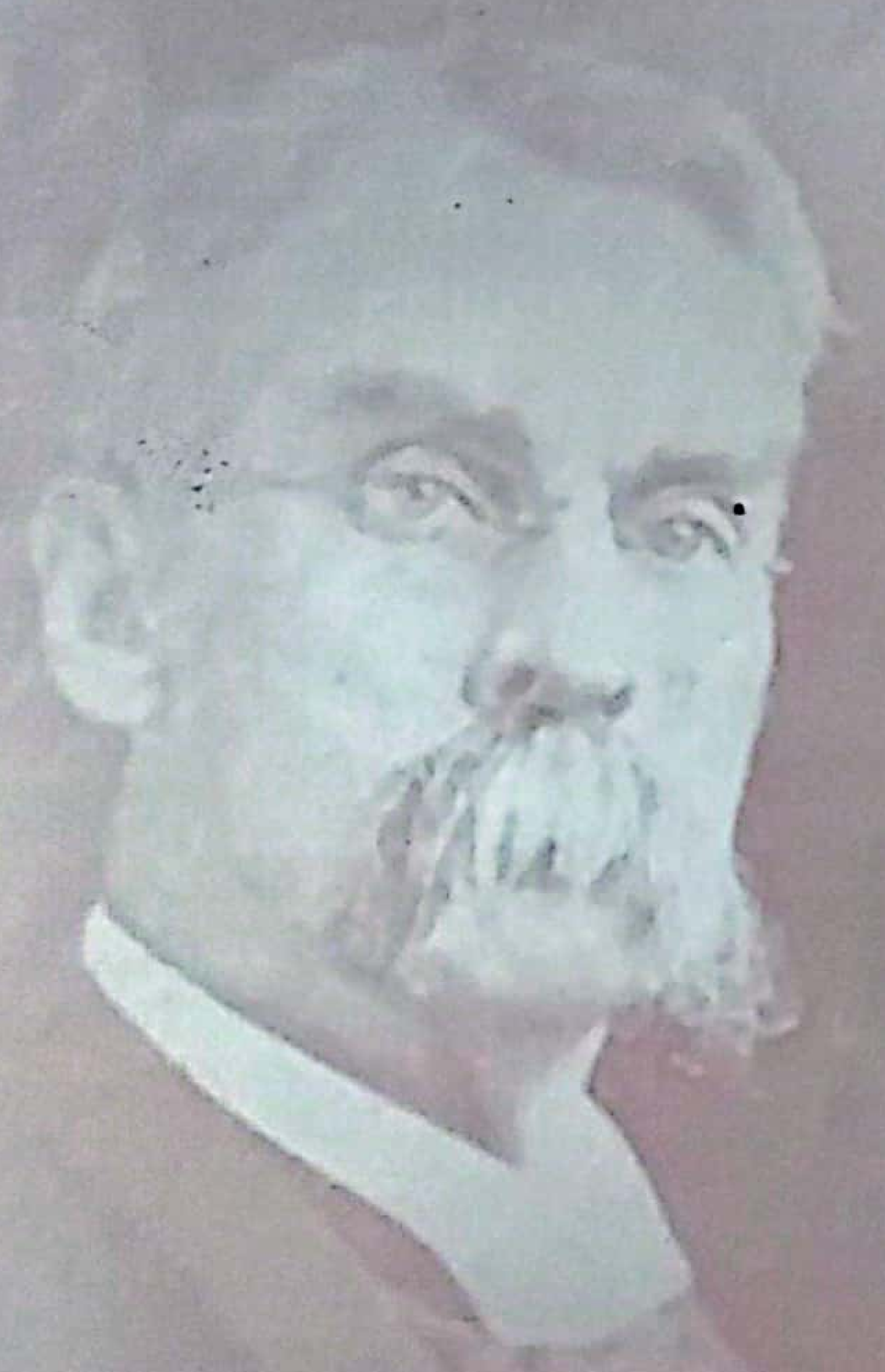
انسائیکلوپیڈیا
آف ہومیوپیتھک ڈرگز

جلد دوم

کینٹ میٹریا میڈیکا



مصنف

ڈاکٹر جے ٹی کینٹ

مترجم

ڈاکٹر کاشی رام (ایم۔ڈی ہومیو)

عثمان پبلی کیشنز

غذا منہ کو چڑھ آئے اور قے ہو۔ معدے میں خالی پن اور بیٹھنے کا احساس، کثرت ریاح کا اجتماع، نوبتی درد شکم، معدے میں اینٹھن، پریشانی اور مروڑ۔

پاخانہ اور مبرز: دست، اجابت، بے قاعدہ، جھاگ دار نیز صفراوی، سفید دہی کی طرح قبض، پاخانہ کے وقت مبرز میں اور مقعد کے چھلے میں درد جلن اور مروڑ کے ساتھ جو آدھ یا ایک گھنٹہ بعد تک قائم رہے۔

مثانہ: گردوں کے مقام میں سخت درد پیشاب گہرے رنگ کا، جھاگ دار گاڑھا دودھیا (فاسفورک ایسڈ) جس میں سفید رسوب کی زیادتی ہو، سفید چھلکے اینٹ کی سی ریت کا رسوب (لائیکوپوڈیم) یا مٹیالا سرخ رسوب گوشت کے قیمہ کی طرح، شدید تیز، ٹیس والے اور جلن دار، درد، تمام پیشاب کی نالی میں جلن کی زیادتی پیشاب کرنے سے ہو۔ پیشاب دقت سے آئے اور گردوں میں درد ہو۔ پیشاب کی نالی میں درد اتنا شدید ہو جائے کہ پسینہ بہنے لگے۔

آلات تناسل زنانہ: دونوں خصیۃ الرحم درد کریں۔ سیلان الرحم، مقدار میں زیادہ پیپ ملا، بائی کے درد کے ساتھ۔

آلات تنفس: شام کے وقت خشک کھانسی کی زیادتی جو ہوا کی نالی میں سرسراہٹ سے پیدا ہو۔ لنگڑے پن کا احساس جو حنجرے کی کریوں میں ہو، حنجرے کے مقام میں سکڑن، حلق میں ڈنگ لگنے اور جلن کے ساتھ، کھانسی چھوٹی گہری، تر، دورے والی، لیکچراروں اور گانے والوں کے حنجرے کی مزمن تکلیف اور آواز بیٹھنا۔

قلب اور نبض: دل کے مقام میں سوراخ کرنے والے درد (سینگا) نبض بے قاعدہ اور کمزور۔

اعضاء: شام کے وقت داہنی کہنی اور داہنے پاؤں میں تپکن کی نوعیت کا درد، پھوڑے کے سے درد کے ساتھ بازوؤں میں گولی لگنے کے سے درد جو انگلیوں تک آئیں۔ بازو میں درد، جوڑوں میں، ٹانگوں میں اور پاؤں میں درد زیادہ تر داہنی طرف، گھٹنوں کے نیچے ٹانگوں میں جلن اور خارش، زخم اور ہڈیوں میں درد، پنڈلی کی ہڈیوں میں گانٹھیں، اور ان کی جھلی کا بڑھ جانا، رات کے وقت ہڈیوں میں درد، آتشکی سوزاکی، لنگڑی کا درد، عرق النساء جب تکلیف بائیں جانب ہو، ٹانگ اور پاؤں تھکا ہوا محسوس ہو نیز پاؤں میں پھوڑے کا سا درد۔

جلد: زخم، انگلیوں اور ہاتھوں میں، پرانے دانے گلے کے غدود بڑھے ہوئے، ٹانگوں میں جلن اور خارش، جس کی زیادتی ہوا لگنے سے ہو۔ آتشک کے دانے جو عموماً آتشک کے دوسرے درجہ میں نکلا کرتے ہیں۔

مخصوص خواص: ہڈیوں میں رات کے وقت درد، آتشک کا دوسرا درجہ غنودگی، پریشانی کا احساس سلی دانے زخموں کی صورت اختیار کریں۔ گردن کے غدود بڑھے ہوئے۔

کمی اور زیادتی: علامات حرکت سے، چلنے سے، ٹھنڈ سے یا ہوا لگنے سے بڑھتی ہیں۔ دبانے سے کلائی کے درد کو اور گرمی سے ٹانگوں کی خارش کو آرام ہوتا ہے۔ بعد دوپہر مرطوب ہوا میں اور حرکت سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ صبح کے وقت اور خشک ہوا میں کمی ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 300 تک۔

تعلق: یہ دوا مرک کے اثر کو زائل کرتی ہے۔ اس دوا کا اثر اپیکاک سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: سفلینم، میڈورینم، مرک، کالی آئیوڈائڈ (آتشک میں) گوائیکم، فائی ٹولاکا (مزمن بائی کے درد میں) جوڑ کی تکلیف میں۔ نیٹرم سلف (سٹلنجیا میں یہ تکلیف آتشک کے دوسرے درجہ یا پشتنی آتشک کی وجہ سے ہوتی ہے، درد جوڑ کے بیچ میں ہوتا ہے۔ جس کی زیادتی رات کے وقت مرطوب موسم میں ہوتی ہے۔ مگر نیٹرم سلف کا مریض دموی مزاج ہوتا ہے۔ درد رات کے وقت مریض کو نیند سے جگاتا ہے اور بستر میں کروٹ بدلنے سے ان میں کمی ہوتی ہے) سٹافی سیکریا، کاری ڈلس، میگنم (گانٹھیں)

سٹکٹا پلمونیریا (Sticta Pulmonaria)

Natural Order: Lichenes
Synonyms: Lungwort, oak lung
Parts Used: The whole licten
Tincture: Drug Strength 1/10.

اس دوا کو ڈاکٹر ہیل نے ہومیوپیتھی میں داخل کیا تھا۔ ان کی آزمائش سے پہلے یہ دوا نزلہ اور کھانسی میں کافی شہرت حاصل کر چکی تھی۔ ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں: یہ شدید پریشان کن کھانسی میں استعمال ہوتی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ میں نے اس کی آزمائش کی اور آزمائش میں یہ دوا کھانسی اور نزلہ کے لئے بالکل ٹھیک ثابت ہوئی ہے۔ اس دوا میں شدید جھٹکوں، شدید درد سر، شدید آشوب چشم کے ساتھ نزلہ پیدا ہوتا ہے۔ دردوں کے قبل یا مابعد چھوٹے جوڑوں میں ورم، یا بائی کا ورم ہوا کرتا ہے۔"

عموماً سٹکٹا کا نزلہ خشک ہوا کرتا ہے اور کچھ تری بھی ہوتی ہے تو وہ فوراً خشک ہو جاتی ہے اور رطوبت کے چھلکے بن جاتے ہیں۔ مریض ہر وقت ناک چھینکنے کی خواہش کرتا ہے مگر ناک چھینکنے پر بوجہ خشکی کے کچھ بھی برآمد نہیں ہوتا۔ آتشک وغیرہ میں جہاں اس قسم کی کیفیت موجود ہو، سٹکٹا فوراً درست کر دیتا ہے۔ یہ درد سر اور زکام کے لئے ایک بہترین دوا ہے اور ان میں رہنما کن علامت یہ ہے کہ ناک کی جڑ میں ہلکا بوجھ یا درد ہوتا ہے یا اسی جگہ بندش کا احساس ہوتا ہے۔

سٹکٹا کی کھانسی بھی خشک ہوتی ہے۔ رات کے وقت خشک کھانسی اس کی ایک مخصوص علامت ہے چنانچہ یہ خشک کھانسی شام کو اور رات کے وقت بڑھ جاتی ہے اور مریض نہ تو لیٹ سکتا ہے اور نہ سو سکتا ہے اسے مجبوراً اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے۔ اس دوا سے خسرہ کے بعد، کالی کھانسی کے بعد یا انفلوئنزہ کے بعد کھانسی کو فائدہ ہوتا ہے نیز نزلہ کے بعد جو خشک بھونکنے والی کھانسی ہوتی ہے۔

اس میں بھی مفید ہے۔

دق اور خون تھوکنے میں بھی یہ دوا اکسیر ہے۔ ان حالات میں ''سینہ میں تنگی، یہ احساس کہ سینہ میں کوئی سخت چیز پڑی ہے۔ سینہ کے سامنے والی ہڈی سے ریڑھ کی ہڈی تک اچانک مسلسل درد جن کی حرکت سے زیادتی ہو۔'' رہنما کن علامتی ہیں۔

جن مریضوں کے خاندان میں دق ہوتی ہے ان مریضوں میں عموماً بائی کے درد اور دق کی شکایت ہوا کرتی ہے۔ ایسے مریضوں کے لئے سنکٹا، بیسی لینم کی طرح مفید ہوتا ہے۔ ڈاکٹر پیرس لکھتے ہیں کہ ایسے مریضوں میں ایک خاص علامت ہوتی ہے جو سنکٹا کی مخصوص سمجھنی چاہئے وہ یہ کہ متورم جوڑ پر ایک سرخ نشان ہوتا ہے اور یہ نشان اتنا سرخ ہوتا ہے جتنا کہ دق کے مریضوں کا چہرہ۔ انہوں نے اس سرخ ''نشان'' سے رہنمائی حاصل کر کے کتنے ہی مریض اس دوا سے درست کئے ہیں۔ گھر میں کام کاج کرنے والیوں (Housemaid,s) گھٹنے کی ٹوپی کے نیچے ورم اور رطوبت کے اجتماع کے لئے یہ ایک حکمی دوا ہے۔ گردن میں بائی کی اکڑن اور سختی۔

ڈاکٹر راجر نے ایک مریضہ کو جو ساتویں بچہ کو دودھ پلا رہی تھی اور جس کو سنکٹا کی کھانسی موجود تھی۔ سنکٹا دیا، نہ صرف مریضہ کی کھانسی ہی دور ہوگئی بلکہ اس کے دودھ کی کمی بھی جس کی اس کو ہر دم شکایت رہا کرتی تھی، دور ہوگئی۔ ڈاکٹر راجر نے اس کے بعد اس دوا کو کوئی بار دودھ پلانے والی مستورات پر آزمایا اور اس کو مفید پایا۔

سنکٹا کا استعمال بے خوابی میں بھی ہوتا ہے۔ بشرطیکہ بے خوابی کھانسی یا اعصابی تحریک کی وجہ سے ہو اگر خون کے زیادہ سیلان کے بعد، ہسٹریکل رعشہ ہو جائے تو مفید ثابت ہوتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: ٹانگوں کا ہوا میں اڑتے محسوس ہونا۔ سر کا جسم سے جدا ہو کر ہوا میں اڑتے محسوس ہونا۔ ایسا محسوس ہو، جیسے جسم اور اعضاء بستر میں نہیں لگتے۔ ایسا محسوس ہو جیسے زبان کو قابو میں نہیں رکھا جا سکتا۔ ہوا میں اپنے آپ کو اڑتے ہوئے محسوس کرنا جیسے معدہ خمیر سے بھرا ہے، منہ اور حلق اس طرح جلے جیسے جھلس دیئے گئے ہیں جیسے پھیپھڑوں میں کوئی ٹھوس مادہ جمع ہو گیا ہے۔ اس دوا کا اثر نمایاں طور پر جسم کی داہنی طرف ہوتا ہے۔

علامات

دماغ: خیالات کی پراگندگی، خیالات کو یکسو کرنے کی نااہلیت، اپنے آپ کو ہوا میں اڑتے محسوس کرے۔ (دھتورا آربوریا، لیک کیلیم، مریض بغیر بولے نہ رہ سکے چاہے اسے کوئی سنے یا نہ)۔

سر: سر میں ہلکا دبانے والا درد، پیشانی میں ناک کی جڑ کے پاس ہلکے درد اور وزن کے ساتھ (اکونائٹ کالی بائیکرام، فائی ٹولاکا) جو دن کے وقت بڑھیں۔ نزلاوی دردسر، جو نزلہ جاری ہونے سے پہلے ہو۔ سر میں ڈل ہونے کا احساس جیسے تیز تیز لگنے والے دردوں کے ساتھ جو نچلے جبڑے، چہرے کے ایک طرف اور جاند میں ہوتے ہوئے ہوں۔ احساس جیسے کھوپڑی بہت چھوٹی ہے، کنپٹیوں کے مقام میں تیر لگنے کے سے درد۔ دردسر، متلی اور قے کے ساتھ جو غشی تک جائے۔ دردسر کی وجہ سے لیٹنا پڑے۔ جس کی زیادتی روشنی اور شور وغل سے ہو۔

آنکھ: پپوٹوں میں جلن اور آنکھ کے ڈھیلوں میں پھوڑے کا سا درد، بوقت آنکھیں بند کرنے یا آنکھ پھیرنے کے جو تمام دن بڑھتا ہے۔ نزلاوی آشوب چشم کے ساتھ رطوبت کی زیادتی ہو۔

ناک: ناک کی جڑ میں بھراؤ اور بھاری پن کا احساس (اکونائٹ کالی بائیکرام) ناک کے داہنی طرف سرسراہٹ قوت شامہ نہ رہے، خشک زکام، انفلوئنزہ، ہر دم ناک چھینکنے کی ضرورت محسوس ہو مگر رطوبت کچھ بھی نہ نکلے۔ بلغمی جھلیوں کی سخت اور درد کرنے والی خشکی، رطوبت بہت جلد خشک ہو جائے اور چھلکے بن جائیں۔ جن کو نکالنے میں سخت دقت ہو، بخار کا ہی نہ رکنے والی چھینکوں کے ساتھ (سباڈیلا) ناک کی ہڈیوں کا سڑنا۔

چہرہ: نچلے جبڑے میں اور چہرے کے ایک جانب تیر لگنے کے سے درد۔

حلق: نرم تالو سوکھے چمڑے کا محسوس ہو۔ جس کی وجہ سے نگلنے میں درد ہو۔

شکم: اسہال، دست مقدار میں زیادہ، جھاگ دار جس کی زیادتی صبح کے وقت ہو۔ پیشاب کی مقدار بڑھتی ہوئی اور مثانہ میں پھوڑے کا سا درد، شکم میں گڑگڑاہٹ سینہ کی سامنے والی ہڈی سے ریڑھ تک شدید درد کے ساتھ، دست بے حد آنوں کے ساتھ، جس کے ساتھ کھانسی ہو۔

آلات تناسل زنانہ: دودھ کی کمی۔

آلات تنفس: حلق درد کرے، سر سے حلق کے اندر نزلہ گولے، خشک کھانسی رات کے وقت جس کی زیادتی، سانس اندر کھینچنے سے ہو۔ مریض نہ لیٹ سکے اور نہ سو سکے۔ شدید خشک کھانسی جو حنجرہ اور ہوا کی نالی میں سرسراہٹ کی وجہ سے پیدا ہو۔ مسلسل نہ رکنے والی اور تھکاوٹ دینے والی کھانسی دق کے مریضوں میں کالی کھانسی کے دورے، پھیپھڑوں میں تنگی صبح کے وقت تر کھانسی، سینہ میں سینہ کے سامنے والی ہڈی سے ریڑھ کے ستون تک درد، خسرہ کے بعد (سنگونیریا) کھانسی جس کی زیادتی شام کے وقت اور تھک جانے سے ہو۔ سینہ کی سامنے والی ہڈی کے داہنی جانب سے شکم کے نیچے تک ٹپکن، کھانسی کے ساتھ بائیں کندھے کے نیچے درد، پھیپھڑوں میں احساس جیسے کوئی ٹھوس مادہ بھرا ہے۔

اعضاء: داہنے کندھے کے جوڑ میں اور داہنے کندھے کے عضلات میں بائی کے درد۔ جوڑوں میں ورم حدت اور سرخی، ماؤف جوڑوں میں ایک سرخ نشان، درد شدت کے اور کھینچنے والے، رعشہ کے سے دورے ٹانگیں ہوا میں...... اڑتی محسوس ہوں۔ گھٹنوں میں گولی لگنے کے درد، بائی کے درد، نزلہ کا پیش خیمہ ہوں۔ جوڑ اور ان کے نزدیکی عضلات سرخ، متورم ہوں اور درد

کریں، بازوؤں، انگلیوں، جوڑوں رانوں اور پاؤں کی انگلیوں میں تیر لگنے کے سے درد، ہاتھوں پر بے حد پسینہ، ہاتھ اور پاؤں میں ورم اور اکڑن۔

مخصوص خواص: عام سستی اور تھکاوٹ جیسے نزلہ سے پہلے ہوا کرتی ہے۔ جلسی میم، بائیڈراسٹس ٹانگیں ہوا میں اڑتی محسوس ہوں۔ مریضہ ہلکی اور ہوا میں اڑتی محسوس کرے۔ بستر میں پڑے ہونے کا احساس تک بھی نہ ہو۔ (اسارم) ہسٹریکل رعشہ۔

نیند: بے خوابی، کھانسی یا اعصابیت سے اپریشن کے بعد۔

کمی اور زیادتی: علامات آنکھیں پھیرنے سے بڑھتی ہیں اور دبانے سے کم ہوتی ہیں۔ لیٹنے سے درد سر کم ہوتا ہے مگر کھانسی بڑھتی ہے۔ انفلوئزہ کی تکلیف کھلی ہوا میں کم ہو جاتی ہے۔ بہت علامات دن کے ساتھ ساتھ بڑھتی جاتی ہیں اور تمام دن رہتی ہیں۔ کھانسی رات کے وقت بڑھ جاتی ہے۔ دن کے وقت نسبتاً مریض کھانسی سے بچا رہتا ہے۔ کھانسنے سے کھانسی بڑھتی ہے۔ یعنی مریض جتنا کھانستا ہے۔ اسی قدر کھانسنے کی رغبت اور زیادہ ہو جاتی ہے۔ چھونے سے، حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے لیکن گھٹنے کے درد سے آرام حاصل کرنے کے لئے اٹھ کر چلنا پڑتا ہے۔

طاقت: مدرٹنکچر سے نمبر 30 تک۔ مقابلہ کرو:

تعلق: پھیپھڑوں کی تکلیفات: سر میں نزلہ، بسی لینم۔

نزلہ اور کھانسی: ڈروسرا، انکس وامیکا، ریومکس، سمبوکس، میفائیٹس۔

ہوا میں اڑنے کا احساس: کلکیریا، سلیشیا، کنابس، انڈیکا۔

جسم میں ہلکے پن کا احساس، کوکلس، جلسی میم۔

جس قدر مریض کھانسے اتنی ہی کھانسی بڑھے: اگنیشیا۔

بائی کے درد: سٹے لیریا، اکٹیا ریسی موسا۔

اعصابی علامات: ٹیرن ٹولا، آسارم۔

سٹگمیٹا میاڈس (Stigmata Maidis)

Natural Order: Gramineae Tribe, phalarideae

Parts Used: Creen pistils.

Synonyms Zea, Corn silk.

دیکھئے.........زیا

سٹیلریا میڈیا (Stellaria Media)

Natural Order: Caryophyllaceae

Synonyms: Chick Weed.

Parts Used: The Whole Plant.

اس دوا کا ذکر پہلے پہل ہومیو پیتھک ورلڈ جلد نمبر 28 صفحہ نمبر 284 پر برٹ نے کیا تھا۔ اس کے بعد ڈاکٹر فریڈرک کپ نے اس کی آزمائش اپنے اوپر کی۔ ڈاکٹر فریڈرک کی آزمائش خود ان کے الفاظ میں ناظرین کے لئے دلچسپی سے خالی نہ ہوگی۔ "میں نے اس دوا کی آزمائش مکمل طور پر کی، نہ صرف ایک دفعہ بلکہ کئی مرتبہ تاکہ اس کی عجیب و غریب علامات کی پورے طور پر اپنے اوپر آزمائش کر کے اپنی تسلی کر سکوں۔ بائی کے شدید درد جو اس دوا سے پیدا ہوئے۔ میرے دماغ میں ابھی تک باقی ہیں۔ وہ اس قدر شدید اور سخت تھے کہ ان کو عمر بھر بھولنا ناممکن ہے۔ درد بہت تیزی کے ساتھ آتے ہیں اور بہت تیز اور تیر لگنے کے سے ہوتے تھے۔ وہ نہ صرف جسم کے تقریباً ہر حصہ میں پائے جاتے ہیں بلکہ پھوڑے کے سے درد کا احساس چھونے سے بھی ہوتا ہے۔ جوڑوں میں اکڑن ہوتی ہے اور حرکت سے ان دردوں میں زیادتی ہوتی ہے اگر ان دردوں کو واضح کرنا ہو تو اس طرح کہا جا سکتا ہے کہ بائی درد، سر کی جانب خصوصاً پشت کی طرف جس سے اس قدر پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے کہ اس کو چھوا نہیں جا سکتا۔ بائی کے سے درد جو تمام سر میں تیر کی طرح لگیں۔ جن کی زیادتی داہنی طرف ہو۔ پیشانی کے نصف بائیں حصہ میں آنکھوں کے اوپر بائی کے سے درد بائیں پاؤں میں بائی کے سے درد۔ ٹخنوں میں بائی کے سے درد، بائیں گھٹنے میں بائی کے سے درد جو تیز اور تیر کی طرح لگنے والے ہوں اور آہستہ آہستہ رانوں کے اوپر پھیلیں۔ بائی کے سے درد، داہنے گھٹنے کی ٹوپی کے نیچے۔ بائی کے درد جو جسم کے مختلف حصص میں تیر کی طرح چلیں۔ خصوصاً داہنے بازو کے نیچے اور بائیں ہاتھ کی درمیانی اور چھوٹی انگلی میں۔ جوڑوں میں عام سختی۔ بائی کے سے درد، پنڈلیوں میں جن کو چھونے سے تکلیف بڑھے۔ بائی کے سے درد، داہنے چوتڑ میں، کمر میں جو جھکنے سے بڑھیں۔ کمر میں سختی، پھوڑے کے سے درد کے ساتھ داہنی ران میں تیر لگنے کے سے بائی کے درد نیز داہنی گلہری میں بائی کے درد۔

مندرجہ بالا علامات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جسم کے تقریباً ہر حصہ میں جن میں بائی کے درد ممکن ہو سکتے ہیں۔ درد پیدا ہو جاتے ہیں اور یہ درد ایک جگہ سے دوسری جگہ تک تیر کی طرح چلتے ہیں۔

ہومیو پیتھک ورلڈ جنوری 1896ء میں مسٹر بیلرز نے ایک مریض کے متعلق ذکر کیا ہے۔ جس کے درد کبھی ٹخنے میں، کبھی گھٹنے میں کبھی کلائی یا انگلیوں میں تھا۔ بیلرز بتاتے ہیں کہ منتقل ہونے والے درد اس دواء کی مخصوص علامت ہے اور مجھے خوشی ہے کہ میں نے بھی یہ تجربہ کر لیا ہے کہ اس دوا کے درد ہمیشہ منتقل ہونے والے ہوتے ہیں۔ مجھے یہ بھی خوشی ہے کہ میرے ہاتھوں یہ دوا پرانی بائی کے تکلیفات کے لئے اکسیر ثابت ہوئی ہے، مجھ سے ایک صاحب نے دریافت کیا ہے کہ اس دوا کا اثر موسم کی تبدیلی میں بھی ہوا کرتا ہے؟ میں بلاشک وشبہ اس بات کو بتانے کے لئے تیار ہوں کہ یہ دوا موسم کی تبدیلی میں بھی اتنی ہی مفید ہے۔ جتنی کہ عام طور پر دنیا کے مختلف حصص اور ملکوں سے اور مختلف آب وہوا میں رہنے والے لوگوں کی رپورٹیں ملی ہیں کہ یہ دوا بائی کے دردوں کے لئے اکسیر اعظم ہے۔

اندرونی استعمال کے لئے میں نے 2x زیادہ مفید ہے۔ اس کے ایک یا

دو قطرے ہر 3،2 یا تین یا چار گھنٹے کے بعد سب حال مریض دینے چاہئیں۔ خارجی استعمال کے لئے میں مدر ٹنکچر تجویز کرتا ہوں یا تو مدر ٹنکچر 20 قطرے سے 60 قطرے تک ایک گلاس پانی میں ملا لینے چاہئیں یا تیس، چالیس قطرے ایک اونس زیتون کے تیل میں ملانے چاہئیں۔ محلول سے کپڑا ڈبو کر ماؤف حصص پر رکھنا اور خشک ہونے پر بدل دینا چاہئے۔ اسی طرح تیل کی مالش کرنی چاہئے۔ تجربہ نے مجھے بتایا ہے کہ اندرونی اور خارجی علاج ایک وقت میں اگر کیا جائے تو مریض بہت جلد شفایاب ہو جاتا ہے۔''

علامات

سر: چڑچڑاپن، تھکاوٹ، کام کرنے کی رغبت نہ ہو، آنکھوں میں جلن اور ٹیس آنکھیں باہر نکلی ہوئی محسوس ہوں۔ پیشانی میں ڈل درد جو صبح کے وقت اور بائیں جانب زیادہ ہو۔ نیند کے غلبہ کے ساتھ۔ گردن کے عضلات اکڑ جائیں اور پھوڑے کی طرح درد کریں۔

شکم: جگر میں پھلاوٹ، ورم، سوئیاں چبھنے کے سے دردوں اور دبانے سے ذکی الحسی کے ساتھ قبض اور دست یکے بعد دیگرے۔

اعضاء: جسم کے مختلف حصص میں بائی کے درد، کمر میں گردوں کے اوپر تیز درد جو نیچے ران تک جائے۔ کندھوں اور بازوؤں میں درد (Synovitis) جوڑوں کے خلا میں ورم اور رطوبت کا اجتماع کوتے پیٹے جانے کا احساس، پنڈلیوں میں بائی کے درد۔

کمی اور زیادتی: اس کی تکلیفات صبح کے وقت، گرمی سے، تمباکو سے بڑھتی ہیں۔ شام کے وقت ٹھنڈی ہوا میں اور حرکت سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت: 2x اور چھوٹی طاقتیں۔ خارجی طور پر مدر ٹنکچر۔

تعلق: مقابلہ کرو: پلساٹیلا (بائی کے درد، منتقل ہونے والے درد، گرمی اور آرام سے تکلیفات بڑھیں۔ ٹھنڈی ہوا سے کمی۔)

سٹیکائس بٹونیکا (Stachys Betonica)

Natural Order: Labial.
Synonyms: Word Around.
Parts Used: The Whole Plant.

اس دوا میں سر میں اور آنکھوں میں بھراؤ اور چکر، سردی کھا جانے والی طبیعت کے ساتھ مشاہدہ ہوا ہے۔

پردہ صفاق کے مفلوج ہو جانے کی طرح تنفس میں تنگی کا احساس ایک عجیب نشان ہے یہ دوا آنکھوں کے پانی اور دردسر کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

علامات

سر: جس کو کھلی ہوا میں آرام ہو۔ آنکھیں بند کرنے یا سر کی حرکت سے چکر بڑھ جائے۔ آنکھوں کے اوپر اور ان کے اندر ایک قسم کا بھراؤ جس سے آنکھیں پھٹتی محسوس ہوں۔ پیشانی میں ہلکا درد، سر، جس کو مکان میں چلنے سے آرام معلوم ہو۔

آنکھ: بھاری اور آنکھوں میں نیند کا احساس، ڈھیلے بہت کھنچے محسوس ہوں۔ جن کی روشنی میں دیکھنے سے، پڑھنے سے، سوچنے سے، جھکنے سے اور سر کو آگے جھکانے سے تکلیف بڑھ جائے۔

آلات تنفس: سانس میں دقت جیسے پردہ صفاق کے مفلوج ہو جانے پر، پہاڑی پر چڑھتے وقت سانس ناک سے نہ آئے اور منہ کھول کر چڑھنا پڑے۔

مخصوص خواص: ٹانگوں میں تھکاوٹ، سردی لگ جانے میں بہت ذکی الحسی۔

بخار: رات کے وقت مقدار میں زیادہ پسینے جو ہر، گردن اور سینہ تک محدود رہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: لائیکوپس۔

سڈرن (Cedron)

Natural Order: Simarubaceae
Synonyms: Cerdone: rattle snake beans.
Parts Used: The dried seeds.
Tincture: Drug Strength 1/10

ڈاکٹر لسٹ نے اس دوا کے بیج کو پانامہ سے منگوایا۔ پانامہ میں اس دوا کے متعلق یہ روایت ہے کہ اگر اس دوا کے دانوں کو سانپ کاٹنے کے فوراً بعد چبا لیا جائے تو سانپ کا زہر اثر نہیں کرتا۔ نوبتی بخاروں اور ملیریا بخاروں کے لئے بھی اس نے روایتی شہرت حاصل کر لی ہے۔ ہلبرٹ کو سانپ نے ڈس لیا۔ انہوں نے اس دوا کے بیج کو اپنے تھیلا میں سے نکال کر کھایا۔ کھاتے وقت تک سخت درد رہا مگر جوں ہی اس کا بیج منہ میں رکھا درد جادو کی طرح رفع ہو گیا۔ لیکن تنگی اور عام کمزوری باقی رہ گئی۔ انہوں نے کچھ بیج اور چبائے اور زخم پر خارجی طور پر لگا دیئے۔ پندرہ منٹ کے اندر انہیں ہلکا سا درد شکم ہوا۔ جو تھوڑی دیر کے بعد جاتا رہا۔ اس کے فوراً بعد ان کو ایک دست ہوا جو بہت بڑا تھا اور جو دہی کی طرح معلوم ہوتا تھا۔ اس طرح کے دوسرے کیس بھی سڈرن کے بیج سے درست ہوئے ہیں مگر سڈرن کی مخصوص علامت ٹھیک وقفہ پر گھڑی کی طرح تکلیف کا نمودار ہونا ہے۔ اعصابی درد ٹھیک وقفہ کے بعد ہوا کرتے ہیں اور اسی طرح نوبتی بخار بھی ہر روز ٹھیک وقت پر یا ہر دوسرے دن ٹھیک وقت پر شروع ہوتے ہیں۔ بخار میں چہرہ سرخ ہوتا ہے اور گرم اشیاء پینے کی خواہش ہوتی ہے۔ بخار کے بعد پسینہ کی زیادتی ہوتی ہے۔ جاڑے سے پہلے تحریک ہوتی ہے۔ جو سڈرن کا عجیب نشان ہے۔ اس کے بخار دلدلی علاقوں میں اور ان جگہوں میں جن کی سطح نیچی ہوتی ہے نیز یہ بخار گرم موسم میں ہوتے ہیں یا ان کا تعلق گرم ملکوں سے ہوتا ہے۔

عام کمزوری، سستی اور غشی، کپکپی وغیرہ علامات اس سے ملتی ہیں۔ جماع کے بعد مستورات میں رعشہ اور مردوں میں اعصابی درد مشاہدہ ہوتے ہیں۔

حیض کے دوران میں مرگی کے دورے بھی دیکھے جاتے ہیں۔ جسم بھر میں ورم کا احساس اور تمام جسم کا سن ہونا بھی پایا جاتا ہے۔ یہ دوا شہوانی مزاج کے آدمیوں کے لئے اور جلد غصہ میں آجانے والے اور اعصابی مزاج والوں کے لئے خصوصاً مستورات کے لئے مفید ہے۔

ڈاکٹر ہلبرٹ ایک ملیریا کے مریض کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ جاڑا اور بخار گھڑی کی باقاعدگی کی طرح ہوتا تھا۔ جگر اور تلی بہت بڑھ چکے تھے۔ خون کی بہت کمی تھی اور عجیب بات یہ تھی کہ بخار کے ساتھ ساتھ تکلیفات ہضم بھی نمایاں تھیں۔ ان تکلیفات کے علاوہ رعشہ کی علامتیں جس میں چہرے اور کندھے زیادہ تر ماؤف ہو جاتے تھے، شامل تھے۔ اکثر ہسٹریکل تشنج بھی ہوتے تھے اور اس وقت دل کی چال بالکل بے قاعدہ ہو جاتی تھی۔ کئی ایک دوائی دی گئیں۔ آخر سڈرن سے تین ہفتہ میں مریض شفایاب ہو گیا۔

بیلاڈونا کی طرح اس کے اندر بھی تیزی پائی جاتی ہے۔ عصبی علامات نیز آلات تناسل کی تحریک اس سے پیدا ہوتی ہے۔ زیادہ تر علامات بائیں طرف نمودار ہوتی ہیں لیکن سر چہرے کی داہنی جانب نیز داہنی کہنی اور داہنا کندھا بھی اس سے ماؤف ہوتا ہے۔

علامات

دماغ: کمزوری کے بعد اعصابی تحریک بے چینی، مریض ایک جگہ سے دوسری جگہ مارا مارا پھرے۔ جسم بھاری دماغ تھکا ہوا، دماغی علامات رات کے وقت بڑھیں۔

سر درد: ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی تک آنکھوں پر ہوتا ہے، درد، چہرے کے تمام داہنے حصہ پر درد جو تقریباً 9 بجے صبح ہو۔ پیشانی پر درد کی وجہ سے پاگل پن کا احساس، یہ درد خصوصاً کالی چیزوں پر کام کرنے سے بڑھے کونین کی طرح کانوں میں شائیں شائیں پیدا ہو۔ درد کے ساتھ تمام جسم سن معلوم ہو۔ شدید پیشانی کا دردِ سر، آنکھوں کے اوپر سے تیز درد کنپٹیوں اور گدی کو جائے۔ جس کی زیادتی طوفان سے قبل، دردِ سر متلی اور قے کے ساتھ ہر دوسرے دن 11 بجے۔ دردِ سر جن کی زیادتی رات کے وقت اور کھلی ہوا میں ہو۔ سر متورم محسوس ہو۔

آنکھ: بائیں آنکھ پر گولی کا سا درد، آنکھ کے ڈھیلے میں شدید درد، آنکھ کے اردگرد بجلی کی لہر کی طرح چلے اور ناک میں گولی کی طرح جائے۔ آنکھوں میں سوزش پیدا کرنے والا پانی بہے۔ آنکھوں اور آنکھوں کے گڑھوں کا نوبتی عصبی درد، آنکھ میں ورم اور آنکھ کے عروقی پردہ کا ورم بائیں آنکھ کے اوپر عصبی درد صرف جماع کے بعد، چکر کے ساتھ بینائی جاتی رہے۔

چہرہ: چہرے پر سرخی، چہرے پر یکے بعد دیگرے سردی اور گرمی، چہرے میں عصبی درد، منتقل ہونے والے درد، اینٹھن کے درد نیز عضلات کا کھنچ جانا، ہونٹ ٹھنڈے، نیلے اور خشک، زیادہ تر حیض کے دوران میں۔

منہ: حیض کے دوران ہر رات درد دانت، اوپر کے بائیں داڑھوں میں اچانک درد جن کی زیادتی اندر سانس لینے پر ہو اور ایسا محسوس ہو کہ جیسے ٹھنڈی ہوا دانتوں کو لگ رہی ہے۔ مستورات میں جماع کے بعد لکنت، حیض کے دوران منہ اور زبان خشک، سانس میں بو، زبان میں درد بھری چبھن حدت کے احساس کے ساتھ۔

معدہ: معدے میں پتھر کا احساس، معدے میں ابھار اور متلی، حیض کے دوران بے حد پیاس، بھوک ندارد۔

شکم: سخت تنا ہوا، تلی اور جگر کے مقام میں سوئیاں چبھیں۔ ریاح درد اور اینٹھن، ریاح سے شکم ابھر جائے۔ خصوصاً بائیں جانب۔

آلات تناسل مردانہ: جماع کے بعد بائیں آنکھ پر درد، سوزاک کا سا مواد جو تین دن تک رہے۔ قرحہ تمام جسم پر چیونٹیاں رینگنے کے احساس کے ساتھ، سخت استادگیوں کے ساتھ خواہش جماع، رات بھر اور جاگنے پر۔

آلات تناسل زنانہ: زیادہ تر علامتیں جماع کے بعد اور دوران حیض ظاہر ہوں، حیض کے بجائے، بجائے سیلان الرحم، حیض کے بعد سیلان الرحم اور تھوک کی زیادتی، صبح صادق کے وقت آلات تناسل میں تحریک سیلان الرحم کی سی رطوبت کے سیلان، پستانوں میں ورم اور کچھ درد کے ساتھ، حیض کے دوران میں مرگی، عفونتی دورے۔

آلات تنفس: حجرہ سکڑا ہوا اور ذکی الحس، ہر روز 10 سے 2 بجے ٹھیک وقت پر دم گھٹنے والے دورے۔ دم گھٹنے کے دورے جماع کے بعد، نیند کے بعد جن کو کھانے سے آرام ہو۔ ہر روز صبح 6 بجے تکلیف دہ کھانسی جو 2 گھنٹہ تک رہے۔ سانس ٹھنڈی، جماع کے بعد سانس ماؤف ہو جائے۔

سینہ: سینہ میں تنگی تیز، تیر کے سے، کاٹنے کے سے درد جو چھوٹی پسلیوں کے نیچے اور کندھوں کے نیچے ہوں۔

ہاتھ اور پاؤں: جوڑوں میں بھالے لگنے کے سے درد، زیادہ تر پاؤں اور ہاتھوں میں، داہنے انگوٹھے میں یکا یک درد جو بازوؤں اور کندھوں تک جائے۔ داہنے پاؤں میں درد جو گھٹنے تک جائے۔ گھٹنوں کے جوڑ میں استسقاء ہاتھ اور پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے، صبح جاگنے پر گردن اور رانوں میں درد، گردن اکڑی ہوئی اور تمام ریڑھ کے ساتھ ساتھ درد۔

نیند: جمائیاں اور انگڑائیاں، نیند بے آرامی کی، اکثر نیند میں سے جاگے، نیند کے بعد تکلیفات بڑھ جائیں۔ مریض اپنی مردہ بہن یا دیگر مردہ دوستوں سے جھگڑنے کے خواب دیکھے، چلائے اور ڈر کر اٹھ بیٹھے، معدے میں پتھر کا احساس۔

بخار: جاڑا، شام کے وقت پھر پیشانی میں درد، سر جو کھوپڑی کی اگلی ہڈیوں کو جائے۔ جاڑے سے پہلے دماغی تحریک منہ پر سرخی، جاڑا 4 بجے صبح جس کے بعد پسینہ ہو۔ 4 بجے شام کو ٹھنڈے پانی میں نہانے کے بعد۔ ہر شام کو لرزہ اور جاڑا، جس کے بعد پسینہ کی زیادتی ہو، جاڑے میں سر میں خون کا اجتماع اور سر

میں گرمی جب کہ ہاتھ پاؤں اور ناک برف کی مانند ٹھنڈے رہیں۔ بخار کے دورے بالکل باقاعدہ ایک ہی وقت پر ہوں۔ ہر روز 6 بجے شام کو پیٹھ اور اعضاء میں سردی سے شروع ہوں یا پاؤں اور ہاتھ ٹھنڈے ہوں۔ بحالت بخار خشکی، سر میں بھاری پن، چہرے، سر، ہاتھوں میں جلن، نبض بھری ہوئی اور تیز پیاس گرم اشیاء پینے کی خواہش کے ساتھ، پسینہ کی زیادتی، دوران پسینہ سردی اور گرمی جو بے قاعدگی سے مل جائیں۔ چہرہ نیلگوں سرخ، کہنیوں سے ہاتھوں تک اور پاؤں ٹھنڈے معلوم ہوں۔ پسینہ بغلوں کے نیچے اور سینہ پر روزانہ یا تجاری بخار جو ٹھیک وقت پر آئیں۔ بخار آنکھوں میں کھجلی، اعضاء میں پھاڑنے والے دردوں اور سن ہونے کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی: علامات ٹھنڈی سرد ہواؤں میں، صاف عمدہ موسم میں، ٹھنڈی ہوا میں، گاڑی کی حرکت سے بڑھ جاتی ہیں اور مرطوب موسم میں نیز گرمی میں اور بستر کی گرمی سے کم ہو جاتی ہیں۔ نیند کے بعد لیٹ جانے سے رات کے وقت (اشیاء رات کو سرخ دکھائی دیتی ہیں اور دن کو زرد) کھلی ہوا میں آندھی سے پہلے، بڑھتی ہیں اور جاڑے ان لوگوں کو زیادہ تنگ کرتے ہیں۔ جو گرم ملکوں سے سرد میں آتے ہیں۔ سیدھا کھڑے ہونے سے تکلیفات کم ہو جاتی ہیں۔ تکلیفات ٹھیک وقفہ کے بعد نمودار ہوتی ہیں۔

طاقت: 3 نمبر سے 200 تک۔ مزمن تکلیفات میں خصوصاً فالج کی کیفیتوں میں بہت اونچی طاقتیں زیادہ مفید ہوا کرتی ہیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: چائنا، آرسنک، آرینا ڈیڈیما، بیلاڈونا، (کونین سے پیدا شدہ کانوں میں شائیں شائیں اور گرجن کو سڈرن رفع کرتی ہے) بیلاڈونا رات کے وقت چیزوں کا سرخ اور دن کو زرد دکھائی دینے کو درست کرتا ہے۔ آرسنک اور سباڈیلا (تکلیفات ہر روز ایک ہی وقت پر آتی ہیں) آرینا ڈیڈیما (ملیریا بخار آرینا میں جاڑا زیادہ نمایاں ہوتا ہے) سڈرن کا اثر لیکیسس اور بیلاڈونا سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا لیکیسس کا اثر زائل کرتی ہے۔

سروس کمپس ٹرس (Cervus Campestris)

Synonyms: Cervus brasilicus. Brazilian deer
Trituration: Of the fresh hide coverd with hair.

برازیل کے ہرن کی کھال

ڈاکٹر میور نے اس کی آزمائش کی تھی اور اس میں ایک عجیب علامت مشاہدہ ہوئی۔ جو یہ تھی کہ منہ کا ذائقہ ایسا معلوم ہوتا تھا۔ جیسے گوندھے ہوئے آٹے کو کھانے سے ہوتا ہے چنانچہ کئی بار اس علامات سے رہنمائی حاصل کر کے عرق النساء کے مریضوں کو درست کیا گیا۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: کاربو انیملس (گائے کی جلائی ہوئی کھال)

سکروفولیریا (Scrophularia)

Natural Order: Scrophulariaceae.
Synonyms: Carpenter, s Square: Figwort
Parts Used: The entire plant.
Tincture: Drug Strength 1/10

انگلینڈ میں اس کا جوشاندہ کسان لوگ سوروں کو خارش کے لئے پلایا کرتے ہیں۔ امریکہ میں اس کی آزمائش بلابلے نے کی۔ یہ دوا مرکب ہے۔ اس کے اندر کلشیم یا کے کاربونیٹ اور آگزلیٹ، نیز مگنیشیا اور سلیشیا پائے جاتے ہیں۔ آزمائش کے نہایت مخصوص نشان یہ تھے۔ بے حد غنودگی قبل دوپہر، بعد دوپہر کھانے کے قبل اور کھانے کے بعد چکر جب آدمی بالکل سیدھا کھڑا یا سیدھا بیٹھا ہو۔ زبان کے مختلف حصص میں میٹھے تھوک کا اجتماع، حلق میں کسی نرم چیز کے ہونے کا احساس، سینہ میں سکڑن، سینہ میں تنگی کانپنے کے ساتھ، جیسے زیادہ رونے کے بعد ہوا کرتی ہے۔

ڈاکٹر کونے اس دوا کو مریضوں پر آزمایا۔ وہ بتاتے ہیں کہ یہ دوا بواسیر کے متورم اور سخت مسوں میں مفید ہے، پستانوں میں گلٹھیں بھی پائی جاتی ہیں۔ یہ دوا کنٹھ مالا کے بڑھے ہوئے غدودوں کی ایک زبردست دوا ہے۔ جلدی تکلیفات میں بہت مفید ہے۔ کانوں کا اکوتہ، شرم گاہ کی خارش، خصیوں میں سلی گومڑ اور تمام پھیلنے والے اعضلات کے درد میں مفید ہے۔

علامات

سر: چکر، چاند میں زیادہ تر کھڑے ہونے کی حالت میں غنودگی، درد پیشانی سے سر کی پشت تک پھاڑنے والا شدید درد چاند میں، پیشانی میں اور کنپٹیوں میں ہلکا اور ٹیکن کا درد جو نوبت دے کر آئے۔ جس کی زیادتی آرام کرنے سے اور کھلی ہوا میں آگے کی طرف جھکنے سے اور مطالعہ کرنے سے ہو۔

آنکھ: پریشان کن تکلیف اس امر کی روشنی برداشت نہ ہو سکے (کونیم) آنکھوں کے سامنے دھبے، بھوؤں میں سوئیاں چبھیں، آنکھوں کے ڈھیلے درد کریں، خنازیری آشوب چشم۔

کان: کانوں میں گرجن اور یکا یک، قوت سامعہ کا جاتے رہنا، کانوں کے پیچھے اور کانوں کے گرد اکوتہ، کانوں کے پردے میں ورم، زخم، کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں اور قوت سامعہ کا جاتے رہنا۔

منہ: دانت ڈھیلے محسوس ہوں، کھوکھلے دانتوں میں درد زیادہ تر اوپر والے جبڑے میں مختلف حصص میں میٹھے پانی کا اجتماع، حلق میں کسی چیز کے پھنسے ہوئے ہونے کا احساس، منہ میں ذائقہ کڑوا، غذا کی نالی میں تحریک۔

معدہ: جگر میں دبانے سے درد، ناف کے نیچے درد، داہنی طرف درد، جو گہری سانس سے داہنی طرف لیٹنے سے بڑھے۔ شکم میں ہلکا درد، جو ٹانگیں پھیلانے سے رفع ہو جائے۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں درد کرنے والے اور باہر نکلنے والے بواسیری مسے،

روزانہ کئی پاخانے مروڑ کے ساتھ۔

مثانہ: پیشاب کی زیادتی، پیشاب کی نالی میں جلن کے ساتھ، بعد دوپہر، مقدار میں کم مگر کئی مرتبہ پیشاب آئے۔ بحالت نیند پیشاب نکل جائے۔

آلات تنفس: شدید دقت تنفس، سینہ میں تنگی اور کانپنے کے ساتھ، کسی جانب، لیٹنے پر شدید تنگی داہنی طرف بمقابلہ بائیں کے زیادہ ہو۔ ہوا کی نالیوں میں درد، خنازیری مزاج کے آدمیوں میں دمہ، سینہ میں تنگی حرکات میں رعشہ کے ساتھ جیسے بہت رونے سے ہو۔

جلد: کانٹے چبھنے کی سی خارش، جس کی زیادتی، ہاتھوں کی پشت، کلائی کی اندرونی جانب اور انگلیوں کے درمیان ہو، جلد کو سہلانے سے جلن۔

نیند: بے حد غنودگی، صبح کے وقت، کھانے سے پہلے اور بے حد تھکاوٹ کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی: علامات داہنی طرف، لیٹنے سے، صبح کے وقت، مطالعہ سے، ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے سے، گہری سانس لینے سے، آرام سے، کھانے کے بعد اور دبانے سے بڑھتی ہیں۔ گرم مکان میں کم ہوتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔ کینسر کی گلٹیوں پر مدر ٹنکچر خارجی طور پر۔

تعلق: اس دوا کا اثر برائی اونیا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: لوبیلیا، روٹا، کاربو نوسیلنم، کونیم۔

سسائرنچیئم (Sisyrinchium)

Synonyms: Blue- eyed grass.

یہ دوا (Rattle Snake) یعنی چلتے وقت کھڑکھڑاہٹ پیدا کرنے والے سانپ جو امریکہ میں بکثرت ہوتے ہیں اور جس کا زہر بہت مہلک ہوتا ہے، کے زہر کے لئے ایک بہترین دوا ثابت ہوئی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر-10 سے 15 قطرے فی خوراک۔

سسٹس کیناڈنسس (Cistus Canadensis)

Natural Order: Cistaceae.

Synonyms: Canadian rock rose, garden sun flower frost weed.

Parts Used: The entire plant.

Tincture: Drug Strength 1/10

یہ دوا زمانہ قدیم سے خنازیری تکلیفات، سکروی کیفیتوں اور فاسد زخموں کے لئے استعمال ہوتی رہی ہے۔ ہومیو پیتھک آزمائش متذکرہ امور کی تصدیق کرتی ہے۔ یہ دوا ان خنازیری مریضوں کے لئے مفید ہے جو سردی کے ذکی الحس ہوں۔ ''سردی سے ذکی الحسی'' تمام علامات میں پائی جاتی ہے اور اس کی سرد مزاجی بھی (یہ عجیب بات ہے کہ یہ پودا برف میں پیدا ہوتا ہے اور اس کی جڑ کے گرد برف ہی جمع رہتی ہے۔) حجرہ اور شکم میں سردی کا احساس۔ سرد ہوا میں سانس لینے سے گلے کا پک جانا اور درد کرنا جو گرم مکان میں سانس لینے سے جاتا رہے۔ ہوا سانس لینے سے ٹھنڈی معلوم ہو۔ سانس ٹھنڈی، سردی کا احساس اور سوئیاں چبھنا، اس میں بہت نمایاں ہیں اور ورم یا اسفنج کا سا احساس، اس کی ایک مخصوص علامت ہے۔ کانپنا (بخار کے ساتھ) تمام جسم میں کیڑے رینگنے کا احساس پایا جاتا ہے۔

یہ دوا ان تکلیفات میں استعمال ہوتی ہے۔ جو خنازیری مزاج سے پیدا ہوتی ہوں مثلاً غدودوں کا متورم ہو جانا اور جب وہ متورم ہو جاتے ہیں، تو سخت ہو جاتے ہیں یا ان میں زخم ہوتے ہیں، اکوتہ پرانے زخم، اور مزمن خنازیری آشوب چشم جس میں سے متعفن رطوبت رسے، گلے کا پک جانا، جس میں حد درجہ کی خشکی ہو۔ نیز کوے اور حلق کے غدودوں کا سوج جانا، پھل سے، قہوے سے پیدا شدہ دست، دست، زردی مائل مٹیالے، جن کی زیادتی صبح کے وقت ہو، دمہ میں ہوا کی نالی بہت تنگ معلوم ہو اور مریض تازی ہوا کی خواہش کرے، لیٹ جانے سے دمہ میں زیادتی ہو، پستانوں کے غدودوں کا سخت ہو جانا، بخار کے ساتھ کانپنا۔

علامات

دماغ: ہر قسم کی دماغی تحریک تکلیف کو بڑھادے۔ ہتک عزت کے اثرات بد۔

سر: دبانے والے درد سر عموماً شام کے وقت بڑھ جائیں اور تمام رات رہیں، کھانے کے وقت پر نہ ملنے سے درد سر۔ جس کو آنے کے بعد آرام ہو۔ ناک کی جڑ میں دبانے والا درد، درد سر کے ساتھ، گردن میں ورم کی دمہ سے سر ایک جانب کھنچ جائے۔

آنکھ: مزمن خنازیری آشوب چشم، اس امر کے احساس کے ساتھ کہ کوئی چیز آنکھوں میں ارد گرد گھوم رہی ہے۔ سوئیاں چبھنے کے ساتھ، داہنی آنکھ کے گڑھے کے اوپر کنارے کے درمیان پھاڑنے والا نوبتی درد، درد سر کے ساتھ۔

کان: پانی کا سا، متعفن مواد کانوں سے رسے (گریفائیٹس، ہیپر) کانوں کا اندرونی ورم، کانوں پر اور کانوں کے گرد خارش، ورم کان سے شروع ہو اور آدھے رخسار تک جائے، گلسوئے متورم۔

ناک: نزلہ کی دوسری علامات کے بغیر چھینکنا، بائیں جانب متورم اور سوجی ہوئی، ناک کی نوک درد کرے، ناک پر سلی پھوڑا، ناک کی ہڈیوں کا سڑنا، ناک کا آکلہ جس میں سے خون بہے، ناک میں ٹھنڈ کا احساس، مزمن نزلے میں بار بار چھینکیں خصوصاً صبح اور شام کے وقت ناک پر اکوتہ۔

چہرہ: چہرے میں تمتماہٹ، چہرے پر نقاطی زہرباد (رسٹاکس) ہڈیوں میں حدت اور جلن، چہرے پر تیز گولی لگنے کے سے درد، ناقابل برداشت کھجلی اور موٹے کھرنڈ، داہنی رخسار کی ہڈی پر جلن کے ساتھ نچلے جبڑے کا سڑنا جس کے ساتھ گردن کے غدود پک جائیں، نچلے ہونٹ پر کھلا آکلہ جس میں سے خون بہے۔

منہ: سکر دی، مسوڑھے متورم، دانتوں سے علیحدہ ہوں۔ جلد خون بہے، متعفن (کاربوج، مرک نائٹرک ایسڈ) زبان اور منہ کی جڑ میں خشکی، زبان پکی ہوئی اور درد کرے، سانس سے لی ہوئی ہوا زبان پر ٹھنڈی معلوم ہو۔ پائیوریا (مرک کار، کاسٹیکم، سٹافی سیگریا، کریازوٹ) زبان باہر نکالنے سے تکلیف معلوم ہو۔ اوپری بوسیدہ داڑھ میں جھٹکنے والے اور سوئیاں چبھنے والے درد۔

حلق: حلق میں اسپنج کا سا احساس، خشک اور ٹھنڈی ہوا حلق پر سے گزرتے وقت درد پیدا کردے، سانس زبان اور حلق ٹھنڈے محسوس ہوں۔ کوا اور غدود متورم ہو جائیں۔ حلق میں ایک چھوٹی خشک جگہ مریض کو تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد پانی کا ایک ایک گھونٹ پینا پڑے۔ حلق میں خشکی جو کھانے کے بعد کم ہو جائے۔ حلق میں سوئیاں چبھیں جس سے کھانسی پیدا ہو۔ ذراسی دماغی تحریک کے بعد کھانسی اور سوئیاں چبھنا بڑھ جائیں۔ حلق میں ریت کا احساس، بلغم کھنکھارنا، حلق میں حدت اور کھجلی، تالو متورم اور خشک لیکن خشکی کا احساس نہ ہو۔ کھنکھارنے پر زیادہ تر صبح کے وقت گاڑھا لیسدار گوند کا سا، بے ذائقہ بلغم نکلے۔ حلق کی ناقابل برداشت خشکی کو سکون دینے کے لئے تھوک نگلنا پڑے۔ خصوصاً رات کے وقت۔

معدہ: ٹھنڈی ڈکاریں، کھانے کے قبل و بعد معدے میں ٹھنڈے کا احساس (اینیتھینا، کالچیکم) پنیر کی کھٹی غذا کی اور کھٹے پھلوں کی خواہش لیکن کھٹی چیزیں کھانے کے بعد درد، اور اسہال ہوں۔

شکم: شام کے وقت اور رات کے وقت ریاح کی زیادتی، تمام شکم مین ٹھنڈک کا احساس پسلیوں کے نیچے شکم میں چوٹ کا سا درد۔

پاخانہ اور مبرز: پھل کھانے کے بعد دست (چائنا) پتلے، زردی مائل، نیالے، گرم دست، جو پچکاری کی طرح یک دم خارج ہوں۔ (کروٹن ٹگ) آدھی رات کے بعد سے دوپہر تک بڑھیں۔

آلات تناسل زنانہ: زہرباد کے بعد حیض نمودار ہوں۔ پستانوں میں ورم اور سختی۔ خنازیری مزاج مستورات میں بایاں پستان متورم جو سینہ میں بھراؤ کے احساس کے ساتھ پک جائے۔ ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی۔

آلات تنفس: ہوا کی نالی میں درد، حنجرے اور سینہ میں سانس کی ہوا ٹھنڈی معلوم ہو۔ حلق میں سوئیاں چبھنے سے کھانسی، حلق میں درد کے ساتھ بلغم کڑوا، سینہ میں بوجھ، لیٹ جانے کے بعد دمہ (ہوا کی نالی تنگ معلوم ہو) اور دمہ سے پہلے جسم میں رینگن ہو۔ حنجرے اور ہوا کی نالی میں مزمن کھجلی، کھگیا مرغی کے انڈے کے برابر بار بار دستوں کے ساتھ، سینہ سے حلق تک چھیلن کا احساس کندھوں اور چھاتی پر چھوٹے چھوٹے درد بھرے دانے جن میں آسانی سے خون بہے اور آہستہ آہستہ مندمل ہوں۔

سینہ: سینہ میں ٹھنڈا پن، گردن پر گومڑ یا خنازیر کنٹھ مالا کی طرح ہو جائیں۔ پستانوں میں سخت گلٹیاں، پھیپھڑوں سے خون۔

گردن اور پیٹھ: گردن پر خنازیری ورم اور حلق کے غدودوں کا پک جانا (آئیوڈیم، کلیریا کارب) پیٹھ پر خنازیری زخم، دمچی میں جلن دار کوٹے پیٹے جانے کا سا درد، جو بیٹھنے نہ دے، جس کی زیادتی چھونے سے ہو۔

اعضاء: کلائیوں میں موچ کا سا درد، انگلیوں کی نوکوں میں سردی سے ذکی الحسی، ہاتھوں پر اکوتہ پاؤں ٹھنڈے ٹانگوں پر آتشک کے زخم جن کے گرد سخت شدہ ورم ہوں۔ سفید ورم جوڑوں میں کھینچنے اور پھاڑنے والے درد ہاتھوں کے عضلات مین اور ٹانگوں میں از خود کھینچنے اور کانپنے کا احساس، بحالت بخار کانپنا اور پاؤں کا ٹھنڈا ہو جانا، تمام اعضاء میں درد، جیسے تھکاوٹ سے ہو، شام کے وقت، گھٹنوں میں پھٹن، آتشک اور پارہ سے پیدا شدہ زخموں (ٹانگوں پر) کے گرد سخت ورم۔

جلد: تمام جسم پر خارش، چھوٹے چھوٹے درد کرنے والے دانے، سلی پھوڑے، غدود متورم اور سخت آتشک اور پارہ کے استعمال کی وجہ سے پیدا شدہ زخم، ہاتھوں کی جلد موٹی سخت خشک، چری ہوئی متورم ہاتھوں اور بازوؤں میں خارش، کھجلی سے نیند نہ آئے، ابھاروں کے بغیر تمام جسم پر کھجلی۔

نیند: رات کے وقت بے چینی، ریاح کی وجہ سے شکم میں درد، بے خوابی حلق میں خشکی سے، پریشان کن خواب جاگنے پر پسلیوں سے نیچے شکم میں درد۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے زیادہ ہوتے ہیں۔ حلق کی علامات نگلنے سے کم ہو جاتی ہیں۔ حرکت سے، رات کے وقت، شام کے وقت، صبح کے وقت، قہوہ پینے سے (دست) زیادہ ہوتی ہیں۔ نیز ٹھنڈی ہوا کے جھونکے سے، دماغی محنت سے یا تحریک سے بڑھتی ہیں۔ کھانے کے بعد اور بلغم نکالنے سے کم ہو جاتی ہیں۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 30 تک خارجی استعمال سے متعفن رطوبتیں درست ہو جاتی ہیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر، رسٹاکس، کیمفر اور سیپیا سے زائل ہوتا ہے۔

متضاد: کافیا۔

مقابلہ کرو: ارجنٹم نائٹریکم لیکیسس، کاربوج، سلفر، کونیم، کلکیریا۔

سسٹیسن (Cystisin)

Natural Order: Leguminosae
Chemical Symbol: $C_{21} H_4 OH_2$
Synonyms: Ulexine; baptitoxine; soyborine
Alkaloide of cytisus labournum.

یہ دوا تابع مرضی اعصاب میں فالج پیدا کر دیتی ہے اور اس دوا سے آلات تنفس مفلوج ہو جاتے ہیں۔ جس سے موت واقع ہوتی ہے۔

ہومیوپیتھی میں یہ دوا متذکرہ صدر علامات کے لئے مفید ہے۔

طاقت: نمبر 30 سے نمبر 200 تک۔

سسیٹسس کوپریس (Cystisus Scoparius)

Natural Order: Leguminoae
Synonyms: Spartium Scoparium; Planta genista; irish broom; besom.
Trituration: Drug Strength 1/10

دیکھئے.........سپریٹم سکوپاریم

سسیٹس لبرنم (Cystisus Laburnum)

Natural Order: Leguminosae
Synonyms: Laburoum.
Parts Used: The seeds and bark.

دیکھئے.........لبرنم

سفلنتھس اوکسیڈنٹلس

(Cephalanthus Occidentalis)

Natural Order: Rubiaceae.
Synonyms: Button, Bush; Crane Willow. Globe flower.

یہ دوا نوبتی بخار، حلق کے درد بائی کی علامات اور دل خوش کن خوابوں میں کبھی کبھی استعمال ہوتی ہے چونکہ اس کی آزمائش نہیں ہوئی۔ اس لئے اس کے متعلق کوئی یقینی وضاحت نہیں کی جاسکتی۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

سفلینیم (Syphilinum)

Natural Order: A Nosode
Synonyms: Lueticum, Luesinum; Syphilitic virus- attenuation.

آتشک کا زہر

ڈاکٹر فیلگر لکھتے ہیں کہ یہ دعویٰ کرنا کہ کسی مرض کو ہم اس کے زہر سے درست کر سکتے ہیں یا اس کے زہر سے ہومیو پیتھک طاقتیں بنا کر اس سے اصل مرض کو دور کر سکتے ہیں۔ کم از کم مجھے تسکین نہیں دے سکتا۔ میں دیکھتا ہوں کہ عام ڈاکٹروں نے ہر مرض کا زہر حاصل کر کے اور اس کی طاقتیں بنا کر اسی زہر سے اسی مرض کو دور کرنے کی کوشش کی ہے اور اسی کو وہ نہایت غرور کے ساتھ اپنی کامیابی خیال کرتے ہیں، ٹھیک اسی طرح بعض ڈاکٹروں نے آتشک کے زہر کو بھی حاصل کیا ہے اور اس کی طاقتیں بنائیں۔ میں پوچھتا ہوں کہ جب طاقتوں میں اس زہر کو اٹھایا تو اصل کے جراثیم زندہ رہے یا ان کی ہستی نابود ہوگئی اور اسی لئے میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ان جراثیم کے ملیامیٹ ہو جانے کے بعد آیا ایسی دوا میں اصل مرض کو شفا دینے کی طاقت رہی یا نہیں؟ ناظرین اس کا جواب اپنے دل سے لیں۔ خود میرا ذاتی خیال ہے کہ چونکہ ان کی طاقتیں تیار کرنے سے اصل جراثیم نہیں رہتے۔ اس لئے ایسے زہر اصل بیماری پر کوئی اثر نہیں کر سکتے۔ ہاں اگر کسی زہر کو اس کے جراثیم یا اس کی زہریلی مادیت کو قائم رکھتے ہوئے طاقتیں بڑھائی جائیں تو واقعی وہ دوا ہومیو پیتھک سائنس کے مطابق اس مرض کو شفا دے سکتی ہیں۔ دوسرا امر قابل غور ہے کہ چونکہ آتشک کی قسمیں لامحدود ہیں اور مریضوں کی طبیعتیں بھی اسی قدر بے شمار ہیں۔ یہ کس طرح سے ممکن ہو سکتا ہے کہ ایک مریض سے زہر لے کر باقی مختلف طبیعت کے مریضوں اور مختلف نمود کی بیماریوں پر اس کا استعمال کر کے فائدہ حاصل کیا جائے اگر فی الحقیقت ہومیو پیتھک ڈاکٹر ایسے زہروں سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو ہر حالت میں ان ڈاکٹروں کو ہر ایک مریض کا فرداً فرداً زہر لے کر اسی زہر کو اسی مریض پر استعمال کرنا چاہئے۔ ایسا کرنا میرے خیال میں ایسی طوالت کا کام ہے جو اگر ناممکن نہیں تو دشوار ضرور ہے۔ مثال کے طور پارے کو لیجئے۔ پارہ ایک ہی دھات ہے اور اس کی خاصیت بھی ایک ہے اور آتشک کی یہ سب سے بڑی دوا مانی گئی ہے لیکن ہم روزانہ دیکھتے ہیں کہ پارہ بھی ہر آتشک اور ہر مریض کو شفا نہیں دے سکتا اگر اس کے دوسرے پہلو کی طرف غور کیا جائے تو ہم دیکھتے ہیں کہ پارے کے اثر کو زائل کرنے کے لئے ہمارے پاس بہت سی ادویہ ہیں۔ جن کا استعمال ہر موقع محل پر مریضوں کی طبیعت کے موافق جداگانہ ہے تو کیا وجہ ہے کہ آتشک کا علاج ہر موقعہ و محل پر مریضوں کی طبیعت کے موافق جداگانہ کیا جائے۔ میرے خیال میں آتشک کے نام پر سفلینیم کا دینا ایک فاش غلطی ہے اور اسی طرح دوسرے زہروں کو ان کی بیماریوں میں استعمال کرنا بھی اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اس کی آزمائشی علامات کے مطابق استعمال کیا جائے اور اسی قدر فائدہ حاصل کیا جائے جس قدر کہ آزمائشی علامات سے توقع کی جاسکتی ہے۔

ڈاکٹر فیلگر نے جو کچھ بھی اعتراض سفلینیم پر کیا ہے وہ بادی النظر میں درست معلوم ہوتے ہیں مگر ہم روزانہ دیکھتے ہیں اور ہمارا تجربہ نہ صرف سفلینیم پر بلکہ باقی زہروں پر بھی یہ بتاتا ہے کہ یہ زہر واقعی ان امراض کے لئے مفید ہیں اور اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ ان زہروں سے ان کے اصلی امراض میں شفا نہ ہوتی ہو تو بھی اس میں کوئی شک نہیں کہ ان زہروں سے علاج میں بہت آسانی ہو جاتی ہے۔ بعض وقت علامات صاف ہو جاتی ہیں اور دواء کا انتخاب نہایت آسان ہو جاتا ہے اور بعض وقت ان امراض کے اندر اگر کوئی چیز سد راہ ہے تو رفع ہو جاتی ہے۔ ٹوبرکیولینم وغیرہ کے استعمال نے دنیا پر روشن کر دیا ہے کہ بیماریوں کے زہر خاص خاص موقعوں پر اور خاص خاص حالات میں خصوصاً اور بیماریوں کے نام پر عموماً بہت مفید ثابت ہوتے ہیں اگر رسٹاکس کے زہر کو رسٹاکس کی بڑی طاقت زائل کر سکتی ہے اگر سانپ کے کاٹے کو لیکیسس کی ایک بڑی طاقت درست کر سکتی ہے تو ہمیں کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی کہ سفلس کے زہر کو سفلس کی ایک بہت بڑی طاقت کیوں زائل نہ کرے گی۔ ابھی ہم کو اس میدان میں بہت کچھ حاصل کرنا اور سیکھنا ہے اور کچھ آزمائش اور تجربات کرنے ہیں۔ اس لئے کسی ایک شخص کے اعتراض یا

تصدیق پر ہمیں مریضوں کو تختۂ مشق نہ بنانا چاہئے۔ میرا دعویٰ ہے کہ سفلینیم اگر سفلس کو درست نہ کرے گی تو کم از کم ہمارے لئے راستہ اس قدر صاف کر دے گی کہ ہمیں دواؤں کے انتخاب میں بہت آسانی ہوگی اور اس لئے ہم مریضوں کو جلد اور مستقل شفا دینے کے قابل ہوں گے۔ آلات تناسل کی جس قدر بیماریاں آج دنیا میں دیکھنے میں آرہی ہیں۔ ان سب کے لئے ایلوپیتھی فیل ہو چکی ہے۔ ایلوپیتھی مستقل طور پر شفا نہیں دے سکتی اور اسی لئے ہماری ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتی ہے تاکہ ہم لوگ اپنی سائنس اور تجربات کو وسیع کر کے خلق خدا کو ان جہنمی تکلیفات سے آزاد کرا سکیں۔ میرا یہ دعویٰ ہے کہ ہومیو پیتھی ہی ان تکلیفات کو جس قدر درست کرنے میں گزشتہ ایک صدی کے قلیل عرصہ میں کامیابی ہوئی ہے کسی دوسری سائنس یا طریقہ حکمت نے اس قدر کامیابی حاصل نہیں کی اور وہ وقت دور نہیں جب کہ ہمارا علم اس قدر ہو جائے گا کہ ہم اور بھی زیادہ جلد ان امراض کو روکنے اور درست کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

ڈاکٹر سکر نے اس دوا سے بہت عجیب وغریب مریضوں کو درست کیا ہے اور ان کی کامیابی کو دیکھ کر آج دنیا انگشت بدنداں ہے۔ اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر فارن کی تیار کردہ طاقتوں سے کی گئی تھی۔ دنیا میں سفلس کی روز افزوں ترقی اور سفلس کی مزمن کیفیتیں اس دوا کو ہومیو پیتھک پریکٹس میں ایک نہایت اونچا درجہ دے رہی ہے۔ اس دوا کا استعمال صرف وہی ڈاکٹر کر سکتے ہیں اور فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو اونچی طاقتوں کے استعمال کنندہ ہیں۔ نیچی طاقتوں کے استعمال کرنے والے اس دوا سے سوائے مایوسی کے اور کچھ نہیں حاصل کر سکتے۔ میں نے آج تک اس دوا کو ایک ہزار طاقت سے کم بھی استعمال نہیں کیا اور وقت پڑنے پر ایک ہزار یا اونچی طاقتوں کو دن میں کئی بار دہرایا بھی ہے۔

اگر اس دوا کی مخصوص علامت پر غور کیا جائے تو مفصلہ ذیل علامتیں ہم کو نہایت عجیب ملتی ہیں جو بالکل آتشک کے دوسرے درجہ کے مطابق ہیں۔

1- رات کو تکلیفات کا بڑھ جانا، درد آفتاب غروب ہوتے ہی شروع ہوتے ہیں اور صبح روشنی ہونے تک رہتے ہیں۔ مگر جونہی آفتاب طلوع ہوتا ہے تو درد چمگادڑوں کی طرح غائب ہو جاتے ہیں۔ آفتاب کے طلوع سے غروب تک درد ہیں، میڈورینم، نہ صرف رات کے وقت ہی درد بڑھتے ہیں بلکہ تمام تکلیفات دماغی اور جسمانی رات کے وقت بڑھ جاتی ہیں۔ اس لئے مریض شب کی آمد سے ڈرتا ہے اگر علامات کی زیادتی رات کے وقت ہو یعنی اندھیرا ہوتے ہی شروع ہو جائے اور دن کی روشنی تک موجود رہے چاہے وہ آشوب چشم ہو یا اعصابی درد، دردسر، دمہ، کھانسی سب کی سب سفلینیم سے درست ہوگی۔ چاہے ان کا تعلق آتشک سے ہو یا نہ ہو۔ بے خوابی، بذات خود سفلینیم کا ایک مخصوص نشان ہے اور اسی لئے بے خوابی میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔

2- ''رات کو علامات کا بڑھنا'' اس سے دوسرے درجہ پر سفلینیم کی مخصوص علامت ہے۔ (زخم) یہ زخم چاہے منہ میں، آلات تناسل میں یا جلد پر ہوں یا جسم سے کسی دوسرے حصہ میں ان زخموں کی جڑ ہمیشہ سلیٹی رنگ کی ہوا کرتی ہے۔ ناک میں اس سے شدید قسم کی تعفن پیدا ہو جاتی ہے اور یہ زخم، ناک میں ہڈیوں تک پہنچ کر ناک کو گلاتے ہیں اور ناک میں تعفن کے ساتھ ساتھ متعفن چھلکے نکلا کرتے ہیں۔ اسی طرح سے کان کے متعفن سیلان میں بھی یہ ایک عجیب ترین دوا ہے۔

3- پھوڑے متعفن اور گندے مواد اور سیلان کے ساتھ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ سفلینیم کی تمام رطوبتیں اور کل مواد متعفن ہوا کرتے ہیں۔ میٹریا میڈیکا میں کیے بعد دیگرے پھوڑوں اور بنوں کے نکلنے میں یہ ایک بہترین دوا ہے۔ آنکھوں، دانتوں اور جلد میں دوسرے مخصوص نشان بھی پائے جاتے ہیں۔ اور درد 2 بجے سے 5 بجے صبح تک بڑھتے ہیں۔ مواد کی زیادتی ہوتی ہے۔ ٹھنڈے پانی سے دھونے سے آرام ہوتا ہے۔ یہ آشوب چشم، چاہے بائی کا ہو یا آتشک کا ہر دو میں سفلینیم مفید ہے۔ پپوٹے مفلوج ہو کر نیچے کو گر جاتے ہیں اور مریض نیند میں مست معلوم ہوتے ہیں۔ ازدواج البصر میں ایک چیز دوسرے کے نیچے معلوم ہوتی ہے۔ دانت مسوڑھوں کے کنارے پر گلتے جاتے ہیں اور ٹوٹ جاتے ہیں۔ ان کے کنارے یعنی سرے بے ڈھنگے اور تیز ہو جاتے ہیں۔ ان کا قد چھوٹا ہو جاتا ہے اور کچھ عجیب سے معلوم ہوتے ہیں۔

کھجلی کے دانے یا جلدی تکلیفات کے دوسرے ابھار تانبے کے رنگ کے چٹوں کی طرح ہوتے ہیں۔ نظام غدودی بھی اس کے حلقہ اثر میں آتا ہے اور ان کے اندر خوراک کی کمی ہونے کی وجہ سے وہ پورے طور پر نہیں بڑھتے۔ جس کی وجہ سے غضب کی لاغری ہوتی ہے۔ ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ نازک مزاج اور قد کے چھوٹے بچوں کے لئے یہ اکسیر اعظم ہے اور اس دوا سے ایسے بچے پھول کی طرح شگفتہ ہو کر بڑھنے شروع ہو جاتے ہیں۔

اس کے درد آہستہ آہستہ بڑھتے ہیں اور آہستہ آہستہ کم ہوتے ہیں اور ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے رہتے ہیں۔ اسی لئے مریض ہر وقت پہلو بدلا کرتا ہے۔

سیلان الرحم مقدار میں زیادہ ہوتا ہے۔ ایڑیوں تک بہتا ہے اور اس سے کئی کئی کپڑے دن بھر تر ہو جاتے ہیں۔ یہ شراب کی شدید خواہش ہوتی ہے یا پشتینی شراب کی رغبت ہوتی ہے۔ سفلینیم کا اثر جسم کے ہر مخرج پر ہوتا ہے جو سالہا سال تک رہتا ہے اور مبرز بند ہوا معلوم ہوتا ہے چنانچہ انیما دینے سے مریض کو حد درجہ کا درد ہوتا ہے۔

ہڈیاں بھی اس سے ماؤف ہوتی ہیں۔ خصوصاً سر اور ٹانگوں کی، سر میں گانٹھیں بھی اس دوا میں پائی جاتی ہیں۔ ڈاکٹر ایچ۔ ایلن لکھتے ہیں کہ آتشک کے مریض یا وہ مریض جن کا آکلہ خارجی ادویہ سے درست کیا گیا ہو اور جلدی تکلیفات سے سالہا تکلیف اٹھا رہے ہوں۔ ان کو یہ دوا یقیناً فائدہ کرے گی۔ تاوقتیکہ علامات کسی دوسری دوا کے لئے صاف طور پر موجود نہ ہوں۔

ڈاکٹر تھامس وائل سفلینیم پر اپنے تجربات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ "میں آکلہ میں سفلینیم ایک ہزار کی ایک خوراک ہر روز دیا کرتا ہوں، پہلے دو ہفتہ میں آکلہ بڑھ جاتا ہے اور پھر آہستہ معدوم ہو جاتا ہے اور کسی قسم کا اثر مابعد نہیں رہتا۔ جہاں آکلہ تیسرے یا چوتھے ہفتہ بڑھ جائے اور اس کا رنگ سیاہی مائل سرخ ہو جائے تو میں لیکیسیم ایک لاکھ ہر روز ایک خوراک رات کے وقت دس سے چودہ دن تک دیتا ہوں۔ یہاں تک کہ آکلہ کی شکل بالکل درست ہو جاتی ہے اور اس کے بعد سفلینیم ایک ہزار مریض کو درست کر دیتی ہے اور اگر کچھ بھی سختی باقی رہ جائے تو نائٹرک ایسڈ 30 نمبر، دن میں 4 بار دیا جاتا ہے۔"

کئی قسم کے دردسر بھی اس سے درست ہوتے ہیں۔ قوت گویائی میں زوال (یہ زوال دماغی نقص سے ہو اور حقیقتاً قوت گویائی میں یا نطق میں فرق نہ ہو) زبان کا فالج، لقوہ، ادھرنگ، آنکھوں کے پپوٹوں کا فالج، جسم کے کسی حصہ میں مسلسل درد، نزلاوی بہرہ پن، نتھنوں اور رخساروں کے درمیان سیاہ ارغوانی لکیریں اس سے درست ہوتی ہیں۔ چہرہ یا پستانوں پر خارش فرداً یا گول چٹوں میں جو ٹھیک اکوتہ یا درد کی طرح معلوم ہوں۔ سینہ کے سامنے والی ہڈی کے پیچھے درد اور بوجھ، مرگی وغیرہ میں کامیابی سے استعمال کی جاتی ہے، ڈاکٹر وائلڈمین نے ایک کلرک کو جسے کئی ماہ سے داہنی آنکھ پر سوزش پیدا کرنے والا اور چیرنے والا درد تھا اور یہ درد دماغ کی گہرائی میں چیرتا ہوا معلوم ہوتا تھا۔ درد اس قدر شدید تھا کہ مریض لگاتار اپنے حافظہ اور خیالات کی روانی کھو رہا تھا۔ سفلینیم ایک ہزار ایک خوراک ہر رات دینے سے دس روز کے اندر درست کیا اور نہ صرف دردسر ہی جاتا رہا بلکہ اس کی دماغی کیفیت بھی بالکل درست ہو گئی لیکن 6 ہفتہ میں اس کی تمام بھوؤں پر اکوتہ نکلا جو آتشکی معلوم ہوتا تھا۔ اس کا علاج دوسری ادویہ سے کیا گیا۔ مریض کو چھ بار پہلے آتشک ہو چکی تھی۔ 26 برس کی ایک مریضہ جو دیکھنے میں بالکل خوبصورت اور تندرست تھی۔ وائلڈ کے پاس آئی اس کو ناک میں سے سخت بو آتی تھی۔ ریڑھ کے ستون کے لہروں میں زخم تھا اور داہنا نصیۃ الرحم متورم، اوائل عمر ہی سے مریضہ نازک مزاج تھی۔ سفلینیم دیا گیا۔ ناک کی بو جاتی رہی مگر اس کو اکوتہ نکل آیا جو سیپیا سے درست ہوا۔ ایک چار سال کا لڑکا جس کے رخساروں، ہونٹوں پر، جوڑوں میں، انگلیوں اور ہاتھوں پر داد اور خارش تھی۔ سفلینیم سے درست ہو۔ ڈاکٹر وائلڈ کا خیال ہے کہ سفلالک دانوں میں بھی کھجلی ہوتی ہے اور یہ دانے جذام کی ابتدائی صورت ہوا کرتے ہیں۔ ایسی حالت میں سفلینیم دوا ہوتی ہے۔ ایک نوجوان عورت کو چیچک کا ٹیکہ لگوانے سے زہر چڑھ گیا۔ اس کے بازو پھوڑے ہو گئے جو کسی طرح درست ہونے میں نہیں آتے تھے۔ اس کے منہ پر سرخ دانے نکل آئے۔ سفلینیم ایک ہزار دیا گیا اور مریضہ بہت جلد درست ہو گئی۔ ایک لڑکا بعمر تین سال کی انگلیوں پر اور ناخنوں کی جڑوں میں زرد دھبے تھے اور ناخن بالکل بدوضع تھے۔ لڑکے کا والد مرگی کا مریض تھا۔ گوفلورک ایسڈ نے کسی قدر فائدہ کیا مگر سفلینیم نے مریض کو درست کر کے ناخنوں کو بالکل سیدھا کر دیا۔ ڈاکٹر وائلڈ فرماتے ہیں کہ سفلینیم کے استعمال کے چند روز بعد بعض آدمیوں نے دماغ کی جڑ میں بھاری پن اور کاٹنے والے دردوں کی شکایت کی۔ دوسرے آدمیوں نے گردن سے دماغ تک بھاری پن محسوس کیا ہے۔ کئی آدمیوں نے چکر، خیالات میں پراگندگی، فالج کا احساس یا جسمانی سستی محسوس کی۔

ڈاکٹر کار نے ایک بوڑھے مریض کے متعلق ذکر کیا ہے۔ جس کی دو تین سال گزشتہ سے موسم سرما میں دونوں ٹانگوں میں غضب کا درد رہا کرتا تھا۔ یہ درد رات کو لیٹنے پر شروع ہوتا تھا اور رات بھر رہتا تھا۔ صرف اٹھ کر چلنے ہی سے کسی قدر آرام ہوتا تھا۔ سفلینیم ایم ایم کی خوراک دی گئی۔ درد غائب ہو گیا۔ مگر آلات تناسل میں درد پیدا ہو گیا جس کی وجہ سے مریض نچلا نہ بیٹھ سکتا تھا۔ یہ درد چند یوم میں دفع ہو گیا۔

ایک دوسری مریضہ جو گزشتہ 25 سال سے دمہ میں مبتلا تھی اور دم کشی کا دورہ صرف رات کے وقت لیٹنے پر، بادل کی گرج کے وقت ہوا کرتا تھا۔ سفلینیم ایک لاکھ سے شفایاب ہوئی۔

ڈاکٹر سوان لکھتے ہیں کہ میں نے سفلینیم سی ایم کی ایک خوراک سے کئی دفعہ نوزائیدہ بچوں کی جو پیدا ہونے کے بعد رونا شروع کر دیتے ہیں اور کسی طرح بھی چپ نہیں ہوتے، خاموش کیا ہے۔ یہاں تک کہ وہ بچے سالہا تک نہایت خوش مزاج رہے ہیں۔

ایک پادری بعمر 20 سال جس کو آلات تناسل کی بیماری کا شبہ بھی نہ تھا کہ داہنی آنکھ کے اوپر ہلکا مسلسل پریشان کن درد رہتا تھا اور گاہے گاہے ایک لوہے کی سلاخ اس جگہ سے گدی تک دھنستی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔ سخت تکلیف میں پڑ گیا۔ یہ تکلیف اس درد کی تھی۔ دوسرے دن صبح اس کو گرجا میں جا کر لیکچر دینا تھا۔

ڈاکٹر رینگ لنگ کے پاس امداد کے لئے آیا۔ سفلینیم ایک لاکھ کی ایک خوراک دی گئی۔ پادری دوسرے روز صبح بالکل صحت یاب ہو گیا۔

ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ جہاں آتشک کا زہر گھر کر چکا ہو اور جسمانی تبدیلیاں پیدا ہو چکی ہوں۔ وہاں سلفر دینا بڑا خطرناک ہے۔ سلفر سے مرض میں اس قدر زیادتی ہو جاتی ہے کہ مریض اس زیادتی کے برداشت کرنے کے بالکل ناقابل بن جاتا ہے اگر غلطی سے یا کسی اور وجہ سے ایسی حالت میں سلفر دے دیا جائے اور اس سے اس قسم کی زیادتی پیدا ہو جائے تو ایسی حالت میں سفلینیم کی ایک خوراک مریض کے لئے نعمت ثابت ہوا کرتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: تمام رات اس امر کا احساس جیسے نسوں میں گرم پانی یا گرم تیل دوڑ رہا ہو جیسے وہ پاگل ہو جائے گا یا اسے فالج ہونے والا ہے۔ زبان مفلوج معلوم ہو جیسے سر کسی بوجھ سے پیچھے کھنچ رہا ہو، جیسے خون دائیں آنکھ کے اندرونی کوئے اور کنپٹیوں میں چلا گیا ہے اور آگے نہیں جا سکتا۔ جیسے آنکھوں میں ریت ہے، جیسے داہنی آنکھ کھلی ہوئی ہے اور اس میں ٹھنڈی ہوا

گھس رہی ہے۔ دانتوں میں پھڑ پھڑاہٹ، جیسے دانت میں کیڑا ہے، جیسے سینہ کے درمیانی جلد سر کو پیچھے کھینچنے سے کھنچ جائے گی۔ احساس جیسے اعضاء میں درد بڑھتا ہی جائے گا۔ جیسے ہڈیاں آرے سے کاٹی جا رہی ہیں۔ ہتھیلیوں اور تلوؤں میں جیسے سوئیاں بھونکی جا رہی ہیں۔ جیسے حلق پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو رہا ہے جیسے سر کی چوٹی اڑ جائے گی۔ جیسے دانت ڈھیلے پڑ گئے ہیں جیسے ایک اعصابی درد مقعد میں شروع ہو کر ٹانگوں کے نیچے دوڑ رہا ہے جیسے کھٹملوں نے کاٹا ہے۔

علامات

دماغ: حافظہ کی کمزوری، جلد بھول جائے، روئے اور ہنسے بغیر کسی وجہ کے، مریض اشکال، نام، تاریخ میں واقعات یا جگہیں بھول جائے یا یاد نہ رکھ سکے۔ شفاء سے مایوسی، غمگینی، پاگل ہو جانے کا ڈر، اپنے دوستوں سے بے پروائی کسی چیز میں بھی خوشی محسوس نہ کرے۔ رات کی آمد سے ڈرے نیز صبح ہونے سے معلوم ہو کیونکہ کمزوری اور جسم میں درد جاگنے پر بڑھ جاتے ہیں، مریض خیال کرتا ہے کہ میں نہیں ہوں۔

سر: اوپر دیکھنے سے چکر، ایسا معلوم ہو کہ چکر گرمی سے پیدا ہوا ہے۔ ایک لکیر میں دردِ سر یعنی آنکھ سے درد سر شروع ہو کر پیچھے کی طرف جائے یا ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی کو، چاند سے سیدھا دماغ کی گہرائی کو کسی ایک کنپٹی میں جو کنپٹی سے آنکھ میں یا آنکھ سے کنپٹی میں جائے اور جس کو گرمی سے آرام ہو۔ درد سر، سر کی ہڈیوں میں جس کی زیادتی دھوپ سے ہو یا ایسا درد سر لو لگنے کے بعد قائم رہے۔ ایسے درد سر سے رات کو بے خوابی اور ہذیان پیدا ہو۔ سر کا عصبی درد 4 بجے بعد دوپہر شروع ہو، آہستہ آہستہ کم ہو، گردن کی روشنی تک ختم ہو جائے، گدی میں شدید کھینچنے والے درد، پیشانی یا گدی میں پاگل بنا دینے والے درد، شدید درد تمام سر میں، چہرے میں چہرے کی نسوں میں پھلاوٹ بے آرامی اور بے خوابی کے ساتھ، گدی بھر میں سلی گومڑ جن کو چھونے سے شدید درد ہو۔ سر کے بالوں کا گر جانا۔

آنکھ: مزمن، بار بار ہونے والے آشوب چشم، آنکھوں کے عضلات میں فالج، بھینگا پن، ازدواج البصر اندھا پن آنکھ کی پتلی زرد، مٹیالی، چتے دار، قریب نظری، پردہ انگوری کا ورم، پپوٹوں کا فالج، پتلی میں پرانا ورم۔

رو ہے زخموں کے ساتھ، بائیں آنکھ میں دانے جو بے حد درد کریں اور درد کی تکلیف رات کو بڑھ جائے، آنکھوں سے بہت زیادہ رطوبت رسے، پپوٹے بے حد متورم، ورم کی وجہ سے آنکھیں کھل نہ سکیں، آنکھوں میں غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک درد، روشنی برداشت نہ ہو۔ ازدواج البصر میں ایک چیز دوسری کے نیچے معلوم ہو۔ آنکھوں میں ٹھنڈی ہوا کے چلنے کا احساس۔

کان: کانوں میں تیز درد، کانوں میں پانی کی سی رطوبت، کانوں کے پردے پر چونے کی سی رطوبت جم جائے سننے والے عصبوں کا فالج، اعصابی یا نزلاوی بہرہ پن۔

ناک: ناک سے سبز زرد، رطوبت خصوصاً بچوں کی ناک میں خشکی، رات کے وقت بند ہو جائے۔ زکام کے اکثر حملے، ہمیشہ ناک میں ٹھنڈک یا زکام معلوم ہو۔ آتشک کی وجہ سے ناک میں بو آئے، ناک کی ہڈیاں گل جائیں۔ پوری ناک زخموں سے تباہ ہو جائے، زخموں میں سے خون رسے، ناک میں سخت پپڑیاں۔

چہرہ: چہرے کا عصبی درد، چہرے کے ایک جانب فالج، چہرے پر سلی اور تانبے کے رنگ کے دانے، چہرے پر آکلہ کے زخم، چہرے پر خارش کے دانے یا آبلے، ہونٹ پھٹے ہوئے اور زخمی رخسار، ہونٹوں اور ناک کے نتھنوں کے بیرونی حصہ پر زخم جو ناک کے نتھنے اور ناک کی ہڈیوں کو کھا جائیں۔ اس دوا سے چہرے کا لیوپس یعنی سلی پھوڑا کئی دفعہ درست ہوا ہے۔

دانت: دانت بدوضع جلد گل جائیں۔ دانتوں میں شدید درد، دانتوں کی جڑوں میں رینگن کیڑے کی طرح۔

منہ: منہ اور زبان زخمی، سانس متعفن زبان نرم، اسپنج کی سی، جس پر دانتوں کے بہت جلد نشان آ جائیں۔ خصوصاً ان لوگوں کی زبانوں پر جنہوں نے پارہ کا استعمال زیادہ کیا ہو۔ زبان کا یکطرفہ فالج، زبان سرخ پھٹی ہوئی جس میں سوزش اور درد ہو، زبان پر چٹے، زبان پر چھلے ہوئے چٹے، زبان پر سرخ نشان، منہ میں لیسدار تھوک کی زیادتی تالو میں زخم، تالو کی ہڈیوں کا گلنا، تالو بالکل گل جائے۔ زخموں سے خون آئے، منہ غدودوں تالو پر دانے جس سے رقیق چیزوں تک کا نگلنا مشکل ہو جائے۔ آتشک کی وجہ سے نرم اور سخت تالو گل جائے۔

حلق: حلق اور غدودوں کا ورم، تالو میں ورم اور گانٹھیں، حلق سے گرنے والا نزلہ، حلق اور ناک کے سوراخ میں بندش، جو موٹی پپڑیوں سے ہو جائے۔ پشتینی سفلس کی وجہ سے غدود بڑھے ہوئے۔ (مزمن)

معدہ: بھوک ندارد، تیز اشیاء پینے کی خواہش، پیاس، غذا اور گوشت سے نفرت، کھانے کی خواہش نہ ہو ہر قسم کی غذا موافق نہ آئے۔ ریاح، کلیجہ، جلے، متلی، قے، معدے میں زخم۔

مبرز: مبرز میں زخم، شگاف، بواسیری مسے، تبوڑیاں اور گومڑ، خون کی زیادتی اور کاٹنے والے اور جلن دار درد قبض، مبرز کا فالج، کانچ نکلنا، مبرز میں ڈھیلا پن اپنے آپ باہر نکل آئے۔ سمندر کے کنارے بود و باش رکھنے سے دست جن میں کمی پہاڑوں پر جانے سے ہو۔

مثانہ: پیشاب کی نالی کے مخرج پر خارش، مردوں میں صبح پیشاب کرتے وقت یہ احساس جیسے پیشاب کی نالی (مخرج سے قریب ایک انچ اوپر) رک گئی ہے۔ پیشاب مشکل سے اور آہستہ آہستہ ہو۔ اگرچہ درد نہ ہو پھر بھی پیشاب نکالنے کی طاقت نہ ہونے کی وجہ سے زور لگانا پڑے۔ پیشاب مقدار

میں کم۔ 24 گھنٹہ میں قریب ایک بار تمام رات خصوصاً 7 بجے سے 5 بجے صبح تک پیشاب کی بار بار حاجت ہو۔ جاڑے کے بعد مقدار میں زیادہ پیشاب ہو۔

آلات تناسل مردانہ: خصیوں میں گلٹیاں، نیز مذی کی نالی اور فوطوں میں گلٹیاں اور تبوڑیاں حشفہ، گھونگھٹ اور فوطوں پر کھجلی کے دانے، فوطوں اور مذی کی نالی میں سخت گانٹھیں، آتشک کا زخم (شینکر) جس کے دب جانے سے نصیے اور خصیوں کی تھیلی ماؤف ہو جائے۔ ان میں ورم اور درد ہو، گوشت خورے آتشکی زخم جو بہت جلد جلد بڑھیں۔ آتشکی گلٹیاں جو گلبریوں میں شروع ہوں۔

آلات تناسل زنانہ: شرم گاہ اور ٹنے میں گانٹھیں، رحم کے منہ پر زخم، رحم کی گردن پر سختی، سیلان الرحم، مقدار میں زیادہ اور زردی مائل سبز، چھوٹی لڑکیوں میں سیلان الرحم، تیز پانی کا سا، جس کی زیادتی رات کے وقت اور بستر کی گرمی سے ہو۔ رات کے وقت خصیۃ الرحم میں درد، شرم گاہ میں کھجلی، رحم میں تیز درد۔ خصیۃ الرحم میں ورم، جماع کے دوران میں دخول کے وقت خصیۃ الرحم میں کاٹنے والا درد، آتشک کی ہسٹری رکھنے والی مستورات کے رحم اور خصیۃ الرحم میں تکلیفات، اسقاط حمل کی رغبت، رحم کا منہ بے حد ذکی الحس، خصوصاً درد والے حیض کے دوران خصیۃ الرحم میں گومڑوں کی رغبت۔

آلات تنفس: حنجرے میں زخم، آواز نہ رہے، حیض سے ایک دن قبل ہر روز رات کے وقت غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک حنجرے میں کاٹنے والا درد، جس سے مریضہ بستر سے نکل کر رات بھر فرش پر ٹہلنے کے لئے مجبور ہو۔

مرطوب گرم موسم میں رات کے وقت دمہ، سانس میں دقت، دمہ رات کے وقت، بستر میں اور بادل کی گرج میں بڑھ جائے۔ ایک بجے پچھلی رات سے 4 بجے صبح تک سانس میں دقت۔

کھانسی رات کے وقت، کھانسی خشک، سینہ میں درد، بلغم گاڑھا، مقدار میں زیادہ، داہنی طرف لیٹنے سے خشک کھانسی، کالی کھانسی، شدید تے کے ساتھ، بلغم مواد کا سا، سلیٹی رنگ، سبزی مائل، سبزی مائل زرد بے ذائقہ، صاف سفید بلغم، سینہ میں کھڑ کھڑاہٹ، سینہ کی سامنے والی ہڈی کے پیچھے درد اور بوجھ، سینہ پر دانے، سینہ پر اکوتہ کے سے ابھار۔

پیٹھ اور گردن: پیٹھ میں بائی کی سختی اور لنگڑا پن، تمام ریڑھ بھر میں درد، گردوں کے مقام میں درد جس کی تکلیف پیشاب کرنے کے بعد بڑھے، کمر میں درد جو بیٹھنے سے زیادہ ہو۔ گردن اور گردن کے نزدیک ریڑھ کے مہروں میں زخم، گردن کے غدودوں کا بڑھنا، گردن کے غدودوں میں سختی، رات کے وقت پیٹھ میں، جوڑوں میں اور رانوں میں درد، گردوں کے مقام میں شدید درد جس کی زیادتی پیشاب کرنے کے بعد ہو، ریڑھ کے مہروں کا لگنا اور ریڑھ کے ستون کا ٹیڑھا ہو جانا۔

ہاتھ اور پاؤں: جوڑوں میں ورم، بائی کے درد، عضلات میں بائی کے دردوں کی وجہ سے سخت گانٹھیں اور گومڑ پڑ جائیں۔ اعضاء میں درد، جس کی زیادتی غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک رہے اور گرمی سے آرام ہو۔ تمام جوڑوں میں سختی، بازوؤں کے جوڑوں میں بائی کے درد اور ورم، کندھے کے مثلثی عضلات میں بازو اٹھانے سے درد، بازو میں حرکت کرنے سے درد، ہاتھوں کی پشت پر زخم۔ ٹانگوں میں رات کے وقت درد اور ورم، ٹانگوں میں درد جس سے نیند میں خلل ہو اور جو سینکنے سے بڑھے مگر ان پر ٹھنڈا پانی ڈالنے سے آرام ہو، گھٹنوں اور چوتڑوں میں کمزوری، رات کے بستر میں ہڈیوں میں شدید درد، رات کے وقت بستر میں پاؤں کی پشت اور پاؤں کی انگلیوں میں درد، درد زیادہ تر رات کے وقت بستر کی گرمی سے بڑھیں۔ دردوں کی وجہ سے مریض کو بستر چھوڑنا پڑے، چوتڑوں اور رانوں میں پھاڑنے والا درد جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔ پو پھٹنے پر کم ہو جائے اور چلنے سے بھی کم ہو جائے۔ لیکن موسم کا کوئی اثر ایسے درد پر نہ ہو۔ ٹانگوں پر زخم، ٹانگوں پر بڑے بڑے کھرنڈ، ٹانگوں پر سلی گومڑ، ٹانگوں اور تلوؤں کے جوڑ بندوں میں کھنچاوٹ، سردی یا گرمی کی زیادتی تکلیفات از سر نو پیدا کر دے۔ اعضاء کے اعصابی درد جو آہستہ آہستہ بڑھیں اور جوں جوں رات زیادہ ہوتی جائے، بڑھتے جائیں۔ پنڈلیوں میں حد درجہ کی ذکی الحسی، ہر وقت ہاتھ دھویا کرے۔

بخار: جاڑا اور بخار لیکن اس دوا میں رات کو پسینے اور کمزوری نہایت نمایاں ہوتی ہے۔

جلد: بے شمار قسم کے دانے، آتشک کے دانے، جسم کے مختلف حصص میں خصوصاً کلائیوں، رخسار کی ہڈیوں میں یا ان مقاموں میں جہاں ہڈیاں جلد کے نزدیک ہوتی ہیں۔ چھتے اور دانے یا آبلے جو پھوٹ جائیں اور ان میں خارش پیدا کرنے والا پانی رہے۔ یہ دانے اور آبلے پھوٹ جانے کے بعد مندمل نہ ہو سکیں۔ جسم کے مختلف حصص میں کاٹے جانے کا احساس جیسے کھٹمل کاٹ رہے ہوں۔ یہ احساس صرف رات کو ہی ہو۔ آتشک کے دانے تانبے کے رنگ سے دانے۔ جلد نیلگوں، کھجلی کے چیچک نما دانے جو آپس میں مل جائیں اور بار بار نمودار ہوں۔

نیند: رات کے وقت بے حد بے چینی، ٹانگیں ایک حالت میں رکھنی ناممکن ہو جائیں۔ مکمل بے خوابی (پرسکون اور فرحت بخش نیند لانے میں سلفر کا مقابلہ کرتی ہے) آدھی رات کے فوراً بعد جاگ جائے اور صبح 6 بجے تک نہ ہو سکے۔

کمی اور زیادتی: اس کی علامات چھونے سے، حرکت سے بازو اٹھانے سے، رات کے وقت بڑھتی ہیں۔ مرطوب موسم، مرطوب گرم موسم، بادل کے گرجتے وقت، سمندر کے نزدیک تکلیفات بڑھتی ہیں، چلنے سے چوتڑوں اور رانوں کے درد میں آرام ہوتا ہے۔ گرمی سے دردِ سر کو آرام ہوتا ہے۔ چولہے کی گرمی سے متورم کلائی اور پاؤں کے انگوٹھے کے ورم میں آرام ہوتا ہے۔ ٹھنڈے پانی سے آشوب چشم کے درد میں آرام ہوتا ہے۔ پہاڑوں پر مریض

اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتا ہے۔ ٹھنڈی اور گرم چیزوں سے درد دانت بڑھتا ہے۔

طاقت: نمبر 200 سے ایم ایم تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: ہڈیوں کی تکلیفات اور آتشکی میں: اورم، اسافوٹیڈا، کالی آئیوڈائڈ، مرک، نائٹرک ایسڈ، رات کے وقت تکلیف بڑھے: اورم، مرک سلفر۔ دردسر: جو سر کی گہرائی میں ہو: بسی لینم۔ درد آہستہ آہستہ بڑھیں اور آہستہ آہستہ کم ہوں: سٹانم۔ ناک سے بو اور متعفن چھلکے: سیپیا، پلساٹیلا، سورنیم، کالی بائیکرام۔ پھوڑوں اور دمبلوں کا یکے بعد دیگرے نکلنا: انتھراکینم۔ آتشکی منہ آنا: لیکیسس، لیگ کینینم، مرک۔ گانٹھیں: کالی آئیوڈائڈ، کالی بائیکرام، مینکنم، مرک، لاغری، ابراٹینم، آئیوڈیم۔ جاگنے پر تکلیفات کے بڑھنے یا تکلیفوں کے پیدا ہونے کا ڈر: لیکیسس۔ پوٹوں کا فالج: کاسٹیکم، گریفائیٹس۔ شراب کی پشتینی عادت: اسارم، سورنیم، ٹوبرکولینم، سلفر، سلفیورک ایسڈ۔ قبض درد زہ کے سے دوروں کے ساتھ: لیک ڈیفلوریٹم، ٹوبر کیولینم۔ مقعد میں شگاف: تھوجا، گریفائیٹس، نائٹرک ایسڈ۔ کندھے میں بائی کا درد جو بازو اٹھانے سے بڑھے: رسٹاکس، سنگونیریا (داہنا کندھا) فیرم بایاں کندھا، ارٹیکا یورنس۔ پشتینی آتشک: کریازوٹ۔ اوپر دیکھنے سے چکر: سنفلیم (نیچے دیکھنے سے چکر: سلفر) بادل گرجنے سے تکلیف: فاسفورس)

سفنگرس مارنٹی میور

(Sphingurus Marentimavor)

Natural Order: Sphingurinae

Synonyms: Tree porcupine

Parts Used: prickles

اس دوا کو ڈاکٹر مورے نے آزمایا تھا۔ نہایت مخصوص علامات یہ تھیں: بالوں کا گر جانا خصوصاً داڑھی اور مونچھوں کے بالوں کا، داہنی طرف رخسار میں جبڑے کی ہڈی کے جوڑ پر درد، چائے پینے کے بعد ارتفاع العانی (وہ مقام جہاں آلات تناسل کے بال اگتے ہیں، یعنی موئے (زہار) پر کھجلی غذا کی شکل دیکھتے ہی متلی، اس کی علامات لیٹنے سے، چائے پینے کے بعد بڑھ جاتی ہیں۔ کھلی ہوائیں اور رات کے کھانے کے بعد کم ہوتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

سکوئلا مارٹیما (سلامارٹیما)

(Squilla Martima (Scilla Martima)

Natural Order: Liliceae

Synonyms: Sea Onion

Parts Used: Fresh Bulb.

Tincture: Drug Strength 1/10

بحیرہ روم کے کنارے اگنے والا پیاز

یہ دوا زمانہ قدیم سے استعمال ہوتی رہی ہے اگر زیادہ دیر تک اس بحری پیاز کو ہاتھ میں رکھا جائے تو یہ جلد کے اندر تحریک پیدا کر دیتا ہے اور بڑی مقدار میں کھانے سے متلی، پیشاب میں رکاوٹ، پیشاب میں خون بواسیر، معدے اور آنتوں میں فاسد ورم پیدا کر دیتا ہے۔ کم مقدار میں یہ بلغم اور پیشاب کو بڑھاتا ہے اور بڑی مقدار میں قے اور دستوں کو، دل کی تکلیفات میں اس کا اثر ٹھیک ڈیجی ٹیلس کی طرح ہے۔ یہ الفاظ ہیں: جو ڈاکٹر مینجل بروس (ایلوپیتھک) تحریر فرماتے ہیں۔ پرانی روایت ہے کہ "اس کا ٹنکچر ہر قسم کی کھانسی کی دوا میں ڈالنا چاہئے"۔ ڈاکٹر میلن (ایلوپیتھک) لکھتے ہیں کہ یہ دوا پسینہ، پیشاب، دست اور قے لاتی ہے، بڑی خوراک میں یہ آلات ہضم و آلات بول میں ورم پیدا کر دیتی ہے اور مہلک ثابت ہوتی ہے۔ ڈاکٹر برنٹ اپنی کتاب "تلی کی بیماریاں" میں لکھتے ہیں کہ میں نے تلی کی درد والی تکلیفات میں اس دوا کو نہایت مفید اور زوداثر پایا ہے۔ بائیں طرف پسلیوں کے نیچے شکم میں درد اور معدے میں درد۔ جہاں جگر کی تکلیف کی کوئی علامت نہ ہو۔ اس جگہ میں اس کو نہایت کامیابی سے استعمال کرتا ہوں۔ ایسے درد شکم میں جو بائیں طرف لیٹنے سے کم ہو جاتا ہے اور جس کی وجہ غالباً تلی میں تکلیف وہ کرتی ہے۔ میں یہ اکسیر ہے۔ تلی کی تکلیفات سے پیدا شدہ مسلسل دمہ جو رات کے وقت بڑھ جاتا ہے اس دوا سے درست کیا کرتا ہوں۔ اور اغلب ہے کہ اسی طرح یہ دوا تلی سے متعلقہ یا پیدا شدہ استسقاء کے لئے مفید ہو۔"

تلی کی تکلیفات کی ہمدردی سے پیدا شدہ کھانسی (Spleen Cough) میں یہ دوا ڈاکٹر برنٹ کامیابی سے استعمال کرتے تھے۔

ہیمن نے اس دوا کی آزمائش کر کے بہت سی علامات تلی سے وابستہ مشاہدہ کیں۔ بائیں طرف کی چھوٹی پسلیوں کے نیچے سے سوئیاں چبھنا وغیرہ ان کی آزمائش میں ملتی ہیں۔

ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں: "میں نے ایک بوڑھی عورت کو جس کو گٹھیا کی تکلیف تھی اور جسے پریشان کن کھانسی کے دورے ہوا کرتے تھے اور اس کھانسی کے ساتھ تلی کے مقام سے حلق تک درد رہتا تھا۔ کھانستے وقت آنکھوں سے آنسو ٹپکا کرتے تھے۔ سکوئلا مدر ٹنکچر 5 قطرے دن میں تین بار دیئے۔ کھانسی کو درست کرنے کے علاوہ اس دوا سے دست ہوئے جو قدرتی رنگ کے تھے۔

کھانسی سے چھینکیں، آنکھوں سے پانی، پیشاب، پاخانہ از خود نکلنا پیدا ہوتا ہے۔ جب یہ نشان کسی کھانسی میں پایا جائے چاہے وہ فرداً فرداً ہو یا مجملاً تو یہ دوا یقینی ہوا کرتی ہے۔

اس دوا کا اثر گردوں پر بھی ہوتا ہے اور پرانی روایت کے بموجب چونکہ یہ دوا پیشاب کی مقدار کو بڑھاتی ہے۔ اس لئے تکلیفات گردہ ہو استسقاء میں استعمال کی جاتی ہے چنانچہ ہنی مین فرماتے ہیں کہ اس استسقاء میں جس میں پیشاب کی زیادتی ہو، یہ بہترین دوا بن جاتی ہے۔

ڈاکٹر لپی کہتے ہیں کہ "دانتوں کا سیاہ ہونا سکوئلا کا ایک نشان ہے نیز

ناخن بدوضع ہو جاتے ہیں اور پھٹ جاتے ہیں''۔ یہی وجہ ہے کہ گھوڑوں کے سم پھٹ جانے میں یہ ایک بہترین دوا ہے۔ ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ خون نکلوانے کے بعد اگر ذات الجنب (پلوریسی) یا ذات الریہ (نمونیہ) ہو جائے تو اس دوا کو ہرگز نہ بھولنا چاہئے۔

میڈیکل ایڈوانس جلد نمبر 22 صفحہ 398 پر ڈاکٹر شیر بنیو لکھتے ہیں کہ ایک مریضہ بعمر 5 سال موٹی تازی خوش رنگ، آنکھیں نیلی جو عمر کے لحاظ سے لمبی تھی۔ کی بائیں آنکھ بہ نسبت داہنی کے بہت چھوٹی تھی اور پپوٹے اتنے نہیں کھلتے تھے جتنے کہ داہنی آنکھ کے، سکوکلا ایک ہزار کی ایک خوراک مئی میں دی گئی اور ہر مہینہ 3 ماہ تک اس خوراک کو دہرایا گیا۔ پہلے ہی مہینہ سے فائدہ شروع ہوا چنانچہ دسمبر میں ایک خوراک 45 ہزار کی دی گئی اور اس کے بعد ہی بہت جلد اس کی آنکھیں درست ہو گئیں۔

ڈاکٹر بوگر لکھتے ہیں کہ اس دوا سے قلب بھی ماؤف ہوتا ہے۔ قلب کے مقام میں سکڑن، پیشاب کی زیادتی کے ساتھ قلب کی تکلیفات اور سینہ کے بائیں طرف سوئیاں چبھنے کے سے درد، گرم مقدار میں کم مگر بار بار پیشاب کے ساتھ۔ دانتوں پر سیاہ نشان، مریض مسلسل آنکھوں کو ملے اور چھینکے۔

برائی اونیا اور سکوکلا بہت آہستہ آہستہ کام کرتی ہے اور ان تکلیفات میں مفید ہے۔ جو بہت عرصہ تک آہستہ آہستہ نشو و نما پاتی رہی ہوں۔ جسم میں ہلکے بائی کے درد، یہ دوا خصوصاً آلات تنفس اور آلات ہضم کی بلغمی جھلیوں اور گردوں پر اثر کرتی ہے۔ سکوکلا بوڑھے آدمیوں کی مزمن کھانسی میں جب کہ اس کے ساتھ سینہ میں بلغم کی کھڑ کھڑاہٹ تنفس میں دقت اور پیشاب میں کمی ہو، مفید ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے آنکھیں ٹھنڈے پانی میں تیر رہی ہوں۔ جیسے نتھنے پکے ہوں، سینہ تنگ محسوس ہو، سینہ میں رینگن اور سرسراہٹ، جیسے دست ہوں گے، جسے آنتیں شکم سے پھٹ کر باہر آ جائیں گی۔ سوئیاں چبھنا اس کا ایک مخصوص فعل ہے اور یہ بات دانتوں میں، سینہ میں، اور سر میں پائی جاتی ہے۔

علامات

دماغ: دماغی پریشانی، موت کے خوف کے ساتھ، معمولی سی باتوں سے غصہ میں آ جانا، دماغی اور جسمانی محنت سے نفرت۔

سر: چکر، صبح کے وقت متلی کے ساتھ، پیشانی کی داہنی طرف سوئیاں چبھنے والا درد، دونوں کنپٹیوں میں سکڑنے والا درد، گدی میں بائیں طرف سے داہنی جانب یکا یک، عارضی، کھینچنے والے، بھالے لگنے کے سے درد، سر اٹھانے پر سر میں ٹیکن، صبح جاگنے پر دردسر، دبانے والے دردوں کے ساتھ صبح کے وقت چاند پر درد کرنے والی ذکی الحسی۔

آنکھ: آنکھوں میں تحریک (درد) بچہ مٹھیوں کے ساتھ آنکھوں کو ملے، احساس جیسے آنکھیں ٹھنڈے پانی میں تیر رہی ہیں۔ بائیں آنکھ داہنی کی بہ نسبت بہت چھوٹی دکھائی دے اوپری پپوٹا متورم، پتلیاں سکڑی ہوئیں۔

کان: بائیں کان کے پیچھے چیرنے والے درد۔

ناک: صبح کے وقت بہنے والا نزلہ، رطوبت تیز، سوزش اور خارش پیدا کرنے والی ہو۔ بحالت نزلہ چھینکنا اور آنکھوں سے پانی کا آنا (آرسنک، ایلم سیپا، یوفریشیا) نتھنوں کے کناروں پر پھوڑے کے سے درد کا احساس، خسرہ میں کھانسی کے دوران بچہ کو چھینکیں آئیں۔ آنکھوں سے پانی بہے، بچہ آنکھوں اور ناک کو ملے۔ نتھنوں میں ترا بھار (دانے) جن میں نیش کی خارش ہو۔

چہرہ: چہرہ کا رنگ اور شکل و صورت تبدیل ہوا کرے۔ بخار کے دوران میں چہرہ سرخ جس کے بعد پیلا ہو جائے بغیر ٹھنڈے پن کے ہونٹ سیاہ، پھٹے ہوئے جن میں اینٹھن ہو اور جوز زرد کھرنڈوں میں ڈھکے ہوئے ہوں۔

منہ: غذا خصوصاً روٹی کڑوی محسوس ہو یا ذائقہ میٹھا خصوصاً شوربے اور گوشت کے لئے منہ میں لیسدار بلغم۔

حلق: حلق اور تالو میں جلن، حلق میں سرسراہٹ اور تحریک جس کی وجہ سے کھانسی پیدا ہو، حلق میں خشکی۔

معدہ: غذا کا ذائقہ میٹھا یا کڑوا معلوم ہو، نہ سیر ہونے والی بھوک، حلق کے پیچھے بے حد متلی جس کے ساتھ منہ میں تھوک کا اجتماع ہو۔ معدہ میں بوجھ جیسے پتھر سے ہو (آرسنک، برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا، کھٹی چیزوں کی خواہش، ٹھنڈے پانی کی پیاس لیکن تنگی تنفس کی وجہ سے صرف ایک چھوٹا سا گھونٹ ہی پی سکے۔ صبح کی کھانسی کے دوران، مسلسل قے معدے میں یکے بعد دیگرے شکم میں درد (جیسے دستوں میں ہوتا ہے) کے ساتھ۔

شکم: شکم میں اور مثانہ کے مقام میں درد بھری ذکی الحسی، تلی کے مقام میں درد اور سوئیاں چبھنا، درد شکم جو داہنی طرف لیٹنے سے کم ہو جائے۔ تلی کی تکلیفات، شکم میں کاٹنے والے درد، جیسے ریاح سے ہوں۔

پاخانہ اور مبرز: بے درد کے قبض، بار بار بے حد متعفن ریاح کا اخراج، دست، پاخانہ، متعفن پانی کا سا، خسرہ کے دوران یا سیاہ رنگ کا، دست چپچپی رطوبت کے جھاگ دار۔

مثانہ: مثانہ پر مسلسل درد والا دباؤ، پیشاب کی بے حد حاجت اور پیشاب مقدار میں زیادہ، پانی کا سا نکلے (ایپوسائنم، ایپس) پیشاب سرخ گہرے رنگ کا (اکونائٹ، آرسنک، کینتھرس) پیشاب مقدار میں کم ہو۔ پیشاب کی تراوش بہت بڑھ جائے۔ کھانستے وقت پیشاب ازخود نکل جائے۔ (کاسٹکم، پلساٹیلا) پیشاب کرتے وقت پاخانہ نکل جائے۔

آلات تنفس: کھانسی شدید، شکم یا سینہ کی اطراف میں سوئیاں چبھیں، جو حلق میں سرسراہٹ سے پیدا ہو، اور جس کے ساتھ بلغم نکلے، سانس اندر لینے پر چھوٹی اور خشک۔ صبح کے وقت کھانسی جس کے ساتھ مقدار میں زیادہ اور لعاب دار بلغم نکلے، کھانسی سے ابکائیاں پیدا ہوں، شدید خشک کھانسی جس سے شکم ہل

جائے اور حلق میں خشکی ہو۔ سانس میں دقت، مریض کو سانس لمبی لینی پڑے اور ایسا کرنے سے کھانسی ہو، سینہ میں تنگی اور کھنچاوٹ، تنفس میں دقت سینہ میں سوئیاں چبھنے کے ساتھ جس کی زیادتی سانس اندر کھینچنے پر ہو۔ سینہ میں سوئیاں چبھیں خصوصاً جب مریض سانس سے یا کھانسے، ذات الجنب (برائی اونیا) شدید تھکا دینے والی کھانسی بہت بلغم کے ساتھ، بلغم مقدار میں زیادہ، نمکین، جس کے ساتھ اپنے آپ پیشاب نکل جائے اور چھینکیں آئیں۔ کھانسی کے دوران میں بچہ آنکھوں کو ملے۔ کھانسی جو ٹھنڈی چیزیں پینے سے، محنت سے گرم سے سرد ہوا کی تبدیلی سے پیدا ہو، خسرہ کی کھانسی، کھانسی کے ساتھ چھینکیں۔ کھانسی کی وجہ سے اتنا بے دم ہو جائے کہ باوجود شدید پیاس اور پانی کی خواہش کے پیالہ کو جھپٹ کر تو پکڑے مگر پی نہ سکے بلکہ ایک بہت چھوٹا گھونٹ Sip لے بلغم سفید یا سرخی مائل، میٹھا یا بدبودار، صبح کی تر کھانسی بہ نسبت شام کی خشک کھانسی کے زیادہ تھکا دینے والی ہوں۔ خون کے ضائع ہو جانے سے پیدا شدہ پلوریسی اور نمونیہ میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ سینہ میں بھاری پن، سینہ میں اجتماع خون۔

قلب: ڈیجی ٹیلس کی طرح اس دوا کا اثر بھی دل کے اوپر ہوتا ہے۔ دھڑکن، نبض چھوٹی اور آہستہ۔ ذرا سی سخت۔

پیٹھ اور گردن: گردن میں اکڑن، بائیں شانے کے اوپر درد والے جھٹکے، بائیں شانے میں بے دردی کھنچاوٹ۔

اعضاء: ہاتھ اور پاؤں برف کے مانند ٹھنڈے رہیں اور باقی جسم گرم، کھڑے ہونے سے پاؤں درد کریں۔ دکانوں پر کام کرنے والی لڑکیوں کے پاؤں میں درد، بازوؤں اور ٹانگوں میں تشنجی اینٹھن، بغلوں میں پسینہ، پاؤں کے ٹھنڈے پسینے، پسینہ صرف پاؤں کی انگلیوں پر، تلوے سرخ اور درد کریں۔ جب چل رہا ہو بازوؤں اور ٹانگوں میں بے چینی اور پھٹن۔ جوڑوں کی تہوں میں پھوڑے کا سا درد۔

مخصوص خواص: بغیر نیند کے جمائیاں اور انگڑائیاں۔ تمام جسم میں کمزوری اور تھکاوٹ، جوڑوں کی تہوں میں چھیلن۔

نیند: بے چینی کی نیند، کروٹیں بدلنے کے ساتھ۔

جلد: جسم پر چھوٹے سرخ نشان جن میں کانٹے چبھنے کے سے درد ہوں۔ خارش کے سے ابھار، جلن اور کھجلی کے ساتھ، جوڑوں کی تہوں میں چھیلن۔

بخار: ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے رہیں اور باقی جسم گرم ہو۔ خشک جلن دار بخار لرزے اور درد کے ساتھ جو ذرا سے کپڑے اتارنے پر بڑھ جائے۔ رات کے وقت اندرونی جاڑا۔ بیرونی حدت کے ساتھ، جاڑا شام کے وقت جب چل رہا ہو لیکن شام کو بیٹھی ہوئی حالت میں نہ ہو۔

جسم میں بے حد حدت کا احساس خصوصاً بعد دوپہر اور شام کو جس کے ساتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں۔ بخار کے دوران جب بھی مریض ننگا ہو جائے بے حد جاڑا لگے اور درد ہو، پسینہ کم ہو یا نہ ہو۔

کمی اور زیادتی: علامات صبح کے وقت، اندر سانس کھینچنے سے حرکت سے اور کپڑا اتارنے سے بڑھتی ہیں۔ آرام کرنے سے بستر میں لیٹ جانے سے اور گرم کپڑا لپیٹنے سے آرام ہوتا ہے۔ ٹھنڈا پانی پینے سے کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ جسمانی محنت سے یا ٹھنڈی ہوا سے تکلیفات بڑھتی ہیں، بیٹھ جانے سے کچھ سکون ہوتا ہے۔ بلغم نکالنے سے بھی کچھ سکون پیدا ہوتا ہے، کھانسنے سے بھی تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے 30 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر سے زائل ہوتا ہے۔ برائی اونیا کے بعد یہ اچھی طرح کام کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: دردِ سر، حرکت سے تکلیفات بڑھیں، سینہ کی علامات۔ برائی اونیا (برائی اونیا کی کھانسی، ٹھنڈی سے گرم ہوا میں تبدیلی سے بڑھتی ہے مگر سکوئلا کی کھانسی ہوا کے ٹھنڈے ہو جانے پر بڑھتی ہے۔)

سوئیاں چبھنا: کالی کارب۔

ٹھنڈا پانی پینے سے کھانسی پیدا ہو یا بڑھے: لائیکو پوڈیم، سلیشیا۔

ٹھنڈے پانی پینے سے کھانسی کم ہو: کاسٹیکم۔

بلغم میٹھا اور متعفن: کلکیریا، سٹانم۔

کھانستے وقت پیشاب نکلے: کاسٹیکم، ایلومنا، کونیم، نیٹرم میور، پلساٹیلا۔

کھانسی سے پاخانہ نکل جائے: فاسفورس۔

چھینکنے سے پاخانہ نکلے: سلفر۔

پیشاب کرتے وقت پاخانہ نکل جائے: ایلتھس، ایلوا، میوریٹک ایسڈ، سلفر۔

گھبراہٹ اور موت کا خوف: اکونائٹ، آرسنک۔

پاؤں ٹھنڈے اور باقی جسم گرم: ایتھیس۔

بخار میں کپڑے اتارنے سے نفرت: نکس وامیکا۔

تیز کمزور کر دینے والی کھانسی: کیوپرم، سٹانم، کوریلیم۔

کھانسی جو ٹھنڈی ہوا میں بڑھے: کاربوویج، فاسفورس، ریومکس، ورٹیرم۔

سینہ میں سرسراہٹ: ورٹیرم

آنکھوں میں ٹھنڈے پانی کا احساس: لیکیسس (ٹھنڈے آنسو) بربرس، یوفریشیا، ایلومنا، لائیکو پوڈیم، کونیم، پلاٹینا اور میڈورنیم (ٹھنڈا احساس) تھوجا (ایسا معلوم ہو جیسے آنکھوں میں ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔)

صبح کے وقت آنکھوں کے گرد پھلاوٹ یعنی اماس: ایپس۔

آنکھوں اور چہرے کو ملے: سکوئلا (کونیم میں مریض ناک کو نوچتا اور ملتا ہے۔ آرام ٹرائفلم میں ہونٹ ناک اور انگلیوں کو مریض اس حد تک نوچتا ہے کہ ان میں سے خون نکلنے لگتا ہے۔ سینی کولا میں مریض آنکھوں اور ناک کو

جاگنے پر ملتا ہے۔
تلی کی تکلیفات: سیاتھس۔
غذا میں میٹھا مزہ آئے: لائیکوپوڈیم، مرک، پلساٹیلا۔
صرف پاؤں کی انگلیوں پر پسینہ، سکوکا۔
پاؤں کی انگلیوں کی نچلی سطح پر پسینہ: ٹیر کسیکم

سکام مونیم (Scammonium)

Natural Order: Convolvulaceae
Synonyms: Scammony
Parts Used: Dried Milky Juice of the root.

یہ ایک حد درجہ کی دست آور دوا ہے۔ جس میں پانی کے سے دست پیدا ہوتے ہیں اور دستوں کے ساتھ حد درجہ کی اینٹھن ہوتی ہے۔ اس دوا کا مقابلہ جلاپا سے کیا جاسکتا ہے۔

معدہ اور شکم: یکا یک قے سبز، مقدار میں زیادہ، دست شکم میں ابھار کے ساتھ، دستوں کے وقت معدے میں ہلکا درد، بلغمی جھلیوں میں ورم، بھوک نہ رہنے اور دردسر کے ساتھ۔

طاقت: یہ دوا ہومیوپیتھی میں کبھی استعمال نہیں ہوئی مگر آزمائشی نشان مرکوز کئے گئے ہیں اگر کبھی ضرورت ہو تو چھوٹی طاقتوں میں استعمال کرنا چاہئے۔

سکائنس مولے (Schinus Molle)

Natural Order: Anacardiaceae
Synonyms: Schinus Mollle
Parts Used: Leaves & Berries.

ڈاکٹر ایلن کہتے ہیں کہ یہ پودا 12 مہینے سبز رہتا ہے اور جنوبی کیلی فورنیا میں اس کی کاشت مرچ کے نام سے کی جاتی ہے۔ اس کے چند دانے کھانے سے کلیجہ میں جلن، جگر میں مروڑ پیدا ہوتا ہے۔ نیز ایک قسم کی کھنچاوٹ کا احساس دماغ اور ریڑھ کے ستون میں ہوتا ہے۔ یہ دوا زیادہ وقت تک رہنے والی قے کے بند ہوجانے سے اسہال کلیجہ کی جلن اور غذا کی نالی کی خشکی میں کام آتی ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: اناکارڈیم، رسٹاکس۔

سکروز دیکھئے............ سکھارم آفی شینل

Surose See Saccharum Officinale

سکرھینم (Scirrhinum)

Synonyms: Carcinominum
The nosode of Scirrhous Cancer.

آکلہ کا زہر

اس زہر کو ڈاکٹر برنٹ نے اپنے اوپر آزمایا۔ انہیں ناف کے مقام میں حد درجہ کے بیٹھنے کا احساس ہوا اور انہوں نے یہ بتایا کہ یہی اس کا مخصوص نشان ہے۔ ڈاکٹر برنٹ کے ہاتھوں یہ دوا پستانوں کے آکلہ (کینسر) کے لئے اور پستانوں کے گومڑ کے واسطے مفید ثابت ہوئی ہے۔ انہوں نے ایک مریض کے سخت غددوں کو جو اس کی گردن کے بائیں جانب موجود تھے۔ درست کیا۔ سیلان خون ٹانگوں اور پاؤں کی وریدوں میں گانٹھیں جن کے سرے پر ارغوانی نشان تھا۔ اس دوا سے درست ہوئی ہیں۔

ایک مریض کو جس کو یہ دوا دی گئی، بے شمار کیڑے (سوتی کیڑے) نکلے، اس کے بعد ڈاکٹر برنٹ نے سوتی کیڑوں کے لئے جہاں سنا اور ٹیوکریم ناکامیاب رہے، استعمال کیا۔

مختصراً یہ دوا بڑھے ہوئے غددوں، پستانوں کے گومڑ اور آکلہ، سوتی کیڑوں اور آکلہ کی طبیعتوں کے لئے بہت مفید ہے۔

اس دوا کی زیادتی کا وقت پانچ سے چھ بجے شام تک ہے مگر بے قاعدگی کے ساتھ یہ زیادتی تمام رات بھی ہوسکتی ہے۔

طاقت: نمبر 200 اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: سوتی کیڑوں کی تکلیفات میں سنا، ٹیوکریم، سلفر، سنٹونائن، سپائنا۔ بیٹھنے کے احساس میں سلفر، سیپیا، ہیلی بورس، ہائڈراسٹس، آکلہ میں کونیم، ہائڈراسٹس، فائی ٹولاکا، سنگونیریا، آرسنک۔

سکینک ایسڈ (Succinic Acid)

یہ دوا انفلوئنزہ، دورے والی چھینکوں، نتھنوں سے پانی کی سی، پتلی رطوبت کا قطرہ قطرہ گرنا اور دمہ میں مفید ہے: نیز آلات تنفس میں ورم جس کی وجہ سے دمہ، پسینہ میں درد وغیرہ پیدا ہوں اور آنکھوں کے پپوٹوں کو یوں اور ناک میں خارش جو ہوا کے جھونکے سے بڑھے میں کام آتی ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

سکسینم (Succinnum)

Synonyms: Amber; L fossil or Semifossilized resin.
Found in small detached masses of alluvia donosits.

ایک قسم کا عنبر

ڈاکٹر برنٹ اس دوا کو تلی کی تکلیفات میں جب کہ اس کے ساتھ، ہسٹریکل علامات موجود ہوں۔ استعمال کیا کرتے تھے۔ دمہ اور ہسٹریکل علامات کے لئے یہ دوا مفید ہے۔ اس کا مخصوص نشان تنگ جگہوں اور ریل گاڑی سے خوف۔

دماغ: ریل گاڑی اور تنگ جگہوں سے خوف۔
سر: دردسر، آنکھوں سے آئے اور چھینکیں۔
ناک: چھینکیں، نتھنوں سے پانی کی سی رطوبت قطرہ قطرہ گرے۔

معدہ: [illegible] شدید [illegible]۔
پاخانہ اور پیشاب: مسلسل دست اور قے۔
آلات تناسل زنانہ: استقاط حمل۔
آلات تنفس: دمہ، آنا دق، مزمن کھانسی، سینہ میں درد، کالی کھانسی۔
طاقت: نمبر x3 یا اس دوا کے تیل کے 3 قطرے فی خوراک۔
تعلق: مقابلہ کرو: سیکیل الکلائیڈ، ارگٹ، سالیلیا، [illegible]، لیڈم، [illegible]، نیٹرم سلف، [illegible] اور سبائنا۔

سکوپولا (Scopola)

Natural Order: Soianaceae.
Scopia resembles atrops and hyposcy amus. it resembles atrops in Leaves; flowers rhiz, mas (microreopical character) Hyoscymus in fruit as py.

جاپانی بیلاڈونا

اس دوا میں ایک قسم کا ہذیان پایا جاتا ہے۔ جس میں مریض بہت خوش مزاج ہوتا ہے۔ ہونٹوں کو چاٹنا، منہ کا ہلانا، بے خوابی، بستر سے نکلنے کی کوشش کرنا، بلیاں دیکھنا، خیالی ہال چلنا اور خیالی آگ کے سامنے تاپنا پایا جاتا ہے۔ اور یہ دوا ایسے ہذیان کے لئے بہت کارآمد ہے۔
طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔
مقابلہ کرو: ہیوسمس۔

سکوپولامائن ہائڈرو برومائڈ

(Scopolamine Hydrobromidum)
Chemical Symbol: C47 H22 NO4 HBr3H2 O433.32.
یہ دوا ادھرنگ، رعشہ، بے خوابی اور اعصابی تحریک کے لئے کام آتی ہے۔ تپ دق کے مریضوں کی کھانسی خشک ہوتی ہے۔ یہ دوا ان زہروں کے لئے جو جسم میں داخل کئے جائیں یا جسم کے اندر خود بخود پیدا ہو جائیں، مفید ہے۔ پیشاب کے زہر کی علامات بھی پائی جاتی ہیں۔ صدمے سے پیدا ہونے والی تکالیف کے لئے مفید ہے۔ حاد اعصابی تھکاوٹ بھی اس کے حلقہ اثر میں آتی ہے۔ شراب کے حاد اور مزمن اثرات مابعد کے لئے بالکل موافق ہے۔
طاقت: نمبر 3x و نمبر 4x۔

سکولوپنڈرا (Scolopendra)

A genus of my riapods including the large centipedes, mosely tropical.

کنکھجورا

اس کے کاٹنے کا اثر بہت سے آدمیوں پر مشاہدہ کیا گیا ہے۔ جہاں یہ کاٹا ہو وہاں پر ورم اور درد پیدا ہو جاتا ہے۔ وہ حصہ گل جاتا ہے اور اس پر ایک قسم کے آبلے پڑ جاتے ہیں۔ یہ دوا پٹھوں اور رگوں کے شدید دردوں میں جو ناک تک پھیلیں، پھر ہو دو اوقات ہوں۔ مرض شروع ہو کر پاؤں کے انگوٹھے تک جاتے ہیں۔ مفید ہے۔ درد قلب، ورم، درد اور زخموں میں زہر ہو جانا یا زخموں کے گرد مقامات کا گل جانا بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے۔
آبلوں اور دانوں یعنی پھوڑوں کے لئے بھی مفید ہے۔ نمبر 30 سے نمبر 20 تک۔

سکورپیو (Scorpio)

Natural Order: Scorpiandia
Synonyms: Archnide.
Tincture of living animals.

زندہ بچھو کا عرق

بچھو کے ڈنک کسی حد تک (خصوصاً بچوں کے لئے مہلک ہوتے ہیں۔) اس کے زہر کی ابھی تک آزمائش نہیں کی گئی۔ مگر اس میں شک نہیں کہ جہاں بچھو کاٹتا ہے اس موقع پر درد اور ورم ہو جاتا ہے اور بعد میں چھپی ہوئی تکالیف ظاہر ہوتی ہیں۔ ان تکالیف میں بے خوابی، کمزوری اور گزازی کیفیت پائی جاتی ہے۔ بعض حالتوں میں بھینگا پن بھی مشاہدہ کیا گیا ہے اور پتلیوں کا پھیلنا بھی بعض اوقات یہ تھوک کی زیادتی، بھینگا پن اور گزازی کیفیت میں مفید ثابت ہوتی ہے۔
طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔
اگر بچھو کاٹ لے تو لیڈم مدر ٹنکچر کٹی ہوئی جگہ پر لگانے سے فوراً درد میں سکون ہو جاتا ہے۔ یا آرٹیکا یورنس کا مدر ٹنکچر یا اصل پودے کے پتے جس کو اردو میں لٹ یا چرچٹا کہتے ہیں۔ کا عرق نکال کر لگانا چاہئے۔

(Scutellaria Leterifolia) سکوٹلیریا لیٹریفولیا

Natural Order: Labiatae.
Synonyms: Mad do Skullcap.
Tincture of the entire plant.
جہاں عصبی کیفیتیں نمایاں ہوں تو یہ سکون دیتی ہیں۔ ڈاکٹر جارج رائل اس کو عصبی صفراوی دردِ سر میں جہاں عصبی علامات زیادہ تر نمایاں ہوں۔ مفید بتاتے ہیں چنانچہ انہوں نے ایک 32 سالہ مریضہ کا ذکر کیا ہے۔ جو سکول کی ہیڈ مسٹرس تھی وہ اس امر کی شکایت کرتی تھی وہ بالکل ازکار رفتہ ہوگئی ہے، نہ وہ سو سکتی تھی اور نہ سوچ سکتی تھی۔ مسلسل سر میں درد رہتا تھا۔ بعض وقت پیشانی میں مگر زیادہ تر دماغ میں۔ اگر کبھی اس کو کام بھی کرنا پڑتا تھا تو رات بھر اس کو نیند نہ آتی تھی اور صبح کے عصبی سر کا درد ہو جاتا تھا۔ جس سے بعض وقت وہ بالکل مردہ سی ہو جاتی تھی۔ مئی کا مہینہ تھا۔ پکرک ایسڈ اور بعد میں فاسفورس دیا گیا۔ جس سے مریضہ کو سکون ہو گیا اور اس نے ماہ ستمبر میں اپنا کام پھر شروع

کر دیا۔ ماہ دسمبر میں اس کو پھر تکلیف ہوئی اور اس دفعہ سٹرکنیم فاس دیا گیا۔ ایک ہفتہ کے بعد ڈاکٹر رائل کو 2 بجے پچھلی رات بلایا گیا۔ انہوں نے مریضہ کو چیختے ہوئے پایا۔ ہر چند منٹ کے بعد اس کو پیشاب کی حاجت ہوتی تھی۔ مگر صرف چند قطرے ہی نکلتے تھے۔ دست زیادہ پتلے اور پانی کے سے تھے۔ نبض بے قاعدہ تھی۔ سکوٹلیر یا مدر ٹنکچر دس قطرے ہر آدھ گھنٹہ کے بعد دیا گیا۔ مریضہ دوسری ہی خوراک کے بعد بہتر ہوگئی اور چوتھی خوراک کے بعد سوگئی۔ مریضہ نے یہ دوا بعد میں اپنے پاس رکھ لی اور جب کبھی اس کو زیادہ محنت کرنی پڑتی تھی۔ تو استعمال کرلیا کرتی تھی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ مریضہ کو جسمانی طور پر کوئی تکلیف نہ تھی بلکہ یہ سب کچھ محض عصبی کیفیت تھی۔

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ اکلکٹ ڈاکٹر اس دوا کا زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ لمبی بیماریاں یا حد سے زیادہ جسمانی محنت یا دماغی محنت کے بعد اگر اعصابی کمزوری پیدا ہو جائے تو یہ ایسی اعصابی کمزوری کو فوراً درست کرتی ہے۔ ڈاکٹر برنٹ کا خیال ہے کہ انفلوزنزہ کے بعد اعصابی کمزوری کے لئے یہ دوا اچھی اثر رکھتی ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ یہ دوا ارتعاش ہذیانی کے لئے بہت مفید ہے۔ ارتعاش ہذیانی میں کھولتے پانی پر تیل کا کام دیتی ہے۔ ڈاکٹر پین اس کو نہ صرف ارتعاش ہذیانی میں بلکہ مرگی اور ہسٹریا میں بھی مفید بتاتے ہیں اور ایک دوسرے صاحب اسے لو لگنے میں۔ کزازی اور تشنجی کیفیتوں میں استعمال کرنے کی ہدایت کرتے ہیں۔

ڈاکٹر ہیل نے اس دوا کو بے خوابی، رات کے ڈر، ہسٹریا، درد یا جذبات سے پیدا شدہ عصبی کیفیتوں، بچوں کی آنتوں یا دانتوں سے پیدا شدہ تحریک سے، دماغی کیفیتوں کے لئے بہت کامیابی کے ساتھ استعمال کیا ہے۔ سگریٹ نوشی سے پیدا شدہ قلبی کمزوری کے لئے بھی مفید بتائی جاتی ہے۔

ڈاکٹر جرٹن نے اس دوا سے شدید اور تیز ہچکی کو جو کلوروفارم، مارفیا اور بلور کار پائن سے نہ رک سکی روکا، انہوں نے 60 قطرے مدر ٹنکچر کے ہر دو گھنٹے کے بعد دیئے۔ آٹھویں خوراک کے بعد مریض سوگیا اور چار دن کے اندر بالکل درست ہوگیا۔

علامات

دماغ: مطالعہ کی کوشش پر دماغ پراگندہ ہو جائے، توجہ یکسو کرنے کی نااہلیت، دماغی پراگندگی، چڑچڑا پن اٹھنے پر غنودگی کا احساس۔

سر: سر میں بھراؤ یا تپکن کا احساس، ہلکا، بھاری، درد سر، زیادہ تر پیشانی اور کنپٹیوں میں تیز گولی کا سا درد۔ سر گدی میں درد۔ درد سر کھلی ہوا میں اور کھانے سے کم ہو، حرکت سے بڑھے، اٹھنے سے قبل آدھے سر کا درد، جس کی زیادتی، داہنی آنکھ پر ہو۔ جس میں کھلی ہوا میں چلنے سے کمی ہو۔ سکول کے استادوں کے پھاڑنے والے درد جو زیادہ تر پیشانی اور دماغ کو ماؤف کریں اور جن کے ساتھ بار بار پیشاب ہو۔ اعصابی متلی والے درد سر جن کی زیادتی شور وغل سے، خوشبویات سے ہو نیز رات کو، آرام سے ہو۔

آنکھ: آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد، ڈھیلے چھونے سے درد کریں اور بڑے معلوم ہوں، آنکھیں باہر نکلی محسوس ہوں جیسے اندر سے دھکیلی جارہی ہوں۔

چہرہ: تمتمایا ہوا۔

منہ: بدذائقہ، یا کھٹا کڑوا ذائقہ۔

حلق: حلق میں گولے کا سا احساس جو اگلا نہ جا سکے۔

معدہ: متلی، کھٹے ڈکار، بھوک کی کمی، ہچکی، درد اور پریشانی، غیر منہضم کھٹی رطوبت کی قے۔

شکم: آنتوں میں ریاح شکم میں درد، شکم میں اپھار اور بھراؤ، شکم میں بے آرامی شکم میں درد۔

پاخانہ اور مبرز: دست ہلکے رنگ کے، دستوں کے قبل شکم میں درد۔

مثانہ: پیشاب کی مقدار کم، صفراوی اجزاء کی پیشاب میں زیادتی، پیشاب بار بار ہو لیکن مقدار میں کم۔

آلات تناسل مردانہ: جریان، احتلام اور نامردی اس خدشہ کے ساتھ کہ وہ کبھی درست نہ ہوگا۔

سینہ: سینہ میں درد، سینہ میں تنگی۔

قلب اور نبض: نبض بے قاعدہ، ضربات چھوڑنے، دل کے مقام میں تنگی اور چھیلن، شام کے وقت دل کے قریب تپکن کا احساس۔

پیٹھ: پیٹھ میں درد، تیز درد خصوصاً کمر کے مقام میں جو عموماً بائیں گردے کے مقام سے شروع ہو۔

اعضاء: بازو میں تیز ڈنگ لگنے والے درد، ٹانگوں میں کمزوری، درد، بے آرامی، بازوؤں اور ٹانگوں کے عضلات میں جھٹکے۔

نیند: بے آرامی کی، نیند کے بعد تروتازگی نہ آئے۔ پراگندہ، خوف ناک خواب، رات کو بہت دیر میں (صبح ہونے کے قریب) سوئے اور شدید درد سر کے ساتھ جاگے، رات کے ڈر۔

مخصوص خواص: بے آرامی، تھکاوٹ، سستی۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: دل کی تکالیف میں لائیکوپس۔ عصبی کمزوری میں: سائی پریڈیم (ڈاکٹر ہیل کے خیال کے مطابق سائپریڈیم، دماغ پر زیادہ اثر کرتا ہے جبکہ سکوٹیلیریا ریڑھ کے ستون پر) کام کی زیادتی سے از کار رفتہ: مگنیشیا کارب۔

سکوکم چک (Skookum Chuck)

Synonms: Skookum Linechen chuck

"Strong medicine water."

Tincture. Dried salt.

یہ مغربی یونائیٹڈ اسٹیٹس آف امریکہ کی جھیل کا پانی ہے۔ اس پانی میں فی

گیلن سوڈا کاربونیٹ 63،55 گیلن، سوڈا کلورائیڈ 16,37 گرین، سوڈا ایسی ٹیٹ 10,63 گرین، پوٹاشیم کلورائڈ 9,24 گرین، فیرم کاربونیٹ 526، مگنیشیا کاربونیٹ 237، کیلشیا کاربونیٹ 86، الیومنا اکسائڈ 175 گرین ہے۔ اوران کے علاوہ لیتھیم کاربونیٹ، بورکس اور پوٹاشیم سلفیٹ کے اجزاء بھی اس پانی میں ملتے ہیں۔

اس جھیل کا نام امریکہ کے اصل باشندوں نے سکوکم چک یعنی تیز پانی رکھا تھا۔ چنانچہ اسی نام سے یہ جھیل آج تک مشہور ہے۔ ڈاکٹر جنلری نے اس پانی کی آزمائش اپنے اوپر شروع کی مگر نزلاوی کیفیتیں اور علامتیں اتنی شدید تھیں کہ آخر ان کو آزمائش چھوڑنی پڑی۔ جنلری نے کئی ایک نزلہ کے مریض اس پانی سے درست کئے اوران کے خیال میں یہ ہے فیور، یعنی بخار کاہی (ماہ اگست، دسمبر کا نزلہ و بخار) کے لئے ایک عجیب دوا ہے۔

بہت سے جلدی بیماریوں کے مریض بھی اس سے درست ہوئے۔ اس کا صابن خارجی طور پر اور پانی اندرونی طور پر استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ ڈاکٹر کول نے اس کو 3x میں ایک لڑکی بعمر 12 سال کو دیا۔ جس کو شدت کی پتی تھی۔ اور وہ کسی طرح بھی نہ درست ہوتی تھی۔ ایپس اور آرٹیکا، یورنس فیل ہو چکے تھے۔ اس دوا سے مریضہ درست ہوگئی۔

ڈاکٹر انگلش مفصلہ ذیل مریضوں کے متعلق ذکر کرتے ہیں۔

1۔ ایک مریضہ بعمر 48 سال کے پاؤں پر اکوتہ تھا۔ جس میں سوت کی سی رطوبت بہتی تھی۔ اور اس قدر درد تھا کہ نہ تو وہ جوتا پہن سکتی اور نہ ایک قدم چل سکتی تھی۔ اس دوا کا 2x اندرونی طور پر دیا گیا اور خارجی طور پر ایک ڈرام یہ دوا اور ایک اونس ویزلین ملا کر مرہم بنایا گیا اور استعمال کیا گیا۔ دو مہینہ میں مریضہ جوتا پہن سکتی تھی اور 3 ماہ میں بالکل درست ہوگئی۔

2۔ ایک مریضہ بعمر 23 سال کے بائیں پستان میں ایک قسم کا ابھار شروع ہوا۔ جس کا آٹھ ماہ تک علم نہ ہوا۔ مریضہ کے خاندان میں دق یا آکلہ کی کوئی ہسٹری نہ تھی۔ اس کو پہلے ہفتہ میں سکوکم چک اگرین 1x ہر 4 گھنٹہ کے بعد دوسرے ہفتہ میں 2x کے دوگرین چار گھنٹہ کے بعد اور تیسرے ہفتہ میں 3x کے پانچ گرین دیئے گئے اور یہی مقدار سات ہفتہ تک جاری رکھی گئی اور بالکل ٹھیک ہوگئی۔

3۔ ایک مریض ناک کے مزمن نزلہ سے بیمار تھا۔ سبزی مائل زرد رطوبت بہتی تھی اور ناک سے بو آتی تھی۔ اس دوا کے زیر اثر وہ بہت حد تک درست ہو گیا۔

ڈاکٹر بیلے نے بھی کئی ایک مریضوں کا ذکر کیا ہے۔

1۔ ایک مریضہ بعمر 40 سال جو سال سے اکوتہ کی تکلیف میں مبتلا تھی اور بائی کا درد بھی تھا۔ جونہی بائی کا درد رفع ہوتا آنکھوں پر پھنسیاں نکل آتی تھیں۔ ایلوپیتھک اور ہومیوپیتھک علاج کیا گیا۔ کوئی فائدہ نہ ہوا۔ سکوکم چک 3x ہر چار گھنٹہ کے بعد دیا گیا۔ بہت جلد مریضہ کی صحت اچھی ہونے لگی اور تین ماہ میں بالکل درست ہوگئی۔

2۔ دوسری مریضہ بعمر 36 سال جس کا چہرہ سرخ تھا، میرے پاس آئی۔ پیشاب کا وزن مخصوصہ 1030 تھا اور اس میں یورک ایسڈ تھا۔ قوت ہاضمہ میں بہت تکلیف تھی۔ جلد خصوصاً کھوپڑی میں حد درجہ کی خشکی تھی۔ سر کے بال رہے تھے اور اندیشہ تھا کہ گنجی ہو جائے گی۔ سکوکم چک 3x دیا گیا۔ بال گرنے بند ہو گئے چہرہ اور سر کی تمتماہٹ جاتی رہی اور مریضہ بالکل ٹھیک ہوگئی۔

اسی قسم کی بہت سی مثالیں ہمیں مختلف مصنفین کی ملتی ہیں۔ جن میں سکوکم چک نے بہترین کام کیا ہے۔ اس دوا کا اثر جلد اور باطنی جھلیوں پر ہوتا ہے اور یہ اینٹی سورک ہے۔ کانوں کے درد کے لئے اور کانوں سے رطوبت کے لئے جس میں سے مردار کی بو آئے اور خارش پیدا کرنے والی ہو۔ نزلہ اور پتی کے لئے جلدی تکالیف کے لئے، جلدی خشکی کے لئے "ہے فیور" کے لئے اور نزلہ اور مسلسل چھینکوں کے لئے مفید ہوسکتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ چیچک کے ٹیکہ کے اثرات کے لئے بھی مفید ہے۔

طاقت: نمبر 3x۔

تعلق: اس دوا کا اثر ٹوبیکم سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ: نیٹرم کارب، نیٹرم میور، گریفائیٹس، میڈورنیم وغیرہ۔

سکھارم آفی شینل (Saccharum Officinale)

Chemical Symbol: $C_{12} H_{22} O_{11}$

Synonyms: Saccharose, Whit Sugar, cane sugar.

Trituratuon: 1x and higher.

گنے کی شکر

ڈاکٹر ہیرنگ کا خیال ہے کہ مستورات اور بچوں کی زیادہ مزمن بیماریاں شکر کے زیادہ استعمال سے پیدا ہوتی ہیں۔ سچ ہے کہ ہر غذا کی طرح اگر شکر آب حیات ہے تو زہر بھی۔ شکر سے ٹھیک اسی طرح غذا ہضم ہوتی ہے جیسے نمک سے، نمک اور شکر دونوں ہی سے سکروی پیدا ہوتی ہے اور کئی حالتوں میں دونوں ہی سکروی کو دور کرتی ہے۔

چھوٹے بچے جن کو اوپر کے دودھ سے پالا جاتا ہے۔ عموماً بیماریوں کے شکار رہتے ہیں اوران کی بیماریوں کا زیادہ تر سبب شکر کی زیادتی ہے۔ گٹھیا، بائی اور ذیابیطس کے مریضوں کی خوراک میں سے شکر کو نکال دینا۔

ان کے علاج میں بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ معدے میں تیزابیت اور مقعد میں خارش، بہت حد تک شکر کا سبب ہوا کرتی ہیں۔

ڈاکٹر لپی نے ڈاکٹر بوٹ کی آزمائش کو جو انہوں نے اپنے اوپر شکر کی 30 طاقت میں کی۔ ڈاکٹر سوان نے بھی ایک مریض پر مشاہدات کئے جو 25 برس سے بیمار تھا۔ اور جس کی بیماری کی وجہ صرف شکر تھی۔ جب اس مریض نے شکر بالکل چھوڑ دی تو تمام علامات رفع ہوگئیں اور اس کے دوبارہ شروع

کرنے پر تمام علامات عود کر آئیں۔ آزمائشی علامات پر اگر غور کیا جائے تو مفصلہ ذیل عجیب علامات ہمیں ملتی ہیں۔

(1) فم معدہ میں جلن، (2) زبان پر سفید میل اس قدر موٹا کہ زبان میں اکڑن پیدا کرے۔ (3) تیز، جلن دار درد جو گردوں سے کندھوں تک جائیں۔ (4) سر سے پاؤں تک ہڈیوں میں درد جس سے عضلات میں سختی پیدا ہو جائے اور بستر میں سے نکالا نہ جا سکے۔ تاوقتیکہ ان کو دبایا یا سہلایا نہ جائے۔ (5) جاڑا کمر سے شروع ہو کر اوپر نیچے پھیلے، شدید درد سر، گاہے گاہے متلی، جاڑے کے ساتھ، بخار کے بعد درد سر، بھوک کی زیادتی چہرے کی تمتماہٹ، (6) پیشاب کی مقدار بڑھی ہوئی۔ پیشاب میں تیز بو اور سفید رسوب، (7) گردوں میں شدید درد، (8) قبض، (9) بے خوابی، (10) پاؤں اور ٹخنوں پر ورم، (11) ٹانگوں کی کمزوری جیسے مفلوج ہوں اور لڑکھڑا ہیں، (12) معدے میں جلن کے دوران پاؤں اور ٹانگوں میں درد والی اینٹھن، (13) سینہ میں تنگی معمولی کھانسی، بالائی کے مانند بلغم زیادہ مقدار میں بلغم متعفن اور ٹھنڈا، ان سب علامات کو سکھارم کی واحد خوراکیں درست کر سکتی ہیں اور پھر مریض بلا کسی تکلیف کے شکر کو استعمال کر سکتا ہے۔

ہمیں کئی ایک مثالیں ایسی ملتی ہیں جن میں تکالیف شکر کی زیادتی سے پیدا ہوئیں اور شکر ہی کی بڑی طاقت سے ان کو درست کیا گیا۔ ایک مصنف لکھتے ہیں کہ جہاں شکر کھانے کی نہ رکنے والی خواہش ہو اور شکر کھانے سے تکالیف میں زیادتی ہو جائے۔ تو ایسی تکالیف کو سکھارم یعنی شکر کی ایک بڑی طاقت فوراً درست کر دیتی ہے۔

ڈاکٹر فرنگٹن سکھارم آفیشنل اور کلکیریا کارب میں مشابہت بتاتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ سکھارم ان مریض بچوں کے لئے جن کے اعضاء لمبے ہوں مگر خود موٹے اور پھولے ہوئے ہوں۔ استسقاء کی رغبت ہو، مفید ہے۔

شکر سے پتلی پر جالا پیدا ہوتا ہے اور اسی لئے یہ دوا پتلی کے لئے بہت مفید ہے۔ (میں نے اکثر اپنی بوڑھی ماں کو بچوں کی آنکھوں میں اصلی کھانڈ (کچی شکر) ڈالتے ہوئے دیکھا ہے اور مشاہدہ کیا ہے کہ بچوں کا آشوب چشم اس سے بہت جلد رفع ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ اس سے نہ صرف آنکھوں کا جالا یا ماڑا درست کیا جا سکتا ہے بلکہ ٹخنوں کے گرد ورم جو بائی کے درد پیدا ہوا درست ہوتا ہے۔

ڈاکٹر پی لکھتے ہیں کہ ''شکر کی زیادتی سے کتے اندھے ہو جاتے ہیں۔ ذیابیطس کے مریضوں کا موتیا بند مشہور ہے۔'' اس لئے ڈاکٹر برنٹ بتاتے ہیں کہ وہ آدمی جو نمک زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ وہی عام طور پر موتیا بند کے مریض ہوا کرتے ہیں۔

شکر دافع زہر ہے اور یہ متعدی امراض کے جراثیم کو مارتی ہے۔ اس اثر کا جسم کے ریشوں پر ہوتا ہے اور جسم کے ریشوں کو تحلیل کر کے اس میں تبدیلیاں پیدا کرتی ہے اور اسی لئے زخم کے اندر سے ایک قسم کا سیرم نکلتا ہے۔ جس کی وجہ سے زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں اور یہ سیرم شکر ہی کی مہربانی کا نتیجہ ہوتا ہے۔

یہ دل کے لئے مقوی ہے۔ اس لئے قلبی تکلیفات میں اس کا استعمال زیادہ مفید ہو جاتا ہے۔ ان تکلیفات میں جس میں کہ مریض جلد لاغر ہو رہا ہو یا خون کی کمی واقع ہو چکی ہو۔ شکر رحمت ایزدی ثابت ہوتی ہے۔ یہ جسم کو نشوونما دے کر بیماری کو رفع کر دیتی ہے۔

<u>طاقت</u>: نمبر 30 اور اونچی طاقتیں۔

خارجی طور پر گنگرین یعنی فاسد زخموں میں، قلبی بیماریوں میں جو قلب کے عضلات کی کمزوری کی وجہ سے پیدا ہوتی ہوں۔ اس میں ایک اونس صبح اور ایک اونس شام کو مفید ہے۔ مرگی میں بھی اس کا استعمال کامیابی سے ہو سکتا ہے بشرطیکہ خون میں شکر کے اجزاء کی کمی ہو۔ وضع حمل کے آخری مرحلہ جب کوئی عضوی رکاوٹ سدراہ نہ ہو اور وضع حمل میں تاخیر کا باعث رحم کی افعال کمزوری ہو۔ ہر آدھے گھنٹہ کے بعد آدھی چھٹانک شکر پانی میں حل کر کے دینی بہت مفید ہے۔

<u>تعلق</u>: مقابلہ کرو: سکھارم لیکٹس، موٹے بچوں کی ہڈیوں کے نرم پڑ جانے میں: کلکیریا، مٹھائیوں کی خواہش: ارجنٹم نائٹریکم۔ ذیابیطس متورم ٹخنوں کے ساتھ: ارجنٹم نائٹریکم، ہڈیوں کا نرم پڑ جانا: سلیشیا۔ درد گردہ: سٹانم۔

سکھارم لیکٹس (Sccharum Lactis)

Chemical Symbol: $C_{12} H_{22} O_{11}$
Synonyms: Loctose; milk sugar
Trituration: Soltution and trituration.

شوگر آف ملک (دودھ کی شکر)

ڈاکٹر ہیر لکھتے ہیں کہ مریضوں پر تجربہ نے یہ ثابت کیا ہے کہ ملک شوگر میں پیشاب لانے کی زبردست طاقت موجود ہے۔ جب اس کو پوری مقدار میں دیا جائے، آگے چل کر وہ بتاتے ہیں کہ چونکہ گردوں پر اس کا اثر براہ راست ہوتا ہے۔ اس لئے یہ دوا گردوں کے استسقاء اور گردوں کے افعال کمزوری کے لئے مفید ہے۔ ان مریضوں میں زیادہ مفید ہوتی ہے۔ جن کے پیشاب میں البیومن نہ ہو۔ جن بچوں کو اس پر رکھا جاتا ہے۔ ان کو پیشاب زیادہ آیا کرتا ہے۔ کئی بار دیکھا گیا ہے کہ بعض آدمی شوگر آف ملک کو کسی صورت میں بھی استعمال نہیں کر سکتے کیونکہ اس سے ان کو تکلیف پیدا ہو جاتی ہے۔ ایک مریض نے جس کو شوگر آف ملک دن میں تین بار دیا جا رہا تھا۔ آنکھوں میں درد اور کمزوری کے احساس کی شکایت کی۔ جب اس دوا کی آزمائش کر رہے تھے تو انہوں نے مشاہدہ کیا کہ اس دوا سے بینائی بہت جلد فیل ہو جاتی ہے اور آنکھیں بہت جلد تھک جاتی ہیں۔ سکھارم لیکٹس سے ٹھنڈک اور گرمی دونوں کا احساس ہوتا ہے۔

ڈاکٹر سوان کا خیال ہے کہ اس دوا کا مخصوص نشان ''ٹھنڈے درد'' ہیں۔

ٹھنڈے دردوں سے یہ مطلب ہے کہ دردوں میں ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے برف کی سوئیاں چبھوئی جا رہی ہیں۔ یہ درد ہر طرف جاتے ہیں اور علامت آندھی سے پہلے، مرطوب مکان میں، صبح اور شام کے وقت، نیلے اور زرد رنگوں سے، جسمانی محنت اور دماغی تحریک سے بڑھتی ہیں اور آگ کی گرمی سے، سرخ رنگ سے اور 4 بجے شام کے بعد بہتر ہوتی ہیں۔

طاقت: نمبر 30 اور اوپر کی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: سکھارم آئی شیلیل (ٹھنڈا بلغم) درد گردہ اور گردہ کی تکلیفات: بربرس ولگ، لائیکو پوڈیم۔

سکھارومائسس (Saccharomyces)

Yeast plants, fungl respnsible of deccomposition of glucose during fermentation in manafacture of alcohol or rectified spirit. Torula, Cereyisia.

علامات

سر: سر کی پشت اور گردن میں درد، تمام سر میں درد اور تیز درد جو قبض سے بڑھ جائیں۔ چھینکیں، نزلہ کی رطوبت، اعصابی چڑچڑاپن۔

معدہ: ذائقہ بد اتلی، ہاضمہ کی کمی، ریاح کی زیادتی، شکم کے اوپر پھوڑے کا سا درد، اپھار کا احساس، گڑگڑاہٹ درد منتقل ہو جائے۔ ریاح، قبض، فضلہ سے کھٹی خمیر کی سی بو آئے۔

ہاتھ اور پاؤں: کمر میں درد، کہنیوں اور گھٹنوں میں تھکاوٹ کا احساس، ہاتھ برف کی مانند ٹھنڈے اور جلد سن ہو جائیں۔

نیند: پراگندہ بے حد پریشانی اور بے چینی کے ساتھ۔

جلد: بار بار پھوڑے نکلیں، اور ٹانگوں کے گرد اکوتہ۔

طاقت: نمبر 3 اور اونچیں طاقتیں۔

سیکٹول (Skatol)

Represents the ultimate end of proteid decomposition and is a constituent of human faeces.

انسان کے پاخانہ کی سڑاند سے حاصل کردہ زہر

یہ دوا معدہ اور شکم کی تکلیفات اور پیشانی کے درد کے لئے بعض حالتوں میں بہت مفید ہے۔ مریض پر ایک قسم کی سستی طاری ہو جاتی ہے اور اس کو کسی کام کرنے کی خواہش نہیں ہوتی۔ بد دعائیں دینے اور قسمیں کھانے کی رغبت ہوا کرتی ہے۔

علامات

دماغ: یکسوئی قلب نہ رہے۔ مطالعہ کی نااہلیت، مایوس، دوسروں کے ساتھ رہنے کی خواہش، مزاج چڑچڑا، ہر ایک سے کمینہ پن کا برتاؤ کرے۔

سر: پیشانی کے درد زیادہ تر بائیں آنکھ کے اوپر، شام کے وقت، جن کی کمی تھوڑی سی نیند کے بعد ہو۔

آلات ہضم: زبان سفید، مزہ، متعفن تمام دانوں کا ذائقہ نمکین معلوم ہو۔ ریاح اونچی آواز سے خارج ہو۔ بھوک بڑھی ہوئی، پاخانہ ہلکے رنگ کا زرد، سخت، متعفن، بدہضمی۔

مثانہ: پیشاب جلد جلد، مقدار میں کم، جلن دار اور مشکل سے ہو۔

نیند: نیند کی خواہش بڑھی ہوئی، جاگنے کے بعد تر و تازہ نہ محسوس کرے۔

طاقت: نمبر 6 اور اوپر کی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: بپٹیشیا، سلفر۔

سلفر (Sulphur)

Chemical Symbol: S; 32.27

Synonyms: sublimate sulphur; flower of sulphur.

Trituration: 2x and higher.

Tincture: 1/5000 in strong alcohol.

Dilution: 4x to contain five parts, tincture and five parts strong alcohol.

گندھک آملہ سار

جہاں تک دنیا کی حکمت کی تاریخ ملتی ہے۔ ہمیں گندھک کا استعمال اندرونی و بیرونی طور پر ملتا ہے۔ آج بھی اطبائے زمانہ کہیں مریضوں کو سلفر کھلاتے اور کہیں سلفر کے چشموں میں نہلاتے اور کہیں سلفر کے مرہم اور ضماد لگاتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ کھجلی کی گندھک سے بہتر کوئی دوا دنیا میں نہیں ہے۔ مگر گندھک کے بیرونی استعمال سے وہ دشمن کو میدان سے ہٹا کر قلعہ بند کر دیتے ہیں۔ جس کا مارنا بعد میں مشکل ہوتا ہے۔ میں نے اچھی طرح سے فلاسفی میں واضح کیا ہے کہ صفحہ جلد سے کھجلی یا خارش یا دیگر تکلیفات کو ہٹا کر اور دبا کر نظام جسم کے اندر داخل کرنے کے کیا معنی ہیں اور یہ بھی بتایا ہے کہ دنیا میں جس قدر نمود آج بیماریوں کی ہو رہی ہے وہ زیادہ تر سورا کا کرشمہ ہے۔ سورا کو اگر خارش کا ایک جز و مان لیا جائے تو یہ بھی کہنا برا نہ ہوگا کہ گندھک کے بیرونی استعمال سے ہم مریضوں کو درست نہیں کرتے بلکہ ان کے اندر ایک ایسا زہر داخل کرتے ہیں۔ جس کا کفارہ نہ صرف مریضان حال کو بھگتنا پڑے گا بلکہ ان کی آئندہ نسلوں کو بھی۔

ہومیو پیتھی میں سلفر اینٹی سورک ادویہ کی شہنشاہ مانی گئی ہے اور یہ ایک وسیع دوا ہے کہ اس کو سمجھنا پوری خواص ادویہ کو سمجھنا ہے۔ ڈاکٹر لپی مرحوم نے لکھا تھا کہ جس نے لائیکو پوڈیم اور اس کے تعلقات کو اچھی طرح سمجھ لیا ہے۔ تو میں کہوں گا کہ اس نے میٹریا میڈیکا کو سمجھ کر مریضوں کو شفا دینے کی قدرت

حاصل کر لی ہے اگر لبی مرحوم لائیکوپوڈیم کے متعلق یہ کہہ سکتے تھے تو میرا دعویٰ ہے کہ سلفر کو سمجھ کر انسان لبی کے پیروں سے کہیں زیادہ کام کر سکتا ہے۔اس میں کلام نہیں کہ سلفر شروع کرنا اور ختم کرنا آسان بات نہیں ہے۔تاہم اس دوا کو بالکل نئے طریقہ سے شروع کرتا ہوں۔ممکن ہے کہ میرا مضمون بہت طویل ہو جائے مگر میں امید کرتا ہوں کہ ناظرین اس طوالت کو بھی مکمل طوالت نہ سمجھیں گے اگر ایک سالم جلد سلفر پر لکھ دی جائے تو بھی اس کے یہ معنی ہوں گے کہ سلفر کا جزوی بیان کیا گیا۔

کسی دوا میں ہم کو انسانی شکل وصورت سے اتنی مدد نہیں مل سکتی جتنی کہ سلفر سے،سلفر کا انسان ہی بالکل جدا ہوتا ہے اور ہم ہزاروں آدمیوں میں سے سلفر کے آدمی کو فوراً پہچان سکتے ہیں۔سلفر کا آدمی،رنگ کا گورا یا خوبصورت رنگ کا،بال چمک دار،عمدہ،دبلا،پتلا،بھوکا،بدہضمی کا شکار ہوتا ہے۔اس کے کندھے جھکے ہوتے ہیں۔وہ میلا کچیلا ہوتا ہے اور اس سے تعفن آتی ہے۔(میرے اس فقرے سے یہ نہ سمجھ لیا جائے کہ اگر بڑھئی،موچی یا اسی قسم کے دوسرے پیشہ ور آدمی سے اس کے پیشہ کی بو آتی ہو تو وہ سلفر کا مریض ہے۔) اس کے پسینہ سے بو۔اس کے کپڑوں سے بو آتی ہے کیونکہ وہ بہت مدت سے نہ تو نہایا ہوتا ہے اور نہ اس نے کپڑے بدلے ہوتے ہیں۔میں یہ بھی عرض کروں گا کہ وہ نہ صرف میلا ہوتا ہے۔بلکہ دماغی طور پر بھی اس کے آئینہ دل پر میل ہوتا ہے۔وہ بالکل قانع ہوتا ہے۔اس قدر ست ہوتا ہے کہ جو کچھ اسے مل جائے اسی پر قناعت کرتا ہے۔خود کام کر کے کمانا نہیں چاہتا،نہ صرف یہاں تک بلکہ وہ اپنے کپڑے بھی اتارنا نہیں چاہتا۔جب تک کہ بوسیدہ ہو کر اپنے آپ اس کے جسم سے گر نہ جائیں اور جب کبھی اس سے کہا جائے کہ تم میلے کیوں رہتے ہو یا تمہارے کپڑے پھٹے کیوں ہیں تو وہ بڑی ہی چالاکی سے بحث کرنے پر تیار ہو جاتا ہے۔اسی لئے پرانی کتابوں میں سلفر کے مریض کا نام پھٹا ہوا اور میلا فلسفہ دان رکھا گیا ہے۔تصور کیجئے کہ اگر شوہر سلفر کا اور بیوی آرسنک کی (آرسنک کا مریض نہایت پاکیزہ،صاف رہنے والا اور سلیقہ شعار ہوتا ہے) تو ان دونوں میں کیسی گزرے گی۔ظاہر ہے کہ چند سال کے بعد ہی طلاق پر نوبت آئے گی۔تاوقتیکہ شوہر کو کوئی ہومیو پیتھ سلفر کی چند خوراکیں نہ دے ڈالے۔سلفر کے مریض کی تصویر یہیں ختم نہیں ہوتی۔آنکھوں کے پپوٹوں کے کنارے سرخ ہونٹ چمک دار سرخ اور آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے،اس کے شانے گول ہوتے ہیں۔اور وہ اس قدر کمزور اور سست ہوتا ہے کہ سیدھا کھڑا ہونا یا سیدھا بیٹھنا اس کے لئے کارے دارد والا معاملہ ہو جاتا ہے اگر کسی سلفر کے مریض کو چلتے ہوئے دیکھا جائے تو اس کے کندھوں میں ذرا جھکاؤ معلوم ہوگا اور اسی طرح بیٹھنے پر بھی جب کبھی کسی جگہ سلفر کا مریض بیٹھا ہوا نظر آ جائے تو آپ دیکھیں گے کہ وہ کرسی پر جا کر پڑ ہی جاتا ہے کہ کسی وقت بھی آدمیوں کی طرح بیٹھنے کا نام نہیں لیتا معلوم ہوتا ہے کہ جلد پر کرہ ہوائی کا اثر جلد ہوتا ہے۔ہوا میں چلنے سے چاہے ہوا مرطوب ہو یا ٹھنڈی اس کا چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔

اس کی جلد نازک اور پتلی ہوتی ہے اور معمولی موقعوں پر بھی اس کے اندر تمتماہٹ آ جاتی ہے۔اس لئے وہ ہمیشہ سرخ مگر میلا نظر آتا ہے۔یہ سرخی اور میلا پن اس کے لئے قدرتی لعنت ہے۔وہ کتنا ہی کیوں نہ نہائے اور کتنا ہی اپنے آپ کو صاف رکھنے کی کوشش کیوں نہ کرے میل اس کے چہرے سے برسا کرے گا۔بچوں کو بھی یہی حالت ہے۔مائیں کتنی ہی دفعہ بچوں کو کیوں نہ نہلائیں۔بچے کے منہ پر میل موجود رہے گا۔یہی وجہ ہے کہ جب اس قسم کا میل بچوں کے منہ پر عورتیں دیکھا کرتی ہیں۔تو ان کو یہ میل بیماریوں کا پیش خیمہ معلوم ہوتا ہے میں نے کتنی ہی مرتبہ ایسے بچوں کو سلفر کی ایک خوراک دے کر ماؤں کے ڈر کو مٹا دیا ہے۔میلے فلاسفر کے بابت اوپر ذکر کیا گیا ہے۔یہ آدمی چاہے ایجاد کنندہ ہو اور دن رات اپنی ایجاد کے لئے کام ہی کیوں نہ کرتا ہو۔تاہم اس کی وہی پھٹی پوشاک رہے گی۔بال کٹوائے زمانہ گزر گیا ہوگا۔اور منہ پر میل ہوگا۔اس کا مطالعہ بھی میلا۔اس کی کتابیں بھی میلی۔کتابوں کا رکھنا بھی بے ترتیب۔غرضیکہ اس کے کمرے بھر میں ترتیب اور سلیقہ کا کہیں نام و نشان نہ ہوگا۔معلوم ہوتا ہے کہ سلفر بے ترتیبی کی کیفیت پیدا کر دیتی ہے اور میلے پن کی بھی۔سلفر کے مریض کو اس بات کی پرواہ نہیں ہوتی کہ چیزیں کیوں بکھری ہیں۔یہ کہنا بھی سلفر کے مریض کے لئے موزوں ہوگا وہ حد درجہ کا خود غرض ہوا کرتا ہے۔سلفر کے مریض کو ایک سلفر کی خوراک دے دی جائے تو دوسری بار آپ اس کے کپڑے بدلے ہوئے اور کالر وغیرہ کے بٹنوں کی طرف خاص توجہ محسوس کریں گے۔جو بچے اپنے کپڑے بہت جلد میلے کر دیتے ہیں یا جو ہمیشہ میلے رہتے ہیں۔اور جن کی ناک،آنکھ اور دوسرے حصص سے اکثر رطوبت بہتی رہتی ہے۔اور جو ناک کی رطوبت زبان سے چاٹا کرتے ہیں۔ایسے ہی بچے سلفر کے بچے ہوتے ہیں،معاملہ یہیں ختم نہیں ہوتا بلکہ عجیب بات یہ بھی ہے کہ سلفر کا مریض متعفن بو سے نفرت کرتا ہے اور گھبراتا ہے مگر اس کے جسم کی رطوبتیں متعفن ہوتی ہیں اور متعفن رطوبتوں کو وہ کھا سکتا ہے،بو نے ذکی الحسی کی یہ کیفیت کہ اپنے ہی جسم یا سانس کی تعفن سے اس کا جی گھبراتا اور متلی کرتا ہے مگر ان کو کھانے سے باز نہیں رہتا۔پاخانہ کی بو اتنی متعفن ہوتی ہے کہ دن بھر پاخانہ کی بو کا تصور اس کے دماغ میں بند رہتا ہے اور ہر وقت وہ اپنے ہی پاخانہ کی بو سونگھا کرتا ہے۔یہ عجیب بات ہے کہ دنیا میں سلفر کا مریض اپنی آنتوں کی صفائی کا زیادہ محتاط رہتا ہے مگر باقی جسم کی صفائی کا اسے کوئی خیال نہیں رہتا۔

سلفر کا مریض بذات خود متعفن ہوتا ہے۔اس کی سانس متعفن،اس کا پاخانہ،اس کے آلات تناسل متعفن اس کی تمام رطوبتیں بھی متعفن۔اس کی بغلوں سے بغل گند (بو) آتی ہے اور بعض اوقات یہی بو اس کے پورے جسم سے آنے لگتی ہے۔

مت خیال کیجئے گا کہ سلفر صرف دبلے پتلے انسانوں کے لئے کام آتی

ہے بلکہ کئی دفعہ موٹے تازے آدمیوں میں بھی سلفر کی تصویر ملتی ہے۔ سلفر کا مریض ہمیشہ آرام طلب ہوتا ہے۔ اپنے مکان میں بیٹھ کر پڑھتا، کام کرتا یا عبادت کرتا ہے، کسی قسم کی ورزش وغیرہ نہیں کرتا اور اس لئے اس کی غذا نہایت سادہ اور زود ہضم ہوا کرتی ہے۔ بعض وقت غذا اتنی سادہ ہوتی ہے کہ تمام جسم میں غذائیت اپنا اثر نہیں کر سکتی اور اسی لئے بعض مرتبہ لاغری بھی ان میں پائی جاتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ سلفر حبشیوں کی خاص دوا ہے کیونکہ ان میں میلے رہنے کی عادت ہے۔ لیکن کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ مہذب اور گوری اقوام اس دوا کو استعمال نہیں کرتی یا ان پر اس کا استعمال نہیں ہوتا۔ دنیا کے ہر خطہ میں بلکہ یوں کہنا بھی غیر مناسب ہوگا کہ ہر کنبہ کے اندر سلفر کے مریض پائے جاتے ہیں۔ چاہے وہ گورے ہوں، کالے یا زرد، دراصل بات یہ ہے کہ گندھک کے قدرتی منبع پر اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ اندر سے باہر کی طرف اور نیچے سے اوپر کی طرف آتی ہے اور اس کے ساتھ گرمی آگ اور جلن موجود ہوتی ہے یا اس کے ساتھ قدرت کی دوسری خاصیتیں موجود ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس دوا سے ہر کس و ناکس مستفیض ہوتا ہے اور چونکہ ہمارے ہر ایک ریشہ کے اندر گندھک کا کم و بیش جز موجود ہے۔ اس لئے بھی اس کو ٹشو میڈیسن یعنی ریشوں کی دوا کہا جاتا ہے۔ اور یہ دوا عموماً ریشوں کے لئے اکسیر ثابت ہوا کرتی ہے۔ ناظرین آپ نے جو تصویر سلفر کی میرے ذکر کردہ لفظوں میں ملاحظہ کی ہے۔ اس سے یہ پتہ چل گیا ہوگا کہ سلفر کے ایسے میلے مریض جو نہانے سے نفرت کریں، جلدی بیماریوں کے ضرور شکار رہتے ہوں گے۔ جس قدر سلفر کے اندر جلدی بیماریاں ملتی ہیں۔ شاید ہی میٹریا میڈیکا کی کسی دوسری دوا میں ملتی ہوں۔ کہا جاتا ہے کہ سلفر کے مریض اول تو نہاتے ہی نہیں۔ اگر نہاتے ہیں تو ان کے جسم پر کوئی صفائی آتی ہی نہیں۔

سلفر کے مریض کے لئے کھڑا ہونا ایک دشوار امر ہے اس کو مجبوراً بیٹھنا پڑتا ہے۔ اگر کھڑا بھی ہونا پڑے تو کبھی وہ ایک پاؤں پر اور کبھی دوسرے پاؤں پر اپنے جسم کا بوجھ ڈالا کرتا ہے یا مسلسل چلا کرتا ہے بعض وقت سلفر کے بچے لاغر ہوتے ہیں۔ ان کے چہرے سے بڑھاپا ٹپکتا ہے۔ پیٹ بڑے ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی جلد خشک مگر پھولی ہوئی ہوتی ہے۔

اگر دوسری دواؤں کے مریضوں کی تصویروں کو دیکھنا ہو تو مندرجہ ذیل الفاظ پر غور کیجئے۔

سورنیم: یہ دوا سلفر کے نزدیک آتی ہے۔ اس کے مریض بھی جلدی تکلیفات کے شکار ہوتے ہیں۔ سورنیم کے مریضوں کی جلد خشک، میلی پھٹی ہوئی ہوتی ہے یا جلد پر پسینہ ہوتا ہے۔ اور مریض سے تعفن آتی ہے۔ تعفن سورنیم میں ابتدا سے انتہا تک پائی جاتی ہے۔ سورنیم کی شکل مرجھائی ہوئی ناامید مایوسی کی تصویر ہوتی ہے۔ سورنیم کا مریض خیال کرتا ہے کہ وہ کبھی شفایاب نہیں ہو سکتا۔ وہ سرد مزاج ہوتا ہے یا اس کا جسم ٹھنڈا ہوتا ہے۔ موسم گرما میں بھی اونی ٹوپی پہننا چاہتا ہے۔ یہی فرق ہے جو سلفر کے مریض اور سورنیم کے مریض میں پایا جاتا ہے۔ سلفر کا مزاج گرم ہوتا ہے۔ اس کے جسم میں جلن اور سوزش ہوتی ہے۔ سورنیم مزمن تکلیفات میں اس وقت کام آتی ہے جبکہ ظاہرا منتخب شدہ ادویہ اپنا فعل نہ کریں۔

برائی اونیا: برائی اونیا کا مریض دبلا پتلا، سیاہ بالوں والا اور گندمی رنگ کا ہوتا ہے۔ (برعکس سلفر کے) غصہ ور اور صفراوی مزاج ہوتا ہے۔ جسم کے ریشے مضبوط ہوتے ہیں۔ برائی اونیا کا اثر پانی کی جھلیوں پر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ برائی اونیا دبے ہوئے دانوں کو ابھارنے کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تفاطی بخاروں میں اس کا استعمال نہایت کثرت سے کیا جاتا ہے مگر یاد رہے کہ برائی اونیا حاد ہے اور سلفر حاد اور مزمن دونوں۔ سلفر کو ہم برائی اونیا کا مزمن بھی کہہ سکتے ہیں جیسے کلکیر یا کو بیلا ڈونا کا مزمن کہتے ہیں۔

کاسٹیکم: اس کا مریض بھی دبلا سیاہ بالوں والا، مضبوط ریشوں والا ہوتا ہے۔ یہ دوا خصوصاً نازک، کمزور بچوں کے واسطے جو چلنا دیر میں سیکھتے ہیں۔ نیم مفلوج حالتوں میں جب کھجلی یا کسی دوسرے قسم کے دانوں کے دب جانے سے ہوئی ہو سلفر کا مقابلہ کرتا ہے۔ سلفر اور کاسٹیکم دونوں میں فرق یہ ہے کہ سلفر کی جلن کے ساتھ پھوڑے کا سا درد یا چھیلن کا سا درد، یہ بات زیادہ تر جسم کے مخرجوں اور جلد میں محسوس ہوتی یا دکھائی دیتی ہے۔

لیکیسس: لیکیسس کا مریض عموماً دبلا، لاغر اور غمگین ہوتا ہے۔ یہ دوا خصوصاً سن یاس کی تکالیف میں کام دیتی ہے۔ ان تکالیف میں سلفر اور لیکیسس دونوں میں تمتماہٹ ہوتی ہے مگر سلفر اس وقت کام دیتا ہے جب مریضہ میں سوار کا اثر موجود ہو۔

آئیوڈیم: آئیوڈیم کے مریض کے بال کالے، آنکھیں کالی، اور چہرہ گندمی ہوتا ہے۔ مریض دبلا پتلا، بھوکا، لاغر اور خنازیری مزاج کا ہوتا ہے۔ دونوں میں مشابہت صرف دبلے پن کی ہے مگر آئیوڈیم کا مریض سلفر سے کہیں زیادہ دبلا ہوتا ہے۔ (لائیکو پوڈیم اور نائٹرک ایسڈ، آئیوڈیم کی حد تک سلفر سے زیادہ قریب پہنچتے ہیں۔)

نکس وامیکا اور اگنیشیا: دونوں ہی کے مریض دبلے پتلے چست، نروس اور چڑچڑے ہوتے ہیں۔ اگنیشیا مستورات کی ہسٹریکل تکالیف میں کام آتی ہے اور نکس وامیکا ان آدمیوں کی تکلیف میں جن کے اندر حسد اور رشک ہو۔ دماغی طور پر چست ہوں۔ اور جسمانی طور پر سست نکس وامیکا کے بعد سلفر اچھی طرح کام کرتا ہے۔ یا نکس وامیکا یا سلفر کے دوران میں ہر دو ادویہ آسانی سے دی جا سکتی ہیں۔

لائیکو پوڈیم: لائیکو پوڈیم کا مریض گندمی رنگ کا ہوتا ہے۔ دبلا ہوتا ہے۔ خصوصاً اس کا اوپر کا حصہ بہ نسبت نچلے جسم کے لاغر ہوتا ہے۔ نچلے حصہ میں استسقاء کے نشانات ملتے ہیں عقل تیز ہوتی ہے مگر جسمانی طور پر وہ کمزور ہوتا ہے۔

نائٹرک ایسڈ: نائٹرک ایسڈ کا مریض دبلا ہوتا ہے۔ اس کے ریشے سخت

ہوتے ہیں۔ رنگ گندمی آنکھیں اور بال کالے یہ خصوصاً ان آدمیوں کے پرانے امراض میں جن کو زکام بہت جلد ہوتا ہے یا جن پر سردی بہت جلد اثر کرتی ہے یا جن کو دست بہت جلد آجاتے ہوں، کام آتا ہے اور وہ اشخاص اس سے زیادہ مستفیض ہوتے ہیں جن کے اندر سفلس یا سائی کوسس کا اثر موجود ہو یا جنہوں نے پارہ کا استعمال حد سے زیادہ کیا ہو۔

فاسفورس: اس کے مریض لمبے، دموی مزاج کے گورے، بال سنہرے یا سرخ ہوتے ہیں۔ جلد باز اور ذکی الحسی ہوتے ہیں۔ سیلان خون ہوتا ہے۔ یا دق کا تاثر ان میں موجود ہوتا ہے اور بعض وقت سورا کا تاثر بھی دکھائی دیتا ہے۔ سلفر سے اس قدر ملتے جلتے ہیں کہ ایک نظر سے دونوں کو پہچاننا بعض وقت مشکل ہو جاتا ہے۔ ابتدائی دق میں یہ دونوں ہی ادویہ مفید ہوا کرتی ہیں اور بعض وقت ان دونوں کے اندر تفریق کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اگر یقینی طور پر سورا کی، ہسٹری ہے تو سلفر کو استعمال کرنا بہتر ہوتا ہے لیکن یہ ہر دو دوائیں ایسی حالت میں ایک دوسرے کی معاون ہوتی ہیں اور دونوں ہی دواؤں کو اپنا فعل کرنے دینا چاہئے۔ ایسی حالت میں دونوں ہی ادویہ کو نمبر 200 سے کم طاقت میں دینا خالی از خطرہ نہیں ہوا کرتا۔

ٹوبر کیولینم: یہ سلفر اور فاسفورس دونوں سے ہی بہتر دوا ہے۔ یہ ابتدائی دق وسل میں بلا شرکت غیرے اپنا فعل کرتی ہے۔ سلفر کا مزمن کہنا بھی ٹوبر کیولینم کے لئے ناجائز نہ ہوگا۔

سیپیا: کا مریض حلیم، آرام پسند، لاپرواہ ہوتا ہے، بال سیاہ اور ریشے سخت، چہرہ زردی مائل یا کیس کا سا، پیٹ بڑھا ہوا اور آلات تناسل کی تکالیف کا شکار کھڑا ہونا۔ اس کے لئے بھی دشوار ہوتا ہے۔ پیڑو میں ہر ایک عضو نیچے کی طرف گرتا معلوم ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سیپیا کو کیموملا، اگنیشیا اور پلساٹیلا کی طرح مستورات کی دوا سمجھا جاتا ہے۔

سلیشیا: کا سر بڑا ہوتا ہے۔ سر پر پسینہ ہوتا ہے۔ پیٹ بڑھا ہوا مگر باقی حصص لاغر ہوتے ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ باقی حصص کے اندر غزائیت نہیں پہنچتی یا غذا کا اثر جسم بھر میں برابر تقسیم نہیں ہوتا۔ اس کے مریض کمزور اور حلیم الطبع ہوتے ہیں۔ جلد بہت خوبصورت ہوتی ہے۔ چہرے کا رنگ ہلکا اور عضلات میں ڈھیلا پن ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دوا پلساٹیلا کا مزمن کہلائی جاتی ہے۔

یہ دوا اور کئی دوسری ادویہ ایسی ہیں جن کے مریض سلفر کی طرح دبلے پتلے ہوتے ہیں اور ان کا مزاج اور بناوٹ گو سلفر سے نہیں ملتے۔ تاہم سلفر کے قریب آتے ہیں۔ اب اگر موٹے اور فربہ آدمیوں کی ادویہ پر نظر ڈالیں تو وہ بھی خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہومیو پیتھک طریقہ علاج مجموعی علامات پر منحصر ہے مگر انسانوں کی بناوٹ اور مزاج سے بھی بہت حد تک ہم ادویہ کا اندازہ ایک ہی نظر میں کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر پلساٹیلا پیش کیا جا سکتا ہے۔ پلساٹیلا کے مزاج والی مریضہ کے لئے پلساٹیلا ہی درکار ہوتا ہے اور قدرتی طور پر جس قدر علامات مزاج کے علاوہ مشاہدہ ہوتی ہیں۔ وہ بھی پلساٹیلا کی حدود میں آتی ہیں۔ اسی طرح کلکیر یا، سلفر اور لائیکوپوڈیم وغیرہ کے متعلق بھی کہا جا سکتا ہے۔ مختصراً موٹے آدمیوں کی ادویہ بھی ملاحظہ ہوں۔

کلکیر یا کارب: اس کا مریض سب دواؤں کے مریضوں سے زیادہ موٹا ہوتا ہے۔ گویا کلکیریا کارب کا مریض دنیا میں موٹے پن کا ایک نمونہ ہے۔ مریض خوبصورت موٹا اور پھولا ہوا ہوتا ہے۔ اس کے بعد گریفائیٹس، کالیز (کالی کارب، کالی بائیکرام وغیرہ دوسری کالیز) کیپسیکم، پلساٹیلا وغیرہ آتی ہیں۔ ان کا بیان کسی دوسری جگہ کیا جائے گا۔ اب ذرا سلفر کے احساسات کو ملاحظہ کیجئے۔

سلفر کا سب سے بڑا احساس ہے ''جلن'' سر سے پاؤں تک جلن محسوس ہوتی ہے یعنی چاند پر (سر کے اندر اور باہر) جلن جلن، آنکھوں میں آنکھیں درد کریں اور آنکھوں میں ٹیس ہو۔ ناک سے جلتا ہوا پانی، چہرے میں جلن بغیر سرخی کے۔ زبان میں جلن، مبرز میں جلن اور بوجھ، بواسیر کے مسوں میں جلن اور خارش، مقعد میں جلن پیشاب کی نالی میں جلن، شرم گاہ میں جلن جس سے مریضہ نچلی نہ بیٹھ سکے۔ پستانوں میں جلن، سر پستان میں آگ کی جلن سینہ میں جلن جو چہرے تک جائے۔ کندھوں کے درمیان جلن (فاسفورس) لائیکوپوڈیم، ہاتھوں میں جلن، پاؤں میں جلن، اس قدر کہ مریض کو بستر سے نکال کر رکھنا پڑے۔ تمام جسم پر جلن اور تمتماہٹ تمام جسم کی جلد میں جلن اور خارش کے دانوں میں کھجلانے کے بعد جلن۔

اتنی جلن اور اتنے حصوں میں جلن کو پڑھ کر کیا محسوس نہیں ہوتا کہ مریض اس دنیا میں نہیں بلکہ جہنم میں ہے۔ نار جہنم مریض کو جلا کر خاک سیاہ کر رہی ہے۔ جن اصحاب نے سورا کی کے بیان کو پڑھا ہے۔ ان کو یاد ہوگا کہ سورا انہی کو ہوتا ہے۔ جو گنہگار ہیں اور خدا کی قدرت ایسے گنہگاروں کو نار جہنم میں جلائے تو کوئی تعجب کی بات نہیں ہے۔ ایسے مریضوں کے لئے صرف ایک ہی دوا ہے۔ جو ان کی دائمی جلن کو دور کر کے ان کو آرام دے سکتی ہے۔ وہ سلفر ہے اس میں شک نہیں ہے کہ آرسنک، فاسفورس، ہماری میٹریا میڈیکا میں ایسی دوائیں ہیں جن میں جلن ہوتی ہے مگر سلفر کی جلن ان سے کہیں زیادہ ہے۔ جلن کا یہ احساس ہر دو حاد اور مزمن تکلیفات میں پایا جاتا ہے۔ دوسری ادویہ بھی ایسی ہیں جن کے اندر جلن موجود ہے مثلاً اکونائٹ، اگریکس، اپیس، بیلاڈونا، کینتھرس، کیپسیکم، کاربوانیملس اور فاسفورک ایسڈ۔ میرا خیال ہے کہ آرسنک حاد تکالیف میں جلن کے لحاظ سے سب پر فوقیت رکھتی ہے اور مزمن تکالیف میں سلفر۔

آرسنک البم: آرسنک کی جلن ہر قسم کے حاد ورم میں عموماً پائی جاتی ہیں مثلاً سر کے زہر باد میں، آنکھوں کے زخم میں، نتھنوں کے زخم اور ناک کے نزلہ میں۔ آکلہ کے زخموں میں، کھجلی کے دانوں میں زبان پر مسوڑھوں پر منہ میں، منہ آنے کے دانوں میں، حلق کے زخموں اور ڈفتھیریا میں، معدے میں شکم

میں، جگر کے مقام میں آنتوں میں، بواسیری مسوں میں، مثانہ میں، عضو مخصوص میں، خصیۃ الرحم میں، آلات تناسل میں پستانوں کے آکلہ میں۔ حنجرے اور مواد کی نالیوں میں، سینہ میں وریدوں میں جلد میں، زخموں اور پھوڑوں میں۔ غرضیکہ ہر تکلیف میں چاہے وہ حاد ہو یا مزمن آرسنک کی جلن موجود ہوگی مگر یاد رہے کہ آرسنک کی جلن کو گرمی سے آرام ہوتا ہے۔ چاہے سینک سے ہو یا گرم کمرے میں رہنے سے، حاد امراض میں اس کے ساتھ مریض کی تکالیف ایک سے 2 بجے بعد دوپہر یا بعد از نصف شب زیادہ ہوتی ہیں۔ آرسنک کی جلن، سلفر، فاسفورس کی بہ نسبت کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ خصوصاً حاد تکالیف میں۔ آرسنک اکونائٹ کے بعد (جو بے چینی میں آرسنک سے ملتا جلتا ہے) استعمال ہوتا ہے۔ مگر اس کا زیادہ تر استعمال متعدی بخاروں از قسم محرقہ وغیرہ یا ان متعدی ورموں میں (جن کے زہر سے سرطان یا آکلہ کی تکالیف پیدا ہوتی ہیں) ہوتا ہے۔

فاسفورس: فاسفورس میں بھی باقی دو ادویہ یعنی آرسنک اور سلفر کی طرح جلن ہوتی ہے مگر اس کی جلن دماغ غذا کی نالی، معدہ، مبرز، کندھوں کے درمیان، مقعد پر اور ریڑھ میں کئی جگہوں پر، کمر میں ہتھیلیوں اور جلد میں نمایاں ہوتی ہیں۔ (یہ یاد رہے کہ فاسفورس کی جلن زیادہ تر ہتھیلیوں میں ہوتی ہے اور سلفر کی تلوؤں میں) سلفر اور آرسنک جلدی تکالیف میں ایک دوسرے کے ہم پلہ ہیں مگر سلفر اور فاسفورس ٹوبرکیولینم کے ساتھ دق کی تکالیف میں اور دق کے تاثر میں کام آتی ہیں۔ یہ عام خواص میں جو مذکور کئے ہیں۔ ہر ایک معالج کو اپنے مریض کی باریک ترین علامات تک پہنچ کر نسخہ تجویز کرنا چاہئے۔

اکونائٹ: اکونائٹ حاد، ورمی، تکالیف کے پہلے درجہ میں مفید ہوتا ہے اور اس پہلے درجہ میں جلن ہوتی مگر اکونائٹ اسی حالت میں فائدہ کر سکتا ہے جبکہ موت کا ڈر اور بے چینی ساتھ ہو۔

ایپس: ایپس میں سرخی اور ورم از قسم استسقاء ہوتے ہیں۔ ان میں جلن اور ڈنگ لگنے کا سا احساس ہوتا ہے۔ جلن کا یہ احساس ورم الدماغ کے پردوں میں، آنکھوں میں پپوٹوں میں، کانوں میں، چہرے میں ہونٹوں میں، زبان میں، پستانوں میں خصیۃ الرحم میں، خصیوں میں مقعد میں موجود ہوتے ہیں۔ خصوصاً زہرباد میں اور دوسرے نقاطی ابھاروں میں یہ دوا مفید ہوتی ہے لیکن برعکس آرسنک کے اس کی تکالیف اور جلن سردی سے کم ہوتی ہیں۔

ایگریکس مسکیریس: جسم کے مختلف حصص میں جلن، خارش اور سرخی مثلاً کان، ناک، چہرہ، بازو، ٹانگیں۔

بیلاڈونا: یہ حاد ورموں میں خصوصاً ہونٹ، منہ اور تالو (جو خشک ہوتے ہیں) اور جلد کے دانوں میں مفید ہے۔ ان سب ورموں میں جلن ہوتی ہے، جلد سرخ اور گرم ہوتی ہے اور ہاتھ رکھنے پر ہاتھ میں جلن کا احساس ہوتا ہے جو بہت دیر تک ہاتھ میں محسوس ہوتا رہتا ہے۔

کینتھرس: میں جلن خصوصاً حلق، معدے، آنتوں، مقعد، دونوں گردوں اور آلات بول میں پیشاب کرتے وقت ہوتی ہے۔ زہرباد میں آبلے ہوتے ہیں۔ پیشاب میں جلن بہت سی تکالیف کے ساتھ ہوتی ہے۔ جب پیشاب میں ایسی جلن پائی جائے تو کینتھرس مفید ہے۔

کیپسیکم: میں بھی جلن ان ہی حصص میں پائی جاتی ہے جن حصص میں کینتھرس کی۔ کیپسیکم کی جلن ایسی ہوتی ہے جیسے مرچیں لگ رہی ہوں۔ کینتھرس کی طرح اس میں آبلے نہیں پڑتے اور نہ ہی باقی جھلیوں پر اتنا گہرا اثر کرتی ہے۔

کاسٹیکم: میں جلن ہوتی ہے اور جلن کے ساتھ پھوڑے کا سا درد اور تپکن ہوتی ہے۔ مذکورہ صدر ادویہ کے علاوہ انتھراکسین اور ٹیرنٹولا کیوبنس میں بھی جلن ہوتی ہے۔ جلن زیادہ تر کاربنکل یعنی سرطان اور دیگر ورموں میں پائی جاتی ہے مگر یاد رہے کہ ٹیرنٹولا کے ورم پر نیلا پن ہوتا ہے جو لیکیسس کی یاد دلاتا ہے لیکن آرسنک کی طرح اس جلن میں گرمی سے کمی واقع نہیں ہوتی۔ (آرسنک میں متورم جگہ کا رنگ سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے۔)

میں نے پہلے بیان کیا ہے کہ سلفر انٹی سورک دواؤں کی شہنشاہ ہے۔ اس کے متعلق ڈاکٹر نیش فرماتے ہیں۔ میں یہ چند سطور ہنیمن کے ''سورا'' کی تھیوری کو ثابت کرنے کے لئے نہیں لکھتا اور نہ مجھے اس سے کوئی غرض ہے کہ وہ لوگ جو اس تھیوری کو نہیں مانتے۔ ان کے سامنے مجھے اس کا ثبوت دینے کی ضرورت نہیں۔ سچائی کا ہمیشہ بول بالا رہتا ہے اور ان لوگوں نے جنہوں نے ہنی مین کے سلفر کو استعمال کیا ہے۔ وہ لوگ اس سچائی کو اچھی طرح سمجھتے اور جانتے ہیں کہ سلفر اس وقت کام دیتا ہے جبکہ ظاہراً منتخب شدہ ادویہ اپنا فعل نہ کریں اور فعل کرتے کرتے رک جائیں یا مریض کے معالجہ میں کوئی ایسی سد راہ پیش آجائے۔ جو معمولی ادویہ سے عبور نہ کی جا سکے۔ یہی وجہ ہے کہ کتابوں میں لکھا ہے کہ جب ظاہراً منتخب شدہ ادویہ اپنا فعل نہ کریں تو سلفر استعمال کریں کیونکہ ایسی حالت میں سورا کی رکاوٹ کو دور کرنا ہوتا ہے اگر آپ مجھ سے سوال کریں کہ سورا کیا ہے تو میں امریکہ کے سپاہیوں کی زبان میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ''سکروفولا'' کنٹھ مالا کا زہر کیا ہے، چاہے اس کو تسلی کر دیا نہ کرو۔ اس کی ہستی کا اقرار کریا منکر ہو جاؤ۔ مگر یہ موجود ضرور ہے اور اس کو ہم حاد تکالیف میں مشاہدہ کرتے ہیں۔ سفلس کا بھی یہی اثر ہوتا ہے۔ ایک دفعہ جب سفلس حاصل کر لیا جائے یا پشتینی سفلس ہو تو کسی حاد بیماری میں اس وقت تک مریض درست نہیں ہو سکتا۔ جب تک پرانے دشمن سفلس کا سر نہ کچل دیا جائے۔ ٹھیک یہی حال سورا کا ہے۔ کتنی ہی فلسفیانہ تھیوریاں اس کے برخلاف کیوں نہ پیش کی جائیں اور ظاہراً وہ کتنی ہی عقلمندانہ ہوں۔ سچائی کے سامنے کچھ وقعت نہیں رکھتیں۔

جب ٹھیک منتخب شدہ ادویہ اپنا فعل نہ کریں تو سلفر کو استعمال کرنا چاہئے یہ الفاظ تو بالکل مہمل ہیں۔ سلفر ہی ایک ایسی دوا نہیں ہے۔ جو ایسی رکاوٹ یا سورا کی کیفیت پر حاوی ہو سکے بلکہ میٹریا میڈیکا ایسی انٹی سورک ادویہ سے بھری پڑی ہے۔ جن پر غور وخوض کرنا ہر ایک متلاشی کو ضروری ہے۔ سلفر کے

لئے یہ الفاظ اس لئے بیان کئے جاتے ہیں کہ یہ باقی سب ادویہ کی نسبت اکثر اور زیادہ دفعہ منتخب ہوتی ہے یا سورا کی کیفیتوں کے لئے اس کا دائرہ باقی سب ادویہ سے کہیں زیادہ وسیع ہے۔ دوسری انٹی سورک مثلاً سورینم، کاسٹیکم، گریفائیٹس وغیرہ ہیں۔ جو موقع محل کے مطابق سلفر کے بجائے استعمال ہوسکتی ہیں۔ بشرطیکہ ہمارے اندر طاقت مشاہدہ موجود ہو۔ دوسری بات جو ہمیں بھولنی نہ چاہئے۔ وہ یہ ہے کہ ہر ایک مریض کی مجموعی علامات کا موازنہ انٹی سورک دوا کی علامات سے کیا جائے۔ اور اگر ہمارا مشاہدہ نہایت تیز اور ٹھیک ہوگا تو ہم دیکھیں گے کہ شروع ہی سے ایسی ادویہ کا استعمال کرنا لازمی تھا۔ جب سورا اندر سے باہر کی طرف یا بیرونی سطح پر اثر کرتا ہے تو انسان میں چنداں خرابی پیدا نہیں ہوتی۔ لیکن جب سورا کا اثر اندر چلا جاتا ہے تو واقعی سورا ایک خطرناک بلا بن جاتا ہے۔ پس خارجی ادویہ سے جو سورا کی بیرونی نمو کو دبا سکتی ہے، مکمل طور پر ہمیں پرہیز کرنا چاہئے۔ یہ یاد رہے کہ حاد کے اوپر تکلیف کی نمود (چاہے وہ نئی ہو یا پرانی)، دوا کے انتخاب کے لئے ایک بہترین علامات ہے۔ خصوصاً اس وقت جبکہ مرض مزمن ہو۔ جب ہم مریض کا معائنہ کریں تو ہمیں اس کی ہسٹری میں یہ بات ہر حالت میں دریافت کرنی چاہئے کہ تکالیف پیدا ہوتے وقت یا ان کے قبل کیا کیا جلدی تکلیفات تھیں اور ان کو کس طرح رفع کیا گیا یا درست کیا گیا تاکہ اس ہسٹری کے مطابق ہمیں دوا کے انتخاب میں آسانی ہو۔

مفصلہ ذیل ادویہ وہ ہیں جو سورک کیفیتوں پر حاوی ہوسکتی ہیں:

<u>آرسنک البم</u>: باجرے کی مانند یا آٹے کی بھوسی کے مانند، خشک کھرنڈ والے دانے خارش اور جلن کے ساتھ جن کو گرمی سے آرام ہو اور آدھی رات کو بڑھ جائیں۔

<u>گریفائیٹس</u>: مختلف حصص میں دانے جن میں سے پانی کا سا پتلا، شفاف یا لیسدار گوند کا سا مواد، رطوبت بہے خصوصاً موٹے آدمیوں میں۔

<u>ہیپر سلفر</u>: دانے خشک، یا تر جن میں چھونے سے حد درجہ کا درد ہو اور پکنے کی طرف حد سے زیادہ رجحان ہو۔

<u>سورینم</u>: اس میں کئی قسم کے دانے پائے جاتے ہیں۔ مرکیوریس کی طرح اس کے دانوں میں بھی تکلیف رات کے وقت بستر کی گرمی میں بڑھتی ہے یا جلد خشک اور پھٹی ہوئی دکھائی دیتی ہے اگر سلفر فیل ہو جائے تو سورینم کو ہرگز نہ بھولنا چاہئے۔

<u>پیٹرولیم</u>: ہر قسم کے اکوتے جن میں شگاف پڑتے ہیں یا خون بہتا ہے اور جن کی زیادتی موسم سرما میں ہوتی ہے۔ (سورینم)

<u>نیٹرم میور</u>: دانے خشک یا تر عموماً جوڑوں کے اندر کی طرف مڑنے والے حصہ میں (سیپیا) اور بالوں کی جڑوں میں۔

<u>سیپیا</u>: خارش کھجلانے کے بعد جلن میں تبدیل ہو جائے (سلفر) جسم میں پھوڑے کا سا درد، اعضاء کے مڑنے والے حصوں میں تری (نیٹرم میور) یا مچھلی کے سے کھلے دواد۔

<u>کاربالک ایسڈ</u>: جسم کی تمام جلد پر بے حد خارش (ایسے موقع پر کاربالک ایسڈ نمبر 30 میں استعمال کرنا چاہئے۔)

متذکرہ سات دواؤں میں یہ دکھانے کی کوشش کی گئی ہے کہ ہر ایک دوا چاہے وہ جسم کے ایک ہی حصہ پر اثر کرتی ہے مگر اس کے اثر میں ایک خاص خصوصیت ہوتی ہے جو ہر دوسری دوا سے اس کی تفریق کرتی ہے۔ سلفر کے عمل کو کئی حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے چنانچہ

☆ خون کی بے قاعدہ تقسیم یا دورہ خون میں بے قاعدگی۔ اس کو واضح کرنے کے لئے مفصلہ ذیل مثالوں پر غور کیا جا سکتا ہے۔ گرمی کی تمتماہٹ سر میں سینہ میں اور دل میں دوران خون یکا یک، کھجلی یا دوسرے قسم کے دانوں سے، بواسیر سے، اور دیگر رطوبتوں کے رک جانے سے پیدا شدہ موٹاپن، کئی حصص میں گرمی اور جلن باقی ٹھنڈک اور پسینہ یہ بے قاعدگیاں بڑھتے بڑھتے حقیقی ورم کی صورت اختیار کر لیتی ہیں یا ان بے قاعدگیوں سے نوبتی یا دوسرے قسم کے بخار پیدا ہو جاتے ہیں۔ خون کی اس بے قاعدگی کی مثال ہمیں جسم کے ہر مخرج میں ملتی ہے کیونکہ ہر مخرج سرخ ہو جاتا ہے۔ کان، ناک میں سرخی آنکھوں کے پپوٹے اور پپوٹوں کے کناروں میں سرخی، ہونٹوں میں سرخی، بچوں کے مقعد میں سرخی، پیشاب کے مخرج میں سرخی اور شرم گاہ میں سرخی۔ یہ مخرج نہ صرف سرخ اور خون سے بھرے ہوتے ہیں۔ بلکہ ان میں پھوڑے کا سا درد اور ذکی الحسی بھی ہوتی ہے اور اسی لئے رطوبتوں کے اخراج سے بلکہ ان میں درد ہوتا ہے۔

☆ اس احساس کا دوسرا پہلو بھراؤ یا خالی پن کا احساس ہے۔ کسی دوا میں بھی یہ علامت اس قدر زیادہ نہیں ملتی۔ جس قدر کہ سلفر میں اور قبل دوپہر گیارہ بجے معدہ بیٹھے، کمزوری محسوس ہو اور بھوک لگے۔ سلف کے مریض کے لئے اگر 24 گھنٹے میں کوئی وقت بھوک کا ہے تو یہی گیارہ بجے کا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مریض اب کھانے کا انتظار نہیں کر سکتا یا اگر اس کے کھانے کے وقت میں ذرا سی دیر ہو جائے تو وہ کمزوری محسوس کرتا ہے۔ وہ لوگ جو بارہ بجے کھانے کے عادی ہوں۔ ان کو گیارہ بجے بھوک کا احساس ہوتا ہے اور اگر ایک بجے کھانے کی عادت ہو تو بارہ بجے بھوک لگتی ہے۔ غرضیکہ سلفر کے مریض کو معمول سے ایک گھنٹہ پہلے بھوک کا احساس ہوتا ہے اور اسی وقت اس کو کئی ایک تکلیفیں بھی پیدا ہوتی معلوم ہیں۔ یوں تو مریض بہت پیاسا ہوتا ہے اور ہمیشہ پانی ہی پانی چاہتا ہے یا اسے پانی کی ضرورت زیادہ معلوم ہوتی ہے اور کھانے کی بہ نسبت پانی زیادہ مانگتا ہے لیکن جب وہ کھانے کے لئے دسترخوان پر آتا ہے تو وہ کھانا نہیں چاہتا اور وہاں سے ہٹ جاتا ہے۔ وہ تقریباً کچھ نہیں چاہتا نہایت ہلکی اور سادہ چیزیں کھاتا ہے۔ اسے تیز چیزیں، چٹ پٹی چیزیں شراب وغیرہ پینے کی خواہش رہتی ہے۔ دودھ گوشت وغیرہ سے نفرت ہوتی ہے اور موخر الذکر اشیاء سے اس کی طبیعت بھی خراب ہو جاتی ہے مگر پھر بھی اگر 11 بجے قبل

دوپہر اس کو کھانا نہ ملے تو مریض کمزوری اور تکلیف کا احساس کرتا ہے۔ 11 بجے بھوک، تلوؤں کا جلنا اور سر کی چوٹی میں حدت یہ تین باتیں ایسی ہیں۔ جس پر نسخہ کا انحصار کیا جا سکتا ہے اگر کسی مریض میں یہ تین باتیں ایک ہی وقت میں پائی جائیں تو بلاشبہ وہ سلفر کا مریض ہے۔ دوسری ادویہ میں بھوک کا یہی احساس پایا جاتا ہے۔ مثلاً:

آئیوڈیم: کا مریض کھانے سے راحت حاصل کرتا ہے۔ اس کو اسی وقت تک آرام رہتا ہے۔ جب تک کہ کھاتا رہے۔ ہر وقت کھانے کے باوجود بھی وہ لاغر ہوتا ہے۔

چائنا: چائنا کے مریض میں یکے بعد دیگرے بھوک اور سیری پائی جاتی ہے۔

لائیکو پوڈیم: بھوکا ہوتا ہے لیکن پہلے چند نوالے ہی اس کا پیٹ بھر دیتے ہیں۔

سنا: کا مریض ہر ایک چیز کی خواہش کرتا ہے۔ جو اس کو دکھائی دیتی ہے مگر دوسرے ہی دن کسی چیز کی خواہش نہیں ہوتی۔

اگنیشیا: میں کمزوری، خالی پن اور کلیجہ بیٹھنے کا احساس ہوتا ہے مگر یہ احساس محض ہسٹریکل یا نروس ہوتا ہے اور کھانے سے اس احساس میں کمی نہیں ہوتی، اگنیشیا اور سیپیا رحم کی تکلیفات میں استعمال ہوتی ہیں۔ مقدم الذکر میں رحم میں تحریک ہوتی ہے یا عام اعصابی کیفیت اور موخر الذکر میں ڈھیلے پن کی کیفیت مثلاً نیچے دبانے والے احساس، رحم کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا اور عام کمزوری وغیرہ۔

فاسفورس: میں اس کمزوری اور خالی پن کا احساس بہت نمایاں ہے اور تمام شکم بھر میں معلوم ہوتا ہے اور اس کی زیادتی رات کے وقت ہوتی ہے چنانچہ فاسفورس کے مریض کو رات کے وقت اٹھ کر مجبوراً کھانا ہی پڑتا ہے۔

ہائیڈراسٹس: کئی ایک تکلیفات میں نیز آکلہ میں بھی کلیجہ بیٹھنے کا احساس ہوتا ہے اور اگر ابتداء مرض میں ہائیڈراسٹس چھوٹی طاقت میں دیا جائے تو بہت حد تک بیماری کو روکا جا سکتا ہے۔

بھوک کی 11 بجے زیادتی کے ساتھ نہ صرف تلوؤں میں جلن اور سر پر حدت ہوتی ہے بلکہ بدہضمی، نسوں میں ورم، قبض پاخانہ کی بے سود حاجت کے ساتھ بواسیر، قبض اور دست یکے بعد دیگرے بھی ہوتے ہیں۔ جب ایسا مریض کھانا کھا کر اپنی اشتہا کو پورا کرتا ہے تو اپھار معلوم ہونے لگتا ہے وہ اپنے آپ کو بھاری سست پست ہمت محسوس کرنے لگتا ہے اور اپنی زیست کی پروا نہیں کرتا۔ سلفر کی یہ بدہضمی عموماً دبی ہوئی کھجلی کا نتیجہ ہوتی ہے۔ یہ ایک مشہور بات ہے کہ شراب کا اثر پشت در پشت چلتا ہے اور چونکہ شراب کی عادت کی جڑ سورا ہوتا ہے۔ اس لئے سلفر شراب کی عادت کو رفع کر دیتا ہے چنانچہ ڈاکٹر گیلاواڑ دین نے کتنے ہی شرابیوں کی شراب سلفر ایک ہزار کی خوراکوں سے چھڑا دی۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ خالی پن کلیجہ کا بڑھنا شرابیوں کی بدہضمی کی ایک معمولی علامات ہے اور اس علامات کے لئے سلفر ایک بہترین دوا ہے۔ بدہضمی میں دوسری بات یہ دکھائی دیتی ہے کہ مریض آٹے کی بنی ہوئی چیزوں کو ہضم نہیں کر سکتا اور نہ دودھ پی سکتا ہے چنانچہ ان اشیاء کو کھانے یا پینے کے بعد فوراً قے ہو جاتی ہے۔ یہ قے کھٹی ہوتی ہے اور اس کے ساتھ غیر ہضم شدہ غذا بھی خنازیری مزاج یعنی سکروفولا میں بھوک کی ایسی زیادتی یا بیقاعدگی پائی جاتی ہے۔ سکروفولا اور سورا یہ ایسے الفاظ و اصطلاحات ہیں۔ جن کو ایک دوسرے سے جدا نہیں کیا جا سکتا۔ بچہ غذا پر اس طرح جھپٹتا ہے جیسے کہ وہ کئی دن کا بھوکا ہو لیکن اتنا کھانے پر بھی غذا جزو بدن نہیں ہوتی اور وہ لاغر ہو جاتا ہے۔ بچہ سوکھا ہوا چھوٹے بوڑھے آدمی کی طرح دکھائی دیتا ہے۔ اس کی جلد لٹک جاتی ہے اور جلد پر جھریاں پڑ جاتی ہیں۔ سر جسم کی نسبت بڑا ہوتا ہے۔ غدود جاذبہ بڑھ جاتے ہیں اور ایسے خنازیری مزاج کے ساتھ خنازیر کی کوئی خاص علامت نہ پائی جائے تو سلفر ہی ان کی دوا ہوا کرتی ہے۔ سکروفولا کے ساتھ ساتھ ٹوبرکلوسس یا دق ہوا کرتا ہے اور دق کے متعلق بھی سلفر کے اندر علامات ملتی ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ ایسے حالات میں سلفر، فاسفورس اور ٹوبرکیولینم ایک دوسرے کی معاون ادویہ بن جاتی ہیں مگر یاد رہے کہ پھیپھڑوں کی دق میں جہاں سلفر دوا ہوگی۔ وہاں جسم زیادہ گرم معلوم ہوگا اور مریض باوجود سخت سردی کے کھڑکیاں اور دروازے کھول کر رہنے کی خواہش کرے گا۔ یہاں متنبہ کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ دق کی حالت میں چاہے علامات سلفر کے حق میں کتنی ہی زیادہ کیوں نہ ہوں۔ سلفر کو نہ استعمال کرنا چاہئے۔ ورنہ مریض چند ہی گھنٹوں میں ایسی گہری نیند سو جائے گا کہ پھر حشر کے دن ہی اٹھ سکے گا۔ ہاں البتہ دق کے آغاز میں یا دق کے پہلے درجہ میں سلفر دے دینے میں کوئی ہرج واقع نہیں ہوتا بلکہ سلفر آئندہ کے لئے مریض کو بالکل صحت یاب کر دیتا ہے اگرچہ سلفر سے پیدا شدہ زیادتی بعض وقت نہ صرف مریضوں کے لئے بلکہ معالج کے لئے خود بھی ایک بھیانک زیادتی ہوتی ہے۔ میں یہ بھی عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ دق کے ابتدائی مرحلے میں سلفر کا استعمال بہت سنبھل کر کرنا چاہئے کیونکہ عام طور پر دق کا پہلا مرحلہ مریضوں کو خود بھی نہیں معلوم ہوا کرتا اور اسی لئے مریض، ہم معالجین کے پاس پہلے اسٹیج میں نہیں پہنچا کرتے۔

سلفر کے بچہ کو اگر بغور دیکھا جائے۔ تو ایک عجیب بات ہمیں نظر آئے گی۔ سلفر کے مریض کے اعضاء لاغر ہوتے ہیں مگر پیٹ ابھرا ہوا، شکم ڈھول کی طرح بڑھ جاتا ہے۔ اس میں گڑگڑاہٹ جلن اور درد ہوتا ہے۔ باوجودیکہ جسم کے دوسرے اعضاء لاغر ہو جاتے ہیں۔ گردن، پیٹھ، آلات صدر اور اعضاء مرجھا جاتے ہیں اور شکم کے عضلات میں بھی لاغری آ جاتی ہے۔ گو شکم بذات خود بڑھ جاتا ہے۔ ایسے حالات عموماً سوکھے کی بیماری میں ہمیں ملتے ہیں۔ ڈاکٹر ہیرنگ اس تکلیف کی کڑی کو سکروفولا کی کڑی سے ملاتے ہیں اور اسی تکلیف کو سکروفولا کی تکلیف بتاتے ہیں۔ ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ ان مریضوں میں جو نہانا نہیں چاہتے جو پیتے زیادہ اور کھاتے کم ہیں اور جن کے

ہونٹ اور جسم کے تمام مخارج سرخ ہوتے ہیں۔ ان کو اندر سورا یا سکروفولا کا اثر ہوتا ہے اور ایسے ہی مریضوں کا شکم بڑھ جاتا ہے۔

ایسے بچوں کے لئے جن کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ کئی ایک ادویہ ہومیوپیتھی میں ملتی ہیں مثلاً برٹیا کارب، کلکیریا کارب، سیپیا اور سلیشیا ان سب میں نسخہ تجویز کرنے سے پہلے تفریق کرنی چاہئے۔ برٹیا کا بچہ بونا ہوتا ہے۔ دماغ اور جسم کمزور، سوکھا ہوا۔ غدود متورم خصوصاً پیٹ کے گلے کے غدودوں میں ہمیشہ تکلیف رہتی ہے اور بہت جلد سردی کھا جاتا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ کلکیریا کارب کی بہت سی علامات برٹیا کارب سے ملتی جلتی ہیں۔ لیکن کلکیریا کارب کا مریض گورا، موٹا اور پھولا ہوا ہوتا ہے۔ کلکیریا میں ہڈیوں کی نشوونما بے قاعدہ ہوتی ہے۔ سر پر پسینہ ہوتا ہے اور تالو کی ہڈی کھلی ہوئی ہوتی ہے۔ اگر کلکیریا کی مخصوص علامات بیان کرنی ہوں تو یوں بیان کی جاسکتی ہیں۔

نشوونما میں بے قاعدگی، کلکیریا کارب کی ایک نمود ہے۔ استخوانی نشوونما میں بے قاعدگی، نیز غدود جاذبہ کا بڑھنا، ہڈیوں میں زخم یا ورم خصوصاً ریڑھ کی ہڈی میں اور لمبی ہڈیوں میں ہاتھ اور پاؤں کی بناوٹ بے وضع یا بدوضع ہڈیوں کا نرم ہوجانا، تالو کی ہڈی بہت مدت تک کھلی رہے اور کھوپڑی بڑی ہو۔ (یہ علامات ہیرنگ کی ''گائیڈنگ سمپٹم'' سے لی گئی ہیں۔) ان علامات سے معلوم ہوتا ہے کہ ہڈیوں کی نشوونما میں کتنی کمی یا بے قاعدگی ہے اگر ہڈی کا ایک حصہ مثلاً ریڑھ کا ایک مہرہ نشوونما پاتا ہے تو دوسرے تک خوراک نہیں پہنچتی اور اسی لئے مریض کمزور اور دبلا رہتا ہے۔ جب اس قسم کی بے قاعدہ نشوونما ہوا کرتی ہے تو نرم حصص میں نشوونما کی زیادتی ہوا کرتی ہے اور اس لئے بچے اور نوجوان آدمی زیادہ موٹے ہوجاتے ہیں یا اس نشوونما کی بے قاعدگی سے نظام غدودی پر اثر ہوکر غدود بڑھ جاتے ہیں۔ یا غدودوں کا مواد، تبوڑیاں کی صورت میں منتقل ہوکر ناک، کان، مثانہ، رحم وغیرہ میں تبوڑیاں یا گومڑ بن جاتے ہیں۔ یہ ہے کلکیریا کی تصویر جو بیان کی گئی ہے۔ اب اگر اس تصویر پر غور کیا جائے تو سلفر کی تصویر سے اس کو جلد پہچانا جاسکتا ہے اور کبھی غلطی نہیں ہو سکتی۔ پہلے بتایا جاچکا ہے کہ سلفر میں جلن کا احساس جسم کے ہر حصہ میں پایا جاتا ہے۔ مگر کلکیریا اس کے برعکس ہے۔ کلکیریا میں ٹھنڈک اور سردی زیادہ ہوتی ہے۔ مثلاً پاؤں ٹھنڈے، نمدار، پاؤں اور ٹانگوں میں اس قسم احساس کہ بہت دیر تک ٹھنڈی اور بھیگی ہوئی جرابیں پہنی گئی ہیں۔ ٹانگوں کا ٹھنڈا پن رات کے پسینوں کے ساتھ۔ سر کے مختلف حصص میں اندرونی اور بیرونی طور پر ٹھنڈک کا احساس ایسا معلوم ہوتا ہے کہ برف کے ٹکڑے مختلف مقامات میں رکھے ہوئے ہیں۔ مریض اندرونی طور پر سردی محسوس کرتا ہے اور سب سے عجیب بات جو سلفر کے بالکل برعکس ہے وہ یہ ہے کہ مریض کو کھلی ہوا سے نفرت ہوتی ہے اور ذرا سی ٹھنڈی ہوا مریض کی صحت پر اثر انداز ہوتی ہے۔

سلیشیا: ہمارے ہاتھ میں بڑھے ہوئے شکم اور نشوونما کی بے قاعدگی کے لئے ایک عجیب و غریب دوا ہے۔ کلکیریا کی طرح یہ دوا بھی ان بچوں کے لئے مفید ہے۔ جن کے سر پسینہ زیادہ آتا ہو اور نشوونما میں بے قاعدگی ہو۔ اس دوا کے بچے نہ کلکیریا کی طرح موٹے ہوتے ہیں۔ اور نہ ان کا کوئی حصہ موٹا اور پتلا ہوتا ہے لیکن اس کے اندر ذکی الحسی زیادہ ہوتی ہے اور نشوونما کی بے قاعدگی۔ یہ بے قاعدگی اس لئے نہیں ہوتی کہ خوراک پورے طور پر نہیں ملتی بلکہ اس لئے ہوتی ہے کہ خوراک پورے طور پر جزو بدن نہیں ہوتی۔ سلیشیا کا بچہ سوائے پیٹ کے باقی سب درست ہوتا ہے۔ اس کے اعضاء کا تناسب بالکل قدرتی ہوتا ہے۔ صرف پیٹ ہی بڑھتا ہوا ہوتا ہے۔ اور پیٹ کا یہ بڑھنا شکم کے غدودوں کی تکلیف کی وجہ سے ہوتا ہے۔ سلیشیا کے اعضاء کھنچے ہوئے، آنکھیں کھنچی ہوئی، چہرہ کھنچا ہوا ہوتا ہے اور بچہ بوڑھا معلوم ہوتا ہے اور نہ بچہ قد یا طاقت میں بڑھتا ہے۔ چلنا بھی دیر سے سیکھتا ہے گو بیمار نہ بھی ہو تو بھی اس کی نشوونما بالکل بند ہوجاتی ہے اگر کچھ دن یہی حالت رہے تو قبض ہو جاتا ہے اور قبض بھی عجیب قسم کا بے چارہ پاخانہ کے لئے زور لگاتا ہے۔ پاخانہ ذرا سا باہر نکلتا ہے اور پھر اوپر چڑھ جاتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مبرز کے اندر پاخانہ کے نکالنے کی طاقت ہی نہیں ہے یا آنتیں اس قدر ڈھیلی پڑ جاتی ہیں۔ خصوصاً دانت نکالنے کے زمانہ میں یا موسم گرما میں بچہ کو دست شروع ہو جاتے ہیں۔ سلیشیا کے دست پلساٹیلا کی طرح بدلتے رہتے ہیں مگر پلساٹیلا کوئی فائدہ نہیں کرتا۔ بچہ اچھی غذا کھاتا ہوا بھی دن بدن کمزور ہوجاتا ہے اور اس کمزوری کو دیکھ کر ملک الموت اسے آدباتا ہے۔ یہی وقت ہے کہ سلیشیا کی ایک خوراک دے کر بچہ کو ملک الموت کے پنجہ سے چھڑالیا جائے مگر یہ یاد رہے کہ ایسے موقعوں پر سلیشیا کی چھوٹی طاقت کوئی کام نہیں دیتی۔ 200 یا اوپر کی طاقتیں آب حیات کی طرح بچے کی زندگی کو بچاتی ہیں۔

سیپیا: اس میں بھی پیٹ بڑھ جاتا ہے لیکن یہ عموماً نوجوان عورتوں میں پایا جاتا ہے۔ مستورات کو جسم کی شکایات کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے۔ ہاں البتہ بچوں میں ایک بات ایسی ہے جہاں سیپیا ہوتا اور وہ آنتوں میں ورم کی وجہ سے درد شکم اور اس ورم کے ساتھ بچے دودھ ہرگز ہضم نہیں کرسکتے۔

گرمی سے زیادتی، یہ سلفر کا ایک تیسرا مخصوص نشان ہے۔ بستر کی گرمی سے زیادتی بھی پائی جاتی ہے۔ جب کبھی کوئی مریض یہ کہے کہ وہ اس وقت تک اپھار رہتا ہے۔ جب تک کہ بستر میں گرم نہیں ہوتا تو سلفر کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ اور غالباً سلفر اس کی تکلیفات کے بالکل مطابق ہوگا۔ بعض اوقات چولہے کی گرمی تکلیفات کو کم کردیتی ہے۔ بائی کے درد اور عرق النساء جن کے لئے سلفر دوا ہوتی ہے۔ عموماً ان کو صبح کے وقت آرام ہوتا ہے اور رات کے وقت بستر میں تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ نہ صرف تکلیفات کی کمی و زیادتی انہی باتوں سے ہوتی ہے بلکہ عام طور پر کھڑے ہونے سے بھی مریض کی تکلیفات بڑھتی ہیں۔ مریض بہت دیر تک کھڑا نہیں ہوسکتا اور کھڑے ہونے سے دماغ میں پراگندگی اور چکر، معدے اور شکم کی تکلیف کا بڑھنا معلوم ہوتا ہے اگر مریضہ عورت ہے تو پیڑو اور آلات تناسل میں ایک رگ کھنچتی معلوم ہوتی ہے۔

اسی لئے مریضہ یا مریض کو یا تو بیٹھ جانا پڑتا ہے یا اپنے پاؤں کو حرکت میں رکھنا پڑتا ہے۔ مریضہ اچھی طرح چل پھر سکتی ہے لیکن کھڑا ہونا اس کے لئے نہایت دشوار ہوتا ہے۔ نیند کے بعد تکلیف کا بڑھ جانا بھی کئی ایک تکلیفات میں مشاہدہ کیا جاتا ہے لیکن زیادہ تر دماغی اور عصبی تکلیفات نیند کے بعد بڑھ جاتی ہیں اور بہت سی تکلیفات کھانے کے بعد بڑھ جاتی ہیں۔ نہانے سے بھی تکلیف بڑھتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ مریض نہانے سے گھبراتا ہے اور ڈرتا ہے وہ اپنے آپ نہانا نہیں چاہتا اور وہ نہا بھی لے تو فوراً زکام یا سردی کا اثر ہو جاتا ہے۔

سلفر کے مریض پر سورج اور چاند دونوں کا اثر ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس دوا میں نہایت یقینی اور عجیب قسم کی نوبتی تکلیفات ملتی ہیں۔ ڈاکٹر کوپر نے اعصابی دردوں کے بہت سے مریضوں کو جن کی تکلیفات دوپہر یا آدھی رات کے وقت بڑھا کرتی تھیں۔ اس دوا سے درست کیا۔ ان کا خیال ہے کہ ہر 12 گھنٹے کے بعد تکلیفات کا بڑھنا اس کا ایک مخصوص نشان ہے۔ 12 گھنٹے ہی پر منحصر نہیں۔ اس قدر گھنٹے جو 12 پر مکمل تقسیم ہو سکتے ہوں یا جو 12 کا جزو بن سکتے ہوں۔ اسی زمرہ میں آتے ہیں مثلاً:

12x2=24-12x4=48 وغیرہ یا

12%3=4 یا 12%2=6 وغیرہ وغیرہ۔

ڈاکٹر لپی نے ایک مریضہ کا خون جو پچھلے اسقاط حمل سے مسلسل جاری تھا اور جس کی زیادتی ہر دفعہ چاند نکلنے پر ہوتی تھی۔ سلفر کی ایک ہی خوراک سے درست کیا۔ اس طرح سے سکنر نے ایک مریض کو جس کو جس کی ٹانگوں میں فالج تھا۔ سلفر سی ایم کی کچھ خوراکیں دیں اور ہدایت کی چاند کی مقررہ تاریخوں پر ان خوراکوں کو کھایا جائے۔ پہلے ہی نسخہ سے مریض ٹھیک ہو گیا۔

اگر ہم ہومیو پیتھک ادویہ پر غور سے نظر ڈالیں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ چاند کا اثر خاص خاص ادویہ پر خاص، خاص وقت پر ہوا کرتا ہے۔ یا یوں کہنا چاہئے کہ چاند کا تعلق خاص خاص وقتوں میں ہماری خاص ادویہ سے ہے۔ معالج جس قدر ہومیو پیتھک دواؤں کی گہرائی میں جائے گا۔ اسی قدر اس کے نسخے زیادہ قابل وثوق ہوں گے اور جس قدر اس معالج کے نسخے زیادہ صحیح ہوں گے۔ اسی قدر اس کے ہاتھ میں شفا زیادہ ہوگی۔ مثال کے طور پر چاند سے تعلق رکھنے والی دواؤں کا ذکر یوں کیا جا سکتا ہے۔

نئے چاند میں تکلیفات بڑھتی ہیں: الیومنا، امونیا کارب، کلکیریا کارب، کاسٹکم، کیوپرم، لائیکوپوڈیم، سباڈیلا سیپیا، سلیسیا تھوجا۔

پورے چاند میں تکلیفات بڑھتی ہیں: الیومنا کلکیریا کارب، سائیکلے من، سلفر، فلورک ایسڈ، گریفائیٹس، نیٹرم کارب، سلیسیا سپانجیا۔

گھٹتے ہوئے چاند میں تکلیفات بڑھتی ہیں: ڈلکامارہ، سلفر، فاسفورس

بڑھتے ہوئے چاند میں تکلیفات بڑھتی ہیں: کیوپرم، سلفر، فاسفورس۔

بچوں کی تکلیفات

سلفر ان ہی بچوں کے لئے ہے جن کے دم پر نیل ہو۔ جن کے جسم نیلے ہوں۔ جن کو رات کے وقت بدہضمی اور دست ہوں۔ جن کے سر میں درد رہتا ہو۔ جن کے دماغ میں تکلیفات ہوں۔ جن کے سر میں پانی بھرا ہوا اور جن کے دماغ کے پردوں میں ورم ہو۔ اس وقت استعمال کرنا چاہئے جب کہ معمولی ادویہ بچوں کی ان تکلیفات کو پورے طور پر فائدہ نہ دے سکیں۔ اپنا پورا اثر نہ کر سکیں اگر بچے پورے طور پر نشوونما پا رہے ہیں اگر ان کی ہڈیاں نہ بڑھتی ہوں اگر ان کے تالو نہ ملتے ہوں تو کلکیریا کارب یا سلفر دونوں میں سے کوئی ایک دوا ہوگی،

سلفر کا مریض اتنا عصبی یعنی نروس نہیں ہوتا۔ جتنا کہ اس کے اندر تحریک پائی جاتی ہے۔ وہ شور وغل سے چونکتا ہے۔ نیند میں سے چونک پڑتا ہے جیسے توپ یا گرج کی آواز سنی ہو۔ اس کی نیند کی حالت میں تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ رات کے پہلے حصہ میں نیند زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ مگر تین بجے پچھلی رات کے بعد اس کی نیند میں بے چینی ہوتی ہے یا بالکل ہی وہ سو نہیں سکتا۔ وہ دن کی روشنی سے خوف کھاتا ہے اور اس کی خواہش پھر سونے کی ہوتی ہے اور اگر وہ سو جائے تو بہت دن چڑھے تک سویا کرتا ہے۔ اس وقت اس کی نیند زیادہ عمدہ اور خوب گہری ہوتی ہے۔ اور اس نیند کے بعد اس کو تر و تازگی اور فرحت حاصل ہوتی ہے۔ رات کے وقت اس کو خواب بھی بہت نظر آتے ہیں۔

سلفر کی رطوبتیں جسم کے ہر حصہ سے آتی ہیں اور وہ بے حد متعفن اور تیز سوزش پیدا کرنے والی ہوا کرتی ہیں۔ بلغمی جھلیوں کے نزلہ کا مریض شکار ہوتا ہے اور نزلاوی رطوبتیں جہاں لگتی ہیں۔ سوزش پیدا کر دیتی ہیں۔ ناک کے نزلہ کے ساتھ عموماً ہونٹ اور ناک میں سوزش ہو جاتی ہے اور سرخ ہو جاتے ہیں۔ ناک سے جو رطوبت رستی ہے۔ اس میں آگ کی سی ٹیس ہوتی ہے اور جب یہ ہونٹوں پر آتی ہے تو ہونٹوں کو جلا دیتی ہے اور جہاں سے گزرتی ہے اس جگہ کو سرخ کرتی جاتی ہے۔ چنانچہ سیلان رحم بھی اتنا ہی تیز ہوتا ہے کہ آلات تناسل میں سوزش پیدا کر دیتا ہے۔ پاخانہ بھی مقعد میں سوزش پیدا کر دیتا ہے۔ اگر پیشاب کا ایک قطرہ مستورات کی شرم گاہ پر لگا رہتا ہے تو اس میں اتنی سوزش ہوتی ہے کہ پونچھنے سے کام نہیں چلتا۔ اس کو دھونا ہی پڑتا ہے۔ بچوں کے چوتڑوں میں مقعد کے مقام پر سخت لالی ہوتی ہے۔ تمام کی تمام جگہ سرخ اور متورم معلوم ہوتی ہے۔ اسی واسطے کہا جاتا ہے کہ سلفر کی تمام رطوبتیں جس جگہ سے گزرتی ہیں۔ ان ہی جگہوں پر جلن پیدا ہو جاتی ہے۔

تمام قسم کے کھجلی کے دانے اس دوا میں پائے جاتے ہیں۔ وہ کھجلی کے دانے آبلوں کی شکل میں باجرے کے دانوں کی طرح یا چھوٹی پھوڑیوں کی طرح ہوتے ہیں اور ان سب کے اندر حد سے زیادہ کھجلی ہوتی ہے اور ان میں رطوبت بہتی ہے اور پک بھی جاتے ہیں۔ جلد خارش کے دانے نہ ہونے پر بھی

حد درجہ کی خارش ہوتی ہے جو بستر کی گرمی سے بڑھتی ہے یا گرم اونی کپڑے پہننے سے اور بسا اوقات دیکھا گیا ہے کہ سلفر کا مریض اونی یا گرم کپڑا نہیں پہن سکتا۔ جاڑے کے موسم میں بھی اسے سوتی یا ریشمی کپڑے پہننے پڑتے ہیں اگر گرم مکان میں اس کو خارش شروع ہوا اور اتفاقیہ اس کا ہاتھ خارش کے مقام پر نہ پہنچ سکے تو مریض پاگل سا بن جاتا ہے۔ کھجلانے کے بعد جلن پیدا ہوتی ہے۔ گو خارش میں کسی حد تک آرام ہوتا ہے۔ بعض اوقات مریض اس قدر کھجلا دیتا ہے کہ کھجاتے کھجاتے کھال چھل جاتی ہے، جلن پیدا ہو جاتی ہے اور جلن سے خارش میں آرام ہوتا ہے۔

یہ دوا پھوڑے کے پکانے میں بھی مفید ہے۔ اس دوا کے حلقہ اثر میں چھوٹے بڑے پھوڑے اور دنبل، جلد کے نیچے دنبل یا پھوڑے اور اندرونی اعضاء میں زخم اور پھوڑے آتے ہیں یہی وجہ ہے کہ سلفر کے غدود متورم ہوتے ہیں اور یہ ورم بعد میں پک جاتے ہیں۔

سلفر کی جلد میں نہ صرف کھجلی اور کھجلی کے دانے پائے جاتے ہیں بلکہ اس کی جلد اس قدر کمزور ہو جاتی ہے یا اس میں قوت مدافعت اس قدر کم ہو جاتی ہے کہ جو زخم اس میں پڑ جائے وہ مندمل نہیں ہوتا۔ چھوٹے چھوٹے زخم بھی پک جاتے ہیں اور بعض وقت چھوٹے چھوٹے دنبل سطح کے نیچے ہوتے ہیں۔ ان میں سے ناسور کی طرح سے مسلسل مواد ٹپکا کرتا ہے۔

سلفر متورم حصوں میں ایک قسم کا زہر پیدا کرتا ہے وہاں یعنی متورم جگہ میں سختی پیدا ہو جاتی ہے جو سالہا سال تک قائم رہتی ہے۔ جب یہ ورم کسی ضروری اعضاء مثلاً پھیپھڑوں میں ہوتا ہے۔ ایسا زہر وہاں برداشت نہیں ہو سکتا اور خطرناک ہوتا ہے مثلاً نمونیہ کے بعد جو سختی پھیپھڑوں میں رہتی ہے۔ Hepatization پھیپھڑوں کا جگر کی مانند ٹھوس ہو جانا، میں سلفر کا استعمال ہی درست ہوا کرتا ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ برائی اونیا وغیرہ کے بعد جب پھیپھڑوں کا ورم درست ہو کر پھیپھڑوں میں سختی رہتی ہے تو سلفر کی ایک خوراک ایسی سختی کو درست کر دیتی ہے۔

زہر باد میں بھی سلفر کام آ سکتا ہے بشرطیکہ سلفر کی علامات مریض کے اندر پائی جائیں۔ محض زہر باد کے نام پر ہومیو پیتھی میں کوئی دوا نہیں ہے۔ ہمیشہ مریض کا علاج کرنا چاہئے نہ کہ مرض کا۔

سلفر میں ایک خاص قسم کے دست پائے جاتے ہیں اور دست صبح سویرے ہوتے ہیں۔ ایسے دست ہمیں کئی ادویہ میں ملتے ہیں۔ سلفر کے دست زیادہ تر آدھی رات اور صبح کے درمیان ہوتے ہیں لیکن زیادہ تر ان کا وقت وہ ہوتا ہے جب مریض اٹھنے کو سوچتا ہے۔ ان دستوں کی وجہ سے مریض کو بستر میں سے نکلنا پڑتا ہے۔ یہ عموماً پتلے پانی کے سے ہوتے ہیں۔

بعض اوقات ان کی مقدار بہت کم ہوتی ہے اور بعض وقت صرف زرد ملین پاخانہ یہ دست بغیر درد کے ہوتے ہیں اور صبح 5 بجے ہوا کرتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مریض ایک منٹ کے لئے بھی دستوں کو نہیں روک سکتا۔

برائی اونیا، نیٹرم سلف، فاسفورس، پاڈو فائلم اور ریومکس میں بھی اس قسم کے دست ملتے ہیں۔

برائی اونیا: برائی اونیا کے دست زیادہ تر موسم گرما میں ہوتے ہیں اور جوں ہی مریض بستر سے نکل کر حرکت کرتا ہے۔ دست کی حاجت پیدا ہو جاتی ہے۔

نیٹرم سلف: میں بھی صبح چلنے پھرنے پر حاجت ہو جاتی ہے مگر اس کے ساتھ ریاح کی زیادتی ہوتی ہے۔

فاسفورس: میں تکلیف مزمن ہوتی ہے۔ اور اس کے مریض میں دق کا اثر ہوتا ہے۔

پاڈو فائلم: اس کے دست قبل دوپہر زیادہ ہوتے ہیں۔ ان کا تعلق جگر کی تکلیفات سے ہوتا ہے۔ عموماً کانچ نکلنا اس میں پایا جاتا ہے۔

ریومکس: میں سیاہ، مٹیالے، پانی کے سے، دست صبح کے وقت ہوتے ہیں اور عموماً اس دوا کے دستوں کے ساتھ خشک سرسراہٹ والی کھانسی ہوا کرتی ہے۔

سلفر کے دست جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے کہ پتلے اور نرم ہوتے ہیں اور بعض اوقات ملین بھی (پٹیشیا، گمبوجیا، پلنڈرا، نیٹرم سلف، پکرک ایسڈ، نیم رقیق یعنی ملین، مٹیالے (آرنیکا، گریفائیٹس، سورنیم، سکونلا، پانی کے سے، سبز آنوں کے (ارجنٹم، نائٹریکم، کلکیریا، فاس، کیموملا، اپیکاک، مگنیشیا کارب، مرک دیو) خونی، آنوں ملے (آرسنک کیپسیکم، کالوسنتھ، کالچیکم، مرک کار، مرک دیو، نکس وامیکا) غیر ہضم شدہ (چائنا، اولیڈر، فیرم (جھاگ دار، اپیکاک، مگنیشیا کارب) کھٹے، کلکیریا کارب، اگنیشیا کارب (ریوم)، بدلنے والے (پلساٹیلا) متعفن، اسافوئیڈا پٹیشیا، کاربوویج، پاڈو فائلم، سورنیم گریفائیٹس) برتن جس میں پاخانہ بھرا جائے اس میں سبز نشان رہ جائے۔ ارجنٹم، نائٹریکم، سوزش پیدا کرنے والے (آرسنک، مرک دیو) بعض وقت بے درد کے (چائنہ، فیرم مٹ، پاڈو فائلم) صبح کے وقت بستر سے دوڑنا پڑے۔ (ایلو، سورنیم، ریومکس) ایسا معلوم ہو۔ جیسے آنتیں بہت کمزور ہو گئی ہیں اور پاخانہ نہیں رک سکتا۔ (ایلو)

سلفر کا استعمال اس وقت بھی مفید ہوتا ہے۔ جب بیمار کسی لمبی بیماری کی وجہ سے کمزور رہا کرتا ہے۔ نہ صرف مریض ہی ایسی کمزوری کا شکار ہوا کرتا ہے بلکہ اکثر اوقات جسم کے ریشے بھی کمزور ہو جاتے ہیں چنانچہ ذرا سے دبانے سے پھوڑے کا سا درد پیدا ہوتا ہے۔ یا بعض اوقات ورم بھی سلفر کے مریض کو اکثر دورہ خون کی کمزوری کی وجہ سے بستر کے زخم پڑ جاتے ہیں۔ جس کے لئے دوسرے طریقہ حکمت کے معالج خارجی ادویہ کا استعمال کرتے ہیں۔ مگر ہماری سلفر کی ایک خوراک ایسے بستر کے زخموں کو دور کرنے کے لئے کافی ہوا کرتی ہے۔ اول تو ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں جہاں تک میرا ذاتی تجربہ ہے۔ کتنی ہی لمبی بیماری کیوں نہ ہو بستر کے زخم پڑا ہی نہیں کرتے کیونکہ ہومیو پیتھک ادویہ برابر مریض کے دوران خون کو درست رکھتی ہیں۔ لیکن خدانخواستہ اگر بستر کے زخم پڑ جائیں تو سلفر ہی دینا مناسب ہوگا۔

پاؤں کے گٹے (Cons) اس دوا سے درست ہوتے ہیں۔ (انڑم کروڈم) ان گٹوں کو ذرا سے دبانے سے یا ان پر تھوڑا سا دباؤ پڑنے سے درد ہو جاتا ہے اگر جوتا ذرا بھی دبائے تو اس قسم کے گٹے پڑ جاتے ہیں اور درد کرتے ہیں۔ اسی طرح سے جہاں زبان اور دانت ملتے ہیں۔ اسی جگہ گالوں کے اندر ایک قسم کی سخت، گلٹیاں پڑ جاتی ہیں جو وقت پر پکنی شروع ہو جاتی ہیں۔ ان میں جلن اور ڈنگ کے احساس ہوتے ہیں۔ یہ گلٹیاں بڑھتے بڑھتے آکلہ کی حد تک پہنچ جاتی ہے۔ یاد رکھئے کہ آکلہ مریض کی جسمانی کیفیت سے پیدا شدہ ایک تکلیف ہے اور آکلہ کے علاج کے لئے بہتر تجویز یہ ہے کہ مریض کی طبیعت کو اور بذات خود مریض کو درست کر دیا جائے ایسی حالتوں کے لئے سلفر بھی ایک دوا ہو سکتی ہے۔

وریدوں کے نظام میں بھی سلفر کا اثر بہت زبردست ہے۔ اور اسی لئے یہ وریدوں کی دوا کہلاتی ہے۔ وریدیں ڈھیلی پڑ جاتی ہیں اور ان میں دوران خون سست پڑ جاتا ہے۔ معمولی سی اکساہٹ سے، موسم کی تبدیلی سے یا کپڑوں کی گھبراہٹ سے چہرے پر کہیں کہیں تمتماہٹ آ جاتی ہے۔ وریدوں میں گانٹھیں پڑ جاتی ہیں۔

خصوصاً بواسیر کی وریدوں میں، بواسیر کی وریدیں بڑھ جاتی ہیں۔ اور جلتی ہیں ان میں ڈنگ لگنے کے سے درد ہوتے ہیں اور بعض اوقات یہ وریدیں پھٹ جاتی ہیں۔ ان میں سے خون بہتا ہے۔ ان میں زخم پڑ جاتے ہیں اگر کبھی ٹھنڈی جگہ سے یا ٹھنڈی آب و ہوا سے گرم آب و ہوا میں مریض پہنچ جائے تو وہ اسی قسم کی تکلیفات میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ وریدیں بڑھ جاتی ہیں اور وریدوں کے بڑھ جانے سے ہاتھوں اور پاؤں میں پھلاوٹ آ جاتی ہے اور جسم بھر میں پھلاوٹ کا احساس ہوتا ہے۔

سلفر میں چہرے اور سر پر گرمی کے دورے اور گرمی کی تمتماہٹ پائی جاتی ہے۔ یہ گرمی کے دورے اور تمتماہٹ عموماً مستورات کو سن یاس میں ہوا کرتے ہیں۔ سلفر کے یہ گرمی کے دورے دل کے مقام سے شروع ہوتے ہیں اور بعض وقت یہ سینے سے بھی اٹھتے معلوم ہوتے ہیں۔ اور مریضہ محسوس کرتی ہے کہ جیسے جسم کے اندر سے گرمی کا ایک شعلہ اٹھ کر چہرے کو جا رہا ہے۔ چہرہ گرم اور سرخ ہو جاتا ہے اور چہرے پر تمتماہٹ آ جاتی ہے یہ تمتماہٹ اور حدت پسینہ آنے کے بعد ہی رک جاتی ہے۔ بعض اوقات معمولی سا لرزہ ہوتا ہے۔ جس کے بعد گرمی کی لہریں اٹھتی ہیں۔ چہرے پر سرخ نشان پڑ جاتے ہیں۔ مریضہ بہت زور سے پنکھا ہلاتی ہے۔ کھڑکیاں اور دروازے کھول دیتی ہے۔ جب ایسی حالت کسی مریضہ کے اندر سن یاس میں پائی جائے تو سلفر اور لیکیسس دو ہی دوائیں ہو سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی دوائیں ہیں جو کم و بیش ایسی تکلیفات میں استعمال ہوتی ہیں۔ لیکن جب گرمی کے شعلے سینہ میں دل سے اٹھتے ہوئے معلوم ہوں تو سلفر یقینی دوا بن جاتی ہے اور جب پیٹھ یا معدے سے اٹھیں تو فاسفورس دوا ہوتی ہے۔ اس ضمن میں گلونائن، سنگونیریا، ایمل، نائٹریٹ اور سلفیورک ایسڈ وغیرہ کا ذکر کر دینا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔ ان میں سن یاس کے زمانہ میں تمتماہٹ پائی جاتی ہے مگر ایسی مریضا میں شاذ و نادر ہی ملیں گی۔ جن کو سلفر کی کم بیش ضرورت نہ ہو۔

سلفر کے مریض کے جسم کے مختلف حصص میں دورہ خون کی تیزی ہوا کرتی ہے۔ جب خون کے دورے کی تیزی سر کی طرف جاتی ہے تو سر میں حدت اور تمتماہٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی طرح سے جسم کے باقی حصص میں اس تیزی کا نتیجہ حدت اور بعض وقت بخار ہوا کرتا ہے چونکہ سلفر میں بخار کی کیفیتیں بہت ملتی ہیں۔ اس لئے قدرتی طور پر یہ اکونائٹ کی معاون ہے، اور جہاں اکونائٹ کام کرتا رک جاتا ہو وہاں سلفر اکونائٹ کے باقی ماندہ فعل کو ختم کر کے مریض کو شفا دیتا ہے۔

خنازیری تکلیفات کے لئے یا ان طبیعتوں اور مزاجوں کے لئے جو خنازیر کے زہر سے گر چکے ہوں یا جن میں خنازیر کی وجہ سے نشوونما کی کمی ہو یا خوراک جزو بدن نہ ہوتی ہو۔ سلفر ایک بہترین دوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سلفر حبشیوں کے لئے ایک بہترین دوا سمجھی گئی ہے۔ حبشی عموماً خنازیری مزاج ہوتے ہیں۔ اس دوا میں گہرے ناہموار نہ مندمل ہونے والے زخم بھی پائے جاتے ہیں۔ ان زخموں میں جلن زیادہ ہوتی ہے اور تھوڑی رطوبت جو ان زخموں سے رستی ہے۔ شدید جلن دار ہوتی ہے۔ وریدوں کے زخموں میں سے خون جلد جلد بہتا ہے اور جلن زیادہ ہوتی ہے ایک مفید ترین دوا ہے۔

پرانے گٹھیا کے مریضوں میں بھی سلفر کا استعمال ہوتا ہے چونکہ یہ دوا بہت گہرا اثر کرنے والی ہے۔ اس لئے یہ گٹھیا کو جسم کے اوپر رکھتی ہے اور اس کا کوئی اثر اندرونی نظام کے اندر نہیں ہونے دیتی۔

سلیشیا کی طرح سلفر بھی ایک بڑی خطرناک دوا ہے اور اس کا استعمال وہاں نہ کرنا چاہئے جہاں کہ اعضاء کی بناوٹ کے اندر کافی تبدیلی پیدا ہو چکی ہو۔ خصوصاً وہ اعضاء جو جسم کے نہایت ضروری حصے ہیں مثلاً پھیپھڑے اگر ایسی حالت میں جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے سلفر دے دیا گیا تو مریض چند ہی گھنٹوں میں راہی عدم ہوگا۔ پرانے ناسوروں اور ان دنبلوں میں جو نہ پکتے ہوں نہ بیٹھتے ہوں، میں یہ بہترین دوا ہے۔ یہ دنبلوں کو پکا دے گی۔ اور ناسور کو درست کر دے گی۔ بشرطیکہ علامات سلفر کی موجود ہوں۔ میں ایک دفعہ پھر ناظرین کی توجہ دق کے مریضوں کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں۔ ناظرین کلیہ قاعدہ بنالیں کہ دق کے مریضوں کو سلفر ہرگز نہ استعمال کرائیں، نہ ان کے صبح سویرے کے دست اور رات کے پسینے بند کریں اور اگر بہر کیف سلفر کا استعمال کرنا ایسے مریضوں کے لئے لازمی ہو تو سلفر کو کسی حالت میں بھی 200 سے زیادہ اونچی طاقت نہ دینا چاہئے۔ مگر میرا ذاتی خیال ہے کہ علامات کسی قدر ہی سلفر کی کیوں نہ ہوں۔ سلفر کا استعمال کرنا خالی از خطر نہیں ہوتا۔

آتشک کے پرانے مریضوں میں جب سورا کی نمود بالکل چوٹی پر ہو تو سلفر کا استعمال ہو سکتا ہے لیکن جہاں آتشک کی علامات ظاہر ہوں اور آتشک کا

علاج پہلے پارہ سے ہو چکا ہو تو ایسی حالت میں سلفر کا دینا کسی حد تک مفید ہوا کرتا ہے۔ کیونکہ سلفر پارے کے اثرات کو زائل کر دیتا ہے اور چھپی ہوئی علامات کو جسم پر لا کر پھینک دیتا ہے اور جب چھپی ہوئی علامات جسم پر آ جاتی ہیں۔ تو ان کا علاج نہایت آسان ہو جاتا ہے۔

جب کھجلی کے دانے یا کھجلی سردی سے یا ادویہ سے دب گئی ہو یا دبا دی گئی ہو۔ چاہے وہ سلفر (گندھک) ہی سے کیوں نہ دبا دی گئی ہو۔ تو سلفر ایک بہترین دوا ہے۔ سوزاک میں بھی سوزاک کی دبی ہوئی علامات دوبارہ جسم پر لانے کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔ اوپر بتایا گیا ہے کہ سلفر انٹی سورک ادویہ کی شہنشاہ ہے۔ جب سورا کسی مریض کے اندر پایا جائے اور سورا کی وجہ سے مریض شفایاب ہوتا ہو یا اس پر ادویہ اپنا فعل نہ کرتی ہوں تو سلفر ایسے سورا کی رکاوٹ کو دور کرتا ہے۔

جو لوگ کوئلہ کی کانوں میں کام کرتے ہیں ان کو سلفر کی اکثر ضرورت ہوا کرتی ہے اور جو لوگ پتھروں کا کام کرتے ہیں یا چینی، مٹی کے برتن بناتے ہیں۔ ان کو کلکیر یا اور سلیشیا کی ضرورت ہوتی ہے۔

ورم کی کیفیتوں میں بھی جہاں متورم جگہ کی شکل جامنی رنگ کی ہو سلفر مفید ہے۔ جب کبھی خسرہ کے دانوں کا رنگ ارغوانی یعنی بینگنی ہو۔ تو سلفر ہی دوا ہوا کرتی ہے۔ خصوصاً جب خسرہ کے دانے نکلنے میں زیادہ وقت لے رہے ہوں۔ یہ ارغوانی رنگ سلفر کے کیس میں ہمیں زہر باد میں حلق کے پکنے میں اکثر کلائیوں اور ٹانگوں اور چہرے پر دکھائی دیتا ہے۔

چیچک کے ٹیکہ کے بدنتائج بھی سلفر سے درست ہو سکتے ہیں۔ یہاں سلفر تھوجا اور میڈورنیم کا معاون بن جاتا ہے۔

اس وقت تک سلفر کے عام خواص لکھے گئے ہیں چونکہ یہ بہت بڑی دوا ہے۔ اس لئے اس کے اثر کو انسان کے سر سے پاؤں تک واضح کر دینے میں گو طوالت ضروری ہوگی مگر ناظرین اس سے بہت کچھ فائدہ اٹھا سکیں گے۔

فلاسفی میں بتایا گیا ہے کہ بیرونی انسان اندرونی نفس کا ایک عکس ہے۔ سلفر اندرونی انسان پر گہرا اثر کر کے اس کو بالکل ایک خودغرض انسان بنا دیتی ہے۔ ایسے انسان کو دوسرے کے نفع و نقصان سے کوئی غرض نہیں ہوتی۔ صرف اپنی مطلب براری کی فکر ہوتی ہے۔ اپنے تھوڑے سے فائدے کے لئے وہ دوسروں کا عظیم نقصان کرتے ہوئے بھی نہیں جھجکتا۔ سلفر کی یہ خودغرضی سلفر کے مریض میں شروع سے آخر تک پائی جاتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ سلفر کے مریض میں حد درجہ کی احسان فراموشی ہوتی ہے۔ وہ دوسروں کا کبھی مشکور نہیں ہوا کرتا۔ اس سے دوسرے درجہ پر فلسفیانہ پاگل پن بھی مریض کے اندر پایا جاتا ہے۔ وہ مختلف مضامین کا مطالعہ کرتا ہے۔ وہ ان مضامین کا مطالعہ کرتا ہے وہ ان مضامین کو الٹی ہی نظر سے دیکھتا ہے۔ اس کے دماغ میں ایک عجیب قسم کا خلل ہوتا ہے۔ جس کو ہم پاگل پن کہتے ہیں۔ مثلاً اگر کوئی شخص یہ سوچے کہ خدا کو کس نے پیدا کیا یا ناقابل حل سوالات کو بیٹھ کر سوچا کرے یا فرض کر لیجئے کہ ایک مریض کسی چیز کو دیکھتا ہے۔ اس کو خیال پیدا ہوتا ہے کہ یہ کس نے بنائی ہے اس کو ہرگز صبر نہیں ہوتا۔ وقتیکہ وہ اسے بنانے والے کا پتہ نہیں لگا لیتا۔ اس شخص کو دیکھ لینے کے بعد بھی مریض سوچتا ہے کہ اس کے آباؤ اجداد کون تھے اور کس طرح کے تھے۔ یہ سوالات ہیں جن کے جواب کی فکر وہ ہر وقت کیا کرتا ہے۔ حالانکہ ایسی باتوں کے دریافت کرنے سے اس کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ جب کبھی اس کے دل میں کوئی خیال پیدا ہو جاتا ہے تو وہ خیال اس کے دماغ سے کبھی نہیں نکل سکتا۔ اور اس طرح وہ اپنے دماغ کو خراب کیا کرتا ہے۔ نہ صرف یہ بات اس مریض کے اندر ہوتی ہے بلکہ اپنے آپ کو ایک عالم اور فاضل سمجھتا ہے۔ عالم اور فاضل کی حیثیت سے وہ کتب خانوں کے اندر بلا مطلب کتابیں ٹٹولا کرتا ہے۔

مذہبی دیوانگی بھی سلفر کے مریض میں موجود ہوتی ہے وہ کسی خاص مذہب کا پیرو نہیں ہوتا اور نہ ہو سکتا ہے۔ وہ بغیر مطلب کے ایک کمرہ کے اندر بیٹھ کر اپنے خیالات کے بموجب دعا مانگتا ہے۔ ریاضت عبادت کرتا ہے اور یہ خیال کرتا ہے کہ گزشتہ دنوں میں اس نے ناقابل معافی گناہ کئے ہیں۔

سلفر کے مریض کے دماغ میں پراگندگی رہتی ہے وہ خیالات کو یکسو نہیں کر سکتا۔ اس کے دماغ میں ایک قسم کا پاگل پن آ جاتا ہے۔ ہر بات میں اس کو خوشی محسوس ہوتی ہے۔ اور اس خوشی سے اس میں غرور پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کو محسوس ہوتا ہے کہ دنیا کی خوبصورت ترین چیزیں اس کے قبضہ میں ہیں۔ اپنے پھٹے پرانے کپڑوں کو خلعت سمجھتا ہے اور اپنے تئیں شہنشاہ قرار دیتا ہے جب یہ خیالات پاگلوں کے اندر پاگل خانوں میں دیکھے جائیں تو سلفر ان کے پاگل پن کو مٹانے کے لئے یقیناً ایک اکسیر دوا بن سکتی ہے۔

سلفر کے مریض کو کاروبار اور کام کرنے سے نفرت ہوتی ہے وہ چپ چاپ بیٹھا رہتا ہے اگر کسی نے اس کے ناخن اور بال تراش دیئے تو بہتر ورنہ بذات خود اس کو ان چیزوں کی ضرورت نہیں ہے۔ آرسنک کا مریض بالکل سلفر سے الٹا ہوتا ہے۔ وہ نہایت صاف ستھرا، سلیقہ شعار ہوتا ہے۔ اور ہر چیز کے اندر وہ صفائی اور سلیقہ کی زیادہ خواہش کرتا ہے۔

سلفر کے مریض کو کام کی، بولنے کی، حرکت کی، جسم یا دماغ کی پرواہ نہیں ہوتی۔ وہ زندگی سے سیر ہوتا ہے اور موت کی خواہش کرتا ہے نہ تو اس کی زندگی کا کوئی لطف ہوتا ہے اور نہ مرنے کی فکر مگر پانی سے اور نہانے سے بہت ڈرتا ہے اول تو نہاتا ہی نہیں اور اگر نہا بھی لے تو اسے فوراً زکام دبا لیتا ہے۔

کھلی ہوا میں جانے سے یا کچھ دیر کھڑے رہنے سے سلفر کے مریض کو چکر آتا ہے۔ صبح کے وقت جب جاگتا ہے، کچھ پاگل سا معلوم ہوتا ہے اور جب پاؤں کے بل کھڑا ہوتا ہے تو اس کو چکر آتے ہیں۔ ہر چیز گھومتی ہوئی معلوم ہوتی ہے کچھ دیر زور لگانے کے بعد وہ اپنے آپ کو سنبھالتا ہے۔ نیند کے بعد اپنے کو جلد یکسو نہیں کر سکتا ہے۔

سر کی علامات بھی بے شمار ہیں۔ سلفر کے مریض کو نوبتی درد سر ہوا کرتے

ہیں اوران سر کے دردوں میں عموماً متلی اور قے ساتھ ہوتی ہے،اور مریض کچھ پاگل سا معلوم ہوتا ہے۔ ہر ایک یا دو ہفتہ کے بعد سر میں درد ہوتا ہے مگر ساتویں دن سر کا درد ہونا مخصوص ہے۔ اتوار کے دن مزدوروں کو اگر دردسر ہو جایا کرے تو سلفر ہی اس کی مخصوص دوا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ سات روز کام کر کے آٹھویں دن اتوار کی چھٹی کے دن قدرتی طور پر آدمی دیر سے اٹھتا ہے اور اٹھنے پر اس کو دردسر معلوم ہوتا ہے اور چونکہ ہفتہ کے باقی دنوں میں وہ کام کرنے لگا رہتا ہے۔ اس لئے دردسر محسوس نہیں کرتا۔ سلفر میں دردسر متلی کے ساتھ قے نہ ہو اور دردسر صفراوی قے کے ساتھ بھی پائے جاتے ہیں۔ اوران دردوں کی تکلیف جھکنے سے اور روشنی سے بڑھتی ہے اور اسی لئے مریض چپ چاپ آنکھیں بند کر کے اندھیرے کمرے میں پڑا رہتا ہے۔ جھکنے سے اور کھانے کے بعد بھی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ عموماً گرم مکان میں اور سینکنے سے دردسر میں کمی ہوتی ہے۔

تمام سر ذکی الحس ہوتا ہے۔ آنکھیں سرخ ہوتی ہیں اور آنکھوں سے پانی بہتا ہے۔ متلی اور قے بھی ساتھ ہوتی ہے۔ بعض وقت ان لوگوں کے سر کے درد کے لئے یہ دوا مفید ہے۔ جن کے چاند میں مسلسل حدت رہتی ہے۔ ان کا سر گرم ہوتا ہے اور جلتا ہے اور وہ سر کی چوٹی پر ٹھنڈی چیزیں لگانا چاہتے ہیں۔ ایسے دردسر جن کے ساتھ گرمی یا حدت موجود ہوتی ہے۔ ان کو ٹھنڈی چیزیں لگانے سے آرام ہوتا ہے۔ ورنہ عموماً سلفر کے دردسر کو گرمی سے آرام ہوتا ہے۔ دردسر کی حالت میں مریض سوچنے کے ناقابل ہوتا ہے۔ ہر حرکت سے، کھانے اور پینے سے، ٹھنڈی چیزیں پینے سے مریض کی تکلیف بڑھتی ہے اور گرم چیزوں کے پینے سے تکلیف کم ہوتی ہے۔ سلفر کے سر کے دردوں کے ساتھ چہرہ چمک دار سرخ ہوتا ہے۔ سلفر ان لوگوں کے لئے مفید ہے، جن کو صبح سویرے اٹھتے ہی دردسر ہوتے ہیں۔ چکر آتے ہیں۔ اور چہرے پر سرخی ہوتی ہے۔ بعض وقت سلفر کے دردسر کے مریضوں کے سامنے ایک عجیب شکل نمودار ہوتی ہے۔ جس کے دانت آرے کی طرح ہوتے ہیں۔ اور جسم پر مختلف دھبے اس کے دانتوں سے روشنی سے شعاعیں نکلتی ہیں اور نیچے کا دھڑ سیاہ ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ نیچے کے دھڑ میں مریض کو قوس قزح کے رنگ نظر آتے ہیں۔ یہ شکلیں ہمیشہ معدے کی خرابی سے نظر آیا کرتی ہیں اور کبھی یہ شکلیں نظر آئیں تو سلفر ہی دوا ہوا کرتی ہے۔ بعض اوقات وقت پر کھانا، کھانے سے دردسر ہو جاتا ہے اور آنکھوں کے سامنے ستارے نظر آتے ہیں۔ یہ کیفیت سورنیم اور نیٹرم میور کے دردسر کے قبل بھی ہوتی ہے مگر سلفر کے دردسر عموماً معدے کی خرابی سے ہوتے ہیں یا صبح سویرے اٹھنے پر۔

سر کی خارش نہایت پریشان کن ہوتی ہے۔ مسلسل خارش، بستر کی گرمی سے خارش، گویا خارش بستر کی گرمی سے بڑھتی ہے۔ تاہم سردی سے بھی اس میں زیادتی ہوتی ہے۔ خارش کے دانے کھرنڈ والے تر اور خشک ہوتے ہیں۔ بعض اوقات یہ دانے انہوری کی قسم کے ہوتے ہیں۔ اور بعض اوقات چھوٹی چھوٹی پھنسیوں کے سے۔ اگر کبھی آبلے کی شکل ہوتی ہے۔ تو کبھی پھوڑے کی۔ سر میں بھوسی ہوتی ہے۔ سلفر میں بالوں کا گرنا بھی پایا جاتا ہے۔ تالو کا دیر میں بند ہونا بھی اس میں ملتا ہے۔ سر کی چوٹی پر تعفن دانے جو مواد سے بھرے ہوتے ہیں اور خشک ہونے پر شہد کے رنگ کے کھرنڈ بن جاتے ہیں۔ یا تر مواد جن میں گاڑھا مواد ہوتا ہے اور زرد کھرنڈ جن سے خون بہتا ہے۔ اور جلن بھی ہوتی ہے۔ بالوں میں خشکی اور بالوں کا گرنا بھی وغیرہ۔

ہر دفعہ سردی لگنے پر نزلہ کا اثر آنکھوں میں معلوم ہوتا ہے۔ آنکھوں سے رطوبت اور مواد بہتا ہے۔ پپوٹوں کا موٹا ہو جانا پپوٹوں میں زخم، پلکوں کا گر جانا اور آنکھوں میں سرخی وغیرہ سلفر میں پائی جاتی ہے۔ آنکھوں کی نزلاوی کیفیت نہانے سے بڑھ جاتی ہے۔ سلفر میں موتیا بند، آشوب چشم، جالا اور نظر کے توہمات پائے جاتے ہیں۔ آنکھوں کے سامنے ستاروں کا چمکنا چھوٹے چھوٹے سیاہ نقطے آنکھوں کے سامنے کالی مکھیوں کا اڑنا اور چراغ کے سامنے ہالہ وغیرہ سلفر میں پایا جاتا ہے۔ آنکھوں میں جلن اور ٹیس بھی محسوس ہوتی ہے۔ غرضیکہ سلفر کے مریض میں اگر آنکھوں کی کوئی بھی تکلیف پائی جاتی ہے تو سلفر ہی سے درست ہوتی ہے۔

ہم نے اوپر سمجھ لیا ہے کہ سلفر میں فولادی کیفیت پائی جاتی ہے اور اس لئے جسم کی بلغمی جھلیوں کا کوئی حصہ اس نزلاوی کیفیت سے نہیں بچتا۔ اس نزلاوی کیفیت میں رطوبت کی زیادتی ہوتی ہے اور بعض اوقات رطوبت میں خون ملا ہوتا ہے اگر کچھ مدت تک کانوں کی یہ نزلاوی کیفیت جاری رہے تو مریض کے اندر بہرہ پن پیدا ہو جاتا ہے۔ کانوں کے پردوں میں موٹاپا آ جاتا ہے۔ نزلاوی کیفیت سے کانوں میں عجیب عجیب آوازیں آنے لگتی ہیں۔ یہاں تک مریض بہرہ ہو جاتا ہے۔ جب اس قسم کا بہرہ پن پیدا ہو جائے اور اس میں اعضاء کی تبدیلیاں بھی پیدا ہو جائیں تو بہرہ پن کو دور کرنا زیادہ تر ناممکن ہوتا ہے۔ سلفر میں کانوں کا بند ہو جانا بھی اکثر پایا جاتا ہے۔ خصوصاً کھاتے وقت یا ناک چھنکتے وقت کانوں میں آوازیں مختلف قسم کے ورم وغیرہ بے شمار تکلیفات کانوں کے متعلق دکھائی دیتی ہیں مگر یاد رہے کہ ہم طبیب کسی عضو کے نام پر مریضوں کا علاج نہیں کرتے بلکہ مریضوں کا بذات خود خاص علاج کر دینے سے مریضوں کے اعضاء میں غیر معمولی تبدیلیاں پیدا ہو جاتی ہیں اور مریض نہ صرف بذات خود درست ہو جاتے ہیں بلکہ ان کے اعضاء بھی۔

ناک کی نزلاوی کیفیت بھی بے حد تکلیف دہ ہوا کرتی ہے۔ ناک میں ایسی بو آتی ہے جیسے بگڑے ہوئے زکام کی۔ مریض سمجھتا ہے کہ اس کو اپنے ہی زکام کی بو آرہی ہے۔ اور اسے خیال ہو جاتا ہے کہ دوسروں کو بھی اس سے اسی قسم کی بو آتی ہے۔ پرانے زکام کی اس بو یا تعفن سے مریض کے اندر متلی پیدا ہو جاتی ہے۔ مریض اکثر نزلہ کا شکار رہتا ہے۔ مسلسل چھینکیں آتی ہیں اور ناک بھی بند رہتی ہے۔ بعض وقت یہ نزلہ پانی کا سا پتلا ہوتا ہے اور اس میں جلن بھی

ہوتی ہے اور سوزش پیدا کرنے کی طاقت بھی معمولی سی سردی لگ جانے پر مریض کو فوراً زکام ہو جاتا ہے۔ اسی لئے مریض نہ تو غسل کر سکتا ہے اور نہ ہی کام کر کے زیادہ گرم ہو سکتا ہے اور نہ ٹھنڈی جگہ جا سکتا ہے کیونکہ ان سب باتوں سے اس کو زکام پیدا ہو جاتا ہے۔ موسم کی تبدیلی سے اس کے اندر تکلیف پیدا ہو جاتی ہے۔ کبھی کبھی نکسیر بہتی ہے۔ ناک میں خشک زکام اور چھلکے بھی پائے جاتے ہیں۔

مریض کے چہرے کی رام کہانی بہت کچھ واضح کر دی گئی ہے۔ نیز یاد رکھنے کے قابل ہے کہ مریض کی وریدوں میں ایک قسم کا کھنچاؤ ہوتا ہے۔ منہ پر میل، سرخ دھبے، بیماریوں کا سا چہرہ اور چھوٹا موٹا پا سلفر کے مریض کا چہرہ پیلے پن سے سرخی میں تبدیل ہو سکتا ہے یا چہرہ پیلا ہوتا ہے۔ جو ذرا سی اکساہٹ سے تمتما اٹھتا ہے۔ گرم کمرے میں بھی سرخ ہو جاتا ہے۔ ذرا سی نشئی چیز کھانے یا پینے سے چہرے کو خون چڑھ آتا ہے۔ صبح کے وقت چہرے پر تمتماہٹ دکھائی دیتی ہے۔ چہرے پر عصبی درد نہایت شدید ہوتے ہیں اور یہ درد زیادہ تر چہرے کے داہنی جانب ہوا کرتے ہیں۔ ملیریا کی آب و ہوا میں رہنے والے آدمیوں کو اس قسم کے عصبی دردوں کی زیادہ شکایت ہوا کرتی ہے گو ان دردوں کو بیلاڈونا اور نکس وامیکا عام طور پر کچھ دیر کے لئے درست کر دیتے ہیں مگر ان کی اصل دوا سلفر ہوا کرتی ہے اور سلفر ہی سے وہ مستقل طور پر ٹھیک ہوا کرتے ہیں۔

چہرے کا زہر باد داہنے طرف سے داہنے کان کے نزدیک سے شروع ہوتا ہے۔ داہنے کان پر خاصا ورم ہوتا ہے، آہستہ آہستہ پھیلتا ہے اور غیر معمولی طور پر ارغوانی رنگ کا ہوتا ہے۔ مریض کے تمام جسم سے تعفن آتی ہے۔ یاد رہے کہ سلفر کا زہر بہت آہستہ آہستہ پھیلتا ہے۔ تیزی سے اور جلدی سے پھیلنے والے زہر باد کے لئے سلفر دوا نہیں ہوا کرتی بلکہ آرسنک، ایپس یا رسٹاکس ہوا کرتے ہیں۔۔ آرسنک اور ایپس میں سلفر کی طرح زہر باد میں جلن ہوتی ہے مگر رسٹاکس کے زہر باد میں آبلے دکھائی دیتے ہیں۔ سلفر کے زہر باد کے ابتدائی چہرے پر سرخ چٹوں سے ہوتی ہے۔ یہ چٹے آہستہ آہستہ آپس میں مل جاتے ہیں۔ اور متورم ہو جاتے ہیں۔ ان چٹوں کو آپس میں ملنے اور زہر باد کے نشوونما پانے میں تقریباً ایک ہفتہ صرف ہوا کرتا ہے۔

چہرے تر، کھرنڈ والے، اکوتہ کے سے، خارش کے دانے و خارش بھی پائی جاتی ہے۔ یہ خارش بستر کی گرمی میں بڑھ جاتی ہے اور دانوں کے ساتھ ساتھ آنکھوں کی تکلیفات یا آنکھوں اور کانوں کی نزلاوی حالت موجود ہوتی ہے۔

ہونٹوں پر پپڑیاں جم جاتی ہیں۔ ہونٹ پھٹ جاتے ہیں اور ہونٹوں میں شگاف پڑ جاتے ہیں اور اسی طرح منہ کے کنارے بھی، منہ سے تھوک نکلتا ہے۔ اور جہاں جہاں تھوک لگتا ہے وہاں وہاں سرخ دھاریاں تھوک سے پیدا ہو جاتی ہیں۔ ہونٹوں پر اور منہ گرد کے خارش، بے شمار قسم کے دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان میں جلن پیدا ہو جاتی ہیں اور منہ کے احاب سے پھٹ جاتے ہیں۔ تھوک کے غدود متورم ہو جاتے ہیں اور حلق غدود بھی۔

سلفر کے مریضوں کے دانت ہلتے ہیں۔ مسوڑھے دانتوں سے الگ ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے خون بہتا ہے اور جلن ہوتی ہے۔ دانت گل جاتے ہیں یا کھائے جاتے ہیں۔ منہ اور زبان میں متعفن ذائقہ ہے۔ منہ میں زخم ہوتے ہیں اور زخموں میں جلن، منہ آنے میں جلن اور ڈنگ کا سا درد، سلفر کا مخصوص نشان ہے۔ بعض وقت منہ میں سفید چٹے معلوم ہوتے ہیں۔ اگر شیر خوار بچوں کا منہ آ جائے یا دودھ پلانے والی مستورات کا منہ پک جائے تو سلفر ایک بہترین دوا بن جاتی ہے۔ یہ زخم اتنے گہرے ہوتے ہیں کہ اردگرد کے گوشت کو کھا جاتے ہیں۔ بعض وقت زبان پر گلٹیاں پڑ جاتی ہیں اور یہ گلٹیاں عموماً زبان کے کناروں پر ہوتی ہیں۔ جن کی وجہ سے بولنا اور نگلنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں مریض صرف وہی غذائیں کھا سکتے ہیں جو بغیر منہ چلائے کھائی جائیں۔ بعض وقت ایسی گلٹیوں سے پوری زبان بھر جاتی ہے اسے آکلہ کا ابتدائی مرحلہ سمجھنا چاہئے۔ ایسی حالت میں سلفر ہی ایک دوا ہو سکتی ہے۔

حلق کی مزمن تکلیفات میں سلفر ایک یقینی دوا ہے بشرطیکہ مریض کی طبیعت سلفر کی ہو۔ حلق میں نزلاوی کیفیت دکھائی دیتی ہے۔ جو زخموں کی حد تک پہنچ جاتی ہے۔ غدود بڑھ جاتے ہیں اور ان میں ارغوانی رنگ آ جاتا ہے جو ہفتوں اور مہینوں تک قائم رہتا ہے۔ سلفر خصوصاً غدودوں کے متورم ہو جانے میں بہت مفید ہے۔ چاہے وہ پک ہی کیوں نہ گئے ہوں۔ بشرطیکہ ان کا رنگ بینگنی ہو مگر یاد رہے کہ سرخ چمک دار رنگ کے لئے سلفر دوا نہیں ہے۔ حلق میں عموماً جلن، سوئیاں چبھنے کے سے درد چھیلن، ٹیس، ورم اور نگلنے میں دقت پائی جاتی ہے۔ ڈفتھیریا کی تکلیفات بھی اس سے رفع ہو جاتی ہے بشرطیکہ سلفر کی علامات موجود ہوں۔

اوپر بیان کیا جا چکا ہے کہ سلفر کے مریض عموماً بدہضمی کے شکار ہوتے ہیں اور کسی چیز کو بھی ہضم نہیں کر سکتے۔ اس لئے نہایت سادہ غذا کھاتے ہیں۔ معدے میں چھونے سے ذکی الحسی ہوتی ہے اور کھانے کے وقت سے پہلے معدے میں بیٹھنے کا احساس ہوتا ہے۔ سلفر کا مریض بغیر کھائے نہیں رہ سکتا کیونکہ بغیر کھائے اس میں کمزوری کا احساس ہوتا ہے کھانے کے بعد اس کے معدے میں بھاری پن ہو جاتا ہے۔ گوشت یا ان چیزوں کو جو تندرست آدمی ہضم کر سکتے ہیں۔ سلفر کا مریض بالکل ہضم نہیں کر سکتا۔ ایسی چیزیں کھانے کے بعد معدے میں درد ہو جاتا ہے یا جس میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔

معدہ کی خرابی سے تیزابی اور صفراوی قے بھی ہوا کرتی ہے۔ معدے سے صفرا بعض وقت منہ میں آ جاتا ہے۔ جس سے منہ میں کھٹاس پیدا ہو جاتی ہے۔

جگر میں بھی سلفر کی تکلیفات دکھائی دیتی ہیں۔ جگر بڑھ جاتا ہے، سخت ہو جاتا ہے اور درد کرتا ہے۔ جگر کے بڑھ جانے سے یا جگر میں ورم ہو جانے سے

معدے کی مندرجہ بالا تکلیفات پیدا ہو جاتی ہیں یا بڑھ جاتی ہیں۔ یرقان پیدا ہو جاتا ہے اور جگر میں ہلکا درد رہنے لگتا ہے۔ بسا اوقات سلفر کے مریض پتے کی پتھریوں کے شکار ہوا کرتے ہیں چنانچہ پتے میں چیرنے والے درد ہوا کرتے ہیں جو نوبتی ہوتے ہیں۔ سلفر کی نزلاوی کیفیت جگر میں بھی مشاہدہ ہوتی ہے۔ ہر دفعہ سردی لگنے سے یا ہر دفعہ غسل کرنے سے یا ہر دفعہ موسم کی تبدیلی سے جگر کی تکلیفات بڑھ جاتی ہے اور جب جگر کی کیفیت بڑھ جاتی ہیں تو مریض باقی جسمانی تکلیف کو کم محسوس کرتا ہے۔ ایسی حالت میں مریض کو صفراوی قیں ہوتی ہیں اور ان کے ساتھ درد سر بھی اور اسی کے ساتھ ساتھ مریض کا پاخانہ کول تار کی طرح سیاہ ہوتا ہے اور بعض وقت سبز یا گاڑھا اور بعض وقت سفید۔

پیٹ میں اپھار، پیٹ میں گڑگڑاہٹ، پیٹ میں پھوڑے کا سا درد بھی پایا جاتا ہے۔ مریض کھڑا نہیں ہو سکتا کیونکہ شکم گرتا یا لٹکتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ شکم میں جس اور اپھار دستوں کے ساتھ۔ پرانے دستوں کے ساتھ اور دق الامعاء میں پایا جاتا ہے۔ شکم کے غدود متورم ہو جاتے ہیں اور ان میں بعض وقت دق کے نشانات معلوم ہونے لگتے ہیں۔ ریاحی کیفیت بھی اس میں پائی جاتی ہے چنانچہ ریاح کا زور سے نکلنا، ریاح سے اپھار اور گڑگڑاہٹ مشاہدہ ہوتی ہیں اور ان سب باتوں کو ریاح کے اخراج سے فائدہ ہوتا ہے۔

سلفر کا مریض ریاح کا مریض ہوتا ہے۔ اس کو ریاح کے بغیر بھی درد شکم کے دورے ہو سکتے ہیں اور ریاح کے رک جانے سے بھی۔ دردوں میں درد چیرنے والے، کاٹنے والے ہوا کرتے ہیں اور کسی پہلو پر بھی مریض کو آرام نہیں ملتا۔ تمام شکم میں جلن ٹیس اور آنتوں میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔ آنتوں میں وہی نزلاوی کیفیت موجود ہوتی ہے۔ مریض کی قے تیز، سوزش کرنے والی ہوتی ہے۔ جس سے منہ میں ٹیس ہوتی ہے اور اسی طرح سے مریض کے دستوں میں سوزش ہوتی ہے جس سے مقعد میں سوزش اور چھیلن پیدا ہو جاتی ہے۔ پاخانہ یا دست ہوتے وقت جلن ہوتی ہے اور اسی طرح نمدار ریاح کے اخراج کے وقت بھی گو پاخانہ کی اس کو اکثر حاجت رہتی ہے مگر پاخانہ کے وقت پر بیٹھنے پر اسے تھوڑی سی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ یا تھوڑی سی نمدار ریاح، نمدار ریاح سے مقعد میں آگ کی سی جلن پیدا ہو جاتی ہے اور چھیلن بھی۔ پاخانے، پتلے زرد، پانی کے سے، آنوں ملے، سبز، خون ملے اور سوزش پیدا کرنے والے ہوتے ہیں۔ پاخانوں میں تعفن ہوتی ہے۔ اور یہ تعفن تمام مکان بھر میں پھیل جاتی ہے اور پاخانہ کی یہ تعفن برابر مریض کے دماغ میں بسی رہتی ہے۔

سلفر کے اسہال خصوصاً صبح کے وقت ہوتے ہیں اور عموماً قبل دوپہر تک رہتے ہیں۔ صبح سویرے مریض کو بستر سے اٹھ کر بھاگنا پڑتا ہے۔ جونہی مریض کی آنکھ کھلتی ہے اور بستر میں ذرا حرکت کرتا ہے ویسے ہی پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پاخانہ فوراً نکل پڑے گا۔ مگر عجیب بات یہ ہے کہ جب تک مریض پاخانہ میں نہیں پہنچ جاتا وہ پاخانہ کو روک سکتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ صبح کے دست سلفر کے مخصوص دست ہیں مگر آدھی رات کے بعد سے دوپہر تک کے اسہال بھی سلفر کی حد میں آتے ہیں۔ شاذونادر ہی بعد دوپہر کے دست سلفر کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔

ہیضہ میں یہ ایک عجیب دوا ہے اور یہ دوا اس وقت کام دیتی ہے۔ جب ہیضہ کے زمانہ میں دست صبح کے وقت شروع ہوں۔ پیچش میں یہ دوا اس وقت مفید ہو سکتی ہے جبکہ پاخانہ میں خون آمیز آنوں ہو اور مسلسل اینٹھن ہو۔ مرکیورلیس میں بھی مریض پاخانہ ہی میں بیٹھا رہتا ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پاخانہ کا احساس کبھی ختم نہ ہوگا اگر پیچش کی ایسی حالت میں مرکیورلیس فیل ہو جائے تو سلفر اس کو درست کر دیتا ہے اگر پیچش میں مروڑ شدید قسم کا ہو اور دست میں خالص خون آئے اور اس کے ساتھ پیشاب کی حاجت بھی مسلسل رہے تو مرکیورلیس کا فوراً آرام کر دیتا ہے لیکن اگر مروڑ اتنا شدید نہ ہو اور پیشاب کی اتنی زبردست حاجت نہ ہو یا پیشاب کی حاجت بالکل نہ ہو تو مرکیورلیس سال دوا ہوتی ہے۔

اندرونی و بیرونی بواسیر میں بھی سلفر ایک بہترین دوا ہے۔ بواسیری مسوں کے گچھے پھوڑے کی طرح درد کرتے ہیں۔ چھل جاتے ہیں، ان میں جلن اور درد ہوتا ہے۔ اور پتلے پاخانہ کے ساتھ بھی ان میں سیلان خون ہوتا ہے اور ٹیس ہوتی ہے۔

آلات بول اور مردانہ آلات تناسل میں سلفر ایک بڑی کارآمد چیز ہے۔ مثانہ میں ایک قسم کی نزلاوی کیفیت ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے پیشاب کی مسلسل حاجت اور پیشاب کرتے وقت جلن اور ٹیس ہوتی ہے۔ پیشاب کی نالی پیشاب کرتے وقت جلتی معلوم ہوتی ہے۔ اور اس غضب کی ٹیس ہوتی ہے کہ پیشاب کر چکنے کے بعد بہت دیر تک وہ ٹیس موجود رہتی ہے۔ یہ دوا ان آدمیوں کے لئے مفید ہے جو بیٹھ کر کام کرنے کے عادی ہوں۔ جن کے مذی کے غدود بڑھ چکے ہوں مگر یاد رہے کہ یہ جلن اور ٹیس اور درد سوزاک کا نہیں ہوتا بلکہ درحقیقت مثانہ کی پرانی نزلاوی کیفیت کا نتیجہ ہوتا ہے۔ پیشاب میں بلغم اور بعض وقت پیپ بھی سلفر کا ہو تو سلفر ہی اس کی دوا ہوا کرتی ہے۔

پیشاب میں شکر اگر ابتدائی حالت میں ہو یا بالفاظ دیگر ذیابیطس کی ابتدائی حالت ہو تو سلفر سے درست ہو سکتی ہے۔ نیند کی حالت میں از خود پیشاب نکل جانے کو بھی سلفر شفا دیتا ہے۔ ہر دفعہ سردی لگنے سے اگر مثانہ میں نزلہ ہو جائے تو سلفر ہی دوا ہوا کرتی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ڈلکامارہ ایسی صورتوں میں مفید ہوتی ہے۔

آلات تناسل مردانہ کی علامات قابل غور ہیں۔ آلات تناسل پر کھجلی کی تکلیف بستر کی گرمی سے بڑھے۔ آلات تناسل کے گرد پسینہ اور آلات تناسل میں کمزوری اور ٹھنڈا پن۔ مردوں میں نامردی بھی پائی جاتی ہے۔ خواہش نفسانی کافی ہوتی ہے لیکن مریض میں استادگی کی نمایاں کمی ہوا کرتی ہے یا اگر

استادگی میں کمی نہ ہو تو قبل دخول یا فوراً بعد انزال ہو جاتا ہے۔ حشفہ پر اور گھونگھٹ پر ورمی کیفیتیں بھی اکثر دیکھنے میں آتی ہیں۔ گھونگھٹ پر کھجلی کے دانے خارش اور جلن۔ گھونگھٹ تنگ ہو جاتا ہے اور پیچھے کی طرف کھینچ نہیں سکتا۔ ورم کی وجہ سے گھونگھٹ کا تنگ ہو جانا۔ گھونگھٹ کا موٹا ہو جانا یا تنگ ہو جانا بھی اس دوا میں ملتا ہے۔ یہ یاد رکھنے والی بات ہے کہ آلات تناسل میں سے مریض کو خود اور معائنہ کرتے وقت طبیب کو بو آتی ہے۔ چونکہ مریض خود نہانا نہیں چاہتا۔ اس لئے قدرتی میل عضو میں جمع ہو جاتا ہے اور بہت برا معلوم ہوتا ہے۔ پیشاب کرتے وقت مذی کا اخراج بھی اس دوا سے درست کیا جا سکتا ہے۔

مستورات میں یہ دوا بانجھ پن کے لئے مفید ہے۔ اس دوا میں حیض کی بے قاعدگیاں اور معمولی سی تکلیف سے حیض کا رک جانا پایا جاتا ہے۔ نیز حیض کے خون کی زیادتی، رحم کے سیلان خون اور مسلسل خون بھی اس میں پائے جاتے ہیں۔ فرض کیجئے کہ کسی اسقاط کے کیس میں بیلاڈونا یا سابائنا آپ نے انتخاب کیا ہے۔ کچھ وقت کے لئے بیلاڈونا اور سابائنا نے خون کو روک دیا لیکن پھر جاری ہو گیا۔ یا بچہ جب ساقط ہو گیا۔ مگر خون پھر جاری ہو گیا اور خون مسلسل جاری رہا تو ایسی حالت میں سوائے سلفر کے آپ اس مریضہ کو ٹھیک کرنے کے قابل نہ ہوں گے۔ یہ بتا دینا بھی میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ ایسی حالت میں بیلاڈونا کے بعد سلفر کو ضرور ی دینا پڑتا ہے نیز اسقاط حمل میں سابائنا عموماً استعمال ہوتا ہے مگر سابائنا کے بعد بھی سلفر کا ہونا اتنا ہی لازمی ہے جتنا کہ بیلاڈونا کے بعد ایسے سیلان خون جو مسلسل ہوں یا کچھ دیر رک کر پھر جاری ہو جایا کریں اور ان سیلانوں نے مزمن صورت اختیار کر لی ہو تو ہمارے ہاتھ میں اکثر دو دوائیں ہوا کرتی ہیں۔ جو ایسی حالتوں کو درست کر سکتی ہیں وہ ہیں سلفر اور سورنیم۔ اور ان ہر دو دواؤں میں سے کسی ایک سے مکمل فائدہ ہوا کرتا ہے۔

سن یاس کی تکلیفات میں سلفر کے اندر گرمی اور تمتماہٹ یا گرمی کے دورے پائے جاتے ہیں۔ یہاں سلفر لیکیسس اور سیپیا کا مقابلہ کرتا ہے۔ سلفر اور سیپیا ہر دو دوا دو یہ نہایت شدید قسم کے حیض کے دردوں میں چاہے وہ لڑکیوں میں ہو یا بڑی عمر کی مستورات میں مفید ہے۔ ایسی مستورات میں جن کو شروع حیض ہی سے یہ تکلیفات موجود رہی ہوں یہ ہر دو دوائیں مفید ہیں۔ یہ یاد رکھئے کہ ایسی صورتوں میں اگر آپ محض دردوں کے نام پر دواؤں کا انتخاب کریں گے تو آپ ہر حالت میں ناکامیابی کا منہ دیکھیں گے۔ مریض کی عام جسمانی حالت کو مدنظر رکھنا اور اس کے مطابق اپنی دوا کا انتخاب کرنا یہی ایک بہترین طریقہ ہے۔

ایام حمل کی متلی بھی سلفر میں پائی جاتی ہے اور یہ متلی حمل کے ابتدائی دنوں میں ہوا کرتی ہے جن مستورات کو سلفر کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کی متلی اس کی چند ہی خوراکوں سے دور ہو جاتی ہے۔ اور تمام زمانہ حمل ان کے لئے تکلیف دہ نہیں ہوتا اور نہ وضع حمل وضع حمل میں مقابلتاً تکلیف کم ہوتی ہے۔ صرف وضع حمل کے وقت اگر درد ہوتے ہیں تو بچہ کے سر کے دبانے سے ہی ہوا کرتے ہیں ورنہ اگر یہ کہہ دیا جائے کہ وضع حمل بالکل بے درد ہوتا ہے تو غیر مناسب نہ ہوگا۔ جن مستورات کے وضع حمل بہت تکلیف دہ ہوتے ہیں یعنی بہت دیر اور دردوں کے بعد بچہ پیدا ہوتا ہے۔ ان کے وضع حمل کے بعد اگر دردوں کی زیادتی ہو۔ تو سلفر کی چند خوراکیں ایسے دردوں کو درست کر دیتی ہے نیز سلفر پستانوں کے غدودوں کے متورم ہونے میں بھی مفید ہے۔

میں ناظرین کی توجہ عفونتی بخار یا سمی کیفیات کی طرف جو وضع حمل کے بعد ہی ہو جاتی ہیں۔ مبذول کرانا چاہتا ہوں اگر کسی عورت کے وضع حمل کے بعد نفاس کی مقدار میں نہ یادتی ہو جائے یا نفاس رک جائے اور اس سے زیادتی یا اس کے رکنے سے سمی کیفیات پیدا ہو جائیں تو سلفر مفید ہے۔ مثال کے طور پر اگر وضع حمل کے تیسرے دن کسی وجہ سے زچہ کے سردی لگ جانے سے یکا یک نفاس بند ہو جائے اور زچہ کو زیادہ بخار ہو۔ سر سے پاؤں تک پسینہ میں شرابور ہو۔ اگر آپ اپنا ہاتھ اس کے جسم پر رکھیں تو بھاپ نکل رہی ہو اور آپ کو گرمی سے اپنا ہاتھ ہٹانا پڑے تو یہی وقت ہے جبکہ عفونتی بخار شروع ہو رہا ہے۔ یاد رکھئے کہ نفاس کے رکنے کے معنی عفونتی بخار کے ہوا کرتے ہیں۔ آپ ایسی حالت میں اکونائٹ، برائی اونیا، بیلاڈونا، او پیم کی طرف ہرگز اپنی توجہ مبذول نہ کریں اور اگر خدانخواستہ متذکرہ دواؤں میں سے کوئی سی آپ دے دیں گے تو یہی نہیں کہ مریضہ شفایاب نہ ہوگی بلکہ جانبر بھی نہ ہو سکے گی۔ یہی وقت سلفر دینے کا ہے اور اسی وقت سلفر مریضہ کی ایسی سب تکلیفات کو رفع کر دیا کرتا ہے لیکن اگر نفاس ٹھیک ہو یعنی نہ تو وہ رکا ہوا ہو اور نہ اس میں بو ہو اور زچہ کو معمولی دودھ اترنے کا بخار ہو۔ تو آپ کو سوائے اکونائٹ کے شاید دوسری دوا کی ضرورت ہی نہ پڑے لیکن جب پاؤں میں جلن ہو، معدے میں بیٹھنے کا احساس موجود ہو۔ رات کو تکلیفات بڑھ جائیں اور کمزوری ہو اور جب جسم سے بھاپ سی نکل رہی ہو۔ بعد یا کیے بعد دیگرے تمتماہٹ ہو تو سلفر ہی دوا ہوا کرتی ہے لیکن بر خلاف اس اگر اسی قسم کی تکلیف میں جہاں گرم پسینہ ہو اور کیے بعد دیگرے تمتماہٹ کے دورے ہو رہے ہوں اور ان دوروں کا کہیں خاتمہ ہوتا نظر نہ آتا ہو تو ایسی حالت میں سلفر کی بجائے لائیکو پوڈیم کا استعمال لازمی ہو جایا کرتا ہے اور لائیکو پوڈیم بھی ایسے موقعوں پر وہی کام کرتا ہے۔ جو سلفر کرتا ہے لیکن جب بخار اور جاڑا مخلوط ہوں اور جسم بھر میں ایک قسم کی سرسراہٹ ہو نیز بخار کی تیزی بہ نسبت نبض کی چال نسبت سے نہ ملتی ہو تو پائیروجینم کا استعمال ہونا چاہئے اور اگر جسم کا رنگ ارغوانی یا بینگنی ہو جائے تمام جسم پر ٹھنڈا پسینہ ہو اور اس پسینے کے ساتھ مسلسل یا نوبتی جاڑے ہوں اور جاڑوں کے دوران صرف پیاس ہو۔ جاڑوں کے دوران چہرہ سرخ ہو جاتا ہو تو ایسے موقع پر فیرم کے سوا اور کوئی دوا اثر نہیں کیا کرتی اور جب جسم کی ایک طرف گرم ہو اور دوسری ٹھنڈی، زچہ کے مزاج میں تیزی ہو۔ ڈر سے کانپ

رہی ہو۔ عصبی اکساہٹ اور بے چینی ہو تو پلساٹیلا دینا چاہئے۔

سلفر ان بخاروں میں جو جراحی کے بعد ہو جائیں اور جن میں متذکرہ قسم کی گرمی، تمتماہٹ اور بھاپ کا سا پسینہ موجود ہو تو مفید ہے۔ گہری سی کیفیت میں سلفر ہی شروع سے آخر تک دوا ہوا کرتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ ہمی کیفیات میں ابتدا برائی اونیا کا کوئی اثر مریض یا مریضہ پر نہیں ہوا کرتا اور اگر غلطی سے 64 گھنٹہ تک برابر برائی اونیا کا استعمال ہوتا ہے۔ تو سلفر کے لئے گو کچھ گنجائش باقی رہتی ہے۔ تاہم سلفر کی حد سے مریض نکل جاتا ہے۔ ایسی حالت میں پھر بھی سلفر کا دینا ہی مناسب ہے اور اگر ایسی حالتوں میں غلطی سے سلفر دے بھی دیا جائے تو مریض کی حالت کو یہ ہرگز نہ بگاڑے گا بلکہ کسی حد تک اس کی حالت کو سدھار دے گا۔ میرا خیال ہے کہ تمام ہمی علامات میں جہاں علامات پورے طور پر کسی ایک دوا کی رہبری نہ کریں۔ سلفر کا دینا لازمی ولابدی ہے۔

سانس کی تکلیفات بھی اس دوا میں پائی جاتی ہے۔ تھوڑی سی محنت میں سانس میں تنگی، پسینہ کی زیادتی وغیرہ نیز دمہ اور سینہ میں کھڑکھڑاہٹ جب کبھی مریض کو سردی لگ جاتی ہے تو وہ سردی سینہ یا ناک میں نزلاوی صورت اختیار کر لیتی ہے اور یہ نزلاوی کیفیت کبھی ختم ہونے میں نہیں آتی۔ جب کبھی مریض کو سردی لگ جانے سے نزلہ صدر ہو جائے اور دمہ پیدا کر دے یا ہر نزلہ سے دمہ شروع ہو جائے تو ڈلکامارہ دوا ہوتی ہے مگر ڈلکامارہ سے مریض معمولی سا سکون حاصل کیا کرتا ہے۔ اور ایسے وقت میں صرف سلفر یا کلکیریا جو ڈلکامارہ کے معاون میں شفا کی تکمیل کیا کرتے ہیں۔

اگر نمونیہ کی حالت میں جہاں برائی اونیا اپنا فعل کر چکا ہو اور مریض کے سینہ میں بوجھ سا معلوم ہو رہا ہو۔ سانس کی تنگی ہو۔ گرمی کی تمتماہٹ ہوتی ہے مگر بخار کی زیادتی نہ ہو یا گرمی اور جاڑے کی تمتماہٹ یکے بعد دیگرے ہو رہی ہو تو ان باتوں سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے اور مریض کو شفا دینے کے لئے لازمی ہے کہ مریض کا بہت غور سے معائنہ کیا جائے اور معائنہ کرنے پر معلوم ہوگا کہ مریض کے پھیپھڑے بالکل ڈل ہو چکے ہیں۔ جن کو انگریزی اصطلاح میں (Hepatization) پھیپھڑوں کا ٹھوس ہو جانا کہتے ہیں۔ ایسی حالت میں فاسفورس، لائیکوپوڈیم اور سلفر دوائیں ہو سکتی ہیں مگر سلفر ان سب پر فوقیت رکھتا ہے اگر ہپاٹائزیشن نے پھیپھڑوں کا زیادہ رقبہ گھیر لیا ہے اور سلفر سے تکلیف نہیں رکی اور مریض کی حالت جلد جلد مہلک ہوتی جاتی ہے۔ یہ ایک یا دو تین بجے رات کے وقت ہوتی ہے۔ مریض کے چہرے پر مردنی چھا گئی ہے اور اس کے چہرہ پر پسینہ ہے ایسی حالت میں اگر آرسنک نہ دیا جائے تو مریض یقیناً مر جائے گا۔ ایسی حالت میں آرسنک کے بعد سلفر ہی کام کیا کرتا ہے۔ جب کبھی آرسنک کے بعد فاسفورس دوا ہوتی ہے تو آرسنک کے بعد مریض کا بخار بڑھ جاتا ہے اور بخار میں غضب کی پیاس ہوتی ہے۔ اس جگہ فاسفورس بھی اتنا ہی گہرا کام کرتا ہے جتنا کہ سلفر یاد رہے کہ ہومیوپیتھی میں ایسے مریض نہیں ملتے کیونکہ ہومیوپیتھی کے مریض اس حالت تک کبھی نہیں پہنچنے پاتے۔ وہ اس سے قبل ہی شفایاب ہو جایا کرتے ہیں اگر کبھی کسی دوسرے طریقہ علاج سے ایسے مریض آپ کی نظر میں آئیں تو متذکرہ دواؤں کا استعمال کرنا ضروری ہوتا ہے۔ نمونیہ کے بیان کو ختم کرنے سے پہلے میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جب کبھی دوسرے طریقہ علاج سے مریض بگڑ کر ہومیوپیتھی کے ہاتھ میں آئیں اگر ان کے ناک کے نتھنے پنکھے کی طرح چل رہے ہوں تو لائیکوپوڈیم دوا ہوا کرتی ہے۔

سلفر نہ صرف نمونیہ میں بلکہ مزمن کھانسی (Chronicbronghitis) میں بھی مفید ترین دوا ہے بشرطیکہ علامات ملتی ہوں۔ سلفر کی کھانسی نہایت شدید ہوا کرتی ہے۔ جو جسم بھر کو ہلا دیتی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کھانسی سے سر اڑ جائے گا۔ کھانستے وقت سر میں درد ہوتا ہے اور کھانسنے سے سر میں جھٹکے پہنچتے ہیں۔ بلغم خون ملا ہوتا ہے یا پھیپھڑوں سے خون آتا ہے اور ایسی تمام حالتوں میں دق کا خطرہ ہوا کرتا ہے۔ ایسے مریض کے لئے سلفر رحمت ایزدی ہوتا ہے۔ مریض کی کھانسی کو رفع کر کے دق میں جانے سے بچا دیتا ہے۔

سلفر کے کمر کے درد بڑے عجیب وغریب ہوا کرتے ہیں۔ مریض اپنی جگہ سے اٹھنے میں بہت تکلیف محسوس کرتا ہے۔ اسے جھک کر چلنا پڑتا ہے۔ کچھ دور جھک کر چلنے کے بعد ہی وہ اپنے آپ کو سیدھا کر سکتا ہے۔ ہاتھ اور پاؤں پر کھجلی کے دانے ہوتے ہیں۔ ہاتھوں کی پشت پر انگلیوں کے بیچ میں اور بعض اوقات ہتھیلیوں پر کھجلی کے دانے ہوا کرتے ہیں۔ بعض اوقات یہ باجرے کی طرح ہوتے ہیں۔ جس میں شدید کھجلی ہوتی ہے۔ آبلے پھوڑے، چھوٹے، دنبل، بے قاعدہ زہر باد کے چٹے اس دوا میں مشاہدہ ہوتے ہیں۔ جلد میلی معلوم ہوتی ہے۔ بستر کی گرمی سے جلد میں کھجلی ہوتی ہے۔ جوڑوں کا بڑھ جانا، بائی کی تکلیفات، جوڑوں میں سختی، گھٹنوں کے خلاء میں اکڑن، سختی، جوڑ بندوں میں سختی وغیرہ اس دوا میں پائی جاتی ہے۔ ٹانگوں میں اور تلوؤں، اینٹھن رات کے وقت تلوؤں کا یکے بعد دیگرے ٹھنڈا اور گرم ہونا، گٹے مسلسل طور پر بستر کی گرمی میں جلا کرتے ہیں اور ان میں ڈنگ لگنے کا سا درد ہوتا ہے۔ سلفر کی جلد میں زخم بہت جلد ہوتے ہیں اور پکتی بھی بہت جلد ہے۔ سلفر کے دانے بے شمار ہیں جو احاطہ تحریر سے باہر ہیں مگر ان سب کی خاصیت جلن دار، ڈنگ لگنے کی سی خارش کرنے والی ہوتی ہے جو بستر کی گرمی سے بڑھ جاتی ہے۔ جلد کھر کھری اور بھدی ہوا کرتی ہے۔ سلفر میں بے شمار قسم کے پھوڑے اور دنبل جسم کے ہر حصہ میں پائے جاتے ہیں۔ ان میں بھی جلن اور ڈنگ لگنے کا احساس ہوا کرتا ہے۔

ڈاکٹر کوپر نے سلفر کا نوبتی بخاروں پر تجربہ کر کے بتایا کہ نوبتی بخاروں میں ایک عجیب وغریب دوا ہے۔ وہ اکثر سلفر مدر ٹنکچر کی دو چھوٹی گولیاں ہر چار گھنٹہ کے بعد دیا کرتے تھے۔ وہ لکھتے ہیں کہ میں ہندوستان میں نوکری کرنے والے اکثر افسروں کو یہی ہدایت کیا کرتا تھا کہ وہ سلفر مدر ٹنکچر کا استعمال متذکرہ

طریقوں سے کریں۔ ایک افیسر نے مجھے بتایا کہ میں اپنی پوری فوج کو یہی دوا ملیریا کے موسم میں دیتا رہا۔ میرا کوئی بھی سپاہی ملیریا کا شکار نہ ہوا۔ حالانکہ باقی فوجوں کے ہسپتال بیمار سپاہیوں سے بھر گئے تھے۔ ایک دوسرا مصنف لکھتا ہے کہ اس دوا سے یعنی سلفر سے درست ہوئے۔ ایک مریض کا کیس نہایت عجیب تھا۔ وہ یوں کہ بخار اس کا پیچھا نہ چھوڑتا تھا۔ ڈاکٹروں کی تشخیص تھی کہ اس کو جگر کی تکلیفات بھی شامل ہیں چنانچہ کونین دی گئی جو نا کامیاب ہوئی۔ مگر سلفر کے سر کامیابی کا سہرا رہا۔ ڈاکٹر کور کا خیال ہے کہ وہ لوگ جو سلفر کی کانوں میں کام کرتے ہیں۔ چاہے وہ ملیریا کے علاقہ میں کیوں نہ رہیں، کسی حالت میں بھی ملیریا میں نہیں پھنسا کرتے۔

اس میں شک نہیں کہ سلفر کا دائرہ بہت وسیع ہے اور جو کچھ لکھا جائے وہ کم ہے مگر میں عرض کرنے کے لئے تیار ہوں کہ سلفر کا اثر داہنی جانب کی بہ نسبت بائیں جانب زیادہ ہوتا ہے۔ سینہ میں بائیں جانب اس کا اثر نہایت یقینی ہے چنانچہ تیز سوئیاں چبھنے کے سے درد بائیں پھیپھڑے سے ہوتے ہوئے پیٹھ کو جاتے ہیں۔ جن کی زیادتی چت لیٹنے سے اور معمولی سی حرکت سے ہوتی ہے۔ کئی مرتبہ بائیں طرف کے نمونیہ کے مریضوں کو سلفر نے پنجہ موت سے نجات دلائی ہے۔

سلفر کا اونچی طاقت میں استعمال کرنا خصوصاً ان مریضوں پر جن کے اندر ہر رگ و ریشہ میں بیماری یا بیماری کا زہر سرایت کر چکا ہو۔ بہت خطرناک ہے۔ ایسے مریضوں کے نظام کو نمبر 200 کی ایک چھوٹی گولی بھی تہ و بالا کر دیتی ہے۔

سلفر کا خانگی استعمال تقریباً ہر ملک اور ہر جگہ ہو رہا ہے اور مختلف جگہوں میں مختلف عوارضات کا اس سے علاج کیا جاتا ہے۔ یہاں ان میں سے بعض کا ذکر کرنا ناظرین کی دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ درد کو رفع کرنے کے لئے جنوبی امریکہ کے اصلی باشندے سلفر کے سفوف کو سوکھا ہی ماؤف جگہ پر باندھ دیتے ہیں۔ ایک دو گھنٹہ میں سلفر اپنا اثر دکھاتا ہے اور درد رفع ہو جاتا ہے۔ انگلینڈ میں بہت سے آدمی گندھک کا ٹکڑا جیب میں لئے پھرتے ہیں اور ان کا خیال ہے کہ جب تک گندھک جیب میں رہے گی۔ بائی کے درد حملہ آور نہیں ہو سکیں۔ ایک دوسرے ملک میں درد کمر اور بائی کے دردوں کے لئے گندھک آملہ سار کی تھیلیوں کو گرم کر کے ماؤف جگہ کو سینکتے ہیں۔ جس سے درد فوراً رفع ہو جاتی ہیں۔ ایک جہاز ران نے بتایا ہے کہ اس کے ملاح عموماً بائی کے دردوں کے شکار رہتے ہیں۔ مگر ایک مرتبہ انہوں نے جہاز میں گندھک بھر لی تو اس سلفر میں ایک بھی ملاح بیمار نہ پڑا۔ بہت سے ڈاکٹروں کی رائے کہ کروپ کھانسی اور ڈفتھیریا میں گلے پر بیرونی طور پر سلفر کا استعمال بہت مفید ہے۔ حال ہی میں اکاڈمی آف میڈیسن میں ذکر ہوا ہے کہ آملہ سار گندھک کا ایک چھوٹا چمچہ سوا سیر پانی میں حل کیا جاتا ہے اور اس میں سے ایک چائے کا چمچہ دن میں کئی بار مریض کو پلایا جاتا ہے۔ تین دن کے بعد مریض بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے۔ پتی بھی آملہ سار گندھک کے محلول سے فوراً ٹھیک ہو جاتی ہے اور کہا جاتا ہے کہ آملہ سار گندھک اور سمندری ریت یا خام باد ملا کر کھجلی کے جراثیم مرجاتے ہیں۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے پیشانی پر کس کر پٹی بندھی ہے۔ نیز دماغ پر بھی چکر میں ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے جھولے پر جھولا جا رہا ہے جیسے بستر چھوٹا ہو گیا ہے جیسے کہ وہ ہلتی ہوئی زمین پر کھڑا ہے۔ چاند پر بال کھڑے معلوم ہوتے ہیں جیسے سر زم ہو گیا ہے اور دماغ کھوپڑی کے ساتھ لگ کر بج رہا ہو۔ آنکھیں نیچے کی طرف دبتی معلوم ہوتی ہے جیسے اس نے بہت سی شراب پی لی ہے جیسے بال پھٹے جا رہے ہیں۔ گدی کھوکھلی معلوم ہوتی ہے جیسے آنکھیں نکل گئی ہیں اور حلقوں میں ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے جیسے آنکھیں چیر دی گئی ہیں۔ آنکھوں میں سوئیاں چبھتی معلوم ہوتی ہیں۔ آنکھوں کے سامنے موٹا پردہ معلوم ہوتا ہے جیسے آنکھوں میں شیشہ کے ٹکڑے ملے جا رہے ہیں۔ آنکھوں کے ڈھیلوں میں خشکی، آنکھوں میں نمک ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آوازیں کانوں کی بجائے پیشانی میں آ رہی ہیں۔ کانوں میں پانی معلوم ہوتا ہے جیسے کہ ہوا گرم ہے۔ دانت لمبے معلوم ہوتے ہیں یا دانتوں میں گرم لوہا معلوم ہوتا ہے۔ ایک سخت گولا حلق سے اٹھتا معلوم ہوتا ہے۔ حلق میں بال کا احساس، اس امر کا احساس کہ حلق چھوٹی ہو گئی ہے۔ آنتوں میں گانٹھیں معلوم ہوتی ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آنت اتر جائے گی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شکم کے عضلات چوٹ کھا گئے ہیں یا ان کو قینچی سے کاٹ دیا گیا ہے۔ سینہ میں داہنی طرف برف کا ٹکڑا معلوم ہوتا ہے۔ کھانستے وقت اور سانس اندر لیتے وقت سینہ اڑتا معلوم ہوتا ہے۔ قلب بڑھا ہوا معلوم ہوتا ہے کہ پیٹھ اور گردن کے عضلات چھوٹے ہو گئے ہیں۔ کندھوں پر بوجھ سا معلوم ہو۔ بازوؤں پر بھاری بوجھ لٹکتا معلوم ہو۔ بازوؤں پر پیٹھ پر چوہا دوڑتا معلوم ہوتا ہے۔ رانیں ٹوٹی معلوم ہوتی ہیں۔

متذکرہ بالا بیان کا اگر اختصار کرنا ہو تو سلفر میں مندرجہ ذیل علامات ہمیں ملتی ہیں:

☆ دبلے، پتلے، جھکے ہوئے کندھوں والے آدمی جو چلتے بیٹھتے وقت جھکے ہوتے ہیں اور ان کے لئے کھڑا ہونا دشوار ہوتا ہے۔

☆ وہ آدمی جو میلے کچیلے ہوں اور جن کو عموماً جلدی تکلیفات رہتی ہوں۔

☆ وہ بچے یا جوان یا بڑے آدمی جو غسل کرنا یا نہانا نہ چاہیں۔ لاغر، بڑے پیٹ والے بے چین گرم اور رات کو کپڑا نہ اوڑھنے والے۔

☆ خنازیری مزاج نیز وریدوں کی تکلیف اور نسوں کے ورم میں مبتلا انسان۔

☆ غمگین جن کو مذہبی جنون یا واہیات فلسفہ سوچنے کی عادت ہو یا وہ لوگ جن کو اپنی نجات کی فکر ہو۔ (پھٹا پرانا فلسفہ دان) یہ سوچنا کہ خدا کس نے بنایا۔

☆ سر کی چوٹی پر حدت، پاؤں ٹھنڈے، اکثر تمتماہٹ

☆ آنکھوں میں جلن دار گرمی جس سے درد اور ٹیس ہو۔

☆ کان بہت سرخ ہوں اور جلیں۔

☆ سرخ ناک، ورم، گرمی اور سوجن۔

☆ ہونٹوں پر چمک دار سرخی۔

☆ زبان سفید جس کی نوک اور کنارے سرخ ہوں۔

☆ حلق میں پھوڑے کا سا درد، اس میں بے حد جلن اور خشکی ہو۔ پہلے داہنی طرف پھر بائیں طرف۔

☆ زیادہ پینا اور تھوڑا کھانا۔

☆ مٹھائیوں کی خواہش اور اس کے بد نتائج۔

☆ صبح گیارہ بجے معدے میں خالی پن کا احساس جس سے کمزوری محسوس ہو اور بھوک برداشت نہ ہو۔

☆ آنتوں میں گڑگڑاہٹ، دست صبح کے وقت، بستر سے دوڑنا پڑے مگر دستوں کے ساتھ درد نہ ہو۔

☆ آدھی رات کے بعد بے درد والے دست، جس سے مریض کو 5 بجے صبح بستر سے بھاگنا پڑے۔

☆ پیچش مروڑ کے ساتھ، بچہ پاخانے کے بعد سو جائے۔

☆ پیشاب اور پاخانہ نکلتے وقت ان حصوں میں درد پیدا کر دے۔ جن سے گزرے۔

☆ خصیئے ڈھیلے پڑ کر لٹک جائیں۔ آلات تناسل پر متعفن پسینہ۔

☆ سن یاس میں تمتماہٹ۔

☆ شرم گاہ میں جلن جس کی وجہ سے مریضہ نچلی نہ بیٹھ سکے۔

☆ مریض کا دم گھٹے اس لئے کھڑکیاں اور دروازے کھول دے۔

☆ باتیں کرتے وقت سینہ میں بے حد کمزوری۔

☆ سینہ میں جلن جو چہرے تک آئے۔

☆ سینہ کے اوپر بائیں طرف درد ہوتا ہوا پیٹھ کو جائے۔

☆ سینہ میں بھراؤ اس امر کے احساس کے ساتھ کہ دل بڑھ گیا ہے۔

☆ کمر میں درد، جس سے مریض جھک کر چلے اور اپنی جگہ سے اٹھتے وقت تکلیف ہو۔

☆ پنڈلیوں اور تلوؤں میں اینٹھن جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔

☆ پاؤں میں جلن، ان کو ٹھنڈا رکھنے کے لئے بستر سے باہر رکھنا پڑے۔

☆ کمزوری کے دورے اکثر دن کے وقت غنودگی۔

☆ رات کے وقت بے خوابی، دن کے وقت غنودگی، بچہ لات مار کر کپڑے ہٹا دے۔

☆ اپنے آپ کو چت لیٹے ہوئے پانا۔

☆ جسم کی تمتماہٹ کمزوری کے دوروں کے ساتھ جو جسم پر ذرا سی نمی کے ساتھ رفع ہو جائیں۔

☆ شکایات غائب ہو ہو کر نمودار ہوا کریں۔

☆ جلن ہر جگہ اور جسم کے ہر حصہ میں۔ چاند، ہتھیلیاں، آنکھیں، ناک، کان، چہرہ، حلق، معدہ، شکم، پیشاب کی نالی، مقعد، شرم گاہ، بواسیری مسے پاؤں، تلوے، جلد وغیرہ وغیرہ ہیں۔

☆ باوجود نہانے کے بھی جسم سے تعفن۔

☆ تمام مخارج میں سرخی اور جلن۔

☆ واحد حصص میں خون کا اجتماع جلن کے ساتھ۔

☆ مزے دار خارش، کھجلانے سے آرام ہو مگر بعد میں جلن پیدا ہو جائے یا کھجلائی ہوئی جگہ سن ہو جائے۔ اس پر ورم ہو جائے یا زخم بھی۔

علامات

دماغ: غمگین، مایوس، رونے کی طرف مائل (اورم، اگنیشیا، نیٹرم میور، پلاٹینا، پلساٹیلا، رسٹاکس) زندگی سے بیزار، ضدی، چڑچڑا، ہٹیلا، بدمزاج، لڑاکا (برائی اونیا کیمو ملا نکس وامیکا) کسی کام کو کرنے کی رغبت نہ ہو۔

یعنی بولنے کی، کام کرنے کی، خوشی کی یا حرکت کی (نکس وامیکا، فاسفورک ایسڈ) بے حد پریشانی اور اندیشے شام کے وقت (کلکیر یا کارب، مرک رسٹاکس، مذہبی اور فلسفیانہ خیالات کے ہوائی قلعے (وریٹرم البم) ہر بات میں اور ہر چیز میں از خود جلد بازی اور بے آرامی (سلفیورک ایسڈ) حافظہ کی کمزوری (اناکارڈیم، کریازوٹ لیکیسس، نکس موسکاٹا) خصوصاً ناموں کی، دماغی کمزوری نہ سوچ سکے۔ نہ کسی مضمون پر اپنی توجہ یکسو کر سکے۔

کلکیر یا کارب، جلسی میم، نیٹرم میور، فاسفورک ایسڈ، سیپیا اپنے کام کی بے پروائی تو ہمات، گڈری بھی خلع نظر آئے، گندی چیزیں بھی خوبصورت دکھائی دیں۔ یہ محسوس کرے کہ وہ بہت دولت مند ہے۔ یا شاہ ہفت اقلیم ہے۔ مریضہ اپنے آپ کو ملکہ تصور کرے۔ جذبات میں تبدیلی یعنی حد درجہ کی خود غرضی اور دوسروں کی عزت نہ کرے۔ کام سے، کاروبار سے نفرت، سست رہنا چاہئے۔ عمر رسیدہ آدمی بچپن کی سی باتیں کرے اور چڑچڑے ہوں۔ حافظہ ڈل، سوچنے میں دقت، لکھتے وقت یا بولتے وقت ٹھیک الفاظ نہ ملیں یا الفاظ استعمال غلط جگہ پر کرے۔ اپنے ہی جسم سے بدبو اور رطوبتوں کی وجہ سے (متلی تک) پریشانی پیدا ہو۔ دن بھر مراق، شام کو خوشی، بے حد ضد، کسی کا اپنے نزدیک آنا پسند نہ کرے۔

سر: سر میں حد درجہ کی پراگندگی، چکر کے ساتھ اور درد کے ساتھ، ایسا محسوس ہو کہ پیشانی کے گرد کسی ہوئی پٹی بندھی ہے۔ (کوکولس، جلسی میم، مرک، پلساٹیلا، سپائی جیلیا) چکر کھلی ہوا میں چلتے وقت (ارجنٹم نائٹریکم سیپیا، کلکیر یا کارب، گلونائن) جھکتے وقت (اکونائٹ، بیلاڈونا، پلساٹیلا) نیچے دیکھتے وقت اپنی جگہ سے اٹھنے پر (بیلاڈونا، برائی اونیا) دریا یا ندی عبور کرتے وقت (فیرم صبح کے وقت، نکسیر کے ساتھ بیلاڈونا، برائی اونیا) چکر متلی کے ساتھ، بینائی کے جاتے رہنے کے ساتھ، بائیں جانب کو گرنے کی رغبت کے ساتھ جس کی

زیادتی کھانے کے بعد خصوصاً پیٹ بھر کھانے کے بعد ہو۔ پیشانی میں بھاری پن، بھراؤ اور بوجھ سر میں خون کا چڑھ آنا، تپکن، گرمی اور دماغ میں دباؤ (اکونائٹ، بیلاڈونا) کے ساتھ، دبانے والے درد سر خصوصاً کنپٹیوں میں صبح کے وقت اٹھنے کے بعد درد ایسا معلوم ہو کہ دماغ کھوپڑی کے ساتھ ٹکرا رہا ہے۔ خصوصاً سر ہلانے پر (آرسنک، گلونائن، ہیوسس، نکس موسکاٹا) ہر قدم درد سر پیدا کر دے۔ سر میں اور آنکھوں کے باہر سوئیاں چبھیں۔ سر میں پھاڑنے والے، کھینچنے والے جھٹکنے والے اور ہتھوڑے لگنے والے درد، پیشانی میں بھاری پن، دباؤ خصوصاً صبح کے وقت (نکس وامیکا) بے آرامی کے ساتھ، درد سر ایسا محسوس ہو کہ سر کے سامنے تختہ بندھا ہے۔ (اکونائٹ) بیلاڈونا، جلسی میم، نائٹرک ایسڈ، مرک) چاند میں دبانے والے درد جیسے دماغ کی چوٹی پر وزن رکھنے سے ہوا ہو۔ (ایلو) کھوپڑی خصوصاً چاند پر چھونے سے درد بھری ذکی الحسی مرک، نائٹرک ایسڈ، نیٹرم میور) بال کثرت سے گریں۔ (ہیپر، سلفر، مرک، لائیکوپوڈیم، گریفائیٹس، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، سیپیا) بالوں کی جڑیں درد کریں۔ خصوصاً چھونے سے (چائنا، فیرم، کھوپڑی میں شدید خارش و کاسٹکم، کاربالک ایسڈ، گریفائیٹس، سیپیا، سلیشیا، چوٹی پر اور چاند پر درد کرنے والی بلندیاں، گدی پر اور پیشانی پر (ہیپر سلفر، سیپیا، سلیشیا) درد کرنے والے، متورم، خارش کرنے والے کھجلی کے دانے تالو کی ہڈی دیر سے ملے۔ تر متعفن، کھجلی کے دانے جن میں سے گاڑھا مواد نکلے اور زرد کھرنڈ بن جائیں۔ ان میں خارش ہو، خون بہے اور جلن ہو (آرسنک گریفائیٹس، ہیپر، سلفر، مرک، سیپیا) سر کی چوٹی پر مسلسل گرمی (کیوپرم سلف، گریفائیٹس) متلی اور قے والے درد سر جو ٹھیک وقفوں پر آئیں۔ خون سر کو چڑھ آئے۔ کانوں اور چہرے میں حدت کے ساتھ جس کی زیادتی کھلی ہوا میں ہو۔ بولنے سے اور جھکنے سے اور کسی گرم مکان میں بیٹھنے سے ہو، پیشانی میں بھاری پن اور بھراؤ جس کی زیادتی نیند کے بعد سر کو اوپر اٹھانے سے (لیٹی ہوئی حالت میں بیٹھنے کے لئے) اور بولنے کے بعد ہو اور کسی بیٹھنے سے یا سر اونچا کر کے لیٹنے سے ہو، پیشانی میں اندر سے باہر کی جانب گولی لگنے کے سے درد جس کی زیادتی جھکنے سے یا کھانے سے ہو اور کسی دانتوں کو آپس میں دبانے سے ہو یا جب سر کو ہلا رہا ہو۔ سوچتے وقت یا دماغی کام کرتے وقت کنپٹیوں میں دباؤ اور دماغ میں سکڑن کا احساس، گدی میں خالی پن کا احساس۔ جس کی زیادتی کھلی ہوا میں اور بولنے سے ہو اور کسی مکان میں ہو۔ ہر روز درد سر جیسے سر پھٹ جائے گا۔ رات کے وقت تپکن والا درد سر۔ سر میں بھوسی مکان میں ہو۔ ہر روز درد سر جیسے سر پھٹ جائے گا۔ رات کے وقت تپکن والا درد سر، سر میں بھوسی۔

آنکھ: آنکھوں میں یا پپوٹوں میں ورم، سرخی، خارش، جلن اور ٹیس کے ساتھ (انٹم کروڈ، ارجنٹم نائٹ، کلکیریا کارب گریفائیٹس) مکان کے اندر آنکھوں میں خشکی، کھلی ہوا میں آنکھوں سے پانی (پلساٹیلا) آنکھوں سے پانی صبح کے وقت جلن کے ساتھ۔ آنکھوں کو زیادہ استعمال کرنے سے آشوب چشم پپوٹوں کے کناروں میں جلن، خشکی ٹیس اور خارش، پپوٹوں میں درد جیسے کہ شیشہ کے ٹکڑوں سے ملے جا رہے ہوں۔ جلن اور آنکھوں کا ملنا پپوٹوں کے درمیان خشکی کا احساس۔ ایسا معلوم ہو کہ ان میں ریت بھری ہو (آرسنک کاسٹکم، ہیپر، سلفر، تھوجا) رات کے وقت پپوٹے چپک جائیں۔ (کلکیریا کارب، لائیکوپوڈیم، مرک رسٹاکس سلیشیا، پلساٹیلا) آنکھوں کے ڈھیلوں میں خشکی اور اس امر کا احساس کہ وہ پپوٹوں سے رگڑے جا رہے ہیں۔ آنکھوں میں دھمکن کا درد اور کلن جیسے چاقو سے ہو۔ خصوصاً داہنی آنکھ میں شام کے وقت ڈھیلوں میں درد۔ بوجھ اور بینائی کے نہ رہنے کے ساتھ، تپلی پر اور تپلی کے گرد آبلے اور زخم (ہیپر سلفر، نائٹرک ایسڈ، سلیشیا) آنکھوں میں سرخی کے ساتھ نیز آنکھوں کی روشنی نہ برداشت کر سکنے اور آنکھوں سے پانی آنے کے ساتھ پپوٹوں کے کناروں میں زخم (گریفائیٹس) دھوپ برداشت نہ ہو (اکونائٹ، بیلاڈونا، گریفائیٹس اگنیشیا، مرک) آنکھوں میں جلن اور پڑھتے وقت جلد تھک جائیں۔ بینائی دھندلی، آنکھوں کے سامنے پردہ معلوم ہو (کروکس کاسٹکم، نیٹرم میور، پٹرولیم، فاسفورس، سیپیا، سلیشیا، آنکھوں کے سامنے سیاہ نشان تیرتے معلوم ہوں۔ (کارلزباد) کسی چیز پر نظر جمانے سے آنکھیں چندھیا جائیں۔ چراغ کی روشنی کے گرد ہالہ نظر آئے۔ دیرینہ آشوب چشم آنکھوں کی نسیں متورم ہوں اور سخت ہو جائیں موتیا بند، قریب النظری، غیر جسمانی چیز کی آنکھ میں پڑ جانے سے آنکھ میں درد کرنے والے ورم (اکونائٹ کے بعد عموماً استعمال ہوتی ہے۔) آنکھوں کی تکلیفات آنکھوں کے دھونے سے بڑھ جائیں۔ صبح کے وقت پپوٹے تشنجی طور پر آپس میں کھنچ جائیں۔

کان: کانوں میں بوجھ اور درد نگلتے وقت اور چھینکتے وقت ایسا معلوم ہو جیسے ان میں زخم پڑ گئے ہیں۔ تیز دھمکن والے یا کھینچنے والے درد جو بعض اوقات حلق اور سر تک جائیں۔ بائیں کان میں سوئیاں چبھیں (آرسنک کونیم) گریفائیٹس، کالی بائیکرام، کالی کارب (کانوں میں خارش، برنیا کارب، ہیپر سلفر مرک بن) کانوں میں گھنٹے بجیں اور گرجن ہو چائنا، مرک، سلیشیا، شام کے وقت بستر میں سر کو خون چڑھ آنے کے ساتھ، کانوں میں بھنبھناہٹ اور جھنکار کی آوازیں، کانوں میں احساس جیسے پانی ہو۔ سننے میں دقت جس کے قبل سننے میں ذکی الحسی ہو۔ کوئی چیز کانوں کے سامنے آتی معلوم ہو، کان بہیں، سیلان کان متعفن اور مقدار میں زیادہ خصوصاً بائیں کان سے، بچوں کے کان بہت سرخ ہو جائیں۔ نزلاوی بہرہ پن، سیلان کے رک جانے کے نتائج۔

ناک: ناک متورم، سرخ اور سوجی ہوئی (بیلاڈونا، فاسفورس، اندرونی زخم، شدید بہنے والا نزلہ چھینکوں کی کثرت کے ساتھ (اکونائٹ، ایلم، سیپیا، سنگونیریا) شام کے وقت اور صبح کو کھلی ہوا میں جلن دار نزلہ۔ مکان کے اندر

رک جائے۔ گاڑھی زرد رطوبت کی زیادتی کلکیر یا کارب، ہائڈراسٹس، پلساٹیلا ناک کی رطوبت سے اس طرح کی بو آئے۔ جیسے پرانے زکام کی ہوتی ہے۔ پلساٹیلا، ناک پر خارش کے سے دانے، ناک میں خشکی، ناک کی نوک سرخ اور چمک دار اور نتھنوں میں خارش اور جلن جیسے پک گئے ہوں۔ خیالی تعفن، مزمن خشک نزلہ ناک سے خشک کھرنڈ نکلیں اور ناک سے جلد خون نکلے۔ ناک میں بدگوشت، مکان میں ناک بند ہو جائے۔ خوشبو سے ذکی الحس تین بجے بعد دوپہر نکسیر چکر کے ساتھ جس کے بعد ناک چھونے پر درد کرے، ناک چھنکنے پر خون ملی رطوبت ناک کی مزمن بندش نیز ایک نتھنے کی ناک پر چھائیاں اور سیاہ نشان۔

چہرہ: چہرہ پر پیلا پن، چہرے سے سخت تکلیف برسے جیسے بہت طویل بیماری کے بعد ہوا کرتی ہے۔ آنکھیں کھنچی ہوئیں اور ان کے گرد سیاہ حلقے (چائنا، کالی آئیوڈائڈ، فاسفورس) چہرے میں حدت اور جلن چہرے میں سیاہی مائل سرخی یا گالوں پہ سخت سرخی کے ساتھ (بپٹیشیا) جبڑے کی ہڈی میں بوجھ اور چیرنے والے درد، چہرے پر سیاہ دانے (سلیشیم) خصوصاً پیشانی، ناک کے اوپر کے ہونٹ اور رخسار پر ورم خصوصاً اوپر کے ہونٹ میں (بیلاڈونا، کلکیر یا کارب) نچلے ہونٹ کا ورم دانوں کے ساتھ، اوپر کا ہونٹ اور ناک کے کنارے خشک، کھر کھرے اور جلن دار اوپر کے ہونٹ میں صبح کے وقت اٹھنے پر جلن اور درد ایسا معلوم ہو کہ چھل گیا ہے۔ ہونٹ میں خشکی، ٹھوڑی کے گرد درد کرنے والے دانے، منہ کے کناروں پر دانے (انٹم کروڈ، آرسنک نچلے جبڑے کے غدود متورم اور درد کریں۔ نیز اس میں کھینچنے والے درد ہوں۔ زہر باد باوجود داہنے کان سے شروع ہو کر چہرہ پر پھیلے رخسار متورم، کانٹے لگنے کے سے درد کے ساتھ، منہ کے زاویوں پر دانے، ہونٹ چمک دار، سرخ خصوصاً بچوں میں، ہونٹوں میں لرزہ، جھٹکے یا جلن۔

منہ: کھینچنے والا یا سوراخ کرنے کا سا دانت میں درد، جو ہوا میں یا ہوا کے ذرا سے جھونکے سے ہو (چائنا) ٹھنڈے پانی سے انٹم کروڈ کلکیر یا کارب، کوکلس انڈیکا، سٹافی سیگیر یا، شام کے وقت اور رات کے وقت، بھوک کے غدودوں میں درد کے ساتھ، دانت بے حد ذکی الحس، دانت بہت لمبے محسوس ہوں۔ بائیں جانب پھاڑنے والا درد دانت، دانتوں میں ٹپکن اور چھید کرنے کے سے درد جن کی زیادتی گرمی سے ہو۔ درد دانت جو کھلی ہوا میں، ذرا سے جھونکے سے، رات کے وقت بستر میں یا ٹھنڈے پانی سے کلی کرنے سے پیدا ہوں۔ جس کے ساتھ خون سر کو چڑھ آئے یا کانوں میں سوئیاں چبھیں۔ دانتوں میں ڈھیلے پن کا دردھرا احساس۔

مسوڑھوں کا متورم ہونا، ٹپکن والے درد کے ساتھ، مسوڑھوں میں سے خون آئے۔ مزہ کڑوا (برائی اونیا) چائنا، کالوسنتھ، نکس وامیکا، پلساٹیلا) لئی کا سا، متعفن، میٹھا سا (آرسنک، پلمبم، برائی اونیا، مرک، کسیلا اسکولس مرک، ناجا) صبح کے وقت کھٹا، زبان پر سفید میل، زبان کی نوک اور کنارے سرخ و زیادہ تر، حاد تکلیفات میں) مزمن تکلیفات میں صبح کے وقت موٹا میل جو دن کے وقت صاف ہو جائے۔ بخار کے دوران یا پارہ کے زیادہ استعمال سے تھوک کی زیادتی، تھوک مقدار میں زیادہ متلی پیدا کرنے والے ذائقہ کے ساتھ) تمام تکلیفات اس متلی پیدا کرنے والے تھوک سے پیدا ہوئی معلوم ہوں۔ منہ آئے زبان پر اور منہ میں آبلے (یورکس، نائٹرک ایسڈ نکس وامیکا، زبان میں جلن دار درد۔ زبان میں، منہ میں تالو میں، بے حد خشکی، بے حد پیاس کے ساتھ (آرسنک) صبح کے وقت منہ میں خشکی اور چپچپاہٹ، منہ سے تعفن، کھٹی، بوخصوصاً صبح کے وقت یا کھانے کے بعد، منہ میں تھوک کا اجتماع (مرک) تھوک خون آمیز، نائٹرک ایسڈ یا نمکین (انٹم کروڈم، مرک کار فاسفورس)

حلق: حلق میں خشکی درد اور کھر کھرا پن حلق میں چھیلن، حلق سے بلغم کھنکھارے (امونیم کارب، کاربوویج فاسفورس) حلق میں پھوڑے کا سا درد بے حد جلن اور خشکی کے ساتھ جو داہنی طرف شروع ہو اور بائیں طرف جائے نیز غدودوں میں سرخی نگلتے وقت حلق میں سوئیاں چبھیں (ارجنٹم نائٹریکم، الیومنا) ایک سخت گیند یا گولا حلق میں اٹھتا ہوا معلوم ہو جو نرخرے کو بند کر دے۔ اور سانس روک دے (اسافوٹیڈا لائیکوپوڈیم) نگلتے وقت حلق میں درد کرنے والی سکڑن (بیلاڈونا، پلمبم) حلق میں جلن کھٹے ڈکاروں کے ساتھ، تھوک غدودوں میں اور گلسووں میں سوئیاں چبھیں اور ورم ہو۔ حلق میں بال کا احساس حلق متورم، بے حد جلن اور خشکی کے ساتھ پہلے دائیں جانب پھر بائیں جانب۔

معدہ: زیادہ اور نہ سیر ہونے والی بھوک، جلد جلد کھانا پڑے اگر جلد نہ کھائے تو درد سر اور سستی محسوس ہو۔ بھوک کا مکمل طور پر جاتے رہنا (الیومنا، آرسنک، چائنا، پلمبم) کھانا شروع کرتے وقت سیر معلوم ہو اور غذا سے نفرت ہو (لائیکوپوڈیم) مسلسل پیاس، بیر شراب کی (اکونائٹ) کوکلس، فاسفورک ایسڈ دودھ موافق نہ آئے اور پریشانی پیدا کرے۔ (کاربوویج) منہ سے پانی آئے۔ (نیٹرم کارب) صبح کے وقت اور غذا کے بعد آرسنک، نکس وامیکا) کلیجہ جلے، کھٹی یا خالی ڈکاریں خصوصاً کھانے کے بعد اور صبح کے وقت (امبرا، برائی اونیا کاربوویج نکس وامیکا، فاسفورس) جن میں سڑے ہوئے انڈے کا مزا آئے۔ معدے میں جلن (آرسنک، کیلتھرس، آئرس لوبیلیا، میزریم متلی، منہ میں پانی آئے۔ صبح کے وقت (کلکیر یا کارب، نکس وامیکا، پلساٹیلا) غذا سے پہلے اور پاخانہ کے دوران میں متلی ہر کھانے کے بعد۔ غذا یا تیزابی رطوبت کی قے۔ صبح کے وقت، شام کے وقت یا غذا کے بعد تھوڑا سا کھانے کے بعد بھی معدے میں ابھار چائنا، لیڈم، لائیکوپوڈیم، معدے میں درد، رات کے وقت دھڑکن کے ساتھ، معدے کے مقام میں درد، کھانے کے بعد، رات کے وقت جس میں ڈکاروں سے کمی ہو۔ خالی پن اور معدہ بیٹھنے کا تیز کمزوری کا احساس (سمی سی فیوگا، ہائڈراسٹس، اگنیشیا، پٹرولیم، پلساٹیلا،

سپیا) تقریباً 11 بجے دن کے معدے میں بوجھ اور بھاری پن، کھانے کے بعد بھی (آرسنک، برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا) معدہ اور فم معدہ میں سوئیاں چبھیں، چھوٹے بچوں میں غذا کی بے حد خواہش۔ پیے زیادہ اور کھائے کم، نیز شراب اور برانڈی کی زبردست خواہش، مٹھائیوں کی خواہش اوران کے کھانے سے پیداشدہ تکلیفات، گوشت سے نفرت۔

شکم: جگر کے مقام میں سوئیاں چبھیں یا ہلکا دبانے والا درد (اکونائٹ آرسنک، برائی اونیا، کلکیریا کارب، چیلیڈونیم، چائنا کالی کارب، مرک، نکس وامیکا، سیپیا) صفرا بڑھ جائے۔ جگر میں ورم اور سختی (چائنا، فاسفورس) شکم کے دونوں اطراف میں پسلیوں سے نیچے پھوڑے کا سا درد جس کی زیادتی چھونے سے اور صبح کے وقت ہو، تلی کے مقام میں سوئیاں چبھیں (نیٹرم کارب نیٹرم میور) شکم کے بائیں جانب گہری سانس لینے پر بھی ناف کے مقام پر مروڑنے والے درد جن میں ریاح کے نکلنے سے آرام ہو۔ (کاربوویج، کالوسنتھ) ناف کے مقام میں کھنچاوٹ اور دباؤ۔ شکم میں ابھار (کاربوویج، گریفائیٹس، چائنا) شکم میں گڑگڑاہٹ (اگریکس، ایلو، لائیکوپوڈیم، زنکم) سوئیاں چبھیں شکم میں بھاری پن اور کھنچاوٹ جیسے کہ ریاح کے اجتماع سے ہو۔ (کاربوویج، چائنا، لائیکوپوڈیم، کالی کارب و فاسفورس) چھونے سے شکم کے عضلات میں چوٹ کا درد۔ ریاح زیادہ مقدار میں خارج ہو اور ان سے سڑے ہوئے انڈوں کی بو (آرنیکا) جن کی زیادتی شام اور رات کے وقت ہو۔ شکم میں درد اور مروڑ جس کو دوہرا ہونے سے آرام ہو۔ (ایلو، کالوسنتھ، نکس وامیکا، کیوپرم) یہ درد پاخانہ سے پہلے ہو۔ پتلے دستوں کے ساتھ ناف اور پیڑو کے درمیانی مقام میں کاٹنے والے درد، شکم کے نچلے حصہ میں پیچھے کی طرف دباؤ، خصوصاً مقعد کی طرف شکم چھونے سے درد کرتے اکونائٹ، بیلاڈونا، کیوپرم مرک) کسی زندہ جانور کا شکم میں احساس (تھوجا، کروکس) کھانستے وقت شکم کے بائیں جانب سوئیاں چبھیں۔ آنتوں میں احساس جیسے گانٹھیں پڑ گئی ہیں۔ کھانے یا پینے کے بعد شکم میں درد ٹیس کی وجہ سے دوہرا ہونا پڑے۔ زیادتی میٹھی چیزوں سے ہو۔ گلٹھری کے غدودوں میں درد کرنے والا ورم۔ شکم بڑا اور اعضاء پتلے، دبلے، لاغرشدہ۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کے دوران میں مبرز میں جلن اور بوجھ، مقعد میں پاخانہ کے بعد جلن نیٹرم آرس مبرز میں شدید سوئیاں چبھیں اور رینگن ہو۔ خصوصاً شام کے وقت مبرز میں اور مقعد میں شدید خارش کاسٹیکم، نکس وامیکا، سلیشیا) مقعد میں پھوڑے کا سا درد مقعد میں خارش، مقعد سرخ، متورم، سوجی ہوئی اور اس پر سرخ وریدیں دکھائی دیں۔ مقعد کے گرد خاصی نمی اور مقعد میں درد اور خارش ہو۔ قبل دوپہر بیٹھتے وقت یا بیٹھی ہوئی حالت میں مقعد میں نیچے دبانے والے درد مروڑ کے ساتھ، پاخانہ ہو چکنے کے بعد مبرز میں احساس کہ جیسے ابھی کچھ باقی ہے۔ (نکس وامیکا) مبرز میں ملین پاخانہ کے بھی خارش، پاخانہ کی بار بار بے سود حاجت جو مریض کو وقت بستر سے نکلنے کے لئے مجبور کریں۔ (اگریکس، ایلوڈر دوسرا، نیٹرم آرس، ریومیکس، پاڈوفائلم) پیچش کے دست، درد کے ساتھ جن کے ساتھ شدید مروڑ ہو (مرک کار (خصوصارات کے وقت از خود پاخانہ، چھینکتے وقت، ہنستے وقت یا ریاح خارج کرنے کے ساتھ، دست پانی کے سے پتلے، جھاگ دار سبز، خون ملی آنوں کے لئی کے سے، سبزی مائل زرد، متعفن، گاڑھے لیسے دار گوند کے سے خون ملے اور تیز سوزش پیدا کرنے والے (مرک، آرسنک، نیم رقیق از خود نکلنے والے آرسنک) پاخانہ میں سوتی کیڑے نکلیں۔ قبض، پاخانہ سخت، جلا ہوا سا (برائی اونیا) مقدار میں کم، مشکل سے ہو اور ناکامی بچہ درد کی وجہ سے پاخانہ جانے سے ڈرے، پاخانہ کی تعفن مریض کو مسلسل آتی رہے جیسے اس نے کپڑوں میں پاخانہ کیا ہوا ہے۔ رات کے وقت پیچش کے دست، درد شکم اور شدید مروڑ کے ساتھ جس کی آنوں میں خون کی دھاریاں ہوں۔ یکے بعد دیگرے قبض اور دست، مقعد سے اوپر کی جانب بھالے لگنے کے سے درد خصوصاً پاخانہ کے بعد۔ تمام دن مقعد میں تپکن والا درد۔ بواسیر کے دب جانے سے پیدا شدہ درد شکم، دھڑکن پھیپھڑوں میں اجتماع خون اور پیٹھ میں سختی کا احساس جیسے کوٹے پٹے جانے کے بعد ہو۔

مثانہ: پیشاب رک جائے (اکونائٹ، بیلاڈونا) پیشاب کرنے کی فوری اور اکثر حاجت خصوصارات کے وقت، پیشاب کی مقدار میں زیادتی کے ساتھ، پیشاب کی مسلسل حاجت مقدار میں کمی کے ساتھ صبح کے وقت پیشاب کے وقت، پیشاب کرنے کے بعد مثانہ میں کھنچاوٹ، پیشاب کر چکنے کے بعد فوراً بوجھ جیسے کہ مثانہ بھرا ہوا ہو۔ رات کے وقت پیشاب از خود نکل جائے۔ (آرنیکا، کاسٹیکم، کیوپرم، گریفائیٹس، پلس) پیشاب کی نالی میں جلن، نیز پیشاب کرتے وقت (آرسینک، کیلتھرس، کنابس، سٹائیوا، کونیم) پیشاب کی نالی اور اگلے حصہ میں سوئیاں چبھیں اور دھماکے کے درد ہوں۔ پیشاب کی نالی میں خارش، پیشاب کی دھار رک جائے یا معمول سے پتلی ہو۔ پیشاب گندلا (انٹم ٹارٹ، بیلاڈونا) سرخی مائل متعفن (کلکیریا کارب، کریازوٹ) پیشاب نیز سوزش پیدا کرنے والا مرک، جس کے اوپر چکناہٹ ہو۔ پیشاب میں آنوں اور مواد۔ جن حصص سے پیشاب گزرے۔ ان میں پھوڑے کا سا درد ہو۔ پیشاب کی یکایک حاجت جس کے لئے جاگنا پڑے۔ ہسٹریا کے دورے کے بعد پیشاب مقدار میں زیادہ آئے۔

آلات تناسل مردانہ: از خود انزال (چائنا، فاسفورک ایسڈ) عضو میں طاقت نہ رہے۔ قوت بہت حد تک کمزور ہو جائے۔ (اگنس کاسٹس، بربرس، کیپسیکم) قوت باہ بڑھی ہوئی (فاسفورس) گھونگھٹ میں ورم سرخی اور جلن جس کے ساتھ گھونگھٹ تنگ ہو جائے۔ عضو میں سوئیاں چبھیں، حشفہ میں خارش (مزریم، خصیوں اور منی کی نالی میں کھنچاوٹ اور دباؤ خصیے ڈھیلے پڑ جائیں۔ (کیمفر) اور لٹکنے لگیں۔ (کلیمٹس) آلات تناسل پر متعفن پسینہ، فوطوں میں خارش صبح کے وقت جاگنے پر۔ فوطوں میں پھوڑے کا سا درد،

(پٹرولیم) عضو ٹھنڈا، مردی گھونگھٹ اور حشفہ پر گہرا، پکنے والا گھاؤ۔ جس کے کنارے پھولے ہوئے ہوں۔ گھونگھٹ تنگ ہو جائے اور اس کے ساتھ بدبودار مواد بہے۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت جلد جلد مقدار میں زیادہ مگر کم دنوں تک رہے۔ حیض بہت دیر میں رک جائے۔ (سمی سی فوگا، پلساٹیلا) حیض کا خون گاڑھا، سیاہ اور تیز سوزش پیدا کرنے والا (امونیا کارب) دوران حیض درد سر، سر میں خون کا چڑھنا اور نکسیر (برائی اونیا، بیے میلس) معدے میں بوجھ، حیض کے پہلے دردسر اور سینہ میں بھراؤ نکسیر اور شام کی کھانسی حیض کے قبل درد سر ہو کر خون یکا یک رک جائے۔ سیلان الرحم مقدار میں زیادہ، زردی مائل اور چھیلن پیدا کرنے والا (آرس سیپیا) شرم گاہ میں جلن جس کی وجہ سے مریضہ نچلی نہ بیٹھ سکے۔ آلات تناسل میں تکلیف دہ خارش اور ان کے گرد کھجلی کے دانے (مرک) پستانوں پر زہر باد کا سا ورم (رسٹاکس) پستان سرخ، گرم ہوں، سخت ہوں اور سرخ دھاریاں سرپستان سے دور تک پھیلتی ہوئی دکھائی دیں نیز ان میں سوئیاں چبھنے کا سا درد ہو۔ سرپستان پھٹ جائیں اور ان میں ٹیس اور جلن ہو۔ دودھ پلاتے ہوئے سرپستان میں جلن ٹیس اور خون بہے۔ جماع کے دوران شرم گاہ میں پھوڑے کا سا درد۔ آلات میں کمزوری کا احساس۔ سلفر بدگوشت باقیات نکالنے میں بہت مددگار ثابت ہوتی ہے۔ زچگی کے زمانہ میں بواسیر۔

آلات تنفس: آواز کھرکھری بیٹھی ہوئی خصوصاً صبح کے وقت آواز کا بیٹھنا (کاربوویجی ٹیلیس، کاسٹیکم، فاسفورس) حلق میں کھرکھراپن اور چھیلن، سینہ میں بہت بلغم کے ساتھ، یہ کھرکھراپن اور چھیلن کھانسی پیدا کرے۔ (کیموملا نکس وامیکا) بولنے سے (ڈروسرا) یا کھلی ہوا میں چلتے وقت سانس میں تنگی اور پریشانی (اکونائٹ، آرسنک پلساٹیلا رات کے وقت جب چت لیٹا ہو) دم گھٹنے کے دورے خصوصاً رات کے وقت، بستر میں جس کی وجہ سے مریض دروازے اور کھڑکیاں کھولنا چاہے۔ پٹیشیا، کاربوویج، آرسنک، شام کے وقت بستر میں یا نیند سے جاگنے کے بعد یا رات کے وقت خشک کھانسی (کونیم، ہیوسمس، مزریم، نکس وامیکا، پلساٹیلا، ریومکس) خشک کھانسی اور پتلے زکام کے ساتھ چھوٹی خشک، شدید کھانسی، سینہ کی سامنے والی ہڈی میں درد، سینہ میں سوئیاں چبھنے کے ساتھ، حنجرے میں چھیلن کی وجہ سے کھانسی (فاسفورس، ریومکس) سینہ میں اجتماع خون بھاری پن، بولتے وقت سینہ میں کمزوری (کاربوویج، سٹانم) نیز شام کے وقت لیٹ جانے سے، سینہ کے اوپر والے حصہ میں چوٹ کے سے درد، سینہ میں درد جیسے موچ آ گئی ہو۔ سینہ میں سکڑن کا احساس، سینہ کے سامنے والی ہڈی میں بازو ہلانے پر درد سانس میں تنگی کے ساتھ، سینہ میں سکڑن ایسا محسوس ہو کہ کوئی چیز سینہ کے اندر بہت جلد جلد بڑھ رہی ہے۔ سینہ میں بوجھ جس سے سانس لینے میں دقت ہو۔ سینہ میں سوئیاں چبھیں جو پیٹھ تک یا بائیں شانے تک جائیں۔ (کالی کارب مرک) جن کی زیادتی سانس لینے سے ہو۔ سینہ میں جلن جو چہرے تک آئے۔ نمونیہ کے بعد سینہ میں سختی، تمام سینہ میں سرخ اور ٹمیالے چٹے سینہ میں بلغم کی کھرکھراہٹ جس کی زیادتی بلغم نکلنے کے بعد ہو۔ تنفس میں دقت آدھی رات کے وقت جس میں اٹھ کر بیٹھنے سے کمی ہو۔ کھانستے وقت درد سر جیسے گوٹا پیا گیا ہے) پھٹ گیا ہے۔ بعض اوقات تے، شکم میں درد، دورے والی کھانسی، جس میں کھانسی کے دو دورے بہت جلد ایک دوسرے کے بعد پڑیں۔ بلغم گہرے رنگ کے خون کا زرد سبزی مائل مواد ملا دودھ کا سا سفید یا پانی کے سے پتلے بلغم کا جو عموماً کھٹا بعض وقت بدبودار، بے مزہ یا نمکین یا پرانے نزلہ کی سی بدبودار رطوبت کا سا ہوا احساس جیسے دائیں سینہ میں برف کا ٹکڑا رکھا ہے۔ زیادہ بوجھ اٹھانے سے یا پھیپھڑوں میں ورم کے بعد سینہ میں درد۔

قلب اور نبض: دھڑکن پریشانی کے ساتھ (اکونائٹ، آرسنک وریٹرم، سپائی جیلیا) رات کے وقت بستر میں پڑتے وقت، نبض سخت، بھری ہوئی اور تیز (اکونائٹ بیلاڈونا) حجاب القلب کے مقام میں سوئیاں چبھیں۔ احساس جیسے قلب بڑھ گیا ہے۔

گردن اور پیٹھ: گردن اور پیٹھ میں اکڑن، گردن کے غدودوں میں ورم، گردن کے سروں میں کڑکن خصوصاً سر پیچھے کی طرف جھکانے سے، گردن میں کھنچاوٹ اور تناؤ، گردن میں موچ کا سا فالجی درد، حرکت کرنے یا لیٹ جانے پر، کندھوں کے درمیان کھینچنے والا درد، پیٹھ میں درد جیسے موچ آ گئی ہو۔ (پلساٹیلا، رسٹاکس) یا چوٹ آ گئی ہو۔ کمر میں چوٹ کا سا شدید درد (کیوپرم اور دیگر میں بھی خصوصاً جھکتے وقت اور اپنی جگہ سے اٹھتے وقت (رسٹاکس) پیٹھ میں کھینچنے والا درد اور کمزوری کے ساتھ، کندھوں کی ہڈیوں میں پیٹھ اور کمر میں سوئیاں چبھیں، ریڑھ کا ستون ٹیڑھا ہو جائے۔ گریاں نرم پڑ جائیں۔ احساس جیسے گریاں (ریڑھ کے مہرے) ایک دوسرے پر آہستہ آہستہ حرکت کر رہی ہیں۔ خصوصاً جب بستر میں کروٹ بدل رہا ہو۔ بھاری بوجھ اٹھانے کے بعد اور اسی وقت سردی کھا جانے سے کمر میں درد، نشست سے اٹھنے پر کمر میں درد۔

اعضاء: اعضاء میں کمزوری اور کپکپی خصوصاً ہاتھوں اور پاؤں میں، جوڑوں میں لڑکھڑاہٹ، اعضاء سن ہو جائیں۔ سیپیا، سلیشیا، خصوصاً لیٹی ہوئی حالت میں چوٹ کا احساس اور اعضاء میں کھینچنے اور پھاڑنے والے درد (کالوسنتھ، برائی اونیا، لیڈم، لائیکو پوڈیم، مرک) اعضاء کے عضلات میں حرکت کرتے وقت اینٹھن کا سا درد، بائی کا گٹھیا، کھجلی کے ساتھ، سیدھا نہ چل سکے۔ کندھے جھکے ہوئے بوائیاں موٹی اور سرخ اور ان کے ساتھ جوڑوں میں پھٹن گئے مسلسل درد اور نیش زنی کے درد کے ساتھ عضلات اور جوڑوں میں اوپر سے نیچے کی جانب پھٹن گٹھیا وی یا بائی کی تکلیفات ورم کے ساتھ یا بغیر ورم کے اعضاء میں درد جس کی زیادتی گرم بستر میں ہو۔

بازو: کندھوں میں (بائیں) بازوؤں میں اور انگلیوں میں کھینچنے والے اور

چیرنے والے، بائیں کے درد داہنے کندھے کے درمیان حرکت کرنے پر سوئیاں چبھیں جو سینہ تک آئیں۔ بازوؤں میں کمزوری اور تھکاوٹ کا احساس کلائیوں میں درد اور سختی زیادہ تر صبح کے وقت۔

بغلوں میں سخت پریشان کن اور متعفن پسینہ، ہتھیلیوں میں بے حد جلن (لیکیس) ہاتھوں کی جلد سخت خشک اور پھٹی ہوئی (نیٹرم میور) ناخن بدوضع ہو جائیں۔ (نیٹرم میور، تھوجا) ہاتھوں کی پشت پر خارش کے دانے، انگلیوں پر سرخ موٹی بوائیاں، انگلیوں کا سن ہو جانا، ناخنوں کے گرد زخم ہاتھ گرم اور ان پر پسینہ۔ بازو کانپیں، بغلوں میں پسینہ لہسن کی بو کا، بائیں کندھے میں موچ کا سا یا چوٹ کا سا درد کندھوں کے جوڑوں میں زخموں کا سا درد خصوصاً چلتے وقت، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، رات کے وقت ہاتھوں میں جلن۔

ٹانگیں: چلتے وقت ٹانگوں میں کمزوری اور بھاری پن، چوتڑوں کے جوڑوں میں گولی لگنے کے سے شدید دردوں کی زیادتی چھونے سے یا حرکت سے، بستر میں کروٹ بدلنے سے ہو اور اسی لئے بستر سے اٹھ نہ سکے۔ رانوں کے عضلات میں کھینچنے والا اور اینٹھن کا سا درد، رانوں کے درمیان چلتے وقت خارش اور پھوڑے کا سا درد، گھٹنے اور ٹخنے کے جوڑوں میں اکڑن، گھٹنے کے خلا میں کھنچاوٹ ایسا معلوم ہو کہ قدم بڑھنے سے کھنچ رہے ہیں۔ گھٹنوں میں اور پنڈلی کی ہڈی میں چھیلن، رات کے وقت بستر میں پنڈلیوں میں تھکاوٹ کے سے درد۔ بائیں ٹخنے میں موچ کا سا درد خصوصاً کھڑے ہونے سے یا چلنے پر، پنڈلیوں اور تلوؤں میں اینٹھن (کاربوویج، سلیشیم) زیادہ تر رات کے وقت (کلکیریا کارب، کیمفر، کیموملا، فیرم، نائٹرک ایسڈ، سلیشیا، نکس وامیکا) نیز چلتے وقت پنڈلیاں درد کریں اور ایسا معلوم ہو کہ چھوٹی ہو گئی ہیں۔ تلوؤں میں جلن (کلکیریا کارب، لیکیسس، سلیشیا) ننگا کرنے کی خواہش ہو کیموملا پاؤں کے انگوٹھوں میں کاٹنے والے درد، نیز ناخنوں کے گرد بھی گٹے درد کریں۔ پاؤں خصوصاً تلوے ٹھنڈے رہیں۔ پاؤں پر ٹھنڈا پسینہ گھٹنوں پر سفید یا سرخ ورم گھٹنوں کے جوڑوں کا استسقائی ورم۔

مخصوص خواص: بے حد لاغری، آرسنک فیرم، فاسفورس، بے حد کمزوری اور کانپنا (الیومنا، چائنا) تھکاوٹ اور کمزوری، کھلی ہوا سے ذکی الحسی، جلد زکام (کلکیریا کارب، کالی کارب، فاسفورس، سلیشیا) لڑکھڑاہٹ اور ہاتھوں کا کانپنا، سیدھا نہ چل سکے۔ کندھے جھکے رہیں۔ کھڑا ہونا، نہایت دشوار ہو، بچہ نہانا اور غسل کرنا نہ چاہے۔ (اٹم کروڈم) بچہ کودے، چونکے اور چیخے، مرگی کی اکڑن کے ساتھ اور دورے سے قبل اس احساس کے ساتھ کہ کوئی چوہا بازوؤں سے پیٹھ کو دوڑ رہا ہے۔ جلد میں خشکی اور ڈھیلا پن خنازیری ورم، غدود سخت ہو جائیں۔ باوجود غسل کے بھی جسم سے بو آئے۔

جلد: مزیدار خارش اور سرسراہٹ جس میں کھجلانے کے بعد جلن اور درد ہو۔ (کاربالک ایسڈ) دانے دار اور اکوتہ والی خارش، خارش کے دانے، بے حد خارش اور جلن کے ساتھ (کروٹن ٹگ، مرک، رسٹاکس) خارش، بستر کی گرمی سے الیومنا، مرک، مزریم، پلساٹیلا) بڑھ جائے۔ تمام جسم پر چیونٹیاں رینگیں، معمولی زخم اور چوٹیں متورم ہو جائیں اور پک جائیں۔ (بورکس، کیموملا، ہیپر سلفر، گریفائیٹس، سلیشیا) زخم جن کے کنارے اٹھے ہوئے، متورم ہوں اور جن میں سے جلد خون نکلے اسافوٹیڈا، مرک، مزریم) اور جن کے گرد دانے ہوں اور متعفن مواد نکلے۔ جلد کی تہوں میں پھوڑے کا سا درد چھائیاں کھجلی جو نہانے اور کھجلانے سے بڑھے۔ تہوں میں جلد پھٹ جائے۔ (لائیکوپوڈیم) ہڈیوں کے گرد پٹی کا احساس کھجلی خصوصاً گرمی سے، شام کے وقت عموماً موسم بہار میں عود کر آئے۔ مرطوب موسم میں، سرخ بخار میں تمام جسم چمک دار ہو جائے۔ جلد کھردری، کھرنڈ دار اور بھوسی اڑے، ذرا سی چوٹ سے نیلے نشان پڑ جائیں۔ چوتڑوں پر پھوڑے زہر باد تپکن اور نیش زنی کے ساتھ بیرونی خصص میں استسقائی ورم۔

نیند: دن کے وقت نیند کا نہ رکنے والا غلبہ (اٹم ٹارٹ، ایپس، نکس موسکاٹا) اور تمام رات بے خوابی، جمائیاں پریشانی کی نیند۔ اکثر نیند کھل جائے۔ بہت دیر کے بعد رات کے وقت نیند آئے۔ سو جانے پر شدت سے چونکے، آرسنک، بیلاڈونا، ہیوسس، گہری غیر فرحت بخش نیند، آدھی آنکھیں کھول کر سوئے، نیند کے دوران زور زور سے بولے۔ نیند کے دوران اینٹھن اور جھٹکے، نیند سے گاتا ہوا اٹھے صبح دو بجے سے پانچ بجے تک نہ سوئے نیند بہت ہلکی ذرا سی آواز سے جاگ جائے بار بار نیند کھل جائے۔ خواب ڈراؤنے، متفکرانہ اور پریشان کن۔

بخار: ہر شام کو بستر میں جاڑا جس کے بعد بخار اور پسینہ کی زیادتی ہو۔ اکثر اندرونی جاڑا، بغیر پیاس کے (پلساٹیلا) جاڑا پیٹھ پر رینگنے، جاڑا اور بخار مسلسل، مریض کمزور ہوتا جائے اور کوئی دوا اثر نہ کرے۔ بخار بعد دوپہر اور شام کے وقت جلد میں خشکی اور پیاس کی زیادتی کے ساتھ اکثر تمتماہٹ کے دورے بعض وقت یہ دورے کمزوری اور تھوڑی سی جسم پر نمی آنے سے ختم ہوں۔ صبح کے وقت پسینے جو جاگنے کے بعد ہوں۔ (سیپیا) پسینہ میں گندھک کی بو رات کے وقت پسینوں کی زیادتی (چائنا، فاسفورس، سلیشیا، سلفیورک ایسڈ) ذرا سی محنت کے بعد پسینہ (امبرا، کلکیریا، ہیپر، سلفر، فاسفورس، سلیشیا) پسینہ رات کے وقت کے نہ صرف گدی اور گردن کی پشت پر۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے، دبانے سے (دردسر جو کھانے سے پیدا ہو) دبانے سے کم ہو، آرام کرنے سے کھڑے ہونے سے جھکنے سے بڑھتی ہیں۔ داہنی طرف یا درد والی کروٹ لیٹنے سے تکلیف کم ہو جاتی ہے۔ حرکت سے بڑھ جاتی ہے۔ بازو ہلانے سے قدم رکھنے سے اٹھنے سے زینہ چڑھنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ بولنے سے تمام جسم میں تھکاوٹ ہوتی ہے۔ بجے دن کے 12 بجے دوپہر، آدھی رات اور آدھی رات کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں۔ مریض دروازے اور کھڑکیاں کھول دینا چاہتا ہے۔ ٹمپریچر سے

ذکی الحسی گرم چیزیں بہت گرم معلوم ہوتی ہیں۔ مکان کے اندر ناک بند ہو جاتی ہے۔ لیکن گدی میں خالی پن کو آرام ہوتا ہے۔ کھلی ہوا میں، ہوا کے جھونکے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ گرمی سے دھوپ سے اور دردسر، نہانے سے، ٹھنڈی مرطوب ہوا سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ ٹھنڈی غذا اور ٹھنڈے پانی سے پیاس کی زیادتی ہوتی ہے۔ ٹھنڈے پانی سے سر کی تکلیفات بائیں آنکھ کی تکلیفات اور بسہری میں آرام ہوتا ہے۔ آندھی کے پہلے نیند کے بعد دودھ، مٹھائی، شراب سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ کھانے سے پہلے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ مگر گرم غذا سے آرام ہوتا ہے۔ حیض کے قبل، حیض کے دوران اور حیض کے بعد (دردسر، سیلان الرحم تکلیفات بڑھتی ہیں۔ نیچے دیکھنے سے، ندی عبوری کرنے سے اور بازو اٹھانے سے کئی قسم کی تکلیفات پیدا ہوتی یا بڑھتی ہیں۔ کھانے اور ناک چھینکنے سے قوت سامعہ میں تکلیف بڑھتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے ایم ایم تک۔

تعلق: (سلفر قوت منعکسہ کو یکدم ابھار دیتا ہے اور اسی لئے اس دوا کو وہاں استعمال کرنا چاہئے۔ جہاں بہترین منتخب شدہ ادویہ اپنا اثر کرنے سے معذور ہیں۔ یہ زیادہ تر حاد تکلیفات میں استعمال ہوتی ہے۔ مزمن تکلیفات میں ایسے وقت پر سورنیم کا استعمال کرنا بہتر ہوتا ہے۔ اس حالت میں یہ دوا میڈورنیم اور سفلینیم کی معاون اور مشابہ بن جاتی ہے اور اسی لئے قوت منعکسہ کو ابھارنے کے لئے میڈورنیم اور سفلینیم پر بھی غور کرنا چاہئے۔

اس دوا کا اثر اکونائٹ، کیمفر، کیموملا، چائنا، مرک، پلساٹیلا، رسٹاکس، سیپیا اور تھوجا سے زائل ہوتا ہے یہ دوا اکونائٹ، ایلو، چائنا، آئیوڈیم، مرک، نائٹرک ایسڈ، رسٹاکس، اولینڈر، سیپیا اور تھوجا کے اثرات کو نیز دھاتوں کے ناجائز استعمال سے پیدا شدہ اثرات کو زائل کرتی ہے۔

معاون: ایلو (سلفر عموماً اس وقت دوا ہوتی ہے جبکہ ایلو کو بطور جلاب کے زیادہ استعمال کیا گیا ہو۔ اکونائٹ، نکس وامیکا، پلساٹیلا (سلفران ہر سہ ادویہ کا مزمن سمجھا جاتا ہے۔ اگر مریض کو بے خوابی ہو تو سلفر رات کے وقت دینا چاہئے اس سے مریض کو نیند آئے گی اور اگر مریض کو نیند اچھی طرح آتی ہو تو سلفر صبح دینا چاہئے۔ ورنہ رات کو نیند میں خلل اندازی ہوگی۔ نکس رات کو دینا چاہئے اور سلفر صبح کو جب ان دونوں کا اثر باہمی حاصل کرنا ہو سلفر فالج میں رسٹاکس کا معاون ہے۔ انٹم ٹارٹ اور اپیکاک کے پھیپھڑوں کی تکلیفات (خصوصاً بائیں پھیپھڑے کی میں۔ سلفر عمدہ کام کرتا ہے) جب زخموں میں یا دنبلوں میں سختی ہو تو سلیشیا کے درمیان گاہے گاہے، سلفر کی ایک خوراک دینا نہایت مناسب ہے۔ سورنیم سلفر کے فعل کو مدد دیتا ہے مگر یاد رہے کہ سورنیم گرمی پسند ہے اور سلفر گرمی سے نفرت کرتا ہے۔

مقابلہ کرو: ورم دماغ یعنی مینجائیٹس: ایپس۔ آنکھوں میں چوٹیں: اکونائٹ (اکونائٹ کے بعد سلفر) صبح سویرے کے دست: برائی اونیا (مریض جوں ہی حرکت کرے) نیٹرم سلف (بے حد ریاح کے ساتھ)۔

پاڈوفائلم دست رنگ برنگ کے تمام دن جاری ہیں اگرچہ دوپہر کے وقت زیادہ ہوں مگر سلفر میں مقعد درد کرتی ہے) ڈائیکوریا درد شکم جو مختلف مقامات کو جائے۔)

قوت منعکسہ میں کمزوری (سورنیم، کیوپرم، لاروسریس، ویلیریانہ، امبرا، کاربوویج، سن یاس میں تمتماہٹ کے دورے۔ (سلفیورک ایسڈ، ایمل نائٹریٹ، کالی بائیکرام، لیکیسس)

نوبتی بخار اور عصبی درد: (چائنا آرسنک، پپٹیشیا)

بھوک کی زیادتی کے ساتھ چاند پر حدت: کلکیریا، فاسفورس۔ کھجلی، مرک، سیپیا، کاسٹیکم بدہضمی، نکس، سیپیا۔

دق، بسی لینم، ٹیوبر، کیولیئیم، کلکیریا، فاسفورس۔

کثرت جماع (جلق کے بدنتائج: کلکیریا کارب بائی اور فالج: رسٹاکس۔

کھٹے دست، مقعد پھوڑے کی طرح درد کرے: کیموملا۔

نمونیا کے بعد مریض اپنے آپ کو تندرست محسوس نہ کرے: سنگونیریا۔

سردی سے فالج: اکونائٹ، کاسٹیکم، رسٹاکس۔

ریاح کا اجتماع، کھٹا یا کڑوا ذائقہ: لائیکوپوڈیم، (سلفر میں مریض بائیں گلہری کے پاس ریاح کا اجتماع بتاتا ہے۔)

دماغی محنت کے اثرات بد اور منی کے ضائع ہونے سے پیدا شدہ نتائج، سلینیم کے مریض کو جائے سے تکلیف ہوتی ہے۔ سلفر کے مریض کو قہوہ سے نیز سلینیم کے مریض کو کہیں کہیں سرسراہٹ کا احساس ہوتا ہے۔ صبح کے وقت آواز بیٹھ جائے: کاربوویج میں شام کو آواز بیٹھتی ہے۔

کمر کے مقام میں ریڑھ کی ہڈی میں ورم: پکرک ایسڈ

بچوں میں سوکھے کی بیماری: آرسنک، لائیکوپوڈیم، نیٹرم میور، سلیشیا، میڈورنیم

11 بجے دن کو کمزوری کا احساس: نیٹرم میور، فاسفورس، انڈیم، نیٹرم کارب، زنکم، اعصابی کمزوری، (ارجنٹم، نائٹریکم)

بول چال اور افعال میں جلد بازی: بیلاڈونا، لیکیسس، ہیپر سلفر، ڈلکامارہ۔

ٹخنے کمزور: سلفیورک ایسڈ کاسٹیکم (جلد گر جائے: نیٹرم کارب)

کھلی ہوا میں تکلیفات کم ہوں اور مریض کپڑا اتارنے کی خواہش کرے: پلساٹیلا، لائیکوپوڈیم۔

گہری نیند میں پیشاب نکل جائے: بیلاڈونا (پہلی نیند میں نکلے: سیپیا)

رطوبات زندگی کے ضائع ہونے کے نتائج بد، آرسنک، کلکیریا، چائنا، فیرم۔

بائیں آنکھ کے سامنے دھبہ، جو نہ ہٹے: سلفر (داہنی آنکھ میں: سلینیم) زیادہ تر بینائی سبز ہو (اشیاء سبز دکھائی دیں) سنگونیریا۔

ہاتھوں کی جلد سخت اور کانٹے دار ہو جائے: نیٹرم میور، گریفائیٹس (برعکس کلکیریا کے) تکلیفات بائیں سے دائیں کو جائیں: لیکیسس

شرمگاہ میں اوپر کی جانب سوئیاں چبھیں: سیپیا، فاسفورس، نائٹرک ایسڈ (نیز نیچے کو اور باہر کی طرف) الیومنا بربرس، پلساٹیلا (سلفر کی سوئیاں سر کو جاتی ہیں۔)

بائیں خصیۃ الرحم میں اور بائیں پستان سے نیچے درد، لیلیم ٹگ، لیکیسس، کالوفائلم، پلساٹیلا، اسٹیلیگو وائی برنم۔

نیچے دبانے والے درد، بیلاڈونا، سیپیا، پلساٹیلا، سیکیل کو سپیم، جاگنے پر تکلیفات بڑھیں: لیکیسس، نیٹرم میور۔

روح کی نجات کی فکر: ورٹیرم

نیچے کی طرف دیکھنے سے چکر: سلفر اولنڈر (سر موڑنے پر چکر: کلکیریا۔

اوپر دیکھنے سے چکر: پلساٹیلا، چہرے پر مٹی اڑے: نیٹرم میور۔

لمبے دبلے پتلے آدمی، فاسفورس (سلفر میں کندھے جھکے ہوئے۔)

دردسر کے ساتھ غنودگی: سڑکینا، جن سنگ، نیٹرم سلف نکس موسکاٹا، جلسی میم، بروشیا مبرز میں سے خالص خون آئے، مرک، اکونائٹ۔

زیابیطس نامردی کے ساتھ مشک۔

گھونگھٹ کا تنگ ہونا: کنابس سٹائیوا، مرک، نائٹرک ایسڈ، سیپیا، تھوجا، رسٹاکس، سبائنا۔

رات کے وقت بھوک: چائنا سلف، سورنیم، فاسفورس، (بخار کی حالت میں بھوک سیر نہ ہو سکے) لائیکوپوڈیم، اگنیشیا۔

سانس میں گرمی: کلکیریا کارب، اگنیشیا۔

حلق کی تکلیفات، پہلے دائیں پھر بائیں: لائیکوپوڈیم، برٹیا کارب، (بائیں طرف لیکیسس، سلفر)

بولتے وقت سینہ میں کمزوری: کلکیریا، سٹانم۔

منہ سے تیزابی بو: نکس وامیکا۔

خون کا مزہ: ہے میلس۔

چھائیاں: ایڈرنیلین۔

حلق میں بال کا احساس: کالی بائیکرام، سلیشیا۔

کپڑوں کے بوجھ کا برداشت نہ ہونا: لیکیسس۔

سیاہی مائل دست: لیپٹنڈرا۔

دونوں کندھوں کے درمیان جلن: فاسفورس، لائیکوپوڈیم۔

ہونٹوں کی سرخی اور آنکھوں کے کناروں میں سرخی: بسی لینم، ٹیوبر کولینم۔

جسم سے متعفن بو: کھجلی کے دانے اور رطوبتیں رک جائیں: میڈورنیم۔

کرہ ہوائی کی تبدیلیوں سے بے حد ذکی الحسی: ہیپر، کالی کارب، سورنیم (سورنیم حد سے زیادہ سرد مزاج ہوتا ہے اور سلفر گرم مزاج)

پاؤں کو ٹھنڈا رکھنے کے لئے مریض ٹھنڈی جگہ تلاش کرے: سینی کولا۔

رات کے وقت بے آرامی ہو اور پیروں پر سے کپڑے اتار دے: ہیپر، سینی کولا۔

چیچک کے ٹیکہ کے اثرات مابعد تھوجا میلنڈ رنیم۔

پھوڑے: انتھرکسین۔

تکلیفات دوبارہ حملہ آور ہوں: بسی لینم۔

دن کے وقت میں غلطی کرے: مرک لیکیسس۔

کلیجہ بیٹھنے کا احساس: کیڑوں کی تکلیفات کے ساتھ: سکریٰ نم اور کینسر کے دوسرے نوسوڈز ہیں۔

سلفر آئیوڈیٹم (Sulphur Iodatum)

Chemical Symbol: S_2I_2; 319.98
Synonyms: Iodine of Sulphur, Sulphur Iodine.
Trituration: 1x and higher.

آئیوڈائڈ آف سلفر

اس دوا کا اثر بہت گہرا اور لمبا ہوتا ہے اور جسم کے تمام حصص میں اپنا اثر کرتی ہے۔ اس کی تکلیفات صبح کے وقت، بعد دوپہر، شام کو، رات کے وقت اور آدھی رات کے بعد بڑھتی ہیں۔ مریض کھلی ہوا کی خواہش کرتا ہے اور کھلی ہوا اس کی بہت سی علامات کو کم کرتی ہے۔ تمام نظام جسم میں عجیب قسم کی پریشانی ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے مریض اپنے کام میں اور چلنے میں جلد باز ہوتا ہے۔ غدودوں کا سوکھ جانا، عضلات میں دیرینہ جھٹکے اور مختلف حصص کے گرد کسی ہوئی پٹی کا احساس ہوتا ہے۔ معمولی سی تحریک سے مریض کو سردی لگ جاتی ہے اور زکام ہو جاتا ہے گو وہ ٹھنڈی جگہ پسند کرتا ہے لیکن ٹھنڈی ہوا میں سردی لگ جاتی ہے اور زکام ہو جاتا ہے اس دوا میں ہسٹریکل اور مرگی کے دوروں کی رغبت پائی جاتی ہے۔ اس کی بعض علامات کھانے کے بعد بہتر ہو جاتی ہیں اور بعض زیادہ۔ یہ دوا بچوں کے سوکھے کی بیماری میں اکسیر ہے بشرطیکہ بچے زیادہ غذا کھاتے ہوں۔ معمولی سے محنت تمام علامات کو پیدا کر دیتی ہے مثلاً کمزوری اور دھڑکن، کمزوری اور غشی کے دورے دھڑکن کے ساتھ، بھوک کے وقت غیر معمولی کمزوری، گرم غذا سے بے حد پریشانی، تمام جسم پر چیونٹیاں رینگنے کا احساس تمام جسم اور اعضاء میں بھراؤ کا احساس۔ تمام جسم میں ابھارہ کا احساس، اندرونی اعضاء سے سیلان خون جسم میں حد درجہ کی حد تمام جسم اور اعضاء میں بھاری پن، غدودوں کا سخت ہو جانا، گردن کے غدود رسی کی طرح سخت اور گانٹھ دار ہو جائیں اور اعضاء میں سختی۔ متذکرہ بالا علامات کو غور سے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دوا غدودوں کے آکلہ میں اور غدودوں کے سخت ہو جانے میں بہت مفید ہے اگر آغاز مرض میں اس دوا کا

 سلفر آئیوڈیٹم

استعمال کیا جائے تو یقیناً فوری شفا دیتی ہے۔قوت مقلصہ میں کمزوری اور نمایاں سستی یہ علامات لیٹنے سے بڑھ جاتی ہیں مگر بعض وقت زیادہ دیر تک لیٹے رہنے سے کم ہوتی ہیں۔ چت لیٹنے سے اور گرم مکان میں علامات بڑھتی ہیں۔

پارے کے استعمال کے بعد یہ دوا پارے کے اثرات کو زائل کرتی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ مریض زیادہ بے چین ہوتا ہے اور وہ حرکت کرنے کی خواہش کرتا ہے لیکن حرکت علامات کو بڑھا دیتی ہے۔تمام باطنی جھلیوں سے سیلان بڑھ جاتا ہے۔ ماؤف حصص سن ہو جاتے ہیں۔جسم بھر میں چبھن کا احساس ہوتا ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ہڈیوں میں اور غددوں میں درد ہوتا ہے اور یہ درد چوٹ کے سے، جلنے والے، کاٹنے والے، جھٹکنے والے دبانے والے، سوئیاں چبھنے والے اور پھاڑنے والے ہوتے ہیں۔ کسی قسم کی جلد بازی یا دوڑنے سے جسم میں ایک تمتماہٹ آ جاتی ہے اور دھڑکن اور کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ تکلیف یک طرفہ ہوا کرتی ہیں۔ خصوصاً داہنی جانب، مریض کو موسم گرما کی گرمی میں بہت تکلیف ملتی ہے۔غددوں کا ورم اس دوا کا ایک خاص عمل ہے۔

اگر اس کی آزمائشی علامات پر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ دوا آتشک کے آخری درجوں میں جب کہ پارہ کا استعمال زیادہ کیا گیا ہو، مفید ہے۔ایسی حالت میں علامات چھونے اور دبانے سے بڑھ جاتی ہیں۔ جسم بھر میں کھنچاوٹ معلوم ہوتی ہے۔ اندرونی اور بیرونی لرزہ ہوتا ہے۔ عضلات اینٹھتے ہیں اور اعضاء میں جھٹکے ہوتے ہیں۔ایسی حالت میں علامات گرمی سے، گرم ہوا سے، بستر کی گرمی سے۔ گرم مکان میں اور گرم کپڑوں سے بڑھتی ہیں۔ صبح کے وقت، زینہ چڑھنے سے، دستوں کے بعد، دوران حیض اور چلنے سے نمایاں تھکاوٹ ہوتی ہے۔ ایسے مریض موسم برسات میں زیادہ تکلیف اٹھاتے ہیں اور سردی میں بہتر محسوس کرتے ہیں۔

ڈاکٹر ہیل اس کو جلدی تکلیفات میں خصوصاً حجامت سے پیدا شدہ دانوں میں استعمال کیا کرتے تھے۔ان کا خیال ہے کہ استرے سے پیدا شدہ دانوں (Barber, Itch) کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ درد کرنے والی کیلوں اور ان کیلوں میں جو پک جاتی ہے۔ یہ ایک بہترین دوا ہے۔ ڈاکٹر برلن نے دو ایسے مریضوں کو اس دوا سے درست کیا۔ جن کو بہنے والا اکوتہ تھا اور جن کی ٹانگوں کی وریدوں میں گانٹھیں پڑ چکی تھیں اور خارش بھی موجود تھی۔ ڈاکٹر ہیں لکھتے ہیں کہ اس دوا کی مخصوص علامت "سیاہی مائل سرخ متورم اور جلد بہنے والا اکوتہ ہے۔ جس میں حد درجہ کی خارش ہوتی ہے۔"

ڈاکٹر جس اس دوا کو زبان کے ورم کے بعد زبان کی سختی، گلسوؤں کے ورم کے بعد گلسوؤں کی سختی اور غددوں کی مزمن سختی اور بڑھ جانے میں مفید بتاتے ہیں۔

عجیب احساسات ۔ جیسے جیسے بال کھڑے ہیں جیسے قلب میں گرمی ہے تیزابوں اور کھٹی چیزوں کی خواہش جیسے پیشانی کے گرد پٹی ہے۔

علامات

<u>دماغ:</u> پریشانی، ساتھیوں سے نفرت، پڑھتے وقت اور سوچتے وقت اپنے دماغ کو قابو میں نہ رکھ سکے۔ مردہ آدمیوں کو دیکھے، بے صبر اور پست ہمت، محنت سے خوف، دماغی کمزوری، غمگینی اور تمام قوئی کند ہو جائیں۔ نیند کی حالت میں چونکے خیالات کے تسلسل سے تکلیف۔

<u>سر:</u> چکر، صبح کے وقت اٹھنے پر، لیٹی ہوئی حالت میں حیض کے دوران بستر سے اٹھنے پر۔

<u>جھٹکنے سے اور جلنے سے:</u> کھوپڑی مریض و ٹھنڈی محسوس ہو۔ کھوپڑی پر کھجلی کے دانے اور اکوتہ کھوپڑی میں خارش بغیر کھجلی کے دانوں کے، سر میں حدت اور بال گریں۔ سر کے بال کھڑے معلوم ہوں۔ سر میں بھاری پن، صبح کے وقت اٹھنے پر قبل دوپہر اور بعد دوپہر دردِ سر، جو کھلی ہوا میں سرد چیزیں لگانے سے اور حرکت سے کم ہو جائے اور بال باندھنے سے، روزہ (برت) رکھنے سے، گرم ہو جانے سے حیض کے قبل، دوران حیض، دھوپ سے، بولنے سے، گرم مکان میں اور جسم پر گرم کپڑے لپیٹنے سے بڑھ جائے۔ دبانے والے درد، پیشانی میں، آنکھوں کے اوپر گدی میں سر کی ہر دو اطراف میں کنپٹیوں اور چاند میں، سر میں ٹیکن، کنپٹیوں میں ٹیکن، سر پر پگڑی باندھنے سے، ٹوپی رکھنے سے دردِ سر ہو۔

<u>آنکھ:</u> آشوب چشم، پپوٹے بھاری معلوم ہوں۔ آتشک کے مریضوں میں آشوب چشم، ٹھنڈی ہوا میں پانی آئے، آنکھوں کا باہر نکل آنا، پتلیاں پھیل جائیں، بینائی میں دھندلا پن، آنکھوں کے سامنے چمک دار ستارے ازدواج البصر۔

<u>کان:</u> کانوں سے مواد کا سیلان، کانوں کی نالی میں ورم، کانوں میں خارش، کانوں میں جھنجھناہٹ سی، گھنٹے بجنے کی آوازیں کانوں میں بند ہونے کا احساس، قوت سامعہ میں کمی۔

<u>ناک:</u> اس دوا سے نہایت سخت قسم کی نزلاوی کیفیات درست ہوتی ہیں۔ بشرطیکہ مفصل ذیل قسم کی رطوبتیں ان نزلاوی کیفیتوں میں موجود ہوں، رطوبت، خون ملی مقدار میں زیادہ تیز، سوزش پیدا کرنے والی۔ سبز سخت، خشک کھرنڈ گاڑھی، زرد، زکام کھلی ہوا میں زکام، ناک، چھینکنے پر ناک میں جلن، شام کے وقت، قوت شامہ جواب دے دے، داہنے نتھنے میں رومال کے استعمال کرنے پر جلن دار سرسراہٹ جس کے ساتھ آئیوڈین کی تیز بو آئے۔

<u>چہرہ:</u> چہرہ ٹھنڈا چہرے پر سرخی، زردی، چہرہ کھنچا ہوا چہرہ پر کیل، پھوڑیاں، چھوٹے دانے چہرہ سے بیماری ٹپکے، مردوں کا سا چہرہ غدود بڑھ جائیں اور سخت ہو جائیں تھوڑی پر سرخ ابھار۔

<u>منہ:</u> منہ آئے، مسوڑھوں سے خون بہے، زبان کی جڑ پر میل نوک پر سرخی، مسوڑھے دانتوں سے چھوٹ جائیں۔ زبان میں خشکی، منہ سے تعفن، تھوک کی

زیادتی، مسوڑھوں پر ورم، ذائقہ براکڑوا، متعفن اور کھٹا، منہ میں اور مسوڑھوں پر زخم۔

حلق: غذا کی نالی میں سکڑن، حلق میں خشکی، حلق میں سفید لیسدار، لیسے دار بلغم، کھانستے وقت، نگلتے وقت حلق میں درد، حلق میں خشکی، چھونے سے درد کرے، ایسا معلوم ہو جیسے کہ متورم ہو گیا ہے۔ کوا (اکاک) اور غدود بڑھ جائیں اور سرخ ہو جائیں۔ ہر وقت تھوک نگلنے کی خواہش حلق میں زخم اس دوا سے حلق کے غدود اگر سخت ہو جائیں اور ایسے معلوم ہوں جیسے رسی میں گانٹھیں لگی ہیں، درست ہوتے ہیں۔ حلق اور گلا خشک اور پھٹا ہوا، تھوک نگلنے سے خشکی کو سکون نہ ہو، گلسوؤں کے ورم کے بعد گلسوئے سخت رہیں۔

معدہ: بھوک بڑھی ہوئی، سیری نہ ہو، دستوں کے ساتھ، لاغری کے ساتھ، بچوں میں سوکھے کے ساتھ، بھوک کی کمی، غذا سے نفرت، مریض اچار لیموں اور تیزابی (کھٹی) چیزوں کی خواہش کرے۔ شکم میں ہوا بھرے ہونے کا یا خالی ہونے کا احساس، ڈکار خالی کھٹی، ڈکاروں سے تکلیفات کم ہوں، کھانے کے بعد اپھار، کلیجہ جلے اور بھاری پن رات کے وقت کھانے کے بعد متلی کی پرانی شکایت، معدے میں جلن دار، اینٹھن والے، کترنے والے، کاٹنے والے، دبانے والے، سوئیاں چبھنے والے درد، معدے میں تپکن، کھانسی سے ابکائیاں، شام کے وقت پیاس، جلن، کھانسنے پر قے، اسہال کے ساتھ، پانی پینے کے بعد قے، کھانے کے بعد، دودھ پینے کے بعد قے۔

شکم: جگر بڑھ جائے، شکم میں پکنے والی گلٹیاں، شکم میں اپھار، شکم کے غدود، تلی اور غدود جاذبہ بڑھ جائیں۔ ریاح کی زیادتی، جگر میں تلی میں سختی، گلہریوں کے غدودوں کی سختی، تلی میں ورم، اس دوا سے جگر کی بعض تکلیفات کو فائدہ ہوتا ہے۔ کھانے کے بعد حیض کے پہلے اور دوران درد، جگر میں تلی میں اور ناف کے مقام میں درد، شکم کے غدود اور گلہریوں کے غدود بڑھ جائیں۔

پاخانہ اور مبرز: قبض کئی دن تک پاخانہ کی حاجت نہ ہو۔ قبض اور دست، یکے بعد دیگرے صبح کے وقت اور شام کے وقت دست، لاغر آدمیوں میں اور بوڑھے آدمیوں میں دست، بواسیر اور مقعد میں خارش ریاح زیادہ نکلیں، پاخانہ کے بعد مقعد میں جلن۔

مثانہ: پیشاب رک جائے۔ پیشاب کی بار بار حاجت قطرہ قطرہ ہو۔ رات کے وقت پیشاب کی زیادتی، مذی کے غدود بڑھے ہوئے۔ پیشاب میں البیومن، پیشاب سیاہ، سرخ زیادہ دودھ کی مانند، متعفن اور اس میں سرخ رسوب ہو۔ پیشاب میں سے رس بھری کی بو آئے۔

آلات تناسل مردانہ: استادگی نامکمل بغیر خواہش نفسانی کے رات کے وقت تکلیف دہ استادگی، چھوٹے لڑکوں کے خصیوں میں پانی اتر آنے کے لئے مفید ہے۔ خصیوں پر پسینہ، آلات تناسل، ڈھیلے منی کا اخراج خصیوں میں ورم، اس دوا سے خصیوں کی دق بھی درست ہوتی ہے۔

آلات تناسل زنانہ: اس سے اسقاط حمل کی عادت درست ہوتی ہے۔ رحم کے کینسر میں یہ دوا بہت حد تک مزمن کو روکنے میں کامیاب ہوا کرتی ہے۔ خواہش نفسانی بڑھی ہوئی رحم میں ورم سیلان الرحم کی زیادتی، سیلان الرحم جلن دار، گاڑھا اور بعض وقت پتلا زرد، حیض کے پہلے اور بعد حیض نہ ہوں، حیض مقدار میں زیادہ، بے قاعدہ درد والے اور کم وقت رہیں، رکے ہوئے خون حیض کی زیادتی، نصیہ الرحم میں درد، خصیہ الرحم اور شرمگاہ میں ذکی الحسی۔

آلات تنفس: حنجرے کی دق کے لئے یہ ایک مفید ترین دوا ہے۔ صبح کے وقت آواز بیٹھ جائے۔ تنفس دمہ کا سا، بے قاعدہ، کھڑکھڑاہٹ والا، دم گھٹنے والا اور سیٹی بجنے والا تنفس معمولی سی محنت یا زینہ چڑھنے سے پھول جائے یہ دوا کھانسی کے لئے ایک ضروری دوا ہے۔ کھانسی صبح کے وقت، شام کے وقت دم کشی کی سی، دورے میں آئے۔ کھانسی دوران بخار، کھانسی بولنے اور حقہ نوشی سے، کھانسی کھلی ہوا میں کم ہو جائے۔ لیٹنے سے بڑھ جائے۔ بلغم خون ملا، مقدار میں زیادہ، سبز متعفن، لیسدار پیلا۔

سینہ میں پریشانی کا احساس، یہ دوا پستان کا آکلہ میں ایک مفید ترین دوا ہے۔ نیز پھیپھڑوں کی نالیوں کے نزلہ میں بھی سینہ اور دل میں تنگی، پستانوں کے غدودوں کا سخت ہو جانا، پھیپھڑوں کے پردوں کا ورم، سینہ پر خارش کھانسنے سے سینہ میں درد، دل کے مقام میں درد، معمولی سی حرکت سے دھڑکن، چھیدنے والا درد جیسے دل میں ہو۔ تنفس میں دقت کے ساتھ قلب کے مقام میں حدت کا احساس۔

ہاتھ اور پاؤں: بازوؤں، ہاتھوں اور ٹانگوں میں ٹھنڈا پن۔ رات کے وقت پاؤں ٹھنڈے ہو جائیں۔ بازوؤں کے عضلات میں تشنج، رانوں اور ٹانگوں میں ٹھنڈا پن۔ رات کے وقت پاؤں ٹھنڈے ہو جائیں۔ بازوؤں کے عضلات میں تشنج، رانوں اور ٹانگوں میں اینٹھن کھڑے ہونے سے تلوے جلیں اور درد کریں۔ بازوؤں میں درد جو حرکت سے بڑھ جائے۔ چوتڑ میں رانوں میں گھٹنوں میں پنڈلیوں میں اور پاؤں میں درد گھٹنوں میں سوئیاں چبھیں، ہاتھوں میں ہتھیلیوں اور پاؤں میں پسینہ، پاؤں کے تلوؤں میں درد جلن اور پھوڑے کا سا درد، جب کھڑا ہو ٹخنوں کے جوڑوں میں درد اور کپکپی۔

نیند: خواب پریشان کن، مردہ آدمیوں کے جن کی وجہ سے نیند میں بے چینی ہو۔ دن کے وقت نیند کا غلبہ، رات کے وقت بے خوابی، آدھی رات کے بعد بے خوابی، غیر فرحت بخش پریشان کن خواب، ڈر کے ساتھ جاگے۔ [illegible] کر سوئے۔

بخار: بستر میں رات کے وقت جاڑا، اندرونی جاڑا، گرم مکان میں جاڑے کو کوئی فائدہ نہ حرکت کرنے سے ہلا دینے والا جاڑا، روزانہ کے یا تجاری بخار، بخار کی تمتماہٹ، یہ دوا دق کے بخاروں میں مفید ترین ہے۔ بخار کی حالت میں مریض کپڑا نہ اوڑھنا چاہے۔ معمولی سی محنت سے پسینہ، رات کے وقت پسینہ کی زیادتی، پسینہ سے کھٹی بو آئے۔

جلد: جلد میں بعض اوقات جلن اور بعض اوقات ٹھنڈک، جلد کا رنگ بدرنگ

ہو جائے مثلاً سرخ دھبے، زردی اور زرد دھبے، جلد میں خشکی کھجلی کے دانے، پھوڑے، دنبل، اکوتہ، چھیل، آبلے نقاطی دانے، کھرنڈ والے دانے بھوسی والے دانے پتی، حجامت سے پیدا شدہ کھجلی (Barber,s itch) نہ مندمل ہونے والے زخم ہونٹوں پر گردن پر پھوڑے، بازوؤں پر کھجلی دانے ابھار۔

یہ دوا وہاں مفید ہے جہاں خارجی ادویہ سے دانوں کو دبا دیا گیا ہو۔ جلد میں زہر باد کا ورم، جلد، جلد پھٹ جائے، جلد میں رنگین جلد میں خارش، جلن اور ڈنگ لگیں۔ متورم جلد میں جلن زہر باد میں جلن، استسقاء کے ورم زرد معلوم ہوں۔ زخم جن میں سے خون بہے۔ آکلے کے زخم نہ مندمل ہونے والے زخم، وہ زخم جن کے نیچے سخت گلٹیاں ہوں۔ زخموں سے مواد خون ملا، مقدار میں زیادہ تیز سوزش پیدا کرنے والا، پتلا پانی کا سا اور زرد بہے۔

طاقت: 3x تا 20۔

مقابلہ کریں: سلفر، ٹیوبرکولینم، پیشانی کے گرد پٹی کا احساس: منسی نیلا۔ قلب میں حدت: سپیلنتھس، روڈوڈنڈرن۔

سلفر ٹربنتھینیٹم Sulphur Terebinthinatum

Compound mixture of sulphur and terebinth.

1 حصہ سلفر 100 حصہ تارپین کے تیل میں گرم کر کے ملایا ہوا

یہ دوا مزمن بائی کے وجع مفاصل (ریومیٹک آرتھرائی ٹس) اور رعشہ میں بہت مفید ہے۔ بہت حد تک دردوں کو روک دیتی ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

سلفر ہائیڈروجنسیٹم

(Sulphur Hydrogenisatum)

Chemical Symbol: H_2S

Synonyms: Hydrogenium Sulphuratum; Sulphuretted hydrogen.

Soultion of the gas.

اس دوا سے نیز اس دوا کے بخارات میں سانس لینے سے ہذیان، پاگل پن اور اختناق (دم گھٹنا) پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے یہ دوا متذکرہ تکلیفات میں مفید ثابت ہوئی ہے۔

سلفیوریکم ایسڈم (Sulphuricum Acidum)

Chemical Symbol: H_2SO_4; 89.09

Synonyms: Oil of vitroil; hydrogen sulphate; acid sulfuric.

گندھک کا تیزاب سلفیورک ایسڈ

سلفیورک ایسڈ کو ڈاکٹر ہیمن نے آزمایا تھا۔ ہیمن کی آزمائش اور ہومیو پیتھی میں استعمال سے یہ تصدیق ہوا ہے کہ سلفیورک ایسڈ کے مریض کمزور ہوا کرتے ہیں۔

سلفیورک ایسڈ ہیں مفید ہوتا ہے۔ جہاں کمزوری بیماری کی نسبت سے کہیں زیادہ ہو۔ اندرونی لرزہ کا احساس جو سر سے پاؤں تک محسوس ہوتا ہے۔ گو ظاہرہ لرزہ کا کوئی نشان دکھائی نہیں دیتا۔ ڈاکٹر ہیرنگ کا خیال ہے کہ اس دوا سے شراب کی عادت چھڑائی جا سکتی ہے اگر سلفیورک ایسڈ ایک حصہ الکوحل 3 حصہ ملا کر اس محلول کے 10 سے 15 قطرے دن میں تین بار دو سے چار ہفتہ تک مسلسل دیئے جائیں۔

سلفیورک ایسڈ کے نشان یہ ہیں: صبح کے وقت قے، معدے میں تیزابیت، معدہ اور غذا کی نالی میں جلن، کھٹی تیز یا متعفن ڈکاریں، یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ باوجود پیاس کے پانی برداشت نہیں ہو سکتا۔ تاوقتیکہ اس میں شراب نہ ملی ہو۔ کیوں کہ سادہ پانی معدے میں سردی پیدا کرتا ہے۔

دماغی طور پر مریض جلد باز، تیز، بے صبرا اور غصہ دار ہوتا ہے۔ سلفر کی طرح سلفیورک ایسڈ میں بھی نوبت پائی جاتی ہے۔ ملیریا یا بخاروں میں اور نوبتی اعصابی دردوں میں یہ ایک بہترین دوا بن جاتی ہے۔ ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں کہ جس قدر کونین مکسچر سے ملیریا کے مریض درست ہوتے ہیں۔ ان کی زیادہ تر وجہ کونین نہیں ہوتی بلکہ سلفیورک ایسڈ ہوتا ہے۔ جو کونین مکسچر کا ایک جزو ہے۔ آگے چل کر کوپر صاحب لکھتے ہیں کہ تمام متعدی بیماریوں یعنی انفلوئنزہ، ہیضہ، چیچک وغیرہ میں سلفیورک ایسڈ کام دیتا ہے انفلوائنزہ کے اعصابی دردوں میں سلفیورک ایسڈ سے سر کے چہرے کے اور گردن کے بائیں جانب کے عصبی درد ہوا کا جھونکا لگ جانے سے پیدا ہوئے ہوں رفع ہو جاتے ہیں۔ ہیضہ کے دنوں میں اسہال کو روکنے کے لئے اور لاغر بچوں کے اسہال کو روکنے کے لئے اس دوا کا استعمال ہوتا ہے۔ اعصابی دردوں کے لئے سلفیورک ایسڈ کی ایک مخصوص علامت۔ دردوں کا آہستہ آہستہ بڑھنا اور یک دم رفع ہو جانا ہے اور سلفیورک ایسڈ کے مخصوص درد ایسے ہوتے ہیں جیسے پچر ٹھوک دی ہے۔ بیرونی طور پر بھی پھوڑے کا سا درد اور ذکی الحسی ہوتی ہے۔

سلفیورک ایسڈ کے بواسیر کے مسے بیرونی ہوتے ہیں اور چھونے سے ذکی الحس ہوتے ہیں۔ ان میں خارش بھی ہوتی ہے۔

سلفیورک ایسڈ میں سیلان خون بہت زیادہ ہوتا ہے۔ ہر ایک مخرج سے خون کا سیلان ہوتا ہے۔ جلد کے نیچے بھی خون بہتا ہے۔ حیض بہت جلد جلد، مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں اور اس سے بانجھ پن پیدا ہو جاتا ہے۔ بعض وقت شرم گاہ سے سیاہ پتلا خون رستا ہے۔ آلات تناسل زنانہ میں سلفیورک ایسڈ کی بہت سی تکلیفات ملتی ہیں۔ ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں میں نے سلفیورک ایسڈ کی ایک خوراک ہر روز رات کے وقت دینے سے ایک نازک بدن مریضہ کو جو ہر حیض سے پہلے رات کے وقت نیند سے ڈر کر جاگتی تھی۔ درست کیا۔ سلفیورک ایسڈ میں چونکہ کمزوری پائی جاتی ہے۔ اس لئے شرم گاہ اور رحم بھی اپنی اصلی جگہ سے گر جاتا ہے۔

چوٹیں اور ضربات بھی سلفیورک ایسڈ کے حلقہ اثر میں آتی ہیں۔ نرم حصص کی چوٹوں میں آرنیکا کے بعد غدودوں کی چوٹوں میں کونیم کے بعد اور ہڈیوں کی چوٹوں میں روٹا کے بعد مستعمل ہوتی ہے۔ اس سے مدت العمر کے سیاہ اور نیلے دھبے جن میں درد اور سختی ہو دور ہوتے ہیں۔

اس کا ایک عجیب نشان تمتماہٹ ہے کہ جو عموماً سن یاس کے زمانہ میں ملتا ہے۔ تمتماہٹ کے ساتھ پسینہ ہوتا ہے۔ یہ قابل ذکر بات ہے کہ سلفیورک ایسڈ میں پسینہ بہت جلد آتا ہے اور یہ پسینہ جسم کے اوپر والے حصہ میں ہوا کرتے ہیں جسم میں کھٹی بو سلفیورک ایسڈ کی ایک علامت ہے اور باوجود نہانے کے اور بچوں کو دھونے کے جسم کی یہ کھٹی بو برابر قائم رہتی ہے۔ کھٹی ڈکاروں کے ساتھ کلیجہ جلنا بھی سلفیورک ایسڈ میں پایا جاتا ہے۔

یہ دوا بوڑھے آدمیوں خصوصاً مستورات کے لئے ان لوگوں کے لئے جن کے بالوں کا رنگ ہلکا ہو۔ آس پاس کے دردوں کے لئے جب بچہ کمزور ہو جائے اور کوئی دوسری علامت نہ ملے۔ ان بچوں کے لئے جن میں کھٹی بو آئے مفید ہے۔ بہت سی علامات داہنی طرف ظاہر ہوتی ہیں۔ لیکن بایاں رخسار اور بایاں گلہرا بھی ماؤف ہو جاتا ہے۔ شکم میں درد بائیں سے داہنے کو جایا کرتے ہیں۔ درد نیند میں معلوم ہوتے ہیں مگر جاگنے پر فوراً رفع ہو جاتے ہیں۔ نیند آنے پر جھٹکے اگر پیشاب کی حاجت کو فوراً ہی رفع نہ کیا جائے تو مثانہ میں درد پیدا ہو جاتا ہے۔ سنجیدگی اور بے وقوفانہ باتیں یکے بعد دیگرے۔

سلفیورک ایسڈ میں جسم کو جلا کر مردہ کرنے کی طاقت موجود ہے۔ اس لئے گنگرین کی حالت میں یہ ایک مفید دوا بن جاتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے دماغ ڈھیلا ہے اور اِدھر اُدھر گر رہا ہے جیسے سر کی ایک جانب دھوئیں سے بھری ہے جیسے سر میں ایک پچر ٹھونک دی گئی ہے۔ جیسے کھوپڑی میں زخم ہو گئے ہیں جیسے داہنی بیرونی کویے پر کوئی غیر جسمانی چیز ہے۔ جیسے کانوں کے سامنے پتا پڑا ہے جیسے چہرے پر انڈے کی سفیدی مل کر سوکھا دی گئی ہے جیسے ٹھوڑی اور رخسار کی جلد پر چٹکی لی گئی ہے جیسے آواز کے عضلات میں نرمی نہیں رہی جیسے حلق میں گولا ہے جیسے حیض ہوگا جیسے ہرنیا فتق ہو جائے گا۔ جیسے پاخانے کے دوران مبرز پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی۔

علامات

دماغ: بدمزاج اور چڑچڑا (برائی اونیا، کیمو ملا) مایوس بے صبر ہر ایک کام جلدی میں کرے۔ سوالات کا جواب دینا نہ چاہے۔ مشکل سے صرف ہاں نہ کرے، رونے کی رغبت۔

سر: پیشانی میں احساس جیسے دماغ ڈھیلا پڑ گیا ہے اور ایک جانب سے دوسری جانب گر رہا ہے۔ (نکس موسکاٹا۔ ہیوسمس، رسٹاکس) زیادہ تر کھلی ہوا میں چلتے وقت جس میں کمی چپ چپ مکان کے اندر بیٹھنے سے ہو۔ پیشانی اور کنپٹیوں میں درد کرنے والے صدمے جن کی زیادتی قبل دوپہر اور شام کے وقت ہو۔ دردسر آہستہ آہستہ بڑھے اور یک دم جاتا رہے۔ تمام سر کے اوپر بیرونی درد ایسا معلوم ہو کہ سر پک رہا ہے۔ ہاتھ لگانے سے درد کرے داہنی طرف کے عصبی درد کرنے والے صدمے، جلد نوچتی معلوم دے، دماغی چوٹیں۔ بشرطیکہ جلدی ٹھنڈی اور جسم ٹھنڈے پسینہ میں شرابور ہو۔ گدی میں دبانے والے درد جن کو سر کے نزدیک ہاتھ کرنے سے آرام ہو۔ داہنی کنپٹی میں احساس جیسے پچر ٹھکی ہو دردسر کی حالت میں خون سر کو چڑھ آئے۔ بال سفید ہو جائیں، کھوپڑی پر ابھار جن میں بے حد درد ہو۔ جس کی زیادتی کھلی ہوا میں ہو۔

آنکھ: داہنی آنکھ کے بیرونی کویے میں صبح کے وقت جاگنے پر کسی غیر چیز کے پڑے ہونے کا احساس آنکھوں سے پانی آئے۔ چوٹوں کے بعد آنکھوں کی پتلیوں سے خون کا سیلان، پڑھتے وقت آنکھیں آنسوؤں سے بھر جائیں، صبح کے وقت پپوٹوں میں کھنچاؤ جس کی وجہ سے ان کو کھولنا مشکل ہو۔ داہنی آنکھ کے نیچے گہرا سیاہ حلقہ داہنی آنکھ کے بیرونی کویے پر ایک گولے یا گومڑ کا احساس جو آنکھیں بند کرنے پر اندرونی کویئے کی طرف جاتا محسوس ہو اور آنکھیں کھولنے پر اپنی جگہ واپس آ جائے۔ آنکھوں کے پرانے درموں میں یہ (سلفیورک ایسڈ) شروع میں مستعمل ہوتی ہے اور بعد میں سلفر۔

کان: قوت سامعہ میں دقت (کلکیریا، سلفر) اس امر کا احساس جیسے کانوں کے سامنے کوئی پتا یا جھلی ہے۔ اعصابی دردوں میں داہنے کان میں بھنبھناہٹ

ناک: خشک زکام کے ساتھ سونگھنے اور چکھنے کی طاقت نہ رہے۔ (پلساٹیلا، انٹم ٹارٹ) زکام پتلا، لیموں کے رنگ کی رطوبت، نکسیر، سیاہی مائل پتلا خون رسے، شام کے وقت، جس کی زیادتی قہوہ پینے سے ہو۔ بوڑھے آدمیوں کی نکسیر۔

چہرہ: مردوں کا سا پیلا، چہرے پر احساس، جیسے انڈے کی سفیدی کا لیپ کر کے سکھا دیا گیا ہے۔ (الیومنا) بواسیر کے ساتھ چہرے پر جھریاں پڑ جائیں۔ چہرہ کا اعصابی درد۔

منہ: سانس متعفن (آرنیکا) ہیپر، سلفر، نائٹرک ایسڈ نکس وامیکا) تھوک کے غدودوں سے زبان تک درد، زبان جھلسی محسوس ہو (آرمس، پلاٹینا، پلساٹیلا، سنگونیریا) دانت کھٹے ہو جائیں۔ منہ آنا (بورکس، ہیلی بورس، ہائڈراسٹس، آئیوڈیم) تالو اور نرخرے کی بلغمی جھلی پر ورم، سرخی اور زخم، پائیریا درد دانت جس کی زیادتی شام کے وقت بستر میں اور سردی سے ہو مگر گرمی میں کم ہو اور داہنی جانب نچلے دانتوں میں درد جس کی زیادتی کھانے اور دبانے سے ہو درد آہستہ آہستہ بڑھیں اور ایک دم ختم ہوں۔ ذیابیطس شکری میں دانت سڑ جائیں۔ ذائقہ جاتا رہے۔ بول چال میں دقت جیسے اعضاء میں نرمی کی کمی کی وجہ سے ہو۔ زبان خشک منہ میں خشکی کا احساس، منہ اور مسوڑھے پک جائیں۔ رنگ زردی مائل اور درد کریں۔

حلق: متورم احساس جیسے گولا رکھا ہے۔ حلق میں ذکی الحسی، نگلنے میں دقت بیلاڈونا کوا اور تالو کا پچھلا حصہ متورم ہو جائے۔ شام کے وقت نگلنے میں پھوڑے کا سا درد، جس کی زیادتی بائیں جانب ہو۔ حلق میں چھیلن کا درد (ارجنٹم نائٹریکم آرم ٹرائفلم، سنگونیریا) سکڑن، حلق کے غدود متورم ہو جائیں۔ حلق میں بھالے لگنے کے سے درد ایک ہی وقت میں سینہ اور حلق میں ڈنگ لگنے کے سے درد۔

معدہ: کھٹی ڈکاریں (الیومنا، کاربوویج، فاسفورس) شدید ہچکی، برائی (اونیا، سائی کوٹا، ہیومس، اگنیشیا، وریٹرم البم) تے شرابیوں کی (نکس وامیکا) ہر پینے کی چیز معدے میں سردی پیدا کرتی ہے تاوقتیکہ اس میں شراب نہ ملائی جائے۔ کھانے کے بعد معدے میں درد، زیادہ ثقیل غذا کے بعد معدے میں ڈھیلے پن کا احساس۔ قہوہ کی بو سے نفرت، ہچکی، معدے کے ٹھنڈے پن کو بیرونی گرمی سے آرام ہو۔ جاڑہ کے ساتھ متلی، تازہ غذا تازہ پھلوں اور برانڈی کی خواہش، بے حد کمزوری اور بھوک نہ رہے۔ تکلیفات برانڈی (شراب) پینے سے علامات کم ہوں یا گھونگھا مچھلی کھانے سے پیدا ہوں۔ کھانسی کے بعد ریاح خارج ہوں۔ کلیجہ جلنے کی مزمن شکایت، کھٹی ڈکاریں کھٹی تے پہلے پانی کی پھر غذا کی، بلغم کھنکھارنے سے دانت کھٹے ہو جائیں، بدہضمی۔

شکم: کمزوری کا احساس جوڑوں اور کمر میں کھنچاوٹ کے ساتھ احساس جیسے آنت اتر جائے گی خصوصاً بائیں طرف کی۔ کمزوری کا احساس جیسے حیض شروع ہوگا۔ درد شکم اس احساس کے ساتھ جیسے ہرنیا اتر آئے گا۔

پاخانہ اور مبرز: بواسیری مسوں میں کھجلی، جلن اور چھیلن نمی رسنے کے ساتھ، لئی کے سے پاخانے کے دوران اور بعد مقعد میں بوجھ، دیرینہ ملین دست، دست جس سے بہت کمزوری ہو جائے۔ ملین دستوں کے بعد شکم میں خالی پن کا احساس، پاخانہ گھاس کی کترن کا سا، پاخانہ زعفرانی، تاردار اور چیچپا بچوں میں پاخانہ ملین، لئی کا سا زردی مائل سفید، کچھ سخت اور کچھ رقیق، تلی آنوں اور خون کی دھاریوں کے ساتھ سخت متعفن پاخانہ کے ساتھ جسم سے کھٹی بو آئے۔

مثانہ: مثانہ میں درد، جیسے کہ پیشاب کی حاجت کو روک دیا گیا ہے۔ پیشاب کی تراوش میں کمی، پیشاب بھورا جو کھڑا رہنے پر مٹی گھلے پانی کی طرح گندلا ہو جائے۔

آلات تناسل مردانہ: استادگیاں، داہنے خصیہ میں ورم اور درد۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت جلد اور مقدار میں زیادہ (آرسنک، کلکیریا کارب، نکس وامیکا) سیلان رحم تیز سوزش پیدا کرنے والا، جلن دار اور دودھ کی طرح (کلکیریا کارب، کونیم، پلساٹیلا، سیپیا) بوڑھی عورتوں میں رحم کی گردن پر زخم جس سے جلد خون بہے۔ حیض سے قبل پریشان کن رات کے خواب، سن یاس کے زمانہ میں قبض، خون تھوکنا، شرم گاہ کی نالی اپنی جگہ سے گر جائے۔ حیض سبزی مائل معلوم ہوں اور ان میں سے بری بو آئے۔ حمل کے دوران متلی اور تے، حیض جلد جلد اور مقدار میں زیادہ کے ساتھ بانجھ پن۔

آلات تنفس: آواز بیٹھ جائے۔ گلے میں اور حنجرے میں کھرکھرے پن کے ساتھ، تنفس میں دقت، سینہ میں تحریک سے کھانسی جس کے ساتھ صبح کے وقت بلغم نکلے جو سیاہ خون کا یا پتلا زرد خون ملا یا کھٹے مزے کا ہو۔ کھانسی خون کی تے کے ساتھ (اکونائٹ، ہیپے میلیس، فیرم، سباڈیلا) پھیپھڑوں سے سیلان خون کی زیادتی، سانس میں تیزی، گردن کے عضلات میں گولی کے سے درد کے ساتھ بچوں میں مزمن کھانسی، کھانسی سے زیادتی کھلی ہوا میں چلنے سے، سواری سے، ٹھنڈے پانی سے اور قہوہ کی بو سے ہو۔ ٹائیفس بخار کے بعد کھانسی اور خون تھوکنا، سینہ میں قلب کے اوپری حصہ میں سوئیاں چبھیں، سینہ میں بائیں جانب، سینہ سے حلق تک جلن، گولی لگنے کے سے اور تنگ لگنے کے احساسات کبھی بغل میں، کندھے کی ہڈی میں اور کبھی سینہ میں۔ دق میں پھیپھڑوں سے مقدار میں زیادہ سیلان خون پھیپھڑوں کے مختلف حصص میں زخم سینہ کے سامنے والی ہڈی میں درد جیسے کوٹی پیٹی گئی ہو۔

قلب اور نبض: ڈر اور پریشانی کے بغیر یا ساتھ دھڑکن، قلب میں گولی لگنے کے سے درد، نبض چھوٹی مدھم تیز، شراب پینے سے متاثر ہو۔

مخصوص خواص: بے حد کمزوری اور تھکاوٹ جسم بھر میں لرزہ کے احساس کے ساتھ مگر ظاہراً طور پر یہ لرزہ دکھائی نہ دے، کمر کے مقام میں درد، درد آہستہ آہستہ بڑھیں یک دم بند ہو جائیں۔ سیلان خون سیاہ رنگ کا جسم کے ہر مخرج سے (ہیمے میلس، [illegible])

ہاتھ اور پاؤں: بازوؤں اور ہاتھوں میں اینٹھن کی سی اور فالج کی سکڑن، لکھتے وقت انگلیوں میں جھٹکے، ہاتھوں کی پشت پر سرخ ورم۔ جس میں درد نہ ہو۔ بازوؤں پر نیلے دھبے زہر باد کے بعد چھوٹی انگلی پر ورم، گھٹنوں میں درد والی کمزوری، ٹخنے کمزور چل نہ سکے۔ پاؤں کی وریدیں پھولی ہوئی گٹوں میں سوئیاں چبھیں، پنڈلی کی ہڈی پر سرخ کھجلانے والی چھوٹی چھوٹی جگہیں۔

جلد: چوٹوں کے اثرات مابعد جب کہ جلد کا رنگ نیلا رہے۔ چوٹوں کے بعد سیاہ داغ پڑ جائیں۔ چوٹ کے بعد گنگرین کی رغبت، سرطان، پھوڑے اور دوسرے قسم کی سمی تکلیفات زخموں کے نشان سرخ، نیلے ہو جائیں اور درد کریں۔ تمام مخرج سے سیاہ خون کا سیلان، نیلگوں سرخ، کھجلانے کے دانے پڑیں۔

نیند: نیند دیر سے آئے اور جلد کھل جائے۔ نیند کے دوران اینٹھن خصوصاً انگلیوں کی۔

بخار: جاڑا جس کی زیادتی مکان کے اندر ہو۔ کھلی ہوا میں یا کام کرتے وقت آرام محسوس ہو۔ پسینہ کی زیادتی بے حد کمزوری کے ساتھ تیز رات کے وقت پسینہ (چائنا، فاسفورس، فاسفورک ایسڈ) سن یاس کے زمانہ میں تمتماہٹ کے دورے پسینہ کے ساتھ، بخار شام کے وقت اور بستر میں۔

کمی اور زیادتی: علامات کھلی ہوا میں بڑھتی ہیں۔ چھونے سے دبانے سے

اور چوٹوں سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ گرمی سے، آرام کرنے سے، ماؤف جانب لیٹنے سے (چہرے کی نوچن کو) آرام ہوتا ہے۔ حرکت سے باز و اٹھانے سے، سردی سے، چلنے اور گاڑی میں پڑھنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ صبح کے وقت ٹھنڈا پانی پینے سے اور شراب سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ گرم غذا سے پسینہ پیدا ہوتا ہے۔ قبل دوپہر اور شام کے وقت سردی سے اور گرمی کی زیادتی سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک۔

سلفیورک ایسڈ ایک حصہ، شراب (الکوحل) تین حصہ ملا کر دس سے پندرہ قطرے دن میں تین بار کئی ہفتوں سے متواتر دینے سے شراب کی عادت چھڑا دیتا ہے۔

تعلق: اس دوا کا اثر پلساٹیلا سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا پسینہ کے زہر کے اثر کو دور کرتی ہے۔

معاون: پلساٹیلا، چوٹوں میں آرنیکا، کونیم اور روٹا کے بعد سلفیورک ایسڈ بہتر کام کرتا ہے۔

مقابلہ کرو: کھانسی جس کے بعد ریاح خارج ہو (امبرا، ورٹیرم)

شرابیوں کی بدہضمی، کاربوویج، کاربوویج متعفن دوا ہے مگر سلفیورک ایسڈ کھٹی۔

تیزابیت سے دانت کھٹے ہو جائیں: روبی نیا۔

کمزوری، ٹخنے بوجھ برداشت نہ کر سکیں: کاسٹکم، سلفر، سلیشیا۔

موچ: امونیا کارب (گرم اور درد کرے)

درد آہستہ آہستہ بڑھیں اور یک دم جاتے ہیں۔

سلفیورک ایسڈ (بیلاڈونا، لائیکوپوڈیم) درد یک دم شروع ہو اور یک دم رفع ہو جائیں۔ سٹانم میں درد آہستہ آہستہ شروع ہوتے ہیں اور آہستہ آہستہ رفع ہوتے ہیں۔

منہ آئے: بورکس نیٹرم میور، کالی کلور۔

پانی پینے سے معدے میں سردی محسوس ہو: اسپس۔

سن یاس میں گرمی کی تمتماہٹ، لیکیسس، (سلفیورک ایسڈ میں یہ تمتماہٹ پسینہ کے ساتھ ساتھ ہوتی ہے۔)

باوجود نہانے کے بچوں کے جسم سے کھٹی بو آئے: میگنیشیا کارب، ریوم، ہیپر سلفر۔

حیض کے وقت تپکن والے درد سر: لیکیسس (سلفیورک ایسڈ پسینہ کے ساتھ)

آنت اتر آئے: لائیکوپوڈیم، داہنی جانب اور سلفیورک ایسڈ بائیں طرف۔

دماغ ڈھیلا ہو اور ذرا ادھر اُدھر گرتا محسوس ہو، بیلاڈونا، ریوم، برائی اونیا، سپائی جیلیا۔

تمام مخارج سے سیاہ رنگ کے خون کا سیلان، کروٹیلس، میوریٹک ایسڈ، نائٹرک ایسڈ، ٹرلیئم۔

منہ پرانڈے کی سفیدی کا احساس: الیومنا۔

شرم گاہ اپنی جگہ سے گر جائے: سٹانی سیکیریا۔

حجرہ ذکی الحس ہو: لیکیسس۔

آلات تناسل میں گرمی کا احساس، سلفیورک ایسڈ (سردی کا احساس: سلفر شراب کے اثرات بد: کیورکس۔

سلفیوروسم ایسڈم (Sulphurosum Acidum)

Chemical Symbol: H_2SO_3

Synonyms: Sulphurous acid; Sulphurous ahhydride SO_2 sulphurous acid gas di solves in water and constitutes 9.2 P.c by weight of solution.

ابھی جراثیم کی تھیوری نشو ونما ہی پا رہی تھی کہ ڈاکٹر ڈیور کو یہ خیال ہوا کہ چونکہ سلفیورس ایسڈ ایک بےضرر چیز ہے اور ساتھ ہی عالمگیر جراثیم کو مارنے کی طاقت اس کے اندر موجود ہے۔ اسی لئے عالمگیر متعدی بیماریوں کے لئے رحمت ایزدی ثابت ہو سکتی ہے چنانچہ وہ نہ صرف اس کا محلول ہی چھڑکا کرتے تھے بلکہ وہ یہ بھی کرتے تھے کہ چند آگ کے انگارے انگیٹھی میں لے کر کمرے میں رکھ دیا کرتے تھے اور اس پر آملہ سار گندھک ڈال دیتے۔ تھوڑی ہی دیر میں کمرے میں بیٹھے ہوئے آدمیوں کو نہایت شدت سے چھینکیں شروع ہو جاتیں۔ کھانسی آنے لگتی اور ناک اور آنکھوں سے پانی بھی بہتا ڈیور کا قول ہے کہ انہوں نے اس دوا کو چھڑکنے اور جلانے سے ڈفتھیریا، متعدی لال بخار، نیز زہر باد، نزلہ، زکام، انفلوئنزہ، دمہ، مزمن کھانسی، کروپ کھانسی، حلق کا پک جانا، پرانی دق اور تپ محرقہ کے مریض درست کئے ہیں۔ اس دوا کو خارجی طور پر استعمال کرنے سے زخم، سرپستان کا پکنا اور چوٹیں بھی درست ہوتی ہیں۔

ڈیور کا کہنا کہاں تک درست ہے۔ اس کو نہیں بتایا جا سکتا مگر اس میں شک نہیں کہ زکام، کھانسی، دمہ، انفلوئنزہ کے لئے یہ ایک بہترین چیز ہے۔

ڈاکٹر رنگر لکھتے ہیں کہ اس دوا کے دس سے پندرہ قطرے تک دس منٹ کھانے سے پہلے استعمال کرنے سے یہ اثر ہوتا ہے کہ معدے کے اندر نہ تو ریاح پیدا ہوتے ہیں اور نہ تیزابیت، نیز اس دوا سے کھٹی ڈکاریں بھی درست ہو جاتی ہیں اگر معدے کی بدہضمی کی وجہ سے یا خرابی کی وجہ سے منہ میں زخم پیدا ہو گئے ہوں یا منہ آ گیا ہو تو یہ دوا بہت مفید ہے۔

ڈاکٹر ایلین لکھتے ہیں کہ یہ دوا دافع سمیات ہے اور جلدی کی بیماریوں میں بہت مفید ہے۔

اس کا درد سر قے سے کم ہوتا ہے۔ یہ دوا غدودوں کے متورم ہو جانے

(چھڑکنے سے) سرخ کیلوں کے لئے اور ایسے نہ آنے کے لئے جس میں زخم ہوں، مفید ہے۔

علامات

دماغ: لڑاکا، بے حد خوف اور بھاگ جانے کی کوشش (خیال کرتا ہے کہ ہر کوئی اس پر رعب جمانا چاہتا ہے۔ گائے اور دعائیں مانگنے ایسا معلوم ہو جیسے نشہ پیا ہے، بے حد تفکر۔

سر: ناقابل برداشت دردسر جس کو تے سے آرام ہو۔

کان: کانوں میں دردسر کے ساتھ گھنٹے بجنے کی آوازیں۔

ناک: چھینکیں اور زکام۔

منہ: بدہضمی کی وجہ سے منہ آئے یا منہ میں زخم، زبان سرخ یا نیلگوں سرخ، زبان پرمیل۔

معدہ: بھوک کا نہ رہنا سخت قبض۔

آلات تنفس: مسلسل دم گھوٹنے والی، کھانسی بے حد بلغم کے ساتھ، آواز بیٹھنے، سانس میں دقت سینہ میں تنگی۔

طاقت: حلق کے غدودوں کے پھول جانے میں غدودوں پر چھڑکنا مفید ہے ہومیو پیتھک طریقہ پر اگر استعمال کرنا ہو تو نمبر 3 استعمال کرنا چاہئے۔

تعلق: مقابلہ کرو: سلفر (منہ کے پک جانے میں) نیٹرم میور، کیپسیکم۔

سلفونل (Sulfonal)

Chemical Symbol: $(CH_3)\ 2C_2\ (H_5S)_2$

Diethylsulphone dimethyl- methane

کچھ زمانہ گزرا کہ اس دوا کو ایلوپیتھی میں ایک نہایت بے ضرر اور درد رفع کرنے والی دوا سمجھا جاتا مگر مریضوں کے استعمال سے یہ ثابت ہوا کہ بہت سے مریض اس سے نہ صرف بعد میں تکلیف اٹھاتے ہیں بلکہ ان میں سے کئی ختم بھی ہو جاتے ہیں۔ ہومیو پیتھک آزمائش میں جس قدر بھی علامات اس دوا سے ملتی ہیں وہ سب کی سب ان مریضوں سے حاصل کی گئی ہیں جن پر سلفونل کا اثر بطور زہر کے ہوا چنانچہ ہومیو پیتھک ورلڈ میں اس کے کئی ایک کیس ملتے ہیں جس شخص پر اس دوا کا زہریلا اثر ہو جاتا ہے اس کے اندر مفصلہ علامتیں مشاہدہ ہوتی ہیں۔ غنودگی، دردسر کانوں میں آوازوں کے ساتھ تے اور دست، پیشاب کا رک جانا، پیشاب میں البومن، چلنے میں لڑکھڑانا، اوپر سے نیچے جانے والا افالج، دل کی کمزوری اکثر غش آنا اور قلب کی حرکت بند ہو جانے (ہارٹ فیل ہو جانے سے موت) بعض اوقات جلد پر مختلف قسم کے دانے بھی دیکھے گئے ہیں۔

ہومیو پیتھک استعمال کے لئے مندرجہ بالا علامتیں بہت کارآمد ہیں۔ اس دوا میں بے حد کمزوری اور طاقت کے سلب ہو جانے کا احساس اور مایوسی پائی جاتی ہے ہر ایک مخرج میں ضبط کی طاقت نہیں رہتی اور عضلاتی توازن نہیں رہتا۔

علامات

دماغ: دماغی پریشانی، خیالات کی پراگندگی، توہمات یکے بعد دیگرے، خوشی کی پرامید کیفیتیں، کمزوری اور مایوسی، بے حد چڑچڑاپن۔

سر: استسقاء سر اٹھانے سے سر میں درد، ازدواج البصر، کزازی کیفیتیں، زبان مفلوج معلوم ہو، آنکھیں سرخ اور ان سے بے چینی ٹپکے، چکر جس کی وجہ سے اٹھا نہ جاسکے۔ بولنے میں دقت کانوں میں آوازوں کی وجہ سے پیدا شدہ چکر۔

معدہ: تے، دست اور شدید جاڑا، مسلسل ابکائیاں تے اور فم معدہ کے اوپر پھوڑے کا سا درد ہاضمہ میں خرابیاں پیشاب میں کمی کے ساتھ، تلی بڑھی ہوئی۔

مثانہ: پیشاب میں البومن اور کاسٹس، پیشاب کی مقدار میں کمی پیشاب کرنے کی مسلسل حاجت، پیشاب مقدار میں کم، مٹیالا، پیشاب میں خون۔

آلات تنفس: پھیپھڑوں میں ورم، تنفس خراٹے دار، تنفس میں ٹھنڈی سانسوں کے ساتھ پھیپھڑوں میں استسقائی ورم۔

ہاتھ اور پاؤں: لڑکھڑاہٹ، ہاتھ پاؤں میں ٹھنڈک، کمزوری اور لرزہ ٹانگیں بہت بھاری معلوم ہوں بے حد بے چینی اور عضلات میں اینٹھن، دونوں میں اکڑن اور فالج، ٹانگیں بے حس ہو جائیں، ٹانگوں اور واحد عضلات میں اینٹھن۔

نیند: بے خوابی، غنودگی۔

جلد: خارش، نیلگوں دانے، سرخ دانے۔

طاقت: طاقت نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔ درد مٹانے کے لئے اگر غیر از ہومیو پیتھک استعمال کرنا ہو تو دس سے تیس گرین تک گرم پانی کے ساتھ دینا چاہئے تقریباً دو گھنٹے میں اس کا اثر ہوتا ہے۔

سلفیم لیسنییٹم (Silphium Laciniatum)

Natural Order: Compositae

Synonyms: Compass plant

Parts Used: The entire Plant

Trituration: 1x and higher.

مختلف قسم کے دمہ اور مزمن کھانسی میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مثانہ کے نزلے، نزلاوی انفلوئنزہ، پیچش میں کارآمد ہے۔ پیچش میں پہلے قبض ہوتا ہے اور پاخانے سفید آنوں سے لپٹے ہوئے ہوتے ہیں ڈاکٹر کوپر نے اس دوا کو (خصوصاً مدر ٹنکچر واحد خوراک میں) منہ اور حلق کے کینسر مفید پایا ہے۔

علامات

آلات تنفس: کھانسی، بے حد تار دار، جھاگدار، ہلکے رنگ کے بلغم کے ساتھ، یہ کھانسی ہوا کے جھونکوں سے بڑھ جاتی ہے اور سینہ میں بہت سخت کھڑکھڑاہٹ معلوم ہوتی ہے۔ پھیپھڑوں میں سکڑن، نزلہ تار دار اور بلغمی رطوبتوں کی زیادتی کے ساتھ، کھنکھارنے اور گلہ صاف کرنے کی خواہش، حلق کی بلغمی

جھلیوں میں ورم جو نیچے تک جائے معدہ میں بیٹھنے کا احساس کھر کھری کھانسی زرد بلغم کے اخراج کے ساتھ۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: ارلیاریسی موسا، کوپے دیا، ٹریبلتھینا، سمبوکس۔

سلفین سائیرنیکم (Silphion Cyrenaicum)

یہ دوا پھیپھڑوں کی دق میں اس وقت کام دیتی ہے جب کہ کھانسی مسلسل ہو، رات کے پسینے ہوں اور مریض کے اندر لاغری پیدا ہو چکی ہو۔

آرم ڈریکونٹم (رات کے وقت لیٹنے پر تر کھانسی) جیشیا او ہاٹوڈا (ہوا کی نالیوں کا نزلہ، کھر کھرا پن، ذکی الحسی) پالی گونم (دق میں مفید جب مدر ٹنکچر کی بڑی خوراکوں میں دی جائے۔)

سلیشیا (Silicea)

Chemical Symbol: SiO_2; 60.30

Synonyms: Silcic, Anhydride; Silicon Dioxide

Trituration: 1x and higher.

سلیشیا عالم کائنات کا ایک عنصر ہے جو ہر چیز کے اندر چاہے وہ جاندار ہو یا غیر جاندار پایا جاتا ہے۔ مٹی میں یا زمین میں اسی عنصر کی وجہ سے سختی اور قوت برداشت ہے ہر ایک شجر میں یا یوں کہنا چاہئے کہ کل جمادات میں بھی یہ عنصر جمادات کو قائم رکھتا ہے۔ سمندر کی ریت میں یہ کثرت سے پایا جاتا ہے۔ ہومیوپیتھی کے سوا دنیا کی کسی سائنس میں بھی اس کا استعمال نہیں ہوا اور نہ اس کے استعمال کا طریقہ سمجھا جا سکا۔ لائیکو پوڈیم اور نیٹرم میور کی طرح اس کی طاقت اس وقت ظاہر ہوتی ہے جب کہ اس کو ہومیوپیتھی کے طریقہ سے یکے بعد دیگرے لطیف کر کے طاقت پیدا کی جائے کہا جاتا ہے کہ 12x سے نیچے اس کی طاقت ظاہر نہیں ہوتی گو آج کل بایو کیمک سائنس میں 6x=3x استعمال ہوتا ہے مگر بایو کیمک سائنس کے موجد ڈاکٹر سوشلر لکھتے ہیں کہ اس کا استعمال 3x ہی میں مفید ہے۔

اس کو ہیمن نے شروع شروع میں دریافت کیا تھا۔ وہ لکھتے ہیں کہ یہ دیرینہ امراض میں ایک بہترین دوا ہے مگر وہ یہ متنبہ کرتے ہیں کہ باوجود بہترین ہونے کے بھی اس کا استعمال بعض موقعوں پر بہت احتیاط کے ساتھ کرنا چاہیے۔

اگر سلیشیا کی خاصیت کو چند لفظوں میں ادا کرنا ہو تو کہا جا سکتا ہے کہ سلیشیا کا استعمال وہاں ہوتا ہے جہاں کہ ''جسمانی یا اخلاقی طاقت میں کمی'' واقع ہو جائے ڈاکٹر ٹسٹ فرماتے ہیں کہ پلساٹیلا کا مزمن سلیشیا ہے اور وہ کلکیر یا ہیپر، گریفائٹس اور فاسفورس کو اس کے زمرے میں شامل کرتے ہیں۔ پلساٹیلا کے مزمن ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اگر علامات پلساٹیلا کی ہوں اور مزمن علامات ہوں جن پر پلساٹیلا کی دسترس نہ ہو تو سلیشیا ہی ان علامات اور تکالیف کو رفع کرتی ہے یا یوں کہنا چاہئے کہ سلیشیا کی علامات پلساٹیلا کی بہ نسبت زیادہ دیرینہ اور زیادہ گہری ہوا کرتی ہیں۔ ٹسٹ آگے چل کر بتاتے ہیں کہ پلساٹیلا ریتلی زمین میں پیدا ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ سلیشیا کا اثر کم و بیش اس میں ہوتا ہے۔ جس طرح بیلاڈونا پہاڑی علاقہ میں یا اس زمین میں پیدا ہوتا ہے جس زمین کے اندر کلکیر یا کی افراط ہوں (یہی وجہ ہے کہ بیلاڈونا کے اندر کلکیر یا کی حاد علامات ملتی ہیں۔ یا یوں کہنا چاہئے کہ کلکیر یا بیلاڈونا کا مزمن ہے۔)

سوشلر، سلیشیا کے متعلق بایو کیمسٹری میں یوں رقمطراز ہیں جسم جوڑنے والے ریشوں کا سلیسک ایسڈ ایک جزو اعظم ہے چاہے یہ ریشے جلد کا ذب کے ہوں یا ناخنوں کے ہوں یا بالوں کے۔ اگر کسی جوڑنے والے ریشے یا جلد کے کسی حصہ میں کوئی ایسا مرکز پیدا ہو جائے جس کے اندر پکانے والا ورم موجود ہو تو سلیشیا کا استعمال کرنا چاہئے۔ سلیشیا کے استعمال سے ان ریشوں کے اندر ایک قسم کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے جس سے وہ ریشے جسم کے مخالف مادہ یعنی مواد کو باہر پھینکنے کے قابل بن جاتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یا تو مواد عرق جاذبہ کے اندر جذب ہو جاتا ہے یا جسم سے باہر پھینک دیا جاتا ہے موخر الذکر حالت میں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ متورم جگہ پک کر پھٹ جاتی ہے اور پیپ نکلنے لگتی ہے۔ اگر کسی رگ و ریشہ میں خون کا اجتماع ہو جائے تو سلیشیا اس اجتماع خون کو عروق جاذبہ میں جذب کرا دیتا ہے اگر کسی پانی کی تھیلی سے پانی بہہ رہا ہو اور اس پانی یعنی البیومن ملے پانی کا کلکیر یا فاس دوبارہ جذب نہ کرا سکے تو ایسی حالت میں سلیشیا کا استعمال فائدہ مندہ ہوتا ہے کیوں کہ ممکن ہے کہ سلیشیا کی عروق جاذبہ میں کمی کی وجہ سے قوت جاذبہ میں کمی ہو۔ سلیشیا پرانے وجع مفاصل میں جو بائی سے پیدا شدہ ہوں (ریا ئیٹک ارتھرائی ٹس) مگر گانٹھیں (یہ گانٹھیں کھڑیا مٹی کی طرح ہوتی ہیں اور اس میں ایک قسم کا کھڑیا مٹی کا سا مادہ ہوتا ہے جس کو انگریزی میں کلکیرس ڈیپازٹ کہتے ہیں) پڑ جائیں۔ تو چونکہ ان گانٹھوں میں کلکیر یا یوریٹ آف سوڈا ہوتا ہے اس لئے سلیشیا اس مادہ کے ساتھ مل کر سوڈیم سلیکیٹ کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور اسی لئے وہ گانٹھیں تحلیل ہو کر عروق جاذبہ میں جذب ہو جاتے ہیں۔ اس دلیل کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ دوا گردے کی پتھریوں کو تحلیل کرنے کے لئے استعمال بھی ہو سکتی ہے۔ سلیشیا سے پاؤں کے رکے ہوئے پسینہ کو دوبارہ جسم پر لایا جا سکتا ہے اور اسی لئے یہ دوا (سلیشیا) ایک طرح سے ان تکالیف میں جو رطوبتوں یا پسینوں کے رک جانے سے پیدا ہوئی ہوں مثلاً دھند غبار، موتیا بند، فالج وغیرہ میں مفید ہے۔ جب ریشوں کے اندر سلیشیا کی کمی ہو جاتی ہے تو اس میں لاغری آ جاتی ہے (مطلب یہ ہے کہ ان کے افعال میں فرق پڑ جاتا ہے) اس قسم کی تکالیف بوڑھے آدمیوں کی کان کی نالی میں پائی جاتی ہے کیونکہ یہ نالی ان حالات میں خشک ہو جاتی ہے اور بڑھ جاتی ہے۔

ڈاکٹر سوشلر کا متذکرہ بیان پڑھنے سے اور ہیمن کی آزمائش علامات کو

بغور دیکھنے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ دونوں اصحاب بالکل ایک ہی نتیجہ پر پہنچے ہیں اور اسی لئے اس میں کوئی شک نہیں کہ سوشلر نے گو اپنی تھیوری کو الگ کر دیا ہے مگر انہوں نے جس طرح چاند سورج سے روشنی لیتا ہے اسی طرح ہنی مین کی آزمائش سے اپنی بارہ ادویہ کی روشنی لی ہے کچھ بھی ہو ہمیں اس سے بحث نہیں ہم کو تو سلیسیا کے فعل کو دیکھنا ہے۔

سلیشیا کا تعلق جوڑنے والے ریشوں میں اصلی اور یقینی ہے چنانچہ کہا جا سکتا ہے کہ سلیشیا ایک خالی کرنے والی دوا ہے۔ آزمائشی علامات پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ سلیسیا کے اندر انگلیوں میں پھانس کا احساس پایا جاتا ہے اور جہاں کہیں غیر جسمانی چیزیں ریشوں کے اندر پہنچ جائیں یا اگر ریشے غیر جسمانی چیزوں کی وجہ سے سڑنے لگیں یا سڑ جائیں تو سلیشیا دینے سے ان ریشوں کے اندر ورم پیدا ہو جایا کرتا ہے اور وہ ورم پک کر پھٹ جاتا ہے اور غیر جسمانی چیزیں اس پھٹی ہوئی جگہ کی راہ سے نکل جاتی ہیں اور ماؤف ریشوں میں ایک نئی زندگی پیدا ہو جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ سلیشیا خالی کرنے والی کہلاتی ہے میرا ذاتی تجربہ ہے کہ اگر جسم کے کسی حصہ میں سوئی چبھ کر اوپر پہنچ جائے (ایسی حالت میں ایلوپیتھی کی جراحی عموماً ناکامیاب ہوا کرتی ہے) تو سلیشیا اس سوئی کو اسی جگہ واپس پہنچا دیتی ہے جس جگہ وہ چبھی تھی اور اگر انتظار کیا جائے تو سلیشیا سوئی کو اکھاڑ کر باہر پھینک دے گی۔ اگر سلیشیا کی یہی ایک خاصیت ہوتی تو بھی تاحشر اس دوا کے اس افعال سے دنیا ہنی مین کی مشکور رہتی مگر سلیسیا کا اثر یہیں ختم نہیں ہوتا بلکہ یوں کہنا غیر مناسب نہ ہوگا کہ سلیشیا کا یہ اثر ایک نہایت معمولی چٹکلہ ہے سلیشیا کا اثر بہت دور تک اور بہت گہرا ہوا کرتا ہے اس ضمن میں یہ عرض کر دینا غیر مناسب نہ ہوگا۔ کیونکہ سلیشیا غیر جسمانی اشیاء کو باہر پھینکتی ہے اور ایسا کرنے کے لئے ان ریشوں یا حصص میں جہاں غیر جسمانی اشیاء موجود ہوتی ہیں ورم پیدا کر کے پکا دیتی ہے اسی لئے ایسی حالت میں غیر جسمانی اشیاء اگر ایسی حصص میں پڑی ہوں جو جسم انسانی کے نہایت احتیاط کے ساتھ کرنا چاہئے کیونکہ بعض اوقات یہ افضل ترین حصص میں ورم پیدا کر دیتی ہے جس سے زندگی معرض خطر میں پڑ جایا کرتی ہے یہی وجہ کہ جہاں پھیپھڑوں کے اندر ٹوبرکلر یعنی دقت کی گانٹھیں موجود ہوں تو سلیشیا دینا خالی از خطر نہیں ہوا کرتا۔

سلیشیا پھوڑوں اور دنبلوں کو پکاتی ہے اور ان کے بے جا پکنے کو روکتی بھی ہے اور اگر پکنے کے بعد سختی رہ جائے تو اس کو تحلیل بھی کرتی ہے یہ سختی عموماً گلے کے غدودوں میں جو پک کر بہہ جاتے ہیں مشاہدہ ہوتی ہے اور سلیشیا کا استعمال غدودوں میں اس وقت ہوتا ہے جب کہ غدود پک جائیں بہہ جائیں مگر مندمل نہ ہوں اور ان میں سختی باقی ہو یا ان زخموں میں جو ناسور کی صورت اختیار کر لیں۔

سلیشیا کا اثر ناخنوں پر ہوتا ہے ناخن اس سے بدوضع ہو جاتے ہیں اور ان کے گرد ان کے نیچے ورم پیدا ہو جاتا ہے انگلیوں کی نوکوں میں پکنے کا احساس ایک رہنما کن علامت ہے جو عام طور پر ایسے کیسوں میں ملتی ہے اور سلیشیا کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

سلیشیا غدود جاذبہ اور جلد کے غدود کے اندر ورم اور سوجن پیدا کرتی ہے اور ان کو پکا بھی دیتی ہے سلیشیا کی جلد ہمیشہ غیر تندرست ہوتی ہے اور ہر چھوٹی چوٹ زخم بن جاتی ہے، سلیشیا کے ہاتھ اور پاؤں پر پسینہ ہوتا ہے جو عموماً متعفن ہوتا ہے پاؤں میں بے بغیر پسینہ کے بھی تعفن ہو سکتی ہے سر میں پسینہ آتا ہے جو متعفن ہو سکتا ہے سلیشیا ان بچوں کے لئے ایک مفید ترین دوا ہے جن کی ہڈیاں ٹیڑھی ہو چکی ہوں یا جن کی ہڈیوں کی نشوونما میں کمی ہو ایسے بچوں کے سر بڑے ہوتے ہیں۔ تالو اور سر کی ہڈیوں کے جوڑ نہیں ملتے سر میں پسینہ زیادہ ہوتا ہے اور سر کو ڈھک کر رکھنا پڑتا ہے نہ صرف سر ہی کی یہ حالت ہوتی ہے بلکہ ان کے شکم ابھرے ہوئے ٹخنے کمزور ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ دیر میں چلنا سیکھتے ہیں کلکیریا اور سینی کولا میں بھی بچوں کے سر پر پسینہ پایا جاتا ہے اور ان کے اندر خوراک کی جاذبیت میں بھی کمی ہوتی ہے۔ لیکن کلکیریا کے بچے موٹے ہوتے ہیں اور انکے جسم کے ایک حصہ میں نشوونما زیادہ ہوتی ہے جب کہ دوسرے میں کم مگر یاد رہے کہ سلیشیا کا بچہ دیکھنے میں قدرتی بچہ ہوتا ہے سوائے اس کے کہ اس کا شکم بڑا ہوتا ہے۔ اور شکم کا یہ بڑھاؤ شکم کے غدودوں میں نقص کی وجہ سے ہوتا ہے سلیشیا کے بچے کے اعضاء کچھ سوکھے ہوتے ہیں اور چہرہ کھنچا ہوا ہوتا ہے اور بوڑھوں کی طرح معلوم ہوتا ہے یہ بچہ نہ تو قد و قامت میں بڑھتا ہے اور نہ جلد چلنا ہی سیکھتا ہے اور اگر بیمار ہو کر بستر میں نہیں پڑا ہوتا تو بھی اس کی نشوونما بالکل رکی ہوتی ہے اگر یہی حالت کچھ مدت تک چلی جائے تو اس کے اندر قبض پیدا ہو جاتا ہے اور یہ قبض بھی عجیب قسم کا ہوتا ہے۔ بچہ پاخانہ کے لئے کانکھتا اور زور لگاتا ہے پاخانہ کا کچھ حصہ باہر کو نکل آتا ہے مگر پھر دوبارہ چڑھ جاتا ہے (تھوجا، سینی کولا) ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مبرز میں نکالنے کی طاقت ہی زائل ہو چکی ہے اگر قبض نہ ہو اس کے برعکس دست ہوتے ہیں اور یہ دست عموماً دانت نکلنے کے زمانے میں اور موسم گرما کی گرمی میں ہوتے ہیں۔ پلساٹیلا کی طرح دست رنگ برنگ کے ہوتے ہیں مگر پلساٹیلا کوئی بھی فائدہ نہیں پہنچا سکتا ہے۔ بچہ اچھی طرح کھاتا پیتا ہے لیکن وہ کمزور ہی ہوتا جاتا ہے اور سوکھتا جاتا ہے یہاں تک کہ اگر سلیشیا کی چند خوراکیں وقت پر نہ پہنچ جائیں تو بچہ ملک الموت کے پنجہ میں گرفتار ہو جاتا ہے۔

یہ نروس، چڑچڑے مزاج آدمیوں کے لئے جن کی جلد میں خشکی ہو، منہ سے تھوک کی زیادتی ہو دست ہوں اور رات کے پسینے مفید ہے۔

تیسرے قسم سلیشیا کے مریض سلیشیا کے کمزور، پیلے چہرے والے ہوتے ہیں اور ان کے عضلات ڈھیلے ڈھالے ہوتے ہیں۔

چوتھی قسم سلیشیا کے مریضوں کی وہ ہے جن کے اندر قوت جاذبہ کی کمی ہوتی ہے اور اسی وجہ ان کی نشوونما میں نقص ہوتا ہے ایسے آدمی جسمانی اور دماغی طور پر ذکی الحس ہوتے ہیں۔

پانچویں قسم کے سلیشیا کے مریض وہ خنازیری مزاج کے بچے ہوتے ہیں جو دانت نکلنے کے زمانہ میں کیڑوں کی تکالیف سے تکلف اٹھاتے ہیں۔

چھٹی قسم کے مریض پتھر میں کام کرنے والے یا چٹانوں کو کاٹنے والے ہوتے ہیں اور مریض ہمیشہ سینہ کی تکالیف میں مبتلا رہتے ہیں اور ان کے اندر طاقت کی بہت کمی ہوتی ہے۔

سلیشیا کے جوڑنے والے ریشوں پر فعل کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے اس میں یہ بتانا شاید رہ گیا تھا کہ سلیشیا کے اثر سے ان ریشوں میں نئی پیدائش ہوتی ہے پکنا بھی پایا جاتا ہے اور زخم بھی ایسے ریشوں میں جہاں پہلے زخم کا نشان موجود ہو یا جہاں کبھی پہلے زخم ہو چکا ہو چاہے وہ عمل جراحی سے ہو یا دوسری کسی وجہ سے سلیشیا کا اثر ان ریشوں پر خصوصاً ہوتا ہے اگر ایسے ریشوں میں کوئی بتوڑی یا گومڑ پیدا ہو جائے یا کسی قسم کی کوئی اور پیدائش ہو جائے تو سلیشیا حکمی اثر رکھتی ہے اسی ضمن میں ہیمن ذیل علامت بیان فرماتے ہیں ''سوئیاں چبھنی اور درد کرنے والے درد ان جگہوں میں جہاں پہلے زخم موجود رہا ہو۔''

ذکی الحسی سلیشیا کی ایک مخصوص علامت ہے اور اس کے ساتھ ساتھ عموماً یہ دیکھا گیا ہے کہ اعصابوں میں مادہ تاثر زیادہ ہوتا ہے چنانچہ ماؤف جگہ معمولی سے چھونے سے بھی درد کرتی ہے یہ ہے ذکی الحسی کی مثال اور مادہ تاثر کی مثال ہمیں قوی ملتی ہے قوی بہت تیز ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ ریڑھ اور دماغ معمولی آواز یا تموج کو بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ یہ کیفیتیں انسانی رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے مثلاً جریان سے یا زیادہ دماغی محنت سے پیدا شدہ تکان سے پیدا ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سلیشیا دماغ اور ریڑھ کی عصبوں کے ناکافی نشوونما سے یا ان کے ناکافی غذا جذب کرنے کی وجہ سے فالج یا فالجی کمزوری پیدا کرتی ہے ان حالتوں کے ساتھ عموماً قبض کی شکایت شامل ہوتی ہے اور ان ہی وجوہات سے تشنجی دورے از قسم مرگی وغیرہ ہوتے ہیں مرگی کے دوروں میں شعلہ معدے کے پیچھے اٹھتا ہوا معلوم ہوتا ہے اور یہ دورے زیادہ تر پورے چاند میں نئے چاند میں بڑھتے ہیں۔ نیز دماغی تھکاوٹ، دماغی محنت اور جذبات کی تحریک بڑھ جاتے ہیں۔ سلیشیا اس فالج میں بھی مفید ہوتی ہے جس میں انگلیاں اکڑی ہوئی محسوس ہوتی ہیں اور ان کے اندر طاقت نہیں رہتی، ریڑھ میں تحریک ہوتی ہے گردن کی اکڑن اور سختی کی وجہ سے درد سر پیدا ہوتا ہے کمر میں درد ہوتا ہے جیسے کمر کوٹی پیٹی گئی ہو اور جسم کا وہ حصہ جس پر مریض سوتا رہے سن ہو جاتا ہے۔

درد سر بھی سلیشیا کے عجیب وغریب ہیں وہ مزمن قسم کے ہوتے ہیں اور ان کی ابتداء شباب کی کسی شدید بیماری سے ہوا کرتی ہے وہ گردن کی پشت سے شروع ہو کر چاند تک پہنچتے ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ ریڑھ سے شروع ہوئے ہیں اور عموماً وہ ایک آنکھ خصوصاً داہنی آنکھ پر آ کر قائم ہو جاتے ہیں یہ درد ہوا کے جھونکے سے یا سر کو ننگا کرنے سے بڑھ جاتے ہیں دبانے سے سر کو گرم کپڑے لپیٹنے یا پیشاب زیادہ مقدار میں آنے سے کم ہو جاتے ہیں ان دردوں کے ساتھ عموماً متلی اور بعض وقت قے ہوتی ہے۔ وہ درد سر جو سر کی پشت سے صبح کے وقت شروع ہو کر پیشانی کو آئیں اور رات کے وقت شور وغل سے بڑھ جائیں گرمی سے ان کو آرام ہو۔ آنکھ کے گڑھوں کا اعصابی درد جو دبانے سے اور گرمی سے کم ہو اور جس کے ساتھ سر میں شدید پسینہ ہو سلیشیا سے درست ہوتے ہیں۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ پیشانی پر چپچپا اور متعفن پسینہ ہوتا ہے اور سلیشیا کا مریض ذرا محنت کرتا ہے تو چہرے پر پسینہ آ جاتا ہے مگر جسم کا باقی حصہ خشک رہتا ہے تمام جسم پر پسینہ لانے کے لئے مریض کو بہت زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے سلیشیا میں یہ عجیب بات ہے کہ جسم کے اوپر والے حصص میں اور سر ہی میں پسینہ ہوا کرتا ہے اگر درد سر ہفتہ میں ایک بار ہو (جلسی میم، لائیکو، سنگونیریا، یا سلفر) اگر درد سر گردن سے شروع ہو کر سر کے داہنی طرف جا ٹھہرے (سنگونیریا) اگر گدی میں اس قسم کا وزن ہو جیسے کہ گدی پیچھے کی طرف کھنچ گئی ہے اور اس کے ساتھ سر کو خون چڑھ جائے (کاربوویج، سیپیا) اور اگر درد سر ٹھنڈی ہوا میں بڑھ جائے (سورنیم) کا مریض گرمی کے موسم میں بھی اون کی ٹوپی پہنتا ہے۔ مگنیشیا میور کے مریض کا درد سر، سر کو لپیٹنے سے بہتر ہوتا ہے لیکن مریض بذات خود ہوا میں رہنا چاہتا ہے رسٹاکس کا پسینہ جسم پر ہوتا ہے مگر سر پر نہیں ہوتا پلساٹیلا کا پسینہ سر کے ایک جانب ہوتا ہے تو سلیشیا استعمال کرنا چاہئے۔

سلیشیا کا چکر بھی گردن کی پشت سے اوپر جاتا ہوا معلوم ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آگے کی طرف مریض گر جائے گا اور بعض وقت پیچھے کی طرف بھی گرتا ہے۔ یہ چکر اوپر دیکھنے سے، آنکھیں بند کرنے سے، بائیں جانب لیٹنے سے بڑھ جاتا ہے۔

ذکی الحسی کے متعلق پہلے اشارہ کیا جا چکا ہے۔ یہ ذکی الحسی دماغی کیفیتوں میں پائی جاتی ہے چنانچہ مریض شور وغل کو برداشت نہیں کر سکتا شور وغل سے اس کے اندر پریشانی ہوتی ہے۔ ذکی الحسی اور رونے کی رغبت دوسروں کی بات کو بآسانی سے ماننا اور دل کی کمزوری، بچے، عموماً ضدی اور ہٹیلے ہوتے ہیں، مہربانی اور پیار کے الفاظ سے وہ چڑ جاتے ہیں اور چلاتے ہیں، سلیشیا میں ایک خاص دماغی علامت پائی جاتی ہے جو نہایت عجیب و غریب ہے وہ یہ ہے کہ مریض کو ہر وقت پنوں اور سوئیوں کا خدشہ لگا رہتا ہے۔ وہ ان سے ڈرتا ہے ان کی تلاش کرتا ہے اور ان کو گن گن کر رکھتا ہے۔ یہ ایک ایسی علامت ہے جس سے رہنمائی حاصل کر کے کتنے ہی دفعہ پاگل پن کو اسی دوا سے درست کیا گیا ہے۔ دماغی علامت کا تعلق عموماً چاند کے گھٹنے بڑھنے سے ہے۔ چنانچہ دوران نیند چل دینا اور مرگی نئے اور پورے چاند کے گھٹنے بڑھنے سے ہے۔ سلیشیا کے مریض میں حرارت عزیزی کی یا حرارت حیات کی کمی ہوتی ہے چنانچہ بہت سخت محنت بھی اس کو گرمی نہیں پہنچا سکتی۔

آلات تناسل زنانہ میں یہ ایک مفید ترین دوا ہے کیوں کہ اس سے آلات تناسل نے انفعال میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے شرم گاہ کے اندر پھوڑے، ورم، ناسور ہوتے ہیں۔ نیز دنبل بھی پائے جاتے ہیں جو یا تو مندمل نہیں ہوتے اگر ہوتے بھی ہیں تو ان کے نیچے گانٹھیں باقی رہتی ہیں۔ شرم گاہ کے

اندر چھوٹے چھوٹے ناسور سے ہمیشہ متعفن اور پنیر کی سی رطوبت بہا کرتی ہے وہ مستورات جو ایسی تکالیف میں مبتلا ہوں سلیسیاں سے فائدہ حاصل کرتی ہیں۔

دوسری عجیب بات سلیشیا میں یہ ہے کہ دو حیضوں کے درمیان خون کا سیلان ہوتا ہے بچوں کو دودھ پلاتے وقت رحم سے خون جاری ہو جاتا ہے معمولی تحریک سے بھی سیلان خون شروع ہو جاتا ہے۔ یاد رکھئے کہ کلکیر یا کی مریضہ میں حیض دودھ پلانے کے زمانہ میں ہوتا ہے مگر سیلشیا کی مریضہ کو خون اس وقت شروع ہوتا ہے جب پستان میں منہ لگاتا ہے۔

سیلشیا رحم کے استسقاء کو بھی فائدہ دیتی ہے۔ جب رحم سے پانی کی سی رطوبت زیادہ مقدار میں بہے بعض اوقات یہ دیکھا گیا ہے کہ رحم کی ایک یا دوسری جانب گومڑ ہوتا ہے۔ وہ آہستہ آہستہ بڑھتا ہے اور اچانک ہی کسی وقت اس میں سے پانی، خون یا دیگر رطوبات پرنالے کی طرح بہتی ہے اور گومڑ ہموار ہو جاتا ہے مگر بہت جلد ہی وہ دوبارہ بڑھ جاتا ہے اور اسی قسم کی رطوبت پھر جاری ہوتی ہے ان حالتوں کو رحم کا استسقاء کہا جاتا ہے اور انہی حالتوں میں سیلشیا مفید ہے۔ حیض کے قبل اور حیض کے دوران قبض ایک مخصوص علامت ہے۔

بعض وقت مہینوں تک حیض نہیں ہوتا اور بعض وقت حیض کی کمی ہوتی ہے۔ شرم گاہ میں پانی کی تھیلیاں بھی پائی جاتی ہیں اور یہ تھیلیاں مٹر کے دانے کے برابر ہو جاتی ہیں۔ یہ شرم گاہ سے باہر نکل آتی ہیں اور شرم گاہ کا منہ تقریباً بند کر دیتی ہیں۔ بعض دفعہ یہ دیکھا گیا ہے کہ اسی قسم کی چھوٹی چھوٹی گانٹھیں بہت سی اکٹھی ہو جاتی ہیں ایسی حالت میں روڈ ڈینڈرن سے اکثر درست ہو کر تحلیل ہو جاتی ہیں۔ جب کسی دوسری دوا کی خاص علامت موجود نہ ہو۔

سیلان الرحم مقدار میں زیادہ ہوتا ہے جہاں لگتا ہے وہاں سوزش پیدا کر دیتا ہے، دودھیا رنگ کا بھی ہوتا ہے اور اس کی سیلان سے قبل ناف کے مقام میں کٹن ہوتی ہے۔ یہ سیلان تیزابی یا کھٹی غذا کھانے کے بعد، پیشاب کے دوران میں بڑھ جاتا ہے۔ یہ سیلان ہمیشہ پرنالے کی طرح سے چلتا ہے اور بعض وقت رحم کے آکلہ کے ساتھ اس قسم کا سیلان پایا جاتا ہے یا اس قسم کے سیلان کے ساتھ اس قسم کا سیلان پایا جاتا ہے یا اس کے قسم کے سیلان کے ساتھ رحم میں آکلہ کا شبہ ہوتا ہے۔

پستانوں کے اندر سخت گلٹیاں، پستانوں میں پھوڑے اور دنبل۔ یہ یاد رہے کہ اگر وقت پر دوا دے دی گئی تو تمام تکالیف آنا فانا مٹ جائے گی اور اگر دوا کو دیر میں دیا گیا تو پستان کا پکنا لازمی و لابدی ہوگا۔ ایسی حالت میں سیلسیا اپنا کام کرے گی اس وقت جب کہ پستانوں کے اندر ٹپکن، درد اور بھاری پن ہو تو دوا اور درد کو کم کر دیتی ہے لیکن یہ یاد رہے کہ اگر ایسے موقعوں پر سینک کی گئی یا کوئی ایسی ہی گرم دوا لگا دی گئی تو بجائے فائدہ کے تکلیف بڑھ جائے گی جس کی وجہ سے ریشے پھٹ جائیں گے اور بجائے اس کے کہ تھوڑا سا پیپ نکل کر زخم مل جائے خون کا سیلان شروع ہو جائے گا اور پستانوں کے غدود ہمیشہ کے لئے تباہ ہو جائیں گے اور پستان اپنا قدرتی فعل کرنے کے ناقابل ہو جائیں گے۔

پستانوں میں ایک خاص علامت سیلشیا کی یہ ہوتی ہے کہ سر پستان، پستان کے اندر گھس جاتے ہیں اور وہاں کیف کی شکل بن جاتی ہے۔ یہ اکثر کینسر یعنی آکلہ کے متعلقہ علامت ہے۔

وہ مستورات جو کمزور ہوتی ہیں یا جن کے حمل ہر دفعہ ساقط ہو جاتے ہیں یا جن کو حمل ہی کبھی نہیں ٹھہرتا اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان کے اعضائے تناسل بالکل کمزور ہو چکے ہیں۔ ایسی مستورات کے لئے سیلشیا بعض اوقات اکسیر ثابت ہوا کرتی ہے۔

سیلشیا کی کھانسی خطرناک ہوتی ہے یہ اس وقت مفید ہوتی ہے جب کہ آغاز دق ہوا اور پھیپھڑا پورے طور پر دق سے ماؤف نہ ہوا ہو یا اگر پھیپھڑے کے اندر ایک چھوٹا سا دنبل موجود ہو تو سیلسیا اس دنبل کو تحلیل کر کے مندمل کر دے گی اگر سینہ کے نزلہ کی وجہ سے دمہ کی سی سانس پھولے سانس میں سیٹی کی آواز ہو اور دم بھی گھٹے، مریض حرکت کرنے کے ناقابل ہو اور اگر یہ تکلیفات زیادہ گرم ہو جانے کے بعد یا زیادتی کام کے بعد ہوا لگ جانے سے یا ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے سے پیدا ہوئی ہوں تو سیلسیا مفید ہے، تر دمہ جس کے ساتھ سینہ میں بلغم کی کھڑ کھڑاہٹ ہو اور سینہ بلغم سے بھرا ہو مریض کا دم گھٹتا معلوم ہو خصوصاً بوڑھے آدمیوں کا یا پرانے سائیکوٹک آدمیوں کا دمہ اس دوا سے درست ہوتا ہے۔ ایسے حالات میں یہ دوا نیٹرم سلف کی ثانی ہے اور ایسی حالت میں اس کے مریض پیلے بھس والے، بے حد کمزور ہوتے ہیں اور ان کے اندر پیاس کی زیادتی ہوتی ہے سوزاک کے رک جانے سے دمہ بھی اس دوا سے درست ہوتا ہے۔

پتھر کاٹنے والوں کی کھانسی اس دوا سے درست ہوتی ہے یہ دوا پتھر کے مجتمع ذرات کو پھیپھڑوں سے باہر پھینک دیتی ہے نیز آغاز دق میں جب سینہ کے اندر درد ہو اور جس کی زیادتی ٹھنڈی چیزیں پینے سے اور کمی گرم چیزوں سے ہو، سلیشیا مفید دوا ہے۔ سلیشیا کا بلغم مقدار میں زیادہ متعفن، سبز ہوتا ہے یہ صرف دن کے وقت خارج ہوتا ہے بعض وقت یہ بلغم لیس دار، دودھ کا سا اور تیز سوزش پیدا کرنے والا اور بعض وقت پیلا یا جھاگ دار خون ہوتا ہے۔

دق میں یہ دوا اس وقت خیال میں لائی جا سکتی ہے جب بلغم گاڑھا، زرد، سبز متعفن ہو سر پر پسینہ کی زیادتی ہو، پھیپھڑوں میں درد ہو اور سوئیاں چبھیں، سلیشیا سے زیادہ گہرا اثر کرنے والی کوئی دوا بھی ٹوبر کلر ڈیپازٹ کے لئے نہیں ہے اور اس دوا کا استعمال صرف ان ہی علامات میں ہوتا ہے جہاں سلیشیا کے حالات موجود ہوں اور بیماری کا آغاز ہو۔ سلیشیا کے ٹوبر کلر زیادہ تر مریض سردی سے اور مرطوب موسم میں زیادہ تکلیف پاتے ہیں لیکن ٹھنڈے خشک موسم میں ان کی تکلیفات میں کمی ہو جاتی ہے۔

سلیشیا ناسور کے لئے ایک بہترین دوا ہے ایسے ناسور میں مواد پتلا متعفن ہوتا ہے اور اکثر اس میں خون ملا ہوتا ہے اور بعض اوقات پنیر کے سے

چھوٹے ٹکڑے بھی اس میں دکھائی دیتے ہیں اس ناسور کو گرم اشیاء لگانے سے یا سینکنے سے آرام ہوتا ہے اور سردی سے تکلیف بڑھتی ہے۔

سلیشیا آتشک کے گوشت خور زخموں کے لئے بہت مفید دوا ہے جب کہ ایسے زخم کھوپڑی پر واقع ہوں ان زخموں کے نیچے ایک گومڑ سا ہوتا ہے (جس کے نیچے ایک گومڑ سا ہوتا ہے) جس کے اندر ایک قسم کی رطوبت بھری ہوتی ہے اور گومڑ پلپلا معلوم ہوتا ہے۔ نوزائیدہ بچوں کے سر میں اگر ایسے ہی گومڑ پائے جائیں تو سلیشیا استعمال کرنا چاہئے کریوں کی تکلیفات کے لئے اور جوڑوں میں نیز انگلیوں میں غیر جسمانی پیدائشوں کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔

بچپن میں اگر ہڈیاں نرم ہو جائیں یا ہڈیوں پر ورم آجائے، لمبی ہڈیوں میں سر کی ہڈیوں میں کریوں میں تکلیف پیدا ہو جائے یا ان کے اندر ناسور ہو جائے تو یہ دوا مفید ہے۔ جبڑے کے جوڑ، چوتڑ کے جوڑ، ریڑھ کی ہڈی اور گریہ میں اگر ہڈیوں کی تکلیف ہو تو یہ دوا بہترین اثر کرتی ہے۔

معدے میں سلیشیا کی علامات بہت ملتی ہیں چنانچہ غذا سے نفرت ہوتی ہے، ٹھنڈی اشیاء کی خواہش ہوتی ہے بعض وقت گوشت سے نفرت ہوتی ہے اگر کبھی مریض گوشت کھانا چاہے تو ٹھنڈا گوشت کھاتا ہے مریض ملائی کی برف اور برف کی پانی کی خواہش کرتا ہے اور ان ٹھنڈی چیزوں سے اس کو آرام ملتا ہے۔ گرم اشیاء سے اس کے چہرے پر پسینے آجاتے ہیں اور جسم پر تمتماہٹ ہوتی ہے، سلشیا کا مریض دودھ بالکل نہیں پی سکتا دودھ سے تکلیف بڑھتی جاتی ہے بعض اوقات بچے دودھ بالکل نہیں پیتے اور نہ پی سکتے ہیں ایسی حالت میں نیٹرم کارب اور سلیشیا ہی دوائیں ہیں یہ ہر دو دوا یہ اس وقت مفید ہوتی ہیں جب کہ ماں کے دودھ سے بچہ کے اندر قے اور اسہال پیدا ہو، سلیشیا کے بچے میں ماں کے دودھ سے نفرت اور قے یا دودھ سے قے پائی جاتی ہے۔

اوپر بیان کیا جا چکا ہے کہ سیلسیا کا مریض گرم اشیاء سے نفرت کرتا ہے اور ٹھنڈی چیزیں چاہتا ہے لیکن یہ یاد رہے کہ سینہ کی تکلیفات میں ٹھنڈا پانی، ملائی کی برف اور ٹھنڈی چیزیں عموماً کھانسی اور ابکائیاں بڑھا دیتی ہیں اور یہ ابکائیاں اتنی شدید ہوتی ہیں کہ یہ ابکائیاں اور کھانسی مل کر مریض کا گلا گھونٹتی ہیں یاد رکھئے کہ بلغم نکالتے وقت یا بلغم نکالنے کی کوشش پر ابکائیاں پیدا ہوں تو کاربوویج اور سلیشیا دونوں ہی مفید ہوا کرتی ہیں۔ سلیشیا کے مریض کا معدہ اس قدر کمزور ہوتا ہے کہ بہت دیر کے بعد بھی اس کو قے ہو جاتی ہے۔ مرطوب زمین پر سونے سے اگر دست شروع ہو جائیں تو سیلیسا دوا ہوا کرتی ہے۔ سیلشیا میں شکم اور آنتوں میں درد ہوتا ہے جو دبانے سے (پھوڑے کا سا) درد بڑھتا ہے اور سینکنے سے کم ہو جاتا ہے اگر بچوں کو اور بڑے آدمیوں کے شکم بڑھ جائیں، شکم میں تناؤ ہو یا کپڑوں کے بوجھ سے یا کھانے کے بعد ان کے شکم میں تکلیف بڑھ جائے اور گرمی سے آرام ہو تو سیلسیا ایک یقینی دوا بن جاتی ہے۔

اوپر ذکر کیا گیا ہے کہ سیلشیا ناسور کے لئے ایک بہترین دوا ہے، جن کی طبیعت میں دق کا تاثر ہوتا ہے اکثر مبرز کے مقام میں ان کو دنبل یا پھوڑے ہوا کرتے ہیں جو اندر کی طرف یا باہر کی طرف پھوٹتے ہیں اگر ان پھوڑوں کو عمل جراحی سے یا بیرونی طریقہ سے درست کیا جائے تو یہ یا تو ناسور بن جاتے ہیں اور اگر ناسور نہ بنیں تو ان کا رجحان سینہ کی طرف ہو جاتا ہے۔ جہاں دق کی صورت اختیار کر لیتا ہے ایسے موقعوں پر سلیشیا ہی ایک ایسی دوا ہے جو متذکرہ طبیعتوں اور تاثر کو درست کر سکتی ہے اور ناسور ایک سے پانچ سال کے زمانہ میں طبیعت کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ درست ہو جاتے ہیں۔ یہ یاد رہے کہ گو سرجن یا جراح ایسی چیزوں کو بہت جلد درست کر دیتا ہے مگر عمل جراحی سے شفاء نہیں ہوتی بلکہ مریض کے لئے نقارہ کوچ ہوتا ہے کیوں کہ ایسے ناسور کے بند ہو جانے سے مریض کسی دوسرے مہلک مرض از قسم دق وغیرہ میں مبتلا ہو جاتا ہے اور ایڑیاں رگڑ رگڑ کر اس جہان فانی سے رحلت کرتا ہے۔ ایسے حالات میں کاسٹیکم، بربرس، کلکیریا کارب، گریفائٹس، سلفر وغیرہ بھی مفید ہوا کرتے ہیں۔ ایسے حالات میں سلیشیا تھوجا کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔

عضو مخصوص میں دنبل، سیون میں دنبل، مذی کے غدودوں اور خصیوں میں دنبل بھی سیلسیا کے مریضوں میں پائے جاتے ہیں نیز خصیوں میں مزمن ورم اور سختی بھی خصیوں میں ایسا محسوس ہوتا ہے، جیسے ان کو پکڑ کر نچوڑا جا رہا ہے اور اسی لئے ان میں ذکی الحسی اور درد زیادہ ہوتا ہے، لڑکیوں اور بڑے آدمیوں کے ہائیڈروسیل (فوطوں میں پانی اترنا) کے لئے سیلشیا بہتر دوا ہے بشرطیکہ باقی علامات ملتی ہوں۔ آلات تناسل مردانہ میں اس دوا کے اندر نامردی اور جماع کے بعد آلات تناسل میں کمزوری پائی جاتی ہے۔ مریض جماع کے فوراً بعد تھک جاتا ہے اور اس کے اندر طاقت مردی نہیں رہتی، جماع کے بعد جب تک ایک ہفتہ یا دس دن بالکل آرام نہ کرے دوبارہ جماع نہیں کر سکتا (اگیریکس) آلات تناسل کے گرد پسینہ، ریڑھ میں کمزوری وغیرہ سیلشیا کے مریضوں مشاہدہ ہوتی ہے۔

چھوٹے لڑکے اور لڑکیوں میں اگر رات کے وقت پیشاب نکل جائے تو سلیشیا مفید ہو سکتی ہے، بازوؤں اور ٹانگوں کی ہڈیوں کی جھلیوں میں ورم پایا جاتا ہے۔ انٹم کروڈم اور گریفائٹس کی طرح سلیشیا کا گٹوں پر بھی زبردست اثر ہوتا ہے پاؤں انگلیوں کے ناخن بجائے آگے کی طرف بڑھنے کے گوشت کے اندر گھس جاتے ہیں۔ پاؤں کے تلوؤں کے درد کی وجہ سے مریض چل نہیں سکتا (انٹم کروڈم، میڈورینم، سیلشیا) کونیم اور پلساٹیلا کی طرح جونہی نیند آئے پسینہ شروع ہو جاتا ہے۔

آلات بول میں پکنے کی کیفیتیں ملتی ہیں مثانہ کا نہ درست ہونے والا مزمن نزلہ جس کی وجہ سے پیشاب میں مواد اور خون موجود ہوتا ہے پیشاب مقدار میں زیادہ ہوتا ہے اور اس میں تار دار رسوب ہوتا ہے غدود مذی میں ورم اور پکنے کی رغبت جس کے ساتھ پیشاب میں گاڑھا، متعفن مواد آتا ہے، سوزاک مواد یا مواد کی سی مقدار میں کم، ریشے دار، خون ملی رطوبت آتی ہے۔ یہ رطوبت بعض وقت گاڑھی اور دہی کی سی پھٹکیوں کی طرح ہوتی ہے۔

سلیشیا میں قبض ایک نہایت رہنما کن علامت ہے۔ مبرز میں کمزوری کی وجہ سے پاخانہ کا اخراج مشکل ہوتا ہے یا پاخانہ پر بہت زور لگانا پڑتا ہے جیسے مبرز مفلوج ہوگئی ہو، بہت زور لگانے کے بعد پاخانہ کا کچھ حصہ باہر نکلتا ہے لیکن پھر واپس (اوپر چڑھ) چلا جاتا ہے۔ برعکس الیومنا کے اس میں پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے لیکن پاخانہ نکالنے کی نااہلیت قبض کا سبب ہوا کرتی ہے۔ پاخانہ بڑا ہو، یا چھوٹی چھوٹی گولیاں، نرم ہو یا سخت اور بڑا ہر حالت میں بہت زور لگانا پڑتا ہے (اور اس حالت میں زور لگانا پڑتا ہے) اور اس حالت میں سر کے گرد پسینہ ہوتا ہے اور مریض کو بے حد تکلیف ہوتی ہے صرف مصنوعی طریقوں سے (مثلاً انیما وغیرہ) سکون ہو سکتا ہے۔

سلیشیا کی تکلیفات کے ساتھ غدود متورم ہو جاتے ہیں عموماً گردن کے، تھوک کے حلق کے اوپر خصوصاً گلسوئے ہر دفعہ سردی لگنے سے گلسوئے متورم ہو کر سخت ہو جاتے ہیں (بریٹا کارب، کلکیریا، سلفر) پلساٹیلا عموماً گلسوؤں کے حاد ورم میں مفید ہوتا ہے لیکن جب گلسوئے بار بار متورم ہو جایا کریں تو خنازیری عنصر کو رفع کرنے کے لئے سلیشیا دوا ہوا کرتی ہے۔

کان کے سیلان بھی سلیشیا کے اثر میں آتے ہیں سیلان بدبودار، پانی کا سا، یا دہی کی پھٹکیوں کا سا ہوتا ہے۔ کان کی اندرونی نالی نزلاوی کیفیت کی وجہ سے کان کے یکایک بند ہونے کا احساس پایا جاتا ہے جس کو نگلنے سے آرام ہوتا ہے۔ کان کی تکلیفات کے ساتھ گلسوؤں میں عموماً ورم پایا جاتا ہے گلے کے غددوں کا ورم پکنے کے درجہ تک پہنچتا ہے اس لئے یہ حلق کے مزمن ورم Quinsy کے لئے مفید ہے۔

سلیشیا کی تکلیفات کا رخ اوپر کی اور باہر کی جانب ہوتا ہے اور ان میں قابل ذکر تکلیفات کانوں میں سے آنکھوں میں سے باہر کی جانب گولی لگنے کے سے درد اور احساسات ہیں شرم گاہ میں پانی کی تھیلیاں اور گومڑ بھی اوپر کی جانب بڑھتی ہیں۔

عجیب احساسات یہ ہیں جیسے وہ مر جائے گی، جیسے آہستہ آہستہ حواس کھو رہی ہے۔ آلپنوں کے ڈر سے جیسے وہ کاٹ کر دو ٹکڑے کر دی گئی ہے ور بایاں حصہ اس کا اپنا نہیں ہے جیسے آگے کی جانب گر جائے گا۔ چکر جیسے شراب پی ہو، جیسے سر میں زندہ چیزیں چکر کاٹ رہی ہیں، کوٹے پیٹے جانے کا سا درد سر، جیسے ہر چیز باہر کی جانب دبا رہی ہے اور کھوپڑی پھٹ جائے گی جیسے دماغ اور آنکھیں باہر کی طرف دھکیلی جا رہی ہیں جیسے اندرونی اور بیرونی تپکن کی وجہ سے سر پھٹ جائے گا جیسے چاند پر ناقابل برداشت بوجھ پڑ رہا ہے جیسے سر تکیہ میں ہے اور کوئی دو انگلیوں کو گدی کے مقام پر پر بھونک رہا ہے جیسے دماغ کھوپڑی کے ساتھ ٹکرا رہا ہے، جیسے پانی کی لہریں گدی سے اٹھ کر چاند پر ہوتی ہوئیں پیشانی میں آرہی ہے متلی اور قے والے درد سر جیسے ریڑھ سے اٹھ کر ایک آنکھ پر مجتمع ہو رہے ہوں۔ سر جیسے بہت بڑا ہو گیا ہے سر جیسے گر رہا ہے جیسے گردن کے جلد کے چھوٹے سے ٹکڑے سے لٹک رہا ہے جیسے سر کی داہنی جانب مفلوج ہے جیسے سلیٹی پردے سے دیکھ رہا ہو، جیسے پلکی بڑھ کا سخت

ہوئے ریشوں کا مجموعہ ہے آنکھیں بہت خشک اور ریت سے بھری ہوں، جیسے اوپر پپوٹے میں پھانس ہے۔ جیسے دونوں آنکھیں تاگے سے پیچھے کی جانب سر میں کھینچی جا رہی ہوں۔ اشیاء جیسے کہر میں ہوں جیسے کانوں میں کوئی زندہ چیز ہے جیسے کوئی ناک کی ہڈی کوٹی پٹی گئی ہے جیسے زبان کی نوک پر ایک بال ہے ہوا کی نالی تک پھیلا ہوا ہے جیسے حلق کے داہنی جانب گولا ہے جیسے حلق میں آل پن ہے جیسے حلق بھرا ہے جیسے نگل نہیں سکتا جیسے اشیاء متورم حلق سے نکلی جا رہی ہوں، جیسے فم معدہ میں بوجھ ہے جیسے معدہ میں چاقو بھونکے جا رہے ہیں جیسے مبرز میں پاخانہ نکالنے کی طاقت نہیں ہے جیسے مبرز مفلوج ہے جیسے مقعد سکڑ گئی ہے جیسے مقعد میں ایک بھاری گولا ہے جیسے گولا بڑھ گیا ہے جیسے سینہ کے گرد فیتہ کس کر بندھا ہے جیسے سینہ کے سامنے والی ہڈی کے پیچھے پتھر پڑا ہے جیسے تمام جسم پر کائی جم رہی ہے جیسے کسی ہاتھ نے اس کے سینہ کی ہڈی کو پکڑ لیا ہے گردن کی نسیں جیسے کھینچی جا رہی ہیں، کمر جیسے کوٹی پٹی گئی ہے یا مردہ ہے ہاتھ اور بازو جیسے سیسہ سے بھرے ہوئے ہوں، جیسے انگلی میں پھانس گڑی ہے جیسے چھوٹی انگلی پر بسہری ہوگی، جیسے انگلیوں کی نوکیں پک رہی ہوں جیسے انگلیاں موٹی ہیں اور ان کی ہڈیاں بڑھ گئی ہیں، جیسے انگلیوں کے جوڑ اپنے جوڑوں سے کھینچ کر باہر نکالے جا رہے ہیں۔ اعضاء اور پاؤں جیسے مفلوج ہیں، ران کی ہڈی جیسے کوٹی اور پیٹی گئی ہے گھٹنے جیسے کس کر باندھے گئے ہیں۔ پنڈلیاں جیسے بہت چھوٹی ہیں ٹخنوں میں جیسے اینٹھن ہے، جیسے پاؤں کی انگلیوں کے جوڑ اپنے جوڑوں سے باہر کھینچے جا رہے ہیں۔ ناخن جیسے بوسیدہ ہو گئے ہیں جیسے تمام جسم کوٹا پیٹا گیا ہے، جیسے وہ ایک تکلیف دہ وضع لیٹا رہا ہے۔

علامات

دماغ: توجہ یکجا کرنے میں دقت، دماغی پراگندگی (جلسی میم، نکس وامیکا) معمولی سے شور وغل سے چونکنے، شور وغل سے ذکی الحسی (کوکولس) مایوسی، غم گینی، زندگی سے بیزاری، چڑچڑا پن، ضد پست حوصلگی (نکس وامیکا) معمولی سی باتوں کو بھی زیادہ محسوس کرے (اگنیشیا) تمام خیالات سے ذکی الحسی، دماغی تھکاوٹ، تمام دن آلپنوں سے خوف، ان سے ڈرے، ڈھونڈے اور گنے اپنے آپ کو ڈبونا چاہے اپنے متعلق بے حد پریشانی، ہر شام کو روئے غم گین محسوس کرے جیسے وہ مر جائے گا۔ پڑھنے لکھنے سے تھک جائے سوچنا برداشت نہ کر سکے، منکسر المزاج، تھکا ہوا اور پریشان۔

سر: چکر جو ریڑھ کی ہڈی سے گردن سے ہوتا ہوا اوپر کو جائے اور آگے گرنے کا مسلسل اندیشہ ہو تمام دن چکر خصوصاً جب کہ کام کرنے کے لئے مریض جھکے یا جھک کر کام کرے، چکر اوپر دیکھنے سے جس کو سر گرم رکھنے سے یا لیٹنے سے اور بائیں جانب لیٹنے سے آرام ہو (مگنشیا میور، سٹرونشیا) چکر متلی کے ساتھ، ہڈیوں کے نرم ہو جانے کے ساتھ، آنکھوں کے زیادہ استعمال سے، جب سواری کر رہا ہو چکر نیند کے غلبہ کے ساتھ، پاؤں کے پسینہ کے دب جانے کی وجہ سے سردی لگ جائے اور بے ہوشی ہو جائے سر میں خون چڑھ

آئے، چہرے میں سرخی اور جلن کے ساتھ سر کو سیدھا رکھنے میں دقت، سر میں حدت، دردسر دبانے والے پھٹنے والے، ایسا معلوم ہو جیسے آنکھیں اور دماغ باہر نکل پڑتا ہے (اکونائٹ برائی اونیا، کالی آئیوڈائیڈ) دردسر جو گدی یا گردن سے اٹھ کر چاند کی طرف آئے، شدید دردسر جس کے ساتھ عقل و ہوش نہ رہے دردسر رات کے وقت، دماغی پراگندگی کے ساتھ، دماغ میں گرجن کا احساس، جس وقت مریض چل رہا ہو یا اپنے پاؤں سے کسی کو ٹھوکر لگا رہا ہو صبح کے وقت دبانے والے شدید درد جاڑے اور متلی کے ساتھ، سر میں شدید چیرن اکثر ایک طرف جو گدی سے شروع ہو اور اوپر کی طرف اور آگے کی طرف بڑھے، دردسر جس میں آنکھوں کے اوپر چوٹ کا سا درد محسوس ہو اور اس لئے آنکھوں کو کھولا نہ جا سکے، جھٹکے والے دردسر جو دماغ کی گہرائی میں جاتے معلوم ہوں چاند میں پھٹن ایسا معلوم ہو جیسے چاند پھٹ جائے گی۔ یہ پھٹن سر سے گزرے جو سر میں جاڑہ اور تپکن پیدا کر کے لیٹ جانے کے لئے مجبور کرے، مریض بستر پر کروٹیں بدلا کرے، ایسے درد کو سر باندھنے سے آرام ہو، پیشانی اور کنپٹیوں میں سوئیاں چبھیں، آنکھوں پر بوجھ، پیشانی کے درمیان جھٹکنے والا درد جو یکایک سر پھیرنے سے، جھکنے سے یا بولنے سے دوبارہ شروع ہو جائے گدی میں دبانے والے درد، دردسر جس کی زیادتی دماغی محنت سے، حرکت سے، شور سے، جھٹکے سے، روشنی سے، ٹھنڈی ہوا سے اور سر کو کھینچ کر باندھنے سے (ارجنٹم نائٹریکم) یا گرم کپڑے میں لپیٹنے سے (مگنیشیا میور) یا گرم پٹیوں سے اور گرم مکان میں کمی ہو، رات کے وقت سر پر پسینہ کی زیادتی سر تر ہو جائے۔ مریض سر کو لپیٹنا چاہے گدی چھونے سے درد کرے، یہاں یہاں تک کہ ٹوپی بھی برداشت نہ ہو (کاربوویج، چائنا، مرک) سر کی پشت پر دانے تر و خشک یا متعفن جن میں جلن خارش ہو اور جن میں سے مواد (ہیپر سلفر، گریفائٹس، لائیکوپوڈیم، رسٹاکس سلفر) رسے، کھوپڑی پر خارش (کیمفر سیپیا، سلفر) جس کو کھجلانے کے بعد درد ہو، کھوپڑی اور گردن پر خارش کرنے والے آبلے جن کو گرم کپڑا باندھنے سے آرام ہو، فاقہ سے دردسر گردن کی پشت سے چاند تک ٹھنڈک کا احساس، درست نہ ہونے والے صبح کے دردسر اعضاء میں بھاری پن اور تکلیف دہ احساس کے ساتھ، سر میں پھٹن خصوصاً ایک جانب جس کے ساتھ آنکھوں اور رخساروں کی ہڈیوں میں سوئیاں چبھیں، ہر ساتویں دن دردسر، تالو کھلے، سر بہت بڑا اور باقی جسم سوکھا ہوا سوائے شکم کے جو گرم اور بڑھا ہوا ہو، کھوپڑی میں پھٹن جس کی زیادتی دبانے سے اور رات کے وقت ہو، سر پر گومڑا اٹھ آئیں، بال گریں، پیشانی پر گوشت خورہ، درد کرنے والے زخم جس میں بدبودار مواد بہے۔

آنکھ: آنکھوں میں ورم سرخی ٹیس اور جلن، نیز پانی کی زیادتی (الیومنا، کلکیریا کارب، لائیکوپوڈیم، مرک، پلساٹیلا، سلفر) رات کے وقت پپوٹے چپک جائیں (کلکیریا کارب، لائیکوپوڈیم، فاسفورس، رسٹاکس، سلفر) صبح کے وقت آنکھوں میں درد کرنے والی خشکی، ایسا معلوم ہو جیسے آنکھوں میں ریت بھری ہے (آرسنک، ہیپر، سلفر، پلساٹیلا) رسٹاکس سیپیا) آنکھوں کو دبانے سے درد، کمزوری، گرمی اینٹھن، آنکھ کے آنسوؤں کے غدود اور آنسوؤں کی تھیلی میں ورم، جلد متورم، بینائی میں دھندلا پن اور آنکھوں کے سامنے ستارے، کبھی چنگاریاں اڑیں (فاسفورس، سلیشیا) آنکھوں کے سامنے اندھیرا دردسر کے بعد، حروف آپس میں مل جائیں (نیٹرم میور) اور زرد معلوم ہوں آنکھوں کے سامنے ان سیاہ دھبے (اگریکس، مرک، فاسفورس، سیپیا، سلفر) آنکھ کی پتلی میں زخم اور ماڑا (یوفریشیا، نائٹریٹ ایسڈ) آنکھوں کے زاویہ ماؤف ہو جائیں روشنی سے خصوصاً دن کی روشنی سے تکلیف ہوں کیوں چکا چوند آنکھوں میں درد پیدا ہو جائے چوٹ کے بعد آنکھوں میں زخم پتلی کو کھا جانے والے زخم، دفتروں میں بیٹھ کر کام کرنے والوں کا موتیا بند (آنکھوں میں زخم کی وجہ سے اگر ماڑا یا جالا پیدا ہو تو سلیشیا نمبر 30 کئی ماہ تک استعمال کرتے رہنے سے رفع ہو جاتا ہے) پاؤں کا پسینہ دب جانے کے بعد بینائی دھندلی ہو جائے۔ داہنی آنکھ کے سامنے ایک مسلسل قائم رہنے والا سیاہ دھبہ رحم کی تکلیفات کے ساتھ (حمل وغیرہ) بینائی عارضی طور پر جاتی رہے۔ پاؤں کا پسینہ دب جانے سے یا درد کے قبل موتیا بند، دن کا اندھا پن، اچانک پھوڑوں کے نکلنے کے ساتھ چیچک کے بعد تلی پر ماڑا، کھلی ہوا میں آنکھوں سے پانی بہے، آنسوؤں کی تھیلی کا ناسور بڑی بڑی گوہانجیاں (اس دوا کا استعمال بار بار گوہانجیاں نکلنے کی عادت کو درست کرتا ہے) پپوٹوں کے کناروں کا ورم، صبح کے وقت پپوٹے چپک جائیں۔

کان: بیرونی کان میں ورم کے ساتھ اندرونی کان سی پتلی رطوبت اور کانوں میں پھنکار کی آوازیں، درد کان جس میں کھنچاوٹ ہو اور سوئیاں چبھیں (پلساٹیلا) کانوں میں خارش (بریٹا، کارب، ہیپر، سلفر) خصوصاً نگلتے وقت کان بند ہو جائیں (کوکولس) مینگنم، جو یکدم کھل جائیں اور کھلتے وقت اندر سے اونچی آواز کا احساس ہو، سننے میں دقت خصوصاً انسانی آوازوں کی (فاسفورس) کانوں میں گرجن اور گانے کی آوازیں (چائنا، مرک، سلفر) اونچی آوازوں سے ذکی الحس (اکونائٹ، بیلاڈونا، سیپیا، لائیکوپوڈیم) کانوں کی ہڈیاں گل جائیں، کانوں کا سیلان (رطوبت) متعفن کان سے پچھلی ہڈی کے ابھار کا گلنا، کانوں کے پیچھے کھرنڈ گلسوؤں میں سخت ورم پکنا، خصوصاً جب آہستہ آہستہ اور بغیر درد کے پکیں۔

ناک: اکثر شدید چھینکیں یا چھینکوں کی بے سود کوشش، ناک سے تیز سوزش پیدا کرنے والی اور چھیلنے والی رطوبت (آرسنک، امونیم کارب، ارم، مرک کار) بغیر زکام کے ناک سے رطوبت کی زیادتی خشک زکام اور نتھنوں کا مکمل طور سے بند ہو جانا (نکس وامیکا) یکے بعد دیگرے تر اور خشک زکام (الیومنا نکس وامیکا، فاسفورس) ناک کے نیچے ایک درد کرنے والا مقام جس کو چھونے سے درد ہو، ناک اندرونی طور پر خشک، درد کرے، چھل جائے اور اس پر کھرنڈ ہوں، ناک کی جڑ میں کھینچنے والا درد، نیز داہنی رخسار کی ہڈی میں بنگسیر (اکونائٹ، بیلاڈونا، فاسفورک ایسڈ) ناک میں خارش (سلفر) ناک

کے گرد مزے کی خارش، شام کے وقت ناک کی ہڈیوں میں پھوڑے کا سا درد، ایسا معلوم ہو جیسے چوٹ لگی ہے ناک کی نوک میں خارش، ناک اندر خشک، سخت، کھرنڈ، جنہیں نکالنے سے خون بہے، ناک کی درمیانی دیوار میں سوراخ ہو جائیں، پاؤں کا پسینہ دب جانے کے بعد ناک میں خشکی اور ناک کا بند ہو جانا، بہت دیر تک رہنے والا زکام جو بار بار عود کر آئے، ناک بند ہو جائے، کے بعد دیگرے خشک اور تیز تر زکام، صبح کے وقت ناک بند رہے دن کے وقت زکام بہے، ناک کے اوپری حصہ میں زخم اور نوچن جس کے ساتھ ماؤفہ حصہ کو چھونے سے درد ہو، ناک ٹھنڈی صبح کے وقت چھینکیں۔

چہرہ: زرد، بیماریوں کا سا، نیچے کے ہونٹ پر دانے اور زخم، اوپر کے ہونٹ کے کناروں پر آبلے جن کو چھونے سے درد ہو، منہ کے زاویوں میں درد کرنے والے زخم (انٹم کروڈم، لائیکوپوڈیم، گریفائٹس، رسٹاکس) خارش کے ساتھ، منہ کے گرد جلن، ٹھوڑی پر دانے (ہیپر سلفر، گریفائٹس) تھوک کے غدودوں میں (درد) کرنے والا ورم جو چھونے سے درد کرے چہرے کا عصبی درد جس میں تپکن اور چیرن ہو، چہرہ سرخ ہو جائے جو ٹھنڈے مرطوب موسم میں بڑھے چہرے کے درد، تھوڑی دیر بستر میں رہنے کے بعد بڑھ جائیں، چہرے کی جلد پھٹ جائے پیشانی اور ہاتھوں کی پشت پر کیل، سلی پھوڑا، زخم سلیٹی مائل مواد بھری سطح کے ساتھ جس سے رخسار کے چھد جانے کا خدشہ ہو، رخسار پر خون بھرے پھوڑے، نچلے جبڑے کی ہڈیوں کا سڑنا، نچلے ہونٹ کا کینسر زخم سلیٹی مائل، سطحی، جس میں سوزشی درد ہو، دانتوں کی نسبت جبڑے کی ہڈیوں میں درد زیادہ ہو۔

منہ: دانت ہلیں اور بڑے معلوم ہوں (آرسنک، مرک، رسٹاکس) جن کے ساتھ مسوڑھوں میں پھوڑے کا سا درد اور ورم ہو، مسوڑھے متورم اور پکے ہوئے، ٹھنڈا پانی منہ میں ڈالنے سے مسوڑھوں میں بے حد درد، مسوڑھوں میں ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی، دانتوں کی جڑ میں دنبل زبان میں درد، زبان کے اگلے حصہ پر بال پڑے ہونے کا احساس (پچھلے حصہ پر بال کا احساس، کالی بائیکرام، نیٹرم میور) منہ سے متعفن بو (آرنیکا، ہیپر سلفر، آئیوڈیم، مرک نائٹرک ایسڈ) صبح کے وقت کھانے کے بعد کھٹا ذائقہ، منہ میں خشکی، (اپس، نکس موسکاٹا، پلساٹیلا، سیپیا) پائیوریا، بوسیدہ دانت میں درد کی زیادتی رات کے وقت اور ٹھنڈی ہوا اندر کھینچنے سے ہو، دانت میں ڈنک لگنے سے درد جس کی وجہ سے نہ سو سکے، دانتوں کی جڑ کے نزدیک سوراخوں یا مسوڑھوں اور سخت تالو پر زہر باد کا سا ورم، دانت مشکل سے نکلیں، بچہ بار بار مسوڑھوں کو دبائے، ذائقہ صبح کے وقت خون کا سا، صابن کی جھاگ کا سا، صبح کے وقت کڑوا، حلق میں گاڑھے بلغم کے ساتھ سڑے ہوئے انڈوں کا سا، زبان کی ایک جانب سوجی ہوئی کینسر میں زبان کے کنارے پر زخم جو زبان کو کھاتا چلا جائے اور اس میں بہت مواد آئے، تھوک کے غدود پک جائیں۔

حلق: حلق میں درد، نگلنے پر ایسا معلوم ہو جیسے چھلی ہوئی جگہ پر سے نگلا جا رہا ہے۔ خصوصاً بائیں جانب کاک (کوے) میں ورم۔ نگلتے وقت یا چھوتے وقت درد، نگلتے وقت حلق میں دبانے والا اور کانٹے چبھنے والا، حلق میں فالج، نگلنے پر غذا ناک کے راستے واپس آ جائے، گلے کے غدودوں کا نوبتی ورم، غدودوں میں ایسا معلوم ہو جیسے سوئی چبھ رہی ہے حلق میں نزلہ گلسوئے متورم (بیلاڈونا، رسٹاکس، کلکیریا) گردن کے غدودوں کا سخت اور نہ پکنے والا ورم، غدود متورم نگلنے کی ہر کوشش سے چہرہ ٹیڑھا ہو جائے، حلق بھرا ہوا محسوس ہو، جیسے وہ نگل نہیں سکتا بار بار کھانسی جس سے سفید، جھاگ دار اور نمکین بلغم آئے زیادتی شام کے وقت، ہسٹریا میں بغیر ورم کے نگلنے میں درد۔

معدہ: بھوک کی زیادتی یا بھوک کا نہ ہونا، بے حد پیاس (اکونائٹ، آرسنک، برائی اونیا، رسٹاکس، سیکیل) صبح کے وقت ذائقہ کڑوا (برائی اونیا، چائنا، سلفر، پلساٹیلا) کھٹی تیز سوزش پیدا کرنے والی ڈکاریں (کاربوویج، نکس وامیکا، پلساٹیلا، فاسفورس) غذا کے بعد حلق کے ساتھ، پانی کا مزہ برا سا معلوم ہو، پینے کے بعد قے، متلی، عمدہ بھوک اور غذا میں قدرتی مزے کے ساتھ کھانے کے بعد معدے میں بھاری پن اور بوجھ (آرسنک، برائی اونیا، نکس وامیکا، سیپیا) فم معدہ میں مروڑ اور کھرچن خصوصاً کھانے کے بعد گوشت اور گرم غذا سے نفرت، نگلتے وقت غذا ناک کے راستہ باہر آ جائے یا نتھنوں کے پچھلے حصہ میں چڑھ جائے کھانے کے بعد ڈکاریں (سیپیا، کلکیریا) فم معدہ میں دباؤ سے ذکی الحسی (ہیومس، نیٹرم کارب، پلساٹیلا، سیپیا) فم معدہ میں جلن متلی شدید دھڑکن کے ساتھ، جس سے ہر محنت کے بعد جسمانی حرارت بڑھ جائے، تھوڑا سا کھانے کے بعد صبح کے وقت قے، متلی اور اور شدید تھکاوٹ کے ساتھ، منہ سے پانی آ جائے جاڑے کے ساتھ۔

شکم: شکم اور جگر کے مقام میں دبانے والا درد، بے چینی اور ورم، شکم ابھرا ہوا، سخت اور تنا ہوا (آرسنک برٹیا کارب، کلکیریا کارب، مرک) ریاح، بے حد گڑگڑاہٹ کے ساتھ (اگریکس، ایلو، ہیپر سلفر) سخت متعفن، ریاح کا اخراج (ایلو، برائی اونیا، گریفائٹس) شکم میں کاٹنے اور نوچنے والے درد قبض کے ساتھ، گلہریوں کے غدود بڑھے ہوئے اور چھونے سے درد کریں۔ شکم میں سردی کا احساس جس کو بیرونی گرمی سے آرام ہو جگر میں دنبل درد شکم کاٹنے والے درد قبض کے ساتھ، ہاتھ زرد اور ناخن نیلے، پاخانے سرخی مائل یا خون کے جگر میں کوٹے پیٹے جانے کا سا درد، جس کی زیادتی حرکت پر ہو یا جب چل رہا ہو یا جب داہنی کروٹ لیٹا ہوا ہو، کھانے کے بعد شکم میں دباؤ، شکم کے گرد کپڑے کسے ہوئے معلوم ہوں۔ گلہری کا ہرنیا (فتق) دبانے سے شکم کے درد میں زیادتی شکم کے دردوں کو گرمی سے آرام ہو۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں کٹن اور ڈنگ لگنے کے سے درد، پاخانہ کے دوران جلن اور ڈنگ لگنے کے سے درد، مقعد میں نمی (کاربوانیملس، کاربوویج، مرک کار) مقعد میں جلن (آرسنک، کینتھرس، سلفر) خصوصاً خشک سخت پاخانے کے بعد مقعد میں پاخانہ کے وقت سکڑن، پاخانہ کی مسلسل مگر بے سود خواہش (نکس وامیکا) پاخانہ بہت وقت تک مبرز میں رہے۔ دست پاخانہ حد سے زیادہ متعفن (لیپٹینڈرا) آرسنک، اسافوٹیڈا) قبض پاخانہ مقدار میں کم یا

سخت گولیوں کا سا، ہلکے رنگ کا جس کا نکلنا دشوار ہو بوجہ مبرز کی کمزوری کے (الیومنا) جب تھوڑا سا باہر نکل آئے تو پھر واپس لوٹ جائے درد کرنے والے بواسیر کے مسے جو پاخانے کے دوران میں باہر نکل آئیں (ایلو، کلکیر یا کارب، لیکیسس، میوریٹک ایسڈ، پلساٹیلا) قبض حیض کے دوران، مقعد میں ناسور، کاسٹیکم، بربرس، لیکیسس، مبرز میں شگاف (نائٹرک ایسڈ، گریفائٹس) چلتے وقت مبرز میں تیز سوئیاں چبھیں، دست لئی کے سے، بدبودار، مردار کی سی بو کے سے، غیر منہضم غذا کے، بے حد تھکاوٹ مگر بغیر درد کے، پانی کے سے پتلے، کمزور کر دینے والے رقیق، جھاگ دار چھیچھے، آنوں کے بواسیر کے مسوں میں شدید درد، سوراخ کرنے والے یا مروڑنے والے جو مقعد سے مبرز یا خصیوں کو جائیں۔

<u>مثانہ</u>: پیشاب خون ملا (از خود ہو جائے) اور اس میں سرخ یا زرد رسوب ہو، پاخانہ پر زور لگاتے وقت مذی خارج ہو، پیشاب نکل جائے ان بچوں کا جو کیڑوں کی تکلیفات میں مبتلا ہوں یا رعشہ کے ساتھ، پیشاب کی نالی میں تحریک کے ساتھ گردوں کا پکنا، دنبل مسلسل پیشاب کی حاجت، پیشاب میں کمی کے ساتھ، زیادہ مقدار میں پیشاب آنے سے درد سر میں کمی ہو۔

<u>آلات تناسل مردانہ</u>: خواہش نفسانی بڑھی ہوئی یا بالکل کمزور، رات کے وقت شدید استادگی (گریفائٹس) رات کو احتلام (چائنا، ڈیجی ٹیلس، فاسفورک ایسڈ) شہوانی خیالات، پاخانہ پر زور لگاتے وقت مذی کا اخراج (اگنس کاسٹس، سیلینیم) فوطوں پر خارش اور نمدار داغ (پیٹرولیم، سلفر) فوطوں پر پسینہ (روڈوڈنڈرن) ہائیڈروسیل و آلات تناسل میں جلن اور پھوڑے کا سا درد، رانوں کی اندرونی سطح پر دانوں کے ساتھ پرانا سوزاک گاڑھی متعفن رطوبت کے ساتھ، فوطوں کا فیل یا Hydroceele، جماع کے بعد سر کی داہنی جانب کے مفلوج ہونے کا احساس، اعضاء میں پھوڑے کا سا درد، عضو کا خفیف سا ورم خصیوں میں بھنچنے جانے کا سا درد، خناریر، بچوں میں ہائیڈروسیل۔

<u>آلات تناسل زنانہ</u>: خون حیض بڑھا ہوا اور اس کے ساتھ تمام جسم میں سرد ہو جانے کے بار بار دورے حیض رکا ہوا (کالو فائللم، سی می سی فوگا، پلساٹیلا) حیض بہت جلد جلد اور بہت کمزوری، حیض بہت جلد جلد مقدار میں کم، بہت دیر سے اور مقدار میں زیادہ بے قاعدہ، ہر دو یا تین مہینے کے بعد سیلان حیض سے تیز بو، پاؤں کا پسینہ دب جائے، شکم میں درد، دو حیضوں کے درمیان سیلان خون دودھ کا سا (کلکیر یا، پلساٹیلا، سیپیا) تیز سوزش پیدا کرنے والا، سیلان الرحم پیشاب کرتے وقت شرم گاہ میں دبانے کا احساس شرمگاہ میں حیض کے دوران خارش، جلن اور درد، (سلفر) پستان متورم سخت اور درد کریں (کونیم) ایسا معلوم ہو جیسے بھنچے جا رہے ہیں (مرک، فائی ٹولا کا) بائیں سر پستان میں تیر کے سے اور جلنے والے درد، سر پستان میں زخم اور درد ہو، پستانوں میں ناسور (فاسفورس) لب ہائے فرج پر دنبل، ہر دفعہ بچہ کے دودھ پینے پر شرم گاہ سے خون سیلان، شرم گاہ میں گومڑ (لائیکو پوڈیم، پلساٹیلا، روڈوڈونڈن)

ریڑھ کی تکلیفات کے ساتھ خواہش نفسانی بڑھ جائے، نفسانی دیوانگی جماع کے دوران متلی، اسقاط حمل کا خدشہ، اسقاط کے بعد سیلان خون یہ دوا رحم سے بد گوشت مہاسے نکال دیتی ہے، بچے کو ماں کا دودھ رک جائے، پستان متورم، گہرے سرخ ذکی الحس ہوں اور ان میں جلن دار درد ہو جس کی وجہ سے رات کو آرام سے نہ سو سکے۔ پستانوں کا پک جانا، متورم پستانوں میں شدید کھجلی، سر پستان اندر (کیف کی طرح) گھس جائیں، پستانوں میں کینسر (آکلہ) کا ورم۔

<u>آلات تنفس</u>: حجرے میں کھر کھراپن (کاربو ویج، ہیپر سلفر، کالی بائی کرام، رسٹاکس) اور آواز کا بیٹھنا، خشک کھانسی بیٹھی ہوئی آواز کے ساتھ، سینہ میں درد کے ساتھ جو حلق میں سرسراہٹ سے پیدا ہو (فاسفورس ریومیکس، سنگونیریا، سیپیا) کھانسی، خصوصاً شام کے وقت لیٹ جانے پر رات کے وقت (کونیم، پلساٹیلا، سیپیا) اور صبح جاگنے پر تنفس رکا ہوا، تنفس میں تنگی کھاتے وقت سینہ میں چوٹ کا سا درد (اسپس آرنیکا) سینہ اور سینہ کے اطراف میں سوئیاں چبھنے کا سا درد (برائی اونیا، کالی کارب، فاسفورس، سیپیا) سینہ کی سرہانے والی ہڈی میں دبانے والا درد، زکام جلد ٹھیک نہ ہوں، نمونیہ کے بعد مکمل شفا نہ ہو، کھانسی میں بلغم کی چھوٹی گولیاں جن کو اگر توڑا جائے بہت بری بو آئے، تنفس رکے جب چت لیٹا ہو، جب جھکا ہوا ہو، جب دوڑ رہا ہو اور دوڑنے کے بعد، جب کھانس رہا ہو، دمہ جس کی زیادتی لیٹی ہوئی حالت میں ہو، دورے والی کھانسی حجرے میں اینٹھن، سینہ میں تپکن، عموماً مقدار میں زیادہ مواد ملے، بلغم کے ساتھ، بلغم مقدار میں زیادہ متعفن، مواد ملا سبز صرف دن کے وقت لیسے دار، دودھ کا سا تیز سوزش پیدا کرنے والا بعض اوقات زردی مائل جھاگ دار خون کا عموماً چکنے ذائقہ کا پھیپھڑوں میں ورم جو پک جائے، سینہ میں استقاء پتھر کاٹنے والوں کے سینہ میں استقاء خون سینہ کو چڑھ آئے اور جسم میں سردی کا احساس۔

<u>قلب اور نبض</u>: قلب میں دھڑکن جب بیٹھا ہو جس کے لئے مریض کو کسی چیز کا سہارا لینا پڑے ہر تیز یا شدید حرکت کرنے کے بعد شدید تھوڑے لگنے کی سی دردیں، نبض چھوٹی، سخت تیز عموماً بے قاعدہ اور پھر مدہم، گردن اور پیٹھ گردن کے غدود متورم، سخت (برٹیا کارب، کلکیر یا کارب، آئیوڈیم) گردن میں اکڑن اور درد سر کے ساتھ (چیلیڈونیم، اگنیشیا) پیٹھ میں کمزوری اور اعضاء میں فالج کا احساس جس سے مریض کو چلنے میں دقت ہو، پیٹھ میں جلن، جب کہ مریض کھلی ہوا میں چل رہا ہو اور گرم ہو جائے، کمر میں درد گولی کے سے، تپکن کے سے اور جلن دار، چوتڑوں کے درمیان سوئیاں چبھیں، کندھوں کے درمیان اور کندھوں کے نیچے پھاڑنے والے درد، کمر میں اکڑن اور درد اپنی جگہ سے اٹھنے سے یا صبح کے وقت بستر سے باہر نکلنے سے، کمر اور چوتڑوں میں درد جیسے کوٹا پیٹا گیا ہو، دمچی درد کرے اور ایسا معلوم ہو کہ بہت دیر تک گاڑی کی سواری کی ہے، اپنی جگہ سے اٹھتے وقت دمچی کے سرے میں ڈنک لگنے کے سے درد، جو دبانے سے درد کریں، ریڑھ میں کمزوری، پیٹھ

پر ہوا کا جھونکا برداشت نہ ہو، ریڑھ میں چوٹوں کی وجہ سے تکلیف ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف، بیٹھنے کے بعد پیٹھ اکڑ جائے۔ گردن کی پچھلی گولیوں میں ہائی کے درد، ریڑھ کی تحریک، فالجی علامات، پاؤں ٹھنڈے قبض، ریڑھ کے ستون جو خم پھوتے اور حرکت سے درد کریں، کمر میں تشنجی درد جو مریض کو اٹھنے نہ دے، صبح بستر سے نکلنے کے بعد کمر کے آر پار درد، ریڑھ کے درمیان مسلسل درد۔

اعضاء: ناخن میلے، پھٹے ہوئے اور بدوضع، ناخنوں کے گرد زخم، اعضاء میں کمزوری جس کی وجہ سے چلنے میں دقت ہو، اعضاء جلد سو جائیں (سیپیا، سلفر) ٹانگیں اور پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے (وریٹرم البم) اعضاء میں چوٹ کا سا درد اور لنگڑا پن، اعضاء میں دن اور رات اینٹھن، رات کے وقت اعضاء میں ڈنگ لگیں، اعضاء ٹھنڈے، بازوؤں اور بغلوں میں عارضی مقامی پسینہ، بخار کے بعد ہاتھوں اور پاؤں پر پسینہ۔

بازو: بازوؤں میں بھاری پن درد فالج کی سی کمزوری تمام اعضاء میں خصوصا ہاتھوں میں رعشہ، بغلوں کے غدودوں کا ورم ہوگا (برٹیا کارب، لائیکو پوڈیم) یا ہاتھوں کی جلد پھٹ جائے، معمولی سی محنت کے بعد ہاتھوں میں اینٹھن کے سے درد اور لنگڑا پن، ہاتھوں میں پسینہ کی زیادتی، رات کے وقت ہاتھ سو جائیں، ناخن کھر کھرے اور زرد، انگلیوں کی نوؤں پر خشکی، سکڑنے والے ریشوں میں سکڑن جس سے انگلیوں کو حرکت دینے میں دقت ہو، انگلیوں میں چیرنے والے سوئیاں چبھنے کے سے درد اور انگلیوں کا سن ہو جانا، ایسا معلوم ہو کہ وہ پک رہی ہیں یا ان کے اندر پھسری بن رہی ہے، بدبودار پسینہ بغلوں میں، بازو کی ہڈیاں کوئی پٹی محسوس ہوں، مرگی کے دورے سے قبل بایاں بازو، داہنے بازو اور کلائی میں کمزوری۔ کوئی بوجھ نہ اٹھا سکے، سیلان خون کے بعد اعضاء کانپیں، بازو کے اگلے حصہ میں اس قدر جھٹکے پڑیں کہ نبض محسوس نہ ہو سکے، ہاتھوں کا فالج، نیز جذام میں بھی ہاتھوں پر کھجلی کے تر چٹے ہاتھوں پر مقدار میں زیادہ پسینے، ہڈیوں کی پھسری (موہری) گہرے درد، بستر کی گرمی سے زیادتی، سطحی حصص میں جلن، ڈنگ لگنے کے سے درد کے ساتھ بخار میں ناخن نیلے، ہاتھوں سے کام لیتے وقت ہاتھ کانپیں، بازوؤں کے اگلے حصہ میں فالجی کمزوری، انگلیوں کے ناخنوں کی تکلیفات، خصوصا جب ناخنوں پر دھبے ہوں۔

ٹانگیں: ٹانگوں میں بھاری پن اور تھکاوٹ، چوتڑوں اور رانوں میں پھاڑنے اور سوئیاں چبھنے والے درد، ٹانگوں پر زخم جن میں سوئیاں چبھیں اور درد ہوں، چوتڑ کے جوڑ میں پکنے کے سے درد، چوتڑ سے پاؤں تک کھینچنے والے درد، عرق النساء کے درد چوتڑوں سے شروع ہو کر ٹانگوں سے ہوتے ہوئے پاؤں کو آئیں۔ گھٹنا درد کرے اور ایسا معلوم ہو جیسے سختی سے باندھ دیا گیا ہے، گھٹنے میں بیٹھی ہوئے حالت میں پھاڑنے والے درد جن کو حرکت سے آرام ہو، پنڈلیوں میں اینٹھن کی سی کھنچاوٹ، پاؤں میں ورم اور سرخ، ہر روز شام کے وقت پاؤں میں سے بغیر پسینہ کے ناقابل برداشت تعفن پاؤں کے متعفن پسینے (نرٹیا کارب، نائٹرک ایسڈ، گریفائٹس) انگلیوں کے درمیان چھیلن کے ساتھ (سیپیا) پاؤں میں جلن تلوؤں میں اینٹھن (کاربو ویج، سلفر) ایڑی پر گوشت خورہ زخم، خارش کے ساتھ، تلوؤں میں درد و جلن (کلکیر یا کارب، سلفر) انگلیوں میں پک جانے والی خارش، انگوٹھوں میں مسلسل شدید چیرن کے درد، ناخن اگتے وقت جلد کے اندر گھس جائیں، گھٹنوں میں سوئیاں چبھنے کے سے درد (سلفر) نیز انگوٹھے کے نیچے ٹانگوں میں طاقت نہ رہے۔ پاؤں برف کے مانند ٹھنڈے اور ان پر پسینہ چوتڑ کے جوڑ کا پکنا اور سڑنا بے حد اعصابیت کے ساتھ، ٹانگوں میں لرزہ، چلتے وقت پاؤں جواب دے دیں، تلوؤں پر کھجلی جو نہایت پریشان کن ہو۔

مخصوص خواص: کمزوری اور کمزوری کا احساس، مریض لیٹ جانا چاہے، صبح کے وقت جاگنے کے بعد اٹھنے پر شام کے وقت چلنے کے بعد اور رات کے وقت، لاغری چہرے پر زردی اور چہرے پر تکلیف کی نمائش کے ساتھ، لکھتے وقت کانپنا، جسم کے بائیں حصہ میں ٹھنڈک، مرگی کے دورے جس میں آنکھیں چڑھ جائیں، ہونٹوں میں اینٹھن ہو، زبان کتے کی طرح باہر لٹک جائے، سر اور اعضاء بدوضع ہو جائیں، یہ دورے نئے چاند یا پورے چاند پر ہوں، بے چینی اکساہٹ کے ساتھ حرارت عزیزی میں کمی (لیڈم، سیپیا) ورزش کرنے پر جسم گرم نہ ہو، ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی (اورم، کوکلس، کریازوٹ، سیپیا) جلد زکام ہو (کلکیر یا کارب) تمام جسم میں چوٹ کے سے درد کا احساس (آرنیکا، پٹیشیا) جماع کے بعد رات کے وقت ایسا معلوم ہو جیسے ایک تکلیف دہ وضع میں سویا رہا گیا ہے، جسم کا وہ تمام حصہ جس پر لیٹا جائے درد کرے، ایسا معلوم ہو جیسے اس میں زخم پڑ گئے ہیں، ننگا کرنے سے جاڑا محسوس ہو، پیاس اور سر میں تمتماہٹ ہو (کلکیر یا فاس) جسم کے مختلف حصص میں خارش اور سوئیاں چبھنے کے سے درد، اس امر کا احساس جیسے چاقو بھونکے جا رہے ہیں۔

جلد: چھوٹے چھوٹے زخم بھی جلد نہ مندمل ہوں اور پک جائیں (بورکس، گریفائٹس، ہیپر سلفر اور سلفر) درد کرنے والے آبلوں کے سے دانے (سائی کوٹا کروزن ٹگ، سلفر) جن میں آخرکار پک کر زخم بن جائیں یہ دانے پیشانی پر، گدی میں، سینہ کی سامنے والی ہڈی اور ریڑھ پر ہو۔ اکوتہ کے دانے (گریفائٹس، ہیپر، سلفر، لائیکو پوڈیم، سلفر) جسم کے مختلف حصص میں پھوڑے نکلا کریں اور ان میں چھونے سے ڈنگ لگنے کے سے درد ہوں، زخم جن میں ڈنگ لگنے کے سے، سوئیاں چبھنے کے سے اور جلن کے درد ہوں اور جن میں سے متعفن اور سوزش پیدا کرنے والا مواد بہے اور گوشت باہر ابھرا ہوا معلوم ہو جسم کے مختلف حصص میں خارش جس کی زیادتی رات کے وقت ہو، غدودوں، میں بغیر درد کے ورم نیز ان کا پک جانا (گریفائٹس، ہیپر سلفر) ناسور جن میں سے متعفن مواد بہے اور ناسور کے گرد جلد سخت متورم اور نیلگوں سرخ ہو، پھسریاں، دنبل پھوڑے اور پرانے ناسوری زخم، جلد نازک، زردی مائل اور موم کے رنگ کی سی، گلابی رنگ کے چٹے مندمل شدہ زخموں کے نشان پھر درد کرنے لگیں اور پک جائیں، متعفن مواد غیر جسمانی چیزوں کو جسم سے

نکالنے کے لئے ایک بہترین دوا ہے ابھاروں میں صرف دن کے وقت اور شام کو کھجلی ہو، سخت گومڑ جوڑوں کے دنبل، چیچک کے ٹیکہ کے اثرات مابعد جذام گانٹھیں اور تانبے کے رنگ کے چنے کیل، ابھاروں میں صرف دن کے وقت جلن ہو، پھوڑوں کی فصل موہری نکلے جن کے مندمل ہو جانے کے بعد سخت گانٹھیں باقی رہ جائیں، کاربنکل، بڑے مہاسے جو پک جائیں چیچک میں دانوں کا پکنا مریض کی قوت کو سلب کر دے اور اسی لئے دانے جلد نہ سوکھیں، چیچک کے اثرات مابعد خصوصاً ہڈیوں کی تکلیفات۔

نیند: کھانے کے بعد نیند کا غلبہ (کالی کارب، نکس موسکاٹا) اور شام کے وقت بھی جمائیاں، تمام دن نیند کا غلبہ بے آرامی اور بے چینی کی نیند سے چونکنا، تمام جسم میں رعشہ کے ساتھ، نیند میں باتیں کرے 2 بجے پچھلی رات کے بعد نیند کا غلبہ اور خیالات کا اجتماع، خواب پراگندہ، ڈراؤنے اپنی موت کے، اپنی جوانی کے یا گذشتہ واقعات کے متفکرانہ، شہوت انگیز، منی کے اخراج کے ساتھ (فاسفورک ایسڈ) رات کے وقت نیند میں اٹھ کر چلے، سر میں حدت اور سر میں اجتماع خون کی وجہ سے بے خوابی، نیند کا غلبہ مگر نیند نہ آئے رات کے وقت پسینے نہ ٹھیک ہونے والے صبح کے وقت درد سر، ایستادگیاں اور پیشاب کی حاجت سے جاگ جائے۔ جاگنے پر فرحت نہ محسوس ہو اس لئے بستر پر پڑا رہنا چاہے۔

بخار: مسلسل جاڑا، ورزش کرتے وقت یا گرم کمرے میں بھی رفع نہ ہو تمام جسم پر جاڑے کی ریگنن، بخار میں شدید گرمی ساتھ (بیلاڈونا) بعد دوپہر، رات کے وقت پیاس کے ساتھ اکثر گرمی کی تمتماہٹ، خصوصاً چہرے اور سر پر بخار کی زیادتی زیادہ تر رات کے وقت، رات کے وقت پسینہ کی زیادتی (چائنا، سلفر) پسینہ کھٹا یا متعفن (آرینکا، آرسنک، کاربو انیملس) معمولی محنت سے پسینہ (امبرا) کلکیریا کارب، ہیپر، سلفر، فاسفورس، سیپیا) ماؤف حصص ٹھنڈے محسوس ہوں، شام کے وقت بستر میں جاڑا، دانت نکالنے کے زمانہ میں بخار، دن کے وقت ٹھیک وقفہ پر آنے والا بخار جس کے قبل کوئی جاڑا نہ ہو لیکن بعد میں تھوڑا سا پسینہ آئے، مرگی سے گرم پسینہ، ٹائیفائیڈ بخار میں پسینہ کی زیادتی، ٹائیفائیڈ کا سا بخار، بے حد کمزوری اور پسینہ کی زیادتی کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی: سلیسیا کا اثر نیچے سے اوپر کو اور اندر سے باہر کو ہوتا ہے۔ علامات چھونے سے بالوں میں کنگھی کرنے سے بڑھتی ہیں مگر سر کو کس کر باندھنے سے درد سر کو آرام ہوتا ہے ٹوپی کے بوجھ سے درد سر پیدا ہوتا ہے۔ دبانے سے تکلیف بڑھتی ہے آرام کرنے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ حرکت سے بڑھ جاتی ہیں، لیٹ جانے سے دمہ بڑھتا ہے اور درد سر پیدا ہوتا ہے، داہنی طرف لیٹنے سے درد سر بڑھتا ہے بائیں جانب لیٹنے سے چکر پیدا ہوتا ہے بیٹھنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں نگلنے سے کانوں کی بندش جاتی رہتی ہے آنکھیں کھولنے سے آنکھوں میں دبانے والے درد زیادہ ہو جاتے ہیں۔ لکھنے سے ہاتھوں میں درد ہوتا ہے، چلنے سے تکلیف بڑھتی ہے ہر ایک قدم شکم میں پڑتا معلوم ہوتا ہے۔ کھلی ہوا میں درد سر بڑھ جاتا ہے اور آنکھوں میں آنسو اور پیٹھ میں جلن پیدا ہو جاتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا کے جھونکے سے، کپڑے اتار دینے سے تکلیف بڑھتی ہیں، نہانے سے بھی تکلیفات بڑھتی ہیں موسم کی تبدیلی سے کانوں کا اور اعضاء کا درد بڑھ جاتا ہے آندھی طوفان میں اور اس کے قبل تکلیفات بڑھتی ہیں۔ موسم گرما میں تکلیف کم ہوتی ہیں مگر جونہی موسم سرما آتا ہے تکلیفات بڑھ جاتی ہیں نئے چاند اور بڑھتے ہوئے چاند میں (ہسٹریا) اور پورے چاند میں تکلیفات بڑھتی ہیں گرم مکان میں اور گرم کپڑا لپیٹنے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں دماغی محنت سے بولنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں، کھاتے وقت درد سر میں کمی ہو جاتی ہے مگر کھانے کے بعد پھر بڑھ جاتا ہے دودھ سے اسہال پیدا ہوتے ہیں۔ ماں کے دودھ پینے سے نفرت ہوتی ہے اور یہ دودھ قے پیدا کرتا ہے ٹھنڈا پانی پینے سے خشک کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ گرم پانی سے کھانسی میں کمی پیدا ہوتی ہے۔ گرم غذا سے نفرت ہوتی ہے اور تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 300 تک، نمبر 200 اور اونچی طاقتیں بہت ہی زیادہ مفید ہوتی ہیں مگر ان کے اندر اس قدر تیزی ہوتی ہے کہ ان کو بعض اوقات بہت احتیاط سے استعمال کرنا پڑتا ہے۔ متعدی تکلیفات میں بعض وقت چھوٹی طاقتوں کی ضرورت پڑتی ہے۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر، ہیپر اور فلورک ایسڈ سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا مرک کار اور سلفر کے اثر کو زائل کرتی ہے۔ مرک کے آگے پیچھے اس دوا کو استعمال نہ کرنا چاہئے۔ یہ دوا بیلاڈونا، برائی اونیا، کلکیریا، کلکیریا فاس، سنا، گریفائٹس، ہیپر، اگنیشیا، نائٹرک ایسڈ اور فاسفورس کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے۔ اس کے بعد ہیپر، فلورک ایسڈ، لیکیسس، لائکوپوڈیم، سیپیا بہترین کام کرتے ہیں اگر سلیشیا کا اثر ہوتے ہوتے رک جائے تو ایک آدھ خوراک سلفر کی دینی چاہئے اس سے سلیشیا کا اثر تیز ہو جاتا ہے اور سلیسیا اپنا کام پورا کر دیتی ہے۔

معاون: تھوجا، سینی کولا، پلساٹیلا (پلساٹیلا کا مزمن سلیسیا ہے)

مقابلہ کرو: سر میں پسینے اور تالو کھلے ہوئے۔ کلکیریا (سلیشیا میں پسینے نیچے کی طرف ہوتے ہیں اور متعفن ہوتے ہیں) سر کو گرم رکھنا پڑتا ہے، سینی کولا، مگنیشیا میور۔ پاؤں کے پسینے رک جانے سے تکلیفات (کیوپرم، گریفائٹس، سورنیم) حرارت عزیزی یا حرارت حیات میں کمی (لیڈم، سیپیا). چکر ایسا معلوم ہو کہ اوپر دیکھنے سے آگے کی طرف گر جائے گا پلساٹیلا (نیچے کی طرف دیکھنے سے چکر کالی کارب، سپائی جیلیا) مزمن درد سر جس کی تاریخ کسی شدید جوانی کی بیماری سے ملائی جا سکے۔ (سورنیم) درد سر جس کو دبانے سے اور گرم کپڑے لپیٹنے سے آرام ہو (مگنیشیا میور، سٹرونشیم کارب) حیض کے پہلے اور حیض کے دوران قبض (سلیسیا) پاخانہ کچھ باہر نکل کر پھر اور چڑھ جائے (تھوجا، سینہ کولا) مقعد میں ناسور۔ مقعد کا ناسور اور سینہ کی تکلیفات یکے بعد دیگرے ہوں (بربرس، کلکیریا) چیچک کا ٹیکہ، زہر باد، تشنجی دورے، دست، تھوجا، اس وقت دینا چاہئے جب بخار تیز ہو (ایپس، سلفر، ویکسینم، ہلنڈرنیم،

وریولائم) مبرز میں شگاف ہو (گریفائٹس) متعفن پسینے، سر پر، پاؤں میں اور بغلوں میں (پٹرولیم) چھونے سے نفرت (سنا، ہیپر، تھوجا، لیکیسس، اسافوئیٹڈا) رطوبتیں متعفن ہوتی ہیں۔ زخم میں ناقابل برداشت درد ہوتا ہے یہاں تک کہ پٹی بھی نہیں باندھی جاسکتی) ہڈیوں کا سڑنا، (پلاٹینا میور، ایکیجورا) لمبی ہڈیوں کا (سٹرونشیم کارب ران کی ہڈی کا، پانی کے سے دستوں کے ساتھ، کلکیریا یا خنازیری مزاج کا پسینہ، کھٹا اور سیلسیا کی طرح ذکی الحسی نہیں ہوتی۔

سر پر پسینہ اور جسم پر خشکی (سیلسیا) جسم پر پسینہ اور سر پر خشکی (رسٹاکس) دق کا آخری درجہ (فیلنڈ رینیم) کھا جانے والے زخم (نائٹرک ایسڈ، کالی بائیکرام) دردسر جو گردن سے چڑھ کر اوپر کی طرف جائیں (سینیتھیس) پھٹنے والے جن کو دبانے سے آرام ہو لیکن گرمی سے آرام نہ ہو (پیرس) سر غیر معمولی طور پر بڑا معلوم ہو (سٹرونشیم کارب، سنگونیریا) داہنی آنکھ پر جائیں (سپائی جیلیا) بائی آنکھ کو جائیں۔ دردسر کے بعد بینائی میں دھندلا پن (سیلشیا) دردسر سے پہلے بینائی میں دھندلا پن (کالی بائیکرام) تکلیفات مرطوب موسم اور تبدیلی موسم میں بڑھیں (بریٹا کارب) پاؤں کا پسینہ، خنازیری مزاج، نشوونما کی کمی، اور دردسر جس کو لپیٹنے سے آرام ہو (مگنیشیا میور) نزلاوی دق (سٹانم) پستانوں میں دنبل، ناسور (فاسفورس: فاسفورس میں ناسور کے مقام سے سرخ دھاریاں دور تک جاتی معلوم ہوتی ہیں) درمیانی حصہ کان کا مزمن طور پر پکے ہونا (کیپسیکم) نزلاوی اسہال (پلساٹیلا) زخم کے مواد ایک دم بند ہونے سے کزازی کیفیت (نکس وامیکا، سیلشیا) ٹخنوں میں کمزوری (کاسٹیکم، سلفیورک ایسڈ) بادل کی گرج اور آندھی سے تکلیفات بڑھیں (نیٹرم کارب، فاسفورس، روڈوڈرنڈرن، پٹرولیم) سردی یا جھونکے سے تکلیفات بڑھیں (سیلشیا، فلورک ایسڈ میں سرد چیزیں لگانے سے آرام ہوتا ہے۔)

روزہ رکھتے وقت یا برت کی حالت میں متلی (پلساٹیلا، لائیکوپوڈیم، کلکیریا، سیلشیا) داہنی آنکھ کے سامنے مسلسل سیاہ دھبے (سیلسیا، سلفر میں بائیں آنکھ کے سامنے، میکروٹینم میں داہنی آنکھ کے سامنے صبح کے وقت) زبان کی ایک جانب کی تکلیفات (کلکیریا، تھوجا) داہنے کنارے پر زخم (سیلشیا، تھوجا) بائیں پر (ایپس) بائیں جانب متورم اور بات چیت میں دقت (لاروسریس) زبان پر بال کا احساس (سیلشیا) زبان کی جڑ پر بال کا احساس (نیٹرمیور، کالی کارب) بچے پیار کے لفظ پر بھی چلادیں (آئیوڈیم) سرپستان کیف کی طرح اندر کھنچے ہوئے (سیلشیا، سارساپریلا) خرابی جلد، ہر خفیف چوٹ بھی پک جائے (گریفائٹس، ہیپر، پٹرولیم، مرک) ناخن بدوضع اور ٹوٹے ہوئے (انٹم کروڈم) ناخن سیدھے بڑھنے کی بجائے گوشت میں گھس جائیں (میگنٹس، پولس آسٹریلس) پاؤں ننگے کرنے سے زکام ہو جائے (کونیم، کیپورم) بال کٹانے سے زکام ہو جائے (بیلاڈونا) پاؤں پر گرے (انٹم کروڈم) سر کو سنبھالا نہ جاسکے (انٹم ٹارٹ) جماع کے بعد تکلیفات بڑھیں (کالی کارب) غیر جسمانی اشیاء کو باہر نکال کر پھینکے (لوبیلیا انفلیٹا) ٹھنڈا پانی پینے سے خشک کھانسی ہو، (سیلشیا) ٹھنڈا پانی پینے سے کھانسی کم ہو (کاسٹیکم) مزمن اور پشتینی بائی کے درد (سیلسیا، لیڈم) مگر لیڈم میں گرمی سے تکلیف بڑھ جاتی ہے اور علامات نیچے سے اوپر کو جاتی ہیں۔ جب کہ سلیشیا میں یہ تکلیف محض کندھوں اور جوڑوں میں پائی جاتی ہے۔ گھر کی اداسی کی وجہ سے بے تابی (سیلشیا، کیپسیکم، فاسفورک ایسڈ) مندمل شدہ زخموں کے نشانوں کی تکلیفات (تھیوسینامینم)

سلیکا میرنا (Silica Marina)

Synonyms: Sea Sand

Trituration: 1x and higher

(سمندر کی ریت)

یہ اس جگہ استعمال ہوتی ہے جہاں سیلسیا اور نیٹرم میور کے نشانات میں، خنازیر میں اس کا بہت نمایاں ہے چنانچہ ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ میں نے ایک 24 سالہ مریض کو جس کی داہنی جانب کنٹھ مالا کے غدود تھے اور ایک مقام پر زرم پڑے ہوئے تھے نمبر 3 پانچ گرین دن میں تین چار مرتبہ استعمال کرایا اور اس کو ہدایت کی کہ وہ پلٹس وغیرہ کوئی چیز اس پر نہ لگائے۔ بہت جلد خنازیر کم ہونے شروع ہو گئے ان میں سے ایک پک گیا اور اس میں سے مواد نکلا اور جلد ہی سب کے سب خنازیر غائب ہو گئے اور مریض چند ہی یوم کے اندر بھلا چنگا ہو گیا۔

ایک سوزاک کے مریض کو جس کو کئی دفعہ سوزاک ہو چکا تھا اور جسے پیشاب کی نالی کے اندر تنگی (اسٹریکچر) بھی موجود تھی۔ رطوبت ملائی (کریم) کی طرح تھی اور پیشاب کی نالی کے وسط میں درد تھا۔ تین دن تک سلیکا میرینا جاری رکھا گیا، تکلیف بڑھ گئی یعنی رطوبت بہت زیادہ ہو گئی یہ خصوصاً رات کے وقت بڑھ جاتی تھی اور اس کے ساتھ درد کرنے والی استادگیاں بھی تھیں، چند روز کے اندر مریض بالکل شفایاب ہو گیا۔

ڈبلیو، بی کلارک کہتے ہیں کہ بحری ریت قبض کے لئے ایک اکسیر دوا ہے۔ ایک 60 سالہ مریض جس کو گذشتہ 30 برس سے سخت قبض تھا اس سے درست ہوا۔ ایک چھوٹا چمچہ بحری ریت کا دن میں تین بار پانی کے ساتھ دیا کرتے تھے اور مریض کو ہدایت تھی کہ وہ جس قدر پانی پینا چاہے پیئے۔ دو ہی ہفتوں میں اس کا قبض رفع ہو گیا اور پھر کبھی اس کو علاج کی ضرورت نہ پڑی اس کے قبض کی یہ حالت تھی کہ وہ گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ پاخانہ میں بیٹھا رہتا تھا زور لگاتا اور آخر کار غش کھا جاتا تھا۔

ڈاکٹر کوپر نے سلیکا میرینا 6x میں ایک چار سالہ بچے کو دیا جس کے دانتوں پر بری طرح میل جما ہوا تھا۔ چند ہی روز میں وہ میل ٹکڑے ٹکڑے ہو کر اپنے آپ گر گیا۔

سلیگ (Slag)

Silico Sulpho Calcite of alumina Trituration: Slag of Blast furnaces in which iron is Melted.

یہ دوا مقعد کی خارش بواسیر اور قبض کے لئے مفید ہے شکم کا ریاحی اپھار اور درد کمر کے لئے بھی استعمال ہوتی ہے۔

ڈاکٹر میریڈتھ نے اپنے اوپر تجربہ کر کے یہ بتایا کہ اس دوا کا اثر مقعد اور مبرز پر جادو کی طرح ہوتا ہے اس دوا کا اثر لائیکو پوڈیم کی طرح ہوا کرتا ہے۔

طاقت: نمبر 3x سے نمبر 6x اور چھوٹی طاقتیں۔

مقابلہ کرو: قبض اور ریاحی تکلیفات میں (لائیکو پوڈیم، کاربو ویج، سلفر) مقعد کی تکلیفات میں (گریفائٹس، نائٹرک ایسڈ)

سلیوفر (Salufer)

Chemical Symbol: $Na_2\ SiF_6$
Synonyms: Sodium, Silicofluorid Natrum Silicofouoricum
Tincture: Solution.

دیکھیے..... نیٹرم سلیکوفلوریکم۔

سلینی سیرس سپائی نولوسس
(Selenicereus Spinulosus)

Natural Order: Cacteceae
Synonyms: Cactus Grandiflorus Night Blooming Cereus
Parts Used: Fresh stems
Solution. Drug Strength 1/10

دیکھیے..... کیکٹس گرینڈی فلورس

سماروبا فیروجینیا (Simaruba Ferroginea)

Natural Order: Simarbuaceae
Synonyms: Cedron
Parts Used: Seeds
Tincture: Drug Strength 1/10

دیکھیے..... سیڈرن

سمبوکس کینیٹاڈنسس
(Sambucus Canatadensis)

Natural Order: Caprifoliaceae
Synonyms: Sweet elder Bush
Parts Used: The flower
Tincture: Drug Strength 1/10

یہ دوا استسقاء میں بہت مفید ہے استسقاء کی حالتوں میں اس دوا کی فلوینڈا ایکسٹرکٹ کو 1/4 سے پورے ایک چھوٹے چمچ تک دن میں تین بار دینا چاہئے۔

سمبوکس نانگرا (Sambucus Nigra)

Natural Order : Caprifoliaceae
Synonyms: Black berried Europeon elder Bore tree.
Parts Used : The leaves and flowers
Tincture: Drug Strength 1/10

اس دوا کو ہمین نے آزمایا تھا۔ میٹریا میڈیکا پیورا میں اس کی آزمائش ملتی ہے اس دوا کا بڑا فعل استسقاء ہے جو جسم کے مختلف حصص میں خصوصاً ٹانگوں اور پاؤں مین پایا جاتا ہے جب یہ استسقاء ناک پر اثر پذیر ہوتا ہے تو یہ ناک میں رکاوٹ پیدا کر دیتا ہے یہی وجہ ہے کہ چھوٹے بچوں کو خشک زکام میں جب ان کی سانس گھٹ جاتی ہے اور ماں کا دودھ نہیں پی سکتے اس سے درست ہوتے ہیں جب اس کا اثر ذرا نیچے آلات تنفس میں ہوتا ہے تو سانس میں دقت ہوتی ہے۔

بچہ یکایک نیند سے جاگ پڑتا ہے اور اس کا دم تقریباً گھٹا ہوتا ہے، چہرہ نیلا ہو جاتا ہے۔ بچہ اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے، سانس کے لئے جھپٹتا ہے۔ یہ دورہ بہت جلد ختم ہو جاتا ہے مگر دوبارہ پھر شروع ہوتا ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ بچے کی سانس اندر تو آسانی سے جاتی ہے مگر باہر نکلنے میں دقت ہوتی ہے۔

کروپ کھانسی، کالی کھانسی، دمہ، سب کے اندر اسی قسم کی علامتیں پائی جاتی ہیں اور انہی علامتوں میں یہ دوا بہت مفید ہے دوسری عجیب بات یہ ہے کہ جاگتے رہنے کی حالت میں پسینہ بے حد ہوتا ہے مگر سو جانے پر پسینہ نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ تپ دق کی ابتدائی حالتوں میں مفید ہوتی ہے۔ بخار کی دیگر علامات یہ ہیں گہری خشک کھانسی بخار کے دورے سے قبل ہوتی ہے بخار بغیر پیاس کے ہوتا ہے اور مریض کپڑا نہیں اتار سکتا۔

میرا ذاتی تجربہ ہے کہ جب بچوں کو دم گھٹنے والا زکام ہو جائے جس کی وجہ سے وہ ماں کا دودھ نہ پی سکیں، تو سمبوکس نمبر 30 طاقت میں میں پستانوں پر لگوا دیتا ہوں اور بچہ کو اسی وقت دودھ پلایا جاتا ہے پستانوں کو منہ میں ڈالتے ہی بچہ کا دم گھٹ جاتا ہے اور چند چھینکیں آجاتی ہیں جس سے بہت سکون مل جاتا ہے۔ چونکہ اس کی چھال میں وربیونک ایسڈ پایا جاتا ہے اس لئے ویلیریانہ اور وائی برنموں کی طرح اس میں اینٹھن بھی پائی جاتی ہے، سمبوکس کی یہ اینٹھن عموماً آلات تنفس (حنجرہ) سینہ، ناک کی نالیوں میں پائی جاتی ہے۔

ڈاکٹر نیش نے سمبوکس سے ایک بہت بڑے دمہ کا کیس درست کیا جس میں مندرجہ صدر قسم کے دم گھٹنے کے دورے موجود تھے۔ مریضہ ایک بوڑھی عورت تھی۔ سمبوکس نمبر 200 دینے کے بعد دمہ میں آرام ہونے کے ساتھ پیشاب کی مقدار بہت بڑھ گئی جس سے شکم اور ٹانگوں کی استسقائی کیفیت بہت حد تک رفع ہو گئی۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے سر پانی سے بھرا ہے، کھوپڑی کھینچ کر چوڑی کی جارہی ہے جیسے دم گھٹ رہا ہے۔

سمبوکس خنازیری مزاج کے بچوں کی تکلیفات جو خصوصاً آلات تنفس کو ماؤف کرتی ہیں، میں مفید ہے نیز ان لوگوں کے لئے جو پہلے موٹے تازے ہوں اور جن میں خون کی بہتات ہو اگر یکایک دبلے ہو جائیں مفید ہے۔

دماغی جذبات، پریشانی، غم یا کثرت جماع کے اثرات بد بھی اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں اگر کسی سخت کنارے کے سہارے لیٹا جائے تو شکم میں درد بھرا بوجھ اور متلی پیدا ہوتی ہے۔ چوٹوں سے سیاہی مائل سرخ ورم پیدا ہوتا ہے سر کی حرکت سے چکر اور کھنچاؤ پیدا ہوتا ہے اور ڈر سے دم گھٹنے کے دورے پیدا ہوتے ہیں۔

علامات

دماغ: آنکھیں بند کرنے پر شکلیں نظر آئیں، مسلسل چڑچڑاہٹ، بہت جلد ڈرے ڈر کے بعد دم گھٹنے کے دورے، بہت جلد چونکے، فکر اور بے چینی، ہذیان بغیر بخار کے، پریشانی قے کے ساتھ، پسینہ کے ساتھ۔

سر: سر کی حرکت پر سر میں کھنچاؤ اور چکر، احساس جیسے سر پانی سے بھرا ہے، سر میں سے ہوتے ہوئے اچانک جھٹکے، کنپٹیوں کی ہڈیوں پر دبانے والا درد، سر آگے کی جانب جھکا ہوا سر کی تمام بائیں جانب زہر باد کان بے حد متورم، سر پر بھوسی نا قابل برداشت کھجلی کے ساتھ، کھوپڑی کھینچ کر بڑی ہوئی محسوس ہو۔

آنکھ: بچہ آنکھ نہ کھول سکے، روشنی نہ برداشت کر سکے، نیند سے چیخ کر جاگے، نیند کے دوران آنکھیں آدھی کھلی ہوئیں۔

ناک: ناک سے تنفس میں رکاوٹ خصوصاً خشک زکام کے ساتھ چھوٹے بچوں میں خشک زکام میں دم گھٹے، ناک بالکل خشک اور مکمل بند ہوئی محسوس ہو۔

چہرہ: کھانسی کے ساتھ نیلا ہو جائے، رخساروں پر سرخ جلن دار چٹے، چہرہ پھولا ہوا یا سیاہی مائل نیلا، چہرے پر حدت اور پسینہ، چہرہ جلن دار گرمی، جس کے ساتھ پاؤں برف کی مانند ہوں، جاگنے پر مقدار میں زیادہ پسینہ آئے جو تمام جسم پر پھیل جائے، چہرہ سن ہو جائے اور کھنچاؤ جیسے رخساروں کے ورم سے ہو۔

منہ: دانتوں سے پھٹن اور ڈنگ لگنے کے سے درد، رخساروں میں ورم کے احساس کے ساتھ، منہ اور حلق میں خشکی بغیر پیاس کے۔

معدہ: پیاس ہو، مگر پانی سے سکون ہو پھل کھانے کے بعد تکلیفات بڑھیں، ہر چیز سے متلی کا احساس ہو، قے، پہلے غذا کی پھر صفراء کی۔

شکم: درد شکم متلی اور ریاح کے ساتھ، اکثر پانی کے سے دست، درد شکم مروڑنے والا، جیسے سردی لگ جانے سے ہو جس کے ساتھ ریاح کا اخراج ہو، کسی سخت کنارے والی چیز کے جھکنے پر شکم میں درد کرنے والا بوجھ، متلی کے ساتھ پیدا ہو شکم میں بے حد درد پھوڑے کا سا۔

پاخانہ اور مبرز: دست بار بار پانی کے سے، پتلے چپچپے، جن کے ساتھ بے حد ریاح ہو اور اس کے بعد حاجت ہو۔

مثانہ: پیشاب کی زیادتی، جلد میں خشک بخار کے ساتھ، پیشاب کی مقدار میں کمی کے ساتھ، پیشاب کی بار بار حاجت پیشاب کی زیادتی کے ساتھ، پیشاب میں بھاری رسوب، ورم گردہ، استسقاء کی علامات قے کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ: حیض مقدار میں زیادہ، پستان سرخ اور متورم، دودھ مقدار میں کم، وضع حمل کے بعد کمزوری کرنے والا پسینہ۔

آلات تنفس: معدے میں بوجھ اور متلی سے سینہ میں تنگی، آواز میں کھرکھرا پن، حنجرے میں لیس دار بلغم کے ساتھ دورے والی دم گھٹنے والی کھانسی جو تقریباً آدھی رات کے وقت آئے جس سے بچہ چلائے اور سانس میں دقت ہو، سینہ کی بائیں طرف تنگی اور سوئیاں چبھنے کی سی درد، خصوصاً پستانوں کے نیچے یکایک کھانسی کے دوروں سے اور دم گھٹنے سے نیند سے جاگے، بستر میں بیٹھ جائے، نیلا ہو جائے اور سانس کے لئے جھپٹے (اچکیاں) دورے والی کروپ کھانسی، خشک نزلہ، بچوں میں دم گھٹنے والی کھانسی، ناک بند ہو جائے اور خشک ہو جائے بچہ ماں کا دودھ پیتے وقت پستان چھوڑ دے، کیونکہ ناک بند ہونے کی وجہ سے دم گھٹنے لگے، دم گھٹنے والی تر کھانسی، دمہ میں سانس اندر کو لے سکے مگر باہر نہ پھینک سکے، رات کو دم گھٹنے کے دورے، بے حد بے چینی، آنکھوں سے پانی اور ہاتھ پاؤں ادھر ادھر پٹکنے کے ساتھ، جاڑے سے پہلے خشک، گہری کھانسی، صرف دن کے وقت تھوڑی مقدار میں نکلے بلغم زرد، جیسے صفراء سے رنگا ہوا اور نمکین سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے دباؤ جس کے ساتھ ایک مخالف دباؤ ریڑھ سے سینہ کے سامنے والی ہڈی کی طرف ہو، سینہ میں بے حد کساؤ، درد سے کانپے۔

مخصوص خواص: ہاتھ اور پاؤں پھول جائیں اور نیلے پڑ جائیں، جسم میں استسقائی ورم۔

نیند: نیند کا غلبہ، مگر نیند نہ آئے، بار بار جاگے، جیسے ڈر سے ہو، پریشانی، کپکپی، تنفس میں دقت جیسے دم گھٹے گا، کے ساتھ، نیند کے دوران منہ اور آنکھیں آدھی کھلی رہیں، نیند کے دوران خشک بخار، جاگنے پر پسینہ۔

بخار: بحالت بخار کپڑا نہ اتارا جا سکے، چہرے میں جلن دار گرمی کا احساس جب کہ جسم پر معمولی بخار ہو، پاؤں برف کے سے ٹھنڈے، نہ پیاس ہو، سوتے وقت جسم میں خشکی اور جاگنے کی حالت میں تمام جسم پسینہ سے شرابور رہے، رات کو پسینوں کی زیادتی (چائنا، فاسفورک ایسڈ، سلفر) بخار کے حملہ سے قبل گہری خشک کھانسی، دق کی تمتماہٹ بخار کے درد دوروں کے درمیان مقدار میں زیادہ کمزور کر دینے والا پسینہ۔

ہاتھ اور پاؤں: ہاتھ نیلے پڑ جائیں، ٹانگوں اور پاؤں میں استسقاء کے ورم، پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے کہنی کے جوڑ میں فالجی بھاری پن، لکھتے وقت ہاتھ کانپیں۔ کلائیوں میں سوئیاں چبھیں، چھوٹی انگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی کے عضلات میں پھوڑے کا سا درد، پنڈلی کی ہڈی میں تیز گہری سوئیاں

چبھیں۔

جلد: جلد بحالت نیند خشک رہے، جلد متورم اور پھولی ہوئی جاگنے پر جلد پر پسینہ عام استسقائی ورم، بچوں پر گردن پر پسینہ۔

کمی اور زیادتی: علامات دبانے سے اور کس کر باندھنے سے کم ہوتی ہیں، حرکت سے عموماً تکلیف بڑھتی ہے بستر میں کروٹ لینے سے اور آرام سے بڑھتی ہیں، کپڑا اتارنے سے، نیند سے آدھی رات کے قریب، آدھی رات کے بعد، دو سے تین بجے صبح (ہوا کی نالیوں کے بند ہونے کے احساس سے جاگے) ٹھنڈی خشک ہوا سے گرم ہونے کی حالت میں ٹھنڈی چیزیں پینے سے ذرے دماغی جذبات سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر آرسنک، کیمفر سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: سانس میں دقت، سانس اندر ہی جا سکے، مگر باہر پھینکنے میں دقت ہو (کلورم ہیفائٹس) تکلیف کی حالت میں نیند آ جائے (لیکیسس) پسینہ کی عجیب علامتیں (چائنا، کونیم جیسے ہی آنکھ بند کی جائے پسینہ شروع ہو جائے) سموکس میں جیسے ہی آنکھیں کھولی جائیں، پسینہ شروع ہو جائے (تھوجا) پسینہ صرف ان حصص پر آئے جو ننگے ہوں (پلساٹیلا) جسم کے ایک طرف پسینہ (بیلاڈونا) ڈھکے ہوئے حصص پر پسینہ۔ کپڑا اتارنے سے تکلیف ہو (نکس وامیکا، نکس وامیکا کا مریض جاڑا، پسینہ، ہر سہ حالتوں میں کپڑا اوڑھتا ہے) موٹے آدمی یکا یک سوکھ جائیں (آئیوڈیم، ٹیوبرکولینم) کثرت جماع کے اثرات مابعد (فاسفورک ایسڈ، کالی کارب) زیادہ گرم ہوئی حالت میں ٹھنڈا پانی پینے کے اثرات مابعد (بیلس پرنس، بیلس پرنس میں کیل نکلتے ہیں اور سموکس میں دق ہوتا ہے) ٹھنڈی خشک ہوا کے اثرات بد (اکونائٹ) خشک زکام میں دم گھٹے (امونیم کارب، نکس وامیکا)

(Sempervivum Tectorum) سمپرویوم ٹیکٹورم

Natural Order: Crassulaceae
Synonyms: House leek
Parts Used: Fresh Leaves.

یہ دوا آکلہ کی گلٹیوں میں استعمال ہوتی ہے زبان میں سخت گانٹھیں پستانوں میں آکلہ داد اور بواسیر کے لئے مفید ہے۔

علامات

منہ: منہ میں متعدی زخم، زبان کا آکلہ (کیلیم) زبان پر زخم زبان سے جلد خون بہے، خصوصاً رات کے وقت، زبان میں بے حد درد، تمام منہ میں درد۔

جلد: زہر باد کی تکلیفات، مہاسے اور گنے، جلد پر تمتماہٹ اور ڈنگ لگنے کے سے درد۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور 2x۔ اس دوا کا خارجی استعمال کیڑوں کے کاٹنے، مکھیوں کے ڈنک اور زہریلے زخموں میں نیز مہاسوں میں ہوتا ہے۔

Symphytum Officianale سمفائٹم آفشانیل

Natural Order: Boraginaceae
Synonyms: Healing Herb, Bone Set.
Parts Used: The Whole Plant.

(ہڈی جوڑ بوٹی)

ہربل میڈیسن (جڑی بوٹیاں) نامی کتاب میں مرقوم ہے کہ جو شخص اس کی جڑ کو کوٹ کر اس کے رس کو شراب میں ڈال کر پیتا ہے اس کو اگر تھوک میں خون آتا ہے تو بند ہو جائے گا اور اس سے تمام اندرونی زخم اور شگاف مل جائیں گے اور بند ہو جائیں گے اور اگر اس دوا کو کوٹ کر اور ملیدہ بنا کر پرانے زخموں میں بطور مرہم کے لگایا جائے تو زخم مندمل ہو جائیں گے اور اگر گوشت کے قیمہ میں اس کے رس کو ملا دیا جائے تو گوشت کے قیمہ کے ذرے آپس میں مل جائیں گے اور ایک گول سا بن جائے گا۔

Squrie's cmpanion to British Pharmacopea 6th Edition.

میں مرقوم ہے کہ سمفائٹم قابض ہے اور اس کے اندر بہت لیس پائی جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ یہ دوا مضروب اعضاء میں مفید ثابت ہوتی ہے۔ ایک پہلوان کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ پچاس برس تک ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو اس دوا سے جوڑتا رہا وہ اس کا گاڑھا لیپ ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کے اوپر کر دیتا تھا اور جب تک ہڈی بالکل درست نہ ہو جاتی تھی اس کو نہیں اتارتا تھا۔

ڈاکٹر لیی اس کی مفصلہ ذیل علامات بیان فرماتے ہیں۔

1۔ جب ہڈی یا ہڈی کی جھلی پر چوٹ آ جاتی ہے اور اس جھلی پر درد کو آرنیکا سے رفع کر دیا جاتا ہے تو ہڈی یا ہڈی کی جھلی کا درد سمفائٹم سے جاتا رہتا ہے۔

2۔ اگر منہ کی ہڈیوں پر کسی گیند یا دوسری ایسی چیز سے چوٹ لگ جائے تو سمفائٹم درد کو بالکل دور کر دیتا ہے۔

3۔ ایک آدمی کے گھٹنے پر گرنے سے سخت چوٹ آ گئی زخم چند ہی روز میں درست ہو گیا اور زخم کا کوئی نشان گھٹنے پر باقی نہ رہا مگر گھٹنے میں سوئیاں چبھنے کا سا درد یا دیگر درد چھونے سے ہوا کرتا تھا سمفائٹم کی چند خوراکوں سے درد رفع ہو گیا۔

ڈاکٹر ایلن مفصلہ ذیل بیان میں ایک مریض کے متعلق تحریر فرماتے ہیں۔

ایک عورت لڑھک گئی اور ٹخنہ موچ کھا گیا چند ہی منٹ میں اس پر ورم آ گیا اور درد بڑھتا گیا یہاں تک کہ ایک دو گھنٹہ مریضہ کی حالت جانکنی کی سی ہو گئی۔ مریضہ محسوس کرتی تھی کہ اس کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے اور ٹوٹی ہوئی ہڈی اس کے گوشت میں گھس گئی ہے نہ تو کسی کو چھونے دیتی تھی اور نہ نزدیک آنے دیتی تھی، سمفائٹم نے بہت جلد آرام دے دیا اور مریضہ 48 گھنٹہ کے اندر اپنے کاروبار میں لگ گئی۔ ڈاکٹر ایلن کا خیال ہے کہ کانٹے چبھنے کے سے درد اس دوا کی مخصوص علامت ہے۔

ہڈیوں کی چوٹ کے علاوہ آنکھوں کے ڈیلوں کی چوٹ کے لئے بھی یہ دوا مفید ہے۔ ڈاکٹر ایلن کہتے ہیں کہ آنکھوں کے ڈیلوں کی چوٹ کے لئے میں نے مدت سے آرنیکا کا استعمال چھوڑ دیا ہے، سمفائٹم ایسی چوٹوں میں بہت جلد اور مستقل طور پر آرام دیتا ہے۔ ڈاکٹر ایچ سی کلارک لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ سوڈا واٹر کی گولی بوتل کھولتے وقت آنکھ میں جا لگی اور آنکھ سے خون جاری ہو گیا فوراً ہی آرنیکا سے آرام ہوا۔ ڈاکٹر ایلن آنکھ کے متعلق یہ علامت بیان فرماتے ہیں چوٹ کے بعد آنکھوں کے حلقے میں شدید درد ایسا معلوم ہو جیسے کہ آنکھ کے اندر کوئی کند اوزار گھسیڑ دیا گیا۔ پی، پی، ویلز لکھتے ہیں کہ ہڈیوں کی چوٹیں سمفائٹم نمبر 30 اندرونی طور پر پلانے سے فوراً مندمل ہو جاتی ہیں انہوں نے مفصلہ ذیل بیان مریضوں کے متعلق فرمائے ہیں۔

1۔ ایک 8 سالہ لڑکے کی کلائی کی ہڈی ٹوٹ گئی اور گذشتہ دو برس کے عرصہ میں اس جگہ پر معمولی سی چوٹوں سے بار بار ہڈی ٹوٹ جاتی تھی۔ سمفائٹم کی تین ہی خوراکوں نے اس لڑکے کو بالکل تندرست بنا دیا۔

2۔ ایک 8 سالہ لڑکے کی بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی، سمفائٹم نمبر 3 کا ایک قطرہ ایک گلاس پانی میں ڈال دیا گیا اور صبح اور شام اسی گلاس سے ایک چھوٹا چمچہ پلایا جاتا رہا۔ نویں دن جب پٹی کھولی گئی تو ہڈی بالکل جڑی ہوئی تھی ان 9 دنوں کے عرصہ میں کسی قسم کا کوئی درد نہ تھا۔ ڈاکٹر پرٹ کو خود گلہری کے مقام میں اندرونی طور پر شگاف ہو گیا سمفائٹم مدر ٹنکچر لینے سے یہ بالکل درست ہو گیا۔

ڈاکٹر گریڈ لکھتے ہیں کہ شدید حرکت مثلاً کشتی وغیرہ یا کثرت جماع سے چاہے جریان ہی شروع ہو چکا ہو۔ پھر پیٹھ میں درد ہو جائے تو یہ دوا آناً فاناً پیٹھ کے درد کو رفع کر دیتی ہے۔

کسی اعضاء کے کاٹنے کے بعد اگر اس اعضاء کے سر (ٹھنڈا) میں درد رہ جائے تو یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

سٹافی سیلشیا

یہ دوا اندرونی طور پر معدے اور بارہ انگشتی آنت کے زخم Gastricand Duodonal Ulcers میں اور معدے کے ورم میں استعمال ہوتی ہے۔ خارجی طور پر مقعد کی کھجلی میں اس کا استعمال مفید بتایا جاتا ہے گھٹنے کا اعصابی درد بھی اس سے درست ہوتا ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے آنکھیں بند کرنے پر اوپر کا پپوٹا کسی بلندی پر چڑھ گیا ہے جیسے کان بند ہو گئے۔

علامات

سر: گدی میں درد، نیز چھوٹی اور پیشانی میں بھی یہ درد ہر وقت منتقل ہوتے رہتے ہیں اور درد ناک کی ہڈی میں آتے ہیں نچلے جبڑے کی ہڈی میں ورم، سختی اور سرخی۔

آنکھ: کسی گیند یا دوسری گول چیز لگ جانے سے آنکھ میں درد چوٹوں کے بعد یہ دوا بہت مفید ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک

تعلق: مقابلہ کرو: ہڈیوں کے ٹوٹ جانے میں کلکیریا فاس۔ چوٹوں میں (آرنیکا) نرم جگہوں میں (سمفائٹم) (آرنیکا ان جگہوں پر اور ورموں میں کام دیتی ہے جہاں جلد کے رنگ میں فرق پڑ چکا ہو۔ سمفائٹم کی جلد میں کوئی فرق نہیں ہوتا آرنیکا میں چوٹ کا سا یا پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔ سمفائٹم میں کانٹے چبھنے یا سوئیاں چبھنے کے سے درد ہوتے ہیں (کیلنڈولا، فلورک ایسڈ، ہیپر، سیلیشیا، سٹافی سیگریا، لیڈم، رس، ہائپرکم) اس دوا سے کینتھرس کا اثر زائل ہوتا ہے۔

سمفوری کارپس ریسی موسس

(Symphoricarpus Racemosus)

Natural Order: Caprifoliaceae
Synonyms: Snow Berry
Parts Used: Berries
Tincture: 1x and higher

یہ دوا زیادہ تر حاملہ عورتوں کی متلی اور قے کے لئے استعمال ہوتی ہے جس کے لئے یہ بہترین دواؤں میں ایک ہے۔ رہنما کن علامتیں مفصلہ ذیل ہیں۔

بے حد متلی، منہ میں برا سا ذائقہ اور غذا سے لاپرواہی، متلی، قے اور شدید ابکائیاں، معدے کی تکلیفات غذا سے نفرت، بھوک ندارد، متلی منہ میں پانی آنا، ذائقہ کڑوا، قبض وغیرہ حیض کے دوران متلی ہر حرکت سے جس میں کمی چت لیٹنے سے ہو۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو۔ کریازوٹ، ایپومارفیا۔

سمی سی فوگا (Cimicifuga Racemosa)

دیکھئے...... اکٹیا ریسی موسا

سنا (Cina)

Natural Order: Compositae
Synonyms: Worm Seed.
Parts used: Flower heads (Seeds)
Tincture: 1x and higher

سنا کیڑوں کی دوا ہے یا یوں کہنا چاہئے کہ ایک ایسی دوا ہے جو دماغی، اعصابی، جسمانی ایسی علامات پیدا کرتی ہے جو کیڑوں کی تکلیفات میں مبتلا مریضوں میں پائی جاتی ہیں، اس سے ناک میں تحریک ہوتی ہے اور اس لئے ہر وقت ناک ملنے، نوچنے دبانے کی خواہش ہوتی ہے۔ ہر وقت انگلی ناک کے اندر ہوتی ہے، بچوں میں حد درجہ کی بدمزاجی اور شرارت دیکھنے میں آتی ہے، ایسے بچوں کو کوئی چیز خوش نہیں کر سکتی، نیند میں دانت پیستے ہیں اور رات کے وقت بستر پر پیشاب کر دیتے ہیں تمام رات کروٹیں بدلا کرتے ہیں، نیند میں

ہذیان کی طرح چیخ مارتے ہیں۔ بعض اوقات یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ سنا کا مریض رات کے وقت چوتڑ اونچے کر کے سویا کرتا ہے۔ یعنی گھٹنوں اور ہاتھوں کے بل سوتا ہے۔ سنا کا یہ ایک ایسا نشان ہے جس میں کبھی غلطی کی گنجائش نہیں، مریض کا نام چاہے کچھ بھی ہو اگر یہ علامت موجود ہے تو سنا یقینی دوا ہے۔

سنا صرف کیڑوں ہی کی دوا نہیں ہے۔ شکم سے پیدا شدہ تکلیف کی نمائش اگر جسم کے کسی اور حصہ میں ہو تو سنا مفید ہے چنانچہ اس کی مخصوص علامت یہ ہیں: جسمانی ا... نی بے حد ذکی الحسی، معمولی سی باتوں سے بھی جلد غصہ میں آ جاتا ہے۔ ضدی، ہٹیلا، محبت اور پیار کئے جانے سے نفرت، سطح جسم میں ذکی الحسی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ مریض کسی کا اپنے نزدیک آنا بھی برداشت نہیں کر سکتا نہ وہ چھونے دیتا ہے اور نہ دبانے۔ یہی وجہ ہے کہ محض چھونے سے تشنجی دورے ہو جاتے ہیں یا بڑھ جاتے ہیں۔ بچہ نہ تو سر پر کنگھی کرنے دیتا ہے اور نہ بالوں کو صاف کرنے دیتا ہے بھینگا پن اور آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے اور بینائی میں ابتری (جس میں ہر چیز زرد دکھائی دے) اس دوا میں پائی جاتی ہے۔ آنکھوں میں کمزوری آنکھوں کے مسلسل استعمال، جس کے ساتھ آنکھوں میں درد، دردسر، بینائی میں کمزوری نگاہ جمانے میں تکلیف بھوک کی زیادتی اور کھانے کے بعد فوراً کمزوری کا احساس، رقیق اشیاء کے نگلنے میں دقت، حلق سے معدہ تک آوازیں، رات کو پیشاب کا نکل جانا، پیشاب سفید گندلا اور بعض وقت متعفن، چہرہ بے حد ذکی الحس، چھونے سے دم گھٹنے والے درد پیدا ہوں، کھانسی حلق سے نیچے (سرسراہٹ) کے احساس سے پیدا ہوتی ہے۔ بخار میں بحالت جاڑا پیاس، چہرہ، زرد اور ٹھنڈا ہاتھ گرم ہوتے ہیں۔ متلی یا صفراء کی یا منہضم غذا کی قے ہوتی ہے۔

ڈاکٹر چارلس اس کو ان آدمیوں کے لئے مفید قرار دیتے ہیں۔ جن میں خون کی کمی ہو، بدہضمی کے شکار ہوں یا جن کو غذا جزو بدن نہ ہوتی ہو، نیز ان کا خیال ہے کہ یہ دوا کسی حاد بیماری کے بعد دردسر چکر اور اعصابی دردوں میں مفید ہے۔

سوالمزاج مریضوں میں جن کے شکم کی دیواروں میں دردیں اور شکم کی انفعالی خرابیاں ہوں اور اعصابیت کا شکار رہتے ہوں مفید ہے۔

مشت زنی سے پیدا شدہ ضعف بصر کے لئے جب مصنوعی روشنی میں پڑھنا قریب قریب ناممکن ہو۔ یہ ایک عجیب دوا ہے ایسی حالت میں آنکھوں کے سامنے پردہ معلوم ہوتا ہے اور مریض ہر وقت آنکھوں کو پونچھنے کی خواہش کرتا ہے، شکم کی تحریک سے پیدا شدہ تشنجی، بھینگا پن، ناموافق غذا کے بعد دورے والا دمہ بھی اس سے درست ہوا ہے اور اس دمہ میں یہ احساس ہوتا ہے، جیسے کہ سینہ کی سامنے والی ہڈی پیٹھ کے قریب پڑی ہے جس سے تنفس رکتا ہے اور پریشانی اور پسینہ پیدا ہوتا ہے۔

ڈاکٹر نیش کہتے ہیں کہ تپ محرقہ میں یہ دوا اس وقت مفید ہوتی ہے جب رخسار پر شدید سرخی ہو اور مریض ناک مسلسل زور سے ملا کرے۔

ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ دوا صرف بچوں کے لئے نہیں، بلکہ بڑے آدمیوں کے لئے بھی اتنی ہی مفید ہے اگر مریض بچہ ہے تو وہ کسی چیز کو چاہتا ہے مگر نہیں جانتا کہ کس چیز کو، بچہ چھونے سے، دیکھے جانے سے تکلیف اٹھاتا ہے یا اجنبیوں کو دیکھتے ہی وہ چیختا ہے گو ذکی الحسی اس قدر بڑھتی ہوئی ہوتی ہے کہ بچہ کسی کے چھونے کو بھی برداشت نہیں کر سکتا تاہم کیموملا کے بچہ کی طرح وہ ہر دم گود میں رہنا چاہتا ہے۔

آنکھوں کے گڑھوں کے اوپری اور نچلے حصوں اور رخساروں کے عضلاتی درد اس سے درست ہوتے ہیں۔

اگر دردوں کی نوعیت دبانے والی اور مروڑنے، نچوڑنے والی ہو اور اس کے ساتھ بے حد ذکی الحسی ہو، معدے کے ورم اور معدے کے بیرونی حصہ کے ورم تیز بخاروں میں، جب اس طرح کی رہنما کن علامات پائی جائیں تو مفید ہوتی ہے۔

ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ سنا ان تکلیفات کے لئے مفید ہے جو جمائیوں سے متعلقہ ہوں یعنی جمائی لے تب ہی تکلیف پیدا ہو۔

سنا میں شدید قسم کے دست بھی پائے جاتے ہیں جس میں دستوں میں کمی صرف اس حالت میں ہوتی ہے جب بچہ پیٹ کے بل لیٹے۔

علامات

دماغ: بدمزاجی، ہذیان اور چیخنا، بچہ چیختا ہے اگر اس کو اٹھایا جائے (برعکس کیموملا کے) بدمزاج برائی اونیا، کیموملا چپ نہ کیا جا سکے اور نہ محبت کیا جا سکے، ہر ایک چیز سے جو دی جائے انکار کر دے (کیموملا، بچہ چھونے نہ دے (انٹم کروڈم) ذرا سی بات یا مذاق کو بھی اپنی بے عزتی سمجھے ہر وقت یہ ہی خیال ستائے جیسے کوئی گناہ کیا ہے۔ جب تک جاگتا رہے بری طرح روئے، شام کے وقت اور آدھی رات کے قبل نیند کی حالت میں خیالی اشیاء دیکھ کر چیخنے، کانپنے، تیزی سے بولے اور بستر سے کودے جیسے ڈر گیا ہو۔

سر: چکر، بستر سے اٹھنے پر جس کی کمی لیٹ جانے سے ہو، آنکھوں کے سامنے اندھیرا، کمزوری کے ساتھ صبح کے وقت دردسر آنکھوں کی تکلیفات کے ساتھ، پاگل بنا دینے والے دردسر، خصوصاً پیشانی میں بعد ازاں گدی میں جب کھلی ہوا میں چل رہا ہو، دردسر اور درد شکم یکے بعد دیگرے درد شکم کو جھکنے سے آرام ہو (مزریئم) پیشانی کے بائیں ابھار سے ناک کی جڑ کو کھنچن جس سے سر میں پراگندگی پیدا ہو۔ نوبتی دباؤ جیسے چاند کے درمیان کسی بھاری بوجھ سے ہو، ہلکی سوئی جو آنکھ کے گڑھے کے اوپر کنارے سے دماغ کی گہرائی میں جائے۔ سر میں کمزوری اور خالی پن کا احساس، قے کی رغبت کے ساتھ، دردسر اور سینہ و پیٹھ میں دردسر جو کسی کام پر مثلاً سینے پرونے پر، آنکھوں کو غور سے لگانے پر ہو، جس کی زیادتی دبانے سے ہو، دردسر کی خون کی وجہ سے جھکن سے بہتر ہو اور دماغی محنت سے بڑھے، بچہ سر کو ایک جانب سے دوسری جانب گھمائے بچہ سر کو کسی جانب لٹکا دے۔

آنکھ: پتلیاں پھیلی ہوئیں (بیلاڈونا، ہیوسمس، اوپیم، سٹرامونیم) بستر سے اٹھنے پر آنکھوں کے سامنے اندھیرا سر میں چکر، سر کو آگے پیچھے ہلانے اور کمزوری کے ساتھ، جس میں کمی لیٹ جانے سے ہو (ڈلکامارہ) آنکھوں میں تشنج اور اینٹھن، بینائی زرد (ہر چیز زرد دکھائی دے) مشت زنی سے بینائی میں کمزوری، شکم کی تحریک سے بھینگا پن آنکھیں کھولنے کے بعد تھوڑی دیر کے لئے بہتر دیکھ سکے، چمکدار رنگوں کے لئے بینائی میں توہم۔

کان: کانوں میں ہلکی سوئیاں چبھیں، کانوں میں چھیلن اور اینٹھن کے سے درد، سماعت میں کمزوری بیرونی کان میں اینٹھن کے سے جھٹکے درد کان کے سے۔

شدید چھینکیں (اکونائٹ، جلسی میم، سنگونیریا) ناک میں انگلیوں سے ہر وقت کریدے (آرم اسیکیم) ناک کو ہر وقت ملنے اور نوچنے کی خواہش، کالی کھانسی کے ساتھ چھینکیں، شدید چھینکیں کنپٹیوں میں سوئیاں چبھنے کے ساتھ، نکسیر شام کے وقت ناک بند ہو جائے، بچہ ناک کو تکیہ پر، دایہ کے کندھے پر یا اپنے ہاتھوں سے ملے۔

چہرہ: زرد چہرے سے بیماری ٹپکے (آرسنک) پیلا اور ٹھنڈا (ورٹیرم البم) منہ کے گرد سفید اور نیلگوں جبڑے کی ہڈیوں میں درد ایسا محسوس ہو جیسے پلاس سے دبایا جا رہا ہے۔ جو بیرونی دباؤ سے بڑھے، گالوں میں سخت سرخی، چہرے پر ٹھنڈا پسینہ، چہرہ اور ہاتھوں میں تشنج، یا کوریا کی سی حرکات کے گرد سیاہ حلقے۔

منہ: رات کے وقت دانت پیسے (آرسنک، سائی کوٹا، ہیلی بورس) زبان کے کنارے پر ایک درد کرنے والی سفیدی مائل جگر کو چھونے سے بے حد تکلیف ہو، بے حد جھاگ دار تھوک۔

حلق: حلق میں خشکی، حلق میں اکثر اس قسم کی حرکت جیسے نگلنے سے ہوتی ہے، نگلنے کی نااہلیت خصوصاً رقیق اشیاء کی (بیلاڈونا)۔

معدہ: کھانے کے بعد بے حد بھوک (لائیکوپوڈیم) بہت سی اور مختلف چیزوں کی خواہش، پیاس (اکونائٹ، برائی اونیا، آرسنک، رسٹاکس) شدید قے صرف بلغم کی (اٹم کروڈم) معدے میں کترن کا احساس جیسے بھوک سے ہو (اگنیشیا) فم معدے میں درد جو صبح جاگنے پر اور کھانے پر اور کھانے سے قبل بڑھے، کھانے اور پینے کے فوراً بعد قے اور دست، قے کے ساتھ زبان بالکل صاف ہو، مٹھائیوں کی خواہش، نیند کے دوران ہچکی، شراب پیتے وقت مریضہ اس طرح کانپے، جیسے سرکہ پینے سے ہو۔ رات کے وقت معدہ میں مسلسل بوجھ جس سے بے چینی پیدا ہو۔

شکم: ناف کے گرد درد کرنے والی اینٹھن (کالوسنتھ) شکم میں ابھار اور سختی (آرسنک، کلکیر یا کارب، کالوسنتھ) کھانے کے بعد نوچن یا اینٹھن کا سا درد فم معدہ کے مقام میں معلوم ہو، ناف کے اوپر سوراخ کرنے والا درد جو دبانے سے کم ہو جائے۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ میں سفید آنوں، جیسے اُبلے ہوئے غلہ کی پیچ ہو، جس کے قبل شکم میں نوچنے والا درد ہو، مقعد میں خارش، (ٹیوکریم، اکونائٹ، آرسنک، چائنا، پاڈوفائلم، سلفر) پانی کے سے دست (اکونائٹ، آرسنک، چائنا، پاڈوفائلم) کیڑے (سباڈیلا، نیٹرم فاس، تھیلین) دست کوئی چیز پینے کے بعد، دست پانی کے سے، سفید پاخانہ اور سیاہ۔

مثانہ: گندلا سفید پیشاب جو رکھنے پر دودھ کا سا سفید ہو جائے، رات کے وقت نکل جائے، بار بار پیشاب کی حاجت، پیشاب زیادہ مقدار کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ: سن بلوغت سے پہلے رحم سے سیلان خون حیض بہت جلد اور مقدار میں زیادہ، بچہ ماں کا دودھ پینے سے انکار کر دے۔

آلات تنفس: سانس چھوٹی اور رکی ہوئی، صبح اٹھنے کے بعد کھانسی جیسے متلی سے ہو کر کھری ابکائی پیدا کرنے والی کھانسی شام کے وقت، حنجرے میں صبح کے وقت بلغم جس کو نکالنے کے بعد فوراً ہی پھر جمع ہو جائے۔ سانس چھوٹی جس میں کچھ اندر جانے والی سانسیں، غائب ہو جائیں، شدید کالی کھانسی دورے والی اور نوبتی (ڈروسرا) اس احساس کے ساتھ، جیسے حلق کے نیچے سے یا حنجرے میں بلغم کے چپٹے رہنے سے اٹھ رہی ہے، کھانسی تشنج میں ختم ہو، کھانسی شدید ہو کہ آنسو آ جائیں اور سینہ کی سامنے والی ہڈی میں درد ہو، جیسے پھٹ رہی ہے نوبتی کھانسی جو موسم بہار اور خزاں میں ہو، کھانسنے کے بعد (خالی) نگلے، کھانسنے کے بعد حلق سے معدے تک گڑگڑاہٹ کی آواز، بچہ بولنے یا حرکت کرنے سے ڈرے، کیوں کہ اس سے کھانسی کے دورے پیدا ہوں، کھانسی کے بعد کراہے، پیلا پڑ جائے، ہوا کے لئے جھپٹے اور پریشانی ظاہر کرے۔ گڑگڑاہٹ والی کھانسی دوروں کی صورت میں بلغم سفیدی مائل چیچپا، شاذ و نادر کچھ خون ملا، عموماً بے ذائقہ، مشکل سے چھوٹے۔

پیٹھ اور گردن: تمام ریڑھ کے ساتھ کھینچنے اور پھاڑنے والے درد، ریڑھ کے درمیان میں پھاڑنے والے اور جھٹکنے والے درد، کمر میں چوٹ کے سے درد جو حرکت سے نہ بڑھیں، رانوں میں تھکا دینے والے درد، ایسا محسوس ہو کہ بہت دیر تک کھڑا رہا گیا ہے گردن کی پشت میں فالجی احساس۔

ہاتھ اور پاؤں: اعضاء میں اینٹھن، جھٹکے، کپکپی، فالجی جھٹکے مریض یکا یک کودے جیسے درد کی وجہ سے ہو، بچہ بازو ادھر اُدھر پھینکے، رات کے وقت تشنجی دورے، داہنے ہاتھ کی انگلیوں کے یکا یک اندرونی جانب جھٹکے، تشنجی طور پر پاؤں پھیلا دے، بائیں پاؤں میں مسلسل تشنجی حرکت، بائیں ران میں گھٹنوں کے نزدیک فالجی درد۔

مخصوص خواص: اعضاء میں اینٹھن (کلکیر یا کارب، اگنیشیا) اعضاء میں جھٹکے (سائیکوٹا) جمائیاں لیتے وقت جسم میں کپکپی اور لرزے کا احساس۔

مرگی جسم میں سختی کے ساتھ، مگر بے ہوشی نہ ہو، بچے یکا یک اکڑ جائیں اور ایک قسم کی گڑگڑاہٹ کی آواز ہو، جیسے حلق سے معدے تک بوتل سے پانی خالی کیا جا رہا ہے۔ شام کے وقت اور رات کے وقت جوڑوں میں اور مقعد میں خارش، بچہ چوتڑ اٹھا کر سوئے، بچہ میں بے چینی، بے آرامی زردی اور کمزوری ہر وقت گود میں رہنے کی خواہش کرے۔

نیند: بچہ ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل سوئے یا شکم کے بل، بچوں کے رات کے

خوف، چیخے چلائے اور ڈر کر جاگے، جمائیاں لیتے وقت تکلیف بحالت نیند چیخے اور باتیں کرے، دانت پیسے، سو نہ سکے، نیند نہ آئے چونکے، چلائے، کروٹیں بدلے اور چادر وغیرہ اتار پھینکے۔

بخار: جاڑا ہر روز ایک ہی وقت پر، پھر بخار بغیر پیاس کے (اگنیشیا) جاڑا لرزہ کے ساتھ، چولہا یا کپڑے بھی اس جاڑے کو آرام نہ دے سکیں، رخسار گرم ہوں، لیکن پیاس نہ ہو، بخار کی شدت سر اور چہرے پر (اکونائٹ، بیلاڈونا) پیشانی پر، ناک پر اور ہاتھوں پر ٹھنڈا پسینہ (وریٹرم) بخار کے ساتھ زبان بالکل صاف ہو، بخار کے ساتھ بھوک کی زیادتی، شکم میں درد، سنا کے بخار میں چہرہ ٹھنڈا ہوتا ہے اور ہاتھ گرم دودھ پیتے بچوں میں شام کے وقت جاڑا اور رات بھر بخار، بخار روزانہ ایک ہی وقت (کیکٹس) رات کے وقت بخار پیاس اور پریشانی کے ساتھ پسینہ کے بعد (نیز جاڑے سے قبل بھی غذا کی قے اور درندوں کی سی بھوک کے ساتھ۔)

جلد: پھوڑے، زخم جن سے بہت کم مواد نکلے۔ کھجلانے سے کوئی آرام نہ ہو۔

کمی اور زیادتی: علامات رات کے وقت بڑھ جاتی ہیں، بچہ آدھی رات سے پہلے ڈر کر جاگتا ہے۔ کھلی ہوا سے، ٹھنڈی ہوا سے، ٹھنڈے پانی سے جمائیوں سے تکلیف بڑھتی ہیں، چھوئے جانے سے یا دیکھے جانے سے بچہ کی تکلیفات بڑھتی ہیں کیڑوں سے، کسی چیز کو نظر جما کر دیکھنے سے، موسم گرما میں اور دھوپ میں تکلیفات بڑھتی ہیں ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ جمائیوں کے ساتھ تکلیفات بڑھتی اور پیدا ہوتی ہیں۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں نیز نمبر 30، نمبر 200 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر، کیپسیکم، چائنا، پرنائیگرا سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا کیپسیکم، چائنا اور مرک کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: چھوئے جانے سے نفرت (انٹم کروڈم، ہیپر، سیلیسیا، تھوجا) رقیق اشیاء کو نگلتے وقت غذا کی نالی میں گڑگڑاہٹ (ہیلی بورس، کیوپرم) سیال چیزوں کو نگلتے وقت (بیلاڈونا، کاسٹیکم، اگنیشیا، ہوسس، لیکیسس، لائیکوپوڈیم، فاسفورس) کھانسی جو پڑھنے یا لکھنے سے بڑھے (سنا، مینگنم، میفاٹیٹس، پلاٹینا نکس وامیکا) سفید دست (سنا، ڈیجی ٹیلس) بھوک کی زیادتی (آرسنک کلکیریا، آئیوڈیم، سیلسیا، سٹافی سیگریا) محبت کئے جانے سے نفرت (آرسنک لیکیسس) بھینگا پن (الیومنا)۔

سنا بیرس (Cunnabaris)

Chemical Symbol: Hg S
Synonyms: Murcuric Sulphide
Trituration: 1x and higher.

(شنگرف)

یہ دوا سفلس اور سائیکوسس دونوں کے لئے مفید ہے اگر گھونگھٹ پر مہاسے ہوں تو تھوجا سے کہیں بہتر کام کرتی ہے دماغی طور پر اس میں دماغی محنت سے نفرت، کمزوری حافظہ، جلد غصہ میں آنا پایا جاتا ہے۔

درد سر نکسیر کے ساتھ، چھونے سے عموماً ذکی الحسی، مثلاً کھوپڑی کی ہڈی، کھوپڑی، بالوں کی جڑ، ناک کی جڑ وغیرہ کو چھونے سے بے حد تکلیف ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ مہاسوں کو اگر ہاتھ لگایا جائے تو ان میں سے خون بہتا ہے۔ جھٹکے اس دوا میں عام طور پر ملتے ہیں چلتے وقت بائیں ٹانگ داہنی کی بہ نسبت چھوٹی محسوس ہوتی ہے نیند کے دوران عضو مخصوص میں جھٹکے حشفہ میں چبھن اور سوئیاں چبھنا اس دوا میں پایا جاتا ہے سیلان رحم سے شرمگاہ میں بوجھ محسوس ہوتا ہے، سیلان خون بھی اس دوا میں عموماً پایا جاتا ہے مثلاً نکسیر بواسیری مسوں سے خون وغیرہ۔

نہ صرف اس میں پیچش کی علامات ہی پائی جاتی ہے بلکہ قبض بھی اس میں ہوا کرتا ہے، قبض بہت سخت قسم کا ہوکرتا ہے پاخانہ سخت اور بڑا ہوتا ہے پاخانہ کے دوران میں کانچ باہر نکل آتی ہے اور مقعد میں ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کہ ایک لمبا سا کیڑا رینگ رہا ہے۔ مقعد کے گرد چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں جن میں بے حد جلن اور خارش ہوتی ہے۔

جلد پر بھی اس دوا کا اثر ہوتا ہے چنانچہ جلد پر سرخی نمایاں ہوا کرتی ہے جلد پر سرخ چٹے، ایک صاحب کہتے ہیں کہ ان تمام زخموں سے یہ دوا مفید ہے، جن زخموں کا رنگ شنگرف کے رنگ کے طرح نہایت سرخ ہو چکا ہے وہ زخم حلق میں ہوں منہ میں یا ٹانگوں پر یا جسم کے کسی اور حصہ میں خصوصاً اگر پنڈلی کی ہڈی میں چھوٹی چھوٹی گلٹیاں موجود ہوں یا زخم ایسے ہوں جو جلد مندمل نہ ہوتے ہوں، مہاسے چھوٹے چھوٹے دانے آبلے، زخم، شدید خارش اور سوئیوں کا چبھنا، خصوصاً جوڑوں میں جوڑوں کے اردگرد پایا جاتا ہے۔

گردن کی پشت اس دوا سے بہت ماؤف ہوتی ہے اگر سر کو پیچھے کی طرف جھکایا جائے تو گردن سے گدی کو درد جاتا ہے۔ سر ہلانے پر گردن کے داہنی طرف تکلیف ہوتی ہے، عضلات سکڑے ہوئے محسوس ہوتے ہیں اور غدود بڑھ جاتے ہیں۔

گردن کی پچھلی جانب اور رانوں کے اندرونی اور نچلے حصہ پر ابھار کھجلی کے ساتھ آنکھوں کے اعصابی درد اور دیگر تکلیفات و آتشک کی وجہ سے ہوں، اس دوا سے درست ہوتے ہیں، رات کو بے خوابی۔

علامات

دماغ: اکیلے رہنے کی خواہش، بھول جائے، جو کام کرنے ہوں انہیں بھول جائے، دماغی کام کرنے کی رغبت نہ ہو، چڑچڑا، جلد غصہ میں آجائے۔

سر: سر میں اجتماع خون، چہرہ ارغوانی سرخ، چکر، صبح اٹھنے کے بعد جب جھکا ہو، متلی کے ساتھ شدید درد سر جس کی وجہ سے سر تکیہ سے اٹھا نہ سکے جس کو بیرونی دباؤ سے آرام ہو، صبح کے وقت جاگنے کے بعد سر کی چوٹی میں اور پیشانی میں درد جس کی زیادتی بائیں جانب یا چت لیٹنے سے ہو اور داہنی جانب کروٹ

بدلنے پر، اٹھنے کے بعد کم ہو جائے یا جاتا رہے۔

آنکھ: آنکھوں سے پیشانی تک درد، متلی سے بھوؤں اور کانوں تک، آنکھوں کے حلقہ کی ہڈیوں میں گولی کا شدید درد خصوصاً جو اندر سے باہر کو ہڈی میں سے ہوتا ہوا جائے، تمام آنکھ میں سرخی، پپوٹوں میں رو ہے، تمام آنکھ میں سرخی چہرے پر ورم کے ساتھ۔

ناک: ناک کے بانسہ پر بوجھ کا احساس، جیسے بھاری عینک سے ہو ناک کی جڑ میں درد جو دونوں طرف ہڈیوں میں جائے (کالی آئیوڈائڈ، اورم) زکام رانوں میں لنگڑا پن اور کمر میں درد کے ساتھ، نتھنوں کے پچھلے حصہ سے غلیظ زرد رطوبت نکلے۔

حلق: نتھنوں کے پچھلے حصہ سے حلق میں تار دار بلغم آئے منہ اور حلق میں خشکی، منہ اور حلق میں شنگرف کے رنگ کے سے زخم، سخت تالو میں جلن اور سکڑن کا احساس، منہ میں سڑا ہوا مزہ۔

معدہ: کھانے کے بعد تمام شکم پر ناخوشگوار ورم کا احساس، سینہ اور معدے میں تناؤ کے ساتھ شام کے وقت متلی منہ میں پانی آنے کے ساتھ، شکم میں تمتماہٹ کے دورے بے حد ریاح کے ساتھ، جس کی زیادتی قبل دوپہر ہو، خونی پیچش، سبزی مائل آنوں کے دست، مقعد میں رینگن کا احساس، جیسے کسی بڑے کیڑے سے ہو، مقعد کے ارد گرد چھوٹے چھوٹے دانے جلن اور کھجلی کے ساتھ، پاخانے پتلے اور مروڑ۔

مثانہ: پیشاب کرتے وقت درد جیسے پیشاب کی نالی میں پھوڑا ہو، یہی درد رات کے وقت مریض کو جگائے۔

آلات تناسل مردانہ: گھونگھٹ متورم، گھونگھٹ پر مہاسے جن سے جلد خون نکلے خصیے بڑھے ہوئے، آتشک کی گلٹیاں یا آتشک کے مندمل نہ ہونے والے زخم، آتشک کے دانے، پینے کی بے حد رغبت کے ساتھ چلتے وقت فوطوں اور رانوں کے درمیان متعفن، سوزش پیدا کرنے والا پسینہ۔

آلات تناسل زنانہ: سیلان الرحم (لیکوریا) جس کے سیلان کے دوران شرم گاہ میں بوجھ کا احساس ہو۔

آلات تنفس: شام کے وقت آواز بیٹھ جائے، تنفس میں دقت بخار کے ساتھ، حلق میں سرسراہٹ سے کھانسی خشک کھانسی جس میں مریض صرف ایک ہی بار کھانسے، جب لیٹا ہو بیٹھ جانے سے کم ہو جائے۔

ہاتھ اور پاؤں: کلائیوں سے کہنیوں تک اور ہاتھوں میں موسم میں تبدیلی ہو تو لمبی ہڈیوں میں درد اور جوڑوں میں ٹھنڈا پن۔

جلد: زخم بہت سرخ معلوم ہوں، پنڈلی کی ہڈی میں چھوٹی چھوٹی گلٹیاں، گومڑ جن سے جلد خون بہے یہ احساس جیسے تمام جسم پر چھوٹے چھوٹے دانے نکل رہے ہیں۔

کمی اور زیادتی: داہنی طرف لیٹنے سے تکلیفات بڑھ جائیں اور ایسا معلوم ہو کہ تمام جسم اسی طرف کھینچا جا رہا ہے۔ علامات کھلی ہوا میں کم ہوں۔ موسم گرما میں بڑھیں، رات کے وقت بڑھ جائیں گرم مکان میں بھی جاڑا محسوس ہو اور جسم ٹھنڈا رہے عام طور پر آرام سے کمی اور چلنے سے تکلیفات بڑھیں۔

طاقت: نمبر 30، نمبر 200 اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر ہیپر، سلفر، نائٹرک ایسڈ اور اوپیم اور سلفر سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: کیمفر (سرخ چنے) لیکیسس، مرک، نائٹرک ایسڈ، تھوجا (سنابیرس، تھوجا سے بہتر کام کرتا ہے۔ اگر مہاسے گھونگھٹ پر ہوں، اگر مہاسے گھونگھٹ کے کناروں پر ہوں تو سیپیا کام دیتا ہے۔ اگر حشفہ کے پیچھے ہوں تو (اثم کروڈم)۔

سناپس البا (Sinapis Alba)

Natural Order: Crucifeae
Synonyms: White Mustard
Parts Used: Seeds

(سفید رائی)

ڈاکٹر یوجنس نے اس دوا کی آزمائش کی تھی انہوں نے رائی کا ٹنکچر بنایا اور اس سے آزمائش حاصل کی۔ رائی میں قے پیدا کرنے کی طاقت ہوا کرتی ہے جو عام بات ہے۔ آزمائش میں بھی قے مشاہدہ کی گئی اور قے کے علاوہ مختلف حصص میں خصوصاً مقعد، معدہ اور غذا کی نالی میں جلن کا احساس تھا ریاح درد سر کھلی ہوا میں چلنے سے کمی اور گرم مکان میں زیادتی، منہ میں تھوک وغیرہ ایسی علامات تھیں جن کا مشاہدہ ہوا ایک آزمائش کنندہ کے سوتی کیڑے نکلے، حالانکہ تیرہ برس سے اس کو سوتی کیڑوں کا کوئی نشان نہ تھا، سوتی کیڑے زندہ اور مردہ ہر دو پاخانہ میں موجود تھے۔ کیڑوں سے مبرز میں جو علامات پیدا ہوتی ہیں وہ بھی مشاہدہ کی گئیں، پیشاب گندلا تھا۔

ڈاکٹر فشر کہتے ہیں کہ 20 برس تک میرے ہسپتال میں اس دوا کا استعمال ہوتا رہا۔ ان کا خیال ہے کہ حمل اور دودھ پلانے کے زمانہ میں یہ دوا مفید ہو سکتی ہے۔ ان کا تجربہ ہے کہ اس دوا سے منہ میں پانی کا ساتھوک یا بلغم کا بے حد اجتماع ہوتا ہے۔ سامنے والی سینہ کی ہڈی کے نیچے ذرا سا دبانے سے چوٹ کا سا تیز درد ہوتا ہے، قے جس میں سیاہ خون اور بلغم کے ٹکڑے ملے ہوں، مقعد میں جلن اور رینگن، شکم میں نوچن کے ساتھ، مقعد میں تشنجی نوچن جو کسی چیز کے نگلنے سے محسوس ہو، اس کے علاوہ وہ بتاتے ہیں کہ منہ کے آنے میں یہ دوا بہت مفید ہے اگر منہ کی بلغمی جھلی میں حد درجہ کی سرخی ہو اور اس میں چھوٹے چھوٹے سفید زخم ہوں، معمولی سے معمولی خوراک نہ کھائی جا سکے کیونکہ اس سے منہ اور حلق میں جلن پیدا ہوتی ہے، مقعد اور نرخرے کی علامات یکے بعد دیگرے۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے، دبانے سے حرکت سے بڑھتی ہیں، نگلنے سے مقعد میں رینگن پیدا ہوتی ہے کھانے کے بعد معدہ میں کسی سخت چیز کا احساس ہوتا ہے گرم مکان میں تکلیف بڑھتی ہے، آرام کرنے سے اور کھلی ہوا

میں تکلیف کم ہوتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: اگر کسی شخص نے رائی کھائی ہو اور قے آ رہی ہو تو ڈبل روٹی یعنی نان پاؤ سونگھانے سے وہ قے بند ہو جاتی ہے۔

مقابلہ کرو: مقعد میں گولے کا احساس (ایپس نائگرا، برائی اونیا، ہکس وامیکا، پلساٹیلا) کیڑوں کی تکلیفات (ٹیوکریم، سنٹو نائن، سنا، نفتھالین، سکر، بی نم)۔

سناپس نائگرا (Sinapis Nigra)

Natural Order: Cruciferae
Synonyms. Black Mustard
Parts used: Seeds
Tincture: 1x and higher.

(کالی رائی)

اس سے ملیریا بخار، بلغمی بخار، مثانہ کا نزلہ، معدہ اور ہوا کی نالیوں کا نزلہ درست ہوتا ہے۔ لیکن نزلہ ہی میں اس کا استعمال زیادہ ہوتا ہے، خاص نشان یہ ہیں بلغمی جھلیوں میں خشکی اور گرمی رطوبت کا نہ ہونا تکلیفات کا بعد دوپہر اور شام کے وقت بڑھ جانا اس میں کبھی ایک نتھنا ماؤف ہوتا ہے کبھی دونوں اور کبھی باری باری سے۔ ڈاکٹر ہنس کہتے ہیں کہ مندرجہ بالا علامتوں کے علاوہ ان میں نئے زکام بھی پائے جاتے ہیں ایسے زکاموں میں رطوبت پتلی، پانی کی سی تیز سوزش پیدا کرنے والی ہوتی ہے، آنکھوں سے پانی آتا ہے، چھینکیں ہوتی ہیں اور کھانسی ہوتی ہے اور مریض لیٹنے سے اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتا ہے زخرے کے نئے ورم میں حلق چھلی ہوئی، گرم اور متورم معلوم ہوتی ہے اور زخرے کے اس ورم میں کھانسی ہوتی ہے اور سانس میں اتنی آواز ہوتی ہے جو دورے سے سنی جا سکتی ہے۔

ڈاکٹر کوپر کا خیال ہے کہ یہ دوا اس قبض میں اکسیر ہے جو حبس ریاح کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے استعمال کی ترکیب یوں فرماتے ہیں کہ گرم پانی کا ایک گلاس صبح کے وقت ایک ایک گھونٹ کر کے پیا جائے۔ اسی طرح 9 بجے 12 بجے کے قریب ڈھائی رتی پسی ہوئی رائی کو دو 2 کیپسول میں بھر کر نگل لیا جائے اور اوپر سے آدھا گلاس گرم پانی کا پی لیا جائے یہ یاد رکھئے کہ آدھے گلاس گرم پانی کا پینا اس کے اوپر ضروری ہوتا ہے کیونکہ اگر پانی نہ پیا جائے تو رائی سے قے ہونے کا اندیشہ ہو جاتا ہے۔ اس سے معدے کی دیواریں سکڑتی ہیں اور ریاح کھل جاتی ہیں اور اس کے ساتھ پاخانہ بھی۔

اوپر والے ہونٹ اور پیشانی پر پسینہ یاد رکھنے کے قابل علامات ہیں نیز کھنکھارا ہوا بلغم کھانسی سے کھنکھار کر نکالا ہوا یا نتھنوں کے پچھلے حصہ سے ٹھنڈا محسوس ہوتا ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں چاند جیسے خالی ہے، جیسے اسے زکام ہو گیا ہے جیسے آنکھوں کے ڈھیلوں میں آل پن چبھ رہے ہیں۔ جیسے آنکھوں کے ڈھیلے اوپر دبائے جا رہے ہیں، جیسے نتھنے بند ہو گئے ہیں، سینہ کے اطراف میں حرکات رک گئی ہیں، جیسے کوئی چیز گردن سے پردہ صفاق تک دبا رہی ہے جیسے رخسار کی ہڈی کے نیچے بلبلے ہونے کی وجہ سے رخسار باہر نکل آیا ہے جیسے ہونٹوں کی جلد اکڑ گئی ہے ناک کی نوک پر جیسے چھوٹے چھوٹے دانے ہیں، جیسے معدہ پر بوجھ ہے درد جیسے قلب داہنی جانب میں ہے خون کی نالیوں میں جیسے گرم پانی ہے۔

علامات

دماغ: چڑچڑا، سوچنے اور مطالعہ میں دقت ہو، بلا وجہ، غصہ ہو جائے، دماغ جلد جلد کام کرے۔

سر: کھوپڑی گرم اور خارش کرے اور اوپر والے ہونٹ پر اور پیشانی پر پسینہ، زبان پر آبلے محسوس ہوں، چکر بوڑھے آدمیوں کا شدید دردوں اور سننے میں دقت کے ساتھ، ثقیل خصوصاً مرغن غذا کھانے کے بعد، پیشانی میں درد زیادہ تر آنکھوں کے گڑھوں کے گرد اور ناک کے بانسہ پر جس میں کمی آرام سے کھاتے وقت اور زیادتی کھانے کے بعد، داہنی آنکھ پر درد جس کی زیادتی جھکنے سے۔

ناک: بلغم ٹھنڈا معلوم ہو ناک میں سے رطوبت مقدار میں کم، مگر تیز سوزش پیدا کرنے والی بایاں نتھنا تمام دن یا بعد دوپہر اور شام کے وقت بند رہے ناک میں خشکی، گرمی، آنکھوں میں آنسو اور چھینکوں کے ساتھ، نیز کھانسی جس کو لیٹنے سے آرام ہو۔ نتھنے باری باری بند ہوں، نتھنوں کے اگلے حصہ میں خشکی۔

منہ: بھرے ہوئے دانت گرم چیزوں کے پینے اور ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحس ہوں، مسوڑھے متورم اور ان سے خون بہے، زبان کے درمیان ایک لمبا چیر، کوئی چیز کھائی نہ جا سکے، سانس متعفن جیسے پیاز کھانے کے بعد ہو، لہسن کا سا مزہ جس سے متلی پیدا ہو۔

حلق: جھلی ہوئی گرم اور متورم معلوم ہو، دم کشی، کھانسی کے دورے، جس میں سانس کے اندر اس قدر اونچی آواز پیدا ہو جائے جو دور سے سنائی دے حلق متورم خصوصاً بائیں جانب کوئی چیز کھانے یا پینے میں بہ نسبت تھوک نگلنے کے کم تکلیف ہو، کوے کے پیچھے تمام حلق چمکدار، سرخ ہو، حلق متورم ورم داہنے سے بائیں جانب جائے۔

معدہ: متعفن سانس، سانس میں سے پیاز کی بو آئے (اسافوٹیڈا، آرموریشیا) معدہ میں جلن جو غذا کی نالی تک، حلق تک اور منہ جو بالکل پھٹا ہو پک جائے، گرم کھٹی ڈکاریں، درد قولنج جو آگے کی طرف جھکنے سے بڑھتا ہوں اور سیدھے بیٹھنے سے کم ہوں، پسینہ کی زیادتی جس میں کمی متلی آنے پر ہو معدہ اور آنتوں میں زخم۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ سے قبل مبرز میں بے چینی سی، پاخانہ کے بعد مبرز کے نچلے حصہ میں اور مقعد میں ٹیس اور کٹن، پاخانہ کی حاجت بغیر پاخانہ آنے کے، دست متعفن، قبض، پاخانہ سخت سدے دار۔

مثانہ: مثانہ میں درد، اکثر دن اور رات کے وقت پیشاب کی زیادتی۔

آلات تنفس: کھانسی چھوٹی، بار بار ہونے والی ہر روز شام کو 7 بجے شام کو شاذ و نادر دن کی وقت کھانسی عموماً خشک بلغم کی گولیاں نکلیں، جس کی زیادتی ٹھنڈی ہوا سے ہو اور ہنسنے سے پیدا ہو کی لیٹ جانے سے اور کھانے سے (عارضی طور پر) ہو، چار بجے شام کو آواز بیٹھ جائے۔

پیٹھ: کمر اور پسلیوں کے درمیانی عضلات میں بائی کے درد، جوڑوں اور پیٹھ میں درد کی وجہ سے بے خوابی، جس درد کو حرکت سے آرام ہو۔

کمی اور زیادتی: علامات سیدھے بیٹھنے سے کم ہوتی ہیں، آگے کی طرف جھکنے سے بڑھ جاتی ہیں، علامات چھونے سے، دبانے سے، مرطوب موسم سے گرم مکان میں، تکلیفات وسوچنے سے، شام کو 4 بجے سے 6 بجے اور 7 سے 9 بجے بڑھتی ہیں اور رات کو لیٹنے سے، مطالعہ یا توجہ کو دوسری طرف پھیرنے سے کم ہو جاتی ہے۔ ہنسنے سے کھانسی پیدا ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے 39 تک، اگر رائی کے پلاسٹر سے آبلے پڑ جائیں تو صابن سے درست ہو جاتے ہیں اگر رائی زیادہ مقدار میں کھائی گئی ہے تو روٹی (ڈبل) سونگھنے سے اثرات مابعد فوراً درست ہو جاتے ہیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: کھانسی ہنسنے سے بڑھے (ارجنٹم، نائٹریکم، فاسفورس) کھانسی لیٹ جانے سے کم ہو (فیرم، مینگم) 4 سے 6 بجے تک تکلیفات بڑھیں (لائیکو) جیسے خون کی نالیوں میں گرم پانی ہے (رسٹاکس میں خون نالیوں میں ٹھنڈا محسوس ہوتا ہے۔)

سنامونیئم (Cinnamonium)

Natural Order: Lauraceae
Synonyms: Cinnamon.
Parts Used: Inner bark
Trituration: 1x and higher
Tincture: Drug Strength 1/10.

اس دوا کا ایک رہنما کن فعل سیلان خون ہے سیلان خون چمکدار سرخ صاف ہوتا ہے اور جسمانی محنت سے بڑھ جاتا ہے اس دوا میں معدہ کی خرابی اور ہسٹریکل دورے بھی ہوتے ہیں۔ ہڈیوں میں درد اور عضلات میں درد، بے حد کمزوری ہوتی ہے جیسا کہ عام طور پر خون کے اخراج کے بعد ہوا کرتی ہے ہسٹریا کے دورے متلی اور قے کے ساتھ ڈکاروں کے آنے سے رفع ہو جاتے ہیں آکلہ جہاں درد اور تعفن موجود ہو۔

ایلوپیتھی میں دوا بڑی مقدار میں رحم کے آکلہ کے لئے مستعمل ہوتی ہے۔

نکسیر، آنتوں سے سیلان خون، تھوکنا وغیرہ، گلہریوں میں چوٹ یا غلط قدم رکھنے سے چمکدار سرخ خون کا سیلان وضع حمل کے بعد سیلان، دست اور ریاح۔

علامات

معدہ: گاڑی کی سواری سے متلی اور بلغم کی قے۔

پاخانہ اور مبرز: دست، پینے کے بعد تیز ابیت کے ساتھ، مدت کا قبض، پاخانہ سخت گولیوں میں آنتوں سے سیلان خون، خصوصاً جسمانی محنت کے بعد خون چمکدار، سرخ اور صاف۔

آلات تناسل زنانہ: نیچے دبانے والے احساس۔ حیض جلد جلد، مقدار میں زیادہ، دیر تک رہیں خون چمکدار سرخ، غنودگی، کسی چیز کی خواہش نہ ہو، انگلیاں متورم معلوم ہوں۔ رحم سے سیلان جو بوجھ اٹھانے سے ہوا ہو، زچاؤں میں سیلان خون کی زیادتی، دو حیضوں کی درمیان خون۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 39 تک آکلہ کے لئے، مدر ٹنکچر یا اس کا جوشاندہ اگر عفونتی بخار میں سیلان خون ہو تو مدر ٹنکچر 3-4 قطرے 19 چھٹانک پانی میں ملا کر ڈوش کرنا چاہئے ہچکی کو دور کرنے کے لئے شکر پر 3 قطرے دینے چاہئے۔

مقابلہ کرو: سیلشیا، اپیکاک، ٹرلیم (اس دوا کا اثر اکونائٹ سے زائل ہوتا ہے اور یہ دوا اوپیم کے اثر کو زائل کرتی ہے۔)

سنبل (Sumbul)

Natural Order: Umbelliferae
Synonyms: Musk Root
Parts Used: The dried roots.
Tincture: Drug Strength 1/10

(مشک دانہ)

اس پودے میں سے بالکل مشک کی طرح سے خوشبو آتی ہے اور اسی لئے مشک میں اس پودے کا عموماً ملایا جاتا ہے۔ اس میں ہسٹریکل و دیگر نروس علامات بہت ملتی ہیں اور نیز وہ تکلیفات جن کا نہ سر ہو اور نہ پیر، یعنی ہسٹریا کی قسم کی تکلیفات وقلبی تکلیفات کے لئے مستعمل ہوتی ہے سردی کھا جانے پر یا سرد ہو جانے پر سن ہو جانا، بائیں طرف کا سن ہو جانا، ارتعاش ہذیانی کی بے خوابی میں بھی یہ دوا مفید ہے۔ احساس یہ ہوتا ہے کہ ریڑھ کے نیچے پانی گر رہا ہے۔ دمہ اگر شریانیں سخت ہو جائیں تو یہ دوا مفید ہوا کرتی ہے۔

ڈاکٹر ہیل ذیل علامات بتاتے ہیں (1) ناک اور نرخرے کا نزلہ، اعصابیت، بے خوابی اور تشنج کی رغبت (خصوصاً بچوں میں) زرد لیس دار بلغم کا اخراج (2) کیچوے (آنتوں میں لمبے کیڑے) شکم پھولا ہوا (ڈھول کی طرح) اور قبض ناک نوچے (3) پیشاب میں چکناہٹ (4) رحم کے مقام میں بائیں جانب درد (5) دمہ، نزلاوی دورے والا یا قلبی تکلیفات کے ساتھ (6) سن یاس کی تمتماہٹ (7) اعصابی درد، چہرے یا نصیبۃ الرحم کے خصوصاً خوش مزاج، اعصابی اور جلد باز مستورات کے (8) شکم میں بائیں جانب پسلیوں کے نیچے اعصابی درد، درد قلب کا سادھڑکن کے ساتھ، خصوصاً اعصابی مستورات میں (9) پرانے شرابیوں کی بے خوابی۔

عجیب احساسات یہ ہیں: زبان جیسے چھلی ہے، جیسے داہنے پستان میں ایک رسی کھنچ رہی ہے کھنے کے سے درد رحم اور اس کے ملحقات میں (بائیں

جانب) سینہ کے بائیں جانب خون کی بندش کا احساس، احساس جیسے دل پانی میں دھڑک رہا ہے۔

علامات

دماغ: صبح کے وقت کند ذہنی، شام کے وقت اور گرمی میں دماغ بہتر کام کرے، مستورات اور آدمیوں میں ہسٹریکل مزاج یعنی ہنسنا اور آنسو بہانا یکے بعد دیگرے، جلد غصہ میں آئے، تابع جذبات لکھنے اور جمع کرنے میں غلطی۔

سر: چکر جھکنے پر، گرم پانی کے استعمال سے ادھر ادھر چلنے سے یا اپنی جگہ سے اٹھنے سے معمولی سی وجہ سے غشی کی رغبت یعنی ہسٹریا، سر میں سردی جس کی زیادتی صبح کو ہو۔

آنکھ: آنکھوں میں کسی غیر جسمانی چیز کا احساس، آنکھوں میں سکڑن۔

کان: کانوں میں زور زور سے پھنکار کی آوازیں، خصوصاً داہنے میں

ناک: زکام جس کی زیادتی صبح کے وقت ہو، زکام، پانی کا سا پتلا یا زرد رطوبت، ناک میں لیس دار زرد بلغم زیادہ تر بائیں نتھنے میں، سونگھنے کی قوت زائل ہو جائے۔

حلق: حلق میں گھٹنے کا احساس جس کی وجہ سے مسلسل نگلنا پڑے، معدے سے ریاح کا اخراج، نرخرے کے عضلات میں اینٹھن، حلق میں لیس دار بلغم۔

قلب: اعصابی دھڑکن، بائیں وشکم کے بائیں جانب اعصابی درد، قلبی، دمہ، بائیں بازو میں درد بھاری پن، تھکاوٹ سن ہونے کا احساس، معمولی سی محنت سے بھی سانس میں دقت۔ نبض بے قاعدہ، دھڑکن ذرا سی تحریک پر خصوصاً اگر اس طرف دھیان دیا جائے۔

آلات تناسل زنانہ: خصیۃ الرحم میں عصبی درد، شکم بھرا ہوا، ابھرا ہوا اور درد کرے سن یاس میں تمتماہٹ۔

مثانہ: پیشاب کی سطح پر تیل کے سے ذرات۔

کمی اور زیادتی: زیادہ محنت سے اور بائیں جانب تکلیف کی زیادتی ہو۔ تکلیفات حرکت سے ان کے متعلق سوچنے سے، سردی اور صبح کے وقت بڑھتی ہیں گرمی سے کم ہوتی ہیں، راگ رنگ سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 39 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: مشک، اسافوٹیڈا، میڈورنیم، پیشاب پر چکنے ذرات (سلفر، پلساٹیلا، پیٹرولیم) لیس دار زرد بلغم (ہائیڈراسٹس) تکلیفات سوچنے سے بڑھیں (اگزلک ایسڈ، کلکیریا فاس، پر متھا سیکم)

سنٹالم (Santalum)

Natural Order: Santalaceae

Synonyms: Oleum Santali Sandal Wood

Contains:

(1) Ostors Calculated as 2 p.c santalyl. Acetate ($C_{25}\ H_{22}C_2H_2O_3$)

(2) 90 p.c. Santalol ($C_{22}\ H_{22}\ OH$

دیکھئے.....اولیم سنٹالی

سنٹوریا ٹیگانا (Centaurea Tagana)

Natural Order: Compositae

Parts Used: The roots.

اس دوا میں اجتماع خون بہت نمایاں ہوا کرتا ہے۔ ہر لمحہ خون ایک جگہ اکٹھا ہو جاتا ہے، اس دوا کا فعل صرف اسی طرح بیان کیا جا سکتا ہے کہ اس کی آزمائش ناظرین کے سامنے کر دی جائے ایک لڑکی نے اس دوا کی کافی مقدار کھائی، پندرہ منٹ کے بعد ہی بازوؤں اور شکم کے نچلے حصہ میں ہلکے درد شروع ہو گئے لرزہ اور بخار خصوصاً پیشانی میں ہو گیا پیشانی پر پسینہ تھا۔ اس کے بعد کنپٹیوں میں اور پیشانی، میں ہو گیا، پیشانی پر پسینہ تھا۔ اس کے بعد کنپٹیوں میں اور پیشانی میں نیز آنکھوں اور آنکھوں کے حلقوں میں درد شروع ہو گیا اس کے بعد مفصلہ ذیل علامتیں نمودار ہوئیں نظر میں کمزوری، بھوک اور متلی یکے بعد دیگرے، تھوک اور قے کی زیادتی، ناک بہنا، آنکھوں سے پانی، ڈکار جلد جلد طاقت کا سلب ہو جانا، عام بے آرامی، دماغی پراگندگی، تھکاوٹ، آنکھوں میں کھنچاوٹ، گاہے گاہے پسینہ کا آنا، جلد میں خارش اور کانٹے چبھنا، غنودگی اور پیاس 6-7 گھنٹے کے بعد جب دوا کا اثر ثانی شروع ہوا تو مندرجہ صدر تکلیفات جاتی رہیں۔

دوسرے دن قبل دوپہر اور شام کو مذکورہ بالا علامات نمایاں ہوئیں۔ مگر ان کی شدت بہت کم تھی اس کے بعد زکام، درد شکم اسہال اور مختلف قسم کے بخار، بازوؤں میں درد، خشک کھانسی وغیرہ معلوم ہوئیں اس دوا کا اثر زکام اور قبل دوپہر بخار، پیشانی میں درد اور دماغی پراگندگی کے ساتھ ختم ہوا (سائیکلوپیڈیا آف بائی ایلن) علامات یاد وطن۔

مندرجہ صدر علامتوں کے دیکھنے کے بعد یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ دوا نوبتی بخاروں میں جہاں متذکرہ علامتیں کم و بیش ملیں مفید ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: بیلاڈونا، سڈرٹن

سنٹونائن (Santoninum)

Chemical Symbol: $C_{15}H_{18}O_3$ 246.14

Synonyms: Santonine

Trituration: 1x and higher.

ایلوپیتھی میں یہ کیڑے مارنے کے لئے ایک بہترین دوا سمجھی جاتی ہے۔ اس کی خوراک 2 سے 5 گرین ہے مگر کئی دفعہ اس سے یعنی زیادہ خوراک سے تشنج، بائیں جانب کا فالج، ہذیان قے اور دست ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر ہیل نے اس دوا کو ایک دفعہ ایک اندھے کو دیا جو اعصابی وجوہ سے اندھا ہو چکا تھا۔ اس کی بینائی بحال ہو گئی پھر ڈاکٹر ہیل نے 9 موتیا بند کے مریضوں کو یہ دوا دی، منجملہ جن کے چار کو فائدہ ہوا۔ ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ

یہ دوا رات کو پیشاب نکل جانے میں، پیشاب کرتے وقت درد میں، مزمن ورم گردہ میں مفید ہے۔ بچوں کے مسلسل بخار چاہے وہ کیڑوں کی وجہ سے ہو یا کسی اور وجہ سے اس سے کئی دفعہ درست ہوئے ہیں۔ شکم میں ذکی الحسی، اس دوا کی ایک مخصوص علامت ہے۔

قوائے خصوصاً بصارت اس سے ماؤف ہوتے ہیں، بینائی کے تو ہم بینائی عام طور پر زرد ہو جاتی ہے اور ہر چیز زرد دکھائی دیتی ہے۔ بعض اوقات اشیاء سبز یا نیلگوں دکھائی دیتی ہیں پیشاب بھی زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ اور اس سے زرد دھبے پڑتے ہیں اور بہت حاجت کے بعد اور تکلیف دہ جلن کے ساتھ ہوتا ہے۔

کیڑوں کی تکلیفات میں اس کا اثر نہایت مصدقہ ہے ناک میں خارش، بے آرامی کی نیند، عضلات میں تشنج پائے جاتے ہیں بچوں میں رات کی کھانسی بھی اس سے درست ہوتی ہے مگر یاد رہے کہ کدو دانوں کے سوا باقی سب کیڑوں کے لئے یہ دوا مفید ہے۔

علامات

سر: گدی میں درد، توہمات کے ساتھ، ناک میں خارش زرد شور یا ناک کریدنا اور نوچنا۔

آنکھ: یکا یک بینائی میں دھندلا پن، رنگوں کے لئے اندھا پن، کیڑوں کی وجہ سے بھینگا پن آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے، بینائی، رنگین، زرد شور یا سرخ دکھائی دے شام کا نیلا آسمان سبز دکھائی دے، اشیاء سبز دکھائی دیں۔ سفید چیزیں زرد دکھائی دیں، اشیاء زرد کہر میں یا زرد روشنی میں معلوم ہوں نیلگوں دکھائی دیں۔

منہ: سانس، متعفن، بھوک ندارد، پیاس، زبان گہری سرخ، دانتوں کا پیسنا، متلی، جس کو کھانے سے آرام ہو، دم گھٹنے کا احساس۔

مثانہ: پیشاب سبزی مائل، اگر تیزابی ہو ورنہ سرخ، ارغوانی رات کے وقت پیشاب کا از خود نکل جانا پیشاب کی زیادتی اور پیشاب میں درد، مثانہ میں بھراؤ کا احساس، ورم گردہ مسلسل پیشاب کی حاجت صرف چند قطرے خارج ہوں جس سے کپڑے پر زرد نشان پڑ جائے پیشاب کی نالی میں جلن کی وجہ سے پیشاب کرتے وقت درد، پیشاب میں خون کے سرخ اجزاء کی گولیاں Heomoglobin۔

طاقت: نمبر 1x سے نمبر 3 تک مگر خیال رہے کہ بعض اوقات چھوٹی طاقتوں سے تشنج پیدا ہو جاتے ہیں اگر بچوں کو بخار یا قبض ہو تو سنٹو نائن کا استعمال کرنا چاہئے۔

تعلق: مقابلہ کرو: سنا، ٹیوکریم، نیٹرم فاس، سپائی جیلیا، رنگین بینائی (سائیکلے من) عارضی اندھاپن (کاربونیم سلف ایسڈم، نائٹرکیم۔)

سنچریس کنٹارٹرکس Cenchris Contortrix

Order: Ophidians

Synonyms: Ancistrodon Controtrix

Copperhead snake of North America.

Solution of venom.

(شمالی امریکہ کا ایک زہریلا سانپ)

دوسرے سانپوں کی طرح اس کے زہر سے بھی تمام نظام جسم میں اثر ہوتا ہے، بے ہوشی، نیم بے ہوشی، آنکھ کی پتلی میں اثر منعکس کا نہ ہونا، اوپر والے ہونٹ میں ورم، عام جسمانی ورم، فالج ٹھنڈی اور چپچپا پسینہ، اس کے ڈسنے کے بعد ہوا کرتے ہیں مگر نمایاں علامات یہ ہیں۔ مزاج میں نمایاں تبدیلی خواب کی سی لاپرواہی اس دوا کے خواب بہت بھیانک ہوتے ہیں۔ جاگتی ہوئی حالت میں بھی ان خوابوں کے تصور کو رفع نہیں کیا جا سکتا، اکثر یہ خواب شہوانی بھی ہوتے ہیں، آنکھوں کے اوپر اور بھوؤں کے نیچے اس قسم کا ورم ہوتا ہے جیسے پانی کی تھیلیاں لٹک رہی ہیں۔

اسہال بھی اس دوا سے درست کئے جا سکتے ہیں، بشرطیکہ ذیل علامتیں موجود ہوں، دست کے پہلے درد، دست ملیدہ کے سے، جسم ٹھنڈا مگر پسینہ کا نہ ہونا۔

زرد سیلان الرحم اور داہنے خصیۃ الرحم میں درد، لب ہائے فرج پر نملہ کے دانے بھی اس میں مشاہدہ کئے جاتے ہیں۔ سخت سرسراہٹ والی کھانسی، جس کی زیادتی 3 بجے بعد دوپہر ہو بے چینی اور دم گھٹنے کا احساس دھڑکن اور مرنے کا احساس، مریض کا گلا اس قدر گھٹتا معلوم ہوتا ہے کہ مریض کا سر نیچے لیٹنے پر بھی پیچھے کی طرف کھنچ جاتا ہے۔ تنگ کپڑے پہننے ناممکن ہو جاتے ہیں، جاڑا یا بخار بعد دوپہر شروع ہوتا ہے، تمام جسم میں یہ احساس ہوتا ہے کہ جسم بہت بڑا ہو گیا ہے اور اس لئے پھٹ جائے گا خصوصاً قلب کے مقام میں۔

آرسنک کی طرح اس میں تنفس میں دقت، دماغی اور جسمانی بے چینی، تھوڑی مقدار میں پانی پینے کی پیاس ہوتی ہے۔ لیکیسس کی طرح کپڑے ڈھیلے کرنے کی خواہش ہوتی ہے۔ یہ عجیب و غریب گہرا اثر کرنے والی دوا ہے مردوں اور عورتوں میں خواہش نفسانی بڑھ جاتی ہے۔ داہنے خصیۃ الرحم کے مقام میں درد ہوتا ہے۔

علامات

دماغ: حافظہ کا جاتے رہنا، مزاج کا جلد جلد تبدیل ہونا، لاپرواہی، شکی المزاج خواب کی سی حالت۔

سر: درد پیشانی کے بائیں جانب شروع ہوں اور بائیں جانب کے دانتوں تک جائیں پھر وہاں سے داہنی جانب پیشانی کو اور پھر داہنے دانتوں کو جائیں۔

آنکھ: آنکھوں کے گرد ورم، آنکھوں میں درد اور خارش، مسلسل کھانسی سے بائیں آنکھ سے پانی آئے۔

پاخانہ اور مبرز: دست صبح سویرے جاگنے پر، پاخانہ زور سے پچکاری کی طرح، بار بار پانی کے سے پتلے شروع شروع میں بغیر درد کے کچھ گھنٹوں کے بعد پاخانہ سے قبل بے حد درد۔

قلب: پھولا ہوا معلوم ہو اس اپھارے سے تمام سینہ بھر جائے، بائیں کندھے میں تیز سوئیاں چبھنے کے سے درد، تین بجے بعد دوپہر قلب میں پھڑ پھڑاہٹ کا احساس، جس کے بعد ایسا محسوس ہو جیسے قلب شکم میں گر گیا ہے۔ جس کے بعد نبض مدھم ہو جائے اور بخار ہو جائے جو آدھی رات تک رہے۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی کی زیادتی۔

آلات تناسل زنانہ: خواہش نفسانی بڑھی ہوئی، زرد سیلان الرحم، داہنے خصیۃ الرحم میں درد لب ہائے فرج پر نسلہ کے دانے حیض مقدار میں زیادہ ہلکے رنگ اور سیاہ چھیچھڑے ملا۔

نیند: خواب پریشان کن شہوانی۔

کمی اور زیادتی: علامات لیٹنے سے، دباؤ سے، بعد دوپہر، شام کے وقت تمام رات اور جاگنے پر بڑھ جاتی ہیں۔

طاقت: نمبر 39 سے نمبر 299 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: لیکیسس اس دوا کے بہت قریب آتا ہے مگر لیکیسس کا اثر زیادہ تر بائیں خصیۃ الرحم پر ہوتا ہے سنجری میں خالی نگلنے میں دقت ہوتی ہے مگر ٹھوس اور رقیق اشیاء آسانی سے نگلی جا سکتی ہیں۔ لیکیسس میں ٹھوس اشیاء نگلی جا سکتی ہیں۔ لیکن رقیق نہیں نگلی جا سکتیں۔ کروٹیلس ہریڈس (مریض کو اپنی پوزیشن کا خیال نہیں رہتا اور نہ یہ خیال ہوتا ہے کہ وہ کس طرف جا رہا ہے) کروکس (مزاج میں تبدیلی) کالی کارب (اوپر کے پپوٹوں کا سوجنا) اس کا اثر کیمو ملا (اندرونی سیلان خون) امونیم کارب (عام علامات سے زائل ہوتا ہے اور یہ دوا پلساٹیلا کا اثر زائل کرتی ہے۔)

سنکونا آفیشنلس (Cinchina Officinalis)

Natural Order: Rubiaceae
Synonyms: China Officinalia, Peruvian bark
Parts Used: Bark
Tincture: Drug Strength 1/10

دیکھئے......چائنا۔

سنگونیریا کینڈڈنس

(Sanguninaria Canadensis)

Natural Order: Papaveraceae;
Synonyms: Blood root
Parts Used: the root
Tincture. Drug strength 1/10

جلن اس دوا کا ایک مخصوص نشان ہے جو جسم کے مختلف حصص میں پائی جاتی ہے۔ ڈاکٹر ونٹر برن نے دو مریضوں کے متعلق بیانات شائع کئے ہیں۔ جس سے اس دوا کا معدے کے مقام میں اثر بخوبی واضح ہوتا ہے:

1۔ ایک مریض 48 سال کئی ماہ سے معدہ کے دردوں میں مبتلا تھا کسی آدمی نے سنگونیریا کی جڑ کا جوشاندہ تجویز کیا جوشاندہ پینے سے اس کے معدے میں جلن پیدا ہو جاتی تھی جو کئی گھنٹوں تک رہتی تھی اور اسی لئے اس لئے اس نے اس جوشاندہ کو ترک کر دیا کئی ہفتوں کے بعد ونٹر برن کے پاس وہ مریض آیا، علامات یہ تھیں: نم معدہ میں جلن، بوجھ کے ساتھ، جس کی زیادتی رات کو ہوتی تھی لیکن یہ جلن لیٹنے کے فوراً بعد شروع ہو جاتی تھی اور مریض کو اٹھنے کے لئے مجبور کرتی تھی، ڈکاروں سے کسی قسم کا کوئی فائدہ نہ ہوتا تھا، بھوک زیادہ تھی اور پاخانہ تسلی بخش نہ تھے اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ صبح پاخانہ کے بعد کسی قدر سکون ہو جاتا تھا مگر بے آرامی کا احساس پھر بھی باقی رہتا تھا بحالت نیند بازوؤں اور کندھوں میں ایک عجیب قسم کی کھنچاوٹ ہوتی تھی، یعنی مریض جب صبح کے وقت جاگتا تھا تو اس کی مٹھیاں زور سے بند ہوتی تھیں اور اس کے بعد عضلات میں تھکاوٹ محسوس ہوتی تھی نکس اور گریفائٹس اور دوسری ادویہ کا مقابلہ کرنے کے بعد سنگونیریا منتخب کیا گیا اور سنگونیریا نمبر 200 ہر روز رات کو سوتے وقت دیا گیا پہلے خوراک سے علامات جادو کی طرح غائب ہو گئیں اور مریض بہت جلد اچھا ہو گیا۔

2۔ ایک مریضہ بعمر 30 سال پرانی شراب پینے والی تھی تین ہفتہ تک متواتر شراب پیتی رہی جس سے قے اور دست شروع ہو گئے نکس 1x دیا گیا، متلی بڑھ گئی، آرسنک نمبر 6 نے دستوں کو روکا اور شدید پیاس بھی کسی قدر بند ہو گئی، مگر قے کو نہ روک سکی، مریضہ چڑچڑی اور غصہ ور تھی اور جو کچھ کھاتی تھی فوراً قے ہو جاتی تھی۔ تقریباً ہر 29 منٹ کے بعد اس کو معدے میں اینٹھن کے دورے ہوتے تھے جس کے ساتھ ابکائیاں اور کھانسی ہوتی تھی اور جھاگ دار بلغم نکلتا تھا۔ ابکائیاں کے وقت زور لگانے سے سینہ اور شکم میں درد ہوتا تھا، ان کے علاوہ معدہ میں سخت جلن تھی جو خوراک کی نالی اور نرخرے تک پہنچتی تھی جن میں ورم اور خشکی معلوم ہوتی تھی صرف بائیں طرف لیٹا جا سکتا تھا، داہنی طرف لیٹنا بالکل ناممکن تھا، بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے پر چکر آتا تھا رخسار اور ہاتھ نیلے تھے مریضہ کا خیال تھا کہ وہ مر جائے گی۔ اس لئے وہ اکیلی نہیں رہتی، سنگونیریا نمبر 200 دو گھنٹہ میں دیا گیا۔ شام تک متلی بند ہو گئی، لیکن جلن بدستور سابق رہی غذا کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا بھی اس کے درد پیدا کرنے کے لئے کافی تھا۔ یہ احساس ہوتا تھا کہ معدہ میں کسی جگہ زخم ہے جس کے ساتھ غذا لگتے ہی سوزش پیدا ہوتی ہے۔ سنگونیریا نمبر 200 پھر دیا گیا، مریضہ شام تک کچھ غذا کھا سکی اور آہستہ آہستہ شفایاب ہو گئی۔

سنگونیریا میں جلن ایک رہنما کن علامت ہے آنکھوں میں جلن، کانوں میں جلن زبان اور حلق میں یہ احساس جیسے وہ جل گئے ہیں یا چھل گئے ہیں ہتھیلیوں اور تلوؤں میں جلن، سینہ میں جلن پستانوں میں جلن، پستانوں سے شکم تک بھاپ نکلنے کا احساس، ڈاکٹر لیوزڈ کا خیال ہے کہ سینہ میں جلن جس کے بعد شکم میں تبخیر اور دست ہوں، نمونیہ کی حالت میں سنگونیریا کا ایک خاص

نشان ہے۔

دق میں منہ پر سرخی اور تمتماہٹ سنگو نیریا کی ایک علامت سمجھنی چاہئے دق میں چہرہ کی اس تمتماہٹ سے بعض وقت رنگ سیاہی مائل سرخ یا نیلا ہوجاتا ہے یہ بھی سنگو نیریا کی اوپیم کی طرح علامت ہے۔ سنگو نیریا کا اثر تمام آلات تنفس پر ہوتا ہے اس سے ناک کی باقی جھلیوں میں تحریک پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے زکام ہوتا ہے اور زکام کی وجہ سے ناک کی جڑ میں درد ہوتا ہے قوت شامہ یا تو کم ہوجاتی ہے یا بالکل نہیں رہتی اور پھولوں کی خوشبو سے ذکی الحسی ہوجاتی ہے انفلوانزہ ناک سے بو، اور ناک میں بدگوشت سب سنگو نیریا کے حلقہ اثر میں آتے ہیں حنجرے کا ورم اور کروپ وغیرہ اس سے درست ہوتے ہیں۔ وبائی انفلوانزہ میں کھانسی کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے اس کی کھانسی شدید خشک ہوتی ہے سینہ میں سیٹیاں بجنے کی آوازیں ہوتی ہیں اور بلغم کا نکلنا ناممکن ہوجاتا ہے۔ ایسی حالت میں جب سنگو نیریا دے دیا جاتا ہے تو بلغم کے موٹے موٹے ٹکڑے نکل جاتے ہیں اور مریض سوت سے بچ جاتا ہے یہی بلغم چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہیں جن کو مریض نکال نہیں سکتا اور ان ہی سے دم گھٹتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

چیلیڈونیم کی طرح سنگو نیریا داہنی طرف کی دوا ہے اور خصوصاً داہنے پھیپھڑے پر اثر کرتی ہے پھیپھڑوں کی تکلیفات میں جب جگر کی تکلیفات ساتھ ہوں یہ دوا اکسیر بن جاتی ہے، بچوں کا انفلوانزہ کے بعد جو کھانسی ہوتی ہے وہ بالکل کالی کھانسی کی طرح ہوتی ہے اور سنگو نیریا ہی ان کے لئے دوا ہے اگر کالی کھانسی کے بعد شدت کی کھانسی رہے اور ہر مرتبہ زکام ہونے کے ساتھ کھانسی عود کر آئے تو سنگو نیریا دوا ہوتی ہے۔

سنگو نیریا کا اثر سینہ کی سامنے والی ہڈی اور پستانوں میں بھی ہوتا ہے۔ چیلیڈونیم کی طرح اس نے بھی آکلہ بدگوشت اور نئی پیدائشوں میں کافی نام حاصل کیا ہے چنانچہ پستانوں کے گومڑ اس دوا سے درست ہوتے ہیں۔

تعفن اور تیزی اس دوا میں پائی جاتی ہے اور سنگو نیریا کی تمام رطوبتوں میں تعفن اور تیزی موجود ہوتی ہے یہاں تک کہ سانس اور ریاح بھی متعفن ہوتی ہے حیض میں تعفن ہوتی ہے خون چمکدار سرخ جو بعد میں زیادہ سیاہ ہوجاتا ہے اور کم متعفن حیض کے پہلے بغلوں میں خارش ہوتی ہے نوجوان مستورات کے چہرے پر (جن کے حیض کم ہوتے ہیں) ابھار پائے جاتے ہیں سن یاس کی تکلیفات مثلاً تمتماہٹ، سیلان الرحم، پستانوں کا بڑھ جانا وغیرہ اس سے درست ہوتے ہیں۔

سنگو نیریا کے دردسر بہت شدید ہوتے ہیں اور ان کے اندر خاص خصوصیتیں پائی جاتی ہیں۔ (1) نوبتی ہر ساتویں دن (2) صبح کے وقت شروع ہوکر دوپہر کے وقت تک بڑھتے اور پھر گھٹنے شروع ہوتے ہیں۔ (3) ان کی نوعیت پھٹنے والی ہوتی ہے یا ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے آنکھیں باہر نکل آئیں گی (5) گدی سے شروع ہوکر اوپر اور آگے کی طرف جاتے ہیں اور داہنی آنکھ پر مجتمع ہوجاتے ہیں (5) گدی میں بجلی کا سا جھٹکا ہوتا ہے (6) نیند سے ان دردوں کو آرام ہوتا ہے (7) سن یاس میں دوبارہ نمودار ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں خون کا سر چڑھ آنا، کمزوری، متلی بھالے لگنے کے سے، یا ٹپکن والے درد پیدا کرتا ہے مریض روشنی، خوشبو یا جھٹکا برداشت نہیں کرسکتا جب دردسر اپنی انتہا کو پہنچ جاتا ہے تو غذا اور صفراء کی قے ہوتی ہے۔ دردسر اس قدر شدید ہوتا ہے کہ مریض کا دماغ کام نہیں کرتا وہ آرام حاصل کرنے کی خاطر اپنا سر تکیہ میں یا ہاتھوں میں دباتا ہے ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں کہ اگر مریض وقت پر کھانا نہ کھائے تو اس سے صفراوی درد ہوجاتا ہے۔

سنگو نیریا میں چہرے کے عصبی درد بھی پائے جاتے ہیں جن کو گھٹنوں کے بل ہوکر زور سے زمین کے ساتھ دبانے سے آرام ہوتا ہے درد والے جبڑے سے تمام اطراف میں جاتے ہیں، کان بھی اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں کان کی ہڈی کے نیچے بھراؤ اور درد ڈاکٹر کوپر کی تحریر کے بموجب کان کے درد کے لئے ایک مخصوص علامت ہے۔ سنگو نیریا کے اندر بائی کی علامات بھی ملتی ہیں مگر داہنا بازو اور کندھا خصوصاً اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔ رات کے وقت بازو کو اٹھا نہ سکنا، سنگو نیریا کی ایک مخصوص خصوصیت ہے بائی کے درد ان جگہوں پر زیادہ تر ہوتے ہیں جن جگہوں پر ہڈیوں کے اوپر گوشت بہت کم ہوتا ہے۔ آلات تنفس کے نزلہ کے اچانک رک جانے کے بعد دست۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے مفلوج ہوگیا ہے، جیسے پیشانی پھٹ جائی گی جیسے پیشانی کے اردگرد پٹی بندھی ہے جیسے سر آگے کی جانب کھنچ گیا ہے، جیسے بجلی کا جھٹکا سر میں سے گزر رہا ہے۔ جیسے سر میں کنپٹیوں میں درست نہ ہونے والی ٹپکن ہے، جیسے آنکھیں باہر دبائی جارہی ہیں جیسے آنکھوں میں بال ہیں، جیسے مریضہ ریل گاڑی میں سفر کررہی ہے جس میں جھٹکے لگ رہے ہیں اور ہر چیز اس کے اردگرد بہت زور سے بھاگ رہی ہے درد جیسے ماؤفہ حصص کو رسی سے کس کر لپیٹا جارہا ہے زبان جیسے جل گئی ہے زبان کی نوک جیسے جھلس گئی ہے جیسے زبان کسی گرم چیز سے لگی ہوئی ہے جیسے حلق متورم ہے حلق میں اس درجہ کی خشکی جیسے وہ پھٹ جائے گا جیسے حنجرہ جل یا جھلس گیا ہو جیسے معدہ میں کوئی سخت چیز ہو، فم معدہ میں سکڑن جس سے دم گھٹتا محسوس ہو جیسے مبرز کے نچلے حصے میں کوئی لوتھڑا رکھا ہے جیسے سینہ کا اوپر والا حصہ خون سے بہت زیادہ بھرا ہے جیسے حنجرہ متورم ہے۔

علامات

دماغ: غصہ ور، چڑچڑا، دماغی پراگندگی جس کی کمی ڈکاروں سے ہو، خیالات پریشان کن آنکھیں کھلی ہونے پر بھی خواب کی سی کیفیت پریشان اور ڈکار کا احساس، ہذیان اور قے سے پریشان اور ڈکار کا احساس، ہذیان اور قے سے قبل سے پریشانی چڑچڑاپن اور غصہ متلی کے ساتھ مکان کے اندر کسی آدمی کا چلنا بھی برداشت نہ ہو۔

سر: چکر صبح کے وقت بیٹھی ہوئی، یا جھکی ہوئی حالت سے اٹھنے پر (برائی اونیا) یک دم سر گھمانے پر (کلکیریا کارب) یا اوپر کی طرف دیکھنے سے (کلکیریا

کارب، کیوپرم) چکر زیادہ ورنگ رہنے والی متلی کے ساتھ، کمزوری اور درد سر رات کے وقت لیٹ جانے پر اور سرد موسم میں، سر میں خون کا اجتماع کانوں میں سیٹی بجنے کی آوازوں اور بخار کی تمتماہٹ کے ساتھ درد سر صبح کے وقت جس کی زیادتی جھکنے اور ٹہلنے سے ہو، ہلکے دبائے والے پیشانی میں درد (یوفریشیا، مرک کار) درد سر جو دوروں کی صورت میں آئیں (چائنا) درد سر زیادہ تر سر کے دائیں طرف، سورج کے ساتھ بڑھیں اور گھٹیں (نیٹرم میور) درد گدی میں شروع ہو اوپر کی طرف چڑھے اور دائیں آنکھ پر قائم ہو جائے۔ درد سر ایسا محسوس ہو جیسے سر پھٹ رہا ہے ((برائی اونیا، کیپسیکم، چائنا، پلساٹیلا، نیٹرم میور) پیشانی میں اور کنپٹیوں میں زیادہ تر دائیں طرف جس کی کمی کھلی ہوا میں ہو (پلساٹیلا، سیپیا) صبح کے وقت آنکھوں کے اوپر درد جو تمام دن رہے، جس کی زیادتی جگہ پر سے اٹھنے سے ہو، چکر کے ساتھ گدی میں اور گردن میں بعد دوپہر درد، سر کی وریدوں اور کنپٹیوں میں ابھار درد میں کمی لیٹ جانے سے اور نیند سے ہو درد سر سن یاس میں عود کریں، یا ہر ساتویں دن (سلفر، سباڈیلا) درد سر متلی اور جاڑے کے ساتھ، جس کے بعد سر میں تمتماہٹ جو سر سے معدے تک جائے، درد سر چکن والے جن کی زیادتی حرکت سے، جھکنے سے ہو اور جن کے ساتھ کڑوی قے ہو شدید درد سر جس کو کسی چیز کے ساتھ زور سے دبانے سے ہی کمی ہو چھوٹی چھوٹی جگہوں میں پھوڑے کا سا درد خصوصاً کنپٹیوں کے مقام میں۔

آنکھ: پتلیاں پھیلی ہوئیں (بیلتھیس، بیلاڈونا، سائی کوٹا، ہیوسس) آنکھوں میں جلن دار خشکی جس کے بعد پانی کی زیادتی ہو (آرسنک یوفریشیا) آنکھوں کے ڈھیلوں میں حرکت دینے سے درد، ڈھیلے درد کریں، تیر چبھیں اور بینائی دھندلی ہو جائے۔ آنکھوں میں سوزش بصارت کم ہو جائے بینائی مدھم اس احساس کے ساتھ جیسے آنکھوں میں بال ہیں، داہنی آنکھ میں اور اس کے اوپر اعصابی درد سفید پتلی زرد ہو جائے، نزلاوی آشوب چشم پپوٹوں میں رو ہے، آشوب چشم جس کے بعد پتلی میں زخم ہو جائے، آنکھوں سے جلن اور خشکی کے بعد پانی بہے گرم آنسو زکام کے ساتھ۔

کان: کانوں میں جلن، رخسار، سرخ، کان میں درد، درد سر کانوں میں ڈنگ لگنے اور چکر کے ساتھ سن یاس میں مستورات کے کانوں میں بھنبھناہٹ اور گرجن کی آوازیں اور اچانک آوازوں سے ذکی الحسی۔

ناک: بہنے والا زکام بار بار چھینکوں کے ساتھ جس کی زیادتی داہنے نتھنے سے ہو، زکام رطوبت پانی کی سی پتلی، تیزابی، سرسراہٹ والی، ناک کی جڑ میں بھاری بوجھ کے سے درد کے ساتھ، خشک زکام جیسے اچانک سردی لگ جانے سے ہو، یکے بعد دیگرے خشک اور بہنے والا زکام قوت شامہ جاتی رہے ناک میں تبوڑی، ناک میں زخم نکسیر کے ساتھ، ناک سے بدبو، زکام دمہ میں ختم ہو، زکام ختم ہونے پر دمہ ہو جائے پھولوں کی خوشبو سے غشی اور متلی ہو جائے۔

چہرہ: تمتمایا ہوا، ایک یا دونوں گالوں پر سرخی (کریازوٹ) چہرہ میں پیلا پن، قے رغبت کے ساتھ ہونٹوں میں خشکی کا احساس، چہرے میں عصبی درد، اوپر کے جبڑے سے تمام اطراف میں جائے گا۔ گالوں میں سرخی اور جلن، دق کی سرخی، عصبی درد کی وجہ سے مریض کو گھٹنوں کے بل کھڑا ہو کر فرش کے ساتھ دبانا پڑے، اس درد میں درد گولی لگنے کے سے اور جلن دار ہوتے ہیں، رخسار اور ہاتھ نیلے (ٹائیفائیڈ نمونیہ میں) ہونٹ خشک محسوس ہو شام کے قریب ہونٹ متورم ہو جائیں، نچلے ہونٹ میں ورم، جلن، سختی اور چھوٹے آبلے جو خشک ہو کر کھرنڈ بن جائیں۔

منہ: درد دانت، دانت کریدنے سے یا کھوکھلے دانت میں درد جب اس سے غذا چھوئے مسوڑھے پھولے ہوئے اور ان سے خون بہے، ذائقہ جاتا رہے، زبان میں جلنے ہونے کے احساس کے ساتھ، میٹھی چیزیں کڑوی محسوس ہوں، جس کے بعد نرم تالو میں جلن ہو، زبان پر سفید میل چپچپی، تہ پیلے، ذائقہ کے زبان پر پھوڑے کا سا درد، زبان سرخ ایسا محسوس ہو، جیسے کسی گرم چیز سے لگی ہوئی ہے سانس متعفن۔

حلق: متورم محسوس جیسے دم گھٹے گا، نگلتے وقت خصوصاً داہنی طرف درد، حلق میں خشکی کا احساس جس کو پانی پینے سے آرام نہ ہو، حلق درد کرے ایسا محسوس ہو جیسے چھل گیا ہے (ارجنٹم، نائٹریکم، آرم ٹرائفلم) منہ اور حلق میں زخم خشکی اور جلن کے ساتھ، زبان سفید اور چھلی ہوئی معلوم ہو، غدود متورم سخت تالو اور کوے میں پھوڑے کا سا درد اور جلن، حلق میں حدت جس میں کمی ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے سے ہو، حلق اس قدر خشک ہو کہ پھٹا محسوس ہو۔ ڈفتھیریا میں تالو اور حلق میں موتی کے سے دانوں والی میل، نرخرہ اور غذا کی نالی میں جلن۔

معدہ: کسی چیز کی خواہش مگر یہ نہ معلوم ہو کہ کس چیز کی، چٹ پٹی چیزوں کی خواہش (فاسفورس) نہ بجھنے والی پیاس، جلن، قے، متلی، تھوک کی زیادتی کے ساتھ معدہ میں معدہ بیٹھنے کا احساس (فاسفورس، سیپیا) پریشان کن متلی دوروں کی صورت میں (انٹم ٹارٹ) منہ میں تھوک کی زیادتی، درد سر جاڑا اور بخار کے ساتھ، متلی جس کو قے سے آرام نہ ہو، قے کڑوی رطوبت کی، کھٹی رطوبت کی تیز رطوبت کی، غیر منہضم شدہ غذا کی، کیڑوں کی قم معدہ میں درد، جس کی زیادتی کھانے کے بعد ہو، معدے میں جلن (آرسنک، کینتھرس، آئرس، وریٹرم البم) معدہ میں خالی پن کا احساس، کمزوری اور خفیف سے احساس کے ساتھ، شکم کڑوی محسوس ہو اور اس سے جلن پیدا ہو تھوڑی سی غذا کھانے کے فوراً بعد تنفس میں دقت، متلی منہ سے پانی آئے۔ کمزوری غشی کی حد تک 12 بجے رات تک ٹھنڈا پسینہ ہو، معدہ میں جلن درد سر کے ساتھ، معدہ میں جھٹکے جیسے کسی زندہ چیز سے ہوں، متلی اور قے والے درد سر کے ساتھ کلیجہ بیٹھنے کا احساس۔

شکم: پستانوں سے جگر کی طرف حدت جائے، جگر افعال طور پر سست، جلد زرد، درد شکم، تلی کے مقام میں شدید سوئیاں چبھیں، بائیں جانب پسلیوں کے نیچے درد، جس کی زیادتی کھانسنے سے اور کمی دبانے سے اور بائیں کروٹ لیٹنے سے ہو، شام کے وقت شکم میں ریاحی ابھار، شرمگاہ میں سے ریاح کے اخراج کے ساتھ، شکم میں پھوڑے کا درد جس کی زیادتی کھانے سے ہو احساس جیسے

گرم پانی، پستان سے شکم میں گر رہا ہے۔ جن کے بعد دست آئیں۔

پاخانہ اور مبرز: دست زکام کے بعد، کھانسی کے بعد یا سینہ میں درد کے بعد، بواسیری مسے دست اور قبض یکے بعد دیگرے، پاخانہ کی حاجت مگر پاخانہ نہ ہو، مبرز کے نچلے حصہ میں پاخانہ کے ڈھیر (لوتھڑے) کے احساس کے ساتھ، صرف متعفن ریاح خارج ہو، دست پتلے چمک دار زرد، غیر منہضم، پانی کے سے پچکاری کی طرح، صفراوی دست بے حد ریاح کے ساتھ، مبرز کا کینسر (آکلہ)

مثانہ: رات کے وقت پیشاب مقدار میں زیادہ اور کثرت سے صاف پانی کی مانند (نیٹرم میور، فاسفورک ایسڈ۔)

آلات تناسل مردانہ: جریان قرند دیرینہ۔

آلات تناسل زنانہ: سن یاس کی تکلیفات خصوصاً تمتماہٹ اور سیلان الرحم (لیکیسس) شکم میں درد ایسا محسوس ہو جیسے حیض ہونے والا ہے (ایلو، کالوفائلم، سمی سی فوگا، پلساٹیلا) پستانوں (خصوصاً سر پستان میں) درد خصوصاً داہنے میں، سیلان الرحم متعفن اور زیادہ رحم میں گومڑ یا بد گوشت، حیض کے پہلے بغلوں میں خارش، رحم کے منہ میں زخم، شرمگاہ سے ریاح کا اخراج، اسقاط کا خدشہ متلی اور درد کے ساتھ جو پیڑوں میں اور رانوں میں جائے۔

آلات تنفس: حجرے میں استسقائی ورم، ہوا کی نالی میں ورم، سینہ کے سامنے والی ہڈی کے پیچھے حدت اور کھنچاؤ تنفس میں دقت، کھانسی جو آلات ہضم کی تکلیفات سے ہو، جس کو ڈکاروں سے آرام ہو کھانسی سینہ میں درد کے ساتھ، زیادہ تر داہنی طرف۔

خشک کھانسی جو حلق میں سرسراہٹ سے پیدا ہو، (ہیپر سلفر، فاسفورس، سیپیا، ریومکس) حلق میں خشکی، ریگن کے احساس کے ساتھ جس کی زیادتی رات کے وقت لیٹ جانے کے بعد ہو، خشک کھانسی جس سے مریض نیند سے جاگ اٹھے اور اس وقت تک جاری رہے جب تک مریض اٹھ کر نہ بیٹھ جائے اور اوپر یا نیچے کی طرف ریاح نہ خارج کرے۔ کھانسی گالوں میں سخت سرخی کے ساتھ سینہ میں درد کے ساتھ اور زکام کے ساتھ، تنفس میں شدید تنگی اور سینہ میں سکڑن، گہری سانس اندر لینے کی رغبت کے ساتھ، کھانسی بلغم زنگ کا سا متعفن ہوا نکالنا بالکل ناممکن ہو۔ انفلوانزہ، کالی کھانسی کے بعد کھانسی کے دورے ہر دفعہ زکام لگنے سے کھانسی داہنی طرف سے سینہ سے ہوتا ہوا داہنے کندھے تک درد، داہنے سر پستان کے نیچے شدید درد حیض کے رک جانے سے خون تھوکے سانس میں شدید تنگی اور سینہ میں سکڑن، سانس متعفن اور بلغم مواد ملا۔ سینہ میں جلن، جیسے گرم بھاپ سے ہو، جو سینہ سے شکم تک جائے، دق جس میں آرام چت لیٹنے سے ہو دمہ معدے کی تکلیفات کے ساتھ (نکس) قلبی تکلیف نمونیہ کے ساتھ، یا سینہ کی دیگر تکلیفات کے ساتھ، پیشاب میں فاسفیٹ کی زیادتی اور لاغر ہوتا جائے ہوا کی نالیوں کے نزلہ کے یک دم رک جانے سے اسہال، داہنے سر پستان اور سینہ کے سامنے والی ہڈی کے درمیان تیز، مروڑنے والے عضلاتی درد، بعد دوپہر پستانوں کے درمیان جلن دار درد جس کی زیادتی، داہنی جانب ہو حد سے زیادہ سانس میں تعفن (کیپسیکم، کروکس) حلق میں خشکی، پھوڑے کے سے درد، ورم اور سرخی کے ساتھ دمہ خصوصاً موسم بہار (گلاب کے پھول کھلنے کے موسم میں) کے زکام کے بعد جس کی زیادتی بو سے ہو، کالی کھانسی، جبڑوں کے نیچے حلق کے آر پار سکڑن اور اینٹھن، کھانسی رات کے وقت بڑھے اور اس کے ساتھ دست ہوں پھیپھڑوں کی دق میں خون تھوکے۔

سینہ: سینہ کے سامنے والی ہڈی میں جلن، داہنے سر پستان کے نیچے شدید پھوڑے کا سا درد جس کی زیادتی چھونے سے ہو۔

قلب اور نبض: قلب اور نبض کے فعل کی بے قاعدگی، جسم میں ٹھنڈے پن کے ساتھ، نبض بے قاعدہ کمزور، قلب کے مقام میں سوئیاں چبھیں اور دبانے والے درد، قے سے قبل دھڑکن، بے حد کمزوری کے ساتھ قلب کے مقام میں کمزوری کا احساس۔

پیٹھ اور گردن: گردن میں، کندھوں میں اور بازوؤں میں بائی کے درد، گردن کی پشت میں درد، بائیں کندھے کی ہڈی کا اندرونی کنارہ (ریڑھ کی جانب کا) میں ہلکا درد جس کی زیادتی سانس لینے سے ہو، بوجھ اٹھانے سے درد کمر یا پیٹھ کے عضلات میں پھوڑے کا سا درد، درد منتقل ہوتے رہیں، گہری سانس لینے پر زیادہ درد محسوس کرے۔

ہاتھ اور پاؤں: داہنے کندھے اور بائیں چوتڑ کے جوڑ اور گردن میں بائی کا درد، ہتھیلیوں اور تلوؤں میں جلن، ان حصص میں بائی کے درد، جہاں ہڈیوں پر گوشت کم ہو۔

پاؤں کی انگلیاں اور تلوے جلیں، داہنی جانب کی نس میں ورم جس میں کمی ماؤفہ حصہ کو چھونے سے ہو، تمام عضلات میں بائی کے درد، ورم اور اینٹھن کے ساتھ، حیض سے قبل بغلوں میں خارش، دونوں ہاتھوں کے تمام ناخنوں کی جڑوں میں زخم، بسہری پہلے داہنی انگلیوں پر پھر بائیں انگلیوں پر ران میں چوٹ کا سا درد، یکے بعد دیگرے سینہ میں جلن اور درد پاؤں کے ساتھ منتقل ہونے والے درد جن کی زیادتی رات کے وقت ہو، گھٹنے اکڑ جائیں بعد دوپہر پاؤں ٹھنڈے۔

جلد: سرخ چٹے دار دانے جن کی زیادتی موسم بہار میں ہو، جلن اور خارش جس کی زیادتی گرمی سے ہو منہ پر کیل، ان نوجوان مستورات میں جن کے حیض کم ہوں، رخسار کی ہڈیوں پر چھوٹی چھوٹی سرخ جگہیں، جلد خشک اور گرم، متلی سے قبل کھجلی اور پتی اچھلے، مزمن نہ مندمل ہونے والے زخم جن سے خارش پیدا کرنے والا مواد بہے اور جن کے کنارے خشک اور سیدھے ہوں۔

بخار: جلن دار گرمی، جو جاڑے اور لرزے سے جلد جلد ادلتی بدلتی رہے گرمی سر سے معدے تک، بخار کی تمتماہٹ تمام جسم پر، بخار روزانہ 2 سے 3 بجے بعد دوپہر، خفیف سا جاڑا، شدید درد سر اور ہذیان جاڑا۔ درد سر، متلی اور حرکت پر کندھے کی ہڈی کے نیچے درد کے ساتھ، پیٹھ میں لرزہ جس کی زیادتی شام کو بستر میں ہو۔

نیند: رات کے وقت بے خوابی، ڈر کے ساتھ جاگے، جیسے وہ گر جائے گا،

خواب سمندر کے سفر کے کاروبار کے ڈراؤنے، غنودگی جس سے جسمانی اوردماغی سستی پیداہو۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے (سر، آنکھیں اور سرپستان) درد کریں، بڑھتی رہیں زور سے دبانے سے کم ہوتی ہیں (مریض کوگھٹنوں کے بل کھڑے ہوکر سرکو زمین پر دبانے سے اعصابی درد میں آرام ہوتا ہے) معمولی ساجھٹکا بھی تکلیف دہ ہوتا ہے مگرکھانسی اور دیگر تکلیفات بڑھتی ہیں۔ کھانسی سرکو نیچا کر کے لیٹنے سے بڑھتی ہے بائیں طرف سونے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ داہنی طرف لیٹنے سے بڑھ جاتی ہیں۔ اٹھ کر بیٹھنے سے اورریاح خارج کرنے سے کھانسی میں آرام ہوتا ہے۔ حرکت کرنے سے، سر جلدی سے پھرانے سے، بستر میں کروٹ بدلنے سے، اچھلنے سے، کھانسنے سے اورمحنت کرنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں، بائی کے دردوں میں مریض بازو اوپر اٹھانہیں سکتا لیکن آگے پیچھے اچھی طرح گھما سکتا ہے۔ کھانا نہ کھانے سے دردسر پیدا ہوتا ہے، قے سے متلی اور دردسر کو آرام ہوتا ہے۔ حقہ نوشی سے ہچکی پیدا ہوتی ہے، دردسر طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک رہتا ہے، ٹھنڈی کھلی ہوا سے آرام ہوتا ہے مگر ٹھنڈے مکان میں کھانسی بڑھتی ہے زیادہ تر جسم کا داہنا حصہ ماؤف ہوتا ہے، ٹھنڈے مرطوب موسم میں تکلیفات بڑھتی ہیں نوبت بہت نمایاں ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 39 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: یہ اوپیم کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون: بیلاڈونا (سرخ بخار میں)

مقابلہ کرو: داہنے شانے کے مثلثی عضلہ میں بائی کا درد (مگنیشیا کارب) بائیں میں (فیرم، نکس موسکاٹا) دردسر گدی سے شروع ہوکر داہنی آنکھ پر قائم ہو، سنگونیریا (بائیں آنکھ، سپائی جیلیا، سلیشیا اور سیپیا) دونوں آنکھوں پر آگے کی طرف جائے (جلسی میم، لیک کینینم) پیچھے کی طرف (اناکارڈیم، برائی اونیا، چائنم سلف، ناجا، نکس وامیکا) دردسر جس کو زور سے دبانے سے آرام ہو (چائنا، انڈیگو، مگنیشیا میور) دردسر کو زیادہ مقدار میں پیشاب آنے سے آرام ہو (جلسی میم، وریٹرم، اگنیشیا) حیض کے دردسر، سیپیا کے ساتھ حیض کی مقدار کم ہوتی ہے۔ سنگونیریا میں زیادہ سانس متعفن کھانسی کے ساتھ (کیپسیکم) بویا خوشبو سے غشی (فاسفورس، اگنیشیا، نکس وامیکا) داہنی طرف کے دردسر ٹپکنے والے جن کی زیادتی روشنی اور شور سے ہو، (بیلاڈونا، بیلاڈونا میں پاؤں ٹھنڈے سرگرم ہوتا ہے اور اٹھ کر بیٹھنے سے تکلیف کم ہوجاتی ہے سنگونیریا کے دردسر معدے کی خرابی سے ہوتے ہیں اور ان میں لیٹ جانے سے کمی ہوتی ہے (ملی لوٹس) نوبتی دردسر (آئرس ورس، آئرس ورس ہر آٹھویں دن، ہر ساتویں دن، سبائنا سنگونیریا، سیلسیا، سلفر) نمونیہ: وریٹرم ویو (وریٹرم ویو شریانی تحریک نمایاں ہوتی ہے (فاسفورس، انٹم ٹارٹ) چہرہ نیلا خون میں سمیت اور کھڑکھڑاہٹ والی کھانسی (سلفر) قوت مدافعت میں کمی (سنگونیریا میں بلغم متعفن ہوتا ہے یہاں تک کہ خود مریض کو بھی اس میں سے بوآتی ہے)

داہنے نتھنے میں بائی کا درد (چیلیڈونیم) بائیں طرف لیٹنے سے آرام (لیلیم ٹگ) یکایک آواز سے ذکی الحسی (بورکس) کسی زندہ جانور کے معدے میں ہونے کے احساس سے چونکے (کروکس) ان ہڈیوں میں درد جن پر گوشت بہت کم ہو (رس ونانا) حجرے میں اور ناک میں بدگوشت یا بتوڑی (سنگونیرین نائٹریٹ، سورنیم، ٹیوکریم) ان نوجوان مستورات کے چہرے پر ابھار جن کے حیض کم مقدار میں ہوں) سورنیم، بیلس پرنس، کلکیریا کارب) داہنی طرف تکلیف، داہنے سے بائیں کو (لائکوپوڈیم، چیلیڈونم،) نیند سے آرام ہو (فاسفورس) شرم گاہ سے ریاح کا اخراج (بووسٹا، لائکوپوڈیم) جگر کی تکلیفات سے کھانسی (سکوملا) تنفس کی تکلیفات سے کھانسی۔ جہاں درد ہو رہا ہو اس مقام کو چھونے سے درد (لائکوپرس کم۔)

سنگونیرینم (Sanguinarinum)

Natural Order: Papaveraceae Alkaloide of sangunaria canadansis
(Blood Root)
Trituration: 1x and higher.

ڈاکٹر تھامس سائیکلوپیڈیا آف ڈرگس پیتھوجنسی میں لکھتے ہیں کہ اس دوا کی بہت تھوڑی مقدار دینے سے بلغم خارج ہوتا ہے۔ ذرا زیادہ مقدار میں دینے سے متلی پیدا کرتی ہے اور اس سے زیادہ مقدار قے پیدا کرتی ہے اور اگر بار بار دوا کو دہرایا جائے تو نبض کی رفتار کم ہوجاتی ہے۔ اگر اس دوا کو ایک گرین دو 2 اونس سرکہ ملا کر دیا جائے تو یہ دوا کروپ کھانسی کے لئے مفید ثابت ہوتی ہے۔

سنگونیرینم ٹارٹاریکم

(Sanguinarinum Tartaricum)

Chemical Symbol: $C_{19}H_{17}NO_4C_4H_6O_2$

Tartrate of sanguinarin.

اس دوا کا ذکر ٹلی اور ٹیری نے سائیکلوپیڈیا آف ڈرگس پیتھوجنسی میں کیا ہے، وہ لکھتے ہیں کہ سنگونیرینم ٹارٹریکم میں بھی تمام علامات سنگونیریا کی ماسوائے اعصابی دردوں اور تشنج کے پائی جاتی ہیں مگر سب سے عجیب بات یہ ہے کہ اس کا اثر آنکھوں پر زیادہ ہوتا ہے۔ آنکھیں باہر نکل آتی ہیں، پتلیاں حد سے زیادہ پھیل جاتی ہیں جن میں روشنی کا عکس نہیں ہوتا اور بینائی میں دھندلاپن آجاتا ہے، آنکھوں کے ڈھیلے باہر کو نکل آتے ہیں۔

سنگونیرینم نائٹریکم

(Sanginarinum Nitricum)

Chemical Symbol: $C_{19}H_{17}NO_4NHO_3$

اس دوا کی 3x طاقت میں آزمائش کی گئی، نزلاوی کیفیت سنگونیریا سے زیادہ شدید تھی اور اس میں ناک، آنکھیں، حلق اور ہوا کی نالیاں ماؤف

ہو گئیں۔ آنکھیں سے پانی، آنکھوں اور سر میں درد کھوپڑی میں درد، ناک کی رکاوٹ اور جلن بھی مشاہدہ ہوئی اس دوا میں رکاوٹ کا احساس ایک مخصوص احساس ہے چنانچہ سر میں بھراؤ اور رکاوٹ کا احساس، ناک میں بلغم بھرنے سے ناک میں رکاوٹ سینہ کی سامنے والی ہڈی کے پیچھے بلغم کے اجتماع سے دم گھٹنے کا احساس اور ہوا کی نالیوں کے موٹے اور سخت ہو جانے کا احساس وغیرہ اس دوا میں پایا گیا ہے سینہ کے سامنے والی ہڈی کے پیچھے گرمی اور تناؤ مخصوص ہے اور اسی طرح سے میٹھے بلغم کی زیادتی بھی۔ نہ صرف بلغم گاڑھا ہی ہوتا ہے بلکہ پتلا جھاگ دار اور بہت لیس دار بھی اس میں مکمل انفلوانزہ میں ذائقہ کا جاتے رہنا بھی اس دوا کی حد میں آتا ہے۔ ناک میں بدگوشت (بتوڑی) کے لئے یہ ایک مفید ترین دوا ہے۔ حاد اور مزمن نزلے، نرخرے کے ورم، حلق میں ٹیس اور جلن وغیرہ اس میں پائے جاتے ہیں ناک میں احساس جیسے کڑوی مولی کھائی ہے۔

علامات

ناک: رکی ہوئی محسوس ہو، ناک سے زیادہ، پانی کا سا بلغم، جلن دار درد کے ساتھ، ناک میں بدگوشت یا بتوڑی، ناک میں رطوبت کی کمی اور اسی لئے خشکی، چھوٹے چھوٹے کھرنڈ جن کے نکالنے سے ناک سے خون بہے، نتھنوں میں خشکی، اور جلن، پانی کی سی پتلی رطوبت اور ناک کی جڑ میں درد کے ساتھ، نتھنے موٹے، زرد، خون ملے بلغم سے بھرے ہوئے، چھینکیں، نتھنوں میں چھیلن اور درد، نتھنوں کے پچھلے حصہ میں رطوبت چپک جائے جو بہت مشکل سے چھوٹے۔

حلق: کھر کھری، خشک، سکڑی ہوئی اور جلن دار، داہنا غدود درد کرے اور نگلنا مشکل ہو، حلق میں بے حد بلغم کا اجتماع، رات کو منہ اور حلق میں خشکی کی وجہ سے بار بار جاگے۔

منہ: زبان کے ایک طرف زخم، منہ میں حدت جیسے مرچ کھائی ہو، چھینکوں اور پیشانی میں جلن کے ساتھ تھوک کی زیادتی۔

آلات تنفس: چھوٹی بار بار ہونے والی کھانسی جس کے ساتھ گاڑھا، زرد، میٹھا بلغم نکلے، سینہ کی سامنے والی ہڈی کے مرکز کے پیچھے بوجھ، حلق اور ہوا کی نالیوں میں خشکی اور جلن، سرسراہٹ والی کھانسی ناک کا حنجرے کا ہوا کی نالیوں کا مزمن نزلہ، آواز بدلی ہوئی، گہری اور کھر کھری ہو یہ احساس جیسے ہوا کی نالیاں سخت گاڑھے بلغم یا مواد سے بھری ہیں، تازہ ہوا کی بے حد خواہش، سینہ میں دباؤ دونوں پھیپھڑوں کو جانے اور گھٹنے کے احساس کو بڑھائے۔

کمی اور زیادتی: ہوا کی بے حد خواہش۔ ہتی ہے گرم پانی سے نہانے سے پیشانی کی گرمی، کم ہو جاتی ہے چھونے سے دبانے سے آنکھوں کے درد کی تکلیف بڑھ جاتی ہے درد سر، ناک سے رطوبت نکلنے سے رفع ہو جاتا ہے رات کے وقت تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3x سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: سنگو نیریا، آرم ٹرائفلم، سورنیم، کالی بائی کرام، سٹانم۔

سنگوئی سوگا (Sanguisuga Officinallis)

Natural Order: Hirudineae
Synonyms: Hirudo, the leech
Tincture: The living animal

(زندہ جونک کا عرق)

ڈاکٹر برنٹ پہلے شخص تھے جنہوں نے اس کا استعمال ہومیوپیتھی میں کیا اس میں تو شک نہیں کہ جونک لگانے سے بعض وقت سخت قسم کا سیلان خون شروع ہو جاتا ہے اور جونک کے کاٹنے سے بعض وقت خون کے اندر ایک قسم کا زہر پیدا ہو جاتا ہے جس سے تمام بدن کا خون پانی کی طرح پتلا ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر برنٹ کے پاس ایک مریض تھا جس کے مبرز سے سیلان خون ہو رہا تھا اور خون پانی کی مانند پتلا تھا تمام ادویہ خون بند کرنے میں ناکامیاب رہیں، ڈاکٹر برنٹ کو خیال پیدا ہوا کہ جونک کا عرق اس مریض کے بالشل ہوگا چنانچہ نمبر 5 طاقت میں دیا گیا، خون فوراً بند ہو گیا اور مریض بالکل شفایاب ہو گیا۔ ہومیوپیتھی میں اس دوا کا ایسی حالتوں میں کئی مرتبہ استعمال کیا گیا نتیجہ نہایت تسلی بخش رہا۔

طاقت: نمبر 5 سے نمبر 30 تک۔

سنگوئی سوربا آفیشیانلس

(Sangnuisorba Officinallis)

Natural Order: Rosaceae

یہ دوا نمبر 2x نمبر 6x میں استعمال ہوتی ہے جب کہ حیض مقدار میں زیادہ اور دیر تک رہیں خصوصاً نروس مریضاؤں میں جن کے سر اور اعضاء میں اجتماع خون ہو، سن یاس میں جب سیلان خون کسی طرح سے نہ رکے تو یہ دوا مفید ہے۔ نیز پھیپھڑوں کے خون کے لئے بھی اس دوا کا استعمال کیا جاتا ہے آہستہ آہستہ رسنے والے وریدی سیلان خون، ٹانگوں کی وریدوں کا پھول جانا، خونی پیچش میں مفید ہے۔

سینتھس امیریکانس

(Ceanothus Americanus)

Natural Order: Rhamnaceae
Synonyms: New jersey tea; Red root bark tree.
Parts Used: Leaves
Tincture: Drug Strength 1/10

سینتھس تلی کے لئے ایک بہترین دوا ہے شکم کے بائیں طرف پسلیوں کے نیچے گہرا درد، بائیں طرف بھراؤ اور کاٹنے والے درد، جب تلی بڑھ جائے اس کے اندر ورم یا درد ہو، چاہے یہ تکلیف اکیلی ہو یا اس کے ساتھ اور تکلیفات بھی۔ اس دوا کا استعمال کرنا چاہئے۔ اٹس میں سردی کے احساس

پیٹھ کے نیچے ہوتا ہے۔لرزہ اتنا شدید ہوتا ہے کہ مریض کو آگ کے پاس جا کر بیٹھنا پڑتا ہے سردی کے موسم میں تکلیفات بڑھتی ہیں۔

دردسر داہنی جانب تلی کے درد کے ساتھ یہ یادرکھنے کے قابل ہے کہ وہ مریض جو تلی کی تکلیفات میں سینتھس کا استعمال کرتے ، اکثر اسہال یا پیچش میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ سیلان الرحم مقدار میں زیادہ گاڑھا اور زرد ہوتا ہے اور اس کے ساتھ بائیں جانب درد ہوتا ہے۔

بی،سی، موزم دار نے اس دوا سے ایک ایسے مریض کو شفادی جس کے متعلق یہ تشخیص تھی کہ وہ قلبی تکلیف میں مبتلا ہے اس کو ذرا سی حرکت یا محنت سے دھڑکن شروع ہو جاتی تھی اور تنفس میں تیزی موزم دار نے اس کی تلی بڑھی ہوئی پائی اور اسی لئے سینتھس 3x دیا۔

آر، کے گھوس نے سینتھس سے حیض کے رک جانے اور لیکوریا کو کئی بار درست کیا۔ایسی مستورات ان علاقوں کی رہنے والی تھیں جہاں ملیریا بکثرت ہوتا تھا حیض کا زیادہ اور جلد جلد ہونا بائیں طرف درد کے ساتھ اس دوا کا ایک فعل ہے مریضہ بائیں کروٹ نہیں لیٹ سکتی، کیونکہ بائیں جانب لیٹنے سے درد ہوتا ہے۔

عموماً بائیں جانب کی دوا ہے۔بھس کے مریض جن کی تلی اور جگر میں فعلی کمزوری ہو چکی ہو۔مزمن کھانسی (Bronchitis) جس میں مقدار میں زیادہ بلغم ہو، بلڈ پریشر کی زیادہ حرکت سے نفرت بہت کمزوری محسوس کرے کھڑے ہونے پر یا چلتے وقت بے حد کمزوری، تمام رات چوروں اور سانپوں کا خوف۔

علامات

<u>دماغ</u>: پست حوصلگی، اس امر کے ڈر کے ساتھ کہ وہ کام کے نا قابل ہو جائے بے حد اعصابی تحریک جاڑے اور بھوک کے نہ رہنے کے ساتھ اس احساس کے ساتھ جیسے اعصاب ہل گئے ہیں، تلی کے مقام میں درد کے ساتھ سر کے داہنے حصہ میں درد۔

<u>شکم</u>: تلی بے حد بڑھی ہوئی، تلی میں ورم، درد تمام بائیں جانب میں جائے، شکم میں پسلیوں کے نیچے بائیں جانب گہرا درد، تلی بڑھ کر سخت ہو جائے خون میں سفید اجزاء بڑھ جائیں (Leucaemia) تنفس میں بیحد وقت، جگر اور پیٹھ میں درد، بائیں جانب لیٹنے کی نا اہلیت قلب کے درد کے ساتھ تمام شکم درد کرے۔

<u>پاخانہ اور مبرز</u>: دست شکم اور مبرز میں نیچے دبانے والے احساسات کے ساتھ پیچش، پاخانے ہلکے زرد جن کے ساتھ زور سے ریاح خارج ہوں۔

<u>مثانہ</u>: پیشاب کی مسلسل حاجت، پیشاب سبز، جھاگ دار، اس میں شکر اور صفراء، پیشاب میں تیز بو پیٹھ میں درد اور پیشاب کی نالی میں تحریک۔

<u>آلات تناسل زنانہ</u>: حیض کے جلد جلد اور مقدار میں زیادہ، زیادتی حیض تلی میں درد کے ساتھ مقدار میں زیادہ گاڑھا، زرد کمزور کر دینے والا سیلان الرحم۔

<u>طاقت</u>: مدر ٹنکچر نمبر 1 سے نمبر 6 تک۔

<u>تعلق</u>: سینتھس کے بعد بربرس کونیم، مائیریکا، کیورکس اچھی طرح کام کرتے ہیں۔

<u>مقابلہ کرو</u>: سڈرن، اگریکس، چائنا، نیٹرم میور، آ گزلک (بائیں طرف درد) کاسکارا اسہال آتشک (اس دوا کا اثر نیٹرم میور سے زائل ہوتا ہے)

<u>ٹنوسپورا کارڈی فولیا</u>: Tinospora Gordifolia (ایک آیورویدک دوا) اس وقت استعمال ہوتا ہے جب کہ تلی کی وجہ سے مزمن بخار ہو۔

<u>پالمس یالمنیا یو یدلیا</u>: Polymnia Uvedalia تلی میں تیز درد اور شکم کے بائیں جانب درد، تلی بڑھی ہوئی، بخار سے پیدا شدہ، غدود بڑھے ہوئے۔

<u>سینتھس ٹرائی سی فلورس</u>: Ceanothus Thrysiflorours نرخرے کا ورم، غدودوں کا ورم، ناک کا نزلہ، ڈفتھر یا اندرونی طور پر مدر ٹنکچر استعمال ہوتا ہے اور بیرونی طور پر اس دوا کو اس میں ملا کر کلی کرائی جاتی ہے۔

سنیگا (Senega)

Natural Order: Polygalaceae
Synonyms: Rattle Snake milk root
Parts Used: The entire root.
Tincture: Drug Strength 1/10

ورجینا کے ڈاکٹر ٹیلیٹ نے اس دوا کو ہومیوپیتھی میں داخل کیا تھا امریکہ کے اصل باشندے سانپ کاٹے میں استعمال کرتے تھے اسی لئے ڈاکٹر ٹیلیٹ اس نتیجہ پر پہنچے کہ چونکہ یہ سانپ کے زہر کو زائل کرتا ہے اس لئے یہ دوا تنفس میں تنگی، کھانسی اور پھیپھڑوں سے خون کو روکنے میں بھی مددگار ہوگی چنانچہ انہوں نے اس دوا کو نمونیہ، پلوریسی اور آلات صدر کے استسقاء میں بہت کامیابی کے ساتھ استعمال کیا۔ ایلو پیتھک ڈاکٹر اس کو مزمن تکالیف آلات تنفس میں، دق میں، بائی کے دردوں میں استسقاء میں، کھانسی میں بطور بلغم نکالنے والی دوا کے اور موتیابند کے آغاز میں استعمال کرتے ہیں۔آج کل یہ دوا مزمن کھانسی میں بطور بلغم نکالنے والی اور پسینہ و پیشاب لانے والی دوا کے استعمال کی جاتی ہے۔

سنیگا خصوصاً سینہ کی دوا ہے چونکہ اس کا اثر ہوا کی نالیوں کی بلغمی جھلیوں پر ہوتا ہے اس لئے اس کا استعمال سینہ کی، دمہ کی اور مختلف قسم کی تنفس کی تکلیفات میں ہوا کرتا ہے سینہ میں شدید درد ہوتے ہیں، جو خصوصاً پلوریسی (ذات الجنب) کی قسم ہوتے ہیں۔نمونیہ کی علامات بھی اس میں پائی جاتی ہیں۔اسی لئے یہ دوا پلورونمونیہ (یعنی ذات الریہ، ذات الجنب مخلوط) میں بہت مفید ہے جب کبھی پلوری سی نمونیہ کے ساتھ ہو جائے اور جہاں برائی اونیا کچھ کام نہ دے سکے تو سنیگا دوا ہوا کرتی ہے۔ یہ یادرکھنے کے قابل ہے کہ سنیگا ایسے حالات میں برائی اونیا اور [illegible] کا درمیانی درجہ رکھتی ہے۔اس کی

علامات برائی اونیا کی طرح شدید ہوتی ہے لیکن برعکس برائی اونیا کے آرام سے تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ سینہ کے درد بائی کے درد آرام کی حالت میں بڑھ جاتے ہیں۔لیکن کھانسی اور دمہ کی تکلیفات ذراسی حرکت سے بھی بڑھ جاتی ہے۔سنیگا کا مریض پہاڑی پر نہیں چڑھ سکتا اور نہ باد مخالف میں چل سکتا ہے کیونکہ اس سے سینہ اور تنفس کی تکلیفات پیدا ہو جاتی ہیں۔

سینہ میں بلغم کی کھڑ کھڑاہٹ انٹم ٹارٹ کی طرح نمایاں ہوتی ہے۔ لیس دار بلغم کی زیادتی ہوتی ہے بلغم کالی بائی کرام کی طرح لیس دار اور تار دار ہوتا ہے چونکہ مریض ایسے بلغم کو نہیں نکال سکتا، اس لئے کوشش کرتے وقت بلغم سپنجیا اور کاسٹیکم کی طرح نگل جاتا ہے سنیگا نہایت گہرا اثر کرنے والی دوا ہے اور اس میں تکلیفات بہت تیز ہوتی ہیں۔سردی لگنے سے اچانک آجاتی ہیں یا معمولی ساز کام بھی تمام سینہ کو جکڑ لیتا ہے۔

آنکھوں کی علامات بھی قابل غور ہیں۔آنکھوں کے عضلات میں فالج، پتلی کے اوپر زخم اور داغ بینائی میں فالج، حلقوں میں درد، آنکھوں میں اس قسم کا درد جیسے باہر دھکیلی جارہی ہوں پپوٹوں کا ورم اور جالا۔

حنجرے میں آواز کے زیادہ استعمال سے یا سردی لگ جانے سے آواز کا بیٹھ جانا پایا جاتا ہے حنجرے میں مسلسل سرسراہٹ اور جلن ہوتی ہے اور مریض ایک منٹ کے لئے آرام نہیں کر سکتا لیٹنے سے دم گھٹنے کا ڈر ہوتا ہے جب سنیگا ایسے موقعوں پر کام کرتا ہے تو منہ میں حلق میں، خشکی ہوتی ہے کھانسی مسلسل رہتی ہے منہ اور حلق میں کسیلا مزہ ہوتا ہے۔کھانستے وقت داہنی آنکھ میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، حنجرے کا دق، ہوا کی نالیوں میں لیسے دار بلغم کا اجتماع جس کو نکالنے کے لئے مریض بے سود کھانسے، کھنکھائے، یہ بلغم اس قدر گاڑھا اور لیس دار ہوتا ہے بعض اوقات کالی بائیکرام، لیکیسس، مرک کار کا خیال پیدا ہو جاتا ہے۔

سینہ حنجرہ اور ہوا کی نالیوں میں اس کا اثر بہت وسیع ہے ایسا سخت نزلہ جو سینہ حنجرہ یا ہوا کی نالیوں میں آکر رک جاتا ہے اور جب ان کے ساتھ لیس دار بلغم کی زیادتی ہوتی ہے تو بلغم اس قدر لیس دار ہوتا ہے کہ مریض اس کو کھانس کر نہیں نکال سکتا۔ بلکہ کھانسنے پر مریض کو بلغم کا پتہ بھی نہیں چلتا۔

سینہ میں یہ احساس ہوتا ہے کہ سینہ بہت تنگ ہو گیا ہے دمہ کے ساتھ سخت شدید دم گھٹتا ہے زینہ چڑھنے سے سینہ میں سکڑن ہوتی ہے اور سانس میں تنگی، آرام کرنے کی حالت میں خصوصاً تنفس بڑھ جاتا ہے۔

سنیگا میں خشک کھانسی، تنفس میں تنگی کے ساتھ جس کی زیادتی ٹھنڈی ہوا میں اور چلنے سے ہوتی ہے۔ پائی جاتی ہے یہ علامت فاسفورس اور ریومکس میں بھی ملتی ہیں۔فاسفورس اور ریومکس میں کھانسی اس وقت شروع ہوتی ہے جب مریض ہوا میں پہلی دفعہ جاتا ہے۔فاسفورس کی طرح سنیگا کی کھانسی کا ایک نشان یہ بھی ہے کہ کھانسی اس قدر شدید ہوتی ہے کہ مریض کو سر سے پیر تک ہلا دیتی ہے اور تمام جسم میں کپکپاہٹ پیدا کر دیتی ہے۔سنیگا کا مریض ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے سے کھانستا ہے کھانسی شدید ہوتی ہے اور بلغم مشکل سے نکلتا ہے۔پرانے سینہ کے مزمن نزلہ میں، نزلہ ابتدائی حالتوں میں برائی اونیا ایک عجیب دوا ہے۔لیکن اگر ایسے نزلہ کے ساتھ گاڑھا، لیسے دار تار دار بلغم ہو تو سنیگا ایک عجیب دوا ہوا کرتی ہے چاہے ایسی کھانسی دق ہی میں کیوں نہ ہو بلغم نکالتے وقت یا نکالنے کی کوشش کرتے وقت ابکائیاں شروع ہو جاتی ہیں جو بہت پریشان کن ہوتی ہیں جسم کے اوپر کے حصہ میں ٹھنڈا پسینہ بھی آجاتا ہے سینہ لیسے دار بلغم سے بھرا ہوا معلوم ہوتا ہے اور سینہ میں بلغم کی کھڑ کھڑاہٹ بھی ہوتی ہے۔ایسے حالات میں انٹم ٹارٹ پائیروجن، کالی بائیکرام وغیرہ، مفید ہو سکتے ہیں۔لیکن سنیگا اس وقت زیادہ مفید ہوتا ہے جب کہ حلق اور حنجرے میں خشکی ہو اور نیند کی حالت میں حلق سوکھ جائے اوپر بتایا جا چکا ہے کہ کھانسی سے مریض کا تمام جسم ہل جائے اور تمام جسم کے ہلنے سے از خود پیشاب بھی نکل جاتا ہے اور سر میں اور آنکھوں میں درد بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

سنیگا ذات الجنب میں اس وقت مفید ہے جب کہ درد کھانسنے سے بڑھ جائے سینہ کی دیواریں چھونے سے درد کریں، بوڑھے آدمیوں کے پھیپھڑوں میں اگر بلغم زیادہ مقدار میں بھر جائے تو سنیگا مفید ہے اگر کسی بوڑھے شخص کے سینے میں بلغم کی کھڑ کھڑاہٹ پائی جائے اور کوئی دوسری علامت نہ ملے تو سنیگا کا استعمال مفید ہوا کرتا ہے۔

سنیگا سے بعض وقت پلور (نمونیہ) درست ہوتا ہے جب کہ فاسفورس یا آرسنک کی طرح حد سے زیادہ کمزوری موجود ہو۔دق میں اگر متذکرہ صدر علامات پائی جائیں تو اس دوا سے بہت کچھ سکون ہوا کرتا ہے مگر یاد رہے کہ یہ دوا سلفر اور سیلشیا کی طرح زیادہ گہرا اثر کرنے والی نہیں ہے اور اسی لئے دق میں یہ دوا بغیر کسی خوف اور خطر کے استعمال کی جا سکتی ہے۔اس کا اثر محض سطحی ہوتا ہے اور مریض کو ایک گونہ سکون ملتا ہے۔

سینہ کے درد آرام کی حالت میں اور سانس اندر کھینچنے پر بڑھ جاتے ہیں، داہنی طرف لیٹنے سے سینہ میں سوئیاں چبھنے کے سے درد ہوتے ہیں اور کھانستے وقت داہنے کندھے کی نیچے درد ہوتا ہے سینہ کے درد کھلی ہوا میں چلنے سے کم ہو جاتے ہیں۔زہریلے اور غصہ میں آئے ہوئے جانوروں کے کاٹنے میں مفید ہے۔

یہ دوا دموی مزاج انسانوں کے لئے جن کی رغبت موٹے ہونے کی ہو، جن میں خون کی زیادتی ہو، موٹے تازے آدمی جن کے ریشے ڈھیلے ہوں، موٹے تازے اور گول مول بچوں کے لئے اور بوڑھے آدمیوں کے لئے بہت مفید ہے ڈاکٹر گرنسے مندرجہ ذیل مخصوص علامات بتاتے ہیں۔سینہ میں بے حد جلن کھانسی کے قبل یا بعد، مقدار میں زیادہ بلغم، اندرونی حصص جو قدرتی طور پر تر ہونے چاہئیں۔خشک ہو جاتے ہیں اور جلد خشک ہوتی ہے ہوا کی نالیوں کی، سینہ کی بائیں جانب کی، داہنی آنکھ کی، نچلے پپوٹوں، کی تکالیف، سنیگا کی رہنما کن علامات یہ ہیں: صاف انڈے کی سفیدی کا سا بلغم کا مقدار میں زیادہ اجتماع جس کا نکالنا مشکل ہو، سینہ کی دیواروں میں شدید پھوڑے کا سا درد، سینہ پر دباؤ جیسے پھیپھڑے ریڑھ کی طرح دبائے جارہے ہیں۔موٹے

تازے اور خون کی زیادتی والے بچوں میں کالی کھانسی، انڈے کی سفیدی کی صاف بلغم کے ساتھ جس کا نکالنا مشکل ہو، جو شام کو بڑھے آواز کھرکھری اور حلق میں اس قدر خشکی اور ذکی الحسی کہ بولنے میں تکلیف ہو، کھانسی عموماً چھینک میں ختم ہو۔

سینگا میں آنکھیں بھی ماؤف ہوتی ہیں۔ آنکھوں اور پپوٹوں کے اندرونی و بیرونی حصص میں درد اور ورم اور بینائی میں ابتری ہوتی ہے۔ آنکھوں کی تکلیفات کسی چیز کو غور سے دیکھنے سے بڑھ جاتی ہیں اور ایک دوسری علامت جو آزمائش میں مشاہدہ کی گئی۔ اسے مخصوص علامت سمجھنا چاہئے وہ ہے سر کو پیچھے کی طرف جھکانے سے کمی۔ جب ڈوبتے سورج کی طرف، سینگا کا مریض منہ کرکے چلتا ہے تو اسے اصل سورج کے نیچے ایک اور چھوٹا سورج دکھائی دیتا ہے۔ جو بیضوی شکل کا ہوتا ہے۔ خصوصاً جب نیچی نظر کرکے چل رہا ہو لیکن اگر سر کو پیچھے کی طرف جھکائے یا آنکھیں بند کرے تو چھوٹا سورج غائب ہوجاتا ہے، بینائی میں کمزوری اور پڑھتے وقت آنکھوں کے سامنے ستاروں کا اڑنا جس کی وجہ سے مجبور ہوکر بار بار آنکھوں کو پونچھے، حالانکہ پونچھنے سے تکلیف بڑھ جائے، پڑھتے وقت آنکھوں کے سامنے ستارے اڑیں اور الفاظ ایک دوسرے میں مل جائیں، یہ علامات بتاتی ہیں کہ یہ دوا Hyperphoria یعنی ترچھی نظر (جس میں آنکھ کا فوکس برابر نہ ہو، جب کسی چیز کی طرف دیکھے تو ایک آنکھ سے وہ چیز ایک جگہ اور دوسری جگہ اور دوسری آنکھ سے دوسری جگہ دکھائی دے گویا ایک کی بجائے دو چیزیں نیچے اور دکھائی دیں) کے لئے عجیب و غریب ہے۔

سر خصوصاً آنکھوں کے ڈھیلوں کو خون چڑھ آئے، جہاں ایک درد والے دباؤ کا احساس ہو خصوصاً جب جھکا ہوا ہو، سماعت میں درد رکنے والی ذکی الحسی پائی جاتی ہے، آلات بول بھی اس سے متاثر ہوتے ہیں ان میں تحریک اور نزلاوی کیفیت پائی جاتی ہے، پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب سے قبل اور بعد پیشاب کی نالی میں جلن، پیشاب میں چھوٹے چھوٹے ریشے (تاگ) سینگا میں خالی پن کا احساس اور نوچنے والی بھوک کا احساس پایا جاتا ہے سینگا سے جسم کی بائیں جانب زیادہ تر ماؤف ہوتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: آنکھیں جیسے باہر دبائی جارہی ہیں، جیسے آنکھیں کے ڈھیلے پھیلائے جارہے ہیں، جیسے آنکھوں میں صابن ہے جیسے نتھنوں اور ہوا کی نالیوں میں مرچ چھڑک دی گئی ہے۔ جیسے سینہ بہت تنگ ہے جیسے پھیپھڑے ریڑھ کی طرف دبائے جارہے ہیں، جیسے سینہ پھٹ جائے گا جیسے کلائی کو موچ آگئی ہے۔

علامات

دماغ: جھگڑا کرنے اور لڑنے کی خواہش، یکا یک غیر ضروری مقامات کی یاد جن کو مدت ہوئی، دیکھا تھا پریشانی، تنفس میں تیزی کے ساتھ، بہت خوش، لیکن چڑچڑا ذرا سی تحریک سے غصہ میں آجائے۔

سر: سر میں پراگندگی، آنکھوں کے سامنے ہلکا سا چکر، سر میں چکر کا احساس، سر میں بھاری پن آنکھوں میں وزن اور کمزوری کے ساتھ، سر بھاری معلوم ہو، پیشانی میں گدی میں ایک قسم کا ہلکا درد جو ہر روز ہو اور گرم مکان میں بیٹھتے وقت محسوس ہو، جس کے ساتھ آنکھوں میں وزن ہو مرض سر کو چھونے نہ دے گو درد سر دبانے سے نہ بڑھے، یہ درد کھلی ہوا میں کام کرنے سے کم ہو پیشانی اور آنکھوں کے حلقوں میں کھانے کے بعد، خصوصاً سر کے بائیں جانب دبانے والا درد جو کھلی ہوا میں کم ہو، پیشانی میں پھاڑنے والا درد سر۔

آنکھ: آنکھوں کے حلقوں کے اوپر درد، کسی چیز کو غور سے دیکھنے سے آنکھوں میں کپکپی ہو اور پانی بہے، پڑھتے وقت آنکھوں میں کمزوری اور پانی لکھتے اور پڑھتے وقت آنکھوں میں جلن، آنکھوں میں کھنچاوٹ اور دباؤ بینائی میں کمزوری جس کی وجہ سے مریض کو آنکھیں پونچھنی پڑیں، غروب آفتاب کے وقت مغرب کی جانب چلنے سے اور آفتاب کو دیکھنے سے چھپتے ہوئے آفتاب کے نیچے ایک دوسرا چھوٹا آفتاب دکھائی دے، جس کے نیچے کی طرف دیکھنے سے بیضوی شکل معلوم ہو اور سر کو پیچھے کی طرف سر جھکا کر دیکھنے سے، یا آنکھیں بند کرنے سے وہ دوسرا بیضوی شکل کا آفتاب غائب ہوجائے۔ ازدواج البصر، جو پیچھے کی طرف سر جھکانے سے درست ہوجائے، پتلی پر سخت کیچڑ جس سے پلکوں میں ٹیس ہو اور ایسا محسوس ہو کہ آنکھوں میں صابن رکھا ہے، صبح کے وقت نیند کے بعد آنکھیں اس قدر چپک جائیں کہ آنکھوں کو کھولنے کے لئے بھگونا پڑے، آنکھوں کے عضلات کی کمزوری، آنکھوں کے آپریشن کے بعد آنکھوں میں پتلیوں کے کٹے ہوئے تاروں کو جلد جذب کر دیتا ہے۔ ترچھی نظر، پپوٹوں کے کناروں کا ورم، پپوٹے خشک اور ان پر کھرنڈ (گریفائیٹس) اشیاء میں دکھائی دیں، ماڑا، خنازیری مزاجوں میں آنکھ کے پچھلے خلا (جس میں شفاف رطوبت ہوتی ہے) میں مواد کا اجتماع۔

ناک: ناک میں تکلیف دہ خشکی، خشک زکام، پانی کی سی رطوبت اور چھینکنے کے ساتھ، نتھنوں میں مرچیں معلوم ہوں، چھینکیں اس شدت سے آئیں کہ سر چکرائے ناک کے سامنے بو جیسے فاسد زخم ہو۔

چہرہ: بائیں نصف حصہ میں فالج کا احساس، چہرے میں حدت۔

منہ: زبان پر سفیدی میل یا زردی مائل سفید، صبح کے وقت ذائقہ برا، منہ اور ہونٹوں کے کناروں پر جلن دار دانے۔

حلق: منہ اور حلق میں خشکی، حلق میں لیس دار بلغم جو مشکل سے کھنکھارا جاسکے، حلق میں چھیلن اور کھر کھرا پن تالو میں سکڑن، چھیلن اور جلن، غذا کی نالی میں تحریک اور کھر کھرا پن، جلن کا احساس چھیل دی گئی ہے حلق اور تالو میں نزلاوی ورم۔

معدہ: ڈکار جن کو بلغم نکالنے اور کھنکھارنے سے آرام ہو، فم معدہ کے نیچے بوجھ اور کترنے والی بھوک کا احساس، نیز جلن اور خرابی ہاضمہ فم معدہ میں کھودنے والے درد ریاح اور چڑچڑے پن کے دردوں کی رغبت کے ساتھ۔

پاخانہ: پاخانے، پتلے پانی کے سے جو مقعد سے پچکاری کی طرح

نکلیں، (کرونن نگ تھوجا) پاخانہ مقدار میں کم سخت، خشک اور لمبا جس سے اطمینان نہ ہو۔

مثانہ: پیشاب میں کمی، پیشاب گہرے رنگ کا، جھاگ دار اور تیز ٹھنڈے ہونے کے بعد گندلا ہو جائے، جس میں گاڑھا، زردی مائل، سرخ، ہوا اوپر کی سطح زرد اور نیچے پھپھڑے بیٹھ جائیں۔ پیشاب کرنے سے پہلے اور بعد میں چھلن، پیشاب اور بعد پیشاب کی حاجت اور جلن پیشاب میں تاگے۔

آلات تنفس: لیس دار بلغم جس کو کھنکھارنا یا کھانسنا پڑے، اونچی آواز سے پڑھتے وقت آواز یکدم بیٹھ جائے۔ حجرے اور ہوا کی نالی میں پھاڑنے اور ڈنگ لگنے کا درد، حجرے میں تحریک کی وجہ سے کھانسی، زینہ چڑھنے سے تنفس میں تنگی، سینہ میں تنگی اور حلق میں کھر کھرے پن سے خشک کھانسی، تھوڑی کھانسی بلغم کی وجہ سے یا حجرے میں سرسراہٹ اور تحریک، جس کی زیادہ کھلی ہوا میں تیز چلنے سے ہو، کھانسی چھینک کے ساتھ بند ہو جائے۔ جیسے عموماً زکام میں ہوتی ہے سینہ میں درد، خشک کھانسی، حلق میں خشکی اور آواز بیٹھنا اس کے بعد ہوا اور پھیپھڑے کی نالیوں میں بلغم کی زیادتی کھانسی شام کے وقت، رات کے وقت آرام کرنے کی حالت میں، بیٹھنے سے بائیں جانب لیٹنے سے اور گرم مکان میں بڑھے، سینہ میں شدید سکڑن اور تنگی (مرک کار) جس کی زیادتی آرام کرتے وقت ہو، سینہ میں

درد خصوصاً رات کے وقت اور آرام کرتے وقت سینہ کی دیواریں چھونے سے چھینکنے سے درد کریں، لمبی سانس کھینچنے سے درد میں کمی ہو یہ درد عموماً سینہ پر نزلہ کے بعد رہتا ہے (رنین کولس) خاص قسم کی حرکات درد پیدا کریں اور ایسا معلوم ہو جیسے کہ سینہ بہت تنگ ہو چکا ہے اور اسی وجہ سے مریض سینہ کو پھیلانے کی ہر وقت کوشش کرے، جس سے سینہ میں پھوڑے کا درد ہو، سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے جلن اور پھوڑے کا سا درد، خصوصاً حرکت کرتے وقت اور گہری سانس لینے پر، سینہ میں گولی لگنے کے سے، سوئیاں چبھنے کے سے درد، جن کی زیادتی اندر سانس کھینچنے سے اور آرام کے دوران میں ہو حجرے میں، ہوا کی نالی میں اور سینہ میں بلغم کی زیادتی اور بلغم کا اجتماع (انٹم ٹارٹ، اپیکاک، سٹانم) بوڑھے آدمیوں کے سینہ میں بلغم کی زیادتی جو مشکل سے نکل سکے، بوڑھے آدمیوں کے سینہ کی کمزوری کی وجہ سے مزمن کھانسی، مزمن دمہ کے مریض پھیپھڑے کے پردہ میں ورم آلات صدر میں پانی کا اجتماع (مرک سلف) خصوصاً سینہ میں ورم کے بعد سینہ میں دباؤ جیسے کہ پھیپھڑے ریڑھ کی طرف دبائے جا رہے ہوں، آواز پر قابو نہ ہو آلات نطق کا جزوی فالج، کھر کھرا پن، حلق اس قدر خشک کہ بولنے سے تکلیف ہو تنفس کی دقت جیسے پھیپھڑوں میں خون کی رکاوٹ اور ورم (جیسے چوٹوں سے ہوتا ہے) سے ہو، جاگنے پر اور جاڑے کے دن، زور سے قدم رکھنے پر، تیز چلنے پر یا دوڑنے پر کھینچنے والا پھوڑے کا سا درد، جیسے سینہ کے سامنے والی ہڈی کے درمیان سے ہو۔

قلب: قلب کے مقام میں سوراخ کرنے والے شدید درد (سلنجیا) دل کی ضربات سے تمام جسم ہل جائے، شدید دھڑکن جب چل رہا ہو۔

مخصوص خواص: بے حد کمزوری، انگڑائیوں کے ساتھ اور سر میں پراگندگی کے ساتھ بازوؤں میں سستی اور کچھ کپی کا احساس، کھلی ہوا میں چلتے وقت کمزوری۔

بخار: جاڑا، پاؤں میں کمزوری، کھلی ہوا میں جاڑا، جاڑے سے دوران تنفس میں وقت، بخار کے ساتھ جلد گرم اور تر ہوتی جائے، جاڑا پیٹھ کے اوپر لرزہ، چہرے پر بخار، آنکھوں میں جلن، سر میں درد، سانس میں وقت، تمام جسم چوٹ کھایا ہوا معلوم ہو، نبض تیز اور بھری ہوئی۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے، دبانے سے (مگر دبانے سے بائیں طرف میں آرام ہوتا ہے) ہلانے سے بڑھتی ہیں، بہت سی علامات آرام کرتے وقت بڑھتی ہیں اور کھلی ہوا میں چلنے سے کم ہوتی ہیں، آرام کرنے سے خشک کھانسی میں کمی ہوتی ہے۔ لیٹ جانے سے حجرے میں سرسراہٹ اور دم گھٹنے سے ڈر ہوتا ہے، دائیں طرف لیٹنے سے سینہ میں درد ہوتا ہے حرکت سے سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے درد ہوتا ہے۔ بازوؤں کو حرکت دینے سے سینہ کی دیواروں میں درد ہوتا ہے۔ زینہ چڑھنے سے سینہ کی تکلیف بڑھتی ہے سر پیچھے کو جھکانے سے ازدواج البصر میں کمی ہوتی ہے اور آگے کی طرف جھکنے سے ازدواج البصر بڑھ جاتا ہے۔ صبح کے وقت اور رات کے وقت تکلیفات بڑھتی ہیں۔ کالی کھانسی شام کے وقت بڑھتی ہے گرم ہوا میں اور گرم مکان میں تکلیفات اور آنکھوں سے پانی کی زیادتی ہوتی ہے کھلی ہوا میں اور ٹھنڈی ہوا میں کھانسی اور جاڑا بڑھ جاتا ہے پسینہ سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک

تعلق: اس دوا کا اثر برائی اونیا، آرنیکا، بیلاڈونا، کیمفر سے زائل ہوتا ہے اس دوا کے بعد کلکیر یا کارب، فاسفورس، لائیکوپوڈیم اور سلفر بہتر کام کرتے ہیں۔

مقابلہ کرو: کاسٹیکم، فاسفورس، امونیا، کلکیر یا کارب، کوکس، کیکٹائی، کالی بائی کرام، برائی اونیا، سٹانم۔

سورورس سرنوس (Saururus Cernus)

Natural Order: Sauruaceae
Synonyms: Lizard's tail.

(چھپکلی کی دم)

یہ دوا گردے، مثانے اور غدود مذی کی تحریک میں استعمال ہوتی ہے۔ اس سے پیشاب میں درد اور تکلیف ہو جاتی ہے مثانہ میں ورم پیدا ہو جاتا ہے اور پیشاب رک جاتا ہے اس دوا کی آزمائش میں مذکورہ صدر علامات مشاہدہ کی گئی مگر اس کا استعمال ہومیوپیتھی میں آج تک کبھی نہیں ہوا۔

سورینم (Psorinum)

A nosode of psora, Sero purulent matter of a Scabies Vesicle was used, by Hahnemann. The product of Psorasicca

(epidermoidefforescence of pityriasis by Gross. The sallt from a product or psora by Hering.

(کھجلی کے بھنے والے دانوں سے حاصل کردہ مواد)

سورینم کے نام ہی سے سوراعیاں ہے چونکہ عام مصنفین نے سورا کے لفظ سے کھجلی کا مطلب لیا ہے۔ اسی لئے کھجلی کے تر دانوں سے حاصل کردہ مواد کا نام بھی سورینم رکھا ہے۔ پیچھے کئی ایک ادویہ (جو مختلف بیماریوں کے زہر سے حاصل کی گئی ہیں) میں اس امر پر بحث کی گئی ہے کہ کس طرح سے ایسی بیماریوں کا زہر نہ صرف ان بیماریوں بلکہ دیگر قسم کی تکلیفات میں بھی موثر ہوا کرتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح سورینم کا اثر بھی نہ صرف کھجلی بلکہ دیگر کئی بیماریوں پر نہایت اہم ہے۔ اگر ہیمن صاحب کی ''کرانک ڈزیز'' پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ کھجلی کے دب جانے سے یا اس کے غیر سائنٹفک طریقہ سے علاج کرنے سے انسان لاتعداد بیماریوں کے شکار ہوا کرتے ہیں۔ اگر ان سب بیماریوں کا تذکرہ یہاں کیا جائے تو یہی معلوم ہوگا کہ چونکہ وہ سب کے سب امراض کم وبیش کھجلی کے دب جانے سے پیدا ہوتے ہیں اسی لئے سورینم ان سب کی دوا ہوسکتی ہے اس میں کسی حد تک ضرور سچائی ہے تاہم سورینم کا میدان عمل اپنی طریقہ پر بالکل ہی نرالا اور جداگانہ ہے۔

سلفر کے بیان میں ذکر کیا گیا ہے کہ جب ادویہ کام کرتے کرتے رک جائیں یا سورک کیفیت سر اٹھائے تو سلفر کا اس حالت میں استعمال کرنا چاہئے اگر ان الفاظ کو بغور دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ چونکہ ہر بیماری کم وبیش سوار کے اثرات سے پیدا ہوتی ہے اس لئے ان کے علاج میں جب رکاوٹ پڑتی ہے تو انٹی سورک ادویہ کی شہنشاہ سلفر ان بیماریوں کو درست کرنے میں اکثر فتح یاب ہوتی ہے۔ چونکہ سورینم اور سلفر کا اثر جلد پر بہت زیادہ ہوتا ہے اور چونکہ یہ ہر دوا دویہ کھجلی کی بہترین ادویہ ہیں اس لئے سورینم کو بھی قدرتاً وہی کام کرنا چاہئے جو سلفر کرتا ہیم گریاد ہے کہ گو دونوں ادویہ ''انٹی سورک'' ہیں اور ایک ہی قسم کا قلع کرتی ہیں مگر ان دونوں میں فرق ضرور ہے اور اگر اس باریک تفریق کو نظر انداز کیا گیا تو ناظرین پریکٹس میں زیادہ کامیاب نہ ہوں گے سلفر حاد امراض میں قوت منعکسہ کو تیز کر کے باقی ادویہ کے، اثر کرنے کے لئے میدان صاف کرتی ہے۔ جبکہ سورینم زیادہ مزمن امراض میں کام دیتی ہے۔

اگر ڈاکٹر ایلن کے میٹریا میڈیکا آف نوسوڈز، بیماریوں سے حاصل کردہ زہر میں سورینم کے بیان پر غور سے نظر ڈالی جائے مجملاً طور پر ہم کو مفصلہ ذیل علامات ملتی ہیں جو سورینم کی نہایت مخصوص ہیں میں ناظرین کی خدمت میں وہی علامات لفظ بہ لفظ پیش کرتا ہوں کیونکہ میں جانتا ہوں کہ اس سے زیادہ بہترین سورینم کی تشریح نہیں کر سکوں گا۔

خصوصاً ان آدمیوں کے لئے مفید ہے جن کے اندر سورا کی کیفیت پائی جائے۔ پرانی تکلیفات میں سلفر منتخب شدہ ادویہ سکون دینے میں یا مستقل طور پر شفا دینے سے (نئی تکلیفات میں سلفر) ناکامیاب ہوجائیں اور جب ظاہراً سلفر بالکل دوا معلوم ہو اور سلفر بھی مطاوبہ فائدہ نہ دے سکے۔

شدید نئی تکلیفات کے بعد قوت منعکسہ میں کمی، بھوک پھر اس قدر نہ عود کرے، جتنی کہ پہلے تھی۔

بچے پیلے نازک اور بیمار ہوں بیمار بچے دن یا رات کو سو نہ سکیں اور نہ ان کو نیند آئے لیکن پریشان کریں، چیخیں اور چلائیں (جالاپا) بچے تمام دن کھیلا کریں اور رات کے وقت بے آرام، بے چین، تکلیف دہ رہیں اور چیخیں ماریں (برعکس لائیکوپوڈیم)

بے حد کمزوری، رطوبت زندگی کی ضائع ہوجانے سے، سخت بیماریوں کے بعد رہنے والی جو بغیر کسی اعضاء کی تکلیف کے یا ظاہری وجہ کی ہو۔

جسم سے تعفن آئے، نہانے کے بعد یا ظاہری وجہ کے ہو۔ تمام جسم درد کرے اور جسم میں جلدی موچ اور چوٹ آئے۔ ٹھنڈی ہوا یا موسم سے بے حد ذکی الحسی ہو۔

آندھی اور طوفانی موسم میں تکلیف ہو، بادل گرجنے سے کئی دن پہلے یا دوران میں (فاسفورس) بے چینی ہو، خشک کھرنڈ دار کھجلی کے دانے، موسم گرما میں غائب ہوجائیں اور جاڑے میں پھر نمودار ہوں۔

تکلیفات کھجلی یا دوسری جلدی تکلیفات کے دب جانے سے، جب سلفر ان تکلیفات کو آرام نہ دے سکے، معمولی جذبات سے شدید تکلیف ہو، ٹائیفائیڈ یا تپ محرقہ کے بعد سے طبیعت ناساز رہے۔

بیماری شروع ہونے سے ایک دن قبل غیر معمولی طور پر بہتر محسوس کرے مریض انتہا درجہ کے سورک ہوں، نروس ہوں، بے چین ہوں، بہت جلد چونکیں تمام رطوبات میں سے مثلاً دست، سیلان رحم، حیض پسینہ وغیرہ سے مردار کی سی تعفن آئے۔ متفکر پر از خوف مستقبل کے متعلق تاریک خیالات۔

مذہبی دیوانگی، مایوسی، غمگین اور خودکشی کے خیالات، نجات سے مایوسی (میڈونیم) شفا سے مایوسی، مایوس، ڈرے کہ مر جائے گا کاروبار فیل ہوجائے گا، سن یاس میں ڈر، اس ڈر کی وجہ سے اپنی اور اپنے ساتھیوں کی زندگیوں کو ناقابل برداشت بنائے۔

بے حد کھجلی کے ساتھ بے حد مایوسی، دردسر جس کے پہلے آنکھوں کے سامنے ستارے ہوں، بینائی میں دھندلا پن یا اندھا پن ہو (لیک، ڈفلوریٹم، کالی بائیکرام، آنکھوں کے سامنے سیاہ نشان یا حلقے)

بحالت دردسر ہمیشہ بھوک محسوس ہو، کھانے سے دردسر میں کمی ہو (اناکارڈیم، کالی فاس) دردسر کھجلی یا حیض کے رک جانے سے ہو اور نکسیر سے دردسر کو آرام ہو (ملی لوٹس) بال خشک، جن میں قدرتی چمک نہ ہو، جلدی گتھ جائیں اور آپس میں گوند کی طرح سے مل جائیں (لائیکوپوڈیم، ٹوبرکیولینم، سارساپریلا)۔

گدی میں خشک یا تر، تعفن، پکنے والے کھجلی کے دانے جن میں سے

پچپچی متعفن رطوبت رسے (گریفائٹس، مزریم) آنکھوں میں روشنی برداشت نہ ہوسکے پپوٹے متورم ہوجائیں، آنکھیں کھول نہ سکے اور اسی لیے تکیہ میں چہرہ چھپا کر لیٹا رہے۔

کان: کانوں میں یا کانوں کے پیچھے تر کھرنڈ اور دانہ، کانوں میں سے متعفن لیس دار رطوبت بہے (گریفائٹس) کانوں کی رطوبت تیز سوزش پیشاب رکنے والی، بے حد متعفن، سڑے ہوئے گوشت کے مانند ہو یہ رطوبت مزمن ہو یا خسرہ یا لال بخار کے بعد پیدا ہوئی ہو۔

کھجلی کے دانے اور کیل سب قسم کے، جن کی زیادتی حیض کے دوران میں، قہوہ سے مزمن اشیاء سے میٹھاس سے، بعد گوشت سے ہو، سورینم کا استعمال اس وقت ہوتا ہے جب بہترین منتخب شدہ ادویہ فائدہ پہنچانے سے قاصر ہوجائیں۔

آدھ رات کے وقت بھوک لگنے اور ضرور کوئی چیز کھانے کے لئے حاصل کرے (سنا، سلفر) ڈکار سڑے ہوئے انڈوں کی سی (آرنیکا، انٹم ٹارٹ، گریفائٹس)

حلق: حلق کی غدود بے حد متورم ہوجائیں، نگلنے میں دقت اور درد ہو، ان میں جلن ہو، چھلے ہوئے معلوم ہوں نگلتے وقت کانوں میں کاٹنے والا، چیرنے والا درد شدید درد ہو بے درد کے، نگلنے میں دقت (برٹیا کارب) منہ سے متعفن تھوک، مقدار میں زیادہ بہے، حلق میں لیسے دار بلغم ہو جس کو ہر وقت کھنکھارا کرے، یہ دوا ایسے موقعوں پر نہ صرف موجود تکلیف کو رفع کرتی ہے بلکہ آئندہ کے لئے ایسی تکلیف کی آمد کو روکتی ہے۔

کھنکھارنے سے پنیر جیسی گولیاں جو مٹر کے برابر ہوں، ذائقہ میں نہایت بری اور مردار جیسی متعفن ہوں نکلیں (کالی میور)

اسہال: اچانک، یکا یک، ایلو سلف، دست پانی کے سے، سیاہی مائل مٹیالے، متعفن، مردار کی سی بو کے از خود، رات کے ایک بجے سے چار بجے تک زیادتی، کسی سخت مرض کے بعد دانت نکالنے والے بچوں میں، موسم کی تبدیلی سے۔

قبض: سخت، پیٹھ میں درد کے ساتھ، مبرز کی کمزوری سے، جب سلفر ایسے قبض کو درست نہ کرسکے۔ رات کے وقت پیشاب نکل جائے۔ کمزوری مثانہ سے اور پوری چاند میں جن کی خاندانی ہسٹری میں اکوتہ کی شکایت ہو۔ کئی سال کا دیرینہ سوزاک جو نہ دب سکے اور نہ ٹھیک ہو سکے اور بہترین منتخب شدہ ادویہ ایسے سوزاک کو نہ درست کرسکیں اور نہ سکون دے سکیں۔

سیلان رحم: چھیچھڑے دار جس میں سخت تعفن آئے، کمر میں شدید درد ہو کمزوری ہو ن یاس میں۔

بحالت حمل: نہایت شدید قسم کی قے، بچہ کی حرکات بہت شدت کی ہوں جب بہترین منتخب شدہ ادویہ دوران تکلیفات کو دور کرنے کے لئے ناکامیاب ہوں پیٹ کے بچے کی سورک کیفیت کو درست کرنے کے لئے بہترین دوا ہے۔

نئی اور تکلیف دہ بیماریوں کے بعد پسینہ کی زیادتی اور اس پسینہ سے تمام تکلیفات جاتی رہیں (کیلیڈیم، نیٹرم میور)

دمہ اور ضیق النفس: جس کی زیادتی کھلی ہوا میں اور بیٹھنے سے (لاور سریس) ہو، کچھ لیٹ جانے سے اور بازو پھیلانے سے ہو، (برعکس آرسنک) مریض مایوس ہو اور اس کو یہ مستقل خیال پیدا ہوجائے کہ وہ مرجائے گا۔ ہر دفعہ موسم سرما میں کھانسی عود کر آئے۔

انفوانزہ اور رے فیور: ہر سال یا کئی دن اور ایک مہینہ میں عود کرے۔ اس کے ساتھ دمہ کی سوزاکی یا اکوتہ کی ہسٹری ہو۔ ایسے مریضوں کے علاج کے لئے یہ بہتر ہے کہ ایک سال قبل ہی سورینم دینا چاہئے تاکہ دوسری مرتبہ تکلیفات عود نہ کریں۔

کھانسی: کھجلی یا اکوتہ کے دب جانے کے بعد، کئی سالوں کی مزمن، صبح کے وقت جاگنے پر اور شام کے وقت لیٹنے پر بڑھے (فاسفورس، ٹوبرکیولینم) بلغم سبز، زرد، میں مواد کا سا، مریض بلغم نکالنے کے لئے بہت دیر تک کھانسا کرے۔

جلد: جلد میں جلدی بیماریوں کے حاصل کرنے کا تاثر بہت زیادہ ہو (سلفر) دانے بہت جلد پک جائیں (ہیپر سلفر) خشک کمزور جلد جس میں سے شاذ و نادر پسینہ نکلے۔ جلد میلی ایسا معلوم ہو کہ سالوں سے غسل نہیں کیا گیا جلد موٹی، چکنی ایسا معلوم ہو کہ تیل سے نہایا گیا ہے، جلد میں تکلیفات جو سلفر یا زنک کے مرہم لگانے سے دبادی گئی ہوں، بے حد کھجلی کی وجہ سے نیند نہ آئے، یا چوروں، یا خطرے کے خواب (نیٹرم میور)۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے ڈر گیا ہو، جیسے وہ اپنی عقل و خرد کھو بیٹھے گا، جیسے بائیں نصف حصہ سر میں غنودگی ہے، جیسے دماغ کے لئے جگہ کم ہے جیسے آنکھیں باہر کی جانب دبائی جارہی ہیں جیسے پیشانی پر زور سے چوٹ لگی ہے جیسے دماغ باہر نکل پڑے گا۔ سر کی پشت جیسے موچ کھا گئی ہو، گدی کی داہنی جانب جیسے اپنی جگہ سے ہٹ گئی ہے جیسے لکڑی کا ٹکڑا سر کے آرپار رکھا ہے جیسے سر جسم سے جدا کر دیا گیا ہے۔ جیسے آنکھوں میں ریت ہے جیسے وہ کسی دوسرے کے کانوں سے سن رہا ہے، رخساروں کی ہڈیوں میں جیسے زخم ہوگئے ہوں جیسے زبان جل گئی ہے جیسے دانت آپس میں چپک گئے ہیں۔

حلق میں پچر کا احساس، حلق جیسے سکڑ رہی ہو، جیسے آنتیں نیچے لٹک رہی ہیں، جیسے سینہ میں ہر چیز چھیل دی گئی ہے اور پھاڑ کر الگ کر دی گئی ہے جیسے بازو مفلوج ہوگئے ہیں، چوتڑ کی ہڈی پر جیسے زخم ہوگئے ہیں جوڑ جیسے شکنجہ میں کسے ہوں جیسے جوڑ آپس میں ملے نہ رہیں گے، جیسے ہاتھ پاؤں ٹوٹ گئے ہوں۔

سورینم کے درد منتقل ہونے والے ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کے یکے بعد دیگرے (دردسر اور درد دانت وغیرہ، بھی ہوتے ہیں)۔

علامات

دماغ: ناامید، شفا سے مایوس، غمگین، مذہبی جنون، خودکشی کی رغبت (اورم) زیادہ بوجھ اٹھانے کے بعد خیالات منتشر ہوجائیں۔ حافظہ بہت کمزور، یاد نہ رکھ سکے، یہاں تک کہ اپنا مکان بھی بھول جائے، خیالات جن سے چھٹکارا نہ

مل سکے، یہاں تک کہ خواب میں بھی مسلسل ان ہی خیالات کو دیکھا کرے رات کو جاگنے پر ڈل، پراگندہ اور گراگرا سامحسوس کرے، جیسے عیاشی کے بعد ہوتا ہے، چکر جس سے گر جائے قبل دوپہر تو ئی کندھوں اور کام کرنے کی رغبت نہ ہو، شفاء سے مایوسی، خیال کرے کہ وہ مرجائے گا خصوصاً ٹائیفس کے بعد جس میں کئی نکسیر کے بعد ہو، چڑچڑا، بدمزاج، جذباتی، اعصابی، جلد چونکے، بے چینی ہاتھ کانپیں دماغی محنت سے سر میں بوجھ، شدید دردسر، دماغ میں تپکن اور بائیں کنپٹی میں درد ہو، ہر اخلاقی جذبہ لرزہ پیدا کرے، خفیف سے جذبات سے شدید ترین تکلیفات۔

سر: چکر صبح کے وقت، اشیاء اپنے اردگرد گھومتی دکھائی دیں، دردسر کے ساتھ، دردسر، دیرینہ دردسر، دردسر کے دوران ہمیشہ بھوک، رات کے وقت کھانے کے لئے اٹھے کھاتے وقت آرام محسوس کرے، رات کے وقت (ایک بجے) سر پر چوٹ لگنے کے سے درد سے جاگے، سر میں ہتھوڑے لگنے کے سے درد، دماغ بہت بڑا معلوم ہو، دردسر موسم کی تبدیلی سے بڑھے، گدی میں ہلکے دبانے والے درد کھوپڑی میں کھجلی کے تر دانے بال گتھ جائیں، بالوں میں خشکی کھوپڑی پر چیچک کے سے دانے، پھوڑے، کھوپڑی، ہلکی محسوس ہو اور اس میں سے تعفن آئے، سر کو ننگا کرنے سے نفرت شدید گرم موسم میں بھی اونی ٹوپی پہنے۔

آنکھ: چپک جائیں، آشوب چشم، پرانا آشوب چشم جو لگا تار مسلسل ہوتا رہے پپوٹوں کے کنارے سرخ، رطوبت تیز اور متعفن، پپوٹوں کے کناروں پر ورم، روشنی سے ذکی الحسی اور ڈر، بچہ آنکھیں نہ کھول سکے، چہرے کے بل سوئے آنکھوں کے سامنے آگ کے سے شعلے، آنکھیں تھکی محسوس ہوں۔

کان: کانوں میں اور کانوں کے پیچھے تر اکوتہ جس میں سے متعفن اور لیس دار رطوبت رسے (گریفائٹس) کانوں سے پتلا، سوزش پیدا کرنے والا بے حد متعفن مواد بہے، کانوں میں ناقابل برداشت کھجلی کانوں کے پیچھے پھوڑے کا سا درد، کانوں کے گرد اکوتہ میں سے متعفن مواد، کانوں میں سے سرخی مائل میل نکلے، کانوں کے پیچھے کے اکوتہ اور دیگر ابھاروں کے دب جانے سے بہرہ پن۔

ناک: خشک زکام ناک کے بند ہو جانے کے ساتھ، پرانا نزلہ، دماغ سے بلغم گرتا معلوم ہو، زردی مائل سبز، متعفن لیس دار بلغم، زکام جلد ہو، ناک میں جلن جس کے بعد پتلی رطوبت بہے جو جلن کو سکون دے، نتھنوں کی درمیانی دیوار متورم اور اس پر بڑے بڑے آبلے۔

چہرہ: اوپر کے ہونٹ کا متورم ہو جانا، چہرہ پیلا، نازک، چہرہ پر تر کھجلی کے دانے سے بیماری ٹپکے، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے، پیشانی پر چھوٹے چھوٹے دانے، چہرہ پر خصوصاً ناک، تھوڑی اور رخساروں کے درمیان چھوٹے چھوٹے سرخ دانے، چہرے پر زخم، رخساروں کی ہڈیوں میں درد جیسے زخم سے ہو، منہ کے کناروں (زاویوں) میں زخم، سائیکوٹک کنڈائی لوماٹا۔

منہ: منہ کے کنارے پر نہ ٹھیک ہونے والے دانے، زبان، مسوڑھے، زخمی، تالو میں لیسے دار متعفن بلغم چپکا رہے۔ دانت ڈھیلے محسوس ہوں، مریض ڈرے کہ کہیں گر نہ جائیں، مسوڑھوں پر زخم، ذائقہ جاتا رہے، ذائقہ کڑوا جو کھانے پینے سے ٹھیک ہو جائے' منہ میں جلن اور ورم جس کی زیادتی گرم غذا سے ہو۔

حلق: غدود بے حد متورم، نگلتے وقت کانوں میں درد (ہیپر) منہ سے متعفن تھوک کی زیادتی، حلق میں لیسے دار بلغم، بار بار حلق کے غدود متورم ہو جائیں (اس دوا سے بار بار حلق کے غدود متورم ہونے کی عادت کو روکا جاسکتا ہے۔ پنیر کی سی مٹر کے برابر متعفن گولیوں کو کھنکھارنا، داہنی جانب زخم تالو میں جلن اور گہری دردوں کے ساتھ۔

معدہ: سڑے ہوئے انڈوں کی سی ڈکار، مریض ہر وقت بھوکا رہے، آدھی رات کے وقت کوئی چیز کھانے کے لئے اٹھنا ہی پڑے متلی اور قے حمل میں، چلنے پھرنے کے بعد بھوک، بھوک نہ ہو، لیکن پیاس بہت زیادہ۔

شکم: جگر میں پرانا ورم، جگر کے مقام میں گہرا اور جس کی زیادتی دبانے سے یا داہنی کروٹ لیٹنے سے، چلنے سے، کھانے سے، ہنسنے سے یا لمبی سانس لینے سے ہو تلی اور جگر کے مقام میں ڈنک لگنے کے سے اور تیز درد قولنجی درد جن میں کمی بدبودار ریاح کے اخراج سے ہو، سواری کرتے وقت شکم میں درد، نیچے دبانے والے درد کرنے والے احساس، درد بھرے جلن دار احساس کے ساتھ، چلتے وقت داہنی گلھری میں درد فتق (Herinia Inguinal)

پاخانہ اور مبرز: دست پانی کے سے، مٹیالے، آنوں ملے، آنوں خون ملی جن میں سے مردے کی سی بو آئے، ایک سے چار بجے تک رات میں دستوں کی زیادتی ہو، قبض سخت پیٹھ کے درد کے ساتھ، مبرز کی کمزوری سے (الیومنا) پاخانہ سخت، مشکل سے ہو، مبرز سے خون بہے اور بواسیری مسوں میں جلن ہو، پیلے، بیمار خنازیری مزاج کے بچوں کے قبض میں مفید ہے، سواری کرتے وقت مقعد اور مبرز میں پھوڑے کا درد، سواری کرتے وقت شکم میں نوچن اور پاخانے کی حاجت، دست پیلے، بدبودار جن میں سے سڑے ہوئے انڈوں کی سی بو آئے، زیادتی رات کے وقت ہو' دست' سبز آنوں کے خون ملے بار بار پتلے۔

آلات تناسل مردانہ: کمزوری جماع سے نفرت، بحالت جماع انزال نہ ہو، پرانا سوزاک آلات تناسل، ڈھیلے پڑ جائیں اور کمزور ہو جائیں، نامردی، پیشاب کرنے سے قبل مذی خارج ہو، پیشاب کی نالی سے مزمن رطوبت کا سیلان جس سے کپڑے پر زرد دھبے پڑیں۔

آلات تناسل زنانہ: سیلان الرحم: متعفن چھچھڑے اور پیٹھ میں درد اور کمزوری کے ساتھ پستان متورم اور درد کریں۔ پستانوں پر یا شرم گاہ میں دانے جن میں سے نہایت تیز رطوبت بہے اور جلن ہو، رحم وضع حمل کے بعد اپنی اصلی حالت پر نہ پہنچے اور سیلان خون کی رغبت ہو شدید چوٹ کے بعد بایاں خصیۃ الرحم سخت ہو جائے، جس کے بعد جسم اور چہرے پر کھجلانے والے ابھار پیدا ہو جائے، حمل کے دوران بچہ بہت شدت سے حرکت کرے، شکم میں ریاح کا اجتماع، متلی قے پستانوں کا کینسر (آکلہ)

آلات تنفس: دمہ، سانس میں دقت کے ساتھ جس کی زیادتی بیٹھنے سے ہو کمی لیٹنے سے اور بازو پھیلانے سے ہو، خشک سخت کھانسی، سینہ میں بے حد کمزوری کے ساتھ سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نیچے زخم کا احساس، سینہ میں درد جس کی کمی لیٹ جانے سے ہو، کھانسی ہر دفعہ موسم سرما میں ہو جائے یا کھجلی کے دانے دب جانے سے ہو، انفلوئنزہ اور ہے فیور جو ٹھیک وقت پر ہر سال آئیں پھیپھڑوں میں سے مزمن طور پر رطوبت (بلغم کا اخراج جس سے دق کا خدشہ ہو، سینہ میں پانی کا اجتماع، سینہ کی تکالیف لیٹ کر بازوؤں کو پھیلا دینے سے کم ہو جائیں، دائیں جانب سینہ میں درد پسینہ کے ساتھ جس کی زیادتی حرکت سے، ہنسنے سے اور کھانسنے سے ہو۔

قلب اور نبض: سورک مریضوں میں ورم حجاب القلب جس میں چپ چاپ لیٹے رہنے سے سکون ہو، قلب میں بائی کا ورم، لیٹ نہ سکے، نبض آسانی سے محسوس نہ کی جا سکے۔

پیٹھ اور گردن: گردن میں درد بھری اکڑن، پیچھے کی طرف جھکانے پر پھوڑے کا سا درد اور سوئیاں چبھیں شدید درد کمر جیسے کوئی پٹی گئی ہو، مریض سیدھا نہ ہو سکے، کمزوری کا سا درد، کمر میں درد، جس کی زیادتی حرکت سے ہو۔

اعضاء: جوڑوں میں کمزوری جیسے وہ ایک دوسرے میں قائم نہ رہ سکتے ہوں، انگلیوں کے ناخنوں کے گرد کھجلی کے دانے، پاؤں میں متعفن پسینے، جوڑوں میں ورم، گٹھیا، بائی خصوصاً جب کہ تکلیف پرانی ہو، بائیں گھٹنے اور بائیں بغل میں پھٹن، ہاتھ اور پاؤں کانپیں کہنیوں کی تہوں میں اور کلائیوں پر ابھار، ہاتھوں کی پشت پر تانبے کے رنگ کے سرخ آبلے، بازوؤں میں پھٹن، ہاتھوں کی انگلیوں کے درمیان کھجلی چھوٹے چھوٹے پانی بھرے دانے، ہتھیلیوں میں پسینہ خصوصاً رات کے وقت۔

چوتڑ کے جوڑوں میں درد جیسے اپنی جگہ سے ہٹ گئے ہوں، ٹانگوں میں درد خصوصاً پنڈلی کی ہڈی اور تلوؤں میں جیسے زیادہ چلنے پر تھک جانے سے ہوں۔ لنگڑی کے درد، (عرق النساء) چلتے وقت نیچے کی جانب گھٹنوں تک کھنچاؤ، ٹانگوں کے نچلے حصہ پر زخم، تمام جسم پر نا قابل برداشت کھجلی کے ساتھ تلوؤں میں حدت اور کھجلی۔

بخار: زیادہ گرم پسینہ، رات کے پسینے، معمولی سی حرکت سے ٹھنڈا چپچپا پسینہ، بے حد کھجلی کی وجہ سے نیند نہ آئے، بہت جلد چونک پڑے اور ڈراؤنے خواب دیکھے، جاڑا شام کے وقت بازوؤں کے اوپر والے حصہ میں، رانوں میں، پیاس کے ساتھ، جاڑے کے دوران پانی پینے سے کھانسی پیدا ہو، شام کے وقت بخار، ہذیان، بے حد پیاس، جس کے بعد مقدار میں زیادہ پسینہ آئے ٹائیفس بخار مریض بستر کے کپڑوں کو نوچے اور ہوا میں چیزوں کو پکڑنے کی کوشش کرے۔

نیند: دن کے وقت نیند کا غلبہ، رات کے وقت بے خوابی، نا قابل برداشت کھجلی سے، تنفس میں دقت سے سر میں اجتماع خون سے، بیمار بچے دن رات رویا اور چلایا کریں۔ خواب چوروں کے ڈاکوؤں کے خطرے کے، سفر کے، خوشگوار خواب جو جاگنے پر ایک مسلسل خیال سے چھٹکارا پا سکے۔

جلد: میلے گوبر کی طرح خشک بغیر چمک کے بالوں میں کھرکھرا پن، نا قابل برداشت کھجلی، اکوتہ کے دانے خصوصاً گدی اور جوڑ میں جس کی بستر کی گرمی سے زیادتی ہو، غدود بڑھے ہوئے جلد پر تیل ملا ہوا معلوم ہو، فاسد زخم جو جلد مندمل نہ ہوں، کانوں کے پیچھے اکوتہ، تمام جسم پر کھرنڈ والے، دانے، ہر سخت سے پتی، انگلیوں کے ناخنوں کے پاس آبلے، کھجلی کے بعد پھوڑے چھوٹے چھوٹے سرخ ابھار جن پر چھوٹے چھوٹے کھرنڈ جم جائیں، جسم پر نا قابل برداشت کھجلی، جس کی زیادتی بستر میں اور گرمی سے ہو، مریض کھجلائے، یہاں تک کہ خون بہنے لگے جلد میلی اور چکنی اور اس پر جا بجا چٹے ہوں۔

کمی اور زیادتی: قہوہ پینے سے زیادتی ہو اس لئے جب سورینم کا استعمال کیا جائے تو مریض کو ہدایت کی جائے کہ وہ قہوہ نہ پئے، علامات موسم کی تبدیلی میں، گرم دھوپ میں اور سردی سے بڑھتی ہیں، ہوا کا سرد جھونکا برداشت نہیں ہو سکتا، گرمی سے آرام محسوس ہوتا ہے، اسی لئے مریض موسم گرما میں ہی گرم کپڑے پہنتا ہے (برعکس سلفر کے) علامات چھونے سے، پیٹ کے دبانے سے، ملنے سے یا سہلانے سے کھجلانے سے، سواری سے، پٹی باندھنے سے، چوٹ سے یا گرنے سے بڑھتی ہیں، معمولی سے جذبات شدید تکلیفات پیدا کرتے ہیں، سورینم کا مریض یہ برداشت نہیں کر سکتا کہ رات کے وقت اعضاء ایک دوسرے کو چھوئیں، یا سینہ پر بازوؤں کا بوجھ پڑے، کھانے کے دوران تکلیفات کم ہوتی ہیں لیکن کھانے کے فوراً بعد بڑھ جاتی ہیں (سر میں خون کا مجتمع ہونا) ٹھنڈی اشیاء پینے کے بعد سینہ کے درد، داہنی جانب لیٹنے سے (جگر کی تکلیفات) گاڑی کی سواری سے یا کھلی ہوا میں ورزش کرنے سے چلنے سے، حرکت سے، شام کے وقت اور آدھی رات کے قبل، رات کے وقت صبح جاگنے پر کھلی ہوا سے، پورے چاند کے وقت (پیشاب کا نکل جانا، بڑھتی ہیں، کوئی چیز پینے سے کھانسی پیدا ہوتی ہے، لیٹ جانے سے بہت سی تکلیفات (خصوصاً سینہ) کو آرام ہوتا ہے لیکن کھانسی بڑھ جاتی ہے اور قلب کے مقام پر گڑگڑاہٹ پیدا ہوتی ہے، آرام کی حالت میں مکان میں تکلیفات کم ہوتی ہیں، بوجھ اٹھانے سے خیالات منتشر ہو جاتے ہیں، کھلی ہوا سے کھانسی کھجلی اور دقت تنفس میں کمی ہوتی ہے موسم سرما میں کھانسی ہوتی ہے اور موسم گرما میں دست، تکلیفات نوبتی طور پر بڑھتی ہیں، آندھی اور بادل گرج سے قبل تکلیف بڑھتی ہے (کئی روز قبل بے چینی رہتی ہے)

طاقت: نمبر 30 سے 200 اور اونچی طاقتیں، اس دوا کو جلد جلد دہرانا نہ چاہئے، کیونکہ اس دوا کا اثر ظاہر ہونے میں 9 دن خرچ ہوتے ہیں، اس لئے جب اس دوا کو دیا جائے تو کئی ہفتوں تک انتظار کرنا چاہئے۔

تعلق: اس کا اثر قہوہ سے اور نکس وامیکا سے زائل ہوتا ہے۔ اگر سورینم کو کئی بار دہرایا گیا تو نکس وامیکا سے اس کا اثر زائل کرنا چاہئے۔ اس کے بعد الیومنا، بورکس، ہیپر، لائیکو پوڈیم، سلفر، ٹیوبر کولینم بہتر کام کرتے ہیں۔

معاون: سلفر، ٹیوبر کولینم، بیسی لینم، (بیسی لینم سورینم کا حاد ہے) لیکٹک ایسڈ

اور نکس وامیکا (حمل کی قے) آرنیکا، بیلس پرنس، ہیمیلس (نصیبۃ الرحم میں چوٹوں کی تکلیفات) کے بعد سورنیم بہتر کام کرتا ہے اور پستانوں کے آکلہ میں سلفر کے بعد سورنیم بہتر کام کرتا ہے۔

متضاد ادویہ: اپیس، کروٹن ٹگ، لیکیسس و دیگر سانپوں کے زہر۔

مقابلہ کرو: کیموملا، جلاپا (بیمار بچے دن رات روئیں، تمام دن خوش رہیں، رات کو چیخیں (لائیکو پوڈیم تمام دن چلائیں، رات کے وقت آرام سے سوئیں) فاسفورس، ایکس، ریز (بجلی یعنی آندھی پانی کی بجلی سے پیدا شدہ ذکی الحسی) جلسی میم، لیک ڈیفلوریم، کالی بائی کرام (دردسر جن کے قبل بینائی میں دھندلا پن اور آنکھوں کے سامنے سیاہ چتے ہوں) انا کارڈیم، کالی فاس (دردسر بھوک کے ساتھ جن کو کھانے سے آرام ہو) ملی لوٹس (دردسر جس کو نکسیر سے آرام ہو۔)

برینٹا کارب، لائیکو پوڈیم، سارساپریلا، بیسی لینم، (بالوں کا گتھ جانا) کالی میور (حلق سے متعفن پنیر کی سی گولیاں) کلکیر یانیٹرم میور (تمام علامات لیٹ جانے سے اور بازو پھیلانے سے کم ہوں) فاسفورس، بیسی لینم (کھانسی اور آلات تنفس کی تکلیفات جن کی زیادتی صبح کے وقت جاگنے پر اور شام کے وقت لیٹ جانے پر ہو) گریفائٹس، ہیپر سلفر، سیلشیا (کھجلی کے دانے اور معمولی سی چوٹیں جلد پک جائیں) ڈیجی ٹیلس (پینے سے کھانسی بڑھے، پلساٹیلا، ٹیوبر کیولینم (منتقل ہونے والے دردمرغن اشیاء سے تکلیف بڑھے، نیز شام کے وقت تکلیف بڑھے) سنگو نیریا، ٹیوبر کولینم (زبان جلی ہوئی محسوس ہو) آرسنک، پٹیشیا، پائروجن (یہ احساس کہ تمام حصص علیحدہ ہو گئے ہیں) آرسنک میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ جسم کمر سے الگ ہو گیا ہے اور پٹیشیا میں دماغ اور اعضاء الگ الگ معلوم ہوتے ہیں) سنا چانم سلف، اگنیشیا، لائیکو پوڈیم، سلفر، ٹیوبر کیولینم، (رات کے وقت بھوک بغیر کھائے مریض دوبارہ نہ سو سکے) جیگل نس سائی نیریا، جیگل نس ریجیا، اپیس (بغلوں کی تکلیفات) چائنا لارو سرسیس (سینہ کی تکلیفات) کیپسیکم، اوپیم، ویلریانہ، امبرا (شفا سے ناامیدی) کالی کارب (حاد بیماریوں کے بعد کمزوری کی حالت میں شدید پسینے، لیکن خیال رہے کہ کالی کارب میں سونیم کی طرح ناامیدی نہیں ہوتی)

سول (Sol)

sun light the sugar of milk is exposed to sun light till saturated.

Trituration: 1x and higher.

سورج کی روشنی

شوگر آف ملک پر تیز دھوپ آتشی شیشہ سے لے جا کر کے ڈالی جاتی ہے اور پھر اس کی طاقتیں اٹھائی جاتی ہیں۔

ڈاکٹر ٹیمر نے 1793ء میں اس دوا سے صحت یافتہ مریضوں کے متعلق ذکر کیا ہے، اس میں آکلہ، زخم مہاسے، پیدائشی نشان، نہ مندمل ہونے والے، عصبی تکلیفات شامل تھیں چونکہ دھوپ سے چھینکیں، لولگنا، دردسر وغیرہ پیدا ہوتے ہیں۔ اس لئے کوئی تعجب نہیں کہ اس سے مندرجہ بالا تکلیفات کو کافی نفع پہنچ سکے۔

معالجہ میں یہ دوا کینسر، جھائیوں، سلی پھوڑوں، فالج، لولگنے میں مفید ثابت ہو چکی ہے۔

علامات

دماغ: پریشانی اگر کوئی آدمی اس کی طرف آئے، تمام اعصاب میں تحریک اور پریشانی، شروع میں قلب میں کپکپی کے ساتھ اس کے بعد فم معدہ میں جلد ڈر جائے۔

سر: شدید دردسر چاند سے پیشانی تک، چہرے میں دبانے والے احساس اور گرمی کے ساتھ اور رات کے وقت معدے میں پریشانی کے ساتھ، دھوپ لگنے سے چاند میں فوراً درد پیدا ہو جائے، دماغ میں شدید سوئیاں چبھنا، شدید درد، سر کے بائیں جانب دردسر، جس کو معدے پر پانی کا لوٹا رکھنے سے آرام ہو، صبح کے وقت چاند میں دبانے والا درد، پیشانی میں درد ایسا معلوم ہو کہ پیشانی پھٹ جائے گی، سر میں دماغی محنت کے بعد سر جلنے کا احساس یکا یک سر میں صدمہ جس کے بعد بے حد کمزوری ہو اور سر کی چوٹی پر پھیلن کا احساس ہو سر اور گردن پر بے حد پسینہ گردن اور سر پر مقدار میں زیادہ پسینہ، دماغی تحریک کے بعد سر میں جلنے یا تیرنے کا احساس۔

آنکھ: دھوپ کی روشنی سے بینائی میں فرق آ جائے یا اندھا پن پیدا ہو جائے، آنکھوں میں ورم کا احساس ایسا معلوم ہو کہ آنکھیں حلقوں سے نکل پڑتی ہیں، روشنی آنکھوں میں ضرر پہنچائے۔

کان: بائیں کان سے ناک تک تیز گولی کے سے درد، جزوی بہرہ پن۔

ناک: چھینکیں حلق میں کسی قدر درد اور ورم کے ساتھ ساتھ ایسا معلوم ہو کہ زکام ہو گیا ہے۔

منہ: ایسا مزہ جس کو مریض نہ بتا سکے، بولنے میں دقت، دانت پیسے جیسے پیٹ میں کیڑوں والی طبیعتوں میں اکثر پایا جاتا ہے، مریضہ ہر چیز کھانے سے قبل دھوپ میں رکھے، کیونکہ ایسا کرنے سے وہ چیز مریضہ کے لئے زیادہ مزیدار ہو جاتی ہے۔

معدہ: قے کی رغبت، معدے میں حدت، معدے میں خالی پن کا احساس، فم معدے میں کمزوری کا احساس۔

شکم: ابھار اور سختی، معدے میں بچے کے سر کے برابر کوئی چیز معلوم ہو جو رحم کے اندر معلوم ہو وہاں سے پستانوں کی طرف آنے کا احساس ہو اور ایسا معلوم ہو جیسے پستانوں میں دودھ آ رہا ہے شکم کے ابھار سے پہلے اس قسم کا احساس ہو جیسے بچہ کے پیدا ہونے کے بعد ہوتا ہے یا جیسے حمل ٹھہرنے کے وقت ہوتا ہے۔

پاخانہ: قبض۔

مثانہ: پیشاب اور پاخانہ بند ہو جائے۔

آلات تناسل زنانہ: حیض معینہ وقت سے چھ سات روز قبل۔

اعضاء: ہاتھ پاؤں ٹھنڈے، جسم کی داہنی جانب یعنی بازو اور پاؤں جو جزوی فالج کی وجہ سے کمزوری تھے اس سے شفایاب ہوئے۔

مخصوص: تشنج جو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک رہے، تشنج جو بعض اوقات غروب آفتاب پر ظاہر ہو، کمزوری، اگر نظام جسم میں عام سختی اور اکڑن آجائے تو دوا درست کر دیتی ہے۔

جلد: جلد کا ذب میں ورم، ہاتھ اور پاؤں کا ٹھنڈا رہنا، جلد پر مسے، مہاسے، اور دیگر اقسام کی پیدائش مع پیدائشی نشانوں کے اس سے درست ہوتی ہیں۔

نیند: سر میں تحریک کی وجہ سے متواتر کئی گھنٹے نیند نہ آئے، سر میں نیند کا غلبہ، آنکھیں بھی متوالی ہو جائیں اور تمام رات گہری نیند آئے۔

طاقت: نمبر 10000 سے ایم ایم تک

تعلق: اس دوا کا اثر اکونائٹ، بیلاڈونا، گلونائن، جلسی میم اور دیگر سن سٹروک (لولگنا) کی ادویہ سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: لونا (چاند کی روشنی، الکٹریسی ٹیاس، میگنیٹس۔ دھوپ سے نفرت (لیکیسس، نیٹرم کارب)

Solani num Aceticum سولینینم اسٹیکم

Chemical Symbol: $C_{43}H_{69}C_{16}H_4O_2$

An alkaloid from solanums and potato piant.

Trituration 1x and higher.

یہ دوا اس وقت مفید ہوتی ہے جب کہ آلات تنفس میں فالج کا خدشہ پیدا ہو جائے اور اس کے ساتھ ساتھ بہت بلغم بھر جائے، جس کو مریض نکالنے کے ناقابل ہو۔ ایسی حالتوں میں جب کہ مریض کی زندگی معرض خطر میں پڑ چکی ہو۔ یہ دوا آب حیات ثابت ہوا کرتی ہے۔

اس دوا کو ڈاکٹر کلارک نے آزمایا تھا۔ جانوروں پر بھی اس دوا کے تجربات کئے گئے اور سب میں یہ بات مشاہدہ ہوئی کہ نبض کی رفتار کی نسبت سے سانس کی رفتار بہت کم تھی۔ ذکی الحسی اس قدر بڑھ گئی کہ چھونے سے تشنج پیدا ہو جاتا تھا۔ جلد میں معمول سے زیادہ گدگدی ہوتی تھی۔ جانوروں میں اس دوا سے پچھلی ٹانگیں سخت اور مفلوج ہو گئیں اور آزمائش کنندگان میں بھی ٹانگوں کے اندر کمزوری آگئی بچوں اور بوڑھے آدمیوں میں پھیپھڑوں کی نالیوں کے ورم (Bronchitis) کے کورس کے دوران پھیپھڑوں میں فالج کا خدشہ جب کہ مریض کو بلغم نکالنے کے لئے بہت دیر تک کھانسنا پڑے، آزمائش میں جاڑا، بخار اور تمام جسم کا نیلا پن بھی پایا گیا، جلد اور آنکھوں کی سفیدی زردی بھی آزمائش میں ملتی ہے۔

ہومیوپیتھی میں اس دوا کا استعمال صرف اسی وقت ہوتا ہے جس کا بیان اوپر شروع میں کیا جا چکا ہے۔

طاقت: نمبر 2 سے نمبر 30 تک۔

مقابلہ کرو: ڈلکامارہ، بیلاڈونا اور دیگر سولینم آلات تنفس کے فالج میں ڈلکامارہ، بیلاڈونا۔

سولینم ارابنٹا (Solanum Arrebenta)

Natural Order: Solanaceae

Synonyms: Arrebenta Cevallos Solanum Rebenta potatan

Tincture: Drug Strength 1/10

ڈاکٹر میور نے اس دوا کی آزمائش کی تھی اور آزمائش میں چہرے پر سرخی اور دماغ کو خون کا چڑھ آنا، بالکل بیلاڈونا کے مطابق پیدا ہوا، باقی علامات بھی قریب قریب بیلاڈونا سے ملتی جلتی ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ہومیوپیتھی میں اس دوا کا استعمال شاذ و نادر ہی ہوتا ہے کیونکہ جہاں اس کا استعمال ہونا چاہئے وہاں اکثر بیلاڈونا ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

آزمائشی علامات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ دوا سکتہ، پستانوں کے ورم، غدودوں کے ورم پھوڑوں وغیرہ میں مفید ہو سکتی ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو بیلاڈونا، سولینم نائیگرا۔

سولینم اولیریسیم (Solanum Oleraceum)

Natural Order: Solanaceae

Synonyms: Juqueriobs, a variety of Potato

Parts Used: Flower . Flower.

Tincture: Drug Strength 1/10

اس دوا کی آزمائش بھی ڈاکٹر میور نے کی تھی اور آزمائش میں نہایت نمایاں علامت پستانوں کے غدود کی سوجن تھی جس کے ساتھ دودھ کی بھی زیادتی تھی دوسری علامات چہرے اور حلق میں درد اور ورم تھا نیز پانی پینے کے بعد سینہ کے بائیں طرف سردی کا احساس تھا۔ درد سر کے ساتھ غنودگی تھی اور نیند میں خلل۔

سولینم پسیوڈو کیپسیکم

(Solanum Pseudo Capsicum)

Natural Order: Solanceae

Synonyms: Jeruselem cherry a variety potato

Parts Used: Fruit

Trituration and Tincture.

اس دوا میں شکم کے نچلے حصہ میں بہت شدید درد پایا جاتا ہے اور اسی لئے یہ دوا شکم کے نچلے حصہ کے شدید درد میں بہت مفید ہو سکتی ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

سولینم ٹیوبروسم (Solanum Tuberosum)

Natural Order: Solanaceae

Synonyms: Potato

Parts Used: Berries, green Potatos, The entire plant.

یہ دوا شکم میں، مبرز میں، رحم میں گومڑوں کے لئے مفید سمجھی جاتی ہے۔

آزمائش میں متلی اور دست، مروڑ، چکر پھیلی ہوئی پتلیاں، بینائی میں پراگندگی، زبان میں فالجی کیفیت اینٹھن اور کزازی دوروں کے ساتھ پائے گئے۔ ڈاکٹر کوپر نے اس دوا کے ٹنکچر کی ایک ہی خوراک سے آنکھ کے جالی دار پردے کے بائی کے درد کو ٹھیک کیا۔ پنڈلیوں میں اور ہاتھوں کی انگلیوں میں اینٹھن بیٹھے ہوئے دانتوں کے خون نکلے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

سولینم ٹیوبروسم ایگروٹینس

(Solanum Tuberosum Aegrotans)

Natural Order: Solanaceae

Synonyms: Diseased Potato

Tincture of the affected tubers.

(سڑا ہوا آلو)

ڈاکٹر میور نے اس دوا کی آزمائش کی تھی۔ آزمائشی نشان شدید تھے اور مجملہ ان علامات کے مبرز کا باہر نکلنا سب سے زیادہ شدید تھا، ایک آزمائش کنندہ نے بیان کیا کہ درد مقعد کے مقام میں بہت تیز ہے، معائنہ کرنے پر معلوم ہوا کہ مقعد باہر نکلی ہوئی ہے اور ہاتھ لگانے سے اس میں بہت درد ہوتا تھا، نہ تو اس کو پاخانہ ہوا تھا نہ پیشاب چھ دن تک متواتر وہ اسی تکلیف میں مبتلا رہا معائنہ کے وقت اس کے مبرز میں انگلی ڈالی گئی معلوم ہوا کہ آنتیں کسی ٹھوس مواد سے بھری ہوئی ہیں اور جسم سے سڑے ہوئے آلوؤں کی سی تعفن آتی تھی، ہونٹ پھٹے ہوئے تھے، مسوڑھوں سے خون بہتا تھا، زبان پر موٹا میل تھا، حلق متورم تھی، زخم بھی تھے اور یہ احساس ہوتا تھا کہ حلق میں کوئی چیز چپکی ہوئی ہے پیشاب پر چکناہٹ کے ذرات تھے۔ عضلات میں درد تھا۔ علامات چھونے سے اور دبانے سے بڑھتی۔ درد سر جاگنے پر یا شراب سونگھنے سے بڑھ جاتا تھا۔

یہ دوا کانچ نکلنے میں اس وقت مفید ہے جب کہ قبض کی شدید شکایت ہو اور پاخانہ کی سیاہ گولیاں نکلیں، پیشاب میں بھی رکاوٹ موجود ہو مگر یہ بات عجیب ہے کہ ٹھنڈا پانی پینے سے یا ٹھنڈے پانی میں نہانے سے مریض کو ایک قسم کا صدمہ پہنچتا ہے۔

اس دوا میں مبرز کے اندر سڑے ہوئے آلوؤں کی طرح کے گومڑ سانس اور جسم سے متعفن بو، کانچ نکلنا، خون کے تالابوں کے خواب پائے جاتے ہیں۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے سر میں پانی ٹکرا رہا ہے، جیسے جھکنے پر سر آگے لڑھک جاتا ہے، جیسے حلق میں کوئی گوشت کا ٹکڑا بڑھ گیا ہے جیسے حلق میں کوئی چیز چبھ رہی ہے، جیسے کوئی کھوکھلی چیز سینہ میں ادھر اُدھر لڑھک رہی ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: برائی اونیا، آرسنک، پلمبم، نکس، سیپیا، گریفائٹس، الیومنا، کلکیریا، اوپیم، قبض سیاہ سدے (اوپیم) کانچ نکلے (پاڈوفائلم، روٹا)

سولینم کیرولین نس Solanum Carolinense

Natural Order: Solanaceae

Synonyms: Solanum virginisuml horce nettle.

Parts Used: Entire plant.

Tincture: Drug Strength 1/10

سولینم کرولینینس جنوبی امریکہ میں تشنج کے لئے ایک خانگی دوا کے طور پر مستعمل ہوتا ہے۔ ایلوپیتھی میں اس دوا کے تجربات مرگی پر ہوئے، جس میں کسی حد تک کامیابی ہوئی 30 سے 60 قطرے فی خوراک دن میں تین بار دیئے جاتے ہیں جس سے عموماً تشنج اور تشنجی دورے نیز مرگی کسی حد تک کم ہو جاتی ہے۔ صرف اتنی بڑی خوراک کا ایک ہی ناخوشگوار نتیجہ ہوتا ہے کہ مریض کو اس دوا کے استعمال سے کسی قدر ہلکے اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔

ہومیوپیتھی میں اس دوا کو تشنجی دوروں اور مرگی میں جب تکلیف بچپن کے بعد شروع ہوئی ہو استعمال کیا جاتا ہے نیز یہ دوا ہسٹریا مرگی اور کالی کھانسی میں مفید ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر 30 سے 60 قطرے فی خوراک دن میں تین بار۔

سولینم مموسم (Solanum Mammosum)

Natural Order: Solanaceae

Synonyms: Nipple nigh shade a variety of potato.

Parts Used: The plant and berries

Tincture: Drug Strength 1/10

ڈاکٹر ہیرنگ نے اس دوا کو رائج کیا ہے۔ مخصوص علامات یہ ہیں: چڑچڑاپن اور سوچنے کی نااہلیت، نیند کا غلبہ، مگر نیند نہ آئے پورنماشی کی رات کو ایک قسم کی غنودگی جس میں پچھلی رات کمی ہو جائے، مریض کی غنودگی اس وقت بڑھتی ہے جس وقت جوار بھاٹا آنے کا وقت ہوتا ہے اور جس وقت جوار بھاٹا ختم ہوتا ہے غنودگی بھی جاتی رہتی ہے خون ملے بلغم کا تھوکنا، تمباکو سے ذکی الحسی بائیں چوتڑ کے جوڑ میں درد۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

سولینم نائگرم (Solanum Nigrum)

Natural Order: Solanaceae

Synonyms: Black Night shade, A variety of potato.

Tincture: Drug Strength 1/10

(مکو، عنب الثعلب، عنب الذئب)

یہ پودا عام طور پر اکثر ویرانوں میں ملتا ہے۔ اس کے پھول سفید ہوتے ہیں اور پھل سیاہ ایک صاحب لکھتے ہیں کہ پتوں کا خارجی استعمال درد کو

سکون دیتا ہے اور ورموں کو تحلیل کرتا ہے اس کی بہت بڑی مقدار کے استعمال سے شدید ابکائیاں اور تے ، دردسر اور چکر، غنودگی اور دیگر خطرناک علامات پیدا ہوتی ہیں، یونانی طبیب اس کے پتوں کو جلی ہوئی جگہ اور زخموں پر جلدی تکلیفات میں استعمال کرتے ہیں ان کا خیال ہے کہ دوا پسینہ اور پیشاب لاتی ہے اور دست بھی۔

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ مفصلات کے معالج اسے بیلاڈونا کے بجائے استعمال کرتے ہیں اور اکثر ان کا کامیابی بھی ہوتی ہے۔ ڈاکٹر ہیل نے ورم الدماغ، دردسر، سرخ بخار میں جب کہ دانے چٹے دار ہوں اس کا استعمال کر کے فائدہ حاصل کیا۔ ہیل کا خیال ہے کہ بیلاڈونا، سولینم نائگرم آپس میں بہت ملتی جلتی ادویہ ہیں، ہر دو ادویہ میں ہذیان، دردسر چہرے میں تمتماہٹ آنکھوں میں چمک موجود ہے دونوں کے درد یکایک آتے ہیں اور یکایک رفع ہوتے ہیں، دونوں میں دانے آگ کی طرح سرخ ہوتے ہیں جلد پر جلن ہوتی ہے لیکن سب سے عجیب بات جو اس دوا میں پائی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ جلد میں سیاہی نمایاں ہوتی ہے مثلاً اس کے ورم بہت درد کرنے والے ہوتے ہیں ورم جب بڑھتا ہے تو چمکدار، سخت اور گہرا سرخ ہوجاتا ہے اور اس ورم میں بعض جگہ پر جلد سیاہ پڑجاتی ہے متورم حصص میں سیاہی کا رنگ گہرا ہوتا جاتا ہے اور انگلیاں سخت ہوجاتی ہیں، ناک کی نوک ، ہاتھ یعنی انگلیوں کی نوکوں سے کلائیوں کے اوپر تک اور پاؤں کی انگلیوں ٹخنوں کے اوپر تک بالکل سیاہ ہوجاتی ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان پر سیاہی پھیر دی گئی ہے۔ اس سے علاوہ تمام جسم میں چوٹ کا احساس ہوتا ہے۔

اس کے دردسر بڑے غضب ناک ہوتے ہیں وہ پھٹنے والے، تپکن والے، چیرنے والے ہوتے ہیں اور سر کی ذرا سی حرکت سے، روشنی سے، شور وغل سے جھکنے سے، بیٹھنے کے بعد ذرا سی حرکت اور تنگ مکان کے اندر بڑھ جاتے ہیں مگر کسی قدر کھلی ہوا میں ان میں کمی ہوتی ہے۔

ڈاکٹر کوپر ایک مریض نے سولینم نائگرم کی ایک خوراک کے استعمال کے دوسرے دن محسوس کیا پیشانی میں تمام سر تک بھاری پن، آنکھوں میں بھاری پن، پیشانی میں جلن اور کسی کام میں توجہ نہ لگ سکے چکر سر ہلانے سے بڑھتا ہے یا پیدا ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بستر بہت تیزی کے ساتھ ایک چکر میں گھوم رہا ہے۔ چلتے وقت بائیں طرف مریض دبتا جاتا ہے ہذیان میں مریض ورم الدماغ کی سی چیخ مارتا ہے۔ بھاگنے کی کوشش کرتا ہے اور زبان کے اندر لکنت ہوتی ہے۔

پتلیوں میں پھیلنا، ٹھیک بیلاڈونا، کے برابر پایا جاتا ہے اور منہ میں اور حلق میں بھی وہی خشکی پائی جاتی ہے۔ اس کے اندر تشنج، تشنجی دورے، کزازی سختی پائی جاتی ہے مگر تشنج کے عجیب نشان یہ ہوتے ہیں کہ تشنج کے وسط میں بچے اپنے ہاتھ اکثر پھیلا دیتے ہیں اور ہاتھوں کو اپنے منہ میں لے آتے ہیں اور برابر چباتے اور نگلنے کی حرکات کیا کرتے ہیں یہ ایک علامت ہے جو کسی دوسری دوا کے اندر نہیں ملتی اور بچوں کے اس کے تشنج کے لئے یہ دوا رحمت ایزدی ہے۔

جلدی علامات بھی بہت نمایاں ہوا کرتی ہیں۔ چنانچہ کوپر کے مریض نے جب مدر ٹنکچر کی ایک خوراک استعمال کی تو اس کے گھٹنوں پر کہنیوں پر اور پیشانی پر، چنبل کے سے چٹے پڑ گئے، بالوں کی جڑوں میں سرخ تحریک پیدا کرنے والے نشان موجود تھے۔

عجیب احساسات بھی اس دوا کے اندر پائے جاتے ہیں، دماغ تیرتا ہوا معلوم ہوتا ہے، جھکنے سے ہر ایک چیز چکر میں گھومتی معلوم ہوتی ہے، بستر چکر میں گھومتا معلوم ہوتا ہے، حرکت کرنے سے سر کے اندر دماغ ہلتا ہوا معلوم ہوتا ہے، پیشانی پر ایسا درد ہوتا ہے جیسے کسی نے مکہ مارا ہوا آنکھوں میں ریت کا احساس ہوتا ہے زبان چھلی محسوس ہوتی ہے جیسے سر پھٹ جائے گا جیسے داہنے غدود میں کانٹا ہے۔

درد یکایک آتے ہیں اور یکایک غائب ہوجاتے ہیں، علامات نیچے سے اوپر کی طرف جاتی ہیں، اوپر کا داہنا اور نیچے کا بایاں حصہ ماؤف ہوتا ہے یکے بعد دیگرے سردی اور گرمی ہوتی ہے دانت نکلنے کے زمانہ میں دماغی تحریک، شدید اور تشنجی قسم کی بے چینی، اعضاء میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس، کھنچن کے ساتھ، آنکھوں کی مزمن فاسدانہ کیفیت۔

علامات

دماغ: ہذیان لکنت کے ساتھ، بستر سے جانا چاہتا ہے، دل ہلا دینے والی چیخیں اور تشنج، قوائے عقلیہ کا مکمل طور پر بند ہوجانا، سکتہ کی غنودگی، عضلات ڈھیلے پڑجائیں، چہرہ تمتمائے، نبض ابھری ہوئی اور بے قاعدہ ہو، اینٹھن کے ساتھ غنودگی، شدید ہذیان۔

سر: چکر اٹھنے پر اور ادھر اُدھر ٹہلنے سے آنکھوں کے سامنے دھند، متلی اور درد شکم کے ساتھ، جھکنے پر، صبح کے وقت اٹھنے پر، چکر کھلی ہوا میں کم ہو، سر ہلانے سے سر میں دماغ تیرتا ہوا محسوس ہو، جھکنے سے ہر چیز چکر میں پھرتی معلوم ہو، چلتے وقت جسم بائیں طرف کودتا ہے۔

درد: سر بھاری سر میں تپکن جس کے بعد پتلیاں پھیل جائیں، سر میں ہلکا پن، شدید دردسر، جس کی زیادتی بیٹھنے کے بعد، حرکت کرنے کے آغاز پر ہوا اور کھلی ہوا میں چلنے سے ہو، سخت شدید درد جو فوراً آنکھوں پر قائم ہوجائے، جس کی وجہ سے مریض کو آنکھیں جزوی بند کرنی پڑیں، یہ دردسر روشنی سے جھکنے سے، تنگ مکان میں بڑھے، ایسا معلوم ہو کہ سر پھٹتا جاتا ہے، پیشانی میں دباؤ ایسا معلوم ہو جیسے مکہ لگا ہے، کنپٹیوں میں شدید درد، بائیں کنپٹی میں ذرا سا غلط قدم پڑ جانے سے شدید درد ہو، کنپٹیوں کی نسیں تپکیں، چاند پر چھوٹے سے مقام میں درد، چاند اور پیشانی پر بوجھ، پیشانی پر چھوٹے چھوٹے سرخ دانے ہوں چھونے سے درد کریں، ایک دانے کے ٹھیک ہونے کے بعد دوسرا پیدا ہو، بالوں میں ہاتھ پھیرنے سے کھوپڑی میں درد ہو، کھوپڑی میں پھوڑے کا سا درد جیسے بالوں کو زور سے کھینچا گیا ہے۔ ورمی دردسر۔

آنکھ: آنکھیں سرخ بھری ہوئی اور پھٹی ہوئی، آنکھیں سرخ، جلیں اور روشنی کو برداشت نہ کر سکیں، ان کے اندر ریت کا احساس ہو، پپوٹے متورم اور چپک جائیں، آنکھوں سے آنسو بہیں، پتلیاں پھیل جائیں اور کبھی سکڑ جائیں، ضعف بصر زیادہ تر دھوپ میں، آنکھوں کے سامنے ستارے۔

کان: کانوں میں شدید درد، کانوں میں سوئیاں چبھیں، کانوں میں بھنبھناہٹ کی آوازیں، گلسوؤں کا شدید ورم۔

ناک: ناک میں گہری سرخی چھینکیں پتلی، پانی کی سی رطوبت داہنے نتھنے سے، بایاں نتھنا بند معلوم ہو، ناک میں جلن، ناک متورم، درد کرے اور سیاہ ہو، ناک کی نوک سیاہ زکام کے ساتھ جاڑے کا احساس جس کے ساتھ یکے بعد دیگرے حدت کا احساس ہو۔

چہرہ: چہرے میں اجتماع خون، چہرے سے وحشت برسے، چہرہ سرخ، متورم، پھولا ہوا، چہرے سے تھکاوٹ، ڈر معلوم ہو، چہرے پر پیلا پن، چہرے میں شدید عصبی درد جو جبڑے سے بائیں کان میں جائے، یکدم شروع ہو اور فوراً غائب ہو جائے، ہونٹ خشک ہونٹوں پر آبلے ایسا معلوم ہو کہ ہونٹ چھل گئے ہیں۔

منہ: ہونٹ اور زبان خشک چھلے ہوئے محسوس ہوں، زبان، تالو اور منہ میں خشکی۔

حلق: حلق میں درد، حلق کی داہنی جانب سوئیاں چبھیں، حلق میں چھلے ہونے کا احساس، رقیق ثقیل چیزیں نگلنے میں دقت ہو، حلق میں سرسراہٹ جس سے کھانسی پیدا ہو، تالو خشک، غذا کی نالی میں اینٹھن، داہنے غدود میں کانٹے کا احساس، بایاں غدود متورم۔

معدہ: بھوک نہ رہے، پیاس، معدے میں جلن کے ساتھ خالی ڈکار، معدے میں جلن، متلی آنکھوں کے سامنے ستاروں کے ساتھ، معدے کے مقام میں شدید درد جو دل کے مقام اور بائیں کندھے تک پہنچے معدے میں بوجھ جو مسلسل یا رک رک کر ہو، معدے میں اینٹھن، کٹن اور جلن معدے میں جلن جو غذا کی نالی تک پہنچے، متلی اور ابکائیاں، قے، غیر منہضم غذا کی سیاہی مائل سبز رطوبت کی گاڑھی۔

شکم: ناف کے مقام میں شدید کٹن، شکم میں بے حد اپھار، درد شکم اور پاخانہ کی بے سود حاجت، درد شکم کی وجہ سے مریض لیٹ جانے کی خواہش کرے۔

پاخانہ اور مبرز: مقعد میں مروڑ، پاخانہ کے بعد، معدے میں جلن جو اوپر کو متلی کے ساتھ جائے قبض، پاخانہ خشک اور سخت۔

آلات تنفس: سینہ میں سکڑن کا احساس، تنفس میں دقت کے ساتھ، کھانسی حلق میں سرسراہٹ کے ساتھ، بلغم گاڑھا، زرد، سینہ کے بائیں حصہ میں درد جو چھونے سے بڑھ جائے، سینہ کے سامنے والی ہڈی کے اوپری حصہ پر ایک گہرے رنگ کا گول بڑا چٹا، سانس جلد جلد لیکن آسانی سے یا مشکل سے خراٹے دار۔

پیٹھ اور گردن: گردن درد کرے، اکڑ جائے ایسا معلوم ہو جیسے چوٹ لگی، سر کو حرکت دینے سے تکلیف بڑھ جائے گردن کے عضلات میں شدید درد، گردن اور کندھوں میں اور ٹانگوں میں درد، پیٹھ اور اعضاء میں چوٹ کا سا درد۔

اعضا: اعضاء میں بے آرامی، منتقل ہونے والے درد پہلے کندھوں میں پھر بازوؤں میں پھر ٹانگوں میں 8 بجے شام کو تمام اعضاء میں درد۔

ہاتھ اور پاؤں: بازو بھاری اور کمزور، بائیں بازو میں بھالے لگنے کے سے درد، بائیں بازو اور کلائی میں گولی لگنے کے سے درد ہتھیلیاں نیلی، انگلیوں کی نوکیں سیاہ، ہاتھ کی پشت پر کھجلی کے دانے نکلیں۔ جن میں سے تیز رطوبت رسے، ہاتھوں پر چیچک کے سے آبلے۔

لڑکھڑاہٹ، ٹانگوں خصوصاً رانوں کا کانپنا، رانوں میں کمزوری، داہنے گھٹنے میں درد جو چوتڑ تک جائے چلتے وقت ٹانگوں میں چوٹ کا درد ہو، پاؤں پر دیرینہ زخم۔

مخصوص خواص: غنودگی، تشنج چیخیں مارنا، تشنج کے دوران میں بچے اپنے ہاتھ پھیلا دیں، ایسا معلوم ہو کہ وہ کوئی چیز اپنے ہاتھوں میں پکڑ رہے ہیں اور پھر ہاتھوں کو اپنے منہ کی طرف لے جائیں اور منہ سے چبانے اور نگلنے کی حرکات ظاہر ہوں، شدید قسم کے دورے، تشنج، کزاز اور جسم کا اکڑ جانا، بے حد کمزوری مریض چت لیٹا رہے اور گاہے گاہے تشنجی حرکات کرے، درد بے حد پھول جائیں، تمام عضلات میں چھونے سے درد ہو، تمام جسم پر چوٹ کا سا احساس، ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی۔

جلد: سرخ چٹے سرخ بخار کی طرح جو بے قاعدہ طور پر تمام جسم پر پھیلے ہوں، چہرہ پپوٹوں، ہونٹوں ہاتھوں اور پاؤں میں بے حد ورم اور ناقابل برداشت خارش، ہاتھ، پاؤں اور ناک درد کریں، متورم ہو جائیں اور سیاہ ہو جائیں۔ متورم درم حصص میں سیاہی اور چمک، ورم اور سیاہی اکٹھی رفع ہوں اور اس کے بعد جلد کا رنگ ہو جائے ہاتھوں کی پشت پر دانے جن سے انگلیاں گل جائیں، نیز چیچک کے سے، آبلے پاؤں، شکم، فوطوں اور عضو پر ورم۔

نیند: تمام دن خواب کا غلبہ، گہری نیند، رات بے آرامی کی، نیند نہ آئے اور توہمات ہوں، آدھی رات کے وقت مریض چیخ مار کر جاگے اور شدید درد سر ہو، جاگنے پر یہ احساس ہو کہ کئی روز سے نیند نہیں آئی، سانپوں کے اونچی جگہ سے گرنے کے خوابوں سے ڈر کر نیند اچاٹ ہو جائے۔

بخار: یکے بعد دیگرے سردی اور گرمی، تیز بخار جس کے بعد پسینہ کی زیادتی ہو، بخار کی تیزی دو بجے بعد دوپہر گردن، کندھوں اور ٹانگوں میں درد کے ساتھ، بحالت بخار شکم میں اپھار ہو اور قبض ہو، پسینہ کثرت سے آئے اور تمام جسم پسینہ سے شرابور ہو۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے، حرکت سے، سر ہلانے سے، حرکت کے آغاز پر بڑھتی ہیں نگلنے سے، روشنی سے، دھوپ میں بڑھتی ہیں، ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی ہوتی ہے مگر درد سر گرم مکان میں بڑھتا ہے اور کھلی ہوا میں کم ہو جاتا ہے بہت سی علامات صبح جاگنے پر بڑھ جاتی ہیں، درد سر 10 بجے دن کے ہوتا ہے آنکھیں بند کرنے سے کمی ہوتی ہے، درد سر کے ساتھ مریض کو

آنکھیں بند کرنی پڑتی ہیں۔
طاقت: نمبر 2 سے نمبر 30 تک۔
تعلق: مقابلہ کرو: زبان میں لکنت (سٹرامونیم) زبان چھلی ہوئی محسوس ہو (سنگونیریا) گردن کی پشت میں درد (ہیلی بورس) مکہ لگنے کا احساس (ناجا، ناجا، میں گدی پر مکہ کا احساس ہوتا ہے اور سولینم نائگرا میں پیشانی پر) کاٹنے پر احساس (نائٹرک ایسڈ، ہیپر) دماغی تکلیفات میں چیخیں (اپیس)۔

سولی ڈیگوورگوریا (Solidago Virgaurea)

Natural Order: Compositae.
Synonyms: Goleen rod
Parts Used: The flowering tops
Tincture: Drug Strength 1/10
Infusion: Of dry leaves and flowers.

یہ دوا تکلیفات گردہ کے لئے ایک اکسیر دوا ہے اور اس لئے ان سب تکلیفات میں جو گردے کے فعل کی خرابی سے پیدا ہوتی ہیں، سولی ڈیگو مفید ہے۔ گردے کی مقام میں درد ہوتا ہے اور یہ گردے سے شکم، مثانہ اور ٹانگوں میں آتا ہے، پیشاب سیاہ، زردی مائل مٹیالا، مقدار میں کم، گاڑھا ہوتا ہے، پیشاب دقت سے آتا ہے اور اس کے اندر البیومن، آنوں اور فاسفیٹ کی زیادتی ہوتی ہے لیکن سب سے عجیب بات اس دوا کی گردوں کی تکلیفات میں یہ ہے کہ گردے حد درجہ کے ذکی الحس ہوتے ہیں ان پر کسی قسم کا وزن بوجھ برداشت نہیں کیا جاسکتا، جب یہ علامت موجود ہو بلا لحاظ اس امر کے کہ بیماری کیا ہے یہ دوا فائدہ کیا کرتی ہے۔

تپ دق کے مریضوں کو اگر بار بار نزلہ ہو جائے تو یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے ناک کے نزلے میں جب کمزوری ہو اور سردی اور گرمی کا احساس یکے بعد دیگرے ہوتا رہے، حلق میں جلن ہو، اعضاء میں درد، آلات صدر میں تنگی ہو تو یہ دوا مفید ہے فیور یعنی بخار کا ہی گردوں کے مقام میں درد، پیشاب میں تکلیف کے ساتھ۔

علامات

آنکھ: سرخ، پانی بھری، جلیں اور ان میں ڈنگ کا سا درد ہو، خنازیری، آشوب چشم۔
ناک: ناک خشک اور اندرونی سطح خونی کھرنڈوں سے ڈھکی ہوئی، نتھنوں میں رطوبت کی زیادتی سے اکساہٹ، چھینکوں کے دورے۔
منہ: منہ اور حلق میں چھپے زخم، مسلسل کڑوا ذائقہ جس کی وجہ سے رات کے وقت نیند میں خلل ہو، زبان پر بہت میل، پیشاب میں کمی کے ساتھ۔
شکم: آنتوں کا دیرینہ نزلہ، دبانے پر ناف کے دونوں اطراف میں، شکم میں درد کا احساس، ریاحی ابھار پسلیوں کے نیچے دونوں طرف گردوں کے مقام میں شدید کاٹنے چبھنے والا درد جو ٹانگوں میں جائے جس کے ساتھ ذائقہ کڑوا ہوا۔
پاخانہ اور مبرز: اسہال سیاہ، پیشاب کی کمی کے ساتھ، پیچش، قبض۔

مثانہ: مقدار میں کم پیشاب، سرخی مائل مٹیالا، گاڑھا، رسوب ملا، درد کرے، پتھری تکلیف دہ اور کم پیشاب میں البیومن، خون، گردن میں درد جو شکم اور مثانہ میں جائے (بربرس) صاف اور متعفن پیشاب اس دوا سے پیشاب کی دقت رفع ہو جاتی ہے اور سلائی کی ضرورت نہیں رہتی، گردوں کے مقام میں دبانے پر درد، پیشاب میں فاسفیٹ، ریشے یا آنوں کے ٹکڑے۔
آلات تناسل مردانہ: مذی کے غدود بڑھ جانے سے پیشاب میں رکاوٹ پیدا ہو جائے۔
آلات تناسل زنانہ: سیلان خون، مزمن سیلان الرحم جس کے ساتھ پیشاب کی تکلیفات متذکرہ موجود ہوں، رحم کا بڑھ جانا اور مثانہ کے اوپر لٹک جانا، رحم میں ریشم دار گومڑ۔
آلات تنفس: کھانسی، مزمن کھانسی، بلغم کی زیادتی کے ساتھ بلغم خون ملا سانس میں دقت، مسلسل تنفس کی تنگی دمہ رات کے وقت پیشاب میں درد کے ساتھ۔
پیٹھ اور گردن: کمر میں مزمن درد، گردوں کی وری کیفیت کی وجہ سے کمر میں درد (سیپی شیو)
جلد: ٹانگوں پر خصوصاً چٹے، خارش، ٹانگوں میں خارش اور جلدی تکلیفات، پیشاب کی تکلیفات کے ساتھ، نیز استسقاء اور فاسد ورم کا خدشہ۔
طاقت: مدر ٹنکچر سے 30 تک، تپ دق کے مریضوں کو اگر بار بار کھانسی ہو جائے تو نمبر 2 بوڑھے آدمیوں کی مزمن کھانسی اور دمہ میں بلغم نکالنے کے لئے آئل آف سولی ڈیگو ایک اونس الکوحل 8 اونس ملا کر اس محلول کے پندرہ قطرے دینے چاہئیں۔
تعلق: مقابلہ کرو: مذی کے غدود اور پیشاب کی تکلیفات میں (سبل سر، سنفالم) درد گردہ میں (سٹالم، بربرس ولگ) سوزاک اور اس کے بعد نتائج میں (میڈورینم)

سیپا (Cepa)

Natural Order: Lilliaceae
Synonyms: Alium capa; onion, piyaz
Parts used: Mature bulb of onion
Tincture: Drug Strength 1/10

دیکھئے.....ایلم سیپا

سیپونینم (Saponinum)

Chemical Symbol: $C_{32} H_{54} O_{18}$
Saponin (A glucoside obtained from saponaria officinalis gypsophila struthium, senega, Quillajia
Trituration: Solution water solution speedily decomposes.

اس دوا کی آزمائش ہلزنے کی تھی مخصوص علامات یہ تھیں۔ لاپرواہی،

بائیں کنپٹی اور آنکھ میں درد روشنی کا برداشت نہ ہوسکنا، آنکھوں کی گہرائی میں گہری سوئیوں کا چبھنا، پانچویں عصب کی تکلیفات دردسر، حیض سے پہلے بے حد درد حلق میں شدید درد زیادہ تر داہنی طرف، غدود متورم جن کی زیادتی گرم مکان میں ہو، شدید تیز جلن دار ذائقہ اور شدید چھینکیں۔

ایک آزمائش کنندہ جس نے اس دوا کا نمبر 13 استعمال کیا، کئی سال سے بائی کے دردوں میں مبتلا تھا۔ چنانچہ آزمائش کے دوران اس کے معمول کے درد رفع ہوگئے اور بایاں گھٹنا بھی جو دائیں سے بڑا ہو چکا تھا۔ درست ہوگیا۔ دو آزمائش کنندہ مستورات تھیں، جن کو اس دوا کے استعمال سے حیض میں تکلیف ہوگئی یعنی حیض کے پہلے درد ہوا، باجرے کی قسم کے دانے دردشکم اور سیلان رحم بھی حیض سے پہلے ہوگیا، جب حیض جاری ہوا تو حیض میں گو کمی ہوگئی مگر درد پورے طور پر رفع نہ ہوا۔

کئی ایک آزمائش کنندگان کے حلق میں اس دوا کے استعمال سے شدید درد ہوگیا جو زیادہ تر داہنی طرف تھا اور ڈاکٹر ہلز کے غدود بھی اس قدر بڑھ گئے کہ ان کو مجبوراً اس دوا کی آزمائش کو چھوڑ دینا پڑا، آزمائش میں متلی، قے، دردشکم اور اسہال بھی مشاہدہ ہوئے مگر یہ بات عجیب تھی کہ متلی کا احساس زیادہ تر غذا کی نالی اور حلق میں ہوتا تھا جس کی زیادتی گرم مکان میں ہو جاتی تھی، گرم مکان میں متلی کی زیادتی اس دوا کی ایک مخصوص علامت ہے اس کے ساتھ ساتھ جاڑا اور ٹمپریچر کا کم ہو جانا بھی۔

ایلنس سائیکلو پیڈیا کے ضمیمہ میں مرقوم ہے کہ اگر ین سیپونین ایک آدمی کی ران میں بذریعہ انجکشن دی گئی۔ فوری اثر اس دوا کا یہ ہوا کہ وہاں پر ورم پیدا ہوگیا جو زہرباد کی طرح تھا لیکن اس ورم میں درد زہرباد سے کہیں زیادہ تھا۔ یہ درد گھٹنوں اور جوڑوں تک پہنچتا تھا اور گلہریوں کے غدود متورم ہوگئے تھے پہلے تین گھنٹہ تک ٹمپریچر بڑھتا گیا جو 24 گھنٹے کے اندر ٹھیک ہوگیا دوسرے دو دن بخار بہت ہی کم تھا مگر پانچویں دن درجہ حرارت 93 پر پہنچ گیا اور نبض کی رفتار 65 ہوگئی۔

منہ کی بلغمی جھلی میں کھرکھراپن اور زبان کی بلندیاں اٹھی ہوئی ہوتی ہیں، زبان کا رنگ سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے علامات حرکت کرنے سے اور دماغی محنت سے، گرمی سے بڑھتی ہیں نیز حیض کے پہلے تکلیف بڑھتی ہے سردی سے ٹھنڈے پانی میں نہانے اور بیٹھے ہوئے علامات کم ہوتی ہیں۔ چلتے وقت پیشاب کا نکل جانا اور سٹرابیری کی سی زبان بھی اس میں پایا جاتا ہے۔

طاقت: نمبر 30 و اوپر کی طاقتیں۔

سیپونریا آفیشنلس
(Saponaria Officinallis)

Natural Order: Caryophyllaceae
Synonyms: Toapwort: bouncing bet fuller's herb; sleep weed.

یہ دوا زکام اور حلق کے درد میں بہت مفید ہے عموماً اس دوا سے زکام میں سکون ہوا کرتا ہے۔

علامات

دماغ: درد اور موت سے بے پروائی، رنجیدگی کے ساتھ بے حد مایوسی۔

سر: آنکھوں کے مقام میں سوئیاں چبھنے کا سا درد خصوصاً بائیں جانب شام کے وقت اور حرکت کرتے وقت، آنکھوں کے حلقوں پر تپکن سر میں اجتماع خون اور گردن میں تھکاوٹ کا احساس مسلسل بائیں طرف گرنے کے خدشہ کے ساتھ ناک میں بندش کا احساس، نیز ناک میں خارش اور چھینکیں۔

آنکھ: شدید آنکھ کا درد آنکھوں کے ڈھیلوں میں گہری گرم سوئیوں کا چبھنا، آنکھوں کا عصبی درد زیادہ تر بائیں جانب، روشنی کا برداشت نہ ہوسکنا، لکھتے اور پڑھتے وقت آنکھ کے ڈھیلے باہر نکل آئیں سبز موتیا بند۔

معدہ: نگلنے میں دقت، متلی کلیجہ کی جلن، معدے میں بھراؤ کا احساس جس کو ڈکاروں سے آرام ہو۔

قلب: کمزور، نبض مدہم دھڑکن اور پریشانی کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی: رات کے وقت، دماغی محنت سے اور بائیں جانب تکلیف بڑھے۔

طاقت: نمبر 30 اور اوپر کی طاقتیں۔

سیپیا (Sepia)

Class: Mollusca
Family: Sepiadae
Order: Dibranchiata
Synonyms: Sepia vera: inky juice of the cuttle fish.
Trituration: 1x and higher

سیپیا ایک مچھلی ہے جو عام طور پر سمندروں میں ملتی ہے اس میں ایک چھوٹی سی تھیلی ہوتی ہے۔ جس میں گہرے مٹیالے رنگ کا یا قریب قریب کالے رنگ کا ایک رقیق مادہ ہوتا ہے جب بڑی مچھلیاں اس پر حملہ آور ہوتی ہیں تو دشمن سے بچنے کے لئے یہ اس رطوبت کو پانی میں پھینکتی ہے، جس سے پانی سیاہ ہوجاتا ہے یہ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ رطوبت یا مچھلی بالکل بےضرر ہے اس لئے اس کی طرف سے قطعی طور پر لاپرواہی کی جاتی تھی مگر زمانہ قدیم کی حکمت کی تاریخ دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ مچھلی مختلف طریقوں سے مختلف بیماریوں میں استعمال ہوتی رہی ہے۔ گوشت، انڈے، ہڈیاں زمانہ قدیم میں سیلان الرحم، سوزاک، مثانہ کا نزلہ، پتھری کی اینٹھن، گنجے پن اور مختلف اطباء نے مختلف طریقوں سے استعمال کی ہے۔

ہیمن کو اس کی آزمائش کا کبھی خیال نہ پیدا ہوتا اگر ان کا ایک پیارا دوست جو مصور تھا، بیمار نہ ہوجاتا۔ جب ان کا مصور دوست بیمار ہوا تو ہیمن کی بہترین کوشش اسے شفا نہ دے سکی کوئی معمولی انسان ہوتا تو مرض کو لاعلاج سمجھ کر چپ ہوجاتا، لیکن ہنی میں اس کی اصلیت ڈھونڈنے کی فکر میں رہے

ایک دن انہوں نے دیکھا کہ مصور تصویریں بناتے وقت رنگ کے برش کو بار بار اپنے لب سے تر کرتا ہے۔ہیمن کو معلوم تھا کہ اس رنگ کے اندر سیپیا مچھلی کا عرق موجود ہے، ارشمیدس کی طرح اس نے بھی بیماری کا سبب پالیا جب مصور نے منہ میں برش لگانا چھوڑ دیا وہ شفایاب ہوگیا اسی خیال کو مدنظر رکھ کر ہیمن نے سیپیا کی آزمائش کی اور پھر 1874ء میں امریکن انسٹیٹیوٹ آف ہومیوپیتھی نے اس کی آزمائش نمبر 3 سے نمبر 200 تک کی مگر 1874ء کی آزمائش میں ایک بھی علامت ان آزمائشی علامتوں سے زیادہ مشاہدہ نہ کی جاسکی۔

سیپیا ایک بے بہا دوا ہے اور اس کا زیادہ تر اثر آلات تناسل زنانہ پر ہوا کرتا ہے مگر اس کے معنی یہ نہیں کہ سیپیا کا اثر مردوں پر نہیں ہوتا بلکہ یہ کہنا غیر مناسب نہ ہوگا کہ مردوں کے آلات تناسل پر بھی اس کا گہرا اثر ہوتا ہے اس کا اثر آلات تناسل مردانہ وزنانہ پر ہوتا ہے۔اس کی تمام تکلیفات میں کم وبیش آلات تناسل کی تکلیفات شامل ہوتی ہیں۔ڈاکٹر ٹسٹ لکھتے ہیں کہ سیپیا مفصلہ ذیل انسانوں کے لئے مفید ہے۔نوجوان انسان چاہے وہ مرد ہوں یا عورت جن کے مزاج نازک ہوں جن کی جلد بالکل سفید ہو، یا جن کی جلد میں سفیدی کے ساتھ ساتھ گلابی رنگ ہو، بال گھونگھر والے اور سرخ ہوں مزاج میں عصبیت ہو یا دموی، عصبی مزاج کے ہوں، حد درجہ کے چڑچڑے اور تابع جذبات ہوں یا ان لوگوں کے لئے جو تابع خواہشات نفسانی ہوں، یا جو لوگ کثرت جماع سے کمزور ہو چکے ہوں۔

ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ اس دوا کے مریض ہمیشہ (1) وہ لوگ جن کے بال سیاہ ہوں، ریشے مضبوط ہوں لیکن مزاج کی نرم ہوں (2) وہ مستورات جو حاملہ ہوں جو زچہ ہوں یا جو دودھ پلا رہی ہوں (3) وہ بچے جو موسم کی تبدیلی سے فوراً زکام کے شکار ہو جاتے ہیں۔(4) خنازیری مزاج (5) وہ لوگ جو کثرت شراب اور کثرت جماع میں مبتلا ہوں (6) وہ مستورات جن کا پیٹ ڈھول کی طرح بڑھا ہوا ہو اور ناک پر گھوڑے کی زرد زین بنی ہو (گھوڑے کی زین کا ساز رد داغ) ایسی مستورات بہت غصہ ور ہوتی ہیں، معمولی محنت سے کمزوری آجاتی ہے اور ان کا مزاج عموماً سوداوی ہوتا ہے

ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ سیپیا کے مریض پھولے ہوئے، موٹے تازے ہوتے ہیں یا دبلے پتلے ہوتے ہیں (کبھی لاغر نہیں ہوتے) ان کی جلد پر زرد یا مٹیالے چتے ہوتے ہیں، ایسے لوگوں کو بغلوں میں پیٹھ اور آلات تناسل پر پسینہ ہوا کرتا ہے، جسم پر تمتماہٹ ہوتی ہے صبح کے وقت درد سر ہوتا ہے نیند سے صبح کے وقت سو کر اٹھنے کے بعد وہ تھکے ماندے اور اکڑے ہوئے ہوتے ہیں آلات تناسل کی ان کو تکلیفات ہوتی ہیں۔عام طور پر ان کے جسم کے اندر طاقت یا صحت نہیں ہوتی۔ان کے جسم ڈھیلے ڈھالے ہوتے ہیں اور اکثر آلات تناسل کی تکلیفات کے علاوہ جلدی بیماریوں کا شکار رہتے ہیں۔یہ واضح ہے کہ سیپیا کی تکلیفات عموماً جوانی سے سن یاس کی عمر تک دیکھنے میں آتی ہیں۔پہلی اور پچھلی عمر میں سیپیا کی تکلیفات انسانوں کو کم وبیش ہوا کرتی ہیں۔یا یوں سمجھنا چاہئے کہ جس وقت تک آلات تناسل کا فعل توئی رہتا ہے یا آلات تناسل اپنا فعل کر سکتے ہیں اسی وقت تک سیپیا کی تکلیفات پیدا ہوتی اور درست ہوتی ہے۔

اس کا اثر قوائے حیات پر نیز جسم کے اعضاء پر ہوتا ہے یہ دوران خون پر بھی اپنا اثر کرتی ہے جس سے خون کے دورے میں ابتری پیدا ہو جاتی ہے۔آزمائش کے وقت چار گھنٹے کے اندر خون کے دورے میں ابتری واقع ہوگئی، جسم بھر کے اندر حدت اور تمتماہٹ آگئی، اس تمتماہٹ کے بعد پسینے شروع ہوئے جس سے کمزوری کا احساس ہوا اور ذرا سی محنت یا حرکت بھی آزمائش کنندگان کے جسموں میں تمتماہٹ پیدا کر دیا کرتی تھی اور اس کے بعد وہ پسینوں سے شرابور ہو جاتے تھے۔خون کی ابتری کے ساتھ نظام عصبی ماؤف ہوتا ہے اور نظام عصبی کے ماؤف ہونے سے بےچینی اور پریشانی وغیرہ پیدا ہوتی ہے مندرجہ ذیل بالا علامتوں پر غور کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ سیپیا کے اثر سے جسم کے نظام عصبی میں اور دوران خون میں فرق اور ابتری بڑھ جاتی ہے اور اسی ابتری کی وجہ سے درد سر اور مختلف جگہوں میں اجتماع خون یا ورم وغیرہ پیدا ہوتے ہیں ان علامات کے بعد ریشوں میں ڈھیلا پن نمایاں ہو جاتا ہے اور اسی وجہ سے عصبی کمزوری۔

آزمائش کنندگان اسی وجہ سے سست اور کمزور ہو گئے اور ان میں سے بعض غش بھی کھا گئے جوڑوں میں اس قدر کمزوری آگئی جیسے وہ اپنی جگہ سے جلد ہٹ جائیں گے، اعضاء کی دیواریں کھنچ گئیں اور اس لئے اعضاء کے اندر کمزوری یا شکم کے اندر شکم بیٹھنے کا احساس ہونے لگا، آزمائشی علامات آزمائش کنندگان میں یہیں تک ختم نہیں ہوئیں بلکہ وریدوں میں خون کے اجتماع سے ورم پیدا ہو گیا اور ہوتا گیا اور اسی طرح سے کمزوری بڑھتی چلی گئی، اس کھنچاوٹ اور کمزوری سے رحم میں خون زیادہ بھر گیا، رحم اپنی جگہ سے گر گیا اور پیڑو میں کھنچاوٹ محسوس ہونے لگی جگر بھی بھاری ہو گیا، چونکہ اس دوا سے خون کی نالیاں اور اعضاء خون سے بھر گئے اس لئے اعضاء میں پھوڑے کا سا چوٹ کا سا، یا تھکاوٹ کا سا درد ہونے لگا یہی وجہ ہے کہ بے حد کمزوری، کپکپی وغیرہ نمودار ہوئیں، اعضاء مفلوج، اعضاء کی طرح بھاری محسوس ہونے لگے اکڑن بھی ہوگئی اور ٹانگوں میں ایک قسم کا بھاری پن پیدا ہو گیا۔

عضلات حاضرہ (مخارج کی نالیاں وہ نالیاں جو سکڑتی ہیں مثلاً مبرز، حلق وغیرہ) نیز وہ سب عضلات جن کا تعلق عضلات ارادی سے نہیں ہے کمزور ہو جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ مبرز باہر نکل آتی ہے اور آنتوں اور مثانہ کے افعال کمزور ہو جاتے ہیں گو کہ ان میں مکمل فالج نہیں آتا۔

عضوی تبدیلیاں بھی اس دوا سے پیدا ہوتی ہیں مثلاً چہرے میں تبدیلی واقع ہو جاتی ہے یعنی چہرہ زرد مٹیالا ہوتا ہے، رطوبتوں میں تبدیلی سے رطوبتوں میں تعفن، کھٹاس اور تیزی وغیرہ پیدا ہو جاتی ہے جلدی کیفیتوں کی تبدیلیاں ہمیں متعفن پسینوں سے کھجلی، کے دانوں سے، جلد کے بدرنگ ہونے سے

اور زخموں وغیرہ سے دکھائی دیتی ہے۔
جب آزمائشی علامات یہاں تک نظام جسم کے اندر اپنا تسلط جمالیتی ہیں تو سیپیا کی علامتوں کو حرکت سے زیادہ کوئی چیز کم نہیں کرتی، بعض آزمائش کنندگان نے شدید حرکت یا سخت محنت سے یقینی آرام حاصل کیا لیکن بہت سی علامات محنت سے بڑھ جاتی ہیں ان آزمائشی علامات کو دیکھ کر قدرتی طور پر انسان تذبذب میں پڑ جاتا ہے کہ سمجھنے کے لئے ان کی کس طرح تفریق کی جائے چونکہ بہت سی علامات اور ریشوں سے ڈھیلے ہوجانے سے اور نیز وریدوں کے اندر خون کی زیادتی سے پیدا ہوتی ہیں جیسا کہ اوپر آزمائشی علامتوں میں ظاہر ہے اس لئے محنت اور حرکت سے وریدوں کے خون میں تیزی ہوجاتی ہے اور اس لئے خون اس کی جانب واپس لوٹتا ہے اور اسی لئے آرام ہوتا ہے اب اگر دوسری طرف غور کیا جائے تو چونکہ گھوڑے کی سواری، جہاز یا ریل کے جھٹکوں سے، ذکی الحس حصص میں خون کا اجتماع ہوجاتا ہے اس لئے تکلیفات بڑھ جاتی ہیں لیکن یہ یاد رہے کہ دردسر کمزوری، درد کمر اور رحم کا گرجانا چلنے سے قدرتی طور پر بڑھ جاتے ہیں۔
اوپر بتایا جاچکا ہے کہ سیپیا کا اثر عورتوں اور مردوں دونوں پر ہوا کرتا ہے۔ مرد کے اندر خواہش نفسانی موجود ہوتی ہے مگر بغیر طاقت کے اور جماع سے کمزوری (اعصابی کمزوری) بڑھ جاتی ہے۔ اسی طرح سے مستورات میں بھی خواہش نفسانی کی زیادتی ہے مگر جماع سے ہسٹریا رحم کا اپنی جگہ سے گرنا، دھڑکن، غشی وغیرہ پیدا ہوتی ہیں ہوسکتا ہے کہ دونوں ہی میں یعنی مرد اور عورت میں جگر کی تکلیفات، بدہضمی، قبض، پیشاب میں یورک ایسڈ وغیرہ موجود ہوں لیکن اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ دونوں ہی کا جسم تندرست وتوانا نہیں ہوا کرتا بلکہ ریشوں میں ڈھیلا پن، سستی ہوتی ہے اور اسی لئے جلد میں تھکاوٹ یا کمزوری آجاتی ہے۔
مزید براں یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ سیپیا کی علامات قبل دوپہر شام کو بڑھتی ہیں چونکہ سلفر کی طرح اس کا دوا کا حلقہ بھی بہت وسیع ہے اس لئے اگر اس کا مضمون طویل ہوجائے۔ تو ناظرین کو گھبرانا نہ چاہئے کیونکہ اس طوالت ہی میں ناظرین کی کامیابی کا راز مضمر ہے۔ سیپیا کی سی دوا کی علامات کو جو کم و بیش دو ہزار سے اوپر ہیں، سمجھنے اور سمجھانے کے لئے بہت اور جگہ کی ضرورت ہوتی ہے اور چونکہ اس کا اثر جسم کے ہر رگ وریشے پر ہوا کرتا ہے اس لئے میں فرداً فرداً ہر ایک ضمن کو لے کر بحث کروں گا۔
1۔ خون: پہلے بتا چکا ہوں کہ دوران خون میں سیپیا سے ابتری پیدا ہوتی ہے۔ سیپیا کی بہت سی علامات کا انحصار وریدوں کے خون کے اجتماع پر ہوتا ہے اور یہ اجتماع خصوصاً جگر کے دورہ خون میں دکھائی دیتا اگر اس کو واضح کرنا ہو تو ہمیں اس بیماری کی تصویر دیکھنی ہوگی جس کے دورہ خون میں اس قسم کی ابتری پیدا ہوچکی ہو، ایسے مرض میں گرمی کی تمتماہٹ آلات صدر سے شروع ہو کر سر کی طرف جاتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پریشانی اور تنگی کا احساس ہوتا ہے اور اس کے بعد پسینہ تمام جسم میں خصوصاً فم معدہ میں، جگر کے مقام میں، رحم کے مقام میں اور کمر میں تپکن ہوتی ہے یہ علامت عموماً ہسٹریا اور کلوروسس یعنی سبز بھس میں دیکھی جاتی ہے۔ اسی خون کے دورہ کی ابتری کی وجہ سے نکسیر چاہے وہ چوٹ سے، صدمہ سے ہو، گرم مکان میں رہنے سے یا حیض کے رک جانے سے ہوا کرتی ہے۔ رحم میں تپکن والے درد ہوتے ہیں اور جب رحم کا معائنہ کیا جاتا ہے تو اس کے اندر ورم ہوتا ہے خون سے بھرا ہوتا ہے۔ چھونے سے درد ہوتا ہے اور اپنی جگہ سے ہٹا ہوتا ہے ہاتھ گرم ہوتے ہیں اور پاؤں ٹھنڈے لیکن جوں ہی پاؤں گرم ہوجاتے ہیں ہاتھ ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں یہ سب سیپیا کا مخصوص نشان سمجھنا چاہئے۔
2۔ جلد: وریدوں کے خون کے دورہ کی خرابی سے جلد پر نمایاں اثر ہوتا ہے ہم سب جانتے ہیں کہ جب وریدوں کے خون کے دورہ میں ابتری ہوجاتی ہے تو جلد میں نہ صرف تحریک پیدا ہوجاتی ہے بلکہ کئی اور خرابیاں بھی خصوصاً صفراوی (نملہ کے) دانے پیدا ہوجاتے ہیں اور اسی لئے نملہ کے دانوں کے لئے سیپیا ایک بہترین دوا ہے چھوٹے چھوٹے دانے کہنیوں اور گھٹنوں کے جوڑوں کے گرد پیدا ہوجاتے ہیں۔۔ جوڑوں میں خصوصاً انگلیوں کے جوڑوں میں زخم پیدا ہوسکتے ہیں اور سیپیا کے زخم عموماً بغیر درد کے ہوتے ہیں صرف دو ہی ادویہ ایسی ہیں جن کے اندر یہ علامت ملتی ہے وہ ہے بورکس اور میزیریم۔
سیپیا سے زرد مٹیالے چٹے، خارش، سرخی، دانے، نمی، چھیلن اور چھلنے والے آبلے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ یاد رہے کہ گرم مکان سیپیا کے پتی کے مریض کو اچھا معلوم ہوتا ہے لیکن بستر کی گرمی جلد کے اندر کانٹے چبھوتی ہے۔ سیپیا چنبل کے علاج میں ایک بہترین دوا ہے گو آرسنک آئیوڈیم سے کم درجہ رکھتی ہے زردی مائل مٹیالے چٹے جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے لائیکوپوڈیم نکس اور سلفر سے بھی درست ہوتے ہیں، داد میں جہاں سیپیا مفید ہے وہاں کلکیر یا کارب، برٹیا کارب، ٹیلیوریم بھی مفید ہے مگر یاد رہے کہ ٹیلیوریم زیادہ تر اس دوا میں استعمال ہوتا ہے جو داد جسم کے کافی حصہ کو گھیرے ہو اور گول دائرے کی شکل میں ہو۔
3۔ جوڑنے والے ریشے: جوڑنے والے ریشوں پر سیپیا کا اثر نمایاں ہوتا ہے چنانچہ سیپیا ان ریشوں میں کمزوری پیدا کرتا ہے اور اس لئے بہت سی تکالیف ظاہر ہوتی ہیں، جوڑوں میں کمزوری ہوجاتی ہے اور اسی لئے چلتے وقت لڑکھڑاہٹ معلوم ہوتی ہے، فم معدہ میں کمزوری محسوس ہوتی ہے مگر کھانے سے اس میں کسی قسم کا آرام نہیں ہوتا۔
4۔ دماغی علامات: مریضہ عموماً پست حوصلہ اور غمگینی ہوتی ہے اور بہت جلد روتی ہے، اس غمگینی کے ساتھ ساتھ غصہ موجود ہوتا ہے، بعض اوقات وہ بالکل لاپرواہی کی زندہ تصویر ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ اپنے خانگی امور یا اپنے کنبہ تک کی بھی پرواہ نہیں کرتی سیپیا کی دماغی کیفیت کا مقابلہ پلساٹیلا، نیٹرم میور اور کاسٹیکم سے ہوسکتا ہے پلساٹیلا سیپیا کے بہت نزدیک پہنچتا ہے پلساٹیلا اور سیپیا دونوں میں رونے کی اور پریشانی کی کیفیت موجود ہوتی ہے اور دونوں ہی میں چڑچڑاپن اور بدمزاجی موجود ہوتی ہے لیکن پلساٹیلا کی مریضہ حلیم اور الطبع

اورفرماں بردار ہوتی ہے ہمدردی سے کسی قدر اس کو سکون ہوتا ہے لیکن سیپیا میں یہ بات نہیں ہوتی۔

نیٹرم میور، سیپیا کا معاون ہے دونوں ہی میں رونے کی رغبت، پست حوصلگی ہوتی ہے گذشتہ باتوں کو یاد کر کے دونوں ہی غمگین ہوتے ہیں، دونوں ہی میں چڑچڑاپن لاپرواہی، کمزوری حافظہ پائی جاتی ہے، مقدم الذکر نیٹرم میور میں ہمدردی سے نمایاں تکلیف بڑھتی ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ سیپیا کے مریض میں بھی یہی حالت پائی جاتی ہے دونوں ہی کے مریضوں کی کیفیات غصہ سے بڑھتی جاتی ہیں۔ دونوں ہی ادویہ سے اعصاب کی کمزوری اورتحریک پیدا ہوتی ہے لیکن سیپیا میں احساسات کی پراگندگی سے سر، سینہ میں خون کا اجتماع ہو جاتا ہے اور گرما گرم بات چیت سے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے اور اس سرخی کے بعد لازمی طور پر پسینہ آتا ہے نیٹرم میور میں علامات بعض عصبی تحریک یا عصبی کمزوری تک محدود رہتی ہے اس لئے جذبات سے شدید دردسر پیدا ہوتا ہے اور گرما گرم بحث یا خوشگوار خیالات سے غمگینی، فالجی کمزوری پیدا ہوتی ہے نیٹرم میور کا اس وقت استعمال کرنا چاہئے جب کہ یہ دماغی کیفیت رحم کی تکلیفات یا دماغی بے قاعدگی سے پیدا شدہ ہو لیکن یاد رہے کہ نیٹرم میور میں صرف رحم اپنی جگہ سے ہٹا ہوتا ہے مگر سیپیا کی طرح اس کے اندر خون کا اجتماع نہیں ہوتا نیٹرم میور کی لاپرواہی نا امید صرف دماغی سستی اور مایوسی کی وجہ سے ہوا کرتی ہے جب کہ سیپیا کی لاپرواہی کے پس پشت عزیز واقرباء سے نفرت ہوتی ہے۔

کاسٹیکم میں غمگینی خصوصاً حیض کے قبل ہوتی ہے چہرہ زرد ہوتا ہے لیکن اس میں بزدلی اور خوف کی کیفیت سے پریشانی ہوتی ہے مریضہ خیالی تصورات سے دردمند ہوتی ہے اسے ہر وقت فکر رہتی ہے کہ اس کے اپنے ساتھ یا عزیز واقرباء کے ساتھ کوئی حادثہ نہ ہو جائے۔

کیلیم ٹگ اور سیپیا ایک دوسرے کے بہت نزدیک آتے ہیں، دونوں ہی ادویہ میں رحم کا گرنا پایا جاتا ہے کیلیم ٹگ میں مریضہ کو خیال بدلنے اور اپنے کو کام میں لگا دینے سے آرام ہوتا ہے جب کہ سیپیا کی مریض کی عصبی علامات اس قدر زیادہ ہوتی ہیں کہ اسے شدید محنت سے آرام ہوتا ہے کیلیم کی مریضہ کو اجتماع سے آرام ہوتا ہے مگر سیپیا کی مریضہ [illegible] ت آرام ہوتا ہے جب کہ اس کے وریدوں کے خون کا دورہ باقاعدہ ہو جاتا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ سیپیا کی مریضہ کو جماع سے کسی قدر آرام ہوتا ہے مگر جماع کے ساتھ ساتھ خواہش جماع کی کمی بھی مشاہدہ کی جاتی ہے۔

پلاٹینا میں بھی لاپروائی ہوتی ہے مریض کو اس بات کی قطعی فکر نہیں ہوتی کہ اس کی بیوی گھر میں ہے یا باہر مرتی ہے کہ جیتی مگر پلاٹینا کے مریض کو تو صرف ایک ہی بات دنیا میں دکھائی دیتی ہے اور وہ ہے کہ اس کا اپنا غرور اسی غرور کی وجہ سے اس کی دماغی حالت میں فرق پڑ جاتا ہے وہ ہر چیز کو اپنی ذات سے چھوٹا اور حقیر سمجھتا ہے اور اسی لئے ہر بات سے لاپرواہ بھی ہوتا ہے۔

5۔ سر: دردشقیقہ (آدھے سر کا درد) کے لئے سیپیا ایک بہترین دواؤں میں سے ایک ہے، علامات عموماً یہ ہوتی ہیں کہ ایک آنکھ کے اوپر عموماً بائیں آنکھ درد ہوتا ہے یہ درد تپکن کا سا، سوئیاں چبھنے کا سا ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دماغ کے پردوں میں ہو رہا ہے یہ درد عموماً نیچے سے اوپر کی طرف یا اندر سے باہر کی طرف گولی کی طرح لگتے ہیں، مریض نہ تو روشنی برداشت کر سکتا ہے نہ شور وغل یا حرکت عموماً مستورات میں چہرے پر پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے اور ایسے درد کے ساتھ یا تو رحم اپنی جگہ سے ہٹا ہوتا ہے یا حیض میں باقاعدگی ہوتی ہے یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ ایسے درد کی حالت میں مریضہ کو آگے اور پیچھے کی طرف جھٹکے لگتے ہیں، یہ دوا نروس مستورات کے لئے اوران بچوں کے لئے جن کے تالو کی ہڈیاں کھلی ہوں مفید ہے یاد رہے کہ ایسی ایسی حالتوں میں سلفر یا کلکیر یا اسی قسم کی دوسری ادویہ نہ دینی چاہئیں۔

گٹھیاوی دردسر کے لئے یہ اس وقت مفید ہوتی ہے جب کہ دردسر کی زیادتی نکس وامیکا کی طرح کے وقت ہو اور اس کے ساتھ متلی اور قے بھی ہو، ایسی حالت میں جگر ماؤف ہوا کرتا ہے اور پیشاب کے اندر یورک ایسڈ کی زیادتی ہوتی ہے۔

دردشقیقہ کے لئے سیپیا کا مقابلہ بیلاڈونا، سنگونیریا، آئرس، پلساٹیلا، نکس وامیکا اور تھریڈن سے کیا جا سکتا ہے، بیلاڈونا اس وقت دوا ہوتی ہے جب چہرہ سرخ ہو کنپٹیوں کی رگوں میں تپکن ہو ذرا سا جھٹکا، شور وغل اور روشنی برداشت نہ ہو سکے بیلاڈونا عموماً موٹے تازے آدمیوں میں استعمال ہوتا ہے جب کہ سیپیا دبلے آدمیوں کے لئے۔

سنگونیریا میں داہنے طرف کا دردسر ہوتا ہے دردگدی سے شروع ہوتے ہیں، سورج کے ساتھ ساتھ بڑھتے ہیں اور کم ہوتے ہیں، یہاں تک کہ دوپہر کے وقت وہ انتہائی درجہ کو پہنچ جاتے ہیں ان کا دورہ زیادہ پیشاب آنے پر کم ہوتا ہے (جیسا سیلسیا، جلسی میم، اور وریٹرم میں ہوتا ہے) سنگونیریا کے درد ہر ساتویں دن ہوتے ہیں، سنگونیریا کے دردسر حیض کے متعلقہ ہوا کرتے ہیں اور حیض ایسی حالت میں زیادہ ہوتا ہے، سیپیا میں حیض کم ہوتا ہے سنگونیریا کے درد داہنی طرف ہوتے ہیں مگر سیپیا کے کسی ایک جانب۔

آئرس ورس میں جب دردشقیقہ شروع ہوتا ہے تو بینائی میں دھندلا پن آ جاتا ہے، بحالت دردسر کھٹی پانی کی سی رطوبت کی قے ہوتی ہے، اس کے دردسر جبڑوں اور دانتوں کے عصبوں میں بھی ہوا کرتے ہیں پلساٹیلا، سیپیا سے بہت ملتا ہے دونوں ہی ادویہ میں حیض کم ہوتا ہے اور سر کے درد پھٹنے والے تپکن والے، سوراخ کرنے والے اور سوئیاں چبھنے والے ہوتے ہیں دونوں ہی میں بینائی میں رکاوٹ ہو جاتی ہے قے بھی ہوتی ہے اور متلی بھی مگر یاد رہے کہ پلساٹیلا میں زبان پر گاڑھا سفید میل ہوتا ہے منہ میں چپچپاہٹ ہوتی ہے اور ٹھنڈی ہوا سے آرام ہوتا ہے درد منتقل ہونے والے ہوتے ہیں اور ان دردوں کے ساتھ جاڑا شامل ہوتا ہے یہ درد شام کے وقت بڑھتے ہیں، سیپیا میں یہ درد بجلی کے جھٹکوں یا بجلی کی لہروں کی طرح ہوتے ہیں اور ان کی تیزی کے ساتھ ساتھ سر کی گرمی بھی بڑھتی ہے۔ بینائی مدہم ہونے کے ساتھ ساتھ

پپوٹے بھاری ہو جاتے ہیں گو چہرہ ہر دو ادویہ میں بحالت درد سر سرخ ہوتا ہے مگر عام طور پر سیپیا کی مریضہ کا چہرہ زرد ہوتا ہے اور پلساٹیلا کی مریضہ کا پیلا۔

نکس وامیکا زیادہ تر مردوں کے لئے زیادہ موزوں ہے اس میں سر کے اندر میخ ٹھوکی ہونے کا احساس ہوتا ہے یا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دماغ کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے، چہرہ پیلا اور کھنچا ہوا ہوتا ہے اور درد صبح کے وقت شروع ہوتا ہے سیپیا کی طرح اس کی وجوہات سیلان خون، شکم کی کیفیات یا دماغی تھکاوٹ ہو سکتی ہیں۔

آرسنک البم میں درد سر تپکن والے اور پاگل بنا دینے والے ہوتے ہیں، یہ درد بائیں آنکھ پر قائم ہوتے ہیں اس بات میں تو سیلشیا کے ہو بہو مشابہ ہے لیکن دونوں ادویہ کی کمزوری اور بے چینی بالکل مختلف ہے۔ آرسنک کے درد سر کو عارضی طور پر ٹھنڈا پانی لگانے سے آرام ہوتا ہے۔

تھریڈن میں آنکھوں کے سامنے ستاروں کا اڑنا اور بعد میں دھندلا پن ہوتا ہے اور آنکھیں بند کرنے سے یا شور وغل سے متلی ہوتی ہے یا بڑھ جاتی ہے، شور وغل کا اثر سیپیا کی بہ نسبت کہیں زیادہ ہوا کرتا ہے، شور وغل درد کو تیز کر دیتا ہے اور دانتوں کو چیرتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

سیپیا آنکھوں کی تکلیفات میں بہت مفید دوا ہے، رحم کی تکلیفات کے ساتھ ضعیف بصر پایا جاتا ہے مگر یاد رہے کہ اس کی تکلیفات عموماً شام کے وقت بڑھتی ہیں، صبح اور بعد دوپہر مریضہ تکلیف سے قریب قریب مبرا ہوتی ہے، آشوب چشم میں یہ دوا اس وقت استعمال ہوتی ہے جب آشوب چشم خنازیری مزاج بچوں میں ہو، صبح کے وقت آنکھوں سے بلغم ملا پیپ بہتا ہے، آنکھیں دن کے وقت مقابلتاً بہتر ہوتی ہیں مگر شام کے وقت آنکھوں کے اندر تکلیف دہ خشکی ہو جاتی ہے، اگر سیپیا کی آنکھوں کی تکلیف کو مجملاً لکھا جائے تو یہ کہا جا سکتا ہے کہ سیپیا موتیا بند، جرب العین، آنکھوں یا پلک کی خارش، آنکھوں میں درد، آنکھوں میں روشنی برداشت نہ ہو سکنا آنکھوں میں آبلے، پپوٹوں کا گرنا نہ کھل سکنا وغیرہ کو فائدہ کرتی ہے، ان تکلیفات کی وجوہات رحم یا جگر کی تکلیفات خنازیر یا زیادتی جائے ہیں، علامات صبح کے وقت، گرم موسم میں بڑھتی ہیں، ٹھنڈے پانی سے دھونے سے اور بعد دوپہر کم ہوتی ہے۔

سیپیا بینائی کے دھندلے پن وغیرہ میں جب کہ رحم اپنی جگہ سے گرا ہو ہو مفید ہے اور کئی بار ضعف بصر میں یہ دوا مفید ہوتی ہے بشرطیکہ ضعف بصر منی کے دانستہ وغیرہ دانستہ ضائع ہو جانے سے ہوا ہو، ایسی صورت میں یہ دوا نیٹرم میور، لیلیم ٹگ، جبرانڈی اور کالی کارب کا مقابلہ کرتی ہے نیٹرم میور میں عضلاتی کمزوری زیادہ ہوتی ہے۔ آنکھوں کو حرکت دینے پر آنکھوں کے عضلات میں سختی کا احساس ہوتا ہے، پڑھتے وقت حرف ایک دوسرے میں ملے معلوم ہوتے ہیں لیکن سیپیا کا سا یکدم بینائی کا غائب ہو جانا پایا جاتا ہے۔

لیلیم ٹگ میں آنکھوں میں ٹیس ہوتی ہے، نظر کے سامنے دھندلے پن کے ساتھ آنکھوں میں اور آنکھوں کے پپوٹوں میں حدت ہوتی ہے بائیں آنکھ پر تیز درد ہوا کرتا ہے، پڑھنے کے بعد آنکھوں میں جلن اور ٹیس ہوتی ہے جو پلساٹیلا کی طرح کھلی ہوا میں کم ہوتی ہے۔

سائیکلے من اور پلساٹیلا کا سیپیا کے ساتھ نظر کے یکایک جاتے رہنے میں مقابلہ کرنا چاہئے، سائیکلے من حیض مقدار میں زیادہ اور سیاہ ہوتے ہیں لیکن پلساٹیلا میں مقدار میں کم، مگر یاد رہے کہ سائیکلے من میں اندھاپن کے ساتھ بائیں کنپٹی میں درد ہوتا ہے چہرہ پیلا، حلق میں متلی اور ہاضمہ کمزور ہوتا ہے۔

پلساٹیلا میں جب اس کا استعمال آشوب چشم میں ہوتا ہے تو آنکھوں سے آنسوں ملے مواد کا اخراج ہوتا ہے یہ رطوبت گاڑھی ہوتی ہے رات کے وقت بڑھتی ہے اور صبح آنکھیں چپک جاتی ہیں پپوٹوں پر باریک دانے ہوتے ہیں اور مریض عموماً گوہانجنیوں کا شکار رہتا ہے۔

گریفائٹس کا استعمال اس وقت ہوتا ہے جب کوئے میں چیر پڑ جاتے ہیں، خون بہنے لگے، پپوٹوں کے کنارے پیلے اور متورم ہوں۔

تھوجا چائے پینے والوں کے آشوب چشم میں کام آتا ہے، باجرے کی طرح کے چھوٹے چھوٹے دانے پپوٹوں پر ہو جاتے ہیں اور بعض اوقات چھوٹے چھوٹے گومڑ بھی۔

نکس وامیکا آنکھوں کی تکلیفات میں اس وقت کام آتا ہے جب ان کی تکلیفات کے ساتھ جگر کی تکلیف ہو، تکلیف صبح کے وقت بڑھتی ہیں اور ان میں بعض ٹھنڈا پانی لگانے سے کم ہوتی ہیں۔

نیٹرم میور، سیپیا کی طرح آنکھوں کی تکلیفات میں اس وقت استعمال ہوتا ہے جب تکلیفات سے متعلقہ ہوں پپوٹے بند ہو جاتے ہیں لیکن نیٹرم میور میں پپوٹے اینٹھن کی وجہ سے بند ہوتے ہیں اور آشوب چشم میں رطوبت پتلی اور تیز ہوتی ہے، کولہے اور منہ کی کناروں میں بھی چیر ہوتے ہیں آنکھوں پر درد نیچے کی طرف دیکھنے سے زیادہ ہوتا ہے۔

الیومنا میں بھی پپوٹے بند ہو جاتے ہیں، آنکھوں میں خشکی اور جلن ہوتی ہے اور بینائی میں دھندلا پن بھی مگر الیومنا میں تکلیف شام کے وقت اور رات کے وقت بڑھتی ہے۔

سیپیا کا اثر آلات شکم پر بھی نمایاں ہوا کرتا ہے، بدہضمی کے متعلق کچھ اوپر ذکر کیا گیا ہے اس کے علاوہ اس بدہضمی میں جس کا تعلق رحم کی تکلیفات سے ہو مفید ہے، جب ایسی بدہضمی ہوتی ہے۔ تو شکم یا فم معدہ میں خالی پن یا بیٹھنے کا احساس ہوتا ہے، منہ میں کھٹا یا کڑوا ذائقہ ہوتا ہے، مریضہ کھٹائی اچار کی خواہش کرتی ہے، پاخانہ سخت خشک اور مقدار میں کم ہوتا ہے اور اگر پاخانہ سخت نہ بھی ہو تو مشکل سے آتا ہے، شکم ریاح سے ابھرا ہوتا ہوا اور متورم ہوتا ہے، جگر کے مقام پر پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے اگر مریضہ کا معائنہ کیا جائے تو جگر بڑھتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

بواسیر بھی سیپیا کی حد میں آتی ہے بواسیر میں پاخانے کے وقت خون بہتا ہے اور مبرز میں بھراؤ کا احساس ہوتا ہے، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مبرز میں

کوئی غیر جسمانی چیز ہے جس کی وجہ سے پاخانہ کی حاجت رہتی ہے پیشاب میں ایک عجیب قسم کی تعفن ہوتی ہے، پیشاب گندلا ہوتا ہے، جب پیشاب رکھ دیا جاتا ہے تو اس میں لیتھک ایسڈ کا رسوب ہوتا ہے جو برتن کے کناروں کے ساتھ چپک جاتا ہے۔

مندرجہ تکلیف میں لائیکوپوڈیم کو سیپیا کا ثانی کہا جاسکتا ہے مگر یاد رہے کہ نم معدہ میں خالی پن کا احساس سیپیا میں زیادہ نمایاں ہوتا ہے اور لائیکوپوڈیم میں کھانے کے بعد اپھار، اس میں کوئی شک نہیں کہ لائیکوپوڈیم میں کھانے کے بعد اپھار تمام علامات پر سبقت لے جاتا ہے، اور بعض اوقات اس اپھار کے ساتھ زبان پر کسی قسم کا میل نہیں ہوتا ہے تاہم کھٹا ذائقہ اور کھٹی یا جلن دار ڈکار اس میں عام ہوتی ہیں، پیٹ کے اندر خمیر کی بھٹی ہر وقت جلتی معلوم ہوتی ہے کھانے کے بعد دوران خون میں ابتری پڑ جاتی ہے اور اس لئے نہ رکنے والی غنودگی ہوتی ہے، پیشاب میں سرخ رنگ کی ریت کا رسوب ہوتا ہے، قبض ہوتا ہے مقعد میں ہر وقت حاجت اور سکڑن موجود رہتی ہے پیشاب میں سیپیا کی سی تعفن نہیں ہوتی۔

سلفر سیپیا سے بہت حد تک ملی جلتی دوا ہے، دونوں ہی میں قوت منعکسہ کی کمی ہوتی ہے شکم میں موٹاپا، جگر میں ورم، بواسیر قبض 11 بجے بھوک، کڑوا یا کھٹا ذائقہ، کھٹی یا سڑے ہوئے انڈوں کی سی ڈکاریں، کھانے کے بعد اپھار وغیرہ وغیرہ ہر دو ادویہ میں موجود ہوتے ہیں لیکن سلفر کا چہرہ زیادہ سرخ، دھبے دار ہوتا ہے تھوک سے اس کو متلی ہوتی ہے، مریض برانڈی، بیئر، شراب یا مٹھائیوں کی خواہش کرتا ہے مگر یہ سب چیزیں اس کے اندر خرابی پیدا کرتی ہیں، اس کو 11 بجے بھوک بھی لگتی ہے مگر یاد رہے کہ سیپیا میں بھوک کی بہ نسبت معدے کے اندر خالی پن اور معدہ بیٹھنے کا احساس سلفر کی بہ نسبت زیادہ ہوتا ہے اور قبض میں نکس وامیکا کی طرح پاخانہ کی بے سود حاجت موجود ہوتی ہے، نم معدہ میں خالی پن کا احساس کلکیریا کارب، کوکولس، کالی کارب، سٹانم، اگنیشیا، کاربوانیملس، سارساریلا، نکولم، اولینڈر، اپیکاک، تھیا، سٹافی سیکریا، اکٹیاریسی موسا اور ہائڈراسٹس میں بھی پایا جاتا ہے۔

کوکولس میں کمزوری تمام شکم اور سینہ میں پھیلتی ہے بات کرنے سے بھی مریضہ تھک جاتی ہے۔ یہ کمزوری زیادہ محنت اور خصوصاً نیند کے نہ آنے سے پیدا ہوتی یا دوبارہ شروع ہوتی ہے کالی کارب میں کھانے سے پہلے خالی پن کا احساس ہوتا ہے اور کھانے کے بعد شکم کے اندر شدید اپھار ہوتا ہے۔

سٹانم میں خالی پن کا احساس کھانے کے بعد بھی قائم رہتا ہے اور تمام سینہ پر پھیل جاتا ہے، اگنیشیا میں یہ احساس سرد آہوں کے ساتھ مشاہدہ ہوتا ہے، کاربوانیملس میں رطوبت زندگی کے ضائع ہوجانے سے خالی پن یا کمزوری کا احساس پیدا ہوتا ہے، سارساپریلا میں اس احساس کے ساتھ شکم میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے نکولم میں غذا کی خواہش ہی نہیں ہوتی، اولینڈر میں شکم کے اندر اپھار کا احساس ہوتا ہے اور سینہ ٹھنڈا اور خالی معلوم ہوتا ہے اکٹیاریسی موسا اس وقت زیادہ موثر ہوتا ہے جب نم معدہ میں خالی پن کے احساس کے ساتھ ساتھ معدے سے تمام جسم پر کپکپی یا لہروں کا احساس ہو، ہائیڈراسٹس اس وقت کام آتا ہے جب کے ڈوبنے کا احساس ہو، دھڑکن ہو اور پاخانہ پر آنوں لپٹی ہو، تھیا میں خالی پن کا احساس ہوتا ہے اور دردسر ہوتا ہے جو ایک مقام سے شروع ہوکر ہر جانب پھیلتا ہے اور بائیں خصیۃ الرحم میں بھی درد ہوتا ہے۔

شکم کے نچلے حصہ یعنی آلات تناسل زنانہ پر اگر اس دوا کے اثر پر غور کیا جائے تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ رحم کے اندر خون کا اجتماع ہوتا ہے اور رحم اپنی جگہ سے گرا ہوتا ہے، اگر سیپیا کی مریضہ بہت دن تک بیماری رہی ہو اور بغیر علاج کے رہی ہو تو رحم بڑا ہوجاتا ہے اور رحم کی گردن سخت ہوجاتی ہے، رحم یا تو نیچے کی طرف گرا ہوا ہوتا ہے یا پیچھے کی طرف، سیلان رحم سیپیا کا ایک نمایاں نشان ہے، سیلان زردی مائل سبز رنگ کا اور کسی قدر متعفن ہوتا ہے ان علامات کے ساتھ ساتھ شکم میں اور کمر میں نیچے دبانے والے درد ہوتے ہیں یہ درد بعض وقت اس قدر شدید ہوتے ہیں کہ مریضہ کی سانس میں خلل اندازی واقع ہوتی ہے بعض وقت مریضہ یہ محسوس کرتی ہے کہ ہر چیز شرمگاہ کی راہ سے باہر نکلی پڑتی ہے یہ احساس چار زانو بیٹھنے سے اور ایڑی شرمگاہ میں دبا کر بیٹھنے سے کم ہوجاتا ہے۔ ان نیچے دبانے والے دردوں کے ساتھ کمر میں درد بھی ہوتا ہے اور یہ درد کمر چلنے سے یا کھڑے ہونے سے بڑھ جاتا ہے، رحم میں جلن دار درد بھی ہوتے ہیں اور بعض وقت تیز قسم کے درد بھی جو اوپر کی طرف جاتے ہیں اور بعض اوقات رحم کے اندر یہ احساس ہوتا ہے کہ رحم کو کسی نے ہاتھ سے پکڑ کر بھینچ دیا ہے (یہ علامات کیکٹس اور لیلیم ٹگ میں بھی پائی جاتی ہیں) حیض عموماً دیر سے ہوتا ہے اور کم ہوتا ہے مگر کبھی کبھی زیادہ اور جلد بھی دیکھنے میں آتا ہے۔

رحم کی تکلیفات میں سیپیا سے ملتی جلتی دوا لیلیم ٹگ ہے، لیلیم ٹگ میں مریضہ کو پیڑو کے مقام میں بھاری پن اور کھنچاوٹ کا احساس ہوتا ہے مریضہ کو چلتے وقت پیڑ کو سہارا دینا پڑتا ہے سیپیا میں مریضہ چار زانو ہوکر بیٹھتی ہے اور ایڑی کو شرمگاہ میں دباتی ہے۔ سیلان الرحم میں بھی دونوں ادویہ بہت مشابہ ہیں۔

سیپیا میں سیلان الرحم زردی مائل سبز اور کسی قدر متعفن ہوتا ہے اور اکثر تیز سوزش پیدا کرنے والا ہوتا ہے اور لیلیم ٹگ میں سیلان الرحم پانی کا سا پتلا زردی مائل مٹیالا اور تیز سوزش پیدا کرنے والا ہوتا ہے، تیز سوزش پیدا کرنے والا سیلان لیلیم ٹگ کا رہنما کن نشان ہے۔

دیرینہ تکلیف میں سیپیا کی مدد کے لئے اکثر سلفر کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ چونکہ دونوں ادویہ میں شکم کا ورم اور دوران خون کی بے قاعدگیوں کو درست کرنے کی طاقت موجود ہے اس لئے ہر ادویہ ایک دوسرے کی معاون ہیں بعض اوقات جب سیپیا کا استعمال ہو رہا ہو تو قبل دوپہر شکم بیٹھا، یا بھوک یا تمتماہٹ اور حدت نیز ایک جانب دردسر اور بواسیر بڑھ جاتی ہے، آلات تناسل میں نیچے دبانے والے درد اور نیچے دبانے کا احساس مسلسل قائم ہوجاتا ہے، ایسی حالت میں سلفر کی ایک خوراک ان تمام تکلیفات اور احساسات کو رفع کرکے مریضہ کو ایک دفعہ شاہراہ صحت پر گامزن کرتی ہے مگر کچھ ہی وقت

کے بعد علامات پھر سیپیا کی طرف چلتی ہیں اور اسی طرح کیے بعد دیگرے سیپیا اور سلفر کی ضرورت پڑتی ہے۔

میورکس بھی سیپیا سے ملتی جلتی دوا ہے، اس میں رحم پر ورم، جسمانی کمزوری سیپیا کی طرح ہوتی ہے مگر خواہش نفسانی کی تحریک میں یہ سیپیا سے بالکل مختلف ہے ذرا سے چھونے سے مریضہ کے اندر خواہش نفسانی پیدا ہوجاتی ہے۔ وہ اتنی زبردست ہوتی ہے کہ کوئی دلیل بھی اس کی خواہش کو روک نہیں سکتی سیپیا کی بہ نسبت حیض مقدار میں زیادہ ہوتا ہے، پیشاب رات کے وقت زیادہ ہوتا ہے جو پیلا ہوتا ہے یاد رکھنے کہ سیپیا اور میورکس دونوں ہی رحم کی تکلیفات کے لئے برابر کی ادویہ ہیں، میورکس اس وقت کام دیتا ہے جب رحم یا آلات تناسل پر پھوڑے کا سا درد ہو۔

ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ میورکس کی مریضہ کے آلات تناسل میں ایک مقام پر ایک جگہ میں ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کہ پھوڑے کو دبایا جارہا ہو یا مریضہ کو اپنے رحم کا خود ہی احساس ہو، بھالے لگنے کے سے درد، شکم اور آلات صدر کی طرف پھیلتے ہیں، نیز اس میں گاڑھا سبز یا خون ملا سیلان رحم ہوتا ہے، میورکس کے اندر خواہش نفسانی سے تلملا اٹھتی ہے مگر سیپیا میں مریضہ کو جماع سے نفرت ہوتی ہے اس علامت میں میورکس کیلیم اور پلاٹینا کا مقابلہ کرتی ہے میورکس رات کے کثرت البول کے لئے کام دیتی ہے، اسی ضمن میں اس کا مقابلہ کریازوٹ کے ساتھ کیا جاسکتا ہے، کریازوٹ میں پیشاب کی حاجت بہت اچانک ہوتی ہے مریض بستر میں سے کافی جلد نہیں اٹھ سکتا، پیشاب مقدار میں زیادہ ہوتا ہے اور متعفن ہوتا ہے۔

کریازوٹ کا تعلق کسی حد تک سیپیا کے ساتھ ہے، دونوں ہی میں خون حیض رک رک کر آتا ہے، پیٹھ میں نیچے کی طرف کھنچاوٹ ہوتی ہے اور آلات تناسل میں باہر کی طرف دباؤ اور بوجھ، جماع کے وقت درد ہوتا ہے دوران حمل قے ہوتی ہے، پیشاب میں سرخ رسوب ہوتا ہے، پیشاب گندلا ہوتا ہے متعفن لیکن یاد رہے کہ کریازوٹ میں حیض مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں اور حیض کی متعلقہ تکلیفات سیپیا سے بالکل جداگانہ ہوتی ہیں یعنی حیض کے ساتھ سننے میں دقت، کانوں میں گرج کی آوازیں ہوتی ہیں، پیٹھ میں کھنچاوٹ حرکت کرنے سے کم ہوتی ہے، سیپیا کی طرح حرکت سے بڑھتی نہیں سیلان الرحم میں زیادہ تیزی ہوتی ہے۔ جہاں جہاں سے کریازوٹ کا سیلان الرحم گزرتا ہے وہاں وہاں یہ چھیلن اور سوزش پیدا کرتا ہے یہ زرد ہوتا ہے اور اس کے اندر سبز تارے اناج کی سی بو آتی ہے، سیلان الرحم کی یہ تیزی جو کریازوٹ میں پائی جاتی ہے، سیپیا سے بالکل جداگانہ ہے یہی وجہ ہے کہ کریازوٹ رحم کے اندر زخم اور آکلہ کی تکلیفات میں استعمال ہوتا ہے جس میں جلن اور ذکی الحسی پائی جائے، خون ملی تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت آئے، ہاتھ لگانے سے یا جماع سے درد ہو تو کریازوٹ ہی دوا ہوا کرتی ہے۔

رحم کا براہ شرم گاہ گرنا سٹانم میں بھی پایا جاتا ہے اور اسی لئے اس بات میں سٹانم سیپیا سے ملتا جلتا ہے لیکن یاد رہے کہ سٹانم میں رحم کا گرنا پاخانہ پھرنے کے دوران ہوا کرتا ہے، سٹانم میں پاخانہ سخت ہوتا ہے، مریضہ جب پاخانہ پر زور لگاتی ہے تو کانچ نکلنے کے بجائے رحم ہی شرم گاہ کے راستہ باہر نکل آتا ہے۔

نکس وامیکا میں بھی سیپیا کی طرح رحم میں اجتماع خون، بواسیر، پاخانہ کی حاجت پیٹھ میں درد کا حرکت سے بڑھنا، تین بجے صبح جاگنا پایا جاتا ہے لیکن نکس وامیکا میں علامات معدہ اور ہاضمہ بہ نسبت سیپیا کے زیادہ نمایاں ہوا کرتی ہیں، سیپیا یا میورکس کی طرح اس میں کمزوری یا معدہ بیٹھنے کا احساس نہیں ہوتا، نکس وامیکا میں حیض بہت جلد جلد ہوتے ہیں مگر مقدار میں زیادہ نہیں ہوتے حیض کے ساتھ ساتھ اینٹھن کے درد اور شکم میں اینٹھین کی سی حرکات سیپیا کی بہ نسبت زیادہ نمایاں ہوتی ہیں لیکن سیپیا کی مانند نیچے دبانے والے اور کھینچنے والے درد ہوتے مگر یہ بات ضرور ہے کہ بعض وقت شرم گاہ میں جلن اور اندرونی ورم کی وجہ سے رحم گرنے کا سا احساس ضرور ہوتا ہے۔

ایلو کا اثر جگر پر ہوتا ہے صفرا کو بڑھاتا ہے، آنتوں کے اندر مروڑ اور اسہال پیدا کرتا ہے۔ اس کا آنتوں اور رحم پر اثر دیکھ کر قدرتی طور پر سیپیا کا خیال آتا ہے مگر اس میں سیپیا کی کھنچاوٹ اور خالی پن کا احساس نہیں ہوتا اور نہ ہی سیپیا میں ایلو کی طرح مخرج کی نالی میں کمزوری ہوتی ہے، اور ایلو میں بھاری پن اور بوجھ پایا جاتا ہے، لیکن یہ بوجھ اور بھاری پن جسم کے ہر حصہ میں ہوتا ہے یہاں تک کہ دردسر میں بھی پایا جاتا ہے چنانچہ ایلو میں ہلکے درد کی وجہ سے مریض کی آنکھیں چھوٹی چھوٹی معلوم ہوتی ہے چاند پر بوجھ ہوتا ہے یہ دردسر ایلو کا آنتوں یا رحم کی تکلیفات کی وجہ سے ہوتا ہے یا رحم کی تکلیفات اور درد کیے بعد دیگرے ہوتے ہیں پاڈوفالم میں بھی یہی علامت ملتی ہے، ایلو جہاں بھاری پن، اجتماع خون اور مخارج کی نالیوں میں کمزوری ہوتی ہے وہاں مریض کو ان پر اعتبار بھی نہیں ہوتا وہ ڈرتا ہے کہ کہیں ریاح کے ساتھ پاخانہ نہ نکل جائے یا پیشاب اور پاخانہ اکٹھا نہ نکلیں، ہر دفعہ جب مریضہ پیشاب کرنے جاتی ہے تو اسے یہ احساس ہوتا ہے کہ پاخانہ بھی نکلے گا، ایلو اس وقت استعمال ہوتا ہے جب کہ اندر اجتماع خون یا ورم ہو اور رحم اپنی اصلی جگہ سے گرا ہوا بھی ہو، شکم اور پیٹھ پر بھاری پن بھی ہو اور مبرز پر اس کو قابو نہ ہو، مریضہ عموماً دستوں کی شکار رہتی ہے اور بغیر کسی وجہ کے وہ کمزوری محسوس کرتی ہے اور اس کو دستوں کا احساس ہوتا ہے اگر پاخانہ ہو تو پاخانہ میں بہ نسبت مواد کے ریاح زیادہ خارج ہوتے ہیں اور پاخانہ کے بعد مریضہ کو کمزوری ہوجاتی ہے اور پھر پسینہ میں شرابور ہوجاتی ہے۔ اگر اسے بواسیر ہے تو پاخانہ کے وقت مسے باہر نکل آتے ہیں اور بواسیر کو ٹھنڈے پانی سے آرام ہوتا ہے۔

پاڈوفالم بھی جگر پر اثر کرتا ہے۔ اسہال پیدا کرتا ہے اور مبرز اور رحم میں کھنچاوٹ پیدا کرتا ہے۔ فم معدہ میں خالی پن کا احساس ہوتا ہے، خصیۃ الرحم میں درد ہوتا ہے، پاڈوفالم معدہ اور جگر پر پہلے اثر کرتا ہے اور بعد میں اس کا اثر رحم اور مبرز پر ظاہر ہوتا ہے۔ اس لئے پاڈوفالم وہیں مفید ہوسکتا ہے جہاں رحم کی علامات کے ساتھ ہاضمہ کی بھی علامات ہوں اس میں کوئی شک نہیں کہ

پاڈوفائلم میں سیپیا کی طرح پیڑو اور کمر میں نیچے کھینچنے والے احساس ہوتے ہیں، لیٹ جانے سے آرام بھی ہوتا ہے مگر سیپیا میں پاڈوفائلم کی سی آلات ہضم، جگر کی علامات نہیں ہوتیں اور نہ ہی جگر میں بوجھ اور کھنچاوٹ اور درد موجود ہوتا ہے۔ پاڈوفائلم میں دست علی الصبح ہوا کرتے ہیں یا تین بجے پچھلی رات سے قبل دوپہر تک ہوتے ہیں، دستوں کے پہلے کانچ نکلتی ہے، دستوں کے بعد شکم میں کمزوری کا احساس ہوتا ہے، کمزوری ایلوسی ہی ہے مگر سیپیا کا سا ڈھیلا پن پاڈوفائلم میں نہیں ملتا۔

پلساٹیلا سیپیا کے بہت نزدیک آتا ہے، اس سے کم مقدار میں اور دیر سے آنے والے حیض نیز نیچے دبانے والے اور رحم میں اینٹھن کے درد پیٹھ میں درد غشی، دردشقیقہ وغیرہ درست ہوتے ہیں، پلساٹیلا ان مستورات کے لئے مفید ہے جو منکسر المزاج، غمگین، ضدی مگر جلد ماننے والے ہوتی ہیں گرمی میں رات کے وقت ان کی پریشانی بڑھ جاتی ہے تازی ہوا نہ ملنے سے کمزوری ہوتی ہے، سردی کے باوجود بھی کھلی ہوا میں ان کی طبیعت درست رہتی ہے دردوں کے ساتھ جاڑا ہوتا ہے، خون کی کمی اور سبز بھس بھی پایا جاتا ہے، پلساٹیلا کے رحم کے درد کاٹنے والے، دبانے والے ہوا کرتے ہیں اور بوجھ کا احساس بھی ہوتا ہے اس بوجھ کے احساس کو پتھر سے مشابہت دی جاسکتی ہے اور یہ بات پیڑو اور کمر کے مقام میں پائی جاتی ہے سکڑنے والے، قولنج کے سے اینٹھن والے درد زیادہ نمایاں ہوتے ہیں مگر درحقیقت نیچے دبانے والے احساس اس قدر نمایاں نہیں ہوتے اسی واسطے پلساٹیلا کا استعمال عموماً کے ہوئے حیضوں اور وضع حمل کے وقت کیا جاتا ہے، پلساٹیلا کا اثر ہمیشہ دردوں کی صورت میں ہوتا ہے، اسی لئے رحم کے درد بھی دردوں کی صورت میں آتے ہیں یعنی درد آتے ہیں رک جاتے ہیں اور پھر آتے ہیں یہی حالت حیض کے سیلان میں بھی ہوتی ہے، دردزہ بھی اسی طرح دورے والے اور بے قاعدہ ہوتے ہیں اور آخر بالکل رک جاتے ہیں اس سے ظاہر ہے کہ پلساٹیلا میں شروع سے ہی کمزوری ہوتی ہے یا قوت کی کمی ہوتی ہے، سیپیا میں نیچے دبانے والے درد اینٹھن کے ساتھ ہوا کرتے ہیں اگر وضع حمل کے وقت سیپیا دوا ہوتی ہے تو رحم کی گردن سخت ہوتی اور اس لئے بچہ نہیں ہوتا، رحم کے منہ میں پیڑو کے اوپر کی طرف چلتے ہیں۔

سیپیا رحم کے منہ میں سختی اور ورم کے وقت کام آتی ہے بشرطیکہ اس سختی اور ورم کے ساتھ پھوڑے کا درد اور جلن ہو، اس بات میں اورم، اورم میور، اورم میورٹیکم، نیٹرنیٹم سیپیا کے مشابہ ہیں اگرچہ یہ سونے کے مرکبات خون کا اجتماع پیدا کرتے ہیں تاہم ان کا اثر سیپیا سے بالکل جداگانہ ہے، اگر اورم اور اس کے مرکبات کے اثرات کو بغور دیکھا جائے تو ان میں دو علامات ملتی ہیں، اول اعصابی تحریک اور دوسری دوران خون میں تحریک پہلی علامت سے جسمانی تکلیف نمایاں نہیں ہوتی لیکن دوسری علامت سے درحقیقت خون کی زیادتی ظاہر ہوتی ہے اور اسی لئے جگر گردوں اور رحم میں ورم قلبی تحریک اور خون کے اجتماع سے ہوتا ہے، سونے (اورم) کے مرکبات سے بخار بھی پیدا ہوتا ہے جو مرکری کی طرح ہوا کرتا ہے اس کے ساتھ پسینہ کی زیادتی تھوک کی زیادتی اور پیشاب کی زیادتی ہوتی ہے ریشوں میں پیدائشیں ہوجاتی ہیں جو بعد میں جاکر آکلہ کی وجہ بنتی ہیں شروع میں غدودوں میں طاقت معلوم ہوتی ہے بعد میں وہ بڑھ جاتے ہیں اور سخت ہوجاتے ہیں ہڈیوں کی جھلی میں بھی تکلیف پیدا ہوجاتی ہے اور آخرکار ہڈیاں گلنی شروع ہوجاتی ہیں۔ اگر متذکرہ تبدیلیوں پر غور کیا جائے تو یہ معلوم ہوگا کہ جذبات پر بھی اورم کا اثر ہوگا، چنانچہ اورم کے مریض معمولی سی تردید سے غصہ میں آجاتے ہیں اور معمولی بات سے خوشی میں بھی مگر سب سے عجیب دماغی بات یہ ہوئی ہے کہ مریض کے اندر ایک قسم کی غمگینی پیدا ہوجاتی ہے جس سے زندگی سے بیزار ہوجاتا ہے اور خودکشی کی خواہش کرتا ہے، مریضہ محسوس کرتی ہے کہ اس کے عزیز و اقرباء اس سے ہمدردی نہیں کرتے، تقدیر نے اس کی طرف سے منہ پھیرلیا ہے وہ دنیا میں زندہ رہنے کے قابل نہیں رہی اس لئے وہ مرنا چاہتی ہے، سینہ میں تیز چلتے وقت خون کا چڑھ آنا پایا جاتا ہے، رحم میں چوٹ کے سے درد ہوتے ہیں جن سے حد درجہ کی ذکی الحسی ہوتی ہے رحم متورم ہوجاتی ہے اور اس قدر خون اس کے اندر جمع ہوتا ہے کہ رحم اپنے ہی بوجھ سے گرجاتا ہے خواہش نفسانی بڑھ جاتی ہے۔

سونے (اورم) کے متذکرہ میں اگرچہ ورم ہو رحم کا گرنا اور غمگینی سیپیا اور میورکس کی طرح پائی جاتی ہے تاہم دماغی علامات آپس میں بالکل نہیں ملتیں، اورم غمگینی کمزوری کے ساتھ ہوتی ہے اور اس میں مریضہ خیال کرتی ہے کہ عزیز و اقرباء اس سے ہمدردی نہیں کرتے سیپیا کی مریضہ میں عزیز و اقرباء سے لاپرواہی ہوتی ہے مقدم الذکر میں یہ پریشانی قلبی ہوتی ہے اور اسی لئے مریضہ آرسنک کی طرح ایک جگہ سے دوسری جگہ حرکت کرتی رہتی ہے، محض شوروغل سے ہی اس کو پریشانی پیدا ہوتی ہے یا بڑھ جاتی ہے موخر الذکر میں پریشانی دوران خون کی ابتری سے ہوا کرتی ہے اور گرمی کی تمتماہٹ اس کے ساتھ ہوتی ہے دونوں ہی دوائیں زندگی سے بیزاری پیدا کرتی ہیں، مرنے کی خواہش بھی ہوتی ہیں اور خودکشی کی رغبت بھی اورم میں یہ سب باتیں اس لئے ہوتی ہیں کہ اورم کی مریضہ کا خیال ہوتا ہے کہ عزیز و اقرباء اس سے محبت نہیں کرتے مگر سیپیا کی مریضہ کو بلاوجہ زندگی دوبھر معلوم ہوتی ہے۔

پلاٹینا پر اگر غور کیا جائے تو اس میں ایک رخ اورم اور اس کے مرکبات سے ملتا ہے اور دوسری حد سیپیا تک پہنچتی ہے تینوں ہی میں یعنی اورم، پلاٹینا اور سیپیا میں زندگی سے بیزاری ہوتی ہے مگر پلاٹینا کی مریضہ کو موت سے ہمیشہ ڈر لگتا ہے اور وہ ملک الموت کو اپنے نزدیک دیکھا کرتی ہے، پلاٹینا کی مریضہ اورم کی مریضہ کی طرح یہ محسوس کرتی ہے کہ وہ دنیا میں اکیلی ہے مگر ایک بات پلاٹینا میں عجیب ہے کہ اس کو دنیا کی ہر چیز چھوٹی اور تنگ دکھائی دیتی ہے اور دنیا کا ہر انسان اس کی نظر میں قابل رحم ہے اور اس لئے ان کو اپنے سے ادنیٰ تصور کرتی ہے یہی وجہ ہے کہ اس کو ہر چیز اپنے سے چھوٹی دکھائی دیتی ہے اورم اور سیپیا میں پلاٹینا کے برابر خواہش نفسانی نہیں پائی جاتی اور نہ ہی آلات

تناسل میں شہوانی تحریک پلاٹینا میں مریضہ میں خواہش نفسانی سے متوالی معلوم ہوتی ہے، پلاٹینا کی مریضہ کو حیض مقدار میں زیادہ اور منجمد خون کا ہوتا ہے۔ دوسروں کی خون حیض کم مقدار میں نہیں ہوتا دونوں ہی ادویہ پلاٹینا اور سیپیا میں رحم میں اینٹھن کے سے درد ہوتے ہیں موخرالذکر میں درد ایسے ہوتے ہیں جیسے کوئی ہاتھ سے رحم کو بھینچتا ہو اور پھر ڈھیلا کر دیتا ہو مگر مقدم الذکر میں درد اینٹھن والے ہوتے ہیں جن کی بعد سن ہونے کا احساس ہوتا ہے۔

کاربوانیملس رحم کی سختی میں اگر سیپیا برتر نہیں تو کم تر بھی نہیں، پیڑ میں جلن دار اور پھاڑنے والے درد ہوتے ہیں پیڑو اور کمر میں درد زہ، کی طرح درد ہوتے ہیں سیلان الرحم سے کپڑے پر زرد داغ پڑتا ہے حیض کے بعد بے حد کمزوری ہوتی ہے، مریضہ بول بھی نہیں سکتی اور کھانے کے بعد معدے کے خالی پن میں بھی آرام نہیں ہوتا، مریضہ اکیلی رہنا چاہتی ہے تمام قسم کی گفتگو سے اس کو نفرت ہوتی ہے اور پریشانی بھی یہ بات شاید ناظرین جانتے ہوں گے کہ کاربن کا اثر وریدوں پر ہوتا ہے اس کے ریاح متعفن ہوتے ہیں، تیز اور سوزش پیدا کرنے والی ہوتی ہے اور یہ سوزس اور چھیلن محض سطحی اور بے قاعدہ ہوتی ہے اس کے ورم جلد مندمل نہیں ہوتے پک جاتے ہیں یا ماؤفہ حصص مردہ ہو جاتے ہیں اور ان کے ساتھ جلن دار درد کمزوری اور مردنی ہوتی ہے۔

کاربوویج میں مبرز اور شرمگاہ میں، دبانے والے درد ہوتے ہیں، رحم کا منہ عموماً کھلا ہوتا ہے رحم میں اور داہنے خصیۃ الرحم میں وزن ہوتا ہے حیض میں تیز تعفن ہوتی ہے، سیلان رحم تیز سوزش پیدا کرنے والا ہوتا ہے، آلات تناسل میں کئی جگہ درد ٹیس خارش اور جلن ہوتی ہے، وریدوں کے ابھار کے ساتھ پریشانی ہوتی ہے اور رحم کے اندر ایک عجیب قسم کا پریشان کن احساس ہوتا ہے حیض سے پہلے مریضہ دماغی کمزوری محسوس کرتی ہے۔

کاربوویج اور کاربوانیملس کے متذکرہ بیان پڑھنے سے ناظرین کو یہ معلوم ہو چکا ہوگا کہ دونوں ہی ادویہ رحم میں زخم اور سختی کے لئے مفید ہیں جب کہ رطوبتیں اور تیز سوزش پیدا کرنے والی ہوں، ہاتھ کی خرابی ساتھ ہو شکم کے اندر ریاح ہو یا متعفن ریاح کا اخراج ہو۔

کاربوویج سے آلات تناسل کی وریدوں میں گانٹھیں درست ہوا کرتی ہیں بشرطیکہ ان پر نیلا پن اور جلن موجود ہو نیلے گومڑ (کاربوانیملس اس وقت مفید ہوتا ہے جب وریدوں میں سختی بھی ہو) زخم ناسور کو کاربوویج سے فائدہ پہنچتا ہے۔ بشرطیکہ شرم گاہ سے سیلان تیز سوزش پیدا کرنے والا پتلا اور جلن دار ہو، یاد رہے کہ سیپیا میں یہ سیلان کم سوزش پیدا کرنے والے ہوتے ہیں اور گاڑھے ہوتے ہیں کاربوانیملس پیٹھ کلہریوں میں اور رانوں میں حیض کے دوران شدید دباؤ پیدا کرتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ ڈکار کی یا ریاح کی اخراج کی بے سود حاجت ہوتی ہے، یہاں سیپیا اور کاربوانیملس میں یہ فرق ہے کہ سیپیا کے حیض کے بعد سر میں شدید تپکن والے درد ہوتے ہیں۔

گریفائٹس بھی کاربن ہے اور اس کے اندر لوہے کے اجزاء ملتے ہیں اس لئے اس میں بھی متعفن رطوبتیں، ریاح اور جلدی تکلیفات دوسرے کاربو یعنی کاربوانیملس اور کاربوویج کی طرح ہوتے ہیں، اس میں کوئی شک نہیں کہ رحم گرنے کے لئے یہ دوا استعمال نہیں ہوگی مگر اس کی ضرورت اس وقت ہوتی ہے جب کہ یہ احساس ہو کہ رحم کے بوجھ سے شرم گاہ باہر نکل آئے گی، شکم میں بھاری بوجھ ہوتا ہے اور رانوں میں بجلی کے سے جھٹکے ہوتے ہیں، اس میں سیلان الرحم کی زیادتی ہوتی ہے جو پرنالے کی طرح بہتا ہے اور سوزش پیدا کرنے والا ہوتا ہے اس کا یعنی گریفائٹس کا اثر خصیۃ الرحم پر سیپیا کی بہ نسبت یقیناً زیادہ ہوتا ہے، بایاں خصیۃ الرحم سخت اور متورم ہو جاتا ہے اور ہاتھ لگانے سے ان حصص میں درد ہوتا ہے سیپیا کی طرح گریفائٹس میں بھی سرپستان متورم ہو جاتے ہیں اور پھٹ جاتے ہیں اور فائی ٹولاکا کی طرح پستانوں پر سے زخموں کے نشان مٹانے کے لئے ایک بہترین دوا ہے مگر یاد رہے کہ گریفائٹس ان عورتوں کے لئے زیادہ تر مفید ہے جن کے اندر باوجود موٹے ہونے کے بھی کی خون قبض اور جلدی تکلیفات ہوں سیپیا کی طرح گریفائٹس کے دانے بھی تر ہوتے ہیں اور پسینہ متعفن ہوتا ہے لیکن گریفائٹس کے مواد میں یا رطوبتوں میں کیس زیادہ نمایاں ہوتا ہے۔ جلد سخت ہو جاتی اور پھٹ جاتی ہے اور اس میں سے، خون بہتا ہے لیکن سیپیا کی طرح جلد پر بدوضعی نہیں ہوتی۔

نیٹرم کارب اور نیٹرم کے دیگر مرکبات بھی سیپیا کے معاون ہیں نیٹرم کارب میں نیچے دبانے والے احساسات ہوتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سب کچھ باہر نکل آئے گا، مریضہ غمگین ہوتی ہے اور راگ سے اس کو ذکی الحسی ہوتی ہے، پیٹھ میں درد، سیپیا کی طرح ہوتے ہیں بھاری پن بیٹھنے سے زیادہ اور چلنے سے کم ہو جاتا ہے، پیٹھ بھر میں رات کے وقت چوٹ کا سا درد کھنچاوٹ ہوتی ہے، جلد میں خشکی اور کھرکھرا پن ہوتا ہے، جب کبھی رحم کی دیواریں بڑھ جائیں اور رحم کا منہ بدوضع ہو جائے تو نیٹرم کارب کو استعمال کرنا چاہئے۔

نیٹرم میور ان مستورات کے لئے مفید ہے جن میں خون کی کمی ہو، چہرے مرجھائے ہوئے ہوں اور عام لاغری بھی ہو، ایسی مریضہ غمگین رہتی ہیں یا جلد غصہ میں آتی ہیں، اعصابی کمزوری سے تکلیف پاتی ہیں۔ دھڑکن تپکی، پریشانی اور سردی بغلوں میں جاڑا پیٹھ پر سردی کے ساتھ، رحم کا اپنی جگہ سے اتر جانا اینٹھن حیض تین کی پیشاب میں سرخ رسوب اور جماع کے وقت درد موجود ہوتا ہے اس لئے نیٹرم میور، پلساٹیلا اور سیپیا دونوں سے مشابہ ہے لیکن یاد رہے کہ نیٹرم میور کی مریضہ ہمدردی کرنے سے اور زیادہ تکلیف میں پڑ جاتی ہے، پلساٹیلا کی مریضہ ہمدردی سے بہتر ہوتی ہے اور میں درد سر اور بلغمی جھلیوں میں سیپیا کی طرح ٹیس موجود ہوتی ہے لیکن شکم میں خشکی ہوتی ہے اسی لئے زبان میں خشکی کا احساس ہوتا ہے۔ آنکھوں اور مبرز میں خشکی اور ٹیس وغیرہ ہوتی ہے رحم کا گرنا صبح کے وقت زیادہ ہوتا ہے مریضہ کو اسے روکنے کے لئے بیٹھ جانا پڑتا ہے۔ اس کے ساتھ پیٹھ میں درد ہوتا ہے جو

چت لیٹنے سے کم ہوجاتا ہے۔ سیلان رحم سبزی مائل ہوا کرتا ہے پیشاب کی نالی میں کاٹنے والا درد اکثر پیشاب کر چکنے کے بعد ہوتا ہے ایک یا دو دن حیض کا خون کم ہوتا ہے مگر بعد میں بہت زیادہ ہوجاتا ہے۔

اکٹیا ریسی موسا مستورات کی تکلیفات میں ایک بہترین دوا ہے۔ یہ دوا زیادہ تران کے لئے مفید ہے جو بائی کا شکار رہتی ہوں چونکہ اس دوا سے سر میں، ریڑھ کی ہڈی میں اجتماع خون ہوتا ہے اسی لئے اس میں گدی کے درد بجلی کے جھٹکوں کے سے درد اور ہذیان وغیرہ ہوا کرتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ سیپیا میں بھی ریڑھ کی نالیوں میں بھراؤ ہوتا ہے مگر وہ اکٹیا ریسی موسا سے کہیں کم ہوتا ہے، اکٹیا کی مریضہ سیپیا کی مریضہ کی بہ نسبت اعصابی دردوں میں زیادہ مبتلا رہتی ہے اور یہ اعصابی درد کم وبیش رحم کی تکلیفات سے پیدا شدہ ہوتے ہیں چنانچہ اکٹیا میں رحم چھونے سے ذکی الحسی ہوتا ہے، درد ایک جانب سے دوسری جانب جاتے ہیں، جوڑوں کے گرد اکڑن معلوم ہوتی ہے اور اس کے ساتھ نیچے دبانے والے درد بھی موجود ہوتے ہیں، حیض کم ہوتا ہے اور حیض جاری ہو چکنے کے بعد بھی درد موجود رہتا ہے۔

کلکیر یا کارب میں شکم کے نچلے حصہ میں جسمانی محنت سے وزن ہوتا ہے، چنانچہ کھڑے ہونے پر نیچے دبانے کے احساس اور رانوں میں درد ہوا کرتا ہے، لیکن اس میں حیض جلد جلد اور مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں اس سے یہ سیپیا سے کسی حالت میں مقابلہ نہیں کرتی۔

کلکیر یا فاس میں معدے میں خالی پن کا احساس ہوا کرتا ہے، پیشاب یا پاخانہ کرنے میں رحم اپنی جگہ سے گر جاتا ہے اور اس کے ساتھ کمزوری، پریشانی کا احساس بھی ہوتا ہے، رحم میں درد کمر میں کٹن ہوتی ہے۔ سیلان رحم بالائی کا سا ہوتا ہے شرمگاہ میں آگ کی سی جلن ہوتی ہے لیکن خون حیض بہت زیادہ ہوتا ہے اور خواہش نفسانی کی بھی زیادتی ہوتی ہے کلکیر یا فاس کی مریضہ کمزور اور لاغر ہوتی ہے۔ اس کو جزوی پسینے ہوتے ہیں لیکن سیپیا کی طرح متعفن نہیں ہر دفعہ سردی لگنے سے اس کے بائی کے درد بڑھ جاتے ہیں اور ان دردوں کے ساتھ رحم کی تکلیفات بھی۔

مجیلا میں رحم متورم اور سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے، پیشاب کی ہر وقت خواہش ہوتی ہے ہائیڈروکوٹائل میں مثانہ کی گردن میں تحریک ہوتی ہے، رحم کا منہ سرخ ہوتا ہے اور شرم گاہ میں خارش اور گرمی ہوتی ہے۔ دنیا میں رحم کی گردن پر زخم ہوتا ہے۔

سیپیا میں جسم کے اندرونی حصوں میں گولے کا احساس پایا جاتا ہے چکر میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی چیز اندر گھوم رہی ہے۔ یوں تو گولے کا احساس جسم کے اندرونی حصص میں ہر جگہ پایا جاتا ہے۔ لیکن مبرز میں گولے کا احساس خاص طور پر قابل ذکر ہے بعض مریض اس کو مبرز کے اندر آلو یا سیب کے نام سے پکارتے ہیں کچھ ہی کیوں نہ ہو۔ ایک گول چیز کا مبرز کے اندر احساس ہوتا ہے اور پاخانہ کے بعد بھی وہ احساس رفع نہیں ہوا کرتا، جب بھی مبرز کے اندر یہ احساس ہو تو بلا لحاظ اس امر کہ مریض کو دست ہیں یا قبض سیپیا سے آرام ہوگا۔

اوپر بیان کیا جا چکا ہے کہ سیپیا عضلات حاضرہ یعنی خارج کی نالیوں کو کمزور کر دیتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ بچوں کے یا بڑوں کے رات کو پیشاب کر دینے کے لئے ایک بہترین دوا ہے، جیسے ہی بچہ سوتا ہے ویسے ہی پہلی نیند میں پیشاب کر دیتا ہے، ایسے مریض یا تو لڑکے ہوتے ہیں یا وہ آدمی ہوتے ہیں جنہوں نے مشت زنی سے اپنے آپ کو تباہ کر لیا ہوتا ہے، مثانہ میں تحریک ہوتی ہے، باوجود اس بات کے کہ خواہش پیشاب یکا یک اور اچانک ہوتی ہے تاہم پیشاب کا اخراج مشکل ہوسکتا ہے، مریض کو بعض وقت بہت وقت پیشاب خارج کرنے کیلئے انتظار کرنا پڑتا ہے، سوزاک کا پہلا درجہ جب ختم ہوسکتا ہے تو سیپیا ایک بہترین دوا بن جاتی ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ عضو کے سرے کے اردگرد مکمل ورم اور سختی (کنڈائی لوماٹا) اس دوا کی ایک مخصوص علامت ہے۔ گھونگھٹ پر چھوٹے چھوٹے مہاسے یا دانے تھوجا کے فیل ہوجانے پر سیپیا سے درست ہوتے ہیں۔

جلد نازک ہوتی ہے، ہر چھوٹی سی چوٹ سے زخم بن جاتا ہے کھجلی کھجلانے سے جلن میں تبدیل ہوجائے، جلد میں پھوڑے کا سا درد، گھٹنوں کے تہوں میں ترچٹے، ناک کی نوک پر درد کرنے والے ابھار، منہ کے اردگرد اور ہونٹوں پر نملہ کے ابھار جسم کے مختلف حصص پر ہر موسم بہار میں داد کے سے ابھار چہرے پر داد، نملہ کے گول چٹے جسم پر زرد گول چٹے سیپیا کی پتی کھلی ہوا میں جانے سے ظاہر ہوتی ہے اور گرم مکان میں غائب ہوجاتی ہے، سیپیا کی کھجلی نہایت پریشان کن ہوتی ہے، خصوصاً جب آلات تناسل اور مقعد پر ہوتی ہے پسینہ سے بدبو آتی ہے، پاؤں تلوؤں اور بغلوں میں متعفن پسینہ جس سے پھوڑے کا سا درد پیدا ہوتا ہے، آنکھوں اور پپوٹوں کے تمام قسم کے ورم، بینائی میں پراگندگی، آنکھوں کے سامنے سیاہ دھبے، سبز ہالے اور آگ کی سی سرخی کے ساتھ، آنکھوں کی تکلیفات ملنے سے پپوٹوں کو آپس میں دبانے سے صبح کے وقت اور شام کے وقت بڑھتی ہیں اور ٹھنڈے پانی سے دھونے سے کم ہوتی ہے۔

سیپیا حرارت عزیزی کی کمی کی وجہ سے سرد دوا ہے، سردی بہت جلد لگ جاتی ہے خصوصاً مزمن تکلیفات کے دوران ناک کے مزمن نزلوں میں سیپیا کی اکثر ضرورت ہوا کرتی ہے، ڈاکٹر نیش ایک مریضہ کا ذکر کرتے ہیں جس کے نام سے گاڑھا، غیر سوزشی اور مقدار میں زیادہ رطوبت خارج ہوتی تھی پلساٹیلا نے نزلہ کو سکون دیا لیکن سیلان حیض کو بہت زیادہ بڑھا دیا سیپیا سے ہر دو تکلیفات درست ہوئیں، سیپیا سردی لگ جانے سے غدودوں کے متورم ہونے اور پکنے میں بھی مفید ہے۔ حلق میں خشکی، دباؤ جیسے کسے ہوئے کالر سے ہو پچر کا احساس ڈنگ لگنے کے سے درد، نگلنے پر سوئیاں چبھنے کے سے درد، حلق میں سکڑن بغیر نگلنے کے سے، حلق میں نگلتے وقت پچر کا احساس، سکڑن کے احساس کے ساتھ۔

غش کی حد تک کمزوری کا آجانا سیپیا کا ایک فعل ہے، چنانچہ بھیگ

جانے کے بعد سردی اور گرمی کی انتہا سے گاڑی کی سواری سے، گرجا میں یا مندر میں جھکنے پر، اس قدر کمزوری آجاتی ہے کہ مریضہ کو غش آتا معلوم ہوتا ہے یا درحقیقت غشی آجاتی ہے۔

ڈاکٹر پورپچر تین علامات سیپیا کی بتاتے ہیں جو عملاً نظرانداز ہو رہی ہیں (1) سکتہ کی ابتدائی علامات گردن کی پشت میں اکڑن لڑکھڑاہٹ والا چکر جس کی زیادتی کھلی ہوا میں ورزش سے ہو، پریشانی اور ایک سخت ترین بیماری کے ڈر کا احساس، قلب ضربات چھوڑ دے، غنودگی اور نیند کا غلبہ (2) کالی کھانسی جو لامحدود وقت تک چلتی جائے اور درست ہونے کا نام نہ لے۔

علامات کالی کھانسی میں جب مرض کا کورس آٹھ ہفتے یا اس سے زیادہ عرصہ سے قائم ہو لیکن دورے اگرچہ مقدار اور شدت میں کم ہو چکے ہوں تاہم جائیں نہ اور آدھی رات کے قریب ہوا کریں، مریض کی طاقت سلب ہو جائے، ہاضمہ کی خرابیاں پیدا ہو جائیں، چڑچڑا ہو، آنکھوں میں آنسو بھرے رہیں، جلد غصہ میں آجائے یا اس میں حس باقی نہ رہے (3) پھیپھڑوں کی جھلی میں ورم جو خون کے دورے کی کمی کی وجہ سے جھلی میں خون کے اجتماع سے پیدا ہوئی ہو۔

ڈاکٹر بونی ہنس کھانسی کے متعلق مندرجہ ذیل علامات بتاتے ہیں: کھانسی بلغم کے ساتھ یا بلغم کے بغیر بلغم خون ملا خون کی دھاریاں لئے ہوئے، مواد ملا، سبزی مائل زرد یا سخت متعفن خصوصاً دق میں۔

ڈاکٹر نیش ایک ہیضہ طفلی کے کیس کے متعلق لکھتے ہیں جسے انہوں نے سیپیا سے محض اس علامت پر شفا دی "ہمیشہ دودھ پینے کے بعد زیادتی۔"

مبرز سے نمی کا رسنا (اٹم کروڈ) اکڑن (سختی) سیپیا میں نمایاں طور پر پائی جاتی ہے، اعضاء میں اکڑن جس کی زیادتی نیند کے بعد ہو رحم کے مقام میں اکڑن، سیپیا کا ایک عجیب نشان ہے، سر آگے کی اور پیچھے کی طرف از خود جھٹکے خصوصاً قبل دوپہر جب بیٹھا ہوا ہے، یہ علامت ہسٹریا میں اکثر ہوا کرتی ہے۔ بچوں میں "کھلے ہوئے تالو" سیپیا کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔

عجیب احساسات یہ ہیں جیسے ہر چیز حرکت میں ہے جیسے ہوا میں کھڑا ہے چکر جیسے نشہ پیا ہے جیسے دماغ پھل گیا ہے جیسے سر پھٹ جائے گا جیسے درد کی لہریں اوپر اٹھ رہی ہیں اور پیشانی کی ہڈی کے ساتھ ٹکرا رہی ہیں جیسے سر میں کوئی چیز ادھر ادھر لڑھک رہی ہے، چکر کے ساتھ سر میں چبھن سوئیاں چبھنے کی سی، جیسے بالوں کی جڑوں میں پھوڑے کا سا درد ہے۔ جب بال جڑوں کے قریب سے کاٹ کر چھوٹے کر دیئے گئے ہوں، جیسے آنکھیں گر جائیں گی، جیسے آنکھوں پر بوجھ ہے جیسے آنکھیں نہیں ہیں اور ٹھنڈی ہوا آنکھوں کے گڑھوں سے باہر کو چل رہی ہے، جیسے آنکھوں میں چوٹ لگی ہوئی ہے جیسے آنکھ میں ریت کا ذرہ ہے جیسے پپوٹے بہت بھاری ہیں اور کھل نہیں سکتے آنکھیں جیسی آگ کے گولے ہیں جیسے پپوٹے بہت تنگ ہیں اور ڈھیلوں کو ڈھانپ نہیں سکتے مسوڑھے جیسے جلے ہوئے ہیں یا جیسے پکنے لگے ہیں، زبان اور منہ کا خلا جیسے جھلس گئے ہیں جیسے حلق میں پچر ہے حلق پھل گئی ہے جیسے کوئی چیز معدے میں اینٹھ رہی ہے اور حلق کو چڑھ رہی ہے جیسے کھوکھلے اعضاء (مثلاً شکم، معدے وغیرہ) کا اندرونی حصہ باہر کی طرف الٹ رہا ہے جیسے معدے میں اندرونی طور پر پھوڑے کا سا درد ہے، جیسے کوئی چیز معدے میں مقیم ہے جیسے معدہ پھل رہا ہے جیسے ہاتھ کے برابر ایک چوڑی پٹی کمر کے گرد کس کر بندھی ہے جیسے شکم پر بوجھ ہے جیسے آنکھیں کھینچ کر پیچھا کر دی گئی ہیں، جیسے شکم میں کوئی چمٹنے والی چیز ہے جیسے شکم میں کوئی زندہ چیز ہے مقعد میں گولے یا بوجھ کا احساس جیسے مثانہ بھرا ہوا ہے اور پیشاب پیڑو پر گر جائے گا جیسے مثانہ سے قطرے نکل رہے ہیں جیسے مثانہ اور آلات بول یا ہر دو دبا دیئے جائیں گے، جیسے سب کچھ شرم گاہ کے راستہ باہر آجائے گا۔

رحم جیسے بھینچا ہوا ہے، جیسے شرمگاہ بھر گئی ہے جیسے کوئی بھاری چیز شرمگاہ کی نالی سے نکل آئے گی، جیسے اطراف میں بوجھ ہے جیسے ہڈیاں ٹوٹ گئی ہیں اور ران کے تیز سرے گوشت میں چبھ رہے ہیں جیسے کھانسی معدہ یا شکم سے اٹھ رہی ہے جیسے سینہ کھوکھلا ہے جیسے سینہ میں پھوڑے کا سا درد ہے جیسے حلق بلغم سے بھرا ہے جیسے پستان لمبے ہو گئے ہیں جیسے قلب بے حس و حرکت کھڑا ہے جیسے کروٹ نہیں بدل سکتی یا آپ اپنے کو نہیں اٹھا سکتی یا جیسے ایک غلط وضع میں پڑی رہی ہے جیسے پیٹھ سو گئی ہے پیٹھ میں اچانک درد جیسے ہتھوڑا لگایا گیا ہے پیٹھ میں درد جیسے سطحی زخموں سے ہو جیسے پیٹھ میں کچھ ٹوٹنے والا ہے، جیسے اعضاء کام نہ دیں گے، کندھا جیسے اپنی جگہ سے ہٹ گیا ہے پاؤں جیسے سو گئے ہوں داہنے چوتڑ کے جوڑ میں درد جیسے کوٹا پیٹا گیا ہو، ٹانگیں جیسے کوئی پٹی گئی ہوں، ٹانگوں میں جیسے چوہا دوڑ رہا ہو، جیسے ٹانگوں کی ہڈیاں سڑ رہی ہوں جیسے مریضہ کندھوں سے پاؤں تک کے داہنی جانب کے ہر عضلہ اور ریشہ کا احساس کر سکتی ہے جیسے اندرونی حصص میں گولہ ہے جیسے کندھوں کی ہڈیوں کے درمیان کوئی ٹھنڈا ہاتھ رکھا ہے جیسے دم گھٹ جائے گا جیسے ٹخنوں تک پاؤں ٹھنڈے پانی میں ہیں، جیسے گرم پانی ڈالا جارہا ہے۔

علامات

دماغ: بے حد اعصابیت، معمولی سے شور سے ذکی الحسی (کوکولس، سلیشیا) بے حد غمگینی زیادہ رونے کے ساتھ (لائیکوپوڈیم، نیٹرم میور، پلاٹینا، پلسا ٹیلا) شام کے وقت جب کھلی ہوا میں چلے مستقبل اور اپنی صحت کے متعلق خیالات فاسدہ صبح کے وقت جاگنے پر دماغی سستی، شام کے وقت گرمی کی تمتماہٹ اور پریشانی (اکونائٹ) بے حد چڑچڑا، اور جلد غصہ میں آئے (برائی اونیا، کیموملا) ہر چیز سے لاپروائی (بربرس، فاسفورک ایسڈ) یہاں تک کہ اپنے عزیز اور اقرباء اور کنبہ سے لاپروائی، سست کوئی دماغی یا جسمانی کام نہ کرنا چاہے (نکس وامیکا، سلفر، فاسفورس) غیر متوجہ خیالات جلد جلد آئیں مگر ان کی ادائیگی میں کمی ہو خیالات کو جمع نہ کر سکے۔ کمزوری حافظہ (اناکارڈیم، کریازوٹ، لیکیسس، مرک نیٹرم میور، نکس، موسکاٹا) اکیلے رہنے کا ڈر، اپنی تکلیفات بتاتے ہوئے روئے۔ کنجوس، رونے اور قہقہوں کے از خود دورے،

خانگی معاملات کے متعلق مایوسی تصورات، ان اشیاء کے جن کی اسے خواہش نہ ہو، جانتے ہوئے بھی الفاظ کو غلط استعمال کرے، زیادہ دماغی محنت کے اثرات بعد خصوصاً اکاؤنٹس مینوں کا اور حساب کتاب رکھنے والوں کے۔

سر: سر میں تکلیف دہ پراگندگی خصوصاً پیشانی میں سر کو خون چڑھ آئے چکر کھلی ہوا میں چلتے وقت (اگریکس، کلکیریا) متلی اور پریشانی کے ساتھ، چکر میں یہ احساس ہو کہ سر کے اندر کوئی چیز لڑھک رہی ہے لکھتے وقت چکر کے عارضی دورے سکتہ کی ابتدائی علامات شدید دبانے والے درد سر، ایسا معلوم ہو کہ سر پھٹے گا (نیٹرم میور، سنگونیریا، پلساٹیلا) جن کی جھکنے سے حرکت سے کھانسنے یا سر ہلانے سے زیادتی ہو (بیلاڈونا، برائی اونیا) درد سر دماغی کمزوری کے ساتھ، صبح کے وقت درد سر متلی کے ساتھ صبح کے وقت شروع ہوں (نیٹرم میور، نکس وامیکا) اور دوپہر یا شام تک رہیں کھلی ہوا میں بہترین (پلساٹیلا، سنگونیریا) بھاری دبانے والی درد بائیں آنکھ کے حلقے میں اور سر کی بائیں آنکھ پر کنپٹی کی طرف تیر کی طرح لگیں، ان دردوں کو کھانے کے بعد آرام ہو، دماغی محنت کے بعد درد سر آنکھوں پر بائیں آنکھ پر درد جن کی مکان میں، حرکت سے زیادتی ہو کھلی ہوا میں چلنے سے اور لیٹ جانے سے کمی ہو، شدید پیشانی کے درد جن میں سوئیاں چبھیں یا پھاڑنے والے درد ہوں پیشانی میں جھٹکنے والے درد بائیں کنپٹی سے اوپر بائیں آدھے حصہ سر میں پھاڑنے والے درد، پیشانی اور کنپٹیوں میں بھراؤ کا احساس، رگوں کی تپکن کے ساتھ، اندر سے باہر کی طرف ڈنک لگنے والے درد، آگے پیچھے کی طرف جھٹکنے والے درد، شدید درد سر حیض کے وقت، حیض کی کمی کے ساتھ چاند ٹھنڈی، بالوں کا گرنا (امبرا گریفائٹس، ہیپر، سلفر، کیلکیس، لائیکوپوڈیم، نیٹرم میور، مرک، نائٹرک ایسڈ، پیٹرولیم، فاسفورس) چاند اور سر کے پیچھے حصہ میں کھجلی کے دانے (گریفائٹس، ہیپر، سلفر، لائیکوپوڈیم، رسٹاکس، سلفر) کھوپڑی اور بالوں کی جڑیں چھونے سے درد کریں (چائنا فیرم، ہیپر سلفر، سٹافی سیکیریا، سلفر) کھوپڑی میں شدید خارش (کاسٹیکم، گریفائٹس، سلفر) پیشانی پر بالوں کے نزدیک چھوٹے چھوٹے دانے دردِ شقیقہ (آدھے سر کو درد خصوصاً بائیں جانب کے متلی اور قے اور پتلیوں کے سکڑنے کے ساتھ جن کی زیادتی مکان میں اور تیز چلنے سے ہو اور کمی کھلی ہوا میں یا درد والی کروٹ لیٹنے سے ہو، دبانے والے یا پھٹنے والے درد سر جیسے آنکھیں باہر گر جائیں گی، جن کی زیادتی جھکنے سے، حرکت سے، کھانسنے سے یا سر کو ہلانے سے ہو مسلسل سخت حرکت سے درد سر کو آرام ہو درد سر غذا سے نفرت کے ساتھ قبل دوپہر، بیٹھی ہوئی حالت میں سر میں آگے کی جانب اور پیچھے کی جانب از خود جھٹکے تالو کھلے رہیں، سر میں جھٹکوں، پیلے پھولے ہوئے چہرے اور سبز دستوں کے ساتھ، ٹھنڈی خشک ہوا سے یا سر بھیگ جانے سے زکام ہو جایا کرے، سر پر پسینہ جس سے کھٹی بو آئے۔

آنکھ: آنکھوں میں ورم، سرخی، جلن، ٹیس اور دبانے والے دردوں کے ساتھ، نیز آنکھوں سے پانی آئے جس سے درد میں کمی، صبح اور شام کے وقت آنکھوں سے پانی آئے آنکھیں بھاری معلوم ہوں اور پپوٹے بند رہیں، ایسا معلوم ہو جیسے مفلوج ہو چکے ہیں (کاسٹیکم، کونیم، جلسی، میم، پلامم) آنکھوں میں پھوڑے کا سا درد کھرا پن اور جلن، ٹھنڈی ہوا میں چلنے سے جس کی زیادتی مصنوعی روشنی سے اور پڑھنے سے ہو، آنکھوں میں وزن ایسا معلوم ہو جیسے ریت پڑی ہے دبانے سے یا ملنے سے آنکھوں کی تکلیف بڑھ جائے (آرسنک، کاسٹیکم، ہیپر سلفر، پلساٹیلا، رسٹاکس، سلفر) آنکھ جلد تھک جائے پڑھنے یا لکھنے سے خصوصاً مصنوعی روشنی میں (مائریکا، روٹا، فاسفورس) رات کے وقت آنکھیں چپک جائیں (کلکیریا کارب، گریفائٹس، لائیکوپوڈیم، مرک، رسٹاکس، سلفر) اوپر کے پپوٹے پر سرخ داد کا سا داغ جس سے پپوٹا چھلا معلوم ہو آنکھوں پر اور پپوٹوں پر آبلے، آنکھوں کے پپوٹوں کے کناروں میں گرمی خشکی اور خارش (سٹافی سیکیریا، سلفر) بینائی میں دھندلا پن جیسے پردے کے اندر سے دیکھا جا رہا ہو (کاسٹیکم، کروکس، نیٹرم میور، پٹرولیم، فاسفورس، سلفر) حیض کے دوران بینائی جاتی رہے، لیٹ جانے سے آرام ہو چمکدار چیزوں کا عکس برداشت نہ ہو سکے آنکھوں کے سامنے چمکدار ستارے (بیلاڈونا، سائیکلے من، نیٹرم میور، فاسفورس، سلفر) اور سانپوں کی طرح ٹیڑھی لکیریں آنکھوں کے سامنے بہت سے کالے نشان (اگریکس، مرک، فاسفورس) آنکھوں کے کناروں میں چھوٹے چھوٹے دانے، آنکھوں کی تکلیفات صبح اور شام بڑھ جائیں ضعف بصری رحمی تکلیفات کے تعلق میں بینائی میں پراگندگی، سرخ چیز کا آدھا حصہ صاف دیکھے موم بتی کے گرد سبزیاں، آنکھ دن کی روشنی سے ذکی الحس آنکھوں کی سفیدی زرد ہو جائے، پپوٹے متورم اور ان پر گوہانجیاں، صبح جاگنے پر درد بھرا بھاری پن۔

کانوں کے پیچھے گردن پر داد اور اکوتہ، کانوں کے اندر زخم کے سے درد بیرونی کانوں میں ورم اور دانے، کان شور کو برداشت نہ کر سکیں اور شور وغل سے ذکی الحس ہوں (بیلاڈونا، لائیکوپوڈیم، سیلشیا) کانوں میں اونچی اور گھوں گھوں کی آوازیں، خارش، راگ رنگ سے ذکی الحسی کانوں سے تیز رطوبت کا سیلان، گلسوؤں میں سوئیاں چبھیں جو متورم ہو جائیں اور سر موڑنے پر کھنچاوٹ کا سا درد۔

ناک: ناک متورم، نتھنے درد کریں اور زخمی ہو جائیں (الیومنا، اثم کروڈم، گریفائٹس، مرک) خشک شدید زکام خصوصاً بائیں نتھنے میں تر زکام چھینکوں کی کثرت کے ساتھ (اکونائٹ، ایلم، سیپیا) ناک سے گاڑھی سنہری مائل رطوبت اور گاڑھے اور موٹے کھرنڈ ناک پر زردی مائل ناک میں نزلہ جس کے ساتھ ناک کی جڑ میں درد ہو، مزمن نزلہ، شدید نکسیر خصوصاً حیض کے دوران بو سے بے حد ذکی الحسی، ناک کے سامنے متعفن بو، وضع حمل کے دوران اور بواسیری مسوں کے ساتھ نکسیر بہنے والا زکام علی الصباح چھینکیں خشک زکام جس کی زیادتی بائیں نتھنے میں ہو ناک کی نوک پر درد کرنے والے ابھار۔

چہرہ: چہرہ زرد (ہیپر سلفر، نیٹرم میور) پیلا سرخ، تمتمایا ہوا اور متورم، زرد جس

میں ناک کے آر پار رخساروں کے اوپر والے حصہ میں نیز چہرہ پر زرد چتے (فیرم) منہ کے گرد زردی، ہونٹوں پر داد کے دانے چہرہ پر اور پیشانی پر سرخی اور کھر کھراپن، پیشانی کی جلد متورم ہو، جلد پر خارش والے دانے منہ کے گرد کھجلی کے چتے جن پر خارش ہو، بوسیدہ دانت کی وجہ سے چہرے کے ایک جانب ورم چہرہ کا نوبتی عضلاتی درد نچلے چہرے سے نچلے تھوک کے غدود متورم۔

<u>منہ</u>: دانت جلد گل جائیں، درد دانت کھینچنے والا، چیرنے والا، سوئیاں چبھنے کا سا جو کان تک جائے خصوصاً کھانے کے بعد پینے کے بعد یا کوئی چیز ٹھنڈی یا گرم منہ میں لینے کے بعد، دانتوں میں درد 6 بجے شام سے آدھی رات تک جس کی زیادتی آدھی رات تک ہو، درد دانت حیض کے دوران مسوڑھے درد کریں اور ان پر سیاہی مائل ورم ہو، زخم ہو اور جلد خون نکلے (نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، مرک) زبان پر دانے (بورکس، نکس وامیکا، پلساٹیلا) زبان پر سفید میل (اٹم کروڈم اور برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا) زبان چھلی محسوس ہو (آئرس، مرک، پلاٹینا) منہ سے بری تعفن آئے (آرنیکا، ہیپر، سلفر، آئیوڈیم، مرک، نائٹرک ایسڈ نکس وامیکا) ہونٹوں، منہ اور زبان پر خشکی (اپس نکس موسکاٹا) ذائقہ کڑوا (برائی اونیا، چائنا نکس وامیکا، پلساٹیلا، سلفر) کھٹا کلکیریا چائنا، مگنیشیا کارب، نائٹرک ایسڈ، نکس وامیکا) بے مزہ متعفن زیادہ صبح کے وقت ذائقہ نمکین، نچلا ہونٹ متورم اور پھٹ جائے مقدار میں زیادہ بھوک کا سیلان مگر حلق خشک محسوس ہو۔

<u>حلق</u>: حلق میں خشکی اور درد کھنچاوٹ اور چھیلن کے ساتھ، حلق میں بلغم کی زیادتی، حلق میں غدودوں کے مقام میں بوجھ جیسے کہ کالر بہت تنگ ہے، تالو میں کھر کھراپن اور جلن کی زیادتی کھنکھارنے سے ہو، حلق میں پھوڑے کا سا درد غدودوں میں ورم کے ساتھ حلق میں پچر کا احساس، حلق میں ورم زیادہ تر بائیں جانب۔

<u>معدہ</u>: بے حد بھوک جس سے سیری نہ ہو سکے یا بالکل بھوک نہ ہو، گوشت سے نفرت (سباڈیلا) سرکے کی خواہش (ہیپر سلفر) کھٹی اور کڑوی ڈکاروں کی کثرت (نکس وامیکا، فاسفورس، پلساٹیلا) سڑے ہوئے انڈوں کی سی (اگریکس، آرنیکا) خصوصاً کھانے یا پینے کے بعد غذا کے بعد بھی معدے میں خالی پن اور بیٹھنے کا احساس جس کو کھانے سے آرام نہ ہو (کاربو انملس) غذا کے دیکھنے سے یا غذا کی خوشبو سے متلی، کسی کروٹ لیٹنے پر متلی کی زیادتی متلی صبح کے وقت کوئی چیز کھانے کے بعد جاتی رہے نیز متلی غذا کے بعد غذا کی خوشبو سے کمزوری، چکر اور آنکھوں کے سامنے اندھیرے کے ساتھ صفرا اور غذا کی قے (نکس وامیکا، پاڈو فائلم) بحالت حمل (کالی کارب، نکس موسکاٹا، پلساٹیلا) اس زور سے ہو کہ زور لگاتے وقت خون آجائے فم معدہ میں چھونے سے ذکی الحس (ہیوسمس، نیٹرم کارب، سیلشیا) معدہ اور شکم میں خالی پن کا درد کرنے والا احساس (سمی سی فوگا، ہائڈراسٹس، اگنیشیا، پیٹرولیم، پلساٹیلا، سلفر) معدہ میں بوجھ جیسے پتھر رکھا ہو، کھانے کے بعد (برائی اونیا نکس وامیکا، پلساٹیلا) معدہ میں تپکن (اٹم کروڈم، اسافوٹیڈا، پلساٹیلا) فم معدہ میں سوئیاں چبھیں اور جلن، تمباکو سے پیدا شدہ بدہضمی، ہر چیز زیادہ نمکین معلوم ہو، (کاربوویج، چائنا) تقریباً 4 انچ چوڑی درد کی پٹی پسلیوں سے نیچے شکم کے گرد بندھی ہوئی معلوم ہو، دودھ خصوصاً اُبلے ہوئے دودھ سے تکلیف بڑھ جائے مریض کو مزمن اشیاء سے نفرت ہو کھاتے وقت یا کھانے کے فوراً بعد دردیں پھر پیدا ہو جائیں یا بڑھ جائیں کھانے کے بعد ڈکار خالی یا کڑوی ہچکی، متلی کھانے کے بعد، صبح کے وقت گاڑی کی سواری سے فاقہ سے اور غذا کی خوشبو سے۔

<u>شکم</u>: جگر کے مقام میں درد، سوئیاں چبھیں (آرسنک، برائی اونیا، چائنا، کالی کارب) بھراؤ اور پھوڑے کا درد (اپس، بیلاڈونا، برائی اونیا) شکم کے بائیں جانب شدید سوئیاں چبھیں داہنی طرف پسلیوں کے نیچے سکڑن کا احساس، شکم میں بوجھ اور وزن شکم ابھرا ہوا اور ذکی الحس (برائی اونیا، چائنا، گریفائٹس) شکم ڈھول کی طرح نکل آئے خصوصاً دودھ پلانے والی مستورات میں، شکم میں اونچی آوازوں سے گڑگڑاہٹ (اگریکس، ایلو لائیکوپوڈیم) خصوصاً کھانے کے بعد پیڑو کے مقام میں رات کے وقت لیٹ جانے پر درد جس کو پیشاب سے آرام ہو، شکم پر پھوڑے چتے، شکم میں ریاح درد سر کے ساتھ جگر کے درد کو داہنی طرف لیٹنے سے آرام ہو شکم میں ڈھیلے پن اور نیچے دبانے کا احساس۔

<u>پاخانہ اور مبرز</u>: مبرز اور مقعد میں (سلفر) جلن اور خارش مبرز میں جلن جو اعضاء تناسل میں جائے کانچ نکلنا شام کے وقت، چلتے وقت مقعد سے خون مقعد میں درد ہو اور سوئیاں چبھیں آنتوں میں کمزوری اور اس لئے اپنے فعل کی انجام دہی میں نااہلیت (ایلومنا، کیمفر، اوپیم) مبرز ہر وقت بھری محسوس ہو، یہاں تک کہ نرم پاخانہ ہو چکنے کے بعد بھی بھرے ہونے کا احساس باقی رہے پاخانہ کی بے سود حاجت آنوں یا ریاح خارج ہو اور مبرز میں پچر کا احساس ہو، پاخانہ ناکافی رکا ہوا، بکری کی مینگنیوں کی طرح (ایلومنا، اوپیم، کالی کارب، پلمبم) مشکل سے ہو اور آنوں ملا ہو قبض، پاخانہ بڑا سخت اور مبرز میں گولے کا احساس، زور نہ لگا سکے۔ بے حد مروڑ ہو اور درد نیچے سے اوپر کی طرف ہو، سیاہی مائل مٹیالے گول گول سدے جو آپس میں آنوں سے ملے ہوں، مبرز میں سے ہر وقت مسلسل منی رسے، چھوٹے بچوں کا اسہال جو اُبلے میں دودھ کے بعد زیادہ ہو اور جلد کمزوری پیدا ہو جائے مبرز میں اور شرمگاہ میں درد نیچے سے اوپر کی طرف جائے پاخانہ خون ملا، سفید، یا مٹیالے رنگ کا کیڑوں کا نکلنا (فیرم، مرک سا نجیلیا) چوتڑوں کے درمیان پھوڑے کا سا درد۔

<u>مثانہ</u>: پر بوجھ اور پیڑو میں تناؤ کی وجہ سے پیشاب کی حاجت پیشاب بارہا رات کے وقت بھی (امبرا، کونیم، فاسفورک ایسڈ) یہ احساس کہ مثانہ بے حد ابھرا ہوا ہے۔ پیشاب کی نالی میں پیشاب کرتے وقت جلن (اکونائٹ، آرسنک، کینتھرس، کونیم، نیٹرم کارب) نیز سوئیاں چبھنا اور ٹیس، پیشاب گدلا مٹی کالے رنگ کا سرخی مائل، رسوب کے ساتھ، گاڑھا، متعفن

(کلکیر یا کریازوٹ) جس کے اندر زرد لیس دار رسوب ہو۔ رکھنے سے گدلا ہو جائے، تعفن آئے اور اس میں سفید رسوب بیٹھ جائے۔ (کلکیر یا کارب، کاسٹکم، گریفائٹس) جس سے برتن پر نشان آ جائے، پیشاب پہلی نیند کیس از خود نکل جائے۔ مثانہ کا مزمن ورم، پیشاب آہستہ آہستہ ہو اور پیڑو میں نیچے دبانے کا احساس، پیشاب میں سرخ ریت جو برتن کے ساتھ چپک جائے۔ پیشاب کرنے میں دقت خصوصاً صبح کے وقت احساس جیسے مثانہ سے خون کے قطرے آ رہے ہیں جو در حقیقت نہ ہوں۔ قرحہ بغیر درد کے صرف رات کے وقت ایک قطرہ مواد آئے جس سے کپڑے پر زرد داغ آ جائے۔

آلات تناسل مردانہ: نفسانی خواہش بڑھی ہوئی، آلات میں کمزوری کے ساتھ مقدار میں زیادہ پر آلات تناسل پر کھجلی احتلام کے بعد احتلام منی پانی کی سی پتلی انزال کے بعد پیشاب کی نالی کے اگلے حصہ میں جلن سستی، غنودگی اور مرطوب ہوا سے ذکی الحسی کے ساتھ جماع کے دوران نامکمل استادگی اور خواہش جماع کے بعد گھٹنوں میں بے حد کمزوری آلات ٹھنڈے متعفن پسینے، کنڈائی لوماٹا عضو کے اگلے سرے پر۔

آلات تناسل زنانہ: رحم میں درد اور پیڑو کے تمام اعضاء میں نیچے دبنے کا احساس سخت وزن کا بوجھ اور دباؤ کے ساتھ، ایسا محسوس ہو جیسے شرم گاہ کے راستہ ہر عضو باہر نکلا پڑتا ہے (بیلاڈونا، لیلیم ٹگ، نیٹرم میور، پلاٹینا) اسی لئے مریضہ کو اعضاء کو نکلنے سے روکنے کے لئے چار زانو بیٹھنا پڑے سانس میں دقت بھی ساتھ، خصیۃ الرحم خصوصاً بائیں میں درد شرم گاہ میں عام خشکی خصوصاً حیض کے بعد شرم گاہ کو چھونے سے درد محسوس ہو، رحم اپنی جگہ سے گر جائے (ارجنٹم نائٹ، کونیم) اجتماع خون، ورم زرد رنگ کے سیلان الرحم کے ساتھ، رحم اپنی جگہ سے گر جائے، پینڈے کی بائیں جانب گرنے کی رغبت کے ساتھ (پلساٹیلا، نکس وامیکا) داہنی جانب جس کی وجہ سے جسم کا نچلا حصہ سن ہو جائے اور درد کرے اور داہنی کروٹ سے لیٹنے سے آرام محسوس ہو، رحم کی گردن میں سوئیاں چبھنے کے سے گولی لگنے کے سے، بھالے لگنے کے سے درد جو اوپر کو ناف اور فم معدہ میں بائیں شرم گاہ اور رحم اپنی جگہ سے گر جائے جس کے ساتھ قبض ہو رحم کا استسقاء جماع سے سخت درد ہو۔

حیض جلد مگر مقدار میں کم صرف صبح کو ہی دکھائی دے حیض بہت دیر میں ہو اور مقدار میں کم ہوں حیض سیاہ نکس وامیکا لب ہائے فرج، سیون اور رانوں کے درمیان سرخی اور پھوڑے کا سا درد سن یاس کے زمانہ میں حمل کے زمانہ میں خصوصاً پانچویں ہفتے میں شرم گاہ سے سیلان خون شباب کے زمانہ میں یا اس کے بعد حیض رک جائیں۔

سیلان الرحم زرد دودھ کی طرح (کونیم، کلکیر یا کارب، سلفیورک ایسڈ، لائیکو پوڈیم، پلساٹیلا) تیز سوزش پیدا کرنے والا (الیومنا، آرسنک، کریازوٹ) مواد یعنی پیپ کی طرح اور متعفن حیض سے قبل پیڑو اور آلات تناسل میں درد اور شدید خارش کے ساتھ۔

پانچویں ماہ کے بعد اسقاط حاملہ مستورات کے شکم میں پھوڑے کا سا درد اور بچہ کی حرکات کو بہت زیادہ محسوس کرے، نفاس بدبودار اور جلن پیدا کرنے والا، سرپستان میں خارش جن میں خون بہے اور ان میں زخم پڑے معلوم ہوں (گریفائٹس) جماع سے نفرت اور جماع کے وقت درد ہو۔

آلات تنفس: خشک ہلا دینے والی کھانسی خصوصاً شام کے وقت لیٹ جانے پر، رات کے وقت (کونیم، ہیوسمس، پلساٹیلا، سیلسیا) دورے والی کھانسی، حنجرے میں سرسراہٹ کے ساتھ (ہیپر سلفر، فاسفورس، ہیوسمس، سیلسیا) سنگونیریا، سینہ میں بلغم کی گڑگڑاہٹ (انٹم ٹارٹ، اپیکاک، فاسفورس) چھوٹی خشک کھانسی ایسا معلوم ہو کہ فم معدہ سے اٹھ رہی ہے (برائی اونیا) معدہ میں درد متلی اور کڑوی قے کے ساتھ بلغم مقدار میں زیادہ پیپ کا سا، متعفن، نمکین، (امبرا، کاربوویج، لائیکوپوڈیم، فاسفورس) لیٹی ہوئی حالت میں خون آمیز بلغم چلنے سے یا معمولی محنت سے سینہ میں تنگی اور ورم کا پھولنا (اکونائٹ، آرسنک) صبح اور شام کے وقت سینہ میں بوقت کھانسی سوئیاں چبھیں (برائی اونیا، کالی کارب) خصوصاً بائیں جانب (فاسفورس) سینہ پر بھورے چتے، زرد چتے (فاسفورس) دم پھولنا اور سانس کی تنگی خصوصاً نیند کے بعد جس میں کمی تیز حرکت سے ہو، کالی کھانسی جو لمبی ہوتی جائے پھیپھڑوں کی جھلی میں ورم جو خون کے دورے کی کمی کی وجہ سے جھلی میں خون کے اجتماع سے پیدا ہو، خشک تھکا دینے والی کھانسی جو ظاہراً معدے سے اٹھتی معلوم ہوتی ہو، کھانسی کے ساتھ سڑے ہوئے انڈوں کا ذائقہ دماغی جذبات کے بعد سانس اکھڑ جائے اور دھڑکن، خشک کھانسی خصوصاً شام کے وقت بستر میں جو آدھی رات تک رہے، متلی اور کڑوی قے کے ساتھ نیز نیند کے دوران کھانسی جس سے نیند اچاٹ نہ ہو، ہر روز شام کے وقت کھانسی جو اس وقت تک نہ رکے جب تک کھانس کر بلغم نہ نکال دے، کھانسی اور نزلہ چھینکوں کے ساتھ جو ہر روز صبح بستر سے اٹھنے کے قبل شروع ہو اور 9 بجے صبح تک قائم رہے کھانسی کی زیادتی آرام کرنے کی حالت میں جب بائیں کروٹ لیٹا ہو اور کھٹی چیزوں سے ہو۔

سینہ کے درمیان میں پھوڑے کے سے درد کا احساس سینہ کی تکلیف میں سینہ کو ہاتھ سے دبانے سے کمی ہو۔

قلب اور نبض: دھڑکن: شام کے وقت بستر میں تمام شریانوں میں تپکن، بائیں حصہ صدر میں سوئیاں چبھنے کے ساتھ دھڑکن غذا ہضم ہونے کے دوران کپکپی کا احساس تمتماہٹ کے ساتھ دماغی جذبات کے بعد دھڑکن، ان واقعات کی یاد پر جن کو ہوئے سالوں گزر چکے ہیں۔

پیٹھ اور گردن: پیٹھ اور کمر میں درد، اکڑن اور سختی کے ساتھ، جس کی کمی چلنے سے ہو (رسٹاکس) کندھوں کے درمیان اور بائیں مثانہ مین درد حیض کے دوران پیٹھ میں پھاڑنے والے درد، جاڑا گرمی، پیاس اور سینہ میں سکڑن کے ساتھ کمر اور پیٹھ میں ہلکا درد جو رانوں اور ٹانگوں تک جائے، صبح کے وقت جاگنے پر پیٹھ میں بھاری پن ایسا معلوم ہو جیسے پیٹھ بالکل سن ہو گئی ہے۔ کمر میں کمزوری اور تھکاوٹ کا احساس (ہائڈراسٹس) چلتے وقت جوڑوں پر شام کے وقت بستر میں اور بعد دوپہر موچ کا سا درد، کندھوں کے درمیان سردی جھکنے پر

پیٹھ میں اچانک درد جیسے ہتھوڑا مارا گیا ہے۔ جس میں پیٹھ کو کسی سخت چیز کے ساتھ دبانے سے آرام ہو، ریاح کے اخراج سے پیٹھ کے درد کو آرام ہو۔

اعضاء: اعضاء میں بھاری پن، اعضاء میں کھنچاوٹ، فالجی درد اور کمزوری خصوصاً جوڑوں میں وجع مفاصل اعضاء جلد سن ہو جائیں (سیلسیا، سلفر) ہاتھ اور پاؤں میں ٹھنڈک مگران میں نمی ہو، دن کے وقت اعضاء اور سر میں جھٹکے اور اینٹھن اعضاء میں کمزوری خصوصاً گھٹنوں میں مریض ڈرے کہ جوڑ بوجھ اٹھانے کی محنت کو برداشت نہ کر سکیں گے۔

ہاتھ اور پاؤں: کہنیوں کے جوڑ میں کھجلی کے دانے، ہاتھوں کے جوڑوں میں کھنچاوٹ بغلوں میں تر خارش کے چٹے، محنت کے بعد کندھے کے جوڑ میں درد جیسے اپنی جگہ سے ہٹ گیا ہے، بازوؤں میں لنگڑا پن اور ان کا سو جانا، کلائی کے جوڑ میں اکڑن، اعصابی تحریک کے ساتھ تمام دن ہاتھوں میں حدت ہاتھ ٹھنڈے یہاں تک کہ گرم کمرے میں بھی جاڑا ہاتھوں سے شروع ہو کر تمام جسم میں جائے، ہتھیلیوں کی جلد اکھڑ جائے، بسہری شدید تپکن والے اور سوئیاں چبھنے کے سے دردوں کے ساتھ انگلیوں کی نوکوں یا جوڑوں پر بے درد کے زخم داہنی ران کے اوپر بھالے لگنے کے سے درد جس کے لئے مریض کو بستر سے باہر آنا پڑے ان میں پھوڑے کا درد ہو، نچلے اعضاء میں چوٹ کا سا درد جس کی وجہ سے بیٹھ جانے کی خواہش ہو اور جب مریض بیٹھا ہو تو اسے کھڑے ہونے کی خواہش ہو، چوتڑ اور رانوں میں درد گھٹنوں تک جائے۔ رانوں کے درمیان پھوڑے کا سا، چوٹ کا سا اور جلن دار درد، پاؤں میں ورم اور بھاری پن ایڑی میں اور گٹوں (Corns) میں سوئیاں چبھنے کا سا درد، پاؤں میں متعفن پسینہ (برٹیا کارب، نائٹرک ایسڈ) جس کی وجہ سے پاؤں کی انگلیوں کے درمیان درد ہو (سیلسیا) لنگڑی کا درد، عرق النساء (Sciatic) درد تین سے پانچ بجے صبح تک، وریدیں متورم، جو حمل کے دوران ٹھیک ہو جائیں چلتے وقت ٹانگوں اور گھٹنے کے جوڑ میں کڑکن، ٹانگیں برف کی مانند ٹھنڈی، ٹانگوں میں پاؤں میں ورم جس کی زیادتی بیٹھی یا کھڑی ہوئی حالت میں ہو اور کمی جب چل رہا ہو، ٹانگوں میں احساس جیسے چوہا دوڑ رہا ہو۔ ٹانگیں اور پاؤں ٹھنڈے خصوصاً شام کے وقت بستر میں جب پاؤں گرم ہو جائیں ہاتھ ٹھنڈے ہو جائیں اور ایڑیوں پر ورم عرق النسا پرانا ہو جائے اور درد ایڑی میں ٹھہر جائے۔

مخصوص خواص: تمام جسم کا اکثر کانپنا بے حد کمزوری اور طاقت کا سلب ہو جانا، صبح کے وقت حیض کے دوران میں صبح جاگنے پر اور صبح کے وقت بستر میں سے اٹھنے پر، کھانے کے بعد سستی ذرا سی محنت سے جلد تھکاوٹ، درد سے بے حد ذکی الحسی (اورم، کیموملا، کافیا، اگنیشیا) سردی اور مرطوب ہوا سے ذکی الحسی (اورم، نکس وامیکا، پٹرولیم، رسٹاکس، ریومکس، سیلشیا) تمام جسم میں نبض کی ضربات کا احساس (گلونائن، پلسا ٹیلا، سیلشیا، زنکم) خصوصاً بائیں حصہ سینہ میں۔

جلد: جسم کے مختلف حصص میں خارش (رسٹاکس، سلفر) چہرے، بازو، ہاتھ پیٹھ، چوتڑ، پاؤں، شکم اور آلات تناسل پر سرخ دانے خارش اور جلن کے ساتھ جسم پر پھوڑے یا سرخی مائل چٹے زخم، خارش ڈنگ لگنے اور جلن کے ساتھ، کھجلی زیادہ تر گھٹنوں اور کہنیوں کی جوڑوں کی تہوں میں جسے کھجلانے سے کمی نہ ہو، ہونٹوں پر منہ کے گرد اور ناک پر نملہ کے دانے، ہر موسم بہار میں داد کے سے ابھار، کھلی ہوا میں جانے سے پتی جس کو گرم کرنے میں آرام ہوتا ہے، کھجلی جس کے ساتھ جسم سے تعفن آئے، کھجلانے کے بعد جلن جوڑوں یا ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کی نوکوں پر بے درد کے زخم، زخم جن میں جلن، کھجلی اور نیش زنی کے سے درد ہوں۔

نیند: دن کے وقت بے حد غنودگی خصوصاً قبل دوپہر، صبح کے وقت مشکل سے نیند کھلے صبح نیند کھلنے پر اپنے آپ کو تھکا ہوا اور بھاری محسوس کرے، بے آرامی کی نیند رات کے وقت نیند درد کی وجہ سے اچاٹ ہو جائے اور نیند میں چیخ مار کر روئے، بحالت نیند باتیں کرے، بار بار نیند سے بغیر کسی وجہ کے جاگے یا خیال کرے کہ اسے بلایا گیا ہے صبح 3 بجے جاگے اور بعد میں سو نہ سکے، خیالات کے اجتماع سے بے خوابی۔

بخار: حرارت عزیزی کی کمی (لیڈم سیلشیا) شام کے وقت کھلی ہوا میں اور ہر حرکت سے جاڑا، دن کے وقت گرم مکان میں جاڑا جاڑے کے دوران بہ نسبت بخار کے زیادہ پیاس، دن کے وقت بغیر جاڑے کے لرزہ، بخار کی تمتماہٹ ایسا معلوم ہو کہ گرم پانی اوپر ڈالا جا رہا ہے یا معمولی سی حرکت سے تمتماہٹ، بعد دوپہر اور شام کے وقت پریشان کن بخار، بخار نیچے سے چڑھنا شروع ہو اور سر اور چہرے کو جائے بخار جاڑے کے دوروں کے ساتھ، پیاس کے ساتھ نوبتی بخار جس میں جاڑے کے دوران پیاس ہو، رات کے وقت (کلکیر یا کارب، چائنا، مرک، فاسفورس، سیلشیا، سلفیورک ایسڈ، سٹانم) صبح جاگنے کے بعد (کلکیر یا کارب، نائٹرک ایسڈ، نکس وامیکا، پلساٹیلا، سلفر) چلتے وقت معمولی سی حرکت سے (امبرا، کلکیر یا کارب، ہیپر، سلفر، نائیکو پوڈیم، فاسفورس، سیلشیا) پسینہ کی زیادتی رات کے وقت سینہ پر پیٹھ اور رانوں پر ٹھنڈا پسینہ۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے بڑھتی ہیں، سوائے پیٹھ میں درد کے جو چھونے سے کم ہوتا ہے، دبانے سے آرام ہوتا ہے مگر پپوٹے ایک دوسرے پر دبانے سے تکلیف دیتے ہیں، سر کو کس کر باندھنے سے آرام ہوتا ہے کپڑے ڈھیلے کرنے سے آرام محسوس ہوتا ہے، سہلانے اور کھجلانے سے تکلیف بڑھتی ہے، جھٹکے سے، غلط قدم رکھنے سے، معمولی سی چوٹ سے، بوجھ اٹھانے سے تکلیف پیدا ہوتی ہے بہت سی علامات حرکت و آرام دونوں ہی سے کم ہوتی اور بڑھتی ہیں، بازوؤں کو ہلانے سے تکلیف بڑھتی ہے چت لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے اور داہنی کروٹ میں آرام ملتا ہے، بیٹھنے سے بہت سی علامات بڑھ جاتی ہیں سیدھے بیٹھنے سے یا گھٹنوں کے بل بیٹھنے یا کھڑے ہونے سے کمزوری اور غشی محسوس ہوتی ہے، چار زانو یعنی پلتھی مار کر بیٹھنے سے آرام ہوتا ہے، تیز حرکت سے درد سر کو آرام ہوتا ہے، تھوڑی دور چلنے سے

تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے، دماغی محنت سے کثرت جماع سے تکلیفات بڑھ جاتی ہیں شام کے وقت سانس پھولتا ہے۔ ٹھنڈی ہوا سے تکلیفات بڑھتی جاتی ہیں، مرطوب موسم میں بھی تکلیفات بڑھتی ہیں بادل کی گرج سے تکلیفات بڑھتی ہیں، چنانچہ سیپیا ''دھوبن'' کی دوا ہے ایلن آندھی پانی کے موسم میں دم گھٹنے کا احساس ہوتا ہے نیند کے بعد ٹانگوں میں اکڑن ہوتی ہے نیند آنے پر یا پہلی نیند میں تکلیفات بڑھتی ہیں کھلی ہوا میں تکلیفات کم ہوتی ہیں، ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی ہوتی ہے گرجے یا مندر میں کھانسی بڑھ جاتی ہے۔ جماع کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں، ٹھنڈے پانی سے آنکھوں اور دانتوں میں آرام ہوتا ہے مگر بستر کی گرمی سے ہر درد میں تکلیفات بڑھ جاتی ہے کھاتے وقت معدے میں تسکین ہوتی ہے۔ چنانچہ مریض جس قدر زیادہ کھاتا جاتا ہے اسی قدر زیادہ تکلیف پاتا ہے۔ زینہ چڑھنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں، ناچنے اور دوڑنے سے سانس نہیں پھولتا، دماغی محنت سے اور کثرت جماع سے تکلیفات بڑھتی ہیں، قبل دوپہر یا بعد دوپہر تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 2 سے نمبر 200 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر ترکاریوں کے تیزابوں سے یا تیزابی ترکاریوں سے نیز اکونائٹ، انٹم کروڈم، انٹم ٹارٹ اور رستاک سے زائل ہوتا ہے، سپرٹ نائٹر ڈلس کے سونگھنے سے بھی اثر زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا کلکیریا، چائنا، مرک، نیٹرم میور، نیٹرم فاس، فاسفورس، سلفر اور سارسا پریلا کا زائل کرتی ہے۔

متضاد: لیکیسس

معاون: نیٹرم میور، نیٹرم کارب اور دوسرے نیٹرم کے مرکبات، سلفر، اس دوا کے بعد نائٹرک ایسڈ بہتر کام کرتا ہے۔

مقابلہ کرو: کھجلی کے دانے زخم جوڑوں کے گرد (بورکس، مزریم) چنبل (آرسنک آئیوڈائڈ) داد (بیسی لینم کلکیریا) زندگی کے داغ زرد، سیاہ، سفید بھورے، داغ (لائیکو پوڈیم، نکس وامیکا سلفر کیوراری) غم گینی (کاسٹیکم، پلساٹیلا) سیپیا کی مریضہ تکلیف کے متعلق پوچھنے پر روتی ہے اور پلساٹیلا کی اپنی تکلیف بیان کرتے وقت روتی ہے۔ سیم الطبع و منکسر المزاج (پلساٹیلا) تکلیفات اچانک کمزوری اور غشی کے ساتھ (میورکس، نکس موسکاٹا) دھوبن کی دوا (فاسفورس) کپڑے دھونے کے بعد درد سر (فاسفورس) درد دوسرے حصص سے پیٹھ کی طرف آئیں اور سبائنا اس کے برعکس درد پیٹھ سے دوسرے حصص کی طرف جائیں۔ دردیں لرزہ کے ساتھ (پلساٹیلا) جاڑے کے ساتھ۔ حرارت عزیزی کی کمی خصوصاً دیرینہ امراض میں (سیپیا، لیڈم) حرارت عزیزی کی کمی نئے امراض میں ہوتی ہے کالب درد سر چاند ٹھنڈی رہے (وریٹرم) چاند گرم رہے (کلکیریا کارب، سلفر، گریفائٹس) غلہ کے دانے دائروں کی شکل میں مختلف جگہوں پر (ٹیلیوریم) دائرے ایک دوسرے میں ملے ہوئے ہوں۔ اپنے پیشہ سے لاپروائی (فلورک ایسڈ) اپنے کالر کو ڈھیلا کرے (لیکیسس) اندرونی حصص میں گولے کا احساس (لیکیسس) کھانے سے خالی پن کے احساس میں کمی ہو (پلاپڈوفیلم، فاسفورس) بحالت حمل قبض (ایلومنا) پاخانہ کے بہت دیر بعد تک مبرز میں درد (نائٹرک ایسڈ، سلفر) پیشاب سے اس قدر تعفن آئے کہ اسے کمرے سے باہر پھینکنا پڑے، (سیپیا) انڈیم میں پیشاب پڑے رہنے متعفن ہو جاتا ہے جیسے ہی بچہ سوئے پیشاب کر دے (کریازوٹ) پرانا قرحہ (کالی آئیوڈائڈ) نیچے دبانے والا احساس ایسا معلوم ہو کہ ہر چیز باہر نکلی پڑتی ہے (اگریکس، بیلاڈونا، لیلیم ٹگ، میورکس، نیٹی کولا) کھانے کے دیکھنے یا اس کے خیال ہی سے متلی پیدا ہو جائے (نکس وامیکا، کولاس، کاسٹیکم) کھانا پکنے کی خوشبو سے متلی پیدا ہو (آرسنک کاسٹیکم) کھجانے سے خارش میں جلن پیدا ہو جائے (سلفر)

ریڑھ میں درد چلنے کی بہ نسبت بیٹھ جانے پر بڑھ جائے (کونیم، پلساٹیلا، زنکم کینابس، انڈیکا) رحم کے اندر اور شرم گاہ میں ورم درد سختی (پلاٹینا) نیچے دبانے کا احساس (بیلاڈونا) میں لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے مگر سیپیا میں کم ہوتی ہے، بیلاڈونا کی یہ تکلیف سیپیا کے برعکس کھڑے ہونے سے کم ہو جاتی ہے، بلغم نہ نکال سکے (کاسٹیکم، ڈروسرا، کالی کارب، آرنیکا) کھانستے وقت پیشاب نکل جائے (کاسٹیکم نیٹرم میور، فیرم، سکوئلا) ہاتھوں کی پشت پر اگزیما، اکوتہ، (نیٹرم کارب) رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا، (نکس وامیکا، سیپیا) نکس کے بعد ایسی حالتوں میں بہتر کام کرتی ہے جب نکس کا فعل رک جاتا ہے تو سیپیا شفا دیتی ہے۔ پتی جو کھلی ہوا میں بڑھ جائے (ریومکس) پتی اچھلنا (نیٹرم میور، اپیس، آرنیکا یورنس کلورل) پپوٹوں کا فالج جلسی میم) چائے پینے والوں کی آنکھوں کی تکلیف (تھوجا) بد ہضمی، گاڑھے پیشاب کے ساتھ (لائیکو پوڈیم) رحم میں سختی، غمگینی (اورم) نیچے دبانے والے احساسات اور غمگینی (کالی فیرو سائنیم) نیچے دبانے والے احساسات اجتماع خون، درد بھری پریشانی، رحم کا گرنا (اسٹلیگو رسکیل، وائی برنم، اورنس، انولا اسیڈی اوما، زیریا) دوران حیض شدید غم گینی (لائیکو پوڈیم، نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ) دوران حیض چڑچڑاپن، سیپیا قبل دوران حیض (نکس وامیکا، کیموملا، مگنشیا میور) قبل حیض لائیکو پوڈیم، ناقابل ضبط قہقہوں کے دورے (کروکس، اگنیشیا) گھٹنوں کے بل کھڑے ہونے سے تکلیفات بڑھیں (کوکولس، مگنیشیا کارب) اپنی صحت سے متفکر (کلکیریا، فاسفورس) ناک سے بدبو، ناک میں پپڑیاں (پلساٹیلا، سیلسنم، سورینم) پیشاب متعفن (کلکیریا، بنزوک ایسڈ اور نائٹرک ایسڈ میں تعفن بہت زیادہ ہوتی ہے) رحم کے منہ میں جلن دار گولی لگنے کے سے اور سوئیاں چبھنے سے درد (میورکس) گرم اور جلن دار ڈکار (کالی کارب، ہیپر) پیشاب کرنے میں دقت لگے (آرسنک) پیشاب کی بے سود حاجت (نکس) بھوتوں کا پریتوں کا ڈر (فاسفورس، پلساٹیلا) گھونگھٹ کا تنگ ہو جانا (فائی موسس، کنابس سٹائیو، مرک، سلفر، نائٹرک ایسڈ، تھوجا) سطحی زخموں کا سا درد (پلاٹیلا، نیٹرم کولس بلبف) منہ اور زبان جیسے جھلس گئے ہیں (سنگونیریا) پاخانہ کے بعد آنتوں میں کمزوری کا احساس (پلاٹینا) جماع کے بعد تکلیف، مستورات کے ریشوں میں ڈھیلا پن

(کالی کارب) ایسا معلوم ہو جیسے پیٹھ پر ہتھوڑے سے چوٹ آئی ہے (سپیا) گردن پر ناجا) دودھ پینے سے تکلیفات (اومرن) سر کی حرکات (لائیکوپوڈیم)، شکم میں کسی چیز کے گھومتے ہوئے معلوم ہونا (نائٹرک ایسڈ) کسی مشین کے چلنے کا احساس، آنکھوں کو ٹھنڈے پانی سے دھونے سے آرام ہو (اسارم)

سیڈم ایکرے (Sedum Acre)

Natural Order : Craculaceae

Synonyms: Biling stone crop; small house leek.

یہ دوا مبرز کے چیروں یعنی شگافوں میں کام آتی ہے، نیز بواسیر کے ایسے دردوں میں بھی مستعمل ہوتی ہے جیسے درد شگاف میں ہوا کرتے ہیں۔ پاخانہ ہو چکنے کے کئی گھنٹے بعد تک مبرز ومقعد میں سکڑنے والے درد رہتے ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 6 تک

تعلق: مقابلہ کرو۔

سیڈم ٹیلی فیم (Sedum Telephium) رحم سے سیلان خون، سن یاس میں خون کا بکثرت سیلان، آنتوں اور مبرز سے سیلان خون۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 6 تک۔

سیڈم رے پنز یا الپسٹر (Sedum Repens or sedum Alperstre) یہ دوا آکلہ یعنی کینسر میں کام آتی ہے اس کا اثر آلات شکم پر خصوصاً ہوتا ہے درد اور طاقت کا سلب ہو جانا بھی پایا جاتا ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 6 تک

سیرا ٹولا (Serratula)

Synonms: Liatris spicata; Gay feather blazing satr; Buttion snake root, praitic pinc; colic root.

دیکھیے.....لیپرس سکائی کاٹا

سیرا سینا پور پیورا (Sarracenia Purpurea)

Natrual Order: Sarraceniaceae

Synonms: Eve's cup. fly trap;

یہ چیچک کے لئے مفید خیال کی جاتی ہے، بینائی کی خرابی بھی اس میں مشاہدہ ہوتی ہے سر میں وریدی کیفیت دل کے فعل میں بے قاعدگی کے ساتھ، سنز بھس درد سر جسم کے مختلف حصص خصوصاً گردن کندھے اور سر میں چٹکن، ڈاکٹر بلڈن لکھتے ہیں کہ سراسینا کا چیچک سے ٹھیک وہی تعلق ہے جو جلسی میم کا انفلوانزہ سے بے حد سستی اور ہڈیوں میں درد بھی آزمائش میں نہایت نمایاں تھے یہ جسم کا دایاں حصہ بہ نسبت بائیں کے زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔ حلق اور منہ میں خشکی کا احساس، بازوؤں میں کمزوری کا احساس، ٹھنڈی ہوا سے بے حد ذکی الحسی پاخانہ کے بعد کمزوری اور غشی، پیشاب کی نالی اور مبرز میں مروڑ، پاخانہ سے مشک کی سی بو آئے، یہ دوا چیچک سے بہت مشابہ ہے اور بہت سے ڈاکٹروں کے تجربات ثابت کرتے ہیں کہ چیچک کے دوران میں خواہ کتنی ہی شدید قسم کی کیوں نہ ہو دیرا سینا بہت مفید ہے۔ اس کے استعمال سے چیچک کے دانوں کے آپس میں ملنے کا خدشہ نہیں رہتا اور نہ ہی نشان باقی رہتے ہیں۔

علامات

دماغ: غمگینی ہر چیز کیلئے پریشان ہو، قوئی سست پڑ جائیں، پیشانی میں درد سر کے ساتھ سر میں بھاری پن حافظہ جاتا رہے، دماغی جانب کی قوت نہ رہیں، قوت سامعہ اور قوت شامہ مفلوج دماغ کو یکسو نہ کر سکے، جلد بھول جائے۔

سر: سر میں بھاری پن، چکر گردن میں اینٹھن کے ساتھ جو پیشانی تک پھیلے رات کے وقت زیادتی چلنے میں لڑکھڑاہٹ، پیشانی کے درد سر، سر میں چٹکن اور جلن دار حدت، ایسا محسوس ہو جیسے پھٹ جائے گا۔

آنکھ: روشنی برداشت نہ ہو سکے، آنکھوں میں ورم اور درد کا احساس ہو، ڈھیلوں میں درد آنکھوں کے سامنے سیاہ اشیاء کا پھرنا، بینائی مدھم، آنکھیں اور پپوٹے متورم۔

ناک: متعفن بو، جس سے قریب قریب غشی پیدا ہو، بہنے والا زکام جاڑا اور قوت شامہ کے جاتے رہنے کے ساتھ، ناک سے بدبودار، سبزی مائل زردی مائل یا خون سی رطوبت کا اخراج ناک متورم، سرخ اور اس کی جڑ میں دباؤ اور چٹکن۔

معدہ: ہر وقت بھوک محسوس ہو، یہاں تک کہ کھانا کھانے کے بعد بھی بھوک کا احساس رہے کھانا کھاتے وقت نیند، قے مقدار میں زیادہ اور درد بھری، معدے میں جلن دار درد دھڑکن اور سکڑن کے ساتھ معدے میں نوچنے والے درد، معدہ تنا ہوا اور پھٹا ہوا محسوس ہو، آنتوں میں عارضی درد، ریاح کا اجتماع اور آنتوں میں کچھ درد قبض کے ساتھ وراس کے ساتھ حلق میں خشکی ہو۔

آلات تناسل زنانہ: رحم میں چٹکن والے درد ورم کے ساتھ اور اس کے ساتھ جیسے استسقاء یا گومڑ ہوں، رحم سوجا ہوا جیسے چھوٹے چھوٹے گومڑوں سے بھرا ہو خصوصاً داہنی جانب سن یاس کے زمانہ میں حیض کے وقتوں کے بغیر خون کا سیلان، لیوکوریا پانی کا سا جس میں متعفن بو آئے اور جس کے ساتھ رحم میں نوچتی درد ہوں۔

آلات تنفس: سورک طبیعتوں میں ہوا کی نالیوں کی تکلیفات یا دق گہری کھانسی، کھانسی قے کی خواہش کے ساتھ اور کھانسی کے ساتھ قے، دم گھٹنے کے دورے اور نکسیر ہو، شدید کھانسی جس سے سینہ اور آنتیں ہل جائیں جو صرف ذرا سا بلغم کے نکالنے سے رکے۔

پیٹھ: کمر میں درد شروع ہو کر سانپ کی لکیر کی طرح ٹیڑھا (ترچھا) کندھوں تک جائے، گرمی کا احساس جو پیٹھ سے اٹھ کر سر میں جائے۔ کمر میں درد، کندھوں کے نیچے اور درمیان کمزوری۔

ہاتھ اور پاؤں: اعضاء میں کمزوری، گھٹنوں اور چوتڑوں کے جوڑوں میں

چوٹ کا سا درد، بازوؤں کی ہڈیوں میں درد، کندھوں کے درمیان کمزوری نہ حرکت کرنے کی حالت میں اعضاء ٹھنڈے فالجی کمزوری کی وجہ سے اعضاء میں کمزوری۔

جلد: یہ دوا چیچک کو روکتی ہے اور چیچک شروع ہو جائے تو اس کی مدت اور رس کو کم کر دیتی ہے نیز چیچک سے گڑھے نہیں پڑنے دیتی۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 6 تک

تعلق: اس دوا کا اثر پاڈوفائلم سے زائل ہوا ہے۔

مقابلہ کرو: انٹم ٹارٹ، ویریولائنم، پھیلنڈریم، مرک ہڈیوں کے درد میں (یومیٹیوریم پرف)

سیرا کانڈیکا (Saraca Indica)

Natural Order : Legumnosed.
Synonyms: Asok
Parts Used: The bark.

دیکھئے.....اشوکا

سیرس بونپلینڈ ائی (Cereus Bonplandi)

Natural Order: Cactaceae
Synonyms: Cactus Bonplandi
Parts Used: The fresh Stems.
Tincture: Drug Strength 1/10

کیکٹس کی طرح اس دوا کی علامات بھی زیادہ تر قلبی تکلیفات میں پائی جاتی ہیں، علامات رات کے وقت بوجھ اور دباؤ سے نیز کپڑوں کے وزن سے بڑھ جاتی ہیں اور کپڑے اترنے سے کم ہوتی ہیں۔

اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر فج نے کی تھی، عجیب بات آزمائش میں یہ مشاہدہ ہوئی کہ جب دماغی علامات کم ہو جاتی تھیں تو جسمانی بڑھ جاتی تھیں اور جب جسمانی کم ہوتی تھی تو دماغی علامات بڑھ جایا کرتی تھیں۔ آزمائش کنندگان کپڑوں کے بوجھ کو برداشت نہیں کر سکتے تھے اسی لئے وہ ننگے رہنا چاہتے تھے، آزمائشی علامات مندرجہ ذیل مشاہدہ میں آئیں۔

ڈاکٹر فج کا خیال واثق ہے کہ یہ دوا بہترین انٹی سورک ہے، چنانچہ انہوں نے اس دوا سے دونوں ہاتھوں کی خارش جو کہنیوں تک پہنچ چکی تھی درست کی اکوتہ بھی اس سے رفع کیا نیز پیشاب میں رسوب، قلبی یا گردی کی تکلیفات کی وجہ سے پیدا شدہ استسقاء اور بائیں جانب پسلیوں میں درمیانی عضلات میں اعصابی درد اور پاگل پن اس دوا کے حلقہ اثر میں آتا ہے۔

علامات

دماغ: کسی مفید مطلب کام میں لگے رہنے کی خواہش، دعا مانگنے کی ہر وقت رغبت اس امر کا وہم کہ کوئی ناقابل کفارہ گناہ کیا ہے چڑچڑا، قسم کھانے اور بد دعا دینے کی رغبت۔

سر: درد سر گدی میں اور درد آنکھوں کے ڈھیلوں اور حلقوں مین (سڈرن اولس موڈیم) بائیں طرف سے دماغ میں سے ہوتا ہوا اور داہنی طرف کو درد جائے، درد رخسار کی ہڈی کے ساتھ کنپٹی میں جائے بالوں کا گرنا۔

سینہ: دل میں تشنجی درد، سینہ میں درد جو دل سے ہوتا ہو تلی میں پہنچے دل پر بوجھ کا احساس اور دل میں کانٹے چبھنے کا درد، دل کا بڑھ جانا، سانس میں تنگی اور سانس کے ساتھ گہرے سانسوں کی زیادتی، جیسے سینہ کے سکڑ جانے سے ہو، سینہ کا بایاں عضلہ اور بائیں نچلی پسلیوں کی کریوں میں درد، پسلیوں کے درمیان عضلات میں اعصابی درد سینہ خالی محسوس ہو، دل کی تکلیفات بائیں کروٹ لیٹنے سے بڑھ جائیں، رات کے وقت بستر میں جانے پر شکم میں تشنجی دورے سینہ میں کانٹے لگنے کا سا درد، احساس جیسے ایک بڑا سا پتھر قلب پر رکھا ہے اور اس کے فوراً بعد جیسے سینہ قلب کے سامنے پھٹ گیا ہے۔

جلد: جلد میں خارش (ڈالی کس، سلفر) جسم پر مواد بھرے دانے خصوصاً جوڑوں پر۔

ہاتھوں اور پاؤں: گردن پیٹھ کندھوں اور بازوؤں، ہاتھوں اور انگلیوں میں درد، گھٹنوں اور ٹانگوں کے جوڑ میں درد۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: کیکٹس، سپائجیلیا، کالمیا، سیرس، سرنٹائنس، (قسمیں کھانے اور بد دعائیں دینے کی رغبت) اناکارڈیم۔

سیرس سپنٹائنس (Cereus Serpantinus)

Natural Order: Cactaceae
Parts Used: The stems

اس دوا میں مریض بہت چڑچڑا ہوتا ہے قسم کھانے کی زبردست رغبت ہوتی ہے، وحشیانہ غصہ ہوتا ہے خیالات نہات کمینہ ہو جاتے ہیں بولتے وقت اور لکھتے وقت غلطیاں کرتا ہے اور آخری حروف چھوڑ جاتا ہے۔

دل میں درد اور آلات تناسل کے سکڑ جانے مین مفید ہے نیز اگر انزال کے بعد خصیوں میں درد ہو تو بھی اس دوا کا استعمال ہو سکتا ہے اگرچہ بون پلنڈائی کی نسبت اس کا اثر قلب پر کم ہوتا ہے لیکن سر میں درد اور فالجی احساسات اس میں نمایاں ہیں، سردی سے تکلیفات بڑھتی ہیں جس کا مریض بے حد ذکی الحس ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 6 تک۔

سیرم انگولر اکتھانیوٹاکسین

(Serum Anguillar Ichthyotoxin)

(ایل مچھلی کا عرق یعنی سیرم)

جب کبھی سردی لگ جانے سے یا نشہ سے گردے یکا یک ماؤف ہو جائیں اور اس وجہ سے پیشاب کی مقدار کم ہو جائے یا پیشاب بالکل ہی بند ہو جائے یا البیومن پیدا ہو جائے تو ایسی حالت میں یہ فوراً پیشاب کو دوبارہ

درست کر کے پیشاب کو لاتی ہے اور البومن کو بھی درست کر دیتی ہے۔

اگر کسی قلبی مریض میں گردوں کا فعل اچانک خراب ہو جائے، باوجود یہ کہ پہلے گردے اپنا فعل ٹھیک طور پر کر رہے ہوں تو بھی یہ دوا مفید ہے مگر یاد رہے کہ اس کا اثر سیدھا دل پر نہیں ہوتا مگر ہاں اگر قلبی تکالیف کی وجہ سے یا ان کے دردوں میں تکلیفات گردہ جو جائیں یا قلبی تکلیفات میں اگر گردے ماؤف ہو جائیں یا قلبی تکلیفات کی وجہ سے یوریمیا پیدا ہو جائے تو ایسی حالت میں یہ اکسیر ہوا کرتی ہے۔

ورم گردہ میں اگر پیشاب کا زہر بھی مریض پر اثر کرتا معلوم ہو یا خون کا پیشاب ہو تو اس دوا کو ہرگز نہ بھولنا چاہئے، قلبی تکلیفات میں اگر گردے ماؤف ہو جائیں اور استسقاء کی حالت پیدا ہو جائے تو ڈیجی ٹیلس مفید ہے۔ اگر استسقاء موجود نہ ہو تو سیرم انگولر۔

طاقت: قلبی تکلیفات میں نمبر 1 سے نمبر 3 تک اور گردوں کی تکلیف میں اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا فعل زیادہ تر سانپوں کے زہروں سے ملتا جلتا ہے۔

مقابلہ کرو: لیکیسس، وائی پرا۔

سیریم اگزالیکم (Cerium Oxalicum)

Chemical Symbol: $Ce_2(C_2O_4)_3$ 724.66
Synonyms: Cerium oxalate
Trituratuon: 1x and higher.

ڈاکٹر ہیل نے اس دوا کو اس وقت مفید پایا جب کہ آدھی ہضم شدہ غذا قے ہو جاتی ہو، بعض ڈاکٹروں نے اس کو بحری قے اور بعض نے زمانہ حمل کی قے میں مفید بتایا ہے۔ دورے والی کھانسی، اعصابی یا کسی دوسری تکلیف کے ساتھ بھی اس سے درست ہوتی ہے، نیز موٹی تازی مستورات کا درد والا حیض اس دوا سے درست ہوتا ہے، بشرطیکہ خون حیض کم ہو اور لیکیسس کی طرح خون کے اجزاء سے قبل شدید درد ہو مگر خون کے جاری ہو جانے سے تکلیف رفع ہو جاتی: وکالی کھانسی قے اور سیلان خون کے ساتھ۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

مقابلہ کرو: امیگڈلیس، لیکٹک ایسڈ، اپیکاک۔

سیسیئم (Caesium)

Silver white soft, ductile metal of alkali family doscovered by Bunsen and Kirch hoff sp. 187; melting point 26.4 C Boiling point 670.C soluble in alcohol.

کمر کے درد اور خصیوں کے درد میں مفید ہے نیز درد سر جو کنپٹیوں میں تیر کی طرح لگے اسہال اور درد شکم میں بھی مفید سمجھی جاتی ہے۔

سیکیل کورنٹم (Secale Cornutum)

Natural Order: Fungi
Synonyms: Rye ergot cocke pur
Parts used: the whole (fresh dried) fungus
Tincture: Drug strength 1/10

(ارگٹ)

زمانہ قدیم سے یہ بات مشہور ہے کہ ارگٹ سے وضع حمل بہت جلد ہوتا ہے چنانچہ ان کھیتوں میں جہاں رائی کثرت سے ہو اور اس کے پودے ارگٹ سے ماؤف ہو چکے ہوں اگر مویشیوں کو چرایا جائے تو وہ مویشی اپنے بچے فوراً وضع کر دیتے ہیں کہا جاتا ہے کہ ارگٹ جسم میں، ریشوں میں اور خون کی نالیوں میں سکڑن اور تنگی پیدا کرتا ہے یہی وجہ ہے کہ ایلوپیتھی میں کونین کی طرح اس کا استعمال بھی نہایت برے طریقہ سے ہو رہا ہے اور اکثر بجائے فائدے کے نقصان ہوتا ہے۔

ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں، ارگٹ سے پیدا خرابی، سفلس، سائیکوسس اور سورا، کے برابر ہوتی ہے اور اس خرابی سے ماؤف شدہ مریض کم و بیش ہمیشہ اسی کا شکار رہتا ہے، اس خرابی کو دور کرنا موجودہ زمانہ ڈاکٹروں کی طاقت سے باہر رہا ہے اگر واقعی ارگٹ کے بے طرح استعمال کا یہی حشر ہے تو ایلوپیتھی میں اس کا استعمال کر کے مریضوں کو اور زیادہ تکلیف میں مبتلا کیا جا رہا ہے۔

جرمنی کے بعض صوبوں میں رائی کی کاشت اس طرح ہوتی ہے جیسے ہندوستان میں گیہوں کی اور چونکہ اکثر اوقات رائی کے پودوں میں ارگٹ کا زہر پیدا ہو جاتا ہے اس لئے ان صوبوں میں اس زہر سے پیدا شدہ دبائی بیماری ارگٹ ازم، بہت عام ہے، چنانچہ ارگٹ ازم سے تشنج سیلان خون اسہال یا دیگر اقسام کی رطوبتوں کا اخراج ہوتا ہے اور مریض کمزور ہو کر مر جاتے ہیں اور وہ لوگ جو ارگٹ ازم، سے بچ جاتے ہیں یعنی جن کی موت فوری واقع نہیں ہوتی اس کی صحت بہت خراب ہو جاتی ہے جو کبھی درست نہیں ہوتی یا ان کے اعضاء مفلوج ہو جاتے ہیں اعضاء ٹیڑھے ہو جاتے ہیں اور قوائے عقلیہ میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے یا ان کی عقل ہوش و حواس اور بھوک وغیرہ اخیر وقت تک بالکل درست رہتی ہے۔

سیکیل کی اعصابی کیفیت تشنج ہے، جسم کبھی سخت ہو جاتا ہے اور کبھی یہ سختی ڈھیلے پن میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ چنانچہ یہ کیفیت عموماً ہاتھوں میں مشاہدہ ہوتی ہے۔ ہاتھوں کی انگلیاں مڑ جاتی ہیں یا ایک دوسرے سے ہٹ جاتی ہے اور پھیل جاتی ہے سیکیل کا یہ مخصوص نشان ہے چہرہ اور شکم کے عضلات اینٹھن جاتے ہیں، پیشاب یا تو بے اختیار ہوتا ہے یا بالکل ہی بند ہو جاتا ہے، معدہ اس قدر اینٹھ جاتا ہے کہ اس کی اینٹھن سے دورے کی حالت میں ابکائیاں ہوتی ہیں، اسی طرح سے خون کی نالیاں بھی پہلے سکڑ جاتی ہیں اور بعد میں پھیل جاتی ہیں اسی لئے انگلیاں نیلی یا سیاہ ہو جاتی ہیں، خون کے دورے کی رکاوٹ سے ورم فاسد پیدا ہو جاتا ہے، جلد خشک اور کھر کھری ہو جاتی ہے اور چہرہ پھیکا پڑ جاتا ہے۔

سیکیل جہاں پتلی ، دبلی اور بیماری سے لاغر شدہ اور سوالمزاج مستورات کے واسطے ایک طرف دوا ہے، وہاں دوسری طرف چڑچڑی، اعصابی مزاج، پتلی اور سکڑے ہوئے حلیہ والی مستورات کی بھی دوا ہے، اس کی مریضہ کے عضلات بالکل ڈھیلے ڈھالے ہوتے ہیں، ہر چیز ڈھیلی اور کھلی معلوم ہوتی ہے۔ ایسی مستورات کو عام طور پر وریدی، آہستہ آہستہ رسنے والا سیلان خون ہوتا ہے۔ خون پتلا، پانی کا سا سیاہ ہوتا ہے چونکہ اس کے خون میں منجمد ہونے کی طاقت بالکل سلب ہو جاتی ہے۔ اس لئے معمولی سی بات یا چوٹ پر سیلان خون ہونا سیکیل کی ایک معمولی سی بات ہے۔ سیلان خون نہ رکنے والا ہوتا ہے اور خون عموماً متعفن ہوتا ہے وضع حمل کے بعد سیلان خون کی زیادتی بھی اس کے حدود میں آتی ہے۔

گرمی سے تکلیف کا بڑھنا، اس کا مخصوص فعل ہے یہ علامت سیکیل کی ہر تکلیف میں چاہے وہ ہیضہ ہو یا وضع حمل کے بعد سیلان خون یا فاسد ورم وغیرہ پائی جاتی ہے۔ چنانچہ ہیضہ میں جب سیکیل دوا ہوتی ہے تو مریض کا جسم بالکل ٹھنڈا ہوتا ہے، نبض محسوس نہیں ہوتی، جسم کے مختلف حصص میں اینٹھن ہوتی ہے (خصوصاً ہاتھ کی انگلیاں پھیلی ہوتی ہیں آنکھیں کھنچی ہوئیں چہرہ کھنچا ہوا، جلا خشک اور اس پر جھریاں پڑتی، جس پر کمی کا نشان نہیں ہوتا، یہ حالت مریض کی ہوتی ہے تاہم مریض اس قدر ٹھنڈا ہونے کے باوجود کوئی کپڑا اپنے جسم پر برداشت نہیں کرسکتا، آرسنک کی طرح سیکیل کی بھی جلن مخصوص ہے مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کے جسم پر آگ کی چنگاریاں گر رہی ہیں، دوسرا مخصوص احساس سن ہونا ہے تمام جسم پر چیونٹیاں رینگتی معلوم ہوتی ہیں جس کو سہلانے سے آرام ہوتا ہے یہ چیونٹیوں کے رینگنے کا احساس سیلان خون' کمزوری اور جلدی تکلیفات میں نمایاں ہوتا ہے رطوبت متعفن ہوتی ہیں اور ان سے مریض کے اندر کمزوری (تھکاوٹ) پیدا ہوتی ہے۔

سیکیل کے اسہالوں (دستوں) میں ایک خاص بات یہ ہے کہ دست از خود ہو جاتے ہیں اور مبرز اور مقعد بالکل کھلی ہوتی ہے ہوسکتا ہے مبرز اور مقعد کے کھل جانے سے مریض دستوں کو نہ روک سکتا ہو اور دست خود بخود ہو جاتے ہیں۔

سیکیل کے پھوڑے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں ان میں غضب کا درد ہوتا ہے ان کے اندر سبز رطوبت ہوتی ہے' وہ بہت آہستہ آہستہ پکتے ہیں اور اسی طرح بہت آہستہ آہستہ مندمل ہوتے ہیں اور مریض کو کمزوری کر دیتے ہیں۔

آنکھوں کی تکلیفات میں بھی یہ دوا مفید ہے۔ آبلے دار آشوب چشم، پتلی میں زخم، پتلی کا پھیل جانا' بھینگا پن اور پپوٹوں کا فالج' اکثر اوقات اس دوا میں آنسوؤں کا رک جانا بھی دیکھا گیا ہے۔

نزلہ بھی اس دوا میں اکثر دیکھا جاتا ہے' نزلہ کی زیادتی گرمی سے ہوتی ہے اور گرمی سے نزلہ کی زیادتی اس کی ایک مخصوص علامت ہے اور اسی سے رہنمائی حاصل کر کے مریضوں کی بہت سے تکلیفات ٹھیک کی گئی ہیں۔

اس دوا سے ڈھیلوں کا ابھرا ہونا بھی درست ہوتا ہے قلب بھی دیگر کھوکھلے اعضاء کی طرح ماؤف ہوتا ہے اور دھڑکن پیدا ہوتی ہے۔

رحم پر اس دوا کا مخصوص اثر ہوتا ہے' چنانچہ مفصلہ ذیل کیفیتوں میں سیکیل کا استعمال نہایت مفید اور تسلی بخش ہوا کرتا ہے۔

(1) جب اسقاط حمل کی کیفیت پیدا ہو جائے' خصوصاً تیسرے ماہ میں زیادہ دیر تک نیچے دبانے والے درد ہوں۔ (2) بوقت وضع حمل جب درد بے قاعدہ بہت کمزور یا رک جانے والے ہوں' ہر چیز ڈھیلی اور کھلی معلوم ہو اس پر باہر نکالنے کی طاقت نہ ہو یا وضع حمل کے وقت غشی ہو۔ (3) وضع حمل کے بعد درد بہت لمبے اور تیز ہوں' یا رحم کا کچھ حصہ سکڑ جائے اور باقی حصہ بدستور ویسا ہی بنا رہے۔ (4) دودھ رک جائے یا بالکل ہی پیدا نہ ہو۔

سیکیل میں حیض بے قاعدہ' مقدار میں زیادہ' خون سیاہ' پتلا ہوتا ہے اور حیض کے ساتھ درد زہ کی قسم کا شکم میں درد ہوتا ہے' بعض وقت دو حیضوں کے دوران بھی پتلا خون دیکھنے میں آیا کرتا ہے۔

سیکیل' آنسوؤں' نفاس دودھ' پسینہ کے رک جانے میں بہترین دوا ہے' منہ میں خشکی' جلن اور پیاس ہوتی ہے' مریض لیمونیڈ اور کھٹی چیزوں کی خواہش کرتا ہے' مرغن اشیاء اور گوشت سے نفرت ہوتی ہے۔

داہنی جانب یادہ ماؤف ہوتی ہے سیکیل کی تمام تکلیف سردی سے بہتر ہوتی ہے' تمام جسم میں شدید گرمی کا احساس پایا جاتا ہے' اگرچہ بھوک اور پیاس زیادہ ہوتی ہے تاہم مریض میں کمزوری لاغری اور پریشانی پائی جاتی ہے' سیکیل سے بھس کی کیفیات' جسم کا ٹھنڈا پن' سن ہونا' جلد پر سرخ و سیاہ نشان (جیسے چوٹوں کے بعد جلد کے نیچے سیلان خون ہونے سے ہوا کرتے ہیں) گوشت کا سڑنا اور فاسد ورم پیدا ہوتی ہیں۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جب کپڑے اتار رہا ہو' ایسا محسوس ہو جیسا نشہ پیا ہے۔ جیسے آنکھیں تشنجی طور پر گھوم رہی ہیں' جیسے ناک میں ٹھوس پچر لگی ہے' جیسے زبان مفلوج ہے' جیسے معدہ میں بھاری بوجھ ہے' معدہ کے مقام جیسے سکڑ گیا ہے جیسے معدہ میں بھاری بوجھ ہے' معدہ کا مقام جیسے سکڑ گیا ہے' مقعد جیسے بند ہو گئی ہے' جیسے خصیے اوپر کو کھنچ گئے ہیں' زخم جیسے جل گیا ہے' جیسے رحم کے اندر کی اشیاء آگے کو گر جائیں گی۔ جیسے کوئی شے پیٹھ میں سے آہستہ آہستہ رینگ رہی ہے' جیسے جلد کے نیچے کوئی زندہ چیز رینگ رہی ہے' جیسے انگلیاں سو گئی ہیں' جیسے اعضاء بہت عرصہ گرم پانی میں رہے ہیں' جیسے جسم کے مختلف حصص پر آگ کی چنگاریاں گر رہی ہیں جیسے جلد کے نیچے چوہیا رینگ رہی ہے۔

علامات

دماغ: پاگل پن نیم خوابی کی کیفیت (بیلاڈونا' اوپیم) تمام قویٰ کا سن ہو جانا' کراہنا' ہلکا یا شدید ہذیان (بیلاڈونا' ہیوسمس' سٹرامونیم) بے حد پریشانی اور موت کا خوف (اکونائٹ' آرسنک) پاگل پن کاٹنے کی رغبت کے ساتھ' اپنے

آپ کونڈی میں بہادینے کی رغبت کے ساتھ۔

سر :دردی قسم کا درد' چہرہ کے پیلے پن کے ساتھ' ایسا سر کے پچھلی جانب سے شروع ہوتا ہے' سر پیچھے کی طرف کھنچا ہوا' ہلکا دردسر' سر میں بھاری پن اور ٹانگوں میں سرسراہٹ' بالوں کا گر جانا' بالوں میں خشکی اور بال جلد سفید ہو جائیں' چکر' سر میں ہلکے پن کا احساس خصوصاً گدی میں چکر' چلتے وقت لڑکھڑاتے' سر میں تکین چکر کے ساتھ جس کی وجہ سے مریض چل نہ سکے۔

آنکھ :آنکھیں کھنچی ہوئی اوران کے گرد سیاہ حلقے (فاسفورس' چائنا' کالی آئیو ڈائڈ' سلفر) نظر ایک جگہ قائم ہو جائے' نظر وحشیانہ اور گھورنے والی (کینتھر س' بیلاڈونا' ہیوسمس) نظر کا رک جانا عموماً پتلیاں پھیلی ہوئی (بیلاڈونا 'ہیوسمس' سٹرامونیم) موتیابند کا آغاز' موتیابند سخت یا نرم' دردسر چکراور کانوں میں گرجن کی آوازوں کے ساتھ' بوڑھوں خصوصاً بوڑھی عورتوں میں موتیابند روشنی برداشت نہ ہو سکے' ازدواج البصر' اشیاء ایک کی بجائے دو یا تین دکھائی دیں' آنکھوں کے سامنے آگ نکے سے نیلے دھبے دکھائی دیں' آنکھوں میں درداس احساس کے ساتھ جیسے وہ تشنجی طور پر گھوم رہی ہیں' آنسوؤں کی ترادش رک جائے کوئلہ کی گیس سے اوپری پپوٹوں کا فالج' چہرے کے زہرباد کے بعد پپوٹے حرکت نہ کرسکیں۔

کان: کانوں میں گرجن' قوت سامعہ میں وقت کے ساتھ (کلکیر یا کارب مرک' فاسفورس ایسڈ' سلفر) ہیضہ کے بعد قوت سامعہ میں دقت۔

ناک :نکسیر (اکونائٹ' برائی اونیا' ہے میلس) خون سیاہ جو مسلسل جاری ہے اور نکسیر کے ساتھ بے حد کمزوری اور نبض چھوٹی دھاگے کی سی ہو خصوصاً بوڑھے آدمیوں یا پرانے شرابیوں میں نوجوان مستورات میں نکسیر' ناک بند لیکن پھر بھی پانی کی سی پتلی رطوبت ناک میں سے بہے۔

چہرہ: پیلا' کھنچا ہوا' مردوں کا سا' پریشانی ٹپکے (آرسنک' کیمفر' وریٹرم) ہونٹ نیلے ہو جائیں یا مردوں کی طرح پیلے' تشنج چہرہ سے شروع ہو کر تمام جسم پر پھیل جائے' چہرے پر نیلے داغ' اینٹھن سے چہرے کا ٹیڑھا ہونا' عضلات کی اینٹھن کی وجہ سے دانت نکل آئیں' چہرے میں سرسراہٹ چہرہ بھیانک ڈراؤنا' پیشانی گرم' دانت بیٹھ جائیں۔

منہ :زبان صاف یا اس پر سفیدی (اٹم کروم' برائی اونیا' نکس وامیکا' پلساٹیلا) زبان میں درد کرنے والی ریگن' جلن اور سرسراہٹ' سانس بے حد متعفن (آرنیکا' ہیپر' آئیوڈیم' مرک' نائٹرک ایسڈ' نکس وامیکا) بھوک کی زیادتی (ہیپر سلفر' مرک کالی آئیوڈائیڈ) لفظ مشکل سے نکلیں' سمجھ میں نہ آئیں اور ایسا معلوم ہو جیسے کہ زبان مفلوج ہو چکی ہے (کاسٹیکم' جلسی میم' سٹرامونیم) بعض اوقات زبان پھٹ جائے اور اس میں سے سیاہی کا سا نیلا' سیاہ خون نکلے زبان نیلگوں اور ٹھنڈی' دانت پیسے' مسوڑھوں سے خون آئے' زبان بدرنگ بھوری یا سیاہی مائل۔

حلق :حلق میں خشکی (ایپس' آرسنک' نکس موسکاٹا) حلق میں جلن شدید پیاس کے ساتھ حلق میں اور زبان پر درد بھری سرسراہٹ۔

معدہ: غیر قدرتی بھوک کی زیادتی (برائی اونیا' سنا' فریم' لائیکو پوڈیم) اور تیزابوں کی خواہش' شدید نہ بجھنے والی پیاس (اکونائٹ' آرسنک' سلفر' برائی اونیا' رسٹاکس) ہچکی' متلی اور قے کی رغبت (انٹم ٹارٹ' اپیکاک) صفراوی مادے کی قے (برائی اونیا' نکس وامیکا' پاڈوفائلم) قے' بلغم کی یا میالے مواد کی' سیاہ رنگ کی رطوبت کی (کونیم) یا ہر چیز کی جو کھائی اور پی گئی ہو' معدہ سے خون کا سیلان (ہے میلس' فاسفورس) معدے میں بے حد پریشانی اور سکڑن چھونے سے ذکی الحس کے ساتھ' معدے میں شدید دباؤ جیسے کسی بھاری بوجھ سے ہو (اکونائٹ' آرسنک' برائی اونیا' نکس وامیکا' پلساٹیلا) معدے میں جلن (آرسنک' کینتھر س' آئرس ورس' سنگوئیریا) شکم میں درد' بد بودار ڈکار بھوک جیسے بہت عرصہ فاقہ کرنے سے ہو' غذا سے نفرت خصوصاً گوشت اور مرغن اشیاء سے بخار کے تمام مرحلوں پیاس کھٹی چیزوں اور لیمونیڈ کی خواہش' ٹائیفائیڈ بخار میں زیادہ مقدار میں سیاہی مائل' بھوری' صفراوی قے جس میں ریشے ہوں' خون کی قے' مریض چپ چاپ پڑا رہے' بے حد کمزوری ہو لیکن کوئی درد نہ ہو اور شکم متورم ہو' فم معدہ میں بے حد پریشانی جلن' بوجھ اور چھونے سے ذکی الحسی' فم معدہ میں بھری سکڑن۔

شکم :شکم میں اپھار اور تناؤ (آرنیکا' چائنا' فاسفورس) جگر میں ورم' ورم فاسد' جگر کا بڑھ جانا شدید درد قولنج' اینٹھن اور تشنج کے ساتھ' شکم کے نچلے حصہ میں مسلسل نیچے دبانے والے احساسات' شکم اور پیٹھ میں مسلسل ٹھنڈک کا احساس' پیڑو کے مقام میں درد' تلی میں جلن' ریاح کا اجتماع گڑگڑاہٹ کے ساتھ نچلے حصہ شکم میں درد جس کی وجہ سے مریض سیدھا کھڑا نہ ہو سکے بلکہ اسے دوہرا ہو کر بستر میں لیٹنا پڑے۔

پاخانہ اور مبرز :مبرز اور مقعد کا فالج' مقعد کھلی ہوئی' دست کثرت سے نیالے سیاہ رنگ کے (آرسنک) متعفن (آرسنک اسافوٹیڈا) پتلے سبز' ازخود (آرنیکا' آرسنک' ہیوسمس) بے حد کمزور کرنے والے (چائنا' فاسفورس) مہلک' دستوں کے ساتھ مریض کا جسم بالکل برف کے مانند ٹھنڈا ہو جائے' تاہم کپڑا نہ اوڑھا جا سکے' دست نکلتے وقت مریض کو علم تک نہ ہو کیونکہ مقعد بالکل کھلی رہے آنتوں سے سیلان خون (ہے میلس' اوپیم) قبض (ایلومنا' برائی اونیا' اوپیم' فاسفورس ۹ ہیضہ' مردنی کھنچے ہوئے چہرے' منہ میں ٹیڑھاپن اور چیونٹیوں کی سی ریگن کے احساس کے ساتھ۔

مثانہ :مثانہ کا فالج (بیلاڈونا' کاسٹیکم' کونیم' ہیوسمس) پیشاب کا رک جانا (بیلاڈونا' اوپیم' سٹرامونیم) پیشاب کا بند ہو جانا' پیشاب پیلا' پانی کا سا (نیٹرم میور' فاسفورک ایسڈ' سٹاف سیگیریا) بوڑھے آدمیوں کا ازخود پیشاب میں سفید پنیر کا سا رسوب گردوں کی تکلیفات میں مثانہ سے گاڑھا سیاہ خون آئے۔

آلات تناسل زنانہ :دردوالا حیض جس کے ساتھ جسم ٹھنڈا ہو جائے اور کوئی گرمی یا گرم کپڑا جسم پر برداشت نہ ہو سکے' حیض مقدار میں زیادہ ہو اور بہت دن تک جاری رہے (امونیا کارب' آرسنک' کلکیر یا کارب' کالی کارب' نکس وامیکا) رحم سے سیلان خون جس کی ذرا سی حرکت سے زیادتی ہو (

سبائنا' اری جیرن) سیلان خون سیاہ' پتلا اور متعفن رحم میں دردزہ کی سی قسم کے درد (کالوفائلم) دردزہ میں درد بے قاعدہ اور نیز سکڑن بے قاعدہ رحم اور داہنا خصیۃ الرحم متورم ہو جائے اور ہاتھ لگانے سے درد کرے' رحم اور خصیۃ الرحم مین درد اسقاط حمل کا خدشہ خصوصاً تیسرے مہینہ میں (سبائنا) اسقاط حمل کے بعد رحم اپنی جگہ پر نہ پہنچے یعنی سکڑ کر اپنی بناوٹ پر نہ آئے (کالوفائلم) اور اس میں پتلا' سیاہ' متعفن سیلان جاری رہے' شرمگاہ کی بلغمی جھلیوں پر ورم فاسد (گنگرین) آجائے اور ان کا رنگ سیاہ یا سلیٹ کا سا ہو جائے' نفاس کا رک جانا' نفاس کے جانے سے بخار اور رحم میں ورم ہو جائے (اکونائٹ' بیلاڈونا) دودھ رک جائے' کمزور سوالمزاج مستورات میں آہستہ آہستہ رہنے والا وریدی سیلان خون' زردی مائل متعفن (لیکوریا) حیض بے قاعدہ مقدار میں زیادہ سیاہ' دوحیضوں کے درمیانی وقفہ میں مسلسل پانی کا سا خون رستا ہے' وضع حمل کے دوران بچہ کو باہر نکالنے کی طاقت نہ رہے حالانکہ تمام اعضاء ڈھیلے ڈھالے اور کھلے ہوئے محسوس ہوں عفونتی بخار متعفن رطوبت پیٹ میں ریاح کا اجتماع' عام جسمانی کمزوری پیشاب رکا ہوا رحم سے سیلان خون جس میں ذرا سی حرکت پر بیشی ہو جائے' رحم میں زخم' مریضہ محسوس کرے جیسے ماؤفہ حصہ جل گیا ہے بے حد پھولے ہوئے رحم میں جلن دار درد' رحم چھونے سے درد کرے اور سخت محسوس ہو۔

جنین کی نشوونما رک جائے' وضع حمل کے بعد پیشاب رک جائے' ولادت کے وقت اینٹھن اور تشنجی دورے' وضع حمل کے بعد کے درد تکلیف دہ اور بعد دوپہر تک قائم رہیں' نفاس کے رک جانے سے رحم میں درد' نفاس سیاہ' بے حد متعفن' مقدار میں کم یا زیادہ بغیر درد کے یا نیچے دبانے والے دردوں کے ساتھ۔

آلات تنفس: آواز کمزور' سمجھ میں نہ آسکے' لڑکھڑائے خون تھوکنا' کھانسی کے ساتھ یا بغیر کھانسی کے سانس بھاری اور تیز' سانس کی کوشش کرنے پر خون ملے بلغم کا تھوکنا' مسلسل سرد آہیں (کلکیر یا فاس' اگنیشیا) ہچکی (سائیکوٹا' نکس وامیکا' ہیوسمس' سٹاموینم) تنفس میں دقت اور سینہ میں تنگی پردہ صفاق میں اینٹھن کے ساتھ' سینہ میں سوراخ کرنے والے درد' سینہ کے سامنے والی جانب تمام حصہ میں درد جس کی زیادتی کھانے سے اور حرکت سے ہو۔

قلب اور نبض: دھڑکن' نبض چھوٹی' سکڑی ہوئی اکثر ضربات چھوڑ جائے (ڈیجی ٹیلس' کونیم' کالی کارب' نیٹرم میور) پھڑکنے والی اور کمزوری' دردِ دل۔

پیٹھ: پیٹھ اور کمر میں درد (بیلاڈونا' سمی سی فوگا' نکس وامیکا' پلساٹیلا) پیٹھ میں سرسراہٹ جو سن ہو جائے اور یہ احساس ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں تک پہنچے (اکونائٹ)۔

اعضاء: اعضا کی تشنجی حرکات (سائی کوٹا' بیلاڈونا' ہیوسمس' سٹراموینم) ہاتھوں' پاؤں انگلیوں میں اینٹھن اور سکڑن اعضاء میں بھاری پن اور رعشہ اعضاء ٹھنڈے اور پیلے ہو جائیں نیز جھریاں پڑ جائیں جیسے بہت دیر گرم پانی میں کھڑے ہونے سے ہوتا ہے' اعضاء کا سن ہونا' بے حس ہونا اور ٹھنڈا ہو جانا خصوصاً ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کی نوکوں کا' اعضاء میں چیونٹیاں رینگنے کا' سو جانے کا احساس۔ ٹانگوں' پنڈلیوں' بازوؤں اور پاؤں کی انگلیوں میں اینٹھن اعضاء میں رینگن اور سرسراہٹ (اکونائٹ) اعضاء میں ورم فاسد جو نہ پکے اور نہ مندمل ہو' ورم فاسد ماؤفہ حصص جوڑوں کے نزدیک جوڑوں سے ایک ہو جائیں اور گر پڑیں' زیادہ تمباکو پینے والوں کے ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے اور خشک ہاتھوں کی انگلیوں میں نرم ہو جانے کے ساتھ چلنے میں لڑکھڑاہٹ' ہاتھ اور پاؤں برف کے مانند اور ان پر ٹھنڈا پسینہ' رات کے وقت اعضاء میں درد بھرے جھٹکے' جوڑوں میں بائی کا درد' پاؤں متورم اور ان پر سیاہ دھبے' ہاتھوں کی پشت میں حس نہ رہے' ہاتھوں کی انگلیوں کا ورم فاسد۔

مخصوص خواص: بے حد کمزوری' طاقت کا سلب ہو جانا اور بے چینی (آرسنک) تمام جسم میں لڑکھڑاہٹ اور رعشہ' طاقت کا جلد جلد سلب ہوتے جانا (آرسنک' کیمفر' کاربوویج) تشنجی دورے مرگی کے دورے مرگی' ٹانگوں بازوؤں اور سینہ میں اینٹھن۔

جلد: ٹھنڈی اور خشک' تمام جسم پر چیونٹیاں رینگیں' اس امر کا احساس کہ کوئی چیز جلد کے اندر رینگ رہی ہے۔ جسم پر نیلے چوٹ کے داغ (آرنیکا' فاسفورس) فاسد آبلے (آرسنک) ورم اور درد جلد کا ٹھنڈا ہو جانا۔

زخم: جلن جس کو سردی سے آرام ہو اور اسی لئے مریض جسم کو ننگا رکھنا چاہے۔ جسم برف کے مانند ٹھنڈا ہوتا ہم اس پر کپڑا نہ برداشت ہو سکے۔ گرمی سے بے حد نفرت' پھوڑے چھوٹے چھوٹے درد بھرے جن میں سبز رطوبت ہو اور جو آہستہ آہستہ پکیں' جلد میں جھریاں پڑی ہوئی' سن ہوئی اور اس پر رینگن دھبے چھوٹے چھوٹے زخموں سے مسلسل خون بہے چیچک کے آبلے غیر قدرتی طور پر یا تو خون آمیز رطوبت سے بھر جائیں یا بہت جلد سوکھ جائیں' بوڑھوں میں وریدیں بڑھ جائیں یا وریدی زخم۔

بخار: جسمانی سطح برف کی مانند ٹھنڈی ہو' یہ ٹھنڈک ہاتھ' پاؤں اور چہرے میں زیادہ تر نمایاں ہو' خشکی اندرونی اعضاء میں گرمی معلوم ہو' تمام جسم پر زیادہ ٹھنڈا اور چپچپا پسینہ (آرسنک' کیمفر' مرک' فاسفورس) پیاس کی زیادتی اور اندرونی حدت کا احساس' جلن دار بخار جس کے دوران بار بار ہلا دینے والا جاڑا ہو' شدید اور زیادہ وقت رہنے والا خشک بخار شدید بے چینی اور بے حد پیاس کے ساتھ پسینہ خصوصاً اوپر کے جسم پر۔

نیند: بار بار جمائیاں' سونے کی رغبت' غنودگی نیند کا بے حد غلبہ' رات کے وقت ڈراؤنے خوابوں سے نیند اچٹ جائے' چیونٹیاں رینگنے کے احساس کی وجہ سے بے چینی اور سو نہ سکے اور یہ احساس بے حد پریشانی کرے۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے' حرکت سے' حرکت یا محنت سے بڑھتی ہیں' بستر میں ٹانگیں کھینچ کر سونے سے آرام ہوتا ہے' چلنے سے چکر پیدا ہوتا ہے' بہت سی علامات از قسم تشنج اور اینٹھن رات کے وقت پیدا ہوتی یا بڑھتی ہیں۔ کھلی ہوا سے آرام ہوتا ہے مریض پنکھے کی ہر وقت خواہش کرتا ہے' سینکنے سے اور گرمی سے تکلیفات بڑھتی ہیں' دردزہ کے وقت کپڑا بھگو کر شکم پر رکھنے سے آرام ہوتا ہے' ٹھنڈی چیزیں لگانے سے آرام ہوتا ہے' کھانے کے بعد

تکلیفات بڑھتی ہیں تمام علامات حیض سے قبل بڑھ جاتی ہیں زیادہ تر جسم کا داہنا حصہ ماؤف ہوتا ہے گرم چیزیں پینے سے تکلیفات بڑھتی ہیں سہلانے سے اور اعضاء کو پھیلانے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر اور اوپیم سے زائل ہوتا ہے۔

معاون: چائنا' آرسنک' اکونائٹ' بیلاڈونا' مرک' پلساٹیلا۔

مقابلہ کرو: وضع حمل میں سناموم' وضع حمل کے بعد زیادہ خون کا سیلان ڈاکٹر امین لکھتے ہیں کہ سناموم کا استعمال وضع حمل میں کرنا ارگٹ کی بہ نسبت کہیں زیادہ مفید ہے۔ دردزہ کے سے درد (پلساٹیلا' سلفر' بیلاڈونا' کلکیریا کارب' کالوفائلم' لیلیم ٹگ' سیپیا' گوسی پیم' وائی برنم اوپوس) جسم ٹھنڈا مگر کپڑا نہ اوڑھا جا سکے (کیمفر) کپڑا اتارنے سے آرام محسوس ہو (اکونائٹ' کلکیریا' کیمفر' فیرم آئیوڈیم' لائیکوپوڈیم' لائیکوپوڈیم' پلساٹیلا' سلفر' وریٹرم) سیلان خون (بووسٹا) دوحیضوں کے درمیان وقفہ میں حیض زیادہ تر رات کے وقت یا علی الصبح جاری ہوں یا حیض کا خون بہے' جسم میں پھیلاوٹ' حصص بہت بڑے معلوم ہوں (مچیلا) خون چمکدار مگر سیکیل کی طرح نہ رکنے والے نہ ہو' پیشاب میں درد سیلان خون کے ساتھ (ٹریلیم) خون چمکدار سرخ' مقدار میں زیادہ غشی اور کمزوری کا احساس' نبض کمزور (ہے میلس) سیلان خون سر میں ہتھوڑے لگنے والے دردوں کے ساتھ (ایسٹیلیگو) سیلان خون چمکدار سرخ جس میں کچھ حصہ منجمد ہو (اری جیرن) دردوں کی صورت میں بھی شروع ہو کبھی بند ہو' پیشاب میں درد کے ساتھ (فیرم فاس' چائنا)۔

سیلان خون بہت جلد ہو (لیکیسس' فاسفورس) حیض ورم فاسد اور جلن کا احساس (آرسنک) لیکن آرسنک کو ہمیشہ گرمی سے آرام ہوتا ہے) ہیضہ' یکدم مردنی چھا جائے (کیمفر) مگر کیمفر میں یہ علامت یکایک اور اچانک پیدا ہوتی ہے (وریٹرم) وریٹرم میں ٹھنڈا پسینہ پیشانی پر ہوا کرتے ہیں۔ جسم کا ٹھنڈا ہونا' چہرہ پیلا' کھنچا ہوا' ہونٹ نیلے' اعضاء میں سرسراہٹ اور آواز میں لڑکھڑاہٹ (لیکیسس) دست بہت زور سے نکلیں (سموکس' کروٹن ٹگ) مقعد کا منہ کھلا ہوا (ایپس' فاسفورس) تیسرے ماہ میں اسقاط حمل کا خدشہ (سبائنا) آنکھوں کی تکلیفات گرم پانی لگانے سے' سینکنے سے بڑھ جائیں (سیکیل) کم ہو جائیں (آرسنک' آسارم) پاؤں میں جلن' پنڈلیوں میں اینٹھن (سلفر) ڈھیلے ابھرے ہوئے (لائیکوپس' سکوٹیلریا' تھائی روڈینم) نیز مقابلہ کرو: ارگوٹین سے جو اکثر جب سیکیل دوا ہونے پر فیل ہو جائے تو شفا دیا کرتی ہے۔

سیلکس پرپیورا (Salix Purpurea)

Nautural Order: Salicaeae
Synonyms: Bitter purple of red willow
Parts Used: The bark
Tincture: Drug Strength 1/10

اس دوا کو ڈاکٹر ڈنکن اور ان کی اہلیہ نے آزمایا علامات یہ تھیں: چکر' ملین دست' بخار' داہنے گلسوئے میں ورم' اس کے بخار میں یہ عجیب بات تھی کہ بخار کے پہلے جاڑا اور پسینہ تھا۔

چونکہ اس دوا کا استعمال ہومیوپیتھی میں بہت کم ہوا ہے' اس لئے یقینی طور پر نہیں بتایا جا سکتا کہ اس خاص کا اثر اور استعمال کہاں اور کب ہوتا ہے۔

سیلکس مولی سیما (Salix Mollissima)

Natural Order: Salicaeae
Parts Used: The Leaves and the Yound Shoots
Tincture: Drug Strength 1/10

ڈاکٹر کوپرے نے اس کا استعمال نہایت کامیابی کے ساتھ بائی کی تکلیفات خصوصاً عرق النساء میں کیا ہے جب عرق النساء کے مریض نروس ہوں اور اعضاء میں ذکی الحسی اور ورم پایا جائے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں

سیلکس نائگرا (Salix Nigra)

Natural Order: Salicaeae
Synonyms: Black willow
Parts Used: The bark
Tincture: Drug Strength 1/10

ککلنک ڈاکٹر اس دوا کا زیادہ تر استعمال کرتے ہیں چنانچہ ہومیوپیتھی میں اس کی آزمائش ڈاکٹر رائٹ نے کی' اس دوا کا اثر زیادہ تر آلات بول و آلات تناسل پر ہوتا ہے' چنانچہ کئی دفعہ اس سے بہترین نتائج حل کئے گئے ہیں 'ڈاکٹر مکالے نے اس دوا سے کئی مریض درست کئے جن کا بیان کرنا ناظرین کی معلومات بڑھانے کے لئے مفید ہوگا:

1- ایک آدمی عمر 35 سال کی خواہش نفسانی بڑھ گئی چنانچہ وہ جس قدر زیادہ جماع کرتا تھا اسی قدر اس کی خواہش بڑھتی جاتی تھی۔ کثرت جماع کی وجہ سے وہ جسمانی طور پر بالکل کمزور ہو گیا' چنانچہ اس دوا کا چھوٹا چمچہ دن میں تین بار دیا گیا' پانچ ہفتہ میں بالکل درست ہو گیا۔

2- ایک نوجوان بہ عمر 23 سال' اوائل عمر ہی سے وہ مشت زنی کا عادی ہو گیا اور بالکل ناکارہ ہو گیا سیلکس نائگرا بیس 20 قطرے دن میں چار بار دیئے گئے۔ چار ہفتہ میں وہ بالکل درست ہو گیا۔

3- ایک معلم بہ عمر 21 سال کو کچھ مدت ہوئی بخار آیا' بخار کے بعد احتلام شروع ہوا' چند یوم کے بعد احتلام کثرت سے ہونے لگا اور بے چارہ بالکل دبلا پتلا اور کمزور ہو گیا چہرہ کھنچ گیا۔ ہاتھ اور پاؤں ن میں بھی ٹھنڈے رہنے لگے بے حد غصہ ور بن گیا سیلکس نائگرا کے چالیس 40 قطرے دن میں چار بار دیئے گئے بہت جلد وہ درست ہو گیا' چنانچہ تین ماہ میں اس کا وزن سات سیر بڑھ گیا۔

ایک حبشی بعمر 53 سال کو خواہش نفسانی جوں کی توں تھی مگر جسمانی

کمزوری بھی استادگی نام کو نہیں تھی' اس کے باوجود بھی بغیر استادگی کے اس کو رات کے وقت روزانہ انزال ہو جاتا تھا' سی لکس نائگرا 45 قطرے دن میں چار بار دیا گیا' تین ہفتہ میں بالکل درست ہو گیا۔

اس کی تازہ چھال کا جوشاندہ دل کے مریضوں کے رات کے پسینہ کے واسطے بہت مفید خیال کیا جاتا ہے۔

آلات تناسل زنانہ کے لئے خصوصاً ہسٹریا میں مفید ہے۔ جب ہسٹریا کی تکلیف خواہش نفسانی کی وجہ سے ہو' حاد سوزاک میں بھی جہاں خواہش نفسانی حد سے زیادہ بڑھتی ہوئی ہو اور درد بھرا ایستادگیاں موجود ہوں' اس کا استعمال موجود ہوں' اس کا استعمال مفید بتایا جاتا ہے۔ مشت زنی کے بعد جریان' آزمائش میں اس دوا سے عضلات میں پھوڑے کا سا درد' عام تھکاوٹ اور نیند کا غلبہ' دست' مسوڑھوں میں درد اور بخار بھی پیدا ہوئے۔

علامات

چہرہ: سرخ متورم خصوصاً ناک کی نوک پر آنکھیں خون فشاں' چھونے سے درد کریں' بالوں کی جڑوں میں درد نکسیر۔

آلات تناسل مردانہ: خصیوں میں درد' آلات تناسل میں کمزوری' استادگیوں کی کمی یا استادگی کا نہ ہونا' سرعت انزال' احتلام اور جریان۔

آلات تناسل زنانہ: حیض کے قبل اور دوران بے حد تحریک خصیۃ الرحم میں درد' حیض تکلیف سے ہو' خصیۃ الرحم میں ورم اور اعصابی درد' خون حیض کی زیادتی' رحم سے بوجہ ریشہ دار گومڑ کے سیلان خون خواہش نفسانی کی زیادتی سے خون۔

پیٹھ: کمر میں درد' جلد جلد چلا نہ جا سکے۔

طاقت: مدر ٹنکچر 30 قطرے سے 60 قطرے فی خوراک دن میں کئی بار۔

تعلق: مقابلہ کرو: لوبسینم' کینتھر س۔

سیلیجینیلا (Seleginella)

Natural Order: Selagina

اس دوا کو دودھ میں حل کر کے بیرونی اندرونی طور پر سانپ یا مکڑے کے کاٹنے میں استعمال کیا جاتا ہے۔

سیلول (Salol)

Chemical Symbol: $C_{13}H_{10}O_3$ 214.80
Synonyms: Salicviate
Trituration: 1x and higher.

سیلی سلیٹ آف فنائل

پہلے پہل اس دوا کو بائی کے دردوں کی حاد تکلیف میں استعمال کیا جاتا تھا۔ یہ بیان کرنا یہاں ضروری معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایتھر اور اسپرٹ پیٹرولیم میں تحلیل ہو سکتی ہے' پانی میں شائد ہی اس کا کچھ حصہ تحلیل ہوتا ہو' یہی وجہ ہے کہ اس دوا کے کھانے سے معدے میں کسی قسم کی خرابی پیدا نہیں ہوتی کیونکہ یہ دوا بخنسہ معدے سے نکل کے آنتوں میں پہنچ جاتی ہے اور وہاں آنتوں کی رطوبتوں سے مل کر سیلی سلک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ وہاں سے یہ گردوں میں پہنچتی ہے اور کچھ وقت کے بعد اس کا اثر پیشاب کے اندر معلوم ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ دوا اسہال پیچش' ہیضہ اور دوسری تکالیف میں جہاں آنتوں کے اندر سمیت پیدا ہو جائے' مفید سمجھی جاتی ہے' مثانہ اور پیشاب کی نالی میں سمیت کو دور کرتی ہے' یہ وہاں استعمال ہوتی ہے جہاں خارجی طور پر انجکشن کی ضرورت ہوتی ہے چنانچہ سوزاک میں (ایک سے پانچ گرین تک اندرونی استعمال اس کو کامیابی کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے)۔

اس دوا کی آزمائش محض اتفاقیہ ایک دوا ساز پر ہو گئی۔ اس دوا کا کچھ حصہ پڑیا بناتے وقت اس کی سانس کے ذریعہ اس کے اندر چلا گیا اور کچھ منہ کے ذریعے' مفصلہ ذیل علامات اس آزمائش میں مشاہدہ ہوئیں:

جوڑوں میں بائی کے درد' جوڑوں میں اکڑن' سختی اور پھوڑے کے سے دردوں کے ساتھ یہ درد زیادہ تر جوڑوں' گھٹنوں اور کلائیوں میں نمایاں ہوئے' پیشاب میں تعفن' جب پیشاب میں تعفن پیدا ہوا یا یوں کہنا چاہئے کہ جب متعفن پیشاب ہوتا تھا تب ہی دوسری علامات بھی ظاہر ہوا کرتی تھیں جوڑوں میں اکڑن اور سختی بھی مشاہدہ ہوئی جیسے ان کو تر کرنے کی ضرورت ہو' آنکھوں کے اوپر درد سر بھی میں پایا جاتا ہے۔

ڈاکٹر بگ اس کا استعمال چیچک میں نہایت کامیابی کے ساتھ کیا کرتے تھے' وہ اس کو دوسری جلدی تکلیفات میں استعمال کرتے تھے' جہاں ان تکلیف کے ساتھ جلن اور خارش موجود ہوتی تھی' ڈاکٹر موصوف لکھتے ہیں کہ اس دوا سے چیچک کی خارش کو یقینی اور کافی طور پر فائدہ ہوتا ہے اور اگر اس کو آغاز مرض میں استعمال کیا جائے تو چیچک اپنا کورس پورا نہیں کر سکتی یعنی مدت سے پہلے ہی درست ہو جاتی ہے۔

علامات

سر: شدید درد سر خصوصاً آنکھوں کے اوپر مریض مشکل سے چل سکتا ہے' سر اور تمام جسم میں ہلکا درد۔

مثانہ: پیشاب متعفن' جب اس قسم کا پیشاب نکلے تو تکلیفات پیدا ہوں۔

اعضاء: جوڑوں میں اکڑن اور سختی ایسا معلوم ہوا کہ ان میں تیل کی کمی ہے چھونے سے بے حد ذکی الحسی بائیں گھٹنے کے جوڑ میں' رانوں بازوؤں اور جوڑوں کے اندرونی طرف درد' کندھے میں درد' شام کے وقت داہنے بازو میں درد' بائیں بازو میں معمولی سا درد' کلائیوں میں درد لکھتے وقت' ہاتھوں میں جھٹکے' کتاب اٹھانے سے بھی ہاتھوں میں تکلیف ہو' جوڑ پھوڑے کا سا درد کریں بائیں جوڑ میں چلتے ہوئے درد۔

مخصوص خواص: سر اور تمام جسم میں ہلکا درد' مریض زینہ نہ چڑھ سکے اور سخت کرسی پر بیٹھنا بے حد تکلیف دہ ہو۔

جلد: چیچک' جلن دار اور خارش والے دانے۔

کمی اور زیادتی: علامات چلنے سے کسی سخت چیز پر بیٹھنے پر، چھونے سے، شام کے وقت اور زینہ چڑھنے سے بڑھتی ہیں۔

طاقت: اصل سلوف ایک سے 5 گرین تک اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: اس کا اثر برائی اونیا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: کلائیوں کے بائی کے درد (لیڈم، وائی اولا اور اناٹا) کٹیاریسی سپائی کاٹا) پیشاب میں تعفن (ٹریبلاتھینیا، بنزوک ایسڈ) سوزاک (پینتھی لین، پٹرو سیلینم) چیچک (کارب ہانک ایسڈ، دیریولائم، وکسی نیم، تھوجا، انٹم ٹارٹ، ایپس، سیراسیتا)۔

سیلیلیکم ایسڈ (Salicylicum Acid)

Chemical Symbol: $HC_7H_5O_3$213.08

Synonyms: Ortho oxybenzoic acid

Tincture: 1x and higher.

کاربالک ایسڈ کی طرح اس کو بھی بطور دافع سمیات کے استعمال کیا جاتا ہے اور بعض اوقات اس غذاؤں میں ان کو بہت مدت تک قائم رکھنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، عام طور پر اس کا استعمال پاؤں کے درد کرنے والے گٹوں میں خارجی طور پر کیا جاتا ہے چنانچہ ایسے استعمال کے لئے تیس گری سیلسک ایسڈ اور ایک ڈرام کولوڈین 1 Collodin OM 138.0 Salicy GRSXXX- ملا دیا جاتا ہے اس کو گٹوں پر چند بار لگانے سے بہت کچھ فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ سرخ بخار کے بعد اگر ہتھیلیوں یا تلوؤں کی جلد اکھڑنے لگے تو اس محلول کو استعمال کرنا بہت حد تک مفید ہوتا ہے۔

سیلی سلیک ایسڈ ان تکلیفات میں جو پاؤں کا پسینہ رک جانے سے پیدا ہوں ایک مفید دوا ہے کاربالک ایسڈ اور دوسری دافع سمیات اور ادویہ کی طرح سیلی سلیک ایسڈ بھی انسانی نظام میں بدہضمی دست متعفن پاخانے پیدا کرتا ہے اسی لئے ہومیوپیتھک طاقتوں میں عفونتی بخاروں و نیز دیگر بخاروں میں مفید ہو سکتا ہے۔

ہومیوپیتھی میں اس کا استعمال بائی کے دردوں، بدہضمی کی شکایات اور چکر میں ہوتا ہے انفلوئنزہ کے بعد کمزوری، بہرہ پن، نیز کانوں میں آوازوں سے چکر میں مفید ہے، پیشاب میں خون، اس دوا میں ہڈیوں کا سڑنا، خصوصاً پنڈلی کی ہڈی کا سڑنا بھی پایا جاتا ہے۔

علامات

دماغ: پریشانی، بے چینی کے باوجود مریض غصہ میں نہ آئے، غم گینی، مریض چپ چاپ رہنا چاہے اور کمزوری محسوس کرے، ہذیان۔

سر: چکر، بائیں طرف گرنے کی رغبت، جب کہ اردگرد کی اشیاء داہنی جانب کو گرتی معلوم ہوں، دردسر یکایک اٹھنے سے سر میں پراگندگی، آغاز زکام، کنپٹیوں میں چیرنے والے درد، دماغ کے اندر بھنبھناہٹ کا احساس جیسے ایک سکڑی ہوئی نالی سے زور کے ساتھ خون نکل رہا ہے درد جو چوٹی یا سر کی پشت سے شروع ہوں اور نیچے کندھے اور ہنسلی کی ہڈیوں کے جوڑ (خصوصاً داہنے) تک آئیں جو چھونے سے درد کریں۔

آنکھ: پتلیوں سے سیلان خون، انفلوانزہ کے بعد آشوب چشم، حاد بائی کے دردوں کے بعد آنکھ کے انگوری پردے میں ورم جس کے درد کو گرم چیزیں لگانے سے آرام ہو۔

کان: کانوں میں گرجن اور گھنٹہ بجنے کی آوازیں، بہرہ پن چکر کے ساتھ شور و غل سے پیدا شدہ چکر جس کے ساتھ شدید متلی ہو، اعصابی بہرہ پن، کانوں میں آوازوں کے ساتھ۔

منہ: منہ آجائے، منہ گرم اور خشک زبان جلن دار دانے، سانس متعفن منہ میں سفید چھے، جلن اور چھیلن کا احساس اور زبان کی نوک پر زخم، ذائقہ کڑوا۔

حلق: پھوڑے کی طرح درد کرے اور متورم ہو۔ نرخرے کا ورم، نگلنے میں دقت، حلق میں چھیلن جس سے کھانسی پیدا ہو، حلق میں جلن، غدود متورم، سرخ اور ان پر سفید نشان، نگلنے کی بے حد کشش لیکن دقت ہو، حلق اور تالو کے پچھلے حصہ میں سرخ، ورم اور چھوٹے چھوٹے زخم۔

معدہ: معدے میں درد، جلن اور متعفن سانس کے ساتھ، ریاح، گرم کھٹی اور زیادہ معدہ میں خمیر بنتا معلوم ہو، تیز جلن دار بدہضمی، زبان ارغوانی، سیلہ کے رنگ، معدہ میں آنتوں میں زخم، معدہ میں جلن، شکم میں تناؤ، شکم میں شدید بوجھ رکی ہوئی ریاح کے اجتماع کے احساس کے ساتھ جس کے ساتھ قبض ہو۔

پاخانہ اور مبرز: متعفن دست، آلات ہضم اور آنتوں کی خرابی خصوصاً بچوں میں، کائی کے سے سبز دست (مگنیشیا کارب) مقعد میں خارش، قبض، پاخانہ خشک، سخت جس کے بعد پانی کے پتلے کھٹے زرد دست ہوں مقعد میں کیڑے۔

آلات تنفس: شدید، نوبتی اور بار بار ہونے والی خشک کھانسی جس کی زیادتی رات کے وقت اور بوڑھے آدمیوں میں ہو یا حی دمہ پھیپھڑوں کی گنگرین۔

ہاتھ اور پاؤں: گھٹنے متورم اور درد کریں، شدید وجع مفاصل جس میں چھونے سے حرکت پسینہ کی زیادتی سے تکلیف بڑھے، عرق النسا، جلن دار درد جن کی زیادتی رات کے وقت ہو، پاؤں پر پسینے کی زیادتی اور پسینہ رک جانے سے پیدا شدہ تکلیفات، بائی کے درد منتقل ہوتے ہیں، تمام جوڑوں کے گرد حدت، سرخی، پھوڑے کا سا درد اور ورم جس کی تکلیف حرکت سے بڑھے اور خشک گرمی سے کم ہو۔

جلد: خارش کرنے والے دانے اور آبلے جن کو کھجلانے سے آرام ہو، بغیر نیند کے پسینہ، پتی اچھلنا، جلد گرم، جلد میں جلن، اکوتہ ہڈیوں کا گل جانا یا سڑ جانا، جلد سرخ اور اس پر مچھروں کے کاٹے سے نشان۔

بخار: بخار مسلسل، جلن دار جس کے بعد پسینہ آئے اور بخار کو سکون ہو، بخار اور پسینہ میں رینگن، انگلیوں کی نوکوں میں جائے، عفونتی بخار۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے، حرکت سے، رات کے وقت، ٹھنڈی ہوا سے یا کسی ٹھنڈی چیز کو چھونے سے بڑھتی ہیں، سینکنے سے خصوصاً خشک گرمی سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 3 شدید اور حاد جوڑوں کے بائی کے دردوں میں اس دوا کے پانچ گرین ہر تین گھنٹے کے بعد۔

تعلق: مقابلہ کرو: بائی کے درد اور ان سے بعد پیدا شدہ کمزوری (کالچیکم) کنپٹیوں میں چیرنے والے درد' حلق کی علامات' دست زخم اور دوسری واقع سمیات کی خصوصیات میں (کریازوٹ) دافع سمیات کی خصوصیات میں' بد ہضمی بخار اور پیشاب (کاربالک ایسڈ) پاؤں کے پسینے' پاؤں کے پسینوں کا رک جانا (سلفر' سلیسیا) جیسے خون سکڑی ہوئی نالی سے نکل رہا ہے (کوکس کیکٹائی)۔

سیلی سیس (Salicice)

Chemical Symbol: $C_{13}H_{18}O_7$286.14
Synonyms: Salicin
Trituration: 1x and higher.

ایلو پیتھی میں یہ دوا زیادہ تر بائی کے دردوں کے لئے استعمال ہوتی ہے' آزمائش میں چکر' سر میں پراگندگی' آنکھوں کے سامنے ستارے' اور کانوں میں گرجن کی آوازیں پائی گئیں' معدے میں خرابی پیدا ہوگئی' اس لئے تے واقع ہوئی' جاڑا بخار کی زیادتی نمایاں تھی' ڈاکٹر اسٹیفن مینکزی اس دوا کو انفلو نزہ کے لئے مفید بتاتے ہیں۔

سلینیم (Selenium)

Chemical Symbol: Se 79.5
Trituration: 1x and higher.

اس کو ڈاکٹر ہیرنگ نے آزمایا تھا' اس کی مخصوص خصوصیت کمزوری ہے یہ کمزوری جسم کے ہر حصہ میں پائی جاتی ہے' یا یوں کہنا چاہئے کہ سلینیم کی کمزوری جسم کے سب حصص کو ماؤف کرتی ہے۔ محنت سے' رات کو جاگنے سے' دماغی محنت اور خصوصاً موسم گرما میں تھکاوٹ' جتنی زیادہ مریض کے جسم پر گرمی ہوتی ہے' اسی قدر زیادہ کمزور ہو جاتا ہے' جوں ہی آفتاب غروب ہو جاتا ہے مریض کی طاقت بڑھ جاتی ہے یہ کمزوری سستی پیدا کرتی ہے' اسی لئے مریض کو معمولی سی تھکاوٹ سے نیند کی خواہش ہوتی ہے اور نیند کے بعد مریض بدتر ہو جاتا ہے' مریض کسی قسم کا نروس واعصابی بوجھ برداشت نہیں کر سکتا اسی لئے وہ جماع کے بعد یا منی کے اخراج کے بعد کمزوری محسوس کرتا ہے' نامردی بکاروں کے بعد کمزوری' اگر تپ محرقہ کے بعد مریض چلنے سے ریڑھ میں کمزوری محسوس کرتا ہے اور فالج فالج کا ڈر ہے تو سلینیم ہی دوا ہوا کرتی ہے' تمام قسم کے درد سر اور دوسری تکلیفات ہر جماع کے بعد پیدا ہوئی ہوں' سلینیم سے درست ہو جاتی ہیں۔

سلینیم کے درد سر کے ساتھ غم گینی ہوتی ہے' یہ درد سر شراب پینے سے یا اس کے استعمال سے موسم گرما میں اور مطالعہ کی زیادتی سے ہوتے ہیں ان کی زیادتی نیز خوشبویات مثلاً مشک' عطر' سینٹ پھول وغیرہ سے ہوتی ہے۔ یہ درد سر عموماً نوبتی ہوتے ہیں اور اکثر بائیں آنکھ پر پائے جاتے ہیں۔

جگر کہ بہت سی مزمن تکلیفات میں سلینیم دوا ہوا کرتی ہے' راہنما کن علامات یہ ہیں جگر کا بڑھ جانا اور صبح کے وقت بھوک نہ ہونا' جگر میں تیز سوئیاں چبھنے والے درد جن میں حرکت سے اور دبانے سے زیادتی ہو' جلد میں ذکی الحس اور اس لئے جگر کو چھوا نہ جا سکے' جگر کے مقام پر باریک باریک دانے۔

قبض بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے گو پاخانہ مبرز میں کافی مقدار میں جمع ہو جاتا ہے' تاہم مبرز کے اندر اس کو نکالنے کی کوئی طاقت نہیں ہوتی' مریض کو انگلیوں سے یا دوسرے طریقے سے (سینی کولا) پاخانہ نکالنا پڑتا ہے۔ پاخانے کے بعد اور پیشاب کے ساتھ منی خارج ہو جاتی ہے چنانچہ منی کے خارج ہونے سے دماغی پراگندگی' درد سر' ریڑھ میں فالجی کمزوری اور از خود مذی کا اخراج ہوتا ہے۔

آواز کا بیٹھنا بھی اس سے عموماً درست ہوتا ہے' گانے والوں کی آواز اگر گانا شروع کرنے پر بیٹھ جائے یا زیادہ وقت تک آواز کے استعمال سے آواز بیٹھ جائے یا اگر حلق کے اندر زیادہ مقدار میں نشاستہ کا سا صاف بلغم جمع ہو جائے اور اس کو بار بار صاف کرنا پڑے' حجرے کی آغاز دق میں بھی یہ دوا مفید ہے' چنانچہ حجرے کی دق کی ابتداء حالت اس دوا سے فوراً درست ہوتی ہے۔

جلدی تکلیفات میں (سلینیم' سلفر کا مقابلہ کرتی ہے) چنانچہ اس دوا سے جلد کی تہوں میں مثلاً انگلیوں کے درمیان جوڑوں کے گرد خصوصاً ٹخنے کے جوڑ پر خارش ہوتی ہے' یہ خارش چھوٹی چھوٹی جگہوں میں ہو سکتی ہے اور اسکے ساتھ ساتھ سرسراہٹ بھی موجود ہوتی ہے' یہ سرسراہٹ اس بات کی دلیل ہے کہ نروس سسٹم بھی ماؤف ہے' گدی میں اکوتہ کے دانے ہوتے ہیں جن میں سے کھجلانے کے بعد پتلی رطوبت رستی ہے' کھوپڑی اور جسم کے ہر حصہ کے بال گر جاتے ہیں' آتشک کی کھجلی اور چنبل بھی کئی دفعہ اس سے درست ہوتا ہے۔

سلینیم کی عجیب علامات یہ ہیں: کاروبار میں حافظہ کی کمزوری مگر نیند میں وہ تمام بھولی ہوئی باتیں یاد آجائیں' زکام کے بعد دست یا یوں سمجھنا چاہئے کہ زکام دستوں کے شروع ہو جانے سے رفع ہو جائے' رات کے وقت بھوک' شراب کی بے حد نہ رکنے والی خواہش' طاقت یک دم جواب دے دے' خصوصاً موسم گرما میں ہوا کے جھونکوں سے چاہے وہ گرم ہوں یا ٹھنڈے از حد نفرت' نمکین غذاؤں سے نفرت' کھانے کے بعد جسم بھر میں خصوصاً شکم میں تپکن' چہرہ پر ہاتھوں' ٹانگوں ماؤفہ حصص اور واحد حصص میں بے حد لاغری۔

آلات تناسل مردانہ پر اس کا اثر خاص طور پر ہوتا ہے' استادگی میں کمی ہوتی ہے یا استادگی بہت دیر کے بعد ہوتی ہے' منی کا انزال جماع میں بہت جلد ہوتا ہے یعنی سرعت انزال ہوتا ہے اور انزال کے بعد مریض بے حد غصہ ور اور کمزور ہوتا ہے' خواہش نفسانی بہت زبردست ہوتی ہے لیکن جسمانی طور پر کمزوری ہوتی ہے' یا جسمانی طور پر بالکل نامردی ہوتی ہے' بیٹھے ہوئے' نیند میں چلتے ہوئے یا پاخانہ پھرتے وقت مذی کا اخراج ہوتا ہے اور اگر یہی حالت

مریض کی کچھ مدت چلی جائے تو مریض کمزور ہو جاتا ہے اور اس کا چہرہ ہاتھ اور رانیں کمزور اور لاغر (ایسی ٹک ایسڈ) ہو جاتی ہیں۔ سلینیم دبلے پتلے اور خوبصورت چہرے والے انسانوں پر بہتر اثر کرتا ہے۔ کمزور کر دینے والی بیماریوں کے بعد کمزوری' بڑھاپے میں مریض دماغی یا جسمانی محنت سے جلد تھک جائے' غدہ مذی میں ورم۔

علامات

دماغ: بے حد کند ذہنی' قرب و جوار سے لاپروائی (کاربو ویج' فاسفورس' چائنا) کاروبار میں حافظہ کی کمزوری مگر جب سویا ہوتا ہے تو تمام بھولی ہوئی باتیں یاد آ جاتی ہیں' یکسوئی کی نااہلیت دماغی محنت جلد تھکا دیتی ہے' اس لئے مریض ہر کام کے ناقابل ہوتا ہے۔

سر: چکر' جیسے نشہ پیا ہو (اگریکس' نکس وامیکا' سٹرامونیم) کنگھا کرتے وقت بال گر جائیں نیز مونچھوں کے ابروؤں کے اور آلات تناسل کے بال گر جائیں' بائیں آنکھ کے اوپر درد جس کی زیادتی دھوپ میں چلنے سے' تیز خوشبویات سے' چائے پینے سے ہو' کھوپڑی میں کھچاؤ' درد سر' لیموینڈ سے' چائے سے یا شراب سے ہر روز بعد دوپہر شام کے وقت کھوپڑی پر سرسراہٹ والی کھجلی' کھجلانے کے بعد رطوبت رسے۔

آنکھ: پپوٹوں کے کناروں پر اور پاؤں پر چھوٹے چھوٹے کھجلانے والے دانے' بائیں آنکھ کے ڈھیلے میں تشنجی اینٹھن۔

ناک: ناک اور نتھنوں پر خارش' ہر وقت ناک کے اندر انگلی سے کریدنے کی خواہش (سنا) ناک میں زرد لئی کی سی رطوبت' ناک سے سیاہ خون کا سیلان' زکام جس کے بعد دست ہوں یا جو دستوں کے شروع ہونے پر ختم ہو جائے' مزمن طور پر ناک کی مکمل بندش۔

چہرہ: چہرے پر چکناہٹ اور چمک معلوم ہو' چہرے پر بے حد لاغری (نیٹرم میور) چہرے کی اور ہاتھوں کی لاغری چہرے کے عضلات میں اینٹھن۔

منہ: دانتوں پر میل' آواز میں لڑکھڑاہٹ' تلفظ بہت مشکل سے ادا ہوں (کاسٹکم' کنابس' انڈیکا' سٹرامونیم) درد دانت کو خلال کرے یہاں تک کہ ان سے خون بہے۔

حلق: صبح کے وقت حلق سے شفاف بلغم کی گولیوں کا کنکھارنا (ارجنٹم نائٹ) حجرے کا ابتدائی دق آواز کا بیٹھ جانا' صبح کے وقت کھانسی جس میں خون ملا بلغم نکلے' گانے والوں کی آواز کا بیٹھنا' بلغم صاف نشاستہ کا سا (سٹائم)۔

معدہ: برانڈی' شراب اور دیگر تیز چیزوں کی خواہش' میٹھا ذائقہ' تمباکو نوشی کی بعد ہچکی اور ڈکاریں کھانے کے بعد تمام جسم خصوصاً شکم پر تپکن' صبح کے وقت بھوک نہ ہو اور زبان پر سفید میل ہو' زیادہ نمکین غذاؤں سے نفرت' رات کے وقت بھوک' نمکین غذاؤں سے' لیموینڈ سے' چائے سے اور شراب سے تکلیفات بڑھیں۔

شکم: شکم کی داہنی جانب آخری پسلیوں کے نیچے خصوصاً اندر سانس کھینچنے پر درد جو گردوں تک جائیں اور جن میں چھونے سے حد درجہ کی ذکی الحسی ہو' جگر کی مزمن تکلیفات جگر بڑھ جائے اور جگر کے مقام پر باریک باریک دانے ہوں' چلتے وقت تلی میں سوئیاں چبھیں۔

پاخانہ اور مبرز: قبض' پاخانہ سخت اور مقدار میں زیادہ' مبرز میں جمع ہو جائے جو نکل نہ سکے' انگلیوں یا دوسرے ایسے طریقے سے نکالنا پڑے' پاخانہ میں تاگے کی طرح کی بال' پاخانہ کے بعد اکثر خون یا آنوں آئے' چپچپے دست مقعد میں مروڑ اور ایسے احساس کے ساتھ جو اکثر سخت پاخانے کے بعد ہوتا ہے۔

مثانہ اور پیشاب: پیشاب کی نالی کے سرے پر ایسا معلوم ہو کہ کوئی قطرہ لڑھک رہا ہے' اسی لئے پیشاب کی نالی کے سرے پر کاٹنے والا درد' پیشاب سیاہ' مقدار میں کم' شام کے وقت سرخ' چلتے وقت پیشاب از خود نکل جائے' پاخانہ پھرتے وقت خود بخود پیشاب کے قطرے نکل جائیں۔

آلات تناسل مردانہ: استادگی بہت آہستہ ہو' نامکمل' سرعت انزال کے بعد تمام جسم میں ایک قسم کی لہر معلوم ہو' جماع کے بعد کمزوری' بدمزاجی اور ٹانگوں میں اور رانوں میں بے حد کمزوری' منی پتلی پڑ جائے اور اس کے اندر قدرتی بو نہ ہو' خواہش نفسانی کی زیادتی مگر جسمانی طور پر نامردی' بیٹھے ہوئے نیند کی حالت میں' چلتے وقت اور پاخانہ پھرتے وقت مذی از خود خارج ہو جائے' فوطوں میں پانی اتر جائے (ہائیڈروسیل جماع کے بعد چڑچڑاپن' جماع کرتے وقت عضو ڈھیلا پڑ جائے۔

آلات تناسل زنانہ: حیض مقدار میں زیادہ اور سیاہ' حمل کے دوران شکم میں تپکن۔

آلات تنفس: زیادہ دیر تک بولنے سے یا گانا شروع کرنے پر آواز بیٹھ جائے' مریض ہر روز صبح کو شفاف بلغم کے ٹکڑے کھنکھارے جن میں بعض اوقات خون ملا ہو' کھانسی صبح کے وقت جس سے سینہ پر زور پڑے اور جس کے ساتھ خون اور بلغم کے ٹکڑے نکلیں' کراہنے کے ساتھ اکثر گہری سانسیں لے۔

گردن اور پیٹھ: گردن میں سر پھیرتے وقت اکڑن' صبح کے وقت کمر میں درد۔

اعضاء: رات کے وقت ہاتھوں میں چیرنے والا درد کلائیوں میں کڑکن کے ساتھ' ہاتھوں اور ٹانگوں کا لاغر ہو جانا' ہتھیلیوں اور ٹخنوں میں شام کے وقت خارش' ٹانگوں پر زخم اور پاؤں کی انگلیوں پر آبلے' پنڈلیوں اور تلوؤں میں اینٹھن (کلکیریا کارب' سلفر) تپ محرقہ کے بعد ٹانگوں میں کمزوری اور فالج کا احساس' ہتھیلیوں پر خشک بھوسی اور ابھار جن میں جلن ہو' گھٹنے کے جوڑ کو جھکانے پر اس میں کڑکن۔

مخصوص خواص: لیٹ جانے اور سو جانے کی زبردست خواہش' طاقت یکا یک جواب دے دے' تمام جسم کی نالیوں میں تپکن (گلونائن' سیپیا) خصوصاً شکم میں ہوا کا ہر جھونکا چاہے وہ گرم ہی کیوں نہ ہو اعضاء اور سر میں درد پیدا کر دے' چہرہ' رانوں اور ہاتھوں میں لاغری۔

بخار: جاڑا اور بخار' کے بعد دیگرے' بیرونی گرمی' جلد میں یا واحد جگہوں پر

جلن، سینہ پر پسینہ کی زیادتی نیز بغلوں میں، آلات تناسل پر پسینہ جو معمولی سی محنت سے آجائے۔ جوں ہی نیند آئے پسینہ آجائے اور چادر پر سفید یا زرد داغ پڑ جائے اور پسینہ سے چادر اکڑ جائے۔

جلد: ہاتھ کی ہتھیلیوں پر خارش اور بھوسی دار دانے، جلد کی تہوں یعنی انگلیوں کے درمیان جوڑوں میں اور ٹخنوں پر خارش، داڑھی، سر، مونچھوں، ابروؤں اور آلات تناسل کے بال گر جائیں، انگلیوں کے درمیان دانہ دار خارش (رسٹاکس، انا کارڈیم) خارش کے دانے، جلد پر چکناہٹ کے ساتھ کیل جگر کے مقام پر سرخ ابھار، جلد پر چھوٹی چھوٹی جگہوں میں سرسراہٹ جن میں کھجلانے کی زبردست خواہش ہو اور کھجلانے کے بعد رطوبت سے مرکری یا سلفر (پارہ یا گندھک) سے کھجلی کے دب جانے کے لئے سلینیم مفید ہے، چھپٹے زخم۔

نیند: تمام جسم کی نالیوں میں ٹپکن خصوصاً شکم پر ٹپکن کہ وجہ سے نیند نہ آئے آدھی رات تک بے خوابی، صبح جاگے اور ہر روز ایک ہی وقت پر جاگے نیند آنے پر چونکے، نیند کے دوران ذرا سے شور سے جاگ جائے، لڑائی جھگڑے اور ظلم کے خواب، رات کے وقت بھوک، موسم گرما میں دوپہر کو سونے کے بعد تکلیفات بڑھیں، نیز عام طور پر نیند کے بعد دردیں بڑھ جاتی ہیں۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے اور دبانے سے بڑھتی ہیں، حرکت تکلیف دیتی ہے، آرام کرنے سے آرام ہوتا ہے، نیند کے بعد تکلیف بڑھ جاتی ہے، دماغی محنت کے بعد، انزال کے بعد جماع کے بعد تھکاوٹ اور کمزوری ہوتی ہے ہوا کے جھونکے چاہے وہ گرم ہی کیوں نہ ہوں دردسر اور اعضاء میں پیدا کرتے یا بڑھا دیتے ہیں، چائے سے شکر سے، نمک سے، لیمونیڈ سے، شراب سے تکلیفات بڑھ جاتی ہیں، موسم گرما میں مریض زیادہ تکلیف پاتا ہے، دھوپ میں اور سورج کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ تکلیفات بڑھ جاتی ہیں، ٹھنڈی ہوا سے، ٹھنڈا پانی منہ میں لینے سے تکلیفات کم ہوجاتی ہیں، دردسر ہر بعد دوپہر بڑھتا ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر اگنیشیا، پلساٹیلا سے زائل ہوتا ہے، متضاد ادویہ (چائنا، شراب) اس کے استعمال کے بعد مفصلہ ذیل ادویہ معاون بن جاتی ہیں (کیلیڈیم، نیٹرم کارب، سٹافی سگیریا، فاسفورک ایسڈ) آلات تناسل کی کمزوری میں۔

مقابلہ کرو: رات کے وقت بھوک (چائنا، سورینم، اگنیشیا، لائیکو پوڈیم، فاسفورس) رکا ہوا پاخانہ (ایلو، کلکیریا، سپنی کولا، سیپیا، سیلینیم) نامردی (سیلینیم، کلورم ایک دم آلات تناسل جواب دے دیں) غیر قدرتی استادگی شفہ اوپر کھنچ جائے (بربرس) خصیہ نیچے کی طرف کھنچ جائے (کینتھرس) گانے والوں کی آوازوں کا بیٹھنا (کاسٹیکم، ارجنٹم، میٹلیکم، سٹانم، کوکا، گریفائٹس) مذی کے غدودوں، پیشاب کی نالی میں ورم اور درد (لیتھیم کارب ڈجی ٹیلس سائیکلے من، کاسٹیکم، لائیکو پوڈیم، کوپے دیا) موسم گرما کی تھکاوٹ (لیکسس، کیمفر، نیٹرم کارب، نیٹرم میور) دماغی محنت اور بے خوابی کے بدنتائج (سلفر) نامردی (سلفر میں آلات تناسل زیادہ ٹھنڈے ہوتے ہیں اور ان میں جھریاں پڑ جاتی ہیں، سیلینیم میں آلات تناسل بے حد ڈھیلے پڑ جاتے ہیں، یہاں تک کہ منی از خود نکل جاتی ہے، یا قطرہ قطرہ ٹپکتی رہتی ہے۔)

کسی لمبی بیماری کے بعد تھکاوٹ اور کمزوری (سلفر) میں ذرا سی حرکت سے جسم پر تمتماہٹ آجاتی ہے اور قبل دوپہر کلیجہ بیٹھتا ہے۔ نوبتی دردسر (سلفر) سیلینیم میں دردسر ہر روز بعد دوپہر ہوتا ہے، چائے سے بڑھ جاتا ہے سلفر کا دردسر، ہر ہفتہ ہوتا ہے اور قہوہ سے بڑھتا ہے۔ شرابیوں یا عیاشوں کا دردسر (سلفر) مگر سلینیم میں کہیں کہیں سرسراہٹ ہوتی ہے۔ جگر بڑھ جائے، پرانا مرض (سلفر) صبح کے وقت بھوک نہ رہے (سلفر) سلفر میں پیاس کی زیادتی ہوتی ہے مگر سلینیم میں پیاس نہیں ہوتی، سیلینیم کی زبان سفید ہوتی ہے، سلفر میں سفید نہیں ہوتی۔ لاغری (نیٹرم میور، چائنا) رطوبات زندگی کے ضائع ہوجانے سے کمزوری (چائنا) انگلی سے ناک کریدا کرے (سنا) چائے سے تکلیف بڑھے (تھوجا، فیرم) انزال کے ساتھ پیٹھ میں درد (کوبلٹم) انزال کے بعد تھکاوٹ (پکرک ایسڈ)۔

سیم لیٹی فولیم (Sium Latifolium)

Natural Order: Umbelliferae
Synonyms: Water parsnip
Parts Used: The roots

سیم کی مخصوص علامت تشنج ہے، جس میں مریض اپنے بازوؤں کو جسم کے درمیان کھینچ لیتا ہے اور تشنج کا زیادہ اثر جسم کے بائیں حصہ میں معلوم ہوتا ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

سینا (Senna)

Natural Order: Leguininosae
Synonyms: Alexandrian senna, false senna
Parts Used: The dried leaves
Tincture: Drug Strength 1/10

سناء مکی کا استعمال یونانی اور ویدک میں زمانہ قدیم سے ہوتا رہا ہے اور اس کو عام طور پر قبض کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے مگر ہومیوپیتھی میں اس دوا کی جب آزمائش کی گئی تو معلوم ہوا کہ یہ چھوٹے بچوں کے درد شکم کے لئے جب کہ بچہ کے پیٹ میں ہوا بھری معلوم ہوا ایک بہترین دوا ہے۔

جب نظام جسم میں خرابی آجائے، قبض ہوجائے اور عضلات میں کمزوری آجائے تب یہ دوا بہترین مقوی بن جاتی ہے۔

پیشاب میں یوریا کی زیادتی اور پیشاب کا وزن متناسبہ بڑھا ہوا، جگر بڑھا اور ذکی الحسی عام کمزوری کے لئے سناء ہمارے میٹریا میڈیکا کی بہترین دواؤں میں سے ایک ہے، کھانے کے فوراً بعد کلیجہ بیٹھنے کا احساس۔

علامات

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ زردی مائل پتلا، جس سے پہلے نوچن کے سے درد

پیچ

ہوں' سبز آنوں ایسا معلوم ہو کہ پاخانہ کی حاجت ختم ہی نہیں ہوتی (مرک مبرز میں جلن' تقطیر البول کے ساتھ 'قبض درد اور ریاح کے ساتھ جگر سخت ہو جائے' بڑھ جائے' چھونے سے درد کرے' پاخانہ سخت اور سیاہ بھوک نہ رہے زبان پر میل' ذائقہ برا اور کمزوری' دست' بے حد زور لگانے سے کانچ نکلنے اور مقعد میں پھوڑے کے سے درد کے ساتھ۔

مثانہ اور پیشاب: وزن متناسبہ بڑھ جائے' نیز پیشاب گاڑھا ہو جائے' پیشاب میں آگزلیٹ فاسفیٹ اور ایسی ٹون کی زیادتی۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 6 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر نکس اور کیمو ملا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: کالی کارب (جلاپا) کھانے کے بعد کلیجہ بیٹھنے کا احساس (آرسنک' سنا' لائیکوپوڈیم' سلیشیا' سٹانی سیکیر یا' کلکریا' آئیوڈیم' سیپیا اور ٹو بیکم)۔

سینی شیو جیکوبیا (Senecio Jacoboea)

Natural Order: Compositae

Synonyms: St. James word; Staggewort Ragwort.

Parts Used: The entire plant.

یہ دوا سینی شیلو اور اس کی طرح حیض کے بے قاعدگیوں میں استعمال ہوتی ہے اور نہ مندمل ہونے والے پرانے اور گندے زخموں میں بھی بعض اوقات اس کا استعمال کامیابی سے کیا جاتا ہے' بازوؤں جوڑوں اور ٹانگوں میں پرانے درد اس سے رفع ہوتے ہیں یہ دوا ریڑھ اور گردن کے اندر تحریک پیدا کرتی ہے نیز گردن اور کندھوں کے عضلات میں سختی اور اکڑن پیدا کرتی ہے اس لئے ان امراض میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر کو پر نے ایک 57 برس کی مریضہ کو اس کے مدر ٹنکچر کی ایک خوراک دی جس کا بایاں کان کسی قدر بہتا تھا اور اسی طرف کچھ بہرہ پن بھی تھا 'دوا پینے کے فوراً بعد اس کے جسم اور دماغ میں تحریک پیدا ہوگئی' دماغ بالکل کند ہو گیا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ دماغ کام ہی نہیں کر رہا ہے اور اسی لئے مریضہ لگاتار بولتی ہی چلی جاتی تھی' دست شروع ہو گئے اور رات کو از خود پیشاب بھی نکلنے لگا۔ دوسری مریضہ بعمر 51 سال جس کو دماغی کمزوری عمر بھر دردوں کی صورت میں ہوتی رہی جو بحالت دورہ اپنے آپ سے باتیں کیا کرتی تھی' مگر دوسروں سے بولنا نہیں چاہتی تھی۔ سینی شیو جیکو بیا مدر ٹنکچر کی ایک خوراک دی گئی' دورے تو بند ہو گئے مگر گردن اور کندھوں کے عضلات میں مسلسل اکڑن اور سختی آ گئی' یہ اکڑن رات کے وقت بڑھ جاتی تھی' ان ہر دو مریضاؤں پر مشاہدے کے بعد ڈاکٹر کو پر لکھتے ہیں کہ سر کی پشت میں اکڑن اور گردن کے عضلات میں عجیب قسم کی سختی اور ٹانگوں میں کپکپی یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اس دوا سے اعضاء میں توازن نہیں رہتا۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

سینی شیوا وریس (Sanecio Aureus)

Natural Order: Compositae

Synonyms: Life root; false valerlaue; golden Senecio.

اکلکٹک طریقہ حکمت میں یہ بات عام طور پر مشہور ہے کہ سینی شیو حیض کو درست کرنے والی دوا ہے اس بات سے ڈاکٹر ہیل کو اس دوا کی آزمائش کی ضرورت محسوس ہوئی' چنانچہ ڈاکٹر ان ہیل اور سمال نے اس دوا کو آزمایا اور ثابت کیا کہ سیلان خون کی کیفیتوں پر یہ دوا بہت حاوی ہے' چاہے وہ سیلان خون کسی بیماری کی وجہ سے ہو یا زخموں سے ہو مگر سینی شیو اور اس کا زیادہ تر اثر حیض پر ہے۔ بہت کچھ ریسرچ کے بعد یہ امر پایہ ثبوت کو پہنچ گیا ہے کہ آلات تناسل زنانہ اور ناک میں براہ راست تعلق ہے اور سینی شیوا اسی وقت زیادہ مفید ہوتا ہے جب کہ حیض کسی وجہ سے رک جائے اور ان کے بجائے نکسیر ناک سے نزلہ شروع ہو جائے۔

سینی شیو میں حیض مقدار میں زیادہ' جلد جلد' کم' ندار درد کے ہوئے ہو سکتے ہیں اور سین یشیو ان حالات میں بھی مفید ہو سکتا ہے جبکہ حیض جاری ہی نہ ہوں۔ ڈاکٹر فاس نے ایک کنواری لڑکی بعمر 18 سال کا ذکر کیا ہے۔ جس کو پچھلے پندرہ ماہ سے حیض نہیں ہوا تھا اس کو سبز بھس ہو چکا تھا' خشک کھانسی بھی۔ نبض تیز تھی اور ذرا سی تحریک سے اور بھی تیز ہو جایا کرتی تھی' درد سر نیند کی کمی اور قبض بھی موجود' گزشتہ 6 ماہ سے پیٹ اس قدر بڑھ گیا تھا کہ پیٹ میں سے پانی نکلوانے کے لئے نشتر کا فیصلہ کیا گیا' سینی شیو دیا گیا' بہت جلد تکلیفات رفع ہو گئیں اور مریضہ شفایاب ہو گئی۔

ایک دوسری مریضہ بعمر 21 سال جس کو علاوہ سبز بھس' استسقاء اور حیض کی رکاوٹ کے ساتھ پیشاب بھی بند ہو گیا تھا سینی شیو ر 1x نے فائدہ پہنچایا۔

ڈاکٹر ٹال کاٹ ایک مریضہ کے متعلق ذکر فرماتے ہیں جس کی عمر 26 برس تھی اور دو بچوں کی ماں تھی' وضع حمل سے پہلے اس کو یہ وہم ہو گیا کہ بچہ بہرا اور گونگا پیدا ہوگا۔ وضع حمل کے بعد گو وہ بالکل تندرست و توانا تھی' ہسپتال میں داخل کی گئی کیونکہ اس کو بہت تیز جنون تھا' بخار بہت تیز تھا اور تین ماہ تک متواتر اس کی یہ حالت چلی گئی' جسمانی طور پر وہ چست تھی مگر دماغی طور پر وہ ایک وحشی' تشدد آمیز اور قریب نہ قابو میں آنے والی تھی' سر میں شدید درد تھا' بے خوابی تھی اور ہسٹریا کے دورے تھے' جب ان علامات کو حاصل کیا گیا تو یہ معلوم ہوا کہ وضع حمل کے بعد یکا یک نفاس رک گیا اور جب ہی سے حیض بھی نہیں ہوا اسی ایک بات سے رہنمائی حاصل کر کے چینی شیوا ورس ۳ ہر دو گھنٹہ کے بعد دیا گیا' بہت جلد افاقہ شروع ہو گیا اور چند ہفتوں میں مریضہ صحت یاب ہو کر ہسپتال سے چلی گئی' گھر پہنچنے پر اسے پھر تکلیف ہوئی بیلا ڈونا دیا گیا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا' آخر سینی شیو کا سہارا لینا پڑا۔ ڈاکٹر ٹال کاک لکھتے ہیں کہ سین شیو بیلا ڈونا اور پلساٹیلا کی درمیانی دوا ہے' ان کا خیال ہے کہ عفونتی جنون

اس وقت تک درست نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ حیض کا ادرار نہ ہو جائے اور اس حالت کو قائم کرنے کے لئے سینی شیوا ایک دوا ہے۔

جنوبی امریکہ کی مستورات عام طور پر اس دوا کو ہسٹریا' کم حوصلگی' وہ بے خوابی میں استعمال کرتی ہیں مگر آزمائش میں ایک بات ضرور پائی گئی ہے وہ یہ کہ سہ پہر کے عین وسط میں معدے سے ایک گولہ سا حلق کی طرف اٹھتا ہوا معلوم ہوتا ہے اور حلق میں ایک قسم کی تنگی کا احساس ہوتا ہے جس کو مریضہ ہر بار نگل کر رفع کرنے کی کوشش کرتی ہے

ڈاکٹر سال لکھتے ہیں کہ مستورات اور بچوں کے درد سے ہونے والے پیشاب میں بہترین دوا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر مستورات میں رحم اپنی جگہ سے ہٹا ہو تو یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ ڈاکٹر سال آگے چل کر بتاتے ہیں کہ پیشاب میں آنوں کا رسوب اس کا ایک مخصوص نشان ہے۔

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ سینی شیو سوزاک کی آخری حالتوں میں اور مذی کی خرابیوں مفید ہے' اگر مذی کے غدود بڑھ جائیں' سخت ہو جائیں' متورم ہو جائیں' چھونے سے درد کریں اور منی کی نالی بائیں طرف خصیہ تک درد ہو تو سینی شیوا ایک نعمت ہے نیز شہوانی خواب اور احتلام بھی اس سے درست ہوتے ہیں۔ آگے چل کر ہیل فرماتے ہیں کہ درد والے حیض میں تو اسکی طاقت مشہور ہی ہے' لیکن دق کی کھانسی میں اس کو قطعی نہ بھولنا چاہیئے۔ سینی شیو خصوصاً بلغمی کھانسیوں میں مزمن کھانسیوں میں' نزلاوی کیفیتوں میں خون تھوکنے میں اور ان تکلیف دہ کھانسیوں میں جو حیض رک جانے کی وجہ سے پیدا ہوئی ہوں' ایک بہترین دوا ہے۔

سینی شیو کے درد منتقل ہونے والے بھالے لگنے والے اور لہروں کی طرح چلنے والے ہوتے ہیں۔ علامات یکے بعد دیگرے پیدا ہوتی ہیں اور بڑھتی ہیں' سینی شیور خصوصاً مستورات اور چھوٹی لڑکیوں کے لئے مفید ہے بشرطیکہ ان کے مزاج اعصابی ہوں۔

ڈاکٹر لے مین لکھتے ہیں کہ ان مستورات کی (جو سینی شیو کا استعمال کرتی ہیں) صحت اور طاقت بڑھ جاتی ہے۔ موٹی تازی اور زندہ دل ہو جاتی ہیں' معلوم ہوتا ہے کہ سینی شیو میں یہ ایک وصف ہے' جس کو مقوی کے نام سے عام طور پر پکارا جاتا ہے۔

گردوں کی ورمی کیفیتوں کی وجہ سے پیٹ میں درد' جگر کے آکلہ کی ابتدائی حالت۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے ایک گولہ معدے سے حلق کو اٹھ رہا ہے' جیسے گدی سے ایک لہر اوپر آ رہی ہے۔

علامات

دماغ: بہت وقت کے لئے اپنے دماغ کو ایک ہی مضمون پر یکسو کرنے کی نا اہلیت' پست حوصلگی' چڑ چڑا پن' علالت یا وطن کا احساس' غنودگی' پاگل پن' مریض میں دہشت' تشدد' اعصابیت اور بے خوابی ہو۔

سر: ڈل' پاگل بنا دینے والے درد سر' گدی سے پیشانی تک لہر کی طرح چلنے والے چکر نزلاوی درد سر جو نزلہ کے رک جانے سے پیدا ہوئے ہوں نیز گولی لگنے کے درد پیشانی میں' اندر سے باہر کی جانب نیز آنکھوں کے اوپر اور آنکھوں میں تیز گولی لگنے کے سے درد' لیکوریا اور مثانہ کی تحریک سے قبل درد سر' پیشانی گرم اور شام کے وقت اس پر پسینہ آئے۔

آنکھ: بائیں آنکھ اور بائیں کنپٹی میں تیز بھالے لگنے کے سے درد' رطوبتوں کے رک جانے سے نزلاوی ورم' آنکھوں اور پپوٹوں میں جلن' اندرونی کوے سے انگوری پردے تک ایک زرد لکیر۔

ناک: چھینکیں اور نتھنوں میں گھاؤ اور جلن' زکام' نتھنے بھرے محسوس ہوں' زکام نکسیر کے ساتھ۔

چہرہ: بائیں جانب تیز کاٹنے والے درد' چہرہ پیلا' شکل مایوسانہ' لیٹ جانا چاہے' چہرے کے داہنی جانب داہنے کندھے میں اور بائیں پستان میں بھالے لگنے کے سے درد' ہونٹ پیلے' خشک۔

منہ: منہ اور تالو میں خشکی دانت بہت ذکی الحس ہوں' مسوڑھے زرد اور خشک' نزلاوی بخار میں زبان پر ہلکا میل' حلق اور ناک بہت خشک محسوس ہوں' حلق میں تنگی' مریض نگلنا چاہے۔

معدہ: صبح کے وقت اٹھنے پر متلی (گریفائٹس' نکس موسکاٹا' پلساٹیلا' سیپیا) کھٹی ڈکاریں' غذا خصوصاً مٹھائیوں اور قہوہ سے نفرت' کھانے سے قبل غشی کی سی کمزوری (بھوک نہیں) ذرا سا کھانے کے بعد سیر ہو جائے۔ گردوں کی تکلیفات سے متلی' فم معدہ میں سوئیاں چبھیں۔

شکم: ناف کے گرد درد جو تمام شکم میں پھیل جائے جس کو آگے کی طرف جھکنے سے اور دست آنے سے آرام ہو' شکم بڑھ جائے اور ذکی الحس ہو۔ بائیں گلہری میں ٹیس کا سا اور شکم میں ریاحی گڑگڑاہٹ۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ پتلا' پانی کا سا' سیاہ جس میں سخت سدے ہوں (انٹم کروڈم) پاخانہ پر زور لگائے۔ پاخانہ خون ملا اور مروڑ سے' نزلاوی پیچش' مقدار میں زیادہ دست بے حد کمزوری کے ساتھ' سدے جن کے ساتھ زرد آنوں ملی ہو۔

مثانہ: پیشاب مقدار میں کم' گہرے رنگ کا خون ملا' آنوں اور مروڑ کے ساتھ' بے حد حدت اور مسلسل پیشاب کی حاجت' ورم گردہ' گردوں میں درد' پیشاب بار بار ہو' پیشاب کی حاجت جس کے بعد جاڑا محسوس ہو۔ پیشاب خون ملا' بچوں میں مثانہ کی تحریک درد سر کے ساتھ' گردوں میں ہلکا تیز درد ہو۔ (بربرس' اوسیمم' پریریا) گردوں کا استعقائی ورم' نزلاوی وجوہات کی وجہ سے بچوں میں اور مستورات میں پیشاب کرتے وقت درد' پیشاب میں آنوں کا رسوب' رحم کا اپنی جگہ سے گر جانے کی وجہ سے پیشاب میں درد' گردوں میں شدید ورم' بخار' جاڑے اور کمر میں خصوصاً بائیں گردے میں درد کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ: شہوانی خواب از خود انزال کے ساتھ' مذی کے غدود بڑھے ہوئے' منی کی نالی میں درد جو خصیوں تک پہنچے' سوزاک' قرحۂ غدۂ مذی

کا مزمن ورم۔

آلات تناسل زنانہ: حیض کم ہو جائے یا رک جائے' نوجوان لڑکیوں کے حیض بند ہو جانا درد کمر کے ساتھ' حیض سے قبل ہلق' سینہ اور مثانہ میں وری کیفیتیں' جوں ہی حیض جاری ہوں ان میں کمی ہو جائے جس کی وجہ سے درد والے حیض' مثانہ کی تکلیفات کے ساتھ' قبل از وقت اور مقدار میں زیادہ حیض (کلکیریا یا ارجسٹرن) حیض کے بجائے سیلان رحم' شرمگاہ کی نالی سے آنوں کا زیادہ سیلان حیض ہر تین ہفتہ کے بعد' مقدار میں زیادہ جو آٹھ یا نو دن رہے اور جس کے ساتھ کمر میں' پیڑو اور گلہریوں میں شدید کاٹنے والے درد ہوں۔ دق کی مریضاؤں میں حیض کی بے قاعدگیاں' شرمگاہ میں کھجلی جب مریضہ نیچے بیٹھی ہو' شروع ہو جس میں کمی توجہ کو کسی دوسرے طرف لگا دینے ہو' خنازیری مزاج لڑکیوں میں سبز بس استسقائی کیفیتوں کے ساتھ۔

آلات تنفس: آلات تنفس کے اوپر حصہ میں وری کیفیتیں آواز کا بیٹھنا' کھانسی تر' سانس میں تنگی کے ساتھ سینہ میں پھوڑے کا سا درد اور چھیلن' زینہ یا کسی اونچی جگہ پڑھنے پر دم پھولے' خشک تن کرنے والی کھانسی سینہ میں سوئیاں چبھنے والے دردوں کے ساتھ' کھانسی خون ملے بلغم کے ساتھ پھیپھڑوں سے خون' بے حد لاغری' خشک بار بار ہونے والی کھانسی' دق کی تمتماہٹ بے خوابی حیض کے رک جانے سے یا حیض کی بجائے پھیپھڑوں سے خون آئے۔

نیند: بے حد غنودگی ناخوشگوار خوابوں کے ساتھ بے خوابی اور اعصابیت بے خوابی رحم کی تحریک اپنی جگہ سے گر جانے اور متعلقہ اعصابیت کی وجہ سے نی سن یاس کے زمانہ میں، نیند غیر فرحت بخش بے خوابی میں یہ دوا مستورات کیلئے بہت اکسیر ہے۔

پیٹھ: رات کے وقت پیٹھ اور رانوں میں درد' صبح کے وقت کمر میں درد' کمر میں بھالے لگنے کے سے درد' پیٹھ اور کندھوں میں منتقل ہونے والے درد۔

کمی اور زیادتی: علامات رات کے وقت (کھانسی' پسینہ' بے خوابی اور پیشاب کی کثرت) بعد دوپہر' کھلی ہوا میں بڑھتی ہیں' مریض کھلی ہوا سے بہت ذکی الحس ہوتا ہے اور کھلی ہوا میں اس کو نزلہ کی شکایت ہو جاتی ہے' درد شکم آگے کی طرف جھکنے سے اور دست کے آنے سے کم ہوتا ہے۔ تکلیفات حیض کے جاری ہونے سے کم ہو جاتی ہیں۔ تکلیفات نچلا بیٹھنے سے (شرمگاہ میں کھجلی) بڑھتی ہیں اور توجہ کو کسی دوسری طرف لگا دینے سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 3 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: اشوکا۔

رحم' سینہ اور مثانہ کی تکلیفات میں: پلساٹیلا' ہیلونائس' اشوکا۔ حیض کا خون کسی دوسرے راستہ سے آئے: برائی اونیا' اشوکا۔

مذی کے غدودوں میں ورم اور سوزاک سابل سرولٹا' پلساٹیلا' پیپرنا نگرا' کوپیویا اور تھوجا۔ اعصابیت: کیموملا' امبرا۔

سینی کولا (Sanicula)

A mineral spring water ottawa (Aqua)

Trituration: Evaporated salt

Dilution: Spring water

اٹاوا کے ایک چشمہ سینی کولا کا پانی

سینی کولا کے چشمہ کا پانی بہت خوش ذائقہ ہے' چنانچہ اس کے اندر کوئی رنگ و بو نہیں اگر ایک گیلن پانی لیا جائے تو مفصلہ ذیل اجزاء اس میں ملتے ہیں: نیٹرم میور 93 گرین' کلکریا میور 23 1/2 گرین' مگنیشیا میور 23 1/4 گرین' کلکیریا کارب 14 1/4 گرین' کلکیریا سلف 9 1/2 گرین' کالی سلف 5 گرین' نیٹرم کارب ایک گرین' نیٹرم برومیٹم 1/3 گرین' فیرم بائی کارب 1/10 گرین' نیٹرم آئیوڈائیڈ 1/12 گرین' الیومنا 1/100 گرین' سلیسیا 1/2 گرین' ان کے علاوہ لیتھیم کارب' نیٹرم فاس اور بورکس کے اجزاء بھی پائے جاتے ہیں۔

اس پانی کو ڈاکٹر گنڈلیگ نے اپنے کنبے پر آزمایا تھا۔ ستمبر 1890ء کے ہومیوپیتھک فزیشن میں ڈاکٹر موصوف لکھتے ہیں کہ آج سے پانچ برس پہلے اس پانی کی آزمائش میں نے اپنے اور اپنی فیملی (گھر) والوں پر کی تھی۔ پانچ برس گزرنے کے بعد بھی اس کا اثر ہم پر موجود ہے اور خیال ہے کہ تازیست یہ اثر قائم رہے گا۔

ڈاکٹر گنڈلیگ کے بعد ڈاکٹر شیر بانو نے اس کی آزمائش ہومیوپیتھک طاقتوں سے کی' ان کی آزمائش کی علامات بھی ڈاکٹر گنڈلیگ کی آزمائشی علامات کے بالکل مطابق تھی۔

سینی کولا ہماری میٹریا میڈیکا ایک بہترین انٹی سورک دوا ہے۔ جب سینی کولا کا استعمال بے طریقہ اور زیادہ مدت تک جاری رکھا جائے تو اس سے ایک قسم کی تکلیف یا بیماری پیدا ہو جاتی ہے جس کی تصویر ایک ڈاکٹر نے مفصلہ ذیل الفاظ میں کھینچی ہے۔

کمزوری' لاغری' خارش' تمام جلد کی نشوونما میں بے قاعدگی' چہرے پر دانے' تمام جسم کی شکل میل چکنی اور مٹیالی' خنازیری آشوب چشم' خنازیری دانے' ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے چپچپے پاؤں کے پسینے میں تعفن' سر کی پشت اور گردن پر پسینہ کی زیادتی' بالوں میں خشکی اور چمک کا نہ ہونا۔ کھوپڑی میں موٹی پپڑی نیز ابروؤں میں بھی' ہاضمہ میں کمی' قبض یا دست جو رکھنے سے سبز ہو جائیں' اگر مریض بچے ہوں تو ان کا شکم بڑھا ہوا اور ہڈیاں غیر نشوونما یافتہ ہوں' یہ ہے ان انسانوں کی تصویر جنہوں نے بحالت تندرستی سینی کولا کا استعمال کیا ہو لیکن اگر ایک حاملہ عورت اس کا استعمال کرے تو شکم کے بچہ کا تالو قبل از وقت بند ہو جاتا ہے اور اس کے ڈھانچہ کی بناوٹ قبل از وقت ہی رک جاتی ہے۔ سینی کولا کو دماغی حالت طاقت کی کمی' ایک کام سے دوسرے کام کی طرف راغب ہو جانا اور کسی ایک کو بھی ختم نہ کرنا' بے حد کند ذہنی اور آنے والی خیالی مصیبت

سے ڈرتے رہنا' سنّی کولا کے بچے ضدی' ہیلے ہوتے ہیں' وہ جلد غصہ میں آتے ہیں اور اپنے آپ کو پیچھے کی طرف گرایا کرتے ہیں' ہاضمہ کی کمزوری ہوتی ہے' بچے دودھ کو پینے کے فوراً بعد گاڑھا دہی بنا کر دیتے ہیں' حیض بے قاعدہ ہوتے ہیں' دیر میں ہوتے ہیں' کم ہوتے ہیں اور ان کے ساتھ درد ہوتا ہے' ذکی الحسی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ معمولی سے جھٹکے کی بھی برداشت نہیں ہو سکتی' یہی وجہ ہے کہ اس دوا کو جہاز اور ریل کی سواری سے پیدا شدہ تکلیفات میں کامیابی سے استعمال کیا جاتا ہے۔

سنّی کولا میں حرارت غریزی کی کمی ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہاتھوں اور پاؤں کو چھوڑ کر جسم کے باقی حصے ٹھنڈے اور چپچپے رہتے ہیں۔

کلکیریا کی طرح سنّی کولا کے سر میں اس قدر پسینہ ہوتا ہے کہ تکیہ پسینہ سے بھیگ جاتا ہے' ایسی حالتوں میں جب کلکیریا ایسے مریضوں کو درست نہ کر سکے تو سنّی کولا کا استعمال کرنا چاہئے' چنانچہ ڈاکٹر میرونے جو سنّی کولا کے شیدا تھے' اپنے آپ کو سنّی کولا سے شفایاب کیا' تکلیف یہ تھی کہ بیس برس گزشتہ سے جبکہ وہ ابھی بچہ ہی تھے' کمزور دبلی ہوتی تھی اور ہمیشہ وہ مضمحل رہا کرتے تھے اور مختلف قسم کی تکلیفات ان کو رہتی تھیں' ان کو یہ احساس ہوتا تھا جیسے ٹھنڈی نمدار جرابیں پہنی ہوئی ہیں نیز بحالت نیند سر اور گردن پر اس قدر پسینہ ہوتا تھا کہ اتنے حصہ میں تکیہ بالکل بھیگ جاتا تھا۔ کلکیریا نے کوئی فائدہ نہ دیا۔ سلیشیا بھی شفا نہ دے سکی' سنّی کولا دس ہزار کی ایک ہی خوراک سے وہ درست ہوئے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے آپ کو گزشتہ بیس برس کے اندر اس قدر بہتر محسوس نہیں کیا جس قدر سنّی کولا کے استعمال کے بعد۔

سر کے پسینے کے علاوہ پاؤں میں پسینے بھی دیکھنے میں آتے ہیں چنانچہ یہ پسینہ پاؤں کی انگلیوں کے درمیان ہوتا ہے جس سے ان میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔ بعض وقت یہ پسینہ تلوؤں میں آ جاتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے ٹھنڈے پانی کے اندر ننگے پاؤں کھڑا رہا گیا ہے لیکن تعجب ہے کہ اس قدر پسینہ اور ٹھنڈک ہونے پر بھی اس دوا کی متضاد کیفیت یہ ہے کہ مریض نہایت سردی کے موسم میں پاؤں پر کپڑا نہیں اوڑھ سکتا۔

سنّی کولا کی تعفن مخصوص ہے' پاخانہ میں سے سڑے ہوئے پنیر کی بو آتی ہے۔ چاہے کتنا ہی غسل ہی کیوں نہ کیا جائے' یہ بو قائم رہتی ہے۔ یہی بو پاج سے بھی آتی ہے' شرمگاہ سے سیلان اور عضو مخصوص کی رطوبتوں میں سے مچھلی کی سی سڑاند آتی ہے اور ان ہی تعفنوں سے رہنمائی حاصل کر کے کتنے ہی مریضوں نے شفا پائی ہے۔

ڈاکٹر شیر ہانی نے دمچی اور کمر کے اعصابی درد کو جس کی زیادتی حرکت سے' بستر میں کروٹ لینے سے اپنی جگہ سے اٹھنے سے اور جھکنے سے ہوتی تھی اور چپ چاپ پڑے رہنے سے کچھ آرام ہوتا ہے نیز ماؤف حصص کو چھونے سے پھوڑے کا سا درد' کمر میں ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے ٹھنڈے پانی سے کپڑا بھگو کر کمر پر رکھا ہوا ہے' پاؤں ٹھنڈے چپچپے تھے۔ سنّی کولا دس ہزار کی ایک ہی خوراک سے درست کیا۔

آلات تناسل میں سنّی کولا کا اثر عجیب و غریب ہے تناسل کا عضو مجامعت کے بعد تک آیا کرتا ہے پیدائشوں کے وقت بھی بیماری میں ... آرام ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں جیسے جسم ہلکا ہے اور ٹھنڈی ہوا داخل ہو رہی ہے دماغ میں ٹھنڈک ہے گلے سے کا احساس حلق میں ٹھنڈک حلق کو یہ محسوس ہوتا ہے چہرہ کا دو حصوں میں تقسیم محسوس ہوتا ہے۔ بعد ازاں ان پر بیٹھے وقت اور مڑ کر دیکھے۔ پیروں کے خواب یا نفاذ میں چھوٹے چھوٹے ذرات کا احساس ہو جیسے آنکھوں میں ریت بھری ہے' مرض ٹھیک کے پانا نے احساس جیسے کمر کی کڑیاں ایک دوسرے پر رگڑ کھا رہی ہیں جیسے تمام کھوپڑی چاند کی طرف اوپر کو کھنچ گئی ہے' پسینہ زیادہ تر وہاں آتا ہے' جہاں جسم کا ایک حصہ دوسرے کو لگتا ہے مثلاً اگر ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر آدمی بیٹھا ہو تو دونوں ٹانگوں کے بیچ میں پسینہ ہوگا جس کروٹ انسان لیٹا ہوا اسی کروٹ پسینہ ہوگا۔

دردیں بائیں سے دائیں کو آگے سے پیچھے کو اور پیچھے سے آگے کو جاتے ہیں' دردیں جلد جلد منتقل ہوتے ہیں۔

علامات

دماغ: سلسل اپنا کام بھلا جانے' حافظہ کمزور' جلد بھول جانے' خیالات ایک مضمون دوسرے مضمون پر جایا کریں یہاں تک کہ گفتگو کے دوران بھی' اعصابی چڑچڑاپن بے حد تکلیف محسوس کرے کہ دنیا میں اسے کوئی پسند نہیں کرتا بلکہ ہر ایک اس سے نفرت کرتا ہے' اس لئے اسے کسی سے کوئی سروکار نہ ہو' چلتے وقت مڑ مڑ کے پیچھے دیکھنے کی نہ رکنے والی خواہش' چھوٹی چھوٹی باتوں پر آپے سے باہر ہو جائے' چھوئے جانے سے نفرت' نیچے کی جانب کی حرکت سے ڈر۔

سر: چکر جگی ہوئی حالت سے اٹھنے پر' جب میز پر بیٹھا ہو' کھانے کے بعد متلی کے ساتھ سر کو کسی چیز کا سہارا دینا پڑے تاکہ گر نہ جائے' بے حد کمزوری اور دم گھٹنے کا احساس ٹھنڈی ہوا کی بے حد خواہش کے ساتھ' گدی اور گردن میں نیند کے دوران پسینہ کی زیادتی (کلکیریا' سلیشیا) ٹھنڈی ہوا میں یا ٹھنڈے پانی کے لگانے سے آنکھوں سے آنسو' سر میں بھوں' کانوں کے پیچھے درد' روشنی سے ذکی الحسی۔

حلق: حلق میں گاڑھا' تاردار' لیس دار بلغم۔

منہ: زبان بڑی جلنے والی' مریض کو منہ سے نکال کر باہر رکھنی پڑے تاکہ ٹھنڈی رہے' زبان پر دانے۔

معدہ: گاڑی میں چڑھنے سے متلی اور قے' پیاس' تھوڑا مگر بار بار پئے (آرسنک' چائنا) جیسے ہی معدہ میں پہنچتے قے ہو جائے (آرسنک' فاسفورس)۔

پاخانہ اور میرز: پاخانہ بڑا بھاری' درد کرنے والا' تمام سیلون میں درد' پاخانہ کی حاجت نہ رکنے تار تکلیف پاخانہ جمع نہ ہو جائے' بہت زور لگانے سے پاخانہ جزوی نکلے' پھر اوپر چڑھ جائے (سلیشیا' تھوجا) پاخانہ مقعد میں ٹوٹ جائے (مگنیشیا میور) مقعد' سیون اور آلات تناسل تیز سوزش کرنے والا درد دست

رنگ وصفت میں ہمیشہ بدلا کریں' کھانے کے بعد دست۔

آلات تناسل زنانہ: آلات تناسل زنانہ میں نیچے دبانے والے درد ایسا معلوم ہو کہ ہر چیز شرمگاہ سے باہر نکل آتی ہے۔ مریضہ کو شرمگاہ پر ہاتھ رکھنا پڑے۔ رحم میں پھوڑے کا سا درد۔ سیلان الرحم میں مچھلی کی سڑاند اسی سڑے ہوئے پنیر کی بو (ہیپر سلف) شرم گاہ بڑی معلوم ہو۔

پیٹھ اور گردن: کمر میں ایسا معلوم کہ کمر کی ہڈیاں اتر گئی ہیں۔ سینے اور داہنی طرف لیٹنے سے آرام معلوم ہو۔

ہاتھ اور پاؤں: تلوؤں کا جلنا (سلفر' لیکسیس) پاؤں میں متعفن پسینہ (سلیشیا' سورینم) بازوؤں اور ٹانگوں میں ٹھنڈا' چپچپا پسینہ۔

جلد: میلی' چکنی' مٹیالی' مرجھائی ہوئی' اکوتہ۔ ہاتھوں اور انگلیوں میں شگاف (پٹرولیم' گریفائٹس)۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے بڑھتی ہیں۔ بچہ نزدیک نہیں آنے دیتا۔ مریض ایک ہی بستر میں دوسرے کے ساتھ نہیں سوسکتا کیونکہ دوسرے سے لگنے سے پسینہ پیدا ہوتا ہے۔ ہلکا سا بوجھ بہ نسبت سخت دبانے کے تکلیف کو بڑھاتا ہے۔ گاڑی میں چڑھنے سے' زینہ چڑھنے سے' زینہ اترنے سے' حرکت سے' غلط قدم رکھنے سے' جھٹکے سے' تکلیفات بڑھتی ہیں' کھانسنے سے چاند میں چبھن پیدا ہوتی ہے۔ روشنی اور شوروغل سے تکلیف بڑھتی ہے۔ کھاتے وقت پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے مگر کھا چکنے سے اور شکم کے بھرے ہونے سے بہت سی تکلیفات میں کمی ہوجاتی ہے۔ گرم مکان میں سر اور جلد کی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ سرد موسم میں سر کو لپیٹنے سے آرام معلوم ہوتا ہے۔ ہوا کے جھونکے سے خصوصاً ٹھنڈی ہوا کے جھونکے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ دوڑنے کے بعد ٹھنڈا ہونے پر جبڑے میں درد پیدا ہوتا ہے۔ موسم کی تبدیلی سے تکلیف بڑھتی ہیں۔

نوبت اس دوا میں پائی جاتی ہے چنانچہ جاڑا ہر دوسرے دن آیا کرتا ہے۔ تمباکو نوشی سے ڈکاروں میں تکلیف ہوتی ہے مگر متلی کو آرام ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 30 اونچی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: نیچے کی طرف حرکت کرنے سے خوف: بورکس۔ سر میں پسینہ: کلکیریا' سلیشیا۔ کانوں کے نیچے پھوڑے کا سا درد اور کانوں میں لیس دار رطوبت: سورینم' گریفائٹس۔

زبان پر داد: نیٹرم میور' ٹیرن کولس' سکلر یٹس' ٹیرکسیکم۔ پانی تھوڑا تھوڑا پینا مگر کثرت سے پینا' جوں ہی پانی معدے میں پہنچے قے ہوجائے: آرسنک۔ پاخانہ واپس چڑھ جائے: سلیشیا' تھوجا۔ باخانہ کو انگلیوں سے توڑنا پڑے: سیلنیم۔ پاخانہ مقعد پر آکر ٹوٹ جائے: مگنیشیا میور۔

پاخانہ ہو چکنے کے بعد پاخانہ کی بو کا تصور رہے: سلفر۔ مقعد کے گرد سوزش اور چھیلن: سلفر' لائیکو پوڈیم' کیمو ملا۔ شرمگاہ کے گرد سوزش اور چھیلن: سلفر' لائیکو پوڈیم' کیمو ملا۔

شرمگاہ پر مریضہ ہاتھ رکھے: لیلیم ٹگ' میورکس۔ پاؤں کا تعفن پسینہ: گریفائٹس' سورینم' سائلیشیا۔ تلوؤں میں جلن: لیکسیس' میڈورینم' سنگوئنیریا' سلفر' کلکیریا کارب۔ سخت موسم سرما میں بھی مریض پاؤں سے کپڑا اتار دے: سلفر۔

بچہ کی گردن کی جلد تہوں میں الگ جائے۔ ایتھوزا' آئیوڈینم' نیٹرم میور' سارسا پریلا۔ بچہ دہی نما گرد دودھ کی قے کرے قے کے بعد بچہ سو جائے: ایتھوزا۔ مچھلی کے سڑاند: کلکیریا (مبرز) گریفائٹس (زخم کے کھرنڈ میں) میڈورینم (مبرز سے رطوبت میں) ٹیلوریم (کانوں کی رطوبت سے)۔

کھانا کھاتے وقت دست: فیرم' ٹرامیڈیم۔ ہنسنے یا بولنے سے کھانسی: فاسفورس' ارجنٹم نائٹریکم۔ رہزنوں کے خواب: نیٹرم میور۔ چھونے سے ڈر: سناء' انٹم ٹارٹ' آرنیکا۔

بحری قے اور ریل گاڑی کی قے: آرنیکا' کوکولس' ٹوبیکم آنے والی خیالی مصیبت کا خوف: کلکیریا۔ بچہ جاگنے پر آنکھوں اور ناک کو مٹھیوں سے ملے۔ سپنی کولا' سکوئلا۔ بالوں میں قدرتی چمک نہ رہے۔ الیومنا' کالی کارب۔ سر کو لپیٹے رہے: میگنیشیا میور' سلیشیا' سورینم۔

شکس (Shucks)

Natural Order: Gramineae (Tribe of phalarideae)
Synonyms: Zea
Parts Used: Green pistila
Tincture: 1x and higher

دیکھیے ۔۔۔۔۔۔ زیا

فائی ٹولا کا (Phytolacca Decandra)

Natural Order: Phytolaccaceae.
Synonyms: Poke; Cokum, Chourgas
Parts Used: The Roots.
Tincture: Drug Strength 1/10

عام طور پر فائی ٹولا کا کو نباتاتی پارہ یعنی (vegitabe mercur) کہا جاتا ہے۔ جس قدر علامات پارہ میں ملتی ہیں۔ وہی علامات قریب قریب فائی ٹولا کا میں ملتی ہیں اور اس لئے کوئی عجیب نہیں کہ فائی ٹولا کا مرکری کی ایک اثر زائل کرنے والی دوا ہے۔

اس کی آزمائش ابھی پورے طور پر نہیں ہوئی۔ اس لئے اس کی دماغی علامات مکمل طور پر نہیں بتائی جاسکیں مگر یہ دوا اس قدر مفید ہے کہ اس کو کسی حالت میں بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

اس کے پھل اگر طوطوں کو کھلا دیئے جائیں تو ان کا رنگ بہت تیز اور خوشنما ہوجاتا ہے اور ان کی چربی زائل ہوکر ہلکے پھلکے بن جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس کو موٹاپا دور کرنے کے لئے نہایت کامیابی سے استعمال کیا جاتا ہے۔

اگر زیادہ مقدار میں اس کے پھلوں کو یا اس کے رس کو کھا پی لیا جائے تو اس سے زہر پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے قے' دست' پیشانی کے درد' حلق میں پھوڑے کا سا درد وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ ایک لڑکے نے 2 یا 3 ڈرام مدر ٹنکچر پی لیا متذکرہ صدر علامات میں سے کوئی بھی پیدا نہ ہوئیں بلکہ مکمل کزاز (Tetanus) پیدا ہو گیا۔ بازو اور ٹانگیں سخت ہو گئیں۔ مٹھیاں بند ہو گئیں۔ پاؤں پھیل گئے۔ انگلیاں کھنچ گئیں۔ نچلے پپوٹے نیچے کی طرف کھنچ گئے۔ دانت بیٹھ گئے اور دوسرے اسی قسم کے تشنجی نشان پیدا ہو گئے۔ تنفس میں دقت پیدا ہو گئی چنانچہ گھر بھر میں سانس کی کھڑ کھڑاہٹ سنائی دیتی تھی۔ ایک گھنٹہ تک عضلاتی سختی آہستہ آہستہ بڑھتی گئی۔ چہرے اور گردن کے عضلات میں تشنج ہوتا گیا اور ''تھوڑی'' سینہ کی ہڈی کے ساتھ مل گئی۔ یہ حالت پانچ دس منٹ رہتی تھی۔ اس کے بعد اعضاء پھر ڈھیلے پڑ جاتے تھے اور 20 منٹ کے بعد پھر کزازی کیفیت نمودار ہوتی تھی۔ ٹھنڈے پانی کے چھینٹے وغیرہ دیئے گئے۔ لڑکا 25 منٹ تک سوتا رہا۔ جاگنے پر کچھ تشنج باقی رہ گیا۔ گدی اور معدہ میں کچھ درد بھی تھا۔ دوسرے دن کوئی شکایت نہ رہی۔

ایک 8 سال کے لڑکے نے کچھ پھل کھا لئے اور وہ شکم کے درد سے چلا اٹھا۔ یہ درد اکڑن اور نوچن کا سا تھا۔ اسے متلی اور شدید قے' حلق میں خشکی اور پھوڑے کا سا درد' تالو کا رنگ سیاہی مائل سرخ' غدود متورم وغیرہ علامات پیدا ہو گئیں۔ جب قے بند ہوئی تو دست شروع ہو گئیں۔ دست سیاہی مائل ٹمیالے اور پتلے تھے۔ معدہ میں دبانے سے شدید درد ہوتا تھا۔ جس سے بچہ چلا اٹھتا تھا۔ اس کے بعد ناف کے مقام پر جلن دار نوچن تھی۔ بینائی دھندلی' زبان پر سفید میل تھا۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں تشنجی جھٹکے تھے۔

ایک عورت بعمر 45 سال نے فائی ٹولا کا کو بطور مصفی خون پیا۔ تمام جسم پر ایک قسم کے دانے نکل آئے جو دانے عموماً آتشک کے دوسرے درجہ میں دیکھنے میں آتے ہیں۔

ایک دوسرے کنبہ میں کچھ لوگوں نے فائی ٹولا کا کی جڑ کو غذا کے ساتھ غلطی سے کھا لیا۔ ان میں مفصلہ ذیل علامات پائی گئیں۔ حرکت سے ڈر' پاگلوں کی شکل' تشنجی درد کے دورے کے بعد نیند' پیشانی میں درد جس کے کھانے سے زیادتی ہو۔ منجمد خون اور لیس دار رطوبت کی قے' خون اور آنوں کا زیادہ سیلان' ایسا معلوم ہوتا تھا کہ آنتوں کے چھیل کر ٹکڑے نکلتے ہیں' زور لگانے سے از خود دست' یہ کیفیت نیند کی حالت میں بھی پائی گئی۔ اسی کنبہ کی ماں سات ماہ سے حاملہ تھی۔ اس کو قریب قریب اسقاط ہو گیا۔ رحم پر ہاتھ رکھنے سے ہاتھ کے نیچے رحم سکڑتا ہوا معلوم ہوتا تھا اور شرم گاہ میں از خود اینٹھن ہوتی تھی اور سیلان خون تھا' کمر میں اینٹھن کا درد' ٹانگوں میں تشنج جو یکا یک ہوتا تھا اور رفع ہو جاتا تھا' تمام جسم ٹھنڈا تھا' بازو اور پاؤں ٹھنڈے تھے اور ان پر جھریاں پڑ گئی تھیں۔

متذکرہ بالا حالات کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد یہ معلوم ہوتا ہے کہ فائی ٹولا کا میں کسی حد تک تشنج موجود ہے۔ اگر جانوروں کو فائی ٹولا کا کھلا دیا جائے تو

تشنجی علامات' قے اور کیڑوں کی قے ہوا کرتی ہے۔ میں اوپر بتا چکا ہوں کہ اگر ملوٹوں کو یہ دوا کھلا دی جائے تو وہ ہلکے پھلکے ہو جاتے ہیں اور اسی لئے انسانوں کے اندر موٹاپا رفع کرنے کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ فائی ٹولا کا سے نئی پیدائشیں اور نئے ریشے جذب ہو جاتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ فائی ٹولا کا نے گومڑ اور رسولیوں وغیرہ کے تحلیل کرنے میں ایک خاص شہرت حاصل کر لی ہے لیکن یہ یاد رہے کہ یہ دوا مستورات کے پستانوں میں پیدا شدہ گلٹیوں اور گومڑوں کے لئے خاص درجہ پر رکھتی ہے اور تجربہ نے ثابت کر دیا ہے کہ دودھ پلانے والی مستورات کے پستانوں میں سختی' دمبل یہاں تک کہ آکلہ بھی اس کے زیر اثر درست ہوتے ہیں۔ رحم میں غدہ ندی میں بھی اس کا اثر نمایاں ہوتا ہے۔ عضلات جوڑ' ہڈیاں' دماغ اور ریڑھ نیز قوائے حس اس سے متاثر ہوتے ہیں۔

حلق میں اس دوا کا اثر قدر زیادہ ہے کہ عام مصنفین نے اسکو ڈفتھیریا کے لئے ایک بہترین دوا قرار دیا ہے۔ ڈفتھیریا کے نام پر فائی ٹولا کا کسی اور دوا کا استعمال کرنا حماقت ہے مگر فائی ٹولا کا چند خصوصیات کی وجہ سے ڈفتھیریا میں اکسیر اعظم ہے۔ نگلتے وقت زبان کی جڑ میں سخت درد' نگلتے وقت حلق سے درد کانوں میں گولی کی طرح لگے' حلق میں گرمی کا احساس ایسا معلوم ہو جیسے حلق میں گرم لوہے کو گولا رکھا ہے۔ حلق میں جلن' جس جلن میں گرم چیزیں پینے سے تکلیف بڑھ جائے۔ تالو میں سیاہی مائل سرخی چنانچہ اکلانک طریقہ حکمت کے ڈاکٹر فائی ٹولا کا کے پھلوں سے کشیدہ کردہ عرق کو ڈفتھیریا یا جھلی دار کروپ کھانسی میں استعمال کر کے بہت بڑا فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ یا یوں کہنا چاہئے کہ ڈفتھیریا کے سے پکے ہوئے حلق میں فائی ٹولا کا بہترین دوا ہے۔ ایسی حالت میں حلق کی بلغمی جھلی اور غدود متورم ہوتے ہیں۔ ان کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔ نگلنے پر درد ہوتا ہے۔ تالوں میں سفید سلیٹی رنگ کے دھبے ہوتے ہیں۔ ان علامات کے ساتھ ساتھ عموماً درد سر' پیٹھ میں درد' منتقل ہونے والے بائی کے درد اور بخار ہوتا ہے۔ اکثر اوقات یہ دیکھا جاتا ہے کہ انفلوئنزا میں حلق کی یہ حالت ہو جاتی ہے اور ایسی حالت کے لئے فائی ٹولا کا ایک نہایت کامیاب دوا ہوا کرتی ہے۔ ڈاکٹر اینش لیکچراروں کے نرخرے کے مزمن ورم (Follicular Pharygitis) کو فائی ٹولا کا نمبر 200 سے درست کیا کرتے تھے۔ حلق میں گرمی کا احساس ہوتا تھا اور ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے حلق کے اندر کوئی سخت گرم گولا رکھا ہے۔ نہ صرف حلق کے غدود کا بڑھنا اور متورم ہو جانا ہی اس دوا سے درست ہوتا ہے بلکہ جسم کے اور جگر کے غدود بھی اس سے درست ہوتے ہیں۔

فائی ٹولا کا کے درد سر زیادہ تر پیشانی میں دبانے والے' آنکھوں کو ماؤف کرنے والے ہوتے ہیں۔ ان سے آنکھیں خصوصاً داہنی آنکھ ماؤف ہو جاتی ہے۔ ایک قسم کا درد سر فائی ٹولا کا میں نہایت عجیب ہے۔ جس میں کہ قوت سامعہ بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

حلق میں بلغمی جھلیوں کی تحریک ناک' کان اور آنکھوں میں پہنچتی ہے

اور ہر ایک کے اندر مخصوص علامات پیدا کر دیتی ہے۔ رطوبتیں گاڑھی' تاردار ہوتی ہیں۔ جن کو آسانی کے ساتھ علیحدہ کر کے نکالا نہیں جا سکتا اور بعض وقت یہ رطوبتیں ہلکی جھلیوں کے ساتھ چمٹی رہ کر کھرنڈ اور پپڑی کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ تعفن نیز سوزش بھی اس دوا کے مخصوص فعل ہیں۔

دانت نکلنے کے زمانہ میں یہ دوا عموماً استعمال ہوتی ہے۔ جب بچے کو کاٹنے کی حد سے زیادہ رغبت ہو یا دانت بھینچنے کی تو فائی ٹولا کا ایک بہترین دوا بن جاتی ہے۔

فائی ٹولا کا کے درد یکا یک آتے ہیں اور یکا یک رفع ہو جاتے ہیں۔ وہ ایک مقام سے لہروں کی طرح چلتے ہیں یا اپنی جگہ بدلتے رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دودھ پلانے والی مستورات کے پستانوں کا درد اگر تمام جسم میں محسوس ہو تو فائی ٹولا کا اکسیر دوا بن جاتی ہے۔ اگر دودھ پلانے والی مستورات کے سر پستان پک جائیں اور جب بچہ دودھ پینے لگے تو جسم کے مختلف حصص میں درد کا احساس ہونے لگے۔ منتقل ہونے والے درد بھی عجیب و غریب ہیں مثلاً آنتوں میں درد رفع ہو جائے تو بازو اور ٹانگوں میں شروع ہو جاتا ہے۔ درد دل رفع ہو کر داہنے بازو آ جاتا ہے (چونکہ یہ ایک غیر معمولی نشان ہے۔ اس لئے اس کو کبھی نہ بھولنا چاہئے) سر اور سینہ میں درد آگے سے پیچھے کی طرف جاتے ہیں۔ ریڑھ میں درد گردن سے شروع ہو کر نیچے کی طرف جاتا ہے۔ اسی طرح سے کمر میں درد شروع ہو کر رانوں اور پاؤں کے انگوٹھوں میں جاتا ہے۔

اوپر ذکر کیا گیا ہے کہ فائی ٹولا کا کی رطوبتیں چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں پر مشتمل ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے یہ خاص قسم کے آنتوں کے ورم میں اور درد والے حیض میں ایک مفید دوا ہے۔ مبرز اور مقعد میں اس کا اثر بہت ہوتا ہے چنانچہ یہ مروڑ کا' سیلان خون کو اور حدت و گرمی کو شفا بخشتی ہے۔ قبض بھی اس کا ایک خاص قسم کا ہے۔ بحالت قبض مقعد سے درد گولی کی طرح سیون سے ہوتا ہوا عضو مخصوص کے درمیانی حصہ تک پہنچتا ہے۔ غدہ مذی میں اور منی کی نالی میں درد بھی بعض اوقات مشاہدہ ہوتا ہے۔ نیز شہوت کا مکمل طور پر جاتے رہنا اور آلات تناسل میں ڈھیلا پن بھی اس میں پایا جاتا ہے۔

اکڑن اور سختی فائی ٹولا کا کے مخصوص اثرات ہیں جو عموماً کزاری کیفیت میں آتے ہیں مگر یہ اکڑن اور سختی کزازی ادویہ سے کم درجہ میں ہوتی ہے۔ گردن کی اکڑن خصوصاً داہنی جانب ہوتی ہے۔

کمزوری اس قدر زیادہ ہوتی ہے کہ معالج دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ڈفتھیریا سے پیدا شدہ فالج میں اس دوا کو نہایت کامیابی سے استعمال کیا جاتا ہے۔ مریض کھڑے ہونے کی صورت میں اپنے اندر غشی اور چکر محسوس کرتا ہے۔ تمام عضلات میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔ بے چینی ہوتے ہوئے بھی وہ حرکت کرنا چاہتا کیونکہ حرکت سے بڑھ جاتا ہے۔

بائی کا ورم سخت ذکی الحس اور بہت گرم ہوتا ہے۔ فائی ٹولا کا بائی کے درد والے اور آتشک کے مریضوں کے واسطے خاص طور پر مفید ہے۔ جو مرطوب ہوا سے تکلیف اٹھاتے ہیں۔ داہنی طرف زیادہ ماؤف ہوتی ہے اور

بہت سی تکالیفات جگر میں مشاہدہ ہوتی ہیں۔ تلی میں بھی شدید ترین تکلیف دیکھی جاتی ہے۔ جگر کے درد دائی کروٹ (ماؤف حصہ) لیٹنے سے بڑھ جاتے ہیں۔ تلی کے درد بائیں جانب یعنی ماؤف جانب لیٹنے سے کم ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر نیش پستانوں کے گومڑ کو فائی ٹولا کا سی۔ ایم کی ایک خوراک گھٹتے ہوئے چاند دے کر درست کرتے تھے۔

فائی ٹولا کا کے خاکہ کو میں نے چند لفظوں میں کھینچا ہے۔ گو قارئین کرام متذکرہ چند الفاظ سے فائی ٹولا کا کو سمجھ تو گئے ہوں گے مگر چونکہ میرا خیال ہے کہ فائی ٹولا کا کو عام طور پر نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ اس لئے میں چاہتا ہوں کہ اس کی وضاحت کچھ اور کر دوں۔

میں نے بتایا ہے کہ فائی ٹولا کا نباتاتی پارہ ہے۔ جب پارہ کا استعمال بے تحاشہ کر دیا جا چکا ہو اور ہڈیوں میں درد بدستور ہوتا رہا ہو اور درد بستر کی گرمی سے رات کے وقت آئیں۔ جسم درد کرے' جسم کے اندر پھوڑے کے سے درد کی کیفیت موجود ہو۔ ان جگہوں میں درد جہاں ہڈیاں بہت کم گوشت سے ڈھکی ہوں۔ پنڈلیوں کی ہڈیوں میں اور جوڑوں میں درد' عضلات میں پھوڑے کا سا درد' کھینچنے والا درد' پیٹھ کا درد جس کی زیادتی رات کے وقت اور بستر کی گرمی سے ہو وغیرہ میں فائی ٹولا کا مفید ہے۔ ایسے درد ٹھنڈے مرطوب موسم میں مرکری کی طرح بڑھتے ہیں۔ جسم میں زخم پیدا ہونے کی رغبت' اس لئے یہ آتشک میں مفید ہے۔ آتشک کے پرانے زخموں میں جہاں مریض کو کافی سے زیادہ پارہ کھلایا گیا ہو۔ پارہ لگایا گیا ہو' مفید ہے۔ یہ زخم جسم کے ہر حصے' ہر بلغمی جھلی' حلق میں اور ہر جگہ پائے جاتے ہیں۔

فائی ٹولا کا غدودوں کی ایک بہترین دوا ہے۔ گردن کے اور خصوصاً تھوک کے غدود متورم ہو جاتے ہیں۔ حلق میں ورم کے ساتھ گاڑھا لیس دار بلغم جمع ہو جاتا ہے۔ زہرباد کی طرح کا ورم۔

علامات رات کے وقت یا سردی کے دنوں میں' ٹھنڈے مکان میں اور بستر کی گرمی سے بڑھ جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مرکری کی طرح نہ تو مریض سردی برداشت کر سکتا ہے نہ گرمی۔

معلوم ہوتا ہے کہ اس دوا کے اثر کا مرکز پستان ہیں کیونکہ ہر دفعہ ٹھنڈ لگنے سے یا ٹھنڈے موسم میں پستانوں کے اندر گلٹیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ حیض کے ساتھ پستان درد کرنے لگتے ہیں۔ دودھ پلانے والی عورت کو سردی لگنے سے دودھ تاردار بن جاتا ہے یا گاڑھا ہو جاتا ہے۔ پستان اس قدر ذکی الحس ہو جاتے ہیں کہ عورت کو ہر وقت خدشہ رہتا ہے کہ ٹھیس لگنے سے ان میں درد پیدا ہو جائے گا۔ پستانوں میں گومڑ بن جاتے ہیں' درد کرتے ہیں۔ ان میں حدت ہوتی ہے' متورم ہو جاتے ہیں اور آخر کار پک بھی جاتے ہیں۔ ہماری تمام میٹریا میڈیکا میں ایک بھی ایسی دوا نہیں ہے جس کا اثر صرف پستانوں میں ہی اس قدر مجتمع ہو۔ جس قدر کہ فائی ٹولا کا کا مرکیورس میں جب مریضہ کو سردی لگتی ہے تو پستانوں کے غدودوں میں پھوڑے کا سا درد ہو جائے تو فائی ٹولا کا دینا چاہئے۔ اگر کوئی عورت کمی دودھ کی شکایت کرے یا دودھ ہی نہ رہے۔

دودھ گاڑھا یا پتلا ہو جائے جلد سوکھ جائے اور اگر اس کے ساتھ کوئی دیگر علامات نہ ہوں تو فائی ٹولاکا ہی ایک بہترین دوا بن جاتی ہے۔ ایک عورت کے دودھ پلانا بند کرنے کے بعد پانچ برس تک پستانوں سے پتلی خون ملی رطوبت رستی رہتی تھی۔ فائی ٹولاکا کی ایک ہی خوراک سے درست ہوگئی۔ بعض وقت جب عورت بچہ کو دودھ پلانے لگتی ہے تو اس کو تشنج ہو جاتا ہے یا درد پیڑو اور جسم کے ہر اعضاء تک جاتا ہے تو فائی ٹولاکا دوا ہوتی ہے۔

ڈفتھیریا میں فائی ٹولاکا کے ہم جنس مرکری کے مرکبات میں بعض وقت ڈفتھیریا میں صرف تعفن، زبان پر میل، جھلی، غدود پر ورم اور گردن میں اکڑن دکھائی دیتی ہے۔ ایسی حالت میں مرکری کے کسی ایک مرکب سے شفا بخش ہو سکتی ہے۔ یاد رہے کہ ''پرنو آئیوڈائڈ آف مرکری'' داہنی طرف کی دوا ہے۔ تکلیف داہنی طرف رہتی ہے یا بائیں طرف چلی جاتی ہے۔ ''بن آئیوڈائیڈ'' بائیں سے داہنے کو جاتی ہے۔ ''سینائڈ'' میں موٹی سبز جھلی ہوتی ہے جو ناک سے حلق تک پھیلتی ہے وغیرہ وغیرہ۔

آتشک کے گومڑ جو عموماً کھوپڑی اور پنڈلی کی ہڈیوں پر ہوتے ہیں۔ فائی ٹولاکا سے رفع ہوتے ہیں۔ گاڑی میں چلتے وقت ناک کا قطعی طور پر بند ہو جانا۔ جس سے مریض منہ سے سانس لے۔ نزلہ اور کھانسی آنکھوں میں سرخی، پانی کے ساتھ آنکھوں میں روشنی سے ذکی الحسی، آنکھوں میں ریت کا احساس، جلن اور درد کے ساتھ اس دوا سے درست ہوتا ہے چنانچہ مزمن نزلوں میں جو مدت مدید سے چلے آرہے ہیں اور کسی طرح درست نہ ہوں یا جن میں ناک کی ہڈیوں کے سڑ جانے کا خطرہ لاحق ہو مفید دوا ہے۔ آتشک کی وجہ سے ہڈیوں کا سڑنا، ناک کی ہڈیوں میں ناسور وغیرہ کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے۔

اعضاء میں پرانا گٹھیا اور بائی کے درد، حاد بائی کے درد جو مدت سے موجود ہوں۔ جو رات کے وقت بستر کی گرمی سے، گرم چیز لگانے سے بڑھ جائیں۔ گٹھیاوی بائی کے درد آتشک کے مریضوں میں، درد جیسے ہڈیوں میں ہوں، تیز کاٹنے والے اور کھینچنے والے درد جوڑوں میں، ٹانگیں کھچی ہوئیں۔ زمین پر نہ لگ سکیں آتشکی یا سوزاکی عرق النساء (Sciatica) میں درد عضو کے بیرونی طرف جاتا ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: دماغ میں جیسے چوٹ ہے۔ سر کی داہنی طرف جیسے مضبوطی سے دبائی جا رہی ہو، آنکھوں میں ریت کا احساس، ایسا معلوم ہو جیسا آنکھیں بہت بڑی ہوگئی ہیں جیسے پپوٹوں میں روہے پڑھ گئے ہیں جیسے پپوٹے آگ پر رکھے ہیں۔ ناک میں سرسراہٹ جیسے سخت (پرندہ کے) پر کے ساتھ کی جا رہی ہو۔ ناک اور آنکھوں میں احساس جیسے سینہ بہت بڑا خیالی پیپا ہے۔ جسم میں جیسے چوٹیں لگی ہیں۔ ایسا معلوم ہو جیسے جوڑوں کا کلہاڑی سے قیمہ بنایا جا رہا ہے۔

علامات

دماغ: زندگی سے لاپروائی، بالکل بے حیائی اور بے شرمی (ہیوسمس) اپنے گرد دواج کی اشیاء گرد دواج کم آدمیوں سے بالکل بے لحاظی اور بے رخی، چڑ چڑاپن، درد سے حد درجہ کی ذکی الحسی، تا یک بینی، کوکینی مع جاگنے پر دن کے کاروبار سے نفرت۔

سر: چکر، بینائی میں دھندلے پن کے ساتھ، گرنے کے خدشہ کے ساتھ، جب بستر سے اٹھ رہا ہو تو کمزوری محسوس ہو، لڑکھڑاہٹ، سر کے اوپر پھوڑے کا سا درد زیادہ دائیں جانب، دماغ کے اندر گہرائی میں پھوڑے کے سے اینٹھ کے سے درد کا احساس، دردسر، معدہ میں متلی اور قے کے ساتھ (آئرس ورس وامیکا پالو فائکم، سنگوینیا) زیادہ تر پیشانی یا بھوؤں کے طور پر جو ہر ہفتہ ہو۔ (سلفر) دردسر جس کی زیادتی مرطوب موسم میں ہو، درد پیشانی کے مقام میں شروع ہو کر پیچھے کی طرف جائے۔ چاند میں درد تنگی کے ساتھ پیشانی میں یا سر کی چوٹی دہانے والا درد، دردسر جو ہر دفعہ بارش ہونے پر ہو۔ سر میں داد (گریفائٹس، ہیپر سلفر، نائٹرک ایسڈ، سیپیا) گولی لگنے کا سا درد بائیں آنکھ سے سر کی چوٹی میں درد اور یہ احساس دماغ میں چوٹ آگئی ہے۔ جب اونچائی سے نیچے کی طرف دیکھتا ہو۔ ہر 1/2 1 بجے بعد دوپہر سر میں بھاری پن اور ہلکے درد کا احساس۔

آنکھ: پتلیاں سکڑی ہوئیں، (مرک کار، اوپیم، فاسفورس، فائی سوسٹگما) ازدواج البصر (ایک چیز کا دو دیکھنا) اور ام (بیلاڈونا، سائی کوٹا، سٹرامونیم) آنکھوں میں ریت کا احساس، جلن اور ٹیس کے ساتھ (آرسنک، کاسٹیکم، اگنیشیا، نیٹرم میور، سلفر) آنکھوں میں ناسور (فلورک ایسڈ) پانی کی کثرت پانی گرم گرم، روشنی سے ذکی الحسی، پتلیاں سکڑی ہوئی، کمزور بینائی میں دھندلاپن، آنکھوں میں جلن، ٹیس، سرسراہٹ پیدا کرنے والے درد خارش جس کی زیادتی گیس کی روشنی میں ہو، تیز درد، آنکھوں کے ڈھیلوں میں پڑھتے یا لکھتے وقت آشوب چشم میں درد گڑھوں میں ہو۔

کان: نکلتے وقت دونوں کانوں میں گولی لگنے کا سا درد خصوصاً داہنی جانب کان کی نالی بند معلوم ہو۔

ناک: ایک نتھنے سے رطوبت جبکہ دوسرے میں خشکی ہو مگر گھوڑے کی سواری میں دونوں ہی بند ہو جائیں۔ ناک کی جڑ میں کھنچاوٹ کا احساس (اکونائٹ) آنکھوں اور ناک میں اس امر کا احساس جیسے زکام ہو رہا ہے۔ (ایلیم سیپا، یوفریشیا) ناک سے تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت، نتھنوں سے پتلا پانی کا سیلان زیادہ ہوتا جائے جب تک نتھنے بند نہ ہو جائیں۔

چہرہ: چہرہ پر پیلاپن، چہرہ اور سر کی ہڈیوں میں رات کے وقت درد، چہرے کے گردن کے عضلات کے تشنج کی وجہ سے تھوڑی سینہ کی سامنے والی ہڈی کی طرف کھچ جائے۔ ہونٹ باہر کی طرف مڑ کر اکڑ جائیں، کمزور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ، اوپر والا ہونٹ چھلا ہو۔

منہ: دانت نکالنے والے بچوں کی دانتوں کو دبانے اور کاٹنے کی نہ رکنے والی خواہش۔ مسوڑھے متورم، دانت بیٹھ جائیں، زبان کھر کھری معلوم ہو، زبان کے دونوں جانب سفید میل اور آبلے اور زبان کی نوک سخت سرخ (آرسنک،

رسنا کس) نگلتے وقت زبان کی جڑ میں سخت درد' تھوک کی زیادتی جو لیس دار زردی مائل تار دار ہو اور منہ کا مزہ دھات کا سا ہو (کیمومِلا) داہنی گال کے اندر چھوٹے چھوٹے زخم جو بہت درد کریں اور اس لئے اس طرف کچھ نہ چبا سکے۔ منہ میں خشکی کا احساس کھانسی کے ساتھ۔

حلق: حلق پکی ہوئی' تالو متورم اور سیاہی مائل سرخ (ایلتھس' ارجنٹم' نائٹرکم' بپٹیشیا' ناجا) یا نیلا سرخ حلق میں خشکی' غدود متورم (بیلاڈونا) حلق میں پھوڑے کا سا درد اور تالو میں صبح کے وقت ورم' حلق میں موٹی سفید اور زرد بلغم کے ساتھ' نگلتے وقت حلق میں گلے کا احساس ہو (بیلاڈونا) حلق میں پھوڑے کا سا درد اور تالو میں صبح کے وقت ورم' حلق میں موٹی سفید اور زرد بلغم کے ساتھ' نگلتے وقت حلق میں گولے کا احساس ہو (بیلاڈونا' لیکسیس) نیز سر کو بائیں جانب پھیرتے وقت بھی حلق میں اور غدودوں میں (کاربو وج' کاسٹکم' فاسفورس' پلسا ٹیلا' ریومیکس) درد اور چھیلن کا احساس' حلق میں خشکی' پھوڑے کا سا درد' ٹیس اور کھر کھراپن' حلق میں خشکی جس کی وجہ سے کھانسی کی تحریک ہو اور یہ خواہش ہو کہ کھنکھار کر حلق صاف کیا جائے' نگلنے میں دقت' ہر دفعہ نگلنے کی کوشش کرنے پر تیز سوزش والا اور گولی لگنے کا سا درد دونوں کانوں میں جائے' حلق کھر کھری' تنگ اور گرم معلوم ہو۔ غدود خصوصاً داہنی طرف کے متورم ڈفتھیر یا کی جھلی سفیدی مائل یا سلیٹی رنگ کی جو موٹی ہو اور اس کے ساتھ زرد بلغم چمٹا ہو جس کو علیحدہ کرنا مشکل ہو کوئی گرم چیز نگلی نہ جاسکے۔ (لیکسیس) کو ابڑھ جائے اور اس کے اندر پانی بھرا معلوم ہو' غدودوں کا متورم ہونا جلن دار درد کے ساتھ' پانی بھی نہ نگلا جاسکے۔ گلسوئے' نرخرے میں ورم' گردن کے گرد کپڑا برداشت نہ ہو۔

معدہ: منجمد خون اور لیس دار رطوبت کی قے' بے حد ابکائیوں اور درد کے ساتھ' آرام حاصل کرنے کی خاطر مریض موت کی خواہش کرے' معدہ میں چوٹ اور پھوڑے کا سا درد' معدہ میں گرمی' معدہ میں درد جیسے گھونسہ لگنے یا چوٹ سے ہو۔ جس کے بعد شکم میں اینٹھن اور سردی ہو۔ متلی' ڈکار اور کھٹی رطوبت کی ڈکاریں' ڈفتھیر یا میں قے' بے حد پیاس۔

شکم: شدید قے اور دست' شکم میں نوچن اور اینٹھن کے ساتھ' داہنی طرف پسلی کے نیچے ایک مقام پر درد ہو۔ شکم کے عضلات میں بائی کا درد' ناف کے مقام پر درد' شکم بھر میں چوٹ کا سا احساس' نیچے دبانے والے درد ناف کے مقام میں جلن دار' مروڑنے والے۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز کے نچلے حصہ میں اور مقعد میں اعصابی درد' جو سیون میں سے ہوتا ہوا عضو مخصوص کے درمیان تک گولی کی طرح لگے اور زیادہ تر یہ آدھی رات کے وقت ہو۔ خون اور آنوں کے اسہال یا دستوں میں آنتوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے نکلیں۔ خونی بواسیر (ہیمیلس' نائٹرک ایسڈ) قبض بوڑھے آدمیوں اور ان آدمیوں کی جن کا دل کمزور ہو' دست صبح لیمونیڈ پینے کے بعد' مبرز میں شگاف۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت جلد جلد اور خون کی زیادتی (امونیا کارب' آرسنک' بیلاڈونا' بورکس کلکیر یا کارب' نکس وامیکا) ورم پستان' پستان سخت اور ذکی الحس' پستانوں میں گومڑ بنانوں میں غدودوں کے بڑھ جانے کے ساتھ' پستان کا آکلہ (گنیہ) پستان سخت' درد کریں اور ان کا رنگ ارغوانی ہو۔ پستانوں کے ذبل جب بچہ دودھ پئے سر پستان سے درد جسم میں یا کسی حصہ جسم میں جائے۔ سر پستان میں شگاف' سر پستان پھٹ جائیں اور ان میں چھوٹے چھوٹے زخم ہوں۔ حیض سے پہلے اور دوران میں پستانوں میں اکساہٹ داہنے خصیۃ الرحم میں اعصابی درد' دودھ کا بہنا' بانجھ عورتوں میں درد والے حیض جن کی قبض رہتی ہو۔ وضع حمل کے بعد کمر میں درد جو نیچے گھٹنوں اور ٹخنوں سے ہوتا ہوا پھر کمر کو جائے۔

آلات تناسل مردانہ: خصیوں میں درد کرنے والی سختی' سیون سے عضو مخصوص تک گولی لگنے کا سا درد' سوزاک اور قرحہ خصیوں میں ورم' آتشک کا دوسرا درجہ' آلات پر آتشک کی بد' زخم اور دوسری نمود یں۔

مثانہ: پیشاب میں کھریا مٹی کا سا رسوب' پیشاب میں تیزابیت اور البیومن (اوسمیم' فاسفورس' پلمبم) پیشاب میں معمولی سی رکاوٹ رانوں میں درد کے ساتھ پیشاب میں کمی' گردوں کے مقام میں خصوصاً داہنے گردے میں درد کے ساتھ' ورم گردہ' مثانہ کے مقام میں پیشاب کے قبل اور دوران درد' پیشاب کی فوری خواہش۔

آلات تنفس: آواز کی بیٹھ جانا' حجرہ میں خشکی' سینہ کے اوپر والے حصہ میں تیز درد جس کی وجہ سے گہرا سانس نہ لیا جاسکے۔ سینہ کے عضلات میں درد اور ذکی الحس ایسا معلوم ہو جیسے چوٹ آئی ہوئی ہے۔ نچلی پسلیوں کے درمیانی عضلات میں بائی کا درد جو سردی اور مرطوبیت سے بڑھے۔ تنفس میں دقت خشک کھانسی کے ساتھ جس کی زیادتی رات کے وقت ہو (بیلاڈونا' نیپتھا پیرانا) تنفس مشکل' اونچی اونچی بلغم کی کھڑ کھڑاہٹ' ڈفتھیر یا میں مسلسل کراہے اور ہوا کے لئے جھپٹے۔

پیٹھ اور گردن: گردن کے داہنی طرف کے غدودوں میں سختی' گردن میں سختی' زیادہ تر داہنی جانب اور بستر میں آدھی رات کے بعد' ہر روز صبح کے وقت اور مرطوب موسم میں پیٹھ میں سختی' کمر کے مقام میں مسلسل ہلکا درد' درد جو کمر سے شروع ہو کر رانوں میں جائے۔ گردوں کے مقام میں کمزوری اور ہلکا درد' کزازی کیفیت میں چہرے اور گردن کے عضلات میں تشنج۔

اعضاء: داہنے کندھے میں دھمکن کا درد' بازوؤں میں سختی اور ان کو اٹھانے کی نااہلیت کے ساتھ' دل کے مقام میں درد جو داہنے بازو کے درد کے ساتھ بدلتا رہے۔ بائی کے درد زیادہ تر صبح کے وقت' درد بجلی کے جھٹکوں کی طرح' دھمکن والے' بھالے لگنے کے سے اور جلد منتقل ہونے والے (پلس' کالی بائی کرام) رانوں کے اندرونی طرف درد' آتشکی عرق النساء' ایڑیوں میں درد جن کو پاؤں اٹھانے سے آرام ہو' درد جھٹکوں کی طرح ہو ٹانگوں میں درد کی وجہ سے مریض اٹھنے سے ڈرے' پاؤں پھولے ہوئے' ٹخنوں اور پاؤں میں درد' پاؤں کے انگوٹھوں میں اعصابی درد' ٹانگوں میں زخم اور گلٹیاں' رات کے وقت پنڈلیوں کی

ہڈیوں میں درد مختلف حصص میں سوئیاں چبھیں' یہ سوئیاں باہر سے اندر کی طرف چبھتی ہوئی معلوم ہوں۔ درد ہمیشہ بیرونی جانب ہوں خصوصاً عرق النساء میں بائیں گھٹنے میں بائی کا درد۔ گھٹنے کے جوڑنے والے ریشے چھوٹے محسوس ہوں' پنڈلیوں کی ہڈیوں کی اوپر کی جھلی میں رات کے وقت درد' بائیں چوتڑ کا دیرینہ بائی کا درد' آتشک کی وجہ سے بازو میں کہنیوں تک' ٹانگوں میں گھٹنوں سے انگلیوں تک شدید درد' جن کی زیادتی حرکت اور چھونے سے ہو۔

بخار: تیز بخار' جاڑا اور کمزوری یکے بعد دیگرے اعضاء ٹھنڈے' سر اور چہرہ گرم۔

جلد: آتشکی دانے اور زخم' دوسرے اور تیسرے درجہ کی آتشک (مرک' نائٹرک ایسڈ) سلی پھوڑا' زخم اور کھجلی کے دانے' یہ دوا جلدی بیماریوں میں بہت مفید ہے۔ جب یکے بعد دیگرے پھوڑے نکلتے ہیں اور زخم گوشت خور ہوں تو استعمال کرنی چاہئے۔ غدودوں میں ورم اور سختی' آتشکی گلٹیاں' سرخ بخار کے دانے' مسے اور مہاسے' لال بخار' درد قلب' سوزشی نزلہ' ہذیان اور دانے نہ نکلنے کے ساتھ' زہر باد کے چٹے ناہموار ہلکے سرخ رنگ کے' سطح جسم سے ذرا ابھرے ہوئے' جو بعد میں گہرے سرخ یا ارغوانی رنگ کے ہو جائیں۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے (جگر وغیرہ کی تکلیفات) بڑھتی ہیں۔ دبانے سے جوڑوں میں درد اور زخم میں تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ ہاتھ سے دبانے سے پستانوں میں درد کو کسی قدر افاقہ ہوتا ہے۔ سینہ پر دبانے سے بلغم کے اخراج میں مدد ملتی ہے۔ مالش سے چوتڑ کے درد میں آرام ہوتا ہے۔ گھوڑے یا گاڑی میں سواری کرنے سے ناک اور تنفس کی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ بستر پر سے اٹھنے سے غشی محسوس ہوتی ہے اور اٹھ کر بیٹھنے سے چکر اور قے کی شکایت ہوتی ہے۔ کھڑے ہونے سے چکر اور متلی معلوم ہوتی ہے۔ گیس کی روشنی سے آنکھوں کی تکلیف بڑھتی ہے۔ نگلنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ قے' دردسر' بڑھ جاتا ہے مگر متلی کم ہو جاتی ہے۔ کھانے کے فوراً بعد بھوک معلوم ہوتی ہے۔ حیض کے ایام میں تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ داہنی کروٹ لیٹنے سے تکلیف پیدا ہو جاتی ہے مگر بائیں سے آرام ملتا ہے۔ معدے کے بل سونے سے بھی آرام ملتا ہے۔ کھڑے ہونے اور حرکت کرنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ چلنے سے' بازو اٹھانے سے تکلیف بڑھتی ہے' رات کے وقت' صبح کے وقت تین' چار یا پانچ بجے صبح' جاگنے پر تکلیف بڑھتی ہیں' مرطوب موسم میں' نہانے سے گرم اشیاء پینے سے تکلیف بڑھتی ہے' کھلی ہوا میں اور ہوا کے لگنے سے تکلیف پیدا ہوتی یا بڑھ جاتی ہے۔ (مگر آنکھوں کی تکلیفات کو کھلی ہوا سے آرام ملتا ہے)۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 200 تک اور اونچی طاقتیں۔

خارجی استعمال' ورم پستان اور زخموں میں مدر ٹنکچر کا خارجی استعمال بہت مفید بتایا جاتا ہے۔ مدر ٹنکچر کے چند قطرے گلاس بھر پانی میں ڈال کر غرارہ کرنے سے حلق کے درد کو فائدہ ہوتا ہے۔ نہ مندمل ہونے والے زخموں کے لئے اس کے چند قطرے اور پنسلین سے تیار شدہ مرہم کو مفید بتایا جاتا ہے۔

تعلق: فائی ٹولا کا بیری کا ٹنکچر موٹاپن دور کرنے کے لئے مفید بتایا جاتا ہے۔ اس دوا کا اثر دودھ' نمک اور قہوہ نیز بیلاڈونا' اگنیشیا' مرک' مزریم' سلفر اور اوپیم سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: پنڈلیوں کی ہڈیوں میں درد۔ کار بو ونیج لیکیس۔

ڈفتھیریا میں: آرم ٹرائفلام' لیکیسس (لیکیسس میں نگلتے وقت زبان کی جڑ میں سخت درد نہیں ہوتا)۔

پستانوں کے دنبل: برائی اونیا (فائی ٹولا کا' برائی اونیا کے بعد بہتر کام کرتا ہے جبکہ دنبل کا پک جانا روکا جا سکے نیز فائی ٹولا کا میں سر پستان میں درد ہوتا ہے جو جسم کے تمام حصص میں جاتا ہے۔)

حرکت سے تکلیف بڑھے: برائی اونیا۔

کزازی تشنج: نکس وامیکا (فائی ٹولا کا میں کزازی کیفیت آہستہ آہستہ ہوتی ہے مگر نکس میں بہت شدت سے ہوتی ہے۔)

پستانوں میں درد جبکہ بچہ دودھ پئے۔ کروٹن ٹگ' فلنڈ ریم' لیک کنینیم (بورکس میں بھی فائٹولا کا کی طرح دبانے سے آرام ہوتا ہے۔)

تار دار لیس دار رطوبتیں' پپڑیاں' بجلی کے سے جھٹکے اور منتقل ہونے والے درد: کالی بائی کرام۔

پستانوں میں حیض کے ایام میں درد' کلکیریا' کونیم۔

اسہال جس کے ساتھ آنتوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کٹ کر آئیں کاسٹیکم' آرسنک۔

مرطوب موسم میں تکلیفات کا بڑھ جانا: رسٹاکس ڈلکامارہ۔

بے شرمی اور بے حیائی: ہیموسمس

علامات مرکز سے باہر کی طرف آئیں (ابراٹینم کے برعکس)

قلب کا بڑھ جانا' رسٹاکس (فائی ٹولا کا میں داہنا بازو جبکہ رسٹاکس میں بایاں بازو سن ہوتا ہے۔)

فائی سوسٹگما وینینوم

(Phycostigma Venenosum)

Natural Order: Leguminosac

Synonyms: Calabar Bean; Chopnut

Parts Used: The Bean.

Myopia Glaucoma Myopia

اس کے بیج یعنی دانے بہت زہریلے ہوتے ہیں۔ کالا بار کے باشندے ان بیجوں کو معصومیت اور گناہ کے درمیان تفریق کرنے کے لئے استعمال کیا کرتے تھے۔ جب کوئی مشکوک مجرم ان کے سامنے آتا تھا تو زبردستی اس کو اس کے بیج کھلا دیئے جاتے تھے۔ یہاں تک کہ یا تو مجرم قے کرتا تھا یا مر جاتا تھا۔ مقدم الذکر حالت میں وہ بے گناہ سمجھا جاتا تھا اور مؤخر الذکر صورت میں وہ اپنے کیفر کردار کو پہنچ جاتا تھا۔ یہ ایک روایت ہے' معلوم نہیں اس میں کہاں تک سچائی ہے مگر کالا بار کے مجرموں کی زہریلی علامات کو

مشاہدہ کرنے کے بعد بعض ڈاکٹروں کا خیال اس کی طرف مبذول ہوا۔ جب اس کا زہر کسی انسان کو چڑھتا ہے تو نہایت عجیب تشنج ہوتا ہے جو عموماً پیٹھ میں پایا جاتا ہے اور اس کے زہر سے تیس منٹ کے اندر موت واقع ہو جاتی ہے۔ اس کا الکائیڈ فائی سوسٹگمین یا اسیرین ہے۔ جو عام طور پر ایلوپیتھی میں پتلیاں سکیڑنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ (اسیرین کا مفصل بیان پہلی جلد میں اسیرنیم کے نام سے ہو چکا ہے) جانور جب اس پودے کو کھاتے ہیں تو فوراً مفلوج ہو جاتے ہیں اور تنفس کے فالج سے موت ہو جاتی ہے۔ یہ فالج عموماً دل میں اور ریڑھ کی ہڈی میں ہوتا ہے۔ عضلات میں پھڑ پھڑاہٹ ہوتی ہے اور عضلات غیر ارادی میں بہت تیزی کے ساتھ حرکت ہوتی ہے۔ آنتوں میں گانٹھیں پڑ جاتی ہیں۔ اور تمام رطوبتیں قریب قریب بڑھ جاتی ہیں۔

اس دوا کو کرسٹی سن اور ڈگلسن میکلگین نے آزمایا۔ دونوں ہی نے اس دوا کے اثر سے بے حد کمزوری کا احساس کیا مگر یہ کمزوری ان کو خوشگوار نہ معلوم ہوتی تھی۔ دونوں نے محسوس کیا کہ ان کے اعضاء اور عضلات خود ان کی مرضی کے تابع نہیں رہے اور بغیر سر توڑ کوشش کے وہ اپنے عضلات کو استعمال نہیں کر سکتے تھے۔ پاؤں میں گرمی پہنچانے اور شکم کو سہلانے سے بہت حد تک آرام محسوس کیا لیکن دل کی پھڑ پھڑاہٹ کی وجہ سے یہ آرام محض عارضی تھا۔ ان کو غنودگی ہو گئی نیند کی حالت میں ان کا دماغ اور بھی تیزی سے کام کرتا رہا اور اسی لئے جاگ جانے پر وہ اس بات کو باور نہ کر سکے کہ وہ سوتے رہے ہیں۔

ایک آزمائش کنندہ نے بدہضمی کی بھی شکایت کی۔ اس نے بتایا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کہ غذا کے بڑے بڑے لقمے جلد جلد نگلے گئے ہوں۔ یہ احساس سینہ کی سامنے والی ہڈی کے اوپر سے نیچے اترتا معلوم ہوا اور اسکی شدت بڑھتی ہی گئی۔ جب تک کہ یہ احساس معدہ میں نہ پہنچا۔ اس کے بعد ڈکاریں شروع ہوئیں اور پھر وہی احساس نیچے سے اوپر کی طرف جاتا ہوا معلوم ہوا۔ یہاں تک کہ احساس جہاں سے شروع ہوا تھا، وہیں ختم ہو گیا۔ بعض آزمائش کنندگان نے بوجھ اور سختی کا احساس کیا۔

مگر سب سے بڑی بات جو فائی سوسٹگما کی آزمائش میں مشاہدہ ہوئی وہ چکر اور بینائی میں دھندلا پن ہے۔ آزمائش سے یہ ثابت ہوا کہ یہ دوا قریب نظری (Myopia) کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔ سبز موتیا بند (Glaucoma) میں یہ ایک نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوئی ہے۔ خصوصاً جبکہ سبز موتیا بند چوٹ کی وجہ سے ہوا ہو۔ ڈاکٹر فرنجن برٹش جرنل آف ہومیوپیتھی جلد 38، ص 60 پر ایک مریض کا ذکر فرماتے ہیں جن کی بائیں آنکھ کے بیرونی حصہ میں سوڈے کی بوتل کھولتے وقت گولی اڑ کر لگ گئی۔ شدید جلن دار درد اور ورم ہو گیا۔ آرنیکا کے استعمال سے ورم جاتا رہا اور بعد میں اکونائٹ اور مرک کار کے استعمال سے درد بھی کم ہو گیا۔ پتلی انڈے کی شکل میں بن گئی اور بینائی میں غضب کی قریب نظری (Myopia) پیدا ہو گئی اور پتلی سکڑ گئی۔ بیلاڈونا کا استعمال کرایا گیا، پتلی تو پھیل گئی مگر بینائی میں کوئی اثر نہ ہوا۔ ڈنجن نے اس مریض کو کتاب پڑھنے کے لئے دی۔ کتاب چار انچ کے فاصلہ کے اندر ہی پڑھی جا سکتی تھی۔ فائی سوسٹگما 3x ہر تین گھنٹہ میں دیا گیا۔ پہلی ہی خوراک کے بعد دور کی چیزیں بھی دکھائی دینے لگیں اور دوسرے دن بینائی بالکل درست ہو گئی۔ ڈاکٹر ڈنجن کا خیال ہے کہ چوٹ لگنے سے پتلی کا شیشہ دب گیا تھا جو فائی سوسٹگما نے درست کر دیا۔

ڈاکٹر ڈی ویٹ ایک نوجوان عورت کے متعلق لکھتے ہیں جس کو نظر کی خرابی ہو گئی تھی اگر کوئی نزدیک کا کام کرتی تھی یا غور جما کر کسی کام کے کرنے کا ارادہ کرتی تھی۔ اس کی آنکھیں فوراً سرخ ہو جاتیں اور درد کرنے لگتی تھیں نیز آنکھوں میں ریت کا احساس ہوتا تھا۔ یہ تکلیف فائی سوسٹگما کے استعمال سے ہوتی تھی۔ جس کو لیلیم ٹگ نمبر 30 کی ایک ہی خوراک نے درست کیا۔ رتوندھی روشنی کا برداشت نہ ہو سکنا، پتلیوں کا سکڑ جانا، بینائی کے عضلہ میں تشنج، آنکھوں کے سامنے بجلی کی سی چمک، جزوی اندھا پن قرب نظری وغیرہ کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے۔

بائیں جانب کا فالج نمایاں ہوتا ہے اور بائیں جانب میں سن ہو جانے کا احساس بھی خصوصاً بائیں بازو میں اس فالج اور سن ہونے کے ساتھ ساتھ دل کی تکلیفات بھی ہوا کرتی ہیں۔ بائیں پھیپھڑے کا اوپری حصہ بھی ماؤف ہوتا ہے۔ چلتے وقت کھڑکھڑاہٹ ہوتی ہے اور اس کے ہر فالج میں ایک عجیب بات پائی جاتی ہے کہ عضلات اپنی مرضی کے تابع رہتے معلوم نہیں ہوتے۔ عضلاتی کمزوری اور عضلات کا تابع مرضی کے نہ رہنا اس کا ایک مخصوص فعل ہے۔ نیز ٹھنڈے پانی سے ڈر بھی اس کا ایک مخصوص نشان ہے۔ ڈاکٹر ایلن کہتے ہیں کہ کوئی کزازی کیفیت جو پاس سے گزرنے والے انسان کی سانس سے ہوا' لگ جانے سے ہو اس کے لئے فائی سوسٹگما ایک حکمی دوا ہے۔

جب عضلاتی کمزوری چاہے کسی قسم کی ہی کیوں نہ ہو (مثلاً تنفس میں رتت وغیرہ) فائی سوسٹگما کی ایک رہنما کن علامت ہوتی ہے۔ ریڑھ کے، کمر کے اور دمچی کے درد بھی بہت سے آزمائش کنندگان میں پائے گئے اور ان کے ساتھ کسی کسی میں رحم کا سن ہونا بھی تھا۔ موسم کی تبدیلی پر اور ٹھنڈے دنوں میں کمزوری کا احساس غم سے پیدا شدہ جسمانی اور دماغی فالجی کیفیت بھی اس دوا سے درست ہوتی ہے۔

فائی سوسٹگما میں ایک عجیب قسم کی بے خوابی ہوتی ہے۔ ڈاکٹر نیش نے ایک مریضہ کی بے خوابی کو فائی سوسٹگما 12 اور 30 سے درست کیا۔ جو پاگل خانہ سے واپس آئی ہوئی تھی۔ مریضہ جب سو جاتی تھی تو یک دم جاگ جاتی تھی جیسے خوف سے جاگ گئی ہو اور نیند کے بعد کسی قسم کی فرحت یا آرام محسوس نہ کرتی تھی۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے معدہ بھرا ہے، جیسے وہ پاگل ہو جائے گی، جیسے گولا حلق کو چڑھ رہا ہے، ٹانگیں جیسے سوئی ہیں، پیٹھ جیسے مفلوج ہے، زبان جیسے جل گئی ہو (بایاں کنارہ) جیسے متورم اور مفلوج ہے۔ سکڑن اور کھچاوٹ کا احساس، دماغ میں لہروں کا احساس اور دماغی چچلتا، معدہ میں کمزوری کا احساس۔ یہ احساس جیسے قلب حلق میں پھڑ پھڑا رہا ہے، جیسے سر کے گرد پٹی

بندھی ہے۔

علامات

دماغ: غیر معمولی دماغی چستی (چائنا' کافیا) سوچنے میں دقت' یکسوئی قلب نہ ہو سکے (جلسی میم) کوئی چیز بھی درست معلوم نہ ہو' ہر وقت گرے کی چیزوں کو گنا ہی کرے اور خیال کرے کہ گننے میں غلطی ہو گئی ہے۔

سر: پراگندگی اور چکر' سر میں ڈل' بھاری اور پاگلانہ احساس' ڈل بھاری اور دبانے والا درد' دونوں آنکھوں کے اوپر ناقابل برداشت درد (جائم ساف' چائنا) شدید ڈل پیشانی میں درد خصوصاً صبح کے وقت (کالی ہائی کرام نیٹرم میور' نکس وامیکا) پیشانی اور کنپٹیوں کے مقام میں خون کے دوران کا احساس (بیلاڈونا' گلونائن) تیز گولی کا سا درد کنپٹیوں میں کنپٹیوں کی رگیں پھڑکیں (بیلاڈونا) چاند میں اور دونوں کنپٹیوں میں شدید درد کرنے والا بوجھ یہ بوجھ چاند سے گدی تک جائے اور مریض کو لیٹنا پڑے' آنکھوں کے گڑھوں پر درد جس کی وجہ سے مریض آنکھیں کھولنا برداشت نہ کر سکے۔ ریڑھ اور دماغ کے پردوں کا ورم' کزازی سختی۔

آنکھ: رتوندھی (برعکس بوتھراپس) ورم پہلے داہنی آنکھ میں' آنکھوں کی سفید پتلی میں خشکی سرخی اور ورم آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد اور ٹیس' پپوٹے درد کریں' آنکھوں میں دھمکن کے سے درد' کھنچاوٹ اور اینٹھن کا احساس' آنکھیں ایک جانب سے دوسرے جانب حرکت کرنے میں درد کریں (برائی اونیا' سپائجیلیا) آنکھوں کے ڈھیلوں کے سرے کے اوپر گہرا درد جو اندرونی کو یا سے پیشانی کے داہنے ابھار کو جائے اور پھر کنپٹی کے نیچے تک پہنچے۔ آنکھوں کے عضلات ٹھیک کام کرتے ہوئے معلوم نہ ہوں اور آنکھوں کا نقطہ نظر میں توازن نہ رہے یعنی دیکھتے وقت ایک آنکھ کا نقطہ نظر ایک جگہ ہو اور دوسرے کا دوسری جگہ آنکھیں کمزور محسوس ہوں اور پانی آئے۔ بینائی پراگندہ' دھندلی یا کہر والی (کاسٹکم' فاسفورس' مرک) آنکھوں کے سامنے پردہ (پلساٹیلا) چیزیں ملی ہوئی معلوم ہوں۔ جس کے بعد آنکھوں پر اور آنکھوں کے درمیان ہلکا درد ہو۔ بینائی میں دھوکہ' رنگ برنگ چیزیں دکھائی دیں (اگریکس) سیاہ اور سفید' آنکھ کے گڑھے کے اندرونی حصہ میں درد جو پشت کی طرف سے ہوتا ہوا دماغ میں پہنچے جس کی زیادتی پڑھنے سے ہو اور جس کی وجہ سے متلی ہو۔ پپوٹے بھاری (کونیم' کاسٹیکم) ان کو اٹھایا نہ جا سکے۔ پپوٹوں میں جھٹکے (اگریکس) پتلیوں کا سکڑنا (مرک کار' اوپیم' فاسفورس' فائی ٹولاکا) آنکھیں روشنی برداشت نہ کر سکیں۔ (اکونائٹ' بیلاڈونا' سلفر) قریب النظری دور کی چیز یا نزدیک کی چیز دکھائی نہ دے۔ بہت قریب ہو کر ہر چیز دیکھنی پڑے۔ بینائی میں غیر قدرتی تیزی' ازدواج البصری' نظر میں دھندلا پن اور اشیاء صاف دکھائی نہ دیں۔ نظر میں پراگندگی اور آنکھوں کے سامنے پردہ آنکھوں کے عضلات میں اینٹھن اور آنکھوں کے استعمال کے بعد' آنکھوں میں اکساہٹ' سبز موتیا بند اور نظر میں خرابی' ڈفتھیریا کے بعد آنکھوں کا یا بینائی کے عضلات فالج روشنی برداشت نہ ہو سکے۔

کان: کانوں میں تیز گولی کے سے درد' کانوں میں گھنٹے بجنے' سی سی اور بھنبھناہٹ کی آوازیں۔

ناک: تر زلہ' چھینکیں' جلن' ٹیس' نتھنوں میں خارش' سرسراہٹ' ناک بند اور ناک میں حدت' ناک میں اینٹھن اور اینٹھن کا از خود پھیلنا' نتھنوں کے گرد بخار کے دانے۔

چہرہ: چہرہ پیلا' چہرہ میں تمتماہٹ (فیرم) چہرہ کے داہنی جانب اعصابی درد' چہرہ کے بائیں طرف سکڑن کا احساس۔

منہ: زبان نوک پر درد کرے اور کھر کھری ہو' سرے پر ٹیس چلی معلوم ہو۔ (آئرس) زبان پر خصوصاً جڑ میں بہت موٹا میل' زبان اور ہونٹوں کا سن ہونا اور سرسراہٹ اور ان کو ہر وقت تر کرنے کی خواہش' منہ میں برا ذائقہ' تھوک کی کثرت' گاڑھا چمڑے کی طرح تھوک' بولنے میں دقت' (کاسٹکم' کونیم' جلسی میم' ہیوسس) نگلنے کی نااہلیت کے بہت دیر بعد تک زبان پر قابو نہ رہے۔

حلق: حلق میں درد نگلتے وقت' غدود اور تالو سیاہی مائل سرخ' حلق میں جلن چھیلن کا احساس کو الٹک جائے۔ نرخرے کے درمیان میں زرد نشان اور چھوٹے چھوٹے زخم' نگلتے وقت حلق سے بائیں کان تک درد کا احساس (فائی ٹولاکا) گولا حلق میں آتا ہوا معلوم ہو (اسافوٹیڈا' لائیکوپوڈیم) حلق کے غدود درد کریں۔

معدہ: بھوک نہ ہو' غذا سے' تمباکو سے اور قہوے سے نفرت خصوصاً سرد پانی سے' بے ذائقہ ڈکاریں' متلی اور قے۔ معدہ میں تیز چبھنے والے درد' بھاری پن اور بوجھ جیسے ثقیل اور غیر منہضم غذا سے ہو۔ معدے میں خالی پن' کمزوری اور کچھی کا احساس' معدے کے مقام میں پھوڑے کا سا درد' کھانے کے بعد فوراً درد۔

شکم: شکم کے دونوں جانب پسلیوں سے نیچے بھالے لگنے کے سے درد' تلی کے مقام میں سختی اور پھوڑے کا سا درد' ناف کے مقام میں اور شکم کے بائیں جانب سوئیوں کا چبھنا' شکم میں بے حد گڑگڑاہٹ اور اپھار' بہت زیادہ ریاح کے اخراج کے ساتھ (ایلو' لائیکوپوڈیم) درد شکم احساس کے ساتھ کہ دست ہوں گے۔ (ایلو) اور شکم کے نچلے حصہ میں تیز اور کاٹنے والے درد' گلہریوں میں ہلکا درد۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز کی نالی متورم اور سخت' اجابت کے وقت درد' مبرز باہر نکل آئے' متورم ہو جائے اور چھونے سے ذکی الحس' مسے سخت باہر نکلے ہوئے اور ذکی الحس' دستوں کے ساتھ مروڑ جلن نیز مثانہ میں اینٹھن (مرک کار) دست مقدار میں زیادہ' ملین' پتلے' پانی کے سے' زرد رنگ کے' صفراوی' مٹیالے' کول تار کی طرح سیاہ اور متعفن قبض۔

مثانہ: گردے کے مقام میں چوٹ کا سا درد' مثانہ میں اپھار' پیشاب جلد جلد اور مقدار میں زیادہ ہو (فاسفورک ایسڈ) پیشاب زرد گہرے رنگ کا جس میں تیز بو آئے۔ صاف یا کیچڑ کا سا (گندلا)

آلات تناسل زنانہ: حیض بے قاعدہ' حیض کے ساتھ دھڑکن' آنکھوں

میں ورم' تشنجی دورے' تنگی سانس میں سرد آہیں' سیلان الرحم' خون کی زیادتی' دو حیضوں کے درمیان خون' درد ایسا محسوس ہو جیسے حیض ہونے والا ہے۔

آلات تنفس: حلق میں سرسراہٹ سے کھانسی' تنفس میں دقت اور سرد آہیں' جمائیاں' سینہ میں سوئیاں چبھیں۔

قلب اور نبض: دل کے مقام میں ہلکا درد اور بے چینی (ڈی جی ٹیلس) شدید دھڑکن (اکونائٹ' کیکٹس) تمام جسم میں تھکن کے ساتھ' قلب کے فعل میں بے قاعدگی اور پھڑ پھڑاہٹ (ڈی جی ٹیلس) جب بائیں طرف سوئے مگر چت لیٹنے سے کچھ آرام ہو۔ دل کی ضربات صاف طور پر سینہ اور سر میں معلوم ہوں۔ دل کی پھڑ پھڑاہٹ حلق میں معلوم ہو۔ نبض تیز' چھوٹی یا سست کمزور اور ضربات چھوڑ دینے والی' دل پر چربی چڑھ جائے۔ (کیوپرم اسٹیٹ)

پیٹھ اور گردن: گردن میں اکڑن' سر موڑنے سے کھنچاوٹ' گردن میں بائی کے درد' پیٹھ میں بے حد کمزوری۔ جس کی وجہ سے سیدھا نہ کھڑا ہوا جا سکے۔ پیٹھ میں ہلکا درد' سر کی پشت سے ریڑھ کی ہڈی کے نیچے تک رینگن کا احساس' ریڑھ بھر میں اینٹھن کے سے جھٹکے۔ داہنے کندھے کے زاویہ میں درد (چیلیڈونیم) کمر میں ہلکا درد' نیز بائیں چوتڑ میں جو پیٹھ تک جائے۔ کمر کے مقام میں درد جس کی زیادتی حرکت سے ہو۔

اعضاء: اعضاء تھکے ہوئے معلوم ہوں (کلکیر یا کارب' چائنا) تمام اعضاء میں فالجی کیفیت اور سن ہونے کا احساس (اکونائٹ) اعضاء میں اعصابی درد' جوڑوں میں سختی اور چوٹ کا سا درد' چلنے میں لڑکھڑاہٹ' چلتے وقت گھٹنے سے نیچے توازن نہ رہے۔ خصوصاً آنکھیں بند ہوں۔

مخصوص خواص: تھکن کا بے حد احساس' کمزوری (آرسنک' چائنا) تشنجی اینٹھن (اگریکس' سائیکوٹا' سٹرامونیم) تمام جسم پر شدید کپکپی (انٹم ٹارٹ) نظام عضلاتی میں بے حد کمزوری' ٹھنڈے پانی سے ڈر کی وجہ سے غسل ترک ہو جائے' تمام جسم میں سختی' ایسا معلوم ہو جیسے سردی لگ گئی ہے۔ جسم کے مختلف حصص میں شدید تیز درد' ہاتھ اور پاؤں کا سن ہو جانا' نیند کے دوران میں اعضاء میں یکا یک جھٹکے۔

نیند: نیند کی نہ رکنے والی خواہش' نیند میں خراٹے (اوپیم) بے چینی کی نیند خوابوں کے ساتھ۔

بخار: پیٹھ میں رینگن اور ٹھنڈک کا احساس' ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے (وریٹرم البم' سلیسیا) جلد ٹھنڈی اور چپچپی' سر اور چہرہ میں گرمی' تمتماہٹ اور حدت' ہاتھ میں خشکی اور جلن دار گرمی' بہت جلد پسینہ آئے۔ تمام جسم پر ٹھنڈے پسینہ کے قطرے' آلات تناسل کے گرد تیز بو کا پسینہ۔

کمی اور زیادتی: علامات دبانے سے (ریڑھ کی ہڈی کو انگلیوں سے دبانے سے گریوں میں درد پیدا ہوتا ہے) حرکت سے' زینہ اترنے سے' (دماغ میں پریشانی) چلنے سے' غلط قدم رکھنے سے بڑھتی ہیں۔ بائیں طرف لیٹنے سے تکلیف بڑھتی اور داہنی طرف اور چت لیٹنے سے کمی ہوتی ہے۔ 4 بجے شام کو تکلیفات بڑھتی ہیں۔ رات کے وقت درد سر نا قابل برداشت ہوتا ہے اگر درد کسی وقت شروع ہو تو 12 بجے تک رہتا ہے۔ چاہے دن کے 12 بجے ہوں یا رات کے ٹھنڈے پانی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ اس لئے مریض نہ تو ٹھنڈا پانی پی سکتا ہے اور نہ غسل کر سکتا ہے۔ نہانے سے' موسم کی تبدیلی سے اور ٹھنڈے دنوں میں تکلیفات بڑھتی ہیں۔ ٹھنڈی کھلی ہوا میں آرام ملتا ہے' جاگنے پر تکلیف بڑھتی ہے مگر آنکھیں بند کرنے سے آرام ملتا ہے' نیند سے تھکن کم ہوتی ہے۔ پاؤں کو ٹیکنے سے اور شکم پر رائی کا پلستر رکھنے سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت: چھوٹی اور بڑی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر قہوہ اور رائی سے زائل ہوتا ہے۔ آرنیکا سے بھی' آنکھوں کی تکالیف لیلم ٹگ سے۔

مقابلہ کرو: فالج میں: سڑکینا' سائی نیریا' کونیم' جلسی میم۔

دل کی تکلیفات: فاسفورس' ڈی جی ٹیلس' ٹیبسی اولس۔

آنکھوں کی تکلیفات میں: اونس موڈیم' لیلم ٹگ' بیلاڈونا' روٹا' جیرانڈنی۔

درد سر جو راگ سے بڑھ جائے: فاسفورس' فاسفورک ایسڈ (ساز کی آواز سے درد سر بڑھے' فائی سوسنگما)

بڑھی ہوئی تحریک: کزازی تشنج' اینٹھن' مبرز میں مروڑ' ریڑھ اور ٹانگوں میں اکڑن' سڑکنا' نکس وامیکا' (فائی سوسنگما میں ریڑھ کا فالج' لڑکھڑاہٹ آنکھیں بند ہونے کے ساتھ اور فالج سے موت ہوتی ہے جبکہ سڑکنا میں تنفس میں تشنج سے موت واقع ہوتی ہے۔)

درد سر' سوچنے کی نا اہلیت کے ساتھ: فاسفورس (دماغی طاقت بڑھی ہوتی ہے۔)

زینہ اترنے سے تکلیفات بڑھ جائیں: بورکس۔

کزازی کیفیت: پیسی فلورا۔

حلق میں گولے کا احساس: اگنیشیا' اسافوٹیڈا۔

فائی سیلس (سولینم ویسی کیریم)

(Physalis)

Natural Order: Phyophoridae

Synonyms: Solanum Vesicarium

زمانہ قدیم میں اس دوا کو پتھری کے لئے استعمال کیا جاتا تھا چنانچہ آزمائش میں پیشاب اور مثانہ کی علامات مشاہدہ ہوئیں۔ جن سے زمانہ قدیم کے استعمال کی تصدیق ہوئی۔ اس کا اثر مثانہ پر بہت ہوتا ہے چنانچہ یہ دوا پیشاب لاتی ہے اور دیگر تکلیفات کو رفع کرتی ہے۔ سستی اور عضلاتی کمزوری بھی اس میں پائی جاتی ہے۔

علامات

سر: چکر' سر میں پراگندگی کا احساس' کمزوری حافظہ' مسلسل بولتے رہنے کی خواہش' آنکھوں کے اوپر پیشانی میں تپکن والے درد' لقوہ' منہ میں خشکی۔

ہاتھ اور پاؤں: اعضاء میں سختی' تشنجی دورے' فالج ہر دفعہ قدم رکھنے پر سر میں جھٹکا معلوم ہو۔

بخار: کھلی ہوا میں جاڑا' حدت شام کے وقت' پاخانہ ہوتے وقت پسینہ' رینگن کے احساس' پیشاب کی زیادتی کے ساتھ' بحالت بخار جگر میں درد۔

آلات تنفس: کھانسی' آواز بیٹھی ہوئی یا بھاری' حلق میں اکساہٹ' سینہ میں تنگی جس کی وجہ سے بے خوابی پیدا ہو' سینہ میں بھالے لگنے کے سے درد۔

مثانہ: پیشاب تیزابی' تیز سوزش پیدا کرنے والا' متعفن' رکا ہوا' زیادہ مستورات میں پیشاب روکنے کی ایکا یک نااہلیت' رات کے وقت پیشاب کی بار بار حاجت رات کو از خود پیشاب نکل جائے۔

جلد: انگلیوں (پاؤں اور ہاتھوں) کے درمیان چھیلن اور سوزش' رانوں پر آبلے پیشانی میں چھوٹی چھوٹی گلٹیاں۔

کمی اور زیادتی: ٹھنڈے موسم میں' شام کے وقت' گرم ہو جانے کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 3 تک۔ اس کے پھل کا رس استسقاء اور مثانہ کی تکلیف میں استعمال ہوتا ہے۔

(Physalia Pelagica) فائسیلیا پلیجیکا

Natural Order: Physophoridae

Synonym: Portuguese man-of-War

جی بینٹ کو اس کیڑے نے انگلیوں میں کاٹ لیا۔ مفصلہ ذیل علامات نمودار ہوئیں۔ یہ احساس جیسے پتی اچھل آئی ہے۔ چند منٹ کے بعد انگلیوں کے جوڑوں میں شدید درد ہوا۔ جو بازو میں جانے لگا اور کہنی کے جوڑ کو ماؤف کر دیا۔ درد کی زیادتی پانی لگانے سے حرکت سے اور جوڑوں کے ماؤف ہونے پر تھی۔ یہ درد کندھے کے جوڑوں اور سینہ کے عضلات میں پہنچ گیا۔ اور تنفس میں دقت واقع ہو گئی۔ آدھ گھنٹہ کے بعد درد کم ہو گیا۔ ماؤفہ حصہ میں صرف ڈنک والی جگہ پر چھوٹا سا درد نہ رہ گیا۔

طاقت: یہ دوا پتا اچھلنے میں استعمال ہو سکتی ہے چھوٹی طاقتیں۔

مقابلہ: ارٹیکا یورنس' لُدوسا

(Fiucs Indica) فائکس انڈیکا

اونپشیا

Natural Order: Cactaceae

Synonyms: Opuntia; Indian Fig.

Parst Used: The entire Plant

Tincture: Drug Strength 1/10

(Ficus Religiosa) فائکس ریلجی اوسا

Natural Order: Moraceae

Synonym: Pipal

Parts Used: The New Fresh Leaves

پیپل کا درخت

اس کا ٹنکچر ماہ جون' جولائی و اگست میں تازہ پتوں سے بنایا جاتا ہے۔ اس دوا کی آزمائش سرت چندر گھوش کلکتہ نے 1903ء میں کی تھی اور اس کے بعد بہت دفعہ اس دوا کا تجربہ مریضوں پر کیا گیا اور آزمائش پر مہر تصدیق ثبت کی گئی۔

اس دوا کے اندر خون روکنے کی طاقت موجود ہے اور مفصلہ ذیل تکلیفات میں اس دوا کو نہایت کامیابی سے استعمال کیا جاتا ہے۔ خون کی قے' خون کا تھوک' حیض میں بے تحاشا سیلان خون' دو حیضوں کے درمیان خون' پیشاب کے ساتھ خون' خونی پیچش' خونی بواسیر اور نکسیر۔

سرت چندر گھوش کی آزمائش پر غور کرنے سے ایک عجیب بات ہمیں دکھائی دیتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ جہاں اس دوا کی بڑی مقدار جسم کے ہر مخرج سے خون کا سیلان کرتی ہے۔ وہاں ایسے پیدا شدہ سیلان خون کو روکنے کے لئے اس دوا کی کم مقدار اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ ناظرین کی معلومات کے لئے ان کی آزمائش کا کچھ حصہ یہاں درج کرنا نامناسب نہ ہوگا۔

آزمائش نمبر 1: آزمائش کنندہ: سرت چندر گھوش ایم' ڈی۔ عمر 26 سال۔ میں بالکل توانا و تندرست تھا۔ میں نے فائی کس ریلجی اوسا کے مدر ٹنکچر کے 40 قطرے یکدم پی لئے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ پیشاب کی بار بار حاجت شروع ہو گئی۔ پیشاب میں خون کافی مقدار میں موجود تھا۔ کھانسی کی رغبت بھی شروع ہوئی اور کھانسی کے ساتھ مجھے خون کا تھوک آتا تھا۔ ہلکا دردسر تھا۔ متلی اور چکر تکلیف دہ تھے۔ بینائی دھندلی معلوم ہوتی تھی۔ میں بے حد کمزور اور بے چین تھا۔ اس کے سوا میرے اندر کوئی دیگر علامات پیدا نہ ہوئیں۔ اب میں اس کے مدر ٹنکچر کے 3 قطرے ہر دو گھنٹہ کے بعد پینا شروع کئے۔ تیسری ہی خوراک میں تمام تکالیف جاتی رہیں۔

آزمائش نمبر 2: آزمائش کنندہ: اہلیہ ڈاکٹر سرت چندر گھوش عمر 17 سال۔ میری اہلیہ نے مدر ٹنکچر کے 20 قطرے فی خوراک کے حساب سے ہر چار گھنٹہ کے بعد پینے شروع کئے اور دو دن تک برابر پیتی رہی۔ تیسرے دن پیچش اور رحم سے سیلان خون شروع ہو گیا۔ خون سرخ چمک دار تھا۔ ہلکا دردسر تھا۔ کمزوری اور بے چینی تھی۔ نظر دھندلی تھی۔ سر کی چوٹی پر جلن تھی' چہرہ پیلا پڑ گیا۔ سانس میں دقت تھی۔ غمگینی چھا گئی اور شکم کے نچلے حصہ میں دبانے والے درد تھے۔ ان تمام تکلیفات کو روکنے کے لئے مدر ٹنکچر کے دو قطرے ہر دو گھنٹہ کے بعد دیئے۔ تھوڑے ہی وقت میں آرام ہو گیا۔

آزمائش نمبر 3: آزمائش کنندہ ایک کتا:

ایک توانا تندرست کتے کو میں نے صبح سویرے مدر ٹنکچر کے 40 قطرے دیئے۔ دوسرے ہی دن کتے کو میں نے صبح سویرے مدر ٹنکچر کے 40 قطرے دیئے۔ دوسرے ہی دن کتے نے سرخ چمکدار خون کی قے شروع کر

دی۔ یہ چپ چاپ پڑ گیا اور بالکل ہلتا جلتا نہ تھا۔ اس کے بعد میں نے پانچ قطرے کی ایک خوراک دی اور ایسی دو خوراکوں کے بعد قے وغیرہ رک گئی اور کتا بھلا چنگا ہو گیا۔

علامات

دماغ: چپ چاپ، بالکل ہلنا یا حرکت کرنا چاہئے، غمگین۔
سر: چکر، متلی اور خفیف دردسر (سیلان خون کے ساتھ) چاند پر جلن۔
آنکھ: بینائی دھندلی۔
ناک: نکسیر۔
چہرہ: زردی مائل۔
معدہ: چمک دار سرخ خون کی قے۔ متلی، معدہ اور درد اور متلی کا احساس، نبض بہت کمزور۔
شکم: شکم کے نچلے حصہ میں نیچے دبانے والے درد۔
پاخانہ اور مبرز: پیچش، شرم گاہ کی نالی سے سیلان خون کے ساتھ پیچش، خون چمکدار سرخ۔
مثانہ: بار بار پیشاب کی حاجت، پیشاب میں خون کی زیادتی
آلات تناسل زنانہ: علاوہ حیض کے سیلان خون، خون سرخ چمکدار، شکم کے نچلے حصہ میں نیچے دبانے والے درد۔
آلات تنفس: تنفس میں دقت، کھانسی کی رغبت جس کی وجہ سے خون کی تھوک آئے۔
مخصوص خواص: بے حد کمزور اور بے چین۔
طاقت: مدر ٹنکچر و نمبر 1x۔
تعلق: مقابلہ کرو۔
فائی کس ونو سا: آنتوں اور پھیپھڑوں سے خون آنے کے لئے مفید دوا ہے۔
طاقت: مدر ٹنکچر۔ اکالیفا، اپیکاک، آرنیکا، فاسفورس، سنگویزیا، کیکٹس، فیرم وغیرہ

فار مالین (Formalin)

Chemial Symbol: CH_2O 30.23
Aqceous Solution With ethyl alcohal or Methyl alcohol or both. It contians not less than 37% w/v and not more than 41 w/v Formaldehyde.

35فیصدی فار مال ڈی ہائڈ رگیس پانی میں ملی ہوئی

یہ ایک زبردست دافع سمیات ہے۔ یہ جراثیم کو مارتی ہے۔ نہ مندمل ہونے والے اور گوشت خورہ زخموں او گومڑوں کو بالکل تحلیل کر کے تندرست عضلات کو بہاتی ہے۔

فار مالین گرم پانی میں بطور بھاپ کے لینے سے کالی کھانسی، دق اور آلات تنفس کے اوپر والے مقامات کی تکلیف کے لئے بہترین دوا ہے۔

علامات

دماغ: جلد بھول جائے، فکر، بے ہوشی۔
سر: نزلہ، آنکھوں سے پانی آئے، چکر۔
منہ: منہ سے تھوک کی زیادتی، تھوک گاڑھا، مزہ کا نہ رہنا۔
معدہ: غذا معدہ میں ایک گولا معلوم ہو، معدہ اور منہ میں جلن۔
شکم: پاخانہ کی فوری حاجت، پاخانہ پانی کا سا پتلا۔
مثانہ: بول زلالی (پیشاب البیومن ملا)۔
آلات تنفس: سانس میں دقت، حجرہ میں ورم اور درد۔ کالی کھانسی۔
بخار: بل دوپہر جاڑا جس کے بعد بخار ہو۔ تمام بخار کے دوران میں ہڈیوں میں درد بخار کی حالت میں مریض بھول جائے کہ وہ کہاں ہے۔
جلد: جلد چمڑے کی طرح، مرجھائی ہوئی، چھل جائے۔ زخم کے نزدیک اکوتہ، پسینہ داہنے بازو پر زیادہ تر نمایاں ہو۔
خوراک: آلات تنفس کی تکلیفات میں بخارات، ایک فیصدی پانی میں ملا کر بخارات بنانے چاہئیں۔ ورنہ دوسرے حالات میں نمبر 3x۔
تعلق: اس دوا کا اثر امونیا کے پانی سے زائل ہوتا ہے۔

فارمیکا روفا (Formica Rufa)

Order: Anymen Opter
Synonyms: Acid Formicum HCOOH 46.03
Derived from ants.

کچلی ہوئی چیونٹیاں

یہ جوڑوں میں ورم اور درد (آرتھرائی ٹس) کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔ گٹھیا بائی کی تکلیفات درد حرکت سے بڑھیں اور دبانے سے کم ہوں۔ دائیں جانب زیادہ تر ماؤف ہوتی ہے۔ پرانا گٹھیا اور جوڑوں میں اکڑن اور سختی اس سے درست ہوتے ہیں۔ جب کبھی گٹھیاوی کیفیت یکا یک ظاہر ہونے لگے یا ظاہر ہو جائے اور اعصابی درد کی شکل اختیار کر لے تو یہ دوا بہترین بن جاتی ہے۔ دق، آکلہ، سلی پھوڑا، پرانا ورم گردہ بھی اس سے مستفیض ہوتے ہیں۔ بھاری بوجھ اٹھانے سے پیدا شدہ تکلیفات، سکتہ کی تکلیفات کے لئے نہایت کار آمد ہے۔ بدگوشت پر اس دوا کا نمایاں اثر ہوتا ہے۔

بائی اور گٹھیا کے درد یکا یک ظاہر ہوتے ہیں اور ایک جگہ سے دوسری جگہ تک تیر کی طرح چلتے ہیں۔ پہلے بائیں پھر دائیں، پہلے دائیں پھر بائیں، ریڑھ کا ستون بھی اس سے ماؤف ہوتا ہے اور فالج اور تشنج دیکھنے میں آتے ہیں۔ دماغ حد سے زیادہ بھاری اور بڑا محسوس ہوتا ہے۔ یہ احساس ہوتا ہے

جیسے کہ پیشانی میں بلبلا پھوٹا ہے۔

ڈاکٹر ہیرنگ نے کمزوری دماغ کے لئے اس کو بہت مفید پایا ہے اور ڈاکٹر کوپر ٹانگوں کی کمزوری میں اسے استعمال کیا کرتے تھے۔

اس دوا میں زکام اور سردی کی حد سے زیادہ ذکی الحسی ہوتی ہے۔ چنانچہ ٹھنڈے پانی سے دردسر پیدا ہو جاتا ہے۔ ٹھنڈے پانی سے نہانے اور مرطوب موسم سے پیدا شدہ تکلیفات اس دوا سے درست ہوتی ہیں۔ پچھلی جلد رات کے وقت ناخوشگوار پسینہ' پسینہ جس سے آرام نہ ہو۔ ہیرنگ اس دوا کی یہ علامت دیتے ہیں۔ جلن دار درد' نہانے سے جلن' ٹھنڈے پانی میں نہانے سے جلن پھر پیدا ہو جائے۔

علامات

دماغ: کمزوری حافظہ' شام کے وقت' دماغ میں غیر معمولی اکساہٹ' غیر معمولی خوشی' دن کے وقت دماغ میں غیر معمولی تیزی جس کے ساتھ معمولی سی کمزوری اور نیند کا غلبہ نہ ہو۔

سر: چکر' دردسر' بائیں کان میں کڑکن کے ساتھ' دماغ بہت بھاری اور بڑا معلوم ہو جیسے بلبلا پیشانی میں پھوٹا ہے۔ ناک میں نزلہ اور ناک بند ہو جانے کا احساس' ناک میں بتوڑی یا بد گوشت۔

کان: کانوں میں گھنٹہ بجنے اور بزبز کی آوازیں' بائیں کان میں کڑکن درد سر کے ساتھ' گردن کے دروالے حصص متورم ہوں۔ بدگوشت' بہرا پن۔

آنکھ: بائی کا آشوب چشم' پردہ انگوری میں ورم' بینائی دھندلی' چیزیں ایسی دکھائی دیں جیسے کہر میں سے دیکھی جا رہی ہوں' آنکھوں کے سامنے ستارے۔

معدہ: معدہ کے اوپری حصہ میں مسلسل دباؤ اور جلن دار درد' متلی' دردسر کے ساتھ اور زردی مائل کڑوے بلغم کی قے' درد معدے سے چاند کو منتقل ہو' ریاح کا اخراج نہ ہو۔

شکم اور پاخانہ: صبح کے وقت بہت مشکل سے ریاح کی تھوڑی مقدار خارج ہو' بعد میں مبرز کے اندر ایسی پاخانہ کی حاجت ہو جیسے دستوں میں ہوا کرتی ہے۔ پاخانہ سے پہلے آنتوں میں درد' جاڑے کے ساتھ مقعد میں سکڑن' پاخانہ سے پہلے ناف کے گرد کھینچنے والا درد' تلی کے مقام میں ہلکا درد' شکم کے غدود سخت ہو جائیں' گدودانے۔

مثانہ: پیشاب میں خون ملا' البومن ملا' بے حد حاجت کے ساتھ' پیشاب میں یوریٹ کی زیادتی' پیشاب چمک دار زرد' بار بار آئے اور اس میں کسی قسم کا رسوب نہ ہو۔

آلات تنفس: آواز بیٹھی ہوئی' حلق میں خشکی اور درد کے ساتھ' کھانسی رات کے وقت پیشانی میں درد اور سینہ سکڑن والے درد کے ساتھ' ذات الجنب کے درد' حلق میں بلغم کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو کھانسنے سے نکالے نہیں جا سکتے۔ دن اور رات کھانسی کے شدید دورے قے کے ساتھ۔

آلات تناسل: منی کا اخراج' کمزوری' جماع سے نفرت' صبح پیشاب کرنے کے بعد زیادہ دیر رہنے والی استادگیاں۔

ہاتھ اور پاؤں: بائی کے درد' جوڑوں میں اکڑن اور سکڑن' عضلات میں موچ کا سا درد ایسا معلوم ہو جیسے وہ ریشوں میں چھوٹ گئے ہیں۔ ٹانگوں میں کمزوری' فالج' جوڑوں میں درد' بائی کا درد یکا یک اور بے چینی کے ساتھ ہو' پسینہ سے آرام نہ ہو' آدھی رات کے بعد اور سہلانے سے آرام ہو' بائی کے دردوں میں مریض کو حرکت کی خواہش ہوتی ہے اگرچہ اس سے تکلیف بڑھتی ہے۔ صبح کے وقت بغلوں میں کھجلی' جوڑوں میں رات کے وقت شدید درد' جس کی وجہ سے مریض کو کروٹیں بدلنی پڑیں۔ پاؤں کا پسینہ دب جانے سے پیدا شدہ رعشہ۔

جلد: سرخ خارش کرے اور جلے' پتی اچھلنا' جوڑوں کے گرد گانٹھیں (امونیا فاس) پسینہ کی زیادتی (بغیر آرام کے۔)

نیند: تمام رات حلق میں خشکی جس سے مریضہ کو جاگنا پڑے۔ مریضہ کو کسی کروٹ تسکین نہ ملنے کی وجہ سے سو نہ سکے صبح جاگنے پر دردسر' قے' آنکھوں میں درد۔

کمی اور زیادتی: سردی' ٹھنڈے پانی میں نہانے سے' مرطوبیت سے' برف کے طوفان سے پہلے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ گرمی سے' دبانے سے' سہلانے اور بالوں پر کنگھا پھیرنے سے آرام ہوتا ہے۔ علامات آدھی رات کے بعد کم ہوتی ہے۔ حرکت سے زیادہ ہوتی ہے اور بیٹھنے سے بھی۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: فارمک ایسڈ' آرسنک' برائی اونیا' ڈلکامارہ' (بائی کے درد) آرٹیکا یورنس (پتی اچھلنا' گٹھیا اور بائی کے درد) ٹرامیڈیم (اسہال کیپسیکم' جلن دار دردوں کی ٹھنڈے پانی سے زیادتی۔

فارمک ایسڈ (Formic Acid)

Order: Hymen Optera

Synonym: Formic Rufa $HCOOH$ 46.03

Derived from ants:

چھوٹی چھوٹی سرخ چیونٹیاں

یہ دوا مزمن اینٹھن' عضلاتی درد' پھوڑے کے سے درد' گٹھیا' نسوں کا بائی کا درد جو یکا یک ظاہر ہو' میں مفید ہے۔ درد ہمیشہ داہنی طرف ہوتے ہیں جو حرکت سے بڑھتے ہیں اور دبانے سے کم ہوتے ہیں۔ جب نظر کمزور ہو رہی ہو تو بھی یہ مفید سمجھی جاتی ہے اس سے عضلات میں طاقت پیدا ہوتی ہے اور تھکاوٹ کو روکنے کی قوت عضلات میں آجاتی ہے اور اسی لئے مریض اپنے آپ کو زیادہ طاقتور اور چلنے کے زیادہ اہل محسوس کرتا ہے۔ اس کے اندر پیشاب اور پسینہ لانے کی کافی طاقت موجود ہے اور بہت حد تک یوریا کو درست کرتی ہے۔ رعشہ کے لئے بھی مفید سمجھی جاتی ہے ارتعاش ہذیانی یعنی کہ کانپنے والے ہذیان میں بھی بعض وقت استعمال ہوتی ہے۔ دق' مزمن ورم'

گردہ' آکلہ' سلی' پھوڑے وغیرہ بھی اس سے نہایت کامیابی کے ساتھ درست ہوتے ہیں ایسی حالت میں فارمک ایسڈ کے محلول کا انجکشن زیر جلد دیا جاتا ہے۔ یہ محلول ہومیو پیتھک 3' 4 طاقت کے برابر ہوتا ہے یعنی اس کی نسبت آب مقطر کے ساتھ 100 x 100 x 100 1:100 x یا 1:10000000 ہے۔ وریدوں کی گانٹھیں اور بدگوشت کے لئے ڈاکٹر کلارک کا خیال ہے کہ فارمک ایسڈ کے محلول کا ایک یا دو اونس 11 اونس آب مقطر میں ملا کر ایسے حاصل شدہ محلول کا ایک چھوٹا چمچہ غذا کے بعد ایک یا دو دفعہ پینا چاہئے۔ شریانوں کی اندرونی سفید جھلی یا موٹے الفاظ میں شریانوں کے سفید مادہ اور سر' گردن' اور کندھوں کے عضلات میں برف پڑنے سے پہلے درد کے لئے یہ اکسیر دوا ہے۔

ہیمن فلا ڈلفیا کے ہیرنگ ریسرچ لبارٹری کے ڈاکٹر سلو سٹرور نے اپنے تجربات یوں بیان فرماتے ہیں: فارمک ایسڈ کے اثر کا دائرہ بے قاعدہ گٹھیا کے مریضوں میں پایا جاتا ہے۔ اس ضمن میں عضلات میں ورم، ہڈیوں میں ورم، جلدی تکلیفات از قسم مزمن اکوتہ' چمبل' بالوں کا گرنا' گردوں کی تکلیفات از قسم نیا و پرانا ورم گردہ وغیرہ آتے ہیں ان تکلیفات میں فارمک ایسڈ 12x اور 30x استعمال کرنا چاہئے۔ یا i.c.c کے انجکشن دینے چاہئیں اور ایسے انجکشن کو اسے 4 ہفتہ کے بعد دہرانا چاہئے پہلے انجکشن کے 8 سے 12 دن کے بعد عموماً زیادہ مرض ظاہر ہوتی ہے۔

حاد بائی کے بخار اور حاد سوزا کی وجع ریاطی میں فارمک ایسڈ 6x یا ہر چھ دن کے بعد i.c.c کا انجکشن دینا چاہئے بعض اوقات 12x ذکی الحس مریضوں میں جادو کا اثر کرتا ہے اور آنا فاناً درد بند ہو جاتا ہے اور دوبارہ درد نہیں ہوتا۔

مزمن آرتھرائی ٹس (جوڑوں میں ورم) میں اس پر زیادہ غور کرنا چاہئے چنانچہ صاحب موصوف نے بہت سے مریضوں پر تجربہ کر کے بتایا کہ فارمک ایسڈ ریشوں' عضلات اور جوڑوں کے جوڑ بندوں میں زیادہ اثر پذیر ہوتا ہے اور اسی لئے ایسے مریضوں میں اس دوا کو نعمت غیر مترقبہ سمجھنا چاہئے۔

فارمک ایسڈ کے نہایت عجیب و غریب اور قابل وثوق مزمن جوڑوں کے ورم ہیں جو گٹھیاوی تکلیف کی وجہ سے پیدا ہوئے ہوں۔ اگر حاد بائی کے بخار کے بعد مزمن آرتھرائی ٹس کا حملہ ہو جائے تو فارمک ایسڈ ایک بہترین دوا بن جاتی ہے گو کچھ وقت اعصابی درد قائم رہتے ہیں۔ یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ چوٹ سے پیدا شدہ آرتھرائی ٹس بھی فارمک ایسڈ سے مستفیض ہوتے ہیں۔ مؤخر الذکر حالت میں 6x-12x یا 30x کی نسبت زیادہ بہتر کام کرتا ہے اور اس کے اثر کی پہلی بات یہ ہوتی ہے کہ جوڑوں میں سختی ہو جاتی ہے اس کے بعد درد اور ورم آہستہ آہستہ کم ہونے شروع ہوتے ہیں اور ایک سے چھ ماہ کے اندر مریض بالکل بھلا چنگا ہو جاتا ہے۔

لیکن یہ یاد رکھئے کہ جہاں آرتھرائٹس کی وجہ سے کسی عضو میں بدوضعی پیدا ہو چکی ہو تو فارمک ایسڈ کام نہیں دے سکتا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ایسے حالات میں بہت حد تک ترقی ہو جاتی ہے مگر آرام نہیں ہوتا اور یہ ترقی بھی محض عارضی ہوتی ہے۔

یہ دوا اگزیما یعنی اکوتہ کے لئے بھی نہایت مفید ہے خصوصاً جب کہ تکلیف گرمیوں میں نمودار ہوتی ہے۔ ماؤف مقام میں بے حد خارش' جس کی زیادتی نمکین غذا کھانے سے ہوتی ہے اور چھوٹے چھوٹے دانے پیدا ہو جاتے ہیں جس کے بعد جلد سخت ہو جاتی ہے اور پھٹ جاتی ہے۔

طاقت: نمبر 6x سے نمبر 30 تک۔

فاسفورس (Phosphorus)

Chemical Symbol: P. 31.04
Synonyms: Phosphone; Phosphor
Solution: Drug Strength 1/1000
Ceries of Spine Retinits Myopia Cavities

فاسفورس کی دریافت 1673ء میں۔ اس دریافت کے فوراً بعد اس کو حکمت میں شامل کیا گیا۔ چنانچہ کنکل نے اس سے چمکدار گولیاں تیار کیں اور ڈاکٹر کریمر نے اس سے دست' مرگی' اور متعدی بخار درست کرنے کا دعویٰ کیا۔ ڈاکٹر ٹسٹ بتاتے ہیں کہ ایلوپیتھی میں اس دوا سے مسلسل صفراوی اور نوبتی بخار' استقاء' شہرہ' بائیں پھیپھڑے کا نمونیہ ٹانگوں کا مزمن بائی کا درد، سکتہ، دماغ میں پانی اتر آنا، نوبتی' دردسر' غشی' مرگی وغیرہ وغیرہ درست ہوئیں۔ ان بیماریوں کی ناموں کی فہرست کو دیکھ کر قدرتی طور پر یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ فاسفورس ایک بہت بڑی دوا ہے۔ چنانچہ ہیمن نے اس دوا کو نہایت احتیاط کے ساتھ آزمایا۔ اور بے شمار ایسے مریضوں کی علامات حاصل کیں جن کو فاسفورس سے زہر چڑھا تھا۔ سائیکو پیڈیا آف پیتھوجنسی میں مفصلہ ذیل کیس درج ہے جس کو بغور دیکھنے سے بہت حد تک فاسفورس کے فعل کا پتہ چلتا ہے۔

ایک آدمی بعمر 21 سال 4 سال تک متواتر دیا سلائی کے کارخانہ میں کام کرتا رہا 1/2 2 سال سے فاسفورس کے دھوئیں کی وجہ سے اس کے حجرہ میں اکساہٹ رہی اس کے بعد اس کو کھانسی شروع ہوئی اور سفید گاڑھا بلغم نکلنے لگا پھر شدید درد دانت ہوا اور اس کے ساتھ چہرے کی داہنی جانب متورم ہو گئی۔ ایک داڑھ نکلوا دی گئی مگر فائدہ نہ ہوا' یکے بعد دیگرے دانت گرنے شروع ہوئے وہ اس قدر کمزور ہو گیا کہ چلنے کے نا قابل ہو گیا۔ اس کے بعد داہنی آنکھ کے گڑھے کے نیچے مرغ کے انڈے کے برابر ورم ہوا جو دو ہفتہ میں پھوٹا' اور اس سے سفید مواد بہت بڑی مقدار میں خارج ہوا اس کی حالت بدتر ہو گئی۔ دانت گر گئے نچلے جبڑے کے مسوڑھے بھی نیچے گھس گئے۔ ملاحظہ کیا گیا تو داہنا رخسار متورم معلوم ہوا۔ نچلے جبڑے کے داہنے زاویے میں ایک سوراخ تھا جس میں سے مواد آرہا تھا۔ اس سوراخ میں سلائی ڈالی گئی تو ہڈی کے ساتھ ساتھ دو انچ سلائی اندر گھس گئی اور وہاں سے دو انچ دوسری طرف سوراخ چلا گیا۔

دوسرا کیس سائیکو پیڈ آف ڈرگ پیتھوجنسی میں ایک دوسرے آدمی کا

ہے جو فاسفورس میں کام کرتا رہا۔ اس کیس میں گو دانت نہ گرے مگر فاسفورس کی دوسری علامات نمایاں تھیں۔

اگر فاسفورس کے زہر چڑھنے کے بعد ہوش و ہواس قائم رہیں تو علامات سخت تکلیف دہ ہوتی ہیں۔ چنانچہ غذا کی نالی میں' سینہ میں' معدہ میں' شدید پھاڑنے والے درد' تے' اور دست' مبرز میں' مقعد' اور رحم میں اینٹھن اور تشنج' شکم میں اپھار' چھونے سے درد' تمام مخارج سے سیلان خون وغیرہ علامتیں پائی جاتی ہیں۔ ایسے مریض کو موت چند گھنٹوں میں ہو سکتی ہے یا کئی ماہ تک دکھ جھیلا کرتے ہیں۔ ایک ڈھائی سالہ بچہ نے بہت سی دیا سلائی کے سرے کھالئے تھے دو دن کے بعد بخار ہوا اس کے بعد شدید تشنج جو تین گھنٹے تک رہا اور آخر موت آگئی۔ ایک 45 سال کی عورت نے 120 دیا سلائیوں کے سرے کھالئے۔ محرقہ کی سی حالت ہو گئی۔ بے حد کمزوری یہاں تک کہ وہ اٹھ بھی نہ سکتی تھی زبان میں خشکی بے حد پیاس۔ معدہ میں ذکی الحسی اور سیاہ رطوبت کی تے دوسرے دن وہ عورت راہی عدم ہو گئی۔ ایک آدمی عمر 48 سال نے جلتے ہوئی فاسفورس کے بخارات سونگھے مفصلہ ذیل علامتیں موجود تھیں یہ احساس کہ جلد اور گوشت کے درمیان کوئی چیز رینگ رہی ہے مختلف جگہ ریشوں کا مختلف وقتوں میں تشنج یا اینٹھن' ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے پیانو بجانے والوں کے ریشوں پر زور پڑتا ہے۔ زبان ہلنے سے جواب دیتی تھی اور اس لئے وہ غریب تتلاتا تھا سائیکلو پیڈیا آف ڈرگ پیتھی جنسی میں ایک اور کیس ملتا ہے جس میں فاسفورس کے کچھ مخصوص نشان پائے جاتے ہیں وہ یوں ہے کہ ایک تیس سالہ توانا وتندرست عورت نے گرین فاسفورس دیا سلائی کے سروں سے اتار کر کھا لیا۔ منجملہ تکلیفات کے چند علامات یہ بھی مشاہدہ ہوئیں' 8 گھنٹہ کے بعد شدید اور اونچی آواز کی تے' کمزوری' تمام جسم ٹھنڈا' پیلا' مردہ کا سا اور بے ہوشی عام طور سے ٹھنڈا چپچپا پسینہ جلد کہیں کہیں پیلی' چہرہ سیسہ کی طرح مٹیالا' آنکھوں کے گرد نیلے سیاہ حلقے' نبض چھوٹی' سخت مدھم اور ضربات چھوڑے دینے والی' شکم تنا ہوا۔ اور ذکی الحس ذرا چھو دینے سے شدید درد پیدا ہوتا تھا۔ یہاں تک کہ کپڑے بھی برداشت نہ ہوتے تھے۔ دماغ اور قوائے میں بے ہوشی تھی۔ اس کے کان میں اونچی آواز سے پکارنے سے وہ کسی قدر ہوشیار ہو جاتی تھی۔ اکونائٹ نمبر 1 ہر دس منٹ کے بعد دیا گیا جس سے مریضہ ہوش میں آئی۔ پھر اس نے سینہ کے نچلے حصہ میں معدہ میں اور تمام شکم میں جلن کی شکایت کی یہ جلن چھونے سے' یا پہلو بدلنے سے بڑھ جاتی تھی۔ تے اور دست بند ہو چکے تھے۔ تاہم مریضہ خالی ابکائیاں لے رہی تھی اور بے سود پاخانہ کے لئے زور لگاتی تھی۔ جس کے ساتھ مقعد میں آگ کی سی جلن تھی اس نے بہت دقت کے ساتھ سیاہی مائل زرد تھوڑا سا پیشاب کیا جس میں لہسن کی سخت بو تھی اور پیشاب کر چکنے کے بعد شدید جلن تھی۔ ہڈیوں میں سوراخ کرنے والے اور جلن دار درد تھے خصوصا کھوپڑی میں' تالو میں' ناک میں' جبڑے میں اور دانتوں میں جس کی زیادتی ٹھنڈا پانی یا گرم چیز منہ میں رکھنے سے' چبانے سے ہوتی تھی' صرف شیر گرم اشیاء ہی وہ کھا سکتی تھی بعض وقت دانتوں میں سن کرنے والا احساس تھا اور ایسا معلوم ہوتا جیسے وہ ڈھیلے پڑ گئے ہیں اور گرنے والے ہیں۔ حیض کے بعد جلن دار سیلان الرحم تھا جس سے شرمگاہ پک جاتی تھی جوڑوں کے نرم حصے متورم ہو گئے۔ جوڑوں میں سختی آگئی، جلد جو پہلے پیلی ہو چکی تھی اب اس میں کسی قدر زردی آگئی اور آنکھوں کے پپوٹوں اور چہرہ میں کسی قدر ورم آگیا جس پر انگلی سے دبانے سے گڑھا پڑا تھا۔ گردن کی پشت میں' پیٹھ اور دوسری جگہ پر جلد مرجھا گئی جس کو چٹکی میں پکڑا جا سکتا تھا۔ مگر چھوڑنے کے بعد جلد آہستہ آہستہ اپنی جگہ پر پہنچ جاتی تھی۔ آخر میں ایک عجیب قسم کے دانے جوڑوں کی جلد پر نکل آئے جو اکوتہ سے ملتے جلتے تھے۔ یہ دانے بہت جلد چٹوں کی شکل میں تبدیل ہو گئے اس وقت سلفر دیا گیا جس سے مریضہ آہستہ آہستہ درست ہو گئی۔ ایک نوجوان لڑکے کو جسے فاسفورس سے زہر چڑھ گیا تھا متلی پیدا ہو گئی اور ذائقہ کھٹا ہو گیا۔ دودھ کا مزہ جلا ہوا معلوم ہوتا تھا اور تمباکو' شراب' یا بیر کی بو سے متلی پیدا ہوتی تھی یا بڑھ جاتی تھی۔ ایک آزمائش کنندہ کو قصائی کے گوشت سے نفرت پیدا ہو گئی بھوک جاتی رہی۔

فاسفورس کی جلن دیگر تمام ادویہ کی جلن سے زیادہ تکلیف دہ ہے۔ معدہ اور سینہ میں دہکتی ہوئی آگ کی سی جلن۔ بعض وقت مریض یہ بتاتا ہے کہ آگ کا شعلہ اس کے تمام جسم سے گزر رہا ہے۔ یہ جلن بیرونی سطح جسم سے نظام جسم کے نہایت عمیق حصوں تک ہوتی ہے۔ اور اس جلن کو صرف مریض ہی محسوس کر سکتا ہے۔ کیونکہ اس جلن کے ساتھ عموماً ٹمپریچر نہیں بڑھتا۔

فاسفورس عموماً مفصلہ ذیل قسم کے انسانوں کے لئے مفید ہے لمبے' پتلے' بلغمی مزاج والے انسان جن کا رنگ سفید ہو' نازک اندام ہوں' بال سرخ ہوں' سمجھ بوجھ میں تیزی ہو' اور ذکی الحس طبیعت کے ہوں۔ (2) نوجوان انسان جو بہت جلد جلد بڑھیں' لمبے ہوتے ہیں' ان میں کسی قدر زخم بھی ہو۔ بھس والے یا سبز بھس والے ہوں۔ (3) وہ انسان جن کی جلد موم کی طرح شفاف ہو۔ ان میں کسی قدر بھس ہو اور کسی قدر یرقان۔ مطلب یہ کہ کسی قدر ان کے جسم کا رنگ پھیکا سفید اور کسی قدر پتلا۔ (4) لمبے' دبلے' تنگ سینے والے دق کی طبیعت اور تاثیر رکھنے والے' جن کی پلکیں نازک ہوں اور بال نرم ہوں۔ (5) لمبی دبلی سیاہ بالوں والی عورتیں جو خمیدہ ہونے کی طرف راغب ہوں۔ (6) نروس کمزور انسان جو ہر وقت اس بات کے خواہش مند ہوں کہ ان پر جادو تعویذ یا گنڈہ ہوتا رہے' یعنی جو دوسروں کے قوت ارادہ کے زیر اثر رہنا چاہتے ہوں۔ (7) وہ انسان جن میں سیلان خون زیادہ ہو یہاں تک کہ معمولی سے زخموں سے بھی کافی مقدار میں خون بہے۔

فاسفورس نہایت سخت (ہڈیاں) اور نہایت نرم (اعصاب اور خون) غرض یہ کہ ہر ریشے کے افعال اور نشوونما میں اثر پذیر ہوتا ہے چنانچہ اس سے تمام قوائے میں اکساہٹ اور زیادتی ہو جاتی ہے۔ اور پھر محرقہ کی سی کیفیت اور اس کے بعد اعضاء چربی میں تبدیل ہونے شروع ہو جاتے ہیں (گوشت و پوست میں فساد پیدا ہو جاتا ہے اور چربی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ گوشت و

پوست کے بجائے چربی ہی چربی بن جاتی ہے۔

تپ محرقہ اور نمونیا میں فاسفورس ایک خاص درجہ رکھتا ہے یہ زیادہ تر اس وقت استعمال ہوتا ہے جب کہ بیماری اپنا مرکز داہنے پھیپھڑے میں خصوصاً داہنے پھیپھڑے کے نیچے کے حصے میں بنا لیتی ہے چنانچہ سخت خشک کھانسی' زنگ کا سا بلغم۔ سندھیا (مغرب) کے وقت سے آدھی رات تک تکلیف کی زیادتی' بائیں طرف لیٹنے سے تکلیف کی زیادتی داہنے طرف لیٹنے سے کسی قدر آرام۔ شکم ابھرا ہوا' چھونے سے پھوڑے کا سا' شکم میں درد' پاخانہ متعفن' خون ملا' ازخود' مقعد کا کھلا معلوم ہونا' فاسفورس کے مخصوص نشان ہیں۔ ان میں سے بعض یا سب کے سب یا کوئی ایک نمونیہ میں یا نمونیہ کے بغیر موجود ہوں تو اکثر فاسفورس ہی دوا ہوا کرتی ہے۔

ہذیان آہستہ آہستہ نشوونما پاتا ہے۔ مریض بڑبڑاتا ہے اور بیوقوفانہ حرکات کرتا ہے۔ یا شدید ہذیان ہوتا ہے یا مریض کے اندر بے حد غیر قدرتی خوشی کی نمود ہوتی ہے۔ یا عجیب بے ڈھنگے خیالات کا اجتماع ہوتا ہے۔ مریض خیال کرتا ہے کہ اس کی ہڈیاں ٹوٹ گئی ہیں اور وہ جوڑ نہیں سکتا۔ چونکہ فاسفورس اعصاب کا ایک جزو اعظم ہے اس لئے اس کا اثر دماغ اور احساسات پر بڑا زبردست ہوتا ہے۔ یہ ایک اکساہٹ کی کیفیت پیدا کر دیتا ہے دماغی قوای حد سے زیادہ بڑھ جاتے ہیں اور کیفیت محنت کی زیادتی سے اکثر ہوا کرتی ہے دماغ بھی جلد اکساہٹ میں آتا ہے۔ اور اس کے اندر خیالات کا تصور بہت حد تک بڑھ جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ فاسفورس کا مریض بہت جلد غصہ میں آتا ہے۔ اپنے آپے سے باہر ہو جاتا ہے۔ اور بعد میں اس نتائج بد سے جسمانی طور پر تکلیف اٹھاتا ہے۔ بعض وقت وہ پریشان اور بے چین ہو جاتا ہے اور یہ حالت خصوصاً اندھیرے میں شام کے وقت پائی جاتی ہے۔ یہ یاد رہے فاسفورس کی بے چینی مشہور ہے مریض ایک منٹ کے لئے بھی نچلا نہیں بیٹھ سکتا اور نہ کھڑا ہو سکتا ہے اور اگر ایسی حالت کو نہ روکا جائے تو مریض کی اندر لاپروائی اور بے اعتنائی پیدا ہو جاتی ہے مریض کو تصور ہوتا ہے کہ ڈراؤنی چیز گھر کے کونے سے اس کی طرف گھوم رہی ہے یا اسی قسم کے دوسرے تصورات اس کو ہوتے ہیں۔ یہ کیفیتیں عموماً اس وقت پائی جاتی ہیں جب کہ رطوبات زندگی ضائع ہو چکی ہوں یا حد سے زیادہ دماغی کام کیا گیا ہو جماع کی کثرت رہی ہو یہی کیفیتیں بڑھ کر عام فالج کی صورت اختیار کر لیتی ہیں جس میں مریض پاگل بن جاتا ہے اور جس میں اس کو چھوٹے تزک و احتشام کا خبط پیدا ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ دوا متذکرہ بالا وجوہات سے پیدا شدہ فالج اور سکتہ میں ایک مفید ترین دوا ہے۔ ایسی اعصابی حالتوں میں فاسفورس کی مخصوص کیفیت عضلات میں اعصاب کی اینٹھن ہے اور مفلوج حصص میں سن ہونے اور چیونٹیاں رینگنے کا احساس فاسفورس کے لئے ہی مخصوص ہے بعض اوقات مفلوج حصص میں اینٹھن بھی پائی جاتی ہے۔

فاسفورس کے جلن دار درد نہایت نمایاں ہیں۔ کندھوں کے درمیان جلن' ریڑھ کے ساتھ چھوٹی چھوٹی جگہوں میں جلن' پیٹھ میں شدید گرمی کا جو اوپر کی طرف دوڑے احساس یہ علامت سوائے فاسفورس کے دوسری کسی دوا میں نہیں ملتی۔ ''لڑکھڑاہٹ'' اعصابی درد اور پاؤں میں ڈگمگانے کا احساس ریڑھ کے فالج پر دلالت کرتی ہیں اگر دیگر علامات موجود ہوں تو یہ دوا ریڑھ کے فالج کی بہترین دوا ہے۔

مشت زنی سے مرگی' مرگی جس میں ہوش و حواس قائم رہیں اس دوا سے درست ہوتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ فاسفورس کا اثر صرف دماغ اور ریڑھ کے ستون تک محدود نہیں ہے بلکہ دماغ کی ہڈیوں اور ریڑھ کی ہڈیوں میں بھی بذات خود اس کا اثر ہوتا ہے چنانچہ بہت مرتبہ ریڑھ کے اندر زخم اس سے درست ہوتے ہیں۔

فاسفورس میں ٹھنڈے پانی کی شدید ترین پیاس ہوتی ہے۔ ٹھنڈے پانی سے آرام ہوتا ہے مگر جوں ہی پانی معدہ کے اندر گرم ہو جاتا ہے فوراً قے ہو جاتی ہے۔ یہ فاسفورس کا ایک مخصوص ترین نشان ہے۔ جو میٹریا میڈیکا کی کسی دوسری دوا میں اتنا نمایاں نہیں ملتا ٹھنڈی غذا کی خواہش خصوصاً ٹھنڈے گوشت کی۔ یہ بھی ٹھنڈے پانی کی طرح مخصوص ہے ایسی غذا بھی جب معدہ کے اندر گرم ہو جاتی ہے تو قے ہو جاتی ہے۔ ملائی کی برف سے شکم کے درد کو آرام ہوتا ہے۔

گرم پانی میں ہاتھ ڈالنے سے متلی ہوتی ہے۔ پانی میں ہاتھ ڈالنے سے چھینکیں اور نزلہ ہوتا ہے۔ غذا منہ کو چڑھ چڑھ آتی ہے۔ بحالت حمل پانی کے دیکھنے سے قے ہو جاتی ہے۔

فاسفورس کی بھوک بھی عجیب و غریب ہے مریض کو کئی بار کھانا پڑتا ہے۔ اگر وہ زیادہ مرتبہ نہ کھائے تو کمزوری محسوس کرتا ہے یا غش کھا جاتا ہے۔ غذا کے فوراً بعد بھوک' آدھی رات کے وقت بھوک' مریض کو بستر سے نکل کر آدھی رات کے وقت ضرور کھانا پڑتا ہے۔ نمک کی بیجا خواہش چنانچہ اکثر زیادہ نمک کھانے سے پیدا ہونے والے نتائج فاسفورس سے درست ہوتے ہیں۔ فاسفورس میں کلیجہ بیٹھنے کا احساس تمام شکم بھر میں محسوس ہوتا ہے اور یہ احساس سر میں' سینہ میں اور معدہ میں بھی پایا جاتا ہے۔

فاسفورس کے پاخانے چاہے قبض ہو یا دست عجیب و غریب ہیں۔ کتے کے پاخانے کی طرح لمبا سخت کڑا پاخانہ' بہت زور لگانے اور کانکھنے کے بعد نکلتا ہے۔ یہ حالت عموماً قبض میں پائی جاتی ہے اسہال کی حالت میں جیسے ہی مبرز کے اندر کوئی چیز داخل ہوتی ہے ویسے ہی دست ہو جاتے ہیں دست مقدار میں زیادہ' یکا یک بہت زور سے خارج ہوتے ہیں جیسے پچکاری چلتی ہے دست پتلے اور ان کے اندر ساگودانہ کے سے ذرات ہوتے ہیں دستوں میں ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے مقعد کھل گیا ہے۔ ازخود دست' ہیضہ کے موسم میں دست' بیدرد کے دست' بوڑھے آدمیوں کے صبح کے دست' خون ملے دست اور دستوں میں بلغمی جھلیوں کے نہایت باریک ٹکڑے' دستوں کے ساتھ مقعد میں جلن اور مروڑ' مقعد میں درد کئی قسم کا ہو سکتا ہے۔ مگر زیادہ تر مقعد کی اوپری طرف سوئیاں چبھتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔

پیشاب کرتے وقت اور پیشاب کرنے کی حالت میں بھی پیشاب کی نالی میں جلن ہوتی ہے مگر فاسفورس کی مخصوص جلن' ہتھیلیوں میں پائی جاتی ہے' مریض ہتھیلیوں کو کپڑے کے نیچے ڈھک نہیں سکتا۔ گرمی کی تمتماہٹ' ہاتھوں سے شروع ہو کر چہرہ میں پھیلتی ہے۔

فاسفورس کے بخار بہت قسم کے ہوتے ہیں۔ زرد بخار' محرقہ بخار' ٹائیفس بخار' اعصابی بخار' اور دق کا بخار' نوبتی بخاروں میں جب کہ بخارات کے وقت معدے سے شروع ہوتا ہے رات کے وقت مریض کمزوری اور بھوک محسوس کرتا ہے۔ ہتھیلیوں میں گرمی شام کے وقت جاڑا' ہاتھ گھٹنے اور پاؤں میں بستر میں بھی برف کی مانند ٹھنڈے پسینہ مقدار میں زیادہ اور کمزور کرنے والا ہوتا ہے۔ معمولی سی محنت سے بڑھ جاتا ہے۔ رات کے وقت پسینہ کی زیادتی ہوتی ہے' پسینہ ٹھنڈا چپچپا ہوتا ہے۔ اور اس میں لہسن یا گندھک کی بو آتی ہے۔ بخار میں جگر اور خون میں فساد ہوتا ہے' یرقان ساتھ ہوتا ہے اور سیلان خون بھی' جگر کے اندر فاسفورس سے چربی بڑھ جاتی ہے۔ اور یہی چربی لبلبہ (Pancreas) میں بھی پہنچ جاتی ہے اور اس کے ساتھ ہاضمہ کی خرابی ہوتی ہے پاخانے چکنے ہوتے ہیں۔ گردوں میں بھی چربی اپنا تسلط جما لیتی ہے۔

سیلان خون کی فاسفورس ایک بہترین دوا ہے۔ خون کے اندر منجمد ہونے کی طاقت نہیں رہتی۔ یہی وجہ ہے کہ چھوٹے چھوٹے زخموں سے بھی خون بے طرح بہتا ہے۔ خون ملی رطوبتیں چاہے وہ پھیپھڑے سے ہوں۔ ناک سے آنتوں سے یا کسی اور مخرج سے فاسفورس کی مخصوص ہیں۔ بواسیر بھی اس کے اندر پائی جاتی ہے۔

حیض مقدار میں زیادہ اور معمول سے زیادہ وقت رہتے ہیں۔ حیض کے بجائے دوسرے مخارج سے خون کا سیلان ہو سکتا ہے چنانچہ خون کی قے' نکسیر' خون ملا پیشاب وغیرہ اس میں مشاہدہ ہوتا ہے۔ بائیں خصیۃ الرحم میں درد' سیلان رحم جس سے آبلے پڑ جائیں۔

جماع کی اکساہٹ مرد اور عورت دونوں میں زیادتی ہے۔ یہاں تک کہ دونوں ہی کے اندر جماع کا جنون' خبط یا پاگل پن پیدا ہو جاتا ہے۔ مردوں کے اندر استادگیاں کثرت سے ہوتی ہیں اور جماع کے خیالات اس قدر بڑھ جاتے ہیں کہ اس کے احاطہ ضبط سے باہر ہو جاتے ہیں۔ جوان آدمیوں میں استادگیاں اس غضب کی ہوتی ہیں کہ باوجود بہت کوشش اور قوت ارادی استعمال کرنے کے بھی نہیں رکتیں۔ ظاہر ہے کہ جب فاسفورس کا اثر مقدم خواہش اور استادگی کی زیادتی ہو تو ثانی میں نامردی ہو گی۔ اس لئے یہ دوا کثرت جماع اور کثرت جلق و کثرت اغلام کے بعد پیدا شدہ نامردی کے لئے اکسیر ہے۔ مستورات کے پستان اس سے ماؤف ہوتے ہیں چنانچہ جلن دار' گولی لگنے کے سے' اینٹھن کے سے درد پائے جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پستانوں کے متذکرہ دردوں کے لئے نیز پستانوں کے دنبل اور ناسور کے لئے دوا ہے۔ مگر اس حالت میں مخصوص نشان ہوتے ہیں کہ پستانوں پر زہر باد کی سی نمود ہوتی ہے۔ یا دنبل یا ناسور کے منہ سے سرخ دھاریاں چاروں طرف لہروں کی طرح دوڑتی ہیں اور مواد پتلا اور سوزش پیدا کرنے والا ہوتا ہے۔

فاسفورس میں سیلان خون کا اثر بہت سی حالتوں میں دیکھا جاتا ہے۔ سینہ کے سیلان خون اور ورمی کیفیتوں میں ہم دیکھتے ہیں کہ بلغم میں خون ملا ہوتا ہے۔ بلغم میں خون کی دھاریاں ہوتی ہیں۔ یا زنگ کے رنگ کا بلغم ہوتا ہے۔ بلغم کا ذائقہ نمکین ہوتا ہے۔

۔تو فاسفورس ان کو ہمیشہ کے لئے بہت جلد درست کر دیتا ہے۔ پھیپھڑوں کے دق میں بھی فاسفورس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ معدہ یا جگر سے متعلقہ کھانسی میں جہاں کھانے کے بعد کھانسی ہو یا کھانسی فم معدہ کی سرسراہٹ سے پیدا ہو مفید ہے اگر اجنبیوں کے داخل ہونے سے کھانسی بڑھ جائے یا پیدا ہو۔ تیز خوشبویات سے کھانسی پیدا ہو یا بڑھے تو فاسفورس ہی دوا ہوا کرتی ہے۔ کھانسی میں سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کوئی چیز ڈھیلی پڑ گئی ہے۔ سینہ کے اوپر والے حصہ میں دم گھٹنے والے درد حنجرہ میں سکڑن اور پھیپھڑوں میں ورم کے ساتھ' سینہ میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ' تنفس میں دقت' کھانسی کے بعد دمہ کا دورہ وغیرہ ایسی باتیں ہیں۔ جن سے فاسفورس کا انتخاب آسانی سے ہو سکتا ہے۔ ڈاکٹر سٹود نے جرنل آف ہومیوپیتھی اگست 1890ء میں مفصلہ ذیل مریض کا ذکر کیا ہے۔

ایک کسان بعمر 52 سال کو 6 ماہ سے مسلسل سینہ کی تیسری پسلی کے درمیان عضلہ میں تیز درد تھا۔ جس سے تنفس میں تنگی تھی۔ معمولی سی محنت سے دم چڑھ جاتا تھا۔ خشک کھانسی دن بھر اور رات کے دس بجے تک رہتی تھی۔ صبح چھ بجے سے دس بجے قبل دوپہر تک گاڑھا زرد' میٹھا سا بلغم نکلتا تھا۔ کھانسی بائیں طرف لیٹنے سے' بولنے سے' کھاتے وقت' اور کھانے کے فوراً بعد ٹھنڈی ہوا میں جانے سے' موسم کی تبدیلی سے' بڑھ جاتی تھی۔ گرم مکان میں اور داہنی طرف لیٹنے سے کسی قدر آرام محسوس ہوتا تھا' ٹھنڈی غذا مرغوب تھی۔ فاسفورس نمبر 500 کی 3 خوراکیں مسلسل 3 دن تک دی گئیں۔ مریض بالکل صحت یاب ہو گیا۔ ہنی مین میگزین ستمبر 1890ء میں ڈاکٹر زیٹ نے مفصلہ ذیل کیس' بیان کیا۔ ایک مریض مغربی ہوا میں چھ ماہ ہوئے تیزی سے چلا تھا۔ سینہ کی سامنے والی ہڈی میں درد پیدا ہو گیا اور دبانے سے درد بڑھ جاتا تھا۔ نبض میں تیزی تھی۔ فاسفورس نمبر 6 نے دو ہفتہ کے لئے تکلیف کو رفع کر دیا۔ اس کے بعد تکلیف پھر شروع ہوئی اور ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے فم معدہ سے دھواں اٹھ رہا ہے۔ فاسفورس نمبر 3 نے شفا دی۔

فاسفورس دردسر اور غم سے پیدا شدہ تکلیفات کے لئے بھی استعمال ہو سکتی ہے۔ غم کے بعد چاند میں حدت' گدی میں صدمے' دماغ میں ٹھنڈک اور دماغ کے پردوں میں ورم' ریڑھ کی ہڈی سے شروع ہوتا معلوم ہوتا ہے۔ کھانسی سے پھٹنے والے دردسر بھی اس میں پائے جاتے ہیں۔

اعصابی درد بہت قسم کے فاسفورس میں ملتے ہیں۔ یہ درد دماغی محنت سے' تفکرات سے' کپڑے دھونے سے پیدا ہوتے ہیں۔ راگ کے شور وغل

سے تیز خوشبو یات سے بڑھ جاتے ہیں۔ عام طور پر بتایا جاتا ہے۔ کہ فاسفورس دھوبن کے دردسر کی ایک بہترین دوا ہے جب کبھی وہ کپڑے دھوتی ہے یا تیز چلتی ہے تو سر میں خون چڑھ جاتا ہے چہرہ اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں' سر گرم ہو جاتا ہے۔ کھوپڑی کو چھونے سے درد ہوتا ہے اور اچانک گولی لگنے کے سے درد خصوصاً چاند میں شروع ہو جاتے ہیں ایسی حالت میں ڈاکٹر گیل لکھتے ہیں کہ فاسفورس سی ایم کی ایک ہی خوراک کافی ہوا کرتی ہے۔ ڈاکٹر کلارک کا خیال ہے کہ اگر دردسر صبح کے وقت غسل کے بعد ہو جائے تو فاسفورس کو ایک بہترین دوا سمجھنا چاہئے۔ ایسے دردسر میں چاند کے بائیں جانب شدید گولی لگنے کے سے درد ہوتے ہیں جن کو سر کو گرم کپڑے سے لپیٹنے سے آرام ہوتا ہے۔

فاسفورس کا اثر آنکھوں کے تمام حصص میں ہوتا ہے۔ یہ دوا موتیا بند اور سبز موتیا بند کو روکنے کے لئے بہت مفید ثابت ہوتی ہے اور اس سے التہاب شکبیہ (آنکھ کے جال دار پردے کا ورم) بھی درست ہوتا ہے آنکھوں کی رہنما کن علامات یوں بیان کی جا سکتی ہیں۔ آنکھوں کے سامنے رنگ سیاہ معلوم ہوتے ہیں' مریض کو ہر ایک چیز سبز دکھائی دے۔ چراغ کے گرد ہالہ' پڑھتے وقت حروف سرخ دکھائی دیں' ایسا معلوم ہو جیسے ہر ایک چیز پر سلیٹی پردہ پڑا ہے' تپ محرقہ کے بعد جماع کی کثرت کے بعد رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے کے بعد اور بجلی گرنے کے بعد بینائی جاتی رہے تو فاسفورس کو بھولنا مریضوں پر ظلم کرنا ہے۔ پپوٹوں میں تشنج' تلی پر آبلے جلن دار درد۔

فاسفورس کی جلدی علامات نہایت عجیب و غریب ہیں۔ جلد کا رنگ عجیب قسم سے موم سا ہو جاتا ہے۔ جلد نازک اور صاف ہو جاتی ہے۔ چیچک کے سے آبلے' زخم' چنبل' اکوتہ' خون بھرے پھوڑے وغیرہ فاسفورس میں پائے جاتے ہیں۔ فاسفورس کے زخم معمولی سے چھونے سے بہنے لگتے ہیں اور ان میں سے خون آتا ہے یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ فاسفورس کے زخم چھوٹے چھوٹے زخموں سے گھرے ہوتے ہیں یہ زخم ناخنوں کو ماؤف کرتے ہیں۔ جوڑوں کے گرد ورم اور دانے وغیرہ بھی اس میں پائے جاتے ہیں۔ غدودوں کے ناسور فاسفورس سے درست ہوتے ہیں۔ جوڑ بھی فاسفورس سے ماؤف ہوتے ہیں۔ خصوصاً چوتڑ اور گھٹنے کا جوڑ' نچلے جبڑے کی بائیں طرف داہنے کی نسبت زیادہ ماؤف ہوتی ہے ریڑھ کی ہڈی کے زخم بھی اس سے درست ہوتے ہیں۔

بارش میں بھیگنے سے اگر فالجی بائی کا درد ہو جائے ریڑھ کی تکلیفات میں سکڑن کا احساس ہو' چہرہ اور پیشانی میں سکڑن ہو' دماغ میں اکڑن کا احساس ہو' آنکھوں کی تکلیفات میں تو فاسفورس یقینی دوا بن جاتی ہے۔ ہر ایک تکلیف خصوصاً بائی کی تکلیفات آندھی' پانی میں اور بادل کی گرج میں بڑھتی ہیں۔ ایک ڈاکٹر لکھتے ہیں کہ میں نے بادل کی گرج میں ہو جانے والے سر کے دردوں کو فاسفورس سے یقینی طور پر درست کیا ہے۔ فاسفورس کے سوا میرے تجربہ میں کوئی بھی دوا نہیں آتی۔ ڈاکٹر ملز نے ایک مریضہ لمبی دبلی حلیم الطبع کے متعلق ذکر کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ جب میں مریضہ کو دیکھنے کے لئے گیا تو بادل گرج رہا تھا۔ مریضہ زینہ میں بیٹھی تھی۔ کانپ رہی تھی ٹھنڈے چپچپے پسینہ سے شرابور تھی۔ اعصابی خوف تھا اور قریب قریب اپنے آپ سے بالکل باہر ہو گئی تھی۔ فاسفورس سی ایم کی ایک خوراک دی گئی مریضہ بالکل درست ہو گئی۔

عجیب احساسات فاسفورس کے قابل ذکر ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے موت نزدیک آ گئی ہے گرم پانی میں تر ہونے کا احساس' ایسا معلوم ہو جیسے رات بھر سر نیچا کر کے سویا گیا ہے۔ ایسا معلوم ہو جیسے کرسی اوپر کی طرف اٹھ رہی ہے۔ ایسا معلوم ہو جیسے کہ آنکھوں کو باہر کی طرف دبایا جا رہا ہے' جیسے بالوں سے پکڑ کر کھینچا گیا ہے۔ جیسے سر پھٹ جائے گا' چہرے کی جلد بہت تنگ معلوم ہو' داہنی آنکھ میں مٹی بائیں میں ریت اور آنکھوں کے ڈھیلے بڑے محسوس ہوں' کانوں میں یا کانوں کے سامنے کسی غیر چیز کا معلوم ہونا' ناک کا آپس میں ملا ہوا معلوم ہونا' جبڑوں میں میخ ٹھکی معلوم ہونا' معدے کا جتے ہوئے معلوم ہونا' معدہ کے اندر کسی چیز کا پکتے ہوئے معلوم ہونا' معدہ میں جیسے بھاری بوجھ رکھا ہو' مقعد کا کھلا ہوا معلوم ہونا' حجرہ میں ریشم اون معلوم ہو' دل کی رفتار تیز ہو' تو معلوم ہو جیسے بہت زیادہ چلا گیا ہے پاؤں کا سوئے معلوم ہونا' ٹخنوں میں موچ معلوم ہونا' جیسے حجرہ پر جلد ہے۔ جیسے حجرہ میں ایک چمڑے کا ٹکڑا لٹک رہا ہے سینے کے سامنے والی ہڈی میں کوئی چیز پھٹ گئی ہے' جیسے ایک تنگ پٹی جسم کے گرد لپیٹ کر دل پر رکھی ہے جیسے سینہ کے سامنے والی ہڈی کے درمیان بڑا بوجھ پڑا ہے۔

یکایک اور اچانک فاسفورس کا ایک مخصوص فعل ہے مثلاً ڈفتھیریا' خسرہ' لال بخار یا کسی سخت بیماری کے بعد یکایک کمزور ہونا' فاسفورس میں بایاں حصہ بہ نسبت دائیں کے زیادہ ماؤف ہوتا ہے اور وریدیں بہ نسبت شریانوں کے زیادہ ماؤف ہوتی ہیں۔

علامات

دماغ: غنودگی' نیچی آواز سے بڑبڑانا' ہذیان (فاسفورک ایسڈ' رسٹاکس) چیزوں پر جھپٹے (بیلاڈونا' ہیوسمس' سٹرامونیم) باتونی زیادہ بکواس کرے (ہیوسمس) اس امر کا خیال کہ جسم کے کئی ٹکڑے ہیں اور ان کو وہ ٹھیک طور پر نہ لگا سکے۔ (پٹرولیم' پیٹیشیا) غنودگی جس سے اس کو جگایا جا سکے مگر ایک لمحہ کے بعد فوراً پھر غنودگی چھا جائے اور بڑبڑائے اور پھر جلد بھول جائے' بے حسی' بولنے اور بات چیت کو پسند نہ کرے' جواب تو بہت آہستہ آہستہ دے یا بالکل ہی نہ دے (مرک' فاسفورک ایسڈ) ہر ایک چیز سے بے اعتنائی (بربرس' کاربوویج' فاسفورک ایسڈ' چائنا' سیلینم) ہسٹریا کی مریضاؤں کی طرح یکے بعد دیگرے ہنسنا اور رونا (اگنیشیا' نکس موسکاٹا' اکونائٹ) زندگی سے بیزاری' غمگین' اندیشہ سے پر تاریک خیالات سے بھرا ہوا (اگنیشیا' نیٹرم میور' پلاٹینا' پلساٹیلا) متفکر' اندیشہ ناک' بے حد بے چینی اور بے آرامی (اکونائٹ' آرسنک' بیلاڈونا) خصوصاً جب اکیلا ہو یا بادل کی گرج کے وقت نروس' پر از

ڈر (اکونائٹ' چائنا اگنیشیا) خصوصاً شام کے وقت (کلکیر یا کارب' رسٹاکس) بے حد چڑ چڑاپن اور غصہ ور (برائی اونیا' نکس وامیکا' دماغی یا جسمانی محنت سے بے حد بددلی (نکس وامیکا' سیپیا' سلفر) سوچنے کی نااہلیت خیالات رو بڑی آہستہ ہو۔ کسی خاص بات یا خیال پر طبیعت نہ لگا سکے۔ (جلسی میم' نکس وامیکا' فاسفورک ایسڈ) اس امر کا خوف کہ کوئی چیز مکان کے کونے سے رینگ کر آرہی ہے۔ چونک پڑنے کی نمایاں کیفیت' بیرونی جذبات سے زیادہ متاثر ہو' پاگلوں کا فالج' بے حد خوشی' اکیلے میں موت کا خوف' دماغ تھکا معلوم ہو' اکساہٹ سے تمام جسم میں گرمی اور جلن پیدا ہو جائے۔ بے چین، رعشہ جس میں کمی، چڑ چڑاپن، جلد جوش اور غصہ میں آجائے۔ جس کے بعد اسے تکلیف ہو' دماغ میں غیر معمولی چستی' جسم میں دماغ کی تحریک' ذرا سے تصور یا خیال سے کمزوری آجائے سوچتے وقت درد اور تنفس میں دقت' معدہ کے منہ میں ڈر کا اور سر میں کمزوری کا احساس' ہر خوشی کے تصور سے حدت پیدا ہو جائے۔ ایسا ہو جیسے گرم پانی میں بھیگا ہے۔ سکتہ میں مریض سر کو پکڑے، منہ بائیں جانب کھنچ جائے۔

سر: چکر بوڑھے آدمیوں کا' اٹھنے کے بعد چکر: اعصابی یا منشیات از قسم قہوہ وغیرہ کے بعد بستر یا اپنی جگہ سے اٹھنے پر کمزوری (غشی) زیادتی صبح کے وقت اور کھانے کے بعد' چکر جس میں آگے کی طرف گرنے کی رغبت' چکر بھاری پن اور سر میں درد کے ساتھ' ایسا معلوم ہو کہ بہت وقت تک سر نیچے کر کے سوتا رہا ہے' چلتے وقت لڑکھڑائے (نکس وامیکا) بستر میں سے اٹھنے کے بعد (برائی اونیا' کیموملا' لائیکو پوڈیم' پکرک ایسڈ) یا اپنی جگہ سے (برائی اونیا' کالی بائکرام) جس کی زیادتی صبح کے وقت ہو (نائٹرک ایسڈ' ایلومنا) سر میں بے حد کمزوری پراگندگی اور بھاری پن کسی قدر چکر کے ساتھ جس میں کمی ٹھنڈی ہوا سے اور سر کو ننگا کرنے سے ہو' سر میں کمزوری پیانو کی آواز برداشت نہ ہو سکے' سر میں اجتماع خون (اکونائٹ' بیلاڈونا' گلونائن) ہلکا دبانے والا پیشانی کا درد جو آنکھوں اور ناک کی جڑ تک جائے (اکونائٹ' پٹیشیا' کالی بائی کرام' مرک آئیڈ) کنپٹیوں میں تپکن والا درد جاند میں پاگل بنا دینے والا درد۔ دماغ میں سردی اور ٹھنڈ کا احساس جس کے ساتھ کسی قدر اکڑن اور سختی کا احساس بھی ہو' دماغ میں تپکن' چبھن اور جلن' گرمی ریڑھ کی ہڈی سے سر میں جاتی معلوم ہو (برعکس پیرس کے) سر کی چوٹی میں بھاری بوجھ کا احساس' دماغ ہر وقت تھکا معلوم ہو جیسے آرام نہیں ملا ہے۔ دماغی محنت کے بعد سر میں جھٹکے اس امر کا احساس کہ پیشانی کی جلد بہت کھنچ گئی ہے۔ (کاسٹیکم) کھوپڑی میں شدید خارش (کاسٹیکم) سر میں بے حد بھوسی کے ساتھ (کینتھرس' مزریم) بالوں کا گرنا (گریفائٹس' نائٹرک ایسڈ' سیپیا' سلفر) بالوں کی جڑیں خشک معلوم ہوں اور بال لچھے کی صورت میں گریں۔ کانوں کے اوپر گنجا پن اعصابی درد ماؤفہ حصص کو گرم رکھنا پڑے۔ دماغی تھکاوٹ (سر میں تھکن کا احساس) گدی میں ٹھنڈک کے ساتھ ٹھنڈا' اینٹھن والا دردسر کے سارے بائیں جانب بائیں کنپٹی میں تپکن اور بائیں آنکھ پر دردسر' دردسر ہر دوسرے دن جاگنے پر پیشانی میں بوجھ اور تپکن' جس میں کمی ٹھنڈے پانی سے دھونے سے ہو اور زیادتی جھکنے سے' بعض وقت تمام دن رہے۔ دردسر تپکن اور جلن زیادہ تر پیشانی میں' صبح سے دوپہر تک متلی اور تے کے ساتھ جس کی زیادتی آگ (گانے) سے چباتے وقت اور گرم مکان میں ہو' غم کے بعد جاند گرم ہو جائے پیشانی میں درد ایسا معلوم ہو جیسے پیشانی بوجھ کی وجہ سے آنکھوں کے اندر دھنسی جا رہی ہے۔ دماغ کے مفلوج جانے اور مردنی چھا جانے کا خدشہ' دماغ میں جلن دار درد' دماغ نرم پڑتا جائے۔ مسلسل دردسر کے ساتھ سوالات کا جواب بہت آہستہ دے' چکر پاؤں کھنچ جائیں اعضاء میں چیونٹیاں رینگیں اور سن ہو جائیں۔ سردی لگنے سے گرم مکانوں میں رہنے سے' یا بال کٹوانے سے سر ماؤف ہو جائے۔

آنکھ: پتلیاں سکڑی ہوئیں (مرک کار' او پیم' فائی ٹولاکا' فائی سوسٹگما) پھیلی ہوئیں۔ پڑھتے وقت آنکھیں جواب دے دیں۔ (مائی ریکا' روٹا' سیپیا) دور کی اشیاء دھوئیں یا کہر سے لپٹی دکھائی دیں۔ (جلسی میم' لائیکو پوڈیم' نیٹرم میور' سلیشیا) آنکھوں کے سامنے سیاہ پردہ معلوم ہو۔ صبح کے وقت پو پھٹنے کی روشنی میں بہتر دیکھ سکے یا آنکھوں کے اوپر ہاتھ کا سایہ بنا کر' چراغ کے گرد سبز ہالہ دکھائی دے اور (اوسمیم) سرخ ہالہ (بیلاڈونا) آنکھوں کے سامنے سیاہ اڑتے ہوئے نشان ستارے اور چکا چوند (اگیریکس' بیلاڈونا' سائیکلمن' مرک' سیپیا' سلفر) پپوٹوں پر ورم اور آنکھوں کے گرد ورم (آرسنک' ایپس' نیٹرم آرس' رسٹاکس) بائیں پپوٹے اور بیرونی کونے میں اینٹھن' آنکھوں میں بار بار سوزش' موتیا بند' تمباکو کے استعمال سے بینائی کا جزوی جاتے رہنا۔ (نکس وامیکا) گڑھوں کی ہڈیوں میں درد ایک چیز کو دو دیکھے۔ جماع کی زیادتی سے بینائی کا عارضی طور پر جاتے رہنا۔ سبز موتیا بند پڑھتے وقت حروف پانی میں تر دکھائی دیں۔ فاسفورس سے جلد جلد بڑھتے ہوئے (Myopia قریب نظری) کو روکا گیا ہے۔ پڑھنے کے بعد آنکھوں کی گہرائی میں ہلکا درد۔

کان: قوت سامعہ میں کمی خصوصاً انسانی آوازوں کی (سلیشیا) آوازوں کی گونج اپنے ہی کانوں میں ہو۔ (کاسٹیکم' مرک' فاسفورک ایسڈ) اس امر کا احساس کہ کوئی چیز کانوں کے سامنے ہے۔ کانوں میں گرجن اور گھنٹہ بجنے کی آوازیں' کانوں میں درد' سرسراہٹ اور خارش' تپ محرقہ کے بعد سننے میں کسی قدر کمی' کانوں میں تبوڑی' کان میں گولی لگنے کا درد' خصوصاً رات کے وقت کان بہے۔

ناک: ناک متورم اور چھونے سے درد کرے (ایلومنا' نائٹرک ایسڈ' رسٹاکس) ناک کے اندرونی حصہ میں ورم' خشکی' ناک بند' ناک میں زخم' نتھنوں کے کناروں پر کھرنڈ (ایلومنا' کلکیر یا کارب' گریفائٹس' لائیکو پوڈیم' مرک سلفر) ناک کے اندر تبوڑی (کلکیر یا کارب' ٹیوکریم) جلد خون آئے' چھینکوں کی کثرت (اکونائٹ' جلسی میم' سنگو نیریا) ناک سے سبزی مائل زرد رطوبت (کالی بائیکرام) خون ملی' مواد ملی رطوبت' ناک چھینکنے سے بار بار خون آئے' نکسیر کی زیادتی (ہیمیلس' اکونائٹ) آہستہ آہستہ نکسیر بہے۔ زکام: حلق

میں ورم کے ساتھ مرک اور سر میں بھاری پن کے ساتھ نزلہ تر اور خشک' یکے بعد دیگرے (الیومنا' نکس وامیکا' سلیشیا) اور خوشبو سے ذکی الحسی (اکونائٹ' ایگریکس' کالچیکم' بیلاڈونا' گریفائٹس' ہیپر' سلفر' لائیکوسلفر) خصوصاً درد سر کے ساتھ بجائے حیض نکسیر ناک کی ہڈیوں میں درد اور ورم' خیالی متعفن بو (اورم) ڈفتھیریا میں ناک سے جھلی کے اکھڑنے سے شدید سیلان خون' چھینکوں سے حلق میں درد پیدا ہو۔ ناک میں بھرے ہونے کا احساس' خصوصاً بائیں نتھنے کے اوپر ڈھیلی رطوبت کے ساتھ ناک کی اندرونی جھلی کا پورا ورم جس کے ساتھ قوت شامہ یا تو بہت تیز ہو یا بالکل نہ رہے' ناک کی ہڈیوں کا سڑ جانا نتھنے پنکھے کی طرح چلیں' ناک پر چھائیاں۔

چہرہ: چہرہ سرخ' پیلا' کھنچا ہوا' مٹی کا سا (نیٹرم کارب) بیماروں کا سا زرد (سیپیا) یرقانی (چیلیڈونیم) متورم پھولا ہوا (رسٹاکس) نیلگوں مردوں کا سا' آنکھیں کھنچی ہوئی اور ان کے گرد کالے حلقے (چائنا' کالی آئیوڈائڈ' سکیل' سلفر) گالوں پر سرخی' رخسار گرم' ایک یا دونوں پپوٹوں یا آنکھوں کے گرد ورم (ایپس) چہرے کی جلد کی کھنچاوٹ' چہرے کی ہڈیوں کنپٹیوں اور جبڑوں میں پھاڑنے والا اور تیر کا سا درد' ہونٹ خشک پھٹے ہوئے اور متورم (برائی اونیا) نیچے کے ہونٹ کے درمیان پھٹن (شگاف) نیچے والے جبڑے کی ہڈیوں کا گلنا (شاذونادر) ہی اوپر والے جبڑے ماؤف ہوتے ہیں۔ (یغنس سیمینا) ہکلاؤ ٹائیفائیڈ کی حالت میں لچھے دار رطوبت' بلغم زبان اور ہونٹوں پر لگی ہوتی ہے۔ ناک' ہونٹ' منہ اور حلق میں خشکی جس کو پانی سے آرام نہ ہو۔

منہ: دانتوں میں چیرنے والا' ڈنک کا سا درد' مسوڑھے' دانتوں سے الگ ہو جائیں اور ان سے جلد خون آئے۔ (ارجنٹم نائٹریکم' کاربو انیملس' کاربو ویج) خصوصاً چھونے سے (مرک' نائٹرک ایسڈ) بے حد ذکی الحسی (کاربو انیملس' مرک) ٹھنڈے پانی میں ہاتھ ڈالنے سے درد دانت' زبان متورم خشک اور سیاہ (اوپیم' وریٹرم البم) خشک اور درمیان میں ٹمیالی (پٹیشیا' پلمبم) کھریا مٹی کی طرح سفید' زرد میل (چیلیڈونیم' چائنا) منہ اور حلق میں خشکی (آرسنک' برائی اونیا' نکس موسکاٹا' پلساٹیلا) منہ میں کڑوا ذائقہ کھٹا' دودھ کے بعد' تھوک' بڑھا ہوا' پانی کا جس میں نمکین مزہ آئے اور (اٹم کروڈم' مرک' کار' سلفر) یا میٹھا (پلمبم' پلساٹیلا) منہ چلانے میں دقت (بیلاڈونا' جلسی میم' سٹرامونیم) بول چال اور آواز (مدھم) دانت نکلوانے کے بعد مسلسل خون کا آتے رہنا' دودھ پلانے والی مستورات کا منہ آنا' گالوں کی اندرونی سطح پھٹی ہوئی ہو جگہیں (سطحی زخم) جن سے خون بہے۔ کپڑے دھونے سے یا ٹھنڈے یا گرم پانی میں ہاتھ ڈالنے سے درد' دانت کھائے ہوئے دانت میں ڈنک لگنے اور سوئیاں چبھنے کے درد۔

حلق: دن رات حلق میں خشکی۔ غدود متورم' صبح کے وقت ٹھنڈا بلغم کھنکھارنا' حلق میں کھر کھرا پن اور چھیلن جس کی زیادتی شام کے وقت ہو (امونیا کارب' کاربو ویج' کاسٹیکم' پلساٹیلا' ریومکس) نرخرہ اور تالو میں خشکی کا احساس جیسے حلق میں روئی ہے غدود اور کوا بے حد متورم' کوا بڑھا ہوا' خشکی اور جلن کے احساس کے ساتھ۔

معدہ: غذا کی نالی میں جلن اور نوبتی سکڑن' غیر قدرتی (درندوں کی سی) بھوک خصوصاً رات کے وقت کمزوری کا احساس ہو۔ بھوک ندارد (الیومنا' آرسنک' چائنا' نیٹرم میور' اوپیم) تیزابی اور چٹپٹی اشیاء کی خواہش (اٹم کروڈم' اٹم ٹارٹ' ہیپر سلفر' وریٹرم البم) پیاس نہ بجھنے والی کبھی فرحت بخش چیز کی خواہش (فاسفورک ایسڈ) غذا منہ کو چڑھ آئے' (پاڈوفائلم) کافی مقدار میں (الیومنا' کاربو ویج' نکس وامیکا' سلفر) ڈکار خالی کھٹی غذا کی' غذا کے مزے کی' (اٹم کروڈم' چائنا' کلکیریا کارب' کاربو انیملس' گریفائٹس) ڈکار کی بے سود حاجت' کھانے کے بعد ریاح کی کثرت (کاربو ویج' چائنا) مسلسل متلی (اٹم ٹارٹ' ڈیجی ٹیلس' لوبیلیا' اپیکاک' کریازوٹ' پلمبم' وریٹرم) خون' صفرا' بلغم ملی قے (نائٹرک ایسڈ) سیاہ رطوبت کی (پلمبم) قہوہ کی طرح کی' معدہ میں بھراؤ' معدہ کو چھونے اور دبانے سے درد (آرسنک' بیلاڈونا' برائی اونیا' لائیکوپوڈیم) معدہ میں درد' فم معدہ میں بوجھ جیسے بھاری پتھر رکھا ہے۔ کھانے کے بعد بھاری پن (برائی اونیا' نکس وامیکا) معدہ میں سکڑن اور جلن (ایسکولس' آرسنک' کیلنڈرس' آئرس' وریٹرم البم) فم معدہ میں کھنچنے والا درد جو سینہ تک جائے۔ معدے میں اینٹھن اور کھنچاؤ (پلس) کھانا چاہے مگر جب کھانا سامنے آئے تو انکار کر دے۔ بھوک: جاڑا کے دوران کھانا ہی پڑے۔ ٹھنڈی چیزیں خصوصاً ملائی کی برف وغیرہ کھانا پینا چاہے' نفرت مٹھائیوں سے اور گوشت سے' حلق میں ہوا بھرا ہونے کی وجہ سے بھوک میں کمی' نمک کے زیادہ استعمال سے پیدا شدہ تکلیفات کھانے کے بعد نیند کا غلبہ' تھوڑی غذا کھانے کے بعد بھی زیادہ ریاحیں نکلیں' غذا کی نالی میں تشنج کی وجہ سے نگلی ہوئی غذا واپس لوٹ آئے۔ معدہ میں اینٹھن جو جگر کی جانب جائے۔ معدہ میں سیلان خون جس میں کمی پانی پینے سے ہو۔ معدہ کا ورم کلیجہ میں جلن کے ساتھ جو گلے میں ناقابل ضبط کھجلی کے ساتھ ختم ہو۔

شکم: جگر کا بڑھ جانا اور سخت ہو جانا (چائنا' سلفر) درد کے ساتھ دبانے پر جگر کے مقام میں درد' جگر کے مقام میں تیز کاٹنے والے درد' تلی کا بڑھ جانا (چائنا) جگر کے مقام میں ذکی الحس زیادہ تر دائیں جانب سونے سے چھونے سے درد ہو۔ داہنی طرف شکم میں پسلیوں سے نیچے درد بھری تپکن' شکم میں ابھار اور تناؤ چھونے سے درد ہو۔ (چائنا' بیلاڈونا) ریاح کی زیادتی' شکم میں اونچی آواز سے گڑگڑاہٹ' (لائیکوپوڈیم) بہت ریاح کا اخراج (ایلوا' چائنا' لائیکوپوڈیم' شکم میں بے حد کمزوری اور خالی پن کا احساس (سیپیا' سٹانم) جس کی وجہ سے مریض کو لیٹ جانا پڑے۔ شکم میں ٹھنڈک کا احساس (کیپسیکم) یرقان لبلبہ کی تکلیفات شکم پر زرد چٹے' جگر میں چربی کا بڑھ جانا' یرقان' نمونیہ یا دماغ کی تکلیفات کے ساتھ حمل کے دوران اور اعصابی تحریک سے۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں سوئیاں چبھنا یا ٹیس' مقعد کا فالج' مقعد ہر وقت کھلی رہے' مقعد اور مبرز میں شدید جلن اور پاخانہ کے بعد بے حد کمزوری (آرسنک' چائنا) مبرز میں پاخانہ کی حاجت' اٹھنے پر۔ مقعد میں سوئیاں چبھیں اور خارش

بے درد کے کمزور کرنے والے دست (چائنا' پاڈوفائلم) دستوں سے کمزور نہ ہو۔ (فاسفورک ایسڈ) جس کی زیادتی' صبح کے وقت ہو۔ (ایلو' ایپس' ریومکس' سلفر) مزمن بغیر درد کے غیر منہضم دست (کلکیریا کارب' چائنا' پاڈوفائلم) جب بھی مریض بائیں جانب لیٹے پاخانہ کی حاجت ہو۔ آنتوں سے سیلان خون' دست پاخانے از خود ہو جائیں۔ (آرنیکا' آرسنک' کاربوویج' ہیوسس) ذرا سی حرکت سے' سلیٹی یا سفیدی مائل سلیٹی (فاسفورک ایسڈ) خون ملے' سبز پانی کی مانند پتلے جس میں آنتوں کے ذرے اور منجمد خون کے ٹکڑے ہوں۔ وست پانی کے سے پتلے جس میں سفیدی مائل زرد اور پنیر کی قسم کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوں۔ سفید آنوں کے لچھے۔ دست مقدار میں زیادہ ایسا معلوم ہو جیسے یکدم پچکاری چل گئی۔ قبض: پاخانہ لمبا' خشک' سخت کتے کے پاخانے کی طرح مشکل سے نکلے (کاسٹکم) چھوٹا' سیاہ مٹی کے رنگ کا اور مشکل سے ہو۔ پاخانہ اور ریاح سخت بدبودار' سبز آنوں جس میں ساگودانے کے سے دانے ہوں۔ پاخانہ خود بخود نکل جائیں' مقعد کھلی رہے۔ خونی بواسیر' پاخانے کی نالی میں زخم جس میں سے خون اور مواد نکلے اور مروڑ ہو۔

مثانہ: رات کے وقت بار بار پیشاب' مقدار میں کم' پیشاب گندلا' گہرے رنگ کا پیشاب بھورا' جس میں سرخ ریت کا رسوب ہو (آرنیکا' چائنا' لائکوپوڈیم' نیٹرم میور) تہ میں سفید دھوئیں کے سے رسوب (کلکیریا کارب' سیپیا) البیومن ملا (مرک کار' اوسمیم' فائی ٹولاکا' پلمبم) خون ملا' دودھ کا سفید' پیشاب کے ساتھ خون آئے۔ (آرنیکا' کینتھرس' کالچیکم' ہیمیلس' ٹربنتھینا) گردہ اور جگر کے مقام میں تیز درد اور یرقان ورم گردہ کی حالت میں پیشاب سے خون آئے (کینتھرس' ٹربنتھنا) پیشاب میں شکر' دق کے دوران' پیشاب کی نالی میں اینٹھن اور جلن جس کے ساتھ پیشاب کی بار بار حاجت ہو۔ پیشاب میں خون' جماع کی زیادتی سے پیدا شدہ کمزوری کے بعد۔

آلات تناسل مردانہ: شہوانی اکساہٹ بار بار استادگی اور منی کا اخراج یا جماع کی نہ رکنے والی خواہش: (کینتھرس) کمزور استادگی کے ساتھ یا بالکل استادگی نہ ہونے کے ساتھ' جماع کے بعد بہت جلد انزال بے حد اکساہٹ اور کثرت جماع وغیرہ کے بعد نامردی (چائنا' فاسفورک ایسڈ' سٹافی سگیریا) شہوانی خیالوں کے ساتھ احتلام' سوزاک سے پیدا شدہ منی کے بیجا ضائع ہونے کے بعد ہائیڈروسیل (فوطوں میں پانی)۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت جلد' جلن دار اور مقدار میں کم یا بہت زیادہ خون پیلا' درد شکم' متلی اور دستوں کے ساتھ بار بار اور مقدار میں زیادہ خون آئے۔ (اکونائٹ' ہیمیلس) تیز سوزش پیدا کرنے والا سیلان الرحم (الیومنا' کوئیم کریازوٹ' مرک' پلساٹیلا) سبز بھس' رحم میں ورم' رحم پر چربی چڑھ جائے' پستانوں میں دنبلوں کے بعد ناسور' دو حیضوں کے درمیان' سیلان خون' حیض جلد جلد اور مقدار میں کم مگر زیادہ عرصہ تک قائم رہے۔ حیض سے قبل روئے۔ پستانوں میں سوئیاں چبھنے کا سا درد' پستانوں کا پک جانا' جلن دار پانی کی سی بدبودار رطوبت کا اخراج حیض بند ہو جائے اور خون حیض کسی دوسرے مخرج سے آئے۔ رحم کی بتوڑیاں' خواہش جماع حد سے زیادہ بڑھ جائے' بانجھ پن' بے حد شہوت کے ساتھ یا حیض دیر میں مقدار میں زیادہ ہونے کے ساتھ' رحم میں کینسر' رحم سے سیلان خون بہت زیادہ ہو اور پھر کچھ وقت کے لئے بند ہو جائے۔ بائیں خصیۃ الرحم کے مقام میں اور نیچے ران کی اندرونی سطح میں درد۔ حیض کے دوران کمر میں درد اور دھڑکن' شرم گاہ کی نالی میں سوئیاں چبھنے کے درد جو پیڑو کو جائیں۔ سیلان الرحم (لیکوریا) سبز بھس کے ساتھ' خون حیض کی بجائے' پانی کا سا چپچپا سوزش پیدا کرنے والا جس سے آبلے پڑ جائیں۔ درد زہ (وضع حمل کے وقت درد) پریشان کن مگر نتیجہ خیز نہ ہوں۔ درد زہ کے ساتھ شکم میں کاٹنے والے درد' پستانوں کا کینسر: تیز بھوک لگنے کے سے درد کے ساتھ یا آسانی سے خون نکلے۔

آلات تنفس: آواز بیٹھ جائے' گانا پھوسی سے زیادہ اونچی آواز نکل سکے (اکونائٹ' سپنجیا' کاربوویج' کاسٹکم' سلفر) صبح کے وقت' آواز بھاری کھری کھری' زیادہ اونچی آواز سے بولنے کی وجہ سے آواز بیٹھ جائے (ارجنٹم میٹلیکم' ارجنٹم نائٹریکم' آرم ٹرائفلم) ہوا کی نالی کے نچلے حصہ میں اکساہٹ' سینہ کے اوپر والے حصہ میں دباؤ کے ساتھ حنجرہ میں درد کی وجہ سے بول نہ سکے۔ (بیلاڈونا) حنجرہ میں چھیلن (اکونائٹ' امبرا' پلمبم' بلیٹیس' سلفر) اور ہوا کی نالی میں بھی کھانسی' کی کثرت اور کھنکھار کے ساتھ کھانسی خشک سرسراہٹ والی' سینہ میں تنگی کے ساتھ (مرک کار' انکس چورا) کھوکھلی' دورے والی' بستر میں صبح کے وقت تمام جسم میں لرزہ کے ساتھ کھانسی' ڈھیلی بغیر بلغم کے' کھانسی سینہ میں پھوڑے کے سے درد سے (آرنیکا' کاسٹکم' نکس وامیکا' سٹرامونیم) خشک کھانسی اونچی آواز سے پڑھنے سے' حلق میں سرسراہٹ (ہیپر سلفر' ریومکس' سنگونیریا' سیپیا) سینہ میں شدید تنگی اور سکڑن کے ساتھ تیز تنفس میں وقت کے ساتھ' کھانسی سے شکم میں درد پیدا ہو' بلغم مشکل سے نکلے' بلغم: جھاگ دار' خون ملا' زنگ کے رنگ کا' لیس دار' مواد کی طرح (کالی بائیکرام) بلغم میں خون کی دھاریاں (ڈیجی ٹیلس) مواد ملا' سفید اور لچھے دار' بلغم ٹھنڈا' نمکین مزے کا (امبرا' کلکیریا کارب' کاربوویج' لائکوپوڈیم' سیپیا) شفاف بلغم صبح کے وقت اٹھنے پر' کھانسی شام کے وقت اور رات کے وقت (نکس وامیکا' پلساٹیلا' گرم سے ٹھنڈی ہوا میں تبدیلی سے (آرسنک) اونچی آواز سے پڑھنے سے' بولنے اور ہنسنے سے (چائنا' ڈروسرا) بائیں کروٹ لیٹنے سے' یا چت لیٹنے سے' پانی پینے سے اور ورزش کرنے سے بڑھے' کھانسنے سے سینہ میں درد جس کو بیرونی دباؤ سے آرام ہو۔ تنفس چھوٹا' دقت سے' پریشان کن' سینہ میں تنگی اور سکڑن کے ساتھ' سانس لیتے وقت سینہ میں اونچی آواز سے کھڑکھڑاہٹ (انٹم ٹارٹ' اپیکاک) خاص کر نچلے حصہ میں تنگی : اوپر کے حصہ میں جو بائیں جانب لیٹنے سے بڑھے۔ اس امر کا احساس جیسے سینہ میں ہر چیز تنگ ہے۔ سینہ میں ورمی کیفیتیں پریشانی اور تنگی کے ساتھ سینہ میں وزن ایسا معلوم ہو جیسے سینہ پر بوجھ رکھا ہے۔ (فیرم' نکس وامیکا) سینہ میں سوئیاں چبھیں (اکونائٹ' برائی اونیا' کالی کارب) خاص کر بائیں جانب (سیپیا' سٹرا

مونیم) پھیپھڑوں میں سے ہوتی ہوئیں جسم کے مختلف حصص میں گہری سانس لینے پر سوئیاں چبھیں۔ رات کے وقت سینہ میں دم گھٹنے کی سکڑن' سینہ میں جلن' درد اور کھنچاؤ' پھیپھڑوں میں ورم' پھیپھڑے جگر کی طرح سخت ہو جائیں۔ خصوصاً دائیں پھیپھڑے کا نچلا حصہ' فاسفورس نمونیہ کے آخری ایام میں یا اس سے قبل کام آتا ہے۔ سینہ اور پھیپھڑے پک جائیں' سینہ اور پھیپھڑوں میں نمایاں اور زیادہ گہرے قسم کے گڑھے پڑ جائیں۔ دق: تمام علامات بائیں جانب لیٹنے سے بڑھ جائیں۔ سینہ پر زرد دھبہ۔ (سپیا) پھیپھڑوں سے بار بار خون آئے۔ کھانسی جو تیز خوشبو سے پیدا ہو یا بڑھے۔ کمرے میں اجنبیوں کے داخل ہونے پر کھانسی کھانستے وقت میٹھا سا مزہ دق خصوصاً لمبے' دبلے' پتلے' تنگ' سینہ والے' جلد جلد بڑھنے والے نوجوانوں کا یاد رہے کہ ایسے موقعہ پر فاسفورس چھوٹی طاقت میں دینا اور بار بار دہرانا ملک الموت کو دعوت دینا ہے۔ بار بار پھیپھڑوں سے خون (اکالیفا انڈیکا) دمہ گھٹنے کے خوف کے ساتھ کھانستے وقت ازخود پاخانہ نکل جائے۔

قلب اور نبض: شدید پریشانی کے ساتھ' شام کے وقت اور صبح کے وقت بستر میں' جب بائیں کروٹ مریض لیٹا ہو: (نیٹرم کارب' نیٹرم میور) نیز ذرا سی حرکت سے دل میں دھونکنی کی سی آواز' سینہ کے سامنے والی ہڈی اور دل کے نظام میں دباؤ' دل خصوصاً داہنی طرف بڑھ جائے۔ دل میں گرمی کا احساس' نبض' تیز' بھری ہوئی سخت چھوٹی کمزور' اور آسانی سے دب جانے والی' دھڑکن ہر حرکت پر' سینہ میں اجتماع خون کے ساتھ' خصوصاً جلد جلد بڑھنے والے نوجوانوں میں۔

پیٹھ اور گردن: گردن میں اکڑن (کالی کارب' لیکنیس' رسٹاکس) پیٹھ میں کمزوری' ایسا معلوم ہو جیسے کچل دی گئی ہے' پھر اعضاء میں کمزوری اور ذرا سی محنت سے کانپنا' ریڑھ کی ہڈی کی کڑیاں دبانے سے ذکی الحس (اگریکس) ریڑھ کا نرم ہو جانا' کندھوں کے درمیان جلن' کندھوں کی ہڈیوں میں بعض بعض جگہ تپکن کمر میں درد' کمر میں درد جب جھکی ہوئی حالت سے سیدھا ہوا جائے۔ کمر میں چھوٹی سی جگہ میں جلن جسے مالش سے آرام ہو۔ وضع حمل کے بعد کمر سے ذرا نیچے کے حصہ میں درد۔

اعضاء: تمام اعضاء میں کمزوری ایسا معلوم ہو جیسے مفلوج ہو گئے ہیں۔ خصوصاً جوڑوں میں' ہر دفعہ محنت پر لرزہ ہاتھوں اور پاؤں میں ورم' اعضاء میں چوٹ کا سا درد' ہاتھ اور پاؤں سکہ کی طرح بھاری ہو جائیں۔ اعضاء برف کی مانند ٹھنڈے' کمزوری کی وجہ سے چلتے وقت قدم غلط پڑے۔

بازو: بغل کے غدود متورم ہو جائیں۔ ہاتھوں کی لاغری' ہتھیلیوں میں جلن یا سر اور ہتھیلیوں پر چپچپا پسینہ' ہاتھوں کی وریدیں پھول جائیں۔ بائیں کندھے میں چیرنے والا درد جس کی زیادتی رات کے وقت بستر میں ہو۔ صبح کے وقت نہانے پر بوجھ اور اکڑن۔ بازو اور ہاتھ سن ہو جائیں۔ ہاتھوں کا کانپنا (اگریکس' کلکیریا کارب) انگلیاں کھچی ہوئیں۔ بعض وقت جھکی ہوئیں جیسے اینٹھن اور تشنج سے ہوں۔ انگلیوں کی نوکیں سن محسوس ہوں' انگلیوں کے اعصاب کا فالج۔

ٹانگیں: بے آرامی اور کمزوری' بھاری پن کے ساتھ' جس کی زیادتی زینہ چڑھنے پر ہو۔ داہنے چوتڑ کے جوڑ میں درد' بہت دیر تک بیٹھے رہنے سے چوتڑوں میں ایسا درد جیسے پک گئے ہوں۔ پنڈلیوں کی ہڈیوں میں چوٹ کا سا درد' پنڈلی کی ہڈی میں ورم فاسد' بخار کے ساتھ' پنڈلی کی ہڈی گھٹنے تک چھل جائے اور ہڈی میں کھر کھرا پن پیدا ہو جائے۔ ٹانگوں اور پاؤں میں تھکاوٹ اور بھاری پن پاؤں میں فالج' احساس گھٹنے میں پاؤں تک کھینچنے والا درد' پنڈلیوں میں اینٹھن' چلنے پر ٹخنوں پر موچ کا سا درد' گھٹنوں کے خلا میں بھاری پن' شام کے وقت یا چلتے وقت پاؤں متورم ہو جائیں۔ گھٹنوں میں بائی کی اکڑن گھٹنوں سے پاؤں تک درد' دوران حمل پاؤں میں پھٹن۔

مخصوص خواص: بے حد لاغری (آرسنک' فیرم' گریفائٹس' آیوڈیم) صرف داہنی جانب ہی لیٹا جا سکے۔ (برعکس مرک کے) سیلان خون مختلف اعضاء اور جسم کے مختلف حصص سے (کروکس' ہیمیلس) خون پتلا' نہ منجمد ہونے والا' چھوٹے چھوٹے زخموں میں زیادہ خون بہے تمام نظام میں بے حد کمزوری' (آرسنک' چائنا فیرم) اعصابی تھکاوٹ اور کمزوری' عام بھاری پن اور چلنے سے نفرت کے ساتھ جھلیاں پیلی ہو جائیں۔ نظام عضلاتی ڈھیلا پڑ جائے۔ لرزہ' حرکت ازخود اور بے قابو ہو جیسے فالج میں ہوتی ہے۔ فالج کا احساس تمام جسم میں بھاری پن۔ رات کے وقت بائیں جانب سونے سے تکلیف پیدا ہو جائے۔ تمام جسم میں سن ہونے کا احساس۔ جس کے ساتھ کانٹے چبھنے کا احساس بھی ہو۔ کھلی ہوا میں جلد زکام ہو جائے۔ (کلکیریا کارب' کالی کارب' بیسیلینم' ٹوبرکولینم سلیسیا) درد پھاڑنے والے' کھینچنے والے' تناؤ والے جن کی ذرا سی سردی سے اکساہٹ' تمام جسم میں چوٹ کا سا درد محسوس ہو اور سردی کا احساس معلوم ہو۔ مرگی ہوش و حواس کے ساتھ مفلوج حصص میں اینٹھن اعضاء میں فالج' چیونٹیاں رینگنے کا احساس چوتڑ کے جوڑ میں تکلیف جس میں سے پانی کا سا پتلا مواد بہے۔ ہڈیوں خصوصاً کھوپڑی کا بڑھ جانا' اندرونی حصص سے سیلان خون اور پھیپھڑوں کی دق کا خدشہ۔

جلد: یرقان (چلیڈونیم' چائنا مرک) پیلی' نیلے چٹے یا چوٹ کے بعد نشان (آرنیکا' سیکیل) جلد میں نشان جو بھرا ہوا نہ ہو (آرنیکا' آرسنک' سیکیل) قوت حس کا جاتے رہنا' چیونٹیاں رینگنا' تمام جسم پر خارش' تمام جسم پر کھجلی کے گول چٹے' جلد کے اندر سیلان خون حیض شروع ہونے پر زخموں میں سے خون بہے۔ ناسوری زخم جن میں سے پتلا' سوزش پیدا کرنے والا مواد رسے' دق کے زخم' جلد میں جلن' خون کے پھوڑے' کھلے ہوئے کینسر جن میں سے جلد خون بہے' بھورے چٹے یہاں اور وہاں' سرخ بخار میں یکایک ابھار اندر چلا جائے جس سے سینہ ماؤف ہو جائے اور ٹائیفائیڈ کی علامات ظاہر ہو جائیں' بے چین لیکن ہل نہ سکیں۔

نیند: مسلسل غنودگی' بے ہوشی' آدھی رات سے قبل بے خوابی اور بے آرامی' نیند سے فرحت نہ ہو' خواب پریشان کن' شہوانی' آگ کے' جانوروں کے

کاٹنے کے اور ان کاموں کے جو مریض نے ختم نہیں کئے۔ تمام دن نیند میں متوالا رہے اور رات کے وقت بے چینی ہو۔ گرمی اور حدت سے یا بھوک سے بار بار جاگ جائے۔ صبح کے وقت محسوس کرے کہ وہ کافی نہیں سویا اسے فالج ہو گیا ہے۔ بحالت نمونیہ' غنودگی' ہونٹ خشک زبان سیاہ اور منہ کھولا ہوا' غنودگی' سر میں جلن دار حدت اور بڑبڑانے والا ہذیان۔

بخار: تپ محرقہ اکثر نمونیا اور مزمن کھانسی کے ساتھ جو بعد میں دق کے درجہ تک پہنچ جائے۔ ہر شام کو جاڑا لرزہ کے ساتھ مگر پیاس نہ ہو (اگنیشیا' پلساٹیلا) اور جس کو گرمی سے آرام نہ ملے۔ اعضاء میں ٹھنڈا پن گھٹنوں میں رات کے وقت بستر میں ٹھنڈا پن' رات کے وقت سردی اور بخار یکے بعد دیگرے بخار پریشانی کے ساتھ' چہرہ اور ہاتھوں میں جلن' رخساروں میں تمتماہٹ' داہنے کی نسبت زیادہ' بعد دوپہر اور شام کے وقت رات کو حدت (بخار) پسینہ کی زیادتی رات کے وقت (چائنا' مرک) نیند کے دوران (چائنا) صبح کے وقت بستر میں (کلکیر یا کارب' چائنم سلف' نائٹرک ایسڈ) ذرا سی محنت سے (کلکیر یا کارب' ہیپر سلفر کالی' نائٹریٹ لائیکوپوڈیم' سیپیا' سلیشیا) صبح کے وقت کمزور کرنے والے پسینے ٹھنڈے' چپچپے پسینے (آرسنک' کیمفر' کالی نائٹریٹ' مرک) تمتماہٹ تمام جسم پر ہاتھوں سے شروع ہو۔ نوبتی بخار: بخار رات کو جو معدے سے شروع ہو۔ کمزوری اور بھوک' اس کے بعد جاڑا اور بعد میں اندرونی بخار ہو خصوصاً ہاتھوں میں' جلد' ٹھنڈی' ٹائیفائیڈ قسم کے بخار۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے (رات کو پوشاک کو بھی ہاتھ نہ لگایا جا سکے) دبانے سے (مگر سینہ کے درد کو دبانے سے آرام ہوتا ہے) بڑھتی ہیں۔ مالش سے آرام ہوتا ہے۔ آرام سے بازوؤں اور کندھوں میں درد پیدا ہوتا یا بڑھ جاتا ہے۔ لیٹ جانے سے آنکھوں کے درد شدید ہو جاتے ہیں۔ لیٹ جانے سے جبڑوں میں درد بڑھتے ہیں مگر گدی کی حدت اور شکم میں ریاح کو آرام ہوتا ہے۔ پاخانہ اور پیشاب کے بعد کمزوری ہوتی ہے جس کی وجہ سے مریض کو لیٹ جانا پڑتا ہے۔ چت لیٹنے سے اسہال اور دمہ بڑھتے ہیں مگر نمونیہ اور بازو کے درد میں آرام محسوس ہوتا ہے۔ بائیں کروٹ لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ دائیں کروٹ سے کم ہوتی ہے بیٹھنے سے تکلیف، حرکت سے، سخت سے، چلنے سے خصوصاً تیز چلنے سے، دماغی یا جسمانی سخت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ کھانسنے سے کھانسی پیدا ہوتی ہے یا بڑھتی ہے' کھانسنے سے درد سر ہوتا ہے بولنے سے حنجرہ میں درد بڑھ جاتا ہے۔ اعضاء کے تھک جانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ بازو اٹھانے سے تکلیف ہوتی ہے۔ نیند سے پہلے تکلیف' مگر نیند کے بعد کم ہو جاتی ہے۔ صبح کے وقت' شام کے وقت' آدھی رات سے قبل تکلیفات بڑھتی ہیں۔ گرمی سے دانتوں میں جلن، پیٹھ کے درد اور جلد کی خارش بڑھتی ہے گرم غذا اور پانی تکلیف بڑھاتے ہیں۔ (مگر گرم پانی ریاحی ورم شکم میں مفید ہے) گرم پانی سے یا گرم پانی میں ہاتھ ڈالنے سے درد دانت پیدا ہوتا ہے۔ گرم کپڑا لپیٹنے سے سر کے اعصابی درد میں آرام ہوتا ہے۔ موسم کی تبدیلی سے تکلیف بڑھ جاتی ہے کھلی ہوا سے پیشانی کا درد' نصف سر کا درد' اور ناک کی بندش میں آرام ہوتا ہے مگر چکر' درد دانت، کھانسی بڑھ جاتی ہے اور زکام ہو جاتا ہے۔ آندھی میں، بادل کی گرج میں' تکلیفات بڑھتی ہیں۔ کپڑا دھونے سے اور مرطوب موسم میں تکلیف بڑھتی ہیں۔ روشنی سے' شور و غل سے' راگ سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ اندھیرے میں کم ہوتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 اور اونچی طاقتیں' چھوٹی طاقتوں کو مسلسل نہ استعمال کرنا چاہئے۔ تپ دق میں اس کا استعمال چھوٹی طاقتوں میں کرنا خطرناک ہے کیونکہ چھوٹی طاقت مریض کو قبر میں لے جاتی ہے نمونیا کی حالت میں بھی چھوٹی طاقتوں میں اسے بار بار ہرگز نہ دوہرانا چاہئے۔

تعلق: اس کا اثر زائل ہوتا ہے: نکس' کافیا' ٹربنتھنا سے اگر فاسفورس کا زہر چڑھ گیا ہو تو پوٹاشیم پرمینگنیٹ کی مقدار کافی پانی میں ملا کر بہت دفعہ پینا چاہئے۔

فاسفورس اثر زائل کرتا ہے۔ مفصلہ ذیل ادویہ کا: ٹربنتھنا' رس ونانا' آئیوڈیم' نیٹرم میور' پٹرولیم' کیمفر۔

معاون: آرسنک' ایلم' سیپیا' کاربوویج' اپیکاک۔

متضاد: کاسٹیکم (فاسفورس اور کاسٹیکم کو ایک دوسرے سے پہلے اور بعد کبھی نہ استعمال کرنا چاہئے۔)

مقابلہ کرو: آرسنک' مرک' پٹرولیم' سلفر۔

کھانسنے کے بعد دمہ: آرسنک (آرسنک میں دمہ کھانسی سے پہلے اور کھانسی کے بعد دونوں صورتوں میں ہوتا ہے لیکن فاسفورس میں دمہ صرف کھانسی کے بعد ہوتا ہے۔)

اپنے آپ کے ٹکڑے ٹکڑے ہونے کا تصور (وہم) بپٹیشیا۔

شرمگاہ میں اوپر کی طرف سوئیاں: سلفر' سیپیا' پلساٹیلا' نائٹرک ایسڈ' ایلومنا' بربرس' امونیم کارب

کمزور کرنے والے رات کے پسینے: چائنا' کلکیر یا کارب' لائیکوپوڈیم۔

زبان پر ایسا معلوم ہو کہ پالش کیا ہے: لیکسیس (لیکسیس سرخ' فاسفورس خشک' پھٹا ہوا سیاہ)

کھانسی جو گرم مکان سے سردی میں جانے سے پیدا ہو یا بڑھے: فاسفورس (برعکس برائی اونیا)

اندھیرے سے ڈر: امونیا میور' کلکیر یا' سٹرونشیم' سٹرامونیم' ویلیریانہ۔

جن اور بھوتوں کا ڈر پلساٹیلا۔

مقعد کھلی معلوم ہو: ایپس' فاسفورک ایسڈ (لیکسیس میں شرمگاہ کے کھلا ہونے کا احساس)

دوران حیض بواسیر: کولن سونیا' اگنیشیا' لیکسیس' پلساٹیلا۔

جلد کا پھٹنا: عام فالج: اگریکس۔

کھاتے وقت دست: چائنا' فیرم۔

چیزوں کواٹھانے کے لئے بازوکواونچا اٹھانے سے پیدا شدہ تکلیفات: رسٹاکس۔

دردسر جس کے ساتھ دماغی اور سوچنے کی قوت بڑھ جائے: فاسفورس (فائی ٹولاکا میں سننے کی قوت بڑھے)

رات کے وقت بھوک: چائنم سلف' پلساٹیلا' اگنیشیا' لائیکو پوڈیم (فاسفورس میں نہ سیر ہونے والی بھوک ہوتی ہے اور کبھی کبھی جسم میں حدت بھی ساتھ ہوتی ہے) سلفر۔

رات کو بحالت نیند اٹھ کر کام کرنا مگر جاگنے پر کچھ یاد نہ رہے۔ کینابس انڈیکا' سلفر' سلیشیا۔

بائیں خصیۃ الرحم میں درد: کالوسنتھ' تھوجا' لیکسیس' برائی اونیا۔

جلد چلنے سے تکلیف بڑھے: فاسفورس' پلساٹیلا۔

غذامنہ کو چڑھ کر آئے: سلفر۔

سیال چیزوں کو نگلنے میں دقت: بیلاڈونا' کاسٹیکم' کینتھرس' ہیوسمس' اگنیشیا' لیکسیس' لائیکو پوڈیم۔

رات کے وقت بھوک کی زیادتی: کیمومِلا' رسٹاکس' نکس۔

آنتوں سے سیلان خون: مرک' نائٹرک ایسڈ' سلفر' کپسیکم' مرک کار۔

دوحیضوں کے درمیان خون: کلکیریا۔

سنجیدہ موقعوں پر بھی ہنسے: اناکارڈیم' لائیکو پوڈیم' نکس موسکاٹا' پلاٹینا' ٹیرنٹولا۔

سیلان خون جو منجمد نہ ہو: فاسفورس' سنگوئی سوگا۔

خون میں چربی کا فساد: گردوں اور ریڑھ کی ہڈی میں چربی' سرسراہٹ اور رینگن کا احساس' شہوانی اکساہٹ' درد کمر ایسا معلوم ہو کہ ٹوٹ جائے گی۔ پکرک ایسڈ۔ (فاسفورس میں اکساہٹ اور بیرونی واقعات کے نقش مع کمزوری کے ہوتے ہیں۔ قوائے بہت تیز ہوتے ہیں یا بالکل ہی نہیں ہوتے۔ پکرک ایسڈ میں استادگی بہت ہوتی ہے مگر خیالات شہوانی فاسفورس کی طرح تیز نہیں رہتے۔)

عام مشابہت میں: نہ بولنا' کسی پر یقین نہ کرنا' غصہ ہو جانے اور دوسروں کو ملامت کرنے کی رغبت' کھنچاؤ کا احساس' اعصابی کمزوری اور بے چینی: کاسٹیکم (فاسفورس میں حنجرہ میں بہت درد ہوتا ہے۔ اسی لئے مریض کھانسنے یا بات کرنے سے ڈرتا ہے۔ کاسٹیکم میں کھانسی کو ٹھنڈے پانی سے آرام ہوتا ہے۔ فاسفورس میں آواز کا بیٹھنا شام کے وقت بڑھ جاتا ہے۔ کاسٹیکم کا صبح کے وقت۔)

خنازیر' دق' غددوں کا ورم' نہ مندمل ہونے والے زخم' بولنا اور چلنا سیکھنے میں دقت کلکیریا (فاسفورس میں مریض نازک ہوتا ہے اور خوبصورت بھی مگر کلکیریا کا مریض موٹا اور بھدا ہوتا ہے۔)

چھوٹے چھوٹے زخم میں جو بڑھے زخموں کے گرد ہوں: فاسفورس (ہیپر کے آشوب چشم میں آنکھوں کے گرد چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں۔)

تھکاوٹ یا جذبات سے انفعالی فالج' سٹانم' کوکولس' اگنیشیا' نیٹرم میور' کولن سونیا۔

تیزی سے بڑھنے والا دق: فیرم (فیرم میں ذرا سی محنت پر سینہ میں تنگی کے ساتھ چہرہ پر تمتماہٹ آجاتی ہے۔)

آواز بیٹھنا' جس کی شام کے وقت زیادتی ہو' سینہ میں کمزوری' کھانسی' بلغم کی زیادتی' دق کی کیفیت: سٹانم (فاسفورس میں' بلغم میں خون کی دھاریاں پائی جاتی ہیں اور سینہ میں تنگی)

ہڈیوں کی تکلیفات: پھوڑے خصوصاً پستانوں کے' ناسور کے زخم' نظام عصبی میں بے حد اکساہٹ' کھانسی جو بولنے سے بڑھے: سلیسیا۔

جلد جلد بڑھنے والے نوجوان لوگوں میں دق! آئیوڈیم (ایسی حالت میں فاسفورس آئیوڈیم سے ملتی جلتی دوا ہے۔)

چاند پر حدت' ریشوں میں نامکمل نشوونما' صبح کے وقت دست: سلفر (سلفر میں 11 بجے قبل دوپہر بھوک ہوتی ہے اور اسی وقت چاند پر حدت ہوتی ہے جو فاسفورس میں نہیں ہوتی۔ فاسفورس میں سبز بے درد کے دست ہوتے ہیں لیکن سلفر کے دست ہمیشہ رنگ بدلتے رہتے ہیں اور مقعد میں درد ہوتا ہے۔)

آلات تنفس میں اکساہٹ حنجرہ میں درد: بیلاڈونا (فاسفورس میں آلات تنفس کے نچلے حصہ میں اکساہٹ ہوتی ہے اور حنجرہ میں درد بولنے یا دبانے سے بڑھتا ہے مگر بیلاڈونا میں صرف دبانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔)

کمزوری: چائنا (فاسفورس یکا یک کمزوری ہوتی ہے مگر چائنا میں نہیں۔)

خون حیض رحم کے بجائے جسم کے کسی اور مخرج سے ہو: برائی اونیا: پلساٹیلا' سیپی شیو۔

شہوانی پاگل پن: ہیوسمس۔

تپ محرقہ: رسٹاکس۔

کھانسی جو اعصابی اثرات سے ہو: امبرا گریسا میں کھانسی اس وقت بڑھتی ہے جب اجنبی کمرے کے اندر موجود ہوں۔

معدہ میں کمزوری اور بیٹھنے کا احساس 11 بجے قبل دوپہر دماغ کے مغز کا نرم پڑ جانا۔ اعصابی کمزور رعشہ کے ساتھ بے چینی' زنکم (زنکم میں پپوٹے فالجی طور پر گرے' بند) ہوتے ہیں۔ زیادتی شراب سے' پاؤں میں بے چینی اور لرزہ ہوتا ہے مگر فاسفورس میں یہ اعصابی کمزوری تمام جسم بھر میں ہوتی ہے۔

دماغی محنت برداشت نہ ہو سکے: نکس وامیکا۔

قے: ٹھنڈا پانی پینے کے بعد: آرسنک (آرسنک فوراً فاسفورس جب پانی معدہ کے اندر گرم ہو جائے۔) بسمتھ (کھانے کے فوراً بعد قے) کریا زوٹ (غیر منہضم غذا جو کھانے کے کئی گھنٹہ بعد ہو۔)

جیسے ہی مریض کھائے ویسے ہی دست ہو جائے: آرسنک۔
پاخانہ کے بعد کمزوری: کونیم 'نکس وامیکا۔
آندھی، بجلی سے ذکی الحسی: روڈوڈنڈرن' مرک' مارفیا' بتوڑیاں' بد گوشت: ٹیوکریم' کلکیر یا' سنگونیریا' سورنیم 'لیمنا' تھوجا۔
ٹھنڈی غذا اور ٹھنڈے پانی سے آرام: فاسفورس (برعکس لائیکو پوڈیم کے)۔
انسانی آوازوں سے بہرہ پن: فاسفورس (اگنیشیا برعکس)
چھوٹے چھوٹے زخموں سے زیادہ خون بہے: لیکیسس۔
پانی میں ہاتھ ڈالنے سے تکلیف بڑھے: فاسفورس' لیک ڈیفلوریٹم۔
رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے کمزوری: فاسفورک ایسڈ (فاسفورس میں زبان میں خشکی اور اعصابی اکساہٹ زیادہ ہوتی ہے۔)
خون ملے اور گوشت کے دھوون کے سے دست: فاسفورس' کیلکیریا' رسٹاکس۔
دست جن میں جھلی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوں: آرسنک' کاسٹیکم۔
صرف داہنی طرف لیٹ سکے: فاسفورس (صرف بائیں طرف ہی لیٹ سکے: مرک) سندھیا یا مغرب کے وقت تکلیفات بڑھیں۔ پلساٹیلا۔
جوڑوں کے نزدیک یا جوڑوں میں جلدی تکلیفات: فاسفورس' سیپیا۔
پھیپھڑوں میں سختی: انٹم ٹارٹ' سلفر' لائیکو پوڈیم۔
تپ محرقہ کے بعد بہرہ پن: آرسنک' پٹرولیم' فاسفورس۔
نسوانی پاگل پن: کلکیر یا فاس' فاسفورس اور جیسٹم۔
دق: بیسی لینم' ٹیوبر کولینم' فاسفورس۔
پاخانہ پھرتے وقت سر میں جھٹکے: فاسفورس' انڈیم۔
دماغ میں سن ہونے کا احساس: گریفائٹس۔
ہسٹریا: اگنیشیا
تیزابی (کھٹی) چیزوں کی خواہش: فلنڈرنیم۔
ہڈیوں کے سروں کا بڑھنا: فاسفورس' کاپٹی اوڈینم۔
سر کے بال کٹوانے کے نتائج بد: بیلاڈونا۔

فاسفورس میورٹیکس

(Phosphorus Muriaticus)

Chemical Symbol: Pels

Synonyms: Phosphorus Pentachlorid

Solution

(فاسفورس پنٹا کلورائیڈ)

ایک طالب علم کو جب کہ وہ اس دوا کو پیس رہا تھا۔ اس کا دھواں اس کے دماغ میں پہنچ گیا اور اثر ہو گیا۔ چنانچہ اس کی آنکھوں میں درد' نزلہ' حلق اور سینہ میں درد' تنفس میں دقت کے ساتھ' علامات پیدا ہو گئیں' چودہ روز تک یہ تکلیف رہی۔ بیلاڈونا نمبر 3x نے تمام تکلیفات کو رفع کر دیا۔

فاسفورس ہائیڈرو جینیٹس

(Phosphorus Hydrogennatus)

Chemical Symbol: PH_3

Synonym: Phosphoretted Hydrogen

Phosphine

ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ اس دوا کے زہر چڑھ جانے کے بعد تین ماہ تک کوئی علامت پیدا نہیں ہوتی۔ 3 ماہ کے بعد بینائی میں ابتری' دست' فالج اور اعصابوں کا فالج پیدا ہوتا ہے۔ جو آنکھیں بند کرنے پر بڑھ جاتا ہے' دانت بغیر کسی تکلیف کے گر جاتے ہیں۔ چبانے اور نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔ دستوں کے ساتھ مقعد میں کمزوری بھی ہوتی ہے۔

فاسفورک ایسڈ (Phosphoric Acid)

Chemical Symbol: H_2PO_4 98.06

Synonyms: Orthophosphoric Acid

Solution: Drug Strength 1/10

فاسفورک ایسڈ کو ہیمن نے آزمایا تھا۔ انہوں نے اسے نمبر 9 میں استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی تھی۔ جوں جوں زمانہ گزرتا گیا۔ تجربات نے ثابت کر دیا کہ فاسفورک ایسڈ کا اثر محض نمبر 9 تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ اس کی بڑی سے بڑی طاقتیں بھی نہایت مفید ہوتی ہیں۔ فاسفورک ایسڈ عام کمزوری' خاموشی' سستی کی کیفیت پیدا کر دیتا ہے۔ جس میں کسی قسم کی تحریک نہیں ہوتی اور یہی وجہ ہے کہ یہ دوا دماغی اور جسمانی تھکاوٹ (کمزوری) کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔

دماغی اور نظام عصبی کی کمزوری جو جماع کی کثرت سے یا بے حد تھکاوٹ سے پیدا ہو۔ اس دوا سے درست ہوتی ہے۔ اس کے مریض لاپروا' بے حد تھکے ہوئے ہوتے ہیں۔ ذرا سے دماغی کام سے ان کو شدید درد سر ہو جاتا ہے۔ اس لئے ہر سوال کا جواب وہ مختصر الفاظ میں دینے کی کوشش کیا کرتے ہیں کیونکہ خیالات کو مجتمع کر کے ظاہر کرنا ان کے لئے ایک بار گراں ہوا کرتا ہے۔

اگر میٹریا میڈیکا پورا میں فاسفورک ایسڈ کی آزمائش کو بغور دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس کا اثر جذبات اور اعصاب پر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ غنودگی اور سستی کی کیفیت اس کے اندر پائی جاتی ہے جو سستی اور غنودگی عموماً ہمیں تپ محرقہ میں ملا کرتی ہے۔ فاسفورک ایسڈ کی مخصوص غنودگی یہ ہے کہ مریض کو آسانی سے غنودگی سے جگایا جا سکتا اور پھر اسے مکمل ہوش آ جاتا ہے۔ جیسا کہ اوپر بتایا جا چکا ہے۔ اس کے مریض لاپرواہ کمزور ہوتے ہیں' غم سے ستائے ہوئے ہیں یا مایوس محبت ہوتے ہیں۔ علالت یا دوطن بھی ان کو ہوا کرتی ہے۔ ان کیفیتوں کے ہوتے ہوئے قدرتی طور پر ان کا دماغ پراگندہ

ہوتا ہے۔ خیالات یکسو نہیں ہو سکتے، سوچنے سے ان کو چکر آتا ہے۔

تپ محرقہ میں یا اسی قسم کے دوسرے بخاروں میں یہ حالت بہت نمایاں ہوتی ہے۔ مریض بالکل خاموش سست ہوتا ہے۔ جس سے اس کو جلد جگایا جا سکتا ہے اگر ایسے مریض کو اکیلا چھوڑ دیا جائے تو فوراً ہی غنودگی میں پہنچ جاتا ہے۔ تپ محرقہ کے بعد اگر کمزوری ہو تو یہ ایک بہترین دوا ہے۔ ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ دماغی صدمات غم یا محبت کی مایوسی سے پیدا شدہ نتائج کے لئے اگنیشیا کے بعد یہ ایک موثر ترین دوا ہے۔ علالت یا دوطن میں بھی اگر مریض پر کسی عزیز واقربا کی یاد ہر وقت مسلط رہے تو فاسفورک ایسڈ ہماری دیگر سب ادویہ سے اعلیٰ درجہ رکھتا ہے۔

میٹریا میڈیکا پیورا میں آزمائشی علامات سے پتہ چلتا ہے کہ فاسفورک ایسڈ چکر پیدا کرتا ہے مگر میری نظر میں ایک علامت چکر میں نہایت مخصوص ہے۔ وہ یہ کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کرسی یا کوئی چیز جس پر مریض بیٹھا ہے۔ زمین سے اٹھ کر اڑ رہی ہے۔ ایک عجیب احساس اس میں اور بھی پایا جاتا ہے کہ مریض خیال کرتا ہے کہ اس کی ٹانگیں اوپر کو اٹھتی جاتی ہیں اور چھت کو لگا ہی چاہتی ہیں اور مریض سر کے بل کھڑا ہو گیا ہے۔ بادی النظر میں یہ علامت کتنی ہی بے ہودہ کیوں نہ ہو مگر بیماری میں جب یہ احساس ہوتا ہے تو کوئی دوسری دوا کلم بیمار کو بغیر ایسڈ فاس کے ٹھیک نہیں کر سکتی۔ سکز کی ایک مریضہ جس کو چیچک نکل رہی تھی۔ دوران چیچک اس کو احساس ہوا کہ اس کی ٹانگیں آسمان کی طرف اٹھی جاتی ہیں۔ وہ تیمارداروں سے ٹانگیں پکڑنے کے لئے بار بار کہا کرتی تھی۔ سکز نے فاسفورک ایسڈ کی ایک خوراک دی نہ صرف یہ احساس جاتا رہا بلکہ مریضہ بھی بالکل شفایاب ہو گئی۔ فاسفورک ایسڈ کے دردسر نہایت شدید ہوتے ہیں۔ مریض لیٹ جانے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ یہ درد چاند میں خصوصاً ہوتے ہیں اور ان کی نوعیت کچلنے والی ہوتی ہے۔ بال قبل از وقت سفید ہو جاتے ہیں اور یہ محض دماغی تھکاوٹ، بے حد غم یا کثرِ جماع کا نتیجہ ہوتا ہے اور اکثر بال گر بھی جاتے ہیں۔

مہاتما ہیمن کے ایک آزمائش کنندہ پر اس دوا کا ایک عجیب و غریب اثر ہوا وہ یہ تھا کہ داہنی آنکھ کی پتلی بہت زیادہ پھیل گئی جبکہ بائیں آنکھ کی پتلی کا قد بالکل قدرتی رہا، جتنا زیادہ وہ آنکھ پر زور ڈالتا تھا اتنی ہی زیادہ پتلی پھیلتی جاتی تھی۔ یہاں تک کہ تمام پتلی پھیل کر کالی بڑی پتلی کے برابر ہو گئی۔ ایک دوسرے آزمائش کنندہ نے یہ محسوس کیا کہ اس کے نزدیک پڑی ہوئی چیزیں (بینائی کی حد کے باہر) حرکت کر رہی ہے۔

اگر کمی خون کی وجہ سے کانوں میں آوازوں کے ساتھ بہرا پن ہو، چہرہ پیلا ہو اور منہ پر مہاسے ہوں۔ خصوصاً نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں میں اور ان میں خواہش جماع قبل از وقت اور زیادہ ہو یا بوڑھے آدمیوں میں یہ علامات کثرت جماع سے پیدا ہوتی ہیں تو فاسفورک ایسڈ کو نہ بھولنا چاہئے۔

فاسفورک ایسڈ حاد اور مزمن دستوں میں ایک بہترین دوا ہے۔ دست غیر منہضم، سفید یا زرد اور پتلے ہوتے ہیں۔ پہلے شکم میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے اور کم و بیش پچکاری کی طرح چلتے ہیں۔ دست کا پہلا حصہ جس کے ساتھ کچھ ہوا ہوتی ہے۔ اس طرح خارج ہوتا ہے جس طرح چھوٹے سوراخ میں سے پانی خارج ہوتا ہے یعنی دست کا پہلا حصہ فوارہ کی طرح اڑتا ہے اور اس کے بعد کسی قدر پاخانہ ہوتا ہے۔ یہ دست بالکل بغیر درد کے ہوتے ہیں اور تپ محرقہ میں یا اس قسم کے دوسرے بخاروں میں از خود ہوتے ہیں مگر یہ عجیب بات ہے کہ باوجود دستوں کے مریض بالکل ہی کمزور نہیں ہوتا۔ کمزوری کے متعلق ایک اور عجیب بات یہ ہے کہ باوجود بے حد کمزوری کے ذرا سی نیند بھی مریض کو آرام اور فرحت بخشتی ہے۔ (فاسفورس میں بھی نیند کے بعد آرام ہوتا ہے مگر تھوڑی نیند کے بعد آرام صرف ایسڈ فاس میں ہے۔)

پیشاب کا رات کے وقت از خود بستر نکل جانا فاسفورک ایسڈ کا فعل ہے۔ اگر پیشاب دودھ کے موافق آئے اس کے اندر رسوب یا فاسفیٹ ہوں تو فاسفورک ایسڈ دوا ہوا کرتی ہے۔ ذیابطیس میں اکثر اس دوا کا استعمال کرنا چاہئے اور اگر کثرت جماع، دماغی محنت یا جذبات کی زیادتی کی ہسٹری مریض کے اندر مل جائے تو یہ دوا تیر بہ ہدف بن جاتی ہے۔ دودھ کے مانند سفید پیشاب اور سفید دست فاسفورک ایسڈ کی مخصوص علامتیں ہیں، ہو سکتا ہے کہ پیشاب صاف آئے لیکن کر چکنے کے فوراً بعد ہی دودھ کا سا سفید ہو جاتا ہے اور اس میں تعفن ہوتی ہے۔

ریاح میں بھی یہ دوا مفید ہو سکتی ہے۔ پیٹ میں بے حد اپھارہ اور زیادہ مقدار میں ریاح کا اخراج ہوا کرتا ہے۔ جن سے عموماً لہسن کی سی بو آتی ہے۔ پیٹ میں جس وقت ریاح کا اپھارہ ہوتا ہے تو شکم میں اس قسم کی گڑگڑاہٹ ہوتی ہے جیسے شکم کے اندر پانی بھرا ہے۔ یہ گڑگڑاہٹ چھونے سے اور جسم کو آگے پیچھے حرکت دینے سے بڑھ جاتی ہے۔ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ فاسفورک ایسڈ میں ریاح نہ صرف شکم تک محدود رہتے ہیں بلکہ وہ رحم کے اندر بھی بھر جاتے ہیں۔ حیض مقدار میں زیادہ اور قبل از وقت ہوتے ہیں اور اگر نہایت غور سے دیکھا جائے تو ہم کو بحالت حمل، بحالت زچگی اور دودھ پلانے کے دوران فاسفورک ایسڈ کے متعدد نشانات ملتے ہیں۔

کثرت جماع یا جلق یا احتلام وغیرہ سے رطوبات زندگی ضائع ہو جائیں اور اس سے چکر، دماغی تھکاوٹ، نامردی، کمر میں کمزوری، ٹانگوں میں بھاری پن پیدا ہو جائے تو فاسفورک ایسڈ بہترین دوا ہوتی ہے۔ ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ کثرت جماع سے یا کثرت عیاشی سے اگر منی از خود نیند میں یا پاخانہ، پیشاب کرتے وقت نکل جائے تو خصیوں میں ورم آجائے جن کو چھونے سے بے حد ذکی الحسی ہو اور اس کے ساتھ ساتھ دماغی اور جسمانی کمزوری بھی موجود ہو تو یہ ایک یقینی دوا بن جاتی ہے۔ رحم کے اپھارا میں اور رحم کے اندر ہوا بھر جانے میں بھی یہ ایک بہترین دوا ہے۔

آلات ہضم کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ اس کو واضح کرنے کے لئے میں ایک کیس ہومیو پیتھک ریکارڈ سے نقل کرتا ہوں: ایک شادی شدہ عورت عمر 36 برس جو آٹھ بچوں کی ماں تھی۔ اس قدر کمزور اور غمگین ہو گئی کہ وہ

گھر کا کاروبار کرنے کے لائق نہ رہی۔ ظاہری طور پر کوئی دماغی وجہ دریافت نہ ہوسکی مگر اس میں شک نہیں کہ کنبہ کے ایک ممبر کی یکا یک موت سے اس کی حالت بگڑ گئی۔ تکلیف کی ظاہری ابتداء معدہ کی کمزوری سے شروع ہوئی۔ بھوک کم تھی' کھانے کے بعد معدہ میں درد اور اپھارہ رہتا تھا۔ غذا بہت وقت معدہ میں غیر منہضم پڑی رہتی تھی۔ فاسفورک ایسڈ نمبر 6x دس قطرے فی خوراک دن میں تین بار دیئے گئے۔ مریضہ درست ہوگئی۔ فاسفورک ایسڈ میں عموماً تیزابی بدہضمی ملا کرتی ہے اور کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد کھٹی رطوبت منہ میں چڑھ چڑھ کے آتی ہے۔ شکم میں غیر معمولی اپھار ہوتا ہے۔

آلات تنفس میں اس کی کئی علامات ملتی ہیں۔ بولنے سے' کھانسنے سے یا زیادہ وقت تک بیٹھے رہنے سے' سینہ میں کمزوری کا احساس جس کو چلنے سے آرام ہو۔ فاسفورک ایسڈ کا مخصوص نشان ہے۔ آواز بیٹھنا اور ناک میں آواز' تنفس میں دقت' مزمن کھانسی' کھانسی میں معلوم ہوتا ہے کہ حنجرہ میں پر سے سر سراہٹ کی جارہی ہے۔ کھانسی شام کے وقت' لیٹنے کے بعد بڑھ جاتی ہے۔ بلغم مقدار میں زیادہ' مواد کا سا ہوتا ہے۔ ذائقہ نمکین خون ملا اور متعفن ہوتا ہے۔ ہر دفعہ ہوا کا جھونکا لگنے سے زکام ہوجاتا ہے۔ کھانسی سے دردسر' متلی' قے اور پیشاب کا نکلنا پیدا ہوتا ہے۔

تمام آزمائش میں نمایاں احساس فاسفورک ایسڈ کے اندر دباؤ کا پایا جاتا ہے۔ چاند میں کچلنے والا بوجھ' پیشانی میں' سینہ کے سامنے والی ہڈی میں دباؤ' آنکھوں میں بوجھ: ناف میں بوجھ اور بائیں پستان میں بوجھ' گھٹنے اور تلوے میں بھینچن۔

فاسفورک ایسڈ کے سیلان خون سیاہ' مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں اور بہت دیر تک جاری رہتے ہیں۔ ایک عجیب علامت نیند میں بے خبری کے ساتھ زبان کاٹنا ہے۔ مخارج کی نالیاں کمزور ہوجاتی ہیں اور اسی لئے پاخانہ اور پیشاب از خود نکلتے ہیں۔ خصوصاً کھانسی کے ساتھ پیشاب و پاخانہ خطا ہو جاتا ہے۔

اعصابی وجوہات سے ہو یا کثرت عیاشی سے پیدا شدہ دھڑکن کے لئے مفید ہے۔ کمر کی گریوں اور جوڑ جوڑ کی تکلیفات میں یہ ایک بہترین دوا ہے۔ ان حالتوں میں مخصوص علامات ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہڈیوں کو کوئی چاقو سے چھیل رہا ہے اور درد رات کے وقت بڑھتے ہیں۔

تپ محرقہ میں یہ دوا اکثر استعمال ہوتی ہے۔ جب کبھی کمزوری اور تھکاوٹ مریض کے اندر نمایاں صورت اختیار کرلے فاسفورک ایسڈ ہی دوا ہوتی ہے۔ خطرناک حالتوں میں یا بڑھی ہوئی بیماری میں کمزوری کے علاوہ مریض زبان باہر نہیں نکال سکتا اور بستر میں مردہ کی طرح پڑ جاتا ہے۔ ایسی کیفیت میں ہلکی غنودگی یا خاموش ہذیان ہوسکتا ہے۔ ہونٹ اور زبان خشک ہوتے ہیں اور زبان کے درمیان ایک لکیر ہوتی ہے' نکسیر' اپھار' از خود پاخانہ بھی ہوتا ہے مگر یاد رہے کہ فاسفورک ایسڈ کے تپ محرقہ میں کوئی بے چینی نہیں ہوتی۔

یہ دوا ان آدمیوں کے لئے مفید ہے۔ جو (1) تو انا و تندرست ہوا کرتے تھے مگر جن کو رطوبات زندگی کے ضائع ہوجانے سے' شدید حاد بیماریوں سے یا اخلاقی جذبات کے دب جانے سے کمزوری پیدا ہوچکی ہو۔ (2) حلیم الطبع انسانوں کے لئے۔ (3) ان بچوں اور نوجوان آدمیوں کے لئے جو بہت بڑھے ہوں' لمبے ہوں دبلے پتلے ہوں' جن کی پیٹھ اور اعضاء میں درد ہو اور ایسا معلوم ہو جیسے پیٹھ اور اعضاء کو کوٹا پیٹا گیا ہے۔

عجیب احساسات مفصلہ ذیل ہیں: جیسے نشہ پیا ہے' جیسے سر پھٹے گا' جیسے ٹانگیں اوپر کی طرف اٹھ رہی ہیں۔ سر میں بوجھ' دماغ کے کچلے جانے کا احساس' ہڈیاں چاقو سے چھلتی معلوم ہوں۔ ایسا معلوم ہو جیسے منہ پر انڈے کی سفیدی مل کر سکھا دی گئی۔ رحم میں ہوا بھری معلوم ہو۔ سینہ کے اندر پر سے سر سراہٹ معلوم ہو۔ بازو پر اور کندھے پر لال انگارے کی سی آگ معلوم ہو۔ ایسا معلوم ہو جیسے نیچے کا جبڑا ٹوٹا جارہا ہے' جیسے آنکھ کے ڈیلے بڑے ہوگئے ہیں' جیسے نچلا جبڑا ٹوٹ رہا ہے' متلی' جیسے تالو حلق میں ہو' جیسے معدہ نیچے اور اوپر اٹھ رہا ہے۔ معدہ میں بھاری بوجھ' جسم پر چیونٹیاں رینگنے کا احساس۔

علامات

دماغ: کمزوری حافظہ (اناکارڈیم' اکنس کاسٹس' امبرا' کریازوٹ' لیکسیس، مرک' نیٹرم میور' نکس موسکاٹا) چپ چاپ' مکمل لاپرواہی (بربرس' سلیشیم سیپیا) مشکل سے سمجھے' دماغی اور جسمانی کمزوری' خیالات جاتے رہیں اور دماغ کمزور ہوجائے۔ خیالات کو سوچا نہ جاسکے۔ (ایتھوسا' سی سی فوگا' جلسیم' نکس وامیکا) بولنے کی رغبت نہ ہو' سوالات کا جواب بغیر مرضی کے دے (اگریکس' فاسفورس) بولتے وقت درست الفاظ نہ ملیں' علالت یا دوطن (کیپسیکم ہیلی بورس) رونے کی رغبت کے ساتھ' خاموش' ہذیان' بے ہوشی اور سر میں کند ذہنی کے ساتھ (بیلاڈونا' رسٹاکس' فاسفورس) غم کے اثرات اور دماغی صدمے' مایوسی' بے ہوشی' چٹکی لئے جانے کا بھی احساس نہ ہو' نہ سمجھ میں آنے والا' بڑ بڑانے والا ہذیان' گندمی رنگ کی مستورات میں سن یاس کے دوران ہسٹریا' غم' افسوس' گھر کی یاد' فرقت' ہجر سے پیدا شدہ تکلیفات خصوصاً غنودگی' رات کے وقت' پسینے (آدھی رات کے بعد' صبح کے قریب) اور لاغری کے ساتھ۔

سر: چکر' صبح کے وقت' شام کے قریب' کھڑے ہوئے یا چلتے ہوئے' سر پیچھے یا آگے کی طرف جھک جائے' چکر (ٹائیفس) یعنی دماغی بخار میں' جس سے وہ گر جائے' جب بیٹھے۔ بستر میں لیٹی ہوئی حالت میں (جیسے پاؤں اوپر اٹھ رہے ہیں اور سر اپنی جگہ قائم رہے۔ یہاں تک کہ مریض اپنے آپ کو سر کے بل کھڑا محسوس کرے)۔ سونے کے بعد سر میں پراگندگی اور کند ذہنی۔ خصوصاً جاگنے پر سر میں دباؤ جیسے بوجھ رکھا ہو یا جیسے چاند پر پیٹا گیا ہو۔ سر میں درد' سر سراہٹ کے ساتھ' پیشانی میں شدید دباؤ' صبح کے وقت جاگنے پر دردسر' جس کی وجہ سے مریض لیٹ جانے کے لئے مجبور ہوجائے اور جس کی ذرا سی حرکت سے اور شور و غل سے (بیلاڈونا) خصوصاً گانے سے ناقابل برداشت

زیادتی ہو۔ کھوپڑی کی ہڈیاں ایسی معلوم ہوں جیسے کسی نے متورم اور درد والی جگہ کو چاقو سے چھیلا ہے۔ قبل از وقت ہی بال سفید ہو جائیں (لائیکو پوڈیم) یا گر جائیں۔ خاص کر کسی غم یا غم کے صدمے کے بعد' کھوپڑی میں خارش' (کلکیریا' کاربوایبی میلس' سلفر) دردسر' جماع کے بعد یا آنکھوں پر زور پڑنے (نیٹرم میور) کے بعد' درد جیسے کنپٹیاں آپس میں کچل دی گئی ہوں۔ طالب علم لڑکیوں کا دردسر آنکھوں کے زیادہ استعمال سے۔ دردسر عموماً جیسے پیچھے سے آگے کو جاتے ہیں اور لیٹنے سے ان میں کمی ہوتی ہے۔ سر کی ہڈیوں اور ہڈیوں کی جھلیوں میں درد جیسے چھیل دی گئی ہوں۔ جس کی وجہ سے حرکت کرنی پڑے اور حرکت سے آرام ہو۔ لیٹنے پر درد' اس جانب آ جائے جس طرف مریض لیٹا ہو۔

آنکھ: آنکھوں میں دباؤ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے ڈھیلے بڑے ہو گئے ہیں (کارلز باڈ' پیرس' پلمبم' جیلیا) صبح کے وقت آنکھیں چپک جائیں آنکھوں کی سفیدی میں زرد دھبے' پتلیاں پھیلی ہوئیں (بیلاڈونا' ہیومس' سٹرامونیم) آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے۔ پپوٹے متورم اور ٹھنڈے۔ دھوپ سے نفرت' قوس قزح کی طرح رنگ دکھائی دیں۔ مخلوق آدمیوں کی بینائی میں دھند یا غبار' نابینائی' بار بار جھپکنے کی رغبت کے ساتھ۔ آنکھوں میں قدرتی چمک نہ رہے۔ محض شیشے کی طرح معلوم ہوں اور گھورتی رہیں۔ پپوٹوں اور آنکھوں کے کویوں (کناروں میں جلن خصوصاً شام کے وقت لیمپ کی روشنی میں' پپوٹوں کی اندرونی سطح ٹھنڈی۔)

کان: ہر آواز کی گونج بہت زور سے کانوں میں (کاسٹکم' مرک' فاسفورس) آوازیں نہ ہو سکیں خصوصاً راگ کی آواز' کانوں میں گرجن کی آوازیں اور قوت سامعہ میں دقت (کلکیریا مرک' سیکیل' سلفر) کانوں میں تشنجی کھنچاوٹ محرقہ کی تکلیف کے بعد اعصابی بہرہ پن خصوصاً دور کی آوازیں صاف سنائی دیں ناک چھینکنے پر کانوں میں چیخ کی سی آواز' کانوں کا عضلاتی درد' کانوں میں سوئیاں چبھیں' رخساروں اور دانتوں میں کھینچنے والے درد ہوں۔ جن میں زیادتی گانے سے ہو۔

ناک: نکسیر' خون سیاہ (کروکس' ہے میلس) انگلی ناک میں ڈالے' خارش' ناک نے متعفن بو' سونگھنے کی قوت بہت بڑھ جائے۔ ناک سے خون ملا مواد ٹائیفس میں نکسیر جس سے کوئی آرام نہ ہو۔

چہرہ: چہرہ میں پیلا پن' چہرے پر بڑے دانے چہرے کی جلد اکڑی ہوئی جیسے اس پر انڈے کی سفیدی مل کر سکھا دی گئی ہو جیسے نچلا جبڑا ٹوٹ رہا ہے۔ چہرے پر ابھار' زردی مائل بھورے کھرنڈ' رخساروں کی جلد میں جلن' داڑھی کے بال گر جائیں خصوصاً غم یا افسوس کے بعد چہرے کے ایک جانب ٹھنڈک کا احساس۔

منہ: زبان کے درمیان سرخ دھاری جو سامنے کی طرف چوڑی ہو جائے' دانت زرد ہو جائیں' مسوڑھے گل جائیں اور ان میں سے جلد خون نکلے' بولنے میں دقت' زبان متورم' زبان میں' تالو میں اور سارے منہ میں خشکی بغیر پیاس کے (نکس موسکاٹا' اپیس' پلساٹیلا) ہونٹ خشک اور پھٹے ہوئے' بحالت بخار مٹیالے کھرنڈوں کے ساتھ' زبان کے کنارے بغیر علم کے کٹ جائیں' نیز رات کے وقت' دانت ٹھنڈے محسوس ہوں۔ پھاڑنے والے درد دانتوں میں' جس کی زیادتی بستر میں گرم ہو جانے سے' یا سردی یا گرمی سے ہو۔

سامنے والے دانتوں میں رات کے وقت جلن' کھوکھلے دانت میں صرف اس وقت درد جب اس میں غذا کے ذرے داخل ہوں۔ ٹائیفس میں زبان اور ہونٹ پیلے (سفید) زبان پر اور منہ میں چپچپی لیسے دار بلغم چباتے وقت میں ٹیس صرف رات کے وقت' آتشکی بچوں میں خسرہ کے بعد منہ کے کنارے پھٹ جائیں۔

حلق: غذا نگلتے وقت حلق میں چبھن' حلق میں درد' غذا نگلتے وقت پھوڑے کا سا چھیلن والا' اور ڈنگ لگنے کا سا درد' لیسے دار بلغم کھنکھارے۔

معدہ: بھوک کا نہ رہنا (ایلومنا' آرسنک' چائنا' نیٹرم میور' سلفر) نہ بجھنے والی پیاس (اکونائٹ' آرسنک' برائی اونیا' نائٹرک ایسڈ) کسی فرحت بخش اور رسیلی چیز کی خواہش ہو (فاسفورس) روئی سوکھی معلوم ہو' کھٹی یا تیزابی ڈکار' کاربو ونج' نکس وامیکا' فاسفورس' پلساٹیلا' سلفر) قہوہ سے نفرت (لائیکو پوڈیم) دودھ اور تیزاب کی خواہش (کوکلس' پلساٹیلا) اندھی آنت کے نچلے حصہ میں ذکی الحسی' ہر دفعہ غذا کے بعد معدہ میں بوجھ (اکونائٹ آرسنک' برائی اونیا' نکس وامیکا' پلساٹیلا' سیپیا) معدہ میں چھونے یا دبانے سے درد' متلی' کھٹی غذا یا کھٹی اشیاء کے بعد پیدا شدہ علامات معدہ میں کھانے کے بعد بوجھ' نیند کی غلبہ کے ساتھ (فیل توری) ٹھنڈے دودھ کی پیاس گرم غذا کی رغبت۔

شکم: شکم میں ابھار' شکم میں گڑگڑاہٹ' شکم میں تناؤ بڑھی ہوئی تلی کے ساتھ' شکم میں پسلیوں کے نیچے دباؤ اور بوجھ' ناف کے مقام پر درد' خنازیری بچوں میں یا غم سے پیدا شدہ یرقان۔

پاخانہ اور مبرز: دست جن سے مریض کمزور ہو (پلساٹیلا) گو کہ اسہال بہت مدت سے جاری ہوں (آرسنک' چائنا' فاسفورس' سیکیل) از خود پاخانے ریاح کے اخراج کے ساتھ (ایلو) پاخانے پتلے' مٹیالے سفید (فاسفورس) زردی مائل اور متعفن (اسافوٹیڈا) لئی کے سے' از حد چمکدار زرد' نازک اور کمزور بچوں کے دست' تیزابی اشیاء سے دست' جلد جلد بڑھنے والے آدمیوں میں دست' خونی بواسیر' بیٹھنے سے ناقابل برداشت درد ہو۔ بازوؤں میں اینٹھن کے ساتھ ٹائیفائیڈ میں آنتوں سے سیلان خون۔

پیشاب اور مثانہ: پیشاب دودھ کی طرح (سٹلنجیا) یہاں تک کہ جم جائے۔ پیشاب زیادہ مقدار میں آئے (اسکل پیاز سائی' اسٹیک ایسڈ' یوپے ٹوریم پرپ' فائی' موسکما) خصوصاً رات کے وقت (امبرا' امونیا میور) مقدار میں زیادہ' پانی کا سا' پیلا' بہت کثرت سے آئے۔ پیشاب میں رسوب ذیابیطس' پیشاب سے پہلے پریشانی اور پیشاب کے بعد جلن' پیشاب میں فاسفیٹ' صبح کے وقت چند قطرے سفید قرحہ (سوزاک) رطوبت کے' شام کے وقت پیشاب میں مذی کے قطرے۔

آلات تناسل مردانہ: ایستادگی صبح کے وقت بستر میں، صبح کے وقت کمزور ہونے پر، اکثر بار مقدار میں زیادہ اور کمزور کر دینے والا سیلان منی (چائنا) پاخانے زرد، زور لگاتے وقت منی کا اخراج بغیر ایستادگی کے، رات کو سیلان منی، آلات تناسل میں کمزوری (اگریکس، اگنس کاسٹس، برٹیا کارب کونیم، فاسفورس، سلفر) خواہش نفسانی کی زیادتی کے ساتھ جماع کے بعد کمزوری، نیز احتلام کے بعد بھی، (اگریکس، چائنا، کالی کارب، سٹافی سیکیریا) بائیں خصیہ کا ورم جماع کے وقت استادگی کا جاتے رہنا (نکس وامیکا) فوطوں پر اکوتہ گھونگھٹ میں ورم اور حشفہ میں بھی آلات تناسل پر مہاسے (تھوجا) جریان پاخانے کے وقت چاہے پاخانہ ڈھیلا ہی کیوں نہ ہو، جماع کے وقت استادگی یکایک جاتی رہے، اور انزال نہ ہو مشت زنی خصوصاً جب مریض اس کے الزام سے تنگ آچکا ہو۔ آلات تناسل کے بال گر جائیں۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت جلد اور بہت زیادہ دیر تک رہیں، مقدار میں زیادہ، خون سیاہ، دوران حیض جگر میں درد حیض کے بعد مقدار میں، زیادہ زرد سیلان رحم خارش کے ساتھ، رحم میں ابھارا ایسا معلوم ہو جیسے ہوا بھری ہے۔ دودھ کی کمی دودھ پلانے کے بعد صحت کا بگڑ جانا، درد والا حیض، جگر میں درد کے ساتھ رحم میں زخم، جس میں مقدار میں زیادہ خون ملی رطوبت نکلے، خارش چھلن دار درد، یا بغیر درد کے ساتھ، پستانوں کے درمیان مچھر یا مکھی کے ڈنک کا سا درد جس کی تکلیف سے رات کو اٹھنا پڑے۔

آلات تنفس: منہ اور تالو میں لیسے دار بلغم جو کھنکھارنا پڑے، حلق اور سینہ میں جلن تنفس میں وقت جیسے سینہ میں کمزوری سے ہو، خوشبویات سے، بولنے سے یا کسی دوسری محنت سے ہو۔ رات کے وقت چلنا شروع کرنے پر سینہ میں تنگی، کھنچاوٹ اور پریشانی کے ساتھ، پھیپھڑوں سے سیلان خون میں مریض بے چین لیکن کمزور سینہ میں زور زور کی کھڑکھڑاہٹ لیکن بلغم نہ نکلے۔ حلق میں کھر کھرا پن اور آواز کا بیٹھنا (فاسفورس، کاربو ویج، نکس وامیکا) مزمن کھانسی جس کی زیادتی شام کے وقت ہو اور اس کے ساتھ، بخار، تنفس میں دقت، سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نیچے درد ہو اور کھانسی کے بعد شدید چھلن۔ پیاس ہو اور نزلہ بہنے والا ہو، رطوبت، مقدار میں زیادہ ہو۔ خشک کھانسی جو سینہ کے نچلے حصہ سے سرسراہٹ سے پیدا ہو۔ شام کے وقت لیٹنے کے بعد بڑھ جائے صبح کے وقت کھانسی جس کے ساتھ زبردست بلغم ہو، کھانسی بلغم کی زیادتی کے ساتھ، بلغم کا مزہ ادویہ کا ہو اور بلغم میں بو آئے۔ صبح کے وقت نمکین، بلغم میں دقت، سینہ میں درد، جیسے کمزوری سے ہو، (سٹانم) بولنے سے سینہ میں کمزوری (سٹانم) سینہ کے سامنے والی ہڈی کے پیچھے دباؤ جس سے سانس میں دقت، سینہ کی تکلیفات دماغی تھکاوٹ سے پیدا ہوں۔

قلب اور نبض: نوجوان آدمیوں میں جو بہت جلد بڑھ رہے ہوں۔ دھڑکن، نیز عیاشی کے بعد دھڑکن، نبض بے قاعدہ اور ضربات چھوڑ دینے والی۔

پیٹھ اور گردن: کندھوں کے درمیان سوراخ کرنے والے درد، کمر کے اوپر جلن دار درد، پیٹھ میں چیونٹیاں رینگیں، کمر میں بھاری پن کی وجہ سے ٹانگوں میں درد بڑھ جائے۔ نچلے آدھے حصہ جسم میں جلن، کمر سے لے کر معدہ تک اور نیچے چھونے سے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے معلوم ہوں۔

اعضاء: تمام جوڑوں میں بازو اور ٹانگوں میں صبح کے وقت چوٹ کے سے درد، جلنے والے، کترنے والے، چیرنے والے درد، بازوؤں اور ٹانگ کی ہڈیوں میں، رطوبت زندگی کے ضائع ہونے کے بعد کمزوری (کلکیریا کارب، چائنا، فاسفورس) بازوؤں اور کلائیوں میں اینٹھن، بے حد کمزوری، رات کے وقت درد، ایسا معلوم ہو جیسے ہڈیاں چھل گئی ہیں۔ جلد ٹھوکر کھائے اور غلط قدم رکھے۔ انگلیوں کے بیچ یا جوڑوں کی تہوں میں کھجلی، کمزور، جوڑوں ہڈیوں اور ہڈیوں کی جھلیوں میں چیرنے والے درد، اعضاء میں چیونٹیاں رینگیں، وجع المفاصل کے درد جو ذرا سی سردی سے پیدا ہو جائیں اور جن کے ساتھ پریشان کن کھانسی ہو۔ نکلنے سے دردوں میں تحریک ہو۔ اعضاء کو چھوئے جانے سے ڈرے۔

مخصوص خواص: بے حد کمزوری خصوصاً صبح کے وقت، کسی وقت، کسی کام کے کرنے میں بیرنی (نکس وامیکا) ہڈیوں میں ورم (اسافوٹیڈا، ہیپر سلفر) غدودوں میں بغیر درد کے ورم (آئیوڈیم) ہڈیوں میں ورم (سٹافی سیکیریا) جلن، کترن اور چیرنے والے دردوں کے ساتھ، صبح کے وقت تمام جوڑوں میں چوٹ کا سا احساس، جوڑوں بازوؤں میں، رانوں میں، اور گردن میں بڑھتے ہوئے درد کا احساس۔ رات کے وقت درد ایسا معلوم ہو جیسے چاقو سے ہڈیوں کو چھیلا جا رہا ہے۔ (چائنا) چوٹوں کے بعد ہر وقت مسلسل حرکت کی خواہش (اکونائٹ، رسٹاکس)۔

جلد: تمام جسم میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس، کھجلی کے دانے، کیل اور خون بھرے پھوڑے، زخم جن میں بہت متعفن مواد ہو۔ بالوں کا گرنا (نیٹرم میور، ہیلینیم) بخاروں کے بعد دنبلوں کا ہو جانا، چیچک جلن دار سرخ دانے، ہاتھوں پر جوڑوں کی تہوں میں انگلیوں کے درمیان کھجلی، سردی کی وجہ سے نقاطی ابھاروں کے دب جانے سے دماغی تکلیفات پیدا ہو جائیں۔ گھاؤ کار بنکلوں کے سے جن کے گرد تانبے کے رنگ کا حلقہ ہو۔ ان میں میس والا درد اور کھجلی ہو، کنڈائی لوماٹا ہڈیوں میں درد کے ساتھ۔ کنڈائی لوماٹا جو کینسر سے محفوظ ہو۔

نیند: بے حد غنودگی اور سستی، شام کے وقت نیند، آدھی رات کے بعد بے خوابی، صبح کے وقت جگایا نہ جا سکے، شہوانی خواب (سلیشیا) احتلام کے ساتھ، ٹائیفائیڈ کی حالت مریض غنودگی میں پڑا رہتا ہے لیکن جب جگایا جائے تو مکمل ہوش میں آجائے۔ مریض کو شدید بھوک، خشک حدت نیچے گرنے کا احساس یا غمگین خیالات سے جاگ جاتا ہے۔

بخار: جاڑا لرزے کے ساتھ ہمیشہ شام کے وقت، اندرونی جاڑا زیادہ ہوتا ہے۔ بہ نسبت بیرونی ٹھنڈے پن کے (یوپیٹوریم) ہاتھوں میں اور انگلیوں کی نوکوں میں ٹھنڈک، شام کے وقت تمام جسم میں گرمی، اندرونی گرمی، پسینہ کی زیادتی رات کے وقت اور صبح کو (کلکیریا کارب، مرک، چائنا، سلیسیا سلفیورک ایسڈ) بخار کی شدت سے اکثر غنودگی اور بے ہوشی ہو جائے، فقط

جاڑے کے دوران پیاس' ٹائی فائڈ بخار میں دماغ ماؤف ہو جاتا ہے اور مریض غنودگی میں پڑا رہتا ہے لیکن جگانے پر ہوش میں آجاتا ہے۔

کمی اور زیادتی: علامات راگ سے بڑھتی ہوں۔ (راگ کی ہر ایک تان د ساز کی ہر ایک تان کانوں کے اندر سوئی چبھوتی ہے اور سر میں شدید درد پیدا کرتی ہے۔ معمولی سا صدمہ' یا شور سر میں شدید دباؤ پیدا کرتا ہے۔ خوشبویات سے تے پیدا ہوتی ہے۔ بری خبر' کمزور کرنے والے جذبات' کھانسی اور اسہال وغیرہ پیدا ہوتے ہیں۔ چھونے سے تکلیف بڑھتی ہے بچہ حرکت کرتا ہے تو پاخانہ نکل جاتا ہے۔ بہت سی علامت چلنے سے کم ہو جاتی ہیں۔ بیٹھنے سے' کھڑے ہونے سے' بائیں کروٹ لیٹنے سے' بولنے سے' دماغی کیفیتوں سے' کھجلی کے دانوں کے دب جانے سے' رطوبات زندگی خصوصاً منی کے ضائع ہو جانے سے' مشت زنی سے' پسینہ سے' پیشاب سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ گرم غذا کی خواہش ہوتی ہے۔ جس سے معدہ کے دبانے والے دردوں میں آرام ہوتا ہے۔ گرم مکان میں تکلیف بڑھتی ہے لیکن بستر کی گرمی سے آنتوں کے درد کو آرام ہوتا ہے۔ بخار میں بھی کپڑا اتارنے سے نفرت ہوتی ہے۔ ہوا کے جھونکے سے' ہوا سے' برفانی ہوا سے' تکلیفات بڑھتی ہیں۔ ہوا کا جھونکا سینہ پر برداشت نہیں ہوتا۔ ہر دفعہ ہوا کے جھونکے سے زکام ہو جاتا ہے۔ موسم گرما میں ٹھنڈ لگنے سے دست پیدا ہو جاتے ہیں۔ معمولی سی سردی وجع المفاصل کو بڑھا دیتی ہے۔ جو حصہ ٹھنڈا ہو جائے اسی میں درد بڑھ جاتا ہے۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر، کافیا، سٹافی سیکیر یا سے زائل ہوتا ہے۔ چائنا' فاسفورک ایسڈ کے پہلے اور بعد میں پسینوں' اسہال اور کمزوری میں بہت خوبی کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

فاسفورک ایسڈ تپ محرقہ میں' رسٹاکس کے بعد بہتر کام کرتا ہے اور کھانے کے بعد غشی میں نکس وامیکا کے بعد کام کرتا ہے۔

اس کے بعد آرسنک' بیلاڈونا' کاسٹیکم' لائیکوپوڈیم' نکس' پلس' سیپیا' سلفر' کلکیر یا فاس' فیرم فاس' کالی فاس' نیٹرم فاس بہتر کام کرتے ہیں۔

مقابلہ کرو: غم سے پیدا شدہ نتائج میں: اگنیشیا (فاسفورک ایسڈ بہت گہرا اثر کرتا ہے۔ اس میں مایوسی انسان کے اندر گھر کر جاتی ہے۔ یہاں تک کہ بال بھی سفید ہو جاتے ہیں اور چاند پر گنجلنے والا وزن ہوتا ہے۔)

جلد جلد بڑھنا: کلکیر یا میں مریض جلد بڑھتا اور موٹا ہوتا ہے اور فاسفورک ایسڈ میں مریض جلد بڑھتا ہے لیکن دبلا ہوتا ہے۔

طالب علموں کا دردسر: نیٹرم میور' کلکیر یا فاس۔

تپ محرقہ: رسٹاکس (محرقہ کے آغاز میں دونوں دواؤں میں نکسیر ہوتی ہے لیکن رسٹاکس میں نکسیر سے آرام ہوتا ہے۔ فاسفورک ایسڈ میں نہیں۔ فاسفورک ایسڈ اس کے بعد اچھی طرح کام کرتا ہے' دونوں میں حرکت سے آرام ہوتا ہے۔ سنا (ناک میں انگلی سے کریدتا ہے) فاسفورس (فاسفورس میں زبان پر خشکی زیادہ ہوتی ہے نہ تو مریض شور وغل برداشت کر سکتا ہے اور نہ خوشبویات کو اگر دست ساتھ ہوں تو ان دستوں میں خون کی آمیزش ہوتی ہے یا دستوں کا رنگ گوشت کے دھوون کا سا ہوتا ہے۔) آرنیکا (غنودگی زیادہ نمایاں ہوتی ہے۔ نیند میں خراٹے ہوتے ہیں۔ چہرہ کا رنگ ارغوانی ہوتا ہے مگر فاسفورک ایسڈ میں چہرہ کھنچا ہوا اور مردوں کا سا ہوتا ہے۔

علالت' یاد وطن: کیپسیکم (کیپسیکم میں گال سرخ ہوتے ہیں۔)

اسہال: چائنا (چائنا میں اسہال سے مریض کمزور ہو جاتا ہے مگر ایسڈ فاس میں نہیں۔ منی کا ضائع ہونا) چائنا (چائنا حاد ہے' فاسفورک ایسڈ مزمن۔)

دق: فاسفورک ایسڈ' فاسفورس کی بہ نسبت اس وقت بہتر کام کرتا ہے۔ جبکہ سینہ میں سرسراہٹ ہو' شام کے وقت اور رات کے وقت لیٹ جانے سے کھانسی بڑھ جائے: کھانسی بڑھ جائے' کھانسی سے دقت تنفس پیدا ہو اور ہوا کا جھونکا لگنے سے سینہ کی تکلیفات بڑھ جائیں۔

ذیابیطس: لکٹک ایسڈ۔

بری خبر سننے کے نتائج: کالوسنتھ، جیلسی میم۔

ایسا معلوم ہو جیسے انڈے کی سفیدی چہرہ پر مل کر خشک کر دی گئی ہو: الیومینا' برنٹیا ایسٹیٹ۔

تالو کی تکلیفات: مینکنم۔

روٹی سے نفرت' حلق کے بدنتائج: نیٹرم میور۔

گانے کے اثرات: امبرا' فاسفورس۔

وزن دار چیز اٹھانے کے نتائج: کلکیر یا

غذا کو دیکھتے ہی متلی خصوصاً بحالت حمل: یوپے ٹوریم پرف' غذا کو دکھائی دیتے ہی متلی' کاکیکم' لائیکوپوڈیم' مشک' فاسفورک ایسڈ' سبائنا' سپائی جیلیا۔ غذا کی خوشبو سے متلی: کاکیکم' یوپے ٹوریم۔

صحت اور زندگی کے متعلق تفکرات: کلکیر یا' فاسفورس۔

سستی: کالی کارب (فاسفورک ایسڈ میں اعصابی اہوتی ہے۔ کالی کارب میں تھکاوٹ کے بعد ہوتی ہے۔)

دماغی اور ریڑھ کی کمزوری' بے حد کام کرنے کے بعد: پکرک ایسڈ۔

دردسر جو لیٹ جانے سے کم ہوں: برائی اونیا' جلسی میم' سلیشیا۔

اعضاء کاٹ دینے کے بعد کٹی ہوئی جگہ پر (ٹنڈ میں) اعصابی درد: ایلم سیپیا۔

سائیکوسس: تھوجا' سبائنا۔

مشت زنی' خصوصاً جب مریض اس کے الزام سے تنگ آچکا ہو: ڈروسرا' سٹافی سیکیر یا۔

(Phaseolus) فاسیولس

Natural Order: Leguminosae

Trituration of the dried beans.

Deeoction of the beans and pods.

یہ دو قسم کی ادویہ ہوتی ہیں۔ ایک کا نام فاسیولس نینس ہے اور دوسری کا

فاسیولس۔ ولگرس کشنگ نے اس کی آزمائش کی تھی۔ جنیوا انگلینڈ میڈیکل گزٹ میں شائع ہوئی اور ڈاکٹر لیبرٹ نے اس کو ہومیو پیتھک ورلڈ نمبر 31 کے صفحہ 125 پر نقل کیا۔ ڈاکٹر رام لکھتے ہیں کہ اس دوا سے آلات بول' گردے سے مثانہ تک کی تمام مزمن تکلیفات پتھری' یورک ایسڈ وغیرہ بہت جلد درست ہو جاتی ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ گنٹھیا اور ذیابیطس میں یہ ایک اہم دوا ہے۔ کشنگ نے اس کے بیانات شائع کئے تو انہوں نے کہا کہ اس کا اثر دماغ اور دل پر اس قدر یکایک ہوتا ہے کہ اس کا کھانے والا فوراً ہی راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔ نوجوان آدمی جلد بوڑھے ہو جاتے ہیں۔ نظام عصبی میں ایک تلاطم پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے نامردی پیدا ہوتی ہے۔ جب وہ اس دوا کی آزمائش کر رہے تھے تو انہوں نے لکھا۔ ''میں نے اچانک دل کے مقام پر ایک عجیب احساس محسوس کیا۔ یہ اتنا اچانک اور عجیب تھا کہ میں نے فوراً اپنی نبض دیکھی۔ نبض بالکل بے قاعدہ اور کمزور تھی۔ یہاں تک کہ میں ڈر گیا اور دوا کا استعمال چھوڑ دیا۔ بے قاعدہ اور کمزور نبض اور دل کا فیل ہو جانا قلبی تکلیفات میں اس دوا کے مخصوص نشان ہیں۔'' آزمائش میں دماغ میں بھراؤ سے شدید ترین دردسر مشاہدہ ہوئے۔ کشنگ نے بارہ مریضوں پر اس کے تجربات اپنے آزمائش میں دیئے ہیں جو ناظرین کی معلومات کے لئے پیش کئے جاتے ہیں۔ (1) اس دوا کا جوشاندہ ایک مریضہ کو دیا گیا۔ جس کے رحم میں آکلہ تھا اور تمام جسم میں استسقاء تھا۔ اس جوشاندہ سے مریضہ نے بظاہر بہت سکون حاصل کیا مگر ایک دن جو مریضہ کو دیکھنے گیا تو مریضہ مری پڑی تھی۔ قبل موت وہ یکا یک چیخی ''ہائے میرا سر گیا''۔ دونوں ہاتھوں سے سر کو پکڑ لیا اور مرگئی۔ (2) ایک لیڈی ڈاکٹر بعمر 30 سال کو جس نے سائیکل پر زیادہ کام کیا تھا' کچھ دماغی تکلیف تھی اور اس کے دل میں بھی تکلیف تھی۔ ایک منٹ میں 5 بار اس کے دل میں ایک ناخوشگوار اور سخت تپک تھی۔ اولس نمبر 10 دیا گیا۔ 36 گھنٹے کے بعد وہ تپک جاتی رہی اور حالت سدھرتی گئی لیکن مریضہ سر کو بوجہ دردسر کے دبا رہی تھی اور یہی احساس ہر دفعہ خوراک پینے کے بعد ہوتا تھا۔ (3) ایک مریض بعمر 45 سال کو قلبی تکلیفات تھیں۔ اس کے ساتھ استسقاء اور دیگر تکلیفات بھی تھیں۔ اس دوا کا جوشاندہ دیا گیا اور استسقاء بہت حد تک کم ہو گیا۔ (4) ایک پادری بعمر 69 سال دل کی تکلیفات سے بیکار ہو چکا تھا۔ غیر معمولی محنت سے وہ بے حد کمزور ہو گیا تھا اور نبض بالکل معلوم نہ ہوتی تھی۔ فاسی اولس نمبر 9x دیا گیا۔ چند گھنٹوں میں نبض معلوم ہونے لگی' 36 گھنٹوں میں نبض با قاعدہ اور مضبوط ہو گئی اور نبض کی یہ حالت موت تک رہی۔ موت دو ہفتہ کے بعد ہوئی۔ (5) ایک مریضہ بعمر 50 سال کمزور تھی اور کئی برس سے اس کے دل کا فعل خراب ہو چکا تھا۔ فاسی اولس نمبر 9x دیا گیا۔ 48 سال کے قلب کا فعل بالکل خراب تھا۔ ہر تیسری ضرب چھوٹ جاتی تھی۔ فاسی اولس دینے کے بعد نبض بالکل ٹھیک چلنے لگی۔ (7) وضع حمل کا ایک کیس' پیشاب میں البومن تھا۔ بڑے خوفناک تشنج ہو رہے تھے۔ بذریعہ اپریشن حمل حمل کیا گیا۔ دو گھنٹہ کے بعد دل فیل ہو گیا اور کوئی بھی منشی دوا اس کو درست نہ کر سکی۔ فاسیولس نمبر 9x دیا گیا۔ دس منٹ میں دل بالکل ٹھیک ہو گیا۔ پیشاب کا البومن بھی جاتا رہا اور مریضہ بہت جلد شفایاب ہو گئی۔ (8) ایک مریض بعمر 92 سال کا خون کا پیشاب ایک ہفتہ سے آ رہا تھا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ بجائے پیشاب کے خالص خون ہی آ رہا ہے۔ اسے پہلے پیشاب کی تکلیفات تھیں۔ رات کے وقت کئی بار پیشاب کی حاجت ہوتی تھی اور چوبیس گھنٹہ میں دو دفعہ سلائی سے پیشاب کرنا پڑتا تھا۔ کشنگ نے مذی کے غدودوں کی تکلیف تشخیص کی اسی لئے فاسی اولس نمبر 4x دیا گیا۔ مریض چند ہی خوراکوں کے بعد بالکل درست ہو گیا۔ (9) ایک دوسرا مریض بعمر 70 سال جس کو مذی کے غدودوں کی تکلیف تھی اور پیشاب میں خون آ رہا تھا۔ فاسیولس نمبر 4x کی دو گولی نمبر 20 خشک زبان پر دی گئیں۔ چند ہی گھنٹہ میں شفایاب ہو گیا۔ (10) یہ دوا کشنگ کا خیال ہے کہ پھٹے ہوئے زخموں میں کیل چبھ جانے میں' ایک اکسیر اعظم ہے۔ وہ اپنے متعلق ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ پچاس برس کا عرصہ ہوا میرے پاؤں میں کھرپے کی (گھاس کاٹنے کا اوزار) نوک لگ گئی۔ ایک ڈاکٹر نے فاسیولس کا ایک بیج کاٹ کر آدھا بیج کا زخم پر رکھ کر باندھ دیا۔ دوسرے ہی دن میں بالکل ہی تندرست ہو گیا۔ 41 برس کی پریکٹس میں' میں نے اس دوا کا ایسے زخموں میں بار بار استعمال کیا اور کبھی ناکامی کا منہ نہیں دیکھا۔ (11) ایک موٹا تازہ 50 برس کا مریض انفلوئنزہ میں بیمار ہوا اور اس کے بعد اسے بائی کا درد ہو گیا۔ جس کی زیادہ نمود بازوؤں میں تھی۔ درد اس قدر شدید تھا وہ رات کے وقت بستر میں لیٹ نہیں سکتا تھا۔ پانی زیادہ پیتا تھا اور پیشاب زیادہ کرتا تھا اور اس کے پیشاب میں 5ء3 فیصد شکر تھی۔ فاسیولس نمبر 5x ہر چار گھنٹہ کے بعد دیا گیا۔ آٹھ ہی دن میں شکر کا نام ونشان مٹ گیا اور مریض بالکل ہی شفایاب ہو گیا۔ (12) ایک دایہ بعمر 50 سال نے شکایت کی کہ دل کی دھڑکن اس غضب کی ہے کہ مرنے میں کوئی شک نہیں۔ فاسی اولس نمبر 5x دیا گیا۔ مریضہ کو پھر عمر بھر یہ تکلیف کبھی نہیں ہوئی۔

مندرجہ بالا کیسوں کو پڑھ کر قدرتی طور پر یہ بخوبی سمجھ میں آ جاتا ہے کہ فاسی اولس قلبی تکلیفات کے لئے بہترین دوا ہے۔

ذیابیطس' استسقاء اور دردسر میں بھی استعمال ہو سکتی ہے۔ آزمائش کو دیکھنے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ چھوٹے سے پھوڑے کا سا درد اس دوا کے اندر موجود ہے۔ یہ درد آنکھ کے ڈھیلوں' داہنی پسلیوں فم معدہ میں اور داہنے بازو کی ہڈی میں پایا جاتا ہے۔ اس کے دردسر' سر کی حرکت سے یا دماغی محنت سے' لکھنے سے اور پڑھنے سے بڑھ جاتے ہیں۔ تنفس سست پڑ جاتا ہے اور نبض سست ہو جاتی ہے اور آخر کار نبض کا پتہ ہی نہیں چلتا۔

علامات

سر: پیشانی یا آنکھوں کے گڑھوں میں دماغ کے بھراؤ کے احساس سے درد۔ یہ درد دماغی محنت یا سر کی حرکت سے بڑھ جاتا ہے۔ شدید دردسر جیسے کنپٹیوں سے کوئی سخت چیز باہر کو دبا رہی ہے۔

آنکھ: پتلیاں پھیلی ہوئی، روشنی کا کوئی اثر نہ ہو، چھونے سے آنکھوں کے ڈھیلے درد کریں، اندرونی کریوں میں ٹیس دار کھلی، دائیں ڈھیلے کے اوپر درد درد جس کی زیاتی دماغی محنت سے ہو۔ ڈھیلے (خصوصاً دایاں) چھونے سے درد کریں جیسے چوٹ سے ہو۔

سینہ: تنفس ست اور سرد آہوں کی طرح نبض تیز، دھڑکن، دل کے گرد تکلیف کا احساس کمزور نبض کے ساتھ، داہنی پسلیاں درد کریں۔ حجاب القلب اور پھیپھڑے کی جھلی میں استسقاء۔

مثانہ: خون ملا پیشاب، ذیابیطس، پیشاب میں یورک ایسڈ، پتھری۔

آلات تناسل مردانہ: مکمل نامردی، مذی کے غدود بڑھے ہوئے۔

قلب: نہایت خوفناک دھڑکن اور اس امر کا احساس جیسے کہ موت سامنے دکھائی دے رہی ہے۔ دل کے گرد پریشانی و بیماری کا احساس، کمزور نبض کے ساتھ، دل کی تکلیفات کا آخری مرحلہ جبکہ نبض جا چکی ہو۔ شدید دھڑکن مریضہ محسوس کرے کہ وہ مرجائے گی۔

طاقت: نمبر 6 اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو۔

ڈیجی ٹیلس، کرٹیگس، سپائی جیلیا، لیکسیس (تکلیفات قلب میں) ہائپر یکم، لیڈم (پھٹے ہوئے زخموں میں) سائی زائی جیم، تھائی روڈیم، نیٹرم سلف، یو رینم، نائٹریٹ (ذیابیطس میں)۔

فالس امپوڈیکس (Phallus Impudicus)

Natural Order: Fungi

Synonyms: Strankborn

Tincture or infusion of whole fungs.

اس دوا سے چکر، بینائی میں خرابی، ہاضمہ میں خرابی اور لیس دار پسینہ پیدا ہوتا ہے۔ آج تک اس دوا کو ہومیوپیتھی میں استعمال نہیں کیا گیا۔ اس لئے اس کا یقینی درجہ نہیں بتایا جاسکتا۔

فریکسی نس امریکانا

(Fraxinus Americana)

Natural Order: Oleaceae.

Synonyms: White Ash; F. Novae Angliae.

Parts Used: The inner Bark.

Tincture: Drug Strength 1/10

ڈاکٹر برنٹ اسے رحم کے لئے مقوی بتاتے ہیں۔ رحم کا بڑھ جانا، رحم کے اندر ریشے دار گومڑ وضع حمل کے بعد رحم کا اپنی اصل جگہ پر نہ جانا اور رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا۔ اس دوا سے درست ہوتا ہے۔ رحم کے اندر گومڑ خصوصاً ریشہ دار جبکہ اس کے ساتھ نیچے دبانے والے احساس موجود ہوں۔ اس دوا سے درست ہوتے ہیں۔ دیگر علامات یہ ہیں کہ ہونٹوں پر بخار کے دانے، پاؤں میں اینٹھن ٹھنڈی رینگن اور تمتماہٹ، چھوٹے بچوں کا اکوتہ۔

علامات

سر: سر کی پشت میں تپکن والے درد، عصبی بے چینی اور گھبراہٹ، سر کی چوٹی پر ایک مقام میں حدت بخار کے بعد درد سر کے ساتھ۔

چہرہ: ہونٹوں پر کے دانے۔

آلات تناسل زنانہ: رحم بڑھ جائے، پانی سا پتلا اور تحریک نہ پیدا کرنے والا سیلان رحم۔ رحم کے اندر ریشے دار گومڑ اور نیچے دبانے والے احساس۔ پاؤں میں اینٹھن جس کی زیادتی بعد دوپہر اور رات کے وقت ہو۔ درد سے حیض، رحم میں درد اور بھاری پن۔

شکم: بائیں گلہری کے مقام میں درد نیچے دبانے والے درد جو رانوں تک جائے۔

اعضاء: آدھی رات کے بعد پاؤں میں اینٹھن۔

بخار: جاڑے کی رینگن اور بخار کی تمتماہٹ۔

طاقت: مدر ٹنکچر دس سے پندرہ قطرے دن میں تین بار اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو۔ سیپیا، لیلیم ٹن، ہائڈراسٹس، سکیل، اپی فیگس۔

فریکسی نس اکسلزیر

(Fraxinus Excelsior)

Natrual Order: Oleaceae

Synonyms: Euaopeanash.

یہ دوا گٹھیا اور بائی کے درد کے لئے مفید ہے۔ پتوں کا جوشاندہ ایسی حالت میں دینا چاہئے۔

فریز نزباد (Frazensbad)

The alkoline. Saline Spring water of Franzensbad Near Eger in Bohemia.

(فریز نزباد کے چشمہ کا پانی)

یہ پانی ہاضمہ کی مزمن تکلیفات، شدید قبض بڑی آنت کی کمزوری، بھس جو سیلان خون کے بعد ہو، سبز بھس، عصبی تکلیفات جو کمزوری سے پیدا ہوں وغیرہ کے لئے روایتی طور پر مشہور ہے۔ اس پانی کو ڈاکٹر ڈزک نے آزمایا تھا۔ سوڈیم سلفیٹ اور کلورائڈ اور کاربونیٹ آف سوڈا اس پانی میں ملتے ہیں اور اس پانی میں کاربالک ایسڈ گیس کا اثر بھی بہت زیادہ ہوتا ہے۔ آزمائش کنندگان کو دماغی اور جسمانی کمزوری کا بے حد احساس ہوا۔ سردی کے ذکی الحس ہو گئے۔ سکیڑنے والے احساسات بھی آزمائش میں پائے گئے چنانچہ تمام پیشانی میں سکیڑنے والا درد، پیشانی اور ابروؤں کے درمیان جلد میں سکڑن کا احساس کچھ عجیب وغریب علامات آلات تناسل میں بھی پیدا ہوئیں۔ سطحی طور پر مریض میں بے حد ذکی الحس پائی جاتی ہے۔ مکمل آزمائش درج ذیل کی جاتی ہے۔ ناظرین نتیجہ خود اخذ کرلیں۔

علامات

دماغ: بے حد بدمزاج۔

سر: تمام پیشانی میں سکڑنے والے درد، گدی چاند کے نزدیک چھونے سے گرم معلوم ہو۔ تمام سر اور آنکھ کے ڈھیلوں میں ذکی الحسی، جس کی چمکدار چیزیں دیکھنے سے زیادتی ہو مگر جھکنے سے، سر ہلانے سے یا چلنے سے کسی قسم کی زیادتی نہ ہو۔

آنکھ: پپوٹوں میں بے حد خشکی اور سختی کا احساس۔

ناک: صبح کے وقت اٹھنے کے بعد بہنے والا زکام، بائیں نتھنے میں مسلسل سر سراہٹ، داہنی آنکھ میں پانی اور چھینکوں کی کثرت کے ساتھ۔

منہ: زبان پر سفید میل، حلق اور تالو میں، خشکی، منہ میں جھلسا ہوا یا مٹی کا مزہ۔

حلق: حلق میں سکڑن جس میں رات کے کھانے کے بعد زیادتی ہو۔ حلق کی سکڑن کے ساتھ متلی۔

معدہ: بھوک کم، بار بار خالی ڈکار۔

شکم: شکم میں ابھار اور ذکی الحسی پتے میں سوئیاں چبھیں، گڑگڑاہٹ، درد پیشاب کرنے پر کلہریوں میں کھینچنے والا درد، شکم میں خفیف سی نوچن جس کے بعد دست آئے۔

پاخانہ اور مبرز: قریب قریب پورے قبل دوپہر میں مقعد میں سکڑن کا سا اور بعض وقت جھٹکوں والا درد رہے۔ مسلسل پاخانہ بے سود حاجت کھانے کے بعد ملین پاخانے، جن کے قبل و بعد درد ہو، قبض۔

مثانہ: تمام پیشاب کی نالی میں پریشان کن کھجاوٹ، پیشاب کی نالی کے مخرج میں سوئیاں چبھنا پیشاب کی بار بار حاجت۔

آلات تناسل مردانہ: استادگی بغیر خواہش جماع کے، خواہش کم، عضو میں ذکی الحسی اور کھجاوٹ، حشفہ اور گھونگھٹ میں شدید سر سراہٹ۔

آلات تنفس: آواز کھرکھری، گہری آواز کا بیٹھ جانا، خشک سر سراہٹ والی کھانسی جو تالو میں سر سراہٹ سے پیدا ہو۔

سینہ: سینہ میں سکڑن، ذکی الحسی اور بیرونی طور پر سینہ میں درد ہو۔

پیٹھ: پیٹھ اور کمر میں شدید درد جو زیادہ تک رہے۔ صبح کے وقت ایک عجیب قسم کے بھاری پن کا احساس جس کو اٹھ کر کھڑے ہونے سے آرام ہو۔ حرکت سے اور ایک طرف مڑنے سے تکلیف بڑھے، داہنے کندھے کے نیچے نوچن۔

جلد: مختلف جگہوں پر خارش۔

نیند: پریشان کن، خوابوں سے بار بار چونکنا۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

مقابلہ کرو: نیٹرم سلف، کالی آئیوڈائڈ، (سطحی ذکی الحسی)

فرنسی شیایونی فلورا

(Franciscea Uniflora)

Natural Order: Ascrophulariaceae.
Natural Order: Scrophulariaceae.
Synonyms: Brazilian Manaca- root
Parts Used: The roots.

برازیل میں اس پودے نے آتشک اور بائی کے دردوں میں کافی شہرت حاصل کی ہے۔ یہ نباتاتی مرکری پارہ کہلاتا ہے۔ زیادہ مقدار میں کھانے سے یہ دست اور قے پیدا کرتا ہے۔ اس کے مدرٹنکچر سے بہت سے بائی کے کیس درست ہوئے ہیں۔ نیز بائی کے دردوں میں جب ورم حجاب القلب بھی ہو جائے تو یہ دوا مفید ہوتی ہے۔ ڈاکٹر ہنسن اس کے آزمائشی نشان یوں فرماتے ہیں۔ "شدید درد سر ایسا معلوم ہو جیسے کسی ہوئی پٹی بندھی ہے۔ گدی میں درد، گردن اور ریڑھ میں درد جن کی نوعیت بھالے لگنے کی سی ہو۔ تمام جسم میں شدید درد، بے حد گرمی (بخار) کے ساتھ جس کے بعد پسینہ زیادہ مقدار میں آئے اور پسینہ سے تمام علامات کو آرام ہو۔ عضلات کی مزمن اکڑن، سوزاکی بائی کا درد آتشک اور بائی کے درد مخلوط شدہ جن کے ساتھ بخار اور شدید درد ہو اور پسینہ سے آرام ہو۔ پنڈلیوں میں اور پاؤں میں بائی کے درد، پیشاب میں یورک ایسڈ۔

طاقت: مدرٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

فریگیر یا وسکا (Fragaria Vesca)

Natural Order: Rosaceae
Synonyms: Straw Berry
Parts Used: Fruits

جنگلی سٹرابیری

یہ ہر شخص جانتا ہے کہ بعض آدمی سٹرابیری نہیں کھا سکتے کیونکہ ان کو اس سے زہریلا اثر پیدا ہو جاتا ہے۔ اسی زہریلے اثر کو دیکھ کر ہومیو پیتھک ڈاکٹر اس کا استعمال کیا کرتے ہیں۔ (جب کسی آدمی کو سٹرابیری کھانے سے زہریلا اثر پیدا ہو جائے تو اس کو اس دوا کی اونچی طاقت دے کر درست کیا جا سکتا ہے) غشی، سکتہ کی طرح دم گھٹنا تشنج اس کے کھانے سے واقع ہوئے ہیں نیز عام جسمانی استسقاء اور خصوصاً زبان میں ورم بھی پایا گیا ہے۔

اس کا جوشاندہ دودھ سکھانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جو مستورات بچوں کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان کو اس دوا کا استعمال کرنا چاہیے۔ دودھ سوکھ جاتا ہے اور پستان چھوٹے ہو جاتے ہیں۔

ڈاکٹر سالومن منہ آنے میں اس سے کلی کرانے کی سفارش کرتے ہیں۔ تلی کے ورم میں اور کئی قسم کی کھجلی کے دانوں میں بھی اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات اس کے کھانے سے دبا ہوا سوزاک پھر نمودار ہو جاتا ہے۔ سپرو یعنی گرم ممالک کے منہ آنے کی دیرینہ شکایت کے کئی مریض سٹرابیری کے پھل کھانے سے درست ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر لپی کدو دانے، اور موسم گرما میں بوائیوں میں درد میں اسے مفید بتاتے ہیں۔ ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ زبان پر سٹرابیری کا سا رنگ اس دوا کو استعمال کرنے کا خاص نشان ہے۔

علامات

منہ: زبان متورم اور سٹرابیری کے رنگ کی۔
معدہ وشکم: قے جس کے بعد آرام ہو۔ معدہ اور شکم میں ابھار شدید۔
آلات تناسل مردانہ: سوزاک کی رطوبت بہت مدت تک بند رہنے کے بعد پھر جاری ہو جائے۔
آلات تناسل زنانہ: پستان قد میں کم ہو جاتے ہیں اور دودھ سوکھ جاتا ہے
قلب: نبض چھوٹی اور ضربات چھوڑ دینے والی، دل کے فعل کا معطل ہو جانا۔
جلد: پتی، زہر باد کا سا ورم دانے، تمام جسم کا سوج جانا۔
تعلق: مقابلہ کرو۔ ایپس، کلکیریا، کریٹیکس، ہائیڈروسینک ایسڈ۔

(Filix Mas) فلکس میس

Natura Order: Filices
Synonyms: Male Ferm
Parts Used: The root
Tincture: Drug Strength 1/10 Oleoresin

ڈاکٹر ایلن اپنی سائیکلو پیڈیا کے ضمیمہ میں فرماتے ہیں کہ ایک مریضہ کو جس کا شکم بہت بڑھا ہوا تھا۔ پندرہ سے بیس قطرے روزانہ دن میں تین بار دیئے گئے۔ پیٹ کا قد کم ہو گیا۔ مگر شرم گاہ میں نیچے دبانے والے درد، مثانہ میں درد اور اینٹھن پیدا ہو گئی۔ اس کے ساتھ پیشاب بار بار ہونے لگا اور شدید درد بھی۔ اس دوا (فلکس) کو بند کر دیا۔ چمافیلا دیا گیا۔ جس سے مریضہ درست ہو گئی۔

ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ یہ کدودانہ نکالنے کے واسطے ایک بہترین دوا ہے۔ اس دوا کو موسم گرما میں جب یہ پودا تازہ ہوتا ہے۔ قبل دوپہر دینا چاہئے۔ بعد دوپہر کدودانے، ٹیپ ورم (نکل جاتے ہیں) کیڑوں کی علامات میں نبض کا ہونا۔ اس دوا کی یقینی علامت ہے۔

رہنما کن علامات یہ ہیں: چہرے پر پیلا پن اور آنکھوں کے گرد کالے حلقے، شکم میں کترنے اور سوراخ کرنے والا درد جس کی زیادتی مٹھائی کھانے سے ہو۔ بینائی کے عصب کے کمزور ہو جانے سے پیدا شدہ اندھا پن بھی اس سے درست کیا جا سکتا ہے۔

ڈاکٹر ٹسٹ نے بغیر کھانسی کے تنفس میں دقت کو جس کے ساتھ دل میں سوئیاں چبھنے کے سے درد ہوں۔ اس دوا سے درست کیا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ ورم حجاب القلب کی ابتدائی حالت میں یہ دوا مفید ہو سکتی ہے۔

غدود جاذبہ کے متورم ہو جانے میں بھی مفید بتائی جاتی ہے۔ نوجوان مریضوں سے پھیپھڑوں کی ابتدائی دق میں جہاں بخار شروع نہ ہوا ہو اور جن کے مزاج میں خنازیری زہر موجود ہو مفید ہے۔

علامات

آنکھ: بینائی کے عصب کے کمزور ہو جانے سے نابینائی۔
شکم: ابھرا ہوا، مٹھائی کھانے کے بعد کترنے والے درد، دست اور قے، درد شکم جو کیڑوں کی وجہ سے ہو، ناک میں خارش اور چہرہ میں پیلا پن، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقوں کے ساتھ بغیر درد کے ہچکی، کیڑوں کی علامات قبض کے ساتھ۔
طاقت: نمبر 1 سے نمبر 3 تک۔ کدودانے نکالنے کے واسطے مدر ٹنکچر یا اس کا تیل (اولیوریسن 1/2 ڈرام سے ایک ڈرام تک۔)
تعلق: مقابلہ کرو
کدودانہ: میں: اریکا، گرینے ٹم، کاؤسو، کیوکربٹا پیپو، سنا۔
بینائی میں: جلسی میم، کاربونیم سلف۔

(Floridzin) فلورڈزین یا فلوروزنیم

Chemical Symbol: $C_{21}H_{24}O_{10}2H_{26}$
Synonyms: Phlorizin; Phlorrhizin
This is a bitter Glucoside- discovered by Dekoninck of Germany.

یہ سیب اور دیگر پھلوں کی جڑ کی چھال سے حاصل کی جاتی ہے۔ یہ دوا ذیابیطس پیدا کرتی ہے اور جگر میں چربی بڑھا کر بے کار کر دیتی ہے۔ نیز نوبتی بخار بھی اس سے پیدا ہوتے ہیں۔ اس لئے ان تکلیفات میں روزانہ اس کے پندرہ گرین استعمال کرنے سے بعض وقت مفید ہوتی ہے۔

(Fluoroform) فلوروفارم

Chemical Symbol: CHF_2
Some What analogus to chloroform.

کہا جاتا ہے کہ اس کے دو فیصدی کا محلول (فلوروفارم دو حصہ۔ پانی 98 حصہ) دو سے چار قطرے کالی کھانسی کے دورے کے بعد بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

(Fluoricum Acidum) فلوریکم ایسیڈم

Chemical Symbol: HF 20.0
Synonym: Hydrogen Fluoride

(فلورک ایسڈ)

یہ دوا بہت گہرا اثر کرنے والی انٹی سورک، انٹی سفلٹک اور انٹی سائیونک ہے۔ اس کی علامت بہت دیر میں نشوونما پاتی ہیں۔ اس کا فعل بہت ظالمانہ ہے اور اسی لئے یہ دوا نہایت گہرے اور نہایت آہستہ آہستہ نشوونما پانے والے عوارضات میں استعمال ہوتی ہے۔ بخاروں کے لئے یہ عام طور پر استعمال نہیں ہوتی اگر کبھی ہوتی ہے تو اس وقت جب کہ نظام جسمانی کے اندر گرمی اور حدت کی کیفیتیں پائی جائیں اور جب بخار ہفتوں سے، مہینوں سے یا برسوں سے صرف رات کے وقت آیا کرے۔

اس کا مریض غیر معمولی طور پر گرم مزاج ہوتا ہے مگر کسی قدر سرد مزاجی

کی کیفیتیں بھی اس کے اندر پائی جاتی ہیں۔ شام کے وقت اور رات کے وقت اس کے جسم سے آگ کے شعلے نکلا کرتے ہیں' گو مریض کو تھرمامیٹر کوئی بخار نہیں دکھاتا۔ جلد گرم ہو جاتی ہے۔ مریض گرم اشیاء سے کپڑا ڈھانکنے سے' گرم ہوا سے تکلیف پاتا ہے اور پلساٹیلا کی طرح گرم مکان میں اس کا دم گھٹتا ہے۔ وہ اپنا منہ اور سر ٹھنڈے پانی سے دھونا چاہتا ہے اور ٹھنڈے پانی سے نہانا اس کے لئے ایک نعمت ایزدی ہے۔ پاؤں جلتے ہیں۔ اس لئے رات کے وقت بستر سے نکال کر ٹھنڈی جگہ میں رکھنا چاہتا ہے۔ تلوؤں اور ہتھیلیوں میں پسینہ آتا ہے۔ پسینہ سوزش پیدا کرنے والا ہوتا ہے۔ جس جگہ لگتا ہے۔ وہی جگہ چھل کر درد کرتی ہے۔ پاؤں کی انگلیوں کے درمیان پسینہ سے شگاف پڑ جاتے ہیں۔ پسینہ متعفن ہوتا ہے اگر اس دوا کی عام صفت بتانی ہو تو تین لفظ اس کو ظاہر کرتے ہیں یعنی ''جلن' غیر معمولی جلن' اور تیزابیت'' آنسو یا آنکھوں کی دوسری رطوبتیں ناک کی رطوبتیں بھی تیز سوزش پیدا کرنے والی ہوتی ہیں۔ اسی طرح سے پسینہ وغیرہ بھی جلن کا احساس اور جلن دار درد اور حدت یہ عموماً دیرینہ تکلیفات ہوتی ہیں۔ عجیب بات یہ ہے کہ چائے اور قہوہ پینے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ گرم چیزیں پینے سے اسہال یا ریاح پیدا ہوتے ہیں اور معدہ میں خلل واقع ہوتا ہے۔ علامات کھڑے ہونے سے اور بیٹھنے سے بڑھ جاتی ہیں مگر کھلی ہوا میں رہنے سے کم ہوتی ہے۔

پہلے بتایا جا چکا ہے کہ یہ دوا بہت گہرا اثر کرنے والی ہے۔ یہ نظام جسم کے افعال میں ابتری پیدا کرتی ہے اور اسی لئے جسم کی بیرونی علامات نہایت عجیب ہیں۔ علامات ناخنوں میں' بالوں میں' اور جلد میں ملتی ہیں۔ ہر سہ کی نشو ونما ناقص ہوتی ہے۔ جب یہ بات کسی مریض کے اندر دکھائی دے سمجھنا چاہئے کہ بیماری نے اپنا پورا گھر بنا لیا ہے اور ایسی گہری بیماری کو گہری ہی دوا کی ضرورت ہوا کرتی ہے' جلد پر جا بجا چٹے پڑ جاتے ہیں۔ ان چٹوں کے نیچے کچے کھرنڈ ہوتے ہیں اور ان کھرنڈوں کے نیچے زخم ہوتے ہیں جو جلد مندمل ہونے کا نام نہیں لیتے۔ بالوں میں قدرتی چمک نہیں رہتی اور گر جاتے ہیں اور اگر خوردبین سے ان کی جڑوں کو دیکھا جائے تو بالوں کی جڑوں میں زخموں کا ایک لا انتہا سلسلہ دکھائی دیتا ہے۔ بالوں کے سرے خشک ہو جاتے ہیں اور بال آپس میں گتھ جاتے ہیں' ٹوٹ جاتے ہیں' چر جاتے ہیں اور اسی لئے بے چمک ہو جاتے ہیں۔ ناخن بھی بدوضع ہوتے ہیں۔ ناخنوں کے اندر بھی اسی قسم کے نامعلوم زخم ہوتے ہیں۔ ناخن بہت جلد جلد بڑھتے ہیں اور بعض جگہ بالکل پتلے اور کئی جگہوں پر ٹوٹے ہوئے جب یہ حالت ہو تو قدرتی طور پر نتیجہ اخذ ہو سکتا ہے کہ دورہ خون کمزور ہے اور خون ہر جگہ مساوی طور پر دورہ نہیں کرتا۔ پنڈلیوں پر زخم پیدا ہو جاتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں دورہ خون کی کمزوری کی وجہ سے ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ شام کے وقت بازو اور ٹانگیں جلتی ہیں اور ان میں حدت ہوتی ہے۔ لیکن صبح کے وقت اور دن کے وقت ٹھنڈے رہتے ہیں۔ بعض مقامات میں پھلاوٹ یعنی استسقاء کی کیفیت پائی جاتی ہے۔ گھونگھٹ بھی پھول جاتا ہے۔ جب ایسے کمزور شدہ مریض جن کو ہڈیوں اور کریوں کی تکلیف ہو سوزاک میں پھنس جاتے ہیں تو گھونگھٹ بے حد متورم ہو جاتا ہے ایسے ہی وقت میں ایسے ہی مریضوں کے لئے گھونگھٹ کے ورم اور سوزاک کی کیفیت کے لئے فلورک ایسڈ دوا ہو سکتا ہے۔ کینابس سٹائیوا میں بھی یہ علامت موجود ہے مگر یاد رہے کہ کینابس کا مریض موٹا ہوتا ہے۔ فلورک ایسڈ سٹاہوٹک مریض میں ایسی علامات کی نمودار کو روک دیتا ہے۔ اور مہاسے بھی نہیں پیدا ہونے دیتا۔ یہ جلد پر چونکہ مہاسے پیدا کرتا ہے۔ اس لئے یہ مہاسوں کے لئے اور آتشکی خارش کے لئے ایک بہترین دوا بن جاتا ہے مگر یاد رہے کہ مریض کا مزاج فلورک ایسڈ کا ہونا چاہئے۔

ہڈیوں کی تکلیفات اس میں نمایاں ملتی ہیں' لمبی ہڈیوں اور کان کی ہڈیاں خصوصاً مردہ ہو جاتی ہیں۔ کان سے متعفن تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت شروع ہو جاتی ہے۔ ناک میں متعفن بو آنے لگتی ہے اور رطوبت تیز سوزش پیدا کرنے والی ہوتی ہے اور ناک کی ہڈیاں سڑنے لگتی ہے۔ اس سلسلہ میں یہ ذکر کرنا نہایت ضروری ہے کہ یہ سلیشیا کی طرح اثر کرتا ہے اور سلیشیا کے پہلے اور بعد میں کام کر کے اس کا معاون بھی بن جاتا ہے۔ جن لوگوں نے غلطی سے سلیشیا کا استعمال زیادہ کیا ہو ان کے لئے فلورک ایسڈ رحمت ایزدی بن جاتا ہے۔ یاد رہے کہ سلیشیا ایک نہایت گہری اور نہایت آہستہ اثر کرنے والی دوا ہے۔ اس کی ایک ہی خوراک مریض کو درست کرنے کے لئے کافی ہوا کرتی ہے لیکن جب غلطی سے سلیشیا کی خوراکیں یکے بعد دیگرے دے کر کیس کو بگاڑ دیا گیا ہو تو فلورک ایسڈ اس بگڑے ہوئے کیس کو سدھار کر راست راست پر لاتا ہے اور سلیشیا کے اثر کو زائل کرتا ہے۔ اوپر بتایا جا چکا ہے کہ فلورک ایسڈ سلیشیا کا معاون ہے۔ اب قدرتی طور پر ناظرین کے دل میں خیال پیدا ہوگا کہ جو چیز معاون ہو سکتی ہے وہ اثر زائل کرنے والی کیسے ہو سکے گی' یہ بھی عجیب بات ہے کہ سلیشیا سرد مزاج ہے اور فلورک ایسڈ گرم مزاج پھر ہر دو دوا ایک دوسرے کی معاون کیسے ہو سکتی ہیں۔ جوں جوں ناظرین ہومیوپیتھی کی پریکٹس کریں گے' ناظرین کو یہ مشاہدہ ہوتا جائے گا کہ سردی اور گرمی کے فعل میں گھڑی کے پنڈولم کی طرح ایک چال مقرر ہے اور اس لئے گرم اور سرد دوا یہ وقت وقت پر اپنا کام کر کے دوسرے کی معاون بنتی ہیں۔ مثال کے طور پر ایک گرم مزاج مریض کو لیجئے۔ جس کو ہر وقت حدت سے تکلیف رہا کرتی ہو اور اس حدت کی وجہ سے زیادہ کپڑے اور گرم مکان ہو' تکلیفات شام کے وقت بڑھ جاتی ہیں۔ مریض غمگین ہو اور آنکھوں میں آنسو ڈبڈبائے رہتا ہو۔ اب ظاہر ہے کہ اس مریض کے لئے پلساٹیلا دوا ہے۔ ہر شخص جانتا ہے کہ پلساٹیلا کا مریض گرم مزاج ہوتا ہے اور اسی لئے پلساٹیلا مناسب ہے مگر کچھ وقت کے بعد مریض گھڑی کے پنڈولم کی طرح دوسری حد تک پہنچ جاتا ہے۔ اب وہ سرد مزاج ہو جاتا ہے۔ کپڑوں کی بھی اس کو زیادہ ضرورت پڑتی ہے اور قدرتی طور پر گرمی کی کمی اس میں واقع ہو جاتی ہے ایسی حالت میں سلیشیا ایک بہترین دوا بن جاتی ہے اور قدرتی طور پر پلساٹیلا کے بعد سلیشیا کام آتی ہے اور سلیشیا ہی اس مریض کو شفا دیتی ہے۔ اس لئے

سلیسیا کو پلساٹیلا کا مزمن کیا جاتا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ کئی ایک دوائیں پلساٹیلا کے بعد بہتر کام کرتی ہیں مگر عموماً سلیشیا ہی پلساٹیلا کے بعد آیا کرتی ہے۔اب ناظرین اگر ایک قدم آگے بڑھیں تو دیکھیں گے کہ اسی مریض نے پنڈولم کی طرح اپنی چال بدلی اور دوسری حد پر پہنچ کر پھر گرم مزاجی اختیار کر لی۔اس وقت فلورک ایسڈ ہی اس کی دوا بن جاتی ہے۔گویا تین ادویہ ہیں جو یکے بعد دیگرے شفا بخشی کے لئے کام آتی ہیں۔اول پلساٹیلا دوم سلیشیا اور سوم فلورک ایسڈ، اسی طرح سے اور بھی کئی دواؤں کی مثال دی جاسکتی ہے مثلاً سلفر،کلکیریا، لائیکوپوڈیم،سلفر ساساپریلا اور سیپیا' کالوسنتھ' کاسٹیکم اور سٹانی سیکیر یا وغیرہ وغیرہ مگر یاد رہے کہ اس قسم کی ادویہ میں ناظرین کو لکیر کا فقیر نہ بننا چاہئے اگر علامات سے یہ سلسلہ معلوم ہو تو ایسے سلسلہ کی پیروی کرنی چاہئے ورنہ ایسے سلسلہ کی پیروی کرنے کے معنی ناکامی اور جہالت ہوں گے مگر اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ ایسی ادویہ قدرتی طور پر مریض کو شاہراہ شفا پر گامزن کرتی ہیں اور قدرتی طور پر یکے بعد دیگرے علامات اگلی دوا کی ظاہر ہوتی رہتی ہے۔مثال کے طور پر اگر شروع مرض میں پلساٹیلا دوا ہوگی تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ مریض ایک ایسی بیماری میں داخل ہو چکا ہے۔جس کو اگر نہ روکا گیا تو گہری اور مزمن ہو جائے گی۔پلساٹیلا دیا جاتا ہے۔بیماری رکتی ہے مگر قدرتی طور پر اس کے بعد آنے والی مزمن بیماری کے اثرات کی نمائش ہوتی ہے۔ پلساٹیلا آگے نہیں بڑھ سکتا۔اس لئے اس سے گہری دوا سلیشیا کی ضرورت پڑتی ہے اور اسی طرح سلیشیا کے بعد فلورک ایسڈ کی۔

یہ دوا ہڈیوں کی تکلیفات میں' ہڈیوں کے مردہ ہو جانے میں ہڈیوں کے سڑ جانے میں' ناسور میں' دانتوں کے ناسور میں' آنکھوں کے ناسور میں' مقعد کے ناسور میں' بال اور دانتوں کے بدوضع ہو جانے میں رانوں اور ٹانگوں کی ہڈیوں کی تکلیفات میں نیز ان کے مزمن ناسوروں میں' جن میں سے مواد نکلے' ناسور کے اگرد کی جگہ چھیل دے۔

فلورک ایسڈ کا مریض ضرورت سے زیادہ ذکی الحس ہوتا ہے۔اگر اس کو باقاعدہ پاخانہ نہ آئے تو اس کو تکلیف ہو جاتی ہے یا تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔اسی طرح سے اگر مریضہ کو حیض معمول سے تھوڑی دیر کے بعد بھی آئے تو بھی مریضہ گھبرا جاتی ہے۔ پیشاب کی حاجت اگر ایک دم نہ پوری کی جائے تو بھی تکلیف پیدا ہو جاتی ہے۔اسی لئے پرانی کتابوں میں درج ہے کہ پیشاب کرنے سے دردسر میں آرام۔مگر یا د رکھئے کہ اگر پیشاب کی حاجت کو فوراً رفع نہ کیا گیا تو دردسر پیدا ہوتا ہے اور بڑھتا ہی جاتا ہے تاوقتیکہ نہ کیا جائے۔یہ ایک عجیب علامت ہے جو فلورک ایسڈ میں ملتی ہے۔اس کے دردسر شدید ہوتے ہیں۔سر میں حدت اور بھراؤ ہوتا ہے کبھی ورمی کیفیت موجود ہوتی ہے۔گدی کے درد شدید ہوتے ہیں اور حرکت سے بڑھتے ہیں۔

چونکہ یہ دوا بہت گہرا اثر کرنے والی دوا ہے۔اس لئے یہ دماغی تکلیفات میں نہایت مفید ہے۔وہ لوگ جنہوں نے دن رات کام کیا ہے اور جن لوگوں نے دماغ کو مسلسل کام میں لگائے رکھا ہے۔ان کے لئے یہ دوا مفید ہے۔ دماغی کمزوری اور غمگینی اگر ان نوجوان آدمیوں میں پائی جائے جنہوں نے بد عادات سے یا جلق سے اپنے نظام عصبی تباہ کر لیا ہے تو فلورک ایسڈ کو نظر انداز نہ کرنا چاہئے۔یہ دوا خصوصاً ان آدمیوں کے لئے مفید ہے جنہوں نے بیویوں' یا داشتہ مستورات کو ہر دفعہ جوتیوں کی طرح تبدیل کیا ہو' یہ حالت ان آدمیوں میں پائی جاتی ہے' جن کو کبھی ایک عورت سے تشفی نہیں ہو سکتی اس لئے وہ مسلسل عورتوں کو تبدیل کرتے ہیں اور ان کی حالت بدتر سے بدترین ہو جاتی ہے یہ دوا ایسے مردوں کو بھی پکرک ایسڈ اور سیپیا کی طرح مفید ہو سکتی ہے جو ایک عورت کے ساتھ محبت نہ کر کے یکے بعد دیگرے بہت عورتوں کے پاس جاتے ہیں اور ان کے اندر بوالہوسی کی حالت پیدا ہو جاتی ہے' وہ گلی کوچوں میں کھڑے ہو کر ہر گزرنے والی عصمت دار عورت پر اپنی نظر بد ڈالتے ہیں۔یہ ہر سہ ادویہ دل کی اس کمزوری کو اور نظام کی بے قاعدگی سے پیدا شدہ بوالہوسی کو درست کر دیتی ہے اور ایک بار پھر ان گرے ہوئے انسانوں کی ذہنیت کو درست کر کے انسان بنا دیتی ہے۔فلورک ایسڈ نہ صرف ایسے عیاشوں کے لئے مفید ہے بلکہ ان نیک سیرت انسانوں کے لئے بھی کام آتا ہے۔جو فقط اپنی پیاری بیوی کے ساتھ وقت گزارتے ہیں۔بعض وقت ان کو اپنے بچوں اور عزیز و اقرباء سے لاپرواہی سی ہو جاتی ہے۔گویا یوں کہنا چاہئے کہ ان کے اندر نیکی کی سیرت مفقود ہو جاتی ہے اور وہ ایک باپ' نیک شوہر یا نیک دوست کے بجائے ایک بدخصلت انسان بن جاتے ہیں اور اس حالت میں اپنا گھر چھوڑ کر دوسری جگہ جانا چاہتے ہیں۔گھر ان کو کاٹنے دوڑتا ہے۔ایسے انسانوں کے لئے فلورک ایسڈ سوکھے ہوئے کھیتوں پر باران رحمت کا کام دیتا ہے۔کتابوں میں فلورک ایسڈ کا یہ نشان ملتا ہے۔ان عزیز و اقرباء سے بے پروائی جن سے مریض بے حد محبت کرتا رہا ہے۔سیپیا میں بھی یہی کیفیت ملتی ہے مگر سیپیا عموماً مستورات کے لئے ایسی حالت میں دوا ہوا کرتی ہے۔

آلات تناسل میں تحریک فلورک ایسڈ میں غضب ناک ہوتی رہے۔ مریض رات بھر استادگیوں کی وجہ سے جاگا کرتا ہے۔خواہش جماع اسے اپنے آپے سے باہر کر دیتی ہے۔چاہے کوئی عورت اکے پاس ہو یا نہ ہو۔ سوزاک کی ابتدائی حالتوں میں اکثر استادگیوں کی یہ حالت اور جماع کی نہ رکنے والی خواہش دیکھی جاتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ گھونگھٹ پر ورم بھی ہوتا ہے۔ایسی حالت میں فلورک ایسڈ دوا ہوا کرتی ہے۔بعض وقت یہ استادگیاں کینتھرس میں بھی پائی جاتی ہیں مگر کینتھرس میں زمین آسمان کا فرق ہے۔اس لئے کینتھرس قدرتی طور پر فلورک ایسڈ کے ساتھ مخلوط نہیں ہو سکتا۔

اس دوا میں مریض بالکل چپ چاپ ہو کر بیٹھا رہتا ہے اور بولتا ہی نہیں' یہ خاموشی ٹھیک پلساٹیلا کی طرح ہے۔یہ خاموشی بعض اوقات پاگلوں کے اندر پائی جاتی ہے۔جو چپ چاپ ایک کونہ میں بیٹھے رہتے ہیں۔اگر کسی نے کچھ کھانے کو دے دیا تو کھا لیا ورنہ کھانا مانگنے کے لئے بھی نہیں بولتے۔ ہاں البتہ اگر کوئی ان کو کسی جگہ لے جانا چاہے تو وہ بغیر کسی اعتراض کے چلے جاتے ہیں۔یہ حالت پلساٹیلا میں بھی پائی جاتی ہے جو فلورک ایسڈ کا معاون

ہے۔ مگر فلورک ایسڈ کی یہ خاموشی دماغی تھکاوٹ سے چاہے وہ زیادتی دماغی کام سے ہو یا عیاشی سے ہوا کرتی ہے۔

ریڑھ کی تکلیفات میں فلورک ایسڈ سلیشیا کے بعد کام آتا ہے۔ خاص کر ریڑھ کی ان تکلیفات میں جن کے ساتھ فالج، لرزہ اور تلوؤں میں سن ہونا موجود ہو۔ یہ دوا عموماً ایسی تکلیفات کو وہیں روک دیتی ہے اور مریض کی حالت کو بدترین نہیں ہونے دیتی۔

وریدوں کی گانٹھوں اور زخموں کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ اس دوا میں ہر مقام پر جو خصوصاً ٹانگوں میں وریدوں پر گانٹھیں پڑ جاتی ہیں۔ یہ گانٹھیں عام طور پر دوران حمل دیکھی جاتی ہیں۔ پاخانہ کے بعد مسے باہر نکل آتے ہیں۔ مقعد اور مبرز بھی باہر نکل آتی ہے، کسی قدر خون بھی ہوتا ہے اگر پورے زخموں کے ساتھ وریدوں میں گانٹھیں موجود ہوں یا وریدوں کی گانٹھوں میں زخم ہوں تو فلورک ایسڈ ایک بہترین دوا ہوا کرتی ہے۔ اوپر بیان کیا جا چکا ہے کہ فلورک ایسڈ میں خون کا دوران بہت کمزور ہوتا ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس سے سخت کھرنڈ بن جاتے ہیں۔ جلد سخت ہو جاتی ہے اور دانے بھی نکل آتے ہیں۔ اسی لئے یہ قدرتی بات ہے کہ زخم کے متورم کنارے سخت ہو جاتے ہیں، زخم پرانا ہوتا ہے اور مندمل نہیں ہوتا ٹوٹے ہوئے حصے جلد نہیں ملتے۔ ہڈیوں کے ٹوٹے ہوئے سرے بھی درست ہو کر نہیں ملتے، ہڈیوں میں متعفن تیز، پتلی پانی کی سی رطوبت یا مواد بہتا ہے۔ بعض وقت یہ مواد یا رطوبت مقدار میں بہت کم ہوتی ہے۔ ماؤفہ حصص کے گرد جلن ہوتی ہے۔ زخموں کے گرد دانے نکل آتے ہیں اور زخموں پر کھرنڈ ہوتے ہیں۔

دورہ خون میں کمزوری کی وجہ سے ''سن ہو جانا بھی'' پیدا ہو جاتا ہے چنانچہ کان بن ہو جاتے ہیں۔ کھوپڑی سن ہو جاتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کھوپڑی کا نچلا حصہ لکڑی کا بنا ہے۔ کھوپڑی میں حس نہیں رہتی ہے بال گرتے ہیں اور کھرنڈ بن جاتے ہیں نہ صرف ''سن ہونا'' یہاں ختم ہو جاتا ہے بلکہ وہ بازوؤں اور ٹانگوں میں بھی ہوتا ہے۔ بازو اور ٹانگیں نیچے سے اوپر کو سن ہوتی ہیں۔ اس کے ساتھ استسقاء ہوتا ہے یا نہیں ہوتا۔ ریڑھ کی تکلیفات میں بھی سن ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ دماغی تکلیفات میں بھی سن ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ سب سے عجیب بات یہ ہے کہ وہ حصص سن ہو جاتے ہیں۔ جن پر مریض لیٹا نہیں ہوتا۔

چھوٹے دودھ پینے والے بچوں کے سر پر کھرنڈ اور خشک چنے (سفے) ہوتے ہیں۔ بے حد خارش ہوتی ہے اور کئی جگہ پر گنجا پن ہوتا ہے۔ کنپٹیوں کی ہڈیاں سڑ جاتی ہیں اور گاہے گاہے ان میں متعفن پیپ نکلتی ہے۔ ''سر کا تمام بایاں حصہ نشو و نما پیچھے رہ جاتا ہے۔ بائیں آنکھ چھوٹی معلوم ہوتی ہے۔'' گویا علامت آزمائش میں نہیں ملتی۔ تاہم مریضوں میں اکثر ملتی ہے۔ اس واسطے یہ علامت نہایت کارآمد اور مفید ہے۔

آتشک کے علاج میں فلورک ایسڈ کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ایسے پرانے مریضوں میں جن کے اندر پارہ یا دوسری ادویہ کے استعمال سے جگہ جگہ زخم ہو چکے ہوں، ہڈیاں سڑ رہی ہوں، ہڈیوں میں زخم پڑ چکے ہوں یا ہڈیوں کے سرے بڑھ چکے ہوں، ناک کی ہڈیوں کی بھی یہی حالت ہو۔ ناک چھینکنے سے ہڈیوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے نکل پڑتے ہوں۔ ناک میں حد درد ہو، ناک کی ہڈیاں گل گئی ہوں، ناک سے ہڈیاں نکل چکی ہوں اور ناک چپٹی ہو گئی ہو، صرف ناک کا گوشت پوست باقی ہو، یا حلق میں کوا گل چکا ہو، حلق کے غدود زخموں کی وجہ سے چھلنی ہو چکے ہوں، ٹوٹ گئے ہوں یا جڑوں کے اندر زخم ہوں، دانتوں کی جڑوں میں ناسور ہوں اور ان میں سے مسلسل مواد بہتا ہو، ایسی حالتوں میں فلورک ایسڈ باران رحمت ثابت ہوتا ہے اور بہت حد تک تکلیفات کو درست کر دیتا ہے۔

فلورک ایسڈ کا مریض ٹھنڈے پانی کی خواہش کرتا ہے اور مسلسل بھوکا رہتا ہے۔ معدہ میں اکثر معدہ بیٹھنے کا احساس ہوتا ہے، ہمیشہ کھاتا رہتا ہے اور کھانے سے ہی آرام ہوتا ہے لیکن آئیوڈیم کی طرح یہ حالت زیادہ دیر نہیں رہتی کیونکہ اس کو پھر جلد بھوک لگ آتی ہے، آئیوڈیم اور فلورک ایسڈ جیسی گہری ادویہ جڑ تک پہنچتی ہیں اور ایسی تکلیفات سے مریض کو چھٹکارا دیتی ہیں۔

حلق کے پرانے زخم چاہے وہ آتشکی ہوں یا غیر آتشکی خصوصاً سفلس کے پرانے زخموں میں اور وہ بھی سفلس کے ابتدائی مرحلوں کے زخموں میں نہیں بلکہ سفلس کے تیسرے درجہ کے زخموں میں جبکہ مریض میں کمزوری آ چکی ہو، دماغی تکلیف بھی ساتھ ہو اور اعصابی علامات سالہا سال سے ظاہر ہو چکی ہوں تو فلورک ایسڈ سے شفا کی امید کی جا سکتی ہے۔ ایسے وقت میں جب فلورک ایسڈ دیا جائے گا تو زخم میں کچھ زیادتی ہو گی مگر غالباً شفا بھی یقینی ہو گی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ایسے حالات میں سلیشیا بہترین دوا ہوا کرتی ہے اور سلیشیا پارہ کے اثرات کی جڑوں کو کاٹ پھینکتی ہے۔ یہ بتا دینا بھی یہاں ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ہومیو پیتھک طاقتوں میں سلیشیا اور مرکری متضاد ادویہ ہیں۔ تاہم سلیشیا کی بہت اونچی طاقتیں کچے پارے کے (میرا مطلب کچے پارے سے یہ ہے کہ مادی حالت میں دیا گیا ہو چاہے وہ کچا ہو یا کشتہ) اثر کو زائل کرتی ہیں۔

فلورک ایسڈ کا مریض چٹپٹی اشیاء کی خواہش کرتا ہے کیونکہ بغیر ایسی اشیاء کے اس کی بھوک میں تحریک ہی پیدا نہیں ہوتی۔ بعض اوقات وہ بے حد بھوکا ہونے پر بھی بھوک کا احساس نہ کر کے کچھ نہ کھا سکتا۔ تاہم یہ عجیب بات ہے کہ مریض اسی وقت سکون حاصل کر سکتا ہے۔ جب غذا اس کے معدے میں ہو یا وہ کھا رہا ہو۔

جب مریض کی طبیعت میں فلورک ایسڈ کی کمزوری آ جاتی ہے تو نہایت بری قسم کے عوارضات لاحق ہو جاتے ہیں چنانچہ مزمن اسہال ان عوارضات میں سے ایک ہے۔ یہ اسہال صبح کے وقت ہوتے ہیں مقعد میں بعض اوقات شدید خارش ہوتی ہے یا پاخانہ پھرتے وقت مقعد باہر نکل آتی ہے۔ پاخانے کے بعد زیادہ مقدار میں خون نکل جاتا ہے یا قبض کے ساتھ بواسیر ہوا کرتی ہے۔ مقعد کے گرد، سیون میں اور دوسرے حصص میں سخت قسم کی خارش ہوتی ہے۔

یہ دوا شرابیوں کے استسقاء کے لئے مفید ہے۔ یہ استسقاء عموماً جگر سے تعلق رکھتے ہیں۔ کئی قسم کے کھجلی کے دانے بھی اس میں دیکھے جاتے ہیں۔
سب سے عجیب احساس جو بعض اوقات مریض میں پایا جاتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ جلتے ہوئے بخارات جسم کے مساموں میں سے نکلتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ یہ حالت عموماً بخار میں نہیں بلکہ ویسے ہی دیکھنے میں آتی ہے، جسم پر ہاتھ رکھنے سے بھاپ اٹھتی معلوم ہوتی ہے مگر تھرمامیٹر کوئی بخار نہیں دکھاتا۔

ڈاکٹر امین لکھتے ہیں کہ یہ دوا بسہری میں بہت مفید ہے چنانچہ بسہری کے درد ٹھنڈے پانی سے کم ہوتے ہیں۔ قدرتی طور پر پلسا ٹیلا ایسے موقعوں میں پہلے استعمال ہوتا ہے۔ بعد میں سلیشیا اور پھر فلورک ایسڈ بسہری کو ختم کر دیتا ہے۔

ڈاکٹر گرنسے کے خیال کے مطابق اس دوا کا اثر داہنے کان، بائیں طرف دانتوں، شکم کے بائیں حصہ، سینہ کے نچلے حصہ، گردن کی پشت اور گردن کے داہنے جانب، پیٹھ کے داہنے جانب زیادہ ہوتا ہے۔

کھلی ہوا میں نہ رکنے والی خواہش مسلسل چلنے کی جس سے مریض نہیں تھکتا، شکم کی علامات کپڑوں کو شکم پر کس دینے سے کم ہوتی ہیں۔ (نیٹرم میور) برعکس لیکیس اور ہیپر۔

عجیب احساسات یہ ہیں، ورزش کرنے کی بڑی ہوئی طاقت، ورزش سے عضلات میں تھکاوٹ پیدا نہ ہو۔ مریض پر موسم گرما کی زیادتی اور موسم سرما میں سردی کی زیادتی کا اثر نہیں ہوتا۔ احساس جیسے پپوٹوں کے نیچے ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔ یہ احساس گرم مکان میں بھی ہوتا ہے جیسے ہوا کندھے کے جوڑ سے ہاتھ کی ہتھیلی کو آرہی ہے۔ ان اعضاء کا سن ہو جانا جن پر مریض لیٹا نہ ہو۔

علامات

دماغ: طبیعت کی غیر معمولی خوشی کسی چیز سے بھی نہ ڈرے اور اپنے اندر قناعت محسوس کرے، پریشان کن خیالات کی عادت توہمات، ان انسانوں سے لاپروائی اور بے توجہی جن سے بہت زیادہ محبت کیا کرتا تھا لیکن اجنبیوں سے دل بستگی اور ان سے مل مل کر باتیں کرے اپنی ذمہ داری کو محسوس کرنے کی نا اہلیت، روزانہ کے کاروبار تاریخوں کو بھول جاتے ہیں، بے حد متفکر ہونے کی رغبت، کمی صبح کے وقت اور زیادتی شام کو، بدمزاجی۔

سر: کنپٹیوں میں دبانے والا درد، اندر سے باہر کی طرف، گدی میں بوجھ، بالوں کا گرنا، کھوپڑی کی ہڈیوں خصوصاً کنپٹیوں کی سڑنا، کھوپڑی کے جوڑوں کے ساتھ ساتھ درد، کھوپڑی کی ہڈیوں میں درد جن کی زیادتی گرمی سے ہو، گنجاپن، سر میں کمزوری جیسے سن ہو گیا ہو یہ احساس ہاتھوں میں بھی ہو۔ گردن سے درد سر جو سر کے بیچوں بیچ ہوتا ہوا پیشانی میں آئے۔ سر میں کند ذہنی کا احساس، بالوں کے سرے گتھ جائیں۔ اس لئے بار بار کنگھی کرنے کی ضرورت پڑے۔ سر پر کھرنڈ، بال خشک اور پھٹ جائیں اور ان میں قدرتی چمک ہو۔

کان: دونوں کانوں میں نا قابل برداشت خارش، کھجلانے سے لمحہ بھر کے لئے خارشک کو آرام ہو مگر پھر جلن پیدا ہو جائے۔

آنکھ: اس امر کا احساس جیسے پپوٹے زور سے کھول دیئے گئے ہیں اور تازی ہوا ان کے اوپر چل رہی ہے۔ آنکھوں میں ناسور، اندرونی پتلی میں جلن، آنکھوں میں ریت کا احساس (کاسٹیکم، ہیپر سلفر) آنکھوں کے اوپر بھاری پن متلی کے ساتھ جس میں حرکت سے زیادتی ہو بوجھ جیسے دائیں ڈھیلے کے نیچے ہو، آنکھ کے سامنے سیاہ دھبے جس کی زیادتی پڑھتے وقت ہو۔ اس امر کا احساس جیسے پپوٹوں کے نیچے ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔ اس امر کا احساس گرم مکان میں بھی ہوتا ہے۔ آنکھوں پر کپڑا باندھنا پڑے۔ اس امر کا احساس جیسے آنکھوں میں کوئی چیز ہے۔ جس کو نکالا نہیں جا سکتا۔ اس لئے بار بار جھپکنا پڑے۔ آنسو (پانی) بڑھ جائے، کریوں میں خارش، آنسوؤں کی تھیلی کا ناسور۔

ناک: تر ابہنے والا زکام ناک سرخ، ناک کا دیرینہ نزلہ ناک کی درمیانی دیوار پر زخموں کے ساتھ۔ ناک بند اور پیشانی میں بھاری پن، چلتے وقت ناک کی پچھلی نالیاں کھلی معلوم ہوں، ناک کے داہنی جانب خارش۔

منہ: دانتوں میں گرمی کا احساس، تھوک کی زیادتی، صبح کے وقت دانتوں اور منہ میں بلغم جما ہوا، دانتوں کا جلد سڑ جانا، دانتوں میں ناسور جس سے مسلسل خون آمیز اور نمکین رطوبت اور مواد رسے، زبان گہرے طور پر چری ہوئی یا شگاف چاروں طرف پھیل جائیں اور درمیان میں ایک بڑا سا زخم معلوم ہو، جبڑے کے داہنے زاویہ میں درد کرنے والا زخم، دانت گرم معلوم ہوں، دانت کا درد منہ میں ٹھنڈا پانی رکھنے سے بڑھے مگر جب پانی گرم ہو جائے تو درد کو آرام ہو۔

چہرہ: چہرہ پر خشک بھوسی کے سے خارش کے دانے جن میں بے حد خارش ہو، پیشانی اور چہرہ کے جلد میں ٹوبرکلز، چھوٹے بچوں کے چہرہ پر آتشک کی نمو دیں۔ چہرے میں حدت ٹھنڈے پانی سے دھونا چاہیے۔

حلق: حلق عجیب طور پر ٹھنڈک کی ذکی الحسی ہو، ذرا سی ٹھنڈ لگنے سے درد بڑھ جائے اور ورم آ جائے۔ جس سے نگلنے میں دقت ہو، حلق میں سکڑن جس کی وجہ سے نگلنے میں تکلیف ہو۔ صبح کے وقت خون ملا بلغم کھنکھارنا، حلق میں آتشکی زخم جس کو سردی سے تکلیف ہو، تالوں اور گالوں میں چھوٹے چھوٹے سرخ دانے جن میں سے خون بہے، تالو اور کوا سرخ اور متورم سانس میں تعفن اور آواز ناک سے نکلتی معلوم ہو، تلفظ ٹھیک نہ ہوں۔ حلق میں بلغم کا احتمال جس سے نیند میں خلل ہو، نگلتے وقت بہت درد۔

بھوک کی بے حد نمائش مگر سیری بہت جلد ہو جائے، پیاس، کسی فرحت بخش چیز کی خواہش کرے۔ ڈکاروں کی کثرت، متلی عام حدت کے ساتھ، غذا میں معمولی سی غلطی کے بعد بھی صفراوی قے، فم معدہ میں بھاری پن اور بھراؤ دو کھانوں کے درمیان معدہ میں بوجھ کا احساس، کھانے سے پہلے معدے میں حدت، قہوے سے نفرت مصالحہ دار اشیاء کی خواہش، معدے کی تکلیفات تنگ

کپڑے پہننے سے کم ہوں' چٹپٹی غذا کی خواہش' ٹھنڈے پانی کی خواہش کیونکہ گرم پانی یا گرم دودھ یا اسی قسم کی دیگر گرم اشیاء اسہال پیدا کریں۔ میٹھی چیزوں سے تکلیف بڑھے۔

شکم: ریاح کثرت سے خارج ہوں جس سے آرام ہو۔ شکم میں بے حد تناؤ اور استقائی ورم' جگر کے مقام پر پھوڑ کا سا درد' تلی کے مقام میں دبانے والے درد اور نوچن' تلی سے چوتڑ تک درد' ناک ے مقام میں خالی پن کا احساس' گہری سانس لینے کی خواہش کے ساتھ جس میں کمی کس کر کپڑا باندھنے یا کھانے سے ہو۔

پاخانہ اور مبرز: قبض' صفراوی دست' بوقت پاخانہ کانچ باہر نکل آئے' مقعد میں جلن ہو' قبض کے ساتھ مقعد کے چاروں طرف اور سیون پر خارش' بواسیری تکلیف کے ساتھ' بار بار ریاح کا اخراج' مبرز کی نالی میں سکڑن کے احساس کے ساتھ' چمکدار زرد' بہت پتلے دست' آنوں کے ساتھ' جس کے قبل شکم میں کافی مروڑ ہو۔ دست زیادہ تر رات کے وقت یا صبح سویرے' پاخانے لئی کے سے' زردی مائل بھورے متعفن' مروڑ اور مقعد کے باہر نکل آنے کے ساتھ' صفراوی دست زیادہ تر دن کے وقت' گرم اشیاء پینے کے بعد باریک اور سخت پاخانہ' مقعد میں اور اس کے گرد خارش۔

مثانہ: ہلکے رنگ کے پیشاب کے کھل کر آنے سے آرام محسوس ہو' پیشاب کے دوران میں اور پیشاب کے بعد ناقابل برداشت جلن' پیشاب مقدار میں کم' سیاہ' بحالت استقاء یہ دوا پیشاب کھول دیتی ہے اور اس لئے عام طور پر آرام محسوس ہوتا ہے۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش بڑھی ہوئی۔ رات کے وقت شدید استادگیوں کے ساتھ جماع کے دوران بے حد حظ آئے اور وقت زیادہ خرچ ہو۔ انزال کے وقت منی کم اور کھل کر خارج ہو اور انزال کے بعد کسی قسم کا بھی برا احساس نہ ہو' فوطوں پر ورم' قرحہ کا مواد رات کے وقت کپڑے پر زرد دھبہ ڈال دے' پیشاب کی نالی سے زرد قطرے صبح کے وقت گریں' عضو میں استقائی ورم' ہائیڈروسیل' آلات تناسل پر چکنا' تیز بو والا پسینہ۔

آلات تناسل زنانہ: حیض: جلد جلد' مقدار میں زیادہ' خون گاڑھا اور منجمد' رحم اور رحم کے منہ میں زخم' سیلان' سیلان رحم تیز سوزش پیدا کرنے والا اور خارش کرنے والا' خواہش جماع سے مریضہ متوالی ہو جائے' سر پستان میں خارش ہو' درد کریں اور پھٹ جائیں۔ سیلان خون' تنفس میں دقت کے ساتھ' یا ہر دو تکلیفات یک بعد دیگرے۔

آلات تنفس: سینہ میں تنگی' تنفس میں دقت' آلات صدر میں استقاء' سینہ میں تنگی کو پیچھے کی طرف جھکنے سے کمی ہو' چھوٹی' بار بار کھانسی عموماً خشک بعض وقت سفید' جھاگ دار بلغم کے ساتھ۔

بازو: داہنے کندھے کے جوڑ میں درد جو انگلیوں تک جائے' اس احساس کے ساتھ جیسے ہوا اوپر سے نیچے کی طرف آ رہی ہے' بائیں درمیانی انگلی میں درد' تمام انگلی کے اندر درد محسوس ہو' ورم' انگوٹھے کے ناخن کے نیچے کیل چبھنے کا سا احساس جس کو چھونے سے پھوڑے کا سا درد ہو' تمام ہاتھ متورم اور گرم' پک جائے بسری ناخن ٹوٹ جائیں اور پھٹ جائیں' انگلیوں کے جوڑوں میں ورم ہڈیاں خصوصاً لمبی ہڈیاں سڑ جائیں داہنے کندھے کے جوڑوں میں درد' بائی کی وجہ سے اکڑن داہنے بازو میں کسی قدر کمزوری' بائی کے درد بائیں بازو میں کندھے سے کہنی تک' ہاتھوں میں کمزوری اور ان کا سن ہو جانا' ہاتھوں خصوصاً ہتھیلیوں میں جلن۔

ٹانگیں: استقائی ورم جو شکم تک جائے' تلوؤں میں جلن اور خارش' پاؤں گرم ہوں اور جلیں' انگلیوں کے درمیان پھوڑے کا سا درد' ٹانگوں کی وریدوں میں گانٹھیں اور زخم' پنڈلی کی ہڈی میں زخم اور پنڈلی کی ہڈی گل جائے یا سڑ جائے' گٹے درد کریں' داہنے چوتڑ کی ہڈی میں تیز سوئیاں چبھنے کے درد' بائیں چوتڑ میں کمزوری اور لنگڑا پن' داہنے گھٹنے کے جوڑ میں درد' بائیں ٹانگ جلد سو جائے۔

مخصوص خواص: اپنے عضلات کو بغیر تھکاوٹ کے زیادہ وقت تک استعمال کرنے کی اہلیت' تیز چلنے کی عادت اور رغبت' طاقت کا جاتے رہنا' پرانے مندمل شدہ زخموں کے نشانوں کے کنارے سرخ ہو جائیں اور ان میں شدید خارش ہو۔

نیند: سر شام غنودگی اور نیند کا غلبہ' بے خوابی' نیند کی خواہش نہ ہونے کے ساتھ' تھوڑی سی نیند بھی فرحت بخشے اور اس سے آرام حاصل ہو' صبح کے قریب خواب' شام کے وقت بے خوابی' خیالات کے اجتماع کے ساتھ نیند بے چینی کی اور اس سے طبیعت ہلکی نہ ہو۔

جلد: وریدوں میں گانٹھیں پڑ جائیں' زخم جن کے کنارے سرخ ہوں اور کناروں پر دانے ہوں' آتشک کی خارش' پرانے مندمل شدہ زخموں کے نشانوں پر خارش' ایسا احساس ہو کہ جسم کے مساموں سے بھاپ نکل رہی ہے' تمام مخارج میں خرش جس کی زیادتی گرمی سے ہو' ناخن جلد جلد نکلیں' ہڈیوں کی جھلیوں میں پھوڑے' مقدار میں زیادتی کھٹا' متعفن پسینہ' آتشکی گانٹھیں۔ کمزور انسانوں کے اعضاء میں استقاء' نظام وریدی میں کمزوری' ریشے پھولے ہوئے' جلن دار چھوٹی چھوٹی جگہوں میں' ابھرے ہوئے سرخ چٹے زخم اور چربی کی گانٹھیں' داہنی کنپٹی پر پیدائشی نشان' زخم درد کریں۔ زیادتی گرمی سے اور آرام ٹھنڈ سے ہو' زخم سے زیادہ مقدار میں رطوبت بہے۔

بخار: عام حدت متلی کے ساتھ' بعد دوپہر مقدار میں زیادہ' کھٹا' متعفن' پسینہ' بخار۔ خفیف سی حرکت سے متلی کے ساتھ تیز کپڑا اتارنے خصوصاً نہانے کی رغبت کے ساتھ پسینہ سے جلد پھٹ جائے اور بستر کے زخم ہو جائیں۔

کمی اور زیادتی: علامات حرکت سے بڑھتی ہیں' پیچھے کی طرف جھکنے اور سر کو پیچھے کی طرف جھکانے سے آرام محسوس ہوتا ہے ٹھنڈے پانی سے درد دانت بڑھ جاتا ہے' مگر ٹھنڈے پانی سے نہانے سے عام طور پر تکلیفات کم ہوتی ہیں' گرم اشیاء پینے سے اسہال پیدا ہوتے ہیں' علامات نیچے سے اوپر کی طرف جاتی معلوم ہوتی ہیں' یہ دوا بڑھاپے کی تکلیفات اور ان آدمیوں کی تکلیفات

فلینڈریم اکوئیٹیکم

کی لئے جو قبل از وقت بوڑھے ہو گئے ہوں' نیز کمزور شدہ انسانوں اور لاغر آدمیوں کے لئے مفید معلوم ہوتی ہے' شکم کی تکلیفات کو کسے ہوئے کپڑوں سے آرام ہوتا ہے' شراب خصوصاً شراب سے زیادتی ہوتی ہے' کھلی ہوا میں چلنے سے تکلیفات کم ہو جاتی ہیں۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: معاون' استسقاء میں آرسنک کے بعد' چوٹ کی تکلیفات میں کالی کارب کے بعد' ذیابطیس میں فاسفورک ایسڈ کے بعد' فلورک ایسڈ بہتر کام کرتا ہے۔

مقابلہ کرو: کوکا (تھکاوٹ میں) کافیا (درد دانت) سیپیا' (اپنے کنبے سے نفرت اور بے پروائی) آگزک ایسڈ (قہوہ کے بعد دست) سلیسیا (ناسور ہڈیوں کی تکلیفات میں۔ برومیم آئیوڈیم' اور کالی کارب (گھیگھا) سٹائی سگیریا (دانت) روٹا' رسٹاکس دیچی کے درد۔

یہ دوا سلیشیا کے بعد بہتر کام کرتی ہے اور اس کے بعد سلفر اور نائٹرک ایسڈ اچھی طرح کام کرتے ہیں۔

فلینڈریم اکونیٹیکم

(Phellandrium Aquaticum)

Natural Order: Umbelliferae

Synoyms: Walter Hemlock

Parts Used: Dried Urulis

Tincture: Drug Strength 1/10.

فلینڈ ریم' اوتھی کرو' کاٹا کی طرح دلدل میں پیدا ہوتا ہے مگر موخر الذکر کی طرح یہ زہریلا نہیں ہوتا۔ ڈاکٹر چرڈ اور ٹینگ نے اس کے پھلوں کے ٹنکچر سے آزمائش کی' آزمائشی علامات کو بغور دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ چکر' دردسر' متلی' تے' دست' غنودگی اور کمزوری عام نشانات تھے لیکن فلینڈ ریم میں ایک خاص بات ملتی ہے جو قابل غور ہے۔ وہ یہ ہے کہ دونوں پستانوں میں خصوصاً داہنے پستان میں اندرونی طور پر سوئیوں کا چبھنا اور گولی کے سے درد پائے جاتے ہیں' مریضوں پر تجربہ نے بتایا کہ یہ دوا پستانوں کے لئے ایک مفید ترین دوا ہے جس کا مخصوص نشان یہ ہے کہ دودھ پلاتے وقت دودھ کی نالیوں میں نا قابل برداشت درد ہوتا ہے۔ دونوں ہی پستان ماؤف ہو سکتے ہیں مگر داہنا پستان اور داہنے پستان کا سر بہ نسبت بائیں کے زیادہ ماؤف ہوتا ہے' بچہ جس وقت دودھ پیتا ہے تو سر پستان سے درد شروع ہو کر دودھ کی نالیوں میں پہنچتا ہے۔

سینہ اور پستانوں کی علامات اس قدر وسیع ہیں کہ ان کو دیکھ کر اس کا استعمال دق' اور سینہ کا داہنا حصہ بہ نسبت بائیں کے اس کے زیادہ تر اثر ہوتا ہے' اس میں کھانسی مسلسل اور دم گھٹنے والی ہوتی ہے۔ بلغم پیپ ملا اور بے حد متعفن ہوتا ہے' ڈکار بھی بے حد متعفن ہوتی ہیں' جن میں سے کھٹملوں کی سی بو آتی ہے۔ زبان میں جلن ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے زبان پر دانے نکلتے ہیں مگر یہاں بھی زبان کا داہنا کنارہ بہ نسبت بائیں کے زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔ فم معدہ میں متلی اور کمزوری کا احساس ہوتا ہے ''تیزابوں کی خواہش'' اس دوا کا ایک رہنما کن نشان ہے۔ دردسر اور آنکھوں میں بھی درد اس میں ملتے ہیں' دردسر سے آنکھیں ماؤف ہوتی ہیں اور آنکھوں میں ورم ہوتا ہے' سر میں درد کے وقت بھاری پن ہوتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ چاند پر کچلنے والا بوجھ رکھا ہوا ہے اور یہ کہ سر گدی میں بوجھ کی وجہ سے پیچھے کی طرف جھک جائے گا' آنکھوں کا عصبی درد اور بینائی میں پراگندگی بھی پائی جاتی ہے' سر میں بھرا ؤ سر کے بڑے ہونے کا احساس ملتا ہے' وضع حمل کے بعد غیر قدرتی نیند بھی اس دوا سے ٹھیک ہوئی ہے' ڈاکٹر گلین لکھتے ہیں کہ کھانسی کے لئے یہ ایک نایاب دوا ہے۔ مگر یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ دق کی کھانسی کے لئے یہ ایک نایاب دوا ہے۔ مگر میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ دق کی کھانسی کے لئے یہ عام طور پر مفید ہے' جہاں بلغم سخت متعفن ہو' مزمن کھانسی میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔ دق کا اثر عموماً پھیپھڑے کے درمیانی حصہ میں پایا جاتا ہے۔ ہر چیز میٹھی معلوم ہوتی ہے' خون کی تے اور دق کے اسہال میں اس کا استعمال نہایت کامیابی سے ہوا ہے' چہرہ کا سات اور آٹھ بجے شام کو نیلا ہو جانا' اس کا ایک عجیب نشان ہے' یہ نشان عام کتابوں میں نہیں ملتا مگر ایک ریپرٹری میں یہ نشان دیا ہوا ہے جس سے رہنمائی حاصل کر کے ایک ڈاکٹر نے ایک مریض کو اس دوا سے شفایاب کیا' جس کا چہرہ شام کے وقت ارغوانی سرخ ہو جاتا تھا اور سانس میں دقت پیدا ہو جاتی تھی۔ وضع حمل کے بعد اگرچہ زچہ پر نیند کا غلبہ رہے تو یہ دوا یقیناً فائدہ کیا کرتی ہے۔

آزمائش میں اگرچہ بخار اور جلن کی بہت سی علامات ملتی ہیں تاہم ہم ٹھنڈے پن کی علامات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا' مثلاً دردسر کے ساتھ سر کا ٹھنڈا ہونا' نیز دردسر میں پسینہ' شکم میں ٹھنڈک' پاخانے کے بعد جسم کا ٹھنڈا ہو جانا وغیرہ وغیرہ۔

یہ دوا کمزور' چڑچڑے' دموی مزاج انسانوں کے لئے مفید ہے۔ عجیب احساسات یہ ہیں: ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے سر آگے پیچھے حرکت کر رہا ہے' دماغ میں روپیہ بجنے کی آواز معلوم ہوتی ہے' چاند پر پتھر یا سیسہ کا ٹکڑا رکھا معلوم ہوتا ہے۔ گردن کے بائیں جانب کے نزدیک ایک گرم سرخ لوہے کا ٹکڑا رکھا معلوم ہوتا ہے' ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تمام جسم میں خون کی نالیاں ستار کے تار کی طرح تھرتھرا رہی ہیں۔

علامات

دماغ: غمگین' متفکر' بعض اوقات خدا کی یاد میں اپنے آپ کو قطعی طور پر محو کر دے اور بعض وقت دنیاوی خوشیوں میں۔

سر: چاند پر بوٗ کنپٹیوں میں درد اور جلن تیز آنکھوں کے اوپر بھی' چاند میں کچلنے کا احساس' چکر اور اپنے آپ کو گھومتا محسوس کرے خصوصاً جب لیٹ جائے۔ سر میں بھاری پن جیسے سر بڑا ہو گیا ہے۔ اس امر کا احساس جیسے گدی میں بوجھ

کی وجہ سے سر پیچھے کھینچ جائے گا، دردسر کھوپڑی پر پسینہ کے ساتھ، بھر پیٹ کھانا کھانے کے 15 منٹ بعد شروع ہو اور جس کے فوراً بعد سر میں ٹھنڈا پن آجائے۔

چہرہ: چہرہ میں حدت: 7-8 بجے شام کو چہرہ میں ارغوانی سرخی رخسار میں شدید چیرنے والی پھڑکن۔

منہ: درد دانت چیرنے والے اور گولی لگنے کے سے دردوں کے ساتھ، پانی پینے کے بعد منہ میں میٹھا مزہ رات کو منہ اور حلق میں خشکی (نکس موسکاٹا)۔

حلق: حلق متورم، خالی نگلتے وقت اور نہ نگلتے وقت حلق میں دبانے والے اور گولی لگنے کے درد لیکن غذا نگلتے وقت آرام ہو (اگنیشیا، لیکسیس)۔

معدہ اور شکم: معدہ میں درد جیسے معدہ خالی ہو، بد بودار غذا کا حلق کو چڑھنا جس میں کھٹملوں کی سی بو ہو، پیاس کھٹی چیزیں پینے کی خواہش کے ساتھ، شکم میں ٹھنڈک کا احساس۔

آلات تناسل زنانہ: دودھ کی نالیوں میں درد، بچے کو دودھ پلاتے وقت بے حد درد ہو سر پستان مین درد، حیض جلد جلد، حیض صرف صبح اور شام کے وقت نہیں۔

سینہ: داہنے پستان سے سوئیوں کے چبھنے کا سا درد شروع ہو کر پیٹھ کی طرف کندھے کے نزدیک تک آجائے۔ تنفس میں دقت مسلسل کھانسی، کھانسی مقدار میں زیادہ اور متعفن بلغم کے ساتھ جس کی وجہ سے مریض کو اٹھ بیٹھنا پڑے، آواز میں بھاری پن اور آواز کا بیٹھ جانا، صبح کے وقت بغیر کھانسی کے بلغم کا نکلنا، دم پھول جائے خصوصاً جب چلنا ہو، دم گھٹنے والی خشک کھانسی۔

بخار: دق کے بخار، مقدار میں زیادہ اور کمزور کرنے والے پسینے، نوبتی، بازوؤں اور کندھوں میں چیرنے والے درد۔

مخصوص خواص: اعضاء میں چیرنے والے درد جسم میں خون کی نالیوں میں ستار کے تار کی طرح تھرتھراہٹ ہو، علامات عموماً آرام سے بیٹھی ہوئی حالت میں، کھڑی ہوئی حالت میں یا لیٹ جانے پر ظاہر ہوتی ہیں، اور ان میں کمی کھلی ہوا سے حرکت سے ہوتی ہے، پست حوصلگی اور سستی۔

کمی اور زیادتی: علامات کھلی ہوا میں، کھانے کے بعد اور کھاتے وقت، حیض کے شروع ہونے پر بیٹھنے سے، کھڑے ہونے سے، لیٹ جانے سے، شراب پینے کے بعد، پانی پینے کے بعد، پاخانے کے بعد، شکم میں ٹھنڈک بڑھ جاتی ہیں۔ کھلی ہوا میں (چکر اور سر کی تکلیفات) کھاتے وقت (دردسر) روٹی کھاتے وقت حلق میں درد، حرکت سے، کھلی ہوا سے، بائیں کروٹ لیٹنے سے، سہلانے سے کم ہوتی ہیں۔ کھلی ہوا سے نشہ کا احساس ہوتا ہے۔ چکر بھی بڑھ جاتا ہے، بڑھتے ہوئے چاند پر عموماً تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک، دق میں نمبر 6 سے کم کسی صورت میں نہ استعمال کرنا چاہیے۔

تعلق: اس کا اثر ریوم (اسہال) سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: پستانوں کی تکلیفات میں کونیم، فائی ٹولاکا، برائی اونیا، اولیم اینی مل (اولیم اینی مل میں سوئیاں اندر سے باہر کی طرف چبھتی ہیں مگر فلینڈریم میں باہر سے اندرونی طرف۔)

دودھ پلاتے وقت پستانوں میں درد، کروٹن ٹگ، کروٹن ٹگ میں درد پستانوں سے شروع ہو کر پیٹھ کو پہنچتا ہے۔

بووسٹا (خالی پن کا احساس) سوئیاں چبھنا: کالی کارب۔ دردسر جس سے آنکھیں ماؤف ہوں: اونس موڈیم۔ داہنے طرف سینہ میں درد: زنکم۔ داہنا اوپری حصہ: کلکیریا، آرسنک، داہنا درمیانی حصہ: سیپیا۔ داہنا پیندا: چیلیڈونیم، کالی کارب، سیپیا۔ بایاں اوپری حصہ: آرسنک۔ بایاں پیندا: آگزالک ایسڈ، سلفر۔

دق کا آخری درجہ، بلغم بے حد متعفن: سلیشیا (نیز دیکھو پکس نکویڈا) کھانسی کے ساتھ متعفن تنفس: کیپسیکم۔ نیند کی غنودگی: اوپیم، نکس موسکاٹا۔

فلیوم پرٹینس (Phleum Pratense)

یہ دوا ہے۔ فیور دمہ کے ساتھ، پتلا زکام، ناک اور آنکھوں میں خارش کے ساتھ، چھینکوں کی کثرت اور دقت تنفس کے لئے مفید ہے۔

طاقت: ڈاکٹر ریب نمبر 6 سے 30 تک استعمال کرنے کی سفارش کرتے ہیں۔

فنائل (Phenol)

Chemical Symbol: COH_2OH:94.05
Synonyms: Cargolic Acid
Ticnture: Strong Alcohol
Drug Strength: 1/10

دیکھئے۔۔۔۔۔۔کاربالک

فبیانا امبریکاٹا (Fabiana Imbricata)

دیکھئے۔۔۔۔پچی

فیرم مٹیلیکم (Ferrum Metallicum)

Chemical Symbol: FE 55-84
Synonym: Iron by Hydrogen
Trituration: 1x nd Hydrogen
Aneamia Chlorisis

(لوہا)

یہ حیوانی جسم کا ایک نمایاں جزو ہے۔ اس کی کافی مقدار خون میں ملتی ہے۔ روزمرہ کی غذا میں بھی کافی مقدار میں پایا جاتا ہے اور جب کبھی کسی انسان یا جانور کو اس کی زیادہ مقدار کھلا دی جائے یا خون کے اندر لوہے کی مقدار کو زیادہ کر دیا جائے تو اس کا اثر مقدم یہ ہوتا ہے کہ بھوک بڑھ جاتی ہے۔ دل کی ضربات قوی ہو جاتی ہیں اور جسم کے اندر طاقت آتی ہے، اثر ثانی جب کبھی (جلد یا بدیر) شروع ہوتا ہے تو وہ علامات ہوتی ہیں۔ جن پر ہم ہومیو

پیتھک طبیب فریم (لوہا) کو تجویز کرتے اور استعمال کراتے ہیں۔ ڈاکٹر ہنی مین میٹریا میڈیکا پیورا میں انسانوں کے متعلق جو لوہے کے چشموں کا پانی کثرت سے پیتے ہیں، رقمطراز ہیں۔ ''چند ہی ایسے آدمی ملیں گے جو ایسے پانی کو پیتے رہنے پر بھی اس کے اثر کو محسوس نہ کر کے تندرست رہیں۔ ہر شخص اپنی اپنی طبیعت کے مطابق اس کے حلقہ اثر میں آتا ہے۔ ایسے ہی انسانوں کے اندر ہم شدید ترین مزمن عوارضات دیکھتے ہیں جو اپنی اپنی قسم کے ایک ہوتے ہیں۔ گو وہ آدمی کتنی ہی پارسائی اور بے لوثی کی زندگی کیوں نہ بسر کرتے ہوں۔ ایسے انسانوں کے اندر کمزوری جو فالج کی حد تک پہنچتی ہے چاہے وہ فالج جسم کے ایک حصہ تک محدود رہے یا تمام جسم اس سے ماؤف ہو جائے۔ اعضاء میں شدید درد' مختلف قسم کی شکم کی تکلیفات' دن کو یا رات کو یا دن رات غذا کی قے' پھیپھڑے کی دق کے مختلف عوارضات مع خون تھوکنے کے' حرارت غریزی میں کمی' حیض کا رک جانا' اسقاط حمل' مردوں اور عورتوں' دونوں میں نامردی اور بانجھ پن' یرقان اور دیگر ایسے عوارضات جن کی نمود شاذ و نادر دیکھی جاتی ہے اور مندرجہ بالا تکلیفات لوہے کے چشموں کا پانی پینے والوں کے لئے ایک معمولی سی بات ہے۔''

ڈاکٹر ایلین ہینڈ بک آف میٹریا میڈیکا میں تحریر فرماتے ہیں۔ لوہا زیادہ تر خون پر اثر کرتا ہے اور اس کے اندر آکسیجن کو جذب کر کے حرارت غریزی کو بڑھا دیتا ہے۔ پہلے خون کے سرخ اجزاء بڑھ جاتے ہیں۔ اس لئے رنگ سرخ ہو جاتا ہے مگر اس کا اثر ثانی یہ ہوتا ہے کہ خون کے سرخ اجزاء کم ہو جاتے ہیں اور بھس پیدا ہو جاتا ہے۔''

اسی تھیوری پر دیگر طریق ہائے حکمت لوہے کو مختلف طریقوں سے خون کی کمی یعنی بھس میں استعمال کرتے ہیں اور ہم ہومیو پیتھک ڈاکٹر بھی بعض وقت علامات کو مدنظر رکھ کر کمی خون یا بھس میں استعمال کرتے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ ہم لوگ علاج بالمثل کے اصول کے ماتحت کام کرتے ہیں اور دیگر طریق ہائے حکمت محض مریضوں پر تجربہ کی بنا پر۔ ہمارا اصول ہمیشہ ایک رہا ہے اور تا حشر یہی رہے گا۔ ہم محض بیماریوں کے نام پر کسی دوا کو استعمال نہیں کر سکتے اور نہ اس کو نظر انداز کر سکتے ہیں چونکہ بقیہ طرق ہائے حکمت میں کوئی رہنما کن اصول نہیں ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ان کے نسخے تھوڑی مدت کے بعد بدلتے رہتے ہیں یا جن چیزوں کی آج وہ ببانگ دہل سفارش کرتے ہیں۔ کل انہی اشیاء کی مذمت پر کمر بستہ نظر آتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کا روزانہ نسخوں کو تبدیل کرنا۔ اس امر کی دلیل ہے کہ وہ سچائی کے متلاشی رہتے ہیں۔ کل انہی اشیا کی مذمت پر کمر بستہ نظر آتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کا روزانہ نسخوں کو تبدیل کرنا۔ اس امر کی دلیل ہے کہ وہ سچائی کے متلاشی رہتے ہیں۔ شاید وہ دن قریب ہو جب دوسرے طریق ہائے حکمت کو ہمارے اصول کی دانستہ یا نادانستہ پیروی کرنا پڑے۔

ہم سب جانتے ہیں کہ وہ غذا جو ہم روز کھاتے ہیں۔ اس کے اندر لوہے کی کافی مقدار ہوتی ہے تو پھر وہ کیا وجہ ہے کہ خون کی کمی ان غذاؤں کے کھاتے ہوئے بھی ہو جائے۔ یہ بھی دیکھنا ہے کہ آیا کمی خون میں لوہے کی مادی مقدار کہاں تک فائدہ پہنچا سکتی ہے؟ مقدم الذکر کو سمجھنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہم مجموعی طور پر تمام انسانوں کو لیں۔ جب ایک ہی قسم کی خوراک کھانے پر صرف معدودے چند آدمیوں کو بھس کا عارضہ لاحق ہوتا ہے تو کیا وجہ ہے کہ باقی اس عارضہ میں کیوں نہیں مبتلا ہو جاتے اگر ناظرین اس کو غور سے سوچیں تو معلوم ہوگا کہ اصل کمی لوہے کے اجزاء میں نہیں بلکہ کمی یہ ہے کہ لوہے کے اجزاء اجزاء بدن نہیں بن رہے۔ نظام کے اندر داخل کریں اگر تھوڑی دیر کے لئے یہ فرض بھی کر لیا جائے کہ لوہے کہ اجزاء مادی طریق سے نظام جسم کے اندر داخل کرنے سے بھس کا عارضہ رفع ہو سکتا ہے تو میں ناظرین کی توجہ ایسے مریضوں کے پاخانے پیشاب کی طرف مبذول کراتا ہوں۔ ناظرین ان کے فضلہ کی جانچ کریں تو معلوم ہوگا کہ جس قدر لوہے کی مقدار مادی طور پر ہم ایسے مریضوں کے اندر داخل کرتے ہیں۔ ٹھیک وہی مقدار ان کے فضلہ میں جوں کی توں نکل جاتی ہے اور زہریلا اثر ان کے نظام میں لوہے کا باقی رہ جاتا ہے۔ وہ علیحدہ ہے پروفیسر ٹروڑ نے کنگس کالج لندن میں چند سال ہوئے فرمایا تھا۔ ''گزشتہ کئی سالوں سے کمی خون کے علاج میں جس قدر ذرائع ہم لوگ استعمال کر رہے ہیں۔ ان سب دنیائے حکمت کو تشفی نہیں ہوئی۔ کسی ایسے علاج کے معلوم کرنے کی انتہائی کوشش کی جا رہی ہے۔ جو کمی خون کو درست کر سکے مگر لوہے کے مختلف رائج الوقت مرکبات کی طرح قبض اور دیگر تکلیف پیدا نہ کرے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ بہت حد تک لوہے کے مرکبات سے کمی خون کو درست کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں مگر ان کے استعمال سے معدہ کے اندر مختلف قسام کی خرابیاں واقع ہوگئی ہیں۔ جن کا کفارہ ہم لوگ آج تک ادا نہیں کر سکے۔

ڈاکٹر فرنگٹن کمی خون کے متعلق لکھتے ہوئے فرماتے ہیں۔ ''ہومیو پیتھک اصول یہ ہے کہ لوہے کی مقدار کی کمی کو پورا نہ کر کے اس کمی کو کیوں نہ پورا کیا جائے جو لوہے کے پس پشت پڑی ہے۔ جس سے لوہا جزو بدن نہیں ہوتا۔''

ڈاکٹر نیش فیرم کے متعلق جو کچھ لکھتے ہیں اگر لفظ بہ لفظ اس کو لکھ دیا جائے تو ناظرین کی معلومات میں اضافہ کرنے کے لئے نہایت موزوں ہوگا۔ میں خیال کرتا ہوں کہ اس اقتباس کے بعد مجھے بھی فیرم پر لکھنے کے لئے قلم روکنا پڑے گا۔ ''یہ دوا ایلوپیتھی میں خون کے لئے اسی طرح استعمال ہوتی ہے ۔ جس طرح ملیریا کے لئے کونین ہر ایک دوا اپنی ہی قسم کی کیفیت کو شفا دے سکتی ہے مگر اس کے علاوہ کوئی بھی فیض نہیں پہنچا سکتی اور ہر دوا جس سچے معنوں میں شفا دے سکتی ہے۔ اپنا فعل ہومیو پیتھک طاقتوں میں بہترین کر سکتی ہے۔ ڈاکٹر ہیوج لکھتے ہیں کہ کمی خون کے علاج میں لوہا ایک ایسی دوا ہے جس نے مجھے تشفی نہیں دی۔ یہ کمی خون کی کیفیت چاہے حیض کی خرابیوں سے ہوئی ہو یا سیلان خون سے یا ہوا' روشنی اور غذا کی کمی سے یا کمزور کرنے والی بیماریوں' لوہا ان سب میں ایک بڑی دوا ہے۔ میں کہوں گا اور میں سمجھتا ہوں

کہ ہر شخص یہ تحریر کرسکتا ہے اگر اس دوا سے فائدہ حاصل نہیں ہوا تو کوئی تعجب نہیں ہے۔ لوہا بھس کے نام پر اسی طرح سے دوا ہے جیسے ملیریا کے نام پر کونین اور ہڈیوں کی نشوونما میں کے لئے فاسفیٹ آف لائم (کلکیر افاس) میرے تجربہ نے مجھے بتایا ہے کہ ان کیفیتوں کے لئے بہت سی ادویہ ہیں جو مساوی مفید ہیں اور جب ان کی علامتیں بیمار کی علامتوں سے نہیں ملتیں تو نہ صرف یہ کہ وہ شفا ہی نہیں دیا کرتی بلکہ ہر دفعہ ان سے نقصان ہوا کرتا ہے۔ خصوصاً اس حالت میں جب کہ ان کا استعمال مادی صورت میں کیا جائے میں اپنی چالیس سالہ طبابت کی بناء پر کہہ سکتا ہوں کہ اسے نسخے تجویز کرنا نہ صرف ہومیوپیتھی کے برخلاف ہیں بلکہ گمراہ کن ہیں۔ میں تمام ہومیو پیتھک نوجوان ڈاکٹروں کو متنبہ کرتا ہوں کہ وہ لوگ اپنی طبابت کا انحصار اس طریقہ پر نہ کریں ورنہ ہومیوپیتھی میں بھی ان کو شاذ و نادر کامیابی ہوگی۔ ڈاکٹر ہیوج کا اقتباس جو میں نے اوپر دیا ہے' وہیں پر ڈاکٹر ہیوج کے الفاظ ختم نہیں ہوتے اور میں ان کے ساتھ بے انصافی کروں گا اگر ان کے باقی الفاظ اور جملوں کو پورا نہ کروں کیونکہ اگلے الفاظ میں انہوں نے ذرا عقلمندی سے کام لیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں: تکلیف (کمی خون) عموماً لوہے کی مقدار میں کمی سے پیدا نہیں ہوتی بلکہ اصل سبب یہ ہوتا ہے کہ نظام جسم غذا کو پورے طور پر اپنا جز و نہیں بنا سکتا۔ ریول نے اس امر کی جانچ پڑتال کر کے تصدیق کی ہے کہ کمی خون کے چند اجزاء میں لوہے کی مقدار اتنی ہوتی ہے۔ جس قدر کہ تندرست انسان کے اندر ہونی چاہئے۔ تاہم لوہا کھلانے سے یہ تعداد یا ایسے اجزاء دو چند اور سہ چند بڑھ جاتے ہیں مگر لوہے کو اپنے اندر جذب نہیں کرتے' ڈاکٹر کو پرتھ وریٹ لکھتے ہیں۔ یہ بھی سچ ہے کہ جب نظام کے اندر بڑی مقدار میں لوہا داخل کیا جاتا ہے۔ اس خیال سے کہ خون میں لوہے کی کمی کو پورا کیا جائے تو وہ لوہا جز و بدن نہیں ہوتا بلکہ جوں کا توں آنتوں میں سے ہوتا ہوا پاخانہ کے ذریعہ نکل جاتا ہے۔ اس لئے یہ ظاہر ہے کہ لوہا خون کے اندر بطور جز و خون کے تحلیل ہوئے بغیر نکل جاتا ہے۔ اسی لئے ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ چونکہ لوہے کے اندر غیر مادی طور پر خون میں لوہے کی کمی کو پورا کرنے کی طاقت موجود ہے۔ اسی لئے کہ وہ کام کر کے جوں کا توں نکل جاتا ہے۔ بے شک یہ الفاظ نہایت مصدقہ ہیں۔ اس لئے کسی ڈاکٹر کو کمی خون یا دیگر کسی بیماری کے نام پر لوہے کو یا کسی اور دوا کو تجویز نہ کرنا چاہئے۔ میں نے بھس کے مریضوں کو پلساٹیلا' سائیکلے من' کلکیر یا فاس' نیٹرم میور' چائنا' کاربوویج اور لوہا نیز دیگر کئی ادویہ سے درست کیا ہے۔ میں ناظرین کی توجہ ان علامات کی طرف مبذول کرنا چاہتا ہوں جو لوہے یا فیرم کی نہ صرف بھس میں ہیں بلکہ دیگر تکلیفات میں بھی پائی جاتی ہیں۔

راکھ کا سا پیلا سبزی مائل چہرہ' درد یا دیگر علامات کے ساتھ چہرہ چمکدار سرخ ہو جاتا ہے۔ (ڈاکٹر) معمولی سا جذبہ یا محنت چہرہ میں سرخی اور تمتماہٹ پیدا کرتی ہے۔ (گرنسے) سر میں دورہ خون' سرکی وریدیں متورم' چہرہ میں گرمی کی تمتماہٹ' سر میں ہتھوڑہ لگنے کی سی ٹیکن درد کے ساتھ' بیلاڈونا'

چائنا' نیٹرم میور' گلونائن۔

''باطنی جھلیوں کا بے حد پیلا پن خصوصاً منہ کے اندر'' ڈاکٹر را'' ہمیشہ ادھر اُدھر چلنے سے محسوس کرے باوجود اس امر کے مریض کمزوری کی وجہ سے لیٹ جانے پر مجبور ہو۔ (گرنسے) حیض بہت جلد جلد مقدار میں بہت زیادہ' زیادہ وقت تک رہے۔ چہرسرخ آگ کا سا ہو جائے' کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں ہوں (چائنا)' خون پیلا' پانی کا سا پتلا اور کمزور کرنے والا' اب اگر ان علامتوں کے علاوہ مریض کی کیفیت کمی خون ہے۔ سر سینہ' چہرہ یا کسی دوسرے حصہ میں اکثر اجتماع خون ہو جاتا ہے تو یہ مرض فی الحقیقت فیرم کا مریض ہے اور ہومیو پیتھک طاقت میں دینے سے اور کافی وقت کے بعد دہرانے سے آپ مریض کو یقیناً شفایاب کریں گے لیکن اگر مریض قبل ازیں محض لوہے کی تھیوری پر لوہے سے بھر دیا گیا ہے (یعنی لوہا کافی مقدار میں مادی طور پر دیا جا چکا ہے) اور وہ اصل مرض کے علاوہ لوہے کی زیادتی کے استعمال سے تکلیف اٹھا رہا ہے تو آپ کو علامات کے مطابق ایسی دوا تلاش کرنی چاہئے۔ جو لوہے کے اثر کو زائل کرتی ہو۔ اس حالت میں آپ دیکھیں گے کہ وہی دوا مریض کو شفایاب کرے گی اور نہ صرف مریض کو اصل مرض سے ہی چھٹکارا دلائے گی بلکہ وہ دوا سے پیدا شدہ تکلیف کو بھی دور کرے گی۔

یہ بھی رحمت ایزدی ہے کہ ہمارے پاس ان ادویہ کے اثر کو زائل کرنے کی ادویہ موجود ہیں اور اگر کونین' لوہا وغیرہ ادویہ کے اثر کو زائل کرنے والی ادویہ ہمارے پاس نہ ہوتیں تو ایلو پیتھک ادویہ سے پیدا شدہ تکلیفات سے بنی نوع انسان ناقابل بیان مصیبت میں مبتلا رہتے اور ہم ان کی ڈوبتی ہوئی کشتی کا تماشہ کنارے پر ہی بیٹھے دیکھا کرتے۔ اب جب کہ میں یہ بتا رہا ہوں کہ فیرم خون کی دوا ہے۔ اس کے سیلان خون کو بیان کرنا بھی ضروری ہے۔

لوہے کے مقامی ورموں کے ساتھ سیلان خون ہوتا ہے مثلاً ناک سے' پھیپھڑوں سے' رحم سے' گردوں وغیرہ وغیرہ۔ پس فیرم کمی خون یا کمزور شدہ مریضوں میں سیلان خون کی ایک بہترین دوا بن جاتا ہے اور متذکرہ بالا علامات ساتھ ہوتی ہیں لیکن یاد رہے کہ لوہے کا اثر صرف خون ہی کی تکلیفات تک محدود نہیں بلکہ اور تکلیفات میں بھی یہ نہایت مفید ہے۔ معدے اور آنتوں کی تکلیفات میں جبکہ اس کی عجیب علامات ساتھ ہوں۔ ایک بہترین دوا بن جاتی ہے۔'' درندوں والی بھوک (چائنا) کے بعد دیگرے بھوک کی زیادتی اور بھوک کا مکمل نہ رہنا۔ کھانے کے بعد غذا کا منہ کو چڑھ چڑھ کر آنا یا ڈکار' روٹی اور مکھن کی خواہش' گوشت موافق نہ آئے۔ (برعکس نیٹرم میور) بیئر شراب یا چائے بھی موافق نہ ہو' غذا تمام دن معدے میں ہے۔ رات کے وقت قے ہو جائے آنتوں میں پھوڑے کا سا درد ہوا ایسا معلوم ہو جیسے ان میں چوٹ آ گئی ہے یا جیسے جلا ب لے کر انہیں کمزور کر دیا گیا ہے۔ غیر منہضم بے درد کے دست رات کے وقت یا کھانے یا پینے کے دوران میں (کروٹن' چائنا) یہ علامات اور دیگر علامات ظاہر کرتی ہیں کہ یہ دوا ایسے مواقع پر کتنی مفید ہے۔ یہ دوا چائنا سے ملتی جلتی ہے اور بعض اوقات دونوں کے درمیان تفریق کرنا ذرا

مشکل ہوتا ہے مگر چائنا میں فیرم کی بہ نسبت ریاح کی زیادتی ہوتی ہے۔ ہر دوا ادویہ ایک دوسرے کی معاون ہیں اور وقت پر ایک دوسرے کے اثر کو زائل کرتی ہیں۔

چہرہ میں سرخی اور تمتماہٹ کے بعد ہمیں مفصلہ ذیل عجیب علامات ملتی ہیں ''آہستہ آہستہ ادھر اُدھر چلنے سے آرام'' (میٹریا میڈیکل پیورا میں ایک دوا اور ہے۔ جس میں یہ علامات ملتی ہیں' گو اس قدر نمایاں نہیں۔ وہ ہے ''پلساٹیلا'' یہ علامت عام بے چینی' کمزوری میں ملتی ہے۔ مریض ادھر ادھر آہستہ آہستہ چلنے سے آرام حاصل کرتا ہے۔ اگر چہ وہ اتنا کمزور ہوتا ہے کہ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد اس کو آرام لینے کی خاطر بیٹھ جانا پڑتا ہے۔ چوتڑ کے جوڑ کے درد سے بھی مریض کو بستر سے باہر نکل کر آرام حاصل کرنے کی خاطر آہستہ آہستہ چلنا پڑتا ہے۔ ایک دفعہ ایک مریضہ میرے پاس بازوؤں کے درد کے علاج کے لئے آئی۔ ایک ہفتہ تک علاج جاری رہا مگر ایک ہفتہ کے بعد اس نے بتایا کہ رات کے وقت درد نا قابل برداشت ہوتا ہے اور آرام حاصل کرنے کی صرف ایک ہی صورت ہے کہ بستر سے باہر نکل کر میں کمرے میں آہستہ آہستہ ٹہلا کرو۔ فیرم ایک ہزار نے فوراً شفا دی' دھڑکن' خون کی قے' دمہ بھی اس دوا سے درست ہو جاتے ہیں۔ بشرطیکہ آہستہ آہستہ ٹہلنے سے ان میں آرام ہو' یہ عجیب بات معلوم ہوتی ہی کہ ہماری میٹریا میڈیکا کے اندر ایسی عجیب' علامات ملتی ہیں' جن کی وجہ دنیا میں کوئی نہیں بتا سکتا مگر جب وہی علامات مریضوں کے اندر پائی جاتی ہیں تو وہ ادویہ آناً فاناً فائدہ کرتی ہیں۔

فیرم کھانسی کے لئے جس میں غذا کی قے ساتھ ہو' ایک بہترین دوا ہے۔ یہ ان چند دواؤں میں سے ایک ہے۔ جن کے اندر جاڑے کی حالت میں مریض کا چہرہ سرخ ہو جاتا ہے اور اسی علامت سے رہنمائی حاصل کر کے میں نے کتنی ہی دفعہ نوبتی بخاروں کو درست کیا ہے۔ نیز کونین کے زیادہ استعمال کے بعد نوبتی بخاروں کے لئے یہ بہترین دوا بن جاتی ہے۔ ایسی حالتوں میں تلی کے مقام پر دبانے سے درد ہوتا ہے اور تلی کا مقام متورم ہوتا ہے۔

فیرم کے بھس (Anaemia) کی مخصوص علامت نوجوان آدمیوں میں پائی جاتی ہے۔ جن میں خون کی تقسیم (دورہ) باقاعدہ نہیں ہوتی۔ رخساروں پر تمتماہٹ (جو ایک صحت کا نشان ہے) ہوتی ہے۔ جب کہ ہونٹ اور دوسری بلغمی جھلیاں سفید ہوتی ہیں۔ اس کے ساتھ بے حد تھکاوٹ' سانس پھولنا (ذراسی محنت سے) محنت سے زیادہ پائی جاتی ہے۔ نازک اندام لڑکیوں کو حد درجہ کی قبض ہوتی ہے اور حوصلہ میں غضب کی پستی۔

سبز بھس (Green Sickness) میں خون کی تقسیم میں بے قاعدگی فیرم کے لئے چند مخصوص علامات پیدا کرتی ہے۔ مختلف قسم کے سیلان خون' خون کی نالیوں میں خرابی ماؤفہ حصہ میں اجتماع خون کہ وجہ سے' جسم پر کی تمام خون کی نالیوں میں شدید تپکن' پاؤں متورم گرم ہو چکنے پر ٹھنڈے پانی سے نہانے سے پیدا شدہ اعصابی دردوں کے ساتھ خون کی نالیوں میں بھراؤ۔

ہتھوڑے لگنے کے سے درد سر۔

فیرم کی نبض گو اکونائٹ کی طرح ابھری ہوتی ہے۔ تاہم یہ دب سکتی ہے۔ (اکونائٹ کی نہیں دب سکتی ہے) فیرم میں جسمانی اور دماغی تحریک ہوتی ہے۔ یہ تحریک اور فیرم کی کئی دیگر علامات آرسنک اور چائنا میں بھی پائی جاتی ہیں لیکن خیال رہے فیرم' آرسنک اور چائنا ہر دو کے اثر کو زائل کرتا ہے۔

بیماری کی حالت میں اینٹھن بھی نمایاں ہوتی ہے۔ مثانہ میں تحریک کی وجہ سے کھڑی ہوئی حالت میں پیشاب نکل جاتا ہے اور آنتوں میں تحریک کی وجہ سے کھاتے کھاتے دست ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر نیش کے اقتباس میں بتایا جا چکا ہے کہ کھاتے کھاتے دست فیرم میں پائے جاتے ہیں۔ دیگر ادویہ سے اس کی تفریق اس طرح سے ہو سکتی ہے کہ فیرم میں کھانا شروع کرتے ہی۔ دست کے لیے بھاگنا پڑتا ہے۔ جب کہ کروٹن اور چائنا میں کھانے یا پینے کے دوران دست ہوتے ہیں۔ انڈے کھانے سے تکلیفات کا بڑھنا۔ اس کا ایک مخصوص نشان ہے۔ معدہ میں عضلاتی درد' معدے کے مقام میں بوجھ کا احساس' احساس جیسے کوئی چیز لڑھک کر حلق میں پھنس گئی ہے۔ بار بار متلی کے دورے' نوبتی قے خصوصاً رات کے وقت (آدھی رات کو ٹھیک 12 بجے) فیرم ایک ایسی دوا ہے۔ جسے دق میں جس کے ساتھ خون آتا ہو' بہت سنبھل کر دینا چاہئے کیونکہ بعض اوقات یہ تکلیف کو بڑھا دیتی ہے۔ ایسی حالت میں اس کے دیگر مرکبات فیرم ایسی ٹیٹ' فیرم آئیوڈائڈ اور فیرم فاس وغیرہ ثابت ہوا کرتے ہیں۔ بائی کی علامات خصوصاً داہنے کندھے اور اس کے عضلات کی۔

علامات

دماغ: پریشانی غم معدہ میں تپکن کے ساتھ' (پلساٹیلا) ذراسی مخالفت سے بھی تحریک پیدا ہو (اورم اگنیشیا) ہر بات سے چڑچڑاپن یا کمزوری پیدا ہو (نکس وامیکا) دماغ پراگندہ' خیالات کو مجتمع نہ کر سکے' ذراسا شور وغل بھی برداشت نہ ہو سکے۔ پراگندگی' پاؤں میں ٹھنڈک اور ہاتھوں کی انگلیوں میں اکڑن کے ساتھ' حد سے زیادہ ہنسنے یا رونے' حلق میں گلا گھٹنے کے احساس کے ساتھ جیسے باہر سے حلق متورم ہو' بولنے یا پڑھنے کی مطلق رغبت نہ ہو' اعصابیت اور بے چینی کے ساتھ' شام کے وقت خوش مزاجی' حوصلہ میں پستی' نیز حیض کے بعد بھی' نروس' ہسٹریکل احساس' مغرور مگر چہرہ سے مطمئن معلوم ہو۔

سر: چکر: یکا یک اٹھنے پر آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجائے۔ جس کی وجہ سے آگے جھک کر کسی چیز پر سہارا لینا پڑے یا گر جائے۔ متلی' کمزوری' سستی جیسے توازن قائم کر رہا ہو۔ جب پانی پی کر پل عبور کر رہا ہو۔ سر میں پراگندگی زینہ اترنے پر چکر (برعکس کلکیر یا بہتے ہوئے پانی کو دیکھنے سے چکر (سلفر) چلتے وقت چکر۔

سر میں خون کا اجتماع' سر کی وریدیں پھولی ہوئی اور چہرے پر تمتماہٹ' (اکونائٹ' بیلاڈونا) حیض کے درد سر' سر گرم پاؤں ٹھنڈے' پیشانی میں شدید درد' پاؤں ٹھنڈے' سر میں ہتھوڑے لگنے کے سے اور کوٹنے پیٹنے والے نیز

تپکنے والے درد، جس سے لیٹ جانا پڑے جو بعض وقت دانتوں تک جائیں۔ پیشانی میں درد، پاؤں ٹھنڈے، پیشانی میں درد جس کو ہاتھوں سے دبانے سے اور کھلی ہوا میں آرام ہو کنپٹیوں میں سوئیاں چبھیں جو پیشانی تک پہنچیں۔ سر کے بائیں جانب گولی لگنے سے درد، بائیں آنکھ کے اوپر سوئیاں چبھنے کے سے درد جو یکایک پیدا ہوں، گردن کی پشت سے ایک کھچاوٹ جو سر میں جائے، سر میں دھمکن اور گرجن ہو، بالوں کا گرنا (گریفائٹس، نائٹرک ایسڈ، سیپیا، سلفر) کھوپڑی اور بال چھونے سے درد کریں۔ (چائنا، مرک، میزیریم) اور چیونٹیوں کی سی رینگن، بالوں کو کھول دینا پڑے۔ سر ڈل اور بھرا ہوا، پپوٹے بھاری، بیٹھے بیٹھے یا پڑھتے وقت سونے کی رغبت، بائیں آنکھ کے اوپر درد جو یکایک شروع ہو جائے۔ تین بجے صبح دونوں کنپٹیوں میں سوئیاں چبھنے پر درد جیسے کھوپڑی اوپر کو دھکیلی جا رہی ہے۔ سر کی پشت میں بوجھ جو ایک کان سے دوسرے میں جائے سر میں اجتماع خون، تپکن والے اور ہتھوڑے لگنے والے دردسر ذکی الحس، زیادتی 12 بجے رات کے بعد، جو نو بجے ہو، سر کے گرد لوہے کی پٹی کا احساس، چہرہ سرخ، دبانے سے کمی ہو، کھانستے وقت سر کی پشت میں درد، لکھنے سے درد دوبارہ شروع ہو جائے۔

آنکھ: آنکھیں پراگندہ معلوم ہوں اور آنکھوں سے پانی بہے (یوفریشیا) آنکھوں میں سرخی جلن دار درد کے ساتھ (آرسنک) آنکھوں کے سامنے اندھیرا، چکر، لکھتے یا پڑھتے وقت لفظ ایک دوسرے کے اندر ملے معلوم ہوں۔ آنکھوں میں درد ایسا معلوم ہو جیسے باہر نکل پڑیں گی۔ روشنی سے بے حد ذکی الحسی رات کے وقت اندھیرے میں دیکھ سکے۔ (ہسٹریا) بینائی میں کمزوری، آنکھوں میں آنسوؤں کے ساتھ پتلیاں سکڑی ہوئیں۔ دونوں پپوٹوں پر سرخی اور ورم، آشوب آنکھیں جلیں اور ان میں ڈنک کا سا درد ہو۔ اوپر کے پپوٹے پر گوہانجنی تک جائے۔

کان: داہنے کان میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں، آوازوں سے ذکی الحسی، بائیں کان سے متعفن سیلان، بیرونی کان میں زخم کا سا درد، صبح کے وقت کانوں میں سوئیاں چبھیں۔

ناک: ناک سے خون ملی، مواد ملی، سبزی مائل، لیس دار تیز رطوبت، نکسیر صبح کے وقت جھکنے پر نیز ان مریضوں میں جن کے اندر خون کی کمی ہو، ناک مسلسل طور پر منجمد خون سے بھرا رہے۔ خصوصاً زکام میں ہر چند ہفتہ بعد ناک میں کھرنڈ نکلیں۔

چہرہ: ذرا سے درد، جذبہ یا محنت سے چہرہ سرخ ہو جائے۔ سرخ حصص سفید بغیر خون کے ہو جائیں اور پھول جائیں، چہرہ مردوں کا سا اور چہرے پر خاک اڑیں۔ (آرسنک، پیلا، سبزی مائل یا زرد) آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے، چہرہ میں آگ کی سی سرخی (سباڈیلا) وریدیں بڑھی ہوئی، چہرے میں تمتماہٹ، ہونٹوں پر پیلا پن، چہرے پر زرد دھبے، ٹھنڈے پانی سے منہ (دھونے سے، نہانے سے) اور زیادہ گرم ہو جانے سے اعصابی درد۔

منہ: تمام ٹھوس غذا بے مزہ اور خشک معلوم ہو، ذائقہ سڑے ہوئے انڈوں کا سا ذائقہ برا سا، منہ میں خشکی زبان پر سفید میل، منہ کی اندرونی سطح پر پیلا (سفید پن) دانت میں درد جو ٹھنڈے پانی سے کم ہو۔

حلق: حلق میں سکڑن کا احساس۔

معدہ: درندوں والی بھوک (برائی اونیا، آئیوڈیم یا بھوک نہ ہو) غذا سے بے حد نفرت (انٹم کروڈم، اپیکاک، نکس وامیکا، پلساٹیلا) ہر وقت معدہ بھرا معلوم ہو، کھانے کے بعد ڈکار اور غذا منہ کو چڑھ کر آئے۔ (آرسنک، پلساٹیلا) کھٹی چیزوں سے نفرت، کھانے کے بعد متلی اور قے (آرسنک، پلساٹیلا) آدھی رات کے فوراً بعد معدہ میں بوجھ (برائی اونیا، لائیکوپوڈیم، نکس وامیکا) معدے میں گرمی اور جلن، تلی کے مقام میں ایک لمحہ بھر کے لئے اینٹھن والے درد، برداشت نہ ہوں، کھانے کی کوشش پر دست آجائے، گوشت سے نفرت جو موافق نہ آئے، شراب اور گرم چیزیں بھی موافق نہ آئیں، روٹی کے لئے بھوک، متلی دردسر، رات کے دستوں اور چکر کے ساتھ، آدھی رات کے وقت یا صبح کے وقت ناشتہ کے بعد یا جوں ہی کوئی غذا کھائی جائے، قے۔

شکم: جگر کے مقام میں سکڑن اور بھراؤ، جگر بڑھا ہوا، دبانے سے درد کرے، نوبتی بخار کے بعد تلی بڑھ جائے، شکم میں سختی اور اپھار، رات کے وقت شدید ریاحی درد، آنتوں میں درد جب ان کو چھوا جائے۔ ایسا معلوم ہو کہ ان میں چوٹ لگی ہے (مرک) یا وہ جلابوں سے کمزور ہو گئی ہیں۔ کمر میں اور جگر میں دن بھر درد، شکم سخت اور اپھرا ہوا مگر ریاح نہ ہو۔ شکم میں گڑگڑاہٹ، کمر اور گردوں میں اور پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں درد کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز: دستوں کی کثرت، دست پانی کے سے (آرسنک، پاڈوفائلم، چائنا) مروڑ کے ساتھ یا بغیر مروڑ کے لیکن ان سے پہلے کوئی درد نہ ہو اور ان کے ساتھ ریاح کی زیادتی ہو۔ یہ دست کھانے یا پینے کے بعد ہوں (ایلو، کالو سنتھ) یکایک پانی کے سے بغیر درد کے اور بغیر بو کے دست (چائنا، پاڈوفائلم) دست غیر منہضم غذا کے بغیر درد کے اور بغیر بو کے دست (چائنا، پاڈوفائلم) دست غیر منہضم غذا کے بغیر درد کے اور از خود کھانا کھاتے وقت، پاخانہ کی بے سود حاجت، پاخانہ سخت جس کے بعد پیٹھ میں درد یا مبرز میں اینٹھن والا درد ہو، مبرز باہر نکل آئے۔ مقعد میں خارش ہو خصوصاً اوپیم، سلفر) مبرز میں کیڑے (مرک، سپائی جیلیا، سپیا) دن بھر پاخانہ کی کوشش کرے۔ معدے میں متلی، ناخوشگوار ذائقہ، زیادتی ٹھنڈا پانی پینے سے، چاول کی پیچ کے سے دست، جسم ٹھنڈا جسم پر ٹھنڈا کھٹا پسینہ پاخانے پتلے، مقعد میں جلن کے ساتھ، چیچنے، کیڑوں کے اخراج کے ساتھ یا دست خون اور آنوں کے ساتھ، قبض، پاخانہ مشکل سے ہو جس کے بعد کمر میں درد ہو۔ بواسیر میں سیلان خون کی زیادتی خارش کرنے والی رطوبت سے، مبرز میں پھاڑنے والے درد خارش اور کترن کے ساتھ۔

مثانہ: پیشاب کی حاجت، پیشاب کی نالی میں، سرسراہٹ کے ساتھ جو مثانہ کی گردن تک پہنچے، جگر میں، مثانہ اور گردوں میں درد کے ساتھ مثانہ میں درد، پیشاب کی نالی میں ہلکا سا درد، رات کے وقت از خود پیشاب نکل جائے۔ نیز ون کے وقت جب چل رہا ہو۔

آلات تناسل مردانہ: احتلام، نامردی، خواہش نفسانی کی زیادتی، قرحہ کا مواد مقدار میں زیادہ، بغیر درد کے دودھ کی طرح۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت دیر میں زیادہ دیر تک رہے۔ مقدار میں زیادہ ہو (چیلیڈونیم) رحم سے سیلان خون شکم میں دردزہ کے سے دردوں کے ساتھ اور چہرے میں حدت اور سرخی کے ساتھ۔ (بیلاڈونا) سیلان خون پانی کا سا یا اس میں ٹکڑے ملے ہوئے، نبض ابھری ہوئی اور سخت، خواہش میں کمی، بانجھ پن، شرم گاہ بہت خشک ہو اور اس لئے جماع کے وقت بے حد درد ہو۔ حیض سے پہلے سر میں درد، کانوں میں گھنٹے بجیں اور رحم سے آنوں کے بڑے بڑے ٹکڑے خارج ہوں۔ حیض ایک یا دو دن کے لئے رک جائے اور پھر جاری ہو جائے۔ وہ مستورات جو نازک اندام، سبز بھس والی ہوں تاہم ان کے چہروں میں سرخی موجود ہو۔ اسقاط حمل کی عادت، شرم گاہ، کا باہر نکل جانا۔ سیلان الرحم، معمولی دودھ کا سا یا سیلان الرحم کے ساتھ خارش اور درد، رحم میں استقاء، چہرے پر تمتماہٹ کے ساتھ، لیٹنے پر رحم کے منہ کے نزدیک درد، شرم گاہ کی نالی میں ورم اور سختی، شرم گاہ پر بے حد خارش، بدگوشت اور مہاسے اس دوا سے نکل جاتے ہیں۔ وضع حمل کے وقت تشنجی دردزہ۔

آلات تنفس: آواز بھاری بیٹھی ہوئی یا بالکل ندارد، حلق میں کھرکھرا پن، تنفس میں دقت اور سینہ میں تنگی ایسا معلوم ہو جیسے کوئی ہاتھ سے دبا رہا ہے۔ (نکس، فاسفورس) سینہ میں درد کی وجہ سے سانس میں دقت صبح کے وقت بستر میں اٹھنے پر کھانسی کے ساتھ خون آئے۔ بلغم مقدار میں کم پتلا جھاگ دار جس کے اندر خون کے نشان ہوں یا بلغم مقدار میں زیادہ مواد ملا۔ متعفن، سبزی مائل، یا جھاگ دار جس کی زیادتی صبح کے وقت ہو، کھانسی حرکت سے بڑھے، کھانے کے بعد غذا کی نالی سرسراہٹ کی وجہ سے دورے والی کھانسی، سینہ میں سکڑن والی اینٹھن اور کھانسی صرف حرکت اور چلنے پر، کھانسی کے دورے کے اختتام پر دم بند ہوتا معلوم ہو۔ خشک سرسراہٹ والی کھانسی خون تھوکنے کے ساتھ، سینہ کے ساتھ والی ہڈی کے نیچے نزلہ، کھانسی کے ساتھ درد ہو، ہوا کی نالی کی سرسراہٹ کی وجہ سے کھانسی کے دورے، رات کے وقت بلغم نکالنے کے لئے اٹھ کر بیٹھ جانا پڑے، دورے والی کھانسی کھانے کے بعد، غذا کی قے کے ساتھ، پینے کے بعد، کھانسی کے ساتھ سوئیاں چبھیں اور پھوڑے کا سا درد ہو، کھانسی زیادہ تر چائے، کونین، برانڈی، تمباکو نوشی، رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے کے بعد سینہ میں خشکی کا احساس۔

عیاش آدمیوں میں یا دق کے مریضوں میں یا شدید محنت سے یا رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے یا حیض کے رک جانے سے صبح کے وقت یا رات کو خون کی قے ہو۔

سینہ میں منتقل ہونے والے درد، خون تھوکنا (ملی فولیم) ان انسانوں میں جن کے چہرے پر جلد تمتماہٹ آ جاتی ہے اور جن کو بہت جلد نکسیر ہوتی ہے۔ تنفس کی تنگی اور دھڑکن دمہ کی زیادتی 12 بجے آدھی رات کے بعد جس کی وجہ سے اٹھ کر بیٹھنا پڑے جس میں کمی آہستہ آہستہ ٹہلنے، بولنے سے اور سینہ کو ننگا کرنے سے ہو، دمہ کھانسی کے بعد دم گھٹنے کے دورے رات کے وقت، بستر میں مگر دن میں آلات صدر میں گرمی کے ساتھ، اعضاء ٹھنڈے، بائیں پھیپھڑے کے اوپری حصہ میں ہلکا سا بھاری پن جس سے تنفس میں دقت ہو، بائیں پستان اور ہنسلی کے نیچے پھوڑے کے سے درد کا احساس جس کی وجہ سے گہری سانس نہ لے سکے۔

قلب اور نبض: دل کے فعل میں تیزی، سبز بھس، تمام خون کی نسوں کا تپکنا، دل کے پیندے میں دھونکنی کی نرم سی آواز، دھڑکن جس کی زیادتی حرکت سے ہو، نبض بھری ہوئی لیکن نرم اور دب جانے والی نیز چھوٹی اور کمزور دھڑکن جس کو آہستہ آہستہ ٹہلنے سے آرام ہو نیز مخلوق آدمیوں کی دھڑکن، رطوبات زندگی کے ضائع ہونے کے بعد دھڑکن، خون تھوکنے کے بعد۔

اعضاء: ہاتھوں اور گھٹنوں تک ٹانگوں کا سوجنا (آرسنک، لیڈم) رات کے وقت ٹانگوں اور بازوؤں میں چیرنے والے درد۔

بازو: کندھوں میں اور بازوؤں میں نیچے کی طرف گولی لگنے والے درد، داہنے کندھے کے جوڑ میں کڑکن چوٹ کے سے درد کے ساتھ، چھونے پر اور بازو میں سے نیچے کی طرف جاتا ہوا گولی کا سا اور پھاڑنے والا درد جس کی وجہ سے بازو اٹھانے کی نااہلیت ہو۔ داہنے شانے کی ہڈی کی مثلثی عضلہ میں نوچن، لکھتے وقت ہاتھ کانپیں مگر لکھنے میں کوئی تکلیف نہ ہو، ہاتھ ٹھنڈے، اکڑے ہوئے اور سن، ہتھیلیاں گرم۔

ٹانگیں: چوتڑ کے جوڑ میں گولی لگنے اور پھاڑنے والا درد جو چھونے سے ایسا معلوم ہو جیسے چوٹ لگی ہے اور یہ درد پنڈلی تک جائے۔ جس کی زیادتی شام کے وقت بستر میں ہو اور بستر سے نکل کر ٹہلنا پڑے۔ (رسٹاکس) ٹانگوں میں درد کرنے والی کھچاوٹ پن اور سختی کے ساتھ، پنڈلیوں میں اینٹھن جس کی زیادتی آرام کے دوران میں خصوصاً رات کے وقت ہو (سلفر) تلوؤں میں اور پاؤں کی انگلیوں میں اینٹھن، درد کمر جس کو آہستہ آہستہ چلنے سے آرام ہو۔ ایڑیوں میں درد، پاؤں ٹھنڈے، سن، اکڑے ہوئے، تلوے گرم محسوس ہوں، اعصابی درد، رات کے وقت ٹیکن جس کی زیادتی آرام سے اور کمی آہستہ آہستہ چلنے سے ہو۔

مخصوص خواص: بے حد لاغری (آرسنک، فاسفورس) بے حد کمزوری، مریض بہت جلد تھک جائے۔ (آرسنک، چائنا) جسمانی تحریک میں زیادتی، بے چینی، مریض کو اٹھ کر ٹہلنا پڑے۔ رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے فالج، درد کے نوبتی دورے، سرخ حصص سفید ہو جائیں۔ خون کی نالیاں ابھری ہوئیں، خصوصاً سر کی چہرے اور پاؤں کی، جسم میں موٹاپا معلوم ہو لیکن خون کی کمی ہو، بھس، سبز بھس خصوصاً موسم سرما میں، سیلان خون، خون ہلکا یا گاڑھا جو بہت جلد منجمد ہو جائے۔ جلد میں پیلا پن (سفیدی یا ابھرن)۔

بخار: ہر شام کو جاڑا، دق کا بخار اکثر تھوڑے وقت کے لئے لرزہ والا جاڑہ، جاڑہ چہرے پر گرمی اور سرخی کے ساتھ، جسم میں سردی اور حرارت غریزی کی کمی، خشک بخار، زیادتی شام کے قریب چہرے پر سرخی، کپڑا اتارنے کی رغبت،

جس میں کمی حرکت سے، بولنے سے اور کھانے کے بعد ہو۔ ہر دوسرے دن پسینہ صبح سے دوپہر تک، پسینہ مقدار میں زیادہ، زیادہ دیر تک رہے۔ چپچپا کمزور کرنے والا، پسینہ میں کپڑوں پر زرد رنگ آ جائے۔ سو جانے پر متعفن، پسینہ کے وقت تکالیف کا بڑھنا، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے سر اور چہرہ گرم سردی صبح چار بجے ہتھیلیوں اور تلوؤں میں گرمی بعض اوقات جسم پر ٹھنڈا پسینہ، جسم کے مختلف حصص میں دردوں کے ساتھ، ملیریا بخار کونین کے بے جا استعمال کے بعد، سر میں اجتماع خون، نیم ہضم شدہ غذا کی قے، تلی میں ورم، بھس، رخساروں میں تمتماہٹ کے ساتھ۔

جلد: پیلی، زرد، جلد پر خاک اڑے، میلی (مرک) مرجھائی ہوئی، جلد پر زرد دھبے جن کو چھونے سے درد انگلیوں اور ہاتھوں کی پشت پر مہاسے، زخم پیلے اور ان میں پھلاوٹ۔

نیند: رات کے وقت بے چینی کی نیند، غنودگی اور تھکاوٹ کی زیادتی بے آرامی کی نیند کے ساتھ، رات کے وقت نیند میں خوابوں کی وجہ سے خلل اندازی، صبح کے وقت بے حد تھکاوٹ، کمزوری کی وجہ سے سیتے بیٹھتے یا پڑھتے وقت سو جائے۔ 12 بجے آدھی رات کے بعد بے چینی سے کروٹیں بدلے، رات کے وقت صرف پیٹھ کے بل لیٹ سکے بچہ کیڑوں کی وجہ سے سونہ سکے۔

کمی اور زیادتی: بہت سی علامات حرکت سے خصوصاً اچانک حرکت سے بڑھتی ہیں۔ چکر یکایک اٹھنے سے، ندی کے پل عبور کرنے سے بڑھتا ہے۔ اعصابی درد ٹہلنے سے کم ہوتا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ فیرم کی تکلیفات ٹہلنے سے کم ہوتی ہیں اور یہی اس کا مخصوص نشان ہے۔ آرام کرنے سے اینٹھن، لیٹ جانے سے چہرہ میں درد اور دم کشی بڑھتی ہے مگر کھانسی کو آرام ہوتا ہے، زینہ اترنے سے دردسر بڑھتا ہے، آہستہ آہستہ ٹہلنے سے دھڑکن میں، بازوؤں کے درد میں اور چوتڑ کے جوڑ کے درد میں کمی ہوتی ہے، زیادتی تکلیفات کا وقت رات ہے اور خصوصاً آدھی رات، نیز صبح کے وقت، علامات عموماً ٹھنڈے موسم میں بڑھتی ہیں اور گرم ہوا میں کم ہوتی ہیں۔ تاہم فیرم کے اندر بہت سی متضاد باتیں ملتی ہیں۔ اس لئے فیرم کا مریض ہر جذبہ سے متاثر ہوتا ہے۔ سینہ کھولنے سے درد میں تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ زیادہ گرم ہو جانے سے اعصابی درد پیدا ہوتا ہے اور اسی طرح سے ٹھنڈے پانی میں نہانے سے بھی، مریض کھلی ہوا میں تکلیف پاتا ہے لیکن دردسر کھلی ہوا میں کم ہوتے ہیں۔ فیرم کا سبز بھس موسم سرما میں بڑھتا ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر آرسنک، چائنا، ہیپر، اپیکاک، پلساٹیلا سے زائل ہوتا ہے اور یہ دوا آرسنک، چائنا، آئیوڈیم، ہائیڈروسیانک ایسڈ، چائے اور شراب کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون: الیومنا، چائنا۔

متضاد: تھیا اور بیئر شراب۔

مقابلہ کرو: بورکس (زینہ اترنے پر چکر) مینگنم (کھانسی جس کو لیٹ جانے سے آرام ہو) سپنجیا، اناکارڈیم (کھانسی کھانے سے آرام ہو) آرسنک، چائنا (نوبتی بخار) سیلینم، تھوجا (چائے کے اثرات بد) گریفائٹس (تمتماہٹ) رسٹاکس (حرکت سے آرام ہو) کاسٹیکم (فالج) کھاتے کھاتے دست، (اولینڈر، کروٹن، چائنا)۔

فیرم آئیوڈیٹم (Ferrum Iodatum)

Chemical Symbol: Fel2 309-68
Synonyms: Ferrous Iodide; Iodide of iron
Trituration: 1 x and higher

(آئیوڈائڈ آف آئرن)

آئیوڈائڈ آف آئرن کی آزمائش الگ کی گئی ہے۔ آزمائش سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ دوا خنازیری تکالیف، غدودوں کے بڑھنے اور گومڑوں کی تکلیف کے بہت مشابہ ہے۔ آزمائشی علامات کو بغور دیکھنے سے مبرز مقعد کی عجیب وغریب علامات ملتی ہیں، ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے مقعد بھینچ دی گئی ہے۔ مقعد میں کیڑوں کا احساس، ایسا معلوم ہو جیسے مبرز میں کوئی چیز داخل ہو گئی ہے اور وہ چکر کاٹ رہی ہے۔ ناف سے ایک رسی مقعد تک بندھی ہوئی اور کھنچی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ ایسا محسوس ہو جیسے مقعد میں کوئی پیچ گھما کر کس رہا ہے، فیرم آئیوڈائڈ میں بھی فیرم کی طرح کچھ علامتیں پائی جاتی ہیں۔ فیرم آئیوڈائڈ میں ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے غذا حلق کے اندر واپس دھکیلی جا رہی ہے اور یہ کہ وہ نگلی ہی نہیں گئی۔ آنکھوں اور کانوں میں نیز ناک کی جڑ سے گدی تک بھالے لگنے والے اور کاٹنے والے درد بھی آزمائش میں ملتے ہیں۔ مریض بعض وقت یہ احساس کرتا ہے کہ وہ اینٹھن میں لیٹا ہے۔

ڈاکٹر پی۔ سی معظم دار نے اس کا استعمال جگر اور تلی کے بڑھنے میں نہایت کامیابی کے ساتھ کیا ہے مگر یہ دوا وہیں فائدہ کرتی ہے۔ جہاں بخار ساتھ نہ ہوا اور اگر اس حالت کے ساتھ بخار بھی ہو تو فیرم آرسنک کا استعمال کرنا چاہئے۔

فیرم آئیوڈیم کی رہنما کن علامات یہ ہیں، ایسا معلوم ہو جیسے کہ بہت کھا لیا گیا ہے اور غذا کو اوپر کی طرف ھکیلا جا رہا ہے۔ شکم میں بندش کا احساس ایسا معلوم ہو کہ آگے کی طرف جھکنا ہی ناممکن ہے۔ قبض: یہ علامت اکثر تلی کے بڑھ جانے کی حالت میں مشاہدہ ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ پیشاب میں میٹھی سی بو آتی ہے اور پیشاب کی یہ میٹھی بو فیرم آیوڈائڈ میں ایک رہنما کن علامت معلوم ہوتی ہے۔

علامات

دماغ: بے حد چڑ چڑا پن، جلد غصہ میں آجائے، سوسائٹی سے نفرت، پڑھتے وقت یکسوئی قلب نہ ہو، شام کے وقت دماغی پراگندگی، معمولی سے معاملات میں بے حد ذکی الحسی، غمگینی، چلتے وقت چکر۔

سر: سر میں حدت، بھاری پن جس کی زیادتی گرم مکان میں ہو اور کمی کھلی

ہوا میں، سر میں صبح کے وقت بعد دوپہر درد جس کی کمی کھلی ہوا میں ہو اور زیادتی کھانسنے سے، نزلہ سے، ٹوپی کے بوجھ سے ہو، درد سر تپکن والا جس کی زیادتی پڑھنے سے، تمباکو نوشی سے، چلنے سے، لکھنے سے اور گرم مکان میں ہو، گدی میں درد، سر کے اطراف میں درد، زیادہ تر بائیں جانب کنپٹیوں میں اور چاند میں ناک کی جڑ سے گدی تک کاٹنے والے درد۔

آنکھ: آشوب چشم اگر زبردستی آنکھوں کو کھولا جائے تو زیادہ مقدار میں مواد نکلے۔ آنکھوں میں روشنی سے درد آنکھوں کے پپوٹوں میں کاٹنے والا درد ایسا معلوم ہو جیسے ریت بھری ہے۔ روشنی برداشت نہ ہو سکے۔ آنکھیں باہر نکل آئیں، آنکھوں میں سرخی، پپوٹوں میں نیلگوں سرخی پپوٹے متورم، ناشتہ کے بعد آنکھوں کے سامنے ستاروں کا ایک بادل آجائے۔

کان: کانوں میں آوازیں گھنٹہ بجنے کی اور گرجنے کی کانوں میں کاٹنے والے درد، قوت سامعہ میں کمی۔

ناک: نزلہ ناک سے رطوبت، خون ملی، مقدار میں زیادہ کھرنڈ والی تیز سوزش پیدا کرنے والی سبزی مائل، مواد ملی گھاڑھی، پانی کی سی پتلی اور زرد بہنے والا زکام جس کی زیادتی صبح کے وقت اور حجرہ سے زیادہ مقدار میں بلغم نکلے۔ ناک میں خشکی کا احساس، کھانسنے اور ناک چھینکنے سے نکسیر ناک بند ہو جائے، رات کے وقت چھینکیں۔

چہرہ: پیلا، مٹیالا، سرخ، زرد چہرے پر اکوتہ کے دانے چہرہ سے بیماری ٹپکے، چہرہ مردوں کا سا، متورم، پھولا ہوا۔

منہ: مسوڑھوں سے خون بہے زبان پر موٹا زرد میل، منہ اور حلق میں خشکی، زبان میں جلن، تھوک کی زیادتی، صبح کے وقت منہ کا ذائقہ برا، کڑوا، متعفن، کھٹا، میٹھا، دانتوں میں درد۔

حلق: حلق اور ناک سے بلغم، بلغم لیس دار، غذا حلق میں دھکیلی جاتی معلوم ہو اور ایسا معلوم ہو کہ اس کو نگلا ہی نہیں گیا۔ غذا کی نالی کا فعل الٹ جائے، حلق میں جلن اور دباؤ، حلق اور حجرہ میں سرسراہٹ اور چھیلن، حلق کے غدود متورم گھیگھا۔

معدہ: بھوک کم، بڑھتی ہوئی، نہ سیر ہونے والی، درندوں کی سی، بھوک نہ رہے، غذا کی رغبت نہ ہو، جلدی سیری ہو جائی، معدے میں کمزوری کی کیفیت، غذا سے، گوشت سے نفرت، معدے میں ریاح سے اپھار، ڈکار، کڑوی کھانے کے بعد، خالی، چکنی، غذا کے مزہ کی، گندی کھٹی، شدید تھوک کی زیادتی، معدے میں گرمی کی تمتماہٹ، کلیجہ کی جلن، کھانے کے بعد متلی، معدے میں درد، کھانے کے بعد، جلن دار، اینٹھن والے پریشان کن، متلی اور درد سر کھانے کے بعد، بوجھ، معدہ میں تپکن، تناؤ، پیاس شام کے وقت بے حد پیاس تے، کھانسنے سے، پینے کے بعد، خون کی اور غذا کی، ناف سے مقعد تک ایک رسی کے بندھے ہونے کا احساس جس سے کہ ہر دفعہ جھکی ہوئی حالت سے سیدھا ہونے پر کاٹنے والے درد ہوں۔ جگر اور تلی کا بغیر بخار کے بڑھنا، ریاح، معدہ میں بندش کا احساس۔

شکم: اپھار، ریاح، شکم میں درد، کھانے کے بعد، حیض کے دوران، پسلیوں کے نیچے، کلہری کے مقام میں جو پیڑو تک جائے، جگر میں، تلی میں، ناف کے مقام میں پاخانہ سے پہلے، اینٹھن، شکم میں نوچن جو بازو اٹھانے اور چلنے سے زیادہ ہو۔ چلتے وقت پسلیوں کے نیچے اور ناف کے مقام میں سوئیاں چبھیں، شکم میں پاخانے سے پہلے گڑگڑاہٹ، شکم کو دبانے سے ربڑ کا گیند معلوم ہو۔

پاخانہ اور مبرز: قبض، ایک ہفتہ تک پاخانہ کی حاجت ہی نہ ہو۔ قبض اور دست کے بعد دیگرے پاخانہ مشکل سے ہو اور مریض پاخانہ میں بیٹھ کر بے کار کانکھا کرے۔ مبرز میں سکڑن دست کثرت سے، صبح کے وقت، کھانے کے بعد، خونی دست، آنوں ملے دست، پانی کے سے پتلے دست بیرونی مسے، مقعد میں جلن، مقعد میں بھینچن، مقد میں ورم کا احساس، مقعد میں ایسا احساس جیسے پیچ کسا جا رہا ہو۔ مقد میں درد، پاخانے کے بعد جلن، سخت پاخانہ کے وقت سوئیاں چبھیں، مروڑ، پاخانہ مٹیالا، سخت، آنوں ملا۔

مثانہ: پیشاب کثرت سے، از خود، مروڑ کے ساتھ، دونوں گردوں میں درد زیادہ تر بائیں میں پیشاب کی نالی سے سوزا کی رطوبت، رینگن اور خارش کے ساتھ، پیشاب کرتے وقت جلن، ایسا محسوس ہو جیسے پیشاب کا قطرہ باقی رہ گیا ہے اور وہ نہیں نکلتا، پیشاب میں البیومن اور وزن متناسبہ میں کمی، پیشاب سیاہ، سرخ، مقدار میں زیادہ اور پیلا، پیشاب میں مٹھاس کی بو آئے۔

آلات تناسل مردانہ: تکلیف دہ ایستادگی، رات کے وقت استادگی نہ ہو، فوطے ڈھیلے پڑ جائیں منی کا اخراج، خواہش کی زیادتی۔

آلات تناسل زنانہ: اس دوا سے اکثر مرتبہ اسقاط روکنے کے لئے فائدہ حاصل کیا گیا ہے۔ نئے میں خارش اور درد، عصبۃ الرحم میں استسقاء الرحم، تیز، گرم، مقدار میں زیادہ نشاستہ کی طرح، حیض سے قبل اور بعد میں پتلا، پانی کا سا، رحم سے سیلان خون، پیڑو میں نیچے دبانے کا احساس، جب مریضہ بیٹھی ہوتی ہے تو کوئی چیز نیچے دبتی معلوم ہوتی ہے۔ یہ دوا ہر قسم کے رحم و شرم گاہ وغیرہ کے اپنے اصلی جگہ سے ہٹ جانے کے لئے بہترین ہے۔

آلات تنفس: حجرہ اور ہوا کی نالی میں اکساہٹ اور بلغم کی زیادتی، حجرہ میں درد اور جلن ہوا کی نالیوں میں سرسراہٹ، آواز کا بیٹھنا۔ دمہ تنفس میں دقت، رات کے وقت، حرکت سے، تنفس میں کھڑکھڑاہٹ، تنفس چھوٹا دم گھٹنے والا درد سیٹی بجے۔ الا، کھانسی، صبح کے وقت بعد دوپہر، شام کے وقت، دمہ کی سی، خشک بخار کی حالت میں، حجرہ اور ہوا کی نالی میں سرسراہٹ سے، بلغم صبح کے وقت، خون ملا، مقدار میں زیادہ، مشکل سے نکلے، سبزی مائل، متعفن مواد ملا، لیس دار، سفیدی مائل، مٹیالا، سفید، زرد۔

سینہ: سینہ اور دل میں پریشانی (داہنے پستان کے آکلے کو بہت فائدہ ہوا ہے۔ سینہ دل میں ورم) پھیپھڑوں میں، سینہ میں سکڑن سینہ میں درد بحالت کھانسی، کھانستے وقت سوئیوں کا چبھنا، دھڑکن، رات کے وقت ذرا سی حرکت سے، محنت سے، اٹھنے پر، بستر میں کروٹ بدلنے پر، نیند کی حالت۔

پیٹھ: حیض کے دوران میں پیٹھ میں درد نیز کمر میں درد ایسا معلوم ہو جیسے کمر

ٹوٹی ہوئی ہے۔ پیٹھ میں سوئیاں چبھیں' بستر سے اٹھتے وقت پیٹھ میں اکڑن۔

ہاتھ اور پاؤں: رات کے وقت ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے' پاؤں میں اینٹھن' اعضاء میں جوڑوں میں' گٹھیا' گٹھیا کے بائی کے درد' بازوؤں میں' داہنے بازو میں' کہنی میں' چوتڑ میں' ران میں' داہنی پنڈلی میں' بائی کے درد بائیں پاؤں کی پشت سے اوپر کی طرف جائیں۔ شام کے وقت کندھے میں درد' ٹانگوں میں رانوں میں داہنے ہاتھ کے جوڑ بندوں میں بائیں پاؤں کے جوڑ بندوں میں درد' بازوؤں میں فالج' کندھے میں فالج کا احساس' شام کے وقت' لکھنے پر داہنے بازو میں فالج کا احساس' اعضاء میں کمزوری' ٹانگوں اور پاؤں میں استسقائی ورم' چلتے وقت اور کام کرتے وقت ہاتھوں اور پاؤں میں لرزہ اور کمزوری کا احساس۔

نیند: خواب' متفکرانہ پراگندہ' مرے ہوئے انسانوں کے' لڑائی کے' گزشتہ واقعات کے' چوروں کے اور ڈراؤنے خواب۔ اس طرح کہ وہ تیس سے ساٹھ فٹ لمبا ہے۔ نیند بے آرامی کی' صبح اور شام کے وقت نیند کی غنودگی' بے خوابی' اکثر جاگنا۔

بخار: جاڑا رات کے وقت' جاڑے کو بستر سے نکلنے سے آرام ہو' شام کے وقت جاڑا جس کے بعد بخار اور پسینہ ہو' ہلا دینے والا جاڑا' جاڑے کو گرم مکان میں آرام نہ ہو' نوبتی بخار اس امر کی خواہش کے ساتھ کہ جسم کو ننگا رکھا جائے اور کپڑا نہ اوڑھا جائے۔ پسینہ صبح کے وقت' بعد دوپہر' رات کے وقت بستر میں' پسینہ: چپچپا' ٹھنڈا' مقدار میں زیادہ' ذرا سی محنت سے' جس کی زیادتی حرکت سے ہو۔

جلد: جلد میں حدت یا ٹھنڈا پن' برفانی کیفیت' جلد میں خشکی' پتی اچھلنا۔

کمی اور زیادتی: بہت سی علامات رات کے وقت صبح کے وقت بڑھتی ہیں۔ گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ کھلی ہوا میں آرام ہوتا ہے۔ چھونے سے بھی تکلیف بڑھتی ہے۔ یہ دوا خنازیری مزاج کے آدمیوں کے لئے اور ان آدمیوں کے لئے جن کے ریشے ڈھیلے ہو گئے ہوں' مفید ہے۔ نیز دق کے تیسرے درجہ میں اور نمونیہ میں بھی مفید ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو۔

الیومنا' بھس' سیلان الرحم اور رحم کا اپنی جگہ سے گرنا' الیومن وشرم گاہ میں ورم اور رحم کا اپنی جگہ سے گرنا (کالوفائلم) رحم کا اپنی جگہ سے گرنا اور رحم کی وجہ سے سیلان رحم' پیشاب میں البیومن (ہائیڈراسٹس) کمزوری' تاردار اور مقدار میں زیادہ سیلان رحم' دھڑکن۔

گریفائٹس (سبز بھس' سیلان رحم' مقدار میں زیادہ گرم اور پانی کا سا پتلا) آئیوڈیم (چہرہ' چڑچڑاپن' لاغری)۔

کالی بائی کرام (تاردار' سیلان رحم اور تاردار بلغم تھائی روڈنیم (دھڑکن' گھیگھا' فیرم برومٹم (سیلان رحم اور رحم کا اپنی جگہ سے گرنا) فیرم آرسنک (جگر اور تلی کا بڑھنا۔)

فیرم آرسینی سیکم

(Ferrum Arsenicicum)

Chemical Symbol: 3 Fe (FeO) $AsO, 16H_2O$ 667.57

Synonym: Ferrous Arsenate, Arsenate of iron.

Trituration: 1x and higher.

آرسنیٹ آف آئرن

ڈاکٹر بی' سی معظم دار فیرم آرس کو ان مریضوں پر نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال کیا کرتے تھے۔ جن کا جگر اور تلی بہت بڑھا ہوا تھا اور اس کے ساتھ بخار بھی ہوا کرتا تھا۔ (تلی اور جگر بڑھ جائیں اور بخار ساتھ نہ ہو۔ فیرم آئیوڈیم (علامات یہ ہوا کرتی تھیں' تلی کا بڑھ جانا مسلسل تیز بخار کے ساتھ۔ بخار کے دوران میں چہرہ پر تمتماہٹ اور پسینہ مگر جب بخار اتر جائے تو چہرے کا رنگ پیلا (سفید) پڑ جائے۔ کسی کام کے کرنے' یہاں تک کہ بستر سے نکلنے کی بھی خواہش نہ ہو قبض یا بعض اوقات دست جو غیر منہضم اور آنوں ملے ہوں' بخار کی کسی حالت میں بھی پیاس نہ ہو' بخار بہت تیز اور زیادہ دیر تک رہے۔ تمام جسم میں کسی قدر جلن معلوم ہو' لاغری اور کمزوری بھی ساتھ ہو۔

بعض اوقات یہ دوا پیشاب میں البیومن آنے کے واسطے مفید سمجھی جاتی ہے۔ تیز بھس اور کمی خون میں یہ دوا وہاں مفید ہوتی ہے جہاں ایلوپیتھی میں مریض کو آئرن اور آرسنک زیادہ مقدار میں کھلایا گیا ہو۔

اکوتہ' چمبل وغیرہ میں بھی اس کا استعمال بعض وقت نہایت کامیابی سے کیا جاتا ہے۔

علامات

دماغ: رات کے وقت پریشانی جیسے مجرموں کو ہوتی ہے' یکسوئی وقت سے ہو' صبح کے وقت جاگنے پر دماغی پراگندگی' نیز شام کے وقت' معمولی سے واقعات سے بھی ذکی الحس' موت کے متعلق سوچے' بے صبری۔ مجمع کا' موت کا' کسی بد نصیبی کا اور لوگوں کا خوف لاپروا' ارادہ کا کچا' دماغی علامات میں تبدیلی ہوتی رہے۔ ضدی' لڑاکا' خوشی اور ہنسنا' رات کے وقت بے آرامی جس کی وجہ سے مریض کو بستر سے باہر نکلنا پڑے۔ بحالت بخار بستر میں کروٹیں بدلا کرے۔ شور وغل سے حد درجہ کی ذکی الحسی لوگوں کی آوازیں اس کے دماغ میں خلل اندازی پیدا کر دیں' بے ہوشی۔

سر: چکر بحالت درد سر' نیچے دیکھنے سے بحالت متلی یا اٹھتے وقت' گر پڑنے کا اندیشہ' چلتے وقت لڑکھڑائے اور بینائی میں دھندلا پن ہو کر کھوپڑی میں ٹھنڈک' دماغ میں کمی خون' کھوپڑی میں کھچاؤ سر میں خالی پن کا احساس' سر میں بھراؤ احساس' بال گر جائیں' سر گرم اور پاؤں ٹھنڈے' سر میں اور پیشانی میں بھاری پن' کھوپڑی میں خارش' شدید درد جو ٹھنڈی ہوا میں بڑھ جائے اور کھلی ہوا میں

کم ہو' نزلاوی دردسر' بحالت جاڑا دردسر' سر میں جیسے ہتھوڑے لگتے معلوم ہوں' قبل و دوران حیض دردسر' نوبتی دردسر پیشانی میں' جس کی زیادتی داہنی طرف ہو۔ پیشانی' چاند اور کنپٹیوں میں درد۔

آنکھ: رات کے وقت پپوٹے چپک جائیں۔ آنکھوں سے رطوبت' خنازیری آشوب چشم' آنکھوں کی رگیں سرخ ہو جائیں' آنسو بہنا' پپوٹوں کو کھلنے میں دقت' آنکھوں میں درد اور جلن جیسے آنکھوں میں ریت بھری ہے۔ آنکھوں کا باہر نکل آنا' بینائی کا دھندلا پن۔

کان: سیلان خون متعفن' کانوں میں خارش' کانوں میں آوازیں' گرجن کی، گھنٹہ بجنے کی اور گانے کی' کانوں میں درد' قوت سامعہ میں کمزوری۔

ناک: مزمن نزلہ' نزلہ' خون آمیز رطوبت' ناک میں کھرنڈ' چھیلن، جلن' رطوبت' سبزی مائل' مواد ملی' پانی کی سی پتلی' نکسیر۔

چہرہ: آنکھوں کے گرد سیاہ' حلقے' چہرہ سیاہ' بیماروں کا سا' چہرے پر مٹی اڑے' سبزی مائل' ہونٹ پیلے' بحالت جاڑا چہرے پر سرخی' ہونٹوں پر خشکی' چہرہ مردوں کا سا' چہرہ پر پسینہ' چہرے پر ورم۔

منہ: منہ اور مسوڑھوں سے خون' زیادہ سفید' خشکی' زبان میں سن ہونا' زبان میں جلن' تھوک کی زیادتی مسوڑھوں میں ورم' منہ میں نہ مندمل ہونے والے زخم' ذائقہ' کڑوا' متعفن' بے مزہ' میٹھا۔

حلق: حلق میں سکڑن، گرمی، گولا سا، نگلتے وقت درد، جلن۔

معدہ: معدہ میں تکلیف، تھوک بڑھی ہوئی تاہم کھانے کی خواہش نہ ہو، بھوک میں کمی، غذا سے نفرت اور گوشت سے بھی، معدے میں سکڑن، روٹی اور کھٹی چیزوں کی خواہش، معدہ میں اپھار، کھانے کے بعد ڈکاریں متلی والی، کڑوی، خالی، متعفن اور کھٹی، منہ سے پانی آئے۔ کلیجہ جلے، بحالت حمل کھانے کے بعد متلی، کھانے کے بعد، ٹھنڈا پانی پینے کے بعد درد، کھانے کے بعد جلن، اینٹھن اور دباؤ، درد، پیاس کی زیادتی' مزمن تکلیفات میں پیاس نہ ہو، پینے کے بعد کھانسنے کے بعد، کھانے کے بعد قے، دردسر کے ساتھ بخار کی حالت میں، حمل کی حالت میں قے، خون کی اور غذا کی۔

شکم: شکم کی دیواروں میں سکڑن، ریاح سے اپھارہ، شکم میں گڑگڑاہٹ، شکم میں سختی، شکم میں حدت شکم میں بوجھ، آنتوں میں ورم، جگر میں ورم اور جگر کے فعل میں کمی، رات کے وقت، کھانسنے پر، کھانے کے بعد اور حیض کے دوران میں شکم میں درد، دورے والے درد، گرمی سے آرام ہو پاخانے سے پہلے اور ریاح خارج کرتے وقت شکم میں اینٹھن، تلی بڑھی ہوئی، تلی اور جگر بڑھے ہوئے اور متورم۔

پاخانہ اور مبرز: قبض، مقعد میں سکڑن، دست، صبح کے وقت، بعد دوپہر، رات کے وقت، آدھی رات کے بعد، پانی پینے کے بعد، کھانے کے بعد، جو حرکت سے بڑھیں، مقعد سے خون، بواسیر، مقعد میں خارش، مقعد پر نمی، پاخانے کے دوران میں اور بعد جلن، مبرز کا فالج، دست، تیز سوزش پیدا کرنے والے، خون ملے، مٹیالے، غیر منہضم پانی کے سے۔

مثانہ: مثانہ میں درد، اینٹھن، رات کے وقت از خود پاخانہ، گردوں میں درد، پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن، پیشاب میں البیومن، خون، جلن، پیشاب کو رکھ دینے سے پیشاب سیاہ یا گندلا ہو جائے۔

آلات تناسل مردانہ: منی کا اخراج۔

آلات تناسل زنانہ: آلات تناسل پر ورم، خارش، سیلان رحم، تیز سوزش پیدا کرنے والا، پتلا، سفید، حیض کم مقدار میں، حیض چمکدار سرخ، مقدار میں زیادہ سیاہ، بہت جلد ہو، درد کرے یا کم اور رکا ہوا، ٹنے میں جلن۔

آلات تنفس: حنجرہ اور ہوا کی نالیوں کا نزلہ، حنجرہ اور ہوا کی نالی میں بلغم، ہوا کی نالیوں میں جلن، ہوا کی نالیوں میں کھرکھراپن، آواز میں بھاری پن، آواز کا بیٹھ جانا، کھانستے وقت تنفس کا رکنا، دمہ سانس میں دقت، شام کے وقت، رات کے وقت، لیٹی ہوئی حالت میں سانس میں کھڑکھڑاہٹ، آدھی رات کے بعد دمہ۔

کھانسی: صبح، اٹھنے پر، شام کے وقت، بستر میں لیٹ جانے پر، آدھی رات کے پہلے، ٹھنڈی ہوا میں کھلی ہوا میں گہری سانس لینے سے زیادتی ہو، شام کے وقت خشک کھانسی، کھانے کے بعد کھانسی، کمزور کرنے والی کھانسی، بحالت بخار کھانسی، تر کھانسی، جو لیٹنے سے زیادہ ہو حرکت سے زیادہ ہو، اٹھنے سے کھانسی اس لئے مریض کو بیٹھنا پڑے، کالی کھانسی۔

بلغم، دن کے وقت صبح کے وقت، رات کو خون ملا مقدار میں زیادہ، سبزی مائل، متعفن مواد، میٹھا سا، گاڑھا، لیس دار، سفیدی مائل زرد۔

سینہ: دل کی تکلیفات کے ساتھ سینہ میں تکلیف، سینہ میں سکڑن، دل میں سکڑن، پھیپھڑوں سے۔ سیلان خون، پھیپھڑوں میں ورم، شام کے وقت سینہ میں تنگی، سینہ میں درد، کھانستے وقت سینہ میں سوئیاں چبھیں، رات کے وقت دھڑکن۔

پیٹھ: پیٹھ ٹھنڈی، رات کے وقت پیٹھ ٹھنڈی، نیز حیض کے دوران میں اور پاخانہ کے دوران میں پیٹھ میں درد، کندھوں کے درمیان اور کمر میں درد۔

اعضاء: ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں میں سکڑن، ہاتھ میں پنڈلیوں میں، رانوں میں، پاؤں میں تلوؤں میں اینٹھن، ناخنوں میں نیلا پن، اعضاء میں بھاری پن، اعضاء میں بائی کے درد نیز جوڑوں میں، گٹھیا کے درد، اعضاء میں فالجی کمزوری، ٹانگوں کی وریدوں میں گانٹھیں۔

نیند: پریشان کن، بے چینی کی آدھی رات سے پہلے بے خوابی، نیند کا غلبہ ہوتے ہوئے بھی بے خوابی۔

بخار: جاڑا، صبح کے وقت، دوپہر کو شام کو اور رات کو، بستر میں جاڑا، روزانہ کا بخار و بخاری بخار، جاڑے میں لرزہ، بخار شدت کا مگر زیادہ تر رات کے وقت، بخار اور جاڑا مخلوط، مزمن نوبتی بخار، جن کے ساتھ جگر اور تلی بڑھی ہوئی ہو،

پسینہ: چپچپا، مقدار میں زیادہ، تکلیفات پسینہ کے دوران میں بڑھیں۔

جلد: جلن، پپلی، جلد پر سرخ دھبے خشکی، استسقاء زخم، جلن مرجھائے ہوئے مسے۔

کمی یا زیادتی: علامات عموماً صبح کے وقت جاگنے پر بعد دوپہر، شام کو، رات کو، آدھی رات سے پہلے اور آدھی رات کے بعد بڑھتی ہیں۔ کھلی ہوا سے نفرت ہوتی ہے اور تکلیفات کھلی ہوا میں بڑھتی ہیں۔ مریض کو زکام جلد ہوتا ہے۔ یہ دوا ان مریضوں کے لئے مفید ہے جن کی قوت حیات ملیریا بخار سے کم ہو چکی ہو یا جن میں خاندانی دق کا تاثر ہوا۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: فیرم آئیوڈائڈ۔

(Ferrum Bromatum) فیرم برومیٹم

Chemical Symbol: $FeBr_2$ 215.68.
Synonyms: Bromate of Iron.
Trituration: 1x and higher.

(برومائڈ آف آئرن)

ڈاکٹر ہیل اس دوا کو جریان میں بہت مفید بتاتے ہیں۔ بشرطیکہ جریان کی ساتھ کمی خون اور کمزوری بھی موجود ہو۔ ڈاکٹر اسمتھ نے اس دوا کی نمبر 6 طاقت سے آزمائش کی، مفصلہ ذیل علامتیں معلوم ہوئیں۔ سر اور آنکھوں میں تکلیف، منہ اور ناک میں خشکی، جس میں کمی نزلہ سے ہو۔ موت کا احساس، اسہال، پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں سوزش، تیز سوزش کرنے والا اور چپکنے والا سیلان رحم، رحم میں بوجھ اور بے آرامی مگر سب سے عجیب علامت جو اس دوا سے مشاہدہ ہوئی وہ یہ تھی کہ آزمائش کنندگان اپنی کھوپڑی کے اندر مردہ پن کا سا احساس کرتے رہے۔ پاخانہ کے بعد بے خبری سے کراہنا اور تیز سوزش پیدا کرنے والا اور چپکنے والا سیلان رحم۔

متذکرہ صدر علامتوں میں یہ دوا نہایت کارآمد اور مفید ہوا کرتی ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

فیرم پائروفاسفوریکم

(Ferrum Pyrophosphricum)

Chemical Symbol: $C_6 H2(NO_2)_3OF_e$.
Tincture Or Trituration
Synonyms: Picrate of Iron.

(پکریٹ آف آئرن)

اس دوا کی ابھی تک آزمائش نہیں ہوئی مگر ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں کہ یہ جگر کی دوا ہے اور خصوصاً ان آدمیوں کے لئے مفید ہے۔ جن کے بال اور آنکھیں سیاہ ہوں اور جو صفراوی طبیعت کے ہوں، جوڑوں کے گرد میل اس بات کی علامت ہے کہ مریض کو فیرم پکرم چاہئے۔ اس سے مہاسے اور گٹے بھی درست ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر کوپر کا خیال ہے کہ یہ دوا ہاتھوں پر مہاسوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ بشرطیکہ مریض کو یہ احساس ہو کہ انگوٹھے پر مہاسہ نکل رہا ہے۔ ان مہاسوں کے ساتھ مریض کے اندر کسی قدر بہرہ پن بھی ہوتا ہے۔

پہلے کئی جگہ بیان ہو چکا ہے کہ پکریٹ جس دوا میں بھی دیا جائے گا۔ اس کے اندر اعصابی کمزوری کے رفع کرنے کی طاقت آ جاتی ہے۔ اسی اصول کو اگر مدنظر رکھا جائے تو یہ دوا کسی عضو کے کمزور ہو جانے یا فیل ہو جانے کے لئے بشرطیکہ اس عضو کو ایسی محنت یا تھکاوٹ سے فیل نہ ہونا چاہئے۔ ایک بہترین دوا ہے مثلاً اگر کسی لیکچر دینے والے کی آواز فیل ہو جائے تو یہ دوا از بس مفید ہوتی ہے۔

ناظرین کو یاد ہوگا کہ پکرک ایسڈ میں اعضاء میں تھکاوٹ اور کمزوری ہوتی ہے مگر فیرم پکرک میں اعضاء میں غیر معمولی تھکاوٹ ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ فیرم پکرک اس بہرہ پن کے لئے مفید ہے۔ جس بہرہ پن میں اعضاء کی تبدیلی تو نہ ہوئی ہو بلکہ محض اعصابی کمزوری کی وجہ سے بہرہ پن ہو چکا ہو اور اس بہرہ پن کے ساتھ کانوں میں شور وغل وغیرہ سنائی دیتا ہو۔

ڈاکٹر پی، سی معظم دار نے اس دوا سے ایک طالب علم کو شفایاب کیا۔ جس کو ایک سال سے متواتر ملیریا بخار آ رہا تھا اور کمی خون بھی تھی۔ دونوں کانوں کی قوت، سامعہ کم ہو چکی تھی۔ کانوں میں بھنبھناہٹ کی آوازیں تھیں، چکر تھا، بدہضمی تھی، دردسر تھا اور معمولی سی محنت کے بعد بہت تھکاوٹ ہو جاتی تھی۔

ڈاکٹر معظم دار کا خیال ہے کہ یہ دوا ملیریا بخار، کثرت مباشرت اور خون کے ضائع ہو جانے سے پیدا شدہ تکلیفات کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔

ڈاکٹر منڈے کا خیال ہے کہ فیرم پکرک نکسیر کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔ مذی کے غدودوں پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے۔ کچھ بھی ہو یہ دوا اس وقت مفید ہوتی ہے۔ جب تھکاوٹ سے تکلیفات پیدا ہو جائیں۔

طاقت: نمبر 30 نمبر 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: پکرک ایسڈ اور دوسرے مرکبات فیرم۔

(Ferrum Perniticum) فیرم پرنائٹریکم

Chemical Symbol: Fe_2 6NO.
Synonyms: Pernitrate of Iron.
Dilution of Ferri Pernitrat is Liquor B.P

(پرنائٹریٹ آف فیرم)

ایلوپیتھی میں یہ دوا ہندوستان کی آب و ہوا کے اسہال میں بہت کامیابی سے استعمال کی گئی ہے۔ دق کے اسہال، نروس اور کمزور مستورات کے اسہال، خنازیری بچوں کے اسہال میں یہ مفید ہے۔

ڈاکٹر کو پر لکھتے ہیں کہ گو اس مرکب کی آزمائش ابھی تک نہیں ہوئی مگر اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ مرکب اس جگہ استعمال کرنا چاہئے۔ جہاں علامات فیرم اور نائٹرک ایسڈ کی مخلوط پائی جائیں۔ کھانسی جس کے ساتھ چہرے پر سرخی ہو۔ اس دوا سے درست ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

فیرم پروٹاکسلیٹم (Ferrum Protoxalatum)

یہ دوا کمی خون کے لئے محض تجربات پر استعمال ہوئی ہے۔ ایسی حالت میں اس دوا کا نمبر 1x مفید ہے۔

فیرم ٹارٹریکم (Ferrum Tartricum)

Synonyms: Tartrate of Iron.

(ٹارٹریٹ آف فیرم)

اس دوا میں سر کے اوپر والے پورے حصہ میں بے حد بوجھ کا احساس پایا جاتا ہے۔ جس سے بعض وقت سکتہ کا عالم ہوجاتا ہے۔ نیز دل کے اس مقام پر جو معدے سے ملتا ہے۔ حدت کا احساس پایا جاتا ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

فیرم سائٹریکم (Ferrum Citricum)

Synonyms: Iron citrate; Ferr Citras us Viii.

یہ دوا بے حد کمی خون کے ساتھ ورم گردہ میں، سبز بھس کی حالت میں، بدہضمی کی شکایات میں مفید ثابت ہوئی ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

فیرم سائی نیٹم (Ferrum Cyanatum)

یہ دوا مرگی میں، درد قلب میں، جس کے ساتھ متلی ریاح اور قبض ہو، نیز رعشہ میں مفید سمجھی جاتی ہے۔

فیرم سلفیوریکم (Ferrum Sulphuricum)

Chemical Symbol: $FeSO_4$ $7H_2O$ 278.02.
Synonyms: Ferrous Sulfate.
Trituration: A 1x and higher

(سلفیٹ آف آئرن)

اس دوا کی علامات بھی دوسرے مرکبات لوہے کی سی ہیں مگر سلفر کی خاصیت اس میں زیادہ پائی جاتی ہیں۔

گرمی سے یا گرم مکان میں تکلیفات بڑھتی ہیں اور سردی سے یا برف سے یا تازہ ہوا سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ تیزابیت اور غذا کی ڈکاروں میں بھی یہ دوا سلفر کی سی ہے۔ دیگر قابل غور علامات یہ ہیں۔

نہ رکنے والا سیلان خون، پتے میں درد، تمتماہٹ یا پیلاپن، اس امر کا احساس جیسے خون سر یا چہرے کو دوڑ رہا ہے۔ معدہ میں خمیر کا احساس، بے حد گرمی کا احساس، پسینہ کی رغبت کے ساتھ نیز پیٹھ کی جلد میں اس احساس کے ساتھ جیسے کسی ہوئی، موٹی، ادنیٰ قمیض پہنی گئی ہے۔ عضلاتی درد اور سکڑن پانی کے سے بے درد پتلے دست، دو حیضوں کے درمیان تھکن اور سر میں دوران خون، پتے میں درد، دانت کا درد، تیزابیت غذا کی ڈکاریں وغیرہ اس دوا میں پائی جاتی ہیں۔

مندرجہ بالا علامات کے لئے اس دوا کو نہایت کامیابی سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

فیرم فاسفوریکم

(Ferrum Phosphoricum)

Synonyms: Ferrose-Ferric.
Phosphate: Ferri Phosphas U.S.P. 1860
Trituration: 1. x and higher.

(فاسفیٹ آف آئرن)

فیرم فاس کا زیادہ تر علم ہمیں سوشلر کی بایوکیمسٹری سے ملتا ہے۔ مریضوں پر تجربات نے ہمیں یہ بتایا ہے کہ فیرم فاس اس جگہ کام دیتا ہے۔ جہاں ہومیوپیتھی میں اکونائٹ، بیلا ڈونا، جلسی میم، وریٹرم ویو، آرنیکا اور دوسری ادویہ کام آتی ہیں۔

پیشتر اس کے کہ میں فیرم فاس کے متعلق کچھ بیان کروں میں چاہتا ہوں کہ بایوکیمسٹری پر ایک سرسری نظر ڈال کر ناظرین کو بتاؤں کہ بایوکیمسٹری کیا ہے؟ اس کی تہ میں کون سے اصول کام کررہے ہیں؟ اور ہومیوپیتھی سے اس کے تعلقات کیا ہیں؟

ڈاکٹر ہیمن ہی تھے۔ جنہوں نے غیر مجسم...... سالٹ یعنی نمک کی تحقیقات کر کے ان کو بہترین ادویہ کی صورت میں دنیائے طب کے سامنے پیش کیا۔ اگر مادی حالت میں ان نمکوں کو انسانی جسم کے اندر داخل کیا جائے تو یقیناً ان سے جسم کے اندر کسی قسم کی تبدیلی واقع نہیں ہوتی مگر جہاں غیر مادی شکل اختیار کر کے یہ نمک نظام جسم کے اندر داخل ہوتے ہیں تو ایک تلاطم پیدا کردیتے ہیں۔ جس کو دیکھ کر مشاہد انگشت بدنداں رہ جاتا ہے۔ ہنیمن نے جس وقت لائم، نمک، پوٹاش اور سلیشیا کی آزمائش دنیائے طب کے سامنے پیش کی تو اطباء ان کے اثرات کو دیکھ کر محو حیرت ہوگئے۔ ان چاروں ادویہ کی آزمائش ہی کو بایوکیمسٹری کی روح رواں سمجھنا چاہئے۔ انہی ادویہ کی آزمائش سے ڈاکٹر سوشلر و دیگر اطباء کو قدرت کے لامحدود خزانے چھاننے کی ضرورت پڑی اور ان لوگوں نے باقی غیر مجسم نمکوں کو غیر مادی بنا کر آزمائش کی۔

بایوکیمسٹری کے بعد معالجہ میں یہ بات فرض کرلی گئی ہے کہ انسان کی بناوٹ اور اعضاء کی قوت چند غیر مجسم نمکوں پر منحصر ہے اور جب تک یہ نمک

انسان کے جسم کے اندر پوری مقدار میں اور ہم آہنگی کے ساتھ قائم رہتے ہیں۔اسی وقت تک انسان تندرست رہتا ہے اور جب ان نمکوں میں کمی بیشی ہو جاتی ہے تو انسان کے 1/5 حصہ ہے اور باقی خون کا 5/4 حصہ ایسا مادہ ہے جس کو بے جان مادہ کہا جاسکتا ہے اگر اس رقیق ترین مادہ کو غور سے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ اس کے اندر کسی قسم کی بناوٹ موجود نہیں ہے مگر خون کا باقی حصہ لیس دار، نیم رقیق، منجمد ہونے والا ہوتا ہے۔اس مادے میں نہایت باریک گولیاں دکھائی دیتی ہیں۔ جن کے آپس میں ملنے سے جراثیم پیدا ہوتے ہیں۔(میں نے جراثیم کی تشریح فلاسفی میں کردی ہے اور بتایا ہے کہ جراثیم بذات خود کوئی مہلک اجزاء نہیں ہوا کرتے بلکہ یہ خون کی مختلف اشکال ہوتی ہیں جو تندرستی اور بیماری کی حالت میں انسان کی طبیعت کے مطابق بدلتی رہتی ہیں اور ان جراثیم کے آپس میں ملنے سے جسمانی ذرات یا ریشے جسمانی ضرورت کے مطابق بنتے ہیں۔ پس ان جسمانی ریشوں یا ذرات کے بننے کے لئے دو قسم کے عمل یا دو قسم کے مادوں کی ضرورت ہوتی ہے اور یہی دونوں قسم یعنی عمل مادہ خون کے اندر موجود ہے یعنی مادہ مجسمہ و مادہ غیر مجسمہ۔ مجسمہ مادہ میں خون کی، شکر، چربی اور البیومن ہے اور یہی مرکبات ذرات و ریشوں کے بننے کا سبب ہیں۔خون کا پانی اور خون کے اندر نمک یعنی پوٹاش، لائم، سلیشیا، آئرن، مگنیشیا اور سوڈیم غیر مجسمہ مادے ہیں۔جن سے کہ جسم کے خاص ذرات بنتے ہیں اور بھی کئی قسم کے نمک وقتاً فوقتاً خون کے اندر ملتے ہیں لیکن متذکرہ نمک ہی ایسے ہیں جو عموماً اور مسلسل خون کے اندر ملتے ہیں۔اس لئے جب کبھی نظام حیوانی کے اندر نئے ذرات پیدا ہوتے یا بنتے ہیں تو اس وقت یہ ضروری ہے کہ خون کے اندر مجسمہ وغیرہ مجسمہ نمک اپنی اپنی نسبت کے مطابق ٹھیک مقدار میں موجود ہوں اور خون میں انہی کی موجودگی سے جسم کے تمام ذرے اسی لئے رگ و ریشہ اور اعضاء بنتے اور قائم رہتے ہیں اور اپنا اپنا کام کرتے ہیں مگر جب کبھی ان مجسمہ وغیرہ مجسمہ نمکوں میں ابتری یا کمی و بیشی آجاتی ہے تو نہ صرف اعضاء کے افعال میں بلکہ خود اعضاء و ریشوں اور ذرات میں ابتری پھیل کر تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔

اگر غیر مجسمہ نمکوں کو دیکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ ہر ایک اعضاء میں مختلف قسم کے غیر مجسمہ نمک موجود ہیں۔اعصابوں کے ذرات مگنیشیا فاس، کالی فاس، نیٹرم اور فیرم ہیں۔عضلات میں متذکرہ صدر کے علاوہ کالی میور بھی ملتا ہے، جوڑنے والے ریشوں میں سلیشیا کی ایک خاص مقدار پائی جاتی ہے اور سکڑنے اور پھیلنے والے ریشوں میں غالباً کلکیر یا فلور کی افراط ہوتی ہے۔ ہڈیوں کے ذرات میں کلکیر یا فلور، مگنیشیا فاس اور کلکیر یا فاس کا ایک جزو عظم ملتا ہے۔موخر الذکر یعنی کلکیر یا فاس کسی قدر عضلات میں، اعصاب میں، دماغ میں، جوڑنے والے ریشوں میں بھی ملتا ہے۔کریوں اور بلغم میں نیٹرم میور کافی مقدار میں ملتا ہے اور نیٹرم میور جسم کے دیگر ٹھوس و رقیق حصص میں بھی پایا جاتا ہے۔ بالوں اور آنکھوں کی پتلیوں میں باقی غیر مجسمہ نمکوں کے علاوہ فیرم بھی پایا جاتا ہے۔

یہ سب کچھ تو ہوا، اب دیکھنا یہ ہے کہ آخر ریشوں کے ذرات یا جسمانی ذرات بنتے کس طرح ہیں۔اس کو یوں واضح کیا جاسکتا ہے کہ جب ہم سانس لیتے ہیں تو سانس سے لیا ہوا آکسیجن خون کے مجسمہ مادہ پر جس کو کہ نئے ذرات کے بنانے کے لئے خون کی چھوٹی نالیوں کے اندر داخل ہوتا ہے۔اثر پذیر ہوتا ہے اور اس اثر کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مجسمہ مادہ آکسیجن وغیرہ سے مل کر عضلہ، اعصاب، جوڑنے والا ریشہ یا آنوں یا بلغم وغیرہ بنتا ہے یا نظام میں پراگندگی ہو کر بیماری رونما ہوتی ہے اور ان بیماریوں کے دفعیہ کے لئے یہ ضروری ہے کہ معالج یہ معلوم کرے کہ نظام کے اندر کس نمک کی کمی واقع ہوگئی ہے اور اگر وہی نمک غیر مادی حالت میں نظام جسم کے اندر داخل کیا جائے تو بیماری کا دفعیہ ہو سکتا ہے۔

اگر انسانی جسم کی بناوٹ کے مرکبات پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ خون میں پانی، شکر، چربی، البیومن، کلورائڈ آف سوڈیم، کلورائڈ آف پوٹاش، کلورائڈ آف لائم، سلیشیا، آئرن، لائم، مگنیشیا اور پوٹاش کے ساتھ فاسفورک، کاربانک اور سلفیورک ایسڈ ملے ہیں۔خون میں سوڈے کے نمک نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔ جب کہ پوٹاش کے نمک خصوصاً خون کے اجزاء میں ملتے ہیں۔شکر، چربی اور البیومن، خون کے ذاتی (جسمانی) اجزاء ہیں۔ جب کہ متذکرہ بالا نمک اور پانی غیر مجسم اجزاء کہلاتے ہیں۔شکر اور چربی مشتمل ہے۔ کاربن ہائیڈروجن اور آکسیجن سے البیومن میں ان کے علاوہ سلفر اور نائٹروجن بھی ملتا ہے۔ یاد رہے کہ نظام جسم کے اندر سلفر، کاربن اور فاسفورس آزادانہ طور پر نہیں ملتے بلکہ یہ جسمانی مادے سے ملے رہتے ہیں۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ انسانی جسم اور اس کے ریشوں کی بناوٹ کس طرح سے ہوتی ہے۔اوپر ذکر ہو چکا ہے کہ خون کے اندر کئی ایک مجسم وغیرہ مجسم اجزاء موجود ہیں اور یہی اجزاء نہ صرف جسم کے اعضاء کی خوراک ہی بنتے ہیں بلکہ درحقیقت بذات خود یہ جسم کے رگ و ریشوں کے اجزاء ہیں۔جن سے انسانی اور حیوانی جسم مرکب ہے اگر غور سے دیکھا جائے تو ہمیں پتہ چلے گا کہ خون باریک نالیوں کی دیواروں میں سے ہوتا ہوا ان ریشوں یا ذرات میں پہنچ جاتا ہے جو روزانہ کام کاج کی وجہ سے یا فرائض زندگی سے کم ہو جاتے ہیں اس کمی کو یہ اس طرح پورا کرتا ہے کہ ضائع شدہ حصوں کو تو جلا دیتا ہے اور ان کی جگہ پر نئے ذرات یا ریشے پیدا کر دیتا ہے۔ یہ یاد رہے کہ دنیا کی ہر جاندار چیز نہایت باریک ذرات سے بنی ہے اور ہر ایک ذرہ کے اندر کیمیاوی مرکبات موجود ہیں اور ہر ایک کیمیاوی مرکب عناصر سے بنا ہوا ہے چونکہ اس کی تشریح کرنا میرا موضوع نہیں ہے اس لئے فرض کئے لیتا ہوں کہ ناظرین اس مسئلہ کو بخوبی سمجھتے ہیں اور اس لئے میں اس کی وضاحت کرنے یا اس پر روشنی ڈالنے کی مجھے چنداں ضرورت نہیں، موجودہ سائنس ہمیں یہ بتاتی ہے (مصنف کے ذاتی خیالات کے مطابق یہ نہیں ہے لیکن مصنف محض اس لئے یہ تھیوری پیش

کر رہا ہے تا کہ ناظرین کو علم بایو کیمسٹری کی بنیاد اور اس کے موجد کے خیالات سے بخوبی واقفیت ہو جائے) کہ خون کا رقیق ترین مادہ (جس کو انگریزی میں پلازمہ رقیق یا پروٹو پلازم کہتے ہیں) ہی صرف زندہ مادہ ہے جو اپنی زندگی کی برکت سے اپنے نظام جسم کو زندہ رکھتا ہے اور یہ ترین مادہ خون ہے کہ یہ مادہ جو ریشوں کے اندر بنتا ہے بذات خود خون کے اندر نہیں ہوتا بلکہ خون کے اندر البومن میں پایا جاتا ہے (یاد رہے کہ البومن انسانی جسم کا ایک جزو اعظم ہے اور البومن ہی سے انسانی زندگی کا دارومدار ہے) اب ان کے ساتھ غیر مجسمہ نمک مل جاتے ہیں اور علم کیمیاوی کے اثر سے وہ تبدیل ہو کر نئے ذرات بن جاتے ہیں مگر ان نئے ذرات کے بنتے ہی پرانے ذرات کی موت ہوتی ہے اور یہ موت آکسیجن ہی سے ہوتی ہے کیونکہ ان ذرات پر جس وقت آکسیجن ہوا کا اثر ہوتا ہے تو وہ پرانے ذرے جو قریب قریب بیکار ہو چکے ہوتے ہیں جل کر مردہ ہو جاتے ہیں اور اس مجسمہ مادہ کے جلنے کا نتیجہ یہ ہوتا کہ یوریا، یورک، سلفیورک، فاسفورک، لکٹک اور کاربانک ایسڈ و نیز پانی پیدا ہو جاتے ہیں، یا یوں کہنا چاہئے کہ یورک ایسڈ اور سلفیورک ایسڈ البومن مادہ کے آکسی ڈائڈ ہونے کا نتیجہ ہے جب کہ فاسفورک ایسڈ، لیسی تھین (جو اعصابی ریشوں، دماغ، ریڑھ اور خون کے اجزاء میں پایا جاتا ہے) کا آکسائی ڈیشن ہیں، لیکٹک ایسڈ بھی جو دودھ اور شکر کے سڑنے سے پیدا ہوتا ہے، آکسیجن کے ملنے سے کاربانک ایسڈ اور پانی بن جاتا ہے۔

مجسمہ مادہ کے آکسی ڈائڈ ہونے کا گویا آخری نتیجہ یوریا، کاربانک ایسڈ اور پانی ہے یہ دوسرے نمکوں سے مل کر ریشوں سے آزاد ہوتے ہیں اور ان کی جگہ مجسمہ مادہ جو ابھی آکسائیڈ نہیں ہوا، آتا ہے۔ جس کا حشر بھی یہی ہوتا ہے، اب یہ خارج شدہ بد مادے عروق جاذبہ میں سے ہوتے ہوئے وریدوں میں پہنچتے ہیں اور وہاں سے پتے سے پھیپھڑوں میں، گردے میں، مثانہ میں اور جلد میں آتے ہیں اور وہاں سے یہ رطوبتیں از قسم پیشاب، پسینہ، پاخانہ بن کر خارج ہو جاتی ہیں۔

مندرجہ بالا بیان سے ناظرین بخوبی سمجھ گئے کہ ان مجسمہ مادہ نمکوں سے انسانی جسم پر کتنا زبردست اثر ہوتا ہے۔ یا یوں کہنا چاہئے کہ انسانی زندگی کا دارومدار ہی ان مجسمہ وغیرہ مجسمہ مادہ اور نمکوں پر ہے وہ انسان یا وہ طبیب جو ان نمکوں کو درست رکھ سکتا ہے وہی بہتر انسان اور طبیب کہلایا جا سکتا ہے۔

سوشلر کی لغت میں صحت اس حالت کا نام ہے جب غذا کے ہضم ہو جانے کے بعد اگر مجسمہ و غیر مجسمہ نمک غذا سے الگ ہو کر خون میں پہنچ جائیں اور جس قدر خون کو نئے ذرات بنانے کے لئے مجسمہ و غیر مجسمہ مادہ کی ضرورت ہو اس ضرورت کو خوراک پورا کرتی رہے اور مجسمہ اور غیر مجسمہ نمکوں کی نسبت میں بھی توازن قائم رہے، برخلاف اس کے بیماری یا نظام جسم میں ابتری اس وقت پیدا ہوتی ہے جب کہ غیر مجسمہ نمکوں کے اندر ابتری پھیل جاتی ہے۔

ڈاکٹر سوشلر کی تھیوری کے مطابق ایسی حالت میں یہ تحقیق کرنی چاہئے کہ کون سے نمک کی کمی بیشی کی وجہ سے یہ ابتری پیدا ہوئی ہے اور جس نمک کی کمی ہو اسی نمک کو نہایت کم مقدار میں مریض کو دینا چاہئے، جب وہ کمی پوری ہو جاتی ہے تو خون کے اجزاء کی نسبت از سر نو قائم ہو جاتی ہے اور اس لئے بیماری رفع ہو جاتی ہے۔

سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ جب غذا میں روزانہ قدرت کی طرف سے ہمیں یہ غیر مجسمہ نمک ملتے ہیں تو ان کی کمی غذا سے کیوں نہیں پوری ہوتی؟ کیوں ہمیں ان غیر مجسمہ بارہ نمکوں کو غیر مادہ شکل میں استعمال کرنا پڑتا ہے۔ اس کا جواب فیرم کے بیان میں دیا جا چکا ہے۔ کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی ہے کہ اس پر مکرر بحث کی جائے لیکن مختصراً یہ ہے کہ گو وہ نمک ہم غذا میں کھاتے ہیں، تاہم وہ نمک جزو بدن نہیں بنتا اور اسی لئے اس نمک کی خون میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

سوشلر کے بیان کے مطابق لوہا خون کے سرخ اجزاء میں پایا جاتا ہے اور یہی ایک مرکب ہے۔ جس سے خون کے اندر سرخی ہے۔ جسمانی رگ وریشہ میں فیرم کی اس قدر مقدار کہیں نہیں ملتی جس قدر کہ خون میں ملتی ہے، البتہ اس سے کسی قدر کم مقدار بالوں میں ملتی ہے۔ ایک آدمی کا وزن اگر 165 پونڈ یعنی 2 من ہو تو اس کے تمام جسم کے اندر 24 گرین یا 22 رتی لوہا ہوگا، چونکہ اعضاء کے ہر ذرے میں البومن ہوتا ہے اور البومن میں لوہا ہوتا ہے اس لئے جسم کے ہر ذرے میں لوہا موجود ہے، لوہا اور لوہے کے مرکبات کے اندر آکسیجن کھینچنے کی صفت موجود ہے یہی وجہ ہے کہ خون کے اجزاء کا لوہا سانس سے آکسیجن کو کھینچتا ہے اور یہ آکسیجن تمام نظام جسم کے اندر فیرم اور کالی سلف کے باہمی تعلقات سے پھیل جاتی ہے، لوہے کے توازن میں ابتری سے عضلاتی ریشے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور خون خون کی نالیوں میں مجتمع ہو جاتا ہے اس اجتماع کا نام ورم ہے اور اسی وجہ سے اس اجتماع سے بلڈ پریشر یعنی خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ خون کی نالیوں کی دیواریں پھٹ جاتی ہیں اور اسی لئے سیلان خون ہوتا ہے اگر یہی واقعہ آنتوں میں ہو جائے۔ یعنی آنتوں کے اندر لوہے کی اجزاء کے توازن میں ابتری ہو جائے تو انتڑیاں ڈھیلی پڑ جاتی ہیں جس کا نتیجہ دست ہوتے ہیں اور جب یہ ابتری انتڑیوں کے بجائے آنتوں کی عضلاتی دیواروں میں پیدا ہوتی ہے تو انتڑیوں کی سکڑنے کی طاقت میں کمی آ جاتی ہے اور اس لئے انتڑیاں اپنا فعل نہیں کر سکتیں اور انتڑیوں کی فعل کی کمی کی وجہ سے قبض پیدا ہوتا ہے، جب کبھی خون کی نالیوں کی عضلاتی دیواروں میں چوٹ پہنچ جائے اور سیلان خون شروع ہو جائے یا کوئی ایسا دیگر واقعہ ہو جائے تو فیرم فاس لوہے کی اس کمی کو پورا کر کے توازن کو دوبارہ قائم کرتا ہے اور اسی طرح سے ان ڈھیلے شدہ ریشوں یا عضلات کو دوبارہ طاقتور بنا کر صحت کو ایک بار پھر درست کر دیتا ہے اور چونکہ لوہے میں آکسیجن کھینچنے کی طاقت موجود ہے اسی لئے قدرتی طور پر خون کے اجزاء کی بیماریاں میں مثلاً کمی خون، سبز بھس،

خون میں پانی کی زیادتی وغیرہ کے لئے فیرم فاس ایک بہتر دوا ہے۔

متذکرہ بالا بیان سے یہ بخوبی واضح ہو گیا کہ اگر کوئی تکلیف عضلاتی ریشوں کے ڈھیلے ہو جانے کی وجہ سے پیدا ہو جائے یا خون کے اجزاء میں بے قاعدگی موقع ہو جائے تو فیرم فاس دوا ہوتی ہے۔

اگر فیرم فاس کے حلقہ اثر کو دیکھنا ہو تو کہا جا سکتا ہے کہ وہ تمام تکلیفات خون کی خرابی سے یا ورمی کیفیت سے پیدا ہوں اور جن کے ساتھ درد، بخار، ورم اور سرخی میں تیزی اور دورۂ خون میں تیزی موجود ہو اگر ایک ہی فقرہ میں اس کے اثر کو ظاہر کرنا ہو تو کہا جا سکتا ہے کہ تمام بخار اور ورموں کی ابتدائی کیفیتوں میں یہ ایک مفید ترین دوا ہے کمی خون، خون میں سرخی اجزاء کی کمی وغیرہ یہ دوا خصوصاً بچوں کی کمزوری میں جب کہ ان کے اندر بھوک نہ رہے، دن بدن ان کا وزن اور طاقت کم ہوتی جائے مفید ہے۔ ایسی حالت میں فیرم فاس نہ صرف بچوں کی طاقت کو بڑھاتا ہے بلکہ جسمانی نشوونما کو بڑھا کر پاخانہ کو بھی درست کرتا ہے۔

ڈاکٹر سوشلر کے خیال کے مطابق یہ دوا اس وقت کام نہیں دیتی جب سختی یا پک جانے کی حالت شروع ہو جائے لیکن اگر کسی مریض کا مزاج فیرم فاس کا ہو تو اس حالت میں فیرم فاس اس وقت بھی دوا ہوا کرتی ہے۔

بعض نقاطی بخاروں میں اور بہت سی ورمی کیفیتوں میں خصوصاً نوجوان اور ذکی الحس مریضوں میں یہ دوا اکونائٹ اور بیلاڈونا کا درمیانی درجہ رکھتی ہے۔ بایو کیمک میں یہ دوا مفصلہ ذیل حالتوں میں مفید سمجھی جاتی ہے:۔(1) تمام ورموں کی ابتدائی حالت میں۔(2) ان دردوں میں جو حرکت سے بڑھ جائیں اور سردی سے کم ہو جائیں۔(3) خون کے زیادہ اجتماع سے سیلان خون۔(4) تازے زخم جو چوٹ کی وجہ سے پیدا ہوئے ہوں۔

بایو کیمسٹری میں جہاں تک فیرم کا تعلق ہے بیان کر دیا گیا، اگر بایو کیمسٹری اور ہومیو پیتھک میں مخلوط مطالعہ کیا جائے تو یقیناً فیرم فاس ایک نہایت عجیب وغریب دوا ہے اگر ناظرین معاف فرمائیں تو تھوڑی سی وضاحت میں اس کی اور کر دوں۔ ڈاکٹر سوشلر اور ان کے پیروؤں نے اس دوا کو محض ورموں کی ابتدائی حالت میں استعمال کیا ہے اور انہوں نے بہت چھوٹی طاقتوں میں اپنے آپ کو محدود کیا ہے، فیرم فاس جس قدر حاد تکلیفات کے لئے یا تکلیفات کی ابتدائی حالت کے لئے مفید ہے اسی قدر مزمن تکلیفات کے لئے مفید اور کارآمد ہے ایسی حالت میں اس کی نہایت اونچی طاقت جادو کا سا کام کرتی ہے اور آناً فاناً مریض کی حالت کو تبدیل کر دیتی ہے، یہ ایک بہترین انٹی سورک دوا ہے، یہ فیرم اور فاسفورک ایسڈ سے جن کا یہ مرکب ہے کسی حالت میں بھی کم نہیں ہے، آج ہومیو پیتھک دنیا اس دوا کو جتنا نظر انداز کر رہی ہے یہ اتنی ہی زیادہ بہتر دوا ہے۔

اس کا مریض کھلی ہوا سے ذکی الحس ہوتا ہے اور بہت سی علامات کھلی ہوا میں بڑھ جاتی ہیں فیرم فاس میں کمی خون اور سبز بھس فیرم کی طرح پایا جاتا ہے عام جسمانی پریشانی فاسفورک ایسڈ کی طرح اندر موجود ہے۔ حرارت عزیزی کی کمی اور ٹھنڈی ہوا میں تکلیف کا بڑھنا اس کا فعل ہے۔ مریض جلد زکام کا شکار ہوتا ہے، سر اور اعضاء میں ورمی کیفیات دکھائی دیتی ہیں اور ان کے ساتھ بخار اور چہرے میں سرخی ہوتی ہے عام جسمانی کمزوری اور حرارت عزیزی کی کمی اس بات کی مشاہد ہیں کہ مریض کے اندر پشتنی دق کا تاثر ہے، استسقاء کی کیفیات کھانے کے بعد اور جسمانی محنت سے تکلیفات کا بڑھنا غشی کے دورے، خون کی نسوں کا ابھرنا اور وریدوں کا ابھرنا، سیلان خون فیرم، فاسفورس اور فاسفورک ایسڈ کی طرح پایا جاتا ہے، ہسٹریا کی سی ذکی الحسی بھی اس دوا میں ملتی ہے تمام جسم میں پھوڑے کا سا درد خصوصاً متورم حصص میں پایا جاتا ہے جو چلنے سے اور جھٹکے سے بڑھ جاتا ہے۔ اعضاء کو استعمال کرنے سے موچ کا سا درد پیدا ہوتا ہے اسی لئے موچ کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ بہت سی علامات بستر میں لیٹنے سے اور آرام کرنے سے بڑھتی ہیں اور فیرم کی طرح آہستہ آہستہ ٹہلنے سے کم ہوتی ہیں مگر بے حد سستی اور کمزوری کی وجہ سے مریض کو لیٹنا ہی پڑتا ہے۔ چلنا چونکہ ایک جسمانی محنت ہے اس لئے مریض اس سے تکلیف پاتا ہے لیکن آہستہ آہستہ چلنے سے اس کو آرام ہوتا ہے۔ ماؤفہ حصص میں سن ہونے کا احساس ہوتا ہے جسم اور سر میں خون کا دورہ تیز ہو جاتا ہے، درد پھاڑنے والے اور سوئیاں چبھنے کے سے ہوتے ہیں۔ تمام جسم میں اور سر میں بے حد تپکن ہوتی ہے، نبض مضبوط ابھری ہوئی اور تیز ہوتی ہے۔

اس دوا میں غصہ نمایاں ہوتا ہے جو بعض اوقات تشدد کی حد تک پہنچتا ہے جس کے بعد کمزوری درد سر، لرزہ، پسینہ اور دیگر اعصابی علامات ظاہر ہوتی ہیں، رات کے وقت پریشانی بڑھ جاتی ہے یہ دوا ارتعاش ہذیانی میں مفید بتائی جاتی ہے نیز ہسٹریکل لڑکیوں کے لئے اس دوا کو یاد رکھنا بہت ضروری ہے۔

علامات

دماغ: رات کے وقت پریشانی، ایسا معلوم ہو جیسے کسی کے ساتھ گناہ کیا ہے، کھانے کے بعد پریشانی، بحالت بخار پریشانی، مستقبل کی متعلق پریشانی، خوش مزاج، باتونی، مسخرہ، غیر قدرتی اکساہٹ، ارتعاش ہذیانی، دوستوں سے نفرت، یکسوئی قلب کی نااہلیت اور اسی وجہ سے معمولی سوالون ن کو حل کرنے کی قابلیت۔ برعکس اس کے اس دوا میں خیالات کی زیادتی، دماغ میں غیر معمولی چستی (کافیا) پھر بے حد لاپرواہی۔ کام سے نفرت، چڑچڑا پن، ضدی، ہٹیلا، رات کے وقت بخار میں بے چینی شور سے ذکی الحسی دماغی کام سے نفرت۔

سر: چکر: بعد دوپہر، دماغ میں اجتماع خون کی وجہ سے، دوران جاڑا، آنکھیں بند کرنے پر آگ کی طرف گر جانے کے اندیشہ کے ساتھ، دردسر: نیچے کی

طرف دیکھنے سے، بحالت حیض، متلی کے ساتھ اٹھنے پر بستر میں اٹھنے سے، چلتے وقت ٹھوکریں کھانا، بینائی کے نہ رہنے کے ساتھ چلتے وقت ایسا احساس ہو جیسے سر کو آگے کی طرف دھکیلا جارہا ہے۔

سر اور چاند پر ٹھنڈک، سرد ہوا سے ذکی الحسی، دماغ میں اجتماع خون، گدی میں سکڑن، سر میں خالی پن کا احساس، بحالت حیض سر میں خالی پن، بالوں کا گرنا، سر میں گرمی معلوم ہو۔ سر میں تمتماہٹ چہرہ میں سرخی کے ساتھ، دوران حیض سر میں اور چاند میں حدت، دوران حیض سر بھاری معلوم ہو، کھوپڑی میں کھجلی، دردسر، صبح کے وقت بستر میں، بعد دوپہر اور شام کو ٹھنڈی ہوا، آرام دے زینہ چڑھنے سے، سر باندھنے سے، تکلیف بڑھ جائے، نیز نزلاوی درد، بحالت جاڑا، دردسر جس کی زیادتی آنکھیں بند کرنے سے ہو، ٹھنڈے پانی سے آرام ہو، دردسر، نزلہ کے ساتھ، دردسر کی زیادتی کھانسنے سے، کھانے کے بعد اور اکساہٹ سے ہو، دردسر دوران حیض جو روشنی اور شور سے بڑھ جائیں، نوبتی درد سر دبانے سے آرام ہو، سر کو لپیٹنے سے درد سر ہو جائے یا دردسر میں اضافہ، سر میں اور کنپٹیوں میں تپکن، زیادہ تر داہنی طرف، دردسر غذا کی قے کے ساتھ پیشانی کے شدید درد جن کو نکسیر سے آرام ہو، داہنی طرف پیشانی میں درد جس کی زیادتی صبح جاگنے پر، اور شام کے وقت ہو کھانسنے سے دردسر بڑھ جائے اور کھلی ہوا میں آرام ہو، آنکھوں کے اوپر درد، سوئیاں چبھنے والے درد، پیشانی میں آنکھوں کے اوپر، گدی میں، سر کے اطراف میں، کنپٹیوں میں اور چاند میں۔

آنکھ: آنکھ سے رطوبت، آشوب چشم روشنی کے نہ برداشت ہونے کے ساتھ، جھکنے پر دیکھ ہی نہ سکے کیونکہ اس سے تمام خون آنکھوں میں آجائے، خون کی نالیاں بڑھ جائیں، آنکھوں سے پانی، آنکھوں میں درد، جلن اور ریت کا احساس، آنکھوں کے باہر نکلنے کا احساس، آنکھوں میں سرخی، کمزوری کی وجہ سے بینائی کا جاتے رہنا۔

کان: کانوں سے مواد کی سی رطوبت، کانوں میں خارش، کانوں میں آوازیں، گرجنے کی بھنبھناہٹ کی، گھنٹہ بجنے کی اور گانے کی، کانوں کا نزلہ، کانوں میں وریدی درد، کانوں کے اندر گہرائی میں درد، شوروغل سے ذکی الحسی قوت سامعہ میں کمی۔

ناک: نزلہ، خون ملی رطوبت، ناک کے اندر کھرنڈ جمیں، رطوبت تیز سوزش پیدا کرنے والی اور مواد ملی (یہ یاد رہے کہ بایوکیمک طریقہ علاج میں جب یہ دوا چھوٹی طاقت میں دی جاتی ہے تو یہ نزلہ کی صرف ابتدائی حالت ہی کو درست کرسکتی ہے مگر جب ہومیوپیتھک طریقہ سے بہت اونچی طاقت میں دی جاتی ہے تو بہت دیرینہ و پرانے نزلہ کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتی ہے) نزلہ کے ساتھ، بحالت بخار یا دردسر، جب ناک گرم اور بھری ہوئی ہو نکسیر، نکسیر صبح کے وقت، ناک چھینکنے پر یا کھانسنے پر چھینکیں۔

چہرہ: چہرے پر سبزبھس نمایاں ہو، آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے، چہرے پر مٹی اڑے، پیلا ہو، ہونٹ پیلے، چہرے پر سرخی اور پیلا پن یکے بعد دیگرے رخساروں میں غیر معمولی سرخی، چہرے پر دوران بخار اور دوران درد ساتھ، مردوں کا سا چہرہ، چہرہ میں درد، دانتوں میں ورم، اعصابی درد کے ساتھ، جس کو ٹھنڈے پانی کے لگانے سے آرام ہو اور حرکت سے تکلیف بڑھے، تپکن والے درد، سوئیاں چبھنا، چہرے پر پسینہ، چہرہ کھنچا ہوا، چہرے پر ورم۔

منہ: منہ اور مسوڑھوں سے خون آئے، زبان سیاہ سرخ، متورم زبان سفید، منہ میں خشکی، مسوڑھوں میں تالو میں، زبان میں اور غدودوں میں ورم، دانتوں میں درد، دانتوں میں سرخی، گرمی اور مسوڑھوں میں ورم کے ساتھ جس میں کمی منہ میں ٹھنڈا پانی رکھنے سے ہو اور زیادتی گرم چیزوں سے ہو کھانے کے بعد دانتوں میں۔

حلق: حلق میں سکڑن، حلق اور غدودوں میں سرخی، غدودوں میں ورم، حلق میں گرمی، حلق میں ڈھیلا سا معلوم ہو، نگلتے وقت درد، جلن، پھوڑے کا سا درد۔

معدہ: بھوک میں کمی، بھوک کی زیادتی کے باوجود کھانے کا رجحان نہ ہو، بھوک کا بالکل نہ رہنا، غذا سے، دودھ اور گوشت سے نفرت، کھٹی چیزوں کی خواہش، کھانے کے بعد معدے میں اپھار، ڈکار، کھانے کے بعد (کڑوی، خالی، غذا کی، متعفن، کھٹی ہچکی) بدہضمی، معدہ میں ورم، کھانے کے بعد متلی تیز بحالت حمل متلی، متلی کے یکایک دورے بعض اوقات مریض کو نیند سے جگائیں اور بہت تھوڑی دیر تک رہیں، کھانے کے بعد درد، معدہ میں جلن، اینٹھن پیاس کی زیادتی، قے، صبح کے وقت اٹھنے پر، کھانسنے پر، کھانے کے بعد بخار کی حالت میں، دردسر کی حالت میں، گاڑی میں چڑھنے سے، شدید قے، خون کی، غذا کی سبز، کھٹی، معدے میں درد اور ورم کے ساتھ قے۔

شکم: شکم میں اپھار، جگر اور تلی بڑھی ہوئی، بے حد ریاح، شکم میں گڑگڑاہٹ، شکم میں سختی (جگر کی بہت سی تکلیفات میں یہ دوا ہومیوپیتھک طریقہ حکمت کے بموجب بہت مفید ہے) آنتوں میں شدید درد، دانت کے وقت، کھانسنے پر، بحالت دست، کھانے کے بعد، بحالت حیض نوبتی اور چلتے وقت شکم میں اینٹھن والے درد، شکم میں تناؤ۔

پاخانہ اور مبرز: قبض، پاخانہ دقت سے ہو، مقعد میں سکڑن، دست: صبح کے وقت، بعد دوپہر، رات کے وقت، آدھی رات کے بعد، کھانے کے بعد، بے درد کے، ریاح، مقعد سے اور بواسیر کی وجہ سے سیلان خون بیرونی مسے از خود دست مقعد میں خارش، مقعد کے گرد نمی، پاخانے کے وقت پیچش کی حالت میں اور دوران بخار، مبرز میں درد، مروڑ، پاخانہ کے دوران میں اور پاخانہ کے بعد مبرز میں جلن، مبرز میں ورم کی وجہ سے مسلسل درد جس کی زیادتی معدہ کو دبانے سے ہو، پاخانے کے وقت کانچ کا باہر نکلنا، پاخانہ کی بے سود حاجت، پاخانہ: سوزش پیدا کرنے والا خون ملا، مٹیالا، مقدار میں زیادہ، سخت لئی کا سا سبز آنوں ملا، سبز پانی کا سا۔

<u>مثانہ</u>: مثانہ سے یا پیشاب کی نالی سے سیلان خون، بخار کے ساتھ مثانہ کی گردن میں درد کے عضو کے سر میں درد جس کو پیشاب کرنے سے آرام ہو، کھڑے ہونے سے تکلیف بڑھ جائے، پیشاب کی فوری حاجت، پیشاب کے لئے دوڑنا پڑے ورنہ پیشاب نکل جائے، پیشاب از خود دن کے وقت نکل جائے جس میں لیٹ جانے سے کمی ہو، رات کے وقت نیند میں نکل جائے، کھانستے وقت نکل جائے اور چلتے وقت بھی بخار کے ساتھ گردوں میں درد، پیشاب کی نالی سے سوزاکی سیلان، سوزاک پیشاب کی نالی میں ورم کے ساتھ، مواد مقدار میں کم، پانی کا سا، پیشاب کی نالی سے خون، پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں خون، پیشاب البیومن ملا، خون ملا، جلن دار، رکھنے پر گدلا ہو جائے، سیاہ، سرخ دردسر کے ساتھ مقدار میں زیادہ، امونیا کی سی بو والا، مقدار میں کم، رسوب کی زیادتی کے ساتھ، یورک ایسڈ اور وزن متناسبہ میں زیادتی۔

<u>آلات تناسل مردانہ</u>: رات کے وقت تکلیف دہ ایستادگیاں اور سیلان منی، ایستادگی بالکل کمزور یا بالکل ہی ندارد، خواہش نفسانی میں بے حد زیادتی یا بالکل ہی ندارد، احتلام۔

<u>آلات تناسل زنانہ</u>: اسقاط کی رغبت، جماع سے نفرت یا خواہش نفسانی کی کمی، سیلان رحم تیز سوزش پیدا کرنے والا، حیض کے قبل، دودھ کا سا، پتلا، سفید لڑکیوں کا سفید بھس، حیض بالکل نہ ہو، سیلان حیض چمک دار سرخ، منجمد، مقدار میں زیادہ، حیض جلد جلد، رک رک کر ہو، حیض بے قاعدہ، درد بھرا، دیر سے ہو مقدار میں کم، رک جائے، رحم سے سیلان خون، جماع کے وقت شرمگاہ میں درد، حیض کے وقت درد، بخار اور چہرے میں سرخی کے ساتھ پیڑو میں نیچے دبانے والے درد، رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا، بانجھ پن۔

<u>آلات تنفس</u>: ہوا کی نالیوں کا نزلہ، حنجرہ میں ورم بلغم، سینہ میں درد اور گڑگڑاہٹ، بخار اور چہرے میں سرخی کے ساتھ، حنجرہ اور ہوا کی نالیوں میں بلغم، حنجرہ میں خشکی، حنجرہ میں جلن، زکام کی حالت میں آواز کا بیٹھنا، آواز میں کمزوری، آواز بالکل نہ رہے۔

تنفس دمہ کا سا، درد والا دمہ، تنفس میں دقت شام کے وقت، رات کے وقت، کھانسی کے ساتھ لیٹی ہوئی حالت میں، سانس میں گڑگڑاہٹ گہری سانس لیتے وقت سینہ میں سوئیاں چبھیں۔

کھانسی دن کے وقت، صبح کو، شام کے وقت، ٹھنڈی ہوا میں بڑھ جائے، دمہ کی سی کھانسی چھوٹی اور تکلیف دہ، گہری سانس سے کھانسی میں زیادتی، نزلہ کے ساتھ مسلسل کھانسی، خشک کھانسی، کھانسی کھانے کے بعد، کمزور کرنے والی، بخار کے ساتھ کھانسی، حنجرہ اور ہوا کی نالی میں سرسراہٹ سے، تر کھانسی لیٹنے سے کھانسی بڑھ جائے۔ تکلیف جو چلنے سے بڑھے کالی کھانسی، دق کے مریضوں میں سردی لگ جانے سے کھانسی، بلغم خون ملا، چمکدار، مقدار میں زیادہ، مشکل سے نکلے، جھاگ دار، سبزی مائل، متعفن، مواد ملا، گاڑھا، لیس دار، سفید، زرد۔

<u>سینہ</u>: سینہ اور دل کے مقام میں پریشانی، سینہ کا نزلہ، سینہ میں ورم، سینہ اور قلب میں سکڑن، بھراؤ کا احساس، پھیپھڑوں سے خون، حدت پھیپھڑوں کی جھلی میں اور پھیپھڑوں کی نالیوں میں ورم، سینہ میں درد، بحالت کھانسی، سانس اندر لیتے وقت، دائیں طرف کی ذات الجنب (پلورسی) کھانسنے سے سوئیاں چبھنا، رات کے وقت دھڑکن، محنت سے، حرکت سے، بیٹھی ہوئی حالت میں اور تیز چلنے پر، آلات صدر کے اوپر والے حصہ میں بائی کے درد (اگر دق کے مریضوں کو تیز نزلہ ہو جائے تو یہ دوا بہت مفید ہے۔)

<u>پیٹھ</u>: پیٹھ میں ٹھنڈا پن، پیٹھ میں درد، رات کے وقت، حیض کے حالت میں، حرکت پر، اپنی جگہ سے اٹھنے سے بیٹھی ہوئی حالت میں، گردن کے مقام میں، کندھوں کے درمیان، کمر میں، بحالت حیض درد۔

<u>ہاتھ اور پاؤں</u>: ہاتھ پاؤں ٹھنڈے، شام کے وقت بستر میں پاؤں ٹھنڈے، درد کے دوران میں پاؤں ٹھنڈے، رانوں میں ٹانگوں میں، پنڈلیوں میں اینٹھن۔ انگلیوں کے ناخن نیلے، ہتھیلیاں اور تلوے گرم، جوڑوں میں ورم، ہاتھوں کا، انگلیوں کا، ٹانگوں کا اور پاؤں کا سن ہو جانا۔ داہنے کندے اور بازو کے اوپر والے حصہ میں بائی کے درد، جس میں زور سے بازو ہلانے سے تکلیف بڑھ جائے اور آہستہ آہستہ چلنے سے کم ہو جائے۔ ماؤفہ حصص چھونے سے درد کریں۔ داہنے ہاتھ کا بالکل مردہ ہو جانا، بغیر دوسرے ہاتھ کی مدد کے اٹھ نہ سکے داہنے کندھے کے جوڑ میں بائی کے درد، جوڑ سرخ، متورم ہو جائیں، کلائیوں کے جوڑ میں اور گھٹنے کے جوڑ میں بائی کا درد بخار کے ساتھ، جوڑوں میں گٹھیاوی کیفیت، عرق النساء رانوں میں درد، استقاء اور بائی کا ورم اعضاء میں جوڑوں میں، ٹانگوں میں اور گھٹنوں میں بے حد کمزوری بائی کا درد ایک جوڑ سے دوسرے جوڑ کو جائیں اور حرکت سے بڑھیں۔

<u>نیند</u>: خواب پریشان کن، گرنے کے، ڈراؤنے، رات کو نیند دیر میں آئے، نیند بے چینی کی، شام کے وقت، نیند کا غلبہ، آدھی رات کے قبل نیند ہوتے ہوئے بھی نیند نہ آئے، ایک دفعہ جاگ جانے کے بعد پھر نیند نہ آئے۔

<u>بخار</u>: جاڑا بعد دوپہر، ایک بجے روزانہ، جاڑا رات کے وقت بستر میں، ہلا دینے والا جاڑا، بخار کسی وقت کسی اعضاء کے جوڑ کے یا بلغمی جھلی کے ورم کے ساتھ بخار بغیر جاڑے کے، بخار پیاس کے ساتھ، بخار کی تمتماہٹ، دق کے بخار اور رات کے پسینے، معیادی بخار، نیند کے بعد حدت، پسینہ دن کے وقت صبح کے وقت چپچپا بہت کمزور کرنے والا معمولی سی محنت سے آجائے۔ دوران نیند پسینہ کی زیادتی۔

<u>جلد</u>: جلد میں حدت، جلد ٹھنڈی، جلد پیلی، سرخ جلد، جلد میں سرخی، جلد میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس، جلد میں ذکی الحسی، جلد میں درد، جلد میں زخم، چھوٹے چھوٹے مرجھائے ہوئے مہاسے۔

کمی اور زیادتی: اوپر درج کی جاچکی ہے۔
طاقت: 2 سے 30x تک بایوکیمک طریقہ پر، ڈاکٹر سوشلر 12x استعمال کرنے کی سفارش کرتے ہیں۔ ڈاکٹر کینٹ کا خیال ہے کہ اگر علامات بایوکیمک دوا کی نہایت یقینی اور نمایاں ہوں تو ایسی دوا کو ایک ہزار طاقت سے کم نہ استعمال کرنی چاہئے۔ بایوکیمک دوائیں ڈاکٹر کینٹ کے خیال کے مطابق نہایت اونچی طاقتوں میں بہترین کام کرتی ہے۔
تعلق: اوپر دیا جاچکا ہے۔

فیرم فاسفوریکم ہانڈریکم

(Ferrum Phosphoricum Hydricum)

Chemical Symbol: $FeHpO_3$.
Synonyms: Ferrous Hydrophosphate.

(فیری ہانڈروفاسفیٹ)

اس دوا کو ڈاکٹر جے۔سی مارگن نے آزمایا تھا۔ علامات زیادہ تر فیرم فاس اور فیرم کے دیگر مرکبات سے ملتی ہیں۔ مریض اس دوا میں محسوس کرتا ہے کہ اس کی نیند پوری نہیں ہوئی۔ یہ احساس اسے بہت دیر تک سونے کے بعد بھی ہوا کرتا ہے۔ گدی کے مقام میں درد، ٹھنڈی ہوا کی ذکی الحسی اور گرمی کی خواہش اور اس دوا میں داہنا حصہ زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔ علامات آگے کی طرف جھکنے سے بڑھتی ہیں۔
طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

(Ferrum Metallicum) فیرم مٹیلیکم

Chemical Symbol: Fe; 55.84.
Synonyms: Iron by Hydrogen.
Trituration:

دیکھئے۔۔۔(فیرم)

(Ferrum Magnaticum) فیرم میگنی ٹیکم

Chemical Symbol: FeoO Fe_2 O.
Synonyms: Sesquioxide of Iron.
Loadstone Biack Oxide of Iron

بلیک آکسائیڈ آف آئرن

ڈاکٹر کسیری نے اس دوا کی آزمائش کی تھی۔ یہ بھی لوہے کے دیگر مرکبات کی طرح فالجی کمزوری پیدا کرتا ہے اور سب سے عجیب علامات اس میں یہ ہیں کہ معمول طور پر چلنے کے بعد پسینہ آجاتا ہے اور اس پسینہ کے بعد کمزوری اور سستی پیدا ہوجاتی ہے۔ جو شکم سے بڑھتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ فیرم کی طرح کھانے کے دوران میں تکلیف بڑھ جاتی ہیں۔ شکم میں ریاح، گڑگڑاہٹ مشاہدہ ہوتی ہے۔ کھانے کے بعد دستوں کی یکا یک حاجت ہوتی ہے۔ مگر یاد رہے کہ شکم کی تکالیف زیادہ تر بائیں جانب محسوس ہوتی ہیں۔ متعفن ریاح اکثر اور مقدار میں زیادہ خارج ہوتے ہیں۔ اس دوا میں ہاتھوں پر چھوٹے چھوٹے مہاسے پائے جاتے ہیں۔ جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ دوا انٹی سائکوٹک ہے۔

علامات

معدہ: کھانے کی حاجت میں ریاح، کھانے کے بعد سستی، فم معدہ میں درد، خصوصاً سانس لیتے وقت۔
شکم: شکم میں گڑگڑاہٹ، دست بے حد ریاح کے ساتھ، ریاح زیادہ تر شکم کے بائیں جانب معلوم ہوں، ریاح کا کثرت سے خارج ہونا، ریاح میں تعفن۔
طاقت: نمبر 3 سے نمبر 6 تک۔

(Ferrum Muriaticum) فیرم میورٹیکم

Chemical Symbol: $FeCi_2$ $46H_3O$ 270.32
Synonyms: Ferric chlorid; Chlorid of Iron.

(کلورانڈ آف آئرن)

یہ دوا ایلوپیتھی میں اسٹیل ڈراپس کے نام سے مشہور ہے اور ایلوپیتھی میں اس کا استعمال کمی خون میں کیا جاتا ہے جو کچھ ہمیں اس دوا کے متعلق معلوم ہے۔ وہ ایلوپیتھی کے زیادہ مقدار کے استعمال سے اخذ کیا گیا ہے۔ فیرم میورٹیکم داہنے طرف کی دوا ہے اور اسی لئے سر اور چہرہ کے داہنی طرف اعصابی درد اور داہنے کندھے میں بائی کے درد پیدا کرتا ہے مگر برعکس اس کا اثر تلی پر اور شکم کے بائیں جانب بھی نمایاں ہوتا ہے۔ لوہے کے دوسرے مرکبات کی طرح خون پر بھی اثر پذیر ہوتا ہے اور تمام قسم کے خون کے سیلان اس سے ہوتے ہیں مگر سب سے عجیب بات یہ ہے کہ سیلان خون میں خون سیاہ اور گاڑھا ہوتا ہے اور بعض وقت گاڑھے پن کی وجہ سے سیلان میں دقت پیش آجاتی ہے۔ کمزوری، بے چینی اور اعصابیت بھی اس میں پائی جاتی ہے۔ اس دواء کو زیادہ مقدار میں دینے سے تشنج پیدا ہوتا ہے۔ کھانے سے خصوصاً انڈے کھانے سے تکالیف بڑھتی ہیں۔ دورے والی کھانسی کو کھانے سے آرام ہوتا ہے۔

یہ دوا چوٹوں کے لئے مفید ہے۔ اس میں یکے بعد دیگرے بخار اور ٹھنڈک کی کیفیتیں پائی جاتی ہے۔ پسینہ ٹھنڈا ہوتا ہے اور اس کے ساتھ اعضاء میں اینٹھن ہوتی ہے۔ رات کے پسینے سے بو آتی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ یہ دوا حیض کے رک جانے میں، سن بلوغت میں، پیشاب کی زیادتی یا منی کے اخراج میں مفید ہے۔ دست سیاہ رنگ کے اور پانی کے سے پتلے ہوتے ہیں۔ پیشاب میں شیشہ کے سے چمک دار ذرات پائے جاتے ہیں۔

طاقت: کمی خون میں نمبر 3x کھانا کھانے کے بعد، عام طور پر نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

مقابلہ کرو: چائنا، نیٹرم میور اور دیگر مرکبات فولاد۔

فیرولا گلوکا (Ferula Glauca)

Natural Order: Umbelliferae.
Synonyms: Ferula Neapolitana; Bounafa.
Parts Used: The entire plant.

اس دوا میں مستورات کے اندر حد درجہ کی خواہش نفسانی پائی جاتی ہے۔ جسم کے بہت سے حصص میں گرمی اور جلن پیدا ہوتی ہے اور باقی حصص برف کے مانند ٹھنڈے رہتے ہیں۔ کھانسی خشک یا بلغمی جس کی زیادتی ٹھنڈے یا مرطوب موسم میں ہو۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 6 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: سنگونیریا کین۔

فیگس سلواٹیکا (Fagus Sylvatica)

Natural Order: Cupuliferae.
Synonyms: Beech.
Parts Used: Nuts.

اس دوا میں پانی سے خوف اور منہ سے تھوک پایا جاتا ہے۔ اسی لئے یہ دوا دیوانے کتے کے کاٹے مفید بتائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ اس میں رعشہ، تشنج، اکڑن اور ٹھنڈا پن بھی مشاہدہ ہوا ہے اور یہ علامات بھی دیوانے کتے کے کاٹنے کے بعد عموماً ملتی ہیں۔ بعض وقت منہ میں درد اور درد سر بھی اس میں مشاہدہ ہوا ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

مقابلہ کرو: ایپی فیکس۔

فیگو پائرم (Fagopyrum)

Natural Order: Polygonaceae.
Synonyms:Faropyrumesculentu Buck Wheat.
Parts Used: The entire Plants.

اس دوا کی آزمائش اگرچہ کئی دفعہ ہوئی ہے۔ تاہم اس سے مکمل طور پر مریضوں پر تجربات نہیں ہوئے مگر کئی ایک علامات اس میں ایسی ملتی ہیں۔ جن کی موجودگی میں یہ دوا بڑی مفید مطلب ہوسکتی ہے۔ سب سے عجیب علامت اس دوا کی یہ ہے کہ کنپٹیوں کی اور دیگر حصص کی شریانوں میں تپکن صاف طور پر دکھائی دیتی ہے۔ اس کی بہت سی ادویات میں تعفن پائی جاتی ہیں۔ درد سر جن میں آنکھیں، ناک کی جڑ، سر کی پشت، ماؤف ہوجاتے ہیں۔ آگے کی طرف سر جھکانے سے درد بڑھ جاتا اور پیچھے کی طرف جھکانے سے کم ہوجاتا ہے۔ گردن کے تھک جانے سے یا گردن میں کمزوری کے احساس سے درد سر پیدا ہوتا ہے۔

اس دوا میں کھجلی ایک عام علامت ہے۔ کھوپڑی میں، آنکھوں کے کنارے میں، کان میں کھجلی پائی جاتی ہے۔ بعض اوقات یہ کھجلی بہت تکلیف دہ ہوتی ہے۔ ناک کے اندر کھجلی کی وجہ سے کھرنڈ بن جاتے ہیں۔

ہونٹوں میں خشکی ہوتی ہے۔ ہونٹ پھٹ جاتے ہیں۔ حلق میں درد اور حلق پکنے کے بھی کئی نشان اس دوا میں ملتے ہیں۔ بائی کے دردوں کی علامات کو حرکت سے آرام ہوتا ہے۔ لیٹ جانے کے بعد عموماً حدت اور بے چینی ہوتی ہے۔ پسینہ اس دوا کا اکثر متعفن ہوتا ہے۔ علامات دوپہر 3 بجے 6 بجے تک، گیارہ بجے رات کے لیٹ جانے کے بعد، گرمی سے، حرکت سے، بڑھتی ہیں، ٹھنڈی چیزیں لگانے سے، ٹھنڈی ہوا سے اور دبانے سے آرام ہوتا ہے۔

ڈاکٹر ہیل کا مقولہ ہے کہ یہ دوا اکوتہ اور دوسری قسم کی خارش کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔ میں نے اس کو خارش میں اور خارشی دانوں میں بہت دفعہ استعمال کیا ہے اور بہترین فوائد حاصل کئے ہیں جبکہ دوسری ادویہ فیل ہوگئیں۔

علامات

سر: مطالعہ کرنے یا یاد رکھنے کی نااہلیت، آنکھوں اور کانوں میں خارش، سر کی گہرائی میں، درد ایسا معلوم ہو جیسے اوپر کی طرف دبایا جارہا ہے۔ آنکھوں کے گرد، آنکھوں میں، اور کانوں میں خارش، سر گرم، سر کو پیچھے کی طرف جھکانے سے آرام ہو، گردن میں تھکاوٹ کا احساس ہو، گدی کے درد، پھٹنے والے درد، سر میں اجتماع خون۔

ناک: پکی ہوئی، سرخ اور متورم، بہنے والا نزلہ چھینکوں کے ساتھ جس کے بعد خشکی ہو اور ناک میں کھرنڈ بن جائیں۔

آنکھ: آنکھوں کی خارش، ٹیس، ورم، گرمی اور درد۔

حلق: حلق میں پھوڑے کا سا درد اور سوزش کا احساس کوا لمبا ہوجائے۔ غدود متورم ہوجائیں، صبح جاگنے پر حلق میں گاڑھا بلغم جمع ہوجائے۔

معدہ: ڈکار گرم، تیز اور چھیلنے والی جن میں قہوہ پینے سے کمی ہو، صبح کے وقت برا ذائقہ، صبح کے وقت مسلسل متلی جس کو کھانے سے آرام ہو، معدہ میں چوٹ کا سا درد، جگر کے مقام میں جھکنے پر پھوڑے کا سا درد۔

قلب: قلب کے گرد درد جس کو چت لیٹنے سے آرام ہو، یہ درد بائیں کندھے اور بازو تک، پہنچیں، لیٹ جانے پر تمام شریانوں میں تپکن، دھڑکن تنگی کے ساتھ، نبض بے قاعدہ، ضربات چھوڑ دینے والی نیز سینہ میں ہلکے پن کا احساس۔

آلات تناسل زنانہ: شرم گاہ میں خارش، زرد، سیلان رحم کے ساتھ، جس کی زیادتی لیٹ جانے سے ہو، داہنے خصیۃ الرحم میں جلن، بعد دوپہر چلتے وقت دائیں خصیۃ الرحم میں درد، شرم گاہ میں کھجلی جس کو ٹھنڈے پانی سے

آرام ہو۔

آلات تنفس: سانس متعفن، گردن کو چھونے سے کھانسی پیدا ہو جس کے ساتھ، ٹیس کا سا احساس کان اور حلق تک جائے۔ سینہ میں سوئیاں چبھیں، بھاری پن اور پھوڑے کے سے درد۔

پیٹھ اور گردن: گردن میں اکڑن اور گردن کے عضلات میں پھوڑے کا سا درد، گردن تھکی ہوئی محسوس ہو جیسے سر کا بوجھ برداشت نہیں کرسکتی۔ گدی میں درد جس کو سر پیچھے کی طرف جھکانے سے آرام ہو۔

ہاتھ اور پاؤں: کندھے میں درد انگلیوں میں درد کے ساتھ پاؤں اور ٹانگوں میں بے حد خارش جس کی زیادتی شام کے وقت ہو، پاؤں میں سن ہونے اور پاؤں میں کانٹے چبھنے کا احساس ہو، بازوؤں اور ٹانگوں میں دھاریوں کی طرح چلنے والے درد، ہاتھوں میں درد جیسے ہڈیوں میں ہو، جس کی زیادتی ٹھنڈی چیزیں چھونے سے ہو، شریانوں میں تپکن۔

جلد: خارش جس میں ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے کے بعد آرام ہو۔ جس کی کھجلانے سے، چھونے سے اور آرام کرنے سے تکلیف بڑھ جائے، گھٹنوں، کہنیوں اور بالوں والی جگہ میں خارش، ہاتھوں پر اور ہاتھوں کے اندر گہرائی میں خارش، جلد کاذب میں دانے اور آبلے، جلد گرم اور متورم، شرم گاہ، پیڑو، مونچھوں اور دیگر بالوں والی جگہ پر خارش جس کی زیادتی بعد دوپہر 5 سے 7 بجے تک ہو۔

کمی اور زیادتی: ٹھنڈے پانی سے دھونے سے علامات کم ہو جائیں، بعد دوپہر، دھوپ سے، اور کھجلانے سے تکلیفات بڑھیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: ڈالی کس، بووسٹا، اریکا۔

فیل توری (Fel Tauri)

Order: Ruminantia

Synonyms: Ox gaul; Billis Bovina Impissated gall triturated with sugar of Milk.

بیل کا پتہ

یہ زمانہ قدیم سے بطور دوا کے استعمال ہوتا رہا ہے اور ایلوپیتھی میں اس دوا کا استعمال بطور جلاب کے ہوتا ہے۔ بعض وقت اس دوا کو افیم کے ساتھ اس غرض سے دیا جاتا ہے کہ افیون سے قبض نہ ہونے پائے۔ ہومیوپیتھی میں اس کی آزمائش ہوئی ہے اور اس کی علامات نہایت مخصوص ہیں۔ ہاضمہ میں ابتری، دست، دردسر، جوڑوں میں درد اور اینٹھن، کھانے کے بعد نیند کی رغبت کو دور کرنے کے لئے یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔ معدہ میں گڑگڑاہٹ پائی جاتی ہے۔ گردن کی پشت میں درد بھی اس دوا میں ملتے ہیں۔ یہ دوا صفراء کی نالیوں میں رکاوٹ، پتے کی پتھریوں میں اور یرقان میں مفید ثابت ہو چکی ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں، دست پیدا کرنے کے لئے ایک سے دس گرین تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: مرک ڈل، کولسترین، چائنا۔

فینازون (Phenazone)

Chemical Symbol: $C_{11}H_{12}N_2$.

Synonyms: Antipyrine; Anodyoine.

دیکھئے...............انٹی پائرین

فیناسیٹی نم (Phenacetinum)

Chemical Symbol: $C_2H_3OC_2H_3\ NHC_2H_2O$.

Synonyms: Para acetphenatidine.

یہ دوا ایلوپیتھی میں بخار، اعصابی درد وغیرہ کے لئے استعمال ہوتی ہے اور اس کے اندر انٹی فیبرین انٹی پائرین وغیرہ کا سا کوئی خطرہ نہیں ہوتا۔ تاہم یہ دوا کسی حالت میں بھی خالی از خطرہ نہیں ہے۔ دونوں گالوں پر سرخ ابھار جو کچھ دنوں کے بعد ٹھیک ہو جائیں اور پھر عود کر آئیں۔ اس دوا کا مخصوص نشان ہے۔ اس کے علاوہ ہومیوپیتھی میں اس کے متعلق کوئی تصدیق نہیں اور جہاں تک مصنف کو علم ہے۔ اس دوا کا استعمال ہومیوپیتھی میں نہیں ہوا۔

فیوشینا (Fuschina)

یہ دوا شرابوں کو رنگ دینے کے لئے عام طور پر استعمال ہوتی ہے مگر ہومیوپیتھی میں اس کا استعمال ورم گردہ میں جب ورم گردہ کے ساتھ البیومن کی کثرت ہو، ہوتا ہے۔ اس کی دیگر علامات یہ ہیں۔ کانوں میں سرخی، منہ اور مسوڑھوں میں ورم، پیشاب سخت سرخ، دست سرخ، مقدار میں زیادہ اور شکم میں دردوں کے ساتھ۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

فیوکس ویسیکولوسس

(Facus Vesiculosus)

Natural Order: Algae.

Synonyms: Sea Kelp.

Parts Used: The entire Plant.

یہ دوا بہت زبردست گہرا اثر کرنے والی ہے اور چونکہ اس کے اندر آئیوڈیم کا ایک بڑا جزو ملتا ہے۔ اس لئے اس مقابلہ آئیوڈیم سے کیا جاسکتا ہے۔ اس دوا سے قوت ہاضمہ بڑھ جاتی ہے اور ریاح کم ہو جاتے ہیں۔ اگر دن میں دو تین بار مدر ٹنکچر کا ایک چھوٹا چمچہ دیا جائے گا تو گھیگھا اور موٹاپا کم ہو جاتا ہے۔ شدید قبض جس کے ساتھ پیشانی پر لوہے کی پٹی سے کسے ہونے کا احساس، موٹے آدمی میں غدہ ترمیہ (Thyroid Gland) کا بڑھ جانا۔

طاقت: مدر ٹنکچر 5 سے 60 قطرے تین مرتبہ روزانہ کھانے سے قبل اور چھوٹی

طاقتیں۔

مقابلہ کرو: فائی ٹولا کا، تھائی روڈین، بڈیا گا، آئیوڈیم۔

فیولگونو (Fuligo Ligono)

یہ دوا خنازیری نظام پر اور بلغمی جھلیوں پر اثر کرتی ہے اور اس کے اندر نہ مندمل ہونے والے زخم اور اکوتہ پایا جاتا ہے۔ یہ دوا منہ کی بلغمی جھلیوں کی مزمن تکلیفات میں شرم گاہ کی کھجلی میں، رحم سے خون کے سیلان میں، نوطوں کے آکلہ میں، رحم کے آکلہ میں خون کے سیلان کے ساتھ مفید ہیں۔

مایوسی خودکشی کے خیالات کے ساتھ۔

طاقت: نمبر 6 و 6x۔

تعلق: مقابلہ کرو: کریازوٹ (رحم کا کینسر سیلان خون کے ساتھ)۔

کاجپٹم (Cajuputum)

Natural Order: Melaleuca Leucadendror.

ایلوپیتھی میں یہ دوا بائی کے دردوں میں اور حیض کے دردوں میں میں خارجی طور پر لگانے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ ہومیوپیتھی میں اس کی آزمائش ہو چکی ہے اور اس کی مخصوص علامات کو مشاہدہ کیا جا چکا ہے۔ تمام جسم کے اندر یہ احساس ہوتا ہے کہ جسم بڑا ہو گیا ہے۔ مثلاً سر بہت بڑا معلوم ہوتا ہے، اپنے آپ کو پٹیشیا کی طرح مریض اکٹھا بھی نہیں کر سکتا۔ ایک آزمائش کنندہ اپنے کپڑوں کو اٹھا نہ سکا حالانکہ کپڑے اس کے بالکل قریب پڑے تھے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے زہر دے دیا گیا ہے۔ ایسا احساس جیسے کے بازو جسم کے ساتھ باندھ دیئے گئے ہیں۔ بازو بھاری اور بے کار ہو گئے ہیں۔ تمام جسم میں سن ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ خسرہ کی طرح دانے بھی پائے جاتے ہیں جن میں انتہا کی کھجلی ہوتی ہے۔ آزمائش میں بہت سی عصبی علامات مشاہدہ ہوئیں اور ان میں سے بعض آلات تناسل زنانہ سے منعکس معلوم ہوئی تھیں۔ مریضہ مسلسل گلا گھٹنے کا احساس (باؤ گولا) ہوتا ہے۔ تنفس کی اعصابی تنگی، آنتوں کا اعصابی ابھار، درد کان اور چہرے کا درد بھی پایا گیا۔ کان کی لو سرخ ہو جاتی ہے اور ناک کے نتھنے یکایک سرخ ہو جاتے ہیں۔ ناک متورم معلوم ہوتی ہے۔ اس دوا سے نہایت سخت قسم کی ہچکی جو معمولی سی اکساہٹ، بولنے، ہنسنے کھانے یا حرکت سے پیدا ہو درست ہوتی ہے۔ علامات یکایک پیدا ہوتی ہیں اور یکایک رفع ہو جاتی ہیں۔ 5 بجے صبح تکلیفات کی نمود ہوتی ہے اور کھانے کے بعد یکایک تکلیفات غائب ہو جاتی ہیں۔ تمباکونوشی سے قے کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔ مریض عموماً رات کے وقت اپنے آپ کو بدتر محسوس کرتا ہے۔

یہ دوا ریاح، باؤ گولہ، زبان کی تکلیفات کے لئے استعمال ہوتی ہے نیز ان اعصابی دردوں میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے جن کے ساتھ ورمی کیفیت موجود ہو۔

منتقل ہونے والا گٹھیا بھی اس کے حلقہ اثر میں آتا ہے۔

علامات

دماغ: بولنے سے نفرت گو دوسروں کی آوازیں بھلی معلوم ہوں، اکیلا آہستہ آہستہ چلنے کو ترجیح دے۔ مریض صرف، عورتوں کی صحبت میں رہنا چاہئے اور انہی سے بات چیت کرنے کی طرف اس کا رجحان ہو، برخلاف اس کے مردوں سے بات کرنے سے نفرت ہو، ایک ہی منٹ میں ہزاروں اشیاء کے متعلق سوچنے۔ جیسے وہ اپنے بکھرے ہوئے اعضاء کو اکٹھا نہیں کر سکتا۔

سر: سر میں سر کے بڑے ہونے کا احساس، نشہ کا سا احساس اور اس کا احساس کہ وہ ٹھوکر کھا جائے گا۔ پیشانی میں درد خصوصاً آنکھوں میں جس کی تکلیفات آگے کی طرف جھکنے سے بڑھے۔ شام کو دردِ سر، صبح کے وقت چہرہ میں درد جبڑوں میں سختی کے ساتھ۔

آنکھ: آنکھوں میں بھاری پن کا احساس، اوپری پپوٹے چمڑے کی طرح موٹے اور بھاری محسوس ہوں۔

کان: کانوں کے ڈھول سرخ ہو جائیں۔

ناک: کان کے وقت نتھنے یکایک سرخ ہو جائیں اور بعد میں یکایک سرخی غائب ہو جائے۔ ناک لمبی معلوم ہو اور نیچے جھک کر دیکھنے سے اپنی ناک بہت بڑی دکھائی دے۔

چہرہ: چہرہ پھولا ہوا معلوم ہو، جبڑوں میں خشکی اور اکڑن کا احساس، رخساروں کی ہڈیوں میں، اعصابی درد کے ساتھ زبان متورم ہو اور ایسا معلوم ہو کہ تمام منہ اس سے بھرا ہے۔

حلق: گلا گھٹنے کا مسلسل احساس، غذا کی نالی میں اینٹھن، والی سکڑن یہ احساس کہ غذا کی نالی تنگ ہو گئی ہے۔ ثقیل غذا نگلنے سے تنگی کا احساس، مسلسل دم گھٹنے کا احساس نرخرہ اور غذا کی نالی میں جلن۔

معدہ: حلق سے معدہ تک جلن، متلی معمولی سی اکساہٹ سے ہچکی۔

شکم: ریاحی درد، تناؤ (تڑ بلتھینا) آنتوں میں اعصابی ابھار۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز مفلوج، چمک دار زرد اسہال جس کی زیادتی رات کے وقت ہو، یکایک پسینہ، رک جانے سے ہیضہ کی علامات۔

مثانہ: پیشاب مقدار میں کم، دودھ کا سا، جس سے بلی کے پیشاب کی سی بو آئے۔

آلات تناسل مردانہ: استادگی زیادہ خواہش کے ساتھ، استادگیاں تمام رات، بہت دیر اٹھنے کے بعد بھی لیکن بغیر کسی خواہش کے۔

آلات تناسل زنانہ: حیض رکا ہوا، کم یا درد کے ساتھ، حیض کی یہ تکلیفات سردی لگنے یا پسینہ کے رک جانے سے پیدا ہوں۔

آلات تنفس: ہوا کی نالی میں پھیپھڑوں تک گرمی، آواز بیٹھنا، کھانسی سے قے ہو۔ اعصابی تنگی تنفس، دونوں پھیپھڑوں کے اوپری سروں میں سے آگے

سے پیچھے کی طرف تیز درد خصوصاً داہنے پھیپھڑے سے۔

اعضاء: بائی کی علامات، جوڑوں میں درد ایسا معلوم ہو کہ بڑے ہو گئے ہیں۔ دونوں گھٹنوں میں کمزوری، بستر سے اٹھنے پر گھٹنوں میں سوئیاں چبھنے کے سے درد۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 3 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: بووسٹا (ورم کا احساس) کالچیکم، (گٹھیا بائی کے درد) اکونائٹ، بیلا ڈونا (پسینہ رک جانے سے بدنتائج) یوکلپٹس، یوجینیا، پٹیشیا (اعضاء کو اکٹھا کر سکنے کی نااہلیت)۔

کاراکا (Karaka)

Natural Order: Myrsinaceae.
Synonyms: Seeds.
Tincture or Trituration

ڈاکٹر سی، ایف، فشر نے اس دوا کو آزمایا اور تشنجی تکلیفات میں استعمال کیا۔ آزمائشی نشانات مفصلہ ذیل ہیں:

تمام جسم کی شدید اینٹھن اور تشنج بازو اور ٹانگیں شدت سے پھیل کر سخت ہو جائیں۔ حد درجہ کی تمتماہٹ، آنکھوں اور زبان کا باہر نکلنا، دانت پیسنا، یہ ایسی علامات ہیں کہ اگر ان کی طرف جلد توجہ نہ کی جائے تو مریض مر جایا کرتا ہے۔

اگر خدانخواستہ کسی آدمی کو اس دوا سے زہر چڑھ جائے اور اس کی ٹانگیں اکڑنے لگیں تو فوراً ایک گڑھا کھود کر اس کے اندر اس کو کھڑا کر کے تھوڑی دیر تک دبا دینا چاہئے اور اس کے منہ میں کپڑا ٹھونس دینا چاہئے تاکہ جبڑے آپس میں مل کر ٹوٹ نہ جائیں اگر ایسا نہ کیا گیا تو اول تو مریض یقیناً مر جائے گا اور اگر کسی طرح بچا بھی تو اس کے اعضاء ہمیشہ کے لئے ٹیڑھے اور بے کار ہو جائیں گے۔

طاقت: نمبر 12 و نمبر 30۔

کاربالکم ایسیڈم (Carbolicum Acidum)

Chemical Symbol: C_5H_5OH94.05.
Synonyms: Phenol; Phenic Acid
Tincture in Strong Alcohol

دوسرے کاربن کی طرح یہ دوا بھی دافع سمیات ہے۔ عمل جراحی میں عموماً اس کا محلول استعمال ہوتا ہے اور کئی دفعہ اس کے محلول سے جراح اور مریض دونوں کو زہر چڑھا ہے اور اس زہر سے بہت سی علامات حاصل کی گئی ہیں۔ انہی علامات سے رہنمائی حاصل کر کے ہومیوپیتھی میں اس دوا کو نہایت کامیابی سے استعمال کیا گیا ہے۔

کاربالک ایسڈ کے درد یکایک آتے ہیں۔ وہ جلن دار، کانٹے چبھنے کے سے ہوتے ہیں۔ اس کے اندر پیشاب سیاہ یا سیاہی مائل یا سبزی مائل ہوتا ہے۔ اینٹھن اور سن ہونا بھی اس میں پایا جاتا ہے لیکن کاربالک ایسڈ کا مخصوص نشان متعفن رطوبتیں ہیں، جلد متورم ہو جاتی ہے اور دوسری تکلیفات ظاہر ہوتی ہے اور تکلیفات میں یا جلد میں جلن، سرسراہٹ، خارش اور سن ہونا ہوتا ہے۔ بعض وقت 2 سے 5 فیصدی کے محلول کے خارج استعمال سے گنگرین (گوشت خورے زخم) پیدا ہوتے ہیں مکمل کمزوری اور تھکاوٹ، تشنج، مردنی، ٹھنڈے چپچپے پسینے بھی اس میں پائے جاتے ہیں، مسلسل جمائیاں۔

ڈاکٹر آر کے گھوش کاربالک ایسڈ کو ہیضہ میں اس وقت اکسیر بتاتے ہیں جبکہ وریٹرم البم کی علامات ہوں مگر وریٹرم البم کام نہ دے، گرم مکان مریض برداشت نہیں کر سکتا مگر ٹھنڈی ہوا کا بھی حد درجہ کا ذکی الحس ہوتا ہے اور ٹھنڈی ہوا اس کی تکالیف کو بڑھاتی ہے۔ مشاہدہ بتاتا ہے کہ کاربالک ایسڈ نمونیہ اور ڈبل نمونیہ پیدا کرتا ہے اور زیادہ تر یہ پھیپھڑوں کے پیندوں کو ماؤف کر دیتا ہے۔ ڈاکٹر پراکٹر نے ایک ڈبل نمونیہ کے مریض کو جبکہ دوسری ہر دوا فیل ہو چکی تھی اور مریض پنجہ موت میں گرفتار ہو چکا تھا۔ کاربالک ایسڈ سے درست کیا۔ اعصابی بدہضمی بھی جس کے ساتھ شدید درد ہوں۔ اس سے اکثر درست ہوتی ہے۔

ڈاکٹر آر کے گھوش لکھتے ہیں۔ "کاربالک ایسڈ سے ذیابیطس شکری اتفاقاً درست ہوئی۔ جب کہ میں نے ایک مریض کو کاربالک ایسڈ کی چند خوراکیں کسی اور غرض کے لئے دیں۔" ڈاکٹر سٹرن نز فاہن سٹاک نے ایک مریضہ کو جسے کاربالک ایسڈ کا دھواں چڑھ گیا تھا۔ مشاہدہ کیا اور مفصلہ ذیل علامتیں پائیں۔ مریضہ دھواں لگنے کے بعد اپنے پڑوسی کے گھر دوڑ گئی۔ گھر پہنچنے سے پہلے وہ کمزور ہو کر گر گئی اور تنفس کے لئے مریضہ کو مکان کے اندر لے جایا گیا اور مصنوعی سانس دی گئی۔ تمام جسم میں رعشہ تھا۔ مریضہ چاہتی تھی کہ اس کے ہاتھوں کو پکڑے رکھا جائے۔ تمام جسم میں سوئیاں چبھنے کا احساس تھا۔ داہنا بازو اٹھا نہیں سکتی تھی۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے تھے۔ ہر چند منٹ کے بعد پانی پینا چاہتی تھی۔ متلی کے ہوتے ہوئے بھی قے نہ تھی۔ کمر میں درد تھا۔ یہ علامات چار گھنٹہ تک رہیں۔

اس دوا کو شرابیوں کے قے میں نیز حاملہ عورتوں کی قے میں جب کہ پیشانی کے شدید درد سر موجود ہوں، شکم کے ریاحی اپھار میں جب کہ ہوا کا اخراج، شراب کی خواہش کے ساتھ ہو، کامیابی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر رات کے وقت دھڑکن ہو تو بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ معدہ کے آکلہ کو سکون دیتا ہے۔ رخسار کے اور ناک کے آکلے کے لئے جس کے ساتھ سیلان خون ہو مفید ہے۔ رحم کے اپنی جگہ سے گر جانے میں چاہے اس کے ساتھ سیلان ہو یا نہ ہو مگر جب ہوا میں اس کا تعفن موجود ہو کاربالک ایسڈ نمبر 30 بے حد مفید ہے۔ ایسی حالت میں کاربالک ایسڈ سے پہلے کمر میں درد اور نیچے کھنچاوٹ کا احساس درست ہوتا ہے اور بعد میں رحم اپنی اصلی جگہ پر پہنچ جاتا ہے۔ ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں کہ انفلوئنزہ میں یہ دوا 3x میں مفید ترین ہے

اور اس سے پیدا شدہ کمزوری کے لئے نمبر 30 استعمال کرنی چاہئے۔

اس دوا سے دماغی اور جسمانی سستی پیدا ہوتی ہے اور اسی لئے دماغی کام سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے اور سر میں ایک قسم کی پٹی کا احساس ہوتا ہے۔ قوت شامہ (سونگھنے کی طاقت) بہت تیز ہوتی ہے اور یہی اس کی رہنما کن علامت ہے۔

درد شکم بھی نہایت شدید ہوتا ہے۔ یکا یک ہوتا ہے اور یکا یک ہی غائب ہو جاتا ہے۔

لال بخار میں جب کہ ریشے اندر سے تباہ ہوتے جا رہے ہوں اور مریض سے متعفن بو آئے مفید ہے۔ نیز دورے والی کھانسی میں اور آرتھرائی ٹس یعنی وجع المفاصل میں اس دوا کو مفید سمجھا جاتا ہے۔ جسمانی محنت سے جسم پر کہیں نہ کہیں پھوڑے پیدا ہوتے ہیں۔

علامات

دماغ: چڑچڑاپن، دماغی محنت سے نفرت۔

سر: سر میں کسے ہونے کا احساس ایسا معلوم ہو جیسے ربڑ کی پٹی بندھی ہے۔ (جلسی میم) اعصابی درد، داہنی آنکھ کے اوپر، درد سر تمباکو نوشی کے وقت جس کو سبز چائے سے آرام ہو، چاند پر بائیں جانب چھوٹے چھوٹے آبلے نما دانے، کھوپڑی پر کھجلی (کاسٹیکم، گریفائٹس، سیپیا، سلیشیا، سلفر) نوبتی درد سر جیسے سر کسی ہوئی پٹی سے بندھا ہوا ہے۔

ناک: قوت شامہ بہت بڑھ جائے۔ متعفن رطوبت ناک کی ہڈیوں کا سڑنا، متعفن بو کے ساتھ زخم انفلوئنزہ اور انفلوئنزہ سے پیدا شدہ کمزوری، ناک بند، نتھنوں میں سرسراہٹ اور کھجلی۔

چہرہ: چہرہ زرد یا تمتمایا ہوا اور جلن، دانت بیٹھے ہوئے۔

منہ: دائیں اوپری دانتوں میں درد، ہونٹ خشک، پھٹے ہوئے اور درد کریں یا سیاہ، زبان میں جلن اور سرسراہٹ جیسے ہزاروں آل پنیں۔ اس میں گھس رہی ہیں۔ ہونٹوں اور رخساروں کی اندرونی سطح پر ذکی الحس زخم منہ سے نہایت بری بو۔

حلق: منہ سے معدہ تک جلن، تالو سرخ اور اس کے اوپر جھلی جمی ہوئی، کوا سفید اور مرجھایا ہوا، متعفن رطوبت نکلنے کی قریب قریب نا اہلیت ڈفتھیریا، سانس متعفن پانی نگلتے وقت پانی کا واپس آ جانا لیکن درد کا نہ ہونا (پٹیشیا) چہرہ سرخ منہ اور ناک کے گرد سفیدی، طاقت کا جلد جلد سلب ہوتے جانا، متعفن، اخراج، غذا کی نالی میں تشنجی تنگی، حلق متورم خصوصاً دائیں جانب، مریض شفاف سفید بلغم کھنکھارے۔

معدہ: بھوک ندارد، منشیات اور تمباکو کی خواہش، مسلسل ڈکاریں اور ریاح کا اخراج، متلی، قے گہرے سبز رنگ کی، حدت، غذا کی نالی سے اٹھتی ہوئی معلوم ہو شکم اور معدہ میں ریاحی اپھارہ، درد کرنے والے ریاح آنتوں کے ایک مقام پر معلوم ہوں، بدہضمی ایسا معلوم ہو جیسے معدہ کے اندر خمیر بن رہا ہے اور ایسی حالت میں ذائقہ اور سانس بری معلوم ہو۔ خالی ڈکاریں، وسکی کی خواہش (اسارم) دائیں طرف شکم میں پسلیوں سے نیچے اور ناف سے نیچے دونوں طرف درد، ہر چند منٹ کے بعد پانی پینا چاہے۔ شرابیوں کی قے، حمل، کینسر، گردے کی تکلیفات کے ساتھ یا بحری قے، شکم کے نچلے حصہ میں اور سر کی چوٹی میں جلن۔

پاخانہ اور مبرز: قبض، سانس میں سخت تعفن کے ساتھ، پاخانہ خون ملا، پاخانہ خون ملا ایسا معلوم ہو کہ آنتوں کے ٹکڑے کٹ کٹ کر آئے ہیں۔ بے حد مروڑ، پاخانہ پتلا، سیاہ، متعفن، ہیضہ، طفلی، دست، بے حد متعفن سڑے ہوئے انڈوں کی طرح، دست یا پیچش، پاخانے چاول کی پیچ کے سے، پتلے، سیاہ، بے حد متعفن۔

مثانہ: پیشاب قریب قریب سیاہ ذیابطیس، بوڑھے آدمیوں کے مثانہ میں اکساہٹ رات کے وقت پیشاب کی کثرت کے ساتھ ایسا معلوم ہو کہ مذی کے غدودوں میں خرابی کی وجہ سے یہ خرابی پیدا ہوئی ہے۔ پیشاب میں البیومن، پیشاب کرتے وقت مقعد سے از خود آنوں نکل جائے۔

آلات تناسل مردانہ: خصیوں پر کھجلی یا جلن دار کھجلی جس کو کھجلانے سے سکون ہو لیکن پھر کھجلی پیدا ہو جائے۔

آلات تناسل زنانہ: سیلان، ہمیشہ متعفن (نائٹرک ایسڈ، نکس وامیکا، سیپیا) شرم گاہ پر آبلے، جن کے اندر خون ملا ہوا مواد ہو، کمر میں سخت درد، رانوں میں کھنچاوٹ کے ساتھ بائیں خصیۃ الرحم میں درد جس کی زیادتی کھلی ہوا میں چلنے سے ہو، رحم کے منہ پر زخم جس میں سے متعفن تیز سیلان ہو، چھوٹی لڑکیوں میں سیلان رحم (کینا بس سٹائیوا، مرک، پلساٹیلا، سیپیا) عفونتی بخار متعفن سیلان کے ساتھ، سیلان الرحم جس سے سوزش اور خارش پیدا ہو (کریازوٹ) حیض بے قاعدہ، مقدار میں زیادہ سیاہی مائل جن کے بعد درد سر اور یا اعصابی چڑچڑاپن پیدا ہو۔

آلات تنفس: خراٹے دار تنفس، (اوپیم) چھوٹی مسلسل کھانسی، حلق میں سرسراہٹ کے ساتھ، سینہ میں تنگی کا احساس جیسے پردہ صفاق پھیپھڑوں کو دبا رہا ہے۔ لیٹ نہ سکے، مسلسل سانس کے لئے جھپٹے، داہنے پھیپھڑے کے نچلے حصہ کا نمونیہ پھیپھڑوں کی گینگرین۔

پیٹھ اور گردن: گردن میں اکڑن اور پھوڑے کا سا درد، کمر میں شدید درد جس کی زیادتی رات کے آخری حصہ میں ہو۔ انگڑائی لیتے وقت جوڑوں میں درد۔

ہاتھ اور پاؤں: ٹانگوں کے اگلے حصہ میں پنڈلیوں کے نزدیک چلتے وقت اینٹھن، وجع مفاصل بائیں بازو میں مسلسل تھکاوٹ اور بھاری پن کا احساس، داہنے بازو کے عضلات میں پھوڑے کا سا درد، ٹانگیں سکہ کی طرح محسوس ہوں۔ بائیں گھٹنے کی چپنی کے نیچے پھوڑے کا سا درد ایسا معلوم ہو جیسے ہلانے

سے شدید درد ہوگا لیکن دوران حرکت یہ درد محسوس نہ ہو۔

مخصوص خواص: بے حد کمزوری اور سستی، تھوڑا سا چلنے سے فوراً تھک جائے۔ کمزوری جس سے پسینہ متلی پیدا ہو اور دل قریب قریب ٹھہرتا معلوم ہو، پڑھنے سے زیادتی خصوصاً گدی میں دباؤ جس کی وجہ سے مریض مطالعہ جاری نہ رکھ سکے۔ متعفن رطوبات۔

جلد: خارش کرنے والے جلن دار درد کے ساتھ، جلی ہوئی جگہ میں زخم ہو جائیں۔ جسم کے مختلف حصص میں کھجلی، تمام جسم پر چھوٹے چھوٹے دانے جن میں شدید کھجلی کھجلانے سے سکون ہو لیکن جلن دار درد باقی رہے۔ (سلفر) جلد سے متعفن بو، زہرباد، چیچک کے آبلے آپس میں مل جائیں، کیل (اگزیما) مہاسے، جذام، سرخ دانے، سلی پھوڑے (کاربنکل) کینسر کے زخم، گوشت خورے زخم، پرانے زخم اور جلنے سے پیدا ہوئے زخم اس دوا سے ٹھیک ہوتے ہیں جب ان میں تعفن اور دیگر علامات موجود ہوں۔

کمی وزیادتی: علامات جھٹکے سے، پڑھنے سے اور کنگھی کرنے سے (برائی اونیا، چائنا، اگنیشیا، سیکیل) بڑھتی ہیں۔ دردسر کو سبز چائے پینے سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک ڈاکٹر بارٹ لٹ کہتے ہیں کہ وجع المفاصل (آرتھرائی ٹس) میں 25 فیصدی کاربالک ایسڈ ہموزن پانی اور گلیسرین میں ملا کر مریض کو کافی مقدار میں اس محلول کے 20 قطرے نہایت اچھی طرح گھول کر دن میں تین بار دینا چاہئے۔

تعلق: اس دوا کا اثر الکوحل، سرکہ، کھریا مٹی، آئیوڈیم سے زائل ہوتا ہے۔ اگر کاربالک ایسڈ سے جسم جل جائے تو دودھ فوری فائدہ کرتا ہے اگر کاربالک ایسڈ سے زہر چڑھ جائے تو دودھ زیادہ مقدار میں بار بار پلانے سے زہر رفع ہو جاتا ہے۔

متضاد: کاربالک ایسڈ کے ساتھ نباتاتی تیل کا اندرونی طور پر ہرگز نہ استعمال کرنا چاہئے۔ گلیسرین کا استعمال بھی تکلیف دہ ثابت ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: جلسی میم، مرک اور سلفر (ایسے دردسر جن میں پٹی کا احساس ہو) آرسنک، کاربوویج، چائنا، کریازوٹ، (جلی ہوئی جگہ میں زخموں میں اور متعفن رطوبت میں) انٹم ٹارٹ اور وریولانم (چیچک میں) کرائی سوفینک ایسڈ (داد میں)۔

کاربامائڈ (Carbamide)

Chemical Symbol: $CO(NH_2)_2$.

Synonyms: Urea.

The solid Constituent of the Urine of Memmal.

Tincture or Trituration.

دیکھئے...... یوریا

کاربوانیملس (Carbo Animalis)

Synonyma: Animal Charcoal; Leather Harcoal.

Trituration: 1 x and higher.

بیل کے چمڑہ کا کوئلہ

کاربوانیملس کی آزمائش ہیمن صاحب نے خود کی تھی جس کو انہوں نے 1827ء میں شائع کیا۔ کاربوانیملس کی آزمائش کی ضرورت کیوں پڑی۔ اس پر بحث کرتے ہوئے ہنی مین صاحب رقمطراز ہیں کہ چاہے نباتاتی کوئلہ اور حیوانی کوئلہ میں ظاہرہ کتنی ہی مشابہت کیوں نہ ہو مگر چونکہ حیوانی اور نباتاتی بناوٹ میں فرق ہے۔ اس لئے بلاشبہ دونوں کا اثر نظام جسم پر مختلف ہوگا۔ جب میں نے اس دوا کی آزمائش انسانوں پر کی تو مجھے یقین ہو گیا کہ میرا خیال بالکل درست تھا۔

تمام دیگر کاربن کی طرح اس دوا کو بھی نشو ریمیڈی کہا جا سکتا ہے لیکن چاروں کاربن سے جو ہمیں حیوانی نباتاتی اور جماداتی طبقہ میں ملتے ہیں۔ کاربو اینی ملس ہی سب سے کم استعمال ہوتا ہے۔

کاربوانیملس بوڑھے آدمیوں کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً جب کہ ان کی وریدوں میں اجتماع خون ہو، وریدیں ابھری ہوئی ہوں، ہاتھوں اور پاؤں کی جلد نیلی ہو۔ ہونٹ نیلے ہوں اور بے حد کمزوری ہو۔ یہ ان دواؤں میں سے ایک ہے۔ جس کے اندر مریض کے پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں اور جہاں حرارت غریزی کی کمی رہتی ہے۔ کھلی، ٹھنڈی خشک ہوا سے نفرت ہوتی ہے۔ طاقت منعکسہ میں کمی ہوتی ہے یا یہ دوا اس وقت کام آتی ہے۔ جب کسی کمزور کر دینے والی بیماری کے بعد طاقت منعکسہ میں کمی رہے۔

نوجوان آدمیوں میں سے ان نوجوانوں کے لئے مفید ہے۔ جو خنازیری مزاج کے ہوں۔ جن کے غدود بڑھے ہوں اور سخت ہوں، تیسری جگہ اس کے استعمال کی وجہ ہے جہاں گرمڑ ہوں اور ان گومڑوں کے اندر جلن دار درد ہوں۔

زخم، گنگرین اس کے اندر پائے جاتے ہیں اور یہ دوا ایسے زخموں اور گنگرینوں کو درست کرتی ہے۔ (کرانک، ڈزیر، از ڈاکٹر ہیمن صاحب) اور اس میں تعجب بھی نہیں ہے کیونکہ دافع سمیات کی تاثیر اس کے اندر موجود ہے۔ تانبے کے رنگ کے کھجلی کے دانے اگر آتشکی مزاج آدمیوں کے اندر پائے جائیں تو یہ دوا بہترین ثابت ہوتی ہے۔ غدود سخت ہو جاتے ہیں اور بڑھ جاتے ہیں۔ کاربوانیملس کا اثر گلٹیوں پر بھی خاص طور سے ہوتا ہے۔

نمونیہ، مزمن کھانسی اور دق کے آخری درجوں میں اس دوا کا استعمال ہوتا ہے۔ اس سے سینہ کا داہنا حصہ زیادہ ترماؤف ہوتا ہے۔ پستانوں کا آکلہ، جلن دار اور کھنچنے والے دردوں کے ساتھ اس میں پایا جاتا ہے۔ نیز رحم کے

آ کلہ میں بھی جہاں درد جلن دار ہوں اور رانوں تک پہنچتے ہوں مفید ہے۔

دودھ پلانے والی مستورات کی تکلیفات جوان کے دودھ پلانے سے پیدا ہوتی ہے یا دیگر رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے پیدا ہوتی ہیں۔ اس دوا سے درست ہوتی ہیں۔ (چائنا) بعض وقت دودھ پلانے والی مستورات اس قدر کمزور ہو جاتی ہیں کہ وہ مکان کے اندر ایک قدم بھی نہیں چل سکتیں۔ رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے اگر کلیجہ بیٹھے تو اس دوا کو نہ بھولنا چاہئے، کمزوری اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ مریضہ کھانا بھی نہیں کھا سکتی بلکہ کھانا کھاتے وقت وہ روتی ہے۔ رات کے وقت متلی صبح کے وقت بھوک، کلیجہ بیٹھنا کاربوانیملس میں کھانے سے رفع نہیں ہوتا۔ (کاربووج میں کلیجہ کا بیٹھنا کھانے سے رفع ہو جاتا ہے۔) ایسے قبض میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔ جہاں مریض کو پاخانے کی حاجت ہوتی ہے مگر مریض پاخانہ کرتے وقت صرف ریاح ہی خارج کرتا ہے۔ کاربوانیملس کے مریض کو اندھیرے سے نفرت ہوتی ہے ایک عجیب علامت یہ ہے کہ مریض کو ڈھیلے پن کا احساس ہوتا ہے مثلاً گڑھوں میں آنکھیں ڈھیلی معلوم ہوتی ہیں۔ حرکت سے یا کھانسنے سے دماغ ڈھیلا معلوم ہوتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ آنکھیں بند کرنے پر لڑکھڑاہٹ کا احساس ہوتا ہے۔ اس دوا کے 3x کا سفوف کان میں تبوڑی کی حالت میں کان میں پھونکنا مفید بتایا جاتا ہے۔ بعید نظری (قریب نظری کاربووج) نزدیک کی چیزیں بھی دور معلوم ہوتی ہیں اور چمک دار معلوم ہوتی ہیں۔ سردی سے نفرت (گرمی سے نفرت کاربووج) سردی کا احساس سینہ یا معدہ میں ہوتا ہے، رطوبتیں خارش پیدا کرنے والی ہوتی ہیں لیکن بواسیر کی رطوبت خارش پیدا نہیں کرتی۔ سیلان رحم سے کپڑے پر زرد نشان پڑ جاتا ہے۔ اسی طرح پسینہ سے بھی زرد نشان پڑتا ہے۔ بلغم سبزی مائل، مواد ملا اور متعفن ہوتا ہے۔ (کاربووج میں بلغم زرد اور زیادہ متعفن ہوتا ہے)۔ رات کے وقت پنڈلی میں کترنے والے درد اس میں پائے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر چوہدری ایک مریض کے متعلق بیان فرماتے ہیں جو گزشتہ دو سال سے کھانسی میں مبتلا تھا۔ علامات یہ تھیں۔ کھانسی شام کے وقت اور صبح کو یا کھانسی لیٹ جانے سے خصوصاً رات کے وقت ہوتی تھی۔ بلغم گاڑھا جھاگ دار سفید، یا پیلا اور میٹھا ہوتا تھا۔ داہنی جانب لیٹنے سے کھانسی بڑھتی تھی۔ ہوا کے لگنے سے بھی کھانسی بڑھ جاتی تھی۔ کاربوانیملس نمبر 12 کی چند خوراکوں سے کھانسی جاتی رہی۔ کینٹ ریپرٹری کو اگر غور سے دیکھا جائے تو کاربوانیملس کی کھانسی میں یہ علامت ملتی ہے۔ خشک کھانسی رات کے وقت جو لیٹنے سے خصوصاً داہنی کروٹ لینے سے بڑھے۔" دمچی میں درد بھی پائے جاتے ہیں اور وہ درد عجیب ہوتے ہیں۔ ان دردوں کی نوعیت کھچاوٹ کی سی اور چوٹ لگنے کی سی ہوتی ہے۔ چھونے سے ان دردوں کے اندر جلن پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی علامات سے رہنمائی حاصل کر کے کتنی ہی دفعہ دمچی کی چوٹوں کو دمچی کے اعصابی درد کو رفع کیا گیا ہے۔ درد کمر چلتے وقت، کھڑے ہونے سے اور لیٹ جانے سے پیدا ہوتا یا بڑھ جاتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کمر ٹوٹ گئی ہے۔

دماغی کیفیت یہ ہے کہ مریض پست حوصلہ ہوتا ہے۔ غمگین ہوتا ہے، کھاتے وقت روتا ہے اور جلد ڈرتا ہے۔ اندھیرے سے ڈرتا ہے۔ وطن کی یاد سے علالت طبع ہوتی ہے۔ اکیلا رہنا چاہتا ہے مگر سب سے عجیب بات یہ ہے کہ اندھیرے میں ڈر ہوتا ہے اور آنکھیں بند کرنے سے اس ڈر میں اور بھی زیادتی ہو جاتی ہے۔

قوت سامعہ میں پراگندگی ہوتی ہے۔ مریض کو آواز گوسنائی دیتی ہیں مگر وہ یقیناً نہیں بتا سکتا کہ آواز کس طرف سے آرہی ہے۔ کانوں کا سیلان خارش پیدا کرنے والا ہوتا ہے اور کانوں کی پچھلی ہڈی کی جھلی میں ورم کاربوانیملس کا مخصوص نشان ہے۔

ناک کی نوک سرخ یا نیلی ہوتی ہے۔ دانتوں میں ایک ایسی ہموار ریت ہوتی ہے۔ جو زبان کو بہت بری معلوم ہوتی ہے، دم گھٹنے والی کھانسی سے دماغ ہلتا معلوم ہوتا ہے اور کھانسی میں سبز مواد ملا اور بے حد متعفن بلغم ہوتا ہے۔ بغلوں کے غدود متورم ہوتے ہیں۔ گلبریوں میں گلٹیاں ہوتی ہے۔ معدہ میں ٹھنڈے پن کا احساس پایا جاتا ہے۔ جس میں ہاتھ سے دبانے سے کمی ہوتی ہے، ٹھنڈک سے ذکی الحسی اس کا ایک مخصوص نشان ہے۔ ہر دفعہ ٹھنڈ لگنے سے نزلہ (کلکیریا، ٹوبر، کیپولیم) بایاں خصیۃ الرحم ایک بھاری گولے کی طرح محسوس ہوتا ہے۔ بیٹھنے پر پیڑو کی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ حیض سیاہی مائل ہوتے ہیں۔ جو صرف قبل دوپہر بہتے ہیں اور پھر شدید کمزوری ہوتی ہے۔ مقعد تر اور پھوڑے کا سا درد کرے۔ (کاربووج) رحم کا منہ سخت ہو جائے (سیپیا) آنکھیں بند کرنے پر دم گھٹے یا اعصابی طور پر تنفس میں وقت ہو، جلد پر رینگن جیسے کھٹملوں سے ہو، تمتماہٹ کے دورے، کمزور کر دینے والے رات کے متعفن پسینے جو کپڑے پر زرد داغ ڈالیں۔

علامات

دماغ: اکیلے ہونے کی خواہش (ہیومس، اگنیشیا، رسٹاکس، برخلاف سٹرامونیم) مریض بولنے سے پہلو تہی کرے۔ علالت یا دوطن (کیپسیکم) رات کے وقت پریشانی، اسی لئے مریض کو اٹھ کر بیٹھنا پڑے، غمگین، چڑچڑا، غمگینی اور خوشی یکے بعد دیگرے، پست حوصلگی، پریشانی اور خدشات منی کے اخراج کے بعد۔

سر: صبح کے وقت پراگندگی، مریض احساس ہی نہ کر سکے کہ رات کے وقت وہ سوتا رہا ہے یا جاگتا، جھکے رہنے کے بعد سیدھا ہونے پر متلی کے ساتھ چکر، رات کے وقت سر میں بھاری پن تھکاوٹ کے ساتھ، جھکنے پر پیشانی میں وزن ایسا معلوم ہو جیسے وزن آنکھوں پر موجود ہے۔ سر کے داہنی جانب پھٹن، چاند میں درد ایسا معلوم ہو کہ کھوپڑی چر گئی ہے۔ ہاتھوں سے سر کو پکڑے رہے نیز رات کے وقت جس کی زیادتی مرطوب موسم میں ہو۔ گدی میں تپکن، پراگندگی

کے ساتھ سر میں اجتماع خون، حرکت کے دوران دماغ ڈھیلا معلوم ہو، نکسیر کے بعد چکر، حیض کے بعد تپکن والے درد جن کی زیادتی کھلی ہوا میں ہو، چاند اور پیشانی کی جلد کھنچی ہوئی محسوس ہو۔

آنکھ: آنکھوں کے سامنے ایک جال تیرتا ہوا معلوم ہو، بینائی دھندلی، آنکھیں کمزور محسوس ہوں۔

کان: قوت سامعہ میں پراگندگی، یہ نہ معلوم ہو کہ آوازیں کس طرف سے آرہی ہیں۔ ناک چھینکتے وقت کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں، کان سے خارش پیدا کرنے والی تیز رطوبت، کان کی پچھلی ہڈی کی جھلی متورم ہو جائے۔ گلسوئے متورم اور ان میں بھالے لگنے سے درد۔

ناک: صبح کے وقت نکسیر (برائی اونیا، کلکیریا) جس کے بعد چکر اور سر میں پراگندگی ہو، زکام، حلق میں چھیلن کے ساتھ، جس کی زیادتی شام کے وقت، رات کے وقت اور نگلنے سے ہو، ناک کی نوک سرخ، چھونے سے درد کرے، جلد کھنچی ہوئی ہو ناک کے اندر چھوٹے چھوٹے پھوڑے ہوں۔ ناک کے سرے پر سخت نیلا گومڑ خشک زکام صبح جاگنے پر اور اس کے کچھ وقت بعد تک ناک سے سانس نہ لے سکے، تیز بہنے والا زکام قوت شامہ کے جاتے رہنے جمائیاں اور چھینکوں کے ساتھ۔

چہرہ: مردوں کی سی شکل چہرے پر، زہر باد، دانے تانبے کے رنگ کے، خنازیری مزاج کے نوجوان آدمیوں کے منہ پر کیل ہونٹوں پر کھجلی کے دانے یا شگاف چہرہ پر تانبے کے رنگ کے ابھار اور بعد دوپہر سر اور چہرہ پر حدت، رخساروں کی ہڈیوں میں گولی لگنے کے سے اور سوئیاں چبھنے کے سے درد خصوصاً بائیں جانب جو کان تک جائیں۔

منہ: زبان کی نوک پر جلن اور منہ میں چھیلن (کلیریا کارب کالوسنتھ) دانت ڈھیلے اور چباتے وقت ذکی الحس ہوں۔ (مرک، نائٹرک ایسڈ) ہر روز صبح کے وقت ذائقہ کڑوا (نکس وامیکا، کلکیریا فاس، پلساٹیلا) منہ میں جلن دار آبلے مسوڑھے سرخ، متورم درد کریں اور ان سے خون بہے۔ مسوڑھے پک جائیں۔ زبان پر سخت گانٹھیں۔

حلق: حلق میں بلغم جس کو بار بار کھنکھارنا پڑے، حلق میں جلن (آرسنک، کینتھرس، کیپسیکم) نگلتے وقت درد، حلق میں چھیلن کا احساس جو معدہ کو جائے لیکن نگلنے پر یہ احساس نہ بڑھے۔ حلق میں جلن، جس کو کھانے کے بعد آرام ہو۔

معدہ: کھانے کے بہت دیر بعد غذا کے مزے کی ڈکاریں (انٹم کروڈم، پلساٹیلا) کلیجہ کا جلنا، (کلکیریا فاس) گوشت کھانے کے بعد دیر تک متلی (کاربوویج) معدہ میں خالی پن اور کمزوری کا احساس معدہ میں جلن اور نوچن، ہاضمہ کمزور، ریاح، منہ سے کھٹا پانی، منہ سے تھوک کی زیادتی، بے حد بھوک ندارد، مرغن غذا سے نفرت، کھانے سے تھکاوٹ، پریشانی معدہ میں جلن اور پھلاوٹ پیدا ہو لیکن حلق میں چھیلن کے سے احساس کو سکون ہو، معدہ کے آکلہ ہیں منہ سے نمکین پانی، ابکائیاں، قے اور ہچکی آئے اور پاؤں ٹھنڈے ہوں، تشنجی اینٹھن، صبح جاگنے پر معدہ میں بوجھ کا سا احساس، تھوڑا سا کھانے کے بعد شکم میں بھاری پن اور ٹھنڈک کا احساس جسے معدہ پر ہاتھ رکھ کر دبانے سے آرام ہو۔

شکم: شکم میں بے حد ابھار مریض ریاح سے گھبرا جائے۔ (ایلو، کاربوویج، لائیکوپوڈیم، چائنا) شکم کے نچلے حصہ میں داہنی طرف ایک تکلیف دہ احساس ایسا معلوم ہو کہ پھوڑا اجارہا ہے۔ بیٹھنے پر اس امر کا احساس کہ جیسے گلہریوں میں بھاری بوجھ رکھا ہے۔ اس احساس کو ریاحوں کے اخراج اور دبانے سے کمی ہو، پیڑو میں چیرنے والا درد جو مقعد تک پہنچے سخت گلٹیاں جو پک جائیں یا وہ گلٹیاں جو بوجہ غلط علاج کے پکی ہوئی ہوں ان گلٹیوں سے خارش پیدا کرنے والی متعفن رطوبت بہے، کھانستے وقت شکم میں پھوڑے کا سا درد، جگر کے مقام میں درد، قریب قریب کاٹنے والا جو لیٹی ہوئی حالت میں بھی قائم رہے۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز و مقعد میں جلن (آرسنک، کینتھرس، کیپسیکم) پھوڑے کا سا درد، مقعد سے لیس دار نمی سے (سیلشیا) بواسیری مسے بے حد متورم، چلنے سے جلیں، پاخانہ مقدار میں کم اور بہت دیر کے بعد، پاخانہ نرم پاخانہ کے دوران میں خون کا سیلان مقعد اور مبرز میں سوئیاں چبھیں، پاخانہ کی بے سود حاجت صرف بدبودار ریاح خارج ہو۔ اس کے ساتھ پیٹھ میں درد اور شکم میں اس امر کا احساس ہو جیسے اس میں نکالنے کی طاقت نہیں رہی۔ مقعد میں ناسور بے حد جلن کے ساتھ۔

مثانہ: پیشاب کی نالی میں پیشاب کرتے وقت جلن دار درد (کینابس سٹائیوا) رات کے وقت بار بار پیشاب۔

آلات تناسل مردانہ: منی کا اخراج، خصص کمزور محسوس ہوں نیز دماغی اور جسمانی کمزوری کا بھی احساس ہو، آتشک کی گلٹیاں، فوطوں کے پیچھے، چپچپی بغیر بو کے نمی۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت جلد جلد مقدار میں زیادہ (آرسنک، امونیا کارب، بورکس، کلکیریا کارب، نکس وامیکا) حیض کے دوران مریضہ اس قدر کمزور ہو جائے کہ بول بھی نہ سکے۔ (الیومنا، کوکولس) سیلان رحم جس سے کپڑے پر زرد دھبہ پڑے (کریازوٹ) رحم کی گردن پر زخم اور سختی (کونیم، جلن، آرسنک) رحم کا کینسر، رانوں میں، پیڑو میں دردزہ کے سے درد چپچپی خونی رطوبت بہت کمزور کرنے والی، دودھ پلانے والی مستورات کے پستانوں میں تیر لگنے کے سے درد جن کی وجہ سے سانس رک جائے اور دبانے سے تکلیف بڑھے، پستان سخت، متورم اور ان پر زہر باد کے سے دانے، یہ حالت دوران زچگی میں بھی پائی جائے، پستانوں میں سخت گومڑ جلد ناہموار، ڈھیلی، پستانوں میں جلن دار درد، پستانوں میں نیلے سرخ دھبے پستانوں کے درد پستانوں سے بغلوں کی طرف جائیں۔ رات کے وقت پسینے مریضہ پست حوصلہ ہو جائے۔ پستانوں کا آکلہ، پستانوں کا ناسور، حمل کے زمانہ میں متلی

جس کی زیادتی رات کے وقت ہو، نفاس پتلا، متعفن، چھیلن پیدا کرنے والا، بہت دیر تک جاری رہے۔ حیض صرف صبح کے وقت بہے (ابورکس سیپیا) لب ہائے فرج اور فرج میں جلن، رحم کی گردن میں سختی اور جلن، رحم کی مزمن سختی کی وجہ سے سیلان خون تیز، نازک اندام مستورات میں (جن کا نظام غدودی ماؤف ہو۔)

آلات تنفس: آواز میں کھرکھرا پن، حلق میں درد، صبح کے وقت اٹھنے کے بعد (کاسٹیکم، فاسفورس، کافیا) آواز کا بیٹھنا زیادہ تر شام کے وقت (کاربوو ج) سرسراہٹ والی کھانسی، حنجرہ اور سینہ میں سکڑن کے ساتھ، شدید خشک کھانسی جس سے شکم ہل جائے، ایسا محسوس ہو جیسے شکم گر جائے گا۔ آنتوں کو سہارا دینا پڑے، تر کھانسی جس کی وجہ سے بلغم کی کھڑ کھڑاہٹ، سینہ میں اس وقت تک قائم رہے جب تک کہ مریض بلغم کو کھانس کر نکال نہ دے۔ یہ کھانسی صبح کے وقت اٹھنے پر اور قریب قریب تمام دن رہے۔ سینہ میں جلن دبانے والے دردوں کے ساتھ، سینہ میں ٹھنڈے پن کے احساس، ذات الجنب (پلورسی) اور ذات الجنب کے بعد سینہ میں سوئیاں چبھنے کا احساس باقی رہے۔ پھیپھڑوں میں زخم سینہ میں سردی کے احساس کے ساتھ، کھانسی جس میں سبز مواد نکلے کھانے کے بعد اور صبح کے وقت تنفس میں دقت، کھانسی سینہ میں داہنی طرف سرسراہٹ سے یا داہنی طرف لیٹنے پر، داہنے، پھیپھڑے کا نمونیہ، ہوا کی نالیوں کا مزمن ورم (مزمن کھانسی) رات کے پسینہ کے ساتھ۔

قلب اور نبض: دھڑکن کھانے کے بعد، جب مندر میں گار ہا ہو، صبح جاگنے پر جس کی وجہ سے آنکھیں بند کر کے چپ چاپ لیٹنا پڑے۔ شام کے وقت نبض میں تیزی۔

گردن اور پیٹھ: گردم کے غدود متورم ہوں، سخت ہوں اور درد کریں (بورکس، کلکیریا کاراب) کمر میں کھینچنے والے، دبانے والے درد اور اکڑن ایسا معلوم ہو جیسے ٹوٹ گئی ہے، کمر میں تیز کھینچنے والے درد جن کی وجہ سے مریض کو ہر قدم پر تکلیف ہو، دمچی میں چوٹ کے سے درد، چھونے سے ان میں جلن ہو۔

اعضاء: تمام اعضاء میں سن ہونے کا احساس، تمام اعضاء میں چوٹ کا احساس۔

ہاتھ اور پاؤں: کلائیوں میں موچ کا سا درد، ہر روز ہاتھ سوجایا کریں۔ بائیں چوتڑ میں بیٹھی ہوئی حالت میں سوئیاں چبھیں، گٹے چھونے سے درد کریں، دن کے وقت ٹانگیں سو جائیں، ٹانگوں کے اگلے حصہ میں پنڈلیوں کے نزدیک اینٹھن، پنڈلیوں میں چلتے وقت درد چلتے وقت ٹخنے موچ کھا جائیں، محنت اور بھاری بوجھ اٹھانے سے کمزوری، جوڑ کمزور ہو جائیں۔ ہڈیاں آسانی سے اپنی جگہ سے ہٹ جائیں۔ رات کے وقت چوتڑ کے جوڑ میں درد رات کو مقدار میں زیادہ اور متعفن پسینہ، ہاتھ اور انگلیاں سو جائیں۔ ہاتھ سن خصوصاً سینہ کی تکلیفات کے ساتھ انگلیوں کے جوڑوں میں گھٹیاوی سختی، ایڑیوں میں درد۔

مخصوص خواص: کمزوری، سر میں پراگندگی، یک دم طاقت کا سلب ہو جانا، غدودوں میں سختی گومڑ، جلن دار درد کے ساتھ عموماً داہنا سینہ، پستان اور بغل ماؤف ہوتے ہیں۔ اس امر کا احساس جیسے واحد عضو سو گئے ہیں۔ مقدار میں زیادہ رات کے وقت پسینے۔

جلد: منہ پر دانے، رخساروں پر سرخ چٹے، زہر باد کے سے ورم جلن دار دردوں کے ساتھ (آرسنک) آتشک کے سے زخم، تانبے کے رنگ کے دانے، کیل، ہاتھ پیروں کا پھٹنا، شام کے وقت بستر میں اور سردی سے بڑھ جائے، بوڑھے آدمیوں کی وریدیں ابھر جائیں اور ہاتھ پاؤں نیلگوں ہو جائیں۔ شگاف شگافوں میں جلن، تمام جسم پر کھجلی شام کے وقت بستر میں۔

نیند: قبل دوپہر نیند کا غلبہ اور جمائیاں، نیند میں خوفناک تو ہمات، خوشگوار خواب، پریشان اور ڈراؤنے تصورات، بے چینی کی وجہ سے سو نہ سکے۔

بخار: جاڑا دن کے وقت، رات کے وقت، بخار کی وجہ سے جاگنا، کمزور کرنے والے پسینے، رات کے وقت متعفن اور کمزور کرنے والے پسینے (سلیسیا) پسینوں سے کپڑا زرد ہو جائے۔

کمی اور زیادتی: علامات ٹھنڈی ہوا میں بڑھتی ہیں، گرم مکان میں کم ہوتی ہیں۔ معدہ میں ٹھنڈے پن کو دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ موچ سے اور چھونے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ آرام کرنے سے سر کی تکلیفات بڑھتی ہیں، داہنی طرف لیٹنے سے کھانسی بڑھتی ہے۔ حیض کے بعد تپکن والے درد سر ہوتے ہیں۔ جن کی زیادتی کھلی ہوا میں ہوتی ہے۔ حیض کے دوران میں بے حد کمزوری ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک اور اونچی طاقتیں۔

نوٹ: یہ دوا پستانوں کے درد کے لئے، پستانوں میں گلٹیوں کے لئے، آکلہ کے لئے، گومڑ اور آتشکی گومڑوں کے لئے نیز خنازیر کے لئے بہترین ہے۔

تعلق: اس دوا کا اثر آرسنک، کیمفر، نکس اور سرکے سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا کونین کے اثرات کو زائل کرتی ہے۔

معاون: کلکیریا فاس۔

مقابلہ کرو: کلکیریا فاس (کلکیریا فاس اس کے بہت نزدیک آتا ہے کیونکہ کاربو انیملس میں کلکیریا فاس کا ایک جزو اعظم ہے۔)

غدودوں کے سخت ہونے اور ایک ہو جانے میں: کونیم، بڈیاگا، برومیم وغیرہ۔

رطوبت زندگی کے ضائع ہو جانے میں: چائنا، گریفائٹس۔

کلیجہ بیٹھنے کا احساس، رطوبات زندگی کا ضائع ہو جانا، رحم کی گردن میں سختی، دوران حیض گلٹیوں میں پیٹھ میں درد، سیپیا (مگر سیپیا میں چہرے کا رنگ تانبے کا سا نہیں ہوتا اور نہ ریاحی تکلیفات یا متعفن خارش پیدا کرنے والی

رطوبتیں یا حیض کے بعد کاربوانیملس کے سے تپکن والے دردسر ہوتے ہیں، یاد رہے کہ کاربوانی ملس یا سیپیا کی سی سختی نہیں ہوتی)۔

کوکولس میں کاربوانیملس کی طرح کمزوری پائی جاتی ہے لیکن کوکولس کی یہ کمزوری عام دوا کے فعل سے ہوتی ہے جب کہ کاربوانیملس میں کمزوری رطوبات زندگی کے ضائع ہونے سے۔

چکر نکسیر کے ساتھ: سلفر۔

اندھیرے سے نفرت: امونیا میور، کلکیر یا کارب، بریلیا کارب، سٹروشیا، سٹرامونیم، صبح سویرے بھوک، انٹم کروڈم، کلکیر یا کارب، سباڈیلا، اسام۔

جلن دار درد، کیپسیکم۔

دودھ پلانے والی مستورات کی کمزوری، اولنڈر۔

کانوں کے پیچھے ورم یا سوجن، کیپسیکم، اورم۔

کاربوویجی ٹیبلس (Carbo Vegetabilis)

Synonyma: Vegaetable Charcoal wood Charcoal

Trituration: 1 x and higher.

لکڑی کا کوئلہ

ہیمن کے زمانہ سے قبل کسی کے خواب وخیال میں بھی یہ بات نہ آئی تھی کہ کاربوویج میں ایک ایسی قوت پنہاں ہے جو مرتے ہوئے انسانوں کو بچا سکتی ہے اور مدت العمر کے مریضوں کو بستر علالت سے نکال کر اپنے کاروبار میں لگا سکتی ہے کہ جس وقت ہیمن نے اس کی آزمائش کی تو ایلو پیتھک ڈاکٹروں نے فوراً اس کو اپنی حکمت میں شامل کر لیا اور ہر تیزابیت کے مریض پر اس کو استعمال کرنے لگے۔ ہومیو پیتھک طاقتوں میں نہیں بلکہ کوئلہ کو پیس کر ایک چمچہ سے 4 چمچہ فی خوراک تک دینے لگے، ان کو کامیابی ہوئی یا نہیں ناظرین اس کا اندازہ کر لیں۔ البتہ انہوں نے کیمیاوی طور پر اس کی تصدیق کی اور اپنی کامیابی کا ڈھنڈورہ پیٹنے لگے مگر ان کی مادی خوراک ہومیو پیتھی کی غیر مادی خوراکوں سے وہی نسبت رکھتی ہے جو خاک کو عالم پاک سے ہے، اگر میں ان کے کیمیاوی مشاہدات کو ناظرین کی دلچسپی کے لئے یہاں درج کر دوں تو غیر مناسب نہ ہوگا۔ لکڑی کا کوئلہ اپنی جسامت سے کہیں زیادہ ہوا کو جذب کرنے کی قدرت رکھتا ہے ہوا کو وہ اپنے مساموں کے اندر جما جما کر بھر لیتا ہے مگر یہ یاد رہے کہ تمام قسم کی گیسوں پر اس کا اثر اسی قسم کا نہیں ہوتا بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ ہائیڈروجن کے جذب کرنے کی اس میں قدرت نہیں ہے اور اگر کرتا بھی ہے تو بہت کم، آکسیجن زیادہ مقدار میں جذب کرتا ہے اور اس سے زیادہ سلفیوریٹڈ ہائیڈروجن کو اور اس سے بھی زیادہ امونیا کو یہی وجہ ہے کہ یہ دافع سمیات سمجھا جاتا ہے اور اسی لئے اس کے اندر پانی کو مصفا کر دینے کی قدرت موجود ہے فانس کیمسٹری میں مندرج ہے کہ کوئلہ اپنی جسامت سے نوے گنا امونیکل گیس جذب کرتا ہے اور ہائیڈروجن سلفیوریٹڈ اپنی جسامت سے دگنا۔ قوت جاذبہ کوئلہ میں اس قدر زیادہ ہے کہ ترکاریوں میں نمک کی تیزی کو کم کرنے کے لئے مستورات کوئلہ ڈال دیتی ہیں۔ (ایک کرم فرما)

یہ دوا گہرا اثر کرنے والی زیادہ مدت تک اثر قائم رکھنے والی اور انٹی سورک ہے یہ زندگی کی تہ میں پہنچ کر اپنا کام کرتی ہے جو آزمائشی علامات پیدا کرتی ہے وہ زیادہ مدت تک رہتی ہیں اور اسی لئے یہ مدت کی تکلیفات کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیتی ہے اس کا اثر خاص طور پر نظام وریدی پر ہوتا ہے اور اسی لئے دل پر بھی کاہلی، سستی اور ورم یہ تین الفاظ ہیں جو شروع سے آخر تک کاربوویج کی آزمائش میں پائے جاتے ہیں۔ آزمائش کو اگر بغور دیکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ نظام کے اندر شروع سے آخر تک کاہلی، سستی اور ورم موجود ہے مثلاً ہاتھ پھولے ہوئے، وریدیں پھولی ہوئی جسم میں بھراؤ اور ورم کا احساس سر بھرا ہوا معلوم ہو یا ایسا معلوم ہو جیسے سر کے اندر خون بھر گیا ہے اعضاء سست معلوم ہوتے ہیں وریدیں ست ڈھیلی اور مفلوج ہوتی ہیں۔ تمام جسم کی وریدیں بڑھ جاتی ہیں اور بازو اور ٹانگوں کی وریدوں گانٹھیں ہوتی ہیں۔

یہی حالت دماغی کیفیت میں بھی پائی جاتی ہے یعنی دماغ بھی ست اور کاہل ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ کاربووج کا مریض سوچنے میں ست اور کاہل، بیوقوف، سادہ لوح اور ست ہوتا ہے کوئی کام چستی اور چالاکی سے نہیں کر سکتا یا کوئی بھی خواہش اس کے اندر اتنی زبردست نہیں پیدا ہو سکتی جو اس کے نظام سے سستی کو ہٹا کر چستی پیدا کر دے، مریض کاہل الوجود ہو کر لیٹا رہنا چاہتا ہے اور کام نہیں کرنا چاہتا۔

اعضاء میں بھی سستی ہوتی ہے وہ بڑھے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ چہرہ پر ہوائیاں اڑتی ہیں خون کی چھوٹی نالیوں کے اندر خون کا دورہ ست ہوتا ہے کوئی سی نشی غذا یا شراب اس ہوائیاں اڑتے ہوئے چہرے پر تمتماہٹ پیدا کر دیتی ہے اگر دسترخوان پر چند آدمی بیٹھے ہوں اور شراب کا دور چل رہا ہو تو ناظرین فوراً کاربووج کے مریض کو پکڑ سکتے ہیں کیونکہ اس کے چہرے پر تمتماہٹ معلوم ہوگی اور جب پیالہ آگے بڑھ جائے گا پھر اس کے چہرہ پر وہی ہوائیاں اڑنے لگتی ہیں۔

سوزش یا جلن اس دوا میں شروع سے آخر تک پائی جاتی ہے وریدوں میں جلن، خون کی چھوٹی نالیوں میں جلن، سر میں جلن، جلد میں جلن اور خارش، متورم حصص میں جلن، اندرونی جلن اور بیرونی سردی، جسم ٹھنڈا، خون کے دورہ میں کمی اور قلب کی کمزوری کے ساتھ ہاتھوں کا برف کی مانند ٹھنڈا ہونا، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے اور خشک یا ٹھنڈے اور تر، گھٹنے سرد، ناک ٹھنڈی اور کان ٹھنڈے اور زبان ٹھنڈی، اتنا ٹھنڈا ہونے پر بھی اگر مریض پنکھا ہلوائے'' یا پنکھا کرو'' کی رٹ لگائے اور پنکھا کرنے سے اس کو کسی قدر آرام ہو تو سمجھ لو

کہ یہی کاربوویج ہے۔

جلن اور سوزش کے علاوہ خون رسنا بھی اس دوا میں شروع سے آخر تک پایا جاتا ہے، مثلاً متورم حصص سے خون کا رسنا، زخموں سے سیاہ خون کا آنا پھیپھڑوں سے، رحم سے، مثانہ سے، خون کی قے، مسلسل سیلان خون، یاد رہے کہ بیلا ڈونا، اپیکاک، اکونائٹ اور سکیل کی طرح اس میں خون تیز اور زیادہ نہیں ہوتا کیونکہ کاربوویج بڑا سست اور کاہل ہے۔ اس کا دورہ خون بھی کاہل ہوتا ہے اس لئے خون بھی آہستہ آہستہ رسا کرتا ہے اور اس کی دھار کبھی تیز نہیں ہوتی مستورات اسی قسم کے خون سے اکثر اوقات تکلیف اٹھاتی ہیں اور تمام وقت تھوڑا تھوڑا خون رستا رہتا ہے یہی وجہ ہے کہ کاربوویج کی مریضہ کے حیض بہت دیر تک رہتے ہیں وضع حمل کے بعد یہ قدرتی قاعدہ ہے کہ خون کا رسنا جلد بند ہو جائے اور آلات سکڑ جائیں اور آلات کے سکڑنے کے ساتھ ساتھ خون کی نالیاں بھی سکڑ جائیں مگر کاربووج کی مریضہ تو قدرتی طور پرست ہوتی ہے اسی لئے اس کے آلات بھی سکڑنے میں سستی اختیار کر جاتے ہیں اور خون کی نسیں بھی یہی وطیرہ اختیار کرتی ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ سیاہ خون بہت مدت تک رسا کرتا ہے عمل جراحی کے بعد اگر مریضوں کی یہی حالت ہو تو کاربووج ہی دوا ہوا کرتی ہے۔

اب اگر کسی معالج کے پاس زخم کا کوئی مریض ہے جس کی خون کی نالیاں ڈھیلی اور اعضاء میں کمزوری ہے اور اگر اس مریض کے اندر نئے ریشے جلد نہیں پیدا ہوتے یا زخم مندمل نہیں ہوتے تو کوئی تعجب کی بات نہیں کیونکہ اس کو کاربوویج کی ضرورت ہے۔ پس کاربوویج میں زخم جلد مندمل نہ ہوں گے ریشے نئے نہ بنیں گے اور ان زخموں میں سے خون ملی سوزش پیدا کرنے والی خارش پیدا کرنے والی رطوبت رسا کرے گی، جلد میں بلغمی جھلیوں میں زخم ہوتے ہیں، منہ میں، حلق میں زخم ہوتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ جب جلد کی اور زخموں کی یہ حالت ہو تو گنگرین پیدا ہو جانا بھلا کون سی تعجب کی بات ہے ایک تھوڑا سا ورم بھی سیاہ یا ارغوانی ہو جاتا ہے مندمل ہونے میں نہیں آتا، گوشت خورہ بن جاتا ہے اور یہی بات گنگرین کی ابتداء ہوا کرتی ہے چونکہ یہ سب کیفیتیں کاربوویج میں پائی جاتی ہیں اس لئے یہ دوا سمی کیفیتوں میں، خون کے اندر زہر پیدا ہو جانے میں عمل جراحی یا صدمے کے بعد سمی کیفیتوں میں ایک بہترین دوا ہے۔ نہ صرف ان کیفیتوں میں بلکہ لال بخار میں یا کسی ایسے مرض میں جو آہستہ آہستہ چل رہا ہو اور جس سے جلد پر ارغوانی رنگ آ جائے بہترین ہے۔

کاربوویج کی نیند بہت پریشان کن ہوا کرتی ہے نیند کی حالت میں پریشانی، تکلیف، جھٹکے، تشنج اور خوف ہوتا ہے۔ ہر چیز خوفناک معلوم ہوتی ہے آنکھوں کے سامنے خوفناک تصورات ہوتے ہیں مریض کو جن اور اس کے خیالات، ہر قسم کے خیالی تصویریں دکھائی دیتی ہیں۔ مریض جس وقت جاگتا ہے تو گھبرایا ہوا ہوتا ہے نیند ہی سے کمزور ہوتا جاتا ہے۔ نیند کے بعد تھکاوٹ ہوتی ہے اور مریض کو تکلیف کے ساتھ تنفس میں دقت ہوتی ہے کہ مریض سونا ہی نہیں چاہتا اندھیرے میں تکلیف ہوتی ہے اگر مریض کی دماغی کیفیت کو واضح کر دیا جائے تو بے چینی بڑھ جاتی ہے کہ مریض لیٹ ہی نہیں سکتا۔ شروع سے آخر تک مریض بہت لاپروا ہوتا ہے لاپروائی کاربوویج کے مریض میں ہے اسی لئے سستی اور کاہلی کی وجہ سے اس کے اندر احساس نہیں رہتا۔ کاربوویج کے نظام میں سستی اور کاہلی ہوتی ہے واقعات اور حالات سے متاثر نہیں ہوتا ہے جن سے اس کو ذرا متاثر ہونا چاہئے کہ اس کے اندر خوشی اور نفرت کے جذبات ہی نہیں ہوتے یا ان جذبات سے متاثر نہیں ہوتا اس پر خوفناک واقعات یا خوشگوار واقعات کا کوئی اثر نہیں ہوتا وہ نہیں بتا سکتا یا محسوس نہیں کر سکتا کہ وہ اپنی بیوی بچوں سے محبت کرتا ہے یا نفرت وہ کچھ سوچ ہی نہیں سکتا نہ یہ بتا سکتا ہے کہ فلاں کام اسے کرنا چاہئے یا نہیں، ایک لفظ میں اگر دماغی کیفیت ختم کرنی ہو تو کہنا چاہئے کہ کاربوویج کا مریض بالکل ڈل ہوتا ہے۔ اس میں قوت حس اور سمجھ بوجھ نہیں رہتی یہ تو ہے ایک حالت اب اگر دوسری طرف غور کیا جائے تو اس کے اندر پریشانی، رات کو بھوتوں کا ڈر، آنکھیں بند کرنے سے پریشانی رات کو لیٹنے پر پریشانی اور صبح جاگنے پر پریشانی، وہ جلد ڈرتا ہے اور نیند کی حالت میں چونکتا ہے اور جھٹکے برابر جاری رہتے ہیں۔

یہ دوا ان لوگوں کے لئے زیادہ مفید ہے جو لمبی بیماریوں میں مبتلا ہیں یا جن کی طاقت رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے، سیلان خون سے، پسینوں سے، دستوں سے، منی سے، زائل ہو چکی ہے، ایسی کمزوری کی حالت میں عام طور پر بطور مقوی کے کام کرتی ہے (ایلن) اس کے اندر کمزوری کاربوانیملس سے کہیں زیادہ پائی جاتی ہے۔

یہ مختلف بیماریوں کے اندر اس وقت کام دیتی ہے جب کہ مردنی کی حالت ہو جائے، مریض ٹھنڈا ہو جاتا ہے، جلد نیلی ہو جاتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے ملک الموت نے آ دبایا ہے اور چراغ زندگی گل ہوا چاہتا ہے۔ ایسی حالت میں کاربوویج آب حیات کا کام کرتا ہے۔

درد سر کاربوویج میں نمایاں ہوتے ہیں۔ سر سیسہ کی طرح بھاری معلوم ہوتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے سر کپڑے سے بندھا ہے۔ اور سر کے اندر بوجھ اور تنگی کا احساس ہوتا ہے اس درد سر کے ساتھ چکر ہوتا ہے اور چکر اور درد سر دونوں کے ساتھ کمزوری اور غشی کی رغبت ہوتی ہے، (ڈنم) چکر اس قدر شدید ہوتا ہے کہ مریض اپنے کو گرنے سے بچانے کے لئے ہر چیز کا سہارا ڈھونڈتا ہے یہ درد سر اور چکر نیند کے بعد، بستر میں اٹھ کر بیٹھنے سے سر کو تیزی سے حرکت دینے سے، جھکنے سے بڑھ جاتا ہے ریاح سے بھی درد سر اور چکر پیدا ہوتا ہے، شدید بیماریوں میں وضع حمل کے بعد اگر بال گرنے شروع ہو جائیں تو کاربوویج کا استعمال ضروری ہوتا ہے۔

ضعف بصر میں جو زیادتی کام اور آنکھوں کو زیادہ استعمال کرنے کے

بعد ہوا ہو اور آنکھوں کے سامنے سیاہ نشان تیر رہے ہوں مفید ہے۔

کانوں میں بہرہ پن اور خشکی جو لال بخار اور خسرہ کے بعد ہو، نیز درمیانی کان پک جانے کی وجہ سے اگر پتلا، متعفن سیلان ہو یا کان میں میل کی کمی سے یا میل کی خرابی سے بہرہ پن ہو تو یہ دوا مفید ہے۔

ناک کی وریدوں کی گانٹھوں میں اور ناک کی درمیانی دیوار میں وریدوں کی خرابی سے جب کہ ان کی وجہ سے نکسیر آتی ہو مفید ہے۔ نکسیر سے پہلے اور نکسیر کے ساتھ چہرہ پیلا پڑ جاتا ہے اور کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ یہ دوا ان مریضوں کے لئے مفید ہے جن کو بار بار نکسیر ہوتی ہو یا لمبی قسم کے بخاروں از قسم محرقہ کی نکسیر میں یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

کاربوویج کا مریض ہمیشہ نزلہ کا شکار رہتا ہے۔ گرم مکان میں اس کو نزلہ ہو جاتا ہے وہ دن اور رات چھینکتا ہے، اس کو گرمی سے تکلیف ہوتی ہے اور سردی سے جاڑا ہوتا ہے، ہوا کا ہر جھونکا اس کے اندر سردی پیدا کرتا ہے، گرم مکان میں اسے پسینہ آتا ہے، اسی لئے وہ گرمی اور سردی دونوں ہی سے تکلیف اٹھاتا ہے۔ نزلہ حلق کی طرف پھیلتا ہے اور منہ اور حلق میں خشکی پیدا کرتا ہے، نزلہ سے آواز میں کھر کھرا پن پیدا ہوتا ہے اور حنجرہ میں درد، کھانستے وقت حنجرہ میں درد ہوتا ہے اور چھوتے وقت بھی۔ جتنا ہی مریض کھانستا ہے، اتنا ہی اس کا درد بڑھتا جاتا ہے، تکلیفات سینہ کی طرف جاتی ہے چنانچہ بلغم پتلا ہوتا ہے بعد میں زردی مائل سبز اور برے ذائقہ کا یہ ہے کاربوویج کا نزلہ اب اگر اس کے ساتھ معدے کی تکالیف بھی شامل کی جائیں تو کاربوویج کی مکمل تصویر ہوتی ہے شکم میں ریاح سے بے حد اپھار ہوتا ہے اور اسی لئے نزلہ کے ساتھ مریض ریاح خارج کرتا ہے ریاح کھٹے ہوتے ہیں جب معدہ خراب ہوتا ہے۔ تب اسے نزلہ ہو جاتا ہے۔

یہ نزلاوی کیفیت تمثیل کے طور پر پیش کی گئی ہے مگر یہ کیفیت نہ صرف ناک میں بلکہ ہر جگہ بلغمی جھلیوں میں پائی جاتی ہے چنانچہ حلق میں ناک میں، آنکھوں میں، سینہ میں اور شرمگاہ میں نزلہ ہوتا ہے۔ مثانہ میں مزمن نزلہ معدہ اور آنتوں میں بھی نزلہ۔ نزلاوی کیفیتوں کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے مریضہ اس وقت اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتی ہے جب کہ کم و بیش سیلان رحم جاری ہو لیکن جب ان سیلانوں کو یا ان رطوبتوں کو خارجی علاج سے یا غیر سائنٹیفک (غیر از ہومیوپیتھی) علاج سے بند کر دیا جاتا ہے تو مریضوں کی حالت بجائے سدھرنے کے اور خراب ہو جاتی یاد رکھئے کہ اگر ان مریضوں کو اندر سے باہر کی طرف آپ درست نہیں کر سکتے، اللہ ان کو ان کے حال پر چھوڑ دیجئے کسی حالت میں بھی ان کا خارجی علاج کر کے اور سیلانوں کو بند کر کے ان کو گڑھے سے نکال کر آگ میں نہ دھکیلئے، کاربوویج کے مریض کو عموماً نزلہ کے ساتھ حدت ہوتی ہے مگر دیگر تکلیفات میں وہ ٹھنڈے ہوتے ہیں یعنی ان کے چہرے ان کے جسم ٹھنڈے ہوتے ہیں پسینہ بھی ٹھنڈا ہوتا ہے۔ یہ یاد رہے کہ یہ ٹھنڈا پن نزلہ کے ابتدائی درجہ میں نہیں ہوتا بلکہ اس کے تیسرے درجہ میں ہوتا ہے جب کہ بلغم مقدار میں زیادہ ہوتا ہے۔

کاربوویج کے مریض کا چہرہ قابل مشاہدہ ہوتا ہے، چہرے سے خصوصاً آنکھوں سے بیماری ٹپکتی ہے۔ آنکھوں کو اگر بغور دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ حالت خطرناک ہے رنگ پیلا، چہرہ ٹھنڈا، ہونٹ نوچے ہوئے ناک نوکدار اور اندر کی طرف کھنچی ہوئی ہے، ہونٹوں میں نیلا پن یا سفیدی ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہونٹوں سے ملک الموت نے جان قبض کر لی ہے۔ چہرہ نہ صرف ٹھنڈا اور پیلا ہوتا ہے بلکہ اس پر ٹھنڈا پسینہ بھی ہوتا ہے۔ زبان پیلی (سفید) ٹھنڈی ہوتی ہے، سانس بھی ٹھنڈی ہوتی ہے لیکن مریض پھر بھی پنکھا ہی چاہتا ہے۔ ایسے چہرے ہمیں روزانہ ہیضہ میں، دستوں میں، کمزور کرنے والے پسینوں میں یا لمبے بخاروں کے بعد ملا کرتے ہیں بعض اوقات نزلہ کے بعد جب سینہ کی تکلیفات ہو جاتی ہیں بے حد دقت تنفس ہوتی ہے، بلغم کی زیادتی ہوتی ہے کمزور کرنے والے پسینے ہوتے ہیں، مریض ٹھنڈا ہوتا ہے لیکن پھر بھی پنکھے کی خواہش ہوتی ہے۔ کھانسی کے بعد تنفس میں دقت، کمزوری مقدار میں زیادہ پسینے اور کھانسی کے ساتھ چھیلن اور دم گھٹنے کے احساسات ہوتے ہیں اور مریض پنکھا کرانا چاہے تو کاربوویج ہی دوا ہوتی ہے، مختصراً چہرے کا خاکہ کھینچا گیا، تمام تکالیف چہرے سے برستی ہیں، تھوڑی سی شراب سے چہرہ بالوں کی جڑوں تک تمتما اٹھتا ہے یہ علامت کاربوویج کی مخصوص ہے مگر بعض اوقات تمتماہٹ جگہ جگہ ہوتی ہے یعنی تمتماہٹ کے جزائر بنے ہوتے ہیں یا یوں سمجھنا چاہئے کہ اعضاء کے بعض حصے تو تمتمائے ہوتے ہیں اور بعض میں کچھ نہیں ہوتا۔

مسوڑھے ذکی الحسی ہوتے ہیں ان میں سے خون رستا ہے، دانتوں سے مسوڑھے الگ ہو جاتے ہیں اور اسی لئے دانت ڈھیلے ہوتے ہیں، مسوڑھے اسفنج کے سے ہو جاتے ہیں اور اسی لئے دانت جلد خراب ہوتے ہیں۔ پارے کے زیادہ استعمال سے اگر دانتوں کے اندر خرابی آ جائے تو واقعی یہ دوا اکسیر ہوتی ہے دانت لمبے معلوم ہوتے ہیں اور درد کرتے ہیں، یہ درد کھینچنے والے پھاڑنے والے ہوتے ہیں دانتوں میں ٹھنڈی گرم یا نمکین غذا سے درد ہوتا ہے۔ دانت نہ سردی برداشت کر سکتے ہیں اور نہ گرمی۔

زبان بھی ذکی الحس ہوتی ہے، محرقہ میں مسوڑھے سیاہ ہو جاتے ہیں اور ان میں سے سیاہی مائل خون ملی، متعفن رطوبت رستی ہے اگر ان کو ہاتھ لگایا جائے تو خون نکلتا ہے، وہی سیاہی مائل میل زبان پر بھی دکھائی دیتا ہے۔ زبان کا یہ رنگ عموماً سمی کیفیتوں میں اور محرقہ میں ملتا ہے یا تپ محرقہ، لال بخار یا دیگر ایسی سمی کیفیتوں میں جہاں مردنی چھا جائے یا زبان کا رنگ سیاہ ہو جائے، نیز ہیضہ یا زرد بخار میں مردنی کے وقت یہ دوا اکسیر ثابت ہوتی ہے۔

منہ اور حلق میں چھوٹے چھوٹے زخم ہوتے ہیں وہ سیاہی مائل ہوتے ہیں اور ان میں سے خون رستا ہے منہ میں ٹیس اور خشکی خون رستے ہوئے زخموں کے ساتھ کاربوویج کی کیفیت سمجھنی چاہئے، حلق میں لیس دار اور خون ملا

بلغم ہوتا ہے، زخم بعض وقت آپس میں مل کر ایک بڑی سطح گھیر لیتے ہیں اور حلق اور منہ کی بلغمی جھلی کو ماؤف کرتے ہیں ان پر چھوٹے چھوٹے سیاہ داغ ہوتے ہیں۔

ناظرین کو معدہ کی کیفیت بتانے سے پہلے اچھا ہوا گر ناظرین کی خاطر میں ایک کاربوویج کا انسان پیدا کردوں اس کی تصویر اور بودوباش کو سمجھ کر ناظرین کاربوویج کے مریض کو بخوبی اندازہ لگاسکیں گے۔ میں بتا چکا ہوں کہ کاربوویج کا مریض ہمیشہ ریاح اور اپھار سے تکلیف اٹھاتا ہے۔ اس کی وریدیں اور نظام وریدی ماؤف ہوتا ہے، اس کے دل کا وریدی حصہ بھی کمزور ہوتا ہے اور اسی لئے ان تمام کیفیتوں کے ملنے سے اس کے معدے، آنتوں اور سر میں نیز دماغ میں تکالیف ہوا کرتی ہیں گویا کہ اس کے تمام نظام کے اندر کاہلی موجود ہوتی ہے۔ اب اگر ایک تندرست انسان کو لے کر آپ کاربووج کے مریض میں تبدیل کرنا چاہیں تو سب سے پہلے ضروری ہے کہ اس کے معدے کو مرغن غذاؤں سے، مٹھائیوں سے، خستہ پوری، کچوری اور نان خطائی سے، آلو کچالو، چٹ پٹی چیزوں سے، ثقیل اور ناقابل ہضم بازاری اشیاء سے بھر دیا جائے۔ مگر ناظرین یہیں بس نہ کریں، بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اس کو شراب اور شراب کے لوازمات بھی افراط سے دیئے جائیں، گویا کہ عام آدمیوں کی نظر میں جو بہشتی چیزیں ہیں وہ سب اس کے لئے مہیا کی جائیں۔ تو کچھ مدت کے بعد وہ انسان کاربووج کا مریض بن جائے گا۔ اب ایسے مریض جب کبھی اپنی گذشتہ زندگی کے واقعات بیان کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ایسے مریضوں نے سالہا سال تک اسی قسم سے اپنی زندگیوں کو گزارا ہے اور اب وہ اطباء کے پاس علاج کے لئے آئے ہیں ایسے مریض ہمیشہ معدے کی شکایت کیا کرتے ہیں اور بیان کرتے ہیں کہ اگر ان کے معدہ کو صرف ٹھیک کردیا جائے تو ان کی سب تکلیفات جاتی رہیں گی۔ یاد رکھئے کہ ایسے موقع پر صرف ادویہ سے ہی کام نہیں چلتا بلکہ مقدم فرض یہ ہے کہ ان کی زندگیوں کو ان کے کھانے پینے کو بالکل باقاعدہ بنادیا جائے۔ تب ہی فائدہ کی امید کی جاسکتی ہے ایسے مریضوں کے معدے میں جلن، معدے میں اپھار، مسلسل ڈکاریں، ریاح اور متعفن ریاحوں کا اخراج ہوا کرتا ہے۔ اگر سچ پوچھئے تو ایسے مریض کے اندر نس نس میں اور ذرہ ذرہ میں تعفن موجود ہوتا ہے، یہاں تک کہ اس کا پسینہ بھی متعفن ہوتا ہے، معدے میں ریاح کا اجتماع اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ معدے میں اپھار معلوم ہونے لگتا ہے۔ تمام غذا ریاح میں تبدیل ہوتی معلوم ہوتی ہے۔ وہ ہر وقت ریاح خارج کرتا رہتا ہے اور ریاح کے بعد کسی قدر اس کو آرام رہتا ہے۔ بعض اوقات اس کی آنتوں اور معدے میں اینٹھن بھی ہوتی ہے اور یہ اینٹھن بھی ریاح کے اخراج سے کسی قدر کم ہوجاتی ہے۔ قدرتی بات ہے کہ جب معدہ میں اپھار ہوگا تو ریاح کے اخراج سے کمی ضرور ہوجائے گی۔ مگر چائنا میں ہم دیکھتے ہیں کہ ریاح خارج کرنے سے بجائے فائدہ کے تکلیف بڑھتی ہے۔ یاد رکھئے کہ لائیکوپوڈیم اور چائنا میں ریاح کے اخراج یا ڈکار سے مریضوں کو کوئی آرام ملتا نہیں معلوم ہوتا۔ ہر دو ادویہ کے مریض اگرچہ کثرت سے ریاح خارج کرتے ہیں۔ تاہم ان کے معدہ اور شکم میں اپھار اور ریاح کی وہی حالت ہوتی ہے۔ برعکس ان کے کاربووج کے مریض کو ریاح کے اخراج و ڈکار سے یقیناً فائدہ ہوتا ہے نہ صرف شکم کے اپھار ہی میں بلکہ دردسر میں بائی کے دردوں میں اور دیگر تکلیفات میں ڈکار اور ریاح کے اخراج سے یقیناً فائدہ ہوتا ہے۔

شکم کا اپھار جسم کی ہر تکلیف کو بڑھاتا ہے۔ معدہ میں غذا بہت دیر تک پڑی رہتی ہے۔ کھٹی اور متعفن ہوجاتی ہے۔ وہاں سے یہ آنتوں میں گزرتی ہے جہاں اس کا خمیر اٹھتا ہے۔ اسی لئے متعفن ریاح بنتی اور خارج ہوتی ہے۔ قدرتی طور پر نتیجہ درد شکم جلن دار درد، اپھار، سکیڑنے اور اینٹھن والے درد ہوتے ہیں۔ مریض کھانا کھانے کے بعد یا ٹھنڈا پانی پینے کے بعد اپنے شکم کے اندر ٹیس محسوس کرتا ہے۔ ان تمام کیفیتوں کے ہوتے ہوئے اگر مریض کے معدہ میں زخم ہوجائے۔ تو کوئی عجوبہ بات نہیں ہے اور کاربووج زخم معدہ کے لئے بھی ایک بہترین دوا ہے۔

جگر بھی دوسرے اعضاء کی طرح سست اور کاہل ہوجاتا ہے، بڑھ جاتا ہے۔ اس کے اندر وریدیں پھول جاتی ہیں اور اسی لئے مریض بواسیر کا شکار ہوتا ہے۔ جگر کے مقام میں درد اور اپھار، ذکی الحسی اور جلن ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ معدہ میں اپھار ہوتا ہے۔

یہ متعدی بخاروں کے لئے اور ان بخاروں کے لئے جن میں کمی کیفیت یا محرقہ کی کیفیت موجود ہوتی ہے۔ ایک بہترین دوا ہے ایسے بخاروں میں پیٹ کے اندر تناؤ، دست، خون کے سیلان اپھار اور ریاح ہے۔ متعفن ریاح سے مریض بذات خود متعفن ہوجاتا ہے مگر سب سے عجیب بات یہ ہے کہ ریاح آنتوں اور شکم میں جگہ جگہ جمع ہوجاتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شکم یا آنتوں میں گانٹھیں پڑگئی ہیں۔ گانٹھیں بعض وقت گومڑ کی شکل میں معلوم ہوتی ہیں۔ جو کچھ وقت کے بعد غائب ہوجاتی ہیں۔

اس خیال کے بغیر کہ تکلیف کیا ہے۔ جلن ہر جگہ موجود ہوتی ہے۔ دستوں میں، پیچش میں، ہیضہ میں، جلن ہوتی ہے۔ دستوں میں کمزوری اور ٹھنڈا پسینہ ہوتا ہے، دستوں کی مقدار سے کمزوری کی نسبت کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ ہر قسم کے دستوں کے ساتھ چاہے ان کا کچھ ہی نام ہو متعفن ریاح ہوتی ہے۔

مردانہ اور زنانہ آلات تناسل میں کمزوری اور ڈھیلا پن ہوتا ہے۔ مردوں کے آلات تناسل لٹک جاتے ہیں، ٹھنڈے پڑجاتے ہیں اور ان پر پسینہ ہوتا ہے، ڈھیلے پڑجانے کی وجہ سے منی از خود نکل جایا کرتی ہے۔

آلات تناسل زنانہ میں ڈھیلا پن موجود ہوتا ہے اور رحم میں نیچے کی طرف کھچاوٹ کا احساس ہوتا ہے، ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کہ اندرونی حصے باہر نکل جائیں گے۔ اس ڈھیلے پن اور کھچاوٹ کے احساس کی وجہ سے مریضہ

کھڑی نہیں ہوسکتی۔ دوسری عجیب بات جو کاربووج کی مریضہ میں پائی جاتی ہے وہ رحم سے سیاہ خون کا رسنا ہے۔ اوپر بتایا گیا ہے کہ خون اپیکاک، بیلا ڈونا، سیکیل وغیرہ کی طرح زور سے نہیں آتا بلکہ رستا ہے۔ خون ایک حیض سے دوسرے حیض تک برابر رسا کرتا ہے۔ خون متعفن سیاہ ہوتا ہے اور اس کے اندر بعض وقت چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں۔ ان چھوٹے ٹکڑوں کے ساتھ کبھی پانی رستا ہے۔ یہ سب کچھ رحم کی کمزوری یا ڈھیلے پن سے ہوتا ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کاربووج کی مریضہ کے رحم میں سکڑنے کی طاقت نہیں رہتی۔ وجہ عیاں ہے کہ جب اس میں طاقت ہی نہیں تو سکڑے گا کیسے؟ اسی لئے وضع حمل کے بعد کسی حادثہ کے بعد یا حیض کے بعد رحم نہیں سکڑتا اور خون رستا ہی رہتا ہے۔ اسی طرح سے جب آنول رک جاتی ہے اور خون کے سیلان کے بجائے خون رستا ہے تو ایسی حالت میں دوسرے فیشن ایبل طریقوں کا استعمال نہ کر کے کاربووج کی ایک خوراک رکی ہوئی آنول کو نکالنے کے لئے کافی ہوا کرتی ہے۔

مجھے نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ آج کل کے فیشن کے زمانہ میں فیشن ایبل علاج بہت مروج ہوتا جا رہا ہے۔ کہیں مستورات کے رحم نکالے جا رہے ہیں، کہیں خصیۃ الرحم پر آپریشن کئے جا رہے ہیں۔ جن کو دیکھ کر دل تھراتا ہے۔ کیا میں ایسے سائنٹیفک ڈاکٹروں سے دریافت کر سکتا ہوں کہ کیا قدرت نے ان اعضاء کو بغیر کسی حکمت کے بنایا؟ اگر اس میں حکمت ایزدی موجود ہے تو خدارا ان کا علاج کروان کو نکال پھینکنے کا تمہیں کیا حق ہے۔ یاد رکھئے کہ یہ انجکشن اور ڈوش بیرہ سب ہی کچھ فضول اور لچر ہیں اگر مریضہ کی کیفیت جسمانی کو درست کر دوگے تو کسی انجکشن یا ڈوش کی تمہیں ضرورت نہ پڑے گی۔ کاربوویج ایک بہترین دوا ہے۔ جو کمزور مستورات کو حمل کا زمانہ بخیر وعافیت عبور کرنے کے لئے ایک بادبان کا کام دیتی ہے۔

دودھ کا رک جانا اور دودھ پلانے سے پیدا شدہ کمزوری اس کی حد میں آتی ہے۔ یہ قدرتی بات ہے کہ ماں اپنے بچہ کو پالے اور دودھ پلائے۔ ہماری مہربان قدرت کبھی اس بات کو برداشت نہ کر سکتی کہ بچہ جنے ایک، دودھ پلائے دوسری۔ جو مستورات اپنے بچوں کو دودھ نہیں پلانا چاہتیں، وہ حیوانوں سے بھی بدتر ہیں۔ چاہے وہ کتنی ہی امیر اور تہذیب کی مالک کیوں نہ ہوں۔ ایک تندرست عورت بشرطیکہ خدا نے اس کے دماغ میں تھوڑی سی عقل دی ہے کبھی اپنے بچہ کو دوسرے کے سپرد نہیں کر سکتی۔ اگر خدانخواستہ کسی عورت کو دودھ پلانے کے بعد یا دودھ پلانے سے تکلیف پیدا ہو جائیں تو نہ صرف ان کی ان تکلیفات کو بلکہ ان کے تمام مزاج کو درست کرنے کے لئے ہمارے ہاتھ میں کاربوویج، چائنا وغیرہ ادویہ میں موجود ہیں۔ لیکن میں عرض کروں گا کہ کاربوویج ایک ایسی دوا ہے۔ جو نہ صرف عورت کو ایسی حالت میں درست کرتی ہے بلکہ اس کے بچے کو بھی ایک صحیح وسالم انسان میں تبدیل کر دیتی ہے۔ ایسے بچے نوجوان بن کر نہایت توانا وتندرست ہوا کرتے ہیں۔

کاربوویج کالی کھانسی کی ایک بہترین دوا ہے۔ اس کی کھانسی میں ابکائیاں، قے، چہرہ کی سرخی، کالی کھانسی کی طرح پائی جاتی ہے۔ اس دوا کو اس وقت استعمال کرنا چاہئے۔ جب کہ کسی خاص دوا کا نشان نہ ملے۔ ایسے وقتوں میں کاربووج بہت کچھ کیس کو صاف کر دیتا ہے۔

کالی کھانسی میں یہ دوا علاج کرتے وقت پہلے دے دینی چاہئے کیونکہ بہت سے مریضوں کو اس دوا سے چند ہی یوم کے اندر فائدہ پہنچ جاتا ہے اور ان کو کسی دوسری دوا کی ضرورت نہیں پڑتی یا علامات کسی خاص دوا کی ظاہر ہو آتی ہیں۔ اس کھانسی میں مریض اس قدر زیادہ کھانستا ہے کہ سینے میں پھوڑے کا سا درد پیدا ہو جاتا ہے یا تمام سینہ کو ناپیٹا معلوم ہوتا ہے۔ رات بھر کھانسی کے دورے ہوتے رہتے ہیں۔ لیکیس کی طرح مریض کھانسی کے دردوں میں ہی سو جاتا ہے۔ وہ نیند سے جاگتا ہے کھانسی کی حالت میں، ابکائیوں میں، پسینوں میں اور دم گھٹنے کے دردوں میں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مریض دو تین گھنٹے تک سوتا رہتا ہے۔ مگر پھر دورہ اٹھتا ہے اور ایک گھنٹے تک تنگ کرتا رہتا ہے۔ رات بھر میں اسے دو تین دورے ہوتے ہیں۔ مریض کو کچھ وقت پہلے ہی کھانسی آنے کا پتہ چل جاتا ہے کیونکہ وہ اپنے سینے کے اندر بھراؤ محسوس کرتا ہے اور سانس میں کھڑکھڑاہٹ سنتا ہے۔

دمہ کے کیسوں میں یہ حالت مسلسل زندگی بھر تک جاری رہتی ہے۔ اسے ہی نزلاوی دمہ کہتے ہیں۔ اصل نزلاوی دمہ ان لوگوں میں ہوتا ہے۔ جن کی ہوا کی چھوٹی نالیاں سکڑ جاتی ہیں اور ذرا سی تکلیف سے ان کے سینے میں سیٹی بجنے کی سی آوازیں پیدا ہوتی ہیں۔ یہ لوگ ابتداء میں زیادہ مقدار میں بلغم تھوکتے ہیں، پھر بلغم لیسدار ہو جاتا ہے اور اس کے بعد بلغم میں مواد آتا ہے۔ ان ہر سہ مرحلوں میں دمہ کی وجہ سے سانس میں دقت ہوتی ہے۔ دمہ کی ان حالتوں میں جہاں سانس اس قدر چھوٹی ہوتی ہے کہ پورے طور پر آکسیجن مریض کے جسم میں نہیں پہنچتی۔ جس کی وجہ سے مریض گدی میں درد سے اکثر تکلیف اٹھاتا ہے اور پنکھا کروانا چاہتا ہے، بہترین دوا ہے۔ یہ دوران پرانے دمہ کے مریضوں کے لئے بھی مفید ہے۔ جن کو ہر دفعہ گرم مرطوب موسم میں دورہ ہو جاتا ہے۔ کاربوویج کے دمے کا دورہ عموماً رات کے وقت ہوتا ہے۔ جس وقت مریض رات کو سوتا ہے تو اس کو دمے کا خواب وخیال نہیں ہوتا۔ اچانک رات میں پیدا ہو جاتا ہے۔ مریض نیند سے گھبرا کر جاگتا ہے۔ دم گھٹنے کے دورے سے اور کھڑکی کی طرف بھاگتا ہے یا پنکھا جھلوانا چاہتا ہے۔ آکسیجن ہوا کے لئے۔

وقت تنفس بھی اس میں پائی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ مریض دم گھٹنے کی وجہ سے لیٹ نہیں سکتا۔ سینہ میں کمزوری کا احساس ہوتا ہے اور یہ احساس بعض وقت قلبی کمزوری سے ہوتا ہے اور بعض وقت یہ احساس دمہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ جب کبھی کسی ایسے مریض کو دیکھیں جو کھڑکیاں اور دروازے کھول کر بیٹھا ہے یا نوکر یا تیماردار پنکھا ہانک رہا ہے تو کاربووج فوراً خیال میں آتا

چاہئے۔ ایسے مریض کا چہرہ ٹھنڈا ہوتا ہے۔ ناک نوچی ہوئی ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے اور مریض مردے کی طرح نیلا ہوتا ہے، سانس میں تعفن ہوتی ہے۔

کھانسی بھی اس میں پائی جاتی ہے۔ سینہ میں گڑگڑاہٹ کے ساتھ صبح کے وقت کھانسی ہوتی ہے۔ سینہ بلغم سے بھرا معلوم ہوتا ہے اور بلغم نکالنے کی کوشش کرنے پر جب مریض کھانستا ہے تو اس کو ابکائی آتی ہے یا قے ہو جاتی ہے۔ مریض بلغم نہیں نکال سکتا۔ بلغم لیس دار، مواد ملا، پیلا اور گاڑھا ہوتا ہے۔ وہ آدمی جو مزمن کھانسی سے کمزور ہو چکے ہیں۔ کاربوویج اس کے لیے اکسیر دوا ہے۔ بعض کھانسی خشک، سخت ہوتی ہے۔ بہت کھانسنے کے بعد مریض بلغم نکال سکتا ہے اور بلغم کافی مقدار میں نکلتا ہے۔ بعض وقت خشک کھانسی ہوتے ہوئے بھی سینہ کے اندر بلغم کھڑکھڑاہٹ ہوتی ہے۔ مریض بلغم نکالنے کی خاطر کھانستا ہے۔ اس کو پسینہ آجاتا ہے اور دم گھٹنے لگتا ہے۔ بعض وقت کھانسی اس قدر دورے میں آتی ہے کہ کھانسی کا دورہ کئی کئی منٹ تک اور بعض اوقات ایک ایک گھنٹہ تک قائم رہتا ہے مگر ایسی کھانسی کے اندر بھی مریض کی وہی پہلی حالت یعنی بازوؤں اور ٹانگوں کا ٹھنڈا پسینہ موجود ہوتا ہے۔ یہ کیفیت عموماً ہمیں پرانے دق کے مریضوں میں دکھائی دیتی ہیں۔ جن کے لئے کاربوویج ایک عجیب سکون دینے والی دوا ہے کیونکہ اس سے بلغم آسانی سے نکلنا شروع ہو جاتا ہے اور مریض عارضی طور پر سکون حاصل کرتا ہے۔

پرانے اور غلط علاج شدہ نمونیہ کے مریضوں کے لئے ایک اکسیر دوا ہے۔ ایسی حالت میں بھی مریض پر مردنی چھائی ہوئی ہوتی ہے۔ جسم نیلا ہوتا ہے اور ٹھنڈا پسینہ ساتھ ہوتا ہے۔

کاربوویج کا قلب بہت سی تکلیفات کا گھر ہے۔ دل کی وریدی جانب زیادہ ماؤف ہوتی ہے۔ وریدیں بھر جاتی ہیں، ڈھیلا پن موجود ہوتا ہے اور اس لئے دل کی پھڑپھڑاہٹ تمام جسم میں محسوس ہوتی ہے یا یوں کہنا چاہئے کہ دل کی تپکن کا احساس تمام جسم میں ہوتا ہے۔ حدت کی تمتماہٹ نیچے سے اوپر کی طرف جاتی ہے اور وہ پسینہ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ بوڑھے آدمیوں کے لئے جن کی وریدیں بڑھ چکی ہوں۔ یہ ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ خون کا رسنا دھڑکن کے ساتھ اور دل میں پھڑپھڑاہٹ اس کا مخصوص نشان ہے۔ اس کی نبض محسوس نہیں کی جاسکتی یا اگر محسوس ہوتی ہے تو بے قاعدہ ہوتی ہے۔ ضربات چھوڑ دیتی ہے اور تیز چلتی ہے۔ دل کے مقام میں جلن ہوتی ہے۔ سینہ اور دل میں تکلیف ہوتی ہے، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ موت آگئی ہے۔

بخار شدید ہوتا ہے اور جاڑا بھی شدید ہوتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ جاڑے کی حالت میں مریض ٹھنڈا ہوتا ہے لیکن سب سے عجیب بات یہ ہے کہ جاڑے کی حالت میں مریض ٹھنڈا پانی مانگتا ہے اور بخار چڑھ جاتا ہے تو پیاس ندارد ہو جاتی ہے۔ یہ کاربوویج کی نہایت عجیب علامت ہے۔ اس کے جاڑے میں جسم کا ایک حصہ قدرتی طور پر گرم ہوتا ہے اور دوسرا حصہ غیر قدرتی ٹھنڈا، دیرینہ ملیریا کے بخاروں میں جہاں کونین کا بے جا استعمال کیا گیا ہو، پیاس صرف جاڑے کے دوران پاؤں، گھٹنوں تک برف کی مانند ٹھنڈے، بخار میں جلن دار تمتماہٹ پسینہ کھٹایا، متعفن، مریض کمزور اور دماغ کام نہ کرے۔ ڈاکٹر بروسل نے کاربوویج کے ملیریا بخار کا ایک کیس دیا ہے۔ جو مفصلہ ذیل ہے: ایک آدمی بعمر 36 سال آٹھ مہینوں سے بخار تھا۔ جس کو جزوی طور پر آرسنک اور کونین سے دبا دیا گیا تھا۔ بخار ہر تیسرے دن، جاڑے سے ایک یا دو گھنٹہ قبل دردسر، جاڑا ہمیشہ 10-9 بجے صبح، پاؤں اور ہاتھوں سے شروع ہو کر تمام جسم کو جاتا تھا۔ ناخن بالکل نیلے، پیاس جاڑے کے ساتھ، جاڑا دو سے تین گھنٹے رہتا تھا۔ جس کے فوراً ہی بعد بخار شروع ہو جاتا تھا۔ بحالت بخار سر میں اور چہرے پر حدت، تمتماہٹ اور سرخی ہوتی تھی، پیاس بالکل ندارد، پسینہ بہت کم وقت تک رہتا تھا اور پسینہ کھٹا ہوتا تھا۔ بخار کا دورہ ختم ہونے کے بعد مریض کو بہت جلد پسینہ آتا تھا۔ خصوصاً ذرا سی گرمی سے جب مریض صبح سویرے جاگتا تھا تو ہمیشہ تھوڑا سا کھٹا پسینہ ہوتا تھا۔ مریض کمزور تھا اور ریاحوں سے تکلیف پاتا تھا۔ کاربوویج کی ایک ہی خوراک سے مریض درست ہوا۔ اس کے بعد تین دورے بخار کے ہوئے لیکن ہر دورہ پہلے سے کم ہوتا تھا۔ متعدی قسم کے بخار مثلاً زرد بخار اور محرقہ وغیرہ میں جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے یہ ایک نایاب دوا ہے۔ جب کسی قدر حالت درست ہوتی ہے تو مریض ٹھنڈا ہو جاتا ہے یا اس میں قوت مدافعت کی کمی ہو جاتی ہے۔ ایسے حالات میں کاربوویج کا استعمال کرنا چاہئے۔

عمل جراحی کے بعد جب مریض پر مردنی چھا جائے اور مریض جراحی کے صدمے سے موت کے نزدیک پہنچ جائے تو کاربوویج دینا چاہئے۔ (سٹرونشیم کارب)

علامات

دماغ: پریشانی، تنگی، چڑچڑا، غصہ ور (برائی اونیا)، کیموملا، ہر چیز سے جو وہ سنے یا دیکھے بے پرواہ (بربرس، فاسفورس) خیالات آہستہ آہستہ آئیں۔ اندھیرے سے نفرت، جن بھوت کا ڈر، یکایک حافظہ کا جاتے رہنا۔ سر میں پراگندگی جس کی وجہ سے سوچنے میں دقت ہو، صبح کے وقت جاگنے پر اسے بہت کوشش کرنی پڑے۔ ایسا معلوم ہو جیسے وہ اپنے آپ کو خواب سے بیدار کر رہا ہے۔ غنودگی مردنی 4 بجے دوپہر سے 8 بجے شام تک بے چینی اور پریشانی۔

سر: سر میں پراگندگی جس کی وجہ سے سوچنے میں دقت ہو (امونیم کارب، کریازوٹ) صبح کے وقت اٹھنے کے بعد جس میں کی لیٹ جانے سے ہو، چکر سر کو کسی چیز پر سنبھالنا پڑے، جھکنے سے چکر (اکونائٹ، بیلاڈونا) چکر خصوصاً جماع کے بعد، تمام دن سر گھوما کرے، ریاح کی وجہ سے چکر، نیند کے بعد اٹھنے پر یا جب ابھی بستر میں ہی ہو۔ غشی جو پارہ کے زیادہ استعمال یا رطوبت

زندگی کے ضائع ہوجانے کے بعد ہو، سر سینہ کی طرح بھاری معلوم ہو۔ (لیکیس) کنپٹیوں میں درد، دردسر ایسا معلوم ہو جیسے گدی کے سکڑنے سے ہوا ہے۔ کھانستے وقت تمام سر میں سوئیاں چبھیں (برائی اونیا) اندر سانس کھینچتے وقت سر میں تپکن، پیشانی میں آنکھوں کے ٹھیک اوپر جانے والا درد، گدی میں ہاکا درد، گدی کے بائیں جانب کھینچنے اور پھاڑنے والا درد، گدی کے نچلے حصہ میں دبانے والا درد، سر دبانے سے درد کرے خصوصاً ٹوپی کے بوجھ سے (میزیریم، نائٹرک ایسڈ) ٹوپی کا یہ احساس ٹوپی اتارنے کے بعد بہت دیر تک رہے اور ایسا معلوم ہو جیسے سر کپڑے کے ساتھ بندھا ہے۔ کسی چیز کے زیادہ استعمال سے دردسر، بال درد کریں اور جلد گر جائیں زیادہ تر سر کی پشت میں، بستر میں گرم ہوجانے سے گدی کھجلائے، سر میں دوران خون، نکسیر، سر میں اجتماع خون، متلی، آنکھوں کے اوپر بوجھ اور نزلہ کے احساس کے ساتھ جو مکان کی گرمی سے پیدا ہو۔ پیشانی میں شدید پھٹن جو کنپٹیوں کے نزدیک چھوٹی جگہ میں ہو۔

آنکھ: آنکھوں پر بھاری بوجھ (کاسٹیکم، کونیم جلسی میم) پڑھتے وقت الفاظ کو پہچاننے کی خاطر زور لگانا پڑے۔ آنکھوں کے سامنے سیاہ تیرتے ہوئے دھبے، آنکھوں کے عضلات اوپر دیکھتے وقت درد کریں۔ پپوٹوں کے کناروں میں خارش، (کلکیر یا کارب، سلفر) قریب نظری جو آنکھوں پر زیادہ زور دینے سے پیدا ہوئی ہو۔ آنکھوں میں جلن، آنکھوں کے عضلات میں درد، خصوصاً اوپر دیکھتے وقت آنکھیں ڈل، ان میں قدرتی چمک نہ ہو اور ان پر روشنی کا اثر نہ ہو، کام کی زیادتی سے یا باریک کاموں سے آنکھیں کمزور ہوجائیں، کالی کھانسی میں، سر میں اجتماع خون کے ساتھ آنکھوں سے خون کا سیلان۔

کان: کانوں میں گھنٹہ بجے (اکونائٹ، بیلا ڈونا، چائنا) کوئی بھاری چیز کانوں کے سامنے پڑی محسوس ہو اور کان بند محسوس ہوں۔ (چیلیڈونیم) مگر کانوں میں قوت سامعہ کی کمی واقع نہ ہو۔ بائیں کان میں ہر روز شام کے وقت گرمی اور سرخی، داہنے کان سے گاڑھا، گوشت کے دھوئیں کا سا، متعفن سیلان، نقاطی بیماریوں کے بعد کانوں کا بہنا، کانوں میں خشکی، کانوں کے اندرونی پردہ کی بناوٹ میں بدوضعی، پارہ کے زیادہ استعمال کے بعد یا نقاطی بخاروں کے بعد بہرہ پن، گلسوئے، ورم میں سختی۔

ناک: شدید نکسیروں میں کئی مرتبہ جو کئی ہفتوں تک جاری رہے۔ نکسیر سے پہلے اور بعد چہرہ پیلا پڑجائے، چھینکوں کی کثرت، ناک میں مسلسل رینگن اور سرسراہٹ کے ساتھ، ناک کی جڑ میں کھچاوٹ، خشک نزلہ، ناک پر وریدوں میں گانٹھیں، نتھنوں کے کناروں پر دانے، نزلہ کھانسی کے ساتھ خصوصاً گرم موسم میں چھینکوں کی بے سود حاجت ناک نوکیلی، چہرہ مردوں کا سا، نکسیر بار بار اور جلد آئے جس کی زیادتی رات کے وقت یا قبل دوپہر ہو اور جس کے بعد سینہ میں درد ہو نکسیر پاخانہ پر زور لگانے کے بعد، عیاشی کے بعد یا بوڑھے کمزور انسانوں میں۔

چہرہ: چہرہ بہت پیلا (آرسنک) مٹیالا، زرد رنگ کا، مردوں کا سا (ورییٹرم البم) چہرے میں پھلاوٹ، نیلاہٹ، چہرہ پر ٹھنڈا پسینہ، نیلا (کیوپرم، اوپیم) گالوں پر دھبے اور ناک میں سرخی، چہرے کی ہڈیوں میں درد، بائیں رخسار میں چیرن (پلساٹیلا) اوپر والے ہونٹ اور رخسار میں ورم جھٹکے والے درد کے ساتھ اوپر والے ہونٹ میں اینٹھن ہونٹ پھٹے ہوئے، مٹیالے یا سیاہی مائل۔

منہ: مسوڑھوں سے جلد خون بہے (مرک، فاسفورس، نائٹرک ایسڈ) مسوڑھے پک جائیں، داڑھوں میں کھینچنے والے، چیرنے والے درد، مسوڑھے دانتوں سے چھٹ جائیں اور الگ ہوجائیں، چباتے وقت مسوڑھوں میں بے حد ذکی الحسی (کاسٹیکم، مرک) زبان پر سفید میل (مرک، اثم کروڈم، برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا) مٹیالی، زبان ذکی الحسی اور چھل جائے (نائٹرک ایسڈ) منہ گرم اور زبان کی نوک پر درد اور خشکی تھوک کی زیادتی، تالو کے پچھلے حصہ میں درد، تالو میں کڑواپن اور خشکی، کھانے کے بعد کڑوا ذائقہ (برائی اونیا نکس وامیکا، پلساٹیلا) زبان پر دانے، پائیوریا، دانت صاف کرتے وقت مسوڑھوں سے خون آئے، دانتوں میں چیرنے والے درد، گرم ٹھنڈی یا نمکین غذا سے جس کی زیادتی دانتوں کو زبان سے چھونے سے ہو۔ دانتوں کی تمام قطار لمبی اور ذکی الحسی محسوس ہو۔ دانت جلد جلد گریں زبان پر ورم، زبان سخت ہوجائے۔ زبان بھاری بول چال میں دقت، زبان سیاہ پڑجائے سانس ٹھنڈی منہ اور ناک سے سیلان خون۔

حلق: بلغم کی زیادتی اور کھنکھارنا، حلق میں چھیلن، درد اور جلن (امونیا کارب، فاسفورس، کاسٹیکم، پلساٹیلا) حلق کے عضلات میں پھٹن، نگلنے سے، کھانسنے سے یا ناک چھنکنے سے، حلق اور ناک کی نالیوں میں اور تالو میں درد، حنجرہ میں سکڑن کا احساس (بیلا ڈونا، ہیومس، کیپسیکم) غذا آسانی سے نگلی نہ جاسکے کیونکہ حلق سکڑی ہوئی محسوس ہو مگر کوئی درد نہ ہو، کوا متورم جس کے ساتھ حلق میں سوئیاں چبھیں۔

معدہ: گوشت سے نفرت (الیومنا، آرنیکا گریفائٹس) اور مرغن اشیاء سے، (پلساٹیلا) دودھ سے، جس سے ریاح پیدا ہو، (چائنا، سلفر) قریب قریب مسلسل اور شدید ڈکار، کھٹی (امبرا نکس وامیکا، فاسفورس، سلفر) متعفن یا خالی (پلساٹیلا) منہ میں پانی کی زیادتی، صبح کے وقت متلی، معدہ میں تیزابیت چت لیٹنے سے یا چلنے سے معدے میں جلن (آرسنک، کیمفر، کینتھرس، لوبیلیا، سلفر) معدہ کھنچا ہوا اور بھرا ہوا محسوس ہو، سادہ سے سادہ غذا بھی ابتری پیدا کردے، فم معدہ میں نوچن جیسے ریاح سے ہو، اینٹھن، سینہ میں جائے شکم میں ابھار کے ساتھ، فم معدہ چھونے سے ذکی الحس ہو۔ ریاح کے اخراج یا ڈکار سے عارضی طور پر آرام ہو۔ معدہ میں خالی پن اور بیٹھنے کا احساس جس کو کھانے سے آرام نہ ہو، اینٹھن کے دردوں کی وجہ سے مریض دھرا ہونا پڑے، کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد پریشانی، ہاضمہ آہستہ آہستہ ہو، ہاضمہ سے

پہلے غذا میں تعفن ہو جائے، دودھ پلانے والی مستورات میں خرابی معدہ، بھوک میں کمی، قہوہ تیزابی چیزوں، میٹھی اور نمکین چیزوں کی خواہش مریض کم معدہ اور شکم میں دردوں و جلن کی وجہ سے کھانا کھانے سے پرہیز کرے۔ معدہ کی تکلیفات شراب، قہوہ، دودھ کے زیادہ استعمال، مکھن کے زیادہ استعمال، سڑے ہوئے مکھن، مرغن اشیاء مچھلی، برف کے پانی اور دیگر مختلف قسم کے پانی یا ریاح پیدا کرنے والی سبزیوں، ترکاریوں سے پیدا ہوں، قے خون کی، غذا کی، شام کے وقت، کھٹی، صفراوی یا خون کے اجزاء کی، معدہ میں جلن جو نیچے کمر تک اور اوپر کندھوں تک پھیل جائے۔ چت لیٹتے وقت اور چلتے وقت معدہ میں تیزابیت کا احساس ہو، معدہ بہت بھاری اور لٹکتا محسوس ہو، خون کی قے، جسم برف کی مانند ٹھنڈا، سانس ٹھنڈی، نبض تاگے کی سی اور نوبتی، غشی، چہرے پر مردنی، رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے معدہ میں درد۔

شکم: شکم کے اوپری حصہ میں پسلیوں سے نیچے چھونے سے درد، کپڑوں سے تنگی معلوم ہو اور اس لئے برداشت نہ ہو سکیں۔ (کلکیر یا کارب، لیکیس، گریفائٹس) جگر کے مقام میں کھنچاؤ اور سوئیاں چبھنا (سیپیا) برائی اونیا، کالی کارب، چائنا نکس وامیکا) ریاح سے درد، شکم ابھرا ہوا معلوم ہو اور پھٹتا معلوم ہو، جس کی زیادتی تھوڑی سی غذا سے ہو اور کمی ریاح کے اخراج سے (کالو سنتھ، لائیکو پوڈیم، چائنا، سلفر) شکم میں بے حد ابھار جس میں کمی نیچے یا اوپر ریاح کے اخراج سے ہو (سلفر) شکم ایسا معلوم ہو جیسے لٹک رہا ہے اور اسی لئے مریض جھک کر چلے، شکم میں جگہ جگہ ریاح بھر جائیں۔ (لائیکو پوڈیم) جس سے نوچن والے درد ہوں، پاخانے کے بعد شکم میں کھچاوٹ اور نوچن، متعفن ریاح، فالجی کھچاوٹ جو شکم سے بائیں ٹانگ میں جائے جیسا کہ سردی لگنے کے بعد ہوتی ہے یا موچ سے ہو، یہ کھچاوٹ لیٹ جانے پر زیادہ محسوس ہو خصوصاً بائیں کروٹ، جگر کے مقام میں چوٹ کا سا درد، جگر کے مقام میں کھچاوٹ، آنتوں کے ناسور کے ساتھ تکلیفات میں مفید ہے۔ پارہ کے بے جا استعمال یا مقدار میں زیادہ غذا یا مرغن غذا کی زیادتی سے یرقان، تلی کے مقام میں دبانے والے یا نوچن والے درد، ریاح کا اجتماع زوردار گڑگڑاہٹ کے ساتھ بدبودار یا بغیر بو کے ریاح شکم میں ریاح کی جگہ بے جگہ گانٹھیں محسوس ہوں۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز سے تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت (مرک کار) مبرز میں کترنے والے، رینگن والے اور مروڑ والے درد، مبرز میں بے سود حاجت صرف ہوا ہی خارج ہو، مقعد کے گرد رات کے وقت خارش اور نمی، ریاح گرم، مرطوب اور متعفن، مقعد سے لئی کی سی لیس دار رطوبت، مقعد سے خون نہایت گندی بدبودار ریاح (ایلو، برائی اونیا، کالوسنتھ، میزیریم، سیلیشا) پاخانہ کے بعد مقعد میں جلن (آرسنک، کینتھر س، کیپسیکم) مقعد میں سوئیاں چبھنے والے اور لکڑیاں چبھنے والے درد، نرم پاخانہ بھی مشکل سے ہو (ایلومنا، نکس موسکاٹا) پاخانہ آنوں ملا بے حد حاجت کے ساتھ، مردار کی بو والا متعفن

از خود (آرسنک) جس کے گرد زرد آنوں لپٹی ہو، بواسیر کے مسے سفید یا نیلے، رات کے وقت سیون میں پھوڑے کا سا درد، درد بھری خارش اور نمی کے ساتھ، ہیضہ میں جب مردنی طاری ہو جائے، بواسیر کے مسے نیلے، پکنے والے، بدبودار جو باہر نکل آئیں اور جلن ہو خصوصاً عیاشی کے بعد، جن سے پیشاب میں دقت ہو۔

مثانہ: پیشاب میں سرخ رسوب (بیلا ڈونا، لائیکو پوڈیم، کریازوٹ، سیپیا) پیشاب گہرا سرخ جیسے خون ملا ہو، اکونائٹ، کینتھر س، رات کے وقت بستر میں پیشاب نکل جائے (کاسٹیکم، پلساٹیلا) شراب کے کثرت استعمال سے گردہ کی تکلیفات بوڑھے آدمیوں میں مثانہ کا نزلہ۔

آلات تناسل مردانہ: بحالت نیند مشت زنی کرے، جماع کے وقت سرعت انزال، پاخانہ پھرتے وقت مذی کا اخراج، فوطوں کے نزدیک رانوں پر تر خارش، گلسوؤں کا ورم خصیوں میں آ جائے۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت جلد جلد اور مقدار میں زیادہ (امونیا کارب، نکس وام، کلکیر یا کارب) خون بہت گاڑھا اور اس سے تیز بو آئے۔ سیلان رحم صبح کے وقت اٹھنے پر پتلا مگر دن کو نہیں دودھ کا سا، تیز سوزش پیدا کرنے والا (آرسنک، کونیم، کریازوٹ) شرم گاہ سرخ، درد کرے۔ شرم گاہ پر داغ، خارش اور سیلان کے وقت پھیل جائے (مرک) شرم گاہ میں ناسور اور جلن دار درد، دودھ پلانے سے کمزوری (چائنا) پستانوں میں گانٹھیں، بغلوں کے غدودوں میں سختی کے ساتھ نیز جلن دار درد پریشانی اور سانس میں دقت کے ساتھ (کاربوانیملس) حیض کے دوران میں ہاتھ اور تلوؤں میں جلن۔

سیلان خون آہستہ آہستہ سے جس کے ساتھ کمر کے آر پار درد، بڑھنے والے نیلے، سخت، گومڑ جن میں کانٹے چبھنے کی سی تکلیف ہو، شرم گاہ کی وریدیں پھول جائیں۔ جس کی وجہ سے پیشاب میں درد ہو، شرم گاہ اور مقعد میں کھجلی کسی شدید بیماری یا رطوبت زندگی کے ضائع ہو جانے سے پیدا شدہ کمزوری سے وضع حمل کے درد کمزور ہوں یا رک جائیں، نفاس مٹیالا اور بدبودار۔

آلات تنفس: حنجرہ میں بے حد کھر کھراپن، آواز میں بھاری پن اور اگر زور لگایا جائے تو آواز بالکل ہی نہ نکلے (کاسٹیکم، چائنا، کالی بائیکرام، فاسفورس) آواز کا بیٹھنا اور حلق میں درد خصوصاً شام کے وقت، صبح کے وقت آواز بالکل نہ رہے۔ (کاسٹیکم، فاسفورس) تنفس میں دقت سینہ میں بھراؤ اور ذرا سی حرکت سے دھڑکن، پنکھے کی خواہش کرے زیادہ ہوا کی ضرورت (آرسنک، بیٹشیا) کھانسی دوسرے والی، کھوکھلی از خود کھانسی، حلق میں کھر کھرے پن اور رینگن سے کھانسی، حنجرہ میں خارش سے کھانسی صبح اٹھنے پر اور شام کو بستر میں بلغم زرد، سبز لیس دار نمکین (امبرا، لائیکو پوڈیم، فاسفورس، سیپیا) سینہ میں کمزوری اور تھکاوٹ کا احساس (سٹانم) سینہ میں جلن ایسا معلوم ہو جیسے کوئلے دہک رہے ہیں۔ سینہ میں درد اور چھیلن، سینہ میں تنگی سیٹی بجنے (دمہ کی سی) اور بلغم کی

کھڑکھڑاہٹ کے ساتھ (انٹم ٹارٹ)، یہ حالت نزلہ کے بعد، جاگنے پر ہو اور اس حالت میں سینہ کی کمزوری ساتھ ہو۔ سینہ کے اوپر والے حصہ میں دبانے والے درد، سینہ کے بائیں طرف سوئیاں چبھنے کے درد جو چھوٹی پسلیوں تک جائیں۔ سینہ کی بائیں طرف پھاڑنے والے درد، نمونیہ جس کا علاج غلط کیا گیا ہو یا علاج ہی نہ ہوا ہو۔ سانس ٹھنڈی، مریض کو پنکھے کی ضرورت ہو، پھیپھڑوں سے سیلان خون بوڑھے آدمیوں کا دمہ جلد میں نیلے پن کے ساتھ، کالی کھانسی خصوصاً شروع میں، کبھی کبھی لمبی کھانسی کے دورے، تنفس میں بے حد دقت شدید پریشانی کے ساتھ لیکن بے چینی نہ ہو، کھانسی کے شدید دورے، پانی کے سے، مقدار میں زیادہ، بلغم کے ساتھ، جب کالی کھانسی کی باقی علامتیں رفع ہو جائیں اور صرف کھانسی اور قے باقی رہ جائے، کھانسی جس کی زیادتی گرم سے ٹھنڈی جگہ پر جانے سے، حرکت سے، لیٹنے کے بعد کھلی ہوا میں چلنے سے، بولنے سے، کھانے پینے سے (خصوصاً ٹھنڈی چیزیں) ہو، سر اور سینہ میں اجتماع خون۔

<u>قلب اور نبض</u>: نبض تاگے کی طرح، کمزور اور مدہم (اکونائٹ، آرسنک، کیمفر) دھڑکن دل کی عضوی بیماری میں دھڑکن اور تنفس میں دقت، دھڑکن بیٹھی ہوئی حالت میں یا کھانے کے بعد۔

<u>پیٹھ اور گردن</u>: گردن کے غدود متورم اور درد کریں۔ (برٹیا، کلکیر یا کارب) خصوصاً وہ جو گردن کی پشت کے نزدیک ہوں، گردن کے عضلات میں پھٹن، گردن اور پیٹھ میں بائی کے کھینچنے والے درد جو سر تک جائیں۔ جن کی جھکنے پر زیادتی ہو، متلی اور تھوک کی زیادتی کے ساتھ، داہنے کندھے کی ہڈیوں میں جلن کمر میں شدید درد جس کی وجہ سے مریض بیٹھنے کے ناقابل ہو، پھر پیٹھ کے اندر پچر کا احساس ہو جس کی وجہ سے پیٹھ کے نیچے تکیہ رکھنا پڑے۔ دمچی اور ریڑھ کے نچلے حصہ میں دبانے والے پھوڑے کے سے درد، پیٹھ میں اکڑن۔

<u>اعضاء</u>: تمام اعضاء سن ہو جائیں اور جس کروٹ پر لیٹا جائے وہی سو جائے، تمام اعضاء میں کھینچنے والے اور پھاڑنے والے درد (برائی اونیا، کالوسنتھ، لائیکوپوڈیم، مرک) تمام اعضاء میں چوٹ کا سا درد، حیض کے دوران ہاتھوں اور پاؤں کے تلوؤں میں جلن، بائی کے درد ریاح کے اجتماع کے ساتھ۔

<u>ہاتھ اور پاؤں</u>: داہنے کندھے میں جلن، دونوں کہنیوں کے جوڑوں میں درد بائیں کلائی میں کہنی سے ہاتھ تک چیرنے والے اور پھاڑنے والے درد، بازو میں کھینچنے والے درد، جب رات کیوقت اس کے بل سویا جائے، ہاتھوں پر باریک خارش، کسی ایک کلائی میں پھٹن، بائیں ہاتھ کی انگلیوں میں پھٹن، لکھتے وقت ہاتھ تھک جائیں، ہاتھ برف کی مانند ٹھنڈے، انگلیوں کی نوکوں پر ٹھنڈا پسینہ، کسی چیز کو پکڑتے وقت ہاتھوں میں فالجی کمزوری۔

چوتڑوں کے جوڑوں میں کھینچنے والے درد جو رانوں میں جائیں۔ جن کی زیادتی چلنے سے ہو، ٹانگوں میں اکڑن، لڑکھڑاہٹ، جس وقت چلنے کے لئے پہلی بار قدم اٹھایا جائے۔ بائیں ٹانگ کا نچلا حصہ مفلوج محسوس ہو، فوطوں کے نزدیک رانوں پر خارش، شکم سے بائیں، ٹانگ تک فالجی کھچاوٹ، پاؤں کے تلوؤں میں اینٹھن (سلیسیا) شام کے وقت لیٹ جانے کے بعد (سلفر) پاؤں کا سن ہو جانا، گھٹنوں سے نیچے تک پاؤں ٹھنڈے پاؤں کی انگلیاں سرخ اور متورم، ہڈیوں اور اعضاء میں جلن، ٹانگوں میں بھاری پن، بائیں چوتڑ کے نزدیک اور نیچے پھٹن جو کمر کو جائے، چوتڑ کی تکلیف کا آخری درجہ جب سیاہ متعفن اور سوزش پیدا کرنے والی رطوبات رسے اور بے حد کمزوری ہو، ٹانگوں کے زخم رات کے وقت جلیں۔ ان سے بدبودار مواد آئے اور ان کی گرد جلد بدرنگ اور نیلی ہو۔ پاؤں کی انگلیوں کی نوکوں پر زخم۔

<u>مخصوص خواص</u>: قوائے زندگی قریب قریب کمزور ہو جائیں (کیپسیکم، لاروسریس) جسم ٹھنڈا ہو جائے۔ خصوصاً گھٹنوں سے پاؤں تک مردوں کی طرح لیٹا ہو، سانس ٹھنڈی ہو، نبض ضربات چھوڑ دے اور تاگے کی طرح باریک ہو، اعضاء پر ٹھنڈا پسینہ ہو، ذرا سی حرکت کرنے پر یا محنت سے بے حد کمزوری، غشی کی طرح کمزوری کے دورے، مختلف حصص میں جلن دار درد، جسم کے مختلف حصص میں پھاڑنے اور کھینچنے والے درد کی کیفیات جس میں چہرہ کھنچ جائے اور جسم ٹھنڈا ہو جائے۔ خون کی چھوٹی نالیوں میں خون رک جائے جس کی وجہ سے نیلا پن اور ٹھنڈا پن پیدا ہو جائے۔ موسم گرما کی تکلیف سے کمی خون، غدود جاذبہ متورم ہو جائیں، سخت ہو جائیں یا پک جائیں، زیادہ تر علامات کھلی ہوا میں چلتے وقت ظاہر ہوں، پست حوصلگی جو بڑھ کر غشی تک کا درجہ اختیار کرے، خصوصاً صبح اٹھنے پر چلنا شروع کرنے پر یا، طاقت اچانک سلب ہو جائے، نبض مفقود ہو جائے، ٹھنڈ لگنے کی رغبت۔

<u>جلد</u>: باریک تر دانے، ان حصص پر جلن جہاں دانے نہ ہوں، زخم جن میں سے جلد خون بہے (اسافوٹیڈا، مرک) زخموں میں تعفن جلن دار دردوں کے ساتھ (آرسنک) پتی خشک ابھار خارش کی قسم کے جلد کی تہیں چھل جائیں اور زخم ہو جائیں، زخم نیلگوں جن میں آسانی سے خون آئے ٹائیفائیڈ بخار میں خون کے پھٹ جانے کی وجہ سے بستر کے زخم ہو جائیں، بغلوں میں کھجلی اور پھوڑے کا سا درد، جلد نیلگوں ٹھنڈی اور چوٹوں کے سے نشان، کھجلی جس کی زیادتی شام کے وقت بستر میں گرم ہو جانے سے ہو، گنگرین جو پاؤں کی انگلیوں سے شروع ہو، عام کمزوری کی وجہ سے بال گریں، نہ مندمل ہونے والے زخم جلن دار درد کے ساتھ (کاربنکل، آرسنک، انتھریکسین)۔

<u>نیند</u>: دن کے وقت نیند کا غلبہ اور جمائیاں، رات کے وقت بے خوابی، بے چینی کی وجہ سے رات کو پریشان کن خواب، قبل دوپہر بیٹھی ہوئی حالت میں اور پڑھتے وقت نیند کا غلبہ جو حرکت پر رفع ہو جائے، نیند کی حالت میں ٹانگیں اوپر کھینچ جائیں۔ ایک بجے آدھی رات تک نیند نہ آئے، اعضاء کے ٹھنڈے ہونے کی وجہ سے خصوصاً گھٹنوں کے، جاگ جائے۔

<u>بخار</u>: شام کے وقت لرزہ، تھکاوٹ کے ساتھ، بحالت جاڑا پیاس، ہاتھوں اور پاؤں میں ٹھنڈا پن، زیادہ تر شام کے وقت بخار عموماً بغیر پیاس کے (پلسا

ٹیلا) تپ دق، کمزور کرنے والے پسینے (چائنا فاسفورک، ایسڈ) پسینہ مقدار میں زیادہ متعفن یا کھٹا۔

کمی اور زیادتی: علامات شام کے وقت، رات کو کھلی ہوا میں، سردی میں، مرغن غذا سے، مکھن سے، دہی سے، دودھ سے گرم مرطوب موسم میں بڑھتی ہیں، شراب سے تمتماہٹ ہوتی ہے۔ ڈکار سے یا ریاح کے اخراج سے پنکھے سے اور ٹھنڈک سے کم ہوتی ہیں۔ ریاحی تکلیفات لیٹنے سے بڑھتی ہیں، گرمی سے تکلیفات بڑھتی ہیں لیکن کھانسی گرم مکان سے ٹھنڈی ہوا میں جانے سے بڑھتی ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک اور اونچی طاقتیں۔

شراب کے کارک کو دہکتے ہوئے کوئلوں میں جلایا جائے۔ جب کارک جل جائے اور اس کا دھواں نکل جائے (مگر راکھ نہ ہو جائے) تو اس کو ویزلین میں اچھی طرح رگڑ کر مرہم بنایا جائے یہ مرہم مقعد کی تکلیفات اور بواسیر کے لئے اکسیر سمجھا جاتا ہے۔

تعلق: اس کا اثر آرسنک، کیمفر، کافیا، لیکیس، فیرم اور سپرٹ نائٹروڈلس سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا متعفن گوشت، مچھلی، باسی، مرغن غذا کے اثرات بد کو دور کرتی ہے۔ نیز چائنا، مرک اور لیکیس کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون: چائنا، ڈروسرا کالی کارب، (دل وغیرہ میں سوئیاں چبھنا) یاد رہے کہ کاربوویج میں بھی پوٹاش کے اجزاء ہوتے ہیں۔ یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کاربوانیملس میں غدودوں کی سختی بہت نمایاں ہوتی ہے خصوصاً جب کہ ایسے غدودوں کو جلد تر کھول دیا گیا ہو، کینسر اور آتشک میں بھی کاربوانیملس بہ نسبت کاربوویج کے زیادہ موثر ہوتا ہے۔ کاربوویج میں دودھ پلانے والی مستورات کے ہاضمہ میں کمزوری ہوتی ہے اور خوراک کا ہر ذرہ ان کو تکلیف دیتا ہے۔ کاربوانیملس میں معدے میں ٹھنڈک ہوتی ہے۔ جس کو زور سے ملنے سے یا دبانے سے آرام ہوتا ہے نیز بواسیر میں بغیر بو کے رطوبت رستی ہے۔ کاربوویج کے مریض میں قریب نظری ہوتی ہے۔ جب کہ کاربوانیملس کے مریض میں بعید نظری، کاربوانیملس میں کانوں کے پیچھے ورم ہوتا ہے۔ کاربوویج نقاطی تکلیفات کے بعد پیدا ہونے والی تکلیفات میں مفید ہے۔ بہت سی تکلیفات کاربوویج کی لائیکوپوڈیم کی طرح ہوتی ہیں اور کاربوویج کی ایک آدھ خوراک لائیکوپوڈیم کے درمیان دینے سے لائیکوپوڈیم کی مدد کرتا ہے۔ (ریاح میں ریفینس کو بھی دیکھنا چاہئے۔)

آرسنک، چائنا، ڈروسرا، کالی کارب، فاسفورک ایسڈ، بیلاڈونا، برائی اونیا، نکس وامیکا سیپیا، سلفر۔

مقابلہ کرو: گریفائیٹس و دیگر کاربن، کاسٹیکم، لیکیس، یوپیٹوریم پرف، فاسفورس اور ایلومکس (آواز میں کھرکھراہٹ ریومکس کی تکلیف چار بجے صبح اور گیارہ بجے رات کو بڑھتی ہیں۔ کاسٹیکم کی صبح کے وقت، ٹھنڈی خشک ہوا میں کاربوویج کی تکلیف شام کے وقت، شام کی مرطوب ہوا میں بڑھتی ہے)

چائنا (سیلان خون، نوبتی بخار، دق کا بخار، شرابیوں کی تکلیفات) اپیکاک، (سیلان خون، نوبتی بخار) مینیانتھس (نوبتی بخار ٹانگوں کے ٹھنڈے ہونے کے ساتھ) اوپیم، سلفر اور سورینم (قوت منعکسہ میں کمی) سلفیورک ایسڈ، (شرابیوں کی خرابی معدہ، مگر یاد رہے کہ کاربوویج میں تعفن ہوتی ہے اور سلفیورک ایسڈ میں کھٹا پن) فاسفورس (زخموں سے جلد خون بہے) پلسا ٹیلا، مرغن غذا سے پیدا شدہ تکلیفات، سلفر (حیض میں تیز بو پستانوں پر زہر باد)۔

آرسنک، بیلس پرینس (موسم گرما میں ملائی کی برف اور برف کے پانی سے پیدا شدہ تکلیفات) نکس وامیکا (خرابی معدہ جس میں مریض جلد غصہ میں آئے نیز کثرت مباشرت سے پیدا شدہ نتائج، مگر یاد رہے کہ نکس کا مریض دبلا پتلا ہوتا ہے اور کاربوویج کا موٹا اور کاہل سیکیل (سیلان خون سانس میں ٹھنڈے پن کے ساتھ، سیکیل کے مریض کا ٹھنڈا پن گرمی سے بڑھ جاتا ہے) کلکیریا، کاربوانیملس اور سٹرامونیم (اندھیرے سے نفرت) لیکیس (کمزوری ہاضمہ، لیکیس کے مریض کو دودھ کی نہ رکنے والی خواہش ہوتی ہے مگر کاربوویج کے مریض کو دودھ سے نفرت ہوتی ہے۔ لیکیس میں مریض کمر کے گرد ازار بند، دھوتی وغیرہ نہیں برداشت کر سکتا، کاربوویج میں بحالت بخار پیاس بالکل نہیں ہوتی) سیپیا، (مبرز اور شرم گاہ میں نیچے دبانے والے احساس مگر کاربوویج کے مریض کے حیض میں تیز بو ہوتی ہے۔ جو سیپیا میں نہیں ہوتی) رسٹاکس (موچوں کی، مرحقہ میں) وریٹرم البم، کیمفر، کیوپرم اور کالچیکم (ہیضہ میں)۔

کاربونیم (Carboneum)

Chemical Symbol: C_{12}.

Synonyms: Lamp black: Amorphous Carbon.

Trituration: 1 x and Higher.

چراغ کی سیاھی

اس کو ڈاکٹر برٹ نے آزمایا تھا۔ آزمائش میں 1x طاقت استعمال کی گئی۔ آزمائش میں اس نے حلق میں درد، قبض، تیزابوں کی نہ رکنے والی خواہش اور عجیب قسم کا تشنج پیدا کیا۔ تشنج کا دورہ بہ طریق ذیل تھا۔ تشنج زبان سے شروع ہو کر ہوا کی نالی اور پھیپھڑوں میں پہنچ گیا اور تقریباً دو لحظہ تک سانس میں رکاوٹ پیدا ہو گئی پھر تشنج وہاں سے ہٹ کر معدہ، بازوؤں، ہاتھوں اور ٹانگوں میں پہنچ گیا۔ چار آدمیوں نے آزمائش کنندہ کو پکڑے رکھا۔ قریب دو گھنٹے یہ تشنج کا دورہ رہا۔ جس کے بعد رفع ہو گیا مگر ہاتھوں میں بالکل طاقت معلوم نہ ہوتی تھی۔ مٹھیاں دورہ کے بعد بھی بند کی بند ہی رہیں۔ کلائیوں میں نبض بالکل نہیں ہو سکتی تھی۔ کلائیاں بالکل ٹھنڈی تھیں اور بے جان معلوم ہوتی تھیں۔

اس دوا کا استعمال ہومیوپیتھی میں بہت کم ہوا ہے۔ سوائے ایسے تشنجی

دردوں میں جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو! کاربوایملس، کاربوویج، نکس وامیکا، اونیھی، کروکاٹا، ایتھوسا، کاربونیم آکسی جینی سٹم۔

کاربونیم آکسیجینیسٹم

(Carboneum Oxygenisatum)

Chemical Symbol: CO.

Synonyms: Carbononous Oxide.

Trituration: In Water.

کاربونس آکسائیڈ

اس کے اثرات اور مشاہدات ان لوگوں سے حاصل کئے گئے ہیں۔ جن کو اس کی گیس سے زہر چڑھا۔ اس سے ایک قسم کے نشہ کی حالت پیدا ہوتی ہے اور اس کے اثر سے مریض پر کئی دن تک نیند کا غلبہ رہتا ہے اور نیند کی حالت میں رخساروں اور پاؤں کی انگلیوں میں تشنج اور اینٹھن ہوا کرتا ہے۔ سطح جسم بے حد ٹھنڈی رہتی ہے اور ہاتھ برف کی مانند ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ جلد پر بھی اس کا اثر بہت گہرا ہوتا ہے چنانچہ کئی قسم کے خارش کے دانے اور اکوتہ وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں، چکر۔

علامات

دماغ: پست ہمتی، پاگل پن، بے پروائی، پریشانی، ہوا کی خواہش کے ساتھ مگر مریض اس قدر مفلوج ہوتا ہے کہ ہوا کو حاصل نہیں کر سکتا۔

سر: دماغی ورم چھوئے جانے کے، کانوں میں آوازوں کے اور بینائی کے، توہمات، چکر میں گھوم جانے کی رغبت، دانتوں کا بیٹھ جانا، سر میں بھاری پن، کنپٹیوں میں درد، کانوں میں گرجن، پیشانی کے درد جو تمام سر میں جائیں۔ لیکن خاص طور پر پیشانی میں محسوس ہوں اور پیشانی میں باہر کو دھکیلے جانے کا احساس ہو۔ شدید دردسر کنپٹیوں کی شریانوں میں تپکن کے ساتھ۔

آنکھ: قوت بینائی میں مفلوجیت، آنکھیں باہر نکل آئیں، بینائی میں دھندلاپن چکر کے ساتھ، آنکھوں کے سامنے پھڑپھڑاہٹ اور ستاروں کا دکھائی دینا، پتلیوں میں سیلان خون، عصب باصرہ کا کمزور ہو جانا۔

معدہ: زبان مفلوج، معدے میں اس قدر شدید اکساہٹ کہ جو چیز کھائی جائے وہ فوراً ہی قے ہو جائے۔

مثانہ: مثانہ کا فالج، پیشاب میں شکر۔

آلات تنفس: ہوا کی نالیوں میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ، خون آمیز بلغم، باہر نکالی ہوئی سانس، مشاہدہ کرنے والے کے ہاتھ کو ٹھنڈی معلوم ہو، دم گھٹنے کا احساس، تنفس آہستہ اور خراٹے دار۔

قلب: دل کے مقام میں ناقابل برداشت درد، شدید دھڑکن۔

اعضاء: داہنے کندھے میں جلن دار درد داہنے چوتڑ میں درد، داہنے چوتڑ سے پاؤں تک عرق النساء جس کو دبانے یا حرکت کرنے سے کوئی تکلیف نہ ہو، ہاتھ برف کی مانند ٹھنڈے۔

جلد: تمام جلد پر چھوٹے بڑے کھجلی کے دانے، جلد ارغوانی، چہرے کے بائیں جانب کھجلی کے دانے۔

نیند: نیند کا غلبہ کئی دنوں تک، نیند گہری اور لمبی مگر نیند میں رخساروں اور پاؤں کی انگلیوں میں تشنج اور اینٹھن کی وجہ سے خلل اندازی ہو۔

کمی اور زیادتی: علامات کھلی ہوا میں بہتر ہوتی ہیں، خصوصاً سینہ کی۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: کاربونیم، ہائیڈروجنسٹم۔

کاربونیم ٹٹرا کلورائیڈ

(Carboneum Tetrachloride)

Chemical Symbol: CCl_4.

Synonyms: Carbon Tetrachlorid.

کہا جاتا ہے کہ اس دوا سے جگر پر چربی چڑھ جاتی ہے نیز ہاتھوں اور پاؤں کے عضلات میں فالج بھی پایا جاتا ہے۔ مریضوں پر تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ دوا ہک کے ایسے کیڑوں کے لئے بہت مفید ہے۔ ڈاکٹر لمبرٹ نے اس دوا سے پچاس ہزار مریضوں پر تجربہ کیا۔ جن کو ہک ورم (Hook Worms) کی تکلیف تھی۔ وہ اس کو 3.c.c میں بذریعہ انجکشن دیا کرتے تھے مگر ہومیوپیتھی میں اس کا استعمال ہک کیڑوں کے واسطے نمبر 300 میں مفید ہے اور نمبر G.C.300 جی کے برابر ہے۔

تعلق: مقابلہ کرو: تھائی مول۔

کاربونیم سلفیوریٹم

(Carboneum Sulphuratum)

Chemical Symbol: CS_2.

Synonyms: Carbon Bisulphide Alchohol Sulphuris; Alcohol Lampadi.

Solution in Rectified Spirit.

کاربن بائی سلفائڈ

کاربونیم سلف میں سلفر اور کاربوویج کے عناصر پائے جاتے ہیں اور کوئی تعجب نہیں کہ اگر یہ دوا دونوں گہری اور انٹی سورک ادویہ سے مل کر خود بھی ایک نہایت گہری اور انٹی سورک دوا بن جائے، افسوس ہے کہ ہومیوپیتھک اطباء نے شروع سے آج تک اس دوا کو نظر انداز کیا ہے اور جہاں اس کا استعمال ہونا چاہئے تھا۔ وہاں اس کو استعمال نہیں کیا گیا۔ میں امید کرتا ہوں کہ ناظرین ایسی غلطی کے شکار نہ ہوں گے اور اس دوا کی ماہیت کو سمجھ کر اس کو موقعہ، موقعہ استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں گے۔

جولوگ ربڑ کے ولکنائزنگ کارخانوں میں کام کرتے ہیں۔ وہ لوگ اس کے دھوئیں کوسانس میں لیتے ہیں اور ان سے بعض کواس کا زہر چڑھ جاتا ہے۔ میں ناظرین کی دلچسپی کے لئے ایک پندرہ سالہ لڑکی کا کیس دیتا ہوں۔ جس کو کاربن بائی سلفائڈ کا ہر چڑھا تھا مگر اس زہر سے پہلے کاربن بائی سلفائڈ کے دھوئیں سے اس کو پیشانی میں درد اور سر میں بھاری پن رہا کرتا تھا۔ جب اس لڑکی کو زہر چڑھا تو یہ درد نہایت شدید ہو گئے، نسیں کھنچ گئیں، گردن اور ریڑھ کے ستون میں اکڑن آ گئی اور اس کے بعد ٹانگیں اور بازو بھی اکڑ گئے۔ یہ اکڑن قریب قریب جسم کے ہر حصہ میں موجود تھی مگر متذکرہ صدر اعضاء کے سوا باقی جگہوں پر اس قدر مکمل عیاں نہ تھی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کے جبڑے آسانی سے کھل نہیں سکتے تھے گو کہ دانت بیٹھے ہوئے نہ تھے، معدہ کی خرابی سے منہ آ گیا اور منہ میں زخم پڑ گئے نیز دانتوں پر میل جم گیا، مزمن تکلیفات میں سے مفصلہ ذیل تکلیفات اس دوا کے اندر تھیں۔

ہاضمہ کی شدید خرابی، رعشہ، چکر، کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں، قوت سامعہ کی کمی کے ساتھ سونے کی نااہلیت، عضلاتی کمزوری، کم وبیش فالج، اعضاء میں اکساہٹ کی زیادتی، نظر میں اور قوت جس میں ابتری نظام عصبی میں کمزوری، پیشاب کی زیادتی اور کمزوری۔

ایک ڈاکٹر نے اس کی آنکھوں کی علامات کو یکجا کیا انہوں نے آنکھوں کی مفصلہ ذیل تکلیفات اس کے اندر مشاہدہ کیں: قریب نظری، ضعف بصر، رنگوں کا پہچان نہ سکنا یعنی رنگوں کا اندھا پن بینائی کے عصب میں دھندلا پن، تِلی متورم، شریانوں اور وریدوں میں ضرب اور درد، نسیں ابھری ہوئی اور شریانیں سکڑی ہوئی، ہر چیز کہر میں دکھائی دے، ایسا معلوم ہو جیسے ان پر مکڑے کا جالا چڑھا ہے۔ چیزیں سبز یا سرخ دکھائی دیں۔ ایک مریض کو داہنی طرف کا مکمل ادھرنگ تھا یہ ادھرنگ یکا یک ہوش وحواس جاتے رہنے، داہنی آنکھ کی بینائی جاتے رہنے اور بائیں آنکھ کی بینائی میں کمی واقعہ ہو جانے کے بعد ہوا، حافظہ کی کمزوری خصوصاً لفظوں کا بھول جانا موجود تھا اور توہمات موجود تھے۔ مریض کو ایسی آوازیں سنائی دیتی تھیں۔ جیسے کہ اس نے چوری کی ہو یا ایسے گڑھے اپنے نزدیک دکھائی دیتے تھے۔ جس میں اسے گرنے کا اندیشہ تھا۔

کاربونیم سلف میں کاربوویج کی طرح شکم میں ریاح پائے جاتے ہیں اور سلفر کی طرح درد، یہ کئی قسم کے کھجلی کے دانے پیدا کرتی ہے۔ جس میں سے تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبتیں رستی ہیں اور شدید خارش ہوتی ہے۔ اس کے درد جلنے والے، پھاڑنے والے، جھکنے والے، سوئیوں کے سے ہوتے ہیں اور باقاعدہ وقفہ دے کر آتے ہیں، درد یکا یک آتے ہیں اور یکا یک غائب ہو جاتے ہیں، نوبت بھی اس کا مخصوص نشان ہے جیسے دستوں میں کیونکہ کاربونیم سلف کے دست ہر چھ ہفتے کے بعد ہوتے ہیں۔ گرمی سے تکلیفات کا بڑھنا کاربوویج اور سلفر دونوں میں پایا جاتا ہے۔ اسی لئے کاربونیم سلف میں بھی یہی علامت موجود ہوتی ہے۔

یہ دوا ان مریضوں کے لئے زیادہ مفید ہے۔ جنہوں نے اپنی صحت کو زیادتی شراب سے تباہ کر لیا ہو۔ اس کے مریض سردی کے ذکی الحس ہوتے ہیں۔ ان کے عضلات لاغر ہوتے ہیں۔ جلد اور بلغمی جھلیوں میں اکساہٹ ہوتی ہے۔ عرق النساء، نامردی بھی اس کے دائرہ اثر میں آتی ہے، پرانے بائی کے درد، جسم ٹھنڈا اور ذکی الحس، حرارت عزیزی کی کمی، اعضاء میں حس باقی نہ رہے۔

ناظرین کے لئے زیادہ مفید ہوگا اگر میں کینٹ کے طریقہ پر اس دوا کو بیان کردوں، گو اس میں علامات علیحدہ علیحدہ نہیں دی گئیں۔ تاہم جس عضو کا ذکر شروع کیا جائے گا۔ اسی کی مفصل علامات دے دی جائیں گی۔

کاربونیم سلف کی علامات صبح کے وقت شام کے وقت اور رات کو بڑھ جاتی ہیں، کھلی ہوا کی بے حد خواہش ہوتی ہے اور اسی لئے مریض گھر کی کھڑکیاں اور دروازے کھول دیتا ہے، کھلی ہوا میں مریض بہتر محسوس کرتا ہے اور ہوا کے جھونکے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ یہ دوا ان مریضوں کے لئے جنہوں نے مدت العمر شراب کا استعمال کیا ہو مفید ہے۔ یہ گریفائیٹس کی طرح کینسر یا آکلہ کے بڑھنے کو روکتی ہے اور بعض دفعہ اس دوا سے لیوپس سلی پھوڑے بھی درست ہوتے ہے۔ مریض موسم کی تبدیلی کا ذکی الحس ہوتا ہے لیکن گرم مرطوب موسم کو خاص طور پر برداشت نہیں کر سکتا۔ یہ دوا پرانے بائی کے دردوں خصوصاً جوڑوں کے دردوں کے لئے بہت مفید ہے۔ کپڑوں سے بے حد ذکی الحس پائی جاتی ہے، مریض گرمی اور سردی ہر دو سے تکلیف پاتا ہے لیکن سردی عام طور پر تکلیفات کو بڑھا دیتی ہے یا تکلیفات پیدا کرتی ہے۔ جس وقت مردنی چھا جائے تو کاربوویج کی طرح یہ ایک بہترین دوا بن جاتی ہے۔ تمام حصص میں سکڑن، سکڑن میں ایسا معلوم ہو جیسے اعضاء کے گرد پٹی بندھی ہے۔ قلب میں سکڑن یہ دوا مرگی کے دوروں کے لئے بہت مفید ہے۔ جسمانی اور دماغی بونا پن، خون کی نسوں میں ابھار اور وریدوں میں گانٹھیں، بازوؤں اور ٹانگوں میں استسقاء کی پھلاوٹ، تمام عضلات میں مدعری غدود جاذبہ کا بڑھنا، مرغن غذا، دودھ سے علامات بڑھ جاتی ہیں مگر گرم پانی پینے سے کم ہو جاتی ہیں۔ جوڑوں میں گٹھیاوی کیفیت، آہستہ آہستہ رسنے والا مسلسل سیلان خون، حرارت غریزی کی کمی، اندرونی اور بیرونی بھاری پن، غدودوں میں سختی سستی اور مسلسل لیٹنے کی خواہش، عضلاتی محنت سے کمزوری، لیٹ جانے سے آرام ہو، سوائے تنفس اور سر کی علامات کے۔ مریض لیٹی ہوئی حالت میں اپنے آپ کو بہتر محسوس کرے، علامات حیض کے قبل دوران میں اور حیض کے بعد بڑھ جائیں۔ حرکت تمام علامات کو بڑھا دے۔ اس لئے مریض حرکت کرنے سے ڈرے بلغم، مقدار میں زیادہ گاڑھا اور لیس دار فرداً فرداً اعضاء کا سن ہو جانا خصوصاً ان اعضاء کا جن پر مریض لیٹے، غدودوں اور ہڈیوں میں درد، جلد اور بلغمی جھلیوں کا سن ہو جانا، بہت سی تکالیف جھٹکے سے

(مثلاً چلنے) بڑھتی ہیں، درد کاٹنے والے، جھٹکنے والے اور گولی لگنے کے سے، تمام جسم میں دبانے والے درد، تمام حصص میں سوئیاں چبھنے والے درد اور خارش، چیرنے والے شدید درد جو نیچے کی طرف جائیں، منتقل ہونے والے درد، یہ درد جھٹکنے والے، سوئیاں چبھنے والے ہوں، فالج ایک طرف کا یا اعضاء کا، بغیر درد کے دبانے سے بہت سی تکلیفات کو آرام ملے۔ تمام جسم پر تپکن، نبض تیز ہلکی، باری کے دردوں کی کیفیت بخار یا بغیر بخار کے مزمن باری کی کیفیت، درد سے حد درجہ کی ذکی الحسی، درد سے اور کھڑے ہونے سے تکلیف کا بڑھ جانا، جسم اور اعضاء میں اکڑن، استسقائی ورم اور غدودوں میں ورم، تمام جسم میں رعشہ، دق کا تاثر، پھیپھڑوں اور آنتوں میں دق کا تاثر، عضلات میں اینٹھن، شراب سے تکلیف بڑھ جائیں یا پیدا ہو جائیں۔ مریض گرم کپڑے میں، گرم کمرے میں، گرم بستر میں گرمی سے تکلیف پائے گو کہ سردی کا ذکی الحس ہو، صبح کے وقت بے حد کمزوری، پرانے شرابیوں میں، دوران حیض، پاخانہ کے بعد، موسم گرما کی گرمی میں۔

لاپرواہی جو چیز ہاتھ میں ہو اسی کو توڑ دے، پریشانی صبح کے وقت، رات کو بستر میں ضمیر کی پریشانی کے ساتھ، مستقبل کی پریشانی، حیض سے پہلے پریشانی، ہذیان میں چیزوں کو کاٹنا، کسی وقت غمگین، کسی وقت خوش، صبح کے وقت ریاح کے اخراج کے بعد خوشی، محفل سے نفرت، پڑھتے وقت یکسوئی قلب کا نہ ہونا، معمولی سی باتوں سے پریشانی، رات کے وقت اکساہٹ، وہمی نظاروں کا دیکھنا، مایوسی، بے صبری، پست حوصلگی، بے حد اکساہٹ، جلد ڈرنا، ہسٹریکل، پاگل پن، مریض کا مزاج ہمیشہ تبدیل ہوتا رہے، چپ چاپ بیٹھنے کی رغبت، بلائے جانے سے نفرت، شکی، نیند میں بولے تشدد آمیز کام، نیند میں بے خبر رونا، یکے بعد دیگرے ہنسنے کے ساتھ، گائے اور سیٹی بجائے۔

چکر، صبح کے وقت، اٹھنے پر، بعد دوپہر، شام کو، جو کھلی ہوا میں تیز ہو جائے، ایسا معلوم ہو جیسے نشہ پیا ہے، حیض کے دوران میں بیٹھی ہوئی حالت میں، جھکتے وقت، جس کے ساتھ آگے کی طرف گرنے کا احساس ہو، خصوصاً چلتے وقت، پیشانی میں ٹھنڈک، سر میں پٹی کی طرح سکڑن پیشانی اور گدی میں بھی، سر میں خالی پن کا احساس، سر میں کھجلی کے دانے، کھرنڈ اکوتہ، خارش، تر دانے جن میں درد ہو، گدی میں زہرباد، چلتے وقت سر آگے کی طرف جھک جائے، بال گر جائیں، چاند میں گرمی، ناشتہ کے بعد بھاری پن، درد سر ناشتہ کے بعد، کھانے کے بعد، گرم ہو جانے سے، جھٹکے سے، دماغی محنت سے، حرکت سے، نیند کے بعد، پاخانہ کے بعد، گرم کمرے میں، نزلاوی درد سر کی حرکت پر اور سوچنے یا پڑھتے وقت، تپکن والے درد، پیشانی میں صبح جاگنے پر درد جو تمام دن رہے لیکن قبل دوپہر شدید ترین ہو، گدی میں درد شام کے وقت اور رات کے وقت سر کے اطراف میں درد، چاند میں درد اور جلن، گدی میں دانے والے درد، چاند میں تمام دن دبانے والے درد، پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ۔

آنکھ کے پپوٹے رات کے وقت چپک جائیں، رطوبتیں تیز، خون ملی، مواد ملی اور زرد ہوں، آنکھوں کے گرد دانے، پپوٹوں پر دانے اوپر کے پپوٹوں پر خارش اور جلن تیز آبلے، پپوٹوں کا گرنا، رد ہے پپوٹوں میں بھاری پن، آنکھوں اور پپوٹوں میں خارش، آنکھوں سے پانی بہے، کھلی ہوا میں اور پڑھتے وقت آنکھوں کو ہلانے سے ان میں درد ہو، جلن دار درد آنکھوں کو ہلانے سے درد سر کے ساتھ، یہ درد کاٹنے والے دبانے والے ہوں، ایسا معلوم ہو جیسے آنکھوں میں ریت بھری ہے، روشنی برداشت نہ ہو سکے، پپوٹوں میں پھڑکن، آنکھوں میں سرخی، گوہانجیاں بار بار نکلیں، پپوٹوں میں اینٹھن، آنکھوں میں کمزوری، بینائی مدھم چیزیں بہت دور دکھائی دیں، ازواج البصر، آنکھوں کے سامنے ستارے اڑیں، بینائی جاتی رہے۔ قریب نظری، رنگوں کا اندھا پن، پاخانہ کے بعد آنکھوں میں کھجلی۔

کانوں سے سیلان، رطوبت خون ملی، متعفن مواد ملی، کانوں میں سرخی، کانوں کے پیچھے خارش کے دانے، کانوں کا بند اور کھلے معلوم ہونا، درمیانی کان میں ورم، کانوں میں آوازیں، گرجن کی، گھنٹہ بجنے کی، کانوں میں درد، کانوں میں دبانے والے اور سوئیاں چبھنے والے درد، پاخانہ کے بعد کانوں میں سوئیاں چبھیں، خصوصاً داہنے کان میں، کانوں میں تپکن، کانوں میں بند ہونے کا احساس، قوت سامعہ پہلے تیز، بعد میں اور آخر میں بالکل نہ رہے۔ اس دوا سے کانوں کی کھانسی رفع ہوتی ہے۔ (کانوں میں سرسراہٹ کی وجہ سے جو کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ اس کو کانوں کی کھانسی کہتے ہیں)۔

ناک کے مزمن نزلہ کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ ناک ٹھنڈی، نزلہ، کھلی ہوا میں جاڑے کے ساتھ، مسلسل کھانسی کے ساتھ بہنے والا، شام کے وقت خشک، ناک سے ہر قسم کی رطوبت مثلاً صاف، مقدار میں زیادہ کھرنڈ والی نیز سوزش پیدا کرنے والی، سبزی مائل، سخت چھلکوں والی، متعفن، مواد ملی، گاڑھی، لیس دار پانی کی سی وغیرہ وغیرہ ناک میں خشکی، نکسیر سیاہ خون کی، ناک میں خارش، ناک کی بندش، ناک سے متعفن بو، ناک کی ہڈیوں کا سڑنا، ناک کی جڑ میں سوزش دوا سے ناک کی بتوڑی اور بدگوشت بھی درست ہوتا ہے۔ قوت سامعہ میں حد درجہ کی تیزی بعد میں بالکل ندارد، اکثر چھینکنا، ناک کے بہت اونچے میں زخم۔

چہرہ پھولا ہوا ہو اور سبز بھس کا سا، چہرہ میں کھچاوٹ کا احساس، چہرہ ٹھنڈا، ہونٹ پھٹے ہوئے، چہرہ نیلا، سیاہ، پیلا، بیماروں کا سا، زرد، منہ پر کھرنڈ والے دانے، منہ پر تر دانے، منہ اور ناک پر سرخ دانے، تمتماہٹ ٹھنڈی ہوا میں، چہرہ میں درد، چہرہ پر ٹھنڈا پسینہ، چہرہ پر ورم، ہونٹوں میں زخم، چہرہ پر زہرباد۔

منہ اور زبان میں حس زائل ہو جائے، زبان اور منہ آ جائے، منہ اور مسوڑھوں سے خون، زبان پھٹ جائے، مسوڑھے دانتوں سے علیحدہ ہو جائیں، زبان سفید منہ میں صبح کے وقت خشکی نہ بجھنے والی پیاس کے ساتھ۔ منہ سے متعفن بو منہ میں جلن، تھوک خون ملا، ذائقہ برا، صبح کے وقت کڑوا،

گندہ میلا، کھٹا، نمکین یا میٹھا، لیٹنے کے بعد تالو میں سرسراہٹ، شام کے وقت اور رات کے وقت ٹھنڈی ہوا میں ٹھنڈے پانی سے کھاتے وقت اور کھانے کے بعد، چباتے وقت، چھونے سے، گرم غذا اور گرم پانی سے، بیرونی گرمی سے، گرم یا ٹھنڈی ہر دو قسم کی اشیاء سے، دانتوں میں درد، درد چیرنے والے سوئیاں چبھنے والے، جھٹکنے والے، تپکن والے۔

موسم سرما میں حلق کا نزلہ، حلق میں سرخی اور بھراؤ کا احساس، کھنکھارنے کی مسلسل خواہش، حلق میں ورم صبح کے وقت حلق میں بلغم، لیس دار نمکین، حلق میں کھانسنے پر، نگلنے پر، یا خالی نگلنے سے درد، حلق میں جلن، جو معدہ تک جائے، غذا کی نالی میں جلن، غذا کی نالی میں ایسا معلوم ہو کہ ہڈی پھنسی ہے۔ حلق میں چھیلن، غذا کی نالی میں اینٹھن، حلق اور غدودوں میں ورم، حلق کے بیرونی غدود سخت ہو جائیں، کنٹھہ (گردن کے سامنے کی طرف جو نوکیلی ہڈی ہوتی ہے اور جس کو انگریزی میں تھائی رائیڈ کہتے ہیں) کا بڑھ جانا، نگلنے کی مسلسل رغبت، اس امر کا احساس جیسے حلق میں بال پھنسا ہے، جیسے غذا کی نالی کے اوپری حصہ میں ہڈی کا ٹکڑا پھنسا ہے۔

بھوک ندارد یا جلد سیری ہو جائے، درندوں کی سی بھوک، غذا کی نفرت کے ساتھ، دودھ سے مچھلی سے، گوشت سے نفرت، معدے میں سردی کا احساس، معدہ میں سکڑن کا احساس، ڈکار خالی، ڈکاروں سے طبیعت ہلکی ہو، کھانے کے بعد معدے میں بھاری پن، معدے میں کترن، کھانے کے بعد کلیجہ کا جلنا، معدہ میں گرمی کا تمتماہٹ، متلی کمزوری کے ساتھ، جس کی تکلیف ڈکاروں سے کم ہو، متلی دوران دردسر، معدہ میں درد ناشتہ کے بعد، ٹھنڈے پانی پینے کے بعد، حیض کے دوران میں صبح کے وقت پیاس، جاڑے کی حالت میں پیاس، بخار کی حالت میں پیاس، مریض پانی زیادہ مقدار میں پئے، قے صبح کے وقت، کھانسنے پر، کھانے کے بعد، دردسر کے ساتھ، حیض کے دوران جو صفراوی کڑوے پانی، خون غذا، سبز آنوں کھٹی یا پانی کی ہو۔

شکم میں اس طرح کا احساس جیسے اسہال ہوں گے، کھانے کے بعد اپھار، تناؤ شکم میں ریاح رک جائے، جگر کی تکلیفات پاؤں میں استسقائی ورم کے ساتھ، شکم میں درد ایسا معلوم ہو جیسے دست ہوگا۔ شکم میں درد، گہری سانس لینے سے حرکت سے، دبانے سے، حیض کے دوران میں اور حیض کے قبل، جگر میں جلن دار درد، شکم میں اینٹھن، صبح کے وقت، بعد دوپہر کو رات کو، پاخانے کے قبل، پاخانے کے بعد، پاخانے سے قبل شکم میں گڑگڑاہٹ، ناف اندر کو کھینچی ہوئی (پلپلم) پاخانے سے قبل شکم میں گڑگڑاہٹ۔

قبض بے حد ریاح کے اخراج کے ساتھ، پاخانہ مشکل سے ہو، پاخانہ کی بے سود خواہش، پاخانہ مقدار میں ناکافی، دست صبح کے وقت گڑگڑاہٹ کے ساتھ، دست متعفن، کھٹے، پتلے پانی کے سے، جھاگ دار، پیچش خون آمیز، آنوں کے ساتھ، مقعد کے گرد کھجلی کے دانے، مقعد میں اور چوتڑوں کے درمیان چھیلن، مقعد میں ناسور، ریاح مقدار میں زیادہ متعفن، چلتے وقت جس کے اخراج سے تکلیفات میں کمی ہو، مقعد میں رینگن، سرخ چمکدار خون کا سیلان، بواسیر، مسے نیلے، بڑے، ہاتھ لگانے سے درد کریں، قبض کے ساتھ مقعد سے نمی رسے، خارش اور جلن ہو، کیڑے، بعض وقت پاخانہ سیاہ خون ملا، مٹیالا، سخت، گانٹھ دار یا بکری کی مینگنیوں کی طرح ہو، پاخانہ کے دوران اینٹھن، پاخانہ کے بعد کمزوری اور کانپنا، پاخانہ کے دوران اور بعد میں جلن۔

مثانہ کا نزلہ، جس میں آنوں کا رسوب زیادہ مقدار میں ہو، مثانے میں درد، مثانہ کا فالج، پیشاب کا رک جانا، مثانہ میں اینٹھن، پیشاب کی مسلسل حاجت، پیشاب قطرہ قطرہ ہو، درد کے ساتھ آئے، دھار کمزور، رات کے وقت از خود نکل جائے، پیشاب بند ہو جائے۔ پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن، درد، پیشاب تیز، البومن ملا، گندلا، سیاہ، سرخ، مقدار میں زیادہ، متعفن، مقدار میں کم۔

خصیوں کا سوکھنا، شدید استادگی، استادگی ندارد، مکمل نامردی، فوطوں میں پانی اترنا، حشفہ میں ورم، عضو مخصوص اور فوطوں میں خارش، آرام کرنے کی حالت میں فوطوں میں درد، شام کے وقت آلات تناسل پر پسینہ، آلات تناسل ڈھیلے ہو جائیں، جماع کے وقت فوراً انزال ہو جائے۔ رات کے وقت منی کا اخراج، شہوت میں کمی، حشفہ میں ورم، فوطوں اور خصیوں میں ورم، فوطوں کی دق، عضلات سکڑے ہوئے۔

خصیہ الرحم کا سوکھنا، رحم میں آکلہ، جماع سے نفرت، سیلان رحم، تیز سوزش پیدا کرنے والا، خون ملا جلتا ہوا، مقدار میں زیادہ، حیض کے پہلے اور بعد، حیض بالکل نہ ہوں، بہت دیر میں ہوں یا بہت جلد جلد، پہلا حیض دیر سے نمودار ہو، حیض۔ متعفن، بغیر درد کے پہلے زیادہ بعد میں کم ہو جائے، رحم میں درد، دردزہ، کمزور شرم گاہ میں گومڑ۔

ہوا کی نالی کا نزلہ، حنجرہ میں سکڑن جس سے کھانسی ہو، حنجرہ میں حدت، حنجرہ میں بلغم، حنجرہ میں درد، جلن، حنجرہ کا دق، تنفس میں تیزی (اسی وجہ سے یہ دوا اکثر اوقات دمہ میں مفید ہے) کھانسی میں صبح کے وقت، شام کو رات کے وقت، آدھی رات سے پہلے، ٹھنڈی ہوا میں دمہ والی، خشک، صبح کے وقت ڈھیلی، شام کے وقت لیٹ جانے سے ہو، دورہ والی، حنجرہ میں چھیلن سے رات کے وقت نیند سے بیدار کر دے۔ کالی کھانسی، بلغم صبح کے وقت، دن کو، شام کو، رات کو، خون ملا، مقدار میں زیادہ، سبزی مائل، مواد ملا، متعفن، نمکین لیس دار، زرد۔

سینہ اور دل میں پریشانی (پستانوں کے آکلہ کے لئے یہ بہترین دوا ثابت ہوئی ہے) سینہ کا نزلہ سینہ میں سردی کا احساس، شام کے وقت سینہ میں سکڑن، پھیپھڑوں کی جھلی میں استسقاء سینہ میں بھراؤ کا احساس، سینہ میں حدت، پھیپھڑوں سے خون، پستانوں کا سخت ہو جانا، سینہ میں غضب کی تنگی، کھانسنے پر، حرکت سے سینہ کی اطراف میں دل میں درد، یہ درد جلن والے ہوں، سینہ کے درمیان میں اور سینہ کے بائیں طرف جلن، سینہ کے نچلے حصہ میں پیٹھ کی طرف

سانس لیتے وقت دبانے والا درد، گہری سانس لینے پر سینہ کے بائیں جانب پیٹھ کی طرف سینہ کی سامنے والی ہڈی میں اوپر کی طرف قلب میں سوئیاں چبھیں، شام کے وقت، بھس کے مریضوں میں، معمولی سی حرکت سے دھڑکن، دھڑکن میں پھر پھڑاہٹ اور دھڑکن دور سے دکھائی دے، بغلوں میں پسینہ سینہ میں کمزوری، سینہ پر خارش کے دانے، پستانوں پر زہرباد، سینہ میں مسلسل کمزوری کا احساس، یہ دوادق کے لئے ایک بہترین دواؤں میں سے ہے۔

پیٹھ میں اور کمر میں سردی پیٹھ پر کھجلی کے دانے، دونوں کندھوں کے درمیان بھاری بوجھ پیٹھ پر کھجلی پیٹھ میں رات کے وقت، سانس لینے سے، جاڑے کے دوران میں حیض کے دوران میں، حرکت پر بیٹھی ہوئی حالت میں درد، دونوں کندھوں کے درمیان درد، کمر میں صبح کے وقت، حیض کے دوران میں درد، دمچی میں درد، گردن میں کھینچنے والا درد، گردن کے مقام میں اکڑن، پیٹھ اور کمر میں کمزوری۔

بازوؤں اور ٹانگوں میں حس نہ رہے، دردسر کے ساتھ، اعضاء ٹھنڈے ہوجائیں۔ شام کے وقت بستر میں بازو، ہاتھ، انگلیاں، ٹانگیں، گھٹنے، پنڈلیاں، خصوصاً پاؤں ٹھنڈے ہوجائیں۔ ٹانگوں میں سکڑن، بازو اور ٹانگوں کے عضلات اور جوڑ بندوں میں کھنچن، اعضاء میں اینٹھن، بازوؤں میں رانوں میں ٹانگوں میں، بستر کے اندر پنڈلیوں میں، پاؤں میں، تلوؤں میں اور پاؤں کی انگلیوں میں، دوران جاڑا ناخن نیلے ہوجائیں، بازوؤں اور ٹانگوں کا سوکھ جانا، ہاتھوں ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں میں حدت، ٹانگوں اور پاؤں میں بھاری پن، بازوؤں کا سن ہوجانا، کبھی کبھی ٹانگوں کا بھی، اعضاء میں اور جوڑوں میں درد، دوران جاڑا، دورے کی صورت میں، بائی کے گٹھیا کے، بازوؤں میں رات کے وقت درد، بائیں بازو میں فالجی درد، کندھے میں بائی کا درد، کہنی میں حرکت کرنے پر بائی کا درد اور ہاتھوں میں گٹھیا کا درد، اعضاء میں رعشہ کی طرح تشنج اور حرکات، ٹانگوں میں، رانوں میں، کھانے کے بعد بائی کے درد، رانوں میں اعصابی درد، گھٹنوں میں جوڑوں میں، گھٹنوں کے ٹوپیوں میں درد، سردی لگ جانے سے عرق النساء جوڑوں میں، ٹخنوں میں، زینہ چڑھتے وقت جھٹکے، اعضاء میں پھوڑے کا سا، چوٹ کا سا درد، ہر موسم کی تبدیلی، پر اعضاء میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، منتقل ہونے والے درد، کلائیوں میں فالج، ہاتھوں میں، پاؤں میں، پسینہ، متعفن اور مقدار میں زیادہ، جگر کی تکلیفات کے ساتھ اعضاء میں استسقائی ورم، ٹانگوں میں، پاؤں میں، ناخنوں کے گرد زخم، وریدوں میں گانٹھیں خصوصاً ٹانگوں کی وریدوں میں، تمام اعضاء، جوڑوں، بازوؤں، ٹانگوں، رانوں، گھٹنوں میں بے حد کمزوری۔

نیند گہری صبح کے وقت: خواب: شہوانی، متفکرانہ، خطرے کے، موت کے، گزشتہ واقعات کے وہموں کے ڈراؤنے، بھوتوں کے، پریتوں کے، ناخوشگوار، نیند رات کو دیر سے آئے، صبح کے وقت نیند کا غلبہ نیند سے فرحت حاصل نہ ہو۔

بستر میں صبح کے وقت نیز شام کو 7 بجے اور 8 بجے جسم کا ٹھنڈا ہوجانا، دوران حیض جاڑا، کھانے کے بعد، شام کے وقت سردی پھر پسینہ، بخار شام کے وقت اور رات کے وقت، رات کے بخار، بخار بغیر پسینہ کے کمی۔ بخار، سردی، کھانسنے پر، کھاتے وقت، کھانے کے بعد، ذرا سی محنت اور حرکت سے، پسینہ، مقدار میں زیادہ رات کے وقت، کاربونیم سلف کی تکلیفات پسینہ کی حالت میں ہوا لگ جانے سے پیدا ہوتی ہیں۔

جلد میں حس نہ رہے، کھجلانے کے بعد جلن، جلد میں ٹھنڈک جاڑے میں جلد پھٹ جائے، کھجلی کے دانے آبلے، چھوٹے چھوٹے پھوڑے، ان دانوں یا پھوڑوں میں سے رطوبت لئی کی سی، تاردار، زرد نکلے، اکوتہ، خسرہ کی طرح دانے، پتی اچھلنا، زہرباد، بے حد ورم کے ساتھ اور اس پر دانے ابھر آئیں، جلد میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس، جلد سخت ہوجائے، خارش رات کے وقت بستر کی گرمی میں زخم سیاہ، آکلہ کے سے، جن میں سے خون بہے اور متعفن، زرد یا خون ملا مواد بہے، نہ مندمل ہونے والے ناسور چھوٹے زخم پک جائیں، جلد نیلگوں اس پر جگر کے سے زرد یا سرخ نشان ہوں، جلد کا رنگ تبدیل ہوجائے، دانوں کو کھجلانے سے تکلیف اور بڑھے۔

<u>کمی و زیادتی</u>: تکلیفات کھلی ہوا میں ہوتی ہیں، بینائی کی تکلیفات شام کے وقت، سندھیا کے وقت اور کھانے کے بعد کم ہوتی ہیں، ناشتہ کے بعد، نہانے کے بعد، ذرا سی حرکت سے، جھٹکے سے، رات کے وقت تکلیفات بڑھتی ہیں، گرم مرطوب موسم سے ذکی الحس ہوتی ہے۔

<u>طاقت</u>: نمبر 6 سے نمبر 200 تک اور اونچی طاقتیں۔

<u>تعلق</u>: مقابلہ کرو: کاسٹیکم، چائنا، نیٹرم سلی سلاس (کان کی تکلیفات سے چکر) کاربوویج (ریاح) سلفر (شکم کی ذکی الحسی) بنزیم ڈیناائٹریکم (بینائی میں) انا کارڈیم (آوازیں سننے کے توہمات) کنابس انڈیکا (سر میں کھلنے اور بند ہونے کا احساس) کالی بائی کرام، سلیشیا، سلفر (حلق میں بال کا احساس)۔

کاربونیم ہائڈروجنسٹم

(Carboneum Hydrogenisatum)

Chemical Symbol: C_2H_2.

Synonyms: Carburetted Hydrogen Ethene

Olefiant Gas.

Solution in Alcohol

کاربریٹڈ ہائڈروجن

اس دوا کی علامات سکتہ (Apoplexy) سے ملتی جلتی ہیں۔ جموکا (Lock Jaw) کے سے دورے، پاخانہ اور پیشاب کے از خود نکل جانے میں یہ دوا مفید معلوم ہوتی ہے۔ دماغی علامات ایک عجیب ہے اور وہ یہ کہ مریض کو زندگی سے سیری معلوم ہوتی ہیں۔ تمام خیالات یکایک اس طرح آجاتے ہیں جیسے آئینہ میں ان خیالات کو دیکھا ہو، عام طور پر کہا جاتا ہے کہ

گیس کے کارخانہ میں اگر کالی کھانسی کے بچوں کو لے جایا جائے تو کالی کھانسی بہت جلد رفع ہو جاتی ہے چنانچہ کالی کھانسی میں بھی اس کا استعمال بعض اوقات بہت کامیابی سے ہوا ہے۔ بہت سی آنکھوں کی علامات آزمائش میں معلوم ہوئیں، آنکھ کے ڈھیلوں کی مسلسل اِدھر سے اُدھر حرکت۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو، کلوروفارم: ایتھر، ایمن نائٹریٹ، کاربونیم۔

کارڈووس بنی ڈکٹس

(Carduus Benedictus)

Natural Order: Compositae.

Synonyms: Cnicus Benedictus.

Parts Used: The entire plant.

اس دوا کی آزمائش کو اگر بغور ملاحظہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس کا زیادہ تر اثر آنکھوں پر ہوتا ہے۔ آنکھوں میں اینٹھن اور بینائی میں ابتری پائی جاتی ہے، آنکھوں کے ڈھیلے بڑے معلوم ہوتے ہیں مگر سب سے نمایاں علامت جلن ہے جو آزمائش میں شروع سے آخر تک پائی جاتی ہے۔ معدہ میں اس قدر شدید جلن ہوتی ہے کہ ہر چیز معدہ کے اندر جلتی معلوم ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے معدہ کا تمام نظام تہ وبالا ہو چکا ہے۔ پسینہ کے بعد ہاتھوں میں جلن اور محنت کے بعد بازوؤں میں جلن بھی پائی جاتی ہے۔

آلات تنفس پر اس کا اثر زیادہ ہوتا ہے، چنانچہ سینہ میں درد ہوا کی نالی میں سکڑن کا احساس پایا جاتا ہے۔ سانس اندر لیتے وقت ہوا ٹھنڈی معلوم ہوتی ہے۔ جسم کے کئی حصوں میں سکڑن ہوتی ہے، جوڑ بندوں میں تناؤ اور جوڑوں میں درد اور اکڑن بھی مشاہدہ ہوتی ہے۔ جسم کے کئی حصوں میں سکڑن اس دوا میں نمایاں درجہ رکھتی ہے۔ معدہ اور شکم کی خرابیاں بھی اس دوا میں ملتی ہیں۔

اگر چہ وہ ڈکارڈوس میری آنس کی طرح شدید نہیں ہوتیں۔ ذائقہ بگڑ جاتا ہے بدہضمی اور ہچکی وغیرہ، شکم میں کاٹنے والے درد، نیز قے اور دست بھی ملتے ہیں۔

اس کی علامات حرکت سے، چھونے سے، چلنے سے اور انگڑائی لینے سے یا اعضاء کو پھیلانے سے بڑھ جاتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو، کارڈس میری آنس، بیلاڈونا، چائنا، ایگریکس۔

کارڈووس میری آنس

(Carduus Mariaanus)

Natural Order: Compositae.

Synonyms: Silybum.

Parts Used: The seeds.

Tincture of Trituration.

اگر ناظرین ایک ہومیوپیتھک مصنف کو اس بات کے لئے معاف فرمائیں کہ وہ کسی مرض کے نام پر دوا کا استعمال کرے تو میں کہوں گا کہ یہ جگر کی تکالیف کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔ اس کے اندر دبانے والے، کھینچنے والے، جلنے والے، کئی قسم کے درد پائے جاتے ہیں۔ ان میں زیادتی حرکت سے ہوتی ہے۔ مریض سردی کا ذکی الحس ہوتا ہے اور اس کو باقاعدہ یا بے قاعدہ صفراوی قے کے دورے ہوتے ہیں۔ میں نے کتنے ہی مریضوں کے دردسر کو جس کے آخر میں صفراوی قے ہوتی تھی، نیز ان مریضوں کو جو کیاول کھانے کے عادی تھے اس دوا سے درست کیا ہے، استسقائی کیفیتیں جو جگر کی تکلیف کی وجہ سے موجود ہوں رفع ہوتی ہیں، سیلان خون اور یرقان کے لئے اس کو بہترین دوا سمجھنا چاہئے۔

غمگینی، چڑچڑاپن اور رونا، دردسر، سر میں اجتماع خون سے درد، دبانے والے، نوبتی، سر میں بھراؤ اور بھاری پن، کھوپڑی ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحس آنکھوں کے ڈھیلے باہر نکلتے معلوم ہوں آنکھوں کی سفیدی زرد ہو جائے، پپوٹوں کے کنارے میں جلن، ناک میں جلن، نکسیر، ذائقہ کڑوا، بدمزہ یا بالکل ندارد، زبان سے بدبو، غذا کی خواہش نہ ہو متلی اور قے، پہلے بلغم کی پھر صفراوی، درد بھری ابکائیاں جن کے بعد کھٹی، سبزی مائل رطوبت کی قے ہو۔ معدہ میں بائیں سے دائیں جانب کھینچنے والے درد، معدہ میں جلن، خون کی قے جو بالکل سیاہ ہو۔

جگر کی نہایت ضروری علامات یوں بیان کی جاسکتی ہیں کہ شکم کے داہنی طرف پسلیوں کے نیچے بائیں طرف لیٹنے سے کھینچنے والے درد، یہ علامت آرنیکا، مگنیشیا میور، نیٹرم سلف اور پٹیلا میں بھی ملتی ہیں۔ جگر کے داہنے لوتھڑے میں دبانے والے، کھینچنے والے اور سوئیاں چبھنے کے سے درد، ایسی حالت میں یہ دوا صفرا کو آزادانہ طور پر پیدا کرتی ہے اور پتہ میں پیدا ہونے والے پتھریوں کی پیدائش کو آئندہ کے لئے روکتی ہے جب جگر کی تکلیفات کے ساتھ پھیپھڑوں اور قلب کی تکلیفات بھی مل جاتی ہیں تو بعض اوقات خون کی قے یا خون کا بلغم نکلا کرتا ہے، ایسی حالت میں بھی یہ دوا ایسے بلغم اور ایسی قے کو درست کرتی ہے چونکہ اس کا اثر جگر کی نالیوں پر بھی ہوتا ہے اور اس لئے یہ قدرتی امر ہے کہ بواسیر میں بھی یہ مفید ہو سکتی ہے اوپر بتایا گیا ہے کہ جگر کا داہنا حصہ اس سے ماؤف ہوتا ہے۔ مگر گاہے گاہے جگر کا نمایاں حصہ بھی اس سے ماؤف دیکھا گیا ہے کہ جب کبھی داہنے پھیپھڑے کا نچلا حصہ متورم ہو اور مریض کو جگر میں دیرینہ خرابی بھی ہو اور کھانسی آئے تو ایسی حالت میں یہ دوا از حد مفید ہوتی ہے۔

جگر کی اتنی تکلیفات کے بعد اگر پاخانہ سیاہ ہو۔ سخت ہو یا سدے دار ہو یا پاخانہ کے اندر صفراء کا نام ونشان نہ ہو، مٹیالا ہو تو کوئی تعجب نہیں، مبرز اور مقعد میں جلن ہوتی ہے، بواسیر کے مسوں میں خارش ہوتی ہے بواسیر سے خون بھی بہتا ہے۔

شکم میں ابھار اور شکم میں کاٹنے والے، کھینچنے والے، سوئیاں چبھنے

کارڈوس میری آنس

والے اور جلن دار درد دیکھنے میں آتے ہیں، پیشاب کی نالی میں جلن، پیشاب مقدار میں زیادہ، گہرے رنگ کا گندلا، پیشاب کا رک جانا۔

چیلیڈونیم اور اس کولس ہپ کی طرح داہنے کندھے کے نیچے، پیٹھ میں درد، ریڑھ میں ذکی الحسی اعضاء میں بائی کے درد، اینٹھن والے، کھینچنے والے، دبانے والے درد، چوتڑوں کے جوڑوں میں درد، جن میں زیادتی اٹھنے سے، جھکنے سے اور حرکت سے ہوتی ہے۔ ٹانگوں میں بھی درد، پاؤں میں سوجن، وریدوں میں گانٹھیں۔ زخم وغیرہ جس کی وجہ سے چلنا قریب قریب ناممکن ہوجاتا ہے معدہ کی خرابی اور صفراوی کی خرابی سے بخار۔

یہ دوا ڈاکٹر رڈے میچر نے ہومیوپیتھی میں داخل کی تھی، ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ اس دوا کا اثر جگر اور تلی میں خصوصاً جگر کے اس حصہ میں جو تلی کی طرف ہوتا ہے پایا جاتا ہے۔

جگر کی خرابی سے یا بیئر شراب کے کثرت استعمال سے اگر کوئی تکلیف پیدا ہوجائے چاہے وہ انفلوانزہ ہو، کمزوری ہو، سیلان خون ہو یا اور کچھ ہو تو کارڈس کو فوراً استعمال کرنا چاہئے۔

ڈاکٹر پرول لکھتے ہیں کہ اگر معدہ کی بلغمی جھلی میں ڈھیلا پن آجائے جو عموماً دستوں وریاح سے ظاہر ہوتی ہے۔ خصوصاً جب کہ دست مٹی کے رنگ کے ہوں تو یہ دوا مفید ہوتی ہے تھکاوٹ بھی اس میں بہت ہوتی ہے، جن کی زیادتی کھانے کے بعد سواری کرتے وقت جاگنے پر ہوتی ہے اور جس کے ساتھ عموماً جمائیاں ہوتی ہیں۔ جاڑا بھی اس کا مخصوص نشان ہے جو جاگنے پر، رات کے وقت پایا جاتا ہے اور کپڑا اتارنے سے بڑھ جاتا ہے۔ گھٹنوں میں ٹھنڈک، سرٹھنڈک سے بے حد ذکی الحس، کھانے کے بعد پیشانی اور پیٹھ پر پسینے، سوئیاں چبھنے کے سے اور کھینچنے والے دباؤ مخصوص احساسات میں، تیز پھیلنے والے درد، سکڑن، پٹی بندھی ہونے کا احساس اور اینٹھن بھی پائی جاتی ہے، حرکت سے بہت سی تکلیفات بڑھتی ہیں۔

علامات

دماغ: غصہ میں آجانے کی عادت، جگر کی تکلیفات کے ساتھ، غمگین، کمزوری حافظہ، جو ابھی کرنے کا ارادہ تھا اسے بھول جائے۔

سر: بھوؤں کے اوپر سکڑن کا احساس، ہلکے درد، چکر، آگے کو گرنے کی رغبت کے ساتھ جس میں کمی نکسیر سے ہو، آنکھوں میں بوجھ اور جلن، نکسیر، آنکھوں میں دباؤ جیسے ڈھیلے گڑھوں کے کناروں کے ساتھ دبائے جارہے ہوں۔

منہ اور حلق: ذائقہ کڑوا، زبان سفید، زبان کا درمیانی حصہ سفید، نوک اور کنارے سرخ، کناروں پر سفید میل، تالو کی بلغمی جھلی میں چکناہٹ کا احساس جیسے چربی سے ڈھکی ہوئی ہو، بار بار ڈکار جس کے ساتھ غذا کی نالی میں جلن ہو۔

معدہ: نمکین گوشت سے نفرت، بھوک کم، زبان میلی، متلی، ابکائیاں، قے: سبز تیز رطوبت کی، تلی کے نزدیک معدہ کے بائیں جانب سوئیاں چبھنے والے درد، (سن تھس) پتہ میں پتھریاں، بڑھے ہوئے جگر کے ساتھ، کھانے سے قبل معدہ میں خالی پن کا احساس، درد کے ساتھ جو کھانے کے بعد رفع ہوجائے، معدہ کے بائیں جانب (غالباً تلی) سوئیاں چبھیں جن کی زیادتی اندر سانس لینے سے ہو۔

شکم: جگر کے مقام میں درد، جگر کا بایاں حصہ بہت ذکی الحس، شکم میں بھاری پن اور درد، قبض، پاخانہ سخت سدے دار، مشکل سے ہو، قبض اور دست یکے بعد دیگرے، پاخانہ چمکدار زرد، پتے میں ورم اور درد کے ساتھ، جگر میں اجتماع خون، یرقان کے ساتھ جگر میں کینسر، استقاء کے ساتھ، یرقان، جگر کا مقام دبانے سے درد کرے، دائیں جانب پسلیوں کے نیچے بھرے ہونے کا احساس، تلی کے مقام میں سوئیاں چبھیں، جن کی زیادتی اندر سانس کھینچنے اور جھکنے سے ہو، جگر کی تکلیف جو پھیپھڑوں کو ماؤف کردے اور جس کے ساتھ خون تھوکے، شکم میں تناؤ، گڑگڑاہٹ اور کٹن۔

مبرز: خونی بواسیر، بواسیر کے مسوں یا مبرز کا باہر نکل آنا، مبرز میں اور مقعد میں جلن، مبرز میں آکلہ (کینسر) کی وجہ سے بے حد دست (ایسی حالتوں میں دس قطرے مدر ٹنکچر کے فی خوراک دینا چاہئے) پاخانہ سخت، گانٹھ دار، لئی کا سا، مقدار میں کم، مٹی کے رنگ کا، مقعد اور مبرز میں درد جس سے بیٹھنے میں تکلیف ہو۔ پاخانہ میں صفرا کی کمی۔

مثانہ: پیشاب گندلا یا، سنہری رنگ کا، پیشاب مقدار میں کم، بھورا، گندلا اور صفرا کی رنگت، مثانہ میں پتھری۔ پیشاب دقت سے قطرہ قطرہ آئے، پیشاب کی حاجت بغیر پیشاب کرنے کی ضرورت کے۔

آلات تناسل زنانہ: حیض مقدار میں زیادہ یار کے ہوئے، جگر کی خرابیوں کی وجہ سے رحم سے پرانا سیلان۔

سینہ: داہنی پسلیوں کے نچلے حصہ میں اور آگے کی طرف سوئیاں چبھنے والے درد جس کی زیادتی حرکت سے اور چلنے سے ہو، دمہ، سینہ میں درد جو کندھوں کو پیٹھ کو، کمر کو، شکم کو جائے اور اس میں پیشاب کی حاجت ہو حنجرہ کے پچھلے حصہ میں سرسراہٹ جس سے کھانسی پیدا ہو بلغم، خالص خون کا یا بلغم کے ساتھ خون ملا ہو، تلی یا جگر کی تکلیفات کی ہمدردی میں کھانسی، درد قریب قریب سینہ کے تمام حصہ میں پھیل جائے، جس کی وجہ سے حرکت قریب قریب ناممکن ہو، دل کے مقام میں بوجھ، درد اور سوئیاں چبھیں، گہری سانس لینے میں دل کے مقام میں تنگی۔

جلد: رات کے وقت لیٹ جانے پر خارش، وریدوں میں گانٹھیں اور زخم (کلی ٹس، رٹ البا) سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نچلے حصہ پر خارش کے دانے۔

ہاتھ اور پاؤں: چوتڑوں کے جوڑ میں درد جو چوتڑوں میں ہوتا ہو، رانوں میں جائے جس کی زیادتی جھکنے سے ہو، اٹھنا تکلیف دہ ہو، بیٹھنے کے بعد پاؤں میں کمزوری کا احساس، بازوؤں، ہاتھوں، انگلیوں، پنڈلیوں اور پاؤں کے

عضلات میں اینٹھن کے سے درد، اعضاء میں بائی کے درد اور تشنج، سینہ کے داہنے مثلثی عضلہ میں شدید بائی کے درد۔

بخار: متذکرہ یرقان کی علامات کے ساتھ جاڑے اور بخار، جاگنے پر جاڑا، پیشاب کی شدید حاجت کے ساتھ جاڑا، رات کے وقت، جس کی زیادتی کپڑا اتارنے سے ہو۔

کمی وزیادتی: حرکت سے عموماً تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: مدرٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں، ورم جگر اور جگر کے درد کے لئے اس دوا کا خارجی استعمال مصنف کے ہاتھوں مفید ثابت ہوا ہے۔

تعلق: مقابلہ کرو، چیلیڈونیم، سلتھیس، مرک، پاڈوفائلم، برائی اونیا، ایلو۔

کارسینوسینم (Carcinosinum)

A Nosode From Carcinoma.

کینسر، آکلہ کا زہر

اس دوا کو ڈاکٹر برنٹ نے آزمایا تھا۔ ڈاکٹر جے، ایچ، کلارک لکھتے ہیں کہ یہ کینسر کے مرض کو بہت حد تک قابو میں رکھتی ہے اور ان مریضوں کے لئے جن کے اندر آکلہ کا تاثر موجود ہو نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوتی ہے۔ کینسر کے مریضوں میں خودکشی کی رغبت، بہت سے دماغی مریضوں کے لئے جن میں خاندانی کینسر کا تاثر ہو، یہ دوا مفید، پستانوں میں آکلہ، جس کے ساتھ بے حد درد ہوں، رحم میں آکلہ، جب متعفن سیلان ہو، درد ہوں تو اس دوا سے بہت حد تک درست ہو جاتے ہیں، بدہضمی میں جب کہ معدہ اور آنتوں میں بے حد ریاح کا اجتماع ہو جاتا ہو اور بائی کے دردوں میں جب کہ آکلہ کا تاثر ہو اس دوا کو رحمت ایزدی سمجھنا چاہئے۔

طاقت: نمبر 200 اور اونچی طاقتیں، بعض وقت نمبر 30 بھی استعمال ہوتا ہے مگر یاد رہے کہ اس دوا کو زیادہ استعمال نہ کرنا چاہئے، ایک خوراک رات کے وقت وہ بھی گاہے گاہے استعمال کرنا چاہئے۔

تعلق: مقابلہ کرو۔

بیوفو، کونیم، فائی ٹولاکا، ایسٹریاز۔

کارلزباد (Carlsbad)

The Water of the Sprudel Muhlbrunnen Springs.

Dilution: 1x and High.

سپروڈل اور ملبرونن چشموں کا پانی

ان چشموں کے پانی میں سلفائڈ، بائی کاربونیٹ اور کلورائیڈ آف سوڈیم کافی مقدار میں ملتے ہیں اور ان کے ساتھ کیلشیم، میگنیشیم، سٹرونشیم، فیرم، مینگنم، پوٹاشم، المونیم، سلیکن اور کاربن کے کاربونیٹ سلفیٹ، فاسفیٹ، فلورائڈ اور آکزائڈ ہیں نیز سوڈیم، پیلیم، روبیڈم، تھیم، کے برومائڈ اور بورک آکسائیڈ بھی پائے جاتے ہیں۔ جب اس قدر ادویہ کا مرکب پانی قدرت نے پیدا کیا ہو تو اس کا اثر انسانی نظام پر کس قدر زبردست ہو سکتا ہے، ظاہر ہے۔

ان چشموں کا پانی جگر کی تکلیفات، موٹاپا، گٹھیا اور ذیابیطس کے علاج میں کافی شہرت حاصل کر چکا ہے۔ تندرست انسانوں پر اس چشمہ کے پانی کی آزمائش کی گئی اور نہایت عجیب علامات مشاہدہ ہوئیں مگر سب سے زیادہ علامات مریضوں پر تجربہ سے حاصل کی گئی وہ علامات اس قدر عجیب وغریب ہیں کہ ہومیو پیتھک معالجہ میں ان علامات کو کارلز باد کی مخصوص علامات کہا جا سکتا ہے، علامات مفصلہ ذیل ہیں:

کمزوری کا احساس، یہ احساس اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ مریض کانپتا ہے اور اسی وجہ سے کسی چیز کو مضبوطی کے ساتھ نہیں پکڑ سکتا۔ مریض میں تھکاوٹ، پست حوصلگی، کاہل الوجودی پائی جاتی ہے۔ تمام اعضاء میں کمزوری، آلات نطق میں کمزوری، مثانہ میں کمزوری، اس حد تک کمزوری کہ پیشاب کی دھار بہت کمزور ہوتی ہے اور شکم کے عضلات کو پیشاب نکالنے کے لئے بہت زور لگانا پڑتا ہے، مبرز کی کمزوری (پاخانہ آہستہ آہست نکلتا ہے، یہاں تک کہ دور کی آنتوں کو پاخانہ نکالنے کے لئے زور لگانا پڑتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پاخانہ اوپر رک گیا ہے اور بجائے باہر نکلنے کے پھر اوپر کو جا رہا ہے۔) عام بے آرامی یا بے لطفی، عام پریشانی اور اس امر کا احساس جیسے کہ خون شریانوں کے اندر کھڑا ہو گیا ہے۔ اس احساس کے ساتھ بخار کی مسلسل تمتماہٹ موجود ہوتی ہے۔ درد موچ کے سے یا ایسے جیسے ہڈی اپنی جگہ سے اتر گئی ہو، کھینچنے والے، چیرنے والے، جلنے والے، جھٹکنے والے۔ یہ علامات ہیں جن کی بناء پر نہایت اطمینان کے ساتھ ہومیوپیتھک طاقتوں میں اس دوا کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر گرنسے نے اس دوا سے ایک بوڑھے آدمی کے عرق النساء کو جس کے ساتھ بائیں ٹخنے میں اینٹھن موجود تھی، درست کیا مگر کچھ مدت کے بعد اس بوڑھے نے یہ شکایت کی کہ اس کی کمر میں صبح بستر سے اٹھنے کے بعد کئی گھنٹہ تک متواتر درد رہا کرتا ہے اور جوں جوں دن چڑھتا جاتا ہے، درد کم ہو جاتا ہے، غالباً کمر کے ایسے درد کارلز باد پیدا کرتا اور درست بھی کرتا ہے مگر چونکہ اور کسی مریض میں یہ علامت نہیں پائی گئی اس لئے یہ یقینی طور پر نہیں بتایا جا سکتا کہ آیا یہ علامت کارلز باد کی ہے یا کیونکر پیدا ہوئی۔

نوبت اس کے اندر خاص طور پر نمایاں ہے۔ علامت 4 سے 14 ہفتہ میں عود کرتی ہیں، جلد پر سرخ چٹے اور دھاریاں ہوتی ہیں۔ جن میں اکثر جلن ہوتی ہے اور یہ جلن ایسی ہوتی ہے جیسے کہ جلد کے اندر آگ لگی ہے۔ آبلے اور خارش کے دانے بھی پائے جاتے ہیں۔ جسم کے مختلف حصص میں رینگن اور کانٹے چبھنے کا احساس ہوتا ہے اور اس کے ساتھ پسینہ چھوٹتا ہے۔ کھجلی بھی مختلف حصص میں پائی جاتی ہے۔ آلات تناسل پر خارش اور پسینہ کی زیادتی ہوتی ہے، جلد میں ذکی الحسی بڑھ جاتی ہے، مریض ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحس

ہوتا ہے اور ٹھنڈی ہوا سے اس کو جلد زکام ہو جاتا ہے۔

اکثر جاڑا اور بخار یکے بعد دیگرے ہوتے ہیں۔ تمام جسم پر خصوصاً چہرہ پر بخار کی تمتماہٹ ہوتی ہے اور اس کے ساتھ پیشانی پر پسینہ، اس کے پسینہ سے کپڑا زرد پڑ جاتا ہے۔ سر میں حدت چہرہ پر سرخی، عام لرزہ کے ساتھ۔

علامات

دماغ: صبح سویرے جاگنے پر چڑچڑا پن اور تحریک ایسا معلوم ہو جیسے وہ معمولی باتوں کے متعلق گھبرایا ہوا ہے۔ تمام جسم پر تمتماہٹ کے ساتھ، اپنے آپے میں صابر اور قانع، بے حد باتونی اور غیر معمولی خوش مزاجی، ذکی الحسی، دوسروں کے غموں پر آنسو بہائے، خانگی معاملات کے متعلق پریشانی، بے حوصلگی سوچنے میں وقت، تمام قسم کی دماغی محنت کی نااہلیت و بے رغبتی، بے توجہی، لاپرواہی، نام بھول جائے، لکھتے وقت اپنے خیالات کا اظہار پورے طور پر نہ کر سکے، اکثر حروف چھوڑ جائے۔

سر: پراگندگی اور بھاری پن جس کی زیادتی کھانے کے بعد ہو اور کمی کھلی ہوا میں، چکر کے دورے لمحہ بھر کے لئے اپنے آپ کو مضبوطی سے پکڑنا پڑے، چکر، جیسے دائرے میں گھوم رہا ہے۔ موخر الذکر ہر دو میں کمی کھلی ہوا سے ہو، سر میں ایسا احساس ہو جیسے کوئی چیز ٹوٹ رہی ہے۔ جس کی زیادتی شام کے وقت لیٹ جانے پر ہو، دبانے والے، پاگل بنا دینے والے اور پھاڑنے والے درد سر پھاڑنے والے درد سر ابھی داہنے میں ابھی بائیں میں کنپٹیوں میں اور گدی میں، جس میں کمی حرکت سے ہو، ٹیکن والے اور کوٹنے پیٹنے والے درد سر چاند اور گدی میں، چہرے میں نیلگوں سرخی کے ساتھ، جس کی زیادتی زینہ چڑھنے سے ہو، درد سر پیشانی اور کنپٹیوں میں، کنپٹیوں کی وریدوں میں ورم کے ساتھ، درد سر مکان میں بڑھ جائے اور کھلی ہوا میں تیز حرکت سے کم ہو، بال گر جائیں، بالوں کو کنگھی کرنے میں درد، احساس جیسے کوئی ٹھنڈی چیز تمام سر میں دوڑ رہی ہے اور بال کھڑے ہو رہے ہیں۔

آنکھ: آنکھوں میں جلن اور بوجھ، ایسا معلوم ہو کہ آنکھوں کو نیچے کی طرف دبایا جا رہا ہے ایسا معلوم ہو کہ آنکھیں گڑھوں کے لئے زیادہ بڑی ہیں، بے حد آنسو، آنکھوں کے استعمال کرنے سے آنکھیں کمزور، پانی بہے، پپوٹے چپک جائیں، باریک کام نہ کر سکے، بینائی کے سامنے چیزیں تیرتی معلوم ہوں، بینائی کے سامنے ستارے لکیریں، بادل، پردہ وغیرہ۔

کان: کانوں میں گرمی بڑھ جائے، جس کی وجہ سے خارش ہو، کانوں کی نالی میں باریک سوئیاں چبھیں، جس کو انگلی ڈال کر کریدنے سے آرام ہو، کانوں میں بھنبھناہٹ، گرجن، گھنٹے بجنے کی آوازیں جو کسی وقت عارضی بہرا پن میں تبدیل ہو جائیں۔

ناک: ناک کا رنگ نیلگوں، ناک کی وریدیں متورم، نکسیر کی عادت حیض کے رک جانے سے، نکسیر، بار بار چھینکیں، گاڑھی رطوبت، ناک اور حلق کا نزلہ، حلق میں کھڑکھڑانے پن کے ساتھ، ناک کے بند ہو جانے کے بعد سونگھنے کی طاقت نہ رہے۔

چہرہ: چہرہ زرد، مٹی اڑے، رنگ بدلے، سرخی اور حدت کسی قدر متورم، داہنے رخسار میں پھڑکن اور چبھن داہنی آنکھ کے رخسار کی ابھری ہوئی ہڈی پر کٹن اور کھنچن، ایسا معلوم ہو جیسے آنکھوں کے نیچے رخسار کی ابھری ہوئی، ہڈیوں میں پھیلاوٹ آگئی ہے، داہنی آنکھ کے نیچے رخسار کی ہڈی میں مکڑی کے جالے کا احساس، جسے مریض مسلسل ہٹانے کی کوشش کرے، دوران نیند نچلا جبڑا اوپر والے کے ساتھ دب جائے، دانت پیسے۔

منہ: زبان پر سفید میل منہ سے متعفن بو کے ساتھ، تمام منہ خصوصاً تالو میں خشکی، ایسا معلوم ہو جیسے سوکھ گیا ہے۔ پیشاب کی زیادتی کے ساتھ، تھوک کی زیادتی، بار بار تھوکے، صبح سویرے اٹھنے کے بعد تمام دانتوں پر ایک لئی کی سی میل جس سے تمام منہ میں گندگی محسوس ہو، ذائقہ مٹی کا سام صابن کا ساتھوک کی زیادتی کے ساتھ ہر چیز نمکین محسوس ہو۔ دانت ڈھیلے پڑ جائیں اور گر جائیں، مسوڑھے بے حد متورم اوپر کی داڑھوں کی جڑوں میں چپھن، کھانے کے بعد زیادتی، درد دانت جس کی زیادتی سردی یا گرمی سے ہو۔

حلق: مسلسل بلغم زیادہ مقدار میں کھنکھارے۔

معدہ: بھوک اور پیاس بے حد بڑھی ہوئی، بار بار ڈکاریں بعض اوقات غذا کی خوشبو اور مزے کی اور بعض وقت کڑوی ہچکی اور جمائیاں ایک ہی وقت میں جن کی زیادتی پینے اور کھانے سے ہو، کلیجہ میں جلن منہ میں پانی کے اجتماع کے ساتھ، نیز ڈکاریں تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت کے ساتھ جس کی وجہ سے بہت دیر تک منہ کھٹا بنا رہے، متلی اور بھوک کی زیادتی، احساس خالی پن اور بعد ازاں کتوں والی بھوک، کھانے کے بعد بوجھ اور بھاری پن، سکڑن، ٹیس وغیرہ کے احساسات۔

شکم: شکم میں اینٹھن دار سوئیاں چبھیں اور جھٹکے، تلی میں جلن دار درد، شکم میں احساس جیسے کھینچ کر پٹی بندھی ہو خصوصاً گہری سانس اندر لینے پر، ریاحی درد اور مروڑ۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں جلن مسلسل دباؤ کے ساتھ، مبرز اکثر باہر نکل آئے، مبرز اور مقعد میں گولی لگنے سے درد جو اکثر عضو مخصوص تک جائیں، مقعد پر اخروٹ کے برابر گانٹھیں، پاخانہ کے بعد جلن کے ساتھ، جس سے چلنے میں رکاوٹ ہو، خون قطروں میں یا دھار میں بغیر پاخانے کے بھی نیز جب چلتا ہو، دست آنوں والے دست پتلی لئی کے سے، دست سبز یا گہرے سبز، پتے کی پتھریاں پاخانے کے ساتھ نکلیں، بلین پاخانے کے ساتھ احساس جیسے ٹکڑے ٹکڑے نکل رہے ہیں، قبض، پاخانہ کئی دن تک نہ ہو، سخت گانٹھیں جو بہت مشکل سے نکلیں، پاخانہ بہت آہستہ آہستہ ہو، پاخانہ پیچھے واپس جاتا معلوم ہو۔

مثانہ: بار بار پیشاب کی حاجت، پیشاب پانی کا سا مقدار میں زیادہ ہو،

پیشاب بہت آہستہ آہستہ بہے، دہار کمزور اور شکم کے عضلات سے زور لگانا پڑے۔ رسوب اینٹ کی سی، ریت کالئی کا سا، بعض اوقات گاڑھا یا چھوٹے چھوٹے خون کے منجمد ٹکڑے پیشاب سے کپڑے پر گہرے زرد رنگ کا داغ پڑ جائے۔

آلات تناسل مردانہ: خصیے متورم بغیر کسی ظاہر اورم کے دبانے والے درد۔

آلات تناسل زنانہ: حیض ختم ہونے کے تین دن بعد لیس دار، سیاہ منجمد خون کے ٹکڑوں کا سیلان اور بعد ازاں غیر معمولی شدید سیلان الرحم۔

آلات تنفس: بار بار بلغم کھنکھارے، آواز کھرکھری اور بھاری، زینہ چڑھتے وقت سانس میں دقت، ذرا سا بوجھ اٹھا کر چلنے سے سانس میں تیزی، سینہ میں کمزوری جب لکھ رہا ہو، جس میں کمی چلنے سے ہو، سینہ میں بھاری پن، بھراؤ تنگی اور پریشانی، سینہ کے نچلے حصے میں عجیب احساس جیسے پھیپھڑے کو پھیلنے کیلئے کافی جگہ نہیں ہے۔ اس لئے گہری سانس لینی پڑے، سینہ میں سوئیاں چبھیں۔

قلب اور نبض: قلب کے مقام میں کھنچاوٹ اور سکڑن، قلب میں جلن اور خون کا دوران، دل کے مقام میں لحہ بھر کے لئے اینٹھن اس لئے مریض کو چلتے چلتے لحہ بھر رکنا پڑے۔

گردن اور پیٹھ: گردن اور کندھوں کے جوڑ میں کھینچنے والا درد، اکڑن، سختی اور فالج۔ کھینچنے والے اور دبانے والے درد کمر سے اعضائے تناسل تک۔

اعضاء: تمام جوڑوں میں کڑکن، جوڑوں اور اعضاء میں لرزہ اور رینگن، بے چینی کبھی اعضاء پھیلائے اور کبھی سکیڑے جمائیوں کے ساتھ اعضاء میں سو جانے کا احساس، بازوؤں میں لکھنے کے بعد بھاری پن، سو جانے کا احساس جو انگلیوں کی نوکوں تک جائے، ٹانگوں میں وریدیں پھول جائیں۔

نیند: مسلسل جمائیوں اور نیند کا غلبہ، ہر دفعہ کھانے کے بعد، خواب یاد نہ رہیں۔

کمی اور زیادتی: علامات صبح کے وقت، شام کے وقت، کھانے کے بعد، پینے کے بعد، زینہ چڑھنے سے بستر میں لیٹنے سے بڑھ جاتی ہیں، کھلی ہوا میں حرکت سے کم ہو جاتی ہیں، یہاں تک کہ دردسر بھی حرکت سے کم ہوتے ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: نیٹرم سلف (سردی سے ذکی الحس) کاربو اینملس (پسینہ سے کپڑے کا زرد ہو جانا) ایلم سیپیا (آنکھوں سے پانی) نکس وامیکا (کھانے کے بعد تکلیفات کا بڑھ جانا) پلسا ٹیلا، کاربو ویج (کھلی ہوا میں تکلیفات میں کمی) بیلاڈونا، گلونائین (دردسر) اناکارڈیم، ایپس، نکس موسکاٹا، فاسفورک ایسڈ (غیر توجہی) ایلو (سر میں کڑکن)۔

کارنس الٹرنی فولیا (Cornus Alternifolia)

Natural Order: Cornaceae.

Synonyms: Swamp Walnut; Alternate leaved cornel.

Parts Used: Leaves

اس دوا کو ڈاکٹر لیوٹیز نے اپنے اوپر آزمایا تھا۔ آزمائش ہومیو پیتھک ریکارڈ، جلد نمبر 11 صفحہ 346 پر ملتی ہے۔ علامات میں بخار، بے چینی، بے خوابی، خارش کے دانے، لاغری پائی جاتی ہے، جلد پھٹ جاتی ہے اور سینہ میں سردی کا احساس ہوتا ہے، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سینہ میں برف بھری ہے۔

علامات

دماغ: کسی کام کے کرنے کی خواہش نہ ہو، ایسا احساس ہو کہ کوئی خوفناک واقعہ ہونے والا ہے۔

سر: پیشانی کے پاس داہنی طرف ہلکا درد، بائیں کندھے میں درد کے ساتھ، یہ درد حرکت سے جھکنے سے بڑھ جائے اور ایسا معلوم ہو کہ کوئی چیز باہر نکل پڑتی ہے۔ سر میں احساس جیسے اٹھ رہا ہے، متلی اور چکر کے احساس کے ساتھ، پیشانی میں شدید دبانے والا دردسر جو تمام دن رہے۔

ناک: چھینکیں، ناک رات کے وقت بند ہو جائے۔

چہرہ: تھوڑی کے داہنی جانب دانے، چھوٹے چھوٹے آبلے، پیشانی پر داد، چہرہ اور گردن پر آبلے۔

منہ: منہ کے اندر چھوٹا سا زخم جس سے غذا یا کسی چیز کے لگ جانے سے یا دوسری قسم کی منہ کی حرکت سے چلنے والے درد جن سے بہت تکلیف ہو، زبان زردی مائل سفید ہو۔

حلق: حلق میں چھیلن کا سا درد ہو، ایسا معلوم ہو کہ حلق میں کوئی چیز پھنسی ہے۔

معدہ: کھانے کے ایک گھنٹہ بعد معدہ میں متلی کا احساس، صبح کے وقت جاگنے پر قے کرنے کی خواہش جاڑے کے ساتھ ایک گھنٹہ کے بعد قے کرے۔ جس سے آرام ہو، مگر قے کے بعد بخار ہو جائے۔

شکم: جگر کے مقام پر داہنی طرف 11 بجے دن کے ہلکا درد، پاخانہ کم، سخت، دقت سے ہو، پاخانہ پہلے سخت پھر نرم۔

آلات تناسل مردانہ: جماع کے خواب اور پھر انزال۔

آلات تنفس: کھانسی اس احساس کے ساتھ کہ کوئی بھاری سی چیز سینہ اور حلق میں رکھی ہے۔

سینہ: سینہ میں یہ احساس جیسے برف بھری ہے۔

قلب: کھانا کھانے کے بعد دل کے مقام میں ہلکا درد۔

پیٹھ اور گردن: کمر کے آر پار عارضی درد، بائیں کندھے میں درد۔

مخصوص خواص: تھکاوٹ اور غنودگی، ایک قدم رکھنے کے بعد دوسرا قدم اٹھانے میں دقت۔

جلد: چہرہ اور گردن پر چھوٹے چھوٹے آبلے، داہنی کلائی اور تھوڑی کی داہنی جانب چھوٹے چھوٹے آبلے، داد، (اس دوا کے اندرونی و بیرونی استعمال سے اکوتہ کو فائدہ ہوتا ہے) نیز جلد پھٹ جاتی ہے۔ خصوصاً اس جگہ جہاں

جوڑ کا اندرونی حصہ ہوا جہاں گوشت لٹکا ہوا اور اس میں لیس دار رطوبت رستی ہو۔

نیند: نیند بے آرامی کی، چھوٹی چھوٹی آوازیں بھی بحالت نیند سنائی دیں۔ ذرا جاگ جانے پر دماغ اس قدر چست ہوجائے کہ یکے بعد دیگرے خیالات کا اجتماع ہوتا رہے۔ جس کی وجہ سے بعد میں نیند نہ آئے۔ تمام رات کروٹیں بدلنا اور کسی پہلو بھی آرام نہ ملے۔ خواب اس امر کے کہ مرے ہوئے چوہوں کو کوٹ کر ان کا ملیدہ بنایا جارہا ہے۔ خواب جماع کے، جس سے انزال ہوجائے، تھکا ہوا اٹھے، دن بھر تھکاوٹ اور غنودگی رہے۔

بخار: شام کے وقت تھکاوٹ اور غنودگی، سر میں بھاری پن کے ساتھ، جس کے بعد قے اور جاڑا، بخار۔

کمی اور زیادتی: علامات کھلی ہوا میں، چلنے کے بعد اور رات کا کھانا کھانے کے بعد کم ہوجاتی ہیں۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: جلدی تکلیفات میں یہ دوا کارنس سرسی نا نا سے بہت ملتی جلتی ہے۔

کارنس سرسینیٹا (Cornus Circinata)

Natural Order: Cornaceae.
Synonyms: Round Leaved Cornel Green osier.
Parts Used: Bark

یہ دوا بلغمی جھلیوں کے زخموں اور پک جانے کی کیفیتوں کیلئے عجیب ہے۔ ڈاکٹر ہیل نے مشاہدہ کیا کہ اس سے منہ اور حلق کے زخم جو مسلسل کئی سال تک پڑتے رہے، درست ہوئے۔ اس دوا سے جگر میں ابتری، آنکھ کے ڈھیلوں میں درد کے ساتھ پائی جاتی ہے۔

یہ دوا مزمن ملیریا بخار، ورم جگر، یرقان کے لئے مفید ہے۔ صبح کے وقت کمزوری، فم معدہ میں درد، شکم میں ابھار کے ساتھ، جگر کی مزمن تکلیف کے ساتھ دانے دار کھجلی اس دوا کے حلقہ اثر میں آتی ہے۔

علامات

دماغ: لاپرواہی غنودگی کے ساتھ، اپنی توجہ یکسو نہ کرسکے، صبح کے وقت اٹھنے پر دماغی پریشانی، سستی، دماغی اور جسمانی طاقت وچستی میں کمی کے ساتھ، بھول جائے۔

سر: سر میں خصوصاً کنپٹیوں میں بوجھ، ہلکا درد جس کا قہوہ سے آرام ہو، سر میں بھاری پن متلی کے ساتھ بائیں جانب بھوؤں پر درد اور ٹپکن، آنکھوں کے ڈھیلوں پر ہلکا درد اور غیر معمولی ٹپکن جو سر کی پشت تک جائے، دردسر غنودگی اور خیالات میں ابتری کے ساتھ، چاند کے نیچے گہرے درد، دردسر میں جو چلنے سے جھکنے سے، سر ہلانے سے بڑھ جائے اور قہوہ پینے سے کم ہوجائے تمام سر میں ہلکا (ڈل) اور بھاری درد، غنودگی، سستی، متلی اور عام پسینے کے ساتھ۔

آنکھ: آنکھ بھینچی ہوئی اور گڑھے پڑے ہوئے جیسے عیاشی کے بعد ہوتی ہیں، آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے، آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد، آنکھوں کے ڈھیلے اور پپوٹے بھاری معلوم ہوں جیسے ان پر وزن رکھا ہے۔ پپوٹوں میں کھجلی کے دانے۔

کان: کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں۔

ناک: ناک اور ناک کی ہڈیوں میں چبھن، صبح کے وقت نزلہ۔

چہرہ: چہرے میں حدت اور جلن بغیر سرخی کے، چہرہ زرد، سفید، ڈوبا ہوا اور ہوائیاں اڑیں، بیماری، کمزوری ظاہر ہو۔

منہ: زبان، مسوڑھوں اور منہ میں زخم، زکام یا معدہ کی خرابی سے، منہ آنا، منہ میں، حلق میں اور معدہ میں جلن، ذائقہ تیز، کڑوا یا صابون کا سا، زبان پر زردی مائل یا سفید میل۔

معدہ: ٹھنڈے پانی کی پیاس، ڈکار، صبح کے وقت ابکائیاں ایسا معلوم ہو جیسے قے ہو رہی ہے، متلی، کڑوا ذائقہ اور تمام قسم کی خوراک سے نفرت کے ساتھ، کھٹی چیزوں کے پینے کو طبیعت چاہے، معدہ اور آنتوں میں کمزوری اور خالی پن کا احساس، منہ میں کھٹی رطوبت آئے، غذائیں دیر سے اور درد سے ہضم ہوں، متلی سر میں پراگندگی اور درد کے ساتھ، معدہ میں تناؤ، جلن اور ٹپکن والے درد۔

شکم: مزمن ورم جگر اور صفراوی تکلیفات، ریاح سے ابھار، اس ابھار میں نرم پاخانے کے بعد کمی ہوجائے۔ پاخانے کے دوران میں ناف کے مقام میں اینٹھن، آنتوں میں مسلسل مشین چلتی محسوس ہو، جیسے وہ متحرک ہیں۔

پاخانہ اور مبرز: صبح کے وقت پاخانہ کی حاجت، اسہال، بے حد کمزوری اور اعصابی تحریک کے ساتھ پاخانہ صفراوی، پانی کا سا، آنوں ملا: اینٹھن، جلن، مروڑ متلی، غنودگی، سر میں بھاری پن اور پسینہ کے ساتھ، پاخانہ گہرا سبز، سبز، پتلا، متعفن، مبرز اور آنتوں میں نیچے دبانے والے احساس، پاخانہ سخت، خشک، مقدار میں کم، مبرز میں زخم جگر کی خرابی سے اسہال اور پیچش، پاخانہ کھانے کے بعد فوراً ہو، ایسا پاخانہ پتلا سیاہ ہو اور اس کے ساتھ ہوا کثرت سے نکلے۔

مثانہ: پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب مقدار میں کم اور گہرے رنگ کا۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش بڑھی ہوئی لیکن فعل کی طاقت نہ ہو، رات کے وقت شدید استادگیاں، کھجلی۔

آلات تناسل زنانہ: سیلان رحم، کھجلی۔

آلات تنفس: کھانسی سینہ میں تیز سوئیاں چبھنے کے ساتھ، خشک دورے والی کھانسی، یا مزمن کھانسی بلغم کے ساتھ۔

سینہ: آلات صدر کے اوپر کے حصہ میں دم گھٹنے کا احساس، صبح کے وقت اٹھنے پر سینہ میں درد، سینہ اور شکم میں گولے لگنے کے سے نوبتی درد، سینہ پر باریک سرخ دانے خارش کے ساتھ، سینہ، پیٹھ اور اعضاء میں بائی کے اور

اعصابی درد۔

پٹھ اور گردن: کمر میں پھوڑے کا سا درد جس کی زیادتی آگے جھکنے سے ہو۔

اعضاء: ہاتھ پاؤں میں کمزوری، نرم پاخانے کے بعد ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، داہنے چوتڑ کی ہڈی میں درد جب بستر پر لیٹا ہو، ٹانگیں کمزور اور ان میں لڑکھڑاہٹ خصوصاً جب زینہ چڑھتا ہو۔

جلد: چھوٹے بچوں کے چہرے پر دانے دار اکوتہ منہ آنے کے ساتھ، تمام سطح جلد میں خارش، جلن اور کانٹوں کا احساس جس کی زیادتی کھجلانے سے اور سہلانے سے ہو، آلات تناسل پر اکوتہ، کبھی یا اسی قسم کی دوسری تکلیفات، رات کے وقت کھجلی دردوں کی صورت میں ہو، خشک یا تر کھجلی کے دانے کھانسی کے ساتھ، پتی اچھلنا، جلد زرد اور اس پر مٹی اڑے۔

نیند: دماغی اور جسمانی طاقت میں کمی اور غنودگی، سر میں بھاری پن، حوصلہ میں پستی، پسینہ کی رغبت، نیند بے آرامی کی اور اس میں ناخوشگوار خواب دکھائی دیں۔

بخار: جاڑے کا احساس جس کے بعد عارضی بخار، جاڑا، بخار یکے بعد دیگرے، جس کے بعد ٹھنڈا پسینہ آئے۔ جاڑا، متلی، سر میں درد، کمزوری اور سستی کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی: علامات رات کے وقت، جاگنے پر، حرکت سے، سردی لگنے سے اور موسم گرما میں بڑھتی ہیں، قہوہ پینے سے تکلیفات کم ہوجاتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو۔

نکس وامیکا، ہائیڈراسٹس، چائنا، یوپے ٹوریم پرف، آرسنک۔

کارنس فلوریڈا (Cornus Floride)

Natural Order: Cornaceae.
Synonyms: Dogwood.
Parts Used: Bark

یہ دوا مزمن ملیریا، بدہضمی، پریشان کن کلیجہ کی جلن، رطوبات زندگی کے ضائع ہوجانے اور رات کے پسینوں سے پیدا شدہ کمزوری، بازوؤں میں، سینہ میں اور آلات صدر میں اعصابی درد اور یہ احساس جیسے کہ وہ اعضاء ٹوٹ کر دو ہوگئے ہیں، نوبتی بخار غنودگی کے ساتھ، سردی کا احساس لیکن ہاتھ لگانے سے گرم معلوم ہو، نوبتی تھکاوٹ، عام چپچپا پسینہ، جاڑا جس کے قبل غنودگی ہو اور بخار غنودگی کے ساتھ کونین کے استعمال کے بعد درد سر وغیرہ میں مفید ہے۔

ڈاکٹر ہیل اس دوا کو ایسے نوبتی بخاروں کے لئے مفید قرار دیتے ہیں جو کونین سے خراب کردیئے گئے ہوں۔ ایسے بخاروں کے لئے وہ مفصلہ ذیل علامتیں بیان فرماتے ہیں۔ جاڑے سے کئی دن قبل نیند کا غلبہ، خیالات میں سستی یعنی خیالات کا اجتماع ہی نہ ہو یا خیالات کو سوچا نہ جاسکے، سر میں بھاری پن اور ہلکا درد، بخار متلی کے ساتھ، قے اور بعض وقت پانی کے سے پتلے یا صفراوی دست، بحالت جاڑا جلد ٹھنڈی، چپچپی، بحالت بخار شدید درد سر، تھکن کے ساتھ اور قے، ڈاکٹر ہیل اس دوا کو ایسی بدہضمی میں تجویز فرماتے ہیں۔ جس میں تیزابیت اور سینہ میں جلن ہو۔

طاقت: مدر ٹنکچر و چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو۔

یوپے ٹوریم پرف، نکس، چائنا، کالی کارب، ابیس، ٹانگرا، ابیس کین۔

کاریا البا (Carya Alba)

Natural Order: Juglandaceae.
Synonyms: Shelbark or Shag bark; Hickory,
Parts Used: The Nuts.

اخروٹ کی قسم کا ایک پھل

اس کی آزمائش ابھی تک نہیں ہوئی نہ اس کو ہومیوپیتھی میں کبھی استعمال کیا گیا ہے۔ البتہ اتفاقیہ اس کی علامات ایک سات سالہ لڑکی سے ملیں۔ جس نے مسلسل کئی ہفتہ تک اس کے پھلوں کو کثرت سے استعمال کیا تھا، سکروی پیدا ہوگئی۔ تمام مخارج سے سیلان خون شروع ہوگیا بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ جہاں جسم پر کھال پھٹ جاتی تھی۔ خون بہنا شروع ہوجاتا تھا۔

اگر اس قسم کی علامات پائی جائیں تو اس کی چھوٹی طاقتیں مفید ہوسکتی ہیں۔

کاری ڈیلس (Corydalis)

Natural Order: Fumariaceae.
Synonyms: Wild Turkey Pea; Stagger weed.
Parts Used: The root.

ترکی کے جنگلی مٹر

گو اس کی آزمائش ابھی تک نہیں ہوئی مگر سفلس کی چند ایک نمائشوں کے لئے یہ بہترین دوا ہے۔ جسم میں سفلس کی گلٹیاں، بالوں کا گرنا، کھوپڑی پر آتشکی و خنازیری زخم، منہ کے اندر تالو میں آتشکی وغیرہ۔ آتشکی زخم اس سے درست ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر ہیل بتاتے ہیں کہ یہ دوا خنازیری مزاج کے لئے، سخت قسم کی جلدی تکلیفات کے لئے، نوبتی بخاروں سے جگر اور تلی کے بڑھ جانے کے لئے مفید ہے۔ اکلکٹک ڈاکٹروں کا قول ہے کہ یہ "دوا معدہ کی ان خرابیوں کے لئے جن میں بلغم اور آنوں زیادہ مقدار میں خارج ہو، زبان پر میل ہو، سانس میں تعفن ہو، بھوک نہ رہے، معدہ میں کمزوری ہو مفید ہے۔" اسی واسطے ڈاکٹر ہیل فرماتے ہیں کہ معدہ کے نزلہ میں یہ دوا ہائیڈراسٹس کا مقابلہ کرتی ہے۔

طاقت: چونکہ اس دوا کی آزمائش نہیں ہوئی۔ اس لئے اس کو مدر ٹنکچر میں دس

قطرے فی خوراک دن میں چار بار دینا چاہیے۔
تعلق: کالی آئیوڈائیڈ، فائی ٹولاکا، بربن اکوئی، مرک، ہائیڈراسٹس۔

کاسٹیکم (Causticum)

Synonyms: Hannemann,s Causticum Tinctura Acris Sinekali.

پوٹاشیم ہائیڈریٹ

ڈاکٹر ہیمن اپنی زندگی بھر میں صرف کاسٹیکم ہی کو دنیا کے سامنے پیش کرتے تو بھی وہ زندہ جاوید ہوتے مگر انہوں نے دنیا کے سامنے وہ اصول پیش کیا جس کے لئے دنیا تا حشر ان کی شکرگزار رہے گی۔

کاسٹیکم مزمن امراض میں ایک روزمرہ کے استعمال کی دوا ہے۔ یہ دوا نہ صرف انٹی سورک ہے بلکہ انٹی سائیکوٹک اور انٹی سفلٹک بھی ہے۔ اس میں رہنما کن کیفیت ارادی وغیر ارادی عضلات میں فالج ہے۔ دنیا جانتی ہے کہ پوٹاشیم جس طریق سے ایلوپیتھک حکمت میں استعمال ہو رہا ہے۔ وہ کس قدر کمزوری پیدا کرتا ہے۔ جن لوگوں نے پوٹاشیم کے زہریلے اثرات کو مشاہدہ کیا ہے اگر وہ لوگ غور سے کاسٹیکم آزمائش پر نظر ڈالیں تو بخوبی واضح ہو جائے گا کہ وہ تمام کی تمام کمزوری کاسٹیکم کی آزمائش میں موجود ہے۔ یہی کمزوری ہے جو زیادہ تر عضلات ارادی وغیر ارادی میں فالج کا موجب بنتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ کاسٹیکم کی فالجی کمزوری مشہور ہے۔ "فالجی کمزوری" دو لفظ ہیں جو کاسٹیکم کی توصیف کے لئے کافی ہیں۔ اگر ناظرین شروع سے آخر تک کاسٹیکم کو بغور دیکھیں گے تو معلوم ہوگا کہ علامات گو کچھ ہوں، مرض کا نام چاہے کچھ ہو مگر ان کی بنیاد فالجی کمزوری ہوا کرتی ہے اگر فالج کے لفظ کو واضح کرنا ہو تو کہا جا سکتا ہے کہ کاسٹیکم میں واحد عصب یا واحد عضو کا فالج، ادھرنگ لقوہ، چہرے کا فالج، زبان کا فالج، بازوؤں اور ٹانگوں کا فالج، آلات نطق کا فالج، مثانہ کا فالج، مبرز کا فالج وغیرہ وغیرہ۔ ان فالجوں کے ساتھ ساتھ ہمیں تشنج، رعشہ، اینٹھن، چونکنا، بے چینی وغیرہ بھی دکھائی دیتی ہیں۔ پھیلنے والے ریشوں اور رجوڑ بندوں میں سکڑن، لرزہ یا کپکپی، اعصابی اور بائی کی تکلیفات چیرنے والے، کھینچنے والے درد۔

کاسٹیکم میں دردسر ہوتا ہے جس میں جسم میں کھجاوٹ اور پھنسن ہوتی ہے۔ غدودوں کی سختی کاسٹیکم میں نمایاں ہوتی ہے۔ خنازیرہ مادہ کاسٹیکم میں ایک مخصوص کیفیت ہے۔ چہرے سے کمزوری، لاغری ٹپکتی ہے، شکم بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ جلد مٹیالی سفید ہوتی ہے۔ آنکھوں، کانوں اور کھوپڑی میں خنازیری ورم ہوتا ہے۔ بچے عموماً بولنا اور چلنا دیر میں سیکھتے ہیں۔ چلتے وقت ٹھوکریں کھاتے ہیں۔ یہ بھی کمزوری کی ایک کیفیت ہے۔ کوریا یعنی رعشہ میں داہنی طرف بائیں کی نسبت پیدا ہوتی ہے۔ رات کے وقت ٹانگوں میں بے چینی اور بے آرامی کاسٹیکم کی مخصوص علامت ہے۔ دماغی کیفیت یہ ہے کہ مریض دن اور رات میں پریشان ہوتا ہے۔ خیالی بدقسمتیوں کو سوچتا ہے۔ ضمیر پر ناجائز بوجھ ہوتا ہے۔ مریض احساس کرتا ہے کہ اس نے ناقابل کفارہ گناہ کر رکھا ہے۔ خوفناک تو ہم اس کو گھیرے رہتے ہیں اور یہ زیادہ تر مغرب یعنی سندھیا کے وقت یا صبح صادق کے وقت بڑھتے ہیں۔ آنکھیں بند کرنے پر مریض خوفناک شکلیں دیکھتا ہے۔ غمگین، کسی پر بھروسہ نہ کرے۔ غصہ کے دورے۔ دماغ جواب دے۔ دماغی فالج، دماغی محنت سے تکلیفات پیدا ہو جائیں مثلاً کنپٹیوں میں سوئیاں، سر اور گدی میں کھجاوٹ وغیرہ وغیرہ کھوپڑی کی ہڈیاں اور دماغ کے درمیان سر خالی معلوم ہو۔ یہ احساس گرمی سے بڑھ جاتا ہے۔

دردسر، اوپر کے پپوٹے کھولے نہ جا سکیں۔ چکر، دماغی اور ریڑھ کی تحریک آگے کی طرف یا داہنے یا بائیں جانب گر جائے یا گرنے کا اندیشہ پیدا ہو جائے۔ (اعصابی فالج) پریشانی سر میں کمزوری کے ساتھ بینائی میں ابتری پیدا ہو جائے اور ایسا معلوم ہو کہ کہر یا پردے میں سے دیکھا جا رہا ہے۔ (اسی علامت سے یہ واضح ہوتا ہے کہ یہ دوا ابتدائی موتیا بند کی حالت میں اکسیر ہے چنانچہ مصنف کے ہاتھوں میں موتیا بند میں یہ دوا سب سے زیادہ مفید ثابت ہوئی ہے۔)

جلد خشک اور گرم، قبض، گدی پر کانوں کے پیچھے، کھجلی کے دانے، اپنی ہی آوازیں گونج پیدا کرتی معلوم ہوں یعنی جو کچھ بھی بولا جائے۔ اس کی گونج دوبارہ اپنے کان میں آئے اور بری معلوم ہو۔ معمولی آوازیں بہت اونچی معلوم ہوں۔ لقوہ ٹھنڈی ہوا کے جھونکے سے داہنے رخسار کا عصبی درد، جس کی زیادتی کے وقت ہو، جبڑوں کے جوڑوں میں بائی کے درد۔

کاسٹیکم کی کمزوری دیرینہ غم سے پیدا شدہ ہو سکتی ہے یا لمبی بیماری کے بعد پیدا ہونے والی کمزوری اس کی حد کے اندر آ سکتی ہے۔ حنجرہ اور تالو میں بلغم کا اجتماع، حلق اور کانوں کی نالیوں کا نزلہ بھی اس کے حلقہ اثر میں آتا ہے۔ رقیق چیزوں کا نگلنا بھی مشکل ہوتا ہے۔

معدے میں اس امر کا مسلسل احساس جیسے چونا جل رہا ہے۔ یہ احساس کاسٹیکم کا ایک مخصوص احساس ہے۔ اس سے رہنمائی حاصل کر کے کتنی ہی دفعہ مریضوں کو اس سے درست کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر گرنسے اس علامت کو نہایت واثق سمجھتے تھے۔ شکم میں دباؤ اور بھراؤ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے شکم پھٹ جائے گا۔ اس کی زیادتی غذا سے ہوتی ہے۔

شکم کے اندر کاٹنے والے، نوچنے والے درد بھی پائے جاتے ہیں۔ جن کو آگے کی طرف جھکنے سے آرام ہوتا ہے اور ذرا اسی غذا کھانے سے کپڑوں کے تنگ ہونے سے یہ بڑھتا ہے۔ حیض کے درد کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے اگر ایسی حالت میں کالوسنتھ فیل ہو جائے تو کاسٹیکم اکثر صحت بخشتا ہے۔ قبض اور سخت قبض (مبرز کا فالج) اس میں پایا جاتا ہے۔ پاخانہ چمکدار اور آنوں سے پٹا ہوتا ہے۔

یاد رہے کہ کاسٹیکم میں مبرز کی بہت بیش قیمت علامات ملتی ہیں اگر ان علامات کو غور سے دیکھا جائے تو وقت وقت پر یہ علامات قیمتی ثابت ہوتی ہیں۔

بواسیر میں ایک عجیب بات یہ ہے کہ چلنے سے، ہاتھ لگانے سے اور اس کے متعلق سوچنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ یاد رکھئے کہ کاسٹیکم کا مریض کھڑے ہو کر ہی پاخانہ اچھی طرح کر سکتا ہے۔

مبرز کے تشنج سے یا اینٹھن سے مریض چلنے کے ناقابل ہوتا ہے۔ مقعد کے نزدیک درد کرنے والے آبلے بھی اس کے اندر پائے جاتے ہیں۔ جن میں سے پیپ، خون یا رطوبت رستی ہے۔ پیشاب کی نالی کے مخرج میں خارش پیشاب مشکل سے ہو، بار بار ہو اور اس کے ساتھ مبرز میں اینٹھن ہو۔ اب اگر مثانہ کے فالج پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ رات کے وقت پہلی نیند میں پیشاب نکل جاتا ہے۔ یہ حالت موسم سرما میں بڑھ جاتی ہے اور موسم گرما میں کم ہوتی ہے۔ محنت سے، ہنسنے سے، چلنے سے، دن کے وقت بھی پیشاب نکل جاتا ہے۔ مرگی میں یہ دوا اس وقت کام دیتی ہے۔ جب مرگی کے دورے نیند کی حالت میں ہوتے ہوں اور پیشاب نکل جاتا ہو۔ کھانسنے سے بھی پیشاب نکلتا ہے۔

ڈاکٹر کرافٹ نے کئی دفعہ ایسے مریضوں کے از خود پیشاب کو اس دوا سے درست کیا ہے۔ جنہوں نے کسی وقت بحالت مجبوری پیشاب کو زیادہ دیر تک روکا تھا۔ یہ حالت ہمیں اکثر دکان داروں میں، وکلاء میں، طلباء میں اور دیگر ایسے پیشہ وروں میں ملتی ہے۔ جو اپنے کام میں مصروف ہونے کی وجہ سے جلد پیشاب نہیں کرتے اور پیشاب کو روکے رہنے سے ان کے اندر فالج پیدا ہو جاتا ہے اور بعد میں یہ کیفیت ہوتی ہے کہ پیشاب از خود نکل جاتا ہے۔

مثانہ کے اندر کاسٹیکم کی فالجی کمزوری یہیں ختم نہیں ہوتی بلکہ اس حد تک بڑھ جاتی ہے کہ اگر اندھیرے میں مریض پیشاب کرتا ہے تو اس کو قطعی طور پر علم نہیں ہوتا کہ وہ پیشاب کر رہا ہے یا نہیں تا وقتیکہ ہاتھ پیشاب کی دھار کو محسوس نہ کرے۔

مذی کے غدودوں میں ورم نیز پیشاب کی نالی میں ورم اور درد بھی اس میں پایا جاتا ہے۔ فوطوں پر خارش، منی میں خون کاسٹیکم کی کیفیتیں ہیں۔ زنانہ آلات تناسل میں یہ عجیب بات ہے کہ مریضہ کو خواہش جماع قطعی نہیں ہوتی۔ صرف حیض کے بعد ہی اس کو جماع کی کسی قدر رغبت ہوتی ہے۔ حیض بہت جلد جلد اور مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں اور ان کے ختم ہو جانے کے بعد کبھی کبھی خون آ جاتا ہے۔ جس میں تعفن ہوتی ہے۔ دودھ پلانے والی مستورات محنت کے بعد یا لمبی نیند کے بعد اپنے دودھ کو نادار دپاتی ہے۔

آواز کا بیٹھنا (خشک کھانسی اور تالو میں سرخی کے ساتھ) سردی لگنے یا موسم کی تبدیلی سے ہوتا ہے۔ اس کی زیادتی صبح کے وقت ہوتی ہے۔ آواز یکا یک بند ہو جاتی ہے۔ آلات نطق کام کرنے سے جواب دے دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ ایک لفظ بھی بولا نہیں جا سکتا۔ حنجرہ کی تکلیف کے بعد مزمن آواز کا بیٹھنا۔ اس کے حلقہ اثر میں آتا ہے۔ گہری آواز کے ساتھ آواز کا بیٹھنا، درد سر میں بھی پایا جاتا ہے۔ علامتیں اتنی یقینی ہیں کہ کاسٹیکم کے سوا کوئی دوسری دوا ان علامات کو جلد تر رفع نہیں کر سکتی۔ آواز کا جاتے رہنا چاہئے۔ آلات نطق کے فالج سے ہو یا نزلاوی وجوہات سے ہر حالات میں کاسٹیکم مفید ہے اگر آلات تنفس پر غور کیا جائے تو ہمیں کاسٹیکم کے اندر بہت درد اور چھیلن کا درد معلوم ہوتا ہے۔ ہوا کی نالی میں تحریک ہوتی ہے۔ کھانسی خشک، کھوکھلی ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ہوا کی نالی میں یہ احساس ہوتا ہے جیسے ہوا کی نالی پک گئی ہے۔ کھانسی کے ساتھ چوتڑ (خصوصاً بائیں) میں درد اور پیشاب کا از خود نکل جانا کاسٹیکم کی مخصوص علامت ہے۔ بلغم سینہ کے اندر موجود ہونے پر بھی کھنکھارا نہیں جا سکتا اور اسی لئے مریض کو کھانس کر بلغم نگلنا ہی پڑتا ہے یا یوں سمجھنا چاہئے کہ مریض گہری کھانسی کھانس کر آرام حاصل کرنے کے قابل ہوتا ہے۔ یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ایکونائٹ کی طرح کھانسی سانس باہر نکالنے پر بڑھتی ہے اور ٹھنڈے پانی کے گھونٹ سے کھانسی کو بہت کچھ افاقہ ہو جاتا ہے مگر سب سے مخصوص علامت یہ ہے کہ سینہ میں پھوڑے کا سا اور چھیلن کا سا درد ایسی کھانسی کے ساتھ موجود رہتا ہے۔ بعض مریض اس درد کو جلن اور سوزش کے نام سے بھی پکارتے ہیں اور اگر جلن کے لفظ کو ہی ٹھیک سمجھا جائے تو اس حالت میں کاسٹیکم کے ساتھ ساتھ آئیوڈیم اور سپنجیا کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔ انفلوئنزہ میں کاسٹیکم، یوپے ٹوریم پرف اور رسٹاکس کا مقابلہ کرتا ہے۔ ہرسہ ادویہ میں تھکاوٹ اور تمام جسم میں چوٹ کا سا درد ہوتا ہے اور کھانستے وقت سینہ میں درد بھی لیکن اگر کھانسی کے ساتھ از خود پیشاب کا نکلنا پایا جائے تو کاسٹیکم گوئے سبقت لے جاتا ہے۔

پیٹھ اور اعضاء پر اس کا اثر بہت زیادہ ہوا کرتا ہے۔ گردن اور حلق میں اکڑن، سختی اور درد ہوتا ہے۔ عضلات ایسے معلوم ہوتے ہیں جیسے ان کو باندھ دیا گیا ہے۔ اپنی جگہ سے اٹھتے وقت پیٹھ اور کمر میں اکڑن اور سختی معلوم ہوتی ہے۔ ہاتھوں اور بازوؤں میں ہلکے کھینچنے والے درد، رانوں، گھٹنوں، ٹانگوں اور پاؤں میں کھینچنے اور پھاڑنے والے درد ہوتے ہیں۔ جن کی زیادتی کھلی ہوا میں ہوتی ہے مگر بستر میں تکلیف کم ہوتی ہے۔ اعضاء میں کمزوری اور رعشہ بھی اس کے اندر دکھائی دیتا ہے۔ بائی اور وجع مفاصل کے ورم، جوڑ بندوں میں سکڑن اور اعضاء میں اکڑن کے ساتھ پائے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر نیش کہتے ہیں کہ "اگر مزمن بائی کے دردوں اور فالج کے لئے مجھے تین دوائیں منتخب کرنی ہوں تو میں کاسٹیکم، رسٹاکس اور سلفر کا انتخاب کروں گا۔"

کاسٹیکم کے مہاسے قابل ذکر ہیں۔ ہاتھوں پر، چہرے پر خصوصاً پپوٹوں کے کنارے میں یہ مہاسے پائے جاتے ہیں اگر ہاتھوں میں ہوں تو انگلیوں کی نوکوں پر یا ناخنوں کے نزدیک ہوتے ہیں۔ ناخن بدوضع ہو جاتے ہیں۔ دیرینہ متورم اور سخت شدہ مہاسے اس دوا کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔

ڈاکٹر گرنسے جل جانے کے بعد پیدا ہونے والے نتائج کے لئے کاسٹیکم کی سفارش کرتے ہیں۔کوئی تکلیف اگر جل جانے کے بعد پیدا ہوا یا موجود ہوتو اس دوا کو کسی حالت میں نظر انداز نہ کرنا چاہئے۔ ڈاکٹر میکنم میکفرلین بتاتے ہیں کہ کلائیاں چھونے سے اور دبانے سے درد کرتی ہیں اور عموماً بازوؤں اور ٹانگوں کے عضلات درد کرتے ہیں۔بائیں چوتڑ کے جوڑ میں یکا یک شدید درد شروع ہوتا ہے۔تھوڑے وقت کے لئے رہتا ہے۔ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے چوٹ لگی ہے۔ٹانگیں بہت درد کرتی ہیں یا ٹانگوں میں درد ہوتا ہے اور تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے۔

نوبتی بخاروں میں اس دوا کی ایک عجیب علامت پائی جاتی ہے۔وہ یہ ہے کہ جاڑے کے بعد پسینہ ہوتا ہے مگر بخار نہیں ہوتا اوپر ذکر کیا گیا ہے کہ پھاڑنے والے درد اس کے مخصوص ہیں۔وہ اکثر دورے کی صورت میں ہوتے ہیں نیز پھوڑے کا سا درد یا پکنے کا سا درد یا چھیلن کا سا درد بھی اس کے اندر مخصوص ہے۔ایسے درد کھوپڑی میں، حلق میں، حنجرہ میں، ہوا کی نالی میں، سینہ میں، مبرز میں، مقعد میں، پیشاب کی نالی میں اور خارش کے دانوں میں پائے جاتے ہیں۔ آرنیکا میں چوٹ کے درد کا احساس ہوتا ہے۔ اور یہ احساس زیادہ عضلات میں ہوتا ہے۔رسٹاکس میں درد موجود ہوتا ہے جو جوڑ بندوں میں عضلات کی تہوں میں یا ریشوں میں اکثر موچ کی طرح ہوتا ہے مگر کاسٹیکم میں یہ درد بلغمی سطحوں میں ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے بلغمی سطح چھل گئی ہے۔ یہ احساس بہت ہی یقینی ہے۔ جلن کے متعلق بھی ذکر ہو چکا ہے۔یہ جلن تقریباً ہر حصہ میں اور ہر جگہ پائی جاتی ہے اور سلفر سے مشابہ ہے مگر سلفر میں جلن کے ساتھ خارش ہوتی ہے۔ ایپس میں جلن کے ساتھ ڈنگ کے درد ہوتے ہیں مگر کاسٹیکم میں جلن کے ساتھ پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔

ڈاکٹر ٹسٹ کاسٹیکم کو، کوکولس، کورل، نکس، آرسنک اور سلفر کی چوٹی پر رکھتے ہیں۔ان کا خیال تھا کہ اس میں دو متضاد کیفیتیں پائی جاتی ہیں۔یہی کیفیت بہت تھوڑی دیر رہتی ہے اور اس حالت میں تمام قویٰ اپنے افعال میں چست ہو جاتے ہیں مگر جب دوسری کیفیت شروع ہوتی ہے جو اکثر پہلی حالت کے بعد شروع ہو جاتی ہے تو اس میں قویٰ کے اندر عام کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔خوش مزاجی کے بعد بدمزاجی، جمائیوں کے بعد بے خوابی، خشکی کے بعد جلد میں نمی، منہ اور حلق میں خشکی کے بعد تھوک کی زیادتی، پہلے تر کام بعد میں خشک۔

ڈاکٹر ٹسٹ کاسٹیکم کو چیچک میں بہت عجیب دوا بتاتے ہیں۔ان کا خیال ہے کہ چیچک میں کاسٹیکم اور مرک کو یکے بعد دیگرے دینا چاہئے۔

نوبت بھی اس دوا میں نمایاں ہے چنانچہ تکلیف کا دن میں ایک یا دو بار آنا یا دو تین ہفتے کے بعد یا نئے چاند پر وغیرہ وغیرہ۔

علامات

دماغ: حافظہ کی کمزوری، غمگینی، ناامید، حیض سے پہلے غمگینی کمزوری کے ساتھ، پریشانی، بستر میں جانا نہ چاہے۔ پریشانی کی وجہ سے نیند میں رکاوٹ، پاخانہ کے وقت پریشانی، چڑچڑا (سنا، کیموملا، کلکیریا فاس) کام کرنے کی بے رنگینی، بچہ کو معمولی سی باتیں رُلا دیں۔ بے حد ہمدردی، دیرینہ غم یا اچانک جذبات کے بعد تکالیف خصوصاً بواسیر کی سوچنے سے تکلیفات بڑھ جائیں۔ بے توجہی، مزاج میں بے حد غمگینی اور ناامیدی۔

سر: چکر آگے کی طرف یا ایک طرف گرنے کے اندیشہ کے ساتھ، رات کے وقت بستر میں، اٹھنے پر، پھر لیٹ جانے پر 11 بجے قبل دوپہر، کسی چیز پر نظر جما کر دیکھنے پر، حیض کے دوران میں، جس کی زیادتی جھکنے سے ہو اور کمی بعد دوپہر، چکر سر میں، کمزوری اور پریشانی کے ساتھ، تمام سر میں بے درد کی کھچاوٹ، چاند میں تپکن، سوئیوں کا چبھنا، داہنی طرف پیشانی میں دبانے والا درد، چاند پر ایک جگہ پر درد ایسا معلوم ہو جیسے چوٹ آئی ہے۔چھونے سے درد میں اضافہ ہو، کنپٹیوں میں سوئیوں کا چبھنا، کھوپڑی پر خارش (گریفائٹس، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، سیپیا، سلفر) کھوپڑی میں تناؤ، (فاسفورس) پیشانی اور دماغ کے درمیان پن کا احساس۔

آنکھ: ورم، جلن، ڈنک لگنے، خشکی اور آنکھوں میں روشنی کے نہ برداشت ہو سکنے کے ساتھ، آنکھوں میں بوجھ ایسا معلوم ہو کہ ان میں ریت پڑی ہے۔ (آرسنک، اگنیشیا، نیٹرم میور، سلفر) آنکھوں سے پانی آئے جس کی زیادتی کھلی ہوا میں ہو اور آنکھوں میں خصوصاً پپوٹوں میں خارش (کلکیریا، سلفر) آنکھیں بند کرنے کی رغبت، پپوٹے بھاری معلوم ہوں۔ (کونیم) نیز اوپر کے پپوٹوں کا فالج (جلسی میم، پلمبم، سیپیا، زنکم) آنکھوں کے عضلات میں کمزوری، روشنی برداشت نہ ہو سکے۔ جس کی وجہ سے مسلسل آنکھیں جھپکانے کی خواہش ہو۔ اندرونی کوے میں جلن اور خارش (آرسنک، آنکھوں کے سامنے ستارے) سائیکلے من، مرک، فاسفورس) بینائی پراگندہ، ایسا معلوم ہو جیسے جالی میں سے (برٹیا، کروکس، رسٹاکس، سلفر) گہرے کہر میں سے (نکس وامیکا، فاسفورس، ایپس) یا جیسے کیڑوں کے بادل میں سے دیکھا جا رہا ہے۔ ناک چھینکنے پر یکدم بینائی میں تھوڑے وقت کے لئے ابتری ہو جائے۔ موتیا بند، اعصابی ابتریوں کے ساتھ بینائی کے عضلات کا سردی لگنے کے بعد فالج، آنکھوں میں دبانے والے درد جن کی زیادتی چھونے سے ہو۔ آنکھوں کو ملنے کی مسلسل رغبت جس سے آنکھوں کے بوجھ کو سکون ہوتا محسوس ہو۔ آنکھیں متورم سرخ، خشک ان میں جلن ہو اور ڈنک لگے۔ ازدواج البصر (ایک چیز کو دو دیکھے) پپوٹے چپک جائیں۔ آنکھوں میں سے، کان کے اندر بھی پانی بہے۔ اگرچہ کھلی ہوا میں زیادہ ہو جائے۔ خنازیری، آشوب چشم، گولی لگنے کے سے درزوں کے ساتھ جو سوجھ جائیں

اور تیز پانی بہے۔ بھوؤں، پپوٹوں یا ناک پر دیرینہ مسے۔
کان: کانوں میں گرجن اور بھنبھناہٹ کی آوازیں (بیلا ڈونا، چائنا) الفاظ اور قدم کانوں کے اندر گونج پیدا کریں۔ (مرک، فاسفورس) داہنے کان میں سوئیاں چبھیں، درمیانی کان کا مزمن نزلہ، کانوں میں میل کا اجتماع، بہرہ پن، آوازوں کی گونج کے ساتھ، کانوں میں بند ہونے کا احساس جن کے ساتھ بدبودار مواد ملی رطوبت بہے۔ کان کی لو پر دانے، کان کی نالی خشک اور اس میں ذرا سا زرد میل۔
ناک: خشک نزلہ ناک کے بند ہونے کے ساتھ، (نکس وامیکا) صبح کے وقت چھینکوں کی کثرت، ناک کی نوک پر دانے، نکسیر کی زیادتی، ناک پر دیرینہ مہاسے، ناک میں زخم بہنے والے زکام، اعضاء اور سینہ میں درد کے ساتھ، صبح کے وقت ناک سے خون چھنکنے، ناک کی نوک اور نتھنوں کے بیرونی حصے پر دانے۔
چہرہ: داہنے رخسار پر، پھر داہنے کان میں کھینچنے والے شدید درد ہوں جو عارضی طور پر رہیں۔ داہنے طرف کا فالج، جبڑوں میں کھچاوٹ اور درد کا احساس جس کی وجہ سے مریض منہ کھول نہ سکے اور اچھی طرح سے کھانہ سکے کیونکہ دانت لمبے معلوم ہوں (مرک) نچلے جبڑے میں بائی کے درد، دانتوں کا ناسور، مہاسے، چہرے کی ہڈیوں میں درد، چہرہ زرد اور چہرے سے بیماری ٹپکے، چہرے کا اعصابی درد، داہنی جانب زیادتی، رات کے وقت جاڑا، پیاس ندارد، درد کھینچنے والے جو رخساروں اور کانوں میں جائیں عضلات میں اینٹھن اور سن ہو جائیں۔ حیض مقدار میں زیادہ، داہنے رخسار پر چھوٹے چھوٹے دانے شدید کھجلی کے ساتھ، کیل جن میں کھجلانے سے جلن ہو اور دھونے سے سکون ہو۔ چہرے کا ایک جانب کا لقوہ۔
منہ: دانتوں میں ڈھیلا پن اور درد دانت لمبے محسوس ہوں۔ (لائیکو پوڈیم، نائٹرک ایسڈ) نچلی داڑھ میں جلن دار درد جو ناک اور آنکھ تک جائے۔ پھاڑنے والے اور سوئیاں چبھنے والے درد دانت (پلسا ٹیلا) مسوڑھے ذکی الحس ہوں اور درد کریں (کاربو ویج، مرک) زبان کی نوک پر درد کرنے والے دانے، مزہ چکھنا، متعفن (کیمو ملا، پلسا ٹیلا) منہ اور حلق کی جھلی چھیل جائے۔ بلغمی جھلیاں متورم ہو جائیں، زبان، تالو اور کوا متورم اور سرخ ہو جائے۔ کوئلہ دہکنے کا احساس نگلنے اور کھنکھارنے کی رغبت جس سے درد بڑھے۔ تھوک اور بلغم کی زیادتی، آواز بیٹھنے، بخار، نبض میں تیزی اور نہ بجھنے والی پیاس کے ساتھ، تالو میں ایک مقام سخت درد کرے۔ آواز سمجھ میں نہ آئے۔ مشکل سے نکلے۔ (ہیوسس، سٹرامونیم) آلات نطق کے فالج سے بول نہ سکے۔ (ناجا، مارا ہیوسس، نکس، موسکاٹا، جلسی میم) چباتے وقت اپنے اندرونی گال کاٹ لے، مسوڑھوں سے جلد خون بہے، زبان میں فالج، آواز صاف نہ ہو، دانتوں میں چباتے وقت درد، اچھے بھلے دانتوں میں درد یا کھلی ہوا میں کھنچن، دانتوں میں ناسور، مسوڑھوں کا تکلیف کے ساتھ پکنا، بولتے وقت زبان اور چہرہ بدوضع ہو جائیں۔ آواز میں لکنت، سمجھ میں نہ آئے، زبان دونوں کناروں پر سفید اور درمیان میں سرخ، منہ اور زبان خشک، منہ اور حلق میں بلغم۔
حلق: حلق میں بلغم جمع ہو جائے، کھنکھار کے نکالا نہ جا سکے اور اسی لئے اس کو نگلنا پڑے۔ حلق میں خشکی، درد، چھیلن اور سرسراہٹ، (امونیا کارب، کاربو ویج، فاسفورس، پلسا ٹیلا) حلق کے پچھلے حصہ میں خشکی، حلق میں چھیلن او رسرسراہٹ، خشک کھانسی کے ساتھ اور صرف بہت کھانسنے کے بعد تھوڑا سا بلغم آئے۔ مسلسل نگلنا پڑے۔ اس امر کا احساس جیسے حلق تنگ ہے، حلق میں گھیگھا کا سا ورم۔
معدہ: ڈکار، جلن زار، گرم (لائیکو پوڈیم) خالی، بے مزہ، جیسے غیر منہضم غذا کی آتی ہیں۔ معدے میں درد جس کو لیٹ جانے سے آرام ہو۔ معدہ میں نوچن گہری سانس لینے پر، فم معدہ میں بوجھ جیسے معدہ میں خرابی ہو چکی ہے۔ مٹھائیوں سے نفرت، معدہ میں چونا جلنے کا احساس، تازہ گوشت کھانے کے بعد تکلیفات بڑھ جائیں مگر بھنے گوشت سے تکلیف نہ ہو، حلق میں گولا اٹھنے کا احساس، تیزابی بدہضمی، بیئر خواب کی خواہش، ٹھنڈی چیزوں کی پیاس، پیاس پینے سے نفرت کے ساتھ، کسی قدر بھوک کے ساتھ دسترخوان پر بیٹھے لیکن بمشکل تمام ایک آدھ لقمہ کھا سکے۔ روٹی کھانے سے معدہ میں بوجھ پیدا ہو۔ قہوہ سے قریب قریب ہر علامت بڑھ جائے۔ کھانے کے دوران اور بعد متلی، کھٹی تے جس کے بعد ڈکاریں آئیں۔ رات کے وقت خون کی تے، صبح کے وقت معدہ میں درد جو ہر جلد حرکت پر بڑھ جائے۔ جس کی وجہ سے لیٹنا پڑے۔ معدہ میں اینٹھن، فم معدہ میں بوجھ، گہری سانس ہیلنے پر فم معدہ میں نوچن اور کھرچن۔
شکم: شکم میں درد جس سے مریضہ دہرا ہونے کے لئے مجبور ہو جائے (ایلو، کالوسنتھ، آئرس) کھانے کے بعد، تنگ کپڑے سے اس میں زیادتی ہو۔ جگر کے مقام میں سوئیاں چبھیں، شکم میں درد، صبح کے وقت درد، سینہ اور پیٹھ تک پھیلے شکم میں درد بھرا تناؤ، ریاح اور گڑگڑاہٹ بچوں کا شکم بڑھا ہوا۔
پاخانہ اور مبرز: بواسیر مسے لمبے، سخت ڈنک لگیں، جلیں، چھونے سے درد کریں۔ چلنا برداشت نہ ہو سکے۔ مبرز میں شگاف جن میں چلتے وقت درد ہو، متعفن ریاح اونچی آواز کے ساتھ کثرت سے خارج ہوں، مبرز میں بوجھ، مبرز میں یکایک، اکثر چیرنے والے درد، مبرز میں خارش، مقعد میں خارش (سلفر کیمو ملا) پاخانہ کی بے سود بار بار حاجت، پاخانہ کھڑے ہونے سے بہتر آئے۔ سیون میں درد اور تھپکن، پاخانہ چمکدار آنوں سے لپٹا ہوا (امونیا میور) مبرز کا جزوی فالج، مبرز میں ناسور، پاخانہ چمک دار اور لیسے دار ایسا معلوم ہو جیسے اوپر چکنائی لگی ہے، پاخانہ پہلے سخت اور ٹکڑے ٹکڑے اور بعد میں نرم، پاخانہ بکریوں کی مینگنی کی طرح، پاخانہ کی بے سود بار بار حاجت، شدید درد، پریشانی اور چہرے میں سرخی کے ساتھ، مقعد کے نزدیک ایک بڑا اور درد بھرا آبلہ جس میں سے مواد، خون اور سیرم بہے۔

مثانہ: بہت دیر تک پیشاب روکے رکھنے کے بعد مثانہ کا فالج، پیشاب کا از خود نکل جانا، رات کے وقت بحالت نیند (آرسنک، کیوپرم) کھانستے وقت (کالچیکم) چھینکنے یا ناک چھنکتے وقت (نیٹرم میورم، پلساٹیلا، زنکم) پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن (اکونائٹ، اپس، کینتھرس) رات کے وقت یکا یک پیشاب کی نالی میں جلن کثرت اور تیز حاجت کے ساتھ پیشاب میں رکاوٹ، پیشاب کم مقدار میں، قطرہ قطرہ ہو، پیشاب اس قدر آسانی سے ہو کہ پیشاب کی دھار کا احساس نہ ہو سکے۔(ارجنٹم، نائٹریکم) پیشاب سیاہی مائل، ٹمیالا (برائی اونیا) گندھار کھار ہنے پر گندلا ہو جائے۔ جراحی (اپریشن) کے بعد پیشاب رک جائے۔ پیشاب کی نالی کے مخرج میں خارش۔

آلات تناسل مردانہ: داہنے خصیہ میں دبانے والے درد ایسا معلوم ہو جیسے اپکچلا گیا ہے۔(اکونائٹ، ارجنٹم، نائٹریکم) بحالت جماع منی کے ساتھ خون آئے۔فوطوں پر خارش، مذی کے مسلسل ضائع ہوتے رہنے سے دماغ میں کمزوری۔

آلات تناسل زنانہ: پیشاب کرنے کے بعد شرم گاہ میں جلن جیسے نمک چھڑکا ہو۔ جماع سے نفرت، لیکوریا (سیلان رحم) جو حیض کی طرح بہے اور اس میں حیض کی بو، لیکوریا رات کے وقت بے حد کمزوری کے ساتھ (نیٹرم میور) حیض جلد جلد اور مقدار میں زیادہ زیادہ جن کے بند ہو چکنے کے بعد کئی روز تک وقتاً فوقتاً تھوڑا تھوڑا خون آیا کرے، جن میں بری بو ہو اور شرم گاہ میں کھجلی پیدا کرے۔صرف دن کے وقت بہے (سائیکلے من، پلساٹیلا) جن کے ساتھ شکم میں شدید درد ہو اور بڑے بڑے لوتھڑے خارج ہوں، لیکوریا، حیض میں کمی کے ساتھ، حیض کے دوران درد شکم اور دست، حیض کے دوران پیٹھ میں درد، شرم گاہ اور ٹانگوں کے درمیان پھوڑے کا درد، دردزہ (ولادت کے درد) تشنجی وضع حمل کے درد، ناکافی بے فائدہ رحم کا منہ کھلا ہوا لیکن مریضہ تھک چکی ہو اور چڑچڑی ہو جائے۔ زیادہ تھک جانے سے رات کو جاگنے سے، پریشانیوں کی وجہ سے دودھ سوکھ جائے۔ سرپستان پھٹ جائیں، درد کریں اور ان کے گرد چھوٹے چھوٹے دانے ہوں۔وضع حمل کے دوران پیشاب رک جائے، رحم میں بچہ نکالنے کی طاقت نہ ہو۔

آلات تنفس: حنجرہ کے عضلات کام دینے سے جواب دے جائیں۔ایک لفظ بھی اونچی آواز سے نہ بولا جا سکے۔(آرم ٹرائی فلم، فاسفورس) آواز کا بیٹھنا جس کی زیادتی صبح کو اور شام کو ہو۔حلق میں چھیلن (نکس وامیکا) کئی دن تک اونچی آواز سے بولا نہ جا سکے۔(پلساٹیلا) ہوا کی نالیوں میں خشکی کا احساس، ناک چھینکنے پر حنجرہ میں درد، بار بار کھنکھار کر صاف کرنے کی ضرورت۔

کھانسی شدید، کھوکھلی، بعض وقت خشک داہنے طرف سینہ میں درد کے ساتھ، رات کو اور صبح کے وقت سینہ میں بلغم کے چمٹے رہنے کے ساتھ سینہ میں درد، سینہ میں سرسراہٹ کے دورے اس احساس کے ساتھ کہ ہوا کی نالی کے ساتھ ساتھ درد ہو رہا ہے اور اسی لئے کھانسنے سے درد ہو۔کھانسی کی وجہ سے نیند سے جاگ اٹھے۔حنجرہ میں ریگن یا جھکنے سے یا بولنے سے کھانسی، چوتڑ خصوصاً بائیں میں درد اور از خود پیشاب نکل جانے کے ساتھ (الیومنا) کھانسی جس کو ٹھنڈے پانی کے گھونٹ سے آرام ہو۔کھانسی سے پہلے سانس میں تنگی ہو۔ بولتے وقت یا تیز چلتے وقت سانس رک جائے۔کھانستے وقت سینہ میں کھڑکھڑاہٹ، سینہ میں تنگی جس کی وجہ سے گہری سانس بار بار لینا پڑے۔ سینہ میں پھوڑے کا سا درد (آرنیکا، برائیا) سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نیچے کھانسی کے ساتھ جلن اور درد سینہ میں سوئیاں چبھنا (برائی اونیا، کالی کارب) اس امر کا احساس جیسے کپڑے تنگ ہیں۔سینہ میں دونوں جانب سے سکڑن جس کی وجہ سے سانس میں دقت اور آواز میں کمزوری ہو جائے، بلغم مقدار میں کم جس کو نگلنا پڑے۔رات کے وقت لیٹ نہ سکے۔اپنی ہی آواز کانوں میں گونجے اور پریشانی کا باعث ہو۔لیکچر دینے والوں یا گویوں کی آواز میں تکلیف، نزلاوی کروپ کھانسی خصوصاً جب حنجرہ میں چھیلن کا احساس ہو۔خشک کھانسی جو (خصوصاً) کالی کھانسی کے بعد رہے۔کھانسی جس کی زیادتی شام سے آدھی رات تک، باہر سانس نکالنے پر، قہوہ پینے سے، ٹھنڈی ہوا سے اور ہوا کے جھونکے سے اور جاگتے وقت ہو۔ بازوؤں سے نیچے سینہ میں سوئیاں چبھیں، جو فم معدہ کو جائیں اور جن کے ساتھ بہت پریشانی ہو۔

نبض اور قلب: قلب کے نزدیک سوئیاں چبھیں، دھڑکن دل کے مقام میں تنگی، پست حوصلگی کے ساتھ، نبض شام کے وقت تیز ہو جائے، اجتماع خون کے ساتھ۔

پیٹھ اور گردن: گردن میں اکڑن اور تناؤ جس کی وجہ سے سر کو ہلا نہ سکے۔ بائیں طرف کمر کے مقام میں تیز سوئیاں، گردن کے مقام میں دبانے والا اور اینٹھن کا سا درد، دمچی میں ہلکا، کھینچنے والا درد، کندھوں کے درمیان اکڑن، پیٹھ میں درد بھری اکڑن، خصوصاً جب کرسی سے اٹھ رہا ہو۔

اعضاء: اعضاء میں فالجی کمزوری، کانپنا، شام کے وقت اعضاء میں ناقابل برداشت تھکاوٹ، تمام اعضاء کے جوڑوں میں درد، شام کے وقت اعضاء میں ناقابل برداشت بے چینی۔

ہاتھ اور پاؤں: ہاتھوں کا کانپنا، انگلیوں کے جوڑوں میں کھینچنے والے درد، لکھتے وقت تشنجی دورے، محرروں کا فالج، انگلیوں کی نوکوں پر مہاسے، بازوؤں پر کھجلی، انگلیوں کے جوڑ بندوں میں سختی، ہاتھوں کا کانپنا۔کسی چیز کو پکڑتے وقت ہتھیلی میں بھراؤ کا احساس، بائیں چوتڑ میں کھانستے وقت پھٹنے والے درد چلتے وقت گھٹنوں میں کڑکن، رانوں اور ٹانگوں میں چوٹ کے سے درد، صبح کے وقت بستر میں، چلتے وقت گھٹنے کے خلا میں اکڑن اور کھنچاؤ۔صبح کے وقت پنڈلیوں میں اور پاؤں میں اینٹھن، ٹخنوں میں سختی، داہنی پنڈلی کے جوڑ بندوں میں چیرنے والے درد، انگوٹھے کے پور میں اینٹھن، جلن اور جلن دار سوئیاں، بائیں طرف کا عرق النساء سن ہو جانے کے ساتھ، واحد اعضاء کا فالج، بازو اور ہاتھوں میں لڑکھڑاہٹ ہاتھوں میں حس کا نہ رہنا اور سن ہو جانا، جوڑ بند سکڑ

جائیں۔ ٹخنے کمزور ہوجائیں اور اسی لئے مریض بغیر سہارے کے چل نہ سکے۔ اعضاء میں بائی کے درد جس کو بستر کی گرمی سے آرام ہو۔ بچہ چلنا دیر میں سیکھے چلنے میں لڑکھڑاہٹ اور ٹھوکریں کھانا۔ رات کے وقت ٹانگوں میں بے چینی، چوتڑ کے جوڑ میں درد جیسے ہڈیاں اپنی جگہ سے اتر گئی ہوں۔ رانوں اور ٹانگوں کی جلد پتھر کی مانند سخت ہوجائے۔ ایڑیوں میں گوشت خورے زخم اور آبلے دونوں پاؤں کے تلوؤں میں رینگن جیسے کسی زندہ کیڑے سے ہو۔

مخصوص خواص: رات کے وقت ایک منٹ بھی آرام سے نہ لیٹ سکے اور بیٹھی ہوئی حالت میں جسم میں بے آرامی دل کے گرد پریشانی کے ساتھ، جن حصص پر لیٹے وہی چوٹ کی طرح سے درد کریں۔ (آرنیکا، پٹیشیا) اور ان کو چھونے سے درد ہو، جوڑوں اور ہڈیوں میں پھٹن، کانپنا، رعشہ طاقت کا سلب ہوجانا، رات کے وقت پسینے سے کھٹی بو (سیلیسا) کھلی ہوا میں چلنے سے پسینہ، سکتہ، دماغ سے سیلان خون کی وجہ سے، مرگی کے دورے، سن بلوغ میں نیز ان کا نئے چاند میں بڑھ جانا (سیلیسا) تشنج، چیخ کے ساتھ، دانتوں کا بیٹھنا، اعضاء کی شدید حرکت سرگرم ہوجائے۔ ہاتھ پیر ٹھنڈے رہیں۔ رعشہ رات کے وقت بھی چہرے کا داہنا حصہ اور زبان کا مفلوج ہوجانا۔ سخت سیاہ خون کا سیلان، درد کرنے والے زخم یا مہاسے خون کی نالیاں گانٹھ دار معلوم ہوں۔

جلد: تمام جلد میں خارش، دوران دانت نکالنے کے خارش، ناک پر خارش کے دانے، جلد میں چوٹیں، مندمل ہونے کے بعد پھر ہری ہوجائیں۔ جلد کی تہوں میں، کانوں کے پیچھے رانوں کے درمیان پھوڑے کا سا درد، مہاسے بڑے جن سے میں جلد خون آئے۔ یہ مہاسے انگلیوں کی نوکوں اور ناک کی نوک پر ہوں۔ پرانے جلے ہوئے زخم جلد اچھے نہ ہوں یا جلنے سے پیدا شدہ بدنتائج۔

نیند: بے آرامی کی، جمائیاں اور انگڑائیاں، بحالت نیند بازوؤں اور ٹانگوں میں کئی اقسام کی حرکات، بے حد نیند کا غلبہ یہاں تک کہ نیند کو روکا نہ جاسکے اور مریض کو لیٹ ہی جانا پڑے۔ نیند میں چونکنا، رات کے بے خوابی، بغیر پسینہ کے بخار اور جسمانی و دماغی بے چینی کے ساتھ، خواب پریشانی کے، جھگڑے کے۔

بخار: جاڑا خصوصاً بائیں جانب کے ٹھنڈا ہوجانے کے ساتھ بے حد اندرونی جاڑا جس کے فوراً بعد پسینہ بغیر درد درمیانی بخار کے آئے۔ آدھی رات کے قریب شدید اندرونی جاڑا، جاڑا جو چہرے سے شروع ہو اور پھیلے۔ جاڑا جس کو پانی پینے سے اور بستر میں کمی ہو۔ بخار 6 بجے 8 بجے شام کو۔ بخار اوپر سے نیچے آئے۔ تمتماہٹ کے دورے جن کے بعد سردی لگے۔ مقدار میں زیادہ پسینہ۔ جب کھلی ہوا میں چلتا ہو یا حرکت سے، کھٹی بو والا پسینہ رات کو، صبح کے قریب 4 بجے پسینہ۔

کمی اور زیادتی: علامات رات کے وقت (جسمانی خصوصاً ٹانگوں کی بے چینی) صبح سویرے (اینٹھن) جاگنے پر، شام کے وقت (6 بجے سے 8 بجے تک بخار، بڑھتی ہیں نیز نہانے سے، کپڑے دھونے سے، کھلی ہوا کے جھونکے سے، ٹھنڈ لگ جانے کے بعد، ہر موسم کی تبدیلی میں بڑھتی ہیں۔ گرمی خصوصاً بستر کی گرمی بائی کے دردوں کو کم کرتی ہے۔ برعکس اس کے کہ چہرے کی تکلیفات اور کھجلی کو ٹھنڈے پانی سے آرام ہوتا ہے۔ ٹھنڈے پانی کے گھونٹ سے کھانسی میں کمی ہوتی ہے۔ درد سرگرم کمرے میں داخل ہونے سے بڑھ جاتا ہے۔ مرطوب موسم کھوپڑی کے دردوں کو کم کرتا ہے۔ گرمی سے کھجلی کے دانوں میں تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ نیز اندھیرے میں، قہوہ سے، پاخانے کے بعد، چلنے سے صاف موسم میں تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: کاسٹکم کا اثر زائل ہوتا ہے۔ اسافوٹیڈا، کافیا، گوائیکم (بائی کی کھنچاوٹ، سکڑن) ڈکامارا، نکس، کالوسنتھ، سویٹ سپرٹ آف نائٹر سے، یہ دوا مفصلہ ذیل ادویہ کا اثر زائل کرتی ہے:

اسافوٹیڈا چائنا، کالوسنتھ، یوفریشیا، پلمبم، مرکری کے زیادہ استعمال کو اور خارش میں سلفر کو۔

متضاد: تیزاب، قہوہ، فاسفورس۔

معاون: قبل: کلکیریا، کالی آئیوڈائڈ، (ڈبل کی وجہ سے لقوہ) لائیکوپوڈیم، نکس، رسٹاکس، روٹا، سیپیا، سیلشیا اور سلفر، پٹرو سلینیم۔

درمیان: آرسنک، کیوپرم، اگنیشیا، پاڈوفائلم، پلساٹیلا، رسٹاکس، سیپیا، سانم۔

بعد: کلکیریا، کوکلس، کالوسنتھ، کیوپرم، ہیوسس، اگنیشیا، پٹرولیم، پیٹروسلیلیم، رسٹاکس، سٹرامونیم، سلفر۔

مرک کار کاسٹکم کے اثر کو مدد کرتا ہے اور اسی طرح کاسٹکم مرک کار کے اثر کو (ڈاکٹر لسٹ کے خیال کے بموجب صرف چیچک میں۔)

مقابلہ کرو: نائٹرک ایسڈ، کاسٹکم کی طرح انٹی سورک، انٹی سائیکوٹک اور انٹی سلفلک ہے۔

فاسفورس کاسٹکم کے بہت نزدیک آتا ہے اور فاسفورس کو کاسٹکم کا معاون ہونا چاہئے۔ مگر یہ کاسٹکم کے بالکل متضاد ہے۔ ایک دوسرے کے قبل اور بعد اس کو استعمال نہ کرنا چاہئے۔

کلکیریا (آنکھیں بند کرنے سے وہی شکلوں کا نظر آنا) نیٹرم میور، سیپیا اور سکوکلا (کھانسی کے ساتھ پیشاب کا نکل آنا) رسٹاکس، مرطوب موسم اور سردی سے بائی کے درد، مگر رسٹاکس میں بے چینی ہوتی ہے اور ہمیشہ اس کی تکلیف حرکت سے کم ہوتی ہے مگر کاسٹکم میں بے چینی صرف رات کے وقت ہوتی ہے۔ یوپے ٹوریم پرف میں (صبح کے وقت آواز میں کھرکھراپن یا آواز بیٹھنا، انفلوئنزا میں تمام جسم میں درد، یوپے ٹوریم میں سینہ میں درد کاسٹکم سے زیادہ ہوتا ہے۔) کالوسنتھ درد شکم، لائیکوپوڈیم پسینہ اور بخار 6 سے 8 بجے شام تک، بریٹا کارب، دماغی کمزوری، فالج، مرطوب موسم میں تکلیفات کا

بڑھنا، سیپیا (پہلی نیند میں پیشاب کا نکلنا، گہری نیند میں پیشاب نکل جائے) بیلا ڈونا، سلفر، کلکیریا (پیشاب چیرتا ہوا نکلے) سارساپریلا (پیشاب خصوصاً مستورات میں بغیر ان کے علم کے نکل جائے، بیلا ڈونا، ہیموسس، اگنیشیا، لیکس، لائیکوپوڈیم اور فاسفورس (رقیق) اشیاء کے نگلنے میں دقت، کلکیریا، کاربوانیملس، سٹرونشیم، سٹرامونیم (اندھیرے سے ڈر) نیز ٹیرنٹولا (بے چینی) جلسی میم (پپوٹے لٹک جائیں) فالج، کانپنا، کمزوری اور بینائی کا جاتے رہنا، اتھم ٹارٹ (حجرہ کی تکلیفات) لائیکوپوڈیم دردسر کے ساتھ ابرو میں سکڑن، ایلم سیپیا (ایڑی میں درد) غمگینی خصوصاً حیض سے پہلے، چہرہ زرد، امونیا کارب (سینہ میں درد اور جلن) اکونائٹ (سردی سے فالج) سلیسیلک ایسڈ، چائنا، کاربونیم سلف (کان میں تکلیف کی وجہ سے چکر) یوفریم (سردی لگ جانے سے پپوٹے لٹک جائیں) پلسا ٹیلا، (ورم مثانہ، وضع حمل کے بعد دودھ پیدا نہ ہونا) نیٹرم کارب، سلفر، سلفیورک ایسڈ (جلد گرجانا) کالی بائکرام (دردسر کے ساتھ بینائی جاتے رہے) کالی بائی کرام میں اس وقت بینائی واپس لوٹتی ہے۔ جب دردسر زیادہ ہوجائے۔

کاس کریلا (Cascarilla)

Natural Order: Euphorbiaceae.
Synonyms: Croton eleuteria.
Parts Used: The Bark

اس کا اثر آلات ہضم پر نمایاں ہوتا ہے اور اس کی رہنما کن علامات یہ ہیں: حلق کی گہرائی میں ورم کا احساس، حلق میں بلغم کا اجتماع، کھانے کے بعد بھوک اور خالی پن کا احساس، تمباکو کے دھوئیں سے نفرت، ہر ہر قدم پر معدے میں چوٹ کے سے درد کا احساس، صبح کے وقت پاخانے سے قبل نوچن، شکم کی تکلیفات گرم اشیاء پینے کے بعد کم ہوجاتی ہیں۔ شکم میں اس قسم کی حرکات ہوں جیسے شکم کے اندر گرم پانی اِدھر اُدھر پھر رہا ہے۔ ناف کے مقام میں پھوڑیاں، دست پیٹھ میں درد اور سستی کے ساتھ۔ اس دوا میں سستی اور عضلاتی کمزوری بہت نمایاں ہوتی ہے۔ مبرز میں مسلسل ہلکی حاجت درد کے ساتھ، قبض، پاخانہ سخت، ٹکڑوں میں ہو اور پاخانہ کے اوپر آنوں لپٹی ہو۔ پاخانہ کے ساتھ بغیر پاخانہ کے چمک دار خون کا آنا، یہ خون مقدار میں زیادہ ہو، جس سے کمزوری پیدا ہوجائے۔ ہوا کی نالی میں سرسراہٹ سے چھوٹی خشک کھانسی، خون تھوکنا، سینہ کے بائیں جانب اوپر کی طرف سوئیوں کا چبھنا، پیٹھ میں درد اور کمزوری، لیٹ جانے کی رغبت، نیند میں ہوش وحواس قائم رہیں، نوبتی بخاروں میں گرم پانی کی پیاس، قے کی رغبت بہت نمایاں ہے۔

علامات

منہ: زبان میں کھرکھراپن، منہ کا ذائقہ کڑوا، تمباکو کے دھوئیں سے ابکائیاں محسوس ہوں۔

حلق: نگلنے پر حلق میں درد، ایسا معلوم ہو جیسے حلق کے اندرونی حصے متورم ہوچکے ہوں۔

معدہ: بخار پیاس کے ساتھ اور گرم پانی پینے کی خواہش، تمباکو کے دھوئیں سے نفرت، معدے میں بوجھ جیسے کہ عام طور پر بھراؤ سے ہوتا ہے۔ معدے میں درد جیسے چوٹ سے ہو، معدے میں حدت اور فم معدہ میں جلن دار درد، متلی اور قے، کھانے کے بعد بھوک۔

شکم: شکم میں اس قسم کی حرکات جیسے گرم پانی شکم میں حرکت کررہا ہے۔ ریاحی درد، دبانے والا درد۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ دقت سے ہو، سخت ٹوٹا ہوا، آنوں سے ڈھکا ہوا، جس کے قبل شکم میں نوچن ہو، پاخانہ کے وقت، پاخانہ کے ساتھ، سخت پاخانہ کے بعد مبرز سے صاف چمک دار خون آئے یا بغیر پاخانہ کے بھی خون آئے۔ جس سے کمزوری پیدا ہوجائے۔ دست اور سخت پاخانہ یکے بعد دیگرے۔ پاخانہ کی حالت میں پیٹھ میں درد، سستی پیدا ہو، مبرز کے اوپری حصہ میں نوچن والا درد۔

مثانہ: پیشاب کرچکنے کے بعد حشفہ میں چھیلن کا سا درد۔

آلات تنفس: خون تھوکنا، چھوٹی خشک کھانسی، سینہ کے بائیں اوپر والے حصہ میں سوئیاں چبھیں۔

پیٹھ: پیٹھ میں درد اور کمزوری، پیٹھ کے عضلات میں شدید درد۔

تعلق: مقابلہ کرو: کروٹن تک (گرم پانی سے آرام) چائنا (سیلان خون کے بعد کمزوری اور نوبتی بخار) گریفائٹس، (پاخانہ کے ساتھ آنوں)۔

کافیا ٹوسٹا (Coffea Tosta)

Natural Order: Rubiaceae.
Synonyms: Coffee Infusion of Well Berries.

قہوہ کے پختہ پھلوں کا ٹنکچر

اس کی علامات زیادہ تر قہوہ پینے والے ذکی الحس انسانوں سے حاصل کی گئی ہیں۔ جنہوں نے وقتاً فوقتاً تیز قہوہ پیا ہے لیکن مریضوں پر تجربہ کرنے سے یہ معلوم ہوا ہے کہ وہ بالکل درست ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ قہوہ تقریباً ہر دوا کے اثر کو کیمفر کی طرح زائل کرتا ہے۔ اس لئے عام طور پر ہومیوپیتھک معالجین قہوہ کی برائیوں کے اظہار میں پیش پیش ہیں مگر جہاں قہوہ دوا ہوتی ہے وہاں اس کی جگہ کوئی دوسری دوا نہیں لے سکتی اور یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ سب دواؤں کے اثر کو زائل نہیں کرتا اور اگر کرتا بھی ہے تو اس حالت میں جب کہ ان ادویہ کو بہت بڑی طاقت میں دیا جاچکا ہے۔ قہوہ کو بیلا ڈونا، کیموملا، کالوسنتھ، اگنیشیا، لائیکوپوڈیم اور نکس وامیکا کے ساتھ قطعی طور پر استعمال نہ کرنا چاہئے۔

کافیا ٹوسٹا گرمی اور سردی دونوں کے لئے کام آتا ہے اور ان لوگوں کے لئے مفید ہے جو کھلی ہوا میں رہتے ہیں مگر سب سے عجیب بات اس کی یہ

ہے کہ یہ اس درد دانت کو فائدہ بخشتا ہے، جس کو منہ میں ٹھنڈا پانی لینے سے آرام ہوجاتا ہے۔ نیز وضع حمل کی حالت میں جب زچہ کے لئے درد زہ ناقابل برداشت ہوجائیں یہ دوا رحمت ایزدی ثابت ہوتی ہے اور اگر دل کی تکلیفات میں دل کی تحریک کی وجہ سے دھڑکن تکلیف دہ ہو اور عام اعصابی تحریک بھی ساتھ ہو تو اس کا استعمال کرنا چاہئے۔

دوسری علامات یہ ہیں: شریانوں میں سختی، ہسٹریکل مستورات میں نوبتی دردسر، ہاضمہ کی خرابی کی وجہ سے اور نوبتی دردسر، سر ذرا سی محنت سے تے، زیادہ کام کاج سے دست۔

انسائیکلوپیڈیا آف ایلین میں کافیا ٹوسٹا کی آزمائش پورے طور پر دی گئی ہے مگر جہاں تک مصنف نے اس آزمائش کو دیکھا اس سے معلوم ہوا کہ مندرجہ بالا باتوں کے علاوہ اور کوئی نئی بات نہیں ملتی اس لئے عمداً آزمائشی علامات کو چھوڑ دیا ہے تا کہ ناظرین مفت میں وقت ضائع نہ کریں۔

طاقت: مدر ٹنکچر و چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: کافیا کروڈا اور کافین، اس دوا کا اثر کیپسیکم سے زائل ہوتا ہے۔

کافیا کروڈا (Coffea Cruda)

Natural Order: Coffee.
Synonyms: Rubiaceae.
Parts Used: The Raw Berries

قہوہ کے خام پھلوں کا عرق

کافیا، چائنا اور اپیکاک کی قسم میں سے ہے اور اس کے اندر نوبتی بخاروں کی کافی علامتیں پائی جاتی ہیں۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ قہوہ پینے کے عادی ہیں ان کو اگر نوبتی بخار ہوجائے تو مشکل سے جاتا ہے۔ کافیا کی نہایت مخصوص علامت ہے کہ قویٰ اور قوت احساس میں غیر معمولی زیادتی ہوجاتی ہے، بینائی بڑھ جاتی ہے، یہاں تک کہ اس کا پینے والا نہایت باریک حروف کو نہایت آسانی کے ساتھ پڑھ سکتا ہے۔ قوت سامعہ بھی بڑھ جاتی ہے اور اسی لئے شوروغل ناقابل برداشت ہوجاتا ہے، قوت شامہ بڑھ جاتی ہے۔ اسی طرح سے ہر قسم کے درد ناقابل برداشت ہوجاتے ہیں اور ان دردوں کے ساتھ موت کا ڈر لگا ہوتا ہے۔ دماغی قویٰ بھی غیر معمولی طور پر بڑھ جاتے ہیں اسی لئے یکا یک خوشی کے جذبات خطرناک حالت پیدا کردیتے ہیں۔ چھونے سے ذکی الحسی ہوتی ہے۔ یہ علامتیں اکونائٹ کی یاد دہانی کرتی ہیں۔ ڈاکٹر گرنسے چڑچڑاپن کی ادویہ میں کافیا کو نمبر اول رکھتے ہیں۔ انہوں نے کافیا کروڈا کے ساتھ دیگر 4 ادویہ کا مقابلہ کیا ہے مگر ان کی دیگر علامات کافیا کے ساتھ نہیں ملتیں۔ اکونائٹ کا مریض ڈرپوک، متفکر ہوتا ہے، چیزوں سے ڈرتا ہے آرم مٹیلیکم کے مریض میں خودکشی کی رغبت ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کہ وہ اپنے آپ ہی کو قتل کررہا ہے۔ کیموملا میں مریض غیر مہذب ہوتا ہے۔ کافیا کے اندر مریض کو نیند نہیں آتی۔ نکس وامیکا کا مریض آنکھیں بند رکھتا ہے، بولنا نہیں چاہتا یا کوئی کام کرنا نہیں چاہتا۔ نسٹ لکھتے ہیں کہ قہوہ پینے والوں کی ذکی الحسی کو روکنے کیلئے قہوہ کی اونچی طاقتیں مفید ثابت ہوتی ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ بہت سی دوائیں اپنے اثر مقدم کو اونچی طاقت میں زائل کرتی ہیں اور اگر کافیا بھی قہوہ کے اثر کو زائل کرتا ہے تو اس میں تعجب کی بات نہیں۔ ڈاکٹر ہنی مین قہوہ پینے والوں کے آدھے دردسر (درد شقیقہ) کو اس طرح بیان فرماتے ہیں۔ ''صبح کے وقت جاگنے کے بعد شروع ہوتا ہے، تھوڑا تھوڑا بڑھتا ہے، درد ناقابل برداشت ہوجاتا ہے اور بعض اوقات جلن ہوتی ہے۔ سر بے حد ذکی الحس ہوتا ہے ذرا سے چھو دینے سے درد کرتا ہے، جسم اور دماغ بھی بے حد ذکی الحس ہوتے ہیں، مریض تھکے معلوم ہوتے ہیں، تاریک جگہوں میں چلے جاتے ہیں اور دن کی روشنی کو دور رکھنے کے لئے آنکھیں بند کرلیتے ہیں اور بستر پر دراز رہتے ہیں۔ معمولی سا شوروغل یا حرکت درد کو بڑھا دیتی ہے۔ وہ نہ تو خود بولتے ہیں نہ دوسروں کی آوازوں کو سننا چاہتے ہیں، جسم معمول سے زیادہ ٹھنڈا ہوتا ہے۔ گو ان کو جاڑا محسوس نہیں ہوتا، ہاتھ اور پاؤں خصوصاً ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ غذا اور پانی سے ان کو نفرت ہوتی ہے کیونکہ ان کے معدے میں خرابی ہوجاتی ہے اور قے کا ڈر رہتا ہے۔ اگر دردسر نہایت شدت کا ہو تو بلغم کی قے بھی ہوتی ہے جس سے دردسر میں کوئی افاقہ نہیں ہوتا۔ یہ دردسر کسی حالت میں بھی شام سے پہلے رفع نہیں ہوتا۔ اگر دردسر کا دورہ ہلکا ہو تو ذرا تیز قہوے کا ایک پیالہ کچھ دیر کے لئے ایسے دردسر کو کم کردیتا ہے لیکن اس دردسر کے دورہ کے دوبارہ ہونے کے خطرے کو بڑھا دیتا ہے، یہ دردسر بہت بے قاعدہ طور پر ہوتا ہے، کبھی تو ہر پندرھویں دن، کبھی کئی ہفتہ کے بعد، بغیر کسی سبب کے، بالکل یکا یک، یہاں تک کہ مریض کو دردسر سے پہلے کوئی بھی ناخوشگوار علامت معلوم نہیں ہوتی۔ اس قسم کا دردسر میں نے سوائے قہوہ پینے والوں کے کسی کے اندر نہیں دیکھا۔''

ہیمن کے اس اقتباس کو پیش کرنے کے بعد میں ناظرین کی خدمت میں عرض کروں گا کہ دردسر کے ایسے مریض جب آپ کے پاس آئیں تو آپ کو ان کے کھانے پینے کے متعلق ضرور دریافت کرنا چاہئے۔

قہوہ سے نبض سست ہوجاتی ہے بے خوابی پیدا ہوجاتی ہے اور اگر نیند بھی آجائے تو اس میں ڈراؤنے خواب ہوتے ہیں۔

یہ تھا کافیا کا اثر جو چند لفظوں میں ناظرین کی خدمت میں پیش کیا گیا۔

جب کافیا کا اثر مقدم جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا، دماغی جسمانی چستی، طاقت کی زیادتی، خیالات میں تیز، تمام قویٰ میں چستی ہے تو اس کا اثر ثانی اس کے بالکل برعکس ہونا چاہئے۔ اثر ثانی اور مقدم کا ذکر میں اوپیم میں کافی وضاحت سے کرچکا ہوں۔ اب مکرر اثر مقدم اور اثر ثانی کا ذکر کرنا مضمون کو طول دینا ہے۔ فقط یہی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جو علامات اثر مقدم میں پیدا ہوتی

ہیں۔ ٹھیک ان کے برعکس اثر ثانی میں ہوا کرتی ہیں۔ ہم ہومیو پیتھک معالجین ہمیشہ اثر ثانی سے فائدہ حاصل کیا کرتے ہیں تو ظاہر ہے کہ کافیا میں اثر ثانی یہ ہوگا کہ تمام قویٰ اور نظام میں ڈھیلا پن اور سستی، زندگی سے بیزاری، دماغی کند ذہنی، مسلسل جمائیاں، انگڑائیاں، نیند کا غلبہ وغیرہ وغیرہ۔

اب اگر ہومیو پیتھک معالجہ میں اس پر غور کیا جائے تو سب سے پہلے یہ دوا جسم کے ہر حصہ کے اعصابی دردوں کے لئے مفید ترین ہے۔ بشرطیکہ بے حد تحریک، نروس نس (اعصابیت) اور دردوں کا برداشت نہ ہو سکنا موجود ہوں۔ شراب کے زیادہ استعمال سے پیدا شدہ اعصابیت اسی سے درست ہوتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ارتعاشی ہذیان میں یہ دوا مفید نہیں ہو سکتی۔ تاہم جہاں ایسے ہذیان کے اندر۔ بے چینی ہاتھوں کا کانپنا، دماغی چستی موجود ہو تو یہ دوا اکسیر بن جاتی ہے۔ چونکہ کافیا کا اثر مقدم بے حد خوشی اور خوشگوار جذبات ہیں۔ اس لئے اس کے اثر ثانی میں رونے کے بار دورے اور ہسٹریکل کمزوری ہوتی ہے، ایسے دردوں اور کمزوری کے لئے کافیا کروڈا کو نعمت ایزدی سمجھنا چاہئے۔

دردسر کے متعلق ہنی مین کا اقتباس دیا جا چکا ہے تاہم یہ بتانا ضروری ہے کہ سخت قسم کے اعصابی دردسر میں بشرطیکہ وہ جذبات کی تحریک سے ہوا اور یہ احساس ساتھ ہو کہ دماغ پھٹ رہا ہے یا چلا جا رہا ہے۔ درد ناقابل برداشت ہو جائے یا دردشقیقہ میں سر کے اندر کیل ٹھکی ہونے کا احساس ہو تو یہ دوا مفید ہے۔ چہرے کے عصبی درد میں جس کو ٹھنڈے برف کے پانی سے سکون ہوتا ہو۔ کافیا کی ایک خوراک جادہ کا سا کام کرے گی اور اسی طرح سے ایسے ہی دانتوں کے درد میں کافیا کی ایک ہی خوراک آناً فاناً معالج اور مریض ہر دو کو محو حیرت بنائے گی۔ ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ یکایک خوشی کے جذبہ سے پیدا شدہ دست کافیا سے درست ہوتے ہیں۔ آلات تناسل مردانہ میں کافیا کا اثر مقدم تحریک پیدا کرتا ہے اسی لئے اس کا اثر ثانی آلات تناسل کا ڈھیلا پن ہے۔ میں نہیں بتا سکتا کہ آلات تناسل کی ایسی کمزوری کے لئے کافیا دوا ہو سکتی ہے یا نہیں کیونکہ آج تک اس حالت میں کافیا کو استعمال کرنے کی کسی نے زحمت گوارہ نہیں کی وجہ عیاں ہے کہ ہمارے پاس بہت سی دوسری دوائیں ایسی ہیں جن کا لاکھوں مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔

حیض مقدار میں زیادہ ہوتا ہے۔ کافیا کروڈا کا اس وقت خیال کرنا چاہئے جب کہ رحم سے سیاہ منجمد خون کا سیلان ہو، آلات تناسل میں خارش اور ذکی الحسی ہو۔ وضع حمل کے بعد دردوں میں جب درد ناقابل برداشت ہوں اور اعصابی تحریک ساتھ ہو بہترین دوا ہے۔

سینہ میں تنگی پائی جاتی ہے تنفس چھوٹا ہوتا ہے اور دھڑکن جلد ہوتی ہے مگر یہ سب کچھ خوشی کے جذبات کا نتیجہ ہوا کرتا ہے مگر سب سے زیادہ استعمال کافیا کا بے خوابی میں ہوتا ہے۔ اس بے خوابی میں اعصابی تحریک حد درجہ کی بڑھی ہوتی ہے۔ مریض بیرونی جذبات کا ذکی الحس ہوتا ہے اور خیالات کی روانی بہت تیز ہو جاتی ہے۔ خیالات کی روانی اور ذکی الحس کی وجہ سے یا یوں کہنا چاہئے کہ دماغی چستی کی وجہ سے مریض کو نیند نہیں آتی اور اسی لئے وہ بستر پر پڑے پڑے خیالات کی روانی میں سونے کے ناقابل ہوتا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ خیالات کی روانی ناخوشگوار ہو بلکہ یہ خیالات عموماً خوشی کے یا کاروبار کے ہوا کرتے ہیں۔

کافیا لمبے، پتلے، کسی قدر جھکے ہوئے، گندمی رنگ کے صفراوی اور خون کی زیادتی والے آدمیوں کے لئے مفید ہے، جو دانت نکلنے کے زمانہ میں اور بچپن کے زمانے میں شکایات کا زیادہ شکار رہے ہوں۔ گھر کی مالکن جس کو گھر کے انتظام کے تفکرات سوار رہیں، کے دست۔

عجیب احساسات یہ ہیں جیسے سر بہت چھوٹا ہے جیسے دماغ کی سطح پر کوئی سخت چیز دبا رہی ہے۔ اس امر کا احساس کہ اگر وہ حرکت کرے گی تو سر پھٹ جائے گا اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا۔ جیسے آنتیں کٹ رہی ہیں، جیسے جسم پھٹ جائے گا، درد جیسے ماؤفہ حصہ مضبوطی سے کسا ہوا ہے، گرمی کا احساس۔

علامات

دماغ: دماغ کی حد سے زیادہ چستی؛ خیالات سے بھرا ہوا، کام کرنے میں جلد بازی، خیالات کی روانی کی وجہ سے نیند نہ آئے، خوشگوار خیالات، مستقبل کے متعلق تجویزیں سوچے، درد ناقابل برداشت معلوم ہوں (آرام، کیموملا، چائنا) اور مایوس بنا دیں، تمام قویٰ زیادہ تیز ہو جائیں۔ باریک چھاپہ جلد پڑھا جا سکے قوت سامعہ، قوت شامہ، قوت ذائقہ اور قوت حس بڑھ جائے، ارتعاش ہذیانی (کانپنے والا ہذیان): لڑکھڑاہٹ، ادھر ادھر دوڑے، خیال کرے کہ وہ اپنے گھر میں نہیں ہے جس کے ساتھ ساتھ کانپیں، نبض چھوٹی اور تیز، ذرا ذرا سی باتوں کی شکایت کرے اور روئے، بچہ جلد ہنسے اور جلد روئے جب رو رہا ہو تو یکایک خوش دلی اور خوش مزاجی سے ہنس پڑے، مگر اسی وقت پھر رو دے، روئے اور کانپے، یہ جانے کہ کیا کرے، موت کا ڈر، یکایک اور اچانک غیر معمولی خوشی کی خبر سے پیدا شدہ بد نتائج۔

سر: سر میں چکر اور پراگندگی، دردسر ایسا معلوم ہو کہ دماغ پھٹ پڑا ہے یا ٹکڑے ٹکڑے ہو چکا (میوریٹک ایسڈ، وریٹرم البم) ایک طرف کے دردسر ایسا معلوم ہو کہ جیسے سر کی ہڈیوں میں میخ ٹھکی ہے۔ کھلی ہوا میں زیادتی ہو (اگریکس، آرنیکا، اناکارڈیم) دردسر کھانے کے بعد بڑھ جائے (کوکولس، نکس وامیکا) کھلی ہوا میں غایب ہو جائے اور مکان میں داخل ہونے سے پھر پیدا ہو (پلسا ٹیلا) درد، سر کے ہونے کا سا درد جس کی زیادتی شور و غل سے، خوشبو یا بدبو سے، نشلی اشیاء سے ہو، سر میں اجتماع خون، خصوصاً خوشی سے یا زیادہ بات چیت کرنے سے، سوچنے سے دردسر، چپ چاپ بیٹھی ہوئی حالت میں چاند میں کڑکن کی آواز سنے اور محسوس کرے۔

آنکھ: بینائی بڑھ جائے، خصوصاً کھلی ہوا میں، آنکھیں سرخ، پتلیاں پھیلی

کافیا کروڈا

ہوئیں۔

کان: قوت سامعہ بہت تیز (کوکا اوپیم) شور وغل سے نفرت کیونکہ اس سے مریض کو تکلیف ہو، سننے کی قوت بہت بڑھ جائے۔ گانے کی آواز کانوں میں تھرتھراہٹ پیدا کرے۔ سر میں (ایک جانب) کڑکن کی آوازیں جو نبض کی ضربات کے ساتھ ساتھ ہوں۔ خصوصاً صبح کے وقت اور کھلی ہوا میں، جن میں کمی مکان کے اندر ہو۔

ناک: قوت شامہ میں تیزی (اکونائٹ، اگریکس، بیلاڈونا، کالچیکم، ہیپر سلف، لائیکوپوڈیم) پاخانہ پر زور لگانے کے دوران نکسیر، سر میں بھاری پن اور مزاج میں چڑچڑاپن کے ساتھ۔

چہرہ: چہرہ میں خشک گرمی رخساروں میں سرخی کے ساتھ، چہرے اور سر کے داہنی طرف نیز داہنی آنکھ کے ڈھیلے کا اعصابی درد، ایک بجے بعد دوپہر، چہرے پر پسینہ اندرونی جاڑے کے ساتھ۔

منہ: دانت کا درد، جس کو ٹھنڈے پانی یا برف رکھنے سے آرام ہو (بسمتھ برائی اونیا، کلیمٹس، پلساٹیلا) قوت ذائقہ بڑھ جائے، درد دانت، درد ڈنگ کے سے، جھٹکنے والے، نوبتی بے چینی، پریشانی اور رونے کی رغبت کے ساتھ خصوصاً کھانے کے بعد اور رات کو جن کی زیادتی گرم چیزیں پینے سے، چبانے سے اور رات کے وقت ہو۔

حلق: تالو کی ایک جانب سے درد اٹھ کر غذا کی نالی میں جائے، مسلسل نگلنے کی خواہش، اس احساس کے ساتھ جیسے حلق میں چیر ہو، کوا بڑھا ہوا اور متورم، حلق پک جائے اور ٹھنڈی ہوا سے تکلیف بڑھے۔

معدہ: بھوک کی بے حد زیادتی، کھانے سے قبل، کھانا جلد جلد کھائے، بھوک میں کمی، ہچکی، رات کے وقت پیاس جس سے مریض جاگ جائے، پسینہ میں پیاس، قہوہ سے نفرت، شراب ومنشیات پینے کے اثرات کے نتائج مسلسل، قے کی رغبت جو حلق میں محسوس ہو، کسے ہوئے کپڑے برداشت نہ ہو سکیں۔

شکم: شکم میں ایسا معلوم ہو جیسے شکم پھٹ جائے گا جس کی وجہ سے بے حد پریشانی ہو۔ شکم میں بوجھ جیسے ریاح کے رک جانے سے ہو، شکم میں درد جیسے معدہ بہت زیادہ بھرا ہے۔

پاخانہ اور مبرز: دست پانی کے سے پتلے، بغیر درد کے، تمام دن، گھریلو معاملات کی پریشانی کی وجہ سے اور دانت نکلنے کے زمانہ میں، بدبودار ریاح۔

آلات تنفس: حنجرہ میں کھرکھراپن، آواز کا بیٹھنا، صبح کے وقت، جاگنے پر (کاربوانیملس، کاسٹیکم، فاسفورس) سینہ میں تنگی، سانس چھوٹی، دورے والی خشک کھانسی (الیومنا، کمی سی فوگا، ہیوسمس) خسرہ میں خشک کھانسی، حنجرہ میں احساس جیسے خشک بلغم سے ڈھکا ہے۔ حنجرہ میں چھیلن، صبح کے وقت دمہ کے دورے، مریض مسلسل حرکت کرنا چاہے۔

قلب اور نبض: خوشی کے جذبات کے بعد قلب میں بے حد بے قاعدگی، نبض میں بے حد تیزی، پیشاب رک جانے کے ساتھ، شدید بے قاعدہ دھڑکن، اعضاء میں کپکپی کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ: آلات تناسل میں بے حد تحریک بغیر منی کے انزال کے اور جسم پر خشک بخار کے ساتھ خصیئے لٹک جائیں۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت جلد جلد، زیادہ دیر تک رہیں، درد والے حیض، خون سیاہ، بڑے بڑے منجمد ٹکڑوں میں، جن کی زیادتی ہر حرکت سے ہو اور جن کے ساتھ گاہریوں میں شدید درد اور موت کا ڈر ہو، شرمگاہ میں حد درجہ کی ذکی الحسی، شہوانی خارش، حیض مقدار میں زیادہ، صرف شام کے وقت جس کے ساتھ جسم ٹھنڈا ہو اور جسم میں اکڑن ہو، سیلان الرحم آنوں کا سا یا دودھ کا سا، زیادہ تر پیشاب کرتے وقت، اسقاط حمل کے خدشے یا وضع حمل کے وقت نہایت شدید درد، وضع حمل کے درد رک جائیں اور مریضہ بکواس کرے اور شکایت کرے، وضع حمل کے دوران یا ولادت کے بعد مابعد درد، موت کا ڈر، دماغی تحریک سے، عفونتی بخار، ریگن اور ہلکے بخار، زبان تر، پیاس ندارد، ہذیان، بکواس، آنکھیں کھلی اور چمکدار، شکم میں شدید درد، بے حد ذکی الحسی، ناامیدی اور بے خوابی کے ساتھ۔

مخصوص خواص: مریض اپنے جسم کو کھجلانا اور سہلانا چاہے مگر ذکی الحسی کی وجہ سے ایسا نہ کر سکے، دماغی تحریک کے ساتھ ساتھ جسمانی تحریک۔ ہاتھ کانپے، اگر اسے ایک جگہ کھڑا رکھنا چاہے، ناگہانی جذبات سے غشی، بے حد تحریک کے بعد تشنج، درد ناقابل برداشت معلوم ہو (اورم، چائنا، کیمومیلا) جس سے مریض مایوس ہو جائے، دماغی اور جسمانی تھکاوٹ، کھلی ہوا سے نفرت جو تکلیف کو عام طور پر بڑھا دے۔

نیند: دماغی اور جسمانی بے حد تحریک کی وجہ سے بے خوابی (کمی سی فوگا، کوکا، ہیوسمس، اوپیم) خواب لمبے، ڈراؤنے 3 بجے تک نیند آئے جس کے بعد پینک شروع ہو جائے۔ مقعد میں خارش کی وجہ سے نیند اچاٹ رہے۔

جلد: جلد پر خسرہ کے سے داغ (اٹم کروڈسم، پلساٹیلا، پپٹیشیا) خشک بخار کے ساتھ (اکونائٹ) خارش کے دانوں کی خارش جلن میں تبدیل ہو جائے۔ جلد بے حد ذکی الحس، خسرہ بے حد تحریک اور رونے کے ساتھ سرخ بخار کے دانے ناقابل برداشت دردوں کے ساتھ، مریض ہر وقت شکایت کرے، جلد خشک مگر بخاری کیفیتوں میں خشکی نہ ہو۔

بخار: ہر حرکت سے بڑھا جائے (آرنیکا) اندرونی جاڑا، بیرونی طور پر چہرہ اور جسم پر بخار کے ساتھ، جاڑا پیٹھ میں اوپر سے نیچے آئے، جاڑا ورزش سے بڑھ جائے، جاڑے کا احساس، اندرونی اور بیرونی گرمی کے ساتھ، سردی سے بے حد ذکی الحسی، بخار شام کے وقت لیٹ جانے کے بعد جس کے ساتھ پیٹھ میں جاڑا ہو، رات کے وقت خشک بخار، ہذیان کے ساتھ، اندرونی لرزہ کے ساتھ صبح کے وقت چہرے پر تھوڑا سا پسینہ۔

ہاتھ اور پاؤں: اعصابی درد، جس کی زیادتی حرکت سے، بعد دوپہر اور

رات کے وقت ہو، دبانے سے آرام ہو، درد چہرے سے نیچے، بازوؤں بلکہ انگلیوں تک جائیں، اعضاء میں جھٹکے۔

کمی اور زیادتی: علامات گرمی سے کم ہو جاتی ہیں کھلی ہوا میں بڑھتی ہیں مگر درد دانت گرم چیزوں سے بڑھ جاتا ہے اور ٹھنڈا پانی منہ میں رکھنے سے کم ہوتا ہے۔ چھونے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ بہت سی علامات رات کے وقت بڑھ جاتی ہیں۔ بے حد خوشی کے جذبات سے، تیز خوشبویات، سے، شور وغل سے، سردی سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ ماؤف حصہ کو سہلانا چاہتا ہے مگر ذکی الحسی بہت ہوتی ہے بعض اوقات بچے اٹھا کر پھرایا جانا برداشت نہیں کر سکتے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے: اکونائٹ، کیمولا، اگنیشیا، نکس، مرک، پلساٹیلا، سلفر اور خصوصاً ٹوبیکم سے، یہ دوا بیلاڈونا، کیمولا، سائیکوٹا، کالوسنتھ، لائیکوپوڈیم، سٹرکینا، نکس وامیکا، ویلیریانہ کا اثر زائل کرتی ہے، اس کے بعد اورم، بیلاڈونا، اوپیم اور نکس وامیکا اچھا کام کرتے ہیں۔

متضاد: کینتھرس، کاسٹکم، کوکولس، اگنیشیا۔

مقابلہ: سائی پریڈیم (غیر معمولی خوشی) برائی اونیا اور کیمولا (ٹھنڈا پانی منہ میں رکھنے سے درد دانت کو آرام ہو)۔

(Coffeinum) کافلینم

Chemical Symbol: $C_8H_{10}N_4O_2$
Synonyms: Caffein.
Alkaloid Obtained From Coftea arabica

الکلانڈ آف کافیا کروڈا

سائیٹریٹ آف کافین ایلوپیتھی میں بہت استعمال کی جاتی ہے اور کئی دفعہ اس سے زہریلے اثرات پیدا ہوئے ہیں۔ منجملہ ان اثرات کے مفصلہ ذیل علامات مخصوص ہیں۔ بے چینی اور چکر، سیدھے بیٹھنے اور کھڑے ہونے کے ناقابل، قلب میں بے حد پریشانی، دھڑکن، شکم میں تشنج، بازوؤں اور ٹانگوں میں رعشہ، گردن اور حلق میں سکڑن کا احساس جو ہر پندرہ منٹ کے بعد ہو۔ نبض میں تیزی، بوسیدہ دانت کی وجہ سے سوزش و چھیلن پیدا کرنے والا چہرے کا اعصابی درد۔

ڈاکٹر جوسٹ لکھتے ہیں کہ یہ دوا مقوی قلب ہے اور پسینہ اور پیشاب لاتی ہے۔ اگر دل کی کمزوری سے استسقاء ہو جائے یا قلبی کمزوری سے نمونیہ یا دیگر عوارضات لاحق ہو جائیں تو یہ دوا مفید بتائی جاتی ہے۔ بلڈ پریشر (خون کا دباؤ) بڑھ جاتا ہے۔ نبض کی رفتار تیز ہو جاتی ہے اور دل کے عضلات میں طاقت آ جاتی ہے۔ اسی لئے یہ دوا بے حد کمزوری اور قلب کے فیل ہو جانے کے خدشہ کے وقت مفید ہے۔ چہرے کے عصبی درد کے لئے جس میں مریض پریشان ہو رہا ہو۔ اکسیر سمجھی گئی ہے۔ ڈاکٹر جوسٹ اس کو ہموزن شکر میں ملا کر تین گرین فی خوراک کے حساب سے استعمال کرتے تھے۔ جس وقت اس کا استعمال بذریعہ انجکشن کرنا ہو تو اس کی 1/4 گرین فی خوراک دینی چاہئے۔

(Coccinella) کاکسینیلا

Natural Order: Coleoptera.
Synonyms: Coccinella Septempunctata
Lady bird---Sun Chafer, Beetles
Parts Used: The leaves.

تازے پانوں کا ٹنکچر

کاکسی نیلا کی بہت سی علامات دانتوں اور چہرے اور منہ کے اعصاب میں ملتی ہیں۔ دیوانے کتے کاٹے میں اس کا اثر بالکل کینتھرس کے برابر ہے۔ اس کی علامات چمک دار چیزوں سے بڑھ جاتی ہیں۔ سو کر اٹھنے کے بعد منہ میں تھوک کا اجتماع ہوتا ہے۔ مریض قے کرتا ہے اور گلے میں درد ہوتا ہے۔ اعصابی درد رات کے وقت بڑھ جاتا ہے اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ داہنا حصہ بہ نسبت بائیں کے زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔ درد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے ہیں یا کبھی کبھی ایک جانب سے دوسری جانب چلے جاتے ہیں۔ اس کی تکلیف نوبتی ہوتی ہے۔ کم وقت کے لئے رہتی ہے مگر ہوتی بار بار ہے۔ کوا بہت لمبا محسوس ہوتا ہے۔ تکلیفات ہر آٹھویں، دسویں، بارہویں یا بیسویں دن عود کرتی ہیں۔

علامات

سر: پیشانی میں داہنی آنکھ کے اوپر درد، چھونے سے ذکی الحس، داڑھ سے پیشانی تک درد، کنپٹیوں اور گدی میں درد، منہ پر دوران خون، دانت کا درد تشنج والا، دانتوں اور منہ میں سردی کا احساس (سٹس) چہرے کا نوبتی عصبی درد، بحالت درد آنکھیں نہیں کھل سکتیں درد، چمکدار چیزوں سے بڑھتا ہے اور نیند سے کم ہو جاتا ہے۔ چہرے کا درد جس کے جاتے رہنے کے بعد کمزوری، تنفس میں دقت اور ضربات چھوڑ دینے والی نبض پیدا ہو جاتی ہے۔ اس امر کا احساس جیسے دانت کھینچے جا رہے ہوں۔ پچھلے دانتوں میں درد بھرا احساس جیسے وہ کھوکھلے ہیں اور ان میں ہوا گھس رہی ہے۔

منہ اور حلق: تمباکو کو کھانے سے زبان بری طرح کٹ جائے، حلق میں احساس جیسے کوا بہت لمبا ہے۔ (نکس وامیکا بھی یہی علامت ہے لیکن کوا نیلگوں اور متورم ہوتا ہے۔)

معدہ ہچکی اور معدے میں جلن، بھوک ندارد۔

پیٹھ: گردوں اور کمر میں درد، ہاتھوں اور پاؤں کا ٹھنڈا ہونا۔

نیند: راتوں کو درد کے دورے مریض کو بالکل سونے نہ دیں۔ اس کے ساتھ ساتھ درد کے ظاہر نہ ہونے پر بھی مریض سونہ سکے۔ درد کے دورے تمتماہٹ اور نیند آنے کی صورت میں ختم ہوتے ہیں۔ یہ نیند دو تین گھنٹے رہتی ہے۔ جس

کے بعد مریض جاگتا ہے اور درد نہیں ہوتا۔
طاقت: نمبر 3 سے 30 تک۔
تعلق: مقابلہ کرو۔
کیلتھرس، سپائی جیلیا، تھوجا، مگنیشیا کارب۔

(Cochlearia) کاکلیریا

Natural Order: Cruciferae.
Synonyms: Armoracea Sativa
Horse Radish.
Parts Used: The roots.

دیکھئے.....آرموریسا

(Coqueluchinum) کاکولیو چنیم

Synonyms: The glairy and String Mucus containing the virus of Whooping Cough

کالی کھانسی کا زہر

اس دوا کا دوسرا نام پرٹیوسین (Pertussin) ہے۔ تمام کالی کھانسی کے مریض چاہے وہ بوڑھے ہوں یا جوان یا بچے، چاہے ان کو کھانسی ہو چکی ہو یا ہونے کا اندیشہ ہو۔ اس دوا کی نمبر 30 طاقت سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس دوا کی آزمائش نہیں ہوئی۔ تاہم اس کا تجربہ مریضوں پر بہت زیادہ ہو چکا ہے۔ اس کی نمبر 30 ہر چار گھنٹہ کے بعد استعمال کرنی چاہئے۔

عام طور پر کھانسی کی علامات یہ ہوتی ہیں کہ کھانسی کے ساتھ تنفس کی تنگی، کھانسی کے خاتمہ پر سسکیاں یا سرد آہیں۔ جاگنے پر کھانسی کی سرسراہٹ، کھانسی حلق میں شدید سرسراہٹ سے ہو۔ نزلہ کے ساتھ کھانسی، گہری کروپ کھانسی، دم گھٹنے والی کھانسی جس سے چہرہ زرد ہو جائے اور دورے کی صورت میں آئے۔ بعض اوقات کھانسنے پر سینہ میں ڈنگ لگنے کے درد ہوتے ہیں۔
تعلق: مقابلہ کرو:
بیلاڈونا، ڈروسرا، کوریلیم، کیوپرم، نتھاکم، مینفائیٹس، پیسی فلورا، کوکس کیکٹائی، مگنیشیا فاس۔

(Calabar) کالابار

Natural Order: Leguminosae.
Synonyms: Physostigma Venenosum
Parts Used: Beans.

دیکھئے.....فائی سوسٹگما

(Calagua) کالاگوا

یہ دوا تپ دق میں اس وقت مفید ہے جبکہ سانس اور مریض کی تمام

رطوبتوں سے لہسن کی بو آئے۔
طاقت: مدر ٹنکچر و چھوٹی طاقتیں۔

(Colchicinum) کالچی سینم

Chemical Symbol: $C_3H_{23}HO_6$.
Alkaloid of Colchicum autumnale
Trituration:

الکلائڈ آف کالچیکم

یہ دوا آنتوں کا نزلہ جس میں بلغمی جھیلوں کے ٹکڑے ٹکڑے ہو کر نکلیں۔ داہنے ہاتھ کے تشنجی جھٹکے بائی کے بخار، گٹھیا، پردہ صفاق کا ورم، ذات الجنب وبلورسی، وجع مفاصل (آرتھرائی ٹس) اعضاء کی بدوضعی وغیرہ میں بہت مفید ہے۔
طاقت: نمبر 3x، نمبر 6x میں استعمال کرنا چاہئے۔ باقی علامات کالچیکم سے ملتی ہیں۔

(Colchicum Autumnale) کالچیکم

Synonyms: Meadow Saffran
Natural Order: Melanthaceae.
Parts Used: Bulb.

سورنجان

کالچیکم گٹھیا اور بائی کے دردوں کی ایک بہترین دوا سمجھی جاتی ہے، ہر آزمائش میں اس کی علامات ملتی ہیں۔ ایلوپیتھی کی کتابوں کی اگر ورق گردانی کی جائے تو معلوم ہوگا کہ کالچیکم گٹھیا اور بائی کی حاد تکلیفات میں چاہے ان کے ساتھ عدی کیفیتیں موجود ہوں یا نہ ہوں مفید سمجھی جاتی ہیں۔ ایلوپیتھی میں گٹھیا اور بائی کے دردوں کے نام پر ہی کالچیکم کا استعمال ہوتا رہا ہے اور اس دوا کو اس قدر مسلسل استعمال کیا گیا ہے کہ جس کا اندازہ دشوار ہے۔ جب مریض ایک ڈاکٹر سے مایوس ہو کر دوسرے کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے تو وہی کالچیکم کی پڑیا اس کے حصہ میں آتی ہے۔ نتیجہ کیا ہوتا ہے اس کے متعلق مفصلہ ذیل مریض کی حالت غور سے ملاحظہ فرمائیے۔

ڈاکٹر جے، ایچ، کلارک ایک 73 سالہ مریض کو دیکھنے کے لئے بلائے گئے۔ انہوں نے دیکھا کہ مریض ٹھنڈا ہو چکا ہے۔ جسم پر زردی آ گئی ہے۔ ٹھنڈا اور چپچپا پسینہ موجود ہے۔ نبض کا کہیں نام نہیں۔ جب وہ پاخانہ پر بیٹھا تھا تو یکا یک اس کو سیاہ رنگ کے صفرا کی قے ہوئی، وہ پاخانہ میں گر گیا جبکہ اس نے باہر نکلنے کی کوشش کی۔ بات دراصل یہ تھی کہ وہ گٹھیا یعنی گاؤٹ کا مریض تھا، چار سال قبل ایک ایلوپیتھک ڈاکٹر کی سفارش پر اس نے جسوئٹ بارک اور کالچیکم ہر دو ہموزن ملا کر پڑیاں کھانی شروع کیں۔ 6 ماہ تک یہ نسخہ استعمال کرتا رہا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ گٹھیا کی تکلیف نہ رہی۔ 6 مہینہ کے بعد اس کو متذکرہ

بالا قسم کا پہلا دورہ ہوا اور اس کے بعد کئی دورے ہوئے۔ متذکرہ بالا علامات کے علاوہ دست موجود تھے۔ دست بھی تے کی طرح سیاہ تھے۔ وہ مکمل چپ چاپ لیٹ جانے کے لئے مجبور ہو جاتا تھا کیونکہ ذرا سی حرکت سے یا سر اٹھانے سے متلی ہو جاتی تھی۔ ڈاکٹر کلارک نے صرف کالچیکم کے اثر کو زائل کر کے مریض کو شفا دی۔ ناظرین اگر غور سے متذکرہ بیان کو پڑھیں تو کالچیکم کی مکمل تصویر ان کے دماغ میں آ جائے گی۔

آزمائش سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ اس کا اثر عضلات پر، ہڈیوں پر اور جوڑوں پر ہوتا ہے۔ نظام عضلاتی یہ بالکل ڈھیلا کر دیتی ہے اور اس کے اندر قطعی طور پر طاقت نہیں رہتی۔ یہاں تک کہ سر سینہ پر گر جاتا ہے یا پیچھے کی طرف گر جاتا ہے اگر مریض سر کو تکیہ پر سے اٹھانا چاہے۔ اسی طرح بازو بھی نہایت بے طاقتی کے ساتھ لٹک جاتے ہیں۔ ہڈیوں میں جوڑوں اور عضلات میں درد، سوئیاں چبھنے والے، جھٹکنے والے اور کھینچنے والے ہوتے ہیں۔ مریض کو چلنے سے یا حرکت کرنے سے سخت عار ہوتا ہے کیونکہ حرکت اس کی تکلیفات کو بڑھا دیتی ہے۔ یہ تکلیفات بھیگ جانے سے، سردی لگنے سے، موسم کی مرطوب موسم میں تبدیلی سے پیدا ہوتی ہے۔ موسم خزاں میں پیچش ہوتی ہے اور موسم بہار میں بائی کے درد۔ یہ دوا ان طبیعتوں کے لئے مفید ہے۔ جن کو گٹھیاوی دموی، سوداوی اور وریدی طبیعتیں کہا جا سکتا ہے۔ ان طبیعتوں میں یورک ایسڈ کی زیادتی ہوتی ہے۔ ان کے پیشاب میں رسوب پیلا زرد اور میدہ کی طرح سے ہوتا ہے۔ کالچیکم کا پیشاب بعض وقت سیاہی کی طرح سیاہ ہوتا ہے اور اس کے اندر البیومن اور کاسٹ کی زیادتی ہوتی ہے۔ دماغی طور پر مریض بالکل کند ہوتا ہے۔ مگر سوالوں کا جواب درست دیتا ہے۔ خیالات کی روانی بالکل نہیں ہوتی۔ چڑچڑاپن موجود ہوتا ہے اور ذکی الحسی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ مریض اپنے جسم کو ہاتھ بھی نہیں لگانے دیتا۔ کیونکہ ہاتھ لگانے سے اس کے جوڑوں میں خصوصاً پاؤں کے انگوٹھے میں سخت ترین درد ہوتا ہے۔ یہ ذکی الحسی محض گٹھیا ہی میں دکھائی دیتی ہے۔

معدہ میں یہ بہت شدید ابتری پیدا کر دیتا ہے اور اس ابتری سے متلی اور تے پیدا ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ کھانا پکنے کی خوشبو بھی مریض کے اندر اس قدر زبردست متلی پیدا کر دیتی ہے کہ مریض بالکل غشی تک پہنچ جاتا ہے۔ ڈاکٹر نیش نے اس علامت کے متعلق لکھتے ہوئے بیان فرمایا ہے۔ اس علامت کی وقعت کو بتانے کے لئے میں اپنی پریکٹس میں سے ایک کیس پیش کرتا ہوں اور یہ صرف نمبر 200 کی اونچی طاقت کو استعمال کرنے کا میرا پہلا تجربہ تھا۔ مریضہ 75 برس کی عمر کی تھی۔ جس کو یکا یک خون کی تے شروع ہوئی۔ خون زیادہ مقدار میں آ رہا تھا۔ اس کے بعد خون کے دست شروع ہوئے جو پہلے تو زیادہ مقدار میں تھے مگر بعد میں کم ہو گئے اور صرف خون ملی آنوں ہی رہ گئی۔ آنتوں میں شدید مروڑ تھا۔ اکونائٹ، مرکیورس، نکس، اپیکاک، ہے میلس اور سلفر دیا گیا مگر فائدہ نہ ہوا۔ 12 دن کے بعد مریضہ کی صحت بالکل گر گئی کہ سر تکیہ سے نہیں اٹھا سکتی تھی۔ دست شمار کئے گئے۔ 24 گھنٹے میں 65 دست کپڑوں میں نکلے تھے۔ دست، درد، غرضیکہ سب علامتیں طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک بڑھتی تھیں۔ (کالچیکم) کا یہ ایک مخصوص نشان ہے۔

اب اس کی تمام بیماری میں متلی زیادہ تکلیف دہ تھی۔ جو اس قدر زیادہ تھی کہ کھانا پکنے کی خوشبو سے وہ گھبرا جاتی تھی۔ اس لئے تیمارداروں کو باورچی خانے کے دروازے بند رکھنے پڑتے تھے۔ ان دنوں میں میٹریا میڈیکا سے بخوبی واقف نہ تھا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ معمولی سے معمولی علامات کو بھی نظر انداز نہیں کرتا تھا لیکن دواؤں کے خواص کو بھی نہیں جانتا تھا۔ میری گاڑی میں کلینی کی میٹریا میڈیکا تھی۔ میں نے میٹریا میڈیکا کو اٹھا لیا اور مریضہ کے سرہانے بیٹھ گیا اور یہ تہیہ کیا کہ یا تو یہ علامت ہی ڈھونڈ ہوں گا یا تمام موسم گرم (وہ موسم گرما ہی تھا) وہیں بیٹھا رہوں گا۔ میں نے اکونائٹ سے شروع کیا اور ہر دوا کی معدہ کی علامات دیکھتا گیا۔ مجھے اچھی طرح سے یاد تھا کہ کسی دوا میں یہ علامت پڑھی ضرور ہے۔ آخر کار کالچیکم میں یہ علامت مل گئی۔ میں نے اپنے بکس میں کالچیکم کو تلاش کیا لیکن موجود نہ تھا میرا مطب مریضہ کے مکان سے 4 میل دور تھا۔ میں نے ڈنہم کے دو سو نمبر کی دواؤں کا بکس جو میری گاڑی کے نیچے دو سال سے بے کار رکھا تھا، کھولا، طبیعت میں ڈر تھا مگر اس کے سوا چارہ ہی نہ تھا۔ میں نے وہی دو سو نمبر کی چند گولیاں آدھے گلاس ٹھنڈے پانی میں حل کر دیں اور ہدایت کی کہ ہر دست کے بعد ایک چھوٹا چمچہ پیا جائے۔ واپسی پر میں تھوڑی تھوڑی دور کے بعد گھوڑا روک لیتا تھا اور طبیعت چاہتی تھی کہ مریضہ کے پاس واپس جا کر دو سو طاقت کے بجائے کوئی دوسری دوا چھوڑ آؤں۔ میں اپنے آپ کو گناہگار سمجھ رہا تھا لیکن گھر پہنچ گیا۔ دوسرے دن علی الصبح خود کردہ گناہ کے کفارہ کے لئے مریضہ کے پاس پہنچا۔ خیال تھا مریضہ مر چکی ہوگی، لیکن میری حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی۔ جب میں اس کے کمرے میں پہنچا، مریضہ نے سر پھیر کر مسکرا کر مجھے سلام کیا۔ کئی دن سے لگاتار مریضہ کی آہ وزاری سن رہا تھا۔ آج خلاف معمول کے تبسم اور سلام کو سن کر مجھے کچھ سکتا سا آ گیا۔ میں نے اپنے آپ کو کرسی پر گرا دیا اور پوچھا کیا تم بہتر ہو؟ مریضہ نے ہاں کی۔ میں نے پوچھا کتنی خوراکیں پی ہیں؟ جواب تھا "دو" کیا صرف دو خوراکوں کے بعد سے ہی تمہیں دست نہیں آئے؟ کیا تمہیں درد نہیں ہے؟ مریضہ نے ہاتھ باندھ دیئے اور کہا کہ پہلی ہی خوراک کے بعد درد اس طرح رک گیا جیسے کسی نے باندھ لیا ہے، مجھے صرف کمزوری محسوس ہو رہی ہے۔ مریضہ کو کوئی دوا نہ دی گئی اور مریضہ چند ہی روز میں شفایاب ہو گئی۔ مریضہ اس کے بعد 5 برس تک زندہ رہی۔ میری حیرانی آج تک بھی رفع نہیں ہوئی۔ گو کئی بار اس سے بدترین کئی مریض شفایاب ہوئے۔

میں نے نمبر 200 اور اونچی طاقتوں سے تجربے کرنے شروع کئے اور کئی دفعہ میں نے اس دوا سے موسم خزاں کی پیچش کو درست کیا اور کئی مرتبہ اپنڈی سائٹس (ورم زائدہ) جس کا علاج سوائے آپریشن کے کوئی دوسرا نہیں

سمجھا جاتا۔ اس دوا سے درست کیا۔

کالچیکم میں دو علامات بالکل ایک دوسرے کے متضاد ہیں۔ ایک معدے میں جلن اور دوسری برف کی سی ٹھنڈک یہ متضاد علامتیں شکم میں پائی جاتی ہیں۔ بعض وقت موسم خزاں کی پیچش جب کہ سفید یا خون آمیز آنوں آ رہی ہو اور وہ کٹی ہوئی گھاس کی طرح دکھائی دے یا ایسی معلوم ہو جیسے آنت کے ٹکڑے کاٹ کاٹ کر نکالے گئے ہیں اور اس کے مروڑ بھی ہو تو یہ دوا مفید ہے۔ اس قسم کے دست کینتھرس میں بھی پائے جاتے ہیں مگر کینتھرس میں آلات بول کے اندر اینٹھن ہوتی ہے۔ کالوسنتھ میں بھی اس قسم کے دست ملتے ہیں مگر اس میں درد غضب کا ہوتا ہے کہ درد کی وجہ سے مریض کو دہرا ہونا پڑتا ہے۔ شکم کے اپھار کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ گایوں کے شکم کے اپھار میں جو زیادہ سبز گھاس کھانے کی وجہ سے پیدا ہوا ہو کالچیکم نمبر 200 کی ایک خوراک کافی ہوا کرتی ہے۔ بدہضمی میں یہ دوا اس وقت مفید ہوتی ہے جب کہ معدے میں جلن یا ٹھنڈک کا احساس ہو اور معدہ یا شکم یا دونوں میں ہوا بھری ہو، ایسی حالت میں کالچیکم بعض وقت کاربو وج، چائنا اور لائیکو سے زیادہ بہتر کام کرتا ہے۔

ٹھنڈا پن اس کی ایک علامت ہے۔ یہ ٹھنڈا پن شکم میں، معدے میں، بازوؤں اور ٹانگوں میں پایا جاتا ہے۔ ٹھنڈے پسینہ کی زیادتی، جاڑے کی نمائندگی اکثر دیکھی جاتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ جلن بھی محسوس ہوتی ہے اور یہ جلن جسم کے خلاؤں خصوصاً شکم میں معلوم ہوتی ہے۔ پیچش کے متعلق ڈاکٹر نیش کا حوالہ دیا جا چکا ہے مگر یہ ذکر کر دینا ضروری ہے کہ کالچیکم کے مخصوص دست لٹی کی سی آنوں کے ہوتے ہیں۔ جھلیوں کے ٹکڑے بھی اس کے اندر نمایاں ہوتے ہیں، شدید مروڑ بھی ہوتا ہے اور کانچ بھی نکل آتی ہے۔ ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ پیچش میں نکس وامیکا کی طرح پاخانہ کے بعد مروڑ میں افاقہ ہوتا ہے لیکن تپ محرقہ میں یا کسی قسم کے دوسرے بخاروں میں پاخانہ کے بعد مبرز کی نالی میں شدیدا اینٹھن ہوتی ہے۔ یہ اینٹھن معمولی دستوں میں بھی دیکھی جا سکتی ہے۔ ڈاکٹر سلرز نے مشاہدہ کیا کہ کالچیکم کے دست چاولوں کے پیچ کے سے ہوتے ہیں۔ مردنی چھا جاتی ہے، جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ اینٹھن ہوتی ہے، اس لئے ڈاکٹر موصوف کالچیکم کو ہیضہ کی ایک بہترین دوا بتاتے ہیں۔

جسمانی اور دماغی افعال سب کے سب ست پڑ جاتے ہیں۔ اسی لئے جسم کی نشوونما اور قوت ہاضمہ ایک ہی نام پر آ کر رک جاتی ہے لیکن تعجب ہے کہ ان باتوں کے ہوتے ہوئے بھی مریض لاغر نہیں ہوتا۔

کالچیکم کے درد جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ نہایت تیز اور ناقابل برداشت ہوتے ہیں۔ چاہے وہ درد بائی کے ہوں یا پیچش کے، اس لئے مریض ذکی الحس اور چڑچڑا ہوتا ہے۔ مریض تیز خوشبویات کو بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ کالچیکم میں گٹھیاوی ذیابیطس موجود ہے۔ گٹھیاوی ذیابیطس سے میرا مدعا یہ ہے کہ جب یورک ایسڈ پیشاب میں کم ہو جاتا ہے تو شکر شروع ہو جاتی ہے اور اسی طرح سے شکر کے نہ رہنے سے یورک ایسڈ کی زیادتی ہوتی ہے۔

قلب بھی دوسرے اعضاء کی طرح ماؤف ہوتا ہے۔ قلبی تنگی اور پریشانی چلنے سے کم ہو جاتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ گٹھیا یا بائی کے درد جس وقت خارجی ادویہ کے استعمال سے سطح جسم سے معدوم ہو جاتے ہیں تو ان کا اثر دل پر ہوتا ہے لیکن ہومیوپیتھک معالج وہی ہے جو دل کی تکلیفات کو کم کر کے اصل مرض کو سطح جسم پر لے آئے۔ یہی بات کالچیکم میں مشاہدہ ہوتی ہے۔ کالچیکم دل کی تکلیفات کو کم کر کے گٹھیا یا بائی کی تکلیفات کو سطح جسم پر دوبارہ لے آتی ہے۔ پیشاب سے یورک ایسڈ کم ہو جانے سے بائی کے درد ظاہر ہوتے ہیں۔ کالچیکم ایسی حالتوں میں پیشاب کے اندر یورک ایسڈ کو دوبارہ لے آتا ہے اور بائی کی تکلیفات کو رفع کرتا ہے۔

ڈاکٹر جے آر سمن نے ایک تپ محرقہ کے مریض کے اندر کالچیکم کی دیگر علامات کے علاوہ مفصلہ ذیل علامات مشاہدہ کیں، بائیں تلی اس قدر سکڑ چکی تھی کہ دکھائی نہیں دیتی تھی جبکہ داہنی تلی مکمل پھیلی ہوئی تھی۔ ڈاکٹر سمن کے خیال میں متذکرہ علامت کالچیکم کی مخصوص ہے۔ ان کا خیال ہے۔ متذکرہ بالا علامت سوائے کالچیکم کے کسی دوسری دوا میں نہیں ملتی۔ ڈاکٹر بی سمن بتاتے ہیں کالچیکم کے ماؤفہ حصص میں طاقت ہی نہیں رہتی۔ خصوصاً جب کہ ڈاکٹر بی سمن بتاتے ہیں کہ کالچیکم کے ماؤفہ حصص میں طاقت ہی نہیں رہتی۔ خصوصاً جب کہ مریض دموی مزاج ہو اور استسقائی کیفیت اس کے اندر موجود ہو۔ ڈاکٹر ٹی، ایف، ایلن ''انگلیوں، ناخنوں میں سرسراہٹ'' کالچیکم کی ایک مخصوص کیفیت بتاتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ یہ غیر معمولی احساس میٹریا میڈیکا کی کسی دوا میں نہیں پایا جاتا۔ اس دوا میں رات کو جاگنے، سخت ترین مطالعہ اور پسینے کے دب جانے کے اثرات بد پائے جاتے ہیں، چوہوں کے خواب۔

علامات

دماغ: چڑچڑا، کوئی چیز بھی اس کو تسکین نہ دے سکے۔ (کلکیریا فاس، کیمومِلا، سنا،) بیرونی اثرات مثلاً چمک دار روشنی، تیز خوشبویات (نکس وامیکا) چھونا، دوسروں کے بداعمال مریض کو آپے سے باہر کر دیں۔ بے ہوش قوت حس اور سمجھنے بوجھنے، محسوس کرنے کی طاقت جاتی رہے۔ حافظہ کمزور، پڑھ سکے لیکن چھوٹے سے چھوٹے فقرے کو سمجھ نہ سکے۔ خرد اور دانش ابر آلود ہو جائے۔ گو سوالات کا جواب ٹھیک دے۔ سر میں پراگندگی ہر قسم کی محنت سے نفرت عموماً خوش مزاج ہو یا غمگین مگر شاذ و نادر چڑچڑا پن ہو، درد، دماغ محنت یا حدت سے بڑھ جائیں۔

سر: سر میں دباؤ خصوصاً گدی میں اور دماغ کی گہرائی میں، سوراخ کرنے والے درد خصوصاً آنکھوں کے اوپر (کالوسنتھ) پیشانی میں ریگن کا احساس

نیز سر کے اوپر بھی (کیوپرم، ارجنٹم، نائٹریکم) درد سر زیادہ تر پیشانی میں اور کنپٹیوں میں جن کی زیادتی بعد دوپہر اور شام کے وقت ہو، چکر چلنے کے بعد، بیٹھا ہو یا اٹھنے پر سر میں بائیں جانب آنکھ کے ڈھیلے سے گدی تک درد والی کٹن جب سر کو اٹھایا جائے تو سر پیچھے کی طرف گر جائے اور منہ کھل جائے سر کو ہلانے میں تکلیف، ابھار جن میں سے تیز رسنے والا مواد بہے۔

آنکھ: آنکھوں میں ورم، بینائی میں قریب نظری، آنکھوں سے پانی آئے، پتلی پر سفید داغ، پتلیاں برابر نہ ہوں، بائیں پتلی سکڑی ہوئی، پڑھنے کے بعد آنکھوں میں دھندلا پن، آنکھوں میں شدید درد، آنکھوں سے پانی کی زیادتی کھلی ہوا میں، گڑھوں میں کھینچنے اور کھودنے والے درد، آنکھوں اور ان کے ڈھیلوں کے گرد تیز چیرنے والے درد، موتیابند، کویوں میں بوجھ اور کٹن جس کے ساتھ آنکھوں سے معمولی پانی بہے۔ آنکھیں آدھی کھلی، کھنچی ہوئی اور گھورتی ہوئی۔

کان: کانوں میں چیرنے والے درد (بیلا ڈونا، پلسا ٹیلا) کانوں میں گرجن، ایسا محسوس ہو جیسے بند ہو گئے ہیں۔ کانوں میں کھجلی، درد کان جس کے ساتھ کانوں میں سوئیاں چبھیں، کانوں میں سرسراہٹ جیسے بالکل سرد ہو جانے سے ہوتا ہے۔ خسرہ کے بعد کانوں سے سیلان خون کانوں میں چیرنے والے دردوں کے ساتھ۔

ناک: قوت شامہ کی بے حد تیزی (اکونائٹ، اگریکس، بیلا ڈونا، کافیا، ہیپر سلف، لائیکوپوڈیم) نتھنوں کی درمیانی دیواروں میں پھوڑے کا سا درد، نکسیر شام کے وقت کھانے پینے کی چیزوں کی خوشبو سے متلی اور تے پیدا ہو، چھینکیں، ناک میں رینگن کا احساس، دیرینہ نزلہ، رطوبت پتلی، لیس دار، نتھنے خشک اور سیاہ۔

چہرہ: بیماروں کا، غمگین اور چہرے سے تکلیف برسے (آرسنک) چہرہ کے عضلات اور ہڈیوں میں کھینچنے اور پھاڑنے والے درد، چہرہ میں سرسراہٹ میں استسقائی کیفیت، چہرہ سرخ گرم اور پسینہ سے تر، داہنے نچلے جبڑے کے زاویہ کے پیچھے درد، چہرے کے عضلات میں درد جو جگہ بدلتا رہے۔ بوسیدہ دانت سے درد اور ورم، زبان پر میل چہرے اور ناک کی ہڈیوں میں کھنچن، اس امر کا احساس جیسے وہ ایک دوسرے سے الگ کی جا رہی ہیں۔ ہونٹ پھٹے ہوئے، ہونٹوں، دانتوں اور زبان پر گاڑھا، مٹیالا مائل میل۔

منہ: زبان پر سفید میل (انٹم کروڈم، برائی اونیا، نکس وامیکا، پلسا ٹیلا، سلفر) زبان بھاری اکڑی ہوئی اور بے حس (اموینم) اور دانت، دانت ذکی الحس، منہ اور حلق کی بلغمی جھلی متورم، حلق کی خشکی کے ساتھ، منہ سے تھوک کی زیادتی، دانت پیسے، دانت ایک دوسرے کے دباؤ سے ذکی الحس ہوں۔ دانت بہت لمبے محسوس ہوں، درد دانت گرم چیزوں کے استعمال سے، سردی کے بعد بڑھے، جبڑوں اور مسوڑھوں میں چیرنے والے، غذا بے مزہ ٹائیفس کے دوران بولنے کی قوت جاتی رہے۔ منہ میں حدت پیاس کے ساتھ۔

حلق: حلق اور تالو میں ورم اور سرخی حلق میں سرسراہٹ جیسے نزلہ ہونے والا ہے۔ جس سے کھانسی پیدا ہو، حلق میں سبزی مائل پتلا بلغم جو بعض اوقات از خود منہ میں آ جائے۔ غدود متورم اور پھولے ہوئے نگلنے میں دقت۔

معدہ: غذا سے نفرت (کوکولس) اچھی نہ معلوم ہوں (انٹم کروڈم، آرسنک) غذا کے دیکھنے سے اور خصوصاً غذا کی خوشبو سے متلی، پیاس کی زیادتی مگر بھوک ندارد، معدہ میں درد اور ریاح ڈکار معدہ میں جلن کے ساتھ (آرسنک) ہر حرکت تے اور متلی کو بڑھا دے۔ مریض سیدھا نہ بیٹھ سکے۔ (برائی اونیا) غذا کی یا صفرا کی (انٹم کروڈم) تے، فم معدہ چھونے سے ذکی الحس (بیلا ڈونا) معدہ میں برف کی سی ٹھنڈک کا سا احساس (کیمفر) فم معدہ میں شدید جلن (آرسنک، بیلا ڈونا، کینتھرس، فاسفورس، ورٹیرم البم) گٹھیاوی ورم معدہ شراب وغیرہ کی خواہش، غذا کی خوشبو یا کھانے پکنے کی خوشبو سے اس حد تک متلی ہو کہ مریض غش کھاتا معلوم ہو، بہت سی چیزوں کی خواہش مگر جب سامنے آئیں ان کی خوشبو سے متلی پیدا ہو جائے۔ درد شکم کے ساتھ معدہ برف کی مانند ٹھنڈا۔

شکم: شکم میں بے حد اپھار، ایسا معلوم ہو کہ بہت کھالیا ہے۔ (چائنا، لائیکوپوڈیم) شکم میں نوچنے والے درد (برائی اونیا، کالوسنتھ، چیلی ڈونیم، مرک) درد شکم جو کھانے سے بڑھے یا بادی چیزوں کے کھانے کے بعد پیٹ میں بے حد اپھار کے ساتھ، یہاں تک کہ دست شروع ہو جائیں۔ اس میں کمی آگے کی طرف جھکنے سے ہو، شکم میں ریاح سے اپھار اور گڑگڑاہٹ، شکم کا استسقاء۔

پاخانہ اور مبرز: ریاح سخت، متعفن (ایلو، برائی اونیا، گریفائٹس) شام کے وقت مبرز کی نالی میں اینٹھن، پاخانہ کی غیر تسلی بخش حاجت جس کو ریاح کے اخراج سے آرام ہو۔ شدید مروڑ (مرک، کیپسیکم) پاخانہ صفراوی بلغمی جھلیوں کے ٹکڑے ملے ہوئے، لئی سے اور خون، اکثر نارنگی سے یا چمک دار زرد، شفاف، لیس دار (ہیلی بورس، رسٹاکس) جن سے درد شکم کو آرام ہو، سخت متعفن، پاخانہ کی رطوبت میں چھوٹے چھوٹے لمبے بلغمی جھلیوں کے ٹکڑے خارج ہوں۔ پاخانے درد والے، مقدار میں کم، شفاف، لئی کے سے آنوں ملے۔ ایسا معلوم ہو کہ مقعد پھٹ گئی ہے اور کانچ نکل آئے۔ موسم خزاں کی پیچش، پاخانہ میں بلغمی جھلی کے ٹکڑے زیادہ مقدار میں آئیں۔ مبرز میں پاخانہ معلوم ہو مگر خارج نہ ہو۔ مبرز کی نالی میں اینٹھن، پاخانہ کے ساتھ یا مبرز بغیر پاخانہ کے۔

مثانہ: پیشاب مقدار میں کم، گندلا، اینٹھن اور جلن کے ساتھ (کینتھرس، کیپسیکم، مرک) کاد، سیاہ خون ملا بالکل سیاہی کی طرح، پیشاب کی رکاوٹ کے ساتھ پیشاب میں سفید رسوب (کلکیریا، کینتھرس) پیشاب میں البومن اور شکر، گردوں کے مقام میں درد، پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں اینٹھن جیسے چھلی ہو۔

آلات تناسل زنانہ: شرم گاہ پر خارش، حیض کے بعد رانوں میں ٹھنڈک، شرم گاہ میں ورم کا احساس، حیض بہت جلد حمل کے آخری مہینوں میں بخار کی سی بے چینی، سر پستان سیاہ، بھورے، سرخ جن میں بچے کے ذرا سے چھو دینے سے ناقابل برداشت درد ہو، زچاؤں میں چھاتیاں بھری ہوئی جلد گرم اور نبض مضبوط۔

آلات تنفس: سانس میں دقت اور سینہ میں تنگی رات کے وقت کھانسی جس میں از خود پیشاب نکل جائے۔ (البو مینا، الیو مینا، کاسٹیکم، پلسا ٹیلا) سینہ میں پھاڑنے والے درد، آواز کھر کھری یا معمولی سے زیادہ بھاری، سانس دمہ کی سی سینہ کے پچھلے حصہ میں سانس باہر نکلتے وقت سوئیاں چبھیں، سینہ میں شدید کاٹنے والے درد جو تنفس میں مخل ہوں، دل کے مقام میں ڈنگ لگیں، چوٹوں کے بعد خون تھوکنا۔

قلب: شدید دھڑکن، (اکونائٹ، آرسنک، بیلا ڈونا، سپائی جیلیا) تنگی کے ساتھ، قلب کے مقام میں کپکپی درد کے ساتھ، قلب کے مقام میں تکلیف اور بوجھ جس سے مریض ٹھنڈی سانس لے اور دبانے سے ذکی الحسی ہو۔ رات کے وقت بائیں کروٹ سونے پر بھاری پن اور تنگی کا احساس، ایسا معلوم ہو جیسے خون کا دور رک چکا ہے۔ دل کی ضربات کمزور، بے قاعدہ، دل میں ایسے احساس کے ساتھ جو کو مریض بیان نہ کر سکے۔ دل کی حرکات اور ضربات سنائی نہ دیں ایسا معلوم ہو کہ جیسے بہت دور سے ہو رہی ہیں، نبض تیز، سخت، بھری ہوئی اور ست، ست اور کمزور، تیز اور دھاگے کی مانند باریک، بے قاعدہ، ضربات چھوڑ دے، بہت مشکل سے ملے، حاد بائی کی تکلیفات کے بعد دل کی تکلیفات، حجاب القلب میں پانی آ جائے۔

پیٹھ اور گردن: گردن اور پیٹھ میں بائی کے چیرنے والے، کھینچنے والے درد، کمر میں ایک مقام پر پھوڑے کا سا یا چوٹ کا سا درد ہو اور چھونے سے حد درجہ کی ذکی الحسی ہو۔

اعضاء: انگلیوں، پاؤں کی انگلیوں، کلائیوں، ٹخنوں، کندھوں اور گھٹنے کے جوڑوں میں آرام کرنے کی حالت میں درد، ہاتھوں اور پاؤں میں بے آرامی کے ساتھ اسی لئے مریض انگلیوں کے جوڑوں کو چھونے یا دبانے نہ دے۔ جوڑ اکڑ جائیں، درد کریں اور بخار کی کیفیت ہو، عضلات اور جوڑوں میں پھاڑنے والے درد، ہاتھوں اور پاؤں کا سن ہو جانا اور ان میں کانٹے چبھنا۔ کندھے اور چوتڑ کے جوڑوں اور تمام ہڈیوں میں درد جس کے ساتھ سر اور زبان کو ہلانے میں تکلیف ہو۔ اعضاء میں موسم گرما میں چیرنے والے درد اور موسم سرما میں ڈنگ لگنے کے سے منتقل ہونے والے بائی کے درد جن کی زیادتی شام کو اور رات کو ہو۔

ہاتھ اور پاؤں: بازوؤں میں اتنے شدید فالجی درد کہ مریض کسی چیز کو ذرا بھی مضبوطی سے نہ پکڑ سکے۔ بائی کے درد بازوؤں میں جو انگلیوں تک پھیلیں۔ خصوصاً انگلیوں کے جوڑوں میں (برائی، کالو فائلم) بائیں بازو میں تیز درد، گرم موسم میں اعضاء میں درد اور ٹھنڈے موسم میں ڈنگ کے سے درد، ہاتھوں اور کلائیوں میں سوئیاں چبھیں اور انگلیوں کی نوکیں سن ہو جائیں، ٹانگوں میں اینٹھن (کالکیر یا کارب، کیمفر، نکس وامیکا، سلفر) ران کے سامنے والی طرف درد، منتقل ہونے والے بائی کے درد جن کی زیادتی رات کے وقت ہو، پاؤں کے بڑے انگوٹھے میں ورم، ایڑی میں گٹھیا جس کو نہ تو مریض چھونے دے اور نہ چل سکے۔ انگلیوں کے ناخنوں میں سرسراہٹ چلتے وقت گھٹنے آپس میں ٹکرائیں۔ اس لئے مریض چل نہ سکے۔ ٹانگوں اور پاؤں میں ٹھنڈک اور استسقائی ورم (آرسنک، ایپس)۔

مخصوص خواص: بے حد کمزوری جیسے تھکاوٹ کے بعد ہو (آرسنک، برائی اونیا، چائنا) یکا یک بے حد کمزوری (آرسنک، کیمفر، سیکیل کار) معمولی سے چھونے سے بھی ذکی الحسی، درد کے ساتھ فالج کا احساس، اصلی فالج، پھاڑنے والے اور تناؤ دینے والے درد جو اکثر اپنی جگہ بدل دیں۔ (پلس)

نیند: دن کے وقت غنودگی (نکس مسکاٹا) پڑھتے پڑھتے سو جائے۔ رات کے وقت دردوں کی وجہ سے نیند میں خلل پڑے یا نیند بالکل نہ آئے۔ ڈراؤنے خوابوں سے نیند سے جاگے نیند میں جھٹکے اور چونکے۔

جلد: جگہ جگہ سرسراہٹ، منہ پر پتی کے دانے، پتی اچھلنا، پیٹھ پر، سینہ پر اور شکم میں ہلکے رنگ کے گلابی چٹے۔

بخار: جاڑا اور سردی تمام اعضاء میں سے ہوتی ہوئی پیٹھ کو جائے۔ ماؤفہ حصص میں سے رات کے وقت بخار پیاس کی زیادتی کے ساتھ (اکونائٹ، آرسنک) پسینہ کا رک جانا زیادہ اور کھٹا پسینہ یکا یک آئے اور رفع ہو جائے۔ خصوصاً بائی کے دردوں میں جاڑا، گرم، چولہے کے قریب بھی رہے۔ جاڑا جس کے ساتھ تھوڑی تھوڑی گرمی کی تمتماہٹ ہو۔ تمام رات خشک بخار۔ جس کے ساتھ شدید نہ بجھنے والی پیاس ہو۔ ٹائیفس میں جسم گرم، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، ملیریا بخار میں پسینہ ندارد، بائی میں مقدار میں زیادہ کھٹا پسینہ جو اچانک آئے اور غائب ہو جائے۔

کمی اور زیادتی: علامات حرکت سے بڑھتی ہیں۔ اس لئے مریض چپ چاپ پڑا رہتا ہے۔ بائیں کروٹ نہ سویا جا سکے۔ معمولی سی جسمانی یا دماغی محنت سے تکلیفات بڑھیں آگے کی طرف جھکنے سے درد شکم اور تنفس کی تنگی میں کمی ہو۔ علامات رات کے وقت اور شام کو بڑھتی ہیں۔ عام طور پر گرمی سے تکلیفات کم ہوتی ہیں لیکن گرم غذا سے درد دانت بڑھ جاتا ہے۔ گرم مرطوب موسم میں پانی کے سے مقدار میں زیادہ دست آتے ہیں، چولہے کے نزدیک یا گرم مکان میں جاڑا ہوتا ہے۔ عموماً سردی سے مرطوب ہوا سے، بھیگ جانے، نہانے سے، نم دار جگہوں میں رہنے سے موسم مرطوب ہو جانے سے موسم کی تبدیلی سے اور زیادہ گرم ہو جانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ گٹھیاوی درد، بائیں سے دائیں کو جاتے ہیں اور درد سر دائیں سے بائیں کو، بوڑھے آدمیوں اور دمہ کے مریضوں کی تکلیفات۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر بیلاڈونا، کیمفر، کوکولس، نکس وامیکا، پلساٹیلا، سپائجیلیا، شہد اور شکر سے زائل ہوتا ہے۔

اس دوا کے بعد کاربو ویج شکم کا استسقاء اچھی طرح کام کرتا ہے اور لائیکوپوڈیم کے بعد یہ دوا اچھی طرح کام کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: اکونائٹ، آرسنک، کالچیکم میں آرسنک کی سی کمزوری ہوتی ہے مگر بے چینی نہیں ہوتی۔ کیکٹس، کالمیا اور ابراٹینم (تکلیفات جسم سے دل کی طرف منتقل ہوں) برائی اونیا، (گٹھیا، بائی کے درد جن کی زیادتی حرکت سے ہو) چائنا کوکولس، مرک، نیٹرم میور، نکس، اوپیم، پاڈوفائلم (بے درد کے دست) پلساٹیلا (انڈوں سے معدے کی ابتری گٹھیا، غذا کی خوشبو یا خیال سے متلی، خصوصاً مرغن غذا کی) سیپا، کلکیریا، آرسنک اور امبرا (معدہ میں ٹھنڈک) لیکس (سیاہ پیشاب، غذا کی خوشبو یا خیال سے متلی خصوصاً) اور ویٹرم (ہیضہ، پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ) بریٹا کارب (زبان کا فالج، ٹھنڈا پن اور بے چینی (نکس) نیند کے نہ آنے سے کمزوری، تمام بیرونی واقعات سے تکلیفات، کالچیکم کی کمزوری کے ساتھ، غذا سے نفرت اور غذا کی خوشبو سے متلی زیادہ نمایاں ہوتی ہے۔

کالمیا لیٹیفولیا (Kalamia Latifolia)

Natural Order: Ericaceae..
Synonyms: Mountain Laurel.
Parts Used: The Leaves.
Tinctures: Drug Strength 1/10.

اس دوا کو ڈاکٹر ہیرنگ نے ہومیو پیتھک دنیا کو دیا۔ انہوں نے خود اور ان کے دوستوں نے اس دوا کی آزمائش کی۔ سر، آنکھیں اور چہرہ نہایت شدت سے اس دوا سے متاثر ہوتے ہیں نیز قلب بھی، جلدی علامات بھی مشاہدہ ہوتی ہیں مگر آنکھوں کے پپوٹوں میں سختی بہت نمایاں ہوتی ہے۔ داہنی طرف کے اعصابی درد، بائی کے درد جو اوپر سے نیچے کی طرف منتقل ہوں۔ دل کے فعل میں پھڑپھڑاہٹ اور نبض میں سستی کالمیا کے عام فعل ہیں۔ کالمیا سر کے داہنے جانب زیادہ موثر ہوتا ہے اور سینہ کے بائیں جانب (دل) نیز بائیں بازو میں۔

اس دوا کا اثر سپائجیلیا سے بہت حد تک ملتا جلتا ہے۔ ہیرنگ لکھتے ہیں کہ قلبی تکلیفات میں یہ سپائجیلیا کے بعد اچھی طرح کام کرتا ہے۔ دونوں ہی ادویہ میں چہرے کا عصبی درد ہوتا ہے مگر فرق یہ ہے کہ سپائجیلیا کا درد بائیں جانب اور کالمیا کا داہنی جانب ہوتا ہے۔ دونوں ہی ادویہ میں آنکھوں میں درد ہوتا ہے۔ جو آنکھیں پھیرنے سے بڑھتا ہے لیکن کالمیا میں سختی نمایاں ہوتی ہے۔ (نیٹرم میور، رسٹاکس) دونوں ہی ادویہ دل پر مؤثر ہوتی ہیں اور ان قلبی تکلیفات میں جو بائی کی وجہ سے پیدا شدہ ہوں، مفید ہوتی ہیں۔ دونوں کے اندر دل کی رفتار میں تیزی اور پھڑپھڑاہٹ ہوتی ہے مگر کالمیا میں اس پھڑپھڑاہٹ کے ساتھ نبض میں ڈیجی ٹیلس کی طرح سستی ہوتی ہے۔ کالمیا کے بائی کے درد لیکسس کی طرح منتقل ہوتے ہیں۔ (لیڈم میں بائی کے درد نیچے سے اوپر کی طرف جاتے ہیں) اور بہت جلد منتقل ہونے والے بائی کے درد پلساٹیلا میں بھی پائے جاتے ہیں مگر پلساٹیلا میں کالمیا کی طرح قلب ماؤف نہیں ہوتا۔

یہ یاد رہے کہ کالمیا کے اعصابی درد سپائجیلیا کی طرح نہیں ہوتے۔ بجائے اس کے وہ چہرے میں ہوتے ہیں اور نہایت شدید ہوتے ہیں۔ یہ اوپر ذکر کیا جا چکا ہے کہ کالمیا کے درد داہنی جانب ہوتے ہیں اور سپائجیلیا کے بائیں طرف اس کے علاوہ سپائجیلیا کی طرح کالمیا تمام سر کو ماؤف نہیں کرتا۔

ہیرنگ لکھتے ہیں کہ کالمیا میں اعصابی درد کے ساتھ عام کمزوری ایک مخصوص کیفیت ہے اور ان دردوں کے ساتھ یا ان کے بعد ماؤفہ حصص سن ہو جاتے ہیں۔ (اکونائٹ، کیموملا، نیفالکم اور پلاٹینا میں بھی یہ علامت پائی جاتی ہیں چنانچہ ڈاکٹر واٹڈر کوٹی نے کالمیا نمبر 200 سے سینہ کی ہڈیوں کے درمیان کا اعصابی درد درست کیا۔ درد اس قدر زیادہ تھا کہ مریض کو رات کے وقت نیند نہ آتی تھی اور حیران کن علامت صرف یہ تھی کہ اس کے درد کے ساتھ تمام بائیں بازو میں سن ہونے کا احساس موجود تھا۔ ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ بائیں بازو سن ہونے کا احساس کالمیا کا مخصوص نشان سمجھنا چاہئے۔

ریڑھ کی ہڈی پر بھی اس کا اثر دیکھا جاتا ہے چنانچہ سائیکلوپیڈیا آف ڈرگس پیتھو جنسی میں ڈاکٹر میڈو لکھتے ہیں کہ جاڑے کے موسم میں جب سبز گھاس نہیں ہوتی تو جو مویشی کالمیا کو کھاتے ہیں۔ ان کو شدید پیاس شروع ہو جاتی ہے۔ پھر رعشہ اور کمزوری لڑکھڑاہٹ اور جھٹکے اور شکم میں ریاح سے ابھار ہوتا ہے۔ پھر ہر پندرہ سے بیس منٹ کے بعد تشنجی دورے ہوتے ہیں جو بہت شدید قسم کے ہوتے ہیں اور اگر انہی دوروں کے درمیان مویشی اٹھنے کی کوشش کریں تو دورے پھر شروع ہو جاتے ہیں، آنکھیں ایک جگہ گڑ جاتی ہیں، پتلیاں اوپر کی طرف چڑھ جاتی ہیں اور سر پیچھے کی طرف کھنچ جاتا ہے۔ اعضاء سخت ہو جاتے ہیں، شکم ابھر جاتا ہے اور دست آتے ہیں اگر مویشی بچ جائیں تو ہفتہ دو ہفتہ کے لئے سخت کمزوری ہوتی ہے اور تین چار ماہ تک ان کے اندر کمزوری اور اعصابیت قائم رہتی ہے۔ چلتے وقت وہ لڑکھڑاتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے انہوں نے نشہ پیا ہے۔ مندرجہ بالا بیان کو دیکھ کر یہ معلوم ہوتا ہے کہ کالمیا کا اثر ریڑھ کی ہڈی پر بہت زیادہ ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ آزمائش میں کمزوری اور اعضاء کی فالجی کیفیت مندرج ہے۔ مریض ہر قسم کی محنت سے جی چراتا ہے اور زینہ نہیں چڑھ سکتا۔ اسی قسم کی دوسری پیٹھ کی تکلیفات بھی اس کے اندر ملتی ہیں۔

اعصابی درد تقریباً جسم کے ہر مقام میں پائے جاتے ہیں مثلاً آنکھ

میں، رحم میں (درد والے حیض) معدے میں، سر میں سینہ میں اور اعضاء میں، ہڈیوں میں درد کی وجہ سے مریض رات کو سو نہیں سکتا۔ بائی کے درد اوپر سے نیچے کی طرف آتے ہیں مگر بعض احساس ایسے ہیں جو نیچے سے اوپر کی طرف جاتے ہیں مثلاً گولے کا حلق کو اٹھنا، شکم میں کمزوری کا احساس جو حلق تک جائے۔ کندھوں میں درد جو سر تک آئے نیز ٹانگیں بائی کے درد سے پہلے ماؤف ہوتی ہیں اور بعد میں اوپر کے اعضاء جلد نہ درست ہونے والے اور مسلسل بخار، شکم میں اپھار اور ریاح کے اجتماع کے ساتھ بھی اس میں پائے جاتے ہیں۔ یہ دوا البیومیزیا کے لئے بھی مفید ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں، ایسا محسوس ہو جیسے بجلی جسم میں دوڑ رہی ہے۔ ایسا محسوس ہو جیسے کوئی چیز چوٹی میں ترچھی لڑھک رہی ہے جیسے فم معدہ سے نیچے کوئی چیز باہر دھکیلی جائے گی۔ ایسا محسوس ہو جیسے پاخانہ پر پالش کی گئی ہے۔ گلا، انگلی اور انگوٹھے سے دبتا محسوس ہو، ہاتھ پاؤں اور سینہ میں موچ کے سے درد، فم معدہ سے دل تک پتھر کا سا دباؤ سر میں کڑکن جو مریض کو ڈراوے اور جو کانوں میں جا کر بگل بجنے کی طرح ختم ہو۔ ایسا محسوس ہو جیسے کوئی چیز سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے دبائی جا رہی ہے۔

کالمیا کے دردوں اور کیفیتوں میں متلی، نبض کی سستی بھی یاد رکھنے کے قابل ہے۔ دیگر قابل غور علامات یہ ہیں: حلق میں خشکی، ہونٹ پھٹے ہوئے متورم اور سخت، کھانے کے بعد تھوک غدودوں میں سرسراہٹ، زبان میں سوئیوں کا چبھنا، بغیر متلی کے تے پاخانہ کے بعد مبرز میں بوجھ ذکی الحسی بھی پائی جاتی ہے۔ چنانچہ چہرہ فم معدہ اور گردن کے عضلات چھونے سے پھوڑے کا سا درد کرتے ہیں۔ آنکھوں کو ملنے سے آنکھوں میں نیش زنی کا سا درد ہوتا ہے۔ دردرات کے پہلے حصہ میں بڑھ جاتے ہیں یا نیند آنے کے فوراً بعد بڑھتے ہیں، پیشانی میں درد صبح کے وقت جاگنے پر ہوتا ہے۔ شام کے وقت جب آنکھوں کی علامات اور درد بڑھتے ہیں تو دردسر بھی بڑھتا ہے۔ کالمیا میں سورج کے ساتھ ساتھ گھٹنے اور بڑھنے والے درد بھی پائے جاتے ہیں۔ جو سورج کے ساتھ شروع ہو کر دوپہر کو بہت زیادہ ہو جاتے ہیں اور سورج غروب ہونے پر رفع ہو جاتے ہیں چنانچہ ایک ڈاکٹر نے ایک اٹھارہ سالہ لڑکی کا دردسر جو گدی سے شروع ہو کر پیشانی کو آتا تھا، طلوع آفتاب سے شروع ہوتا تھا۔ دوپہر کے وقت حد سے زیادہ ہوتا تھا اور غروب آفتاب کے وقت رفع ہو جاتا تھا، کالمیا نمبر 2x سے درست کیا۔

علامات

دماغ: لیٹی ہوئی حالت میں دماغ قوی اور حافظہ ٹھیک ہو مگر حرکت کی ہر کوشش پر پھر پریشانی دھڑکن کے ساتھ، شام کے نزدیک اور دوسرے دن، بعد دوپہر بہت لڑاکا پن۔

سر: چکر اعضاء میں دردوں کے ساتھ سر اور گردن میں (کمی سی فوگا) چیرنے والے درد، جو پیشانی سے اوپر کی داہنی طرف کی داڑھوں کی جڑوں میں یا نیچے گردن میں جائیں۔ یہ درد زیادہ تر قلبی تکلیفات کی وجہ سے ہوں، چکر، دردسر، اندھاپن اعضاء میں دردوں اور تھکاوٹ کے ساتھ چکر، جب جھکا ہو یا نیچے دیکھ رہا ہو، چہرے میں درد کے ساتھ سر میں کڑکن کی آواز جس سے ڈر جائے اور جس کا اختتام کانوں میں بگل بجنے کی سی آواز کے ساتھ ہو۔ دردسر اس احساس کے ساتھ کہ جب مڑتا (پھرتا) ہے تو سر میں کوئی چیز لڑھکتی ہے۔ صبح کے وقت سر میں حدت کا احساس، اٹھنے کے بعد، صبح چلتے وقت پیشانی میں درد بڑھتا جائے۔ دردسر جس کی زیادتی شام کے وقت اور کھلی ہوا میں۔ داہنی آنکھ کے اوپر درد، چکر، آنکھیں کمزور اور پانی بہے ہر روز بعد دوپہر اعصابی درد، گولی لگنے کے سے جو رات کے وقت بڑھیں۔ جن میں زیادتی گرمی سے ہو اور کمی ٹھنڈک سے۔

آنکھ: آنکھوں کے سامنے ستارے، بینائی میں ابتری، آنکھوں میں درد، جس کی زیادتی آنکھوں کو موڑنے سے ہو (برائی اونیا) آنکھوں کے گرد اور آنکھوں کے ڈھیلوں میں اکڑن (رسٹاکس) آنکھوں میں سوئیاں چبھیں، آنکھوں میں کھجلی، جب ملا جائے ڈنک لگنے کا سا درد ہو۔ آنکھوں کی تکلیفات شام کو اور کھلی ہوا میں بڑھ جائیں۔ آنکھ کے انگوری پردہ میں بائی کے ورم اور درد۔

ناک: نزلہ قوت شامہ میں تیزی کے ساتھ، چھینکیں، دردسر، آواز بیٹھی ہوئی، طبیعت میں بھاری پن، ناک کی جڑ اور ہڈیوں میں کاٹنے والے درد، متلی کے ساتھ۔

چہرہ: چہرہ کا درد زیادہ تر داہنی جانب مریض درد سے تلملا اٹھے، زبان میں سوئیاں چبھیں، جبڑے اور چہرے کی ہڈیوں میں سوئیاں چبھنے اور پھاڑنے والے درد، قلب کی بائی کی تکلیفات میں چہرے پر ناامیدی اور مایوسی ٹپکے، چہرہ سرخ، تپکن والے دردسر کے ساتھ، اعصابی دردوں میں چہرے پر تمتماہٹ چکر کے ساتھ، رات کے وقت چہرے پر خارش، رخسار کھر کھرے (ہر موسم گرما میں) صبح کے وقت ہونٹ متورم، خشک اور اکڑے ہوئے ہونٹ پھٹے ہوئے جلد خشک۔

منہ: چہرے اور سر کے اعصابی دردوں کے ساتھ دانت درد کریں۔ رات کے پہلے حصہ میں داڑھوں میں دبانے والے درد، ذائقہ کڑوا متلی کے ساتھ، زبان سفید، خشک، زبان کے بائیں جانب پھوڑے کا سا درد کرے، شام کے وقت جب بولے تکلیف ہو، کھانے کے فوراً بعد غدودوں میں سرسراہٹ، تھوک کی زیادتی کے ساتھ۔

حلق: حلق متورم محسوس ہو، حلق میں گولہ اٹھنے کا احساس، حلق میں خشکی کا احساس پیاس اور نگلنے میں دقت کے ساتھ، آتشکی مزمن، حلق میں درد اور ورم، حلق میں خشکی جس کی وجہ سے بار بار کھانسی ہو، حلق میں دباؤ متلی اور آنکھوں میں سوئیاں چبھنے کے ساتھ۔

<u>معدہ</u>: فم معدہ میں گرمی کا احساس، متلی، قے، متلی سے ہر ایک چیز آنکھوں کے سامنے سیاہ معلوم ہو اور حلق میں دباؤ ہو، ریاح کا اجتماع، تنفس میں دقت، فم معدہ میں بوجھ جس کی زیادتی جھک کر بیٹھنے سے ہو اور کبھی سیدھا بیٹھنے یا کھڑے ہونے سے ہو۔ اس احساس کے ساتھ کہ کوئی چیز فم معدہ میں نیچے سے اوپر کی طرف دبا رہی ہے۔ معدہ میں اینٹھن والے درد، ریاح، دھڑکن اور درد قلب کے ساتھ، صفراوی دورے، متلی، چکر اور دردسر کے ساتھ کھانے کے بعد ہر طرح سے بہتر محسوس کرے۔ اعصابی دردوں میں کھانا کھانے سے دردوں میں آرام ہو۔ شراب قے کو آرام دے۔ فم معدہ میں دباؤ ہو جیسے پتھر کے ٹکڑے سے ہو۔ جس کی زیادتی جھکی ہوئی حالت میں بیٹھنے سے ہو، فم معدہ چھونے پر پھوڑے کا سا درد کرے، شکم میں کمزوری کا احساس جو حلق تک جائے اور جسے ڈکاروں سے آرام ہو، ناف سے اوپر جگر کے نچلے کنارے سے نیچے سے بائیں جانب، شکم کے آر پار اچانک درد دل کے دورے، جن کی زیادتی حرکت سے اور کمی بیٹھنے سے ہو۔

<u>پاخانہ اور مبرز</u>: ابلی ہوئی مکئی وجوار کی طرح پاخانہ جو آسانی سے خارج ہو، پاخانہ جیسے پالش کر کے چمکایا گیا ہو۔ جس کے بعد مبرز میں بوجھ ہو، دست، طبیعت میں بھاری پن، چکر، تھکاوٹ، متلی اور توند میں درد کے ساتھ۔

<u>مثانہ</u>: البیومن کی زیادتی ٹانگوں میں درد کے ساتھ پیشاب اکثر تھوڑی تھوڑی مقدار میں بار بار ہو اور گرم محسوس ہو، پیشاب بار بار ہو کر کمر میں درد کے ساتھ بخار کے بعد ورم گردہ۔

<u>آلات تنفس</u>: ہوا کی نالی میں سرسراہٹ، تنفس میں دقت اور تنگی سینہ کے نچلے حصہ میں سوئیوں کا چبھنا، سینہ سے دل کے مقام تک، اور کندھوں کی ہڈیوں تک سوئیاں چبھیں (کالی کارب) بائیں بازو میں درد کیساتھ (اکونائٹ، رسٹاکس) تنفس میں دقت اور درد (قلب میں درد کے ساتھ) اس امر کا احساس جیسے حلق کو انگوٹھے اور انگلی سے دبایا جا رہا ہے۔ حلق میں چھیلن کے احساس سے کھانسی، حلق میں خشکی کی وجہ سے بار بار کھانسی، بلغم آسانی سے نکلے، سلیٹی رنگ کا جس میں نمکین اور برا سا ذائقہ ہو۔ سینہ میں درد جیسے موچ کا ہو۔

<u>قلب</u>: دھڑکن، پریشانی اور سانس میں تنگی کے ساتھ (اکونائٹ، آرسنک) اور غشی کے احساس کے ساتھ دل میں پھڑپھڑاہٹ، دھڑکن جس کی زیادتی آگے جھکنے، زینہ چڑھنے سے ہو، دل کے مقام میں بائی کے درد (رسٹاکس، سپائجیلیا) نبض کمزور، سست، (اینٹوساٹینم، ڈی جی ٹیلس)۔

دل بڑھ جائے یا دل کی دھڑکن میں کمزوری یا دل کے عضلات بائی کے درد کے ساتھ موٹے پڑ جائیں۔ دل کے مقام سے بائیں کندھے تک گولی لگنے سے بھالے لگنے کے درد، گٹھیا اور بائی جو جوڑوں کو چھوڑ کر قلب کو ماؤف کرے۔ تیز درد سے سانس جاتی معلوم ہو۔ دھڑکن تیز جو درد سے دکھائی اور سنائی دے۔ دل کے قریب پریشانی کے دورے۔ دل پر چربی چڑھ جانے سے درد قلب کے درد سے دھڑکن حلق میں محسوس ہو، بستر میں جانے کے بعد، تمام جسم میں کپکپی جس کی زیادتی بائیں کروٹ لیٹنے اور کمی چت لیٹنے سے ہو دل کی ہر تیسری یا چوتھی ضرب سخت اور اس کے بعد ایک ضرب غائب ہو، نبض میں آہستگی، ایک منٹ میں نبض کی رفتار صرف 48 سردی کے موسم میں جھوٹی پلوریسی (ذات الجنب)۔

<u>آلات تناسل زنانہ</u>: حیض بہت یار کے ہوئے، اعضاء پیٹھ اور رانوں کے اندرونی طرف درد کے ساتھ، سیلان الرحم کے ایک ہفتہ بعد، حیض رکے ہوئے جن کے ساتھ تمام جسم میں شدید اعصابی درد ہو۔

<u>پیٹھ</u>: گردن سے بازو تک درد، اوپر کی تین گریوں میں کندھے تک پھیلنے والا درد، رات کے وقت بستر میں پیٹھ میں درد ریڑھ کی ہڈی میں مسلسل درد جو بعض وقت کمر کے مقام میں زیادہ ہو جائے۔ بے حد گرمی اور جلن کے ساتھ، کمر میں تیز کھینچنے والے درد جن کی زیادتی حرکت سے ہو نیز شام کے وقت ہو، شام کے وقت بستر میں کمر میں فالجی درد اور لنگڑا پن، پیٹھ میں درد، ایسا معلوم ہو جیسے ٹوٹ جائے گی، کمر میں اعصابی درد، گردن کے عضلات چھونے اور ہلانے سے درد کریں۔

<u>اعضاء</u>: بائیں بازو میں درد (اکونائٹ، رسٹاکس) بائیں بازو میں بوجھ، جوڑ گرم، سرخ، متورم، بائی کے درد اعضاء میں جوڑوں سے پاؤں تک، داہنے کندھے میں بائی کے درد اعضاء کے بڑے حصہ کو یا کئی جوڑوں کو ماؤف کر دے اور یہ درد جلد منتقل ہو جائے۔ اعضاء میں کمزوری سن ہو جائیں اور ٹھنڈک کا احساس، گردن سے داہنے بازو سے ہوتا ہوا چوتھی انگلی تک اعصابی درد، بائیں بازو میں سن ہونے کا احساس اور سرسراہٹ، بائی کے درد جو فوراً منتقل ہو جائیں۔ اوپر سے نیچے کو جائیں بائی کے درد عموماً بازوؤں کے اوپری حصہ میں اور ٹانگوں کے نچلے حصہ میں، جن کی زیادتی سوتے وقت ہو، پاؤں میں موچ کا احساس، پنڈلیوں میں کمزوری کا احساس، کہنیوں کے جوڑوں میں کڑکن، ہاتھ میں احساس جیسے موچ آ گئی ہو بائیں کلائی میں درد جس سے ہاتھ مفلوج ہوں۔ ہاتھوں پر زہر باد جو اوپر کو اٹھے۔

<u>مخصوص خواص</u>: تمام جسم پر چوٹ کا سا درد، بے آرامی اور اکثر کروٹیں بدلے تمام جسم میں بائی کے درد جو اپنی جگہ منتقل کر دیں۔ درد جھک کر بیٹھنے سے کم ہو جائے۔ مگر مریض کو آگے جھک کر ہی بیٹھنے کی رغبت ہو۔ یہ درد سیدھے کھڑے ہونے یا سیدھے بیٹھنے سے کم ہو جائے۔ اعصابی دردوں کے ساتھ عام کمزوری درد باقاعدہ وقت تک قائم رہیں یا یکایک ہوں یا آہستہ آہستہ بڑھیں اور اسی طرح رفع ہو جائیں۔ اعصابی دردوں کے ساتھ بعض وقت ماؤفہ حصص سن ہو جائیں یا دردوں کے بعد سن ہو جائیں۔

<u>نیند</u>: بے خوابی، بہت سویرے جاگے، نیند میں اٹھ بیٹھے، چلے پھرے، باتیں کرے، خواب پاگل پن کے، قتل کے، دماغی اذیت کے۔

<u>بخار</u>: جاڑے میں جسم ٹھنڈا ہو جائے۔ ٹھنڈی ہوائیں ہلا دینے والا جاڑا، جاڑا

پیٹھ پر دوڑے، ورم حجاب القلب کے ساتھ بخار، عام بخار، بخار میں جلن اور پیٹھ و کمر میں درد کے ساتھ جاڑا اور بخار جلد جلد یکے بعد دیگرے ہوں۔ جاڑا بغیر جسمانی ٹھنڈک کے، پسینہ ٹھنڈا۔

کمی اور زیادتی: یکا یک سردی یا ہوا کے لگنے سے درد پیدا ہو جاتے ہیں۔ دردسر گرمی سے بڑھتے ہیں اور سردی سے کم ہو جاتے ہیں مگر کھلی ہوا سے دردسر اور آنکھوں کے درد بڑھ جاتے ہیں۔ دماغی محنت سے دردسر بڑھتا ہے۔ مریض کو حرکت سے چکر آتا ہے۔ چت لیٹنے سے تنفس کلی وقت میں کمی ہوتی ہے مگر بائیں کروٹ لیٹنے سے دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ حرکت سے تکلیفات کی زیادتی بالکل برائی اونیا کی سی ہے۔ یہاں تک کہ آنکھوں کی حرکت سے بھی تکلیفات بڑھتی ہیں، جھک کر بیٹھنے سے معدہ کا درد بڑھ جاتا ہے مگر سیدھا بیٹھنے یا کھڑا ہونے سے کم ہوتا ہے۔ یہ یاد رہے کہ بینائی کی علامت سیدھا کھڑا ہونے سے یا سیدھا بیٹھنے سے بڑھ جاتی ہیں۔ اعصابی درد غذا سے، شراب سے، قے سے کم ہوتے ہیں۔ چکر جھکنے پر، نیچے دیکھنے پر اور اپنی جگہ سے اٹھنے پر بڑھ جاتا ہے۔ دھڑکن آگے جھکنے سے اور دماغی محنت سے بڑھتی ہیں۔ لیو کوریا (سیلان الرحم) کے دوران تکلیف بڑھتی ہے۔

جلد: معمولی پسینہ کے ساتھ، جلد میں کانٹے چبھنے کا احساس، جلد خشک، زہرباد کا سا ابھار ہاتھ پر (ابھار جیسے رسٹاکس کے ہوتے ہیں)۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر اکونائٹ، بیلاڈونا سے زائل ہوتا ہے اور یہ دوا تمباکو کے اثر کو زائل کرتی ہے۔ یہ دوا نکس، تھائی روڈینم اور سپائی جیلیا کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: ٹوبیکم (نبض ست، دل کی رفتار ست، متلی) پلساٹیلا (منتقل ہونے والے بائی کے درد مگر پلساٹیلا میں حرکت سے آرام ہوتا ہے) لیڈم (بائی کے درد نیچے سے اوپر کی طرف جائیں لیکن لیڈم میں درد، نیچے سے اوپر کی طرف گولی کی طرح چلتے ہیں۔ جب کہ کالمیا کے درد نیچے کی طرف) روڈوڈنڈرن (بائی کے درد) ابراٹینم (بائی کے دردوں کی وجہ سے قلب ماؤف ہوجائے) آرٹیکا یورنس (گٹھیا) رسٹاکس (بائی کے درد، بائیں بازو کا سن ہوجانا مگر رسٹاکس میں حرکت سے آرام ہوتا ہے) اکٹیا ریسی موسا (دردسر اور آنکھوں کی تکلیف) اکونائٹ (دل بائیں بازو اور انگلیوں کا سن ہوجانا) سڈرن (آنکھوں کے گڑھوں کے اوپر حصہ کا اعصابی درد) سڈرن بائیں کالمیا دائیں، بیلاڈونا (سر میں ٹپکن، زہرباد، علامت اوپر سے نیچے آئیں) بنزوک ایسڈ (گٹھیا) آرسنک (اعصابی درد، جلن دار درد) ڈی جی ٹیلس (سینہ کے بائی کے درد، درد اس قدر تیز ہوں کہ سانس میں دقت ہوجائے معدہ میں درد گولی کی طرح جائیں، نبض ست ہو، کالمیا اس وقت زیادہ مفید ہوتا ہے جب کہ درد جوڑوں سے دل کو جائیں) جلسی میم (پپوٹوں کا رک جانا، کالمیا میں پپوٹے اور آنکھوں کے عضلات سخت ہوجاتے ہیں مگر جلسی میم میں بھاری) کلکیریا (قلب کا بڑھ جانا) ڈائس کوریا (ورم معدہ) کالی بائیکرام (نزلہ منتقل ہونے والے درد) کیلیتھم کارب (دل کی علامات) لائیکوپوڈیم (بائی کا گٹھیا، پیشاب کی علامات) سپائی جیلیا (بائی کے درد، اعصابی درد، دل کے اور آنکھوں کے عصبی درد، اعصابی درد سورج کے ساتھ بڑھیں اور کم ہوں، مگر سپائی جیلیا زیادہ تر بائیں جانب اثر کرتا ہے اور بعض اوقات تمام سر کو ماؤف کر دیتا ہے، درد سوئیاں چبھنے کے سے ہوتے ہیں جو معمولی سے جھٹکے اور شور و غل سے بڑھ جاتے ہیں) کیکٹس (درد قلب جو نیچے کی طرف جائیں) ایلو (سر میں کڑکن) سنگونیریا (داہنی طرف دردسر جو سورج کے ساتھ بڑھیں اور کم ہوں) آربیوٹس (بائی کے درد جو حرکت سے بڑھیں، پیشاب کی تکلیفات) اسکولس گلیبرا (فالجی تکلیفات) لیڈم، روڈوڈنڈرن، یوارسی، اس سے ملتی جلتی ادویہ ہیں۔

کالن سونیا کینا ڈنسس

(Collinsonia Canadensis)

Natural Order: Labiatae.

Synonyms: Stone Root.

Parts Used: The roots.

Tincture: Drug Strength 1/10.

اکلکٹک طریقہ حکمت میں اور خانگی طور پر اس دوا کو دیرینہ نزلاوی کیفیتوں خصوصاً معدہ کی، مثانہ کی، ناک کی، حجرہ کی، نرخرے کی، نزلہ کی اور پھیپھڑوں کی نالیوں کے نزلہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر ہیمنڈ کہتے ہیں کہ یہ دوا ایک نہایت کارآمد، مفید اور مقوی ہے، پسینہ اور پیشاب لاتی ہے اور قبض کشائی کرتی ہے آگے چل کر ڈاکٹر موصوف فرماتے ہیں کہ یہ دوا سن یاس کی دھڑکن میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ ڈاکٹر سمتھ لکھتے ہیں کہ یہ دوا بائی کے دردوں کے لئے بھی مفید ہے چنانچہ وہ ایک لکڑہارے بعمر 30 سال کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ بائی کا درد پاؤں میں اور ٹخنوں میں شروع ہوکر اوپر کی طرف منتقل ہوگیا اور تقریباً جوڑ کو ماؤف کر دیا۔ کالن سونیا مدر ٹنکچر کے چند قطرے ایک سیر پانی میں ملا دیئے گئے اور ایک چائے کا چمچہ ہر دو گھنٹہ کے بعد دیا گیا مریض بہت جلد شفایاب ہوگیا۔ سمتھ متنبہ کرتے ہیں کہ اگر دل ماؤف ہو تو کالن سونیا کی چھوٹی طاقتوں کا استعمال خطرناک ہوتا ہے قلبی تکلیفات جو بواسیر کا خون رک جانے سے پیدا ہوں اس دوا سے آناً فاناً درست ہوتی ہیں چنانچہ ڈاکٹر ڈیوی لکھتے ہیں کہ کالن سونیا سے میں نے ایک ایسے مریض کو شفا دی جس کے قلب میں شدید سکڑنے والے درد ہوا کرتے تھے اور یہ درد اس وقت ہوا کرتے تھے جبکہ بواسیر کا خون رک جاتا تھا مگر بواسیر کا خون شروع ہوجانے سے درد قلب رفع ہوجاتا تھا۔ کالن سونیا نے نہ صرف درد قلب کو شفا دی بلکہ بواسیر کو بھی ہمیشہ کے لئے درست کر دیا۔ بواسیر کے ساتھ اگر فم معدہ میں بوجھ یا ہاضمہ میں خرابی ہو تو یہ دوا ایسی حالت میں اکسیر کا حکم

رکھتی ہے۔

آزمائش میں بواسیری تکلیفات کے ساتھ دردسر مشاہدہ ہوا مگر آزمائش میں سب سے عجیب احساس یہ تھا کہ آزمائش کنندہ کی ٹانگیں ہلکی ہو گئیں اور وہ ہردن کی طرح تیزی کے ساتھ بھاگنا چاہتا تھا۔ اس احساس کو نکس وامیکا سے درست کیا گیا، آزمائش کنندگان نے جسم کے مختلف حصص میں اعصابی درد اور بائی کے درد، مثلاً اوپر کے جبڑے، بازو ہاتھ اور جوڑوں میں محسوس کئے مگر سب سے زیادہ علامات آنتوں اور مبرز میں پائی گئیں ناف اور پسلیوں سے نیچے درد، قبض سخت ہلکے رنگ کے پاخانہ کے ساتھ، پاخانہ پر بے حد زور لگانا، پاخانہ کے ساتھ کمزوری اور غشی آنوں اور خون ملا پاخانہ یا آنوں اور خون کا پاخانہ یہ علامات ظاہر کرتی ہیں کہ یہ دوا بواسیر میں کتنی مفید ہو سکتی ہے۔ حیض کے دوران میں بواسیر، بواسیر کے ساتھ کانچ نکلنا۔ ڈاکٹر نیش نے اس دوا سے سخت قسم کا قبض رفع کیا ہے چنانچہ ایک مریض کو کئی سال سے دورہ کے دورے اٹھا کرتے تھے۔ متعلقہ علامات یہ تھیں کہ ریاح اور بواسیر کی تکلیف مریض کے ساتھ رہا کرتی تھی۔ کالن سونیا نمبر 200 کی ایک خوراک سے سب تکلیفات جاتی رہیں۔ اسکولس ہپ بھی بواسیر کے لئے ایک عجیب دوا ہے دونوں ہی دواؤں کے اندر مبرز میں یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے لکڑی بھری ہو مگر اسکولس میں مبرز میں بھرے ہونے کا احساس ہوتا ہے جو کالن سونیا کے اندر نہیں ہوتا۔ اسکولس کی بواسیر خونی کبھی نہیں ہوتی مگر کالن سونیا کی بواسیر میں ہمیشہ خون کا سیلان ہوتا ہے اور جلد بند نہیں ہوتا۔ اسکولس میں پیٹھ درد ہوتا ہے جس کی زیادتی چلنے سے ہوتی ہے کالن سونیا میں سخت قبض ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے شکم میں درد ہوتا ہے اور بواسیر کی شکایت بھی مگر اسکولس ہپ میں یہ ضروری نہیں کہ قبض ہو۔

آزمائش پر غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ کالن سونیا میں دل ماؤف ہوتا ہے چنانچہ دل کے عصبوں میں تحریک دھڑکن اور کمزوری، تنفس میں دقت اور تنگی پائی جاتی ہے۔

علامات

سر: پیشانی میں ہلکے درد، بواسیر کے رک جانے سے درد، مزمن نزلہ، زبان پر زرد میل، ذائقہ کڑوا (کالوسنتھ برائی اونیا) پیشانی کا ہلکا درد، ٹانگوں میں خفقل ہونے والے درد اور گھٹنوں میں پھاڑنے والے درد کے ساتھ۔

شکم: پیڑو کے مقام میں تیز کاٹنے والے درد، کمزوری اور غشی کے ساتھ متلی، معدہ میں اینٹھن کے سے دردوں کے ساتھ، قے معدہ میں درد اور حدت کے ساتھ، درد شکم ریاح اور متلی کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز: قبض، پاخانہ ہلکے رنگ کا، سدے دار، جس پر بہت زور لگانا پڑے اور جس کے بعد مقعد اور پیڑو میں ہلکا درد ہو، دست آنوں کے، خون کے یا پتلے زرد مادے کے یا پانی کے سے، جس کے ساتھ آنتوں میں شدید اینٹھن اور تیز کاٹنے والے درد موجود ہوں (مرک) مبرز میں تیز لکڑیوں کا احساس، مبرز کے عضلات ماؤف ہو جائیں، سخت قسم کا قبض، بواسیری مسوں کے باہر نکل آنے کے ساتھ، بحالت حمل قبض، درد والے حیض کے ساتھ قبض، وضع حمل کے بعد پیچش، مروڑ کے ساتھ، قبض اور دست یکے بعد دیگرے اور بے حد ریاح، مقعد میں خارش (ٹیوکریم، رٹھنیا) بواسیر خونی، مبرز میں اور مقعد میں ایسا معلوم ہو جیسے لکڑیاں یا ریت بھری ہے۔ خونی بواسیر، خون مسلسل گو کہ مقدار زیادہ نہ ہو، یکے بعد دیگرے قبض اور دستوں کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ: ویری کوسیل (خصیوں کے وریدوں کا بڑھ جانا اور سخت ہو جانا) مبرز کی علامات کے ساتھ، جریان، بواسیر اور قبض کی وجہ سے قائم رہے۔

آلات تناسل زنانہ: دوران حمل شرم گاہ میں شدید خارش، آلات بری طرح متورم ہو جائیں، سیاہی مائل سرخ ہو جائیں اور باہر نکل پڑیں، خارش، درد والے حیض اور دیگر تکلیفات جو بواسیر کے ساتھ یا قبض کے ساتھ ہوں، رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا، حیض کے بعد رانوں میں سردی کا احساس ٹنے اور لب ہائے فرج میں ورم کا احساس، رحم پیچھے کی طرف گر جائے یا پیچھے کی طرف جھک کر دہرا ہو جائے خصیۃ الرحم کا اعصابی درد، جس کی زیادتی داہنی جانب ہو، درد بھالے لگنے کا سا، رحم کے اپنی جگہ سے گر جانے کی وجہ سے شرمگاہ میں کھجلی، وضع حمل کے بعد دست۔

آلات تنفس: آواز کے زیادہ استعمال سے کھانسی، حنجرہ میں تیز درد، آواز بیٹھ جائے، پریشان کن خشک کھانسی گانے والوں کے گلے میں درد، لیس دار منجمد شدہ، سیاہی مائل خون جس کے اوپر چپچپا بلغم لپٹا ہوا، تھوکے جس سے قبل ایسا خون بواسیر کا آتا تھا، سینہ میں درد یکے بعد دیگرے بواسیر کے ساتھ۔

قلب: دھڑکن تیز لیکن کمزور، استسقاء دل کی تکلیفات رفع ہونے کے بعد بواسیری خون جاری ہو یا حیض کا خون، قلب یا سینہ کی تکالیف اور بواسیر یکے بعد دیگرے قلب میں اور سینہ میں تنگی، کمزوری اور دقت تنفس (اکونائٹ۔ فیرکس) دل کی ضربات تیزی سے مگر بے قاعدہ جس کی زیادتی ذرا سی حرکت یا تحریک سے ہو۔

کمی و زیادتی: معمولی دماغی تحریک سے، یا جذبہ سے، تکلیفات بڑھ جائیں سردی سے بھی تکلیفات بڑھیں۔ گردہ میں تکلیفات کم ہوں، علامات شام کے وقت، رات کے وقت بڑھیں، صبح کے وقت کم ہوں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 200 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر نکس وامیکا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: لائیکوپس (دل کی تکلیفات میں) اسکولس ہپ، ہے میلس، ایلو، نکس وامیکا، سلفر، اگنیشیا (بواسیر میں) کاربوویج، گریفائٹس، اگنیشیا، لیکیس، پلسا ٹیلا، سلفر (بواسیر دوران حیض) پاڈوفائلم (کانچ نکلنا)۔

کالوسنتھ (Colocynth)

Natural Order: Cucurbiataceae.
Synonyms: Bitter apple.
Parts Used: The Fruits.
Tincture: Drug Strength 1/10.

اندرائن، حنظل، کوڑتمبا

ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ ''کالوسنتھ'' کا مخصوص نشان شکم میں شدید درد ہیں۔ جس کی وجہ سے مریض کو دہرا ہونا پڑتا ہے۔ حرکت ہی سے سکون ہوسکتا ہے۔ مثلاً بدن اینٹھانے سے، مڑنے سے اور بدن مروڑنے سے۔ یہ حرکات مریض کو اس وقت جاری رکھنی ہی ہوتی ہیں جب تک کہ درد رفع نہیں ہو جاتا۔ کھانے سے پینے سے چاہے اس کی مقدار کتنی ہی کم کیوں نہ ہو، درد بڑھ جاتا ہے یہ درد منفرد ہوتا ہے یا پیچش، ہیضہ وغیرہ میں میں سمجھتا ہوں کہ کالوسنتھ کی تعریف ان چند الفاظ میں مکمل ہو چکی ہے۔ مگر پہلی دو جلدیں لکھنے کے بعد چند اصحاب نے مجھ سے بیماریوں کے نام ہر دوا کے ساتھ طلب فرمائے ہیں۔ مجھے حیرت ہے کہ ایسے اصحاب کو میں کیا کہوں جو ہومیو پیتھک اصول کو بالکل نہیں سمجھے اور وہ بیماریوں کے نام پر علاج کرنا چاہتے ہیں۔ اگر درد شکم میں کالوسنتھ مفید ہوسکتا ہے تو میگنیشیا فاس، کیموملا، آرسنک، ڈائس کوریا وغیرہ لامحدود ادویہ بھی مفید ہوسکتی ہیں۔ تو کیا آنکھیں بند کر کے بغیر دیکھے بھالے یا علامات بالکل کو نظر انداز کر کے مرض کے نام پر نسخہ تجویز کر کے کامیابی کی امید کی جاسکتی ہے۔ اس کا جواب صاف ہے کہ نہیں۔ جس قدر دیگر طریق ہائے حکمت اس وقت رائج ہیں ان کے نسخے اس لئے زیادہ مفید نہیں ہو سکتے یا اس قدر یقینی نہیں ہو سکتے جس قدر ہومیو پیتھی کی ٹھیک منتخب شدہ ادویہ یقیناً فائدہ دے سکتی ہیں اگر علامات کو مدنظر رکھ کر نہ نسخہ تجویز کیا جائے گا تو نتیجہ کبھی یقینی نہیں ہو سکتا۔ اگرچہ اس میں شک نہیں کہ بعض اوقات اتفاقیہ ادویہ درست ہوسکتی ہے مگر اس میں معالج کی کوئی دانشمندی نہیں کہی جاسکتی۔ میں عرض کروں گا کہ ان سب دردوں میں جن کے اندر کالوسنتھ مکمل و مفصل علامات پائی جائیں خواہ وہ درد شکم ہو، درد حیض ہو، عرق النساء ہو، درد سر ہو یا آنکھوں کا درد ہو کالوسنتھ یکساں مفید ہوتا ہے۔

کالوسنتھ کا مریض یا تو دہرا ہو جاتا ہے یا کسی سخت چیز کے ساتھ اپنے شکم کو زور سے دباتا ہے وہ کرسی پر، میز پر، یا چارپائی کے پائے یا پٹی پر آرام حاصل کرنے کی خاطر جھک جاتا ہے۔ ڈاکٹر نیش کا خیال ہے کہ درد شکم اور اعصابی تکلیفات میں میگنیشیا فاس ان حالات میں کالوسنتھ کے قریب تر آتا ہے مگر کیمولا اس کے بہت نزدیک ہے۔ کیونکہ کالوسنتھ کی طرح کیمولا کا درد شکم بھی جذبات کی ابتری سے پیدا ہوتا یا بڑھتا ہے۔ کیموملا کا بچہ گود [illegible] نہیں ہوتا تاہم وہ ادھر ادھر پہلو بدلتا رہتا ہے اسی طرح سے سٹافی سیگیر یا کے مریض کے دانت گلے ہوئے اور سیاہ ہوتے ہیں، آنکھ کے پپوٹوں میں درد ہوتا ہے اور اس کو گاہے گاہے درد شکم کے دورے ہوتے رہتے ہیں۔ وریٹرم البم میں درد دہرا ہونے سے کم ہوتا ہے مگر اس میں ٹھنڈا پسینہ ہوتا ہے۔ ڈائس کوریا میں ریاحی درد شکم ہوتا ہے مگر اس کے مریض کو اکڑ جانے سے یا اپنے اعضاء کو پھیلا دینے سے آرام ہوتا ہے۔ سٹانم کا بچہ اپنا شکم دایہ کے کندھے سے دبا کر پھرنا چاہتا ہے مگر یہ یاد رہے کہ کالوسنتھ کا نزدیک تر رفیق جڑی بوٹیوں میں برائی اونیا ہے دونوں ہی ادویہ میں عام وصف ایک ہی جیسے ہیں، عضلات میں، اعصاب میں جوڑوں میں درد اور معدہ کی خرابی دونوں میں یکساں پائی جاتی ہیں، جوڑوں کے بائی کے درد بھی دونوں دواؤں میں حرکت سے بڑھتے ہیں۔ دونوں ہی کے مریض پرلے درجے کے چڑچڑے ہوتے ہیں اور دماغی جذبات سے تکلیفات پیدا ہوتی یا بڑھتی ہیں مگر دماغی جذبات سے تکلیفات کا پیدا ہونا یا بڑھنا کالوسنتھ میں برائی اونیا سے کہیں زیادہ مشاہدہ ہوتا ہے دونوں ہی ادویہ میں گٹھیاوی اور وجع مفاصل کے درد سر، آشوب چشم، چہرہ کے عصبی درد، جو آنکھوں تک جائیں کے ساتھ پائے جاتے ہیں۔

کالوسنتھ میں اسہال غم سے، یا ہتک عزت سے یا بدمزاجی سے ملتے ہیں۔ ہتک عزت، بدمزاجی سے نفاس کا بند ہونا بھی پایا جاتا ہے مگر یہ یاد رہے کہ کالوسنتھ میں درد کی اینٹھن جس سے مریض دہرا ہونے کے لئے مجبور ہو ہر مرض میں چاہے اس کا نام کچھ ہی کیوں نہ ہو پائی جاتی ہے۔ یہ اینٹھن پاخانہ کے ساتھ یا بغیر پاخانہ کے ہوسکتی ہے۔ لیکن اگر دست ہوں تو دست کے بعد اینٹھن میں اور درد میں فوراً آرام ہوتا ہے اور کھانے یا پینے کی کوشش ہی سے دست بڑھ جاتے ہیں یہ اینٹھن صرف پاخانہ ہی تک محدود نہیں رہتی بلکہ اس قسم کی اینٹھن اور تشنج ٹانگوں میں، رحم میں، خصیۃ الرحم میں بھی پائی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ دوا درد والے حیض میں اور عرق النساء میں بہت مفید ہے۔ بشرطیکہ اس قسم کی اینٹھن اور درد موجود ہو۔ یاد رہے کہ عرق النساء میں جب درد زور سے دبانے سے، سینکنے سے بہتر ہوں اور آرام کرنے کی حالت میں بڑھ جائیں تو کالوسنتھ واقعی دوا ہوگی یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کالوسنتھ کے درد لمبے اعصابوں میں ہوتے ہیں محض عرق النساء کے نام پر کالوسنتھ کا استعمال عقل مندی نہیں ہے۔

کالوسنتھ کے دردوں کے ساتھ عموماً اکڑن ہوتی ہے۔ مریض ان دردوں کو مروڑنے والا، کاٹنے والا پھاڑنے والا اور اینٹھن کا سا بتاتا ہے۔ یہ درد جلن دار اور ٹیکن والے بھی ہوسکتے ہیں اور جسم کے اندر ایسا احساس ہوتا ہے۔ جیسے کہ سخت پتھر کے ٹکڑے رکھے ہوئے ہیں۔ کالوسنتھ کے دردوں کو نہ صرف دبانے سے آرام ہوتا ہے بلکہ شدید محنت سے آرام ہوتا ہے۔ بائی کے دردوں کو ریاح کے اخراج سے آرام ہوتا ہے سینکنے سے آرام ہوتا ہے۔ ذیابیطس دودھ کے سے، گاڑھے اور لیس دار (گوند کا سا) پیشاب کے ساتھ۔

جیسے لوہے کی پٹی میں بندھا ہو۔ یہ احساس بہت رہنما کن ہے، خصوصاً دمچی کے درد وغیرہ میں، رحم اور شرمگاہ کی نالی میں کھینچنے والے احساس،

کالوساتھ کے مریض کو منشیات سے بہت جلد نشہ ہوتا ہے۔ عموماً داہنی جانب ماؤف ہوتی ہے لائیکو پوڈیم، ہیلی بورس اور کاسٹیکم کی طرح کالوساتھ میں بھی چار بجے شام کو تکلیفات بڑھتی ہیں ایک آزمائش کنندہ کو روزانہ چھ دن تک چار بجے شام کو درد شکم ہوتا رہا، یہ دوا دبلے پتلے نازک مزاج آدمیوں کے لئے جنہیں بچاؤں سے، سیسہ کے زہر سے یا کثرت مباشرت سے درد شکم اور اینٹھن وغیرہ ہوتی ہو مفید ہے۔

علامات

دماغ: بے حد چڑچڑا پن، سوال کئے جانے سے غصہ میں آئے، بولنے سے، سوال کا جواب دینے سے اور دوستوں کے ملنے سے رغبت نہ ہونا (جلسی میم) بے صبری معمولی سی بات سے اپنی ہتک سمجھنا (کیپسیکم نکس وامیکا) معمولی سی بات سے اپنی ہتک سمجھ کر غصہ میں آجانا (برائی اونیا، کونیم، کیموملا نکس وامیکا) دوسرے کی بدقسمتیوں سے بہت متاثر ہو، غصہ اور ہتک عزت کے اثرات مابعد خصوصاً اور دست۔

سر: سر میں پراگندگی آنکھوں کے گڑھوں میں دبانے والے درد کے ساتھ چکر، متلی، پیشانی میں درد، جس کی زیادتی جھکنے سے یا چت لیٹنے سے ہو چیرنے والے، پھاڑنے والے درد، تمام دماغی مقام میں ہوں جس کی زیادتی اوپر کے پپوٹے کی حرکت سے ہو اور یہ درد ناقابل برداشت ہوں، درد جس میں کھوپڑی پھوڑے کی طرح درد کرے، ایسے دردوں کو دبانے اور سینکنے سے آرام ہو، درد سر متلی اور قے کے ساتھ، سر کو بائیں طرف گھمانے سے چکر، پیشانی کے دائیں جانب شدید سوراخ کرنے والا درد داہنی کنپٹی میں سوراخ کرنے والی سوئیاں چبھیں جو چھونے سے غائب ہو جائیں، بائیں کنپٹی میں دبانے والا اور ٹپکن والے درد جو آہستہ آہستہ بڑھ کر تیز اور کاٹنے والا ہو جائے، چکر جب جلدی سے سر کو موڑا جائے جیسے وہ گر جائے گا، درد شکم کے شروع ہونے پر سر میں بھاری پن اور چکر، بالوں کی جڑیں درد کریں، کھوپڑی کی بائیں جانب جلن اور ٹیس۔

آنکھ: آنکھوں میں تیز سوراخ کرنے کا سا درد، جس میں دبانے سے کمی ہو جھکنے سے یہ احساس کہ آنکھیں باہر گر جائیں گی، آنکھوں میں گٹھیاوی تکلیفات، آنکھوں کی ڈھیلوں میں شدید درد، جو اکثر سبز موتیابند کے قبل ہوتا ہے داہنی آنکھ کے پپوٹوں میں پھڑکن، آنکھوں میں ٹیس ڈھیلوں میں درد کے ساتھ، بینائی دھندلی، آنکھوں سے تیز رطوبت کا سیلان۔

کان: دونوں کانوں میں خصوصاً بائیں کان میں گرجن اور ٹپکن، آوازیں کانوں میں گونج پیدا کردیں کانوں میں رینگن خارش، سوئیاں چبھنا، کھلن یا درد جس کو کانوں میں انگلی ڈالنے سے آرام ہو۔

ناک: تر زکام جس کی زیادتی کھلی ہوا میں ہو، ناک کے بائیں جانب سے حلق تک شدید ٹپکن والا درد۔

چہرہ: چہرہ سیاہی مائل سرخ (بپٹیشیا، اوپیم) بائیں داڑھ کی ہڈی میں دبانے والا درد جو بائیں آنکھ تک پہنچے، چہرے کے بائیں جانب چیرنے والے، جلن دار اور نیش زنی کے سے درد، جو کانوں تک اور سر تک جائیں اوپر کے جبڑے میں لکڑیاں چبھنے کے سے درد کے ساتھ ہمیشہ درد معدہ بھی ہو، دبانے سے آرام (چائنا) بائیں جانب کاٹنے والے درد حدت اور ورم کے ساتھ، جن کی زیادتی چھونے سے یا حرکت سے ہو اور کسی مکمل آرام اور خارجی گرمی سے ہو، اوپری جبڑے میں عارضی سوئیاں چبھنا۔

منہ: ذائقہ بہت کڑوا، تکلیف دہ (برائی اونیا، چائنا، نکس وامیکا، پلساٹیلا، سلفر) زبان کی نوک پر جلن ایسا معلوم ہو جیسے جھلس گئی ہے۔ (آئرس، پلاٹینا، سنگونیریا، وریٹرم، البم) کھینچنے والے اور جھٹکے والے درد دانت، بائیں جانب کے کسی دانت میں پھر دوسرے میں کوٹنے پیٹنے جانے کے سے درد، زبان پر سفید یا زرد میل، زبان کھردری، حلق میں خشکی، چھیلن اور کھرکھرا پن۔

معدہ: شدید پیاس (اکونائٹ، آرسنک، برائی اونیا) غذا سے نفرت، حلق میں چھیلن کے ساتھ خالی ڈکار (کوکولس) متلی معدے سے اٹھتی معلوم ہو، کڑوی زرد رطوبت قے، معدہ میں جلن دار درد، آرسنک اسپ کینتھرس، کالچیکم، فاسفورس، وریٹرم البم۔ ہر کھانے کے بعد فم معدہ میں اینٹھن جس کی زیادتی شام کے وقت ہو، فم معدہ میں بھاری پن رات کے وقت معدہ میں اینٹھن جس کی کمی ڈکاروں سے ہو معدہ میں خالی پن کا احساس، فم معدہ چھونے سے ذکی الحس، کاٹنے والے پھاڑنے والے شدید درد جو سینہ اور شکم کے مختلف حصص سے آکر فم معدہ میں جمع ہو جائیں، جن کو زور سے دبانے سے اور دہرانے سے کمی ہو۔ یہ درد غم وغصہ، بدمزاجی یا ہتک عزت سے پیدا ہوں، کتوں کی سی بھوک، روٹی اور شراب کی خواہش کے ساتھ، بھوک میں کمی، بغیر پیاس کے لیکن پینے کی مسلسل خواہش جس کے ساتھ بعد منہ میں برا سا مزہ ہو، ذرا سا کھانے یا پینے کے بعد دست آنے سے شکم میں درد پیدا ہو، قہوہ پینے سے درد شکم کو آرام ہو۔

شکم: شکم کی دونوں جانب اینٹھن کا سا احساس جس میں دبانے سے یا میز پر جھکنے سے کمی ہو، شکم ابھرا ہوا اور درد کرے۔ (اکونائٹ، بیلاڈونا، مرک) شکم میں شدت کی سکڑن اینٹھن (سنا) مروڑ اور کٹن، درد زیادہ تر ناف کے مقام میں، جس سے مریض کو دہرا ہونا پڑتا ہے۔ (ایلو، کاسٹیکم، آئرس، نکس وامیکا، سلفر، وریٹرم) ہر دوسری وضع میں درد کی زیادتی ہو (برعکس بیلاڈونا) بے حد بے چینی اور وضع بدلنے پر اونچی آواز سے چیخنا، ہر دس یا پانچ منٹ پر درد کی زیادتی ہو، پاخانہ سے یا ہوا کے اخراج سے عارضی کمی ہو (کاربوویج) درد شکم اس قدر زیادہ ہو کہ آرام حاصل کرنے کے لئے مریض میز کے کنارے یا پائے کو شکم کے نیچے دبالے، شکم میں ایسا احساس جیسے کہ آنتیں دو پتھروں کے درمیان کچلی جا رہی ہیں (نکس) گلھری میں درد جیسے آنت اترنے سے ہو یا دباؤ کا ایسا احساس جیسے آنت واپس اپنی جگہ جارہی ہے، بائیں طرف گلھری

میں رانوں کو جاتی ہوئی گہری سوئیوں کا چبھنا، ایسا معلوم ہو کہ یہ سوئیوں کا چبھنا نصیۃ الرحم میں ہے، آنتوں میں مسلسل گڑگڑاہٹ اور گھر گھراہٹ جیسے آنتوں میں مینڈک بول رہے ہوں (تھوجا) قہوہ اور تمباکو کو پینے سے آنتوں کی درد کو آرام ہو ہر دوسری غذا سے یا پینے سے تکلیف بڑھ جائے (فیرم) درد شکم، پنڈلیوں میں اینٹھن کے ساتھ، غصہ کے بعد درد شکم جگر کے مقام میں عارضی سوئیاں چبھنا، پہلی مرتبہ وضع حمل کے بعد سے شکم میں چربی کا جمع ہو جانا، درد شکم جو ناف سے شروع ہو کر پھیلے جس کی کمی ریاح کے اخراج سے ہو۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کی اکثر شدید حاجت، اس احساس کی ساتھ جیسے کہ مبرز مسلسل اسہال سے کمزور ہو چکی ہو، پیچش کے سے اسہال جو ہر دفعہ کھانے پینے سے بڑھ جائیں (ایلو، فیرم) پاخانہ مقدار میں زیادہ، ہوا کے بے حد اخراج کے ساتھ (ایلو) خون ملا، پانی کا سا پتلا، کھانے کے بعد شکم میں بے حد ریاح اور درد کے ساتھ ملین، زعفرانی رنگ کا آنوں ملا، قبض پاخانہ سخت ایسا معلوم ہو جیسے پاخانہ کی بجائے پتھر نکل رہے ہیں، مزمن دست پانی کے سے، صبح کے وقت جن کے ساتھ شکم کے دونوں جانب درد ہو، خون ملے دست آنتوں میں شدید درد کے ساتھ جو رانوں میں جائیں۔ پاخانہ کی دوران مروڑ جس میں پاخانہ کے بعد کمی ہو جائے، مبرز اور مقعد میں بواسیری مسے، متورم اور درد کریں۔

مثانہ: مثانہ میں یکا یک شدید بوجھ جو ہوا کے اخراج سے رفع ہو جائے، پیشاب کی اکثر حاجت پیشاب کی مقدار میں کمی کے ساتھ یا پیشاب کم مقدار میں ہو (اسکولس ہپ، ایپس، مرک، گریفائٹس، ہیلی بورس، نائٹرک ایسڈ) پیشاب بیر شراب کی طرح مٹیالا (برائی اونیا) کھڑا رہے پر گندلا ہو جائے (سنا) اور اس میں رسوب کی زیادتی ہو، پیشاب گاڑھا، متعفن، لیس دار، پیشاب کرتے وقت تمام شکم درد کرے، پاخانہ کے دوران پیشاب کی نالی کے ساتھ شدید جلن، مثانہ کا نزلہ جس میں انڈے کی سفیدی کی سی رطوبت آئے پیشاب کی نالی سے مخرج پر کھجلی۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی بہت زیادہ، استادگیوں کے ساتھ، مکمل نامردی۔

آلات تناسل زنانہ: بائیں نصیۃ الرحم کے مقام میں اینٹھن کے سے درد، ایسا معلوم ہو جیسے حصص شکنجہ میں بھینچے جا رہے ہیں۔ نصیۃ الرحم میں شدید درد، جس سے مریضہ دہرا ہونے کے لئے مجبور ہو اور بے چینی ساتھ ہو۔ نصیۃ الرحم میں چھوٹے چھوٹے گول گومڑ یا گلٹیاں، نیچے دبانے والی اینٹھن جس کی وجہ سے مریضہ کو دہرا ہونا پڑے، (اوپیم) نصیۃ الرحم میں سوراخ کرنے کا سا درد، گہری سوئیاں چبھیں، زیادہ تر بائیں کلہری میں، بدمزاجی سے حیض رک جائے، درد والے حیض، درد اینٹھن والے جن کی وجہ سے دہرا ہونا پڑے جو بعض اوقات کھانے یا پینے سے بڑھ جائیں، لب ہائے فرج پر ورم، شرمگاہ کی نالی میں کھینچنے والے درد اور حدت کے ساتھ۔ رحم کی اندرونی جھلی کا ورم، بدہضمی سے جس کے ساتھ شکم میں شدید درد ہوں۔ یہ دوا درد بھرے کینسر میں بھی مفید ہو سکتی ہے، حمل کے دوران بار بار شکم کے دورے جس سے مریضہ کو دہرا ہونا پڑے غصہ یا ہتک عزت سے نفاس رک جائے اور شدید درد شکم پیدا ہو جائے جس کے ساتھ شکم میں ریاحی پھیلاوٹ ہو اور دست ہوں۔

آلات تنفس: حنجرہ میں سرسراہٹ سے رات کے وقت کھانسی، سینہ میں تنگی، رات کے وقت دمہ کے دورے، تنفس آہستہ اور دقت طلب ہو، جس سے کھانسی پیدا ہو، سینہ کی داہنی یا بائیں جانب سوئیاں چبھنے کے سے درد۔

پیٹھ اور گردن: گردن کے عضلات میں اکڑن اور سختی، سر ہلانے پر (چیلی ڈونیم، رسٹاکس) بائیں طرف گردن کے عضلات میں کھینچنے والا شدید درد جس کی زیادتی حرکت سے ہو، گردن کے بائیں طرف بوجھ جس کے موڑنے سے زیادتی ہو، داہنے کندھے کے مقام میں، اندر کی طرف کھنچاوٹ، ایسا معلوم ہو جیسے خون کی نالیاں اور اعصاب کھینچ رہے ہیں، سانس لیتے وقت کمر کے داہنے جانب کھینچنے والے درد (برائی اونیا) چت لیٹنے سے شدید ہو جائیں۔ کمر میں چوٹ کے سے درد، نیز ٹانگوں میں بھی شام کے وقت ہو۔

اعضاء: تمام اعضاء میں کھینچنے والے اور پھاڑنے والے درد (برائی اونیا، لیڈم، لائیکو پوڈیم، مرک) نیز جوڑوں میں بھی۔

ہاتھ اور پاؤں: داہنے ہاتھ کی انگلیوں کی ہڈیوں میں درد جلن کی وجہ سے ہاتھ نہ کھل سکیں اور انگلیاں نہ پھیل سکیں، انگوٹھے میں درد جس کی وجہ سے انگوٹھے میں حرکت نہ ہو، بغلوں کے غدود متورم ہو جائیں اور پک جائیں بائیں کندھے میں کھینچنے والے اور بھالے لگنے سے درد جو چہرے اور گردن سے جائیں، بازوؤں میں بائی کے درد، ہتھیلیوں میں درد جیسے اعضاء سکڑ گئے ہوں، بائیں ہاتھ کے جوڑ میں پھٹن بائیں انگوٹھے میں کھینچنے والا درد، جس کی وجہ سے حرکت نہ ہو سکے داہنے انگوٹھے میں درد جو جڑ سے شروع ہو اور نوک تک جائے۔

چوتڑ کے جوڑ میں اینٹھن کے سے درد، ایسا معلوم ہو جیسے حصص شکنجہ میں بھنچ رہے ہیں یہ درد رانوں سے ٹانگوں کے اندر جائیں، بائیں چوتڑ کے مقام میں ٹپکن، والا، کھینچنے والا اور مروڑنے والا درد نیز کمر کے داہنی طرف بھی چلتے وقت داہنی رات میں درد، ایسا معلوم ہو جیسے ران کے جوڑ بند چھوٹے ہو گئے ہیں عضلات میں سکڑن، چوتڑ میں درد جو گھٹنے تک پھیلے بائیں جانب کا کھینچنے والا پھاڑنے والا عرق النساء، جس میں دبانے اور سینکنے سے کمی ہو اور معمولی چھونے سے تکلیف بڑھ جائے، بائیں گھٹنے کے جوڑ میں درد، گھٹنے اور پاؤں سو جائیں، پنڈلی میں اینٹھن، بائیں پاؤں میں کھینچنے والا درد، بعد دوپہر بائیں ران کے اندرونی جانب کھنچن، بایاں پاؤں سو جائے۔

مخصوص خواص: اینٹھن اور جسم کے عضلات میں سکڑن کی اینٹھن (کیوپرم) غشی (کمزوری) بیرونی جسم کے ٹھنڈے ہو جانے کے ساتھ، تمام

جسم میں پھاڑنے والے اور گولی لگنے کے سے درد، بائی کے درد تمام قسم کے دردوں کے ساتھ، چیونٹیاں رینگنے اور سن ہوجانے کے ساتھ۔

بخار: تمام جسم میں ٹھنڈک کا احساس، بیرونی خشک گرمی، زیادہ تر آلات صدر میں پسینہ، رات کے وقت پیشاب کے سے تعفن والا، نیز صبح کے وقت دردوں کے ساتھ جاڑا، اندرونی بخار کے احساس، بیرونی تمتماہٹ کے ساتھ، پسینہ خصوصاً سر ہاتھوں اور پاؤں پر۔

کمی اور زیادتی: غصہ اور ہتک عزت سے تکلیفات بڑھ جائیں، دہرا ہونے سے، زور سے دبانے سے، سینکنے سے، سر آگے کی طرف جھکا کر لیٹنے سے، تکلیفات میں کمی، ریاح کے اخراج سے قہوہ سے تمباکونوشی سے کمی ہو۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: کالوسنتھ کا اثر زائل ہوتا ہے کیمفر، کاسٹیکم، کیموملا، کافیا، اوپیم، سٹافی سیکیر یا سے اس کی بڑی مقدار کے اثر نیم گرم دودھ، کافور اور افیون سے زائل ہوتے ہیں۔ یہ دوا کاسٹیکم اور مگنیشیا کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون: مرکری پیچش میں۔

مقابلہ کرو: برائی اونیا، ایلیٹرم، ڈائس کوریا، ڈیجی ٹیلس، کاسٹیکم، سٹافی سیکیر یا، ورٹیرم، جذبات سے تکلیفات پیدا ہوں، کیموملا، برائی اونیا جلسی میم، فاسفورک ایسڈ، اگنیشیا۔ گھٹنے کے جوڑوں اور تمام جوڑوں میں کڑک، کالچیکم۔

(Colocynthinum) کالوسنتھینم

Chemical Symbol: $C_{56} H_{84} O_{23}$

Any active principle (Glucoside) of Citrulus colocynthis Dilution in alcohol.

(کالوسنتھ کا الکلائڈ)

کالوسنتھینم کی آزمائش، کالوسنتھ سے علیحدہ طور پر کی گئی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ دونوں ادویہ کی علامات بہت مشابہ ہیں مگر اعصابی علامتیں کالوسنتھینم کے اندر بہت نمایاں ہیں سوئیاں چبھنے اور گرمی کے احساس جسم کے بہت سے حصص میں پائے جاتے ہیں، فم معدہ میں تپکن، پیٹھ میں کانٹے چبھنے کے ساتھ بھی مشاہدہ ہوتی ہے اسہال اور درد شکم آگے کی طرف جھکنے سے کم ہوتے ہیں۔ آلات تناسل مردانہ میں ورم اور درد مشاہدہ ہوتے ہیں پاؤں کی ایڑیوں میں جلن دار درد پائے جاتے ہیں۔

اس کی علامات شام کے وقت، حرکت سے، موٹر میں چڑھنے سے بڑھتی ہیں، آرام کرنے سے آگے کی طرف جھکنے سے، اور سیاہ قہوہ سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

(Caulophylum Thalictroides) کالوفائلم

Natural Order: Berberidaceae

Synonyms: Blue Cohosh

Parts Used: the roots

Tincture: Drug Strength 1/10

Menstrual Colic

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ کالوفائلم کا نہایت نمایاں اثر رحم میں نوبتی سکڑن پیدا کرنا ہے۔ چنانچہ امریکہ کے اصلی باشندے اس جڑ کا جوشاندہ وضع حمل کے ایک ہفتہ قبل حاملہ مستورات کو پلاتے ہیں جس سے نہایت آسانی کے ساتھ وضع حمل ہوجاتا ہے اور مقابلتاً درد میں کمی ہوتی ہے، انہی لوگوں کی پیروی کر کے اسے کئی ایک ہومیوپیتھک معالج وضع حمل کے دو ہفتہ قبل دن میں تین بار حاملہ مستورات کو استعمال کراتے ہیں اور ان کے خیال کی بموجب وضع حمل مقابلتاً آسان تر اور بے درد کے ہوتا ہے۔ اسی ضمن میں ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں۔ ''میرا تجربہ اس دوا کے متعلق یہ ہے کہ اس کا وضع حمل سے پہلے استعمال کرنا وضع حمل کو آسان تر بناتا ہے نیز دولت مند گھرانوں میں اس دوا کے اثر سے بچہ کا قبل از وقت پیدا ہونا (جو عام طور پر دولت مند گھرانوں میں دیکھا جاتا ہے) رک جاتا ہے''۔

وضع حمل کی حالت میں بھی اس دوا کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اول جب کہ رحم کے منہ پر سختی رہے اور رحم کا منہ نہ کھلے دوم جب کہ دردزہ ناکافی ہوں اور اگر دردزہ شدید ہوں اور اینٹھن والے بھی ہوں، تاہم وہ نیچے کی طرف نہ آتا ہو بلکہ چاروں طرف شکم میں پھیل جاتے ہوں جس کی وجہ سے گوزچہ بے تاب ہوجاتی ہو لیکن بچہ باہر نہ آتا ہو، سوم اگر دردزہ بہت کمزور ہوں، یہ یا تو زچہ کی کمزوری کی وجہ سے یا رحم کی کمزوری کی وجہ سے اور یہ درد نیچے کی طرف دبانے کی بجائے ایک ایک لرزہ کی شکل میں ختم ہوجاتے ہیں۔

بچہ کی ولادت کی بعد اگر رحم سکڑ کر اپنی اصلی جگہ نہ پہنچا ہو اور زچہ کمزور ہو چکی ہو اور بازو اور ٹانگوں نے جواب دے دیا ہو نیز جب ولادت کے بعد رحم اپنی جگہ سے ہٹ چکا ہو اور گاہے رحم میں اینٹھن ہوتی ہو۔

سیلان رحم میں بھی یہ اس وقت مفید ہوتی ہے جب کہ سیلان مقدار میں زیادہ ہو مگر چھوٹی لڑکیوں کے سیلان رحم کے لئے یہ دوا نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوتی ہے درد والے حیض میں بھی مفید ہے جبکہ مریضہ کو درد کے ساتھ ہسٹریا کے دورے ہوں یا تشنج ہوں اور درد رحم سے مختلف جگہوں کو گولی کی طرح جائے۔

آلات تناسل زنانہ کے علاوہ کالوفائلم کا نمایاں اثر بائی کے دردوں پر ہے۔ یہ درد بازوؤں اور ٹانگوں کے چھوٹے جوڑوں اور عضلات کو ماؤف کرتا ہے۔ خصوصاً ہاتھوں کے جوڑوں کے لئے یہ بہت مفید ہے۔ ہاتھوں میں اکڑن اور مٹھی بند کرتے وقت کاٹنے والے درد ہوتے ہیں اور اگر ان دردوں کے ساتھ رحم کی خرابیاں بھی پائی جائیں تو یہ دوا یقینی بن جاتی ہے اسی ضمن میں ڈاکٹر لین تھل لکھتے ہیں کہ مستورات کے وجع المفاصل (آرتھرائی ٹس سے) پیدا شدہ بدوضعگی میں یہ اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ کمزوری اور اندرونی کپکپاہٹ (لرزہ) اس کی مخصوص علامت ہے۔ انہوں نے ایک کیس دیا ہے جو ناظرین کی دلچسپی کے لئے دیا جاتا ہے۔ ایک مریضہ بعمر 40 سال 7 ماہ کی حاملہ تھی۔ اسے شدید درد اور تمام انگلیوں کے جوڑوں میں ورم پیدا ہو گیا، مریضہ اپنی انگلیوں کو صرف رائی میں رکھنے سے آرام حاصل کر سکتی تھی۔ کالو فائلم نمبر 3 تجویز کیا گیا، انگلیوں کے درد میں تو کمی ہو گئی مگر اس قدر شدید دردزہ پیدا ہو گئے کہ مجبوراً دوا چھوڑنی پڑی دوا چھوڑنے کے بعد رحم کے درد تو بند ہو گئے مگر انگلیوں کی پھر وہی حالت ہو گئی۔ یہ حالت وضع حمل تک جاری رہی مگر وضع کے تین یا چار دن کے بعد درد نہ رہا۔ اس کے بعد نفاس بجائے کم ہونے کے زیادہ ہو گیا۔ یہاں تک کہ وہ پرنالہ کی طرح چلنے لگا خون نفاس سیاہ رقیق تھا، مریضہ کے اندر بے حد کمزوری تھی اور اندرونی لرزہ، آنکھوں سے لرزہ دکھائی نہیں دیتا تھا۔ اسی کے ساتھ انگلیوں کا درد بہت شدت کا تھا جس نے تکلیف کو اور بھی ہیبت ناک بنا دیا، آرنیکا، بسائنا، سیکیل، سلفر وغیرہ دیا گیا کوئی فائدہ نہ ہوا، آخر کالو فائلم نمبر 200 کی ایک خوراک دی گئی جس سے مریضہ مکمل شفایاب ہو گئی۔

علامات

سر: بائی کے یا عصبی درد، خصوصاً مستورات کے (سمی سی فوگا) درد سر جو رحم کی ابتریوں سے واقع ہوں (سمی سی فوگا) چکر بینائی میں، دھندلاپن، حلق میں کڑوا، کھٹا پانی چڑھ کر آنے کے ساتھ شدید درد کے دورے، کنپٹیوں میں جیسے ٹکڑے ٹکڑے ہو رہی ہیں۔

آنکھ: آنکھوں کے پیچھے بوجھ، پانی کا زیادہ مقدار میں بہنا۔

چہرہ: سیلان رحم کے ساتھ چنے، پیشانی پر چنے۔

منہ: دانت درد کریں لمبے معلوم ہوں، زبان پر سفید میل، منہ میں خشکی اور گرمی کا احساس منہ آنا۔

حلق: تالو میں پریشانی جس سے نگلنے کی بار بار خواہش ہو۔

معدہ: خالی ڈکاریں اکثر کھٹی، کڑوی، رطوبت کا منہ کو چڑھ چڑھ کر آنا، چکر کے ساتھ، دورے والی قے، بے حد متلی، معدہ میں اینٹھن اور رحم کی تحریک کے ساتھ، رحم کی تحریک کی وجہ سے بدہضمی، بے حد پیاس، کتوں کی سی بھوک، زبان پر سفید میل کے ساتھ معدہ میں حدت اور بھراؤ۔

شکم: شکم میں تناؤ، بے حد ذکی الحسی کے ساتھ، آنتوں میں گڑگڑاہٹ، نوبتی اور ریاحی درد شکم اعصابی تحریک یا بائی کی وجہ سے آنتوں کے ریشوں میں تشنجی کیفیت۔

پاخانہ اور مبرز: قبض، پاخانہ ہر دوسرے دن ایک بجے آدھی رات کے بعد پانی کے سے پتلے مقدار میں زیادہ دست مگر کوئی درد ساتھ نہ ہو، پاخانہ ملین، سفید۔

آلات تناسل زنانہ: احساس جیسے رحم متورم ہے پیڑو کے مقام میں تناؤ اور بھراؤ کے ساتھ (ایلو، بیلاڈونا، سمی سی فوگا، پلساٹیلا) رحم میں اور پیڑو کے مقام کی مختلف جگہوں میں اینٹھن والے درد، حیض کے ساتھ درد، حیض کا رک جانا، رحم میں اینٹھن اور بے حد کمزوری کے ساتھ (سمی سی فوگا) درد والے حیض شرمگاہ میں خارش کے ساتھ، ہسٹریکل دوروں کے ساتھ، اسقاط حمل کا خدشہ، درد، کمزوری، بے قاعدہ اینٹھن کے، وضع حمل کے درد، ناکافی تشنجی (جلسی میم) جو ہر طرف جاتے معلوم ہوں لیکن نیچے کو نہ جائیں رحم کے منہ میں غیر معمولی سختی (بیلاڈونا، جلسی میم سمی سی فوگا) اینٹھن والے اور شدید درد جو تمام اطراف کو پھیل جائیں دردوں کے ساتھ لرزہ ہو اور وضع حمل نہ ہو، ایسی حالت میں یہ دوا ایسے دردوں کو روکتی ہے اور وضع حمل نہایت اچھی طرح کراتی ہے۔ وضع حمل کے بعد درد، اسقاط حمل کے بعد سیلان خون جو مسلسل ہو (چائنا) رحم کی کمزوری کی وجہ سے نفاس بند نہ ہو۔ رحم میں رک رک کر ہونے والی سکڑن (سیکیل کار) اسقاط حمل کی مسلسل عادت (ہیلونائس) سپائنا، پلساٹیلا) رحم، وضع حمل یا اسقاط کے بعد اپنی اصل جگہ پر نہ پہنچے تھکا دینے والی اور زیادہ دیر میں ہونے والے وضع حمل کے بعد دردیں، جو شکم کے نچلے حصہ کے آر پار ہوں اور گلہریوں میں جائیں، حیض بہت جلد، حیض ندارد، اینٹھن اور تشنج ہو۔ مثانہ، معدہ، گلہریوں سینہ اور اعضاء تک میں نوبتی اور دورے والے درد، رحم میں تحریک اور اجتماع خون، سیلان مقدار میں کم حیض کا درد، رحم پیچھے کی طرف گرا ہوا۔

آلات تنفس: سینہ اور حجرہ میں تشنجی کیفیتیں، رحم کی تکلیفات کی ہمدردی میں آواز بیٹھ جائے، کمی خون کے ساتھ، سینہ میں نوبتی دورے والے درد۔

پیٹھ اور گردن: گردن میں بائی کی اکڑن، کمر میں درد۔

اعضاء: چھوٹے جوڑوں میں بائی کے درد (اکٹیا سپائی کاٹا) بازوؤں اور ٹانگوں میں منتقل ہونے والے مسلسل درد، یہ درد چند منٹ کے لئے ایک مقام پر رہیں بازوؤں، ٹانگوں ہاتھوں اور پاؤں کے جوڑوں میں کھینچنے والے درد۔ کلائیوں اور انگلیوں کے جوڑوں میں شدید درد، انگلیاں سخت معلوم ہوں، مٹھیاں بند کرنے سے انگلیوں کے جوڑوں میں سخت قسم کے کاٹنے والے درد، پاؤں اور پاؤں کی انگلیوں میں درد، جن میں زیادتی رات کو ہو، تمام بازوؤں اور ٹانگوں کے جوڑوں میں شدید کھینچنے والے درد۔

جلد: حیض اور رحم کی خرابیوں کے ساتھ مستورات میں جلد کی بدرنگی۔

بخار: بخار تیز، ہذیانی، اعصابی تحریک بائی کے۔

کمی اور زیادتی: حمل کے دوران حیض رک جانے سے، کھلی ہوا میں 12 بجے دوپہر سے 12 بجے رات تک علامات بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو، پلساٹیلا (دردزہ میں، لیکن دماغی کیفیت پلساٹیلا کی مختلف ہوتی ہے) اکٹیا ریسی موسا، بیلاڈونا (نوبتی اور دورے والے درد) کلکیریا (چھوٹی لڑکیوں کا سیلان رحم (لیلم ٹگ، لیکیسس، اسٹیلیگو، سلفر، وائی برنم

اوپولس (بائیں نصیۃ الرحم کے اور وری درد) مگنیشیا میور (رحم کی اینٹھن) برائی اونیا (بائی کے درد) سیکیلا ،، سیپیا اور گوسیپیم ۔جلسی میم (درد والے حیض میں، یہاں کالوفائکم، جلسی میم ے مشابہ ہے اور اس کے بعد بہتر کام کرتی ہے)۔

کالی آئیوڈیٹم (Kali Iodatum)

Chemical Symbol: K, 166.02

Synonyms: Potassium Iodide:

Kali Hydroidicum

Trituration: Ix and higher

(پوٹاشیم آئیوڈائڈ)

ایلوپیتھی میں پوٹاشیم آئیوڈائڈ کا جس طرح استعمال کیا گیا ہے۔ وہ دنیائے طب سے پوشیدہ نہیں۔ ہومیوپیتھی میں زیادہ تر علامات ایلوپیتھی کی بڑی خوراکوں سے حاصل کی گئی ہیں۔اس کی ابھی تک مکمل طور پر آزمائش نہیں ہوئی مگر اس میں شک نہیں کہ یہ دوا نہایت گہرا اثر کرنے والی اور انٹی سورک وانٹی سفلٹک ہے چونکہ یہ دوا انٹی سفلٹک ہے۔ اس لئے قدرتی طور پر مرکری یعنی پارہ کے اثرات کو بھی زائل کرتی ہے، تجربہ بتاتا ہے کہ یہ دوا ان آدمیوں کے لئے مفید ہے جن آدمیوں کو سفلس یا پارہ یا دونوں کے زہر اثر کر چکے ہیں۔ ایسے ہی مریض اس دوا کی بڑی مقدار کا مقابلہ کر سکتے ہیں اگر ایلوپیتھی میں اس دوا کا اسی حد تک استعمال ہوتا تو بھی خیریت تھی مگر اس کا استعمال تو محض سفلس کی تشخیص پر کیا جاتا رہا ہے یعنی یہ دوا بڑی مقدار میں ان مریضوں کو دی جاتی رہی ہے۔ جن کے متعلق یہ شک تھا کہ ان کو کبھی آتشک کا مرض ہوا ہے۔ کتنی ہی دفعہ ایسے مریضوں کو نہ صرف نقصان ہی پہنچا ہے بلکہ ان کی زندگیاں معرض خطر میں پڑ گئی ہیں اور ان میں سے کئی پوٹاشیم آئیوڈائڈ کی دیوی کے سامنے قربانی کا بکرا بنے ہیں۔ڈاکٹر جے ایچ کلارک ڈزیز آف ہارٹ صفحہ نمبر 165 پر ایک 74 سالہ مریض کا بیان کرتے ہیں۔ جس کو چنبل کا عارضہ تھا۔ جب تک کہ چنبل اس کی سطح جسم پر رہا اسے کسی قسم کی کوئی دیگر تکلیف نہ ہوئی۔ اس نے ایک جلد کے مخصوص ڈاکٹر کو چنبل دکھایا اس مریض کو جلد اور آتشک کے مخصوص ڈاکٹر نے فوراً آتشک کا فتویٰ دیا حالانکہ مریض آتشک سے قطعی انکار کرتا رہا۔ اسی بناء پر پوٹاشیم آئیوڈائڈ بڑی مقدار میں دی جانے لگی اور پندرہ ہی روز کے اندر جلد ہی تکلیف سطح جسم سے غائب ہوگئی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ مریض بغیر وجہ کے بچوں کی طرح چلایا کرتا تھا۔ وزن چودہ سیر کم ہوگیا۔ غذا بہت کم رہ گئی اور ذرا سی غذا اس کے اندر ابتری پیدا کر دیتی تھی اور ریاح بھی۔ دھڑکن شروع ہوگئی جو 24 گھنٹہ رہنے لگی اور اسی لئے مریض کو جاگ جاگ کر راتیں کاٹنی پڑیں۔ نبض بے قاعدہ اور کمزور ہوگئی اور ضربات چھوڑنے لگی مریض ان کے پاس (ڈاکٹر کلارک کے پاس) آیا۔ کسی دوا نے بھی فائدہ نہ کیا اور چند ہی روز کے بعد وہ راہی عدم ہوا۔ ایک دوسرے مریض کا ذکر ڈاکٹر موصوف کرتے ہیں۔ وہ مریض 26 سال کا تھا۔ اس کی گلہری میں ورم تھا۔ تشخیص آتشک کی گئی جس وقت وہ ہسپتال میں داخل ہوا۔ اس کو کسی قسم کی کوئی جلدی تکلیف نہ تھی مگر تھوڑے دنوں کے بعد اس کی پیشانی پر ایک دانہ نکلا۔ اب تو ماہران آتشک کے لئے تشخیص مکمل ہوگئی۔ دس گرین دس دن تک پوٹاشیم آئیوڈائڈ دن میں تین بار دی جانے لگی۔ اس کے بعد ایک ہفتہ تک 20 گرین فی خوراک دن میں تین بار۔ اس کے بعد مقدار اور بھی بڑھ گئی۔ پوٹاشیم آئیوڈائڈ اسی حساب سے 23 جولائی سے 9 اکتوبر تک دی گئی۔ اس کے بعد مرکری کی باری آئی۔ اتنا ہونے پر بھی مریض کو کوئی فائدہ نہ ہوا بلکہ 15 یوم کے اندر مریض کمزوری کی وجہ سے ہمیشہ کے لئے آرام کی نیند سو گیا۔ یہ ذکر کرنا زیادہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ موت سے چند یوم پہلے ماہران آتشک نے یہ فتویٰ دیا تھا کہ مریض درحقیقت آتشک کا مریض نہیں ہے۔ مرنے سے چند یوم قبل اس کی حالت یہ تھی کہ تمام جلد پر دانے تھے اور ان کے ساتھ ساتھ ورم بھی تھا اور ورم کے کچھ حصوں پر زخم تھے۔ یہ ورم زیادہ تر چہرے، ٹانگوں اور سینہ کے اوپر والے حصے پر تھے۔

ڈاکٹر ایلن اپنی سائیکلوپیڈیا کے ضمیمہ میں فرماتے ہیں کہ کالی آئیوڈائڈ سفلس کے اثر کو زائل کرتی ہے۔ وہ بیان فرماتے ہیں کہ جو لوگ کالی آئیوڈائڈ کا استعمال کرتے ہیں۔ ان کے جسم پر ایک قسم کے خارش کے دانے پیدا ہو جاتے ہیں جو بجنسہٖ آتشک کے دانوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ یہ دانے صرف تندرست انسانوں کو ہی کالی آئیوڈائڈ کے زیر اثر نکلتے ہیں مگر جن لوگوں کو آتشک کے اس قسم کے دانے موجود ہوں۔ وہ دانے کالی آئیوڈائڈ سے درست ہوتے ہیں۔ ایلن آگے چل کر فرماتے ہیں کہ پوٹاشیم آئیوڈائڈ کو آتشک کے لئے حفظ ماتقدم کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تجربہ بتاتا ہے کہ جن لوگوں نے حفظ ماتقدم کے طور پر پوٹاشیم آئیوڈائڈ کا استعمال کیا۔ وہ نہ صرف آتشک ہی سے نہ بچے بلکہ ان کے اندر کمزوری کے علاوہ پوٹاشیم آئیوڈائڈ کا عارضہ پیدا ہوگیا۔ میں یہ واضح کر دینا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ ہر ایک دوا کا عارضہ انسانوں کے اندر پیدا ہو جایا کرتا ہے۔ بشرطیکہ اس دوا کو کسی ضرورت کے کافی مقدار میں کچھ مدت تک استعمال کیا جائے مثلاً وہ انسان جو کیلومل کا صفراوی تکلیفات کی وجہ سے یا جگر کی خرابی کی وجہ سے استعمال کرتے ہیں۔ وہ آدمی زکام کے جلد شکار ہوتے ہیں۔ قبض ہو جاتا ہے، جسم میں درد ہو جاتا ہے، جگر اور معدے میں ابتری ہو جاتی ہے۔ اگر آزمائش کو دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کیلومل (مرکری) کی یہی علامات ہیں، یہ ہے دوا کا عارضہ۔

کہا جاتا ہے کہ اس دوا اثر گھیگھا پر بہت زیادہ ہے۔ انسائیکلوپیڈیا آف ڈرگ پیتھو جنسی میں ایک 50 برس کے آدمی کا کیس ملتا ہے۔ جن کی داہنی طرف گردن پر نارنگی کے برابر ایک گھیگھا تھا۔ وہ صبح سویرے نہار منہ 1/2 15 گرین پوٹاشیم آئیوڈائڈ کھایا کرتا تھا۔ پہلی خوراک سے اس کو ناقابل بیان تکلیف ہوئی۔ سولھویں دن وہ بہت لاغر ہوگیا اور اس نے دوا کی شیشی

چشمہ میں پھینک دی۔ دو دن کے بعد اس کے معالج نے دیکھا کہ مریض بالکل لاغر ہو چکا ہے اور پوٹاشیم آئیوڈائڈ کی مکمل علامات مریض پر نمایاں ہوگئیں مگر گھیگھا تین چوتھائی جاتا رہا۔ مریض کو پہاڑ پر بھیج دیا گیا۔ 6 مہینہ میں مریض سنبھلا مگر گھیگھا بدستور سابق ہوگیا۔ اس میں کوئی شک نہیں بڑھے ہوئے غدود جاذبہ، آتشک کے گومڑ، پستانوں اور رحم کے گومڑ، اس دوا کی بڑی خوراکوں سے درست ہوتے ہیں۔ جن سے پتہ چلتا ہے کہ دوا کے اندر تحلیل کرنے کی قوت موجود ہے۔ ان تمام حالات کو مدنظر رکھ کر صرف یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ جسم کے غیر ضروری اعضاء کے گومڑوں کو تحلیل کرنے کے لئے جس وقت یہ دوا دی جاتی ہے کہ اس کا کوئی بد اثر مریض پر نہیں ہوتا مگر یاد رہے کہ ہر جگہ اور ہر موقع پر اس دوا کو زیادہ مقدار میں دینے سے فائدہ کی بجائے نقصان ہوتا ہے۔ ڈاکٹر گوڈی لکھتے ہیں کہ کالی آئیوڈائڈ نمبر 3x میں دینے سے کتنے ہی مریضوں کے شکم سے گومڑ تحلیل ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر کوپر ایک مریضہ کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ داہنی طرف گلہری کے مقام پر درد تھا۔ رحم ریشہ دار گومڑوں سے بالکل بھرا ہوا تھا، کانوں میں مکھیوں کی بھنبھناہٹ کی آوازیں رہا کرتی تھیں۔ مریضہ مسلسل تھکاوٹ محسوس کرتی تھیں۔ اعضاء سن ہوتے تھے۔ پاؤں جلن دار گرم تھے اور کبھی کبھی تمام جسم میں شدید لرزہ بھی ہوتا تھا۔ پستانوں میں درد بھی تھا، بہت دیر تک بھوک برداشت نہیں ہوسکتی تھی۔ شکم ہر وقت ریاح سے بھرا رہتا تھا جس کو کالی آئیوڈائڈ اور سلفر ہر دو نمبر 30 میں ایک دوسرے کے بہت مشابہ ہیں۔ مزمن کھانسی، نمونیہ، زہر باد اور دیگر وری کیفیتوں کے بعد کالی آئیوڈائڈ نمبر 30 جادو کا سا کام کرتی ہے اور ریشوں میں بیماری کا جو اثر باقی رہ جاتا ہے، اس کو فوراً صاف کر دیتی ہے۔

کالی آئیوڈائڈ کی آزمائش جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ مکمل طور پر نہیں ہوئی جیسا کہ کالی کے دوسرے مرکبات کی۔ اس میں شک نہیں کہ یہ دوا ریشوں پر ٹھیک آتشک کی طرح سے اثر کرتی ہے یعنی ان کو تحلیل کرتی ہے۔ غدود سوکھ جاتے ہیں، ریشے خصوصاً جوڑنے والے اور جوڑ بند متورم ہو جاتے ہیں اور ان میں زخم پڑ جاتے ہیں۔ ہڈیاں بھی ماؤف ہوتی ہیں اور ان میں گانٹھیں پڑ جاتی ہیں۔ بعض مصنفین کا خیال ہے کہ کالی آئیوڈائڈ خنازیری مزاج کے آدمیوں پر بہ نسبت آتشکی مزاج کے زیادہ اثر کرتی ہے لیکن یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ کالی آئیوڈائڈ خنازیری مزاج کے انسانوں پر بہترین اثر کرتی ہے۔ بشرطیکہ ان کے اندر آتشکی زہر یا پارے کا زہر موجود ہو۔ اس دوا سے کئی قسم کے استسقاء ورم اور غیر قدرتی رطوبت کا اجتماع (مواد) پیدا ہوتے ہیں، خون پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے چنانچہ دوران میں تیزی آجاتی ہے مگر کالی آئیوڈائڈ کا مخصوص نشان یہ ہے کہ ماؤف حصص میں ذکی الحسی اس غضب کی بڑھ جاتی ہے کہ ہاتھ لگانے سے درد چاروں طرف پھیل جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سفلس کے گومڑیوں میں یہ دوا بہترین کام کرتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ تمام اعصابی دردوں میں یا وری کیفیتوں میں جہاں چھونے سے درد چاروں طرف پھیل جائے یہ اکسیر بن جاتی ہے۔ کوپر لکھتے ہیں کہ تھکاوٹ کے بعد اگر جگر کے مقام میں درد یا ذکی الحسی ہو جائے تو کالی آئیوڈائڈ کو نہ بھولنا چاہئے۔ تلی کی تکلیفات میں جہاں یہ علامت پائی جائے۔ وہاں بھی اس کا استعمال کرنا چاہئے۔ پانی کی جھلیوں میں، دماغ میں اور پھیپھڑوں میں اس کا درد نمایاں ہوتا ہے۔ آلات تنفس میں کالی آئیوڈائڈ بہترین کام کرتی تھیں چنانچہ نزلہ میں رطوبت تیز پانی کی سی ہوتی ہے۔ آنکھوں میں ٹیس ہوتی ہے۔ آنکھوں میں پھیلاوٹ ہوتی ہے اور پانی بھی۔ تھوڑی سی ٹھنڈ لگنے سے دوبارہ زکام ہو جاتا ہے۔ ناک سرخ اور متورم ہو جاتی ہے یا ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے ناک سے نکل رہی ہے۔ بالکل ہی آواز نہیں رہتی چنانچہ صبح سویرے 5 بجے حلق میں خشکی اور تنگی کے ساتھ جاگنا آواز کا نہ آنا اور گلے کے غدودوں کا متورم ہو جانا کالی آئیوڈائڈ کا ایک مخصوص نشان ہے۔ ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ جب نزلہ کے بعد لمبی کھانسی یا نمونیہ ہو جاتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مریض دق کی طرف دوڑ رہا ہے۔ اس وقت سینہ کے نچلے حصہ سے یا سینہ کی سامنے والی ہڈی کے درمیان سے زیادہ مقدار میں بلغم آتا ہوا معلوم ہوتا ہے اور اس کے ساتھ کندھوں کے درمیان درد ہوتا ہے۔ رات کے پسینے کمزور کرنے والے ہوتے ہیں اور عام کمزوری بھی، کتنی ہی دفعہ ایسے مریضوں کو اس دوا سے بچا لیا گیا ہے۔ جبکہ ظاہراً دق معلوم ہوتی تھی۔ دوسری دو دوائیں ایسی ہیں جو ایسے موقع پر کالی آئیوڈائڈ کا مقابلہ کرتی ہیں۔ وہ ہیں سنگونیریا میں سانس اور بلغم سخت متعفن ہوتے ہیں۔ (سیپیا، سورینم) یہاں تک کہ مریض کو خود بھی تعفن معلوم ہوتی ہے۔ لیکن کالی آئیوڈائڈ کا بلغم نمکین ہوتا ہے۔ سیپیا، کالی آئیوڈائڈ اور سٹانم میں اکثر بلغم گاڑھا سبز ہوتا ہے مگر اتنا جتنا سنگونیریا میں بعض وقت کالی آئیوڈائڈ میں بلغم جھاگ دار اور صابن کے جھاگ کی طرح ہوتا ہے لیکن میرے نزدیک گاڑھا سبز، نمکین، بلغم مخصوص ہے، جھاگ دار بلغم پھیپھڑوں کے استسقاء میں پایا جاتا ہے۔ ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں کہ ''کالی آئیوڈائڈ کی ناقابل خطا علامات نزلہ چھینکیں اور مزمن کھانسی ہیں اور ان کے بعد ایسی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ جن کو دق کی شروعات سمجھنا چاہئے''۔

قلب پر اس کا نمایاں اثر ہوتا ہے، جاگنے پر پھڑ پھڑاہٹ، مریض کو اٹھ کر بیٹھ جانا پڑتا ہے، ورنہ خدشہ ہوتا ہے کہ دل بند ہو جائے گا، چلنے سے دل کی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ یہ دل کی بائی کی تکلیفات کے لئے اکسیر سمجھی جاتی ہے۔ آلات ہضم پر بھی اس کا کافی اثر ہوتا ہے چنانچہ زبان کی جڑ میں شدید درد اس کی مخصوص علامت ہے۔ بھوک کا نہ لگنا، بدہضمی، ریاح کے ساتھ، معدہ اس قدر شدت سے بھرا ہوا معلوم ہوتا ہے جیسے لائیکوپوڈیم میں، سردی سے ان تمام علامتوں میں تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ جماع کے بعد یا جماع کے وقت مبرز میں اینٹھن پائی جاتی ہے۔ کالی بائیکرام، کالی کارب، کاسٹیکم میں بھی جماع کے بعد مشاہدہ ہوتی ہے۔

جلد پر اس کا اثر بیان کیا جا چکا ہے چنانچہ کئی قسم کے دانے اس میں نکلتے

ہیں اور جب یہ دانے یا آبلے مندمل ہو جاتے ہیں تو نشان باقی رہتے ہیں یہ دانے خصوصاً کھوپڑی پر اور پیٹھ کے نچلے حصہ میں ہوتے ہیں۔ کو پر نے کئی قسم کی کانوں کی آوازوں کو کالی آئیوڈائڈ نمبر 30 یا اونچی طاقت سے درست کیا ہے۔ کالی آئیوڈائڈ کی کیفیتیں اور تکلیفات انٹی سفلٹک ادویہ مثلاً سلفلیم، اورم، مرک اور بذات خود آتشک کی طرح غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک رہتی ہیں۔ یہی بات کالی آئیوڈائڈ کے ہائی کے دردوں میں بھی دیکھی جاتی ہے۔ کالی آئیوڈائڈ کا عرق النساء رات کے وقت ماؤنہ حصہ کے بل لیٹنے سے بڑھتا ہے اور کھلی ہوا میں کم ہوتا ہے۔ سینہ کی علامات کالی کارب کی طرح سویرے 2 بجے سے 5 بجے تک بڑھتی ہیں۔ مرکری کی طرح کالی آئیوڈائڈ کا مریض بیرومیٹر کی طرح موسموں سے ذکی الحس ہوتا ہے۔ چنانچہ ذرا سی موسم کی تبدیلی میں خصوصاً مرطوب موسم کی تبدیلی سے تکلیفات پیدا ہوتی یا بڑھتی ہیں۔ لیکن یاد رہے کہ آیوڈیم کی طرح مریض کو کھلی ہوا میں رہنے کی نہ رکنے والی خواہش ہوتی ہے چنانچہ کھلی ہوا میں چلنے سے مریض کو تھکاوٹ محسوس نہیں ہوتی۔ دردسر کا صبح پانچ بجے (نیز دردسر بڑھے، رات کے آرام کے بعد) بڑھنا ملین دست صبح پانچ بجے (کالی بائیکرام) ہوتے ہیں۔ نوبتی سکون ہوتا ہے۔ تاہم عام طور پر مریض کو گرمی سے نفرت ہوتی ہے۔ گرمی سے دردسر بڑھتا ہے، حرکت سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ خصوصاً چلنے سے ٹانگوں میں پہلی حرکت قابل برداشت ہوتی ہے۔ بیٹھنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ اعضاء پھیلانے سے بعض دردوں کو آرام ہوتا ہے۔ چھونے سے تکلیفات کا بڑھنا اس دوا کی مخصوص علامت ہے، تمام علامات بڑھتی ہیں۔

ڈاکٹر جے ایچ کلارک لکھتے ہیں کہ "جب بچے چھونے نہ دیں یکہ وغیرہ کے ہچکولے دینے والی سواریوں میں چڑھ نہ سکیں، سر بڑے ہوں، اعضاء میں لاغری ہو، دانت بڑے اور جبڑے چھوٹے ہوں، پاخانہ اور پیشاب کی کثرت ہو کالی آئیوڈائڈ نمبر 30 جادو کی طرح کام کرتی ہے۔ بچپن کی عمر کے لئے کالی آئیوڈائڈ ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ بشرطیکہ علامات میں ہوں، جوانی کی عمر میں نہ ٹھیک ہونے والے امراض میں یہ کام کرتی ہے۔

یہ دوا کمزور، پیلے اور نازک طبیعتوں کے علاوہ موٹے تازے (جن کے اندر خون کی زیادتی ہو) اور ان آدمیوں کے لئے مفید ہے، جو بہت جلد تمتما اٹھیں اگرچہ کانوں میں اس کی مخصوص آوازیں تیز، چیخ کی سی، سوں سوں (جیسے جلتے کوئلے پر پانی ڈالنے سے آواز پیدا ہوتی ہے) کی سی چیرنے والی ہیں۔ تاہم یہ کانوں میں تپکن کی آوازوں کو بھی ٹھیک کرتی ہے۔ خصوصاً جب قلب بڑھا ہوا اور اس پر چربی چڑھنے کی رغبت ہو۔

تکلیفات کا منتقل ہونا، کمی، زیادتی کی تبدیلیاں اور بغیر کسی ظاہری وجہ کے علامات خلط ملط ہو جائیں تو یہ دوا کام آتی ہے۔ جسم کے کسی ایک یا زیادہ مخارج سے معمولی نزلاوی کیفیت ریاحی ابھاروں کی رغبت، پست ہمتی، کمزوری (تمام قویٰ اور طاقت کے خرچ ہو چکے ہونے کا) احساس، سوچنے

میں نااہلیت کے ساتھ کالی آئیوڈائڈ میں رہنما کن ہیں۔ (Rickets) یعنی ہڈیوں کے نرم ہو کر ٹیڑھا ہو جانے اور اس کے متعلقہ علامات میں کالی آئیوڈائڈ نمبر 30 نہایت قابل وثوق ہے۔

زمانہ طفولیت میں کالی آئیوڈائڈ کی علامات اگر موجود ہوں تو تکلیفات کو مکمل طور پر صاف کر دیتی ہے۔ عالم شباب کی جلد تر درست نہ ہونے والی تکلیفات میں ہمیں اکثر کالی آئیوڈائڈ کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ کانوں میں آوازیں کالی آئیوڈائڈ کی صرف ایک ہی خوراک سے (بشرطیکہ اس کو اثر کرنے کے لئے پورا موقع اور وقفہ دیا جائے) وثوق کے ساتھ درست کی جا سکتی ہیں بشرطیکہ کوئی خاص علامات اس کے برخلاف موجود نہ ہوں۔

عجیب احساسات یہ ہیں جیسے سر بڑا ہو گیا ہے جیسے سر کو شکنجہ میں کسا جا رہا ہے۔ جیسے دماغ میں بہت سا پانی بھرا جا رہا ہے۔ جیسے سر پھٹ جائے گا، جیسے ناک کی جڑ میں کوئی پتہ یا کاغذ کا ٹکڑا پھنسا ہے، جیسے ناک کی جڑ میں کیڑا رینگ رہا ہے، جیسے پیٹھ شکنجہ میں کسی ہے، جیسے خصیۃ الرحم میں گومڑ ہے۔

علامات

دماغ: غمگینی، پریشانی، (اگنیشیا، نیٹرم میور، پلسا ٹیلا) سخت مزاجی، چڑچڑا پن، باتونی، خیالی قلعے بنائے شکی لڑاکا، ہر آواز اور شور و غل پر چونکے، تحریک جیسے نشہ پیا ہے نیز پارہ کے استعمال کے بعد۔

سر: سر کے اوپر کے حصہ میں درد، ایسا معلوم ہو جیسے پھٹ جائے گا۔ (برائی اونیا، نیٹرم میور، سیپیا، سلیشیا، چائنا) چاند پر بیرونی حدت کے ساتھ، جھکنے سے پیشانی میں سوئیاں چبھیں، شام کے وقت پیشانی کے داہنی طرف چبھن، جس کو دبانے سے آرام ہو، سر کے اطراف میں درد ایسا معلوم ہو کہ پیچ سے کس دیا گیا ہے (مرک، نائٹرک ایسڈ) بائیں آنکھ کے اوپر جھٹکے، چبھن اور سوئیاں چبھنا، کھجلاتے وقت کھوپڑی زخمی معلوم ہو (مرک) کھوپڑی کی ہڈیوں میں سخت گومڑ، دماغ بڑا معلوم ہو۔ کھوپڑی کی ہڈیوں میں گانٹھیں، سر میں درد کے ساتھ، خنازیری مزاجوں میں نیز کمزور یا دق کے تاثر والے مریضوں میں سر میں اجتماع خون، پیشانی میں ہتھوڑے لگیں، سر بڑھا ہوا محسوس ہو پریشانی اور بے آرامی کی نیند، 5 بجے صبح دردسر اور سر میں بھاری پن، جس میں اٹھنے سے کمی ہو آتشک کے بعد بالوں کا گرنا۔

آنکھ: آنکھیں کھنچی ہوئی، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے (چائنا) آشوب چشم، آنکھوں کی پتلیاں سرخ، متورم، (ارجنٹم نائٹریکم) آنکھوں میں جلن، ان میں سے مواد دار رطوبت رسے، آنکھوں کے پپوٹوں میں پھیلاوٹ (اپس، کالی کارب) رسٹاکس) بینائی دھندلی اور ایسا معلوم ہو جیسے کہر میں سے دیکھا جا رہا ہے۔ (کالی کارب، لیکیسس، مرک، پلسا ٹیلا) پارے کے ناجائز استعمال کے بعد آنکھوں میں آشوب، جس میں رات کے وقت درد کی زیادتی ہو، پتلی پر آبلے لیکن ان آبلوں کے ساتھ نہ تو آنکھ میں درد ہو نہ سرخی، آنکھ کے گڑھے کی

ہڈیوں میں گومڑ، آنکھوں میں جلن، ان سے پیپ ملی رطوبت نکلے، پپوٹوں میں استسقائی ورم، آنکھوں سے پانی بہے، آنکھ کے گڑھے کی ہڈیوں کی جھلی میں آتشکی یا غیر آتشکی ورم۔

ناک: شدید زکام، قوت شامہ کا جاتے رہنا، آنکھوں، ناک، حلق اور تالو کی بلغمی جھلیوں میں بے حد سرخی آنکھوں میں پانی کی زیادتی کے ساتھ (ایلم، سیپیا، یوفریشیا) کھانسنے میں کثرت سے اکساہٹ اور اوپر کے پپوٹوں میں ورم کے ساتھ، شدید چھینکیں اور ناک سے تیز پانی کا بہنا (ایلم، سیپیا، مرک کار) نیز صاف پانی کا، نتھنوں میں بہت لیس دار رطوبت کا جمع ہونا (کالی بائی کرام) ناک سے رطوبت، سبز، سیاہ یا زرد، متعفن یا پھٹے ہوئے خون کی، سبزی مائل سرخی، ناک کی جڑ میں بھراؤ اور سکڑن کا احساس، (اکونائٹ، کالی برائیکرام) ناک میں اور ناک کے سامنے والی ہڈیوں میں تپکن جلن دار درد اور ورم کے ساتھ، ناک کی ہڈیوں میں کترنے والا احساس، بھالے لگنے اور سوراخ کرنے والے دردوں کے ساتھ جو پیشانی کو جائیں، ناک کی ہڈیوں کا سڑنا، ناک میں بدبودار اور نتھنوں کی درمیانی دیواروں پر زخم، پارہ کے استعمال کے بعد شدید نکسیر۔

کان: کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں، کانوں میں سوراخ کرنے والے درد، کانوں میں تیر لگنے کے سے درد، خصوصاً داہنے میں۔

چہرہ: پیلا چہرہ اور زبان کا متورم ہونا، خصوصاً پارے کے استعمال کے بعد، چہرے میں عصبی درد، اوپر جبڑے میں بھالے لگنے کے سے درد، نزلہ کے دوران چہرہ میں تیر لگنے کے سے اور ڈنگ لگنے سے درد۔

منہ: زبان کی نوک پر جلن، (کلکیر یا کارب، کاربو، انیملس، کالی کارب) زبان کی نوک پر دانے، (نیٹرم میور) منہ میں خشکی (آرسنک، برائی اونیا، نکس موسکاٹا، پلسانٹیلا مسوڑھوں کا متورم ہونا، خصوصاً سڑے ہوئے دانتوں کے مسوڑھوں کا، منہ سے بہت متعفن بو (آرنیکا، ہیپر سلف، آئیوڈیم، نائٹرک ایسڈ) تھوک کی زیادتی (آئیوڈیم، آرَس، نائٹرک ایسڈ) تھوک کے غدودوں کا متورم ہونا اور پک جانا (ہیپر، سلفر، سلیسیا) دانتوں کی جڑوں میں کیڑے رینگنے کا احساس، مسوڑھوں کا پکنا، دانت لمبے محسوس ہوں، دانتوں کے درد کے ساتھ کانوں میں تیر لگنے کے سے درد اور تھوک کی زیادتی، کھانے یا پینے کے بعد منہ میں سڑا ہوا ذائقہ، منہ اور حلق میں کڑوا پن، جو ناشتہ سے ٹھیک ہو جائے، بے قاعدہ زخم جو دودھ سے ڈھکے ہوئے معلوم ہوں۔ حمل کے دوران نمکین تھوک کی زیادتی، خون ملے تھوک کی زیادتی منہ میٹھے ذائقہ کے ساتھ۔

حلق: حلق میں خارش اور خشکی، نزلاوی علامات کے ساتھ، کلٹھ کے غدود کا متورم ہونا اور ذکی الحس ہونا، نگلنے میں درد اور دقت ہونا لو اور غدودوں میں ورم اور سرخی کے ساتھ، کوا متورم اور لمبا، جھلیوں میں استسقائی پھیلاوٹ، گھگھا چھونے سے ذکی الحس، تھوک کے غدود متورم اور پک جائیں۔

معدہ: بے حد پیاس (اکونائٹ، آرسنک، برائی اونیا، بیلاڈونا) متلی اور قے (اپیکاک، اوبیلیا، انٹم ٹارٹ) شدید قے منہ میں بے حد تھوک کے ساتھ، قم معدہ میں کمزوری کا احساس، ٹھنڈی غذا خصوصاً دودھ تکلیفات بڑھا دے معدہ میں تپکن، درد بھری جلن، ریاح، غذا بے مزہ ہچکی قم معدہ میں جلن۔

شکم: شکم میں یکایک پریشان کن اپھار، ایسا معلوم ہو جیسے پھٹ جائے گا۔ جو ریاح کے اخراج سے کم ہو جائے (کاربو وج) شکم یا ناف کے گرد یکایک درد بھرا تناؤ جس کے بعد اسہال ہوں۔ ناف کے گرد کٹن اور جلن۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کم، سخت مشکل سے ہو، پاخانہ پتلا، سبز یا زردی مائل، پانی کا سا، پارے کے استعمال کے بعد دست اور پیچش جس کے ساتھ کمر میں درد ہو جیسے شکنجہ میں ہے۔

مثانہ: گٹھیا یا آتشک میں پارے کے استعمال سے گردوں کی عضوی خرابیاں پیشاب کرنے کی درد بھری حاجت، پیشاب مقدار میں زیادہ، نہ بجھنے والی پیاس کے ساتھ، بار بار پیلا اور پانی کا سا، پیشاب خون کا سا سرخ۔

آلات تناسل مردانہ: عضو تناسل میں بے حد ورم، خواہش نفسانی کم ہو جائے، خصیئے سوکھ جائیں۔

آلات تناسل زنانہ: حیض شروع ہونے پر پیشاب کی بار بار حاجت، حیض دیر سے، مقدار میں زیادہ دوران حیض رحم بھچتا معلوم ہو، سیلان رحم پتلا، پانی کا سا اور تیز، نوجوان شادی شدہ مستورات کے رحم میں ورمی کیفیت، رحم میں ریشہ دار گومڑ، رحم میں لاغری، پستان سوکھ جائیں، (آئیوڈیم) حیض سے قبل پیشاب کی بار بار حاجت، حیض کے دوران رانیں بھچتی محسوس ہوں، درد رانوں میں جائیں، جاڑا محسوس کرے، سر میں حدت، شرم گاہ کی نالی سے آنوں کا اخراج، دودھ کا رسنا۔

آلات تنفس: حنجرہ میں درد ایسا معلوم ہو جیسے حنجرہ میں دانے نکلے ہیں۔ خشک کھانسی، صبح کے وقت، شام کے وقت، حنجرہ میں درد کے ساتھ، حلق میں درد کے ساتھ چھوٹی کھانسی، تنفس میں دقت، جاگنے پر رات کے وقت آواز کے جاتے رہنے کے ساتھ، زینہ چڑھنے پر سانس پھولے، قلب کے مقام میں درد کے ساتھ سانس چھوٹی، دقت سے آئے اور اس لئے بے چینی ہو۔ شام کے وقت سینہ میں درد ایسا معلوم ہو جیسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا ہے۔ سینہ میں بائیں طرف درد جس کو چھونے سے زیادتی ہو۔ گہری کھوکھلی کھانسی، سفیدی مائل یا سبزی مائل بلغم کے ساتھ، سینہ کی سامنے والی ہڈیوں میں سے سوئیوں کا چبھنا، جو پیٹھ تک یا سینہ میں گہری جائیں۔ (کالی کارب) خصوصاً چلتے وقت بلغم کھانسی میں صابن کے جھاگ کی طرح، سبزی مائل، نمونیہ میں جب پھیپھڑے بالکل ڈل ہو جائیں، نمونیہ میں ورمی کیفیت نزلہ جو نیچے سینہ کی طرف جائے، دق مواد ملے بلغم کے ساتھ، رات کو کمزور کرنے والے پسینے، دستوں کے ساتھ پھیپھڑوں میں استسقائی پھیلاوٹ، آواز ناک سے آئے، نزلاوی، حنجرہ میں کھر کھرا پن، سینہ میں درد کے ساتھ، کھانسی، تنفس میں دقت اور دونوں آنکھوں میں ورم کے ساتھ، دم گھٹنے کے ساتھ جاگے، ہوا کی نالی

میں کھر کھرا پن، جس کی وجہ سے کھنکھارنا پڑے، نمونیہ کی ابتدائی علامات نیز جب پھیپھڑے ٹھوس ہو جائیں اور دماغ میں ورم، چہرہ پر سرخی، پتلیوں میں پھیلاوٹ ہو، پیشاب رک جائے، ایک جانب مفلوج ہو جائے۔

قلب: چلتے وقت دھڑکن بڑھ جائے، ورم حجاب القلب کے بار بار دورے، پارہ کے ناجائز استعمال کے بعد دل میں تیر لگنے کے سے درد، جن کی زیادتی، چلنے سے ہو، نبض تیز۔

پیٹھ اور گردن: کمر میں درد ایسا ہو جیسے شکنجہ میں بھینچی جا رہی ہے۔ خصوصاً حرکت کرنے کے بعد گردے کی تکلیفات میں کمر میں کوٹے پیٹے جانے کا سا درد، جس کی زیادتی جھک کر بیٹھنے سے ہو، گرنے کے بعد دمچی کی ہڈی میں درد۔

اعضاء: ہڈیوں میں شدید درد، ہڈیاں موٹی ہو جائیں۔ خصوصاً پنڈلی کی، چھونے سے درد کریں۔ (کالی بائیکرام اسافوٹیڈا) بائی کے درد، درد رات کے وقت اور مرطوب موسم میں، جوڑوں میں سکڑن، گھٹنوں میں بائی کے درد، ورم کے ساتھ، کمر اور دمچی میں درد، چوتڑ میں درد جس سے مریض کو جھکنا پڑے، عرق النساء مریض عرق النساء کی وجہ سے بستر میں نہ رہ سکے۔ رات کے وقت درد میں زیادتی ہو نیز ماؤفہ حصہ کے بل سے بھی۔ بیٹھی ہوئی حالت میں ٹانگوں کے اندر چیونٹیوں کی رینگن سے اس میں کمی ہو جائے۔ آتشک یا پارے کے بعد بائی کا یا گٹھیاوی درد اعضاء کی ہڈیوں کی جھلیوں میں جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔ یہ درد کاٹنے والے، تیر لگنے کے سے یا نوچن کے سے ہوں، بائیں کندھے میں کوٹے پیٹے ہونے کا احساس، کان اور کندھے میں کٹن پاؤں کی انگلیوں اور ایڑیوں میں زخموں کے سے درد۔

جلد: ارغوانی چٹے، زیادہ تر ٹانگوں پر کیل، چھوٹے چھوٹے پھوڑے، غدود بڑھے ہوئے اور سخت، پتی تمام جسم پر چھوٹے چھوٹے گومڑ جن کو ننگا کرنے سے تکلیف ہو، جسم کی حدت بڑھی ہوئی۔ چھوٹے بچوں کی مقعد میں شگاف، آتشک کے سے دانے، سرخ کیل، استسقائی پھیلاوٹوں کی رغبت مثلاً پپوٹوں کی، منہ کی، کوے کی، وغیرہ وغیرہ چہرے پر خارش کرنے والا نملہ، چھوٹے چھوٹے پھوڑے یا لیپ ملے دانے جو زیادہ تر چہرے، کندھوں، پیٹھ اور سینہ پر ہوں۔

مخصوص خواص: بے حد کمزوری، لاغری، عضلات اور جوڑ بندوں میں سکڑن، غدودوں کا بڑھ جانا یا سوکھ جانا (کلکیریا، گریفائٹس، ہیپر، سلف) ریشوں میں پھیلاوٹ (اپیوسائنم، آرسنک) ہڈیوں میں ورم، (اسافوٹیڈا، ہیپر سلفر)۔

نیند: بے آرامی کی، بے خوابی ڈراؤنے خواب، نیند کے دوران رونا۔

بخار: جاڑا پیاس کے ساتھ، 4 سے 7 بجے شام تک یا تمام رات لرزے اور بار بار جاگنے کے ساتھ جاڑے کو بستر کی گرمی سے آرام ہو لیکن چولہے کی گرمی سے سکون نہ ہو۔ جاڑا پیٹھ کے نیچے سے شروع ہو کر 6 سے 8 بجے شام کو تمام جسم پر پھیلے۔ جس کے ساتھ نیند کا غلبہ ہو، بخار کی تمتماہٹ، سر میں کند ذہنی کے ساتھ نوبتی بخار، جاڑے کے ساتھ پیاس، جاڑا گرمی سے کم نہ ہو۔ منہ خشک، استسقائی کیفیتیں۔

کمی اور زیادتی: علامات رات کے وقت، ٹھنڈی ہوا میں آرام کرنے کی حالت میں بڑھتی ہیں۔ حرکت سے علامات میں کسی قدر کمی ہوتی ہے۔ (کمی بیشی سمری میں علامات سے قبل دی ہوئی ہے، وہاں ملاحظہ فرمائیے۔)

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس کا اثر ہیپر سلفر سے اور بعض وقت نائٹرک ایسڈ سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا مرک اور سیسہ کے زہر کے اثر کو زائل کرتی ہے۔ مرک کے بعد بہتر کام کرتی ہے اور اس کے بعد نائٹرک ایسڈ بہتر کام کرتا ہے۔

مقابلہ کرو: آئیوڈیم (گھگیا دل کی تکلیف، گرمی سے تکلیفات کا بڑھنا، دق) کاسٹیکم (چھونے سے زیادتی سفلس) کالی کارب (جماع سے زیادتی، نیز 2 بجے سے 4 بجے صبح تک زیادتی، بے حد ذکی الحس) مرک (سفلس، نزلہ موسم کی تبدیلی سے ذکی الحس، پھیپھڑوں میں سوئیاں چبھنا، مرک میں سوئیاں مختلف جگہوں کو جاتی ہیں جبکہ کالی آئیوڈائڈ میں پیٹھ کی طرف) سورینم اور جلسی میم (ہے فیور نزلہ، جلسی میم میں چھینکیں زیادہ ہوتی ہیں) برباسفا (ولادی دق) انٹم ٹارٹ (پھیپھڑوں کے مفلوج ہونے کا خطرہ) آرسنک (نزلاوی علامتیں، لاغری، بے چینی) بیلاڈونا (دماغی ورم) اپیس (استسقاء تکلیف گرمی سے بڑھے) لائیکوپوڈیم (شکم میں ابھار) مزیرم، سلیشیا، سلفر، اکٹیا ریسی موسا، چائنا، نائٹرم، سلف، کاربونیم سلف (کانوں میں آوازیں)

کالی آرسینی کوسم (کالی آرس)

(Kali Arsenicosum)

Chemical Symbol: $KAsO_2+H_3 ASO_3$: 272.04

Synonyms: Arsenite Of Potassium.

Solution: Drug Strength 1/100.

(پوٹاشیم آرسینائٹ)

اس دوا میں آرسینی اس ایسڈ ایک حصہ کاربونیٹ آف پوٹاش، ایک حصہ کمپاؤنڈ ٹنکچر آف لونڈر 3 حصہ اور ڈسٹلڈ واٹر 95 حصہ ہوتے ہیں۔ آرسنک البم سے کالی آرس کے اثرات علیحدہ کرنا ذرا مشکل ہے۔ ایلوپیتھی میں لاکر آرسنک زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ وہ درحقیقت یہی کالی آرس ہے۔ ہومیو پیتھی میں جس قدر مشاہدات بھی اس دوا کے ہوئے ہیں۔ وہ سب کے سب ایلوپیتھی کے لائکر آرسنک زیادہ مقدار میں دینے سے حاصل کئے گئے ہیں۔ چند ایک مخصوص علامات ایسی ہیں۔ جو آرسنک اور آرسنک کے دیگر مرکبات سے اس دوا کو الگ کرتی ہیں۔ یہ علامتیں زیادہ تر جلد میں پائی جاتی ہیں۔ کھجلی کا رات کے وقت، کپڑے اتارنے سے اور گرمی میں بڑھتا ہے۔ ایک عجیب علامت ہے۔ نوبت بھی آرسنک کی طرح اس دوا میں پائی جاتی ہے۔ چنانچہ

ہر دوسرے دن صبح کے وقت جسمانی علامات کا بڑھنا اور ہر تیسرے دن دماغی علامات کا بڑھنا اس میں دیکھا گیا ہے۔ آرسنک بھی داہنے حصہ پر زیادہ اثر پذیر ہوتا ہے اور یہی بات کھجلی میں کالی آرس کے اندر مشاہدہ کی گئی ہے۔ بائیں طرف کے درد سر بھی مشاہدہ ہوئے ہیں۔ چونکہ جلد پر اس کا اثر بہت نمایاں ہوتا ہے۔ اس لئے مفصلہ ذیل جلدی علامات میں یہ دوا مفید ترین بن جاتی ہے۔ کپڑے اتارتے وقت نا قابل برداشت خارش، باجرے کی سی خشک خارش، کیل آبلے جن کی زیادتی دوران حیض ہو۔ چنبل، زخم، بازوؤں اور گھٹنوں کے جوڑوں میں چیر، (شگاف) گنہیادی گانٹھیں، جن کی زیادتی موسم کی تبدیلی سے ہو جلد کے کینسر جو ایک خوفناک صورت اختیار کر لیں۔ جلد کے نیچے بے شمار گانٹھیں گوبھی کے پھول کے سے مسے رحم کے منہ پر۔

آلات تناسل زنانہ میں رحم کے منہ پر گوبھی کے پھول کے سے مہاسے پائے جاتے ہیں اور ان کے ساتھ منتقل ہونے والے درد ہوتے ہیں، زخم سے متعفن رطوبت کا سیلان ہوتا ہے اور پیڑو میں نیچے دبانے والا درد، پھیلنے والے گوشت خورے، رحم، پرانا اکوتہ، کھجلی گرمی سے، چلنے سے اور کپڑے اتارنے سے بڑھے، مریض بے چین، اعصابی ہو اور جسم میں خون کی کمی ہو، عجیب علامات، سر بڑا محسوس ہو، آنکھوں کے ڈھیلے باہر نکلتے معلوم ہوں، زبان جلے اور سن ہو جائے زبان لمبی محسوس ہو، گولے کا احساس جو معدہ سے حنجرہ تک اٹھے اور دم گھٹنے کا احساس پیدا کرے جیسے مقعد میں گرم سرخ لوہا ہے۔

کالی اگزلیکم (Kali Oxalicum)

Chemical Symbol: $K_2 C_2 O_4 + H_2 O$ 184.22

Synonyms: Kali Oxalate: potlassium O. late.

Trituration: 1 x and higher.

(پوٹاشیم آگزلیٹ)

اس کی بھی آزمائش نہیں ہوئی۔ صرف مریضوں پر ہی مشاہدہ کیا گیا۔ اس دوا میں شدت کی اکساہٹ مثلاً تشنج تشنجی دورے، شدید اور مسلسل قے، اینٹھن، پیٹھ میں سخت درد، کمر میں سخت درد اور مردنی پائی جاتی ہے۔ ایک عجیب علامت یہ ہے کہ سر میں شدید تپکن، بے حد پیاس کے ساتھ، اگزلک ایسڈ کا ایک مخصوص نشان جو اس دوا میں ملتا ہے وہ پیٹھ اور کمر میں شدید درد ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو۔ دوسرے مرکبات کالی، آگزلک ایسڈ، ریومیکس اسٹیٹ۔

کالی ایسی ٹیکم (Kali Aceticum)

Chemical Symbol: KC_2H_3O98.2

Synonyms: Potassium Acetate kali Acetate.

Solution: 1/10 in distilled water.

پوٹاشیم اسٹیٹ

ایلو پیتھک پریکٹس میں یہ دوا پیشاب اور پسینہ لانے والی سمجھی جاتی ہے اور واقعی یہ پسینہ اور پیشاب کو زیادہ کرتی ہے۔ ہومیو پیتھک استعمال میں یہ اس وقت کام دیتی ہے جب پیشاب اور اسہال کی زیادتی ہو۔

ایلو پیتھی میں یہ دوا آلات صدر میں استسقاء اور پانی بھر جانے کے لئے زیادہ تر استعمال ہوتی ہے اور اس میں کوئی تعجب نہیں اگر ہومیو پیتھک طریقہ علاج استعمال میں یہ کسی روز ایسے استعمال کے لئے مفید ثابت ہو کیونکہ ایسڈک اور کالیز نظام جسم کی رطوبتوں میں خلل انداز ہوتے ہیں۔ جو کچھ بھی ہمیں ہومیو پیتھک آزمائش سے پتہ چلتا ہے وہ یہ ہے کہ یہ دوا ہومیو پیتھی میں اسہال، بواسیر سے خون، پیشاب کی زیادتی میں کام آتی ہے۔ مریض میں کمزوری، لرزہ یا پسینہ کی زیادتی، خصوصاً سر کے گر پائی جاتی ہے۔

آزمائش میں علامات عموماً صبح کے وقت بڑھتی تھیں لیکن درد سر عموماً 4 بجے شام کو ملتا تھا۔ یہ دوا ہومیو پیتھی میں ذیابطیس، اسہال، استسقاء اور پیشاب کی مقدار بڑھ جانے میں استعمال ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو۔

اسٹیک ایسڈ، لائیکو پوڈیم، (4 بجے تکلیفات کا بڑھنا) کالی کارب)

(بائی کرومیٹ آف پوٹاشیم)

بائی کرومیٹ آف پوناش کروم آئرن اور (کچے لوہے) سے بہت کافی مقدار میں تجارتی طریقہ پر بنایا جاتا ہے اور کرومیم کے جس قدر دیگر مرکبات ہیں۔ وہ سب پوٹاشیم بائی کرام ہی سے بنتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ پوٹاشیم بائیکرام میں کرامینکم اور فیرم (لوہا) موجود ہے۔ جب یہ دوا متذکرہ کرومیکم اور فیرم کا مرکب ہے تو اس کا اثر بھی دونوں سے ملتا جلتا ہوگا۔

پوٹاشیم بائیکرام فوٹوگرافی میں، بجلی پیدا کرنے میں اور یا پالش وغیرہ میں استعمال ہوتی ہے۔ جس قدر علامات آزمائش ہومیو پیتھی میں حاصل کی گئی ہیں۔ وہ زیادہ تر ان آدمیوں سے لی گئی ہیں جو اس مرکب کو تیار کرنے کے کارخانوں میں کام کرتے ہیں۔ پہلی آزمائش 1844 میں شائع ہوتی تھی۔

آزمائشی علامات کو بغور دیکھنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس دوا کا اثر تمام نظام پر گہرا ہوتا ہے۔ تجربہ نے یہ ثابت کیا ہے کہ مفصلہ ذیل مخصوص علامات اس دوا میں ایسی ہیں جو طب کی رہنمائی کے لئے مریض کو شفا دینے میں مددگار ہوتی ہیں اور بلغمی جھلیوں سے جس قدر رطوبتیں رستی ہیں۔ وہ سب کی سب تاردار ہوتی ہیں یا ان کے اندر مواد ملا ہوتا ہے۔ جو ماؤف حصص کے ساتھ چمٹ جاتا ہے اور ان کو الگ کرنے سے ایک خاصا لمبا تار کھنچ جاتا ہے۔

☆ اس کے درد چھوٹی چھوٹی جگہوں میں ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ اس کے درد کے مقام کو انگلی کی نوک کے نیچے دبایا جا سکتا ہے۔

☆ اس کے زخم چاہے وہ جلد پر ہوں، بلغمی جھلیوں میں ہوں یا ہڈیوں میں بالکل ایسے ہوتے ہیں جیسے کسی نے پنچ (سوراخ کرنے والا آلہ) سے کاٹے

ہوں۔ یہ زخم ایسے ہوتے ہیں جیسے کسی کاریگر نے بیٹھ کر تراشے ہوں۔

☆ کیفیتیں منتقل ہوتی رہتی ہیں یا اطراف بدلا کرتی ہیں مثلاً درد ایک حصہ سے دوسرے حصہ میں منتقل ہوتی رہتی ہیں۔ بائی کے درد اور معدے کی خرابی کی علامات یکے بعد دیگرے ہوتی ہیں یا بائی کے درد اور پیچش یکے بعد دیگرے ہوتی ہے۔ دردسر بینائی کا جاتے رہنا یکے بعد دیگرے ہوتا ہے وغیرہ وغیرہ۔

☆ بلغمی جھلیوں میں خصوصاً ناک میں چھلکے اور کھرنڈ نکلتے ہیں۔ (یہ تاردار رطوبت کا آخری درجہ کہلایا جا سکتا ہے) اس کے علاوہ یہی بات ہمیں کروپ اور ڈفتھیریا میں یا سخت قسم کی کھانسی میں دکھائی دیتی ہے کیونکہ ان تکلیفات کے ساتھ ایک جھوٹی یعنی کاذب جھلی پیدا ہو جاتی ہے اور اسی طرح سے پھیپھڑے کی نالیوں میں بھی اس قسم کی جھلی یا ڈیپازٹ آ جاتے ہیں۔

☆ بلغمی جھلیوں میں سے لئی کی سی رطوبت کا رسنا۔

☆ بیئر شراب پینے سے بدہضمی، بھوک کا نہ رہنا، کھانے کے فوراً بعد نم معدہ میں بوجھ ریاح۔

☆ عجیب احساسات میں بال کا احساس زبان کی جڑ میں اور بائیں نتھنے میں مخصوص ہے۔

جہاں تک معالجہ کا تعلق ہے۔ متذکرہ بالا علامات ایک طبیب کی رہنمائی کے لئے کافی ہے مگر اس کے فعل کو دیکھنے کے لئے یہ بتا دینا ضروری ہے کہ یہ دوا عام طور پر دافع سمیات سمجھی جاتی ہے اور چونکہ اس کے اندر آکسیجن پیدا کرنے کا عنصر زیادہ ہے۔ اس لئے کوئی تعجب نہیں کہ زخموں میں مفید ہو۔ کالی بائیکرام کے بغیر بو کے دستوں کی وجہ میرے خیال میں آکسیجن کی زیادتی ہے۔

کالی کارب اور کاسٹیکم سے یہ دوا مشابہ معلوم ہوتی ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کالی کارب میں جماع کے بعد اور انزال کے بعد تکلیفیں بڑھتی ہیں مگر کالی بائیکرام میں جماع کے بعد دم کشی پیدا ہوتی ہیں یا بڑھتی ہے۔ کاسٹیکم میں انزال کے بعد دن میں سر میں پراگندگی رہتی ہے۔ کاسٹیکم میں بینائی کی ابتری پائی جاتی ہے مگر یہ یاد رہے کہ کالی بائیکرام میں دردسر سے قبل بینائی کا جاتے رہنا پایا جاتا ہے۔ جوں جوں دردسر بڑھتا ہے، بینائی درست ہوتی جاتی ہے۔ یہ ایک ایسی علامت ہے جو کالی بائیکرام کے لئے مخصوص ہے اور بہت دفعہ اس علامت کی یادداشت طبیب کو مریضوں کا مشکور بناتی ہے۔ ڈاکٹر نیش ایک مریضہ کا ذکر کرتے ہیں۔ جس کے حلق میں نہایت ہموار اور گہرے زخم تھے۔ منجملہ ان زخموں کے ایک زخم بالکل تالو میں تھا اور خدشہ تھا کہ تالو ہی عنقریب ندارد ہو جائے گا، زخم دیکھنے سے آتشکی معلوم ہوتا تھا اور مریضہ مدت سے ایلو پیتھک علاج میں تھی، زخم سے تاردار مواد بھی رستا تھا مگر بہت کم۔ تین دفعہ میں کالی برائیکرام نمبر 30 نے مکمل شفا دی اور جلد پر کوئی بھی نشان زخم کا باقی نہ رہا۔ ڈاکٹر نے کرام واٹر سے کئی ایک آتشک کے مریض درست کئے۔ پانی وہ سوڈا واٹر کی بوتلوں میں بنوایا کرتے تھے اور سوڈا واٹر کی طرح اس میں گیس ڈلوتے تھے۔ بوتل میں دس چھٹانک پانی ہوا کرتا تھا اور اس دس چھٹانک میں مفصلہ ذیل ادویہ وہ ڈالا کرتے تھے۔ کالی بائیکرام 0.3 گرام، کالی نائٹریٹ 0.1 گرام، نائٹرم نائٹریٹ 0.1 گرام، نائٹرم میور 0.2 گرام۔ یہ ادویہ کاربانک ایسڈ کے زیر اثر بوتلوں میں بھری جاتی تھیں اور استعمال سے پہلے کئی دن تک پڑی رہتی تھیں۔ مریض کو آدھی بوتل سے دو بوتلوں تک 5 حصوں میں تقسیم کر کے روزانہ پلایا جاتا تھا۔ یہ پانی کھانے کے بعد دیا جاتا تھا گو اس کا ذائقہ نہایت ناخوشگوار ہوتا تھا تاہم آتشک کے مریض اس سے 64 فیصدی درست ہو جاتے تھے۔ جن کو ساری عمر پھر کوئی تکلیف نہیں رہتی تھی۔

ہومیوپیتھک طریقہ علاج میں یہ بھی دوا آتشک کے لئے ایک بہترین دوا سمجھی جاتی ہے کیونکہ آتشک کی بہت سی نمود ایسی ہیں جو کالی بائیکرام کے زیر اثر کرتی ہیں۔ خصوصاً التہاب قرنیہ (آنکھ کے سخت اور شفاف پردے کا ورم) التہاب قزحیہ (آنکھ کے انگوری پردہ کی سوجن) ناک سے بو آنا، ہڈیوں کے درد، ہڈیوں میں گانٹھیں، حلق کا پکنا، آتشکی بائی کے درد اور زخم وغیرہ وغیرہ۔ نہ صرف یہ آتشک کے لئے ہی مفید ہے بلکہ کاسٹیکم کی طرح سوزاک کی علامات میں بھی مفید ہے۔ جس میں دمہ جس کی زیادتی صبح کو ہو۔ سوزاک کی مواد اور انگلیوں پر خصوصاً ناخنوں کے گرد خارش میں مفید ہے۔

صبح کے وقت چمک دار زرد رطوبت کی قے، کالی بائی کرام کی مفید قے سمجھنی چاہئے۔ یوں تو کالی بائی کرام کی رطوبتیں اکثر زرد ہوتی ہیں مگر چمک دار دراز قے ظاہر کرتی ہے کہ یہ دوا نوبتی بخاروں میں از بس مفید ہے بشرطیکہ یہ قے موجود ہو۔ دوا موٹے آدمیوں کے لئے خصوصاً مفید ہے اور ایسے آدمیوں میں بلغم کی تراوش کو کم کر کے شاہراہ صحت پر گامزن کرتی ہے۔

بائی کے درد کے متعلق اوپر ذکر ہو چکا ہے کہ یہ درد جلد جلد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جاتے ہیں یا اتنی چھوٹی جگہوں میں ہوتے ہیں جو انگلی کی نوک کے نیچے آ جائیں مگر یہ بتانا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ جسم کے مختلف حصوں میں گولی لگنے کے اور کانٹے چبھنے کے درد سے بھی پائے جاتے ہیں۔ ایک آزمائش کنندہ نے محسوس کیا کہ بائی کے درد کھانے سے بڑھ جاتے ہیں۔ جب کہ ہاضمہ کی خرابی کم ہو جاتی ہے۔ مختلف حصص میں اینٹھن کے سے درد ہو سکتے ہیں۔ ہاتھوں اور پاؤں میں اینٹھن تمام جسم میں نیش زنی کے سے درد، چھوٹے چھوٹے جھٹکوں کی صورت میں درد، ایسا معلوم ہو جیسے کسی نے ایک عصب کو کھینچ لیا ہے۔ درد یکا یک ہوتے ہیں اور یکا یک رفع ہو جاتے ہیں۔ وتر اور دبھی اس کے اندر پائے جاتے ہیں چنانچہ داہنا پستان، بائیں کہنی، داہنا پاؤں، ٹخنے بایاں چوتڑ، بازو اور کندھا، داہنا گھٹنا اور چوتڑ، بائیں چھاتی اور کندھا، داہنی بغل اور بائیں ران، داہنے پاؤں کا انگوٹھا اور داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی وغیرہ۔

بہت سی کیفیتوں میں اس دوا کے اندر سستی پائی جاتی ہے۔ مثلاً زخم، ورم، خنازیری یا سوزاکی آشوب چشم، پتلی میں درد، آنکھوں کے گرد آبلے، آنکھوں کی سفیدی میں زردی وغیرہ وغیرہ بہت آہستہ آہستہ درست ہوتے

ہیں۔اگر زخم ہوں تو ان کے مندمل ہونے میں زیادہ وقت صرف ہوتا ہے اور اسی طرح دوسری تکلیفات میں بھی۔

کالی بائیکرام کے مریض کا چہرہ پھولا ہوا اور چتے دار ہوتا ہے۔زردی مائل ہوتا ہے۔دردسر اور معدہ کی تکلیفات کے ساتھ چہرہ پر کیل ہوتے ہیں، زبان موٹی چوڑی ہوتی ہے اور اس پر دانتوں کے نشان پڑ جاتے ہیں معدہ کی علامات بہت تکلیف دہ ہوتی ہیں۔ قے کھٹی یا صاف رطوبت کی، کڑوی، صفراوی قے، کھانے یا پینے کی کوشش پر قے معدہ میں جلن کے ساتھ، یہ قے شرابیوں کی سی خصوصاً بیئر شراب پینے والوں کی سی ہوتی ہے۔کالی بائیکرام کے اندر معدہ کا بھی زخم پایا جاتا ہے۔کھانے کے فوراً بعد پیٹ پھول جاتا ہے۔ معدہ میں غذا جیسے کی تیسے ہی پڑی رہتی ہے اور قوت ہاضمہ کچھ دیر کے لئے معطل ہو جاتی ہے۔ایسی حالت میں قدرتی طور پر مریض کو گوشت سے نفرت اور تیز ایسی چیزیں پینے خصوصاً بیئر شراب پینے کی بے حد خواہش ہوتی ہے۔

دوسری ''کالیوں'' کی طرح یہ بھی بے حد کمزوری پیدا کرتی ہے اور مریض کو لیٹ جانے کی خواہش ہوتی ہے۔اعصابی دردوں کے دورے عموماً ہر روز ایک ہی متعینہ مدت پر ہوتے ہیں۔مرگی بھی اس سے درست ہو سکتی ہے۔بشرطیکہ دورے کے وقت مریض کے منہ سے تاردار رطوبت بہے، کھانسی میں بلغم تاردار ہوتا ہے۔مشکل سے نکلتا ہے، کھانسی کی زیادتی صبح سویرے کے وقت ہوتی ہے یا سینہ کے سامنے والی ہڈی کے درمیان سے درد پیٹھ کی طرف جاتا ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کھانے کے بعد اگر کھانسی پیدا ہو جائے تو کالی بائی کرام دوا ہوا کرتی ہے۔

اس کا ہلکا محلول یعنی کالی بائیکرام ایک حصہ پانی کا دو ہزار حصہ، زخموں (گھاؤں) پر خارجی طور پر لگانے میں نہایت مفید ثابت ہو چکا ہے۔خصوصاً جب کہ ایسے زخموں میں درد موجود ہو۔

علامات

دماغ: پریشانی جو سینہ سے اٹھے، بے حد تھکاوٹ اور مریض گرا گرا سا محسوس کرے، کسی جسمانی یا دماغی محنت کی رغبت نہ ہو۔چڑچڑا جھوٹے خیالات والا۔

سر: جگہ سے اٹھنے پر چکر، متلی اور قے کی رغبت کے ساتھ (برائی اونیا، سلفر) سر میں ابتری اور بھاری پن، صبح کے وقت جاگنے پر (نیٹرم میور) پیشانی اور چاندی میں درد جو بعد میں سر کی پشت تک جائے۔ناک کی جڑ سے شدید گولی کا سا درد، جو بائیں آنکھ کے بیرونی زاویہ تک جائے۔ بینائی میں دھند کے ساتھ یہ درد صبح شروع ہو دوپہر تک بڑھے اور شام تک کم ہو جائے پیشانی کے درد جو عموماً ایک آنکھ کے اندر ہوں۔(سنگونیریا) ہڈیاں اور کھوپڑی پھوڑے کی سی درد کرے۔(مرک، نائٹرک ایسڈ، فاسفورک ایسڈ) دردسر آآکھ کی بھوؤں کے اوپر جس سے قبل بینائی صبح کے وقت ہو بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے پر عارضی چکر کے اچانک دورے، بھر پیٹ کھانے کے بعد آنکھوں کے اوپر بھاری ٹپکن والا درد جیسے سر پھٹ جائے گا۔جس کو لیٹنے سے یا کسی چیز سے دبانے یا کھلی ہوا میں آرام ہو اور جھکنے سے یا حرکت سے بڑھے نوبتی دردسر، چکر اور متلی کے ساتھ جو صبح کو جگائیں نیز شام کو بھی جن کو عموماً دبانے سے کھلی ہوا میں یا کھانے سے آرام ہو اندھاپن جس کے بعد شدید دردسر ہو، مریض کو لیٹ جانا پڑے روشنی اور شور وغل سے نفرت، جوں جوں دردسر بڑھتا جائے۔ بینائی ٹھیک ہوتی جائے۔سر میں منتقل ہونے والے درد، ہڈیوں میں تیز سوئیوں کا چبھنا۔

آنکھ: آشوب چشم، زرد رطوبت کے ساتھ اور صبح کے وقت آنکھوں کے چپکنے کے ساتھ (مرک، پلساٹیلا، سلفر) آنکھوں میں خارش پیدا کرنے والی، گرمی، جلن بوجھ (اکونائٹ، آرسنک مرک، سلفر) آنکھوں میں روشنی برداشت نہ ہو سکے۔پانی آئے اور جلیں (آرسنک) یہ درد شام کے وقت اور رات کو زیادہ ہو جائے، درد میں ایسا معلوم ہو جیسے آنکھوں میں ریت بھری ہوئی ہے۔ پپوٹوں کے کنارے بہت سرخ ہو جائیں، پک جائیں یہاں تک کہ آنکھوں کو جھپکنے میں تکلیف ہو۔آنکھوں کے پپوٹوں میں خشکی، جلن اور خارش، رد ہے، آنکھوں میں آبلے نیز پتلی پر (مرک، نائٹرک ایسڈ، سلیشیا) آنکھوں میں زیادہ وقت تک رہنے والا جالا یا ماڑا۔آنکھوں کے داہنی طرف کے گڑھے میں اعصابی درد، آنکھوں میں زخم، شدید زخموں یا ورم کے ساتھ خفیف سا درد، برعکس کونیم، آنکھوں کے اوپر پردہ کی سرخی، آنکھوں سے پانی بہنے کے ساتھ، آنکھوں کی سفیدی میلی زرد اور اس پر پیلے نشان ہوں پپوٹوں میں استسقائی ورم، ان کو ملنے کی خواہش کے ساتھ، صبح جاگنے پر اوپری پپوٹوں میں بھاری پن ان کو کھولنے کے لئے زور لگانا پڑے۔

کان: بائیں کان میں شدید سوئیاں چبھیں (آرسنک، سلفر) جو منہ میں، سر کی ایک جانب یا گردن تک جائیں۔حلق کے غدود متورم ہو جائیں جن کو چھونے سے تکلیف ہو۔کان متورم اور ان میں پھاڑنے والے درد کانوں سے گاڑھی، زرد تاردار، متعفن رطوبت بہے، رات کے وقت کانوں میں ٹپکن والے درد نیز ڈنک لگنے کے سے بیرونی مخرج متورم، داہنے کان کی لو میں خارش، جو مریض کو جگا دے۔

ناک: نتھنوں کی درمیانی دیوار میں زخم (الیومنا، اورم، نائٹرک ایسڈ) تمام ناک کی بلغمی جھلی میں ورم گریفائٹس، مرک نائٹرک ایسڈ، سلیشیا) ناک میں سخت چھلکے بن جائیں۔ناک میں لیس دار، تاردار رطوبت (کالی آئیوڈائڈ) زکام تر، ناک میں اور ہونٹوں میں سوزش پیدا کرنے والا (آرسنک، ایلم سیپیا) رطوبت میں تھوڑا سا خون ملا ہو۔ناک کی جڑ سے پیشانی تک گولی لگنے کے سے درد، ناک میں بے حد خشکی (بیلاڈونا، گریفائٹس) ناک کی ہڈیوں میں بوجھ کے احساس کے ساتھ یہ احساس پیشانی تک جائے۔جس میں پھوڑے کا سا درد اور جلن ہو۔ناک میں ورم اور سخت کا احساس۔مریض کو

ناک جھٹکنا پڑے۔ جس میں سے موٹا چھلکا نکلے لیکن رطوبت نہ نکلے لاورایسا معلوم ہو جیسے کوئی بھاری بوجھ ناک میں لٹک رہا ہے۔ ناک کے جڑ میں بوجھ یا دابنے والا درد (اکونائٹ، مرک آئیوڈیم، نیٹرم آرس) ناک جھٹکنے پر ناف کی داہنی طرف شدید سوئیاں چبھیں ایسا معلوم ہو کہ جیسے کہ دو ہڈیاں آپس میں رگڑ کھا رہی ہیں ناک کی جڑ میں بوجھ یا دبانے والا درد، (اکونائٹ، مرک آئیوڈیم، نیٹرم، آرس) ناک میں پھوڑے کا سا درد اور ناک کی درمیانی دیوار پر کھرنڈ، چھوٹے بچوں کی ناک بند ہو جائے۔ خصوصاً وہ بچے جو موٹے ہوں۔ ناک میں سے متعفن بو، ناک سے رطوبت حلق میں گرتی معلوم ہو (ہائیڈراسٹس) سونگھنے کی قوت جاتی رہے، ناک میں رکاوٹ ایسا معلوم ہو جیسے ناک بند ہوگئی ہے، شدید چھینکیں، ناک سے گاڑھا، سیاہی مائل سرخ خون، نبض بے قاعدہ چھوٹی سکڑی ہوئی، تیز بہنے والا زکام جس سے ناک اور ہونٹ چھل جائیں۔ نتھنے ذکی الحس اور ان میں زخم، ناک کی درمیانی دیوار میں چھید کرنیوالے درد صبح کو چھینکیں، کھلی ہوا میں جانے سے بائیں نتھنے میں بہت اوپر سرسراہٹ جیسے بال سے ہو۔

چہرہ: پیلا، زرد چہرہ پر کیل چہرہ کی ہڈیاں ذکی الحس ہوں۔ درد کریں، جیسے چوٹ لگی ہو، (ہیپر، سلفر، نائٹرک ایسڈ) ہونٹوں پر زخم جن کے کناروں پر تختی اور ٹیس ہو، چہرے پر چنے دراسرخی، داہنی جانب کرمل (گلسوے)۔

منہ: زبان ہموار، سرخ پھٹی ہوئی، چمک دار پیچش کے ساتھ، چوڑی، زبان پر دانتوں کے نشان اور گاڑھا میل، زبان پر گاڑھا سفیدی مائل زرد میل (پاڈو فائلم، مرک نکس وامیکا، نیٹرم فاس) زبان پر درد کرنے والے زخم، منہ آنا منہ میں لیس دار تار دار تھوک زخم جن میں ڈنک لگنے کے سے درد ہوں۔ منہ میں خشکی (ایتھس، انٹم کروڈم، آرسنک، برائی اونیا، نکس وامیکا، ہیوسمس) جس کو ٹھنڈا پانی پینے سے آرام ہو۔

حلق: صبح کے وقت بہت موٹے لیس دار بلغم کا کھانسنا، (الیومنا، امونیا کارب) اور تار دار بھی، بہت گہرا درد کرنے والا زخم، جس کے گرد سرخ حلقہ ہو اور جس میں زرد لیس دار ہو مواد ہو، یہ زخم کوے کی جڑ میں ہو اور غدود سرخ، متورم اور درد کریں۔ (بیلا ڈونا) اور آخر میں پک جائیں (ایپس، مرک) اور ان کے گرد ونواح کے ریشے سیاہ لبے اور نیلے پڑ جائیں اور متورم ہو جائیں (بپٹیشیا، ایتھس) کوے میں استسقائی ورم، تالوں میں صبح کے وقت جاگنے پر خشکی، نگلنے میں درد ہو۔ تالوں میں بال کا احساس (زبان پر بال کا احساس نیٹرم میور) حلق میں پچر کا احساس جس کو نگلنے سے آرام نہ ہو (بریٹا کارب، بیلا ڈونا، ہیپر سلفر) بائیں غدود میں تیز گولی کے سے درد، جو کان تک پھیلیں (اگریکس، بیلا ڈونا، ہیپر سلفر، ایلم سیپیا) جس کو نگلنے سے آرام ہو، حلق میں جلن جو معدہ تک جائے۔ (ڈفتھیریا) بے حد کمزوری اور نبض میں نرمی کے ساتھ زبان باہر نکالنے پر حلق میں درد بڑھ جائے۔ صبح کے وقت حلق میں خشک اور جلن عموماً ناک سے سانس لینے کی نااہلیت کے ساتھ۔

معدہ: بھوک کا مکمل طور پر نہ رہنا (الیومنا، آرسنک، چائنا، نیٹرم میور، سلفر) بے حد پیاس خصوصاً تیزابی چیزوں کی (چائنا ہیپر سلفر) بیئر شراب کی خواہش، یکا یک متلی، گرم ڈکاروں اور میٹھے تھوک کے ساتھ کلیجہ کا جلنا، شام کے وقت، چائے کے بعد کھانے کے بعد اور رات میں فم معدہ میں جلن، جو حلق اور منہ تک پہنچے، کھانے کے بعد فوراً ہی معدہ میں بوجھ اور بھاری پن (نکس موسکاٹا) بدہضمی، گوشت سے معدہ خراب ہو، معدہ میں درد، بے آرامی، جو اعضاء میں دردوں کے ساتھ یکے بعد دیگرے ہو ہوں۔ معدہ کا پھیل جانا (بڑا ہو جانا) معدہ کی بلغمی جھلیوں میں ورم، معدہ میں گولی کا سا زخم، معدہ کی بدہضمی کی تکالیف کھانے کے بعد کم ہو جائیں مگر بائی کے درد بڑھ جائیں۔ ڈکاریں معدہ کی بے آرامی کو سکون دیں۔ متعفن ڈکاریں، متلی، جسم پر حدت، چکر سر میں اجتماع خون کے ساتھ جس کی زیادتی حرکت سے صبح کے وقت غذا دیکھنے پر، کھانے کے بعد اور پاخانے کے بعد ہو۔ جس میں تحریک تمباکو نوشی یا پانی وغیرہ پینے سے ہو اور کمی کھانے سے اور کھلی ہوا میں ہو۔ سرچکر (گھومنی) جس کے بعد تیزابی، سفید، بلغم ملے رطوبت کی قے ہو۔ جس کے ساتھ معدہ میں بوجھ اور جلن ہو نیز معدہ میں زخم میں قے، قے پتلی چمک دار، رطوبت کی کھٹی غیر منہضم، صفرا کی شام کے وقت، معدہ میں پھلاوٹ بھراؤ اور بوجھ کے ساتھ، تنگ اور کسے ہوئے کپڑے برداشت نہ ہوں، زبان زرد 11 بجے صبح چونک کر فم معدہ میں حدت ہو اور خون تھوکے، معدہ میں دردیں اور بے آرامی، یکے بعد دیگرے اعضاء میں درد کے ساتھ، معدہ اور آنتوں میں ٹھنڈک کا احساس۔

شکم: شکم میں کھانے کے فوراً بعد کاٹنے والے درد، جگر اور تلی کے مقام پر اور ریڑھ کی ہڈی سے سوئیاں چبھیں، آنتوں کا مزمن زخم شکم میں ابھار، شکم میں جلن معدہ اور آنتوں کا ورم جسم کے مختلف حصص میں اینٹھن کے ساتھ جس کی زیادتی پنڈلیوں اور رانوں کے اندرونی حصص میں ہو۔ کھانے کے فوراً بعد کٹن جیسے چاقوؤں سے ہو، رات کو درد شکم، یکے بعد دیگرے ناف میں کٹن کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز: مقعد میں جلن دار درد، پاخانہ کے بعد قبل دوپہر بوجھ کے ساتھ، بعد دوپہر بیٹھی ہوئی حالت میں مقعد میں پچرا کا احساس، بواسیر کی وریدوں میں بھراؤ، دست مقدار میں زیادہ، پتلے از خود آنوں اور خون کے پیچش، پاخانے میں مٹیالی جھاگ دار پانی کی سی رطوبت (آرسنک، ریومکس) یا خون ملی درد کرنے والے دباؤ، حاجت اور مروڑ کے ساتھ ہر سال موسم گرما کے شروع میں پیچش، مزمن اسہال، مٹی کے رنگ کے دست، بائی کے دردوں کے بعد دست یا پیچش، قبض کمزوری زبان پر میل، درد سر اور اعضاء کے ٹھنڈے ہونے کے ساتھ، قبض پاخانہ مقدار میں کم گانٹھ دار جس کے بعد مقعد میں جلن اور بوجھ ہو۔

مثانہ: پیشاب کرتے وقت، پیشاب کی نالی میں جلن، پیشاب کرنے کے

بعد پیشاب کا ایک قطرہ باقی رہا۔ معلوم ہو جو بہت مشکل سے نکلے، پیشاب میں تاردار مواد، پیشاب کی نالی بند ہو جائے۔ پیشاب مقدار میں کم سرخ، کمر میں درد کے ساتھ، پیشاب مقدار میں کم سفیدی مائل یا آنوں کے رسوب کے ساتھ، گردوں میں ورم، پیشاب میں البیومن اور کاسٹ کے ساتھ پیشاب میں اپی تھلیل سیل (Epithelial Cell) آنوں مواد یا خون، گردوں کے مقام میں گولی لگنے سے درد، نبض چھوٹی کمزوری اور پیشاب کی رکاوٹ کے ساتھ، دن کے وقت پیشاب کی مسلسل حاجت، سیون سے پیشاب کی نالی میں درد بھری کھنچاوٹ۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی نہ رہے۔ آتشک کے گہرے زخم، عضو مخصوص میں خارش، درد آبلوں کے ساتھ، عضو مخصوص کے زخموں میں درد رات کے وقت بڑھ جائے۔ رات کے وقت جاگنے پر عضو کی جڑ میں سکڑن آتشکی زخم لیس دار رطوبت کے رسنے کے ساتھ ایستادگیاں (پکرک ایسڈ) چلتے وقت مذی کے غدودوں میں سوئیاں چبھیں، اس لئے مریض کو کھڑا ہونا پڑے۔ پاخانہ کے وقت مذی نکل جائے، سوزاکی قرحہ جس میں سے تاردار یا لئی کا سا مقدار میں زیادہ مواد بہے۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت جلد جلد، چکر، متلی اور درد سر کے ساتھ، سیلان رحم زور دار تار (ہائیڈراسٹس) کمر میں کمزوری اور درد کے ساتھ اور پیڑو میں ہلکے درد کے ساتھ۔ شرم گاہ میں خارش، بے حد جلن اور تحریک کے ساتھ، رحم اپنی جگہ سے گر جائے۔ خصوصاً موسم گرما میں شرم گاہ کی نالی میں پھوڑے کا سا اور چھیلن کا سا درد، آلات تناسل میں ورم۔

آلات تنفس: آواز میں کھرکھرا پن اور حنجرہ میں زیادہ بلغم کا اجتماع (ریومکس، سموکس) خصوصاً صبح کے وقت حنجرہ میں سرسراہٹ، جس کی وجہ سے کھانسی ہو اور حلق کو صاف کرنا پڑے۔ سرسراہٹ جو منہ اور کانوں تک جائے۔ آواز کھرکھری اور بیٹھ جائے (کاربوویج) دم گھٹنے والی کھانسی، سینہ میں درد کے ساتھ اور زرد یا زردی مائل سبز لیسے دار بلغم کے ساتھ، زیادہ لیس دار اور لیسے دار بلغم، اس قدر لیس دار کہ اس کو کھینچنے یا پھینکنے سے تار نکلیں۔ کھانسی سخت جس کی وجہ سے کاذب جھلی بن جائے۔ جس کو نکالنا مشکل ہو (برومیم، آئیوڈیم) ایسی کھانسی میں بلغم تاردار ہو یا ربڑ کی طرح لچک دار ہو۔ ایسی کھانسی میں سینہ کے اندر کھڑکھڑاہٹ ہو اور بحالت نیند مریض کے سینہ سے کھرکھر کی آواز آئے۔ خشک ہلا دینے والی کھانسی شام کے وقت کھرکھرے پن کے ساتھ، تنفس میں دقت کے ساتھ، ہوا کی نالیوں میں تنگی کے ساتھ، ایسا معلوم ہو جیسے بلغمی جھلیاں موٹی ہوگئی ہیں۔ سینہ میں بائیں پستان کے مقام میں سوئیاں چبھیں کھانسی حنجرہ میں سرسراہٹ یا ہوا کی نالی میں تحریک کی وجہ سے پیدا ہو، کھانسی جس کی زیادتی صبح کے وقت جاگنے پر، کپڑے اتارنے پر، کھانے کے بعد اور گہری سانس لینے سے ہو اور کمی بستر کی گرمی میں اور ورزش کرتے وقت ہو، کھانسی جس میں سینہ کی سامنے والی ہڈی میں درد ہو اور یہ درد کندھوں تک جائے اور اس کی زیادتی کپڑے اتارنے پر ہو۔ صبح کے وقت مقدار میں زیادہ گاڑھی بلغم کھنکھارے، کروپ کھانسی کا آغاز زیادتی 2-3 بجے صبح، لیسے دار بلغم سے، مریض کا دم گھٹے، جاگنے پر دمہ کا سا تنفس اور پھر کھانسی جس کی وجہ سے مریض کو اٹھ کر آگے کی طرف جھکنا پڑے، لیٹنے پر دم گھٹنے کا احساس۔

قلب اور نبض: قلب کے مقام میں سردی کا احساس (کالی نائٹریٹ) قلب خصوصاً گردوں کی تکلیف میں بڑھ جائے۔ قلب کے مقام میں کانٹے چبھنے کے سے احساس، دھڑکن سینہ میں تنگی، نبض تیز حدت دو بجے صبح اچانک چونک کر جاگے، نکسیر کے ساتھ نبض بے قاعدہ، چھوٹی سکڑی ہو، نبض تیز عموماً نرم، کمزور اور پھڑپھڑانے والی۔

پیٹھ اور گردن: کمر میں خصوصاً صبح کے وقت درد، بیٹھی ہوئی حالت میں دمچی میں درد، پیٹھ میں کٹن جس کی وجہ سے مریض چل نہ سکے یا کانٹے والے درد گلہریوں تک آئے، دمچی اور ریڑھ کے نچلے حصہ میں درد جو اوپر سے نیچے جائے، سر جھکانے پر گردن کی پشت میں سختی، تیز گولی لگنے والے درد، پہلے بائیں پھر دائیں گردے کے مقام میں جو نیچے رانوں میں جائیں، جن کی زیادتی حرکت سے ہو۔

ہاتھ اور پاؤں: ہاتھ کی ہڈیاں چوٹ کھائی ہوئی معلوم ہوں۔ خصوصاً اس وقت جب ان کو دبایا جائے۔ انگلیوں میں زخم، درد، ایک مقام سے دوسرے مقام کو بہت تیزی کے ساتھ منتقل ہو جائیں (کالی سلف، پلساٹیلا) ہڈیوں کے ساتھ ساتھ منتقل ہونے والے درد جن کی زیادتی سردی سے ہو، بائیں طرف کا عرق النساء جس میں کمی حرکت سے ہو۔ ہڈیاں پھوڑے کی طرح یا چوٹ کی طرح درد کریں۔ پنڈلی کی ہڈی میں پھاڑنے والے درد، آتشکی بائی کے درد (آگزلک ایسڈ) پہلے ورم شدہ پاؤں میں زخم تمام اعضاء میں گولی لگنے کے سے، کانٹے چبھنے کے سے درد، جن کی زیادتی صبح کو ہو۔ تمام جسم اکڑا ہوا۔ صبح کے وقت حرکت کرنا مشکل ہو جائے نوبتی منتقل ہونے والے درد، بغیر کسی مقام ورم کے دونوں کندھوں میں بائی کے درد جن کی زیادتی رات کے وقت ہو۔ ہاتھوں میں تشنجی اینٹھن، ہاتھوں میں بے حد کمزوری، داہنے جوڑ میں درد جو گھٹنوں تک جائے۔

مخصوص خواص: بے حد کمزوری (آرسنک، چائنا، فاسفورس) چھوٹی چھوٹی جگہوں میں درد جن کو انگلیوں کی نوکوں سے ڈھانکا جا سکے، کھینچنے والے پھاڑنے والے درد جو ایک مقام سے دوسرے مقام تک بہت جلد منتقل ہو جائیں (نبروک ایسڈ، لیڈم، پلساٹیلا) ان دردوں میں حرکت سے کمی ہو۔ ہڈیوں میں چوٹوں کا سا درد اور ان کا گل جانا (اسافوٹیڈا، فاسفورک ایسڈ، مزیریم، ہیپر سلف) صبح کے وقت جاگنے پر مختلف حصص میں کھینچنے والے درد جس میں کمی اٹھنے سے ہو، کمزوری بے آرامی صبح کے وقت، بہت سی علامات صبح کے وقت بڑھیں تمام رطوبتیں تاردار اور لیس دار ہوں۔

جلد: کھجلی والے خصوصاً کلائیوں پر کیل زخم ایسا معلوم ہو جیسے پنچ سے کیئے

گئے ہیں، ان کے کنارے ہموار ہوں، زخموں میں خاص طور پر سردی کے موسم میں درد کی زیادتی، آبلے دار چیچک کے سے دانے، جلندار دردوں کے ساتھ دانے دار خارش۔ سلی پھوڑا بے حد جلن کے ساتھ۔ رات کو بستر کے گرم ہو جانے پر کھجلی، جس کے بعد چھوٹے چھوٹے سرخ دانے (آئل پن کے سر کے قد سے لے کر آدھے مٹر کے برابر ہوں) جن کا درمیانی حصہ نیچے دبا ہوا اور جس کے گرد سیاہ حلقہ ہوا اور سطح پر ورم ہو۔ خسرہ کے سے خشک ابھار، چھوٹے چھوٹے چیچک نما آبلے، چہرے اور بازوؤں پر جو بغیر پھٹے غائب ہو جائیں۔ داہنے پاؤں کے تلوے پر پانی بھرے آبلے داہنی ران پر، ریڑھ کی داہنی جانب آخری پسلی کے نزدیک، خونی پھوڑے (جن پھوڑوں میں صرف خون ہی ہوتا ہے) جو ذرا سی حرکت پر بہت درد کریں۔

نیند: غیر فرحت بخش نیند کے بعد کمزوری خصوصاً ٹانگوں میں محسوس کرے نیند کے دوران بار بار چونکے واہیات بکواس، بازو ادھر ادھر پھینکے، جاگے، پیشاب کی حاجت سے، سینہ کی تنگی سے، دھڑکن سے بخار سے یا دردسر کے ساتھ جاگنے پر تکلیفات بڑھیں خصوصاً سر اور سینہ کی۔

بخار: پیٹھ میں جاڑا نیند کے غلبہ کے ساتھ، جاڑا کے بعد دیگرے بخار کی تمتماہٹ کے ساتھ، سردی کے دورے، جو پاؤں سے شروع ہو کر اوپر کو جائیں اور احساس جیسے چاند پر کھوپڑ سکڑی گئی ہے۔ جاڑا کے ایک گھنٹہ بعد بخار، منہ اور ہونٹوں کی خشکی کے ساتھ جن کو ہر وقت تر کرنا پڑے، بخار کے بعد صبح کے وقت شدید پیاس بغیر پسینہ کے چڑ چڑا پن۔ سن یاس کے زمانہ میں چہرے پر تمتماہٹ کے دورے۔ جسم کے اوپری حصہ اور چہرے میں جلن دار بخار، اندرونی جاڑے اور شدید پیاس کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی: کالی بائیکرام خاص طور پر خوبصورت بالوں والے موٹے آدمیوں کے لئے، خصوصاً موٹے بچوں کے لئے، موٹے کاہل الوجود آدمیوں کے لئے مفید ہے۔ علامات زیادہ تر صبح کے وقت ظاہر ہوتی ہیں اور اسی وقت بڑھتی ہیں 2 بجے صبح کو فم معدہ میں حدت ہوتی ہے۔ مریض صبح کے وقت تنفس میں تنگی کے ساتھ جاگتا ہے۔ دو سے تین بجے تک کروپ کھانسی اور صبح کے وقت کھانسی بڑھتی ہے۔ صبح کے وقت دست بڑھتے ہیں۔ تکلیفات زیادہ تر موسم بہار اور موسم خزاں میں ہوتی ہیں یہ یاد رہے کہ گرمی کے موسم کی تکلیفات کالی بائی کرام کی یاد دہانی کراتی ہے لیکن مریض کھلی ہوا میں زکام حاصل کر لیتا ہے۔ معمولی ٹھنڈی ہوا بھی ناخوش گوار معلوم ہوتی ہے کھجلی کے دانے موسم گرما میں شروع ہوتے ہیں (برعکس رسٹاکس کے) کھلی ہوا میں عام علامات کو خصوصاً چکر کو کم کرتی ہیں لیکن معدہ کی تکلیفات اور جاڑا کھلی ہوا سے بڑھ جاتے ہیں۔ کپڑے اتارنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں مگر کپڑا لپیٹنے سے آرام ہوتا ہے۔ گرمی سے کھانسی کم ہو جاتی ہے مگر کپڑے اتارنے سے بڑھ جاتی ہے۔ ٹھنڈے موسم میں کھجلی کم ہو جاتی ہے کھانے سے کھانسی اور معدے میں بوجھ پیدا ہوتا یا بڑھتا ہے۔ بہت سی علامات چھونے سے بڑھ جاتی ہیں۔ مگر زور سے دبانے سے کم ہوتی ہیں لیکن زور سے دبانے سے عرق النساء کا درد بڑھتا ہے ماؤفہ حصہ کو حرکت دینے سے درد میں کمی ہوتی ہے۔ بہت سی علامات آرام کرنے سے بڑھتی ہیں اور حرکت سے کم ہوتی ہیں۔ جھکنے سے، بیٹھنے سے علامات بڑھتی ہیں 9 بجے صبح درد شروع ہوتا ہے جو بعد دوپہر ختم ہو جاتا ہے۔ ناک کی جڑ سے گولی کے سے درد آنکھ کے بیرونی زاویہ تک جاتے ہیں جو صبح کو شروع ہوتے ہیں دوپہر تک بڑھتے ہیں اور شام کو ختم ہوتے ہیں سورج کے ساتھ ساتھ بڑھنے اور گھٹنے والے دردسر (ٹمنی)۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 200 سے اونچی طاقتیں، اگر زخم بہت درد کر رہے ہوں تو پوٹاشیم بائی کرامیٹ 2:1 کی نسبت میں پانی میں ملا کر اس محلول سے زخموں کو دھونا مفید ثابت ہوتا ہے اور درد آناً فاناً رفع ہو جاتا ہے۔

تعلق: ان دواؤں کی ہومیو پیتھک طاقتوں کا اثر آرسنک، لیکیسس (کروپ ڈفتھیر یا وغیرہ) پلس (منتقل ہونے والے درد) سے زائل ہوتا ہے اور اگر پوٹاشیم بائی کرامیٹ کا زہر چڑھ جائے تو بائی کاربونیٹ آف سوڈا مگنیشیا، چاک صابن دودھ انڈے سے یا زیتون کے تیل سے اور روغن بادام سے، نیز ہائیڈریٹ پر آکسائیڈ آف آئرن سے زائل ہوتا ہے۔ اگر اس دوا کے پینے کے بعد مندرجہ بالا اشیاء میں سے کوئی چیز دے دی جائے تو مفید ہوتی ہے لیکن کچھ دیر گزرنے کے بعد جب دوا اپنی گرفت نظام کے اندر ڈال دیتی ہے تو کسی دوا پر یقین نہیں کیا جا سکتا۔

کالی بائیکرام، بیئر شراب کے اثر کو سنکھیا کے بخارات کو مرک اور مرک آئیوڈائڈ کے اثر کو زائل کر دیتی ہے ڈاکٹر کلارک نے پیتل کے کام کرنے والوں کو پیتل کے زہر چڑھ جانے میں زہر کے اثر کو زائل کرنے کے لئے مفید پایا ہے۔

معاون: پیچش میں جب آنتوں کے ٹکڑے آتے ہیں اور پاخانہ لئی کا سا ہو جائے تو کینتھرس کے بعد، خنازیری آشوب چشم میں اپیس کے بعد، کروپ کھانسی میں آئیوڈیم کے بعد، کالی بائی کرام بہتر کام کرتی ہے۔ کالی بائیکرام کے بعد نزلاوی اور جلدی تکلیفات میں انٹم ٹارٹ بہتر کام کرتا ہے۔

مقابلہ کرو: آکسیجن، ٹیسم کاسیکم، کالی کارب (موٹے مریض)

کالی آئیوڈائڈ (آتشک) کرامیک ایسڈ (یکا یک درد، منتقل ہونے والے درد جو حرکت سے کم ہوں، زخم اور بائی کے درد) برومیم (کروپ کھانسی، گورے رنگ کے مریضوں کی) مزریم (ہڈیوں کی تکلیفات نائٹرک ایسڈ (آتشک) فائی ٹولا کا (آتشک کی وجہ سے ہڈیوں کی تکلیفات) مو سنچیا (اینٹھن) سلیشیا (ہڈیوں کی تکلیفات) ہوزین (ناک کی ہڈیوں کا سڑنا اور ناک سے بو) ہکلا لاوا (گانٹھیں) ہائیڈراسٹس آئرس ورس (لیس دار اور تاردار رطوبتیں) لیکیسس، ٹربینتھینا (زبان پر پالش) کالی کارب کاسیکم اور سٹانی سکیریا (جماع کے بعد تکلیفات بڑھیں) سیپیا اور ٹیوکریم (ناک میں چھلکے) پلساٹیلا (منتقل ہونے والے بائی کے درد، سوزاکی بائی کے درد گرم

مکان میں بڑھیں، خسرہ، نزولادی بہرہ پن، تھوک کے غدودوں کا بڑھنا) تھوجا (سوزاکی مریضوں کی ناک میں بو آئے) اپیس (خنازیری آشوب چشم) لیکیسس (مقعد میں سکڑن، مقعد میں پچڑ کا احساس، اسہال، مٹیالے جھاگ دار پانی کے سے، صبح سویرے پچکاری کی طرح چلیں اور ان کے بعد مقعد میں مروڑ ہو، پیچش سرخ پھٹی ہوئی صاف زبان، پاخانے سیاہ، تپ محرقہ۔ مگر یاد رہے کہ لیکیسس میں تعفن زیادہ ہوتی ہے۔ کالی بائیکرام میں لیس دار تار دار بلغم یا آنوں کی زیادتی ہوتی ہے۔

کوکس کیکٹائی (کالی کھانسی، بلغم صاف، تار دار مگر کالی بائی کرام میں بلغم زرد تار دار ہوتا ہے) رسٹاکس (ماؤفہ حصص کو حرکت دینے سے درد میں آرام ہوتا ہے۔ رسٹاکس میں گرمی سے آرام ہو مگر کالی بائیکرام کے دانے گرم موسم میں شروع ہوتے ہیں جب کہ رسٹاکس کے سردی کے موسم میں) گریفائٹس اور رسٹاکس (کانوں کے باہر ورم) سلفر (حلق میں بال کا احساس) اپیکاک، برائی اونیا اور نکس (بدہضمی معدہ میں بوجھ کے احساس کے ساتھ۔

کالی برومیٹ (kali Bromatum)

Chemical Symbol:kBr119.02
Synonyms: potassium Bromid.
Solution: 1/10 with distilled water.

(پوٹاشیم برومائڈ)

ایلوپیتھی میں یہ دوا مرگی، ہسٹریا اور تشنج کے لئے جس برے طریقہ سی استعمال ہوئی ہے خدا ہی بہتر جانتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اصل دوا زیادہ مقدار میں دینے سے متذکرہ تکلیفات رفع ہو جاتی ہیں مگر مریض کی زندگی کو بارگراں بناتی ہیں یا اس کی صحت کا ہمیشہ کے لئے ستیاناس کر دیتی ہیں ایلوپیتھک ڈاکٹر لبرٹن لکھتے ہیں کہ کالی بروماٹڈ دماغ کے اعصاب کی طاقت کو کم کرتی ہیں اور ان کی تحریک کو بالکل مردہ بنا دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ دوا تشنج اور مرگی کے دوروں کو روکنے کیلئے مفید ہے۔ اس اقتباس کو پڑھ کر کون عقل مند آدمی یہ نہیں سمجھ سکتا کہ مریض کی اعصابی طاقت کو گھٹا کر مریض کے تشنجی دوروں کو دور بھی کیا تو کیا کمال کیا؟ علاج اور شفا اس کا نام ہے کہ مریض پر کوئی خراب اثر دوا کا نہ ہو اور مریض درست ہو جائے۔ یہ یاد رہے کہ جہاں کالی برومئیم مرگی کی یا تشنج کی دوا ہوتی ہے وہاں یہ ہومیو پیتھک طاقتوں میں بغیر ضرر پہنچائے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ قبل اس کے کہ اس کا تعلق مرگی اور دیگر تشنجی تکالیف میں بیان کیا جائے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ یہ بتا دیا جائے کہ پوٹاشیم برومائڈ (کالی برومیٹم) کا یقینی اثر آلات تناسل پر اور آلات تناسل سے پیدا شدہ دماغی کیفیت پر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ مریض کے اندر شہوت کا غلبہ ہوتا ہے شہوت کے تو ہم ہوتے ہیں جس کا نتیجہ نامردی اور آلات تناسل کی کمزوری یا لاغری ہوتا ہے۔ جب مرگی، ہسٹریا یا دیگر تشنجی تکالیف آلات تناسل کی متذکرہ خرابیوں کی وجہ سے پیدا ہوں تو یہ دوا اکسیر بن جاتی ہے۔ مردوں کے اندر یہ تکالیف کثرت مباشرت کا نتیجہ ہوا کرتی ہیں اور مستورات میں ان تکالیف کی حیض کے دنوں میں یا حیض کے آگے پیچھے نمود ہوتی ہے۔ یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کالی برومیٹم کی مرگی کے دورے نئے چاند پر ہوتے ہیں اور دورے کے بعد مریض کو شدید درد سر ہوتا ہے۔ ڈر سے غصہ سے، جذبات کی تحریک سے اگر عصبی مزاج انسانوں کے اندر تشنجی کیفیت پیدا ہو جائے یا بحالت وضع حمل، دانت نکالنے کے زمانہ میں، کالی کھانسی میں اور ورم گردہ کی تکلیف ہو جائے تو یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے (ان تمام حالات میں میں نے کالی برومیٹم نمبر 30 بہت مفید پایا ہے)

ایلوپیتھی میں اس دوا میں ابھار دیکھے گئے ہیں مگر ہومیو پیتھک اصول کے مطابق یہ ان دانوں (ابھاروں) کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔ کیلوں پر اس کا اثر خصوصاً زیادہ ہوتا ہے یہ ظاہر ہے کہ کیلوں کا تعلق آلات تناسل کے ساتھ ہے اور اس لئے یہ دوا ان کیلوں کے لئے جو مردوں میں سن بلوغ پر نکلیں یا مستورات میں حیض کے ایام میں نکلیں نمبر 30 میں اکسیر ہے۔ اسی طرح سے اگر ان آلات تناسل کی خرابی سے سر میں کھجلی کے دانے یا جسم میں گومڑ بن جائیں اور مریض کی دماغی کیفیت بالکل شہوانی ہو تو اس کا استعمال ضروری ہو جاتا ہے۔ جو لوگ آلات تناسل کا بری طرح استعمال کرتے ہیں ان کی دماغی کیفیت کا بیان کرنا ضروری نہیں معلوم ہوتا۔ قدرتی طور پر ان کا حافظہ جواب دے جاتا ہے یہاں تک کہ کالی برومیٹم کے مریض بات کرنا بھی بھول جاتے ہیں۔ ان کو اگلا لفظ بتانا پڑتا ہے۔ پیشتر اس کے کہ وہ دوبارہ بولنا شروع کرے پست ہمتی، غمگینی اور، رونے کی نہ رکنے والی خواہش ان کے اندر موجود ہوتی ہے۔ ان کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ان کا دماغ ضائع ہو چکا ہے۔ اسی قسم کی پریشانیوں سے وہ بے چین ہو جاتے ہیں اور ان کو نیند نہیں آتی، چلتے وقت لڑکھڑاتے ہیں، ٹانگوں میں اور ریڑھ میں سرسراہٹ ہوتی ہے اور سن ہو جاتے ہیں۔ مگر سب سے عجیب علامات یہ ہیں کہ ہاتھ ہر وقت ہلتے رہتے ہیں کسی نہ کسی چیز کے ساتھ کھیلا ہی کرتے ہیں اور انگلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے اور نیچے نہیں بیٹھ سکتے۔

رات کے وقت اگر نوجوان آدمیوں میں شدید ایستادگیاں ہوں اور ان کو شدید ایستادگیوں سے تکلیف رہے تو کالی برومیٹم چھوٹی طاقتوں میں ایک اکسیر دوا بن جاتی ہے۔

بچوں کے دانت نکلنے کے زمانہ میں دماغی اکساہٹ کی وجہ سے رات کے وقت ڈر بھی اس دوا سے درست ہوتے ہیں۔

غنودگی اس دوا کی ایک مخصوص بات ہے چنانچہ مریض کرسی پر بیٹھا بیٹھا ہی سو جاتا ہے اور اگر اسے جگایا جائے تو جلد ہی پھر غنودگی میں پہنچ جاتا ہے۔ پراگندہ خواب نظر آتے ہیں اور دماغ میں سن ہونے کا احساس ہوتا ہے۔

ڈاکٹر ہیل نے کالی برومیٹم سے بہت سے مریض طفلی ہیضہ کے درست

کئے ہیں چنانچہ دست شام کو 5 بجے ہوتے ہیں۔ خصیۃ الرحم کے ورم اور زخم کے اندر ریشہ دار اور چربی دار گومڑ بھی اس سے رفع ہوئے ہیں۔ ان خصیۃ الرحم کے گومڑوں کے ساتھ یا رحم کی دیگر تکالیف کے ساتھ یا بالکل جدا گانہ رحم سے سیلان خون بھی ہوسکتا ہے۔ ان سیلان کے ساتھ غالباً مریض کے آلات تناسل میں اکساہٹ ہوتی ہے یا خواہش نفسانی کی تیزی ہوتی ہے مگر ہیرنگ کہتے ہیں کہ نوجوان مستورات میں سیلان خون کالی برومیٹم کا ایک پکا نشان ہے۔ یہ دوا ان لوگوں کے لئے جو موٹے ہو رہے ہوں، بچوں کے لئے اعصابی مزاج کی عورتوں کے لئے مفید ہے۔ علامات بائیں جانب کی بہ نسبت داہنی جانب زیادہ نمودار ہوتی ہیں۔ ناف کے گرد نوبتی شدید درد شکم جس کو دبانے کے کچھ عرصہ بعد تک درد رہے اور روزانہ 5 بجے شام کو عود کر آیا کرے۔ اس کے حلقہ اثر میں آتا ہے پھیپھڑوں میں استقائی کیفیت یا دم گھٹنے والا برانکائی ٹس بھی ہوسکتا ہے اور اس کے بعد مریض میں سواء المزاجی آجاتی ہے اور محرقہ کی سی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

عجیب احساسات یہ ہیں حصص بڑے ہوتے ہیں، نوبتی سن ہونا جس میں سوئیاں سی چبھتی معلوم ہوں، لرزہ کا احساس، اس کی علامات نوبتی بھی ہوتی ہیں، چنانچہ ہر دو یا تین 24 گھنٹہ کے بعد ہفتہ میں دو بار یا پندرہ روز کے بعد یا نئے چاند پر عود کرتی ہیں۔ ایلوپیتھی میں اس دوا سے عام کمزوری، نظام عصبی، وضع حمل کے بعد پاگل پن، دماغ میں نرمی وغیرہ مشاہدہ ہوئے ہیں اس لئے ان تکالیف میں یہ دوا بہت اونچی طاقت میں بہت مفید ثابت ہوسکتی ہے۔ موسم سرما میں بتی اچھلنا بھی اس میں پایا جاتا ہے۔

علامات

دماغ: بچوں میں رات کے ڈر جس کی وجہ سے وہ نیند میں چیخ مارتے ہیں اور کانپتے ہیں۔ توہمات کے ساتھ ہذیان، مریض خیال کرتا ہے کہ اس کا پیچھا کیا جارہا ہے۔ اس کو زہر دے دیا جائے گا (ہیوسس) خدا کا قہر اس پر نازل ہو رہا ہے! اس کے عزیز و اقارب مر گئے ہیں۔ ہذیان کے یہ دورے نہ رکنے والی رونے والی خواہش کے ساتھ، ارتعاش ہذیانی (رعشہ والا ہذیان) چہرہ پر تمتماہٹ، خوف ناک توہمات کے ساتھ (بیلا ڈونا) غمگینی، توہمات کے ساتھ، اپنے خیالات کو ظاہر کرنے کی ناقابلیت، حافظہ کمزور، مفرد الفاظ بھول جائیں یا الفاظ کا کچھ حصہ چھوٹ جائے مریض کچھ نہ کچھ کرتا ہی رہے مثلاً ادھر ادھر حرکت کرتا رہے یا اس کے ہاتھوں میں ہر وقت حرکت رہے (ٹیرنٹولا) بحالت غم گینی مریض اپنے اندر اخلاقی پستی محسوس کرے یا مذہبی پستی محسوس کرے اور ایسا محسوس ہو کہ اس کے خلاف لوگ سازش کر رہے ہیں۔ لکھتے وقت الفاظ یا بعض حروف چھوڑ جائے ان کو دوبارہ لکھے یا غلط جگہ پر لکھے۔ محسوس کرے کہ وہ شیطان ہے۔ سو نہ سکے اکیلے رہنے سے درد، دماغی کندی، سمجھ بوجھ کی سستی، جواب نہایت آہستہ آہستہ دے اپنے آپ کا اظہار نہ کر سکے۔

سر: دماغ میں اکساہٹ چہرہ تمتمایا ہوا، پتلیاں پھیلی ہوئی، آنکھیں کھنچی ہوئی، سر حرکت کرے یا سر ادھر ادھر گھمائے اکثر چیخ مار کر نیند سے جاگے، سر میں سن ہونے کا احساس، دماغی تھکاوٹ، سر میں ورمی کیفیت (اکونائٹ، بیلا ڈونا) چکر جیسے زمین ہٹ گئی ہے، لڑکھڑانا، سر میں حدت اور پراگندگی کے ساتھ غنودگی کے ساتھ غشی اور متلی کے بعد گہری نیند آئے کھوپڑی تنگ محسوس ہو۔

آنکھ: بھینگا پن، (ہیوسس) نظر ایک جگہ جم جائے، آنکھیں کھنچ جائیں اور آنکھیں بے نور ہو جائیں توہمات، بینائی اور قوت سامعہ کے پاگل پن کے ساتھ یا بغیر پاگل پن کے جو دماغی یا فالجی علامات کا پیش خیمہ ہوں، بینائی دھندلی، پتلیاں پھیلی ہوئی، پپوٹوں میں بھاری پن اور غنودگی کے ساتھ۔

کان: دردسر کے دوران آوازیں کانوں میں گونج پیدا کریں اور اونچا سنائی دے رات کے وقت کانوں میں گرجن، نبض کی ضربات کے ساتھ ساتھ۔

ناک: قوت شامہ میں کمی، نتھنوں سے گاڑھی رطوبت اور زرد کھرنڈ (چھلکے)

چہرہ: چہرہ پیلا بعض وقت ایسا معلوم ہو جیسا شرابیوں کا ہوتا ہے۔

منہ: زبان سرخ، خشک، بڑھی ہوئی، سرخ بعد میں خشک اور مٹیالی، سفید زبان کے فعل میں ابتری آواز دقت سے نکلے، آواز میں لکنت، سانس میں تعفن، زبان پر سفیدی کے ساتھ، ذیابیطس میں زبان سرخ اور ذکی الحس، مسوڑھے پھولے ہوئے، بدذائقہ یا برا سا مقدار میں زیادہ تھوک، سانس میں تعفن کے ساتھ۔

حلق: کوا اور تالو متورم، تالو حنجرہ اور نرخرے میں حس نہ رہے رقیق چیزوں کے نگلنے میں خصوصاً دقت (ہیوسس) جب کہ ٹھوس چیزیں آسانی سے نگل سکے۔

معدہ: پیاس کی زیادتی منہ میں خشکی کے ساتھ، قے ہر کھانے کے بعد، بے حد پیاس کے ساتھ نہ رکنے والی ہچکی (سلفیورک ایسڈ) متلی اور چکر، بار بار ابکائیاں اور قے۔

شکم: یہ احساس جیسے آنتیں گری پڑی ہوں، ہیضہ طفلی دماغی اکساہٹ کے ساتھ، جس کی وجہ سے عضلات کے اندر جھٹکے اور تشنج ہو۔

پاخانہ اور مبرز: پانی کے سے پتلے دست، شدید پیاس اور قے کے ساتھ، آنکھیں کھنچ جائیں، کمزوری شکم میں اندرونی سردی، اسہال بے حد خون کے ساتھ سبز پانی کے سے دست، شکم اندر کی طرف کھنچ جائے بچوں میں اور ہسٹریکل مستورات میں ریاحی درد (اسافوٹیڈا) قبض، پاخانہ خشک اور سخت۔

مثانہ: پیشاب کی نالی میں قوت حس باقی نہ رہے، ذیابیطس، پیشاب میں شکر کی زیادتی، پیشاب مقدار میں زیادہ، پیلا، پیشاب میں فاسفیٹ کی زیادتی، پیشاب مقدار میں کم اور مردنی کی حالت میں بالکل رک جائے، پاخانہ کے شروع میں پیشاب کے قطرے ٹپکیں۔

آلات تناسل مردانہ: کمزوری اور نامردی، کثرت مباشرت کے بعد

نتائج، خصوصاً حافظ کا جاتے رہنا، اعضاء کے توازن میں ابتری، اعضاء میں سرسراہٹ، اور سن ہو جانا، منی کا اخراج، پست ہمتی، خیالات میں پراگندگی، لڑکھڑاہٹ اور بے حد کمزوری کے ساتھ (فاسفورک ایسڈ) کچی نیند میں شہوت کا غلبہ۔

آلات تناسل زنانہ: سن یاس میں تمتماہٹ اور سر میں دوری کیفیت (سنگونیریا) نصیۃ الرحم میں اعصابی، درد، جماع کی خواہش کو روکنے کی وجہ سے یا جماع کی خواہش کے پورا نہ ہو سکنے سے نصیۃ الرحم یا رحم میں تحرک کی وجہ سے شرم گاہ میں کھجلی (کیلیڈیم) رحم اور نصیۃ الرحم میں ریشہ دار اور چربی دار گومڑ، خواہش نفسانی بے حد بڑھی ہوئی۔

آلات تنفس: تشنجی کروپ کھانسی، بحالت حمل کھانسی، رات کے وقت خشک تھکا دینے والی کھانسی، دورے والی کھانسی جو ہر دو یا تین گھنٹہ کے وقفہ سے آئے۔ تنفس میں دقت، جس کے بعد غذا یا بلغم کی قے ہو، یہ کھانسی رات کے وقت نیز لیٹ جانے سے بڑھ جائے، کالی کھانسی کی طرح کھانسی۔

قلب اور نبض: کمزوری دل، قلب کی آواز کمزور ایسی معلوم ہو جیسے دور سے آرہی ہے۔ قلب کی رفتار مدہم اور پھڑ پھڑاہٹ والی نبض تیز اور سست ہو جائے۔ نبض کمزور اور چھوٹی۔

مخصوص خواص: اعصابی ہر وقت اپنے آپ کو مصروف رکھے، اعصابیت خصوصاً مستورات میں، عضلات میں عدم توازن، اعصابی کمزوری، سن ہونے کا احساس، چلتے وقت لڑکھڑاہٹ، ایسا معلوم ہو جیسے شراب پی ہے۔ ٹانگوں اور پاؤں کے پھیلنے والے ریشوں میں کمزوری، حرارت جسمانی میں کمی، ہاتھ اور پاؤں میں ٹھنڈک کے ساتھ ہاتھ اور کلائیاں برف کے مانند ٹھنڈی ہو جائیں، بحالت ہیضہ، طفلی ودماغی تحریک۔

ہاتھ اور پاؤں: ہاتھوں میں ہر وقت حرکت (پاؤں میں ہر وقت حرکت، زنکم) انگلیوں میں اینٹھن، عضلات میں جھٹکے اور اینٹھن، کسی کام کے کرتے وقت ہاتھوں کا کانپنا یا جیسے ارتعاش ہذیانی میں ہو۔

جلد: منہ پر کیل آبلے، کھجلی، جس کی زیادتی سینہ کندھوں اور چہرہ پر جلد میں بے حسی چنبل، موٹے نوجوان آدمیوں میں کندھوں، سینہ اور چہرے پر کیل (کاربوانیملس) بڑے بڑے درد کرنے والے اور جلد ٹھیک نہ ہونے والے آبلے اور پھوڑے (ہیپر) کھوپڑی پر دانہس کے ساتھ ٹانگوں پر ترا کوتہ، پتی کے سے ہموار ابھرے ہوئے سرخ چٹے جو موسم سرما میں ہوں اور جن میں رات کو بستر میں اور تیز بخار میں خارش ہو۔

نیند: بے آرامی کی بے غنودگی، کثرت مباشرت یا غم یا تفکرات کی وجہ سے بے خوابی، نیند میں درد، نیند میں دانتوں کا پیسنا، خوف ناک خواب، ہر وقت نیند میں متوالا رہے گہری نیند سے جاگے لیکن یہ نہ جانے کہ وہ کہاں ہے۔ بے خوابی، خصوصاً ٹبس کے مریضوں یا اعصابی آدمیوں میں جو بے حد کمزور لیکن چڑچڑے ہوں۔

کمی اور زیادتی: بہت سی علامات رات کے وقت 2 بجے بڑھتی ہیں تکالیف موسم گرما میں بڑھتی ہیں۔ جلد کی تکالیف سرد موسم کی کم ہوتی ہیں۔ کھانسی لیٹ جانے سے بڑھتی ہے۔ مریض اپنے آپ کو اس وقت بہتر محسوس کرتا ہے جب وہ دماغی یا جسمانی طور پر اپنے آپ کو مصروف رکھے، چکر جھکنے سے بڑھتا ہے، گرم مکان میں جاڑا لگتا ہے اور تیز بخار کے دوران کھجلی ہوتی ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں و نمبر 30۔

تعلق: کالی برومیٹم کا اثر ترکاریوں کے تیزاب، تیل، کافور، نکس وامیکا سے زائل ہوتا ہے اور یہ دوا سیسہ کے زہر کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

یہ دوا اکونائٹ اور سپانجیا کے بعد (کروپ میں) بہتر کام کرتی ہے اور یوجینیا کے بعد کیلوں میں۔

مقابلہ: برومیم، کیمفر، مونا برومیٹا، امونیا برومیٹم (رات کے ڈر) کالی کارب موٹے ہونے کی رغبت، نیز امونیم کارب، کلیریا کارب، گریفائٹس) کالی آئیوڈائڈ (آتشک، کیل) کالی فاس، کلکیریا فاس (رات کے ڈر) ہیوسمس (مالیخولیا زہر دیئے جانے سے ڈر آلات تناسل کی اکساہٹ) ارجنٹم نائٹ (ڈراؤنے خدشات) گلونائن (زہر دیئے جانے کا ڈر) زنسٹاکس، شافی، سکیریا (دماغی پست ہمتی، مشت زنی کے بعد ٹانگوں میں کمزوری) جلسی میم (عضلات میں عدم توازن) کونیم (اعصابی کھانسی بحالت حمل) بووسٹا، سٹرامونیم (بول چال میں لکنت) اپیکاک، (ہیضہ طفلی) زنکم (پاؤں کی ہر وقت حرکت مگر کالی برومیٹم میں ہاتھ کی ہر وقت حرکت ہوتی ہے) فیرنٹولا (معمولی سی اکساہٹ مثلاً دانت نکلنے کے زمانہ میں اکساہٹ یا بدہضمی کی اکساہٹ، تشنج پیدا کرے ہاتھوں میں حرکت) پلاٹینا (بھوت پریت وغیرہ دیکھے۔)

کالی پرمنگینیکم

(Kali Permanganicum)

Chemical Symbol: $KMNO_4$

Synonyms: Potassium permanganate; permanganate of potash.

Solution in distilled water.

(پوٹاشیم پرمنگ نیٹ)

اس دوا کی دافع سمیات خاصیت دنیا جانتی ہے اور خارجی طور پر یہ دوا ڈفتھریا اور دیگر ایسے موقعوں پر جہاں رطوبتیں، متعفن ہوں، استعمال ہوتی ہے۔ ڈاکٹر ایچ سی ایلن نے اس دوا کی آزمائش کی اور وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ ہر دو متذکرہ صدر تکالیف کے لئے یہ دوا ہومیوپیتھی میں بہت مفید ہے۔ آزمائش میں ناک حلق اور حنجرہ میں سخت تحریک مشاہدہ ہوئی، خون بھی رسا اور آزمائش کنندگان کو ہر وقت نکلنے کی رغبت رہتی تھی، باوجود اس بات کے کہ نکلنے میں

سخت درد ہوتا تھا، معدے سے مسلسل تار دار بلغم کا گرنا اور منہ میں پانی کی زیادتی بھی مشاہدہ ہوئی، کوا متورم اور سرخ ہوگیا، منہ سے اور ناک کی رطوبتوں سے سخت تعفن آتی تھی اور آزمائش کنندگان بے حد کمزور ہوگئے تھے۔

یہ ڈفتھیریا کی رہنما کن علامتیں ہیں۔ اس لئے یہ دوا ڈفتھیریا کے لئے عجیب ترین دوا ہے۔

مارفیا اور افیون کے زہر کو مٹانے کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ ایسی حالتوں میں 2 سے 5 گرین پوٹاشیم پرمنگ نیٹ پانی میں حل کر کے مریض کو پلایا جاتا ہے اور اگر افیون اور مارفیا زیادہ مقدار میں پیا گیا ہے تو پوٹاشیم پرمنگ نیٹ کی مقدار کو بھی زیادہ کر دیا جاتا ہے۔ اسی طرح سے سانپ کے کاٹے میں اور سمی کیفیات میں یہ دوا اندرونی و بیرونی طور پر استعمال ہوتی ہے۔ جب کوئی مہلک زہر معدے کے اندر چلا جائے تو 500 کی نسبت میں اس کا محلول معدہ کی نالی کے ذریعہ سے مریض کو دیا جاتا ہے۔ جس سے معدہ میں داخل شدہ اشیاء قے ہو جاتی ہیں یا اس کو پلا کر قے کی جاتی ہے۔ چونکہ اس کے اندر آکسائیڈ ایسڈ کرنے کی طاقت بہت زیادہ ہے۔ اس لئے زہروں کا اثر اس سے جلد رفع ہو جاتا ہے۔

کینسر میں زخم میں یا دیگر قسم کے تعفن میں بو کو دور کرنے کے لئے ایک ڈرام پوٹاشیم پرمنگ نیٹ پانی میں ملا کر خارجی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ بعض مصنفین اس دوا کو خارجی طور پر مندرجہ بالا نسبت میں استعمال کرتے ہیں۔

علامات

آلات تنفس: ناک سے خون، ناک کی رطوبتیں اور ٹیسیں پیدا کرتی ہیں۔ حلق میں سکڑن اور ٹیس کا احساس، حنجرہ پکا ہوا معلوم ہو، چھوٹی ہلا دینے والی کھانسی، مسلسل نگلنے کی دردبھری خواہش کے ساتھ، جس سے متلی، قے اور آنکھوں سے پانی آئے۔ مسلسل دردبھری بار بار آنے والی کھانسی، خون ملے بلغم کے ساتھ۔

حلق: متورم اور درد کرے۔ ہر کھنکھار کے ساتھ خون کا نشان ہو۔ حلق کے اندر شدید ترین درد حلق کے عضلات میں پھوڑے کا سا درد، کوا متورم سانس میں تعفن حلق میں چھوٹے چھوٹے زخم جن میں جلن دار ڈنگ لگنے کے سے درد ہوں۔ حلق میں مسلسل خشکی کا احساس، جس کے ساتھ خفیف سی سرسراہٹ والی کھانسی ہو۔ حلق کی بلغمی جھلیاں موٹی محسوس ہوں۔ تالوں میں جلن دار تلی پیدا کرنے والے درد، خشکی اور مسلسل نگلنے کی خواہش کے ساتھ حلق میں اور گردن کے عضلات میں درد، منہ کھولنے میں دقت۔

معدہ: متلی اور مسلسل نگلنے کی خواہش، پیاس، لیکن پینے کی نااہلیت، قریب قریب، مسلسل تار دار آنوں اور تھوک کا بہنا، معدہ میں گہری متلی پیدا کرنے والا درد، حلق میں چھیلن والی خشکی اور نگلنے کی مسلسل خواہش کے ساتھ معدہ میں جلن دار درد جو تمام قم معدہ پر پھیلے۔

طاقت: مقابلہ کرو، کالی بائیکرام، میگنم کاسٹیکم (2x سے 6x تک اس کا محلول خارجی طور پر لگانا چاہیے)۔

کوے کے متورم ہونے میں: میوریٹک ایسڈ ڈفتھیریا میں، مرک سائی میٹم کالی بائی کرام، کالی میور۔ گاڑھی تار دار رطوبت، کالی بائی کرام۔ یہ دوا اوپیم کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

(Kali Picricum) کالی پکریکم

Chemical Symbol: C6H2K(NO2)267.11
Synonyms: Potassium Picrate.
Trituration: 1x and higher.
Preparation with care to Prevent explosion.

(پوٹاشیم پکریٹ)

اس دوا کا اثر پکرک ایسڈ کی طرح بہت نمایاں ہوتا ہے۔ چنانچہ یرقان اور شدید ڈکاریں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس لئے یہ دوا ایسے یرقان میں جس کے ساتھ شدید ڈکاریں ہوں، مفید ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: پکرک ایسڈ، فیرم پکرک۔

(Kali Tartaricum) کالی ٹارٹریکم

Chemical Symbol: (K_2 C_4 H_4 O_6) $2H_2O$
Synonyms: Potassium Tartrate
Trituration or Solution

(ٹارٹاریٹ آف پوٹاش)

اس دوا کو ڈاکٹر ایلن نے آزمایا ہے۔ اس میں کمر میں درد اور ٹانگوں کا فالج بہت نمایاں تھا، سیاہی مائل سبز رطوبت کی قے بھی مشاہدہ کی گئی۔ نیز ناف کے مقام میں درد، بے حد پیاس کے ساتھ، قہوہ کے پھلوں کے سے سیاہ پاخانے بھی اس میں پائے گئے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں و نمبر 30۔

مقابلہ کرو: انٹم ٹارٹ، ٹارٹریکم ایسڈم۔

(Kali Telluricum) کالی ٹلیوریکم

Chemical Symbol: K_2 TeO_4 $5H_2O$
Trituration or Solution.

(پوٹاشیم ٹلیوریٹ)

اس دوا کی مخصوص علامات سانس میں لہسن کی سی بو، تھوک کی زیادتی اور زبان کا ورم اور سفیدی مائل ہیں۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں و نمبر 30۔

تعلق: مقابلہ کرو، ٹیلیوریم، فاسفورس، کالی فاس (لہسن کی سی بو)۔

(Kali Cyanatum) کالی سائینیٹم

Chemical Symbol: KCN: 65

Synonyms: Potassium Cyanide

Trituration 2 x and higher.

(پوٹاشیم سائنائڈ)

یہ دواعموماً فوٹو گرافی میں استعمال ہوتی ہے اور بہت سخت قسم کی زہر یلی ہے۔ کئی بار خودکشی اس دوا سے کی گئی ہے چنانچہ ہومیو پیتھک علامات ایسے آدمیوں سے حاصل کی گئی ہیں۔ جنہوں نے خودکشی کی غرض سے اس دوا کو استعمال کیا ہے مگر ہومیو پیتھک معالجہ میں یہ دوا زیادہ تر زبان کے آکلہ، سکتہ اور مرگی کی کیفیتوں، آلات تنفس کی بے قاعدگیوں اور جوڑوں کے دردوں اور اعصابی دردوں میں کام آتی ہے۔ ڈاکٹر ہیرنگ اس کی رہنما کن علامات یوں بیان فرماتے ہیں۔ اعصابی درد سر شدید ترین قسم کے جو کنپٹیوں اور آنکھ کے دائرہ کے درمیان ہوں۔ مریض اس درد سے چلائے اور ظاہراً بے ہوش معلوم ہو اور ایسا معلوم ہو جیسے سکتہ نے آدبایا ہے، چہرہ تمتما جائے کنپٹیوں کے مقام اور بائیں اوپر والے جبڑے میں روزانہ 4 بجے صبح اعصابی درد جو دس بجے تک بڑھے اور 4 بجے شام کو بند ہو جائے، درد سر تے کے ساتھ اور عرق النساء اور مرگی بھی اس دوا سے درست ہوتے ہیں۔ چنانچہ علامتیں مکان میں بڑھ جاتی ہیں۔ کھلی ہوا میں حرکت کرنے سے کم ہو جاتی ہیں۔ یہ دوا زیادہ تر زبان کے آکلہ یا زخموں میں استعمال ہوتی ہے۔ جس میں اس نے کافی شہرت حاصل کی ہے۔ اچانک بیٹھنے کا احساس بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے۔

علامات

دماغ: مکان میں داخل ہونے پر نا قابل ضبط چڑچڑا پن جبکہ تازہ ٹھنڈی ہوا مزاج کو ٹھیک کرے۔ کئی کئی روز تک الفاظ نہ آسکیں۔

سر: بے حد چکر، چیزیں اپنے گرد گھومتی معلوم ہوں، مریض سر پر کوئی کپڑا نہیں لے سکتا، خواہ ٹھنڈا ہو یا گرم کیونکہ اس سے نہایت بھیانک درد سر پیدا ہوتا ہے، گدی میں تیز درد۔

آنکھ: نظر جمی ہوئی، آنکھیں بند ہوں اور کھلیں، ڈھیلے مختلف اطراف کو گھوریں، اوپری پپوٹوں کا ورم، پتلیاں پھیلی ہوئیں، روشنی سے کوئی حس باقی نہ رہے، بینائی میں دھندلا پن۔

ناک: دس بجے صبح سے ناک سے خالص خون چھینکنے، ناک کے اندر گرمی، خشکی اور پھٹے ہونے کا احساس، خون ناک ہی میں خشک ہو جائے۔

چہرہ: کنپٹیوں کے مقام میں شدید اعصابی درد جو روزانہ ایک ہی وقت پر ہو۔ آنکھ کے گڑھے میں اور جبڑے کے جوڑ کے مقام پر شدید درد جس کی وجہ سے مریض چیخے اور بے ہوش ہو جائے، چہرہ نیلگوں اور پھولا ہوا، چہرے میں جھٹکے، کزازی کیفیت، دانت بیٹھ جائیں، چہرہ ٹیڑھا ہو جائے وغیرہ وغیرہ۔

منہ: ہونٹ اور منہ کی بائیں جانب جھلی پیدا ہو جائے۔ منہ پر خفیف سی جھاگ، زبان کی داہنی جانب، کینسر کے زخم، بولنے کی طاقت جاتی رہے۔ اگرچہ مریض اچھی طرح سمجھے بوجھے، زبان کے گہرے سفید میل میں سے سیاہی مائل رنگ کی جھلک دکھائی دے۔

حلق: حلق میں تالو میں سکڑن، بعد میں سختی، مریض جب نرخرہ تک بھر جائے تو نگل سکے۔ ہر نگلنے کے بعد اس کے جسم بھر میں تشنج پیدا ہو لیکن مریض کو نگلنے کا کوئی احساس نہ ہو۔

معدہ اور شکم: تیز معدے کے درد، فم معدہ میں نوبتی نوچن، معدہ میں شدید جلن، فم معدہ میں بے حد ذکی الحسی، بعد دوپہر شکم میں اور گلہریوں میں درد۔

آلات تنفس: کھانسی جو نیند کو روکے، تنفس میں کمزوری، مریض گہری سانس نہ لے سکے۔ بلغم کی گڑگڑاہٹ، سینہ میں تنگی۔

اعضاء: اعضاء میں سختی اور تشنج، بازوؤں اور ٹانگوں کے عضلات میں کزازی تشنج، اعضاء میں فالج کی سی کیفیت جس میں کبھی کبھی خفیف سا تشنج ہو (یہ تشنج صرف لرزے کا سا ہوتا ہے۔)

نیند: دن کے دوران نیند، رات کے وقت بے چینی اور پراز خواب نیند، زیادہ دیر ایک کروٹ پر نہ سو سکے۔ تمام رات ڈراؤنے، تحریک پیدا کرنے والے اور صبح کے وقت خوش مزاجی کے خواب۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: پلاٹینا، سٹانم، سڈرن، میوریٹک ایسڈ، میزیریم۔

(Kali Citricum) کالی سائٹریکم

chemical symbol: K3 C6 H5 O7

synonyms: Citrate of potash.

Trituration & Solution

(سائٹریٹ آف پوٹاش)

سائٹریٹ آف پوٹاش کا محلول 8 سے 10 گرین چار اونس پانی میں گردے کے فعل کو مدد دیتا ہے اور ان لوگوں کو جو ورم گردہ کی تکلیفات میں مبتلا ہوتے ہیں، فائدہ بخشتا ہے۔ ایلوپیتھی میں یہ دوا اسی طرح سے استعمال ہوتی ہے اور وہ لوگ جو کہ گٹھیاوی ڈیپازٹ (اجتماع) کو تحلیل کرنے کے لئے اس کا استعمال کرتے ہیں۔ جب زیادہ مقدار میں اس دوا کو استعمال کیا جاتا ہے تو مفصلہ ذیل علامتیں ملتی ہیں۔ یہ علامتیں ایک ایسے مریض سے حاصل کی گئیں۔ جس کے گردوں نے انفلوائنزہ کے بعد اپنا فعل چھوڑ دیا۔ اس کو بڑی مقدار میں پوٹاشیم سائٹریٹ دیا گیا۔ تین یوم کے بعد گو پیشاب زیادہ مقدار میں ہونے لگا مگر یہ علامتیں موجود تھیں۔ پیٹ میں تناؤ، مقعد سے مسلسل آنوں کا گرنا، معدہ اور شکم میں شدید قسم کے درد، ریاح کی اس قدر زیادتی کہ ریاح ہی کی وجہ سے شکم میں درد ہو۔ اس میں شک نہیں کہ ریاح مسلسل طور پر نکلا کرتے تھے لیکن ان کی پیدائش اس قدر زیادہ تھی کہ وہ کسی طرح سے بھی خارج

نہیں ہو سکتے تھے۔

ہومیوپیتھی میں اس دوا کو بہت کم استعمال کیا گیا ہے مگر جہاں ورم گردہ کی تکلیف کی وجہ سے پیشاب کی تراوش میں کمی واقع ہو جائے تو اس دوا کے ایک گرین کو چھٹا نک بھر پانی میں حل کر کے کئی دفعہ پلانا چاہئے۔

شکم میں اس امر کا احساس جیسے کوئی مشین اندر سے معدہ اور آنتوں کی اندرونی سطحوں کو چھیل رہی ہے۔ خیال رہے کہ یہ احساس نائٹرک ایسڈ میں بھی پایا جاتا ہے۔

کالی سلفیوریٹم (Kali Sulphuratum)

Chemical Symbol: $K_2 S_3 + K_2 S_2 O_3$

Synonyms: Hepar Sulphuris Kalinum: Sulphurate of potassium. Trituration.

(سلفیوریٹ آف پوٹاش)

ڈاکٹر ایلن نے اس کی بڑی خوراکوں سے دو آدمیوں پر تجربات کئے اور آزمائش کی۔ ہاضمہ کی نالی اور آنتوں میں اکساہٹ ظاہر ہوئی چنانچہ پیاس ہچکی، مسلسل تے کی خواہش، بعد میں خون ملی تے۔

لیکن سب سے عجیب بات یہ ہے کہ شروع میں تے کی بے سود حاجت ہوتی ہے اور بعد میں تے کے ساتھ تشنج ہوتے ہیں اور اس معدے کی خرابی کے ساتھ چہرہ سرخ ہو جاتا ہے جو کالی سلفیوریٹم کا ایک مخصوص نشان ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں و نمبر 30۔

تعلق: مقابلہ کرو: ہیپر سلفر، کلکیریا۔

کالی سلفیوریکم (Kali Sulphuricum)

Chemical Symbol: $K_2 SO_4$ 174.27

Synonyms: potassium Sulphate, Sulphate of Potash.

Trituration 1x and higher.

(سلفیٹ آف پوٹاش)

یہ دوا ڈاکٹر سوشلر موجد بایوکیمک سائنس نے دنیائے طب کے سامنے پیش کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ اس دوا کا فعل جلد حقیقی اور جلد کاذب پر ہوتا ہے۔ اس نمک کی کمی سے زبان پر زرد لیس دار یا لیس دار پتلا یا نمایاں زرد میل جم جاتا ہے یا کسی بلغمی جھلی سے سبزی مائل رطوبت پانی کی رستی ہے یا یہ سبزی مائل رطوبت جلد پر نمایاں ہوتی ہے اور جلد حقیقی یا کاذب کے رنگ کو بدرنگ کر دیتی ہے۔ یہ زردی غالباً جسم کے قدرتی فعل کے الٹ جانے سے ہوتی ہے یا یوں کہنا چاہئے کہ چربی کے پھٹ جانے سے یا ورمی کیفیتوں کی پیدائش سے یہ ظہور میں آتی ہے۔

قدرت میں سلفیٹ اور اکسائڈ آف آئرن آکسیجن پہنچانے والے سمجھے جاتے ہیں۔ اگر سلفیٹ اور آئرن اکسائڈ کسی مجسمہ جسم کے ساتھ اس وقت ملیں جب کہ اس کے اندر بوسیدگی شروع ہو چکی ہو تو وہ حصہ آکسیجن چھوڑ دیتا ہے اور اس کی جگہ سلفیٹ آف آئرن بن جاتا ہے مگر جب ہوا میں ملے ہوئے آکسیجن (کرہ ہوائی) سے اس پر پھر اثر ہوتا ہے تو وہ سلفیورک ایسڈ اور آئرن اکسائڈ بن جاتا ہے جو وقت پا کر پھر آکسیجن لے جانے والے کا کام کرتے ہیں کیونکہ یہی کالی سلفیٹ انسان کے جسم کے چھوٹے چھوٹے ذروں میں اور جسمانی رقیق مادہ میں، عضلات میں، اعصاب میں، جلد کاذب میں اور خون کے اجزاء میں پایا جاتا ہے۔ یہی آکسیجن کو لے جانے والی ایک چیز ہے۔ خون کے اجزاء میں (لوہا) آکسیجن کو پوٹاشیم سلفیٹ کی مدد سے جسم کے ذرہ ذرہ میں سے لے جاتا ہے۔ یہ ظاہر ہے کہ جسم کے ہر ایک ذرہ کی بناوٹ اور بالیدگی کی موجب آکسیجن ہے اگر پوٹاشیم ساتھ نہ رہے تو جسم کے ذرات میں آکسائڈس پیدا ہو جائیں۔ اس لئے پوٹاشیم سلفیٹ کی کمی سے مفصلہ ذیل علامتیں نمودار ہوتی ہیں، بھاری پن، تھکاوٹ کا احساس، چکر، جاڑا، دھڑکن، ڈر، غم، دانت کا درد، سر درد، اعضاء میں درد جو اپنی جگہ بدلتے ہیں۔ یہ درد بند مکانوں میں، گرمی میں، شام کے وقت بڑھ جاتے ہیں اور تازی کھلی ہوا میں، جس کے اندر آکسیجن کی زیادتی ہوتی ہے، کم ہو جاتے ہیں۔

یہ عیاں ہے کہ اگر جلد کاذب و حقیقی کے ذرات میں آکسیجن پورے طور پر نہ پہنچے تو ان کا رنگ بدرنگ ہو جاتا ہے اور جس وقت کالی سلف کی مدد سے آکسیجن جلد کاذب اور حقیقی میں مدعو کر کے بھر دیا جاتا ہے تو وہ کمی پوری ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے بوسیدہ ذرات زائل ہو جاتے ہیں اور ان کے بجائے نئے پیدا ہو جاتے ہیں اور نئے ذرات کے پیدا ہونے سے جلد کی بدرنگی اور بدوضعی دور ہو جاتی ہے۔

اگر کالی سلف کے استعمال کو چند لفظوں میں بیان کرنا ہو تو کہا جا سکتا ہے کہ یہ دوران تکلیفات میں استعمال ہوتی ہے۔ جن تکلیفات میں جلد کے اندر بدوضعی پیدا ہو جائے۔ اس کی رطوبتیں زرد ہوتی ہیں۔ تکلیفات شام کے وقت بڑھتی ہیں اور ٹھنڈی کھلی ہوا میں کم ہوتی ہیں۔ یہ دوا بایوکیمک میں بہت سی تکلیفات میں کام آتی ہے اور اس کی تکلیفات قریب قریب وہی ہیں جو پلساٹیلا میں بیان ہو چکی ہیں۔ عام طور پر یہ خیال ہے کہ بایوکیمک کا کالی سلف اور ہومیوپیتھی کا پلساٹیلا بالکل ایک سی دوائیں ہیں اور آج تک عام طور پر یہی ہوتا رہا ہے کہ جہاں پلساٹیلا کا استعمال ہونا چاہئے۔ وہاں کالی سلف کا استعمال ہوتا رہا ہے اور اسی طرح کالی سلف کے بجائے پلساٹیلا کا استعمال کیا جاتا رہا ہے۔

ڈاکٹر ایف ای گارڈون نے پلساٹیلا اور کالی سلف کی تفریق کی ہے اگر ناظرین اس تفریق کو بغور ملاحظہ کریں گے تو ان کو معلوم ہو جائے گا کہ گو آج تک پلساٹیلا اور کالی سلف کو ایک ہی طور پر استعمال کیا جاتا رہے۔ تاہم ان میں زمین آسمان کی فرق ہے۔

پلساٹیلا	کالی سلف
حلیم الطبع، منکسر المزاج، چڑچڑا، ارادے کا کچا۔	ضدی جلد غصہ میں آ جائے، بزدل، چڑچڑا، ارادہ پکا نہ کر سکے۔
عموماً پیاس نہ ہو لیکن کبھی کبھی اور اگر ہو تو جلد جلد پئے لیکن تھوڑا سا پینے پر بھی تے کی رغبت ہو۔	جلانے والی پیاس، ٹھنڈی چیزوں کی خواہش کرے گو کہ ٹھنڈی چیزیں متلی پیدا کر دیں۔
کھٹی چیزوں کی اور چٹ پٹی چیزوں کی خواہش۔	کھٹی چیزوں کی خواہش مگر میٹھی چیزوں کو زیادہ پسند کرے۔
مرغن چیزوں اور سور کے گوشت سے نفرت۔	انڈوں سے نفرت۔
نزلاوی رطوبتیں، زردی مائل سبزی مائل اور گاڑھی۔	نزلاوی رطوبتیں، زرد چمک دار زرد، یا سبزی مائل اور تیز سوزش پیدا کرنے والی۔
تکلیفات صبح اور شام کے وقت بڑھیں	تکلیفات صبح اور شام کے وقت بڑھیں مگر زیادہ تر علامات صبح کے وقت بہ نسبت شام کے زیادہ ہوں۔

پلساٹیلا (سر)	کالی سلف
ٹپکن والے درد سر، درد سر ایسا معلوم ہو جیسے سر شکنجہ میں پھنسا ہو، آنکھوں کے اوپر سکیڑنے والا درد سر۔	سر میں کھولنے کا احساس، چاند میں سردی، سکڑن ایسی معلوم ہو جیسے کس کر پٹی بندھی ہے یا بہت تنگ ٹوپی پہنی ہے، پیشانی میں سکڑن۔
درد سر شام کے وقت بڑھ جائے۔ درد سر دماغی محنت سے لیٹی ہوئی حالت میں یا چپ چاپ بیٹھی ہوئی حالت میں یا سردی میں، جس کی زیادتی آنکھوں کو حرکت دینے سے اور جھکنے سے ہو۔	درد سر صبح جاگنے پر شام کے وقت، رات کے وقت جس کی زیادتی ہوا کے جھونکے سے، جاڑے کے دوران میں چھینکنے سے، کھڑے ہونے سے، سردی لگنے سے، کھانسی سے، کھانے کے بعد گرم ہو جانے سے، گرم مکان میں جھکنے سے، حیض کے دوران میں، نیند کے بعد، حرکت سے، سر ایک جانب سے دوسری جانب پھرانے سے ہو۔
درد سر جس کی کمی بیرونی دباؤ سے کھلی ہوا میں چلنے سے، ٹھنڈی کھلی ہوا میں خشک ہاتھ سے جلدی جلدی سر سہلانے سے، سر کو باندھنے سے ہو۔	کھلی ہوا میں، سرد ہوا میں اور لیٹنے سے ہو۔

پلساٹیلا	آنکھ کالی سلف
آنکھوں کے سامنے ایک پردہ سا معلوم ہو، آنکھیں ملنے سے وہ پردہ جاتا رہے۔ بینائی کا عارضی طور پر رک جانا۔	بینائی مدھم ایسا معلوم ہو جیسے کہر سے دیکھا جا رہا ہے۔ آنکھوں کے سامنے ستارے۔ سیاہ رنگ ملے جلے، رنگ زرد، روشنی کے گرد ہالہ سیاہ ستارے اڑتے ہوئے دکھائی دیں۔
آنکھوں کے سامنے ایک شعلہ جسکے گرد ایک ہالہ دکھائی دے۔	آشوب چشم، پپوٹوں میں ورم۔
آنکھوں اور پپوٹوں میں خشکی۔ آنکھوں میں جلن، خارش، اوپر کے پپوٹوں پر گوہانجیاں، روشنی سے آنکھوں میں سوئیاں چبھیں اور کھلی ہوا میں پانی بہے۔	سیاہ وریدیں، آنکھوں کے پپوٹوں پر کھجلی کے دانے روشنی برداشت نہ ہو سکے۔
پتلی پر زخم، گاڑھا سفید یا زرد مواد	مواد زرد یا سبز۔

پلساٹیلا	کان کالی سلف
کانوں میں بہرہ پن، کان بند معلوم ہوں۔	کان بند معلوم ہوں اور ٹپکن
کانوں میں آوازیں ٹک ٹک کی اور گھنٹہ بجنے کی۔	قوت سامعہ میں کمی کانوں میں آوازیں، بزبز کی، کڑچ کڑچ کی اور کڑکن کی۔
کانوں سے مواد مقدار میں زیادہ گاڑھا، زردی مائل یا سبزی مائل۔	سیلان، چمک دار زرد یا سبزی مائل، خون ملا تعفن۔

پلساٹیلا	ناک کالی سلف
ناک سے رطوبت زرد یا سبز، متعفن۔	گاڑھی زرد متعفن رطوبت جو پانی کی سی پتلی رطوبت کے یکے بعد دیگرے ہو۔ رطوبت خون ملی، جلن دار، تیز سوزش پیدا کرنے والی، سبزی مائل، زرد گاڑھی لیس دار، ناک پر خارش۔

پلساٹیلا	چہرہ کالی سلف
درد بائیں جانب جس میں کھلی ہوا میں کمی ہو۔	چہرے کا درد جس میں گرم مکان میں شام کے وقت لیٹنے سے اور گرمی سے تکلیف بڑھے۔ چہرے کا درد گرم مکان میں شام کے وقت بڑھے اور کھلی ہوا میں کم ہو۔

معدہ

پلساٹیلا	کالی سلف
پیاس نہ ہو۔ کھٹی اور چٹ پٹی چیزوں کی خواہش۔	جلن دار پیاس۔ کھٹی چیزوں کی خواہش لیکن میٹھی زیادہ مرغوب ہوں۔

شکم

پلساٹیلا	کالی سلف
شکم میں گڑگڑاہٹ پاخانہ سے پہلے گڑگڑاہٹ	پاخانے سے پہلے گڑگڑاہٹ

پاخانہ

پلساٹیلا	کالی سلف
اسہال پانی کے سے پتلے، رات کے وقت سبزی مائل، زرد تاردار، ہر وقت بدلتے رہیں، دو پاخانے ایک سے نہ ہوں۔	پانے زرد تاردار یا پانی کے سے پتلے
پاخانے سے پہلے گڑگڑاہٹ کے بعد دیگر سخت اور نرم پاخانے۔	پاخانے کے بعد گڑگڑاہٹ
	یکے بعد دیگرے قبض اور اسہال متعفن ریاح کے اخراج سے شکم کی بہت سی تکلیفات کم ہو جاتی ہیں۔

مثانہ وآلات تناسل

پلساٹیلا	کالی سلف
مثانہ میں اکساہٹ، پیشاب کی بار بار حاجت۔	مثانہ کا مزمن نزلہ، پیشاب کی بار بار حاجت، زیادہ تر رات کے وقت۔
پیشاب میں یوریٹ آف امونیا کی زیادتی۔	پیشاب میں البیومن کی زیادتی۔
سوزاک جس میں مواد گاڑھا زرد یا سبزی مائل زرد ہو۔ سبزی مائل زرد ہو۔	سوزاک میں مواد سبز یا زرد۔
حیض دیر میں ہو، پاؤں بھیگنے سے حیض رک جائے۔	حیض جلد جلد یا دیر میں۔
سیلان رحم، گاڑھا، دودھ کے رنگ کا جلن دار سوزش پیدا کرنے والا جس کی زیادتی لیٹنے سے ہو	سیلان رحم جلن دار، تیز سوزش پیدا کرنے والا، سبزی مائل زرد مواد ملا، گاڑھا یا پانی کا سا پتلا۔

آلات تنفس

پلساٹیلا	کالی سلف
کالی کھانسی جس میں بلغم کی یا غذا کی قے ہو۔	کالی کھانسی جس میں زرد لیس دار یا پانی کا سا بلغم نکلے۔
دمہ بچوں میں خسرہ وغیرہ اور اسی قسم کے دیگر نقاط کے دب جانے سے دمہ حیض رک جانے سے، جس کی زیادتی شام کے وقت کھانے کے بعد ہو۔	دمہ جس کی زیادتی گرم مکان میں ہو، کی کھلی ہوا میں ہو۔

پیٹھ

پلساٹیلا	کالی سلف
کمر میں درد ایسا معلوم ہو جیسے چلنے سے موچ آ گئی ہے۔ درد کمر میں مریض کو ضرور ہی چلنا پڑے اگرچہ درد میں کسی قسم کی کمی نہ ہو۔	درد کمر، حیض کے دوران میں، بیٹھی ہوئی حالت میں اور چلتے وقت۔
تمام جسم میں جلن، خارش، بستر کی گرمی میں بڑھ جائے یا کھجلانے سے بڑھے۔	جلد میں جلن کھجلانے کے بعد جلن، کھجلی، رینگن، ڈنگ کی سی جلن جس کی کمی بستر کی گرمی سے ہو۔

جلد

پلساٹیلا	کالی سلف
تمام جسم میں جلن، خارش، بستر کی گرمی میں بڑھ جائے یا کھجلانے سے بڑھے۔	جلد میں جلن، کھجلانے کے بعد جلن، کھجلی، رینگن، ڈنگ کی سی جلن جس کی کمی بستر کی گرمی سے ہو۔

ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں یہ دوا بہت وسیع ہے۔ اس دوا کے اندر پوٹاشیم اور سلفر دونوں ملتے ہیں اگر ناظرین اس دوا کو نہایت احتیاط کے ساتھ استعمال کریں گے تو ان کو معلوم ہوگا کہ یہ دوا بہت گہرا اثر کرنے والی ہے اور اگر اس دوا کو اونچی طاقتوں میں استعمال کیا جائے تو اس کا اثر بہت مدت تک قائم رہتا ہے۔ اس دوا سے مرگی، سلی پھوڑا، جلدی تکالیف اور جلد کی بدرنگی کو درست کیا جا سکتا ہے نیز مزمن نوبتی بخار بھی اس سے رفع ہوتے ہیں۔ یہ دوا ان نزلاوی کیفیتوں کے لئے مفید ہے۔ جن کے اندر گاڑھی زرد رطوبت یا سبزی مائل مواد یا پتلی زرد، پانی کی سی رطوبتیں پائی جاتی ہیں۔ علامات زیادہ تر شام کے وقت بڑھ جاتی ہیں۔ مریض تازہ ٹھنڈی ہوا کی خواہش کرتا ہے اور اسی کے اندر اس کی تکالیف کم ہوتی ہیں۔ کالی مائے کی تکالیف بحالت آرام آتی ہیں اور حرکت سے اس کے اندر کمی ہوتی ہے۔ اس دوا کے مریضوں کے اندر دق کا تاثر ملتا ہے اور عموماً یہ دوا ٹوبرکیولینم کے بعد مستعمل ہوتی ہے۔ مرگی کے تشنج بھی اس میں پائے جاتے ہیں۔ اعضاء میں اور عضلات میں جھٹکے اور

اینٹھن ملتی ہے۔ بازو اور ٹانگوں میں استسقائی ورم دیکھنے میں آتی ہے۔ کھانے کے بعد طبیعت بھاری ہو جاتی ہے یا تکالیف بڑھتی ہیں اور اسی لئے بھوکے رہنے یا روزہ رکھنے سے تکالیف میں کمی ہوتی ہے۔ عضلات میں غیر قدرتی موٹاپا آ جاتا ہے۔ غدودوں جگر اور دل پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے۔ اس دوا میں ہسٹریکل علامات بھی ملتی ہیں اور جب یہ دوا ہوتی ہے تو دوسری دوائیں اپنا فعل نہیں کرتیں یا فعل کر کے جلد چھوڑ دیتی ہیں۔ عموماً مریض لیٹ جانا چاہتا ہے لیکن بستر میں لیٹنے سے اس کی تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ اسی لئے اس کو اپنی تکالیف کم کرنے کے لئے چلنا ہی پڑتا ہے۔ درد اس کے منتقل ہونے والے ہوتے ہیں۔ ان دردوں کو حرکت سے، چلنے سے اور کھلی ہوا میں آرام ہوتا ہے۔ گرم مکان میں بیٹھنے سے لیٹنے سے یا کسی طور پر آرام کرنے سے بڑھ جاتے ہیں۔ یہ درد جلن دار، کاٹنے والے، جھٹکے والے، سوئیاں چبھنے والے اور پھاڑنے والے ہوتے ہیں مگر زیادہ تر درد زخم کے سے ہوتے ہیں۔ تمام جسم پر تپکن ہوتی ہے، جسم کو چھونے سے تکلیف ہوتی ہے۔

میں اوپر بتا چکا ہوں کہ عام طور پر پلساٹیلا اور کالی سلف کو برابر کی دوائیں سمجھا جاتا ہے۔ دراصل یہ دوائیں ایک نہیں اور ہر دو ادویہ مختلف جگہوں پر مختلف صورتوں میں اپنا فعل کرتی ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ علامات کو بغور دیکھنے سے کالی سلف میں پلساٹیلا کی علامات شدید ترین صورت میں دکھائی دیتی ہیں مگر یہ کہنا کہ پلساٹیلا اور کالی سلف ایک ہیں۔ میرے خیال میں غلطی ہے البتہ اس میں کلام نہیں کہ کالی سلف پلساٹیلا کا بہترین معاون ہے اگر اس کو زیادہ واضح کر دوں تو زیادہ مناسب ہوگا۔ میں نے گزشتہ کسی باب میں شاید سلیشیا کے ماتحت یہ بتایا تھا کہ سلیشیا پلساٹیلا کا مزمن ہے۔ اگر چہ ان کی خاصیت ایک نہیں ہے تاہم جس وقت پلساٹیلا اثر کرتا کرتا رک جاتا ہے تو قدرتی طور پر ہومیو پیتھک قانون کے بموجب علامات الٹتی ہیں اور اسی لئے خاصیتیں بھی۔ پلساٹیلا کے نامکمل فعل کو سلیشیا ہی پورا کرتا ہے مگر جب سلیشیا بھی اس فعل کو پورا نہ کر سکے اور علامات دوبارہ پلساٹیلا کی نمودار ہوں تو ایک باریک مشاہدہ کن طبیب یہ مشاہدہ کرے گا کہ علامتیں گو پلساٹیلا کی ہیں مگر شدید ترین، یہی وقت پلساٹیلا سے کہیں زیادہ گہری اثر کرنے والی دوا کا ہے اور وہ دوا ہے۔ کالی سلف، اس میں کوئی شک نہیں کہ فلورک ایسڈ بھی سلیشیا کے بعد استعمال ہوتا ہے مگر فلورک ایسڈ میں بھی علامات اتنی شدید نہیں ہوتیں جتنی کہ کالی سلف کے اندر دکھائی دیتی ہیں۔

پلساٹیلا کے بالکل برعکس کالی سلف کے مریض کو غصہ بہت کم آتا ہے۔ وہ ضدی ہوتا ہے اور حد سے زیادہ چڑچڑا پن، پریشانی، شام کے وقت بستر میں بڑھ جاتی ہے۔ رات کے وقت اور جاگنے پر بھی یہ پریشانی دکھائی دیتی ہے۔

دردیں منتقل ہونے والی ہوتی ہیں، منتقل ہونے والے بائی کے درد (پلساٹیلا، کالی بائیکرام) سوزاک جس میں مواد پیلا یا زردی مائل ہو اور چھوٹے بچوں کے آشوب چشم بھی اس دوا سے ٹھیک ہوتے ہیں۔

علامات

دماغ: مریض جلد غصہ میں آ جائے، ضدی، بے حد چڑچڑا، پریشانی شام کے وقت، بستر میں رات کے وقت اور جاگنے پر کاروبار سے اور دوستوں کی صحبت سے نفرت، (پلساٹیلا) بہت جلد اکساہٹ پیدا ہو جائے، غصہ میں آ جائے اور دماغی محنت تکالیف کو بڑھا دے۔ ڈر، رات کے وقت، موت کا، گر پڑنے کا، بے صبر، ہسٹریکل، صبح کے وقت جاگنے پر، شام کے وقت اور حیض کے دوران میں بے حد چڑچڑا پن، لکھتے وقت الفاظ کو غلط جگہ پر کر دے، مزاج جلد جلد بدلا کرے۔ صبح اور شام کے وقت پست ہمتی شور سے ذکی الحسی، کثرت مباشرت سے پیدا شدہ دماغی علامات، نیند میں چیخے اور چونکے، نیند میں بولے، بے حد بزدلی، رونا۔

سر: چکر نمایاں طور پر شام کے وقت گرم مکان میں جس کی زیادتی کھانے کے بعد ہو، درد سر میں اور اوپر دیکھنے سے ہو، چکر، متلی کے ساتھ لیٹ جانا پڑے۔ اشیاء چکر میں گھومتی معلوم ہوں۔ اسی قسم کے چکر کی زیادتی بیٹھنے سے، کھڑے ہونے سے ہو اور کمی کھلی ہوا میں ہو، ایسا معلوم ہو کہ آگے کی طرف گر رہا ہے، چلتے وقت چکر کی وجہ سے لڑکھڑاہٹ ہو۔

سر میں ابلنے یا کھولنے کا احساس، چاند میں ٹھنڈک، کھانسنے سے اور گرم مکان میں دماغ کے اندر خون کا اجتماع سر میں سکڑن کا احساس ایسا معلوم ہو جیسے بہت تنگ ٹوپی پہنی ہے۔ پیشانی میں سکڑن، سر میں بھوسی کی زیادتی، کھوپڑی پر کھجلی کے دانے، کھرنڈ، اکوتہ، تر چپکنے والے دانے، سر کے بال گر جائیں۔ پیشانی میں حدت، صبح کے وقت جاگنے پر، شام کے وقت اور رات کے وقت، جس کی زیادتی جھونکے سے، جاڑے کی حالت میں سردی لگنے سے، نزلہ کی حالت میں کھانسنے سے، کھانے کے بعد گرم ہو جانے سے، گرم مکان میں، جھٹکے سے، حیض کے دوران میں، سر کو ہلانے سے اور دبانے سے ہو اور کمی ٹھنڈی ہوا میں اور لیٹ جانے سے، نزلاوی، درد سر، آلات ہضم کی خرابی سے، درد، سر درد تپکن والے جن کی سر ہلانے سے، نیند کے بعد چھینکنے سے، کھڑے ہونے سے، سخت قدم رکھنے سے، آنکھوں پر زور ڈالنے سے زیادتی ہو درد سر آنکھوں سے پیشانی تک جائے۔ آنکھوں کے اوپر درد گدی میں، سر کے دونوں اطراف اور کنپٹیوں میں، درد سر، درد سوراخ کرنے والے، جلنے والے، جھٹکے والے، دبانے والے، سوئیاں چبھنے کے سے ہوں، سر میں خصوصاً داہنی طرف جھٹکے۔

آنکھ: پپوٹے چپک جائیں، آنکھوں میں خشکی، آنکھوں سے سبزی مائل رطوبت، آشوب چشم، وریدیں سیاہ ہو جائیں۔ آنکھوں پر اور پپوٹوں پر دانے، آنکھوں سے پانی آئے۔ پتلی پر ماڑا، (یہ دوا موتیابند کے لئے مفید سمجھی جاتی ہے) درد جلن دار، دبانے والے اور پھاڑنے والے، روشنی برداشت نہ ہو

سکے اور پپوٹوں کے کنارے سرخ ہو جائیں۔ پتلی میں زخم، سیاہ رنگ ملے جلے، آنکھوں کے سامنے زرد رنگ، روشنی کے گرد ہالہ آنکھوں کے سامنے سیاہ اڑنے والے ستارے، بینائی مدھم، بینائی پر زور دینے سے بہت سی تکالیف نمودار ہوں، بینائی میں کمزوری۔

کان: کانوں کا نزلہ، کان کے درمیانی حصہ میں خشکی، کان سے زرد رطوبت، پتلی، چمکدار زرد یا سبزی مائل، متعفن مواد ملی، پتلی مواد ملی، کانوں میں کھجلی کے دانے اکوتہ جلن دار دانے، کانوں کے پیچھے اکوتہ، کانوں میں خارش، کانوں میں آوازیں، بزبز کی چڑ چڑ چڑ کی، کڑکن والی، مکھیوں کی بھنبھناہٹ کی، گھنٹہ بجنے کی، سیٹیوں کی، کانوں میں بند ہونے اور کھلنے کا احساس، کان میں درد، شام کے وقت کاٹنے والا، دبانے والا، سوئیاں چبھنے والا اور پھاڑنے والا (اس دوا سے کان کی بتوڑی اور بدگوشت بھی ٹھیک ہوا ہے) کان بند معلوم ہوں، تپکن، قوت سامعہ کم ہو جائے۔

ناک: تر زکام، نزلہ جس میں رطوبت خون ملی، جلن دار، تیز سوزش پیدا کرنے والی، سبزی مائل متعفن، مواد ملی، پتلی زرد گاڑھی اور لیس دار ہو۔ ناک میں خشکی، صبح کے وقت ناک چھینکنے سے نکسیر، ناک میں کھجلی، ناک بند ہو جائے۔ ناک اور ناک کی دیوار میں درد، قوت شامہ پہلے تیز ہو جائے بعد میں نہ رہے، چھینکیں، ناک متورم۔

چہرہ: چہرہ بیماروں کا سا زرد، سبز بھس والا، ہونٹ پھٹے ہوئے بعض وقت چہرے پر پیلا پن اور بعض اوقات چہرے پر شدید سرخی، چہرہ پر ہونٹوں پر اور ناک پر کھجلی کے دانے، چہرہ پر بدرنگی، تمتماہٹ، خارش، تھوک کے غدودوں میں ورم، چہرے کا عصبی درد، جس کی زیادتی گرم مکان میں ہو، گرم ہو جانے سے اور شام کے وقت اور کھلی ہوا میں ہو۔ درد کھینچنے والے، سوئیاں چبھنے والے اور پھاڑنے والے، چہرہ پر پسینہ، چہرہ کی اینٹھن۔

منہ: منہ آئے منہ میں خشکی اور مسوڑھوں سے خون بہے، منہ میں، زبان پر بلغم، زبان پر جلن، تھوک کی زیادتی، ذائقہ بدذائقہ متعفن کھٹا، میٹھا یا بالکل نہ ہو، زبان پر زرد میل، زیادہ تر زبان کی سطح پر، درد دانت جس کو کھلی ہوا میں آرام ہو اور گرم مکان میں زیادتی ہو۔

حلق: حلق میں خشکی اور سکڑن، بار بار بلغم کھنکھارنا، حلق میں حدت اور ورم حلق میں گولے کا احساس، صبح کے وقت حلق میں بلغم، نگلنے پر درد جلن دار اور لکڑیاں چبھنے کا سا غدود متورم جس کی وجہ سے نگلنے میں دقت ہو۔

معدہ: معدے میں بے حد پریشانی بھوک بڑھی ہوئی، بھوک درندوں کی سی یا بالکل ہی ندارد، روٹی سے، انڈوں سے، گوشت سے، گرم غذا سے اور گرم چیزوں سے نفرت۔ معدہ میں ٹھنڈک، معدہ کا نزلہ، کھٹی چیزوں کی خواہش مگر مٹھائی زیادہ مرغوب ہو، ٹھنڈے پانی کی خواہش، معدہ میں ابھار، معدے میں خالی پن اور کمزوری ڈکار کھانے کے بعد کڑوی، خالی، غذا کی، کھٹی یا منہ سے پانی آئے۔ ڈکاروں سے آرام ہو۔ یرقان کے ساتھ، خرابی معدہ، تھوڑا سا کھانے کے بعد شکم میں ابھار (لائیکوپوڈیم) کلیجہ جلے اور معدہ میں بھاری پن ہو، ہچکی، متلی، جاڑے کی حالت میں کھانسی کے دوران میں ٹھنڈی چیزیں پینے کے بعد، کھانے کے بعد، درد سر کے ساتھ حرکت سے بڑھ جائے۔ معدہ میں درد، کھانے اور پینے کے بعد، درد جلن دار اینٹھن والا، نوچنے والا، دبانے سے، پھوڑے کا سا اور سوئیاں چبھنے والا، معدے میں تپکن، کھانستے وقت ابکائیاں جلن دار پیاس کھانے کے بعد درد سر کے دوران میں اور حیض کے دوران کھانسنے پر قے، صفرا کی، غذا کی بلغم کی اور کھٹی۔

شکم: شکم میں ٹھنڈا پن، کھانے کے بعد ابھار، جگر بڑھ جائے۔ ریاح رک جائیں، پاخانہ کے بعد شکم کے نچلے حصہ میں خالی پن کا احساس، جس کو ہوا کے اخراج سے آرام ہو، گرمی اور بھاری پن، جگر میں تکالیف، جلد میں خارش، رات کے وقت شکم میں درد، بحالت اسہال، کھانے کے بعد، حیض سے پہلے، حیض کے دوران میں اینٹھن، جس کی حرکت سے زیادتی ہو۔ شکم اور جگر میں درد، تپکن، پاخانہ کے قبل گڑگڑاہٹ، شکم میں کپکپی، شکم میں تناؤ۔

پاخانہ اور مبرز: قبض، سخت قبض اور اسہال یکے بعد دیگرے، پاخانہ سخت نرم یا دقت سے ہو، غیر تسلی بخش، دوران حیض اسہال، صبح کے وقت، آدھی رات کے بعد، بے درد کے یا اینٹھن کے ساتھ حیض کے دوران میں مزمن اسہال ریاح متعفن جو بہت سی شکم کی علامات کو کم کرے۔ مقعد سے سیلان خون، بواسیری مسے، جو باہر نکلے ہوئے ہوں اور بڑے ہوں نیز ان میں سے خون نکلے۔ مقعد میں بے حد خارش، مبرز اور مقعد میں پاخانے کے دوران میں اور پاخانے کے بعد درد جلن، بحالت اسہال دست پھرتے وقت اور دستوں کے بعد مبرز اور مقعد میں کاٹنے والے، دبانے والے، ٹیس والے اور پھوڑے کے سے درد، مقعد میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، مقعد میں حصص میں تیزی اور سوزش ہو، پاخانہ کے بعد مروڑ، پاخانہ کی بے سود حاجت، پاخانہ تیز سوزش پیدا کرنے والا، سیاہ پتلا اور متعفن، جب قبض ہو تو پاخانہ خشک، گانٹھ دار، لمبا، بکری کی مینگنی کی طرح، چھوٹا، پاخانہ میں صفرے کا نام۔

مثانہ: مثانہ میں مزمن نزلہ، پیشاب کی حاجت، رات کے وقت مسلسل، اکثر بے سود پیشاب درد، پیشاب رات کے وقت کثرت سے ہو، چلتے وقت پیشاب کے قطرے گریں۔ گردوں میں ورم، سوئیاں چبھنے والے دردوں کے ساتھ سوزاک تیسرے درجہ کا، سبز زرد پتلے یا لیس دار مواد کے ساتھ پیشاب کی نالی سے سیلان خون، پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن کٹن پیشاب میں البیومن (یہ دوا سرخ بخار کے بعد پیشاب کے البیومن کی زیادتی کے لئے خاص طور پر مفید ہے) پیشاب گہرے رنگ کا، مقدار میں زیادہ، جلن دار یا مقدار میں کم، متعفن، سرخ اور مواد ملے رسوب کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ: نامردی، خصیوں میں سختی، حشفہ میں ورم، سوزاک کے رک جانے سے خصیوں میں ورم (پلساٹیلا)، آلات تناسل اور فوطوں میں خارش، خصیوں میں کھنچاوٹ، خواہش نفسانی کم یا بالکل ندارد۔

آلات تناسل زنانہ: ان مستورات کے لئے جن کو عموماً اسقاط ہوتے ہیں، یہ دوا مقوی ترین ہے۔ جماع سے نفرت، آلات تناسل میں خارش اور سوزش، سیلان الرحم، جلن دار، تیز سوزش پیدا کرنے والا اور سبزی مائل زرد مواد ملا، گاڑھا یا پانی کا سا پتلا، حیض ندارد، حیض چمک دار، سرخ، مقدار میں زیادہ، جلد جلد یا دیر میں، متعفن، درد والے یا رک جائیں۔ رحم سے سیلان خون، دوران حیض رحم میں درد، پیڑو میں نیچے دبانے والے بوجھ، آلات تناسل میں جلن، دوران حیض دردزہ کے سے درد، رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا۔

آلات تنفس: ہوا کی نالی کا نزلہ سبز زیادہ یا سفید بلغم کے ساتھ حنجرہ میں چھیلن۔ حنجرہ میں قریب قریب مسلسل چھیلن جس کی زیادتی کھانے کے بعد رات کے وقت، بستر میں آدھی رات رہے۔ حنجرہ میں سرسراہٹ آواز کا بیٹھ جانا، بار بار زکام کا ہونا، حنجرہ میں سرسراہٹ کے ساتھ، ہر دفعہ زکام حنجرہ کو ماؤف کردے۔

دمہ جو بند کمرہ میں بڑھے اور کھلی ہوا میں کم ہو، تنفس میں دقت، شام کے وقت، رات کے وقت، کھانسی کے ساتھ، لیٹنے سے، چلنے سے اور کمی کھلی ہوا میں ہو۔ تنفس میں کھڑکھڑاہٹ، تنفس چھوٹا، تنفس میں سیٹی بجنے کی آواز، کھانسی صبح کے وقت، شام کو، رات کو، بستر میں جس میں کمی ٹھنڈی ہوا سے ہو اور ٹھنڈے پانی سے بھی کم ہو۔ کھانسی نزلہ کے ساتھ جو لیٹنے سے بڑھے۔ خشک کھانسی رات کے وقت، کھڑکھڑاہٹ والی کھانسی، دم گھٹنے والی کھانسی گرم مکان کھانسی کو بڑھادے۔ کالی کھانسی، زرد گاڑھے یا زرد پتلے بلغم کے ساتھ، بلغم خون ملا مشکل سے نکلے۔ اس لئے نگلنا پڑے یا پھر اندر چلا جائے۔ بلغم مواد ملا زرد سبزی مائل لیس دار پانی کا سا پتلا یا تاردار۔

سینہ: سینہ میں پریشانی (یہ دوا سینہ کے نزلہ کے لئے ایک عجیب ترین دوا ہے) ہر دفعہ سردی ہونے سے سینہ میں کھڑکھڑاہٹ، سینہ میں سکڑن (نمونیہ اور پلورسی کے آخری درجہ میں یہ عجیب ترین ہے، بشرطیکہ علامتیں متفق ہوں) سینہ میں تنگی اور خون کا آنا (یہ دوا بچوں کی مزمن کھانسی کے بعد جب ہر دفعہ سردی لگنے سے سینہ میں کھڑکھڑاہٹ پیدا ہو جاتی ہے اور بلغم نہ نکلتا ہو اکسیر ہے) سینہ میں جلن دار، کاٹنے والے، سوئیاں چبھنے والے، پھوڑے کے سے درد، قلب میں درد، دھڑکن (اگر ہر مہینہ میں حیض سے پہلے پستان متورم یا ذکی الحس ہو جاتے ہیں تو یہ بہترین دوا ہے)، سینہ کی کمزوری (جن لوگوں کے سینہ میں کمزوری ہوتی ہے اور ہر بار سردی لگنے سے زکام ہو جاتا ہے۔ ایسے مریضوں کو یہ دوا دق سے بچاتی ہے۔)

پیٹھ: پیٹھ میں ٹھنڈک، سانس لینے پر دوران حیض پیٹھ میں درد جس کی زیادتی بیٹھنے سے کھڑے ہونے سے ہو اور کمی چلنے سے ہو، منتقل ہونے والے درد، گردن میں اور کندھوں کے درمیان درد، کمر کے مقام میں دوران حیض درد، کمر میں سوئیاں چبھنے سے درد، کمر میں کمزوری۔

ہاتھ اور پاؤں: وجع مفاصل کی گانٹھیں، بازوؤں میں سردی، پاؤں بستر میں اور بخار کے دوران میں ٹھنڈے ہو جائیں۔ ہاتھوں میں پھٹن جوڑوں میں کڑکن، اعضاء میں کھجلی کے دانے، ہاتھوں میں حدت، ٹانگوں میں بھاری پن، اعضاء میں جھٹکے۔ ہاتھوں کا، ٹانگوں کا اور پاؤں کا سن ہو جانا، بحالت جاڑا اعضاء میں درد، اعضاء میں بائی کے درد، عضلات میں جھٹکے، بائی کے درد گرم مکان میں بیٹھنے سے بڑھ جائیں اور کھلی ہوا میں چلنے سے اور حرکت سے کم ہو جائیں۔ جوڑوں میں ٹانگوں میں اور گھٹنوں میں منتقل ہونے والے سوئیاں چبھنے کے سے درد، ہتھیلیوں اور پاؤں میں پسینہ، پاؤں میں ٹھنڈا پسینہ، گھٹنوں ٹانگوں اور پاؤں کا ورم، رانوں میں اینٹھن، ٹانگوں پر زخم، جوڑوں میں، بازوؤں میں کمزوری۔

نیند: نیند پُر از خواب، خواب پریشان کن، موت کے حادثات کے، چوروں کے، بیماری کے، ڈراؤنے اور بھوت پریت کے، نیند بے آرامی کی، بعد دوپہر اور شام کے وقت نیز کھانے کے بعد نیند کا غلبہ۔

بخار: جاڑا شام کے وقت اور رات کو محنت کے بعد جاڑا، جاڑا 5 بجے سے 6 بجے شام کو جس سے تمام جسم ہلے۔ بخار بغیر جاڑے کے۔ آدھی رات تک دق کا بخار، نوبتی بخار۔ پسینہ صبح کے وقت، رات کے وقت، ذرا سی حرکت سے پسینہ، پسینہ مقدار میں زیادہ۔

جلد: جلد میں جلن کا احساس، کھجلانے کے بعد جلن، جلد عموماً ٹھنڈی رہے جلد کا رنگ بدرنگ ہو جائے۔ کھجلی کے دانے، آبلے، جلن دار، خشک، تراکوتہ کے جس میں زردی مائل سبز پانی کا سا مواد نکلے خارش والے اور نیش زنی کے سے دانے، خسرہ کے سے دانے، چنبل دق کے دانے، پتی، زہرباد، آبلوں کے ساتھ جلد میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس۔ خارش، جلن، نیش زنی جو بستر کی گرمی سے بڑھ جائیں اور کھجلانے سے کم ہو، کھجلانے سے جلد میں نمی آجائے جلد متورم اور استسقائی زخموں کا سا درد زخم جن میں سے خون بہے، جلیں، زرد مواد نکلے اور بہت دیر کے بعد مندمل ہوں، درد کرنے والے مہاسے۔

طاقت: بایو کیمک میں نمبر 3x تک لیکن جب ہومیو پیتھک طاقتوں میں استعمال ہوتی ہے۔ بہت بڑی واحد طاقت کی خوراک جادو کا کام کرتی ہے۔

تعلق: مقابلہ کرو، پلساٹیلا۔

کالی سلفیوریٹم کرومیکم

(Kali Sulphuratum Chromicum)

Alum of Chrome

ایلم آف کروم

یہ دوا معدہ کی نالیوں میں نہایت باریک قسم کے ریشے پیدا کرتی ہے۔ جو ناک کی درمیانی دیوار میں چپک جاتے ہیں۔ یہ دوا ہے فیور میں، مزمن نزلہ میں مفید پڑتی ہے۔ چھینکنا، آنکھوں میں سرخی اور آنکھوں سے پانی۔ پانی کی اور بلغمی جھلیوں میں تحریک اس دوا کا مخصوص نشان ہے۔

کالی سلیکیٹم (Kali Silicatum)

Chemical Symbol: $K_2\ SL_2\ O_3$
Synoynms: Soluble glass: Silicate of Potassium.

(سلی کیٹ آف پوٹاش)

یہ دوا بہت گہرا اثر کرنے والی ہے۔ سستی اس میں زیادہ تر نمایاں ہوتی ہے۔ ہر وقت لیٹے رہنے کی خواہش ہوتی ہے اور بے خدلاغری ہوتی ہے۔

علامات

سر: لاپروائی، پریشانی، بزدلی، قوت ارادی میں کمزوری، سر متورم، سر میں خون اکٹھا ہو جائے، چکر، سر میں ٹھنڈا پن، آنکھیں روشنی نہ برداشت کر سکیں، ناک کا نزلہ جس میں رطوبت خون ملی، تیز سوزش پیدا کرنے والی اور متعفن ہو اور ناک متورم، زخمی۔

آلات ہضم: کھانے کے بعد معدہ میں بوجھ، متلی، درد اور پریشان کن ریاح۔ جگر کے مقام میں درد، قبض، پاخانے کے وقت مقعد میں سکڑن۔

ہاتھ اور پاؤں: جسم اور اعضاء کے اوپر سختی، اعضاء میں رینگن کا احساس، عضلات میں تشنج، اعضاء کمزور اور تھکے ہوئے۔

کمی اور زیادتی: کھلی ہوا میں، ہوا کے جھونکے سے، سردی سے، محنت سے، حرکت سے، کپڑے اتارنے سے، نہانے سے، تکلیفات بڑھ جائیں۔

طاقت: نمبر 200 اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: کالی سلی کم (Kali Silicum) یہ دوا گٹھیاوی گانٹھوں میں بعض وقت مفید ثابت ہوتی ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں و نمبر 30

کالی فاسفوریکم (Kali Phosphoricum)

Chemical Symbol: K2 HPO4 174.25
Synoyms: potassium phosphate
Trituration: 1x and higher

(پوٹاشیم فاسفیٹ)

یہ دوا بھی بایو کیمک کے موجد ڈاکٹر سوشلر نے دنیائے طب کو دی ہے۔ سوشلر کی تھیوری یہ ہے کہ پوٹاشیم فاسفیٹ انسانی رطوبات یا یوں کہئے کہ رطوبت زندگی اور ریشوں میں خصوصاً دماغ، اعصاب، عضلات اور خون کا جزو ہے۔ تمام ریشے بنانے والے مادے اس نمک کو قائم رکھتے ہیں اور نشوونما کی تمام رطوبات کو بھی اس کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ ریشے بننے کے لئے پوٹاشیم فاسفیٹ کی اہم ضرورت ہوتی ہے۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ تنفس کے اندر آکسیجن خون میں تبدیلی پیدا کر کے ہر جگہ پہنچتا ہے اور آکسیجن کا جسم بھر میں پہنچنا الکلائن (پوٹاشیم) کی وجہ سے خصوصاً پوٹاشیم فاسفیٹ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ چونکہ اعصاب میں قوت کی نمود زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے کالی فاس کا ایک بڑا جز و اعصاب کے اندر پایا جاتا ہے یا یوں کہنا چاہئے کہ اعصاب کو کالی فاس کے نمک کی بہت زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ کالی فاس ایک دافع سمیات نمک ہے اور ریشوں کو بوسیدہ ہونے سے بچاتی ہے۔ بوسیدگی ہی کالی فاس کا ایک مخصوص نعل ہے۔ ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ چونکہ عضلات کے پانی میں پوٹاشیم فاسفیٹ کی زیادتی ہوتی ہے اور خون کے دوران میں سوڈیم کلورائڈ کی اس لئے ہر دو ادویہ کی یا کسی ایک کی انسانی نشوونما کے لئے بہت ضرورت ہوتی ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ اگر انسانی جسم کے اندر کالی فاس کی کمی ہو جائے تو نتیجہ کیا ہوگا؟

1- دماغی حلقہ میں پریشانی، ڈر کی وجہ سے، آنسو ڈبڈبا کے رہنا، شک، علالت یاد وطن، حافظہ کی کمزوری، کمزوری وغیرہ وغیرہ۔

2- اعصاب میں درد اور فالجی کیفیتیں، قبض پہلے چھوٹی بعد میں تیز اور آخر میں نذارد۔

اب اگر پوٹاشیم فاسفیٹ کی تصویر دیکھنی ہو تو چند لفظوں میں یوں بیان کی جاسکتی ہے کہ وہ کیفیتیں جو اعصاب کی کمزوری کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ اس سے ظہور میں آتی ہیں مثلاً کمزوری، دماغی کمزوری وغیرہ۔

سوشلر لکھتے ہیں کہ کمزوری کالی فاس کا ایک مخصوص ترین نشان ہے۔ چاہے دماغی ہو اعصابی ہو یا عضلاتی، کالی فاس کا اثر دماغ پر اعصاب میں خون کے ذرات پر ہوتا ہے۔ نشوونما پر بھی اپنا اثر کرتی ہے۔ جس سے تحریک پیدا ہوتی ہے اور ہلکے درد بھی، کھلے لفظوں میں یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ دماغ کی کمزوری کالی فاس کی مکمل تصویر ہے اور عموماً کالی فاس کی تکلیفات کے ساتھ رطوبتوں میں ایک سخت قسم کا تعفن ہوتی ہے۔ حاد امراض سے پیدا شدہ کمزوری میں بوڑھے آدمیوں کی کمزوری میں، خون کے عضلات یا جلد سڑنے میں نیز سب قسم کے سیلان خون میں کام آتی ہے۔ منہ آنے میں نہ مندمل ہونے والوں زخموں میں متعفن مردے کی سی بو والے اسہالوں میں اور محرقہ کی سی کیفیتوں میں اس کا استعمال اکسیر ہے۔

سوشلر کی تھیوری کے بموجب کالی فاس کا اثر جسم اور دماغ میں کمزوری، ہسٹریا، عصبی کمزوری اعصابی بے خوابی فالج ہے۔ نیز سمی کیفیتیں سی بخار، سیلان خون، سکروی سرطان، محرقہ کے بخار اور معدے کے زخم میں بھی مفید ہے۔

سوشلر کی تھیوری کے مطابق اس دوا کو استعمال کرنے سے اتنی کامیابی نہیں ہوسکتی۔ جتنی کہ اس کی باریک ترین آزمائش پر غور کرنے سے ہوسکتی ہے۔ ڈاکٹر ایچ سی ایلین لکھتے ہیں کہ صبح سویرے جاگنا، منہ کی عجیب کیفیت اور جلد میں شدید ترین نعل کالی فاس میں عجیب ترین ہے۔ ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ چھونے سے ذکی الحسی اور جماع کے بعد تکلیف کا بڑھنا اس کی مخصوص علامت ہے۔ ڈاکٹر ایلین بتاتے ہیں کہ اس دوا کی رطوبتوں کے رنگ نارنگی

سے یا سونے کے سے زرد ہوتے ہیں۔ جو اس کے مخصوص ہیں۔

کالی فاس کے مریض پیلے، ذکی الحس، اعصابی، چڑچڑے اور رونے کی خواہش رکھنے والے ہوتے ہیں۔ کھانے کے بعد آرام کرتے وقت تکلیفات بڑھتی ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ مریض کی دماغی حالت پلساٹیلا کی سی معلوم ہوتی ہے مگر کالی فاس سردی سے نفرت کرتا ہے جبکہ پلساٹیلا سرد ہوا کو چاہتا ہے۔ کالی فاس میں بے حد کاہلی اور سستی ہوتی ہے۔ مریض تھکاوٹ کی شکایت کرتا ہے اور یہ تھکاوٹ دماغی اور جسمانی دونوں ہی میں ہوتا ہے۔ بے حد کمزوری قوت حیات میں کمی کے ساتھ چاہے اس کے ساتھ خون کی کمی ہو یا نہ ہو۔ اس دوا کا ایک بہت بڑا نشان سمجھا جاتا ہے۔ جب اس دوا کی آزمائش کی گئی تو آزمائش کنندگان میں اس قدر تھکاوٹ اور اعصابیت آ گئی کہ ان کے ہاتھ کانپنے لگے۔ زندگی ان کے لئے ایک وبال بن گئی اور گوشت پوست بھی جاتا رہا۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا یہ حالت ان مستورات کی ہمیں روزانہ دیکھنے میں نہیں آتی۔ جو اپنے بچوں کو دودھ پلاتی ہوں یا ایسی مستورات اور مرد کثرت مباشرت کے بعد اپنے آپ کو تباہ کر چکے ہوں اگر درحقیقت یہ رطوبات زندگی کی کمی ہے۔ یا اس کمی سے پیدا شدہ کمزوری ہے تو کیوں ایسے انسانوں کو کالی فاس دے کر درست نہ کیا جائے ایسے ہی انسانوں کے لئے کالی فاس ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔

اس کمزوری اور قوت حیات کی کمی کا ایک نظارہ ہمیں وضع حمل کے وقت ملتا ہے۔ اگر وضع حمل بہت تھکانے والا طویل ہو ایسا معلوم ہوتا ہو کہ بچہ ہو رہا ہے مگر نہ ہوتا ہو۔ مریضہ کمزور ہو چکی ہو اور غش بھی کھا رہی ہو۔ ایلوپیتھک ڈاکٹر اپریشن کی رائے دے رہے ہوں تو ایسے وقت میں کالی فاس کی چند ٹکیاں زچہ اور لواحقین کو ڈاکٹر کا مشکور بناتی ہیں اور ناواجب آپریشن سے زچہ کو نجات دلاتی ہے۔ اگر ساتویں اور آٹھویں مہینہ میں کالی فاس کا مسلسل استعمال کیا جائے تو وضع حمل کے وقت زچہ اور بچہ دونوں محفوظ رہتے ہیں۔ بچے کی پیدائش کے بعد یا اسقاط حمل کے بعد کمزوری کے علاوہ جب نفاس میں کمی ہو۔ نفاس یا سیلان میں سخت قسم کا تعفن ہو۔ تو دوا ایسی حالتوں میں سلفر، پائرو جن اور گن پوڈر کا مقابلہ کرتی ہے چونکہ اس دوا کے اندر سخت قسم کا تعفن ہوتی ہے۔ جس سے مکان بھر میں بو پھیل جاتی ہے۔ اس لئے یہ دوا ڈفتھیریا میں بھی مفید ہوتی ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جسم کے کسی مخرج سے متعفن رطوبتیں اس دوا کی مخصوص علامتیں ہیں چنانچہ دستوں میں، دست گرم، متعفن بے حد ریاح کے ساتھ ہوتے ہیں دستوں کا رنگ سنہری زرد ہوتا ہے۔ ہر دفعہ کھانے کے بعد دست ہوتے ہیں اور پاخانہ کی مسلسل حاجت نکس وامیکا کی طرح بنی رہتی ہے۔ اس دوا کی علامات سردی سے، آرام سے، کھانے کے بعد، جماع کے بعد، صبح کو، شام کو اور خصوصاً رات کو بڑھتی ہیں۔ دماغ کی جڑ میں درد جن کو ریاح کے اخراج سے، کھانے سے، آرام ہو کالی فاس سے شفا پاتے ہیں۔ یہ بھی عجیب بات ہے کہ دردسر کی حالت میں مریض ہمیشہ بھوکا ہوتا ہے۔

کھانسے دردسر کو آرام ملتا ہے۔ درد دانت اور دردسر کا یکے بعد دیگرے ہونا اس کا ایک مخصوص فعل ہے۔ پیڑو میں درد پاخانہ کی بے سود حاجت کے ساتھ جس کو دوہرا ہونے سے آرام ہو۔ کالی فاس سے جاتا (کالوسنتھ، نکس وامیکا) ہے۔

ڈاکٹر میکفرلن لکھتے ہیں کہ معدے میں لہروں کا یا پھڑ پھڑاہٹ کا عجیب احساس اس دوا کا ایک نہایت مخصوص نشان ہے۔ ڈاکٹر گرلز لکھتے ہیں کہ تھکاوٹ کے احساس اور گدی کے درد میں کالی فاس پکرک ایسڈ کا مقابلہ کرتی ہے۔ ایک مصنف کا خیال ہے کہ کالی فاس پلساٹیلا کا مزمن ہے۔

کالی فاس میں عجیب احساسات یہ ہیں، ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے زبان تالو میں چمٹ گئی ہے۔ ایک گولا حلق کی طرف اٹھتا معلوم ہوتا ہے سوئیاں چبھنے کے سے درد، انگلیوں کی نوکوں کا سن ہو جانا، ذرا سے چھو دینے سے چونکنا، کالی فاس ان کیفیتوں میں مفید ہے۔ جن میں تمام جذبات سے ذکی الحسی ہوتی ہے۔ ٹانگوں کے عضلات میں کانپنے کا احساس ہوتا ہے۔ ڈاکٹر لیرڈ لکھتے ہیں کہ کالی فاس اعصابی بدہضمی کو دفع کرتی ہے اور ایسی حالت میں یہ اناکارڈیم کا مقابلہ کرتی ہے مگر کالی فاس کا مریض اناکارڈیم کے مریض کی بہ نسبت زیادہ عصبی کمزور ہوتا ہے۔ اناکارڈیم میں ہاضمہ کی خرابی غذا کی غلطیوں سے ہوتی ہے جبکہ کالی فاس میں تحریک اور تفکرات سے ڈاکٹر ننگ ہم لکھتے ہیں کہ نامردی کے لئے یہ ایک عجیب ترین دوا ہے اور ایسی نامردی میں جس کے لئے کالی فاس دوا ہو سکتی ہے۔ کمر میں درد بے خوابی، گردن اور سر کی پشت میں درد نیز پیشاب کی زیادتی اور فاسفیٹ پیشاب میں ہوتے ہیں۔

کالی فاس کا مریض ٹھنڈے پانی کی، سرکہ کی اور مٹھائی کی خواہش کرتا ہے۔ کھانے کے بعد معدہ اور آنتوں میں تکلیف ہو جاتی ہے اور کھاتے وقت اسہال ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ یہ بہت گہرا اثر کرنے والی اور گہری دوا ہے۔ اس کا مریض اور اس کے درد ٹھنڈی ہوا میں تکلیف اٹھاتے ہیں۔ نزلہ بہت جلد ہوتا ہے۔ کھلی ہوا سے نفرت ہوتی ہے۔ ہوا کے جھونکے سے اور کھلی ہوا سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ زینہ چڑھنے سے جسمانی محنت سے بھی تکلیفات بڑھتی ہیں۔ غدود سوکھ جاتے ہیں۔ رعشہ کی سی حرکات پائی جاتی ہیں۔ کمزوری لاغری خون کی کمی اور دق کا تاثر اس دوا کے مخصوص فعل ہیں۔ یہ دوا ہر قسم کی عصبی کمزوری میں، ہسٹریا میں، غدودوں کے متورم ہو جانے میں رطوبات، زندگی کے ضائع ہو جانے میں، مزمن اعصابی دردوں میں، ادھرنگ میں بہترین ہے۔ نیز ان تکلیفات میں بھی جو سردی میں بڑھ جائیں، مفید ہے۔ اس میں شک نہیں کہ سوشلر کے پیروؤں کے ہاتھوں اس دوا کی چھوٹی طاقتوں کو استعمال کیا گیا ہے مگر میرے ہاتھوں یہ دوا بہت زیادہ اونچی طاقتوں میں بہترین ثابت ہوئی ہے۔

علامات

دماغ: پریشانی، اعصابی ڈر، سستی، لوگوں سے ملنے کی رغبت نہ ہو۔ بے حد سستی، کمزوری، جلد چونکے، چڑچڑاپن دماغی تھکاوٹ، ہسٹریا رات کے ڈر، غنودگی حافظہ کی کمزوری، معمولی کام بھی بہت بڑی محنت معلوم ہو۔ کاروبار سے بے حد بے پروائی، شرمیلا پن یہاں تک کہ بات چیت کرنے میں شرم آئے۔

سر: گدی میں درد، جن میں کمی اٹھنے کے بعد ہو چکر لیٹی ہوئی حالت سے اٹھنے پر، بیٹھنے سے اور اوپر دیکھنے سے، دماغ میں خون کی کمی دردسر طالب علموں کا اور ان لوگوں کا جو دماغی محنت سے تھک چکے ہوں۔ دردسر جس کو آہستہ آہستہ حرکت کرنے سے آرام ہو۔ دردسر تھکاوٹ کے ساتھ نیز معدے میں خالی پن اور بیٹھنے کا احساس (اگنیشیا، سیپیا)

آنکھ: بینائی میں کمزوری، پہچاننے کی طاقت میں کمی، آنکھوں کی یہ تکلیف، ڈفتھیریا کے بعد اور تھکاوٹ کے بعد، آنکھوں کے پپوٹوں کا گرنا (کاسٹکم، جلسی میم)۔

کان: کانوں میں بھنبھناہٹ اور بزبز کی آوازیں۔

ناک: ناک سے رطوبت متعفن بو کے ساتھ۔

چہرہ: پیلا، کھنچا ہوا داہنی طرف کا اعصابی درد، جس کو ٹھنڈی چیزیں لگانے سے آرام ہو۔

منہ: سانس متعفن، زبان پر رائی کا سا میلا درد، صبح کے وقت بے حد خشکی، دانت کا درد جس کے ساتھ مسوڑھوں سے جلد خون نکلے اور ان پر ایک چمک دار سرخ لکیر نظر آئے۔ مسوڑھے اسپنج کے سے اور جلد گل جائیں (کیپسیکم، ہیمیلس، لیکیسس، مرک)۔

حلق: حلق میں درد، حلق میں نہ مندمل ہونے والے لمبی زخم، آلات نطق میں فالج۔

معدہ: معدہ میں بیٹھنے کا احساس (اگنیشیا، سیپیا، سلفر) متلی۔

شکم: اسہال متعفن، جو ڈر کی وجہ سے کمزوری کی وجہ سے یا تھکاوٹ سے پیدا ہوں۔ کھانا کھاتے وقت اسہال پیچش جس میں پاخانے خالص خون کے ہوں۔ مریض ہذیان میں چلا جائے اور شکم متورم ہو جائے۔ ہیضہ، دست چاولوں کی پیچ کے سے۔ (وریٹرم، آرسنک) کانچ نکلنا، (اگنیشیا، پاڈوفائلم)

آلات تناسل مردانہ: رات کے وقت انزال، قوت باہ میں کمی، جماع کے بعد بے حد کمزوری (کالی کارب) نامردی۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت دیر میں یا مقدار میں کم، ان مستورات میں جو زرد رو، چڑچڑی اور ذکی الحس ہوں۔ خون حیض مقدار میں بہت زیادہ گہرا سرخ یا سیاہی مائل سرخ، پتلا، منجمد نہ ہو، بعض وقت متعفن ہو، کمزور دردزہ جس سے کوئی نتیجہ نہ نکلے۔

مثانہ: رات کو پیشاب نکل جائے۔ پیشاب کی زیادتی، پیشاب کی نالی سے خون آئے، پیشاب بہت زرد۔

آلات تنفس: دمہ جس کو ذرا سی غذا بھی بڑھا دے زینہ چڑھنے سے سانس پھولے کھانسی بلغم زرد۔

ہاتھ اور پاؤں: پیٹھ میں اور ہاتھ پاؤں میں فالجی کمزوری، محنت سے تکلیف بڑھے۔ کمزوری کے ساتھ درد اور پھر کمزوری۔

بخار: درجہ حرارت نارمل سے بھی کم۔

کمی اور زیادتی: تکلیفات تحریک سے تفکرات سے، دماغی یا جسمانی محنت سے، کھانے سے، سردی سے صبح سویرے بڑھتی ہیں، گرمی میں اور آرام کرنے سے، مقوی غذاؤں سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ علامات کھانے کے بعد (معدہ اور آنتوں کی، کھاتے وقت دست) سردی سے (اعصابی درد) صبح اٹھنے پر سونے پر ماؤفہ جانب لیٹنے پر بیٹھنے یا چلنے سے 3 سے 5 صبح، صبح سویرے (دست) جماع سے، مسلسل حرکت سے، چھینکنے سے (سر میں اطراف کے درد) سورج کی طرف منہ کرنے سے (آنکھوں کے درد) پانی پینے کے بعد (نیچے دبانے والے درد) لیٹنے پر (کانوں کی) چت لیٹنے پر (کمر کے درد) بڑھتے ہیں جب حیض آ جاتا ہے تو تکلیفات کم ہو جاتی ہیں (حیض سے قبل تکلیف کی زیادتی) لیٹ جانے پر، کسی چیز کے سہارے پر، بیٹھنے پر، دہرا ہونے پر، (دردشکم) پادنے سے، گرمی سے، حرکت سے (بشرطیکہ خفیف اور تھوڑی دیر کے لئے ہو) کھانے سے (گدی کے درد) دن کی روشنی سے (اعصابیت) مکان کے باہر (ہلکے دردسر) تکلیفات کم ہوتی ہیں۔

طاقت: بایوکیمک سائنس کے مطابق نمبر 3x سے نمبر 12x تک اور ہومیو پیتھی میں نمبر 30 سے نمبر 200 تک اور اونچی طاقتیں۔

مقابلہ کرو: موافق سائیکلے من، دماغی کیفیتوں میں ابتری، کالی میور (عفونتی بخار) مگنیشیا فاس (مثانہ کی تکلیفات) زنکم فاس (دماغی فالج گردوں میں تحریک) نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ (سیلان خون) مقابلہ کرو، فاسفورس فاسفورک ایسڈ کالی کے دیگر مرکبات رسٹاکس (ٹائیفائڈ کی حالت میں حرکت میں کمی اور سردی سے تکلیفات) اناکارڈیم (اعصابی بدہضمی) ہیموسس (پاگل پن) فیرم (کھاتے وقت دست) اگنیشیا (ہسٹریا) بپٹیشیا (ٹائیفائڈ کی کیفیت میں) کالی کارب (جماع سے تکلیفات کا بڑھنا، سوئیاں چبھنے کے سے درد) سائیکلے من (حیض سے متعلقہ دردسر) اوپیم (غنودگی) لیکیسس (نیند سے تکلیفات کا بڑھنا محرقہ کی کیفیت، متعفن رطوبتیں، ڈفتھیریا کے بعد فالج حیض کے اجرا پر تکلیفات میں کمی) آرنیکا اور کونیم (چوٹیں) کونیم (دبی ہوئی نفسانی تحریک) نیز اگریکس، کاربو وج، چائنا، کریازوٹ فائی ٹولاکا، پلساٹیلا۔

(Kali Ferrocyanatum) کالی فیروسائنیٹم

Chemical Symbol: K4 FeCn5 3H2O

Synonyms: Ferrocyanide of potlassium.

Trituration: 1x and higher.

(پوٹاشیم فیروسینائڈ)

اس دوا کو ڈاکٹر، جے بی، بل نے آزمایا ہے۔ اس کے اثرات رحم میں

سیپیا کی طرح اور قلب میں کالی کارب کی طرح پائے جاتے ہیں۔ اس میں نیچے دبانے والے احساس اور آلات ہضم میں بیٹھنے کا احساس نمایاں ہے، حیض جلد جلد، مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں رحم سے آہستہ آہستہ رسنے والے Passive سیلان خون ہوتے ہیں۔

کالی فیروسائی نیٹم میں عموماً تکلیفات نوبتی ہوتی ہیں اور اس کے اندر کمزوری، رعشہ، سن ہو جانا، سیلان خون، سبز بھس منتقل ہونے والے اعصابی درد پائے جاتے ہیں۔ دل کے مقام میں ایک عجیب قسم کی پریشانی ہوتی ہے۔ ہومیوپیتھی میں یہ دوا کسی متعدی بیماری کے بعد دماغی یا جسمانی کمزوری کے لئے مفید ہے اس کا مریض روزانہ معمول کے کام کرنے کے نااہل ہوتا ہے خون کے خراب ہو جانے سے یا اعصابی خصوصاً ریڑھ کے اعصابوں کی کمزوری کی وجہ سے پیدا شدہ اعصابی درد، اعصابی تکلیفات کے لئے یہ بہترین دوا ہے دل کی فعل تکلیفات میں بھی مفید سمجھی جاتی ہے جبکہ نبض کمزور چھوٹی اور بے قاعدہ ہو، آلات تناسل زنانہ کے اندر سیپیا کی طرح نیچے دبانے والے احساس ہوتے ہیں، سیلان الرحم پیپ کی طرح ہوتا ہے اور سیلان خون بھی بہت سخت قسم کا ہوتا ہے۔

علامات اٹھنے، پر جاگنے پر، صبح کے وقت، حرکت پر اور چلنے سے بڑھتی ہیں۔ بعد دوپہر کم ہوتی ہیں چھونے سے تکلیفات بڑھتی ہیں اور مریض چھونے کا بڑا ذکی الحس ہوتا ہے۔

<u>طاقت</u>: چھوٹی طاقتیں و نمبر 30

مقابلہ کرو: سیپیا، کالی کارب، کارب، کالی سائی نیٹم، فیرم، ڈیجی ٹیلس، کالی کلورٹیم۔

کالی کارب (Kali Carb)

Chemical Symbol: $k_2CO_3$1238.20

Synonyms: Carbonate of Potassium.

Trituration.1x and higher.

(پوٹاشیم کاربونیٹ)

پوٹاشیم کاربونیٹ کے نمک ٹھوس ریشوں میں بہ نسبت سیال رطوبتوں کے زیادہ ملتے ہیں اور اسی طرح یہ نمک خون کے اجزاء میں بہ نسبت خون کے پانی کے زیادہ ہیں۔ ریشے دار ریشے ان نمکوں سے خاص طور پر متاثر ہوتے ہیں اور اسی طرح سے جوڑوں کے ریشے، رحم اور پیٹھ کے ریشے بھی۔ یہ دوا یعنی پوٹاشیم کاربونیٹ اس وقت کام آتی ہے جبکہ ریشوں کے اندر ڈھیلا پن ہو جائے یعنی ایسی صورت میں جوڑ جواب دے جاتے ہیں پیٹھ ٹوٹی معلوم ہوتی ہے اور اس لئے مریض سڑک پر ہی لیٹنے کے لئے مجبور ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر گولن لکھتے ہیں کہ مستورات کی تکلیف میں یہ دوا سپیا کی ثانی ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اس کے حیض یا تو زیادہ دیر تک رہتے ہیں یا جلد کے جلد ہوتے ہیں اور تکلیفات حیض سے پہلے شروع ہوتی ہیں، سن یاس میں تمتماہٹ کے ساتھ دل

کی تکلیفات بھی موجود ہوتی ہیں، اس کے اندر شدید دھڑکن پائی جاتی ہیں ایسی مریضاؤں پر کالی کارب کھولتے ہوئے پانی پر تیل کا کام دیتی ہے۔ اس کے علاوہ کالی کارب کا اثر دل پھیپھڑوں، پھیپھڑوں کی نالیوں اور حنجرہ پر ہوتا ہے۔ حنجرہ کا مزمن نزلہ اس سے عموماً درست ہوتا ہے گھٹنے کی تکلیفات کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے اب اگر کالی کارب کے مخصوص ترین نشان دیکھنے ہوں تو کہا جا سکتا ہے۔

1- سوئیاں چبھنے والے، بھالے لگنے کے سے درد جن کو بعض وقت جھٹکے کا درد بھی کہہ سکتے ہیں جن کی زیادتی آرام کرنے کی حالت میں ماؤفہ حصص کے بل لیٹنے سے ہوتی ہے۔

2- یوں تو تمام کالی یعنی پوٹاشیم کے نمکوں میں تکلیفات صبح سویرے بڑھتی ہیں مگر کالی کارب کی تکلیف کا مخصوص وقت 2 سے 4 بجے صبح ہے۔

3- آنکھوں پر یعنی ابروؤں اور اوپر کے پپوٹوں کے درمیان ورم، ایسا معلوم ہو جیسے پانی کا تھیلا رکھا ہے ان تین مخصوص علامات کے علاوہ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کالی کارب میں ریشے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور ڈھیلے ریشوں کے ساتھ موٹے ہونے کی رغبت والے انسانوں میں یہ ایک مفید ترین دوا ہے۔

ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ پسینہ کمر کا درد اور کمزوری، جب یہ تینوں کیفیتیں ملتی ہیں تو کالی کارب کے سوا اور کوئی دوا نہیں ہو سکتی، کالی کارب میں پیٹھ کے درد نہایت ضروری ہیں۔ یہ درد عموماً نیچے کی طرف چوتڑوں میں اور بعض وقت گھٹنے تک پھیلتا ہے چوتڑ سے گھٹنے تک درد، خصوصاً داہنی طرف اس کی مخصوص علامات ہے اسی علامت سے رہنمائی حاصل کر کے کتنی ہی بار چوتڑ کے جوڑ کی تکلیفات کو کالی کارب سے رفع کیا گیا ہے۔

کالی کارب چونکہ خون کے اجزاء پر اثر پذیر ہوتا ہے۔ اس لئے کے اندر بھس بھی پایا جاتا ہے۔ جب کبھی بھس کالی کارب کا ہوگا، تو مفصلہ ذیل علامتیں مریض کے اندر موجود ہوں گی، جاڑے کی کثرت، جوں ہی مریض مکان سے باہر نکلے اگر ذرا بھی ہوا ٹھنڈی ہے تو فوراً جاڑا شروع ہو جاتا ہے یا یوں سمجھنا چاہیے کہ مریض کرہ ہوائی کی سردی کو برداشت نہیں کر سکتا۔ تمام خون کی نالیوں کے اندر تپکن، ورمی کیفیت اکثر پائی جاتی ہے اور یہ ورمی کیفیت خون میں سرخ اجزاء کی کمی سے ہوتی ہے اگر سر میں ورمی کیفیت ہو تو کانوں میں آوازیں ہوتی ہیں۔ خون کی کمی کی وجہ سے مریض اکثر چکر کا شکار ہوتا ہے اور جب کبھی وہ اپنے سر کو جلدی سے پھیرتا ہے یا گاڑی میں چڑھتا ہے تو اس کو چکر پیدا ہو جاتا ہے یا بڑھ جاتا ہے وجہ یہ ہے کہ خون کی کمی کی وجہ سے سر میں خون کا دوران کم ہو جاتا ہے اور اگر مریض کبھی جماع کرے تو فوراً بینائی میں کمی آ جاتی ہے۔

ظاہر ہے کہ طویل شدید بیماریوں کے بعد خون کی اکثر یہ حالت ہو جایا کرتی ہے کہ اس لئے ایسی حالت میں کالی کارب ایک اکسیر دوا ہے، مثلاً وضع

حمل یا اسقاط کے بعد اگر کمزوری پیدا ہو جائے تو اس دوا کو نہ بھولنا چاہیے۔ ایسی حالت میں کمر میں تکلیف دہ درد ہوتا ہے کمزوری ہوتی ہے کمر میں لنگڑا پن محسوس ہوتا ہے جس سے مریض کے لئے چلنا دوبھر ہو جاتا ہے۔ کمر میں مسلسل درد اس احساس کے ساتھ جیسے چلتے وقت ٹانگیں اور کمر جواب دے جائے گی، اس میں ہر وقت پایا جاتا ہے کالی کارب نے درد کمر جس میں درد کی نوعیت سوئیاں چبھنے کی سی ہو اور جس کو دبانے سے یا چت پیٹھ کے لیٹنے سے آرام ہو درست ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر ٹینی لکھتے ہیں کہ دنیا بھر کے درد کمر کے مریضوں کا بیشتر حصہ 60 سے 80 فی صدی کالی کارب سے مستفیض ہو سکتا ہے کھانے کے دوران اور کھانے کے بعد نیند کا غلبہ مسلسل جمائیاں۔ اس کے ساتھ ساتھ بعض وقت مریضہ کھانسی اور رات کے وقت پسینہ میں بھی مبتلا ہو جاتی ہے۔ رحم سے مسلسل خون آتا ہے، پیشاب کے اندر یوریٹ ہو جاتے ہیں، ان سب علامتوں کو کالی کارب درست کرتی ہے۔ پیشاب کے اندر یوریٹ کا پایا جانا، اس بات کی علامت ہے کہ ریشے ضائع ہو رہے ہیں پیشاب میں یوریٹ کی زیادتی کاسٹیکم میں بھی ملتی ہے اور سنا میں بھی مگر بقیہ علامتیں ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں۔

کالی کارب کا اثر نہ صرف عضلات ارادی پر ہوتا ہے بلکہ دل پر بھی ہوتا ہے، دل کمزور ہو جاتا ہے اور دل کی کمزوری نبض میں ظاہر ہوتی ہے۔ کیونکہ ایسی حالت میں نبض بے قاعدہ ہوتی ہے یا ضربات چھوڑ دیتی ہے یا بہت تیز ہوتی ہے یا کمزور ہوتی ہے، اس کے علاوہ اس کی کوئی دوسری نبض نہیں ہوتی اور جہاں کہیں نبض ابھری ہوئی ملے وہاں کالی کارب دوا نہیں ہو سکتی۔ ایک عجیب احساس دل میں یہ ہوتا ہے کہ جیسے دل کو تاگے سے باندھ کر لٹکا دیا گیا ہے۔

کالی کارب کی دماغی کیفیت میں چڑچڑا پن اور ضد ملتی ہے مریض شور وغل سے چونک اٹھتا ہے۔ خصوصاً جب کہ شور وغل اچانک ہو۔ ڈر اس میں نمایاں پایا جاتا ہے چنانچہ مریض اکیلا ہونے سے ڈرتا ہے، عقل بھی ماؤف ہو جاتی ہے، اسی لئے مریض کسی چیز کی پرواہ نہیں کرتا۔ جسمانی کمزوری کے ساتھ ساتھ لاپروائی بھی عیاں ہوتی ہے اور جب بھی اس سے سوال کیا جائے تو وہ نہیں جانتا کہ کیا جواب دینا چاہیے مگر سب سے عجیب بات اس کے اندر یہ ہے کہ چھودینے سے خصوصاً پاؤں کو چھونے سے مریض چونکتا ہے۔

آلات ہضم بھی اس سے ماؤف ہوتے ہیں چنانچہ ریح اپھار اور قبض خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ کھاتے وقت غنودگی ہوتی ہے دانت میں درد صرف کھاتے وقت ہوتا ہے اور جو چیز مریض کھاتا ہے وہ سب کی سب ریاح میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ حلق میں مچھلی کے کانٹے کا احساس ہوتا ہے۔ کھاتے وقت جلد گلا گھٹتا ہے غذا، غذا کی نالی کے اندر جانے کی بجائے ہوا کی نالی میں پہنچ جاتی ہے جس کی وجہ سے دم گھٹتا ہے نگلتے وقت پیٹھ میں درد اس کا خاص نشان ہے۔ آزمائش پر غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ آزمائش کنندگان کو کھانا کھاتے وقت اور کھانے کے آدھ گھنٹہ یا گھنٹہ بھر بعد تک پیٹھ میں شدید درد ہوا۔ یہ ایسی علامت ہے جو میٹریا میڈیکا کی دوسری کسی دوا میں نہیں ملتی، بعض وقت درد پیٹھ میں ہونے کی بجائے ریڑھ کی ہڈی میں بھی ہوتا ہے۔ یہ دوا بوڑھے آدمیوں کی بدہضمی میں یا ان لوگوں کی بدہضمی کے لئے جنہوں نے کثرت مباشرت سے اپنی رطوبات زندگی ضائع کر دی ہوں مفید ہے۔ کھانے سے قبل معدہ میں خالی پن اور کمزوری کا احساس ہوتا ہے اور کھانے کے بعد معدے میں ریاح، اپھارہ، کھٹی ڈکار، جلن اور بے آرامی بھی اس میں پائی جاتی ہیں۔

کھانسی میں یہ عجیب ترین دوا ہے اور اس کی کھانسی 2 سے 4 بجے صبح کو بڑھتی ہے یہ خشک دورے والی تر ہوتی ہے اس کے اندر لیس دار بلغم ہوتا ہے یا بلغم میں پیپ کی گولیاں ہوتی ہیں کھانستے وقت ابکائیاں اور قے بھی ہوتی ہے بلغم میں سخت، سفید یا دھوئیں کی سی رطوبت ہوتی ہے جو کھانستے وقت حلق سے اڑتی ہے۔ بعض اوقات بلغم میں پیپ کی چھوٹی چھوٹی گولیاں بھی ملی ہوتی ہیں ہنی مین نے لکھا ہے کہ جو لوگ پھیپھڑوں کے زخم میں مبتلا ہوں سوائے اس انٹی سورک دوا کے اور کسی سے درست نہیں ہو سکتے۔ میں نے اوپر ذکر کیا ہے کہ کالی کارب کے اندر سوئیاں چبھنے والے درد پسینہ اور کمزوری موجود ہوتے ہیں اور یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ پھیپھڑوں کے اندر بھی وہی بات دکھائی دیتی ہے۔

سوئیاں چبھنے کے دردوں کے لئے یہ سب سے بڑی دوا ہے، برائی اونیا اس سے دوسرے درجہ پر آتا ہے۔ برائی اونیا میں سوئیاں چبھنے والے درد حرکت کرنے پر ہوتے ہیں اور وہ درد عموماً پانی کی جھلیوں میں ہوتے ہیں۔ مگر کالی کارب کے درد ہر جگہ اور ہر ریشے میں یہاں تک کہ دانتوں میں بھی پائے جاتے ہیں۔ مگر کالی کارب کی سب سے مخصوص جگہ سینہ کا داہنا نچلا حصہ ہے اور یہ درد سینہ، داہنی نچلے حصہ سے پیٹھ تک جاتے ہیں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ جب نمونیا اور پلورسی میں برائی اونیا فیل ہو جاتا ہے تو اکثر کالی کارب درست کرتی ہے مگر یاد رہے کہ کالی کارب کے درد سینہ کے داہنے حصہ ہی میں مخصوص نہیں ہیں بلکہ یہ بائیں طرف بھی ہوتے ہیں اور دل میں بھی۔ اگر ان دردوں کے ساتھ پسینہ ہو اور پسینہ سے کوئی آرام نہ ملتا ہو تو ایسی حالت میں کالی کارب اور برائی اونیا کے بجائے مرکیورس ہی دوا ہوا کرتی ہے۔ یہ درد صرف نمونیا اور پلورسی تک ہی محدود نہیں ہیں بلکہ عفونتی بخاروں میں بھی پائے جاتے ہیں اور جب عفونتی بخاروں میں یہ درد ملتے ہیں تو یہ بہت تیز قسم کے ہوتے ہیں اور مریضہ ان دردوں کی وجہ سے چیختی ہے۔ غرض یہ کہ جہاں کہیں سوئیاں چبھنے والے درد موجود ہوتے ہیں تو کالی کارب ہی عموماً دوا ہوا کرتی ہے۔

کالی کارب درد کے لئے بھی ایک عجیب دوا ہے۔ اندرونی کنپٹیوں میں شدید درد، سر کے ایک جانب یا دونوں جانب شدید سوئیاں چبھنے کے سے یا جھٹکے کے درد، ایک طرف کے درد سر متلی کے ساتھ، گولن نے درد سر کے ایک مریض کو کالی کارب نمبر 10 سے شفا دی جس کا درد سر لیٹ جانے سے اور سر

کے گرد کس کر کپڑا باندھنے سے کم ہو جاتا تھا۔ اس درد سر میں بعض دفعہ دباؤ اور کھچاوٹ، پیشانی میں، آنکھوں میں اور ناک کی جڑ تک پہنچتی ہے ایسے درد سر میں عموماً دوری کیفیت ہوتی ہے اور چہرہ میں حدت۔

پہلے ذکر آ چکا ہے کہ کھاتے وقت غنودگی کالی کارب کا ایک بہترین نشان ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر عید نے ایک مریضہ بعمر 65 سال کو جس کو مزمن کھانسی تھی اس دوا سے درست کیا۔ مدت ہوئی اس کو دمہ کی شکایات تھیں کھانسی اور بلغم کی وجہ سے اس کو نیند نہ آتی تھی چنانچہ کھاتے وقت وہ اس قدر تھک جاتی تھی کہ اس کو نیند آ جاتی تھی اور وہ کبھی اپنا کھانا ختم نہیں کر سکتی تھی۔ کھانے کے بعد وہ اور بھی کمزور ہو جاتی تھی اور صبح کے وقت ریاح خارج ہوا کرتے تھے۔

یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کالی کارب خصوصاً ان آدمیوں کے لئے مفید ہے جن کی صحت خراب ہو چکی ہو یا جن میں خون کی کمی ہو بیٹھنے سے، آگے کی طرف جھکنے سے، سینہ کی تکلیفات میں آرام ہوتا ہو مریض ماؤف حصص کے بل لیٹ نہیں سکتا، برائی اونیا میں مریضہ ماؤفہ حصص کے بل لیٹتی ہے قابل ذکر احساسات یہ ہیں کہ تمام جسم میں خالی پن کا احساس ایسا معلوم ہو کہ بدن کھوکھلا ہو گیا ہے۔ کھانستے وقت ایک گولے کا اوپر نیچے لڑھکتے ہوئے معلوم ہونا۔ یہ گولہ شکم کی داہنی طرف سے حلق تک اور پھر واپس جاتا ہوا معلوم ہوتا ہے حلق میں گولے کا احساس جیسے کہ مریضہ بستر میں بالکل ڈوبتی جا رہی ہے۔

تپکن والے درد، تپکن، جلن دار اور جلن کے احساس مختلف مقاموں میں اور مختلف تکلیفات میں پائے جاتے ہیں بائیں جانب کے دردوں میں زیادتی، شام کے وقت، لیٹ جانے پر اور خصوصاً داہنی (بغیر درد والی) جانب بڑھتی ہیں تشنجی دورے خصوصاً عفونتی دورے اور فالج کی علامات بھی اس میں پائی جاتی ہیں عضلات میں جھٹکے، سختی عضلات میں کمزوری اور بوجھ اٹھانے کی نااہلیت بھی ملتی ہے۔

تنفس میں دقت بہت سی علامات کے ساتھ ملتی ہے بس، بے حد کمزوری، جلد پر نمی اور جلد میں سفیدی کے ساتھ کالی کارب ایک ٹھنڈی دوا ہے۔ ٹھنڈ لگ جانے کی رغبت ہوتی ہے اور جب جسمانی حرارت کم ہو تو تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ کھلی ہوا سے نفرت ہوتی ہے ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ انہوں نے اکثر اوقات چہرے پر کے چنے دار ابھار جو ہوا یا ٹھنڈی ہوا میں بڑھ جاتے تھے اس سے درست کئے ہیں۔

کالی کارب کی علامات یکے بعد دیگرے بھی ہوتی ہیں چنانچہ دانت کا درد، بائیں پستان میں درد یا بائیں طرف پسلیوں کے نیچے درد، یکے بعد دیگرے ہوتے ہیں۔ پیٹھ میں تپکن اور درد یکے بعد دیگرے۔ کالی کارب کی اعصابیت اور عصبی اکساہٹ بعض وقت ہسٹریا تک پہنچتی ہے۔ مریضہ چیخیں مارتی ہے اور چھونے نہیں دیتی۔ عضلات میں تشنج سختی اور کمزوری بھی پائی جاتی ہے سانس میں دقت قریب قریب تکلیف کے ساتھ ملتی ہے استقائی کیفیتیں زخموں میں رات کے وقت خون بہنا بھی پایا جاتا ہے۔ ڈاکٹر گرسنے لکھتے ہیں کہ یہ دوا بوڑھے آدمیوں کے لئے جو ذرا موٹے ہوں مفید ہے یا ان لوگوں کے لئے جن کے ریشے ڈھیلے ہوں، بال سیاہ ہوں اور موٹے ہوتے جا رہے ہوں یا ان مریضوں کے لئے جو زندگی کو ضائع کر چکے ہیں، نیز وضع حمل کے بعد کی تکلیفات کے لئے مفید ہے۔

علامات

دماغ: بہت جلد ڈرے (نائٹرک ایسڈ) غصہ کی طبیعت (برائی اونیا، کیموملا، نکس وامیکا) پریشانی ڈر کے ساتھ (اکونائٹ، جلسی میم، اوپیم) اپنی بیماری کے متعلق پریشانی، ضد اور چڑچڑا پن (برائی اونیا، کیموملا، سنا، ہیپر سلفر) اس امر کا احساس کہ بستر ڈوبا جا رہا ہے۔ اکیلا نہ رہ سکے، کبھی قانع نہ رہے درد سے، شور و غل سے اور چھونے سے ذکی الحسی، بے حد غمگینی، مزاج بدلا کرے، بے ہوشی کا اچانک دورہ، عفونتی دیوانگی میں مریضہ یہ نہ جانے کہ جو کچھ وہ کہنا چاہتی ہے کیسے کہے، غیر توجہی بہت روئے، محنت سے خوف بہت جلد چونکے خصوصاً جب چھوا جائے۔

سر: چکر سر کو یا جسم کو تیزی سے گھمانے سے (کونیم) ہر وقت سر میں کسی چیز کے ڈھیلے ہونے کا احساس جو پیشانی کی طرف لڑھکتی معلوم ہو، دبانے والے درد سر صبح کے وقت جاگنے پر (نیٹرم میور نکس وامیکا) کھلی ہوا میں چلنے سے پیشانی میں دباؤ، کھنچاوٹ اور پھٹن جو آنکھوں میں اور ناک کی جڑ تک پہنچے درد سر جمائیوں کے ساتھ شروع ہو، گاڑی کی حرکت سے درد سر اور چکر (کوکولس) بالوں میں خشکی اور بالوں کا گرنا (لیکیسس، نائٹرک ایسڈ، سیپیا، فلورک ایسڈ فاسفورس) ٹھنڈی ہوا میں سواری سے درد سر، چکر متلی اور معدہ میں بوجھ سر میں اجتماع خون تپکن کے ساتھ، سر میں دباؤ، روشنی سے ذکی الحسی کے ساتھ، سر میں پیچھے سے آگے کی طرف جھٹکے آنکھوں کے آگے اندھیرا، بے ہوشی جس کو ٹھنڈا پانی پینے سے آرام ہو، درد سر گاڑی کی سواری سے، کھانسنے سے، چھینکنے سے، زکام سے اور نیند سے جاگنے پر، سر کی پشت میں دبانے والا درد، گرم ہوئی حالت میں ہوا کے جھونکے سے ٹھنڈ لگ جائے جس سے درد سر، درد دانت اور درد کمر پیدا ہو، کھوپڑی پر خونی پھوڑوں کے سے درد بھرے گومڑ جن کی زیادتی دبانے سے اور حرکت سے ہو کھجلی جیسے ہڈیوں میں ہو صبح اور شام کو کھوپڑی میں جلن اور خارش جس میں کھجلانے سے مواد رسے۔

آنکھ: آنکھوں میں جلن اور سوئیاں چبھنا، نیز ٹیس، ابروؤں اور پوٹوں کے درمیان، تھیلی کی طرح ورم (اوپر کے پوٹے میں ورم، ایپس) پوٹے متورم خصوصاً چپک جائیں صبح کے وقت (سلفر، لائیکو پوڈیم، مرک، پلساٹیلا) داہنے آنکھ کے گڑھے اور آنکھ میں رات کے وقت پھٹن، پڑھتے وقت آنکھوں میں درد (روٹا) روشنی برداشت نہ ہو سکے اور آنکھوں سے پانی آئے (اکونائٹ، بیلاڈونا، مرک سلفر) بیرونی کوئے میں پھوڑے کا سا درد، جلن کے ساتھ، بینائی میں کمزوری آنکھوں کے سامنے کہر (بیلاڈونا، سائیکلے من، مرک،

پلساٹیلا، سلفر) کثرت مباشرت سے بینائی میں کمزوری، آنکھیں بند کرنے پر روشنی کا ایک درد بھرا احساس دماغ تک چیرتا ہوا جائے۔ آنکھوں کے سامنے چمکدار ستارے، یا سبز یا نیلی لکیریں، گھورنے کی اہلیت، جماع کے بعد، خسرہ کے بعد آنکھوں کی کمزوری، آنکھوں کے کنارے میں زخم، پپوٹے متورم، نیز بایاں رخسار اور اوپری ہونٹ بھی، آنکھیں کھنچی ہوئی، پپوٹوں میں سردی کا احساس۔

کان: کانوں میں سوئیاں چبھیں (کونیم، گریفائٹس، نائٹرک ایسڈ) کھجلی گلسوؤں میں ورم (مرک بن) کانوں میں گرجن کی، سیٹی کی اور کڑکن کی آوازیں (بورکس چائنا، گریفائٹس) ٹھنڈی چیزیں پینے کے بعد درد سر اور کانوں میں شوروغل، قوت سامعہ میں ابتری۔ کانوں کے اندرونی جھلی کے ورم۔ اندر سے باہر کی طرف سوئیاں چبھیں، نیز کانوں کے پیچھے چپکن، داہنا کان گرم، بایاں پیلا اور ٹھنڈا، کانوں سے پانی کی سی پتلی اور پیپ کی سی رطوبت آتی ہے۔

ناک: ناک متورم اور سرخ (بیلاڈونا، نائٹرک ایسڈ، رسٹاکس) نتھنے پک جائیں اور ان میں سے چھلکے نکلیں (مرک) نائٹرک ایسڈ، کالی بائیکرام، سیپیا، ناک بند ہو جائے، خشک زکام، ناک سے اکثر نکسیر (اکونائٹ، بیلاڈونا، برائی اونیا) صبح کے وقت تر زکام، جلن، ناک سے متعفن رطوبتوں کا چھنکنا، داہنے نتھنے میں زخم کا سا درد، ناک سے گاڑھی زرد رطوبت، گرم مکان کے اندر ناک بند ہو جائے صبح منہ دھوتے پر نکسیر، قوت شامہ میں پراگندگی، خصوصاً نزلہ سے بیرونی ناک، سرخ، متورم اور اس میں ڈنک لگنے کے سے درد۔

چہرہ: پیلا بیماروں کا سا، چہرہ پھولا ہوا (آرسنک) چہرے سے کمزوری اور مردنی ٹپکے، رخسار میں پھاڑنے والے اور سوئیاں لگنے کے سے درد، اوپر کے ہونٹ میں پپڑیاں سرخ اور گرم، ایک گال گرم اور دوسرا ٹھنڈا، چہرہ ارغوانی، پھولا ہوا کھانسی کے دوران سیاہی مائل سرخ دیگر حالات میں پیلا، چہرے پر چھائیاں، ہونٹ پھٹے ہوئے، نچلے جبڑے سے نچلے تھوک کے غدودوں میں سخت ورم۔

منہ: درد دانت صرف کھاتے وقت، دانت میں ٹپکن، جب چھوا جائے یا کوئی ٹھنڈی یا گرم چیز منہ میں لی جائے، دانتوں میں پھاڑنے والا اور بھالے لگنے کا سا درد، چہرے کی ہڈی میں درد کے ساتھ، مسوڑھے دانتوں سے الگ ہو جائیں اور ان میں سے پیپ نکلے (پائیریا) منہ آنا، زبان سفید، منہ سے مسلسل تھوک، زبان کی نوک پر جلن اور درد (کلکیریا کارب، کاربوویج) منہ اور زبان جلن دار دانوں سے بھر جائے (نیٹرم میور، لائیکوپوڈیم، میوریٹک ایسڈ) ہر روز صبح کے وقت متعفن بو باسی پنیر کی سی، شام کے وقت منہ میں خشکی بغیر پیاس کے، منہ میں گندہ نیس دار ذائقہ (آرنیکا، مرک، نکس) منہ میں مسلسل تھوک کی زیادتی، دانت ڈھیلے محسوس ہوں، دانتوں سے بری بو، دانتوں میں سوئیاں چبھیں، رخسار متورم اور ان میں ڈنگ لگنے کے سے درد، ذائقہ کڑوا، تھوک کی زیادتی کے ساتھ منہ خشک محسوس ہو، منہ کی تمام اندرونی سطح پر درد بھرے، جلن دار دانے۔

حلق: حلق کی پشت میں لیس دار بلغم کی زیادتی (ہائڈراسٹس، کالی بائیکرام) صبح کے وقت جو نہ تو مکمل طور پر کھنکھارا جا سکے اور نہ نگلا جا سکے، نرخرے میں سوئیاں چبھنے کے درد ایسا معلوم ہو جیسے وہاں پر مچھلی کا کانٹا پھنس گیا ہے۔ (ہیپر سلفر) حلق میں چھیلن، خشکی اور کھرکھرا پن حلق میں ریگن جس کی وجہ سے کھانسی پیدا ہو، نگلنے میں دقت، غذا، غذا کی نالی کی بجائے ہوا کی نالی میں پہنچ جائے یا غذا، غذا کی نالی سے بہت آہستہ آہستہ نیچے اترے۔ جس کی وجہ سے قے اور ابکائیاں ہوں، گردن کے غدودوں کا ورم، نگلتے وقت ڈنک لگنے کے سے درد، تھوک بار بار نگلنے کی خواہش لیکن نگل نہ سکے کیونکہ اس سے دم گھٹے۔

معدہ: کھٹی ڈکاریں، الیومنا، کاربوویج، نکس وامیکا، فاسفورس، سلفر، غذا اور پانی منہ کو چڑھ آئے۔ ڈکاریں صبح کے وقت، آدھی رات کے بعد، پانی کی متلی، غذا کے بعد یا ہر اندرونی جذبہ سے، دوران حمل (نکس موسکاٹا، پلساٹیلا سیپیا) کمزوری کے ساتھ، غذا اور تیزابوں کے قے، معدہ میں ایک مسلسل احساس ایسا معلوم ہو جیسے پانی بھرا ہے۔ فم معدہ متورم، سخت چھونے سے ذکی الحس (ہیومس، نیٹرم کارب) شدید ٹپکن، کٹن، (بیلاڈونا) جلن دار تیزابیت جو معدے سے اٹھے اور اس کے ساتھ تشنجی سکڑن ہو، ریاح، میٹھی چیزوں کی خواہش، فم معدہ میں گولے کا احساس بوڑھے آدمیوں کی بدہضمی، جلن، تیزابیت اور اپھار، برف کا پانی پینے سے معدہ میں ابتری، متلی کو لیٹ جانے سے آرام ہو، غذا سے نفرت، فم معدہ میں درد جو پیٹھ تک جائے۔ کھاتے وقت دم گھٹے، رائی کی روٹی سے نفرت، شدید پیاس، کھاتے وقت نیند کا غلبہ، کھانے کے بعد معدے سے حلق تک اعصابیت اور سرسراہٹ محسوس کرے نیز کھانسی اور دھڑکن بھی جس کو کھانے سے آرام ہو۔ حمل کے دوران چلتے وقت متلی بغیر قے کے، مریضہ خیال کرے کہ اسے لیٹ جانا چاہئے اور مر جانا چاہئے۔ فم معدہ میں سوئیاں چبھیں، پریشانی کے ساتھ، صبح دو بجے دبانے والے تیز درد کے ساتھ جاگے۔

شکم: جگر کے مقام میں حدت، جلن دار سوئیاں چبھنا (اکونائٹ، آرسنک، برائی اونیا، چائنا، مرک نکس وامیکا سیپیا) چھونے سے پھوڑے کا سا درد، جگر میں درد، چلتے وقت درد، تمام شکم میں شدید کاٹنے والے درد، ایسا معلوم ہو کہ ہر چیز ٹکڑے کی جا رہی ہے۔ کھانے کے فوراً بعد شکم میں اپھار، حدت (چائنا، لائیکوپوڈیم، نکس وامیکا) بحالت حیض شکم میں ٹھنڈک کا احساس، شکم کے نچلے حصہ میں سوئیاں چبھیں، بیٹھی ہوئی حالت میں اور چلتے وقت شکم میں بھاری پن اور تناؤ، ریاح کی زیادتی، یرقان اور استسقاء، شکم کے بائیں جانب درد جس کی وجہ سے مریض کو داہنی کروٹ بدلنی پڑے، پیشتر اس کے کہ وہ اٹھ سکے، ریاح کے اجتماع سے شکم میں درد۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانے کے بعد مقعد میں اور مقعد کے گرد جلن یا کٹن اور پھوڑے کے سے درد کا احساس، بواسیر کے بڑے بڑے درد کرنے والے مسے (میورئیک ایسڈ) جن میں سوئیاں چبھیں، جلن ہو، پاخانہ کے وقت باہر نکل آئیں اور ان میں سے خون بہے، مقعد میں سے سوئیاں چبھیں، کاٹنے والے اور پھوڑے کے سے درد ہوں اور خارش ہو، مبرز میں جلن اور مروڑ، پاخانہ کی بے سود حاجت، (امونیا میور، کونیم، نکس وامیکا) مبرز ایسے پاخانے کے نکالنے میں نااہل، پاخانہ نامکمل، پتلا خون ملا، بکری کی مینگنی کی طرح (ایلومنا، پلمم، اوپیم، سیپیا) بہت زور لگانے سے ہو۔ حیض کے دوران میں سخت قبض، پاخانہ لمبا مشکل سے ہو اور پاخانہ سے ایک گھنٹہ پہلے مبرز میں سوئیاں چبھنی شروع ہو جائیں۔ مقعد کے گرد خارش اور زخموں والے دانے، کھانستے وقت بواسیری مسوں میں درد ہو۔ کانچ جلد باہر نکل آئے۔ (گریفائٹس، پاڈو فائلم) قدرتی پاخانہ کے ساتھ زیادہ خون کا سیلان، پاخانے ہلکے سلیٹی، نرم، پیلے اور بار بار ہوں۔ بدہضمی کے مریضوں کے پرانے اسہال بغیر درد کے دست، شکم میں گڑگڑاہٹ کے ساتھ اور جن کے بعد مقعد میں جلن ہو۔ دست صرف دن کے، پاخانے کے بعد مقعد میں خارش، مقعد زخمی محسوس ہو، پیشاب کرنے کے دوران مسے باہر نکل آئیں۔ مسوں میں ورم، پھوڑے کا سا درد، سوئیاں چبھیں اور کیڑوں کی سی رینگن ہو۔

مثانہ: پیشاب کی کثرت خصوصاً رات کے وقت (امبرا کونیم، ڈیجی ٹیلس، فاسفورس) بہت بوجھ کے ساتھ پیشاب مقدار میں کم اور پیشاب کرتے وقت دیر تک انتظار کرنا پڑے، پیشاب کی نالی میں پیشاب کرتے وقت جلن، پیشاب آہستہ آہستہ نکلے، پیشاب کر چکنے کے بعد چند قطرے پھر نکلیں۔ پیشاب آگ کی طرح جلتا ہوا کم، سبزی مائل، زرد، گدلہ، کھانستے وقت اور چھینکتے وقت پیشاب از خود نکلنا، گردوں کے مقام میں سوئیاں چبھیں، پیشاب کرنے کے بعد تیز دوران پیشاب میں جلن، مذی کا سیلان۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی بڑھ جائے یا کم ہو جائے۔ جماع یا انزال کے بعد بے حد کمزوری (اگنیکس، کلکیریا کارب، چائنا، فاسفورک ایسڈ، سٹافی سیکیریا) جماع کے بعد تکلیفات پیدا ہوں یا بڑھ جائیں۔ احتلام کثرت سے اور درد بھرے، جن کے ساتھ درد بھری استادگیاں ہوں، بائیں خصیئے اور عضو مخصوص میں کھنچن، خصیوں اور منی کی نالیوں میں ورم، خصیوں کی تھیلی میں چوٹ کا احساس۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت جلد جلد، مقدار میں زیادہ اور زیادہ وقت تک رہیں۔ (بیلاڈونا، کلکیریا کارب نکس وامیکا، فاسفورس، سبائنا) استقاقی کیفیتوں کے ساتھ حیض کا رک جانا، حیض کے قبل، دوران اور بعد میں آلات تناسل پر پھوڑے کا سا شدید درد، دوران حیض شکم میں کاٹنے دار درد اور کمر میں بوجھ اور درد (کمی سی فوگا، پلساٹیلا) ایسا معلوم ہو جیسے ہر چیز آلات تناسل میں سے نکلی پڑتی ہے۔ کھجلی (ڈلکامارا)، قبض، دوران حیض، درد پیٹھ سے ہوتا ہوا نیچے کی طرف جائے اور شکم میں کٹن پیدا کرے، شرمگاہ کے بائیں جانب درد جو شکم میں سے ہوتا ہوا سینہ تک جائے۔ نوجوان لڑکیوں میں سینہ کی تکلیفات یا استقاقی کیفیتوں کے ساتھ حیض نمودار ہوں، رحم سے سیلان خون، خون کی زیادتی کے بعد خون مسلسل رہتا ہے اور اس کے ساتھ پیٹھ میں شدید درد ہو، جس میں بیٹھنے سے یا دبانے سے کمی ہو۔ سیلان رحم زرد، سوزش پیدا کرنے والا، پستانوں میں پھٹن اور سوئیاں چبھنا، (برائی اونیا) رحم کے گرد اور رحم میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، سیلان رحم کے ساتھ وضع حمل کا سا درد شکم، جماع کے دوران شرمگاہ کی نالی میں پھوڑے کا سا درد، پہلے حیض مشکل ہو، حیض سے قبل کھٹی ڈکاریں، شکم میں گولی لگنے کے درد یا قولنجی درد، پتی اچھلنا، جماع کی بڑھتی ہوئی خواہش، شرمگاہ پر خارش، رخساروں پر ورم، حیض کے دوران دردسر بھاری پن کے ساتھ کانوں میں، دانتوں میں اور کمر میں درد اور نیچے جوڑوں میں درد، پتی، بے حد سستی۔

اسقاط حمل کا خدشہ تیسرے مہینہ میں، درد کمر سے جوڑوں میں جائے، وضع حمل یا اسقاط حمل کے اثرات، پیٹھ میں کمزوری، پسینہ، خشک کھانسی، زیادہ دیر تک رہنے والے سیلان خون، وضع حمل کے درد نا کافی، شدید درد کمر جس کی وجہ سے مریضہ کمر دبوانا چاہے۔ کمر سے پیڑو میں نیچے دبانے والے احساسات۔ کمر کے آر پار تیز کاٹنے والے درد، یہ درد نیچے جوڑوں میں جائیں۔ جس کی وجہ سے وضع حمل میں دقت ہو۔ نبض کمزور، Moles (نطفہ قرار پانے کے بعد جب کسی وجہ سے اس میں جنین کی سی نشوونما نہ ہو اور گوشت سا بن جائے) کے نکالنے کے لئے بھی یہ دوا مفید ہوتی ہے۔

آلات تنفس: کھاتے وقت جلد دم گھٹے، صبح کے وقت تنفس میں تنگی، رات کے وقت دم گھٹنے سے جاگنا، آواز کا مکمل بیٹھنا۔ (کاربوویج، کاسٹیکم، ہیپر سلف، فاسفورس) کھانستے وقت حجرہ میں چھیلن کا سا درد، کھانسی کی زیادتی، 3 بجے سے صبح 4 بجے تک ہو۔ (امونیا کارب، ڈروسرا) کھانسی، شام کے وقت لیٹ جانے کے بعد حلق، میں سرسراہٹ سے دورے والی ابکائیاں اور قے کے ساتھ، حجرہ میں دم گھٹنے والی خشکی سے خشک کھانسی، حلق میں سرسراہٹ سے خشک کھانسی جس کی وجہ سے رات کے وقت نیند اچاٹ ہو جائے۔ کھانسنے پر سینہ میں درد ہو جائے مگر دن کو کھانسی نہ ہو۔ کھانسی کے ساتھ مواد ملا بلغم (چائنا، ڈلکامارہ، لائیکوپوڈیم، فاسفورس، سیلشیا) حلق سے چھوٹی چھوٹی گولیوں کا سا بلغم، تیز چلنے سے سینہ میں کمزوری، تنگی اور سکڑن، سینہ میں سانس باہر نکالتے وقت چلتے وقت، کھنچاوٹ سینہ میں کاٹنے والے درد، شام کے وقت، لیٹ جانے پر جو شکم کے بائیں جانب میں جائیں۔ اندر سانس لیتے وقت سینہ میں سوئیاں چبھیں، (ہڈیا گا، برائی اونیا، فاسفورس) بات چیت کرنے سے، سانس لینے سے، کسی چیز کو اٹھانے سے، سینہ میں درد، سینہ میں کاٹنے والا درد جس کی زیادتی داہنی طرف لیٹنے سے ہو۔ مزمن کھانسی جس سے تمام سینہ ذکی الحس ہو جائے۔ سینہ میں پانی آ جائے۔ آگے کی طرف جھکنے سے

سینہ کی تکلیفات میں کمی ہو۔ بلغم پنیر کے ذائقہ کا۔ مقدار میں زیادہ متعفن، جس کو نگلنا پڑے۔ سینہ میں ٹھنڈک کا احساس، دق کا اثر، ہر دفعہ ٹھنڈی ہوا میں زکام ہو جائے، گرم آب و ہوا میں زکام کی کمی رہے۔ کھانسی پیپ کے یا خون کے بلغم کے ساتھ، کھانسی تمام دن رات خشک اور تکلیف دہ۔ 3 سے 4 بجے صبح تک، سینہ کے اطراف میں سوئیاں چبھنے کے دردوں کے ساتھ، کھانے سے (گرم غذا) پیدا ہو۔ پینے سے، حرکت سے، سیدھا بیٹھنے سے، کروٹ لیٹنے سے یا ٹھنڈ لگنے سے جس میں کمی ناشتہ کے بعد ہو۔ کھانسی جس کی زیادتی 3 بجے صبح ہو۔ ابکائیاں اور قے پھیپھڑوں میں ورم، اوپری پپوٹوں اور بھوؤں کے درمیان پھلاوٹ۔

سینہ کمزور محسوس ہو، تیز چلنے سے غشی، سینہ کے داہنی جانب کا نچلا 1/2 حصہ سے درد پیٹھ کو جائے۔ درد جیسے دائیں پھیپھڑے کا نچلا لوتھڑا (Lobe) پسلیوں سے چمٹا ہوا ہے۔ دق: داہنے پھیپھڑے کا نچلا ماؤف ہو۔ غشی کے دورے بلغم میں خون، مواد اور البیومن ہو، نمونیا: داہنے سینہ میں سوئیاں چبھیں داہنا پھیپھڑا ٹھوس ہو جائے۔ زیادتی جب داہنی کروٹ پر لیٹے۔ بچوں کا نمونیا سینہ کے دونوں طرف شدید کھڑکھڑاہٹ، پلوریسی: (ذات الجنب) بائیں سینہ میں سوئیاں چبھیں، شدید دھڑکن کے ساتھ، خشک کھانسی جس کی زیادتی 3 بجے صبح ہو۔

تنفس میں دقت کی زیادتی پینے سے اور حرکت سے (جس کی وجہ سے تیز نہ چل سکے) ہو۔ تنفس رکے جس کی وجہ سے رات کو جاگنا پڑے۔ تنفس وقت طلب، کھانسی کے دورے کے بعد، دمہ، آگے کی طرف جھک کر سر کو میز پر رکھنا پڑے۔ زیادتی صبح کے وقت مریض محسوس کرے جیسے اس کے سینہ میں ہوا ہی نہیں ہے۔

قلب: قلب میں یہ احساس جیسے کہ دل جسم سے الگ کر دیا گیا ہے۔ اکثر شدید دھڑکن (اکونائٹ، آرسنک، شیائجیلیا، سلفر) ذرا سی محنت سے دھڑکن، قلب کی حرکات درمیان میں کبھی کبھی چھوٹ جائیں۔ قلب کے مقام میں جلن، نبض تیز ضربات چھوڑ دے۔ یہ خرابی محض معدہ کی خرابی سے۔ قلب کے رک جانے کا خدشہ، دل کے قریب اور کندھے کی ہڈی سے سوئیاں چبھیں۔ تشنجی درد جیسے قلب لٹک رہا ہے۔ نبض صبح کے وقت تیز نبض: غیر متوازن بے قاعدہ ضربات چھوڑ جائے، آہستہ اور کمزور۔

پیٹھ اور گردن: گردن میں سختی (اگنیشیا، لیکیس، رسٹاکس) صبح کے وقت بستر میں غدودوں کا متورم ہونا، چلتے وقت پیٹھ میں درد، ایسا احساس ہو کہ پیٹھ ٹوٹ جائے گی۔ اسی واسطے لیٹ جانا پڑے۔ پیٹھ کا درد وضع حمل کے بعد اسقاط کے بعد اور حیض کے خون کے بعد، پیٹھ میں درد ایسا معلوم ہو جیسے پیٹھ پر چوٹ لگی ہے یا پیٹھ ٹوٹ گئی ہے۔ (بیلا ڈونا نیٹرم، میور، نکس وامیکا) خصوصاً آرام کرتے وقت بے حد کمزوری، گردے اور کمر کے داہنی طرف سوئیاں چبھنے کے سے درد، کمر کمزور معلوم ہو۔ ریڑھ کی ہڈی میں جلن (گواکو) بحالت حمل درد، چوتڑ کے جوڑ میں تکلیف، چوتڑوں میں رانوں میں اور چوتڑ کے جوڑوں میں درد، درد کمر جس میں یکایک تیزی سے درد اوپر نیچے اور رانوں کی طرف جائیں۔ کمر کے عضلات میں درد جس کی وجہ سے تنفس میں دقت ہو۔ کمر میں کھینچنے والا درد، پیٹھ میں اکڑن اور فالج کا احساس، درد کمر تیز سوئیاں چبھنے کا سا جو مریض کو 3 بجے صبح جگائے۔ جس کی وجہ سے اسے اٹھ کر چلنا پڑے۔ دمچی میں نوچن، درد کمر جیسے ٹوٹی ہو یا جیسے دونوں جانب سے دبائی جا رہی ہو۔ وضع حمل کے سے درد شکم لیکوریا کے ساتھ۔

اعضاء: شام کے وقت، بستر میں اعضاء میں بے آرامی، اعضاء میں بھاری پن یہاں تک کہ پاؤں بھی نہ اٹھایا جا سکے۔ اعضاء سو جائیں، (سن ہو جائیں) جوڑوں اور جوڑ بندوں میں سوئیاں چبھیں، اعضاء میں کھینچنے اور پھاڑنے والے درد، اعضاء میں اس وقت درد جس وقت ان کو کسی جگہ پر رکھا جائے۔ اعضاء میں جھٹکے خصوصاً جب پاؤں کو چھوا جائے۔ اعضاء تھکے ہوئے اور ٹھنڈے۔

ہاتھ اور پاؤں: دونوں بازوؤں میں کمزوری، بائیں کندھے کے جوڑ میں پھاڑنے والا درد ہو، بغلوں کے غدودوں کا متورم ہونا، دونوں کہنیوں میں کھنچاوٹ اور پھٹن، بازو کے اوپر کے حصہ میں رہ رہ کر ٹیکن والا درد، ہاتھوں اور انگلیوں کا سن ہو جانا، انگوٹھے اور چھوٹی انگلی میں پھاڑنے والا درد، بغلوں میں پسینہ، کندھے سے کلائی تک پھاڑنے والا درد، کلائی کے جوڑ میں درد، داہنے کندھے کے نیچے درد، جیسے چوٹوں سے ہو، جب اسے ہلایا جائے یا چھوا جائے۔ ہاتھ اور بازوؤں پر نیلگوں دھبے، کمزوری ہاتھوں اور انگلیوں میں اینٹھن، کے ساتھ، صبح سویرے انگلی کی نوکیں سو جائیں، ہتھیلیوں پر کھجلی اور چھوٹے چھوٹے دانے پیدا ہو جائیں۔

ٹانگوں کا سن ہو جانا، بیٹھنے سے چوتڑوں میں پھاڑنے والے درد نیز ٹانگوں اور پاؤں پر بھی۔ پاؤں اور تلوؤں میں نیز پاؤں کے انگوٹھے میں درد، پاؤں میں بھاری پن جس کی وجہ سے چلا نہ جا سکے۔ چلتے وقت پاؤں کی انگلیوں کی نوکوں میں درد، گھٹنے پر سفید ورم، تلوؤں میں حد درجہ کی ذکی الحسی، چوتڑ سے گھٹنے تک درد، گھٹنے میں درد، بدبودار مقدار میں زیادہ پاؤں کے پسینے، رات کے بائی کے درد، پاؤں ٹخنوں تک متورم اور ٹھنڈے، درد بھرے اور ذکی الحس، گٹوں میں سوئیاں چبھیں گھٹنے کے ایک جانب درد، چلتے وقت یا ٹانگ پھیلاتے وقت۔

مخصوص خواص: اکثر کمزوری اور تھکاوٹ، حرکت کرنے اور چلنے سے ذکی الحسی، زکام بہت جلد ہو۔ (کلکیر یا کارب نیٹرمیور، فاسفورس، سلیشیا) ہوا کے ہر جھونکے سے زکام ہو جائے۔ پیٹھ، سینہ، کندھوں اور بازوؤں میں بائی کے درد، جو ان کی حرکت سے بڑھ جائے۔ عضلات میں اینٹھن، (اگنیشیا، اگریکس، آئیوڈیم، سٹرامونیم) سوئیاں چبھنے والے درد (برائی اونیا) رات کے پسینے (چائنا، آئیوڈیم، فاسفورس، فاسفورک ایسڈ، سلیشیا) کی خون بے حد

کمزوری کے ساتھ، جلد دودھ کی طرح سفید، عضلات میں کمزوری خصوصاً دل کے عضلات میں۔ اسی لئے نبض میں کمزوری، کھلی ہوا سے ڈر، کھلی ہوا میں تکلیفات کا بڑھ جانا، دق کا بخار، تمام جسم مین خالی پن کا احساس ایسا معلوم ہو کہ جسم کھوکھلا ہے۔ تمام عضلات میں چوٹ کا سا درد، صبح جاگنے پر تھکاوٹ اور بھاری پن، درد دو سے چار بجے صبح تک بڑھیں اور کھانسی بھی جلد کے نیچے مختلف جگھوں میں جلن، ہر چیز کھاتے کھاتے ریاح میں تبدیل ہوتی جائے۔

نیند: غنودگی اور جمائیاں لینا (نکس موسکاٹا) کھاتے وقت اور کھانے کے بعد نیند، نیند بے آرامی کی، خواب پریشان کن، نیند میں باتیں کرنا، نیند میں چونکنا، صبح ایک یا دو بجے جاگے اور پھر نیند نہ آئے۔ معدہ کی تکلیفات کی وجہ سے نیند نہ آئے۔ دمہ کی وجہ سے نیند اچاٹ ہوجائے۔ ڈراؤنے خواب، بار بار جاگنے اور پیشاب کی حاجت کے ساتھ۔

جلد: جلن جیسے رائی کے لیپ، جلد خشک، خارش کرے جسے کھجلانے سے آرام ہو۔ زہر باد شکم پر یا سر پستانوں کے گرد زرد دھبے، جلن دار کھجلانے والے دانے جو کھجلانے پر تر ہو جائیں۔ زخموں سے رات کے وقت خون بہے۔

بخار: جاڑا صبح کو، دوپہر کو شام کے وقت شروع ہو، جو کمرے سے باہر جائے تو بڑھ جائے اور جس کو چولہے سے آرام ہو۔ اندرونی بخار بیرونی سردی کے ساتھ اور بخار تنفس میں دقت کے ساتھ۔ شام کے بخار جاڑے کے ساتھ پیاس کے، بغیر پیاس کے بخار جس کے ساتھ شدید بہنے والا نزلہ، آخیر پر ہلکا سا پسینہ گہری نیند کے ساتھ جاڑا اور بخار تنفس میں دقت۔ سینہ میں سکڑن جگر کے مقام میں درد کے ساتھ پیاس کی زیادتی جاڑے کے دوران ہو۔ رات کے پسینے، کھانسی کے ساتھ نمونیا کے بعد جن سے کوئی سکون نہ ہو۔

کمی اور زیادتی: جماع کے بعد، ٹھنڈے موسم میں، قہوہ سے، صبح سے دو سے تین بجے بائیں طرف اور باؤف کروٹ لیٹنے سے تکلیفات بڑھ جائیں، گرم موسم میں، گرم مرطوب موسم میں، دن کو ٹہلنے سے تکلیفات میں کمی ہو۔ آرام سے، لیٹنے سے (سانس نہ لی جاسکے) داہنی کروٹ لینے سے سینہ میں درد۔ دل لٹکا ہوا معلوم ہو۔ تکلیفات بڑھتی ہیں۔ مریض رات کے وقت لیٹا نہیں رہ سکتا اور دن کے وقت چلنے پھرنے سے سکون ہوتا ہے۔ جھکنے سے تکلیف بڑھے مگر سر اونچا رکھنے سے کم ہو۔ آگے کی طرف جھک کر چلنے سے۔ سر کو اونچا اٹھانے سے (پیشانی میں سوئیاں چبھنے کے درد میں) آرام ہو۔ حرکت سے کھوپڑی کے گومڑوں میں اور کمر میں سوئیاں چبھنے والے درد میں زیادتی ہو۔ چلنے سے ناک کی رکاوٹ میں کمی ہو لیکن دیگر کئی علامات بڑھیں۔ کمزوری کی وجہ سے لیٹ جانے کی خواہش ہو۔ عام طور پر تکلیفات صبح کو اور شام کو لیٹنے پر، آدھی رات کے بعد بڑھیں اور دن کو آرام ہو۔ گرمی سے بہت سی تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ ٹھنڈی اور کھلی ہوا تکلیفات کو بڑھائے لیکن کھلی ہوا میں ناک کی بندش کو سکون ہوتا ہے۔ موسم کی تبدیلی اور مرطوب موسم میں تکلیفات بڑھیں۔ منہ دھونے سے نکسیر پیدا ہو۔ (امونیم کارب) کھانسنے سے بواسیر کے مسوں میں درد ہو۔ سینکنے سے درد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جاتے ہیں۔ ٹھنڈا پانی پینے سے سر کے جھٹکوں میں آرام ہوتا ہے۔ گرم ہوتی ہوئی حالت میں ٹھنڈا پانی پینے سے تنفس میں دقت ہوتی ہے۔ بھوک سے دھڑکن ہوتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا داہنی طرف کے سوئیاں چبھنے کو بڑھائے۔ ٹھنڈا اور مرطوب سے مزمن برانکائی ٹس پیدا ہو۔ گرم اشیاء پینے سے پسینہ بڑھ جائے۔ چھونے سے، دبانے سے بہت سی تکلیفات بڑھتی ہیں لیکن درد شکم کو دبانے سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر، چائنا، کافیا، نائٹر و اسپرٹ ڈلس سے زائل ہوتا ہے۔

معاون: کاربوویج، فاسفورس، سیپیا، نائٹرک ایسڈ، نیٹرم میور۔

یہ دوا کالی سلف، سٹانم، برائی اونیا، لائیکوپوڈیم، نیٹرم میور کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے اور اس کے بعد کاربوویج، فاسفورس، فلورک ایسڈ، آرسنک، لائیکوپوڈیم، پلساٹیلا، سیپیا اور سلفر بہت اچھی طرح کام کرتے ہیں۔

مقابلہ کرو: کاسیکم (آلات تنفس، بواسیر، بائی کے درد اور فالج) کالی بائی کرام (نزلہ، منتقل ہونے والے درد، درد سر بدہضمی) برائی اونیا (تیز درد، حفراوی کیفیتیں، لیکن یاد رہے کہ برائی اونیا کی تکلیفات حرکت سے بڑھ جاتی ہیں) چیلیڈ ونیم (داہنی طرف کے نچلے حصے کا نمونیا) مرک دیو (داہنی طرف کا نمونیا مگر مرک دیو میں پسینہ ہوتا ہے۔ جس سے آرام نہیں ہوتا) سیپیا، مستورات کی تکلیفات لیکن سیپیا میں حیض مقدار میں کم ہوتے ہیں۔ جب کہ کالی کارب میں بہت جلد اور مقدار میں زیادہ نیز جسم میں کھوکھلے پن کا احساس اور کھانے کے بعد ابھار ہوتا ہے) اپیس اور آرسنک (منہ اور آنکھوں میں پھلاوٹ) سپائی جیلیا (قلب میں سوئیاں چبھنا) بیلس، آرسنک، نکس وامیکا، کلکیریا اور سیپیا (صبح سویرے تین بجے جاگنا) اپیکاک، (مسلسل متلی) سٹافی سیگریا (جماع کے بعد تکلیفات کا بڑھنا) کلکیریا، ہپوفاسفیٹ (پسینہ پیٹھ کا درد اور کمزوری ان حالات میں کالی کارب کے بہت نزدیک آتا ہے سورنیم (بیماری کے بعد کمزوری، پسینہ کی زیادتی، شفاء سے مایوسی) کلکیریا کارب (شفاء سے مایوسی، چڑچڑاپن، جاڑا جس کی زیادتی نہانے سے ہو) پلساٹیلا (منتقل ہونے والے درد، حیض کا دیر سے ہونا) ہیپر سلف، نائٹرک ایسڈ، کاربوویج، ارجنٹم نائٹریکم (مچھلی کے کانٹے کا احساس) رسٹاکس (حرکت سے دردوں میں کمی) مگنیشیا کارب (محنت کی زیادتی سے اعصابی کمزوری) برائی اونیا، سلیسیا (گھٹنے کی تکلیفات کی) نیٹرم میور (کمی خون حیض دیر سے ہو۔ جب نیٹرم میور ناکامیاب ہوتا ہے تو کالی کارب سے حیض جاری ہو جاتا ہے)۔

کالی کارب میں کمر درد لیٹ جانے سے بڑھتا ہے اور نیٹرم میور کا دبانے سے اور پیٹھ کے بل لیٹ جانے سے کم ہو جاتا ہے۔ چائنا، فاسفورس،

فاسفورک ایسڈ اور سورینیم (رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے کمزوری) آرسنک بسمتھ، لائیکو پوڈیم، (اکیلے رہنے سے نفرت، اگنیشیا نکس کے مریض اکیلا رہنا چاہتے ہیں۔) لیکیسس (ایسا معلوم ہو جیسے قلب کو دھاگے سے باندھ کر لٹکایا گیا ہے۔) لیکیسس (ایسا معلوم ہو جیسے قلب کو دھاگے سے باندھ کر لٹکایا گیا ہے۔) انٹم ٹارٹ (برانکائی ٹس) بیریرس (پیٹھ میں بلبلے اٹھنے کا احساس)، ہیمیلس (بواسیری مسے) امونیم کارب اور گریفائٹس (موٹاپا) امونیم کارب، آرنیکا، (منہ دھوتے وقت نکسیر) فاسفورس (دل پر چربی چڑھ جانا۔)

(Kali Chlorosum) کالی کلوروسم

Synonyms: Javelle Water: Bleaching fluid. Solution

(پوٹاشیم ھائپو کلوریٹ، کلورائیڈ، کاربونیٹ کا مرکب)

اس دوا کے مشاہدات صرف ان مریضوں سے حاصل کئے گئے ہیں۔ جن کو اس سے زہر چڑھا تھا۔ منجملہ علامات کے مخصوص اور قابل ذکر ہیں۔ آنکھوں میں پانی، چہرے پر زردی اور پھلاوٹ، سینہ اور حلق میں سکڑن، ذکی الحسی بھی زیادہ تھی۔ چنانچہ فم معدہ اور خصوصاً حنجرہ میں اور گردن کے سامنے والے حصہ میں شدید ذکی الحسی پائی گئی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ متذکرہ علامات کے ہوتے ہوئے یہ دوا حنجرہ کی تکلیفات میں زیادہ مفید ہو سکتی ہے۔ تشنج اور بے چینی بھی آزمائش میں پائی گئی۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

مقابلہ کرو:

کالی میور، کالی کلوریکم، کلکیریا میور، کلورم، نیٹرم ہائپوکلور۔

(Kali Chloricum) کالی کلوریکم

Chemical Symbol: KCLO3 128.56

Synonyms: potassium Chlorate.

Trituration: 1x and higher.

prepare with care to avoid explosion.

(کلوریٹ آف پوٹاش)

کالی کلوریکم ایک تیز زہر ہے۔ ایلوپیتھی میں یہ مدت سے گندے زخموں کو دھونے کے لئے نیز منہ آنے میں کلی کرانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ہومیوپیتھی میں اس کا استعمال منہ کے شدید زخموں کے لئے ہوتا ہے۔ منہ کی تمام بلغمی جھلی سرخ ہو جاتی ہے اور اس میں بے شمار سفید سطح والے زخم ہوتے ہیں۔

اس کا گردوں پر بھی بہت تیز اثر ہوتا ہے۔ ورم گردہ اور پیشاب میں خون وغیرہ بھی دیکھا گیا ہے۔ چنانچہ مزمن ورم گردہ کے لئے یہ بعض وقت بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ گوشت خورہ زخموں میں، منہ کی کیفیتوں اور کمی خون کے لئے بھی استعمال ہوتی ہے۔ ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ یہ دوا اس پیچش میں جس میں درد شدید ترین ہوں اور ایسا معلوم ہو جیسے آنتوں کو چاقو سے کاٹا جا رہا ہے۔ دست بہت جلد جلد ہوں، مقدار میں کم ہوں اور ان میں خالص خون ہو نیز بے حد کمزوری ہو تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہئے۔ ڈاکٹر سمپسن لکھتے ہیں کہ اگر آنول کی نالی پر چربی چڑھ جانے کی وجہ سے اسقاط حمل کا خدشہ ہو تو اس کو استعمال کرنا چاہئے۔

آزمائش میں آلات تناسل میں بھی تحریک پائی گئی۔ جلد پر بھی بہت سی علامات ظاہر ہوئیں۔ مختلف حصص میں دانے ہونٹ اور تھوڑی کے درمیان دانے، حمل کے دوران منہ کی کیفیات میں بھی (یعنی پیشاب کی تکلیفات) مفید ہے۔ پرانا ورم گردہ و ورم جگر اس میں پایا جاتا ہے۔ بھس کے لئے بھی یہ مفید بتائی جاتی ہے۔

علامات

دماغ: خوش مزاجی پھر بدمزاجی، ہذیان کے بعد تشنجی دورے۔

سر: اٹھنے اور جھکنے پر چکر، شدید حرکت کے بعد، سر میں اجتماع خون کے ساتھ چکر۔ شام کے وقت گدی میں درد جو بعض وقت جبڑوں میں جائے۔ گدی میں پراگندگی، گردن کے عضلات میں ایک عجیب احساس کے ساتھ کھجلی۔

آنکھ: شام کے وقت آنکھوں میں سرخی درد کے ساتھ آنکھوں میں دباؤ آنکھوں میں سوئیاں چبھیں۔ اندرونی کریوں میں اینٹھن کھانستے اور چھینکتے وقت آنکھوں کے سامنے ستاروں کا دیکھنا، ازدواج البصر، چیزیں پہلو بہ پہلو دکھائی دیں۔

چہرہ: پیلا، نیلگوں جس سے بیماری کا اظہار ہو۔ چہرہ میں اینٹھن، چہرے میں اور چہرے کی ہڈیوں کی کھنچن اور دبانے والے، کھینچنے والے اور اینٹھن کے سے درد چہرے کے بائیں جانب بجلی کے سے اعصابی درد، جن کی زیادتی بولنے سے، کھانے سے یا ذرا سا چھونے سے ہو اور جن کے بعد حصص سن ہو جائیں، ہونٹ نیلے اور متورم۔

منہ: تیزابی تھوک کی زیادتی، تمام بلغمی جھلی سرخ، جس میں بے شمار سفید سطحی زخم ہوں۔ زبان متورم منہ کا آنا، دمہ میں منہ کی زخم، منہ میں نہ مندمل ہونے والے یا گوشت خورے زخم، منہ سے بدبو، پارہ کے زیادہ استعمال سے منہ میں زخم، دانت کھٹے ہو جائیں۔ مسوڑھے چمک دار، سرخ، جن میں سے آسانی سے خون نکل آئے۔ تالو کے عضلات میں سکڑن کا احساس۔

معدہ: فم معدہ اور ناف کے مقام پر بوجھ کا احساس، ریاح سبزی مائل سیاہ رطوبت کی قے، بھوک کی زیادتی شدید بھوک پانی کا ایک گھونٹ پینے سے آرام ہو اور پھر بھوک جاتی رہے۔ پیاس متلی اور لرزہ قے کرنے کی کوشش

اگر چہ دوا کے سوا کچھ نہ نکلے، فم معدہ میں اور معدہ پر دباؤ، معدہ میں حدت فم معدہ میں بھراؤ ابھار اور بوجھ، ریاح دن کے وقت بعد دوپہر، فم معدہ میں پریشانی کے ساتھ، جس کی وجہ سے نیند نہ آئے۔ شکم میں نوچن، درد شکم دستوں اور ریاح کے اِدھر اُدھر منتقل ہونے کے ساتھ پیڑو کے مقام میں درد، دستوں کے ساتھ۔

پاخانہ: مقدار میں زیادہ سبزی مائل آنوں، پیچش میں دست خالص خون کے ہوں، مقدار میں کم ہوں اور شدید ترین درد ہو، ہلکے رنگ کے پاخانے، سخت اور خشک پاخانے، جن کے آخری حصہ میں خون اور آنوں ملا ہو مسلسل حاجت قدرتی پاخانے کے ساتھ، بیرونی بواسیر قبض کے ساتھ۔

مثانہ: پیشاب میں البیومن پیشاب مقدار میں کم ہو۔ پیشاب رکا ہوا، پیشاب میں خون، پیشاب میں درد، درد گردہ، بار بار پیشاب کی حاجت، حمل کے زمانہ میں پیشاب میں البیومن پیشاب کی نالی اور فوطوں کی تھیلی پر خارش۔

آلات تناسل مردانہ: شدید استادگیاں، فوطوں کی تھیلی پر کھجلی کے ساتھ، انزال کے ساتھ بار بار احتلام، شہوانی خوابوں کے ساتھ۔

جلد: یرقان، باجرے کے سے کھجلی کے دانے یا پانی بھرے کھجلی کے دانے، جلد کے رنگ میں بدرنگی، اعضاء پر کھجلانے والے آبلے نما دانے جن میں پس بھرا ہوا ورم، جن کے گرد سرخ سطح ہو۔ تمام جسم میں کھجلی، جس کی زیادتی شام کے وقت بستر میں ہو۔

کمی اور زیادتی: کھانسی کے جھٹکے سے یا چھینکنے سے (آنکھوں کی) تکلیفات بڑھیں۔ دماغی تکلیفات کو نکسیر سے آرام ہو۔

طاقت: نمبر 3x سے نمبر 30 تک۔

تعلق: یہ دوا مرک کا اثر زائل کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: خصوصاً کالی میور سے کاسٹیکم (چہرہ کا فالج) و دیگر مرکبات کالی۔

کالی پرمینگے نیکم (Kali Manganicum)

Chemical Symbol: KMNO4 158.03
Synonyms: Kali permanganicium; potassium permanganate; permanaganate of potash.
Solution: 1/100 in Distrilled water.

کالی میورٹیکم (kali Muriaticum)

Chemical Symbol: KCL 74.56
Synonyms: potassium Chloride
Trituration: 1x & Higher.

(پوٹاشیم کلورائڈ)

یہ دوا بھی سوشلر موجد بایو کیمسٹری نے دنیائے طب کو پیش کی ہے۔ ان کی تھیوری کے مطابق ان کا اثر خون کے چھوٹے ریشوں پر ہوتا ہے اور اسی لئے اس نمک کی کمی سے دماغ کے اجزاء کی تولید نہیں ہو سکتی۔ یہ نمک خون کے اجزاء میں، عضلات میں، اعصاب میں اور جسم کے دوسرے ذرات کی رطوبات میں پایا جاتا ہے۔ سوڈیم کلورائڈ (نیٹرم میور) سے یہ بہت ملتا جلتا نمک ہے اور یہ نمک خون میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ اگر جلد میں کالی میور کی کمی ہو جائے تو سفیدی مائل سلیٹی قسم کی رطوبتیں جلد سے باہر رس آتی ہے اور اگر یہ رطوبتیں سوکھ جائیں تو باجرے کے سے خشک دانے بن جاتے ہیں اور جب اس کی کمی جلد کا ذب کے نیچے تک پہنچ جائے تو یہ خون کے ریشوں اور خون کے رقیق مادہ کو نکالتی ہے اور اسی لئے جلد پر آبلے بن جاتے ہیں۔ یہ بات ہمیں چیچک اور دیگر اسی قسم کی تکلیفوں میں دکھائی دیتی ہے اور اگر ایسے وقت میں کالی میور انسان کے اندر داخل کر دی جائے تو وہ رطوبتیں دوبارہ جسم کے اندر جذب ہو جاتی ہیں اور جسم پر کھرنڈ گر جاتے ہیں۔

کالی میور پانی کی جھلیوں کے ورم کے دوسرے درجہ میں اس وقت کام دیتی ہے۔ جب کہ اس میں سے نکلنے والی رطوبتیں لئی کی سی یا ریشہ دار ہوتی ہیں اور اگر خون کے فیبرین یعنی چھوٹے ریشے تحلیل ہو جائیں اور خون میں پانی کی زیادتی ہو جائے تو نیٹرم ایسے موقع پر استعمال ہوتا ہے۔ کالی میور، ڈفتھیریا، پیچش، کروپ کھانسی، کروپ نمونیا، غدود جاذبہ کے بڑھنے اور چیچک میں کام آتی ہے اور سب سے بڑا نشان کالی میور کا یہ ہوتا ہے کہ زبان کی جڑ میں سفید یا ہلکے سلیٹی رنگ کا میل ہوتا ہے۔ غدود متورم ہوتے ہیں، بلغم یا دوسری رطوبتیں گاڑھی سفید لیس دار ہوتی ہیں۔ بلغم کے علاوہ دوسری رطوبتوں سے بلغمی جھلیوں پر یا جلد پر کھرنڈ بن جاتے ہیں۔ جلد کی تکلیفات میں بھی یہ دوا کام دیتی ہے۔ کان کی تکلیفات میں اور خصوصاً کان بہنے، کی حالت میں یہ ایک بہترین دوا سمجھی جاتی ہے۔

یہاں تک میں نے سوشلر کی تھیوری کو ناظرین کے سامنے پیش کیا ہے۔ بغور پڑھنے سے گو اس تھیوری سے دوا کی کافی وضاحت ہو جاتی ہے مگر میں ڈاکٹر جون مشہور مصنف ڈیفی نیٹ میڈیکشن کے اقتباس دیتا ہوں۔ جو کالی میور کے اثر کو مختلف تکلیفات میں نہایت واضح طور پر ظاہر کرتے ہیں۔ اگر کالی میور کے مریض کے چہرے پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ تھکا ہوا پریشان ہے اور مریض خیال کرتا ہے کہ وہ بھوک سے تڑپ تڑپ کر مر جائے گا۔ حرکت سے اس کی تکالیف بڑھتی ہیں۔ تاہم وہ اپنے آپ کو مشغول رکھنے کی کوشش کرتا ہے اور اسی لئے وہ اپنی انگلیوں کے ساتھ کھیلا کرتا ہے یا انگلیاں نچاتا رہتا ہے۔ زبان پر سفید یا سلیٹی مائل، سفید میل ہوتا ہے، زبان پر خشکی ہو سکتی ہے یا زبان میں لیس سی معلوم ہوتی ہے۔ آنکھ کے ڈھیلے باہر نکلتے ہیں۔ یہ دوا بخاروں اور ورم خصوصاً پانی کی جھلیوں کے ورم کے دوسرے درجہ میں جب کہ رطوبتیں لئی کی سی یا ریشے دار رسنے والی ہوں تو کام آتی ہے۔

یہ دوا دردِ سر میں اس وقت کام آتی ہے جب کہ زبان پر سفیدی ہو، قے

سفید بلغم کی ہو اور جگر میں خرابی ہو۔ جب یہ درد سر مزمن ہو جاتا ہے تو سر میں دری کیفیتیں موجود ہوتی ہیں۔ کان کی نالیاں بند ہوتی ہیں۔ غدودوں پر ورم ہوتا ہے یا ناک چھینکتے وقت یا نگلتے وقت کڑ کڑ کی آواز ہوتی ہے۔ کالی میور پتلی کے زخم میں بھی کام آتی ہے اور ایسی حالت میں یہ ہیپر سلف کا مقابلہ کرتی ہے۔ جب آنکھوں پر گھونسے سے، گرنے سے یا کسی وجہ سے چوٹ لگی ہو تو استعمال ہوتی ہے۔ آنکھیں خوں فشاں سرخ ہو جاتی ہیں۔ ایسی حالت کو درست کرنے کے لئے کالی میور کو نہ بھولنا چاہئے۔

کالی میور اس زکام میں جس میں ناک بند ہوتی ہے، کام آتی ہے۔ زبان پر وہی سفید سلیٹی مائل میل موجود ہوتا ہے۔ بلغم گاڑھا سفید ہوتا ہے مگر شفاف نہیں ہوتا۔ جب یہ دوا ایسے زکام کو صاف کرتی ہے تو ناک سے بکثرت صاف پانی کی سی رطوبت زیادہ مقدار میں بہتی ہے۔ جس کے لئے مریض کو دن میں کئی رومالوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ مندرجہ بالا ہر دو قسم کے زکاموں کے لئے کالی میور ایک بہترین دوا ہے۔ جب کبھی کوئی ایسا مریض ملے جس کے کانوں میں سی سی کی آواز ہو اور ناک بند معلوم ہو، کانوں میں کھجلی بھی ہو تو فوراً کالی میور دینا چاہئے۔

ڈفتھیریا اور غدودوں کے بڑھ جانے میں، کالی میور اور فیرم فاس ہی یقینی دوائیں ہوا کرتی ہیں۔ حلق کے پک جانے میں 3x کی تین ٹکیاں ہر گھنٹہ میں دینی چاہئے۔ جب تک کہ مریض درست نہ ہو جائے اگر کسی آدمی کے کبھی زکام ہوا تھا اور اس کے بعد سرسراہٹ والی کھانسی اور سینہ میں درد پیدا ہو گیا ہو یا ان میں ورم موجود ہو۔ ایسی حالت میں ہمیں کالی میور 3x پر مکمل بھروسہ کرنا چاہئے۔ نمبر 3x کی تین ٹکیاں ہر کھانسی کے بعد مریض کو دینی چاہئیں۔ نمونیہ کے دوسرے درجہ میں اور اس حالت میں کہ پھیپھڑے بالکل ٹھوس ہو جاتے ہیں یعنی ہیپا ٹائزیشن ہو جاتا ہے۔ کالی میور ہی دوا ہے۔ کیونکہ یہ دوا ورم کو تحلیل کر کے بخار کو کم کرتی ہے۔ نیز نمونیا سے پیدا شدہ کھانسی کو بھی قابو میں لاتی ہے۔ ایسی حالت میں کالی میور 3x کے دس گرین ایک گرم پانی کے پیالہ میں ڈال دینے چاہئیں اور ایک چھوٹا چمچہ ہر گھنٹہ کے بعد دیتے رہنا چاہئے۔

کالی میور اس کھانسی کی دوا ہے جو بہت اونچی آواز سے ہوتی ہے۔ معدہ کی خرابی ہوتی ہے اور زبان سفید ہوتی ہے۔ نیز جب سیٹی کی آوازیں سینہ میں موجود ہوں اور گاڑھا دودھ سا بلغم ہو تو کالی میور فائدہ کرتی ہے۔

کالی میور ربائی کے بخاروں میں اس وقت کام آتی ہے۔ جب جوڑوں کے گرد سختی آجائے۔ رات کے بائی کے دردوں میں بھی جب درد حرکت کرنے سے اور بستر کی گرمی سے بڑھ جائیں، کالی میور دوا ہے۔ درد بجلی کی طرح کمر سے پاؤں تک ہوتے ہیں۔ مریض بستر سے پیر باہر نکال کر بیٹھنے کے لئے مجبور ہوتے ہیں۔ سخت قسم کے اکوتہ میں جب فرش پر آٹے کی بھوسی کی طرح خشک کھرنڈ جھڑا کریں مفید ہے۔ مرگی میں بھی یہ دوا اس وقت مفید ہوتی ہے جب اکوتہ کسی وجہ سے جسم کے اندر دب چکا ہو۔

پردہ صفاق کے ورم جس میں عموماً خطرہ جان ہوتا ہے۔ اس دوا سے درست ہوتا ہے چنانچہ خود میں نے کئی بار کالی میور اور فیرم فاس سے ایسے مریضوں کو درست کیا۔ جن کی امید زندگی بالکل منقطع ہو چکی تھی۔

اکثر اوقات ایسی مستورات ملتی ہیں۔ جن کو حیض کے وقت پستانوں میں درد ہوتا ہے۔ ایسی مستورات کو کتنی ہی دفعہ کالی میور 3x ہر دو گھنٹہ پر دینے سے میں نے درست کیا ہے۔ مہاسوں کے لئے اور چیچک کے ٹیکہ کے بدنتائج کے لئے یہ بہترین دوا ہے۔ پلورسی میں اس دوا کو ہرگز نہ بھولنا چاہئے اور اس وقت تک جاری رکھنا چاہئے جب تک کہ سینہ میں کسی قسم کی آواز باقی رہے۔

پیچش میں یہ دوا اس وقت کام آتی ہے جبکہ شکم میں شدید ترین درد ہو۔ ایسا معلوم ہو جیسے کوئی چاقو سے کاٹ رہا ہے۔ ہر چند منٹ کے بعد پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ مروڑ ہوتا ہو اور پاخانہ میں لیس دار آنوں نکلتی ہو۔ بدہضمی میں بھی یہ کام آتی ہے۔ داہنے کندھے کے نیچے داہنی جانب درد، بھاری موجود ہو، جب زبان پر سلیٹی مائل سفیدی ہو، مرغن غذائیں مرغوب خاطر نہ ہوں اور بلغم کی قے ہو۔ بواسیر میں اس دوا کو نہ بھولنا چاہئے۔ بواسیر کا خون سیاہ ریشے دار ہوتا ہے۔ قبض میں پاخانہ ہلکے رنگ کا ہوتا ہے اور اس میں صفرا کا نام ونشان نہیں ہوتا۔ جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جگر میں خرابی آگئی ہے۔ ایسی حالت میں کالی میور 3x کی 12 ٹکیاں ایک گلاس پانی میں حل کر کے رات کو سوتے وقت پینا چاہئے۔

مستورات میں اس دوا کی اس وقت ضرورت پڑتی ہے جبکہ حیض دیر میں ہو، رک جائیں اور خون سیاہ منجمد کول تار کی طرح ہو، پستانوں کے آکلہ کے پہلے درجہ میں یہ کام آتی ہے۔ پستان نرم اور چپچپے معلوم ہوتے ہیں اور پستانوں پر ہاتھ لگانے سے درد پیدا ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں کالی میور 3x تین ٹکیاں ہر دو گھنٹہ کے بعد دینی چاہئیں۔

قلبی تکلیفات کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ خصوصاً ان تکلیفات میں جبکہ قلب پر، قلب کی جھلی پر یا حجاب القلب پر ورم آگیا ہو۔ ایسی حالت میں چاہے کوئی دوسری دوا ظاہری علامات کے بموجب بالکل کیوں نہ ہو۔ اس کے استعمال کے بجائے کالی میور کو استعمال کرنا چاہئے۔ فوراً ہی یہ دوا ایسے ورم کو تحلیل کر کے مریض کو درست کر دیتی ہے۔ مزمن آتشک کی گلٹی میں اور مزمن ورم مثانہ میں یہ ایک بہترین دوا ہے۔ حاد ورم گردہ میں جب کہ تباہ کن عمل گردوں میں ہو رہا ہو۔ اسے استعمال کرنا چاہئے کیونکہ یہ دوا ایسے موقعوں پر گردے کی بناوٹ کو تقویت بخشتی ہے اور تباہ کن فعل کو فوراً روکتی ہے۔ ایسی حالتوں میں، میں نے کالی میور سے بہتر کسی دوا کو نہیں پایا۔ آدھے گلاس پانی میں کالی میور 3x کے دس گرین ڈال دو، ہر دو گھنٹہ کے بعد چھوٹا چمچہ دو۔

اپنڈیسائٹس (ورم زائدہ) میں کالی میور ایک نہایت باوثوق دوا ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر ویسٹر لکھتے ہیں کہ "بہت سے مریضوں میں جن کو اپنڈیسائٹس کی شدید تکلیف تھی۔ میں نے کالی میور دے کر دیکھا کہ شکم کا تناؤ، قبض، درد، بخار اس

کے زیر اثر آہستہ آہستہ دور ہو گیا اور ایسے بھی کئی کیس میں نے کالی میور ہی سے درست کئے ہیں۔ جن میں سرجن نہایت جلد آپریشن کی ہدایت کرتے تھے۔ ایسی حالت میں کالی میور 3x کے 5 گرین آدھے گلاس پانی میں حل کر کے ایک چھوٹا چمچہ ہر گھنٹہ کے بعد دینا چاہئے۔

بچوں کے فالج کے پہلے درجہ میں فیرم فاس اور کالی میور بہترین ادویہ ہیں۔ اس لئے ان دنوں میں انہی ادویہ پر اپنے نسخے کی بنیاد قائم کرنی چاہئے۔ محرقہ بخار کے پہلے درجہ میں فیرم فاس دوا ہوتی ہے اور جب زبان کا رنگ سلیٹی مائل سفید ہو جائے۔ دست شروع ہو جائیں۔ درد ہو اور ذکی الحسی ہو تو کالی میور 3x کو بھولنا مریض پر ظلم کرنا ہے۔ چیچک کے علاج میں کالی میور ایک بہت بڑی دوا ہے۔ یہ آبلوں میں کالی میور ایک بہت بڑی دوا ہے۔ یہ آبلوں کو پکنے سے روکتی ہے۔ حفظ ماتقدم کے طور پر کالی میور 3x کو ہر تین گھنٹہ کے بعد دس دن تک استعمال کرنا چاہئے۔ چیچک کے ٹیکے کے قبل یا بعد میں اگر کالی میور دے دیا جائے تو چیچک کے ٹیکہ کا کوئی اثر انسانی جسم پر نہیں ہوتا۔

شدید زکام کی وجہ سے آواز کا بیٹھنا کالی میور 3x سے درست ہوتا ہے۔ اس کے پندرہ گرین گرم پانی کے پیالہ میں ڈال دو۔ ہر ایک گھنٹہ کے بعد مریض کو ایک چھوٹا چمچہ دیتے رہو۔ خسرہ میں کھانسی کے لئے اور تمام قسم کے غدودوں کے ورم کے لئے بشرطیکہ زبان سلیٹی مائل سفید ہو۔ یہ بہترین دوا ہے۔ نیز خسرے کے بدنتائج مثلاً اسہال، بہرہ پن کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ اگر چہرے پر سردی یا چوٹ سے ورم آ گیا ہو تو کالی میور کو استعمال کرو۔ حلق کے غدودوں کے متورم ہو جانے میں اور اگر ورم نرم ہے تو کالی میور ہی دوا ہو گی۔

بواسیری مسے سیاہی مائل منجمد شدہ خون ہے۔ بائی کے بخار، جوڑوں کے گرد سوجن کے ساتھ، بائی کی علامات بستر کی گرمی سے بڑھتی ہیں، کہا جاتا ہے کہ جب کلکیر یا فلور موتیا بند میں فیل ہو جائے تو یہ دوا مریض کو بہت حد تک شفا دیتی ہے۔ بائی کے درد جو خصوصاً بائیں کندھے اور کہنی کو ماؤف کریں اور جن کی زیادتی صبح اٹھنے پر ہو اس دوا سے ٹھیک ہوتے ہیں۔ کھانسی کے ساتھ اس امر کا احساس جیسے آنکھیں باہر نکل پڑیں گی۔ (کالی میور)

کان کی نالی کا بند ہو جانا یا کان کے درمیانی حصہ کے مزمن نزلہ کی وجہ سے بہرہ پن بھی اس دوا سے ٹھیک ہوتا ہے۔

علامات

دماغ: مریض خیال کرے کہ وہ بھوک سے تڑپے گا۔

سر: درد سر قے کے ساتھ سر میں کھرنڈ والا کوتہ، بھوسی، متلی والے درد سر، زبان پر سفید میل کے ساتھ، جس کے ساتھ سفید بلغم کی قے ہو اور بھوک کی کمی ہو۔ (غالباً یہ سب علامات جگر کی خرابی کا نتیجہ ہوں) ورم الدماغ۔

آنکھ: آنکھوں سے سفید رطوبت یا زرد، سبزی مائل مواد، مواد ملے کھرنڈ، آنکھوں کی پتلی پر زخم، پتلی پر ماڑا، آنکھوں میں گکرے، روہے اور پلکوں میں خارش، آنکھوں میں ریت کا احساس۔ موتیا بند۔

کان: کان سے مزمن نزلاوی سیلان کان کے گرد ورم، کانوں میں بند ہونے کا احساس اور آوازیں، کانوں کی نالی میں ورم، اندرونی کان کے ورم سے بہرہ پن یا کان میں درد، غدودوں کے متورم ہو جانے کے ساتھ یا ناک چھینکنے پر کڑکن کی آوازیں۔ بہرہ پن حلق کی تکلیفات کی وجہ سے، زبان سفید، کانوں میں شور وغل کی آوازیں۔

ناک: نزلہ، رطوبت سفید، گاڑھی، نرخرے میں بلغم چپک جائے۔ بند زکام، نکسیر (آرنیکا، برائی) بعد دوپہر نکسیر، سر میں بند نزلہ۔

چہرہ: رخسار متورم، درد کریں، چہرے یا مسوڑھوں کی وجہ سے چہرہ میں درد۔

منہ: منہ آئے، منہ میں سفید زخم، جبڑے اور گردن کے غدودوں میں ورم، زبان پر سلیٹی مائل سفید میل، زبان میں خشکی یا چپک، زبان پر مختلف رنگوں کا نقشہ سا بنا ہوا، زبان متورم۔

حلق: غدودوں کا ورم، غدودوں کا بڑھنا، اس قدر زیادہ کہ سانس بھی نہ لے سکے۔ حلق میں اور غدودوں میں سلیٹی مائل دھبے یا چٹے، کان کی نالی کا نزلہ، مریض پنیر کی سی بدبودار بلغم کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کھنکھار کر نکالے۔ گلسوئے غدود بے حد متورم، ان پر تار دار لیس دار بلغم ہو، نگلنا شدید درد پیدا کرے۔ یہاں تک کہ پانی یا نرم سے نرم روٹی کا بھی۔ چیزوں کو نگلنے کے لئے گردن کو موڑنا توڑنا پڑے۔

معدہ: مرغن غذائیں بدہضمی پیدا کریں۔ سفید بلغم کی قے منہ میں پانی جمع ہو جائے۔ معدہ میں درد قبض کے ساتھ معدہ میں ابھار، بھوک پانی پینے سے جاتی رہے۔ بھوک میں کمی بدہضمی، سفیدی مائل سلیٹی زبان، مرغن غذا کے کھانے کے بعد متلی اور قے کا احساس اور داہنی جانب شانے کے نیچے درد اور بوجھ کا احساس۔

شکم: شکم میں ذکی الحسی، ورم، ریاح، درد، سوتی کیڑے جس سے مقعد میں خارش ہو۔ یرقان جو جاڑا لگنے سے، بارہ انگشتی آنت کے نزلہ سے پیدا ہوا ہو اور پاخانے ہلکے رنگ کے ہوں، جگر کے فعل میں خرابی داہنے طرف درد۔

پاخانہ: قبض، پاخانہ ہلکے رنگ کا، مرغن غذا کے بعد اسہال، مٹیالے رنگ کے، سفید یا لیس دار پاخانے، پیچش بے حد مروڑ اور لیس دار پاخانوں کے ساتھ، بواسیر خونی، خون سیاہ، گاڑھا، ریشے دار منجمد، ٹائیفائیڈ، بخار میں دست۔

مثانہ: مثانہ کے حاد مریض، دوسرے درجہ میں جب ورم آ گیا ہو اور گاڑھی سفید رطوبت کا اخراج ہو۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت دیر میں یا رکا ہوا بہت خون، حیض مقدار میں زیادہ، سیاہ منجمد یا لچھے دار۔ سیاہ خون کول تار کی طرح، (پلسا ٹیلا) سیلان الرحم دودھ کی طرح سفید گاڑھا مگر سوزش نہ کرے۔ بحالت حمل متلی، قے کے

ساتھ، تے سفید بلغم کی، پستانوں میں گومڑ جو نرم ہوں اور ہاتھ لگانے سے درد کریں۔

آلات تنفس: آواز بیٹھے، دم کشی، معدے کی خرابی کے ساتھ بلغم، سفید سخت معدے کی خرابی کی وجہ سے اونچی آواز سے کھانسی، کھانسی تیز، چھوٹی دورے والی، کالی کھانسی کی طرح بلغم گاڑھا سفید، سینہ میں گڑگڑاہٹ ایسا معلوم ہو جیسا گاڑھا لیس دار بلغم پھیپھڑے کی نالیوں میں بھرا ہے۔ لاسا بلغم کھانس کر نکالا نہ جاسکے، کروپ کھانسی۔

پیٹھ اور ہاتھ پاؤں: بائی کا بخار، جوڑوں کے گرد ورم، بائی کے درد، بحالت حرکت پیدا ہوں یا بڑھ جائیں۔ رات کے وقت بائی کے درد جن کی زیادتی بستر کی گرمی سے ہو، کمر سے پاؤں تک بجلی کی طرح درد، مریض کو بستر سے نکل کر بیٹھنا پڑے، لکھتے وقت ہاتھوں میں اکڑن ٹخنوں کے جوڑوں میں پھلاوٹ، اعضاء پر زخم جن میں ریشے دار رطوبت سے ہاتھوں اور پیٹھ کے جوڑوں میں کڑکن۔

مخصوص خواص: سوشلر کی مرگی کی سب سے بڑی دوا ہے۔ جو جلدی تکالیف کے دبنے سے پیدا ہوئی ہو۔ سیلان خون سیاہ منجمد خون کے یا گاڑھے خون کے ورموں کے لئے نیز چوٹوں اور کٹ جانے کے لئے استسقاء جو دل جگر یا گردے کی تکلیفات، صفرا کے رک جانے سے یا دل کی کمزوری سے پیدا ہوئی ہو، غدودوں کا متورم ہوجانا، غدودوں کا خنازیری ورم، موچیں۔

جلد: کیل، خارش، اکوتہ جن میں گاڑھی سفید رطوبت ہو، جسم پر خشک آٹے کی طرح دانے جو چلنے سے فرش پر گرتے ہیں۔ چوٹوں کا ورم ٹیکہ میں بری ویکسین کے استعمال سے پیدا شدہ تکلیفات، رحم کے قدرتی افعال کے رک جانے یا ان میں خرابی آجانے سے اکوتہ، چھوٹے بچوں کا نہ ٹھیک ہونے والا اگزیما یا سر پر کھرنڈ والی کھجلی، جل جانے کی تمام حالتیں، خفیف سے شدید ترین تک، ہاتھوں پر مہاسے، پاؤں کی انگلیوں کے ناخن اندر کو گھس جائیں۔

نیند: سوتا سوتا اٹھ کر چلنا شروع کردے۔ بے چینی کی نیند، خفیف سے شوروغل سے چونک اٹھے۔

بخار: جسم کے کسی عضو یا حصے کے ورم کا دوسرا مرحلہ، نزلاوی بخار، بے حد جاڑا، ذراسی ہوا مریض کے رگ وریشہ میں گھس جائے۔ جس کی وجہ سے مریض کو آگ کے بہت نزدیک بیٹھنا پڑے۔ بائی کے بخار، جوڑوں کے گرد ورم کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی: مرغن غذاؤں سے، گھی اور تیل سے، حرکت سے تکلیف بڑھے گی، بائی کی علامات بستر کی گرمی سے بڑھیں۔

طاقت: نمبر 3x سے نمبر 30x تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر بیلاڈونا، کلکیریا، سلف، ہائیڈراسٹس، پلساٹیلا سے زائل ہوتا یہ دوا کلکیریا فلور، کلکیریا فاس اور فیرم فاس کے بعد اچھا کام کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: بیلاڈونا جو کالی میور کے قبل و بعد نزلاوی کیفیتوں میں بہتر کام کرتا ہے۔ کینو (کان سے سیلان، داہنے کان میں سوئیاں چبھنے کے درد کے ساتھ) برائی اونیا رسٹاکس، سلفر، مرک (بائی کی تکلیفات) مرک (کان کی نالی کی تکلیفات) برائی اونیا، مرکیوریس، پلساٹیلا، سلفر، کالی کارب، کالی بائیکرام ہائیڈراسٹس، (گاڑھی سخت رطوبتیں) گریفائٹس، کالی بائیکرام، کالی کارب (کان کا ورم) پلساٹیلا (مرغن غذاؤں سے اور گرمی سے تکلیفات کا بڑھنا) نیز نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ، سلیشیا، ایپس، تھوجا۔

کالی نائیٹریکم (kali Nitricum)

Chemical Symbol: KNO3 101.11
Synonyms: potassium Nitrate; Nitrate of potash; Salt peter
Trituration: 1x and higher.

شورہ (پوٹاشیم نائٹریٹ)

ایلوپیتھی میں یہ دوا زیادہ تر پیشاب لانے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ نائٹر پیپر کا دھواں دمہ کے دورے کو روکنے کے لئے بہت مشہور ہے نیز اس دوا کو بائی کے دردوں میں اور بچوں میں پیشاب کے نکل جانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

ہومیوپیتھی میں اس دوا کی آزمائش نہایت وثوق کے ساتھ کی گئی ہے۔ چنانچہ اس دوا کی آزمائش کو دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ سوئیوں کے سے درد پیدا کرنے کے لئے اور تین بجے صبح کی کھانسی میں کالی کارب کا مقابلہ کرتی ہے۔ مگر کالی نائٹریٹ سے پیدا شدہ درد بہت شدید ہوتے ہیں۔ یہ کاٹنے والے، بھالے لگنے کے سے، پھاڑنے والے، دبانے والے اور سوئیاں چبھنے کے سے ہوتے ہیں۔ دوسری کالیوں کی طرح اس میں بھی کھوپڑی میں، شکم میں اور خصیوں میں نیز عام خارجی ذکی الحسی پائی جاتی ہے۔ ایلوپیتھی میں جہاں اس کو دھواں دمہ کو بہت حد تک روکتا ہے۔ ہومیوپیتھی میں بھی اس کا اثر آلات تنفس پر یقینی ہے۔ ایلوپیتھی میں جہاں یہ دوا پیشاب اور پسینہ لانے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ وہاں ہومیوپیتھی مین آغاز ذیابیطس کے لئے اور ازخود پیشاب نکل جانے کے لئے مفید ہے۔ لیکن کالی نائٹریٹ کا اثر آلات شکم اور پیڑو پر بہت زیادہ ہوتا ہے چنانچہ درد قولنج، اسہال، پیچش اس میں پائے جاتے ہیں۔ مردانہ آلات تناسل میں یہ دوا خصیوں اور مذی کی نالیوں میں تحریک اور درد پیدا کرتی ہے۔ زنانہ آلات تناسل میں سیلان خون روشنائی کا سا سیاہ ہوتا ہے اور آلات زنانہ سے روشنائی کی طرح سیاہ خون اس کا مخصوص نشان ہے۔ دوسرا مخصوص نشان کالی نائٹریٹ کا یہ ہے کہ بچھڑے کا گوشت کھانے سے درد سر اور اسہال وغیرہ پیدا ہوجاتے ہیں۔ دماغی علامات میں چڑچڑاپن نمایاں ہوتا ہے۔ ناک میں بعض علامات بہت عجیب ملتی ہیں مثلاً آنکھوں میں، پیشانی میں اور چہرے میں سکڑن کے سے درد، ناک کی نوک پر مجتمع ہوجاتے ہیں، داہنے نتھنے میں ورم کا احساس جس میں دبانے سے درد ہو۔

داہنے نتھنے کے اوپر کے حصہ میں پھوڑے کا سا درد، بیرونی ذکی الحسی کے ساتھ، حلق میں عجیب بات یہ ہے کہ حلق میں کھٹا ذائقہ معلوم ہوتا ہے۔ دمہ میں سانس میں دقت اس قدر زیادہ ہوتی ہے کہ مریض باوجود پیاسا ہونے کے بھی ایک وقت میں ایک چھوٹے گھونٹ سے زیادہ نہیں پی سکتا۔ کیونکہ اسے دم گھٹنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر ایلن کالی نائٹریٹ کے دمہ کی تصویر مفصل ذیل الفاظ میں بیان کرتے ہیں۔ دمہ، بے حد دقت تنفس، کمزوری اور متلی کے ساتھ، سینہ میں ہلکی سوئیوں کے چبھنے یا جلن دار درد کے ساتھ بلغم بہت آسانی سے نکلے۔

یہ دوا تمام جسم پر ایک استسقائی ورم ہو جانے کے لئے مفید ہے۔ ورم گردہ میں بھی اس دوا کا استعمال نہایت ہی کامیابی سے ہوتا ہے۔

گردوں میں ورم جن میں پکنے کی رغبت ہو۔ آلات ہضم میں ورم بے حد کمزوری کے ساتھ یہ دوا دمہ والی طبیعتوں اور سینے کی تکلیفات والے مریضوں کے لئے مفید ہوتی ہے۔

علامات

دماغ: پریشانی بے حد، اکساہٹ، غم گینی، چڑچڑا، سوچنے یا کام کرنے کی رغبت نہ ہو نیم غنودگی، بے حوصلگی اور موت کا ڈر۔

سر: کھوپڑی میں ذکی الحسی، دردسر، چکر کے ساتھ ایسا معلوم ہو کہ داہنی طرف اور پیچھے کی طرف مریض گر رہا ہے۔ جھکنے سے زیادتی پراگندگی جیسے نشہ پے ہو۔ اٹھنے پر چاند میں دردسر، دردسر پپوٹوں میں سکڑن کے ساتھ ایک شام سے دوسری شام تک سر کو جھکانے پر ناقابل برداشت ہو، سر میں سکڑن کا احساس جو ناک کو جاتا محسوس ہو، بھالے لگنے کے سے دردسر، گدی میں درد، جس میں کمی بالوں کو کھولنے سے ہو۔

آنکھ: آنکھوں میں دھند معلوم ہو، آنکھوں کے سامنے مختلف قسم کے رنگوں کے دائرے، آنکھوں میں جلن اور پانی آنکھوں میں جلن، پانی بہنے اور روشنی سے ذکی الحسی کے ساتھ جس کی زیادتی صبح کو ٹھنڈے پانی سے دھونے کے بعد ہو۔ بتی کے گرد قوس و قزح کا سا جالا۔ عارضی اندھاپن۔

کان: کانوں میں گولی لگنے کے سے درد، شام کے وقت، جن کی زیادتی کان کے بل لیٹنے سے ہو۔ داہنے کان کی لو میں ورم، جلن دار جھٹکے والے درد کے ساتھ کانوں میں سرسراہٹ، کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں، قوت سامعہ کے عصب کے فالج سے پرانا بہرہ پن، چکر، کانوں میں آوازوں کے ساتھ۔

ناک: چھینکیں، داہنے نتھنے میں ورم کا احساس، ناک کی نوک میں سرخی اور خارش، ناک میں بتوڑی (سنگو نیریا نائٹریٹ) ناک کی ہڈیاں درد کریں۔ خصوصاً چھونے پر، نکسیر تیز خون کے ساتھ (خون اتنا تیز ہو جتنا سرکہ) شدید نزلہ ناک کے بند ہو جانے اور قوت شامہ کھو جاتے رہنے کے ساتھ۔

چہرہ: چہرہ، کھجلی ہو، ناک ٹھنڈی، چہرے کے عضلات میں تشنج اور جھٹکے چہرے کی ہڈیوں میں چیرنے والے درد۔

منہ: زبان سرخ، جلن دار دانوں کے ساتھ زبان کی نوک پر جلن، حلق سکڑی ہوئی اور درد کرے، درد دانت، سر اور دانتوں میں بھالے لگنے کے سے چیرنے والے یا کھینچنے والے دردوں کے ساتھ، رات کے وقت ٹپکن والا درد، دانت جو ٹھنڈی چیزوں سے بڑھ جائے، مسوڑھے متورم جن سے جلد خون بہے، سانس میں تعفن، زبان پر ریگنن، حلق میں رات کے وقت درد جیسے سکڑ رہا ہو، جس کے ساتھ تنفس میں دقت ہو۔

معدہ: بھوک کی کمی جلن دار مسلسل پیاس کے ساتھ، پانی یا کوئی سیال چیز پیتے وقت سانس گھٹ جائے۔ اس لئے گھونٹ گھونٹ کر کے پینا پڑے، متلی جیسے تے ہو گی۔ معدہ میں درد اس امر کے احساس کے ساتھ جیسے کوئی چیز گھوم رہی ہے۔ فم معدہ میں کمزوری کا احساس، معدہ میں جلنا یا ٹھنڈک کا احساس، ناف کے گرد اور بائیں جانب پسلیوں سے نیچے نوچن، جس کو بدبودار ریاح کے اخراج سے آرام ہو۔ ریاح کا اجتماع خصوصاً بعد دوپہر اور شام کے وقت شکم میں بے حد گڑگڑاہٹ۔

پاخانہ: پتلا، پانی کا سا، خون ملا مروڑ کے ساتھ، آنتوں کے ٹکڑے گریں، بچھڑے کا گوشت کھانے سے، اسہال، قبض پاخانہ سخت مشکل اور بہت زور لگانے سے ہو، پیچش بے حد کاٹنے والے دردوں، شدید پیاس اور برف کی طرح ٹھنڈے پاؤں کے ساتھ، پاخانہ سے قبل بے حد درد شکم اور شدید حاجت، پاخانہ کے دوران تمام آنتوں میں کاٹنے والا درد اور مروڑ، پاخانے کے بعد کاٹنے والے درد شکم مروڑ، مقعد میں جلن اور ڈنگ لگنے کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ: استادگی، خواہش نفسانی اور لطف نفسانی بڑھا ہوا، خواہش نفسانی کے نہ پورا ہونے سے دونوں خصیوں میں شدید کھنچن، تناؤ اور دباؤ جو منی کی نالی کے ساتھ شکم میں جائے اور چند گھنٹے تک بنا رہے۔ خصیوں میں بے حد درد، دونوں خصیے بے حد ذکی الحس جو اوپر کھنچے ہوں اور جن میں دبانے والے درد کا احساس۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت جلد جلد، مقدار میں زیادہ، سیاہ جن کے قبل اور بعد میں کمر میں سخت درد ہو، سیلان رحم، خصیۃ الرحم میں جلن دار درد، صرف دوران حیض (خصیۃ الرحم میں جلن دار درد، حیض کے بعد، زکم) دوسرے مہینہ اسقاط حمل بائیں پستان کے نیچے بار بار چبھن۔

آلات تنفس: آواز کا بیٹھنا صبح کے وقت خشک کھانسی، سینہ میں درد اور خون ملے بلغم کے ساتھ، مزمن کھانسی سینہ میں درد کے ساتھ چھوٹی، خشک، تھکانے والی کھانسی، دمہ بے حد دقت تنفس کے ساتھ متلی اور سینہ میں ہلکی سوئیاں چبھنے اور درد کے ساتھ، دقت تنفس اس قدر بڑھ جائے کہ مریض پیاسا ہونے پر بھی ایک گھونٹ پانی نہ پی سکے، سینہ میں سکڑن کا احساس، جس کی زیادتی صبح کے وقت ہو، بلغم سے کھٹی بو آئے، بلغم کھنکھارنے کے بعد، منجمد خون آئے تپ دق میں جب کہ پھیپھڑوں کے اندر ورم بہت تیزی کے ساتھ بڑھ رہا ہو۔ دورے

والی، کروپ کھانسی کھانستے وقت کوے کی سی آواز نکلے، کھانسی جو صبح تین بجے سے مریض کو جگائے اور اس کے ساتھ شدید درد سر ہو، کھانسی کھلی ہوا میں، زینہ چڑھتے وقت نیز جب بھی سانس کو اندر روکے، کھانستے وقت سینہ میں نشتر لگنے کا سا درد، جب تک کہ بلغم اکھڑ نہ جائے۔ بچے پانی کا، دودھ وغیرہ کا پیالہ دونوں ہاتھوں میں پکڑلیں اور صرف ایک ایک، چھوٹا چھوٹا، گھونٹ گھونٹ کر کے پی سکیں۔ تنفس میں دقت جس کی وجہ سے سر نیچا کر کے نہ سو سکے۔ سینہ میں بھالے لگیں، خصوصاً جب گہری سانس لے، جب لیٹے، جب کھانسے اور اس کے ساتھ بے حد پریشانی اور سکڑن ہو، حجرہ کا ڈفتھیریا۔

قلب: نبض، چھوٹی کمزور، تاگے کی مانند، حجاب القلب میں شدید سوئیوں کی چبھن، بہت ہی شدت کی دھڑکن، رات کے وقت جب بستر میں لیٹا ہو، جس کی وجہ سے مریض جاگ جائے۔

ہاتھ اور پاؤں: کندھوں کے درمیان سوئیوں کا چبھنا، کندھوں اور جوڑوں میں پھاڑنے والے درد، ہاتھ اور انگلیاں متورم معلوم ہوں۔ اعضاء اور جوڑوں میں بائی کے درد، انگلیوں کے جوڑوں میں اینٹھن کی سی پھٹن جس کے ساتھ یکے بعد دیگرے درد سر ہو۔ انگلیوں کے جوڑوں میں اینٹھن اور سختی ذرا سے چلنے کے بعد ٹانگوں میں فالجی کمزوری اور بے حد تھکاوٹ۔ پاؤں کی انگلیوں کا کھنچ جانا، تلوؤں میں جھٹکے اور پھٹن۔

مخصوص خواص: ماؤف حصص سن محسوس ہوں جیسے لکڑ کے بنے ہیں۔ پھاڑنے والے، گولی لگنے کے سے اور کھینچنے والے، بہت سی تکلیفات شام کے وقت، آدھی رات کے بعد اور بعد دوپہر ہوتی ہیں۔ وہ علامات جو دن کے وقت ظاہر ہوتی ہیں۔ شام کو لیٹنے پر غائب ہو جاتی ہیں۔ تمام جسم کا جلد جلد متورم ہوتے جانا، (ہو جانا) صبح کے وقت بے حد پست حوصلگی، چہرہ میں حدت اور پیشانی میں جلن کے احساس کے ساتھ، سستی بیٹھی ہوئی حالت میں زیادہ ہو بہ نسبت چلتے پھرتے وقت کے۔

جلد: جلن دار دانے جن مین زرد پانی بھرا ہو جو کھجلانے سے پھوٹ جائیں اور پھوٹنے پر جلن جاتی رہے۔ یکا یک استسقائی ورم۔

نیند: دن کے دوران غنودگی مگر رات کے وقت نیند بار بار اچاٹ ہو جائے۔ مسلسل خواب بار بار جاگنے کے ساتھ، خواب پریشان کن خطرناک واقعات کے۔

بخار: غیر معمولی لرزہ جس کو گرم اشیاء (چائے وغیرہ) پینے یا کپڑے اوڑھنے سے آرام نہ ہو، روزانہ ہونے والا ملیریا بخار اعضاء میں کھینچنے والے دردوں کے ساتھ پسینہ مقدار میں زیادہ۔

کمی اور زیادتی: بچھڑے کا گوشت کھانے سے نمایاں زیادتی۔ اس دوا کی مخصوص علامت ہے۔ شراب اور بیئر شراب سے زیادتی، ہلکے سے ہوا کے جھونکے سے، دردسر، ٹھنڈے پانی سے دھونے کے بعد (آنکھ) 3 بجے صبح (کھانسی) سر نیچا کر کے لیٹنے سے (تنفس میں دقت) صبح کے وقت، بعد دوپہر، شام کے وقت اور آدھی رات کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں۔ چلنے سے بہت سی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ لیٹنے سے، داہنی کروٹ لیٹنے سے سر کو ننگا کرنے سے (کھوپڑی کے اگلے حصہ کا درد) علامات کم ہوتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر نائٹرو سپرٹ ڈلس سے زائل ہوتا ہے۔ اپیکاک سے کھانسی میں سکون ہوتا ہے۔ کافور (کیمفر) کھانے سے تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ پیچش میں اکونائٹ کے بعد بہتر کام کرتی ہے اور اس کے بعد نکس بہتر کام کرتا ہے نیز اس کے بعد بیلاڈونا، کلکیریا، پلسا ٹیلا، رسٹاکس، سیپیا بہتر کام کرتے ہیں۔ کالی نائٹریکم سے کاسیکم سے پیدا شدہ گردہ کی تکلیفات کم ہوتی ہیں۔

مقابلہ کرو: آرنیکا ڈودوسرا، گن پاؤڈر، نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ، کینابس سٹائیوا، لائیکوپوڈیم، ایلم سٹائیوا، انٹی مونیم آئیوڈیٹم۔

کالی ھائڈرو آئیوڈیکم

(Kali Hydroiodicum)

Chemical Symbol: KI. 166.02
Synonyms: potassium lodide, Kali iodide
Trituration: 1x and higher

دیکھیے.........کالی آئیوڈیم

کالی ھائی پوفاس

(Kali Hypophosphorosum)

Chemical Symbol: KPH2 O2 104.16
Synonyms: Hypophosphite of potassium potassium Hypophosphaite
Trituration: 1x and higher.

عضلات کی لاغری کے ساتھ کمزوری، عام بھس (کمی خون) میں خون کے سرخ اجزاء میں کمی کے ساتھ پیشاب میں فاسفیٹ زیادہ، چائے نوشی کے اثرات بد، مزمن کھانسی ((Chronic Bronchitis) جب بلغم گاڑھا متعفن ہو یا بعض اوقات لیسے دار مقدار میں کم ہو۔

طاقت: 3x پانچ گرین فی خوراک۔

کاوا کاوا (Kava Kava)

Synonyms: pipermethsticum

دیکھیے.........پیپرمتھاسٹیکم

کاھنکا (Cahinca)

Natural Order: Rubiaceae
Synonyms: David,s Root
Snow berry Radix
Parts Used: ROOT Bark

یہ دوا استسقائی کیفیتوں میں کسی قدر مفید ثابت ہوئی ہے۔ پیشاب کی

علامات بھی اس میں ملتی ہیں۔ چنانچہ پیشاب میں البومن کی زیادتی رات کے وقت لیٹ جانے پر دم پھولنے کے ساتھ، استسقائی کیفیتوں میں جلد میں خشکی ہوتی ہے۔ گھوڑے کی سواری سے پیدا شدہ تھکاوٹ، سفر کے دوران پیشاب کی زیادتی، شکم کو چھونے سے ذکی الحسی۔

علامات

مثانہ: پیشاب کرنے کی مسلسل حاجت، سفر کرتے وقت کثرت البول، پیشاب گرم، پیشاب کی نالی میں جلن، صبح کے وقت گردوں کے مقام میں درد، جلد سے وضع نہ بدل سکے۔

آلات تناسل مردانہ: خصیوں میں اور مذی کی نالی میں کھنچاوٹ، پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن۔

آلات تنفس: شام کو سات بجے سے ایک بجے آدھی رات تک کھانسی کے دورے، بلغم کی کھڑکھڑاہٹ اور چھوٹی سانس کے ساتھ، کھانسی رونے کے ساتھ۔

پیٹھ: گردوں کے مقام میں درد، جس کو پیچھے کی طرف جھک کر لیٹنے سے آرام ہو، عام تھکاوٹ۔

طاقت: نمبر 3 یا چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو۔

ایپوسائنم، آرسنک، کافیا، برائی اونیا۔ اس دوا کا اثر کالچیکم اور رسٹاکس (معدے کے درد) اور وریٹرم البم سے زائل ہوتا ہے۔ تھکاوٹ کو دور کرنے کے لئے کافیا اور آرنیکا ملتا جلتا ہے۔

کٹیپو (Katipo)

Natural Order: Arachnida
Synonyms: Latrodectus Katipo
Tincture of the Living spider.

دیکھیے..........لٹروڈکٹس کٹی پو

کرائی سینتھمم لیوکینیتھمم

(Chrysanthemum Leucanthemum)

Natural Order: Compositae
Synonyms: Ox-eye daisy, Margul Nice.
Parts Used: Flowers.

یہ دوا سائی پری پیڈم کی طرح نظام عصبی کو سکون دیتی ہے۔ داہنی طرف کی کنپٹی اور جبڑے کی ہڈی میں پھاڑنے والا درد ہوتا ہے، نیز دانتوں اور مسوڑھوں میں بھی ہوتا ہے۔ جس کو چھونے سے زیادتی ہوتی ہے اور گرمی سے آرام ہوتا ہے۔ مریض چڑچڑا اور روتا ہے۔ ایسی حالت میں یہ دوا 12x میں بہتر کام کرتی ہے۔ بے خوابی اور رات کے پسینوں کے لئے بھی یہ دوا مفید ہے۔ بے خوابی، رات کے پسینوں اور نظام عصبی کی تحریک میں اس کا مدر ٹنکچر استعمال کرنا چاہیے۔

کرائسوفینکم ایسڈ

(Chrysophanicum Acid)

Chemical Symbol: $CH_3\ C_{14}\ Hs\ (OH_2)\ O_2$
An Organic Acid Obtained from rhubarb and some Lichens. A constituent of Goa powder.

چھوٹی طاقتوں میں یہ دوا چنبل، داد اور دیگر تکلیفات جلد میں ایک بہترین دوا سمجھی جاتی ہے۔ عام طور پر چنبل اور داد میں اس دوا کے مرہم کو جس میں 4 سے 8 گرین کرائی سوفینک ایسڈ اور ایک اونس ویزلین ہوتی ہے۔ خارجی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مصنف کا ذاتی تجربہ ہے کہ داد اور چنبل میں اندرونی ادویہ کے ساتھ ساتھ یہ مرہم بہتر کام کرتا ہے اور اندرونی ادویہ کے فعل میں خلل انداز نہیں ہوتا۔

اس دوا کی آزمائش کی گئی تو معلوم ہوا کہ اس سے بلغمی جھلیوں اور جلد میں تحریک پیدا ہو جاتی ہے۔ نیز متلی، قے اور دست پیدا ہو جاتے ہیں۔ آنکھوں میں یہ دوا ضعف بصر پیدا کرتی ہے اور ایسی حالت میں اس کا مقابلہ فائی سوسٹگما اور پلوکارپین سے کیا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر نورٹن نے اس دوا کو اندرونی و بیرونی طور پر مختلف قسم کے آشوب چشم میں، پپوٹوں کے کناروں کے پک جانے، پلکوں کے گر جانے اور کانوں کے پیچھے اکوتہ میں نہایت کامیابی سے استعمال کیا ہے۔ کھجلی کے دانے جن سے پیپ نکل کر کھرنڈ بن جاتا ہو۔ اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔ رانوں، ٹانگوں، کانوں اور آنکھوں کے گرد شدید خارش اس سے درست ہوتی ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

کرامیرا (Krameria)

Natural order: Polygalaceae
Synonyms: Rhatany, Ratanhia peruviana
Tincture: Drug Strength 1/10

دیکھیے..........ریٹھیا

کرامیکم ایسیڈم (Chromicum Acidum)

Chemical Symbol: CrO_3
Synonyms: Chromic Acid & Chromium Oxidatum.
Solution: 1x and Higher.........Cr_2O_3

(کرائیم آکسی ڈیٹم)

کرامیکم ایسڈ ایک نہایت طاقتور دافع سمیات ہے اور اس کو ڈس انفکٹنٹ کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ یہ متعفن رطوبتوں کو روکنے اور متعفن بو کو درست کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ اس دوا کا بہت بڑا نشان خون ملا اور متعفن نفاس ہے۔ جب خارجی طور پر ایک قوی محلول کی صورت

میں اس کو استعمال کیا جاتا ہے تو اس سے ورم اور بلغمی جھلیاں اور جلد کا ذب میں بوسیدگی پیدا ہو جاتی ہے۔ یہیں تک ختم نہیں بلکہ ایک کاذب جھلی بن جاتی ہے اور کنگر بن جاتا ہے۔

ہومیو پیتھی میں یہ دوا ان علامات کے لئے استعمال ہوتی ہے جو یکا یک آتی اور یکا یک غائب ہو جاتی ہیں مگر ہوتی رہتی ہیں۔ یہ درد آنکھوں میں اور جسم کے مختلف حصوں میں دیکھے جاتے ہیں۔ تکلیفات کا یکا یک آنا بہت نمایاں ہے۔

اس دوا میں کھانسی بھی پائی جاتی ہے جو عموماً سخت ہوتی ہے۔ بعض اوقات گہری ہوتی ہے۔ بلغم نگلنا پڑتا ہے، ناشتہ کی قے ہو جاتی ہے، جسم کے مختلف حصص میں کانٹے چبھنا اور خارش، اعضاء میں بے چینی کے ساتھ اس دوا سے درست ہوتی ہے مگر سب سے عجیب بات یہ ہے کہ داہنی طرف کروٹ سے بائیں طرف کا درد چلا جاتا ہے۔ جاگنے پر درد آلات صدر کے مختلف حصص میں منتقل ہو جاتے ہیں۔ ڈفتھیریا، ناک کی تبوڑیاں، زبان پر زخم بھی اس سے درست ہوتے ہیں آنکھوں میں کاٹنے والا درد، جلد پر مہاسے رفع کرنے کے لئے اس کو استعمال کیا گیا ہے۔

دل میں ویکیم (جیسے ہوا کھینچ کر خالی کر لی گئی ہو) کا اور سینہ میں خالی پن کا احساس، بائی کی علامات بہت نمایاں ہیں۔

علامات

دماغ اور سر: حافظہ اس قدر خراب کہ وہ کئی حروف کبھی بنانا بھی بھول گیا۔ زینہ اترنے سے چکر، سر میں بھراؤ، دل میں ہلکے پن کا احساس (ایسا معلوم ہو جیسے ویکیم ہے) کے ساتھ۔

آنکھ: بائیں آنکھ کے اوپر درد، جیسے درد سر ہو جائے گا۔ رات کے وقت بستر میں بائیں ڈھیلے کے آر پار کاٹنے والے درد جن کے ساتھ صبح کے وقت آنکھوں سے پانی آئے اور شام کے وقت پپوٹوں میں بھاری پن اور ٹیس ہو آنکھوں کے گرد خارش اور ٹیس خصوصاً اندرونی کریوں میں۔

کان: اچانک پانی کا سا احساس جو یکا یک آئے اور یکا یک رفع ہو جائے درد دانت جو کانوں کو جائے۔

ناک: ناک میں زخم اور چھلکے، سانس متعفن، ناک سے بو (اورم)۔

منہ: کھانے سے پہلے منہ میں کسیلا ذائقہ، زبان میں کانٹے چبھیں، درد دانت، درد کانوں میں جائے، بے حد بے چینی کے ساتھ، دانت بڑے محسوس ہوں، درد دانت ٹھنڈے پانی سے اور رات کے وقت بڑھیں۔

حلق: ڈفتھیریا، حلق میں درد، لیسے دار بلغم جس کو نگلنے کی خواہش ہو، کھنکھارنے سے تکلیف بڑھے، ناک اور حلق کی نالی میں تبوڑی۔

معدہ: کھاتے وقت احساس جیسے باہر نکلتی ہوئی ہوا میں تعفن ہے، صبح کے وقت اچانک قے کی رغبت، جب کپڑے پہن رہا ہو جس کے ساتھ منہ میں پانی بھر آئے اور معدہ میں بوجھ ہو، تیزی سے پھرنے سے کمی، شکم میں ریاح کا اجتماع، شکم کی تکلیف صبح اٹھنے پر کم ہو۔

آلات تنفس: زخرے کا دق، کھانسی کے دردوں کے دوران، درد کے ساتھ زخرہ سرخ، کھانسی بعض اوقات گہری جس سے کھایا پیا قے ہو جائے، بلغم کو نگلنا پڑے، گہری کھانسی کے ساتھ سینہ کے بائیں اوپری حصہ میں درد۔

قلب: درد قلب جس کی وجہ سے رات کو جاگنا پڑے، دل کے مقام میں اچانک ایک تیز سوئی چبھے اور کچھ منٹ بعد رفتہ رفتہ درد جاتا رہے۔

پیٹھ اور گردن: گردن کندھوں اور آلات صدر کے مختلف حصص میں، بھاری درد بائیں کندھے کے اندرونی زاویہ کے نیچے، شام کے وقت اور دونوں کندھوں کے زاویہ کے نچلے حصہ میں صبح کے وقت درد، بائیں کندھے اور پیٹھ کے مختلف حصص میں بائی کے درد، کمر سے بائیں چوتڑ کی ہڈی میں گولی لگنے کے سے درد، کمر میں درد جس کی زیادتی صبح بستر میں ہو۔

ہاتھ اور پاؤں: اعضاء میں بے آرامی کندھے کی ہڈیوں اور گردن کی پشت میں درد گھٹنوں میں اور پاؤں کی پوروں میں درد، چلتے وقت تلوؤں میں درد، رات کے وقت بغلوں میں خارش، صبح کے وقت کسی کہنی میں عارضی درد۔

پاخانہ: پانی کا سا پتلا، مقدار میں زیادہ، متلی اور چکر کے ساتھ، بواسیر اندرونی اور خونی، کمر میں کمزوری۔

کمی اور زیادتی: علامات ہوا کے جھونکے سے، ٹھنڈے پانی سے رات کے وقت اور صبح دو (2) سے چھ (6) بجے تک بڑھتی ہیں درد بائیں طرف زیادہ ہوتے ہیں۔

تعلق: مقابلہ کرو، کالی بائی کرام، رسٹاکس، ڈفنی انڈیکا (ڈفنی انڈیکا سے بائی کے پیدا شدہ درد درست ہوئے ہیں)۔

کرامیم سلفیٹ (Chromium Sulphate)

Kolipinski (M.A. 1908)
Used it as medicine.

یہ دوا ریڑھ کی کمزوری، گھیگھا اور مذی کے غدود بڑھ جانے میں کام آتی ہے۔ اعصاب کی کمزوری میں بھی اور ریشے دار گومڑوں میں نیز بچوں کے فالج میں استعمال ہوتی ہے۔

طاقت: 3 سے 5 گرین کھانے کے بعد اور رات کو سوتے وقت۔

کروٹن ٹگلیم (Croton Tiglium)

Natural Order: Euphorbiaceae
Synonyms: Croton Oil, purging Nut; jamalgota
Part Used: The Oil.

(جمال گوٹہ)

جمال گوٹہ مشہور دست آور دوا ہے اور اس سے جلد میں تحریک بھی پیدا

ہوتی ہے۔ جمال گوٹہ کے مشہور دست یکا یک پچکاری کی طرح سے جاتے ہیں اور اس کے بعد کمزوری ہوتی ہے۔ دست سے پہلے شکم میں درد اور مسلسل حاجت ہوتی ہے۔ یکا یک کھانے پینے سے یا معمولی سی حرکت سے دستوں کی زیادتی ہوتی ہے۔ دست زردی مائل یا زردی مائل سبز ہوتے ہیں۔ جلد پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے چنانچہ مختلف قسم کی کھجلی کے دانے اکوتہ اور آبلے پڑ جاتے ہیں، بعض عجیب احساسات بھی کروٹن ٹگ میں پائے جاتے ہیں ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کہ ایک حصہ سے دوسرے حصہ تک تاگے سے باندھ کر کوئی کھینچ رہا ہے مثلاً آنکھ کے ڈھیلے میں تاگا بندھا محسوس ہوتا ہے جو سر کی پشت تک کھنچتا ہے اسی طرح سے سرپستان سے پیٹھ تک۔ اس احساس کے ساتھ عجیب بات یہ ہے کہ جب بھی بچہ دودھ پینے کے لئے بھٹنی کو منہ لگاتا ہے، درد پیٹھ تک پہنچ جاتے ہیں۔ مبرز میں ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے پچر سے باہر کی طرف مبرز کو دھکیلا جارہا ہے جیسے جلد کھچی ہوئی ہے۔

ڈاکٹر گرنسے کروٹن ٹگ کی جلدی علامات اس طرح بیان فرماتے ہیں۔

''کسی جلدی تکلیف میں اگر بے حد خارش ہو لیکن مریض زور سے نہ کھجلا سکے اس لئے کہ کھجلانے کو برداشت نہیں کرسکتا ہو، ہلکے ہاتھوں سے کھجلانے سے یا سہلانے سے کھجلی میں آرام ہوتا ہے تو اس دوا کو دینا چاہئے۔ زہر باد میں کھجلی نہایت شدید ہوتی ہے۔ کان بہنے میں، جب کہ کانوں کے اندر کھجلی زیادہ ہو اس دوا کو نہ بھولنا چاہئے۔''

ڈاکٹر نسٹ لکھتے ہیں: ''چہرے اور فوطوں پر کروٹن ٹگ کی کھجلی کا اثر زیادہ نمایاں ہوتا ہے۔ میں نے اس دوا کو پتی میں، بڑے بڑے تانبے کے رنگ کے چٹوں میں، رانوں اور آلات تناسل اور شکم میں، سرخ چھوٹے چھوٹے دانوں میں جہاں کھجلی بے حد تھی، استعمال کیا ہے۔ جو کھجلی کروٹن ٹگ سے پیدا ہوتی ہے پہلے اس میں جلن کی بہ نسبت سرسراہٹ زیادہ ہوتی ہے۔ (برعکس رسٹاکس) اگر اس دوا کا بیرونی استعمال کیا جائے یا زیادہ مقدار میں لیا جائے تو کھجلی جلن میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

آنکھوں میں آشوب چشم اور زخم وغیرہ کو اس دوا سے فائدہ پہنچتا ہے نیز پاخانہ پھرتے وقت یا پاخانہ پر زور لگانے کے بعد مبرز اور مقعد میں شدید ترین درد اس کا مخصوص فعل ہے یہ درد کئی گھنٹہ تک رہتا ہے۔

مندرجہ بالا بیان پڑھنے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ دوا دستوں میں موسم گرما کی تکلیفات میں اور جلدی تکلیفات میں بیش بہا ہے۔ یہ تکلیفات یکے بعد دیگرے بھی ہو سکتی ہے بعض مصنفین لکھتے ہیں کہ غذا کی نالی میں جلن اس کی ایک مخصوص علامت ہے۔

علامات

دماغ: کام کی رغبت نہ ہو، پریشانی کا احساس جیسے کوئی ذاتی بدقسمتی آنے والی ہے۔ غمگین، سکون نہ ہو۔

سر: پیشانی میں خصوصاً آنکھوں کے گڑھوں میں دبانے والا درد، سر میں بھاری پن، کمزور اور دستوں کے ساتھ چکر اور غشی سر میں ذکی الحسی، ٹوپی کے بوجھ سے دردسر پیدا ہو۔

آنکھ: آنکھوں میں روہے، پتلی پر آبلے، آنکھوں میں سرخی اور زخم معلوم ہوں، آنکھیں پیچھے کی طرف کھینچی معلوم ہوں آنکھوں کے گرد کھجلی کے دانے، داہنی آنکھ کے گڑھے کے اوپر تناؤ والے درد، آنکھوں سے پانی کی زیادتی (یوفریشیا) ماڑا، روشنی سے ذکی الحسی)

کان: بائیں کان کے اندر تشنجی درد۔

معدہ: معدہ میں خالی پن کا احساس (سیپیا) معدہ بیٹھنے اور معدے میں کمزوری کا احساس (اگنیشیا) گرم دودھ پینے سے درد شکم کم ہو جاتا ہے۔

شکم: شکم میں ابھار، تنا ہوا، ناف میں نوچن والے دردوں کے ساتھ بھوک کا خالی پن کا ناخوشگوار احساس شکم میں گڑگڑاہٹ، آنتوں میں گڑگڑاہٹ، ایسا محسوس ہو جیسے اس کے اندر پانی بھرا ہے (بیلی بورس) زیادہ تر بائیں جانب۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کی یکا یک حاجت کے بعد ریاح (ایلو) پاخانے اچانک اور بہت ریاح کے ساتھ (ایلو) ناف کے مقام پر دبانے سے ایک درد والا احساس مبرز تک محسوس ہوا جہاں (مبرز) مسلسل باہر نکلنے کا احساس موجود رہتا ہے۔ مقعد میں درد ایسا معلوم ہو جیسے کہ پچر باہر کی طرف زور کررہی ہے۔ پاخانہ کی مسلسل حاجت جس کے بعد یکا یک لئی کا سا متعفن، میلے سبز رنگ کا پاخانہ، بہت زور کے ساتھ، گولی کی طرح نکلے (نیٹرم، کارب، گریشولا) پاخانہ پتلا زردی مائل، پانی کی طرف سے جو بہت زور سے نکلے (گریشولا، سنیگا، تھوجا) بے درد کے پانی کے سے پتلے درد (آرسنک، چائنا یا ڈوفائلم) دست مقدار میں زیادہ پانی کے سے پتلے ہمیشہ گولی کی طرح سے نکلیں اور ان کے ساتھ آنتوں میں گڑگڑاہٹ ہو۔ زیادتی کھانے سے یا پینے سے ہو کھاتے اور پیتے وقت ہو مقعد میں کھچاوٹ ایسا محسوس ہو جیسے دست آئیں گے۔ دودھ پلاتے وقت مقعد میں جلن۔

مثانہ: رات کا پیشاب جھاگدار گہرے نارنگی رنگ کا جو تھوڑی دیر کھڑا رہنے سے گندلا ہو جائے اور جس کے اوپر چکنے ذرات تیریں، دن کا پیشاب پیلا، سفید رسوب کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ: فوطوں اور حشفہ میں چھیلن والی خارش، فوطے مرجھا جائیں، بے حد کھجلائیں اور جس سے نیند میں خلل واقع ہو کھجلانے سے گو کھجلی میں آرام ہو مگر شہوت پیدا ہو جائے۔ فوطوں میں کھجلی اور درد جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔

آلات تناسل زنانہ: آلات تناسل میں بے حد کھجلی جس کو آہستہ آہستہ کھجلانے سے یا سہلانے سے آرام ہو۔ پستان سخت اور متورم ہوں سرپستان سے کندھے تک درد کے ساتھ، سرپستان چھونے سے درد کریں اور سوزشی درد بھٹنی (سرپستان) سے کندھے تک اس جانب پہنچیں جس جانب کہ بچہ ہے،

بائیں سینہ سے پیٹھ تک کھینچنے والے درد۔

آلات تنفس: ایسا احساس جیسے کہ وہ اپنے پھیپھڑے پھیلا نہیں سکتا (اسافوٹیڈا) سینہ کے دونوں جانب بھراؤ کا احساس آلات صدر کے بائیں جانب جلن دار سوئیاں چبھنے کے ساتھ، دمہ کھانسی کے ساتھ کھانسی جوں ہی کہ مریض تکیہ پر سر رکھے۔ اس لئے اس کو فوراً اٹھ کر بیٹھنا پڑے گہری سانس لینے سے ذکی الحسی۔

جلد: بائیں ران پر فوطے کے عین سامنے سرخ چٹے، جن میں سے متعفن رطوبت رسے اور جس میں چھونے سے اور چلنے سے درد ہو، جلد میں سرخی کے ساتھ جلن اور خارش نیز کھجلی کے دانوں اور آبلوں کا بن جانا۔ جلد کا بدرنگ ہو جانا اور آبلوں کا پک کر گرنا (انٹم ٹارٹ، سائی کوٹا، رسٹاکس، سلفر) آبلے خصوصاً چہرے پر اور آلات تناسل پر بے حد خارش کے ساتھ جس کے بعد درد کرنے والی جلن ہو، زہرباد کے دانے جن میں بے حد خارش ہو کھجلی کے دانوں میں نیش زنی اور ٹیس کے سے درد، دانے جو آپس میں مل جائیں اور ان میں سے مواد سے اکوتہ کھجلی کے ساتھ۔

بخار: پاؤں ٹھنڈے پنڈلیوں تک۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے دبانے اور حرکت سے بڑھتی ہیں۔ گرم ہونے کی حالت میں ٹھنڈا پانی پینے سے آواز مکمل طور پر بند ہو جاتی ہے اسہال موسم گرما میں بڑھتے ہیں بہت سی تکلیفات رات کے وقت بڑھتی ہیں اور نیند کے بعد کم ہو جاتی ہیں نیز تھوڑی سی غذا سے پانی پینے سے، نہانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ کھلی ہوا سے چکر اور کمزوری بڑھتی ہے گرم دودھ سے درد شکم کم ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر انٹم ٹارٹ سے زائل ہوتا ہے، جمال گوٹہ کھانے کے بعد دہی سے اثر زائل کیا جا سکتا ہے۔ یہ دوا رسٹاکس کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: برائی اونیا، بورکس، فلینڈ رنیم اور سلیشیا (پستانوں میں درد) رسٹاکس (کھجلی)۔

کروٹیلس کیسکاویلا

(Crotalus Cascavella)

Order: OPhidia
Family: Crotalidae
Parts Used: Venom
1/100 Solution in Glycerine.

(برازیل کا ایک سانپ)

دوسرے سانپوں کی طرح یہ بھی بہت زہریلا سانپ ہے اور اس کی علامات دوسرے کروٹیلس کی طرح ہیں مگر دماغی علامات نہایت نمایاں اور عجیب ہیں۔ مریض کو موت ہر وقت سامنے نظر آتی ہے اور اپنا ہی جسم ایک سیاہ ہڈیوں کا ڈھانچہ نظر آتا ہے اور مریض کو بائیں جانب سے پیچھے سے آوازیں آتی ہیں جن کے پیچھے وہ بھاگتا ہے۔ بند دروازوں پر اپنے آپ کو پٹک دیتا ہے اور اپنے ناخنوں سے دروازوں کو کھرچتا ہے، بھاگنے لگنے کے سے درد اکثر ہوتے ہیں جو ٹھنڈے پانی میں نہانے سے بڑھ جاتے ہیں، بہت سی علامات رات کے وقت بڑھتی ہیں۔ ہڈیوں میں درد بھی پایا جاتا ہے۔ چبانے کی حرکت مفلوج ہو جاتی ہے سانس خراٹے دار ہو جاتی ہے اور مریض نیم بے ہوشی کی حالت میں پڑا ہوتا ہے۔

یہ دوا بہت کم استعمال ہوتی ہے کیونکہ جہاں اس دوا کا استعمال ہونا چاہئے وہاں اکثر کروٹیلس ہری ڈس استعمال کی جاتی ہے تاہم متذکرہ بالا علامات کی موجودگی میں یہ ایک بہترین دوا بن سکتی ہے۔ لیکسس کی طرح نیند کے بعد درد، آنکھوں کے ڈھیلوں کے گرد کاٹنے کا احساس، اگر کوئی آدمی مریض کے داہنی جانب کھڑا ہو جائے تو دھڑکن ہو جاتی ہیں۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو، کروٹیلس ہری ڈس، ناجا، لیکیسن وغیرہ۔

کروٹیلس ہریڈس

(Crotallus Horridus)

Order: Ophidia
Family: Crotaildae
Synonyma: Rattle Snake
1/100 Solution in Glycerin.

(شمالی امریکہ کا سانپ)

ناظرین نے گزشتہ کئی ادویہ پر نظر ڈال کر یہ دیکھا ہوگا کہ ہومیو پیتھک میں ادویہ عالم کائنات کے ہر طبقہ سے یعنی طبقہ نباتات، طبقہ حیوانات اور طبقہ معدنیات سے حاصل کی گئی ہیں۔ یہیں تک سائنس کا خاتمہ نہیں ہوا بلکہ خود بیماریوں کے زہر سے بھی ادویہ حاصل کی گئی ہیں۔ بعض اوقات ان بیماریوں کی نوعیت یا ان حیوانوں کے عرقوں کو دیکھ کر طبیعت گھبرا جاتی ہے اور خیال پیدا ہوتا ہے کہ ان ادویات کو نظام انسانی کے اندر داخل کرنا بھی چاہئے یا نہیں۔ بعض وقت ان اشیاء کا خیال آتے ہی کچھ کراہیت پیدا ہو جاتی ہے اور نسخہ لکھتے وقت ان ادویہ کو تجویز کرنا ذرا مشکل ہو جاتا ہے۔ ان اصحاب کے لئے جن کو کبھی ایسے خیالات پیدا ہوئے ہیں یا ہو سکتے ہیں چند الفاظ کہنا چاہتا ہوں۔ معالج کا فرض ہے کہ وہ مریض کو شفا دے، چاہے مریض سونے سے شفا حاصل کرے یا گندگی سے، ہمیں اپنا فرض پہچاننا چاہئے اور کبھی ایسی ادویہ سے کراہیت یا نفرت نہ کرنی چاہئے کائنات عالم میں اور خدا کی بارگاہ میں کراہیت اور نفرت کے الفاظ نہیں ہیں۔ یہ خود ہمارے اعمال ہی سے پیدا ہوئی ہیں۔ جہاں کراہیت اور نفرت ہوتی ہے وہاں رحم دلی اور محبت سچے معنوں میں نہیں رہ سکتی۔ اس لئے معالج کو سچے معنوں میں رحم دل اور بامحبت ہونا چاہئے۔ دوسرا عمل قابل ذکر یہ ہے کہ جس وقت ان ادویہ کو الکحل سے بار

بار نکالا جاتا ہے تو وہ ادویہ، ادویہ نہیں رہتیں بلکہ سونے کی طرح ہر بار بھٹی میں پڑنے سے اور زیادہ کندن ہو جاتی ہے اور ان میں کسی قسم کے برے اجزاء باقی نہیں رہتے۔ تیسرا یہ کہ جہاں یہ دوائیں استعمال ہوتی ہیں وہاں ان کا کوئی دوسرا بدل ہی نہیں ہو سکتا۔ جب ناظرین کروٹیلس ہریڈس کو مطالعہ کریں تو میرا یقین ہے کہ اس کا کوئی بدل وہ تمام میٹریا میڈیکا میں نہیں ڈھونڈ سکتے۔

کروٹیلس ہری امریکہ کا ایک سانپ ہے جس وقت یہ چلتا ہے اس وقت کھڑکھڑاہٹ کی آواز نکلتی ہے۔ یہ حد درجہ کا زہریلا ہوتا ہے۔ مفصلہ ذیل بیان سے کروٹیلس ہریڈس کے عام فعل کا پتہ چلے گا، ڈاکٹر جے ایس چیفی نے ہومیو پیتھک نیوز ماہ ستمبر 1892ء میں مفصلہ ذیل کیس شائع کیا ہے، میں جیمز رانٹ بعمر 54 سال کو دیکھنے کے لئے گیا۔ جسے اس سانپ نے داہنے ہاتھ کی تیسری انگلی پر بورے میں گیہوں ڈالتے وقت کاٹا تھا۔ میں نے دیکھا کہ کٹی ہوئی انگلی سے، آنکھوں سے، ناک سے، کانوں سے، مبرز سے اور پیشاب کی نالی سے خون بہہ رہا ہے۔ نبض، چھوٹی تاگے کے مانند تھی۔ تنفس کی رفتار 40، بخار 105 اور تمام جسم گرم پسینہ میں شرابور تھا، مریض ہذیان میں تھا۔ سانپ کاٹنے کے بعد مریض کو برابر وسکی شراب پلائی جاتی رہی اور کونین اور کاربونیٹ امونیا بھی 96 گھنٹہ تک دی جاتی رہی۔ ڈاکٹروں نے جواب دے دیا اور کہہ دیا کہ اس کا علاج ہماری طاقت سے باہر ہے مخصوص علامت جو میں نے دیکھی وہ سانس سے تعفن تھی۔ زبان گہری سرخ تھی اور نگلنے میں دقت تھی۔ جسم کے آدھے داہنے حصہ کی جلد میں حد درجہ کی ذکی الحسی تھی یہاں تک کہ ذرا چھو دینے سے اسی طرف کے عضلات میں تشنج پیدا ہو جاتا تھا۔ میں نے کروٹیلس ہریڈس نمبر 30 بشکل سفوف 30 گرین چار اونس پانی میں ملا دیا اور ہدایت کی کہ میرے دوبارہ دیکھنے تک ہر گھنٹہ پر ایک چھوٹا چائے کا چمچہ دیا جاتا رہے۔ 24 گھنٹہ کے بعد جب میں نے مریض کو دیکھا تو مریض کو کافی فائدہ ہو چکا تھا بخار کا نام ونشان نہ رہا، نبض بھری ہوئی نرم اور باقاعدہ ہو گئی۔ ہذیان جاتا رہا، تھوک اور پیشاب میں کسی قدر خون کی ملاوٹ موجود تھی، بھوک شروع ہو گئی اور پہلی مرتبہ مریض نے غذا طلب کی دو تین دن تک دوا کو جاری رکھا گیا اور مریض بالکل درست ہو گیا۔

مندرجہ بالا بیان ملاحظہ فرمانے کے بعد ناظرین کو غالباً یہ علم ہو گیا ہو گا کہ کروٹیلس کے مریض کے پاس ملک الموت ہر وقت نظر آتا ہے۔ مریض کی شکل بہت بھیانک ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں کیا میٹریا میڈیکا کی کوئی اور دوا اس کا مقابلہ کر سکتی ہے؟ یہ یاد رہے کہ دوسرے سانپوں کے زہر بھی بہت حد تک اس سے ملتے جلتے ہیں اور یہ سانپ قریب قریب سب دوسرے سانپوں سے زہریلا سمجھا جاتا ہے۔ ہر سانپ کے کاٹنے کے بعد ہمیں نتائج بڑے خطرناک دیکھنے میں آتے ہیں عموماً موت واقع ہوتی ہے اور زہر بہت جلد جلد اپنا تسلط جماتا ہے یا یوں کہنا چاہئے کہ سانپ سے ڈسے ہوئے مریض کے اندر ہم حد درجہ کی سمی کیفیتیں دیکھتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ سانپ کے زہر میں سائن ہائیڈریٹ آف سوڈا اور دوسرے نمک ہوتے ہیں اور چونکہ الکحل ان نمکوں کو تحلیل کرتا ہے اسی لئے الکحل یا شراب کا پلانا سانپ ڈسے ہوئے مریض کے لئے مفید بتایا جاتا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ شراب عموماً مریض کو بچا دیتی ہے یا اس کی زندگی کو کچھ دیر کے لئے بڑھا دیتی ہے۔ اگر وہ آدمی زندہ رہے تو سانپ کے زہر کے اثرات بہت مزمن ہوتے ہیں ایک دفعہ ایک کتے کو اسی سانپ نے کاٹ لیا اور اس میں عجیب نوعیت ظاہر ہوا آئی، یہاں موسم بہار میں (گرمی کے آغاز پر) اس کو حلق پر (اسی جگہ جہاں سانپ نے کاٹا تھا) دنبل ہو جاتا تھا یہ مرض برابر جاری رہا جب تک کہ اس کی قضاء نہ آ گئی۔ یاد رہے کہ تمام سانپوں کے زہر کی نوبت موسم بہار میں مشاہدہ ہوتی ہے۔

دوسرے سانپوں کی طرح اس میں بھی نیند میں تکلیفات کا بڑھنا یا نیند کے بعد تکلیفات کا بڑھنا پایا جاتا ہے، کروٹیلس میں سب سے زیادہ عجیب بات یہ ہے کہ مریض جس قدر زیادہ سوتا ہے جاگنے پر اس قدر زیادہ شدت کا دردسر ہوتا ہے۔ دردسر، سر کی پشت میں اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ سر تکیہ سے نہیں اٹھایا جا سکتا۔ گرمی میں، تپکن، بھاری پن اور درد ہوتا ہے۔ دردسر میں یہ معلوم ہوتا ہے جیسے درد کی لہریں اٹھ رہی ہیں یہ درد حرکت سے، جھٹکے سے، بستر میں اٹھنے سے یا لیٹنے سے بڑھ جاتا ہے پہلو بدلنے سے لہریں پیدا ہو جاتی ہیں لیکیسس میں دردسر، ریڑھ کی ہڈی سے شروع ہو کر اوپر کی طرف بڑھتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

کروٹیلس کی نمائش اگر دیکھنی ہو تو سمی بخاروں میں دیکھنی چاہئے۔ یہ سمی کیفیتیں ہمیں سرخ بخار میں، ڈفتھیریا میں، محرقہ میں اور دوسری اسی قسم کی تکلیفات میں دکھائی دیتی ہیں۔ یہ کیفیتیں بہت تیزی کے ساتھ آتی ہیں۔ خون کے اندر سمیت پیدا ہو جاتی ہیں۔ خون کی نالیاں ڈھیلی ہو جاتی ہیں اس لئے جسم کے تمام مخارج سے خون کا سیلان ہوتا ہے، بے ہوشی پیدا ہو جاتی ہے یا کم از کم ایسی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جیسی عموماً نشہ والوں میں دیکھی جاتی ہے جسمانی اور دماغی طور پر مریض بالکل ہی مفلوج ہو جاتا ہے۔ اسی لئے یہ دوا سرخ بخار میں اس وقت استعمال ہوتی ہے جب کہ مریض سے بدبو آنے لگے۔ محرقہ میں بھی یہی حالت ہوتی ہے۔ ڈفتھیریا میں خون کا سیلان زیادہ ہوتا ہے اور تعفن ہوتی ہے جسم پر داغ پڑ جاتے ہیں اور جسم کی زردی میں پیلا پن آ جاتا ہے یرقان یا پیلا پن اس تیزی سے آتا ہے کہ فوراً آنکھیں اور جلد پیلی پڑ جاتی ہے اور لواحقین حیران رہ جاتے ہیں جس پر اس قسم کے نیلے چٹے پڑ جاتے ہیں جیسے چوٹوں کے بعد عموماً دیکھے جاتے ہیں اور یہ چٹے زرد جسم پر جزیروں کی طرح نمایاں ہو جاتے ہیں۔ طرہ یہ کہ ایک طرف سیلان خون اور دوسری طرف یرقان ہوتا ہے خون کے نکل جانے سے کمی خون کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ جب ہی مریض کا جسم زرد پیلا اور بغیر خون کے معلوم ہوتا ہے۔ سیلان خون ہر مخرج سے یعنی کانوں سے، آنکھوں سے، ناک سے، پھیپھڑوں

ہے، بلغمی جھلیوں سے، آنتوں سے اور رحم سے ؛دتا ہے اس لئے کہا جاتا ہے کہ کروٹیلس ان سبھی بیماریوں میں مفید ترین دوا ہے، جن کے اندر بہت تیزی کے ساتھ سمیت آتی ہے اور تعفن پیدا ہو جاتا ہے۔ مریض سے نہ صرف تعفن آتا ہے بلکہ غنودگی میں پڑا رہتا ہے۔ یہ ہے تصویر اس مریض کی جس کو کروٹیلس کی ضرورت ہوتی ہے اب ناظرین خود بتائیں کہ ایسے مریض کی موت میں کتنی دیر ہو سکتی ہے؟

اعصابیت کی کیفیت بھی حد درجہ کو پہنچ جاتی ہے۔ اعضاء میں کمزوری ہوتی ہے اور کانپتے ہیں۔ زبان باہر نکالتے وقت کانپتی ہے۔ معمولی حرکت سے تھکاوٹ ہوتی ہے۔ قوت حیات یکا یک جواب دے جاتی ہے اور فالجی کمزوری نمایاں ہوتی ہے۔ نہ صرف اعضاء میں لرزہ ہوتا ہے بلکہ تشنج بھی، یہ دوا زرد بخار کے لئے ایک بہترین دوا سمجھی جاتی ہے۔ چنانچہ زرد بخار میں اس دوا کا استعمال اکسیر سمجھا جاتا ہے اور حفظ ماتقدم کے طور پر اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔ ایلوپیتھی میں زرد بخار سے بچنے کے لئے کروٹیلس کی ویکسین کے انجکشن دیئے جاتے ہیں۔

دماغی کیفیتیں عجیب ہیں، ہذیان تو ہوتا ہے مگر مریض اپنے آپ پر بھی بڑبڑاتا رہتا ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ لیکیسس میں بھی ہذیان ہوتا ہے اور مریض بولتا بھی ہے مگر اس کی دماغی کیفیتیں اور سمجھنے کی طاقت بہت زیادہ بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ لیکیسس کے مریض سے اگر کوئی ایسی بات شروع کی جائے جس کا اس کو کبھی علم تک نہ ہو تو وہ آدھی بات سن کر باقی بیان بالکل صحیح متکلم سے پہلے بیان کر دیتا ہے مگر یہ حالت کروٹیلس کے مریض میں نہیں پائی جاتی۔ کروٹیلس کے مریض میں لکنت ہوتی ہے اور وہ رک رک کر بات کرتا ہے۔ کروٹیلس کے مریض میں ہذیان کے ساتھ سستی اور غنودگی ہوتی ہے۔ وہ بستر سے نکل کر بھاگنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کی حرکات سست ہوتی ہیں۔ موت کے خیال ہمیشہ آتے رہتے ہیں۔ وہ متفکر ہوتا ہے اور چہرے پر زردی ہوتی ہے۔ حرکت کرنے سے چکر ہوتا ہے اور چپ پڑے رہنے سے درد سر، بحالت نیند درد سر ہوتا ہے اور جاگنے پر شدت کا درد جتنا زیادہ سوتا ہے۔ اسی قدر درد شدید ہوتا ہے۔

پھوڑے سرطان اور دانے اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔ چنانچہ ان کے گرد جلد کا رنگ سلیٹی ہوتا ہے یا جلد پر نیلے دھبے ہوتے ہیں۔ ان میں جلن اور شدید درد ہوتا ہے۔ مگر سب سے عجیب بات یہ ہے کہ کروٹیلس کے دنبلوں اور کاربنکل وغیرہ میں نرمی ہوتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ پھوڑے یا کاربنکل کے کئی انچ دور تک جلد متورم ہوتی ہے اور اگر اس کو انگلی سے دبایا جائے تو اس میں گڑھے پڑ جاتے ہیں اور جب کبھی ان دنبلوں یا پھوڑوں میں سے خون بہتا ہے تو یہ خون گاڑھا سیاہ ہوتا ہے اور منجمد نہیں ہوتا وہ کاربنکل جو گردن پر نکلتے ہیں یا پیٹھ پر نکلتے ہیں۔ ان کی ابتداء ایک آبلے سے ہوا کرتی ہے۔ اس کے بعد کئی آبلے نزدیک نزدیک پیدا ہو جاتے ہیں اور جلد متورم ہو جاتی ہے۔ جس کو دبانے سے گڑھے پڑتے ہیں۔ ان کاربنکلوں میں آرسنک انتھرکسین، لیکیسس، سیکیل اور کروٹیلس ادویہ ہوا کرتی ہیں اور انہی میں سے کسی ایک دوا سے مریض شفا حاصل کرتا ہے۔

عفونتی بخاروں میں یعنی زچگی کے بخاروں میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ ایسی زچاؤں میں رحم سے مسلسل سیاہ متعفن خون رستا ہے۔ جو جمتا نہیں یا جسم کے ہر مخرج سے خون آتا ہے۔ اگر تپ محرقہ کے دوران مریضہ کو حیض جاری ہو جائے تو یہ درحقیقت حیض نہیں ہوا کرتا کیونکہ یہ مقدار میں زیادہ سیاہ اور رقیق ہوتا ہے اور مسلسل رسا کرتا ہے۔ مریضہ کے چہرے پر نیلگوں رنگ آ جاتا ہے۔ مریضہ غنودگی میں چلی جاتی ہے اور مردوں کی طرح پڑی رہتی ہے اگر ایسی مریضہ کو جگایا جائے تو اس کا ہر عضو کانپتا ہے۔ زبان نکالنے سے زبان کانپتی ہے وغیرہ وغیرہ۔ ایسے حالات میں کروٹیلس ہریڈس ہی اس مریضہ کی جان بخشی کر سکتا ہے۔

قصہ مختصر، یہ دوا محرقہ کی کیفیتوں میں جب کہ نظام عصبی میں بے حد کمزوری آ جائے۔ ان عصبی دردوں میں جو سمی کیفیتوں سے پیدا ہوئے ہوں یا مزمن صفراوی سن یاس کی کیفیتوں میں مفید ہے۔ مریض بہت جلد آنسو بہاتا ہے، نیند ہوتی ہے مگر سو نہیں سکتا۔ کروٹیلس خاص طور پر سیلان خون کی ایک بہترین دوا ہے مگر اس کا خون رقیق ہوتا ہے اور جلد زرد ''ناجا'' میں بھی قریب قریب یہی کیفیت پائی جاتی ہے۔ لیکیسس میں جلد ٹھنڈی چپچپی ہوتی ہے۔ سیلان خون میں خون کے اندر کٹی ہوئی گھاس کے سے ذرات ہوتے ہیں اور یہ ادویہ زیادہ تر بائیں طرف اثر پذیر ہوتا ہے۔ اپس میں سیلان خون ہوتا ہے اور دائنے پھیپھڑے کی تکلیفات ناجا کا خون لمبے داروں میں کھنچ جاتا ہے۔ ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ کروٹیلس میں زخم گوشت خور ہوتے ہیں اور ایسے گوشت خور زخموں کے لئے کروٹیلس ایک بہترین دوا ہے۔

یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کروٹیلس کا اثر جسم کے داہنی جانب ہوتا ہے اور اسی لئے یہ دوا جگر پر زیادہ اثر پذیر ہو کر یرقان اور زرد بخار کو فائدہ بخشتی ہے۔ کروٹیلس کے درد کچھ دیر تک قائم رہ کر یکا یک غائب ہو جاتے ہیں۔ نیز یہ درد یکا یک شروع بھی ہوتے ہیں۔ تمام جسم میں ورم تمام رطوبتوں میں تعفن ہوتا ہے۔ عجیب احساسات یہ ہیں، ایسا معلوم ہو جیسے گدی پر گھونسا لگا ہے۔ زبان اور تمام حلق بندھا بندھا معلوم ہوتا ہے۔ حلق میں پچر معلوم ہوتی ہے۔ جس کو مریض نگلنا چاہتا ہے۔ گلا گھٹنے کا احساس ہوتا ہے۔ لوٹن کبوتر کی طرح قلب لوٹتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

علامات

دماغ: ہذیان خصوصاً رات کے وقت، غنودگی، محرقہ میں ہذیان کے ساتھ بڑبڑائے، ہذیان میں آنکھیں بالکل کھلی رہیں۔ عقل میں کندی، بول چال میں ابتری اور جواب مخلوط ہے۔ حافظہ میں کمزوری کریازوٹ، اناکارڈیم،

ارتعاش ہذیانی (کانپنے والا ہذیان) قریب قریب مسلسل غنودگی، سونے کی نااہلیت کے ساتھ، ارتعاش ہذیانی ان مریضوں میں جن کی صحت خراب ہو چکی ہو، غمگینی بزدلی، ڈر، پریشانی کے ساتھ رونے کی رغبت، نکل بھاگنے کی خواہش کے ساتھ بکواس، دماغی تباہی کے توہم، بے حد ذکی الحسی، پڑھنے سے رونا آ جائے، حافظہ میں کمزوری، ابتری، پراگندگی، اپنے خیالات کا اظہار نہ کر سکے۔ ہجوں میں فاش غلطیاں کرے۔ قوت حس کم ہو جائے، دماغی توہم، خیالی دشمنوں کے ساتھ لڑائی کرتا ہوا نیند سے جاگے، خیال کرے کہ دشمنوں سے اور خوفناک جانوروں سے گھرا ہوا ہے۔ بے حد بے چینی، تشنج، ہذیان، کراہنے کے ساتھ، غمگینی، خیالات موت پر مجتمع رہیں، لاپرواہی۔

سر: چکر، غشی، کمزوری اور اعصابی کپکپی کے ساتھ، چکر، چہرہ پیلا مرگی اور بے ہوش ہو جانے کے ساتھ کانوں کی تکلیفات سے دل کی تکلیفات سے، نرم، کمزور نبض کے ساتھ، حبس کی وجہ سے، جس کو سر کو آرام دینے سے کمی ہو، وریدی اجتماع خون سے، خون کے پھٹ جانے سے، سیدھا کھڑا ہونے سے، غشی اور گر جائے، مرگی کے دورے خصوصاً نقاطی تکلیفوں کے آغاز پر، مرگی، سیلان خون والی طبیعتوں میں یا خراب شدہ صحت کے آدمیوں میں یا نشہ بازوں میں۔ دردسر جو آنکھوں میں جائے۔ آنکھوں کے اوپر درد، دباؤ کے ساتھ کنپٹیوں میں سوئیاں چبھیں اور درد، پیشانی کے مرکز میں شدید درد، پتلیاں پھیلی ہوئی، گدی میں بھاری دبانے والا درد، کھوپڑی میں شدید خارش، دردسر زیادہ تر داہنی جانب اور داہنی آنکھ پر، بائیں کروٹ سونے سے درد، قلب میں درد کے ساتھ، بحالت دردسر مریض پاؤں کے انگوٹھوں پر چلے تاکہ جھٹکا نہ لگ جائے۔ دردسر، ڈل، بھاری، جس کی زیادتی صبح جاگنے پر ہو اور جس کے ساتھ چکر متلی اور ناسازی طبع، دماغ کے اگلے حصہ میں اجتماع خون کا احساس، جس کی زیادتی دماغی محنت سے ہے۔ حیض سے قبل، تپکن والا دردسر اور متلی، دردسر جیسے سر سکڑ گیا ہو، پھر دماغ میں ذکی الحسی اور تپکن، جب بائیں کروٹ لیٹا ہو تو قلب میں ذکی الحسی کے ساتھ سر پر آبلے، پھوڑے، کاربنکل جو آہستہ آہستہ بڑھیں جو جلد تر مندمل نہ ہوں یا جن سے سیلان خون ہو۔

آنکھ: آنکھوں میں زردی (چیلیڈونیم، پاڈوفائلم، آئیوڈیئم، پلمبم) نیز تمام جسم پر آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے، آنکھوں سے خون، آنکھوں میں جلن، آنکھوں کے اوپر دباؤ اور بھاری پن، روشنی سے خصوصاً لیمپ کی روشنی سے ذکی الحسی، آنکھوں کے عصبی درد ایسا معلوم ہو جیسے آنکھوں کو مختلف جگہوں پر چاقو سے کاٹا گیا ہے۔ یہ دوا خصوصاً پتلیوں سے سیلان خون کے لئے مفید ہے۔ ازدواج البصر (ایک کو دو دیکھنا) نیلے رنگ کے توہم، بینائی دھندلی، بینائی پڑھتے وقت دھندلی، قوتوں کے سلب ہو جانے اور جسم کے ٹھنڈا پن کے ساتھ بینائی جاتی رہے۔ زمین پر بے طاقت ہو کر گر جانے پر بینائی جاتی رہے۔

کان: کانوں سے سیلان خون، داہنے کان میں بند ہونے کا احساس، کانوں کی تکلیفات کے ساتھ چکر آوازوں سے ذکی الحسی، شوروغل سے بہرہ پن اعصابی۔

ناک: ناک اور جسم کے تمام مخارج سے سیلان خون، ڈفتھیریا کے دوران نکسیر، آتشکی ناک کی ہڈیوں کا سڑنا اور ناک سے بو یا نقاطی بخاروں کے ساتھ ناک سے خون ملی رطوبت، ناک کی نوک سرخی مائل یا نیلگوں، نکسیر میں خون سیاہ اور تاردار۔

چہرہ: چہرے کے رنگ میں زردی (چیلیڈونیم، پاڈوفائلم) یا نیلا پن، جموگا، کیل، ہونٹ متورم اور سن چہرہ نیلا پھولا ہوا آنکھیں کھچی ہوئی اور ان کے گرد سیاہ حلقے، چہرے پر مردنی کی سی زردی، ٹھنڈا پسینہ، چہرہ کھنچا ہوا، رنگین ہونٹوں اور پپوٹوں میں کپکپی اور پھڑکن، چہرہ متورم اور پھولا ہوا۔

منہ: زبان سرخ، چھوٹی متورم معلوم ہو۔ زبان آگ کی طرح سرخ، درمیان میں خشکی ہموار اور پالش شدہ، سانس میں تعفن، منہ میں تھوک، زبان نکالتے وقت کانپے یا داہنی طرف چلی جائے، مسوڑھے بند، مسوڑھوں میں سے خون آئے، رات کے وقت دانت پیسے، زبان اور حلق میں سکڑن کی وجہ سے بولا نہ جا سکے۔ زبان میں آکلہ (کینسر) سیلان خون کے ساتھ، زبان اور حلق کے ارد گرد کا حصہ بند ہوا معلوم ہو جس کی وجہ سے بول نہ سکے۔

حلق: حلق میں خشکی پیاس کے ساتھ، کسی ٹھوس چیز کے نگلنے میں دقت، حلق متورم، سیاہی مائل سرخ، حلق میں سکڑن، حلق میں کنکرین، غدودوں میں درد، حلق میں سکڑن، زبان زرد، یکایک حلق میں ورم اور درد جیسے کوا وغیرہ متورم ہو گئے ہیں۔ جس کے بعد قلب میں دھڑکن اور کپکپی، تالو میں کھینچنے والے اعصابی درد، جن کی زیادتی بائیں جانب زبان کی جڑ کے قریب ہو اور جن سے قریب قریب دم نکلے۔

معدہ: معدے کے گرد کسی کپڑے کی برداشت نہ ہو، کوئی چیز معدے کے اندر نہ رہ سکے۔ غذا کی شدید قے، صفراوی قے، خون کی قے، مسلسل متلی اور قے، ہر مہینہ حیض کے بعد نہ بجھنے والی جلن دار پیاس، سیاہی مائل سبز رطوبت کی قے کے بغیر داہنی طرف نہ لیٹا جا سکے۔ سیاہ یا قہوہ کے رنگ کی قے، معدہ میں آکلہ (کینسر) خون یا لیس دار رطوبت کی قے کے ساتھ فم معدہ کے نیچے کپکپی یا پھڑ پھڑاہٹ کا احساس، فم معدہ پر کپڑوں کی برداشت نہ ہو، معدے میں خالی پن اور بیٹھنے کا احساس، معدے میں زخم، بدہضمی پرانے شرابیوں میں ورم معدہ، خواہش منشیات اور شکر کی، نفرت گوشت سے، کلیجہ میں جلن، جیسے غذا کی نالی تیز رطوبت سے بھری ہو۔ ڈکار کھٹی، تیز، بے سود ابکائیاں کمزوری کے ساتھ، معدہ پر پریشان کن درد، بے چینی، جسم پر ٹھنڈک اور کمزور نبض کے ساتھ۔

شکم: تمام شکم میں ورم، شکم میں جلن دار درد، شکم میں ابھار اور ذکی الحسی، جگر کے مقام میں درد، گلہریوں کے غدودوں میں ورم اور ان سے متعفن پیپ بہے، بڑی آنت کے ساتھ ساتھ شدید درد، ورم زائدہ (Appendictis) کی سی کیفیت کا ہو، زبان کی نوک سرخ، ڈکار، قبض یا دست سخت متعفن، ورم باریطون (Peritonitis) خصوصاً متعدی یا سمی بیماریوں میں بخار ہلکا۔

پاخانہ اور مبرز: سیاہ پتلا متعفن، سیلان خون جو منجمد نہ ہوں، چلتے وقت یا کھڑی ہوئی حالت میں سیلان خون، اسہال یا پیچش جس میں سیاہ خون آئے۔ اسہال دست از خود ہو جائیں اور بے حد کمزوری ہو، قبض سر میں اجتماع خون اور دردسر کے ساتھ جسم اچانک ٹھنڈا اور نیلا ہو جائے، پیشاب رک جائے۔ نبض کمزور، پتلے سیاہ دست (غالباً یہ دوا ان علامات کی موجودگی میں ہیضہ کے لئے مفید ہے)۔

مثانہ: مثانہ سے سیلان خون، زرد یا سرخی مائل زرد پیشاب جس میں صفرا کی زیادتی ہو۔ محرقہ، ڈفتھیریا وغیرہ تکلیفات میں البیومن کی زیادتی ہو، پیشاب دھوئیں کا سا، پیشاب میں کاسٹ گردے متورم، پیشاب رکا ہوا یا مقدار میں کم، پیشاب مقدار میں زیادہ ہلکے رنگ کا۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی بڑھی ہوئی، عضو میں مکمل کمزوری اور ڈھیلا پن کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ: حیض کا کورس (مدت) طویل ہو، درد والا حیض، درد رانوں تک جائے۔ جس کے ساتھ قلب کے مقام میں بھی درد ہو۔ رحم سے سیلان خون، معدہ میں کمزوری کے ساتھ، عفونتی بخار جس میں نفاس بدبودار ہو اس امر کا احساس جیسے رحم نیچے گر جائے گا (رحم کے جوڑ بندوں میں درد کرنے والی کھنچاوٹ ٹانگوں کو نچلی نہ رکھ سکے۔)

آلات تنفس: آواز بیٹھے، کمزور، کھرکھری آواز، معمولی کھانسی جس کے ساتھ خون ملا بلغم آئے۔ وقت تنفس، حجرہ میں سرسراہٹ، کالی کھانسی، کمزوری، چہرہ پیلا جو کالی کھانسی کے دورے کے بعد کچھ دیر تک رہے نیز کالی کھانسی کے ساتھ نکسیر آئے۔ بوڑھے آدمیوں میں سینہ کی تنگی جن کے آلات صدر میں یا بخار کی حالت میں سینہ میں تنگی، حجرہ چھونے سے درد کرے۔ تنفس میں جیسے پھیپھڑے پھول نہیں سکتے، کھانسی بائیں جانب سوئی چبھنے اور بولنے سے خون بلغم کے ساتھ کھانسی، حلق میں، ہوا کی نالیوں میں یا حلقوم میں سرسراہٹ کی وجہ سے، جس کی زیادتی بیرونی دباؤ یا جاگنے پر ہو، سینہ میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، پلوریسی (ذات الجنب) بائی کے بخار کے ساتھ۔

قلب: قلب کا فعل کمزور، نبض کانپے، دھڑکن، خصوصاً حیض کے دوران، قلب میں لرزہ کا احساس، نبض تیز کمزور معلوم نہ ہو سکے۔ جب بائیں کروٹ لیٹا ہو تو قلب میں ذکی الحسی۔

ہاتھ اور پاؤں: بائیں بغل کے غدود متورم اور ذکی الحس، کندھے کی ہڈیوں میں کوٹے پیٹے جانے کے سے دردوں کے دورے ہاتھ خصوصاً بایاں سو جائے۔ جس کی زیادتی محنت سے ہو، بائیں ہتھیلی میں شدید نوبتی درد جیسے شہد کی مکھی کے کاٹنے سے ہو، ناخنوں کے نیچے سے خون رسے، بیٹھی ہوئی حالت میں یا ٹانگیں ایک دوسرے پر چڑھانے سے ٹانگیں سو جائیں۔ پنڈلیوں ایڑیوں اور پاؤں کی انگلیوں میں اینٹھن کے سے درد، ہر شام کو پاؤں متورم ہو جائیں۔

جوڑوں اور ہڈیوں میں کوٹے پیٹے جانے کے سے درد، اعضاء میں بھاری پن جیسے ہڈیاں بھاری لکڑی کی بنی ہوں، پنڈلی کی ہڈی اور پٹھے وغیرہ میں کھینچنے والا درد، داہنی جانب کا فالج، اعضاء پر ورم فاسد (آرسنک، لیکیسس) آرام کے دوران ہاتھوں میں لرزہ۔

مخصوص خواص: تمام جسم میں استسقائی ورم (اپیس، آرسنک) تمام مخارج سے سیلان خون مثلاً آنکھوں، کانوں، ناک منہ، پیشاب کی نالی وغیرہ نیز مسوڑھوں سے اور ناخنوں کے نیچے سے معمولی سی محنت سے تھک جائے۔ عام جسمانی کمزوری اعضاء کام کرتے سے جواب دے دیں۔ تمام جسم میں لرزنے والی کمزوری۔ ایسا معلوم ہو جیسے کوئی بڑا واقع پیش ہو رہا ہے۔ فالج تمام جسم کے رنگ میں زردی (چیلیڈونیم، آئیوڈیم، پاڈوفائلم)

نیند: جمائیاں لینا، غنودگی مگر نیند نہ آئے۔ بے خوابی، اعصابی تحریک کے غیر متوازن ہونے سے، نیند سے چونکے، غنودگی علامات عموماً نیند کے بعد بڑھ جائیں، خواب، لڑائیوں کے، مُردوں کے (کروٹیلس کاس)۔

بخار: جسم خصوصاً بازو اور ٹانگیں ٹھنڈی، تمام جسم پر تمتماہٹ بخار، جلد خشک، سیاہی مائل بھوری زبان خشک یا زبان پر زرد میل اور کنارے اور نوک سرخ آہستہ آہستہ بڑبڑانے والا ہذیان غنودگی پیشاب گہرے رنگ کا اور مقدار میں کم قبض یا بدبودار اور صفراوی یا خونی دست، سیلان خون کی رغبت جسم کے تمام مخارج یہاں تک کہ مساموں سے خون رسے، صفرا یا خون کی قے، جلد زرد، جگر میں ذکی الحسی، دل میں کمزوری غشی اس لئے یہ دوا ٹائیفائیڈ و محرقہ، صفراوی، مسلسل خون زرد بخار فاسد اور سمی بخار وغیرہ میں مفید ہے۔ فاسد سرخ بخار سے سپائنل، میننجائٹس (گردن توڑ بخار ورم الدماغ) پسینہ ٹھنڈا، پسینہ خون ملا۔

جلد: جلد میں ورم اور بدرنگی، جلد میں تناؤ، جس میں ہر قسم کے رنگ دکھائی دیں اور سوزشی درد ہوں، جلد میں زردی جسم کے آدھے داہنے حصہ میں بے حد ذکی الحسی، سمی سیلان خون، جسم کے ہر حصہ سے خون، پسینہ میں خون جسم شگاف نہ مندمل ہونے والے زخم آبلے کیڑوں کے ڈنک، چیچک کے ٹیکے کے نتائج بد، سمی پھوڑے اور دنبل، سرطانوں اور پھوڑوں کے گرد جلد میں ارغوانی ورم، گوشت خورہ زخم، بوائیاں، چیچک کے ٹیکے کے بعد ابھار پھوڑے کے سے درد کا احساس جس کو دبانے سے آرام ہو، خارش اور ڈنک لگنے کے سے درد تمام جسم پر مندمل ہوئے زخموں کے نشان پھر پھوٹ نکلیں۔ ورم پر گرمی، ٹھنڈی جلد اور بیمار نما شکل کے ساتھ نہ مندمل ہونے والا زخم نیز فاسد زخم چہرے پر زردی اور بے حد لاپروائی کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی: بہت سی علامات صبح کے وقت جاگنے پر بڑھتی ہیں یا ان تکلیفات کی وجہ سے رات کے وقت مریض کو جاگنا پڑتا ہے۔ آنکھوں کے گڑھوں کے درد شام کے وقت بڑھتے ہیں۔ آرام کرنے سے آرام ملتا ہے۔ حرکت سے اور محنت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ کھلی ہوا سے سر اور معدے کی

تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ ٹھنڈی ہوا سے حلق اور آلات تنفس کی تکلیفات بڑھتی ہیں۔ خشک ہوا سے کھانسی بڑھتی ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر لیکیسس سے زائل ہوتا ہے اور اس کے اثرات کو امونیا، کیمفر، اوپیم، قہوہ شراب اور شعاع اور حرارت کم کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: کروٹیلس کیسکا ویلا (خیالات مردوں پر جمتے ہیں اور مردے ہی خواب میں نظر آتے ہیں) ناجا (اعصابیت زیادہ نمایاں ہوتی ہے) لیکیسس (زیادہ تر بائیں حصہ کو ماؤف کرتا ہے۔) ایلپس (زیادہ تر سیلان کان اور داہنے پھیپھڑے کی تکلیفات میں کام آتا ہے) کیمفر (جسم کا ٹھنڈا ہونا مگر کروٹیلس میں مردنی زیادہ ہوتی ہے اور بول چال میں ابتری) بیلاڈونا، (نیند ہو مگر نہ آئے) کیڈمیم سلف، (زرد بخار) ٹیرنٹولا کیوبنسس، آرسنک، لاروسر سیس (کزاز اور کالی کھانسی) ایپس کاربوویج اور سیلشیا (چیچک کے ٹیکہ کے اثرات بد)

کروکس سٹائیوس (Crocus Sativus)

Natural Order: Iridaceae
Synonyms: Saffron Fall Crocus; Zaffaran
Parts Used: Dried Stigmas
Tincture: Drug Strength 1/10

(زعفران)

جس قدر اس دوا کا استعمال ویدک اور یونانی طریقہ حکمت میں ہو رہا ہے۔ شاید کسی دوسری حکمت میں ہو۔ ان ہر دو حکمتوں میں یہ دوا مقوی سمجھی جاتی ہے۔ چنانچہ قلب، اعضاء رئیسہ، دماغ وغیرہ کی کمزوری میں بطور مقوی اور مفرح کے استعمال ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ کھانوں میں بھی اس کا استعمال بعض جگہ بجائے ہلدی کے ہوتا ہے۔ تعجب ہے کہ اس دوا سے کیوں سیلان خون نہیں ہو جاتا کیا یہ سمجھا جائے کہ اس کے ساتھ جو دوسرے اجزاء ادویہ یا غذا کے مل جاتے ہیں۔ اس سے یہ صفت زعفران کی معدوم ہو جاتی ہے یا کیونکر؟ بہرکیف اس میں شک نہیں کہ ہندوستان کے عوام الناس خصوصاً امیر طبقے اس کے کافی سے زیادہ عادی ہو چکے ہیں۔ ہندوؤں میں تو اس کا استعمال یہاں تک بڑھ چکا ہے کہ ان کا کوئی تہوار اور کوئی شادی وغیرہ زعفران کے بغیر ہو ہی نہیں سکتی۔ مجھے بذات خود یونانی اور ویدک کا تجربہ نہیں ہے البتہ چند روز ہوئے کہ میرے ایک محسن نے زعفرانی مٹھائی میرے لئے بھیجی چند ہی ٹکڑے کھانے کے بعد مجھے خود مبرز سے سیلان خون ہوا اور قریب قریب سب علامتیں میرے اندر موجود ہیں۔

کروکس کے مخصوص نشان تین ہیں اور جب یہ ہر سہ نشان کسی مریض کے اندر پائے جاتے ہیں تو زعفران ایک نعمت غیر مترقبہ بن جاتی ہے جسم کے مختلف حصص سے مثلاً ناک رحم وغیرہ سے سیلان خون جب کہ خون سیاہ کیس دار، منجمد ہو اور خون کے لمبے لمبے تار بن جائیں اور مخرج سے زمین تک خون کا تار دکھائی دے۔ شکم میں یا سینہ میں کسی زندہ حرکت کرنے والے جانور کا احساس، جلد جلد تبدیل ہونے والی دماغی کیفیتیں مثلاً غصہ تشدد کے ساتھ اور اس کے بعد یکا یک پشیمانی، قہقہہ اور اس کے بعد یکا یک آنسو ٹپکانا، متذکرہ تین علامات ایسی مخصوص ہیں کہ ان کے رہتے ہوئے کوئی بھی دوسری دوا یقینی اور جلد اثر نہیں کرسکتی۔ جس قدر یقینی کروکس ہوا کرتی ہے۔

سینہ میں یا شکم کے اندر ایک زندہ چیز کا احساس بعض وقت خیالی ہوتا ہے اور بعض وقت یقینی لیکن اس میں شک نہیں کہ ان حاملہ مستورات میں جن کے شکم میں بچہ کی حرکات نہایت شدت کی ہوتی ہیں۔ یہ وڈا اکسیر ثابت ہوتی ہے یا ان مستورات میں اس دوا کا استعمال ہوتا ہے۔ جن کو درحقیقت حمل نہیں ہوتا مگر بچہ کی حرکات کا وہم وگمان ہوتا ہے۔ ایسی مستورات کو کروکس دینے سے بہت جلد یہ وہم مٹ جاتا ہے اور رکے ہوئے حیض اور ریاح کھل جاتے ہیں اور مریضہ پھر تندرست ہو جاتی ہے۔

نُسٹ نے کئی ایک بچوں کا ذکر کیا ہے۔ جن کو ہنسنے کا پاگل پن ہو گیا تھا۔ ان بچوں نے زعفران کی ایک بند شیشی کھول کر بہت دیر تک سونگھی تھی۔ ایک دفعہ ایک لڑکی کو ہسٹریکل ہنسی شروع ہو گئی۔ وہ ہنسی اس قدر شدید تھی کہ اس کا اثر دل پر پڑ گیا اور مریضہ ہنستے ہنستے لوٹن کبوتر ہو رہی تھی۔ ڈاکٹروں نے فتویٰ دے دیا کہ دل عنقریب فیل ہو جائے گا اور مریضہ مر جائے گی۔ کروکس نمبر 30 کی ایک خوراک سے مریضہ بہت جلد درست ہو گئی۔ ایک عجیب بات جو کروکس کے اندر پائی جاتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ مریض گانے کا براز کی الحس ہوتا ہے۔ جب گانا سنتا ہے تو وہ ضبط نہیں کرسکتا اور گانے میں شامل ہو جاتا ہے یعنی خود بھی گانے لگتا ہے، سوئیاں چبھنا جھٹکے، تپکن کٹن وغیرہ۔ یہ کروکس کے عام نشان ہیں مگر سب سے عجیب احساس یہ ہے کہ ایک گرم چیز دل کی طرف اٹھتی معلوم ہوتی ہے۔ جس سے تنفس کے رکنے کا اندیشہ ہوتا ہے مگر جمائی لینے سے یہ احساس فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ جلد کے اندر سرسراہٹ رینگن، کھجلی پیدا ہو جاتی ہے۔ تمام جسم کے اندر سرخی سرخ بخار کی سی معلوم ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری مستورات خسرہ وغیرہ کو ابھارنے کے لئے زعفران کا استعمال کرتی ہیں۔ چوٹ کھائی ہوئی جگہ کا پکنا اور پرانے مندمل شدہ زخموں کا پھر پکنا اس کا ایک مخصوص فعل ہے۔ گومڑ زخموں کے ساتھ اور گومڑوں میں سے خون کا سیلان بھی کروکس کا ایک مخصوص فعل ہے۔

یہ چوٹوں کی دوا ہے اور چوٹ سے پیدا شدہ بہرا پن، گومڑ وغیرہ اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔ یہ دوا ہسٹریکل مردوں اور عورتوں کے لئے مفید ہوا کرتی ہے۔

علامات

دماغ: طبیعت بدلا کرے، جلد غصہ میں آ جائے اور اس کے بعد جلد پریشان

ہو، غمگینی اور اس کے بعد بے حد خوشی، بدمزاجی اور نہایت خوش مزاجی (اکونائٹ، اگنیشیا، نکس موسکاٹا، پلاٹینا) متفکرانہ غم، مزے دار مالیخولیا، گانے کی اور بے تحاشا ہنسنے کی اور ٹھٹھا بازی کی زبردست خواہش (ہیوسمس، سٹرامونیم) ہر ایک کا بوسہ لینے کی خواہش، لکھتے وقت خیالات دماغ سے جاتے رہیں۔

سر: چکر پراگندگی کے ساتھ، سر میں اجتماع خون، نکسیر کے ساتھ داہنی کنپٹی میں یکایک کسی چپٹی چیز کا لگتے محسوس ہونا جس کا درد دماغ تک جائے اور جس کی وجہ سے چونک پڑے، چپٹی چیز کے لگنے کا احساس، پیشانی کے بائیں جانب جو دماغ کی گہرائی تک جائے۔ سن یاس کے زمانہ میں سر میں تپکن جس کی زیادتی حیض کے دوران ہو۔

آنکھ: آنکھ جلد جھپکے اور پونچھے اور ایسا احساس ہو جیسا آنکھ کے اوپر کپڑا آ گیا ہے۔ (الیومنا، پلساٹیلا) آنکھوں کے سامنے بجلی کی چنگاریاں آنکھوں میں ایسا محسوس ہو جو بہت رونے کے بعد ہوتا ہے۔ پتلیاں پھیلی ہوئی، آنکھوں میں دھویں کا احساس، روشنی معمولی سے زیادہ دھندلی معلوم ہو اور ایسا معلوم ہو جیسے پردہ سے رکی ہے۔ (برٹیا کارب، کاسٹیکم ہیوسمس، پٹرولیم، فاسفورس، پلساٹیلا) اس امر کا احساس کہ جیسے مسلسل آنکھوں میں پانی آ رہا ہے۔ پڑھنے کے بعد آنکھوں میں درد والی جلن، نیز کچھ دھندلا پن جس کی وجہ سے آنکھوں کو جھپکانا پڑے۔ (یوفریشیا) بار بار آنکھوں کے پپوٹوں کو زور سے ایک دوسرے کے ساتھ دبانا پڑے۔ (یوفریشیا) آنکھوں میں اعصابی درد جو سر کی چوٹی تک پہنچے احساس جیسے ٹھنڈی ہوا آنکھوں سے نکل رہی ہے۔ (فلورک ایسڈ، سٹکٹینیم) روشنی کے برداشت نہ ہو سکنے کے ساتھ ضعف بصر، سبز موتیا بند کا خدشہ، اوپر کے پپوٹے میں تشنج، پپوٹے بھاری، احساس جیسے دو عینکوں میں سے دیکھ رہا ہے۔ پتلیاں پھیلی ہوئی اور ان میں روشنی کا عکس بہت دیر میں پہنچے۔ بینائی کے سامنے ایک نشان اوپر سے نیچے ناچتا معلوم ہو۔ تھوڑی دیر پڑھنے کے بعد آنکھوں میں جلن دار درد نیز دھندلا پن جس کی وجہ سے بار بار جھپکنا پڑے، وقتاً فوقتاً پپوٹوں سے ڈھیلوں کو زور سے دبانے کی نوعیت۔

ناک: بہت لیس دار گاڑھی، سیاہ خون کی نکسیر، پیشانی پر ٹھنڈے پسینے کے قطروں کے ساتھ، ناک سے خون کے تار لٹکتے دکھائی دیں، شدید چھینکیں۔

حلق: کوا لمبا معلوم ہو۔ اس وقت جبکہ کوئی چیز نگلی نہ جا رہی ہو اور نگلنے کی حالت میں بھی۔

معدہ اور شکم: ٹھنڈے پانی کی بے حد پیاس (اکونائٹ، برائی اونیا) ڈکار، معدہ اور شکم میں ابھار، احساس جیسے فم معدہ میں اور شکم میں کوئی چیز زندہ دوڑ رہی ہے یا چھلانگیں مار رہی ہے۔ (تھوجا) خصوصاً بائیں جانب شکم نرم اور ایسا معلوم ہو جیسے بھاری ہو گیا ہے۔ شدید جلن کلیجہ میں سینہ اور حلق میں متلی کا احساس معدے میں خمیر پیدا ہونے کا احساس شکم میں سوئیاں چبھیں جس سے تنفس رکے اور جس کے ساتھ رحم میں ورم ہو۔

پاخانہ اور مبرز: شدید قبض، بچوں میں قبض، مقعد میں رینگن اور سوئیوں کا چبھنا سوتی کیڑوں کی وجہ سے مقعد میں رینگن وقتاً فوقتاً مقعد کے بائیں جانب کے نزدیک گہری سوئیوں کا چبھنا، پاخانہ میں سیاہ تاردار خون۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی میں تحریک۔

آلات تناسل زنانہ: احساس جیسے حیض ہوگا، آلات تناسل کی جانب دباؤ اور درد کے ساتھ (سمی سی فوگا کالوفائلم، پلساٹیلا) رحم سے سیلان خون سیاہ (کالی نائٹریٹ) لیس دار، تار دار، سیاہ منجمد ٹکڑوں میں (امونیا کارب، سائیکلے من، پلاٹینا، سابائنا، اگنیشیا) ذرا سی حرکت سے حیض سیاہ، جلد جلد مقدار میں زیادہ اسقاط کا خدشہ یا اسقاط کے دوران میں جب کہ خون سیاہ اور تاردار ہو۔ بائیں پستان کے اندر جھٹکے والے درد، ایسا معلوم ہو کہ جیسے ان کو تاگے سے پیچھے کی طرف کھینچا جا رہا ہے۔ (کروٹن ٹگ) داہنے پستان میں کسی زندہ چیز کا احساس، رحم سے سیلان خون پورے یا نئے چاند میں، نفاس تاردار سیاہ۔

آلات تنفس: شدید تھکا دینے والے، خشک کھانسی کے دورے جس کو فم معدہ پر ہاتھ رکھنے سے آرام ہو۔ سانس سے متعفن بیماریوں کی سی بو (کیپسیکم، سنگونیریا) کھانسی جھاگ دار، بلغم کے ساتھ جس کے اندر ہزاروں باریک باریک دھاگے کے سے تار ہوں۔ جس کی زیادتی لیٹنے سے ہو، سینہ میں بھاری پن بہت دفعہ گہرا سانس لینے کی ضرورت ہو، سینہ کے داہنی طرف نچلے حصہ میں پسلیوں سے نیچے کسی زندہ چیز کا احساس، ہسٹریا کی مریضاؤں میں احساس جیسے کوا لمبا ہو گیا ہو۔ کھانسی خون تھوکنے کے ساتھ، سینہ کی بائیں جانب ہلکی سوئیاں چبھنے کا احساس۔

پیٹھ: یکایک پیٹھ پر ٹھنڈک کا احساس ایسا معلوم ہو۔ جیسے کسی نے اس پر ٹھنڈا پانی ڈالا ہے، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے۔

اعضاء: بازو کے اوپری حصہ کو حرکت دینے سے درد ہو ایسا معلوم ہو کہ بازو کی ہڈی کا اوپری حصہ جیسے ڈھیلا پڑ گیا ہے اور جلد اپنی جگہ سے ہٹ جائے گا۔ واحد عضلات میں جھٹکے اور کھچن، رعشہ اور ہسٹریا احساسات میں تبدیلیوں کے ساتھ تمام بازو سو جائیں۔ چوتڑ کے جوڑ میں اور گھٹنوں میں کڑکن ٹانگوں اور کمزوری، ٹخنوں اور تلوؤں میں درد ہاتھوں اور انگلیوں پر بوائیاں نیز پاؤں کی انگلیوں پر بھی، کھڑے رہنے پر تلوؤں میں درد۔

مخصوص خواص: جسم کے مختلف حصص میں کسی زندہ چیز کا احساس، مختلف حصص سے سیاہ، لیس دار، منجمد خون کا سیلان، سیلان شام کے وقت بے حد کمزوری اور تھکاوٹ جیسے شدید محنت سے ہوا کرتی ہے اور اس کے ساتھ نیند کا غلبہ ایسا معلوم ہو کہ آنکھیں بند ہو رہی ہیں مگر ان سب باتوں کو لکھنے پڑھنے میں مشغول ہونے سے آرام ہو عضلات میں اور واحد عضلات میں جھٹکے۔

نیند: پریشانی والی، خوفناک خوابوں کے ساتھ خواب ڈراؤنے اور پراگندہ، دوران نیند اشارے کرے۔

بخار: بخار شام کے وقت زیادہ تر سرہیں، چہرے میں سرخی اور پیاس کے ساتھ لیکن منہ میں خشکی نہ ہو۔ جاڑا بعد دوپہر جو شام تک بڑھتے، پیٹھ سے ٹانگوں کے نیچے تک لرزہ کے ساتھ جاڑے اور بخار کے دوران پیاس، اندرونی گرمی کے دورے، جلد میں رینگن اور کانٹے چبھنے کے ساتھ پسینہ مقدار میں کم صرف رات کے وقت اور پھر ٹھنڈے اور کمزور کرنے والے پسینے، پسینہ صرف جسم کے نچلے حصے تک۔

کمی اور زیادتی: علامات بھوکے رہنے سے، شام کو، رات کے وقت، نئے اور پورے چاند میں کسی چیز پر نظر جما کر دیکھنے سے، حمل کے دوران میں گرم کمرے میں اور گرم موسم میں بڑھتی ہیں۔ جمائی لینے سے کھلی ہوا میں ناشتہ کے بعد کم ہوتی ہیں۔ ٹھنڈی چیزیں پینے کی بے حد خواہش۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس کا اثر اکونائٹ، بیلاڈونا اور اوپیم سے زائل ہوتا ہے۔

معاون: چائنا، نکس، پلساٹیلا، سلفر۔

مقابلہ کرو: پلاٹینا (سیاہ یا سیاہ منجمد خون) کروٹن ٹگ (بائیں پستان سے پیٹھ تک درد) سٹانی سگریا (جمائی لینے سے کمی) فلورک ایسڈ (آنکھوں میں ٹھنڈی ہوا کا احساس) کلکیریا، اگنیشیا، اپیکاک، ٹیرنٹولا، (ہسٹریا، گانا، سنتے وقت تکلیفات کم ہو جاتی ہیں مگر کروکس میں تکلیفات کم نہیں ہوتیں بلکہ مریض خود بھی گانے میں شامل ہونا چاہتا ہے) اگریکس، (ہر کسی کا بوسہ لینا چاہئے) اوپیم، سلیشیا، تھوجا اور سلفر (رحم میں بچہ کی شدید حرکات) تیسرے مہینہ میں اسقاط حمل (سبائنا کریازوٹ) قلب میں گرمی (لیکن تھس، روڈوڈنڈرن، کریازوٹ) کودنے کی خواہش (ٹیرن ٹولا، سٹرامونیم، سککا اسارم، اگریکس۔)

کریازوٹم (Kreasotum)

Chemical Symbol: $C_8H_{10}O_2$

Synonyms: Kteasote, Creasote

A product of distillation of wood Tar Solution in rectified spirit.

یہ دوا ریچن بیچ کیمسٹ نے انیسویں صدی کے آغاز میں دریافت کی تھی۔ لاطینی زبان میں کریازوٹ کے معنی ''گوشت کو قائم رکھنے والا ہیں'' چونکہ اس دوا سے گوشت، مچھلی اور مردوں کو بہت مدت تک قائم رکھا جاتا تھا اور وہ سڑنے نہیں پاتے تھے۔ اس لئے اس کا نام کریازوٹ رکھا گیا۔ ہومیوپیتھی میں اس دوا کی آزمائش نہایت اچھی طرح ہو چکی ہے اور ڈاکٹر نسٹ اس دوا کو آرسنک، مرک کار، پلمبم، سٹانم، نائٹرک ایسڈ، سلفیورک ایسڈ، کروکس اور ارجنٹم مٹیلیکم کے زمرہ میں شامل کرتے ہیں۔ وہ بتاتے ہیں کہ یہ ادویہ جہاں مردہ جسم کو سڑنے سے بچاتی ہیں، وہ زندہ ریشوں پر اس کا اثر بالکل الٹا یعنی برعکس ہوتا ہے۔ تمام کی تمام ادویہ میں مفصلہ ذیل مخصوص علامات ملتی ہیں۔

رطوبتیں رک جائیں یا مقدار میں بڑھ جائیں اور ان میں تعفن ہو۔ سانس سے تعفن، منہ پر ورم، دانتوں اور ہڈیوں کا سڑنا مردوں کی سی ٹھنڈک، بائیں جانب تکلیف کی نمائندگی، گہری، اعصابی اور دماغی تیزیاں، کتوں کی سی بھوک علامات کا شدت سے بدلنا، ان سب ادویہ کا اثر چونکہ آنتوں پر اور آنتوں کے فعل پر بہت شدید ہوتا ہے۔ اس لئے یہ سب ادویہ کیڑوں کو نکالنے کے لئے مفید ہیں چونکہ گوشت اور مچھلی جو اس دوا سے قائم رکھی جاتی ہے، میں اس دوا کا اثر ہوتا ہے۔ اس لئے مچھلی اور گوشت، صحت انسانی کے لئے ضرر رساں ہیں اور اگر ان اشیاء کو زیادہ مقدار میں استعمال کیا جائے تو مفصلہ ذیل کیفیتیں انسانی جسم کے اندر ہمیں دکھائی دیتی ہیں۔ مسوڑھوں میں سکروی کی کیفیت اور اس لئے دانتوں کا گر جانا یا گل جانا متعفن سانس، قبض، تکلیف وغیرہ چونکہ نمک بھی گوشت وغیرہ کے قائم رہنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس لئے اس سے بھی سکروی پیدا ہوتی ہے۔ ڈاکٹر ونزبرک نے 135 کیس ایسے فراہم کئے ہیں۔ جن کی موت اس قسم کے گوشت اور مچھلی کھانے سے ہوئی۔ ان تمام کیسوں میں علامات یہ تھیں۔ فم معدہ میں جلن اور درد خون کی قے، شدید درد قولنج قبض کے ساتھ، تنفس آہستہ نبض کا گرنا اور پتلیوں کا پھیلنا۔ ریچن بیچ نے نہ صرف کریازوٹ کو دریافت کیا بلکہ انہوں نے دنیائے طب کے سامنے اس دوا کو پیش بھی کیا۔ ظاہر ہے کہ جب ایلوپیتھی کے ہاتھوں ایک نئی دوا آ گئی تو کچھ مدت تک تو وہ خوب پھولتی پھلتی رہی مگر اس کے بعد اس کا استعمال ترک کر دیا گیا۔ یہاں تک کہ آج ایلوپیتھی میں کریازوٹ کا استعمال شاذونادر کیا جاتا ہے۔ ہومیوپیتھی میں جب اس دوا کی آزمائش کی گئی تو بہترین ثابت ہوئی اور اس کے روزانہ استعمال اور فوائد سے اس دوا کو چار چاند لگ گئے۔ ڈاکٹر نسٹ لکھتے ہیں کہ یہ دوا چھوٹے بچوں کے لئے جو ابھی پالنے میں ہوتے ہیں، بہترین کام کرتی ہے۔ پشتینی سفلس میں بھی اس کا یقینی اثر ہے۔ سفلس میں یہ اس وقت بہترین کام کرتی ہے جبکہ سفلس کی نمود جلد پر ہو جائے۔ نیش لکھتے ہیں کہ اس دوا کا اثر بچوں پر دانت نکلنے کے زمانے میں ہوتا ہے۔ جوں ہی دانت نکلتے ہیں، بوسیدہ ہو جاتے ہیں اگر دانتوں میں کیڑا لگ جائے سیاہ ہو جائیں یا مسوڑھے سیاہی مائل سرخ یا نیلے ہو جائیں۔ درد کریں تو یہ دوا اکسیر بن جاتی ہے۔

ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ اس دوا کے تین نہایت مخصوص نشان ہیں۔ جن کو کریازوٹ کی عام کیفیت سمجھنا چاہئے۔

1- تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبتیں۔

2- تمام جسم پر تپکن۔

3- چھوٹے چھوٹے زخموں سے بھی خون کا زیادہ مقدار میں آنا۔

جب یہ ہر سہ علامتیں کسی مریض میں پائی جائیں تو کریازوٹ کو فوراً استعمال کرنا چاہئے۔ فرض کیجئے کہ کسی کو سوئی چبھ جاتی ہے تو سرخ خون رسنا شروع ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سے بلغمی جھلیوں سے بھی خون جلد آتا ہے

یہاں تک کہ محض باقی جھلیوں پر دباؤ پڑنے سے خون رسنے لگتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جماع کے بعد مردانہ عضو کے زور پڑنے سے آلات زنانہ سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ آلات زنانہ سے جماع کے بعد خون آنا، کریازوٹ کا مخصوص نشان ہے۔ اب اگر تیز سوزشی رطوبتوں کو دیکھنا ہو تو آنکھوں سے پانی کو دیکھنا چاہیے وہ اس قدر تیز ہوتا ہے کہ پپوٹوں کے کنارے اور رخساروں کو لگ کر چھیل دیتا ہے اور ان میں اسی لئے درد پیدا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سے ہونٹ اور منہ بھی سرخ اور چھلے ہوئے ہوتے ہیں۔ تھوک میں جلن اور ٹیس ہوتی ہے اور آنکھوں میں بھی۔ سیلان رحم کے تیز ہونے کی وجہ سے شرم گاہ میں جلن اور ٹیس ہوتی ہے۔ بعض اوقات ورم بھی آ جاتا ہے۔ جماع کے بعد آلات تناسل میں جلن ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس جلن سے متاثر ہو کر جماع کے بعد عضو مردانہ میں بھی جلن ہونے لگتی ہے۔ پیشاب میں بھی جلن اور ٹیس ہوتی ہے۔ اسی طرح ہر ریشے میں اور ہر رطوبت میں یہی کیفیت پائی جاتی ہے۔

ہر جذبہ اور ہر تحریک جسم کے اندر یا تمام جسم پر تپکن پیدا کر دیتی ہے اور یہ تپکن انگلیوں کی نوکوں میں آ کر ختم ہوتی ہے۔ ہر جذبہ کے ساتھ آنسو ڈبڈبانا بھی اس دوا میں دیکھا جاتا ہے اگر کریازوٹ کے مریض کی حلق میں درد ہو تو زبان کے ذرا سے دباؤ سے حلق سے تیز سوزش پیدا کرنے والا خون بہتا ہے اور خون کی چھوٹی چھوٹی بوندیں ظاہر ہوتی ہیں۔ بحالت زکام ناک سے خون بہتا ہے۔ اسی طرح سے جب آنکھیں سرخ چھلی ہوئی اور متورم ہوتی ہیں تو ان میں سے بھی خون بہتا ہے۔ مخارج سے خون زیادہ وقت تک بہتا ہے۔ گردوں سے، آنکھوں سے، ناک سے اور رحم سے سیلان خون اس دوا کے اندر پایا جاتا ہے اگر یہ کریازوٹ کی علامتیں ناظرین کے دماغ میں قائم رہیں گی تو ناظرین بخوبی کریازوٹ کے مریض کو پہچان سکیں گے۔

ایلوپیتھی میں اس دوا کا استعمال اندرونی طور پر بطور دافع سمیات شروع ہوا ہے مگر ان کو کہاں تک کامیابی ہوئی، یہ نہیں بتایا جا سکتا چونکہ کریازوٹ ایک زہر ہے، خون کو بگاڑ دیتا ہے۔ اس لئے اس کے اندر سیاہ خون کا سیلان ہوتا ہے۔ درد کریازوٹ کے نہایت مخصوص ہوتے ہیں اور ان میں اس قدر زیادہ جلن ہوتی ہے کہ مریض بیان کرتا ہے جیسے درد کے مقام پر کوئلے جل رہے ہیں۔

مثانہ کی علامات کریازوٹ میں بہت نمایاں ہیں اور کریازوٹ رات کے وقت پیشاب نکل جانے کی بہترین دواؤں میں سے ایک ہے۔ چنانچہ پیشاب کی متعلقہ علامات یوں بیان کی جا سکتی ہیں:

1- مقدار میں زیادہ پیلا پیشاب۔

2- یکایک پیشاب کی حاجت مریض کو اتنی جلدی ہوتی ہے کہ وہ پیشاب کرنے کی جگہ تک پہنچ نہیں سکتا۔

3- بچہ پہلی ہی نیند میں پیشاب کر دیتا ہے۔ ڈاکٹر گرنسے مستورات کے اندر اس فعل کا یوں فرماتے ہیں۔ سیلان الرحم متعفن اور کمزور کرنے والا۔ حیض کے بعد تکلیفات، سن یاس میں تکلیفات، آگے چل کر گرنسے فرماتے ہیں کہ کریازوٹ کنپٹیوں کے اندر اور کانوں کے باہر اثر کرتا ہے۔ یہ نہایت شدید مزمن، اعصابی دردوں کے لئے مفید ہے۔ خشک چھلے ہوئے ہونٹ اس کی مخصوص علامت ہے۔ دانتوں کی تکلیفات میں سٹافی سیگریا اور مرکیوریس کا مقابلہ کرتی ہے۔ سٹافی سیگریا میں دانت سیاہ ہوتے ہیں اور مرکیورس میں مسوڑھے پکے ہوئے۔

ڈاکٹر ویسلی جونس، کریازوٹ کی مفصلہ ذیل علامات بیان فرماتے ہیں: سرخ، کھر کھری اور موٹی کیل، موٹی مستورات کے منہ پر، گہری نیند میں رات کے وقت پیشاب کا نکلنا بچہ کو اگر اٹھا لیا جائے تو بھی نہ جاگے، موٹی مستورات کے گھٹنوں کے جوڑ میں کڑ کن کی آوازیں، دونوں کانوں کی لوؤں پر بڑے بڑے چیچک کی طرح آبلے، مزمن درد سر بے حد غنودگی کے ساتھ جس کے دوران میں مریض سویا کرے اور نیند میں کراہا کرے۔ گدی پر چھوٹے چھوٹے پھوڑے نکلنے سے آرام ہو۔ ڈاکٹر ہیرنگ کریازوٹ کے مریض کی تصویر بیان فرماتے ہوئے لکھتے ہیں کہ "مریض کا رنگ سیاہ ہوتا ہے اور دبلا پتلا ہوتا ہے چہرہ نیلا، مزاج غمگین، چڑچڑا، بوڑھی مستورات، دموی مزاج والے انسان ایسے بچے جو بوڑھے معلوم ہوں اور جن کو مشکل سے جگایا جا سکے، موٹے انسان"۔

امریکن ہومیوپیتھک جنرل میں ایک مریضہ کا ذکر ہوا ہے۔ جس کی دمچی میں شدید ترین درد تھا۔ یہ درد کمر سے شروع ہو کر دمچی تک آتا تھا۔ درد جلن دار تھا اور بیٹھنے پر یہ احساس ہوتا ہے جیسے ہزاروں سوئیاں بیٹری میں لگا کر بیٹری کو کھول دیا گیا ہے اور یہ سوئیاں جلد کے اندر چبھتی معلوم ہوتی تھیں، کھڑے ہو جانے سے آرام ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ دودھ کا سا سیلان الرحم موجود تھا۔ کریازوٹ نے تین یوم کے اندر تکلیف کو رفع کر دیا۔ ڈاکٹر ولر لکھتے ہیں کہ لیٹ جانے سے پیشاب کا نکل جانا کریازوٹ کا مخصوص فعل ہے چنانچہ انہوں نے اس علامت سے رہنمائی حاصل کر کے ایک مریضہ کی مزمن کھانسی کو جس کو ایلوپیتھک ڈاکٹر دق بتاتے تھے، درست کیا۔

کریازوٹ کی قے قابل غور ہے۔ یہ قے معدہ کی کمزوری سے ہوا کرتی ہے۔ معدہ کسی چیز کو ہضم نہیں کر سکتا اور معدے میں پہنچی ہوئی چیز کئی گھنٹہ کے بعد غیر منہضم صورت میں قے ہو جاتی ہے۔ حمل کی قے میں میٹھا پانی نکلتا ہے۔ کالرا طفلی میں بھی یہ دوا مفید سمجھی جاتی ہے چنانچہ قے کے لئے جس کے ساتھ مردے کی سی بو کے دست ہوں، مفید ہے۔ معدے کی متعدی بیماریوں میں بھی اس کے استعمال کو نہ بھولنا چاہیے۔ جبری نے مفصلہ ذیل بیان ایک 45 سالہ مریضہ کے متعلق دیا ہے جو اپنے ایک عزیز کو دیکھنے کے لئے گئی۔ عزیز کو پیچش ہو رہی تھی۔ مریضہ کے دماغ میں پیچش کے تعفن سے اثر ہو گیا۔ گھر پہنچی قے شروع ہو گئی اور مسلسل تین ہفتہ تک قے اور ابکائیاں ہوتی

رہیں۔ معدہ کی راہ میں غذا پہنچائی جاتی تھی اور تمام دن تیماردار اس کو پکڑے رہتے تھے۔ مریضہ بے حد لاغر ہوگئی کہ کریا زوٹ نمبر 200 کی ایک خوراک دی گئی۔ 30 منٹ میں قے اور ابکائیاں بند ہوگئیں اور مریضہ بہت جلد شفایاب ہوگئی۔ ڈاکٹر سمتھ نے ایک 10 سالہ لڑکی کو جس کو شدید قسم کی ڈکار اور ہچکیاں آ رہی تھیں۔ کریا زوٹ سے درست کیا۔ بیلاڈونا، پلساٹیلا نے فائدہ نہ کیا۔ ارجنٹم نائٹریکم نے بھی تکلیف بڑھا دی تھی۔

اس دوا میں چھونے سے عام ذکی الحسی پائی جاتی ہے۔ نوبت بھی نمایاں ہوتی ہے۔ نوبتی بخاروں میں مفید پائی جاتی ہے۔ حیض کے رک جانے سے تکالیف پیدا ہوتی ہیں اور یہی وجہ ہے کہ یہ دوا سن یاس میں بہتر سمجھی جاتی ہے۔ بعض اوقات پاخانہ پھرتے وقت بچے اس قدر چیختے اور چلاتے ہیں کہ معلوم ہوتا ہے کہ ان کو تشنجی کیفیت ہو جائے گی۔ عجیب احساسات یہ ہیں۔ پیشانی پر ایک تختہ کا احساس، دماغ پیشانی میں گھستا معلوم ہو۔ آنکھوں کے سامنے کسی چیز کا اڑتے ہوئے دکھائی دینا، ناف کے مقام میں ایک ٹیڑھے سخت گیند کا پڑے، معلوم ہونا، پیڑو میں کوئلہ دھکنے کی جلن، شرم گاہ کی راہ کسی چیز کا باہر آتے معلوم ہونا، کمر کا ٹوٹتے معلوم ہونا، کھڑی ہوئی حالت میں ٹانگ کا بڑی معلوم ہونا، جیسے سینہ کی سامنے والی ہڈی کچلی گئی ہے جیسے چوتڑ کی ہڈی کے اوپری کنارے پر بوجھ رکھا ہے جیسے کمر ٹوٹ جائے گی جیسے کندھے اور دیگر حصص کوٹے پیٹے گئے ہیں۔ کہنی کے جوڑ کا ریشہ بہت چھوٹا ہے جیسے چوتڑ کی ہڈی اپنی جگہ سے ہٹ گئی ہے۔

علامات

<u>دماغ</u>: حافظہ کی کمزوری (ایگریکس، امبرا، اناکارڈیم، لیڈم، مرک نکس موسکاٹا، نیٹرم، فاسفورس ایسڈ) سے رونا آئے اور دھڑکن پیدا ہو، خیالات کا معدوم ہو جانا، مریض چڑچڑا اور ضدی بچہ ہر چیز کی خواہش کرے۔ مگر جب دی جائے تو پھینک دے خیالات غلط ملط ہو جائیں۔ نیز عفونتی رحم کی اندرونی جھلی کے ورم کے ساتھ سمیت پیدا ہو جائے۔ غمگین مزاج رونے کی رغبت یا موت کی خواہش، راگ یا اسی قسم کی جذباتی تحریک سے رونا آ جائے۔

<u>سر</u>: چکر، صبح کے وقت کھلی ہوا میں شرابیوں کی سی لڑکھڑاہٹ کے ساتھ جس کی وجہ سے کسی چیز کا سہارا لینا پڑے۔ جو مکان میں ختم ہو جائے۔ دردسر ایسا معلوم ہو جیسے پیشانی پر کوئی تختہ رکھا ہے۔ حیض کے متعلقہ دردسر گدی کے درد (جلسی نیم، زنکم پکرک) ٹپکن والے دردسر خصوصاً پیشانی میں سر میں گرجن، دعوت کے بعد دردسر، سر کے مختلف حصص میں بھاری پن اور بوجھ اس احساس کے ساتھ جیسے دماغ پیشانی سے باہر آ جائے گا۔ پیشانی میں ٹپکن اور پھٹن سر کی بائیں جانب سے آئے۔ دیرینہ دورے والے دردسر، پیشانی میں، درد چیر نے والے یا بھونکنے والے دردسر نیند کے غلبہ کے ساتھ، پیشانی پر ابھار جیسے شرابیوں کے ہوں، بال گریں، کھوپڑی چھونے سے اور بالوں کو کنگھی سے ذکی الحسی ہو۔

<u>آنکھ</u>: تیز سوزش پیدا کرنے والے اور نمکین، آنسو، بینائی پراگندہ جیسے پردہ میں سے دیکھا جا رہا ہے۔ (کروکس، کاسٹیکم، ہیوکس، پٹرولیم، فاسفورس، پلساٹیلا، رسٹاکس) آنکھوں میں حدت جلن اور پانی (اکونائٹ، آرسنک، مرک کار) پپوٹوں اور ان کے کناروں کا متورم ہونا (ایپس، سٹافی سیگیریا) ایسا محسوس ہو جیسے آنکھوں کے سامنے کچھ آ گیا ہے۔ بار بار پونچھنے کی ضرورت محسوس ہو، آنکھیں گھورا ہوئیں، بے نور اور پاگلوں کی سی معلوم ہوں، آنکھوں اور پپوٹوں کے کناروں پر خارش اور ٹیس جس کے ملنے سے زیادتی ہو، داہنی آنکھ کے اوپری پردہ پر نیلا نشان، آنکھوں میں زخم کے ساتھ حدت، جلن دار حدت آنسوؤں کے ساتھ جس کی تیز روشنی میں زیادتی ہو، کیچڑ کے غدودوں میں ورم آنکھیں کھنچی ہوئیں اور ان کے گرد سیاہ حلقے پپوٹوں اور ان کے کناروں پر پرانا ورم، پپوٹوں کا چپک جانا۔

<u>کان</u>: کانوں میں گرجن، سننے میں دقت، حیض سے قبل اور حیض کے دوران میں کانوں کے اندر اور کانوں کے گرد دانے کان میں سوئیاں چبھیں، کانوں میں خارش، کانوں پر تر ابھار، گردن کے غدودوں میں ورم اور چہرے پر نیلے رنگ کے ساتھ بائیں کان میں ایک چھوٹے دانے سے تمام بیرونی کان میں حدت، جلن، سرخی اور ورم جس کے ساتھ بائیں جانب کی گردن کندھے اور بازو میں اکڑن۔

<u>ناک</u>: ناک کے سامنے متعفن ہو۔ (کلکیر یا کارب) چھینکوں کی کثرت خصوصاً صبح کے وقت نزلہ تر یا خشک بہت چھینکوں کے ساتھ بوڑھے آدمیوں میں مزمن نزلہ، سلی پھوڑا (الیوپس) نکسیر پیشانی میں بھاری پن اور ٹپکن کے ساتھ دونوں نتھنوں سے پتلا چمک دار سرخ خون داہنے نتھنے میں کینسر (آکلہ)۔

<u>چہرہ</u>: چہرہ پیلا یا نیلا، پھولا ہو، چہرے سے بیماری اور تکلیف نمایاں ہو، اوپر کا ہونٹ درد کرے اور پھٹا ہوا، بخار کی تمتماہٹ، چہرہ پر غیر قدرتی سرخی کے ساتھ (سنگونیریا، سلفر) جلن دار درد جن کی زیادتی بولنے سے محنت سے ہو اور کمی غیر ماؤفہ حصہ پر لیٹنے سے ہو، بچے بوڑھے دکھائی دیتے ہیں۔

<u>منہ</u>: زبان پر سفید میل (انٹم کروڈم، برائی اونیا) نکس وامیکا، پلس، سلفر) ہونٹ سرخ اور ان میں سے خون بہے دانت نکلتے وقت بہت تکلیف ہو۔ بچہ سو نہ سکے، دانت بہت ہی جلد بوسیدہ ہو جائیں۔ مسوڑھوں سے خون بہے۔ دانت سیاہ اور ہلنے والے (سٹافی سیگیریا، انٹم کروڈم) دانتوں میں کھینچنے والے درد (مرک) مسوڑھے اسفنج کے سے زخمی، جلد خون بہے (مرک نائٹرک ایسڈ، فاسفورس) منہ سے تعفن (آرنیکا، آئیوڈیم، نائٹرک ایسڈ، نکس وامیکا) نچلے ہونٹ پر مٹر کے دانے کے برابر گومڑ جس سے پانی کی سی تیز رطوبت نکلے۔ جس سے ارد گرد کے حصص میں جلن پیدا ہو۔ دانتوں میں کھینچنے والے درد جو کانوں تک جائیں۔ دانت پچر کی شکل کے ذائقہ کڑوا یا ندارد، ہر چیز جو کھائی

جائے۔ کڑوی معلوم ہو، منہ سے بدبو۔

حلق: نگلتے وقت حلق کی داہنی جانب دباؤ، حلق میں چھیلن، کھرکھرے پن اور خشکی کے ساتھ، حلق میں کھرچن کا احساس۔

معدہ: ذائقہ کڑوا خصوصاً حلق میں پانی نگلنے کے بعد کڑوا معلوم ہو، متلی بحالت حمل یا حمل کی سی (نکس موسکاٹا، کالی کارب، پلساٹیلا) منہ میں جلن اور تھوکنے کے ساتھ اور جاڑے کے ساتھ مگر پیاس یا بخار نہ ہو، کھانے کے کئی گھنٹہ بعد غذا کی قے، صبح کے وقت میٹھے پانی کی سی قے، معدے میں برف کے پانی کی سی ٹھنڈک، معدے میں پھوڑے کا سا درد جس کو کھانے سے آرام ہو۔ معدے میں ایک مقام پر درد کرنے والی سختی، خون کی قے، جلد جلد پئے، اور قے کرے گوشت کی حد سے زیادہ خواہش، خواہش بھنے ہوئے گوشت کی، گوشت سے نفرت، کھانے کے بعد قے کر دی، ٹھنڈی غذا کھانے سے تکلیفات بڑھیں، گرم غذا کھانے سے بہتر محسوس کرے، برت کرنے (روزہ رکھنے) کی جرأت نہ کر سکے، کمزور کر دینے والے سیلان رحم (لیکوریا) کے، شراب کی بے حد خواہش، کھٹی چیزوں سے معدے میں درد، ریاح کا اخراج اور ہچکی جب بیٹھا ہو یا جب اٹھا کر لے جایا جا رہا ہو معدے کے اوپر کھنچاؤ، تنگ کپڑے برداشت نہ ہو سکیں۔

شکم: کھانے کے بعد شکم میں بھاری پن اور ابھار (لائیکوپوڈیم) شکم سے شرمگاہ تک بجلی کے جھٹکوں کی طرح درد تنگ کپڑے برداشت نہ ہوں، (کلکیریا کارب، کاربوویج، گریفائٹس) دردزہ کا سا درد شکم، جگر کے مقام میں سوئیاں چبھیں جگر کے مقام میں کوٹے پیٹے جانے کا احساس بھراؤ کے احساس کے ساتھ پسلیوں کے نیچے شکم میں تنگی، جس کی وجہ سے تنگ کپڑے نہ پہن سکے۔ تلی کے مقام میں دباؤ جیسے دبانے سے درد ہو، شکم میں زخم کا سا درد، ناف کے مقام میں درد، شکم میں ڈھول کا سا تناؤ بغیر سختی یا درد کے، آنتوں میں جلن گہری سانس لینے کے دوران شکم میں پھوڑے کا سا درد، شکم میں درد بھری ٹھنڈک کا احساس فم معدہ میں برف کی سی ٹھنڈک بدہضمی شکم میں شدید اینٹھن جو زیادہ تر گلہریوں میں ہو۔

پاخانہ اور مبرز: قبض، پاخانہ سخت، بہت دبانے اور زور لگانے سے ہو۔ (برائی اونیا، نکس وام، سلفر) اسہال ٹیالے متعفن یا خون ملے ہیضہ، طفلی جو دانت نکلنے کے زمانہ میں ہو۔ اس حالت میں دست متلی جلد پر خشکی اور کمزوری وغیرہ کے ساتھ پاخانہ کے دوران مبرز میں اینٹھن کا سا درد، پاخانہ کی بے سو درد بھری حاجت، رحم کے کینسر کی حالت میں مبرز میں سکڑن۔

مثانہ: پیشاب کی بار بار حاجت (اکونائٹ، اپیس، کینتھرس) مریض پیشاب کے لئے جلد بھاگے اور پیشاب مقدار میں زیادہ ہو، پیشاب متعفن (بنزوک ایسڈ، کلکیریا کارب، سلفیورک ایسڈ، نائٹرک ایسڈ) بے رنگ کا (اگنیشیا، فاسفورک ایسڈ) اور اس میں سرخ رسوب ہو (بیلاڈونا، لائیکوپوڈیم، کاربوویج، سیپیا، گریفائٹس) شرم گاہ میں بے حد سوزش، پیشاب کرتے وقت لیٹی ہوئی حالت میں پیشاب ہو، کیونکہ مریض جلد تر اٹھ کر پیشاب نہ کر سکے۔ پہلی نیند میں پیشاب نکل جائے۔ پیشاب کرنے کے خواب رات کے پہلے حصہ میں پیشاب کا از خود نکل جانا، پیشاب کی حاجت ہوتے ہی بھاگنا پڑے۔

آلات تناسل زنانہ: شرم گاہ میں خارش جلن اور لب ہائے فرج پر ورم رانوں اور لب ہائے فرج کے درمیان شدید خارش، حیض کے دوران سننے میں دقت بھنبھناہٹ اور گرجن کی آوازیں، حیض کے بعد خارش کے دانے اندرونی و بیرونی حصص میں جلن اور درد، حیض بہت جلد جلد مقدار میں زیادہ دنوں تک رہے۔ سیلان رحم زرد جس سے کپڑے پر زرد دھبہ پڑ جائے۔ بے حد کمزوری کے ساتھ (کاربوانیملس) نیز ٹانگوں میں بے حد کمزوری سیلان رحم تیز سوزش کرنے والا جس سے آلات تناسل کے بیرونی طرف خارش اور کٹن پیدا ہو۔ سیلان رحم سفید جس میں سے سبز غلے کی بو آئے۔ شرم گاہ کے دونوں لبوں کے بیچ میں پھوڑے کا سا درد نیز جلن اور کٹن، لب ہائے فرج اور شرمگاہ میں شدید خارش (کینتھرس کونیم) جس کی وجہ سے مریضہ ہر وقت ہاتھوں میں ملتی رہی۔ بیرونی آلات متورم ہو جائیں، گرم اور درد کریں، بحالت حمل متلی تھوک کی زیادتی وضع حمل کے بعد نفاس متعفن تیز سوزش پیدا کرنے والا، حیض کا خون رک رک کر آئے یعنی کبھی بند ہو کبھی جاری (پلساٹیلا) بیٹھ جانے یا چلنے پر بند ہو جائے اور لیٹ جانے پر پھر جاری ہو جائے۔ پستانوں کا (چھوٹا ہو جانا) مرجھا جانا (آئیوڈیم، کالی آئیوڈیم) ان میں چھوٹی چھوٹی سخت درد کرنے والی گلٹیاں پیدا ہو جائیں، حیض کے قبل مریضہ حاملہ معلوم ہو، پیڑو میں نیچے دبانے والا احساس اور بوجھ نیز اس امر کا احساس جیسے شرم گاہ کے راستے کچھ باہر آ رہا ہے۔ جس کی زیادتی حرکت سے ہو، شرم گاہ میں بہت گہری شدید جلن کا احساس جس کی وجہ سے مریضہ مسلسل کراہے، رحم کی گردن میں پھوڑے کا سا درد، شرم گاہ کی نالی کا کینسر جو ذرا سے چھونے سے درد کرے۔ جماع کے دوران شدید درد جس کے بعد پریشانی اور کپکپی ہو۔ اعضاء میں جلن دوسرے دن سیاہی مائل خون کا سیلان۔ رحم کی گردن پر سخت گومڑ جس میں جماع کے دوران پھوڑے کا سا درد ہو۔ حمل کے دوران ناشتہ کے قبل میٹھے پانی کی قے، ناشتہ اور کھانا قے نہ ہو، تیسرے مہینے اسقاط کا خدشہ، خون سیاہ نفاس بدبودار جو بار بار رکے اور جاری ہو، نفاس سیاہی مائل شدید بدبودار، لوتھڑوں کے ساتھ پستانوں میں سوئیاں چبھیں، پستانوں پر کھرنڈ جوں ہی اترے خون بہے۔

آلات تناسل مردانہ: آلات تناسل میں خصوصاً جماع کے وقت عضو پر جلن، گھونگھٹ نیلگوں سیاہ جس سے خون آئے اور گنگرین ہو۔ دوران جماع عضو میں جلن اور نامردی اور دوسرے دن عضو متورم۔

آلات تنفس: حلق میں چھیلن اور کھرکھرے پن کے ساتھ آواز کا بیٹھنا (میزریم، نکس وامیکا) سانس چھوٹی (اکونائٹ آرسنک، فاسفورس) دورے والی کھانسی قے کی رغبت کے ساتھ (انٹم ٹارٹ) سینہ کے سامنے والی ہڈی

کے پیچھے رینگن سے پیدا شدہ دورے، والی تر کھانسی، کھانسی جس کی زیادتی شام کے وقت ہو، انفلوائزہ کے بعد کھانسی (بریاسنا) بوڑھے آدمیوں کی موسم سرما کی کھانسی، سینہ کے سامنے والی ہڈی پر بھاری پن اور دباؤ کے ساتھ، پھیپھڑوں میں کنگرین، ہر کھانسی کے بعد مواد ملے بلغم کی زیادتی سینہ میں جلن (آرسنک، نکس وامیکا) سینہ میں دل کے ٹھیک اوپر سوئیوں کا چبھنا (لیلم ٹگ، کالی کارب) اکثر خون کا تھوکنا سینہ میں شدید درد، بعد دوپہر کو بخار اور صبح کا پسینہ، سینہ کے سامنے والی ہڈی دبی ہوئی معلوم ہو سانس چھوٹی سینہ میں بھاری پن کے احساس کے ساتھ جس کی وجہ سے اکثر گہری سانس لینے کی خواہش ہو۔ اعصابی دمہ سینہ کوٹا پیٹا محسوس ہو۔ کھانسی خشک شام کے وقت بستر میں جو حنجرہ کے نیچے رینگن یا ہوا کی نالی کی اوپری حصہ سے پیدا ہو اور اس کے ساتھ تنفس میں دقت ہو۔ کھانسی خشک دورے والی صبح کے وقت جس سے ابکائیاں آئیں۔ پیشاب نکل جائے اور بلغم آسانی سے نکلے، بوڑھے آدمیوں کے تھکا دینے والی کھانسی جس کے ساتھ مقدار میں زیادہ گاڑھا زرد یا سفید بلغم ہو۔ سینہ میں درد جس کو دبانے سے آرام ہو۔

قلب اور نبض: دل کے مقام میں پریشانی، دل میں اور دل کے قریب سوئیاں چبھیں، آرام کرنے کی حالت میں تمام شریانوں میں تپکن نبض چھوٹی، کمزور اور تیز نرم، تیز اور لرزنے والی، چھوٹی سخت اور آہستہ۔

پیٹھ اور گردن: گردن کے غدود متورم (بریٹا، کلکیر یا کارب، مرک ہیپر، سلفر، آئیوڈیم) کمر میں درد، دردزہ کے سے (سمی سی فوگا، پلس) پیٹھ میں کھنچاوٹ جو آلات تناسل تک اور رانوں تک ہو، کندھے درد کریں، بے حد کمزوری رات کے وقت پیٹھ میں درد جس کی زیادتی لیٹنے سے ہو، درد جیسے کمر ٹوٹ جائے گی۔ جس کی زیادتی آرام سے اور کمی حرکت سے ہو، پیٹھ میں مسلسل درد۔

اعضاء: اعضاء میں چوٹ کا سا درد، (آرنیکا) بائیں انگوٹھے میں درد ایسا معلوم ہو جیسے موچ آ گئی ہے اور اکڑ گیا ہے۔ جوڑوں میں چوتڑوں میں اور گھٹنوں میں درد، چوتڑ کے جوڑوں میں سوراخ کرنے کے سے درد، کندھوں کی ہڈیوں میں پھوڑے کے سے درد، کہنی کے جوڑ میں درد جیسے جوڑ بند چھوٹے ہیں، ہاتھوں کی انگلیاں سفید اور بے حس ہو جائیں۔ صبح کے وقت خصوصاً اٹھنے پر ہاتھوں کی جلد پھٹ جائے۔ تمام جوڑوں میں درد جیسے زخم سے ہو۔ چوتڑ کے جوڑوں میں سوراخ کرنے والے درد جن کے بعد تمام ران میں یکے بعد دیگرے سن ہونے کا احساس ہو، دونوں پاؤں میں استسقائی سفید ورم داہنے ٹخنے اور بائیں ایڑی میں سوئیاں چبھیں پاؤں کا ٹھنڈا ورم، اعضاء کی جلد خشک اور کھر کھری۔

مخصوص خواص: عام کمزوری صبح کے وقت معمول سے قبل اٹھنے سے غشی، چھوٹے چھوٹے زخموں سے زیادہ خون بہے۔ (فاسفورس) سن ہونا، طاقت کا سلب ہونا، جلد جلد لاغری، چہرہ کی بلغمی جھلی میں سوزش (ہائیڈراسٹس) بہت سی علامات کھلی ہوا میں کم ہوں۔

جلد: خارش جس کی شام کے وقت زیادتی ہو۔ تلوؤں میں جلن، مہلک گنگرین چھوٹے چھوٹے زخموں میں سے زیادہ خون بہے۔ (کروٹیلس، فاسفورس، لیکیسس) آبلے پاؤں کی انگلیوں میں اور ہاتھوں پر اکوتہ کے سے ابھار، لمبے چپکنے چیچک کے سے آبلے، تمام جسم پر جلد کھنچی ہوئی چمکدار گہری سرخ ہو اور اس پر چکنائی سی ہو۔ ابھار خشک اور تر قریب قریب تمام جسم پر خصوصاً ہاتھوں اور پاؤں کی پشت پر ہتھیلیوں میں کانوں میں وغیرہ وغیرہ جن میں شدید خارش ہو، جلد پیلی، پرانے زخم درد کریں اور سڑ جائیں۔

نیند: سونے کی زبردست خواہش، جمائیوں کی کثرت کے ساتھ بے خوابی، بغیر ظاہری وجہ کے کروٹیں بدلے جاگنے پر اعضاء میں فالج کا احساس، خواب پریشان کن، تعاقب کے، آگ کے، استادگیوں کے، رونے کے، اونچی جگہ سے گرنے کے، برفانی طوفان میں ہونے کے، میلے کپڑے دھونے کے۔ نیند کے دوران قہقہے لگائے، عموماً نیند کے بعد بہتر محسوس کرے۔

بخار: عارضی جاڑا بغیر پیاس کے، جاڑا جو آرام کرنے کی حالت میں ہو، ہلا دینے والا جاڑا، چہرے میں بخار کے دردوں کے ساتھ، چہرہ سرخ پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے جاڑے کے بعد پیاس، جاڑا بے حد، جسمانی بے چینی کے ساتھ، جاڑا یکے بعد دیگرے بخار کے ساتھ، بخار زیادہ تر چہرے میں، بخار کی تمتماہٹ چہرے پر سرخی کے ساتھ پسینہ کم اور صرف صبح کے وقت رخساروں میں گرمی اور سرخی کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی: علامات حیض کے بعد، لیکوریا (سیلان الرحم) کی حالت میں اور جمائیاں لیتے وقت بڑھتی ہیں۔ کھلی ہوا، ٹھنڈے موسم، ٹھنڈے پانی سے، نہانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ آرام کرنے خصوصاً لیٹنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ سیلان رحم میں بیٹھنے سے کمی ہوتی ہے، کھڑے ہونے سے اور چلنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ چھونے سے تکلیف بڑھتی ہے مگر دبانے سے آرام ملتا ہے۔ عموماً گرمی سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ جماع سے اور جماع کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں۔ آواز کا بیٹھنا چھینک آنے سے کم ہو جاتا ہے۔ کھانسی سے اپنے آپ پیشاب نکلتا ہے۔ اعضاء میں کھنچن اور آنکھوں کی تکلیفات یکے بعد دیگرے ہوتی ہیں۔ جماع کے دوسرے دن آلات تناسل زنانہ سے خون کا آنا اس کا مخصوص نشان ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک اور اوپر کی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر اکونائٹ، نکس سے زائل ہوتا ہے۔ ڈاکٹر ٹسٹ کا خیال ہے کہ فیرم میٹلیکم اس دوا کے اثر کو بہترین طور پر زائل کرتا ہے۔

متضاد: کاربوویج، چائنا کے بعد اس کو استعمال نہ کرنا چاہئے۔

معاون: اس دوا کے بعد سلفر آرسنک (متعدی امراض) بیلاڈونا، کلکیریا، کالی کارب، سیپیا، لائیکوپوڈیم، نائٹرک ایسڈ بہتر کام کرتے ہیں۔

مقابلہ کرو: پوپلین (سیلان رحم میں، پوپلین اور کریازوٹ ہر دو ادویہ میں

سیلان خون، تھکن اور حیض کی تکلیفات ملتی ہیں) پلکس لکویڈا (تپ دق) کالی کارب (جماع کے بعد تکلیفات، سوئیوں کا چبھنا) سیپیا (حیض کا رک رک کر آنا، آلات تناسل میں باہر کی طرف دباؤ، جماع کے وقت درد، بحالت حمل قے، پیشاب میں سرخ ریت، گندلا پن اور تعفن، لیکن کریازوٹ میں حیض عموماً زیادہ ہوتا ہے اور اس کے ساتھ سننے میں دقت، کانوں میں گرجن وغیرہ کی آوازیں پیٹھ میں کھنچاوٹ جس کو حرکت سے آرام ہوتا ہے مگر سیپیا میں حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ سیپیا میں سیلان رحم میں اس قدر تیزی نہیں ہوتی اور نہ سبز غلہ کی سی بو آتی ہے) میورکس رات کے وقت پیشاب زیادہ مقدار میں آتا ہے۔ شدید حاجت اور چونکنے کے ساتھ مریض جاگتا ہے لیکن کریازوٹ بستر میں سے پیشاب کرنے کے لئے بہت جلد نہیں نکل سکتا۔ پیشاب متعفن ہوتا ہے) لیلیم ٹگ (نیچے دبانے والے احساس) بیلاڈونا، (پیشاب نکل جانا، دانت نکالنے والے بچے تمام رات پریشان کرتے ہیں۔ ان کو تھپتھپانا پڑتا ہے۔ نیچے دبانے والے احساس جن کی لیٹنے سے زیادتی اور کھڑے ہو جانے سے کمی ہو جاتی ہے مگر کریازوٹ میں آرام سے یہ تکلیف بڑھتی ہے اور حرکت سے کم ہوتی ہے۔) کلکیریا (ہیضہ طفلی) نکس وامیکا (چڑچڑا معدے میں کمزوری، غذا کا ہضم نہ ہونا لیکن کریازوٹ میں غذا کئی گھنٹہ معدے میں رہ کر غیر متہضم ہی قے ہو جاتی ہے۔) فاسفورس (قے، لیکن فاسفورس میں غذا یا پانی جوں ہی گرم ہوتا ہے۔ قے ہو جاتا ہے) پلاٹینا (شرمگاہ میں ذکی الحسی کی وجہ سے درد والے تشنج، مگر کریازوٹ میں جماع کے بعد خون بہتا ہے۔) ارجنٹم نائٹریکم (بچوں یا بڑوں کے پپوٹوں میں آشوب یا ورم، لیکن کریازوٹ میں سوزش پیدا کرنے والے آنسو، صبح کے وقت نکلتے ہیں) آرسنک (اعصابی درد شدید درد جلن داروں کے ساتھ) سٹافی سیگیریا (دانتوں کی تکلیف، جماع کے بعد تکلیفات کا بڑھنا) برائی اونیا (اچھے دانتوں کا اعصابی درد شدید درد جن کی حرکت سے تکلیف بڑھے اور سر کو تکیہ میں زور سے دبانے سے آرام ہو اور ٹھنڈا پانی لگانے سے بھی آرام ہو لیکن کریازوٹ کے چہرے کے اعصابی درد جلن دار ہوتے ہیں اور یہ درد ذکی الحس اور چڑچڑے لوگوں میں زیادہ تر پائے جاتے ہیں۔ جن کی حرکت سے، بولنے سے تکلیف بڑھتی ہے اور دانت بوسیدہ ہو جاتے ہیں) کیموملا، کاربوویج اور آرسنک (متعفن حیض) اگنں، کاسٹکس، کاربوانیملس، چیلیڈونیم، نائٹرک ایسڈ، نکس، پرونس، سپائی نوسا، سیپیا اور تھوجا (سیلان رحم جو کپڑوں پر زرد داغ ڈال دے) لیکیسس (سن یاس کی تکلیفات) فاسفورس (وہ طبیعتیں جن میں خون جلد آئے، ایسے مریض رنگ کے سیاہ غیر نشوونما یافتہ، پتلے دبلے ہوتے ہیں، بہت جلد بڑھتے ہیں) ابراٹینم (وہ بچے جو بوڑھے معلوم ہوں) آئیوڈیم (خنازیری اور سوزک تکلیفات جلد لاغری ہو، بھوک کی زیادتی، پستانوں کا مرجھا جانا) ہیمیلس، (سیاہ خون) اولیم (پستانوں میں سوئیاں چبھیں اور ایسا معلوم ہو کہ جیسے پستانوں میں اندر سے باہر کی طرف گولیاں چل رہی ہیں) پٹیشیا سے پیدا شدہ اثرات بد۔

کریٹیگس اکزائی سنتھا

(Crataegus Oxyacantha)

Natural Order: pomaceae
Synonyms: Hawthorn- Hedgethorn
Parts Used: The Berries
Tincture: Drug Strength 1/10

نیویارک میڈیکل جنرل اکتوبر 1896ء میں اس دوا کے متعلق مفصلہ ذیل بیان شائع ہوا، آئرلینڈ کے ڈاکٹر گرین نے قلبی تکلیفات کے لئے کافی شہرت حاصل کی، تمام ملک کے مریض اس کے دروازے پر آکر جمع ہو جاتے تھے اور اس کے مطب میں قلبی تکلیفات کے مریضوں کا ہجوم ہمیشہ لگا رہتا تھا۔ لاکھوں روپیہ اس نے اس مخفی علاج سے پیدا کیا حالانکہ دواؤں کا مخفی رکھنا پیشہ ور اطباء کی شان کے خلاف ہے۔ اس کی وفات کے قریب دو سال کے بعد اس کی لڑکی نے اس دوا کا نام بتایا جس سے اس قدر دولت اور شہرت پیدا کی تھی وہ تھی کریٹیگس، ڈاکٹر جیننگ نے اس دوا کو تیار کر کے مریضوں پر آزمایا وہ لکھتے ہیں:

کیس نمبر 1: ایک مریض بعمر 73 سال جس وقت میں اس کے کمرے میں داخل ہوا تو وہ سانس لینے کے لئے جھپٹ رہا تھا، نبض کی رفتار 185 تھی، بہت کمزور تھا، ٹانگوں اور شکم میں ورم تھا۔ اس سے زیادہ برا کیس مجھے آج تک نہیں ملا تھا۔ میں نے 15 قطرے کریٹیگس کے شراب کے گلاس میں ڈالے اور اسے آدھا پانی سے بھرا یا اور مریض کو پلا دیا۔ 15 منٹ میں نبض کی رفتار 126 ہوگئی، نبض مضبوط ہوگئی اور سانس میں بھی وہ دقت نہ رہی 15 منٹ میں نبض 110 پر پہنچی اور نبض اور زیادہ مضبوط ہوگئی اور سانس میں دقت اور کم ہوگئی۔ ایک گھنٹہ کے بعد میں نے مریض کو 10 قطرے اور دیئے اور دس دن کی تکلیف کے بعد وہ سو سکا، میں نے اس کے دل کا معائنہ کیا تو معلوم ہوا کہ دل کے دھڑکنوں میں بہت کمزوری تھی اور دل بڑھ چکا تھا اس دوا سے اس نے بہت جلد شفا حاصل کر لی۔

کیس نمبر 2: ایک نوجوان عورت کو جس وقت ڈاکٹر جیننگ دیکھنے گئے تو بتایا گیا کہ مر گئی ہے۔ جس وقت مریضہ کے پاس پہنچا تو مریضہ بالکل نہیں مری تھی گو بظاہر وہ مردہ تھی میں نے 5-6 قطرے ایمل نائٹریٹ کے اس کی ناک میں ڈال دیئے اور اس کے سینہ پر ہاتھ رکھ کر مصنوعی تنفس جاری کرنے لگا کچھ وقت کے بعد مریضہ نے آنکھیں کھولیں اور بولی، میں نے دس قطرے بذریعہ انجکشن دیئے تو آدھ گھنٹہ میں مریضہ بول کر اپنی کیفیت بتا سکی۔ جب مریضہ کا معائنہ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ مریضہ میں خون کی کمی ہے اور اس کے دل میں فعلی تکلیف، اس میں شک نہیں کہ اس کی قلبی تکلیف بہت زیادہ خطرناک تھی مگر تھی فعلی اس کو کریٹیگس نے بہت جلد درست کر دیا۔ اسی قسم کے چالیس

کیس ایسے ہیں جو ڈاکٹر موصوف کے ہاتھوں کریٹیکس سے شفایاب ہوئے اس میں شک نہیں کہ یہ دوا دل کی تکلیفات میں ایک قابل قدر اور لاثانی دوا ہے۔

یہ دوا ہارٹ فیلور (دل کے یک دم رک جانے میں) کے وقت میں یا ہارٹ فیلور کے کیسوں میں بہترین سمجھی جاتی ہے اس میں نبض کمزور تیز ہوتی ہے، دم پھولنا اور استسقائی تکلیفات جو دل کی تکلیفات سے ہوں اس میں پائی جاتی ہیں۔ اگر معمولی سی محنت سے دل میں تکلیف ہو جائے تو فوراً اس دوا کو استعمال کرنا چاہئے میں سمجھتا ہوں کہ یہ بہترین مقوی قلب ہے۔ مگر ڈی جی ٹیلس کی طرح یہ دل پر کسی قسم کا زہریلا مابعد اثر نہیں کرتی۔ دل کے بڑھ جانے میں یا متورم ہونے میں تحلیل ہونے میں یا فیل ہو جانے میں نیز اعصابی دھڑکن میں یہ بہترین دوا ہے۔

علامات

دماغ: چڑچڑاپن، غمگین، جلد بازی، سر میں ایک غیر معمولی خون کا دوران اور پراگندگی کا احساس۔

معدہ: متلی، بدہضمی اور اعصابی کمزوری ہارٹ فیلیور کے ساتھ۔

قلب: کمزوری اور مردنی، دل کے دھڑکنے کے بڑھ جانے کی تکلیف سے دل کا فیل ہونا، دھڑکن اور دل کا فیل ہونا دھڑکن اور دل میں تیزی، درد قلب بہت محنت کے بعد یا شراب یا جماع وغیرہ کی زیادتی کے بعد دل میں کمزوری، تپ محرقہ میں دل فیل ہونا، قلب میں استسقاء۔

طاقت: مدر ٹنکچر کے 5یا10 قطرے فی خوراک۔

تعلق: مقابلہ کرو، لاروسریسس، کیمفر، ہائیڈروسانک ایسڈ، ڈی جی ٹیلس، سٹروفنتھس، آرسنک، آئیوڈائڈ، فیسی اولس پرونس، ورجی، کنویلیریا مجلس۔

کسپیریا (Cusparia)

Natural Order: Rutaceae
Synonyms: Angustura Vera
Parts Used: Bark
Tincture: Drug Strength 1/10

دیکھئے.........انگس چوراویرا

کسٹرایکوانی (Castor Equi)

A Small Oval horn growing on inner side of leg of the Horse above Feet above feet fetlock Scales triturated.

(گھوڑے کے سم پر غیر جنس بڑھا ہوا ناخن)

ڈاکٹر ہیرنگ نے اس دوا کی آزمائش کی تھی اس کا اثر زیادہ تر سر پستان پر، ناخنوں اور ہڈیوں میں ہوتا ہے۔ خصوصاً داہنی پنڈلی کی ہڈی میں اونچی میں درد ہوتا ہے۔ ڈاکٹر ہیرنگ کے تجربات ظاہر کرتے ہیں کہ یہ دوا سر پستان کے پھٹنے اور زخمی ہو جانے میں ایک عجیب ترین دوا ہے۔ زیادہ تر زنانہ آلات میں اس کا اثر ہوتا ہے۔

پیشانی پر مہاسے، پستانوں پر مہاسے اور ہاتھوں کے پھٹ جانے میں بھی یہ دوا بہتر دوا سمجھی جاتی ہے اور مرگی میں مفید پائی جاتی ہے۔

علامات

دماغ: غیر معمولی طور پر ہنسنا بغیر کسی وجہ کے۔

سر: چکر، درد سر اور متلی اور صبح کے وقت بھوک میں کمی کے ساتھ۔

معدہ: تمباکو کشی کی خواہش۔

شکم اور پاخانہ: بائیں کلہری کے مقام میں درد، درد شکم پاخانہ کی حاجت جو صبح مریض کو جاگنے پر مجبور کرے اور پاخانہ کے وقت پانی کا سا پتلا جلن دار پاخانہ بے حد ریاح کے ساتھ خارج ہو۔

آلات تناسل زنانہ: دودھ پلانے والی مستورات کے پستانوں میں شگاف، پھوڑے کا سا درد بے حد درد کریں، کپڑوں کا لگنا بھی برداشت نہ ہو، یہ دوا سر پستان کی ایسی تکالیف میں چاہے وہ کسی حد تک پہنچی ہوں اور سر پستان لٹک ہی کیوں نہ رہے ہوں، مفید ہے۔ پستان متورم اندرونی خارش، زینہ اترنے پر درد کرے۔

پیٹھ: ریڑھ میں کمزوری، دبچی میں درد جس کی زیادتی ہر روز شام کے وقت بیٹھنے پر ہو۔

ٹانگیں: داہنی پنڈلی کی ہڈی میں بار بار ہونے والے درد۔

جلد: مہاسے ناخنوں کا گر جانا، ناخنوں کا پھٹ جانا۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: ہیپر (پکے ہوئے پستانوں کو آرام دیتا ہے۔)

مقابلہ کرو: کسٹوریم، مشک، گریفائٹس۔

کسٹوریم (Castoreum)

Natural Order: Rodentia
Synonyms: Beaver
Tincture of Secretion found in preputial Sacs of Beaver.

(اودبلائو کے عضو کے گھونگھٹ کا میل
جندبید ستر)

یہ دوا امبرا، مشک اور ویلیریانہ اور اگنیشیا سے ملتی جلتی ہے۔ یہ دوا اعصابی مستورات کے لئے مفید ہے جن میں کوئی شدید مرض کے بعد اینٹھن کمزوری اور درد زہ جائے، نیز ہسٹریکل آدمیوں پر بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔ شکم میں پھوڑے کا سا درد، اعصابی تکلیف میں شعلہ شکم سے چلتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ درد دبانے سے کم ہو جاتے ہیں، حیض کے درد چہرے پر پیلا پن اور ٹھنڈے

پسینہ کے ساتھ۔ اس دوا کی مخصوص علامت کمزوری ہے۔ معدے میں بھاری پن کا احساس بھی ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ زیادہ کھا گیا ہے۔

دن کا اندھاپن، روشنی کا برداشت نہ ہوسکنا بھی پایا جاتا ہے۔ جو اعصابی مزاج کی مستورات کسی بیماری کے بعد پورے طور پر شفایاب نہ ہوں، چڑچڑی رہیں اور کمزور کرنے والے پسینے آتے ہیں کے لئے یہ دوا مفید سمجھی جاتی ہے۔ مسلسل جمائیاں بھی مشاہدہ ہوتی ہیں نیند میں بے چینی، چونکنا اور پریشان کن خواب ملتے ہیں۔

ڈاکٹر نسٹ کسٹوریم کو، تھوجا، پلاٹینا اور سمتھ کے زمرہ میں شامل ہیں وہ مفصلہ ذیل علامتیں بتاتے ہیں: حیض میں کمی یا حیض کا رک جانا، جس کے ساتھ شکم میں تناؤ، ورم یا درد ہو۔ ایسے حیض میں عموماً چند ہی قطرے خون آیا کرتے ہیں اور ورم میں ایک قسم کی اینٹھن ہوتی ہے۔ درد شکم میں کسٹوریم ہی دوا ہوسکتی ہے جو اعصابی قسم کا ہو اور چھوٹی آنتوں میں معلوم ہوں۔ ان دردوں کے ساتھ پیلا پن، ٹھنڈے پسینے اور یکا یک طاقت کا سلب ہونا پایا جاتا ہے اس قسم کے درد بغیر کسی خاص معدہ کی خرابی کے ہوتے ہیں وہ عموماً خوشی کے جذبہ کے بعد یا آنتوں، پاؤں پر سردی لگنے یا بہت دنوں تک بارش میں بھیگنے کے بعد پیدا ہوتے ہیں، کسٹوریم عضلات کے ریشوں میں جھٹکے پیدا کرتی ہے نیز تمام جسم میں بھاری پن کا احساس بھی اس سے پیدا ہوتا ہے اعضاء کا کانپنا۔

علامات

دماغ: چڑچڑا، بات چیت سے نفرت، ہر قسم کے جذبات سے اور اثرات سے ذکی الحسی۔

زبان: متورم، زبان کے مرکز میں مٹر کے سے اٹھے ہوئے دانے اور زبان میں کھچاوٹ کا احساس۔

آلات تناسل زنانہ: درد والے حیض، جن میں خون قطرہ قطرہ گرے اور رحم میں اینٹھن ہو۔ درد رانوں کے درمیان سے شروع ہو اور اعضاء پر پھیل کر کم وبیش تمام جسم کو ماؤف کرے۔ حیض میں، شکم میں تناؤ کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ: بے حد تحریک کے ساتھ جریان۔

بخار: جاڑا نمایاں، جاڑے کے بار بار حملے، پیٹھ میں برف کی سی ٹھنڈک کے سے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو، امبرا، مشک، نکس، سورینم، تھوجا، دلیریانہ، ان کا اثر کالچیکم سے زائل ہوتا ہے۔

کسٹانیا (Castanea Vesca)

Natural Order: Cupuliferae
Synonyms: chestnut
Parts Used: The Leaves

(شاہ بلوط کے پتوں کا عرق)

یہ دوا کالی کھانسی کی ابتدائی حالت میں جبکہ کھانسی سخت شدید دورے والی ہو مفید ہے۔ دیگر علامتیں یہ ہیں: حلق میں معمولی تیزی (مرچ) کا احساس، گرم چیزیں پینے کی خواہش، شکم کی دیواریں ذکی الحس، پیاس کی زیادتی، بھوک کی کمی، اسہال، پیشاب گاڑھا، پانی پینے کے بعد پسینہ کی زیادتی، کمر میں درد، مریض اپنے آپ کو سیدھا نہ کر سکے، نرم پاخانے میں نیتے کے سے کٹے ہوئے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوں۔ جس کے ساتھ غضب کا درد اور گڑگڑاہٹ جس کو پاخانہ آ چکنے کے بعد آرام ہو۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو، ڈروسرا، میفائٹس، اموینیم، برومیئم۔

کس کس (Kuskus)

Natural Order: Gramineae
Synonyms: Anantherum Vetiver
Parts Used: The Roots
Tincture: Drug Strength 1/10

دیکھیے..........انتھرم

کسو (Kousso)

Natural Order: Rosaceae
Synonyms: Brayera anthelminitica Kuso, Cosso
Parts Used: The Flowers

یہ دوا کدو دانہ کے لئے عموماً کام آتی ہے۔ ایک تولہ سوکھے ہوئے پھولوں کو لے کر پانی میں پکایا جاتا ہے اور مریض کو پلا دیا جاتا ہے۔ جس سے کدو دانے مرجاتے ہیں اور نکل جاتے ہیں لیکن اس علاج کے بعد مریض کو سخت کمزوری ہوجاتی ہے۔ اس سے قبل قے اور چکر وغیرہ پیدا ہوتا ہے۔

کلکیریا آرسنیکوسا

(Calcarea) Arsenicosa

Chemical Symbol: (SO) 83.05
Synonyms: Calcium Arsenite Tricalcium ortho ars.
Trituration: 2x and higher.

(آرسنیٹ آف لانم)

یہ دوا کلکیریا اور آرسنک کی مرکب سے ظاہر ہے کہ دونوں ادویہ بہت گہری اور پوری طرح آزمائش شدہ ہیں اور یہ دونوں ادویہ مزمن تکالیف میں کام آتی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ یہ دوا بہت گہرا اثر کرنے والی ہے اور نہ درست ہونے والے مرگی کے کیسوں میں اس نے کافی سے زیادہ شہرت حاصل کرلی ہے۔ دماغی اور جسمانی کمزوری رعشہ اور فالجی کمزوری جسم میں

ہلکے پن کا احساس ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے ہوا میں اڑ رہے ہیں۔ غشی کے دورے مرگی جس میں شعلہ دل کے مقام سے اٹھتا ہو، نمایاں کاہلی دل کے مقام میں درد اور بیٹھنے کا احساس جس کے بعد تشنج، کمزوری یا چکر، لحہ بھر کا اندھا پن، قلبی تکلیف کے ساتھ تشنج۔ کلکیر یا آرس کا مریض سردی سی ذکی الحس ہوتا ہے اور اس کے اندر قوت حیات کی کمی ہوتی ہے۔ کھلی ہوا سے نفرت، بے حد جسمانی پریشانی، بہت سی تکالیف زینہ چڑھنے سے بڑھتی ہیں۔ آرسنک کی طرح اس میں جلن اور درد ہوتے ہیں یہ دوا سبز بکس میں بہت مفید ہے کلکیر یا آرسنک کی طرح اس میں استسقاء بھی نمایاں طور پر پایا جاتا ہے تکالیف معمولی سی محنت بڑھ جاتی ہیں یا معمولی محنت سے غشی، دھڑکن، دم پھولنا اور کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کا بایاں حصہ اس دوا سے زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔

ڈاکٹر پی سی معظم دار لکھتے ہیں کہ یہ دوا جگر اور تلی بڑھنے میں اور انفعال لیور (بچوں کا بڑھا ہوا جگر) میں عجیب ہے۔ آگے چل کر فرماتے ہیں کہ ہندوستان جیسے ملک میں اس دوا کے مریض عموماً ملتے ہیں۔ مگر افسوس یہ ہے کہ اس دوا کا استعمال اتنا نہیں کیا جاتا جتنا کہ ہونا چاہئے۔ پرانے ملیریا میں بھی یہ دوا بہت مفید سمجھی جاتی ہیں۔

شرابی اگر شراب چھوڑ دیں اور ان کو تکالیف پیدا ہو جائیں تو کاربونیم سلف کی طرح اس دوا کا استعمال نہ بھولنا چاہئے۔ سن یاس میں موٹی تازی عورتوں کو اگر ذرا سے جذبہ سے دھڑکن پیدا ہو جائے تو یہ دوا مفید ہے۔ ورم گردہ میں جہاں کہ گردہ کے مقام پر ذکی الحسی حد درجہ کی ہو استعمال کرنا چاہئے۔

دماغی علامات اس میں عجیب ہیں غصہ اور پشیمانی سے پیدا شدہ تکالیف، شام کے وقت اور رات کے وقت بستر میں اور جاڑے کے دوران پشیمانی، جاگنے پر دماغی ابتری، یکسوئی قلب کی نااہلیت، توہم، مریض خواب میں مردوں کی خوفناک شکلوں میں دیکھا کرتا ہے نیز اس کے سامنے آگ کے توہم، آنکھیں بند کرنے پر ہوتے ہیں، مریض کو نجات اور شفا دونوں ہی سے مایوسی ہوتی ہے۔ پاگل پن بھی اس میں دیکھا جاتا ہے۔ زندگی سے بیزاری، حافظہ کی کمزوری وغیرہ بھی دکھائی دیتی ہے۔ مریض بے حد بے چین ہوتا ہے بستر میں کروٹیں لیتا ہے۔ یہ بے چینی بحالت بخار اور بحالت حیض بڑھ جاتی ہے۔

سر کی علامتیں نہایت عجیب ہیں۔ اس دوا سے مزمن درد سر درست ہوتے ہیں مگر سب سے عجیب بات اس کے درد سر کی یہ ہے کہ جس کروٹ مریض لیٹتا ہے اس کروٹ سے درد سر رفع ہو کر دوسری طرف چلا جاتا ہے اور اسی طرح سے درد سر منتقل ہوتا رہتا ہے مگر یاد رہے کہ کلکیر یا آرسنک کے ہر درد سر میں یہ بات نہیں ہوتی بعض درد سر میں یہ کیفیت موجود ہوتی ہے کہ دوران درد سر اگر مریض دماغی کام شروع کر دے تو درد سر رفع ہو جاتا ہے مگر اس کام کو ختم کرنے کے بعد درد بہت بڑھ جاتا ہے۔ مرگی کے دوروں سے پہلے سر کو خون چڑھ آئے۔ چاند پر بھاری پن، بعد میں گدی پر درد سر عموماً آگے سے پیچھے کی طرف جائیں۔ معمولی سے غذا کی غلطی سے درد سر پیدا ہوتے یا بڑھتے ہیں مگر عجیب بات ایک اور بھی ہے کہ درد سر اور دھڑکن اکٹھا ہی بڑھتے یا پیدا ہوتے ہیں اور اکٹھا ہی کم ہو جاتے ہیں داہنی آنکھ پر شدید درد، داہنی پیشانی میں سوئیاں چبھیں، سر میں گرمی، اندھیرے میں ہذیان، آنکھ کے نیچے سیاہ حلقے چہرہ پر ہونٹوں پر کنپٹیوں پر اور کانوں پر استسقائی ورم یا پھلاوٹ، چہرہ پر اور کھوپڑی پر اگر نمایاں اکوتہ، سر میں ٹھنڈک، چہرہ پیلا بیماروں کا سا پھولا ہوا تر زکام میں اکثر چھینکیں آتی ہیں۔ غذا کی تو خواہش نہیں ہوتی مگر ٹھنڈے پانی کی پیاس حد سے زیادہ ہوتی ہے ڈکار اور غذا کے بعد معدہ میں جلد ابتری ہو جاتی ہے خاص کر دودھ سے یا ٹھنڈی غذا سے۔ ٹھنڈے پانی کے بعد معدہ میں درد، کھانے کے بعد معدہ میں بھاری پن، شراب پینے کے بعد گلٹیوں میں درد، معدہ میں جلن اور پریشانی ان تمام علامات کو دیکھ کر یہ دوا معدہ کے زخم کے لئے ایک بہترین دوا معلوم ہوتی ہے۔ خون کے اندر سرخ اجزاء کی کمی بھی اس دوا سے درست ہوتی ہے۔

گلٹیوں کے غدودوں میں ورم، ٹانگوں میں پھاڑنے والے درد کے ساتھ عام استسقائی پھلاوٹ، کنپٹیوں میں چہرہ میں، ہاتھوں کی پشت پر، پیشاب میں البیومن کے ساتھ، حجرہ سے پیچھے کی طرف کھنچن جیسے تاگے سے ہو، سینہ میں جلن اور درد، احساس جیسے دھڑکن کے ساتھ دم گھٹے گا، قلب کے مقام میں دردیں جن کے بعد پیٹھ میں گولی لگنے کے سے درد ہو جو ٹانگوں اور بازوؤں کو جائیں نبض کی ہر چوتھی ضرب (باقاعدہ طور پر) غائب ہو جاتی ہے۔

بخار کی علامات نہایت نمایاں ہوتی ہیں۔ ملیریا کے بخار، مسلسل بخار، نوبتی بخار اور دق کے بخار اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں جاڑا بہت نمایاں ہوتا ہے جو اندرونی طور پر شروع ہوتا ہے اور اس کے ساتھ یہ احساس ہوتا ہے کہ جلد اور ملحقہ حصے گرم ہیں، پیٹھ پر سردی کے دورے بازوؤں اور سینہ کی طرف جاتے ہیں تین بجے پچھلی رات کے بعد رات کے پسینے، جگر اور تلی کسی قدر بڑھے ہوئے۔ ہیضہ، دل کی خرابی کی وجہ سے سانس میں رکاوٹ۔

یہ دوا دموی مزاج، خنازیری مزاج، دق کے مزاج کے لئے اور موٹی تازی مستورات کے لئے جو سن یاس کے قریب پہنچ رہی ہوں، موٹے آدمی، شرابیوں کے شراب چھوڑ دینے کے بعد پیدا شدہ تکالیف کے لئے مفید ہے۔

علامات

دماغ: غصہ اور پریشانی، سنگت میں رہنے کی خواہش، پریشانی، توہم اور فرضی تصویریں، ہذیان، شام کے وقت اندھیرے میں معمولی سا جذبہ بھی دھڑکن پیدا کر دے (ایتھیم)۔

سر: مرگی کے دورے کے قبل سر میں خون کا چڑھنا، سر میں شدید دوران خون

چکر کے ساتھ، دردسر جن کو ماؤفہ حصہ کے بل لیٹنے سے آرام ہو کنپٹی اور انسانوں کے سر میں دردسر، سن کردینے والے دردسر، زیادہ تر کانوں کے گرد داہنی آنکھ پر دردسر، دبانے والے کھودنے والے ٹیکن والے دردسر جو سر کے نصف بائیں حصہ میں ہوں اور آگے سے پیچھے کی طرف جائیں، ہفتہ وار سردرد۔

منہ: ہونٹ خشک زبان پر خشکی، زبان کی ناک پر جلن، بغیر کسی مزے کے ڈکار اور تھوک کی زیادتی، ذائقہ کھٹا۔

معدہ اور شکم: بھوک نہ رہے پیاس کی زیادتی مگر جب پئے تو شکم میں درد ہو اور اسہال ہوں، معدہ میں اپھار، جگر اور تلی بچوں میں بڑھ جائیں، معدہ میں زخم حیض کی کمی کے ساتھ، لبلبہ میں آکلہ یا لبلبہ کی دیگر تکالیف جلن دار دردوں اور پیشاب میں البیومن کے ساتھ گلہریوں کے غدودوں کا بڑھنا ٹانگوں میں درد کے ساتھ۔

پاخانہ: آلو کھانے کے بعد آدھی رات کے وقت اسہال، بحالت حمل دست و درد چھوٹے بچوں کے اسہال، مہینوں تک سخت پاخانہ جو مشکل سے ہو، غشی، پاخانہ کے بعد ہاتھ ٹھنڈے ہو جائیں۔

مثانہ: گردے کے مقام میں دبانے سے ذکی الحسی، بار بار پیشاب مقدار میں کم جلن کے ساتھ، پیشاب میں البیومن پیشاب ہر ایک ایک گھنٹہ کے بعد آئے۔

آلات تناسل مردانہ: مذی کی نالیوں میں سخت محنت یا شراب پینے کے بعد درد، ہاتھ ٹھنڈے۔

آلات تناسل زنانہ: بحالت حمل شرمگاہ اپنی جگہ سے ہٹ جائے نیز نیچے دبانے والے احساس، اینٹھن، خون ملا سیلان، رحم میں آکلہ (کینسر) رحم اور شرمگاہ میں جلن دار درد۔

آلات تنفس: دمہ، آدھی رات کے فوراً بعد جاگے، حنجرہ سے پیچھے کی طرف دردسر کے ساتھ کھنچاوٹ ایسا معلوم ہو جیسے تاگے سے کھینچا جا رہا ہے۔

قلب: دل کے مقام میں جلن اور گولی لگنے کے سے درد جو بازوؤں اور ٹانگوں میں پہنچیں، دل میں سکڑن، دھڑکن، دم گھٹنے کے ساتھ مرگی کے دورے سے پہلے دھڑکن اور دل میں درد ہو۔

پیٹھ اور گردن: دردسر کے ساتھ گردن میں اکڑن صبح کے وقت جاگنے پر پیٹھ میں ٹیکن جس کی وجہ سے مریض کو رات کو بستر سے نکلنا پڑے، شدید کمر کا درد، کندھوں کے درمیان اور کمر کا درد، کندھوں کے درمیان اور کمر میں اپنے آپ کو سیدھا نہ کر سکے، گردن کے نزدیک درد اور اکڑن۔

ہاتھ اور پاؤں: بائیں کندھے اور بازو میں درد ایسا معلوم ہو جیسے کوٹے پیٹے گئے بائیں گھٹنے میں اعصابی قسم کا درد، ٹانگوں میں تھکاوٹ یہاں تک کہ ان میں سکڑاپن دکھائی دے، یہ دوا ٹانگوں کی وریدوں کی ورمی کیفیت کو دور کرتی ہے۔

نیند: بے خوابی، لیٹ نہ سکے تین بجے کے بعد بے خوابی، بے آرامی اور پسینہ۔

بخار: جاڑا پیٹھ کے اوپر سے رینگتا ہوا بازوؤں اور سینہ میں آئے۔ جلد کے اندر یہ احساس ہو کہ اس میں گرمی ہے، جاڑا اور لرزہ پیٹھ پر، بخار بعد دوپہر اس احساس کے ساتھ جیسے کہ شکم پھولا ہوا ہے۔ ٹھنڈے پانی کے لئے پیاس اور بعد ازاں بھوک کا نہ رہنا، سینہ میں حدت دھڑکن کے ساتھ تین بجے صبح پسینہ۔

کمی اور زیادتی: معمولی سی محنت سے تکالیف بڑھیں چونکہ یہ سرد دوا ہے اس لئے موسم سرما اور مکان سے باہر تکالیف بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 30 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو، لیتھم کارب (دماغی علامات دھڑکن) گلونائن، پلسا ٹیلا، سیپیا، سلفر (دردسر) کریفائٹس (موٹاپا) آرسنک (شراب اکری) نکس (شراب کی خواہش) آرسنک کالی، آئیوڈائڈ، فاسفورس (معدے میں زخم) آرسنک، اپی کارک، (دمہ) آرسنک، کاربوویج، ڈی جی ٹیلس، گلونائن اور لیتھم کارب (قلب)۔

معاون: کونیم، گلونائن، اوپیم، پلسا ٹیلا۔ یہ دوا کونین کے بے طرح استعمال کے بعد نہایت اچھی طرح کام کرتی ہے۔ اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے۔ کاربوویج (دھڑکن) گلونائن (دردسر) پلسا ٹیلا (دردسر پھاڑنے والے، چہرہ میں درد)۔

کلکیریا آگزیلیکا (Calcarea Oxalica)

Chemical Symbol: Ca C2 O4

Synonyms: Oxalate of lime

Trituration: 1x and higher.

(کیلشیم آگزلیٹ)

یہ دوا کینسر (آکلہ) کے دردوں کو سکون دیتی ہے اور اس میں اس کا زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

مقابلہ کرو: ایسٹک ایسڈ، آگزلک ایسڈ، سٹرک ایسڈ، یوفربیم

کلکیریا آئیوڈیٹا (Kalcarea Iodata)

Chemical Symbol: cal2 293.91

Synonyms: Iodide of Calcium

Trituration: 1x and higher.

(آئیوڈائڈ آف لائم)

اس دوا کی آزمائش پورے طور پر نہیں ہوئی مگر جہاں کلکیریا اور آئیوڈائڈ کی علامات مخلوط ملیں تو اس کا استعمال ہوتا ہے۔ برٹیا آئیوڈائڈ کی طرح اس کا اثر بڑھے ہوئے غدودوں پر ہوتا ہے۔ سن بلوغ میں کنٹھ Gland کے بڑھ جانے کو درست کرنے کے لئے یہ دوا مشہور ہے۔ موٹے بچے اکثر زکام کا شکار رہتے ہیں اور اس کی رطوبتیں عموماً مقدار میں زیادہ اور زرد ہوتی ہیں، حلق

اور ناک کے درمیانی حصہ کے غدود۔

Adenoids رحم کے ریشہ دار گومڑ اور کروپ کھانسی اس سے درست ہوتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا میں سواری کرنے سے دردسر پیدا ہوتا ہے۔

ڈاکٹر نکلس نے اس دوا سے پستانوں کے گومڑ کو کئی بار درست کیا ہے۔ اس حالت میں 3x استعمال کیا کرتے تھے نیز جسم میں ایسے گومڑ جو دبانے سے جسم کے اندر منتقل ہو جائیں۔ اس سے درست ہوتے ہیں۔

اس دوا سے دنبل پیدا ہوتے ہیں، بھس کی طرف رغبت، عام جسمانی پریشانی، واحد حصص کے سو جانے کا احساس، رعشہ کی حرکات یہ دوا تپ دق میں بہت مفید ہے۔ اس دوا سے تشنجی اور مرگی کے دورے، گرنے کے ساتھ درست ہوتے ہیں۔ لاغری نمایاں ہوتی ہے۔ محنت قریب قریب ناممکن، غشی کے دورے، گرم مکان میں غشی، غشی اور کمزوری سے بہت سی علامات پیدا ہوتی ہیں۔ اندرونی طور پر بھراؤ کا احساس، اندرونی سیلان خون۔ سخت گانٹھوں میں خصوصاً ورم کے بعد سخت گانٹھوں میں یہ ایک عجیب و غریب دوا ہے۔ بے حد مستی، اس کے درد بہت قسم کے ہوتے ہیں گو یا درد نہایت تیز نہیں ہوتے۔ درد جلن دار کاٹنے والے، جھٹکنے والے، نوچنے والے، دبانے والے، سوئیاں چبھنے کے سے، پھاڑنے والے ہوتے ہیں۔ دردوں کی بہ نسبت کمزوری زیادہ ہوتی ہے۔ مریض کو پسینہ بہت جلد آتا ہے اور پسینہ کے دوران اس کو پھر سردی لگ جاتی ہے۔ تمام جسم پر تپکن بہت سی علامات داہنی جانب ہوتی ہیں۔ غدودوں اور ماؤفہ حصوں میں ورم۔ ورم جو پک جائے۔ لرزہ کانپنا اور اینٹھن بے حد عام کمزوری۔

علامات

دماغ: معمولی سے معاملات پر ناراض ہو جائے، اکثر پریشانی، پریشانی کے دورے، معمولی سی باتوں پر پریشانی، سنگت سے نفرت، دماغ میں پراگندگی، تواہم، مردہ لوگوں کو دیکھے، مایوسی، بے صبری، بے حوصلگی، دماغی محنت سے تکلیف بڑھے، ڈر پاگل پن ہونے کا، بدقسمتی کا، لوگوں کا، بے صبری، لاپروائی، سستی، ارادے کی غیر پختگی، چڑچڑا پن۔ دردسر کے دوران پاگل پن اور جنون کی سی علامات۔ خوش مزاجی، دماغی کمزوری، بے چینی اور پریشانی۔ بے حد غمگینی قویٰ ڈل ہو جائیں نیند میں چونکے، روئے۔

سر: صبح کے وقت اٹھنے پر چکر چلتے وقت دردسر کے ساتھ سر ٹھنڈا معلوم ہو۔ سر میں اجتماع خون حدت اور بھاری پن خصوصاً حیض کے دوران کھوپڑی پر کھرنڈ پر کھرنڈ والے ابھار بال گر جائیں۔ اس دوا سے سر کا استسقاء Hydrocephalus درست ہوا ہے۔ کھوپڑی میں خارش دردسر صبح کے وقت بالوں کے باندھنے سے بڑھ جائے نزلہ کے ساتھ مریض لیٹنے پر مجبور ہو جائے۔ حیض کے قبل سر ہلانے سے شور و غل سے، ٹھنڈی ہوا میں چلنے سے جھکنے سے بولنے سے چلنے سے گرم مکان میں سر لپیٹنے سے پیشانی میں آنکھوں کے اوپر درد گدی میں درد حیض کے قبل گدی میں دردسر کی اطراف خصوصاً داہنی میں درد کنپٹیوں اور چاند میں درد دبانے والا درد پیشانی میں گدی میں سر کی اطراف میں کنپٹیوں میں تیز درد داہنی کنپٹیوں میں گولی لگنے کے سے دردسر میں گدی میں پھوڑے کا سا دردسر میں سوئیاں چبھنے کا سا دردسر میں گدی میں سر کی اطراف میں کنپٹیوں میں چاند میں سن کر دینے والا دردسر میں پھاڑنے والا درد سر میں کنپٹیوں میں پسینہ کھوپڑی پر پیشانی میں تپکن سر میں پیشانی میں کنپٹیوں میں۔

آنکھ: آنکھیں ڈل، آنکھوں کی اوپری جھلی میں ورم، خنازیری آشوب چشم، آنکھوں سے پانی، آنکھوں میں درد، آنکھوں میں جلن، آنکھوں کے ڈھیلے میں چھونے سے درد، آنکھوں کے ڈھیلوں کا باہر نکل آنا، پتلیاں پھیلی ہوئیں۔ آنکھوں میں سرخی پپوٹوں میں سرخی آنکھیں کھنچی ہوئیں پپوٹوں میں ورم پپوٹوں میں تشنج آنکھیں کمزور بینائی کمزور آنکھوں کے سامنے رنگ اور ستارے۔

کان: کانوں کی نالی میں نزلاوی کیفیت۔ کانوں سے سیلان کان بند کانوں میں آوازیں بھنبھناہٹ کی گھنٹہ بجنے کی گرج کی کانوں میں درد دبانے والا پھاڑنے والا۔ سننے میں تیزی بعد میں کمی۔

ناک: ناک کا نزلہ ناک اور حلق کی نالی کا نزلہ ناک میں سرخی نزلہ بہنے والا اور خشک ناک سے رطوبت تیز سوزش پیدا کرنے والی متعفن سبزی مائل مواد ملی گاڑھی پانی کی سی درد ناک میں خشکی نکسیر ناک رک جائے اور قوت شامہ جاتی رہے چھینکوں کی زیادتی ناک متورم۔

چہرہ: ٹھنڈا کھنچا ہوا اور چہرے کے عضلات میں تشنج، چہرہ پیلا سرخ زرد چہرے پر سفنے دار ابھار چہرے میں درد نچلے جبڑے سے نچلے تھوک کے غدود متورم۔

منہ: منہ آئے، مسوڑھوں سے جلد خون بہے زبان پر چیر زبان خشک منہ سے متعفن بو، مسوڑھوں میں درد، دانتوں او زبان میں جلن منہ سے تھوک کی زیادتی مسوڑھے اور زبان متورم ذائقہ مرچوں کا سا تیز برا کڑوا کھٹا میٹھا منہ میں زخم۔

حلق: حلق میں خشکی اور سکڑن غدود بڑھ جائیں حلق اور غدودوں میں شہد کی مکھیوں کے چھتے کے سے داغ پڑ جائیں یا زخم ہو جائیں حلق میں لیس دار بلغم حلق میں نگلنے پر درد دبانے والا درد بیرونی حلق متورم، بیرونی حلق میں سخت غدود، اس دوا سے گھیگھا درست ہوا ہے۔

معدہ: بھوک بڑھی ہوئی، کتوں کی سی یا ندارد، غذا سے نفرت، منشیات کی خواہش، ڈکار، خالی، کھٹی، منہ سے پانی، کلیجہ میں جلن، معدے میں بھراؤ، معدے میں گرمی کی تمتماہٹ، ہچکی، متلی رات کے وقت اور کھانے کے بعد معدے میں درد، جلن دار اینٹھن والا، کاٹنے والا، دبانے والا، پھوڑے کا سا، سوئیاں چبھنے کا سا، معدے میں تپکن، پیاس بے حد نہ بجھنے والی کھانسنے سے قے کھانے کے بعد قے، صفرا کی، خون کی، غذا کی۔

شکم: شکم میں ابھار، شکم بڑھا ہوا، شکم کے غدود اور تلی بڑھے ہوئے، ریاح کی ہوئی، جگر میں سختی، شکم کے غدودوں میں سختی، شکم میں درد حیض کے دوران شکم میں پسلیوں سے نیچے جگر میں درد، درد جلن دار اینٹھن والا کاٹنے والا زیر ناف، شکم میں تپکن، گڑگڑاہٹ۔

پاخانہ اور مبرز: قبض مبرز میں پاخانہ نکالنے کی نااہلیت پاخانہ مشکل سے ہو، پاخانہ سخت، شام کے وقت کھانے کے بعد کمزور کرنے والے اخراج بواسیر، مقعد میں خارش، پاخانے کے بعد جلن، پاخانے کے بعد مروڑ، پاخانے کی بے سود حاجت۔

مثانہ: پیشاب میں رکاوٹ یا پیشاب بند ہو جائے۔ رات کے وقت پیشاب کی بار بار حاجت، رات کے وقت پیشاب ازخود نکل جائے اگر کام میں مصروف ہو تو پیشاب کے بار بار دورے، مثانہ کی گردن میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، پیشاب کی بار بار حاجت کے ساتھ، پیشاب تیز سوزش پیدا کرنے والا، البیومن ملا، دھوئیں کے رنگ کا سیاہ پیلا، سرخ، مقدار میں زیادہ، متعفن بو اور پیشاب کی سطح پر جھلی۔

آلات تناسل مردانہ: جریان، ایستادگی ندارد، خواہش نفسانی بڑھی بغیر ایستادگی کے، خصیوں میں درد، سختی اور خصیے متورم۔

آلات تناسل زنانہ: مستورات میں خواہش نفسانی بڑھ جائے، رحم میں اجتماع خون، سیلان رحم تیز سوزش پیدا کرنے والا خون ملا مقدار میں زیادہ، زرد۔ حیض ندارد، مقدار میں زیادہ بار بار بے قاعدہ درد والا رکا ہوا استحاضہ (حیض کے علاوہ خون کا سیلان) خصیۃ الرحم اور رحم میں درد، بانجھ پن، خصیۃ الرحم پر گومڑ، حیض سے قبل دونوں خصیۃ الرحم میں درد۔

آلات تنفس: حنجرہ اور ہوا کی نالیوں کا نزلہ، حنجرہ میں سکڑن، کروپ کھانسی، حنجرہ میں ورم، ہوا کی نالیوں میں بلغم حنجرہ کا دق، حنجرہ میں درد، حنجرہ میں سرسراہٹ، آواز بیٹھ جائے۔

تنفس میں تیزی، تنفس دمہ کا سا، رات کے وقت اور زینہ چڑھنے پر تنفس میں دقت، تنفس میں چھوٹی چھوٹی گڑگڑاہٹ، دم گھٹتا معلوم ہو۔

کھانسی صبح کے وقت، شام کے وقت، آدھی رات کے بعد دمہ کی سی خشک کھانسی، حنجرہ میں اور ہوا کی نالیوں میں سرسراہٹ سے چھوٹی تشنجی کھانسی، حنجرہ میں سرسراہٹ سے کھانسی، بلغم، صبح کے وقت خون ملی سبزی مائل، متعفن مواد ملی، لیس دار، زرد، نمونیہ کے بعد شدید سخت کھانسی۔

سینہ اور قلب میں پریشانی، ہوا کی نالیوں کا نزلہ، دل میں سکڑن۔

سینہ: پستانوں میں سخت گانٹھیں پھیپھڑوں کی نالیوں میں، پھیپھڑے کی جھلی میں ورم، سینہ میں سکڑن اور تنگی، کھانستے وقت سینہ میں درد، قلب میں جلن دار کاٹنے والے دبانے والے درد، کھانسنے پر سینہ میں اور پستانوں میں سوئیاں چبھیں۔ سینہ میں دھڑکن رات کے وقت دق، قلب میں لرزہ، پستانوں میں گانٹھ دار گومڑ جن کو چھونے سے یا بازو ہلانے سے درد ہو، اس دوا سے درست ہوتے ہیں۔

پیٹھ اور گردن: کمر میں درد، ریڑھ میں پھوڑے کا سا درد، پیٹھ اور کمر کے مقام میں سوئیاں چبھنے والا درد۔

ہاتھ اور پاؤں: انگلیوں کی نوکیں بڑھ جائیں، بازو ہاتھ پاؤں اور ٹانگیں ٹھنڈی، پاؤں میں اینٹھن ہاتھوں میں گرمی اعضاء میں بھاری پن، پاؤں میں بھاری پن، اعضاء میں خارش، پاؤں کی انگلیاں ٹانگیں اور پنڈلیاں سو جائیں۔ اعضاء میں، جوڑوں میں درد، اعضاء میں گٹھیاوی درد، رانوں میں گھٹنوں میں گٹھیاوی درد کندھوں میں، گھٹنوں میں سوئیاں چبھنے والے درد، جوڑوں میں بازوؤں میں، کہنیوں میں، گھٹنوں میں پھاڑنے والے درد، ہاتھوں، ہتھیلیوں میں پاؤں میں پسینہ، اعضاء میں اکڑن اور سختی، ہاتھوں ٹانگوں گھٹنوں اور پاؤں میں ورم، پھلاوٹ، بازوؤں، ہاتھوں اور ٹانگوں کا کانپنا، بازوؤں، رانوں، ٹانگوں میں اینٹھن او تشنج، بازوؤں اور گھٹنوں میں کمزوری۔

نیند: خواب شہوانی، پریشان کن، مرے ہوئے آدمیوں کے، نیند میں ڈرنا، نیند بے آرامی کی، شام کے وقت، بے خوابی، بہت سویرے جاگے۔

بخار: جاڑا بیرونی اور اندرونی ہلا دینے والا جاڑا، جاڑا ہر تیسرے دن، جاڑے کو گرمی سے آرام ہونا ہو۔

بخار بعد دوپہر، بخار کے بعد دیگرے جاڑے کے ساتھ، بخار کی تمتماہٹ، دن کے بخار، پسینہ صبح کے وقت، رات کے دوران بستر میں، ٹھنڈا، ذرا محنت سے حرکت پر، مقدار میں زیادہ۔

جلد: جلد میں جلن، جلد ٹھنڈی، جلد میں سرخ اور زرد دھبے، جلد خشک، ابھار، پھوڑے، خسرہ کے سے دانے، پتی کے سے ابھار، سرخ رنگ کے ابھار، زہرباد۔

کمی اور زیادتی: علامات صبح کے وقت ظاہر ہوتی ہیں یا بڑھ جاتی ہیں۔ علامات ظاہر ہوتی ہیں یا بڑھتی ہیں، بعد دوپہر یا شام کے وقت، آدھی رات کے وقت مریض کو کھلی ہوا کی بہت خواہش ہوتی ہے۔ کھلی ہوا مریض میں تحریک پیدا کرتی ہے نیز علامات میں کمی بھی، بہت سی علامات کھانے کے قبل شروع ہوتی ہیں اور کھانے کے بعد کم ہو جاتی ہیں۔ بعض علامات کھانے سے قبل اور بعد بڑھ جاتی ہیں۔ بے حد سستی، لیٹنے سے آرام ہوتا ہے لیکن زیادہ دیر تک بستر میں لیٹے رہنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے کیونکہ مریض گرم بستر میں بدتر ہو جاتا ہے۔ بہت سی علامات داہنی طرف کی ہوتی ہیں۔ علامات نیز مرض بڑھنا ہے خود گرمی سے گرم ہوا سے گرم بستر سے گرم مکان میں اور گرم کپڑوں سے بڑھ جاتی ہیں اور بدتر ہو جاتا ہے۔ بے حد عام کمزوری صبح کے وقت، حیض کے دوران۔

طاقت: نمبر 3x سے نمبر 200 تک اور اونچی طاقتیں۔

مقابلہ کرو: اگر یفائنس (ایڈی نائیڈ) غدودوں کے بڑھے ہونے کے

ساتھ۔ یادرکھنا چاہئے کہ سلفر آئیوڈائڈ اگر یزنہٹس اور کلکیریا آئیوڈائڈ کے بعد بہتر کام کرتا ہے۔

اکونائٹ، لائیکوکٹونا (غدودوں کا متورم ہوجانا، کنٹھ مالا)۔

کلکیریا فور، سلیسیا، مرک آئیوڈائڈ، کلکیریا فاس، کاربوویج۔

کلکیریا اوٹیسٹا (Calcarea Ovetesta)

Synonyms: Testa, Ovi Gallinae Teata. Egg Shell.

Triturtion: of the shell not including its lining membrane.

دیکھئے......اوانسٹا

کلکیریا اسٹیکا (Calcarea Acetica)

Chemical Symbol: Ca ($C_2 H_3 O_2$) 153.11

Synonyms: Hahnemann,s acetate of time

Solution: Drug Strength 1/10

(اسٹیٹ آف لائم)

کلکیریا اسٹیٹ کی علامات بھی کلکیریا کارب سے بہت ملتی جلتی ہیں لیکن نہایت عجیب علامات اس کے اندر یہ پائی جاتی ہیں۔ کھلی ہوا میں چلتے وقت چکر، پڑھتے وقت پیشانی میں اور تمام سر میں سکڑن اور حواس باختگی۔ ایک جانب سر کا درد، داہنی آنکھ کو ماؤف کرے۔ جو سرخ ہوجائے اور اس سے پانی بہے۔ پڑھتے وقت رک جانے کے لئے مجبور ہوجائے اور یہ نہ جانے کہ کہاں تھا، کھٹی متعفن ڈکاریں، مقدار میں زیادہ، بے درد کے کمزور نہ کرنے والے دست، مقعد میں شدید خارش، ڈاکٹر ایلن فرماتے ہیں کہ یہ دوا شدید دورے والی کھانسی میں، پھیپڑوں کی نالیوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے خارج ہوں، بہت مفید ہے۔ کھلے ہوئے آکلہ (کینسر) کے سوزشی دردوں کو روکنے کے لئے مفید ہے۔ نیز اس درد والے حیض میں جس میں جھلیوں کے ٹکڑے خارج ہوں، مفید ہے۔

علامات

سر: کھلی ہوا میں چکر، پڑھتے وقت قوئی جواب دے دیں۔ درد سر جس میں سر بالکل ٹھنڈا ہوجائے اور ذائقہ کھٹا ہوجائے۔

آلات تناسل زنانہ: دورے والے حیض جس میں جھلیوں کے ٹکڑے نکلیں (بورکس)

آلات تنفس: بلغم کی کھڑکھڑاہٹ، کھانسی تر اور بلغم میں پھیپھڑوں کی نالیوں کے چھوٹے ٹکڑے خارج ہوں۔ سانس میں دقت جس کو پیچھے کی طرف کندھے جھکانے سے آرام ہو۔ سینہ میں سکڑن کا پریشان کن احساس۔

طاقت: نمبر 3x سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو:

برومیم، بورکس، کلکیریا کارب، کلکیریا آگزلیٹ (کھلے ہوئے کینسر کے زخموں میں شدید درد، کلکیریا آگزلیٹ)۔

کلکیریا اوسٹریم (Calcarea Ostrearum)

Chemical Symbol: Ca Co3 100.07

Synonym: Calcarea Carbonate Hahnemann Oyster shell

Trituration: 1x and higher

دیکھئے......کلکیریا کارب

کلکیریا اورم (Calcarea Ovorum)

Synonyms: Ova Testa, Ovi Gallinae Tests, Egg shell.

Trituration of the shell, not including its lining membrane.

دیکھئے......اوانسٹا

کلکیریا برومیٹا (Calcarea Bromata)

Chemical Symbol: Ca Br_2 199.91

Synonyms: Calcium Bromide

Trituration: 1x and higher.

(برومائڈ آف کیلشیم)

اس کی آزمائش ابھی نہیں ہوئی مگر ڈاکٹر ہیل بچوں کی تکلیفات میں اس کے استعمال کی سفارش کرتے ہیں۔ یہ دوا ان بچوں کے لئے مفید ہے۔ جن کے ریشے ڈھیلے ہوتے ہیں۔ مزاج کے دموی یا عصبی ہوتے ہیں۔ یا چڑچڑے ہوتے ہیں چونکہ برومائن اور کلکیریا دونوں ہی ادویہ موٹے بچوں کے لئے مفید ہے۔ اس لئے ایسے بچوں پر اس دوا کا اثر نہایت زبردست ہوتا ہے۔ ایسے بچوں میں اگر معدے کی، آنتوں کی یا زیادتی خرابی پائی جائے تو یہ دوا مفید بن جاتی ہے۔

نیز تے میں، بے خوابی میں، چڑچڑے پن میں اور دماغی تکالیف میں اس دوا کو استعمال کرنا چاہئے نیز یہ دوا ہے۔ یہ دوا رحم سے ورمی کیفیتوں کو دور کرتی ہے۔

طاقت: 1x و 3x۔

مقابلہ کرو: بیلاڈونا، ایتھوسا، کلکیریا، برومیم۔

کلکیریا پکرکا (Calcarea Picrica)

Chemical Symbol: $2C_6 H_2 (NO_2)$

Synonyms: Picrate of Calcrum.

(پکریٹ آف کیلشیم)

یہ دوا مزمن دنبلوں یا ان دنبلوں میں جو بار بار ہو جائیں، مفید ہے۔ خصوصاً

جبکہ وہ ان حصص پر ہوں۔ جن حصص پر گوشت تھوڑا ہو مثلاً رخسار، ٹھوڑی، کان کی نالی وغیرہ، گوہانجیوں وغیرہ میں بھی یہ دوا مشہور ہے۔

پکرک ایسڈ کی کمزوری بھی اس دوا سے رفع ہوتی ہے۔ ڈاکٹر ہوگلن لکھتے ہیں کہ یہ دوا کان کی نالی کی چھوٹی چھوٹی پھڑیوں میں اکسیر ہے۔

طاقت: نمبر 3x۔

تعلق: مقابلہ کرو پکرک ایسڈ، فیرم پکرک۔

کلکیریا رینیلس (Calcarea Renalis)

Synonyms: Urate of Lime, renal Calculi, also phosphate of lime renal calculi.

Trituration: 1x and higher.

یوریٹ آف لائم یا مثانہ سے نکلی ہوئی پتھری

یہ دوا ان آدمیوں کے لئے مفید ہے۔ جن کو بار بار پتھری پیدا ہو جاتی ہے۔ 1x کے 1/2 گرین مدت تک استعمال کرنے سے پتھری دوبارہ پیدا نہیں ہوتی۔ دانتوں کو صاف کرانے کے بعد اس دوا سے دانتوں پر میل کے ٹکڑے نہیں جمتے۔

کلکیریا سلفیوریکا (Calcarea Sulphurica)

Chemical Symbol: $CaSO_4$ 136.14

Synonyms: Sulphate of Calcium

Trituration: 1x and higher.

(سلفیٹ آف کیلشیم)

ڈاکٹر سوشلر کی تھیوری کے مطابق یہ نمک صفرا میں ملتا ہے اور صفرا میں جگر سے آتا ہے اور جگر میں یہ نمک ضائع شدہ خون کے سرخ اجزاء کو نکالنے کے لئے قدرت نے پیدا کیا ہے۔ جب جگر میں کلکیریا یا سلف کی کمی ہو جاتی ہے تو ناکارہ خون کے سرخ اجزاء خون میں مل جاتے ہیں اور جگر سے یہ تمام جسم کے اندر پھیل جاتے ہیں۔ جہاں سے یہ بلغمی جھلیوں اور جلد میں پہنچتے ہیں اور وہاں نزلہ وخارش کے دانے پیدا کر دیتے ہیں۔

کلکیریا سلف پکنے کی کیفیتوں میں استعمال ہوتی ہے۔ یہ بلغمی جھلی سے مواد ملی رطوبتوں کو درست کرتی ہے۔ نیز دق کے زخموں یا آنتوں کے دنبلوں میں اور پتلیوں کے زخموں میں کام آتی ہے۔ یہ اس وقت استعمال ہوتی ہے جبکہ دنبل پک کر بہہ جائیں مگر ان میں سے پھر بھی رطوبت اور پیپ رستی رہے۔ تمام ایسی تکالیف میں جہاں مواد زیادہ دیر تک جاری رہے اور ریشوں کو تباہ کر رہا ہو مفید ہے۔ یہ دوا جوڑنے والے ریشوں پر بھی اثر کرتی ہے اور اگر ان ریشوں میں کمی ہو جائے تو نتیجہ دنبل ہوتا ہے۔ پیپ کی موجودگی اس کے استعمال کے لئے کافی نشان ہے۔ (نوٹ) سوشلر نے اپنے آخری زمانہ پریکٹس میں اس دوا کو اپنے نمکوں میں سے خارج کر دیا تھا اور اس کے بجائے کلکیریا فاس اور سلیشیا رکھا چونکہ مریضوں پر تجربہ سے ثابت ہوا کہ یہ بہترین دوا ہے۔ اس لئے سوشلر کی موت کے بعد اس دوا کو جاری رکھا گیا۔

ہومیوپیتھی میں جب انہی ادویہ کا یعنی بایوکیمک ادویہ کا استعمال بہت اونچی طاقتوں میں کیا جاتا ہے تو یہ دوائیں بالکل ہی عجیب وغریب بن جاتی ہیں۔ مفصلہ ذیل علامتیں اس دوا کی ایسی ہیں جن کے رہتے ہوئے یقیناً یہ دوا بہترین کام کر سکتی ہے۔

کلکیریا سلف میں جسم کے اندر دنبل کی رغبت پائی جاتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ دنبل اکثر بنتے رہتے ہیں۔ کلکیریا سلف کی یہ علامت بالکل پائیروجن کے مشابہ ہے۔ جب دنبل پک جاتا ہے پھوٹ جاتا ہے مگر وہ مندمل نہیں ہوتا اور اس میں مسلسل زرد پیپ رستی رہتی ہے تو اس دوا کا استعمال ہوتا ہے۔ کلکیریا سلف کا مریض کھلی ہوا کی خواہش کرتا ہے مگر ہوا کے جھونکوں سے ذکی الحس ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو زکام جلد ہو جاتا ہے۔ یہ دوا ان زہریلے گومڑوں یا پیدائشوں کے لئے جو زخم ہونے کے بعد ہوئی ہوں۔ ایک یقینی دوا ہے۔ یہ دوا نہ صرف گہرا اثر کرنے والی بلکہ انٹی سورک بھی ہے اور اگر اس کو شروع شروع میں دے دیا جائے تو یہ ایسی پیدائشوں کو روکتی ہے یا ان کو جلد مندمل کر دیتی ہے۔ ہڈیوں کی تکالیف میں یا ہڈیوں کے گل جانے میں یہ عجیب دوا ہے۔ یہ یاد رہے کہ کلکیریا سلف کا مریض سرد مزاج ہوتا ہے۔ تاہم وہ کپڑا نہیں اوڑھنا چاہتا۔ مثال کے طور پر کروپ کھانسی اور درد سر میں مریض بہت گرمی محسوس کرتا ہے تاہم اس کے جسم پر عموماً گرمی سے کم ہوتے ہیں، کہا جاتا ہے کہ اس کا مریض سردی اور گرمی ہر دو سے ذکی الحس ہوتا ہے۔ یہ دوا مرگی اور ہسٹیریا کے تشنج اور دردوں کے اسباب کو رفع کرتی ہے۔ جب منتخب شدہ ادویہ تھوڑے وقت کے لئے کام کریں یا پورے طور پر مریض کو فائدہ نہ پہنچا سکیں تو اگر علامات مطابق ہوں تو اس کو سلفر، سورنیم اور ٹیوبرکیولینم کے ساتھ ساتھ دیکھنا چاہئے۔ اس کے مریض کی محنت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ اس کے عضلات موٹے ہوتے ہیں اس لیے اس کو خون بہت جلد آتا ہے عضلات اور جوڑ بندوں سے شدید کام لینے کی وجہ سے پیدا ہونے والی تکالیف اس دوا سے درست ہوتی ہیں۔ سینہ، سر اور اعضاء میں دوران خون شدت کا پایا جاتا ہے اور اسی لئے تمتماہٹ اور تپکن موجود ہوتی ہے۔ جلق اور کثرت مباشرت، انسانی جسم اور دماغ کو لاغر کر کے نظام کو تہ وبالا کر دیتی ہے اور یہ ان دواؤں میں سے ایک ہے جو ایسے وقت میں نظام کو درست کر کے مریض کو ایک بار پھر کھڑا کرتی ہے۔ دن اور رات ہڈیوں میں درد تمام جسم پر تپکن، غدودوں میں ورم اور سختی، تمام جسم کے عضلات میں تشنج، جسمانی کمزوری، بلغمی جھلیوں میں سے مواد ملی رطوبتیں، دنبلوں سے، زخموں سے اور بلغمی جھلیوں سے خون ملی پیپ، زیادہ مدت تک زخموں اور دنبلوں کا مندمل نہ ہونا وغیرہ علامات بھی اس میں پائی جاتی ہیں۔

کھڑے ہونے سے بہت سی تکالیف بڑھتی ہیں۔ خصوصاً جوڑوں کی بہت سی تکالیف جاگنے پر، چلنے سے یا گرم ہوجانے سے بڑھتی ہیں۔ مریض

کپڑا اتارنا چاہتا ہے۔ بستر کی گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ گرم کمرہ میں اور گرم کپڑوں سے تکلیف بڑھتی ہے۔

مندرجہ بالا بیان میں مریض کی عام کیفیت واضح کی گئی ہے۔ ناظرین اگر غور سے دیکھیں گے تو ہر خصوصیت میں مندرجہ کیفیت پائیں گے۔

پکنے کی کیفیتوں میں یہ ہیپر سے ملتی جلتی دوا ہے لیکن ہر دوا دویہ کی علامات پر غور کرنے سے تفریق کی جاسکتی ہے۔ ہیپر سلفر میں ہوا سے ذکی الحسی ہوتی ہے اور مریض ذرا سا ہوا کا لگنا بھی برداشت نہیں کرسکتا۔ جبکہ کلکیریا سلف میں کھلی ہوا سے سکون ہوتا ہے، کھلی ہوا میں چلنے سے بہتر محسوس کرتا ہے اور اس کو کھلی ہوا کی خواہش ہوتی ہے۔ ہر دوا دویہ میں موسم کی تبدیلی سے تکالیف بڑھتی ہیں۔ ہیپر کی سی شدید ذکی الحسی کلکیریا سلف میں نہیں پائی جاتی، ڈاکٹر ہنس بچوں کے خشک اکوتہ میں اس کو مفید بتاتے ہیں۔ تھیلی نما گومڑ (Cystic Tumors) گوشت اور ریشہ دار گومڑ بھی اس دوا سے درست ہوتے ہیں۔

علامات

دماغ: لاپروائی، جلد غصہ میں آئے، غصہ اور پشیمانی کے بعد کمزوری، سوالوں کا جواب دینے سے نفرت، پریشانی خصوصاً شام کے وقت بستر میں رات کے وقت لیٹی ہوئی حالت میں، بخار کے دوران میں پریشانی ڈر کے ساتھ، مستقبل کی پریشانی، قلب اور صحت کے متعلق پریشانی کھلی ہوا میں کم ہو، صبح کے جاگنے پر مزاج تبدیل ہوا کرے، متلون مزاجی، سنگت سے نفرت، دماغی پراگندگی جاگنے پر اور شام کے وقت جس کو کھلی ہوا میں آرام ہو، دماغی محنت سے پراگندگی، متلون مزاجی، بحالت بخار شفا سے مایوسی، دماغی کاہلی، خوف موت کا، تکلیف کا، پاگل پن کا، بدقسمتی کا، جلد بازی، ہسٹریکل بے صبری، گرد ونواح سے لاپرواہی، ارادہ کا کچا، شام کے وقت چڑچڑاپن، جماع کے بعد چڑچڑاپن، زندگی سے نفرت (یہ دوا ان شرابیوں کے لئے جن کے نظام میں ابتری پھیل گئی ہو، مفید ہے) دماغی اور جسمانی کمزوری، بولتے وقت لکنت اور لفظوں کا غلط استعمال ضدی لڑاکا، بے چین جلد چونکنے، شکی مزاج، دماغی اور جسمانی محنت سے نفرت، پسینے کے دوران غمگینی خیالی بدقسمتی کا خیال کر کے گہری سوچ میں پڑ جائے، پسینہ کے دوران روئے۔

سر: چکر صبح کے وقت جاگنے پر، شام کے وقت، مگر چکر کو کھلی ہوا میں آرام، چکر متلی کے ساتھ مرگی کا چکر، سر کو جلد ہلانے سے یا جھکنے سے یا جلد چلنے سے چکر، چکر گرنے کی رغبت کے ساتھ، سر میں خصوصاً چاند پر ٹھنڈک، دماغ میں کمی خون خصوصاً کھانسنے پر، حیض کے دوران میں، دماغ میں کمی خون، حیض کے رک جانے سے یا گرم مکان میں جس کی کمی کھلی ہوا میں ہو۔ سر میں خصوصاً پیشانی اور کنپٹیوں میں سکڑن، کھوپڑی پر بھوسی، کھوپڑی پر تر کھجلی کے دانے، موٹے زرد کھرنڈوں کے ساتھ کھوپڑی پر اکوتہ، کھوپڑی میں سوئیاں رینگنے کا احساس، بال گر جائیں۔ پیشانی اور گدی میں بھاری پن، کھوپڑی میں خارش اور جلن، درد سر صبح کے وقت جاگنے پر، درد سر بعد دوپہر ہو اور رات کے وقت کھلی ہوا میں کم ہو، نزلاوی درد سر، درد سر کھانسنے پر، کھانے کے بعد یا معدے کی خرابی سے درد سر گرم ہو جانے سے درد سر سے مریض لیٹ جانے کے لئے مجبور ہو اور اوپر دیکھنے سے درد سر بڑھ جائے۔ حیض کے دوران میں اور قبل درد، یہ درد دماغی محنت سے، سر کو حرکت سے، حرکت سے اور شور وغل سے بڑھیں، نوبتی درد سر متلی اور قے کے ساتھ پڑھنے سے درد سر کا بڑھنا۔ لیٹی ہوئی حالت سے اٹھنے پر ٹپکن اور درد سر بڑھے، نیند کی حالت میں درد سر کی وجہ سے جاگے، درد سر شراب سے کھڑے ہونے سے، جھکنے سے، دھوپ سے، چلنے سے اور نہانے سے بڑھ جائے، نیز موسم سرما میں بھی درد سر سردی لگنے سے ہو لیکن درد سر کی حالت میں ٹھنڈی ہوا سے کمی ہو، آنکھوں کے اوپر شدید درد، گدی چاند اور سر میں درد سر، کھانسنے پر سوئیوں کے چبھنے کے سے درد، سر کے گرد پھاڑنے والے درد جن کو لیٹنے سے آرام ہو۔ چار بجے شام کو یہ احساس جیسے سر پر ٹوپی رکھی ہے۔

آنکھ: آنکھوں میں نزلاوی اور سوزک کیفیت، صبح کے وقت پپوٹے چپک جائیں۔ (اس دوا سے جزوی طور پر موتیا بند درست ہوتا ہے) ازدواج البصر، آنکھوں کا مزمن آشوب جس میں گاڑھا زرد مواد آئے، پتلی میں زخم، خارش اور جلن زیادہ تر صبح کے وقت، شام کے وقت آنکھوں میں دبانے والا درد، چھونے سے پھوڑنے کا سا درد، روشنی برداشت نہ ہوسکے، آنکھوں میں سرخی، ایسا معلوم ہو جیسے کچا گوشت ہے۔ پتلی میں سرخی، کویوں میں ناسور، پپوٹوں میں تشنج بینائی میں دھند، آنکھوں کے سامنے ستارے اڑیں۔

کان: کانوں سے متعفن سیلان مواد ملا، کانوں کے پیچھے کھجلی کے دانے، کانوں اور کانوں کے پیچھے خارش، کانوں میں بھنبھناہٹ، گھنٹے بجنے، گرجنے اور گانے کی آوازیں، کان میں درد، کان میں سوئیاں چبھیں، تپکن ہو اور بند ہونے کا احساس، کانوں کے پیچھے ورم، کرل۔

ناک: نہایت مزمن قسم کا نزلہ اس دوا سے۔ تر زکام جس کی کھلی ہوا میں کمی ہو، خشک زکام، ناک سے سیلان خون ملا، سوزش والا، متعفن مواد ملا، گاڑھا، زرد یا سبزی مائل زرد (معالجہ میں تجربہ بتاتا ہے کہ ایک طرف کے نزلہ کو درست کرنے میں زیادہ مفید ہے) ناک میں چھلکے، ناک میں خشکی کا احساس، صبح کے وقت نکسیر، ناک کا بند ہو جانا۔ یہاں تک کہ ناک سے سانس نہ لی جا سکے۔ اس لئے منہ کھول کر رکھنا پڑے۔ ناک کی ہڈیوں کا سڑنا، قوت شامہ کا نہ رہنا، چھینکیں جن کو کھلی ہوا میں آرام ہو، ناک میں ورم۔

چہرہ: ہونٹ پھٹ جائیں، چہرہ پر تمتماہٹ، چہرہ پیلا، بیماروں کا سا، چہرے پر پھوڑے، اکوتہ، خارش، آبلے خارش کے دانے، کھرنڈ والے دانے، چہرے میں کاٹنے والا درد، چہرے پر ٹھنڈا پسینہ، نیچے والے جبڑے سے نچلے غدود متورم۔

منہ: منہ اور زبان میں خشکی، منہ میں حدت، منہ میں بلغمی جھلیوں میں ورم،

زبان پر ورم، صبح کے وقت منہ میں بہت بلغم، منہ میں تعفن، زبان پر جلن، تھوک کی زیادتی، زبان میں سختی اور ورم کی وجہ سے بات چیت میں دقت، مسوڑھے متورم، ذائقہ برا کڑوا، کسیلا، کھٹایا میٹھا، منہ، زبان اور حلق میں زخم، منہ میں دانے، زبان کی جڑ میں گاڑھا زرد میل۔

حلق: ہیپر کی طرح اس دوا میں گلا گھٹنا مخصوص ہے۔ حلق میں سرخی اور ورم، حلق اور غدودوں میں خشکی اور ورم۔ حلق میں پچر کا احساس، حلق میں بلغم، گاڑھا زرد بلغم، نگلتے وقت حلق میں درد، دبانے والا درد، حلق میں چھیلن، حلق میں سوئیاں چبھنے والے درد، غدود کا متورم ہونا اور پکنا، گلے کے بیرونی طرف ورم، غدود بڑھے ہوئے اور درد کریں۔

معدہ: بھوک بڑھی ہوئی درندوں کی سی یا بالکل ندارد، گوشت دودھ اور قہوہ سے نفرت، میوہ کی، ٹھنڈی چیزوں کی، کھٹی چیزوں کی، تیزابی چیزوں کی اور نمکین چیزوں کی نہ رکنے والی خواہش۔ پیاس کی زیادتی، کھانے کے بعد اپھار، معدے میں خالی پن، کھانے کے بعد ڈکار، ڈکاریں کڑوی تیز سوزش پیدا کرنے والی، کھٹی یا متعفن، منہ سے پانی آئے، کلیجہ جلے، معدے میں بوجھ، شام کے وقت متلی، متلی دردسر اور چکر کے بعد جلن دار اینٹھن والے کاٹنے والے، نوچنے والے درد، معدے میں دباؤ برداشت نہ ہو سکے، معدے میں تپکن، رات کے وقت کھانے کے بعد قے دردسر کے ساتھ قے صفرا کی کڑوی، خون کی، غذا کی بلغم کی اور کھٹی۔

شکم: شکم میں سردی اپھار کے ساتھ، کھانے کے بعد بھاری پن، شکم میں رات کے وقت درد قولنج کی طرح درد، درد اینٹھن والے، کاٹنے والے، کھینچنے والے، پھوڑے کے سے، سوئیاں چبھنے کے سے اور جلن دار، شکم میں تپکن، گڑگڑاہٹ اور اپھار۔

پاخانہ اور مبرز: قبض، پاخانہ مشکل سے ہو پاخانہ مقدار میں کم، مقعد میں ناسور، مقعد میں بے درد کے دنبل، صبح سویرے دست (سلفر) شام کو دست (بچوں کے اسہال میں یہ دوا بہت مفید ہے) ذرا سا کھانے کے بعد دست، بغیر درد کے دست، مبرز میں چیونٹیاں رینگیں اور بے حد خارش ہو، مبرز اور مقعد سے سیلان خون، بیرونی مسے، مبرز میں طاقت نہ رہے اور از خود دست، مقعد کے گرد رطوبت جوٹیس اور خارش پیدا کرے پاخانے کے وقت اور پاخانے کے بعد درد، بحالت دست جلن، پاخانے کے وقت اینٹھن، کانچ نکلے، پاخانہ کی بے سود حاجت، پاخانہ خون ملا، خشک، سخت، سدے دار، نرم سفید، زرد مواد ملا۔

مثانہ: یہ دوا مثانہ کے ساتھ نزلہ میں جس کے ساتھ زرد مواد ہو بے حد مفید ہے اور اس دوا سے گردہ کا مزمن ورم درد ہوتا ہے۔ نیز یہ دوا پیشاب کی نالی کے سیلان میں جبکہ سیلان زرد، خون ملا اور سوزا کی ہو مفید ہے) پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن۔

آلات تناسل مردانہ: نامردی میں یہ ایک عجیب دوا ہے اگر علامات اس دوا کی موجود ہوں۔

آلات تناسل زنانہ: مستورات میں جن کو اسقاط ہوتا ہو یہ دوا مفید ہے۔ لب ہائے فرج میں سوزش، لب ہائے فرج میں ورم اور ان کا پکنا، سیلان الرحم کی وجہ سے آلات تناسل میں خارش، سیلان الرحم گاڑھا زرد، خون ملا، دوران حیض، حیض کے بعد خارش، شرم گاہ مین بہت اونچی جگہ میں خارش، حیض کے پہلے اور بعد میں سیلان الرحم، حیض بند ہو جائے، حیض مقدار میں زیادہ، سیاہ جلد جلد یا بہت دیر میں، بے قاعدہ، بعض اوقات خون پیلا، رکا ہوا، مقدار میں کم، لڑکیوں میں پہلا حیض دیر میں ہو، رحم سے سیلان خون، دوران حیض رحم میں درد، دوران حیض پیڑو کے مقام میں کھنچن، ایسا معلوم ہو کہ رحم اپنی جگہ سے ہٹ گیا ہو، آلات تناسل میں جلن، رحم میں ریشے دار گومڑ، آلات تناسل اور رحم کے منہ میں زخم۔

آلات تنفس: حنجرہ اور ہوا کی نالیوں کا نزلہ، بلغم کی زیادتی، بلغم زرد، بعض اوقات خون ملا۔ (یہ دوا ان مریضوں کے لئے مفید ہے۔ جن میں دق کا خدشہ ہو) حنجرہ میں چھیلن، آواز بیٹھ جائے اور کسی طرح درست نہ ہو، کروپ کھانسی میں گلا گھٹے (ہیپر میں ہاتھ ننگا کرنے یا سینہ پر سے کپڑا اتارنے سے کھانسی بڑھ جاتی ہے نیز ہیپر کا مریض ہوا اور ہوا کے جھونکے کا ذکی الحس ہوتا ہے مگر کلکیریا سلف کا مریض کپڑے پھینک دیتا ہے اور کھلی ہوا میں رہنا چاہتا ہے۔ کھلی ہوا ہی اس کو آرام دیتی معلوم ہوتی ہے)۔

شام اور رات کے وقت تنفس میں دقت جس کی تکلیف زینہ چڑھنے سے، لیٹنے سے یا چلنے سے بڑھے، سانس میں گھڑگھڑاہٹ، سیٹی کی آوازیں (اگر علامات مطابق ہوں تو دمہ کے واسطے یہ بہترین دوا ہے)۔

کھانسی شام کے وقت اور رات کے وقت، کھانسی ٹھنڈی ہوا میں کم ہو جائے۔ (برعکس ہیپر) دمہ کی سی یا کروپ کی سی کھانسی، صبح کے وقت جاگنے پر، رات کے وقت جاگنے پر، رات کے وقت خشک کھانسی، تر کھانسی، کھانسی سے تمام جسم ہل جائے، دورے والی کھانسی، صبح کے وقت بلغم کی زیادتی، بلغم خون سبزی مائل مواد ملا، گاڑھا لیس دار اور زرد۔

سینہ: بغلوں میں دنبل، دل کے مقام میں پریشانی، پھیپھڑوں سے سیلان خون، نمونیہ جس کا علاج غلط ہوا ہو، پھیپھڑوں کا ٹھوس ہو جانا، سینہ میں تنگی، سینہ میں درد، کھانسنے یا سانس اندر کھینچنے سے سینہ میں پھوڑے کا سا درد، سینہ میں جلن دار درد، دھڑکن رات کے وقت پریشان کن جس کی تکلف زینہ چڑھنے سے بڑھے خصوصاً ان انسانوں میں جو دق کی طرف دوڑ رہے ہوں، سینہ کا پک جانا، سینہ میں کمزوری، سینہ پر خارش اور جلن، پیٹھ میں سردی کا احساس (یہ دوا کرویچر آف سپائن یعنی ریڑھ کی تکالیف میں بہت عجیب و غریب ہے جبکہ مریض درد کمر کی وجہ سے بیٹھ نہ سکتا ہو)۔

ہاتھ اور پاؤں: جوڑوں میں گٹھیا، ہاتھوں ٹانگوں اور پاؤں میں سختی، پنڈلیوں میں اینٹھن، ہاتھوں میں گرمی، ٹانگوں میں بھاری پن، چوتڑ کے جوڑ میں

تکلیف، ہاتھوں یا ٹانگوں اور پاؤں کا سو جانا، بازو اور ٹانگوں میں دوران جاڑا درد، تیز بائی کے درد، جوڑوں میں گٹھیا کے اور بائی کے درد، رات کے وقت کندھوں میں کہنیوں میں کلائیوں میں درد، ٹانگوں میں عرق النساء اور بائی کے درد، بازوؤں اور ٹانگوں میں فالج، ہاتھوں اور پاؤں میں پسینہ، پاؤں میں ٹھنڈا اور متعفن پسینہ، بازوؤں میں اکڑن، ٹانگوں کو پھیلانے سے درد میں زیادتی ہو، گھٹنوں اور ٹانگوں میں بائی کا ورم، انگلیوں میں سرسراہٹ جیسے سوگئی ہوں، ہاتھوں اور ٹانگوں میں کپکپی، ٹانگوں پر زخم، وریدوں میں گانٹھوں کا پڑنا بازوؤں میں ٹانگوں میں گھٹنوں اور ٹخنوں میں کمزوری۔

نیند: بے آرامی کی، خواب ڈراؤنے، آدھی رات سے قبل اور تین بجے صبح کے بعد بے خوابی۔

بخار: شام کے وقت جاڑا، جاڑا پاؤں سے شروع ہو، ہلا دینے والا جاڑا، بخار شام کو اور رات کے وقت، بخار اور جاڑا مخلوط، بخار کے بعد پسینہ نہ ہو مگر اعضاء میں درد جس کو چلنے سے آرام ہو، تمتماہٹ، دق کا بخار، رات کے وقت پسینہ ٹھنڈا، ذرا سی محنت سے پسینہ، پسینہ مقدار میں زیادہ اور کھٹا۔

جلد: (سلفر اور کلکیریا کی طرح اس میں بھی جلدی علامات بہت ملتی ہیں) جلن اور خارش، جلد پھٹ جائے موسم سرما میں نہانے کے بعد جلد پھٹ جائے۔ خصوصاً ہاتھوں کی، جلد پیلی اور اس میں یرقان کی علامات، جلد میں خشکی، پھوڑے جلن دار تر یا خشک اکوتہ، آبلے، کھرنڈ والے یا باجرے کے سے دانے، دانوں میں جلن اور خارش، چنبل، پتی، جلد میں چیونٹیاں رینگن، زخم بہت آہستہ آہستہ مندمل ہوں، زخموں سے مواد خون آمیز، متعفن، گاڑھا، زرد، ناسور کے زخم، نہ مندمل ہونے والے، متعفن زخم میں سخت اینٹھن، تپکن درد کرنے والے زخم، مہاسے۔

کمی اور زیادتی: اوپر دی جا چکی ہے۔

طاقت: نمبر 3x سے نمبر 30x تک اور بہت اونچی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو ہیپر، سلیشیا، کیلنڈولا، کالی میور، نیٹرم سلف۔

یہ دوا کال میور، نیٹرم سلف، سلیسیا کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔

کلکیریا سیلسلیکا

(Calcarea Silicica) (کلکیریا سلی کاٹا)

Chemical Symbol: $CaSl_2 O_2$

Synonyms: Silicate of Calcium

Triturаtion: 1x and higher.

(سلیکیٹ آف لائم)

یہ دوا بہت لمبا اور گہرا اثر کرنے والی ہے اور ان تکالیف میں کام آتی ہے جو بہت آہستہ آہستہ نشو ونما پا کر اپنے آخری درجہ میں پہنچتی ہیں۔ اس کا مریض ہوا سے ذکی الحس ہوتا ہے مگر گرم ہو جانے سے بھی اس کی تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ کلکیریا سیلکاٹا کے مریض عموماً لاغر، سرد مزاج ہوتے ہیں اور ان کے اندر ذکی الحسی ہوتی ہے۔ بچوں کے سوکھے میں یہ ایک یقینی دوا ہے اور سلیسیا کے فیل ہو جانے پر اس کا اثر اور بھی یقینی ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر اشر جنہوں نے اس دوا کی آزمائش کی لکھتے ہیں کہ یہ دوا آنکھوں کی تکالیف میں سلیسیا کے ناکام ہونے پر بہتر اثر کرتی ہے۔ نیز ان زخموں میں بھی جن کے کنارے بالکل ہموار ہوں اور ایسے معلوم ہوں جیسے پنچ سے کٹے ہیں، مفید ہے (کالی بائکرام)۔

اس کی علامات دن اور رات کے ہر حصے میں ظاہر ہوتی ہیں۔ صبح، قبل دوپہر، بعد دوپہر، شام کے وقت رات کے وقت اور آدھی رات کے بعد اس کا اثر جلد، بلغمی جھلیوں، ہڈیوں اور غددوں پر ہوتا ہے۔ اس میں دنبل، نزلاوی کیفیتیں، زخم پائے جاتے ہیں اور ان سب کی رطوبتیں گاڑھی، سبزی مائل زرد ہوتی ہیں۔ اس کا مواد گاڑھا، سبزی مائل زرد ہوتا ہے۔ کھلی ہوا سے نفرت، جھونکوں سے حد درجہ کی ذکی الحسی، بھس کی طرح سے جسم پر سفیدی نمایاں، کلکیریا کی طرح زینہ چڑھنے سے سانس پھول جائے اور کمزوری کا احساس، نہانے سے نفرت اور نہانے کے بہانے تکالیف بڑھیں خصوصاً ٹھنڈے پانی میں نہانے سے، ناشتہ کے بعد تکالیف بڑھ جائیں۔ اس دوا سے زبان کا سطحی کینسر اور سلی پھوڑا درست ہوتا ہے۔ جو کچھ ہمیں کلکیریا اور سلیشیا کی آزمائش سے پتہ چلتا ہے۔ وہی ہر دو علامات اس دوا میں موجود ہونی چاہئیں اور اسی لئے یہ دوا ہڈیوں کی تکالیف میں اور ان کے سڑ اور گل جانے میں مفید ہے۔ بشرطیکہ علامات موافق ہوں، موسم کی تبدیلی سے (جب گرمی سے سردی میں ہو) تمام علامتیں بڑھ جاتی ہیں۔ بہت سی علامات جماع کے بعد بڑھتی ہیں۔ عام طور پر مریض سردی سے، سرد ہوا سے، سردی لگ جانے کے بعد اور سرد ہو جانے کے بعد بد تر محسوس کرتا ہے۔ سردی سے، سرد مرطوب موسم میں تکالیف بڑھ جاتی ہیں، ٹھنڈے موسم میں مریض کو مسلسل زکام ہوتا رہتا ہے یا مسلسل سردی حاصل کرتا رہتا ہے اور اندرونی طور پر پروری کیفیتیں ہو جاتی ہیں۔ اس دوا میں مخارج میں سکڑن تشنجی رغبت پائی جاتی ہے۔ یہ دوا طبعی کیفیتوں کو درست کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ وہ مریض جو مرگی میں مبتلا ہوں۔ اس دوا سے بہت حد تک مستفیض ہوتے ہیں۔ ان کے دورے ہلکے اور ہلکے ہوتے جاتے ہیں اور ان کا وقفہ بڑھتا جاتا ہے۔ وریدیں بہت حد تک ابھری ہوئی اور جسم کے بہت سے حصص میں بھراؤ کا احساس، علامات کھانے کے دوران اور کھانے کے بعد بڑھ جاتی ہیں۔ بچوں میں لاغری بہت نمایاں ہو جاتی ہے بشرطیکہ ان بچوں کے والدین میں دق کا اثر ہو، کمزوری، رات کے پسینے اور احتلام، ذرا سی محنت سے کمزوری آجاتی ہے اور بہت سی علامتیں بڑھ جاتی ہیں۔ اس دوا سے عضلات پلپلے ہو جاتے ہیں۔ اس کا مریض ہلکی غذا سے بہتر محسوس کرتا ہے یا اس وقت جب بھوکا رہے۔ ٹھنڈی غذا، ٹھنڈا دودھ اور ٹھنڈی چیزوں کے استعمال سے تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ بلغمی جھلیوں سے خون آسانی

سے بہتا ہے۔ سیلان خون حلق سے، ناک سے، حنجرے سے اور سینے سے، مریض ہر وقت ٹھنڈا رہتا ہے۔ ہر وقت سردی محسوس کرتا ہے اور اس میں حرارت غریزی کی کمی ہوتی ہے۔ گرم ہو جانے پر تکالیف بہت بڑھ جاتی ہیں۔ جسم بھاری معلوم ہوتا ہے۔ ورم اندرونی اور بیرونی حصص میں، ہڈیوں اور غدودوں میں، تمام اندرونی حصص میں جھٹکے سے ذکی الحسی، دن اور رات سستی لیکن شام کے وقت اور رات کے وقت زیادتی، تمام وقت لیٹنا ہی پڑے۔

عضلات، جوڑ بند اور جوڑ کمزور ہوتے ہیں اور ان میں جلد موچ آتی ہے۔ آرسنک اور چائنا کی طرح کمزوری بہت ہوتی ہے یا ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے رطوبت زندگی کی ضائع ہو جانے سے کمزوری واقع ہوئی ہے۔ مریض بستر میں چت لیٹی ہوئی حالت میں بہتر محسوس کرتا ہے۔ لیٹنے سے بہت سی علامات میں سکون ملتا ہے، کچھ وقت لیٹے رہنے کے بعد مریض بہتر محسوس کرتا ہے لیکن جوں ہی وہ اٹھ کر چلتا ہے، سستی پھر آ سوار ہوتی ہے اور پھر اسے لیٹنا پڑتا ہے۔ بہت سی علامات حیض کے وقت، حیض سے قبل، حیض کے دوران اور حیض کے بعد نمودار ہوتی ہیں۔ تمام علامات حرکت سے بڑھتی ہیں، بلغم بڑھ جاتا ہے اور سبزی مائل زرد ہوتا ہے، واحد حصص، جن حصص پر لیٹا جائے اور درد والے حصص سن ہو جاتے ہیں۔ کثرت مباشرت سے پیدا شدہ کمزوری اس دوا کے حلقہ اثر میں آتی ہے۔ خون جسم سے سر کو دوڑتا ہوا معلوم ہوتا ہے اور گرمی کی تمتماہٹ معلوم ہوتی ہے۔

<u>ذکی الحسی درد سے اور تمام جسم میں:</u> اندرونی طور پر پھوڑے کا سا درد، چھونے سے ہڈیوں میں پھوڑے کا سا درد، اس کی علامات ان علامات کے مشابہ ہیں جو کثرت مباشرت سے پیدا ہوتی ہیں، کمزوری اور دوسری علامات کھڑے ہونے سے بڑھ جاتی ہیں۔ جسم میں پیٹھ میں اور اعضاء میں اکڑن اور سختی، جب جسم ٹھنڈا ہو جائے، محنت کے بعد اور پسینے کے بعد، اس میں استسقاء اور ورم بھی پایا جاتا ہے۔ ماؤف حصص میں ورم، غدودوں میں ورم سختی کے ساتھ چھونے سے بہت سے حصص میں تکالیف بڑھتی ہیں۔ اس لئے مریض چھوئے جانے سے ڈرتا ہے۔ جسم بھر میں اور اعضاء میں کپکپی اور لرزہ، عضلات میں اینٹھن، یہ دوا پستانوں کے غدودوں کے فاسد زخم کو درست کرنے کے لئے بیش بہا ہے۔ کپڑا اتارنے اور ننگے ہونے سے علامات بڑھتی ہیں، تیز چلنے سے یا ٹھنڈی ہوا میں چلنے سے تکالیف بڑھتی ہیں۔ صبح سویرے جاگنے پر، ذرا سی محنت پر، ذرا سی محنت سے کھلی ہوا میں چلنے سے بے حد کمزوری، بے حد اعصابی کمزوری، مریض ہمیشہ کے لئے تھکا ہوا محسوس کرتا ہے۔ مرطوب موسم سے تمام تکالیف نمودار ہو آتی ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ موسم سرما کو گزارنا بہت مشکل ہے کیونکہ سردی سے اس کی علامات بہت بڑھ جاتی ہیں اور موسم گرما میں وہ اسی قدر بہتر ہو جاتا ہے۔ جس قدر موسم سرما میں بدتر۔

علامات

<u>دماغ:</u> لاپروائی، جلد غصہ میں آ جائے اور غصہ کے بعد تمام تکالیف بڑھ جائیں۔ جب اکیلا ہو تو تکالیف بڑھ جائیں۔ شام کے وقت بستر میں اور رات کے دوران، اپنی صحت کے متعلق پریشانی جس کی زیادتی حیض کے دوران اور صبح جاگنے پر ہو، بہت سی چیزوں کی خواہش کرے اور جلد ان سے بیزار ہو جائے، خواہش ان چیزوں کی جو حاصل نہ ہو سکیں، کوئی بھی چیز اس کے موافق طبع نہ ہو، جو کچھ پڑھے یا سنے اس پر یکسوئی قلب نہ کر سکے، اپنے آپ پر قطعی بھروسہ نہ رہے۔ دماغی پراگندگی صبح کے وقت جاگنے پر اور شام کے وقت، کھانے کے بعد، دماغی محنت کے بعد اور جب بیٹھا ہو، دلاسے اور تسلی سے غصہ میں آ جائے، بزدلی، ایک جگہ بہت دیر تک بیٹھا رہے اور خلاء میں دیکھتا رہے اگر بلایا جائے تو جواب نہ دے۔ ہذیان، پاگلوں کی طرح باتیں کرے اور کام کرے، خیالی آدمیوں سے (جو مر چکے ہوں) بات چیت کرے، بے ہودہ اور واہیات باتیں کرے۔ بات چیت سمجھ میں نہ آئے یا ناممکنات کے متعلق باتیں کرے، سوالوں کا جواب درست دے لیکن پھر بڑبڑانا شروع کر دے۔ مریضہ سوچے کہ اس کا مدت سے مرا ہوا شوہر دوسرے کمرے میں موجود ہے اور افسوس کرے کیونکہ اس کے تیماردار اسے شوہر کے پاس جانے نہیں دیتے، اپنے زندہ بیٹے کو مدت سے مرا ہوا خیال کرے، اپنے مرے ہوئے بیٹے یا اپنے مرے ہوئے شوہر کے ساتھ بات چیت کرتی معلوم ہو، اپنے مرے ہوئے شوہر کے لئے کھانا لے جانا چاہے۔ مریضہ خیال کرے کہ اگر اپنے شوہر کو نہ ڈھونڈ نکالے گی تو وہ بھوک سے مر جائے گا۔ بہت سے تصورات مردہ لوگوں کے متعلق مردہ آدمیوں اور لاشوں کو دیکھے۔ رات کے وقت کتوں کو دیکھے، توہم خیالی، مردہ آدمیوں کی آوازوں کو سنے اور ان کا جواب دے، مایوسی، اپنی بیماری کے متعلق مایوسی، مریضہ خیال کرے کہ اس کی بیماری قابل شفا نہیں، کند ذہنی خیالی ڈر، جذباتی، جلد ہنسے یا آنسو بہائے، دماغی محنت تمام دماغی اور بہت سی جسمانی تکالیف کو بڑھا دیتی ہے۔ خوف رات کے وقت، دردسر کے ساتھ دماغی تکلیف کا خوف، خوف خانگی یا مالی معاملات کا، خوف کام کا یا کسی محنت کا، خوف سے پیدا شدہ تکالیف، اس قدر حافظہ خراب کہ اس فقرے کو بھی نہ یاد رکھ سکے جو ابھی بولا گیا ہے۔ ہر وقت جلدی میں ہو، بہت سی ہسٹریکل نمودیں۔ رات کے وقت خیالات بہت زیادہ ہوں اور دن کے وقت بہت کم، بہت سی دماغی علامات اور ان کی نمائش ایسی ہو جس سے مریض پاگل ہوتا معلوم ہو، کسی شخص یا کسی بات کی برداشت نہ ہو، کسی دماغی یا جسمانی کام کی قطعی طور پر خواہش نہ ہو، مریض میں خواہش کی حس ہی مفقود ہو جائے۔ صبح کے وقت اور شام کے وقت، جماع کے بعد، دلاسے سے، دردسر کے دوران، معمولی سی باتوں کے متعلق نمایاں چڑچڑاپن اور غصہ تاسف، زندگی سے بیزاری، حافظہ بہت کمزور، بولنے میں غلطیاں کرے،

الفاظ کا استعمال غلط جگہ پر کرے، مزاج بدلا کرے عموماً مشغولیت کے وقت بہتر محسوس کرے۔ دماغی کمزوری، بغیر کسی وجہ سے قویٰ ڈل ہو جائیں۔ شوروغل سے بے حد ذکی الحسی اور دوست یار کی ذرا سی لعنت ملامت سے ذکی الحسی، دماغی علامات جماع سے بہت زیادہ بڑھ جائیں۔ نیند کے دوران چیخے، نیند کے دوران چونکے، خودکشی کی رغبت، بلانے سے یا بلائے جانے سے نفرت، چپ رہنا چاہے۔ روئے رات کے وقت نیند میں، خیالی ڈراور تکلیفات سے، گھنٹوں رویا کرے، قوت ارادی بالکل نہ رہے۔

سر: چکر، صبح کے وقت اٹھنے پر، اٹھنے کے بعد شام کے وقت، دوران دردسر پیچھے کی طرف گرنے کی رغبت، چکراوپر کی طرف دیکھنے سے، جب لیٹا ہو، دماغی محنت سے، متلی کے ساتھ، جھکی ہوئی حالت سے اٹھنے پر، جب بیٹھا ہو، جھکنے پر، جب کھلی ہوا میں چلتا ہو۔

سر ٹھنڈا خصوصاً گدی اور چاند، سر میں اجتماع خون رات کے وقت اور جب کھانستا ہو، پیشانی میں سکڑن، کھوپڑی پر ابھار، سر پر کھرنڈ، اکوتہ اور آبلے، سر آگے کی طرف گر جائے، سر میں بھراؤ کا احساس، بال پھٹ جائیں، بال گر جائیں، تمام سر میں حدت، زیادہ تر پیشانی میں شام کے وقت، سر میں بھاری پن صبح کے وقت پیشانی میں بھاری پن، سر میں استقاء یعنی سر میں پانی، کھوپڑی اور گدی میں خارش، احساس جیسے دماغ حرکت میں ہے۔

سر کے درد، سر کے تمام حصص میں شدید ہوتے ہیں۔ درد کی زیادتی صبح کے وقت لیکن بعد دوپہر اور رات کے وقت بھی محسوس کرے، دردسر کی زیادتی ٹھنڈی ہوا میں اور جھونکے سے، زینہ چڑھنے سے، بالوں کو باندھنے سے (عورتوں میں) جماع کے بعد سردی لگ جانے سے، ٹھنڈے مرطوب موسم میں، نزلے کے ساتھ، کھانے کے بعد گرم ہو جانے پر اور گرمی کے دوران، (ہتھوڑے لگنے کے سے) زیادتی جھٹکے سے، روشنی سے، لیٹ جانا پڑے، حیض کے دوران اور قبل، دماغی محنت سے، سر کو ہلانے سے شوروغل سے، درد، دردوں کی صورت میں یہ دوا ان نوبتی دردسروں کو درست کرتی ہے۔ جو ہر روز ہوتے ہیں، یا ہر ہفتے، درد کی زیادتی نیند کے بعد، منشیات سے، جھکنے سے، سخت قدم رکھنے سے اور سردی لگنے سے، آنکھوں پر زور پڑنے کی وجہ سے دردسر، سر درد کرے چھونے سے، چلنے سے، شراب سے اور لکھنے سے، درد جائے گدی کو اور گردن کی پشت کو، سر کی گہرائی میں درد، حرکت سے ٹپکن کے ساتھ پیشانی میں درد صبح کے وقت جس میں کھانے کے بعد اور مشغولیت سے کمی اور جس کی زیادتی دماغی محنت سے، حرکت سے، چلنے سے اور لکھنے سے ہو اور جس میں مکمل سکون چپ چاپ لیٹنے، سے ہو، دردسر صبح کے وقت جاگنے پر جس کی زیادتی لیٹنے پر، بستر سے اٹھنے پر اور جس میں کمی مشغولیت سے، کھڑے ہونے سے اور چلنے سے ہو، شدید دردسر پیشانی میں، آنکھوں کے اوپر درد ٹپکن والا جس کی زیادتی چلنے سے اور حرکت سے ہو اور کمی لیٹ جانے سے، گرمی سے اور دبانے سے ہو، شدید درد گدی میں، سر کی اطراف میں زیادہ تر بائیں جانب، شدید درد کنپٹیوں میں اور چاند پر، جلن دار دردسر میں، پھاڑنے والا درد سر زیادہ تر چاند میں، سر میں کاٹنے والا درد، کھینچنے والا درد پیشانی اور گدی میں، تمام سر میں ہلکا درد، صبح کے وقت پیشانی میں، گدی میں، گدی کی اطراف میں کنپٹیوں میں، چاند میں دبانے والا درد، کھوپڑی چھونے سے ذکی الحسی ہو اور دماغ حرکت سے اور جھٹکے سے ذکی الحس ہو، درد اس قدر شدید کہ مریضہ بھنائی معلوم ہو، درد پیشانی میں چیرنے والے گدی اور کنپٹیوں میں بھی۔

تمام کھوپڑی پر پسینہ، پیشانی پر پسینہ، پیشانی اور تمام سر میں ٹپکن، دماغ میں ملنے کا احساس، سر کے عضلات میں اینٹھن اور تشنج۔

آنکھ: پپوٹے مواد سے چپک جائیں، اس دوا سے موتیا بند درست ہوا ہے، آنکھوں سے سیلان رطوبت گاڑھا سبزی مائل زرد کیچڑ کا اور مواد کا، آنکھوں میں خارش، پپوٹوں میں بھاری پن، آشوب چشم گاڑھی رطوبت کے ساتھ، آنکھوں سے پانی کھلی ہوا میں داہنی آنکھ میں نزلہ کے ساتھ، اس دوا سے پتلی کا ماڑا درست ہوا ہے۔ آنکھوں میں شدید درد جس کی زیادتی روشنی سے آندھی کے قبل اور دوران ہو۔ سرخی کے ساتھ درد جلن دار، کاٹنے والے، دبانے والے، ایسا معلوم ہو جیسے آنکھ میں ریت بھری ہے، پھوڑے کے سے، چوٹ کے سے، سوئیاں چبھنے کے سے اور پھاڑنے والے درد، بینائی کے عصب کا فالج، روشنی سے ذکی الحسی، پپوٹے متورم، پپوٹوں میں اینٹھن اس دوا سے پتلی کے زخم درست ہوئے ہیں۔

آنکھوں کے سامنے رنگ، اڑتے ہوئے ستارے، معمول کی عینک سے پڑھ نہ سکے، محسوس کرے کہ وہ اندھا ہوتا چلا جارہا ہے، بعید النظری، بینائی کے استعمال سے دردسر اور دیگر اعصابی علامات پیدا ہوں بینائی کے سامنے ستارے اڑیں، بینائی دھندلی۔

کان: کانوں سے متعفن مواد ملا زرد، زردی مائل گاڑھا سیلان، پانی کا سا پتلا متعفن سیلان، خون ملا سیلان، کانوں میں بند ہونے اور کھلنے کا احساس، کان گرم، کانوں میں گہری خارش، کانوں میں آوازیں، چباتے وقت کانوں میں کڑکن، بھنبھناہٹ، گھنٹہ بجنے اور سیٹی کی آوازیں، کانوں میں شدید سوئیاں چبھنے والے، پھاڑنے والے اور جھٹکے والے درد، کانوں میں درد کے ساتھ اور بغیر درد کے ٹپکن، کانوں میں ورم اندرونی طور پر بند ہو جانے کے ساتھ کانوں کی میل بڑھ جائے۔ سننے کی قوت پہلے تیز بعد میں کم ہو جائے۔

ناک: دق کے مزاجوں میں یہ دوا ناک کا اور ناک اور حلق کی نالی کا نزلہ درست کرتی ہے جو پیشانی تک پہنچے، مزمن نزلہ، کھانسی کے ساتھ نزلہ، پتلی رطوبت کے ساتھ، کھلی ہوا حالانکہ مریض بذات خود کھلی ہوا میں بہتر محسوس کرے، صبح کے وقت اٹھنے کے بعد رطوبتوں کی زیادتی، دن کے وقت یہ رطوبتیں البیومن ملی اور چمکدار ہوں، ناک سے کھرنڈ نکلیں، ناک میں سخت کھرنڈ، تیز سوزش پیدا کرنے والے، سبزی مائل، متعفن مواد ملے، گاڑھے اور زرد یا زردی مائل سبز ناک سے رطوبت متعفن، مواد ملی گاڑھی زرد یا زردی

کلکیریا سلی کاٹا

مائل سبز، مقدار میں زیادہ خون ملی، پتلی یا پانی کی سی، ناک میں بے حد خشکی، نکسیر چمکدار سرخ خون کی، ناک چھینکنے پر، ناک کی اندرونی جانب خارش کے ساتھ، ناک میں رات کے وقت اور صبح اٹھنے پر بندش کے ساتھ، ناک سے بدبو کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے، ناک کے بہت اوپر ناک کی جڑ میں درد، ناک کا بدگوشت اس دوا سے درست ہوا ہے، سونگھنے کی طاقت شروع میں بہت تیز بعد میں کمی ہو جائے اور آخر میں بالکل جاتی رہے، چھینکیں، ناک میں زخم، ناک میں ورم۔

چہرہ: چہرہ پیلا، مٹی کا سا، ہونٹ نیلگوں اور پھٹے ہوئے، دوران دردسر چہرے میں سرخی، رخساروں پر سرخی، ہونٹوں میں خشکی، چہرے پر، رخساروں پر پیشانی پر، ہونٹوں پر، ناک پر اور منہ کے گرد ابھار، کیل، پھنسیاں، اکوتہ چھوٹے چھوٹے دانے، سفنے دار ابھار، چہرہ گرم اور سرخ، کرمل میں ورم اور اس کا پکنا، چہرے میں درد سردی سے، جس میں کمی گرمی سے ہو، چہرے کے درد چھید نے والے، کھینچنے والے، سوئیاں چبھنے کے سے پھاڑنے والے ہوتے ہیں چہرہ اور کھوپڑی پر پسینہ، غدودوں میں ورم، جبڑے کے نچلے تھوک کے غدودوں، کرملوں اور چہرے کے غدودوں کا ورم۔

منہ: منہ کی بلغمی جھلیوں میں دانے، مسوڑھوں سے خون، زبان پر سفید میل، منہ میں خشکی لیکن بعض اوقات بلغم کی زیادتی منہ سے متعفن یا بعض وقت سڑاند کی سی بو، زبان پھوڑے کی طرح سے درد کرے، تھوک کی زیادتی اور بولنے میں وقت مسوڑھے اور زبان متورم، ذائقہ صبح کے وقت کڑوا، کسیلا، سڑا ہوا اور کھٹا، بعض وقت ذائقہ ندارد، نچلے ہونٹ کی اندرونی بلغمی جھلی میں بائیں جانب زخم جس میں ڈنگ لگنے کا سا، ٹیس لگنے کا سا درد ہو۔ داہنی جانب چھوٹے زخم۔ دانت ہل جائیں اور لمبے محسوس ہوں، دانت سڑ جائیں۔ دانتوں میں، منہ میں درد، رات کے وقت، چباتے وقت دانت میں پھوڑے کا سا درد جس کی زیادتی ٹھنڈی ہوا سے، کسی ٹھنڈی چیز کے ڈالنے سے، کھاتے وقت اور نیند کے بعد ہو اور کمی بیرونی گرمی سے اور منہ میں گرم اشیاء رکھنے سے ہو، درد کھینچنے والے، جھٹکے والے، سوئیاں چبھنے کے سے اور پھاڑنے والے ہوں۔

حلق: حلق میں، نرخرے میں اور غدود میں ورم، سرخی اور خشکی کے ساتھ، حلق کو صاف کرنے کی مسلسل خواہش جس کی زیادتی صبح کے وقت ہو، حلق میں لیس دار بلغم، حلق میں گولی دار بلغم، سردی لگنے پر، کھانسنے پر، نگلنے پر حلق میں درد، نگلتے وقت حلق میں پھوڑے کا سا درد اور جلن دار یا پچر کا سا درد، نگلتے وقت سوئیاں چبھنے کا سا درد جس میں نگلنے سے دقت ہو، غدود اور کوا متورم، حلق میں زخم، حلق کے غدودوں میں درد اور ورم، گردن کے غدودوں میں سختی، اس دوا سے کھیگھا درست ہوا ہے۔

معدہ: معدے میں پریشانی کا احساس، بھوک پہلے بڑھی ہوئی پھر کتوں کی سی اور آخر میں ندارد، غذا سے خصوصاً گوشت اور دودھ سے نفرت کے ساتھ، معدے میں ٹھنڈے پن کا احساس، معدہ میں خالی پن کا احساس جو کھانے سے کم نہ ہو۔ معدہ میں کلیجہ بیٹھنے کا احساس، ڈکار صبح کے وقت کھانے کے بعد، کڑوی، خالی، کھائی ہوئی غذا کی کھٹی، منہ سے پانی آئے، کلیجہ میں جلن ہچکی، کھانے کے بعد معدے میں بھاری پن، غذا سے نفرت، متلی صبح کے وقت، بعد دوپہر، شام کے وقت، رات کے وقت جب کھاتا ہو، کھانے کے بعد جس میں کمی خالی ڈکاروں کے دوران دردسر جب چلتا ہو، درد معدے میں شام کے وقت اور رات کے وقت، ٹھنڈی چیزیں پینے کے بعد، کھانسنے پر جب کھلی ہوا میں چلتا ہو۔ درد جلن دار، اینٹھن والے دبانے والے۔ چوٹ کے سے اور سوئیاں چبھنے کے سے، دبانے والے درد شام کے وقت کھانے کے بعد جیسے بوجھ رکھا ہو، معدے میں تپکن، معدے میں پتھر کا احساس، معدہ میں تناؤ کا احساس، پیاس بعد دوپہر اور رات کے وقت، جلن دار پیاس، قے صبح کے وقت اور رات کے وقت کھانسنے پر، پینے کے بعد کھانے کے بعد، دوران درد سر، دودھ کے بعد قے صفرا کی، کڑوے مادے کی، سیاہ خون کی، غذا کی بلغم کی، پانی کی سی رطوبت کی۔

شکم: کھانے کے بعد ابھار، شکم میں استسقاء جگر بڑھا ہوا، ریاح گڑگڑاہٹ کے ساتھ، شکم بہت سخت اور جگر سخت، پردہ باریطون کا ورم، ریاح سے شکم میں حرکات کا احساس، درد صبح کے وقت اور رات کو، درد حیض سے قبل، درد داہنی پسلیوں کے نیچے، درد جگر میں اور گلہریوں کے مقام میں، درد جلن دار، اینٹھن والے، دبانے والے کاٹنے والے، سوئیاں چبھنے والے، پھاڑنے والے مروڑنے والے، شکم کے اطراف اور جگر کے مقام میں سوئیاں چبھنے والے، شکم میں کھنچاوٹ، شکم میں تناؤ۔

پاخانہ اور مبرز: بے حد قبض، پاخانہ بہت مشکل سے ہو، مبرز مفلوج محسوس ہو، مقعد میں سکڑن، قبض، پاخانہ خشک سخت، گانٹھ دار، بڑا نرم، ہلکے رنگ کا بہت زور لگانے کے بعد ہو، دست بغیر درد کے، غیر منہضم پانی کے سے پتلے سڑے ہوئے، متعفن لئی کے سے پیچش میں پاخانہ مقدار میں کم مگر خون ملا، ریاح مقدار میں زیادہ متعفن۔ اس دوا سے مقعد کا ناسور درست ہوتا ہے۔ مقعد میں خارش اور رینگن، بواسیری مسے دوران پاخانہ باہر نکل آئیں، چھونے سے پھوڑے کا سا درد کریں جس کی زیادتی چلنے سے ہو پاخانہ کے ساتھ مقعد اور مبرز سے خون آئے پاخانہ کے بعد خارش، مقعد سے نمی، درد دبانے والے، سوئیاں چبھنے والے، پھاڑنے والے۔ مقعد میں نمایاں پھوڑے کا سا درد، مبرز میں فالج کا احساس، مبرز کی نالی تنگ ہو جائے، پاخانہ پنسل سے زیادہ موٹا نہ نکل سکے (مبرز کی یہ تنگی اس دوا سے درست ہوئی ہے) مروڑ، پاخانے کی بے حد حاجت، بے سود حاجت۔

مثانہ: مثانہ میں اینٹھن، پیشاب رک جائے، مثانہ میں دبانے والا درد، مثانے کا نزلہ پیشاب میں بے حد آنوں کے ساتھ، رات کے وقت پیشاب کی حاجت جس کی زیادتی چلنے پھرنے سے ہوا اور کمی لیٹ جانے سے،

یکا یک پیشاب کی حاجت، بے سود حاجت، رات کے وقت اکثر پیشاب کی حاجت، رات کے وقت ازخود پیشاب نکل جائے، پیشاب مکمل نہ ہو، پیشاب مقدار میں کم، غدہ مذی بڑھ جائے، جب پاخانہ پرزور ہو تو مذی کا سیلان ہو۔ پیشاب کی نالی سے سبزی مائل زرد مواد ملی رطوبت پیشاب میں کلن اور جلن۔ اس دوا سے پیشاب کی تنگی یعنی سٹرکچر درست ہوا ہے، پیشاب مقدار میں زیادہ بعد میں کم، سرخ، دھوئیں کا سا، جلن دار جس میں آنوں کے ذرات ہوں۔ پیشاب میں رسوب مواد کے اور ریت کے، اس دوا سے ذیابطس درست ہوا ہے۔

آلات تناسل مردانہ: رات کے وقت استادگی بغیر شہوانی خیال یا خواب کے، اعضاء پر ابھار، گھونگھٹ پر ابھار اس دوا سے ہائیڈروسیل اور خصیوں میں سختی درست ہوئی ہے، حشفہ میں سرخی، حشفہ میں خارش اور فوطوں پر خارش عضو میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، آلات تناسل پر متعفن پسینے، خصیوں پر پسینہ، جریان، شہوت بڑھی ہوئی۔ شہوت بغیر استادگی کے، خصیوں میں ورم۔

آلات تناسل زنانہ: خواہش نفسانی بڑھی ہوئی، شرمگاہ پر دانے اور خارش، رحم میں بھاری پن اور رحم گر جائے، سیلان الرحم تیز سوزش پیدا کرنے والا، خون ملا، حیض کے قبل اور بعد، دودھ کا سا سفید یا مواد ملا اور زرد یا زردی مائل سبز خون حیض تیز سوزش پیدا کرنے والا، چمکدار سرخ، مقدار میں زیادہ، جلد جلد رکا ہوا یا مقدار میں کم، خون حیض ندار دیا درد والا اور بے قاعدہ، دو حیضوں کے درمیان سیلان خون، رحم میں درد، جلن اور دردزہ کا سا درد اور پھٹن، آلات تناسل میں پھوڑے کا سا درد، تھنے میں، شرمگاہ میں اور رحم کے منہ پر زخم۔

آلات تنفس: ہوا کی نالیوں میں، حنجرے میں تحریک، حنجرے اور ہوا کی نالیوں کا نزلہ زردی مائل سبز، بلغم کی زیادتی کے ساتھ، حنجرے میں اور ہوا کی نالی میں چھیلن کا سا درد، حنجرے کا دق، ہر وقت حنجرہ کو کھنکھار کر صاف کرنا پڑے، حنجرہ اور ہوا کی نالیوں میں سرسراہٹ، تنفس تیز، دمہ کی سی، گہری تنفس کھانسی کے دوران میں اور جب لیٹا ہو دقت سے ہو، تنفس میں کھڑکھڑاہٹ، سر آہیں۔

یہ دوا دق کے مریضوں کی کھانسیوں کے لئے ایک بہت بڑی دوا ہے، کھانسی رات کے وقت آتی ہے لیکن صبح اٹھنے کے بعد اور رات کے وقت بستر میں بھی، کھانسی ٹھنڈی ہوا سے، مرطوب ہوا سے دمہ کی سی، ٹھنڈی چیزیں پینے سے، رات کے وقت خشک کھانسی جس میں صبح کے وقت بلغم نکلے، بخار کے دوران کھانسی، کھر کھری کھانسی خصوصاً صبح کے وقت دورے والی کھانسی شام کے وقت تمام جسم کو ہلا دے، کھانسی جس کی زیادتی لیٹنے سے اور بولنے سے ہو، مہلک کھانسی صبح جاگنے پر، بلغم صبح کے وقت خون ملا، سبزی مائل زرد، مقدار میں زیادہ، متعفن مواد ملا، گاڑھا، لیس دار، بعض اوقات زرد، اس دوا سے پھیپھڑوں اور بغلوں کے دنبل درست ہوئے ہیں اور پستانوں کے کینسر کو بھی اس دوا نے روکا اور درست کیا ہے۔ نیز اس دوا سے پھیپھڑوں کی نالیوں کے نزلے اور ورم درست ہوئے ہیں، سینے کے ابھار اور سر پستانوں میں زخموں کو یہ دوا درست کرتی ہے، پھیپھڑوں سے سیلان خون، پھیپھڑوں اور پھیپھڑوں کی نالیوں کے پرانے ورم، سینہ میں تنگی، دودھ رک جائے یا بالکل نہ رہے، دونوں پھیپھڑوں میں درد، دوران کھانسی اندر سانس لینے پر گہری سانس لینے پر سینہ میں درد، سینہ کے اطراف میں درد جلن دار، دبانے والے، پھوڑے کے سے، سوئیاں چبھنے والے، اندر سانس کھینچنے پر سینہ کی اطراف میں سوئیاں چبھنے کے سے درد اور پستانوں کے غدودوں میں بھی۔

سینہ: دھڑکن رات کے وقت، کھانے کے بعد، محنت سے، ذرا سی حرکت سے، پسینہ تمام سینے پر، دق کی کیفیتیں سینے میں بے حد کمزوری۔

پیٹھ اور گردن: پیٹھ ٹھنڈی معلوم ہو اور پیٹھ میں گردن میں اور کمر میں سردی کا احساس، گردن کے مقام میں پھنسیاں اور دانے پیٹھ میں خارش، پیٹھ میں درد خصوصاً رات کے وقت، پیٹھ میں درد حیض کے دوران حرکت پر بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے پر اور جب بیٹھا ہو، کندھوں میں، کندھوں کے درمیان کمر میں درد جب اپنی جگہ سے اٹھ رہا ہو، وچی میں درد پیٹھ میں کمر کے مقام میں شدید درد جب بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھ رہا ہو، ریڑھ کا ستون چھونے سے کئی جگہ درد، کرے، پیٹھ پر پسینہ، پیٹھ میں اکڑن خصوصاً گردن کے مقام پر، گردن اکڑ جائے پیٹھ میں کمزوری، کمر کے مقام میں کمزوری۔

ہاتھ اور پاؤں: یہ دوا انگلیوں میں گٹھیاوی گانٹھوں کے لئے بہت مفید ہے، ہڈیوں کا سڑنا، ہاتھوں کا ٹیڑھا ہونا، عضلات میں مزمن جھٹکے، تمام اعضاء ہاتھوں، ہتھیلیوں کے جوڑ بند سکڑ جائیں، گٹے درد کریں اور ان میں ڈنگ لگیں، ہاتھ اور انگلیاں پھٹ جائیں، ہاتھوں ٹانگوں پنڈلیوں پاؤں تلوؤں اور پاؤں کی انگلیوں میں اینٹھن، ہاتھوں، ہتھیلیوں اور پاؤں میں حدت، تمام اعضاء میں بھاری پن، خصوصاً ٹانگوں اور پاؤں میں، یہ دوا چوتڑ کی ہڈی کے جوڑ کی تکلیف میں بہت مفید ثابت ہوئی ہے، تمام اعضاء میں رانوں میں اور ٹانگوں میں خارش اور ابھار، ناخن سخت اور ٹوٹ جائیں (ایک آزمائش کنندہ کے ناخنوں کی پیدائش اس دوا کے استعمال کے بعد دو برس تک بند رہی ہے) تمام اعضاء سن ہو جائیں بازو سن ہو جائیں جب ان پر لیٹا ہو ہاتھ اور انگلیاں سن ہو جائیں ٹانگیں اور پاؤں سن ہو جائیں جب بیٹھا ہو، اعضاء میں جوڑوں میں اور ہڈیوں میں بائی کے اور گٹھیاوی درد شام کے وقت اور رات کے وقت بازوؤں میں درد زیادہ تر سردی سے، حرکت سے، کسی چیز کے پکڑنے سے کندھوں میں بازوؤں کے اوپری حصوں میں، کہنیوں میں، کلائیوں میں انگلیوں میں، انگلیوں کے جوڑوں میں درد، عرق النساء شدید درد، چوتڑ کے جوڑ میں، چوتڑ کے جوڑ میں درد جیسے دنبل بن رہا ہے تمام اعضاء میں درد جن میں سردی سے، مرطوب موسم میں اکڑن پیدا ہو جائے، پاؤں اور تلوؤں میں جلن، احساس جیسے کلائی اور ٹخنے میں موچ آ گئی ہے، سوئیاں چبھنے کے سے درد

چوتڑوں میں، گھٹنوں میں، ٹخنوں میں، پاؤں میں، تلوؤں میں، ایڑیوں میں خصوصاً پاؤں کے انگوٹھوں میں۔
فالج کا احساس بازوؤں میں اور ہاتھوں میں، ٹانگوں میں فالج، تمام اعضاء پر ٹھنڈا پسینہ، ٹھنڈا پسینہ ہتھیلیوں پر، پاؤں پر، پاؤں پر متعفن پسینہ، تمام اعضاء جوڑوں ہاتھوں اور انگلیوں میں اکڑن، ٹانگوں میں اور گھٹنوں میں اکڑن ہاتھوں، اور ٹانگوں میں رعشہ، بازوؤں رانوں اور ٹانگوں میں اینٹھن، ٹانگوں میں زخم، وریدیں پھولی ہوئی، ہاتھوں اور ٹانگوں میں رعشہ، بازوؤں رانوں اور ٹانگوں میں اینٹھن، ٹانگوں میں زخم، وریدیں پھولی ہوئی ہاتھوں پر انگوٹھے کے جوڑوں پر بڑے سخت مہاسے تمام اعضاء خصوصاً جوڑوں میں کمزوری، رانوں میں، گھٹنوں میں، ٹانگوں میں پنڈلیوں اور پاؤں میں کمزوری۔
نیند: خواب غصے کے، پریشان کن کاروبار کے، پراگندہ، شہوانی مردوں کے، بیماروں کے، موت کے، بیماری کے، آگ کے، ڈراؤنے، خوفناک، رات کے ڈر کے، تاسف کے، تصورات کے، بیمار آدمیوں کے، بیماروں کی تیمارداری کے، (ایک بوڑھی عورت کا ڈراؤنا چہرہ خواب میں دکھائی دیا) نیند بے چینی کی، بے خوابی، صبح کے وقت، قبل دوپہر شام کے وقت، رات کے کھانے کے بعد، کھانے کے بعد، آدھی رات سے قبل، بے خوابی نیند کے غلبے کے ساتھ، بے خوابی بہت سوچنے سے۔ ایک دفعہ جاگ جانے کے بعد پھر نیند نہ آئے بار بار اور جلد جاگے، جمائیاں۔
بخار: صبح کے وقت، قبل دوپہر اور شام کے وقت کھلی ہوا میں ٹھنڈی ہوا میں کھانے کے بعد جاڑا، اندرونی اور بیرونی ہلا دینے والا جاڑا، لرزے کے ساتھ، کپڑا اتارنے سے گرم مکان بھی آرام نہ دے سکے، گرمی کی خواہش کرے لیکن اس سے بھی آرام نہ ہو، پاخانہ کے دوران جاڑا، بخار قبل دوپہر اور بعد دوپہر لیکن بخار شام کو اور رات کے وقت زیادہ نمایاں ہو، بخار یکے بعد دیگرے جاڑے کے ساتھ، یہ دوا دق کے بخاروں میں مفید ہے ہلکا بخار شام کے وقت اور رات کو حدت، جلد میں نمی کے ساتھ، پسینہ صبح کے وقت پچھلی رات، پسینہ بے حد، بے چینی کے ساتھ ٹھنڈا پسینہ زیادہ تر بازوؤں اور ٹانگوں پر، پسینہ کھانے سے، کھانے کے دوران اور بعد، محنت سے، دماغی محنت سے حرکت سے، چلنے سے مقدار میں زیادہ گرم پسینہ، واحد حصص پر پسینہ رک جائے تو مریض کو بڑی سخت تکلیف ہو۔
جلد: کھجلانے کے بعد جلن، جلد چھونے سے ٹھنڈی، ہاتھوں اور انگلیوں کی جلد پھٹی ہوئی جلد میں بدرنگی، جلد پر نیلگوں تانبے کے داغ، پیلی، سرخ، سرخ چتے، سفید چتے، زرد، ابھار، جلن دار، خارش والے، گوشت خورے اور درد کرنے والے پھوڑے، اکوتہ، خشک خارش، کھرنڈ، ابھاروں سے سفید پیپ کا سا مواد نکلے، پھنسیاں، آبلے اور سرخ دانے، سفنے دار بھار، کھجلانے کے بعد ان پر سے بھوسی اڑے، پکنے والے ابھار کھجلانے کے بعد سخت دانوں والی پتی کا اچھلنا، آبلے مختلف جگہوں میں، زہر بادورم کے ساتھ جس کی زیادتی کھجلانے کے بعد ہو، خارش شعاع دار گرمی سے کم ہو جائے اس دوا سے لیوپس یعنی سلی پھوڑا درست ہوتا ہے۔ کھجلانے کے بعد جلد میں نمی۔ جلد میں زخم، نیلے جلن دار، کینسر والے، کھرنڈ والے، گہرے، تیز سوزش پیدا کرنے والے، متعفن جن میں سونے سے زرد مواد بہے، زخم ناسور والے، نہ مندمل ہونے والے گہرے، تیز سوزش پیدا کرنے والے سخت پکنے والے، اس دوا سے مختلف قسم کی بیماریاں درست ہوتی ہیں۔
کمی اور زیادتی: غذا پر بیان میں دی جا چکی ہے۔
طاقت: نمبر 30 سے 200 تک اور اونچی طاقتیں۔
تعلق: مقابلہ کرو، آرسنک ٹیوبر کیولنیم، برٹیا کارب، آئیوڈیم، سلفر، لیپس البا، سلیشیا، کلکیریا، فلورک ایسڈ۔

کلکیریا سلیکوف لوریکا

(Calcarea silicourica)

Synonyms: Lapis albus

Trituration: 1x and higher

دیکھیئے......لیپس البس

(Calcarea Phosphorica) کلکیریا فاسفوریکا

Chemical Symbol: Ca3(PO4)2310.29

Synonyms: Precipitated Phosphate of Calcuim, Tricalcic Phosphate

Trituration: 1x and higher

(فاسفیٹ آف لائم)

اس دوا کو ڈاکٹر ہیرنگ نے آزمایا تھا، مگر ڈاکٹر سوشلر نے اپنی ادویہ کے اندر اس کو شامل کیا ڈاکٹر سوشلر اس کو اپنے بارہ نمکوں میں سے اینٹی سورک قرار دیتے ہیں، ان کی تھیوری کے مطابق کلکیریا فاس جسم بڑھنے اور نشوونما پانے کے لئے ایک اہم جزو ہے، یہ نمک خون کی رقت میں، اجزاء میں، تھوک میں، ہاضمہ کی رطوبتوں میں، ہڈیوں میں، جوڑنے والے ریشوں میں، دانتوں میں، دودھ میں پایا جاتا ہے، ہڈیوں کو سختی دیتا ہے کلکیریا فاس البیومن میں خاص درجہ رکھتی ہے چونکہ البیومن جسم کی نشوونما کی جان ہے اس لئے کلکیریا فاس کو جسم کی نشوونما کے لئے ایک بہترین دوا سمجھنا چاہئے نیز جہاں البیومن جسم سے خارج ہو رہا ہو وہاں اس کا استعمال اکسیر ہوتا ہے چونکہ یہ دوا خون میں سرخ اجزاء پیدا کرتی ہے اس لئے کلکیریا فاس کی خون اور بھس میں ایک بہترین دوا بن جاتی ہے، بڑھتے ہوئے اور نرم ریشوں میں اس کا ہونا نہایت لازمی ہے کیونکہ نئے ریشوں کی نشوونما میں یہ مدد دیتا ہے اس لئے نشوونما کے لئے اس کو ایک ضروری نمک سمجھنا چاہئے، خون کے اندر اگر کلکیریا فاس موجود نہ ہوتو خون منجمد ہی نہ ہو سکے۔
بایوکیمک طریقہ استعمال سے یہ دوا اس وقت کام آتی ہے جب کہ لائم

کے اجزاء کم ہو جائیں اوران کی کمی سے جسم کے اندر بیماری یا تیزی پیدا ہو جائے، اس ابتری کی مثال ہمیں ٹوٹی ہڈیوں کے سروں پر بے جا پیدائش میں، ہڈیوں کی نشوونما کی بے قاعدگی میں اور اسی طرح کی دوسری کیفیتوں میں دکھائی دیتی ہے اسی لئے یہ ہڈیوں کی بیماری کے لئے ایک بہترین دوا ہے اور جب یہ نمک جسم کے دوسرے حصوں میں کم ہو جائے اس وقت جاذبیت میں کمی ہونے کی وجہ سے جسم کے نئے اجزاء نہیں بنتے اور پہلے اجزاء بوسیدہ ہو جاتے ہیں دانت نکلنے کے زمانہ میں تشنج اور اینٹھن میں خنازیری مزاج کے انسانوں میں کلکیریا فاس کام آتا ہے اس کا دوسرا ضروری پہلو یہ ہے کہ سخت اور لمبی بیماریوں کے بعد جب مریض اپنی طاقت حاصل نہیں کر سکتا تو یہ اس کے نظام جسم میں قوت منعکسہ پیدا کر کے دوسری دواؤں کے اثر پذیر ہونے کے لئے میدان صاف کرتا ہے یا یوں کہنا چاہئے کہ یہ دوا خون کے سرخ اجزاء کو بڑھاتی ہے اور بہت سے حالات میں یہ دوا بطور مقوی ثابت ہوتی ہے۔ لاغر کرنے والی مزمن تکلیفات میں، دق میں جب کہ پیشاب کے اندر فاسفیٹ کی زیادتی ہو تو یہ دوا اکسیر ثابت ہوتی ہے نیز جوان انسانوں میں کمی خون یا جلد بڑھنے والے انسانوں کے لئے یا ان مستورات کے لئے جنہوں نے بہت بچے جنے ہوں یا جن مستورات کے لئے جنہوں نے بہت عرصہ تک بچوں کو دودھ پلایا ہو یا جن کو حیض یا سیلان زیادہ مقدار میں ہوتا ہو یا مزمن کھانسی میں، دق کے اسہال میں، رات کے پسینوں میں، خنازیری و دیگر اقسام کے دبلوں میں یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

بڑھاپے میں جب کہ جسمانی اجزاء کم ہو رہے ہوں یہ کام آتی ہے۔ شرمگاہ کی مزمن خارش میں اور حاد امراض کے بعد اس کا استعمال ہوتا ہے، سینہ کی دق میں جہاں بے حد لاغری ہو جائے رات کے وقت پسینہ آتا ہو، خون تھوک آتا ہو تو چھوٹی طاقتوں میں کلکیریا فاس بیماری کی تکلیف کو کم کر کے مریض کو سکون دیتی ہے۔ یہ دوا نوجوان آدمیوں کے احتلام کے لئے اور مستورات میں خواہش نفسانی کی تحریک کے لئے ایک بے مثل دوا ہے، سن بلوغ میں لیکوریا کے لئے اس دوا کی سفارش کی جاتی ہے۔

کلکیریا فاس کا مریض کلکیریا کارب کے برعکس عموماً لاغر ہوتا ہے، نیز کلکیریا کارب کے مریض کی بہ نسبت کم سفید ہوتا ہے۔ کلکیریا کارب اور کلکیریا فاس دونوں کے اندر شکم بڑے ہوتے ہیں لیکن کلکیریا فاس کے مریض کا جسم کچھ پلپلا ہوتا ہے۔ کلکیریا کارب میں انڈوں کی خواہش ہوتی ہے مگر کلکیریا فاس نمک یا نمکین گوشت کی خواہش کرتا ہے چنانچہ کلکیریا فاس کے بچے میں مخصوص علامت سور کے نمکین گوشت یا اچار کی خواہش ہے۔

بہت سے بچوں کو جب وہ بڑھ رہے ہوں کلکیریا فاس کی ضرورت ہوا کرتی ہے اگر سر کی ہڈیاں جلد نہ ملیں یا بچہ کی نشوونما کے ساتھ ساتھ ان میں نشوونما ہو تو اس دوا کا استعمال لازمی ہو جاتا ہے جب بچے لاغر ہو رہے ہوں اور چلنا یا کام کرنا دیر میں سیکھیں یا ٹانگوں میں اس قدر کمزوری ہو کہ وہ جسم کا بوجھ نہ برداشت کر سکیں یا دماغی طور پر ان میں نشوونما کی کمی ہو (برینا کارب، بورکس، کلکیریا، فاسفورک ایسڈ، نیٹرم میور) تو کلکیریا فاس استعمال کرنا چاہئے ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کا نہ ملنا، ہڈیوں کے سروں کا موٹا ہو جانا بھی اس کے حلقہ اثر میں آتا ہے، ناک میں، مبرز میں اور رحم میں تبوڑیاں اس سے درست ہوتی ہیں۔ گلے کے، گلہریوں کے اور شکم کے بڑھے ہوئے غدودوں پر اس کا اثر ہوتا ہے اور اس سے یہ غدود درست ہوتے ہیں بچوں کی نشوونما میں کمی اور بچوں کی بدوضعی اور لاغری درست ہوتی ہے جوڑوں اور عضاء میں بائی کے درد بھی پائے جاتے ہیں جن کی زیادتی ٹھنڈے موسم میں یا ہر دفعہ موسم میں ذرا سردی آجانے سے ہوتی ہے۔ دق کے مریضوں یا دق کا اثر رکھنے والے انسانوں کے لئے یہ دوا بہتر ثابت ہوئی ہے، ہڈیوں کی تکلیفات میں یا جلد زخم ہو جانے کی عادت کے لئے یہ دوا مفید ہے مگر یاد رہے کہ سردی سے ذکی الحسی اس کا ایک خاص فعل ہے۔

اس کے درد عموماً گولی لگنے کے سے، کھینچنے والے، جلن دار اور دبانے والے ہوتے ہیں، جاڑا تمام جسم کو ہلا دیتا ہے پسینے رات کو زیادہ ہوتے ہیں اس کی تکلیفات عموماً آرام کرنے کی حالت میں کم ہوتی ہیں، حرکت کرنے سے یا جسمانی محنت سے پیدا ہوتی یا بڑھ جاتی ہیں، عام طور پر جسم کے اندر کمزوری پائی جاتی ہے، جسم کے بہت سے حصص میں سن ہو جانے کا احساس ہوتا ہے کانپنا بھی اس میں پایا جاتا ہے، ڈر سے تکلیفات اور دھڑکن پیدا ہوتی ہے، بجلی کے سے جھٹکے اس قدر شدید ہوتے ہیں کہ مریض کھڑا نہیں رہ سکتا، مرگی کے دورے، بچوں میں تشنجی دورے، (یاد رہے کہ تشنجی دوروں کے دوران میں اس دوا کے استعمال سے چنداں فائدہ نہیں ہوا کرتا بلکہ جب تشنجی دورے نہ ہوں تب اس دوا کو دینا چاہئے) دماغ میں تھکاوٹ نمایاں ہوتی ہے اور دماغ کمزور معلوم ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ کلکیریا فاس کے مریض کا حافظہ بہت کمزور ہوتا ہے۔ وہ دماغی محنت کو برداشت نہیں کر سکتا، دماغی محنت سے سر میں تکلیفات کو یاد کرنے یا ان کے متعلق سوچنے سے تکلیفات پیدا ہوتی ہیں یا بڑھ جاتی ہیں، بری خبر سے، غم سے اور محبت کے باور نہ ہونے سے تکلیفات پیدا ہوئی ہیں، مریض تنہائی ڈھونڈتا ہے اور تنہا بیٹھ کر اپنے خیالات ہی سے تکلیف اٹھاتا ہے۔

دردسر اس کے عجیب وغریب ہیں، سکول کے لڑکے اور لڑکیوں کے دردسر کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے جب طالب علم دردسر کے ساتھ گھر لوٹیں تو یہ دوا ان کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ یہ دردسر جھٹکے سے، دبانے سے اوپر سر کی ٹوپی سے بڑھ جاتے ہیں، مریض ٹھنڈے پانی سے سر کو دھونا چاہتا ہے اور چپ چاپ پڑا رہنا چاہتا ہے، کتنی ہی دفعہ اس دوا سے سر میں پانی آنے کو روکا گیا ہے۔ موسم سرما میں بائی کے درد جو تمام سر کو گھیر لیں اس سے مستفیض ہوتے ہیں، یہ دردسر عموماً ٹھنڈے موسم میں یا ٹھنڈی ہوا میں پیدا ہوتے ہیں یا بڑھتے ہیں، چلنے سے، محنت کرنے سے اور رات کے وقت بڑھتے ہیں۔

دماغی پردوں میں ورم کے بعد اگر اسہال ہوں تو یہ دوا اکسیر ہوا کرتی ہے۔

مستورات کے لئے کلکیر یا فاس سے بہتر اور کوئی غمگسار نہیں ہوسکتا، جب پہلے حیض کی حالت میں مریضہ سردی کھا جاتی ہے تو عمر بھر اس کو درد سے حیض ہوا کرتے ہیں، ایسے درد والے حیضوں کی صرف کلکیر یا فاس ہی دوا ہے۔ شدید اینٹھن والے درد، رحم اور کلہریوں میں جو حیض کے شروع ہونے کے چند گھنٹے قبل پیدا ہوں اور حیض کے پورے طور پر جاری ہونے سے رفع ہو جائیں یا وہ درد جن میں مریضہ چیخ اٹھے اس دوا سے مستفیض ہوتی ہیں، پلاٹینا، گریفی اولا اور اوریتیم کی طرح اس دوا کے اندر شہوت کی بے حد تحریک ہوتی ہے۔ پاخانہ اور پیشاب کے وقت رحم کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا بھی اس میں پایا جاتا ہے رحم کے اندر بتوڑی، خون حیض مقدار میں زیادہ جس کے اندر سخت، سیاہ چھچھڑے ہوں، انڈے کی سفیدی کی طرح دن اور رات سیلان رحم، دوران حیض شرمگاہ اور رحم میں جلن بچے کا ماں کے دودھ کو پینے سے انکار کرنا۔

کلکیر یا فاس میں ہاضمہ کی خرابی بھی ملتی ہے درد معدہ یا درد شکم، ریاح کے اخراج سے کچھ دیر کے لئے کم ہو جاتا ہے، بحالت روزہ یا بھوک کی حالت میں درد بڑھ کی طرف جاتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ریاح خارج ہوں گے۔ معدے میں ناقابل بیان پریشانی جس کو عارضی طور پر کھانے سے آرام ہو، کلکیر یا فاس کے دست سبز لیس دار یا گرم اور پانی کے سے، متعفن ریاح کے ساتھ ہوتے ہیں (کلکیر یا کارب کے دست بعض وقت سبز عموماً پانی کے سے سفید اور پھٹکیاں ملے ہوا کرتے ہیں)۔

آلات تناسل زنانہ کے متعلق میں اوپر بیان کرتا ہوا یہ بھول گیا کہ خواہش نفسانی کی زیادتی اس میں حد درجہ کی ہوتی ہے، مستورات کے آلات تناسل کا ہر حصہ استادہ ہوتا ہے اور اسی لئے جماع کی نہ رکنے والی خواہش ان کے اندر موجود ہوتی ہے۔ یہ حالت عموماً حیض سے پہلے ہوتی ہے، شہوانی احساس اس قدر زبردست ہوتا ہے کہ ہر حصہ خون سے بھرا معلوم ہوتا ہے پیشاب کرنے کے بعد آلات تناسل میں تپکن ہوتی ہے اور اسی تپکن سے خواہش، سیپیا کی طرح رحم پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے جس کا ذکر میں کر چکا ہوں مثلاً پیڑو میں خالی پن اور بیٹھنے کا احساس، پیشاب اور پاخانہ کے وقت رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا، کمر میں کاٹنے والا درد، لیکن کلکیر یا فاس میں حیض کی زیادتی ہوتی ہے اور مریضہ کمزور ہوتی ہے۔

فسچولا یعنی ناسور میں یہ ایک عجیب دوا ہے اور جب ناسور عمل جراحی کیا جا چکا ہو اور ناسور کے بجائے علامات کہیں جسم کے دوسرے حصہ میں پہنچ گئی ہوں یا ناسور اور سینہ کی تکالیف یکے بعد دیگرے ہوں تو یہ دوا اکسیر بن جاتی ہے۔

سینہ میں سکڑن اور تنفس میں وقت، شام سے رات کے دس بجے تک جس کو لیٹنے سے آرام اور اٹھنے سے تکلیف ہو، مسلسل انگڑائیاں اور جمائیاں نیند کی حالت میں رونا وغیرہ میں مفید ہے ایک مصنف لکھتے ہیں کہ جس عورت کے بچوں کے سر میں پانی اتر آتا ہو اگر بحالت حمل میں اس عورت کو کلکیر یا فاس دیا جائے تو آئندہ اس کے بچوں کو یہ خدشہ نہیں رہتا، یہ دوا اس ذیابیطس کے لئے مفید ہے، جس کے ساتھ سینہ میں تکلیفات ہوں۔

کلکیر یا فاس خنازیری اور گٹھیاوی مزاجوں کے زیادہ موافق ہے، سپائنل کرویچر (ریڑھ کا ٹیڑھا ہونا) بچہ چلنا دیر سے سیکھے، گردن اس قدر پتلی ہو کہ سر کا بوجھ نہ سہار سکے، دانت دیر میں نکلیں یا بہت آہستہ آہستہ نکلیں۔ کھوپڑی پتلی اور نرم، جب اس کو دبایا جائے تو اس میں کاغذ کی سی کڑکڑ پیدا ہو، جب گھر ہو تو باہر جانا چاہے۔ جب باہر ہو تو گھر آنا چاہے، ہر دفعہ سردی لگنے سے بائی کے درد اور رحم کی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔

علامات

دماغ: بچے چڑچڑے اور ضدی (کیمومِلا، سنا) جلد بھول جائیں، دماغی کام کرنے کی نااہلیت، غم ارفہائش کے بعد چڑچڑاپن (اگنیشیا، فاسفورک ایسڈ) ہمیشہ کسی جگہ جانے کی خواہش کرے، حافظہ کی کمزوری جو کچھ ابھی کیا ہے یاد نہ ہو غلط الفاظ لکھے یا ان الفاظ کو دوبارہ لکھے اپنے آپ سرد آہیں، پریشانی، بچوں میں فم معدہ میں پریشانی ہر درد سر کے ساتھ کند ذہنی، جس کی زیادتی جسمانی محنت سے ہو اور کی ٹھنڈے پانی سے دھونے سے اور خیالات کو کسی جانب لگا دینے سے ہو، تکلیفات سوچتے وقت بڑھ جائیں، غم سے، محبت سے، محبت کی مایوسی سے تکلیفات۔

سر: درد سر ہڈیوں کے مقام اتصال میں، موسم کی تبدیلی سے، اسکول کے بچوں کا اور سن بلوغت میں، تالو بہت مدت تک کھلے رہیں۔ کھوپڑی کی ہڈیاں نرم اور کمزور، سر کی چوٹی پر رینگن کا احساس ایسا معلوم ہو کہ گدی کے اوپر کے حصوں میں برف رکھی ہے (ورٹیرم البم) سر گرم اور بالوں کی جڑوں میں ٹیسیں، سر میں دبانے سے خصوصاً گدی میں دبانے سے کڑکن، ایسا معلوم ہو جیسے کاغذ کو کھڑکھڑایا جا رہا ہے، اسکول کی لڑکیوں کا درد سر دستوں کے ساتھ، نشست سے اٹھنے پر لڑکھڑاہٹ، آنکھوں سے اور آنکھوں کی جانب دباؤ درد سر پیشانی پر، بازوؤں اور ہاتھوں میں خصوصاً کلائی اور داہنی درمیانی انگلی میں پھاڑنے والے درد کے ساتھ، درد سر چاند میں اور کانوں کے پیچھے، گردن کے عضلات میں کھنچن کے ساتھ درد سر، موسم کی تبدیلی سے جو پیشانی سے ناف کو یا کنپٹیوں سے جبڑے کو جائے بال گریں سر کی چوٹی پر زخم، سر کو ایک جگہ نہ رکھ سکے، ایک جگہ سے دوسری جگہ ہلائے۔

چکر: حرکت پر، کھلی ہوا میں چلتے وقت، قبض کے ساتھ بوڑھے آدمیوں کے چکر جس کی زیادتی تیز ہوا والے موسم میں ہو۔

آنکھ: روشنی، خصوصاً موم بتی یا گیس کی آنکھوں میں تکلیف دے، پتلی میں جالا جو ذنبل کے بعد ہو، ڈھیلوں میں کوٹے پیٹے جانے کا سا درد، بھینگا پن، ڈھیلے ٹیڑھے ہو جائیں، پپوٹوں میں گرمی کا احساس۔

کان: کانوں میں گانے یا دوسرے قسم کی آوازیں (کلکیریا کارب) اندرونی و بیرونی کان سرخ، درد کرے خارش ہوا اور گرم تیز متورم، کانوں سے تیز سوزش پیدا کرنے والا سیلان، قوت سامعہ میں ابتری، کان ٹھنڈے، ہلکے دبانے والے، پھاڑنے والے یا گولی لگنے کے سے درد، کانوں میں یا کانوں کے گرد خصوصاً پیچھے یا نیچے، کرل کے مقام میں پھوڑے کا سا درد۔

ناک: زکام تر، ٹھنڈے کمرے میں، گرم ہوا سے اور مکان سے باہر ناک بند ہو جائے ناک سے نکسیر، زیادہ تر بعد دوپہر، ناک میں بتوڑی، ناک کی نوک برف کی مانند ٹھنڈی، ناک متورم، نتھنوں کے کناروں میں پھوڑے کا سا ورم۔

چہرہ: چہرے میں درد، خصوصاً اوپر کے جبڑے کی ہڈی میں دائیں سے بائیں کو جو چہرے کے دوسرے حصص میں جائے یا دوسرے حصص سے جبڑے کی ہڈی میں آئے، اوپر کا ہونٹ متورم (بیلاڈونا، کلکیریا کارب، سورنیم) نیز درد کرے سخت ہوا اور جلے، چہرے میں حدت، چہرہ پیلا، زردی مائل مٹی کا سا جس پر چھوٹے چھوٹے دانے ہوں، چہرے پر ٹھنڈا پسینہ، جسم ٹھنڈا۔

منہ: دانت دیر میں نکلیں (کلکیریا کارب) لاغری کے ساتھ، دانت نکلنے کے زمانے میں دانتوں کی تکلیف، زبان کی نوک درد کرے، سخت ہو اور جلے (کلکیریا کارب، کاربو اینملس، کالی کارب، کالوسنتھ) زبان پر چھوٹے چھوٹے آبلے صبح کے وقت کڑوا ذائقہ دردسر کے ساتھ (نکس، بائی اونیا، کاربو اینملس، پلساٹیلا، سلفر) دانت آہستہ آہستہ بڑھیں، جلد گر جائیں، غدودوں میں ورم کی وجہ سے بغیر درد کے منہ نہ کھل سکے، کھوکھلے دانت، ہوا سے ذکی الحس ہوں چبانے سے دانتوں میں ذکی الحسی، سامنے والے دانتوں میں درد، صبح جاگنے پر برا سا ذائقہ جس کی زیادتی کھنکھارنے سے ہو، ذائقہ کڑوا، صبح کے وقت درد کے ساتھ، خصوصاً گیہوں کی روٹی کا، زبان متورم سن اور اکڑی ہوئی داہنے رخسار کے اندرونی جانب درد کرنے والی جگہ۔

حلق: حلق میں درد جس کی زیادتی نگلنے پر ہو، غدود متورم ہونے کی وجہ سے منہ بغیر درد کے نہ کھولا جا سکے، حلق میں غدود سخت ہو جائیں، ایڈی نائڈس، حلق میں پھوڑے کا سا درد جس کی زیادتی نگلتے وقت ہو، حلق میں ورم اور درد، شام کے وقت سرسراہٹ والی کھانسی کے ساتھ جس کی زیادتی بستر میں جانے پر ہو۔

معدہ: بچے تمام دن دودھ پینا چاہیں اور آسانی سے قے کر دیں، چار بجے بعد دوپہر غیر معمولی بھوک، ہر دفعہ کھانے کی کوشش پر شکم میں درد، کھانے کے بعد کلیجہ میں جلن اور دوسری تکالیف معدہ (کاربو اینملس) ریاح کے اخراج سے معدہ میں جلن، معدہ میں بیٹھنے اور خالی پن کا احساس (اگنیشیا) بلغم کھنکھارنے سے قے، بچوں میں قے آسانی سے ہو، معدہ میں جلن اور منہ میں پانی کا چڑھ آنا، معدہ پھیلا ہوا محسوس ہو، گائے کا گوشت، سور کا گوشت یا دوسرے نمکین یا بھنے ہوئے گوشت کی خواہش، بے حد ریاح، بھوک کی زیادتی پیاس کے ساتھ، ریاح جس کو کھٹی ڈکار سے عارضی طور پر آرام ہو، دن کے پچھلے حصہ میں شدید پیاس، منہ اور زبان میں خشکی کے ساتھ، ٹھنڈا پانی پینے کے بعد شکم میں کٹن، شام کے وقت ملائی کی برف کھانے سے درد شکم پیدا ہو، رس والے پھلوں کے استعمال سے دست پیدا ہوں، تمباکو نوشی سے یا قہوہ کے بعد متلی، قے ہاتھوں کے کانپنے کے ساتھ۔ معدہ کے مقام میں بے چینی جو نہ بیان کی جا سکے، دردسر کے ساتھ معدہ میں تیز کاٹنے والے یا اینٹھن کے سے درد، معدے میں دباؤ جو آرام کرنے کی حالت میں کم ہو، معدے کی علامات ذرا سا کھانے پینے سے بڑھ جائیں۔

شکم: ناف کے گرد جس کو متعفن ریاح کے اخراج سے آرام ہو، شکم میں (اکونائٹ، آرسنک، کینتھرس) کاٹنے والا، نوچنے والا اور تیز درد شکم کے بعد دست ہوں، ہر دفعہ کھانے کی کوشش پر شکم میں درد ہو، شکم کھنچا ہوا اور لٹکا ہوا، داہنی جانب پسلیوں کے نیچے جس کو ڈکار سے ریاح کے اخراج سے کمی ہو، جگر کے مقام میں سوئیاں چبھنے یا گولی لگنے کے سے درد خصوصاً جب گہری سانس لے، داہنی جانب سختی، پھوڑے کا سا درد اور دباؤ کا احساس، بائیں جانب دباؤ اور پھوڑے کا سا درد، سانس لیتے وقت بائیں جانب سوئیاں چبھیں، ناف کے گرد یا تمام شکم میں خالی پن یا بیٹھنے کا احساس، شکم میں حرکت جیسے کسی زندہ چیز کی ہو، چھوٹے بچوں کی ناف سے خون ملی رطوبت رسے، شکم کی دیواروں میں سن ہونے کا احساس، سرسراہٹ پھڑکن یا درد۔

پاخانہ اور مبرز: سخت متعفن اسہال (آرسنک) رس دار پھل کھانے سے، دانت نکلنے کے زمانہ میں، بے حد ریاح کے ساتھ تنبیہہ سے، جس کے اندر سفید پھٹکیاں یا مواد کی سی پھٹکیاں ہوں، دست مقدار میں کم، زیادہ ریاح کے ساتھ، متعفن ریاح کا اخراج۔ مقعد میں درد زیادہ تر بیرونی طرف سوئیاں چبھنے، جلن اور تپکن کے ساتھ مقعد میں خارش (سلفر)۔ سخت پاخانہ کے بعد سیلان خون، مقعد میں ناسور اور سینہ کی علامات کے بعد دیگرے پاخانے سبز چھچھے، گرم، پڑپڑ کی آواز والے، غیر منہضم، بدبودار ریاح کے ساتھ، پاخانے سخت دماغی پستی کے ساتھ بوڑھوں میں (یہ دست) دردسر پیدا کریں مقعد میں کھجلی جس کی زیادتی شام کے وقت ہو، مسے باہر نکل آئیں، ان میں درد، کھجلی اور پھوڑے کا سا درد اور زرد رطوبت رسے، مقعد کے نزدیک داہنی جانب چھوٹا سا پھوڑا، بے حد درد کے ساتھ جس کی وجہ سے مریض بیٹھ نہ سکے بائیں جانب لیٹا یا کھڑا رہنا پڑے، اس پھوڑے میں سے خون اور مواد بہے اور بغیر درد کا ناسور بن جائے۔

مثانہ: گردوں کے مقام میں شدید درد جب کوئی بوجھ اٹھایا جائے یا چھینکا جائے یا ناک چھینکی جائے۔ پیشاب کی مقدار میں زیادہ کمزوری کے ساتھ، مثانہ اور اس کے نزدیکی حصص میں شدید درد، مثانہ کے منہ میں گولی لگنے کے سے درد، پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب کی نالی میں کاٹنے والے درد، پیشاب گہرے رنگ کا۔

آلات تناسل مردانہ: گاڑی میں چڑھتے وقت استادگی بغیر خواہش کے،

سیون سے عضو مخصوص تک گولی کے سے درد، خصیوں میں ورم، فوطے درد کریں اور ان میں سے رطوبت رسے، خصیئے متورم، خصیوں کی تھیلی پر خارش، پسینے پھوڑے کے سے درد اور چھوٹے چھوٹے دانوں کے ساتھ۔

آلات تناسُل زنانہ: رحم کے مقام میں کمزوری اور پریشانی جس کی زیادتی پاخانہ اور پیشاب کرتے وقت ہو رحم کے اپنی جگہ سے ہٹ جانے کے ساتھ، اعضاء میں شہوانی احساس۔ ایسا معلوم ہو جیسے ان میں خون جمع ہو گیا ہے ان میں نبض کی طرح تپکن ہو اور اس تپکن سے خواہش نفسانی بہت بڑھ جائے۔ حیض بہت جلد جلد، خون چمکدار سرخ، نوجوان لڑکیوں میں اور ذرا بڑی عمر کی مستورات میں حیض دیر سے ہو، خون سیاہ یا پہلے چمکدار اور سرخ پھر سیاہ جب حیض دیر سے ہو تو پیٹھ میں شدید درد ہو، دودھ پلانے کے زمانہ میں خواہش کی تحریک، خواہش جماع کی زیادتی، درد، دباؤ یا رحم میں کمزوری کے ساتھ (پلاٹینا) بچہ دودھ پینے سے انکار کرے کیونکہ بچہ کو دودھ نمکین معلوم ہو۔ کمزور مستورات میں رحم اپنی جگہ سے گر جائے (یہ دوا زیادہ عرصہ تک دودھ پلانے سے پیدا شدہ کمزوری کے لئے مفید ہے) سیلان الرحم انڈے کی سفیدی کی طرح امونیا میور، بورکس) جس کی زیادتی صبح کے وقت ہو، پستان چھونے سے درد کریں (برائی اونیا) چوتڑ کی ہڈی کے مقام اتصال پر دائیں سے بائیں کھینچنے والے درد، کچھ خون کے سیلان کے ساتھ جس کے بعد پہلے بائیں اور پھر دائیں کان میں درد ہو۔

حمل کے دوران تمام اعضاء میں تھکن، دودھ کھٹا، پانی کا سا پتلا، پستانوں میں درد اور جلن، سرپستان میں پھوڑے کا سا درد۔

آلات تنفس: آواز بیٹھے (اکونائٹ، ہیپر، سلفر، فاسفورس) آواز کو صاف کرنے کے لئے کھنکھارنا پڑے، از خود سرد آہوں کا آنا (اگنیشیا، سیکیل) تنفس میں تیزی، تنفس چھوٹا اور دقت سے ہو، دانت نکلنے کے زمانہ میں کھانسی، سینہ میں سکڑن، اور تنفس میں دقت شام سے رات کے دس بجے تک جس میں کمی لیٹنے سے ہو اور زیادتی اٹھ کر بیٹھنے سے بائیں پھیپھڑے کے نچلے حصہ میں درد، دم گھٹنے والی کھانسی جس کو لیٹنے سے سکون ہو، دن اور رات کھانسی اور آواز میں کھرکھراپن۔ زبان کی پشت پر جلن جس کے بعد حنجرہ میں جلن ہو، دق کی کھانسی، حلق میں خشک اور پھوڑے کے سے درد کے ساتھ کھانسی، زرد بلغم کے ساتھ، زیادہ تر صبح کے وقت بخار خشکی اور پیاس کے ساتھ صبح نو بجے سے شام کو چھ بجے تک۔ مشکل سے دانت نکلنے کے زمانہ میں پھیپھڑوں میں مواد بھرے خلا کے ساتھ کھانسی کے ساتھ سینہ میں سوئیاں چبھیں، سینہ کے نچلے حصہ میں اور بازوؤں کے اوپری حصہ میں حدت بچے کو جب پالنے میں سے نکالا جائے تو اسے دم گھٹنے کا دورہ ہو، داہنی جانب کی چھٹی پسلی کے قریب تیز درد، بعد میں بائیں جانب کی چوتھی یا پانچویں پسلی کے قریب۔

قلب اور نبض: دھڑکن پریشانی کے ساتھ جس کے بعد کانپنے والی کمزوری ہو خصوصاً پنڈلیوں میں نبض کی تپکن محسوس کرے، جب بیٹھا ہو گردن کی پشت میں اور بائیں سینہ میں۔

پیٹھ اور گردن: گردن میں بائی کے درد اور اکڑن (رسٹاکس) سر میں بھاری پن کے ساتھ جو ذرا سے ہوا کے جھونکے سے بھی پیدا ہو یا بڑھ جائے، اینٹھن کا سا درد گردن میں پہلے ایک جانب پھر دوسری جانب پیٹھ میں درد اور رحم میں درد (پلساٹیلا، سمی سی فوگا) کمر میں درد ایسا معلوم ہو کہ ٹوٹ کر الگ ہو گئی ہے، کندھوں کے نیچے تپکن اور جھٹکے والے درد، گردن کے مقام میں شدید درد، بوجھ اٹھاتے وقت یا ناک چھنکتے وقت، ریڑھ کا ستون بائیں جانب ٹیڑھا ہو جائے (جھک جائے)۔

اعضاء: اعضاء میں منتقل ہونے والے درد جو زیادہ تر برسات میں بھیگنے کے بعد ہوں (رسٹاکس) تمام اعضاء میں درد تھکاوٹ کے ساتھ سکڑنے والے عضلات میں لنگڑا پن اور پھیلنے والے عضلات میں درد بے حد تھکن کے ساتھ تمام جوڑوں میں درد، زیادہ تر بائیں جانب (داہنی جانب کم) بائی کے درد، سرد موسم جو گرم موسم میں درست ہو جائیں۔

ہاتھ اور پاؤں: کندھے اور بازوؤں میں بائی کے درد، انگلیوں کے ناخنوں کے گرد زخم کا سا درد خصوصاً داہنے ہاتھ میں ہنسلی سے کلائی تک گولی لگنے کا سا درد جس کی زیادتی موسم کی تبدیلی سے ہو، کندھے کے جوڑ کے قریب اوپری بازو میں بائی کا درد جس کی وجہ سے بازو نہ اٹھ سکیں، کہنیوں میں سے گولی کا سا درد عموماً پہلے بائیں میں پھر داہنی میں، بازو کی ہڈیوں میں درد خصوصاً انگوٹھے کی، ٹانگیں سو جائیں ان میں بے چینی اور پریشانی ہو اس لئے ان کو حرکت دینی پڑے ٹانگیں، تھکی ہوئی کمزور اور ان میں رینگن اور سرسراہٹ، گھٹنوں کے اوپر درد، پنڈلیوں میں اینٹھن کا سا درد (اکونائٹ کلکیر یا کارب، نکس وامیکا) خصوصاً چلتے وقت اکڑن اور درد سردی اور سن ہو جانے کے احساس کے ساتھ جس کی زیادتی موسم کی تبدیلی سے ہو، چوتڑ سوئے ہوئے محسوس ہوں، گھٹنوں میں درد جیسے موچ سی ہو جس کی زیادتی چلتے وقت ہو ہڈیوں میں درد خصوصاً پنڈلی کی ہڈی میں، پنڈیوں میں اینٹھن، ٹخنے کے جوڑ میں پھٹن کے سے اور گولی لگنے کے سے درد، ٹخنے پر ناسور کا سا زخم۔

مخصوص خواص: زینہ چڑھتے وقت کمزوری اس لئے مریض بیٹھنا چاہے اور اوپر چڑھنے کو طبیعت نہ چاہے، ہر دفعہ ذرا سی سردی لگنے پر تکلیف پیدا ہو جائے یا بڑھ جائے۔ بچے چلنا نہ سیکھیں یا طاقت کم ہوتی جائے (سلیسیا) یا لاغر ہوتے جائیں، جوڑ بندوں میں درد جب ان کو پھیلایا جائے۔

بخار: بخار، مکان سے باہر ہلا دینے والا جاڑا، جسم کا نچلا حصہ ٹھنڈا، چہرہ گرم، بخار سے نیچے پاؤں کی انگلیوں تک جائے، شام کے وقت خشک بخار، سانس گرم، قلب کی دھڑکن جو دکھائی دے، منہ اور زبان خشک بغیر پیاس کے جمائیاں اور انگڑائیاں، رات کے مقدار میں زیادہ پسینے واحد حصص پر، صبح کے قریب یا صبح کے وقت، دق کے بخاروں میں اس دوا کا خاص درجہ ہے۔

جلد: جلد خشک، ہاتھوں پر کی تہ، جلد بھوری یا زرد، جلن اور کھجلی جیسے پتی سے

ہو، ٹانگوں کے نچلے حصص پر بھوسی والے زخم۔

کمی اور زیادتی: تکالیف صبح کے وقت اور شام کے وقت حرکت سے، مصنوعی روشنی سے، سردی سے، کھانے کے بعد، رس والے پھلوں سے، موسم کو تبدیلی سے، بارش میں بھیگ جانے سے بڑھتی ہیں اور لیٹ جانے کے بعد کم ہوتی ہیں نیز موسم گرما اور گرم خشک موسم میں مریض بہتر محسوس کرتا ہے، تکلیفات کو سوچنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3x سے نمبر 30 تک۔ بہت اونچی طاقتیں اکثر بہت مفید ہوتی ہیں۔

تعلق: یہ دوا کاربو اینملس سے بہت ملتی جلتی ہے کیونکہ کاربو اینملس میں بھی کلکیر یا فاس کا جزو ہے، آرسنک، چائنا اور مرک کے بعد بہتر کام کرتی ہے اور اس دوا کے بعد سلفر اچھی طرح کام کرتا ہے۔

معاون: روٹا ہیپر۔

مقابلہ کرو: بربرس، کلکیر یا فلور، فلورک ایسڈ، روٹا سلیشیا، سلفر (ہڈیوں کی تکلیفات میں اور ناسور میں) بربرس، کالی فاس اور نیٹرم میور (جوڑوں کی تکلیفات میں) فلورک ایسڈ، مگنیشیا، فاس اور سلیشیا (دانتوں کے گلنے میں) کلکیر یا، فیرم فاس، کالی میور، کالی فاس اور سلیشیا (مرگی میں) کالی فاس اور نیٹرم فاس (ذیابیطس میں) فیرم فاس (بواسیر میں) نیٹرم فاس کیڑوں کی تکلیفات میں) سوریم (سخت بیماریوں کے بعد پیدا شدہ کمزوری میں، سینہ کی تکلیفات جن کو لیٹنے سے آرام ہو) کیمو ملا (بچے ضدی اور چڑچڑے ہوں) نیٹرم میور (طالب علموں کا دردسر) بریلیٹا کارب (کمزوری دماغ والے بچے، غدودوں کا بڑھنا) بربرس (عمل جراحی کے بعد سینہ کی تکلیفات اور ناسور میں) سیپیا (رحم کی تکلیفات اگرچہ کلکیر یا فاس میں حیض کی مقدار زیادہ ہوتی ہے، خواہش نفسانی بھی سیپیا سے زیادہ ہوتی ہے اور کلکیر یا فاس کی مریضہ کمزور لاغر اور دق کا تاثر کرنے والی ہوتی ہے) ڈلکامارا، سلیسیا، کاسٹیکم، سلفر اور رسٹاکس (مرطوبیت سے تکلیفات بڑھیں) سمفائٹم (ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کے جوڑنے میں) برائی اونیا (حرکت سے تکلیفات بڑھیں)۔

کلکیریا فلوریٹا (Calcarea Fluorata)

Chemical Symbol: $CaF_2$78.07

Synonyms: Calci fluorid, Flour spar

Trituration: 1x and higher

(کیلشیم فلورائڈ)

کلکیر یا فلور کو ڈاکٹر شوشلر کی رائے کے مطابق ہڈیوں کا نمک سمجھنا چاہیے یہ نمک ریشوں میں اور جلد کاذب میں بھی ملتا ہے۔ ہڈیوں کی سطح میں اور دانتوں میں پایا جاتا ہے نیز لچکدار ریشوں اور جلد کاذب میں بھی ملتا ہے لچکدار ریشے جلد میں جوڑنے والے ریشوں میں اور وریدوں کی دیواروں میں پائے جاتے ہیں، کلکیر یا فلور کی کمی سے ان ریشوں کے اندر ڈھیلا پن پیدا ہو جاتا ہے اور جب وریدوں کے یا جوڑنے والے ریشوں کے اندر ڈھیلا پن پیدا ہو جاتا ہے اور جب وریدوں کے یا جوڑنے والے ریشوں کے لچکدار ریشے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں یا نظام جاذبہ کی نالیوں میں ان ریشوں کے اندر ڈھیلا پن آ جاتا ہے ان کے اندر ٹھوس مادے کو جذب کرنے کی قدرت نہیں رہتی اس لئے ان میں سختی پیدا ہو جاتی ہے اور وریدوں کے اندر کلکیر یا فلور کی کمی سے ڈھیلا پن آ جاتا ہے تو اس کا نتیجہ بواسیری مسے، وریدوں میں گانٹھیں، وریدوں کے گومڑ، غدودوں کا سخت ہو جانا، مسلسل سیلان خون، رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا اور شکم کی دیواروں کا کمزور ہو جانا ہوتا ہے۔ پس جب نظام جسم کے اندر کلکیر یا فلور کی کمی ہوتی ہے تو مفصلہ ذیل علامتیں ظہور پذیر ہوتی ہیں: (1) ہڈی کی سطح پر سخت گانٹھ (2) رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا، ڈھیلا ہو جانا، شکم کی دیواروں کا ڈھیلا پڑ جانا اور اسی لئے شکم کا لٹک جانا، رحم سے سیلان خون وغیرہ (3) ہاتھوں میں، جلد میں، بالوں میں اور ناخنوں میں شگاف وغیرہ۔ جب ان علامات میں کلکیر یا فلور دے کر اس کی کمی کو پورا کیا جاتا تو لچکدار ریشوں میں ضائع شدہ طاقت دوبارہ پیدا ہو جاتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ گانٹھیں تحلیل ہو کر عروق جاذبہ میں جذب ہو جاتی ہیں اور باقی حالات جن کا ذکر اوپر کیا گیا درست ہو جاتے ہیں۔ پس بایو کیمک سائنس کے بموجب یہ دوا خون کی نالیوں کے ڈھیلے پڑ جانے یا تحلیل ہو جانے میں چاہے وہ شریانیں ہوں یا وریدیں کام آتی ہیں، بواسیری خون کے گومڑ، وریدوں کی گانٹھیں اور سخت شدہ غدود کلکیر یا فلور سے درست ہوتے ہیں چونکہ اس کا اثر دانتوں پر ہوتا ہے۔ اس لئے دانتوں کی ہڈیوں کی خرابی کو یہ رفع کرتا ہے چوٹ کے بعد اگر سختی رہ جائے تو یہ دوا اس سختی کو دور کر دیتی ہے۔

اس کا زیادہ تر استعمال ہڈیوں کی بیماریوں میں، ہڈیوں کے بڑھ جانے میں، ہڈیوں کے زخموں میں اور ناسور میں کیا جاتا ہے۔ اگر بغل میں رسولی یا بدوضعی پیدا ہو گئی ہو تو تھوڑے ہی وقت میں یہ دوا اس رسولی کو درست کر دیتی ہے۔ ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ یہ دوا ان سخت گومڑوں یا غدودوں کے لئے مفید ہے جن کے پک جانے کا خدشہ ہو، نیز فم معدہ میں سختی کے لئے بھی اس دوا کو استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے اندر دماغی کیفیت، پریشانی اور ارادے کے کچے پن کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔

ڈاکٹر ہوگن نے حاملہ مستورات کے اندر ریاحی تکلیفات کو اس دوا سے درست کیا ہے، ان کا خیال ہے کہ ایسی مستورات کو کلکیر یا فلور زمانہ حمل کو بہ آسانی گزارنے کے لئے بہت مدد کرتی ہے۔

خون کی قے میں بھی یہ دوا مفید ہو سکتی ہے کیونکہ اس دوا سے خون کی نالیاں سکڑ جاتی ہیں اور اسی لئے قدرتی طور پر خون کا سیلان بند ہو جاتا ہے، موچ یا تھکاوٹ سے پیدا شدہ درد کمر کے لئے یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

یہ دوا گھیگھا اور پستانوں میں سخت گانٹھیں پڑ جانے کے لئے مفید ہے، پشتینی آتشک کی تکلیفات میں بھی اس کا استعمال کیا جاتا ہے جب کہ اس کی

وجہ سے منہ اور حلق میں زخم ہوں اور ہڈیاں گلنی شروع ہو گئی ہوں، موتیا بند کے لئے اس کو اکسیر سمجھا جاتا ہے۔

علامات

دماغ: بے حد تھکاوٹ، اقتصادی تباہی کا بے بنیاد خوف۔
سر: سر میں کڑکن کی آوازیں، نوزائیدہ بچوں میں خون کے گومڑ، کھوپڑی میں سخت گانٹھیں، کھوپڑی میں زخم جن کے سرے سخت ہوں۔
کان: کان کے ڈھول پر کلکیر یس ڈیپازٹ (کھریا مٹی کا سا جماؤ) کانوں کے پردوں میں سختی اور ان کا موٹا ہو جانا بہرے پن کے ساتھ اور کانوں میں گھنٹہ بجنے اور گرجنے کے ساتھ۔
آنکھ: آنکھوں کے سامنے ستارے، پتلی پر داغ، آشوب چشم، موتیا بند، آنکھوں کی نسوں کا سخت ہو جانا۔
ناک: زکام، بند زکام، خشک زکام، ناک سے بو کا آنا، ناک کے نزلے میں مقدار میں زیادہ، متعفن، گاڑھی، سبزی مائل زرد رطوبت۔
چہرہ: رخساروں پر سخت ورم درد کے ساتھ یا درد دانت کے ساتھ، جبڑے کی ہڈیوں پر سخت ورم۔
منہ: مسوڑھے پر ورم، جبڑے پر سخت ورم کے ساتھ، زبان پھٹ جائے درد کے ساتھ یا بغیر درد کے زبان میں سختی یہ سختی زبان میں ورم کے بعد موجود رہے دانتوں میں غیر قدرتی ڈھیلا پن درد یا بغیر درد کے، مسوڑھوں کے اندر دانت ہل جائیں، درد دانت، درد اس وقت ہو جب غذا دانتوں کو لگے۔
حلق: حلق پک جائے، غدودوں پر ہمیشہ بلغم کے چھلکے بنا کریں حلق میں درد اور جلن جس کو گرم اشیاء پینے سے آرام ہو ٹھنڈی چیزوں سے تکلیف بڑھے، غدودوں کا سوکھ جانا، کوے کا ڈھیلا پڑ جانا اور اسی لئے حنجرہ میں سرسراہٹ۔
معدہ: چھوٹے بچوں کی قے، غیر منہضم غذا کی قے ہچکی (کاجو پٹیم سلفیورک ایسڈ) ریاح، کمزوری معدہ بچوں میں کھانے کے بعد متلی اور معدے میں تکلیف یا ان نوجوان لڑکوں میں اس تکلیف کا نمودار ہونا، جن پر تعلیم کا بوجھ پڑا ہو، دماغی تھکاوٹ یا تھکاوٹ سے بدہضمی بے حد ریاح کے ساتھ۔
پاخانہ اور مبرز: گٹھیا کے مریضوں میں اسہال، مقعد میں خارش، مقعد میں شگاف، اس شگاف میں پھوڑے کا سا شدید درد ہو، خونی بواسیر، مقعد میں خارش جیسے کیڑوں سے ہو، اندرونی یا بیرونی سے جن میں درد ہو اور اس درد کے ساتھ کمر میں بھی درد ہو اور قبض ہو، آنتوں کے نچلے حصہ میں ریاح کی زیادتی، یہ تکلیف بحالت حمل بڑھے۔
آلات تناسل مردانہ: فوطوں میں پانی اترنا، خصیوں کا بڑا اور سخت ہو جانا۔
آلات تناسل زنانہ: حیض مقدار میں زیادہ رحم اپنی جگہ سے گر جائے، نیچے دبانے والے احساسات رحم اور رانوں میں کھینچنے والے درد، پستانوں میں سخت گانٹھیں، حاملہ مستورات میں ریاح، یہ دوا وضع حمل کو آسان کر دیتی ہے، وضع حمل کے بعد درد یں، رحم کے بہت آہستہ آہستہ سکڑنے کی وجہ سے۔
آلات تنفس: آواز بیٹھے، کروپ کھانسی، کھانسی جس کے ساتھ زرد بلغم کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے خارج ہوں اور لیٹنے پر سرسراہٹ ہو، دورے والی کھانسی (ڈاکٹر جون لکھتے ہیں کہ کلکیر یا فلور سینہ کے اندر پڑی ہوئی گانٹھوں کو تحلیل کرتا ہے) کھانسے یا اونچی آواز سے پڑھنے کے بعد آواز بیٹھ جائے، مقعد میں خارش کے فوراً بعد حنجرہ میں خارش اور سرسراہٹ جس سے شدید دورے والی کھانسی پیدا ہو جو چند گھنٹوں میں تھوڑی سی بلغم کے اخراج کے بعد کم ہو جائے۔ بار بار کھانسی حنجرے کی سرسراہٹ سے جیسے کسی غیر جسمانی چیز سے ہو، جس کو کھانسنے سے آرام ہو۔
نظام دوران خون: یہ دوا وریدوں کے گومڑوں اور گانٹھوں کے لئے نیز وریدوں اور خون کی نالیوں کے بڑھ جانے میں اکسیر دوا ہے (یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جب ٹیو بر کیولر جراثیم دل اور خون کی نالیوں پر حملہ آور ہوں تو یہ جراثیم کو ہلاک کر کے ماؤفہ حصص کو از سر نو زندگی بخشتی ہے۔
پیٹھ اور گردن: مزمن درد کمر جس کی حرکت کے آغاز پر تکلیف بڑھے اور مسلسل حرکت سے آرام ہو، چھوٹے بچوں میں ٹانگوں اور بازوؤں کی ہڈیوں کا بڑھ جانا، پیٹھ کے نچلے حصہ میں درد جلن کے ساتھ، ہڈیوں کے گومڑ، گھیگھا، گردن کے غدود پتھر کی طرح سخت ہو جائیں، زیادہ دیر گھوڑے کی سواری کی سے شدید درد کمر، تھکاوٹ کا سا درد جیسے بہت دیر گھوڑے کی سواری ہے بے حد بے چینی کے ساتھ۔
ہاتھ اور پاؤں: کلائی کی پشت پر رسولی، جوڑوں اور انگلیوں میں گٹھیاوی گانٹھیں، انگلیوں پر گانٹھیں، گھٹنے کے جوڑ پر مزمن درد (گھٹنے کے جوڑ میں پانی آ جائے اور ورم پیدا ہو جائے، جوڑوں میں کڑکن)۔
نیند: پریشان کن خواب، خطرے کے، آرام نہ دینے والی نیند۔
جلد: جلد میں نمایاں سفیدی، عمل جراحی کے بعد گانٹھیں، جلد میں پھٹن اور شگاف، ہاتھوں کی جلد میں شگاف یا ان کا پھٹنا، مقعد میں شگاف، زخم جن کے کنارے سخت ہوں، بسہری، ناسوری زخم میں سے گاڑھا زرد مواد رسے، وہ زخم جن کے کنارے اٹھے ہوں اور سخت اور جن کے گردونواح کی جلد بیگنی اور متورم ہو، مستورات کے پستانوں کے غدود سخت ہو جائیں یا پستانوں کے اندر گانٹھیں پڑ جائیں، سب قسم کے ورم اور سختی جن کا تعلق جوڑنے والے ریشوں سے ہو، جلد میں پتھر کی سی سختی، رسولی اور گومڑ، جلد کھر کھری اور خشک۔
کمی اور زیادتی: علامات آرام کی حالت میں، موسم کی تبدیلی سے بڑھتی ہیں اور گرمی سے تیز سینکنے سے آرام ہوتا ہے۔ مرطوب موسم میں تکلیفات بڑھ جائیں مگر سینکنے سے آرام ہو، مالش سے کمی ہو، حلق کے درد گرم چیزیں پینے سے کم ہوں اور ٹھنڈی ہوا سے بڑھ جائیں۔
طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک چونکہ اس دوا کا اثر بہت آہستہ ہوتا ہے

اس لئے اس کو اثر ظاہر ہونے کے لئے کچھ وقت تک برابر رکھنا چاہئے مگر یہ بھی یاد رہے کہ جب اثر شروع ہو جائے تو اس کو بار بار نہ دہرانا چاہئے، اونچی طاقتوں میں یہ دوا بعض وقت بہت بہتر کام کرتی ہے۔

تعلق: مقابلہ کرو، کلکیریا فاس (ناک میں بدبو، ہڈیوں کا پکنا) نیٹرم میور (وہ دبلی جو نہ پکیں) سلیشیا (چھوٹے بچوں کی کھوپڑی میں ورم، ہڈیوں کا پکنا) کلکیریا فلور سے اس درد کمر کو فائدہ ہوتا ہے جس کی زیادتی آرام سے ہو اور آرام حرکت سے ہو، ایسے درد کمر میں جب رسٹاکس فیل ہو جائے تو کلکیریا فلور اکثر دوا ہوا کرتی ہے۔ مقابلہ کرو کونیم، لیپس البا، برٹیا، برٹیا میور، ہکلا لا دا (گومڑوں میں)۔

کلکیریا کاربونیکا (Calcarea Carbonica)

Chemical Symbol: CaCo3100.07
Synonyms: Oyster shell
Trituration: 1x and higher

(کیلشیم کاربونیٹ)

ہیمن نے کلکیریا کارب کو دنیا کے سامنے پیش کر کے یہ ظاہر کر دیا کہ کس طرح سے نہ حل ہونے والے مادے بھی دوا کے طور پر استعمال ہو سکتے ہیں، کلکیریا کارب روزانہ استعمال کی دوا ہے اور بہترین انٹی سورک ہے تمام میٹریا میڈیکا میں تین ہی ادویہ ایسی ہیں جن کا تعلق قریب قریب ہر دوا سے ہے یا یوں کہنا چاہئے کہ میٹریا میڈیکا کی ادویہ کے تین گروہ ہیں جن کی چوٹی پر یہ ہر سہ ادویہ ہیں یعنی سلفر، کلکیریا اور لائیکو پوڈیم کا چکر برابر قائم رہتا ہے جب تک ان تینوں ادویہ کو مکمل اور مفصل طور پر نہیں سمجھا جاتا اس وقت تک ہومیو پیتھک ادویہ کو سمجھنا ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ تینوں ہی ادویہ کا دائرہ بہت وسیع ہے اور ان کا فعل بہت گہرا ہے۔ ہر سہ ادویہ میں کچھ علامات ایسی ہیں جو تینوں ہی میں پائی جاتی ہیں لیکن کلکیریا کو سلفر سے بہت آسانی سے پہچانا جا سکتا ہے کیونکہ کلکیریا کا مریض سرد مزاج ہوتا ہے جب کہ سلفر کا گرم مزاج گرمی سے تکلیفات بڑھتی ہیں اور سردی سے کم ہوتی ہیں، کلکیریا کے پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں اور ان پر چپچپا پسینہ ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تر موزے پاؤں میں پہنے رکھے گئے ہیں مگر سلفر کے پاؤں خصوصیت سے گرم ہوتے ہیں گو ان پر پسینہ ہوتا ہے کلیجہ بیٹھنے کا احساس بھی، ہر سہ ادویہ میں نمایاں پایا جاتا ہے سلفر کے مریض کا کلیجہ گیارہ بجے قبل دوپہر بیٹھتا ہے لائیکو پوڈیم کا چار بجے بعد دوپہر اور کلکیریا کا دن کے کسی حصہ میں۔ میں سلفر کے مضمون میں اس کی کافی تشریح کر چکا ہوں اس لئے ضرورت محسوس نہیں ہوتی کہ مکرر اس مضمون کا اعادہ کیا جائے۔

کلکیریا، بیلاڈونا، نکس، پلساٹیلا اور رسٹاکس سے ملتا ہے اور ان ادویہ کے فعل میں بہت نزدیک آتا ہے نیز سلفر اور نائٹرک ایسڈ کے بعد یہ بہتر کام کرتا ہے اور ان ہر دو کا یہ ہر دو کلکیریا کے معاون ہیں۔ یاد رہے کہ برائی اونیا کلکیریا کا متضاد ہے اور ان ہر دو ادویہ کو ایک دوسرے کے بعد بھی استعمال نہ کرنا چاہئے، درد کا اثر اتنا عمیق ہوتا ہے اور علامات اس قدر مخلوط ہوتی ہیں کہ کوئی دوا جلد اثر نہیں کر سکتی۔

دوسرے کاربونیٹس کی طرح کلکیریا کارب ان لوگوں کے لئے مفید ہے جن کے ریشے نرم ہوں اور جن کی رغبت موٹے ہونے کی طرف ہو، ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں: کلکیریا کارب سوداوی دموی مزاج کی طبیعتوں کے لئے خاص طور پر مخصوص ہے جہاں ہمیں سر بڑا، چہرہ بڑا جلد پیلی، چاک کی مانند ملے یا بچوں میں جب تک تالو کھلے ملیں تو کلکیریا کا فوراً خیال کرنا چاہئے، خنازیری مزاج کلکیریا کی حد کے اندر بہت حد تک آتا ہے، وہ بچے جو موٹے ہوں (یعنی جن کا جسم بظاہر موٹا ہو مگر درحقیقت سڈول نہ ہو) پیلے ہوں اور جلد تمتماہٹ ہو جاتی ہو یا رنگ کے گورے حرکت کرنے سے کاہل، بے قاعدہ نشوونما، سر بڑا، تالو کھلے ہوئے، شکم بڑا بے قاعدہ اور جزوی پسینے۔ سر پر پسینہ کی زیادتی ہو یہاں تک کہ تکیہ نہ صرف اس جگہ تر ہو جائے جہاں سر رکھا ہوا ہو بلکہ گردونواح کا کچھ حصہ بھی تر ہو جائے غدود جاذبہ بڑھے ہوئے ہوں، شکم میں ٹھنڈک ہو، کلکیریا کے بچے کہے جا سکتے ہیں، مندرجہ بالا علامتوں کے علاوہ رات کے ڈر بھی پائے جاتے ہیں، دو سے تین بجے رات کو چیخ جاگتے ہیں، چلاتے ہیں، چیختے ہیں اور جلد چپ نہیں ہوتے اور نہ والدین کی کسی بات کو سمجھ سکتے ہیں یہ سب باتیں ان کو دن کے وقت یاد نہیں رہتیں، معاملہ یہیں پر ختم نہیں ہوتا بلکہ کلکیریا کے بچے دانت دیر میں نکالتے ہیں یا دیر میں چلنا سیکھتے ہیں۔

ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ کلکیریا کا بچہ سلفر کے بچے کی طرح چست و چالاک اور نروس نہیں ہوتا نشوونما۔ بے قاعدہ ہوتی ہے جسم کی نسبت سے سر بڑا ہوتا ہے یہ نقص ہڈیوں کی نشوونما میں ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ ایسے بچوں کے تالوں کھلے رہتے ہیں شکم بڑا ہوتا ہے جیسے مشک ہو، پسینہ نہ صرف سر پر ہوتا ہے بلکہ سینہ یا گھٹنہ پر بھی جب کہ جسم کے دیگر حصے خشک رہتے ہیں کلکیریا کا اثر ثانی ایسے بچوں کے اندر یہ ہوتا ہے کہ بچے بے حد لاغر ہو جاتے ہیں، جلد لٹک جاتی مگر اس لاغری کے ہوتے ہوئے بھی شکم غیر قدرتی طور پر بڑا رہتا ہے ایسے بچے درحقیقت خنازیری مزاج کے ہو بہو تصویر بنتے ہیں اور ایسے ہی بچوں کے لئے کلکیریا اکسیر ہے۔

غدود اس سے بہت جلد متاثر ہوتے ہیں وہ سوج جاتے ہیں، متورم ہو جاتے ہیں اور بعض اوقات وہ بیماری یا تکلیف کی جڑ بن جاتے ہیں، یہ نقص عموماً گلے کے یا شکم کے غدود میں یا غدود جاذبہ میں پایا جاتا ہے فاسفورس میں بھی اس قسم کا ورم غدودوں میں ملتا ہے اور نہ مندمل ہونے والے زخم میں بھی، نیز بچہ بولنا اور چلنا بھی دیر میں سیکھتا ہے مگر یاد رہے کہ فاسفورس کا مریض نازک اندام ہوتا ہے اس کی جلد مصفیٰ ہوتی ہے چہرہ خوبصورت پلکیں لمبی اور ریشم کی مانند نرم بال سیاہ، فاسفورس کے اس خنازیری مزاج کو اگر نہ روکا جائے

تو فاسفورس کا ایسا مریض جلد تر دق میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ کلکیریا کارب میں ''کھٹاس'' ایک مخصوص کیفیت ہے چنانچہ جسم میں کھٹاس، ذائقہ کھٹا، پاخانہ اور پیشاب سے کھٹاس کی بو ہوتی ہے۔ علامات سردی لگنے سے پیدا ہوتی یا بڑھتی ہیں جب کبھی کوئی مریض ایسا دکھائی دے جس میں نشوونما کی بے قاعدگی ہو، قوت ہاضمہ میں کمزوری ہو، مریض سرد مزاج ہو، پانی چھونے سے سردی سے تکلیفات بڑھتی ہوں، پاؤں میں ٹھنڈا چچپا پسینہ ہو اور کلیجہ بیٹھنا بھی موجود ہو تو کلکیریا یقینی دوا ہوا کرتی ہے۔ سردی کی علامات کے علاوہ گرمی اور جلن کے احساس بھی ہوتے ہیں سر میں اور چاند میں گرمی، اس ضمن میں یہ یاد رکھنا بھی مفید ہوگا کہ کلکیریا میں سر میں پسینہ گدی اور پیشانی پر زیادہ تر رہتا ہے (سلیسیا میں پسینہ تمام کے اوپر ہوتا ہے) لائیکوپوڈیم کی طرح سلیسیا کے برعکس بخار کی حالت میں سر ننگا کرنے سے یا چادر اتارنے سے مریض آرام محسوس کرتا ہے رات کے وقت پاؤں کے تلوؤں میں جلن ہوتی ہے، ہاتھوں کی پشت پر بھی جلن پائی جاتی ہے یاد رہے کہ کلکیریا کا ہاتھ نرم اور تر ہوتا ہے اور بعض وقت کلکیریا کا ہاتھ ہاتھ میں لینے سے ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے اس کے اندر ہڈی ہی نہیں ہے ہاتھ پھٹ جاتے ہیں، رات کے وقت پسینہ کی زیادتی ہوتی ہے جو یا تو کھٹا ہوتا ہے، بغیر کسی بو کے، خون ملے پسینے بھی اس میں پائے جاتے ہیں گرمی کی دوسری علامات ہمیں سانس میں ملتی ہیں سانس گرم ہوتی ہے اور منہ میں بھی گرمی ہوتی ہے پانی پینے کے بعد چاہے کتنی ہی مقدار میں کیوں نہ ہو متلی ہوتی ہے مگر یہ یاد رہے کہ اگر پانی کے اندر برف پڑی ہو تو متلی نہیں ہوتی۔

کلیجہ بیٹھنے کا ذکر اوپر کیا گیا ہے مگر اس میں تھوڑی سی وضاحت کی ضرورت ہے کلکیریا میں بھوک درندوں کی سی ہوتی ہے، کھانا کھانے کے بعد بھوک اور خالی پن کا احساس یا صبح سویرے خالی پن اور بھوک کا احساس اس میں پایا جاتا ہے اگر صبح کو مقررہ وقت پر ناشتہ نہ ملے تو دردسر ہو جاتا ہے، انڈوں کی کھریا مٹی کی، کوئلہ اور دیگر، ہیچ قسم کی ناقابل خوردنی و ناقابل ہضم اشیاء کی خواہش رہتی ہے روزہ یا برت رکھتے وقت یا بھوک کے وقت متلی، کھٹی ڈکاریں، کھٹے اسہال جسم میں سے کھٹاس کی بو، دودھ موافق نہ آئے اس لئے اگر دودھ پیا جائے تو کھٹے دہی کی قے ہوتی ہے۔

جب کلکیریا کے بچے دانت نکالنا شروع کرتے ہیں تو دانت بہت آہستہ آہستہ نکلتے ہیں، بعض وقت تشنج بھی ہوا کرتا ہے اور یہ تشنج اور دورے اکثر مسلسل ہوتے ہیں۔ یا گاہے گاہے، ایسے تشنج کے لئے بیلاڈونا کی بہ نسبت کلکیریا لاکھ درجے بہتر دوا ہے کیونکہ کلکیریا نہ صرف ایسے دوروں اور تشنج کو روکے گی بلکہ دانتوں کے نکلنے میں مدد دے کر بچوں کے مزاج قطعی طور پر بدل دے گی، اکثر دیکھا گیا ہے کہ ایسے بچوں کو دانت نکلنے کے زمانہ میں آشوب چشم ہوتا ہے۔ بعض وقت پتلی پر آبلے ہوتے ہیں اور ان سے آنکھ کے ضائع ہونے کا خدشہ ہوتا ہے، زخم بھی پڑ جاتے ہیں، مصنوعی روشنی بالکل برداشت نہیں ہو سکتی، آنکھوں سے ذرا گاڑھی زرد رطوبت نکلتی ہے ایسے حالات میں

جب سخت تکلیف یا حاد تکلیف رفع ہو جائے تو پتلی کا جالا مٹانے کے لئے یا آنکھوں کے پپوٹوں کی مزمن سختی اور موٹاپن ہٹانے کے لئے کلکیریا ایک بہترین دوا بن جاتی ہے لیکن اپیس سکھارام آفیشینل، کیوپرم، البومن، کالی کارب اور نیٹرم سلف بھی مستعمل ہو سکتے ہیں، میں ناظرین کی توجہ خاص طور پر سکھارام (شکر) کی طرف مبذول کرتا ہوں یہ دوا ان بچوں کے لئے زیادہ مفید ہے جن کے اعضاء بڑے ہوں جو بذات خود موٹے اور پھولے ہوئے ہوں اور جن میں استسقائی کیفیت استسقائی رغبت موجود ہو اس دوا سے پتلی کا جالا رفع ہوتا ہے مگر یاد رہے کہ دماغی کیفیتیں کلکیریا سے بالکل مختلف ہیں، سکھارام کا بچہ کافی غذا نہیں کھا سکتا بلکہ چوں چوں لگائے ہی رہتا ہے (یعنی ہر وقت کچھ نہ کچھ تھوڑا کھاتا رہتا ہے اور مختلف اقسام کی چیزوں کو کھانے میں پسند کرتا ہے، آنکھوں کی اس تکلیف میں کلکیریا کو سلفر کے بعد استعمال کرنا چاہئے مگر سلفر سے پہلے کبھی نہیں کیونکہ کلکیریا کا مریض اس قدر کاہل الوجود ہوتا ہے کہ اس پر سلفر مکمل طور پر قابو نہیں پا سکتا اور اینٹی سورک کلکیریا کو اس وقت ایسی حالتوں میں استعمال کرنا چاہئے جبکہ سلفر قوت منعکسہ کو پورے طور پر نہ ابھار سکے، ہیمن نے صاف لفظوں میں بتایا کہ کلکیریا کے بعد استعمال کرنا چاہئے خصوصاً اس وقت جبکہ آنکھوں کی پتلیوں میں پھیلنے کی رغبت پائی جائے میں اوپر بتا چکا ہوں کہ کلکیریا کا مریض خنازیری مزاج ہوتا ہے اور یہ خنازیری مزاج ہے جو دانتوں کی پیدائش اور نکلنے میں رکاوٹ ڈالتا ہے اور چونکہ یہ آشوب چشم ایسے بچوں میں اکثر پایا جاتا ہے اس لئے یہ آشوب چشم خنازیری کہلاتا ہے اور اگر ایسے آشوب چشم میں کلکیریا بھی کچھ نہ کرے تو نائٹرک ایسڈ استعمال کرنا چاہئے، نائٹرک ایسڈ میں پتلی پر زخم بڑھتا ہی جاتا ہے اور پتلی کے بالکل ضائع ہو جانے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔

دانت نکلنے کے زمانہ میں بچے کی تکالیف یہیں ختم نہیں ہوتیں بلکہ ان کی جلد پر خارش کے دانے خصوصاً اکوتہ بھی نکلا کرتا ہے یہ اکوتہ کھوپڑی پر ظاہر ہوتا ہے اور نیچے کی طرف یعنی چہرے کے اوپر پھیلنے کی رغبت ہوا کرتی ہے عموماً یہ چٹوں کی صورت میں چہرے یا کھوپڑی پر ظاہر ہوتا ہے اس پر موٹے کھرنڈ ہوتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کھریا مٹی لیپ کی گئی ہو، ایسے حالات میں ایک اور نشان بھی بچوں کے اندر پایا جاتا ہے وہ یہ کہ نیند سے جاگ کر بچے سر کو کھجلاتے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ جس وقت نیند چستی و چالاکی میں تبدیل ہوتی ہے تو موجودہ اکوتہ کے اندر خارش پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے بچے جاگتے ہی سر کو کھجلانا شروع کر دیتے ہیں۔

انہی خنازیری مزاج کے بچوں میں بیرونی کان یا کان کی نالی کان کے درمیان یا کان کے ڈھول میں ورم ہوتا ہے اور کلکیریا ایسے ورموں میں ایک بہترین دوا ہے جب بلغمی جھلی موٹی ہو جائے اور سننے میں دقت ہو کانوں میں گرجن اور بھنبھناہٹ کی کی آوازیں ہوں تو کلکیریا مفید ہوا کرتا ہے، کانوں سے سیلان مواد ملا ہتا ہے اور بعض وقت اس کے اندر ایسی پھنسیاں نکلا کرتی

ہیں جیسے کاغذ کو چبایا گیا ہو۔ جب کانوں کے اندر آلہ سے دیکھا جاتا ہے تو کانوں کے اندر سوراخ پڑے ہوئے معلوم ہوتے ہیں یا کانوں کا پردہ موٹا معلوم ہوتا ہے یا ان پر دانے نظر آتے ہیں یا بعض وقت بتوڑی بنتی دکھائی دیتی ہے۔ کانوں میں درد اچانک جھٹکے والے اور ٹپکن والے ہوتے ہیں جب یہ علامات ہوں تو کلکیر یا کے بعد سلیشیا بہتر کام کرتا ہے، بشرطیکہ زخم جلد مندمل نہ ہو مگر یاد رہے کہ سلیشیا کے مریض کا سر جسم کی بہ نسبت بڑا ہوتا ہے اور اسی طرح سے سلیشیا کا پسینہ بھی کلکیر یا سے مختلف ہوتا ہے نہ صرف ایسے موقع پر سلیشیا ہی استعمال ہوتا ہے بلکہ، ہیپر اور مرک بھی نظر انداز نہ کرنے چاہئیں۔

آنکھوں اور کانوں کے ان ورموں کے ساتھ غدود چاہے وہ گردن کے ہوں بغلوں کے یا کسی اور جگہ کے بڑھ جاتے ہیں یہ سخت ہوتے ہیں اور دواؤں کا اثر ان پر بہت آہستہ اور کم ہوتا ہے جب یہ غدود گلے میں ہوتے ہیں تو مریض ثقیل اشیاء نہیں نگل سکتا، چنانچہ بائیں غدود کی مزمن تکلیف کلکیر یا کے حلقہ اثر میں آتی ہے گلے کے بائیں طرف ایک گولے کا احساس ہوتا ہے جس کو مریض نگلنا چاہتا ہے بائیں غدود سے درد کان تک پہنچتا ہے ظاہر ہے کہ غدودوں کی جب یہ حالت ہوگی تو یقینی طور پر نزلہ اور زکام بھی موجود ہوگا، کلکیر یا میں نزلہ اور پرانا زکام پایا جاتا ہے۔ ناک کے نتھنے موٹے ہوجاتے ہیں یا ان میں زخم پڑ جاتے ہیں یا نتھنوں کے گرد تر دانے ہوتے ہیں، ناک میں سڑے ہوئے انڈوں کی سی، بندوق کی بارود کی سی یا کھاد کی سی بو آتی ہے، ناک بند ہوجاتی ہے مریض کو رات کے وقت نکسیر ہوتی ہے ایسی صورت میں بیلاڈونا بھی کلکیر یا کا ثانی بن جاتا ہے۔

انہی خنازیری مزاج کے بچوں میں بیرونی کان یا کان کی نالی، کان کے درمیان یا کان کے ڈھول میں ورم ہوتا ہے اور کلکیر یا ایسے ورموں کی ایک بہترین دوا ہے جب بلغمی جھلی موٹی ہوجائے اور سننے میں دقت ہو کانوں میں گرجن اور بھنبھناہٹ کی آوازیں ہوں تو کلکیر یا مفید ہوا کرتا ہے، کانوں سے سیلان مواد ملا ہوتا ہے اور بعض وقت اس کے اندر ایسی پھٹکیاں نکلا کرتی ہیں جیسے کاغذ کو چبایا گیا ہو۔ جب کانوں کے اندر آلہ سے دیکھا جاتا ہے تو کانوں کے اندر سوراخ پڑے ہوئے معلوم ہوتے ہیں یا کانوں کا پردہ موٹا معلوم ہوتا ہے یا ان پر دانے نظر آتے ہیں یا بعض وقت بتوڑی بنتی دکھائی دیتی ہے۔ کانوں میں درد اچانک جھٹکے والے اور ٹپکن والے ہوتے ہیں جب یہ علامات ہوں تو کلکیر یا کے بعد سلیشیا بہتر کام کرتا ہے، بشرطیکہ زخم جلد مندمل نہ ہو مگر یاد رہے کہ سلیشیا کا پسینہ بھی کلکیر یا سے مختلف ہوتا ہے نہ صرف ایسے موقع پر سلیشیا ہی استعمال ہوتا ہے بلکہ، ہیپر اور مرک بھی نظر انداز نہ کرنے چاہئیں۔

آنکھوں اور کانوں کے ان ورموں کے ساتھ غدود چاہے وہ گردن کے ہوں بغلوں کے یا کسی اور جگہ کے بڑھ جاتے ہیں یہ سخت ہوتے ہیں اور دواؤں کا اثر ان پر بہت آہستہ اور کم ہوتا ہے جب یہ غدود گلے میں ہوتے ہیں تو مریض ثقیل اشیاء نہیں نگل سکتا، چنانچہ بائیں غدود کی مزمن تکلیف کلکیر یا کے حلقہ اثر میں آتی ہے گلے کے بائیں طرف ایک گولے کا احساس ہوتا ہے جس کو مریض نگلنا چاہتا ہے بائیں غدود سے درد کان تک پہنچتا ہے ظاہر ہے کہ غدودوں کی جب یہ حالت ہوگی تو یقینی طور پر نزلہ اور زکام بھی موجود ہوگا، کلکیر یا میں نزلہ اور پرانا زکام پایا جاتا ہے۔ ناک کے نتھنے موٹے ہوجاتے ہیں یا ان میں زخم پڑ جاتے ہیں یا نتھنوں کے گرد تر دانے ہوتے ہیں، ناک میں سڑے ہوئے انڈوں کی سی، بندوق کی بارود کی سی یا کھاد کی سی بو آتی ہے، ناک بند ہوجاتی ہے مریض کو رات کے وقت نکسیر ہوتی ہے ایسی صورت میں بیلاڈونا بھی کلکیر یا کا ثانی بن جاتا ہے۔

کلکیر یا کے بچے موسم گرما میں کالرا طفلی یعنی ہیضہ طفلی یا اسہال میں مبتلا ہوجائیں تو مفصلہ ذیل علامتیں ہمیں دکھائی دیتی ہیں: انڈوں کی غیر معمولی خواہش، ہوسکتا ہے کہ انڈوں کی یہ غیر قدرتی خواہش اس سلفر کی وجہ سے ہو جو انڈوں میں موجود رہتا ہے۔ اس سے بحث نہیں مگر یہ ضرور ہے کہ ایسے بچوں میں انڈوں کی غیر قدرتی خواہش ہوتی ہے۔ دودھ موافق نہیں آتا جوں ہی بچے دودھ پیتے ہیں وہ کھٹا دہی بنا کر نکال دیتے ہیں یا اگر دودھ کسی طرح سے آنتوں میں پہنچ جائے تو بالکل سفید پاخانہ کی صورت میں نکل آتا ہے، درندوں والی بھوک اور پیاس ہوتی ہے مگر پیاس زیادہ تر شام کے وقت ہوتی ہے، کلکیر یا کے دست بھی شام کو زیادہ ہوتے ہیں (سلفر کے دست صبح کو زیادہ ہوتے ہیں) یہ دست سبز یا سبزی مائل ہوتے ہیں اور ان میں غذا کے غیر منہضم اجزاء موجود رہتے ہیں یہ عموماً پانی کے سے پتلے اور کھٹے ہوتے ہیں یہ علامت ایتھوزا میں بھی پائی جاتی ہیں ایتھوزا کا مریض جس وقت کوئی چیز پیتا ہے یا خصوصاً دودھ پیتا ہے تو وہ سفید یا زردی مائل دہی بنا کے قے کر دیتا ہے قے کرنے کے بعد وہ بچہ اس قدر کمزور ہوجاتا ہے کہ وہ فوراً سو جاتا ہے، انٹم کروڈم میں بھی یہ کیفیت پائی جاتی ہے۔ اس کا بچہ بھی دودھ کو چھوٹے چھوٹے دہی کے سفید ٹکڑے بنا کر نکال دیتا ہے لیکن قے کے بعد وہ دوبارہ دودھ نہیں پیتا جبکہ ایتھوزا کا بچہ قے کے بعد دودھ پینا چاہتا ہے اور بھوکا معلوم ہوتا ہے۔ کریازوٹ میں بھی یہی کیفیت پائی جاتی ہے، یا زوٹ کے مریض کا معدہ اس قدر کمزور ہوتا ہے کہ وہ کوئی بھی چیز یا غذا اپنے اندر روک نہیں سکتا اور نہ ہضم کر سکتا ہے اس لئے غذا فوراً یا کئی گھنٹے کے بعد جوں کی توں قے ہوجاتی ہے فاسفورس اور آرسنک بھی اسی زمرہ میں آسکتے ہیں ناظرین ان کے بیانوں میں سے ملاحظہ فرمالیں۔

سر کے پانی اتر آنے کی حاد کیفیت میں کلکیر یا استعمال ہوتی ہے یہاں بھی دوسرے موقعوں کی طرح سے سلفر کے بعد کام آتی ہے۔ کلکیر یا کا استعمال محض اس وقت کرنا چاہئے جبکہ کلکیر یا کا مزاج اور کلکیر یا کی بناوٹ موجود ہو، اگر ناظرین کو ایسے بیماروں کے دیکھنے کا موقع ملا ہو تو ان کو علم ہوگا کہ مریض کا سر گرم ہوتا ہے چہرے پر تمتماہٹ ہوتی ہے نیند میں چونکنا ہوتا ہے یہ بیلاڈونا کی علامات ہیں، آپ خوشی سے بیلاڈونا دیجئے بیلاڈونا فائدہ دے گا

مگر چند ہی دن کے بعد جب بیلا ڈونا کا اثر ختم ہوگا بچہ کی وہی حالت ہو جائے گی ایسی حالت میں اکثر سلفر دوا ہوا کرتی ہے اور بعد میں کلکیر یا کی علامات ظاہری ہوتی ہیں لیکن اگر بچہ کی بناوٹ اور مزاج کلکیر یا کا ہے تو کلکیر یا ہی دینا مناسب ہوگا، یہ یادر کھئے کہ بیلا ڈونا اور کلکیر یا آپس میں معاون ہیں اور خصوصاً دانت نکلنے کے زمانہ میں اور دماغی تکلیفات میں یہ ایک دوسرے کے پہلے اور بعد کام کرتے ہیں۔

یہاں تک بیان میں نے انسانی زندگی کے ابتدائی مرحلہ یعنی بچپن کا کیا ہے اور واضح کرنے کی کوشش کی ہے کہ کلکیر یا کہاں تک بچپن کے زمانہ میں اپنا پارٹ ادا کرسکتا ہے اب میں کوشش کروں گا کہ انسانی زندگی کے باقی حصص پر کلکیر یا کے اثر کو واضح کروں، اگر مضمون کچھ طویل ہو جائے تو ناظرین معاف فرمائیں۔

اگر ہمیں کلکیر یا کا مریض یا مزاج پیدا کرنا ہو تو آپ ایک بچہ کو شروع سے لائم یا لائم واٹر دینا شروع کردیں، یہاں تک کہ اس کے آلات ہضم اتنے کمزور ہو جائیں کہ وہ چونے کو ہضم ہی نہ کرسکیں اور جب ان کے اندر یہ کمی واقع ہو جائے گی تو غذا سے وہ قدرتی طور پر چونا حاصل کرنے کے ناقابل ہو جائیں گے بس اب یہ مزاج کلکیر یا کا پیدا ہو جائے گا جس کا بہت کچھ اوپر ذکر ہو چکا ہے یا جس کا ذکر آئندہ چند اوراق میں کیا جائے گا یہ تو ہے مصنوعی مزاج لیکن وہ انسان جو قدرتی کلکیر یا کے پیدا ہوتے ہیں ان کے اندر شروع سے کلکیر یا کے ہضم کرنے یا جذب کرنے کی طاقت نہیں ہوتی اسی لئے وہ موٹے اور تھلپلے ہوتے ہیں اور ان کی ہڈیاں کمزور اور بدوضع ہوتی ہیں ان کی ہڈیوں میں بجائے سختی کے نرمی ہوتی ہے یا یوں کہنا چاہئے کہ ہڈیوں کے اندر گرمی کی مقدار زیادہ ہوا کرتی ہے یہی وجہ ہے کہ ایسے مریضوں کی ہڈیاں جلد ٹیڑھی ہو جاتی ہیں اور ان کے اندر تباہ کن امراض پیدا ہو جاتے ہیں بعض اوقات یہ بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ ہڈیوں کی نشوونما بالکل بند ہو جاتی ہے اور مریض سوکھے کی بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ایلوپیتھی میں ان بچوں کے لئے جو دودھ ہضم نہیں کرسکتے جب لائم واٹر تجویز کیا جاتا ہے تو گویا وہ بچوں کو کلکیر یا کا عمداً مریض ان کی آئندہ زندگی کو بیماریوں کا تختہ مشق بناتی ہے۔ میں ہومیوپیتھک معالجین سے بھی یہ التماس کروں گا کہ جب ان کے پاس کلکیر یا کے مریض آئیں یعنی وہ مریض جن کی بناوٹ کلکیر یا کی ہو تو ان کو چھوٹی طاقت میں کلکیر یا دے کر ان کے مزاجوں کو اور نہ بگاڑیں بلکہ ایسی حالت میں کلکیر یا کی ایک بہت اونچی طاقت کی خوراک دے کر چھوڑ دیں، کلکیر یا کے مریض میں چونے کی کمی نہیں ہوتی بلکہ ان کے اندر غذا سے چونا جذب کرنے کی طاقت نہیں ہوتی، اس طاقت کو پیدا کرنے کے لئے مادی خوراکوں میں کلکیر یا کا دینا بجائے فائدے کے نقصان دہ ہوتا ہے اس کی فلاسفی پر میں فیرم کے بیان میں کچھ الفاظ لکھ چکا ہوں لہٰذا دوبارہ لکھنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتا میں ذاتی تجربہ سے بتا سکتا ہوں کہ کلکیر یا کے بچوں کے دانت جب دیر میں نکلتے ہیں یا دانت ہی نہیں نکلتے تو سی ایم کی ایک خوراک ان کو اس قابل بنا دیتی ہے کہ مہینہ پندرہ دن کے اندر ان کے دانت نکلنے شروع ہو جائیں۔

سن بلوغت میں جب لڑکیاں پہنچتی ہیں تو ان کو بہ نسبت لڑکوں کے کلکیر یا کی اکثر ضرورت ہوا کرتی ہے، جب ابتداء میں ان کے حیض دیر میں آئیں تو اکثر اسی دوا کا استعمال ہوتا ہے، ایسی لڑکیاں گو بظاہر موٹی تازی معلوم ہوتی ہیں مگر وہ اکثر سر اور سینہ میں ورمی کیفیتوں کا شکار رہتی ہیں، ایسی موٹی لڑکیون کے خون کو اگر معائنہ کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ ان کے خون میں سرخ اجزاء کہیں زیادہ ہوتے ہیں، ایلوپیتھک ڈاکٹر عموماً خون کا معائنہ کرنے کے بعد لیکوسائٹس کی تشخیص کیا کرتے ہیں، ایسی لڑکیاں دھڑکن، دم اور درد سر کی شکایت کرتی ہیں اور یہ تکلیفات زینہ یا پہاڑی پر چڑھنے سے بڑھ جاتی ہے، ایسی لڑکیوں میں کلکیر یا حیض جاری کرتا ہے اور باقی تکلیفات رفع کرتا ہے۔

سن بلوغت میں جب پھیپھڑوں کی دق اسی قسم کی دوسری علامات کا خدشہ پیدا ہو جائے اور جب مریض کا دم پھولے دھڑکن ہو، سینہ اور سر میں خون کا دوران ہو یا پھیپھڑوں سے سیلان خون ہو اور یہ تکلیفات زینہ یا بلندی پر چڑھنے سے بڑھیں، رات کے قوت خشک کھانسی جو صبح کو تر ہو جائے، مریض کو بخار ہو جو شام کے وقت بڑھ جائے، جس میں پسینہ ہو، سینہ پر ہاتھ لگانے سے دکھن ہو، معدہ میں ابتری ہو جائے اور مریض کوئی بھی غذا خصوصاً مرغن غذا بغیر متلی اور قے کے نہ کھا سکے، مزمن اسہال ہوں اور کانچ بھی نکلے تو ان سب حالتوں میں ایسے مریض کے لئے کلکیر یا سچا رفیق ثابت ہوا کرتا ہے مندرجہ بالا علامات فاسفورس میں بھی ملتی ہیں لیکن دونوں ادویہ میں زمین و آسمان کا فرق ہے کلکیر یا میں مریض موٹا اور خنازیری ہوتا ہے اور اس کی بچپن کی ہسٹری پکار پکار کر کلکیر یا کی یاد دلاتی ہے برخلاف اس کے فاسفورس کا مریض دبلا پتا، لمبا اور تنگ سینہ والا ہوتا ہے اور اس کا جسم کلکیر یا کے جسم سے زیادہ خوبصورت معلوم ہوتا ہے کلکیر یا کا فعل یہیں ختم نہیں ہوتا بلکہ دق میں اس وقت بھی کام آتا ہے جبکہ بڑی بڑی کیوٹیز بن رہی ہوں، اس کا اثر خصوصاً سینہ کے داہنی طرف ہوتا ہے یا یوں کہنا چاہئے کہ داہنے پھیپھڑے کے تقریباً درمیان میں ہوا کرتا ہے سینہ کے داہنی طرف کے درمیان میں درد ہوتا ہے اور بلغم کی کھڑکھڑاہٹ تمام سینہ میں خصوصاً داہنی طرف سنائی دیتی ہے بلغم خون ملا، زردی مائل سبز اور مواد ملا ہوتا ہے مریض کو گوشت سے سخت نفرت ہوتی ہے اور اگر کھالے تو وہ غیر منہضم نکل جاتا ہے لاغری دن بدن زیادہ بڑھی جاتی ہے اور پسینے بھی زیادہ ہوتے ہیں اور اگر مریض عورت ہے تو حیض رک جاتے ہیں یہ وقت کلکیر یا کے استعمال کا ہے مگر یاد رہے کہ ایسے حالات میں کلکیر یا کو بہت اونچی طاقت میں استعمال کرنا مریض کی موت کو بلانا ہے۔

سن بلوغت کے بعد ذرا بڑھی ہوئی عمر میں عورتوں کی تکلیفات میں خصوصاً حیض کی بے قاعدگیوں میں کلکیر یا استعمال ہوتا ہے۔ جب حیض بہت

جلد جلد آئے۔ دو یا تین ہفتوں کے بعد، مقدار میں زیادہ ہو، جب جذبات سے یا جسمانی محنت سے خون شروع ہو جائے، مریضہ کے سر پر پسینہ ہوا اور پاؤں ٹھنڈے ہوں تو کلکیریا کا استعمال کرنا چاہئے اور اگر کلکیریا کی مندرجہ صدر علامتیں موجود ہوں اور مریض کلکیریا کارب کی مریضہ نہ ہو تو ٹریلیم پنڈولیم کا استعمال بہتر ہوا کرتا ہے ایسی حالت میں ٹریلیم 6x، 12x میں بہتر کام کرتا ہے اگر حیض رک جائے اور یہ رکاوٹ پانی میں کام کرنے کی وجہ سے ہو تو بھی کلکیریا مفید ہوا کرتا ہے۔ حیض روکنے کے لئے کلکیریا کے ساتھ ملتی جاتی دوا ایپلا ڈونا ہے مگر اس میں سر میں خون کا دوران جسم پر ٹھنڈک کنپٹیوں میں ٹپکن موجود ہوتی ہے۔ جلسی میم اس وقت کام دیتا ہے جبکہ مریضہ غنودگی کی حالت میں ہو۔ گلونائن کا اس وقت خیال کرنا چاہئے۔ جب سر میں شدید ٹپکن ہو اور خصوصاً جب پیشاب کے اندر البیومن ہو، اکونائٹ میں حیض خوف سے یا شدید جذبات سے رکا کرتا ہے۔ اسی طرح اکٹیا سپائی کاٹا اور لائیکو پوڈیم میں بھی، حیض شروع ہونے سے قبل کلکیریا کے اندر پستانوں میں کونیم کی طرح درد ہوتا ہے لیکن اگر حیض کم ہوں یا نادارد ہوں تو مریضہ سردی محسوس کرتی ہے۔ اس کے پاؤں ٹھنڈے اور چپچپے ہوتے ہیں۔ کلکیریا میں نیچے دبانے والے درد بھی پائے جاتے ہیں۔ خصیۃ الرحم یا رحم میں درد بھی ہوتے ہیں جو داہنی طرف رانوں میں نیچے تک جاتے ہیں اور ان دردوں میں زیادتی یا لکھنے یا پڑھنے سے ہوتی ہے۔ ایسے درد اگر بائیں طرف ہوں تو دوا لیلیم ٹگ ہوتی ہے۔

کلکیریا کا سیلان رحم مقدار میں زیادہ ہوتا ہے اور اس کے ساتھ جلن اور خارش کافی ہوا کرتی ہے۔ یہ سیلان رحم عموماً دودھ کا سا مواد اور زرد یا گاڑھا ہوتا ہے۔ یہ یاد رہے کہ کلکیریا عموماً اس سیلان رحم میں کام آتا ہے جو سن بلوغت میں پہنچنے سے پہلے ہو، چھوٹی لڑکیوں کے سیلان الرحم میں ایک دوسری دوا بھی نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔ وہ ہے کلوفائکم، اس میں سیلان مقدار میں زیادہ ہوتا ہے اور لڑکی کو بہت کمزور کر دیتا ہے۔

آلات تناسل مرادنہ بھی اس کے اثر سے نہیں بچتے۔ کلکیریا اس کمزوری کے لئے جو جلق یا کثرت مباشرت کے بعد پیدا ہوئی ہو، مفید ہے۔ کلکیریا اس وقت استعمال ہوتا ہے جبکہ خواہش نفسانی دماغی طور پر بڑھی ہوئی ہو یعنی نفسانی خیالات ونفسانی خواہش بڑھی ہوئی ہو مگر طاقت عمل موجود نہ ہو، استادگیاں نہیں ہوتیں یا جماع کے وقت بہت کمزور ہوتی ہیں۔ انزال یا تو پورے طور پر ہوتا ہی نہیں یا بہت جلد ہو جاتا ہے اور اگر مرد جماع کر بھی لے تو جماع کے بعد چکر، دردسر اور گھٹنوں میں کمزوری ہو جاتی ہے مگر جب غذا کی کمی کی وجہ سے یہ کمزوری پیدا ہو چکی ہو اور جماع کے بعد، دردسر اور گھٹنوں میں کمزوری ہو جاتی ہو تو ایسی حالت میں ڈائس کوریا کی چند خوراکیں کافی ہوا کرتی ہیں اور اگر ساٹھ اسی برس کا بوڑھا جس نے اپنی جوانی کے دن مباشرت یا کثرت جماع میں گزار دیئے ہوں خیالی طور پر ان کی خواہش بہت بڑھی ہوئی ہو اور میدان کامگار میں وہ بالکل نامرد ہو چکے ہیں تو ان کے لئے اگنس کاسٹس یا لائیکو پوڈیم ہی دوا ہوا کرتی ہے۔

کلکیریا کی دماغی اور اعصابی علامات بھی جسمانی علامات سے کم نہیں ہیں۔ میں پہلے ذکر کر چکا ہوں کہ کلکیریا کا مریض کاہل ہوتا ہے۔ یہی بات اس کی دماغی حالت میں بھی ملتی ہے مثلاً مریض کو ہر وقت خدشے لگے رہتے ہیں۔ وہ ڈرتا ہے کہ کہیں پاگل نہ ہو جائے اور دوسرے آدمی اس کی دماغی حالت کو معلوم نہ کر لیں۔ اس کو ہر وقت مہلک امراض کی فکر لگی رہتی ہے۔ جوں جوں شام کا وقت آتا جاتا ہے۔ اس کا ڈر اور خوف بڑھتا جاتا ہے۔ آنکھیں بند کرنے سے اس کو تصویریں یا فرضی شکلیں دکھائی دیتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کلکیریا ارتعاش ہذیانی میں ایک بہترین دوا ہے۔ مریض چیختا ہے چلاتا ہے تشنج ہوتے ہیں اور بے ہوش ہوتے ہوئے بھی اس کے اندر یہ علامات ملیں تو کلکیریا ایک بہترین دوا ہوا کرتی ہے چونکہ کلکیریا کا اثر نظام عصبی پر نمایاں ہوتا ہے۔ اس لئے یہ عصبی بخاروں اور محرقہ میں بھی ان تکلیفات کے آغاز میں استعمال ہوتی ہے۔ جب ان تکلیفات میں کلکیریا دوا ہوا کرتی ہے۔ تو مفصلہ ذیل علامات پائی جاتی ہیں۔ یعنی مریض ایک قسم کی بے چینی کی نیند میں چلا جاتا ہے اس کو پریشان کن خواب نظر آتے ہیں اور جاگ جاتا ہے اس کو پھر نیند آتی ہے اور پھر یہی حشر ہوتا ہے جونہی وہ آنکھیں بند کرتا ہے اس کو مختلف قسم کے انسان اور چیزیں نظر آتی ہیں مگر آنکھیں کھولتے ہی سب غائب ہو جاتا ہے۔ تپ محرقہ کے دوسرے ہفتے میں کلکیریا اس وقت استعمال ہوتی ہے۔ جبکہ دانے ظاہر نہ ہوں اور مریض غنودگی میں چلا جائے، شکم سوج جاتا ہے اور ڈھول کی مانند تن جاتا ہے مریض پریشان اور بے چین ہوتا ہے اور یہ پریشانی اور بے چینی بے ہوشی کی حالت میں بھی دکھائی دیتی ہے۔ جسم گرم مگر ہاتھ پاؤں ٹھنڈے اور چپچپے ہوتے ہیں۔ اسہال یا قبض دونوں میں سے ایک موجود ہوتا ہے، نیند سے چونک کر مریض پریشان ہو کر ادھر ادھر دیکھتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے مریض ڈرا ہے۔ ایسی حالت میں کلکیریا کا معاون اکثر لائیکو پوڈیم میں ہی ہوا کرتا ہے۔

بے خوابی میں بھی اس دوا کا استعمال ہوتا ہے۔ یہ بے خوابی محض سطحی نہیں ہوتی اور نہ اس قسم کی ہوتی ہے کہ مریض کو دو چار گھنٹہ تک نیند نہ آئے۔ یہ بے خوابی یہ بہت لمبی ہوتی ہے۔ مریض کئی کئی دنوں تک بیماری کی وجہ سے یا اعصابیت کی وجہ سے جاگا کرتا ہے مگر آنکھیں بند کرنے سے شکلوں کا نظر آنا اس بے خوابی میں مخصوص بات ہے۔ معمولی بات پر یا شور وغل پر مریض چونک پڑتا ہے اور اس کو تشنج ہوتا ہے زبان خشک ہو جاتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مریض یا پاگل پن کی حد پر پہنچ چکا ہے۔ ایسی حالت میں کلکیریا کارب نمبر 30 کی خوراکیں اگر دن کے وقت دے دی جائیں تو مریض کی رات بہت امن و سکون سے گزرتی ہے یہ یاد رہے کہ کلکیریا کی یہ نیند افیم یا مارفیا کی سی نیند ہوتی ہے بلکہ کلکیریا تکلیفات کو عموماً رفع کر دیا کرتی ہے اسی لئے نیند آتی ہے۔

کلکیر یا نے مرگی کے علاج میں کافی شہرت حاصل کی ہے مگر یاد رکھئے کہ مرگی کے دوروں کو روکنے کے لئے کلکیر یا بذات خود دوا نہیں ہوا کرتی بلکہ یہ دوا مزاج کو درست کر کے مریض کو ہی درست کر دیتی ہے اور مریض کے درست ہونے سے مرگی کے دورے بھی رک جایا کرتے ہیں۔ تاہم مرگی کا شعلہ معدہ سے شروع ہو کر اوپر کی طرف جاتا ہے اور فوراً ہی مریض کے اندر تشنج پیدا ہوتا ہے اور مریض گر جاتا ہے یہ علامات نکس وامیکا، بیوفو اور سلیسیا میں بھی پائی جاتی ہیں۔ بعض اوقات کلکیر یا کی مرگی کے مریض میں بازو میں چوہا دوڑتا ہوا معلوم ہوتا ہے اور بعض اوقات یہ شعلہ پیٹرو سے رحم میں یا دوسرے اعضاء میں جاتا معلوم ہوتا ہے۔ کلکیر یا کی مرگی کے اسباب درد، مزمن خارش، کثرت مجماع اور خارش کے دانوں کا دب جانا ہوا کرتے ہیں۔ ان حالات میں بھی کلکیر یا یا سلفر کے بعد اچھی طرح کام کرتا ہے۔ سلفر کے بھی بازو میں چوہے دوڑنے کا احساس پایا جاتا ہے۔ اسباب بھی تقریباً ایک ہی معلوم ہوتے ہیں۔ کلکیر یا ایسی حالتوں میں قدرتی طور پر اس وقت کام دیتا ہے جب سلفر مریض کو درست نہ کر سکے۔ بذات خود دوروں کے لئے میرے خیال میں ہائیڈرو سیانک ایسڈ، ایمل نائیٹریٹ، کیوپرم اور ارجنٹم نائیٹریکم بہترین دوائیں ہیں۔ اکثر مقدم الذکر دوا دو یہ ہی کافی ہوا کرتی ہیں۔ آرٹی میشیا ولگرس کو بھی بھولنا نہ چاہئے۔ کیونکہ اس کی مرگی کے دورے بھی ڈر سے پیدا ہوتے ہیں مگر اس کے دورے یکے بعد دیگرے کئی ہوتے ہیں۔ اگر مرگی کی وجہ خرابی معدہ ہو تو نکس وامیکا کا استعمال کرنا چاہئے۔ نکس وامیکا میں شعلہ قم معدہ سے اٹھ کر اوپر کی طرف جاتا ہے۔

ہڈیوں کی تکلیفات میں اور ریڑھ کی تکلیفات میں یہ ایک عجیب دوا ہے خصوصاً اگر ریڑھ کی تکلیفات گردن کے نیچے کندھوں کے درمیان ان بچوں میں پائی جائیں جو بچے چلنا اور بولنا دیر میں سیکھتے ہیں ایسے بچوں کے پاؤں ہمیشہ باہر کی طرف نکلے ہوتے ہیں اور ٹخنے اور عضلات کمزور ہوتے ہیں، ٹانگیں جسم کا بوجھ برداشت نہیں کر سکتیں (پائنس سلوٹریس) یہ نہ سمجھنا چاہئے کہ کلکیر یا کے بچے چلنا ہی نہیں جانتے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ان کی ٹانگوں میں اس قدر کمزوری ہوتی ہے کہ وہ چل ہی نہیں سکتے، جوڑوں کی تکلیفات میں خصوصاً جوڑ کی تکلیفات میں یہ ایک بہترین دوا ہے اور اس کا استعمال اس وقت ہوتا ہے جب دنبل بن چکا ہو۔

بائی کے دردوں میں یہ بڑے کام کی چیز ہے۔ یہ تکلیفات پانی میں کام کرنے سے پیدا ہوتی ہیں۔ پیٹھ اور کندھوں کے عضلات کے بائی کے درد کو اگر رسٹاکس شفا نہ دے سکے تو کلکیر یا ہی دوا ہوتی ہے۔ انگلیوں کی گٹھیادی گانٹھوں کے لئے بھی اس کا استعمال ہوتا ہے اور اسی طرح سے گٹھیا سے پیدا شدہ بد وضعی اس کا استعمال کیا جاتا ہے بشرطیکہ کلکیر یا کا مزاج اور طبیعت موجود ہو، درد کمر کے لئے رسٹاکس ہی بہتر دوا ہے۔ چاہے درد حرکت سے کم ہوں یا نہ ہوں مگر یاد رہے کہ اگر حرکت کے آغاز پر تکلیف اور مسلسل حرکت سے درد کمر میں آرام ہو تو کلکیر یا فلور دوا ہوتی ہے۔ اگر کمر میں یکا یک درد پیدا ہو جائے تو سیکیل عموماً درد رفع کرتی ہے۔ نکس وامیکا پیٹھ کے بائی کے درد میں اس وقت کام دیتا ہے جبکہ مریض بستر پر بغیر اٹھ کر بیٹھنے کے کروٹ نہ لے سکے۔

ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ کلکیر یا عموماً داہنے طرف کی دوا ہے۔ یہ داہنا حصہ سر، داہنی آنکھ، چہرے کا داہنا حصہ، شکم کا داہنا حصہ، آلات تناسل کا داہنا حصہ، پیٹھ کا، داہنا حصہ اور داہنے بازو پر اثر پذیر ہوتی ہے۔ گردن کے بائیں حصہ پر، سینہ کے بائیں حصہ پر اور بائیں ٹانگ پر بھی اثر پذیر ہوتی ہے۔

کلکیر یا کارب میں ایک قسم کی سمی کیفیت پائی جاتی ہے اور اس کے اندر بہت گہرے عضلات میں دنبل ملتے ہیں مثلاً گردن میں، رانوں میں اور شکم میں اگر دنبل بار بار پیدا ہوں۔ یکے بعد دیگرے نکلتے رہے تو کلکیر یا ایک بہترین دوا بن جاتی ہے۔ جب علامات مریض کے اندر کلکیر یا کی موجود ہوتی ہیں تو وہ دنبل بھی جن کے اندر بذریعہ سوئی مواد دریافت کیا جا چکا ہو، کلکیر یا سے درست ہو جاتے ہیں اور مواد تحلیل ہو جاتا ہے، نہ صرف ایسے حالات میں دنبل ہی رفع ہو جاتے ہیں بلکہ سمی کیفیت بھی جاتی رہتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ سلفر اور سلیسیا میں پکانے کی طاقت ہے مگر کلکیر یا کے اندر عجیب قسم کی طاقت ہے جس سے مواد ایک جگہ جمع ہوتا ہے اور سکڑ جاتا ہے۔ اکثر اوقات سلیسیا دنبلوں کے لئے دوا ہوا کرتی ہے مگر جہاں پھوڑا خطرناک جگہ پر ہو تو اس پھوڑے کو سلیسیا دے کر کسی ہومیو پیتھک دوا سے پھوڑنے کی کوشش نہ کرنی چاہیے بلکہ کسی جراح سے شگاف دلا دینا چاہئے۔ اور اگر پھوڑا کسی ایسی جگہ پر موجود ہو جہاں زندگی کا خطرہ نہیں تو عمل جراحی کی بہ نسبت ادویہ سے علاج کرنا کہیں زیادہ تر بہتر ہوا کرتا ہے۔ بعض وقت ہڈی پر چوٹ آجاتی ہے۔ ورم ہو جاتا ہے جلد مواد بنتا ہے اگر کلکیر یا دوا ہے تو کلکیر یا دینے کے بعد کسی حالت میں بھی نشتر کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

بتوڑی چاہے وہ ناک میں ہو، کان میں، شرمگاہ میں، مثانہ میں، کلکیر یا سے درست ہوتی ہے۔ بشرطیکہ مریض کی طبیعت کلکیر یا کی ہو، بھاری بوجھ اٹھانے سے، محنت سے، چلنے سے اگر تکلیفات پیدا ہو جائیں یا چوٹ لگ جائے تو رسٹاکس کے بعد کلکیر یا دوا ہوا کرتی ہے۔

سوکھے کے مرض میں کلکیر یا ایک بہترین دوا ہے۔ باوجود اس امر کہ کے مریض کھاتا بہت ہے، نشو ونما کی کمی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ پسینوں کی زیادتی اور دستوں کی زیادتی ہوتی ہے ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ شکم بڑا ہوتا ہے یا ڈھول کی طرح معلوم ہوتا ہے شکم کے غدود بڑھ جاتے ہیں گلھریوں اور گردن کے غدود بھی بڑھ جاتے ہیں۔ ان غدودوں میں پکنے کے رغبت ہوتی ہے اگر وہ پھٹ جائیں تو ان میں ناسور بن جاتا ہے جو مشکل سے مندمل ہوتا ہے۔ ایسے بچوں کے دست جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے۔ غیر منہضم، کھٹے اور بعض وقت متعفن ہوتے ہیں بچہ اپنی عمر سے بڑا دکھائی دیتا ہے۔

دماغی کمزوری سے پیدا شدہ دردسر میں بھی کام آتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ طالب علموں کے دردسر میں یہ مفید ثابت ہوتی ہے۔ جونہی مریض دماغی محنت کرتا ہے۔ سر گرم ہو جاتا ہے۔ وریدی کیفیتوں میں سر میں شدید دوران خون ہوتا ہے۔ سر گرم اور بھاری ہوتا ہے لیکن چہرہ پیلا اور پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں ان مزمن سر کے دردوں میں یہ مفید ہے۔ جن کے ساتھ چکر ہوتا ہے مگر کلکیریا کا چکر یکا یک سر گھمانے سے یا زینہ یا پہاڑی پر چڑھنے سے بڑھ جاتا ہے۔

سردی سے، مرطوب موسم میں پانی میں کام کرنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں چنانچہ ہیرنگ لکھتے ہیں کہ مرطوب موسم میں لکھنے یا پڑھنے سے آنکھوں میں تھکاوٹ پیدا ہو جائے، پاؤں ٹھنڈے اور پسینے سے تر ہوں، ہتھیلیاں ٹھنڈی اور چپچپی ہوں تو کلکیریا دوا ہوا کرتی ہے۔ اسی طرح پانی میں کام کرنے سے آشوب چشم ہو جائے یا بہرہ پن پیدا ہو جائے تو کلکیریا دوا ہوا کرتی ہے۔ اسی ضمن میں درد دانت کا ذکر کرنا بھی غیر مناسب نہ ہوگا کیونکہ دانت کا درد ٹھنڈی ہوا سے یا ٹھنڈے پانی سے بڑھتا یا پیدا ہوتا ہے۔

جگر کا بڑھنا اس دوا میں پایا جاتا ہے چنانچہ جگہ کو ہاتھ لگانے سے درد ہوتا ہے اور کپڑوں کی برداشت بھی نہیں ہوتی اس کے ساتھ ساتھ بعض وقت استسقاء اور یرقان بھی دیکھا جاتا ہے، پتے کے درد میں پتے کی پتھریوں کے درد میں اور درد گردہ میں یہ ایک اکسیر دوا ہے۔ اس حالت میں شدید قسم کے تیر کے سے درد ہوتے ہیں اور پسینہ کی زیادتی ہوتی ہے۔

پیشتر اس کے کہ میں کلیریا کے بیان کو ختم کروں یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ دودھ پلانے والی مستورات کو اگر جلد جلد حمل ہو جائے تو کلکیریا بہترین دوا ہے۔ مطلب یہ کہ حمل کو روکے گا چونکہ حمل کا ہونا دودھ پلانے کے زمانہ میں غیر قدرتی ہے۔ اس لئے کلکیریا مانع حمل اس زمانہ میں ثابت ہوگا۔ اس میں دودھ پلانے والی مستورات کا دودھ مقدار میں زیادہ مگر پتلا ہوتا ہے۔ اس کے بچوں کو تسلی اور تشفی نہیں ہوتی۔ یہ بدذائقہ اور کھٹا بھی ہو سکتا ہے۔ اس لئے بعض وقت بچے دودھ پینے سے انکار کر دیتے ہیں۔

اعصابی درد اور فالجی کیفیتیں بھی کلکیریا کارب میں پائی جاتی ہیں۔ ہومیوپیتھک لیگ ٹریکٹ جلد نمبر 2 صفحہ 108 پر ڈاکٹر مینٹ زرنے 19 برس کی لڑکی کا یہ کیس دیا ہے۔ جس کو سلیشیا سے سکون ہوا مگر شفا کلکیریا سے ہوئی' علامات یہ تھیں: کئی مہینوں سے دونوں بازوؤں میں بائی کے درد جو ہر روز شام کو پیدا ہوتے' تمام رات رہتے اور دن کے وقت ان دردوں کے بجائے کمزوری اور لنگڑا پن کا احساس ہوتا تھا' حرکت اور دباؤ سے تکلیف بڑھتی تھی ہاتھ کانپتے تھے' سن تھے' انگلیاں پھیلی ہوئی اکڑ جاتی تھیں اور ان کو جھکایا نہیں جا سکتا تھا (مٹھی بند نہ ہو سکتی تھی) چونکہ سلیشیا اور کلکیریا کی مخلوط علامات موجود تھیں اس لئے پہلے سلیشیا دیا گیا۔ اس سے کسی قدر سکون ہوا مگر کلیریا نے نہ صرف دردوں کو فوراً رفع کر دیا بلکہ مریضہ کی عام جسمانی کیفیت بھی بہتر ہو گئی۔

ان اعصابی دردوں میں سلیشیا اور کلکیریا کی علامات کو اس طرح بیان کیا جا سکتا ہے' سلیشیا کی علامات: اوپری بازو میں پھاڑنے والے درد' کلائی میں ہڈیوں کے اپنی جگہ سے ہٹ جانے کا سا درد' ذرا سی حرکت پر ہاتھ میں لنگڑا پن اور اینٹھن کا سا درد' رات کے وقت ہاتھوں میں سو جانے کا احساس' ہاتھوں میں سن ہونے اور چیونٹیوں کے رینگنے کا احساس' داہنے بازو میں لرزہ اور بے چینی کلکیریا کی علامات: کسی چیز کو پکڑنے سے یا حرکت سے بازوؤں میں چوٹ کا سا احساس' کلائی میں موچ کا سا درد جس میں حرکت سے گولی لگنے اور پھاڑنے والے درد ہوں' تمام بازو میں پھٹن اوپری بازو اور کہنی میں گولی لگنے کے سے اور کاٹنے والے درد' رات کے وقت بازوؤں میں کھنچن اور پھٹن' اگلے بازو کی بیرونی جانب کہنی سے کلائی تک دورے والے اور پھاڑنے والے درد۔ ایک یا دوسرے تمام بازو میں اینٹھن' رات کے وقت ہاتھوں میں اینٹھن جب تک مریض صبح کو بستر سے نہ اٹھے۔ انگلیوں میں اینٹھن کی سی کھنچاوٹ' ہاتھوں میں درد اور کمزوری' صبح کے وقت ہاتھوں میں لرزہ' بازو میں کمزوری اور ایک قسم کا لنگڑا پن' سمور کی طرح انگلیاں محسوس ہوں۔

ڈاکٹر وان ڈین نیو کرنے ایک باورچی کے دونوں بازوؤں کا فالج اور ایک 19 برس کی دموی مزاج لڑکی کے فالج کو جس کے ساتھ ریڑھ کی فالج کی علامات پیدا ہو چکی تھیں' کلکیریا سے درست کیا۔

سردی کی علامات کے علاوہ کلیریا میں حدت اور جلن کے احساسات بھی پائے جاتے ہیں مثلاً سر اور چاند میں حدت اور جلن اس کے ساتھ ساتھ سر کے پسینے کو بھی نہ بھولنا چاہیے جو زیادہ تر گدی میں اور پیشانی پر ظاہر ہوتے ہیں (سلیشیا میں پسینہ تمام سر پر ہوتا ہے) بخار کے دوران کپڑا اتارنے سے لائیکوپوڈیم کی طرح آرام ملتا ہے (برعکس سلیشیا کے) رات کے وقت پاؤں کے تلوؤں میں جلن' ہاتھ کی پشت پر جلن' عموماً رات کے پسینے مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں۔ جن میں کھٹی بو ہوتی ہے یا بغیر بو کے ہوتے ہیں۔ پاؤں کے پسینے بھی کلکیریا کارب میں سلیسیا کی طرح پائے جاتے ہیں لیکن سلیشیا میں پسینہ بدبودار ہوتا ہے جبکہ کلکیریا میں کھٹا یا بغیر بو کے پسینہ بھی کلکیریا میں پایا جاتا ہے۔ حدت کی دیگر علامات میں سے گرم تنفس اور منہ میں حدت قابل ذکر ہے۔

پانی پینے سے (یہاں تک کہ کم سے کم مقدار میں بھی) متلی پیدا ہوتی ہے لیکن برف ملا پانی مستثنیات میں سے ہے درندوں کی سی بھوک' کھانے کے فوراً بعد اور صبح سویرے بھوک اور خالی پن کا احساس اگر مریض ٹھیک وقت پر ناشتہ نہ کرے تو دردسر ہو جائے۔ برت یا روزہ رکھنے سے، متلی، ترش اشیاء نگلنے کی نااہلیت، بائیں غدود سے کان تک درد۔

کلکیریا کے چہرہ کا عضلاتی درد پلساٹیلا کی طرح گرم سینک سے کم ہوتا ہے۔ صفراوی درد شکم: داہنے کندھے کی ہڈی کے نیچے کاٹنے والا درد جو داہنی

جانب پسلیوں کے نیچے شکم میں اور فم معدہ میں جائے، مقعد میں رینگن جیسے کیڑوں سے ہو، مبرز میں جلن، مبرز کے نچلے حصہ میں بوجھ، پاخانہ سخت لئی کا سا، مٹی یا چاک کا سا بدبودار غیر منہضم پیشاب بودار، نامردی، عضو ٹھنڈا اور ڈھیلا۔

کلکیر یا یادق کی بالکل ابتدائی کیفیتوں کی دوا ہے جبکہ تکلیف داہنے پھیپھڑے کے اوپری حصہ میں رونما ہو۔ سینہ میں اور سینہ کے اطراف میں حرکت کرتے وقت اور ماؤفہ جانب لیٹی ہوئی حالت میں سوئیاں چبھنے کے سے درد ٹھنڈے مکان کے اندر جانے سے یا سردی سے کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ سرسراہٹ والی کھانسی، جس میں حلق کے اندر پر کا سا احساس ہوتا ہے، کھانسی جس کے ساتھ تھوڑا سا بلغم نہایت آسانی کے ساتھ نکل آئے، سینہ میں کھڑ کھڑاہٹ، پتھر کاٹنے والوں اور ملوں (مشینوں) میں کام کرنے والوں کا دق گردن کے اور ہوا کی نالیوں کے غدودوں کا متورم ہونا، ورم چھوٹی چربی کا چڑھنا، ٹانگ کی ورید (بڑی) میں ورم کی وجہ سے ٹانگ متورم ہو جائے۔ (یاد رہے کہ ایسے ورم میں ٹانگ پر سرخی نہ ہوگی) ٹانگ کو لٹکانے سے ورم اور درد بڑھ جائے اور ٹانگ کو اوپر اٹھا لینے سے سکون ہو، ٹھیک یہی حالت ہمیں لنگڑی کے درد (عرق النساء) میں ملتی ہے۔ جو پانی میں کھڑے ہو کر کام کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔ جوڑوں میں کڑ کن (جوڑ کی ہڈیوں کی آپس میں رگڑ سے جو آواز پیدا ہوتی ہے) جیسے ان میں رطوبت سوکھ گئی ہو۔

جلد کھر کھری، بھوسی اڑے اور اس میں پھٹنے کی رغبت ہو، ہاتھ پھٹ جائیں، بھیگنے سے بوائیاں، ڈاکٹر کوپر نے اس دوا سے ہتھیلیوں کا چنبل درست کیا ہے، داہنے کان کے پیچھے ابھار مہاسے اور بتوڑیاں، کلکیر یا میں چونکہ صبح سویرے علامات بڑھتی ہیں۔ اس واسطے یہ انٹی سائیکوٹک دوا ہے۔ عضلات کی گہرائی میں پھوڑے بچوں کے سر پر یا جسم پر یکے بعد دیگرے پھوڑے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے پاؤں پر تر موزے پہنے رکھے ہیں۔ اعضاء میں چوہے دوڑنے کا احساس، بیرونی حصص میں موچ کا سا درد، آنکھوں کے اندرونی حصہ میں اور پھیپھڑوں کی نالیوں میں ریت کا احساس، کانٹے چبھنے، تیر لگنے کا پنے اور خارش کا احساس جس کو کھجلانے سے آرام معلوم ہو۔ جس سے درد دانت پیدا ہو، شکم میں گڑگڑاہٹ، تین بجے صبح ٹانگوں میں اینٹھن، پانی سے ہاتھ پھٹ جائیں۔

علامات

دماغ: بے حد پریشانی دھڑکن کے ساتھ (اکونائٹ، کیلکس، سپائی جیلیا) غمگین (نیٹرم میور، اگنیشیا، پلساٹیلا) ہر کام سے بے رخی، پر از خوف، خوف مستقبل کی بدقسمتی کا یا خیالی تکلیف کا (ایلومنا، اکونائٹ، اناکارڈیم) شام کے وقت اس امر کا ڈر کہ اس کی عقل قائم نہ رہے گی یا دوسرے لوگ اس کی ابتری دماغ کو جان لیں گے، ضد ہٹ دھرمی، ذرا سی دماغی محنت سر میں گرمی پیدا کر دے۔ کانپنا اور رونا، جوں جوں شام نزدیک آتی جائے (اکونائٹ آرسنک، مرک، رسٹاکس) کام یا محنت سے نفرت، حافظہ کی کمزوری، بھول جائے، الفاظ غلط جگہ استعمال کرے اور اپنے خیالات کا اظہار غلط کرے۔ پاگل پن، ہذیانی کیفیت کے ساتھ جس میں مریض آگ، چوہوں اور قتل کے متعلق بڑبڑائے، ڈر جو فم معدہ سے اٹھتا معلوم ہو، بغیر کسی وجہ کے چڑچڑاپن، بے چینی، پریشانی اور غمگینی کے ساتھ۔

سر: چکر کھلی ہوا میں چلنے سے (اگریکس، گلونائن، لیڈم، سیپیا، سلفر) خاص کر یکا یک سر گھمانے سے (سنگونیریا) بلندی یا زینہ پر چڑھنے سے یا اوپر دیکھنے سے (کیوپرم، سنگونیریا) ایسا معلوم ہو جیسے کہ ہر چیز گھوم رہی ہے۔ جس کی زیادتی صبح سویرے متلی اور قے کے ساتھ ہو، چکر، شکم میں اجتماع خون، دل کے آدھے نچلے بائیں حصہ کے بڑھ جانے یا حیض رک جانے کے ساتھ، سر میں خون کا چڑھ آنا، سر میں حدت کے ساتھ، سر میں اور سر پر ٹھنڈک (لاروسریسس) نیز ایک جانب بھی (فاسفورس، وریٹرم البم) درد سر، ایسا معلوم ہو جیسے سر پر تختہ رکھا ہے۔ پیشانی میں بھاری پن جس کی زیادتی پڑھنے یا لکھنے سے ہو، پیشانی میں درد کرنے والا دباؤ جو ناک میں آئے۔ اکونائٹ کالی بائیکرام) سر میں سوئیاں چبھیں، شام کے وقت بائیں جانب، اکثر ایک طرف درد خالی ڈکاروں کے ساتھ، درد سر، بھاری چیز اٹھانے سے، دماغی محنت سے، دماغی محنت سے متلی کے ساتھ، سر گرم بھاری معلوم ہو، چہرے میں پیلے پن کے ساتھ۔

سر بڑا تالو کھلے ہوئے، سر بڑا (کلکیر یا فاس) کھوپڑی میں خارش، بچے نیند سے جاگ کر سر کھجلائیں یا اس وقت سر کھجلائیں۔ جب ان کی نیند میں خلل اندازی کی جائے، بالوں کا گرنا (گریفائٹس، نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس سیپیا) خصوصاً سر کے اطراف سے سر پر بالوں میں کھجلی کے دانے، سر میں پسینہ جس سے تکیہ بھیگ جائے۔ پیشانی پر چھوٹے چھوٹے دانے، پیشانی میں پاگل بنا دینے والے دبانے والے، درد جیسے چکر میں ہو، حرکت اور آرام کے دوران، درد سر جو گدی سے شروع ہو کر چوٹی تک پھیلے اور اس قدر شدید ہو کہ مریضہ خیال کرے کہ سر پھٹ جائے گا اور پاگل ہو جائے ہر روز سویرے دماغ کے درمیان میں تپکن والا درد ہو، تمام دن رہے، درد سر جس کی زیادتی زینہ چڑھنے سے، بولنے سے، چلنے سے، درد سر کس کر پٹی باندھنے سے، آنکھیں بند کرنے سے بلغمی اور صفراوی قے سے، لیٹنے سے یا ٹھنڈے ہاتھ سے دبانے سے کم ہو۔ اجتماع خون یکے بعد دیگرے سر میں برف کے سے ٹھنڈا پن کے ساتھ، سر میں سفیدی مائل زرد بھوسی، سر میں موٹے کھرنڈ جن کو اکھاڑنے سے خون بہے سر میں موٹے کھرنڈ زرد مواد کے ساتھ جو چہرے تک آئیں۔

آنکھ: درد کرنے والا احساس، ایسا معلوم ہو جیسے آنکھوں کے اندر غیر جسمانی چھوٹی سی چیز پڑی ہے۔ (اکونائٹ) ریت کا احساس، آنسوؤں کی زیادتی،

(یوفریشیا، مرک) پتلیاں پھیلی ہوئیں پپوٹوں میں ورم اور سرخی، رات کو چپک جاتے کے ساتھ (ایتھوسا، لائیکو پوڈیم، مرک، پلساٹیلا، سلیشیا، سلفر) اوپر کے پپوٹوں کا تشنج، اندرونی کویوں میں جلن یا سوئیوں کا چبھنا، روشنی سے ذکی الحسی، کھلی ہوا میں اور صبح کے وقت آنسو، پتلی پر دماغ یا زخم ٹھنڈی ہوا لگنے سے آنسوؤں کی نالیوں کا بند ہو جانا، آنکھیں جلد تھک جائیں۔ بعید نظری، موتیا بند، بینائی میں دھندلا پن، ایسا معلوم ہو جیسے پردہ میں سے دیکھا جا رہا ہے۔ آنکھوں میں ناسور خنازیری، آشوب چشم، صرف چیز کی ایک ہی جانب دکھائی دے، آنکھوں کے سامنے لہریں سی ناچیں جو نہایت پریشان کن ہوں، آشوب چشم سردی لگنے سے غیر جسمانی چیز کے آنکھ میں پڑنے سے، نوزائیدہ بچوں میں خنازیری آنکھوں میں ڈنک لگنے کے سے درد، جس کی زیادتی موم بتی کی روشنی سے ہو، آنکھ میں ٹھنڈک، حدت اور جلن تک کا بھی احساس، ہر دفعہ سردی لگنے سے آنکھ متورم اور سرخ ہو جائے، اوپری پپوٹے میں پھڑکن۔

کان: بائیں کان کے سامنے کی طرف ورم جس میں چھونے سے درد ہو، کان میں گانے، گرجنے یا کڑ کنے کی آوازیں (چائنا، سلفر) صبح کے وقت یا نگلتے وقت کانوں میں کڑکن، چباتے وقت کانوں میں کڑکن، کانوں میں گرمی اور تپکن کانوں میں تپکن، کڑکن، سوئیوں کا چبھنا، ایسا معلوم ہو جیسے کوئی چیز اندر سے باہر کو دبائی جا رہی ہے، داہنے کان کے پیچھے خارش کے دانے جو بعد کو تر ہو جائیں۔ (گریفائٹس، ہیپر، سلفر) کان میں بتوڑی جس میں سے خون جلد آئے، کانوں سے مواد ملا سیلان (گریفائٹس ہیپر، سلفر، لائیکو پوڈیم) پانی میں کام کرنے سے بہرہ پن کانوں میں خنازیری ورم اور غدودوں کا بڑھنا، کان سردی سے ذکی الحس ہوں، ملیریا بخاروں کے دب جانے سے یا کونین کے زیادہ استعمال سے قوت سامعہ میں دقت، نگلتے وقت کانوں میں ایک عجیب سی آواز، گلسوئے میں درد بھرا ورم۔

ناک: ناک پر خصوصاً جڑ پر ورم، نتھنوں میں زخم (الیومنا، اورم گریفائٹس، کالی بائیکرام، نائیٹرک ایسڈ، پلساٹیلا) ناک میں خشکی، ناک بند ہو جائے نیز زرد متعفن رطوبت بہے، اکثر بغیر زکام کے چھینکیں یا خشک زکام کے ساتھ، صبح اٹھنے پر ناک بند ہو، دردسر تر زکام کے ساتھ، رات کے وقت ناک میں خشکی، ناک سے متعفن بو (کریازوٹ) جیسے کہ سڑے ہوئے انڈوں یا بارود سے آتی ہے۔ نکسیر خصوصاً صبح کے وقت (اگریکس، امبرا، برائی اور اونیا) ناک میں بتوڑی، (ٹیوکریم، فاسفورس) موسم کی ہر تبدیلی پر زکام ہو جائے۔ نزلاوی کیفیت بھوک کے ساتھ، نزلہ اور درد شکم یکے بعد دیگرے، نکسیر قوت شامہ میں ابتری، صبح کے وقت ناک سے خون آئے رات کے وقت ناک بند اور خشک جبکہ دن کے وقت ناک تو خشکی بہا اور نہ بند ہو۔

چہرہ: چہرہ (سفید) پیلا، بیٹھا ہوا، پھولا ہوا، آنکھیں اندر گھسی ہوئی، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے (چائنا، کالی آئیوڈائڈ، سیکیل) چہرہ زرد، اوپر کے ہونٹ پر اگزیما، صبح کے وقت (ایپس، بیلاڈونا) چہرہ پر تر کھرنڈ والے خارش کے دانے خصوصاً رخساروں اور پیشانی پر (انٹم کروڈم، گریفائٹس لائیکو پوڈیم) تھوک کے غدودوں میں درد کرنے والا ورم (آرم، اورم، برائیٹا کارب، نیٹرم کارب، رسٹاکس، سلیشیا) کھیکھیا، مونچھوں میں کھجلی کے دانے، داہنی طرف نچلے جبڑے سے کان تک درد، چہرے میں ورم کا احساس، چہرے کی ہڈیوں میں پھاڑنے والے درد، منہ اور ہونٹوں پر ابھار، ہونٹ پھٹے ہوئے، ہونٹوں کے کنارے (زاویہ) زخمی۔

منہ: دانت بجانے کی رغبت جیسے جاڑے میں ہوتی ہے، دانت مشکل سے اور دیر سے نکلیں (کلکیریا فاس) حیض کے بعد دانت میں درد، مسوڑھوں سے خون بہے، مسوڑھوں میں ورم، زبان پر سفید میل (انٹم کروڈم، برائی ٹکس، مرک، پلس، سلفر) زبان کی نوک پر جلن دار درد (کلکیریا فاس، کاربو اینملس، کلوسنتھ) جیسے پک گئی ہو۔ گرم غذا یا پانی پینے سے تکلیف بڑھ جائے۔ نگلتے وقت زبان کے نیچے درد ذائقہ کھٹا (چائنا، مگنیشیا کارب، نائیٹرک ایسڈ) لیس دار یا متعفن رات کے وقت زبان خشک، درد دانت، ٹھنڈی سیال چیزیں پینے سے ہوا کے جھونکے سے، یا سردی لگ جانے سے درد کھینچنے والے، گولی لگنے کے سے یا سوراخ کرنے والے۔ حیض سے قبل اور بعد حمل کے دوران، جس کی زیادتی گرم یا ٹھنڈی اشیاء پینے سے ہو، دانت ٹھنڈی ہوا سے خصوصاً ذکی الحس ہوں، دانتوں سے بدبو نچلے جبڑے میں ناسور، زبان کی نوک پر، اطراف میں یا پشت پر پھوڑے کا سا درد، جس کی وجہ سے کھانا پینا مشکل ہو جائے۔

حلق: حلق میں درد جو کانوں تک پھیلے (بیلاڈونا، ہیپر سلفر، کالی بائیکرام) نگلتے وقت حلق میں سوئیاں چبھیں (بیلاڈونا، برائی اونیا) نگلتے وقت حلق میں سکڑن کا احساس، نرخرے اور غذا کی نالی میں اینٹھن دار سکڑن، (بیلاڈونا، ہیوسمس) حلق کے غدودوں کا متورم ہونا، بلغم کھنکھارنا، کھیکھا، گلسوؤں میں ناسور۔

معدہ: صبح کے وقت درندوں والی بھوک، بھوک ندارد مگر کھانے سے بھوک آ جائے۔ پیاس کی زیادتی، ڈکاریں کثرت سے غذا کے مزے کی (انٹم کروڈم، چائنا، کاربو اینملس، گریفائٹس، پلساٹیلا) تھوک کی زیادتی اور لرزہ اور آنکھوں کے سامنے اندھیرے کے ساتھ متلی، منہ سے کھٹے تھوک کے بہنے کے ساتھ، دودھ پینے سے متلی، کھٹی قے خصوصاً دانت نکلنے کے زمانہ میں (ایتھوزا) فم معدے میں ورم، ایسا معلوم ہو جیسے کہ معدہ ڈھول کی طرح ابھر گیا ہے۔ معدہ میں جلن جو حلق تک پہنچے (آرسنک) کھانا کھانے کے بعد، چھونے سے فم معدہ میں درد، فم معدہ سے سر کی جانب گرم گرم خون کا دورہ ہوتے معلوم ہو، معدہ میں بوجھ، ایسا معلوم ہو جیسے کہ پتھر رکھا ہے۔ (آرسنک برائی اونیا کھانے کے بعد معدہ میں شدید بوجھ، گوشت سے، ابلی ہوئی اشیاء سے، تمباکو نوشی سے نفرت، ناقابل ہضم چیزیں مثلاً چاک، کوئلہ اور پنسلوں کے کھانے کی خواہش تیز لطفوں، نمک اور مٹھائی کی، شراب کی خواہش، دودھ پینے کے بعد متلی، کھٹی ڈکاریں اور منہ سے پانی آئے، دودھ سے، مرغن

غذاؤں سے گھی سے، مکھن سے اور چربی سے نفرت، زیادتی کام کے بعد بھوک کا نہ رہنا، کلیجہ جلے اور اونچی آواز سے ڈکاریں آئیں۔ معدہ میں اینٹھن جس کی زیادتی ٹھنڈے پانی یا دبانے سے ہو، گرم غذا کا قے ہو جانا، معدہ میں درد، بے حد پریشانی، معدے میں بوجھ کے احساس کے ساتھ۔

شکم: معمولی سے دبانے سے بھی ذکی الحسی، تنگ کپڑے نا قابل برداشت ہو جائیں۔ (کاربوو ج، لیکیسس، گریفائٹس) ایسا معلوم ہو جیسے شکم کے گرد پٹی بندھی ہے اور اس کے ساتھ معدہ میں تپکن ہو۔ جگر کے مقام میں جھکنے کے سے درد، جگر کے مقام پر ہر قدم پر بوجھ، شکم سخت اور شکم میں بے حد ابھار (آرسنک، برئیا کارب) آنتوں میں اکثر شدید اینٹھن، خصوصاً شام کے وقت اور رات کے وقت، رانوں میں ٹھنڈک کے ساتھ، شکم میں درد جو پیٹھ کی طرف جائے، شکم کی داہنی طرف پسلیوں کے نیچے درد جو پیٹرو تک جائے، شکم میں تناؤ اور درد، ریاح کی زیادتی (ادرم، کاربوج، لائیکوپوڈیم) نیز گڑگڑاہٹ بچوں کے شکم کے غدود متورم ہو جائیں اور بڑھ جائیں (یہ دوا صفراوی پتھریوں یا پتے کی پتھریوں کو خارج کر کے صفراوی یا پتے کے درد کو آرام دیتی ہے) پتے کی پتھریوں کا درد، شکم میں چربی کا بڑھ جانا، آنت اتر نا بچے چلنا دیر میں سیکھیں، گلہریوں کے غدودوں کا بڑھنا اور درد، (کلیمٹس) شکم کے نچلے حصہ میں درد کرنے والا دباؤ خصوصاً جسمانی محنت پر، جھکی ہوئی حالت میں اور شکم میں ٹھنڈک کا احساس، ریاح رکی ہوئی، شکم میں ناف کے مقام کے گرد مروڑنے والا درد، رحم کے مقام میں نیچے تک آنے والا درد۔

پاخانہ اور مبرز: بواسیر، مسے متورم ہو جائیں، باہر نکل آئیں اور پاخانہ کے وقت درد کریں (پلساٹیلا، لیکیسس، ایلو میوریٹک ایسڈ) مبرز سے خون آئے، مبرز سے رطوبت رسے جس میں مچھلی کی بو ہو، مبرز کے نچلے حصے میں بھاری پن کا احساس (ایلو) مبرز میں تمام وقت دوپہر تک اینٹھن، نوچن، سوئیوں کا چبھنا، بے حد پریشانی کے ساتھ جس کی وجہ سے مریض بیٹھ نہ سکے اور چلنے پر مجبور ہو، مبرز اور مقعد میں جلن (آرسنک، کینتھرس آئرس) مبرز میں کیڑوں کی طرح سے رینگن، پاخانہ اکثر پہلے سخت ہو، پتھریلا، غیر منہضم، (اتھم کروڈم، چائنا یا ڈوفائلم) متعفن، سڑے ہوئے انڈوں کی طرح (اسکلی پیاز، ٹیوبروسا، کیمو ملا) سفید، کتھا، بحالت دانت نکلنے کے پاخانہ یا دست کھریا مٹی کی طرح معلوم ہو۔ اسہال اور معدہ میں تیزابیت اور کانچ کا نکلنا، یہ سب علامات پھیپھڑوں کی دق سے پہلے ہوں، قبض، پاخانہ بڑا اور سخت (برائی اونیا، سلفر) مبرز میں سکڑن، مبرز میں شدید گولی لگنے کے سے درد، پاخانے کے گھنٹوں بعد تک مقعد میں بے حد تحریک، کیڑے، سوتے وقت خارش شروع ہو اور کئی گھنٹے تک تکلیف دے۔ بواسیری مسے جو پتلے پاخانہ پر بھی درد کریں۔ ان مسوں میں چلتے وقت درد ہو۔

مثانہ: سخت سیاہ پیشاب بغیر رسوب کے، متعفن (کریازوٹ، سلفر) سیاہ مٹیالا، سفید رسوب کے ساتھ (کینتھرس، کالچیکم) رات کے وقت کثرت پیشاب کی کثرت، پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن۔ پیشاب کا ازخود رات کے وقت نکلنا (ایسی حالت میں کلکیریا نمبر 30 استعمال کرنا چاہئے اور اس کے بعد ٹیوبرکولینم ایک ہزار (طاقت میں) پاؤں بھیگ جانے سے پیشاب کی تکلیفات۔

آلات تناسل مردانہ: گھونگھٹ، حشفہ اور مخرج کا متورم ہو جانا، حشفہ اور گھونگھٹ کے نیچے ذرا سے زرد مواد کا ظہور پذیر ہونا، خواہش جماع کی زیادتی، ایستادگی میں کمی کے ساتھ اور بحالت جماع بہت جلد انزال ہو جائے۔ (نیٹرم کارب) اور اس کے بعد کمزوری کی زیادتی، رات کے وقت اکثر احتلام ہو جس کی وجہ سے جسم و دماغ ہر دو کمزور ہو جائیں، تین بجے صبح خواہش نفسانی بے حد بڑھ جائے۔

آلات تناسل زنانہ: حیض کے پہلے دردسر، درد شکم، جاڑا اور سیلان رحم، دوران حیض، رحم میں کاٹنے والا درد، حیض بہت جلد جلد، مقدار میں زیادہ، زیادہ دن تک رہیں، چکر، درد دانت اور پاؤں میں ٹھنڈک اور چپچپاہٹ کے ساتھ، ذرا سی تحریک بھی حیض کو دوبارہ جاری کر دے۔ سیلان رحم دودھ کی طرح (کونیم، لائیکوپوڈیم، پلساٹیلا، سیپیا، سلفیورک ایسڈ) خارش اور جلن کے ساتھ، حیض کے پہلے اور بعد جلن اور خارش نیز چھوٹی لڑکیوں میں خارش اور سیلان رحم، خواہش جماع بڑھ جائے اور حمل جلد قرار پائے۔ پستانوں میں گرمی اور ورم حیض کے پہلے پستان متورم ہو جائیں اور درد کریں، دودھ مقدار میں زیادہ مگر بچہ کو پسند نہ آئے، دموی مزاج مستورات میں دودھ کی کمی، پستانوں میں ابھار کے ساتھ، آلات تناسل کے بیرون پسینہ کی زیادتی حیض کی زیادتی کے ساتھ بانجھ پن رحم میں بتوڑی، آلات تناسل میں ورم، پستانوں کے غدودوں میں ورم جیسے پک رہے ہیں۔ (مرک، فائی ٹولا کا اور سلیسیا) خصوصاً جب چھوا جائے۔ سن یاس کے زمانہ میں استحاضہ (خون کا بار بار آتے رہنا) سیلان الرحم کے ساتھ، دو حیضوں کے درمیان خون کا سیلان جو دماغی تحریک یا کام سے پیدا ہو، درد والے حیض جن میں خون کے ساتھ بہت درد کے ساتھ لوتھڑے نکلیں، پانی میں کام کرنے کے بعد حیض رک جائے۔ رحم کے منہ میں ڈنگ لگنے کے سے درد شرم گاہ کی نالی میں درد، شرم گاہ میں شدید کھجلی اور پھوڑے کا سا درد، زیادہ محنت سے رحم اپنی جگہ سے گر جائے، لب فرج پر جلن دار ڈنگ لگنے والے ابھار، لب ہائے فرج کے نیچے بے حد پسینہ۔ حمل کے دوران چلنے سے بے حد تھکاوٹ اور پیڑو میں لنگڑا پن کے احساس کی وجہ سے تھکاوٹ، نفاس بہت عرصہ تک جاری رہے یا دودھ کے رنگ کا ہو، پستان پھولے ہوئے، مگر دودھ کم، وہ مستورات جو ظاہراً نہایت تندرست اور توانا معلوم ہوتی ہوں، مگر دودھ کم ہوتا ہو جن کے بچے جلد ہی دستوں اور تشنجی دوروں یا سر میں پانی اتر آنے سے مر جاتے ہوں۔ اس دوا سے مستفیض ہوتی ہیں۔ پستانوں میں ورم اور ان میں چاقو لگنے کے سے درد، سر پستان پر زخم جس کو چھونے سے پھوڑے کا سا درد ہو، نوزائیدہ بچوں کے سر پر مہاسے یا

 کلکیریا کاربونیکا

چھوٹے چھوٹے گومڑیا بتوڑیاں اس دوا سے رفع ہوتی ہیں۔

آلات تنفس: شام کے وقت لیٹنے کے بعد حنجرہ میں سیٹی کی آوازیں، صبح کے وقت بغیر درد کے آواز بیٹھ جائے (کاسٹیکم، کاربوویج) گہری سانس لینے کی بار بار ضرورت، زینہ چڑھنے یا تھوڑی بلندی پر چڑھنے سے سانس پھول جائے۔ (اکونائٹ، امونیا کارب اسکل، پیاز ٹیوبروسا آرسنک، کیکٹس) کھانسی، حلق میں سرسراہٹ جیسے حلق میں پر لگ رہا ہو۔ رات کے وقت خشک خصوصاً رات کے وقت (ہیموسس) پہلے خشک پھر مقدار میں زیادہ بلغم۔ (امبرا، کاربوج، لائیکوپوڈیم، فاسفورس، سٹانم، سیپیا) ایسا معلوم ہوا اور ایسا درد جیسے حنجرہ پھٹ گیا ہے۔ کھانسی صبح کے وقت زرد بلغم کے ساتھ (پلس) حلق کے اوپر اور نیچے پچر کی سی حرکت کے احساس کے ساتھ کھانسی، کھانسی جس کی تحریک سانس لینے سے، کھانے سے ہو، بلغم میٹھا (سٹانم) خون ملا، سینہ میں درد کے احساس کے ساتھ، ہارمونیم بجاتے وقت یا کھاتے وقت کھانسی، بے حد دم پھولے، بلغم صرف دن کے وقت نکلے، یہ بلغم گاڑھا، زرد کھٹا ہو، سانس لیتے وقت شام کو سینہ میں تنگی اور سکڑن، ایسا معلوم ہو جیسے سینہ خون سے بھرا ہے نیز سینہ میں پریشانی ہو، سانس لینے میں سینہ کے اندر کاٹنے والا یا پھوڑے کا سا درد ہو، دم گھٹنے کے دورے، سکڑن، تنگی دل اور سینہ میں درد جس کی زیادتی زینہ چڑھنے سے یا بلندی پر چڑھنے سے ہو، مریض کو بیٹھ جانا پڑے، سینہ میں تیز درد، آگے سے پیچھے کی طرف، تازہ ہوا کی خواہش، دمہ صبح کے وقت، اعضاء میں سختی نہ ہو، حلق اور پھیپھڑوں میں خاک کا احساس، پہلی نیند کے بعد کھانسی، سرانڈ کی سی بو والی بلغم یا بلغم روشنائی کے ذائقہ کی، داہنے پھیپھڑے کا درمیانی حصہ زیادہ ماؤف ہوتا ہے، سینہ میں اور سینہ کے اطراف میں سوئیاں چبھیں، حرکت کرتے وقت، گہری سانس لینے سے اور ماؤفہ جانب لیٹنے سے پھیپھڑوں میں دنبل بن جائیں۔

قلب: رات کے وقت اور کھانے کے بعد دھڑکن، دھڑکن: سینہ میں سردی کے احساس کے ساتھ، سینہ میں سکڑن اور بے چینی کے احساس کے ساتھ، کھجل کے دانوں کے رک جانے کے بعد، دھڑکن پریشانی کے ساتھ (اکونائٹ، کیکٹس، سپائجیلیا) شریانوں میں بے حد تپکن۔

پیٹھ اور گردن: گردن کے غدودوں کا سخت اور متورم ہونا (برٹیا کارب، کاربوویج، آئیوڈیم) گردن کے غدودوں میں بے درد کی سوجن، گردوں کے غدودوں میں درد، سر پھیرنے پر گردن میں درد، کمر اور پیٹھ میں درد، ایسا معلوم ہو کہ موچ آ گئی ہے اور اپنی جگہ سے اٹھا نہ جا سکے۔ (رسٹاکس) کندھوں کے درمیان کھینچنے والا درد، کمر میں بائی کا درد تیز کمزوری، ریڑھ کی ہڈی میں خم، گردن اکڑ جائے اور سخت ہو جائے۔ گردوں کے مقام میں درد، کندھے کی ہڈیوں کے درمیانی حصہ میں درد، جس کی زیادتی سواری سی، چھینکنے سے، جمائی لینے سے، کھانسنے سے یا دیگر قسم کے جھٹکوں سے ہو اور جس کی وجہ سے سانس میں دقت ہو۔

اعضاء: تمام اعضاء میں کمزوری اور تھکاوٹ، لمبی ہڈیوں میں اور اعضاء کے جوڑوں میں چوٹ کا سا اور فالج کا سا درد، حرکت سے کمر میں درد۔

ہاتھ اور پاؤں: حرکت دینے سے بازو درد کریں اگر بازو پر لیٹا جائے تو سن ہو جائیں۔ ایک یا دوسرے بازو میں اینٹھن، بائیں بازو میں کمزوری اور فالج، داہنی کلائی میں موچ کا سا درد، ایسا معلوم ہو کہ کسی چیز سے بھینچ گئی ہے اتر گئی ہے۔ (اکونائٹ، برائی اونیا، یوپٹیوریم پرف، رسٹاکس) صبح کے وقت جاگنے پر جوڑوں میں درد، ایسا معلوم ہو جیسے متورم ہو گئے ہیں مگر درحقیقت ان میں ورم نہ ہو، ہاتھوں کا کانپنا، انگلیوں کے جوڑوں کا متورم ہونا بائیں کندھے کے جوڑ میں سوئیاں چبھیں، اگلے بازو کے بیرونی جانب نوبتی، کاٹنے والا درد، کلائیوں کے جوڑوں میں دھمکن، انگلیوں میں جان باقی نہ رہے، بسھری ہتھیلیوں میں پسینہ، ٹانگوں میں خصوصاً رانوں میں اور پاؤں میں درد کرنے والی تھکاوٹ جیسے بہت زیادہ چلنے سے ہوا کرتی ہے۔ (ارجنٹم نائیٹریکم، چائنا، نائیٹرک ایسڈ) گھٹنو متورم ہونا، ان کے اندر سوئیاں چبھنا اور پھٹن والے درد، ٹانگوں میں اینٹھن (کیمفر) پنڈلیوں میں رات کے وت اینٹھن (اکونائٹ، کیمفر، نکس وامیکا، سلیشیا، پنڈلیوں میں رات کے وقت اینٹھن (اکونائٹ، کیمفر، نکس وامیکا، سلیشیا، سلفر) گھٹنے کی ٹوپی میں ٹانگیں پھیلاتے وقت، تلوؤں میں پاؤں کے انگوٹھوں میں اینٹھن، شام کے وقت بیٹھنے پر ٹانگیں سن ہو جائیں، تلوؤں میں جلن (سلفر) پاؤں ٹھنڈے اور چپچپے پاؤں پر پسینہ (سیپیا، سلیشیا) پاؤں میں پھوڑے کا سا درد، رانوں پر خارش، پانی میں کام کرنے سے عرق النساء، (لنگڑی کا درد) گھٹنوں میں گٹھیاوی درد پانی کے اجتماع کے ساتھ، ٹانگوں، پر بڑے، سرخ اور درد کرنے والے چٹے، زہرباد کے سے، پنڈلی میں چلتے اور قدم رکھتے وقت درد، اینٹھن، پنڈلیوں میں رات کے وقت قریب 3 بجے صبح، ٹانگ پھیلاتے وقت گھٹنے کی خلاء میں، تلوے میں (بائیں)، پاؤں کی انگلیوں میں۔

بائی کے درد، ٹھنڈی یا مرطوب ہوا کے لگنے سے تیز درد، ایسا معلوم ہو جیسے موچ آ گئی ہے یا حصص کھچ گئے ہیں، وجع مفاصل کی گانٹھیں (پرانی موچیں اور چوٹیں) عضلات میں پھٹن۔

مخصوص خواص: عضلات میں اینٹھن (اگنیشیا، سٹرامونیم) جسم کا کانپنا، بے حد تھکاوٹ جس کی وجہ سے چلا نہ جا سکے، جلد موچ آئے یا تھکاوٹ ہو اور کوئی چیز اٹھائی نہ جا سکے (رسٹاکس) جماع کے بعد کئی دن تک کمزور اور بیمار بنا رہے، صبح کے وقت بے حد کمزوری، زینہ نہ چڑھ سکے یا زینہ چڑھنے سے بہت تھک جائے۔ صبح کے وقت انگڑائیوں کی رغبت، زکام یا سردی جلد ہو (کالی کارب، نیٹرم آرس، فاسفورس، سلیشیا) مرگی کے دورے (آرسنک بیلاڈونا) بچوں اور نوجوانوں میں موٹا ہونے کی رغبت، جسم میں بے حد بھاری پن، بچے چلنا نہ سیکھیں، یا چلنے کی ان میں رغبت ہی نہ ہو اور ان اس لئے وہ زمین پر پیروں کو ہی نہ رکھیں۔

جلد: پنڈلیوں پر سرخ اٹھی دھاری، سہلانے کے بعد بے حد خارش اور جلن کے ساتھ، جلد ناتندرست، جلد زخم ہوں چھوٹے چھوٹے زخم بھی پک جائیں (گریفائٹس، ہیپر، سلفر) جسم کے مختلف حصص میں مہاسے پتی اچھلے جس کو ٹھنڈی ہوا میں آرام ہو، مختلف حصص میں خارش، نچلے ہونٹ کے سرخ حصے پر اور کناروں پر کھرنڈ والے دانے، (گریفائٹس، ہیپر، لائیکو، مرک) جلد خشک اور جھریاں پڑ جائیں۔ بچوں میں سفید پتی جس میں ناقابل برداشت خارش ہو، داہنے کان کے پیچھے تر ابھار، داد ان آدمیوں کے جو پانی یا چونے میں کام کرتے ہوں ہاتھوں یا انگلیوں کا پھٹنا۔

نیند: دن میں نیند کا غلبہ اور تھکاوٹ، صبح کے وقت مریض کو جگایا نہ جا سکے، مسلسل بے خوابی، جب آنکھیں بند کرے شکلیں دکھائی دیں، رات کو نیند دیر میں آئے۔ دماغ میں خیالات کے اجتماع سے بے خوابی، ہر شور سے چونک پڑے اور ڈر معلوم ہو، رات کے وقت بار بار جاگے، کوئی ناخوشگوار خیال رات کو بار بار جگا دے۔ رات کے ڈر (کالی فاس) مردہ آدمیوں کے خواب، خواب ڈراؤنے اور پریشان کن، رات کو دیر سے سوئے، یا دو یا تین بجے صبح تک نہ سو سکے بچے آدھی رات کے بعد روئیں اور چپ نہ کرائے جا سکیں۔

بخار: اندرونی جاڑے کی زیادتی، یکے بعد دیگرے جاڑا اور بخار (کوکلس، مرک) قبل دوپہر جاڑا لرزہ کے ساتھ عموماً شام کے وقت بعض اوقات قبل دوپہر جاڑا دو بجے بعد دوپہر، جاڑے کے دوران پیاس، نوبتی بخاروں میں جب جاڑا فم معدہ سے ایک ٹھنڈے پریشان کن بوجھ کی طرح شروع ہو، یہ بوجھ جاڑے کے ساتھ بڑھے اور گھٹے۔ اکثر بخار کی تمتماہٹ خصوصاً رات کے وقت (لیکیسس) رات کے وقت اندرونی گرمی خصوصاً ہاتھوں اور پاؤں میں صبح کے وقت زبان میں خشکی کے ساتھ، جاڑا 2 بجے بعد دوپہر، معدے کے اندرونی مقام سے شروع ہو، بخار پسینہ کے ساتھ، بخار کی بار بار تمتماہٹ پریشان کن دھڑکن کے ساتھ، بخار کے بعد جاڑا اور ہاتھ ٹھنڈے، نبض بھری ہوئی اور جلد جلد چلے، جزوی پسینے، معمولی محنت سے پسینہ کی زیادتی (امبرا، چائنا سلف، کالی نائٹریٹ، مرک، فاسفورس، سیپیا، سلیسیا) صبح کے وقت پسینہ کی زیادتی (چائنم سلف، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، رسٹاکس) رات کے پسینے (چائنا، مرک، فاسفورس، فاسفورک ایسڈ، سلفر) رات کے پسینے خصوصاً سر پر، گردن پر اور سینہ پر، دق کا بخار، حیض کے دوران میں رات کے وقت گرمی یا بخار، بے چینی، نیند کے ساتھ، بچوں کے سر پر پسینہ یہاں تک کہ تکیہ بھیگ جائے۔

کمی اور زیادتی: کلکیریا کے مریض کو کھلی ہوا سے ڈر ہوتا ہے کیونکہ ٹھنڈی ہوا رگ و ریشہ میں پیوست ہو جاتی ہے، ٹھنڈی اور مرطوب ہوا سے ذکی الحسی، دھوپ بھی برداشت نہیں ہو سکتی۔ معمولی سی موسم کی تبدیلی تکلیفات پیدا کرتی یا بڑھاتی ہے۔ غسل کرنے اور پانی سے خوف ہوتا ہے، انگڑائیاں لینے کی اور کندھوں کو پیچھے کی طرف جھکانے کی رغبت ہوتی ہے، لیکن انگڑائی لینے کی خاطر جسم کو مروڑنے سے بائی کے درد بڑھتے ہیں چونکہ کلکیریا کا مزاج سوداوی، دموی اور سائیکوٹیک ہے۔ اس لئے مریض سردی اور مرطوبیت سے ذکی الحس ہوتا ہے اور صبح سویرے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ کلکیریا کا مریض عموماً اس وقت اپنے کو بہتر محسوس کرتا ہے۔ جب اس کو قبض ہوتا ہے۔ کلکیریا کے اسہال عموماً بعد دوپہر بڑھتے ہیں، بے درد کے آواز کا بیٹھنا صبح کے وقت ہوتا ہے۔ کلکیریا کے درد زیادہ تر بستر میں لیٹنے سے یا بیٹھنے سے محسوس ہوتے ہیں اور ان حصص میں زیادہ ہوتے ہیں۔ جن حصص پر کچھ وقت کے لئے لیٹا رہا گیا ہو۔ آدھی رات کے بعد اور صبح سویرے نیز جاگنے پر تکلیفات بڑھتی ہیں۔ جاڑا 2 بجے بعد دوپہر ہوتا ہے۔ شام کے وقت 6 بجے 7 بجے تک بخار بغیر جاڑے کے ہوتا ہے۔ پانی میں کام کرنے سے یا نہانے سے، پورے چاند والے دن، نئے چاند والے دن اور موسم گرما اور سرما کے درمیانی وقت (21 جون اور 21 دسمبر) کے قریب تکلیفات بڑھتی ہیں۔ کھانے کے بعد، گوشت کھانے یا دودھ پینے کے بعد، برت کرنے یا دماغی محنت سے، لکھنے سے، کپڑے کے دباؤ سے، کسی بھاری چیز کے اٹھانے سے، جھکنے سے، کھلی ہوا میں، ٹھنڈی ہوا میں، مرطوب موسم میں چلنے سے، اعضاء لٹکانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں، گو مریض سردی کا ذکی الحس ہوتا ہے۔ تاہم اس کو دھوپ برداشت نہیں ہو سکتی، روشنی سے کسی چیز پر نظر جما کر دیکھنے سے اوپر کی طرف دیکھنے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں، اندھیرے میں چت لیٹنے سے، لیٹ جانے کے بعد، مالش سے، بلندی پر چڑھنے سے، چلنے سے، بولنے سے یا تحریک سے کمزوری معلوم ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 3x سے نمبر 300 تک اور بہت اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر، اپیکاک، نائٹرک ایسڈ، سلفر نکس سے زائل ہوتا ہے اور یہ دوا بسمتھ، چائنا، چائنم سلف ڈیجی ٹیلس، میزریم، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس کا اثر زائل کرتی ہے۔

یہ دوا کیموملا، چائنا، کونیم، نائٹرک ایسڈ نکس وامیکا، پلساٹیلا، سلفر کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔

اس دوا کے بعد لائیکو پوڈیم نکس وامیکا، فاسفورس، پلاٹینا، سلیسیا بہتر کام کرتے ہیں۔ کلکیریا کو نائٹرک ایسڈ اور سلفر کے قبل کبھی نہ دینا چاہئے۔ (ہنی مین)

معاون: بیلاڈونا۔

متضاد: برائی اونیا۔

مقابلہ کرو: الیومنا اور امونیا میور (سینہ میں تنگی) آرنیکا (موچ وغیرہ) آرسنک شکم کے غدودوں کا بڑھنا، چائنا اور سلفر (رطوبات زندگی کا ضائع ہونا) بریٹا کارب، سلفر اور لیکیسس، (بائیں غدود کا بڑھنا) پلساٹیلا، لائیکو پوڈیم اور سلیسیا (فاقہ کی حالت میں متلی) گریفائٹس، سلفر اور الیومنا، لائیکو پوڈیم، سلفر، پلساٹیلا، روبی نیا (معدے میں تیزابیت) بیلاڈونا (حیض مقدار میں زیادہ اور جلد جلد) کونیم (حیض سے قبل پستانوں میں ورم اور درد کونیم بھی

کلکیریا کی طرح موٹاپا کو کم کرتا ہے۔ اس لئے سلفر کے قبل اور بعد بہتر کام کرتا ہے۔ نیز کلکیریا کے ان مزاجوں میں جن میں کلکیریا کے برعکس حیض مقدار میں کم ہوتے ہیں، مفید ہے) لائیکوپوڈیم، نکس اور سلفر (ہوش وحواس جاتے رہنے کا اندیشہ) پلساٹیلا چہرے کا عضلاتی درد (جس کو سینکنے سے آرام ہو) آرسنک، سناء لائیکوپوڈیم، سٹافی سگیریا اور یورینیم نائٹریٹ (کھانے کے فوراً بعد کلیجہ کا بیٹھنا، کلکیریا کارب (کھانسی، کھاتے وقت یا کھلی ہوا میں، کھانے کے بعد کھانسی) نکس وامیکا اپی کاک (موسم کی تبدیلی سے کھانسی) لیکیسس (ٹھنڈی ہوا کے جھونکے سے کھانسی) سلیشیا، نیٹرم کارب، آرسنک کلکیریا، سناء، آئیوڈیم، سلیشیا اور سٹافی سگیریا (درندوں والی بھوک) سلفر، رسٹاکس (سانس میں گرمی) امونیا میور کاربو اینملس، سٹرونشیم، سٹرامونیم دلیریانہ (اندھیرے سے نفرت) ایکونائٹ، کیمفر، فیرم آئیوڈیم، سلفر، لائیکوپوڈیم پلساٹیلا سیکیلی، وریٹرم (کپڑا اتارنے سے کمی) کلکیریا کارب (سر پھیرنے اور اوپر کی طرف دیکھنے سے چکر) پلساٹیلا میں اوپر دیکھنے سے چکر) سلفر (نیچے سے دیکھنے سے چکر) ایتھوسا، انٹم کروڈم (دودھ کی قے) ایمل نائٹریٹ، برائی اونیا اور اگنیشیا (بچہ نیند میں چبائے یا نگلے) بیلاڈونا، (تشنج، سرخ بخار، دردسر کیوپرم (مرگی) کوکولس، سٹانم، سلفر، وریٹرم (بولنے سے کمزوری) اپیکاک، (اسہال اور طفلی ہیضہ) لائیکوپوڈیم (قبض، گٹھیا، آشوب چشم، مرگی، محرقہ) فاسفورس اور سلفر (چاند میں جلن) کلکیریا اور رسٹاکس (مرطوب موسم میں یا ہوا سے بائی کے درد، آشوب چشم، غدودوں کا متورم ہونا مگر رسٹاکس کلکیریا کا سچا معاون ہے۔) بیلاڈونا، ڈلکامارہ، نکس موش اور رسٹاکس ان حالات میں کلکیریا کی حاد ادویہ یہ کہلائی جا سکتی ہیں (سلیسیا) شکم کے غدودوں کا بڑھنا، کلکیریا اور سلفر (مرگی کا شعلہ جس میں ایسا معلوم ہو جیسے چوہا بازو کے اوپر دوڑ رہا ہے مگر یہ یاد رہے کہ سلفر پہلے دینا چاہئے۔ جب سلفر فائدہ نہ کرے تو کلکیریا دینا چاہئے) ٹیوکریم (بتوڑی) ایکونائٹ، گلونائن، لیکیسس، لائیکوپوڈیم، سلفر، نیٹرم کارب، نیٹرم میور سٹرونشیم (دادلگنا اور دھوپ سے پیدا شدہ درد مگر سٹرونشیم میں دردسر دھوپ سے کم ہو جاتے ہیں۔ بیس پر نکس کالی کارب، آرسنک، سیپیا، (تین بجے صبح جاگے) سلیشیا، کنیابس انڈیکا، سٹکٹا، جلسی میم، آسارم، تھوجا (ہلکاپن جیسے زمین سے اٹھ گیا ہو) فاسفورس، سلیشیا (مسمریزم کرانا چاہئے) زنکم (خسرہ) فاسفورک ایسڈ (ایسا محسوس ہو کہ ٹانگیں سر سے اونچی اٹھ گئی ہیں)۔

(Calcarea Caustica) کلکیریا کاسٹیکا

Chemical Symbol: $Ca(OH)_2$ 74.09
Synonyms: Calcium Hydrate
Trituration: 1 x and higher

(لائم واٹر)

اس دوا کی آزمائش نہایت اچھی طرح سے ہو چکی ہے اور نمایاں علامات یہ ہیں: خیالات میں دقت، سر میں پراگندگی چکر، ایسا معلوم ہو جیسے مکان چکر میں گھوم رہا ہے، مختلف حصص میں سوئیاں چبھنے والے، پھاڑنے والے اور ٹپکن والے درد، داہنی آنکھ میں درد ایسا معلوم ہو جیسے غیر جسمانی چیز اس کے اندر پڑی ہے۔ آنکھوں میں جلن اور پھٹن داہنے رخسار کی ہڈی میں پھاڑنے والا درد، داہنے جبڑے میں درد، درد دانت ہر روز رات کو 2 بجے، اس احساس کے ساتھ جیسے دانت بہت بڑا ہو گیا ہے حلق میں بلغم جلن اور یہ احساس جیسے ہڈی پھنسی ہے، معدے میں جلن کدودانے، آواز کا بیٹھنا، حلق میں درد کے ساتھ، سینہ میں سوئیاں چبھنا، پیٹھ اور دمچی کے مقام میں اکڑن اور پھاڑنے والا درد، دونوں کندھوں میں بازوؤں تک پھٹن، بائیں ایڑی میں درد، گٹوں میں درد۔ کلکیریا کارب کی طرح اس کی علامات بھی شام کے وقت بڑھتی ہیں۔ درد دانت 2 بجے بڑھتا ہے حرکت سے تکلیف کم ہوتی ہے، اعضاء کو لٹکانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں مگر کلکیریا کاسٹ زیادہ تر پاؤں اور ایڑیوں کے درد میں استعمال ہوا ہے اور اسی تکلیف میں زیادہ تر مفید ثابت ہوا ہے۔

طاقت: نمبر 3x سے نمبر 30 تک۔

خارجی طور پر لائم واٹر بہت زمانہ سے ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے استعمال ہوتا رہا ہے اس سے ورم بہت حد تک کم ہو جاتے ہیں اپنڈیسائٹس کے لئے خارجی طور پر اس کا استعمال نہایت مفید ثابت ہوتا ہے بواسیر کے مسوں کے ورم میں بھی یہ دوا خارجی طور پر بعض اوقات بہت مفید ثابت ہوتی ہے خارجی طور پر اس کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ لائم واٹر میں کپڑا تر کر کے ماؤفہ حصص پر رکھا جائے اور اس کو سوکھنے نہ دیا جائے۔

تعلق: مقابلہ کرو باقی کلکیریا، جبڑوں کے جوڑ میں درد (رسٹاکس) رخساروں کی ہڈی میں درد (میزریم اور مگنیشیا کارب) ایڑی میں درد (ویلریانہ) حلق میں ہڈی کا احساس (ہیپر اور نائٹرک ایسڈ)۔

(Calcarea Calcinata) کلکیریا کلسینا ٹا

Synonyms: Calcined Oyster shell

(کلسی نائڈ اوسٹر شیل)

یہ دوا مہاسوں کے لئے کام آتی ہے اس کو نمبر 3x میں استعمال کرنا چاہئے۔

(Calcarea Chlorinata) کلکیریا کلورینیٹا

Chemical Symbol: $CaOCl_2$
Synonyms: Chlorinated lime Hypochlorate of lime with chloride of calsium and varying amount of Hydrate of lime

(کلوری نیٹڈ لائم)

یہ دوا صرف خارجی استعمال میں کام آتی ہے اور عموماً پھوڑوں، کاربنکل یعنی سرطانوں پر استعمال ہوتی ہے ایسی حالت میں یہ دوا لاکر کلسس کلوریٹی

(Liquor Calcis Chloraoe) کے نام سے استعمال کی جاتی ہے۔

کلکیریا لیکیٹکم (Calcarea Lacticum)

Chemical Symbol: $C6H_{10}C6Ca5H2O$
Synonyms: Calcium Lacticum

یہ دوا کمی خون اور پتی اچھلنے میں اس وقت کام آتی ہے جب کہ خون میں منجمد ہونے کی طاقت کم ہو چکی ہو، اعصابی دردسر میں بھی جس کے ساتھ آنکھوں کے پپوٹوں، ہونٹوں یا ہاتھوں میں پھلاوٹ آ گئی ہو، ایسی صورت میں اس دوا کے پندرہ گرین دن میں تین بار دینے چاہئیں یا چھوٹی طاقتیں بھی اسی قدر مؤثر ہوتی ہیں۔

کلکیریا لکٹیکا نیٹرونیٹا

(Calcarea Lactica Natronata)
Synonyms: Calcium Sodium Lactate

(لکٹیٹ آف کیلشیم اینڈ سوڈیم)

یہ دوا پھیپھڑوں کے سیلان خون کو روکنے کے لئے بہت کامیاب ہوئی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس کا اثر خون پر ہوتا ہے۔ یہ دوا خون میں بچی کو کم کر دیتی ہے۔ نیز ہاتھ پاؤں پھوٹنے کو، پتی کو، دمہ کو اور کاہی بخار (ہے فیور) کو آرام دیتی ہے ایلوپیتھی میں اس کا استعمال اصل دوا کی ٹکیوں کی صورت میں کیا جاتا ہے مگر ہومیو پیتھک طریقہ میں وہی فائدہ 3x اور اونچی طاقتوں سے حاصل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: ایپس، ارٹیکا یورنس (پتی اچھلنے میں) کلکیریا میور اور اگریکس (ہاتھ اور پاؤں کے پھولنے میں)

کلکیریا لیکٹو فاسفوریکا

(Calcarea Lactophosphate)
Contains not less than 1.5 p.c and not more than 2 p.c of P3 O5

یہ دوا نوبتی دردسر جس کے ساتھ متلی اور قے ہو میں مفید ہے۔ ایسی حالت میں پانچ گرین، کرو دن میں تین مرتبہ استعمال کرنا چاہئے۔

کلکیریا میورٹیکا (Calcarea Muriatica)

Chemical Symbol: $CaCl_2$
Synonyms: Calcium Chloride

(کلورائیڈ آف لائم)

خنازیری تکلیفات میں یہ مرکری کے اثر کو تیز کرتی ہے اور اس کے زیر اثر خنازیری ورم اور سختی نرم ہو کر دور ہو جاتی ہے۔ اس لئے یہ خنازیر اور پھوڑوں کے لئے ایک مفید ترین دوا ہے، اس دوا میں دوسرے کلورائیڈ کی طرح رطوبتیں مثلاً پسینہ، پیشاب اور بلغم بڑھ جاتا ہے کانپنا اور چکر بھی مشاہدہ ہوتا ہے، سانس میں تیزی اور خراٹے پائے جاتے ہیں، متلی، قے اور اسہال اور

نبض کی تیزی، ٹھنڈے پسینے، تشنج اور فالج بھی آزمائش علامات میں ملتا ہے۔

کلکیریا میور لائکر کی صورت میں وریڈے میکرز لائکر ایک حصہ۔ اور آب مقطر دو حصہ کے محلول کے پندرہ قطرے آدھے پیالہ پانی میں پانچ بار دینے سے سخت ترین قے رک جاتی ہے۔ یہ محلول معدے کی خرابی میں معدے کے ابھار میں اور ڈکاروں میں بھی استعمال ہوتا ہے، خارجی طور پر اس محلول کو بعض وقت پھوڑوں پر استعمال کیا جاتا ہے مگر سب سے زیادہ استعمال اس دوا کا پھوڑوں اور آبلہ دار کھجلی میں کیا جاتا ہے، یہ استعمال اندرونی و بیرونی دونوں قسم کا ہوتا ہے۔ نمبر 3x سے نمبر 6 تک۔

کلکیریا ہائپو فاسفورسا

(Calcarea Hypo Phosphorosa)
Synonyms: Hypophosphate of Lime
Chemical Symbol: $Ca(PH_2O_2)$170.18
Trituration: Solution

(ہائپو فاسفیٹ آف لائم)

اس دوا کو ہیرٹ نے آزمایا تھا مفصلہ ذیل علامات مشاہدہ ہوئیں سر کی چوٹی میں، پیشانی میں اور گدی کی ہڈیوں میں بھاری پن، درد سے عام طور پر کمزوری بڑھ جاتی تھی، دل کے گرد بھاری پن اور تنگی، نیز آلات صدر اور سر میں بھاری پن، دم پھولنا، تمام جسم پر پسینہ کی زیادتی عضلات کی طاقت کا مکمل زائل ہو جانا اور اس لئے حرکت کرنے کی خواہش کا نہ رہنا ڈاکٹر نیش نے اس دوا سے ایک آٹھ سالہ لڑکے کو درست کیا، جس کو گھٹنے کے جوڑ کے گرد کئی ایک دنبل تھے، پنڈلی کی ہڈی میں زخم تھے اور پنڈلی کی ہڈی کا سطح جسم سے باہر نکلا ہوا تھا، لڑکا اس قدر لاغر ہو چکا تھا کہ بالکل ایک زندہ لاش معلوم ہوتی تھی کلکیریا ہائپوفاس 1x دیا گیا، بھوک عود کر آئی اور لڑکا بہت جلد درست ہو گیا۔

اس دوا کو اس وقت استعمال کرنا چاہئے جب مسلسل دنبلوں کے نکلتے رہنے کی وجہ سے قوت حیات میں کمی واقع ہو جائے اور فاسفورس کی نظام کے اندر بہت ضرورت ہو، بھوک کا نہ رہنا، طاقت کا جلد جلد کم ہوتے جانا، رات کے پسینے، آبلے دار خارش، جلد پر پیلا پن اور ہمیشہ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے رہیں، تپ دق میں اس کا استعمال اس وقت ہوتا ہے جب کہ اسہال اور کھانسی ہو، نیز سینے میں تیز درد ہو۔

آنتوں کی دق میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے خصوصاً جب کہ شکم کے غدود جاذبہ بڑھ جائیں۔ پھیپھڑوں سے خون آنے کے لئے، درد قلب میں، دمہ میں اور شریانوں کی تکلیفات میں اس کے استعمال کو بھولنا چاہئے۔ وریدوں کا ابھر آنا اس کا خاص نشان ہے کھانے کے دو گھنٹہ بعد شکم میں درد بھی اس دوا سے درست ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 1x سے نمبر 6x تک۔

کلوروفارمم (Chloroformum)

Chemical Symbol: $CHCL_3$

(کلورو فارم)

اس دوا کے بے حس کرنے والے اثر کو چنداں بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ برعکس ایتھر اور نائیٹرس آکسائیڈ کے اس دوا میں ہوا کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے اور اس کے بخارات کو بے حسی اور بے ہوشی پیدا کرنے کے لئے بہت مقدار میں استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ جسم کے عضلات ارادی کو ڈھیلا کر دیتا ہے اور بعض وقت قلب یا تنفس کو مفلوج کر کے موت بھی واقع کرتا ہے۔ یہ دوا تشنج کو روکنے میں بھی کام آتی ہے۔ ورم گردہ سے پیداشدہ تشنج یا تشنج صفراوی درد شکم اور معدے کے ورم کے لئے بہت اچھی دوا ہے۔

ڈاکٹر میکفرلن نے اس دوا کی آزمائش نمبر 11 طاقت میں کی اور مفصلہ ذیل علامات حاصل کیں بے حد کمزوری خصوصاً داہنی طرف گھٹنوں سے نیچے ٹانگیں بہت تھکی ہوئیں، تمام چہرہ اور سینہ پر پسینہ کی زیادتی، غنودگی، ہونٹوں اور حلق میں خشکی، رات کے وقت خشک کھانسی، ریاح، غذا منہ کو چڑھ آئے، معدہ میں درد کا احساس، دل کے گرد پکڑنے والا درد، سینہ کے داہنی طرف لمبی سانس لیتے وقت تیز درد، محنت کرتے وقت تنفس میں دقت۔

ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ یہ دوا ہذیان میں جہاں تشدد اور تحریک نمایاں ہوں، قتل کرنے کی خواہش ہو، مفید ہے۔ ارادی وغیر ارادی عضلات کے فالج میں بھی مفید ہے۔ پتے کی پتھریوں کو یہ تحلیل کرتی ہے اور پتہ میں اس کے انجکشن سے کتنی ہی دفعہ پتھریوں کو گلا کر درد کو رفع کیا گیا ہے۔

علامات

سر: ہذیان جہاں تحریک اور تشدید نمایاں ہو، سر کندھے پر کھنچ جائے، آنکھیں کھلی ہوئی پتلیاں سکڑے جائیں، چہرے کے عضلات اور بازو اور ٹانگوں کے عضلات میں جلد جلد تشنج، چکر جو ریڑھ سے شروع ہو کر گدی میں جائے، سر میں گھومنی جیسے وہ آگے کی جانب گر جائے گا، آنکھیں بند کرنے پر زمین لہراتی معلوم ہو، پیشانی میں تیز پھٹنے والے درد سر، درد سر چکر، کانوں میں گرجن، متلی اور قے کے ساتھ، آنکھوں کے سامنے سیاہ نشان، ستارے اور بجلی کی سی کوندیا چمک دار لکیریں۔

معدہ: ڈکار، معدے میں جلن، معدے میں جلن اور جاڑا، یکے بعد دیگرے اعصابی ہچکی، متلی اور قے، بحری قے حمل کی قے، تیزابیت اور اپھار کی معدہ میں زیادتی، شکم میں تناؤ اور گڑگڑاہٹ۔

طاقت: نمبر 6 اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: کلوروفارم کے سنگھائے جانے کے بعد قے اور دیگر تکلیفات کو فاسفورس دور کرتا ہے۔ اس کا اثر اپی کاک ایمل نائیٹریٹ، برانڈی اور مبرز تیں برف رکھنے سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا سٹرکنیا کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

ایتھر: یہ دوا عمل جراحی کے بعد اگر کھانسی ہو تو بہت مفید پڑتی ہے۔

کلورم (Chlorum)

Chemical Symbol: CL

Synonyms: Chlorine, The element. Solution

(کلورین)

یہ دوا تشنج، اینٹھن، نزلہ اور زکام پیدا کرتی ہے۔ حجرہ کی اینٹھن اس کا مخصوص فعل ہے اور سب سے عجیب بات یہ ہے کہ سانس کے باہر پھینکنے میں تکلیف ہوتی ہے جبکہ اندر سانس آسانی سے کھنچی جا سکتی ہے۔ اس کا اثر زیادہ تر آلات تنفس پر ہوتا ہے۔ یہ حلق میں تشنج پیدا کرتی ہے اور یہی اس کا مخصوص نشان ہے۔ دمہ کو سکون دینے کے لئے جبکہ حلق میں اینٹھن ہو مفید سمجھی جاتی ہے۔ گنگر یعنی فاسد زخموں میں اس کا اندرونی و خارجی استعمال ہوتا ہے۔ کلارک لکھتے ہیں کہ یہ دوا پارہ اور تیں میں ناک کے نزلے میں بہت مفید ہے۔ سخت قسم کی کھانسی کے بعد اگر تنفس میں دقت ہو یا سانس پھول جاتی ہو تو مفید ہے۔

علامات

دماغ: پاگل ہو جانے کا اندیشہ، حافظہ کی کمزوری، خصوصاً نام یاد نہ رہیں۔

آلات تنفس: زکام جس میں یکایک تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت جاری ہو جائے ناک کے اندرونی حصہ کو اور نتھنوں کو چھیل دے، حلق کا سکڑنا، دم گھٹنے کے ساتھ، حلق میں سکڑنے یا تشنج کے دورے، حلق، حجرہ اور پھیپھڑوں کی نالیوں میں تحریک، مرطوب ہوا سے آواز کا جاتے رہنا، آلات نطق کے تشنج سے یکایک دم پھولے، آنکھیں باہر نکل آئیں، چہرہ نیلا پڑ جائے، ٹھنڈا پسینہ آ جائے اور نبض چھوٹی ہو جائے، سانس اندر آسانی سے کھنچ جائے مگر باہر نکالنے میں دقت واقع ہو (میفائٹس) چہرے پر نیلا پن، سینہ میں اونی گڑگڑاہٹ اور سیٹی کی آوازیں، زبان میں بے حد خشکی، آلات تنفس میں حدت کا احساس، گلے میں سرسراہٹ اور چھیلن کی وجہ سے کھانسنے کی خواہش لیکن کھانسی رک جائے کیونکہ وہ ہوا کو سینے سے نکال نہ سکے۔ مسلسل چھوٹی کھانسی بلغم بہت مشکل سے نکلے تو پھر جلد جمع ہو جائے۔

کمی اور زیادتی: علامات آدھی رات سے صبح سات بجے تک (حلق میں تشنج) بڑھتی ہیں۔ لیٹنے سے ناک کی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ کھلی ہوا سے سینہ کی تکلیفات کم ہوتی ہیں مگر آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں مرطوب ہوا سے آواز بیٹھ جاتی ہے، سورج کی طرف پیٹھ کر کے (جبکہ دھوپ پیٹھ پر پڑ رہی ہو) بیٹھنے سے جاڑا لگتا ہے، بے چینی میں ادھر اُدھر چلنا پڑے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔ جب کبھی کلورائن واٹر استعمال کرنا ہو تو اس کو تازہ بنا کر استعمال کرنا چاہئے۔

تعلق: مقابلہ کرو میفائٹس (سانس باہر نکالنے کی نااہلیت)

یہ دوا ہائیڈروسیانک ایسڈ اور سلفیوریٹڈ ہائیڈروجن کے اثر کو زائل کرتی ہے اور

اس کا اثر سلفیورٹیڈ ہائیڈروجن البیومن، لائیکوپوڈیم (نامردی) پلمبم اسٹیٹ (خون تھوکنا اور پلوریسی) سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا برومیم، آئیوڈیم، نیٹرم میور (حلق میں درد) اور دیگر کلورائڈ سے ملتی جلتی ہے۔

یہ دوا فاسفورس کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے۔

کلوریلم (Chloralum)

Chemical Symbol: $C_2HCl_3OH_2O$

Synonyms: Hydrate of Chlorate.

Trituration & Solution

(کلورل ہائیڈریٹ)

اس دوا سے نظام جسم کی طاقتوں میں پراگندگی پیدا ہوتی ہے چنانچہ کتنی ہی بار زیادہ استعمال کرنے سے یہ دوا زہر ثابت ہوتی ہے۔ دماغ، آنکھیں، آلات بول اور آلات تناسل اور جلد اس سے متاثر ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر گی نے اس دوا سے کئی دن رہنے والا دردسر رفع کیا۔ یہ دردسر پیشانی میں تھا۔ ہر روز صبح آٹھ بجے ہوتا تھا۔ یکا یک حرکت سے لیٹ جانے سے بڑھتا تھا اور کھلی ہوا میں کم ہو جاتا تھا۔ نمبر 25x نے اس دردسر کو رفع کیا۔

جب کسی آدمی پر اس دوا کا اثر ہو جاتا ہے تو مختلف قسم کی آوازیں سنتا ہے اور مختلف قسم کی شکلیں دیکھتا ہے۔ خصوصاً اندھیرے میں یا جس وقت آنکھیں بند کرے، بچوں کے اندر رات کے خوف بھی اس میں پائے جاتے ہیں۔ دماغ متورم ہو جاتا ہے، سر کے اندر سخت دبانے والے درد ہوتے ہیں۔ آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں اور بڑی معلوم ہوتی ہیں۔ پپوٹے متورم اور بھاری ہو جاتے ہیں اور ان کا کھولنا مشکل ہوتا ہے، دمہ میں ایک عجیب بات ہے کہ جب مریض چت لیٹتا ہے تو سانس ناک سے اندر جاتی ہے مگر سانس کی ہوا منہ کے ذریعہ خارج ہوتی ہے، دل پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے چنانچہ دل کی حرکت بڑھ جاتی ہے اور تنگی ساتھ ہوتی ہے، دھڑکن بھی معلوم ہوتی ہے اور کچھ وقت کے بعد دل میں فالج ہو جاتا ہے، دل کا بڑھ جانا یا کمزور ہو جانا، سینہ میں عجیب طرح کے بوجھ اور ہلکے پن اور معدے میں خالی پن کے ساتھ ہوتا ہے، معدے کا بیٹھنا اور معدے کا خالی پن ظاہر کرتا ہے کہ اس دوا کا اثر آلات ہضم پر بھی ہوتا ہے، تھکاوٹ سے بے خوابی، نیند میں خراٹے۔

جلد پر اس کا اثر نمایاں ہے چنانچہ ہومیوپیتھی میں جلد کے لئے زیادہ تر استعمال ہوتی ہے۔ خسرہ کی طرح، سرخ چٹے، پتی کا چھلنا، جس کی زیادتی شراب سے یا گرم چیزوں کے پینے سے ہو، جلدی تکلیفات جن کی زیادتی شراب سے ہو، اس کے ساتھ دھڑکن ہو، نیز ریشوں اور جوڑ بندوں میں درد، کھجلی کی بھی زیادتی، جسم کی سطح پتھر کی مانند ٹھنڈی۔

علامات

دماغ: غم، پاگل پن، آوازوں کا سننا (مسلسل) خیالی انسانوں کے ساتھ بات چیت کرنا۔

سر: صبح کے دردسر جن کی زیادتی پیشانی میں، گدی میں، حرکت کرنے پر ہو اور کھلی ہوا میں کمی ہو، دماغ میں کمی خون ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی تک گرم پتی کا احساس، دردسر پیشانی میں جو گدی کو جائے۔ آنکھوں کے اوپر دردسر، جو نیچے آنکھوں میں جائے خصوصاً بائیں جانب، آنکھیں سکڑی محسوس ہوں۔

آنکھ: آنکھیں سرخ اور ان سے پانی آئے، بینائی میں دھندلا پن، آشوب چشم، آنکھوں اور پپوٹوں میں جلن، آنکھوں میں ڈھیلے بڑے معلوم ہوں، ہر چیز سفید دکھائی دے۔ آنکھوں کے سامنے روشنی کے دائرے اور سیاہ دھبے، بینائی کے توہمات رات کے وقت یا جب آنکھ بند کی جائے، آنکھوں اور پپوٹوں میں جلن، ہتھیلی پر زخم، اندرونی کویوں اور پپوٹوں کے کناروں پر شدید خارش۔

مثانہ: رات کو لاعلمی میں پیشاب نکل جائے، پیشاب مقدار میں زیادہ۔

آلات تناسل زنانہ: حمل کے دوران شرم گاہ میں کھجلی، حمل کے دوران رعشہ، وضع حمل مشکل، اعصابی چڑچڑی اور ہسٹریکل مستورات میں ظاہراً دردیں کافی زوروالی معلوم ہوں مگر ان سے کوئی نتیجہ نہ ہو، عفونتی دورے۔

جلد: تمام جسم پر شدید ڈنگ لگنے کی سی خارش، سرخ بخار کی طرح ورم، رات کے وقت پتی کا اچھلنا اور دن کے وقت رفع ہو جانا، شراب کے بعد پتی کا اچھلنا، یا پتی کا اچھلنا، جس کی زیادتی گرم چیزیں پینے سے ہو، چٹوں کی صورت میں جلد کا بدرنگ ہونا، بستر کے زخم، استسقاء جلد برف کی مانند ٹھنڈی، جسم پر جلد سے اٹھی ہوئی لکیریں (جیسے بیت لگنے سے ہوں) جو بحالت جاڑا نمودار ہوں، جب تک مریضہ گرم جگہ پر رہے ان سے کوئی تکلیف نہ ہو۔

آلات تنفس: بے حد دقت تنفس، سینہ میں بوجھ اور سکڑن کے ساتھ، جب چت لیٹ جائے تو سانس بذریعہ ناک اندر جائے مگر باہر منہ کے ذریعہ نکلے، دمہ بے حد بے خوابی کے ساتھ تنفس آہستہ، نبض محسوس نہ ہو۔

نیند: بے خوابی، توہم، خوفناک خواب، رات کے ڈر، خصوصاً دانت نکالنے والے بچوں میں زیادہ تھک جانے سے بے خوابی۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 200 تک۔

پاؤں کے متعفن پسینوں کے لئے خارجی طور پر 100 کے محلول میں۔

تعلق: اس دوا کا اثر امونیا، ڈی جی ٹیلس، مشک اور اٹروپین سے رفع ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: بیلاڈونا، کلوروفارم، چائنا، اوپیم جلسی میم نکس وامیکا۔

کلیمٹس ایرکٹا (Clematis Erecta)

Natural Order: Ranunculaceae.

Synonyms: Virgin,s Bower

Parts Used: Leaves.

Tinctuer: Drug Strength 1/10

یہ دوا خنازیری مزاج، بائی کے دردوں میں، سوزاک اور آتشک کے

مریضوں میں استعمال ہوتی ہے۔ اس کا اثر خصوصاً جلد پر، غدودوں پر آلات بول، آلات تناسل خصوصاً خصیوں پر ہوتا ہے۔ یہ نیند میں بے قاعدگیاں اور جسم کے مختلف حصص میں اعصابی دردوں کی ایک بہترین دوا ہے۔ جسم پر دورے تپکن دکھائی دیتی ہے۔

اس کی آزمائش جزوی طور پر ہوئی ہے اور یہ چند کیفیتوں میں استعمال ہوتی ہے۔ اس کے کھجلی کے دانے قریب قریب زہر باد کی طرح ہوتے ہیں۔ دماغ کیفیت میں مریض اکیلا رہنے سے ڈرتا ہے مگر پھر بھی وہ ساتھیوں میں رہنے سے گھبراتا ہے۔

یہ دوا سائیکوٹک مریضوں کے لئے اور سائیکوٹک مزاجوں کے لئے بہت مفید معلوم ہوتی ہے۔ جن مریضوں کا سوزاک دب گیا ہو اور سوزاک دبنے سے غدودوں میں ورم آ گیا ہو تو اس دوا کا استعمال ہوتا ہے۔

کھجلی کے دانے اس کے عجیب وغریب ہوتے ہیں۔ رسٹاکس کی طرح کھجلی کی کیفیت پیدا کرتا ہے چنانچہ جسم پر مختلف جگہ تر دانے ہوتے ہیں۔ یہ دانے بعض اوقات اکوتہ کی شکل کے ہوتے ہیں اور بعض وقت ان سے صاف پانی رستا ہے اور بعض وقت مواد ملا، زرد دانے اور زرد آبلے بھی اس میں پائے جاتے ہیں۔ سیاہ جلن دار دانے شدید کھجلی کے ساتھ، نیز خارش کرنے والے اور پھیلنے والے زخم اس میں ملتے ہیں۔ یہ کھجلی بستر کی گرمی سے اور ٹھنڈے پانی سے نہانے سے بڑھ جاتی ہے۔ بعض وقت ان دانوں کی جڑوں میں سختی اور گانٹھیں موجود ہوتی ہیں۔

دانت کے درد میں یہ دوا بہت مفید ہے بشرطیکہ درد پچھلے دانتوں میں ہو اور اس کو عارضی طور پر منہ پر ٹھنڈا پانی لینے سے یا ٹھنڈی ہوا منہ میں کھینچنے سے آرام ہو، رات کے وقت لیٹ جانے پر عموماً یہ درد بڑھتے ہیں۔ بستر کی گرمی سے اور حقہ نوشی سے بھی ان میں زیادتی ہوتی ہے۔ درد دانت کے ساتھ، تھوک کی زیادتی اور مسوڑھوں میں درد ہوتا ہے اور ایسا احساس ہوتا ہے جیسے دانت لمبے ہو گئے ہیں۔

گلہریوں کے غدودوں کے متورم ہو جانے میں یہ ایک بہترین دوا ہے مگر عجیب بات یہ ہے کہ دن کے وقت درد بہت کم ہوتا ہے اور رات کے وقت درد بڑھ جاتا ہے، چھونے سے گردن ماؤف ہو جائے اور اس میں جلن دار درد ہوں، یہ درد پیشاب کرنے کے آغاز پر بڑھتے ہیں اور پیشاب بڑی دقت سے نکلنا شروع ہوتا ہے، پیشاب کی نالی میں سکڑن کا احساس ہوتا ہے۔ مریض کو بہت دیر تک انتظار کرنا پڑتا ہے اور زور لگانا پڑتا ہے۔ پیشاب کی دھار بہت بارک ہوتی ہے اور مثانہ خالی ہونے سے قبل پیشاب کئی دفعہ رکتا اور جاری ہوتا ہے، تکلیف یہیں ختم نہیں ہوتی بلکہ بعض وقت پیشاب قطرہ قطرہ ہوتا ہے اور مریض خیال کرتا ہے کہ مثانہ خالی ہو گیا مگر پیشاب کی حاجت پھر ہو جاتی ہے، دوسرے الفاظ میں اس کو اس طرح بیان کیا جا سکتا ہے کہ مریض پیشاب کو یکا یک نہیں خارج کر سکتا۔ جب پیشاب کرنے بیٹھتا ہے تو جلن ہوتی ہے، پیشاب کے دوران میں پیشاب کی نالی میں چبھن ہوتی ہے اور پیشاب کے بعد جلن بدستور قائم رہتی ہے۔

سوزاک کے رک جانے سے خصیوں میں ورم ہو جاتا ہے اور ذکی الحسی ہو جاتی ہے، رات کے وقت یہ درد بستر کی گرمی سے اور سینکنے سے بڑھتا ہے، یہ عجیب بات ہے کہ گلہریوں کے ہر دو غدود متورم ہوتے ہیں مگر درد زیادہ تر داہنے غدود میں ہوتا ہے۔ اسی طرح سے داہنا ہی خصیہ متورم ہوتا ہے اور اس میں کھینچنے والا درد ہوتا ہے۔

آلات تناسل زنانہ میں یہ دوا زیادہ تر پستانوں میں سخت گانٹھوں کے لئے مفید ہوتی ہے۔ یہ گانٹھیں بعض وقت آکلہ (کینسر) کی حد تک پہنچتی ہیں۔ چھونے سے تکلیف بڑھتی ہے اور رات کے وقت درد میں زیادتی ہوتی ہے۔ مستورات کے پستانوں کی گانٹھوں میں اور مردوں کے خصیوں میں تکلیف عموماً بڑھتے ہوئے چاند میں بڑھتی ہے اور گھٹتے ہوئے چاند میں کم ہوتی ہے، ایسا کیوں ہوتا ہے۔ اس کی کوئی وجہ نہیں بیان کی جا سکتی مگر مریضوں پر تجربہ نے ثابت کر دیا ہے کہ ایسا ہی ہوتا ہے۔

بائی کے دردوں میں یہ دوا اس وقت مفید ہوتی ہے جبکہ عضلات اور جوڑوں میں موچ کا سا درد موجود ہو اور خصوصاً جب مریض کھجلی کے دانوں کا یا اکوتہ کا شکار ہو یہ کھجلی کے دانے عموماً آبلہ کے سے ہوتے ہیں۔ گدی میں ہوتے ہیں اور بالوں والی جگہ میں زیادہ تر پیدا ہوتے ہیں اور ان میں سے تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت رستی ہے۔ جس سے بے حد کھجلی ہوتی ہے، بستر کی گرمی سے، نہانے سے یہ دانے بڑھتے ہیں۔

ہاتھوں کو اکوتہ میں یا ان کھجلی کے دانوں میں جو سوزاک کے دب جانے سے ہوئے ہوں، مفید دوا ہے۔ یہ اکوتہ بڑھتے ہوئے چاند میں بڑھتا ہے۔ ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ بڑھتے ہوئے چاند میں یہ اکوتہ تر ہوتا ہے اور گھٹتے ہوئے چاند میں خشک ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر ڈیر بارن لکھتے ہیں کہ کھجلی کے مزمن دانوں میں ماہواری تکلیف کا بڑھنا کلیمنٹس کا مخصوص نشان ہے۔

ہیمن کے زمانہ سے قبل ڈاکٹر سٹروک اس دوا کو کینسر اور دیگر بدبودار زخموں میں نہ مندمل ہونے والے جلدی ابھاروں میں آتشک میں، بائی کے دردوں میں استعمال کرتے تھے۔

آنکھوں (خصوصاً بائیں) میں ورم، ٹیس، جلن، چبھن، پانی بہنا اور روشنی کا برداشت نہ ہونا پایا جاتا ہے۔ نیز آنکھوں سے آگ نکلتی محسوس ہوتی ہے، پیشاب میں آنوں ہوتی ہے، مواد نہیں، آزمائش میں بیرونی سر (بایاں) آنکھیں دانت (بائیں) جلد، آلات بول اور آلات تناسل مردانہ متاثر ہوئے۔

یہ دوا ہلکے بالوں والے سست اور سوء المزاج آدمیوں کے لئے جن کے نظام غدودی میں ورم اور سختی موجود ہو۔ آتشک کی لاگ ہو مفید ہے۔ بے حد کمزوری، عضلات میں جھٹکے، تمام جسم میں لرزہ (تھرتھراہٹ) کا احساس، سر

اٹھانے پر یا سر کو حرکت دینے پر چکر۔

علامات

دماغ: سوچنے میں دقت، اکیلے رہنے سے ڈر لیکن سنگت کی بھی خواہش نہ ہو، پست حوصلہ، آنے والی بدقسمتی کا ڈر، چڑچڑا، بدمزاج، باہر جانے کی خواہش نہ ہو، علالت یادوطن یا گناہ کی یاد سے پیدا شدہ تکلیفات۔

سر: گدی میں کھجلی کے دانے (لائکو پوڈیم، پٹرولیم، سیپیا) جو گردن تک جائیں، تر خشک، رینگن اور ڈنگ کے سے درد کے ساتھ خارش کریں، اکثر کھرنڈ کی صورت میں خشک ہو جائیں، خارش بستر کی گرمی میں بڑھ جائے۔ (مرک) صرف عارضی طور پر کھجلانے سے آرام ہو، کنپٹیوں میں سوراخ کرنے والا درد سر میں پراگندگی کا احساس جس کی کمی کھلی ہوا میں ہو، سر میں بھاری پن، چکر کی رغبت کے ساتھ، دماغ کے اگلے حصہ میں دبانے اور کھینچنے والا درد جس کی زیادتی چلتے وقت ہو اور سر میں بھاری پن ہو۔

آنکھ: آنکھوں میں ورم، ٹیس اور چھیلن، آنکھوں میں سرخی، گرمی اور خشکی، آنکھوں کے سفید حصہ کا ورم، آنکھوں سے پانی آنے کے ساتھ، آنکھوں میں درد، جلن، ایسا معلوم ہو جیسے ان میں سے آگ نکل رہی ہے، خشکی اور گرمی جس کی وجہ سے آنکھیں بند کرنے کے لئے مجبور ہو، ہوا سے ذکی الحسی، پتلیاں سکڑ جائیں، آنکھوں کے سامنے پردہ کا احساس، بائیں آنکھ کے ڈھیلے میں درد، آنکھوں کے گڑھوں میں، آنکھوں کو حرکت دینے سے بوجھ اور کھنچاوٹ آنکھوں کے سامنے ستاروں کا اڑنا، آبلے دار آشوب سر کی جلدی تکلیفات کے ساتھ پپوٹوں کے کناروں کا دیرینہ ورم جس کے ساتھ کیچڑ کے غدود متورم ہوں اور درد کریں، آنکھوں میں ٹیس جس کی زیادتی آنکھیں بند کرنے سے ہو، کھولنے پر روشنی برداشت نہ ہو، اندرونی کوئیے میں جلن اور ورم، تیز دھوپ سے پیدا شدہ آنکھوں کی تکلیفات۔

کان: کانوں میں جلن دار حدت کے سات، کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں۔

چہرہ: چہرے پر اور ناک پر سفید آبلے، نچلے جبڑے کے نیچے غدود متورم، چہرے پر تپکن جس کی زیادتی چھونے سے ہو، چہرے کے داہنی طرف تپکن والا درد جو چھونے سے بڑھے، چہرے کے داہنی طرف آنکھ کان اور کنپٹی تک درد جس میں کمی منہ میں ٹھنڈا پانی لینے سے ہو، چہرے کے داہنی جانب درد جو چھونے سے ذکی الحس ہو جس میں تمباکو نوشی سے کمی ہو اور ماؤفہ جانب لیٹنے سے زیادتی، نچلے ہونٹ میں سے جلن دار کٹن، ہونٹ پر کینسر، زخم کے اوپری حصہ میں درد، ہونٹ میں چھوٹے چھوٹے دانے، ٹھوڑی پر پکنے والے دانے۔

منہ: درد دانت، سوئیاں چبھنے کا سا اور کھینچنے والا، جس کی زیادتی رات کے وقت ہو اور کمی تھوڑی دیر کے لئے ٹھنڈے پانی سے، ٹھنڈی ہوا اندر کھینچتے وقت اور کھلی ہوا میں ہو، زیادتی بستر کی گرمی سے ہو اور ٹھنڈے پانی سے آرام ہو، روئی کا ذرہ درد پیدا کر دے۔ تمباکو نوشی سے درد بڑھ جائے، آتشکی تکلیفات سے پیدا شدہ درد دانت جب پارہ کا استعمال کیا گیا ہو۔ بوسیدہ دانت لمبے محسوس ہوں، چھونے سے بے حد درد کریں اور تھوک کی زیادتی ہو، بائیں نچلی داڑھوں کے مسوڑھے پھوڑے کا سا درد کریں، خصوصاً کھاتے وقت۔ زبان خشک صبح جاگنے پر، سانس دور سے آدمیوں کو متعفن معلوم ہو۔

معدہ: کھانے کے بعد تمام اعضاء میں کمزوری اور شریانوں میں تپکن، مسلسل سیری کا احساس، مریض اشتہاء کے ساتھ کھانا چاہے لیکن فوراً ہی یہ محسوس کرے کہ بہت کھا گیا ہے نیز شراب سے نفرت تمباکو نوشی سے متلی ٹانگوں میں کمزوری کے ساتھ۔

شکم: دونوں گلہریوں میں ذکی الحسی، گلہریوں کے غدودوں کا متورم ہو جانا اور سخت ہو جانا (کلکیریا) نائیٹرک ایسڈ چبھن والے دردوں کے ساتھ چلنے سے کھنچاوٹ ہو جگر کے مقام میں کوٹے پیٹے جانے کا سا درد جب چھوا جائے یا جھکے، شکم سے سینہ کو بھالے لگنے کے سے درد، جن کی زیادتی سانس سے اور پیشاب کرتے وقت ہو۔

پاخانہ اور مبرز: بار بار پاخانے جو زیادہ پتلے ہوتے جائیں۔ بغیر درد شکم کے قبض (ایلومنا، برائی اونیا، کلکیریا، نکس، اوپیم)

آلات تناسل مردانہ: داہنے آدھے فوطے میں ورم ہونا (پلساٹیلا) خصیے ڈھیلے ہو جائیں اور لٹک جائیں۔ (کیمفر، سلفر) خصیے درد کریں اور متورم ہو جائیں۔ (روڈوڈنڈرن، سپنجیا) خصیے میں درد اور خصیہ وزی کی نالی تک کھنچتا معلوم ہو (سپانجیا) خصیے سخت ہو جائیں اور ان میں چوٹ کا سا درد ہو، سوزاک رک جانے کی وجہ سے تکلیفات، مذی کی نالی کا داہنا طرف درد کرے، ذکی الحسی ہو اور خصیہ اوپر کو کھنچ جائے۔ (روڈوڈنڈرن) شدید استادگیاں، پیشاب کی نالی میں سوئیاں چبھنے کے ساتھ، جماع میں انزال کے وقت عضو میں جلن، دن کے دوران از خود استادگیاں۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت جلد، نرم، کینسر، تیز سیلان الرحم اور بھالے لگنے کے سے دردوں کے ساتھ، بائیں پستان کا کینسر، پستان کے غدود یا کندھے میں سوئیاں چبھنے کے ساتھ جس کی زیادتی ٹھنڈے موسم میں رات کے وقت اور بڑھتے چاند میں ہو، زخم کے کناروں میں ڈنگ لگیں۔

مثانہ: پیشاب کی دھار رک جائے (کونیم) پیشاب کرتے وقت جلن کے ساتھ یا یہ جلن، زیادہ تر پیشاب کی نالی میں سرسراہٹ جو دیر تک پیشاب چکنے کے بعد تک رہے۔ پیشاب کی کثرت، پیشاب اکثر کم مخرج میں جلن کے ساتھ، پیشاب کی نالی سکڑی معلوم ہو، پیشاب قطرہ قطرہ ہو، مکمل پیشاب خارج کرنے کی نااہلیت، پیشاب ہو چکنے کے بعد بھی قطرہ قطرہ ہوتا رہے۔ یہ دوا اسٹریکچر یعنی پیشاب کی نالی کی تنگی میں بہترین ہے۔ پیشاب کی نالی میں تیز سوئیاں چبھیں پیشاب میں مواد (پس) کا سا ڈیپازٹ پیشاب کی نالی کی دیرینہ تنگی اور سکڑن، پیشاب قطرہ قطرہ ہو جیسے کہ نالی میں تشنجی کیفیت سے

ہو۔

آلاتِ تنفس: حلق میں خشکی اور جلن، پہاڑی پر چڑھتے وقت یا ناہموار جگہ پر چلنے سے تنفس میں رکاوٹ، خشک کھانسی سینہ میں تنگی، سینہ کے بائیں جانب زیادہ ماؤف ہو، سینہ میں سوئیاں چبھنے کے سے درد۔

ہاتھ اور پاؤں: بازوؤں اور ہاتھوں کے عضلات میں دبانے والے اور کھینچنے والے درد، ہاتھوں میں بائی کے درد انگلیوں کے جوڑوں پر وجع مفاصل کی گانٹھیں، رانوں پر کھرنڈ دار دانے، ٹانگوں میں بائی کے درد، پنڈلی کی ہڈی میں دبانے والے سوراخ کرنے والے یا کھودنے والے درد، شام کو لیٹ جانے پر پاؤں کی انگلی میں شدید خارش، پاؤں کی انگلیوں کے درمیان پسینہ، تمام اعضاء میں کمزوری، بھاری پن تھکاوٹ اور کوٹے پیٹے جانے کا احساس۔

جلد: سرخ جلن دار دانے جن پر کھرنڈ بن جائیں۔ شدید خارش جس کی زیادتی ٹھنڈے پانی میں نہانے سے ہو۔ یہ دانے زیادہ تر چہرے پر، ہاتھوں میں، کھوپڑی پر اور گدی میں ہوں، خارش بستر کی گرمی سے اور تر چیزیں لگانے سے بڑھ جائے۔ غددوں کا متورم ہونا اور سخت ہو جانا (کلکیر یا کارب، آئیوڈیم) تر اکوتہ جس میں کھجلی ہو۔ (پٹرولیم، گریفائٹس، مرک) چاند بڑھنے کے زمانہ میں ابھار متورم معلوم ہوں اور چاند گھٹنے کے زمانہ میں خشک ہو جائیں، ٹھنڈے پانی سے بستر کی گرمی سے گیلی چیزیں لگانے سے اور کھجلی بڑھ جائے، باجرے کے سے ابھار، شدید خارش کے ساتھ گردن اور گری میں ابھار (پٹرولیم)۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے اور عام طور پر حرکت سے بڑھتی ہیں لیکن دردِ سر اور درد دانت شام کو لیٹنے سے بڑھتے ہیں۔ آنکھوں کی تکلیفات آنکھیں بند کرنے پر بڑھتی ہیں۔ دردِ سر، سر کو پیچھے کی جانب جھکانے سے بڑھتا ہے۔ تین بجے سے پانچ بجے تک بے حد کمزوری، قریب قریب تمام علامات رات کے وقت بڑھتی ہیں۔ کھانے کے بعد کمزوری نہانے سے نفرت ٹھنڈے پانی سے، ٹھنڈی ہوا سے ٹھنڈے موسم سے اور گیلی چیزیں لگانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں لیکن درد دانت ٹھنڈی ہوا اندر کھینچنے سے عارضی طور پر کم ہوتا ہے اور بستر کی گرمی سے بڑھتا ہے۔ چاند بڑھنے کے زمانہ میں علامات بڑھتی اور چاند گھٹنے کے زمانہ میں کم ہو جاتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے 30 تک۔

تعلق: کلیمٹس وٹ البا۔ وریدوں میں گانٹھوں کا پڑنا و دیگر زخم۔

اس دوا کا اثر برائی اونیا (درد دانت اور پیشاب کی علامات) اور کیمفر سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا مرک کے اثر کو زائل کرتی ہے۔ موافق دوا، سلیسیا۔

مقابلہ کرو: آرسنک (جلدی تکالیف میں مگر کلیمٹس میں سرخی زیادہ ہوتی ہے، نہانے کے بعد تکلیفات بڑھ جاتی ہیں، کھجلی کے دانے یکے بعد دیگرے تر اور خشک ہوتے ہیں۔

پلساٹیلا (سوزاک، ورم خصیہ، خصیہ چھونے سے درد کرتا ہے اور پتھر کی مانند سخت ہوتا ہے)۔

پٹرولیم (گردن اور گدی میں خارش)۔

بیلاڈونا، برائی اونیا، کلکیریا، کینتھرس، کونیم، کاسٹیکم ڈلکمارا (آتشک زخم)۔

گریفائٹس، مرک (آشوب چشم، سردی سے ذکی الحس)۔

سارسپریلا (آتشکی زخم)۔

انٹم کروڈ، ہیپر، فاسفورس، سپائی جیلیا، سلفر (نہانے سے نفرت)۔

سنابرس (سر کو پیچھے کی طرف جھکانے سے درد)۔

یاد رہے کہ کونیم میں سر کو آگے کی جانب جھکانے سے تکلیف بڑھتی ہیں۔

کمالا (Kamala)

Natural Order: Ericaceae
Synonyms: Mountain Laurel
Trituration: Drug Stuength 1/10

یہ دوا کدو دانوں کے لئے بہترین ہے اور مدر ٹنکچر میں نصف ڈرام سے دو ڈرام تک اس کی خوراک ہے۔ ڈاکٹر ہیری لکھتے ہیں کہ عدن کے عربی لوگ اس دوا کو اندرونی طور پر جذام میں دیتے ہیں اور اس کے محلول کو آبلوں اور خارش کے دانوں پر استعمال کرتے ہیں مگر امریکہ میں یہ دوا خارش کے ان دانوں کے لئے استعمال ہوتی ہے جن میں جلن حد سے زیادہ ہوتی ہے۔ پاکستان میں اس دوا کو کدو دانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اس کے تین ڈرام ایک موٹے تازے آدمی کے لئے کافی ہیں اور ڈیڑھ ڈرام دبلے پتلے آدمی کے لئے۔

کینابس انڈیکا (Cannabis Indica)

Natural Order: Urticaceae
Synonyms: Indian Hemp. Bhang
Trituration: Drug Stuength 1/10
Parts Used: Leaves & Twings.

(بھنگ)

یہ ہندوستان میں ہمالیہ پہاڑ پر اور تبت میں پیدا ہوتی ہے۔ ہندوستان میں عموماً اس کو نشہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور ان لوگوں نے جنہوں نے بھنگ کو بے تحاشہ استعمال کیا ہے، اس کی ماہیت کو سمجھا ہے، بھنگ پینے والے بتاتے ہیں کہ اس سے خوشی بڑھ جاتی ہے، ہنسی میں تحریک پیدا ہوتی ہے اور تفکرات دور ہوتے ہیں۔

جب بھنگ کی آزمائش کی گئی تو معلوم ہوا کہ یہ دوا فی الحقیقت روح پر اثر پذیر ہوتی ہے۔ اس دوا سے جذبات خوشی، غم پیدا ہوتے ہیں۔ جن کا تعلق روح سے ہے چنانچہ باتونی پن، بے تحاشہ قہقہہ، ناجائز اور غیر قدرتی خوشی، خیالات میں تحریک پیدا ہوتی ہے اور خیالات بہت تیزی کے ساتھ ایک

دوسرے پر مجتمع ہوجاتے ہیں، وقت اور جگہ کے متعلق خاص قسم کے توہمات پیدا ہوجاتے ہیں۔ یہاں تک کہ چند لمحے بھی بڑی عمر معلوم ہوتے ہیں اور چند قدم بہت بڑا فاصلہ۔ توہمات اور خیالات کی یہاں تک حد ہوتی ہے کہ بھنگ پینے والے کو راگ بہت سریلا معلوم ہوتا ہے اور اسی طرح گھنٹہ بجنے کی آوازیں بھی بعض اوقات مریض خیال کرتا ہے کہ وہ ایک لکڑی کے گٹھے کی طرح گرم پانی کی نہر میں اچھل کود رہا ہے۔ کبھی خیال ہوتا ہے کہ وہ ایک دوات ہے اور بستر میں گر کر خراب کرے گا۔ کبھی ورم کا خیال پیدا ہوجاتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کا تمام جسم سوجتا جارہا ہے۔ کبھی اپنے آپ کو گینڈے کے برابر بڑا خیال کرتا ہے اور کبھی اس کو پاگل ہونے کا ڈر رہتا ہے۔ کبھی اس کو یہ وہم ہوجاتا ہے کہ اس کی روح جسم سے جدا ہوگئی اور وہ مرگیا ہے۔ اپنے جسم کو دیکھ کر اور مردہ خیال کرکے وہ ہنستا ہے، کبھی اپنے آپ کو دو محسوس کرتا ہے اور کبھی تین اور دوسرے اور تیسرے کو وہ اپنا دوست خیال کرتا ہے۔ اپنے آپ کو ایک کمرے میں خیال کرے جس کی دیواریں آہستہ آہستہ مل کر اسے کچل ڈالیں گی۔ پاگل ہونے اور موت کے قریب ہونے کا ڈر، اندھیرے سے ڈر، بے تکی گفتگو نہ ضبط ہونے والے قہقہے، کسی ایک بات پر اپنے خیالات مجتمع نہ کرسکے جو لکھنا یا بولنا چاہے وہ اسے بھول جائے۔ اپنے آپ کو ہلکا محسوس کرے، احساس جیسے وہ خواب میں ہے، اٹھتے وقت چکر، سر کی پشت میں دھماکے کے سے درد کے ساتھ یہ عجیب توہمات جلد ترغمگینی میں بدل جاتے ہیں، کچھ بھی ہو، کینابس انڈیکا کے زیر اثر قدرتی طور پر انسان کے خیالات میں ایک قسم کا مبالغہ پیدا ہو جاتا ہے چنانچہ نرم اور حلیم الطبع انسان اس کے اثر میں زیادہ خوشگوار اور خوش بن جاتے ہیں اور چڑچڑے مزاج کے انسان اس کے زیر اثر تشدد آمیز ہو جاتے ہیں۔

ان دماغی حالات کو ملاحظہ کرنے کے بعد قدرتی طور پر یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ یہ دوا دماغی اور عصبی تکلیفات میں ایک عجیب ترین دوا ہے مگر یاد رہے کہ اس کے ساتھ خواہش نفسانی میں غیر معمولی پراگندگی ہوتی ہے۔ ہذیان اور ارتعاش ہذیانی میں اس دوا کے مریض اکثر سر ہلایا کرتے ہیں۔ اس کو وقت اور فاصلہ کا غلط اندازہ ہوتا ہے۔ زبان بھی نہایت تیزی سے چلتی ہے اور ان کی اپنی طاقت اور دولت بھی بڑھ چڑھ کر معلوم ہوتی ہے۔ کتنی ہی دفعہ اس دوا سے پاگلوں کو درست کیا گیا جبکہ مندرجہ بالا علامتیں موجود تھیں۔

دردسر کے لئے یہ اکسیر دوا ہے چنانچہ ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ سر کی چوٹی میں بند ہونے اور کھلنے کا احساس ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے سر اوپر کی طرف اٹھا جارہا ہے۔ یہ یوریمیا (جب پیشاب کے کسی وجہ سے رک جانے پر پیشاب کے اجزاء خون میں سرایت کرجائیں۔ ایسا ہونے سے متلی، قے، درد سر، چکر، بینائی میں دھندلاپن، بے ہوشی یا تشنج پیدا ہوجاتے ہیں اور سانس اور پسینہ سے پیشاب کی بو آنے لگتی ہے۔) کے دردسر میں اکسیر ہے۔ گدی میں ٹیکن اور بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ دردسر سے پہلے غیر معمولی تحریک اور باتونی پن (مالیخولیا) موجود ہو تو یہ دوا حکمی اثر رکھتی ہے۔

آلات بول میں اس دوا کی علامتیں بالکل کینابس سٹائیوا سے ملتی جاتی ہیں۔ گو اس میں شک نہیں کہ ورمی کیفیتیں مؤخر الذکر میں زیادہ ہوتی ہیں چنانچہ کینابس انڈیکا میں پیشاب کی نالی میں سوئیاں چبھنا اور جلن، پیشاب سے پہلے، دوران میں اور بعد میں ہوتی ہیں اور پیشاب کی دھار ختم ہوجانے پر پیشاب قطرہ قطرہ گرتا ہے اور مردانہ اور زنانہ آلات تناسل پر اس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ دونوں ہی میں جماع کی تحریک پیدا کردیتی ہے اور اس تحریک کے ساتھ شہوانی خواب بھی ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر نال کاٹ لکھتے ہیں کہ ایسی حالت میں مرد اور عورت اپنے کو بہشتی حوریں اور انسان سمجھتے لگتے ہیں مگر اس کا اثر ثانی مردوں میں نامردی اور عورتوں میں بانجھ پن ہوتا ہے۔ یہ دوا سوزاک سے پیدا شدہ عضو تناسل کی کجی اور غیر قدرتی استادگیوں کو درست کرتی ہے۔ اس کے حیض مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں مگر بے حد درد کے ساتھ ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ اس درد والے حیض میں دردوں کے دورے روکنے کے لئے یہ بہترین دوا ہے بشرطیکہ مریضہ ہسٹریکل اور جذباتی طبیعت کی ہو اور حیض سے قبل اور دوران غیر قدرتی اور غیر معمولی خواہش ہو۔

قلب میں سوئیوں کا چبھنا اور تنگی پائی جاتی ہے۔ جو گہری سانس لینے سے جاتی رہتی ہے۔ نیند آجانے کے بعد ڈراؤنے خواب اور مردوں کے خواب اگر ہوں تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہئے۔

گدی میں بوجھ جہاں سے درد شروع ہوکر اوپر سر کے دونوں جانب سے کنپٹیوں میں اور چاند میں جائیں، دردسر ریاح کے اوپر یا نیچے خارج ہونے تک قائم رہیں۔ کھوپڑی میں پھوڑے کے سے درد کا احساس چاند پر رینگن کا احساس جیسے چہرے کی ہڈیوں پر جلد کھچی ہوئی ہے۔ نیند کے دوران دانتوں کا پیسنا، لکنت، مقعد میں احساس جیسے وہ گولے پر بیٹھا ہے، جیسے مقعد اور پیشاب کی نالی کا کچھ حصہ ایک سخت گول چیز سے بھرا ہوا ہے۔ داہنے گردے کے مقام میں ہلکا مسلسل درد، گردوں میں ہنستے وقت درد، مرطوب موسم میں سردی لگنے سے پیشاب میں آنوں، بار بار پیشاب کی حاجت، شام کے وقت جلن دار درد کے ساتھ پیشاب قطرہ قطرہ ہو، پیشاب کے لئے زور لگائے مگر ایک قطرہ بھی خارج نہ ہو۔ استادگیاں سواری کرتے وقت، چلتے وقت یا چپ چاپ بیٹھی ہوئی حالت میں جو درد بھری شدید ہوں لیکن شہوانی خیالات استادگی پیدا نہ ہو، سوزاک بغیر درد کے مقدار میں زیادہ زردی مائل سفید ہو اور احساس جیسے پیشاب کی نالی میں مواد بھرا ہے۔ درد بھری استادگیاں، حیض مقدار میں زیادہ درد بھرا اور گہرے رنگ کا لیکن اس میں لوتھڑے نہ ہوں۔

دھڑکن جس کی وجہ سے نیند سے جاگ جائے، قلب میں تنگی کے ساتھ سوئیاں چبھیں جس میں کمی گہری سانس لینے سے ہو، ریڑھ میں حدت جو سر تک جائے۔ درد کمر حیض کے دوران جو ہر دو ہفتہ کے بعد ہوں اور مقدار میں کم ہوں، ٹانگوں اور داہنے بازو کا فالج۔

بیلا ڈونا کی طرح اس دوا میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔ مریض سونا چاہتا ہے مگر نیند نہیں آتی۔ بے حد نیند کا غلبہ، نیند کے دوران چونکنا، بولنا، دانس پیسنا، رات کے ڈر۔

فالج میں ماؤفہ حصص میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔ شوروغل سے ذکی الحسی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ مریض ساتھ کے کمرے میں کانا پھوسی کو سن کر طیش میں آ جاتا ہے، بعض طبیعتوں میں Catalepsy (اس میں مریض کی حس و حرکت یکدم موقوف ہو جاتی ہے اور وہ جس حالت میں ہوتا ہے۔ اسی حالت میں رہ جاتا ہے یعنی اگر کھڑا ہو تو کھڑا اور کام کرتا ہو تو کام کرتا رہ جاتا ہے۔ یہ حالت چند لمحے یا کئی گھنٹے تک رہ سکتی ہے) کی مکمل تصویر دیکھنے میں آتی ہے۔

علامات

دماغ: حوصلہ میں غیر معمولی زیادتی اور بے حد باتونی پن۔ (ہوسس، لیکیس، سٹرامونیم) پر از مذاق اور پر از شیطانیت، حد سے زیادہ ہنسنا توہمات اور خیالات میں بیجا زیادتی (ٹریبنتھینا، سٹرامونیم، ہوسس) یہ خیال کہ راگ سنائی دے رہا ہے۔ اسی لئے آنکھیں بند کر کے اس خیالی راگ کی دلکشی میں محو ہو جائے۔ اس امر کا احساس کہ وہ آہستہ آہستہ پھولتا جا رہا ہے۔

وقت بہت لمبا معلوم ہو، یہاں تک کہ لمحے عمروں کے برابر ہوں اور چند گز بہت بڑا فاصلہ معلوم ہو۔ مسلسل ہوائی قلعے بناتے رہنا۔ پاگل پن جس میں مریض ہر وقت حرکت کرے۔ پریشانی جس کے ساتھ بے حد تنگی کا احساس ہو۔ مریض کھلی ہوا میں اپنے آپ کو بہتر محسوس کرے، پاگل ہو جانے کا مسلسل خوف (کلکیریا کارب مرک) اندھیرے سے خوف، اس امر کا احساس کا موت نزدیک آ رہی ہے۔ (اکونائٹ، آرسنک) کسی واقعہ یا خیال کو مختلف خیالات کی وجہ سے یاد نہ کر سکے، بے حد بے توجہی (ایپس) چند منٹ تک سو جائے اور پھر جاگ اٹھے ایسا معلوم ہو کہ گردوپیش کے لوگوں نے اسے جگا دیا ہے۔ ارتعاش ہذیانی، جذبات میں تحریک اور مزاج کا جلد جلد تبدیل ہونا، اپنے آپ کو پہچاننے کی نااہلیت کا نپنا، تشدد آمیز ہو جانے کا خدشہ، متلی اور نہ بجھنے والی پیاس، سر بھاری معلوم ہو۔ ہوش و حواس کھو دے اور گر پڑے۔

سر: چکر اٹھنے پر سر کی پشت میں درد کے ساتھ، چکر کے ساتھ گر جانا، اکثر سر کا از خود ہلنا، دماغ پر بھاری بوجھ جس کی وجہ سے مریض جھکنے پر مجبور ہو، شدید جھٹکے دماغ میں گزریں، اس امر کا احساس جیسے کہ سر کی چوٹی کھل اور بند ہو رہی ہے اور اوپر کی طرف اٹھتی جا رہی ہے۔ پیشانی میں ہلکا کھینچنے والا درد خصوصاً آنکھوں کے اوپر پیشانی میں تپکن والا درد، دونوں کنپٹیوں میں درد جس کی شدت داہنی کنپٹی میں ہو، تمام سر میں درد، سر بھاری معلوم ہو، بے ہوش ہو جائے اور گر جائے۔ دردِ سر جس کے قبل غیر معمولی تحریک ہو، یوریمیا کی وجہ سے دردِ سر، ریاح کے ساتھ دردِ سر، سر میں بھاری تپکن والا درد، سر کی پشت اور گردن میں زور سے گھونسہ لگتا محسوس ہو کھوپڑی اور سر کی چوٹی پر رینگن، کھوپڑی چھونے سے ذکی الحس، کھوپڑی اور پیشانی کی جلد ہڈیوں پر کھچی محسوس ہو۔

آنکھ: نظر جم جائے، بینائی میں پراگندگی، دونوں آنکھوں کی نسیں سرخ ہو جائیں، پڑھتے وقت الفاظ ایک دوسرے کے اندر ملے ہوں، آنکھوں کے سامنے خوفناک نظارے، آنکھ کے اور پپوٹے کے بیرونی زاویہ میں جھٹکے 'سامنے خوفناک نظارے آنکھ کے اور پپوٹے کے بیرونی زاویہ میں جھٹکے 'آنکھوں کے سامنے چیزیں نیچی، جھپکتی اور جھلملاتی معلوم ہوں۔

کان: دونوں کانوں میں درد، دونوں میں تپکن اور بھراؤ کانوں میں گھنٹہ بجنے اور بھنبھناہٹ کی آوازیں کھولتے ہوئے پانی کی طرح کانوں میں آوازیں کبھی کبھی کانوں میں گانے کی آوازیں شوروغل سے بے حد ذکی الحسی، قوت سامعہ بہت تیز ہو جائے۔

چہرہ: تھکا ہوا، مرجھایا ہوا غنودگی، پاگلوں کا سا ہونٹ آپس میں لئی کی طرح جڑ جائیں، نیند میں دانتوں کا پیسنا، چہرے کے عضلات کھچے محسوس ہوں، چہرے پر کی اور خصوصاً پیشانی پر کی جلد کھچی محسوس ہو۔

منہ: منہ اور ہونٹوں میں خشکی، سفید، گاڑھا جھاگ دار اور چپچپا تھوک، لکنت (سٹرامونیم، کاسٹیکم) منہ میں خشکی بغیر پیاس کے ذائقہ کسیلا۔

حلق: حلق پھٹ جائے جس کے ساتھ ٹھنڈے پانی کی بے حد پیاس ہو۔

معدہ: بھوک کی زیادتی، فم معدہ میں درد جس کو دبانے سے آرام ہو، کھاتے وقت اپھار کا احساس سینہ میں تنگی کے ساتھ ایسا معلوم ہو کہ دم گھٹے گا اس لئے کپڑوں کو ڈھیلا کرے، شکم کی دیواروں میں تناؤ کا احساس، اپھار میں اس قدر زیادتی ہو کہ شکم پھٹتا معلوم ہو، پانی کی خواہش مگر اس سے خوف۔

شکم: رات کے وقت آنتوں میں ریاحی گڑگڑاہٹ، شکم تنا ہوا معلوم ہو جسے ریاح کے اخراج سے آرام ہو۔

پاخانہ اور مبرز: مقعد میں یہ احساس جیسے کسی گولہ پر بیٹھا ہو، مقعد میں اور پیشاب کی نالی میں کسی سخت گول چیز کا احساس، بغیر درد کے زردست

مثانہ: ہنستے وقت گردوں میں درد، گردوں میں تیز سوئیاں چبھنے والے درد، گردوں میں درد جس کی وجہ سے مریض کو رات بھر جاگنا پڑے۔

گردوں میں جلن، پیشاب کی نالی کو دبانے سے لئی کا سا مواد نکلے۔ پیشاب سے قبل دوران اور بعد میں پیشاب کی نالی میں جلن، چھیلن اور ڈنگ کے سے درد (کینابس سٹائیوا، کینتھرس) پیشاب کی حاجت مگر پیشاب کا ایک قطرہ بھی نہ آئے۔ بے رنگ کے پیشاب کی مقدار میں زیادتی، پیشاب کی دھار شروع ہونے سے پہلے دیر تک انتظار کرنا پڑے۔ پیشاب کے آخری قطرے ہاتھ سے دبا کر نکالنا پڑیں۔ پیشاب کی دھار کے بند ہو جانے کے بعد پیشاب کے قطرے آئیں، سخت قبض کے ساتھ پیشاب رک جائے۔ پیشاب کی دھار منقسم، پیشاب کی نالی اور مثانہ میں ورم کا احساس چھونے سے درد ہو، مرطوب موسم میں سردی لگنے سے پیشاب میں چھیچھی آنوں۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی بے حد بڑھی ہوئی، استادگی مگر وہ

شہوانی خیالات سے نہ ہو، شدید درد کرنے والی استادگی (کینتھرس) سوزاک میں غیر قدرتی درد کرنے والی استادگیاں، عضو ڈھیلا ہو جائے اور سکڑ جائے (اگنس) گھونگھٹ میں اور حشفہ پر خارش، جماع کے بعد درد کمر، سیون کے مقام میں ورم میں احساس جیسے کسی گولے پر بیٹھا ہو۔

آلات تناسل زنانہ: حیض مقدار میں زیادہ، سیاہ خون مگر بغیر چھیچھڑوں یا منجمد ٹکڑوں کے دوران حیض کمر میں درد، رحم میں درد، بے حد تحریک اور بے خوابی کے ساتھ، بانجھ پن (بورکس) والے درد خواہش نفسانی میں تحریک کے ساتھ۔

آلات تنفس: کھرکھری کھانسی، سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نیچے چھیلن کے احساس کے ساتھ (امبرا، فاسفورس، ریومکس) گہری سانس اندر لینے میں دقت واقع ہو، سینہ میں سکڑن تنفس میں دقت کے ساتھ، تر دمہ، مریض کا دم گھٹے اور اسے پنکھا کرنا پڑے، آواز پر قابو نہ ہو کہ اگر آہستہ بولنا چاہے تو اونچی آواز نکلے اگر نیچی آواز نکالنا چاہے تو اونچی آواز نکلے، دونوں سر پستانوں سے سوئیاں سینہ میں ہوتی ہوئی جائیں۔

قلب اور نبض: دھڑکن جس سے نیند کھل جائے، دل میں دبانے والا درد، سانس کے ساتھ، دل میں چیرنے والا درد، اس امر کا احساس جیسے دل سے بوندیں ٹپک رہی رہیں۔ قلب میں سوئیوں کا چبھنا، دل میں سخت تنگی کے ساتھ، دل تنگی گہری سانس کھینچنے سے جاتی رہے۔ نبض بہت آہستہ مدھم (ڈی جی ٹیلس، اوپیم)۔

پیٹھ: کندھوں اور ریڑھ میں درد، جھکنا پڑے اور سیدھا نہ چل سکے۔

اعضاء: ٹانگوں اور داہنے بازو میں فالج، بازوؤں اور ہاتھوں میں ایک دل خوش کن سرسراہٹ، ٹانگوں میں مکمل فالج، ٹانگوں میں کمزوری، اکڑن، گھٹنوں میں درد، تقریباً فالج، گھٹنوں میں اور گھٹنوں کے نیچے ایک عجیب قسم کی سرسراہٹ، ایسا معلوم ہو جیسے کوئی پرندہ اپنے پروں سے گھٹنوں کو سرسرا رہا ہے، چلنے کی کوشش کرنے پر ایسا معلوم ہو جیسے برچھوں کے اور چلا جا رہا ہے اور برچھے ایڑیوں سے نکل کر سیدھے جوڑوں تک پہنچ رہے ہیں۔ اس کی زیادتی داہنی ٹانگ میں ہو اور اس کے ساتھ دونوں پنڈلیوں میں کھینچنے والا درد ہو، بائیں پاؤں کے جوڑوں میں گولی کا سا درد۔

مخصوص خواص: دن کے وقت لیٹ جانے کی بے حد خواہش، ذرا سا چلنے سے تھک کر چور ہو جائے اتنا کمزور محسوس کرے کہ بول بھی نہ سکے (سٹانم) اور اس کے بعد جلد ہی گہری نیند میں سو جائے۔

نیند: بے حد نیند کا غلبہ (نکس موسکاٹا) گہری نیند خوفناک خوابوں کے ساتھ، نیند کی حالت میں اعضاء میں جھٹکے جس سے نیند کھل جائے، بحالت نیند شہوانی خواب، استادگیوں اور مقدار میں زیادہ انزال کے ساتھ خواب پیشین گوئیوں کے۔ الہامی، ڈراؤنے، مردہ جسموں کے، خطرے کے اور آنے والی مصیبتوں کے ہر روز نیند آنے پر ڈر، نیند کا غلبہ مگر نیند نہ آئے، نہایت بدترین قسم کی بے خوابی، یکدم حس و حرکت کا موقوف ہو جانا۔

بخار: حرارت عزیزی میں کمی (سیپیا، سلیسیا) عام سردی، کھانے کے بعد چہرے میں، ناک میں اور ہاتھ میں ٹھنڈک پیشانی پر چپچپے پسینہ کے قطرے۔

کمی اور زیادتی: علامات قہوہ پینے سے، کھانے وقت، شراب سے، تمباکو سے، زینہ چڑھتے وقت اور لیٹی ہوئی حالت میں بڑھتی ہیں، کھلی ہوا سے، ٹھنڈے پانی سے اور آرام کرنے سے کم ہوتی ہیں، داہنا حصہ بہ نسبت بائیں کے زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔

طاقت: چھوٹی و بڑی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو کینابس سٹائیوا (شور وغل سے بے حد ذکی الحسی) نائیٹرک ایسڈ (گاڑیوں کے جھٹکے اور کھڑکھڑاہٹ سے) کافیا (تمام آوازوں سے بورکس) معمولی سے شور وغل سے یہاں تک کہ دروازہ بند کرنے سے، کاغذ کی آواز سے یا ریشمی کپڑوں کی جھنکار سے) کلکیریا، کوکولس، فاسفورک ایسڈ، سلیسیا، سٹکٹا، سلفر، تھوجا (جیسے خواب میں ہو) امبرا، اناکارڈیم، کلکیریا، کونیم، کیوپرم، میڈورینم، ریوم، سٹرامونیم، ویلیریانہ، ویریٹرم، زنکم، کینابس، انڈیکا میں وقت کے لامحدود ہونے کا احساس، دوسری دواؤں سے اسے تفریق کرتا ہے) اندھیرے سے ڈر، امونیا میور، بریٹا کارب، کلکیریا، کاربوانیملس، فاسفورس، سٹرامونیم، ویلیریانہ، سٹرونشیم، سر میں دھماکے کی سی آوازیں، ایلو۔

کینابس سٹائیوا (Cannabis Sativa)

Natural Order: Urticaceae
Synonyms: Hemp. Gallow grass, Ganja
Parts Used: Flowering tops of the plant
Trituration: Drug Stuength 1/10

(یورپ یا امریکہ کی بھنگ)

کینابس سٹائیوا، کینابس انڈیکا سے بہت ملتی جلتی لیکن دماغی اور سر کی علامات کینابس انڈیکا سے بہت زیادہ ہیں۔ کینابس سٹائیوا میں مخصوص احساسات یہ ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے گرم پانی اس کے جسم پر یا دل پر پڑ رہا ہے، ٹھنڈے پانی کے قطرے گرنے کا احساس سر پر، مقعد سے یا دل سے، کمر میں تیز نوک کا سا دباؤ۔

یہ دوا سوزاک میں بہترین کام کرتی ہے جبکہ مریض ٹانگیں پھیلا کر چلے، ڈاکٹر نیشن لکھتے ہیں کہ ''کینابس سٹائیوا'' کا مخصوص نشان پیشاب کی نالی میں بیرونی دباؤ یا چھونے سے ذکی الحسی ہے۔ مریض ٹانگیں پھیلا کر چلتا ہے کیونکہ بوجھ سے یا دباؤ سے اس کو تکلیف ہوتی ہے۔ میں اپنی ابتدائی پریکٹس میں سوزاک کے لئے کینابس سٹائیوا، مدر ٹنکچر کے پانچ قطرے چار اونس پانی میں ڈال دیتا تھا اور مریض کو دن میں تین دفعہ ایک چھوٹا چمچہ اس محلول کے پینے کی ہدایت کرتا تھا۔ تقریباً چار دن کے بعد جب سوزاک کی حاد علامات کچھ کم ہو

جاتی تھیں اور پتلا مواد بھی کچھ گاڑھا اور سبزی مائل ہو جاتا تھا تو مرک کار نمبر 3 کی تین پڑیاں روزانہ دیا کرتا تھا جس سے مریض بالکل شفایاب ہو جاتا تھا یا اگر تھوڑا سا پتلا مواد باقی رہ جاتا تو میں سلفر، کیپسیکم یا کالی آئیوڈائڈ سے درست کر دیتا تھا۔ اس طرح سے میں نے کتنے ہی مریضوں کو ایک سے دو ہفتہ کے اندر درست کیا۔ اب میں سوزاک کی ابتدائی حالتوں میں کینابس سٹائیوا کو اسی ایم طاقت میں دیا کرتا ہوں، اکثر اوقات مجھے دوسری دوا کی ضرورت ہی نہیں پڑتی اور اگر پڑے بھی تو مرک کار سی ایم کافی ہوتی ہے۔ بعض اوقات پلساٹیلا، سلفر یا سیپیا کیس کو ختم کرتے ہیں۔ کینابس سٹائیوا کے بعد مرک کار اس وقت کام دیتا ہے اگر مواد گاڑھا ہو مگر کینابس سٹائیوا میں سب سے عجیب علامت یہ ہے کہ قلب کے مقام میں قطرہ گرنے کا احساس ہوتا ہے اور کتنی ہی دفعہ اس علامت کو میں نے درست کیا ہے"۔

اس دوا میں مرد اور عورت دونوں کے اندر خواہش نفسانی کی زیادتی پائی جاتی ہے۔ اگر جماع کے کثرت سے اسقاط حمل کا خدشہ ہو جائے یا ان مریضاؤں میں اسقاط کا خدشہ جن میں سوزا کی کیفیت ہے تو یہ دوا ایسی مریضاؤں کے لئے اکسیر ثابت ہوتی ہے۔ آلات بول کی علامات کینتھرس سے بہت ملتی جاتی ہیں مگر یاد رہے کہ کینابس سٹائیوا میں جلن اور ٹیس زیادہ ہوتی ہے جبکہ کینتھرس میں مروڑ زیادہ ہوتا ہے، گردوں کے مقام سے کھینچنے والے درد جو گلہریوں تک پہنچیں اور ان کے ساتھ فم معدہ میں پریشان کن متلی کا احساس ہو تو مفید ہے۔ تمام جسم پر نا قابل برداشت باریک سوئیوں کا چبھنا بھی اس میں پایا جاتا ہے۔ سوزش ہزاروں سوئیاں ایک ساتھ چبھتی معلوم ہوتی ہیں یہ سوئیاں رات کے وقت پسینہ کی حالت میں کپڑا اوڑھنے سے بڑھتی ہیں اور کپڑا اتارنے سے ان میں کمی ہو جاتی ہے۔ زینہ چڑھنے سے پاؤں کا بھاری ہونا بھی بعض اوقات اس میں مشاہدہ ہوتا ہے۔ بے حد تھکاوٹ جیسے بہت محنت کے بعد ہو، کھانے کے بعد تھکاوٹ محسوس کرے، نگلتے وقت دم گھٹے، ٹنگی ہوئی اشیاء، غذا کی نالی کے بجائے دوسرے راستہ سے جائیں، بول چال اور خیالات میں پراگندگی، گفتگو بہت تیزی کے ساتھ، بے تکی۔

علامات

دماغ: غمگینی (اگنیشیا، نیٹرم میور، پلساٹیلا، رسٹاکس) بات چیت کرتا ہو تو ایک بات کی بجائے دوسری کہے، خیالات رک جائیں، غمگینی اور مایوسی قبل دوپہر اور زندہ دلی، خوش مزاجی بعد دوپہر فم معدہ میں پریشانی، تنفس میں تنگی اور دھڑکن کے ساتھ، لکھنے میں غلطیاں کرے۔

سر: چکر، جب کھڑا ہو جائے ایک طرف گرنے کے خدشہ کے ساتھ، چکر سر میں پانی کے قطرے گرنے کے احساس کے ساتھ، پیشانی بھنچی معلوم ہو۔ اس امر کا احساس جیسے ٹھنڈے پانی کے قطرے سر کے اوپر گر رہے ہیں۔ سر میں اجتماعِ خون جس میں حدت اور تمتماہٹ ہو، شدید تپکن سر میں حدت اور بخار کے ساتھ، کنپٹیوں میں بوجھ، کھوپڑی میں زینگن۔

آنکھ: پیچھے سے آگے کی طرف آنکھوں میں دباؤ، آنکھوں میں تشنجی کھچن کا احساس، پتلی پر جالا، اعصابی ابتریوں سے شراب یا تمباکو کی زیادتی سے موتیا بند، مریض احساس کرے کہ اندھا پن نزدیک آ رہا ہے۔ بینائی میں دھند لا پن سوزا کی آشوب چشم، خنازیری آنکھوں کی تکلیفات، (سلفر، کلکیریا) ڈھیلوں میں درد، ایک ہی روشنی میں پتلیوں کا باری باری پھیلنا اور سکڑنا۔

ناک: ناک میں خشکی، ناک کی جڑ میں پاگل بنا دینے والا بوجھ جیسے کسی کند سرے سے ہو، ناک سے خون، ناک پر بڑے بڑے دانے جن کے گرد سوجن ہو۔

معدہ: فم معدہ کے نزدیک ہلکی ہلکی سوئیوں کا چبھنا، یہ سوئیاں ٹھیک پسلیوں سے نیچے چبھتی معلوم ہوں۔ ڈکار کڑوی یا تیز رطوبت کی، فم معدے میں پریشانی کا احساس، سانس میں دقت اور دھڑکن کے ساتھ، بائیں جانب ٹھیک پسلیوں کے نیچے ہلکی سوئیوں کا چبھنا، سانس لیتے وقت یا بغیر سانس کے۔

شکم: شکم میں درد کرنے والے جھٹکے ایسا معلوم ہو جیسے شکم میں زندہ چیز ہو (کروکس) اعضاء میں درد کے ساتھ، بائیں جانب پسلیوں کے نیچے چھیلن، آنتیں کوٹی پٹی گئی محسوس ہوں، شکم کے بالکل نچلے حصہ میں درد اور باہر کی طرف دباؤ جیسے یہ مقام پک جائے گا۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں اور کمر کے مقام میں بوجھ ایسا معلوم ہو جیسے آنتیں نیچے کی طرف دب رہی ہیں اور باہر کو نکل آئیں گی۔ یہ دباؤ بیٹھنے پر زیادہ ہو، مقعد میں سکیڑنے والے درد اس امر کے احساس کے ساتھ جیسے کہ رانیں آپس میں کھنچ گئی ہیں۔ اس لئے مریض ان کو جوڑنے پر مجبور ہو، سخت ترین قبض جس کی وجہ سے بعض وقت پیشاب رک جائے۔

مثانہ: گردوں کے مقام میں کھینچنے والے درد جو گلہریوں کے غدودوں تک جائیں، فم معدہ میں پریشان کن متلی کے احساس کے ساتھ پیشاب کی نالی میں جلن اور ٹیس تیز سوئیوں کا چبھنا، پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی کی تمام لمبائی میں معلوم ہو، (ارجنٹم، نائیٹریکم) استادگیوں کے دوران میں کھنچاؤ والا درد، پیشاب کرتے وقت جلن خصوصاً پیشاب کر چکنے کے فوراً بعد (کینتھرس) پیشاب کے آغاز اور خاتمہ پر پیشاب کی نالی میں جلن، پیشاب نہ کرنے کی حالت میں پیشاب کی نالی کے مخرج پر جلن دار درد جس کی وجہ سے مسلسل پیشاب کی حاجت ہو، پیشاب کا بوجھ خصوصاً پیشاب کے مخرج پر جبکہ پیشاب نہ کیا جا رہا ہو (کیپسیکم) پیشاب کی نالی کے اندرونی سطح میں کھڑے ہونے کی حالت میں جھٹکے، پیشاب نہ کرتے وقت بھی پیشاب کی نالی میں سوئیاں چبھیں (کیپسیکم) پیشاب کے نالی کے ریشوں میں پھٹن اور یہ پھٹن سانپ کی لکیر کی طرح ٹیڑھی ٹیڑھی رک جائے۔ پیشاب چھیلتا ہوا معلوم دے۔ پیشاب کی نالی میں اینٹھن والی رکاوٹ یا تنگی سوزاک کی حاد کیفیت، پیشاب کی نالی بہت ذکی الحس ہو اور اس لئے مریض ٹانگیں پھیلا کر چلے،

خصیوں میں کھنچاوٹ، پیشاب کی نالی آنوں یا مواد سے رک جائے۔ ٹائیفائیڈ بخار میں پیشاب قطرہ قطرہ ہو۔ پیشاب سفید گندلا یا سرخ اور گندلا۔

آلات تناسل مردانہ: عضو متورم ہو جائے بغیر کسی استادگی کے، استادگیوں کی کثرت جس کے بعد پیشاب کی نالی میں سوئیاں چبھیں، چلتے وقت عضو میں درد، ایسا معلوم ہو جیسے عضو جل گیا ہے یا عضو پر پھوڑا ہے، حشفہ اور گھونگھٹ میں سیاہ سرخی، کھڑے ہونے کی حالت میں عضو میں دبانے والا اور کھینچنے والا احساس (بربرس) خواہش نفسانی کی تحریک، گھونگھٹ تنگ ہو جائے، کثرت جماع سے نامردی، گھونگھٹ بے حد متورم ہو جائے۔

آلات تناسل زنانہ: جسمانی طاقتوں کے زیادہ استعمال سے یا بے حد تھکاوٹ سے حیض رک جائے یا کم ہو جائے قبض کے ساتھ، خواہش جماع بڑھی ہوئی خصوصاً بانجھ مستورات میں، حیض مقدار میں زیادہ، پیشاب میں درد کے ساتھ، سوزاکی مستورات میں اسقاط حمل کا خدشہ یا بار بار جماع سے اسقاط کا خدشہ۔

آلات تنفس: صبح کے وقت ہوا کی نالی کے نچلے حصہ میں لیس دار بلغم جو کھانس کھنکھار کر نکالا نہ جا سکے، کھانسنے اور کھنکھارنے کے بعد ہوا کی نالی چھلی ہوئی معلوم ہو اور درد کرے، آخر بلغم اپنے آپ ڈھیلا ہو جائے اور مریض اکثر کھنکھار کر نکال دے، کھانسی جو حلق میں سرسراہٹ سے پیدا ہو، سانس میں دقت اور دھڑکن، مریض کو کھڑا ہونا پڑے۔ سینہ میں کھڑکھڑاہٹ، تنفس میں سیٹیوں کی آواز آئے، کھانسی سبز، لیس دار اور بعض اوقات خون ملے بلغم کے ساتھ، تنفس میں دقت، سینہ کے سامنے والی ہڈی کے درمیان کھینچنے والے اور دبانے والے درد، یہ مقام چھوٹے سے پھوڑے کا سا درد کرے۔

قلب: جسم کو حرکت دینے سے شدید دھڑکن نیز جھکنے سے بھی گرمی کے احساس کے ساتھ، اس امر کا احساس کہ دل سے قطرے گر رہے ہیں حجاب القلب میں درد، نبض بہت کمزور آہستہ اور بعض وقت نہ محسوس ہونے والی۔

اعضاء: گردن میں کھچن جو اوپر کی طرف جائے، کمر میں درد، اعضاء میں تھکاوٹ، اعضاء میں اعصابی درد، انگلیوں کی نوکوں میں سن ہونے اور چیونٹیاں رینگنے کا احساس، داہنے جوڑ میں اینٹھن کا سا، جھٹکنے والا اور کھودنے والا درد، پاؤں میں کھینچنے والے درد۔

نیند: ناخوشگوار اور ڈراؤنے خواب، مریض ہر بات سے مایوس ہو اور پراز پریشانی ہو، رات کے وقت نیند سے ڈراؤنے خوابوں کی وجہ سے جاگ جائے اور اس کو یہ سمجھ میں نہ آئے کہ وہ کہاں سے ہے، صبح کے وقت تھکاوٹ کی زیادتی اور دن کے وقت نیند کا غلبہ، آدھی رات کے بعد خوشگوار شہوانی خواب۔

ہاتھ اور پاؤں: موچوں کے بعد انگلیوں میں سکڑن، زینہ چڑھنے سے گھٹنا اتر جائے، زینہ چڑھتے وقت پاؤں میں بھاری پن، پھاڑنے والے فالجی درد۔

کمی اور زیادتی: علامات لیٹنے سے اور زینہ چڑھنے سے بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر لیموں کے عرق سے، سڑکینا سے، کیمفر سے زائل ہوتا ہے۔

معاون: بیلاڈونا، ہیوسمس، لائیکوپوڈیم نکس اوپیم، پلساٹیلا، رسٹاکس، وریٹرم۔

مقابلہ کرو: کیناںبس انڈیکا، کینتھرس، ایپس، کوپے ویا، کالی نائٹریٹ، تھوجا۔

کنچالا گوا (Canchalagua)

Natural Order: Gentianceae
Synonyms: Frytheraę, Chironioides
Parts Used: The entire plant

یہ دوا بہترین دافع سمیات اور ملیریا ہے۔ گرم ممالک کے سخت ترین ملیریا بخاروں میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔ انفلوئنزا میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ تمام جسم پر چوٹ کا سا درد معلوم ہوتا ہے۔ اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر ریچرڈ نے کی۔ مندرجہ بالا علامات کے علاوہ یہ علامات بھی ظہور پذیر ہوئیں۔ سر میں اجتماع خون، کھوپڑی میں تنگی، سوئیوں کا چبھنا، کانوں میں درد اور بھنبھناہٹ کی آوازیں، قبض سخت گانٹھ والے پاخانے جاڑا عموماً پیٹھ میں ہوتا ہے۔ جس کی زیادتی بستر میں اور رات کے وقت ہوتی ہے، بے خوابی۔ اس دوا کے استعمال کے بعد مریض ٹھنڈی ہوا کو بہتر برداشت کر سکتا ہے۔ جسم کے مختلف حصص پر اور مختلف حصص سے بوندیں گرنے کا احساس بھی اس میں پایا جاتا ہے۔

علامات

سر: سر میں اجتماع خون، کھوپڑی تنگ محسوس ہو، سر میں یہ احساس جیسے باندھ دیا گیا ہے۔ سر میں جلن، کانوں میں بھنبھناہٹ کی آوازیں۔

بخار: تمام جسم پر جاڑا، جس کی زیادتی رات کے وقت بستر میں ہو، ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی جسم میں عام طور پر درد کا احساس، متلی اور ابکائیاں۔

جلد: دھوبیوں کے ہاتھوں کی طرح جلد مرجھائی ہوئی معلوم ہو، سر کے گرد بڑی پٹی معلوم ہو۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں

مقابلہ کرو: اپیکاک، چائنا۔

کنچیولینم (Conchiolinum)

Mother of pearl
Trituration

سیپ

جو لوگ موتی اور سیپوں کے کارخانہ میں کام کرتے ہیں تو اس کی خاک میں سانس لینے سے آلات تنفس میں نزلہ ہو جاتا ہے اور بعد میں ہڈیوں کے سرے پر ورم اور عموماً یہ تکلیف نوجوانوں کو ہوا کرتی ہے۔ ابتدائی حالت میں ہڈیوں میں کم و بیش درد ہوتا ہے۔ یہ درد یکا یک شروع ہوتا ہے اور مسلسل ہوتا ہے مگر بعد میں نوبتی ہو جاتا ہے۔ درد کے شروع ہونے کے بعد فوراً بخار، پیاس، بھوک کا نہ رہنا، بے خوابی، پیشاب گہرے رنگ کے رسوب کے ساتھ

ہوتا ہے پھر ورم ہوتا ہے، یہ ورم لمبی ہڈیوں کے درمیان میں یا جوڑوں کے سروں پر ہوا کرتا ہے۔ یہ ورم بالکل صاف ہوتا ہے اور اس کا کنارہ تیز ہوتا ہے چھونے سے حد درجہ کا درد ہوتا ہے، شروع شروع میں یہ ورم لچکدار اور پلپلا ہوتا ہے مگر بعد میں یہ ہڈی کی طرح سخت ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات یہ حصص پک بھی جاتے ہیں۔ نچلے جبڑے کی ہڈی، پاؤں کی ہڈی پاؤں کی انگلیوں کی ہڈی، اس ورم سے ماؤف ہوتی ہیں۔ اس دوا کا اثر ہڈیوں پر بہت زیادہ ہے۔ خصوصاً اس وقت جبکہ نشوونما پانے والے سرے ماؤف ہو جائیں، ان حالات میں یہ دوا کلکیر یا فاس اور کلکیر یا کارب کے نزدیک ترین آتی ہے۔

طاقت: نمبر 3x اور چھوٹی طاقتیں۔

کنڈورینگو (Cannabis Sativa)

Natural Order: Asclepiadaceae
Synonyms: Condor plant
Parts Used: Bark
Trituration: Drug Stuength 1/10

اس دوا کو واشنگٹن کے ڈاکٹر بلس نے دنیائے طب میں داخل کیا۔ ان کا دعویٰ تھا کہ آکلہ (کینسر) کے لئے ایک بہترین دوا ہے چنانچہ ڈاکٹر کلوٹر ملر نے اس دوا سے کئی ایک پرانے نہ مندمل ہونے والے متعفن زخم درست کئے چنانچہ ایک مریض کے ہونٹوں کا آکلہ بھی اس سے درست کیا۔ ڈاکٹر برنٹ نے جس وقت اس دوا کو آزمایا تو آزمائش میں منہ کے داہنے کنارے پر ایک درد کرنے والا شگاف ظاہر ہوا چنانچہ ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ منہ کے داہنے کنارے پر درد کرنے والا شگاف اس کا ایک مخصوص نشان ہے اور قریب قریب ہر مرض میں جہاں یہ دوا مفید ہے۔ یہ مخصوص نشان موجود ہوتا ہے۔ ڈاکٹر برنٹ نے کئی ایک گومڑوں کے مریضوں کو اس دوا سے درست کیا۔ جن کے اندر متذکرہ نشان موجود تھا۔ ڈاکٹر ڈنجن نے 69 سالہ مریضہ کے بائیں پستان کا آکلہ کنڈورنگو نمبر 1 سے درست کیا۔ سرپستان بالکل اندر کھنچ چکا تھا۔ یہاں تک کہ وہ دکھائی بھی نہیں دیتا تھا۔ سرپستان کے باہر کی طرف ایک انڈے کے برابر گومڑ تھا۔ جس میں بھالے لگنے کا سا درد تھا اور یہ درد وہاں سے شروع ہو کر تمام پستان میں پھیلتا تھا۔ ہائیڈراسٹس اور فائی ٹولاکا دیا گیا، تکلیف بڑھ گئی۔ کونیم نے کسی حد تک تکلیف کو روکا مگر کنڈورنگو نے بالکل درست کر دیا۔ کنڈورینگو کا زیادہ تر استعمال آکلہ میں کیا جاتا ہے جبکہ ان میں درد کاٹنے والے، ڈنگ کے سے، جلن دار، سرسراہٹ والے اور چیرنے والے موجود ہوں۔

جلد پر بھی اس کا اثر نمایاں ہوتا ہے چنانچہ اکوتہ، آبلے، نہ مندمل ہونے والے زخم، سلی پھوڑوں وریدوں میں گانٹھوں کے زخم، آتشکی تکلیفات، گومڑ وغیرہ اس سے درست ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر برنٹ کا خیال ہے کہ اس دوا کا اثر زبان پر بہت نمایاں ہوتا ہے۔ انہوں نے زبان کے نہ مندمل ہونے والے زخم چاہے وہ آکلہ کے تھے یا آتشک کے اس سے درست کئے ہیں۔ ایک آزمائش کنندہ کے داہنے باوز کی ہڈی میں رینگنے والا درد ہوا اور دوسرے کے اوپر رینگن کا احساس دردسر کے ساتھ تھا۔

پیشانی میں احساس جیسے پیشانی چوڑی اور اونچی ہے جیسے بایاں حصہ بہ نسبت داہنے کے بڑا ہے، نچلے پپوٹے پر کینسر کا چٹا یا گومڑ، آواز ناک سے آتی معلوم ہو، منہ کے زاویہ میں گہرا شگاف، ٹھوڑی پر داہنی جانب زخم جو مسوڑھوں تک چھلنی کر دے۔ حلق میں درد جو معدے تک جائے اور جس کے ساتھ معدے میں شدید جلن ہو، حلق مسلسل متورم جلن اور درد کے ساتھ اور جس کے ساتھ حلق میں کھرکھرا پن ہو۔ جس سے بار بار خشک کھانسی ہو، قبض مقعد کے کناروں میں چیر، پاخانے کے وقت شدید درد۔

کہا جاتا ہے کہ یہ دوا ہاضمہ کے افعال میں مدد کر کے صحت کو ترقی دیتی ہے۔ اگر معدے میں آکلہ ہو تو یہ دوا معدے کے درد کو سکون دیتی ہے۔ غذا کی نالی کی تنگی کو بھی چاہے وہ گومڑ کی وجہ سے ہو یا کسی اور وجہ سے درست کر دیتی ہے۔

علامات

معدہ: معدہ میں درد بھری تکلیفات، زخم، غذا کی اور سخت مواد کی قے، معدے میں مسلسل جلن، غذا کی نالی تنگ ہو جانا، سینہ کی سامنے والی ہڈی کے پیچھے درد کے ساتھ جہاں پر غذا چمٹی ہوئی معلوم دے، غذا کی قے اور شکم کے بائیں جانب میں سختی، مسلسل جلن دار درد کے ساتھ۔

جلد: جسم کے مختلف حصص پر دانے، پھوڑے اور مہاسے، مختلف حصوں میں ناسور، ہونٹوں کا آکلہ، ہونٹوں یا مقعد کا آکلہ، آکلہ کا پک جانا اور اس میں ناسور کا پیدا ہو جانا۔

طاقت: مدرٹنکچر، کھانے سے قبل، گومڑوں میں نمبر 30

تعلق: مقابلہ کرو انٹم ٹارٹ (آبلے) آرم ٹرائفلم (منہ کے کنارے پھٹے ہوئے حلق میں درد) پٹیشیا (آکلہ کھل جائے اور اس میں سے متعفن رطوبت سے) آرسنک کونیم، ہائیڈراسٹس، فائی ٹولاکا، اور کریازوٹ (پستانوں کا آکلہ) ہائیڈراسٹس، کالی سلف (نہ مندمل ہونے والے زخم سلی پھوڑے اور معدہ کا آکلہ) سلیسیا (ناسور)۔

کنو (Kino)

Natural Order: Myrtaceae
Synonyms: Angophora
Parts Used: The Gum

دیکھئے......انگوفورا

کنولولس آرونسز (Convolvulus Arvensis)

Natural Order: Convolvulaceae
Synonyms: Bind Weed
Parts Used: The Root

علامات

معدہ: کھانے کے بعد ڈکاریں۔

شکم: درد پتلے دست۔
پاخانہ اور مبرز: بلین، نیم رقیق پاخانے جن کے قبل ریاح اور شدید درد ہو، پاخانے درد کے ساتھ۔
طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

کنولولس ڈورٹینس

(Convolvulus Duartinus)

Natural Order: Convolvulaceae
Synonyms: Ipomoea, Bona nox
Parts Used: The flowers

جھکنے پر کمر کے بائیں جانب کے عضلات میں درد، گردے کی تکلیفات، پیٹھ میں درد کے ساتھ، ریاح درد گردہ کے ساتھ، داہنے کندھے کے سرے پر درد، کمر میں اور ہاتھوں پاؤں میں درد کے لئے یہ دوا مفید ہے۔ ڈاکٹر ہورے لکھتے ہیں کہ اعضاء کا سن ہو جانا، مردہ آدمیوں کے خواب بھی اس میں ملتے ہیں۔ جہاں کہیں یہ علامات ملیں۔ وہاں اس دوا کو وثوق کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے۔
طاقت: مدر ٹنکچر و چھوٹی طاقتیں۔

کنولیریا میجلس (Convallaria Majalis)

Natural Order: Liliaceae
Synonyms: Lily of the Valley
Parts Used: The entire Plant
Trincture: Drug Stuength 1/10

ملک روس میں یہ دوا مقوی قلب کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ اس کا اثر لیلیم ٹگ سے نیز ایلو، ایلم سیپا اور ایلم سٹائیوا سے ملتا جاتا ہے۔ یہ دوا دست آور ہے اور صبح کے وقت تے بھی اس میں ہوتی ہے۔ آزمائش پر غور کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ دوا لیلیم ٹگ کا مقابلہ کرتی ہے۔ ڈاکٹر نیش نے اس دوا کے نمبر 30 کو نہایت کامیابی کے ساتھ ان مستورات میں استعمال کیا جن کو رحم کے مقام میں پھوڑے کا سا درد تھا اور اس کے ساتھ دھڑکن تھی۔ انہوں نے قلب کی استسقائی کیفیت کو بھی درست کیا جبکہ اس استسقاء کے پہلے مریضہ کے رحم میں ورم تھا۔ ڈاکٹر برج لکھتے ہیں کہ اس دوا میں شکم کے اندر بچے کی مٹھی کی سی حرکت، سلفر، تھوجا اور کروکس کی طرح محسوس ہوتی ہے۔ اس کی علامات عموماً چت لیٹنے سے پیدا ہوتی یا بڑھتی ہیں اور نیند کا غلبہ تقریباً تکلیف کے ساتھ موجود ہوتا ہے۔ یہ دوا دل کی طاقت کو بڑھا کر اس کے فعل کو باقاعدہ بناتی ہے۔

علامات

دماغ: پست حوصلگی، کند ذہنی، دماغ پڑھتے وقت دوسرے خیالات میں گھوما کرے، جلد غمگین ہو جائے یا سوال کرنے پر مزاج میں چڑچڑاپن پیدا ہو جائے، ہسٹریکل علامات۔
سر: ہلکا درد سر جس کی زیادتی پر چڑھنے سے یا کھنکھارنے سے ہو، ہلکا درد چاند کے اوپر جس کی کمی کھلی ہوا میں ہو، درد سر بخار کے ساتھ جس کی زیادتی جھٹکے سے ہو اور کمی آرام سے، کھوپڑی ذکی الحس۔
چہرہ: ناک اور ہونٹوں میں استسقا کی سی کیفیت، ہونٹ چھل جائیں اور درد کریں۔ نکسیر مریض ایک تین انچ مربع میلا داغ اپنی آنکھوں سے تین انچ کے فاصلہ پر مکان میں جا بجا دیکھے۔ جب وہ باہر سے چل آئے۔ پپوٹے بھاری، پڑھتے وقت ہر فقرے کے قبل ''یہ، وہ'' حروف پڑھ جائے حالانکہ یہ الفاظ کتاب میں موجود نہ ہوں۔
منہ: صبح کے وقت دانتوں کا پیسنا، ذائقہ کسیلا، زبان درد کرے، اچھی معلوم ہو، زبان چوڑی موٹی اور اس پر گاڑھا میل، پانی کڑوا معلوم ہو۔
حلق: سانس اندر کھینچتے وقت حلق کی پچھلی جانب چھیلن کا احساس۔
شکم: ذکی الحسی، کپڑے زیادہ تنگ معلوم ہوں، گہری سانس لیتے وقت گڑ گڑاہٹ، شکم میں بچہ کی سی حرکات، شکم میں درد، وضع حمل کی سی دردیں۔
مثانہ: مثانہ میں درد، مثانہ ابھرا معلوم ہو، پیشاب بکثرت، پیشاب متعفن، پیشاب مقدار میں کم۔
پاخانہ اور مبرز: مروڑ، پاخانہ، پتلا، نمیالا، بدبودار کے ساتھ اور پاخانہ کے بعد جلن مقعد میں حدت کے ساتھ مبرز میں احساس جیسے گیس بھری ہے۔ جس میں ریاح کے اخراج سے کمی ہو۔
آلات تناسل زنانہ: رحم کے مقام میں بے حد درد، جس کے ساتھ دھڑکن ہو، کمر کے اور کلہریوں کے جوڑ میں درد جو ٹانگوں تک جائے، پیشاب اور شرمگاہ کے مخرج پر خارش۔
آلات تنفس: پھیپھڑوں میں ورم، چلتے وقت سانس پھولے، حلق میں حدت کا احساس۔
قلب: اس امر کا احساس کہ قلب کی ضربات تمام سینہ میں ہو رہی ہیں۔ اس امر کا احساس جیسے دل کی ضربات رک گئی ہیں اور پھر یکا یک شروع ہو گئی ہیں معمولی سی محنت سے دھڑکن، زیادہ سگریٹ نوشی کی وجہ سے دل میں تکلیف درد قلب بے قاعدہ نبض، نبض بھری ہوئی، دب جانے والی اور نوبتی، قلبی تکلیفات کو لیٹ جانے سے سکون ہو۔
پیٹھ، ہاتھ اور پاؤں: کمر کے مقام میں درد، ٹانگوں میں درد، پاؤں کے انگوٹھے میں درد، ہاتھوں کا کانپنا، کلائیوں اور ٹخنوں میں درد، ہر حرکت پر پیٹھ کے ساتھ ساتھ جاڑا۔
بخار: ریڑھ کے نیچے اور پیٹھ میں جاڑا جس کے بعد بخار ہو مگر پسینہ نہ ہو، جاڑے کے دوران پیاس اور دردسر، بحالت بخار سانس پھولے۔
جلد: دانے جیسے مچھروں کے کاٹنے سے ہوں، جن میں شدید کھجلی ہو، کپڑے اتارنے پر اتنا کھجلائے کہ جلد چھل جائے۔
کمی اور زیادتی: کمی کھلی ہوا میں اور زیادتی گرم مکان میں ہو۔
طاقت: نمبر 3 دل کے فیل ہونے کی حالت میں مدر ٹنکچر ایک سے پندرہ قطرے۔

تعلق: مقابلہ کروڈی جی ٹیلس، کرٹیکس، کیلیم، ایڈونس، (دل کا فعل کمزور دل کی عضوی خرابیوں کی وجہ سے)۔

(Chopcheenee) کوپ چینی

Synonyms: Chobchinee

Parts Used: Bark

Trituration: Drug Stuength 1/10

چوب چینی

یہ ہندوستانی دوا ہے جو آتشکی دانوں کے لئے، زخموں کے لئے اور ہڈیوں کے درد کے لئے استعمال ہوتی ہے۔اس کا مدر ٹنکچر استعمال کیا جاتا ہے۔

(Cobaltum Metallicum) کوبالٹم مٹیلیکم

Synonyms: Cobalt Metal

Chemical Symbol: Co 58.97

Trituration: 1xand higher.

اس دوا کی علامات پیٹھ کے درد میں بہت نمایاں ہیں، پیٹھ میں درد بیٹھنے سے بڑھ جاتا ہے۔اٹھ کر کھڑے ہونے سے، چلنے سے یا لیٹنے سے کم ہو جاتا ہے۔یہی اس کا مخصوص نشان ہے، پیٹھ میں درد منی کے انزال کے ساتھ بھی اس میں پایا جاتا ہے۔دیگر علامات یہ ہیں۔اکثر رات کے وقت انزال کا ہو جانا، جس کے ساتھ شہوانی خواب ہوں۔اس انزال میں بعض اوقات جزوی استادگیاں ہوتی ہیں اور بعض اوقات بالکل نہیں ہوتیں۔نامردی، دردسر، جس کی زیادتی سر کو آگے کی طرف جھکانے سے ہو، دردسر جس کی زیادتی پیچھے کی طرف سر جھکانے سے ہو (کلیمٹس) سر پر اور دوسری جگہ کھجلی کے دانے، جلد میں رات کے وقت بستر میں گرم ہو جانے سے کھجلی، آنکھوں میں ٹیس والے درد، کھلی ہوا میں آنکھوں سے پانی آئے، کھوکھلے دانت میں درد سا محسوس ہو اور چھونے سے ذکی الحس ہو، زبان پر سفید میل اور زبان کے درمیان میں پھٹن، کھانے کے لئے بھوک نہ ہو، پیشاب میں تیز بو، غنودگی اور نہ آرام دینے والی نیند۔

مندرجہ بالا علامات پر غور کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ دوا ریڑھ کی کمزوری اور ریڑھ کی عصبی کمزوری میں مفید ہے۔آلات تناسل کی بے قاعدگیاں بھی اس میں پائی جاتی ہیں، صبح کے وقت تھکن، تحریک اور ہڈیوں کے درد زیادہ ہوتے ہیں۔

علامات

دماغ: دماغ تحریک تکلیفات کو بڑھا دے۔دماغی کیفیت ہر وقت بدلا کرے، بے آرامی کا حد درجہ کا احساس۔

سر: درد آگے کی طرف جھکنے سے بڑھے، کھوپڑی میں، بالوں والی جگہ اور داڑھی میں خارش، پاخانہ کے دوران چکر، سر میں بھاری پن، سر کے بڑے ہونے کا احساس، اٹھنے کے فوراً بعد پیشانی، میں درد، دردسر ایسا معلوم ہو کہ پھٹے گا۔اس لئے مریض کو لیٹنا پڑے، یہ دردسر کھانے کے بعد معدے میں کھٹا پن کے ساتھ ہو، دردسر پیٹھ میں سخت درد کے ساتھ چلتے وقت یہ احساس جیسے سر اوپر نیچے ہو رہا ہے دردسر جس کی زیادتی مکان کے اندر ہو اور کھلی ہوا میں جانے سے رفع ہو جائے۔

آنکھ: لکھتے اور پڑھتے وقت الفاظ دھندلے ہو جائیں، روشنی میں آنکھوں میں ٹیس اور دھوپ میں آنے سے تیر لگنے سے درد، آنکھوں کے پچھلے حصہ میں درد، دردسر کے ساتھ، کھلی ہوا میں آنکھوں سے پانی بہے، ٹھنڈی ہوا میں آنکھوں میں درد کے ساتھ، اوپری پپوٹے کے نیچے کسی چیز (ریت) کا احساس جسے ملنا پڑے۔

منہ: دانت لمبے محسوس ہوں، دانت میں درد، کھوکھلے دانتوں میں درد، زبان میں شگاف، زبان پر سفید میل، (انٹم کروڈم) منہ میں برا (بے مزہ) ذائقہ، تالو میں ڈنگ لگنے کا سا درد، حلق میں کھنکھارتے وقت پھوڑے کا سا درد، حلق خشک اور چلا ہوا محسوس ہو۔

معدہ وشکم: جگر میں درد، تلی میں درد، کھانے کے بعد ہچکی۔جس کے ساتھ فم معدہ میں پھوڑے کا سا درد ہو۔کڑوی رطوبت کا منہ کو چڑھنا، معدہ میں درد کے ساتھ، معدہ میں احساس جیسے غیر منہضم غذا رکھی ہے، پانچ بجے صبح درد شکم جس کے بعد پانی کا سا پتلا دست اور مروڑ ہو۔

پاخانہ اور مبرز: مقعد سے مسلسل خون قطرہ قطرہ گرے مگر پاخانہ میں کوئی خون نہ ہو، چلتے وقت میں پاخانہ کی حاجت جو کھڑے ہو جانے پر بڑھ جائے، جس کے بعد دست ہوں، نچلی آنتوں میں شدید درد کے ساتھ ملین پتلے پاخانے، جن کے بعد مروڑ، مقعد کے چھلے میں درد اور دردسر ہو۔

آلات تناسل مردانہ: داہنے خصیے میں درد جس میں کمی پیشاب کرنے سے ہو، بغیر استادگی کے انزال، نامردی کمر میں درد، ٹانگوں میں کمزوری، شہوانی خواب، پیشاب کی نالی کے سرے پر درد، سبزی مائل مواد، آلات تناسل اور شکم میں ٹمیالے چتے یا داغ۔

پیٹھ: پیٹھ میں اور کمر میں درد، جس کی زیادتی بیٹھتے وقت ہو، لیٹ جانے یا چلنے سے آرام ہو، ٹانگوں میں کمزوری اور انزال کے بعد پیٹھ میں درد۔

پاؤں اور ہاتھ: کلائیوں کے جوڑوں میں درد، جگر سے رانوں تک گولی لگنے کے سے درد، گھٹنے میں کمزوری اعضاء میں کپکپی، پاؤں میں سرسراہٹ، پاؤں پر پسینہ، زیادہ تر انگلیوں کے درمیان، ٹانگوں پر تمتماہٹ کے دورے تمام اعضاء میں کوٹے پیٹے جانے کا سا درد، نیند میں اعضاء میں جھٹکے، پاؤں جیسے سو گئے ہوں، بعض وقت سوئیاں چبھیں۔

نیند: بے آرامی کی اور نیند میں پریشان کن اور شہوانی خواب اور انزال، اس وقت اعضاء میں جھٹکے، غیر فرحت بخش نیند۔

جلد: جلد پر خشکی اور دانے، چوتڑوں میں اور سر میں بالوں میں چھوٹے چھوٹے دانے، بستر میں گرم ہو جانے پر تمام جسم میں کھجلی، کندھوں اور گھٹنوں کے اوپر خارش۔

بخار: جاڑا صبح 11 بجے سے 12 بجے تک، دوپہر سے 2 بجے بعد دوپہر تک دردسر متلی اور تھکاوٹ جس کے بعد بخار اور پسینہ ہو۔ 4 سے 5 بجے شام کو جاڑا جمائیوں کے ساتھ، مریض کمزوری اور ڈل پن محسوس کرے اور اس کے ساتھ دماغی کام سے نفرت ہو۔ حدت کے دورے پسینہ کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی: بہت سی علامات بیٹھنے اور جھکنے سے بڑھ جاتی ہیں۔ لیٹنے سے بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے سے اور چلنے سے کم ہوتی ہیں کئی علامات صبح کے وقت بڑھتی ہیں، ٹھنڈی ہوا میں آنکھوں سے پانی بہتا ہے اور دانتوں کا درد بڑھتا ہے۔ بستر کی گرمی سے تمام جسم میں کھجلی ہوتی ہے، جھٹکے سے دردسر بڑھتا ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو

زنکم (پیٹھ میں درد جس کی زیادتی بیٹھنے سے ہو) اگنس کاسٹس (نامردی) نیز سیپیا اور سلیلیم ہکس وامیکا اور سٹافی سیگیریا، (مشت زنی کے اثرات)۔

کوپیویا (Copaiva)

Natural Order: Leguminosae

Synonyms: Balsam of Copaiva

Parts Used: Oleo- resin

Trituration: Drug Stuength 1/10

(کباب چینی)

مدت العمر سے یہ دوا سوزاک کے لئے استعمال ہو رہی ہے۔ جب اس دوا کی آزمائش کی گئی تو اس کا اثر آلات پر اور آلات بول پر نیز مبرز میں پایا گیا، بوڑھی عورتوں کے مثانہ کی تحریک میں یہ دوا کام آتی ہے۔ اس تحریک کے ساتھ مثانہ موٹا ہو جاتا ہے۔ مثانہ کی گردن میں اور پیشاب کی نالی میں جلن، پیشاب کی نالی سے دودھ کا سا اور چھیلن دار مواد، مخرج متورم، اس کا اثر جلد اور بلغمی جھلیوں پر بھی ہوتا ہے۔ مزمن کھانسی میں یہ اس وقت مفید ہے جبکہ بلغم مقدار میں زیادہ، سبزی مائل، مٹیالا اور بدبودار ہو۔

ڈاکٹر بووی لکھتے ہیں کہ "بوڑھے آدمی جب سردی سے یا کسی دوسری وجہ سے پیشاب نہ کر سکیں یا جب پیشاب کی حاجت زیادہ ہو اور بہت زور کرنے سے صرف چند ہی قطرے نکلیں تو یہ دوا مفید ہے نیز آنتوں سے جب آنوں کثرت سے آئے اور آنتوں میں گڑگڑاہٹ ہو تو اس دوا کا استعمال مفید ثابت ہوا ہے۔ ایسی حالتوں میں ڈاکٹر بووی نمبر 1 کے پانچ قطروں کی ایک خوراک دیا کرتے ہیں۔ وہ بتاتے ہیں کہ مقعد کی خارش اور جلن کو جو بواسیر سے پیدا ہوئی ہو کم کرنے کے لئے اس دوا کے مدر ٹنکچر کے دس قطرے اور ویسلین ایک اونس کا مرہم بنا کر خارجی طور پر استعمال کرنا چاہئے جو بہت مفید ثابت ہوا کرتا ہے۔

آلات تنفس میں بھی اس کا اثر کافی ہوا کرتا ہے چنانچہ نزلہ اور زکام میں بھی یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔ پتی کا اچھلنا بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے۔

علامات

دماغ: تمام نظام عصبی میں ذکی الحسی، معمولی سا شور وغل بھی چونکن اور غصہ پیدا کر دے، حافظہ میں کمزوری، زندگی سے نفرت اور موت سے ڈر، پیانو کی آواز سے نوجوان لڑکیاں روئیں، پریشان کن غمگینی۔

سر: حد سے زیادہ ذکی الحسی گدی میں درد ہلکے پیشانی کے درد جو گدی سے سر کی پست میں ہوں ٹپکن کے ساتھ اور ان کی زیادتی داہنی جانب حرکت سے ہو، درد سر جن میں کمی کوٹ کے کالر کے ساتھ، گردن دبنے سے یا آہستہ آہستہ ہاتھ سے دبانے سے ہو، زیادتی شام کے وقت اور رات کے وقت ہو، تکیہ پر سر رکھنے سے درد ناقابل برداشت ہو جائے۔ صبح کے وقت سرد پانی سے منہ دھونے سے دونوں کنپٹیوں میں یکایک سوئیاں چبھنی شروع ہو جائیں، کھوپڑی ذکی الحس ہو بال گریں، ہر قدم پر سر میں جھٹکا پڑے آدھے سر کا درد جلن داروں، رونے اور مسلسل کراہنے کے ساتھ، سر میں بھاری پن خصوصاً گدی کے مقام پر۔

آنکھ: شام کے وقت کویوں میں چیونٹیوں کی سی رینگن، آنکھوں کے سامنے سیاہ نقطے اڑتے دکھائی دیں۔

کان: تیز آوازوں کی بے حد ذکی الحسی۔

ناک نتھنوں میں چھیلن اور پھوڑے کا سا درد، ناک کے بند ہو جانے کے احساس کے ساتھ، ناک اور حلق کے ملنے والے سوراخوں میں خشکی، رات کے وقت ناک میں سے حلق میں مقدار میں زیادہ گاڑھی متعفن رطوبت گرے۔ ناک کی ہڈیوں میں جلن و خشکی آلات تنفس کے اوپر والے حصص میں نزلاوی کیفیت، چھوٹے لڑکوں میں نکسیر، نیز زخموں کے بعد نکسیر۔

معدہ: غذا بہت نمکیں معلوم ہو، معدے کی تکلیفات حیض کے دوران میں یا پتی اچھلنے کے بعد، آنتوں میں ریاح جس سے پاخانہ کی حاجت ہو مگر پاخانہ درد سے ہو، جگہ اور تلی کے مقام میں درد اور ٹپکن، شکم میں جلن کھاتے وقت یا کھانے کے بعد، سر اور منہ پر خون کا اجتماع، معدہ میں بھراؤ اور اپھار، کھانے کے بعد آنتوں میں ریاح کا اجتماع اور کسی چیز کی حرکت کا احساس، شکم میں جلن کا احساس۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ بکری کی مینگنی کی طرح، مقدار میں کم، از خود پاخانہ بواسیر جس سے رطوبت یا خون آئے، پاخانہ میں خون، مبرز میں اینٹھن اور سوئیوں کا چبھنا، مقعد میں ناقابل برداشت جلن، مقعد میں جلن اور خارش، پاخانہ آنوں سے لپٹا ہوا، درد اور جاڑے کے ساتھ آنوں کی وجہ سے درد شکم، سفید دست خصوصاً صبح کے وقت جس کے ساتھ شکم میں کھچن اور پھٹن ہو۔ جس کی وجہ سے دہرا ہونا پڑے۔

مثانہ: پیشاب کی نالی اور مثانہ میں جلن دار بوجھ، پیشاب درد کے ساتھ اور قطرہ قطرہ ہو، پیشاب رک جائے، مثانہ میں، مقعد میں اور مبرز میں درد ہو، مثانہ کا نزلہ، پیشاب درد سے ہو، پیشاب کی نالی کے مخرج کا متورم ہونا،

پیشاب کی مسلسل حاجت، پیشاب متعفن، پیشاب کا رنگ سبزی مائل، گدلا اور اس میں ایک عجیب قسم کی بو، پیشاب کرنے سے پہلے اور بعد میں خارش، درد اور چھیلن، پیشاب میں خون آئے، سوزاک کا مواد زرد، مواد پیشاب کی نالی کے مخرج میں چھیلن کا سا درد مخرج کھلا رہے۔ جس کے ساتھ عضو مخصوص میں تپکن والا درد ہو۔

آلات تناسل مردانہ: مذی کے غدودوں میں جلن اور خشکی کا احساس نیز مذی کے غدودوں کا سخت ہو جانا، خصیوں کا متورم ہو جانا، خصیوں کا متورم اور سخت ہونا، خصیوں میں ذکی الحسی۔

آلات تناسل زنانہ: شرمگاہ اور مقعد میں کھجلی، نیز شرم گاہ سے مواد ملا سیلان، حیض مقدار میں زیادہ اور متعفن، جس کے ساتھ درد، چوتڑوں کی ہڈیوں تک جائے اور متلی ہو، سوزاک کے مواد کی زیادتی، شرم گاہ پر جلن دار سرخ چتے، درد والے حیض کے ساتھ دودھ کے رنگ کا تیز چھیلن والا سیلان۔

آلات تنفس: کھانسی زیادہ نیلے مواد ملے بلغم کے ساتھ، حجرہ میں، ہوا کی نالیوں میں اور پھیپھڑوں کی نالیوں میں سرسراہٹ، ہوا کی نالیوں کا نزلہ، نزلہ جس کے ساتھ سبزی مائل متعفن بلغم کی زیادتی ہو، خون تھوکنا، خشک درد بھری کھانسی حجرہ میں خشکی کے ساتھ۔

جلد: بخار اور قبض کے ساتھ کھجلی کے دانے، گلابی رنگ کے دانے، زہر باد کا سا ورم خصوصاً شکم پر سرخ سرخ چتے خارش کے ساتھ بچوں میں مزمن پتی، آبلے دار ابھار، یرقان، ابھار، ہلکے سرخ یا چمک دار سرخ، بے حد کھجلی کے ساتھ۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر بیلاڈونا، مرک، کلکیریا اور سلفر سے زائل ہوتا ہے۔

ڈاکٹر نسٹ لکھتے ہیں کہ مردوں میں مرک کا اور مستورات میں مرک سال فوراً گویا دوا کے اثر کو ختم کر دیتے ہیں۔

مقابلہ کرو: کینابس سٹائیوا، کینتھرس، کیوبے با، کالی بروم، کالی آئیوڈائڈ، سیپیا، سینی شو، سنفالم، بروسما، ایپس، اری جیرن۔

کوٹائی لیڈن (Cotyledon)

Natural Order: Crassulaceae
Synonyms: Hip- Wort, Penny Wort
Trituration: Drug Stuength 1/10
Parts Used: The Whole Plant.

آزمائش میں عجیب و غریب علامات یہ ہیں یہ احساس جیسے جسم کا کوئی حصہ مثلاً پاؤں، سر جسم کے ساتھ ہی نہیں ہے۔ بینائی اور قوت سامعہ میں کمی، ایک زرد دھبہ آنکھوں کے سامنے دکھائی، کانوں میں ناخوشگوار احساس، کان بند محسوس ہوں۔ اس دوا میں کئی اقسام کے درد تلی کے مقام میں ظاہر ہوئے، تنفس میں دقت اور دل میں پراگندگی بھی مشاہدہ ہوئی، بائی کے درد آزمائش میں نمایاں ہیں۔ کمزوری کا احساس ڈاکٹر کوپر کا خیال ہے۔ کہ یہ آکلہ کی دوا ہے۔ انہوں نے چوتڑوں کے ناسور اس دوا سے درست کئے ہیں۔ اس دوا کا اثر دل پر زیادہ ہوتا ہے، سینہ میں تنگی، حلق میں بھاری پن، مرگی بھی اس سے بعض وقت درست ہوتی ہے۔ عضلاتی اور ریشہ دار ریشوں میں سن ہونے کا احساس پایا جاتا ہے۔ بعض وقت عرق النساء کو بھی فائدہ کرتا ہے۔ پستانوں سے کندھوں تک درد بہت نمایاں ہوتے ہیں۔ حجرہ اور ہوا کی نالی کا نزلہ، سوئیاں لگنے کے سے، کاٹنے کے سے اور جھٹکنے والے دردوں کے احساسات نہایت نمایاں ہیں۔

علامات

دماغ: احساس کہ جسم کا کوئی حصہ نہیں رہا۔ خیالات میں ابتری، جاگنے پر کچھ وقت تک صاف نہ بول سکے۔ جذبات کے دب جانے سے پیدا شدہ تکلیفات، جاگنے پر احساس جیسے وہ پاگل ہو گئی ہے۔

سر: چاند میں دبانے والے درد، ہلکے درد سر جن کے ساتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں، درد سر جس میں کھلی ہوا میں جانے کی خواہش ہو اور کھلی ہوا میں آرام ہو۔

حلق: حلق میں مسلسل دم گھٹنے کا احساس، ایسا معلوم ہو کہ پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا۔

معدہ: فم معدہ میں درد جو کندھے تک متلی کے ساتھ جائے، لقمہ نگلتے وقت یہ احساس جیسے لقمہ معدے کے اوپر متورم منہ سے گزر رہا ہے اور دبا رہا ہے۔

شکم: بائیں طرف ایک لمبی سی سوئی کا چبھنا، تلی کے مقام میں تھوڑے تھوڑے وقت کے بعد ہلکا درد۔

آلات تناسل زنانہ: بائیں سر پستان کے نیچے درد، داہنے پستان میں درد، بائیں پستان کے مقام سے کندھے تک درد، کندھے کی ہڈی کے زاویوں میں درد۔

سینہ: دل کے مقام میں حدت، بے چینی، پہاڑی پر چڑھنے سے سینہ کے سامنے والی ہڈی میں بھاری پن اور تکلیف دہ دھڑکن، دل کے مقام میں بھراؤ اور پھٹنے کا احساس، ایسا محسوس ہو جیسے دل رک رہا ہے۔

آلات تنفس: حجرہ میں سرسراہٹ کے ساتھ، خشک کھانسی، تنفس میں دقت۔

ہاتھ اور پاؤں: پیٹھ اور رانوں میں درد، تمام جوڑوں میں درد، جلد ذکی الحس، پاجامے کی رگڑ سے تیز سوئیاں چبھیں۔ ٹانگیں اور بازو بھاری معلوم ہوں اور درد کریں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو امبرا، اسافوٹیڈا، اگنیشیا، لیکیسس۔

کوٹو

Natural Order: Lauraceae
Tincture or Trituration of alkaloid cotion.

ڈاکٹر ہنسن لکھتے ہیں کہ یہ دوا تپ دق کے دستوں میں جبکہ دست بہت زیادہ اور کمزور کرنے والے ہوں، مفید ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر چند قطرے فی خوراک۔

کوڈنیم (Codeinum)

Chemical Symbol: $C_{18}H_{21}NO_3$ 317.37
Synonyms: Methylmorphine, Codeine
Trituration: 1x & higher.

(افیون کا ایک الکلائڈ)

گو اس میں افیون کی بہت سی خاصیتیں پائی جاتی ہیں تاہم اس میں احساسات کی بہت سی خرابیاں ملتی ہیں۔ خصوصاً خارش بہت تکلیف دہ ہوتی ہیں مثلاً گرمی کے ساتھ خارش، چہرے اور سر میں خارش اور حدت ایک خوشگوار گرمی کا احساس، اس کی آزمائش دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ عضلات اور اعضاء خصوصاً آنکھوں کے گڑھوں کے عضلات میں اینٹھن کے لئے ایک عجیب دوا ہے۔ یہ اینٹھن رات کو سونے سے بھی نہیں رکتی۔ سن ہو جانا اور انہوری کی سی چلکیں (کانٹوں کا چبھنا) اس میں نمایاں ہے۔ اس دوا سے بہت سے ذیابیطس کے مریضوں کو فائدہ پہنچایا گیا ہے۔ بعض وقت تمام جسم میں کپکپی ہوتی ہے، بازوؤں اور ٹانگوں کے عضلات میں اینٹھن بھی مشاہدہ کی جاتی ہے۔ اس کے درد سر صبح کے وقت بڑھتے ہیں۔ بے چینی اور کھانسی رات کے وقت بڑھتی ہے۔ علامات عموماً حرکت سے بڑھتی ہیں اور آرام کرنے سے کم ہو جاتی ہیں۔

علامات

دماغ: خوش مزاجی، نیند کی رغبت، نیند میں خوفناک خواب اور جاگنے پر ہلکا درد سر، خیال کو یکسو کرنے کی طاقت بڑھ جائے یا کم ہو جائے۔ جاگنے پر پریشان سا ہو، دماغ میں پراگندگی۔

سر: گدی سے گردن کی پشت پر درد، ناک چھینکنے سے چکر آنکھیں بند کرنے سے اشیاء گھومتی معلوم ہوں، ہلکا درد سر جو صبح جاگنے کے بعد شروع ہو اور دوپہر تک آہستہ آہستہ کم ہو جائے۔ درد سر تھکاوٹ سے اور دماغی تحریک سے اعصابی دردوں کے بعد چہرے اور کھوپڑی کی جلد میں پھوڑے کا سا درد۔

آنکھ: آنکھوں کے عضلات کا یا آنکھوں کا از خود تشنج، پڑھنے یا لکھنے سے آنکھوں میں تشنج، پتلیاں سکڑی ہوئی، بینائی جاتی رہے۔ ناک چھینکنے پر آنکھوں کے سامنے ستارے۔

معدہ: فم معدہ میں اینٹھن والے درد، ڈکار، پیاس کی زیادتی، کڑوی چیزیں کھانے کی خواہش کے ساتھ، خالی ڈکاریں، معدے میں تیز درد کے ساتھ۔

آلات تنفس: چھوٹی اور سرسراہٹ والی کھانسی جس کی زیادتی رات کو ہو، بلغم مقدار میں زیادہ مواد ملا، دن میں رات کی کھانسی، اندر سانس کھینچتے وقت کندھے کی ہڈی کے نیچے، داہنے پھیپھڑے میں درد، بائیں پھیپھڑے میں سوئیاں چبھنے والے درد۔

قلب: دل کے قریب پریشانی کا احساس، پھر پھڑاہٹ اور تنگی کھلی ہوا میں چلنے کی زبردست خواہش کے ساتھ لکھنے یا مطالعہ کی کوشش پر دھڑکن۔

ہاتھ اور پاؤں: ٹانگوں اور بازوؤں میں فالجی کمزوری، ٹانگوں اور بازوؤں میں کھنچی اینٹھن، ہاتھ اور پاؤں سن ہو جائیں، جس کے مختلف حصص میں کانٹے لگنے اور سن ہونے کا احساس۔

طاقت: 1/2 گرین سے نمبر 3 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو
اوپیم، ایگریکس، ہیوسس، کیولکس۔
امونیم برومی، لیکیس، رسٹاکس، سلفیورک ایسڈ، سلفر۔

کورل ارھزا (Coralorhiza)

Synonyms: Clawley Root

یہ دوا ان دق کے بخاروں کے لیے مفید ہے جو 9 سے 10 بجے شروع ہو کر آدھی رات تک رہتے ہیں۔ مریض بے حد اعصابی اور بے چین ہوتا ہے۔ ہتھیلیاں اور تلوے جلتے ہیں۔ اس بخار میں نہ پیاس ہے نہ جاڑا، نہ پسینہ، مریض معمولی کپڑے ہی پہن سکتا ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر۔

کورلیم ریوبرم (Coralium Rubrum)

Order: Actinoida
Family: Gorgoniaceae
Synonyms: Red Coral
Trituration: 1x and higher

(مونگا)

اس میں کاربونیٹ آف لائم، آکسائیڈ آف آئرن اور جلے ٹین وغیرہ عناصر پائے جاتے ہیں، ایلوپیتھی میں یہ دوا مقوی سمجھی جاتی ہے کیونکہ یہ مسکن پسینہ لانے والی، پیشاب لانے والی اور جذب کرنے والی ہے۔ ہومیوپیتھی میں یہ دوا اس جگہ استعمال ہوتی ہے جہاں سورا اور سفلس مخلوط ہوں، یہ دوا اعصابی مزاج آدمیوں کے لیے اور اعصابی کھانسیوں میں مفید سمجھی جاتی ہے جلد پر خارش کے دانے بھی پیدا کرتی ہے جن کا رنگ مونگے کی طرح سرخ ہوتا ہے۔ ہتھیلیوں پر سرخ چپٹے پہلے مونگے کے رنگ کے سیاہی مائل سرخ پائے جاتے ہیں، آتشک کے زخموں کے لئے جن میں زیادہ تر یہ مفید ہوتی ہے، ان کا رنگ مونگے کا سا سرخ ہوتا ہے، کھانسی ہو پنگ یا کالی ہوتی ہے یا کالی کھانسی کی قسم کی کھانسی ہوتی ہے چنانچہ اس کھانسی کے پہلے دم گھٹتا ہے اور کھانسی کے بعد بے حد کمزوری ہوتی ہے۔ کھانسی کے دورے ٹھیک وقفہ پر ہوتے ہیں سانس میں کوے کی آواز کی طرح آواز ہوتی ہے اور جب سانس اندر لی جاتی ہے وہ برف کی مانند ٹھنڈی معلوم ہوتی ہے اس دوا میں بے حد غنودگی ہوتی ہے اور بہت سی تکلیفات نیند کی حالت میں ظاہر ہوتی ہیں۔

ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ کورل کھانسی یا اسی قسم کی کھانسی میں مفید دوا ہے کہ کھانسی کا دورہ بہت تیز ہو اور دورے بہت جلد جلد ایک دوسرے کے بعد

ہوں اور ایسا معلوم ہو کہ کھانسی کا لا انتہا سلسلہ جاری ہے، ڈاکٹر نیش کا خیال ہے کہ ناک کے نزلے کے لیے یہ بہترین دواؤں میں سے ایک ہے ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ حشفہ پر اور گھونگھٹ کے اندرونی طرف اگر سرخ چٹے اور زخم ہوں اور ان میں سے زرد خارش پیدا کرنے والا مواد نکلے تو کورل ہی دوا ہوا کرتی ہے سر میں خالی پن کا احساس بھی اس کے اندر پایا جاتا ہے سر بہت بڑا معلوم ہوتا ہے ہوا کی تبدیلی میں کھانسی پیدا ہوتی ہے مگر سب سے عجیب بات اس دوا کے اندر یہ ہے کہ چادر اتارنے سے تو سردی معلوم ہوتی ہے اور چادر اوڑھنے سے نا قابل برداشت گرمی۔

اگر آزمائشی علامات کو بغور دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ کورل نزلہ، نکسیر اور نتھنوں کے اندر زخم پیدا کرتی ہے، کھانے کے بعد منہ کچھ متورم سا معلوم ہوتا ہے، مریض کا چہرہ بینگنی رنگ کا ہو جاتا ہے بعض وقت کھانسی کے دوروں کے ساتھ بلغم کے بجائے خون بھی نکلتا ہے، پیٹ بھر کھانے کے بعد چہرے پر اجتماع خون۔

اور بتایا جا چکا ہے کہ جسم ننگا کرنے سے سردی لگتی ہے اور کپڑا اوڑھنے سے گرمی محسوس ہوتی ہے مریض صرف مصنوعی گرمی سے ہی کسی قدر آرام حاصل کر سکتا ہے۔

احساس جیسے پیشانی چپٹی ہو گئی ہے، احساس جیسے ہوا کی نالیوں اور کھوپڑی میں ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔

علامات

دماغ: چڑچڑاپن، بدمزاجی۔

سر: سر کی ہڈیوں میں درد ایسا معلوم ہو کہ پھٹی جا رہی ہیں، درد میں جھکنے سے زیادتی ہو، آنکھیں گرم اور درد کریں، پیشانی میں گہرے درد، آنکھوں کے ڈھیلوں کے پیچھے شدید درد کے ساتھ، ٹھنڈی ہوا میں ناک کے ذریعہ سانس لینے سے بڑھیں، نیز حرکت پر یا سر ہلانے پر اس امر کا احساس جیسے کھوپڑی میں سے ہوا گزر رہی ہے، سر بڑا محسوس ہو جیسے وہ اپنے قدرتی قد سے تین گنا بڑا ہو گیا ہے، شدید درد جیسے پیشانی میں کچھ دبا رہا ہے جس کی وجہ سے مریض کو سر کو اطراف میں گھمانا پڑے مگر آرام نہ ہو، ایسے درد سر کو جسم (جو گرم اور جل رہا ہو) کو ننگا کرنے سے کچھ وقت کے لیے سکون ہو۔

آنکھ: آنکھیں گرم اور درد کریں اس امر کا احساس جیسے آنسوؤں میں تیر رہی ہیں، بائیں آنکھ کے گڑھے کی بیرونی سطح میں کھنچنے والا شدید درد جو وہاں سے نیچے رخسار کی ہڈیوں میں جائے۔

ناک: دھوئیں، پیاز وغیرہ کی بو، نتھنوں میں درد کرنے والے زخم، حلق و ناک کا نزلہ، بلغم دماغ میں سے گرتا ہوا بہت زیادہ مقدار معلوم ہو ہوا ٹھنڈی معلوم ہو خشک نزلہ، ناک بند معلوم ہو اور ناک میں زخم ہوں نکسیر خصوصاً رات کے وقت شدید بہنے والا زکام، بغیر بو کی رطوبت کا۔

چہرہ: بائیں رخسار کی ہڈی میں درد، جیسے جوڑ اپنی جگہ سے ہٹ گیا ہو، خصوصاً جب جبڑا حرکت کرے۔

منہ: غذا کا ذائقہ مٹی کی طرح معلوم ہو، روٹی کا ذائقہ بھوسے کی طرح معلوم ہو، بیر شراب میٹھی معلوم ہو، مریض نمک کی خواہش کرے بائیں جبڑے میں درد۔

حلق: جبڑے سے نچلے غدود (بائیں جانب کے) متورم اور درد کریں، درد کی زیادتی نگلتے وقت یا سر کو آگے کی طرف جھکانے سے ہو۔

آلات تنفس: بلغم، زیادہ مقدار میں کھنکھارے، حلق میں ذکی الحسی خصوصاً ہوا سے، ناک کے نزلے کی زیادتی، اندر کھینچی ہوئی ہوا ٹھنڈی معلوم ہو (سٹس) بلغم زیادہ مقدار میں دماغ سے گرتا معلوم ہو، خشک دورے والی دم گھٹنے والی کھانسی، تیز کھانسی، چھوٹی کھانسی، کھانسی ہوا کی نالیوں میں بے حد ذکی الحسی کے ساتھ لمبی اور گہری سانس لینے سے سردی محسوس ہو، مسلسل اعصابی کھانسی، کالی کھانسی کے دورے کے بعد مریض کا دم گھٹتا معلوم ہو اور تھکاوٹ معلوم ہو، صبح کے وقت گہری سانس لینے پر ایسا معلوم ہو جیسے ٹھنڈی ہوا، ہوا کی نالیوں میں سے گزر رہی ہے، جس کی وجہ سے کھانسی میں تحریک پیدا ہو اور پھیپھڑوں کی جھلی میں درد، ایسا معلوم ہو کہ پتھر نیچے کی طرف دب رہا ہے اور اسی سے سینہ کے سامنے والی ہڈی کے پیچھے درد ہو، یہ درد وہاں سے کندھے تک پہنچے ٹھسکے دار کھانسی (تھوڑے تھوڑے وقفہ پر ایک ایک کھانسی کھانسے)۔

نوٹ: یہ دوا شدید کالی کھانسی میں اس وقت استعمال ہوتی ہے جب کہ کھانسی سے پہلے دم گھٹتا معلوم ہوتا ہو کھانسی کے بعد کمزوری، دورے نہایت شدت کے ہوں، مریض کا رنگ صرف چہرے پر بینگن کی طرح ہو جائے، کھانسی کے دورے کے بعد یا تو لیسدار بلغم کی قے، کالی کھانسی جس میں شدت نمایاں ہو، چاہے خون ہی کیوں نہ نکلے مفید ہے۔

آلات تناسل مردانہ: آلات مردانہ پر پسینہ، حشفہ پر اور گھونگھٹ کے اندرونی سطح پر سرخ چپٹا زخم جس میں سے زرد، خارش پیدا کرنے والا مواد نکلے (حشفہ اور گھونگھٹ کے اندرونی سطح سے زردی مائل سبز، متعفن مواد نکلے اور ان حصص میں ذکی الحسی اور ورم، کورل کا ایک مخصوص فعل ہے) انزال اور قوت مردمی میں کمزوری۔

جلد: سرخ چپٹے زخم، جلد پر مونگے کے رنگ کے سیاہی مائل سرخ چٹے جو بعد میں تانبے کے رنگ کے ہو جائیں، ہتھیلیوں اور تلوؤں میں چنبل۔

کمی اور زیادتی: کھلی ہوا میں اور گرمی سے ٹھنڈی ہوا کی تبدیلی میں یا گرم سے ٹھنڈے مکان میں آنے سے تکلیفات بڑھ جائیں۔

طاقت: نمبر 3 سے 30 تک۔

تعلق: یہ دوا مرکری کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون: سلفر۔

مقابلہ کرو: بیلاڈونا، کاسٹیکم، کافیا، کوکس، کیکٹائی، کونیم، ہیوکس، ہائیڈروفوبینم (اندر کھینچی ہوئی ہوا ٹھنڈی معلوم ہو) سٹس، نائٹرک ایسڈ، نکس وامیکا، میفائٹس، سٹافی سیکیر یا، ڈروسرا (ڈروسرا میں کھانسی ہمیشہ تر ہوتی ہے مگر کورل میں خشک)

کوریریارشی فولیا (Coriaria Ruschifolia)

Natural Order: Coriaricas
Tincture of trituration or berries

اس دوا سے ٹھیک شراب کی طرح نشہ پیدا ہوتا ہے' عضلات میں اتنی تیزی اور طاقت آ جاتی ہے کہ کئی آدمی بھی قابو نہیں پا سکتے لیکن سب سے عجیب بات یہ ہے کہ حافظہ بالکل جاتا رہتا ہے جیسا کہ اکثر پاگلوں میں دیکھا گیا ہے۔ دوسری علامات یہ ہیں' حلق میں ناخوشگوار احساس ہو معدے تک آئے معدے میں درد کے ساتھ و نیز متلی کے ساتھ جب کبھی مذکورہ بالا علامات پائی جائیں تو اس دوا کا استعمال ہو سکتا ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

کوکا (Coca)

Natural Order: Lineae
Synonyms: Erythroxycae Coca
Solution or trituration of alkaloid cocaine

معمولی خوراکوں میں یہ دوا چائے اور قہوہ کی سی نشی ہے لیکن اس کے اثر مابعد نہایت خطرناک ہیں اس کا الکلائڈ کوکین ہے اور جب کبھی کوکین کو بلغمی جھلیوں کے ساتھ لگا دیا جاتا ہے تو وہ بالکل بے حسی پیدا کر دیتی ہے' یہ دوا پہاڑ پر چڑھنے والوں کی دوا کہلاتی ہے کیونکہ پہاڑ پر چڑھتے وقت جسم بہت ہلکا محسوس ہوتا ہے۔ کسی قسم کی تنفس میں دقت نہیں ہوتی (کالی کلوریٹ) اس کے کھانے کے بعد تھوڑی غذا سے بھی انسان بہت کچھ دماغی و جسمانی محنت کر سکتا ہے۔ نیند بہت صاف آتی ہے تیز چلنے کو طبیعت چاہتی ہے جسم کے عضلات میں بڑھی ہوئی طاقت محسوس ہوتی ہے۔

آواز کا بیٹھ جانا اس کے حلقہ اثر میں خصوصیت سے آتا ہے چنانچہ گانے والوں کو دو گھنٹہ گانے سے قبل 5 سے 6 قطرے دینا ان کی آواز کو درست کر دیتا ہے۔

ڈاکٹر سٹرنگ تھورپ اپنے تجربات کوکین پر بتاتے ہوئے بیان فرماتے ہیں کہ جلد کے اندر غیر جسمانی چیزیں ریت کے دانوں کی طرح معلوم ہوتی ہیں' کوکین کھانے والا یہ خیال کرتا ہے کہ اس کی جلد کے اندر کیڑے یا اسی قسم کی چیزیں حرکت کر رہی ہیں اگر تاگے سے اس کو چھوایا جائے یعنی جس جگہ کیڑے رینگتے معلوم ہوتے ہیں اس کو چھو دیا جائے تو وہ کیڑے (یعنی رینگن) بھاگ جاتے ہیں اور کوئی ایسی جگہ تلاش کرتے ہیں جہاں ان کو کسی قسم کا خطرہ نہ ہو' یہ احساس یہاں تک ترقی کر جاتا ہے کہ اس کا کھانے والا اپنی چادر میں اپنے کپڑے میں' اپنی جلد پر' اپنی قلم کے ساتھ کیڑے دیکھتا ہے مگر سوائے اس کے کسی دوسرے کو یہ نظر نہیں آتے۔ عجیب بات یہ ہے کہ دھوبی کے یہاں سے جو کپڑے دھل کر آتے ہیں ان کپڑوں پر کیڑے نہیں دکھائی دیتے۔

ڈاکٹر آر کے گھوش کا مدر ٹنکچر سے دھڑکن' چڑھتے وقت دم پھولنا' حلق سے پیدا شدہ دھڑکن اور تنفس کی شکایات' حلق کی کثرت' کثرت مباشرت' پیشاب کی مقدار میں زیادتی' رات کے وقت پیشاب کا نکلنا' مستورات میں وضع حمل کے بعد حیض کے دوران میں شرمگاہ پر خارش وغیرہ کی وجہ سے پیدا شدہ خواہش نفسانی کی تیزی درست کیا کرتے تھے۔ کوکا دردِ سر کی دوا ہے اس کے دردِ سر پہاڑوں پر رہنے سے ہوتے ہیں' بعض اوقات سر کے دردوں میں ربڑ کی پٹی کا پیشانی پر احساس بھی پایا جاتا ہے جس وقت اس دوا کا اثر ثانی شروع ہوتا ہے تو انسان بے حد کمزوری خصوصاً ٹانگوں میں کمزوری محسوس کرتا ہے نیز بھاری پن' بے حسی' غنودگی اور حرکت کرنے سے نفرت پیدا ہوتی ہے' ایک عجیب علامت یہ ہے کہ اس امر کا احساس جیسے غذا کی نالی بھی پھٹ جائے گی۔

کوکا ان لوگوں کے لیے مفید ہے جو دماغی یا جسمانی محنت سے کمزور ہو رہے ہوں' بزدل لوگوں بوڑھے لوگوں اور ان لوگوں کے لیے جن کی سانس پھولتی ہو نیز سوکھے کے عارضہ والے بچوں کے لیے بے بہا ہے۔

سردی کے اثرات خصوصاً ٹھنڈی ہوا سے کھانسی اور ذرا سی سردی لگنے سے پیدا شدہ بائی کے درد کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔

علامات

دماغ: غمگینی' محفل میں دماغی تکلیف' چڑچڑا' تنہائی میں خوشی محسوس کرے' نیکی اور بدی کی کوئی تمیز نہ رہے' خیال کرے کہ وہ اپنے متعلق ناخوشگوار رائے زنی سن رہا ہے بے بنیاد حسد' کوئی بڑا کام کرنے کی مسلسل خواہش' بہادری کے کارنامے دکھانے کی ہوس' فرضی آوازوں کے توہم۔

سر: پہاڑ پر چڑھنے سے کمزوری' گدی سے اٹھتے ہوئے جھٹکے چکر کے ساتھ' کانوں میں آوازیں' دردِ سر چکر کے ساتھ جن کے پہلے روشنی کے شعلے آنکھوں کے سامنے اٹھیں' پیشانی پر پٹی بندھی معلوم ہو۔ ازواج البصر' زبان پر میل' پہاڑوں پر رہنے سے درد' کانوں میں آوازوں سے چکر' سبز موتیا بند' آنکھیں بے نور اور گھورتی ہوئیں۔

معدہ: منہ میں سیاہ مرچوں کا سا احساس' شراب اور تمباکو کی خواہش' بہت دیر تک سیری رہے' ریاح کا اجتماع ریاح زور سے اور شدت سے اوپر اٹھیں اور ایسا معلوم ہو کہ ریاح کے زور سے غذا کی نالی پھٹ جائے گی شکم میں ابھار اور تناؤ' سوائے مٹھائی کے کسی چیز کی بھوک نہ ہو' ثقیل غذا سے نفرت' مٹھائیوں کی رغبت' معدے سے اور آنتوں سے سیلان خون' نمکین چیزوں سے تکلیفات پیدا ہوں' مراقی مزاجوں میں بدہضمی۔

پاخانہ اور مبرز: ریاح جس میں سے جلے ہوئے بارود کی سی بو آئے پیچش مبرز کی کمزوری کی وجہ سے قبض' پاخانہ خشک اخروٹ کا سا' بواسیری مسے بیٹھی ہوئی حالت میں یا چلنے سے درد کریں۔

دل: دھڑکن' کمزوری دل پھولنے کے ساتھ' شدید سنائی دینے والی دھڑکن' درد قلب' نبض بہت کمزور اور نوبتی' چار ضربات میں سے ایک ضرب چھوڑ دے۔

آلات تناسل زنانہ: حیض پرنالے کی طرح زور سے بہے جو مریضہ کو گہری نیند سے جگا دے' حیض کے دوران اور وضع حمل کے بعد نفسانی دیوانگی۔

آلات تناسل مردانہ: ذیابیطس نامردی کے ساتھ (فاسفورک ایسڈ) جریان اور جزوی نامردی' کثرت جماع سے اعصابی کمزوری۔

آلات تنفس: شفاف بلغم کے ٹکڑوں کا کھنکھارنا' آلات نطق میں کمزوری' آواز بیٹھ جائے خصوصاً بولنے کے بعد سانس پھولے خصوصاً بوڑھے آدمیوں میں یا شرابیوں میں' منہ سے خون آئے' دمہ دورے والا' کھانسنے پر گدی میں درد ٹھنڈی ہوا سے یا تیز چلنے پر کھانسی' صبح اٹھنے کے فوراً بعد ابلے ہوئے نشاستہ سے چھوٹے چھوٹے بلغم کے ٹکڑے نکلیں۔

نظام عصبی: رعشہ فالج' شرابی لرزہ' قوائے حس کا مفلوج ہو جانا' ہاتھ اور کلائیوں میں رینگن۔

نیند: کسی جگہ بھی آرام نہ حاصل کر سکے گو نیند سے متوالا ہو' دانت نکلنے کے زمانہ میں اعصابیت اور رات کو بے چینی۔

بخار: بے حد پیلے پن کے ساتھ جسم کا ٹھنڈا رہنا۔

کمی اور زیادتی: شراب سے' گھوڑے کی سواری سے' کھلی ہوا میں تیزی سے چلنے سے تکلیفات کم ہو جاتی ہیں پہاڑیوں پر چڑھنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں اگر کوکین کا انجکشن بلغمی جھلیوں کو بے حس کرنے کے لیے دینا ہو تو دو سے چار فیصدی کا دینا چاہیے۔

تعلق: مقابلہ کرو' آرسنک' (پہاڑی پر چڑھنے سے پیدا شدہ نتائج) سٹرا مونیم (ساتھیوں اور روشنی کی خواہش مگر کوکا میں ساتھیوں اور روشنی سے نفرت ہوتی ہے) جلسی میم اس دوا کے اثر کو زائل کرنے کے لیے اچھی دوا ہے۔

کوکس کیکٹائی (Coccus Cacti)

Order: Hemiptera
Family: Coccidze
Synonyms: Cochinea
Parts Used: Dried body of the female inject.
Tincture: Drug Strength 1/10

ایک قسم کا کھٹمل

ایک دوا کا اثر بلغمی جھلیوں پر خصوصاً ہوتا ہے۔ گردوں پر اس کا اثر کینتھرس کی طرح ہے اور کیکٹس کی طرح یہ سیلان خون پیدا کرتی ہے۔ قلب میں ابتری پیدا کرتی ہے اور اس میں بھالے لگنے والے سوئیاں چبھنے والے احساسات پائے جاتے ہیں۔ آزمائش کو اگر بغور دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس دوا کے اندر جسم کے مختلف حصص میں خارش' کٹن اور سوئیاں چبھنے کے سے احساسات پائے جاتے ہیں' سرخ چٹے اور خارش کرنے والے دانے بھی ملتے ہیں۔

تحریک کا احساس اس دوا میں زیادہ نمایاں ہوتا ہے۔ خصوصاً حلق میں' آلات تنفس میں' آنکھوں میں' آلات بول میں اور آلات تناسل میں پایا جاتا ہے' حلق میں حنجرہ کے پیچھے بال کا یا روٹی کے ٹکڑے کا احساس ہوتا ہے یا یہ احساس ہوتا ہے کہ حلق کے پیچھے ایک تاگا لٹک رہا ہے جس سے کھانسی پیدا ہوتی ہے۔

سیلان خون میں بڑے بڑے سیاہ منجمد ٹکڑے ہوتے ہیں۔ خصوصاً جبکہ سیلان رحم یا گردوں سے ہو' حشفہ میں بھالے لگنے کے سے درد اور خارش ہوتی ہے جو چھوٹی چھوٹی پتھریوں کے گزرنے کی علامت ہے۔ اس کی کھانسی ٹھیک کالی کھانسی کی طرح ہوتی ہے۔ کھانسی صبح کے وقت بڑھتی ہے جب بچہ جاگتا ہے تو کھانسی فوراً شروع ہو جاتی ہے اور کھانسی کا دورہ صاف تاردار بلغم کی قے سے ختم ہوتا ہے۔ عام معالج جب کبھی تاردار لیس دار بلغم ہو تو فوراً ہی کالی بائیکرام دے دیتے ہیں۔ یہ غلطی ہے اور یہ غلطی اس لیے ہوتی ہے کہ وہ مفصل اور مکمل خواص الادویہ کو نہیں پڑھتے بلکہ معمولی نوٹوں کو دیکھا کرتے ہیں۔ اس لیے زیادہ تر ان کے حصہ میں ناکامی آتی ہے یہ یاد رکھنے والی بات ہے کہ تاردار بلغم اور رطوبتیں صرف کالی بائیکرام ہی میں نہیں پائی جاتیں بلکہ بہت سی ادویہ میں ملتی ہیں۔ کوکس کیکٹائی کا مریض مکان کو ٹھنڈا رکھنا چاہتا ہے اور اگر دوران کھانسی اس کو ٹھنڈے پانی کا گلاس مل جائے تو کھانسی کا دورہ رفع ہو جاتا ہے۔ یہ کھانسی کھانے کے بعد' جاگنے کے بعد اور گرم مکان میں بڑھتی ہے۔

آواز کا بیٹھنا اور آلات نطق میں تھکاوٹ' حنجرہ میں شدید سرسراہٹ بھی اس کے اندر پائی جاتی ہے۔ اس کا مزمن نزلہ سردی میں عود کرآتا ہے۔ جب موسم ٹھنڈا ہوتا ہے تب سے شروع ہو کر گرما کے آغاز تک رہتا ہے۔ مریض بذات خود سرد مزاج ہوتا ہے اور اس کی تکلیفات سردی کے موسم میں آیا کرتی ہیں۔ وہ سردی کا ذکی الحس ہوتا ہے اور اسی لیے اس کو جلد تر زکام ہو جاتا ہے' ناظرین مندرجہ بالا بیان ملاحظہ فرما کر حیران ہوں گے کہ جہاں ایک طرف مریض کی سردی سے اس قدر ذکی الحسی ہوتی ہے وہاں دوسری طرف وہ بحالت کھانسی ٹھنڈا پانی پینا چاہتا ہے اور ٹھنڈے پانی سے اس کی کھانسی رک جاتی ہے' ایسی حالت میں مکان کو بھی ٹھنڈا رکھنا چاہتا ہے۔ یہ دو باتیں متضاد ہیں جن کی وضاحت کے لیے میں عرض کروں گا۔ ادویہ میں مریض کی تصویر کچھ ہوتی ہے مگر خاص خاص حالات میں اس کے مزاج کے برعکس باتیں دکھائی دیتی ہیں۔ فاسفورس کی مثال کو لیجئے فاسفورس کا مریض سرد مزاج ہوتا ہے۔ قے ہو جاتی ہے اسی طرح آرسنک کی مثال بھی پیش کی جا سکتی ہے۔ آرسنک کا مریض سرد مزاج ہوتا ہے اس کی ہر تکلیف گرمی سے کم ہوتی ہے اور سردی سے بڑھ جاتی ہے مگر درد سر گرمی سے بڑھتے اور ٹھنڈک سے کم ہوتے ہیں۔

کوکس کیکٹائی کی سینہ کی تکلیفات کے ساتھ دم پھولنے کی شکایت ہوتی ہے چنانچہ مریض بغیر دم پھولے چل نہیں سکتا اور نہ ہی وہ بلندی پر چڑھ سکتا ہے۔ جب بلغم کافی مقدار میں نکل جاتا ہے تو اس کی کھانسی چار گھنٹہ کے لیے رفع ہو جاتی ہے مگر بعد میں پھر پوری شدت کے ساتھ شروع ہو جاتی ہے۔ ایسے مریض رات کے وقت بستر کی گرمی میں تکلیف پاتے ہیں اگر ان مریضوں کو ٹھنڈے مکانوں میں رکھ دیا جائے اور حتی الامکان وہ بغیر اوڑھنے کے رہیں تو واقعی ان کی کھانسی ان کے لیے تکلیف دہ نہیں کرتی۔

پیاس بے حد ہوتی ہے' مریض اکثر زیادہ مقدار میں پانی پینا چاہتا ہے۔ منہ میں متلی کا سا ذائقہ ہوتا ہے جس سے مریض کبھی چھٹکارا حاصل نہیں کرتا، درد دانت یکا یک ہوتا ہے' دانتوں میں کھینچنے والے درد ہوتے ہیں جو سردی سے اور چھونے سے بڑھ جاتے ہیں۔

دماغی کیفیت میں تفکر اور پست ہمتی پائی جاتی ہے۔ غمگینی کا بادل ہر چیز پر چھایا معلوم ہوتا ہے۔ مریض پر از خوف ہوتا ہے اور بعض اوقات اس کی خودکشی کی خواہش ہوتی ہے۔ خودکشی کی یہ خواہش دو سے چار بجے تک اور نیند کے بعد زیادہ تر دکھائی دیتی ہے۔ بعض اوقات لیکیسس کی طرح یکے بعد دیگرے خوشی اور غمگینی کی کیفیتیں بھی پائی جاتی ہیں۔ لیکیسس کی طرح نیند کے بعد تکلیفات کا بڑھنا بھی مشاہدہ ہوتا ہے مثلاً صبح کے وقت جاگنے کے بعد درد سر بڑھتا ہے یا جاگنے پر درد سر معلوم ہوتا ہے۔ یہ درد سر دماغی محنت سے' لیٹنے کے بعد' کھانسنے سے بڑھ جاتا ہے مگر اس کو ٹہلنے سے کسی قدر آرام ہوتا ہے۔

اوپر ذکر آ چکا ہے کہ کوکس کیکٹائی کا اثر گردوں پر ہوتا ہے چنانچہ گردوں پر ورم اس کے حلقہ اثر میں آتا ہے۔ پیشاب میں البومن' پیشاب میں سیاہی مائل سرخ رسوب' گردے سے مثانہ کو اور پھر ٹانگوں کو جاتا ہوا شدید درد' جس کی زیادتی حرکت سے ہو' درد گردہ پیشاب کی حاجت لیکن مریض پیشاب کرنے کے نااہل ہوتا ہے تاوقتیکہ خون کا ایک منجمد ٹکڑا نکل نہ جائے۔

قلب پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے اور داہنے حصہ قلب پر مشاہدہ ہوتا ہے۔ خون کی نالیاں تحلیل ہو جاتی ہیں۔ سیلان خون ہوتا ہے اور خون کے سیاہ ٹکڑے بن جاتے ہیں۔ اسی طرح رحم سے بھی سیلان ہوتا ہے' شکر ہے کہ وہاں پر خون جلد تر منجمد نہیں ہوتا ورنہ شرم گاہ کے اندر ہی منجمد ہو جاتا لیکن بعض وقت شرم گاہ کے اندر ہی منجمد ہو جاتا ہے اور رک جاتا ہے' شرم گاہ سے سیلان خون یا حیض کا زیادہ دیر تک رہنا' کیکٹس کا ایک مشہور فعل ہے' جب شرم گاہ کے اندر خون منجمد ہو کر شرم گاہ کو بند کر دیتا ہے تو یہ ٹکڑے نکلتے وقت درد زہ کا سا درد ہوتا ہے۔ دوسری عجیب بات رحم کے متعلق یہ ملتی ہے کہ رحم اور شرم گاہ میں ورم ہوتا ہے اور اس کے ساتھ گاڑھی سفید' مقدار میں زیادہ لئی کی سی تاردار رطوبت ہوتی ہے' شرم گاہ پر اس قدر ذکی الحسی ہوتی ہے کہ کپڑے کا بوجھ بھی برداشت نہیں ہو سکتا۔

مردوں میں نامردی پائی جاتی ہے اور اس نامردی کے ساتھ کمر میں ہلکا درد ہوتا ہے۔ سیاہ منجمد خون کی قے بھی جو محنت سے بڑھے' اس کے حلقہ اثر میں آتی ہے۔

علامات

دماغ: پر از خوف' چڑچڑا' غمگین' صبح سویرے یا بعد دوپہر غمگینی۔

سر: سر میں پراگندگی' چکر' سر میں خون کا چڑھنا (بیلاڈونا' فیرم) ہلکا دبانے والا درد سر' نیز پیشانی کے مقام میں کنپٹیوں میں ٹپکنے والا' دبانے والا درد' گدی میں پھوڑے کا سا درد' جس کی زیادتی نیند کے بعد اور محنت کے بعد ہو درد سر چت لیٹنے سے بڑھ جائے اور سر اونچا کرنے سے کم ہو جائے۔

آنکھ: آنکھوں کے گڑھوں میں دبانے والا درد' آشوب چشم جس میں آنسوؤں کی زیادتی ہو' صبح کے وقت داہنی آنکھ پر ہلکا درد' اوپر والے پپوٹوں اور آنکھوں کے ڈھیلوں کے درمیان کسی غیر جسمانی چیز کا احساس' آنکھ میں کوئلہ پڑ جانے سے تکلیف۔

کان: کانوں میں اور کانوں کے گرد کھینچنے والا اور چیرنے والا' نیز سوئیاں چبھنے کا سا درد' جیسے کان بند ہو گئے ہیں (مینگنم' سلیسیا) کانوں میں سرسراہٹ اور خارش (بریٹا' ہیپر' سلفر' مرک) نکلنے پر کانوں میں کڑکن کانوں میں آندھی چلنے کی سی آواز۔

ناک: چھینکوں کی کثرت اور شدت' ناک میں رطوبت کی زیادتی' ناک میں خشکی' ناک کے کنارے پر زرد کھرنڈ'

چہرہ: چہرہ میں رینگن کا احساس۔

منہ: دانتوں میں کھینچنے اور جھٹکنے والے درد' ٹھنڈی چیزوں سے دانتوں کی ذکی الحسی (انٹم کروڈ' کلکیریا' شائی سیگریا' سلفر) منہ اور زبان میں خشکی بے حد پیاس کے ساتھ (آرسنک' برائی اونیا) منہ اور حلق میں جلن (آرسنک' کینتھرس' کیپسیکم) منہ اور حلق میں بے حد ذکی الحسی' یہاں تک کہ کلی کرنے سے کھانسی پیدا ہو' نیز گاڑھے تاردار بلغم کی قے ہو' تالو میں بہت تحریک ہو' زور سے بولنے سے یا مسواک (دانتوں پر) کرنے سے کھانسی اور قے پیدا ہو' منہ کا ذائقہ کسیلا' منہ میں پانی کے اجتماع کے ساتھ ذائقہ کسیلا دھات کا سا (اسکولس' کوکلس' مرک' سلفر) کڑوا (برائی اونیا' مرک' سلفر) منہ اور حلق میں چھیلن۔

حلق: حلق اور تالو میں جلن اور خشکی' حلق میں درد اور چھیلن بلغم کے اخراج کے ساتھ' حلق میں مسلسل سرسراہٹ کو الساسا محسوس ہو جس کی وجہ سے مسلسل کھنکھارنے کی رغبت ہو' حلق کی علامات گرمی سے خصوصاً بستر کی گرمی سے بڑھ جائیں۔

معدہ: درندوں والی بھوک' پیاس کی زیادتی' ڈکار' کلیجہ کا جلنا' متلی' ابکائیاں اور قے کی رغبت' معدہ میں ابھار' معدہ میں بھاری پن اور بوجھ' نم معدہ چھونے سے ذکی الحس ہو' معدہ میں چبھن۔

شکم: شکم کے بائیں جانب پسلیوں سے نیچے درد' ایسا درد معلوم ہو جیسے ریاح بھرے ہیں' یہ درد پیٹھ کے بائیں طرف اور کمر کی گریوں تک جائے۔ تلی میں جلن اور چبھن' شکم میں ریاح ابھار بہت گڑگڑاہٹ کے ساتھ' شکم میں مروڑ جس کے بعد دست ہو۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانے کی حاجت بعض اوقات بے سود' پاخانہ مقدار میں زیادہ اور لئی کا سا۔

مثانہ: گردوں کے مقام میں ہلکا دبانے والا' پھوڑے کا سا درد' مثانہ میں بوجھ' پیشاب کرتے وقت اور پیشاب کی نالی میں جلن (کینابس سٹائیوا' کینتھرس' شائی سیگریا) پیشاب کی نالی میں خارش اور سوئیوں کا چبھنا' پیشاب کی حاجت بڑھی ہوئی اور کثرت سے پیشاب میں اینٹ کی طرح سرخ رسوب' پیشاب کی

پتھریاں' پیشاب میں خون' پیشاب میں یورک ایسڈز' گردے سے مثانہ تک بھالے لگنے والے گہرا اور گہرے رنگ کا' پیشاب کے ساتھ درد' پیشاب کثرت سے اور پانی کا سا صاف (فاسفورک ایسڈ) رکھنے سے گندلا ہو جائے۔

آلات تناسل زنانہ: شرم گاہ میں ورم اور حدت' حیض بہت جلد جلد' مقدار میں زیادہ' سیاہ' گاڑھے۔ جن میں منجمد ٹکڑے ہوں' سخت درد کے ساتھ' حیض کبھی جاری اور کبھی بند ہو مگر عموماً سیلان خون رات کے وقت اور شام کے وقت ہو' پیشاب کرتے وقت بڑے بڑے ٹکڑے گریں' لبہائے فرج پر ورم' حیض بہت وقت تک جاری رہیں۔

آلات تنفس: ہوا کی نالیوں میں بلغم کا اجتماع' (انٹم ٹارٹ' اپیکاک' سمبوکس' سٹانم) ہوا کی نالیوں میں چھیلن جس سے کھانسی پیدا ہو۔ حنجرہ کے پیچھے اخروٹ کے برابر کوئی چیز پھنسی معلوم ہو جس کو مریض نگلنے کی مسلسل کوشش کرتا رہے۔ حنجرہ میں سرسراہٹ جس کی وجہ سے نیند کھل جائے' کھانسی ہو اور بہت گاڑھا لیس دار بلغم نکلے۔ آلات نطق میں تھکاوٹ (ارجنٹم' نائیٹریکم' آرم' فاسفورس) بولنے کے بعد یا بغیر مشقت کے ہی آواز کھرکھری ہوتی جائے اور بعض وقت اس کے ساتھ تنفس میں دقت بھی' سرسراہٹ والی کھانسی کے دورے جس کے ساتھ بلغم کا اخراج ہو' کلی کرنے یا دانتوں میں برش پھیرنے کے بعد کھانسی پیدا ہو' کھانسی جس کے ساتھ مقدار میں زیادہ لیس دار انڈے کی طرح سفیدی کی طرح اور تاردار بلغم خارج ہو۔ (سٹانم) کھانسی کے دورے' لیس دار بلغم کی قے پر ختم ہوں' مزمن کھانسی جس کے ساتھ پتھری کی تکلیف شام کو ہو' ہوا کے چلنے سے کھانسی بڑھ جائے' سینہ میں تنگی اور درد' سینہ کی ہر دو اطراف میں سوئیاں چبھنے والے درد' مزمن کھانسی پتھری کی تکلیفات کے ساتھ' کوے کے بڑھ جانے کی وجہ سے کھنکھارے' نزلہ تالو میں ورم کے ساتھ۔

قلب ونبض: دل کے مقام میں دبانے والا درد' قلب میں بے قاعدہ ضربات اور دھڑکن پریشانی کے ساتھ' کھانے کے بعد نبض تیز۔

پیٹھ: دونوں کندھوں کے درمیان سوئیاں چبھنا' کمر میں اور گردن کے مقام میں چوٹ کا سا درد' گردوں کے مقام میں شدید دبانے والا درد۔

ہاتھ اور پاؤں: اعضاء میں کھچن اور پھٹن (رسٹاکس' پلساٹیلا)۔

نیند: نیند کی نہ رکنے والی خواہش' نیند بے آرامی کی اور نیند میں خوشگوار خواب۔

بخار: تمام جسم پر سردی خصوصاً بعد دوپہر اور شام کے وقت' جس میں گرمی کی زیادتی' معمولی گرمی سے بھی تکلیفات بڑھیں' پسینہ صبح کے وقت زیادہ ہو۔

کمی اور زیادتی: چھونے سے' دبانے سے ذکی الحس ہوتی ہے' کلی کرنے سے' دانتوں پر برش پھیرنے سے کھانسی اور قے پیدا ہوتی ہے' گرمی سے بہت سی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ کھانسی گرم مکان میں داخل ہونے سے بڑھتی ہے۔ حلق کی تکلیفات بستر کی گرمی سے بڑھتی ہے' حلق میں سرسراہٹ اور کھانسی کھلی ہوا میں کم ہوتی ہے۔ دانت ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحس ہوتے ہیں۔ ذرا سی ہوا لگنے سے زکام ہو جاتا ہے۔ زکام موسم خزاں سے گرم موسم کے آغاز تک جاری رہتا ہے۔ علامات رات کے وقت' صبح سویرے بڑھتی ہیں کھانسی جاگنے پر بڑھتی ہے۔ علامات لیٹ جانے سے بڑھتی ہیں لیکن ذرا سی حرکت سے سستی یا پسینہ کی رغبت پیدا ہوتی ہے یا کھانسی پیدا ہوتی ہے جو محنت سے بڑھ جاتی ہے۔ دماغی محنت سے گدی میں درد ہوتا ہے۔ کھڑے ہونے سے رحم سے بڑے بڑے ٹکڑے منجمد خون کے گرتے ہیں اور سیلان خون ہوتا ہے۔ تکلیفات بائیں جانب زیادہ ہوتی ہیں۔ نیند کے بعد اور کپڑوں کے بوجھ سے بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو' کینتھرس' کیکٹس' اوسی مم کین' سارساپریلا۔

کوکولس انڈیکس (Cocculus Indicus)

Natural Order: Menispermaceae
Synonyms: Anamirta Cocculus Kakamari
Parts Used: Seeds
Tincture: Drug Strength 1/10

زمانہ قدیم سے اس کو مچھلی پکڑنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ پانی میں اس کے سفوف کو پھینک دیا جاتا ہے اور جس قدر مچھلیاں اس پانی کے اندر ہوتی ہیں وہ کچھ بے ہوش سی ہو جاتی ہیں اور ان کا پکڑنا اس حالت میں آسان ہو جاتا ہے لیکن جب اس کو انسانی نظام جسم کے اندر داخل کیا جاتا ہے تو قویٰ پر اس کا بہت زیادہ اثر ہوتا ہے اور ایک قسم کا نشہ سا ہوتا ہے۔ اکثر اوقات بیر شراب میں اس کو ملایا جاتا ہے تا کہ اس کے اندر کافی سے زیادہ نشہ پیدا ہو جائے۔

کوکولس جسم اور دماغ کی چستی کو مدھم کر کے ایک قسم کی کمزوری یا فالجی کمزوری پیدا کرتا ہے۔ ہر ایک فعل کچھ وقت کے بعد ظہور پذیر ہوتا ہے۔ میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ حاصل کردہ خیالات دماغ میں دیر سے پہنچتے ہیں مثلاً کسی کوکولس کے مریض کے پیر کے انگوٹھے پر چٹکی لینے والے کو ایک منٹ تک انتظار کرنا پڑے گا۔ پیشتر اس کے کہ مریض اس چٹکی کے درد کا احساس کر سکے حالانکہ اس چٹکی کے درد کا احساس عام طور پر فوراً ہونا چاہیے۔ اسی طرح سے کوکولس کا مریض سوالات کا جواب کچھ دیر سوچنے کے بعد دیا کرتا ہے۔ یہ دیر اس لیے ہوتی ہے کہ مریض کو سوچنے میں زور لگانا پڑتا ہے۔ یہ ایک مثال ہے جو کوکولس کے مریض کے نظام عصبی کی کمزوری ظاہر کرتی ہے چونکہ اس کے نظام عصبی میں ایک قسم کی فالجی کمزوری ہوتی ہے۔ اس لیے وہ نہ تو کوئی عضلاتی محنت کر سکتا ہے اور نہ دماغی کیونکہ ہر دو سے اس کو کمزوری اور تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے۔ پہلے یہ تھکاوٹ ہوتی ہے بعد میں یہی تھکاوٹ کمزوری پھر فالجی کمزوری ہو جاتی ہے اور اگر اس کمزوری کو روکا نہ جائے تو مکمل فالج نمودار ہوتا ہے۔ یہ فالج واحد حصص میں بھی ہو سکتا ہے اور جسم بھر میں بھی لیکن سوال یہ ہے کہ آخر اس کمزوری اور فالجی کمزوری کے وجوہات کیا ہیں؟ میں اس کو ایک مثال کے ذریعہ سے ناظرین کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔

فرض کیجئے کہ ایک بیوی اپنے بیمار شوہر کی تیمارداری میں مصروف ہے۔ اس کی بیماری اور تیمارداری کی وجہ سے بے چاری کو ایک طرف تو فکر و پریشانی دامن گیر ہے اور دوسری طرف مسلسل کئی دن اور راتیں بغیر نیند کے کاٹنی ہوتی ہیں۔ نتیجہ عیاں ہے کہ اتنی محنت کے بعد وہ کمزور ہو جاتی ہے اور کسی قسم کی دماغی یا جسمانی محنت نہیں کر سکتی۔ گھٹنوں میں کمزوری' پیٹھ میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے' سونا چاہتی ہے مگر نیند نہیں آتی' تمام اس قسم کی تکلیفات جو نیند نہ آنے سے تفکرات سے پیدا ہوں' وہ کوکولس کی کمزوریاں کہلاتی ہیں۔ نینی مین صاحب کے زمانہ سے آج تک تیمارداریوں سے اور جاگنے سے پیدا شدہ خرابیوں کو دور کرنے کے لیے کوکولس کا استعمال ہوتا رہا ہے مگر میرے جملوں سے یہ نہ سمجھا جائے کہ دائیوں اور نرسوں کی تیمارداری کی وجہ سے پیدا ہونے والی تکلیفات کو کولس کی تکلیفات ہیں چونکہ وہ پیشہ ور ہوتی ہیں' ان کا پیشہ ہی تیمارداری کرنا ہوتا ہے' واقعی وہ تیمارداری تو کرتی ہیں مگر ان کو مریض سے چونکہ کوئی محبت نہیں ہوتی۔ اس لیے ان کی تکلیفات کوکولس کی تکلیفات نہیں ہو سکتیں البتہ اگر کسی نرس کو مریض سے لگاؤ ہو جائے اور بیوی یا بیٹی کی طرح مریض کے متعلق فکر و تردد پیدا ہو جائے تو واقعی وہ کوکولس کی مریضہ بن جائے گی اگر آپ کو کبھی ایسے مریض دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ جب جسم کے اندر کمزوری اور سستی پیدا ہو جاتی ہے تو ان کو اکثر دردسر ہوا کرتے ہیں' پیٹھ میں درد ہوتا ہے' چکر' متلی اور قے ہوتی ہے اگر ایسے مریض گاڑی یا جہاز میں چڑھ جائیں یا کسی طرح سے سفر شروع کریں تو ان کا دردسر متلی کے ساتھ ہوتا ہے کیونکہ کوکولس کا مریض حرکت کو برداشت نہیں کر سکتا' حرکت سے' بولنے سے' آنکھوں کو پھیرنے سے' گاڑی میں' جہاز میں یا گھوڑے پر چڑھنے سے تکالیف بڑھتی ہیں' سر بھی اگر پھیرنا ہوتا ہے تو بڑی احتیاط سے پھیرتا ہے کیونکہ سر پھیرنے سے بھی اس کی تکالیف بڑھتی ہیں۔ اس طرح سے چلنا بھی بہت سنبھل کر ہے کیونکہ جھٹکے سے اس کی حالت بدتر ہو جاتی ہے۔

مریض کے اندر کپکپی' تھکاوٹ اور تحریک پائی جاتی ہے اگر کسی چیز کو ہاتھ میں لیتا ہے تو نہایت طریقہ سے پکڑتا ہے کیونکہ ہاتھ پکڑتے وقت کانپتے ہیں اور آخر چیز اس کے ہاتھ سے گر جاتی ہے۔ کوکولس کی آزمائش پر غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ شروع سے آخر تک اس دوا میں عدم توازن پایا جاتا ہے یعنی اعضاء آپس میں ہم آہنگی نہیں کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ ریڑھ کے فالج کے لیے اس دوا کا استعمال ہوتا ہے۔ مریض میں لڑکھڑاہٹ اور سن ہونا پایا جاتا ہے۔ سن ہونا اس دوا کا ایک مخصوص نشان ہے۔ ٹانگوں میں' انگلیوں میں کندھوں اور چہرے کے اطراف میں سن ہونے کا احساس ہوتا ہے۔

نظام عصبی میں شدید تحریک ہوتی ہے' معمولی سا شور یا جھٹکا بھی ناقابل برداشت ہوتا ہے۔ بیلاڈونا میں بھی جھٹکے سے تکلیفات بڑھتی ہیں' ٹھیک اسی طرح سے کوکولس کے اندر بھی' کوکولس اور بیلاڈونا کو اگر غور سے دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ کوکولس میں بھی بے خوابی اور دیگر کیفیتیں بیلاڈونا کی طرح ہیں۔

بحری متلی اور چکر بعض اوقات تمام جسم میں پایا جاتا ہے۔ نیز اس قسم کی کمزوری کا احساس بھی ہوتا ہے جس کے بعد عموماً بے ہوشی ہوتی ہے یا فالج۔ اکڑن اور تشنج' کوکولس کے اندر جوڑوں میں تشنج اور اکڑن ایک عام علامت ہے۔ اعضاء میں بھی تشنج اور اکڑن پائی جاتی ہے چنانچہ جب کبھی اعضاء کو سیدھا کر کے کچھ دیر رکھا جاتا ہے تو ان کو جھکانا بہت مشکل ہوتا ہے' جھکتے وقت ان میں شدید درد ہوتا ہے کہ مریض اس درد کے سبب سے چیخ اٹھتا ہے مگر جب ایک دفعہ اعضاء کو پھیلا دیا جائے یا جھکا لیا جائے تو درد جاتا رہتا ہے تاوقتیکہ اس کی وضع کو دوبارہ نہ بدلا جائے۔ ایسے درد میں کسی قسم کا ورم موجود نہیں ہوتا۔ یہ ہے فالج کا آغاز اور یہ آغاز ان مریضوں کے اندر پایا جاتا ہے جن کے جسم اور دماغ بالکل تھک گئے ہوں یا نڈھال ہو چکے ہوں' اس پر طرہ یہ ہے کہ یہ سب چیزیں اور تکلیفات کوکولس کے مریض میں اور بھی زیادہ تکلیف دہ ہوتے ہیں کیونکہ دماغی کمزوری کی وجہ سے اس کے دماغ میں خیالات کی روانی نہیں ہوتی۔ اس لیے وہ اپنی تکلیفات کو سوچا کرتا ہے جس کی وجہ سے وہ سخت ذکی الحس ہو جاتا ہے۔

جسم میں بجلی کی طرح جھٹکے یا تشنجی دورے نیند نہ آنے کے بعد یا جاگتے رہنے کے بعد ہوتی ہیں۔ مریض میں تحریک اعصابیت اور بے چینی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ اس کو نیند نہیں آتی اور نیند نہ آنے کی وجہ سے یہ جھٹکے اور تشنج ہوتے ہیں' کزاز کیفیت بھی پائی جاتی ہے یہ مختصر سی تصویر کوکولس کے مریض کی بیان کی گئی ہے۔ یاد رہے کہ جب تک یہ اسباب موجود نہ ہوں گے یا مریض کو کولس کا مریض نہ ہوگا' کوکولس کوئی بھی فائدہ نہیں کر سکتا۔

ایک دوسرا مخصوص نشان سر میں یا جسم کے دوسرے حصص میں خالی پن یا کھوکھلے پن کا احساس ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ جسم کے اندر ہلکا پن بھی ہوتا ہے' کھلنے اور بند ہونے کا احساس خصوصاً کھوپڑی میں اس کی ایک اور مخصوص علامت ہے۔ چکر کے ساتھ متلی اور قے کا ہونا اس بات کی علامت ہے کہ کوکولس بحری قے میں یا گاڑی کی قے میں ایک اکسیر ترین دوا ہے۔ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ کوکولس کا مریض ذکی الحس ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ یہ ذکی الحسی خوف سے' غصہ سے' غم سے اور تمام دماغی ابتریوں سے نیز شور و غل اور چھونے سے ہوتی ہے۔ غصہ کے بعد اگر جگر بڑھ جائے تو کوکولس کے سوا ہماری میٹریا میڈیکا میں دوسری دوا نہیں ہوتی ہیں' بہت سی تکلیفات حیض کے وقت بڑھتی ہیں یا پیدا ہوتی ہے چنانچہ حیض کے دوران میں بواسیر کی تکلیفات کوکولس میں پائی جاتی ہے۔ ایک ڈاکٹر نے حیض کے پہلے اور اس کے دوسرے دن ہذیان کو اس دوا سے درست کیا۔ مریضہ نے بتایا تھا کہ مریضہ کو دیوار پر' فرش پر' کرسیوں پر' غرضیکہ ہر جگہ ایک زندہ چیز دکھائی دیتی تھی اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ اسے کچل دے گی' دیگر علامات یوں بیان کی جا سکتی ہیں۔

گردن کے عضلات میں کمزوری سر میں بھاری پن کے ساتھ' اینٹھن والا ریاحی درد آدھی رات کے قریب جس کو ریاح اخراج سے کسی قسم کا آرام نہ

ہو۔ ان علامات سے رہنمائی حاصل کر کے ایک ڈاکٹر نے ایک مریضہ کو درست کیا۔ ڈاکٹر لپی لکھتے ہیں کہ انہوں نے وضع حمل کے بعد ایک مریضہ کے بڑھے ہوئے جگر کو کوکولس سے درست کیا کیونکہ غصہ کے دورے کے بعد جگر میں درد بڑھ جاتا تھا' چھونے سے ذکی الحسی بہت زیادہ ہوتی ہے چنانچہ ان تکلیفات میں جن میں مریضہ ہاتھ سے چھونے نہ دے مثلاً بائی کے درد' گٹھیا' زخم ہڈیوں کا اعصابی درد وغیرہ کوکولس عجیب ترین دوا بن جاتی ہے۔

کوکولس نرم اور کاہل مزاج آدمیوں کے لیے جن کے بال خوبصورت ہوں' زیادہ مفید ہے۔ یہ آدمی مراقی' بزدل پر از خوف اور اعصابی ہوتے ہیں۔

کوکولس کے درد فالجی یا ایسے ہوتے ہیں جیسے ہڈی اتر جانے کے ہوتے ہیں۔

مریض بہت جلد چونکتا ہے اسے بھوتوں اور پریوں کا شوق ہوتا ہے۔ نیش زنی کے سے' سوئیاں چبھنے کے درد اور سکڑن کا احساس ہاتھوں میں پایا جاتا ہے۔ گردن کے عضلات میں بے حد کمزوری ہوتی ہے جس کی وجہ سے سر کا بوجھ برداشت نہیں ہو سکتا۔ واحد حصص کے سو جانے کا احساس اس کی ایک مخصوص علامت ہے۔ ماؤفہ حصص ہلنے کے ناقابل ہوتے ہیں۔ شکم کی داہنی جانب پسلیوں کے نیچے (خصوصاً جگر) اندرونی پیشانی' پیٹھ' اوپری بازو اور بازو کی ہڈیاں اس سے خاص طور پر ماؤف ہوتے ہیں۔ نوبتی ریاح درد شکم جو آدھی رات کے قریب ہو' اس سے کئی مرتبہ درست ہوا ہے۔ ایسے درد شکم میں ایک نہایت عجیب بات ہے کہ باوجود ریاح کے اخراج کے درد میں کسی قسم کا اضافہ نہیں ہوتا کیونکہ جس قدر ریاح خارج ہوتی ہے اسی قدر ریاح فوراً بن کر خارج شدہ ریاح کی جگہ پر کر دیتی ہے۔ اس درد شکم میں مریض کو شکم میں نوکیلے پتھروں کا رگڑ کی احساس بھی ہوتا ہے۔

علامات

دماغ: مسلسل غم کے خیالات' اپنے سوائے کسی دوسرے کی پروانہ کرے' گانے کی نہ رکنے والی خواہش' حافظہ کی کمی ابھی کے خیالات کو بھول جائے' ایسا معلوم ہو کہ جیسے کوئی گناہ کیا ہے۔ (اگنیشیا) ذکی الحسی' ہر چیز پریشانی پیدا کرے۔ (کیپسیکم' نکس وامیکا) بہت جلد چونکے (سیپیا' سیلیا) وقت بہت جلد گزرے۔ دماغ سن ہو جائے کسی کی تردید برداشت نہ کر سکے۔ بہت جلد جلد بولے' دوسروں کی صحت کی فکر' سرد آہیں لے اور کراہے' کسی کام کو مکمل نہ کر سکے' بہت جلد جلد غصہ میں آئے' چھوٹی چھوٹی باتوں سے آپے سے باہر ہو جائے۔

سر: چکر' جیسے نشہ سے ہو (چائنا' لیڈم' نکس موسکاٹا' پلساٹیلا' رسٹاکس) یا چکر بستر میں سے اٹھتے وقت قے کی رغبت کے ساتھ (برائی اونیا) چکر کی وجہ سے لیٹ جانا پڑے۔ دماغ میں بھاری پن کے ساتھ ایسا معلوم ہو کہ جیسے پیشانی پر ایک تختہ رکھا ہوا ہے' سر میں خالی پن اور کھوکھلے پن کا احساس' سر میں ابتری اور نشہ کی سی حالت جس کی زیادتی کھانے سے اور شراب پینے سے ہو (نکس وامیکا) درد سر قے کی رغبت کے ساتھ (اپیکاک' نکس وامیکا) دبانے والے درد ایسا معلوم ہو جیسے کہ سر کے گرد پٹی بندھی ہے یا شکنجہ میں کسا ہے (مرک' نائیٹرک ایسڈ) درد سر ایسا معلوم ہو جیسے آنکھیں نکلی پڑتی ہیں' درد سر جس کی زیادتی نیند کے بعد' کھانے کے بعد' شراب پینے کے بعد' گاڑی میں چڑھنے سے کھلی ہوا میں ہو اور کمی آرام کرنے سے اور گرم مکان میں ہو' درد سر گدی میں اور گردن میں' جس کی زیادتی چت لیٹنے سے ہو' سر میں خصوصاً گدی میں بند ہونے اور کھلنے کا احساس' سر کانپے' پیشانی میں تپکن جس کی زیادتی کھانے کے قبل اور بعد ہو۔ نیز سواری کرتے وقت خصوصاً ٹھنڈی تشنجی (لرزہ) جس کی زیادتی کھلی ہوا میں' نیند کے بعد' قہوہ سے' تمباکو سے ہو اور کمی گرم مکان میں ہو' بائیں کنپٹی کے عضلہ میں اینٹھن کا سا درد۔

آنکھ: بینائی میں دھند' آنکھوں میں چوٹ کا سا درد ذرات کے وقت پپوٹے نہ کھل سکیں' آنکھیں بند ہوں مگر پتلیاں مسلسل گھوم رہی ہوں' پتلیاں سکڑ جائیں' آنکھوں کے سامنے سیاہ دھبہ اگرچہ اشیاء صاف دکھائی دیں' پپوٹے متورم۔

کان: کانوں میں پانی کے بہنے کی سی آوازیں (کیموملا) قوت سامعہ میں وقت کے ساتھ۔

ناک: قوت شامہ بہت بڑھتی ہوئی یا گھٹی ہوئی' ناک میں خون ملی یا مواد کی سی رطوبت۔ تکلیفات تیز بو سے بڑھ جائیں۔

چہرہ: چہرے میں حدت' رخساروں میں سرخی' چہرے کے عصبوں میں فالج' منہ کھولنے پر چبانے کے عضلات میں اینٹھن کا سا درد' بعد دوپہر' چہرے کے تمام اطراف میں پھیل جائے۔ چہرے پر مٹی اڑے' چہرہ پیلا' آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے' چہرے پر ٹھنڈا پسینہ' منہ کے داہنے زاویہ کے نیچے آبلہ' جب چھوا جائے تو درد کرے' نچلے جبڑے سے نچلے غدود متورم اور سخت۔

منہ: تھوک کے غدودوں میں ورم اور سختی (کلکیریا کارب' آئیوڈیئم' رسٹاکس) منہ میں خشکی (نکس موسکاٹا) زبان میں خشکی' زبان پر سفیدی مائل زرد میل کے ساتھ بغیر پیاس کے (نکس موسکاٹا' پلساٹیلا) زبان کی جڑ میں کڑوا کسیلا ذائقہ بھوک نہ رہنے کے ساتھ (اسکولیس' مرک' ناجا) منہ کے سامنے جھاگ دار بلغم (سائی کوٹا' کیوپرم) کھوکھلے دانت میں درد صرف چباتے وقت خواہ کتنی ہی نرم غذا کیوں نہ ہو لیکن خالی منہ چلانے سے درد نہ ہو' غذا کا ذائقہ ایسا معلوم ہو جیسے نمک بہت کم ہے۔ تمباکو کڑوا محسوس نہ ہو' زبان پر زرد میل' غذا سے نفرت کے ساتھ زبان جیسے مفلوج ہو' باہر نکالنے پر جڑ میں درد۔

حلق: حلق میں خشکی' حلق کے اوپر والے حصہ میں گلا گھٹنے والی سکڑن جس کی وجہ سے سانس میں دقت ہو اور کھانسی پیدا ہو' نرخرے میں خشکی' غدودوں میں دبانے والا درد جس کی زیادتی تھوک نگلنے پر بہ نسبت غذا کے ہو' غذا کی نالی میں جلن جو تالو میں جائے۔ منہ میں گندھک کے مزہ کے ساتھ' فالج جس کی وجہ سے نگلا نہ جا سکے۔

معدہ: غذا سے بے حد نفرت (انٹم کروڈم' اپیکاک) خصوصاً تیزابی چیزوں سے ٹھنڈی چیزوں کی خصوصاً بیئر شراب کی خواہش' ڈکار خالی' متعفن (آرنیکا'

کیموملا' سورینم) کڑوی (آرنیکا' نکس وامیکا' پلساٹیلا) بے سود حاجت باوجود اس امر کے کہ ہچکی موجود ہو' متلی جو بے ہوشی تک بڑھ جائے (ٹوبیکم) غیر معمولی متلی اور قے کی رغبت' جہاز میں یا گاڑی میں (ٹوبیکم) یا سردی لگنے سے' متلی صبح کے وقت یہاں تک کہ اٹھا نہ جا سکے' قے کی رغبت درد سر کے ساتھ آنتوں میں درد کے ساتھ' ایسا معلوم ہو جیسے آنتوں میں چوٹ لگی ہے۔ معدہ میں شدید اینٹھن نوچن اور مروڑ' احساس جیسے معدہ میں کوئی کیڑا چل رہا ہے۔ متلی: گاڑی میں' جہاز میں' کشتی میں بیٹھ کر' پانی کی یا گاڑی کی حرکت دیکھنے سے۔ غذا کی نالی میں خشکی' بحری قے' کھاتے وقت اور کھانے کے بعد معدے میں اینٹھن ہچکی اور دورے والی جمائیاں غذا کی خوشبو متلی پیدا کرے (کا کیولم) معدے میں احساس جیسے اس نے بہت عرصہ سے کچھ نہیں کھایا' یہاں تک کہ بھوک مر گئی' بھوک بغیر اشتہا کے' پیاس' پینے سے نفرت کے ساتھ' تمام علامات اور تکلیفات خصوصاً سر کی کھانے اور پینے سے بڑھ جاتی ہیں اور درد سر کو بڑھا دیتی ہیں۔ بار بار خالی ڈکاریں پھر کھانے کی خواہش کرے' متلی جو سر میں محسوس ہو' ٹھنڈ لگنے سے متلی اور قے۔ فم معدہ میں سکڑنے والا درد جس کی وجہ سے مریضہ کا سانس ختم ہوتا معلوم ہو معدے میں درد بھرے بھراؤ کا احساس۔

شکم: شکم میں بے حد اپھار (ایلو' کیموملا' سائی کوٹا' چائنا) شکم میں خالی پن اور کھوکھلے پن کا احساس' فم معدہ میں نوچن کا سا اور سکڑنے والا درد جس کی وجہ سے سانس میں دقت ہو جائے۔ آدھی رات کے قریب اینٹھن والا' دورے والا ریاحی درد جس میں ریاح خارج کرنے سے کوئی فائدہ نہ ہو اور کھانے سے بڑھ جائے' درد کرنے والا ہرنیا' (الیومنا' نکس وامیکا' نائیٹرک ایسڈ) پیٹ میں ریاحی اپھار' ایسا معلوم ہو جیسے کہ تیز پتھر شکم کے اندر گھوم رہے ہیں جیسے کسی ایک کروٹ لیٹنے سے آرام معلوم ہو۔ شکم کے عضلات میں کمزوری' جگر کے مقام میں دبانے والا درد جس کی زیادتی کھانسنے اور جھکنے سے ہو' جگر کے مقام میں سوئیاں چبھیں۔ یہ احساس جیسے ہر حرکت پر تیز پتھر شکم میں آپس میں رگڑ کھاتے ہیں۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں سکڑنے والے درد جس کی وجہ سے بیٹھنے میں دشواری ہو' یہ درد عموماً بعد دوپہر ہوں' پاخانہ نرم' پتلا' سفیدی مائل زرد سخت اور مشکل سے ہو (الیومنا' سلفر' برائی اونیا) پاخانہ کے بعد مبرز میں اینٹھن جس سے غشی پیدا ہو۔ دست صرف دن کے وقت پتلے' زردی مائل بغیر درد کے' دست' شکم میں نوکیلے' پتھروں کے آپس میں رگڑنے کے احساس کے ساتھ' ہر دوسرے دن سخت پاخانہ ہو جو بہت مشکل سے خارج ہو۔

آلات تناسل مردانہ: رات کے وقت احتلام' آلات تناسل میں تحریک جماع کی خواہش کے ساتھ خصیوں میں کھینچنے والا پھوڑے کا سا درد جب چھوا جائے' فوطوں پر خارش۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت جلد جلد' شکم میں اینٹھن' اپھار اور قولنجی درد کے ساتھ' حیض جلد جلد اور مقدار میں زیادہ' جب پاؤں پر کھڑی ہو تو دھار کی طرح خون حیض بہے' سیاہ خون کا مقدار میں کم سیلان' حیض رک جائے' سینہ میں اینٹھن اور کمزور کرنے والی متلی کے ساتھ' حیض کے دوران مریضہ اس قدر کمزور ہو کہ نہ تو وہ کھڑی ہو سکے اور نہ بات کر سکے (امونیا کارب' کاربو اینملس) درد والے حیض سیاہ خون کے ساتھ' رحم کے مقام میں درد کرنے والا بوجھ جس کے بعد' بواسیر کی تکلیف ہو' سیلان رحم بجائے حیض کے' پانی کی طرح یا مواد ملا' خارش پیدا کرنے والا سیلان رحم بالکل کمزور کر دے۔ پستانوں پر جاڑا' حمل کے دوران رحم سے خونی رطوبت کا سیلان' وضع حمل کے درد بے قاعدہ اور اینٹھن والے' مشکل وضع حمل کے بعد تشنجی دورے جو مریضہ کے وضع بدلنے پر ہوں۔

آلات تنفس: سینہ میں سکڑن کی وجہ سے تھکا دینے والی کھانسی' سینہ کے داہنی طرف سکڑنے والا تناؤ جس کی وجہ سے سانس میں دقت ہو' سینہ میں اینٹھن' تیز ہسٹریکل سکڑن (اسافوٹیڈا) سینہ میں خالی پن کا احساس' بولنے سے تمام تکلیفات خصوصاً سر کی بڑھ جائیں۔ سینہ کے بائیں جانب سنائی دینے والی گڑ گڑاہٹ جیسے خالی پن سے ہو خصوصاً اس وقت ظاہر ہو جب مریض چل رہا ہو

قلب: قلب میں اعصابی دھڑکن (اسافوٹیڈا) تیز حرکت سے یا دماغی تحریک سے چکر اور غشی کے ساتھ۔

پیٹھ اور گردن: گردن کے عضلات میں کمزوری جس کی وجہ سے سر کا بوجھ برداشت نہ ہو سکے۔ (وریٹرم البم) کندھے اور گردن میں بوجھ' گردن میں درد کرنے والی اکڑن خصوصاً جب اس کو حرکت دی جائے۔ (چیلیڈونیم' رسٹاکس) کمر میں فالجی درد' جوڑوں میں کھینچنے والی تشنجی اینٹھن کے ساتھ جس کی وجہ سے چلنے میں دقت ہو اور پریشانی و خوف ہو۔ پیٹھ میں لرزہ' ریڑھ کی لمبائی بھر میں تشنجی سکڑن جس کی زیادتی حرکت پر ہو' گردن کو ہلانے پر درد بھری اکڑن۔

اعضاء: جوڑوں میں درد کرنے والی اکڑن' ہڈیوں میں فالجی کھنچاوٹ' تمام اعضاء میں رعشہ (کونیم' جلسی میم' مرک) جس کی زیادتی شام کے وقت جاڑے کے ساتھ ہو' بازو اور ٹانگوں میں درد کرنے والا لنگڑا پن' مریض اپنی جگہ سے اٹھ نہ سکے' ہاتھ اور پاؤں یکے بعد دیگرے سو جائیں' اعضاء کو پھیلانے سے یا سکیڑنے سے شدت کا درد ہو' ایک جانب کا فالج جس کی زیادتی نیند کے بعد ہو' داہنے بازو اور داہنی ٹانگ میں از خود حرکت جو نیند کے دوران بند ہو جائے۔

بازو: کندھوں کے جوڑ میں اور بازو کے عضلات میں آرام کرنے کی حالت میں چبھن' کلائیاں سو جائیں ایسا معلوم ہو جیسے ہاتھ متورم ہیں' کھاتے وقت ہاتھوں میں رعشہ' جتنا زیادہ ہاتھ اٹھتا جائے اتنا ہی زیادہ رعشہ بڑھتا جائے۔ ہاتھوں میں وجع مفاصل کا گرم ورم' ہاتھ سن ہو جائیں اور سو جائیں' ہاتھ یکے بعد دیگرے گرم اور ٹھنڈے ہوں۔

ٹانگیں: ٹانگوں میں اکڑن جیسے فالج سے ہو' حرکت نہ کر سکیں' گلہریوں سے نیچے ٹانگوں میں فالج' چلتے وقت گھٹنے جواب دے دیں' گھٹنوں میں کڑکن' گھٹنوں میں ورم' عارضی سوئیوں کے ساتھ' بیٹھی ہوئی حالت میں تکوے سو

جائیں' رانوں میں درد جیسے کوئی پٹی گئی ہوں' سردی لگ جانے کے بعد پاؤں پر استسقائی ورم' ٹانگوں کے فالج کے ساتھ' چلتے وقت لڑکھڑائے۔

مخصوص خواص: بے حد کمزوری اس لیے مضبوطی سے کھڑا نہ رہا جا سکے' معمولی سی محنت سے بے حد کمزوری' تھکا دینے والے پسینوں کے ساتھ' مریض جلد چونکے یا لرزہ کی رغبت ہو' بے چینی' فالجی کمزوری کے دورے' پیٹھ میں درد کے ساتھ' کبھی ہوا چاہیے وہ ٹھنڈی ہو یا گرم برداشت نہ ہو سکے' بے حد کمزوری محسوس کرے' یہاں تک کہ اونچی آواز سے بولا بھی نہ جا سکے' بائیں جانب کا ادھرنگ' ہڈیوں میں کھینچنے والے درد اور فالجی پھٹن' ایسا معلوم ہو جیسے کہ ہڈیوں کو کوٹا گیا ہے۔ حرکت پر غشی' چہرے کے عضلات میں ٹیڑھے پن کے ساتھ۔

نیند: بے خوابی' راتوں جاگنے سے' کاروباری خیالات سے' پریشانی اور بے چینی کی وجہ سے' نیند غیر آرام دہ اور غیر فرحت بخش' دورے والی جمائیاں' غنودگی' مسلسل غنودگی' بے حد پریشانی اور بے چینی سے نیند میں خلل ہو' نیند تمام علامات (خصوصاً سر کی) کو بڑھا دے' پریشان کن ڈراؤنے خواب۔

بخار: جاڑا اور بخار یکے بعد دیگرے (کلکیریا کارب' مرک) بحالت بخار چہرے پر سرخی۔ جاڑا: ریاحی درد' متلی' چکر' ٹانگوں میں سردی اور سر میں گرمی کے ساتھ' جاڑا پسینہ کے ساتھ اور جلد میں حدت کے ساتھ' اعصابی قسم کا مسلسل بخار' مسلسل جاڑا جلد میں بخار کے ساتھ' تمام رات خشک بخار' تمتماہٹ کے دورے' رخساروں پر جلن دار حدت اور ٹھنڈے پاؤں کے ساتھ' صبح کے پسینے زیادہ تر سینہ پر ماؤف مخصوص پر پسینہ۔

جلد: شدید کھجلی خصوصاً شام کے وقت جب کپڑے اتار رہا ہو' رات کے وقت گرم بستر میں' زخم جو چھونے سے بہت ذکی الحس ہوں۔

کمی اور زیادتی: علامات جھٹکے سے بڑھتی ہیں چنانچہ معمولی سا جھٹکا (بحری یا بری سفر) بھی برداشت نہیں ہوتا۔ علامات چھونے سے' دبانے سے' جھٹکے سے' جسم ہلانے سے' بستر سے اٹھنے سے' جھکنے سے یا اعضاء جھکانے سے' چلنے سے بڑھتی ہے۔ کچھ علامات بیٹھنے سے کم ہوتی ہیں۔ بہت سی تکلیفات شام کے وقت' رات کے وقت' خصوصاً آدھی رات کے قریب اور ایک بجے رات کو بڑھتی ہیں' مریض ٹھنڈی اور گرم ہوا سے ذکی الحس ہوتا ہے' ٹھنڈے پانی کی خواہش کرتا ہے مگر کوئی چیز کھانے یا پینے سے اعضاء میں پھٹن پیدا ہو جاتی ہے' کھلی ہوا سے' دھوپ سے' بستر کی گرمی سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ مکان میں تکلیفات کم ہوتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر' کیمولا' کیوپرم' اگنیشیا' نکس اور سٹافی سیگر یا سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا شراب' تمباکو' کیمولا' کیوپرم' اگنیشیا' نکس اور تھوجا سے پیدا شدہ بخار کے اثرات کو زائل کرتی ہے۔

متضاد: یہ دوا اکونائٹ' کیمولا' نکس وامیکا' اگنیشیا کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: اکونائٹ' اگنیاریسی موسا' انٹم کروڈم (ورم معدہ) انٹم ٹارٹ' آرسنک' بیلاڈونا' کلکیریا' کاربوویج' کیمولا' کیوپرم' اگنیشیا (درد سر) اولینڈر' پٹرولیم' پلساٹیلا (درد سر) رسٹاکس' سپائنا' سلیسیا' سٹرامونیم' ٹوبیکم' وریٹرم' شور وغل سے پیدا شدہ بدنتائج: نکس' نائٹرک ایسڈ۔

ہلکے پن کا احساس: اسارم' کینابس انڈیکا' کلکیریا' جلسی میم' سکلا' سلیسیا' تھوجا۔

دوران حیض متلی اور قے والے درد سر: لیک ڈیفلاوریٹم۔

ہرنیا یعنی فتق: نکس۔

گھٹنے جھکانے سے تکلیف بڑھے: مگنیشیا کارب' سیپیا۔

مسلسل متلی: اپیکاک' کالی کارب' سلفر' اگنیشیا' ایسٹک ایسڈ۔

رحم میں اینٹھن' درد والے حیض' خون سیاہ: اگنیشیا (کوکولس میں کمزوری زیادہ ہوتی ہے' کمر میں لنگڑے پن کا احساس ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے فالج ہو جائے گا' مریضہ چلنے کے آغاز پر کانپتی ہے۔)

بولنے سے کمزوری: وریٹرم' سلفر' کلکیریا' سٹانم۔

دماغی جذبات یا تھکاوٹ سے فعلی فالج: اگنیشیا' فاسفورس' نیٹرم میور' کولن سونیا۔

گدی میں درد سر: جلسی میم' جگلن سائی نیریا۔

گردن کے عضلات میں کمزوری: انٹم ٹارٹ سر کو پیچھے رکھنے سے تکلیف کم ہو' سینگا' تکلیف بڑھے: سنابیرس۔

پکروٹاکسین اور پکرک ایسڈ فالجی احساس اور تھکاوٹ سے پیدا شدہ اثرات کے لیے کوکولس کے برابر مفید ہے۔

کوکی نم (Cocainum)

Synonyms: Coca

Parts used: Leaves

Tincture

دیکھیے......کوکا

کولا (Kola)

Synonyms: Sterculia

Parts Used: Bark

Tincture

دیکھیے......سٹرکولیا

کولائن (Choline)

Chemical Symbol: $(CH_2)_3$ NOH CH_2-CH_2OH

Synonyms: Ethanol trimetbylem monium hydroxide

یہ ٹیرا کسیکم کی جڑ سے حاصل کی جاتی ہے اور آکلہ (کینسر) کے علاج میں اس دوا سے سکون حاصل کیا جاتا ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

کولس ٹیراپینا (Cholas Terrapina)

پنڈلیوں اور پاؤں میں تشنج، تشنجی دوروں کے ساتھ بائی کے درد میں اس کا استعمال بعض وقت ہوتا ہے۔
طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

کولسٹرم (Colostrum)

The Milk first secreted after child birth
Solution.

(بچہ پیدا ہونے کے بعد جو دودھ پہلے نکلے)

اس کی آزمائش نہیں کی گئی مگر مریضوں پر اس کا تجربہ ہوا ہے کیونکہ ماں کا پہلا دودھ پینے سے قدرتی طور پر بچہ کو دست ہوتے ہیں۔ اس لیے یہ دستوں کے لیے ایک مفید ترین دوا ہے۔ ڈاکٹر بل اس کی علامات اس طرح بیان فرماتے ہیں: دست سبز پانی کے سے، زرد پانی کے سے، آنوں ملے، صفراوی، مقدار میں زیادہ کھٹے، تیز سوزش پیدا کرنے والے، دودھ پینے والے بچوں کے دانت نکلنے کے زمانہ میں یہ دست عموماً دیکھے جاتے ہیں، دستوں کے دوران میں شکم میں درد ہوتا ہے نیز چڑچڑاپن اور چہرے پر زردی ہوتی ہے۔ زبان سفید یا زردی ہوتی ہے، بچہ کھٹی یا کڑوی رطوبت کی قے کرتا ہے۔ تمام جسم میں کھٹاس کی بو ہوتی ہے۔ لاغری اور سوکھے کی بیماری میں بھی یہ استعمال ہوتا ہے۔
طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

کولسٹرنیم (Cholesterinum)

Chemicl Symbol: $C_{26}H_{44}O$
Synonyms: Cholestrerine
Trituration.

یہ عنصر خون میں، دماغ میں، انڈے کی زردی میں، بچوں میں اور پودوں کے بیجوں میں ملتا ہے لیکن زیادہ تر صفرا میں اور صفراوی پتھریوں میں پایا جاتا ہے۔
ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ جگر کے ان ورموں میں جن کو دیکھ کر آکلہ کا شک، نہایت مفید ہے۔ یہ دوا عموماً جگر کے آکلوں (کینسر) میں استعمال ہوتی ہے۔ یرقان میں، پتے کی پتھریوں میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔
طاقت: نمبر 3x، نمبر 6۔

کوموکلیڈیا (Comocladia Dentata)

Synonyms: Guao
Natural Order: Anacardiaceae
Parts Used: Leaves and bark

کوموکلیڈیا کا درخت رسٹاکس سے ملتا جلتا ہے چنانچہ بعض وقت اس کے گردونواح میں چلنے سے شدید قسم کا ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ اس درخت کے تنے اور شاخوں میں ایک دودھ کا سا رس ہوتا ہے جو دھوپ لگنے سے سیاہ ہو جاتا ہے۔ اس سے کپڑے اور جلد پر دھبے آ جاتے ہیں۔ یہ درخت نہایت ہی تکلیف دہ خارش، ورم سرخی، خارش کے دانے اور زخم پیدا کرتا ہے۔ ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ داہنے پستان میں گوشت خورہ زخم، ٹانگ پر نہ مندمل ہونے والا زخم، بائیں ٹانگ اور پاؤں میں ورم اور بخار اس کی حد میں آتے ہیں۔ کھانسی، بائیں پستان میں درد کے ساتھ جو بائیں کندھے تک جائے۔ اس دوا سے درست ہوتی ہے، جلد کے علاوہ آنکھ کی تکلیفات بھی اس میں ملتی ہیں چنانچہ داہنی آنکھ میں درد اس امر کے احساس کے ساتھ کہ بائیں سے بڑی ہے اور زیادہ باہر نکلی ہوئی ہے، پایا جاتا ہے۔ اس کے درد تپکن والے ہوتے ہیں اور گرمی سے بڑھتے ہیں، رسٹاکس کی طرح اس کے بائی کے درد بھی حرکت سے کم ہوتے ہیں اور آرام کرنے سے بڑھتے ہیں لیکن برعکس رسٹاکس کے درد گرمی سے بڑھتے ہیں اور کھلی ہوا میں کم ہوتے ہیں، رات کو تکلیفات کی زیادتی رسٹاکس کی طرح ہوتی ہے اور دبانے سے سکون ہوتا ہے، جوڑوں اور ٹخنوں میں درد۔

علامات

دماغ: پلکوں میں اعصابی درد اس احساس کے ساتھ کہ آنکھیں بڑی ہوگئی ہیں اور باہر نکل آئی ہیں، خصوصاً داہنی آنکھوں میں تکلیف چولہے کے پاس بڑھ جائے صرف بائیں آنکھ سے روشنی کی جھلک دیکھ سکے، سبز موتیا بند، بھراؤ کا احساس، ڈھیلے بڑے محسوس ہوں، آنکھوں کی حرکت سے تکلیفات میں زیادتی ہو، چراغ کی لو کے گرد سرخ ہالہ دیکھے۔
چہرہ: متورم، آنکھیں باہر نکلی ہوئی، نچلے ہونٹ پر آبلے اور ورم، احساس جیسے تمام چہرے کی جلد کھنچ کر ناک کے قریب آ گئی ہے، جس کی وجہ سے چکر ہو۔
منہ: درد دانت جس میں کی دبانے سے ہو، جب درد دانت رک جائے سر بڑا محسوس ہو، احساس جیسے دانت اپنے گڑھے سے باہر کھنچا جا رہا ہے اور عصب کھنچ رہا ہے۔
جلد: خارش کرے، سرخ ہو اور اس پر خارش کے دانے ہوں، سرخ بخار کی طرح تمام جلد پر سرخی، زہر باد، گہرے زخم سخت کناروں کے ساتھ، جذام، جلد پر سرخ دھاریاں (یوفربیم) آلات صدر اور ٹانگوں میں اکوتہ نیز آبلے دار کوتہ۔
سینہ: بائیں پستان میں تیز درد سینہ کے داہنی جانب سے بازوؤں اور انگلیوں تک درد، کھانسی بائیں پستان کے نیچے درد کے ساتھ جو بائیں کندھے تک جائے۔ داہنے پستان پر گوشت خورہ زخم۔
طاقت: نمبر 1 سے نمبر 30 تک۔
تعلق: مقابلہ کرو۔ (رسٹاکس، اناکارڈیم، یوفربیم)

کومیرونا (Coumarouna)

Natural Order: Leguminosae
Synonyms: Tongo Beans
Parts Used: Beans
Tincture: Drug Strength 1/10.

دیکھئے.....ٹونگو

کونائینم (Coniium)

Chemical Symbol: C8 H17 N.

Synonyms: Conicine

An alkaloid from Conium Maculatum Tincture.

(کونیم کا الکلائڈ)

اس سے سن ہونے کا احساس' عضلاتی فالج' چکر' بینائی میں ابتری' سننے میں ابتری اور قوت حس میں ابتری پیدا ہوتی ہے۔ نیز سستی اور نیند کا غلبہ بھی۔ اس کے مریض کو اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ وہ تمام رات جاگتا رہا ہے یا ایسا احساس ہوتا ہے جو عیاشی کے بعد ہوتا ہے۔ زینہ چڑھنے پر یا جوتا اتارنے پر پنڈلیوں میں اینٹھن بھی پائی جاتی ہے۔ چکر' کھلی ہوا میں کم ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

کونیم میکولیٹم (Coninum Maculatum)

Natural Order: Umbelliferae

Synonyms: poison Hemlock

Parts Used: The entire Plant

Tincture: Drug strenth 1/10

شوگران

دنیا جانتی ہے کہ سقراط کو زہر کا پیالہ پیش کیا گیا۔ وہ زہر کونیم ہی تھا جس وقت سقراط زہر کا پیالہ پی چکا تو اس کو کچھ دور چلنے کی ہدایت کی گئی' تھوڑی دور چلنے کے بعد سقراط نے محسوس کیا کہ اس کی ٹانگیں بھاری ہوگئی ہیں' چت لیٹ گیا اور اس پر کپڑا ڈال دیا گیا' تھوڑی دیر بعد زہر دینے والے نے اس کے پاؤں ٹانگوں پر ہاتھ رکھا۔ وہ ٹھنڈے ہو چکے تھے۔ سقراط کے پاؤں کو بہت زور سے دبا کر پوچھا گیا کہ کیا آپ کچھ احساس کرتے ہیں؟ سقراط نے جواب دیا' نہیں! تھوڑی دیر کے بعد اس کی رانوں کو دبایا گیا تو وہ بھی ٹھنڈی اور بے حس ہو چکی تھیں۔ اسی طرح سے نیچے سے اوپر کی طرف اس کی ٹانگیں ٹھنڈی ہوتی جا رہی تھیں۔ آخر میں سقراط نے اپنے جسم کو چھوا اور کہا کہ جب زہر دل پر پہنچے گا تو وہ مرجائے گا' اس وقت اس کا شکم بالکل ٹھنڈا ہو چکا تھا۔ اس نے اپنے جسم پر سے کپڑا اتارا اور نے کہا کریٹو! مجھے اس کا پیس کا ایک مرغ دینا ہے' دے دینا' کریٹو نے کہا ایسا ہی ہوگا لیکن کیا آپ کچھ اور فرمانا چاہتے ہیں۔ اس کے جواب میں سقراط کچھ نہیں بولا لیکن دوسرے ہی لمحہ میں اسے ایک تشنج ہوا اور زہر دینے والے نے اس کو کپڑے سے ڈھانک دیا۔ سقراط کی آنکھیں اور منہ کھلے ہوئے تھے۔ کریٹو نے اس کی آنکھیں اور منہ بند کر دیا اور زندگی کے سین کا آخری پردہ گر گیا۔

مندرہ بالا تاریخی بیان کو دیکھنے سے قدرتی طور پر یہ خیال ہوتا ہے کہ کونیم کا فعل اعضاء کے اندر فالج پیدا کرتا ہے۔ یہ فالج نیچے سے اوپر کی طرف جاتا ہے۔ یہ فالج پہلے عضلات ارادی کو مفلوج کرتا ہے پھر پردہ صفاق اور سینہ کو تھوڑی دیر کے بعد تشنج ہوتا ہے اور غشی واقع ہو جاتی ہے۔

ہنی میں لکھتے ہیں کہ افیون کی طرح اس کے اثر مقدم اور اثر ثانی کی تفریق کرنا بہت مشکل ہے۔ ان کے خیال کے بموجب کونیم کا اثر مقدم جسم کے اندر سختی میں ذ ریشوں میں سکڑن' غدودوں میں ورم کے ساتھ اور احساسات میں کمی پیدا کرتا ہے۔ نُسٹ لکھتے ہیں: کونیم کا اثر شروع میں ورم پیدا کرتا ہے اور یہی وہ وجہ ہے کہ یہ دوا زندہ دل' چست دموی مزاج کے انسانوں کے لیے جن کے نظام غدودی میں سختی آ چکی ہو مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ نظام غدودی کسی دھکے یا صدمے یا چوٹ کی وجہ سے ماؤف ہوا ہو۔ چاہے مریض اس دھکے یا چوٹ کو بالکل ہی بھول چکا ہو۔ آگے چل کر نُسٹ لکھتے ہیں کہ کونیم اکونائٹ کا مشابہ ہے' اکونائٹ دل پر اور شریانوں پر اثر کرتا ہے جبکہ کونیم کا غدودوں اور عروق شعریہ پر' بعض وقت کہا جاتا ہے کہ مزمن عوارضات کا اکونائٹ کونیم ہے۔ ڈاکٹر ہیوج لکھتے ہیں کہ کونیم ان انسانوں کے لیے مفید ہے جن کے اندر پانی کی زیادتی ہو اور ان میں عضوی تکلیفات موجود ہوں اور یہ دوا بچوں اور بوڑھی مستورات کے لیے زیادہ مخصوص ہے۔

یہ دوا نئی سورک ہے اور اس کا اثر بہت گہرا ہوتا ہے۔ اس کی تکلیفات سردی لگنے سے پیدا ہوتی ہیں اور جسم کے تمام غدود ماؤف ہو جاتے ہیں۔ تھوڑی سی سردی سے غدود سخت ہو جاتے ہیں اور ان میں درد ہو جاتا ہے چنانچہ بغلوں' گردن' گلہریوں اور شکم کے غدود بڑھ جاتے ہیں' زخمی خصص سخت ہو جاتے ہیں' پستانوں کے دنبل سخت گانٹھوں سے گھر جاتے ہیں' پستانوں میں جن میں ابھی دودھ نہیں آیا' گلٹیاں پڑ جاتی ہیں۔ اسی طرح سے تمام جسم کی جلد کے نیچے گانٹھیں پڑ جاتی ہیں' غدودوں کی متعدی اور سخت تکلیفات میں کونیم کا استعمال ہوتا ہے کیونکہ یہ دوا ان پر بہت گہرا اثر کرتی ہے' غدود آہستہ آہستہ سخت ہو کر آکلہ کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ ان کا دوسرا فعل اعصاب پر ہوتا ہے۔ اعصاب میں بے حد کمزوری ہوتی ہے۔ اعصاب کی کمزوری سے عضلات میں لرزہ' جھٹکے اور تشنج ہوتا ہے۔ کوئی جسمانی محنت بغیر شدید تھکاوٹ محسوس کیے نہیں ہو سکتی۔ کوکولس کی طرح آہستہ آہستہ فالجی کمزوری جسم پر اپنا تسلط جما لیتی ہے۔ جسم و دماغ کی تھکاوٹ کی وجہ سے جسم کی چستیاں و چالاکیاں ماؤف ہو جاتی ہیں۔ جگر بھی سخت ہو جاتا ہے اور بڑھ جاتا ہے مثانہ بھی کمزور ہو جاتا ہے اور پیشاب صرف جزوی طور پر ہی نکل سکتا ہے۔ بعض وقت یہ حالت بھی دیکھی جاتی ہے کہ پیشاب نکالنے کی طاقت ہی نہیں۔ یہ تمام باتیں بتاتی ہیں کہ کونیم میں کمزوری بڑھتے بڑھتے فالج کی حد تک پہنچتی ہیں۔

دوسری عجیب بات ہسٹریا ہے۔ دماغی کیفیت مراقیوں کی سی ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی اعصابیت ہوتی ہے اور عضلات میں لرزہ اور کمزوری ہوتی بھی۔ کونیم کی بہت سی تکلیفات کے ساتھ درد نہیں ہوتا' جسمانی اور دماغی کمزوری نظام عضلاتی میں کمزوری' تھکاوٹ اور لرزہ' ٹانگوں اور جوڑوں میں فالج و دماغی علامات' اعصابی علامات اور لرزہ' یہ سب کے سب بیواؤں میں

یارنڈوں میں پائی جاتی ہیں یا ان لوگوں میں پائی جاتی ہیں جن کی خواہشات نفسانی یکایک رک جاتی ہیں یا روک دی جاتی ہیں۔۔ جب عورت یا مرد کو خواہش کے سرانجام دینے سے روک دیا جائے تو ان کو لرزہ والی کمزوری ہو جاتی ہے' دماغی محنت نہیں کر سکتے اور دوسروں کی باتوں پر توجہ کو یکسو نہیں کر سکتے یا دوسروں کی باتوں کو سمجھنے کے نااہل ہو جاتے ہیں۔ یاد رہے کہ اس قسم کی تکلیفات جب مردوں کو ہوں تو کونیم دوا ہوا کرتی ہے اور جب عورتوں کو ہوتی ہیں تو ان کے رحم اور خصیۃ الرحم میں ورم آجاتا ہے۔ ایسی حالت میں کونیم کے بجائے میرے خیال میں یہ دوا ایپس ہوا کرتی ہے مگر یہ بتانا بھی اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ جب ان تکلیفات کے ساتھ ہسٹریا اور تحریک موجود ہو تو کونیم ہی استعمال کرنا چاہیے۔ جب بہت بڑی عمر تک مرد کنوارے رہیں اور اپنی خواہشات کو روکتے رہیں تو عموماً وہ مرد شادی کے بعد یکایک اپنے آپ کو نامرد پاتے ہیں۔ ایسی حالت میں کونیم ہی دوا ہے جو پہلی ہی خوراک سے ان کی نامردی کو چھومنتر کی طرح اڑا دیا کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نیم کنوارے آدمیوں کی نامردی کی دوا کہلاتی ہے۔

کونیم کے مریض شراب کی کسی مقدار کو بھی برداشت نہیں کر سکتے۔ شراب یا کوئی نشی چیز ان میں لرزہ' تحریک دماغی کمزوری اور جسمانی کمزوری پیدا کر دیتی ہے۔ ایسے مریضوں میں بہت سے قسم کے دردسر ہوتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ جن کی صحت گر رہی ہو' ان کو دردسر زیادہ ہی ہوا کرتے ہیں۔ سر میں درد' سوئیاں لگنے کے سے' پھاڑنے والے' تپکن والے ہوتے ہیں اور بعض وقت اعصابی درد بھی' عضلات میں کمزوری' چہرے کی ایک جانب کی کمزوری اور پری' پپوٹوں کا فالج' سرسراہٹ والے درد یہ ہیں۔ علامات جو عموماً عام عصبی کمزوری کو ظاہر کرتی ہیں۔ ہم کونیم کا خیال یکایک اور شدید دردوں اور دماغ میں اجتماع خون وغیرہ کے لیے نہیں کر سکتے بلکہ کونیم میں ایسی تکلیفات آہستہ آہستہ بڑھنے والی بیماری کے ساتھ ملتی ہیں۔ سر' آنکھوں' چہرے کے گرد اعصاب کے ساتھ ساتھ سوئیاں چبھنے کے سے' بھالے لگنے کے سے اور چاقو لگنے کے سے درد پائے جاتے ہیں۔ سر کی چوٹی میں سوئیاں چبھنا' تحریک سے دردسر پیدا ہوتا ہے۔ کھوپڑی میں سن ہونے کا احساس ہوا کرتا ہے۔ یہ یاد رہے کہ کونیم میں جہاں تکلیف ہوگی وہاں سن ہوتا ہے۔ چکر اس میں بہت ریاح ہوتا ہے۔ مکان میں ہر چیز گھومتی معلوم ہوتی ہے۔ سر میں ایک قسم کی پراگندگی کا احساس ہوتا ہے اور مریض چپ چاپ خیالات میں مستغرق بیٹھا رہتا ہے۔ چکر جھکنے سے بڑھتا ہے' سر پھیرنے سے سر چکر میں گھومتا معلوم ہوتا ہے' بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے سے بستر گھومتا معلوم ہوتا ہے جب مریض بستر میں کروٹ لینے یا ادھر سے ادھر دیکھنے سے چکر بڑھ جاتا ہے لیکن کونیم کا مخصوص چکر اس وقت ہوتا ہے' بستر میں لیٹا ہوتا ہے۔ آنکھیں گھماتا ہے۔ چکر کئی ادویہ میں پایا جاتا ہے۔ ناظرین کو ان باتوں کو سمجھنے کے لیے مختلف ادویہ کو دیکھ کر ان کی تفریق کرنی چاہیے مثلاً سر پھرانے سے چکر (کونیم' کلکیر یا کارب' کالی کارب) سر کو حرکت دینے سے چکر (برائی اونیا' کلکیر یا کارب) اوپر دیکھنے سے چکر (پلساٹیلا' سلیسیا) نیچے دیکھنے سے چکر (فاسفورس' سپائی جیلیا' سلفر) پھولوں کی خوشبو سے چکر (نکس وامیکا) ذرا سے شوروغل سے چکر (تھریڈین) چلتے ہوئے چکر (نیٹرم میور' نکس وامیکا' فاسفورس' پلساٹیلا) پڑھتے وقت چکر (نیٹرم میور) کھاتے وقت اور کھانے کے بعد چکر (گریفائٹس' نکس وامیکا فاسفورس' پلساٹیلا) چکر ایسا معلوم ہو جیسے بستر گھوم رہا ہے' (کونیم) چکر غش کھا جانے کے ساتھ (نکس وامیکا) چکر لڑکھڑاہٹ کے ساتھ (ارجنٹم' نائیٹریکم' نکس وامیکا' فاسفورس) اندھیرے میں یا آنکھیں بند کرنے پر چکر (تھریڈین' ارجنٹم نائیٹریکم' سٹرامونیم) چکر بینائی میں دھندلے پن کے ساتھ (سائیکلے من' جلسی میم' نکس وامیکا) جگہ سے اٹھتے وقت چکر (برائی اونیا' فاسفورس) جھکی ہوئی حالت سے اٹھتے وقت چکر (بیلاڈونا) بستر سے اٹھتے وقت چکر (برائی اونیا' چیلیڈونیم' کوکولس) جھکنے سے چکر (بیلاڈونا' پلساٹیلا' سلفر) چڑھتے وقت چکر (کلکیر یا کارب) اترتے وقت چکر (بورکس فیرم) لیٹنے سے چکر (کونیم) چکر جس کی وجہ سے لیٹ جانا پڑے۔ (برائی اونیا' کوکولس' فاسفورس' پلساٹیلا) گدی میں چکر معلوم ہو (جلسی میم سیلسیا' پٹرولیم) نیند کے بعد چکر (لیکیسس) حیض کے رک جانے سے چکر (سائیکلے من' پلساٹیلا)

اسی ضمن میں ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ ''کونیم اس چکر کی دوا ہے جو لیٹ جانے سے پیدا ہو یا سر کو حرکت دینے سے' چاہے وہ حرکت کتنی ہی معمولی کیوں نہ ہو نیز آنکھوں کی حرکت سے پیدا ہو' مکان کی تمام چیزیں گھومتی معلوم ہوتی ہیں اور مریض نہایت احتیاط کے ساتھ سر کو رکھنا چاہے تاکہ حرکت نہ ہو۔

نیش کا خیال ہے کہ سر کو کسی جانب گھمانے سے چکر بڑھتا ہے۔ بعض ڈاکٹر کہتے ہیں کہ بستر میں لیٹ کر کروٹ بدلنے سے چکر بڑھتا ہے یا پیدا ہوتا ہے چنانچہ ایک دردِ کمر کی مریضہ کو صرف چھ دن کے اندر کونیم سے درست کیا گیا جو سات ماہ سے دردِ کمر میں مبتلا تھی۔ علامت یہ تھی کہ بستر میں بغیر چکر کے وہ کروٹ بدل نہیں سکتی تھی۔

ڈاکٹر گرنسے احساسات کے ضمن میں لکھتے ہیں: کلیجہ کا جانا' حاملہ مستورات میں جب کلیجہ کا جانا رات کے وقت بستر میں لیٹنے سے ہوتے کا احساس' اس امر کا احساس کہ حقص کے گرد کس کر پٹی بندھی ہے۔ جسم میں قوئی اور احساسات کی کمی' ہڈیوں میں اندر سے باہر کی طرف تیر لگنے کے سے درد' اندرونی حقص و بیرونی حقص میں تناؤ' ہڈیوں میں سوئیوں کا چبھنا' ناخنوں میں زردی بھی کونیم کا نشان سمجھنا چاہیے۔

ڈاکٹر سرکار نے ایک عجیب علامت کونیم کی بتائی ہے' وہ ہے: کونیم میں ریاح اور پاخانے کا ٹھنڈا محسوس ہونا چنانچہ انہوں نے ایک مریض کے متعلق بیان فرمایا ہے' جس کو سخت اسہال تھے۔ سرکار سلفر دینے والے تھے۔ جب انہوں نے مریض سے سوال کیا کہ ''پاخانے گرم ہیں کیا؟'' برخلاف اس

کے مریض نے کہا ٹھنڈے ہیں چونکہ ''ٹھنڈے ریاح'' کونیم کا نشان ہے۔ اسی لیے ''ٹھنڈے پاخانے بھی'' کونیم کا نشان ہونا چاہیے یہ خیال آتے ہی کونیم دیا گیا اور مریض چند ہی خوراکوں میں درست ہو گیا۔

خواہش نفسانی کے پورا نہ ہونے سے تکلیفات کا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔ یہ دوا صرف انہی حالتوں میں موثر ثابت نہیں ہوتی بلکہ مردوں کے اندر نامردی کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔ چاہے وہ نامردی جلق کی وجہ سے ہو یا اغلام کی وجہ سے' جہاں محض عورتوں کو دیکھنے ہی سے انزال ہو جائے۔ وہاں کونیم کے مقابلہ پر کوئی دوسری دوا کام نہیں کر سکتی۔ احتلام بغیر خواب کے'انزال کے وقت درد جب کبھی انزال ہو جائے وہ جماع کے وقت ہو یا جماع کے بغیر اگر منی کے خارج ہونے سے عضو تناسل کے اندر چاقو لگنے کے سے درد ہوں تو کونیم حکمی دوا ہے۔ اس میں نفسانی کمزوری ہوتی ہے۔ استادگیاں ناکافی ہوتی ہیں۔ دخول کے ساتھ ہی استادگی ختم ہو جاتی ہے اور جماع کے بعد کمزوری ہوتی ہے۔

خصیئے متورم اور سخت ہو جاتے ہیں۔ یہ ورم اور سختی بہت آہستہ آہستہ آتی ہے۔ مردوں کے خصیوں میں سختی' جہاں کونیم کے اندر پائی جاتی ہے وہاں مستورات میں خصیۃ الرحم میں اور رحم میں سختی اور بڑا پن بھی پایا جاتا ہے۔ اس کے اندر حیض کی مقدار کم ہوتی ہے' بڑی عمر کی کنواری لڑکیوں میں حیض کی کمی کونیم کا ایک مخصوص نشان ہے۔ نیز حیض سے پہلے پستانوں میں درد جس کی زیادتی ہر قدم سے ہو کر نیم کی حد میں آتا ہے۔ یہ یاد رہے کہ پستانوں پر چوٹ لگنے سے اگر گانٹھیں یا ورم ہو جائے تو کونیم ایک بہترین دوا ہے۔

آنکھوں کے لیے یہ ایک یقینی دوا ہے۔ خصوصاً آشوب چشم کے لیے اور اس میں عجیب ترین بات یہ ہوتی ہے کہ مریض آنکھوں کے آشوب سے کہیں زیادہ روشنی کا ذکی الحس ہوتا ہے۔ آشوب چشم کے درد رات کے وقت بڑھ جاتے ہیں اور نہایت ہی ہلکی روشنی سے بھی درد اس قدر بڑھ جاتے ہیں کہ مریض کے لیے ناقابل برداشت ہوتے ہیں۔ مریض صرف اندھیرے ہی میں اور دبانے سے آرام حاصل کر سکتا ہے۔ کونیم میکولیٹم' آنکھوں کے پپوٹوں کے گرنے کی ایک بہترین دوا ہے۔ اس حالت میں یہ جلسی میم' کاسٹکم اور سیپیا کا مقابلہ کرتی ہے۔

غدودوں میں ورم اور سختی' سرسراہٹ اور سوئیاں چبھنے کے ساتھ کونیم میں پائی جاتی ہے اور یہ ورم اور سختی جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے' چوٹوں کے بعد ہوا کرتی ہے۔ کونیم کا خاص طور پر اثر پستانوں پر ہوتا ہے۔ پستانوں کے آکلہ کی تکلیفات' نیز رحم اور معدے کی اور خصیوں کی تکلیفات اس دوا سے درست ہوتی ہیں۔ خصوصاً جبکہ یہ تکلیفات صدمہ یا چوٹ سے واقع ہوئی ہوں اگر صدمے یا چوٹ کے بعد پتھر کی سی سخت گانٹھیں پڑ جائیں۔ گومڑ بن جائیں اور بھاری پن کا احساس ہو تو کونیم کا خیال کرنا چاہیے۔ کونیم اور سلیسیا پستانوں کی سختی اور گانٹھوں کے لیے عجیب دوائیں ہیں لیکن یاد رکھیے کہ کونیم میں زیادہ تر داہنا پستان ماؤف ہوتا ہے اور سلیسیا میں بایاں (کاربوانیملس) بھالے لگنے کے سے درد بھی ہوتے ہیں۔ (اسٹریا زر یونس) پہلے ذکر کیا جا چکا ہے کہ حیض سے پہلے پستانوں کا سخت ہو جانا یا درد کرنا بھی کونیم کی حد میں آتا ہے۔

پیشاب کا رک رک کر آنا کونیم کا ایک عجیب ترین نشان ہے۔ (کلیملس) جب کبھی بڑھاپے میں مذی کے غدودوں کے بڑھ جانے سے یہ حالت ہو جائے تو کونیم ایک عجیب دوا ہوا کرتی ہے۔ دن اور رات پسینہ' جونہی نیند آئے پسینہ یا آنکھیں بند کرنے پر پسینہ' ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ پسینہ کی یہ علامت کسی دوسری دوا میں نہیں ملتی۔ (برنکس سمبوکس)

کانوں کے اندر میل کا جمع ہو جانا' اس کی مخصوص علامت ہے۔ ایسی حالت میں نہایت احتیاط کے ساتھ پچکاری یا کسی اور طریقہ سے کان کا میل نکلوا دینا چاہیے اور اس کے بعد آئندہ میل کی پیدائش کو روکنے کے لیے کونیم کا استعمال ہونا چاہیے۔

بائیں پھیپھڑے کے اوپری حصہ میں درد جس کے ساتھ ایک تھوڑی سی جگہ میں گردن اور کندھے کے درمیان پھوڑے کا سا درد ہو تو کونیم کا ایک مخصوص نشان ہے۔ بالحاظ اس امر کے بیماری کیا اور کہاں ہے اگر یہ علامت موجود ہو تو کونیم عموماً دوا ہوگی۔

کونیم کے درد کاٹنے والے سوئیاں چبھنے کے سے' سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نیچے کی طرف اور اندر کی طرف ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر کلارک بتاتے ہیں کہ وہ مریض جن کو سست یا بیکار رہنے سے تکلیفات بڑھ جائیں۔ کونیم کی حد میں آتے ہیں۔ نیز کونیم کے اندر سن ہونے کا احساس' دماغی محنت کو برداشت نہ کر سکنا' حافظہ کی کمی' تھکاوٹ کا احساس اور کچھ پاگل پن کا سا پایا جاتا ہے۔ نیز بینائی میں سرخی بھی آزمائش میں ملتی ہے۔ دنیا کو فرضی سمجھتا ہے اور ہر چیز اسے خواب کے مانند نظر آتی ہے۔ تپ دق کے مریض جو بلغم نہیں نکال سکتے اور نگل جاتے ہیں کونیم سے مستفیض ہوتے ہیں۔

نمک قہوہ اور کھٹی چیزوں کی خواہش' امونیکم اور اسافوٹیڈا کی طرح ریاح بدہضمی بھی پائی جاتی ہے۔ اعضاء میں سن ہونے اور مردہ ہونے کے احساسات' خنجر بھونکنے کے سے درد اس دوا کی ایک رہنما کن علامت ہے' کمزوری کے دورے' غشی' چلتے وقت اچانک طاقت جواب دے جائے' چوٹوں کے' گرنے کے' غم کے' زیادہ مطالعہ کے' اثرات مابعد کونیم سے درست ہوتے ہیں' کمزوری ہر پاخانے کے بعد دھڑکن اور کپکپی' کونیم میں قریب قریب مسلسل خشک کھانسی جس کی زیادتی رات کو بستر میں لیٹنے پر ہوتی ہے پائی جاتی ہے۔ پہلی مرتبہ لیٹنے پر کھانسی جس کی وجہ سے مریض کو اٹھ کر بیٹھنا پڑے اور بلغم کھنکھار کر نکالنا پڑے' گہری سانس لینے پر کھانسی۔

زہر باد' درد سے دماغ چڑھتا ہوا محسوس ہو' سینہ کے سامنے والی ہڈی کا گلنا اور سڑنا' انفلوائنزہ سے پیدا شدہ کمزوری کو کونیم رفع کرتی ہے' اعصابی تکلیفات سے پیدا شدہ بےخوابی' صبح کے وقت بستر میں بے حد کمزوری شریانوں کی دیواروں کا سخت ہو کر تنگ ہو جانا۔

علامات

دماغ: ہذیان' بدمزاجی اور غم گینی (برائی اونیا' کالوساتھ' نکس) مرق اور لاپرواہی (فاسفورک ایسڈ) کمزور' بزدل سوسائٹی سے ڈرے اور اکیلا ہونے سے بھی' دماغی محنت کی نااہلیت (جلسی میم' نکس) حافظہ کی کمزوری (انا کارڈیم' نیٹرم میور' کریازوٹ' نکس موسکاٹا) کاروبار کرنے کو جی نہ چاہے (سائیکلے من' نکس وامیکا' فاسفورس) کند ذہنی' جو کچھ پڑھے وہ نہ سمجھے لوگوں کو پکڑ کر گالیاں دینے کی رغبت چھوٹی چھوٹی باتوں سے پراگندگی' آنسو بہائے' پانچ سے چھ بجے شام تک بے حد بدمزاجی۔

سر: چکر (الیومنا' اورم' بیلاڈونا' برائی اونیا' نکس وامیکا) خصوصاً لیٹی ہوئی حالت میں یا جب بستر میں کروٹ بدلے (بیلاڈونا) صبح کے وقت بستر سے اٹھنے پر (برائی اونیا) چلتے وقت سر ایک طرف موڑنے سے یا آنکھیں پھرانے سے چکر جس کی زیادتی سر کو ہلانے سے' معمولی آواز سے' دوسروں کے ساتھ بات چیت کرنے سے ہو' نشست سے اٹھنے پر چکر ایسا معلوم ہو جیسے چکر میں گھوم رہا ہے جس کی زیادتی لیٹ جانے سے ہو اور ایسا معلوم ہو جیسے بستر چکر میں گھوم رہا ہے درد سر پاگل بنا دینے والا متلی اور بلغم کی قے کے ساتھ' نیز اس امر کے احساس کے ساتھ کہ کھوپڑی کے نیچے کوئی غیر جسمانی چیز موجود ہے سر کی چوٹی میں بھراؤ کا احساس ایسا معلوم ہو کہ سر پھٹ جائے گا' دونوں کنپٹیوں میں سکڑن ایسا معلوم ہو جیسے ان کے گرد پٹی بندھی ہے جس کی زیادتی کھانے کے بعد ہو (جلسی میم' اٹروپین) صبح کے وقت اٹھنے پر گدی میں ہلکا درد سر میں بھاری پن' بھوؤں اور ناک کی جڑ میں مسلسل پراگندگی پیشانی' میں سوئیاں چبھنے والے درد جو اندر سے باہر کی طرف آتے معلوم ہوں یہ درد صبح کے وقت ہوں یا دوپہر کو پھاڑنے والے درد سر جن کی وجہ سے لیٹ جانا پڑے' گدی میں درد اور نبض کی ہر ضرب کے ساتھ ایسا معلوم ہو جیسے خنجر بھونکا جا رہا ہے صبح کے وقت جاگنے پر درد سر جیسے دماغ بہت بھرا ہوا ہے اور پھٹ جائے گا۔ دماغ کے داہنے آدھے حصہ میں احساس جیسے کوئی بڑی غیر جسمانی چیز پڑی ہے پھاڑنے والے درد سر متلی کے ساتھ۔

آنکھ: بینائی میں کمزوری' آنکھوں میں کمزوری اور چکا چوند چکر اور کمزوری کے ساتھ' خصوصاً بازوؤں اور ٹانگوں میں جو چلنے پر لڑکھڑائیں اور ایسا معلوم ہو جیسے شراب پی ہے آنکھوں میں جلن (آرسنک) پتلیاں پھیلی ہوئیں' پپوٹوں کی اوپر والی سطح میں جلن' آنکھوں کی سفیدی زرد ہو جائے پپوٹے اٹھ نہ سکیں بھاری معلوم ہوں (کاسٹکم' نیٹرم آرس' نیٹرم' کارب' ناجا' فائی' سوسنگما) نیند کی رغبت (نکس موسکاٹا) روشنی برداشت نہ ہو اور آنسوؤں کی زیادتی ہو' پتلی پر آبلے' بینائی میں دھندلا پن' جس کی زیادتی مصنوعی روشنی میں ہو' آنکھیں بند کرنے سے پسینہ آئے آلات بینائی میں فالج (کاسٹکم) معمولی سا آشوب چشم بھی آنکھوں کو اس قدر ذکی الحس کر دے کہ معمولی سی روشنی برداشت نہ ہو عصب باصرہ کے جزوی فالج سے بینائی میں کمزوری قریب النظری اشیاء سرخ' قوس وقزح کے رنگ کی دھاری دار یا مختلف نشانوں کی دکھائی دیں' آنکھوں میں بغیر ورم کے روشنی سے نفرت چوٹوں سے پیدا شدہ موتیا بند' پتلیاں پھیلی ہوئی' پتلی پر زخم داہنے سے بائیں کو' روشنی برداشت نہ ہو سکے' حالانکہ سرخی بہت کم ہو' پپوٹوں کی اندرونی سطح میں جلن اندرونی کویے میں ٹیس والا درد' آنکھوں سے پانی بہنے کے ساتھ۔

کان: کانوں میں گھنٹہ بجنے کی' گرجنے اور گھوں گھوں کی آوازیں چاننا' نکس وامیکا' سلفر) کانوں میں اور کانوں کے گرد سوئیوں کا چبھنا (کالی کارب' گریفائٹس) ناک چھینکنے سے کان بند معلوم ہو' کانوں کا میل خون کی مانند سرخ قوت سامعہ میں کمی اور کانوں سے خون کے رنگ کی رطوبت رسے' قوت سامعہ درد والی ذکی الحسی' شور غل چونکا دے' خنازیری مزاج مریضوں کے کان بہیں کانوں کے پیچھے پھوڑے اور گومڑ گلسوئے متورم اور سخت۔

ناک: ناک سے جلد نکسیر آئے پک جائے ناک میں بتوڑی' ناک سے مواد ملی رطوبت اور سخت چھینکے بار بار چھینکے۔

چہرہ: حقہ کے دباؤ سے ہونٹوں پر آکلہ' ہونٹ جلیں' خشک ہوں اور ان میں گولی لگنے کا سا درد ہو تھوک کے غدود متورم سخت' چہرہ پیلا' زرد' نیلگوں پھولا ہوا اس پر مٹی اڑے' رات کے وقت ڈنگ لگنے والے یا پھاڑنے والے چہرے کے درد' چہرے پر تر پھیلنے والے نملہ کے دانے ہونٹوں اور دانتوں پر سیاہ پپڑی' ہونٹوں پر آبلے یا ابھار۔

منہ: ٹھنڈی غذا کھانے سے دانتوں میں کھینچنے والا درد' (اٹم کروڈم' کلکیریا کارب' سٹانی سیکیر یا' سلفر) بول چال میں دقت (کاسٹکم' جلسی میم' ہیوسس) آلات نطق کے فالج کی وجہ سے حلق میں ذائقہ کڑوا' کھوکھلے دانت میں ٹھچن' ٹھنڈی چیزیں کھاتے وقت (لیکن ٹھنڈی چیزیں پینے سے نہ ہو) زبان متورم اکڑی ہوئی اور درد کرے۔

حلق: حلق میں خارش جس کی وجہ سے کھانسی میں تحریک ہو' غذا کی نالی میں دباؤ جیسے کوئی گولی چیز ''ہسٹریا'' کا گولہ معدے سے اوپر چڑھ رہا ہے۔

معدہ: بھوک نہ رہے پیاس' متعفن ڈکار (آرنیکا' اٹم ٹارٹ' کوکولس' سیپیا) کھٹی' خالی' شدید متلی نیز کلیجہ جلنا تیزابی ڈکار جس کی زیادتی بستر میں جانے سے ہو' شدید قے قہوہ کی طرح (سیلیل کار) صاف کھٹے پانی کی چاکلیٹ کے رنگ کی' کھٹی اور تیز سوزش پیدا کرنے والی' کھانے کے بعد معدہ میں سے کھٹی رطوبت اٹھے' معدے میں شدید درد جو دبانے والا' جلن دار' کھینچنے والا' بھالے لگنے والا ہو (آرسنک' کوکولس) فم معدہ میں بوجھ' چھیلن کا احساس فم معدہ میں درد جو آہستہ آہستہ شکم کے بائیں جانب تک پھیلے متلی کے ساتھ' معدے میں درد جو حلق تک جائے اور ایسا معلوم ہو جیسے گولا اٹھ رہا ہے (اگنیشیا) معدے میں درد کرنے والے تشنج' قہوہ نمک یا کھٹی چیزوں کی خواہش' ذرا سا دودھ پینے کے بعد شکم یکایک تن جائے معدہ میں شدید درد ہمیشہ دو یا تین گھنٹے کھانے کے بعد اور رات کے وقت جسے گھٹنوں اور کہنیوں کے بل

اوندھا ہو کر لیٹنے سے کسی قدر سکون ہو۔

شکم: شکم میں ورم' لرزہ' جگر کے مقام میں سوئیاں چبھیں (آرسنک' کلکیریا کارب' برائی اونیا' سیپیا' کالی کارب) نیز پھٹن شکم میں بھالے لگیں' ایسا معلوم ہو جیسے چاقو بھونکے جا رہے ہیں (مرک) سوئیاں شکم سے سینہ داہنی طرف تک چبھتی ہوئی جائیں' ریاح کے اخراج سے پہلے شکم میں کٹن شکم میں نوچنے والے درد ایسا معلوم ہو جیسے دست آئیں گے پیڑو میں نیچے دبانے والے درد' پیڑو میں سکڑنے والے درد جیسے ولادت کے بعد ہوتے ہیں' پاخانہ کی حاجت کے ساتھ درد کرنے والا تناؤ' مزمن یرقان اور پسلیوں سے نیچے داہنی جانب درد' شکم میں نوچنے والا درد' جیسے دست ہوں گے' ریاح کے اجتماع سے درد شکم' ریاح کے اخراج سے قبل شکم میں کٹن۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کی اکثر بے سود بار بار حاجت (امبرا) پاخانہ غیر منہضم بے درد کا (چائنا) رقیق جس میں سخت پاخانہ بھی ملا ہو' پانی کا سا پتلا' ہر پاخانہ کے بعد لرزہ والی کمزوری (فاسفورس) نیند کی حالت میں اپنے آپ پاخانہ نکل جائے' مقعد میں اکثر سوئیاں چبھیں جب پاخانہ میں نہ بیٹھا ہو۔ مبرز میں دوران پاخانہ جلن۔

مثانہ: رات کو بار بار پیشاب (امبرا' بورکس' فاسفورک ایسڈ) پیشاب ہو چکنے کے بعد قطرہ قطرہ رسے پیشاب کرتے وقت اور بعد میں جلن (اکونائٹ' اٹم' ٹارٹ) پیشاب کی دھار یکا یک رک جائے اور تھوڑے وقت کے بعد پھر جاری ہو (کلیمٹس) پیشاب مشکل سے ہو بوڑھے آدمیوں میں پیشاب قطرہ قطرہ ہو (کوپے دیا) پیشاب ہلکا پیلا' سفید گندلا' سلیٹی یا سفید رسوب کے ساتھ مثانہ کی گردن میں تیز بھالے لگنے کا سا درد' صبح کے وقت پیشاب کرنے کے فوراً بعد پیشاب کی نالی میں جلن۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی بغیر ایستادگی کے (اگریکس' اگنس) منی خارج ہو جائے جب عورتیں نظر پڑیں یا ان سے بات چیت کی جائے ہر حرکت کی تبدیلی پر بغیر شہوانی خیال کے مذہبی خارج ہو اور گھونگھٹ میں خارش ہو' خواہش بڑھ جائے مگر طاقت عمل نہ ہو خواہش نفسانی کی تحریک کمزور استادگیوں کے ساتھ' خواہش نفسانی کے رک جانے سے پیدا شدہ اثرات' خصیئے سخت ہو جائیں اور بڑھ جائیں' بغیر خواب کے انزال کثرت جماع کے اثرات بد۔

آلات تناسل زنانہ: شرمگاہ کے اندر شدید خارش (کیلکیریا' مرک) سیلان رحم کی کمزوری اور کمر میں فالج کے احساس کے ساتھ' یہ فالج کا احساس اور کمزوری قبل از سیلان ہو' سیلان رحم گاڑھا دودھ کا سا درد زہ کے سے اور دردوں کے ساتھ جو داہنے اور بائیں دونوں جانب آئیں۔ سیلان سفید' تیز سوزش پیدا کرنے والا' جلن پیدا کرنے والا (الیومنا' آئیوڈیم' کریازوٹ' مرک' فاسفورس' پلساٹیلا) پیشاب کے بعد سیلان الرحم حیض رک جائیں یا دیر میں ہوں۔ رحم میں سختی (اورم' کاربو اینملس) خصیوں میں' پستانوں میں سختی' بھالے لگنے والے درد' (بیلاڈونا) حیض سے قبل پستانوں میں ورم اور پھوڑے کا سا درد پستانوں کا چھوٹا ہو جانا اور مرجھا جانا (آئیوڈیم) خواہش نفسانی کی زیادتی کے ساتھ بائیں پستان میں سوئیاں لگنے کے سے درد' دوران حمل شدید متلی اور قے' پستانوں میں گومڑ چیرنے والے دردوں کے ساتھ جن کی زیادتی رات کے وقت ہو اور غدودوں میں شدید درد ہو' درد والے حیض رانوں میں کھینچنے والے دردوں کے ساتھ' سر پستان میں سوئیاں چبھیں' مریضہ پستانوں کو ہاتھ سے دبانا چاہے' حیض دیر میں ہو' مقدار میں کم ہوں اور شرمگاہ ذکی الحس ہو' خواہش نفسانی کے رک جانے سے پیدا شدہ اثرات بد یا حیض کے رک جانے سے یا زیادہ مباشرت سے پیدا شدہ بد نتائج' ریشہ دار گومڑ کاٹنے لگنے کے سے دردوں کے ساتھ' درد والے حیض سینہ میں بائیں جانب گولی لگنے کے سے درد کے ساتھ حیض رک کے ہوئے بہت دیر میں اور مقدار میں کم' حیض سے قبل غمگینی اور بعد میں تیز سیلان الرحم ہو۔ بیرونی آلات تناسل پر چوٹوں سے پیدا شدہ سختیاں بیرونی آلات پر شدید خارش' پیڑو کی اوپر والی بلندی (بالوں والی جگہ) پر ایک بڑا سا دانہ' وضع حمل کے دوران حمل کا منہ سخت رہے حمل کے دوران کھانسی جو رات کو بڑھ جائے۔

آلات تنفس: حنجرہ میں ایک خشک مقام جہاں رینگن ہو اور مسلسل خشک کھانسی کی تحریک ہو' شدید دورے والی خشک کھانسی جب مریض پہلے لیٹنے چاہے دن ہو یا رات (ہیومس' پلساٹیلا' سیپیا) سینے اور کندھے پر کپڑے بھاری محسوس ہوں' بیٹھی ہوئی حالت میں سینہ کی سامنے والی ہڈی سے ریڑھ تک چبھن یا درد' داہنے طرف سینہ میں سر پستان کے نزدیک ہر دفعہ سانس اندر لینے پر شدید سوئیاں چبھیں (برائی اونیا' کالی کارب) نیز چلنے پر جس کو ہاتھ سے زور سے دبانے سے آرام ہو' بلغم صرف بہت کھانسنے کے بعد نکلے ذرا سی ورزش کرنے پر دم پھول جائے دمہ کے دورے' جو مرطوب موسم میں آئیں' چہرہ نیلگوں سرخ' کھانسی تر بلغم نکالنے کی نا اہلیت کے ساتھ جو بلغم حلق میں آئے اسے نگلنا پڑے۔

قلب و نبض: دھڑکن' ضربات رک رک کر ہوں (ڈی جی ٹیلس' کالی کارب) کوئی چیز پینے کے بعد شدید دھڑکن' نبض کی چال ناہموار ہو اور بعض وقت بے قاعدہ۔

پیٹھ اور گردن: کندھوں کے درمیان درد' کمر میں سوئیاں چبھیں' کمر کی کڑیوں میں کھنچاؤ کے ساتھ' کھڑے ہونے کی حالت میں ریڑھ میں صدموں اور چوٹوں سے پیدا شدہ بد نتائج' دمچی میں درد۔

اعضاء: تمام اعضاء میں لرزہ (کوکلس' جلسی میم' مرک' سٹرامونیم) انگلیوں کی پشت پر خارش' اعضاء کو استعمال کرنے میں دقت' چلنے میں نا اہلیت' چلتے وقت کمزوری و لرزہ کا احساس داہنی ران میں' ٹانگوں کا فالج اور بعد میں اوپر والے اعضاء کا' اعضاء بھاری تھکے ہوئے اور مفلوج محسوس ہوں' ہاتھوں میں لڑکھڑاہٹ ہو اور انگلیوں کی نوکیں سو جائیں ٹانگوں کے عضلات میں کمزوری ہاتھوں پر پسینہ کرسی پر پاؤں رکھ کر بیٹھنے سے درد کو آرام ہو' کلائی کے جوڑوں

میں کڑکن' ناخن' پیلے' گھٹنے میں درد جیسے تھکاوٹ سے ہو' گھٹنے کے جوڑ میں کڑکن پاؤں کے ذرا سا ننگا ہو جانے سے زکام ہو جائے پنڈلیوں پر سرخ نشان جو زرد یا سبز ہو جائیں جن کی وجہ سے حرکت نہ کی جا سکے۔

مخصوص خواص: عام لرزہ' تشنج' دم گھٹنے کے خطرے کے ساتھ' جلد تھک جائے جلد زکام ہو جائے چلتے وقت یکا یک کمزوری' گھٹنوں کے بل آگے کی طرف گرنے کا اندیشہ' آنکھوں میں بھاری پن اور چکر' تھکاوٹ اور کمزوری ایسا معلوم ہو جیسے مفلوج ہے صبح کے وقت بستر میں کمزوری اور متلی' سبز بھس جاڑا بے حد کمزوری دھڑکن چہرے پر زردی' حیض کی رکاوٹ اور سیلان الرحم کی زیادتی چوٹوں کے بعد غدودوں کا متورم ہونا' سرسراہٹ اور سوئیاں چبھنے کے ساتھ۔

جلد: بغلوں کے غدود، درد کریں اور ان کے ساتھ بازوؤں میں سن ہونے کا احساس ہو چوٹوں کے بعد سختی' غدود بڑھ جائیں' سخت ہو جائیں' چاہے وہ شکم کے ہوں یا کسی دوسرے حصہ کے غدودوں میں سوئیاں چبھیں گومڑ جن میں چیرنے والا درد ہوں جن کی زیادتی رات کے وقت ہو' مزمن پسینہ آئے صبح اور رات کے وقت پسینہ' متعفن مواد جلد میں ٹیس کے ساتھ' سیاہی مائل زخم خصوصاً چوٹوں کے بعد جو جلد جلد بڑھیں جن سے خون ملی' بدبو اور خارش پیدا کرنے والی رطوبت رسے' شدید جسمانی ورزش سے پتی' کھجلی کے چٹے تر' جلن دار چھیلن پیدا کرنے والے اور کھرنڈ والے۔

نیند: آدھی رات کے بعد نیند آئے رات کے وقت اور صبح کو ڈراؤنے خواب' غیر فرحت بخش نیند' نیند سے درد کے ساتھ جاگے۔

کمی اور زیادتی: علامات رات کے وقت اور صبح کے وقت اور صبح سویرے بڑھیں کھاتے وقت کھڑے ہونے کی حالت میں' لیٹنے سے آرام کرنے کی حالت میں' ماؤفہ حصص کو اٹھانے سے' بستر میں کروٹ لینے سے (چکر) سر کو ذرا سی حرکت دینے سے' سر کو گھمانے سے تکلیفات بڑھ جائیں' اندھیرے میں' ماؤفہ حصص لٹکانے سے' حرکت سے' چلتے وقت' جھکنے سے آرام ہو' ٹھنڈی ہوا سے نفرت گرمی کی خصوصاً دھوپ کی خواہش پاؤں ذرا ننگے کرنے سے زکام ہو جائے رات کو' صبح کے وقت پسینے جس میں سے متعفن بو آئے بغیر پسینہ کے چھونے سے تکلیف بڑھے یہاں تک کہ کپڑوں کا بوجھ بھی برداشت نہ ہو' جھٹکے سے' صدمہ سے اور چوٹ سے تکلیفات پیدا ہوں' حیض کے قبل اور دوران تکلیفات بڑھتی ہیں' فاقہ سے کمی ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 200 اور اوپر کی طاقتیں' خصوصاً جب کہ گومڑوں وغیرہ میں دی جا رہی ہوں ان طاقتوں کا جلد نہ دہرانا چاہیے' عموماً نمبر 6 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر کافیا' ڈلکامارہ' نائٹرک ایسڈ سے زائل ہوتا ہے اور یہ دوا مرک نائٹرک ایسڈ اور سلفر کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون: آرنیکا' آرسنک' بیلاڈونا' کلکیریا' لائیکوپوڈیم' نکس وامیکا' فاسفورس' سٹرامونیم' پلساٹیلا' رسٹاکس۔

متضاد: سورنیم۔

مقابلہ کرو: حیض سے پہلے اور دوران پستان درد کریں اور متورم ہو جائیں' کلکیریا کونیم' کلکیریا کے پہلے اور بعد استعمال ہوتا ہے خصوصاً ان مستورات میں جن کی بناوٹ اور مزاج کلکیریا کا ہو اور حیض کی کمی ہو ورنہ دیگر حالات میں بیلاڈونا' کلکیریا کے بعد استعمال ہوتا ہے۔ حیض کی کمی میں (گریفائٹس) دنیا خواب معلوم ہو (امبرا' کارڈیم' کلکیریا' کنابس' انڈیکا' سٹرامونیم) نیچے سے اوپر کو فالج جائے (ہائیڈروسیانک ایسڈ اور مینگنم) اوپر سے نیچے کی طرف آئے (مرک) بستر میں کروٹ بدلنے سے چکر (سلیشیا) سلیشیا میں چکر بائیں طرف کروٹ بدلنے سے ہوتا ہے۔ آنکھ کی تکلیفات میں (سکرہی نم) نامردی (فاسفورس' فاسفورک ایسڈ) پاخانے کے بعد کمزوری کا احساس (فاسفورس' نکس وامیکا) ڈفتھیریا کے بعد فالج (جلسی میم) نفسانی غم گینی (زنکم آ یجی ٹیٹم) نفاس کے رک جانے میں (نکس وامیکا' ہیومس' پلساٹیلا' سیکیل) حرکت کے آغاز پر زیادتی اور مسلسل حرکت سے کمی (رسٹاکس) پیشاب میں رکاوٹ (کلیمٹس)۔

کونین (Quinic)

Chemical Symbol:
$(C_{20}H_{24}O_2)_2H_2SO_4$ 318.45
Quinine is an alkoloid obtained from Cinchona
M.F.
Synonyms: Chinium: Chintum Hydratum.

(دیکھیے۔ چائنا سلف)

کے پارس (Capparis)

Natural Order: Capparidaceae.
Synonyms: Caper-bush.

یہ دوا غدودوں کی تکلیفات اور انفلوانزا میں کام آتی ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

کیپسیکم (Capsicum Annuum)

Natural Order: Solanaceae
Synonyms: Red pepper, Chilly, Lal Mirch
Parts Used: The red Capsules and Seeds
Tincture: Drug Strength 1/10

سرخ مرچ

اس کا بلغمی جھلیوں اور ہڈیوں پر بہت شدت سے اثر ہوتا ہے چہرے کی ہڈیوں میں درد اور کنپٹیوں کی ہڈیوں میں ورم کے لیے کام آتی ہے یہ دوا ان آدمیوں کے لیے مفید ہے جن کے بال نرم ہوں' آنکھیں نیلی یا وہ آدمی جن کے ریشے عضلات ڈھیلے ہوں یا موٹے تازے آدمیوں کے جو سست ہوں اور

صاف نہ رہیں جنہیں کھلی ہوا سے ڈر ہو نیز کاہل وجود بچوں کے لیے کام آتی ہے قوت منعکسہ میں کمی اور جسمانی تحریک اس میں پائی جاتی ہیں' اس کی علامات عموماً بائیں جانب ظاہر ہوتی ہیں ڈلکامارہ کی طرح اس کا مریض ٹھنڈی اور مرطوب ہوا یا موسم سے زیادہ ذکی الحس ہوتا ہے جس سے علامتیں اکثر بڑھ جاتی ہیں' ہر شخص جانتا ہے کہ مرچ کا کام جلن پیدا کرنا یا جلن دار درد ہیں اس لیے جہاں کہیں اس قسم کی جلن یا جلن دار درد ہوں' کیپسیکم کا خیال کرنا چاہیے بشرطیکہ کوئی دوسری دوا تمام کیس پر حاوی نہ ہو' کیپسیکم کی جلن ٹھنڈے پانی سے بڑھتی ہے اس دوا میں جلد میں سرخی اور بیلاڈونا کی طرح سرخ بخار کے سے ابھار ملتے ہیں اس کی مخصوص کھانسی میں سانس متعفن ہوتی ہے یا ذائقہ برا سا' کھانسی سے سر پھٹتا معلوم ہو۔

جاڑ ½10 بجے قبل دوپہر ہوتا ہے جاڑا کندھوں کے درمیان سے شروع ہوتا ہے اور پیٹھ پر نیچے کی طرف آتا ہے کیپسیکم بخار کی ایک مشہور دوا ہے کہا جاتا ہے کہ باری کے بخار میں سرخ مرچ پیس کر انگلیوں کے ناخنوں پر لگانے سے باری کا بخار رک جاتا ہے' ہومیوپیتھی میں اگر کیپسیکم بخار کی دوا ہوتی ہے تو مریض بہت پیاسا ہوتا ہے اور پانی پینے سے لرزہ پیدا ہوتا ہے بخار کی حالت میں پیاس کا نام ونشان نہیں ہوتا۔

آزمائش پر غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ کیپسیکم میں جلن دار درد ہوتے ہیں جو ٹھنڈا پانی لگانے سے بڑھتے ہیں۔ چہرے میں جلن کا احساس ہوتا ہے جو ذرا سی ٹھنڈی ہوا کے جھونکے سے بڑھ جاتا ہے نیز حلق میں جلن' تالو میں یا منہ کے اوپر والے حصہ میں آبلے ہوتے ہیں' حلق میں سکڑن' تشنجی رکاوٹ اور درد بھی پایا جاتا ہے یہ درد نہ نگلنے کی حالت میں بڑھتا ہے اسی طرح سے مبرز میں جلن' مروڑ اور سیلان خون' پیشاب کرتے وقت جلن' مثانہ میں جلن پائی جاتی ہے۔

منہ آنے میں' کانوں کے ورم میں تمباکو پینے والوں اور شراب پینے والوں کے حلق پکنے میں جس کے ساتھ ورم اور جلن ہو کو السیا ہو جائے بعض وقت خشک ہو جائے وغیرہ کے لیے بہترین دوا ہے' حلق میں بعض اوقات اتنا لیس دار بلغم ہوتا ہے کہ جس کا نکالنا مشکل ہو جاتا ہے۔

دماغی کیفیت میں علالت یا دوطن بہت نمایاں ہے چنانچہ علالت یاد وطن کے ساتھ اگر رخسار سرخ ہوں بے خوابی ہو' تالو میں گرمی کا احساس ہو تو یہ دوا حکمی اثر رکھتی ہے۔

کیفیتوں کا بدلنا بھی مشاہدہ ہوتا ہے چنانچہ رونا اور ہنسا خوشی میں اور غصہ میں آجانا اس کے مریض میں مشاہدہ ہوتا ہے۔

ہذیان خصوصاً ارتعاشی یا پانی میں یہ دوا عجیب اثر کرتی ہے بشرطیکہ اس کے مدر ٹنکچر کا ایک ڈرام دودھ میں ملا کر بطور ایک خوراک دیا جائے۔

عجیب احساسات یہ ہیں جیسے سرخ مرچ چھڑک دی گئی ہے' مختلف جگہوں میں شدید درد یں کبھی یہاں اور کبھی وہاں جیسے حصص سن ہو جائیں گے۔

یہ دوا بوڑھے آدمیوں کے لیے مفید ہے جنہوں نے اپنی طاقت دماغی کام میں یار ہنے سہنے کے غلط طریقوں میں کھودی ہو' عادی شرابیوں کو شراب نہ ملنے سے پیدا شدہ تکلیفات' ہر ورم میں پکنے کی رغبت دوا میں پائی جاتی ہے چہرے کا عضلات میں تشنجوں کے ساتھ۔

علامات

دماغ: بے حد چڑچڑا پن ضدی جلد غصہ میں آجائے (نکس وامیکا) صابر' خوش مزاج' گائے اور جلد غصہ میں آجائے علالت یا دوطن (فیلی بورس' فاسفورک ایسڈ) چہرہ پر سرخی' بے خوابی' تالو میں گرمی کے احساس کے ساتھ' اکیلا رہنے کی خواہش کرے۔ ارتعاش ہذیانی خودکشی کے خیالات' مراق یا غم گینی ڈر سے جاگے چیخنے اور جاگنے پر بھی ڈر قائم رہے جذبات کے بعد بخار' رخساروں میں سرخی کے ساتھ۔

سر: چکر' ملیریا بخار کے جاڑے کی حالت میں' چکر لڑکھڑاہٹ کے ساتھ' جاڑے کے دوران پریشانی کے ساتھ قوی ڈل یا قوت حس بہت بڑھی ہوئی دردسر ایسا معلوم ہو جیسے کھوپڑی پھٹ جائے گی (برائی اونیا' چائنا' نیٹرم میور' مرک' پلس) کھانے سے' سر ہلانے سے یا چلنے سے (برائی اونیا) سوئیاں چبھنے والے دردسر جن کی زیادتی آرام کرنے سے ہو مگر حرکت سے کم ہو جائیں' پراگندگی' نشہ کی سی حالت ناک کی جڑ کے اوپر درد آنکھوں میں اور کانوں کے اوپر سوئیاں چبھنے کے ساتھ کنپٹیوں میں درد' تپکن' پیشانی میں دبانے والے درد' پیشانی میں تپکن پیشانی کی ہڈیوں میں زیادہ تر داہنی طرف پھاڑنے والے درد' کنپٹیوں میں دبانے والے درد' سر کی بائیں جانب پھاڑنے اور کھینچنے والے درد' سر میں تیر لگنے کے درد جن کی زیادتی آرام کی حالت میں اور کمی چلتے وقت ہو سر بہت بڑا محسوس ہو' سر کی حرکت پر یا ہلنے سے کھوپڑی میں کونے پینے جانے کا سا درد ہو' کھوپڑی پر خارش جس کو کھجلانے سے سکون ہو لیکن کھجلانے کے فوراً بعد بہت بڑھ جائے۔

آنکھ: آنکھوں میں دبانے والے درد ایسا معلوم ہو کہ کوئی غیر جسمانی چیز آنکھوں میں پڑی ہے آنکھیں بڑی معلوم ہوں' سرخ ہوں اور باہر نکلی ہوں' اشیاء سیاہ دکھائی دیں' بینائی مدہم خصوصاً صبح کے وقت جس میں کمی آنکھوں کو ملنے سے ہو' آنکھوں میں جلن' سرخ اور بہنے کے ساتھ۔

ناک: انفلوائزہ' شدید چھینکوں اور پتلی رطوبت کے ساتھ بعض وقت ناک میں جلن اور سرسراہٹ ہو' بند زکام ناک میں رینگن اور سرسراہٹ کے ساتھ' نکسیر صبح کے وقت بستر میں' کھانستے وقت ناک سے خون ملی رطوبت آئے حلق اور ناک میں گاڑھے بلغم کا اجتماع ناک میں سرسراہٹ' ناک کی نوک بہت گرم۔

کان: کانوں کے پیچھے درد کرنے والا ورم' کانوں سے پچھلی ہڈی کے ابھار کا گل جانا (اورم) بائیں کان کے پیچھے پھاڑنے والا درد' کان میں دبانے والا درد' خصوصاً کھانستے وقت ایسا معلوم ہو جیسے زخم کھل جائے گا کانوں میں جلن اور

ڈنگ لگنے کا احساس' کان کے اوپر کنپٹیوں کے نزدیک ہڈیوں پر بے حد ذکی الحس جس کو چھونے سے پھوڑے کا سا شدید درد ہو (اوٹس موڈیم) کان پکنے سے قبل کانوں میں سے سیلان اور کان کی پچھلی ہڈی کے ابھار کی تکلیف' کان میں جلن اور ڈنگ لگنے سے درد کے بعد' سننے میں دقت' نزلاوی بہرہ پن کھانستے وقت ایک یا دونوں کانوں میں درد' کان کے ڈھول میں سوراخ ہو جائے اور خلا گاڑھے زرد رطوبت سے بھر جائے کان کی گہرائی میں دبانے والا درد' کان گرم۔

چہرہ: چہرہ میں درد' جزوی طور پر ہڈیوں کے درد کی طرح جو چھونے سے زیادہ ہو' ہونٹ متورم پھٹے ہوئے اور ان میں ٹیس ہو' چہرہ پر سرخی گو ہاتھ لگانے سے ٹھنڈا ہو (اسافوئیڈا) چہرے کے درد' درد نہایت باریک لائن میں عصبوں کے ساتھ ساتھ جائیں' چہرے یا پیشانی پر ابھار جس میں سوزش پیدا کرنے والی خارش ہو۔

منہ: منہ سے متعفن بو (آرنیکا' چائنم آرس' ہیپر سلفر' کریازوٹ' مرک' نائٹرک ایسڈ) منہ میں برا سا ذائقہ منہ آئے منہ میں برے ذائقہ کے ساتھ ہونٹوں پر اکوتہ (ایسی حالت میں ہونٹوں پر مدر ٹنکچر کا ایک قطرہ لگانا چاہیے) منہ میں لیسے دار بلغم' منہ میں برا سا ذائقہ اور پانی جس کے بعد کلیجہ میں جلن ہو' دانتوں میں درد' لیے محسوس ہوں لیکن ان کو دبانے سے زیادہ تکلیف نہ ہو' کھانستے وقت پھیپھڑوں سے آئی ہوئی ہوا منہ میں ایک عجیب بدبودار ذائقہ پیدا کرے' زبان پر چھوٹے چھوٹے جلن دار آبلے جن کو چھونے سے درد ہو' زبان اور ہونٹوں کی اندرونی جانب چپٹے' پھیلنے والے زخم جن کے مرکز میں چربی نظر آئے۔

حلق: جلن (اکونائٹ' آرسنک' کینتھرس' مرک کار) اور درد خصوصاً جس وقت نگلا نہ جا رہا ہو' کھانستے وقت حلق میں درد اور خشکی جو کانوں تک پھیلے تمباکو اور شراب نوشوں کا حلق پک جائے' کوا اور تالو متورم ہو جائیں کھانستے وقت حلق میں درد جیسے کسی ورم یا گھاؤ میں ہو' بایاں غدود متورم اور داہنے میں درد' حلق متورم سیاہی مائل سرخ جس میں جلن اور دبانے والا درد ہو' نگلنے میں دقت' حلق میں ڈنگ لگیں جس کی وجہ سے رات کو کھانسی ہو۔

معدہ: معدہ میں جلن (آرسنک' کیمفر' کینتھرس) خصوصاً کھانے کے بعد' کلیجہ جلے منہ سے پانی آئے' درد کے ساتھ متلی اور قے' اعصابی یا تشنجی قے' بحالت جاڑا بلغم کی قے نیز متعدی بخاروں میں قے معدے میں برف کی سی ٹھنڈک' بعد میں لرزہ یا جلن کا احساس جس میں گاہ گاہ متعفن ڈکار آئیں بدہضمی' ریاح کی زیادتی خصوصاً کمزوری انسانوں میں نشہ کی اشیاء کی نہ رکنے والی خواہش' ٹھنڈے پانی کی پیاس مگر ٹھنڈے پانی سے لرزہ ہو' قے' فم معدہ میں بیٹھنے کے احساس کے ساتھ پیٹ بھر کر کھانے کے فوراً بعد چہرہ سرخ ہو جائے اور پاخانہ کے لیے جانا پڑے جس کے دوران یا بعد مقعد میں جلن ہو' معدے میں ابتری بخار کے ساتھ۔

شکم: شکم سے سینہ تک تناؤ والا درد' ایسا معلوم ہو جیسے کہ پیٹ ابھر گیا ہے ریاحی درد (لائیکو' کالوسنتھ) نیز کھینچنے والے اور مروڑنے والے درد شکم میں ابھار جس کی وجہ سے دم گھٹتا محسوس ہو جگر کے مقام میں یا داہنے پھیپھڑے کے نچلے حصہ میں کھانسی کے ساتھ پکڑ لینے والا درد' تلی ذکی الحس اور متورم خصوصاً کونین کے استعمال کے بعد درد شکم ناف کے گرد آنوں کے دستوں کے ساتھ جن میں بعض اوقات خون کی دھاریاں ہوں' ہر پاخانے کے بعد پیاس اور ہر بار پانی پینے سے جاڑا' پانی پینے کے فوراً بعد پاخانہ جانا پڑے لیکن آنوں کے سوا کچھ نہ آئے پیٹ میں جلن دار درد۔

پاخانہ اور مبرز: مروڑ (مرک) مقعد میں جلن دار درد (آرسنک' کینتھرس) پاخانہ آنوں ملا' آنوں کی کثرت' آنوں خون ملی مروڑ پیدا کرے (مرک کا) مروڑ شراب یا پانی پینے کے بعد زیادہ ہو' ہر دفعہ پاخانہ کے بعد پیاس ہو اور پیاس کے بعد لرزہ' پاخانہ کے بعد پیٹھ میں کھینچنے والا درد' خونی بواسیر مقعد میں پھوڑے کے سے درد کے ساتھ دوران پاخانہ ڈنگ کے سے درد' بواسیر کے مسوں میں جلن' ورم' خارش اور ٹپکن مقعد میں پھوڑے کے سے درد کے احساس کے ساتھ' بواسیر خونی یا بادی بواسیر کے سیلان خون کے رک جانے سے غمگینی پیدا ہو۔

مثانہ: پیشاب رک جائے یا بار بار ہو' پیشاب کی بے سود حاجت' پیشاب کے بعد جلن' ٹپکن اور ٹیس (کینتھرس' کنابس سٹائیوا) پیشاب کے پہلے' پیشاب کے دوران اور بعد مخرج میں جلن (کینتھرس' کنابس سٹائیوا) پیشاب نہ کرتے وقت پیشاب کی نالی کے اگلے حصہ میں سوئیوں کا چبھنا (کنابس سٹائیوا) پیشاب جلد اور پیشاب پہلے قطرہ قطرہ آئے بعد میں فوارہ کی طرح ہو' کھانستے وقت مثانہ کی گردن میں سوئیاں چبھیں' پیشاب کی نالی سے مواد ملی' خون ملی بالائی کی سی رطوبت۔

آلات تناسل مردانہ: نامردی' فوطوں میں ٹھنڈا پن' خصیوں میں لاغری کے ساتھ' چھوٹے ہو جائیں اور مرجھا جائیں' پیشاب کی نالی سے گاڑھے دودھ کی طرح پیپ ملا مواد سوزاک درد کے ساتھ نیز جلن کے ساتھ' رات کے وقت درد والی استادگیاں' انزال کے بعد خصیوں میں مروڑنے والے درد۔

آلات تناسل زنانہ: سن یاس کی تکلیفات' زبان کی نوک پر جلن کے ساتھ' سن یاس کے قریب رحم سے سیلان خون متلی کے ساتھ' بائیں خصیۃ الرحم کے مقام میں سوئیاں چبھنے کا احساس' حیض کے دوران متلی' فم معدہ میں بوجھ حمل کے دوران قے' کلیجہ جلے' آنوں کے دست' بواسیری تکلیفات اور مقعد میں جلن۔

آلات تنفس: حنجرہ اور ہوا کی نالی میں ریگن اور سرسراہٹ خشک کھانسی کے ساتھ' خصوصاً شام کے وقت لیٹ جانے کے بعد (ہیوسمس) کھانسی میں سانس سے متعفن بو آئے (کروکس' سنگونیریا) کھانسنے سے مثانہ میں دباؤ پیدا ہو اور کھانسی کے بعد سوئیاں چبھنے کا سا درد' مثانہ تک جائے' تنفس میں دقت سینہ میں درد کے ساتھ' ایسا معلوم ہو جیسے سینہ بھرا ہے یا سکڑا ہے سینہ میں ٹپکن والا درد' دم پھولے ایسا معلوم ہو جیسے معدے سے ہو رہا ہے سینہ میں سکڑن' آواز کا بیٹھنا دل کے پیندے میں یا پسلیوں کے مقام میں درد جس کی زیادتی چھونے سے ہو' پھیپھڑوں میں کسی ورم کا خدشہ ہو' کھانستے وقت درد کے حصص

میں درد مثلاً سر میں مثانہ میں' ٹانگوں میں' کانوں میں وغیرہ وغیرہ' درد بھرا احساس جیسے سینہ کو دبایا جا رہا ہے جس سے بے حد تنگی پیدا ہو زیادتی حرکت سے ہو' دمہ سرخ چہرے یا یکے بعد دیگرے سرخ و سفید چہرے کے ساتھ' سینہ ابھرا محسوس ہو' تنفس میں سیٹی کی آواز ہو' ادھر ادھر چلنے پھرنے سے' چڑھنے سے' تنفس میں خرابی پیدا ہو جائے' کھانسی کے بعد چھینک کھانسی کے اچانک دورے جس سے تمام جسم میں اینٹھن ہو' کھانسی جس کی زیادتی شام کے وقت' رات کے وقت' لیٹی ہوئی حالت میں (جب تک لیٹنے کے بعد آرام سے ایک وضع میں نہ لیٹ جائے) تیز ہواؤں کے بعد ٹھنڈے خشک موسم میں' ہر گرم یا ٹھنڈے جھونکے سے اور گرم چیزیں پینے کے بعد ہو سینہ کی سامنے والی ہڈی میں درد پسینہ کے ساتھ جب چل رہا ہو۔

پیٹھ اور گردن: گلے کے داہنی طرف کے غدود میں جھٹکے والا اور پھاڑنے والا درد' ریڑھ کے نزدیک کھینچنے والا یا چیرنے والا درد' پیٹھ میں جاڑے کے دوران سوزش اور پھاڑنے والے درد جس سے چیخیں نکلیں اور مریض کو دہرا ہونا پڑے' بواسیری تکلیفات اور پیچش کے ساتھ کمر میں درد۔

اعضاء: چوتڑ سے گھٹنے اور پاؤں تک گولی لگنے کا سا اور پھاڑنے والا درد خصوصاً کھانسنے پر' چوتڑ کے جوڑ میں کھینچنے والا درد جس کی چھونے سے' پیچھے کی طرف جھکنے سے زیادتی ہو' گھٹنے میں کھینچنے والا درد' عرق النساء کے درد جس کی زیادتی پیچھے کی طرف جھکنے سے اور کھانسنے سے ہو' بازوؤں میں کھینچنے والے پھاڑنے والے درد جو کندھوں سے ہاتھوں اور انگلیوں کو جائیں داہنے چوتڑ کی ہڈی کا سڑنا بائیں ٹانگ سوکھ (لاغر) جائے اور درد کرے' ٹانگوں کے اوپر والے حصہ میں ٹھنڈا پسینہ' پاؤں ٹھنڈے۔

نیند: جمائیاں لینا' نیند بے چینی کی پر از خواب بے خوابی جذبات سے علالت یا دوطن سے یا کھانسی سے' نیند کے دوران چیخے' نیند کے دوران احساس جیسے وہ بلندی سے گر رہا ہے خواب انواع اقسام کے۔

مخصوص خواص: جلن دار ٹیس والے درد کبھی یہاں اور کبھی وہاں' قوت حیات میں کمی قوت منعکسہ نہ رہے (لاروسریس) فالج' گنگرین' ٹائیفس وغیرہ' ہر قسم کی حرکت سے نفرت' اس امر کا احساس کہ اعضاء سن ہو جائیں گے۔

بخار: جاڑا پیٹھ سے شروع (یوپے ٹوریم پرپ' لیکیسس) پیاس کے ساتھ جس کی زیادتی پانی پینے کے بعد ہو اور کسی مکان سے باہر چلتے وقت ہو' ہر دفعہ پانی پینے سے جاڑا اور لرزہ بڑھ جائے (ٹیرکسیکم) جاڑے کے بعد پسینہ یا بخار' پسینہ اور پیاس کے ساتھ' بخار شدید جلن کے ساتھ' جلد ٹھنڈی' نبض مدہم' بھوک میں کمی' ہر دفعہ کوئی چیز پینے کے بعد جاڑا' بخار جس کے بعد جاڑا اور پیاس ہو کمی حرکت سے ہو' پسینہ مقدار میں زیادہ۔

جلد: خارش جس کی زیادتی کھجلانے کے بعد ہو جلد میں جلن' پیشانی یا چہرے پر نملہ کے سے ابھار جن میں کھجلی اور جلن ہو' جلن دار یا ڈنگ لگنے کی سی کھوپڑی پر' چہرے پر اور سینہ پر جلد پھولی ہوئی۔

کمی اور زیادتی: گرمی سے' کھاتے وقت بہتر محسوس کرے' کھلی ہوا میں کپڑا اتارنے سے اور ہوا کے جھونکے سے تکلیفات بڑھیں' آرام کرنے سے بہت سے درد سر کم ہوتے ہیں جب کہ دیگر بڑھتے ہیں حرکت سے درد سر (جیسے سر پھٹ جائے گا) تھکاوٹ' دمہ' جاڑا اور اکڑے ہوئے جوڑوں میں کڑکن پیدا ہوتی ہے اور چڑھنے سے درد پیدا ہوتا ہے' چھونے سے تکلیفات بڑھتی ہیں' کھلی ہوا سے سخت نفرت ہوتی ہے مریض کپڑے اتارنے سے ڈرتا ہے۔

تعلق: نمبر 3 سے نمبر 30 تک اونچی طاقتیں۔

طاقت: اس دوا کا اثر کلیڈیم' کیمفر' سنا' چائنا' سلفیورک ایسڈ یا گندھک کے دھوئیں سے زائل ہوتا ہے یہ دوا شراب' قہوہ' افیون اور کونین کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون: بیلاڈونا' لائیکوپوڈیم' پلساٹیلا' سلیشیا۔

مقابلہ کرو: آرنیکا' بیلاڈونا (درد سر وغیرہ میں) برائی اونیا (کھانسی سے درد سر) کینتھرس (جلن دار درد' حلق کی علامات پیچش اور مثانہ کی علامات) سورینم (قوت منعکسہ میں کمی' شفایابی سے مایوسی) لیکیسس (جاڑے سے پہلے پیاس' پیاس جاڑے کی حالت میں بھی جاری رہے پانی پینے سے بڑھ جائے نیز ایلپس) نیٹرم میور' کاربوویج اور تھیکسس (ملیریا بخار' نیٹرم میور کیپسیکم کا مزمن ہے) کاربوانیمل' نائٹرک ایسڈ (کانوں کے پیچھے ورم) اور ورم اور نائٹرک ایسڈ (دنبلوں میں مفید ہیں' سلیشیا مزمن ورموں میں یا پکے ہوئے دنبلوں میں' فاسفورک ایسڈ (علالت یا دوطن' مگر کیپسیکم میں چہرہ سرخ ہوتا ہے) آرسنک' ایلومنا' کاربوویج' لائیکوپوڈیم (ان دواؤں میں جلن دار درد ہوتے ہیں جن کو گرمی سے آرام ہوتا ہے) مرک نائٹرک ایسڈ' سلفر (ان دواؤں میں آنتوں سے خون ہوتا ہے) کروٹن ٹگ (پانی پینے کے بعد پاخانہ کی حاجت) ہیلی بورس (درد شکم' مثانہ میں اینٹھن کے ساتھ) پلاٹینا (چہرے میں جلن اور جلن دار درد جس کی زیادتی ہوا کے جھونکے سے چاہے وہ گرم ہو یا ٹھنڈا ہوتی ہے۔)

کیڈمیم آئیوڈیٹم (Cadmium Iodatum)

Chemical Symbol: CdI

اس دوا میں مقعد اور مبرز میں خارش صرف دن کے وقت محسوس ہوتی ہے نیز قبض اور پاخانہ کی بار بار حاجت مروڑ اور شکم میں ابھار بھی ہوتا ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

کیڈمیم برومیٹم (Cadmium Bromatum)

Chemical Symbol: $CdBr_2$

Synonyms: Cadmium Bromide

Tincture or Trituration

آزمائش میں اس دوا سے منہ حلق اور معدے میں جلن پیدا ہوئی' دو مستورات میں معدے میں جلن اور درد نیز قے ہوئی۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

کیڈمیم سلفیوریٹم

(Cadmium Sulphuratum)

Chemical Symbol: CdS

ڈاکٹر گریمر نے 232 آکلہ (کینسر) کے مریض ایک ہی سال میں درست کیے' یونائیٹڈ اسٹیٹ آف امریکہ میں ان کی دھوم مچ گئی' زیادہ تر مریض انہوں نے کیڈمیم کے مرکبات سے درست کیے آزمائش ہمیں صرف کیڈمیم سلف کی ملتی ہے اور وہ بھی نامکمل مریضوں پر بھی اس کے تجربات سوائے ڈاکٹر موصوف کے زیادہ نہیں ہوئے لیکن ڈاکٹر گریمر کے مریضوں کے حالات کو نیز ان کے ریکارڈ کو بغور دیکھا جائے تو دیکھنے والا اتنی بڑی کامیابی کو دیکھ کر انگشت بدنداں رہ جاتا ہے گزشتہ نصف صدی سے روئے زمین کے مختلف اطبا اپنے اپنے طریقہ سے آکلہ یا کینسر کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ یہ تحقیقات کروڑوں روپیہ صرف ہو جانے کے بعد بھی ابھی پایہ تکمیل کو نہیں پہنچیں۔ واقعہ یہ ہے کہ سوائے ہومیو پیتھی کے جس قدر تحقیقات ہو رہی ہیں وہ بیماری کے اسباب کو جانچنے کے بجائے بیماری کے نتیجہ کو تحقیق کرنے کی کوشش کی ہیں اگر مریضوں کو شروع سے انٹی سورک گہرا اثر کرنے والی ادویہ کی واحد خوراکیں دے دی جائیں تو آکلہ کے جراثیم کے لیے میدان ہی نہیں رہتا۔

ہومیو پیتھی کے علاوہ دیگر محققین اس بات پر زور دے رہے ہیں کہ غذا کو اپنی طبیعت کے مطابق باقاعدہ کرنے سے ہی بہت حد تک آکلہ کے زہر کو روکا جا سکتا ہے یا آکلہ کا مریض نسبتاً کم تکلیف برداشت کیے زیادہ عرصہ تک زندہ رہ سکتا ہے ہومیو پیتھک محققین بتاتے ہیں کہ خوراک کے باقاعدہ کرنے سے ہی ہماری ادویہ زیادہ اثر کرتی ہیں اور ایسے حالات میں ان کا اثر دیرپا ہوتا ہے۔ محض غذا کو ہی باقاعدہ کرنے سے نہ تو مریض آکلہ کے زہر سے بچ سکتا ہے اور نہ ہی آکلہ کا مریض زیادہ زندہ رہ سکتا ہے۔

کیڈمیم کی آزمائش سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ عنصر تمام اس قسم کی کمزوریاں اور خون میں تبدیلیاں پیدا کرتا ہے جو آکلہ کے آخر درجوں میں ہمیں دکھائی دیتی ہیں۔

ان کمزوریوں اور خون میں تبدیلیوں کے علاوہ کیڈمیم میں ہمیں وہ علامات بھی دکھائی دتی ہیں جو کینسر یا کارسی نوما یا آکلہ کے لیے مخصوص ہیں مثلاً جلد میں نہ مندمل ہونے والے زخم پستانوں اور رحم میں گومڑ معدہ میں شدید زخم وغیرہ یہ سب ایسی علامات ہیں جو کینسر کا آخری درجہ سمجھی جاتی ہیں اور یہ باتیں ظاہر کرتی ہیں کہ خون کے اندر کس قدر تبدیلیاں ہو چکی ہیں اور سمیت آ چکی ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ جس وقت یہ علامات کسی ایک کے اندر ظاہر ہوتی ہیں تو یہ مریض کی اصلی اور حقیقی علامات نہیں ہوتیں بلکہ بہت کچھ بے جا ادویہ کی سخت خوراکوں کے اثر کا پردہ پڑا ہوتا ہے یہی وقت ہے کہ جب کیڈمیم اور اس کے مرکبات مریض کے اندر جادو کا سا کام کرتے ہیں اور مریض کو موت کے پنجہ سے چھڑا کر شاہراہ صحت پر لے آتے ہیں۔ میرا یہ دعویٰ ہے کہ ان نتائج کی نمود سے قبل ہومیو پیتھک ادویہ کی چند خوراکیں ایسے مریضوں کو شفا دے سکتی تھی۔ یاد رہے کہ دق اور آکلہ صرف انہی جسموں کے اندر موثر ہو سکتا ہے جہاں کہ ان کی نشوونما کا میدان موجود ہو۔ آج کل کے ایکس ریز اور ریڈیم کے علاج اس خدائی لعنت کو دور کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے اور نہ ہی مستقبل قریب میں اس کی کوئی امید پائی جاتی ہے اصل بات یہ ہے کہ کینسر کے اسباب اس وقت تک پردہ غائب میں ہیں۔

ڈاکٹر ماڈ سلائی صاحب نے چوہوں پر تجربات کر کے یہ ثابت کیا ہے کہ چوہوں میں سے صرف چند ہی کینسر کا شکار ہو سکتے ہیں یا دوسرے لفظوں میں یوں کہا جا سکتا ہے کہ وہی چوہے کینسر میں مبتلا ہو سکتے ہیں جن کے نظام جسم میں کینسر کا تاثر ہو۔

ڈاکٹر کرائل نے بتایا کہ کینسر کے ریشوں میں قوت مدافعت (خود ان کے الفاظ میں بیماری کو رفع کرنے والی برقی طاقت یعنی برقی منفی طاقت) نہیں رہتی اسی لیے ان ریشوں کے اندر تبدیلی واقع ہو جاتی ہے اسی لیے جسم کے اندر کیمیاوی تبدیلیاں ہو جاتی ہیں پہلے یہ کیمیاوی تبدیلیاں ہوتی ہیں اور بعد میں جا کر بیماری کے بدنتائج (نمود)۔

فلاسفی میں یہ ذکر آ چکا ہے کہ اس طرح سے ہومیو پیتھک ادویہ طاقتوں میں نظام جسم کے اندر برقی اثر کر کے پیدا شدہ تبدیلیوں کو درست کرتی ہیں اس لیے دوبارہ یہاں دہرانے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی مگر یاد رہے کہ اس اصول کو مدنظر رکھ کر اگر علاج کیا گیا تو فائدہ یقینی ہوگا۔

کیڈمیم میں ہر کام کرنے سے نفرت ہوتی ہے چاہے وہ دماغی ہو یا جسمانی' فکر و پریشانی میں یہ آرسنک کے برابر ہے نیز کمزوری اور نقاہت میں بھی آرسنک کا مقابلہ کرتی ہے معدہ میں اس کا اثر آرسنک کی طرح ہے بے حد کمزوری' معدے میں ابتری اور قے آرسنک کی طرح پائی جاتی ہیں۔ کیڈمیم کی قے لمبی اور متعدی بخاروں کی طرح ہوتی ہے یہ قے ہمیں عموماً زرد بخار میں ملتی ہے زرد بخار میں یہ قے سیاہ ہوتی ہے یہ بھی آرسنک کی ایک علامت ہے لیکن برعکس آرسنک کے کیڈمیم کا مریض بالکل چپ چاپ رہنا چاہتا ہے کچھ تو وہ ویسے ہی کاہل ہوتا ہے اور کچھ کیڈمیم کے مریض کو حرکت سے نفرت ہوتی ہے کیونکہ برائی اونیا کی طرح حرکت سے اس کی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں گویا یوں سمجھنا چاہیے کہ نقاہت اور کمزوری ہو' آرسنک کی حرکت سے تکلیف کا بڑھنا اور پیدا ہونا ہو برائی اونیا کا جب ہی کیڈمیم کی تصویر مکمل ہوتی ہے۔

اس دوا میں تشنج اور اعصابیت بھی پائی جاتی ہے اور زنک کی طرح اس کا اثر عضلات پر بھی ہوتا ہے کیڈمیم زنک کے ساتھ کانوں میں ملا ہوا نکلتا ہے اس لیے کیڈمیم عضلات کی اعصابیت اور تشنج میں زنک سے ملتا جلتا ہے مکان کے اندر چکر ہوتا ہے اور بستر گھومتا ہے سر کی علامات فکر اور چکر ایسی علامات ہیں جو عموماً ہمیں مسلسل گہرے اور متعدی بخاروں یا ایسے بخاروں کے ساتھ

معدہ کی تحریک میں زرد بخار میں' کمزوری' خون کی تے' سیاہ تے کے ساتھ ملتی ہیں سر میں بھالوں کا لگنا' کنپٹیوں میں ٹپکن' کیڈمیم عموماً معمولی معمولی سر کے دردوں کی دوا نہیں ہوتی بلکہ متعدی بخاروں میں اس کے دردسر پائے جاتے ہیں اور درد کے ساتھ سر میں خون چڑھ جاتا ہے' زرد بخار میں سر کے اندر چاقو کی طرح کٹن ہوتی ہے۔

آنکھ کی علامات بہت ہیں چنانچہ آشوب چشم مسلسل مزمن مواد کے سیلان کے ساتھ' ہر دفعہ موسم کی تبدیلی یا سردی سے پیدا ہو جانے والا آنکھ میں درد' پپوٹوں کا سخت ہو جانا خنازیری آشوب چشم زخم والے چنے یا پرانی علامتیں جو پھٹتی رہیں اور مندمل ہوتی رہیں کیڈمیم زیادہ تر چہرہ کی ایک جانب یا ایک آنکھ کو ماؤف کرتا ہے کاسٹیکم کی طرح ایک حصہ کا یا جسم کے ایک جانب کا فالج بھی دیکھا جاتا ہے سکتہ کے بعد اگر مریض کا ایک بازو اور ٹانگ کمزور ہے تو کیڈمیم دوا ہوا کرتی ہے (فاسفورس)۔

احساسات میں بھی تبدیلیاں ہوتی ہیں چنانچہ جلد میں اور گہرے اعضاء میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس ہوتا ہے بعض اوقات جلد میں ذکی الحسی ہوتی ہے اور بعض وقت بے حسی' سن ہونا بھی اس میں پایا جاتا ہے چنانچہ ناک کا اور ایک ہاتھ کا سن ہونا بھی اس میں دکھائی دیتا ہے جسم کے اندر مختلف مقام سن معلوم ہوتے ہیں اس کے مفلوج حصص ہمیشہ درد کیا کرتے ہیں مفلوج حصص میں رینگن ہوتی ہے۔

مزمن نزلے اس حد تک آگے بڑھ جاتے ہیں کہ ہڈیاں گلنا شروع ہو جاتی ہیں ناک میں زخم' ناک کی ہڈیوں میں درد چھینکیں' نزلہ' پھوڑے اور دنبل پائے جاتے ہیں' قوت ذائقہ میں خرابی آ جاتی ہے جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے یہ دوا متعدی اور لمبے بخاروں میں کام آتی ہے چنانچہ ایسی حالتوں میں دانتوں پر میل زبان پر سیاہی' زبان سے سیلان خون' منہ میں خشکی ہوتی ہے' یہ کیفیت اکثر ٹائیفس' ٹائیفائیڈ اور زرد بخار میں دیکھی جاتی ہے' زبان میں اس قسم کی سستی آ جاتی ہے جس کی وجہ سے زبان کی حرکت میں دقت اور نگلنے میں دقت ہوتی ہے حلق کے عضلات بھی ماؤف ہو جاتے ہیں' نگلنے میں دقت ہوتی ہے غذا کی نالی میں سکڑن' شدید پیاس ٹھنڈے پانی کی خواہش ہوتی ہے مگر کیپسیکم کی طرح ٹھنڈے پانی سے لرزہ اور رینگن ہوتی ہے۔

معدے پر اس کا اثر نہایت شدید ہوتا ہے چنانچہ معدہ اپنا فعل چھوڑ دیتا ہے اور ہاضمہ ہوتا ہی نہیں ہر چیز معدے میں خمیر بنتی ہے ہلکی سے ہلکی غذا بھی کھٹی ہو جاتی ہے اس کے ساتھ خون یا صفرا مل جاتا ہے گندی ڈکاریں آتی ہیں اور کمزوری ہوتی ہے متلی بہت پریشان کن ہوتی ہے چنانچہ یہ متلی اپیکاک' آرسنک' انٹم ٹارٹ کی طرح شدت کی ہوتی ہے ٹھنڈے پسینے بھی ہوتے ہیں تے زرد یا زردی مائل سبز بلغم کی ہوتی ہے' متلی اس غضب کی ہوتی ہے کہ ہونٹوں کو چھونے سے متلی پیدا ہوتی ہے متذکرہ علامات کو دیکھنے سے ورم معدہ معلوم ہوتا ہے کوئی چیز بھی ہضم نہیں ہو سکتی اور تے ہو جاتی ہے اس لیے مریض چپ چاپ رہنا چاہتا ہے آرسنک میں کمزوری اور معدے کی خرابی' متعدی بخاروں کی شروع میں حدت اور بے چینی کے ساتھ ہوتی ہے لیکن کیڈمیم میں یہ سب کچھ بخار کے بعد ہوتا ہے مریض کے اندر گو پریشانی ہوتی ہے تاہم وہ چپ چاپ رہنا چاہتا ہے آرسنک کا مریض ایک بستر سے دوسرے بستر پر ایک کرسی سے دوسری کرسی پر پریشانی کی وجہ سے گھومتا ہے مگر کیڈمیم کا مریض بالکل چپ چاپ رہنا چاہتا ہے اور آرام کی موت مرنا چاہتا ہے جب آپ کے پاس کوئی کینسر کا مریض ہو جس میں جلن' کمزوری اور تے پائی جاتی ہے تو کیڈمیم سلف ہی ایسی تکلیفات کو کئی کئی ہفتہ تک سکون دیتی ہے یاد رہے کہ معدے کے آکلہ میں جب کہ معدے کے اندر حد درجہ کی تحریک ہو یا سیاہ تے ہو رہی ہو تو یہ دوا ایک نعمت غیر مترقبہ ہوا کرتی ہے۔

معدے میں جلن اور کاٹنے والے درد بھی پائے جاتے ہیں یا معدے کی وہ علامات جو بحالت حمل یا پرانے شرابیوں میں ملتی ہیں پائی جاتی ہیں' معدے میں جلن غذا کی نالی تک آتی ہے۔ جلتی ہوئی رطوبتیں حلق اور منہ تک پہنچتی ہیں یہ رطوبتیں کھٹی اور تیز ہوتی ہیں معدے میں ٹھنڈک کا احساس بھی پایا جاتا ہے۔

شکم میں درد تے کے ساتھ شکم میں بھالے لگنے کے سے درد اس دوا کا اثر جگر میں' تلی میں' معدے میں اور شکم کے دیگر اعضاء میں ہوتا ہے ورم اور گنگرین کا خدشہ ہوتا ہے اگر متعدی بخار رفع ہو کر دوبارہ ہو جائیں ان کے ساتھ تے، اسہال اور حد درجہ کی کمزوری ہو تو یہ دوا ایسی حالتوں میں مفید ہوتی ہے اگر زرد بخار ٹھیک ہوتا جا رہا ہو اور بخار کے آخری مرحلہ میں ہوا کا جھونکا لگ جانے سے یکایک کمزوری' سیاہ تے ہونے لگے اور مریض کی موت نزدیک آ گئی ہو تو کیڈمیم یقیناً شفا دیتی ہے یہ علامت کاربوویج کی طرح ہے۔

آزمائش صرف کیڈمیم سلف کی ہوتی ہے ڈاکٹر گریمر لکھتے ہیں کہ جب مریضوں کے خون میں بجلی کے ٹسٹ کرنے سے مثبت نہ معلوم ہوا اور مثبت ہی خون کے اندر ثابت ہو تو میں یقیناً کیڈمیم کے دیگر مرکبات کو استعمال کرتا ہوں چونکہ آکلے کے بڑھے ہوئے کیسوں میں خون کے اندر منفیت نہیں پائی جاتی اسی لیے ان مریضوں کو ایسی دوا کی ضرورت ہوتی ہے جو منفی طاقت پیدا کرنے والی ہوں ایسی حالت میں منفی طاقت پیدا کرنے کے لیے کیڈمیم اور اس کے مرکبات ہی ادویہ ہوا کرتی ہیں ان مرکبات کو بڑی اونچی طاقت میں دینا چاہیے اور اس کے بعد جب قوت منعکسہ میں تیزی ہو جائے اور مریضوں میں تبدیلیاں واقع ہونے لگیں تو ہائڈراسٹس اور کلکیر یا فلور جیسی ادویہ بہتر کام کرتی ہیں آگے چل کر ڈاکٹر موصوف لکھتے ہیں کہ "کیڈمیم سلف کے علاوہ کیڈمیم کے دیگر مرکبات اس طرح استعمال کرتا ہوں اگر سیلان خون ہو تو کیڈمیم میلیکم' کیڈمیم مٹیلیکم ایسی حالت میں آنتوں کے آکلہ کو یا اس آکلہ کو جو پھٹ چکا ہو اور پک رہا ہو بغیر کسی دوسری دوا کی مدد کے درست کر دیتا ہے اگر کچھ کمی رہ جائے تو کینڈولا استعمال کرتا ہوں جو میرے خیال میں کیڈمیم اور

اس کے مرکبات کا بہترین معاون ہے۔

ڈاکٹر گریمر کا کچھ ہی خیال کیوں نہ ہو مگر میں یہ بتانے سے باز نہیں رہ سکتا کہ عام طور پر کینڈوالا ٹلی آکلہ کے لیے بالکل موزوں اور کافی ہے۔ سارکوما (ایک قسم کا آکلہ) میں کیڈمیم سلف کبھی کام نہیں دیتا' سارکوما میں زیادہ تر کیڈمیم کلکیر یا سلیکا یا کیڈمیم کلکیر یا فلورکا بہترین ادویہ ہیں یاد رہے کہ ثدی کے غدودوں کے آکلہ میں کیڈمیم فلورکا ایک بہترین دوا ہے۔

یہ دوا پریشانی' غصہ کے دورے اور ٹھنڈی ہواؤں (چہرے کا فالج' لقوہ) کے اثرات بد کو دور کرتی ہے۔ شرابیوں میں اس کا اثر غضب کا ہوتا ہے۔ یہ دوا ایک بہت بڑی انٹی سورک ہے جلد میں شدید کھجلی' رات کے وقت بستر میں' چھونے پر اور سردی سے' اس کھجلی کو کھجلانے سے سکون ہوتا اور کھجلانے سے ایک مزیدار احساس پیدا ہوتا ہے' جلد نیلی زرد' پھٹی ہوئی' سفنے دار' تر اور پکنے والے نملہ کے دانے اور بوائیاں پائی جاتی ہیں۔ ناک کی علامت قابل غور ہیں ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ میں نے ناک سے بو ناک کی بتوڑیاں اور بدگوشت میں اس دوا کو بہترین پایا ہے۔

پیشتر اس کے ناظرین کی خدمت میں کیڈمیم سلف کی علامتوں کو پیش کروں آکلہ پر میں ایک لفظ کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ آکلہ سے پہلے انسانی جسم کے اندر دو عوارضات ہوتے ہیں چاہے ان عوارضات کی نمود جسم پر ہو یا نہ ہو یا محض ان کا تاثر ہی خون کے اندر کیوں نہ موجود ہو وہ عوارضات آتشک اور دق ہیں اکثر دیکھا گیا ہے کہ جس وقت آکلہ میں کمی محسوس ہونے لگتی ہے تو دق کے اکثر اور آتشک کے گاہے گاہے آثار مریض کے اندر نمودار ہوا کرتے ہیں اور جب یہ آثار نمودار ہو جائیں تو ان علامات کے بموجب معالج کو علاج کرنا چاہیے اس میں کوئی شک نہیں کہ آکلہ کی پیدائش کی ذمہ داری زیادہ تر طبعی اثرات پر ہوتی ہے مگر بے قاعدہ زندگی' بودوباش میں خرابیاں' صفائی کا نہ رہنا غذا کی کمی' یا بے قاعدگی اور آج کل کی مقوی ادویات وغیرہ اس کی نمود کی زیادہ تر ذمہ دار ہیں۔

علامات

علامات: خوف تنہائی کا' کام کا' پاخانہ جانے سے پہلے پریشانی' اندیشہ کسی آدمی کے آجانے سے' چڑچڑاپن۔

سر: سر میں ورم' دماغ میں ورم' سر میں بتوڑوں کا لگنا' سر میں کھچاوٹ یا ایسا احساس جیسے سر شکنجہ میں ہو سکتہ چاند میں درد' کنپٹیوں میں ٹپکن' کنپٹیوں پر نملہ کے دانے' درد سر' بے چینی' جسم کے ٹھنڈے ہونے' نکسیر' حلق میں سکڑن پیاس' متلی اور قے کے ساتھ' سر درد جاگنے کی حالت میں کھلی ہوا میں' ہوا کے جھونکوں سے اور دھوپ میں۔

آنکھ: آنکھوں کے گرد حلقے' جلن دار پانی ایک پتلی کا پھیل جانا دوسری کا سکڑ جانا' آنکھوں کی تکلیفات اندھیرے میں رات کے وقت' سفید چیز کو دیکھنے سے اور چلتے وقت بڑھ جاتی ہیں پتلی پر ماڑا' ہلکے ورم کے ساتھ اس دوا سے درست ہوتا ہے خنازیری آشوب چشم' رتوندی' گرم آنسو' پپوٹوں میں ورم' مریض باریک چھپائی نہ پڑھ سکے۔

ناک: ناک میں بدبو' ناک کی جڑ پر کھنچاوٹ' ناک بند' ناک میں بدگوشت' ناک کی ہڈیوں کا گل جانا' ناک پر پھوڑے' ناک میں زخم زہر باد' ناک کا سن ہو جانا۔

کان: آوازیں سر میں گونج پیدا کریں۔

چہرہ: چہرے میں بدوضعی' جبڑے کا کانپنا' سردی لگ جانے سے لقوہ' خصوصاً بائیں جانب کا' اوپری ہونٹ میں تشنجی حرکات' رینگن کا احساس پیشانی پر' ناک پر اور منہ کے گرد مزمن ابھار۔

منہ: نگلنے میں وقت' غذا کی نالی میں سکڑن' نمکین ڈکار' بلغمی جھلیوں پر تار دار متعفن جھلی' تھوک کی زیادتی' ذائقہ پہلے میٹھا پھر کڑوا اور سوزشی' سانس متعفن حلق میں زخم خشکی' کھجلی جلنا اور سکڑن۔

معدہ: دبانے پر معدے میں پھوڑے کا سا درد' شدید متلی' ابکائیاں' سیاہ قے' آنوں کی' بلغم کی' سبز لیسے دار خون ملی جس کی وجہ سے بے حد کمزوری ہو جانے اور معدہ چھونے سے ذکی الحس ہو جائے معدہ میں جلن دار اور کٹن دار درد' معدہ میں زخم آکلہ' مسلسل قے' متلی جس کی وجہ سے لیٹ جانا پڑے متلی منہ میں سینہ میں اور شکم میں محسوس ہو۔ معدے کی علامات بیئر شراب پینے کے بعد' قبل دوپہر' حمل کے دوران بڑھ جائیں' نیز شرابیوں کی تکلیفات اور معدے میں اینٹھن کے بعد تکلیفات۔

شکم: شکم میں تناؤ' درد ذکی الحسی جگر کے مقام میں پھوڑے کا سا درد' شکم میں ٹھنڈاپن' آنتوں سے سیاہ منجمد' متعفن خون' شکم میں درد قے کے ساتھ آنتوں اور گردوں میں کاٹنے والے درد' معدہ اور شکم کے اوپری حصہ (پسلیوں سے نچلا) کی تکلیفات چلنے اور بوجھ اٹھانے سے بڑھ جائیں۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ خون ملا' سیاہ متعفن' پاخانہ لئی کا سا' زردی مائل' سبز' نیم رقیق' پیشاب رک جانے کے ساتھ۔

مثانہ: پیشاب کی نالی میں درد اور چھیلن' پیشاب میں مواد اور خون گردوں کے مقام میں شدید کٹن پیشاب رکا ہوا' مقدار میں کم یا خون ملا'

آلات تناسل مردانہ: جلد جلد ہونے والے احتلام اس دوا سے درست ہوئے ہیں۔

آلات تناسل زنانہ: حمل کی متلی اور قے اور دیگر تکلیفات ہاضمہ میں بہتر کام کرتی ہے' پستانوں کا زہر باد سر پستان متورم۔

آلات تنفس اور سینہ: سینہ پھیلا ہوا محسوس ہو' احساس جیسے پھیپھڑے سینہ سے چمٹ گئے ہیں کھانسی بے ہوش ہو جانے' غصہ' گھبراہٹ' سرخ چہرے معدہ میں درد یا صفرا کی قے کے ساتھ نیند کے دوران تنفس رک جائے سینہ پر زرد دھبے' بیرونی سینہ کا متورم ہونا' سینہ میں سکڑن کے ساتھ دھڑکن۔

اعضاء: بغل کے غدودوں کا پک جانا' کہنیوں پر زرد' دھبے' چوتڑوں پر پھوڑے بے چینی' چونکنا۔

بخار: جسم برف کی مانند ٹھنڈا (کیمفر، وریٹرم، ہیلوڈرما) زرد بخار (کروٹیلس کاربوویج)

جلد: نیلی، زرد، جلد میں شگاف اور سفنے، جلد میں خارش جس کو کھجلانے سے آرام ہو ناک پر اور رخساروں پر زرد چٹے جن کی زیادتی دھوپ اور ہوا میں ہو، جلد کا پھٹ جانا۔

نیند: نیند آنے پر سانس رک جائے اس لیے دم گھٹنے کی وجہ سے مریض جاگ اٹھے، ڈر کی وجہ سے دوبارہ نہ سوئے نیند میں آنکھیں کھلی رہیں۔ تکلیفات نیند کے بعد بڑھ جائیں، پریشان کن بے خوابی۔

کمی اور زیادتی: چلنے سے یا بوجھ اٹھانے سے، نیند کی بعد، کھلی ہوا میں، منشیات سے تکلیفات بڑھ جائیں کھانے سے آرام کرنے سے تکلیفات کم ہوں۔ تکلیفات ٹھنڈی ہوا میں بڑھتی ہیں، سردی میں جلد میں، خارش ہوتی ہے۔ دھوپ میں صبح کے وقت، نیند کے بعد، چلنے سے، زینہ چڑھنے سے، نگلنے سے غم کے بعد اور نشہ کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے سی ایم تک۔

تعلق: مقابلہ کرو۔

کیڈمیم آکسائیڈ: معدے میں درد اور جلن نیز تے۔

(Kerosolenum) کیروسولینم

Lightest Product Obtained by distillation from the crude oil. Solution in rectified spirit

مٹی کے تیل کے نہایت ہلکے اجزاء

اس کا اثر یہ ہے کہ جسم کے اندر ایک قسم کا نشہ پیدا کرتا ہے مگر اس کے ساتھ اعضاء میں سختی اور نبض میں بے قاعدگی پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ دوا کسی وقت ہذیان میں کام آسکتی ہے کیوں کہ اس میں عجیب احساس ہوتے ہیں کہ انسان اپنے آپ کو اڑتا ہوا محسوس کرتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ وہ اکیلا اڑ رہا ہے جراحی کے بعد ہنستا ہے اور اس کو یہی خیال ہوتا ہے کہ جراحی ایک خواب تھا، یہ دوا ہلکے قسم میں بھی کام آسکتی ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

(Cascara Sagrada) کاسکارا سگراڈا

Natural Order: Rhamncaceae
Synonyms: Rhamnus Purshiana Extract of bark

یہ دوا بطور مسہل کے کام آتی ہے اس کے عرق کے پندرہ قطرے پاخانہ لاتے ہیں، ہومیوپیتھی دوا مزمن بدہضمی، معدے میں زخم اور یرقان کے لیے مفید ہے بواسیر اور قبض میں بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے، زبان چپٹی، موٹی، سانس متعفن، تجربہ بتاتا ہے کہ یہ دوا معمولی بائی کی تکلیفات میں اور پرانی بائی کی تکلیفات میں جہاں قبض موجود ہو مفید ہوتی ہے۔

علامات

زبان: چوڑی اور منہ سے متعفن بو۔

پیشاب: پیشاب سے قبل کچھ وقت تک انتظار کرنا پڑتا ہے، اس کے بعد پیشاب قطروں میں ہو۔

ہاتھ اور پاؤں: عضلات اور جوڑوں میں بائی کے درد سخت ترین قبض کے ساتھ۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 6 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو، ہائیڈراسٹس، نکس وامیکا، رہانس کیلیفورنیا۔

کیکٹس گرینڈی فلورس

(Cactus Grandiflorus)

Natural Order: Cactaceas
Synonyms: Night blooming cereus
Parts Used: Stems
Tincture: drug Strength 1/10

اس کا اثر تمام نظام جسم پر ہوتا ہے مگر اس کی شدت قلب پر دکھائی دیتی ہے شدت میں یہ اکونائٹ کے برابر ہے اکونائٹ کی طرح اس کے درد بھی ناقابل برداشت ہوتے ہیں جن سے مریض چیختا ہے اس کا ایک مخصوص نشان یہ ہے کہ دل کے گرد ایک لوہے کی پٹی معلوم ہوتی ہے جس سے سخت قسم کی سکڑن محسوس ہوتی ہے بعض اوقات مریض بیان کرتا ہے کہ کسی نے دل کو مضبوطی سے پکڑ رکھا ہے۔

سکڑن اور ورم شروع سے آخر تک اس دوا کے اندر پایا جاتا ہے سر میں خون کا چڑھ آنا اور ہاتھ کا ٹھنڈا رہنا اس دوا میں ملتا ہے۔ جس کے کسی حصہ میں خون کا جمع ہونا یا سینہ یا دل میں کسی قسم کا دوران کیکٹس کی یاددہانی کراتے ہیں جسم میں خون کا دورہ متوازن نہیں ہوتا بلکہ بے قاعدہ ہوتا ہے اور جب یہ خون کا دورہ کسی ایسی جگہ ہوتا ہے جہاں قویٰ محسوس کر سکتے ہیں تو وہاں سکڑن محسوس ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے لوہے کے پنجہ میں کسا جا رہا ہے۔ یہی کیکٹس کا مخصوص نشان ہے۔ یہ سکڑن کا احساس سر میں، پردہ صفاق میں اور شکم میں محسوس ہوتا ہے مگر دل میں یہ احساس بہت زبردست ہوتا ہے دل بندھتا اور کھلتا معلوم ہوتا ہے جب یہ سکڑن کا احساس حلق میں اور غذا کی نالی میں ہوتا ہے تو اینٹھن پیدا ہوتی ہے جب یہ سکڑن شرم گاہ میں آتی ہے تو شرمگاہ اس قدر سکڑ جاتی ہے کہ جماع ناممکن ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سے رحم کے اندر بھی یہ سکڑن تشنج کی حد تک پہنچ جاتی ہے لیکن یاد رہے کہ جب یہ سکڑن ہوتی ہے۔ تب خون کا دوران ہوتا ہے اور ورم ہوتا ہے اگرچہ یہ کیفیت کئی ایک ادویہ میں پائی جاتی ہے تاہم سکڑن کا احساس زیادہ تر کیکٹس ہی میں ملتا ہے۔ بعض اوقات تمام جسم ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے بھینچا جا رہا ہے۔

یہ دوا قلب کے لیے بہت مفید سمجھی جاتی ہے مگر اس وقت جب کہ قلب میں سکڑن موجود ہو یا ایسی کیفیت ہو جیسے کہ دل کو کسی نے مضبوطی سے پکڑ کر

بھینچا ہے۔ اسی وجہ سے دل کی حرکات میں بے قاعدگی واقع ہو جاتی ہے یا دل کی حرکات رک جاتی ہیں۔ آئیوڈیم میں دل بھنچنے کا احساس ہوتا ہے۔ لیلیم ٹگ میں دل کے کھلنے اور بند ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ کیکٹس کا مریض جاگنے پر سکڑن محسوس کرتا ہے اور چادر اتار دیتا ہے۔ آرسنک البم کا مریض چلتے وقت سکڑن اور تنگی محسوس کرتا ہے۔ کیکٹس کی یہ قلبی تکلیفات عموماً وری بائی کے دردوں میں دیکھتی جاتی ہیں اور قلبی تکلیفات میں مفصلہ ذیل علامتیں کم وبیش ملا کرتی ہیں۔ چائد پر بھاری پن جیسے بوجھ رکھا ہو (گلونائن) یہ ایک عام علامت ہے کیونکہ عموماً اس کے ساتھ دماغ میں وری کیفیت موجود ہوتی ہے۔ نکسیر' منہ سے خون آنا' خون کی قے' مقعد سے خون' پیشاب میں خون وغیرہ یا یوں کہیے کہ کسی قلبی تکلیف میں جب جسم کے کسی مخرج سے خون آئے تو کیکٹس یقینی دوا ہوتی ہے۔ ان کے علاوہ سینہ میں تنگی' تنفس میں دقت' دم گھٹنے کے نوبتی دورے' غشی' چہرے پر ٹھنڈے پسینے اور نبض چھوٹ جانے کے ساتھ' چلتے وقت یا بائیں کروٹ لیٹنے سے دل میں دھڑکن اور پھڑ پھڑاہٹ کے قلب کے فعل میں بے قاعدگی' بائیں ہاتھ' پاؤں اور ٹانگ میں ورم' تمام جوڑوں میں نبائی کے درد جو بازوؤں سے شروع ہو کر نیچے کی طرف آئیں۔ بائیں بازو میں سن ہو جانے کا احساس بھی اس دوا کے اندر ملتا ہے۔

غمگینی' اندیشے' موت کا خوف اور جلد ڈر جانے کی رغبت دماغی کیفیت ہے۔ یہ کمزور شدہ اور درد کرنے والے دل کے لیے ایک بہترین دوا ہے بشرطیکہ اس کی سکڑن موجود ہو۔

ڈاکٹر چوہدری لکھتے ہیں کہ 11 بجے قبل دوپہر شدت کا جاڑا' پیاس' دردسر' جسم میں گرمی اس کا مخصوص نشان ہے۔ جب کبھی کیکٹس میں بخار ہوتا ہے تو پیاس اور تنفس میں دقت بھی ساتھ ہوتی ہے۔ بعض اوقات پسینہ بالکل ہی نہیں ہوتا۔

نوبت اس دوا کی ایک رہنما کن علامت ہے۔ بخار روزانہ آنے والا' 11 بجے دن کو آئے' جاڑا ہر روز ٹھیک وقت پر 11 بجے دن کو یا 11 بجے رات کو آتا ہے۔ اس دوا کا استعمال سکتہ کے خدشہ میں بھی مفید بتایا جاتا ہے۔ جب کہ چہرہ خون فشاں اور نیلگوں ہو یا بہت سرخ ہو اور تپکن دماغ میں اور تمام جسم پر محسوس کی جاسکے۔

دماغی محنت سے سر میں حدت کیکٹس کا ایک بڑا نشان ہے۔ یہ علامت خصوصاً ان آدمیوں میں پائی جاتی ہے جو قہوہ کے عادت کو ترک کرنے کی کوشش میں لگے ہوتے ہیں۔

دل کے مقام میں شدید بوجھ جو بائیں بغل سے ہوتا ہوا پیٹھ کو جائے۔ دھڑکن جو دن اور رات مسلسل جاری رہے' جب چل رہا ہو اور رات کے وقت جب بائیں کروٹ لیٹا ہو تکلیف دہ قبض بواسیری مسوں کے ساتھ' گردن کے قریب دم گھٹے۔ جیسے بہت تنگ کالر لگانے سے ہو۔ سینہ میں سکڑن کے ساتھ گردن کے قریب دم گھٹے' ہسٹریا میں باؤ گولہ کے حلق میں آکر نکنے سے دم گھٹے اور مریضہ کو مسلسل نکلنا پڑے۔ اس کش مکش میں دورے آجائیں اور ان دوروں کے ساتھ بایاں ہاتھ سن ہونے کا مخصوص نشان ہے۔

قلب کی تکلیفات کے ساتھ' ہر دوبائی اور استسقاء کی تکلیفات ملتی ہیں۔ سی گھیگھاجس میں گھیگھا سے کی رطوبت نکل کر نظام کے اندر زہر پیدا کر دیتی ہے۔) میں اگر قلبی تکلیف موجود ہو تو یہ دوا بہتر کام کرتی ہے۔

علامات

دماغ: غمگینی' مراق' رونے کی نہ رکنے والی خواہش' (لائیکوپوڈیم' نیٹرم میور' نکس موسکاٹا' پلاٹینا' پلساٹیلا) موت کا خوف (اکونائٹ) اس امر کا یقین کہ مرض لاعلاج ہے۔ تنہائی کی خواہش درد سے چیخنے پریشانی' بدمزاجی' چپ چاپ رہے' ایک لفظ کا بولنا یا سوال کا جواب دینا نہ چاہے' چیخے چلائے' بغیر کسی وجہ کے' دردسر سے تسکین نہ ہو' بلکہ چیخنا چلانا بڑھ جائے۔

سر: سر میں بھاری دبانے والا بوجھ جیسے چاند پر بوجھ رکھا ہو۔ (ایلو) جس کو دبانے سے آرام ہو۔ شوروغل اور روشنی سے تکلیفات بڑھے۔ (بیلاڈونا) شدید تپکن والا دردسر کے داہنے حصہ میں درد کے ساتھ' دردسر اگر کھانے کا وقت گزر جائے اور کھانا نہ کھایا جائے۔ (آرسنک' لیکیسس' لائیکوپوڈیم) نوبتی وری دردسر' جن سے سکتہ کا خدشہ ہو' سر کی نسیں ابھری ہوئیں' احساس جیسے سر شکنجہ میں کسا جارہا ہے۔ بینائی مدہم' داہنی جانب کے تپکن والے دردسر' خون کے سر کو چڑھ آنے سے چکر' لو لگنے سے بخار' خون دماغ کو چڑھ آئے' آنکھیں سرخ ہو جائیں۔ بے ہوشی' دم گھٹے اور چہرے میں تمتماہٹ ہو۔

کان: خون کے اجتماع سے سننے میں دقت' کانوں میں تپکن' کانوں میں چلتے پانی کی سی یا بھنبھناہٹ کی سی آوازیں' پسینہ کے رک جانے سے' کان کی اندرونی نالی میں ورم۔

ناک: نکسیر مقدار میں زیادہ (بیلاڈونا' ہیمیلس) جو جلد بند ہو جائے' تر زکام۔

چہرہ: چہرے پر زردی' داہنی طرف کا عصبی درد' درد سکڑنے والا اور ٹھیک وقت پر روزانہ ہو۔ (سڈرن) جس کی زیادتی حرکت سے ہو اور صرف بستر میں چپ چاپ لیٹنے سے ذرا سکون ہو۔ ایسا درد شراب سے' راگ (گانے) سے' تیز روشنی سے یا کھانے میں دیر ہو جانے سے پیدا ہو۔

حلق: غذا کی نالی میں سکڑن' زبان پر خشکی ایسا معلوم ہو جیسے جل گئی ہے۔ غذا نگلنے کے لیے پانی کی زیادہ ضرورت ہو' درد قلب کی حالت میں حلق میں دم گھٹنے والی سکڑن کنپٹیوں میں تپکن کے ساتھ' حلق میں سکڑن جس سے مسلسل نگلنے کی خواہش پیدا ہو۔ صبح کے وقت سانس میں متعفن۔

معدہ: معدہ میں سکڑن' تپکن یا بھاری پن خون کی قے' تیز کھٹی رطوبت' حلق اور منہ کو چڑھ کر آئے جس سے ذائقہ کھٹا یا تیز ہو جائے۔ معدہ کی بلغمی جھلیوں میں ورم' بھوک نہ رہے' کھانے کے بعد معدے میں بوجھ اور پریشانی اور معدے کے پیچھے تپکن۔

شکم: قلب کی حاد یا مزمن تکلیف کی وجہ سے جگر بڑھ جائے۔ سینہ کے نچلے حصہ کے گرد ایک کسی ہوئی رسی کے بندھے ہونے کا احساس جو آلات صدر اور شکم کے عین درمیان پردہ صفاق کو کسی معلوم ہو۔ پردہ صفاق میں اور اوپر سینہ میں تیز گولی لگنے کے سے درد' شکم میں نا قابل برداشت حدت جیسے اندرونی طور پر کوئی چیز جلا رہی ہے۔ ناف کے مقام پر منتقل ہونے والے درد جو ٹھیک وقت پر ہوں اور بند ہوں۔

پاخانہ اور مبرز: مثانہ کی گردن میں سکڑن جس کی وجہ سے پیشاب میں رکاوٹ ہو۔ مثانہ سے سیلان خون پیشاب کی نالی میں خون منجمد ہو جائے۔ مسلسل پیشاب' رات کے وقت پیشاب کی مقدار زیادہ' بار بار پیشاب کی حاجت' پیشاب سرخ' گندلا' بھوسے کے رنگ کا' بخار میں پیشاب کی تراوش رک جائے۔

آلات تناسل زنانہ: رحم اور خصیۃ الرحم کے مقام میں سکڑن' درد والے حیض (کیموملا' کیوپرم) سی سی فوگا' نکس وامیکا جس میں رحم اور خصیۃ الرحم میں تپکن والے درد ہوں' شرم گاہ میں درد' حیض بہت جلد جلد' حیض کم' لیٹنے سے رک جائیں' حیض سیاہ پچ کی طرح (مگنیشیا کارب) پیڑو کے گرد درد کرنے والی سکڑن جو آہستہ آہستہ معدے کی طرف جائے۔ جس سے گردوں میں چوٹیں (گھونسے) لگنے کا احساس ہو' جس سے مریضہ چیخ اٹھے' پستانوں میں ورم' سینہ میں بھراؤ کا احساس' ٹھنڈی ہوا سے بے حد ذکی الحسی۔

آلات تنفس: دورے والی کھانسی بلغم کی زیادتی کے ساتھ' زینہ چڑھنے پر سانس میں دقت ہو۔ (اکونائٹ' امونیا کارب' آرسنک' کلکیریا کارب) نزلاوی کھانسی لیس دار بلغم کے ساتھ بلغم کی کھڑکھڑاہٹ (انٹم ٹارٹ' اپیکاک) مریض چت نہ لیٹ سکے۔ تنفس میں دقت مسلسل تنگی اور گھبراہٹ کے ساتھ ایسا معلوم ہو جیسے سینہ سکڑ گیا ہے۔ (آرسنک' لیلم ٹگ' فاسفورس) دل میں اس احساس کے ساتھ جیسے کہ کسی نے لوہے کے پنجے سے پکڑ رکھا ہے۔ سینہ میں بوجھ کی وجہ سے تنفس میں دقت نوبتی ورم گھٹنا' غشی: چہرے پر پسینہ اور نبض کے نہ رہنے کے ساتھ' سینہ میں ورم جس کی وجہ سے لیٹا نہ جائے' دھڑکن' سکڑن ایسا معلوم ہو جیسے پسلیوں کے گرد کس کر پٹی بندھی ہے۔ سینہ کے سامنے والی ہڈی کے درمیان میں بے حد سکڑن کا احساس ایسا معلوم ہو جیسے لوہے کے چمٹے سے دبایا جا رہا ہے۔ سانس میں دقت کے ساتھ جس کی زیادتی حرکت سے ہو۔ درد قلب جس میں درد گولی کی طرح بائیں بازو میں جائے خون کے تے تشنجی اور دورے والی کھانسی کے ساتھ پردہ صفاق میں ورم' سانس میں دقت کے ساتھ' سینہ کے عضلات کے بائی کے درد۔

قلب ونبض: قلب میں سکڑن کا احساس ایسا معلوم ہو جیسے کسی نے لوہے کے پنجہ سے دل کو پکڑ رکھا ہے جس کی وجہ سے دل کی نارمل حرکات بند ہو جائیں۔ (آرنیکا) قلب میں بہت تیز درد اور سوئیاں چبھنا (اکونائٹ' آرنیکا' برائی اونیا' کالی کارب' نیٹرم میور) دھڑکن (اکونائٹ' آرسنک' سلفر' سپائجیلیا) رات اور دن جس کی زیادتی چلنے سے' رات کے وقت اور بائیں جانب لیٹنے سے ہو۔ معمولی سی تحریک یا گہرا سوچنے سے دھڑکن جس کی وجہ سے گہری سانس لینا پڑے' دل کے پنیڈے میں درد جو بائیں بازو کی انگلیوں تک جائے۔ اس میں نبض کی کمزوری ہو اور دم پھولے۔ حجاب القلب میں ورم' دل کی آواز دل میں تبدیلی دھڑکن میں زیادتی کے ساتھ' (یہ دوا بطور مقوی کے کام کرتی ہے بشرطیکہ اس کی مخصوص سکڑن موجود ہو) تمباکو نوشوں کی قلبی تکلیفات' شدید دھڑکن جس کی زیادتی بائیں کروٹ لینے سے ہو اور حیض کے نزدیک ہو' بلڈ پریشر کم ہو جائے۔ دھڑکن کے قبل معدے میں گڑگڑاہٹ' ہجر یا فرقت کی وجہ سے دیرینہ دھڑکن۔

ہاتھ اور پاؤں: ہاتھوں اور پاؤں میں استسقائی ورم' ہاتھ نرم' پاؤں بڑھے ہوئے' دونوں' بازوؤں کا سن ہو جانا' ہاتھ برف کی مانند ٹھنڈے' ٹانگوں میں بے چینی' بازوؤں میں چیونٹیاں رینگیں اور بوجھ ہاتھوں میں استسقائی ورم خصوصاً بائیں میں۔

نیند: جسم میں مختلف جگہ تپکن کی وجہ سے بے خوابی' خواب پریشان کن' خواب ڈراؤنے' ہذیان رات کے وقت جو جاگنے پر بند ہو جائے لیکن نیند آنے پر پھر شروع ہو جائے۔

بخار: ہر روز ایک ہی وقت پر بخار' پیٹھ میں سردی اور رہاتھ برف کی مانند ٹھنڈے' ملیریا بخار قریب دوپہر (گیارہ بجے دن) کے وقت جن کے ساتھ سیلان خون ہو' سردی کی زیادہ نمائش' ٹھنڈا پسینہ بے حد پریشانی کے ساتھ' درجہ حرارت اکثر کم رہے۔ جاڑا جس کو اوڑھنے سے آرام نہ ہو' ٹھیک 11 بجے دن کو یا 11 بجے رات کو آئے' دھوپ لگنے کے بعد بخار' جاڑے کے بعد بخار' تنفس میں دقت' درد سر اور پیاس کے ساتھ جو آدھی رات تک بڑھتا جائے پھر سانس چھوٹی ہو جائے اور لیٹے رہنے کی نااہلیت ہو جائے جس کے بعد مقدار میں زیادہ پسینہ بے حد پیاس کے ساتھ۔

جلد: استسقائی ورم' خشک چھلکے دار چھوٹے چھوٹے دانے بغیر کھجلی کے۔

کمی اور زیادتی: بہت سی علامات میں رات کے وقت زیادتی ہوتی ہے۔ حیض رات کے وقت بند ہو جاتا ہے۔ بہت سی علامات لیٹنے سے بڑھ جاتی ہیں یا پیدا ہوتی ہیں۔ جاڑا ہر روز ایک ہی وقت پر 11 بجے دن کے یا 11 بجے رات کے ہوتا ہے۔ بخار کی حالت میں پیاس اور سانس چھوٹی ہوتی ہے۔ کھانے کے بعد معدے میں بوجھ زیادہ بڑھتا ہے مگر کھانا نہ کھانے سے یا کھانے کا وقت گزار دینے سے سر کا درد یا چہرے کا درد یا دیگر اعصابی درد پیدا ہوتا ہے' بائیں کروٹ لینے سے' شور وغل اور روشنی سے' گرمی سے' دھوپ سے' محنت سے اور مرطوبیت سے علامات بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک

تعلق: اس دوا کا اثر اکونائٹ' کیمفر' چائنا یوپیٹوریم پرف سے زائل ہوتا ہے۔

معاون: ڈیجی ٹیلس (دل کے فعل میں پھڑپھڑاہٹ' سست بے قاعدہ نبض'

پیشاب میں کمی اور استسقائی کیفیتیں) یوپے ٹوریم پرف، لیکیسس، سلفر اور لکس (پلوریسی میں۔)

یہ دوا اکونائٹ، آرسنک، بیلاڈونا، برائی اونیا، کیوملا، جلسی میم، کالی برومیٹم، لیکیسس، اپیکاک، لکس اور رسٹاکس کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: دماغی علامتوں میں (ڈیجی ٹیلس، لیکیسس)

سر کو خون چڑھ آنے میں: بیلاڈونا، گلونائن۔

سر میں درد اور بوجھ میں: آرنیکا، کاربوویج، کورل، آئیوڈیم، لکس، اوپیم، سپائی جیلیا۔

چاند میں بوجھ: ایلوایلومنا۔

قلبی تکلیفات: اکونائٹ، سی سی فوگا، ایمل نائٹریٹ، آرنیکا، بیلاڈونا، بووسٹا، کالمیا، کرٹیلیس، ڈیجی ٹیلس، یوپے ٹوریم پرف، لیکیسس، لیکیم ٹگ، ناجا، سپائی جیلیا، زنکم (قلب کے اوپر خول کا احساس)

سکڑن سینہ کی: زنکم، کالی کوریٹم، کیڈمیم سلف، ایلومنا، بیلاڈونا، بووسٹا، آرنیکا، کالی نائٹریٹ، لیکیسس، سٹرامونیم، میورکس (رحم کی) کالی کارب (شرم گاہ کی)۔

حیض رات کے وقت بند ہو جائیں: کاسٹیکم۔

نوبتی بخار: آرنیکا، برائی اونیا، کلکیریا کارب، یوپے ٹوریم پرف، نیٹرم میور، رسٹاکس اور سلفر۔

- استسقائی حالات میں: ڈیجی ٹیلس، کالمیا۔

بے خوابی میں سلفر۔

کھانا کھانے کی وجہ سے اعصابی و دیگر قسم کے دردوں کے نمود ہو: آرسنک۔

خون کی قے، دل میں شدید تپکن: اکونائٹ (لیکن اکونائٹ میں پریشانی اور بخار زیادہ ہوتا ہے)۔

پردہ صفاق میں درد: رینن کولس بلب (مگر رینن کولس میں درد آگے سے پیچھے کی طرف جاتے ہیں۔)

(Caltha Palustris) کیلتھا پالسٹرس

Natural Order: Ranunculaceae
Synonyms: Marsh Marigold Coyslio
Parts Used: Shoots and flower

اس دوا کی آزمائش ابھی نہیں ہوئی مگر ڈاکٹر ہنس لکھتے ہیں کہ اس دوا میں ایک قسم کی کھجلی پائی جاتی ہے جس میں دانے آبلے کی طرح ہوتے ہیں اور ان کے گرد سرخ حلقہ ہوتا ہے جن میں سخت ترین خارش ہوتی ہے تیسرے روز ان پر کھرنڈ جم جاتا ہے۔

ڈاکٹر کوپر نے اس دوا کو مدر ٹنکچر کی واحد خوراکوں میں رحم کے آکلہ میں استعمال کیا ہے۔

شکم میں درد، قے، درد سر، کانوں میں گانے کی آوازیں، پیشاب میں دقت اور دست اس میں ملتے ہیں۔ یہ دوا استسقاء میں بھی مفید بتائی جاتی ہے۔

چہرہ بے حد پھولا ہوا ہوتا ہے، خصوصاً آنکھوں کے گرد زانوں پر کھجانے والے ابھار، مواد بھرے دانے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

(Calotropis Gigantea) کیلوٹروپس

Natural Order: Asclepiadaceae
Synonyms: Mudar
Parts Used: Bark of the Root.

مدار کی چھال

پارے کے استعمال کے بعد آتشک کے علاج میں یہ دوا کامیابی سے استعمال کی جا سکتی ہے۔ فیلپا، جذام اور حاد پیچش میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔ جلد میں خون کے دورے کو بڑھاتی ہے اور پسینہ لاتی ہے۔ آتشک کے دوسرے درجوں میں جہاں مرکری پورے طور پر فائدہ نہیں کر سکتی یہ مزاج کو درست کر کے زخموں اور چٹوں کو جلد سے صاف کر دیتی ہے۔ سلفس سے پیدا شدہ کمی خون کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے اس کا مخصوص نشان معدہ میں حدت ہے۔ موٹاپے میں اس کا استعمال موٹائی کو کم کر کے جسم اور ریشوں کو مضبوط کر دیتا ہے۔

آزمائش میں مفصلہ ذیل علامات مشاہدہ ہوئیں۔ کمزوری اور تھکاوٹ کا احساس، سردی، چکر، سر میں درد اور پراگندگی، متلی اور صفرا کی قے، بار بار پیشاب، ران میں درد اور سرخی، دونوں ٹانگوں میں درد گھٹنوں میں ورم اور چلنے کی نااہلیت، ہاتھوں اور پاؤں میں درد پہلے بائیں میں پھر دائیں میں درد حرکت سے یا ان پر بوجھ رکھنے سے بڑھتے ہیں۔ اس دوا سے ایک آتشک کا بہت شدید اور پرانا مریض جس کے ناخنوں کے سرے بہت موٹے ہو چکے تھے درست ہوا، دق اور پھیپھڑوں کی دق میں بھی استعمال ہوتی ہے۔

طاقت: مقابلہ کروں۔

بربرس اکوئی فولیم (آتشک)

مرک، کالی آئیوڈائڈ، بربرس اکوی فولیم، سارسپریلا (آتشک میں) اپیکاک (قے اور متلی میں) قہوہ اور کیمفر سے اس کا اثر زائل ہوتا ہے

(Caladium Seguinum) کیلیڈیم

Natural Order: Araceae
Synonyms: Dumb Cane Poison arum
Parts Used: The roots
Tincture: Drug Strength 1/10.

امریکہ کا شلجم

دوسرے آرموں (Arums) کی طرح اس میں بھی بلغمی جھلیوں میں، جلد میں تحریک پیدا کرنے کی طاقت ہے اور جلن کا احساس بھی اس سے پیدا

ہوتا ہے۔ شرم گاہ کی کھجلی کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے بعض وقت یہ کھلی آنتوں میں کیڑوں کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے جس سے مستورات جلق پر اترتی ہیں یا بعض وقت اس کھجلی کے ساتھ جماع کی بے حد خواہش ہوتی ہے۔ آلات تناسل مردانہ میں بھی اس کا دائرہ اثر بہت وسیع ہے۔ جلق اور اس کے اثرات کے لیے یہ کارآمد دوا ہے۔ اس میں رات کے احتلام بغیر خواب کے یا بغیر شہوانی خوابوں کے ہو جاتا ہے۔ جریان بھی اس کے حلقہ اثر میں آتا ہے۔ جلق سے حشفہ اس قدر موٹا ہو جاتا ہے کہ گھونگھٹ حشفہ پر کھینچنے کے بعد دوبارہ اپنے آپ حشفہ پر نہیں آتا کیونکہ اس میں سکڑنے کی طاقت ہی نہیں ہوا کرتی۔

نزلاوی دمہ کے لیے بس میں بلغم نہ نکلتا ہو لیکن اگر بلغم نکل جائے تو دمہ کو آرام ہو جائے مفید ہے۔ ڈاکٹر مارٹن لکھتے ہیں: ''یہ لائیکو پوڈیم کے مشابہ ہے اس کا مریض ہمیشہ لیٹ جانے کی خواہش کرتا ہے' پسینہ سے آرام ہوتا ہے۔ (برعکس مرک کے) برعکس لیکیسس کے تھوڑی سی نیند کے بعد بھی طبیعت بہتر ہوتی ہے۔ پسینہ پر مکھیاں یا چونٹیاں اکٹھی ہو جاتی ہیں۔ اعضائے تناسل ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور ان پر پسینہ آتا ہے۔ مریض سونے سے ڈرتا ہے مگر یہ نہیں بتا سکتا کہ کیوں! شرم گاہ میں کھجلی جلن کے ساتھ۔

بخار غنودگی کے ساتھ واحد حصص ٹھنڈے اور لیٹ جانے کی رغبت لیکن بائیں کروٹ لیٹنے سے تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ خفیف سے شور سے مریض نیند سے چونک اٹھتا ہے۔

یہ دوا ان لوگوں کے لیے مفید ہے۔ جن کے ریشے ڈھیلے ہو چکے ہوں اور مزاج دموی ہو' گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے' ٹھنڈے پانی سے نفرت ہوتی ہے لیکن ٹھنڈے پانی سے خارش میں آرام ہوتا ہے۔ تمام علامتیں پسینہ کے بعد بہتر ہوتی ہیں یا دن کے وقت سونے کے بعد۔ مریض کو لیٹ جانے کی بے حد خواہش ہوتی ہے۔ حرکت سے نفرت ہوتی ہے لیکن اگر وہ حرکت کرنا چاہے تو کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ لکھنے پڑھنے اور سوچنے کے بعد کمزوری محسوس ہوتی ہے۔

دماغی علامات نہایت عجیب و غریب ہیں اور بعض وقت ان علامات کو سمجھنے کے لیے یا مریض کی ذہنیت کو جانچنے کے لیے بہت دقت واقع ہوتی ہے۔ آزمائش میں آزمائش کنندگان خود اپنی دماغی علامات صحیح طور پر نہیں دے سکے۔ کیوں کہ وہ احساسات کو خود ہی نہیں سمجھ سکتے تھے۔ کیلیڈیم کے مریض کی دماغی کیفیت کی یہ حالت ہوتی ہے کہ جو کام اس نے دن میں کیا ہو۔ اس کی یاد اگر رات کے وقت آجاتی ہے تو اسے یہ یقین نہیں ہوتا کہ اس نے وہ کام دن کے وقت کیا ہے یا نہیں۔ اس بات پر غور و خوض کرتا ہے لیکن پھر بھی اس کی تشفی نہیں ہوتی' آخر وہ اٹھتا ہے اور جا کر اس کام کو دیکھتا ہے۔ اپنی تسلی کر کے وہ پھر آ کر لیٹ جاتا ہے لیکن پھر بھی اس کے دماغ میں یہی بات چکر لگاتی رہتی ہے اور اسے پھر بھی یقین نہیں ہوتا کہ اس نے وہ کام کیا ہے۔ میٹریا میڈیکا میں کیلیڈیم کی اس کیفیت کے متعلق صرف اتنے ہی الفاظ درج ہیں: ''بہت جلد بھول جائے اور یاد نہ رکھ سکے۔''

یہ علامت ظاہر کرتی ہے کہ کیلیڈیم مختلف قسم کی دماغی کیفیتوں کے لیے جن میں حافظہ کی بدترین کمزوری ہو اور دماغی کیفیت میں تلاطم پیدا ہو چکا ہو' مفید ہے۔ ایسے مریض پاگل پن کی حد میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہوتے ہیں۔ تمام دن وہ سوچا کرتے ہیں کہ انہیں فلاں کام کرنا چاہیے مگر کام نہیں کر سکتے۔ اس لیے کہ کام کرنے سے قبل وہ بھول جاتے ہیں۔ یہ ہے لاپرواہی اور کمزوری حافظہ کی ایک مثال۔ جب یہ کیفیت بہت نمایاں ہو جاتی ہے تو بے ہوشی بھی شروع ہو جاتی ہے۔ اس دوا میں دماغ کے اندر اجتماع خون اور کم و بیش تحریک ہوتی ہے لیکن سب سے زیادہ قابل عنصر ہے۔ ''دماغی کمزوری'' یہاں تک کہ کوئی بھی دماغی کام چاہے وہ کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو۔ مریض کے لیے ناممکن ہو جاتا ہے نہ تو وہ سوچ سکتا ہے نہ اپنے خیالات کو یکسو کر سکتا ہے اور جتنا زیادہ خیالات کو یکسو کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اتنا ہی زیادہ یکسوئی قلب سے دور پہنچ جاتا ہے۔

اس دوا میں ہذیان کی حاد کیفیتیں' دماغی تحریک' بے ہوشی بھی پائی جاتی ہے اور یہ دوا ان مسلسل بخاروں کے لیے مفید ہے۔ جن میں ہذیان موجود ہو۔ اس دوا کا بخار مسلسل بخار ہوا کرتا ہے' گو بخار بہت تیز نہیں ہوتا' مسلسل ہے اور اس بخار میں بے ہوشی اور غنودگی ہوتی ہے۔ مریض کو ہذیان ہوتا ہے۔ جس میں مریض بڑبڑاتا ہے اور بڑبڑاہٹ سمجھ میں نہیں آتی۔ ٹائیفائیڈ بخاروں میں جہاں مریض بہت کمزور ہو چکا ہو' بڑبڑانے والا ہذیان ساتھ ہو اور نیم بے ہوشی بھی ہو تو یہ دوا فاسفورک ایسڈ کی طرح مفید ہوا کرتی ہے۔

جو مریض کثرت مباشرت سے یا تمباکو نوشی کی کثرت سے دماغی اور جسمانی طور پر کمزور ہو چکے ہوں اور حافظہ ندارد ہو چکا ہو اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔ اس کے مریض عیاش ہوتے ہیں لیکن جماع کے ناقابل' ان کو عورتوں کی زبردست خواہش ہوتی ہے لیکن جماع نہیں ہو سکتا۔ شہوانی خیالات' ایسے آدمی گلی کوچوں میں کھڑے ہو کر گزرنے والی عورت پر نظر بد ڈالتے ہیں اور دل ہی دل میں مزے لیتے ہیں۔ ان کی منی اس وقت خارج ہو جاتی ہے۔ یہ کیفیت ٹھیک پکرک ایسڈ اور سیلنیم کی طرح ہے۔ ہم ایسے آدمیوں کو دوا سے صرف اس حالت میں ہی درست کر سکتے ہیں جب وہ خود ہمارے ساتھ تعاون کر کے اپنی ذہنیت کو درست کرنے کی کوشش کریں اور ایک نیک انسان کی طرح اپنی زندگی بسر کرنا چاہیں اگر وہ اپنے آپ کو سدھارنا نہیں چاہتے تو ایسے آدمیوں کو ایسی ادویہ دے کر درست کرنا گناہ نہیں تو اور کیا ہے۔ اس ذہنیت کے آدمی اگر جسمانی طور پر درست کر دیئے جائیں تو وہ سوسائٹی کے لیے ہمیشہ لعنت ثابت ہوا کرتے ہیں۔

حد سے زیادہ نروس (اعصابی) اپنے ہی سایہ سے ڈرے۔ تمام رات شہوانی خیالات' خدشوں سے خصوصاً اپنے مستقبل سے ڈرے اور اس لیے نہ ہو سکے۔ ان بیماریوں کے حاصل کرنے سے ڈرے جو بیماریاں' درحقیقت اس

علاقہ میں موجود نہ ہوں۔ ان کے برعکس کیفیتیں بھی کیلیڈیم کے مریضوں میں پائی جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ کیلیڈیم کا مریض اپنے آپ کو ہر قسم کے خطرے میں ڈال دیتا ہے۔ اس کے اندر ایک بے وقوفانہ دلیری ہوتی ہے جو دماغی تحریک سے وقتی طور پر پیدا ہو جاتی ہے۔

چکر آنکھیں بند کرنے پر، آنکھیں بند کر کے نہ تو کھڑا ہو سکتا ہے، نہ چل سکتا ہے، لیٹ جانے کے بعد اور آنکھیں بند کرنے پر چکر ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے وہ خود آگے پیچھے ہل رہا ہے۔ صبح کے وقت چکر اور متلی نم معدہ میں سوئی چبھنے کے ساتھ۔ تمام نظام عصبی میں ایک تحریک موجود ہوتی ہے۔ مریض کے اندر ڈر ہوتا ہے۔ دروازے کے بند کرنے کی آواز سے یا کاغذ کی کھڑ کھڑاہٹ سے چونک جاتا ہے اور شور و غل میں اسے نیند نہیں آتی۔ ہر کام بہت جلد بازی میں کرتا ہے۔

گرمی سے گرم مکان میں عام طور پر تکالیف بڑھتی ہیں اور کھلی اور ٹھنڈی ہوا میں کم ہوتی ہیں لیکن معدہ میں وہ گرم چیز پینے کی خواہش کرتا ہے بغیر بھوک کے کھاتا اور بغیر پیاس کے پیتا ہے۔

جلد میں ذکی الحس، رینگنن اور سرسراہٹ، مکڑی کے جالے کا احساس، چہرہ پر مکھی چلنے کا احساس پسینہ میٹھا ہوتا ہے اگر کیلیڈیم کا مریض کسی مکان میں بہت سے آدمیوں میں بیٹھا ہو تو مکان بھر کی مکھیاں اس حضرت پر جمع ہو جائیں گی۔

کیلیڈیم میں وہ تمام اعصابی کیفیتیں پائی جاتی ہیں جو تمباکو نوشی میں ہوا کرتی ہیں چنانچہ اس دوا سے تمباکو کی عادت کو چھڑایا جا سکتا ہے۔ تمباکو نوشوں کی دماغی اور اعصابی کیفیتیں ہمیشہ کیلیڈیم سے درست ہوتی ہے۔

شدید کھجلی خصوصاً آلات تناسل کے گرد یہ دوا خصوصاً ان اعصابی مستورات کے لیے مفید ہے۔ جن کو شرم گاہ پر کھجلی ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ رات بھر جاگتی رہتی ہیں اور جن میں اس کھجلی سے حد درجہ کی جماع کے لیے تحریک ہوتی ہے۔

پاخانے ملین زرد، لئی کے سے، یا دلیئے کے سے، ٹائیفائیڈ بخاروں میں مبرز میں چاقو لگنے کے سے درد پیشاب میں بھی بہت سے علامات ملتی ہیں۔ پیشاب میں تعفن، سڑانڈ اور مقدار میں کمی۔

مردوں میں خواہش جماع کی حد سے زیادہ بڑھی ہوئی مگر عضو میں کمزوری، نامردی، استادگیاں صبح کے وقت ہوتی ہیں جب مریض کچی پکی نیند میں ہوتا ہے۔ جہاں مریض جاگتا ہے، استادگیاں ندارد ہو جاتی ہیں۔ جب بہت زیادہ خواہش ہوتی ہے تو استادگی کا نام نہیں ہوتا لیکن اپنے آپ بغیر خواہش کے استادگیاں بہت سخت اور درد بھری ہوتی ہیں۔ جماع کے دوران انزال ندارد، یہ دوا سوزاک میں بھی مفید ہے۔ طاقتور آدمیوں میں سوزاک کے دب جانے کے بعد جب نامردگی پیدا ہو جاتی ہے تو کیلیڈیم تھوجا کی طرح اکثر دوا ہوا کرتی ہے فوطوں پر خارش کرنے والے ابھار۔

نیند کی علامات بہت عجیب ہیں مریض رینگنن کی وجہ سے جاگتا رہتا ہے آلات تناسل پر کھجلی کی وجہ سے بے خوابی، مسلسل کراہنا اور اتنے زور سے کراہے کہ پڑوسی بھی جاگ اٹھیں، بے چینی کی خواب کو بہ نسبت باتوں کے بہتر یاد رکھتا ہے اور جس بات کو سوچتا سوچتا سو جائے اسی بات کے سلسلہ میں اس کو ساری رات خواب آتے رہتے ہیں۔

علامات

دماغ: بھول جائے (اناکارڈیم، امبرا، نکس) بے حد چڑچڑاپن اور کند ذہنی پریشانی کی وجہ سے اپنے دماغ کو یکسو نہ کر سکے۔

سر: ہلکے پریشانی کے درد، چکر متلی کے ساتھ صبح کے وقت، سر میں بھاری پن ایسا معلوم ہو کہ خون بہت سا جمع ہو گیا ہے۔ سر میں ٹپکن والا درد (بیلاڈونا) درد سر متلی کے ساتھ (اپیکاک، آئرس، سنگونیریا) کنپٹیوں میں دبانے والا تیز درد سر کی جانب سن ہونے کا احساس، تمباکو کشوں کا درد سر، کندھے میں درد، آنکھوں میں بوجھ کے ساتھ مریض حد سے زیادہ شور و غل کا ذکی الحس ہو۔

آنکھ: پپوٹے سرخ اور متورم، پپوٹوں میں جلن اور ٹیس، ڈھیلوں کے کچھ حصہ میں ہلکا دبانے والا درد، (ایلو، سمی سی فوگا) ڈھیلے درد کریں اور دانے سے ذکی الحس ہوں۔

کان: شور و غل سے ذکی الحسی (بیلاڈونا)

ناک: تر یا خشک زکام

چہرہ: چہرے پر اس امر کا احساس جیسے کہ مکڑی کا جالا یا پلاسٹر لگا ہے (ایلومنا، برٹیا کارب، برومیم، گریفائٹس)

منہ: زبان پر سفید میل (اٹم کروڈم، برائی اونیا، مرک) زبان کے درمیان سیاہ نیلے رنگ کی لکیر (بپٹیشیا) زبان متورم، دانت کا درد، دانت لمبے محسوس ہوں۔

حلق: حلق میں خشکی اور کھر کھرا پن بغیر پیاس کے ٹھنڈے پانی سے نفرت کے ساتھ

معدہ: متلی خصوصاً صبح کے وقت اٹھنے پر (نکس وامیکا، پٹرولیم، پلساٹیلا) تیزابی ڈکار، چھوٹی چھوٹی ڈکاریں کثرت سے، ایسا معلوم ہو کہ معدہ خشک غذا سے بھرا ہے۔ معدہ میں دبانے والے، کترنے والے درد یا کمزوری کا احساس (ہائیڈراسٹس، اگنیشیا، ہیپا) نم معدہ میں کترنے والے درد جن سے گہری سانس لینے میں دقت ہو، معدہ میں پھڑ پھڑاہٹ کا احساس۔

شکم: معدہ اور شکم میں تشنجی کٹن (کالوسنتھ) شکم متورم اور چھونے سے درد کرے (بیلاڈونا)

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ ملین لئی کا سا، مٹی کے رنگ کا جو دقت سے ہو، پاخانہ میں سخت گاٹھیں کم لئی کا سا پاخانہ صبح کے وقت جاگنے پر پاخانہ کی حاجت، پاخانہ کے بعد مقعد میں جلن۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی کی زیادتی، عضو کے ڈھیلے پن کے ساتھ (اگنس، اگریکس، کونیم) یا درد کرنے والی استادگی بغیر خواہش کے، دماغی کمزوری کے ساتھ، نامردی، رات کے وقت اکثر احتلام (چائنا، فاسفورک ایسڈ)،

عضو متورم اور پھولا ہوا۔ خارش، گھونگھٹ بہت سرخ، عضو بہت لمبا معلوم ہو اور فوطوں کی جلد موٹی معلوم ہو۔ آلات تناسل پر ٹھنڈا پسینہ۔ ایستادگی اس وقت ہوں جب مریض نیم خوابی کی حالت میں ہو مگر جاگنے سے رک جائیں، بحالت جماع عضو ڈھیلا پڑ جائے، بحالت جماع انزال نہ ہو یا ایستادگی نہ ہو۔

آلات تناسل زنانہ: شرم گاہ میں خارش (امبرا، کریازوٹ) نیز بحالت حمل خارش، خواہش نفسانی کا بڑھنا، رات کے وقت رحم میں اینٹھن والے درد۔

آلات تنفس: سینہ کے داہنی طرف تیز سوئیاں (برائی اونیا، کالی کارب) حنجرہ اور ہوا کی نالیاں سکڑی معلوم ہوں۔ جس کی وجہ سے گہری سانس لینا پڑے۔ کھانسی حنجرہ سے اوپر سے سرسراہٹ کی وجہ سے پیدا ہوتی معلوم ہو۔ وقت تنفس، آسانی سے سانس نہ لی جا سکے۔ سینہ پر کھجلی کے دانے، تنفس میں وقت کے ساتھ نزلاوی دمہ، بلغم جلد نہ نکل سکے۔

پیٹھ اور گردن: پیٹھ میں بائی کے درد، بستر میں کروٹ نہ لی جا سکے (رسٹاکس)

اعضاء: اعضاء تھکے ہوئے اور کمزور محسوس ہوں۔ اعضا میں بائی کے درد، اعضا میں لرزہ۔

مخصوص خواص: تمام جسم پر تھکاوٹ (چائنا) بے حد اعصابیت (سمی سی فوگا، کافیا) تمام جسم میں بے حد چبھن (گلونائن، پلساٹیلا)

نیند: غنودگی، نیند آرام نہ دینے والی، نیند میں کراہے، خواب ٹھیک یاد رہیں۔

جلد: جلد میں کھردراپن اور خشکی، جسم کے مختلف حصص میں شدید خارش (سلفر) پسینہ میٹھا جس کی وجہ سے مکھیاں اور چیونٹیاں اکٹھی ہو جائیں۔ خارش اور دمہ یکے بعد دیگرے، جلد میں جلن کا احساس اور زہرباد کے ورم۔

کمی اور زیادتی: اوپر درج کی جا چکی ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو۔

سنا (کیڑے) جلسی میم (کثرت جماع کے اثرات بد) ہیوسس، لائکوپوڈیم، مرک، نائٹرک ایسڈ، نکس، فاسفورس، پلساٹیلا (خواہش نفسانی کی زیادتی اور آلات تناسل میں تحریک) پلساٹیلا، سیپیا، سٹافی سیگریا (مشت زنی کے اثرات) زنجبر (دمہ)

اس دوا کا اثر کیپسیکم، اگنیشیا، کاربوویج، ہیوسس اور مرک سے زائل ہوتا ہے اور یہ دوا مرک کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون: نائٹرک ایسڈ۔

کیلنڈولا (Calendula Officinalis)

Natural Order: Compositae
Synonyms: Garden Marigold
Parts Used: The Flower Tops

(گل اشرفی)

ہومیوپیتھی میں کیلنڈولا ایک بہترین انٹی سیپٹک یعنی دافع سمیات ہے یہ کھلے ہوئے زخموں کو بہت جلد بغیر کسی اثر بد کے مندمل کرتا ہے۔ اس وقت تک جس قدر ادویہ مرہم پٹی کیلئے ایلوپیتھی میں خصوصاً رائج الوقت ہیں ان سب سے کیلنڈولا بہتر ہے۔

ڈاکٹر جہار لکھتے ہیں کہ میں نے 1849ء کی لڑائی میں جب پیرس میں تھا۔ بے شمار گولیوں کے زخمیوں کو کیلنڈولا سے درست کیا۔ (یہ ضروری ہے کہ گولی نکال دی جائے) ان میں سے کسی ایک کو بھی گنگرین نہ ہوا اور نہ کوئی زخم پکا اور نہ ہی خون میں مواد نے سرایت کی۔ کاربنکل یعنی سرطانوں کے کیسوں میں اس کی مرہم پٹی باقی کل ادویہ سے کہیں زیادہ بہتر ہے۔

دنبلوں اور دیگر اس قسم کی تکالیف میں کیلنڈولا مدر ٹنکچر کا ایک اونس 10 چھٹانک گرم پانی میں ڈال کر سینکنے سے یا تو وہ دنبل بیٹھ جاتے ہیں یا پک جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں کیلنڈولا انٹی فلوجسٹین سے کہیں بہتر کام کرتا ہے۔ نمونیہ کی حالت میں بھی متذکرہ نسبت سے سینک انٹی فلوجسٹین سے بعض وقت بہتر ثابت ہوتا ہے۔ دانت نکلوانے کے بعد اگر دانتوں سے خون آتا رہے تو کیلنڈولا کے محلول کی کلی خون کو بہت جلد روک دیتی ہے۔

جرمنی میں کیلنڈولا کو کینسر کی ایک بہترین دوا مانا جاتا ہے۔ کئی ایک کیس ریکارڈ میں ایسے ہیں جو کیلنڈولا سے درست ہوئے ہیں اور جس کے متعلق میں کیڈمیم سلف کے بیان میں ذکر کر چکا ہوں۔

اس کی آزمائش بہت احتیاط کے ساتھ کئی بار کی گئی ہے مگر آزمائش سے کوئی چنداں فائدہ مریض کیلئے نہیں ہوا تاہم آزمائش میں چڑچڑاپن، جلد ڈرنا، چونکنا، اعصابیت، قوت سامعہ میں تیزی ملی ہیں۔ ابر آلود موسم میں تکالیف بڑھتی ہیں۔ ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں کہ جب آسمان پر کالے بادل ہوں تو کھلے ہوئے گل اشرفی کے پھول بھی مل جاتے ہیں اور مطلع صاف ہونے پر دوبارہ کھل آتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کیلنڈولا کی تکالیف ابر آلود موسم میں بڑھ جاتی ہیں پانی پینے سے یہی واقعہ ہوتا ہے۔ مریض ٹھنڈی ہوا کا بہت زیادہ ذکی الحس ہوتا ہے۔ پستانوں میں گانٹھیں اس سے درست ہوتی ہیں۔

بچہ ہو چکنے کے بعد کیلنڈولا کے گرم محلول سے سینک زچہ کیلئے بہت مفید ہے۔ تمام قسم کی چوٹوں میں جہاں جلد پر خراش یا زخم آ گیا ہو کیلنڈولا بہت مفید ہے۔ کیوں کہ اس میں آرنیکا کی طرح جلد میں تحریک پیدا کر کے زہرباد پیدا کرنے کی کوئی خاصیت نہیں ہے۔

بہرہ پن، نزلاوی کیفیتیں، اعصابی گومڑ (Neuroma) زہرباد کی طبعی رغبت چوٹ لگ جانے سے چوٹ کی نسبت سے درد کی زیادتی زکام کی بے حد رغبت خصوصاً مرطوب موسم میں، سکتہ کے بعد فالج، سوزشی رطوبتوں کو صاف کرتی ہے، ہاتھ ٹھنڈے۔

(علامات)

سر: پھاڑنے والے درد سر، دماغ پر بوجھ، تھوک غدود متورم، جن کے چھونے سے درد ہو، گردن کی داہنی طرف درد کھوپڑی میں تیز اوزار سے پیدا شدہ زخم۔

آنکھ: آنکھوں کی چوٹیں جن میں پکنے کا خدشہ ہو' عمل جراحی کے بعد یہ دوا بہترین ثابت ہوتی ہے۔

کان: بہرہ پن جس کی زیادتی مرطوب موسم و مرطوب مقامات میں ہو اور اس کے ساتھ اکوتہ کی کیفیتیں بھی موجود ہوں۔ مریض ریل گاڑی میں بیٹھے ہوئے زیادہ بہتر سن سکتا ہے۔ نیز دور کی آوازیں اچھی طرح سنائی دیتی ہیں۔ بہرہ پن جس کی زیادتی کسی چیز کے پینے سے ہو۔

ناک: ایک نتھنے میں زکام جس میں سبز رطوبت زیادہ ہو۔

معدہ: بچہ کو دودھ پلانے کے بعد بھوک کلیجہ کا جلنا' سینہ میں متلی قے' کلیجے کے بیٹھنے کا احساس فم معدہ میں اپھار۔

آلات تنفس: کھانسی جس کے ساتھ' سبز بلغم زیادہ ہو' آواز بیٹھ جائے اور گلہریوں میں اپھار معلوم ہو۔

آلات تناسل زنانہ: رحم کی گردن پر باہر کی طرف مہاسے' حیض کا رک جانا کھانسی کے ساتھ رحم کا بڑھنا' پیڑو میں وزن اور بھاری پن کے ساتھ گلہریوں میں کھنچاوٹ یکا یک حرکات سے درد' پستانوں میں گانٹھیں۔

جلد: زرد' زخم جو جلد مندمل نہ ہوں اور ان کے کنارے اٹھے ہوں۔ جلے ہوئے یا چھلے ہوئے مقام پر یہ دوا بہت مفید ہے' زہر باد

بخار: سردی' ٹھنڈی اور کھلی ہوا سے' ذکی الحسی' پیٹھ میں لرزہ' جلد چھونے سے گرم محسوس ہو' شام کے وقت بخار۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک خارجی طور پر اس دوا کا استعمال زخموں وغیرہ میں ہوتا ہے۔ دس چھٹانک پانی میں نصف اونس کا محلول ہونا چاہیے مرہم کیلئے 30 قطرے ایک اونس ویزلین میں آمیز کرنا چاہئیں۔

تعلق: مقابلہ کرو:

ہمامیلس ہائی پریکم' سمفائٹم' آرنیکا۔

بہرہ پن میں: فیرم پکرم' کالی آئیوڈائڈ' کلکیر یا' مگنیشیا کارب' گریفائٹس۔

اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے چیلیڈونیم اور رریوم سے۔

معاون: ہیپر سلفر۔

کیمفر (Camphora)

Natural Order: Lauraceae

Chemical Symbol: C 10 H 16 O 152.13

Synonyms: kafur

Parts Used: The gum

Tincutre: Drug Strength 1/10

کافور

کیمفر کا سب سے مخصوص اثر جو شروع سے آخر تک آزمائش میں دکھائی دیتا ہے وہ یہ ہے کہ بیرونی سطح جسم بالکل ٹھنڈی ہو جاتی ہے اور اس کے ساتھ فوراً ہی مکمل نقاہت اور قوت حیات میں کمی ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہیمن نے بغیر دیکھے ہی ہیضہ کیلئے باقی ادویہ کے ساتھ کیمفر تجویز کیا تھا اگر ایک ہی لفظ میں کیمفر کے اثر کو ختم کرنا ہو تو کہہ سکتے ہیں مردنی' کیمفر میں یہ مردنی اس قدر زیادہ ہوتی ہے کہ کوئی بھی دوا سوائے وریٹرم البم کے اس کا مقابلہ نہیں کرتی لیکن یاد رہے کہ کیمفر میں مردنی کے ساتھ بغیر درد کے دست ہوتے ہیں یا قطعی دست ہی نہیں ہوتے جبکہ وریٹرم البم کی مردنی' دستوں کی مقدار میں اور تعداد میں زیادتی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ دونوں ہی ادویہ میں جسم ٹھنڈا ہوتا ہے لیکن وریٹرم البم میں پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہوتا ہے اگر ہیضہ کی حالت میں معدہ اور ہاتھ پاؤں میں اینٹھن زیادہ نمایاں ہو تو کیوپرم دوا ہوا کرتی ہے لیکن اگر اینٹھن کے ساتھ اعضاء برف کے مانند ٹھنڈے ہوں تو اسے کیمفر کا مخصوص نشان سمجھنا چاہیے۔ کیمفر کا جسم کا ٹھنڈا ہونا وریٹرم کے مشابہ ہے لیکن وریٹرم میں دست مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں اور کیمفر میں متلی نمایاں ہوتی ہے اور اس سے متلی کی نمائندگی اوپر والے ہونٹ کے اوپر کی جانب کھنچے ہونے سے ہوتی ہے۔ ڈاکٹر سلرز ''تنفس میں دقت' جسم ٹھنڈا اور نیلا'' ہیضہ میں اس کی رہنما کن علامت بتاتے ہیں۔

کیمفر میں ایک عجیب بات یہ ہے کہ باوجود جسم کے برف کی مانند ٹھنڈے ہونے کے مریض اپنے ہوش و حواس میں جسم پر کپڑا نہیں اوڑھتا۔ یہ علامت سیکیل میں بھی پائی جاتی ہے۔ نیپلس کے ڈاکٹر رینی نے 582 مریض ہیضہ کے صرف کیمفر ہی سے درست کیے یہ علامت کہ باوجود جسم کے ٹھنڈے ہونے کے مریض کپڑا نہ اوڑھ سکے۔ دبی ہوئی چیچک میں کالرہ طفلی میں' نمونیہ میں' مزمن کھانسی میں چوٹ لگنے سے یا دماغی صدمے میں بعض دفعہ مشاہدہ ہوتی ہے ایسی حالتوں میں بلحاظ اس امر کے بیماری کیا ہے اور کہاں ہے اس دوا کا استعمال مفید ثابت ہوتی ہے۔

ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں: جاڑا' اینٹھن' تشنج' دماغی پریشانی کے ساتھ' یہ کیمفر کے مخصوص نشان ہیں۔ یہ دبی ہوئی بیماریوں کو اندر سے ابھار کر سطح جسم پر پھینکتا ہے اور اسی لئے ان کیفیتوں کو درست کرنا ہی کیمفر کا کام ہے۔

جسم پر ٹھنڈی ہوا کا چلنے محسوس ہونا یا جاڑے سے یا دوسرے کسی وجوہ سے یکا یک دردوں کا پیدا ہونا کیمفر کا ایک مخصوص فعل ہے۔ ایسی کیفیتیں کیمفر کی چند خوراکوں سے درست ہوا کرتی ہیں۔

کیمفر کے اندر کزازی دورے پائے جاتے ہیں۔ مریض کے منہ کے کنارے کھنچ جاتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے مریض دانت دکھا رہا ہے۔ یہ علامت نکس وامیکا اور فائٹولاکا میں بھی پائی جاتی ہے مگر کیمفر کی سڑی یا جسم کا ٹھنڈا ہونا۔ باقی کسی دوا میں نہیں پایا جاتا ہے۔ کیمفر کی مردنی کا اوپر ذکر کیا جا چکا ہے۔ مردنی' زبان تک بھی جاتی ہے اور زبان ٹھنڈی ہو جاتی ہے۔ اگر مریض بول سکتا ہے تو مریض کی آواز یا دبی ہوتی ہے یا کھرکھری ہوتی ہے۔

آلات تناسل اور آلات بول میں یہ کینتھرس سے ملتا جلتا ہے اور یہ کینتھرس کے اثر کو زائل بھی کرتا ہے۔ پیشاب کا رک جانا یا پیشاب میں جلن

اس کے اندر پائی جاتی ہے کیمفر نہ صرف ہیضہ کی ہی دوا ہے بلکہ لو لگنے کی بھی ایک بہترین دوا ہے بشرطیکہ کیمفر کی مخصوص علامت جسم کا ٹھنڈا ہونا موجود ہو۔ اسکی بعض رہنما کن علامات یہ ہیں۔ بہت سے درد نیم خوابی کی کیفیت میں محسوس ہوتے ہیں اور جب ان کے متعلق خیال کیا جائے یا سوچا جائے تو وہ رفع ہو جاتے ہیں مریض اپنے ہی خیالات سے ڈرتا ہے اور اپنے خیالات کو اپنے سے ہٹانا چاہتا ہے۔ سردی اور سرد ہوا سے ذکی الحسی ہوتی ہے اور یہی دردوں کو بڑھاتی ہے زکام جلد ہوتا ہے۔ معمولی بے خوابی میں کیمفر کی چند چھوٹی گولیاں مفید ثابت ہوتی ہیں۔ نزلہ اور سردی کی حالت میں کیمفر اکونائٹ کا مقابلہ کرتا ہے۔ معمولی سردی اور زکام میں کیمفر کی چند خوراکیں جادو کا حکم رکھتی ہیں۔ اکیلے ہونے سے ڈرے، حافظہ نہ رہے۔ سر کی تشنجی حرکات، سر داہنی طرف کھنچ جائے۔ باقی جسم ڈھیلا، سر کی تشنجی حرکات میں سر کی جانب (دائیں یا بائیں) یا پیچھے کی جانب کھنچ جائے اور جسم مردوں کی طرح ٹھنڈا ہو جائے۔ نرم حصص اندر کھنچ جائیں جلد میں درد ذکی الحسی، آپریشن کے بعد اگر ٹمپریچر بہت کم ہو جائے یعنی نارمل سے نیچے آ جائے، خون کے دباؤ میں کمی (low Blood Pressure) ہو جائے تو ایسی حالت میں کیمفر 1x کی تین خوراک ہر 15 منٹ کے بعد دینی چاہئیں۔ زکام کے پہلے مرحلوں میں جب جاڑا اور چھینکیں ہوں تو مفید ہے۔ جاڑوں میں کڑکن، مرگی نما تشنجی دورے، ٹھنڈی آب و ہوا میں مقامی بائی کے درد، وریدوں کا پھول جانا، وقت ضرورت پر اس کو بطور مقوی قلب کے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ دماغی صدمات کیلئے کیمفر بڑی ادویہ میں سے ایک ہے۔ خسرہ کے اثرات مابعد، کزازی دورے۔

علامات

دماغ: بے حد پریشانی اور حد درجہ کی بے چینی (اکونائٹ، آرسنک، رسٹاکس) بے ہوشی (آرسنک، بیلاڈونا، اوپیم) اکیلے رہنے سے ڈر، خصوصاً رات کے وقت اندھیرے میں ناقابل بیان پریشانی، جلد بازی حافظہ کا جاتے رہنا مسلسل ہلکے بخار کے ساتھ رات کے وقت ہذیانی کیفیت کسی موجودہ درد کے متعلق سوچنے سے درد غائب ہو جائے۔

سر: چکر بے ہوش ہو جانے کی رغبت کے ساتھ اور اس احساس کے ساتھ جیسے مر جائے گا۔ چکر بار بار چھوٹے دردوں میں، متلی اور ابکائیوں کے بعد سر میں بھاری پن چلتے وقت لڑکھڑائے انفلوئنزہ، درد سر نزلاوی علامات چھینکوں وغیرہ کے ساتھ، دماغ میں پھٹنے والے درد، ٹھنڈا پسینہ، ناک ٹھنڈی اور کھنچی ہوئی زبان ٹھنڈی چوڑی اور کانپے، کنپٹیوں اور آنکھوں کے گڑھوں میں سوئیوں کا چبھنا سر پھوڑے کا سا درد کرے۔ گدی میں تپکن، نبض کی ضربات کے ساتھ، درد سر جیسے دماغ کے سکڑنے سے ہو۔ سکڑن ایسا محسوس ہو جیسے سر پر کس کر پٹی بندھی ہوئی ہے۔ دماغ میں تپکن (گلونائن، برائی اونیا) تمام قویٰ جواب دے جائیں یہاں تک کہ چھونا بھی محسوس نہ ہو سن سٹروک (لو لگنا) یا دماغ میں ورم جو دھوپ میں رہنے سے پیدا ہوا ہو غنودگی، بے ہوشی، سکتہ، خون سر میں چڑھ آئے۔ سر میں بھاری پن کے ساتھ جس کو بیرونی دباؤ سے آرام ہو۔ پیشانی کے درد سر جو باہر کی جانب دبائیں نیز بائیں طرف کے دماغ میں تپکن جیسے ہتھوڑے کی چوٹیں لگ رہی ہوں جو نبض کی رفتار کے ساتھ ساتھ پڑیں۔ سرگرم، چہرہ سرخ، اعضاء ٹھنڈے، کھڑے ہونے سے کمی ہو۔ خصوصاً ان آدمیوں میں جو معمولاً جماع سے محروم رہے ہوں۔ درد سر سے انگلیوں کی نوکوں تک جائیں کپکپی اور بے چینی کے ساتھ سر میں تشنجی حرکات قلب از وقت بال سفید ہو جائیں۔

آنکھ: آنکھیں کھلی ہوئیں، ایک جگہ گڑی ہوئیں، پتلیاں پھیلی ہوئیں۔ اس امر کا احساس جیسے تمام اشیاء زیادہ چمک دار ہیں اور اسی دوران سیاہ دھبے بھی دکھائی دیں آنکھیں مڑی ہوئیں۔ (بیلاڈونا، ہیوسس، سڑاموینم) آنکھوں کے سامنے چنگاریاں اور روشنی کے دائرے یکے بعد دیگرے کہر کے ساتھ پڑھتے وقت الفاظ آپس میں مل جائیں، آنکھیں سرخ، پتلیاں پھیلی ہوئیں۔ کھلی ہوا میں پانی بہے پپوٹے سخت درد کریں اوپر والے پپوٹوں میں پھڑکن آنکھوں کا مزمن ورم، آنکھوں کی تکلیفات دھوپ میں بڑھ جائیں۔

ناک: تر زکام، معمولی موسم کی تبدیلی سے چھینکیں ناک رکی ہوئی۔ مکان کی ہوا ناک کو معمول سے زیادہ سرد محسوس ہو جب چلتا ہو مسلسل نکسیر خصوصاً جب کہ جلد پر زردی ہو۔ ناک ٹھنڈی، بہنے والا زکام درد سر کے ساتھ۔

کان: بائیں کان کے مخرج کے بیرونی حصہ میں سرخ زخم، چبھن اور دباؤ کے ساتھ، کانوں کی لو سرخ کانوں میں گانے کی گھنٹہ بجنے کی یا بھنبھناہٹ کی آوازیں، چہرے کے زہرباد کے ساتھ کان کے گرد زرد چھوٹے چھوٹے آبلے۔

چہرہ: پیلا، مردوں کا سا، کھنچا ہوا میلا اور متفکرانہ (آرسنک، پلمبم) بدوضع، نیلا، ٹھنڈا (اور یٹرم البم) سرخ ٹھنڈا پسینہ رخساروں اور کانوں کی لو پر زہرباد کی سرخی، سرخ بخار کے جزوی طور پر دب جانے سے دانت بیٹھ جائیں جب ابھاری زردی مائل ہو جائیں اور تمام سطح جسم ٹھنڈی اور زرد پڑ جائے، منہ پر جھاگ۔

منہ: زبان ٹھنڈی (کیوپرم، ناجا، ویریٹرم البم) بول چال کمزور سی، ٹوٹی ہوئی اور بیٹھی ہوئی دانت لمبے محسوس ہوں اور ان کے ساتھ درد ہو جو تھوک کے غدودوں کے ورم سے پیدا ہوا معلوم ہو۔ تھوک پانی کا سا ذائقہ تیز، غذا کڑوی معلوم ہو (گوشت زیادہ بہ نسبت روٹی کے) منہ میں ٹھنڈک، سخت تالو پر غذا کی نالی میں اور حلق میں حدت۔

معدہ: تمام غذاؤں کا ذائقہ بڑھا ہوا معلوم ہو کھانے کے بعد ڈکار، زخرہ اور معدہ میں جلن (آرسنک، کینتھرس) معدہ میں ٹھنڈا پن (کالچیکم) فم معدہ میں دبانے والا درد معدے میں ٹھنڈک، جس کے بعد جلن ہو، بھوک پیاس ندارد، پینا خوشگوار محسوس ہو گو پیاس نہ ہو جلن دار پیاس، بڑی مقدار میں

پانی پیے۔ جس سے سکون نہ ہو خون کا دورہ کھانے کے بعد بڑھ جائے۔ قے صفراوی، غذا کے کچھ حصہ کی عموماً کھٹی مزمن قے صبح کے وقت کھٹی رطوبت کی موسم گرما میں پانی کی سی پچپچی، قے، قے کے بعد معدے میں ٹھنڈک ہیضہ میں جسم برف کی مانند ٹھنڈا متلی اور قے نہ ہو۔

شکم: جگر کے سامنے والے حصہ میں درد چھوٹی پسلیوں کے نیچے سیکڑنے والا درد جو کمر میں ریڑھ کی ہڈی تک جائے شکم کے اوپر اور نچلے حصہ میں ٹھنڈک کا احساس جس کے بعد جلن دار گرمی ہو۔

پاخانہ اور مبرز: سردی لگنے سے درد اور دست (کالوسنتھ) ڈلکامارا، ہیضہ میں قے اور دست نہ ہوں۔ مبرز کی طاقت کے زائل ہو جانے سے (ایلومنا) پاخانہ سیاہی مائل از خود گرمی کے موسم میں چاول کی پیچ کے سے دست، جسم بے حد ٹھنڈا اور کمزوری، پھر بھی اوڑھنا نہ چاہیے۔ دست قولنجی، دردوں، جاڑے اور ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی کے ساتھ، پاخانہ کی حاجت اور پاخانہ غیر تسلی بخش۔

مثانہ: پیشاب کی مقدار میں کمی، مثانہ کے بھرے ہونے کے باوجود پیشاب کا رک جانا (اکونائٹ، ہیوسمس وریٹرم البم) پیشاب کا رکنا اور جلن مثانہ کی گردن میں اینٹھن کے ساتھ، جلن دار پیشاب (ایپس، اکونائٹ، آرسنک، کینتھرس) پیشاب کی مقدار میں کمی، استقاء میں پیشاب کی بے سود حاجت، ہیضہ میں پیشاب رک جائے۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی بڑھی ہوئی، سوزاک میں درد بھری استادگی، خواہش نفسانی بالکل نہ رہے۔ خصیئے ڈھیلے پڑ جائیں (اگنس کاسٹس، ارجنٹم نائٹریکم، کونیم، سلفر) نامردی رات کے وقت احتلام سوزاک مخرج کا منہ مسلسل چپکا رہے۔

آلات تناسل زنانہ: خواہش نفسانی بڑھ جائے، حیض مقدار میں زیادہ، رحم کا استقاء سرخ بعض اوقات سبزی مائل پیشاب جس میں موٹا سوب بیٹھ جائے، پیشاب آہستہ آہستہ خارج ہو، مثانہ قریب قریب مفلوج ہو اور جسم ٹھنڈا وضع حمل کے درد کمزور یا رک جائیں، مریضہ بے چین ہو، جسم ٹھنڈا ہو مگر کپڑا اوڑھنا نہ چاہیے پستان پک جائیں، سر پستان پر باریک ڈنک لگیں، نوزائیدہ بچے شکم اور رانوں کی جلد میں سخت جگہیں جو بہت جلد جلد بڑھیں اور سخت ہوتی جائیں۔ بعض اوقات گہری سرخی کے ساتھ قریب قریب تمام شکم اور رانوں پر پھیل جائے۔ شدید بخار، چونکن کزازی دردوں اور پیچھے کی طرف جھکنے کے ساتھ۔

آلات تنفس: ہوا کی نالیوں میں بلغم (انٹم ٹارٹ، اپیکاک) قریب قریب سانس کا مکمل رک جانا، دم گھٹنے والا تنفس جیسے معدے میں بوجھ کی وجہ سے ہو۔ حلق میں چھیلن کی وجہ سے چھوٹی کھانسی خشک کھانسی سینہ کے بائیں طرف سوئیاں چبھنے کے ساتھ، چلتے وقت، سانس ٹھنڈی، آواز کھرکھری بیٹھی ہوئی۔ تنفس گہری اور آہستہ مشکل، پریشان کن، دمہ جس کی زیادتی جسمانی محنت سے ہو۔ حاد ابھاروں میں سانس گرم، قبل دوپہر خشک کھانسی خسرہ کے بعد شدید خشک کھانسی آواز بیٹھنے کے ساتھ ہر دفعہ اندر سانس کھینچنے پر کھانسی پیدا ہو۔ ہوا کی نالیوں میں بلغم انفلوائنزہ کے آغاز میں جب مریض سردی محسوس کرے اور دماغ و جسم کمزور محسوس ہوں۔

قلب و نبض: دل میں بے حد پریشانی (اکونائٹ، آرسنک) سردی کا شدید احساس اور نہ رکنے والا نیند کا غلبہ دھڑکن، نبض بہت کمزور محسوس نہ ہو سکے۔ (اکونائٹ، آرسنک) دھڑکن اچانک تنفس میں تنگی کے ساتھ، چہرے اعضا اور جسم کے ٹھنڈے ہونے کے ساتھ، پیلے چہرے ٹھنڈے جسم کے ساتھ، کھانے کے بعد جاگنے کے بعد جھٹکوں کے ساتھ قلب میں پریشانی جب مریض کو زور سے بلایا جائے۔

پیٹھ اور گردن: پیٹھ میں اور کندھوں کے درمیان، بازو ہلانے سے سوئیوں کا چبھنا جو سینہ تک جائے۔ حرکت میں دقت، پیٹھ میں سن ہو جانے کا احساس، سرسراہٹ اور سردی، اعضاء ٹھنڈے ہو جائیں (آرسنک، وریٹرم البم، کیوپرم) اور پنڈلیوں میں اینٹھن (اکونائٹ، کلکیریا، نائٹرک ایسڈ، نکس وامیکا، سلیشیا، سلفر) بازو ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، گردن کی پانچویں چھٹی اور ساتویں گرہ میں درد جس کی زیادتی مریض کی حرکت سے اور کسی ماؤفہ حصہ کو ہاتھ سے دبانے سے ہو۔ گردن کی ایک جانب درد بھری کھچن اور اکڑن جب کھلی ہوا میں چل رہا ہو۔

ہاتھ اور پاؤں: داہنی کہنی میں دباؤ کا احساس، جس کی زیادتی کہنی کے بل لیٹنے سے ہو جو (دباؤ کا احساس ہاتھ میں جائے، ہاتھ پیلے انگلیاں نیلی، شرابیوں کی طرح لڑکھڑاہٹ، جوڑوں کے جوڑ میں، گھٹنوں میں ٹخنوں میں کڑکن، چلنے کے بعد داہنی ران میں کھنچنے والا اور چوٹ کا سا درد، زینر گھٹنے کی ٹوپی کے نزدیک اندرونی طرف درد اور ڈرے کہ مبادا ٹانگ آگے کی طرف نہ جھک جائے۔ بیٹھی ہوئی حالت میں بائیں پنڈلی کے عضلات میں کھنچاوٹ جو پاؤں تک جائے۔ پاؤں کی ہڈی میں پھاڑنے والی اینٹھن جس کی زیادتی حرکت سے ہو۔ پاؤں برف کے مانند ٹھنڈے، ایسا معلوم ہو جیسے موچ کھا گئے ہیں۔ کندھوں کے درمیان بائی کے درد، بازوؤں کا تشنجی طور پر گھومنا، بازو، اکڑے ہوئے اور ان میں طاقت نہ ہو، چلتے وقت گھٹنے جواب دے جائیں چلتے وقت بائیں پاؤں کی انگلیوں کی نوکوں میں ناخنوں کے نیچے پھٹن، کھچن، پہلے ہاتھ کی انگلیوں میں پھر پاؤں کی انگلیوں میں بائی کے درد بار بار عود کر آئیں۔ آہستہ آہستہ ہر حصے کو یہاں تک کہ اندرونی اعضاء کو ماؤف کر دیں۔

مخصوص خواص: بازوؤں کی تشنجی حرکات، بے چینی جاگنے کی حالت میں جلد چونکنا اور اس کے بعد تپکن اور دھڑکن کا محسوس کرنا بے حد کمزوری یکا یک طاقت کا زائل ہو جانا (آرسنک) تمام جسم برف کی مانند ٹھنڈا (ٹوبیکم) احساس جیسے جسم پر ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔ مرگی کے اور دوسرے تشنجی دورے، ٹھنڈے چپچپے کمزور کرنے والے پسینے (آرسنک، ٹربنتھینا) اندرونی اور بیرونی حصص میں اینٹھن، جسمانی حس کمزور ہو جائے چھوا جانا محسوس نہ کر سکے۔

بخار: نبض چھوٹی، کمزور مدہم، تمام جسم برف کے مانند ٹھنڈا، پسینہ، زبان ٹھنڈی، چوڑی اور کانپنے، جاڑا پریشانی کے ساتھ، بے ہوشی کے ساتھ، زرد چہرے کے ساتھ تشنج، اینٹھن کے ساتھ وریدوں کے تناؤ کے ساتھ جس کی زیادتی ہر حرکت سے ہو، ٹھنڈا، چپچپا، کمزور کرنے والا پسینہ۔

جلد: ٹھنڈی، پیلی، نیلی، اوڑھنا برداشت نہ کر سکے (سکیل) جلد خشک، پسینہ کا نام ونشان نہ ہو۔ چھوٹے چھوٹے آبلے جن میں خون ہو، زہرباد، ورم فاسد، خسرہ کے اثرات مابعد یکا یک چیچک کے دانے غائب ہو جائیں۔ خسرہ کے دانوں کے نکلنے میں دیر ہو جائے، جسم ٹھنڈا اور نیلا ہو، کزازی، اینٹھن ہو اور پیشاب میں دقت ہو، سرخ بخار میں ٹھنڈا، نیلگوں، حلق میں گڑگڑاہٹ، سانس گرم اور پیشانی پر گرم پسینہ ہو، بچہ کپڑا اوڑھنا نہ چاہے۔

نیند: دن کے وقت نیند کا غلبہ، نیند، غنودگی، کی گہری اور غیر فرحت بخش، خواب پریشان کن اور ڈراؤنے بےخوابی یکے بعد دیگرے، غنودگی کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی: سردی اور ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی جس سے درد بڑھ جائے، زکام جلد ہو باوجود جسم کے ٹھنڈے ہونے کے کپڑے برداشت نہ ہو سکیں۔ تکلیفات رات کے وقت، اندھیرے میں، حرکت سے، سردی سے یا ٹھنڈی ہوا سے اور چھونے سے بڑھتی ہیں۔ کھلی ہوا میں زیادہ پسینہ آنے سے اور گرمی سے کم ہوتی ہیں۔ درد کے متعلق سوچنے سے درد غائب ہو جاتے ہیں (برعکس اگزلک ایسڈ، کلکیریا فاس، بریٹا کارب)۔

طاقت: اس دوا کا اثر اوپیم، ڈلکا مارا، فاسفورس اور سپرٹ نائٹرڈولس سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا امونیا کارب، کیلتھرس، کاربوویج، کیوپرم، لائیکوپوڈیم، سکوئیلا، نیٹرم میورو غیرہ نیز تمباکو، کڑوے بادام اور میوہ جات، نمک، دھاتوں وغیرہ کے اثرات کو زائل کرتی ہے۔

متضاد: چائے، قہوہ، لیمونیڈ

مقابلہ کرو: ایلو، کاربوویج (ابھاروں کے پورے طور پر نہ نکلنے سے جسم ٹھنڈا ہو جائے، مردنی، نکسیر سیاہ مسلسل نہ رکنے والے سیلان خون) کیلتھرس، کیوپرم، ڈلکامارہ، ہیکل (جسم ٹھنڈا رہے اور کپڑا اوڑھنے کی خواہش نہ ہو) فاسفورس (ہیضہ میں پریشانی اور جلن)

ڈاکٹر نسٹ لکھتے ہیں کہ اس دوا کا اثر گوشت خور حیوانوں پر بہت زیادہ ہوتا ہے۔

(Camphora Bromata) کیمفر ابرومیٹا

Chemical Symbol: $C_{10}H_{1}BrO$ 23104

Synonyms: Camphor Monobromid

Tincture: 1x and higher.

(مونوبرومانڈ آف کیمفر)

اس کا مخصوص نشان اعصابی تحریک ہے۔ یہ دوا دودھ کے رک جانے میں رات کے وقت منی کے اخراج میں درد والی استادگیوں میں، فالج میں، ہیضہ طفلی میں کام آتی ہے، کونین کے اثر کو یہ دوا اور زیادہ تیز کر دیتی ہے۔ ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ اس ہسٹریا میں مفید ہے جس میں مریضہ یکے بعد دیگرے روئے اور ہنسے۔ مستورات اور نوجوان لڑکیوں کے درد سر میں جو دماغی تحریک یا مطالعہ کی زیادتی کی وجہ سے پیدا ہو، مفید کہی جاتی ہے ارتعاش ہذیانی میں بھی مفید ہے۔ ذہنی کیفیت میں یہ عجیب بات ہے کہ سمتیں الٹی ہوئی معلوم ہوتی ہیں یعنی جنوب شمال معلوم ہوتا ہے اور مشرق مغرب خصیوں اور غدہ مذی کا عصبی درد، درد بھری استادگیاں۔

(Camphoric Acid) کیمفورک ایسڈ

Chemical Symbol: $H_2C_{10}H_{14}O$

A dibasic Organic Acid obtained by the oxidation of Camphor.

ورم گردہ میں یہ دوا استعمال ہوتی ہے نیز رات کے پسینے بھی اس سے رفع ہوتے ہیں۔ جن مریضوں کو پیشاب کیلئے سلائی پاس کرانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ تو اس دوا کے استعمال سے انہیں بخار نہیں ہوتا۔

طاقت: نمبر 2x و نمبر 3۔

(Chamomilla) کیموملا

Natural order: compositae

Synonyms: Chrysa Chamomilla

Parts Used: The entire Plant

Tincutre: Drug Strength 1/10

ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ "کیموملا میں علامات کا ایک چھوٹا سا سلسلہ شروع سے آخر تک مریض کے اندر پایا جاتا ہے اور یہ ہے غیر مہذب، چڑچڑاپن اور پرخاش ڈاکٹر نسٹ کیموملا کو گریشی اولا، دائی اولا ٹرائی کلر اور بیلی بورس کے زمرہ میں شامل کرتے ہیں۔ ان کا مقولہ ہے کہ اس زمرہ میں دماغی افعال کے اندر ایک قسم کی ابتری پیدا ہو جاتی ہے۔ جو دماغ ہی تک ختم نہیں ہوتی بلکہ اس کا اثر تمام نظام عصبی پر رہتا ہے قوت حیات میں کمی کے ساتھ درد کا احساس بھی بڑھ جاتا ہے اور دماغی کیفیتوں میں پراگندگی سی ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر ہیمپن لکھتے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ درد اور شدت کی بڑھی ہوئی حالت جس کو کافی طور پر کم کرنے کیلئے یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ دوا عموماً قہوہ پینے والوں اور ایسے انسانوں کو جو اپنے درد اور تکلیف کو کم کرنے کیلئے اسپرین وغیرہ ادویہ کو استعمال کرتے رہتے ہیں۔ تکلیفات بہت حد تک کم کرنے کیلئے مفید ہے یاد رہے کہ جو انسان اپنی تکلیفات کو نہایت صبر کے ساتھ برداشت کرتے ہیں ان کیلئے کیموملا دوا نہیں ہو سکتی۔ میں کلیہ قاعدہ اس لئے لکھتا ہوں کیونکہ یہ کیموملا کا ایک نہایت ضروری فعل ہے۔ حد سے زیادہ ذکی الحسی اور بے حد چڑچڑاپن ہی کیموملا کا ایک رہنما کن نشان ہے۔ کیموملا کے

درد ناقابل برداشت ہوتے ہیں اور مریض کو مایوس کر دیتے ہیں یہی وجہ ہے کہ اس کا مریض ڈاکٹر کو جلد از جلد درست کرنے کی تاکید کیا کرتا ہے۔ جوں ہی درد شروع ہوتے ہیں۔ مریض کے اندر ایک قسم کی کمزوری آ جاتی ہے۔ قویٰ بھی بہت بڑھ جاتے ہیں۔ دماغی کیفیت کیموملا کی بدمزاج زود رنجی' غصہ' تشدد ہے۔ مریض کی طرف جب غور سے دیکھا جائے تو وہ اس کو بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ ڈاکٹر کے ساتھ بھی مہذب نہیں ہوتا' بے صبری اس کے اندر بہت نمایاں ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کیموملا غصہ کے اثرات مثلاً درد شکم' اسہال' یرقان' تشنج اور تشنجی دوروں کیلئے ایک بہترین دوا ہے۔ بچہ روتا ہے بچہ کے رونے کے متعلق ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ چونکہ چھوٹا بچہ زبان سے اپنے خیالات اور احساسات کو ظاہر نہیں کر سکتا۔ اس لئے وہ روتا ہے اور چلاتا ہے بعض وقت ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کا رونا اور چلانا بلاوجہ ہے لیکن جب کبھی بخار' اسہال یا دانت نکلنے کی دیگر تکلیفات میں روتا ہے یا کبھی یہ چیز مانگتا ہے اور کبھی وہ اور ان اشیاء کے دیئے جانے پر وہ مچل جاتا ہے اور بے پروائی سے ان کی طرف متوجہ ہوتا ہے یا یوں کہنا چاہیے کہ بچہ خود بھی نہیں جانتا کہ اسے کیا چاہیے مگر ہومیو پیتھک معالج جانتا ہے کہ کیموملا کی چند میٹھی گولیاں مانگتا ہے۔ بچہ روتا ہے اور اسے چپ کرانے کیلئے گود میں لینا پڑتا ہے۔ سر پر گرم پسینہ ہوتا ہے رکے ہوئے زکام جن میں گرم پانی ناک سے ٹپکا کرے۔ کیموملا کی جد میں آتے ہیں ایک گال سرخ اور دوسرا زرد' کھانے یا پینے کے بعد چہرے پر پسینہ مریض بحالت درد پیاسا ہوتا ہے اور اس کا جسم گرم ہوتا ہے۔ کیموملا کی حقیقی تصویر ہمیں دانت نکلنے کے زمانہ میں ملتی ہے۔

کیموملا کا دانت کا درد گرم مکان میں داخل ہونے پر یا گرم چیز کے پینے پر ہوا کرتا ہے۔ منہ میں تعفن اور رطوبتوں میں تعفن کیموملا کے اندر پائی جاتی ہے۔ غصہ کے پہلے عموماً صفراوی کیفیت موجود ہوتی ہے۔ خرابی معدہ کھائی ہوئی غذا معدہ میں ایک بوجھ کی طرح پڑی رہتی ہے اور شکم میں اپھار رہتا ہے۔ زبان پر زردی مائل سفید میل ذائقہ کڑوا درد شکم کو قہوہ پینے سے آرام ہوتا ہے۔ کیموملا کے اسہال گرم زردی مائل سبز پھٹے ہوئے انڈے کی طرح متعفن ہوتے ہیں اور مقعد کے گرد چھیلن اور سرخی ہوتی ہے۔ ریاحی درد بھی کیموملا کے اندر پایا جاتا ہے اور یہ یاد رہے کہ ریاح کے اخراج سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ آلات تناسل زنانہ میں یہ دوا بڑے کام کی ہے جو مستورات وضع حمل کے وقت درد سے بہت بے تاب ہوں' ہائے وائے مچاتی ہوں کیموملا کی ایک خوراک کھولتے ہوئے پانی پر تیل کا کام کرتی ہے غصہ سے اگر اسقاط کا خدشہ ہو جائے تو یہ دوا ایسے اسقاط کو درست کر دیتی ہے۔ حیض مقدار میں زیادہ سیاہی مائل جس میں منجمد ٹکڑے موجود ہوں' بدبودار حیض کے قبل اور دوران ہمیشہ بدمزاج ہو جائے۔ نکس وامیکا کی مریضہ بدمزاجی کو سمجھتی ہے مگر کیموملا کی نہیں وضع حمل یا حیض کے وقت درد رحم کے اندر مجتمع ہو کر نیچے دبانے والے ہوتے ہیں اور رحم کے اندر شدید سکڑن ہوتی ہے یہ درد ناقابل برداشت ہوتے ہیں۔ رانوں تک جاتے ہیں اور پیٹھ میں بھی محسوس ہوتے ہیں۔ سیلان رحم تیز سوزش پیدا کرنے والا پانی کا سا پتلا اور ٹیس پیدا کرنے والا ہوتا ہے کیموملا میں گلسوؤں کا ورم بھی پایا جاتا ہے اور اس کے ساتھ رات کے وقت تھوک کی زیادتی ہوتی ہے۔

کیموملا کے درد گرمی سے بڑھتے ہیں لیکن پلساٹیلا کی طرح سردی سے کم بھی نہیں ہوتے فی الواقع کیموملا کا مریض سردی سے اکثر ذکی الحس ہوتا ہے اور ٹھنڈی ہوا تکلیفات کو بڑھاتی ہے۔ ان تکلیفات کو رفع کرنے کیلئے یہ مخصوص دوا ہے۔ بائی کے دردوں میں یہ ایک اکسیر دوا ہے۔ بائی کے درد اتنی شدت کے ہوتے ہیں کہ رات کے وقت مریض کو بستر سے نکال کر ادھر ادھر چلنے کیلئے مجبور کرتے ہیں (رسٹاکس' فیرم مٹ' وریٹرم) اس وقت مریض پیاسا ہوتا ہے۔ جسم گرم اور اپنے آپ سے باہر ہوتا ہے کیموملا کے اندر ''سن ہونا'' بھی پایا جاتا ہے۔ یہ سن ہونے کا احساس بے حد ذکی الحسی میں اور دردوں میں فالجی کیفیتوں میں پایا جاتا ہے۔ دردوں کے ساتھ سن ہونے کا احساس ڈاکٹر نیش کے خیال کے بموجب کیموملا کا مخصوص نشان ہے۔

کیموملا کے اندر بے حد بے آرامی' پریشانی پائی جاتی ہے مگر اکونائٹ اور آرسنک کی طرح کیموملا کے مریض میں موت کا خوف نہیں ہوتا۔ کیموملا کا مریض درد کی شدت اور تکلیف کو برداشت کرنے کی بجائے مرنا زیادہ بہتر سمجھتا ہے۔ چہرے اور ہاتھوں کے عضلات میں اینٹھن بھی اس دوا کی حد کے اندر آتی ہے۔ بچوں کی بے خوابی نیند میں چونکنا ہے۔ چہرے اور ہاتھوں کی اینٹھن سر اور چہرے پر گرم پسینہ' ایک رخسار کا سرخ اور دوسرے کا پیلا ہونا' پاؤں کو بستر سے باہر نکال کے رکھنا' تلوؤں کا جلنا بھی کیموملا ہی کی علامتیں سمجھنا چاہیے یہ دوا کروپ کھانسی اور دوسری کھانسیوں کو درست کرتی ہے بشرطیکہ کیموملا کی دماغی کیفیتیں موجود رہیں۔

کیموملا کے تشنجی دوروں کو واضح کرنا میں اپنا فرض سمجھتا ہوں' دوروں میں جھٹکے' سر میں گرمی' بے حد ذکی الحسی دوروں کے درمیان چڑ چڑا پن ہوتا ہے۔ بچے اکڑ جاتے ہیں پتلیاں گھومتی ہیں چہرہ بدوضع ہو جاتا ہے عضلات میں تشنج ہوتا ہے اعضاء ادھر ادھر جھٹک دیتے ہیں۔ انگوٹھے ہتھیلیوں میں مل جاتے ہیں اور جسم پیچھے کی طرف جھک جاتا ہے یہ دوا حد سے زیادہ ذکی الحس بچوں میں عموماً اس وقت ہوتے ہیں جس وقت کہ انہوں نے کافی تکلیف اور درد' دانت نکلنے کے زمانہ میں برداشت کیا ہو۔ یاد رہے کہ دانت نکلنا قدرتی فعل ہے اور قدرتی طور پر اس زمانہ میں کوئی تکلیف نہ ہونا چاہیے لیکن آج ہمیں دکھائی دیتا ہے کہ ڈاکٹر دانت آسانی سے نکالنے کیلئے دوائیں تجویز کرتے ہیں کیموملا کو محض دانتوں کے نکالنے کیلئے تجویز کرنا ایک غلطی ہے۔

کیموملا عموماً حاملہ مستورات یا بچوں اور نرسوں کی تکلیفات کیلئے مفید ہے۔ ہلکے بھورے بالوں والے انسان وجع المفاصل کے مزاج' پیانو بجانے سے تمام جسم میں بھاری پن پیدا ہو جاتا ہے۔ حلیم الطبع' متحمل مزاج آدمی

کیمو ملا سے کبھی مستفیض نہیں ہو سکتے اور نہ ہی وہ مریض اس سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ جو عادتاً سست ہوں یا جن کو قبض رہتا ہو۔

علامات

دماغ: پریشانی' بے آرامی کراہے اور چھوٹی چھوٹی چیزوں کے متعلق روئے' بے آرامی کی وجہ سے کروٹیں بدلے چڑچڑاپن' بے صبری (اناکارڈیم' برائی اونیا' نکس' ہیپر سلفر) زود رنجی' ہٹ (کاسٹیکم' کلکیریا فاس' بورکس) بدمزاجی (برائی اونیا) عجیب قسم کی پریشانی بچہ مختلف چیزوں کی خواہش کرے لیکن جب دی جائیں۔ ان سے انکار کرے یا پھینک دے (برائی اونیا' سنا) بچہ روئے صرف اسی وقت چپ ہو جب اس کو گود میں لیا جائے۔ لکھتے یا بولتے وقت الفاظ کو چھوڑ جائے (لائیکو پوڈیم' نکس موسکاٹا) درد ناقابل برداشت ہوں' بے صبری' دوسرے کے بولنے کو یا دیکھنے کو برداشت نہ کر سکے۔ غم سے یا ملامت سے پیدا شدہ تکلیفات' بعد دوپہر پراگندگی آنکھوں پر عارضی درد کرنے والے باؤ کے ساتھ قویٰ کند ہو جائیں۔ خیالات کو جذب کرنے یا سمجھنے کی طاقت میں کمی آجائے۔ رات کے وقت خیال کرے کہ غیر موجود آدمیوں کی آوازیں سن رہا ہے۔ بے حد بے صبر ہر کام آہستہ آہستہ ہوتا معلوم ہو۔

سر: پراگندگی بعد دوپہر آنکھوں پر بوجھ کے ساتھ چکر کھانے کے بعد (نکس وامیکا) یا بستر سے اٹھنے سے (اکونائٹ برائی اونیا فاسفورس) غشی رغبت کے ساتھ صبح کے وقت بستر سے اٹھنے کے بعد لڑکھڑاہٹ چکر' آنکھوں میں دھندلا پن کے ساتھ جب بستر میں اٹھ کر بیٹھے کنپٹیوں میں دبانے والا درد ایسے محسوس ہو جیسے انگلیوں سے دبایا جا رہا ہے۔ کنپٹیوں اور آدھے سر میں منتقل ہونے والے اور بھالے لگنے والے درد' دماغ کے آدھے حصہ میں تپکن کے عارضی دورے' چاند پر بوجھ یا دباؤ جو پیشانی اور کنپٹیوں میں جائے جس کی زیادتی درد کے سوچنے سے ہو (اگنیشیا) یا یکایک جھکنے سے یا دماغی محنت سے ہو سر پر اور پیشانی پر گرم چپچپا پسینہ' سر کو پیچھے جھکانے کی رغبت آدھے درد کھینچنے والے سر کے بائیں جانب میں شدید ڈنگ لگنے کے سے درد جو گدی سے اوپر والے جبڑے کو جائیں دبانے والے درد سر جیسے پیشانی میں پتھر سے ہوں جن کی زیادتی شام کے وقت ہو اور سر گرم ہو۔ چاند میں شدید درد جیسے اندر سے دبانے سے ہو اور یہ محسوس ہو جیسے سر کی چوٹی اڑا دی گئی ہے۔ نیند کے دوران سر پر پسینہ۔

آنکھ: صبح کے وقت متورم مواد ملے کیچڑ سے چپک جائیں (کلکیریا کارب' لائیکو پوڈیم' مرک' پلساٹیلا' سلیشیا' سلفر) حلقوں کے مقام میں شدید بوجھ' ڈھیلوں میں احساس جیسے تمام طرف سے زور سے دبائے جا رہے ہیں جس کے ساتھ لمحے بھر کے بینائی جاتی رہے آنکھوں کا تشنجی طور پر بند ہو جانا پپوٹوں میں ٹیس' سفید پتلی زرد ہو جائے آنکھوں کے سامنے مرطوب موسم سے پیدا ہو یا موسم کی ہر ٹھنڈی تبدیلی سے بڑھ جاتا ہو۔

کان: کانوں میں گرج جیسے پانی چلنے سے ہوتی ہے (کوکولس' جلسی میم) کان کا درد دبانے والا' سوئیاں چبھنے والا پھاڑنے والا' مزمن (پلساٹیلا) کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں' کان بند محسوس ہوں درد کان پھوڑے کے سے درد کے ساتھ ورم اور بخار کی وجہ سے مریض پاگل سا ہو جائے۔ دبانے والا درد کان دوروں کی صورت میں پھاڑنے والے دردوں کے ساتھ جن کی وجہ سے مریض چیخے۔

ناک: بو یا خوشبو سے بے حد ذکی الحسی (اکونائٹ' اگریکس' اورم' بیلاڈونا' کالچیکم' ہیپر سلفر) چھینکنے کی سرسراہٹ ناک میں ریگنن کے ساتھ' ناک بند ہو جائے اس امر کا احساس جیسے زکام ہو جائے گا زکام جس کے ساتھ نیند آئے زکام بہنے والا' پانی کا سا پتلا' چپچپا مگر جس سے سر کی پراگندگی میں کمی ہو۔

چہرہ: ایک گال سرخ دوسرا پیلا (اکونائٹ' آرنیکا) چہرے میں جلن' جبڑوں میں سوئیاں چبھیں' جو پچھلے دانتوں تک یا کانوں کے اندرونی حصہ تک پہنچیں چہرہ زرد' کھچا ہوا پھولا ہوا چہرہ درد سے خراب ہو جائے بایاں رخسار متورم' چہرہ کا عصبی درد' درد سے سر کے گرد گرم پسینہ اور چیخیں نکلیں (چہرے کے عام ورمی اور بائی کے دردوں میں کیمو ملا سکون دیتا ہے) ہونٹ پھٹ جائیں' نچلے ہونٹ کے درمیان میں پھٹن۔

منہ: ہونٹوں کا پھٹنا' دانت کا درد کھینچنے والا سوئیاں چبھنے کا سا' کھودنے والا' کترنے والا' کھانے کے دوران اور بعد گرم کمرہ' بستر میں گرم ہو جانے سے (مرک) یا گرم چیز پینے کے بعد (پلس) ہو' دانت لمبے محسوس ہوں (کاسٹیکم' لائیکو پوڈیم' نائٹرک ایسڈ) دانتوں میں ذکی الحسی دانت کا درد جس کی زیادتی قہوہ پینے سے رات کے وقت ہو جونہی کوئی گرم چیز منہ میں لے درد دانت خصوصاً بائیں جانب اور نچلے دانتوں میں درد رات کے وقت بڑھے دانت نکلنے کے زمانہ میں مسوڑھے سرخ اور ذکی الحس زبان پر جلن کھانے کے بعد منہ سے متعفن بو' منہ نرخرہ اور غذا کی نالی سے معدہ تک حدت کیسلے یا میٹھے تھوک کا منہ میں اجتماع (فائی ٹولاکا فاسفورس' پلمبم' پلساٹیلا) ذائقہ کڑوا (آرسنک' برائی اونیا' کالوسنتھ' چائنا' نکس وامیکا' پلساٹیلا' سلفر) صبح کے وقت چکنا سا (کاسٹیکم' پلساٹیلا) زبان کے اوپر اور زبان کے نیچے آبلے جن میں ڈنک کا سا درد ہو' زبان پر میل زرد' میلا' سفید یا خشک۔

حلق: نرخرے میں تشنجی سکڑن آنسوؤں کے متورم ہونے کے ساتھ حلق پک جائے' تھوک کے غدود متورم' درد اور سکڑن جیسے پچر سے ہو۔

معدہ: گندے انڈوں کی سی بو والی ڈکاریں (اگریکس' انٹم ٹارٹ' آرنیکا' سورینم' سیپیا) ٹھنڈے پانی کی شدید پیاس (اکونائٹ' آرسنک' برائی اونیا) کھانے کے بعد معدہ میں بوجھ جیسے پتھر دھرا ہو (آرسنک' برائی اونیا) معدے میں اور پسلیوں کے نیچے دبانے والے درد جن سے سانس میں رکاوٹ ہو خصوصاً قہوہ پینے کے بعد' کھانے یا پینے کے بعد پسینہ' صفراوی قے کھٹی چیز کی پینے کی خواہش پانی پیتے وقت ٹھنڈے پانی کو کافی دیر تک منہ میں رکھنا چاہیے بیئر شراب' قہوہ اور گرم چیزوں کے پینے سے نفرت' ڈکار کھٹی مسلسل اور خالی قے کی بے سود کوشش' متلی اور قے کی خواہش قے کڑوی' قے کی رغبت

رات کے دوران بخار اور دستوں کے ساتھ' شدید تے معدہ میں اینٹھن کے ساتھ فم معدہ میں شدید دباؤ جس کی پریشانی کی وجہ سے مریض کروٹیں بدلے اور مایوس ہو جائے' فم معدہ میں ڈنک کے سے درد۔

شکم: ناف کے مقام میں اور شکم کے نچلے حصہ میں دونوں طرف نوچنے والے اور پھاڑنے والے درد کمر میں' درد کے ساتھ ایسا محسوس ہو کہ کمر ٹوٹی جا رہی ہے (بیلا ڈونا) ریاح کا اخراج کاٹنے والے اور سوئیاں چبھنے والے درد شکم' شکم کے دونوں طرف پسلیوں کے نیچے ریاح' شکم ڈھول کی طرح ابھرا ہوا (کاربوویج' چائنا) اور چھونے سے درد کرے ناف کے ٹھیک اوپر ایک طرف سے دوسری طرف درد ایسا محسوس ہو جیسے ٹیڑھی آنت میں درد ہے یہ درد دائیں سے بائیں جانب جائے درد قولنج غصہ کے بعد گالوں میں سرخی اور گرم پسینہ کے ساتھ جگر میں درد' بارہ انگشی آنت کا حاد ورم Acute duodenitis (مزمن کالی بائیکرام) شکم کے اندرونی جانب جاڑے اور مروڑ کا احساس جو نیچے کی طرف ٹانگوں میں گھٹنوں تک جائے درد شکم گاہے گاہے عود کر آیا کرے ریاحی قولنج' ریاح تھوڑی نکلے مگر آرام نہ ہو ایسے درد کو کپڑے کے سینک سے آرام ملے۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ سفیدلئی کا سا درد شکم پاخانے بے درد کے' سبز پانی کے سے (سلفر) پاخانے گرم سڑے ہوئے انڈوں کی طرح بو آئے (اسکلی پیاز' بروسا' کلکیریا کارب) اور کھٹی بو والے دست' سبز پانی کے سے پتلے تیز سوزش پیدا کرنے والے' درد شکم' پیاس' کڑوے ذائقہ اور کڑوی ڈکاروں کے ساتھ' دست سفید اور زرد' آنوں کے پھٹے ہوئے انڈوں کی طرح مقعد میں خارش اور درد دانت نکلنے کے زمانہ میں دست' بواسیر درد کرنے والی چیزوں کے ساتھ بادی بواسیر (نکس وامیکا) شکم میں مروڑ پاخانے کی بے سود حاجت کے ساتھ بواسیری مسوں سے خون بہے درد اور جلن ہو۔

پیشاب کرتے وقت مثانہ کی گردن میں جلن' پیشاب زرد' جس میں دھوئیں کا سا رسوب ہو' پیشاب مقدار میں کم' گندلا مٹی کے رنگ کا' رکھے رہنے کے بعد گاڑھا ہو جائے اور اس میں زرد رسوب آ جائے۔

آلات تناسل مردانہ: شدید استادگیاں

آلات تناسل زنانہ: کمر کے مقام سے آگے کی طرف کھینچنے والا درد رحم میں مروڑنے اور نوچنے والا درد جس کے بعد خون کے بڑے بڑے منجمد خون کا زیادہ مقدار میں' سیلان رحم میں درد زہ کی سے شدید دردوں کے ساتھ ٹانگوں میں پھاڑنے والے درد (سمی سی فوگا' پلساٹیلا) رحم کی جانب کھینچنے والے درد زہ کی درد کی طرح پیشاب کی بار بار حاجت کے ساتھ درد زہ دوروں کی صورت میں جو اوپر کی طرف دبائیں (جلسی میم) مریض دوروں کی برداشت نہ کر سکے (کالوفائلم کاسٹیکم' جلسی میم' ہیوسمس' پلساٹیلا) سر پستان متورم چھونے سے درد کریں' چھوٹے بچوں کے پستان درد کریں' پستان سخت ہو جائیں (کونیم) وضع حمل کے بعد پریشان کن درد' نفاس رک جائے جس کے بعد اسہال درد شکم اور دانت کا درد ہو۔ سیلان الرحم تیز سوزش کرنے والا پانی کا سا پتلا' زرد اور ٹیس پیدا کرنیوالا حیض جلد جلد مقدار میں زیادہ اور متعفن درد والے حیض جھلی کے اخراج کے ساتھ شرمگاہ میں جلن جیسے چھل گئی ہو اسقاط کا خدشہ سیاہی مائل خون کے سیلان کے ساتھ' رحم کا منہ بوقت حمل سخت ہو جائے' غصہ کے بعد عفونتی دورے یا عفونتی دوروں میں ایک رخسار سرخ دوسرا زرد' پردہ باریطون کا عفونتی ورم' پستانوں میں کھینچنے والے اور بائی کے درد جن کی زیادتی کھلی ہوا میں اور رات کے وقت ہو۔

آلات تنفس: ہوا کی نالیوں میں بوجہ کھانسی کی تحریک کے ساتھ' حنجرہ میں کچھ دار بلغم کی وجہ سے آواز بیٹھ جائے' بلغم صرف زور سے کھنکھارنے سے ہی نکل سکے حنجرہ میں درد اور چھیلن (نکس وامیکا) کھانسی رات کے وقت ہوا کی نالیوں میں سرسراہٹ کی وجہ سے کھانسی کے دورے آدھی رات کے قریب جن کے ساتھ حلق میں کچھ اٹھتا محسوس ہو جیسے دم گھٹ جائے گا' پسینہ کے دوران شدید خشک کھانسی سانس لیتے وقت ہوا کی نالیوں میں سیٹی اور گڑ گڑاہٹ کی آوازیں (انٹم ٹارٹ' کالی کارب) تحریک پیدا کرنے والی خشک اور سرسراہٹ پیدا کرنے والی خشک کھانسی سینہ میں دم گھٹنے والی تنگی دن کے وقت کڑوے بلغم کے ساتھ خسرہ کے دانوں کے دب جانے کی وجہ سے دم گھٹنے کا خدشہ' دمہ کا سا دورہ جو ظاہرہ طور پر ریاح کے اجتماع سے پیدا ہوا معلوم ہو جس کی زیادتی خشک موسم اور گرم غذا سے ہو اور کی سر کو پیچھے کی جانب جھکانے سے' ٹھنڈی ہوا سے اور ٹھنڈے پانی پینے سے ہو کھانسی دن کے وقت بلغم کے ساتھ اور رات کے وقت خشک' کھانستے وقت سینہ میں درد۔

قلب: دھڑکن' نبض چھوٹی مگر سخت اور تیز عموماً غیر متوازی اور پھر کچھ وقت کیلئے کمزور۔

پیٹھ اور گردن: کمر کے عضلات میں چوٹ کا سا احساس (آرنیکا' برائی اونیا) کمر کے مقام میں درد خصوصاً رات کے وقت پیٹھ میں کھینچنے والا درد' گردن کے عضلات میں اکڑن۔

اعضاء: فالجی کمزوری کے ساتھ ہڈیوں کی جھلی میں اور جوڑوں میں پھوڑے کا سا درد ایسا محسوس ہو جیسے چوٹ لگی ہے یا تھک گئے ہیں' ہاتھوں اور پاؤں میں طاقت معلوم ہی نہ ہو جوڑوں میں کڑکن خصوصاً ٹانگوں کے اعضاء میں کھینچنے والے اور پھاڑنے والے درد جن کی زیادتی رات کے وقت ہو اعضاء بھاری محسوس ہوں۔

ہاتھ اور پاؤں: پنڈلیوں میں اینٹھن (کلکیریا کارب' کیمفر' نکس وامیکا' سنلیسیا' سلفر) شدید جاڑے کے بعد پاؤں میں پھاڑنے والے درد' مریض کو لیٹ جانا پڑے بازوؤں میں درد ذرا سی حرکت بھی برداشت نہ کر سکے بازوؤں میں اکڑن' بازو سو جائیں (لائیکو) خصوصاً جب کسی چیز کو پکڑ رہا ہو۔

مخصوص خواص: بچہ اکڑ جائے اور پیچھے کی طرف جھک جائے گود میں لینے سے لاتیں مارے' چیخے اور چیزوں کو پھینک دے' بچوں کے تشنجی دورے' ٹانگیں

نیچے اور حرکت کریں' ہاتھ ٹانگوں کے ساتھ اگ جائیں ایک جانب کھنچ جائیں آنکھیں گھورتی ہیں۔ آنکھوں کے پپوٹوں میں' ڈھیلوں میں' ہونٹوں میں اور چہرے کے عضلات میں اینٹھن غشی کے دورے' درد سے بے حد ذکی الحسی' فالجی احساس کے ساتھ ہمیشہ چیرنے والے' کھینچنے والے درد ہوں' جن کے ساتھ عموماً سن ہونے کے احساس ہوں' گھٹنوں اور ٹخنوں میں خصوصاً سوئیاں چبھنے کا احساس ہو لیکن حرکت سے جاتا رہے۔

نیند: نیند معلوم ہو مگر نہ آئے (بیلاڈونا' لیکسں' اوپیم) بے چینی کی نیند میں کراہے' چونکے چلائے' کروٹیں بدلے اور بولے' آدھی آنکھیں کھول کر سوئے' پریشان کن ڈراؤنے خواب' رات کے وقت بے خوابی اور بے چینی۔

جلد: جلد میں پھلاوٹ' ہر زخم پک جائے (ہیپر سلف' سلیشیا' سلفر) زخم میں رات کے وقت جلن دار اور ٹیس والا درد جس میں رنگین اور چھونے سے درد اور ذکی الحسی شامل ہو گالوں پر سرخی جس حصہ پر پسینہ ہو وہیں شدید خارش ہو۔

بخار: تمام جسم میں سردی چہرے میں اور آنکھوں میں جلن دار حدت' سانس میں حدت کے ساتھ جسم کے پچھلے حصہ میں جاڑا اگلے حصہ میں بخار یا اس کے برعکس' معمولی سا لرزہ اور بخار یکے بعد دیگرے یہ جاڑا اور بخار پیٹھ پر اور شکم پر رینگتا ہوا جائے جسم کے مختلف حصص میں یکے بعد دیگرے حدت اور سردی (کلکیر یا کارب) سر میں اور چہرے میں گرمی (اکونائٹ' بیلاڈونا) ہوا لگنے سے سردی' ڈھکے ہوئے حصص پر پسینہ کی زیادتی (بیلاڈونا) پسینہ کھوپڑی پر' پیشانی پر' جاڑا اور لرزہ عموماً واحد حصص پر دوسرے حصص میں بخار کے ساتھ تمام جسم میں جاڑا اور ٹھنڈک چہرے پر جلن دار بخار اور گرم سانس کے ساتھ جاڑا اور بخار مخلوط' جب کہ ایک رخسار سرخ اور دوسرا پیلا ہو بہت دیر رہنے والا بخار بے حد پیاس اور بار بار نیند میں چونکنے کے ساتھ نیند کے دوران پسینہ خصوصاً سر پر جس میں سے کھٹی بو آئے اور جلد پر ٹیس پیدا کرے۔

کمی اور زیادتی: کیموملا کا مریض تکلیف پانے کے بجائے مرنا پسند کرتا ہے بستر میں لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے چلنے سے پیٹھ کے درد اور بائی کے دردوں کو آرام ہوتا ہے گود میں اٹھا کر پھرنے سے آرام محسوس ہوتا ہے چھونے سے یا مریض کو بغور دیکھنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں کپڑا اوڑھنے سے تکلیف ہوتی ہے درد شام کے وقت ہوتے ہیں اور آدھی رات کے قبل بڑھتے ہیں علامات عموماً رات کے وقت بڑھتی ہیں گرمی سے تکلیفات عموماً بڑھتی ہیں سردی سے زخموں کے دردوں میں آرام ہوتا ہے ٹھنڈے پانی میں انگلی ڈبو کر دانت پر لگانے سے درد دانت کو آرام ہوتا ہے راگ سے تکلیفات بڑھتی ہیں ہارمونیم یا پیانو بجانے سے تمام جسم میں بھاری پن معلوم ہوتا ہے کھلی ہوا کی خواہش ہوتے ہوئے بھی کھلی ہوا سے خصوصاً کانوں کے گرد ذکی الحسی ہوتی ہے مرطوب ٹھنڈے موسم میں تکلیف بڑھتی ہے نیز طوفانی موسم میں بھی مریض کو آندھی کا ڈر رہتا ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 1000 تک

تعلق: یہ دوا قہوہ اور دوسری بے حس کرنے والی ادویہ کے اثر کو زائل کرتی ہے خصوصاً اوپیم کے اثر ثانی کو یا افیون یا مارفیا چھوڑ دینے کے بعد پیدا شدہ تکلیفات کو رفع کرتی ہے۔ قہوہ جات سے پیدا شدہ سر کے دردوں کو کیموملا آرام دیتا ہے۔

اس دوا کے اثر کو اکونائٹ' الیومنا' بورکس' کیمفر' کوکولس' کافیا' کالوسنتھ' کونیم' اگنیشیا' نکس اور خصوصاً پلساٹیلا زائل کرتے ہیں۔ پلساٹیلا اور کیموملا ایک دوسرے کے اثر کو زائل کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے قبل و بعد بہتر کام کرتے ہیں۔

معاون: بیلاڈونا (بچوں کی تکلیفات میں) بیلاڈونا دماغی اعصاب پر بہتر کام کرتا ہے اور کیموملا شکم کے اعصاب میں۔

مقابلہ کرو: بیلاڈونا' بورکس' کلکیر یا' تھنجیا (دانت نکلنے کی تکلیفات میں) اکونائٹ' کافیا' ہیپر ہیوسس' اگنیشیا (ذکی الحسی میں) مرک (اسہال' درد دانت' مرک میں چہرے پر سخت پیلا ورم ہوتا ہے کیموملا میں چہرہ گرم اور خشک ہوتا ہے) نکس وامیکا (سانس سے کھٹی بو اور قہوہ پینے والوں کی خرابی معدہ' کیموملا میں دوران حیض بدمزاجی ہوتی ہے مگر نکس میں مزاج میں شیطانیت ہوتی ہے) سلفر' مرک' پلس (درد دانت جس کی زیادتی رات کے وقت بستر میں ہو گرمی سے تکلیف بڑھے) چائنا (معدے میں اپھار جس میں کمی ریاح کے اخراج سے نہ ہو) کالوسنتھ' سٹافی' سکیر یا' نکس برائی اونیا (علامت' ہتک غصہ کے بد نتائج' انٹم کروڈم' چائنا' سٹرامونیم (دیکھے جانے سے نفرت) رسٹاکس' فیرم ورٹیرم (حرکت کرنے سے آرام' ورٹیرم میں درد پاگل بنا دینے والے ہوتے ہیں مریض کو چلنے پر مجبور کرتے ہیں لیکن کیموملا کا سا بخار اور تحریک ورٹیرم میں نہیں ہوتی) نکس' ہیوسس' سکلا (نزلہ رک جائے) نکس' فاسفورس' رسٹاکس (رات کے وقت تھوک کی زیادتی)

کینکا (Cainca)

Natural Order: Rubiaceae
Synonyms: Caincocon Racemosa
Parts Used: Roots

کاھنکا

یہ دوا ایپوسائنم سے بہت ملتی جلتی ہے استسقائی حالات میں یہ نہایت کامیابی سے استعمال ہوتی ہے جب کہ جسم کے اندر حد درجہ کی خشکی ہو' گھوڑے پر زیادہ دیر تک سواری کرنے کے بعد اگر تھکاوٹ ہو جائے تو یہ ایسی تھکاوٹ دور کرتا ہے۔ سفر کی حالت میں اگر کثرت البول ہو تو بھی مفید ہے۔ رات کے لیٹنے پر سانس میں پھلاوٹ' پیشاب میں البیومن اس کے اندر پائی جاتی ہے شکم کو چھونے سے تکلیف ہوتی ہے آرام سے آرام ہوتا ہے اور حرکت سے تکلیف ہوتی ہے۔

علامات

آنکھ: آشوب چشم تر زکام کے ساتھ

شکم: تلی کے مقام میں بھالے لگنے کے سے درد، شکم میں چھونے سے ذکی الحسی، ریاح کا اجتماع

مثانہ: پیشاب کرنے کی مسلسل خواہش، سفر کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن دار درد، قہوہ پینے کے بعد پیشاب کی زیادتی صبح کے وقت گردوں کے مقام میں درد جس کی وجہ سے پہلو نہ بدلا جا سکے۔

آلات تناسل مردانہ: خصیوں اور منی کی نالی میں کھنچاوٹ پیشاب کرتے وقت درد

آلات تنفس: 7 بجے شام سے ایک بجے رات تک کھانسی کے دورے بلغم کی کھڑکھڑاہٹ اور تنفس میں وقت کے ساتھ کھانسی رونے کے ساتھ۔

پیٹھ: گردوں کے مقام میں درد جس میں کمی چت لیٹنے سے ہو، عام تھکاوٹ

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں

تعلق: مقابلہ کرو، ایپوسائنم، برائی اونیا، آرسنک، کافیا (تھکاوٹ دور کرے)
اس دوا کا اثر کالچیکم، رسٹاکس، ورٹیرم سے زائل ہوتا ہے۔ آرسنک کے بعد یہ دوا اچھی طرح کام کرتی ہے۔

کینتھرس (Cantharis)

Order: Coleoptera
Family: Cantharidae
Synonyms: Bister Beetle, Spanishfly
Parts Used: Cantharis in fine Power
Tincture: Drug Strength 1/10

کینتھرس کا نمایاں اثر حیوانی جذبات کو بڑھاتا ہے اس کے اندر غصہ بہت پایا جاتا ہے یہاں تک کہ غصہ کے دورے دیکھے جاتے ہیں میرے خیال میں لفظ ''تحریک'' کینتھرس کیلئے زیادہ موزوں ہے اس کے درد جلن دار تیز بھالے لگنے کے سے ہوتے ہیں اور اعصاب کے ساتھ ساتھ ہوا کرتے ہیں سر اور چہرے کا عصبی درد سردی لگ جانے سے اس قدر زبردست ہوتا ہے کہ مریض ان دردوں سے گھبرا کر چیختا ہے اور اس کے عضلات میں جھٹکے ہوتے ہیں معمولی سے چھو دینے سے مریض کے نزدیک جانے سے دماغی علامات بڑھ جاتی ہیں۔ حجرہ کو ذرا سے چھو دینے سے شدید تشنج پیدا ہوتا ہے۔ دیوانے کتے کے کاٹے کی طرح چمک دار اشیاء سے اور پانی سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ ہائیڈروفوبیا یا دیوانے کتے کے کاٹے کے اثر کو اگر میں چند لفظوں میں بیان کروں تو زیادہ مفید ہوگا عام طور پر یہ دیکھا گیا ہے کہ پالتوں کتے بہ نسبت آوارہ کتوں کے زیادہ دیوانے ہوتے ہیں کیوں کہ پالتو کتے اپنی حیوانی شہوت کو پورا نہیں کر سکتے یا یوں کہنا چاہیے کہ ان کو شہوت نفسانی کے پورا کرنے کا موقع بہت کم ملتا ہے شہوت کے دبنے سے ان کے دماغ میں دیوانگی آ جاتی ہے ڈاکٹر گرنسے دیوانے کتے کی تصویر کھینچتے ہوئے لکھتے ہیں کہ شدت کا چیخنا، کراہنا، بھونکنا، کینتھرس میں خواہش نفسانی کی تحریک بے انتہا پائی جاتی ہے۔ اس کا اثر دماغ پر بھی ہوتا ہے یہ دماغ کے ریشوں میں ورم پیدا کرتا ہے آنکھیں چمک دار ہوتی ہیں اور پتلیاں پھیلی ہوئیں زہر باد ناک سے شروع ہوتا ہے۔ چہرہ عموماً پیلا زرد ہوتا ہے اور چہرے سے گہری تکلیف کے آثار ہویدا ہوتے ہیں۔ حلق میں خناقی ورم شدید جلن اور سکڑن پائی جاتی ہے۔ پیاس کی زیادتی ہوتے ہوئے بھی پانی سے نفرت ہوتی ہے معدے میں بھی ورم ہوتا ہے۔ شکم میں درد ہوتا ہے یہ درد کاٹنے والا جلنے والا پھاڑنے والا اور بھالے لگنے کا سا ہوتا ہے جس سے مریض دہرا ہو جاتا ہے اس کے اندر پیچش اور مروڑ بھی پایا جاتا ہے لیکن سب سے زیادہ اس دوا کا اثر آلات تناسل اور آلات بول پر ہوتا ہے جو نہایت شدید ہوا کرتا ہے جب مثانہ بھرا ہو تو پیڑو حد درجہ کا ذکی الحس ہوتا ہے اور اس کے ساتھ ناقابل برداشت مروڑ ہوتا ہے۔ گردے سے پیشاب کی نالی تک کاٹنے والے اور جلنے والے درد ہوتے ہیں پیشاب کا بند ہونا بھی پایا جاتا ہے مریض صرف پیشاب کے چند قطرے ہی نکال سکتا ہے اور وہ چند قطرے بھی پگھلے ہوئے سیسہ کی طرح ہوتے ہیں خواہش نفسانی پاگل پن کی حد تک بڑھی ہوئی ہوتی ہے جو جماع کے بعد بھی کم ہوتی معلوم نہیں ہوتی جلد پر بھی اس کا اثر اتنا زیادہ شدید ہوتا ہے آبلوں کا پڑنا اور ان میں جلن اور درد کینتھرس میں ملتا ہے۔

ذات الجنب یعنی پلورسی میں درد جلن دار، سوئیاں چبھنے کے سے اور گولی لگنے کے سے ہوتے ہیں ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ اس بات کی پرواہ نہیں کہ مرض کیا اور کہاں ہے جب پیشاب کے ساتھ جلن اور کٹن دار درد ہوں چاہے پیشاب کی مقدار کم ہو یا زیادہ اگر پیشاب کرتے وقت جلن دار درد ہوں تو کینتھرس ہی دوا ہوا کرتی ہے ہوا کی نالیوں میں جب بلغم لیس دار ہو تو کینتھرس کو نہ بھولنا چاہیے ''جلن'' کینتھرس کا ایک مخصوص فعل ہے جو شروع سے آخر تک اس دوا میں ملتا ہے بلغمی جھلیوں کی رطوبتوں کو بڑھانے کیلئے نیز مہاسوں کو نکالنے کیلئے مردہ بچے کو شکم سے نکالنے یا آنوں کو نکالنے کیلئے کینتھرس ایک نہایت عجیب دوا ہے۔

جب جسم کا کوئی حصہ جل جائے تو کینتھرس مدر ٹنکچر کے چند قطرے ایک اونس پانی میں ملا کر بار بار لگانے سے جلن میں فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ کینتھرس کا مرہم زہر باد کیلئے جس کے اندر جلن ہو مفید ثابت ہوا کرتا ہے۔

مندرجہ بالا الفاظ میں، میں نے کینتھرس کے فعل کو دکھایا ہے۔ اگر اس کو زیادہ واضح کرنا ہو تو آزمائشی علامات کو بغور دیکھنا چاہیے۔ آزمائشی علامات پر نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ جب یہ دوا اندرونی طور پر استعمال کی جاتی ہے تو فوراً آلات بول پر اثر انداز ہوتی ہے اور اس کے اندر ایک زہریلی کیفیت پیدا کر دیتی ہے جس سے دماغی علامات ظہور پذیر ہوتی ہیں اس کے بعد ورمی کیفیتیں بہت تیزی کے ساتھ نمایاں ہوتی ہیں اور اگر اس کی زیادہ مقدار کھالی جائے تو نہایت خوفناک علامتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ آلات بول کے اندر گنگرین پیدا ہو جاتی ہے۔

دماغی علامات میں یکا یک ہوش کا جاتے رہنا، چہرہ میں سرخی کے ساتھ

بہت رہنما کن ہے مریض بہت جلد غنودگی میں چلا جاتا ہے دماغ میں ابتری ہو جاتی ہے عجیب قسم کے خیالات آتے رہتے ہیں۔ تشدد آمیز خیالات کے غلبہ سے مریض بہت وقت تشدد کر بیٹھتا ہے اور یہ سب خیالات باہر سے آتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں سرگرم ہوتا ہے ہذیان میں بہت تحریک اور غصہ کے دورے ہوتے ہیں۔ جو چمک دار اشیاء کو دیکھنے سے یا حنجرہ کو چھونے سے یا پانی پینے کی کوشش سے بڑھ جاتے ہیں۔ مثانہ اور آلات تناسل متورم ہو جاتے ہیں اور ان میں ورم کی وجہ سے تحریک پیدا ہو جاتی ہے۔ جو خواہش نفسانی کو بڑھاتی ہے اس لئے مریض کے خیالات شہوت انگیز ہوتے ہیں اور اس خواہش نفسانی کی وجہ سے مریض پاگل سا معلوم ہوتا ہے۔ مردوں میں استادگی شدید درد کرنے والی ہوتی ہے۔ عضو پر ورم ہوتا ہے اور درد ہوتا ہے تاہم مریض جماع کیلئے ہر وقت تیار رہتا ہے۔ کینتھرس کی دماغی کیفیت ہیوسس، فاسفورس، سیکیل کے برابر ہے، بعض اوقات جب یہ ہذیان کنواری لڑکیوں یا لڑکوں میں پایا جاتا ہے تو ان کے منہ سے ایسے الفاظ سن کر حیرانی ہوتی ہے۔

اوپر ذکر آ چکا ہے کہ چہرے کے زہرباد کیلئے کینتھرس دوا ہے رسٹاکس بھی ایسے موقع پر کام کرتا ہے لیکن یاد رہے کہ جب درد اور جلن کی شدت ہو تو کینتھرس دوا ہوا کرتی ہے۔ رسٹاکس میں بھی آبلے اور جلن ہوتی ہے لیکن کینتھرس میں جلد اور زہرباد کے آبلے سیاہ پڑ جاتے ہیں اور گنگرین کی حد تک پہنچ جاتے ہیں نیز زہرباد کی جگہ کے گرد چھونے سے جلن ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ اگر ہاتھ لگایا جائے تو وہ آگ کی طرح جلتے ہیں اگر مریض کو کینتھرس نہ دیا جائے تو مریض کمزور ہو جاتا ہے اس کے چہرے پر پیلا پن اور مردنی چھا جاتی ہے۔ آخر کار مر جاتا ہے یہ دوا آہستہ آہستہ نشوونما پانے والی تکلیفات گنگرین، آنتوں، مثانہ، دماغ، ریڑھ اور پھیپھڑوں کے ورم کیلئے مفید ہے۔ جب پھیپھڑوں پر کینتھرس کا اثر ہوتا ہے تو پھیپھڑوں میں آگ کی سی جلن ہوتی ہے بلغم سے مردہ کی سی بو آتی ہے بلغم پتلا پانی کا سا یا خون ملا ہوتا ہے اور اس کے ساتھ پیشاب رکا ہوا ہوتا ہے اس میں شک نہیں کہ آرسنک میں بھی اس قسم کی جلن موجود ہوتی ہے مگر آرسنک میں بلغم سیاہ ہوتا ہے بے چینی اور پریشانی کی زیادتی ہوتی ہے۔

حلق میں جلن، حلق میں اور معدے میں جلن کے ساتھ پیاس کے ہوتے ہوئے بھی پانی سے نفرت معدہ میں شدید جلن، شکم میں ورم اور اپھار، شکم میں کاٹنے والے اور بھالے لگنے کے سے درد۔

یہ یاد رہے کہ جب کبھی آنتوں میں تیزی کے ساتھ ورم آ رہا ہو تو خون ملی آنوں ملے پانی کے اسہال ہوا کرتے ہیں اور جب کبھی یہ رطوبتیں جلد کے ساتھ لگتی ہیں تو ان میں جلن پیدا ہوتی ہے جب ایسی کیفیتیں موجود ہوں تو کینتھرس دوا ہوا کرتی ہے۔

پیشاب کرتے وقت پاخانہ کی حاجت، مریض جب قدمچہ پر بیٹھتا ہے تو اس کو پیشاب اور پاخانہ کے وقت سخت مروڑ ہوتا ہے اس کو احساس ہوتا ہے کہ اگر چند قطرے پیشاب ہو جائیں تو آرام ہو جائے گا لیکن آرام نہیں ہوتا۔ تمام اعضاء متورم ہوتے ہیں اور ان میں آگ کی سی جلن ہوتی ہے یہ مروڑ اور حاجت صرف اس وقت ہی نہیں ہوتی۔ جس وقت مثانہ خالی ہو بلکہ مثانہ بھرے ہونے پر بھی ہوتی ہیں۔ پیشاب کا رکنا، پیشاب کا نہ ہونا یا ایک آدھ قطرہ ہونا، مثانہ میں شدید مروڑ، کٹن دار دردوں کے ساتھ ساتھ مروڑ بھالے لگنے، چاقو چبھنے کی طرح کے مثانہ کی گردن میں درد مسلسل مروڑ، جب یہ حالت ہوتی ہے تو مریض کو مسلسل پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ حد درجہ کی تکلیف ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ خواہش نفسانی میں تحریک ہو جاتی ہے پیشاب کرتے وقت جلن، پیشاب خون کا آگ کی طرح جلے، سوزاک میں یا درد گردہ میں جس وقت یہ علامتیں ملتی ہیں کینتھرس ایک عجیب وغریب دوا بن جاتی ہے۔ آلات تناسل زنانہ میں، رحم اور خصیۃ الرحم میں ورم اور شرم گاہ میں جلن پائی جاتی ہے۔ حیض بہت جلد جلد مقدار میں زیادہ اور سیاہ ہوا کرتے ہیں۔

عفونتی دورے تمام حصص میں ذکی الحسی، سیلان خون، آلات ہضم، جگر اور شکم کی تمام تکلیفات جو قہوہ پینے سے بڑھیں۔ حمل کے دوران آلات ہضم کی تکلیفات، تمام ورم (مثانہ گردے، خصیۃ الرحم دماغ کے پردے پھیپھڑوں کی جھلی، قلب کی جھلی وغیرہ) جو کینتھرس سے پیدا ہوتے ہیں کے ساتھ ہمیشہ پیشاب کی نالی کی تحریک موجود ہوا کرتی ہے۔

علامات

دماغ: پریشانی، بے چینی، جس کی انتہا غصہ ہو، مسلسل مکمل تشدد آمیز ہذیان (بیلاڈونا، اونتھی کروکاتا، ہیوسس، سٹرامونیم) چیخنا، بھونکنا جس کی زیادتی حنجرے کو چھونے سے یا پانی سے ہو کسی چیز کو مسلسل کرنے کی خواہش لیکن انجام کو کوئی بھی نہ پہنچے تیز پاگل پن عموماً خواہش نفسانی کا یکایک ہوش وحواس کا جاتے رہنا۔ چہرے میں سرخی کے ساتھ، حافظہ کی کمزوری (جلد بھول جائے) دماغ میں پراگندگی، انتشار، خیالات یکسو نہ کر سکے۔ چڑچڑا کسی چیز یا کسی سے اطمینان نہ ہو۔

سر: چکر جس کی زیادتی کھلی ہوا میں چلتے وقت ہو، کھوپڑی پر کھرنڈ، بھوسی کی زیادتی (ہڈیاگا، میزریم) کنگھا کرتے وقت بال گر جائیں۔ (کلکیر یا کارب، گریفائٹس، نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ، سیپیا، سلفر) دماغ میں جلن، دماغ میں کھولتے ہوئے پانی کا احساس، پیشاب میں دردسر، سر کے دونوں اطراف میں جلن جو گردن سے اٹھے۔ جس کی زیادتی صبح، بعد دوپہر جب کھڑا ہو یا بیٹھا اور کسی وقت یا لیٹ جانے سے ہو گدی میں بھاری پن، غنودگی اور سوچنے کی نااہلیت کے ساتھ، چاند میں درد بھری چھٹن، اس احساس کے ساتھ جیسے کوئی بالوں کی مٹھی اوپر کو کھینچ رہا ہے، نہانے سے درد۔

آنکھ: آنکھیں باہر نکلی ہوئیں، خون فشاں چمک دار نظر ایک جگہ جمی ہوئی (بیلاڈونا، ہیوسس، سٹرامونیم) آنکھیں زرد، بینائی میں زردی (سینونائن) آنکھوں میں جلن، آنکھوں میں نیس، آنکھیں کھچی ہوئیں اور ان کے گرد سیاہ

حلق کھلی ہوا میں آنکھوں سے پانی بہے' آنکھیں بند کرنا پڑیں اور پھر آنکھیں کھولنے پر پپوٹوں کے کناروں پر پھوڑے کا سا درد۔

ناک: ہر صبح کو نکسیر' ناک کی اوپری سطح (جہاں عینک رکھی جاتی ہے) پر زہرباد کا ورم جو وہاں سے دونوں رخساروں پر زیادہ تر داہنے پر پھیلے اور جلد کی تہیں اکھڑیں' ناک سے بغیر چھینکوں کے مقدار میں زیادہ گاڑھی رطوبت' نتھنوں کے پچھلے حصہ میں رطوبت اکٹھی ہو جائے جس کو نکالنا مشکل ہو۔

منہ: زبان پر گاڑھا میل' کنارے سرخ' زبان کا نچلا تھوک کا غدود متورم اور سرخ' زبان اور منہ کے پچھلے حصہ کا کچھ حصہ چھلا ہوا اور کچھ پر چھوٹے چھوٹے آبلے' منہ میں خشکی' منہ میں جلن دار درد (اکونائٹ' آرسنک' کاسٹیکم) دانت بیٹھ جائیں دانت پیسے' منہ سے مقدار میں زیادہ' بے مزہ' متلی پیدا کرنے والا میٹھا تھوک۔

چہرہ: چہرے سے شدید تکلیف کا اظہار ہونا (آرسنک) دوران درد اور درد کے بعد مردوں کی سی شکل (وریٹرم البم) چہرہ پر کھجلی جس کو چھونے سے جلن ہو' چہرے پر زہرباد جلن کے ساتھ' آلات بول کی تکلیفات کے ساتھ چہرہ گرم اور سرخ' ہونٹ خشک بغیر پیاس کے۔

حلق: حلق میں جلن کا احساس (آرسنک' کیپسیکم' مرک کار) معلوم ہو جیسے آگ لگی ہے۔ حلق متورم اور اس پر لئی کی سی جھلی' حلق میں سکڑن اور شدید درد' تالو میں اور داہنے غدود پر زخم' نگلنے میں وقت' بلغم بہت لیس دار' (کالی بائیکرام) حجرے کو چھونے سے شدید تشنج' حلق میں چھیلن کا احساس' حلق جلی ہوئی محسوس ہو (بہت گرم غذا کھانے سے حلق جل جائے تو یہ مفید ہے) سیال چیز کا نگلنا مشکل ہو۔

معدہ: شدید پیاس' حلق اور معدے میں جلن دار درد کے ساتھ (آرسنک' آئرس' فاسفورس' وریٹرم البم' میزیریم) بھوک نہ رہے غذا سے نفرت' ڈکار کھٹی' بلغم کی متلی اور قے (انٹم ٹارٹ' اپیکاک) معدے میں اور مثانہ میں تیز درد بے حد ذکی الحسی کے ساتھ' معمولی سا چھونا یا دباؤ میں تشنج پیدا کرے۔ غذا کی نالی اور معدے میں جلن ہر ایک چیز سے نفرت' خون ملی جھلی کی قے' قہوہ پینے سے تکلیف بڑھے' تھوڑی مقدار پینے سے بھی مثانہ میں تکلیف پیدا ہو اور قے ہو جائے' جلن دار پیاس' سیال اشیاء سے نفرت کے ساتھ غذا سے' تمباکو سے اور پینے کی اشیاء سے نفرت' دردوں کے بند ہونے کے فوراً بعد مریض بھوک محسوس کرے' تمام قسم کی غذا سے نفرت' خصوصاً شام کے وقت' معدہ میں احساس جیسے پیچ سے کس دیا گیا ہو۔

شکم: شکم میں درد اور اپھار (بیلاڈونا) تمام آنتوں میں شدید جلن (آرسنک) شکم میں کٹن (آرسنک' اکونائٹ) چھوٹی پسلیوں کے نیچے ریاح کا اجتماع' شکم کی علامات دوسرے حصص کی تکلیفات کی ہمدردی میں پیدا ہوں۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں مروڑ' مقعد اور پیشاب کی نالی سے خالص خون بہے۔ اسہال کے بعد مقعد میں شدید جلن (آرسنک' برائی اونیا) سیون میں درد جو مثانہ کی گردن سے اٹھتا ہوا معلوم ہو پاخانے کے ساتھ شکم میں کاٹنے والا درد' پاخانہ کے بعد لرزہ' (مرک) پاخانہ خون کا اور آنوں کا (مرک) لئی کا' خون ملا یا خون ملی آنوں (مرک کار) آنتوں کے ٹکڑوں کا سا (کالچیکم) خالص خون' دستوں کے بعد مقعد میں شدید جلن پیشاب کرتے وقت پاخانے کی حاجت' قبض' پیشاب کی رکاوٹ کے ساتھ' بار بار پیشاب کے ساتھ جس میں جلن اور کٹن ہو لیکن ایک وقت میں بہت کم پیشاب آئے۔ مبرز میں کٹن جس کو ریاح کے اخراج سے قدرے سکون ہو اور پاخانے سے بالکل آرام ہو جائے۔

مثانہ: گردے کی نالیوں سے عضو تک کاٹنے اور سکڑنے والے درد' حشفہ کو دبانے سے معمولی آرام ہو گردوں کے مقام میں ہلکا دبانے والا درد' ورم گردہ خون ملے پیشاب کے ساتھ گردوں کے مقام میں درد جو شکم اور بغل کو اور پیشاب کی نالی کے ساتھ ساتھ ہوتے ہوئے مثانہ میں جائیں۔ مثانہ میں شدید درد' بار بار حاجت کے ساتھ' ناقابل برداشت مروڑ' مثانہ میں مروڑ (مرک کار) مثانہ کی گردن میں شدید جلن دار اور کاٹنے والے درد جو پیشاب کی نالی کے مخرج تک جائیں۔ مثانہ میں بھاری پن' ذرا سی حرکت پر پھوڑے کا سا درد ہو' پیشاب کی نالی سے خون آئے' پیشاب کی نالی میں شدید جلن دار کاٹنے والے درد' پیشاب سے قبل' کرتے وقت اور کر چکنے کے بعد (انٹم ٹارٹ' کینابس سٹائیوا) پیشاب سے چھیلن ہو' پیشاب قطرہ قطرہ ہو (اکونائٹ' بیلاڈونا) پیشاب کی حاجت پیشاب کی نالی میں جلن کے احساس کے ساتھ پیشاب کی کوشش بے سود (نکس وامیکا) پیشاب کی دھار کمزور اور منقسم شدہ (کینابس سٹائیوا) پیشاب میں رکاوٹ جس سے درد پیدا ہو پیشاب سرخ جیسے خون ملا (اکونائٹ' کاربوویج) گہرے رنگ کا خون ملا (آرسنک ملی فولیم) گندلا' مقدار میں کم (ڈی جی ٹیلس) رات کے وقت گہرا سفید رسوب کے ساتھ (کلکیریا کارب' کالچیکم) جماع کے وقت کے بعد پیشاب کی نالی میں جلن پیشاب کی حاجت جس کی زیادتی کھڑی ہوئی حالت میں ہو' چلتے وقت اور بھی بڑھ جائے اور کمی بیٹھی ہوئی حالت میں ہو۔

آلات تناسل مردانہ: پیشاب کرتے وقت منی کی نالی میں کھنچاوٹ' حشفہ پر درد کرنے والا ورم' کنگرین درد کرنے والی استادگیاں (کوپے وا' ٹربنتھینا) سخت اور مسلسل استادگیاں' خواہش نفسانی کی زیادتی بحالت سوزاک استادگیاں' خواہش نفسانی بڑھی ہوئی جس سے نیند میں خلل ہو منی خون ملی' خصیئے اوپر کھینچے ہوئے تیز مسلسل استادگی لیکن بغیر درد کے یا شہوانی احساس کے۔

آلات تناسل زنانہ: شرم گاہ میں ورم اور تحریک (سافوٹیڈا) نصیۃ الرحم میں ورم کٹن اور جلن کے ساتھ خارش' جماع کی تیز خواہش کے ساتھ' اسقاط' شرم گاہ میں شدید خارش (کونیم' مرک) آنوں کا رکنا' (سیپیا) یہ دوا مہاسے و مردہ بچے' آنوں اور بلغمی جھلیوں کا اخراج کرتی ہے۔ خواہش جماع کی زیادتی (پلاٹینا' ہیوسس' لیکس' سٹرامونیم) عفونتی' بخار کی حالت میں پستانوں کا ورم' مثانہ میں ورم کے ساتھ' حیض بہت جلد جلد اور مقدار میں زیادہ' رحم سے مسلسل

سیلان جس کی زیادتی بلحاظ قدم اٹھانے سے ہو' نصیبۃ الرحم میں جلن دار درد' چھونے سے حد درجہ کی ذکی الحسی ہو' ومچی کی ہڈی میں درد' بھالے لگنے والا درد پھاڑنے والا' نصیبۃ الرحم کے مقام میں سوئیاں چبھیں' جن سے تنفس رکے' شدید نوچنے والے درد' نیچے دبانے والے احساس کے ساتھ' بے حد جلن دار درد' حیض نہ ہوں سر میں بھراؤ اور درد کے ساتھ' حمل کے دوران 'قے' شدید ابکائیاں' شدید درد شکم اور معدہ میں جلن کے ساتھ عفونتی دورے۔

آلات تنفس: آواز کمزور' آلات تنفس میں کمزوری کے احساس کے ساتھ' سینہ میں سوئیوں کا چبھنا (برائی اونیا' فاسفورس' کالی کارب) خصوصاً داہنی طرف' ذات الجنب یعنی پلوری' شدید دم پھولنا' دھڑکن اور خشک کھانسی' دم گھٹنے کی رغبت' چھوٹی کھانسی جس میں خون ملا لیس دار بلغم' جلن دار درد' گہری سانس لیتے وقت یا بولتے وقت محسوس کرے کہ وہ آلات تنفس کی غیر معمولی خشکی اور کمزوری کی وجہ سے بولنے اور سانس لینے کی ہمت نہیں کرسکتی اس لئے آواز کمزور ہو' سینہ میں جلن۔

قلب اور نبض: دھڑکن اور حجاب القلب میں ورم' نبض کمزور اور بے قاعدہ' قلب کے مقام پر کھینچنے والے درد' قلب کے قریب پریشانی' قلب میں سوئی چبھے اور اس کے بعد رینگن کا احساس ہو۔

پیٹھ اور گردن: کمر' گردے اور شکم میں درد' جس کے ساتھ پیشاب کرتے وقت ایک قطرہ پیشاب بھی بغیر چیخے اور کراہنے کے نہ نکل سکے' کمر میں درد' مسلسل پیشاب کی حاجت کے ساتھ پیٹھ میں دونوں کندھوں کی ہڈیوں کے درمیان یا ان میں یا کمر میں جلن دار سوراخ کرنے والے' سوئیاں لگنے والے اور بھالے لگنے والے درد اور بعض وقت ان حصص میں جلن جیسے مکھی کے ڈنگ سے ہو۔ گردن اور اکڑن' جھکنے پر کھچاؤ کے سے درد کے ساتھ' پیشاب میں کاٹنے والے درد' خصوصاً صبح کے وقت دمچی کی ہڈی میں پھٹن اور بھالے لگنے کے سے درد' جن کی وجہ سے مریض چونکے۔

اعضاء: بازوؤں میں پھاڑنے والے اور سوئیاں چبھنے کے سے درد' داہنی چوتڑ کی ہڈی اور بائیں چوتڑ سے گھٹنوں تک پھٹن' گھٹنوں میں شدید درد زینہ چڑھتے وقت' گھٹنے لڑکھڑائیں ٹانگیں سن ہو جائیں۔ پہلے ایک اور پھر دوسری تلوؤں میں درد جیسے زخم سے ہوں۔ جن کی وجہ سے چل نہ سکے۔

مخصوص خواص: کمزوری' تمام جسم میں اندرونی اور بیرونی چھیلن اور پھوڑے کا سا درد' تمام حصص میں ذکی الحسی' تشنجی دورے' پیشاب میں وقت اور دیوانے کتے کے کاٹنے کے پاگل پن کی علامت کے ساتھ (سٹرامونیم) جلن۔

جلد: جلد پر آبلے' فوطوں اور آلات تناسل پر اکوتہ' جس کے بعد پسینہ ہو' گنگرین کا خدشہ' کھجلی کے دانے جن میں بے حد جلن اور خارش ہو۔ جلنے کے آبلے اور نشان اور چھیلن جن کو ٹھنڈی چیزوں کے لگانے سے آرام ہو' زہر باد' آبلوں کی قسم کا بے حد بے چینی کے ساتھ' رات کے وقت تلوؤں کا جلنا' دھوپ سے پیدا شدہ سرخ دانے' جلن دار کھجلی پیدا کرنے والے درد' سرخ اکوتہ۔

بخار: ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے' ٹھنڈا پسینہ' جاڑا ایسا معلوم ہو جیسے پانی جسم پر پڑ گیا ہے۔ شام کے وقت جاڑا جسے بیرونی گرمی سے سکون ہو' رات کے وقت جلن دار بخار جسے مریضہ محسوس نہ کرے' ہتھیلیوں اور تلوؤں میں جلن' بخار پیاس کے ساتھ' ہر حرکت پر پسینہ پسینہ سے پیشاب کی سی بو' نوتی بخار کے ہر حملے کے ساتھ کینتھرس کی پیشاب کی علامات موجود ہوں۔

کمی اور زیادتی: چھونے سے' کسی آدمی کے پہنچنے سے پیشاب سے ٹھنڈے پانی یا قہوہ سے تکلیفات بڑھتی ہیں مالش اور سہلانے سے یا گرم چیزیں لگانے سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: کینتھریڈین: اس کا اثر عروق شعریہ میں تحریک پیدا کرتا ہے جس سے کہ نشوونما کی رطوبتیں آسانی سے دورہ کرسکیں۔ نیز اس کا اثر گردوں کے عروق شعریہ میں بھی ہوتا ہے اگر ورم گردہ کی حالت میں خون کی زیادتی ہو تو اس کا استعمال بہتر ہوتا ہے۔

کینتھرس کا اثر کیمفر' ایپس' کالی نائٹریٹ اور کیپسیکم سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا کیمفر' سرکہ اور شراب کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون: بیلاڈونا' مرک' فاسفورس' پلساٹیلا' سیپیا' سلفر

متضاد: کافیا

مقابلہ کرو: کوکس' کیکٹائی' ایپس' بیلاڈونا' کنابس سٹائیوا (جلن اور میس میں زیادتی' مگر کینتھرس میں مروڑ ہوتا ہے)

پٹروسلینیم (یکا یک پیشاب کی حاجت)

پلساٹیلا (آنوں رک جائے)

تھوجا (استاد گیاں مگر تھوجا میں استاد گیاں پیشاب کو نہیں رُکتیں۔ جب کہ کینتھرس میں استاد گیوں کی وجہ سے پیشاب رک جاتا ہے) سارسا پریلا (پیشاب آگ کی طرح جلتا ہے اور پیشاب کے اندر ذرات اور خون کے اجزاء ملتے ہیں۔

مرک (منی خون میں ملی ہوئی) آرسنک (وضع حمل کے بعد پیشاب میں رکاوٹ)

کیوبیبا آفیسینلیس

(Cubeba Officianalis)

Natural Order: Piperaceae
Synonyms: Cubeb kabab Chini
Parts Used: Berries
Tincture: Drug Strength 1/10.

کباب چینی

ایشیا میں یہ دوا سوزاک اور قرحہ کیلئے استعمال ہوتی ہے لیکن اس کا اثر زیادہ تر ناک ہوا کی نالیوں اور آنتوں کی بلغمی جھلیوں میں نیز آلات تناسل

دبول میں ہوتا ہے یہ دوا ان کیلئے مفید ہے جن کا مزاج صفراوی ہو اور جن کو قبض رہتا ہو اس کی رہنما کن علامات حسب ذیل ہیں:

حلق میں جلن خشکی کے ساتھ اور مسلسل تھوک کا نگلنا' معدے میں شکم میں مبرز میں' پیشاب کی نالی میں اور عضو کے مخرج میں جلن' ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ ''اگر سوزاک کی ورمی کیفیت باقی اور دیہ سے رفع ہو جائے اور پیشاب کر چکنے کے بعد پیشاب کی نالی میں جلن باقی رہے اور مواد گاڑھا زرد یا پیپ کا سا ہو (پلسائیلا میں مواد گاڑھا ہوتا ہے مرک میں تکلیفات کی زیادتی رات کے وقت ہوتی ہے) تو یہ دوا مفید ہے مگر یاد رہے کہ جب مواد پتلا ہو تو ان ہر سہ دواؤں میں سے کوئی بھی فائدہ نہیں کرتی۔

تلوؤں میں کانٹے چبھنا' چھوٹی لڑکیوں کا سیلان رحم' چوتڑ میں نیچے دبانے والے بوجھ کا احساس جو چلنے سے' سواری سے اور بوجھ اٹھانے سے بڑھ جائے۔ دست اور درد شکم رات کے وقت بستر میں بڑھتے ہیں جو اٹھنے اور چلنے پھرنے سے کم ہوتے ہیں گردہ کی تکلیفات پیشاب جھاگ دار خون ملا ہوا البومن ملا بار بار پیشاب کی حاجت کسی اعصابی تکلیفات کی وجہ سے۔

علامات

چہرہ: آنکھیں اوپر چڑھی ہوئی' سرخ پتلیاں آلپن کے سرے کے برابر تک سکڑ جائیں۔ چہرہ سرخ اور پھولا ہوا ہر بولنے یا مسکرانے کی کوشش پر منہ غیر معمولی طور پر ایک جانب کو مڑ جائے۔

آلات ہضم: دانتوں پر زرد میل' منہ میں چپچپا جھاگ دار تھوک' مسوڑوں اور ہونٹوں پر چھوٹے چھوٹے سفید زخم' حلق اور حنجرہ کی جلن اور خشکی کو سکون دینے کیلئے مسلسل تھوک نگلنا پڑے۔ معدہ اور شکم میں جلن دار درد' درد شکم دست شکم میں گڑگڑاہٹ اور کٹن اور مبرز میں جلن کے ساتھ جن کی زیادتی رات کے وقت بستر میں ہو لیکن بستر سے نکل کر ادھر ادھر چلنے میں کمی ہو جائے۔

مثانہ: پیشاب کی نالی میں ورم اور درد مواد کی زیادتی کے ساتھ' خصوصاً مستورات میں پیشاب کر چکنے کے بعد کٹن' سکڑن کے ساتھ سوزاک میں سیاہی مائل ہلکے سرخ رنگ کا مواد' عضو میں ورم گاڑھا زردی مائل سبز مواد جس سے بار بار پیشاب کی نالی رک جائے۔

آلات تناسل زنانہ: پیشاب کی نالی اور شرم گاہ کا مزمن اور شدید ورم تیز دردوں اور مقدار میں زیادہ مواد کے ساتھ' لیوکوریا مقدار میں زیادہ زرد' سبزی مائل بے حد سوزشی' بے حد متعفن رانوں کی اندرونی سطح پر سرخ دانے شرم گاہ میں کھجلی' جماع کی بے حد خواہش' بچوں میں سوزش لیوکوریا۔

آلات تنفس: ناک' حلق کا نزلہ متعفن بو اور بلغم کے ساتھ' دماغ سے بلغم گرتا معلوم ہو۔ حلق میں چھیلن اور آواز کا بیٹھنا' نہ رکنے والی کھانسی جو ہوا کی نالیوں میں ورم سے پیدا ہو۔ جس کی زیادتی شام کے وقت گرمی سے اور کھلی ہوا میں ہو۔ حلق خشک اور پھٹی ہوئی ہو تنفس تیز اور تنفس سے آواز آئے۔ سخت بھونکنے والی اور کروپ کھانسی۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو کوپے دیا اس کا معاون ہے' پیپر میتھا سیکم' پیپر نائیگرم' کینتھرس' ٹرینتھینا' کنابس سائیوا' آئیوڈیم

کیوبریچویا ایسی ڈاس پرما

(Quebracho)

Natural Order: Apocynaceae

Synonyms: Aspidosperma

Tincture and solution of alkaloid aspidospermine and its salts.

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ پھیپھڑوں کیلئے یہ دوا اس قدر کام کرتی ہے جتنا کہ قلب کیلئے دی جی ٹیلس حیوانات کے آلات تنفس میں فالج' دل کی حرکات میں کمی اور ہاتھ پاؤں میں فالج پیدا کرتی ہے۔ تپ دق اور پلوری کے مریضوں کے دم پھولنے کو سکون دیتی ہے مگر بخار پر کوئی اثر نہیں کرتی۔ اس دوا کا 1x ایسے دمہ کو جس میں چہرہ نیلا ہو جائے' شفا دیتی ہے جس میں نیلے پن کے ساتھ دم پھولنا' اس دوا کا ایک خاص نشان ہے نیز محبت کے وقت اگر دم پھول جائے تو بھی اس کا استعمال بہت کامیاب ہوا کرتا ہے۔ قلبی تکلیفات سے پیدا شدہ دمہ۔

طاقت: مدر ٹنکچر یا نمبر 1 و نمبر 2

تعلق: مقابلہ کرو کوکا' آرسنک' کافیا

کیٹل پا (Catalpa) تنفس میں دقت

کیوپرم آرسینکوسم

(Cuprum Arsenicosum)

Chemical Symbol: $CuHAsO_2$ 187.53

Synonyms: Hydric cupric Arsenite Arsenite of copper

Trituration: 3x and higher

آرسنیٹ آف کاپر

کیوپرم آرسنک میں کیوپرم میٹلیکم اور آرسنک مشتمل ہیں۔ شکم میں شدید عصبی درد' ورم معدہ میں بے حد پریشانی غذا کی نالی اور پیشاب کی نالی میں جلن' سن ہونا' رینگن' خارش اور جاڑے کا احساس اس دوا میں پایا جاتا ہے ڈاکٹر جے این معظم دار لکھتے ہیں کہ ''ہیضہ کی حالتوں میں تمام جسم کا برف کی مانند ٹھنڈا ہو جانا' اینٹھن اور شدید قسم کی ہچکی اس کی مخصوص کیفیت ہے۔ ڈاکٹر سالرز نے بتایا کہ رک رک کر آنے والا ٹھنڈا چپچپا پسینہ اس کی قابل وثوق علامت ہے وہ لکھتے ہیں کہ ہیضہ میں جب مردنی چھا چکی ہو اور ٹھنڈا چپچپا پسینہ رک رک کر آتا ہو تو یہ ایک یقینی دوا بن جاتی ہے۔

پیشاب میں زہر چڑھ جانے سے تشنج درد سر چکر' بے ہوشی کی کیفیتیں بھی اس میں ملتی ہیں اور یہ کیفیتیں دماغ کے پردوں میں استسقائی ورم

آ جانے کی وجہ سے ظہور پذیر ہوتی ہیں۔ بحالت حمل ورم گردہ بھی اس کے دائرہ اثر میں آتا ہے۔ ہاضمہ کی خرابی سے پیدا شدہ تشنج میں ایک بہترین دوا ہے۔ سبز بھس، ہوا کی نالیوں کا دمہ حجاب القلب میں ورم مواد کے ساتھ کیلئے بھی مفید سمجھی جاتی ہے۔ جلد چھونے سے ذکی الحسی ہوتی ہے اور دبانے سے تکلیف بڑھتی ہیں آرام سے آرام ہوتا ہے اور حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے مرطوب موسم سے شکم کا عصبی درد بڑھتا ہے علامات میں نوبت پائی جاتی ہے انفلوئنزہ اور ٹائیفائڈ میں ہاضمہ اور آنتوں کی تکلیفات گردوں کی انفعالی خرابی سے پیدا شدہ تکلیفات کیلئے آنتوں کی مختلف تکلیفات کیلئے ہیضہ اور طفلی ہیضہ کیلئے آنتوں میں ورم اور درد کیلئے نیز دستوں اور پیچش کیلئے مفید ہے۔

علامات

سر: چکر، خیالات میں پراگندگی، کنپٹیوں میں درد، صبح کے وقت نہانے کے بعد سر میں بھاری پن اور درد کنپٹیوں کے درمیان درد ایسا محسوس ہو جیسے درد پیشانی کے عین درمیان میں ملتا ہے اور پھر ناک کے ساتھ ساتھ نیچے جاتا ہے۔

منہ: چہرے سے بے حد تکلیف کا اظہار، چہرے کے بائیں جانب کے (آنکھ اور منہ کے زاویہ کے درمیان) عضلات میں اینٹھن اور جھٹکے چہرے کی ہڈیوں میں پھوڑے کا سا درد، زبان پر گاڑھا میل نیالے رنگ کا سفید منہ میں کسیلا ذائقہ، منہ میں خشکی، منہ میں تعفن، زبان میں لرزہ۔

حلق: معدے سے منہ تک غذا کی نالی میں جلن۔

معدہ: شدید پیاس، کھانے کے بعد متلی اور قے نیز مطالعہ کے بعد سخت قسم کی ہچکی تم معدہ میں غضب کی پریشانی اور متلی جلن، معدہ میں کھاتے وقت کٹن، معدے میں اور آنتوں میں اینٹھن کے بعد حلق کے غدودوں میں ورم۔

شکم: شکم میں جلن اینٹھن اور درد شکم میں اعصابی درد جس کے ساتھ ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں میں اینٹھن ہو، نچلی آنتوں میں اینٹھن والے درد جن کے ساتھ مبرز میں سخت قسم کا مروڑ ہو اور پیشاب کی زیادتی ہو، جس سے تکلیفات بڑھ جائیں ہر دو یا تین ہفتہ کے بعد آنتوں میں تیز سوزش پیدا کرنے والے دردوں کے دورے تپ دق میں اسہال، ہیضہ پاخانہ سیاہ رقیق قے اور دست اینٹھن اور مردنی کے ساتھ موسم گرما میں مزمن چھچھے اسہال شکم میں اینٹھن کے ساتھ۔

مثانہ: کمر کے مقام میں درد، پیشاب کی بار بار حاجت کے ساتھ پیشاب سیاہ پیشاب کرتے وقت اور پیشاب کے بعد جلن پیشاب میں تیز بو لہسن کی بو، گردے اپنا فعل چھوڑ دیں۔ اس لئے پیشاب میں سمیت پیدا ہو جائے۔ ذیابیطس پیشاب کا وزن متناسبہ بڑھا ہوا۔

آلات تناسل مردانہ: فوطوں کا پسینہ، فوطے ہمیشہ تر رہیں، فوطوں پر پھوڑے، پیشاب کی نالی سے موادکی سی رطوبت، پیشاب کی نالی میں سرسراہٹ اور جلن مذی کی نالی میں اور عضو مخصوص میں درد۔

آلات تناسل زنانہ: حیض کے اختتام پر رات کے وقت شکم کے نچلے حصہ میں جان کنی کے سے درد، بحالت حمل مسلسل متلی، ہر ایک چیز کھانے کے بعد ابکائیاں ہوں۔

آلات تنفس: آواز میں تبدیلی، بول چال میں وقت، سینہ میں تنگی اور سکڑن، سینہ میں بوجھ، سینہ میں بائیں طرف بائیں کندھے اور بازو میں کمزوری اور سن ہو جانے کا احساس۔

قلب: دل کا فعل کمزور اور تیز نبض چھوٹی، کمزور تیز گو باقاعدہ ہو، دھڑکن، اعضاء میں لرزہ کے ساتھ دھڑکن جس سے سینہ کی دیواریں اوپر اور نیچے حرکت کرتی معلوم ہوں قلبی رعشہ، کسی وقت قلب کی ضربات بے قاعدہ اور کمزور ہوں جب کہ دوسرے وقت میں شدید اور بے قاعدہ۔

ہاتھ اور پاؤں: پنڈلیوں میں اینٹھن اور تشنج جس کی زیادتی آدھی رات کے بعد اور جس میں کہ بستر سے نکل کر کھڑے ہونے سے زخم گنگرین۔

جلد: برف کی مانند ٹھنڈی، جسم خشک ہونے پر بھی پسینہ، ٹھنڈا چپچپا پسینہ رک رک کر آئے۔ منہ پر کیل اور آبلے فوطوں پر بھی زخم آتشک کے سے معلوم ہوں، گنگرین اور سرطان۔

مخصوص خواص: تمام جسم میں لرزہ چلنے کی کوشش کرنے پر معلوم ہو، جسم میں پھڑ پھڑاہٹ جو نہ رکے، بے حد کمزوری

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرواکونائٹ، اکٹیا، ریسی موسا، مرک کار، آرس ورس۔

کیوپرم ایسیٹیکم (Cuprum Aceticum)

Chemical Symbol: $Cu(C_2H_3O_2)_2H_2O$ 199.62

Synonyms: cupric Acetate

Tincture: 3x and higher.

اسٹیٹ آف کاپر

کیوپرم میٹلیکم کی طرح کیوپرم اسٹیٹ بھی تشنج، نوچنے والے درد، اینٹھن، فالجی کیفیتیں اور دورے پیدا کرتا ہے۔ تکلیفات یکا یک اور نوبتی ہوتی ہیں۔ دبی ہوئی کھجلی یا ابھاروں سے پیدا شدہ اثرات کیلئے یہ ایک بہتر دوا سمجھی جاتی ہے۔

مرگی میں شعلہ گھٹنوں سے شروع ہوتا ہے اور پیٹ تک جاتا ہے۔ پھر مریض بے ہوش ہو جاتا ہے مزمن چنبل اور جذام میں بھی کام کر دیتا ہے فوراً میں جس کے ساتھ جلن دار سوزش پیدا کرنے والی کھانسی کے دورے ہوں۔ یہ دوا مفید پائی گئی ہے کھانسی میں بلغم گاڑھا اور لیس دار ہوتا ہے اور دم گھٹنے کا خدشہ ہوتا ہے۔ وضع حمل زیادہ لمبا ہو جائے مریض جلد جلد وضع بدلتا ہے۔

علامات

سر: پیشانی میں شدید تپکن والے اور بھالے لگنے کے سے درد غشی اونچی چھت والے مکان کے اندر ہونے سے سر کا گھومنا، زبان کا مسلسل باہر نکلنا اور اندر

کھنچنا (لیلیسس) سر میں اعصابی درد کے ساتھ بھاری پن جلن ڈنگ لگیں اور سوئیاں چبھیں۔

چہرہ: مردوں کا سا چہرے پر مردنی چہرہ کی ہڈی میں اعصابی درد جو اوپر کے جبڑے اور کان کی پشت تک جائے اور جس کو چبانے سے دبانے سے اور بیرونی گرمی سے آرام ہو۔

معدہ: معدہ اور شکم میں شدید اینٹھن والے درد تے' اسہال شدید مروڑ' ہیضہ' منہ کو تانبے کے سے مزے کا پانی چڑھ کر آئے۔ تے کی مسلسل رغبت' بعض وقت کھانسی اور تشنجی تنفس کے ساتھ اور بعض وقت بار بار پیشاب کی حاجت کے ساتھ بار بار تے' درد شکم اور دردوں کے ساتھ۔

آلات تنفس: تحریک سے درد قلب شدید دورے والی کھانسی' تنفس چھوٹا اور دقت سے ہو' سینہ میں تشنجی سکڑن' دم پھولے' بار بار شدید خشک کھانسی سر میں پھاڑنے والے دردوں کے ساتھ کھانسی جس کے بعد شدید دھڑکن ہو جو کئی منٹ رہے۔ کھانسی رات کو 11 بجے سے 1 بجے کے درمیان۔

جلد: جذام کے سے دانے تمام جسم پر بغیر خارش کے' جذام کے دانے جسم کے مختلف حصوں میں چٹوں کی صورت میں۔

کمی اور زیادتی: دماغی جذبات سے چھونے سے علامات بڑھتی ہیں۔ چبانے سے' دبانے سے رات کے وقت ماؤفہ حصص کے بل لیٹنے سے اور گرمی سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو:

کیوپرم میٹلیکم: جس کا اثر اس کے بالکل مشابہ ہے مگر کیوپرم اسٹیٹ کا فعل کیوپرم میٹلیکم کی بہ نسبت زیادہ شدید ہوتا ہے اگر اس سے زہر چڑھ جائے تو شکر اور انڈے کی سفیدی زیادہ مقدار میں بار بار دینا چاہیے۔ ہومیو پیتھک طاقتوں سے پیدا شدہ اثر بیلاڈونا' چائنا کونیم' سائی کوٹا' ڈلکامارا' ہیپر' اپیکاک' مرک اور نکس سے زائل ہوتا ہے۔

معاون: کلکیریا' جلسی میم' سائی کوٹا اور زنکم۔

(Cuprum Metallicum) کیوپرم میٹلیکم

Natural Order: CU 63.37

Synonyms: Copper, Pittal.

Tincture: 1x and higher.

تانبا' کاپر

یہ دوا انٹی سورک ہے جو اندر سے باہر کی طرف اثر کرتی ہے۔ یہ زیادہ تر اینٹھن والی دوائی ہے کیوپرم کی قریب قریب ہر تکلیف میں شدید ترین تشنج اور اینٹھن پائی جاتی ہے اور تشنج چھوٹے عضلات اور واحد عضلات سے لے کر تمام جسم کے اندر ہو سکتا ہے۔ محض انگلیوں میں اتنا معلوم اینٹھن سے لے کر شدید ترین تشنجی دوروں تک کیفیتیں اس کے اندر ملی جلی ہوتی ہیں۔ یہ دورے جب ہونے کو ہوتے ہیں تو انگلیوں میں کھنچاوٹ ہوتی ہے۔ انگوٹھے ہتھیلیوں سے مل جاتے ہیں یا عضلات میں تشنج ہوتا ہے۔ اس دوا کے اندر اینٹھن پھڑکن اور لرزہ تیز سخت قسم کی سکڑن پائی جاتی ہے یہاں تک کہ ہاتھوں کی مٹھیاں نہایت شدت کے ساتھ بند ہو جاتی ہیں۔ اس حالت میں پہلے انگوٹھے ماؤف ہوتے ہیں وہ ہتھیلیوں پر لگ جاتے ہیں اور اس کے بعد انگلیاں انگوٹھوں پر بھینچ جاتی ہیں۔ ہاتھوں کی اور پاؤں کی انگلیوں سے اینٹھن بڑھ کر ٹانگوں اور بازوؤں میں پہنچتی ہیں اور اس کے بعد تمام جسم کو ماؤف کرتی ہے۔ سکڑن اور اکڑن اس غضب کی ہوتی ہے کہ جسم ٹوٹتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

کیوپرم میں دماغی علامات بھی بہت کچھ ملتی ہیں اس کے اندر کئی قسم کے ہذیان ملتے ہیں ان میں مریض بے سروپا باتیں کرتا ہے۔ حافظہ بالکل نہیں ہوتا۔ یہ یاد رکھنے والی بات ہے کہ کیوپرم کی مختلف تکلیفات مثلاً ہیضہ' بخار عفونتی بخار' درد والے حیض دماغ میں ورم وغیرہ میں ہذیان' بے ہوشی' عضلات میں جھٹکے اور تشنج ہوتا ہے۔ آنکھیں مختلف سمتوں میں حرکت کرتی ہیں مگر عموماً اوپر کی طرف اور باہر کی طرف یا اوپر کی طرف اور اندر کی طرف حرکت کرتی ہیں ناک سے نکسیر ہوتی ہے اور بینائی پراگندہ ہو جاتی ہے۔ تشنجی دوروں کے درمیانی وقفہ میں مریض بے پرکی باتیں کرتا ہے ہذیان ہوتا ہے مریض میں تشدد شدید پایا جاتا ہے۔ وہ روتا ہے چیختا ہے دورے چیخ سے شروع ہوتے ہیں اور بعض وقت ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے بچھڑا بول رہا ہے۔ اس دوا میں ایسے دورے بھی دیکھے گئے ہیں جن کے بعد مریض مردہ معلوم ہو۔ ان حالتوں میں جب دورہ ختم ہوتا ہے تو دماغ کام نہیں کرتا اور عضلات بھی بالکل بے جان سے پڑے رہتے ہیں۔ ان میں فقط پھڑکن ہوتی ہے۔ دوروں کی یہ علامات اکثر ہوپنگ کف یعنی کالی کھانسی میں پائی جاتی ہے۔ جب بچہ شدید کالی کھانسی کے دورے میں مبتلا ہوتا ہے تو اس کا چہرہ نیلا ہو جاتا ہے۔ انگلیوں کے ناخنوں کا رنگ بدل جاتا ہے' آنکھیں اوپر چڑھ جاتی ہیں۔ بچہ یہاں تک کھانستا ہے کہ وہ بے دم ہو جاتا ہے اور بہت وقت کیلئے بے ہوشی میں پڑا رہتا ہے لیکن بعد میں سانس بڑی زور کے ساتھ مگر بہت آہستہ آہستہ شروع ہوتی ہے اور بچہ دوبارہ زندہ معلوم ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں اگر بچہ کو تھوڑا سا ٹھنڈا پانی پلایا جائے تو کھانسی رک جاتی ہے۔ یہی تشنجی کیفیت ہمیں آلات تنفس میں ملتی ہے۔ تنفس میں تشنج ہوتا ہے اور دم پھولنا بھی' سینہ میں کھڑکھڑاہٹ ہوتی ہے۔

یہ یاد رہے کہ جس قدر زیادہ دم پھولنے کی تکلیف زیادہ ہوگی اسی قدر انگلیوں کے اندر اینٹھن پائی جائے گی اسی قدر زیادہ انگوٹھے ہتھیلیوں کی طرف کھچ جائیں گے۔ سینہ کے نچلے حصہ میں تشنجی کیفیت بعض وقت بہت تکلیف دہ ہوتی ہے کیونکہ بعض وقت سکڑن اتنی شدید ہوتی ہے کہ مریض خیال کرتا ہے کہ وہ مر جائے گا اور بعض اوقات اس کو یہ احساس ہوتا ہے کہ سینہ سے پیٹھ تک ایک چاقو گھسا ہوا ہے۔ بعض مریض اس کو ریاح کے اجتماع کے نام سے پکارتے ہیں اور بعض ایک گولے کا احساس بتاتے ہیں۔ بعض اوقات یہی تشنج

آواز میں پایا جاتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حلق کو کھینچ دیا گیا ہے بعض وقت یہ تشنج درد قولنج اور اعصابی درد میں نمایاں ہوتا ہے بعض وقت ہم دیکھتے ہیں کہ مریض بستر میں اٹھ کر بیٹھ جاتا اور اس کی آواز گھٹی ہوئی معلوم ہوتی ہے اور اس کے چہرے سے خوف اور پریشانی کے آثار ہویدا ہوتے ہیں اور وہ مرتا ہوا معلوم ہوتا ہے ایسی تکلیفات کیلئے کیوپرم ایک اکسیر دوا ہے۔

اب تک یہی ذکر ہوتا آ رہا ہے کہ کیوپرم میں اینٹھن پائی جاتی ہے چنانچہ یہ اینٹھن اعضاء میں سینہ کے عضلات میں لرزہ اور کمزوری کے ساتھ ہوتی ہے بڑھاپے میں اور قبل از وقت بڑھاپے میں یہ پنڈلیوں میں تلوؤں میں پاؤں اور ہاتھوں کی انگلیوں میں رات کے وقت اینٹھن کیلئے ایک عجیب دوا ہے یہاں یہ ذکر کرنا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے کہ جب ایک بوڑھا آدمی جو بہت مدت سے تجرد کی زندگی گزار رہا ہو۔ شادی کرلے تو اس کو جماع کے وقت اینٹھن شروع ہو جاتی ہے اور یہ اینٹھن اس کو جماع کے فعل سے روک دیتی ہے۔ اینٹھن اس کی پنڈلیوں اور تلوؤں سے شروع ہو جاتی ہے جیسے ہی وہ فعل کرنے لگتا ہے یہی وقت ہے کیوپرم کے دینے کا نوجوان آدمی جو قبل از وقت بدعادات سے بوڑھے ہو چکے ہوں تو ان میں بھی اس قسم کی اینٹھن پائی جاتی ہے یاد رکھئے کہ کیوپرم اور گریفائٹس دو ہی دوائیں ہیں جو ایسی حالتوں میں مفید ہوسکتی ہے لیکن کیوپرم کی اینٹھن اور تشنج جماع کے شروع کرتے وقت ہوتی ہے اور گریفائٹس کی جماع کے دوران چونکہ یہ ہر دوا دویہ اس موقع کیلئے یکساں معلوم ہوتی ہیں اس لئے مریض کی طبیعت کے موافق کا انتخاب کرنا چاہیے۔ بعض وقت سلفر بھی ایسی اینٹھن کو روکتی ہے۔

دوران حیض اگر تشنجی کیفیتیں پیدا ہو جائیں تو کیوپرم مفید ہوتا ہے۔ درد والے حیض میں اگر اینٹھن اور تشنج انگلیوں سے شروع ہو کر تمام جسم میں پھیلے یا اس قسم کی سکڑن پیدا کردے جس سے کہ ہسٹریا کے سے دورے نمایاں ہوں تو کیوپرم دوا ہوا کرتی ہے حیض کے شدید دردوں میں اگر ہذیان ساتھ ہو آنکھیں اوپر کو چڑھ جانے کی سی کیفیت ہو تو کیوپرم کا استعمال کرنا چاہیے۔

مرگی میں بھی انگلیوں میں جھٹکے اور سکڑن محسوس ہوتی ہے چیخ مارتے ہی مریض گر کر بے ہوش ہو جاتا ہے اور دورے کے وقت پیشاب اور پاخانہ خطا ہو جاتا ہے یہ اس مرگی کیلئے بھی دوا ہے جو سینہ کے نچلے حصہ میں شدید سکڑن کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔

وضع حمل کے پہلے اور بعد میں یہ دوا اتنی ہی مفید ہے جتنی اور تکلیفات میں ہوسکتا ہے کہ یہ تکلیفات پیشاب میں سمیت پیدا ہونے کی وجہ سے ہوں یا پیشاب کی مقدار میں کمی اور پیشاب میں البومن کی وجہ سے وضع حمل کے وقت اگر مریضہ یکایک اندھی ہو جائے تو کیوپرم کا استعمال کرنا چاہیے۔ ایسے حالات میں مکان کی تمام روشنی اس کی نظروں سے غائب ہو جایا کرتی ہے اور روشنی کے غائب ہوتے ہی دردزہ بھی بند ہو جاتے ہیں انگلیوں سے تشنج شروع ہو تو تمام جسم پر پھیل جاتا ہے۔

ہیضہ میں جبکہ دست پچکاری کی طرح نکلیں دست پانی کے سے پتلے ہوں، قے مقدار میں زیادہ ہو ایسا معلوم ہو جیسے معدہ اور آنتوں سے ہر چیز خارج ہو چکی ہے مریض کا جسم نیلا ہو گیا ہو ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں، عضلات میں جھٹکے ہاتھ اور پاؤں اور انگلیوں میں تشنج اور اینٹھن ہو یا مریض مکمل طور پر ٹھنڈا ہو گیا ہو اور مردنی چھا چکی ہو یا انگلیوں کے ناخن ہاتھ اور پاؤں نیلے پڑ گئے ہوں تو ایسی حالت میں کیوپرم دوا ہوا کرتی ہے۔

چونکہ یہ علامات کئی دواؤں میں ملتی ہیں اس لئے اگر میں ایک بار پھر ان دواؤں کی تفریق کردوں تو بہتر ہوگا شروع سے آخر تک یہ ذکر ہوتا آیا ہے کہ کیوپرم میں تشنج پایا جاتا ہے اگر تمام کیس کے اندر اینٹھن اور تشنج نمایاں ہو اور مریض عضلات کی زیادہ سکڑن سے اور درد سے چلائے تو کیوپرم دوا ہوا کرتی ہے۔ کیمفر کا مریض باقی ادویہ کی بہ نسبت زیادہ ٹھنڈا ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے مردہ پڑا ہے۔ کیمفر میں نیلا پن اور قے دست ہوتے ہیں، گو قے اور دست کیوپرم اور وریٹرم سے کم ہوتے ہیں کیمفر میں مریض کپڑا اوڑھنا نہیں چاہتا جبکہ کیوپرم اور وریٹرم کا مریض کپڑا اوڑھتا ہے کیمفر کا مریض کھڑکیاں اور دروازے کھلے رکھنا چاہتا ہے اور ٹھنڈک کی خواہش کرتا ہے۔ باوجود ٹھنڈے ہونے کے بھی مریض کو ٹھنڈک کی خواہش باقی ہر دوا دویہ سے تفریق کرتی ہے۔ مگر ایک اور بات کیمفر میں قابل ذکر ہے وہ یہ کہ کیمفر کے مریض کے اندر تشنج اور جھٹکے اور درد پایا جاتا ہے جب یہ تشنج جھٹکے اور درد موجود ہوں تو اس حالت میں مریض اپنے آپ کو کپڑوں میں لپیٹنا چاہتا ہے اور دروازے اور کھڑکیاں بھی بند رکھنا چاہتا ہے پس کیمفر میں دردوں کی حالت میں اور بخار کی حالت میں (بخار کی حالت کیمفر میں شاذ و نادر پائی جاتی ہے) مریض اپنے آپ کو گرم رکھنا چاہتا ہے مگر جب اس کا جسم برف کی مانند ٹھنڈا ہو جائے تو وہ کپڑے اتار پھینکتا ہے اور کھڑکیاں اور دروازے کھلوا دیتا ہے لیکن ہیضہ میں جسم کا بے حد ٹھنڈا اور نیلا ہونا کیمفر ہی میں پایا جاتا ہے یہ بھی عرض کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ کیمفر کے اندر عموماً دستوں اور قے کی باقی ادویہ کی بہ نسبت کمی ہوتی ہے اور بعض وقت دست اور قے بالکل ہی نہیں ہوتے۔ جس کو خشک یا بند ہیضہ کہا جاتا ہے تاہم مریض یکایک ٹھنڈا اور نیلا پڑ جاتا ہے اور مردنی چھا جاتی ہے یہ ہے کیمفر کی دوسری کیفیت جسم کا بے حد ٹھنڈا ہونا بغیر معمولی پسینہ کے ہے کیوپرم اور وریٹرم میں ٹھنڈا چپچپا پسینہ ہوتا ہے کیمفر میں بھی یہ پسینہ پایا جاتا ہے لیکن عموماً وہ مریض جو کیمفر کے ہوتے ہیں زیادہ ٹھنڈے نیلے ہوتے ہیں اور وہ چادر اوڑھنا نہیں چاہتے وریٹرم میں دست اور قے کی زیادتی ہوتی ہے اور پسینہ ٹھنڈا ہوتا ہے کس قدر اینٹھن اور تشنج بھی اس کے اندر پایا جاتا ہے مگر اس حالت میں بھی مریض اپنے آپ کو گرم رکھنا چاہتا ہے وہ گرم چیزوں کے پینے سے گرم بوتلوں کی سینک سے آرام محسوس کرتا ہے۔

ہر سہ متذکرہ ادویہ میں مردنی اور موت واقع ہے یاد رہے کہ کیوپرم میں تشنج زیادہ نمایاں ہوتا ہے کیمفر میں بے حد ٹھنڈک اور وریٹرم میں پسینہ، قے

اور دستوں کی زیادتی اور پسینہ کا ٹھنڈا ہونا' ہیضہ کے حالات میں دوسری ادویہ بھی کام آتی ہے مثلاً پاڈوفائکم کے تشنج زیادہ تر آنتوں میں ہوتے ہیں۔ اس میں دست' بے درد کے اور پچکاری کی طرح ہوتے ہیں اور تے بھی پاڈوفائکم کی تشنج اتنے شدید ہوتے ہیں کہ مریض بیان کرتا ہے کہ آنتوں میں گانٹھیں پڑ گئی ہیں۔ دست زرد ہوتے ہیں اور دستوں کے بعد تھوڑا سا سفید مادہ آتا ہے سخت تعفن ہوتی ہے۔ فاسفورس میں بھی اینٹھن ملتی ہیں چنانچہ آنتوں میں اینٹھن کمزور کرنے والے دست' طبیعت کا گرتے جانا پایا جاتا ہے مگر فاسفورس میں جسم گرم ہوتا ہے اور اندرونی جلن ہوتی ہے۔ جوں ہی رقیق اشیاء نگلی جاتی ہیں۔ معدے میں پہنچتے ہی وہ گڑگڑاہٹ شروع کر دیتی ہیں اور یہ گڑگڑاہٹ تمام آنتوں میں پھیل جاتی ہے۔ یہاں یہ ذکر کر دینا مناسب ہے کہ کیوپرم میں گڑگڑاہٹ حلق سے شروع ہوتی ہے۔ جب مریض کوئی گھونٹ پانی کا نگلتا ہے تو معدہ میں گڑگڑاہٹ کے ساتھ ہی پہنچتا ہے۔

کیوپرم کے مریض کے ہر فعل اور ہر کام میں اینٹھن اور بے قاعدگی پائی جاتی ہے تمام مخارج میں تشنج دکھائی دیتا ہے کیوپرم کا تشنج اور اینٹھن یاد رکھنے کے قابل ہے۔ خارش کے دانوں یا دوسری بیماری کے دانوں کا دب جانا اس کا خاص فعل ہے جب اس قسم کے دانے اندر گھس جاتے ہیں تو ان کے ساتھ اسہال اور دورے یا بعض وقت صرف دورے دکھائی دیتے ہیں اگر خسرہ یا لال بخار کے دانے سردی سے یا ہوا لگ جانے سے رک جاتے ہیں تو تشنج پیدا ہو جاتا ہے۔ ایسے وقتوں میں زنکم' کیوپرم اور بعض وقت برائی اونیا کام دیتے ہیں۔ ان دانوں کے دب جانے سے بعض وقت اس تشنج کے ساتھ ساتھ پیشاب بھی بند ہو جاتا ہے۔ اور کوریا وغیرہ کی علامتیں شروع ہو جاتی ہیں۔ بہت مدت سے جاری شدت سیلانوں کا رک جانا کیوپرم کی حد کے اندر آتا ہے جب اس قسم کے سیلان رک جاتے ہیں تو مریض عموماً کمزور ہو جاتا ہے یا دورے آ جاتے ہیں ایسے سیلانوں کو کیوپرم دوبارہ سطح جسم پر لے آتا ہے اور اس کمزوری اور دردوں کو بھی روکتا ہے۔

ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ منہ کے اندر دھات کا یا کسیلا مزہ کیوپرم کا خاص نشان ہے صرف رسٹاکس ہی ایک دوسری دوا ہے جس کے اندر یہ نشان ملتا ہے ڈاکٹر روسا کا خیال ہے کہ یہ دوا ڈر سے پیدا شدہ اثرات کو درست کرنے کیلئے بہترین دواؤں میں سے ایک ہے چنانچہ ایک 12 سالہ لڑکی کے متعلق وہ تذکرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ وہ ایک مرگی کے مریض کے دوروں کو دیکھ کر ڈر گئی اسے کوریا شروع ہو گیا۔ زبان بھاری ہو گئی' بولنے میں دقت واقع ہو گئی کھانے اور پینے میں بہت حریص ہو گئی۔ اگنیشیا' سٹرامونیم' سلفر دیا گیا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ کیوپرم نے 3 ماہ کے اندر اسے بالکل درست کر دیا۔ ایک دوسرے ڈاکٹر شونکے لکھتے ہیں کہ مرگی کے دوروں سے قبل درد سر جو گدی سے شروع ہو کر پیشانی تک جائے کیوپرم کا خاص نشان ہے' بے چینی' تمام رات کروٹیں بدلنا' مکمل غنودگی' جسم پر جھٹکوں کے ساتھ چیخنا' باتونی پن اس دوا کی دیگر علامات ہیں۔

جن عورتوں کے بہت بچے ہو چکے ہوں ان کے وضع حمل کے بعد دردوں کیلئے ایک اکسیر دوا ہے شدید درد سر جس کی زیادتی بائیں آنکھ پر ہو' دماغ مفلوج معلوم ہو فیرم (لوہا) کے زیادہ استعمال سے پیدا شدہ سبز بھس کی تکلیفات عموماً بائیں جانب شروع ہوتی ہیں کدو دانے۔

علامات

دماغ: پریشانی کے ساتھ کروٹوں کا بدلنا (اکونائٹ' آرسنک) پریشانی کے خوفناک دورے ہذیان وحشیانہ نظر' بے سروپیر کی گفتگو کے ساتھ بچوں کی طرح سے چلائے' جواب دینے سے پہلے بہت دیر تک سوچے ایسے الفاظ کا استعمال جن کے استعمال کا ارادہ ہی نہ ہو۔ (پراز خوف خوف خالی پن کا احساس غمگین اور خود غرض گمراہ کن اور پریشان کن خیالات خیال کرے کہ وہ کسی فوج کا کمانڈر ہے دیوانگی کاٹنے اور پیٹنے کے ساتھ' اشیاء کو پھاڑ دے اور ٹکڑے ٹکڑے کر دے' غمگین' مسلسل بے چینی جس پر مریض حاوی نہ ہو سکے' خیال کرے کہ کوئی بدقسمتی آنے والی ہے۔ ہیضہ میں قوئی جواب دے جائیں کالی کھانسی میں قوئی تیز ہو جائیں زیادہ دماغی محنت سے یا نہ سو سکنے سے دماغی اور جسمانی تھکاوٹ۔

سر: چکر اوپر دیکھنے پر (کلکیر یا کارب' سنگونیریا) ایسا معلوم ہو جیسے سر آگے کی طرف گرے گا۔ بینائی کے جاتے رہنے کے ساتھ' جیسے آنکھوں کی سامنے پردہ آ گیا ہو پراگندگی' بھاری پن' دماغ میں درد چوٹ کا سا (ہیلی بورس) نیز گڑھوں میں آنکھیں پھیرنے سے پیشانی میں' چاند میں' کنپٹیوں میں یا گدی میں رہ رہ کر آنے والے درد جن کی زیادتی دبانے سے ہو' چاند میں عجیب قسم کی سرسراہٹ' دماغی تکلیفات میں بچے سر کو سیدھا نہ رکھ سکیں۔ سر میں سرخی ورم تشنجی دردوں کے ساتھ ورم الدماغ یعنی مینجائٹس' اس امر کا احساس جیسے سر پر پانی ڈالا جا رہا ہے' بہت سی تکلیفات کے ساتھ چکر' سر آگے کی طرف سینہ پر گر پڑے۔ سر میں درد جیسے خالی ہو' دماغ میں اجتماع خون اعضاء میں تشنجی حرکات کے ساتھ نزلاوی' بخار' تکلیف دہ دانت نکلنے اور تقاطی بخاروں میں مبتلا بچوں کی دماغی تکلیفات۔

آنکھ: آنکھوں پر درد آنکھیں ایک جگہ جم جائیں' کھنچی ہوئی چمک دار اوپر کی طرف چڑھ جائیں۔ آنکھوں کا بند ہونا اور پتلیوں کا جلد جلد گھومنا روشنی برداشت نہ ہو سکے۔ آنکھوں میں دبانے والا درد شام کے وقت آنکھوں میں شدید خارش' آنکھیں گھمانے پر گڑھوں میں درد جیسے کوٹے پیٹے گئے ہوں' بینائی مدھم۔

کان: جس کان کے بل سویا جائے اسی کان میں صبح کے وقت بستر میں دور سے ڈھول بجنے کی آوازیں' اٹھنے سے یہ آوازیں جاتی رہیں۔ سننے میں دقت کانوں میں اور کانوں کے پیچھے سوراخ کرنے کے سے درد اور کانوں کے سامنے دبانے والے درد' بیرونی مخرج میں ورم۔

ناک: ناک میں بے حد اجتماع خون کا احساس' قوت شامہ کا جاتے رہنا' نکسیر صرف داہنے نتھنے سے مقدار میں زیادہ بہنے والا' زکام' ناک بند۔

چہرہ: چہرہ پیلا' متفکرانہ' کھنچا ہوا (آرسنک) چہرہ تشنج کی وجہ سے بدوضع ہو جائے (سائی کوٹا) جبڑوں میں سکڑن منہ پر جھاگ کے ساتھ چہرہ نیلگوں ہونٹوں پر نیلا پن کے ساتھ چہرہ برف کی مانند ٹھنڈا' ناک کی نوک نمایاں ہو جائے منہ سے جھاگ' منہ سختی سے بند ہو۔

منہ: منہ میں تیز کسیلا' چپچپا مزہ اور تھوک بہے۔ سانپ کی طرح زبان باہر نکلے اور اندر جائے (لیکیسس) زبان مفلوج ہو' بولنے میں لکنت' منہ میں خشکی' پھاڑنے والے درد' دانتوں سے کنپٹیوں میں جائیں۔ مسوڑھوں پر زخم زبان پر دیرینہ ورم' کھانسی کے ساتھ جھاگ دار تھوک۔

حلق: کسی رقیق چیز کا گھونٹ لیتے ہی حلق سے گڑگڑاہٹ شروع ہو جائے۔ حلق میں سکڑن اور تیز درد غدود اور تالو متورم' بائیں غدود میں چیرنے والے درد جس میں بیرونی طور پر چھونے سے درد ہو۔

معدہ: متلی کی زیادتی (انٹم ٹارٹ' ایپکاک) بھوک نہ رہے' تشنج سے پہلے ہچکی' متلی' تے جس کو ٹھنڈے پانی سے آرام ہو۔ درد شکم' اسہال اور تشنجی دوروں کے ساتھ' اکثر تے کی بے سود کوشش' تے غذا کی نالی اور سینہ میں سکڑن' کے ساتھ' تے جلن دار متلی کے ساتھ' جو حلق تک آئے۔ پینے کے بعد تے (آرسنک) تے زرد رطوبت کی یکا یک' شدید پانی کی' درد شکم اور سبزی مائل دستوں کی زیادتی کے ساتھ (ویریٹرم البم) تے کو ٹھنڈا پانی پینے سے آرام ہو۔ فم معدہ میں بوجھ جس کی چھونے یا حرکت سے تکلیف بڑھے۔ معدہ میں شدید بوجھ نوبتی سکڑن کے دردوں کے ساتھ' معدہ اور فم معدہ میں شدید درد' دودھ پینے کے بعد منہ سے پانی آئے سردی لگ جانے کے بعد متلی اور تے اور تشنجی دورے حیض کے دوران' احساس جیسے ایک گولہ پسلیوں کے نیچے ادھر ادھر گھوم رہا ہے اور مختلف آوازیں پیدا کر رہا ہے۔ جس کی زیادتی رقیق غذاؤں سے اور کسے ہوئے کپڑے پہننے سے شکم کے گرد پٹی باندھنے سے یا جپ چاپ لیٹنے سے ہو اور احساس جیسے معدے میں کوئی کڑوی چیز رکھی ہے۔

شکم: شکم تنا ہوا گرم اور چھونے سے درد کرے۔ شکم اندر کی طرف کھنچ جائے اور چھونے سے درد کرے۔ شکم کے عضلات کی تشنجی حرکات رک رک کر آنے والا شدید درد، شکم کاٹنے والے اور کھینچنے والے درد شکم کا اعصابی درد، بائیں جانب پسلیوں کے نیچے سے کھینچنے والا درد چوتڑ تک جائے۔ شکم میں اینٹھن، گلہری کا غدود متورم۔

پاخانہ اور مبرز: درد کرنے والے سبز دست' شدید کٹن اور مروڑ کے ساتھ (مرک) مقدار میں زیادہ پچکاری کی طرح چلیں' ہوا کے اخراج کی زیادتی' ہیضہ میں مٹیالے دست' شدید پانی کے سے دست (چائنا' آرسنک' پوڈوفائلم) موسم گرما میں دماغی تکلیفات کے ساتھ بچوں میں دست' بحالت ہیضہ شکم اور پنڈلیوں میں اینٹھن کے ساتھ دست قبض کے بعد دیگرے دستوں کے ساتھ' سوتی کیڑے' گول کیڑے کدو دانے پاخانے سیاہ' درد والے' خون ملے' مروڑ اور کمزوری کے ساتھ۔

مثانہ: رات کے وقت بستر میں پیشاب نکل جائے۔ پیشاب کم مقدار میں یا پیشاب بالکل رک جائے پیشاب بھوسے کے رنگ کا تھوڑی دیر کھڑا رہنے کے بعد گدلا ہو جائے اور سرخی مائل پتلا رسوب بیٹھ جائے۔

آلات تناسل مردانہ: سوزاک اور رطوبت بدلتی رہے' کبھی زیادہ' کبھی کم' پیشاب کی نالی کا منہ چپک جائے۔

آلات تناسل زنانہ: حیض سے پہلے یا دوران حیض یا حیض رک جانے کے بعد شدید ناقابل برداشت شکم میں اینٹھن جو سینہ تک جائے۔ جس سے متلی اور تے اور بعض وقت اعضاء میں تشنجی دورے پیدا ہوں اور مریضہ چیخیں مارے۔ شرم گاہ میں درد' بحالت حمل تشنجی دورے بحالت وضع حمل تشنجی دورے وضع حمل کے بعد پریشان کن اینٹھن والے درد' خصوصاً ان مستورات میں جنہوں نے زیادہ بچے جنے ہوں۔ بعض وقت ان دردوں سے پنڈلیوں میں اینٹھن ہو۔ حیض دیر میں رکے ہوئے سبز تجسن' پاؤں کے پسینے رک جانے پر حیض میں رکاوٹ یا تشنجی دورے' حیض سے قبل تشنجی دقت تنفس' وضع حمل کے بعد ابھار اور دورے' پستانوں میں ورم اور تشنج۔

آلات تنفس: مسلسل آواز بیٹھی رہے۔ ایک لفظ بھی نہ بولا جا سکے کھانسی گڑگڑاہٹ کی آواز کے ساتھ جس کو ٹھنڈا پانی پینے سے آرام ہو کھانسی تنفس میں رکاوٹ کے ساتھ یا تنفس کے بالکل رک جانے کے ساتھ تھکا دینے والی کھانسی ناک سے خون ملا بلغم آئے۔ پانی پینے کے بعد سینہ میں درد کرنے والی سکڑن دم پھولنے کے تشنجی دورے سینہ سکڑا محسوس ہو۔ تنفس میں دقت ہو۔ یہاں تک کہ بعض وقت رک جائے (رسائی کوٹا) دم گھٹنے کے دورے جس کی زیادتی صبح 3 بجے ہو (امونیا کارب) تشنجی دمہ' تشنجی تے کے ساتھ کالی کھانسی جس کو پانی کے گھونٹ نگلنے سے آرام ہو۔ حیض سے قبل تشنجی دم پھولنا' درد قلب دمہ کی علامات اور اینٹھن کے ساتھ دمہ کے شدید دورے جو یکا یک پیدا ہوں۔ ایک سے تین گھنٹے تک رہیں اور پھر یکا یک بند ہو جائیں پھیپھڑوں کے فالج کا آغاز جو تنفس میں یکا یک دقت سے جس کے بعد کمزوری ظاہر ہو' سینہ کی اطراف میں گولی لگنے کے سے درد جن کی وجہ سے مریض چیخ اٹھے۔

قلب اور نبض: درد قلب' دھڑکن قلب کے مقام میں پریشانی اور درد قلب پر چربی چڑھ جائے (فائی ٹولاکا) قلب کے مقام میں سوراخ کرنے والا درد' نبض تبدیل ہونے والی تاگے کی سی' کھنچی ہوئی' چھوٹی سخت اور جلد جلد۔

پیٹھ اور گردن: گردن کے غدود سخت پیٹھ کے تمام عضلات سے اوپر گردن تک فالج نیز اعضاء کا بھی ٹانگوں پر استسقائی ورم تپکن حس ہو۔

ہاتھ اور پاؤں: عضلات میں جھٹکے اور تشنج' ہاتھوں کا ٹھنڈا ہونا' ہتھیلیوں میں تشنج اعضاء میں بے حد تھکاوٹ پنڈلیوں میں اور تلوؤں میں اینٹھن ہو گی۔ جس کا شعلہ گھٹنوں سے شروع ہو۔ انگوٹھے' ہتھیلیوں کے ساتھ مل جائیں۔

تشنجی دورے یا تشنجی اینٹھن جو ہاتھوں کی یا پاؤں کی انگلیوں سے شروع ہو گھٹنوں میں کمزوری چلتے اور کھڑے ہوتے وقت درد کرنے والی کھنچاوٹ کے ساتھ' داہنے ہاتھ اور بازو کے اگلے حصہ میں ایک عجیب احساس جیسے وہ سکڑ گیا ہے اور لمبا ہو گیا ہے اور قوت ارادی کے تابع نہیں ہے۔ تلوؤں میں جلن' پاؤں کا پسینہ دب جانے سے تکلیفات' کہنی کے جوڑ کی تہہ میں کھجلی جس کی زیادتی شام کے وقت ہو۔ ہاتھوں کی انگلیوں کی نوکوں پر پانی بھرے دانے جن سے پانی کی سی رطوبت رسے۔

مخصوص خواص: اعصابی لرزہ قویٰ میں ذکی الحسی کے ساتھ (کیموملا' چائنا' کافیا) عضلات اور جوڑ بندوں میں سکڑن (سٹرامونیم' زنکم) تشنجی دورے' دماغی تکلیفات کے ساتھ عام تشنج اعضاء اور جسم میں اکڑن اور سختی کے ساتھ دانتوں کا بیٹھنا' مرگی کے دورے' لرزہ بے ہوشی کے ساتھ گرنا' منہ میں جھاگ کے ساتھ جس کے بعد دردسر ہو' دانت نکالنے والے بچوں میں تشنجی دورے' مسلسل کروٹیں بدلنا اور بے آرامی' جسم کا ٹھنڈا ہونا' اعضاء میں اینٹھن کے ساتھ' ٹانگوں اور پاؤں کا ٹھنڈا ہونا۔

جلد: نیلی برف کے مانند ٹھنڈی' زخم خارش کرنے والے چنبے اور جوڑوں کے خم میں کھجلی کے دانے' مزمن چنبل اور جذام ناقابل برداشت کھجلی بغیر ابھاروں کے' نقاطی' ابھار نکل کر دب جائیں اور تشنجی دورے' قے' اکائیاں پیدا ہوں' پرانے زخم۔

نیند: نیند کی زیادتی جسم میں جھٹکوں کے ساتھ دوران نیند شکم میں مسلسل گڑگڑاہٹ' گہری نیند غنودگی کی حد تک نیند پر خواب۔

بخار: حدت کا احساس جیسے جسم میں سے ٹھنڈی ہوا نکل رہی ہے تمام جسم پر جاڑا لیکن زیادہ اعضاء پر کمزو... نے والا اور تھکا دینے والا اندرونی بخار بہت سی تکلیفات' پسینہ سے ختم ہوتی ہیں تمتماہٹ کے دورے۔

کمی اور زیادتی: قے ہچکی اور تشنجی دورے ٹھنڈا پانی پینے سے کم ہو جاتے ہیں۔ چھونے اور دبانے سے تکلیف بڑھتی ہے حیض سے قبل اور قے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ علامات شام کے وقت اور رات کو بڑھتی ہیں۔ ٹھنڈی ہوا سے تکلیفات بڑھتی ہیں مگر ٹھنڈے پانی سے دردشکم' کھانسی وغیرہ کو آرام ہوتا ہے۔ سر لپیٹنے سے درد کو آرام ہوتا ہے۔ نئے چاند پر تکلیفات بڑھتی ہیں نوبت نمایاں ہوتی ہے چنانچہ 15-30-60 منٹ یا ہر 15 روز کے بعد تکلیفات عود کرتی ہیں بھیگ جانے سے مرگی کا دورہ ہوتا ہے بہت سی علامتیں پسینہ کی حالت میں کم ہوتی ہیں جلد میں بے حد ذکی الحسی خصوصاً معدے کے مقام پر۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: کیوپرم آکسائی ڈیٹم نائیگرم: (Cuprum oxydatum Nigrum) ڈاکٹر زاب خانی اپنی 60 سالہ طبابت کے تجربہ کی بنا پر بیان فرماتے ہیں کہ یہ دوا ix میں ہر قسم کے کیڑے کدودانے وغیرہ نکالنے میں نہایت کامیاب ہوا کرتی ہے۔

کیوپرم سلفیوریکم: (Cuprum Sulphuric) (سلفیٹ کاپر) یہ شدید قے اور متلی پیدا کرتی ہے چہرے میں پیلا پن یا یرقان عجیب قسم کے دست اور جگر کا بڑھنا اس میں پایا جاتا ہے۔ جو رات کو زیادہ ہو اور زبان اور ہونٹ نیلے ہو جانے میں کام کرتی ہے یہ عموماً نمبر 6 سے نمبر 200 تک استعمال ہوتی ہے خارجی طور پر اسے 3 فیصدی محلول سارکوما (ایک قسم کا آکلہ) کھجلی اور ردہوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

کیوپرم سائی نیٹم: (Cuprum Cyanatum) (سائی نیڈ آف کاپر) ورم الدماغ کیلئے ایک عمدہ دوا خیال کی جاتی ہے۔ نمبر 6 سے نمبر 30 تک استعمال ہوتی ہے۔

کیوپرم کا اثر شکر یا انڈے کی سفیدی دودھ کے ساتھ ملا کر کثرت سے پینے سے زائل ہوتا ہے اگر اس کا زہریلا اثر چڑھ جائے تو ہیپر کو استعمال کرنا چاہیے۔ ہومیوپیتھک طاقتوں کے اثر کو زائل کرنے کیلئے کیمفر سونگھانا کافی ہوتا ہے ورنہ بیلا ڈونا' کیموملا' چائنا' کونیم' سائیکوٹا' ڈلکامارا' ہیپر' اپیکاک' مرک نکس کا استعمال کرنا چاہیے۔

یہ دوا اورم' مرک اور اوپیم کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون: کلکیریا۔

مقابلہ کرو: دیگر مرکبات کیوپرم' کلکیریا کارب' جلسی میم' سائیکوٹا سلیشیا' (دردسر جس کو دبانے سے آرام ہو) نکس' فاسفورس' کالوسنتھ' کیمفر' سیکیل وریٹرم' آرنیکا' ایپس' آرسنک' زنکم' پلساٹیلا۔

کیوپریسس آسٹریلس

(Cupressus Australis)

Natural Order: Coniferae

Parts Used: Fruits and leaves

اس دوا کا اثر تھوجا سے ملتا جلتا ہے اس میں تیز چیرنے والے کانٹے چبھنے کے سے درد نمایاں ہوتے ہیں۔ حدت کا عام احساس ہوتا ہے۔ بائی کے دردوں اور سوزاک میں کام آتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: تھوجا' سبائنا

کیوپریسس لاسونیانا

(Cupressus Lawsoniana)

Natural Order: Coniferae

Parts Used: Berries and leaves

ڈاکٹر برنٹ صاحب لکھتے ہیں کہ یہ دوا تھوجا سے بہت زیادہ ملتی جلتی ہے اور گومڑوں کے علاج میں مفید ہے شکم میں درد نہایت شدت کے ہوا کرتے ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں

کیورارے (Curare)

Synonyms: Strychnos Guianensis Qorai; wooraii

Parts Used: The Extract

Tincture: 2x and higher.

جنوبی امریکہ کے اصلی باشندوں کے تیروں کا زھر

بعض آدمیوں کا خیال ہے کہ اس میں سڑکینا اور اسی کے دیگر مرکبات ملے ہوئے ہیں۔ بعض آدمی سانپوں کے زہر اور دوسرے مینڈکوں کا زہر بناتے ہیں۔ کچھ بھی ہو اس کی آزمائش کی گئی اور پتہ چلا کہ اس سے عضلات میں فالج غالباً اعصاب کے ذریعہ جو عضلات میں آ کر ختم ہوتا ہے فالج کا اثر بذات خود نہ تو عضلات میں ہوتا ہے اور نہ اعصاب کے مادہ میں اس سے کسی قسم کی غشی یا احساس میں تبدیلی بھی واقع نہیں ہوتی۔ یہ بات ثابت کرتی ہے کہ اس کا اثر بالکل نکس وامیکا کے برعکس ہے۔ آلات تنفس کے مفلوج ہو جانے سے موت واقع ہو جاتی ہے۔ نظام عصبی کا غیر ارادی فعل (یعنی وہ فعل جو اعصاب ہمیشہ کرتے رہتے ہیں اور جن کا کوئی علم انسان کو نہیں ہوتا اور نہ ان کے فعل سے کوئی احساس پیدا ہوتا ہے) یا تو کم ہو جاتا ہے یا بالکل ہی نہیں رہتا۔ یہی کیفیت ہے کہ جس کو مدنظر رکھ کر ہومیوپیتھی میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ دوا بوڑھوں کی کمزوری اور رطوبات زندگی کے ضائع ہونے سے پیدا شدہ کمزوری کیلئے استعمال ہوتی ہے نیز تشنجی دوروں میں جس میں عارضی طور پر مریض بے حس و حرکت ہو جائے۔ میں مفید ثابت ہوتی ہے جگر میں آ کلہ کی وجہ سے صفراوی قے' ذیابیطس شکری میں بھی مفید سمجھی جاتی ہے یہ خنازیری مزاج کے بچوں کیلئے مفید ہے۔ جن کی جلد میں اکوتہ خصوصاً چہرے اور کانوں کے پیچھے ہو' چہرے پر داغ' دماغ میں یہ احساس ہوتا ہے جیسے وہ رطوبتوں سے بھر گیا ہے درد چیرنے والے بھالے لگنے سے اور ٹیکن والے ہوتے ہیں۔ کمزوری بھاری پن' سن ہونے کا احساس موجود ہوتا ہے تکلیفات عموماً حرکت سے چڑھنے سے بڑھتی ہیں۔ مرطوبت ٹھنڈی ہوا موسم اور موسم کی تبدیلی تکلیفات بڑھاتی ہیں مریض 2 بجے رات کو یا 2 سے 3 بجے بعد دوپہر کو بدتر محسوس کرتا ہے۔ تکلیفات زیادہ تر داہنی طرف نمودار ہوتی ہیں۔

علامات

دماغ: سوچنے اور مطالعہ کرنے کی نااہلیت ارادہ کو پکا نہ کر سکے۔

سر: تمام سر پر بھالے لگنے والے درد سر پیچھے کی طرف کھنچ جائے' بالوں کا گرنا' دماغ رطوبتوں سے بھرا معلوم ہو' نزدیکی اشیاء یا پانی کو دیکھنے سے چکر اعصابی درد سر' تمام سر میں بھالے لگنے والے درد جس سے لیٹ جائے اور انگڑائیاں لینے پر مریض مجبور ہو' درد سر جس سے سوچنے کی طاقت جاتی رہے۔ جسکی زیادتی سخت حرکت سے اور جھکنے سے ہو۔

آنکھ: داہنی آنکھ پر تیز سوئیاں چبھنے والے درد' بینائی کے سامنے سیاہ دھبہ داہنی آنکھ کے پپوٹوں میں بھاری پن پپوٹے کھل نہ سکیں۔ آنکھیں لکڑیوں سے بھری محسوس ہوں۔

کان: کانوں میں آوازیں ناقابل برداشت درد بھالے لگنے والے درد کانوں سے شروع ہو کر ٹانگوں تک جائیں۔ کانوں کی لو پر ورم' اندرونی کان میں درد اور ورم جس کی وجہ سے مریض پاگل ہو جائے اور مواد بہے۔

ناک: ناک میں سے متعفن بو اور ناک کا سڑنا' ناک میں متعفن مواد ناک پر ٹوبرکل (دق کی گانٹھیں)

چہرہ: لقوہ' منہ اور زبان کھنچی ہوئی' چہرہ سرخ' منہ اور زبان داہنی طرف کھنچ جائے۔

معدہ: بخار کے ساتھ پیاس اور بھوک کی زیادتی' بھوک کی یکا یک زیادتی یہاں تک کہ کمزوری محسوس ہو۔ روٹی سے نفرت' تیزابوں کی خواہش کھانے کے بعد جاڑا' صبح کے وقت کھانے کے بعد جاڑا' صبح کے وقت کھانے کے بعد متلی معدے میں خالی پن کا احساس' فم معدہ میں بائی کا درد جس کے بعد متلی ہو۔

شکم: آنتوں میں پھوڑے کا سا اور چوٹ کا سا درد' پیڑو میں عصبی درد شرم گاہ میں دباؤ کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز: اسہال مسلسل حاجت کے ساتھ شدہ پانی کے سے دست۔

مثانہ: پیشاب صاف کثرت سے گردوں میں اینٹھن اور کھنچاوٹ' معدے میں گولی کے سے درد کے ساتھ بے حد پیاس خصوصاً شام کے اور رات کے وقت پیشاب میں شکر بے حد لاغری پیشاب مقدار میں زیادہ مثانہ بھرا معلوم ہو۔

آلات تناسل زنانہ: درد والے حیض' حیض بہت جلد جلد دوران حیض درد شکم درد سر اور درد گردہ سیلان رحم گاڑھا' مقدار میں زیادہ اور متعفن' رحم کے منہ میں زخم میں سے سوزش پیدا کرنے والا مواد بہے۔ رحم میں نیچے دبانے والے درد۔

آلات تنفس: نیند آنے سے تنفس کے مفلوج ہو جانے کا خدشہ' سانس میں دقت' چھوٹی خشک کھانسی جس سے قے پیدا ہو اور جس کے بعد کمزوری واقع ہو سینہ دبانے سے درد کے بے حد پریشان کن دم پھولنا تنفس میں دقت جس کی زیادتی زینہ یا کسی دوسری چڑھائی سے ہو کھانسی جو ہمیشہ صبح کے وقت تکلیف دہ ہو جائے۔ کھانسی جس کی زیادتی ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے ہنسے حرکت کرنے اور کھانے سے ہو' سینہ میں پھوڑے کا درد' سیٹھتس کوپ کا بوجھ برداشت نہ کر سکے۔

ہاتھ اور پاؤں: ریڑھ کے اوپر اور نیچے تھکاوٹ والے درد' بازو کمزور بھاری' انگلیاں نہ اٹھ سکیں ٹانگیں کانپیں اور اس لئے چلتے وقت جواب دیں کمزوری' فالج' نظام عصبی کا غیر ارادی فعل کم ہو جائے یا نہ رہے پیانو بجانے والوں کے ہاتھوں اور انگلیوں میں کمزوری' گٹے پیدا ہو جائیں بازو اور ٹانگیں یکا یک بے حس و حرکت ہو جائیں تمام جوڑوں اور جسم میں درد اعضاء سن ہو جائیں اور ان میں سرسراہٹ ہو۔

جلد: جذام جلد متلی معلوم ہو' پھوڑے ناک پر ٹوبرکل جلد سے خون رسے جلد

میں خارش جلد پر سیاہی مائل سرخ داغ، جسم نیلا، تاہم بخار ہو خارش بھوک کے ساتھ، اکوتہ (اگزیما)۔

بخار: جاڑا پیٹھ میں اوپر کو رینگنے معدے سے شکم پر اور تمام جسم پر پھیلے بغیر پیاس کے، بخار جس کی زیادتی رات کے وقت اور کھلی ہوا میں ہو، ہر محنت پر پسینہ پسینہ ٹھنڈا، خون پیلا، خصوصاً رات کے وقت۔

کمی اور زیادتی: اوپر درج کی جا چکی ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے 200 تک

تعلق: مقابلہ کرو، کونیم، کاسٹیکم، کروٹیلس، ٹکس۔

یہ دوا سٹرکینا کے اثر کو زائل کرتی ہے اس کے اثر کو کلورین اور بروما ئن زائل کرتی ہیں دیوانے کتے کے کاٹے میں یہ دوا مفید ہے۔ بوڑھے آدمیوں کی کمزوری میں بریٹا کارب کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔

کیویرکس روبر (Quercus Robur)

Synonyms: English Oak

Parts Used: Acorns

یہ ریڈے میکر کی تلی کی دوا ہے برنٹ نے اس کو ہومیوپیتھی میں داخل کیا ہے یہ دوا تلی کے استسقاء میں کام آتی ہے شراب سے پیدا شدہ اثرات بد کو رفع کرتی ہے چکر بہرہ پن سر میں آوازوں کے ساتھ بھی اس سے درست ہوتے ہیں شراب کی خواہش کو کئی ماہ تک روک دیتی ہے استسقاء اور جگری تکلیفات میں نیز گٹھیا اور پرانے ملیریا کے کیسوں میں جن کے ساتھ ریاح بھی شامل ہو مفید سمجھی جاتی ہے ڈاکٹر برنٹ کا خیال ہے کہ بائیں جانب درد چکر اور چہرے میں تمتماہٹ اس کے مخصوص نشان ہیں ریڈے میکر اسے تلی کی مزمن تکلیفات اور تلی میں استسقائی ورم کیلئے استعمال کرتے تھے۔

طاقت: مدر ٹنکچر کے دس قطرے ایک چھوٹا چمچہ شراب میں ملا کر تین چار بار دن میں دینا چاہیے اس سے اسہال پیدا ہو جاتے ہیں اور جگر کی تکلیفات کم ہو جاتی ہیں تلی کے بڑھنے میں نمبر 3x استعمال کرنا چاہیے نیز ریاحی تکلیفات پرانے ملیریا بخاروں میں بھی 3x استعمال ہوتی ہے اس کی چھال کو کوٹ کر اور چھان کر زخموں پر چھڑکنے سے زخموں کا سیلان درست ہو کر زخم خشک ہو جاتے ہیں (دس قطرے سے چائے کے چمچہ تک ڈسٹلڈ سپرٹ دن میں تین چار مرتبہ کئی ماہ دینے سے شراب کی عادت چھوٹ جاتی ہے)۔

تعلق: انجی لیکا: پانچ قطرے مدر ٹنکچر قطرے دن میں تین بار دینے سے شراب سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے مختلف اعضاء کے کمزور ہو جانے میں بدہضمی، اعصابی درد وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے۔ مزمن کھانسی میں بلغم کو تر کرنے کے لیے اس کا استعمال ہوتا ہے۔ سیکھیس، لیکیسس، نیٹرم میور، ہیلی انتھس (تلی بڑھ جائے اور درد کرے)۔

کیوشیا (Quassia)

Natural Order: Simarubaceae

Synonyms: Picraena Excelsa

Parts Used: The wood

پک رینا ایکسل سا

یہ دوا آلات ہضم میں بطور مقوی کے استعمال ہوتی ہے (ہائڈراسٹس، جنشیانا) اس کا اثر آنکھوں پر بھی ہوتا ہے چنانچہ یہ موتیا بند اور عارضی اندھا پن پیدا کر دیتی ہے جگر کے اوپر پسلیوں کی ہڈیوں کے درمیان درد جگر میں بوجھ اور سوئیاں چبھنا اور اسی وجہ سے تلی میں درد ہوتا ہے۔

ایلوپیتھی میں اس کا جوشاندہ معدے کی خرابی میں اور مبرز سے سوتی کیڑے نکالنے کیلئے استعمال ہوتا ہے ہومیوپیتھی میں جس وقت اس کی آزمائش کی گئی تو نہایت عجیب مخصوص علامات یہ تھیں، شکم میں کھنچاوٹ اس امر کا احساس جیسے شکم خالی ہو گیا ہے اور اندر کی طرف گھس گیا ہے پاخانہ کا احساس پاخانہ کا پہلا حصہ سخت اور بعد میں لئی کا سا لیس، شکم میں عجیب قسم کی تپکن جو بازوؤں اور ٹانگوں تک جائے پیٹھ پر سردی دوڑتی معلوم ہو اور اس کے ساتھ ہی جمائیاں اور مسلسل انگڑائیاں ہوں۔

معدہ: معدے میں بدہضمی کی شکایت ریاح اور تیزابیت کے ساتھ، کلیجہ کا جلنا اور ورم معدہ غذا کا منہ کو چڑھ آنا شکم خالی اور کھنچا معلوم ہو متعدی بیماریوں کے بعد بدہضمی خصوصاً پیچش اور مروڑ، جگر میں کینسر (آکلہ) شکم کے استسقاء کے ساتھ زبان خشک یا اس پر بھورا میل۔

مثانہ: پیشاب کی بے حد حاجت، پیشاب روکنا ناممکن ہو، دن اور رات پیشاب کی زیادتی، جونہی بچہ نیند سے جاگے بستر میں پیشاب کر دے۔

ہاتھ اور پاؤں: جمائیوں اور انگڑائیوں کی رغبت (رسٹاکس) پیٹھ پر سردی کا احساس بازوؤں اور ٹانگوں کا ٹھنڈا ہو جانا، اندرونی سردی کے احساس کے ساتھ (ہیلوڈرما) کمزوری بھوک کے ساتھ۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 30 تک

کیوفیا وسکوسسیما

(Cuphea Viscosissima)

Natural Order: Lythraceae

Synonyms: Lythrum petiolatum

Parts Used: The plant

امریکہ کے کچھ حصص میں یہ دوا موسم گرما کے اسہال اور پیچش میں استعمال ہوتی ہے اس دوا کو ڈاکٹر روتھ نے ہومیوپیتھی میں داخل کیا تھا وہ مدر ٹنکچر کے 5 سے 10 قطرے عمر کے لحاظ سے دیا کرتے تھے، وہ بتاتے ہیں کہ وہ تکلیفات جو دودھ یا غذا کی تیزابیت سے پیدا ہوں مثلاً غیر منہضم غذا، یا دہی بنے ہوئے دودھ کی قے جس کے ساتھ اکثر سبز پانی کے سے پتلے اور تیزابی دست ہوں مفید ہے۔ ایسے دست ایک دن میں 5 سے 30 تک ہو جاتے ہیں بچہ چڑچڑا ہوتا ہے اس کو کوئی چیز بھی ہضم نہیں ہوتی پیچش میں جس میں دس چھوٹے مگر بار بار ہوں خون ملا ہو بے حد مروڑ اور درد ہو تیز بخار بے چینی اور

بے خوابی ہو مفید ہے معمولی اسہالوں میں جو سردی لگنے کی وجہ سے ہوتے ہیں یہ دوا بے کار ثابت ہوتی ہے ڈاکٹر براؤن لکھتے ہیں کہ اگر آپ کے پاس کوئی بچہ ہے جو چڑچڑا ہے دہی بنے ہوئے دودھ کی قے کرتا ہے جس کو سبز پانی کے سے تیزابی دست ہوتے ہیں یا پیچش کے دست بے حد مروڑ اور درد کے ساتھ ہوتے ہیں اور بے چینی ہے تو ایسے بچے کو کیوفیا دو۔

طاقت: مدر ٹنکچر

تعلق: مقابلہ کرو ایتھوزا

کیوکربیٹا پیپو (Cucurbita Pepo)

N.O: Cucurbitaceae

Synonyms: Pumpkin; Kumra: petha

Parts Used: Seeds

کدو دانوں کیلئے یہ ایک نہایت مفید دوا ہے جو بلا خوف و خطر بچوں کو دی جاسکتی ہے اس کے بیج دیئے جاتے ہیں اور گری نکال لی جاتی ہے اور یہی گری دوا کے کام میں آتی ہے ایک مریض کیلئے ایک اونس گری کافی ہوا کرتی ہے اس گری کو سل بٹہ میں پیس کر باریک کر لینا چاہیے اور پھر دودھ یا پانی میں ملا دینا چاہیے بارہ یا سولہ گھنٹے کے فاقے کے بعد متذکرہ صدر دوا کو صبح سویرے لینا چاہیے اور اس کے دو گھنٹے کے بعد کیسٹر آئل میں آدھا چھوٹا چمچہ خالص سلفیورک ایتھر کا ملایا جاسکتا ہے کیسٹر آئل لینے کے 2 یا 3 گھنٹے کے بعد دست آئیں گے اور کدو دانے نکل جائیں گے۔

ڈاکٹر ہنسن لکھتے ہیں کہ اس دوا کا مدر ٹنکچر بحری اور حمل کی قے میں بہت مفید ہے ڈاکٹر بونینو ایک مریضہ کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اس کو تھوک کی زیادتی اور قے تھی اور حیض رکے ہوئے تھے اور یہ خیال تھا کہ مریضہ کو حمل ہے کیوکربیٹا پیپو نمبر 3 دیا گیا' مریضہ بالکل شفایاب ہوگئی' ڈاکٹر گرنسے اس کی مخصوص علامت شدید متلی کھانے کے بعد فوراً بتاتے ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں

تعلق: مقابلہ کرو لیکیسس کیوپرم آکسائی ڈیٹم نائگرام

کیوکربیٹا سٹرولس (Cucurbita Citrullus)

Synonyms: Citrullus Vulgaris

تربوز کے بیج

اس کا جوشاندہ درد والے پیشاب میں جس کے ساتھ سکڑن کا احساس ہو اور درد کمر میں مفید ہے۔

کیولکس مسکا (Culex Musca)

Natural Order: Culicidae

Synonyms: Mosquito

Tincture of the insect

جب کسی مریض کو اس دوا کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ ایسی باتیں بیان کرتا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ آگ لگی ہے اس دوا میں خارش اور جلن ہر جگہ پائی جاتی ہے اور اسی لئے مریض کے جہاں کہیں دانے ہوتے ہیں سہلاتا ہے اور کھجلاتا ہے دماغی کیفیت' بے صبری لڑاکا پن' فکر' موت کا خوف' حافظہ کی کمزوری' سب قسم کے کاموں سے نفرت ہوتی ہے وہ ہمیشہ اپنی خارش کو کھجلا کر آرام دینے میں مشغول رہتا ہے اور اسی طرح سے بے چینی کو رفع کرنے کیلئے وہ چلایا کرتا ہے ایسے موقع پر اگر اس کے ان ہر دو کاموں میں خلل اندازی کی جائے تو وہ لڑنے مرنے کو تیار ہو جاتا ہے۔

درد سر صبح 5 بجے جاگنے پر ہوتے ہیں اور مریض کچھ دیر بستر میں لیٹا رہے تو اپنے آپ [illegible] جاتے ہیں بعض وقت یہ درد سر دماغ سے شروع ہو کر پیشانی کو یا داہنی [illegible] جاتے ہیں۔ درد ٹھیک آنکھوں کے اوپر رہتے ہیں! ایسے درد سر ذرا سی حرکت سے بڑھ جاتے ہیں چکر ناک چھینکنے سے ہوتا ہے اور ایسے چکر میں کان بھرے معلوم ہوتے ہیں' کھوپڑی میں خارش اور ڈنگ لگنے کے سے درد ہوا کرتے ہیں۔

داہنی آنکھ میں ایک قسم کا بھاری پن ہوتا ہے جو چہرے اور سر کے داہنی طرف کو ماؤف کر دیتا ہے پپوٹوں کے کنارے پک جاتے ہیں پپوٹوں کا ورم صبح کے وقت بڑھتا ہے اور اس میں سے لعاب دار رطوبت بہتی ہے گوہانجی کی طرح زخم بھی آنکھوں میں دیکھے جاتے ہیں۔

کانوں میں درد اور دباؤ ہوتا ہے جس کے ساتھ گلسوئے متورم ہو جاتے ہیں دونوں کانوں میں تیز درد جس کے بعد لعاب دار رطوبت کا سیلان ہوتا ہے۔

ناک سے بھی پانی کی سی رطوبت بہتی ہے ناک کے اندر خون کے کھرنڈ ہوتے ہیں ناک سے چھوٹے چھوٹے کھرنڈ خشک یا تر یا خون کے نکلتے ہیں' ناک میں خارش ڈنک اور سرسراہٹ موجود رہتی ہے جس قدر زیادہ مریض ناک کو اندر یا باہر سے ملتا ہے اتنا ہی زیادہ یہ جلتی ہے ناک کی نوک پر چمکدار سرخی ہوتی ہے ناک سے خون بہتا ہے ناک پر سرخی زہر باد کی طرح ہوتی ہے یہ سرخی چمکدار ہوتی ہے اور چھونے سے درد کرتی ہے ناک کے داہنی طرف سے شروع ہو کر دونوں طرف ناک پر اور چہرہ پر پھیل جاتی ہے داہنے جبڑے کی ہڈی پر درد جو دوسرے دن بائیں طرف کو جاتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے مرچ رگڑ دی گئی ہو۔ جبڑے کی ہڈی سے درد کنپٹیوں اور پیشانی تک پہنچتا ہے جبڑوں کو ملانے سے درد بڑھ جاتا ہے حلق کے غدود متورم ہو جاتے ہیں اور دبانے سے درد کرتے ہیں چہرے پر اور آنکھوں کے درمیان کھجلی کے دانوں میں ایک بے رنگ کی رطوبت ہوتی ہے اور آنکھوں پر پھلاوٹ ہوتی ہے۔

مریض مسلسل ہونٹوں کو تر کرتا رہتا ہے اگرچہ یہ علامت بہت سی دواؤں میں ملتی ہے لیکن اس میں مریض کی خشکی اور جلن ہونٹوں کو تر کرنے سے کم ہو جاتی ہے تھوک ہونٹوں کو چپچپا کر دیتا ہے اور اسی تھوک کی وجہ سے صبح کے وقت جاگنے پر منہ کا ذائقہ بہت برا ہوتا ہے منہ سے تھوک کے دورے

مہینوں تک جاری رہتے ہیں رات کے وقت تکیہ تھوک سے تر ہو جاتا ہے اور دن کے وقت منہ میں تھوک جمع رہتا ہے زبان کے کل کنارے چھوٹے چھوٹے درد کرنے والے دانوں کی دہری قطار سے بھرے رہتے ہیں۔ اس دوا سے لال بخار کے بعد زبان کی نوک پر زخم کو درست کیا گیا ہے لیکن سب سے عجیب بات یہ ہے کہ صبح کے وقت جاگنے پر مریض کا بہت سا وقت کھنکھارنے پر صرف ہو جاتا ہے وہ کھنکھار کر زخرے سے سیاہ سبز کھرنڈ اور لیسے دار لعاب دار بلغم جو بعض وقت سیاہ خون میں تر ہوتا ہے نکالتا ہے حلق میں خشکی اور جلن ہوتی ہے نگلتے وقت خصوصاً ٹھوس چیزیں نگلتے وقت حلق میں درد ہوتا ہے حلق کی داہنی طرف ہمیشہ درد کرتی ہے۔

بھوک زیادہ ہوتی ہے لیکن ہضم نہیں ہوتا غذا معدہ میں کھٹاس پیدا کرتی ہے اس کے باوجود بھی مریض بھوک برداشت نہیں کر سکتا اس کو ٹھیک وقت پر کھانا کھانا پڑتا ہے ورنہ کمزوری محسوس کرتا ہے معدہ میں کھٹاس کی وجہ سے متلی دن اور رات برابر ہوتی رہتی ہے یہاں تک کہ بعض وقت غذا کا خیال ہی متلی پیدا کر دیتا ہے ٹھنڈے پانی کی پیاس ہوتی ہے مگر ٹھنڈا پانی معدے میں جلن اور پاخانہ کی حاجت پیدا کر دیتا ہے ٹھنڈا پانی پینے کے بعد ملیین سیاہ، مٹیالے متعفن، دست ہوتے ہیں، جن کے ساتھ کئی روز تک مروڑ رہتا ہے اور بعد میں وہ اسہال بے درد کے ہوتے ہیں شکم پر چٹے ہوتے ہیں جن میں جلن اور خارش ہوتی ہے اور ان چٹوں میں چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں۔

داہنی طرف گردے کے مقام پر ہلکا درد ہوتا ہے جو پیٹھ اور گدی تک جاتا ہے شکم میں پاخانہ کے وقت اینٹھن ہوتی ہے گڑگڑاہٹ بھی ہوتی ہے اور متعفن ریاح خارج ہوتے ہیں پاخانہ مقدار میں کم گانٹھ دار ہوتا ہے اور بہت زور لگانے سے خارج ہوتا ہے۔ پاخانہ کا پہلا حصہ سخت ہوتا ہے جس سے مقعد چھل جاتا ہے اور اس کے بعد نرم پاخانہ ہوتا ہے مگر پاخانہ کی خواہش باقی رہتی ہے۔ اس لئے مریض قدمچہ پر بیٹھا ہوا برابر زور لگایا کرتا ہے اور اسی لئے آخر میں خون گرتا ہے مقعد میں خارش اور جلن حشفہ میں جلن، فوطوں میں جلن ہوتی ہے یہ حصص متورم ہو جاتے ہیں جلتے ہیں اور خارش کرتے ہیں کھجلانے سے خارش بڑھ جاتی ہے شرمگاہ میں خارش اس قدر شدید ہوتی ہے کہ مریضہ شرمگاہ کو پھاڑ دینا چاہتی ہے حیض بہت جلد جلد، سیاہ، منجمد خون کے رحم میں شدید دردوں کے ساتھ جس سے مریضہ بستر میں جانے کیلئے مجبور ہوتی ہے۔

آواز کا بیٹھنا بھی نہایت نمایاں ہوتا ہے یہاں تک کہ ایک لفظ بھی نہیں نکال سکتا یہ حالت صبح کے وقت زیادہ ہوتی ہے مریض گہری سانس لینے کی مسلسل خواہش کرتا ہے سانس میں تعفن ہوتی ہے۔ جس کو بعض وقت مریض خود بھی محسوس کرتا ہے۔

سینہ میں جلن کی وجہ سے پریشان کن کھانسی اس کھانسی میں بعض وقت حلق گھٹتی ہے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے اور آنکھوں سے پانی بہتا ہے بعض وقت یہ کھانسی خشک ہوتی ہے دن اور رات رہتی ہے کھانسی زیادہ تر صبح کے وقت تے کے احساس کے ساتھ ہوتی ہے کھانسی کے ساتھ پیٹھ میں درد ہوتا ہے زردی مائل سفید بلغم تھوڑا سا اکھاتا ہے بعض وقت کھانسی اتنی لمبی ہوتی ہے جو 15-16 منٹ تک جاری رہتی ہے مریض کا چہرہ نیلا پڑ جاتا ہے آنکھیں باہر نکل آتی ہیں اور اس کے بعد پسینہ آتا ہے۔

داہنے پھیپھڑے کے پیندے میں درد جس کی زیادتی گہری سانس لینے سے یا بازو اٹھانے سے ہوتی ہے داہنے پھیپھڑے میں بھراؤ کا احساس جھکنے پر درد آگے کی طرف جھکنے سے اور داہنا بازو اوپر اٹھانے سے درد ہوتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ داہنے پھیپھڑے میں ایسا احساس ہوتا ہے جیسے رسی کی پٹی بندھی ہے بعض وقت یہ درد بہت تیز ہوتے ہیں داہنے پھیپھڑے سے شروع ہو کر بائیں پھیپھڑے میں مقیم ہو جاتے ہیں یہ درد کئی گھنٹہ تک رہتے ہیں۔

ہاتھ اور انگلیاں گرم ہوتی ہیں اور ان میں جلن ہوتی ہے معلوم ہوتا ہے جیسے پالے سے جم گئی ہیں ان کے ساتھ شدید درد ہوتے ہیں ہتھیلیوں میں اور انگوٹھے پر غضب کی جلن ہوتی ہے اور خارش بھی مریض ہاتھوں کو چھیل دینا چاہتا ہے ان حالات میں ہاتھوں کی پشت سن معلوم ہوتی ہے بازوؤں پر سرخ رنگ کے جلن دار دانے جن کی زیادتی گرمی سے ہو بازوؤں اور ہاتھوں میں سن ہونے کا احساس ہوتا ہے یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ داہنا ہاتھ ٹھنڈا ہوتا ہے اور بایاں گرم ٹانگیں بھاری معلوم ہوتی ہیں ان میں بے چینی ہوتی ہے جس کی کمی کھلی ہوا میں ہوتی ہے پاؤں تھکے معلوم ہوتے ہیں تاہم مریض کو کھلی ہوا میں جانا پڑتا ہے کیوں کہ کھلی ہوا میں ہی آرام ہوتا ہے رانوں میں چٹے ہوتے ہیں جن میں چھوٹے چھوٹے کھجلی کے دانے ہوتے ہیں اور ان دانوں میں شدید جلن ہوا کرتی ہے گھٹنوں سے نیچے ٹانگوں میں درد ہوتا ہے جو کسی پہلو میں بھی کم نہیں ہوتا۔

نیند میں بے آرامی اور کروٹیں بدلتا رہتا ہے بستر کی گرمی سے مریض جاگ جاتا ہے اس کو صبح سویرے بستر سے نکل کر آرام حاصل کرنے کیلئے چلنا پڑتا ہے نیند ہمیشہ بے آرامی کی ہوتی ہے اس میں خواب لڑائیوں کے جھگڑے کے اور مردوں کے ہوتے ہیں۔

جلد مریض کو ناقابل برداشت تکلیف دیتی ہے جلد میں جلن اور خارش مل کر مریض کو مصیبت میں ڈالتی ہیں کھجلاتے وقت آرام محسوس ہوتا ہے مگر کھجلانے کے بعد تکلیف بڑھ جاتی ہے مریض کو نہ گھر میں آرام ہوتا ہے نہ باہر نہ بستر میں مریض کھجلاتا ہی رہتا ہے۔

یہ داہنے طرف کی دوا ہے اور اس میں ایک عجیب احساس زہر دیئے جانے کا ہوتا ہے تمام جسم پر سوئیاں چبھنے کے سے اور ڈنگ لگنے کے سے درد ہوتے ہیں بجلی کے جھٹکے سے درد جسم کے مختلف حصوں میں پائے جاتے ہیں جس کی معمولی طور پر دبانے سے تکلیف بڑھتی ہے مگر زور سے دبانے سے آرام ہوتا ہے تمام علامات درد، خارش، جلن گرم مکان میں بڑھ جاتی ہیں کھلی ہوا میں کم ہوتی ہیں اگرچہ مریض کمزور ہوتا ہے اور بل نہیں سکتا تاہم وہ نچلا نہیں

رہ سکا، منہ اور پاؤں میں مسلسل حرکت ہوتی رہتی ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک

تعلق: مقابلہ کرو، رسٹاکس، مرک، سلفر

کیولن (Kaolin)

Synonyms: Alumina Silicata

دیکھو......الیومنا سلیکیٹا

کیولیا سیپونیریا (Quillaya Saponaria)

Natural Order: Rosaceae
Synonyms: Soap Bark
Tincture: Drug Strength 1/10
Parts Used: Bark

یہ دوا زکام کے آغاز میں نہایت مفید ہے چنانچہ یہ دوا اگر آغاز میں دی جائے تو اکثر زکام کو روک دیتی ہے۔ آزمائش میں اس دوا سے حاد نزلہ، چھینکیں اور حلق میں درد مثانہ ہوئے ہیں اور اسی لئے یہ دوا نہ صرف حاد زکاموں میں بلکہ ان زکاموں میں بھی استعمال ہوسکتی ہے جن میں حلق کے اندر درد بخار اور خشکی ہو کھانسی میں بھی جس میں بلغم وقت سے نکلے، مفید ہے۔

طاقت: مدرٹنکچر اور نمبر 1

مقابلہ کرو: کالی ہائیڈروآیوڈائڈ، جلسی میم، سیپیا سکوبکا، سینگا

گاڈوس مورھوا (Gadus Morrhua)

Natural Order: Gadidae
Synonyms: Cod
Trituration of first cervical vertebra of the fish

مچھلی کی گردن کی پہلی گرہ

اولیم جیکورس ایسی لائی، کاڈلیور آئل کی طرح اس کا اثر بھی آلات تنفس پر بہت نمایاں ہوتا ہے۔ لائیکوپوڈیم کی طرح اس کے اندر بھی ناک کے نتھنے کی طرح چلتے ہیں۔ سانس میں تیزی، سینہ میں خون کا دوران پھیپھڑوں میں درد اور کھانسی، ہتھیلیوں میں خشکی اور گرمی پائی جاتی ہے ہڈیاں بھی اس سے ماؤف ہوتی ہیں دماغی کیفیت میں ناامیدی، اور موت کی خواہش ہوتی ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں و نمبر 30

مقابلہ کرو: اولیم جیکورس ایسی لائی، کلکیریا فاس، کلکیریا کارب، کدنجی اولنیم

گارسینیا موریلا (Garcinia Morella)

Natural Order: Guttiferae
Synonyms: Gambogia Gummi Gutti
Parts Used: Gum

دیکھئے......گموجیا

گالتھیریا (Gaultheria Procumbens)

Natural Order: Ericaceae
Synonyms: Wintergreen
Parts Used: Leaves

جب اس کی آزمائش پر غور کیا جاتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ دوا حاد قسم کا ورم معدہ پیدا کرتی ہے چنانچہ قے دیر تک ہوتی رہتی ہے اور جیسے ہی کوئی چیز معدے کے اندر جائے ویسے ہی قے ہو جاتی ہے فم معدہ میں شدید درد تنفس میں دقت، بے ہوشی اور جلد میں حدت ہوتی ہے۔ ڈاکٹر بی ایف لینگ لکھتے ہیں کہ مدر ٹنکچر کی خوراکوں میں یہ دوا آنکھ کے عصبی درد چہرے کے عصبی درد، معدہ کے خصیہ رحم کے اور حیض کے متعلقہ اعصابی دردوں کو نیز عرق النساء اور بائی کی وری کیفیتوں کو درست کرتی ہے ایک دوسرے صاحب لکھتے ہیں کہ یہ دوا مثانہ میں ورم یا ڈی کے غدودوں میں تحریک اور ناجائز خواہش نفسانی میں تحریک پیدا کرتی ہے نیز گردوں کو بھی متورم کرتی ہے۔

علامات

سر: سر اور چہرے کا عصبی درد۔

معدہ: حاد ورم معدہ، فم معدے میں شدید درد قے کی زیادتی اور زیادہ وقت تک رہے۔ باوجود معدہ کے سخت قسم کی خرابی کے بھوک ناقابل برداشت ہو۔ اعصابیت سے خرابی معدہ۔

جلد: جلد میں ٹیس اور جلن کھجلی جس کی ٹھنڈے پانی میں نہانے سے زیادتی ہو۔ جلدی تکلیفات کو آلوآئل (زیتون کا تیل) ملنے سے اور ماؤفہ حصص پر ٹھنڈی ہوا لگنے سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت: مدرٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں، حاد ورم معدہ میں 1x کے 5 قطرے۔

مقابلہ کرو: برائی اونیا، رس، سیلول، نیٹرم ملی سلیاس، کالسیا، لیڈم، کینتھرس

گالینتھس نوالس (Galanthus Nivalis)

Synonyms: Snow Drop

اس دوا کو ڈاکٹر وائیٹنگ ونکور نے آزمایا تھا اس میں کمزوری، کلیجہ بیٹھنے کا احساس، حلق میں خشکی اور درد ہلکے دردسر کے ساتھ، بحالت نیند نیم بے ہوشی اور تھکاوٹ کا احساس، قلب میں کمزوری کا احساس، نبض بہت تیز بے قاعدہ تیز، ناہموار اور شدید دھڑکن پائی گئی ہیں۔ ہومیوپیتھی میں یہ دوا کمزور شدہ مریضوں کی خرابی قلب میں استعمال ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 5 تک۔

گالی پیاکس پیریا (Galipeacusparia)

Natural Order: Rutaceae
Synonyms: Angustura: Cuspari Bark
Parts used: Bark
Tincture: Drug Strength 1/10

دیکھئے......انگس چوراویرا

گالیکم ایسیڈم (Gallicum Acidum)

Chemical Symbol: $C_7H_6O_5H_2O$: 188.06
Synonyms: Trioxybenzoic Acid
Tincture: 1x and higher

ایلوپیتھی میں یہ دوا سیلان خون میں خون روکنے کیلئے خارجی طور پر استعمال کی جاتی ہے دق میں یہ دوا اس وقت ہومیوپیتھی کے اندر کام کرتی ہے' جبکہ رطوبتیں مقدار میں زیادہ ہوں یہ ایسی حالت میں معدے کو تقویت دے کر بھوک بڑھاتی ہے۔ نہ رکنے والے سیلان خون' نبض میں کمزوری اور عروق شعریہ میں ڈھیلے پن کے ساتھ' خون کی قے' پیشاب سے خون آنا اور جلد میں خارش کیلئے استعمال ہوتی ہے۔

دق میں جب بلغم' رات کے پسینے اور خون کی زیادتی ہو تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہیے ڈاکٹر مری نے ایک نوجوان مریضہ کو جس کے بائیں پھیپھڑے میں دق کی کیوٹی (Cavity) ہو چکی تھی رات کے وقت پسینے کی زیادتی تھی بلغم مقدار میں زیادہ خون ملا تھا شام کے وقت بخار ہو جاتا تھا درست کیا صرف اس کے پھیپھڑے میں ٹھوس پن باقی رہ گیا ڈاکٹر ہیلس لکھتے ہیں کہ یہ دوا دق کی رطوبتوں کو بہت جلد روکتی ہے معدے کو تقویت دے کر بھوک کو بڑھاتی ہے اور قبض کو رفع کرتی ہے زیادہ مقدار میں حیض کے خون کو بھی اس دوا سے روکا جاتا ہے کمزوری چڑ چڑا پن' منہ اور حلق میں خشکی' مقعد میں سکڑن' اعضا میں جھٹکے آزمائش میں ملتے ہیں۔

علامات

دماغ: رات کے وقت شدید ہذیان بے حد بے چینی بستر سے کودے' پسینوں کی زیادتی' اکیلے رہنے سے ڈر داور ہر شخص کو گالی دے اور گستاخانہ برتاؤ کرے۔

سر: سر کی پشت اور گردن میں درد

آنکھ: روشنی برداشت نہ ہو سکے' پپوٹوں میں خارش اور جلن

ناک: ناک سے گاڑھی اور تار دار رطوبت نکسیر

منہ اور حلق: مسوڑھے درد کریں' منہ تالو اور حلق میں خشکی' حلق میں بلغم کی زیادتی۔

معدہ اور شکم: بھوک کی کمی' ہلکی متلی' آنتوں میں کمزوری اور نوچن کا احساس جو معدہ تک جائے۔

پاخانہ اور مبرز: مقعد میں سکڑن کا احساس' پاخانہ کے وقت بہت زور لگانا پڑے اور یک دم پاخانہ بہت مقدار میں ہو' پاخانہ کے بعد کمزوری کا احساس' مزمن طور پر آنوں کا آنا۔

مثانہ: پیشاب میں زیادتی' پیشاب میں سرخ رسوب' گردے درد کریں گردوں کی نالیوں میں تکلیف پیڑو کے اوپر مثانہ میں بھاری پن' پیشاب میں گاڑھی یا بالائی کے رنگ کی آنوں۔

آلات تنفس: پھیپھڑوں میں درد' پھیپھڑوں سے سیلان خون' بلغم کی زیادتی' صبح کے وقت حلق میں بلغم کی زیادتی' رات کے وقت حلق میں خشکی' داہنے پھیپھڑے میں درد جو 9 بجے رات کو لیٹنے سے کم ہو جائے اور صبح کے وقت زیادہ سخت نہ ہو' جس کی زیادتی کھانسنے سے۔ جمائی لینے سے اور زور سے اندر کی طرف سانس لینے سے ہو' پھیپھڑوں کے درمیان اور اوپر کی جانب زیادہ تر بائیں طرف درد جو گردن اور داہنے کندھے کے عضلات میں ریڑھ تک جائے جس کی زیادتی حرکت سے اور سر ہلانے سے ہو۔

طاقت: نمبر 1 اور گالک ایسڈ 2 سے 5 گرین تک

تعلق: مقابلہ کرو: آرسنک' آئیوڈیم' فاسفورس

گالیگا آفیشینیلش (Galega Officinalis)

Synonyms: Goat,s Rue
Natural Order: Leguminosae
Parts Used: The whole Plants.
Tincture: Drugs Strength 1.10

یہ دوا دودھ پلانے والی مستورات کیلئے مفید ہے دودھ کی مقدار اور بھوک کو بڑھاتی ہے کمی خون' غذا کی جاذبیت کی کمی' درد اور کمزوری میں مفید ہے اس سے نہ صرف دودھ کی مقدار بڑھتی ہے بلکہ دودھ کی ماہیت بھی۔

طاقت: مدر ٹنکچر

گالیم ایرانن (Galium Aparine)

Natural Order: Galiaceae
Synonyms: Goosegrass
Parts Used: The whole plant
Trituation or Tincture.

اس دوا کا اثر آلات بول پر ہوتا ہے یہ پیشاب بڑھاتی ہے اور اسی لئے استسقاء اور پتھریوں کی حالت میں استعمال ہوتی ہے مگر زیادہ تر اس کا استعمال آکلہ میں اندرونی و خارجی طور پر ہوا کرتا ہے۔ زبان پر آکلہ کے زخم اور آکلہ کی گلٹیاں اس سے درست ہوتی ہیں۔ زخموں کو مندمل کرتی ہے' نہ درست ہونے والی جلدی تکلیفات' پیشاب میں درد' اور مثانہ کا ورم بھی ہوتے ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر' یا فلوڈ ایکسٹرکٹ' نصف ڈرام ایک پیالہ دودھ یا پانی میں دن میں تین چار مرتبہ

گیٹس برگ (Gettysburg)

The salt of a mineral spring at Gettysburg Pan, U.S.A
Trituation.

گیٹس برگ کے چشمہ کا نمک

گیٹس برگ میں مگنیشیا سلفیٹ کی مقدار زیادہ پائی جاتی ہے کچھ پوٹاشیم اور لیتھم کے اجزا بھی ملتے ہیں۔

اس کا اثر ٹھیک سلیشیا کی طرح ہوتا ہے یہ دوا گریوں یا جوڑوں کی

ہڈیوں کے گلنے' جوڑوں کے زخموں میں جب سیلان تیز سوزش پیدا کرنے والے ہو' خنازیری بچوں میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں

تعلق: مقابلہ کرو اگنس کاسٹس' کلکیر یا کارب' سنفال (درد گردہ میں)

گرنڈیلیا (Grindelia)

Natural Order: Compositae

Synonyms: gum Plant

Parts Used: Leaves and Flowers

Tincture: Drug Strength 1/10

گرنڈیلیا روبسٹا (Grindelia Robusta) اور گرنڈیلیا سکواروسا (Squarrosa) دو مختلف ادویہ ہیں مگر آزمائش ایک ہی جگہ درج کی گئی ہیں کیوں کہ ان کی علامات میں چنداں فرق نہیں ہے۔ گرنڈیلیا سکواروسا میں تلی کی علامات زیادہ تر پائی جاتی ہیں تلی میں ہلکے درد اور شکم میں بائیں جانب بھاری پن' مزمن ملیریا معدہ کے درد تلی میں تکلیفات میں یہ دوا فالج سا کرتی ہے جو بازوؤں اور ٹانگوں میں شروع ہوتا ہے قلب کے فعل کو پہلے تیز کرتی ہے بعد میں کم کر دیتی ہے۔

گرنڈیلیا روبسٹا قلب اور پھیپھڑوں پر مؤثر ہوتی ہے اس میں دمہ کی کیفیتیں اور مزمن کھانسی ملتی ہے لچھے دار بلغم اور سانس لینے میں دقت پائی جاتی ہے بلغم مشکل سے نکلتا ہے یہ دوا بلڈ پریشر کو بڑھاتی ہے۔ معدے کے زخم میں متلی اور ابکائیاں پائی جاتی ہیں پیشاب میں شکر بھی بعض وقت ملتی ہے یہ دوا آبلوں اور جلی ہوئی جگہوں پر خارجی طور پر استعمال کی جاتی ہے رسٹاکس کے زہر چڑھ جاتے ہیں۔ اندرونی اور بیرونی طور پر مفید ہے پھیپھڑوں کی ہوا کی نالیوں کا مزمن نزلہ لچھے دار بلغم (جس کا نکلنا مشکل ہو) کے ساتھ نیند کے دوران دم گھٹنا۔

ڈاکٹر گاچل نے گرنڈیلیا روبسٹا مدر ٹنکچر کے محلول (ایک حصہ مدر ٹنکچر نو حصہ پانی) کو کھجلی اور درد کرنے والے چھوٹے چھوٹے دانوں کے ابھاروں میں خارجی استعمال میں نہایت مفید پایا یہ کیڑوں کے ڈنگ اور کاٹنے میں بھی مفید ہے ایک مریض جو ہمیشہ روشنی میں رہنا چاہتا تھا اور جسے اندھیرے سے نفرت تھی' درست کیا۔

علامات

سر: بھرا ہوا محسوس ہو جیسے کونین کے بعد ہوتا ہے آنکھوں کے ڈھیلوں میں جو دماغ کے پیچھے تک جائے اور جس کی زیادتی آنکھوں کی حرکت سے ہو پتلیاں پھیلی ہوئی' آشوب چشم' آنکھ کے انگوری پردہ کا ورم۔

آلات تنفس: یہ دوا مزمن کھانسی کے مریضوں کی تنگی' سینہ اور سیٹی کی آوازوں کیلئے مفید ہے۔ اس میں جھاگ دار بلغم ہوتا ہے جس کا الگ کرنا مشکل ہوتا ہے درد جس کے ساتھ مقدار میں زیادہ لعاب دار بلغم جو جس کو نکالنے سے آرام ہو۔ مریض جب ہوتا ہے تو سانس بند ہو جاتی ہے اور وہ چونک کر سانس لینے کی خاطر جاگ پڑتا ہے اس کو بیٹھ کر ہی سانس لینا پڑتی ہے لیٹ کر سانس نہیں لے سکتا۔ کالی کھانسی بلغم کی زیادتی کے ساتھ' مزمن کھانسی' لچھے دار بلغم کی زیادتی کے ساتھ دل میں سانس میں کمزوری۔

شکم: تلی کے مقام میں کاٹنے والے درد جو چوتڑوں تک آئیں تلی بڑھی ہوئی اور جگر کے مقام میں ناقابل برداشت درد اتنے شدید ہوں کہ مریض لحظ بھر کیلئے چپ چاپ نہ لیٹ سکے۔ اسی مقام میں حادبائی کے سے درد۔

آلات تناسل زنانہ: شرم گاہ کی نالی اور شرم گاہ (بیرونی) میں کھجلی خواہ لیوکوریا سے ہو' چھوٹے دانوں سے یا دوران خون کی خرابی سے ہو۔

جلد: پتی کا اچھلنا' جلن اور خارش کے ساتھ' دانے دار خارش' زخم جس سے جلد بیگنی ہو جائے اور متورم ہو جائے غلہ کے دانے' رسٹاکس کے زہر سے پیدا شدہ دانے (خارجی طور پر دھونے کیلئے۔)

طاقت: مدر ٹنکچر ایک سے پندرہ قطرے فی خوراک' چھوٹی طاقتیں اور نمبر 30۔

تعلق: مقابلہ کرو انتھم نارٹ' لیکیس' یریا سنٹیا
نیند آنے پر تنفس میں دقت' 'اوپیم لیکیس' کاربوانی ملس

گریشی اولا (Gratiola Officinalis)

Natural Order: Scrophulariaceae

Synonyms: Hedge Hyssop

Parts Used: The entire Plant

Tincture: Drug Strength 1/10

اس کا اثر زیادہ تر آلات ہضم اور آنتوں پر ہوتا ہے یہ شدید درد' اسہال' خون کے دست' آنتوں میں ورم یرقان' بازوؤں اور ٹانگوں کا کانپنا' تشنج' اینٹھن' اعضائے تناسل میں ابتری' سلسلہ وار پیدا کر کے موت واقع کر دیتا ہے۔ اگر اس کی علامات یکا یک ظاہر ہوں تو ٹھیک ہیضہ سے ملتی ہیں۔ دماغی کیفیتوں میں چڑچڑا پن پر خارش مزاجی' بدمزاجی' ہسٹریکل کیفیت پیدا کرتا ہے دماغی تکلیفات میں بخار ساتھ نہیں ہوتا۔ بیجا غرور سے پیدا شدہ تکلیفات میں یہ مفید ہے۔ ڈاکٹر ٹسٹ کا خیال ہے کہ گریشی اولا مزمن بیماریوں کا کیموملا ہے۔

کھاتے وقت اور کھانے کے بعد چکر اور تکلیفات بڑھتی ہیں کھانے کے بعد بھوک اور خالی پن کا احساس ہوتا ہے دست زردی مائل' پچکاری کی طرح پانی کے سے پتلے ہوتے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے نل سے پانی چھوڑا ہے۔ زردی مائل رطوبت کی قے بھی ہوتی ہے موسم گرما میں ٹھنڈے گرم پانی سے پیدا شدہ دستوں کیلئے مفید ہے' دستوں کے بعد مقعد میں جلن' تحریک اور درد ہوتا ہے۔

ڈاکٹر ٹسٹ لکھتے ہیں کہ مستورات میں بڑھی ہوئی خواہش نفسانی اس دوا کی مخصوص علامت ہے۔ ڈاکٹر برنٹ مستورات کے جلق اور خواہش نفسانی

کی زیادتی میں اس دوا کو ایک بہترین دوا جانتے ہیں اس میں بھی کئی قسم کے درد پائے جاتے ہیں اس میں بایاں حصہ بہ نسبت دائیں کے زیادہ ماؤف ہوتا ہے سر اور آنکھوں کی علامات قابل غور ہیں۔ ڈاکٹر کلارک کا خیال ہے کہ سر میں خون کا دوران بینائی جاتے رہنے کے ساتھ گریشی اولا کی مخصوص علامت ہے۔ ڈاکٹر بورک لکھتے ہیں کہ مستورات میں اگرنکس وامیکا کی علامات ملیں تو گریشی اولا کو استعمال کرنا چاہیے۔

ہومیو پیتھک ریکارڈ جلد نمبر 11 صفحہ 547 پر ڈاکٹر سونس مڈت نے کئی ایک کیس گریشی اولا کے دیئے ہیں۔

☆ ایک مریض بعمر 53 سال کو ماہ جون میں دست آنے لگے دست زرد پانی کے سے پتلے جھاگ دار تھے اور پچکاری کی طرح بہت زور سے نکلتے تھے شکم میں شدید کاٹنے والے درد اور ریاح کی گڑگڑاہٹ تھی، کبھی کبھی متلی اور تے بھی تھی۔ کالوسنتھ اپیکاک نے تے کو کوئی فائدہ نہ کیا۔ جب نہایت غور سے مریض کو دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ شکم کے اندر سردی کا احساس شروع سے آخر تک موجود تھا۔ گریشی اولا نمبر 3 نے بہت جلد شفا دی۔

☆ ایک 3 ہفتہ کے بچہ کو دست اور درد شروع ہوا دو تین دست یکے بعد دیگرے ہوگئے اور پھر ایک دو گھنٹہ میں ہوتے رہے۔ دست سبز یا زرد پانی کے سے پتلے جھاگ دار تھے اور بہت سے زور نکلتے تھے۔ متلی تے دستوں کے پہلے شدید درد مگر کچھ وقت کیلئے دستوں کے بعد درد میں آرام ہو جاتا تھا کیمو ملا، کالوسنتھ وریٹرم دیا گیا فائدہ نہ ہوا آخر گریشی اولا نے بہت جلد درست کیا اور ایک بات قابل ذکر یہ ہے کہ مقعد کے گرد سرخی اس دوا کے اندر پائی جاتی ہے اور مقعد کے ایک طرف آدھے انچ کی دوری تک شگاف معلوم ہوتا ہے جس سے کبھی کبھی خون رستا ہے۔

ڈاکٹر کیس نے 50 سالہ مریض کی بواسیر کی شکایت کو جس کے اندر مفصلہ ذیل علامتیں تھیں گریشی اولا سے درست کیا۔ بادی بواسیر جس میں محنت سے پاخانہ کے بعد درد بڑھ جاتا تھا قبض پاخانہ وقت سے ہوتا تھا مسوں میں کاٹنے والے درد، ٹانگ لگنے کے درد، پاخانہ پھرتے وقت ایسا محسوس ہوتا تھا کہ مبرز پھٹ رہی ہے پاخانہ کے پیڑو کے تمام اعصاب تن جاتے تھے اور سیون پھٹی ہوئی محسوس ہوتی تھی آدھی رات سے پہلے بے خوابی چڑچڑاپن اور غمگینی تھی۔

ڈاکٹر کو پر صاحب نے اس دوا کو بہت کامیابی کے ساتھ ایک گنٹھیا کے کیس میں جس کو شدید درد تریں قبض تھا استعمال کیا ان کا خیال تھا آکلہ کے قبض میں بھی یہ بہترین کام کرتا ہے۔

معدہ کی تکلیفات میں یہ دوا بہت کام کرتی ہے اینٹھن نم معدہ سے شروع ہوتی ہے اور درد وہاں سے مختلف حصص کو جاتے ہیں۔ پریشانی، شکم میں مروڑ اور خالی پن کا احساس ہوتا ہے۔

نہ مندمل ہونے والے زخم مزمن نزلاوی کیفیتیں مثلاً لیکوریا اور سوزاک وغیرہ گرم مکان میں داخل ہونے پر لرزہ بخار جو چہرے کو چڑھے۔ سرخی اور بیرونی گرمی کی زیادتی کے ساتھ جس سے مسلسل بخارات کا نکلنا ہو۔

عجیب احساسات یہ ہیں جیسے دماغ سکڑ گیا ہے جیسے سر چھوٹا ہو گیا ہے جیسے دماغ آگے کی جانب گر جائے گا جیسے آنکھوں میں ریت بھری ہے جیسے حلق سکڑ گیا ہے، جیسے معدے میں ایک جانب سے دوسری جانب پتھر لڑھک رہا ہے۔

علامات

دماغ: سنجیدہ لامحدود خیالات میں ڈوبا ہوا، بدمزاج زندگی سے بیزار، مستقبل کے متعلق خدشہ جات، ہسٹریکل، مراتی غرور سے پیدا شدہ دماغی تکلیفات۔

سر: سر میں خون کا چڑھ جانا، گرمی اور نیند کے ساتھ (اوپیم) چاند پر ٹھنڈک کا احساس جو حدت میں تبدیل ہو جائے۔ صبح سویرے جاگنے میں گدی میں درد جس کو اٹھنے سے آرام ہو۔ سر میں خون کا چڑھ آنا۔ بینائی کے جاتے رہنے کے ساتھ اس امر کا احساس کہ دماغ سکڑ رہا ہے اور سر چھوٹا ہو گیا ہے پیشانی میں سکڑن آنکھیں بند کرنے پر چکر جیسے گھوم رہا ہے پڑھتے وقت یا بیٹھی ہوئی حالت میں چکر، درد سر، متلی، تے اور غنودگی کے ساتھ، کھانے کے دوران اور کھانے کے بعد نشہ کا احساس، پیشانی میں بھاری پن کا احساس جیسے دماغ آگے کی جانب گر جائے گا ناک کی بندش کے ساتھ۔

آنکھ: پپوٹوں تے خارش، پھڑکن اور کمزوری کا احساس آنکھیں خشک محسوس ہوں جیسے ریت بھری ہو پڑھتے وقت آنکھوں میں پانی، بینائی کمزور، نزدیک کی اشیاء بہ نسبت دور کی اشیاء کے بہتر دیکھ سکے۔ لکھتے وقت یا اشیاء کو دیکھتے وقت اچانک بینائی جواب دے جائے جو آنکھیں بند کرنے پر ٹھیک ہو جائے مگر یہ دورے عود کرتے رہیں، آنکھیں کھولنے پر ہر چیز یہاں تک کہ سبز درخت بھی سفید دکھائی دیں، آنکھوں میں جلن دار درد اور بوجھ۔

چہرہ: چہرہ میں کھنچاوٹ کا احساس ایسا محسوس ہو جیسے چہرہ متورم، ہر روز صبح کے وقت اوپر کا ہونٹ متورم ہو جائے اور چند گھنٹوں کے بعد ورم جاتا رہے چہرے کی ایک جانب پھڑکن۔

منہ: ٹھنڈی چیزیں کھانے یا ٹھنڈی ہوا سے دانت کا درد (کوکلس، سٹافی سکیریا) صبح جاگنے کے بعد سانس متعفن۔

معدہ: غذا سے نفرت، ڈکار، صفراوی مادے کے تے (آئرس، نکس وامیکا، پاڈوفائلم) کڑوی کھٹی پانی کی سی تے بغیر کسی زور لگانے کے متلی معدہ میں درد، متلی عام بے آرامی کے ساتھ، کھانے کے بعد بے حد اپھار کھاتے وقت اور کھانے کے بعد چکر، بھوک اور خالی پن کا احساس، نم معدہ میں پتھر کا سا بوجھ جس کی زیادتی کھانے کے بعد ہو (آرسنک، برائی اونیا، نکس، پلس، سلفر) معدہ میں اینٹھن زیادہ تر رات کے وقت شکم میں ورم اور قبض کے ساتھ۔

شکم: شکم میں گڑگڑاہٹ (ایلو، لائیکو پوڈیم) شکم میں بے آرامی اور نوچنے

والے درد شکم میں ٹھنڈے پن کا احساس۔

پاخانہ اور مبرز: مقعد میں سکڑن اور خارش، دست زرد، سبز پانی کے سے، جس کے بعد مقعد میں جلن ہو، دست سبز، جھاگ دار، پانی کے سے پتلے جو پچکاری کی طرح چلیں، کروٹن ٹگ، نیٹرم کارب، تھوجا، بغیر کسی درد کے تیز زرد پانی کے سے پتلے، پاخانہ زرد چمک دار جس کے بعد جاڑا محسوس ہو، پاخانے کے دوران اور مبرز میں جلن دار درد، بادی بواسیر قبض پاخانہ سخت مقدار میں بہت جو بہت کوشش سے نکلے بہت زور لگانا پڑے، گٹھیاوی طبیعتوں میں قبض، مبرز سے متعفن آنوں گرے، قبض گٹھیا میں بواسیر مراق کے ساتھ۔

مثانہ: پیشاب کرتے وقت اور پیشاب کرنے کے بعد پیشاب کی نالی میں جلن (کنابس سٹائیوا، مرک کار، کینتھرس) پیشاب مقدار میں کم، سرخی مائل، رکھنے پر گندلا ہو جائے۔

نیند: بے خوابی، نہ رکنے والی غنودگی جمائیوں کے ساتھ غنودگی کی سی گہری نیند۔

آلات تناسل زنانہ: خواہش جماع حد سے زیادہ بڑھ جائے، انگشت زنی، حیض مقدار میں زیادہ، جلد جلد اور زیادہ دیر تک رہے۔ سیلان الرحم، داہنے پستان میں گولی لگنے کے سے درد جن کی زیادتی اٹھنے پر اور حیض کے دوران میں۔

آلات تناسل مردانہ: احتلام کے بعد عضو میں درد بھری سختی اور اکڑن، بائیں منی کی نالی میں سوئیاں چبھیں جو معدے سے ہوتی ہوئی اوپر سینہ تک جائیں حشفہ میں کھینچنے والے درد۔

کمی اور زیادتی: علامات پانی پینے سے زیادہ بڑھ جائیں۔ تکلیفات حرکت سے اور گرم مکان میں (بعض درد سر اور چکر گرم مکان میں کم ہو جاتے ہیں) بڑھتی ہیں اور آرام سے اور کھلی ہوا میں کم ہوتی ہیں قہوہ سے عصبی درد پیدا ہوتے ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک

تعلق: اس دوا کا اثر کاسٹیکم، بیلاڈونا، نکس وامیکا، یوفریشیم سے زائل ہوتا ہے یہ آئیوڈیم کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: اپیس، بیلاڈونا، ہیلی بورس، کیموملا، نکس وامیکا، پاڈوفائلم، ایلٹرم

کھانا کھانے کے بعد بھوک اور خالی پن کا احساس، کلکیریا کا سکرلا، چائنا، لارو سریسس، سنا (پاخانہ کے بعد خالی پن کا احساس، پٹرولیم) بینائی کا جاتے رہنا اور درد، جلسی میم۔

گریفائیٹس (Graphites)

Synonyms: Black Lead.

Trituation: 1x and higher.

نقشہ کشی کی پنسل کا سرمہ

اس دوا کی آزمائش ہیمن نے کی تھی ڈاکٹر ٹسٹ نے گریفائٹس کو پلساٹیلا کے زمرہ میں سلیشیا، کلکیریا، ہیپر اور فاسفورس کے ساتھ رکھا ہے وہ لکھتے ہیں کہ مفصلہ ذیل علامتیں پلساٹیلا، سلیشیا اور گریفائٹس کی مشترکہ ہیں۔

یعنی علامات ہر سہ ادویہ میں پائی جاتی ہیں متفکر، مزاج جلد جلد بدلے، کاروبار سے نفرت، چکر، دماغ میں غبار کے ساتھ صبح کے وقت ایک نشہ سا سر میں بھرے ہوئے یا خالی پن کا احساس دن کے وقت غنودگی دماغ کے داہنے نصف حصہ میں تیز گہرا صدمہ، آنکھوں کے سامنے ستاروں کا اڑنا، قوت باصرہ کا جاتے رہنا، روشنی کا برداشت نہ ہو سکنا کھلی ہوا میں آنکھوں سے پانی آنا، نتھنوں کے سامنے متعفن بو، حیض کی کمی، داہنے خصیہ کا متورم ہونا، وریدوں کا متورم ہونا، منتقل ہونے والے درد ان حصص میں درد جن پر لیٹا نہ جائے، ماؤف حصص میں بھاری پن، گردن میں پشت کی طرف بائی کے درد اور رات کے وقت پیشاب کی بو کے پسینے اور دن کے وقت غنودگی ہنی مین نے یہ محسوس کیا تھا کہ گریفائٹس جلدی تکلیفات کی دوا نہیں بلکہ سلفر کی طرح یہ ایک بہترین انٹی سورک بھی ہے۔ ہیمن اپنی آزمائش میں اس بات پر زور دیتے ہیں کہ شہد کی طرح کی رطوبت رسنا جلدی تکلیفات میں گریفائٹس کا بہترین نشان ہے۔ جہاں کہیں یا دوسرے اسی قسم کے دانوں میں سے ایسی رطوبت رسے تو گریفائٹس ہی غالباً دوا ہوا کرتی ہے خارش یا کھجلی کے یا اسی قسم کے دانوں کے دب جانے میں گریفائٹس بہترین دوا ہے ڈاکٹر نیش ایک کیس بیان فرماتے ہیں کہ ایک بچہ کا اکوتہ ایلوپیتھک علاج سے درست ہوا۔ جس کے بعد درد قولنج پیدا ہو گیا اور آنتوں میں ورم بھی آ گیا۔ ڈاکٹروں نے اسے دق الامعا (آنتوں کی دق) تشخیص کیا جب نیش کو بلایا گیا تو علامات حسب ذیل تھیں۔ لاغری، بھوک بالکل ندارد، بے حد بے چینی دست مٹیالے، غیر منہضم غذا کے اور جن میں ناقابل برداشت تعفن تھا۔ گریفائٹس 6 ہزار نے بہت جلد شفا دی۔

چونکہ گریفائٹس بذات خود کاربن ہے اس لئے کاربو اینملس اور کاربو ویج سے تعلق رکھتی ہے اور چونکہ اس میں لوہا بھی ملتا ہے اس لئے اس کا تعلق فیرم سے بھی ہے۔ گریفائٹس کا مریض موٹا، سرد مزاج ہوتا ہے اور ہمیشہ قبض کا شکار رہتا ہے، غدود جاذبہ متورم ہوتے ہیں۔ گریفائٹس شروع شروع میں کسی قدر تحریک پیدا کرتی ہے اس کے بعد کمزوری، ڈھیلا پن، کمی خون اور بھس جلد کی طرح بلغمی جھلیاں بھی پھٹ جاتی ہیں۔ ان میں شگاف ہو جاتا ہے اور ان میں سے رطوبتیں بہت کم خارج ہو جاتی ہیں۔ خون کے دوران میں بھی یا خون کی تقسیم میں بے قاعدگی ہو جاتی ہے پہلے خون کے دورے میں تیزی پیدا ہو جاتی ہے جس کے بعد کمزوری ہوتی ہے اور اس لئے وریدوں میں خون کی کمی دکھائی دیتی ہے، غشی ہو جاتی ہے۔ حرکات میں کمی واقع ہوتی ہے او رریشے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں لیکن فالج مکمل طور پر نہیں ہوتا۔ گریفائٹس میں ایک نہایت عجیب بات یہ ہے کہ خون سر کو چڑھ آتا ہے اور چہرہ تمتما جاتا ہے۔ ہیمن میٹریا میڈیکا پیورا میں لکھتے ہیں "بعد دوپہر سر میں خون کا چڑھ آنا، چہرے میں حدت، رات کے دس بجے نکسیر نیز سر میں خون کا چڑھ آنا، اپھار اور ریاح کے ساتھ، گریفائٹس ان آدمیوں کیلئے زیادہ مفید ہوتا ہے جو غیر قدرتی (غیر قدرتی سے میرا مطلب یہ ہے کہ جو آدمی تندرست نہ ہوں اور موٹے ہوتے جائیں)

طور پر موٹے ہوتے جائیں۔ آکسیجن کی جاذبیت کے نقص سے حرارت عزیزی میں خلل واقع ہو جائے۔ ایسے آدمی مکان کے اندر اور باہر ہمیشہ مسرور رہتے ہیں سبز بھس والی مستورات میں غدودوں کی، جلد کی اور بلغمی جھلیوں خصوصاً جو مخارج کے نزدیک ہوں، کی تکلیفات ہیپر سلفر میں بھی مریض سرد مزاج ہوتا ہے مگر گریفائٹس کے مریض کے ماؤفہ حصص کے اندر ہیپر سلفر کی ایسی ذکی الحسی نہیں ہوتی آنکھ، کان ناک بھی اس سے ماؤف ہوتے ہیں۔

قوت سامعہ میں اس کا ایک مخصوص نشان ہے۔ قوت سامعہ میں ابتری جس میں کمی، گاڑی میں سواری کرتے وقت ہو۔ لیکیسس کی طرح حلق میں درد، حلق میں گولے کا احساس، جس کی زیادتی خالی نگلنے سے ہو، گریفائٹس میں پایا جاتا ہے۔ گریفائٹس میں بھی گولے کا احساس ہوتا ہے۔ لیکیسس کی طرح تھتماہٹ بھی اس میں ہوتی ہے اور معدہ میں درد جو کھانے سے بہتر ہو بھی۔

گریفائٹس کا مریض فم معدہ کے درد کو سکون دینے کی خاطر کھانا کھانے کیلئے بہت جلدی کرتا ہے بعض مصنفین کہتے ہیں کہ معدہ میں اینٹھن جو کھانے سے کم ہو جائے۔ گریفائٹس سے درست ہوتی ہے گریفائٹس میں دم گھٹنے کے دورے پائے جاتے ہیں۔ جو مریض کو نیند سے بیدار کرتے ہیں اسی لئے مریض کو بستر سے باہر نکلنا پڑتا ہے یہ دورے آدھی رات کے بعد زیادہ ہوتے ہیں (نیند کے بعد تکلیف بڑھے لیکیسس اس میں پتلے متعفن جزوی غیر منہضم دست بھی پائے جاتے ہیں لیکن قبض گریفائٹس میں زیادہ ہوتا ہے گریفائٹس کا پاخانہ ایک سدوں کی قسم کا ہوتا ہے چند سدے یکے بعد دیگرے ملے ہوتے ہیں اور ان پر آنوؤں کے تار بندھے معلوم ہوتے ہیں عادتاً قبض اور مستورات میں حیض کی کمی گریفائٹس کی مخصوص علامتیں ہیں اور جب بھی یہ ہر دو علامتیں مریضہ میں پائی جاتی ہیں تو مریضہ کی ہر تکلیف از قسم درد سر جلدی تکلیفات وغیرہ گریفائٹس سے درست ہو جاتی ہیں مقعد کے گرد سوزش پیدا کرنے والی تر خارش اور شگاف یعنی فشر کیلئے گریفائٹس کام آتا ہے۔

آلات تناسل زنانہ کی طرح مردانہ آلات تناسل پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے چنانچہ ناقابل برداشت نفسانی تحریک شدید استادگیوں کے ساتھ پائی جاتی ہے اور نامردی بھی جماع کے دوران کوئی سرسراہٹ ولذت نہیں ہوتی اور اسی لئے منی کا انزال نہیں ہوتا۔ مستورات میں پستان ماؤف ہوتے ہیں۔ دوران حیض بائیں پستان کے نیچے درد جس سے مریضہ اکثر رات کے وقت جاگ پڑے۔ سیلان رحم مقدار میں زیادہ پرنالے کی طرح چلے اور تیز سوزش پیدا کرے۔ آلات تناسل زنانہ میں یہ دوا سلیشیا سے ملتی جلتی ہے لیکن گریفائٹس میں رحم کے اندر یہ بھی احساس ہوتا ہے کہ جیسے رحم شرم گاہ کے راستہ باہر کی طرف دبایا جا رہا ہے ہسٹریکل مراق گدی میں درد سر کے ساتھ، گریفائٹس کی جلد کھر کھری، سخت اور خشک ہوتی ہے اکوتہ اور کھجلی کی نمائش ہوتی ہے گدی پر دانے جن میں شہد کی سی رطوبت نکلے، کانوں کا اکوتہ، مقعد کے گرد اکوتہ اور اسی قسم کے دوسرے خارش کے چھوٹے چھوٹے دانے یا چھوٹی چھوٹی پھوڑیاں، آلات ہضم کی تکلیفات، منہ کی کیل اور چہرے کے اکوتہ عام کھجلی یا خنازیری مراق سے یکے بعد دیگرے ہوا کرتی ہیں۔ پاؤں کی انگلیوں کے درمیان چھپلن، آتشکی اور مزاجی زخم زخموں یا کٹی ہوئی جگہ کے نشانوں کا دوبارہ پک جانا، پھٹنا اور شگاف، متعفن رطوبتیں پسینہ کپڑے پر زرد دھبہ ڈال دیتا ہے، کھٹا اور متعفن ہوتا ہے

قویٰ غیر معمولی تیز ہو جاتے ہیں چنانچہ گانے سے مریض روتا ہے اور پھولوں کی خوشبو کو بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ تمام جسم میں کمزوری اور تھکاوٹ، تشنج، عضلات میں سکڑن، آنکھوں کے پپوٹوں میں اینٹھن، قریب قریب مرگی کی سی حالت، اندرونی اعضاء کی ذکی الحسی، مختلف اعضا کا سن ہونا اور تمام جسم میں کھنچنے والے درد سر میں ایسا محسوس ہو جیسے سر سن ہو گیا ہے یا لکڑی کا بنا ہے گدی پر شدید بھاری بوجھ ایسا محسوس ہو جیسے سر پیچھے کھنچ گیا ہے اور سر کو سہارا دینا پڑے۔ ایسی حالت میں نہ تو مریض پڑھ سکے اور نہ سوچ سکے، ایسا محسوس ہو جیسے پیشانی کی جلد پر جھریاں پڑ گئی ہیں ایسا محسوس ہو جیسے جلد کانوں کے سامنے آ گئی ہے، کانوں کے پیچھے انڈے کی طرح کسی چیز کا معلوم ہونا، چہرے پر لکڑی کے جالے کا احساس، معدے میں ایک گولے کا احساس، ایسا محسوس ہو جیسے دو ہتھوڑوں سے پیٹا جا رہا ہے۔ آنتوں کے پھٹے ہونے کا احساس، شکم میں مینڈک ٹرانے کا احساس دوران حیض ہر چیز ٹکڑوں میں ٹوٹتی معلوم ہو۔

مختلف حصص میں نیچے دبانے والے درد، پورے چاند کے دنوں میں کان بند (بھرے ہوئے) محسوس ہوں، ماؤفہ حصص لاغر ہو جائیں بھاری بوجھ اٹھانے سے جلد تر تکلیف ہو جائے معدے کی تکلیفات کے ساتھ مریض کو دودھ خصوصاً گرم دودھ موافق آتا ہے معدے میں اینٹھن جس کو کھانے سے آرام ہو۔

مندرجہ صدر چند الفاظ میں، میں نے گریفائٹس کی مختصر تصویر کھینچنے کی کوشش کی ہے۔ اب مختلف اعضاء میں اس کے فعل کا اعادہ کردوں اور دوسری دواؤں کا مقابلہ بھی اس کے ساتھ کروں تو زیادہ مناسب اور ضروری معلوم ہوتا ہے۔

گریفائٹس جلدی علامات میں غدودوں کی تکلیفات میں اندرونی حصص کی جلن میں آرسنک کا مقابلہ کرتی ہے اور آرسنک کی معاون بھی ہے لیکن ساتھ ہی ساتھ آرسنک اس کے اثر کو زائل بھی کرتا ہے اس کا تعلق آرسنک کے ساتھ معاون کا اور اثر زائل کرنے کا ہے۔ یا یوں کہنا چاہیے کہ بعض علامات کے اندر آرسنک گریفائٹس کی مدد کرتا ہے اور بعض خصوصاً دماغی تکلیفات کو زائل کرتا ہے۔ گریفائٹس کے مریض کے متعلق اوپر لکھ چکا ہوں لیکن اگر گریفائٹس کا مریض عورت ہے تو وہ غمگین ہوا کرتا ہے تفکر اور دل کے اندیشہ جات اس قدر زیادہ ہوتے ہیں کہ مریضہ ایک مقام سے دوسرے مقام میں جانے کیلئے مجبوری ہوتی ہے مریضہ خیالی حادثات کا تصور کر کے پریشان ہوتی ہے اور یہی پریشانی بے چینی کی حد تک پہنچ جاتی ہے اور ایک جگہ اس کو نچلا نہیں بیٹھنے دیتی۔ یہ علامات جن کے اثر کو آرسنک زائل کرتا ہے یہ علامات

اکثر سبز بھس میں جلدی تکلیفات میں آنکھوں کی تکلیفات میں ملا کرتی ہیں۔

گریفائٹس کلکیر یا کارب کی طرح ان مزاجوں پر اثر پذیر ہوتا ہے جو تندرستی کے نہ ہوتے ہوئے بھی موٹے ہوتے جا رہے ہیں۔ یہ اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ نشوونما میں بے قاعدگی و ابتری موجود ہے۔ جب بھی گریفائٹس کی مریضہ کو سبز بھس ہوتا ہے تو سر میں خون کا دوران چہرے تمتماہٹ کے ساتھ ٹھیک فیرم کی طرح ہوا کرتا ہے مریضہ یکا یک دل میں ایک جھٹکا محسوس کرتی ہے اور اس جھٹکے کے بعد سر کو خون چڑھ آتا ہے بعض وقت مریضہ کو قلبی تکلیفات کا وہم ہو جاتا ہے لیٹنے سے تمام جسم پر تپکن کا احساس ہوتا ہے خون بھی پانی کی طرح پتلا ہوتا ہے اور اگر اس خون کو خوردبین سے دیکھا جائے تو سفید اجزاء کی نسبت سرخ کے کہیں زیادہ ہوتے ہیں بلغمی جھلیاں بھی فیرم کی طرح پیلی ہوتی ہیں چنانچہ ہونٹ پیلے ہوتے ہیں گریفائٹس کی مریضہ کو سیلان رحم ہوتا ہے جو پانی کا سا پتلا اور مقدار میں زیادہ ہوتا ہے اور ان حصص کو چھیل دیتا ہے جن پر سے گزرتا ہے۔

اگر گریفائٹس کو سطحی طور پر دیکھا جائے تو پلساٹیلا کی طرح معلوم ہوتا ہے گریفائٹس میں پلساٹیلا کی طرح حیض مقدار میں کم ہوتے ہیں یا بھس کی مریضاؤں میں خون پیلا یا سیاہ ہوتا ہے۔ پلساٹیلا کی مریضہ بھی ہر خیالی تصویر چلاتی ہے اور پست ہمت ہوتی ہے لیکن یاد رہے کہ گریفائٹس میں جلدی تکلیفات نمایاں ہوا کرتی ہیں جبکہ پلساٹیلا میں ایسی کوئی تکلیف نہیں ہوتی گریفائٹس کی مریضہ کی جلد کھر کھری، سخت اور خشک ہوتی ہے اور پسینہ بہت کم آتا ہے چھوٹے چھوٹے دانے چاہے ان میں مواد ہو یا نہ ہو جسم پر نمودار ہوتے ہیں جو ایام میں بڑھ جاتے ہیں دوسری بات یہ ہے کہ پلساٹیلا میں دستوں کی رغبت ہوتی ہے جبکہ گریفائٹس میں قبض رہتا ہے۔

غدود جاذبہ اور جلد پر اس کا نمایاں اثر ہے غدود گردن کے بغلوں کے گلہریوں کے اور شکم کے بڑھ جاتے ہیں غدودوں کا یہ بڑھنا اور جلدی تکالیف ظاہر کرتی ہیں کہ یہ خنازیری دوا ہے ان تکلیفات میں اس کا مقابلہ کلکیر یا سلفر اور سلیسیا سے خصوصاً بچوں میں کیا جا سکتا ہے۔ ایسی حالت میں شکم بڑا اور سخت ہوتا ہے بچے اسہال کا شکار ہوتے ہیں دست پتلے، متعفن اور جزوی منہضم ہوتے ہیں

آشوب چشم میں جو خنازیری قسم کا ہو گریفائٹس سے بہتر کلکیر یا سلفر یا آرسنک بھی نہیں ہے۔ بعض وقت پتلی پر سطحی زخم پڑ جاتا ہے یا اس پر ورم ہو جاتا ہے پپوٹوں کا خصوصاً کناروں کے ساتھ موٹا ہو جانا کھرنڈ یا پپڑی گریفائٹس کے خاص طور پر حلقہ اثر میں آتا ہے چاہے پپوٹے چپکیں یا نہ چپکیں مگر یہ ضروری ہے کہ کویوں میں اور آنکھ کے زاویوں میں آشوب چشم یا ورم کی زیادتی ہوتی ہے۔ پپوٹے پھٹ جاتے ہیں اور ان سے خون بہتا ہے اگر یہ حالت موجود ہو تو گریفائٹس یقینی دوا ہے۔ پلکوں کی طرف اندر کو مڑ جانا۔ گوہانجیوں کا سخت ہو جانا گریفائٹس ہی کا فعل ہے۔ بینائی پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے۔ الفاظ دوہرے معلوم ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کے اندر گھلتے ہیں۔

اکوتہ کے سے دانے، آنکھوں کے گرد رخساروں ہی پر کانوں کے پیچھے، سر کی چوٹی میں اور گدی میں ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ اکوتہ کے دانے تمام جسم پر جگہ جگہ جوڑوں کے زخم میں گھرے ہوتے ہیں۔ کانوں کے پیچھے یہ دانے تر چپچپے ہوتے ہیں اگر یہ دانے آنکھوں کے اندر ہو جائیں تو آنکھوں سے جلن دار آنسو زیادہ مقدار میں بہتے ہیں۔ آنسوؤں کے ساتھ مواد ملا ہوتا ہے جو پتلا ہوتا ہے اور ان گالوں کو چھیل دیتا ہے جن پر یہ بہتا ہے پٹرولیم، گریفائٹس سے بہت سی باتوں میں ملتی جلتی دوا ہے اس کے دانے بھی گریفائٹس کی طرح ہوتے ہیں اور یہ خصوصاً اس وقت کام آتی ہے جبکہ تکلیف کانوں کے پیچھے ہو یا یوں کہنا چاہیے کہ پٹرولیم مکمل اکوتہ کی دوا ہے جبکہ گریفائٹس نملہ کے دانوں (ہرپس) کی۔ خنازیری آشوب چشم میں کلکیر یا دوا ہوتی ہے مگر کلکیر یا میں سر پر پسینہ ہوتا ہے اور پاؤں ٹھنڈے مرطوب ہوتے ہیں جبکہ گریفائٹس کی جلد عموماً خشک ہوتی ہے۔ آنکھوں سے تیز جلن دار رطوبت آرسنک میں بھی پائی جاتی ہے لیکن آرسنک میں پپوٹے تشنجی طور پر بند ہوتے ہیں۔ سلفر میں پپوٹے غیر قدرتی سرخ ہوتے ہیں جبکہ گریفائٹس میں پیلے، اسی طرح سے مرکیورس میں بھی مریض رات کے وقت گرمی سے آگ کی چمک سے بدتر ہوتا ہے مگر مرکیورس کا اس وقت استعمال ہوتا ہے جبکہ خنازیری مزاج کے ساتھ سفلس بھی مخلوط ہو، ہیپر میں آنکھوں کے اندر اور باہر تپکن ہوتی ہے۔ ہیپر اس وقت کام آتا ہے جبکہ پکنے کی تکلیف موجود ہو۔ ہیپر کا مریض آنکھ کو دبانا برداشت نہیں کر سکتا کیونکہ ماؤفہ حصص بہت ذکی الحس ہوتے ہیں۔ زہر باد جب بار بار عود کر آتا ہو تو اس کے حملوں کو روکنے کیلئے گریفائٹس مفید ہے۔ ماؤفہ حصص کی جلد سخت اور کھر کھری ہو جاتی ہے اپیس کی طرح اس میں بھی جلن دار اور ڈنگ لگنے کے سے درد پائے جاتے ہیں۔ زہر باد عموماً داہنی طرف شروع ہو کر بائیں کو جاتا ہے اگر ٹنکچر آئیوڈین کا زہر باد کی حالت میں ناجائز استعمال کیا گیا ہو تو بھی مفید ہے۔ زخموں کے نشانوں کو دور کرنے کیلئے خواہ وہ اپریشن سے کیوں نہ پیدا ہوئے ہوں، مفید ہے۔

آلات ہضم پر گریفائٹس کا اثر کاربو ویج اور کاربو انملس کی طرح ہے اس کے مریض کو صبح کے وقت برے سے مزے کی شکایت ہوتی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے بہت سے انڈے کھائے ہیں یہ علامات دوسرے ہر دو کاربنوں سے کہیں زیادہ نمایاں ہوتی ہے۔ تمام قسم کے گوشت سے مریض کی تکلیفات بڑھتی ہیں۔ یہ علامت پلساٹیلا، فیرم اور دیگر سب سبز بھس کی ادویہ میں ملتی ہے۔ میٹھی اشیاء مریض کے اندر متلی پیدا کرتی ہے کھانے کے بعد معدے میں ریاح سے ابھر ہو جاتا ہے، معدے میں جلن دار درد، اینٹھن دار اور درد قولنج ہوا کرتے ہیں مریض رات کے وقت سانس لینے کی خاطر چونک پڑتا ہے یکا یک دم پھول جاتا ہے جسکو کھانے سے عارضی طور پر سکون ہوتا ہے یہ علامت پٹرولیم میں بھی پائی جاتی ہے چیلیڈونیم اور انا کارڈیم میں بھی یہ بات

ملتی ہے ریاح سے شکم ابھار جاتا ہے اور سر کی طرف خون چڑھ آتا ہے جگر بڑھ جاتا ہے سخت ہو جاتا ہے اور کھانے کے بعد کپڑوں کے بوجھ سے درد کرتا ہے۔ عموماً قبض رہتا ہے گریفائٹس کا پاخانہ آنوں سے چپکا رہتا ہے یا آنوں کے تاگوں سے بندھا ہوتا ہے۔ یہ علامت کسی قدر کاسکر یا میں بھی ملتی ہے۔

بواسیر میں جلن اور ڈنک لگنے کے سے درد ہوتے ہیں مقعد میں اس قدر درد ہوتا ہے کہ مریض بیٹھنے سے ڈرتا ہے مقعد میں فشر یعنی شگاف ہو جاتے ہیں۔

لائیکو پوڈیم میں بھی کھانے کے بعد ابھار ریاح کا اجتماع پایا جاتا ہے مگر گریفائٹس کی طرح ریاح میں تعفن اور تیزی نہیں ہوتی۔

شگاف یا فشر کیلئے بہت سی ادویہ ہیں جو استعمال ہوتی ہیں مگر زیادہ تر رٹھنیا' پی او نیا' نائٹرک ایسڈ اور سلیشیا میں رٹھنیا مقعد کے فشر کیلئے بہترین دوا ہے جبکہ مقعد میں سکڑن موجود ہو۔ اس میں پاخانہ بہت کوشش سے نکلتا ہے اور پاخانہ کے بعد گھنٹوں تک مقعد میں جلن اور درد رہتا ہے پی او نیا میں مقعد کا فشر اس وقت درست ہو سکتا ہے جبکہ مقعد سے کچھ رطوبت رسا کرے اور مقعد ہر وقت تر رہے۔ اس رطوبت اور نرمی کے ساتھ مقعد میں پھوڑے کا سا درد اور ٹیس ہوا کرتی ہے۔ نائٹرک ایسڈ اس وقت فشر کی دوا ہوتی ہے جبکہ مقعد میں پچر یا لکڑی چبھتی معلوم ہو گویا ہر دو میں کم و بیش مقعد کے اندر سکڑن اور مروڑ ہوتا ہے جبکہ گریفائٹس میں اس قسم کی کوئی بھی تکلیف موجود نہیں ہوتی۔ سلیشیا بھی مقعد کے فشر کیلئے دوا ہے سلیشیا میں مریض پاخانہ نکالنے کی کوشش کرتا ہے لیکن پاخانہ نہیں نکلتا کچھ حصہ نکلتا ہے اور پھر واپس چڑھ جاتا ہے۔

گریفائٹس ناک کے نزلہ میں اس وقت مفید ہوتا ہے جبکہ ناک میں بے حد خشکی ہو اور کبھی ناک سے بڑے بڑے چھلکے نکلا کریں بعض وقت ناک سے رطوبت متعفن اور خون ملی ہوتی ہے نتھنوں کے کنارے درد کرتے ہیں اور جلد پھٹ جاتے ہیں۔ یہ کیفیت انٹم کروڈم کلکیر یا آرم ٹرائفلم میں پائی جاتی ہے۔ قوت سامعہ بہت تیز ہوتی ہے مریض پھولوں کی خوشبو کو برداشت نہیں کر سکتا کھاتے یا چباتے وقت کانوں میں کڑکن پائی جاتی ہے جس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ کانوں کی نالی میں نزلہ بھرا ہے اگر کانوں کو آلہ سے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ کانوں کے پردے بالکل سفید ہو چکے ہیں کاربو ویج کی طرح سے کانوں میں خشکی ہوتی ہے سننے میں دقت ہوتی گریفائٹس میں عجیب بات یہ ہے کہ قوت سامعہ کی دقت گاڑی میں چڑھنے سے کم ہو جاتی ہے یعنی گاڑی کی کھڑ کھڑاہٹ اور شور وغل سے دقت میں کمی ہو جاتی ہے۔

حلق کے مزمن درد میں جبکہ حلق کے اندر گولے کا احساس ہو مفید ہے یہ درد خالی نگلنے سے بڑھتا ہے اس حالت میں اس دوا کا مقابلہ سلفر اور کلکیر یا کارب سے کیا جا سکتا ہے۔

ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ گریفائٹس کا موٹا پن بوڑھی عمر (ادھیڑ عمر) کے انسانوں میں نمایاں ہوتا ہے جبکہ کلکیر یا کے بچوں میں گریفائٹس بائیں خصیتہ الرحم پر زیادہ اثر کرتا ہے۔

گریفائٹس کی کھانسی بہت عجیب ہے۔ کھانسی خشک ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ہوا کی نالی کے گھٹنے کا احساس ہوتا ہے۔ جس سے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے اور آنکھوں سے پانی بہنے لگتا ہے۔ کھانسی گہری سانس لینے کے دوران بڑھتی ہے۔

زخموں کے پرانے نشان نئے سرے سے پک کر کینسر بن جاتے ہیں جن کے لیے یہ ایک عجیب و غریب دوا ہے۔ گریفائٹس کا اثر ناخنوں پر بھی ہوتا ہے، ناخن سیاہ ہو جاتے ہیں۔ پاؤں کی انگلیوں کے ناخن موٹے ہو جاتے ہیں اور ٹوٹ جاتے ہیں۔ جن میں درد ہوتا ہے اور بجائے سیدھے نکلنے کے مڑ کر گوشت میں گھس جاتے ہیں۔

پرانے بار بار عود کر آنے والے ادوتی بخاروں میں گریفائٹس بہت مفید ہے۔ جاڑا شام کے وقت ابتداء میں تھکن کے ساتھ جاڑا اور بخار تھوڑا، جاڑا جس کی زیادتی کھانے کے بعد اور کچھ پینے کے بعد یا کھلی ہوا میں ہو۔ مریض ہر سہ مرحلوں (جاڑا، بخار اور پسینہ) میں لیٹا رہنا چاہتا ہے۔ رات کے بخار جاڑے کے ساتھ لیکن بغیر پسینہ کے، پسینہ بخار کے بعد، ذرا سی محنت سے جسم کے سامنے والے حصہ میں، متعفن، ٹھنڈا، کپڑے پر زرد نشان ڈال دے۔ دق میں یا کمزوری کی حالت میں مقدار میں زیادہ، رات کے پسینے لیکن خیال رہے کہ بہت سی پرانی (مزمن) تکلیفات کے ساتھ پسینہ نہیں ہوتا۔

علامات

دماغ: غمگین اور مایوس (اگنیشیا، فاسفورس، نیٹرم میور) سوائے موت کے کسی چیز کو بھی نہ سوچے (اگونائٹ، آرسنک) غم کی رغبت، غمگین اور سوئے (اگنیشیا، پلساٹیلا) رونے کی رغبت کے ساتھ اندیشے (نیٹرم میور) کسی چیز پر بھی اپنے دل کو قائم نہ کر سکے۔ ہر ایک کام کرنے کے لیے سوچا کرے۔ لاپرواہی، بھول جائے (اناکارڈیم، کلیکیس، نکس موسکاٹا) چونکنے کی بے حد رغبت، بزدلی، کسی بات کا فیصلہ نہ کر سکے، راگ سے رو آئے، خیالات آہستہ آہستہ آئیں، کام سے ڈرے اور نفرت کرے، چھوٹی چھوٹی باتوں کو زیادہ محسوس کرے، بہت سی باتوں کے خیالات کے اجتماع کی وجہ سے رات کو سو نہ سکے، ہجر سے پیدا شدہ تکلیفات۔

سر: صبح کے وقت اٹھنے پر نشہ کا سا احساس (جائنا، نکس وامیکا) چکر چلتے وقت اور جھکنے کے بعد بیٹا ڈونا، صبح کے وقت جاگنے پر دماغ میں پراگندگی اور چکر، چکر کے دورے آگے کی جانب گرنے کی رغبت کے ساتھ، چکر صبح جاگنے پر، اوپر دیکھنے پر، شام کے وقت، جس کی وجہ سے لیٹ جانا پڑے، صبح کے وقت جاگنے پر درد سر، ایک قسم کا درد، جس میں سرسن اور لکڑی کا محسوس ہو۔ درد سر ایسا محسوس ہو جیسے سر خصوصاً گدی سکڑ گئی ہو۔ یہ درد گردن تک جائے اوپر دیکھنے سے گردن ٹوٹتی معلوم ہو۔ دوران حیض شدید درد سر، ڈکار اور بائیں کنپٹی میں سوئیوں کا چبھنا، کھوپڑی میں خارش، بالوں کا گرنا،

•(نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، پٹرولیم سلفر) سر میں خون کا چڑھ آنا، چہرہ میں تمتماہٹ کے ساتھ نیز نکسیر، پیٹ میں اپھار اور ریاح کے ساتھ، پیشانی پر مکڑی کے جالے کا احساس۔ سر کی ایک جانب بائی کے درد جو دانتوں اور گردن تک پھیلیں، چاند میں جلن تمام کھوپڑی میں اکوتہ جس پر کھرنڈ جم جائیں اور بال گر جائیں اور ہاتھ لگانے سے پھوڑے کا سا درد ہو۔ کھوپڑی میں خارش، اکوتہ میں سے متعفن رطوبت رسے قریب قریب مرگی کی سی حالت، پیشانی کی گہرائی میں دباؤ، کھنچن اور پھٹن، سر کے اطراف میں ٹپکن، چاند میں اور گدی میں دبانے والے درد، سر کی ایک جانب دانتوں اور حلق کے غدودوں میں پھاڑنے والے درد چاند پر ایک چھوٹی سی جگہ میں جلن، سر پر پسینہ جب کھلی ہوا میں چل رہا ہو۔ سر پر چھوٹی چھوٹی گنجی جگہیں جو ہموار اور چمکدار ہوں، گنجی جگہوں پر نملہ کے دانے۔

آنکھ: روشنی برداشت نہ ہو سکے، آنکھوں میں سرخی اور پانی کے ساتھ (اکونائٹ، بیلاڈونا، مرک، سلفر، یوفریشیا) آنکھوں میں حدت اور جلن، روشنی سے آنکھیں چندھیا جائیں، دھوپ سے آنکھوں میں بھالے لگنے کے سے درد ہوں، آنکھوں سے پانی آئے، پلکوں میں خشک کیچڑ پپوٹوں کے کناروں میں ورم (بڈیاگا، مرک کار، سلفر) نیز بیرونی کوئے میں پلکیں الٹ کر آنکھوں میں چلی جائیں۔ آنکھوں میں درد اور ذکی الحسی (روٹا) جھکتے وقت آنکھوں کے سامنے اشیاء سیاہ نظر آئیں بحالت حیض بینائی جاتی رہے، تلی پر زخم اور آبلے آنکھوں سے پتلا سوزش پیدا کرنے والا یا مواد کی طرح رطوبت کا سیلان پپوٹوں میں بھاری پن، خشکی وزن، حدت، صبح کے وقت پپوٹوں کا چپکنا (الیومنا، لائیکوپوڈیم، پلس) آنکھوں کے پپوٹے سرخ اور متورم، پپوٹوں میں اکوتہ اور شگاف، آشوب چشم جس کے ساتھ مریض مصنوعی روشنی کو برداشت نہ کر سکے۔ روشنی سے ذکی الحسی، دن کی روشنی بہ نسبت گیس کی روشنی کے زیادہ تکلیف دہ ہے۔ قریب نظری، آنکھوں کے سامنے ستارے، الفاظ لکھتے وقت دوہرے معلوم ہوں اور پڑھتے وقت آپس میں مل جائیں۔ شام کے وقت دائرہ نظر سے باہر ٹیڑھی ترچھی آگ کی سی چمک دار لکیریں دکھائی دیں۔ ایسا معلوم ہو جیسے کہر میں دیکھ رہا ہے جھکی ہوئی حالت میں آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جائے، آنکھیں تھکی ہوئی کھنچن جو آنکھ سے اوپر سر میں جائے، کنپٹی سے آنکھ سے ہوتی ہوئی اندرونی کوے کو سوئیاں سی چبھیں کسی سفید یا سرخ چیز کو یا سورج کو دیکھنے پر، گٹھیاوی آشوب چشم، پتلیوں میں سکڑن اور ناہمواری کے ساتھ بیرونی کوئے میں پھوڑے کا سا درد، شگاف یعنی فشر کوے میں جس سے جلد خون بہے، بایاں نچلا پپوٹا نیچے لٹک جائے۔ پپوٹوں کے کنارے اندر کی جانب مڑ جائیں، پڑبال، آنکھوں کے نیچے اینٹھن۔

کان: جبڑوں کو ہلانے سے کانوں میں کڑکن، کانوں میں گرجن اور کڑکن کی آوازیں (چائنا) سننے میں دقت کانوں میں خشکی کے ساتھ جس میں گاڑی میں چڑھنے سے کمی ہو، کانوں میں سوئیاں چبھیں (کونیم، کالی کارب، پلساٹیلا) کانوں میں نمی، کانوں سے سیلان خون ملا، پتلا، پانی کا سا، متعفن، گوند کا سا، چپک دار مواد (اورم، بووسٹا، ہیپر سلف) دونوں کانوں کے پیچھے تر اور درد کرنے والی جگہیں (کلکیریا کارب، ہیپر سلفر، پٹرولیم) جو گالوں اور گردن پر پھیلیں، کانوں سے نیچے غدودوں کا سوجنا، کسی بڑی اور انڈے کے برابر چیز کا کانوں کے پیچھے احساس، کانوں کے پیچھے اور کانوں میں شگاف، ڈھول پر تلی، سفید جھلی، کان میں بندوق داغنے کی سی آوازیں، راگ رنگ سے مریض روئے، کانوں میں گونج، یہاں تک کہ اپنے الفاظ اور ہر قدم کی، پورے چاند کے دنوں میں کانوں میں رات کے وقت شدید گرجن، بعض وقت کان بھرے ہوئے (رکے ہوئے) محسوس ہوں۔ احساس جیسے کانوں کے سامنے جلد آ گئی ہے۔ سماعت جاتی رہے، کانوں میں خشکی کے ساتھ، مخرج کی جھلی سرخ اور چھلی ہوئی کان سے بدبو، کانوں پر تانبے کے رنگ کی گلٹیاں۔

ناک: سونگھنے کی طاقت تیز ہو جائے (اکونائٹ، اگریکس، اورم، بیلاڈونا، کالچیکم، ہیپر سلف، لائیکوپوڈیم) پھولوں کی خوشبو برداشت نہ ہو سکے۔ اندرونی طور پر ناک درد کرے۔ (نائٹرک ایسڈ، مرک) ناک کے اندر اور باہر ناک میں درد، ناک پھٹ جائے اور نتھنے زخمی ہو جائیں (اٹم کروڈم، الیومنا، اورم، کالی بائی کرام، نائٹرک ایسڈ، پلساٹیلا) ناک سے خون ملے بلغم کا سیلان، (ہیپر سلف) ناک سے مقدار میں زیادہ اور متعفن رطوبت (تھوجا) نتھنوں میں شگاف، ناک میں خشکی اور ناک میں ورم، نتھنوں میں شگاف اور کھرنڈ، ناک سے بو جیسے جلتے ہوئے بالوں کی ہو، نزلہ یا ناک میں خشکی کے ساتھ قوت شامہ جاتی رہے۔ نکسیر شام کے وقت، سر میں خون چڑھ آئے اور چہرہ پر تمتماہٹ کے ساتھ، صبح کے وقت بہتے ہوئے زکام کے ساتھ چھینکیں آنکھیں کھولنے پر، ناک میں خشکی یا بہنے والے زکام کے ساتھ ناک بند ہو جائے، لچھے دار متعفن رطوبت کے ساتھ، سردی لگ جانے سے نزلہ، زکام متورم، ناک سرخ اور مسام سیاہ۔

چہرہ: چہرہ پر مکڑی کے جالے کا احساس (الیومنا، برٹیا کارب، بورکس، کیلیڈیم) چہرے پر پیلا پن، ہونٹوں اور نتھنوں میں پھوڑے کا سا درد اور پھٹنا جیسے سردی لگنے سے ہو (اٹم کروڈم، آرم) چہرے پر کھجلی کے دانے اور کھجلانے کے بعد ان میں نمی (ہیپر سلف، لائیکوپوڈیم) چہرے میں زہر باد کا سا ورم (رسٹاکس) چہرے پر خصوصاً ٹھوڑی پر اور منہ کے گرد تر اکوتہ (کلکیریا فاس، لائیکوپوڈیم) نچلے جبڑے سے نچلے تھوک کے غدودوں کا ورم جو چھونے پر درد کریں، زہر باد، چہرے کے دونوں جانب رخساروں میں جلن دار اور ڈنگ لگنے کے سے دردوں کے ساتھ جو داہنی جانب سے شروع ہو اور بائیں کو جائے آدھے چہرے کا عضلاتی درد، چہرے پر تر دانے، تر اکوتہ، چہرہ پر کھرنڈ، جلد خشک اور پاخانہ لمبا، قبض، چھائیاں، مونچھوں اور داڑھی کے بال گریں۔ نچلے جبڑے پر درد بھری گانٹھیں، اوپری ہونٹ متورم، اس پر درد بھرے دانے، اینٹھن ڈنگ لگنے کے سے درد، منہ کے زاویوں پر زخم، نچلے ہونٹ پر بھاری پن، حیض کے دوران

ہونٹوں میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس، ہونٹ پھٹ جائیں۔

منہ: کسی ٹھنڈی چیز کے پینے کے بعد دانتوں میں بھالے لگنے کا سا درد، (انٹم کروڈ، سٹافی سیکیر یا، سلفر) جس میں رات کے وقت زیادتی ہو، چہرے میں حدت اور کھینچنے والے دردوں کے ساتھ، دانتوں میں دبانے والے درد جن کی زیادتی چھونے یا کسی چیز کو کاٹنے سے ہو۔ پھاڑنے والے درد دانت جن کی زیادتی گرمی سے ہو جو بستر میں جانے پر پھر پیدا ہو جائیں۔ مسوڑھوں کی اندرونی جانب درد بھرا پھوڑے کا سا درد، مسوڑھوں کا پھولنا (آرم، بیلاڈونا، مرک) منہ کے کناروں پر دانے (انٹم کروڈم، لائیکوپوڈیم، ہنکینم) صبح کے وقت منہ میں تھوک کا اجتماع، زبان کی نچلی طرف اور نوک پر جلن دار آبلے (نائٹرک ایسڈ مرک) منہ کا ذائقہ کڑوا (آرسنک، برائی اونیا، پلساٹیلا) کھٹی ڈکاروں کے ساتھ، (چائنا، نکس وام، سلفر) سانس سے پیشاب کی سی بو آئے، منہ سے گندی گندی بو آئے، زبان پر سوسفید میل، زبان کی نچلی سطح پر سفیدی مائل درد بھرا زخم، صبح کے وقت منہ میں خشکی۔

حلق: نگلتے وقت حلق میں گولے کا احساس (بیلاڈونا، لائیکوپوڈیم) خالی نگلنے پر غذا کی نالی سے حجرے تک سکیڑنے والی ابکائیاں، حلق کی دونوں اطراف نیز کندھے تک غدود متورم ہوں اور درد کریں، تالو کا شدید نزلہ اس احساس کے ساتھ جیسے ٹھوس غذا حلق میں ایک گولہ پر سے گزر رہی ہے۔ قلب میں رات کے وقت دردیں جیسے پچر سے ہوں، حلق میں کھرکھراپن اور چھیلن۔

معدہ: حیوانی غذا سے نفرت (الیومنا، آرنیکا، کاربوویج، پٹیلا، پلساٹیلا) نمکین اشیاء سے اور میٹھی چیزوں سے متلی گرم چیزوں کا پینا موافق نہ آئے، ڈکاروں کی کثرت، ڈکار غیر منہضم غذا کے، کلیجہ جلے، کھانے کے بعد ہچکی، نامکمل ڈکاریں، دوران حیض صبح کے وقت متلی (کلکیر یا کارب، نکس وامیکا) کمزوری اور لرزہ کے ساتھ، متلی، معدہ میں نوچن اور مسلسل تھوکنے کے ساتھ جس کی زیادتی صبح کے وقت اور کھانے کے کئی گھنٹہ بعد ہو، ناف کے نیچے سکیڑنے والے درد اور حلق میں بلغم کے ساتھ، تمام غذا کی قے (اپیکاک) تمام دن معدے میں درد جس میں کمی لیٹنے سے اور بستر کی گرمی سے ہو، اٹھ کھڑے ہونے سے پھر تکلیف ہو، تمام وقت قبل دوپہر فم معدے میں درد جس میں کمی ڈکاروں سے ہو، معدے میں سکیڑنے والے لنوچنے والے درد اور ریاح نوبتی خرابی معدہ کے کھانے کے فوراً بعد قے کے ساتھ، مزمن خرابی معدہ پیاس کے ساتھ خصوصاً شراب کی زیادتی سے معدے کا مزمن نزلہ ڈکاروں کی کثرت کے ساتھ، معدے میں جلن جو بھوک پیدا کرے، معدہ میں درد جس کو کھانے سے خصوصاً گرم اشیاء پینے سے دودھ سے اور لیٹنے سے آرام ہو، بغیر پیاس کے پینے کی خواہش، بھوکا ہونے کی حالت میں تکلیفیں بڑھ جائیں۔ قے، دست اور ٹھنڈا پسینہ، دردسر کے ساتھ، فم معدہ میں متلی پیدا کرنے والا درد بھرا احساس، معدے میں گولے کا احساس، مسلسل کوٹنے کے ساتھ جیسے دو ہتھوڑوں سے ہو، معدہ میں درد جس کی وجہ سے کھانا ضروری ہو۔ جس میں زیادتی ابلے ہوئے گوشت سے اور ٹھنڈی چیزیں پینے سے ہو اور گرم دودھ پینے سے، معدہ کا مزمن نزلہ بار بار ڈکاروں کے ساتھ قے کھٹی، غذا کی۔

شکم: شکم میں متلی کا احساس، شکم کے بائیں جانب جلن، بے حد اپھار، سختی، گڑگڑاہٹ، شکم ایسے بھرا ہو جیسے ریاح مجتمع ہو گئے ہیں۔ (کاربوویج) متعفن ریاح کا اخراج، کسی سخت چیز کو یا کسے ہوئے کپڑوں کو شکم پر برداشت نہ کر سکے (کاربوویج، کلکیر یا کارب، لیکیسس) خصوصاً کھانے کے بعد، ریاح کے اخراج سے پہلے شکم میں نوچن، گلہریوں میں غدودوں کا متورم ہونا (کلکیر یا، مرک) گلہریوں پر اکوتہ کے دانے، شکم میں مینڈک ٹرانے کی آوازیں، جس طرف مریض لیٹے اس کے مخالف جانب ریاح سے درد ہو، جگر کے مقام میں سختی شکم کے بائیں جانب پسلیوں کے نیچے درد جیسے آنتیں پھٹ گئی ہوں، شکم پر استسقائی ورم، گلہریوں اور مقعد کی طرف درد بھرا دباؤ۔

پاخانہ اور میرز: دست بہت پتلے، سیاہ، جزوی منہضم، ناقابل برداشت بو کے پاخانہ کے ساتھ سفید آنوں، خون، پاخانہ لمبا، ڈھیلے کا سا، آنوں کے دھاگوں سے بندھا ہوا ہو، بے حد حاجت اور مقعد میں درد کے ساتھ قبض، لمبا گانٹھ دار پاخانہ جو آنوں کے دھاگوں سے بندھا ہو۔ اسہال، دست مٹیالے، غیر منہضم، سخت متعفن، کھٹی بو والے، مزمن اسہال، دست مٹیالے، غیر منہضم اور متعفن پاخانہ کے بعد مقعد میں آنوں رہ جائے (انٹم کروڈم) مقعد میں خارش (الیومنا، آرسنک، سنا، کیوملا، سلفر) پاخانہ کے بعد آبدست لینے یا مقعد کو پونچھنے کے بعد مقعد میں سوئیاں چبھیں، ٹیس ہو اور پھوڑے کا سا درد ہو، کانچ نکلے، بواسیر، مقعد میں جلن کے ساتھ، مقعد کے شگاف، سخت تیز کاٹنے والے درد، پاخانہ پھرتے وقت جس کے ساتھ مقعد میں سکڑن اور درد، کئی گھنٹہ تک سکڑن اور درد رہے جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔ بواسیر سے جن میں بیٹھی ہوئی حالت میں یا چوڑے قدم اٹھانے پر درد ہو، نیز ان میں شدید کھجلی ہو اور چھونے سے درد کریں۔

مثانہ: پیشاب کی حاجت، کمی پیشاب کے ساتھ (اکونائٹ، اپیس، کینتھرس، کالوسنتھ، ڈی جی ٹیلس) بعد میں قطرہ قطرہ آنے کے ساتھ، پیشاب کی کثرت (اپیس، ارجنٹم مٹیلیکم، ایلم، سیپیا، فاسفورک ایسڈ) رات کے وقت پیشاب نکل جائے (آرنیکا، کینتھرس، کیوپرم، پلساٹیلا) پیشاب کرنے کے بعد پیشاب کی نالی میں کٹن، پیشاب کی دھار پتلی، ایسا معلوم ہو جیسے پیشاب کی نالی سکڑ گئی ہے۔ پیشاب گندلا ہو جائے (چیلیڈونیم، سنا، ڈیجی ٹیلس) اور سفید سرخ رسوب، پیشاب پہلے صاف ہو مگر 5,4 گھنٹہ رکھنے کے بعد اس پر جھلی سی جم جائے، پیشاب میں سے کھٹی بو پیشاب کرتے وقت دمچی کی ہڈی میں درد۔

آلات تناسل مردانہ: گھونگھٹ اور فوطوں میں استسقائی ورم حشفہ پر اور گھونگھٹ پر آبلے، خواہش نفسانی کی غیر معمولی تحریک (اگریکس، برٹیا کارنب) شدید استادگیاں، جماع کے دوران انزال نہ ہو، فوطوں پر خارش اور

تر دانے (ہیپر سلفر، رسٹاکس) جماع کے فعل کی طاقت کی کمی مگر خواہش کی زیادتی، مباشرت سے نفرت، جماع کے دوران لطف نہ آئے یا بے استادگی کے از خود انزال ہو جائے۔ احتلام بائیں جانب کا ہائیڈروسیل، فوطوں پر کھجلی کے دانوں کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ: حیض زیادہ دیر میں، مقدار میں کم اور زیادہ پیلے (پلساٹیلا) دوران حیض کم معدہ میں درد ایسا معلوم ہو کہ ہر چیز کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے۔ شرم گاہ کی طرف درد کرنے والا بوجھ بائیں خصیۃ الرحم کا متورم اور پتھر کی مانند سخت ہو جانا، جس کو چھونے سے، اندر سانس لینے سے، کھنکھارنے سے درد ہو اور سوئیاں چبھیں، عام پسینہ اور بے خوابی حیض سے قبل شرم گاہ میں خارش (کیلاڈیم) سر پستان میں پھوڑے کا سا درد، (فائی ٹولاکا) صبح سویرے قے، بحالت حمل اور دوران حیض (کالی کارب نکس موسکاٹا، پلساٹیلا، سیپیا) پستانوں میں دنبلوں کے بعد سخت گانٹھیں باقی رہ جائیں۔ سیلان رحم مقدار میں زیادہ بہت پتلا، سفید، پیٹھ میں کمزوری کے ساتھ چلنے پر بڑھ جائے۔ پہلا حیض دیر سے آئے (پلساٹیلا) سیلان رحم رات اور دن ایک دم پرنالے کی طرح چلے، جماع سے یقینی نفرت، خصیۃ الرحم، پستانوں اور رحم میں سختی، بائیں خصیۃ الرحم سے درد پیڑو سے ہوتے ہوتے ہوئے نیچے ران کی طرف جائیں، ہاتھ اوپر اٹھانے سے رحم میں درد، حیض سے قبل اور بعد مقدار میں زیادہ لیکوریا، شرم گاہ کی نالی ٹھنڈی، بیرونی شرم گاہ پر استسقائی ورم، سیون، بیرونی شرم گاہ اور رانوں کے درمیان چھیلن، پستانوں پر بار بار دنبلوں کے ہونے سے سخت نشان پڑ جائیں، جو بعد میں آکلہ کینسر بن جائیں، سر پستان پھٹ جائیں۔

آلات تنفس: حلق میں چھیلن، حنجرہ میں سرسراہٹ جس کی زیادتی شام کو ہو، جس سے چھوٹی کھانسی پیدا ہو، ہر شام کو، روزانہ آواز بیٹھ جائے، سینہ میں درد، رات کے وقت کھانسی جو گہری سانس لینے سے ہو، سینہ میں سکڑن تشنجی دمہ اور ورم گھٹنے کے دورے جو نیند سے مریض کو جگا دیں۔ مریض کو کچھ کھانا ہی پڑے، مزمن آواز کا بیٹھنا جلدی تکلیفات کے ساتھ آلات نطق قابو میں نہ رہیں۔ پہلی ہی مرتبہ گانے یا بولنے میں آواز بیٹھی معلوم ہو۔ سینہ کے درمیان میں درد، کھانسی، چھیلن اور پھوڑے کے سے درد کے احساس کے ساتھ کھانسی، گہری سانس لینے سے فائدہ ہو اور جس کے ساتھ ہوا کی نالی گھٹتی معلوم ہو۔ چہرہ سرخ ہو جائے اور آنکھوں سے پانی بہے تر کھانسی نیند کی گہرائی میں سرسراہٹ سے، بلغم نمکین دن کے وقت اور شام کو۔

قلب اور نبض: قلب کی مقام میں سکڑاؤ، بوجھ اور سوئیاں چبھیں، قلب سے گردن کے سامنے کی طرف بجلی کا سا احساس، دھڑکن پریشانی کے ساتھ، نکسیر کے ساتھ، نبض بھری ہوئی اور سخت، صبح کے وقت کچھ تیز، دن کے دوران اور شام کے وقت مدہم۔

پیٹھ اور گردن: گردن کے غدودوں کا کندھوں تک متورم ہو جانا، درد کرنا، جب گردن موڑی جائے یا اینٹھا جائے تو وہ تن جائیں اور سخت ہو جائیں، گردن کی پشت میں پھاڑنے والے، کاٹنے والے درد، گردن پشت میں اکڑن، کلہریوں میں چوٹ کا سا درد، کمر میں درد، ریگنن اور سوئیاں چبھنے کے احساس کے ساتھ، کمر میں درد جیسے کوئی چیز ٹوٹ گئی ہو یا ٹوٹ گئی ہو، وہیں میں پیشاب کرتے وقت درد۔

اعضاء: میں کمزوری، تمام اعضاء میں فالج کا احساس، اعضاء سن ہو جائیں، اعضاء میں کھینچنے والے درد، اعضاء میں چٹخن، اعضاء میں بھاری پن، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے یا گرم۔

ہاتھ اور پاؤں: بائیں کندھے میں شدید پھاڑنے والا درد، ہاتھوں کی جلد سخت ہو جائے اور جگہ جگہ سے پھٹ جائے (ہیپر سلف) انگلیوں پر گٹھیاوی گانٹھیں، ہاتھوں اور انگلیوں میں بائی کے درد، انگلیوں کے درمیان نمی اور درد، انگلیوں کے ناخن سخت ہو جائیں، بائی کے یا جلن دار درد، خصوصاً بائیں کندھے میں بازوؤں میں جھٹکے، بازو سو جائیں، کہنی کے جوڑوں میں نملہ کے دانے جن میں شدید خانوں ہو ماؤف جلد میں جھریاں ہوں اور چھونے سے تکلیف ہو بایاں ہاتھ سن ہو جائے اور اس میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس ہو جو تمام بازو میں جائے، انگوٹھے کے جوڑے میں درد، جیسے موچ کھا گیا ہو، انگلیوں کے ناخن موٹے، سیاہ، کھردرے اور جلد ٹوٹ جائیں، ٹانگوں کے بیچ میں سوزش پیدا کرنے والی چبھن نیز پاؤں کی انگلیوں کے بیچ میں چوتڑوں کے درمیان ٹیس اور درد (مرک) گھٹنوں کے اندر کی طرف کھجلی کے دانے رانوں میں سختی اور رانیں سن ہو جائیں، پنڈلیوں میں تشنج (کلکیریا کارب، کیمفر، فیرم، نکس وامیکا) ایڑیوں میں حدت اور ریگنن جس کی زیادتی صبح کے وقت بستر میں ہو، پاؤں اور انگلیوں میں بائی کے چیرنے والے درد، پاؤں کی انگلیوں کے ناخن موٹے اور ٹیڑھے ہو جائیں، ٹانگوں میں ورم، پاؤں میں متعفن پسینہ، رات کے وقت گھٹنے میں چوٹ کا سا درد، ٹانگوں میں بے چینی، گھٹنے کے نچلا میں کھجلی کے چپے، ٹانگوں میں استسقائی ورم جو بہت بڑی ہو جائیں اور گھٹنوں سے نچلے حصہ میں مسلسل مقدار میں زیادہ رطوبت رسے، ٹانگوں پر زخم جن میں سے سوزش پیدا کرنے والا مواد بہے، جلد خشک اور قبض، ایڑیوں کو زمین پر رکھنے سے ان میں سوئیاں چبھیں، پاؤں کی انگلیوں پر زخم یا پھیلنے والے آبلے۔

مخصوص خواص: تمام جسم میں کمزوری (آرسنک، چائنا، فاسفورس) بے حد لاغری (آرسنک، آئیوڈیم، نیٹرم میور) خصوصاً ماؤف حصص کی طاقت کا یکا یک سلب ہو جانا (آرسنک، کیمفر، سکیل کار) تمام جسم میں تھکن، تمام جسم میں لرزہ کا احساس، پرانے مندمل شدہ زخموں میں جلن دار درد، علامات کھلی ہوا میں چلنے سے غائب ہو جائیں، غدودوں کا متورم اور سخت ہو جانا۔

جلد: خارش کے دانے جن میں سے شہد کی سی لعاب دار گاڑھی رطوبت رسے، جسم کے مختلف حصص میں خارش، جلد چھیل جائے، خصوصاً بچوں کی جلد کی صحت

درست نہ ہو، ہر چھوٹی چوٹ پک جائے (بورکس، ہیپر سلفر، سلیشیا، سلفر) پرانے زخموں میں سے متعفن مواد نکلے ان پر بدگوشت آجائے، ان میں خارش اور ڈنک لگنے کے سے درد ہوں، جلد میں خشکی اور جلد پھٹنے کی رغبت پرانے مندمل شدہ زخموں کے نشان پر پھر زخم ہو جائیں، جلد کھر کھری سخت اور خشک، اعضاء کے گلہریوں کے گردن کے زخم میں اور کانوں کے پیچھے چھیلن، گٹھیادی گانٹھیں، سر پستانوں میں، منہ میں انگلیوں کے درمیان اور مقعد میں شگاف، پاؤں متورم ہو جائیں، زہرباد جو چہرہ سے دوسرے حصص تک پھیلے چہرہ کا زہرباد جو داہنی طرف سے شروع ہو کر بائیں کو جائے، مندمل شدہ زخموں کے نشان جو متورم ہو کر کینسر بن جائیں۔

بخار: صبح کے وقت بے حد پریشانی، خوفناک خواب، نیند کا غلبہ، دن کے وقت، دوپہر کے کھانے کے بعد، رات کو دیر تک سو نہ سکے، بے خوابی، نیند میں چونکے۔

کمی اور زیادتی: آرام سے آرام ہوتا ہے اور حرکت سے تکلیف، گاڑی میں سوار ہونے سے بہت سی تکلیفات بڑھتی ہیں، سوائے سننے میں دقت کہ جو کم ہو جایا کرتی ہے، بائیں طرف لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے، ٹھنڈا پانی پینے سے، ٹھنڈی مرطوب ہوا سے، ٹھنڈی ہوا سے، نہانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں، گرمی سے دانت میں چھبن بڑھتی ہے، بستر کی گرمی سے خارش بڑھتی ہے لیکن گرمی میں شکم کے اینٹھن والے درد کم ہوتے ہیں، نیز ہڈیوں کی تکلیفات بھی کم ہوتی ہیں، کھانے سے معدے میں اینٹھن خصوصاً گرم دودھ سے کم ہوتی ہے، کھلی ہوا میں اور ہوا میں تکلیفات بڑھتی ہیں، خسرہ کے بعد نہانے سے لقوہ ہوتا ہے، پاؤں بھیگنے سے حیض دیر میں آتے ہیں، تکلیفات موسم گرما اور خزاں میں آتی ہیں، پورے چاند میں کان بند معلوم ہوتے ہیں، ماؤف حصص لاغر ہو جاتے ہیں، تکلیفات رات کے وقت حیض کے دوران اور بعد بڑھتی ہیں، اندھیرے میں اور لیٹنے سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3x سے سی ایم تک۔ خارجی طور پر 1x '20 گرین اور ویزلین ایک اونس کا مرہم، فشر اور گریفائٹس کے اکوتہ کے لیے میرے ہاتھوں بہت ثابت ہوا ہے۔

تعلق: اس دوا کا اثر آرسنک، اکونائٹ، چائنا، نکس وامیکا سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا آرسنک، آئیوڈیم، رسٹاکس کے اثر کو زائل کرتی ہے۔ یہ کلکیریا، لائیکو، پلساٹیلا، سیپیا اور سلفر کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے۔

معاون: کاسٹکم، ہیپر، لائیکوپوڈیم۔

مقابلہ کرو: پٹرولیم، لیکیسس، کاربوویج، کاربو انیملس، کاسٹکم، نائٹرک ایسڈ، رسٹاکس، (زہرباد پہلے بائیں پھر دائیں گریفائٹس پہلے دائیں پھر بائیں) پی اونیا، نائٹرک ایسڈ، سلفر، پکرک ایسڈ (استادگیوں میں) پیلیڈیم (داہنے خصیۃ الرحم کی تکلیفات میں) اورم، پلساٹیلا، لائیکوپوڈیم، الیومنا (ہنسنا اور رونا یکے بعد دیگرے) نائٹرک ایسڈ (گاڑی میں قوت سامعہ بہتر ہو جائے) کلکیریا (موٹاپا) کینتھرس (زہرباد ناک سے شروع ہو) آرسنک (آنکھوں سے جلن دار تیز سوزش پیدا کرنے والا سیلان گلین آرسنک میں پپوٹے تشنجی طور پر بند ہو جاتے ہیں) سلفر (پپوٹوں کے کنارے سرخ لیکن گریفائٹس میں پپوٹے معمول کے خلاف پیلے ہوا کرتے ہیں) یوفریشیا (کیچڑ گاڑھی مواد ملی ہوتی ہے جبکہ گریفائٹس میں پتلی) پلساٹیلا (پلساٹیلا کا مزمن گوسیلشیا ہے مگر پلساٹیلا کا زیادہ موٹاپن گریفائٹس ہے۔ پلساٹیلا دودھ سے تکلیف اٹھاتا ہے مگر گریفائٹس کو آرام ہوتا ہے۔)

گریٹیم (Granatum)

Natural Order: Granateae
Synonyms: Pomegranate; Annar
Parts Used: Bark of root-Rind of the Fruit

انار کی چھال

انار کا چھلکا کیڑے نکالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے، ہومیوپیتھک آزمائش میں مفصلہ ذیل علامات ملتی ہیں، آنکھوں کے گرد نیلے، پیلے، حلقے، ناک میں خارش اور رینگن، درندوں والی بھوک، کھٹی یا تر چیزوں کی خواہش، میوے اور قہوے کی خواہش، بھوک کا نہ رہنا، متلی، معدے میں خمیر کا بننا، معدے نوچن، گلہریوں کے مقام میں کھنچاوٹ جیسے آنت اتر آئے گی، اکثر دن کے وقت مقعد میں خارش اور سرسراہٹ لاغری تشنجی حرکات۔

مخصوص خواص اس کے یوں بیان کیے جا سکتے ہیں، بے حد تھکاوٹ اور کمزوری، مریض سیدھا نہ کھڑا ہو سکے۔ رعشہ، متلی، مختلف حصص میں خارش، ایسا معلوم ہو جیسے دانے نکلیں گے۔ ہتھیلیوں میں خارش اور کٹن، جمائیاں، ذکی الحسی ناف کو متورم ہونا، تمام علامات کھانے کے بعد بہتر ہوتی ہیں، درد شکم، ٹھنڈا پانی پینے کے بعد کم ہوتا ہے، تھوک کی زیادتی، متلی اور چکر کے ساتھ، حلق میں اینٹھن۔

علامات

دماغ: بے حد ذکی الحسی، چڑچڑا پن، لڑاکا پن، غمگینی۔

سر: سر خالی محسوس ہو، آنکھیں کھنچی ہوئی، پتلیاں پھیلی ہوئی، بینائی میں کمزوری، چکر جو کسی وقت بھی کم نہ ہو۔

معدہ: مسلسل بھوک، ہاضمہ کی کمی، لاغری، رات کے وقت قے، بے حد متلی، تھکاوٹ، منہ سے پانی بہے، معدہ اور شکم میں درد کے ساتھ فاقہ کے دوران صبح کے وقت معدے میں اینٹھن۔

شکم: معدہ اور شکم میں درد، جس کی زیادتی ناف کے گرد ہو (کوکولس، نکس موسکاٹا اور پلمبم) پاخانے کی بے سود حاجت، مقعد میں خارش، گلہریوں میں یا شرمگاہ کے مقام میں کھنچاوٹ ایسا معلوم ہو جیسے آنت اتر جائے گی، شکم میں درد جس کو سینک سے، لیٹ جانے سے یا ٹھنڈا پانی پینے سے آرام ہو، ریاح کی پیدائش اور اخراج بڑھتے ہوئے مبرز میں ناقابل برداشت کھجلی اور سرسراہٹ، مقعد میں، چوتڑوں پر سیون پر، فوطوں پر اور آلات تناسل کی

بالوں والی جگہ پر اور خصوصاً رانوں پر جلن دار خارش، دستوں سے قبل متلی اور شکم میں خمیر بنیں، پاخانہ کے دوران مبرز میں دباؤ اور چہرے میں حدت، پاخانہ کے بعد مبرز میں جلن دار حدت۔

سینہ: سینہ میں تنگی، سرد آہوں کے ساتھ، کندھوں کے درمیان درد، کپڑے بھی تنگی پیدا کریں، پسلیوں میں درد بھرا کچلے جانے کا احساس بائی کے درد۔

جلد: ہتھیلیوں میں خارش، ایسا احساس جیسے دانے نکل رہے ہوں، چہرے پر یرقان۔

ہاتھ اور پاؤں: کندھوں میں درد ایسا معلوم ہو، جیسے بھاری بوجھ اٹھایا گیا ہے۔ انگلیوں کے جوڑوں میں درد، گھٹنے کے جوڑ میں پھٹن، تشنجی حرکات، ہتھیلیوں پر اور ہاتھوں کی پشت پر نا قابل برداشت کھجلی، جوڑوں میں اکڑن کا احساس جیسے عرق النساء میں ہوتا ہے، پاؤں پر درد بھرے گٹے۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 3 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو، آرسنک جائنا، آئیوڈیم، سنا، ٹیوکریم۔

گلونائن (Glonine)

Chemical Symbol: $C_3 H_5 (NO_3) O_3$ 227.07

Synonyms: Gtonoinum Nitroglycerine

Tincture: Drug Strength 1/10

نائٹرو گلیسرین

گلونائن ہیرنگ کی ایک بہترین یادگار ہے اگر اس کے فعل کو ایک فقرے میں بیان کرنا ہو تو کہنا چاہیئے کہ دوران خون میں یکا یک اور شدید بے قاعدگیاں، اسی فقرے کی بنیاد پر ہم گلونائن کی سب کیفیتوں اور علامتوں کو نہایت اچھی طرح اور آسانی کے ساتھ سمجھ سکتے ہیں، یہ ایک ایسی دوا ہے جس کا اثر بہت جلد اور بہت شدت سے ہوتا ہے، بذات خود خون پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا بلکہ محض دورہ خون پر ہوتا ہے۔

عجیب اور رہنما کن علامتیں یہ ہیں دردسر تپکن والا یہ دردسر چاہے تمام سر میں، پیشانی میں ہو، چاند میں یا سر کے کسی ایک حصہ میں مگر یاد رہے کہ تپکن کا محض احساس ہی نہیں ہوتا بلکہ فی الحقیقت تمام نسیں تپکتی ہوئی معلوم ہوتی اور دکھائی دیتی ہیں یقیناً یہ معلوم ہوتا ہے کہ خون کی نالیاں پھٹ جائیں گی، دل کی ہر ضرب کے ساتھ خون کی نالیوں میں تپک ہوتی ہے۔ تمام خون ریڑھ سے ایک ہی دھار میں سر کی جانب دوڑتا معلوم ہوتا ہے، اگر خون کی ان نالیوں کو انگلیوں سے دبایا جائے تو وہ بالکل نہیں دبتیں، چہرہ گہرا سرخ ہو جاتا ہے اور اس تپکن کے ساتھ دردسر یا تو ہلکا ہوا کرتا ہے یا نہایت شدت کا۔

میں نے گلونائن کا مختصر الفاظ میں اوپر نقشہ کھینچا ہے، خون کا دورہ نہ صرف سر کو بلکہ قلب کو بھی نہایت تیز ہوتا ہے۔ قلب کے مقام میں اور سینہ کے بائیں جانب کھولنے کا احساس یا گرمی کا احساس مریض بیان کیا کرتا ہے یا بعض وقت مریض کے بیان کے مطابق سر میں کوئلہ دہکنے کا احساس یا معدے سے یا سینہ سے کوئلہ دہکنے کا احساس سر کی جانب ہوتا ہوا معلوم ہوتا ہے اور بعض وقت مریض محسوس کرتا ہے کہ سر اوپر کی طرف اٹھ رہا ہے اور نیچے کی طرف بیٹھ رہا ہے یا سر کھلتا اور سکڑتا ہوا محسوس کرتا ہے، اس کے ساتھ سر میں نہایت شدید درد ہوتا ہے، اس درد کے ساتھ حد درجہ کی تپکن ہوتی ہے اور ہر تپک دل کی ہر ضرب کے ساتھ ایسے محسوس ہوتی ہے جیسے مشین سے لگا ہوا ہتھوڑا ٹھیک وقت کے بعد کھوپڑی پر لگ رہا ہے نہ صرف یہ تپکن سر میں پائی جاتی ہے بلکہ بعض اوقات بازوؤں میں ٹانگوں میں، انگلیوں میں اور پیٹھ میں ہوتی ہے یا یوں کہنا چاہیے کہ تمام جسم کی نالیوں میں تپک ہوتی ہے جب یہ حالت موجود ہو تو چلنے سے، ہر جھٹکا یا حرکت سے، ہر جھٹکا سر کو پھاڑتا ہوا محسوس ہوتا ہے اگر ایسی حالت میں قے ہو جائے تو مریض کو کسی قدر سکون ملتا ہے، ایسے دردسر کھلی ہوا میں کم ہو جاتے ہیں، گرمی سے بڑھتے ہیں اور سر پر ٹھنڈا پانی ڈالنے سے بھی کم ہوتے ہیں، اگر مریض لیٹ جائے اور سر نیچے کی طرف کر دے تو تکلیف بڑھ جاتی ہے، قدرتی بات ہے کہ جب سر میں دورہ خون اس قدر تیز ہوتا ہے تو ہاتھ اور پاؤں میں ٹھنڈک ہوتی ہے، چنانچہ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے اور پیلے، پسینوں سے تر ہوتے ہیں جبکہ سر اور چہرہ گرم تمتماتے ہوئے سرخ یا ارغوانی ہوتے ہیں، پتلیاں پھیل جاتی ہیں، آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں، اگر اس حالت کو نہ روکا جائے تو تھوڑی دیر کے بعد زبان خشک ہو جاتی ہے، اس پر سرخی آجاتی ہے اور بعد میں یہ سرخی مٹیالے رنگ سے بدل جاتی ہے، پیاس کی زیادتی نہ ہونے پر بھی منہ خشک ہوتا ہے، آنکھوں کے پپوٹوں میں اس قدر خشکی سخت ہوتی ہے کہ وہ ڈھیلوں کے ساتھ چپک جاتے ہیں، دماغ میں ابتری پیدا ہو جاتی ہے اور بے ہوشی بھی۔ یہ ہے تصویر سن سٹروک یعنی لو لگنے کی جس کے لیے گلونائن ایک لاجواب دوا ہے۔

گلونائن گرمی سے پیدا شدہ اثرات کے لیے ایک بہترین دواؤں میں سے ہے چاہے تکلیف دھوپ سے، گرم موسم سے یا بھٹی کے سامنے کام کرنے سے ہو، دھوپ اور گرمی کے احساسات صرف سر تک محدود نہیں ہوتے بلکہ تمام جسم کو ماؤف کرتے ہیں، سانس میں تنگی، دھڑکن، متلی اور قے کے ساتھ پائی جاتی ہے اور ایسی حالت میں زبان سفید ہوتی ہے۔ یہ متلی ابتری معدے سے نہیں ہوتی بلکہ رسٹاس، بیلاڈونا، اپیو مارفیا کی طرح اس کی وجہ دماغی ہوتی ہے، بھوک نہیں رہتی اور نہ غذا کی خواہش ہوتی ہے۔ فم معدہ میں بیٹھنے کا شدید احساس ہوتا ہے اور دست بھی یہ گلونائن ہے۔

سر کے علاوہ دورہ خون میں خون کا اجتماع آنکھوں میں پایا جاتا ہے۔ آنکھیں بہت بڑی معلوم ہوتی ہیں یا باہر نکل آتی ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے سر میں سے پھٹ کر نکل رہی ہوں، یہ گلونائن کی تکلیف نہایت تیز روشنی میں کام کرنے سے یا ایسے لیمپوں کے نیچے کام کرنے سے جن میں روشنی اور گرمی کی تیزی ہو سر میں ورم کا دوسرا اثر تشنجی دورے ہیں ان دوروں میں گردن پیچھے کھنچ جاتی ہے چہرے میں شدت کی گرمی سرخی اور چمک ہوتی ہے

سر اور جسم کے اوپر کا حصہ گرم ہوتا ہے ہاتھ اور پاؤں اور جسم کے نچلے حصے ٹھنڈے اور پسینہ تر ہوتے ہیں، ایسی حالت میں سر میں ٹھنڈی چیزیں لگانی بھلی معلوم ہوتی ہیں جبکہ ہاتھوں اور پاؤں میں گرم اشیاء یا سینک گرم مکان میں یہ تشنج بڑھتا ہے لیکن جب ٹھنڈے مکان میں ہاتھوں اور پاؤں پر اور نچلے اعضا پر کپڑا اوڑھا ہوا ہو مکان کی کھڑکیاں اور دروازے کھلے ہوں تو ان تشنجی دوروں میں سکون ہوتا ہے، مریض زیادہ آسانی سے سانس لے سکتا ہے۔

گلونائن کے تشنجی دوروں میں سانس میں دقت ہوتی ہے اور دھڑکن دور سے دکھائی دیتی ہے۔ یہ دوا بوقت وضع حمل اور بوقت عفونتی بخار تشنجی دوروں کے لیے بہترین ہے۔ چہرہ چمکدار اور پھولا ہوا ہوتا ہے۔ نبض بھری ہوئی اور سخت ہوتی ہے اور پیشاب میں البومن ہوتا ہے۔ مریضہ کے منہ پر جھاگ ہوتا ہے اور بے ہوشی ہوتی ہے، مٹھیاں بند ہوتی ہیں، اس کے سوا دوسرے تشنجی دوروں میں سکیل کی طرح انگلیاں پھیلی ہوتی ہیں اور مریض بے ہوش ہوتا ہے اگر یہ دورے سر میں خون چڑھ آنے کی وجہ سے ہوں یا حیض کے رک جانے سے ہوں، منہ پر سرخی وغیرہ ہو تو گلونائن ایک بہترین دوا ہوتی ہے۔

دماغی کیفیت میں ورمی کیفیت کے ساتھ بے ہوشی یا یکایک غشی پائی جاتی ہے۔ ایسی حالت میں چہرہ پیلا یا اکثر بیگنی ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے سیاہ داغ آتے ہیں اور سب سے عجیب بات یہ ہے کہ اچھی طرح دیکھی بھالی سڑکوں اور گلیوں کو بھی مریض بھول جاتا ہے یعنی ان سڑکوں اور گلیوں کے اندر مریض اپنے مکان کا راستہ تلاش نہیں کر سکتا، وہ سڑکیں اور گلیاں اجنبی معلوم ہوتی ہیں، یہ علامت سخت خطرناک ہے اور پٹرولیم کے اندر بھی پائی جاتی ہے، بعض وقت ورمی کیفیت اس قدر زیادہ ہوتی ہے کہ مریض دیوانہ بن جاتا ہے، وہ بستر سے نکل بھاگنے کی اور کھڑکی سے پھاندنے کی کوشش کرتا ہے اوپیم کی طرح اس کے اندر بھی خوفناک اندیشہ جات اور زہر دیئے جانے کا ڈر پایا جاتا ہے۔ مؤخر الذکر علامت ہیوسس، رسٹاکس، بپٹیشیا اور کالی برومائڈ میں بھی پائی جاتی ہے۔

بعض اوقات چوٹوں کے لیے یہ ایک عجیب دوا ہوا کرتی ہے اگر چوٹوں کے بعد مضروب حصص میں غیر قدرتی احساسات رہ جائیں یا بہت مدت کے بعد بھی مضروب حصہ پھوڑے کی طرح درد کرے یا پرانی مندمل شدہ خراشیں دوبارہ پھوٹ آئیں تو گلونائن ایسی تکلیفات کو سکون دیتی ہے۔

بیلاڈونا اور گلونائن کو تفریق کرنا ہر معالج کا فرض ہے کیونکہ ہر دو دوا یہ کے اندر دماغی اور ورمی کیفیتیں ملتی ہیں، میں یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ بیلاڈونا کی کیفیتیں اس قدر زیادہ شدید نہیں ہوتیں جتنی کہ گلونائن کی، گلونائن میں سر کی علامات سر کو پیچھے جھکانے سے اور مرطوب موسم میں بڑھتی ہیں۔ سر ننگا کرنے اور کھلی ہوا میں کم ہوتی ہیں۔ بعض وقت مریض کو باوجود جھٹکوں کے بھی اٹھ کر چلنا پڑتا ہے اور دوسری عجیب بات یہ ہے کہ گلونائن کی تکلیفات عموماً دھوپ سے یا گرمی سے پیدا شدہ ہوتی ہیں۔ سر بہت بڑا محسوس ہوتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ بیلاڈونا میں بھی مؤخر الذکر علامت ملتی ہے لیکن گلونائن کی یہ ایک رہنما کن علامت ہے برخلاف اس کے بیلاڈونا میں سر کو پیچھے کی طرف جھکانے سے اور اٹھ کر بیٹھنے سے آرام ہوتا ہے نیز برعکس گلونائن کے سر کو ڈھکے رکھنے سے دردِ سر میں آرام ہوتا ہے۔

گلونائن کا مریض شراب سے، مخشیات سے، نیز دماغی محنت سے زیادہ پریشان ہوتا ہے، بحالت دردِ سر لکھنے اور سوچنے کے ناقابل ہوتا ہے، بحالت دردِ سر لکھتے وقت اس کے ہاتھ کانپتے ہیں۔

ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں، گلونائن ٹائپ کرنے والوں کے سر کی تکلیفات کے لیے یا ان لوگوں کی جو لگاتار گیس کی روشنی کے نیچے کام کرتے ہیں مفید ہے، سورج نکلنے پر دردِ سر، آفتاب کے ساتھ بڑھے اور گھٹے اس کا بڑا فعل ہے۔

لو لگنے سے پیدا شدہ اثرات اس کی حد میں آتا ہے، سر پر کسی قسم کی گرمی بھی برداشت نہیں ہوتی، سیدھے کھڑے ہونے سے یا سیدھے بیٹھنے سے چکر آتا ہے نیز بستر سے اٹھنے پر یا اپنی جگہ سے اٹھنے پر چکر ہوتا ہے سر میں گرمی اور تپکن گلونائن کی مخصوص علامات ہیں۔

ذکی الحسی اس دوا کے اندر غضب کی ہوتی ہے، مریض کسی چھوٹے سے چھوٹے جھٹکے کو بھی برداشت نہیں کر سکتا کیونکہ اس سے دردِ سر بڑھتا ہے۔

بہت سے درد گدی اور دماغ کے پیندے میں ظاہر ہوتے ہیں، گدی میں نوچن، گدی میں شدید درد جو آنکھوں اور کنپٹیوں میں جائے احساس جیسے کوئی چیز گدی کی پشت سے اوپر کی جانب اعصاب میں سے ہوتی ہوئی سر کو آ رہی ہے۔ سن یاس کے زمانہ کی تکلیفات خصوصاً تمتماہٹ کے دورے اور دردِ سر۔

عجیب احساسات یہ ہیں: ٹھوڑی کا لمبا محسوس ہونا، سینہ کا شکنجہ میں کسا محسوس ہونا، دماغ پھیلتا یا لہروں کی طرح اٹھتا بیٹھتا محسوس ہو، ایسا محسوس ہو جیسے چاند میں سے کوئی چیز باہر پھینکی جا رہی ہے، ایسا محسوس ہو جیسے گرم پانی گردن سے اوپر کی طرف دوڑ رہا ہے، ایسا محسوس ہو جیسے چاند میں سے کوئی چیز باہر پھینکی جا رہی ہے جیسے آنکھیں اندر سے باہر کی طرف کھینچی جا رہی ہیں، بائیں کان میں شور و غل ایسا محسوس ہو جیسے دل سے آ رہا ہے، نچلے ہونٹ متورم محسوس ہوں جیسے قلب حلق تک اٹھ آئے گا۔ گلونائن کے دورے پھاڑنے والے، تپکن والے، پھٹنے والے چیرنے والے بھالے لگنی کے سے ہوتے ہیں۔ کندھوں کے درمیان جلن ہوتی ہے۔ مریض بعض اوقات بالوں کے بوجھ کو برداشت نہیں کر سکتا۔ کپڑے تنگ محسوس ہوتے ہیں۔ گلونائن سرخ چمکدار رنگ والی، خون بھری ذکی الحس مستورات اور اعصابی، دموی مزاج مریضوں کے لیے جو جلد تکلیف میں مبتلا ہو جائیں مفید ہے، پرانے زخموں کے نشان پر پک جائیں عرق النساء میں ٹانگ ٹھنڈی اور مرجھائی ہوئی ہوتی ہے۔ بحری قے بے حد سستی، کام کرنے کو طبیعت نہ چاہے بے حد چڑچڑاپن، ذرا سی مخالفت سے جلد غصہ میں آ جائے جس سے سر کی ورمی علامات پیدا ہو

جائیں۔ آزمائش میں نمبر 6 طاقت نے تمام جسم پر خارش پیدا کردی جو بعد میں کیل اور پھوڑوں میں تبدیل ہوگئی۔

علامات

دماغ: خیالات میں پراگندگی، مریض یہ نہیں بتا سکتا کہ وہ کہاں ہے؟ دیکھی بھالی سڑکیں اجنبی معلوم ہوں۔ گھر کا راستہ لمبا معلوم ہو، اس بات کو بھول جائے کہ وہ گلی کے کس جانب رہتا ہے، بے ہوش ہو کر گر جائے دھڑکن اور سر میں خون چڑھ آئے یکے بعد دیگرے درد کے دوروں کے درمیان روئے اور کانپے، پریشانی، بھاگ جانے کی کوشش کرے، دردسر سے پاگل ہو جائے اور کھڑکی سے پھاندنا چاہے موت کے آنے کا خدشہ ڈر کہ اسے زہر دے دیا گیا ہے۔

سر: چکر جس کی زیادتی جھکنے سے، سر ہلانے سے (برائی اونیا) کھلی ہوا میں متلی کے ساتھ اور بینائی میں دھند کے ساتھ ہو، سر کو پیچھے کی طرف جھکانے کی یا دونوں ہاتھوں سے پکڑ رکھنے کی رغبت، اس امر کا احساس جیسے سر بہت بڑا ہے۔ (ارجنٹم، نائٹریکم، بووسٹا، سمی سی فوگا، زنکم) سر میں بھراؤ، سر میں ٹپکن، صاف طور پر احساس (بیلاڈونا) سر میں ٹپکن بغیر درد کے اس امر کا احساس جیسے خون سر کو چڑھ رہا ہے (بیلاڈونا) اس امر کا احساس جیسے سر نیچے کی طرف لٹکا ہوا ہے۔ آنکھوں اور ناک کے اوپر نیز کانوں کے پیچھے کھینچنے والا درد جس کے بعد حلق میں دم گھٹنے کا احساس ہو، کھوپڑی بہت چھوٹی معلوم ہو اور یہ احساس ہو جیسے کہ دماغ، کھوپڑی کو پھاڑ کر باہر نکل رہا ہے۔ (سمی سی فوگا) دل کا فعل شدید ہو جائے اور تمام جسم کے اوپر ٹپکن دکھائی دے۔ تمام سر میں پھوڑے کے سے درد کا سا احساس، سر ہلانے سے ڈرے ایسا محسوس ہو کہ اگر سر ہل جائے گا تو سر ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گر جائے گا۔ سر میں، پیشانی میں، کنپٹیوں میں، چاند میں گدی میں ٹپکن جس کی زیادتی حرکت سے ہو اور جس میں کمی چپ چاپ بیٹھے رہنے اور دبانے سے ہو، دماغ میں کڑکن کا احساس، دماغ میں صدمے نبض کی ہر حرکت پر، دماغ میں نیچے اوپر ہونے یا لہروں کا سا احساس (چائنا)، کنپٹیوں کی شریانوں میں ٹپکن جو ابھری ہوئی اور رسیوں کی طرح معلوم ہوں، گدی میں شدید درد، جو آنکھوں اور کنپٹیوں تک پھیلے، دردسر دماغ کی گہرائی میں نیچے سے اوپر اٹھے اور ناک تک جائے، دردسر اور نبض کی تیزی ایک ہی وقت میں بڑھے اور ایک ہی وقت میں کم ہو، دردسر متلی کے ساتھ، نیز معدہ میں بھاری درد کے ساتھ، دردسر جس کی زیادتی صبح اور قبل دوپہر ہو، سر ہلانے سے دردسر بڑھے، نیز حرکت سے، دردسر جو دھوپ سے بڑھ جائے، (بیلاڈونا، نیٹرم کارب) کھلی ہوا میں اور دبانے سے کم ہو، دردسر اور ٹپکن دوران حیض یا حیض کے بجائے لو لگنے کے اثرات، سر میں گرمی جیسے کہ گیس لیمپ کے نیچے کام کرنے والوں کو ہوا کرتی ہے۔ سر میں بھاری پن مگر سر تکیہ پر نہ رکھا جا سکے۔ سر میں کسی قسم کی بھی گرمی کی برداشت نہ ہو۔ سورج سے تعلق رکھنے والے درد جو سورج کے بڑھنے اور گھٹنے سے بڑھیں اور کم ہوں، حاملہ مستورات میں خون کا دورہ سر کو چڑھے، سکتہ کا خدشہ، ورم الدماغ، دردسر نیچے سے اوپر کو جائے۔ پیشانی کے دردسر گرم پسینہ کے ساتھ، آدھے سر کا درد، جس میں مریض ایک طرف روشنی اور دوسری طرف اندھیرا دیکھے، دردسر جس میں پیشاب کی تراوش بڑھ جائے۔ سن سٹروک (لو لگنا) چکر اور شدید درد، چہرہ پیلا اور نبض کمزور، تنفس میں دقت اور متلی، غنودگی، سر میں ٹپکن، چہرہ زردی مائل سرخ یا نیلگوں، آنکھیں غیر متحرک، نبض بھری ہوئی اور آہستہ زبان پر میل اور بھوک ندارد، سر کو سیدھا رکھنے کی مسلسل کوشش۔

آنکھ: آنکھوں کے سامنے بجلی کی سی کوند اور ستارے، نیچے جھکنے سے آنکھوں کے سامنے سیاہ نشان، ہر ٹپک کے ساتھ چیزیں ناچتی دکھائی دیں۔ آنکھوں میں درد، دباؤ اور آنکھیں باہر نکلی ہوئیں، آنکھیں سرخ، خون فشاں نظر، وحشیانہ (بیلاڈونا، ہیوسس) پتلیاں پھیلی ہوئی آنکھیں اوپر کی طرف چڑھی ہوئیں۔ (بیلاڈونا) ہر چیز آدھی روشن اور آدھی تاریک نظر آئے۔ حروف چھوٹے معلوم ہوں سن سٹروک میں پتلیاں سکڑ جائیں، روشنی برداشت نہ ہو سکے، آنکھوں میں اینٹھن اور پھڑکن۔

کان: بہرہ پن، کان بند معلوم ہوں، کانوں کے اندر گھنٹہ بجنے کی آوازیں، رگیں پٹی دکھائی دیں، داہنے کان میں اندر سے باہر کی جانب ٹپکن دار درد، کان سرخ، کانوں میں اور کانوں کے گرد بھراؤ کا احساس۔

چہرہ: لو لگنے کی حالت میں اور ورمی کیفیت میں پیلا، دردسر کی حالت میں تمتمایا ہوا اور گرم چہرے میں سرخی آئے اور جائے، چہرہ گرم، بیگنی، پیلا، پسینہ سے شرابور، ناک کی جڑ میں درد، چہرے کا درد جس کی زیادتی بستر کی گرمی سے ہو، چہرے کا درد، عضلات میں تشنج، چہرے کا درد، رخسار کی ہڈی اور نچلے جبڑے کے درمیانی عضلہ میں نوچنے والا درد، چہرے پر پسینہ، تنفس خراٹے دار، غشی، بوسیدہ دانت سے اچانک اعصابی درد اٹھیں جو کنپٹی میں مجتمع ہو جائیں، سر بھاری ہو اور تکیہ پر رکھ نہ سکے۔ سن سٹروک میں جبڑے بیٹھ جائیں۔ نچلا ہونٹ متورم محسوس ہو، ٹھوڑی لمبی محسوس ہو۔

منہ: تمام دانتوں میں ٹپکن والا درد، دانت لمبے محسوس ہوں، دانت، بوسیدہ ہو جائیں، مسوڑھوں میں چاقو لگنے کے سے درد جن کی زیادتی گرم چیزیں لگانے سے ہو اور کمی ٹھنڈی، زبان میں طاقت کی کمی اور خیالات میں پراگندگی کی وجہ سے بول چال میں دقت، تشنجی دوروں میں منہ پر جھاگ، سخت تالو پر پھوڑے کے درد اور ورم کا احساس ٹپکن کے ساتھ۔

حلق: حلق میں اور نرم تالو میں خارش، ایسا محسوس ہو جیسے حلق میں ورم آ رہا ہے۔ گلا بھرا معلوم ہو، کالر کھولنا پڑے دم گھٹتا محسوس ہو، نرم تالو خشک اور پر کھنچا محسوس ہو، جبڑہ اور حلق میں سکڑن۔

معدہ: تمباکو نوشی کی خواہش بڑھی ہوئی، ورمی کیفیتوں میں اور لو لگنے کی حالت میں متلی اور قے، ڈکار، متلی معدہ میں کمزوری کا احساس نیز ٹپکن بھوک بڑھی

ہوئی بھس کے مریضوں میں دوران خون کی کمی کے ساتھ، معدے میں درد ٹھنڈے پانی کی خواہش شراب سے تمام تکلیفات بڑھ جائیں۔ سر میں پانی اتر آنے (Hydrocephalns) میں نوبتی تے۔

شکم: قبض، بواسیر میں درد اور خارش کے ساتھ، شکم میں پاخانے کے پہلے اور بعد میں نوچن کے ساتھ، دست مقدار میں زیادہ سیاہی مائل شکم میں گڑگڑاہٹ ایسا معلوم ہو جیسے دست ہوں گے، آنتوں میں گڑگڑاہٹ، متعفن ریاح کے اخراج کے ساتھ، اسہال حیض کے اچانک رک جانے کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ: حیض کے بجائے سر میں ورمی کیفیت پیدا ہو جائے۔ سن یاس میں چہرے کی تمتماہٹ، سر میں بوجھ، متلی، بے ہوشی، چکر اور پاؤں متورم ہونا بحالت وضع حمل اور بحالت عفونتی بخار تشنجی دورے، جس میں مریضہ بے ہوش ہو جائے، چہرہ چمک دار سرخ ہو جائے، پھول جائے، نبض بھری ہوئی اور سخت ہو، پیشاب کی زیادتی ہو اور البیومن ہو، حیض سے قبل، دوران اور بعد یا حیض نہ ہونے کی بجائے دردسر، سر میں بھاری پن اور ٹپکن۔

آلات تنفس: گہری سانس لینے کی خواہش، سینہ میں سکڑن اور تنگی کا احساس، تنفس میں دقت، خراٹے، تنفس میں رکاوٹ، تنفس تیز، سینہ کے گرد کسی ہوئی پٹی کا احساس، سر اور سینہ میں بیٹھنے کا احساس جیسے گرم مکان میں کام کرنے سے ہو، سینہ اور سر کو یکے بعد دیگرے خون کا چڑھنا۔

قلب اور نبض: دل کے فعل میں شدت، تمام جسم کے اوپر ٹپکن معلوم ہو، دل میں دکھائی دینے والی دھڑکن کی زیادتی (سپائجیلیا) نبض تیز، یکے بعد دیگرے بڑھے اور کم ہو، بحالت لو لگنے کے نبض کمزور اور آہستہ، دردسر کی حالت میں اور تیز چلتے وقت نبض تیز، بھری ہوئی، قلب میں تیز درد جو جھکنے پر کندھوں کے درمیان تک جائے لیٹی ہوئی حالت میں قلب کے مقام میں غرانے کی آواز ایسی حالت میں نبض ضربات چھوڑ دے۔ مریض پہاڑی پر نہ چڑھ سکے۔ تھوڑی سی محنت دل کی طرف خون کے دوران کو تیز کر دے اور غشی ہو، جسم میں ٹپکن، انگلیوں کی نوکوں تک قلب میں دباؤ جیسے سکڑ رہا ہو۔

پیٹھ اور گردن: گردن کے گرد سکڑن، گردن کی پشت میں اینٹھن، پیٹھ کے نیچے گرم احساس، تمام ریڑھ کے نیچے تک درد، دردسر کے ساتھ گردن کی پشت اکڑ جائے، کندھے کی ہڈیوں کے درمیان جلن، پرانی چوٹیں۔

مخصوص خواص: بے حد کمزوری (آرسنک، برائی اونیا، چائنا، فاسفورس) تمام جسم میں بغیر درد کے ٹپکن، غش کھا کر گر جانا، تشنج اور منہ میں جھاگ کے ساتھ اور سر میں خون کے درمیان وغیرہ کے ساتھ۔

ہاتھ پاؤں وجلد: تمام جسم پر خارش، زیادہ تر بازوؤں اور ٹانگوں میں، تمام اعضاء میں کھینچنے والے درد، پیٹھ میں درد، دردسر کے بعد کلائی میں کمزوری، بائیں ہاتھ کی انگلیوں میں بائی کے درد، دردسر کے دوران رانیں کمزور، گھٹنے جواب دے دیں۔ اعضاء میں کمزوری کی وجہ سے اٹھ نہ سکے، پاؤں ٹھنڈے، متلی اور دھڑکن کے ساتھ۔

بخار: عام گرمی، گرمی کی تمتماہٹ گرمی کی لہریں اور اوپر اٹھتی معلوم ہوں، پسینہ کی زیادتی، زیادہ تر چہرے اور سینہ پر، نوبتی بخار میں جاڑا، گرم ہو جانے کے بعد یکے بعد دیگرے پسینہ کے ساتھ، قے کے ساتھ، سر جیسے شکنجہ میں کسا ہو۔

نیند: غنودگی، جمائیاں، بے چینی کی نیند، سکتہ کے خدشہ کے ساتھ جاگے، پراگندہ خواب، نیند سے جگانا مشکل ہو۔

کمی اور زیادتی: دردسر بیٹھنے سے یا نیچا لیٹنے سے یا ٹھنڈی ہوا میں چلنے سے کم ہوتا ہے۔ آگے کی طرف جھکنے سے اور قریب قریب ہر حرکت سے دردسر بڑھتا ہے۔ زیادہ گرمی یا سردی سے دماغ میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ گرمی سے عموماً تکلیفات بڑھتی ہیں۔ یہاں تک کہ بعض وقت تشنج پیدا ہو جاتا ہے۔ مرطوب موسم میں تکلیفات بڑھتی ہیں۔ بال کٹانے سے دھوپ یا آگ کی گرمی سے بدنتائج پیدا ہوتے ہیں۔ سورج کے ساتھ دردسر بڑھتا اور گھٹتا ہے، شراب سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ درد اندر سے باہر کی طرف آگے سے پیچھے کی طرف جاتے ہیں۔ دبانے سے دردسر کو آرام ہوتا ہے۔ دھوپ میں، گیس کی روشنی میں چولہے کی روشنی سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ اچار سے، منشیات سے، لیٹنے سے، 6 بجے صبح سے 12 بجے دوپہر تک تکلیفات بڑھتی ہیں۔ بائیں جانب، زیادہ ماؤف ہوتی ہے۔ تمام موسم گرما میں دردسر جو سورج کے ساتھ بڑھتا اور گھٹتا ہے۔ جھٹکے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک، درد قلب، دمہ اور دل کے فیل ہونے کی حالت میں فوری سکون کے لیے مدر ٹنکچر ایک قطرہ سے 10 قطرہ تک فی خوراک دی جاسکتی ہے۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر کافیا، اکونائٹ، نکس وامیکا سے زائل ہو جاتا ہے۔

مقابلہ کرو: ایمل نائٹریٹ، اکٹیا ریسی، موسا (سر میں لہروں کا احساس) پٹرولیم اور کرٹیلس (دیکھی بھالی گلیوں اور سڑکوں کا بھول جانا) بیلاڈونا، اپس، ہیوسمس (زہر دیئے جانے کا ڈر) جلسیم (کھڑکی سے پھاندنے کی رغبت) سنگونیر (دردسر سورج کے ساتھ ساتھ) نائٹرک ایسڈ اور بیلاڈونا (جھٹکے سے ذکی الحسی) ملی لوٹس (دردسر چہرے میں ارغوانی رنگ کے ساتھ) لائیکوپوڈیم اور فاسفورس (کندھوں کے درمیان جلن) ڈیجی ٹیلس اور ڈائس کوریا (دردسر جو ناک تک آئے) سکیل (انگلیوں کا پھیل جانا) ایمل نائٹریٹ، سلفر، سنگونیریا (سن یاس کے زمانہ میں تمتماہٹ کے دورے)۔

گلیسرینم (Glycerinum)

Chemical Symbol:

CH0 OH. CHOH CH2 OH

Synonyms: Glycerine

ہومیوپیتھی میں جب اس دوا کی طاقتیں اٹھائی جاتی ہیں، تو یہ دوا بہت گہرا اثر کرتی ہے۔ ریشوں کے اندر نشوونما پیدا کرتی ہے اور اسی لیے یہ دوا سوکھے کی بیماری میں کمزوری میں دماغی اور جسمانی کمزوری میں اور ذیابیطس

میں مفید ہے۔

یہ دوا مقدم اثر میں نشوونما کے اندر ابتری ڈالتی ہے مگر اس کا اثر ثانی نشوونما کی حالت کو بڑھاتا ہے۔

علامات

سر: بھرا معلوم ہونے کے ساتھ دماغی طور پر پراگندگی حیض سے دو دن قبل شدید دردسر، گدی میں بھاری پن۔

ناک: ناک بند، چھینکیں، تحریک پیدا کرنے والا نزلہ، بلغمی جھلیوں میں رینگن کا احساس، دماغ سے رطوبت قطرہ قطرہ حلق میں گرے۔

سینہ: بار بار ہونے والی چھوٹی کھانسی سینہ میں کمزوری کے ساتھ سینہ بھرا معلوم ہو، انفلوئنزہ سے پیدا شدہ نمونیا۔

مثانہ: ...ب مقدار میں زیادہ، بار بار ہو، وزن متناسبہ بڑھ جائے، شکر بھی بڑھ جائے ذیابیطس۔

آلات تناسل زنانہ: حیض مقدار میں زیادہ، زیادہ وقت تک رہے۔ رحم میں نیچے دبانے والے بوجھ کے ساتھ، عام کمزوری۔

ہاتھ اور پاؤں: پاؤں درد کریں، گرم ہوں اور بڑے محسوس ہوں، بائی کے درد مسلسل رہیں۔

طاقت: نمبر 30 اور اونچی طاقتیں ڈاکٹر گرگ نے اس دوا سے بہت سے مریض ذیابیطس کے درست کیے ہیں۔ وہ بہت اونچی طاقت میں اس دوا کو استعمال کرتے ہیں۔

ایک چھوٹے چمچے میں خالص گلیسرین اور لیموں کا رس ملا کر دن میں تین بار دینا سخت قسم کی کمی خون کے لیے مفید بتایا جاتا ہے۔

تعلق: مقابلہ کرو، لیکٹک ایسڈ جلسی میم کلکیریا۔

گلیکوماھانڈراشیا (Glechoma Hederacea)

Natural Order: Labiatae

Synonyms: Ground Ivy

یہ دوا بواسیر میں اس وقت کام آتی ہے۔ جب مبرز میں تحریک اور سیلان خون ہو، مبرز میں درد کا احساس ہوتا ہے۔ اسہالوں میں اور اس کھانسی میں جس میں کہ حنجرے کے اندر تحریک ہو، مفید سمجھی جاتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

گمبوجیا (Gambogia)

Natural Order: Guttiferae

Synonyms: Gracinia Morella Gummi Gutti

ہومیوپیتھی میں اس دوا نے اسہال کے لیے کافی شہرت حاصل کی ہے۔ خصوصاً بوڑھے آدمیوں کو جب پانی کے سے، مقدار میں زیادہ دست شروع ہو جائیں تو یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ دستوں کے قبل ناف کے گرد ازحد کٹن ہوتی ہے۔ مسلسل حاجت کے بعد دست یکا یک خارج ہوتا ہے۔ دست کے بعد بہت کچھ سکون ہو جاتا ہے۔ دست زرد اور خون ملے ہوتے ہیں۔ دستوں کے وقت مقعد میں جلن، چھیلن اور سوزش ہوتی ہے۔

گمبوجیا کے اندر شدید تے اور دست غشی کے ساتھ بھی پائے جاتے ہیں۔ اوپر بیان کردہ مضمون سے یہ نہ خیال کرنا چاہیے کہ گمبوجیا کا اثر صرف آنتوں تک محدود ہے بلکہ اس کا اثر آنکھوں میں، حلق میں اور بائی کی تکلیفات میں بھی ہوتا ہے۔ کمر میں درد، جیسے چوٹ یا موچ آگئی ہو کمر چوٹ لگ جانے کے بعد یہ دوا بہت حد مفید ہے۔ دبچی میں کچلے جانے والے درد پائے جاتے ہیں مگر جلن دار درد کی نمائش اس دوا میں زیادہ ملتی ہے۔ جگر میں جلن بھی دیکھی جاتی ہے چنانچہ جگر میں اس کا اثر بہت نمایاں ہوتا ہے اور جگر کے لیے یہ ایک بہترین دواؤں میں سے ہے۔ نوبت بھی اس میں پائی جاتی ہے، تمام جسم میں پھوڑے کا سا درد۔

علامات

سر: چکر صبح کے وقت اٹھنے پر آرام کرنے کی حالت میں اور حرکت کے دوران چاند میں درد ایسا معلوم ہو جیسے چوٹ آگئی ہے۔ زیادہ تر قبل دوپہر جس کی کمی کھلی ہوا میں ہو، سر میں بھاری پن اور غنودگی، سر میں تمتماہٹ، پسینہ کے ساتھ۔

آنکھ: اندرونی کوے میں خارش، آنکھ ملنے کے بعد آنکھ سے تیز سوزش پیدا کرنے والے آنسو بہیں، جن میں کمی کھلی ہوا میں ہو رات کے وقت پپوٹے چپک جائیں۔ صبح کے وقت پپوٹوں میں جلن، شام کے وقت آنکھوں میں شدید خارش، آنکھوں میں شدید جلن اور روشنی برداشت نہ ہوسکے۔ شام کے وقت یا بعد دوپہر جس میں کمی کھلی ہوا میں چلنے سے ہو مگر صبح کے وقت تکلیف پھر عود کر آئے۔

ناک: دن کے وقت چھینکیں، شدید مزمن چھینکیں، داہنے نتھنے میں زخم جلن دار درد کے ساتھ، ناک میں رطوبت کی زیادتی جس میں سے پیپ کا سا تعفن آئے، داہنے نتھنے میں خشکی۔

حلق: حلق کے داہنے طرف شدید ڈنگ کا سا احساس، نگلتے وقت حلق کے داہنے طرف ڈنگ لگنے کے سے درد، گردن کو باہر سے چھونے سے حلق میں پھوڑے کا سا درد ہو، حلق میں کھرکھرا پن اور جلن جس کی وجہ سے مسلسل کھنکھارا جائے، حلق متورم محسوس ہو۔

آلات ہضم: دانتوں کے کناروں پر سردی کا احساس معدے میں بے حد تحریک، جلن ٹیس، زبان اور حلق میں خشکی، غذا کے بعد معدے میں درد، فم معدہ میں ذکی الحسی، پاخانہ کے بعد شکم میں درد اور ریاح سے ابھار، شکم میں گڑگڑاہٹ، پیچش کمر میں درد کے ساتھ، اسہال یکا یک اور زرد سے مسلسل دستوں کے ساتھ، دست صفراوی، پاخانہ کے بعد مروڑ اور مقعد میں جلن، آنتوں کے مقام میں دبانے سے ذکی الحسی، موسم گرما میں بوڑھے آدمیوں

کے پانی کے سے پتلے اسہال، دمچی میں درد، جگر میں درد، شدید قے اور پاخانے، کمزوری (غشی کی حد تک) کے ساتھ، غذا سے نفرت، معدے میں زخم کا سا درد جو کھانے کے بعد غائب ہو جائے۔ بار بار ریاح کے اخراج خصوصاً شام کو اور رات کے وقت، سخت پاخانہ جس کے بعد مقعد میں جلن ہو، زرد اور سبز دست جس میں آنوں ملی ہو اور جن کے قبل ناف کے گرد شدید کٹن ہو۔

اعضاء: کمر میں درد جیسے کوئی پٹی گئی ہو یا چوٹ لگی ہے۔ دمچی کی ہڈی میں کترن، پنڈلی میں اینٹھن پاؤں کی انگلیوں میں سکڑن کے ساتھ پاؤں میں بھاری پن۔

مخصوص خواص: جسم کے مختلف حصص میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس اور خارش، چوٹ کے سے درد، کندھوں میں پھٹن، مختلف حصص میں جلن، جلن دار اور ڈنگ لگنے کے سے درد، پریشانی کے ساتھ ہی ساتھ حدت۔

بخار: جاڑا خالی ڈکاروں، جمائیوں، پیاس، کمر میں درد اور تمام جسم پر چونٹوں کے کاٹنے کے سے احساس کے ساتھ، شام سے صبح تک جاڑا جو پیٹھ سے شروع ہو اور جس کے ساتھ تمام جسم ٹھنڈا ہو، شدید بخار، پریشانی اور پسینہ کے ساتھ، رات کے وقت تمام جسم پر پسینہ۔

کمی اور زیادتی: بہت سی علامات حرکت سے اور کھلی ہوا میں کم ہوتی ہیں، شام کے وقت اور رات کو تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

ڈاکٹر ابراہام کا خیال ہے کہ اس دوا کو پھیپھڑوں کی دق میں پھیپھڑوں پر ملنا بہت مفید ثابت ہوتا ہے چنانچہ ابتدائی دق اس کے خارجی استعمال اور دیگر علامات کے بموجب اندرونی ادویہ سے چند ہفتوں میں درست ہوتی ہے۔

تعلق: اس کا اثر کیمفر، کافیا، کالوسنتھ، کالی کارب، اوپیم سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: ایپوسائنم کین (پاخانہ یکایک نکلے لیکن گمبوجیا میں پاخانے کے پہلے کٹن ہوتی ہے۔ جس کو پاخانہ کے بعد آرام ہوتا ہے۔)

کروٹن ٹگ (دست پچکاری کی طرح چلتے ہیں لیکن گمبوجیا میں کروٹن کی طرح دستوں کی زیادتی کھانے یا پینے کے بعد نہیں ہوتی)۔

گمی گٹی (Gummi Gutti)

Synonyms: Gambogia

دیکھیے...... گمبوجیا

گن پاؤڈر (Gunpowder)

Synonyms: Black Gunpowder; Carbon, Sulphur, Potassium Nitricum.

زمانہ قدیم کی بارود

اس دوا میں کاربن، سلفر اور پوٹاشیم نائٹریٹ ملے ہوئے ہیں، فوجی سپاہیوں میں عام طور پر سوزاک، آتشک اور خون کی خرابی خصوصاً پھوڑوں میں استعمال ہوتی رہی ہے۔ لندن پولیس اس کو پھوڑوں کی دوا سمجھتی ہے چنانچہ ان کا مقولہ ہے کہ چھ پیسے کا گن پاؤڈر بازار سے خرید لو اور ایک چونی بھر رات کے وقت اور صبح یعنی دو بار دن میں، چار روز کھاتے رہو، کچھ وقت کے لیے چھوڑ کر اگر ضروری ہو تو دوبارہ استعمال کرو۔ پھوڑے درست ہو جائیں گے اور خون صاف ہو جائے گا۔ یہ خیالات لندن پولیس میں مروج ہیں، کین رولینڈ انچر نے بتایا کہ گڈریے عام طور پر اپنی روٹی اور مکھن پر اس کو چھڑکتے ہیں تا کہ بھنبھڑوں سے خارش کا کوئی اثر ان کو نہ ہو۔ ڈاکٹر کلارک نے اس دوا کو 2x میں اپنے اوپر آزمایا، آزمائش میں ان کو داہنی بھوں اور ناک کے داہنی طرف خارش ہوئی جو پک گئی اور مستقل نشان اس خارش کے موجود رہے۔

ڈاکٹر کلارک کا خیال ہے کہ یہ جنگ کی دوا ہے۔ مطلب یہ کہ گن پاؤڈر 1x میں دافع سمیات ہے اور تمام ایسے زخموں کو جن کے اندر سمی کیفیتیں شروع ہو جائیں، مفید ثابت ہوتا ہے مگر سب سے بہتر کام یہ اس وقت کرتا ہے جبکہ خون کے اندر زہر آ گیا ہو۔ یہ دوا زخموں میں گنگرین کے لیے حفظ تقدم کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ جب پھوڑے بار بار نکلیں تو بھی اس کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔ بعض جگہ اس کا جوشاندہ بچوں کے کیڑے نکالنے کے لیے نہایت کامیابی سے استعمال کیا جاتا ہے۔ گن پاؤڈر بہت سی قسم کی پکنے کی کیفیتوں میں کام دیتا ہے۔ اسی بنا پر ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ ایسی حالتوں میں بلا تامل دوسری منتخب شدہ بالمثل ادویہ کے ساتھ یکے بعد دیگرے اس کو استعمال کیا جا سکتا ہے کیونکہ یہ کسی دوا کے اثر میں خلل انداز نہیں ہوتی۔

گن پاؤڈر کا سب سے بڑا استعمال سمی، بلغمی اور زہریلی طبیعتوں میں ہوتا ہے۔ خصوصاً جب ان کے ساتھ پھوڑے پھنسیاں ورم اور جلد کی بدرنگی موجود ہو چونکہ اس دوا میں خون کے اندر زہر بہت نمایاں ہوتا ہے۔ اس لیے کاربنل کے لیے یہ بہترین ادویہ میں سے ہے۔ ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ دوران آزمائش اس دوا سے اگزیما (اکوتہ) پیدا ہوا۔ مصنف نے اس دوا کو اگزیما میں مفید پایا ہے۔ ڈاکٹر لیمن کے خیال کے مطابق یہ ناسور کی حالت میں ایک بہترین دوا ہوا کرتی ہے۔

دانتوں کے اندر زخم رہتے ہوئے اگر (دانتوں کو) نکلوا دیا جائے تو ایک ناسور بن جاتا ہے۔ جلد مندمل نہیں ہوتا۔ ایسی حالت میں یہ دوا شافی سکیریا سے کہیں بڑھ کر کام کرتی ہے اور ناسور کو جلد مندمل کر دیتی ہے۔

طاقت: نمبر 3x۔

گاہ گاہ ہیپر سلفر کی خوراک گن پاؤڈر میں دینا بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ خارجی طور پر اس کے ساتھ کیلنڈولا کے محلول کا استعمال مناسب ہوا کرتا ہے۔ غدودوں کی متعدی تکلیفات میں تھوجا، سلیسیا، برٹیا کارب کے مشابہ ہے۔

گورانا (Guarana)

Natural Order: Sapindaceae

Synonyms: Paullinia Sorbilis. Brazilian Cocoa.

دیکھئے......پولیپا سارہیلس

گواریا ٹرکلائیوڈز (Guarea Trichilloides)

Natural Order: Meliaceae
Synonyms: Red Wood
Parts Used: The bark
Tincture: Drug Strength 1/10

اس دوا سے آنکھوں کی تکلیفات، آنکھ کی بدرنگیاں اور ناخونہ درست ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر آر کے گھوش نے اس سے ان تکلیفوں کے صحت یاب کرنے میں کافی مدد لی ہے چنانچہ ان کا خیال ہے کہ گواریا مدر ٹنکچر کا ایک قطرہ ایک ڈرام پانی میں ملا کر محلول استعمال کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

سر میں اس امر کا احساس جیسے کہ دماغ آگے کی طرف گر رہا ہے اور یہ احساس جیسا کہ سر میں چوٹ لگی ہے جس سے سرن ہوگیا ہے اور دماغ میں سوچنے کی طاقت نہیں رہی۔ آنکھ کی علامتیں اور قوت سامعہ میں کمی یکے بعد دیگرے مشاہدہ ہوئی ہیں۔ دو حیضوں کے درمیان خون کا سیلان بھی پایا جاتا ہے۔ ہڈیوں کی جھلیوں میں درد جلد پر چٹے اور خارش کے دانے جلن کے ساتھ پائے جاتے ہیں۔ پسینہ سے تیز بو آتی ہے۔ سکڑن کے احساس تمام جسم میں موجود ہوتے ہیں۔ تمام جسم میں یکا یک جھٹکے، چوٹوں کے سے درد، گہرے سرخ رنگ کا سلی پھوڑا اس سے درست ہوتا ہے۔ کھلی ہوا میں نیند کا غلبہ، بہت سی علامات ناک اور گلہریوں میں بھی مشاہدہ ہوتی ہیں۔

علامات

سر: اس امر کا احساس جیسا کہ دماغ آگے کی طرف گر رہا ہے۔ سر میں چوٹ کا سا احساس، چکر جب جھکا ہو۔ اشیاء کی اوپر والی جانب نیچے کو دکھائی دے، پیشانی میں سکڑن، بھاری پن اور صدمے، گدی میں سکڑن اور ہتھوڑے لگنا۔

آنکھ: آشوب چشم، آنسوؤں کے غدودوں کا متورم ہونا، ڈھیلوں میں ایسا درد جیسے رونے کے بعد ہوتا ہے۔ ڈھیلے میں پھاڑنے والا درد، تناؤ، پتلیاں پھیلی ہوئیں، اشیاء سلیٹی رنگ کی معلوم ہوں۔ بحالت چکر اشیاء کا اوپر کا حصہ نیچے معلوم ہو، آنکھوں کی علامات قوت سامعہ میں کمی کے ساتھ یکے بعد دیگرے ہوں۔ بخار کے دوران آنکھوں میں درد، آنکھوں سے بیماری ٹپکے، آنکھوں کے نیچے ورم، ناخونہ۔

آلات تناسل زنانہ: دردزہ رک جائے، نفاس مقدار میں کم، حیض کے بعد متعفن لیکوریا، دو حیضوں کے درمیان خون کا سیلان، شرم گاہ پر کھجلی۔

آلات تنفس: کھانسی خشک بھونکنے والی، شدید گہری یا بلغم کے ساتھ، کھانسی جس کے ساتھ پسینہ، درد اور سینہ میں اکڑن کا احساس ہو، کھانسی رونے کے بعد، نیند آنے پر، جاڑا لگنے کے بعد، جبڑے میں تحریک، تنفس سرد آہوں کا سا، بحالت جاڑا، تنفس میں دقت، سینہ میں کھوکھلے پن کا احساس، آلات تنفس کی علامات، گلے پر ہاتھ رکھنے سے بڑھ جائیں۔

اعضاء: جوڑوں میں کڑکن، ہڈیوں میں رات کے وقت درد، ہڈیوں میں چوٹ کا سا درد، ہڈیوں کا سڑنا۔

جلد: جلد پر زرد چٹے، کانوں کے پیچھے کھجلی کے دانے، خارش، گہرے سرخ رنگ کا سلی پھوڑا۔

بخار: جاڑے کے بعد بخار پسینہ کے ساتھ، جسم کے اوپر والے حصہ میں حدت، ہڈیوں میں ٹھنڈک، پسینہ، کھانے کے دوران اور کھانے کے بعد، پسینہ سے تیز بو۔

کمی اور زیادتی: علامات تیزابوں سے اور ٹھنڈے پانی سے بڑھتی ہیں۔ گرم چیزوں کے پینے سے اور گرم کپڑے لپیٹنے سے آرام محسوس ہوتا ہے، ہڈیوں میں دردرات کے وقت بڑھ جاتے ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو۔ دو حیضوں کے درمیان خون (بووسٹا) کروٹیلس (سر پر چوٹ کا احساس) آرنیکا (چوٹیں) مرک اور سلیشیا (ہڈیوں میں درد)۔

گواؤ (Guao)

Natural Order: Anacardiaceae
Synonyms: Comocladia dentata, Bastard Brazil wood.
Parts Used: Leaves and bark.
Tincture: Drug Strength 1/10.

دیکھئے......کوموکلیڈیا

گوائیکم (Guaiacum Officinale)

Natural Order: Zygophyllaceae
Synonyms: Jamaica Guiacum
Parts Used: The Resin
Tincture: Drug Strenth 1/10.

یہ دوا بہت گہرا اثر کرنے والی اور اینٹی سورک ہے۔ یہ بائی کے دردوں میں، گٹھیا میں کام آتی ہے۔ پیشاب اور پسینہ بڑھاتی ہے۔ حال ہی میں ایلو پیتھی میں اس دوا کا استعمال ہونے لگا ہے۔ اس کا اثر بلغمی جھلیوں پر عضلات پر، جوڑوں پر اور ہڈیوں پر ہوتا ہے چنانچہ یہ جوڑ بندوں کو سکیڑ دیتی ہے اور بدوضعی پیدا کر دیتی ہے۔ جوڑوں پر گٹھیاوی گانٹھیں نمودار ہو جاتی ہیں۔ ان تکلیفات میں جہاں گوائیکم دوا ہوتی ہے۔ ماؤفہ حصص چھونے سے ذکی الحس ہوتے ہیں اور گرمی سے یا سینکنے سے ان کی تکلیفات بڑھتی ہیں۔ سفلس اور ان لوگوں کے بائی کے دردوں میں جنہوں نے پارے کا زیادہ استعمال کیا ہو یہ دوا بیش قیمت سمجھی جاتی ہے۔ حلق کے غدود متورم ہو جانے میں یا آتشکی حلق کے درد میں یہ دوا مفید ہوتی ہے اور ایسے حالات میں حلق میں جلن اس کی رہنما کن علامت ہے۔ ڈاکٹر اوزانم لکھتے ہیں کہ گوائیکم میں بیلاڈونا، ایپس اور برٹیا کارب کی مخلوط علامات ملتی ہیں چنانچہ بیلاڈونا کی سرخی، ایپس کا ورم اور

ہونا کاربب کے غدودوں کے پکنے کا اندیشہ تھا کہ یہ ورم تھا جو سخت سرخ تھا اور اس میں سخت درد تھا۔ ورم آتشک کی وجہ سے تھا اور اس بات کا اندیشہ تھا کہ یہ ورم پک جائے گا اور ناسور کھانے لگے گا۔ مرک کار، نائٹرک ایسڈ اور میزیریم، سکم اور مرکیورس دیئے گئے لیکن فائدہ نہ ہوا، آتشکی ورم بڑھتا گیا۔ خیالات میں پراگندگی، پست حوصلگی اور کمزوری حافظہ پیدا ہوگئی، گوائیکم 3 دیا گیا۔ دوسرے ہی دن تکلیف میں کمی ہونے لگی۔ 14 دن کے اندر تمام تکلیف جاتی رہی، مریض ہشاش بشاش ہوگیا، حافظہ درست ہوگیا اور ہمیشہ کے لئے شفایاب ہوگیا۔

گوائیکم کی رطوبتیں بہت متعفن ہوتی ہیں۔ منہ میں، حلق میں، معدے میں جلن کا احساس، معدہ میں سوئیاں چبھنے کے درد جو آگے سے پیچھے کی طرف یا نیچے سے اوپر کی طرف جائیں۔ ان کی زیادتی حرکت سے اور گہری سانس لینے سے ہوتی ہے۔ داہنے پستان کے نیچے سے تیز درد جو کندھے تک جائے اور قریب دوپہر کو ہو۔ اس سے درست ہوتا ہے۔ دماغی علامتیں، کمزوری حافظہ، محنت سے نفرت، غمگینی، پست حوصلگی، چڑچڑاپن اور ضد ہیں۔ دماغ میں ڈھیلے پن کا احساس مشاہدہ ہوتا ہے۔ سر اور چہرہ کے بائیں جانب کا اعصابی درد جو گردن تک جائے۔ کھوپڑی میں چیرنے والے درد، آنکھوں میں اور ناک میں ورم اور درم کا احساس، آنکھیں باہر نکلی محسوس ہوں، بعد دوپہر اور شام کے وقت شدید بھوک اس امر کو ظاہر کرتی ہے کہ اس کا تعلق سلفر سے ہے اور اس لیے اینٹی سورک ہے۔ ایک عجیب بات یہ ہے کہ سیب کی خواہش زیادہ ہوتی ہے۔ جس سے آلات ہضم کی تکلیفات میں آرام ہوتا ہے۔ دودھ اور غذا سے عموماً نفرت ہوتی ہے۔ ریاح بھی اس کے اندر نمایاں ہیں، حلق میں بلغم کے احساس سے تنگی، ہر روز صبح کے وقت پانی کے سے پتلے بلغم کا بہت زور لگا کر قے کرنا اور قے کے بعد کمزوری کا احساس بھی اس کا مخصوص نشان ہے۔ کالرہ طفلی میں بچوں کا چہرہ بوڑھوں کا سا ہوتا ہے۔ صبح کے دست سلفر ہوتے ہیں۔ صبح کے دستوں کے ساتھ جلد خشک ہوتی ہے اور جاڑا ہوتا ہے، قبض میں پاخانہ سخت اور خشک ہوتا ہے، ٹوٹ ٹوٹ کر گرتا ہے اور سخت متعفن ہوتا ہے۔ مثانہ میں بھی کچھ علامتیں بہت نمایاں ہیں مثلاً پیشاب کر چکنے کے بعد بھی مسلسل حاجت، پیشاب مقدار میں زیادہ اور متعفن، پیشاب کی بے سود حاجت کے بعد مثانہ کی گردن میں سوئیاں چبھیں، پیشاب کرتے وقت جلن، پستانوں پر جاڑا رینگتا ہے۔ آلات تنفس پر کچھ علامات نمایاں ہیں۔ منجملہ جن کے کھانسی خشک یا مقدار میں زیادہ بلغم کے ساتھ یا بلغم مقدار میں زیادہ خون ملا، ہوا کی نالی اور حنجرہ میں شدید تشنجی دوری تکلیفات دھڑکن کے ساتھ جن سے حرکت میں دقت ہو اور دم گھٹتا محسوس ہو، کندھوں کے درمیان سکڑنے والے درد، پیٹھ پر جاڑا، سردی لگ جانے کے بعد اعضاء میں شدید درد، کپڑوں کا تر محسوس ہونا، کھلی ہوا میں چلنے سے سر پر پسینہ اور معدے کی تکلیفات کا ہر گرمی میں عود کر آنا بھی اس میں پائے جاتے ہیں۔ درد دانت جب دانتوں کو دبایا جائے۔

ڈاکٹر وڈ ے نے ایک مریضہ کو جو کئی سال سے گٹھیاوی ورم میں مبتلا تھی۔ گوائیکم نمبر 30 دیا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ انہوں نے پھر گوائیکم نمبر 1 دیا۔ چند ہی گھنٹوں کے بعد ورم کم ہونے لگا اور درد بہت ورم کو تحلیل کر دیا اور درد کو سکون دیا۔ اس ٹانگ کی ران کے اوپر ایک دنبل تھا جس میں ناقابل برداشت درد تھا۔ گوائیکم نمبر 1 دیا گیا اور 6 گھنٹہ کے اندر دنبل پھوٹ کر بہہ گیا۔ کئی موقعوں پر ڈاکٹر وڈ ے نے گوائیکم کو خنازیری اور گٹھیاوی دنبلوں کو درست کرنے کے لیے استعمال کیا۔

گوائیکم کے مریض بائی والے گٹھیا کے ہوتے ہیں یا ان کے اندر تپ دق کا تاثر ہوتا ہے۔ ایسے مریضوں کو اکثر اسہال ہوتے ہیں۔ ان کے جوڑ بند چھوٹے ہوتے ہیں۔ ان کو اکثر دنبل نکلا کرتے ہیں۔ نزلاوی تکلیفات کے بھی شکار رہتے ہیں۔ گوائیکم میں جوڑ متورم ہو جاتے ہیں اور درد کرتے ہیں، بائی کے درد لیڈم، لیک کنس، نیم اور پلسا ٹیلا کی طرح سینکنے سے یا گرمی سے بڑھ جاتے ہیں اور ٹھنڈ سے ان میں سکون ہوتا ہے۔ ہڈیاں آنچ کی طرح ہو جاتی ہیں۔ ٹانگ اور ٹخنے کی ہڈیاں اس میں خصوصاً ماؤف ہوتی ہیں۔ گوائیکم کے مریضوں کا نزلہ عموماً اعضاء پر گرتا ہے۔ اعضاء درد کرنے لگتے ہیں اور ذرہ سی محنت سے یا حرکت سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

دق کے آغاز میں یہ دوا سٹکٹا، سلفر اور ٹیوبرکیولینم کے مانند ہے۔

اعضاء میں سکڑن اور اکڑن پائی جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے اعضاء میں حرکت کی طاقت نہیں رہتی۔ مریض کو بار بار انگڑائیاں لینے کی خواہش ہوتی ہے۔ جسم سے میل کی سی بو۔ سلیشیا، ہیپر اور مرکری کی طرح دنبلوں کو پکانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

علامات

دماغ: حافظہ کی کمزوری، اکثر بھول جانا خصوصاً ناموں کا، ضدی خیالات جاتے رہیں، خیالات آہستہ آہستہ سمجھ میں آئیں۔ سستی اور حرکت سے ڈر۔

سر: سر کے ایک جانب بائی کے درد جو گردوں تک جائیں، سر اور چہرہ میں گٹھیاوی اور بائی کا درد جو گردوں تک جائیں۔ کھوپڑی میں چیرنے والے درد جن کی زیادتی سرد مرطوب موسم میں ہو، سر متورم محسوس ہو اور خون کی نالیاں ابھری ہوئی۔ ایک سوئی چبھنے پر درد ختم ہوں۔ خصوصاً سر میں، دماغ میں اوپر کی جانب بھالے لگنے کے سے درد، کھلی ہوا میں چلتے وقت پیشانی اور سر پر پسینہ، احساس جیسے دماغ ڈھیلا ہے۔

کان: شدید درد بائیں کان میں چبھن کے ساتھ، کان کا درد جب ختم ہونے لگے تو اس کی آخری چمک سوئی چبھنے کے درد کی طرح سر میں ختم ہو۔

چہرہ: چہرہ میں سرخی اور درد کرنے والا ورم، رخساروں کی ہڈیوں اور اعضاء میں درد جیسے چاقو گھونپے گئے ہوں، سر، گردن اور چہرے کے بائیں جانب کا اعصابی درد روزانہ چھ بجے شام سے چار بجے صبح تک۔

حلق: حلق میں بائی کا درد اور حلق کے عضلات میں کمزوری، حلق میں خشکی، جلن، ورم، کانوں کی طرف سوئیاں چبھیں، حاد قسم کا حلق کے غدودوں میں ورم، حلق میں آتشکی درد، حلق خشک، کسی چیز کو سوائے پانی کے گھونٹ یا دوسری سیال کے نہ نگل سکے۔ غدودوں کا حاد ورم خصوصاً داہنے کا۔

معدہ: زبان پر میل، سیبوں کی اور دوسرے میوں کی خواہش، دودھ سے نفرت، معدہ میں جلن، فم معدہ میں سکڑن، خالی ڈکاریں، متلی جو حلق میں چپچپے بلغم کے بھرے ہونے کے احساس سے پیدا ہو، معدہ کی تکلیفات ہر موسم گرما میں بڑھ جائیں اور ان کے ساتھ خون کی بو ہو، معدے میں درد اور اینٹھن۔

شکم: شکم میں ریاح، ہیضہ، طفلی، قبض، پاخانہ سخت اور ٹوٹ جائے، شکم میں خالی پن کا احساس، ریاح کا اجتماع اور گڑگڑاہٹ کے ساتھ، گلہریوں میں درد جیسے فتق سے ہو، شکم میں عضلات میں اینٹھن۔

مثانہ: پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب کی مقدار میں زیادتی کے ساتھ، پیشاب کرنے کے بعد تیز سوئیوں کا چبھنا، مسلسل حاجت۔

آلات تنفس: دم گھٹنے، خشک تنگ کھانسی، کھانسنے کے بعد سانس سے تعفن، پھیپھڑوں کی بیرونی جھلی یعنی پلورا میں سوئیاں چبھیں، پسلیوں کے ہلنے سے سینہ میں درد ہو، سانس میں تنگی ہو جب تک کہ بلغم نہ نکل جائے۔ خشک کھانسی، احساس کے ساتھ، جیسے فم معدے میں کافی ہوا نہیں ہے۔ خشک کھانسی جس کو ذرا سا بلغم نکلنے سے سکون ہو، کھانسی متعفن مواد کے بلغم کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ: بغیر شہوانی خوابوں کے انزال، سوزاک کا سا مواد۔

آلات تناسل زنانہ: بائی کی مریضاؤں میں خصیۃ الرحم میں ورم اور درد حیض کی بے قاعدگی، درد والے حیض اور مثانہ میں تحریک کے ساتھ۔

پیٹھ اور گردن: سر سے گردن تک درد، گردن کی پشت میں درد، گردن میں اکڑن اور کندھوں میں درد، کندھوں سے گدی تک سوئیاں چبھیں، دونوں کندھوں کے درمیان سکڑن والے درد، پیٹھ کے ایک جانب پھٹن اور گولی لگنے کے سے درد، بعد دوپہر پیٹھ میں جاڑا، دن کے وقت پیٹھ میں جلن دار خارش۔

اعضاء: کندھوں میں بازوؤں میں اور ہاتھوں میں بائی کے درد، درد جو بڑھتے جائیں، جوڑوں میں کانٹے چبھنے کے سے درد، عرق النساء اور درد کمر، گٹھیاوی درد سکڑن کے ساتھ، اکڑن جس میں حرکت نہ ہو سکے، ٹخنے میں درد جو ٹانگ تک جائے جس کی وجہ سے لنگڑا پن پیدا ہو، جوڑ متورم اور درد کریں اور بوجھ یا دباؤ کو برداشت نہ کر سکیں۔ ان دردوں میں سینک اور گرمی برداشت نہ ہو سکے۔ اعضاء میں ڈنگ لگنے سے درد، وجع مفاصل کے درد اعضاء میں سکڑن کے ساتھ ماؤفہ اعضاء میں گرمی کے احساس، رانوں میں کھنچاؤ خصوصاً داہنی میں جیسے اعضاء چھوٹے ہو گئے ہیں، چلتے وقت سستی کے ساتھ، جن کی زیادتی چھونے سے اور کمی بیٹھنے سے ہو، انگڑائیوں کی بے حد رغبت جس کی وجہ سے اعضاء کو پھیلانا پڑے جو تمام جسم میں بے چینی کے احساس سے پیدا ہوں، ہڈیوں کے سروں کا بڑھ جانا، اعضاء میں سن ہونے کا احساس۔

مخصوص خواص: ماؤف حصص میں گرمی کا احساس، لاغری، جوڑوں میں بائی کے درد جن پر گرمی برداشت نہ ہو سکے۔ تمام رطوبتیں متعفن، زیادہ تر علامات بیٹھی ہوئی حالت میں صبح کے وقت اٹھنے کے بعد یا شام کے وقت لیٹنے سے قبل ظاہر ہوتی ہیں۔

نیند: بعد دوپہر سونے کی بے حد خواہش، نیند سے اکثر جاگنا، مریض ایسا محسوس کرے جیسے گر رہا ہے۔

کمی اور زیادتی: حرکت سے، گرمی سے، سرد مرطوب موسم میں، دبانے سے، چھونے سے، 6 بجے شام سے صبح 4 تک تکلیفات بڑھتی ہیں، بیرونی دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ انگڑائی لینے سے عام بے چینی کو سکون ہوتا ہے۔ ہر موسم گرما میں معدے کی تکلیفات میں نوبت پائی جاتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 6 تک۔

تعلق: گوائیکول (Guaiacol) سوزاک میں استعمال ہوتی ہے۔ جب خصیہ متورم ہو جائیں تو اس دوا کا ایک حصہ اور ویسلین پندرہ حصہ ملا کر مرہم بنانا چاہیے۔ متورم خصیوں کے لیے مفید بتایا جاتا ہے۔

گوائیکم کا اثر نکس سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا کاسٹکم، رسٹاکس کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون: مرک (بائی کے درد، گٹھیا اور سفلس کے بعد) سلفر (ہیضہ طفلی کے بعد) کاسٹکم کے بعد گوائیکم کو استعمال کرنا چاہیے۔

مقابلہ کرو: برائی اونیا (مزمن بائی کے درد، جب جوڑ بدوضع ہو جائیں، حرکت سے زیادتی، دق کا دوسرا درجہ، ذات الجنب) کالوسنتھ (بائی کے درد کے بعد سکڑن) کاسٹکم (گوائیکم کی بہ نسبت بہتر ہے اور کاسٹکم کے بعد بہتر کام کرتا ہے۔ بشرطیکہ گٹھیا یا بائی سے تمام اعضاء میں بدوضعی پیدا ہو جائے اور حرکت کی کوشش پر تکلیف بڑھ جائے، خصوصاً جب جوڑوں پر گٹھیاوی گانٹھیں موجود ہوں (کالی، آئیوڈ، مزریم، فائی ٹولاکا، روڈوڈنڈرن، سٹلنجیا۔)

گوانو (Guano)

Synonyms: Bildemenure

یہ دوا ان شدید سر کے دردوں میں جن میں سر کے گرد کسی پٹی بندھی ہوئی محسوس ہو، نتھنوں، پیٹھ، رانوں اور آلات تناسل کی خارش کبھی جاتی ہے۔ اس کی علامات نزلاوی بخاری سے ملتی جلتی ہیں۔

گوائیکو (Guaco)

Natural Order: Compositac

Synonyms: Milkania Guaco Tincture or decoction of leaves.

یہ دوا سانپ کے کاٹے، دیوانے کتے کے کاٹے، ہیضہ، کینسر کے لیے کافی شہرت حاصل کر چکی ہے۔ ہومیوپیتھی میں جب اس کی آزمائش کی گئی تو چاولوں کی پیچ کے سے دست ہیضہ کی طرح مشاہدہ ہوئے نیز کتے کاٹے کی

طرح رقیق اشیاء نگلنے میں دقت بھی پائی گئی۔ایک آزمائش کنندہ کے پیشاب میں فاسفیٹ کی زیادتی ہوگئی۔ایک آزمائش کنندہ عورت نے جب اس کے جوشاندہ کو چار ماہ تک جاری رکھا تو اس کو سیلان الرحم متعفن تیز سوزش پیدا کرنے والا، مقدار میں زیادہ شروع ہوگیا۔ بہتے وقت رانوں کو چھیل دیتا تھا اور کپڑے پر زرد داغ ڈال دیتا تھا۔اس عورت کو یہ محسوس ہوتا تھا جیسے اس کے اندر سے آگ کے شعلے نکل رہے ہیں۔اس دوا میں خارش، لرزہ اور ٹیس بھی پائی جاتی ہے۔ایک اور آزمائش کنندہ کی ریڑھ اور گدی میں سخت ترین درد ہوئے۔زبان کا فالج اور نگلنے میں دقت بھی واقع ہوئی، تلوؤں میں جلن اور چبھن۔

اس کے درد چوٹ کی طرح سے ہوتے ہیں۔یہ اوپر سے نیچے کو جاتے ہیں۔علامات رات کے وقت اور حرکت سے بڑھتی ہیں۔

ہومیوپیتھی میں یہ دوا بچھو اور سانپ کے کاٹنے میں استعمال ہوتی ہے۔ سفلس اور کینسر میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔آلات تناسل زنانہ کے علاوہ اسہال و پیچش میں جبکہ کمر اور رانوں میں درد ساتھ ہو استعمال ہوتی ہے۔اس کا اثر زیادہ تر نظام عصبی اور آلات تناسل زنانہ پر ہوتا ہے۔بیئر شراب پینے والوں میں سکتہ کا خدشہ، بہرہ پن، زبان بھاری، جس کا ہلانا مشکل ہو۔

علامات

سر: دردسر، چہرے پر سرخی، زبان میں بھاری پن، جس سے زبان ہلانے میں دقت ہو، سر میں درد اور حدت گدی میں شدید درد جو بعض اوقات پیٹھ کے اوپر والے آدھے حصے میں پھیلے۔

حلق: حنجرہ اور حلق کی نالی میں سکڑن نگلنے میں دقت۔

پاخانہ اور مبرز: صبح 4 بجے درد اور پاخانہ کی حاجت سے جاگے اور اس وقت پتلا، پانی کا سا، سیاہی مائل، بھورا پاخانہ ہو، پھر 6 بجے تک سوئے جب چاول کی پیچ کا سا، مقدار میں زیادہ اچانک پاخانہ ہو، جس کے بعد پیٹھ میں درد، کمزوری تھکاوٹ کا احساس ہو، بواسیر کے مسے خون سے بھر جائیں۔

آلات تناسل زنانہ: سیلان الرحم، مقدار میں زیادہ، تیز سوزش پیدا کرنے والا، متعفن، جو کپڑے پر زرد داغ ڈالے اور مریضہ کو کمزور کردے۔رات کے وقت شرمگاہ میں کھجلی اور ٹیس ایسا محسوس ہو جیسے آگ کے بھبھو کے شرمگاہ سے نکل رہے ہیں۔

مثانہ: پیشاب مقدار میں زیادہ، گندلا، پیشاب میں فاسفیٹ کی زیادتی، مثانہ کے مقام پر درد۔

پیٹھ اور گردن: دونوں کندھوں کے درمیان درد جو کلائیوں تک آئے، گردن اور کندھوں میں جلن ریڑھ کے ساتھ ساتھ درد جس کی جھکنے سے زیادتی ہو۔ چوتڑوں اور کمر میں تھکاوٹ، دستوں کے بعد پیٹھ اور کمر میں درد، کمزوری اور تھکاوٹ کے احساس کے ساتھ۔

ہاتھ اور پاؤں: شانے کے مسلی مضلہ میں، کندھوں میں، کہنیوں میں، بازوؤں میں اور انگلیوں میں درد، چوتڑوں کے جوڑ میں درد، ٹانگوں میں بھاری پن، ٹخنوں کے جوڑ میں تلوؤں میں درد، ٹانگوں میں فالج، چوتڑوں کے جوڑ میں کوٹنے اور پٹنے جانے اور پھوڑے کے سے درد، رانوں میں کھچاوٹ، پنڈلیوں میں کھنچن اور ورم کا احساس، تلوؤں میں جلن اور چبھن، کہنیوں اور ہاتھوں کی انگلیوں میں چبھن۔

کمی اور زیادتی: حرکت سے اور رات کے وقت تکلیف بڑھے۔

کمی اور زیادتی: حرکت سے اور رات کے وقت تکلیف بڑھے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 6 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر کریازوٹ اور سلفر (لیوکوریا) سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: الیومنا، بیلاڈونا، (سیلان حیض گرم محسوس ہو) فاسفورک ایسڈ (پیشاب میں فاسفیٹ) کاربوا نملس، کریازوٹ نائٹرک ایسڈ (سیلان رحم جس سے زرد داغ پڑے۔)

گوسیپیئم ہربیسم

(Gossypium Herbaceum)

Natural Order: Malvaceae

Synonyms: Cotton Plant, Ruea

Parts Used: Inner bark of the root.

کپاس کے پودے کے جڑ کی چھال

اس دوا کا استعمال زیادہ تر آلات تناسل زنانہ پر ہوتا ہے۔اسقاط حمل کے لیے اس کا جوشانده (اکسٹرکٹ) استعمال ہوتا ہے۔بیرونی آلات تناسل کی علامات اس میں نمایاں ہیں۔خصیۃ الرحم درد گاہ بن جاتے ہیں جہاں سے درد رحم کی جانب آتے جاتے ہیں چنانچہ خصیۃ الرحم کے نوبتی درد اس کی مخصوص علامت ہے چونکہ اس میں صبح کے وقت قے اور تھوک زیادہ ہوتی ہے۔اس لیے یہ دوا حمل کی متلی اور قے میں مفید ہوسکتی ہے۔درد ڈنک لگنے سے، کھینچنے والے، پھاڑنے والے اور بعض وقت جلن دار ہوتے ہیں۔جو ایک مقام سے دوسرے مقام تک جاتے ہیں یا ایک جگہ سے دوسری جگہ جھٹ پہنچ جاتے ہیں۔ اس میں درد عموماً اوپر سے نیچے کی طرف آتے ہیں۔رحم کی افعالی خرابی کی ہمدردی میں معدہ، قلب، آنتوں اور نظام عصبی کی تکلیفات ظاہر ہوتی ہیں اگر حیض کا احساس ہو اور حیض جاری نہ ہوتا ہو تو یہ دوا حیض کو جاری کردیتی ہے۔یہ دوا ان مریضاؤں کے لیے جن میں خون کی کمی ہو اور جن میں اعصابی جاڑا ہو مفید ہے۔دردیں عام طور پر حرکت سے بڑھتی اور آرام سے کم ہوتی ہیں۔

علامات

سر: گردن کی گدیوں میں درد جس کے ساتھ سر پیچھے کی طرف کھنچ جائے، خصوصاً اعصابیت کے ساتھ۔

معدہ: ناشتہ سے پہلے متلی اور قے کی رغبت، حیض کے وقت معدہ میں ابتری اور پریشانی کا احساس۔

آلات تناسل زنانہ: لب ہائے فرج متورم ہو جائیں اور خارش کریں، خصیۃ الرحم میں درد نوبتی، آنوں رک جائے، پستانوں میں گومڑ، بغلوں کے غدودوں کے متورم ہونے کے ساتھ، حمل میں صبح کے وقت متلی اور قے رحم کے مقام میں ذکی الحسی کے ساتھ، حیض رک جائے، حیض بہت پتلا، پیٹھ میں درد، پیڑو میں بوجھ اور کھنچاوٹ، رحم وضع حمل کے بعد جلد نہ سکڑے۔ رحم میں ریشہ دار گومڑ، معدہ میں درد اور بے حد کمزوری کے ساتھ، رحم کی کمزوری کی وجہ سے بانجھ پن، شرم گاہ اور ان کے درمیان پھوڑے کا سا درد، پانی کی سی رطوبت کے اخراج کے ساتھ۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 6 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو۔

کیلم نک، بھی سی نو گا، سائنا، پلساٹیلا، سیپیا، سکیل، اسٹلیلیکو، اشوکا۔

گولنڈ ریانہ (Golondrina)

Synonyms: Euphorbia Polycarpa

یہ دوا سانپ کے اثر کو زائل کرتی ہے۔ حفظ ماتقدم کے طور پر بھی اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔ جب یہ دوا نظام جسم کے اندر پہنچتی ہے تو سانپ کا زہر نظام میں کوئی اثر نہیں کر سکتا۔

طاقت: مدر ٹنکچر

تعلق: مقابلہ کرو۔ انڈیگو، گوائیکو۔

لارو سریسس (Laurocerasus)

Natural Order: Rosaceae

Synonyms: Cherry Laurel

Parts Used: Leaves

Tincture: Drug Strength 1/10.

لاروسریسس میں ہائیڈروسیانک ایسڈ ملتا ہے اور یہی ہائیڈروسیانک ایسڈ ہی ہے جس کی وجہ سے یہ دوا اس قدر مفید ہو سکتی ہے۔ برخلاف اس کے ڈاکٹر ملن لکھتے ہیں کہ اس کے اندر پروسک ایسڈ زیادہ مقدار میں ہے اور اسی لیے یہ دوا دورہ والی کھانسی اور دق میں استعمال ہوتی ہے اگر پروسک ایسڈ اور لاروسریسس ہر دو ادویہ کی آزمائشوں کو بغور دیکھا جائے تو بادی النظر میں یکساں ہوتی ہوئی بھی ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ دونوں کے اندر جسم کا ٹھنڈا ہو جانا، نیلا ہو جانا اور مرگی کے دورے پائے جاتے ہیں تاہم لاروسریسس ایک بالکل الگ چیز ہے۔ دونوں میں خشک سرسراہٹ والی کھانسی ہوتی ہے مگر لاروسریسس کی کھانسی میں لعاب دار بلغم نکلتا ہے جس پر خون کے نشانات ہوا کرتے ہیں۔

لاروسریسس نوزائیدہ بچوں میں اور دل کی تکلیفات میں منہ اور جسم پر نیلا پن پیدا کرتا ہے۔ سانس میں (سانس کے لیے منہ کھول کر ہوا لینے کی کوشش کرنا) ہوتی ہے۔ مریض میں سانس کی ایک تشنجی دقت ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے مریض کو منہ کھول دینا پڑتا ہے۔ چہرے پر نیلے پن کے علاوہ چہرے کے عضلات میں تشنج ہوتا ہے۔ یہ علامات عموماً کوریا میں دیکھی جاتی ہے جس میں یہ دوا مفید ہے۔ جسم نیلے ہو جاتے ہیں اور دق میں انگلیاں آپس میں مل جاتی ہیں۔ یہی لاروسریسس کا مخصوص نشان ہے اور یہ بات عموماً سینہ کی تکلیفات میں دیکھی جاتی ہے۔ زیادہ وقت تک غشی قوت مدافعت کا ظاہراً طور پر نہ رہنا، چہرہ پیلا، جسم کا ٹھنڈا ہونا، لاروسریس کی مختصر تصویر ہے۔ صبح اٹھنے سے پہلے کمزوری آنکھوں کو کھولنے میں دقت، بدہضمی کے حملے اور شکم کے نچلے حصہ میں درد جو کہ یک صبح کے وقت ہو اور اٹھ کھڑے ہونے سے جاتا رہے اگر بوڑھے آدمیوں میں شکم کے نچلے حصہ میں نوچنے والے درد کئی سال تک جاری رہیں اور کبھی کبھی دست ہو جاتے ہوں یا رقیق چیزیں حلق سے معدے تک جاتے وقت گڑگڑاہٹ پیدا کریں۔ جب کبھی نقاطی بخاروں میں یہ دوا استعمال کی جاتی ہے تو دانے نیلے ہو جاتے ہیں اور اگر ان کو انگلی سے دبایا جائے تو جلد پر بہت دیر کے بعد رنگ آتا ہے جب دل کے قریب دم گھٹنے سے دورے ہوں۔ جن کی زیادتی اٹھ کر بیٹھنے سے ہو تو ایسی حالت میں سورینم کی طرح مریض لیٹنے سے مجبور ہوتا ہے حالانکہ قلب کی چند علامات اس کے برعکس ایسی بھی ہیں جن کی وجہ سے مریض کو اٹھ کر بیٹھنا ہی پڑتا ہے۔

ڈاکٹر گرنسے رہنما کن علامتیں لاروسریسس کی یوں بیان فرماتے ہیں:

''سانس کے لیے ہانپنا، جھپٹنا، مریض اپنا ہاتھ دل پر رکھ دیتا ہے جیسے اسے وہاں کوئی تکلیف ہے۔ یہ تکلیف تھوڑا سا دوڑنے سے ہو سکتی ہے۔ تھوڑا دوڑنے کے بعد مریض بالکل بے دم ہو جاتا ہے اور اس کے اندر سانس نہیں سماتی۔ زینہ چڑھنے سے چلنے سے یا ذرا سی محنت کرنے سے ایسی حالت شروع ہو جاتی ہے۔

ٹھنڈا پن اس کا ایک عام احساس ہے، اندرونی سردی اور بیرونی گرمی، زبان ٹھنڈی، واحد حصہ میں گرمی، پیشانی کے درمیان گرمی اور پھر ٹھنڈک جیسے ہوا کے جھونکے سے ہوئی ہو اور یہ ٹھنڈک زیادہ وقت رہتی ہے۔ کھانے سے پہلے تکلیف بڑھتی ہے، سکڑن کا احساس حلق میں اور مبرز میں ہوتا ہے۔ سینہ کا بایاں حصہ زیادہ تر ماؤف ہوتا ہے۔ آلات تناسل زنانہ میں بعض علامات بہت قابل ذکر ہیں۔ اسی ضمن میں ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں: تمام نظام کے اندر تھکاوٹ کا احساس نمایاں ہوتا ہے اور اس کے ساتھ ماؤفہ حصص کے ریشے سخت ہو جاتے ہیں اور درد کرتے ہیں۔ درد نیند سے کم ہوتا ہے۔ خون رستا رہتا ہے جو عموماً چمکدار ہوتا ہے اور اس میں چھوٹے چھوٹے لعابی ٹکڑے ملے ہوتے ہیں۔ یہ کیفیتیں سینہ میں رحم میں اور مبرز میں پائی جاتی ہیں۔ یہ یاد رہے کہ منہ سے خون بغیر درد کے آتا ہے اور شرم گاہ سے سخت درد کے ساتھ، یہی وجہ ہے کہ یہ دوا دردوالے حیض میں اور رحم سے خون رسنے میں مفید ہے لیکن یاد رہے کہ یہ

دوا ان دوروں کو سکون دیتی ہے جو ریڑھ کے نچلے حصے سے شروع ہو کر پیڑو یا سر میں پہنچتے ہیں اور ان کے ساتھ دم گھٹنے اور متلی کا احساس غنودگی کے ساتھ یا نیند کے غلبہ کے ساتھ ہوتا ہے مگر نیند ان تکلیفات کو سکون دیتی ہے۔ یہ دوا ان بے خوابی کے مریضوں کو مستفیض کرتی ہے جن کو باوجود نیند کی خواہش کے نیند نہیں آتی۔

ہاضمہ کمزور ہوتا ہے، قبض ہوتا ہے، مریض پست حوصلہ ہوتا ہے، ریاح کی زیادتی اور غذا کے بعد سینہ میں جلن ہوتی ہے۔ مریض مسلسل تھکاوٹ کا احساس کرتا ہے۔ تمام ڈھانچہ کمزور ہوتا ہے۔ لاغری ہو جاتی ہے اور سیلان خون مقدار میں کم مگر رنگ میں چمک دار اور سرخ ہوتا ہے۔ ریاح کی گڑگڑاہٹ شکم کے اوپر والے حصہ میں سنائی دیتی ہے۔

اعصابی تکلیفات میں مسلسل جھٹکے، نچلا نہ رہ سکنا اور ہانپنا رہنما کن علامات ہیں۔ ڈاکٹر ایلن مفصلہ ذیل علامتیں بیان فرماتے ہیں۔

''لارو سریسس کی تکلیفات میں بے حد اعصابیت اور تحریک موجود ہوتی ہے۔ اسہال سبز آنوؤں کی طرح ہوتے ہیں اور ان کے ساتھ دل کے مقام پر دم گھٹنے والے دورے ہوتے ہیں۔ تپ دق کے مریضوں میں خشک اور پریشان کن کھانسی، کالی کھانسی کے آخری درجہ میں جب مریض بالکل کمزور ہو جائے اور اعصابی تشنجی علامتیں نمودار ہو جائیں۔ کھانسی جس کے ساتھ دل کی تکلیفات شامل ہوں، مسلسل کھانسی خصوصاً لیٹ جانے پر، دل میں پھڑ پھڑاہٹ اور ہانپنا کھانسی کے ساتھ، جاڑا، بخار اور پسینہ کا تپ دق کے مریضوں میں یکے بعد دیگرے ہونا۔''

ڈاکٹر وگ ایک 7 برس کے بچے کا ذکر کرتے ہیں کہ جس کو مسلسل کھانسی تھی، کئی ایک دوائیں دی گئیں مگر فائدہ نہ ہوا۔ آخر لارو سریسس نمبر 200 کے 10 قطرے 5 چمچے پانی میں ملا کر دیئے گئے اور ہر دو گھنٹہ کے بعد ایک چمچہ لینے کی ہدایت کی گئی۔ یہ دوا 4 بجے شام کو بھیجی گئی۔ تین خوراکوں کے بعد مریض سو گیا۔ تین بجے صبح وہ نہایت تحریک کی حالت میں جاگا۔ اس کی ماں نے پوچھا خواب نظر آ رہے ہیں لیکن مریض کی زبان اتنی اکڑ گئی تھی کہ وہ بول ہی نہ سکا۔ یکا یک تمام جسم میں جاڑے کی طرح لرزہ شروع ہو گیا۔ 10 منٹ کے بعد تشنج اور جھٹکے پیدا ہو گئے۔ ڈاکٹر وگ کو بلوایا گیا تو انہوں نے مریض کو تشنجی حالت میں پایا۔ مریض زبان کے بھاری اور موٹے ہو جانے کی وجہ سے بول نہیں سکتا تھا۔ دماغی کیفیت بالکل صاف تھی، وگ نے دیکھا کہ لارو سریسس کا اثر ہے۔ اس لیے پہلے کیمفر دیا اور بعد میں تیز قہوہ کا ایک پیالہ، چند ہی گھنٹوں میں مریض بالکل ٹھیک ہو گیا لیکن کھانسی بالکل ہی جاتی رہی۔'' کھانسی میں جب مریض لیٹے تو کھانسی مسلسل جاری رہے۔'' یہ لارو سریسس کا یقینی نشان ہے۔

گلہریوں میں سکیڑنے والے درد اتنے زیادہ ہوتے ہیں کہ آگے کی طرف جھکنے پر مجبور ہوتا ہے۔ برخلاف اس کے قلب میں دم گھٹنے کے دورے لیٹ جانے سے کسی قدر درست ہوتے ہیں۔

جب مریضہ جھکی ہوئی حالت سے اٹھنے کی کوشش کرتی ہے تو فم معدہ سے پیٹھ کی طرف ایک بھاری گولے کے گرنے کا احساس ہوتا ہے۔ عام ٹھنڈک کا احساس جسے گرمی سے سکون نہیں ہوتا۔ معدہ میں شدید درد آواز کے جاتے رہنے کے ساتھ، چہرے کے عضلات اور جبڑے میں تشنج، چھوٹے بچوں میں دم گھٹنے کا احساس جلد کا نیلا ہو جانا اور بے ہوشی۔

عجیب احساسات یہ ہیں: پیشانی ٹھنڈی جیسے ہوا کے جھونکے سے ہو، سر کی چوٹی پر بوجھ جیسے دماغ ڈھیلا ہو گیا ہے اور پیشانی میں گر رہا ہے۔ خصوصاً جھکنے پر جیسے ایک بھاری گولہ شکم سے کمر کی طرف گر رہا ہے جیسے آنکھوں کے سامنے پردہ ہے جیسے ناک بند ہے، جیسے جلد پر مکھیاں اور مکڑیاں رینگ رہی ہیں جیسے زبان منہ اور حلق جل گئے ہیں جیسے جگر کے مقام میں دنبل نکل آئے گا جیسے پھیپھڑے ریڑھ سے دب رہے ہوں، جیسے ہاتھی جھلیاں خشک ہوں۔

''سوئیاں چبھنا'' اس میں نمایاں طور پر ملتا ہے نیز اکڑن اور دباؤ۔ یہ دباؤ عموماً اندر سے باہر کی جانب ہوتا ہے۔

علامات

دماغ: غشی، ہوش و حواس کا مکمل جاتے رہنا (اوپیم) دماغی کمزوری اور حافظہ جاتا رہتا ہے۔ خیالات کو یکسو کرنے کی نااہلیت، خیالی مصائب کے متعلق پریشانی اور ڈر۔

سر: غنودگی چکر کے ساتھ، چکر نیند کی رغبت کے ساتھ، جس کی زیادتی کھلی ہوا میں ہو۔ تمام سر میں پاگل بنا دینے والا درد، پیشانی میں ٹھنڈے پن کا احساس (آرنیکا) اور چاند میں (کلکیریا کارب، فاسفورس) ایسا محسوس ہو جیسے کہ ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے یہ احساس گردن سے پیٹھ میں اترتا ہوا یہ احساس جیسے چاند پر برف رکھی ہے۔ سر میں تپکن حدت کے ساتھ یا ٹھنڈک کے ساتھ، سر میں خون کے اجتماع سے دردِ سر، دماغ کے ڈھیلے ہونے کا احساس، جیسے جھکنے پر دماغ پیشانی میں گر جائے گا، دماغ سکڑا ہوا محسوس ہو اور دماغ میں درد، کھوپڑی پر بالوں والی جگہ میں خارش۔

آنکھ: بینائی میں رکاوٹ ایسا محسوس ہو جیسے آنکھوں کے سامنے پردہ ہے۔ (کاسٹیکم، ہیوسس، مرک، فاسفورس، پٹرولیم، سلفر) آنکھیں کھلی ہوئیں، ایک جگہ لگی ہوئیں یا پھری ہوئیں (بیلاڈونا، ہیوسس، سٹرامونیم) اشیاء بڑی دکھائی دیں، پتلیاں پھیلی ہوئیں، حرکت نہ کر سکیں۔

ناک: ناک بند محسوس ہو اور ہوا اندر داخل نہ ہو سکے۔

چہرہ: چہرہ کھنچا ہوا، نیلا، چہرے کے عضلات میں تشنج (سائی کونا) چہرہ نیلا، سانس کے لیے جھپٹے، چہرے میں سرسراہٹ جیسے کھیاں اور مکڑیاں رینگ رہی ہیں، منہ کے گرد ابھار، دانت بیٹھ جائیں۔

منہ: دانت بیٹھ جائیں (بیلاڈونا، سائی کونا، ہیوسس، اگنیشیا، نکس وامیکا، اوتھی کروکانا) منہ پر جھاگ (ناجا، سائی کونا، کوکولس، ہیوسس، کیوپرم) منہ

میں خشکی، زبان، خشک کمزوری، خشک اور سفید، زبان ٹھنڈی یا سن جیسے جلی ہوئی زبان کی بائیں متورم اور اکڑی ہوئی قوت ناطقہ نہ رہے۔

حلق: نگلنے میں دقت (بیلاڈونا، ہیوسمس، سٹرامونیم) حلق اور غذا کی نالی میں تشنجی سکڑن (بیلاڈونا، ہیوسمس، سٹرامونیم) رقیق اشیاء غذا کی نالی سے اور آنتوں سے گزرتی ہوئی گڑگڑاہٹ پیدا کریں۔

معدہ: غذا کی قے کھانسی کے ساتھ ہچکی، حمل کے دوران غذا سے نفرت، شدید پیاس، منہ میں خشکی کے ساتھ بھوک بالکل نہ رہے، زبان صاف، معدہ میں متلی اور غیر منہضم غذا کی قے، کڑوے باداموں کے ذائقہ کی ڈکاریں، معدے میں شدید درد، قوت گویائی کے جاتے رہنے کے ساتھ، شکم اور معدے میں جلن (یا ٹھنڈا پن) معدے کے مقام میں سکڑن کا احساس اور شکم میں کاٹنے والے درد۔

شکم: احساس جیسے کوئی بھاری گولہ ٹھیک ناف کے اوپر سے کمر کی طرف گر رہا ہے۔ یہ احساس باتیں کرنے سے یا زیادہ محنت سے ہو، جگر کے مقام میں ابھار درد کے ساتھ ایسا محسوس ہو کہ جیسے پک کر زخم ہو جائے گا، جگر میں درد اور سوئیاں چبھیں جو پیٹھ کی طرف جائیں، جلن کے ساتھ اور چھونے سے درد کے ساتھ، جگر میں اندر سانس لینے پر چوٹ کے درد جو کندھے تک پھیلیں۔ (چیلیڈونیم) جگر میں جلن، ناف کے گرد نوچن، بعد دوپہر درد قولنج اور رات کے وقت چاند میں پھاڑنے والا درد۔

پاخانہ اور مبرز: اسہال مروڑ کے ساتھ، دست کثرت سے پتلے، سبزی مائل آنوں کے، دل کے قریب دم گھٹنے والے دردوں کے ساتھ قبض، پاخانہ سخت جو بہت زور لگانے پر نکلے، پاخانہ کی بے سود حاجت صرف ریاح خارج ہو۔

مثانہ: ہیضہ میں پیشاب رک جائے جیسے مثانہ مفلوج ہو گیا ہو یا پیشاب بہت آہستہ آہستہ خارج ہو، پیشاب میں گاڑھا سرخی آئل یا آبنوسی رنگ کا رسوب ہو، پیشاب کی نالی کا اگلا حصہ مفلوج ہو جائے، پیشاب تیز جس سے لب ہائے فرج چھل جائیں۔

آلات تناسل مردانہ: عضو کی گنگرین۔

آلات تناسل زنانہ: حیض جلد جلد اور مقدار میں زیادہ خون پتلا، چاند میں رات کے وقت چھبن کے ساتھ، پستانوں میں اور ان کے نیچے جلن اور ڈنگ لگنے کا احساس۔

آلات تنفس: سینہ میں تشنجی سکڑن (اگنیشیا)، تنفس میں دقت اس احساس کے ساتھ جیسے پھیپھڑے پورے طور پر نہیں پھیل سکتے۔ (اسافوٹیڈا، کرونن نگ) سانس کے لیے ہانپنا، دم گھٹنے کے دورے، دم پھولنا اور دم گھٹنا جس کی زیادتی بیٹھنے سے ہو، مریض اپنا ہاتھ دل پر رکھے۔ قلبی تکلیف کے ساتھ کھانسی، محنت سے دل میں درد پیدا ہو، کھانسی سیٹی کی آواز کے ساتھ، ایسا محسوس ہو جیسے کہ بلغمی جھلیاں بالکل خشک ہو گئی ہیں۔ کھانسی حلق میں سرسراہٹ سے کھانسی دوروں میں کھانسی کثرت سے چھوٹی اور اس میں خون نکلے۔ خشک کھانسی اس احساس کے ساتھ جیسے بلغم حلق میں اٹکا ہے اور ڈھیلا نہیں ہو سکتا۔ دل کے مقام میں سوئیاں چبھیں (کالمیا، کالی کارب) کھانسی جس کے ساتھ مقدار میں زیادہ لعاب دار یا خون ملا بلغم ہو۔ پھیپھڑوں کے مفلوج ہو جانے کا خدشہ، کالی کھانسی، خشک جس سے سیٹی کی آوازیں آئیں، کوئی بلغم نہ نکلے اور پھیپھڑوں کے مفلوج ہو جانے کا خدشہ۔ شرابیوں کی پلورسی ذات الجنب نبض نرم لیکن تیز۔

قلب و نبض: دل کی بے قاعدہ چال، نبض میں سستی کے ساتھ، دل کے مقام میں پھڑکن اور سانس لینے کے لیے ہانپیں، چھوٹے بچوں کا قلبی تکلیفات کی وجہ سے نیلا پڑ جانا۔ قلب کے مقام میں سوئیاں چبھیں، ورزش کرنے سے قلب کے گرد درد پیدا ہو، تنفس میں دقت کے ساتھ مریض قلب کو پکڑے۔

مخصوص خواص: قوت حیات یا قوت مدافعت میں کمی اور کمزوری (کیپسیکم، کاربو وج) قوت کا جلد جلد سلب ہوتے جانا (آرسنک، کیمفر، سیکیل کار) تکلیفات کے ساتھ درد نہ ہو۔

نیند: گہری نیند کے دورے سانس میں خراٹوں کے ساتھ (اوپیم)

پیٹھ اور گردن: گردن کی بائیں جانب، گردن کی پشت اور کمر میں درد کرنے والی اکڑن، گردن کی پشت میں بوجھ خصوصاً ٹھنڈی ہوا میں جو مریض کے آگے جھکنے پر مجبور کر دے۔

ہاتھ اور پاؤں: ہاتھوں اور پاؤں کے ناخنوں میں گانٹھیں پڑ جائیں، جلد نیلی، چوتڑوں، رانوں میں ایڑیوں میں موچ کے سے درد، پاؤں اور ٹانگیں ٹھنڈی اور چپچپی، ہاتھوں کی وریدیں پھولی ہوئی، ہاتھوں کی انگلیاں آپس میں مل جائیں، اعضاء میں نیش زنی اور چھبن، اعضاء کا بغیر درد کے فالج، بیٹھی ہوئی حالت میں، ٹانگیں ایک دوسرے پر چڑھانے سے پاؤں سو جائیں۔ بائیں چوتڑ کے جوڑ میں درد جیسے موچ آ گئی ہے۔ ہاتھوں کی انگلیوں کے درمیان جلد کھرکھری، جس میں پانی لگنے سے جلن ہو۔

بخار: ٹھنڈا پن، جاڑا اور بخار یکے بعد دیگرے، بعد دوپہر پیاس، منہ میں خشکی کے ساتھ، جاڑے کے بعد بخار شام سے آدھی رات تک، بخار پیٹھ میں اترے، پسینہ عموماً بخار کے دوران اور بعد، صبح تک کھانے کے بعد پسینہ۔

کمی اور زیادتی: علامات بیٹھنے سے کم ہوتی ہیں، کھانسی لیٹنے سے مسلسل جاری رہتی ہے۔ برخلاف اس کے دل میں دم گھٹنے کے دورے مریض کو لیٹنے پر مجبور کرتے ہیں، لیٹی ہوئی حالت سے اٹھتے وقت معدے سے کمر کو ایک گولا گرتا معلوم ہوتا ہے۔ جھکنے سے تکلیف بڑھتی ہے، حرکت سے کھانسی بڑھتی ہے نیز گھٹن پیدا ہوتی ہے۔ پیشانی اور چاند کا ٹھنڈا پن کھلی ہوا میں کم ہوتا ہے۔ بیرونی گرمی سے ٹھنڈا پن کم نہیں ہوتا۔ پانی چھونے سے انگلیوں میں جلن پیدا ہوتی ہے، چولہے کے نزدیک جانے سے متلی پیدا ہوتی ہے اور جاڑا لگتا ہے، سر کو آگے کی طرف جھکانے سے گردن کی پشت کے دباؤ کو آرام ہوتا ہے۔ بیٹھنے سے گھٹن بڑھتی ہے اور پاؤں سو جاتے ہیں، ٹانگیں ایک دوسرے

پر چڑھانے سے بھی پاؤں سوجاتے ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 200 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر، کافیا، اپیکاک سے زائل ہوتا ہے۔

معاون: بیلاڈونا، فاسفورس، پلساٹیلا، ورمیرم۔

مقابلہ کرو: کیمفر (ٹھنڈا پن، اینٹھن، قوت مدافعت میں کمی، غشی، مگر کیمفر میں یہ سب باتیں یکا یک ہوتی ہیں، برخلاف اس کے لاروسریس میں بہت دیر میں پیدا ہوتی ہیں اور زیادہ وقت تک رہتی ہیں۔)

کیپسیکم (قوت مدافعت میں کمی خصوصاً ان مریضوں میں جن کے ریشے ڈھیلے ہوں۔)

اوپیم (ان مریضوں کے اندر قوت مدافعت کی کمی جہاں درد نہ ہو، مریض غنودگی میں ہو۔)

سورنیم (قوت مدافعت کی کمی، سرد مزاج یا سورا کے مریضوں میں آدمیوں کو شفا سے مایوسی ہوتی ہے، سورنیم میں سینہ کی تکلیفات لیٹنے سے کم ہوتی ہیں۔)

سلفر (قوت مدافعت میں کمی، اس کے مریض گرم مزاج اور سورا بدلے ہوتے ہیں۔)

ویلریانہ اور امبرا (اعصابی انسانوں میں قوت مدافعت کی کمی) کاربو وج (گھٹنے، سانس، زبان ٹھنڈی، مردنی، لاپروائی)

اتم ٹارٹ، (اتم ٹارٹ میں بلغم کیگڑاہٹ ہوتی ہے، سر پیچھے کھنچا ہوتا ہے لیکن لاروسریس میں چہرہ نیلا ہوتا ہے، چہرے میں تشنج اور ہانپنی ہوتی ہے۔)

اوپیم اور نکس موسکاٹا (غنودگی) نیز برٹیا کارب، بیلاڈونا، برائی اونیا، کالی کارب، فاسفورس، پلساٹیلا، رسٹاکس، سیپیا، ہائیڈرو سیانک ایسڈ، ایگڈیلس، پرونس، سپائی نوسا)

کلکیریا، چائنا، کاس کریلا، گریشی اولا (کھانے کے بعد بھوک خالی پن کے احساس کے ساتھ خیال رہے کہ پٹرولیم میں کھانے اور پاخانے ہر دو کے بعد بھوک پائی جاتی ہے۔)

لائیکو پرسیکم ایسکولینٹم

(Lycopersicum Esculentum)

Natural Order: Solanaceae

Synonyms: Tomato; Love Apple; Tumater

Part Used: The entire plant

Tincture: Drug Strength 1/10.

ٹماٹر

اس دوا میں بائی کے درد اور انفلوئنزا کی بہت سی علامات پائی جاتی ہیں۔ تمام جسم میں شدید درد، انفلوئنزا کے بعد اگر درد رہیں تو ان کا استعمال کرنا چاہیے۔ اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر گراس اور ڈاکٹر رابرٹ نے کی تھی اور آزمائش میں بائی کے درد نمایاں تھے۔ داہنا شانہ زیادہ تر ماؤف ہوا معلوم ہوتا ہے کہ اس معاملہ میں یہ سنگونیریا کا رفیق ہے۔ درد سر بہت شدید اور رہنما کن ہیں۔ جب درد سر رفع ہو جاتا ہے تو بھی کسی قدر پھوڑے کا سا درد سر میں باقی رہتا ہے۔ نزلہ مکان کے باہر بڑھ جاتا ہے (ایلم سیپا میں نزلہ مکان کے باہر کم ہو جاتا ہے) درد سر شور و غل سے اور حرکت اور آرام دونوں سے بڑھتا ہے ایک موقعہ پر لائیکو پرسی کم کا درد سر تمباکو نوشی سے رفع ہوا گر اس کی آزمائش میں بائی کے درد حرکت اور آرام دونوں سے بڑھ گئے تھے۔ مریض گرم مکان میں اور بیرونی سینک سے آرام محسوس کرتا ہے۔ علامات داہنے طرف زیادہ نمودار ہوتی ہیں اور داہنے سے بائیں کو جاتی ہیں مگر یاد رہے کہ بایاں حصہ زیادہ ماؤف نہیں ہوا کرتا۔

پیشاب کی زیادتی بے حد پیاس کے ساتھ بھی اس میں پائی جاتی ہے اور اس لیے یہ دوا ذیابیطس میں مفید ہو سکتی ہے۔ مقدار میں زیادہ پانی کے سے دست۔

ہے فیور میں ذرا سی مٹی بھی سانس کے اندر جانے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

علامات

سر: سر میں پھاڑنے والے درد گدی سے شروع ہو کر تمام سر پر پھیل جائیں، درد سر ختم ہو جانے کے بعد تمام سر اور کھوپڑی میں چوٹ کا سا درد باقی رہے، شدید اعصابی درد تمام سر میں جو آنکھوں اور کنپٹیوں میں مجتمع ہو جائے اور جو تمباکو نوشی سے جاتا رہے۔

آنکھ: پتلیاں سکڑی ہوئیں، آنکھ کے ڈھیلے سکڑے محسوس ہوں، آنکھوں کے گرد درد، آنکھوں میں بھاری پن بائیں اندرونی کوے میں پھڑکن، پڑھتے وقت الفاظ آپس میں مل جائیں، باریک کام کرتے پر آنکھوں سے پانی بہے۔

ناک: پانی کا سا شدید نزلہ حلق میں گرے، ناک میں اور حلق کے پاس خارش جس کی زیادتی مٹی میں سانس لینے سے ہو اور کمی مکان کے اندر رہنے سے۔

قلب: پریشانی اور اندیشوں کے ساتھ نبض کی رفتار میں نمایاں کمی۔

آلات تنفس: آواز بیٹھی ہوئی، سینہ میں درد جو سر تک جائے، آواز بیٹھنے کے ساتھ مسلسل حلق کو صاف کرنے کی خواہش گہری سخت کھانسی، سینہ میں تنگی، خشک کھانسی جو رات کے وقت ہو اور مریض کو کسی طرح سونے نہ دے۔

مثانہ: کھلی ہوا میں مسلسل قطرہ قطرہ پیشاب ہوتا رہے، رات کے وقت پیشاب کرنے کے واسطے ضرور اٹھنا پڑے۔

ہاتھ اور پاؤں: پیٹھ میں درد کمر کے مقام پر ہلکا درد، داہنے کندھے کی مثلثی ہڈی اور عضلات میں درد، داہنے بازو کے درمیان درد، داہنی کہنی اور دونوں ہاتھوں میں بائی کے درد ٹانگوں میں شدید درد، داہنی کلائی کے ساتھ سرسراہٹ۔

کمی اور زیادتی: داہنی طرف کھلی ہوا میں مسلسل حرکت سے، جھٹکوں سے اور شور و غل سے تکلیفات بڑھیں، گرم کمرے میں اور تمباکو نوشی سے تکلیفات کم

ہوں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: ایلم سیپا (نزلہ میں، مگر ایلم سیپا کا نزلہ کھلی ہوا میں کم ہوتا ہے) اوپیم (پتلی سکڑی ہوئی) سنگونیریا (داہنے شانے میں بائی کے درد) یورنیم نائٹریکم (ذیابیطس بیلا ڈونا (دردسر) کیپسیکم (درد جو کھانسنے سے اور کھلی ہوا میں بڑھے۔)

اس دوا کا اثر تمبا کونوشی سے زائل ہوتا ہے۔

لائیکوپس (Lycopus)

Natural Order: Urticaceae
Synonyms: hoo Strobiles
Parts Used: The whole plant
Tincture: Drug Strength 1/10

ہیل لکھتے ہیں کہ ''لائیکوپس میں ڈیجی ٹیلس، سنگونیر، کمی سی فوگا اور سپائی جیلیا کی علامات پائی جاتی ہیں۔'' اگر پھیپھڑوں سے خون آنے میں یا خون کے دباؤ (بلڈ پریشر کی زیادتی) کو روکنا ہو تو لائیکوپس، ڈیجی ٹیلس سے ہزار درجہ زیادہ بہتر ہوتا ہے کیونکہ اس سے ڈیجی ٹیلس کی طرح کوئی زہریلا اثر نظام جسم پر نہیں ہوا کرتا۔ ہیل کے یہ الفاظ لائیکوپس کے فعل کو اچھی طرح واضح کرتے ہیں۔ ڈاکٹر ایس ماریسن نے لائیکوپس کی آزمائش کی اور ان کی آزمائش میں قابل خطا دل کی علامات ملاحظہ ہوئیں اس دوا میں دل کمزور ہوتا ہے۔ دل میں پریشانی ہوتی ہے اور نبض بھی کمزور ہوتی ہے اگر دل کے فعل میں کمی ہو جائے چاہے یہ کسی عضوی بیماری کی وجہ سے ہو یا بغیر کسی ایسے مرض کے تو لائیکوپس یقینی دوا ہوا کرتی ہے لیکن یاد رہے کہ بعض اوقات اس کے ساتھ سر میں، حلق میں، آنکھوں میں اور جسم کی کسی دوسری جگہ میں تکلیفات ہوا کرتی ہیں۔ اس حالت میں بھی لائیکوپس دوا ہوا کرتی ہے۔ لائیکوپس ایک ایسی دوا ہے جس میں ایک تکلیف کے ساتھ دوسری تکلیفات ہوتی ہیں مثلاً دل کی تکلیفات کے ساتھ سر، حلق، آنکھوں وغیرہ کی تکلیفات ہوتی ہیں اسی طرح سے جب سینہ کی تکلیفات کے ساتھ دستوں کی تکلیف ہو تو غالباً لائیکوپس دوا ہوا کرتی ہے۔ لائیکوپس کی مخصوص کھانسی میں خون کا تھوک، دل میں کمزوری کے ساتھ ہوتا ہے۔ یہ کھانسی شام کے وقت اور رات کے وقت شدت کی اور گہری ہوتی ہے۔ مریض نیند سے نہیں جاگتا بلغم میٹھا ہوتا ہے۔ یہ کھانسی موسم سرما میں اور سرد ہواؤں سے بار بار پیدا ہوتی ہیں۔ ڈاکٹر نن لے وائڈ نے ایک مریض جس کو حجاب القلب میں سخت درد تھا اور مزمن کھانسی بھی تھی۔ لائیکوپس مدر ٹنکچر سے درست کیا اسی طرح سے انہوں نے ایک دھڑکن کی مریضہ کو جس کے ساتھ دل میں تیر کے سے درد بھی تھے لائیکوپس سے درست کیا یہ قلبی تکلیف دو سال قبل بائی کے درد رفع ہو جانے سے پیدا ہوئی تھی۔ ڈاکٹر پرول نے لکھا تھا کہ بواسیر کے رک جانے سے اگر قلبی تکلیف پیدا ہو چکا ہے یہ قلبی تکلیف عضوی کیوں نہ ہو لائیکوپس سے رفع ہوتی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ گھیگھا میں آپریشن سے پہلے ایک بہترین دوا ہے نیز بعض وقت گھیگھے کو فائدہ کرتی ہے۔ یہ دوا ان تکلیفات میں استعمال ہوتی ہے جن کے ساتھ دل کے اندر پھڑ پھڑاہٹ درد کے ساتھ یا بغیر درد کے موجود ہو، درد عموماً دائیں سے بائیں کو منتقل ہوتے ہیں، آہستہ آہستہ رسنے والے وریدی سیلان خون۔

علامات

سر: پیشانی میں درد جس کے بعد عموماً دل کے فعل میں دقت واقع ہو جائے، نکسیر، بواسیر کے دب جانے سے دردسر اور سر میں تپکن جس کی وجہ سے مریض سو نہ سکے۔

آنکھ: آنکھوں کا باہر نکلنا، دل کے فعل میں پھڑپھڑاہٹ کے ساتھ، آنکھوں کے گڑھوں سے اوپر درد، خصیوں میں درد کے ساتھ آنکھیں کمزور محسوس ہوں۔

قلب: تمبا کونوشوں کے دل کے فعل میں تیزی، حجاب القلب میں درد، سکڑن، نبض کمزور بے قاعدہ، ضربات چھوڑ دینے والی، تیز دم گھٹنے کے دورے، غشی، منہ پر نیلے رنگ کا آجانا، دل کے فعل میں پھڑپھڑاہٹ اور تیزی، اعصابی تحریک سے دھڑکن دل میں تنگی کے ساتھ، بائی کے درد منتقل ہونے والے، درد قلبی تکلیف کے ساتھ، قلبی دمہ (سنبل)۔

آلات تنفس: کھانسی خون تھوکنے کے ساتھ۔

مثانہ: پیشاب کی زیادتی، پیشاب پانی کا سا خصوصاً جبکہ دل میں تحریک ہو، نیز پیشاب کی مقدار میں کمی مثانہ ابھرا محسوس ہو حالانکہ وہ خالی ہو، ذیابیطس، خصیوں میں درد۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز سے خون، بواسیر، دل کی کمزوری سے پیدا شدہ یرقان یا دست، شدید درد شکم جس کے بعد مقدار میں زیادہ دست آئیں۔

نیند: بے خوابی، دل کے غیر متوازن فعل سے نیند آئے، غیر متوازن فعل کے ہوتے ہوئے بھی خون کا دورہ کمزور ہو۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: سپرٹین، کریٹیکس، ایڈرلین، فیوکس، لے میم، کالمیا، سپائجیلیا، کیکٹس، ڈیجی ٹیلس، ہائیڈروسیانک ایسڈ، لاروسریس، پرونس سپائی نوسا، سینگونیریا، یہ دوا اکنیاریسی موسا کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

لائیکو پوڈیم کلیوٹیم

(Lycopodium Clavatum)

Natural Order: Lycopodiaceae
Synonyms: Club moss; strage,s horn;
Vegetable sulphur: wolf,s claw
Pasts Used: Spores. Tincture or trituration

لائیکوپوڈیم کو سلفر اور کلکیریا کی طرح میٹریا میڈیکا کی بنیاد سمجھنا چاہیے

جب تک ان ہر سہ ادویہ کو بخوبی نہیں سمجھا جاتا، اس وقت تک میٹریا میڈیکا کو سمجھنا دشوار ہے۔ لائیکو پوڈیم سلفر اور کلکیریا کا معاون ہے۔ سلفر، کلکیریا اور لائیکو پوڈیم کا چکر مزمن تکالیف میں قدرتی طور پر چلتا دکھائی دیتا ہے۔ ایلو پیتھی میں اس دوا کو بے اثر اور بے ضرر مانا گیا ہے اور اس کو گولیوں پر چڑھایا جاتا ہے یا اس کے سفوف کو ڈسٹنگ پاؤڈر میں استعمال کیا جاتا ہے مگر جہاں تک حکمت کی تاریخ بتاتی ہے وہ یہ ہے کہ قدیمی اطباء اس کو اس قدر بے ضرر خیال نہیں کرتے تھے جس قدر کہ موجودہ ایلو پیتھک ڈاکٹر، قدیم تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ دوا چھوٹے لڑکوں اور لڑکیوں کے درد شکم اور ریاح کے لیے بچوں کی تکلیفات کے لیے، درد گردہ اور پتھری کے لیے استعمال ہوتی تھی، اگر ہومیو پیتھک آزمائش کو بغور دیکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ قدیم زمانہ کی تکلیفات بجنسہ وہی ہیں جو ازروئے ہومیو پیتھی لائیکو پوڈیم سے شفایاب ہوتی ہیں۔ ڈاکٹر مرٹ اور لینز نے بہت صدیاں ہوئیں لکھا کہ لائیکو پوڈیم کے اندرونی استعمال سے بائی کے درد، پیشاب کا رکنا، ورم گردہ، مرگی اور پھیپھڑوں کی تکلیفات درست ہوتی ہیں۔ زمانہ قدیم کے اطباء جہاں اس دواء کو استعمال کر کے فائدہ اٹھاتے رہے وہاں موجودایلو پیتھی میں یہ دوا محض ایک بے اثر پاؤڈر کی صورت میں استعمال ہونے لگی لیکن ہومیو پیتھی میں جب سائنٹیفک طریقہ سے اس کی کیفیتوں اور افعال کو آزمایا گیا تو معلوم ہوا کہ یہ دوا ایک بہترین دوا ہے جو نظام جسم کے اندر حیرت انگیز تبدیلی پیدا کرتی ہے۔

ڈاکٹر نسٹ لائیکو پوڈیم کو نیٹرم میور، وائی اولا ترائی کلر اور انٹم کروڈم کے زمرہ میں شامل کر کے اس زمرہ کی چوٹی پر رکھتے ہیں، جب ان چہارم ادویہ کی عام خاصیتوں پر غور کیا جاتا ہے تو مفصلہ ذیل علامات ہر چہار کے اندر مشترک ملتی ہیں، آلات ہضم (جگر اور بڑی آنتوں پر بہ نسبت معدہ کے زیادہ) پر اور ان کے ملحقہ غدودوں پر ان کا اثر مقدم ہوتا ہے، روٹی سے اور روٹی کے کھانے سے نفرت، نیز خمیری غذاؤں کے کھانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں، دردوں کی کثرت ہوتی ہے، کھٹی ڈکار، قے، اپھار، یکے بعد دیگرے دست اور نبض ان چہار میں پائے جاتے ہیں، پیشاب پیلا، سفیدی مائل، دھویں کا سا، آنوں ملا، اکثر متعفن ہوتا ہے، حیض وقت سے قبل اور مقدار میں زیادہ چڑچڑا پن، پراز پر خارش، سر میں خون کا دوران، بالوں کا گرنا، سر میں کھرنڈ والی خارش، آنکھوں اور پپوٹوں میں ورم حرارت غریزی میں کمی، جوڑ بندوں کا سکڑنا، یہی عام کیفیتیں جو ہر چہار ادویہ کے اندر مشترکا و منفردا پائی جاتی ہیں مگر لائیکو پوڈیم کا اثر یہیں ختم نہیں ہوتا بلکہ لائیکو پوڈیم تمام نظام کے اندر اپنا پورا تسلط جماتا ہے اس کا اثر جسم کے ٹھوس ورقیق حصص پر یکساں ہوتا ہے یہ اعضاء دماغ میں کمزوری، فالجی کمزوری اور فالج پیدا کرتا ہے نیز پکانے کی کیفیتیں اور گنگرین بھی اس کے اندر ملتے ہیں۔

یہ دوا ان آدمیوں کے لیے خصوصاً مفید ہے جو ذی فہم، عقل مند ہوں، مگر عضلات کی نشوونما میں کمزوری ہو یا ایسے آدمی جن کے اوپر کا دھڑ لاغر ہو اور نیچے کا نیم استسقائی حالت میں، دبلے پتلے انسان جو جگر اور پھیپھڑوں کی تکالیف کا تاثر رکھتے ہوں، خنازیری مزاج کے انسان، مراقی طبیعت والے جو جلدی بیماریوں کے شکار رہتے ہوں، وہ انسان جن کے پیشاب میں سرخ ریت آتی ہو گو کہ پیشاب بذات خود شفاف اور مصفٰی ہو، وہ مغرور انسان جس کے ہاتھ پیر ٹھنڈے رہتے ہوں اور جب کبھی ایسے آدمی بیمار ہو جائیں تو ان کا حافظہ جاتا رہے اور خیالات دیر میں حاصل کر سکیں یا سمجھ میں آئیں، کمزور بچے جن کے سر تو کافی بڑے ہوں لیکن جسم بونا ہو، چڑچڑے ٹھیلے ہوتے ہیں اور ہر کسی کو غصہ میں دھکیلتے ہیں، بوڑھی مستورات اور بچے، وہ لوگ بھی اس دوا کے حلقہ اثر میں آتے ہیں جن کے رنگ سیاہ اور مزاج خشک ہوں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ غیر نشوونما یافتہ کیفیت اس دوا میں شروع سے آخر تک پائی جاتی ہے اور یہی کیفیت لائیکو پوڈیم کی جان ہے مگر چونکہ اس ایک جملہ سے ممکن ہے کہ معالجہ کو سمجھانہ جا سکے، اس لیے اگر اس کی وضاحت کردی جائے تو بہتر ہوگا۔ ہر ایک دوا میں کچھ نہ کچھ اس کی ذاتی خصوصیات ہوتی ہیں جن کی وجہ وہ دوا دوسری ادویہ پر ایک خاص قسم کی کیفیتی میں فوقیت رکھتی ہے۔ میں فلاسفی میں بتا چکا ہوں کہ دوا کا انتخاب مجموعی علامات پر ہونا چاہیے لیکن ارگنن بتاتا ہے کہ بعض علامات بالکل عجیب کبھی کبھی ملا کرتی ہیں۔ ایسی حالت میں اگر ان عجیب علامات پر انحصار کیا جائے تو کامیابی یقینی ہوا کرتی ہے۔ لائیکو پوڈیم میں چند ایک ایسی عجوبہ کیفیتیں ہیں کہ جن کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا ہے۔ سلسلہ وار ان کو بیان کرنے کی کوشش کروں گا۔

(1) علامات کا 4 بجے شام سے 8 بجے شام تک بڑھنا، کسی حالت میں اور کسی کیفیت میں یا کسی بیماری میں اگر علامات 4 بجے سے 8 بجے رات تک بڑھتی ہیں تو لائیکو پوڈیم غالباً دوا ہوا کرتی ہے۔ یہ ایک ایسی علامت ہے جس کو کبھی بھی نظرانداز نہیں کرنا چاہیے اگر کوئی سوال کرے کہ کیوں تکلیف خاص خاص وقتوں پر بڑھتی ہے تو گو اس کا جواب کسی کے پاس بھی موجود نہیں ہے تاہم ہم دیکھتے ہیں کہ جب وقت کی خصوصیت کسی بیماری یا دوا میں ملتی ہے تو وہ دوا ایسی تکلیف کو یقیناً رفع کرتی یا کم کرتی ہے یا اگر دونوں میں سے کچھ بھی نہ کرے تو بھی مریض کو شاہراہ صحت پر پھینک دیتی ہے یہ بتانا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ یہ ضروری نہیں کہ ٹھیک یہی وقت لائیکو پوڈیم کا ہو، ہو سکتا ہے کہ لائیکو پوڈیم کی تکلیف 4 بجے سے 6 بجے تک بڑھے یا 4 بجے سے شروع ہو کر بغیر 8 بجے کم ہونے کے رات بھر جاری رہے لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ 4 بجے سے 8 بجے تک شام کا وقت لائیکو پوڈیم کا مخصوص وقت ہے۔

(2) علامات داہنے سے بائیں کو جائیں، کوئی بھی تکلیف جو داہنی طرف سے شروع ہو کر بائیں کو پھیلے چاہے وہ تکلیف یا بیماری کچھ ہی کیوں نہ ہو مثلاً درد ہو سینہ کی، شکم کی، خصیۃ الرحم کی تکلیفات ہوں اگر داہنے سے شروع ہو کر بائیں کو جائیں تو لائیکو پوڈیم کو نظرانداز نہ کرنا چاہیے۔ کاٹنے والے یا گولی لگنے کے سے درد جو بائیں طرف پھیلیں یا کسی بائیں حصہ میں جائیں تو

لائیکو پوڈیم یقیناً دوا ہوا کرتی ہے۔ اس کیفیت میں یہ کیلیکسس کی معاون ہوتی ہے کیونکہ کیلیکسس میں تکلیفات بائیں سے داہنے کو جایا کرتی ہیں یہ یاد رہے کہ لائیکو پوڈیم داہنی طرف کی دوا ہے مگر اس سے یہ نہ اندازہ لگانا چاہیے کہ یہ بائیں طرف اثر نہیں کرسکتی۔ داہنے حصص کو ماؤف کرنے کے بجائے دائیں سے بائیں کو تکلیفات کا جانا لائیکو پوڈیم کا زیادہ مخصوص نشان ہے۔

یہ ہر دو خصوصیات لائیکو پوڈیم کی نہایت یقینی ہیں جس میں کبھی بھی غلطی کی گنجائش نہیں ہوسکتی تاہم ان سے دوسرے درجہ پر مفصلہ رہنما کن علامات ہیں۔

(3) کپڑا اتارنے سے آرام ہو یا علامت زیادہ تر سر کی تکلیفات میں دیکھی جاتی ہے، بلالحاظ اس امر کے کہ سر میں تکلیف کیا ہے یا بیماری کا نام کیا ہے، اگر مریض ٹوپی یا پگڑی اتارنے سے یا سر پر رکھے ہوئے کسی دوسرے کپڑے کے اتار دینے سے آرام محسوس کرے تو لائیکو پوڈیم اغلباً دوا ہوا کرتی ہے، سلیشیا اور لائیکو پوڈیم میں جہاں تفاوت ہے سلیشیا کا مریض سر پر سے کپڑا نہیں اتار سکتا کیونکہ ایسا کرنے سے اس کی تکالیف بڑھ جاتی ہیں مگر لائیکو پوڈیم میں مریض سر پر کپڑا ہی نہیں رکھ سکتا، اسی طرح سے لائیکو پوڈیم کا مریض اس وقت سکون حاصل کرتا ہے جب وہ اپنی پوشاک اور کپڑے ڈھیلے کر دیتا ہے۔

(4) گرم اشیاء کے پینے سے تکلیف کم ہو جائے، ٹھنڈی غذا اور ٹھنڈی اشیاء کے پینے سے تکلیفات بڑھ جائیں گو یہ علامت مؤخر الذکر علامت سے ظاہر طور پر برعکس معلوم ہوتی ہے مگر لائیکو پوڈیم میں یہ بات بھی کم مخصوص نہیں، گرم اشیاء کے پینے سے تکلیفات کا کم ہونا اور ٹھنڈی غذا اور ٹھنڈی اشیاء کے پینے سے تکلیفات کا بڑھنا نہ صرف آلات ہضم کی خرابیوں میں پایا جاتا ہے بلکہ دردسر، حلق کی تکلیفات اور دیگر تکلیفات میں بھی پایا جاتا ہے۔

(5) نتھنوں کا پنکھوں کی طرح چلنا، یہ علامت عموماً دماغی پھیپھڑوں کی اور شکم کی تکلیفات میں پائی جاتی ہے، ناک کی یہ حرکات تیز ہوتی ہیں اور یہ بھی یاد رہے کہ ان کا تعلق سانس سے قطعی طور نہیں ہوتا یہی کیفیت چہرے کے عضلات میں اور منہ کے کناروں میں دیکھی جاتی ہے یعنی چہرے کے عضلات اور منہ کے کنارے باقاعدہ طور پر سکڑتے اور ڈھیلے ہوتے دکھائی دیتے ہیں، زبان میں تشنجی حرکات ہوتی ہیں، زبان باہر نہیں نکالی جاسکتی اور زبان گھڑی کے پنڈولم کی طرح ایک جانب سے دوسری جانب حرکت کرتی رہتی ہے۔ ایک آزمائش کنندہ کو زبان میں ایک قسم کی اینٹھن ہوگئی تھی، بولتے وقت وہ فقرے کا آخری حصہ کاٹ دیا کرتا تھا، ایک جانب سے دوسری جانب سر ہلانا بھی لائیکو پوڈیم کا مخصوص فعل ہے جس سے رہنمائی حاصل کر کے انہوں نے کتنی مرتبہ مزمن کھانسی، نمونیا اور ٹائیفائیڈ بخار کے مریضوں کو جہاں دوسری ادویہ فیل ہوچکی تھیں، لائیکو پوڈیم سے درست کیا۔

(6) اچانک اور یکایک بھی لائیکو پوڈیم کا مخصوص نشان سمجھنا چاہیے مثلاً یکایک تمتماہٹ بجلی کی طرح یکایک درد یکایک سیری، بیلاڈونا کی طرح دردوں کا شروع ہونا اور رفع ہو جانا۔

(7) جسم کے اندر ایک ہاتھ کا محسوس ہونا (بیلاڈونا کی طرح) جس سے جسم میں دباؤ اور درد محسوس ہو۔

(8) بے چینی جس کو حرکت سے سکون ہو۔

(9) داہنا پاؤں گرم بایاں ٹھنڈا۔

(10) جلن دار درد جن میں کمی سینکنے سے ہو، کندھوں کے درمیان کوئلہ دہکنے کی سی جلن، پستانوں میں جلن دار اور ڈنک لگنے کے سے درد۔

(11) خشکی جسم کے مختلف حصص میں، بلغمی جھلیوں میں، شرمگاہ میں، جلد میں اور خصوصاً ہتھیلیوں میں۔

دماغی علامات جو زیادہ تر نمایاں ہیں یہ ہیں: ڈر، اکیلے رہنے کا، آدمیوں کا، اپنے سایہ کا، اندیشہ جات، ڈر کی قدرتی وجوہات سے جسم کے مختلف حصص میں مثلاً جگر میں تکلیفات کا پیدا ہونا، ڈر سے پیدا شدہ دماغی تکلیفات، مکمل غمگینی اور رونے کی رغبت، چڑچڑاپن، زود رنجی وغیرہ، کمزوری حافظہ وغیرہ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ لائیکو پوڈیم بخیلوں کی دوا ہے۔

دردسر بھی کئی اقسام کے ہوتے ہیں مگر ان کی کمی بیشی عام طور پر معالج کو اس دوا کی طرف رجوع کرتی ہے۔ یہ درد شام کو 4 سے 8 بجے تک زیادہ ہوتے ہیں۔ کھانے سے، بستر کی گرمی سے، چلتے ہوئے گرم ہو جانے سے، عام گرمی سے، دماغی محنت سے، عموماً پیدا ہوتے ہیں اور خصوصاً بڑھتے ہیں، یہ درد کھلی ہوا میں، ٹھنڈی جگہ میں اور سر کو ننگا کرنے سے کم ہو جاتے ہیں۔ بالوں کا گرنا بھی اس میں پایا جاتا ہے۔

آشوب چشم میں پپوٹوں کا اندرونی حصہ اور خود آنکھ بہت سرخ ہو جاتی ہے۔ لائیکو پوڈیم سے بدترین قسم کا چہرہ کا عصبی درد جس کو عام طور پر پانچویں عصب کا درد پکارا جاتا ہے، درست ہوتا ہے۔ بشرطیکہ لائیکو پوڈیم کے مخصوص خواص اور کمی بیشی موجود ہو۔ لائیکو پوڈیم کے مریض کے چہرے سے پیلا پن اور زردی ٹپکتی ہے۔ چہرہ پر ہوائیاں اڑتی معلوم ہوتی ہیں اور چہرہ لمبا ہوا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ دانتوں پر میل (یعنی سورڈینہ) آجاتا ہے۔ لائیکو پوڈیم ریاح کے لیے ایک بہترین دواؤں میں سے ہے۔ اس کے ریاح کا اجتماع بہ نسبت معدے کے آنتوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ ریاحی درد بھی ہوتا ہے۔ جس کو ڈکار لینے سے آرام ہوتا ہے۔ معدے کا بیٹھنا بھی لائیکو پوڈیم میں پایا جاتا ہے۔ جس کی زیادتی رات کے وقت ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے مریض نیند سے جاگ جاتا ہے۔ اس کی زیادتی بعض وقت بعد دوپہر بھی دیکھی جاتی ہے۔ بعض مریض معدے کے اس بیٹھنے کو بھوک کے نام سے پکارتے ہیں مگر وہ ایسی حالت میں کچھ نہیں کھا سکتے کیونکہ پہلا لقمہ کھاتے ہی ان کا پیٹ تن جاتا ہے اور حلق تک بھرے معلوم ہوتے ہیں یا چند ہی لقموں کے بعد ان کو قطعی

طور پر سیری ہو جاتی ہے یا تھوڑی سی چیز معدے میں پہنچتے ہی ریاح کی صورت اختیار کر لیتی ہے اور یہ ریاح حلق تک بھر جاتے ہیں جس کی وجہ سے مریض کچھ کھا نہیں سکتا۔ معدے میں کھٹاس، کھٹا ذائقہ اور کھٹی قے لائیکو پوڈیم کی ایک بڑی علامت ہے۔ پیاس کی یہ حالت ہوتی ہے کہ مریض پانی تو مقدار میں کم پیتا ہے مگر جلد جلد۔ ٹھنڈے پانی سے متلی پیدا ہو جاتی ہے اور اگر کہیں قے ہو جائے تو قے کے بعد حد درجہ کی کمزوری ہو جاتی ہے۔ پیٹ کے اردگرد پسلیوں کے نیچے ایک رسی کا سا احساس ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ لائیکو پوڈیم میں ریاح باہر کی طرف دباتے معلوم ہوتے ہیں یا بعض وقت اس قسم کا احساس ہوتا ہے کہ آنتوں میں کوئی چیز نیچے اوپر حرکت کر رہی ہے مگر سب سے عجیب بات لائیکو پوڈیم میں یہ ہے کہ جگر کا مقام حد درجہ کا ذکی الحس ہوتا ہے اور لائیکو پوڈیم کی یہ ذکی الحسی بہت مخصوص ہے۔ (یہی وجہ ہے کہ لائیکو پوڈیم کے معاون لیکیس، کالی آئیوڈائڈ اور آئیوڈیم میں یا ان ادویہ کا معاون لائیکو پوڈیم ہے۔ کتنی ہی مرتبہ عرق النساء کی تکلیف لائیکو پوڈیم سے درست ہوئی ہے۔ خصوصاً جبکہ مریض ماؤفہ حصص پر لیٹ نہ سکے۔ یہ ہے ذکی الحسی کی مثال یاد رہے کہ داہنی طرف کے عرق النساء کے اندر اگر یہ خصوصیت موجود ہے تو لائیکو پوڈیم یقینی دوا ہے۔ مسوڑھے، فم معدہ، شکم، سینہ کی داہنی جانب مقعد کے گرد دانے وغیرہ میں اگر ذکی الحسی ہو تو لائیکو پوڈیم کو بھولنا گناہ ہے۔ یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ چھونے سے اور دبانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ سوائے چیرنے والے دردسر کے جس کو دبانے سے آرام ہوتا ہے۔) میں ریاح کے متعلق ذکر کر رہا تھا۔ ریاح کا بوجھ مبرز اور مثانہ پر پڑتا ہے۔ داہنی آنت میں بھی اس کا وزن دیکھا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ داہنی طرف کی آنت اترنے یعنی فتق میں لائیکو پوڈیم ایک بے مثل دوا مانی گئی ہے۔ بچوں کے داہنی طرف کی آنت اترنے میں اس سے زیادہ یقینی دوا شاید میٹریا میڈیکا میں دوسری نہ مل سکے۔

قبض کے لیے بھی یہ ایک عجیب ترین دوا ہے۔ بشرطیکہ جلابوں اور مسہلوں کے بیدردی کے ساتھ استعمال کا مریض کو تختہ مشق نہ بنایا گیا ہو۔ مبرز کی تشنجی سکڑن، چھوٹے بچوں کا قبض اس کے دائرہ اثر میں آتے ہیں۔ قبض میں نکس وامیکا کی طرح پاخانہ کی بے سود حاجت ہوتی ہے لیکن نکس میں قبض آنتوں کی انفعالی خرابی سے ہوا کرتا ہے جبکہ لائیکو پوڈیم میں مقعد کے چھلے کی سکڑن کی وجہ سے، آلات بول کی علامات بھی کم ضروری نہیں ہیں۔ درد گردہ خصوصاً داہنے طرف کے گردے کی نالی میں پایا جاتا ہے۔ یہ درد ڈنگ کا سا، پھاڑنے والا، کھودنے والا ہوتا ہے۔ گردے کی نالی سے مثانہ تک آتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی پتھری یا کنکر زور سے گردے کی نالی سے گزر کر مثانہ کو آنا چاہتی ہے۔ داہنی طرف کے درد گردہ کے لیے میں نے سینکڑوں بار لائیکو پوڈیم کی ایک خوراک سے مریضوں کو مارفیا کے انجکشن سے کہیں جلد گہری نیند سلایا ہے۔ مارفیا انجکشن کے بعد مریض جب جاگتا ہے۔ تکلیف میں زیادتی پاتا ہے۔ پیشاب سے پہلے بچہ کا چلانا اور سرخ ریت کا پیشاب میں آنا لائیکو پوڈیم میں پایا جاتا ہے۔ پیشاب سے پہلے گردہ میں درد اور پیشاب کے بعد درد میں سکون لائیکو پوڈیم میں مخصوص ہے۔

حیض اس میں بہت جلد جلد اور مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں۔ حد سے زیادہ غمگینی اور چڑچڑاپن حیض سے پہلے شروع ہو کر حیض کے ختم ہونے کے ساتھ ختم ہوتے ہیں، درد بائیں سے دائیں جانب کو جاتے ہیں۔ بائیں ٹانگ داہنی کی بہ نسبت زیادہ ٹھنڈی ہوتی ہے۔ ریاح کا اجتماع بائیں پسلیوں سے نیچے سامنے کی طرف ہوتا ہے۔ تنگ کپڑے برداشت نہیں ہو سکتے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ داہنی طرف کی دوا ہے مگر اس کے یہ معنی نہیں ہیں کہ بائیں جانب اس کا اثر نہیں ہوتا۔ لائیکو پوڈیم سے بائیں نصفیہ الرحم کا ہلکا درد جو اعضاء کے اٹھانے سے یا بستر میں کروٹ بدلنے سے بڑھ جاتا تھا، رفع ہوا ہے، یہ دوا بحالت حمل (متلی، بچہ کی حرکات کی زیادتی) اور وضع حمل میں (ناکافی دردزہ) کے لیے مفید ہے۔ لائیکو پوڈیم کی جلن عفونتی بخار میں ظاہر ہوتی ہے چنانچہ عفونتی بخار میں زچہ محسوس کرتی ہے جیسے کہ گرم گرم گولے ہر پستان سے پیٹھ کو ہوتے ہوئے نیچے کی طرف ہر ٹانگ میں لڑھکتے ہیں اور وہاں سے لڑھک کر ایڑھیوں تک پہنچتے ہیں۔ اس کے بعد برف کے گولے اسی سمت لڑھکتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔

آلات تنفس میں لائیکو پوڈیم کا اثر عجیب ہوتا ہے۔ بلغم نمکین، دودھ کا سا، سبزی مائل زرد، گاڑھا زرد مواد ملا، ناک کا، حلق کا، حنجرے کا اور سینہ کا خشک جلن دار نزلہ، لائیکو پوڈیم کی نہایت مخصوص کھانسی، لاغر بچوں میں خشک اور تنگ کرنے والی کھانسی ہے۔ لائیکو پوڈیم کی کھانسی گہری سانس لینے سے، حلق پھیلانے سے، خالی نگلنے سے پیدا ہوتی ہے یا بڑھ جاتی ہے۔ ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ ایک مریض کو لائیکو پوڈیم نمبر 30 دیا جا رہا تھا۔ مفصلہ ذیل علامتیں پیدا ہوئیں۔ سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے درد ایسا محسوس ہوتا تھا کہ وہاں غدار کھی ہے اور سانس نہیں لی جا سکتی۔'' اس کی کھانسی چلنے سے بڑھ جاتی ہے۔ تمام خون کی نالیاں مع عروق شعریہ کے لائیکو پوڈیم کے حلقہ اثر میں آتی ہیں۔ دل کی کئی قسم کی تکلیفات کو لائیکو پوڈیم سے آرام ہوتا ہے۔ وریدوں میں گانٹھیں پڑ جانے کے لیے لائیکو پوڈیم ایک عجیب دوا ہے۔

پہلے ذکر کیا گیا ہے کہ لائیکو پوڈیم میں ذکی الحسی زیادہ ہوتی ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ تیز خوشبویات اور شور وغل برداشت نہیں ہو سکتا۔ سننے میں ذکی الحسی کی کیفیت ہوتی ہے مثلاً شام کے وقت مریض کو وہ راگ سنائی دیتے ہیں جو دن کو سنے تھے۔ بازو کا بھاری پن اس امر کا ثبوت ہے کہ لائیکو کے اندر فالجی کیفیتیں موجود ہیں۔ ڈاکٹر سکنر نے لائیکو پوڈیم سی ایم سے مفصلہ ذیل کیس درست کیا۔ ایک مریضہ کے داہنے بازو میں جلن تھی اور اس کے ساتھ فالج تھا جس کی وجہ سے مریضہ کوئی بھی چیز داہنے ہاتھ میں پکڑ نہ سکتی تھی، اس کو حد سے زیادہ پریشانی رہا کرتی تھی۔ ہر ایام کے قبل اس میں

چڑچڑا پن پیدا ہو جاتا تھا جو ایام شروع ہونے پر رفع ہو جاتا تھا۔ تکلیف 6 سے 7 بجے شام تک بڑھتی تھی۔ جلن کے ساتھ ایک تیز درد بازو تک ہوتا تھا مگر یہ وہ درد نہ تھا جس سے فالج پیدا ہوتا ہے۔

ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ ''لائیکو پوڈیم کا اثر آلات تناسل پر زیادہ ہوتا ہے اگر کوئی بوڑھا آدمی دوسری یا تیسری بیوی کرے اور وقت پر اپنے آپ کو ناکارہ محسوس کرے، شرمندہ اور نادم ہو تو لائیکو کی ایک بہت بڑی طاقت چند ہی روز میں ڈاکٹر کو بیوی اور شوہر دونوں کا ممنون احسان کر دیتی ہے۔ اسی طرح سے وہ نوجوان جنہوں نے اپنے آپ کو برائیوں کی طرف راغب کر کے تباہ و خستہ کر لیا ہو لائیکو درست کرتا ہے۔ چاہے یہ تباہی جلق سے ہو یا کثرت عیاشی سے، لائیکو پوڈیم میں خواہش جوں کی توں ہوتی ہے مگر طاقت عمل بالکل ندارد ہوتی ہے۔ عضو ڈھیلا، چھوٹا اور ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔''

ڈاکٹر پی، سی، معظم دار ایک 14 برس کے لڑکے کے متعلق ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اس کو عام استسقاء تھا اور یہ استسقائی کیفیت ایلو پیتھک علاج سے بڑھی ہوئی تلی کے دب جانے سے ہوئی تھی۔ بخار بعد دوپہر ہوتا تھا، جاڑا کم و بیش تھا لیکن پیاس نہ تھی، لیٹنے پر سانس میں دقت ہو جاتی تھی، پیشاب میں کمی تھی اور پیشاب گہرے رنگ کا تھا، قبض ساتھ تھا، دل کا فعل کمزور مگر باقاعدہ تھا۔ ایپس سے پیشاب کھل گیا مگر اسہال شروع ہو گئے۔ ایپو سائنم سے اسہال جاتے رہے مگر استسقائی کیفیت پر کوئی اثر نہ ہوا۔ لائیکو پوڈیم نمبر 30 دیا گیا۔ مریض جلد ٹھیک ہو گیا۔ ڈاکٹر ایس اے جونس لائیکو پوڈیم کے چڑچڑے پن کی طرف توجہ دلاتے ہوئے مفصلہ ذیل کیس بیان فرماتے ہیں۔ ایک لڑکے کو تپ محرقہ تھا۔ شکم میں غضب کا تناؤ تھا۔ لڑکے کی حالت بالکل ناامیدی کی تھی۔ علامات یہ تھیں: جب لڑکا نیند سے جاگتا تھا، وہ حد درجہ کا چڑچڑا، ضدی، لڑاکا ہوتا تھا، گالیاں دیتا تھا اور چیختا تھا، لائیکو پوڈیم نمبر 30 سے بہت جلد درست ہوا۔

ڈاکٹر ویونز کزازی کو جن میں مریض پیچھے کی طرف جھک کر کمان کی طرح ہو جاتا تھا (جیسا کہ سیری بروسپائنل، مینجائٹس (Cerebrospinal Meningits) میں اکثر دیکھنے میں آتا ہے۔) لائیکو پوڈیم سی ایم اور ایم ایم۔ ہر کزازی دورے کے بعد دے کر ٹھیک کیا۔ ڈاکٹر ویونز پیشانی ٹھنڈی لیکن ذرا سا ڈھانپنے سے گرم ہو جائے (سلیسیا) خطرناک ملیریا بخار (Pernicious Intermittent) جس میں بہت وقت تک جاڑا موجود ہو یا جاڑا صبح 9 بجے سے شروع ہو اور عموماً بغیر بخار یا پسینہ کے ختم ہو جائے۔'' اس کی مزید علامات بتاتے ہیں۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے ہر چیز گھوم رہی ہے، کنپٹیاں شکنجہ میں بھینچتی محسوس ہوں۔ دماغ آگے پیچھے ہلتا محسوس ہو، سر پھٹتا محسوس ہو، تمام سر کھلا محسوس ہو، حلق میں گندھک کے بخارات کا احساس، سامنے والے دانت لمبے محسوس ہوں، زبان کی نوک پر دانے ایسا محسوس ہو جیسے زبان چھل گئی ہے۔ حلق میں گولا سا اٹھتا محسوس ہو، کھائی ہوئی غذا اوپر کو اٹھتی محسوس ہو۔ غذا کی نالی اینٹھتی اور مروڑتی محسوس ہو۔ معدے سے سر تک بھاپ اٹھتی محسوس ہو۔ معدے میں نیچے اور اوپر کوئی چیز حرکت کرتی محسوس ہو۔ جگر کا جوڑ بند پھٹتا محسوس ہو۔ معدہ جیسے نیچے گرے گا۔ پانی کے قطرے نیچے کی طرف گرتے محسوس ہوں۔ جیسے دل دھاگے سے لٹک رہا ہے جیسے کتے کے تیز دانت کاٹ رہے ہیں۔ پردہ صفاق میں دھاگہ بندھا محسوس ہو جیسے سینہ تنگ واسکٹ سے بھینچ رہا ہے۔ (سینہ میں اینٹھن، معدے کی تکلیفات کے ساتھ لائیکو پوڈیم کا سب سے بڑا نشان ہے) دونوں کندھوں کے درمیان ایسے جلن جیسے کوئلے دہک رہے ہوں جیسے گرم گولے دہک رہے ہوں جیسے گرم گولے ہر پستان سے گر کر پیٹھ میں سے ہوتے ہوئے ٹانگ میں ایڑیوں تک پہنچیں اور اس کے بعد برف کے گولوں کا احساس ہو جیسے پیٹھ پر پانی پڑ رہا ہے۔ برف پر لیٹے ہونے کا احساس۔

علامات

دماغ: پست حوصلہ، روئے، غمگین، مایوس (نیٹرم میور، لوبیلیا، پلسا ٹیلا) پر از اندیشہ، اکیلے رہنے کا ڈر، چھوٹی چھوٹی چیزوں سے ڈرے یا ان کے خیال سے تکلیف اٹھائے، بے حد پریشانی جیسے غم معدہ میں ہو، شکی، بدمزاجی چڑچڑاہٹ (اناکارڈیم، برائی اونیا، کیموملا، نکس وامیکا، ہیپر سلفر، کلکیریا) زود رنجی، غصہ ور، بزدل، جلد غصہ میں آ جائے۔ حافظہ میں کمزوری، (اناکارڈیم) خیالات میں پراگندگی، الفاظ غلط لکھے یا بولے یا الفاظ کی غلط ادائیگی کرے۔ معمول کے کاموں کے متعلق پراگندگی، غیر ضروری واقعات و مضامین پر باتیں کرے، بات چیت کرنے کی رغبت نہ ہو۔ جو کچھ پڑھے اس کو سمجھ نہ سکے یا یاد نہ رکھ سکے، بے حد ذکی الحس، جدید کاموں کے اجراء میں حوصلہ نہ پڑے بحالت بیماری ضدی اور مغرور ہو جائے، اپنے آپ پر بھروسہ نہ رہے، کھاتے وقت بہت جلد کھائے، کسی نئی چیز کے دیکھنے کو برداشت نہ کر سکے۔ جو کچھ لکھے وہ پڑھ نہ سکے، صبح کے وقت جاگنے پر غمگینی، ٹھیک خیالات کے اظہار میں غلط الفاظ استعمال کرے، غیر توجہی خیال کرے کہ وہ ایک ہی وقت میں دو جگہوں پر ہے۔ تمام دن روئے، اپنی ہمت اور حوصلہ پر اعتبار نہ ہو۔ پریشان جیسے مرنے والا ہے۔ یہاں تک کہ وصیت وغیرہ بھی لکھ دے، زندگی سے سیری خصوصاً صبح کے وقت بستر میں بے حد ذکی الحس، یہاں تک کہ شکریہ ادا کرنے پر بھی چلائے، ڈر کے بعد جگر کی تکلیفات۔

سر: بغیر کسی ظاہری وجہ کے سر ہلائے، منہ اور چہرے کو مروڑے یا اینٹھائے، چکر صبح کے وقت اٹھتے وقت اور اٹھنے کے بعد (ایلومنا، برائی اونیا، کیموملا، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس) جس کی وجہ سے وہ اپنا سر پیچھے اور آگے کی طرف گھمائے۔ چکر جب کوئی چیز پیتا ہو، صبح کے وقت جاگنے پر سر کو خون چڑھ آئے، زور سے قدم رکھنے سے سر ہلے، سر میں پراگندگی اور بھاری پن، درد سر

بھوک کے ساتھ جس میں کمی کھانے سے ہو، دردسر پریشان کن اور پاگل بنانے والا جس کی زیادتی شام کو 4 سے 8 بجے تک ہو۔ دن کے وقت سر کو پیچھے کی طرف جھکانے سے دردسر، تپکن والے دردسر، کھانسنے کے بعد دردسر، دبانے یا چیرنے والے پیشانی کے دردسر خصوصاً سر کے داہنے نصف حصے میں جن کی زیادتی اٹھنے سے ہو اور کمی لیٹنے سے، چاند میں دبانے والا درد، ناشتہ کے بعد پیشانی میں درد، کھانسی کے دوران کنپٹیوں میں اور سینہ میں درد جیسے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا۔ مشکل پاخانہ کے وقت کنپٹیوں میں سوئیاں چبھیں، شدید زکام میں آنکھوں کے اوپر درد جس کی کمی سر پر سے کپڑا اتارنے سے ہو۔ (سلفر) کنپٹیوں میں درد جیسے وہ آپس میں بھینچ رہی ہیں، گدی میں پھاڑنے والا درد جس میں کمی کھلی ہوا میں ہو، پاگل بنا دینے والے دردسر، کنپٹیوں اور کانوں میں حدت کے ساتھ، منہ اور ہونٹ خشک، جس کی زیادتی 4 سے 8 بجے شام کو، نیز اٹھنے سے یا لیٹنے سے ہو، دردسر جن کی زیادتی بستر کی گرمی سے، چلتے وقت گرم ہو جانے سے اور دماغی محنت سے ہو اور کمی کھلی ہوا میں، ٹھنڈی ہوا میں اور سر کو ننگا کرنے سے ہو۔

بال گریں خصوصاً شکم کی بیماریوں کے بعد یا واضح حمل کے بعد، کھوپڑی میں جلن، ٹیس اور کھجلی کے ساتھ جو خصوصاً دن کے وقت ورزش کرنے سے، گرمی ہو جانے سے ہو، بالوں کا گرنا، بال جلد سفید ہو جائیں (فاسفورک ایسڈ) بال گر جائیں (گریفائٹس، نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، سیپیا) کھجلی کے دانے گدی پر شروع ہوں، موٹے کھرنڈ جن میں سے جلد خون نکلے، تراکوتہ جس میں متعفن رطوبت رسے، اکوتہ اور کھجلی میں کھجلانے کے بعد اور گرمی سے تکلیف بڑھے۔ (گریفائٹس، ہیپر سلفر، مرک، نائٹرک ایسڈ) کھوپڑی میں خارش، قبل از وقت سر میں گنجا پن۔

آنکھ: اندرونی کوئے کے نزدیک پپوٹوں پر گوہانجیاں، دن کا اندھا پن (بوتھراپس) رات کا اندھا پن، لائیکو پوڈیم کا مخصوص ہے۔ صرف چیز کا نصف حصہ ہی دیکھ سکے۔ آنکھوں میں ورم کویوں میں خارش، سرخی اور پپوٹوں میں ورم کے ساتھ، آنکھوں میں پریشان کن درد ایسا محسوس ہو جیسے وہ خشک ہیں۔ رات کو چپک جانے کے ساتھ (ایلومنا، کلکیریا کارب، مرک، پلسا ٹیلا، گریفائٹس، سلیشیا، سلفر) آنکھوں میں کانٹے سے چبھیں یا ایسا محسوس ہو جیسے تنکے پڑے ہیں جس کی زیادتی صبح کے وقت ہو مگر سرخی نہ ہو، بار بار کیچڑ پونچھنا پڑے تاکہ صاف طور پر دیکھ سکے۔ (یوفریشیا، پلسا ٹیلا) کیچڑ کی زیادتی، آنکھوں میں خشکی اور ٹیس ایسا محسوس ہو جیسے ان میں مٹی بھری ہے۔ صبح کے وقت کھولنا مشکل ہو، آنکھوں میں خارش، پپوٹوں میں سرخی اور تیز سوزشی آنسوؤں کے ساتھ (مرک، سلفر) روشنی برداشت نہ ہو سکے۔ رات کی روشنی اندھا بنا دے اور اس لیے مریض رات کے وقت کام نہ کر سکے۔ صرف چیز کا بایاں آدھا حصہ اچھی طرح دکھائی دے۔ (کلکیریا کارب لیتھیم) اوپر کا آدھا (اورم) آنکھوں کے سامنے پردہ اور چمک دار ستارے، آنکھیں کے سامنے سیاہ نشان (سائیکلےمن، مرک، فاسفورس سلفر) بحالت نیند آنکھیں آدھی کھلی رہیں، اندھیرے میں آنکھوں میں سوئیاں چبھیں اور پھوڑے کا سا درد ہو، پپوٹوں میں رو ہے۔

کان: قوت سامعہ میں حد درجہ کی تیزی (اکونائٹ، بیلاڈونا، میوریٹک ایسڈ) کانوں میں گرجن (اکونائٹ بیلاڈونا، چائنا) کانوں سے مواد ملا مقدار میں زیادہ خارش پیدا کرنے والا سیلان (اورم، گریفائٹس، ہیپر مرک، نائٹرک ایسڈ) کانوں سے گاڑھا، زرد، متعفن مواد، کانوں کے گرد اور پیچھے اکوتہ، لال بخار کے بعد کانوں کا بہنا اور بہرہ پن آوازوں کے ساتھ یا بغیر آوازوں کے، کانوں میں گرجن اور بھنبھناہٹ کی آوازیں، قوت سامعہ میں دقت کے ساتھ، ہر آواز کانوں میں ایک عجیب قسم کی گونج پیدا کر دے، کان میں بتوڑی، احساس جیسے کانوں میں گرم گرم خون چڑھ آیا ہے۔

ناک: شدید زلزلہ، ناک میں ورم اور تیز رطوبت کے ساتھ (آرسنک، ایلم سیپیا، مرک کار) تیز رطوبت داہنے نتھنے میں شروع ہو، ناک بند ہو جائے، رات کے وقت ناک سے سانس نہ لی جا سکے (نکس وامیکا) بے حد خشکی کے ساتھ، شام کے وقت سونگھنے کی طاقت بہت تیز ہو جائے، بو اور خوشبو سے حد درجہ کی ذکی الحسی (اکونائٹ، اگیریکس، بیلاڈونا، کافیا کروڈا، کالچیکم، ہیپر) بحالت نمونیہ نتھنے پنکھے کی طرح چلیں، نتھنوں میں زخم، نتھنوں میں کھرنڈ اور چمکدار چھلکے (کالی بائیکرام، ٹیوکریم) بچہ نیند سے چونکے اور ناک کو ملے۔ نتھنے کے پچھلے حصے میں خشکی کا احساس، ڈفتھیریا میں ناک خصوصاً جڑ کے قریب بند ہو جائے۔ مریض منہ کے ذریعہ زبان باہر نکال کر سانس لے، ناک کا نزلہ جس میں زرد گاڑھی رطوبت نکلے۔ پیشانی کے دردسر ہوں اور چہرہ زرد ہو۔

چہرہ: چہرہ زردی مائل سلیٹی (چائنا) زرد، بیماریوں کا سا پھولا ہو (آرسنک) آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے چہرہ مرجھایا ہوا اور لاغر، چہرے پر تانبے کے رنگ کے ابھار، چہرے میں گرمی کی تمتماہٹ (آریا زوٹ، سلفر) چہرہ کی ہڈیوں میں چیرنے والے درد، ہونٹوں پر زخم، تپ محرقہ میں نچلا جبڑا لٹک جائے (لیکیسس، اوپیم) چہرے پر اور منہ کے کناروں پر دانے، چہرے سے بے وقوفی ٹپکے، چہرے کے عضلات میں تشنج، اینٹھن، چہرے کا استسقاء، چھائیاں، نچلا ہونٹ اور تھوک کے غدود متورم۔

منہ: منہ کے گرد تر پکنے والے دانے، منہ کے کنارے درد کریں (انٹم کروڈم، گریفائٹس، مرک) دانت بے حد درد کریں، چھونے سے، چباتے وقت، سامنے کے دانت ہلیں یا بہت لمبے محسوس ہوں (مرک، کاربوئیملس، نائٹرک ایسڈ) دانتوں میں کھینچنے والے اینٹھن کے سے درد جن کو گرم پانی پینے سے آرام ہو۔ دانتوں میں درد مسوڑھوں میں ورم کے ساتھ، دانت صاف کرتے وقت دانتوں سے خون بہے (فاسفورس، مرک، نائٹرک ایسڈ) زبان پر سفید میل (انٹم کروڈم، برائی اونیا، نکس وامیکا، پلسا ٹیلا) دانتوں کا ناسور، مسوڑھے پک جائیں، درد دانت رخساروں میں ورم کے ساتھ جس میں کمی

بستر کی گرمی سے یا گرم چیزیں لگانے سے ہو، زبان میں تشنج زبان پر اور زبان کے نیچے زخم، زبان کی نوک پر دانے (کالی کارب، نیٹرم میور، منہ میں تھوک بھر آئے، ہونٹوں پر اور تالو میں تھوک خشک ہو کر چپچپے بلغم کی سی صورت اختیار کرلے، زبان باہر لٹکے اور ادھر ادھر ہلے، یہ حالت خصوصاً حلق کے پک جانے میں دیکھی جائے، زبان پھول جائے جس سے مریض کی بات چیت بے ہودہ سی ہو جائے۔ یہ بات عموماً ڈفتھیریا میں دیکھی جاتی ہے۔ ذائقہ کھٹایا کڑوا، چائنا، نکس وامیکا، نیٹرم کارب صبح کے وقت کھانے کے بعد ذائقہ کھٹایا کڑوا، غذا کھٹی محسوس ہو، منہ سے متعفن بو، زبان خشک، سیاہ پھٹی ہوئی، متورم۔

حلق: حلق میں بلغم کا اجتماع، خون ملے بلغم کا کھنکھارنا، نگلنے کی رغبت کے ساتھ، بلغم کے چھوٹے چھوٹے سبزی مائل زرد ٹکڑے یا گولیاں، دم گھٹنے کا احساس، جس کی وجہ سے بار بار نگلنے کی حاجت ہو، داہنے گلسوئے کے مقام میں سوئیاں چبھنے کا سا احساس، حلق میں خشکی، نگلنے اور کھانسنے پر درد، حلق کے داہنے طرف سے درد شروع ہو، احساس جیسے نیچے سے گولا اٹھ کر حلق میں آرہا ہے۔ (اسافوٹیڈا، فائی سولکا) حلق میں سکڑن کا احساس، کوئی چیز بھی نہ نگلی جاسکے، غذا اور پانی ناک کے راستہ واپس آجائیں۔ (مرک) غدودوں میں ورم اور ان کا پکنا داہنے سے شروع ہو کر بائیں کو جائے۔ (مرک اور ہیپر سلفر) تھوک کے غدودوں میں ذکی الحسی، حلق میں ورم نگلتے وقت سوئیاں چبھنے کے ساتھ جس میں کمی گرم چیزیں پینے سے ہو۔ ڈفتھیریا داہنے سے بائیں کو پھیلے اور ٹھنڈی چیزیں پینے سے تکلیف بڑھ جائے، آلات نطق میں زخم، حنجرے میں دق، یہ دوا خصوصاً اس وقت کام آتی ہے۔ جب دق کی وجہ سے زخم پڑنے شروع ہو جائیں تالو زردی مائل سرخ، ڈفتھیریا کے چھتے داہنے غدود سے بائیں غدود کو پھیلیں یا ناک سے حلق کو، برعکس برومیم آئیں، زیادتی ٹھنڈی چیزیں پینے سے یا نیند کے بعد ہو، غدود مزمن طور پر بڑھے ہوئے۔

معدہ: بے حد بھوک جتنا زیادہ مریض کھائے، اتنا ہی زیادہ کھانے کی ضرورت محسوس کرے (برائی اونیا، سنا، فیرم اور مرک) لیکن غذا کی تھوڑی مقدار حلق تک بھر دے۔ مسلسل سیری کا احساس (چائنا) بھوک ندارد جو کچھ مریض کھائے وہ تکلیف دے، قہوہ سے نفرت (نیٹرم میور، فاسفورک ایسڈ اور تمباکو سے بھی ڈکار تیز، نامکمل اور جلن دار ہچکی (برائی اونیا، سائیکو ناہیوسمس) ذائقہ کھٹا جو معدے تک جائے اور معدے میں مسلسل تیز نوچن پیدا کرے، کلیجہ کا ہلنا، منہ سے پانی کی زیادتی (لیڈم، نیٹرم کارب، نکس وامیکا، متلی) زخرے اور معدے میں صبح کے وقت، کی حالت میں، معدے میں اینٹھن اور ابھار، غذا اور صفراء کی قے، کھانے کے بعد قے، تھوک کی زیادتی کے ساتھ، قے دوران حیض جس میں کمی کھلی ہوا سے ہو، معدہ میں بوجھ اور بعد (چائنا، لیڈم، سلفر) قوت ہاضمہ میں کمی، غذا دیر میں ہضم ہو، فم معدہ میں متورم اور چھونے سے ذکی الحسی (انٹم کروڈم، برائی اونیا، آرسنک) فم معدہ میں پریشانی، معدے اور پسلیوں کے نیچے سکڑن اور تنگی خمیر کرنے والی بادی چیزوں سے پیدا شدہ بدہضمی، گوبھی، کرم کلہ، مٹر وغیرہ اشیاء سے بدہضمی ہو جائے، روٹی سے نفرت، میٹھی چیزوں کی خواہش، غذا کھٹی محسوس ہو، ریاح کا گھومنا، (چائنا، کاربوینیم سلف) رات کے وقت سے جاگے، نامکمل جلن دار ڈکار زخرے تک اٹھ کر جائیں اور گھنٹوں وہاں جلن رہے۔ تمام اشیاء گرم گرم کھانا اور پینا چاہے۔ کلیجہ بیٹھنے کا احساس زیادہ تر رات کو، پیاس پینے سے نفرت کے ساتھ، تنگی، گرم مکان میں جو کھلی ہوا میں جاتی رہے۔ صبح کے وقت گاڑی میں سواری کرتے وقت، جاڑے کے دوران ٹھنڈی چیزیں پینے سے، معدہ میں رینگن، خالی پن اور مروڑے جانے کا احساس جمائیوں کے ساتھ، معدہ اور آنتوں میں بھراؤ، فم معدہ کسے ہوئے کپڑوں اور چھونے سے ذکی الحسی ہو، معدے میں کھا جانے والا زخم، جس کی زیادتی جھک کر بیٹھنے سے، کمی چلنے پھرنے سے اور بستر میں گرم ہو جانے سے ہو۔

شکم: جگر کے مقام میں سانس لیتے وقت درد کرنے والا اور چوٹ کا سا درد جس کی زیادتی چھونے سے ہو، شکم کے بائیں جانب کسی بھاری چیز کے پڑے ہونے کا احساس، ریاح کی وجہ سے شکم میں بے حد بھراؤ اور ابھار (کیمیم، چائنا، کاربوویج، کالی کارب، فاسفورس) جس کو ریاح کے اخراج سے آرام ہو، شکم میں پسلیوں کے نیچے، پیڑو میں اور کمر میں بے حد ریاح کا اجتماع، ریاح کبھی یہاں اور کبھی وہاں جمع ہو کر تنگی، تناؤ اور بلبلے سے پیدا کرے، جس میں کمی ڈکار سے یا ریاح کے اخراج سے ہو (کاربوویج) ریاح کے اجتماع سے شکم میں درد (چائنا، کاربوویج) شکم میں مسلسل گڑگڑاہٹ (اگریکس، ایلو، ہیپر، سلفر، زنکم) شکم پر بھورے داغ، کھانا کھانے کے فوراً بعد چاہے کتنی ہی ہلکی غذا کیوں نہ ہو، شکم ریاح سے ابھر جائے اور بھر جائے، شکم میں مسلسل خمیر بننے کا احساس، خصوصاً بائیں اوپر والے حصے میں، ہرنیا یعنی فتق داہنی طرف، جگر کی تکلیف کی وجہ سے استسقائی کیفیت، جگر میں ورم اور درد، شکم میں درد جو داہنی طرف سے بائیں کو جائے، خصوصاً شکم کے نچلے حصہ میں، پتے کی پتھریوں کے شدید درد، تلی کے قریب بڑی آنت میں گڑگڑاہٹ، معدہ اور آنتوں میں کسی چیز کے اوپر نیچے پھرنے کا احساس، بارہ انگشتی آنت کا مزمن ورم، شکم کے داہنے حصہ میں تو نجی درد جو مثانہ میں جائیں اور بار بار پیشاب کی حاجت پیدا کریں۔ شکم کے استسقاء میں داہنی کروٹ مڑنے پر ناف سے داہنی جانب کوئی سخت چیز لڑھکتی محسوس ہو۔ جگر کے ورم اور پردہ صفاق کے ورم کے ساتھ ورم باریطون، شراب کے زیادہ استعمال کے بعد جگر کی تکلیفات اور شکم کا استسقاء گردے کا درد مثانہ تک آئے، پیشاب میں سرخ ریت آئے، شکم کی جلد میں درد کرنے والی ذکی الحسی۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز سکڑی ہوئی اور سخت پاخانہ کے وقت باہر نکل آئے۔ بار بار پاخانہ کے ساتھ مقعد میں جلن مبرز میں اینٹھن اور سوئیوں کا چبھنا، بواسیر کے مسے باہر نکل آئیں، چھونے سے بے حد درد کریں، نیز بیٹھی ہوئی حالت

میں بھی درد کریں، پاخانہ کے وقت خون آئے، قبض، پاخانہ سخت اور خشک (برائی اونیا سلفر) یا پہلا حصہ سخت اور بعد میں نرم، یہ احساس کہ پاخانہ کچھ نہ کچھ باقی رہ گیا ہے۔ دست، شام کے وقت بستر میں کھجلی اور کھنچن، مبرز میں مسلسل جلن دار درد، خون کا سیلان یہاں تک کہ نرم پاخانہ کے ساتھ بھی، مقعد کھجلانے والے ابھار جو چھونے سے درد کریں۔

مثانہ: شدید درد کمر میں جس کو پیشاب کرنے سے آرام ہو، پیشاب تھوڑی تھوڑی مقدار میں آئے، پیشاب کرنے کی بار بار حاجت، پیشاب کرتے وقت جلن، پیشاب میں سرخ، ریت کی قسم کا رسوب (آرنیکا، چائنا، کوکس، نیٹرم میور، فاسفورس) پیشاب گندہ، دودھ کا سا، متعفن مواد کے رسوب کے ساتھ، مثانہ کے مقام میں ہلکا دبانے والا درد، پتھری بننے کی رغبت، ورم مثانہ، پیشاب بار بار ہو، پیشاب رک جائے، پیشاب بالکل نہ بنے، گردے میں پتھری یا مثانہ کے مزمن ورم کی وجہ سے پیشاب کے ساتھ خون آئے، پیشاب کرنے سے بچہ درد سے چلا دے۔ برتن میں سرخ ریت جمع ہو جائے۔ پیشاب بہت آہستہ آہستہ آئے اور بہت زور لگانا پڑے، رات کے وقت پیشاب کی زیادتی، مثانہ پر نیچے دبانے والے درد اور بار بار پیشاب کی حاجت درد لیٹ جانے سے خصوصاً رات کے وقت بڑھ جائیں اور گھوڑے کی سواری سے بہتر ہوں، پیشاب کرنے کے بعد پیشاب کی نالی میں کٹن اور جھٹکے۔

آلات تناسل مردانہ: نامردی، عضو چھوٹا، ٹھنڈا اور ڈھیلا، قوت استادگی نہ ہو، سرعت انزال (کیلیڈیم سلینیم، اگنس) خواہش نفسیانی میں کمی (اگنس کاسٹس، برٹیا کارب، بربرس، کیپسیکم، سلفر) گھونگھٹ کے اندرونی و بیرونی طرف نیز فوطوں پر خارش، غدہ مذی بڑھ جائے، مشت زنی کے بعد نامردی، استادگی کمزور جماع کے دوران سو جائے، احتلام مقدار میں زیادہ اور کمزور کر دینے والا۔

آلات تناسل زنانہ: حیض مقدار میں زیادہ، زیادہ وقت تک رہیں اور بہت دیر کے بعد آئیں، ڈر کی وجہ سے بھی حیض رک جائے، شرم گاہ میں خشکی یا خشکی کا احساس، شرم گاہ میں جماع کے بعد جلن، سیلان رحم دودھ کی مانند (کلکیر یا کارب، کونیم، کریازوٹ، پلساٹیلا، سلفیورک ایسڈ، سیپیا) خون ملا، تیز سوزش پیدا کرنے والا پیڑو میں کٹن داہنے سے بائیں کو، شرم گاہ سے ریاح کا اخراج (برومیم) پاخانہ پھرتے وقت شرم گاہ سے خون، داہنے خصیۃ الرحم میں ورم، آلات تناسل کی وریدیں موٹی ہو جائیں۔ نفسانی دیوانگی، خصیۃ الرحم کے گومڑ، خصیۃ الرحم میں استسقاء جھکی ہوئی حالت میں شرم گاہ میں بوجھ کا احساس، رحم کا استسقاء حیض سے قبل غمگینی، جاڑا اور شکم میں ابھار، سیلان الرحم جس کی زیادتی پورے چاند سے قبل ہو، لب ہائے فرج کے گرد کبھی کبھی تیز درد بغیر درد کے خشک چپٹا (کنڈائی لوماٹا) بیرونی آلات تناسل میں ورم۔

اسقاط کی رغبت، دردزہ کے دوران مریضہ کو مسلسل حرکت کرنا پڑے، دردوں کے دوران مریضہ روئے، درد اوپر کی طرف جائیں، پستانوں میں سخت جلن دار گانٹھیں جن میں سوئیاں چبھنے کے سے درد ہوں، سر پستان پھٹ جائیں اور ان میں پھوڑے کا سا درد ہو۔

آلات تنفس: آواز کا بیٹھنا، حنجرے میں خارش اور سرسراہٹ جس کی وجہ سے زور سے کھانسی آئے، گہری کھوکھلی کھانسی، تنفس میں تنگی خصوصاً نیند کے دوران، تنفس میں وقت ایسا محسوس ہو جیسے گندھک کے دھوئیں میں سانس لی ہے۔ (آرسنک، چائنا) دم کا پھولنا ایسا محسوس ہو جیسے تشنج سے سینہ سکڑ گیا ہے، کھانسی خشک دن اور رات کے معدے کے مقام میں درد کے ساتھ، شام کے وقت نیند آنے سے پہلے حنجرے میں سرسراہٹ کی وجہ سے کھانسی، حنجرے میں گندھک کے دھوئیں کے احساس سے کھانسی، گہری سانس لینے سے کھانسی، رات کے وقت کھانسی جس میں کمی سورج نکلنے سے قبل ہو، اس کھانسی سے معدہ اور پردہ صفاق ماؤف ہو جائے۔ شدید کھانسی سینہ میں سکڑن کے ساتھ (فاسفورس) بلغم مقدار میں کم، گاڑھا، زرد، خون ملا، مواد ملا نمیالا نمکین، پھیپھڑوں کے تمام حصہ کے اوپر ہلکا درد، سینہ میں سکڑن کے احساس کے ساتھ سینہ میں شدید تنگی بائیں طرف سینہ میں نیز اندر سانس لیتے وقت سوئیوں کا چبھنا، پہاڑی اترتے وقت کھانسی، بچوں کے سینے میں نزلہ، سینہ میں بلغم بھرا معلوم ہو، بحالت نمونیہ نتھنے پنکھے کی طرح چلیں اور سینہ میں بلغم کی گڑگڑاہٹ ہو، آواز میں کھرکھرا پن جو کروپ کھانسی کے بعد سے رہا ہو، دن کے وقت تر کھانسی اور رات کے وقت دم گھٹنے کے دورے، بچوں میں تنفس چھوٹی جس کی زیادتی نیند کے دوران اور ہر محنت سے ہو، تنفس میں دقت جس کی زیادتی کھلی ہوا میں چلنے سے ہو، دقت تنفس جس کی زیادتی پیٹھ کے بل (چت) لیٹنے سے ہو، دن رات خشک کھانسی سر اور معدے کے مقام میں درد کے ساتھ، کھانسی کی زیادتی 4 سے 8 بجے شام کو، ہر دوسرے دن، محنت سے، بازو پھیلانے سے، جھکنے سے، لیٹنے سے، کروٹ (خصوصاً بائیں) پر لیٹنے سے، ٹھنڈی چیزیں کھانے یا پینے سے، تیز ہوا میں یا گرم مکان میں ہو، نمونیا ایک وقت میں بہت زیادہ بلغم کے اخراج کے ساتھ، یہ بلغم ہلکے زنگ کے رنگ کا تاردار ہو اور آسانی سے نکلے، آلات صدر کا استسقاء پھیپھڑوں کا فالج، سینہ پر زردی مائل بھورے چتے۔

قلب: دھڑکن (اکونائٹ، آرسنک، سپائجیلیا، سلفر، وریٹرم البم) شام کے وقت بستر میں، نبض تیز چہرہ اور پاؤں میں ٹھنڈک کے ساتھ، بائیں طرف لیٹا نہ جا سکے، قلب کی جھلی میں پانی آ جائے، قلب کے مقام میں ٹپکنے والی پھٹن، احساس جیسے خون کا دورہ رک گیا ہے۔

پیٹھ اور گردن: گردن میں اکڑن، (چیلیڈونیم، رسٹاکس) کھینچنے والے درد، گردن کے غدودوں کا متورم ہونا (برٹیا کارب، آئیوڈیم، مرک، سلیشیا) گردن کی پشت میں اور گدی میں تناؤ والا درد، دونوں کندھوں کے درمیان جلن ایسا محسوس ہو جیسے کوئلے دہک رہے ہیں، کمر میں درد (بیلاڈونا، اگنس وامیکا، پلساٹیلا) پیٹھ میں اور داہنی طرف جگر میں ورم کی وجہ سے درد، گردوں

کے مقام میں سوئیوں کا چبھنا جس میں زیادتی دبانے سے ہو اور یہ درد مبرز میں جائے، گردوں کے مقام میں پھاڑنے والا درد، گردن کی ایک جانب اکڑی ہوئی اور متورم کمر میں سوئیاں چبھیں، خصوصاً جب جھکی ہوئی حالت سے اٹھا جائے، کمر میں درد جیسے ٹوٹ جائے گی۔ قبض اور شکم میں درد کے ساتھ جیسے آنتیں پھٹ جائیں گی۔

اعضاء: تمام اعضاء میں کھینچنے والے اور چیرنے والے درد (برائی اونیا، کالوسنتھ، مرک، سلفر) جوڑوں میں اکڑن اور درد، ہر دوسرے دن اور رات کے وقت اعضاء میں کھچن اور چبھن جس کی زیادتی آرام سے ہو، عضلات اور جوڑ سخت ہو جائیں درد کریں اور سن ہو جائیں، ہاتھوں کی انگلیوں کے جوڑ متورم، بائی کے درد جن کی زیادتی مرطوب موسم میں اور کمی گرمی سے ہو، مزمن گٹھیا جوڑوں میں، کھریا مٹی کے سے ڈیپازٹ کے ساتھ۔

ہاتھ اور پاؤں: بغلوں کے غدودوں کا متورم ہونا (برئیا کارب، سلیشیا) کہنیوں اور کندھوں کے جوڑوں میں چیرنے والے درد، بازو انگلیاں جلد سو جائیں، (کیمومِلا) بازوؤں کی اندرونی سطح میں کھینچنے والے درد، انگلیوں کے جوڑ متورم، سرک اور سوجے ہوئے، اعضاء میں سن ہو جانے اور کھینچنے اور چیرنے والے درد، خصوصاً رات کے وقت آرام کی حالت میں، بازوؤں میں بھاری پن، بغلوں میں متعفن پسینہ، رات کے وقت بازوؤں کی ہڈیوں میں درد، کام کرتے وقت بازوؤں میں کمزوری، بازو اور انگلیاں جلد سو جائیں، بازو اور کندھوں میں اینٹھن، داہنی کلائی کے جوڑ میں موچ کا سا درد، ہاتھوں میں بے حد خشکی، خصوصاً ہتھیلیوں میں، بسیری معدہ کی خرابیوں کے ساتھ، گھٹنوں میں ورم اور سختی، بائیں ران کی اندرونی جانب کٹن اور خارش جلن دار درد کے ساتھ، داہنی ران کے درمیان پھاڑنے والے درد، پاؤں کا متورم ہونا، رات کے وقت پنڈلیوں میں اینٹھن، چلتے وقت تلووں میں درد (سلفر) پاؤں کی انگلیوں کے درمیان ٹیس کے درد، پاؤں ٹھنڈے اور پاؤں پر پسینہ (کلکیر یا کارب، سلیشیا) پاؤں میں پسینہ یہاں تک کہ ان میں پھوڑے کا سا درد ہونے لگے، ایک پاؤں گرم اور دوسرا ٹھنڈا، ایڑھی میں درد ایسا محسوس ہو جیسے کنکر پر چلا جا رہا ہے۔ تلووں میں درد کرنے والے گٹے، عرق النساء جس کی زیادتی داہنی طرف ہو ماؤف حصص پر لیٹا نہ جا سکے، پنڈلیوں اور انگوٹھوں میں رات کے وقت اینٹھن، بائیں چوتڑ کے جوڑ میں بائی کی چبھن دمچی کی ہڈی میں درد، اعضاء میں شدید جھٹکوں کے ساتھ، استسقاء میں ٹانگوں پر کی پکی ہوئی جگہ سے پانی رسے ٹانگوں پر پرانے زخم، جن میں رات کے وقت چبھن، جلن اور کھجلی ہو، ٹانگوں کی وریدیں متورم ہو جائیں، پاؤں مردہ یا سوئے ہوئے محسوس ہوں۔

مخصوص خواص: تھکاوٹ ہر کام یا محنت کے بعد کمزوری، صبح کے وقت اٹھنے پر بھاری پن کے ساتھ کمزوری کھلی ہوا کی خواہش، رات کے وقت، ہر وضع میں بے آرامی، از خود عضلات میں سکڑن اور ڈھیلا پن، یکے بعد دیگرے لاغری اور کمزوری (آرسنک، فیرم، فاسفورس) ہڈیاں خصوصاً ان کے سرے متورم ہو جائیں، یکے بعد دیگرے لاغری اور کمزوری (آرسنک، فیرم، فاسفورس) ہڈیاں خصوصاً ان کے سرے متورم ہو جائیں، رات کو ہڈیوں میں درد، ہڈیوں میں نرمی، ہڈیوں کا گلنا، تمام علامات 4 سے 8 بجے شام تک بڑھ جائیں۔ 8 بجے شام کو تمام تکلیفات کم ہو جائیں لیکن کمزوری باقی رہے۔

جلد: جلد پر تر اور پکنے والے دانے (ہیپر سلفر، گریفائٹس) خارش، چوتڑوں پر پھوڑے، خارش اور دانے، پھٹی ہوئی جگہ میں سے جلد خون آئے، (گریفائٹس، ہائیڈراسٹس) مزمن پتی، جلد غیر تندرست، جلد پر زخم، جلد کے نیچے (دمبل جن کی تکلیف سینکنے سے ہو، کیل مزمن، اکوتہ جس کے ساتھ پیشاب کی، ہاضمہ کی اور جگر کی تکلیفات شامل ہوں۔ جلد موٹی اور سخت ہو جائے، وریدوں میں گانٹھیں، بال قبل از وقت سفید ہو جائیں، ہاتھوں کی جلد میں جھریاں پڑ جائیں۔ استسقاء، رطوبتیں متعفن، پسینہ متعفن خصوصاً پاؤں اور بغلوں کا چمبل، پتی جس کی زیادتی گرمی سے ہو، دن کے وقت گرم ہو جانے سے جلد میں کٹن دار خارش پھوڑے جو نہ پکیں اور نیلے رہیں۔ زخم جن میں پٹی کرتے وقت جلن ہو اور خون بہے۔ رات کے وقت ان میں چبھن اور کھجلی ہو لیکن چھونے سے جلن ہو۔

نیند: دن کے وقت جمائیاں اور نیند (نکس موسکاٹا) نیند میں بے چینی، بے آرام کی نیند، نیند خوابوں سے بھری ہوئی (آرسنک) سو جانے پر چونکنا، محرقہ اور نقاطی بخاروں میں خراٹے دار نیند (آرنیکا، اوپیم) نیند میں چلانا یا ہنسنا، جاگنے پر مریض چڑچڑا ہو اور آرام نہ ہو، خواب حادثات کے سوتے وقت آنکھیں آدھی کھلی رہیں، 4 بجے صبح جاگے۔

بخار: شام کے وقت پیٹھ پر رینگن والا جاڑا، ہلکا سا جاڑا جس کے بعد زیادہ لمبا ہو، اعضاء میں تھکاوٹ اور درد جاڑا اور گرمی یکے بعد دیگرے نیز سرخی اور گالوں میں گرمی، تمام جسم پر تمتماہٹ زیادہ تر شام کے وقت، معمولی سی محنت سے پسینہ (کلکیر یا کارب، ہیپر، فاسفورس، سیپیا، سلیشیا) 3 اور 4 کے درمیان (بعد دوپہر) جاڑا جس کے بعد پسینہ آئے۔ محسوس کرے جیسے برف پر لیٹا ہے، ایک جاڑے کے بعد دوسرا جاڑا 9 بجے صبح تمام جسم پر جاڑا چولہے کی گرمی سے بھی گرم نہ ہو۔ متلی اور قے پر جاڑا، جس کے بعد بغیر بخار کے پسینہ آئے یا جاڑے اور بخار کے درمیان کھٹی قے بخار، کپڑے اتارنے کی رغبت کے ساتھ، ملیریا کے خواب شدہ کیس جب پسینہ چکنا ہو، ٹائیفس بخار دماغی پراگندگی، بڑبڑاہٹ شکم میں ریاح اور قبض کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے، دبانے سے، کپڑوں کے بوجھ سے بڑھتی ہیں، گاڑی میں چڑھنے سے متلی پیدا ہوتی ہے۔ صبح کے وقت جاگنے پر، بعد دوپہر، تین بجے بعد دوپہر، 4 بجے بعد دوپہر، 4 سے 8 بجے شام تک، شام کے وقت، آدھی رات سے پہلے، ذرا سا کھانے سے، کھانے کے بعد، سر پر کپڑا اوڑھنے سے یا ٹوپی وغیرہ رکھنے سے، گرم مکان میں، محنت یا ورزش سے

گرم ہو جانے سے بڑھتی ہیں، بستر کی گرمی سے دردسر اور جلد میں تحریک بڑھتی ہے مگر درد دانت، بائی کے درد اور دیگر علامات کم ہوتی ہیں۔ کھلی ہوا کی خواہش زیادہ ہوتی ہے۔ کھلی ہوا میں اور کپڑے اتارنے سے تکلیف کم ہو جاتی ہے۔ مریض پنکھا کرانا چاہتا ہے، خصوصاً پیٹھ پر (کندھوں کے درمیان جلن کی حالت میں) ٹھنڈی غذا اور پانی سے تکلیفیں بڑھتی ہیں مگر گرم غذا اور گرم اشیاء کے پینے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ مرطوب موسم میں، طوفانی موسم میں، خصوصاً تیز ہوا سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ ماؤفہ حصص کے بھیگ جانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ آرام سے تکلیف بڑھتی اور حرکت سے کم ہوتی ہے۔ لیٹ جانے سے دردسر اور فم معدہ کے درد میں آرام ہوتا ہے۔ چت لیٹنے سے کھانسی میں آرام ہوتا ہے۔ داہنی کروٹ لیٹنے سے جگر کی تکلیفات بڑھتی ہیں۔ ماؤفہ جانب لیٹنے سے تکلیفات (عرق النساء بڑھ جاتی ہیں) بائیں جانب لیٹنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ جگہ سے اٹھنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں مگر اس کے بعد آرام معلوم ہوتا ہے۔ لیمپ کی روشنی سے اور ایک جگہ نظر جما کر دیکھنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ گوبھی، سبز مٹر سیم اور دیگر بادی چیزیں نیز روٹی اور پراٹھے کھانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ شراب اور دودھ سے بھی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ حیض سے پہلے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ حیض کے رک جانے سے بھی تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 12 سے نمبر 200 تک اور اونچی طاقتیں، نامردی میں اونچی طاقتوں کی واحد خوراکیں زیادہ مفید ثابت ہوتی ہیں۔

چونکہ لائیکو پوڈیم تکلیفات کو عموماً بڑھاتا ہے۔ اس لیے شروع میں بہت اونچی طاقت دینے سے تکلیفات کے بڑھ جانے کا یکایک خدشہ ہوتا ہے۔ اس لیے ابتداء میں بہت اونچی طاقتیں دینے میں احتیاط سے کام لینا چاہیے اگر علامات بالکل صاف نہ ہوں تو بہتر ہے کہ لائیکو پوڈیم کو شروع کرنے کے بجائے کسی دوسری متعلقہ دوا کو استعمال کیا جائے۔

تعلق: اس دوا کا اثر اکونائٹ، کیمفر، کاسٹیکم، کیمولا، کافیا، گریفائٹس، نکس وامیکا، پلساٹیلا اور قہوہ سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا چائنا (منہ پر زردی) جگر اور تلی متورم، ریاح، چھوٹی پسلیوں کے نیچے خصوصاً داہنی طرف تناؤ معدے میں بوجھ اور قبض) اور مرک کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

موافق: بیلا ڈونا، برائی اونیا، کاربوویج (ہر آٹھویں دن کاربوویج کی ایک خوراک دینے سے لائیکو پوڈیم کے اثر میں تیزی ہو جاتی ہے۔) کلکیریا کارب (قبض کی عادت، پاخانہ سخت، مشکل سے ہو اور پاخانہ کی بے سود حاجت ہو) گریفائٹس میں ہیومس، لیکیسس، لیڈم، فاسفورس، سلیشیا، پلساٹیلا، سیپیا، سلفر وریٹرم، سٹرامونیم۔

متضاد: قہوہ

اس دوا کے بعد گریفائٹس، لیکیسس، لیڈم، فاسفورس اور سلیشیا بہتر کام کرتی ہیں۔ یہ سلفر، کلکیریا اور لیکیسس کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔

معاون: آئیوڈیم، چیلیڈونیم، اپیکاک (مزمن کھانسی میں جس کا اثر سینے کے داہنی طرف ہو اور جس میں بلغم زرد اور گاڑھا ہو۔)

تاوقتیکہ پورے طور پر لائیکو پوڈیم بالکل نہ ہو، مزمن تکلیفات میں ابتدا اس دوا سے علاج نہ شروع کرنا چاہیے۔

مقابلہ کرو: کھلی ہوا کی خواہش، کپڑے اتار دینے کی خواہش، سلفر، پلساٹیلا، بحالت حیض شدید غمگینی، نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ، سلیشیا۔

پیاس بار بار مگر کم پانی پیئے۔ آرسنک (آرسنک میں مریض ٹھنڈا پانی پینے کی خواہش رکھتا ہے اور تھوڑی دیر کے بعد قے ہوتی ہے۔) اینٹم ٹارٹ۔ فم معدے میں بیٹھنے کا احساس جس کی زیادتی رات کے وقت ہو اور جس سے نیند میں رکاوٹ ہو۔ اگنیشیا سلفر میں کلیجہ بیٹھنے کا احساس 11 بجے قبل دوپہر، نیز 8 بجے سے قبل دوپہر نیز 1 سے 2 بجے بعد دوپہر ہوتا ہے) بعد دوپہر تمتماہٹ کے دورے: سلفر۔

متلی کے وقت، پلساٹیلا، کلکیریا، سلیشیا: رات کے وقت خصوصاً درندوں والی، اگنیشیا: چائنا۔ ہو لیکن کھا نہ سکے، سلیشیا: ہر دوسرے دن تکلیفات کی زیادتی: چائنا۔

نتھنوں میں پنکھے کی سی حرکت: کلوروفارم (دھیمی حرکت) گاڈس اور کریوزوٹ (تیز حرکت) ہوش و حواس کھو جانے کا اندیشہ: کلکیریا، نکس، سلفر)

اکیلے رہنے کا ڈر، کالی کارب، لیلیم (آرسنک، بسمتھ، فاسفورس میں مریض ڈرتا ہے کہ کوئی حادثہ یا واقعہ نہ ہو جائے۔ ارجنٹم نائٹریکم میں مریض اکیلے رہنے سے اس لیے ڈرتا ہے کہ مبادا وہ اپنے آپ کو ضرر نہ پہنچائے، فکر سے وہ ادھر ادھر حرکت کرتا ہے، اونچی جگہوں پر نہیں جاتا، مبادا کہ وہ اپنے آپ کو نیچے نہ گرا دے) اناکارڈیم۔

اندھیرے سے خوف: کلکیریا، سٹرامونیم۔

تکبر: پلاٹینا

کسی چیز کو کرنے سے پہلے اعصابیت: آرسنک، ارجنٹم، نائٹریکم۔ سر ہلانا، اینٹم ٹارٹ، آرسنک، اورم سلف، کینابس انڈیکا، یوپین، نکس موسکاٹا، سیپیا اور ٹیرن ٹولا۔ لعنت ملامت کرے، اناکارڈیم، آئیوڈیم، جگلنس ریجیا، سر ایک طرف کھنچ جائے، کیمفر سر تشنجی طور پر بحالت (ڈفتھیریا داہنی طرف کھنچ جائے)، جلن دار درد جن میں کمی گرمی سے ہو: آرسنک، کیپسیکم، الیومنا، پسینہ خون ملا: کلکیریا، لیکیسس، لائیکو پوڈیم، نکس وامیکا، نکس موسکاٹا، آرنیکا۔ آواز کا بیٹھنا 4 بجے سے 8 بجے شام تک: ہیلی بورس (کالوسنتھ اور پلساٹیلا میں شام کو 4 بجے، کولن سونیا اور مگنیشیا فاس میں 4 بجے شام تک کاربوویج 3 بجے بعد دوپہر اور 4 بجے سے 6 بجے شام تک) قبض جب گھر سے باہر ہو۔ لائیکو پوڈیم (جب سلفر میں ہو: پلاٹینا)۔

سنجیدہ باتوں پر ہنسنا: فاسفورس، انا کارڈیم، نیٹرم میور، پلاٹینا، ہنسنا اور چلانا یکے بعد دیگرے، اورم، پلساٹیلا، الیومنا، سٹرامونیم، بووسٹا، سیپیا، سلفر، کیپسیکم، گریفائٹس فاسفورس وریٹرم۔

باؤ گولہ: اگنیشیا، لیکیسس، پلاسٹیلا، زینہ چڑھنے سے تکلیف۔ آرسنک، سلفر۔ بے چینی، جس میں کمی حرکت سے ہو: رسٹاکس (رسٹاکس عموماً حاد تکلیفات میں کام آتا ہے جبکہ لائیکو پوڈیم مزمن میں) پلساٹیلا (آہستہ آہستہ ٹہلنے سے کمی ہو) اوپر سے نیچے کی طرف لاغری، نیٹرم میور۔ کندھوں کے درمیان جلن ایسا محسوس ہو جیسے آگ لگی ہو۔ گلونائن میں تمام ریڑھ میں اس قسم کی جلن ہوتی ہے جیسے گرم پانی پڑ رہا ہے۔

سر کی علامات سردی سے کم ہوں، آرسنک، (آرسنک میں عموماً سوائے سر کے باقی سب جگہ گرمی سے آرام ہوتا ہے لیکن لائیکو پوڈیم کو گرمی سے تکلیف ہوتی ہے۔)

گرمی تمتماہٹ: لیکیسس، سیپیا، سلفر۔ پاؤں ٹھنڈے اور گھٹنوں تک مرطوب: کلکیر یا۔

حلق کا پکنا، داہنے سے بائیں کو جائے: لائیکو پوڈیم (لیکیسس، بائیں سے داہنے کو) ظاہراً طور پر اتنا ذکی الحس نہ ہو جتنا کہ دیکھنے سے معلوم ہو مگر لیکیسس میں ذکی الحسی میں زیادتی ہو، لائیکوڈیم میں ٹھنڈا پانی یا ٹھنڈی چیزوں کے پینے سے تکلیف بڑھے مگر لیکیسس میں آرام ہو۔

ہرنیا یعنی فتق: نکس (نکس وامیکا میں عموماً بایاں طرف ماؤف ہوتا ہے اور لائیکو پوڈیم میں داہنا جانب) بواسیر: اسکولس، نکس، کاسٹیکم، ایلو، سلفر۔

بچہ پیشاب کرنے سے قبل چیخے لیکن جوں ہی پیشاب شروع ہو جائے آرام ہو، پیشاب میں سرخ ریت لائیکو پوڈیم (سارساپریلا میں بچہ پیشاب کے قبل اور پیشاب کے دوران میں چیختا ہے۔ ریت نمیالے رنگ کی ہوتی ہے۔) رنڈوے خواہشات نفسانی کے پورا نہ ہونے کی وجہ سے تکلیف اٹھائیں۔ لائیکو پوڈیم، کونیم، پکرک ایسڈ پلاٹینا، کلکیر یا دوران جماع شرم گاہ میں جلن: کریازوٹ، سلفر۔

شرم گاہ میں خشکی اور جماع کے وقت درد، بیلا ڈونا، نیٹرم میور، فیرم، سیپیا، شرمگاہ سے ریاح کا اخراج: برومیم، لیک کنینم، نکس اور سنگوئنیریا، پستانوں میں جلن اور ڈنگ: اپیس، کاربوانیملس، فاسفورس، لاروسریس۔ پستانوں میں دودھ اس وقت جب نہ ہونا چاہیے۔ سائکلمن۔ پلساٹیلا، فاسفورس، (خراب دودھ) کیمومِلا، فائی ٹولاکا، ایسٹک ایسڈ، کلکیر یا، لیکیسس، پلساٹیلا۔

پنکھا ہلانے سے آرام ہو: لائیکو پوڈیم (کاربوویج اور سلفر میں مردنی کی حالت میں۔ لائیکو پوڈیم میں مریض پیٹھ پر پنکھا ہلوانا چاہتا ہے۔) تیزابی، بدہضمی، میگنیشیا، روبینیا۔ گرم غذا سے آرام ہو: لائیکو پوڈیم (پلساٹیلا اور فاسفورس میں ٹھنڈی غذا اور ٹھنڈے پانی سے آرام ہوتا ہے۔) سینہ میں نزلہ اور نمونیا کا علاج جب بہت برے طریقہ سے کیا گیا ہو اور مریض کی حالت خراب ہو جائے: سلفر، لائیکو پوڈیم۔ سینہ میں بلغم کا اجتماع اور گڑگڑاہٹ: اینٹم ٹارٹ۔

بچہ آدھی آنکھ بند کر کے سوئے: سلفر۔ سیاہ پھوڑیاں لیکیسس۔

کھانے کے فوراً بعد معدہ میں پریشانی، لائیکو پوڈیم (نکس میں کچھ دیر کے بعد ہو۔) بحالت وضع حمل اور اسقاط میں درد داہنے سے بائیں کو جائیں: لائیکو پوڈیم (اکنیارییسموسا میں ایک جانب سے دوسری جانب، اپیکاک میں بائیں سے داہنے کو نکلی کے ساتھ)

غذا کی تھوڑی مقدار میں حلق تک بھر جانے کا احساس پیدا کر دے: لائیکو پوڈیم، آرسنک، ڈلکمیرا، ناک میں رکاوٹ تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت، مریض ہر وقت ناک کریدے، آرم ٹرائفلم (مگر لائیکو پوڈیم میں داہنے سے بائیں کو، معمولی سی نیند کے بعد بھی زیادتی، پیشاب میں سرخ رسوب اور ریت ہوتی ہے۔)

غدود بڑھے ہوئے اور ان میں زخم: برنیا کارب۔

پیٹ میں تناؤ اور ابھار: کاربوویج (کاربوویج میں ہوا متعفن ہوتی ہے اور لائیکو پوڈیم میں کھٹی)

ناک کے نتھنوں میں پنکھے کی سی حرکت، ایک پاؤں گرم دوسرا ٹھنڈا، چیلیڈونیم لائیکو پوڈیم اور چیلیڈونیم ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور معاون ہیں۔ لائیکو پوڈیم کے مریض سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔ چیلیڈونیم کے گورے رنگ کے، لائیکو پوڈیم کے درد ہلکے ہوتے ہیں اور چیلیڈونیم کے بھالے لگنے کے سے لائیکو پوڈیم میں ریاح بائیں طرف ہوتے ہیں اور ذائقہ کھٹا چیلیڈونیم میں ذائقہ کڑوا۔

کھانے کے بعد پیٹ میں ابھار، ریاح کے اجتماع کے ساتھ: گریفائٹس (گریفائٹس میں ڈکار متعفن ہوتی ہیں: لائیکو پوڈیم میں سکڑن ہوتی ہے مگر گریفائٹس میں نہیں ہوتی۔) نوبتی بخار، سفلس، زخم، ریاحی بدہضمی، نیند کے بعد تکلیف بڑھے: لیکیسس۔ گاڑھے پیشاب کے ساتھ بدہضمی، سیپیا (مگر لائیکو پوڈیم میں کھانے کے بعد سیری ہوتی ہے اور سیپیا میں خالی پن) تلوؤں پر زخم (نیٹرم کارب میں ایڑیوں پر زخم)۔ مقعد میں گولے کا احساس: سیپیا۔ کھانسی جو بولنے سے بڑھے: سیپیا۔ نامردی: ٹوبیکم (لائیکو پوڈیم سے وہ نامردی بھی درست ہوتی ہے جو تمباکو کے زیادہ استعمال سے پیدا ہو۔) خوف، غصہ، ملامت، پریشانی اور ناخوشی سے پیدا شدہ تکلیفات: سٹافی سیگیریا۔ رات کے وقت ناک بند ہو جائے: امونیا کارب، نکس وامیکا، سمبوکس۔ ایک پیر ٹھنڈا اور دوسرا گرم: چائنا، ڈی جی ٹیلس، اپیکاک۔ رات کے وقت جاگنا، سنا، سورینم، مٹھائیوں کی خواہش، ارجنٹم نائٹریکم، سلفر۔ دوران پاخانہ دردسر، انڈیم۔

کھانے کے بعد پیٹ میں بھراؤ: چائنا (چائنا میں پورا کھانا کھانے

کے بعد پیٹ میں اپھار ہوتا ہے مگر لائیکوپوڈیم میں تھوڑا سا کھانے پر بھی۔)
آدھی نظر: نیٹرم میور، نیٹا سٹم، اورم، لیتھیم کارب، زرد بھورے چتے: سلیشیا، نکس، کیوارے، سلفر، شرم گاہ میں خشکی، ہائیڈروفوبینم۔ دردِ قولنج وغیرہ جس کو دوہرا ہونے سے آرام ہو: کالوسنتھ۔ اینٹھن والے دردرات کو بڑھیں: نکس۔ بخار کے اثرات مابعد: سوریم۔

لائنم اسیٹیٹیسیمم

(Linum Usitatissimum)

Natural Order: Linaceae
Synonyms: Dax Einseed
Parts Used: Seeds
Tincture: 1x & higher

السی

زمانہ قدیم سے السی کی پلٹس کا استعمال ہوتا رہا ہے لیکن بعض ذکی الحس انسانوں کے اندر اس کی پلٹس یا جوشاندے سے آلات تنفس میں حد درجہ کی تحریک ہوتی ہے چنانچہ کئی ایک مریضوں میں پلٹس باندھنے سے دمہ کی شدید ترین شکایت دیکھی گئی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس کے اندر ہائیڈروسیانک ایسڈ کی کچھ مقدار پائی جاتی ہے۔ یہی وجہ اس کے اندر تحریک پیدا کرنے کی ہے۔ اس کا جوشاندہ آلات بول کے ورم میں اور پیشاب کے رک جانے میں مفید سمجھا جاتا ہے۔ بعض وقت یہ دمہ ہے فیور اور پتی اچھلنے کے لیے مفید سمجھا جاتا ہے۔ دانتوں کا بیٹھ جانا اور زبان کا فالج۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں، السی کا ایک چھوٹا چمچہ گرم پانی میں آدھ گھنٹہ تک رکھ کر اسی پانی کا استعمال ایک خاصہ مسہل بن جاتا ہے۔
تعلق: آرسنک، ایپس، لائنم کیتھرٹکم۔

(Linum Catharticum) لائنم کیتھرٹیکم

Natural Order: Purging- Flex
Parts Used: The whole Plant.
Tincture: 1x and higher.

اس میں بھی السی کی طرح آلات تنفس کی علامات پائی جاتی ہیں مگر دردِ شکم اور اسہال زیادہ ملتے ہیں۔ دست پتلے، چمک دار زرد، آلات تناسل بھی اس سے ماؤف ہوتے ہیں۔ مردوں میں خواہش نہیں رہتی اور مستورات میں حیض دیر سے ہوتے ہیں، یا رک جاتے ہیں۔ ناک اور آلات تنفس کا نزلہ بھی اس میں ملتا ہے۔ ناک اور سینہ بھرے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ تکلیف دہ کھانسی اور جھاگ دار زرد بلغم کا دقت سے نکلنا، کھانسی کھلی ہوا میں چلنے سے بڑھتی ہے۔ دردِ سر کھلی ہوا میں چلنے اور کھانے سے کم ہوتے ہیں۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

(Linaria Vulgaris) لائینریا ولگیرس

Natural Order: Scrophulariaceae
Synonyms: Toad Flax
Tincture of the entire plant:

یہ دوا مغربی ممالک میں زمانہ قدیم سے دست اور پیشاب لانے کے واسطے استعمال ہوتی رہی ہے۔ اس کی آزمائش میولر، رڈل نے کی۔ ان کا مشاہدہ ہے کہ اس دوا سے سر میں پراگندگی، پیاس، حلق میں سکڑن، متلی، قے اور اسہال، پیشاب میں زیادتی، تنفس میں دقت اور سوئیاں چبھنا پیدا ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ وہ دوا کمزوری قلب سے دل بیٹھنے اور غشی کے لیے مفید ہے۔ آگے چل کر وہ بتاتے ہیں کہ بغیر کسی ظاہری وجہ کے اگر دل بیٹھنے لگے تو اس سے بہتر اور کوئی دوا نہیں ہوسکتی نیز زرات کے وقت پیشاب نکل جانے میں مفید ہے۔ بشرطیکہ پیشاب کی حاجت اکثر ہو اور حاجت کے ساتھ کسی قدر درد ہو جس کی وجہ سے مریض کو کئی بار اٹھنا پڑے اس دوا کی مخصوص کیفیت یہ ہے کہ جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور تکلیف کھلی ہوا میں چلنے سے بڑھ جاتی ہے لیکن دودھ آمیز چائے پینے سے علامات کم ہو جاتی ہیں۔ ڈکار، متلی، منہ سے تھوک، معدے پر بوجھ، یرقان، جگر اور تلی بڑھ کر سخت ہو جائے۔ ٹائیفائیڈ کی علامات اور بے حد غنودگی نہایت نمایاں ہوتی ہے۔ ناقابل ضبط نیند کا غلبہ۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک
تعلق: اس دوا کا اثر دودھ آمیز چائے سے زائل ہوتا ہے۔
مقابلہ کرو: ڈیجی ٹیلس، اکونیٹم، یوپیٹوریم پرپ اور کاسٹیکم۔

(Laburnum) لبرنم

Natural Order: Leguminosae
Synonyms: Seeds
Tincture of the Seed.

یہ ایک نہایت خوبصورت پودا ہے۔ اس کا ہر حصہ نہایت زہریلا ہوتا ہے۔ اس سے شکم اور آنتوں میں ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کے ساتھ قے، دست، دردِ سر ہوتا ہے۔ منہ پیلا پڑ جاتا ہے اور جلد ٹھنڈی ہو جاتی ہے۔ چکر اس دوا میں غضب کا ہوتا ہے اور بعض اوقات یہ چکر نہایت عجیب ہوتا ہے۔ لیٹے رہنے سے مسلسل چکر اگر مریض اٹھ کر بیٹھنے کی کوشش کرے تو فوراً گر جائے، قے کے قبل اور قے کے دوران چکر اس شدت کا ہوتا ہے کہ مریض اپنے آپ کو چکر میں گھومتا محسوس کرتا ہے۔ تشنج، تشنجی دورے، بے ہوشی، غنودگی دماغی لاپروائی یہ کیفیتیں ہیں جو اس دوا میں پائی جاتی ہیں۔ چہرے کے گرد عضلاتی تشنج اور اینٹھن نہایت نمایاں ہوتی ہیں۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور بعض اوقات یہ پھیلاوٹ ہر دو میں مساوی نہیں ہوتی۔ سیری بروسپائنل مینجائٹس (Cerebro-Spinal Meningitis) بے حد

کمزوری، حلق میں سکڑن کا احساس، گردن کی پشت میں اکڑن، گردن کی پشت سے گدی میں پھٹن، آنکھوں میں قدرتی چمک نہ رہے۔

علامات

سر: پاگل پن سا، لاپروائی (فاسفورک ایسڈ) پتلیاں پھیلی ہوئیں مگر ایک دوسرے کے برابر نہیں، چکر چہرے کے عضلات میں اینٹھن اور تشنج (اگریکس) سر میں پانی کا اترنا، مسلسل چکر، بے حد غنودگی اور نیند کا غلبہ، چکر بیٹھی ہوئی حالت میں بھی، چکر کی وجہ سے مریض چل پھر نہ سکے لیکن سیدھا بیٹھ سکے، سر گرم، سر اور شکم میں درد۔

معدہ: پیاس کی زیادتی، مسلسل متلی، قے اور فم معدہ میں جلن دار درد، بے حد پیاس، مریض سیال اشیاء پر جھپٹے اور چھین کر برتن کو خالی کر دے، معدے کے مقام میں اینٹھن۔

شکم: مروڑ اور درد نیز استادگیاں، گھاس کے رنگ کا سا سبز پیشاب، شکم ریاح سے تنا ہوا۔ درد شکم جو دبانے سے بڑھے۔

ہاتھ اور پاؤں: ہاتھوں میں سن ہونے کا احساس اور درد، ہاتھوں کو حرکت دینے میں تکلیف، اعضاء کمزور ٹھنڈے، اعضاء میں جھٹکے اور لرزہ۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: نکس وامیکا، جلسی میم۔ اس دوا کا اثر قہوہ سے نیز سینہ پر گرم اور ٹھنڈا پانی رکھنے سے زائل ہوتا ہے۔

لپا (Lappa Officinalis)

Natural Order: Compositae
Synonyms: Arctium Lappa.
Tincture of the roots.

دیکھیے......ارکیٹم لپا

لپاتھم (Lapathum)

Natural Order: Polygonaceae
Synonyms: Broad leaf deck
Parts Used: Root
Tincture: 1x and higher.

یہ دوا درد سر کے بعد نکسیر میں مفید ہے۔ معدے میں بوجھ، گردوں میں درد باہر سے اندر کی جانب دباؤ کے ساتھ، آلات تناسل میں کمزوری کا احساس، سیلان رحم، رحم میں نیچے دبانے والے دردوں اور گردوں میں ورم کے ساتھ پاؤں اندرونی اور بیرونی طور پر ٹھنڈے، جن کو گرم کرنا قریب قریب ناممکن ہو۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

لپٹنڈرا (Leptandra Virginica)

Natural Order: Scrophulariaceae
Synonyms: Black Root
Parts Used: Root
Tincture: Drug Strength 1.10

جس طرح ڈیجیٹیلس میں مخصوص طور پر سفید دست ہوتے ہیں۔ ٹھیک اسی طرح سے لپٹنڈرا کے دست سیاہ ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر برٹ نے اس دوا کو آزمایا۔ وہ لکھتے ہیں کہ دوسری خوراک پینے کے 6 گھنٹہ کے بعد ناف اور پیڑو کے مقام میں بے طرح درد پیدا ہو گیا۔ ٹھنڈا پانی پینے سے درد بہت حد تک بڑھ جاتا تھا، پتے کے مقام میں ہلکا درد، جلن پریشانی بھی اور تمام ریڑھ کی ہڈی کے ساتھ ساتھ اکثر جاڑا محسوس ہوتا تھا۔ پیڑو کے مقام میں بے حد پریشانی، پاخانہ کی حاجت کے ساتھ محسوس ہوئی۔ ایک بہت بڑا سیاہ رنگ کا دست جس میں غیر منہضم غذا بھی شامل تھی ہوا۔ جس سے کسی قدر سکون ہوا لیکن اس کے بعد فوراً ہی پریشانی جگر کے مقام سے ریڑھ کی ہڈی تک پھیل گئی۔ تمام شکم میں درد ہونے لگا اور پاخانہ کی حاجت کے ساتھ، شکم میں گڑگڑاہٹ موجود تھی۔ ایک بہت بڑا سیاہ متعفن دست پچکاری کی طرح سے ہوا جس سے پھر کسی قدر سکون ہو گیا مگر مکمل طور پر درد شکم کو آرام نہ ہوا۔ دست کئی دفعہ ہوئے اور آزمائش کے آخر میں دست بالکل پیچش کی قسم کے تھے اور ان میں آنتوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ملے تھے۔

قبض میں بھی پاخانہ سخت اور سیاہ ہوتا ہے اور اس کے بعد کچھ نرم، جگر کی تکلیفات میں سر میں ہلکا درد ہوا کرتا ہے۔ متذکرہ صدر علامات کو مدنظر رکھ کر یہ کہا جا سکتا ہے کہ اکلکٹ طریقہ حکمت کے معالجین اگر لپٹنڈرا کو نباتاتی کیلومل بتاتے ہیں تو کوئی جرم نہیں کرتے لیکن یاد رہے کہ اگرچہ لپٹنڈرا کے دست سیاہ ہوتے ہیں مگر یہ ضروری نہیں کہ ہر وقت سیاہ ہی ہوں۔ ڈاکٹر ہیل لپٹنڈرا کے دستوں کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں: (1) سیاہ گاڑھے کول تار کے دست (2) ذرا پتلے، نیالے اور متعفن، (3) دست آنوں ملے زرد، صفراء یا خون کے ساتھ (4) خونی آنوں ملے دست، جن کے اندر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے خالص خون کے ملیں۔ ڈاکٹر ہیل کا خیال ہے کہ متذکرہ صدر دستوں کا سلسلہ پرانی پیچش میں پایا جاتا ہے جس کے لیے یہ دوا مفید ہوتی ہے مگر یاد رہے کہ حاد پیچش کو اس دوا سے چنداں فائدہ نہیں ہوا کرتا۔ ڈاکٹر فرنگٹن لپٹنڈرا کا جگر پر اثر بیان فرماتے ہوئے لکھتے ہیں کہ داہنی طرف پسلیوں کے نیچے پتے کے مقام میں اور جگر کی پشت میں ہلکا درد ہوتا ہے جس کے ساتھ کبھی کبھی پھوڑے کا سا درد بھی ملا ہوتا ہے جگر کے قریب جلن، پریشانی ہوتی ہے اور بعد میں یہ جلن معدے اور آنتوں میں پھیل جاتی ہے۔ اس کے ساتھ غنودگی اور مایوسی بھی دیکھی جاتی ہے۔ صفراوی اور محرقہ بخاروں میں سیاہ کول تار کے سے دست یا پاخانہ لپٹنڈرا کا مخصوص نشان ہے۔ ڈاکٹر ہارڈ کا مشاہدہ ہے کہ اس میں

ڈاکٹر سوان کا ایک مریض جس کے چہرے، گردن اور ہاتھوں میں بے حد ورم تھا اور متورم حصص میں اعصابی درد تھے، لونا سے درست ہوا۔

ڈاکٹر گیل لکھتے ہیں کہ کمزور انسانوں کے لیے مہینہ کے دو حصہ ہوتے ہیں۔ ایک حصہ میں تکلیفات بڑھتی ہیں اور دوسرے میں کم ہوتی ہیں اور یہ حصص چاندنی راتیں اور اندھیری راتیں ہوا کرتی ہیں۔

مجھے معلوم نہیں کہ اس دوا کو کہاں تک کامیابی کے ساتھ استعمال کیا گیا مگر سوان نے لونا ایک ہزار سے ایک لیڈی ڈاکٹر پر آزمائش کی جس وقت آزمائش شروع ہوئی وہ حیض میں تھی ورنہ باقی جسمانی صحت بالکل درست۔ دو دن تک متواتر لونا ایک ہزار کی کئی خوراکیں دی جاتی رہیں۔ یہ دوا کا اثر چار ہفتہ تک رہا، علامات زیادہ آلات تناسل، سر اور ٹانگوں میں پیدا ہوئیں۔

علامات

دماغ: اگر بات کی جائے تو چڑچڑاہٹ پیدا ہو، اکیلا رہنا چاہیے، دماغ صاف نہ ہو، دماغی اور جسمانی محنت کی رغبت نہ ہو، غمگین، پست حوصلہ، گرم ملک میں چاند کی پوری کرنوں سے دماغی قویٰ خصوصاً باتوں کو سمجھنا یاد رکھنا اور خیالات کو ظاہر کرنا ماؤف ہو جائیں۔ چاند کی کرنوں کے اکثر زیادہ تر پورے چاند سے ایک دن قبل محسوس ہوں۔

سر: ہلکا چکر، زبان کی بائیں جانب میں ذرا سے کڑوے ذائقہ کے ساتھ، ایسی حالت میں تھوک بڑھ جائے، پڑھتے وقت ناک کی جڑ کے ٹھیک اوپر تیز درد بائیں کنپٹی میں فوراً پہنچ جائے نیز پیشانی کی بائیں ہڈی میں گہرا جلن دار چھیلنے والا درد جس کو عارضی طور پر کھانے سے آرام ہو اور بعد میں کھلی ہوا میں چلنے سے آرام ہو، گدی میں درد سوتے وقت بستر میں کروٹ بدلنے سے معذور کرے۔ صبح 3 بجے شدید درد سر سے اٹھے، درد سر جس کو ہپنا نزم کے پاس سے آرام ہو۔ شدید پیشانی کے درد دوران حیض لونا ایک ہزار کی ایک خوراک سے جاتے رہے۔

آنکھ: آنکھوں میں کمزوری اور ریت کا احساس جو دوسری خوراک کھانے سے بڑھ گیا، آنکھوں میں تیز ڈنک لگنے والا احساس جس کے بعد ٹیس کا باقی رہی اور (داہنی آنکھ میں ڈنک لگنے کا سا درد لونا سی ایم سے درست ہوا۔ آنکھوں کے پپوٹوں میں ورم اور آنکھوں سے رطوبت کی زیادتی ٹیس کے ساتھ۔

منہ: زبان کی بائیں جانب کڑوا ذائقہ تھوک کی زیادتی کے ساتھ، تمام دن منہ میں تھوک کی زیادتی۔

معدہ: (یہ دوا کھٹی ڈکاروں کے لیے کام کرتی ہے بشرطیکہ ڈکاروں میں مزہ نیم ہضم شدہ غذا کو ہو) ندارد ہلکی متلی، کسی نامعلوم چیز کے کھانے کی خواہش، معدے میں ریاح جلن کے ساتھ، جلن جس کی زیادتی دودھ پینے کے بعد ہو، دوران درد سر جب ایک پیالہ چائے کا پیا گیا تو چائے کا مزہ کھٹا محسوس ہوا۔ آدھی رات کے وقت معدے میں شدید جلن اور پریشانی کی وجہ سے جاگنا پڑا۔

شکم: درد شکم جو ناف کے دو انچ اوپر شروع ہوا اور معدے کی طرف سیدھا جاتا ہوا محسوس ہوا جس کی وجہ سے آگے کی طرف جھکنا پڑا۔ جاگنے پر معدہ میں کمزوری کا احساس، اپھار کا احساس اور ناف کے گرد ہلکا درد جس کی کمی ڈکاروں سے ہوئی، 3 بجے بعد دوپہر جگر اور تلی میں درد۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کی فوری حاجت جس میں ریاح خارج کرنے سے سکون ہوا۔

مثانہ: صاف، پانی کا سا، مقدار میں زیادہ بعض اوقات سیاہی مائل پیشاب۔

آلات تناسل زنانہ: حیض کسی قدر کم، سیاہ خون کی تاریں، ناف کے اوپر درد جس کو ڈکاروں سے آرام ہوا، شرم گاہ کے بائیں جانب درد تیز جس کے رفع ہونے کے بعد ہلکا سا درد رہ گیا جو پھر تیز ہو گیا اور پھر شرم گاہ میں سے شروع ہو کر مبرز کی طرف چل دیا، یہ درد بعد میں شرم گاہ سے ریاح کے اخراج سے جاتا رہا۔ نیچے دبانے والے احساس، حیض رک جانے کے دو دن بعد پھر شروع ہوا، حیض کے دوبارہ شروع ہونے پر شرم گاہ میں بے حد کھجلی ہوئی جو شرم گاہ کو ٹھنڈے پانی سے دھونے کے بعد جاتی رہی۔ دھونے کے بعد یکایک کچھ آنکھ لگ گئی۔ پھر یکایک پیڑو کے مقام میں اینٹھن والے درد ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے کہ رحم بجلی کی تیز لہر سے سکڑ رہا ہے اگر حیض کا سیلان خون بہت زیادہ ہو جائے تو لونا سی ایم سے جلد تر درست ہوتا ہے) تمام دن سوزشی زرد لیکوریا پیٹھ میں درد اور داہنے خصیۃ الرحم میں درد اور شرم گاہ میں شدید درد جو اس وقت تک رفع نہ ہوا جب تک بستر پر جا کر اسے ٹھنڈے پانی سے تر کپڑوں سے نہ ڈھانپا گیا۔

سینہ: زینہ چڑھنے کے بعد ایک عجیب قسم کا تنفس میں احساس ہوا۔ اسی وقت بازوؤں میں تمتماہٹ ہوئی جو انگلیوں کی نوکوں تک پہنچی۔

قلب: اکائی پر دل میں ایک عجیب احساس ہوا۔ محسوس ہوتا تھا کہ تنفس رک رہا ہے جس میں ڈکاروں سے آرام ہوا مگر لیٹ جانے سے پھر بڑھا، دل میں دم گھٹنے کا احساس نبض تیز۔

گردن اور پیٹھ: کندھوں میں خصوصاً بائیں کندھے میں ہلکا بائی کا درد، بائیں پاؤں کے انگوٹھوں میں تیز درد، اس امر کا احساس کہ داہنی پنڈلی اور شکم کا داہنا حصہ متورم ہو گئے اور ان کے گرد کس کر پٹی بندھی ہے، بائیں گھٹنے میں درد جس کو چلنے سے سکون ہو، لیٹ جانے کے بعد ٹانگوں میں درد کمر میں درد کے ساتھ۔

مخصوص خواص: چہرہ، گردہ اور ہاتھوں کا غیر معمولی طور پر سوجنا یا پھولنا اور ان متورم حصص میں اعصابی درد۔

جلد: جسم کے داہنے حصہ میں ڈنگ لگنا اور خارش کا احساس ایسا محسوس ہو کہ ان حصص میں کیڑا کاٹ رہا ہے۔ یہ احساس زیادہ تر پاؤں میں ٹانگوں میں اور کلائیوں میں محسوس ہوا۔

نیند: علامات جاگنے پر بڑھیں، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ نیند کافی نہیں آئی، خواب

خوفناک، موت کے قتل کے رات کے وقت ڈر کی وجہ سے جاگنا۔
بخار: 6 بجے صبح جاگی اس وقت سردی محسوس ہوئی اور اس کے بعد دردسر، تمام دن کمزوری اور متلی محسوس کی، رات کے وقت موت کے خواب تھے۔
کمی اور زیادتی: درد کھلی ہوا میں کم ہوئے، ٹھنڈا پانی لگانے سے بھی کم ہوئے، ڈکاروں اور شرم گاہ سے ریاح خارج کرنے سے سکون ہوا، نیند کے بعد اور دودھ سے تکلیفات بڑھیں۔
طاقت: نمبر 1000 سے 1 لاکھ تک۔
تعلق: مقابلہ کرو: ایتھوزا، مگنیشیا کارب (دودھ سے تکلیفات کا بڑھنا) نئے چاند پر تکلیفات بڑھیں۔ ایلومنا کارب، بیوفو، کلکیریا کاسٹیکم، کلیمٹس، کیوپرم، ڈفنی انڈیکا، لائیکوپوڈیم، سائنا، سیپیا، سلیشیا) پورے چاند پر بڑھیں: ایلومنا، کلکیریا، سائیکلےمن، گریفائٹس، کالی نائٹریٹ، نیٹرم کارب، سیپیا، نیٹرم میور سائنا، سلیشیا، سپانجیا، سلفر، ٹیوکر۔ بڑھتے ہوئے چاند میں تکلیفات بڑھیں: آرنیکا، کلمیٹس۔ گھٹتے ہوئے چاند میں تکلیفات بڑھیں: ڈلکا مارا، تھوجا۔

لونی کیراپریکلائمینم

(Lonicera Periclymenum)

Natural Order: Caprifoliaceae

Synonyms: Woodbine, Honey Suckl

کوپر نے اس دوا سے مزاج میں چڑچڑاپن اور غصہ میں آپے سے باہر ہو جانا درست کیا۔ تندرستی کی حالت میں یہی کیفیت پیدا ہوا کرتی ہے۔
طاقت: چھوٹی طاقتیں۔
تعلق: مقابلہ کرو: کروکس (بدمزاجی کے دورے)۔

لونی کیریا زائی لوسٹیم

(Lonicera Xylosteum)

Natural Order: Caprifoliaceae

Synonyms: Fly Woodbine

Trituration of Tincture of Bernes.

اس دوا میں تشنجی علامات، خون میں سمی کیفیت سے تشنج، البومن کی زیادتی، سفلس پائی جاتی ہیں۔ قے اور دست، اعضاء میں لرزہ اور جھٹکے، عجیب علامات یہ ہیں: ایک پتلی پھیلی ہوئی اور دوسری سکڑی ہوئی، شکم اندر کی جانب کھچا ہوا خصوصاً ناف کے مقام پر، نبض مدہم۔

علامات

سر: سر اور سینہ میں ورمی کیفیت، بے ہوشی، ایک پتلی کا زیادہ سکڑنا اور دوسری کا زیادہ پھیلنا، غنودگی میں آدھی کھلی رہیں اور چہرہ سرخ۔
ہاتھ اور پاؤں: اعضاء میں جھٹکے، تمام جسم کا کانپنا، شدید تشنجی دورے، اعضاء اور سر مفلوج کی طرح گر جائیں ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، پسینہ ٹھنڈا۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 6 تک۔
کیڈمیم سلف روڈ وڈنڈرن (ایک پتلی پھیلی ہوئی اور دوسری سکڑی ہوئی) ڈیجی ٹیلس (نبض مدہم)

لیپس البا (Lapis Albus)

Synonyms: Silico- Flouride of Calcium

Trituration

سلی کوفلورانڈ آف کیلشیم

اس دوا سے کھیگا اور خنازیر درست ہوتے ہیں۔ علامات یہ ہیں: جلن دار گولی لگنے کے سے اور ڈنگ لگنے کے سے درد قلب میں، دورے اور آنتوں کی نالی میں، پستانوں میں اور رحم میں، یہ علامتیں ظاہر کرتی ہیں کہ اس دوا کا اثر نئی پیدائشوں پر زیادہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر ڈیوی بتاتے ہیں کہ حلق کے ایسے غدودوں میں جس میں لیپس البا نمبر 6 سے فائدہ ہوا، درندوں والی مریضوں کو پیدا ہوگئی جبکہ دوا کا استعمال ہورہا تھا۔ ڈاکٹر ڈیوی نے حلق کے ایسے غدودوں کو درست کیا جو ربڑ کی طرح نرم تھے، بجائے اس کے وہ پتھر کی طرح سخت تھے۔

ڈاکٹر وائینگ نے ایک مریضہ بعمر 40 سال پر اتفاقیہ تجربہ کیا۔ یہ مریضہ رنگ کی گوری تھی اور کوئی بچہ نہ تھا، پھیپھڑے کی نالی میں ایک گومڑ تھا، تمام حیوانی غذاؤں سے نفرت تھی، مٹھائیوں کی خواہش تھی، تمام موسموں میں وہ برف کے پانی کی خواہش رکھتی تھی اور برف کا پانی پیا کرتی تھی، پاؤں، ٹانگیں، گھٹنوں تک ٹھنڈی تھیں۔ لیپس البا نمبر 6x دو گرین فی خوراک دن میں چار دفعہ دیا جانے لگا۔ ایک مہینہ کے بعد اس مریضہ نے بتایا کہ گومڑ آدھا رہ گیا ہے لیکن درد بڑھ گیا، کوئی دوسری دوا نہ دی گئی، دو مہینہ کے بعد گومڑ اور بھی آدھا کم ہو گیا لیکن مریضہ نے بتایا کہ دوا لینے کے وقت سے نہ تو اس کو حیض میں درد ہوا نہ بدہضمی اور نہ درد کی شکایت ہوئی، (مریضہ کو اول حیض سے ہی حیض درد والے ہوا کرتے تھے) جب سے دوا چھوڑ دی گئی گومڑ میں درد بند ہو گیا اور جسامت میں بھی کم ہونے لگا، پھر لیپس البا نمبر 6x دیا گیا، پھر گومڑ میں درد پیدا ہو گیا اور آلات تناسل کے اندر اور باہر خارش بھی۔ نمبر 30 اور نمبر 20 نے اس قدر زبردست خارش پیدا کر دی کہ مریضہ نے اور دوا کھانے سے انکار کر دیا۔ اس وقت سے وائینگ نے بہت سے شرم گاہ کی کھجلی اور درد والے حیض لیپس البا سے درست کیے۔ لیپس البا کے درد حیض سے قبل شروع ہوتے ہیں اور مریضہ کو بے ہوش کر دیتے ہیں۔ ایک مریضہ بعمر 19 سال کو ابتدائی حیض سے درد والے حیض تھے۔ درد اس قدر شدید تھا کہ مریضہ بے ہوش ہو جایا کرتی تھی اور یہ بے ہوشی آدھ گھنٹہ سے ایک گھنٹہ تک جاری رہتی تھی۔ جب حیض کا خون جاری ہوتا تھا تو مریضہ کے درد جاتے رہتے تھے، لیپس البا نمبر 200 سے آرام ہوا۔

ڈاکٹر جارجی نے ایک نوجوان آدمی کا ہونٹ کا گومڑ لیپس البا نمبر

30 سے درست کیا۔ دو برس کے بعد اس میں جلن اور ڈنک کے سے درد پیدا ہوگئے جس سے مریض بے تاب ہو کر کودا کرتا تھا۔ لیپس البا نمبر 30 دیا گیا، مریض ایک سال میں درست ہوگیا۔

جیسا کہ اوپر بتایا جا چکا ہے یہ دوا خنازیری تکلیفات میں، کھیکھا میں اور آکلہ کے ابتدائی وقتوں میں جب زخم شروع نہ ہوا ہو، مفید ہے۔ پستانوں میں، معدے میں اور رحم میں جلن دار ڈنک لگنے کے سے درد ہوا کرتے ہیں۔ خنازیر کے گرد ملحقہ جگہ بھی ماؤف ہو جاتی ہے۔ یہ دوا خنازیری تکلیفات میں بشرطیکہ ان کے اندر ملیریا کا اثر نہ ہو، خاص طور پر مفید ہوتی ہے۔ رحم کا آکلہ اس سے درست ہوتا ہے یا رحم کا ریشہ دار گومڑ جس میں شدید جلن دار درد ہوں اور شدت کا سیلان خون بھی ہو، اس سے درست ہوتا ہے۔ یہ یاد رہے کہ کلکیریا فلور، اور سٹس کے پتھر کے سخت غدودوں کی طرح اس کے غدود نہیں ہوتے بلکہ یہ ربڑ کی نالی کی طرح نرم ہوتے ہیں۔ موٹے بچے جن میں خون کی کمی ہو اور آئیوڈیم کی طرح ہر وقت کھانا چاہیں، اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔

علامات

کان: کان کی نالی کا درمیانی حصہ پک جائے جہاں کانوں کی تکلیف میں سلیسیا دوا ہو اور سلیسیا فائدہ نہ کر سکے تو لیپس البا فوراً پکا کر مواد خارج کر دیتا ہے۔

چہرہ: رخسار میں اٹھنی کے برابر سوراخ (کینسر میں) نچلے ہونٹ پر گومڑ جن میں جلن دار اور ڈنک لگنے کے سے درد ہوں۔ جس سے مریض دیوانہ وار کودے۔

سینہ: پستانوں کے مقام میں متواتر درد، پستانوں کا سخت ہونا۔

آلات تناسل زنانہ: رحم اور پستانوں میں جلن دار گولی لگنے کے سے اور ڈنک لگنے کے سے درد، رحم کا کینسر، درد والے حیض مریضہ درد کی شدت سے بے ہوش ہو جائے، حیض کے وقت پر درد سے بے ہوشی، خون حیض کے اجزاء سے قبل شدید درد، شرم گاہ میں کھجلی۔

جلد: خنازیری دمبل، غدودوں کا بڑھنا اور سخت ہونا، خصوصاً گردن کے غدودوں کا، لائی پوما، سارکوما (یہ ایک قسم کے گومڑ ہوتے ہیں) اور کارسی نوما (آکلہ) خارش، کھیکھا۔

طاقت: نمبر 1 سے 30 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: سلیشیا، بڈیاگا، آرسنک آئیوڈائڈ، کلکیریا، کونیم، کالی آئیوڈائڈ، کنڈورنگو، آئیوڈیم، سپنجیا، اسٹریاز۔

لیپتھم (Lapthum)

Synonyms: Broad leaf dock.

ڈاکٹر ہنس لکھتے ہیں کہ یہ دوا اس نکسیر کے لیے مفید ہے جو درد سر کے بعد ہوا کرے۔ اس دوا سے آزمائش میں شدید درد سر اور نکسیر پیدا ہوئی، معدے میں بوجھ، گردوں میں درد باہر سے اندر کی طرف، بوجھ کے ساتھ، آلات تناسل میں کمزوری کا احساس، سیلان رحم، رحم میں نیچے دبانے والے احساس، گردوں میں درد کے ساتھ۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: ریومکس، فائی ٹولاکا۔

لیپیڈیم بوناری اینس

(Lepidium Bonariense)

Natural Order: Cruciferae of Brassiacaceae

Parts Used: Leaves

Tincture and Trituration.

ڈاکٹر مورے نے جب اس کی آزمائش کی تو بایاں حصہ ماؤف ہوا مثلاً سر کا بایاں حصہ بائیں جانب کے اعضاء اور خصوصاً دل، دل کے ماؤف ہو جانے پر بائیں بازو میں سوئے ہونے کا احساس اور درد ہوا۔ اس دوا کو اس وقت استعمال کرنا چاہیے جب دل کی تکلیفات کے ساتھ بائیں بازو میں درد ہو اور سن ہو جائے۔ آزمائش میں نم معدہ میں بیٹھنے کا احساس پایا گیا، بہت سے درد ایک حصہ سے دوسرے حصہ تک تیر کی طرح چلے۔ اس دوا میں بھالے لگنے کے سے اور ٹیکن کے سے درد اکثر ملتے ہیں۔ سر کے بائیں حصہ میں، چہرے میں، سینہ میں، چوتڑوں سے گھٹنوں تک (بایاں حصہ) میں بھالے لگنے کے سے درد ہوتے ہیں۔ کنپٹی سے ٹھوڑی تک درد کی ایک لکیر محسوس ہوتی ہے جیسے چہرے کو استرے سے کاٹا گیا ہے۔

حلق میں جلن، کانوں میں گرجن، سینہ کے گرد کسی ہوئی پٹی کا احساس ہوتا ہے جیسے کہ دل میں چاقو چبھ رہا ہے۔ گردن میں، پیٹھ میں اور ٹانگوں اور بازوؤں میں درد۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: آرنیکا، لیکیسس۔

لیتھیم برومیٹم (Lithium Bromatum)

Chemical Symbol: Li Br. 85. 85

Synonyms: Bromide of Lithium

Tincture: 2x and higher.

برومانڈ آف لیتھیم

اس دوا میں دماغ کی ورمی کیفیت، سکتہ کا اندیشہ، بے خوابی اور مرگی پائی جاتی ہے۔ ڈاکٹر ہیل نے ایک مریض کو جس کو پہلے سکتہ کا دورہ ہو چکا تھا۔ اس کے 30 گرین ایک خوراک میں مفصلہ ذیل علامتوں کے لیے دیئے۔

سن ہونا، چکر، درد سر، بول چال میں بھاری پن، آدھ گھنٹہ کے اندر یہ

تمام تکلیفات جاتی ہیں۔ ڈاکٹر می چل مرگی میں اس دوا کو دیا کرتے تھے۔ جب برومائڈ کے دوسرے مرکبات نہیں بنے تھے۔

ڈاکٹر ہیل نے ایک مریض کو جس کے تحت دماغی محنت کے بعد چہرے میں تمتماہٹ، بے خوابی اور کندھوں کے درمیان شدید درد تھا اس سے درست کیا۔

طاقت: مدر ٹنکچر (سفوف اصل دوا کا)۔

لیتھیم بنزویکم (Lithium Benzoicum)

Chemical Symbol: $Lic_7 H_5 O_2$ 197.08
Synonyms: Benzoate of Lithium
Trituration: 1x and higher

بنزوییٹ آف لیتھیم

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ اس کے اندر یورک ایسڈ (پیشاب میں) کم کرنے کی بہت زیادہ طاقت ہے۔ یہ پیشاب پر اس وقت اثر کرتی ہے جبکہ وہ ابھی خون سے الگ نہیں ہوا ہوتا اگر ہومیو پیتھک معالجین اسی ماہیت کو یاد کرلیں تو موقعہ بموقعہ اس کا استعمال نہایت آسانی سے کر سکتے ہیں مگر بتانا چاہتا ہوں کہ کمر میں گہرے درد، مثانہ میں بے آرامی سی، پتے کی پتھریاں اور پیشاب کی بار بار خواہش بھی اسی دوا کے اندر پائی جاتی ہے اور یہ سب یورک ایسڈ کی وجہ سے ہوا کرتی ہیں۔

طاقت: اصلی سفوف (مدر ٹنکچر) اور چھوٹی طاقتیں۔

لیتھیم کاربونیکم (Lithium Carbonicum)

Chemical Symbol: Li2 Co3 73.88
Synonyms: Carbonate of Lithum
Trituration: 1x and higher

کاربونیٹ آف لیتھیم

ڈاکٹر ہیرنگ نے شروع میں اس دوا کی آزمائش کی تھی اس کا اثر تمام جسم پر ہوتا ہے لیکن سر، آنکھیں، آلات بول، دل اور جوڑ قابل ذکر ہیں۔ آرتھرائی ٹس یعنی وجع المفاصل کی تکلیفات میں جب دل یا آنکھوں کی تکلیفات بھی شامل ہوں تو اس دوا کی اکثر ضرورت پڑا کرتی ہے۔ چھوٹے جوڑوں میں ورم بار بار ہوتا ہے۔ اس کے مریض کی جلد خشک اور کھردری ہوتی ہے۔ ڈاکٹر ایلن کا خیال ہے کہ کندھے کے جوڑ کے بائی کے درد میں لکٹیٹ آف لتھیا بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ پھوڑے کا سا درد لیتھیم کارب کا مخصوص درد ہے۔ چوٹ لگنے یا گرنے سے چوٹ کا سا درد، ہڈیوں میں جوڑوں میں، عضلات میں اور تمام جسم میں اس قسم کا درد جیسے کوٹے پیٹے گئے ہوں، دل کے مقام میں بائی کے درد، آنکھوں میں پھوڑے یا چوٹ کا سا درد، اندر سے باہر کی طرف دباؤ اس کی خاص کیفیت ہے۔ یہ دباؤ سر میں شکم کے دائرہ میں سینہ اور سیون میں دکھائی دیتا ہے، دل کی علامات میں دو خاص باتیں یاد رکھنے کے قابل ہیں، آگے کی طرف جھکنے سے تکلیفات کا بڑھنا اور پیشاب کرنے کے بعد تکلیف کا کم ہو جانا اس میں کوئی شک نہیں کہ پیشاب کرنے کے لیے اٹھنے میں تکلیف بڑھتی ہے مگر پیشاب کر چکنے کے بعد تکلیف کم ہو جاتی ہے، حیض کا یکا یک رک جانا اور اس کے بعد دردسر کا پیدا ہو جانا بھی اس میں پایا جاتا ہے۔ حیض کے قبل اور حیض کے دوران میں دل میں درد، کھانے کے بعد جسم میں بھاری پن بڑھ جاتا ہے مگر کھاتے وقت بھاری پن میں سکون ہوتا ہے، سر میں بہت سی پراگندگی پائی جاتی ہے، ناک سرخ اور متورم ہوتی ہے، دماغ سے بلغم کے سخت ٹکڑے حلق میں گرتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں یا گرتے ہیں معدے میں تیزابیت بھی پائی جاتی ہے۔

مزمن بائی کے درد جب وہ دل کی تکلیفات کے ساتھ مل جائیں یا مزمن بائی کے دردوں کے ساتھ دل کی تکلیفات بھی شامل ہو جائیں تو یہ دوا اکثر کام آتی ہے گنٹھیا کی گانٹھیں اور پیشاب میں یورک ایسڈ بھی اس کے اندر پایا جاتا ہے مگر لیتھیم کارب میں ایک عجیب بات یہ ہے کہ اس کی تکلیف کی نمود نہ صرف ماؤف حصص میں ہوتی ہے بلکہ دوسرے حصص میں مشاہدہ ہوتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: کنپٹیوں کا بندھے محسوس ہونا، سر بہت بڑا محسوس ہو، آنکھوں میں خشکی، آنکھوں کے سامنے پردہ، گلٹیوں میں گرم سرخ سوئیوں کا چبھتے محسوس ہونا، بازو کا مفلوج محسوس ہونا، پورے جسم میں فالجی اکڑن، پاؤں کے کنارے یا تلوے میں جیسے گٹھیا ہوگئی ہے یا خارش۔

علامات

دماغ: ناموں کے یاد رکھنے میں دقت، رات کے وقت پریشانی اور ناامیدی، اپنی تنہائی کا خیال کر کے رو دئے۔

سر: سر میں کھنچاوٹ جیسے بندھا ہے جس میں سکون بیٹھنے سے اور باہر جانے سے ہو، بیرونی طور پر ذکی الحسی دردسر کھاتے وقت بند ہو جائے، سر میں کپکپی اور تپکن، دردسر سوئی چبھنے کی طرح چاند میں تیز داہنی طرف سورج کی روشنی مریض کو اندھا بنا دے، دل میں درد جو سر تک، چکر کی کیفیت کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازوں کے ساتھ، صبح جاگنے پر چاند اور کنپٹیوں میں شدید درد، متلی کے ساتھ، دردسر جس کی زیادتی لیٹی ہوئی حالت میں ہو، دردسر کے ہر حصہ میں محسوس ہو۔

آنکھ: آنکھوں کے سامنے سیاہ نشان، مصنوعی روشنی میں کام کرنے کے بعد آنکھوں میں ذکی الحسی، ضعف بصر، بینائی میں خرابی، اشیاء کے آدھے داہنے حصہ کا مکمل طور پر نظر سے جاتے رہنا مثلاً اگر دو باریک الفاظ ایک دوسرے کے بعد لکھے ہوں تو داہنی طرف کا لفظ نظر سے اوجھل ہو جائے (کلکیریا کارب، لائیکو پوڈیم، نچلا آدھا، اورم) آنکھوں میں درد ایسا محسوس ہو جیسے پک گئی ہیں، آنکھوں میں ریت کا سا درد، پڑھنے کے بعد آنکھوں میں خشکی اور درد، روشنی برداشت نہ ہو، آشوب چشم چبھن کے سے دردوں، روشنی سے ذکی

آنکھیں کے ساتھ نیز اس احساس کے ساتھ جیسے آنکھوں کے سامنے پردہ پڑا ہے۔

ناک: متورم، سرخ زیادہ تر داہنی جانب، اندرونی طور پر پکی ہوئی خشک، چمکدار کھرنڈ بن جائیں، نزلہ ناک کے اوپر والے حصہ کا بند ہونا خصوصاً صبح کے وقت اور قبل دوپہر۔

حلق: حلق میں درد جو کانوں تک جائے اور کانوں سے حلق تک آئے (ہیپر سلفر، کالی بائکرام) زیادہ مقدار میں بلغم کا کھنکھارنا۔

معدہ: معدہ میں تیزابیت، کم، کھانا شروع کرنے پر سیری (لائیکوپوڈیم) متلی، معدے میں نوچن، کنپٹیوں میں بھراؤ اور دردسر کے ساتھ، معدے میں بھراؤ اور بوجھ، کپڑوں کا معمولی سا بوجھ بھی برداشت نہ ہو سکے (کلکیریا کارب، لائیکوپوڈیم، نکس وامیکا) معدے میں سوئیاں چبھنا اور جلن جو اوپر تک جائے، معدہ میں تیزابیت، متلی اور درد جس کو کھانے سے آرام ہو (اناکارڈیم)

شکم: جگر کے مقام میں بوجھ، جگر میں شدید درد، شکم متورم اور ابھرا ہوا محسوس ہو جیسے ہوا بھری ہے بائیں گلبری میں بد، شکم کے اوپر والے حصہ میں آر پار شدید درد، تلی کے مقام میں چبھن کے سے درد۔

پاخانہ اور مبرز: اسہال، دست، ہلکے زرد (چیلیڈونیم) متعفن (آرسنک، اسافوٹیڈا)۔

مثانہ: مثانہ میں درد جو منی کی نالی تک جائے (کلمٹس، پلساٹیلا، سیپیا) پیشاب کرنے کے بعد مثانہ میں پیشاب کرتے وقت اور پیشاب کرنے کے بعد (کینتھرس) اینٹھن اور مروڑ، پیشاب کرنے کے لیے اٹھنے پر دل میں ایک قسم کا بوجھ محسوس ہو جو اس وقت تک قائم رہے جب تک پیشاب نہ ہو چکے، پیشاب مقدار میں کم، سیاہ تیز، پیشاب کرتے وقت درد، پیشاب مشکل سے آئے اور اس میں سیاہ، سرخی مائل، مٹیالا رسوب ہو، پیشاب گدلا اور اس میں آنوں، پیشاب مقدار میں زیادہ اور اس میں یورک ایسڈ کی زیادتی، داہنے گدے کے مقام میں درد، ورم گردہ حاد و مزمن، پیشاب کی نالی جلن۔

آلات تنفس: اندر سانس لینے پر ہوا سرد محسوس ہو، یہاں تک کہ پھیپھڑوں میں بھی یہی احساس ہو، (سنس) سینہ میں تنگی، لیٹنے پر شدید کھانسی، پستانوں کے غدودوں میں درد جو بازوؤں اور انگلیوں تک جائے۔

قلب و نبض: دل کے مقام میں شدید درد (اکونائٹ، کیکٹس، ڈیجی) جب بستر میں صبح کے وقت جھکا جائے دل میں دبانے والا درد (کیکٹس، لیلیم ٹگ، ڈیجی ٹیلس) دل کے مقام میں بائی کے درد، دل میں یکایک صدمہ دل میں درد پیشاب کرنے سے پہلے مگر پیشاب کے بعد نہ رہے۔ دل میں کپکپی اور پھڑ پھڑاہٹ جو پیٹھ تک جائے۔

پیٹھ: کمر کی ہڈی کے نزدیک زیادہ تر بائیں جانب کبھی یہاں اور کبھی وہاں دبانے والا ہلکا سا درد۔

اعضاء: اعضاء میں کبھی کبھی بائی کے درد، داہنے کندھے کے جوڑ میں درد، تمام جسم پر فالجی اکڑن، جوڑوں کے گرد خارش، تمام کندھے کے جوڑ میں، بازو میں، انگلیوں میں چھوٹے جوڑوں میں عموماً بائی کے درد پاؤں کے خلا میں درد جو گھٹنے تک آئے، ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں میں اور ان کے جوڑوں میں ورم، ذکی الحسی، جس کی کمی گرم پانی سے ہو، جوڑوں میں گانٹھ دار ورم، چلتے وقت گھٹنوں میں درد، گھٹنوں میں اور گھٹنوں کے اوپر خصوصاً جب زینہ چڑھ رہا ہو، داہنے پاؤں میں رات کو اٹھنے پر بائی کے درد، جس میں کمی بستر سے اٹھنے پر ہو، ٹخنوں میں درد۔

مخصوص خواص: درد جلن دار، لکڑیاں چبھنے کے سے، باہر کی طرف جھٹکے دیں اور جلن دار خارش کی سی صورت میں ختم ہوں، تمام جسم میں فالجی اکڑن، تمام جسم کی کمزوری خصوصاً گھٹنے کے جوڑوں کی اور کمر کی ہڈیاں، جوڑ اور تمام عضلات میں درد جیسے کوٹے پیٹے گئے ہوں، حیض کے قبل علامات بائیں طرف شدت سے ہوں اور حیض کے بعد داہنی طرف، تمام علامات کی شدت داہنی طرف ہو۔

جلد: ہاتھوں پر، سر اور رخساروں پر چھوٹے چھوٹے کھجلی کے دانے جس کے قبل جلد سرخ ہو اور درد کرے حجامت کرانے کے بعد پیدا شدہ خارش (ایسی حالت میں بہت اونچی طاقت استعمال کرنی چاہیے) تمام جسم پر کھر کھرے دانے، جلد خشک، کھر کھری اور خارش کرے۔

کمی اور زیادتی: بہت سی علامات رات کے وقت یا صبح سویرے بڑھتی ہیں، گرم پانی سے خارش میں زیادتی ہوتی ہے، کھلی ہوا سے سینہ میں سکڑن پیدا ہوتی ہے، باہر جانے سے دردسر میں کمی ہوتی ہے، عام طور پر آرام سے اور حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے لیکن لیٹ جانے سے دردسر اور کھانسی بڑھ جاتی ہے، اٹھنے سے ادھر ادھر چلنے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: یوجینا جموسا، لیپا مکسیکانا (پیشاب کے بعد آرام ہو) کالی بائکرام، سیپیا، ٹیوکریم (نزلہ جس میں خشک کھرنڈ نکلیں یا ناک سے رطوبت گرے) لیڈم، کالمیا اور نیزوک ایسڈ (تکلیفات قلب) زنکم، کونیم اور ورم (دل کے مقام میں یکایک جھٹکے یا صدمے) کلکیریا اور کالمیا (گٹھیا اور بائی کے درد) کلکیریا، نیزوک ایسڈ لائیکوپوڈیم، ایمونیم فاس (گانٹھ دار ورم) کیکٹس برگ (جوڑوں کی خنازیری تکلیفات)۔

(Lithium Lacticum) لیتھیم لیکٹیکم

Synonyms: Lactate of Lithia

Trituration: 1x higher.

ایک دوافروش جب لکٹک ایسڈ اور لتھیم کاربونیٹ پیس رہا تو اس نے چھوٹے جوڑوں میں درد محسوس کیا۔

ڈاکٹر ہیمن لکھتے ہیں کہ یہ دوا خصوصاً کندھے کے بائی کے درد کے

لیے بہت مفید ہے، چھوٹے جوڑوں اور کندھے کے بائی کے درد اگر حرکت کرنے سے کم ہو جائیں اور آرام کرنے سے بڑھ جائیں تو یہ بہترین دوا ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں اور نمبر 30۔

لیتھیم میورٹیکم (Lithium Muriaticum)

Dilute Muriatic Acid was saturated with caustic and carbonate of Lithium and evaporated.

(لیتھیم کلور)

اس دوا کو ہیرنگ نے آزمایا منہ میں ڈالتے ہی زبان سن ہو گئی، سر میں، پیٹھ میں، دانتوں میں قلب میں درد محسوس ہوا، حلق میں گرمی اور جلن اور معدے میں جلن بھی اس کے اندر پائی جاتی ہے، ناک کی نوک سرخ ہوتی ہے، درد کرتی ہے اور کسی قدر متورم ہو جاتی ہے، آزمائش میں دانت میں درد بھی پایا گیا، سر میں چکر بینائی میں دھندلا پن، کانوں میں گرجن اور گھنٹہ بجنے کی آوازیں، لرزہ عام کمزوری بھی پائی جاتی ہے لیکن معدہ یا آنتوں میں کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

لیڈم (Ledum Plaustre)

Natural Order: Ericaceae
Synonyms: Wild rosemary; Marsh Cistus
Parts Used: The whole Plant
Tincture: Drug Strength 1/10

ڈاکٹر ہیمس ''کرانک، ڈیٹریزز'' نامی کتاب میں لکھتے ہیں کہ یہ دوا عموماً پرانے امراض میں مفید ہوتی ہے جبکہ جلد میں ٹھنڈا پن اور حرارت غریزی میں کمی مشاہدہ ہو۔ نسٹ جنہوں نے اس دوا کو مریضوں پر تجربہ کیا لکھتے ہیں کہ شمالی یورپ میں اس پودے کو سوائے بکریوں کے اور کوئی جانور نہیں کھا سکتا کیونکہ اس کی تہوں میں خاص قسم کی تیز بو ہوتی ہے۔ سویڈن میں لیڈم کا جوشاندہ بیلوں اور سوروں کو جوؤں سے بچانے کے لیے دیا جاتا ہے۔ ایک دوسرا ڈاکٹر لکھتا ہے کہ اس کا جوشاندہ اندرونی طور پر استعمال کرنا شدید درد سر اور خاص قسم کے دل کے دردوں کے لیے مفید ہے۔ سویڈن میں اس کے پتے شراب میں ڈالے جاتے ہیں تاکہ اس میں نشہ بڑھ جائے۔ ڈاکٹر نسٹ فرماتے ہیں کہ جانوروں کے کاٹنے میں اور کھلے ہوئے زخموں کے لیے لیڈم کا مطالعہ کرنا چاہیے یہ دوا مچھروں کے ڈنک، مکھیوں کے ڈنک، بھڑوں کے ڈنک، چوہوں کے کاٹنے اور سوئیوں کے چبھنے میں لاثانی دوا سمجھی جاتی ہے۔ اگر انگلی کے کنارے سوئی چبھ جائے اور انگلی میں سرخ ورم اور ٹپکن پیدا ہو جائے تو لیڈم ایک اکسیر دوا بن جاتی ہے۔ ڈاکٹر نسٹ ایک زخم کے متعلق لکھتے ہیں کہ ایک نوجوان عورت کشیدہ کاڑھنے کی سوئی پر ہاتھ کے بل گر گئی، سوئی ہاتھ کے آر پار ہو گئی، کوئی خون نہ تھا مگر نسٹ نے شدید ٹھنڈا پن مریضہ میں ملاحظہ کیا جو عموماً لیڈم کے بخار میں ملتا ہے۔ لیڈم بھیجا گیا مریضہ ایک ہفتہ میں درست ہو گئی۔ نیک لنگ کے پاس اطلاع بھیجی گئی کہ واقعہ کے کچھ لمحہ کے بعد مریض کے پاؤں میں درد محسوس ہوا جو ٹانگوں تک پہنچا اور لمحہ بہ لمحہ اس کی شدت بڑھتی گئی اس کے بعد بے حد جاڑا شروع ہوا یہاں تک کہ دانت بجنے لگے، نیچے کا جبڑا کسی قدر اکڑ گیا، عام طور پر جسم میں لرزہ تھا اور گردن اکڑ چکی تھی۔ لیڈم 3x بھیجا گیا پہلی ہی خوراک سے سکون شروع ہو گیا اور آزار کا کوئی خدشہ باقی نہ رہا۔ نسٹ کے خیال کے بموجب لیڈم خصوصاً ان حصص کو زیادہ ماؤف کرتا ہے جن میں لچک نہیں ہوتی بلکہ خشکی اور سختی پائی جاتی ہے (مثلاً ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیاں وغیرہ) اور شاید یہی وجہ ہے کہ چھوٹے جوڑ بہ نسبت بڑے جوڑوں کے لیڈم سے زیادہ ماؤف ہوتے ہیں اور اس لیے یہ دوا گٹھیا کے لیے موزوں ہے۔ نسٹ لکھتے ہیں کہ لیڈم چوٹوں میں آرنیکا سے دوسرے درجہ پر ہے لیکن یاد رہے کہ آرنیکا کی طرح چوٹ پر کوئی گانٹھ نہیں پڑتی بلکہ نیلے یا نیلگوں نشان پڑ جاتے ہیں۔ لیڈم کی مخصوص جلدی علامات یہ ہیں۔ آرنیکا کی طرح اس میں پھوڑے نہیں ہوتے بلکہ نیلی یا نیلگوں گانٹھیں ہوتی ہیں جو خصوصاً پیشانی پر ہوتی ہیں۔ اس میں اکوتہ کے دانے بھی پائے جاتے ہیں جن میں ایک قسم کی سرسراہٹ والی خارش ہوتی ہے جو تمام جسم میں پھیل جاتی ہے۔ منہ کے اندر بھی چلی جاتی ہے اور ہوا کی نالیوں کو بھی ماؤف کر دیتی ہے جس کی وجہ سے بعض اوقات دورے والی کھانسی شروع ہو جاتی اور اس کھانسی کی شدت کی وجہ سے اسے کالی کھانسی بھی سمجھا جاتا ہے۔ گٹھیا کے مزاج کے انسانوں میں جلد پر دانے نکلنے سے دو دن قبل کھانسی شروع ہو جاتی ہے جو لیڈم کا مخصوص نشان ہے۔ یہ دانے جو غالباً پھیپھڑوں کی نالیوں کی بلغمی جھلیوں میں ہوتے ہیں چہرے یا کندھوں وغیرہ پر ظاہر ہونے سے قبل زبان پر خصوصاً اس کی جڑ میں نکلتے ہیں جس سے ہمیں لیڈم کی کیفیت کا پتہ چلتا ہے۔ لیڈم کا اکوتہ عموماً ایک ہی ٹانگ پر مجتمع ہوتا ہے۔ دونوں ٹانگوں پر ایک ہی وقت میں بہت کم دیکھنے میں آتا ہے۔ ڈاکٹر اینگل لکھتے ہیں کہ لیڈم مدر ٹنکچر الکوحل اور پانی برابر حصص میں ملا کر کاربنکل یعنی سرطان پر لگانے سے اور لیڈم 1x اندرونی طور پر دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

جرمن کے ڈاکٹر بلبرٹ نے لیڈم کے پتوں کے جوشاندہ سے تجربہ کر کے بتایا کہ یہ بلغم نکالنے کے لیے ایک بہترین دوا ہے اور اسی لیے وہ اکثر اس کے جوشاندہ کو مزمن کھانسی میں استعمال کرتے تھے۔ ان کا بیان ہے کہ ہوا کی نالی کے ساتھ ساتھ درد کا احساس جو اکثر مزمن کھانسی کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔ لیڈم کی چند خوراکوں سے جاتا رہتا ہے۔ بخار بہت جلد ایسی حالتوں میں رفع ہو جاتا ہے۔ مزمن کھانسی کی حالت میں اس کے پتوں کی بھاپ بلغم کو ڈھیلا کر کے نکالتی ہے اور کھانسی کو رفع کرتی ہے۔ ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں کہ

بوڑھے آدمیوں کی مزمن کھانسی جس کے ساتھ امفائی سیما یعنی پھیپھڑوں کا پھولنا شامل ہو، مفید ہے کیونکہ اس کے اثر سے رطوبت ڈھیلی پڑ جاتی ہے۔ ایسے حالات میں یہ دوا دم پھولنے کو کم کر کے، خون کے دورہ کو درست کرتی ہے۔

گرنسے لکھتے ہیں کہ یہ دوا پھٹے ہوئے زخموں کے پرانے اثرات کے لیے اسی قدر مفید ہے جس قدر نئے کے لیے اگر کوئی مریض کہے کہ دس برس کا عرصہ ہوا مجھے کیل لگی تھی تب سے رانوں میں برابر درد ہے تو لیڈم کا استعمال کرنا چاہیے۔

لیڈم کے درد نیچے سے اوپر کی طرف جاتے ہیں (کالمیا کے اوپر سے نیچے کی طرف) مگر لیڈم کی سب سے مخصوص علامت یہ ہے کہ لیڈم کے درد سینکنے سے بڑھ جاتے ہیں۔ بعض اوقات یہ علامت بائی کے دردوں کے مریضوں میں قدر زیادہ دیکھنے میں آتی ہے کہ ان بیچاروں کو آرام حاصل کرنے کی خاطر اپنے پاؤں اور ٹانگیں برف کے پانی میں لٹکا کر بیٹھنا پڑتا ہے۔ بستر کی گرمی ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ مریض کو بستر سے نکل کر ادھر ادھر چلنا ہی پڑتا ہے کہ مرک کی طرح علامات رات کے وقت بڑھتی ہیں لیکن مرک میں پسینہ سے آرام نہیں ہوتا اور منہ سے بھی متعفن بو آتی ہے۔

لیڈم کی آنکھوں کی علامات نہیں نمایاں ہیں، نیش لکھتے ہیں کہ لیڈم نمبر 200 آنکھ میں چوٹ لگ جانے کی وجہ سے پیدا شدہ سیاہی کے لیے اکسیر ہے لیکن یاد رہے کہ آنکھ کے ڈھیلے میں درد ہو تو سمفائٹم دینا ضروری ہوگا۔ پتلی پر چوٹ کے نشان کے لیے بھی یہ اکسیر دوا ہے کہ اور اگر تھوڑی سی چوٹ کے سایہ یا نیلے نشان پڑ جاتے ہیں تو لیڈم کو نہ بھولنا چاہیے۔

کانوں میں ورم بہرہ پن کے ساتھ سر کے بال کٹوانے یا سردی لگ جانے کی وجہ سے پیدا ہوں تو لیڈم اکثر دوا ہوا کرتی ہے۔ لیڈم کا سیلان خون چمکدار سرخ ہوتا ہے اور پرنالے کی طرح چلتا ہے۔ چاہے یہ خون رحم سے ہو یا آلات تنفس سے، خون کی قے اور بائی کے درد یکے بعد دیگرے لیڈم کی حدود میں آتے ہیں۔ را لکھتے ہیں کہ دچی کے درد اور خون کی قے کا یکے بعد دیگرے ہونا لیڈم کا نشان ہے۔ ڈاکٹر سٹز نے ایک نوجوان مریض کو لیڈم نمبر 200 سے شفایاب کیا جس کے داہنے جوڑ میں شدید سوئیاں چبھنے کا سا درد تھا جس کے بعد خون کی قے شروع ہوئی اور پھر اس کے بعد ہاتھوں میں بائی کا درد ہوا۔ ایلوپیتھک ڈاکٹروں نے دق کا فتویٰ دے دیا تھا۔ دوسری بات لیڈم میں یہ پائی جاتی ہے کہ ماؤفہ حصص لاغر ہو جاتے ہیں۔ چوٹ لگ جانے کے بہت دن بعد تک چوٹ کے سیاہ نیلے نشان باقی رہتے ہیں۔

کالی کھانسی میں یہ دوا بہت مفید ہے چنانچہ ڈاکٹر بلیک کالی کھانسی میں اس کی مفصلہ ذیل علامات بیان فرماتے ہیں۔ کھانسی کے دورے سے پہلے دم رکنا، کھانسی کے دورے میں نکسیر، سینہ میں پھٹن کا احساس اور سانس میں تیزی، کھانسی کے بعد لڑکھڑاہٹ، پردہ صفاق میں تشنجی سکڑن اور تنفس میں سسکیاں۔

ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ لیڈم جراح یعنی سرجن کی دوا ہے اور چوٹوں میں یہ آرنیکا اور ہائپریکم کا مقابلہ کرتی ہے۔ اس کی چوٹیں، چھدے ہوئے زخم، مثلاً سوئیوں سے یا میخوں سے پیدا ہوتے ہیں یا ایسے زخم ہوتے ہیں جن میں خون بہت نکلتا ہے مگر اس کے درد، پھلاوٹ اور ماؤفہ حصص میں ٹھنڈا پن ہوتا ہے اگر وہ حصص جن میں زخم ہوا ہو، ٹھنڈے ہو جائیں، پھر پیلے اور مفلوج ہو جائیں تو لیڈم کا استعمال کرنا چاہیے اگر گھوڑے کے سم میں کیل چبھ جائے تو لیڈم ہی دینا چاہیے ورنہ اس کو کزازی کیفیت ہو جائے گی۔ اگر چھدے ہوئے زخموں کی وجہ سے کزازی کیفیت شروع ہو جائے تو ہائپریکم دوا ہوتی کرتی ہے مگر زخم کے آغاز میں لیڈم کزازی کیفیت پیدا ہونے نہیں دیتا جب انگلی کے ناخن پھٹ جائیں یا انگلیوں کے سروں پر اعصاب پھٹ جائیں یا اعصاب میں چوٹ پہنچ جائے تو ہائپریکم دوا ہوا کرتی ہے لیکن جب جسم کے کسی حصہ میں چوٹ آئے اور مریض کو اس چوٹ کا احساس تمام جسم بھر میں ہو تو آرنیکا اکثر دوا ہوا کرتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ چھدے ہوئے زخموں کیلئے جس کا کوئی تعلق اعصاب سے نہ ہو لیڈم، اعصاب کے زخموں میں ہائپریکم، عام چوٹوں میں آرنیکا اور کٹ جانے میں جہاں خون بہہ رہا ہو، کیلنڈولا دوائیں ہوا کرتی ہیں۔

لیڈم ان لوگوں کیلئے مفید ہے جو ہر وقت سردی محسوس کریں اور جن کا جسم ٹھنڈا رہے۔ دوسری قسم کے انسان وہ ہوا کرتے ہیں جن کی طبیعت بائی کے دردوں کی اور گٹھیا کی ہو، تیسری قسم کے انسان وہ ہوتے ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو شراب سے تباہ کر لیا ہو، چوتھی قسم کے انسان دموی مزاج کے ہوتے ہیں۔

احساسات حسب ذیل ہیں: احساس جیسے کنپٹیوں، گدی اور کانوں میں کوئی نوچ رہا ہے جیسے ڈھیلے باہر نکل پڑیں گے۔ آنکھوں میں ریت کا احساس، کانوں میں گھنٹے بجنے کی آوازیں یا آندھی چلنے کی سی آوازیں یا ایسا محسوس ہو جیسے کان روئی سے بند کر دیئے گئے ہیں۔ سینہ پر جوؤں کی سی خارش، حلق میں گولے کا احساس، چوتڑ کے جوڑ میں کھولنے کا احساس، جیسے ران کے عضلات نے غلط وضع اختیار کر لی ہے۔ گھٹنا کوٹا پیٹا محسوس ہو۔ ٹخنہ میں موچ کا سا درد، اعضاء میں چوٹ کا سا درد۔

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ عام طور پر مریض کے اندر حرارت غریزی کی کمی ہوتی ہے۔ جسم ٹھنڈا رہتا ہے مگر پھر بھی بستر کی گرمی برداشت نہیں ہو سکتی۔ ماؤفہ حصص ہمیشہ ٹھنڈے ہوتے ہیں۔

لیڈم کے درد چبھن کے سے، پھاڑنے والے اور تپکنے والے ہوتے ہیں، کانٹے چبھنے یا کاٹنے کے احساسات بھی نمایاں ہیں، ناک، کان یا آنکھوں وغیرہ کی رطوبات دب جانے کے بعد ان کی بلغمی، جھلیوں اور ملحقہ جلد میں سستی (سن ہونا) آ جاتی ہے۔ یہ دوا بائی کی تکلیف کے ہر درجہ میں

سے لے کر ریشوں میں ڈیپازٹ تک مفید ہے۔ لیڈم کے بائی کے درد پاؤں میں شروع ہو کر اوپر کی طرف جاتے ہیں۔ (برعکس کالمیا، جلد پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے اور جلد پر رسٹاکس کے زہر چڑھنے کے سے دانے پیدا ہوتے ہیں۔ اس لیے رسٹاکس کے زہر سے پیدا شدہ دانوں کیلئے مفید ہے۔ زخم کے نزدیکی عضلات میں اینٹھن بھی کزاز کی کیفیت میں ملتی ہے۔

علامات

دماغ: بے ضرر، غمگین، چڑچڑا، زودرنجی (برائی اونیا، نکس وامیکا) تنہائی کی خواہش، رات کے ڈر کے بعد سونے سے ڈرے ایسا نہ ہو کہ مرجائے۔ شکی، غیر مطمئن، اپنے ساتھیوں سے متنفر۔

سر: چکر جیسے نشہ پینے سے ہو (نکس موسکاٹا، کوکلس) خصوصاً جب کھلی ہوا میں چلا جائے (اگریکس، سیپیا، کلکیریا کارب گلونائن، سلفر) جدا جب چل رہا ہو۔ ایک جانب گرنے کی رغبت کے ساتھ، سر پیچھے کی طرف گرتا محسوس ہو، دردسر پاگل بنا دینے والا، تپکن والا دردسر (بیلاڈونا، گلونائن) سر کو ڈھانکنے سے پریشانی، دردسر جیسے کوئی چیز کنپٹیوں، گدی اور کانوں میں نوچ رہی ہے۔ بھیگ جانے کے بعد سر کی تکلیفات۔

آنکھ: آنکھوں میں درد، پپوٹوں میں خون کا اجتماع نیز تپلی میں، چوٹوں کے زخم گٹھیا کے ساتھ، موتیا بند، روشنی برداشت نہ ہو سکے، پتلیاں پھیل جائیں (بیلاڈونا) آنکھوں میں جلن دار خارش پیدا کرنے والا پانی (آرسنک، یوفریشیا) ڈھیلوں کے پیچھے دباؤ یا ہلکا درد جیسے وہ باہر کی طرف دبا دیئے جائیں گے۔ درد یا ورم کے ساتھ رات کو آنکھیں چپک جائیں۔ پپوٹوں کے کناروں میں جلن اور آنکھوں میں ریت کا احساس، آنکھوں سے پانی آئے جو تیز سوزش ہو اور نچلے پپوٹوں اور رخساروں میں پھوڑے کا سا درد پیدا کر دے۔

کان: کانوں میں گرجن جیسے آندھی چلنے سے ہو (جلسی میم) سننے میں دقت، جیسے کان روئی سے بند کر دیا گیا ہو (داہنا)، سننے میں دقت سر کو سردی لگ جانے کے بعد یا بال کٹوانے سے۔

ناک: بہت دیر تک رہنے والی نکسیر، بعد میں ناک کے اوپر والے حصہ میں پھوڑے کا سا درد، شدید جلن کے ساتھ، خون پیلا۔

چہرہ: چہرہ اور پیشانی پر نیز گالوں پر سرخ دانے، چھونے سے ان میں ڈنک کا سا درد ہو، پیشانی پر پھوڑے (ہیپر سلفر) ناک اور منہ کے گرد کھرنڈ والے دانے، پیشانی اور چہرے پر سرخ دانے جیسے شرابیوں کے ہوں، چہرہ یکے بعد دیگرے زرد اور سرخ، چہرے پر خشک بھوسی دار نملہ کے دانے جن میں کھلی ہوا میں جلن ہو، ٹھوڑی سے نیچے غدود متورم۔

منہ: خشک ڈکاروں کے ساتھ ابکائیاں، نزلاوی تکلیفات میں ذائقہ برا، بحالت دردشکم، منہ سے یکا یک تھوک بہے۔ زبان کے اگلے حصہ میں ڈنک لگیں، ذائقہ کڑوا، سانس متعفن۔

حلق: حلق میں درد، باریک سوئیاں چبھنے کا سا ڈنک کا سا جس کی زیادتی اس وقت ہو جب نگلتا نہ ہو، احساس جیسے حلق میں گولا ہے جس کو نگلنے پر ڈنک کا سا درد ہو، کھلی ہوا میں چلتے وقت حلق میں درد۔

معدہ: معمولی غذا کے بعد معدے میں بوجھ (چائنا، لائیکوپوڈیم) جلد کھانے کے بعد سینہ کی ہڈی میں سکڑنے والا درد، تھوکتے وقت متلی۔

شکم: شکم کے اوپر والے حصہ میں بھڑکاؤ کا احساس، ہر روز شام کے وقت درد شکم، شکم میں درد ناف سے مقعد تک جیسے اسہال ہوں گے۔ کے جاتے رہنے اور ٹھنڈے پاؤں کے ساتھ بیٹھنے کے بعد گلہریوں میں درد، شکم کا استسقاء۔

پاخانہ اور مبرز: قبض، پاخانہ ملا، دست پاخانہ خون اور آؤں ملا، حرارت غریزی کی کمی، دکھی اور مقعد کے درمیان ٹیس والی کھجلانے والی، درد کرنے والی ترجگہ۔

مثانہ: پیشاب بار بار، مقدار میں کم یا مقدار میں زیادہ، پیشاب کی دھار رک رک کر ہو، مواد کا اخراج پیشاب کے بعد، پیشاب کی نالی میں جلن۔

آلات تناسل مردانہ: عضو مخصوص میں ورم، پیشاب کی نالی قریب بند ہو جائے، خواہش نفسانی بڑھی ہوئی، احتلام خون ملا۔

آلات تناسل زنانہ: حیض جلد جلد اور مقدار میں زیادہ، خون چمک دار سرخ، حرارت غریزی بہت کم مقدار میں زیادہ لیوکوریا، چہرہ زرد، مقدار میں زیادہ (رات کے وقت بھی) حمل کے آخری مہینوں میں ریڑھ کی ہڈی کے چوتڑ کی ہڈی سے ملحقہ حصہ اور چوتڑ کی ہڈی میں درد جس کی زیادتی کھڑی ہوئی حالت میں ہو۔

آلات تنفس: ناک میں جلن، کھانسی جس کے قبل دم گھٹنے والی تنفس میں رکاوٹ ہو (آرسنک) کھانسی جس میں خون ملا بلغم آئے، کھوکھلی ہلا دینے والی کھانسی، مواد ملے بلغم یا چمک دار سرخ رنگ کے جھاگ دار خون کے ساتھ، سینہ میں سکڑن دار تنگی (آرسنک لوبیلیا) جس کی زیادتی حرکت سے اور چلنے سے ہو، ہوا کی نالی کے ساتھ ساتھ درد، بوڑھے آدمیوں میں مزمن کھانسی اور ارمغائی سیما (انتفاخ الریہ) حنجرے میں سرسراہٹ، دورے والی کھانسی و خون کی قے اور بائی کے درد کے بعد دیگرے چھونے سے سینہ میں درد ہو، کالی کھانسی، دورے والی کھانسی، جس کے بعد سسکیوں کے ساتھ سانس آئے، سینہ اور بازوؤں کے اوپر والے حصہ پر چیچک (Vaccinifer) کے سے دانے، خون کی قے کے ساتھ حنجرہ میں سرسراہٹ سینہ میں جلن دار پھوڑے کا سا درد، سینہ میں سوئیاں چبھیں، سینہ پر سرخ نشان اور ابھار جن میں پیپ والی کھجلی ہو، سینہ کو چھونے سے تکلیف بڑھے۔

قلب: دھڑکن، دھڑکن سیلان خون میں، نبض بھری ہوئی۔

پیٹھ اور گردن: پیٹھ اور کمر میں درد کرنے والی اکڑن اپنی جگہ سے اٹھتے وقت (بربرس، رسٹاکس) نیز کندھوں میں، ہاتھ اٹھانے پر کندھوں میں چبھیں۔

اعضاء: جوڑوں میں درد کرنے والی سخت گانٹھیں اور کلکیریس ڈیپازٹ

(کھریا مٹی کے سے ابھار) گھٹنوں اور کلائیوں میں دبانے والے درد، چھوٹے جوڑوں میں بائی کے درد (اکٹیا سپائی کاٹا، کالو فائلم) بائی کے درد ٹانگوں میں شروع ہوں اور اوپر کو جائیں۔ تمام جوڑوں میں رات کے بستر میں، جسم ہلانے سے فالجی درد، اعضاء سن ہو جائیں اور سو جائیں۔ مختلف حصص اور جوڑوں میں کھینچنے والے درد جن کی زیادتی شراب سے ہو، جوڑوں میں کڑکن جس کی زیادتی بستر کی گرمی سے ہو۔ شام کے وقت ہاتھ اور پاؤں میں حدت۔

ہاتھ اور پاؤں: جوڑوں میں پھاڑنے والے بائی کے درد (برائی اونیا، پلس، رسٹاکس، سپائجیلیا) جس کی زیادتی حرکت سے ہو، ہاتھوں کا لرزہ جیسے بوڑھوں کو ہوتا ہے۔ یہ لرزہ ہاتھوں کو حرکت سے یا کسی چیز کو پکڑنے سے ہو۔ انگوٹھے کے پہلے جوڑ میں سوراخ کرنے والا درد، ہاتھوں کی انگلیوں کے پور دبانے سے درد کریں، بازو اٹھانے پر کندھے میں تیز سوئی چبھے، داہنے کندھے میں درد والی ٹیکن، بائیں یا دونوں کندھوں میں درد کرنے والا دباؤ جس کی زیادتی حرکت سے ہو۔ کلائی کے جوڑ پر کھجلانے والے ابھار، ہاتھوں اور انگلیوں کے جوڑوں پر گٹھیاوی گانٹھیں، ہاتھوں سے کھینچنے والے درد اوپر کی طرف جائیں۔ ہتھیلیوں پر پسینہ، بیرونی چوٹوں سے بسہری۔

بائیں چوتڑ میں موچ کا سا درد ایسا محسوس ہو جیسے عضلات اپنی جگہ پر نہیں رہے اور اس درد کی زیادتی چلنے یا چھونے سے ہو۔ چلتے وقت گھٹنوں میں سوئیاں چبھنے کے سے، تناؤ والے درد اور ورم (برائی اونیا) گھٹنوں میں کڑکن، ورم جو پنڈلیوں سے شروع ہو کر اوپر کی طرف جائے، تناؤ والے درد کے ساتھ جس کی زیادتی شام کے وقت ہو، صبح کے وقت ٹانگوں میں اکڑن، چلتے وقت گھٹنوں میں کمزوری اور لرزہ، گھٹنوں میں پھاڑنے والے اور پھوڑے کے سے درد، ٹخنوں میں موچ کا سا درد جس کی زیادتی حرکت سے ہو۔ پاؤں میں ورم جو اوپر گھٹنے تک ہو۔ پاؤں بھاری، تھکے ہوئے سخت اور اکڑے ہوئے محسوس ہوں، تلوؤں میں درد، جیسے چوٹ لگی ہو، خصوصاً جب چل رہا ہو، پاؤں کے انگوٹھے متورم، قدم اٹھانے سے درد کریں، پاؤں کے انگوٹھے میں سوئیوں کا چبھنا، ٹخنوں میں جلد موچ آجائے، ٹخنے متورم، تلوؤں میں جلن، چلنا مشکل ہو، بائی کے درد جو نیچے سے اوپر کی طرف جائیں، جوڑ پیلے، متورم ہوں اور ان میں سوئیاں چبھیں۔ یہ درد کھینچنے والے ہوں، زیادہ تر بستر کی گرمی سے حرکت اور شام، رات کے وقت آدھی رات سے قبل ہو، ماؤفہ ٹانگ باقی جسم کی نسبت ٹھنڈی ہو، گٹھیا جس کی زیادتی پاؤں میں ہو، جوڑوں پر گٹھیاوی گانٹھیں، گھٹنے کے خلا میں رطوبت کا اجتماع (Synovitis) مریض مسلسل سردی محسوس کرے، بیٹھی ہوئی حالت میں یا چلتے وقت گھٹنے کا نپیں، پاؤں کے اوپر والے حصہ میں اور ٹخنوں میں شدید کھجلی جس کی زیادتی کھجلانے سے اور بستر کی گرمی سے ہو۔

مخصوص خواص: اعضاء اور تمام جسم درد کرے جیسے کوٹے پیٹے گئے ہوں۔

(آرنیکا، مرک) بستر کی گرمی برداشت نہ ہو سکے۔ اسی لیے مریض کپڑے اتارنا چاہے۔ درد یکایک اپنی جگہ تبدیل کر دیں۔ ماؤفہ حصص کا لاغر ہو جانا، استقائی ورم درد لکڑیاں چبھنے کے سے، پھاڑنے والے اور ٹیکن والے۔

جلد: سرخ خارش کے دانے خصوصاً چہرے اور پیشانی پر، جلد میں بے حد تیز خارش جس کی زیادتی کھجلانے سے، بستر کی گرمی سے ہو (مرک) ایسے دانے جس میں جلن ہو اور ڈنک کا سا درد ہو، یہ دانے کیڑوں کے ڈنک کی طرح سے درد کریں (اٹم کروڈم، ایپس، آرنیکا) چہرہ پر اکوتہ، پاؤں اور ٹخنوں پر خارش، جس کی زیادتی کھجلانے سے اور بستر کی گرمی سے ہو، جوڑوں کے نیلے نشان، چوٹوں کے نشان جو چوٹوں کے بعد مدت تک قائم رہیں۔ کاربنکل (انتھراکسین ٹیرنٹولا کیوبنس) رسٹاکس کے زہر چڑھنے سے پیدا شدہ ابھار، شدید کھجلانے والے نملہ کے خشک دانے جن میں کھلی ہوا میں جلن ہو، خون بھرے پھوڑے، جلد خشک، پسینہ ندارد، چھدے ہوئے زخم، کیڑوں کے ڈنک خصوصاً مچھروں کے۔

نیند: بے خوابی، پریشانی اور کروٹیں بدلنے کے ساتھ، ناخوشگوار خواب جس کی وجہ سے مریض پہلو بدلا کرے یا ایک قسم کے خواب سے دوسری قسم کے خواب جلد جلد تبدیل ہوتے رہیں۔ دن کے وقت نیند کا غلبہ جیسے نشہ ہو، نیند کے دوران بولے، رات کے ڈر، حلق متورم محسوس ہو اور دم گھٹنے کا احساس ہو۔

بخار: ٹھنڈا پن، حرارت غریزی میں کمی، پیٹھ ہلا دینے والا جاڑا، ہاتھوں میں ٹھنڈا پن، کانوں اور پیشانی میں گرمی کے ساتھ، اعضاء اور ہاتھوں اور پاؤں میں جلن دار گرمی، جس کی وجہ سے بستر کی گرمی ناقابل برداشت ہو (سلفر) معمولی سی محنت سے پسینہ، (امبرا، کلکیریا کارب، ہیپر سلفر، فاسفورس سیپیا، سلیشیا) زیادہ تر پیشانی پر، ہاتھوں اور پاؤں پر گرم پسینہ، نیند سے جاگنے کے بعد گرم پسینہ، تمام جسم میں خارش کے ساتھ رات کے وقت پسینہ، کپڑے اتار دینے کی رغبت کے ساتھ، اعضاء چھونے پر ٹھنڈے محسوس ہوں مگر مریض خود انہیں ٹھنڈا محسوس نہ کرے، بخار اور پسینہ یکے بعد دیگرے رات کے پسینے متعفن یا کھٹے۔

کمی اور زیادتی: علامات حرکت سے، خصوصاً جوڑوں کی حرکت سے، چلتے وقت قدم اٹھانے سے بڑھتی ہیں۔ آرام سے کمی ہوتی ہے، علامات شام کے وقت، رات کے وقت اور آدھی رات سے قبل بڑھتی ہیں، شراب سے تکلیف بڑھتی ہے، کپڑا اوڑھنے سے تکلیف بڑھتی ہے، ٹھنڈا پانی لگانے سے آرام ہوتا ہے، بستر کی گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے 200 اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا کیمفر سے زائل ہوتا ہے۔ یہ الکوحل (شراب) ایپس اور چائنا کے اثرات کو زائل کرتا ہے۔ ڈاکٹر ہیمن لکھتے ہیں کہ اگر لیڈم سے کمزوری پیدا ہو جائے تو اس کمزوری کو رفع کرنے کے لیے چائنا، (سکونا بارک) کا استعمال بہت خطرناک ہوتا ہے۔

معاون: اکونائٹ، آرنیکا، بیلا ڈونا، برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا، رسٹاکس، سلفر۔

مقابلہ کرو: کالمیا (کالمیا کے درد اوپر سے نیچے کی طرف آتے ہیں جبکہ لیڈم کے درد نیچے سے اوپر کی طرف چلتے ہیں۔) آرنیکا (چوٹ، ضرب، لیڈم آرنیکا کے بعد بہتر کام کرتا ہے جبکہ آرنیکا دردوں کو رفع کرنے میں فیل ہو جائے۔ لیڈم چھدے ہوئے زخموں میں کام آتا ہے) کروٹن ٹگ (جلد کا ٹھنڈا رہنا) ہیمیلس (چوٹوں سے پیدا شدہ نیلے داغ، آنکھوں میں نیلے نشان) روٹا (چوٹیں مگر روٹا کی چوٹیں زیادہ تر ہڈی کے اوپر کے حجاب میں ہوا کرتی ہیں اور سمفائٹم ہڈیوں کی چوٹوں میں ہڈیوں کو جوڑنے میں ہائپریکم اعصاب کی چوٹوں میں کام آتا ہے۔) ایپس (رات کے وقت پاؤں میں خارش) سلیشیا (مزمن بائی کے درد جو پاؤں سے اوپر کی طرف جائیں لیکن سلیشیا میں کپڑا اوڑھنے سے آرام ہوتا ہے جبکہ لیڈم میں کپڑا اتارنے سے آرام ہوتا ہے۔) لائیکوپوڈیم (کپڑا اتارنے سے آرام) برائی اونیا (برائی کے درد جس کی حرکت سے سخت تکلیف بڑھے)۔ لیڈم میں پاؤں کے انگوٹھے میں گٹھیا زیادہ نمایاں ہوتا ہے۔ ورم کم ہوتا ہے اور اس میں سخت گانٹھیں پڑ جاتی ہیں مگر برائی اونیا کے اندر ورم زیادہ ہوتا ہے۔ لیڈم میں جوڑوں اور کندھے کے جوڑ کا کام ورم گرم ہوتا ہے۔ اکونائٹ (چمکدار سرخ جھاگ دار خون کی قے) رسٹاکس (گھٹیا کے اور بائی کے درد، چھوٹے جوڑوں کو ماؤف کریں) روڈوڈنڈرن (لیڈم میں درد اوپر کو جاتے ہیں اور بستر کی گرمی سے بڑھتے ہیں مگر رسٹاکس کے درد بستر کی گرمی سے کم ہوتے ہیں۔ لیڈم کے حرکت سے بڑھتے ہیں مگر رسٹاکس کے کم ہوتے ہیں) سلفر (کھجلی) سٹافی سیکریا (جوئیں) مرک (منی خون آمیز)۔

لیک ڈیفلوریٹم (Lac Defloratum)

Synonyms: Lac Vaccium Defloratum, Skimmed Milk (COW,S)

دیکھئے......لیک وکسی نیم ڈیفلوریٹم

لیک فلینم (Lac Felinum)

Synonyms: Cats Milk

Dilution

بلی کا دودھ

اس دوا کو ڈاکٹر سوان نے ہومیوپیتھی میں داخل کیا تھا۔ آزمائش میں زیادہ تر علامات سر اور آنکھوں میں مشاہدہ ہوئیں اور ان کو بعد میں مریضوں پر تجربہ کر کے تصدیق کیا گیا۔ ڈاکٹر سوان لکھتے ہیں کہ شدید دردسر جو بائیں آنکھ کے ڈھیلے کو چیرتا ہوا وسط دماغ تک جائے اور جس کے ساتھ بائیں آنکھ کے گڑھے سے اوپر کے مقام میں درد ہو، جو دماغ سے ہوتا ہوا چاند کی داہنی طرف تک جائے۔ لیک فلینم کا مخصوص نشان ہے۔ بہت سے آنکھوں کے مریضوں کو اس دوا سے درست کیا گیا چنانچہ انہوں نے خود ایک کیس دیا ہے کہ ایک مریض کے آنکھوں سے پیچھے سر میں شدید درد تھا اور یہ احساس تھا کہ جیسے آنکھیں پیچھے کی طرف کھنچ گئی ہیں۔ روشنی سے ذکی الحسی غضب کی تھی۔ کسی چیز پر نظر جما کر دیکھنے سے دردسر پیدا ہوتا تھا۔ ڈاکٹر برج کی ایک مریضہ بعمر 37 سال کی بائیں آنکھ تین ہفتہ سے متورم، گہری سرخی تھی، روشنی برداشت نہ ہو سکتی تھی اور پتلی کی بائیں طرف ایک زخم تھا، تین راتوں تک بائیں آنکھ میں ایسا درد محسوس ہوتا رہا جیسے بائیں آنکھ سے بائیں گدی تک چاقو بھونکا جا رہا ہے۔ یہ درد خصوصاً بائیں کروٹ لیٹنے سے بڑھ جایا کرتا تھا۔ بائیں کنپٹی میں آنکھ کے نزدیک جلن تھی۔ جس کی زیادتی رات کو ہوتی تھی۔ لیک فلینم چالیس ہزار کی ہر چار گھنٹہ کے بعد ایک خوراک دی گئی۔ مریضہ صبح کو بہت بہتر تھی اور رفتہ رفتہ درست ہوگئی۔

ڈاکٹر برج لکھتے ہیں کہ بائیں کروٹ لیٹنے سے تکلیف کا بڑھ جانا کئی ایک کیسوں میں لیک فلینم کے اندر مشاہدہ ہوا ہے۔ (لیکیسس میں بھی درد والی کروٹ لیٹنے سے درد بڑھ جاتا ہے اور زکم میں غیر ماؤفہ کروٹ کے بل لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔)

مصدقہ علامتوں میں سے یہ علامتیں عجیب ہیں: پیشانی میں بھاری پن، زبان پر چھیلن کا احساس کی کمی یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ آنکھوں کی تکلیفات میں آنکھوں سے درد شروع ہو کر پیچھے کی طرف جاتا ہے، بعض حالات میں گوہانجیاں بھی دیکھی جاتی ہیں۔

علامات

دماغ: حوصلہ کا بے حد پست، ہر ایک سے چڑچڑا پن، علالت ضمیر: ہر معمولی سا قصور بھی ایک گناہ کبیرہ معلوم ہو۔ اس بات کا وہم وگمان کہ فرنیچر کا ہر کونہ آنکھوں کے اندر بھالہ بن کر لگنے والا ہے۔ (یہ علامت محض دماغی ضعف بصر)

سر: بھوؤں کے مقام میں، پیشانی میں ہلکا درد، چاند میں تیز درد، پیشانی میں تیز درد صبح کے وقت چاند میں اور سر کی بائیں جانب شدید درد، آنکھوں پر درد خصوصاً بائیں آنکھ پر پیشانی میں، گدی میں اور سر کی بائیں جانب درد، گردن کی نسوں میں اکڑن اور چاند میں حدت کے ساتھ ضعف بصر میں دماغ کی چوٹی پر رینگن، دماغ پر بوجھ (ضعف بصر، شدید دردسر جو بائیں طرف آنکھ کے ڈھیلے کو چیرتا ہوا دماغ کے وسط تک جائے اور چاند تک پہنچے بائیں کنپٹی میں آنکھ کے نزدیک جلن جس کی زیادتی رات کو ہو۔)

آنکھ: بائیں آنکھ کے ڈھیلے کے درمیان سے تیز بھالے لگنے کا سا درد، جس کی وجہ سے آنکھ اندرونی طور پر بہت درد کرے اور غضب کا پانی آئے (یہ علامت ایک ہزار طاقت کے استعمال سے پیدا ہوئی اور پچاس ہزار سے رفع ہوئی) بھوؤں میں اور پپوٹوں میں اور پپوٹوں میں نیچے کی طرف بھاری دباؤ، ایسا

محسوس ہو جیسے کہ حصص سیسے کے بنے ہیں، آنکھوں کو بند رکھنے کی رغبت، پپوٹوں میں اینٹھن آنکھوں کا عصبی درد، داہنی آنکھ کے ڈھیلے کے وسط میں تیز بھالے لگنے کے سے درد جو کنپٹی اور پیشانی کے مقام تک جائیں، روشنی سے شدید ذکی الحسی کے ساتھ نیز آنکھ میں شدید سرخی اور پانی بہنے کے ساتھ جس کی زیادتی پڑھنے یا لکھنے سے ہو۔ یہ درد آنکھ کے ڈھیلے کے اندرونی حصہ میں محسوس ہو جو وہاں سے تپکن کے ساتھ کنپٹی تک جائے، پڑھتے وقت نظر میں دھند نیز قبض، کے نہ رہنے اور ٹانگوں میں تھکاوٹ کے ساتھ (یہ دوا پردہ عروقی کے ورم، کورڈائی لٹس (Chorodiliti) میں بہت مفید ثابت ہوئی، نظر جما کر دیکھنے سے پڑھنے یا لکھنے سے آنکھوں سے تیر لگنے کے سے درد شروع ہو کر کنپٹی تک جائیں، زیادہ تر داہنی آنکھوں کے پیچھے ہلکا درد یا آنکھوں میں تیز درد ہو، نظر پراگندہ ہو جائے، یہ علامات زکام سے یا تھکاوٹ سے بڑھ جائیں یا پیدا ہو جائیں۔ آنکھ میں درد بے حد تیز، اس احساس کے ساتھ جیسے کہ آنکھیں پیچھے کی طرف کھینچ گئی ہیں۔ مصنوعی اور قدرتی روشنی سے حد درجہ کی ذکی الحسی ہو، پتلی کے زخم بھی اس دوا سے درست ہوتے ہیں، بائیں آنکھ گرم محسوس ہو، صبح کے وقت چپک جائے، بائیں پتلی کے بیرونی کنارے پر سفید داغ جس کے ساتھ ایک سرخ نس پھیلتی ہوئی محسوس ہو اور اس مقام سے گدی تک شدید درد ہو، داہنی آنکھ متورم، بائیں آنکھ کے اوپر کے پپوٹے پر گوہانجی، داہنی آنکھ کے نچلے پپوٹے پر گوہانجی، ہر ماہ ستمبر میں آنکھیں آشوب کر آئیں، گیس کی روشنی سے آنکھوں میں درد۔

منہ: زبان کے نیچے مسوڑھوں پر اور تمام منہ کے خلا میں سرخی، زبان پر اور تالو میں درد اور زخم کا احساس ذائقہ کا نہ رہنا، منہ میں پیتل کا سا ذائقہ، تھوک کی زیادتی، زبان بڑی محسوس ہو، زبان پر سفید چھوٹے چھوٹے زخم جو تمام منہ کے خلا کو بھر دیں، احساس جیسے زبان کسی گرم چیز سے جل گئی ہے۔

حلق: زخرے میں لچھے دار بلغم، زخرے میں تاردار اور لچھے دار بلغم جو کھنکھارا نہ جا سکے۔ نگلنا ہی پڑے اور جب کھنکھارا جائے زرد ہو۔

معدہ: ندارد، کھانے کے بعد معدہ متورم ہو اور کپڑے ڈھیلے کرنے پڑیں، کاغذ کھانے کی بے حد خواہش، معدہ نیچے کی طرف خصوصاً نچلی بائیں طرف درد کرے، فم معدہ میں پھوڑے کا سا درد اور ذکی الحسی۔

شکم: شکم اور پیٹھ میں ایسا درد محسوس ہو جیسے حیض ہونے والا ہے۔ آنتوں میں درد، آدھی رات کے وقت، شکم کے نچلے حصہ میں احساس جیسے ٹھنڈی پٹی بندھی ہے۔ پیڑو کے مقام میں بہت بوجھ جیسے رحم گر گیا ہو اور ایسا محسوس ہو کہ مریضہ چل نہیں سکتی۔ اس کی زیادتی کھڑے ہونے سے ہو۔

مثانہ: پیشاب کی بار بار خواہش، پیشاب بہت پیلا۔

آلات تناسل زنانہ: بائیں خصیۃ الرحم میں کھینچنے والے درد شرم گاہ میں اندرونی طرف غضبناک خارش، درد سیلان رحم۔

مخصوص خواص: داہنی طرف سر سے تلوے تک کمزور، بھاری محسوس ہو، یہاں تک کہ چلنا مشکل ہو جائے مسلسل اعصابی لرزہ خصوصاً ہاتھوں کا جیسے شرابیوں میں دیکھا جاتا ہے۔

طاقت: نمبر 200 اور اوپر کی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: لیک کینینم، لیک ڈیفلوریٹم، آنکھوں کی تکلیفات میں، سپائجیلیا، گوہانجیاں، سٹافی سیگیریا، پلساٹیلا، ہیپر۔

لیک کینینم (Lac Caninum)

Synonyms: Bitch Milk

کتیا کا دودھ

کتیا کا دودھ دنیائے طب کے لیے کوئی نئی چیز نہیں ہے۔ گدھی کا، اونٹنی کا اور دوسرے جانوروں کے دودھ مشرقی طریقہ طب میں عموماً استعمال ہوتے رہتے ہیں اور اس سے فیض حاصل ہوتا رہا ہے۔ مجھے معلوم نہیں کہ آیا مشرقی طب میں کتیا کا دودھ استعمال ہوا ہے یا نہیں مگر مغربی دنیائے طب کی تاریخ دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ کتیا کے دودھ کو ریلیس، پلینی، سکٹس وغیرہ اصحاب نے مردہ بچہ کو نکالنے یا جنانے کے لیے کامیابی سے استعمال کیا، سکٹس روشنی کے برداشت نہ ہونے میں کان کے ورم میں کتیا کے دودھ کو بہت مفید بتاتے ہیں۔ پلینی اس بات کا دعویٰ کرتے ہیں کہ کتیا کا دودھ رحم کی گردن کے اندرونی حصہ کے زخم کے لیے تیر بہدف دوا ہے۔ زمانہ قدیم میں اس دوا کو دفع سمیات اور زہروں کے اثرات کو زائل کرنے والی سمجھا جاتا تھا۔ ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ اس دوا کو نیویارک کے ڈاکٹر رزک نے از سر نو رواج دیا اور انہوں نے ڈفتھیریا کے اندر اس سے بہت کامیابی حاصل کی، رزک کے بعد اس دوا کو برڈ اور سوان نے جن کی ان تھک کوشش کی۔ ہومیو پیتھک دنیا ممنون احسان ہے آزمایا۔ سوان کی ہومیو پیتھک طاقتیں رزک کی نمبر 10 سے بنائی گئیں نمبر 30 طاقت میں اس دوا سے آزمائش کی گئی اور نتائج حاصل کیے گئے۔ مجھے یہ بتانے میں ذرا بھی گریز نہیں کہ اس دوا کے تعارف کا سہرا ہومیو پیتھی کے سر نہیں ہے بلکہ بیوفو کیسٹرا یکوئی وغیرہ ادویات کی طرح ہومیو پیتھی نے اس کو سائنٹیفک طریقہ سے زندہ رکھا ہے اور صفحہ ہستی سے دیگر صدہا ادویات کی طرح معدوم ہونے سے بچایا ہے۔

آزمائش میں علامات زیادہ تر حلق میں نمودار ہوئیں۔ یہاں تک کہ بعض آزمائش کنندگان کو پوری ڈفتھیریا کی کیفیت نمایاں ہوگئی، لیک کنینیم ڈفتھیریا میں نہ صرف حفظ ماتقدم کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے بلکہ ڈفتھیریا میں بذات خود ایک یقینی دوا ہے اور انہی تکلیفات میں لیک کینیم نے دنیائے طب کو انگشت بدنداں کر کے کافی شہرت اور ناموری حاصل کی ہے۔

لیک کینینم کی ایک نہایت مخصوص علامت اطراف کا بدلنا ہے جو ہمیں میٹریا میڈیکا کی کسی دوسری دوا میں اس قدر یقینی نہیں ملتی، اطراف بدلنے سے میرا مطلب یہ ہے کہ تکلیفات بائیں جانب شروع ہوتی ہیں۔ کچھ وقت کے لیے

بائیں جانب قائم رہ کر دائنے کو چلی جاتی ہیں اور جب دائنی کو پہنچتی ہیں تو بایاں جانب بالکل صاف ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سے پھر دائنے سے بائیں کو آتی ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ کتنے وقت کے لیے تکلیف ایک جانب قائم رہے۔

حلق میں درد سرسراہٹ کے احساس کے ساتھ پیدا ہوتا ہے جس سے مریض کو مسلسل نگلنے کی خواہش ہوتی ہے۔ یہ حالت میں اس جانب بالکل جاتی رہتی ہے اور دوسری جانب یعنی متوازی جانب شروع ہو جاتی ہے اور اکثر یہی کیفیت ایک جانب سے دوسری جانب بدلتی رہتی ہے۔ اس قسم کی تکلیفات یا اس قسم کے حلق میں درد حیض کے ساتھ شروع ہوتے ہیں اور حیض کے ساتھ ختم ہوتے ہیں یا دوسرے لفظوں میں اگر حیض کے آغاز کے ساتھ اس قسم کے حلق میں درد شروع ہو کر حیض کے ساتھ ختم ہو جائیں تو لیک کینینم کے سوا کوئی دوسری دوا ایسی مریضہ کو جلد تر شفایاب نہیں کر سکتی۔

اطراف کا بدلنا اگر کسی مرض میں موجود ہو چاہے اس کا نام کچھ ہی کیوں نہ ہو لیک کینینم دوا ہوا کرتی ہے، دردسر، بائی کے درد، اکوتہ، آشوب چشم وغیرہ سب اسی زمرہ میں آتے ہیں۔ میں نے کتنی بار اس واحد مگر عجیب ترین علامت سے رہنمائی حاصل کر کے ایسے مریضوں کو شفایاب کیا ہے جن کو باقی طریق ہائے حکمت تختہ مشق بنا کر چھوڑ چکے تھے۔

اس دوا میں اعصابی علامات بہت سی ملتی ہیں، یہ بہت گہرا اور لمبا اثر کرنے والی دوا ہے اور آزمائش کنندگان نے آزمائش کے برسوں بعد تک اس کے اثرات کو محسوس کیا۔ اس دوا سے بڑھے ہوئے غدود درست ہوتے ہیں۔ اس کے زخم بہت سرخ ہوتے ہیں اور ایسے زخموں کو یہ درست کرتی ہے مگر یاد رہے کہ اس کے زخم خشک ہوتے ہیں اور چمک دار ہوتے ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے چاندی کا کوٹ زخموں کے اوپر چڑھا دیا گیا ہے۔ یہ نہ صرف ڈفتھیر یا میں ایک بہترین دوا ہے بلکہ ڈفتھیر یا سے پیدا شدہ تکلیفات یا ان تکلیفات جو ڈفتھیر یا کے بعد سے شروع ہوئی ہوں، یقینی دوا ہے۔ ذکی الحسی اس کے اندر غضب کی پائی جاتی ہے چنانچہ مستورات ہسٹریکل ہو جاتی ہیں اور ان میں ایسی علامات دکھائی دیتی ہیں جو ظاہراً ناممکن نظر آتی ہیں۔ مثال کے طور پر ایک عورت کئی دن سے بستر میں اپنی انگلیاں پھیلا کر پڑی ہوئی تھی اور اگر انگلیاں اتفاقیہ ایک دوسرے سے لگ جاتی تھیں تو چلا اٹھتی تھی لیکن انگلیوں پر زور سے دبانے سے کوئی تکلیف محسوس نہ ہوتی تھی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ علامت لیکیسس میں ملتی ہیں مگر لیک کینینم کے سوا شاید ایسے مریضوں کو ہم درست کرنے میں نا کامیاب ہوتے۔ لیکیسس کی طرح شکم میں اس قدر ذکی الحسی ہوتی ہے کہ مریض شکم پر کسی قسم کا کپڑا بھی برداشت نہیں کر سکتا۔

منہ سے تعفن اس کا ایک بڑا نشان ہے۔ بلغمی جھلی اور دانتوں پر چمک دار چاندی کے کوٹ کا سا میل ہوتا ہے جو کسی قدر دودھ کے رنگ سے ملتا جلتا ہے۔ حلق میں چاندی کی سی سفید چمکدار ڈیپازیٹری (جھلی) ہوتی ہے۔ یہ اس ڈفتھیر یا میں کام آتی ہے جو اطراف بدلا کرے۔ حلق میں درد بائیں کان تک پہنچتے ہیں۔ حلق میں بیرونی طور......اس کی طرح ذکی الحسی ہوتی ہے۔ مسلسل نگلنے کی خواہش ہوتی ہے لیکن نگلنے میں نہ صرف درد ہوتا ہے بلکہ نگلنا قریب قریب ناممکن ہوتا ہے۔ حلق کے درد ہیپر اور کالی بائیکرام کی طرح کانوں تک پہنچتے ہیں۔ حلق کا درد یا حلق میں ڈفتھیر یا بائیں جانب سے شروع ہوتا ہے۔ یہ دوا (لیک کینینم) خصوصاً اس وقت مفید ہوتی ہے جبکہ حلق سرخ، چمکدار ہو اور ایسا محسوس ہو جیسے حلق میں پالش کی گئی ہے۔ (کالی بائیکرام) اوپر ذکر ہو چکا ہے کہ ڈفتھیر یا میں لیک کینینم کی جھلی چاندی کی سی سفید ہوتی ہے۔

جب یہ دوا ڈفتھیر یا جیسی تکلیفات کو درست کرتی ہے تو کوئی تعجب نہیں اگر اس کے منہ اور ناک سے بو آئے چنانچہ یہ دوا ناک اور منہ سے بو آنے کے لیے کئی دفعہ مفید ثابت ہوئی ہے۔ منہ کے کنارے اور نتھنے پھٹ جاتے ہیں۔ ایک مریض جس میں مفصلہ ذیل علامات تھیں لیک کینینم سے درست ہو۔ کھرنڈ جس کے نیچے سلیٹی رنگ کا مواد بنتا تھا۔ حلق میں تکلیف، نگلنے میں وقت، حلق کی بلغمی جھلی متورم جس کے اوپر بالائی کے رنگ کا بلغم جمع تھا، ناک میں تکلیف اور خدشہ تھا کہ ناک کی ہڈیاں سڑ جائیں گی چنانچہ دن میں کئی بار خون ملا مواد نکلتا تھا، دبانے سے ناک کی ہڈیوں میں پھوڑے کا سا درد ہوتا تھا۔

دماغی علامات لیک کینینم کی بڑی عجیب وغریب ہیں۔ ایک آزمائش کنندہ نے محسوس کیا اور اس کو یہ وہم ہو گیا کہ وہ سانپوں سے گوا ہوا ہے، رات کے وقت وہ آنکھیں بند نہ کرتا تھا، آنکھیں بند کرنے سے ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے بڑا سانپ اس کو کاٹنے دوڑ رہا ہے۔ دوسرے آزمائش کنندہ نے جب کبھی وہ نیند سے جاگا یہ محسوس کیا کہ وہ ایک بڑے چوڑے سانپ پر لیٹا ہے۔

حیض کے بعد لیک کینینم کی مریضہ کو اکثر سانپوں کا وہم ہو جاتا ہے۔ ایک لڑکی بعمر 0 سال جس کے والدین بالکل تندرست تھے۔ ڈیڑھ سال کا عرصہ ہوا گر گئی، سینہ پر چوٹ لگ گئی، اس لیے کچھ بھی پروا نہ کی گئی کچھ دنوں بعد وہ بالکل پیلی اور لاغر ہو گئی۔ کھیلنے کی قطعی رغبت نہ تھی۔ نیند میں خوفناک خواب نظر آیا کرتے تھے۔ دن کے وقت نہایت بری طرح سے چیخ کر والدہ کو گود میں لینے کی التجائیں کیا کرتی تھیں۔ وہ محسوس کرتی تھی کہ سانپ اس کی پیٹھ پر سوار ہیں، لیک کینینم پچاس ہزار کی ایک خوراک دی گئی۔ 24 گھنٹہ کے اندر لڑکی ہشاش بشاش ہو گئی اور سانپوں کا احساس جاتا رہا۔ دوسری عجیب بات جو دماغی کیفیت میں ہمیں ملتی ہے وہ یہ ہے کہ مریضہ خیال کرتی ہے کہ اس کی ناک اپنی نہیں ہے یا کسی دوسرے کی ناک اس کے چہرے پر لگی ہے۔ پڑھنے والے اس پر چاہے کتنا ہی مذاق اڑائیں مگر جس وقت ہم لوگ مریضہ پر تجربات کرتے ہیں تو ایسی علامات کے لیے ایسی ہی دواؤں سے فائدہ ہوا کرتا ہے۔

آزمائش میں بے چینی، اعصابیت اور کمزوری نمایاں ہوئی ہیں، یہی وجہ ہے کہ یہ دوا ڈفتھیر یا کے بعد پیدا شدہ فالج کے لیے ایک یقینی دوا ہے۔

نوبت بھی اس دوا میں پائی جاتی ہے چنانچہ ایک دن تو صبح کے وقت تکلیفات کا بڑھنا اور دوسرے دن بعد دوپہر کو تکلیفات کا بڑھنا پایا جاتا ہے۔ اس کے بائی کے درد منتقل ہونے والے ہوتے ہیں۔ ایک قسم کے ہلکے پن کا احساس ہوتا ہے، مریض محسوس کرتا ہے جیسے وہ ہوا میں چل رہا ہے یا وہ بستر پر سے اٹھا ہوا لیٹا ہے۔

آلات تناسل زنانہ میں حیض بہت جلد جلد اور مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں۔ سیلان پرنالے کی طرح، سرخ لیس دار اور تاردار خون کا ہوتا ہے۔ شرم گاہ سے ریاح بھی خارج ہوتے ہیں، حیض کے پہلے اور حیض کے دوران پستان متورم ہو جائیں، درد کرنے لگیں، معمولی سے جھٹکے سے اور شام کو تکلیف بڑھ جائے، مریضہ کو زینہ اترتے اور چڑھتے وقت پستانوں کو مضبوطی سے پکڑنا پڑے تو برائی اونیا کی طرح لیک کینینم ایک یقینی دوا بن جاتی ہے۔ بچہ کا دوا چھڑانے کے بعد یا کسی اور وجہ سے دودھ سکھانا پڑے تو لیک کینینم یقینی دوا ہے۔ بے حد کمزوری ہر روز صبح سویرے غشی کے یا کلیجہ کے بیٹھنے کے دورے، پستان متورم۔

علامات

دماغ: کمزوری حافظہ، لکھنے میں غلطیاں کرے، حوصلہ کی کمی اس لیے جس کام کو شروع کرے اسے نامکمل چھوڑ دے۔ یہ خیال کرے کہ جو کچھ کہہ رہا ہوں وہ جھوٹ ہے۔ ہر بات اور ہر چیز کو فانی سمجھے، یہ خیال کہ اس کے بجائے کوئی دوسرا آدمی بات کر رہا ہے۔ اس امر کا خوف کہ کوئی بیماری آرہی ہے۔ آنکھوں کے سامنے خوفناک تصویریں خصوصاً سانپوں کی ہر چیز سانپ میں تبدیل ہوتی دکھائی دے۔ اس امر کا خیال کہ اس کے منہ پر کسی دوسرے کی ناک ہے۔ اس امر کا خیال کہ اسے مکڑے، سانپ اور دیگر رینگنے اور کاٹنے والے جانور دکھائی دے رہے ہیں۔ اکیلے رہنے کی جرأت نہ کرے، مزمن غمگین، ہر چیز کا تاریک پہلو دکھائی دے۔ ایسا محسوس ہو جیسے ارواح کی طرح وہ ہوا میں تیر رہا ہے یا گھوم رہا ہے۔ اپنے آپ کو دنیا میں بے کار اور بے مصرف خیال کرے۔ حیض کے بعد ہر وقت سانپوں کے متعلق سوچے۔ اپنے جسم کے ایک حصہ کا دوسرے حصہ کو چھونا برداشت نہ کر سکے۔ صبح چلتے وقت اور شام کو چلتے وقت اپنے آپ کو چھوٹا محسوس کرے۔ متفکر، جلد غصہ میں آجائے، جلد چونکے، معمولی سی تحریک پر غصہ کے، بددعاؤں کے اور قسمیں کھانے کے دورے، بیماری دق، قلبی تکلیفات اور سیڑھیوں سے نیچے گرنے کا ڈر۔

سر: ہوا میں چلنے یا تیرنے کا احساس، (سکلا) آنکھوں کے اوپر ٹھنڈی ہوا میں چلنے سے درد سر جس میں کمی گرم مکان ہو، پیشانی اور گدی کے درد، آنکھوں کی پتلیاں اوپر کرنے سے یا باریک کام کرنے سے بڑھ جائیں۔ سر میں درد دن میں پہلے ایک جانب پھر دوسری جانب، چہرے میں یا آنکھوں میں درد جو اپنے اطراف بدلا کرے۔ یہ درد بالکل ناقابل برداشت ہو اور ٹھنڈی چیزوں کے لگانے سے کم ہو جائیں (پلساٹیلا، سیڈم) درد سر جب تیز ہو جائے تو بینائی میں دھندلا پن اور تے ہو، گدی کا درد جو پیشانی تک پہنچے۔ دماغ باری باری سے سکڑتا اور کھلتا محسوس ہو۔ درد جس کی زیادتی شور وغل سے یا بولنے سے ہو اور کمی چپ چاپ بیٹھنے سے، شدید درد سر جس کو ٹھنڈے پانی سے بالکل آرام ہو جائے لیکن جلد پھر خود کر آئے لیکن اتنا شدید نہ ہو، سر میں بھوسی کھوپڑی پر درد کرنے والے دانے جن میں سے رطوبت رسے اور کھرنڈ بن جائیں، سر میں کھجلی، خصوصاً رات کے وقت، سر چھونے سے اور کنگھی کرنے سے درد کرے۔

آنکھ: روشنی سے ذکی الحس، پڑھتے وقت کتاب کے صفحے دکھائی نہ دیں، اندھیرے میں آنکھوں کے سامنے مختلف قسم کے چہرے آجائیں، یہ چہرے سیاہ رنگ کے ہوں، جن سے مریض تکلیف اٹھائے۔

کان: آوازیں دور سے آتی ہوئی محسوس ہوں، کانوں میں ذکی الحسی، کانوں میں شور، آواز کی گونج پیدا ہو جائے، داہنے کان کے درمیان حصہ میں تیز ہوا میں چلتے وقت شدید درد جس کی وجہ سے کام کو ہاتھ سے ڈھانپنا پڑے اور درد جاتا رہے۔ دن کے وقت کانوں میں درد نہ ہو لیکن رات کے وقت جس کروٹ لیٹے اسی کان میں دباؤ کی وجہ سے پیدا شدہ درد سے کئی مرتبہ جاگے جو اٹھنے سے اور دباؤ کے جاتے رہنے سے رفع ہو جائے، پشتینی آتشک سے بہرہ پن۔

ناک: نزلہ، ایک نتھنا بند اور دوسرا کھلا، باری باری سے نتھنے کھلیں اور بند ہوا کریں۔ نتھنے اور منہ کے کنارے پھٹ جائیں، دبانے سے ناک کی ہڈیاں درد کریں، ناک سے خون ملے مواد کا سیلان، نزلہ، حلق میں درد اور چھینکوں کے ساتھ، ڈفتھیریا میں تمام رقیق اشیاء پیتے ہی ناک کے راستے باہر آجائیں۔ رات کے وقت ناک سے مقدار میں زیادہ رطوبت کا اخراج جس سے تکیہ پر سبزی مائل زرد نشان پڑ جائے۔ پھولوں کی خوشبو برداشت نہ کر سکے کیونکہ اس سے جاڑا لگے۔

چہرہ: چہرہ میں درد جس کی زیادتی محنت سے ہو، کمی گرم اشیاء کے لگانے سے ہو مگر یہ یاد رہے کہ پھوڑے کے سے درد اگر چہرے میں موجود ہوں تو ان میں کمی ٹھنڈی چیزیں لگانے سے ہو، جبڑوں میں کھاتے وقت کڑکن، داہنے رخسار میں آگ کی سی جلن۔

منہ: زبان پر سفید میل مگر کنارے چمکدار سرخ، تھوک کی زیادتی کھاتے وقت جبڑوں میں کڑکن (رسٹاکس، نائٹرک ایسڈ) منہ میں متعفن ذائقہ، دانتوں اور منہ کی بلغمی جھلیوں پر چمکدار، چاندی کا سا کوٹ جو بعض اوقات دودھ کا سا سفید معلوم ہو، ڈفتھیریا میں سانس بے حد متعفن، بولنا مشکل ہو اور ناک سے آواز نکلے، دانت ٹھنڈے پانی سے ذکی الحس، مسوڑھے متورم، زخم ہوں، خون بہے اور دانتوں کو چھوڑ دیں۔

حلق: چھونے سے ذکی الحسی، نگلنے میں دقت، درد کانوں تک جائے۔ حیض

کے ساتھ ساتھ حلق کا پکنا اور کھانسی غدودوں میں ورم اور غدودوں کا بڑھنا، نیز درد اور ڈفتھیریا میں علامات ایک جانب سے دوسری جانب بار بار بدلتی رہتی ہیں۔ حلق کی تکلیفات میں اور ڈفتھیریا میں جھلی چمک دار پالش شدہ موتیوں کی سی سفید آجائے۔ گردن اور زبان میں اکڑن، حلق میں جلن اور درد، حلق میں سرسراہٹ کے احساس سے مسلسل کھانسی، حلق میں درد جو بائیں کان کے ساتھ دباتا محسوس ہو، حلق کی تکلیفات ٹھنڈے اور گرم پانی سے کم ہوں مگر خالی نگلنے سے بڑھ جائیں۔ پہلے داہنے غدودوں پر زخم، اس کے صاف ہونے پر بائیں غدود پر اور اسی طرح سے بائیں سے دائیں، حلق میں درد شدید دردسر کے ساتھ، جو سینہ تک پھیلے حلق میں گولے کا سا احساس جو نگلنے سے اندر چلا جائے مگر پھر واپس آجائے، حلق کی تکلیفات داہنی طرف، تھوک نگلنے پر تکلیف، مسلسل نگلنے کی خواہش جبکہ سے داہنے کان میں درد پیدا ہو، حلق کے اوپر والے حصہ میں سرسراہٹ اور سکڑن کا احساس جس سے خشک، مسلسل، بار بار ہونے والی کھانسی پیدا ہو۔ ڈفتھیریا میں حلق میں اکڑن محسوس ہو۔

معدہ: بڑھتی ہوئی، سیری نہ ہو، ڈفتھیریا میں اور بائی کے دردوں میں ندارد پیاس کی زیادتی، دودھ کی خواہش، ہر میٹھی چیز سے نفرت متلی جس میں کمی ڈکاروں سے ہو، صبح جاگنے پر فم معدہ میں کمزوری کا احساس، فم معدہ میں وزن اور پتھر کے سے بوجھ کا احساس، مصالحہ دار چیزوں کی خلاف معمول بے حد خواہش، متلی صبح جاگنے پر دردسر کے ساتھ جو تمام صبح رہے، متلی جیسے ڈکاروں سے آرام ہو، صبح جاگنے پر فم معدہ میں کمزوری اور بیٹھنے کا احساس، فم معدہ میں جلن۔

شکم: شکم میں بے حد ذکی الحسی، بوجھ، دباؤ یہاں تک کہ کپڑے بھی برداشت نہ ہوسکیں مگر کپڑوں کو ڈھیلا کرنے سے یہ تکلیف جاتی رہے۔ (یہ علامتیں زیادتی حیض میں مشاہدہ ہوئیں) شکم میں نوبتی درد، پیڑو میں خصوصاً بائیں خصیۃ الرحم کے اوپر درد، شکم میں اندر سے باہر کی طرف بوجھ ایسا محسوس ہو جیسے شکم کے اعضاء ٹھیک پیڑو سے باہر نکل پڑیں گے۔ چلتے وقت احساس جیسے شکم پھٹ جائے گا، شکم پر ورم شکم زیادہ دبایا جانا برداشت نہ کرسکے، دبانے سے متلی پیدا ہو جونہی دباؤ ہٹایا جائے متلی ختم ہوجائے۔

پاخانہ اور مبرز: حیض کے قبل اور بعد میں بے حد قبض، دوران حیض پاخانہ ملین، مقدار میں زیادہ دست شکم میں درد کے ساتھ، دست پانی کے سے، مقدار میں زیادہ بہت زور سے نکلیں، قبض، پاخانہ کی فوری حاجت لیکن ریاح کے سوائے کچھ نہ نکلے یا شاذونادر بکری کی مینگنی کے سے ایک دو ٹکڑے آئیں، نرم پاخانہ نکالتے وقت بے حد مروڑ۔

مثانہ: پیشاب کی مسلسل حاجت، مثانہ میں تحریک، رات کے وقت پیشاب از خود نکل جائے، رات کو بستر میں پیشاب نکلنے کی یہ اکسیر دوا ہے۔ رات کو مریضہ پیشاب کرنے کے خواب دیکھتی ہے جس کی وجہ سے جاگ کر فوراً پیشاب کے لیے بھاگنا پڑتا ہے اور اگر کسی قدر دیر ہوجائے تو پیشاب بستر ہی میں نکل جاتا ہے۔

آلات تناسل مردانہ: گھونگھٹ پر بائیں جانب گلٹی، عضو بے حد متورم، گلٹی گوبھی کے پھول کی طرح سرخ، ہموار اور چمک دار، سوزاک کے درد نوبتی، سامنے، درمیان میں اور پیشاب کی نالی کے اندرونی طرف جب سوزاک کم ہوجائے تو نزلہ شروع ہوجائے۔

آلات تناسل زنانہ: داہنے خصیۃ الرحم کے مقام میں درد، جس میں کمی، چمک دار، سرخ خون کے سیلان سے ہو، یہ درد باری باری سے ہر اطراف کو جائیں، ایام کے ساتھ حلق کا پکنا اور حلق کی تکلیفات شروع ہوں اور ایام حیض کے ساتھ ختم ہوں (مگنیشیا کارب میں حلق کی تکلیفات ایام سے پہلے ہوں، کلکیریا کارب میں دوران حیض حلق کی تکلیفات ہوں) حیض بہت جلد جلد، مقدار میں زیادہ اور پرنالے کی طرح ایکا یک اور بند ہوں، پستان متورم اور درد کریں، حیض سے قبل پستانوں میں ورم جس کی زیادتی معمولی سے جھٹکے سے ہو۔ یہ دوا دودھ سکھانے میں بہت مدد کرتی ہے۔ آلات تناسل میں جلد تحریک ہو، شرم گاہ سے ریاح کا اخراج، حیض مقدار میں زیادہ، شکم دبانے اور کپڑوں کے بوجھ سے ذکی الحس ہو، درد والے حیض بائیں خصیۃ الرحم میں درد، نیچے دبانے والے احساسات اور اعصابیت کے ساتھ، سیلان الرحم تمام دن لیکن رات کے وقت نہ ہو، خواہ مریضہ کس قدر ہی کیوں نہ چلے پھرے، وضع حمل کے بعد کے درد، بے حد پریشان کن جو رانوں میں خصوصاً داہنی میں جائیں، پستانوں میں درد جو چھوٹی چھوٹی سخت گانٹھوں سے بھرے محسوس ہوں، دودھ پلانے کے زمانے میں بغیر کسی ظاہری وجہ کے دودھ میں کمی۔

آلات تنفس: کھانسی حنجرہ کے اوپر والے حصہ میں یا سینہ کے سامنے والی ہڈی کے درمیانی حصہ میں جس کی زیادتی بولتے وقت ہو یا جب لیٹا ہو، کھانسی سینہ میں درد اور تنگی کے ساتھ، ڈفتھیریا میں حنجرہ کو چھونے پر بے حد درد، لیٹنے پر اور سونے کی کوشش پر احساس جیسے سانس نکل جائے گی، مریض کو بستر سے نکل کر گھنٹہ دو گھنٹہ کے لیے روزانہ رات کو ادھر ادھر چلنا پڑے، پھیپھڑے سینہ سے چپکے ہوئے محسوس ہوں، خصوصاً جب لکھ رہا ہو، داہنے پھیپھڑے میں پستان سے ذرا نیچے بھالے لگنے کا سا درد جس کے بعد فم معدہ کے درد ہوں جیسے پتھر یا غیر منہضم غذا رکھی ہے۔ سینہ کے سامنے والی ہڈی کے پیچھے گھٹن کا احساس گہرے سانس لینے کی خواہش کے ساتھ۔

پیٹھ اور گردن: بائی میں، اعصابی دردسر اور ڈفتھیریا میں گردن اکڑ جائے، پیٹھ میں درد خصوصاً کندھوں کی ہڈیوں کے درمیان جو قریب قریب سارا دن رہے جس کی زیادتی گرم ہوجانے پر ہو اور کسی قدر کی پیچھے کی طرف جھکنے سے ہو، دماغ کی جڑ سے دمچی تک تمام ریڑھ کی ہڈی میں درد۔

ہاتھ اور پاؤں: داہنے طرف کا عرق النساء، ٹانگیں سن اور اکڑی ہوئی محسوس ہوں، پاؤں میں تشنج اور اینٹھن، ہاتھوں اور پاؤں میں اور پیٹھ بائی کے درد جو ایک طرف سے دوسری طرف تبدیل ہوجائیں، بازوؤں میں انگلیوں تک

درد، ہتھیلیوں اور تلوؤں میں جلن، بائی کے درد جو تلوؤں سے شروع ہوں اور ایک جوڑ سے اور دوسرے جوڑ یا ایک جانب سے دوسری جانب منتقل ہو جائیں جن کی زیادتی ہر شام کو حرکت سے اور چھونے سے ہو۔

نیند: خواب سانپوں کے، ڈفتھیریا میں سونے کی بے حد خواہش، نیند کے دوران بے حد پسینہ، تمام رات حرارت محسوس کرے، علامات خصوصاً ڈفتھیریا میں نیند کے بعد بڑھ جائیں۔

بخار: تمام دن جاڑے کا احساس، اندرونی جاڑا بیرونی حدت کے ساتھ، صبح جاگنے پر تیز بخار پسینہ کے ساتھ ڈفتھیریا میں جلد خشک اور گرم۔

کمی اور زیادتی: علامات اکثر رات کے وقت بڑھتی ہیں، ٹھنڈی ہوا، سرد ہوا اور تیز ہوا سے تکلیفات بڑھتی، ٹھنڈے پانی میں نہانے سے خارش کے دانوں میں درد پیدا ہوتا ہے۔ ٹھنڈی چیزیں لگانے سے اوپر کے جبڑے اور دانتوں میں آرام ہوتا ہے۔ ٹھنڈے پانی پینے سے حلق کے درد میں عارضی سکون ہوتا ہے۔ ٹخنوں میں اور پیشانی میں اور اوپر کے جبڑوں میں درد گرمی سے کم ہوتے ہیں۔ آرام کرنے سے اور لیٹ جانے سے بہت سی علامات میں سکون ہوتا ہے۔ حرکت کرنے سے تکلیف بڑھتی ہیں۔ چھونے سے حلق میں درد ہوتا ہے، پستانوں کو چھونے سے خواہش نفسانی پیدا ہوتی ہے، نیند کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں، چلنے سے لیوکوریا پیدا ہوتا ہے اور رانوں اور لب ہائے فرج کے درمیان درد بڑھتا ہے، زینہ اترنے سے درد قلب پیدا ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 30 اور اونچی طاقتیں، ایک مصنف لکھتے ہیں کہ لیک کینینم کا اثر واحد خوراکوں میں بہت اچھا ہوتا ہے لیکن اگر دہرانا چاہے تو برابر وقفے سے دہرانا چاہیے۔

تعلق کرو: مقابلہ کرو: لیکیسس (لیکیسس، لیک کینینم کے بہت نزدیک آتا ہے اور حلق، خصیۃ الرحم کی تکلیفات میں لیک کینینم کا مقابلہ کرتا ہے لیکن یاد رہے کہ لیکیسس بائیں سے دائیں کو جاتا ہے۔ لیکیسس میں نیند کے بعد تکلیف بڑھتی ہے۔) لیک وکسینم ڈیفلوریٹم (سلفر کے خواب) لیکیسس، نیٹرم میور، سٹافی سیگریا (کمزوری حافظہ صرف ان مضامین کو یاد رکھنے میں جن کو پڑھا گیا ہے۔ باقی باتوں میں کمزوری حافظہ نہ ہو) لاپروائی (انا کارڈیم کاسٹیکم، کونیم، ڈلکامارا، لیکیسس، نیٹرم میور، سیپیا) درد سر جس کی زیادتی ٹھنڈی ہوا میں ہو اور گرم مکان میں کمی ہو (اورم، نکس وامیکا کے احساس (کلکیریا) روشنی چاہے مگر سورج کی روشنی برداشت نہ کر سکے (اکونائٹ، کلکیریا، جلسی میم، روٹا، سٹرامونیم) بیرونی طور پر ہاتھ لگانے سے حلق میں درد (لیکیسس) خالی نگلنے سے تکلیفات بڑھیں۔ (اگنیشیا) پستانوں میں دبانے سے ذکی الحسی (کلکیریا، میورکس) زور سے دبانے سے ذکی الحسی (مرک) ایسا محسوس ہو جیسے ان میں سخت گانٹھیں ہیں، زینہ چڑھنے اور اترنے سے درد کریں (بیلاڈونا، کلکیریا، کاربو انیملس، لائیکوپوڈیم، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس) پستانوں میں درد اور ورم (بیلاڈونا، برائی اونیا، کلکیریا) غدودوں

اور تالو پر چھوٹے چھوٹے گول بے قاعدہ زخم جن پر کسی قدر سفیدی ہو (مرک، آئیوڈائڈ) شرم گاہ اور مبرز سے ڈفتھیریا کے سے مواد کا آنا (ایپس) معدے میں خالی پن اور کمزوری کا احساس (ڈیجی ٹیلس، مگنیشیا، پٹیلا سیپیا پٹرولیم) معدے میں پتھر کا سا غیر منہضم غذا کا بوجھ (کالی بائیکرام) داہنے خصیۃ الرحم کے مقام میں درد (ایپس، لائیکوپوڈیم، پیلیڈیم) اس امر کا احساس کہ لیٹ جانے سے سانس رک جائے گی۔ اس لیے اٹھ کر بیٹھنا پڑے (گرنڈیلیا) عرق النساء (گریفائٹس، نیفالم، آئرس، کالی بائیکرام، لیکیسس، فائی ٹولاکا، ٹیلیوریم کیورائے) چلتے وقت ہوا میں چلتا ہوا محسوس ہو، لیٹی ہوئی حالت میں ایسا محسوس ہو کہ بستر کو چھو نہیں رہا (اسارم، چائنا، کافیا، نیٹرم میورنکس، اوپیم، رس سپائی جیلیا، سٹرامونیم، تھوجا، ایسڈ فاس، سکلا) انگلیاں پھیلا دے (لیک کینینم) سیکیل میں بحالت تشنج انگلیاں پھیل جائیں، شرم گاہ سے ریاح (برومیم، لائیکوپوڈیم، نکس وامیکا، سنگونیریا، ڈفتھیریانیم، مرک سائی، جلسی میم) ایک انگلی کا دوسری انگلی سے لگنا برداشت نہ ہو سکے۔ لیک کینینم میں ایک پاؤں دوسرے سے نہیں چھوا جا سکتا) دیکھی ہوئی اشیاء کا تصور بہت وقت تک قائم رہے۔ (ٹیوبرکولینم، نکوٹین، لائیکوپوڈیم میں کان میں آوازوں کا تصور بہت دیر تک قائم رہتا ہے۔)

لیک وکسی نم (Lac Vaccinum)

Synonyms: Cow,s Milk

گائے کا دودھ

اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر بورڈمین نے سوان کی تیار کردہ نمبر 200 طاقت سے کی تھی۔ درد سر صفراوی کیفیت اور قبض یہ ہر سہ تکلیفات دودھ سے پیدا ہوتی ہیں جس کو ہر کس و ناکس اچھی طرح جانتا ہے۔ درد سر آزمائش میں بہت مشاہدہ ہوئے یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ بائی کے دردوں میں دودھ کا استعمال تکلیف کو بڑھایا کرتا ہے اور برنٹ کا مشاہدہ ہے کہ وہ بچے جن کے دانت نکل چکے ہوں اگر مکمل دودھ پر رہیں تو ان کے اندر نزلہ کا تاثر پیدا ہو جاتا ہے اور وہ بار بار نزلہ کا شکار رہا کرتے ہیں۔ لیک کینینم میں تکلیفات اطراف بدلا کرتی ہیں لیکن لیک وکسینم میں دونوں ہی جانب ایک ہی وقت پر تکلیفات ظاہر ہوتی ہیں، بے حد پیاس اور پیشاب کی زیادتی جو آزمائش میں دیکھی جاتی ہے اس بات کی دلیل ہے کہ یہ ذیابیطس کے لیے بہت مفید ہو سکتی ہے۔ سوان کی آزمائش اور کیسوں کو دیکھ کر اس دوا کی خاصیت کا کسی حد تک پتہ چلتا ہے۔ سوان لکھتے ہیں کہ مفصلہ ذیل تکلیفات میں یہ بڑے کام کی چیز ہے۔ (1) چلنے پر گھٹنوں میں اور ٹخنوں میں تھوڑی دیر تک رہنے والے بائی کے درد، متعفن ریاح کا اخراج۔ (2) رات کے وقت بخار جس کے بعد تمام جسم پر پسینہ زیادہ مقدار میں آئے۔ بخار کے پہلے سردی کا احساس، کندھوں پر پھر پاؤں سے سر تک درد۔ (3) زبان پر چوڑے، سفید زخم، جن پر سفید لیس دار

جھلی ہو اور گالوں تک پھیلیں اور ان میں ذکی الحسی۔ (4) منہ کے کناروں پر مٹیالے کھرنڈ جو ظاہراً طور پر چکنے معلوم ہوں۔ (5) سر میں بھراؤ ایسا محسوس ہو کہ سر بہت بڑا، بھاری ہو گیا ہے۔ (6) چکر (7) ڈکار اور ریاح زیادہ مقدار میں خارج ہو۔ (8) پیشاب کا وزن متناسبہ 1018 سے تک، رنگ صاف بغیر بو کے اور تیزابی بعد دوپہر ہر پندرہ منٹ کے بعد پیشاب کرنا پڑے اور ہر مرتبہ پیشاب مقدار میں زیادہ ہو۔ (9) مریضہ یکا یک دماغی اور جسمانی طور پر اتنی کمزور ہو جائے کہ نہ تو وہ اپنے خیالات یکسو کر سکے اور نہ ہی تکلیفات لکھنے کے لیے قلم اٹھا سکے۔

طاقت: نمبر 200 اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو، لیک وکسینم، ڈیفلوریٹم، لیک کینینم۔

لیک وکسی نیم ڈیفلوریٹم

(Lac Vaccinum Defloratum)

Synonyms: Lac Defloratum

Skimmed Milk (Cow,s)

گائے کا دودھ مکھن نکلا ہوا

ڈاکٹر سوان کو ڈنلن کے مشاہدات کو جنہوں نے مکھن نکلے، گائے کے دودھ سے ذیابیطس اور ورم گردہ کی تکلیفات میں کافی شہرت حاصل کی تھی۔ پڑھ کر اس دودھ کی آزمائش کا خیال پیدا ہوا۔ پہلی آزمائش نیو یارک میں ایک عورت پر کی گئی جس کو درد سر، متلی قبض کے ساتھ پیدا ہو گئی۔ دوسری آزمائش دوبارہ کی گئی بعد میں ڈاکٹر ہیرنگ نے اس کی آزمائش کی۔

بعض ذکی الحس انسانوں کو ایسے دودھ سے شدید درد سر اور قبض پیدا ہو جاتا ہے اور یہی تکلیفات ہیں جن کے لیے لیک وکسی نم ڈیفلوریٹم ہومیوپیتھی میں ایک خاص درجہ رکھتی ہے کیونکہ دودھ کے اندر حیوانی نشو اور مختلف قسم کے نمک ملے ہوتے ہیں۔ اس لیے قدرتی طور پر اس کا حلقہ اثر بہت وسیع ہے۔ نیٹرم میور کی طرح اس کے اندر زیادہ مقدار میں پیاس، متلی اور قے کمزوری رونے اور دھڑکن کے ساتھ پائی جاتی ہے۔

لیک ڈیفلوریٹم کے درد سر حسب ذیل ہیں: مستورات میں نوبتی درد سر، متلی اور قے کے ساتھ، حیض کے درد سر، شدید درد سر، پیشانی میں متلی اور قبض کے ساتھ، بھس والی مستورات کی پیشانی میں تپکن والے درد سر، متلی اور قے اور سخت ترین قبض کے ساتھ، ذیابیطس میں علامات مفصلہ ذیل ہوتی ہیں۔ شدید پیاس لاغر ہوتے جانا، اس کے اندر حیض بے قاعدہ ہوتے ہیں، بعض اوقات سخت سیاہ، مقدار میں کم اور بعض اوقات حیض میں خون کا بالکل کوئی رنگ نہیں ہوتا ہے۔ ایک مریضہ جس کا حیض ٹھنڈے پانی میں ہاتھ ڈالنے سے یکا یک بند ہو گیا، اس کے رحم کے مقام میں شدید درد تھا۔ سر میں بھی درد کی شدت تھی، جسم بھر میں درد منتقل ہو رہے تھے۔ چہرہ تمتمایا ہوا تھا، لیک ڈیفلوریٹم دیا گیا، پہلی خوراک کے بعد مریضہ سو گئی اور دوسری صبح کس قدر حیض جاری ہوا۔ دوسری خوراک سے حیض زیادہ مقدار میں شروع ہو گیا اور مریضہ اچھی ہو گئی۔ اس دوا میں نشو ونما رک جاتی ہے یا تو وزن کم ہوتا جاتا ہے یا موٹاپا بڑھ جاتا ہے۔ اس کے اندر استسقائی کیفیت بھی پائی جاتی ہے نیز چربی چڑھنا بھی۔ بعض عجیب احساسات یہ ہیں: ایسا محسوس ہو جیسے ایک چاقو دل کو کاٹ رہا ہے۔ سر پھٹتا محسوس ہو، آنکھوں میں چھوٹے کنکر محسوس ہوں، سر کی چوٹی اوپر اٹھتی محسوس ہو، پیشانی میں ایک گولا محسوس ہو۔ ہڈیوں پر سے گوشت اترا ہوا اور ہڈیاں چبھ کر باہر کو نکلتی ہوئی محسوس ہوں جیسے ایک گولا سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے سے اٹھ کر حلق تک آ رہا ہے۔ شکم میں پتھر کا احساس، بستر کی چادروں کے تر ہونے کا احساس، ٹھنڈی ہوا کے جسم پر چلنے کا احساس، جیسے تمام اطراف میں اشیاء نیچے سے اوپر اچھال کر اوپر الٹ دی گئی ہیں۔

یاد رکھنے کے قابل ہے کہ دودھ دموی مزاج اور سرد مزاج انسانوں کے لیے نقصان دہ ہوتا ہے۔ اوپر بتایا جا چکا ہے کہ برنٹ کا خیال ہے کہ دانت نکل آنے کے بعد بچوں کو زیادہ تر دودھ پر نہ رکھنا چاہیے ورنہ ان کے اندر زکام کا تاثر پیدا ہو جاتا ہے۔

اس کے اندر نوبت پائی جاتی ہے یعنی تکلیفات ہر آٹھ دن کے بعد عود کرتی ہیں، درد سر آفتاب غروب ہونے کے وقت جاتا رہتا ہے۔ موٹر میں چڑھنے سے متلی کا پیدا ہونا بھی اس کے اندر پایا جاتا ہے۔

لیک وکسی نم ڈیفلوریٹم کے مریض کا جسم ٹھنڈا ہوتا ہے۔ خون کی کمی ہوتی ہے اور گرم مکان میں اور گرم کپڑوں سے لپیٹنے پر بھی گرم نہیں ہو سکتا۔ مریض اس قدر سرد مزاج اور سردی کا اس قدر ذکی الحسی ہوتا ہے کہ ایسے کمرے میں بھی جس کے اندر ہوا کا نام و نشان نہ ہو اپنے اوپر ٹھنڈی ہوا چلتی محسوس کرتا ہے۔ مرطوب موسم سے ذکی الحسی ہوتی ہے۔ وہ عموماً اعصابی اور بائی کے دردوں کا شکار ہوتا ہے۔ یہ درد تمام جسم میں پائے جاتے ہیں مگر ان کا مخصوص عضو سر ہے۔ درد سر ٹھنڈی چیزیں لگانے سے کم ہوتا ہے لیکن دوسری جگہ کے درد گرمی سے کم ہوتے ہیں۔ اس کی تمام تکلیفات حرکت سے بڑھ جاتی ہیں اور آرام کرنے سے کم ہوتی ہیں۔ درد دبانے سے کم ہوتے ہیں، ہڈیوں میں چھونے سے درد ہوتا ہے۔ بے حد سستی یہاں تک کہ کمزوری ہوتی ہے اور کوئی بھی محنت برداشت نہیں ہوتی، بے چینی نمایاں ہوتی ہے۔ معمولی سا فاصلہ چلنے سے بھی تھکاوٹ ہو جاتی ہے۔ مریض کی شکل سے ظاہر ہوتا ہے کہ مدت سے بیمار ہے یا جلد جلد کمزور ہو رہا ہے۔ درد سر میں اس نے کافی شہرت حاصل کی ہے چونکہ یہ دوا کمزوری بھس پیشاب کی زیادتی اور پیاس کی زیادتی کو رفع کرتی ہے۔ اسی لیے یہ ذیابیطس میں بہت مفید سمجھی جاتی ہے۔

چھوٹے بچوں کے لیے اور ان بچوں کے لیے جو دودھ ہضم نہیں کر سکتے ایک بہترین دوا ہے۔ یہ دوا ایسے بچوں کے اندر نشو ونما کو بڑھاتی ہے اور ان کو لاغر ہونے یا موٹے ہونے سے روکتی ہے۔

اگر دل کی کمزوری سے، جگر کی تکلیفات سے اور دبے ہوئے ملیریا سے استقائی کیفیت پیدا ہو جائے تو مفید ہے۔ اس کے درد جسم کے بہت حصص میں شدید ہوتے ہیں مثلاً ریڑھ میں، آنکھوں کے ڈھیلوں میں، پیشانی میں، سر میں، معدے میں اور شکم کے نچلے حصہ میں، وہ انسان جو دودھ کو ہضم نہیں کر سکتے ہوں یا جن کو دودھ سے متلی اور قے پیدا ہوتی ہے لیکن بالائی کو خوشی سے کھاتے ہیں لیک ڈیفلوریٹم سے مستفیض ہوا کرتے ہیں۔

دردسر جس کے ساتھ متلی اور قے اور بحالت دردسر مقدار میں زیادہ پیشاب آئے، اس سے درست ہوتا ہے۔

علامات

دماغ: حافظہ کی کمزوری، دماغی یا جسمانی کام کرنے سے نفرت، غمگینی، موت کی خواہش اور اپنی موت کے لیے دعائیں، غمگینی رونے اور دھڑکن کے ساتھ، لوگوں سے ملنے اور بولنے سے نفرت، اس بات کا یقین کہ موت آ گئی ہے، اس امر کا خیال کہ تمام عزیز واقربا مریں گے اور اسے میت کے ساتھ جانا پڑے گا۔ چھوٹے کمرے میں رہنے سے ڈر اور اس امر کا خدشہ کہ کہیں دروازہ بند نہ ہو جائے اور دم گھٹ جائے، سوئی میں دھاگہ ڈالنے کے لیے ہاتھ اٹھانے سے کمزوری محسوس کرے، بیماری کی وجہ سے بے حد مایوسی، مریض کو یقین ہو کہ وہ چوبیس گھنٹہ کے اندر مر جائے گا لیکن اکونائٹ کی طرح موت کا ڈر نہ ہو۔

سر: بستر میں کروٹ لینے سے چکر، تکیہ پر سر ہلانے سے چکر، لیٹی ہوئی حالت میں آنکھیں کھولنے سے چکر، صبح کے وقت فرش پر قدم رکھنے سے کمزوری اور متلی، ہاتھ اوپر اٹھانے سے چکر، کھڑے ہونے پر یا چلنے سے داہنی طرف گرنے کی رغبت، بیمار، پیلی مستورات میں جب دردسر آنکھوں کے اوپر پیشانی کے مقام میں ہو تو بہت شدت کا ہوا کرتا ہے۔ ایسے دردسر کو دبانے اور کس کر کپڑا باندھنے سے، اندھیرے کمرے میں لیٹ جانے سے، ٹھنڈی چیزیں لگانے سے، مکمل آرام ہوتا ہے۔ ذرا سی حرکت سے، روشنی اور شور سے، بول چال سے زیادہ ہوتا ہے۔ یہ یاد رہے کہ جب دردسر دودھ پینے سے پیدا ہوتا ہے تو اس کے ساتھ پیشاب پیلا مقدار میں زیادہ ہوتا ہے اور ساتھ ہی متلی، غذا کی قے اور صفرا کی قے بھی ہوتی ہے، گدی میں، چاند میں سر کے دونوں اطراف میں شدید درد، سر میں تپکن تمام قسم کے سر کے دردوں کے ساتھ، چہرے کا پیلا اور ٹھنڈا ہو جانا، دردسر اکثر نوبتی ہوتے ہیں مگر ان کی باقاعدگی ضروری نہیں ہوتی، ہفتہ واری دردسر، تمام سر میں جھٹکے سے کھانسنے سے پھوڑے کا سا درد، اس امر کا احساس جیسے سر کی چوٹی اوپر اٹھ گئی ہے، درد پہلے پیشانی میں جو بعد میں گدی تک پھیلے اور مریض کو پریشان کر دے، پیشانی اور چاند میں درد کی شدت، پیشانی کے دردوں کے ساتھ کنپٹیوں میں تپکن، ان دردوں میں شدت کے ساتھ بعض وقت یہ احساس ہوتا ہے جیسے کہ سر پھیل گیا، حیض سے قبل اور بعد میں درد، دردسر یکے بعد دیگرے حلق میں ورم کے ساتھ، دردسر جس کی زیادتی حیض کے دوران یا بولتے وقت ہو، دردسر آنکھوں میں درد کے ساتھ جیسے ان میں چھوٹے چھوٹے پتھر بھرے ہوں جس کی زیادتی آنکھیں بند کرنے سے ہو۔

آنکھ: دردسر کے قبل بینائی میں دھندلا پن صرف روشنی کی بتیوں کو دیکھ سکے، اشیاء دکھائی نہ دیں، اس امر کا احساس جیسے آنکھوں میں کنکر یا پتھر بھرے ہیں، روشنی سے بے حد ذکی الحسی، یہاں تک کہ موم لگانے سے، آنکھیں بند کرنے سے، اندھیرے کمرے میں سکون ہو، پڑھتے وقت آنکھوں میں کھنچنے والا درد: صرف چند منٹ ہی پڑھا جا سکے، روشنی میں جانے پر پہلی بار آنکھوں میں درد، آنکھوں کے اوپر درد، جس میں زیادتی گرمی اور حرکت سے ہو، پپوٹے بھاری محسوس ہوں اور خشک ہوں، بائیں آنکھ میں آنسو آنے کے ساتھ درد زیادہ نمایاں ہو، پپوٹے بند کرنے پر ڈھیلوں میں دباؤ محسوس ہو جیسے پپوٹے سکڑ گئے ہیں۔

ناک: ناک کی جڑ میں درد کرنے والے دباؤ اور کھنچاوٹ۔

چہرہ: چہرہ پیلا، مردوں کا سا، لاغر، آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقوں کے ساتھ، چہرے پر ہوائیاں اڑیں اکوتہ کے ساتھ، چہرے کے بائیں جانب تمتماہٹ اس امر کا احساس جیسے کہ چہرے کی ہڈیوں پر سے گوشت الگ ہو گیا اور ہڈیاں چبھ رہی ہیں، حیض کی بے قاعدگیوں کے ساتھ چہرے اور پیشانی پر چھوٹے چھوٹے دانے۔

منہ: نیند میں دانتوں کو پیسے، معدے اور سر میں درد نیز قے کے ساتھ، ذائقہ بدمزہ، کھٹا، منہ میں متعفن بو، منہ میں جھگ اور چپچپاہٹ خصوصاً بولتے وقت۔

حلق: حلق میں درد نگلتے وقت زیادہ ہو جائے، باؤلہ گولہ، حلق کی بلغمی جھلی بالکل پیلی ہو جائے۔

معدہ: کا قطعی نہ رہنا، زیادہ مقدار میں پانی کی پیاس، ڈکار خالی یا کھٹی، معدہ میں ریاح سے اپھار، شام کے وقت ٹھنڈا پانی پینے کے بعد متلی، لیٹ جانے کے بعد، حرکت سے، صبح کے وقت اٹھنے سے یا آدھی لیٹی ہوئی حالت میں، شدت کی متلی مگر قے نہ ہو، بے حد پریشانی کے ساتھ ٹھنڈک کا احساس اگرچہ جسم گرم ہو، قے پہلے غیر منہضم غذا کی، بے حد تیز بعد میں کڑوے پانی کی اور آخر میں ایک مٹیالے ٹکڑے کی، نہ رکنے والی قے جس کا غذا سے کوئی تعلق نہ ہو، قے صفراوی کی دردسر کے ساتھ نیز معدے میں شدید درد کے ساتھ، یہ دوران حاملہ مستورات کی قے کے لیے، بے بہا جن کو دودھ ہضم نہ ہوتا ہو، معدہ میں اینٹھن، بدہضمی، فم معدے کے مقام میں پھلاوٹ دمہ کے دردوں کے ساتھ، مریض مشکل سے سانس لے سکے۔

شکم: مزمن آنتوں کا ورم، مزمن اسہال اور قے کی ساتھ، شکم میں ذکی الحسی ریاح اور اپھار، شکم میں بھاری پن اور پتھر کا احساس، ناف میں شدید درد، درد سر کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز: مزمن قبض، جہاں مبرز بالکل مفلوج محسوس ہو اور ایسے فیل ہو چکے ہوں، پاخانہ بڑا، سخت اور مشکل سے آئے، بہت زور لگانے کے بعد پاخانہ ذرا سا اتر کر واپس چڑھ جائے۔ (اس قسم کے قبض میں جب سلیشیا فیل ہو جائے تو یہ دوا اکثر کام کرتی ہے) قبض سرد مزاج مریضوں میں، قبض، نوبتی دردسر اور قے کے ساتھ، پاخانہ کی بار بار اور بے حد بے سود حاجت، دودھ پینے سے اسہال۔

مثانہ: بار بار پیشاب مقدار میں زیادہ، پیلا پانی کا سا دردسر کے ساتھ، پیشاب سیاہ اور گاڑھا، پیشاب میں البیومن، اس دوا سے از خود پیشاب کا نکلنا جبکہ مریض ٹھنڈی ہوا میں چل رہا ہو، گھوڑے کی سواری کر رہا ہو یا ریل پر چڑھنے کے لیے دوڑ رہا ہو، درست ہوتا ہے، پیشاب کر چکنے کے بعد قطرہ قطرہ آنا۔

آلات تناسل زنانہ: زردی مائل میلا سیلان رحم، جس کی زیادتی حیض کے قبل اور حیض کے بعد ہو زرد مقدار میں زیادہ سیلان رحم، خصیۃ الرحم کے مقام میں نیچے دبانے والا احساس، حیض بہت دیر میں اور کم، حیض بہت دیر میں پیلا اور پانی کا سا، دوران حیض پیٹھ اور خصیۃ الرحم کے مقام میں درد، ٹھنڈے پانی میں ہاتھ ڈالنے سے حیض کا یکا یک رک جانا، تمام جسم میں درد خصوصاً سر میں، جب دودھ کم ہو جائے تو یہ دوا دودھ کو جاری کرتی ہے، پستانوں کا سوکھتے جانا۔

آلات تنفس: دمہ معدہ میں، ابھار کے ساتھ، قلبی دم پھولنا، خشک چھوٹی کھانسی جس میں ذرا سا بلغم نکلے اور کھانسی کو سکون دے، سینہ میں دبانے سے پھوڑے کا سا درد ہو، دونوں پھیپھڑوں کے اوپر والے حصہ میں ٹیوبر کولس ڈیپازٹ۔

سینہ: دل کے مقام میں بوجھ، تنفس میں تنگی کے ساتھ اور اس احساس کے ساتھ کہ موت آگئی ہے۔ دل کا چاقو سے کٹنے کا احساس، دل میں پھڑکن، چہرے اور گردن میں بائیں طرف تمتماہٹ کے ساتھ معمولی محنت اور تحریک سے دھڑکن۔

پیٹھ: پیٹھ میں اوپر اور نیچے اور ایک کندھے سے دوسرے کندھے میں گرمی، پیٹھ پر ٹھنڈے پانی کی برداشت نہ ہو، گردن پر دانے، پیٹھ میں خارش اور جلن، کھجلانے کے بعد گردن کی چوتھی گرہ میں دبانے والا درد، دونوں کندھوں کے درمیان جاڑے کی سی رینگن، پیٹھ میں اور کمر میں شدید جلن کمر میں مسلسل درد۔

مخصوص خواص: بے حد تھکاوٹ اور محنت سے نفرت، بے حد بے چینی اور راتوں کو جاگنے کی وجہ سے پیدا شدہ شدید تکلیفات، مریضہ بے حد تھکی ہوئی محسوس کرے چاہے اس نے کچھ کام نہ کیا ہو۔

نیند: بے حد پریشانی، رات کے وقت بے خوابی کی وجہ سے بے حد تکلیف، تمام دن نیند کا غلبہ رہے، بے حد بے خوابی۔

بخار: بخار شام کو 6 بجے جو صبح تک رہے۔ مریض پسینہ کی زیادتی کی وجہ سے سو نہ سکے۔ پسینہ سے کپڑے پر زرد نشان پڑیں جو دھونے سے مشکل سے جائیں۔ اس امر کا احساس جیسے چادریں بھیگی ہوئی ہیں، فاسد قسم کے ٹائیفائیڈ بخار۔

جلد: جلد پر ٹھنڈے ہاتھ یا ٹھنڈے پانی سے ذکی الحسی، مریض صرف گرم پانی میں غسل کر سکے، جلد ٹھنڈی اور پیلی، دردیں نیلی اور نمایاں، جلد پر خارش کے دانے جلد میں خارش، کھجلانے کے بعد جلن۔

کمی اور زیادتی: بہت سی علامات صبح کے وقت نمودار ہوتی ہیں۔ بخار اور کمزوری بعد دوپہر ہوتی ہے۔ ٹھنڈے پانی میں ہاتھ ڈالنے سے حیض رک جاتے ہیں، بیرونی گرمی سے سردی کو آرام نہیں ہوتا اور بیرونی گرمی آنکھ کے ڈھیلے میں درد بڑھا دیتی ہے۔ لیٹنے سے چکر، دردسر اور آلات بول کے درد میں زیادتی ہوتی ہے۔ چکر سے مریض اٹھ کر بیٹھنے کے لیے مجبور ہوتا ہے۔ حرکت سے تمام علامات بڑھتی ہیں۔ شکم میں چھونے سے ذکی الحسی ہوتی ہے، دبانے سے آنکھوں کے درد میں آرام ہوتا ہے۔ اس لیے مریض اپنی آنکھیں تکیہ میں دباتا ہے، سر کو آہستہ سے باندھنے سے درد میں افاقہ ہوتا ہے، چوٹ لگنے کے بعد اگر سر میں پریشانی باقی رہے تو اس کو استعمال کرنا چاہیے۔

طاقت: نمبر 30 سے نمبر 200 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو، لیک کنینم، لیکٹک ایسڈ، سکھارم لیکٹس، نیٹرم میور (ذیابیطس، دردسر اور قبض) کوکلس (حیض کا متعلقہ دردسر) نکس موسکاٹا (سر میں بھاری پن، بائیں جانب گرنے کی رغبت، دائیں جانب گرنے کی رغبت، لیک ڈیفلوریٹم۔)

لیک وکسی نم کوگولیٹم

(Lac Vaccinum Coagulatum)

Synonyms: Curds

دھی

یہ دوا صرف حمل کی متلی میں کام آتی ہے اگر حمل کی متلی میں غذا کی خواہش ہو اور دودھ پینے سے اس میں کمی ہو (چیلیڈونیم) تو اس دوا سے عظیم فائدہ ہوگا۔

طاقت: نمبر 30 اور اونچی طاقتیں۔

لیکیسس (Lachesis)

Order: Ophidia

Family: Crotalidae

Synonyms: Lance head Viper

Trigonocephalus Lachesis

Parts Used: Venom

Trituration and Dilution.

جنوبی امریکہ کے سیاہ پھن دار سانپ "سروکوکو کا زہر"

لیکیسس کے تعارف کا سہرا ڈاکٹر ہیرنگ کے سر ہے۔ جنہوں نے پہلی مرتبہ 28 جولائی 1828ء کو لیکیسس کے زہر سے نمبر 1 طاقت تیار کی، دوا تجربات کے بعد 1837ء میں ہومیوپیتھک میٹریا میڈیکا میں آئی۔ ہیرنگ کا گائیڈنگ سمٹم نامی کتاب کو اگر دیکھا جائے تو لیکیسس نے پورے 100 صفحے لیے ہیں۔ ڈاکٹر ہیرنگ کی عقلمندی اور مردانگی دیکھ کر دنیائے طب آج تک محو حیرت ہے۔ جب ہیرنگ نے پہلے تجربات لیکیسس کے کیے تو اس وقت وہ جرمن گورنمنٹ کی طرف سے اوپر آمیزن میں کام کرتے تھے۔ اس وقت ان کے پاس ان کی بیوی کے سوا سب کے سب وہاں کے اصلی باشندے تھے۔ اصلی باشندوں نے سروکوکو (لیکیسس) کے متعلق اس قدر بھیانک روایتیں بیان کیں کہ ہیرنگ نے ایسے سانپ کو زندہ پکڑ کر لانے کے لیے بہت بڑا انعام پیش کیا۔ آخر ایک بانس کے بکس میں ایک سانپ بند کر کے لایا گیا اور جونہی اصلی باشندوں نے سانپ کا اصلی پتارہ رکھا، بھاگ گئے، خود ہیرنگ کے نوکر بھی اس پتارہ میں سانپ کو دیکھ کر رفوچکر ہو گئے۔ ہیرنگ نے جونہی پتارہ کو کھولا ایک بڑا سا ڈنڈا سانپ کے سر پر مارا اور بعد میں اس کا سر ایک لکڑی کے چمٹے میں پکڑ کر اس کی زہر کی تھیلی کو شوگر آف ملک پر خالی کیا، زہر نکالنے اور اس کی چھوٹی طاقتیں تیار کرنے سے ہیرنگ کو بخار چڑھ آیا، بخار میں کروٹیں بدلا کیے، ہذیان اور پاگل پن بھی ہو گیا جس نے اس کی بیوی کو بہت متفکر بنا دیا، صبح تک وہ سوتے رہے اور جاگنے کے بعد ان کا دماغ کسی قدر صاف تھا، انہوں نے اپنا حلق تر کرنے کے لیے تھوڑا سا پانی پیا اور پہلا سوال جو اپنی بیوی سے کیا وہ یہ تھا کہ میں نے کیا کیا اور کیا کہا، ان کی بیوی کو بہت کچھ یاد تھا جو وہ بتاتی گئیں، ہیرنگ اس کو نوٹ کرتے گئے، یہ لیکیسس کی آزمائش کی پہلی قسط تھی، اصلی باشندے دوسرے دن ایک ایک کر کے آئے اور ان کی حیرانی کی کوئی حد نہ رہی۔ جب انہوں نے ہیرنگ اور اس کی بیوی کو زندہ دیکھا کیونکہ ان کا خیال تھا کہ اس سانپ کو دیکھ کر یا اس کے پاس کچھ رہ کر انسان کا زندہ رہنا ناممکن ہے۔ سرکوکو سانپ 7 فٹ اور اس سے زیادہ لمبا ہوتا ہے۔ اس کے پھن ایک ایک انچ لمبے ہوتے ہیں۔ اس کی جلد سرخی مائل خیالی ہوتی ہے اور جلد پر سیاہی مائل خیالے داغ ہوتے ہیں۔

لیکیسس کی آزمائش نمبر 200 سے ہوئی ہے مگر حال ہی میں اس کی آزمائش سی ایم سے بھی کی گئی ہے۔ غالباً ہماری ساری میٹریا میڈکا میں لیکیسس سے زیادہ عجیب دوا اور کوئی نہیں۔ عجیب اس لیے کہ اس کی آزمائش نہایت وسیع پیمانہ پر کی گئی ہے اور اس کی علامات مختلف جگہوں اور مختلف مریضوں پر تصدیق کی گئی ہیں۔ ہمیں سانپ کی خصلت کے انسان دنیا میں اس قدر ملتے ہیں کہ حیرانی ہوتی ہے اور جب ہم ان انسانوں کو لیکیسس بہت اونچی طاقتوں میں دیتے ہیں تو ان کی خصلت کے اندر حیرت ناک تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ لیکیسس کا اثر انسانی نظام کے ہر حصہ میں اور ہر رگ و ریشہ میں ہوتا ہے اگر اس کا بیان شروع کیا جائے تو شاید یہ تمام جلد اس کے لیے ناکافی ہو، میں مختصراً اس کا ذکر کروں گا، ناظرین اپنی ضرورت میں خود اس بے مثل دوا کو استعمال کر کے مشاہدات بڑھائیں۔

☆...... نیند کے بعد تکلیفات کا بڑھنا۔

☆...... سطح جسم یا کسی خاص حصہ میں ذکی الحسی اس قدر بڑھ جائے کہ ان کا چھونا یا ان پر ذرا سا بوجھ یا دباؤ ناقابل برداشت ہو جائے۔

☆...... بائیں طرف کا ماؤف ہونا، تکلیف کا بائیں سے دائیں کو جانا، تکلیفات بائیں طرف ظہور پذیر ہوتی ہیں اور یا تو وہ بائیں طرف ہی قائم رہتی ہیں یا بائیں سے دائیں کو جاتی ہیں۔

☆...... تکلیفات کا رطوبتوں کے جاری ہونے سے کم ہو جانا مثلاً دردِ سر فوراً رفع ہو جاتا ہے اگر رکا ہوا نزلہ بہنا شروع ہو جائے، رحم کے درد حیض کے جاری ہونے پر رفع ہو جاتے ہیں۔ برخلاف اس کے اگر رطوبتیں جاری نہ ہوں اور تکلیف پیدا ہو جائے یا بڑھ جائے تو لیکیسس ہی دوا ہوا کرتی ہے۔

یہ چار خواص لیکیسس کے ایسے ہیں جن کو ہم کرسی کے چار پائے کہہ سکتے ہیں اور جب یہ علامات مریضوں کے اندر ملا کرتی ہیں، چاہے بیماری کا کچھ ہی نام کیوں نہ ہو، لیکیسس مریض کی زندگی بچاتا ہے بشرطیکہ قدرت کی طرف سے مریض کو زندہ رہنا ہو۔

ہومیوپیتھی میں اس بات کی مثالیں نیند سے یا نیند کے بعد تکلیفات کا بڑھنا بہت کم ملتی ہیں۔ نیند کے بعد تکلیفات بڑھیں یا مریض تکلیفات بڑھتے کے دوران سو جائے یا جونہی مریض سوئے اس کی سانس رکنے لگتی ہے اور وہ سانس حاصل کرنے کے لیے جاگ جاتا ہے۔ یہ علامت ہمیں اکثر قلبی تکلیفات میں چاہے وہ عضوی ہوں یا فعلی ملا کرتی ہیں اور نہایت پریشان کن ہوتی ہے (گرینڈ لیلیار ولسلار اور ڈیبی ٹیلس) نیش لکھتے ہیں کہ میرے پاس ایک پرانے آتشک کے مریض کے قبض کا کیس تھا۔ آخر کار اسے سخت درد شکم کے دورے ہونے لگے۔ یہ درد تمام شکم میں پھیلتا محسوس ہوتا تھا اور رات کے وقت ہوا کرتا تھا، بہت سی دوائیں دی گئیں فائدہ نہ ہوا اور میرا حوصلہ ٹوٹ گیا۔ اس وقت مریض بولا کہ ڈاکٹر صاحب اگر میں تمام رات جاگ سکوں اور نیند نہ آئے تو پھر دوسرا دورہ نہ ہوگا۔ میں نے تعجب سے اس کی طرف دیکھا تو اس نے کہا میرا مطلب یہ ہے کہ درد کی حالت میں مجھے نیند آتی ہے اور اسی حالت میں جاگتا ہوں، میں لیکیسس نمبر 200 کی ایک خوراک چھوڑ آیا، اس کے بعد اس کو کبھی دورہ نہیں ہوا اور باقاعدہ پاخانہ ہمیشہ ہوتا رہا۔) اس علامت کو کئی طریقوں سے بیان کیا جا سکتا ہے مثلاً تکلیف کی حالت میں نیند کا آنا، نیند کے بعد چاہے دن ہو یا رات تکلیف کا بڑھ جانا، جونہی نیند آئے، سانس کا بند ہو جانا، آنکھیں بند کرنے سے چکر کا پیدا ہونا یا بڑھ جانا بھی اسی ضمن میں

آتا ہے لیکن یہ یادر ہے کہ اس کے برعکس علامت یعنی نیند کے بعد تکلیف کا کم ہو جانا، یقینی طور پر لیکیسس کی برعکس علامت نہیں ہے۔ ہومیو پیتھک فزیشن جلد نمبر 12 صفحہ 64 پر ڈاکٹر رشمور نے لیکیسس سی ایم کی ایک خوراک سے ایک نوجوان بیاہی ہوئی عورت کے دردسر کو درست کیا جو ہمیشہ آنکھوں میں درد اور بینائی میں دھندلے پن کے ساتھ شروع ہوتا تھا۔ یہ درد تیز اعصابی قسم کا آنکھوں اور کنپٹیوں میں تھا مگر زیادہ تر داہنی طرف تھا اگر آنکھوں، کنپٹیوں میں تکلیف نہ ہوتی تو اسے متلی اور نہایت کڑوی قے ہوا کرتی تھی۔ یہ درد ایک منٹ کے لیے بھی کم نہ ہوتا تھا۔ تھوڑی سی تھکاوٹ سے یہ درد پیدا ہوتا تھا۔ درد کا ایک دورہ ابھی ختم نہ ہوتا تھا کہ دوسرا شروع ہو جاتا تھا، بیمار تمام دن بستر میں رہتی تھی۔

تحریک اس درد کو بڑھا دیتی تھی، درد کی حالت میں اس کا جسم ٹھنڈا ہوتا تھا اور درد کی حالت میں نیز اس کے بعد اس کا منہ سخت کڑوا ہوتا تھا۔ بحالت دردسر وہ آنکھیں بند رکھنا چاہتی تھی۔ یہ درد نیند کے بعد کم ہو جاتا تھا۔ دردسر کے بعد آنکھ کے ڈھیلوں میں ٹیس اور بنائی میں جھنجلاپن کئی دن تک رہتا تھا۔ بحالت دردسر دل میں تکلیف کی زیادتی ہوتی تھی۔ دردسر کے بعد سر میں ہتھوڑے لگتے محسوس ہوتے تھے اور سر میں پھوڑے کا سا درد ہوتا تھا نیز بالکل نہیں رہتی تھی۔ حیض باقاعدہ تھے۔ بغیر درد کے اور بہت اچھی طرح کھل کر ہوتے تھے۔ لیکوریا کئی سال سے جاری تھا۔ لیکیسس سی ایم کی ایک خوراک دی گئی اور درد جاتا رہا۔ لیکیسس میں کچھ علامات سر کی ایسی مخصوص اور نمایاں ہیں۔ لیکیسس کے بجائے کوئی دوسری دوا اس کی جگہ نہیں لے سکتی۔ دھوپ سے پیدا شدہ دردسر کے لیے ایک بہترین دوا ہے لیکن یادر ہے کہ لو لگنے سے پیدا شدہ درد میں لیکیسس گلونائن کا مقابلہ نہیں کر سکتا لیکن جب لو لگنے کی تکلیف گلونائن یا دوسری اس قسم کی دوا سے رفع ہو جائے اور اس کے اثرات باقی رہیں تو لیکیسس ان اثرات کو رفع کرتا ہے۔ ایسی حالت میں مریض جب بھی دھوپ میں نکلتا ہے تو دردسر ہو جاتا ہے، یہ تکلیف پرانی ہوتی جاتی ہے۔ (نیٹرم کارب) دوسری مخصوص علامات چاند پر بوجھ یا دباؤ ہے۔ (لیکیسس، گلونائن، یلتھس) یہ علامات ہمیں اکثر ان مستورات میں ملا کرتی ہیں جو سن یاس میں ہوں اور اسی علامت کے ساتھ ساتھ کبھی کبھی چاند میں جلن بھی ہوتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ بات سلفر میں ملتی ہے مگر یہ علامت سن یاس کے زمانہ میں پائی جائے تو اکثر لیکیسس ہی دوا ہوا کرتی ہے۔ تیسری مخصوص علامت بحالت دردسر، چہرہ کا پیلا ہونا ہے اور مریض دردسر کی حالت میں سو جاتا ہے لیکن نیند سے ڈرتا ہے کیونکہ جاگنے پر اس کا دورہ اور بھی بڑھ جاتا ہے۔ مندرجہ بالا سر کی علامتیں نہایت واثق اور یقینی ہیں جن میں کبھی ناکامی کی گنجائش نہیں مگر دردسر جو ناک تک جائے اور یہ درد عموماً بحالت نزلہ کا بہنا رک گیا ہو یا نزلہ نیند کے بعد رک جاتا ہو بھی لیکیسس کے اندر ملتا ہے۔ یہ یادر ہے کہ اس قسم کے دردسر بخار کاہی (Hay Fever) میں ہمیں ملتے ہیں اور ایسی حالت میں چھینکوں کی کثرت ہوتی ہے اگر کبھی بخار میں چھینکوں کی کثرت ہو یا چھینکوں کے دورے پڑتے ہوں اور چھینکوں کے دورے نیند کے بعد چاہے دن ہو یا رات بڑھ جاتے ہوں تو لیکیسس ایک ہزار جادو کا کام کرتا ہے۔

لیکیسس کے سیلان خون میں مفصلہ ذیل عجیب باتیں ملتی ہیں۔ خون میں چھوٹے چھوٹے سفید بھوسے کی طرح ٹکڑے ہوتے ہیں، خون پتلا ہوتا ہے اگر یہ سیلان خون رحم سے ہو یا تپ محرقہ میں ہو تو لیکیسس ہی دوا ہوا کرتی ہے، میں اس کا ذکر فردا موقعہ پر دوں گا۔

لیکیسس میں ذکی الحسی اس وجہ سے نہیں ہوتی کہ چھونے یا ہاتھ لگانے سے درد بڑھتا ہے بلکہ اس لیے ہوتی ہے کہ چھونے یا ہاتھ لگانے سے بے آرامی پیدا ہو جاتی ہے مثلاً رحم کی تکلیفات میں مریضہ کپڑے کو اٹھا دیتی ہے اور کپڑا اپیڑو پر نہیں رکھتی ہے۔ اس لیے پیڑو میں ذکی الحسی بڑھ جاتی ہے۔ حنجرہ کی تکلیفات میں حلق کو باہر سے چھونے سے دم گھٹتا ہے یا تشنج پیدا ہوتا ہے۔

پنڈلی کی ہڈی میں معمولی قسم کا درد بھی لیکیسس کے حلقہ اثر میں آتا ہے۔ ڈاکٹر گرنسے نے اس علامت کو کئی بار تصدیق کیا ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ اگر حلق کی تکلیفات کے ساتھ پنڈلی کی ہڈی اور درد ہو تو لیکیسس یقینی دوا ہوا کرتی ہے۔ آگے چل کر ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ ایسے مریضوں میں یہ عموماً دیکھا جاتا ہے کہ حلق کی تکلیفات کی نمود بائیں طرف زیادہ ہے یا بائیں طرف میں ہی ایسی تکلیفات شروع ہوتی ہیں۔ ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ یہ دوا ان انسانوں کے لیے ہے جو غمگین مزاج ہوں یا مراقی ہوں، بلغمی مزاج کے آدمی بھی اس سے مستفیض ہوتے ہیں بشرطیکہ ان کی آنکھوں کا رنگ سیاہ ہو اور ان کے اندر سستی اور غمگینی کی رغبت موجود ہو لیکن یادر ہے کہ لیکیسس کبھی دموی مزاج کے آدمیوں کے جن کی جلد نازک اور عمدہ ہو موافق نہیں آتا۔ تاوقتیکہ بیماری کی مکمل علامت نہ موجود ہوں یا بیماری کی وجہ سے ان کے اندر غمگینی نہ پیدا ہو چکی ہو، لیکیسس خصوصاً ان مستورات کی دوا ہے جو سبز بھس کی شکار ہوں اور جن کے بال سرخ ہوں، میں اس فہرست میں ان انسانوں کو بھی شامل کرتا ہوں جن کی سطح جسم میں ایک خاص قسم کی ذکی الحسی ہو یا وہ مستورات جو پہلا حیض بند ہونے کے بعد بھی تندرست نہ ہو رہی ہوں۔ کمزور شدہ اور کمزور انسان بھی اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔ اس کے مریض عموماً دبلے پتلے ہوتے ہیں۔ موٹے آدمی بہت کم اس کے زیر اثر آتے ہیں اور وہ انسان جو دماغی اور جسمانی طور پر اپنی بیماری کی وجہ سے تبدیل ہو چکے ہوں شرابی، مشت زنی کے نتائج بد کے شکار، وہ انسان جنہوں نے پارہ کا استعمال زیادہ کیا ہو یا جن کے اندر پارے اور آتشک کے اثرات موجود ہوں بچے اور بوڑھے آدمی جو دھوپ برداشت نہیں کر سکتے اور جن کو موسم گرما میں تکلیفات ہو جاتی ہیں یا بڑھ جاتی ہیں، اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔

لیکیسس کا ہذیان ہلکا ہوتا ہے، مریض بڑبڑاتا ہے بعض وقت غنودگی

میں ہوتا ہے۔اس کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں جسم اور ہاتھوں میں لرزہ ہوتا ہے۔یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ زبان کا لرزنا لیکیسس کا مخصوص نشان ہے۔زبان جلد از جلد باہر نکلتی ہے جیسے سانپ کی زبان ہلا کرتی ہے، نہ صرف زبان میں لرزہ ہوتا بلکہ زبان دانتوں میں پھنس جاتی ہے یا نچلے ہونٹ میں رک جاتی ہے جب مریض باہر نکالنے کی کوشش کرتا ہے۔

دماغ لیکیسس کے زیر اثر بہت بری طرح سے ماؤف ہوتا ہے اور اس کے اندر ایک شدید ابتری پیدا ہو جاتی ہے۔دماغ کے اندر اور قوائے حس میں عجیب ترین تلاطم ہوتا ہے۔کبھی مریض کے اندر تحریک ہوتی ہے اور کبھی کمزوری یا کمزوری اور تحریک یکے بعد دیگرے ہوتے ہیں۔تحریک کی مثال اس طرح دی جاسکتی ہے کہ مریض کی طاقت سمجھنے میں یا دوسرے کی باتوں کو حاصل کرنے میں بہت تیز ہوتی ہے جو اکثر بعض اوقات مریض (پیغمبروں اوتاروں) کی طرح الہامی باتیں سناتا ہے یا پیشینگوئیاں کرتا ہے جو اکثر سچی ہوں۔بہت تیزی کے ساتھ باتیں کرتا ہے اور ایک مضمون سے بات کرتے کرتے جھٹ دوسرے مضمون پر پہنچ جاتا ہے۔لیکیسس کے مریض کا بائیں ہاتھ کا کھیل ہے اگر کمزوری ہو تو ہمیں ایسی حالت میں دماغی کمزوری دکھائی دیتی ہے۔لکھتے وقت غلطیاں کرتے ہے، حافظہ کی کمزوری ہوتی ہے، وقت میں غلطی کرتا ہے یا وقت کے اندازہ میں ابتری ہو جاتی ہے رات کے وقت ہذیان، بڑبڑاتا، غنودگی، چہرے پر سرخی، بول چال آہستہ اور دقت سے ہوتی ہے۔نچلا جبڑا لٹک جاتا ہے، مریض بے حد غمگین اور ناخوش ہوتا ہے یا بے حد غمگین اور ناخوش اپنے آپ کو محسوس کرتا ہے اور دماغی طور پر پریشان ہوتا ہے۔یہ حالت عموماً صبح کے وقت جاگنے پر یا کسی وقت نیند کے بعد بڑھتی ہے۔ان کے علاوہ میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ جب مریض ایک مضمون سے دوسرے مضمون پر جھٹ پہنچ جائے تو لیکیسس یقینی دوا ہوا کرتی ہے۔بعض وقت مریض باتیں کرتا ہے یا مسلسل سیٹیاں بجاتا ہے۔بازوؤں سے عجیب حرکات کرتا ہے، بے وقوفانہ حسد، شدید غمگینی اور پریشانی، چڑچڑاپن، زود رنجی کینہ پروری، شیطانیت وغیرہ۔یہ سب علامتیں لیکیسس کے اندر موجود ہوتی ہیں۔وقت کے احساس میں ابتری مرک میں بھی پائی جاتی ہے۔ایسی حالت میں لیکیسس مرک کے اثر کو زائل کرتا ہے مگر لیکیسس کے اندر مرک سے کہیں نمایاں ہے، مریض ہمیشہ وقت میں غلطی کرتا ہے مثلاً صبح کے وقت 9 بجے رات کے 9 بجے بتاتا ہے اور رات کے وقت کو صبح کے وقت میں خلط ملط کر دیتا ہے۔ایسی حالت کو لیکیسس کی واحد خوراک عموماً درست کر دیتی ہے۔پرانے غم یا تفکرات سے یا رنج سے پیدا شدہ تکلیفات یا پرانے غموں کی وجہ سے پیدا شدہ کمزوری سے پیدا شدہ تکلیفات لیکیسس سے درست ہوتی ہیں۔یہ حالت ہمیں حاد اور مزمن ہر دو امراض میں ملتی ہے اور ہر دو امراض میں لیکیسس کام آتا ہے۔یہ متضاد حالات (یعنی دماغی تحریک اور دماغی کمزوری جن کا ذکر اوپر ہو چکا ہے) ہمیں متضاد عمروں یعنی بچپن اور بڑھاپے میں ملتی ہیں۔اس میں شک نہیں کہ یہ دماغی حالات اور قویٰ کی یہ خرابیاں ہمیں اکثر پرانے گنہگاروں میں یا ان لوگوں میں ملتی ہیں۔جن کی صحت اپنے کرتوتوں سے یا بیماریوں سے تباہ ہو چکی ہو۔یہ حالت سن یاس کی تکلیفات میں بھی دکھائی دیتی ہے، ایسے مریض غشی کے، سر میں اجتماع خون سے پیدا شدہ چکر کے، سکتہ کے دوروں کے شکار ہوا کرتے ہیں یا برخلاف اسے کے ایسے آدمیوں کو دماغ میں کمی خون کی شکایت یا دماغ میں کمی خون سے پیدا شدہ تکلیفات ہوتی ہیں۔قصہ مختصر یہ کہ لیکیسس میں دورہ خون غیر متوازن ہوتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ سن یاس میں تمتماہٹ کے لیے عجیب ترین دوا ہے۔

لیکیسس کے مریض کو اگر بغور دیکھا جائے اور اس کی دماغی علامات کا یا اس کی ذہنیت کا بغور مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس کی ذہنیت کسی حالت میں سانپ کی ذہنیت سے بہتر نہیں ہو سکتی۔حسد نفرت اور ظلم اور انتقام یہ الفاظ اس کی ذہیت میں کوٹ کوٹ کر بھرے ہوتے ہیں اگر اس کی باریکی میں پہنچا جائے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ لیکیسس کے مریض ہر جائز اور ناجائز طریقوں سے صرف اپنی ذات خاص کو مستفیض کرنا چاہتے ہیں۔بلالحاظ اس کے کہ ان کی ان حرکات سے دوسروں کو کس قدر نقصان ہوگا لیکن یہ ذہنیت عام طور پر نئے مریضوں میں دیکھنے میں آتی ہے اور نہ معالج ایک ہی دفعہ کے دیکھنے سے مریض کی ذہنیت کا پوری طرح سے اندازہ کر سکتا ہے۔اگر بیماری کی حالت میں مریض کو دیکھا جائے تو معالج کو محسوس ہوگا کہ مریض کی شکل سے شراب کا نشہ ٹپکتا ہے جب وہ بولتا ہے تو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے وہ موٹے ہونٹوں اور موٹی زبان سے بول رہا ہے۔وہ بولنے میں غلطیاں کرتا ہے اور جگہ جگہ بولتے بولتے لڑکھڑا جاتا ہے اور فقرہ کو نامکمل ہی ختم کر دیتا ہے۔اس کا چہرہ ارغوانی یا بیگنی ہوتا ہے اور سرگرم ہوتا ہے۔حلق میں دم گھٹنے کا احساس ہوتا ہے اور اسی لیے مریض کے گلے کا بٹن ہمیشہ کھلا رہتا ہے یا ڈھیلا ہوتا ہے۔یہ یاد رکھنے کے قابل ہے جوں جوں دماغی کمزوری بڑھتی جاتی ہے اس کے چہرے پر نشہ کی علامات زیادہ ہوتی جاتی ہیں۔بغیر وجہ کے حسد، کینہ اور بغض لیکیسس میں پایا جاتا ہے اور اسی طرح مریض بغیر وجہ کے شکی مزاج بھی ہوتا ہے۔کئی بار انہی علامات سے رہنمائی حاصل کر کے لیکیسس سے ان بیویوں کو یا ان شوہروں کو درست کیا گیا ہے، جن کو اپنے شوہروں یا بیویوں پر ناجائز شک ہوتا تھا۔مریض کو یہ خیال ہوتا ہے کہ اس کے عزیز و اقرباء یا تیماردار اس کو نقصان پہنچانے کے درپے ہیں جب کبھی ایسے مریض دوسروں کو سرگوشی (کانا پھوسی) کرتے دیکھتے ہیں تو ان کو فوراً شک ہو جاتا ہے کہ وہ لوگ مریض کو نقصان پہنچانے کی تجویزیں سوچ رہے ہیں۔بعض وقت یہ خیال ہوتا ہے کہ اس کو زہر دینے کی تیاری ہو رہی ہے اور اسی لیے مریض عزیز و اقرباء کے ہاتھوں سے نہ تو کچھ کھاتا ہے اور نہ ڈاکٹر کا تجویز کردہ نسخہ پیتا ہے۔اندیشے بھی عجیب و غریب ہوتے ہیں مثلاً پاگل ہو جانے کا اندیشہ، مرنے کا اندیشہ، اس امر کا خیال کہ وہ مر چکا ہے یا بعض اوقات اس کے عزیز و اقرباء اس کی آنکھوں کے

سامنے اس کا جنازہ تیار کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ اندیشے یہیں ختم نہیں ہوتے بلکہ آگے بڑھتے ہیں، خیال کرتا ہے کہ وہ کسی زبردست روح کے قبضہ میں ہے اور اس طرح روح کے حکم کے مطابق اس کو چلنا پڑتا ہے۔ بعض وقت وہ حکم اس کو صاف سنائی دیتا ہے۔ بعض وقت وہ صاف آواز سنتا ہے۔ جس میں اس کو چوری کرنے کا قتل کرنے کا یا ایسے جرموں کا اقبال کر لینے کا جو مریض نے کبھی نہیں کیے حکم ہوتا ہے اور اسی طرح سے مریض کا قلبی سکون جاتا رہتا ہے اور ایک قسم کی دماغی اذیت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد اس کو خیال ہوتا ہے کہ پولیس تعاقب کر رہی ہے اور وہ با آواز بلند گناہوں کا اقبال کرتا ہے جن گناہوں کو اس نے کبھی نہیں کیا۔ یہ حالت بڑھتے بڑھتے ہذیان تک پہنچتی ہے جس کے اندر مریض بڑبڑاتا ہے اور آگے بڑھ کر یہ حالت بے ہوشی تک پہنچ جاتی ہے یا ایسی غنودگی ہوتی ہے جس سے مریض کو جگایا نہیں جا سکتا۔ بعض اوقات مریض تشدد اور تشدد والے ہذیان میں پہنچ جاتا ہے۔

اس کے اندر مذہبی دیوانگی بھی پائی جاتی ہے مثلاً اگر کسی مریض نے عمر بھر نیکی اور پارسائی کی زندگی بسر کی ہو اور وہ یکا یک شیطان بن جائے یا خیال کرے کہ وہ شیطان بن گیا ہے اور اس نے ناقابل کفارہ گناہ کیے ہیں۔ اس کا دماغ ایسی باتوں سے بھر جاتا ہے اور سوچتا ہے کہ وہ مر رہا ہے اور عنقریب وہ ایسے جہنم میں پہنچے گا جو خاص اس کے لیے مخصوص ہے وغیرہ وغیرہ۔ یہ باتیں اور یہ تو ہم زریں نشانات ہیں جن کی بنا پر ہم اپنے نسخہ کا انحصار کر سکتے ہیں اگر اس قسم کے توہمات ہوں اور اس کے ساتھ باتونی بھی زیادہ ہو چکا ہو تو لیکیسس ایک یقینی دوا بن جاتی ہے۔ بعض وقت مریض کی باتوں کا سلسلہ لا متناہی ہوتا ہے۔ وہ مسلسل بولا ہی کرتا ہے وہ جلد باز ہوتا ہے۔ ہر کام میں جلد بازی ہوتی ہے اور دوسروں سے بھی جلد بازی کی توقع کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایک مضمون سے دوسرے مضمون تک جھٹ پہنچ جاتا ہے حالانکہ پہلا مضمون ختم نہیں ہوتا۔ ذکی الحسی بھی اس قدر بڑھی ہوئی ہوتی ہے کہ خدا ہی حافظ، دیواروں پر اگر کھیاں چل رہی ہیں تو اس کو کھیاں چلنے کی آواز سنائی دیتی ہے۔ (بہت دور رکھی ہوئی گھڑی کی ٹک ٹک) بھی اس کو ناگوار معلوم ہوتی ہے۔ یہ حالت اور یہ کیفیتیں حاد امراض میں مثلاً تپ محرقہ میں ملتی ہیں۔ ڈفتھیریا میں بھی یہی باتیں مشابہ ہوتی ہیں یا ان تمام امراض کے اندر پائی جاتی ہیں جن امراض میں خون کے اندر سمیت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ لیکیسس سمی تکلیفات کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔ چاہے وہ عفونتی بخار ہو، محرقہ ہو، چیچک یا پلیگ اور طاعون ہو، میں یہاں یہ عرض کر دوں کہ ہندوستان کی بیوبانک پلیگ (Bubonic Plague) کے لیے جہاں اگنیشیا حفظ ما تقدم کے لیے بہترین ہے۔ وہاں لیکیسس کے اندر شفا دینے کی بہت زیادہ طاقت ہے۔ میں نے اپنی پریکٹس میں کتنے ہی پلیگ کے مریض لیکیسس سے درست کیے ہیں۔ اس ضمن میں کاربنکل اور کینسر کا بھی ذکر کیا جاتا ہے جن کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔

دماغی علامات کے ساتھ ہمیں دل کی تکلیفات بھی ملتی ہیں۔ خصوصاً نوجوان مستورات، لڑکیوں اور نوجوان آدمیوں میں ایسی کیفیتیں ان نوجوانوں میں پائی جاتی ہیں جو فرقت یار یا ہجر سے مجروح ہو چکے ہوں، فرقت میں کئی کئی راتیں انہوں نے تارے گن گن کر گزار دی ہوں، فلک ناہنجار نے ان کی امیدوں پر پانی پھیر دیا ہو نتیجہ میں غم، دماغی کمزوری، ہسٹریا، رونا، مایوسی دل میں درد، دل میں کمزوری ہوتی ہے۔ نیز دل میں کمزوری تنفس میں دقت کے ساتھ پائی جاتی ہے۔ مریض خدا تعالیٰ سے دعا مانگتا ہے، مایوسی میں ڈوبا ہوتا ہے اور اس قدر پریشان ہو جاتا ہے کہ وہ خودکشی کی سوچتا ہے۔ یہ حالات ہمیں اکثر لیکیسس میں ملتے ہیں اور لیکیسس ان حالات کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔ پیشتر اس کے کہ لیکیسس کا بیان آگے بڑھاؤں یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ لیکیسس کے عام خواص ناظرین کے سامنے رکھ دوں تا کہ مریض کے عام حالات کو دیکھ کر ناظرین کو نسخہ لکھنے میں آسانی ہو۔

لیکیسس کی تکلیفات عموماً موسم بہار میں بڑھتی ہیں یا اگر مریض ٹھنڈے موسم سے گرم موسم میں جاتا ہے تو تکلیفات ظاہر ہو جاتی ہیں۔ موسم بہار میں جب مغربی گرم وخشک ہوا چلتی ہے تو مریض کی تکلیفات نمودار ہوتی یا بڑھ جاتی ہیں۔ یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جب لیکیسس کا مریض گرم پانی سے غسل کرتا ہے یا گرم پانی متورم حصص پر لگاتا ہے تو اس کی دماغی علامات بڑھ جایا کرتی ہیں یا گرم غسل کے بعد یا گرم ہو جانے پر یا سردی میں سرد ہونے پر اور پھر مکان میں جانے پر علامات بڑھ جایا کرتی ہیں۔ گرم غسل کے بعد دھڑکن پیدا ہو جاتی ہے، سر پھٹنے لگتا ہے، پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں، تمام بدن بھر میں صدمے محسوس ہوتے ہیں۔ تمام بدن میں تپکن کے ساتھ ساتھ دل میں کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ گرم غسل کرنے کے بعد غش کھا جانا لیکیسس کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔ لیکیسس کے مریض چاہے سرد مزاج ہوں یا ان کا جسم سردی سے سرد ہو چکا ہو تاہم گرم مکان یا گرم اشیاء ان کی تکلیفات کو بڑھا دیتی ہیں۔

میں اوپر ذکر کر چکا ہوں کہ آج مہذب دنیا کے بہت بڑے حصہ کے باشندوں میں سانپ کی خصلتیں بھری پڑی ہیں لیکن وہ اس وقت ظاہر ہوتی ہیں جس وقت بیماری کی کمزوری ان انسانوں پر ظاہر ہوتی ہے۔

چہرے پر تفکر، بے چینی اور پریشانی کے آثار ہویدا ہوتے ہیں، چہرے پر داغ ہوتے ہیں یا چہرہ ارغوانی بیگنی ہوتا ہے اور آنکھوں سے نشہ ٹپکتا ہے، آنکھوں سے محسوس ہوتا ہے کہ مریض شکی مزاج ہے یا اس میں شک کوٹ کوٹ کر بھرا ہے۔ اس کے تمام ورم بیگنی یا ارغوانی ہوتے ہیں چاہے یہ ورم غدودوں پر ہوں یا کسی اور قسم کے۔ یہ ہمیشہ بیگنی یا ارغوانی ہوں گے اگر زخم ہوگا تو زخم میں سے سیاہ خون نکلے گا۔ یہ خون جلد منجمد نہ ہوگا اور اس کا رنگ کٹے ہوئے بھوسے کی طرح ہو جائے گا۔ زخموں سے خون بہتا ہے۔ یہاں تک کہ فاسفورس اور کریازوٹ کی طرح چھوٹے چھوٹے زخموں سے بھی خون کا

سیلان بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اگر جسم میں پن چبھ جائے تو بڑے بڑے خون کے قطرے آ جاتے ہیں۔ اس کے زخم گوشت خورے ہوتے ہیں۔ متعفن ہوتے ہیں ان میں جلد خون بہتا ہے، خون سیاہ ہوتا ہے اور زخم کے چاروں طرف جلد بیگنی اور دھبے دار ہوتی ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے گنگرین میں یہ بہترین دوا ہے۔ خصوصاً اگر مضروب حصہ میں گنگرین ہو جائے اگر زخم گوشت خورے ہیں تو وہ متعفن بھی بے حد ہوتے ہیں۔ یہ زخم سیاہ پڑ جاتے ہیں اور گوشت کو کھا جاتے ہیں، وریدوں میں گانٹھیں ہوتی ہیں اور وریدیں بڑھ جاتی ہیں۔ یہ لیکیسس کی خصوصیت ہے، ذراسی دماغی محنت اور ذراسی جذبات کی تحریک سے ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں، دل کمزور ہو جاتا ہے، جلد پسینہ میں شرابور ہو جاتی ہے مگر سر گرم ہوتا ہے، ہاتھوں اور پاؤں کی ٹھنڈک کو بیرونی گرمی گرم نہیں کر سکتی۔ ان کو کتنا ہی گرم کپڑوں میں لپیٹ دو، وہ ٹھنڈے کے ٹھنڈے ہی رہتے ہیں مگر یادر ہے کہ مریض گرمی نہیں برداشت کر سکتا۔ گرمی سے اس کا دم گھٹتا محسوس ہوتا ہے، وہ کھڑکیاں اور دروازے کھولنا چاہتا ہے، دل کی کمزوری کی یہ حالت ہوتی ہے کہ بعض وقت سٹیتھ سکوپ کے نیچے اس کی چال ہی معلوم نہیں ہوتی، نبض کمزور ہوتی ہے، ضربات چھوڑ دیتی ہے، بعض وقت دل کی چال اور ضربات تمام جسم میں محسوس ہوتی ہیں، نیند کے بعد علامات کا بڑھنا اور تکلیفات کا بائیں جانب پیدا ہونا یا بائیں سے دائیں کو جانے کے متعلق ذکر ہو چکا ہے، دوبارہ اس کا ذکر فضول معلوم ہوتا ہے۔

سر کی علامات کا ذکر مختصراً اوپر آ چکا ہے مگر میں دوبارہ ناظرین کو ذکی الحسی کی طرف توجہ دلاتا ہوں، ذکی الحسی کی وجہ ہی سے اس کی تکلیفات شدید ہو جاتی ہیں، گدی اس قدر ذکی الحس ہو جاتی ہے کہ سر کو ہاتھ سے چھونے سے بھی درد ہوتا ہے لیکن زور سے دبانے سے یا کس کر باندھنے سے تکلیفات کم ہو جاتی ہیں، شور وغل سے ذکی الحسی یہاں تک کہ کمرے میں دوسروں کا چلنا اور بات چیت کرنا ناگوار خاطر ہوتا ہے۔ ان حالات سے درد بڑھ جاتے ہیں اور تمام جسم کے قویٰ تکلیف اٹھاتے ہیں۔ ذکی الحسی کی مثال ہمیں جلد میں ملتی ہے مگر یہاں بھی دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ یہ تعجب ہے کہ اگر کوئی مریض درد شکم سے خصیۃ الرحم یا رحم کے ورم سے یا شکم کے دوسرے کسی عضو کے ورم سے بیمار ہو تو شکم پر کپڑا بھی ناگوار خاطر ہوتا ہے۔ معمولی سا ہاتھ سے چھونا بھی برداشت نہیں ہو سکتا مگر زور سے دبانے سے آرام محسوس ہوتا ہے، ہمیں آنکھوں میں کئی کیفیتیں ملتی ہیں آنکھوں کی تکلیف نیند کے بعد بڑھتی ہے، آنکھیں چھونے اور روشنی سے ذکی الحسی ہوتی ہیں چونکہ آنکھوں اور سر کا تعلق قدرتی ہے۔ اس لیے آنکھوں کی تکلیفات کے ساتھ درد سر بھی ہوتا ہے۔ حلق کو ہاتھ لگانے سے آنکھوں میں شدید درد لیکیسس کا خاص نشان ہے۔

کانوں میں بھی ذکی الحسی پائی جاتی ہے اگر کوئی چیز کان کی نالی میں داخل کی جائے تو شدید دورے والی کھانسی اور حلق میں سرسراہٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ قوت سامعہ میں بھی ذکی الحسی ہوتی ہے چنانچہ نزلے کی وجہ سے کان کی نالیاں تنگ ہو جاتی یا بند ہو جاتی ہیں اور قوت سامعہ میں دقت ہو جاتی ہے۔

ناک کے اندر نزلاوی علامات بہت نمایاں ہوتی ہیں، ناک سے اکثر خون آتا ہے اور ناک سے رطوبت کا پانی کا سیلان بھی ہوتا ہے، ہمیشہ نزلہ زکام ناک میں ہوتا ہے، زکام سے ناک بند ہو جاتی ہے۔ قوت شامہ میں ابتری پیدا ہو جاتی ہے۔ قوت شامہ میں ذکی الحسی شروع ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ خوشبویات برداشت نہیں ہو سکتیں۔ آخر کار قوت شامہ مکمل طور پر جاتی رہتی ہے۔ لیکیسس نہ صرف حاد تکلیفات کے لیے ہے بلکہ نہایت پرانی قسم کی ورمی کیفیتیں بھی اس میں پائی جاتی ہیں۔ ان کیفیتوں میں ناک کے اندر کھرنڈ بنتے ہیں۔ چھینکیں آتی ہیں، ناک سے پانی کی سی پتلی رطوبت بہتی ہے اور نزلاوی درد سر ہوتے ہیں۔ یہ یادر ہے کہ جب نزلہ کا سیلان بند ہو جاتا ہے تو درد سر پیدا ہو جاتا ہے اور جب سیلان شروع ہو جاتا ہے تو درد سر جاتا رہتا ہے۔ بعض اوقات شدید درد سر نزلہ کے ساتھ جس میں چھینکیں اور سیلان موجود رہتا ہے۔ ناک کی ان نزلاوی کیفیتوں سے رہنمائی حاصل کر کے اس کا استعمال ناک کی آتشک میں کیا جاتا ہے۔ جب آتشک سے ناک کی بلغمی جھلیاں ماؤف ہو جائیں ناک میں کھرنڈ پیدا ہو جائیں اور بعد میں ہڈیاں ماؤف ہو جائیں یا ناک سے متعفن بو آنے لگے یا ناک کی رطوبتیں سخت ترین متعفن ہو جائیں تو لیکیسس اکثر دوا ہوا کرتی ہے۔ ناک سے نکسیر کو دیکھ کر ہمیں کوئی تعجب نہیں ہو سکتا کیونکہ ہم سب جانتے ہیں کہ لیکیسس ایک ایسی دوا ہے جس میں سیلان خون پایا جاتا ہے۔ یہ یادر ہے کہ لیکیسس کا خون چاہے وہ ناک سے آئے یا جسم کے کسی دوسرے حصہ سے جب یہ خشک ہو جاتا ہے یا منجمد ہو جاتا ہے تو سیاہ ہو جاتا ہے اور بھوسہ کی طرح سے اس کے ٹکڑے ہو جاتے ہیں۔ رحم سے مقدار میں زیادہ اور مسلسل سیلان خون، حیض زیادہ اور زیادہ دیر تک رہے، ناک سے خون، خون کی قے، تپ محرقہ سے آنتوں سے خون یہ سب کچھ لیکیسس میں ملتا ہے۔ قوت شامہ میں ذکی الحسی کا ذکر ابھی کیا ہے، نتھنے بذات خود اور ہونٹ بھی ذکی الحس ہوتے ہیں اور ہوانٹوں پر بہت ورم ہوتا ہے۔ یہ ورم ہونٹوں اور ناک پر بیگنی ہوتا ہے۔ ناک کی ہڈیاں چھونے سے درد کرتی ہیں یا ان میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔ یادر ہے کہ لیکیسس پرانے شرابیوں کی دوا ہے۔ ایسی حالت میں ان کی ناک کی نوک سٹرابیری کی طرح سرخ ہوتی ہے۔

مسوڑھوں سے خون بہت جلد بہتا ہے۔ کمی تکلیفات میں دانتوں پر خشک کھرنڈ عموماً سیاہ رنگ کے بنتے ہیں۔ یہی حالت ہمیں زبان پر دکھائی دیتی ہے۔ زبان چمڑے کی طرح منہ پر پڑی رہتی ہے اور اس کو بڑی دقت سے ہلایا جا سکتا ہے۔ زبان نشہ بازوں کی طرح بولتے وقت لڑکھڑاتی ہے۔ زبان میں ورم آ جاتا ہے اور بہت آہستہ آہستہ باہر نکلتی ہے۔ بعض وقت یہ ایک پرانے چیتھڑے کی طرح منہ کے اندر پڑی ہوتی ہے۔ زبان نکالتے وقت یا تو زبان سانپ کی زبان کی طرح ہلتی ہے یا دانتوں ہی میں رک جاتی ہے۔ بعض وقت

زبان کی بلندیاں غائب ہو جاتی ہیں، زبان بالکل ہموار اور صاف ہوتی ہے اور ایسی محسوس ہوتی ہے جیسے اس پر پالش کی گئی ہے۔ تھوک کی زیادتی منہ میں ہوتی ہے اور اکثر منہ سے تھوک بہتا دکھائی دیتا ہے۔ یہ تھوک ناردار ہوتا ہے یا سفید جھاگ دار منہ میں تھوک کی زیادتی اکثر زبان کے ورم میں مسوڑھوں کے ورم اور تکلیفات میں یا غدودوں کے بڑھ جانے میں دکھائی دیتی ہے۔ حلق کی تکلیفات میں جب مریض کی زبان تھوک کو نکال نہیں سکتی تو ہم اکثر دیکھتے ہیں کہ مریض منہ کو نیچے کر کے پڑا ہوتا ہے اور تھوک اپنے آپ زمین پر ٹپ ٹپ گرتا ہے جب کبھی ایسی حالت کسی مریض میں دیکھی جائے اور حلق کی تکلیف بائیں جانب ہو یا بائیں جانب سے شروع ہوئی ہو تو لیکیسس ہی دوا ہوا کرتی ہے۔ زبان کی یہ ورمی کیفیت کینسر کی حد تک پہنچتی ہے، جس میں لیکیسس مفید ثابت ہوتا ہے۔ یہاں یہ ذکر کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ زبان پر گوشت خورے زخم اور گوشت خورے دانے پائے جاتے ہیں اور کتنی ہی بار لیکیسس سے ان تکلیفات کو رفع کیا گیا ہے۔ سکی پھوڑے کے لیے بھی یہ ایک عجیب دوا ہے۔ اگر آتشک کے مریض میں حلق پک جائے، حلق میں زخم ہو جائیں، زبان یا تالو میں زخم ہوں اور اس قسم کا پھوڑا ہو تو لیکیسس یقیناً دوا ہوا کرتی ہے۔

حلق اور گردن میں معمولی سے چھونے سے یا بیرونی دباؤ سے (سیپیا) یا کسی چیز کے حلق کے گرد رکھنے سے یہاں تک کہ بستر کی چادر سے، ذکی الحسی ہوتی ہے اور تکلیفات بڑھتی ہیں۔ لیکیسس کا یہ ایک زرین نشان ہے۔ ایک دوسری عجیب بات یہ ہے کہ خالی نگلنے سے تھوک یا رقیق چیزوں کے نگلنے سے بہ نسبت ثقیل چیزوں کے بہت زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ حلق کے درد انوں تک جاتے ہیں۔ حلق میں بلغم کی زیادتی ہوتی ہے جس کا کھنکھارنا بہت زیادہ تکلیف دہ ہوتا ہے۔ غدودوں کے بڑھنے میں ڈفتھیریا میں تکلیف بائیں جانب سے شروع ہوتی ہے اور داہنے کو جاتی ہے۔ (سباڈیلا) گرم چیزوں کے نگلنے سے (برعکس سباڈیلا) تکلیف بڑھتی ہے۔ یہ سب علامات نیند کے بعد بڑھ جاتی ہیں۔ یہ تو حلق کی تکلیفات کا سرسری بیان ہے اگر اس کو غور سے دیکھا جائے تو مفصلہ ذیل کیفیتیں ہمیں ملتی ہیں۔

نرخرے کے عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں اور اپنا فعل چھوڑ دیتے ہیں۔ یہی وجہ کہ لقمہ نگلنے پر لقمہ نرخرے میں رک جاتا ہے۔ جس کو مریض نگلنے کی کوشش کرتا ہے، اس کوشش کا نتیجہ ابکائی اور کھانسی ہوتا ہے۔ سینہ میں تشنج ہوتا ہے۔ سانس رکتی ہے۔ اسی لیے مریض دوبارہ کھانا نگلنے کی یا کھانے کی کوشش ہی نہیں کرتا۔ یہ کیفیت عموماً ڈفتھیریا میں ملتی ہے۔ ایسے حالات میں اگر لیکیسس کو چھوٹی طاقتوں میں دیا جائے تو ڈفتھیریا کے ٹھیک ہو جانے کے بعد فالج ہو جایا کرتا ہے کیونکہ لیکیسس کی خاصیت یہی ہے یہی وقت اونچی طاقتوں کے استعمال کرنے کا ہے اور اونچی طاقتوں ہی سے مریض بہت جلد ٹھیک ہو جاتا ہے اور فالج کا کوئی بھی خدشہ باقی نہیں رہتا یا اگر فالج نہ بھی ہو تو چھوٹی طاقتوں کے استعمال سے جسمانی طور پر تو مریض درست ہو جاتا ہے مگر تمام عمر کے لیے بغض وحسد، کینہ، شیطانیت، مکاری، کینہ دوزی وغیرہ سانپ کی خصلتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

حلق پکنے میں ہمیں کئی علامتیں ملتی ہیں، اول تکلیف بائیں سے دائیں کو جاتی ہے مگر یہ یاد رہے کہ حلق میں ایک قسم کی بھراؤ کا احساس ہوتا ہے، تنفس میں دقت ہوتی ہے، چہرے پر پیلا پن ہوتا ہے۔ سوتے وقت دم گھٹتا ہے، تھوک کی زیادتی جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہوتی ہے اور ورم علامات گرم چیزوں کے پینے سے بڑھ جاتی ہیں۔ میں یہاں واضح کردوں گا کہ گرم چیزوں کے پینے سے درد بذات خود ہمیشہ نہیں بڑھا کرتا بلکہ مریض گرم چیزوں کے پینے کے قابل ہوتا ہے کیونکہ گرم چیزیں پینے سے مریض کا دم گھٹتا ہے۔ پینے کے لیے اسے ٹھنڈی چیزوں کی خواہش ہوتی ہے۔ لائیکوپوڈیم کی حلق کی تکلیفات کو گرم چیزوں سے اکثر آرام ہوتا ہے مگر بعض حالات میں لائیکوپوڈیم کا مریض بھی ٹھنڈی چیزیں پینے کی خواہش کرتا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ لیکیسس کی علامات معدہ گرم چیزوں کے پینے سے بڑھ جاتی ہیں اور ان گرم چیزوں کے پینے سے متلی، دم گھٹنا سر میں بھاری پن اور دھڑکن پیدا ہوتی یا بڑھ جاتی ہے لیکن لیکیسس کے مزمن مریضوں میں ٹھنڈے پانی پینے سے اور بعد میں لیٹنے سے متلی اور قے ہوتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ ٹھنڈا پانی پی کر لیٹنے سے اگر متلی یا قے ہوتی ہو تو لیکیسس کا مزمن نشان ہے۔ یہ علامت حال ہی میں مشاہدہ ہوئی ہے۔ حلق میں زخم بھی لیکیسس کے اندر ملتے ہیں۔ یہ زخم چٹوں کی صورت میں ہوتے ہیں۔ سفید یا مٹیالے اور گہرے ہوتے ہیں، بلغمی جھلیوں کے کناروں پر زخم لیکیسس کے مخصوص ہیں یا جلد کے ان حصص پر زخم جہاں دورہ خون کم ہو نگلتے وقت حلق میں ہمیشہ ابکائی اور دم گھٹنے کی کیفیت ہوتی ہے۔ اس کی کھانسی بھی ہمیشہ دم گھٹنے والی ہوتی ہے اور کھانسی سے سرسراہٹ پیدا ہوتی ہے۔ بیلاڈونا کی کھانسی بھی اس قسم کی ہوتی ہے اور دونوں کی کھانسیوں میں تفریق کرنا ذرا مشکل امر ہے۔ لیکیسس کے حلق میں بے حد خشکی ہوتی ہے مگر یہ یاد رہے کہ اس خشکی کے ساتھ پیاس نہیں ہوتی یا اس خشکی میں پانی سے تنفر ہوتا ہے۔ نگلنے کی مسلسل رغبت ہوتی ہے گو کہ نگلنے سے حلق میں درد ہوتا ہے، جن لوگوں کو قلبی تکلیفات ہوں اگر وہ لیکیسس کے مریض ہیں تو ان کے حلق میں سکڑن ہوتی ہے اور جب کبھی کوئی گرم چیز نگلتے ہیں یا جب گرم مکان میں جاتے ہیں تو دھڑکن پیدا ہو جاتی ہے اگر مزمن حلق پکنے کی تکلیف ہو اور یہ تکلیف اور حلق میں زخم بار بار ہو جائیں تو لیکیسس دوا ہوا کرتی ہے۔ یہ یاد رکھیے کہ خالی نگلنے یا رقیق چیزوں کے نگلنے میں تو تکلیف ہوتی ہے مگر لقمہ نگلتے وقت تکلیف نہیں ہوتی۔ میں پہلے بتا چکا ہوں کہ چھونے سے درد ہوتا ہے مگر زور سے دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لقمہ نگلتے وقت درد نہیں ہوتا، حلق پر اگر کالر تنگ ہو جائے تو حلق میں درد ہوتا ہے یا اگر حلق کی تکلیف نہ ہو تو بھی مریض کو بہت ناگوار گزرتا ہے۔ اسی لیے مریض

اکثر کالر کا بٹن بند ہی نہیں کرتا۔ حلق پکنے کی تکلیف میں عموماً دماغ کی جڑ میں یا سر کی پشت میں درد ہوتا ہے اور گردن کی پشت کے عضلات میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے جس کو اکثر چت لیٹنے سے آرام ہوتا ہے اور یہ درد کسی کروٹ لیٹنے سے بڑھ جاتا ہے اگر ایسے مریضوں کے حلق میں نظر ڈالی جائے تو عموماً حلق بیگنی دکھائی دیتا ہے اگر ان تمام تکلیفات کی تصویر کو یکجا کر کے ان میں تھوک کی زیادتی شامل کی جائے تو لیکیسس کے ڈفتھیریا کی مکمل تصویر بن جاتی ہے۔

لیکیسس کا اثر آلات ہضم پر بھی ہوتا ہے۔ میں پہلے بتا چکا ہوں کہ اس میں مسوڑھے اکثر متورم ہوتے اور ان میں جلد سے خون آتا ہے۔ جب یہ حالت ہوتی ہے اور مرکری کے بعد ایسے حالات میں بہتر کام کرتا ہے لیکن اگر مسوڑھوں کا رنگ بیگنی ہو جائے تو لیکیسس کا یہ پکا نشان ہے۔ تپ محرقہ میں زبان خشک ہوتی ہے، کانپتی ہے اور بہت مشکل سے باہر نکلتی ہے یا نچلے دانتوں میں پھنس جاتی ہے۔ جلسی میم میں بھی زبان کانپتی ہے اور مشکل سے نکلتی ہے مگر لیکیسس کی طرح خشک نہیں ہوتی۔ جلسی میم محرقہ کے ابتدائی حالت میں کام آتا ہے جبکہ لیکیسس آخری کیفیتوں میں، تپ دق کے آخری درجوں میں حلق پک جانے کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ شکم میں اپھار اور ریاح ہوتے ہیں۔ محرقہ کی حالتوں میں شکم کے اندر گڑگڑاہٹ اور اپھار ہوتا ہے اور شکم ڈھول کی طرح پھولا ہوتا ہے۔ یہاں بھی لیکیسس کی وہ پرانی ذکی الحسی جس کا اوپر کئی بار ذکر ہو چکا ہے موجود ہوتی ہے یعنی چھونے سے درد اور دبانے سے آرام ہوتا ہے، ٹھیک یہی کیفیت آنتوں کے نصیبۃ الرحم کے اور رحم کے ورم میں پائی جاتی ہے۔ مریض چت لیٹا ہوتا ہے اور کپڑے اٹھائے ہوتا ہے، تپ دق میں، عفونتی بخاروں میں، معتدل لال بخار میں اور دیگر قسم کی سی کیفیتوں میں یا مسلسل بخاروں میں، شدید دردزہ کے سے درد شکم کے اندر موجود ہوتے ہیں اور مندرجہ بالا کیفیت ان دردوں میں پائی جاتی ہے۔

اب تک یہی بتایا گیا کہ لیکیسس بائیں طرف کی دوا ہے لیکن ناظرین تعجب نہ کریں اگر میں گوش گزار کر دوں کہ جگر کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ جگر کی تکلیفات کے ساتھ یرقان، جگر میں ورم، جگر کا بڑھنا اور جگر میں کینسر کا پیدا ہونا سب کچھ لیکیسس کی حد میں آتا ہے۔ جگر کے مقام میں چاقو لگنے کے سے درد، صفراء کی قے، معدے میں گئی ہوئی ہر چیز کی قے، بے حد متلی، مسلسل متلی یرقان کے ساتھ، سفید پاخانہ اور دست، پتہ میں پتھریاں مگر اس میں بھی لیکیسس کی وہی پرانی بات ملتی ہے کہ ماؤفہ مقام کو چھونے سے تکلیف بڑھ جائے۔ جب یہ کیفیت مزمن ہو جائے تو شکم پر، جوڑوں پر کپڑا نہیں رکھا جا سکتا۔ کپڑا پہننے سے درد، بے چینی، بے آرامی، اعصابیت بڑھ جاتی ہے، یہاں تک کہ مریض ہسٹیریا میں چلا جاتا ہے۔

آلات تناسل زنانہ میں بھی اس کا اثر ہوتا ہے، نہ صرف یہ حیض کے زمانہ کی دوا ہے بلکہ سن یاس کی بھی یہ ایک عجیب دوا ہے۔ اب اگر ہم سن یاس کی مستورات کا معائنہ کریں تو ہمیں مشاہدہ ہوگا کہ ان میں سے بہت سی کو چہرے پر تمتماہٹ، سر میں خون کا چڑھ آنا اور دوران خون کی ابتری ملتی ہے۔ یہ سب کچھ لیکیسس ہے اگر سن یاس کے زمانہ میں دردسر وغیرہ کی شکایتیں ہوں تو لیکیسس استعمال ہوتا ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ رحم سے حیض کا یا ویسے سیلان خون سیاہ ہوتا ہے۔ بائیں نصیبۃ الرحم میں درد یا بائیں سے دائیں کو جانے والا درد بھی اس میں پایا جاتا ہے۔ یہ نصیبۃ الرحم کی دوا ہے اور زیادہ تر اس کا اثر بائیں نصیبۃ الرحم پر ہوتا ہے۔ نصیبۃ الرحم کے اعصابی درد میں جہاں یہ دوا ہے وہاں دوسری طرف نصیبۃ الرحم میں گومڑ اور بائیں نصیبۃ الرحم میں کینسر کی بھی دوا ہے مگر ایک علامت زبردست ہے وہ یہ کہ رحم کے مقام میں درد دوگنا اور رات چوگنا بڑھتا ہی رہتا ہے تاوقتیکہ شرم گاہ سے خون کا سیلان نہ ہو جائے۔ جب یہ سیلان خون جاری ہو جاتا ہے تو درد کم ہو جاتا ہے اور اس کے رکنے پر درد بڑھ جاتا ہے۔ ان حالتوں میں رحم پر کوئی کپڑا یا بوجھ برداشت نہیں ہوتا۔ رحم اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہے، بعض وقت متورم ہوتا ہے اور مسلسل سیلان خون جاری ہو جاتا ہے۔ سن یاس میں تین ادویہ زیادہ تر کام آتی ہیں، وہ کروٹیلس، کریازوٹ اور لیکیسس ہیں، ان تین ادویہ ہی سے تقریباً سن یاس کی تکلیفات رفع ہوتی ہیں مگر پستانوں میں گومڑ یا کینسر ہو جائے یا رحم میں ہو جائے اگر اس کا رنگ بیگنی ہو اور اگر وہ کھلا ہو اور اس میں سے سیاہ پھٹا خون نکلتا ہو تو لیکیسس اکثر مفید ہوتا ہے۔ دردزہ اوپر کی طرف چڑھتے ہیں اور ان سے حلق میں دم گھٹنے کا سا احساس ہوتا ہے یا دردزہ حلق کے گھٹنے کے احساس کے ساتھ یک قلم بند ہو جاتے ہیں۔ درد حیض کی حیض شروع ہونے پر کمی ہوتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ حیض کی تکلیفات حیض سے قبل اور بعد میں بڑھتی ہیں مگر دوران سیلان حیض کم ہوتی ہے اگر خون حیض ایک دن جاری رہ کر بند ہو جائے تو دوسرے دن وہی دردیں پھر شروع ہو جاتی ہیں اور تیسرے دن خون کے دوبارہ شروع ہو جانے سے درد ختم ہو جاتا ہے اگر حیض کے علاوہ رحم سے خون آئے۔ رات کے وقت سردی لگے اور دن کے وقت حدت کی تمتماہٹ ہو تو یہ دوا مفید ہے۔ ایام میں شدید دردسر خصوصاً اس وقت جب حیض کا سیلان کسی قدر کم ہو لیکیسس سے درست ہوتا ہے۔ میں پہلے ہی بتا چکا ہوں کہ رطوبت کے رکنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں اور رطوبات کے جاری ہو جانے سے تکلیفات کم ہو جاتی ہیں۔ یہ لیکیسس کا زریں نشان ہے۔ یہ دوران حمل ٹانگوں پر وریدوں میں ورم یا وریدوں کا نیلا یا ارغوانی ہو جانا بھی اس دوا سے درست ہوتا ہے۔

لیکیسس میں کچھ عجیب علامتیں مبرز و پاخانہ کے متعلق ملتی ہیں، پاخانہ کی حاجت یا مبرز میں نیچے دبانے کا احساس اس وقت بڑھ جاتا ہے جب مریض پاخانہ جانے کی کوشش کرتا ہے، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مقعد بند ہو گئی ہے۔ نکس وامیکا کی طرح اس میں مسلسل اور بے سود پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے یا لائیکوپوڈیم کی طرح درد کرنے والی سکڑن مقعد میں ہوتی ہے جس سے پاخانہ یا تو رکتا ہے یا پاخانہ ناکافی اور ناتسلی بخش ہوتا ہے۔ لیکیسس کی دوسری

عجیب بات یہ ہے کہ اس کے پاخانے سخت متعفن ہوتے ہیں چاہے وہ بند تھے ہوں، پھر آنتوں سے سیلان خون بھی ہوتا ہے جو پھٹے ہوئے خون کا ہوتا ہے اور یہ سیلان عموماً کمزور کرنے والے امراض مثلاً محرقہ میں دکھائی دیتا ہے۔ بواسیر میں بھی اس دوا کو نہ بھولنا چاہیے، سکڑن تو اس میں ہوتی ہے چاہے مسے اندرونی ہوں یا بیرونی اور اس سکڑن کے ساتھ ساتھ بعض وقت ٹپکن ہوتی ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے مبرز میں چھوٹے چھوٹے ہتھوڑے چل رہے ہوں۔

دمہ میں یہ ایک بہترین دوا ہے، علامات یہ ہیں کہ منہ یا ناک کے نزدیک کسی چیز کے آنے سے سانس میں خلل واقع ہوتا ہے۔ مریض اپنے گلے کے گرد نہ تو کوئی چیز رکھ سکتا ہے نہ کالر کا بٹن لگا سکتا ہے۔ ٹھیک یہی کیفیت سینہ میں ملتی ہے۔ سینہ پر کسی چیز کے آجانے سے دم گھٹتا محسوس ہوتا ہے۔ اگر ان علامات کے ساتھ ہی ساتھ حدت کی تمتماہٹ ہو، مریض دم گھٹنے سے ڈر کر اپنے کپڑے ڈھیلے کرے یا قلب یا پھیپھڑوں کے مفلوج ہونے کا خدشہ ہو خشک کھانسی ساتھ ہو جس کی زیادتی حلق یا حجرے کو چھونے سے ہو یا نیند میں بغیر جاگے کھانسی رہتی ہو تو لیکیسس دوا ہوا کرتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ کیمولا کا مریض بھی بغیر جاگے ہوئے کھانسا کرتا ہے لیکن اگر کھانسی میں اس علامت کے رہتے ہوئے کیمولا درست نہ کر سکے تو لیکیسس اکثر کامیاب ہوا کرتا ہے جس کھانسی سے کھانستے وقت مقعد میں یا بواسیر کے مسوں میں سوئیاں چبھیں اس کھانسی کے واسطے لیکیسس یقینی دوا ہے۔

نظام عصبی پر اس سے زیادہ اور کسی دوا کا اثر گہرا نہیں ہوتا۔ اول اس سے لرزہ کپکپی یا کانپنا پیدا ہوتا ہے۔ اس لیے نہیں کہ کسی ڈر یا تحریک کی وجہ سے پیدا ہو بلکہ بے حد کمزوری سے یہ لرزہ ہوا کرتا ہے۔ اس کیفیت میں یہ جلسی میم کا مقابلہ کرتا ہے۔ دونوں ادویہ کے اندر زبان کا کانپنا، زبان نکالنے پر پایا جاتا ہے۔ دونوں ہی میں تمام جسم کانپتا ہے لیکن لیکیسس میں مریض کمزوری اور غشی محسوس کرتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سب اعضاء جسم کے اندر بیٹھ جائیں گے۔ یہ شدید کمزوری دماغی اور جسمانی دونوں ہوتی ہے۔ آرام سے یا نیند سے اس کمزوری میں کمی واقع نہیں ہوتی بلکہ صبح کے وقت نیند کے بعد تکلیف اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ اس کمزوری کے ساتھ ساتھ اکثر درد یا دل کی دیگر تکلیفات ہوا کرتی ہیں مثلاً متلی، چہرے پر پیلا پن اور چکر اگر یہی حالت آگے بڑھے تو اس کا نتیجہ آخر میں فالج ہوا کرتا ہے۔ لیکیسس کا فالج دوسری تکلیفات کی طرح بائیں جانب ہوتا ہے، اس فالج کے اسباب سکتہ، دماغی کمزوری ہوا کرتے ہیں، اگر مؤخر الذکر سبب سے فالج ہو تو پھر بھی لیکیسس دوا ہوا کرتی ہے، برخلاف اس کے اگر فالج، سکتہ کی وجہ سے ہو اور خون زیادہ مقدار میں نکل رہا ہو تو ایسی حالت میں لیکیسس کیا کسی دوا سے بھی زیادہ امید نہیں کی جا سکتی کہا جاتا ہے کہ اس دوا سے مرگی اور ریڑھ کا فالج درست ہوتا ہے۔

ریشوں پر اس زہر کا اثر بہت وسیع ہے، جسم کے تمام حصص پر اس زہر سے ورم ملتے ہیں مگر سب میں خصوصیت رنگ کی ہوا کرتی ہے، پہلے ذکر ہو چکا ہے کہ اس زہر سے جلد کا رنگ ارغوانی یا بینگنی ہو جاتا ہے۔ وہی اصول ورموں میں بھی کام کرتا دکھائی دیتا ہے کیونکہ وہ نیلے یا نیلگوں ہوتے ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے وہ سیاہ ہو رہے ہیں۔ (لیزنؤلا کیونس، ایتھر کسیلین) جب کسی ورم پر اس قسم کا رنگ ہو نیز اگر ذکی الحسی بھی اس کے اندر موجود ہو تو لیکیسس کے استعمال سے کبھی مایوسی نہیں ہو سکتی۔ اس طرح سے آکلہ میں جب بھی رنگ نیلگوں یا سیاہ ہو، اس میں سے خون بہے اور جلن ہو تو لیکیسس اکثر فائدہ کرتا ہے۔ سرخ بخار میں، سیاہ خسرہ میں زہر باد میں، چیچک میں، ہی پھوڑوں میں، سرطان میں، کاربنکل میں، مزمن زخموں میں اور اسی قسم کی دوسری بھی تکالیف میں لیکیسس ایک بہترین دوا ہے۔

آج تک لیکیسس کے متعلق یہ کسی نے نہیں بتایا کہ اس کا اثر ہڈیوں پر اور ہڈیوں کے ریشوں پر ہوتا ہے، یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات ہڈیوں کی تکلیفات میں اس دوا کو بالکل نظر انداز کیا گیا ہے۔ مفصلہ ذیل دو کیس ڈاکٹر سی ایل اولڈز نے ہومیوپیتھک ریکارڈ جلد نمبر 46 صفحہ 869 پر دیئے ہیں جن کا انحصار حال کی آزمائش (جو ہی ایم طاقت سے کی گئی ہے) پر ہے۔ یہ دونوں کیس ظاہر کرتے ہیں چند ایک عجیب علامات لیکیسس سے رفع کی گئی ہیں، ناظرین ذرا غور سے ان کو ملاحظہ فرمائیں۔

10 جون 1915ء کو ایک آدمی میرے پاس آیا اور مجھے پوچھا کیا میں ڈاکٹر ہوں، اس نے کہا کہ میں ہر ڈاکٹر کو جسے ملتا ہوں اپنی ٹانگ اس امید پر دکھاتا ہوں کہ شاید کوئی مجھے درست کر سکے۔ اس پر اس نے مجھے اپنی ٹانگ دکھائی جو بہت موٹی تھی، اس کی ہسٹری یہ تھی۔ 1905ء میں جب اس کی عمر 45 برس کی تھی وہ 23000 وولٹ بجلی کے کارخانے میں نوکر تھا۔ بدقسمتی سے وہ 23000 وولٹ کے تار سے چھو گیا اور 35 فٹ دور جا گرا۔ اس کے بعد 8 دن کے اندر اس کا وزن 100 پونڈ کم ہو گیا اور تمام جلد مہاگنی لکڑی کی طرح سیاہ ہو گئی۔ قریب ایک سال میں اس کی جلد کا رنگ درست ہوا۔ 3 سال اس کے بازو پر پیٹھ پر اور گردن پر ایک کاربنکل نکلا۔ جب وہ 7 برس کا بچہ تھا تو اس کو کھجلی ہوئی تھی جو سلفر کے مرہم سے درست ہوئی۔ جب سے وہ بجلی کے تار سے چھو کر گرا تھا اس وقت سے جب کوئی گھڑی وہ کلائی پر باندھ لیتا تو گھڑی پاگل ہو جایا کرتی تھی یعنی کبھی بند ہوتی تھی اور کبھی چلتی تھی، مریض بتاتا ہے کہ گھڑی کے اندر بجلی مر جاتی تھی، 5 سال گزرے کہ جب وہ پانی میں نہا رہا تھا تو اس کے داہنے ٹخنے پر کانٹے دار مچھلی نے اسے کاٹ لیا، یہ کانٹا ہڈی تک پہنچا، جس سے بہت سخت درد ہوا جو ایک مہینہ بعد داہنی کہنی کے جوڑ تک اور پھر قلب تک پہنچا۔ 5 دن بعد دل سے درد جاتا رہا اور داہنا گھٹنا اور داہنی ران میں ورم آنا شروع ہو گیا۔ ایک سال بعد اس ران کے اندرونی طرف درمیان میں ایک دنبل بنا وہ ہسپتال میں داخل ہوا اور ہسپتال میں بتایا گیا اس کی زندگی ایک

ہی طریقہ سے بچ سکتی ہے کہ اس کی ٹانگ کاٹ دی جائے۔اس نے تہیہ کیا کہ یا تو دونوں ٹانگیں ہی رہیں گی یا زندگی اور اسی لیے اس وقت سے متواتر وہ اس امید میں گھوم رہا ہے کہ شاید کوئی ڈاکٹر علاج کر سکے۔

جب ران کو دیکھا تو یہ قدرتی موٹائی سے تین گنا بڑھی ہوئی تھی اور اس کی سطح پر ڈھائی انچ قطر کا دنبل تھا۔اس دنبل کے گرد کے حصص سخت اور نیلے تھے۔درد ہلکا تھا، چلنے کے آغاز پر ہوا کرتا تھا، پوری ران میں دبانے سے ذکی الحسی تھی، یہ دنبل مہینہ میں ایک دفعہ بھرتا تھا، تین ہفتہ تک اس سے پتلا خون ملا مواد بہتا رہتا تھا اور پھر اس پر جھلی آجاتی تھی دیگر علامات یہ تھیں: پیاز سے نفرت، پیاز کی بو سے متلی پیدا ہوتی تھی، قہوہ سے دو گھنٹہ میں اسے نیند آجاتی تھی اور پھر دو یوم کے بعد تک اسے تے کی شکایت رہتی تھی۔ بچپن ہی سے کیلومل بہت مقدار میں کھلایا گیا۔اب ذرا سے کیلومل سے بھی اس کو قبض ہو جایا کرتا تھا، کبھی کبھی بجلی کی طرح تشنج ہوتا تھا، اعصابیت بہت بڑھی ہوئی تھی، گلے پر کوئی چیز نہیں پہن سکتا تھا، یہاں تک کہ چھوا بھی نہیں جاتا تھا، کھلی ہوا کی خواہش تھی، میں نے پلاسیبو دے دیا اور تین دن بعد آنے کو کہا جب تک اس کے کیس کو سوچا گیا یہ ایک ایسا مریض تھا جس میں علامات کی بہت کمی تھی، میں حیران تھا کہ کیا مجھے کم از کم تین علامات نسخہ تجویز کرنے کے لیے ملیں گی، تین دن کے بعد میں نے اسے لیکیسس سی ایم کی ایک خوراک دی، اس شخص کو میں نے پھر نہیں دیکھا کیونکہ وہ وہاں سے چلا گیا مگر جو رپورٹ مجھے وقتاً فوقتاً ملی وہ حسب ذیل ہے: 10 جولائی کو دنبل پھٹ گیا اور اس دنبل میں سے خون آمیز پانی نکلا، معمول کے وقت پر وہ نہیں بھرا، ٹانگ میں درد زیادہ ہے، دوا کھانے کے بعد مجھے پڑبال ہو گئے۔30 اگست دنبل سے ایک بڑا سا ہڈی کا ٹکڑا نکلا اور اب دنبل بھرتا محسوس ہوتا ہے۔4 سال کے عرصہ میں اسی ایک دفعہ دنبل زیادہ دنوں کھلا رہا۔

14 اکتوبر ہے، ٹانگ چھونے سے درد کرتی ہے لیکن مواد نہیں لیکیسس سی ایم دوبارہ دیا گیا۔5 ستمبر ٹانگ دو ہفتہ تک بدتر رہی لیکن دنبل پہلے کی طرح نہیں کھلا، درد اب بالکل نہیں ہے، بھوک بڑھ گئی ہے، ہر چیز کھا سکتا ہے، دوسری خوراک کے بعد پڑبال پڑ گئے ہیں۔10 جنوری 1916ء گزشتہ کئی سال سے بہتر محسوس کرتا ہے اور امید ہے کہ اچھا ہو جائے گا۔28 فروری بہتر ہے ٹانگوں میں اب اتنی تکلیف نہیں ہے۔اس وقت تکلیف ہوتی ہے جب سخت کام کرتا ہے اور ٹانگ کی موٹائی بھی دوسری تندرست ٹانگ کے برابر ہو گئی ہے، بائیں کہنی میں درد ہے، اس کے بعد مجھے دو خط مریض کے اور ملے اور اس نے مجھے یقین دلا دیا کہ وہ بھلا چنگا ہو گیا ہے۔

کیس نمبر 2: ایک لڑکا بعمر 15 سال وزن 170 پونڈ قد 5 فٹ 6 انچ اس کیس کو بھی صرف ایک ہی دفعہ دیکھا مگر اس کی ماں ہر ہفتہ رپورٹ بھیجتی رہی۔27 جون 1930ء جب دودھ پیتا تھا وہ نہایت دبلا پتلا تھا۔8 برس کی عمر میں اس کو کالی کھانسی ہوئی، اس تکلیف کے رفع ہونے کے بعد لڑکا بہت موٹا تازہ ہو گیا۔5 برس کی عمر میں اسے سرخ بخار ہوا تھا، اس کے 5 ماہ بعد وہ گرا اور داہنے کندھے کی ہڈی اتر گئی اور بائیں ران میں چوٹ آگئی دو تین ہفتہ کے بعد ران کی اگلی طرف دنبل پیدا ہو گیا۔3 سال تک یہ دنبل کھلا رہا جس کے بعد اس میں سے ہڈی کا ٹکڑا نکلا پھر دنبل بھر گیا اور پچھلے موسم گرما تک بھرا رہا، گزشتہ جولائی میں اس کی بائیں ران میں پھر درد ہوا اور دو ہفتہ کے بعد پھر دنبل بن گیا جس میں سے بہت مواد نکلا، کئی جگہ پر اس کو نشتر دیئے گئے اور لیوڈ آیوڈین کے انجکشن دیئے گئے۔اس کے بعد اس میں سے کئی ہڈیوں کے ٹکڑے نکلے۔موجودہ وقت میں ران پر تین منہ ہیں، نچلا منہ گھٹنے کے ٹھیک اوپر ہے اور اوپر کا نیچے کے منہ سے 6 انچ اوپر، مواد پتلا، پانی کا سا خون ملا ہے، ان منہوں کے گرد گوشت سخت اور نیلگوں ہے اور ران کا نچلا حصہ کسی قدر بڑھا ہوا ہے۔علامات بہت کم ملیں جو ملیں وہ حسب ذیل ہیں:

ہر کام سے نفرت، سکول سے نفرت، اس کی ماں بتاتی ہے کہ وہ حد درجہ کا چڑچڑا ہے اور شیطان ہے اور اسی وقت اس کو قلبی سکون ہوتا ہے، جب وہ دوسروں کے لیے تکلیف پیدا کرتا ہے، کھلی ہوا میں بہتر رہتا ہے، نیند میں باتیں کرتا ہے، مرغن چیزوں سے نفرت، زبان پر سفیدی مائل میل، ہاتھ اور پاؤں پر پسینہ جلد آتا ہے۔وہ خوش دل باتونی ہے مگر اس کی آنکھوں میں شک بھرا ہے۔7 جولائی 1930ء کو لیکیسس 50 ہزار کی ایک خوراک دی گئی۔ایک ہفتہ بعد ہڈیوں کے دو ٹکڑے نکلے۔26 جولائی میں منہوں سے مواد زیادہ نہیں ہے۔16 اگست گھٹنے پر سے ہڈی کا سا چھوٹا ٹکڑا نکلا، عضلات جسم بھر کے کسی قدر ٹھوس محسوس ہوتے ہیں۔یکم ستمبر ایک اور ہڈی کا ٹکڑا نکلا 1 ستمبر وزن کم ہو گیا ہے۔ٹانگ میں سے مواد کی کمی ہے۔مزاج میں نمایاں فرق ہو گیا ہے۔

اب وہ شیطان سے انسان بنتا ہوا معلوم ہوتا ہے کیونکہ پہلے وہ دوسرے لوگوں کو تنگ کرنے میں لطف حاصل کرتا تھا مگر اب یہ بات نہیں ہے اب سکول جانے لگا ہے اور تعلیم میں بھی بڑھ رہا ہے۔7 اکتوبر بہت خوش ہے، جماعت میں اول رہا ہے۔15 نومبر اس ہفتہ میں ایک اور ہڈی کا ٹکڑا نکلا، ٹانگیں اب قریب قریب برابر ہو گئی ہیں بغیر کسی دقت کے چلتا ہے اور تھکاوٹ بھی نہیں ہوتی۔6 اپریل 1931ء ایک نہایت تندرست آدمی کی تصویر ہے۔آپ کا شکریہ......!

آنکھوں میں پڑبال کا پڑنا اور ہڈیوں میں لیکیسس کا اثر ان دو کیسوں میں ظاہر ہے، میں امید کرتا ہوں کہ ناظرین لیکیس کی ان دونوں علامتوں کو باقی علامات کے ساتھ یاد رکھیں گے کیونکہ یہ علامت بالکل نئی ہیں۔

عجیب احساسات یہ ہیں: ایسا محسوس ہو جیسے گیند، مثانہ اور شکم میں ادھر ادھر لڑھک رہا ہے۔گردوں میں سوئیاں چبھنے کے احساس، حلق میں گولے کا احساس، مقعد میں اوپر کی طرف سوئیاں چبھنے کا احساس، کھانستے یا چھینکتے وقت مقعد میں یہ احساس جیسے چھوٹے چھوٹے ہتھوڑے لگ رہے ہیں۔مقعد میں اوپر کی طرف چوہے دوڑنے کا احساس، ایسا محسوس ہو جیسے پیچھے کی طرف

شکلیں کھڑی ہو کر اس کو دوڑا رہی ہیں، ابروؤں میں چاقو چبھنے کا احساس ایسا محسوس ہو جیسے زبان کو باندھ کر اوپر کی طرف کھینچا جا رہا ہے جیسے سر کا داہنا حصہ کٹا جا رہا ہے جیسے آنکھ کے اندر دھاگہ بندھا ہے اور پیچھے کی طرف کھینچا جا رہا ہے۔ آنکھوں میں سوئیاں چبھنا جیسے آنکھ کو نکال کر اور بھیج کر دوبارہ حلقوں میں رکھا گیا ہے۔ کان اندر کی طرف بند محسوس ہوں جیسے کانوں کے اندر کیڑے رینگ رہے ہیں جیسے مونچھیں برف کی بنی ہیں جیسے حلق پر مکہ لگا ہے جیسے دل دھاگے سے لٹک رہا ہے اور دل کی ہر ضرب سے وہ ٹوٹ جائے گا جیسے دل الٹ گیا ہے اور لحہ بھر کے لیے اس کی ضربات بند ہو گئی ہیں جیسے دل کی جگہ تنگ ہے اور اس میں ضربات نہیں ہو رہی ہیں جیسے حلق میں پھانس لگی ہے جیسے مختلف جگہیں مثلاً زبان، پنڈلی یا پیڑو وغیرہ چھل گئے ہیں یا جل گئے ہیں جلن دار درد اور جلن اس دوا کی مخصوص علامتیں ہیں، بہت سے بخار خصوصاً نوبتی بخار کونین کی زیادتی استعمال کے بعد لیکیسس سے درست ہوتے ہیں۔

علامات

دماغ: کمزوری حافظہ (اگریکس، امبرا، انا کارڈیم، کریازوٹ، مرک، نیٹرم میور، نکس موسکاٹا، فاسفورک ایسڈ) لکھنے اور پڑھنے میں غلطیاں کرے، وقت کے اندازہ میں غلطیاں کرے، دماغی تیزی، خیالات بہت ہی جلد جلد آئیں۔ (کافیا کروڈا، چائنا) بہت باتیں کرے، شام کے وقت یکا یک ایک مضمون سے دوسرے مضمون پر چلا جائے۔ (سمی سی فوگا) صبح کے وقت غمگین، دنیا میں میل جول کی خواہش ہی نہ ہو۔ بے چین، بے آرام، اپنے کاروبار کی طرف دھیان نہ کرے، تمام وقت کاروبار سے علیحدہ رہنا چاہے، حاسد کینہ دوز (ہیوسمس) دماغی محنت رات کے وقت زیادہ بہتر ہو سکے، لاپروائی، مغرور (پلاٹینا، سٹرامونیم) حاسد (ہیپس، ہیوسمس) شکی مزاج۔ اپنے آپ کو کسی روح کے قبضہ میں سمجھے اور محسوس کرے۔ رات کے وقت آگے کے توہم مذہبی دیوانگی (وریٹرم، سٹرامونیم) دماغی تحریک، پیغمبروں کی طرح پیشین گوئیاں اور الہامی باتیں کرے۔ زیادہ دماغی محنت کے بعد پاگل پن، لرزے والا ہذیان جس کی زیادتی نیند کے بعد ہو، گردن کے گرد کپڑا برداشت نہ ہو سکے۔ باتونی، زیادہ دماغی محنت سے رطوبت زندگی کے ضائع ہو جانے سے راتوں کو جاگنے سے، زیادہ تھک جانے سے پیدا شدہ ہذیان، مریضہ محسوس کرے کہ وہ مر گئی ہے اور اس کے جنازہ کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ ڈرنے کی دوا کے بجائے زہر دیا جا رہا ہے۔ چڑ چڑا، لڑنے یا غم کی رغبت کے ساتھ، خودکشی کے خیالات، زندگی سے سیری، موت کا ڈر، مریض بستر پر جانے سے ڈرے، زہر دیئے جانے کا ڈر۔

سر: جاگنے پر صبح کے وقت چکر (الیونا، فاسفورس، نائٹرک ایسڈ) لحہ بھر کے لیے آنکھیں بند کرنے پر (تھوجا) چکر ایک ہی چیز کو دیکھنے پر، کھلی ہوا میں چلنے سے سن یاس کے زمانہ میں، زہر باد کے دب جانے سے، چہرہ پر زردی، کے ساتھ، سر سیسہ کی مانند بھاری محسوس ہو، خصوصاً گدی کے قریب اور اس کے ساتھ چکر ہوں درد سر جو ناک کی جڑ تک آئے (مرک آیوڈائڈ) درد سر آنکھوں کے سامنے، ستاروں کے ساتھ سر میں خون کا چڑھ آنا۔ سر میں حدت، دبانے والے درد سر متلی کے ساتھ، درد سر بائیں کنپٹی میں بہت گہرائی میں، درد سر آنکھوں پر اور گدی میں ہر روز صبح اٹھنے پر، درد سر تپکن والا داہنی آنکھ پر، ایک جانب کا درد سر، درد شدید جو کندھوں اور گردن تک پھیلے۔ عضلات میں تناؤ کے ساتھ، گردن میں اکڑن (رسٹاکس) زبان مفلوج، کنپٹیوں میں دبانے والے اور پھاڑنے والے درد سر جس میں کمی لیٹنے سے ہو۔ چاند میں سوئیاں چبھنے اور سوراخ کرنے سے درد، گدی میں بھاری پن جیسے سیسہ بھرا ہوا ہے۔ (ابر بوورج، چیلیڈونیم) نیند سے سر نہ اٹھایا جا سکے۔ بائیں کنپٹی سے چاند تک اور چہرے کے بائیں جانب گدی میں ذکی الحسی، چھونے یا عضلات کو حرکت دینے سے لو لگنے کا سا درد ہو، سر کی بائیں جانب سن ہو جانا اور رینگن خصوصاً جبکہ شام کے وقت اور صبح کے وقت عضلات کو حرکت دی جائے۔ بال گر جائیں (گریفائٹس، مرک، سیپیا، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، سلفر) جن کی زیادتی دوران حمل ہو، دھوپ سے نفرت اور دھوپ برداشت نہ ہو سکے۔ درد سر جس میں کمی رطوبتوں کے جاری ہونے سے مثلاً نزلہ یا حیض کے جاری ہونے سے ہو، اعصابی درد سر، جو ناک کی جڑ میں مجتمع ہو جائے یا چہرہ آنکھوں اور بعض اوقات کندھے تک پھیلے۔ ورم الدماغ چاند میں درد جو تمام سر میں پھیل جائے، مزمن اعصابی درد سر جو ہمیشہ داہنی طرف ہو اور تپکن والا ہو جو گردن تک جائے اور جس سے گردن سخت ہو جائے اور متورم ہو جائے۔ شرابیوں میں سکتہ کا خطرہ بائیں جانب کا سکتہ خصوصاً دماغی جذبات یا شراب کی کثرت استعمال کے بعد تمام سر میں شدید درد، مریض میں اس قدر چکر ہوں کہ وہ کھڑا نہ ہو سکے۔ الفاظ کو نہ دیکھ سکے، سر کی چوٹی میں پھٹن جو اندر سے باہر کی جانب کی جائے۔ سن یاس کے زمانہ میں چاند میں جلن، ذرا سی حرکت سے سر میں تپکن، زہر باد میں نیلگوں ورم، جب آنکھیں بند کرے ہذیان ہو، گومڑ جو کھوپڑی کی ہڈیوں کو چھید دیں۔

آنکھ: بینائی دھندلی، آنکھوں کے سامنے سیاہ ستاروں کا اڑنا، جس سے اکثر پڑھنے میں دقت واقع ہو، آنکھوں کے سامنے کہر (کالی آئیوڈائڈ، مرک، پلساٹیلا، سلفر) آنکھوں کے سامنے نیلے چمک دار حلقے جو آگ کے بنے محسوس ہوں، آنکھوں کے سامنے ٹیڑھی لکیریں، آنکھوں میں روشنی سے ذکی الحسی، آنکھوں سے پانی کا آنا، آنکھوں کے اوپر سوئیاں چبھنے اور کھینچنے والے درد، ڈفتھیریا کے بعد بینائی میں دھندلا پن، آنکھوں میں اس قسم کا احساس جیسے آنکھوں کو دھاگے سے باندھ کر پیچھے کی طرف کھینچا جا رہا ہے یا آنکھوں کا دھاگہ ناک کی جڑ میں بندھا ہے جب حلق کو دبایا جائے یا یہ احساس ہو کہ آنکھیں باہر نکل پڑتی ہیں، آنکھوں کی سفیدی زردی ہو جائے، آنکھوں میں سرخی، پتلی کے زخم، روشنی سے، بے حد ذکی الحسی، آنکھ کی کسی عضوی خرابی کے

بغیر بینائی میں دھندلا پن، پھیپھڑے یا قلب کی تکلیفات کے ساتھ۔

کان: کانوں میں درد حلق میں ورم کے ساتھ، کانوں میں جلن جو حلق سے کان تک جائے، کانوں میں کیڑے رینگنے کا احساس، قوت سامعہ میں کمی، کان کا میل سخت اور خشک بائیں رخسار اور کان کے گرد سن ہونے کا احساس۔

ناک: نزلہ جس سے قبل درد سر ہو (ہائیڈراسٹس) اور گردن میں اکڑن، رطوبت پانی کی سی پتلی، نتھنوں میں درد اور سرخی کے ساتھ، ناک میں پپڑیاں، نکسیر، خون گاڑھا، سایہ، کمی حیض میں، اور محرقہ وغیرہ میں نکسیر، ناک میں ذکی الحسی ہے۔ فیور میں چھینکوں کے دورے (سلیسیا، سباڈیلا) بہت سی تکلیفات نزلہ کے جاری ہونے پر ختم ہو جائیں۔ ناک کی بلغمی جھلی متورم، چھینکیں، ناک سے خون اور مواد، ناک کے گرد چھوٹے چھوٹے دانے، ناک بیرونی طور پر سرخ شرابیوں میں اور ان آتشکی مزاج آدمیوں میں جنہیں پارہ کا ناجائز استعمال کرایا گیا ہو۔

چہرہ: پیلا، چہرے پر مٹی اڑے، چہرے کا رنگ سلیٹی مائل (آرسنک) چہرے پر زہرباد کا ورم (بیلاڈونا گریفائٹس ہیپر سلفر رسٹاکس) جب چہرہ پیلا نہ ہو تو چہرے پر حدت اور سرخی، رخسار کی ہڈی میں پھاڑنے والا درد جو کان تک جائے۔ چہرے کے بائیں جانب اور نیچے کا جبڑا متورم ہو اور اس میں چھونے سے ذکی الحسی ہو۔ چہرے میں عصبی درد بائیں جانب، جس میں حدت سر تک جائے (فاسفورس) جبڑے کی ہڈی میں سختی کا احساس جو گردن کے غدودوں سے آتی محسوس ہو، چہرے پر خارش، چہرے کا رنگ ارغوانی، چہرہ پھولا ہوا یرقان والا یا بھس والا، سن یاس میں تمتماہٹ، زہرباد، ورم اور چہرے رینگنی رنگ کے ساتھ، شرابیوں کے چہرے پر تمتماہٹ کے دورے، چہرہ ٹیڑھا ہوا ہو، ملیریا یا شکم کی تکلیفات کے ساتھ، چہرہ نیلگوں یا سلیٹی، غنودگی کی حالت میں نچلا جبڑا نیچے لٹک جائے ہونٹ خشک، پھٹے ہوئے اور ان سے خون بہے۔ نچلا ہونٹ متورم چہرے کی ہڈیوں میں درد۔

منہ: درد دانت پھاڑنے والا، جھٹکنے والا اور سوئیاں چبھنے والا، اکثر یہ درد جبڑے سے کان تک جائے، تو بتی جاگنے کے بعد، کھانے کے بعد (انٹم، کروڈم، نکس امیکا، سٹافی سیکریا) گرم یا ٹھنڈی چیزوں کے پینے سے، بوسیدہ دانتوں میں چباتے وقت، نیند کے بعد پارہ کے ناجائز استعمال کے بعد، مسوڑھے نیلگوں، متورم اور ان سے خون بہے، زیادتی گرم چیزیں پینے سے ہو، دانتوں کے بھینچنے سے دانت لمبے محسوس ہوں، مسوڑھوں سے خون بہے، متورم، اسفنج کے سے، زبان خشک، سرخ سیاہ اکڑی ہوئی پھٹی ہوئی (بپٹیشیا، بیلا ڈونا، ناجا، رسٹاکس) متورم اور آبلوں سے ڈھکی ہوئی، بات چیت میں دقت، زبان بھاری (میوریٹک ایسڈ) منہ نہ کھل سکے۔ باہر نکالتے وقت زبان کانپے یا دانتوں کے پیچھے لگ جائے۔ منہ میں جلن دار درد اور چھیلن، پھر منہ آئے اور چھالے پڑ جائیں، منہ میں درد، پھٹ جائے، خشکی اور آ جائے (بورکس، ہائیڈراسٹس، مرک آئیوڈائڈ) منہ کا ذائقہ متلی پیدا کرنے والا، ذائقہ کھٹا، ہر چیز کھٹی ہو جائے، بول چال میں دقت، زبان بھاری، منہ زیادہ نہ کھول سکے۔ ڈفتھیریا وغیرہ میں مریض مشکل سے زبان باہر نکال سکے لیکن زبان کانپے، زبان پر آبلے خصوصاً نوک پر، دق کے آخری مرحلوں میں منہ پھول جائے، سخت تالو پر احساس جیسے اس پر کی بلغمی جھلی اتر رہی ہے۔

حلق: حلق میں چھیلن کے ساتھ بلغم کا کھنکھارنا، رات کے وقت جاگنے پر حلق میں خشکی بغیر پیاس کے (اپیس، نکس موسکاٹا، پلساٹیلا) حلق متورم محسوس ہو جیسے دو بڑے گولے اکٹھے حلق میں آ گئے ہیں۔ یہ احساس خالی نگلنے پر ہو مگر اس میں کمی غذا کے نگلنے سے ہو یہ محسوس ہو جیسے روٹی کا لقمہ حلق سے چمٹا رہ گیا جس کو نگلنے کے لیے مریض مسلسل کوشش کرے۔ غدودوں میں ورم اور درد زیادہ تر بائیں جانب، نگلتے وقت دم گھٹے یا نگلنے پر حلق سے درد کان تک جائے (امبراء، بیلاڈونا، کالی بائیکرام، ہیپر سلفر) گردن چھونے سے ذکی الحسی ہو درد بائیں جانب سے شروع ہو۔ رقیق چیزوں کے نگلنے میں بہ نسبت ثقل کے زیادہ درد ہو (بیلاڈونا) بیرونی طور پر گلے میں چھونے سے ذکی الحسی ہو۔ شام کے وقت لیٹنے پر دم گھٹنے کا احساس ہو، کپڑے چھونے پر بھی دم گھٹے حلق میں سمی کیفیتیں، حلق اندرونی اور بیرونی طور پر متورم ہو، ڈفتھیریا جس میں جھلی سیاہی مائل ہو گرم چیزوں کے پینے سے درد بڑھے۔ گلے کی مزمن تکلیفات جس میں مریض بہت کھنکھارے، بلغم حلق میں چمٹا رہے جو نہ باہر نکلے اور نہ نگلا جا سکے۔ ڈفتھیریا وغیرہ تکلیفات میں تکلیف بائیں طرف سے شروع ہو۔ غدودوں کا رنگ ارغوانی، حلق کا رنگ ارغوانی یا نیلا، کالر اور گلوبند وغیرہ کو ڈھیلا کرنا پڑے۔ حلق میں زخم اور نگلنے میں دقت، کوا بڑھا ہوا، تالو نیلگوں، متورم یا اس پر زخم ہوں۔ رقیق اشیاء نگلتے وقت اشیاء ناک کے راستے باہر نکل جائیں۔ ڈفتھیریا اور غدودوں کی تکلیفات میں تکلیف بائیں جانب شروع ہو۔ حلق میں سکڑن ایسا محسوس ہو جیسے بندھا ہوا ہے۔ غدود متورم خصوصاً بائیں جانب کے نگلنے کی نااہلیت، دم گھٹنے کا خدشہ یا نگلنے پر درد بائیں کان میں گولی کی طرح جائے۔ مریض گردن کے ساتھ کسی چیز کا لگنا برداشت نہ کر سکے۔ ڈفتھیریا کے چنے جو بائیں سے دائیں طرف پھیلیں سانس متعفن، تکلیفات نیند کے بعد بڑھیں، بے حد کمزوری اور آہستہ نبض، چپچپے پسینے، درد سر اور غشی، حلق کی تکلیفات گرم چیزیں پینے سے بڑھتی ہیں اور ان میں خالی نگلنا شدید تکلیف دہ ہوتا ہے حالانکہ ٹھوس غذا نسبتاً آسانی سے نگلی جا سکتی ہیں۔ حلق میں زخم جن کی زیادتی مرطوب موسم کے ہو۔ پارے کے استعمال کے بعد آتشک سے، یہ زخم حلق سے نتھنوں کے پچھلے حصہ تک پھیلیں اور سانس متعفن ہو۔

معدہ: میں ابتری بعض اوقات بہت اچھی اور بعض اوقات بالکل ندارد، پیاس، زبان اور جلد میں خشکی کے ساتھ، شراب اور مچھلی کی خواہش، ڈکار جس سے آرام ہو، ڈکار قے کی حد تک پہنچے، بدہضمی کھانے کے بعد زیادتی (چائنا نکس وامیکا، پلاسٹیلا) سوئیوں کا چبھنا جو سینہ تک جائیں۔ معدے میں نوچن

جس میں کچی کھانے سے ہو لیکن جب معدہ خالی ہو تو یہ کترن یا لوچن پھر شروع ہو جائے۔ بے درد کی کترن، معدے میں بوجھ کھانے کے بعد گھنٹوں میں کمزوری کے ساتھ، کمر کے درد، تنگ کپڑا پہننے سے بہت بے آرام محسوس ہو، نم معدہ میں چھونے سے ذکی الحسی ہو، نم معدہ میں دکھائی دینے والی کانپنے کی حرکات پیاس جو بجھ نہ سکے لیکن پینے کو طبیعت نہ چاہے، معدے کا آکلہ، کھانے کے بعد چکر اور تھکاوٹ، ابکائیاں اور دم گھٹنا، تنفس میں دقت، معدے میں اپھار، ڈکار، تمتماہٹ کے دورے، تیزابی اشیاء کے استعمال کے بعد تکلیفات بڑھ جائیں، پینے کے بعد متلی، قے غذا کی مقدار میں زیادہ تھوک کے ساتھ۔

شکم: شکم کی داہنی جانب پھاڑنے والے اور کاٹنے والے درد، شکم ابھرا ہوا اور سخت، گرم، ذکی الحسی درد کرے۔ (اکونائٹ، بیلاڈونا) ایسا محسوس ہو کہ جیسے معدے کے جوڑ بند کھنچ گئے ہیں۔ اس لیے مریض کو کپڑے ڈھیلے کرنے پڑیں۔ مقعد سے ناف تک کھنچاوٹ، شکم میں خالی پن کا احساس، جگر کے گرد زخم کا سا درد، ورم اور دنبل، آنت کے مقام میں ورم، چت لیٹنا پڑے اور اعضاء کو کھینچنا پڑے۔ تپ محرقہ میں آنتوں کا ورم، شکم گرم، ذکی الحسی، کمر سے رانوں تک سختی، پردہ صفاق کا ورم اپنڈیسائٹس (ورم زائیدہ) جگر کا مقام ذکی الحسی ہو اور کوئی چیز کمر پر پہنی نہ جا سکے۔ شرابیوں کی شکم کی تکلیفات کے لیے مفید دوا ہے۔ یہ دوا جگر کے ورم میں جب دنبل کا خدشہ ہو مفید ہے۔ پتے کی پتھریوں میں مفید ہے۔ سن یاس کے زمانہ میں جگر کی تکلیفات احساس جیسے داہنی جانب شکم میں کوئی چیز اٹکی ہو، کمر کے مقام میں اور پیڑو کے مقام میں آگ کی سی جلن۔

پاخانہ اور مبرز: مقعد میں جلن، پاخانہ پھرتے وقت اور پاخانہ کے بعد (آرسنک، کینتھرس، نیٹرم میور، مرک، سلفر) مقعد کی مبرز کی سکڑن، پاخانہ کے بعد مقعد باہر نکلے۔ مقعد میں ایسا محسوس ہو جیسے ہزاروں چھوٹے چھوٹے ہتھوڑے لگ رہے ہیں۔ پاخانہ مقعد کے نزدیک بغیر کسی حاجت کے بغیر نکلنے کے پڑا رہے۔ مقعد میں پاخانہ کے قبل و بعد تشنجی درد، مقعد میں بند ہوئے ہونے کا احساس، مبرز میں تکلیف دہ مسلسل حاجت مگر یہ حاجت پاخانہ کی نہ ہو پاخانہ متعفن سیاہ (آرسنک) پانی کا سا پتلا کثرت سے، یکا یک آدھی رات کے قریب، امونیا کی بو والا، نرم ملین، زردی کا سا، بدبودار، بہت سخت، قبض (الیومنا، نکس وامیکا، اوپیم پلمبم) بواسیر کے مسوں میں ہر دفعہ چھینکنے اور کھانسنے سے سوئیاں چبھیں، آنتوں سے خون سیاہ جس میں سیاہ کٹے ہوئے ذرات بھوسے کی طرح ہوں۔ بواسیر مسے باہر نکل آئیں۔ (ایلو، کلکیر یا کارب، میورئیک ایسڈ، پلساٹیلا) سے نیلے ہو جائیں اور ان میں سکڑن پیدا ہو جائے۔ یکے بعد دیگرے دست اور قبض مریض پاخانہ پھرنا چاہے مگر اس سے درد اس قدر بڑھ جائے کہ اسے اپنی حاجت کو ترک کرنا پڑے۔ شرابیوں میں یا سن یاس کے زمانہ میں بواسیر کی تکلیفات مقعد میں جلن جس کی زیادتی نیند کے بعد ہو۔

مثانہ: پیشاب کثرت سے، جھاگ دار سیاہ، مثانہ میں بوجھ، بار بار حاجت کے ساتھ پیشاب کی نالی کے اگلے حصہ میں سوئیاں چبھنے، کاٹنے والے یا پھوڑے کے سے درد، پیشاب کی بے سود بار بار حاجت کروٹ بدلنے پر احساس جیسے ایک گولہ مثانہ یا شکم میں لڑھک رہا ہے۔ پیشاب کرتے وقت بدبودار آنوں کا اخراج (مثانہ کا ورم)۔

آلات تناسل زنانہ: حیض کم، کمزور یا بے قاعدہ، خون سیاہ، دوران حیض دردزہ کے سے درد (کالو فائلم سی می فوگا، پلساٹیلا) رحم اور خصیۃ الرحم کے درد جن کو سیلان خون یا حیض کے سیلان سے آرام ہو، ہر قسم کے درد سیلان ہونے سے جاتے رہیں۔ (یوپین) بائیں خصیۃ الرحم بہت درد کرے، متورم ہو اور سخت ہو، دمچی اور کمر میں درد خصوصاً بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے پر، درد ایسا محسوس ہو جیسے شکم میں چاقو بھونکا گیا ہے۔ زخم یا پیڑو کو چھونے سے درد ہو۔ یہاں تک کہ کپڑا بھی برداشت نہ ہو سکے۔ سن یاس کی تکلیفات مثلاً دھڑکن، تمتماہٹ سیلان دن در دسر، غشی کے دورے وغیرہ (اس دوا کو حیض کے شروع ہونے پر دینا چاہیے کیونکہ اسی وقت یہ بہتر کام کرتی ہے۔) نفسانی دیوانگی، رحم کا مقام متورم محسوس ہو کسی چیز سے چھوا جانا برداشت نہ ہو سکے۔ یہاں تک کہ کپڑا بھی برداشت نہ ہو سکے۔ نیچے دبانے والے درد، رحم میں احساس جیسے اس کا منہ کھلا ہے۔ حیض سے قبل کھلی ہوا کی خواہش، چکر نکسیر، دردزہ کے سے درد، زیادہ تر بائیں خصیۃ الرحم کے مقام میں چوتڑوں میں کوٹے پیٹے جانے کا احساس جو سب حیض کے اجراء سے درست ہو جائیں۔ سیلان الرحم مقدار میں زیادہ، ٹیس پیدا کرنے والا جس سے کپڑا اکڑ جائے اور اس پر سبزی مائل دھبہ پڑے۔ بیرونی شرم گاہ سرخ متورم عفونتی بخار میں نفاس متعفن پیشاب رکا ہوا، چہرہ نیلگوں، بے ہوشی، شکم تنا ہوا، دودھ پتلا، نیلگوں، مریضہ ہمیشہ جاگنے پر غمگین ہو، پستانوں میں بھالے لگنے کے سے درد جو بازوؤں میں جائیں، پستان نیلگوں اور اس پر سیاہی مائل دھاریاں۔

آلات تناسل مردانہ: آلات تناسل میں بے حد تحریک، گرمی، مشت زنی کے ساتھ مرکری (پارہ) کے استعمال کے بعد آتشک کی بدعلامات، آتشک کے زخموں (Chancre) کے بعد گھونگھٹ میں سختی آ جائے۔

آلات تنفس: آواز بیٹھے، حنجرے میں درد، جھلملین اور کھرکھرا پن (اکونائٹ، کاسٹکم، کیمومِلا، فاسفورس) چھونے سے ذکی الحسی (اکونائٹ، سپنجیا) نگلنے کی ضرورت، مسلسل کھنکھارنے کی ضرورت، آواز نہ نکلے کیونکہ کوئی چیز حنجرہ میں رکتی ہوئی محسوس ہو جس کو کھنکھارا نہ جا سکے۔ گو کھنکھارنے سے بلغم نکل آئے۔ یکا یک کوئی چیز گردن سے حنجرہ کو جائے اور سانس میں دقت واقع کرے۔ رات کے وقت سانس کی دقت سے جاگ جائے۔ گلے گھٹنے کے دورے، سر کو پیچھے کی طرف جھکانے سے حنجرہ اور گلے میں درد، رات کے وقت سینہ کی سامنے والی ہڈی میں درد، سینہ میں جلن کے ساتھ دل کی بائیں طرف

نیچے درد حنجرہ کی ذکی الحسی ہو۔ کوئی چیز حلق کے گرد برداشت نہ ہو سکے۔ (اسپس) دم گھٹنا پیدا کرے۔ کھانسی جس کی زیادتی نیند کے بعد ہو، حنجرہ میں بوجھ سا پیدا ہو، کھلی ہوا کے لگنے سے تمباکو نوشی سے، شام کے وقت لیٹ جانے پر مسلسل لمبی سانس لینے کی حاجت جس کی زیادتی بیٹھنے سے ہو، بہت لمبی کھانسی کھانسنے کے بعد یکا یک جھاگ دار لیس دار مقدار میں زیادہ، بلغم تھوکے تنفس چھوٹا، دم گھٹنے کے دورے سینہ میں تنگی بحالت نیند، تاردار، بلغم زیادہ مقدار میں آئے، دم گھٹنے کا احساس لیٹ جانے پر خصوصاً جب کوئی چیز گلے کے گرد ہو۔ مریض اٹھ کر کھڑکی کھولنے کے لیے مجبور ہو، نیند آنے پر سانس بالکل رک جائے (گرنڈیلیا) پچر کا احساس جو چھوٹی کھانسی کے ساتھ نیچے سے اوپر کو حرکت کرے، کروپ کھانسی جب مریض نیند کے بعد بدتر ہو جائے۔ دمہ جس کی زیادتی ناک یا منہ کو ڈھانپنے سے حلق کو چھونے سے یا بازوؤں کو ہلانے سے ہو جاگنے پر، کھانے یا بولنے کے بعد ہو اور آگے کی طرف جھک کر بیٹھنے سے کمی ہو، کھجلی کے دوران دمہ اگر خارش رک جائے کھانسی جس کی زیادتی درجہ حرارت کی تبدیلی سے یا شراب کے بعد ہو، سینہ میں دبانے والے درد جیسے ہوا سے بھرا ہے، جس میں کمی ڈکاروں سے ہو، سینہ میں جلن، سینہ کے بائیں جانب سوئیاں چبھیں، تنفس میں بے حد دقت نمونیا کے بعد پھیپھڑے خصوصاً بایاں ٹھوس ہو جائے۔ جاگنے پر تنفس میں بے حد دقت اگر نمونیا کے بعد پھیپھڑوں میں ٹوبرکل ہو جائیں تو بے حد مفید ہے۔ سرخ بخار کے بعد سینہ میں استسقاء، دم گھٹنے کے دردوں کے ساتھ جاگے جگر متورم مقدار میں کم، گہرے رنگ کا پیشاب، دھڑکن۔

قلب: دل میں سکڑن (کیکٹس) حجاب القلب کے مقام میں تشنجی درد جس سے پریشانی کے ساتھ دھڑکن پیدا ہوں۔ دل کی ضربات کو بے حد کمزوری کے ساتھ محسوس کرے، دل کی ضربات میں بے قاعدگی (کیکٹس، لاروسرسیس) دل میں بے چینی اور پریشانی، لیٹ جانے پر دم گھٹے، سینہ پر بوجھ، قلب سکڑتا محسوس ہو، دل میں بائی کے درد، غشی قلب میں درد کے ساتھ متلی، چہرہ زرد، چکر، دھڑکن مریض سینہ یا حلق پر کوئی بوجھ برداشت نہ کر سکے۔ اٹھ کر بیٹھنا پڑے یا داہنی کروٹ لیٹنا پڑے۔ بایاں بازو سن بچوں میں قلب کی خرابی کی وجہ سے نیلا پن، نبض چھوٹی، کمزور اور تیز غیر متوازن، ضربات چھوڑ دے۔ بھری ہوئی اور چھوٹی یکے بعد دیگرے۔

پیٹھ اور گردن: گردن میں اکڑن (کالی کارب، اگنیشیا، فاسفورس، رسٹاکس) بیرونی بوجھ سے یا دباؤ سے ذکی الحسی کمر میں کمزوری اور درد (رسٹاکس) کمر میں کھینچنے والے درد جو چوتڑوں اور ٹانگوں تک جائیں۔ دمچی میں اعصابی درد جس کی زیادتی بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے پر ہو۔ اس لیے مریض کو بالکل چپ چاپ بیٹھنا پڑے۔ احساس جیسے پیٹھ سے بازوؤں اور ٹانگوں، آنکھوں وغیرہ تک دھاگے پھیلے ہیں، گردن اکڑی ہوئی، جبڑا بہت مشکل سے حرکت کرے گی، گردن کی پشت سے کسی جانب اوپر سر کی چوٹی کی طرف کھنچن، کمر میں درد قبض کے ساتھ دمچی میں درد، احساس جیسے کسی تیز چیز پر بیٹھتا ہے۔

اعضاء: دونوں بازوؤں اور ٹانگوں میں بہت کمزوری، پنڈلیوں کی ہڈیوں میں درد کھانے کے بعد گھٹنوں میں کمزوری، ٹانگوں میں زخم، پاؤں پر پسینہ، پاؤں اور ٹانگوں پر سرخ نیلگوں درد کرنے والا ورم، داہنی طرف کا عرق النساء جس کو لیٹنے سے آرام ہو، جوڑ بندوں کا چھوٹا ہونا، بازوؤں اور ٹانگوں کا زہرباد (ماؤفہ حصص) نیلگوں چمک دار اور متورم جس میں گنگرین (ماؤفہ حصص میں فاسد ورم یا زخم) کا خدشہ ہو، موچ کے بعد جوڑوں میں نیلگوں ورم، رات کو، ہتھیلیوں اور تلوؤں میں جلن، پارہ کے زیادہ استعمال کے بعد اعضاء اکڑ جائیں یا ٹیڑھے ہو جائیں۔

بایاں کندھا اور بازو کمزور جس کی زیادتی بازو کے بل لیٹنے سے ہو، داہنے کندھے میں پھوڑے کا سا درد، بغل کے غدود متورم، بغل کے پسینے سے لہسن کی بو شرابیوں میں ہاتھ کا کانپنا، چھوٹی انگلی اور کلائی میں بائی کا ورم جس کی زیادتی نیند کے بعد ہو۔ بسہری، نیلگوں ورم، ڈنگ لگنے کے سے، کاٹنے چبھنے کے درد (اگر بسہری سے ہڈیاں بھی سڑنے لگی ہوں اور ناسور زخم ہو گئے ہوں تو بھی یہ دوا مفید ہے) صبح کے وقت انگلیوں کی نوکیں سن ہوں۔

بائیں جانب کا عرق النساء درد جیسے گرم لوہا رکھا جا رہا ہے جس کی زیادتی نیند کے بعد ہو، گھٹنوں میں ڈنگ لگنے کے سے اور پھاڑنے والے درد ورم کے ساتھ، ٹانگوں پر چٹے (سطحی) زخم جن سے پتلی بدبودار رطوبت رسے اور جن کے گرد نیلگوں حلقہ ہو۔ پنڈلی کی ہڈیاں سڑ جائیں۔ جونہی نیند آئے ٹانگوں میں زخم کے سے اور جھٹکنے والے درد ہوں۔ حمل کے دوران پاؤں پر ورم جس کی زیادتی چلنے کے بعد ہو۔ ٹانگوں اور پاؤں کی انگلیوں پر فاسد زخم۔

مخصوص خواص: صبح اٹھنے پر تمام جسم میں کمزوری، تکلیف اور کمزوری کے ساتھ لاغری، پریشانی کے ساتھ اور بغیر پریشانی کے لرزہ بیٹھی ہوئی حالت میں تمام جسم میں یکا یک جھٹکے۔ ہر کام کرنے میں جلد باز صبح کے وقت جسمانی اور دماغی تھکاوٹ، دل میں درد کے ساتھ غشی، چہرے پر پیلا پن، چکر، تشنجی دورے، مرگی، ماؤفہ حصص نیلگوں نظر آئیں۔ حلق کے پک جانے کے ساتھ بے چینی کروٹیں بدلنا اور کراہنا، بے چینی اور کھلی ہوا کی خواہش لیٹ جانے کی بے حد رغبت خصوصاً کھانے کے بعد بائی کے درد پہلے بائیں جانب شروع ہوں، پھر داہنے کو آئیں، صبح کے وقت کے جاگنے کے بعد جسم میں چوٹ کا سا درد محسوس ہو۔ ذرا سا چھونا بھی ناقابل برداشت ہو۔ تکلیفات زیادہ تر بائیں جانب ہوں۔ (ڈھیلے کپڑے پہننے پر مجبور ہو کیونکہ کپڑوں کا بوجھ برداشت نہ ہو سکے۔

جلد: پکی ہوئی جگہ سیاہی مائل سرخ، ٹمیالی ہو جائے جس میں سفید داغ اور جلن ہو۔ سطحی زخم، رطوبتیں متعفن، مرک، نائٹرک ایسڈ، سیاہی مائل نیلگوں، گرم پسینہ، نیلگوں یا ارغوانی جلد، پھوڑے سرطان، زخم جن کے گرد بیگنی رنگ

ہو، سیاہ، آبلے، کی کیفیتیں، کی زخم، متعفن بخار بے کمزوری کے ساتھ، کی زہرباد، وریدوں کی گانٹھوں میں زخم، ماجرے کے سے دانے آہستہ آہستہ ظاہر ہوں یا سیاہ اور نیلے پڑ جائیں۔ پرانے زخموں کے نشان کھل جائیں اور ان میں سے خون بہنے لگے۔ تمام جسم میں خارش کا رنگ جن کے اردگرد کی ملحقہ سطح بیگنی ہو اور اس کے گرد چھوٹے چھوٹے پھوڑے ہوں۔ مریض کو جلن سے سکون حاصل کرنے کے لیے رات کو اٹھ کر نہانا پڑے نیز بہت آہستہ آہستہ ٹپک رہا ہو اور نظام میں کمزوری آ چکی ہو۔ بستر کے زخم جن کے کنارے سیاہ ہوں۔

نیند: نیند کا غلبہ مگر نیند نہ آئے (بیلاڈونا، کیموملا، اوپیم) دوران نیند حرکت کرے اور کروٹیں بدلا کرے، شام کے وقت بے خوابی اور خوش دلی، نیند بے آرامی کی، خوابوں اور اکثر جاگنے کے ساتھ، معمولی سے واقعہ پر ڈر کر جاگے، مریض مرض کی زیادتی ہی میں سوئے۔ نیند آنے پر دم گھٹنے کے احساس پر یکا یک چونکے۔ دن اور رات نیند کا غلبہ، گہری نیند سوئے، جب تک کھانسی سے پریشان ہو کر جاگ نہ جائے۔ نیند کے دوران بچے کروٹیں بدلیں اور کراہیں نیند کے بعد تکلیفات خصوصاً دماغی بڑھ جائیں۔ شہوانی خواب، خواب، دعائیں مانگنا، کے ساتھ۔

بخار: پیٹھ میں جاڑا (ہیلبس کین) کمر سے شروع ہو (کیپسیکم یوپے ٹوریم پرف) شام کے وقت سردی دانت بجنے کے ساتھ، دوران بخار لرزہ، سردی پیٹھ پر جائے، یہ حالت ایک دن چھوڑ کر دوسرے دن ہو، پاؤں برف کے مانند ٹھنڈے، سینہ میں سکڑن کے ساتھ حدت، زیادہ تر ہاتھ پاؤں میں شام کے وقت ہتھیلیوں اور تلوؤں میں جلن (سلفر) رات کے وقت پسینہ تمتماہٹ کے دورے، گرم پسینہ، کھٹی اشیاء کھانے کے بعد بخار عود کر آئے، رات کے وقت جاڑا دن کے وقت تمتماہٹ کے ساتھ، اندرونی حدت کا احساس، پاؤں ٹھنڈے ہونے کے ساتھ دق میں پہلی نیند کے بعد گردن پر پسینہ، پسینہ ٹھنڈا جس سے زرد داغ پڑے یا خون ملا جس سے سرخ داغ پڑے۔ نوبتی جو ہر موسم بہار میں ہو یا موسم خزاں میں کونین سے دبا گیا ہو۔ بعد دوپہر دو بجے چہرہ سرخ درد سر اور پاؤں ٹھنڈے بخار کی حالت میں باتیں کرے۔

کمی اور زیادتی: لیکیسس کی علامات موسم بہار یا موسم گرما میں، موسم کے درجہ حرارت کی شدید تبدیلیوں سے دھوپ سے، موسم کی تبدیلی سے خصوصاً جبکہ تبدیلی گرمی میں ہو، بڑھتی ہیں، مریض کو کھلی ہوا چاہیے جس سے اس کو آرام ہوتا ہے لیکن ہوا کے جھونکوں سے تکلیف بڑھتی ہے۔ بیرونی گرمی سے یعنی سینکنے سے آرام ہوتا ہے۔ اس لیے سر کو گرم کپڑوں سے لپیٹتا ہے۔ گرم اشیاء کے پینے سے پیاس بڑھتی ہے اور درد دانت پیدا ہوتا ہے اور مسوڑھوں سے خون بہنے لگتا ہے۔ سرد موسم اور ٹھنڈے پانی سے نہانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ بہت سی علامتیں رات کے وقت یا صبح سویرے نیند کے بعد بڑھتی یا پیدا ہوتی ہیں۔ لیٹنے سے درد سر میں کمی ہوتی ہے مگر چکر، حلق کی تکلیفات کھانسی اور وقت تنفس بڑھ جاتی ہے۔ دائیں جانب لیٹنے سے دائیں کان کے درد میں اور دھڑکن میں کمی ہوتی ہے۔ بائیں جانب لیٹنے سے دل میں درد پیدا ہوتا ہے۔ جھک کر بیٹھنے سے آرام محسوس ہوتا ہے لیکن کھڑے ہونے سے یا جھکنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ حرکت سے عموماً تکلیف بڑھتی ہے۔ نگلنے سے کانوں میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ رطوبات کے سیلان سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ نیند کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں۔ لیکیسس کا مریض تکلیفات بڑھنے میں سوتا ہے یا دوران نیند تکلیفات پیدا ہوتی ہیں۔ آنکھیں بند کرنے سے تکلیفات پیدا ہوتی ہیں۔ تنگ کپڑے پہننے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ شراب پینے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ کھانے کے بعد (خصوصاً پھل) تکلیفات کم ہو جاتی ہیں۔

طاقت: نمبر 12 سے نمبر 200 تک اور اونچی طاقتیں، بعض ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ چھوٹی طاقتیں کو جسمانی تکلیفات رفع کرتی ہیں مگر لیکیسس کی دماغی علامات کو مدت العمر کے لیے قائم کر دیتی ہیں۔

تعلق: سانپ کا زہر زائل کیا جا سکتا ہے۔ بیرونی طور پر گرمی پہنچانے سے اور اندرونی طور پر شراب پلانے سے اور سانپ کے اثر کو نمک سے زائل کیا جا سکتا ہے۔ ہومیو پیتھک طاقتوں میں لیکیسس کا اثر مفصلہ ذیل ادویہ سے زائل ہوتا ہے۔ الومینا، بیلاڈونا، کوکولس، کافیا، ہیپر، نائٹرک ایسڈ، نکس وامیکا، فاسفورس ایسڈ، مرک اور ٹیرن ٹولا۔ ہنٹ لکھتے ہیں کہ سڈران سے لیکیسس کا اثر جلد زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا اثر زائل کرتی ہے: ہیوفو، کروٹیلس اور رسٹاک۔

معاون: اکونائٹ، آرسنک بیلاڈونا، برومیم، کاربوویج، چائنا، ہیپر، ہیوسس، کالی بائی کرام، لیک کینینم، لائیکو پوڈیم، مرک نکس، نائٹرک ایسڈ، اولینڈر، فاسفورس، پلسا ٹیلا، سلیسیا، سلفر، ٹیرنٹولا) پلاٹینا اس وقت استعمال ہوتا ہے جس وقت ہیپر اور لیکیسس خصیۃ الرحم کے ذیل سے مواد خارج کرنے میں فیل ہو جائیں۔ لائیکو پوڈیم اس کا بڑا معاون ہے۔ گو بہت سی باتوں میں اس کا اثر بالکل برعکس ہے اور چونکہ آئیوڈیم اور کالی آئیوڈیم، لائیکو پوڈیم کے معاون ہیں۔ اس لیے اغلباً لیکیسس کے بھی معاون ہیں۔

متضاد: ایسڈک ایسڈ، ایمونیا کارب۔

مقابلہ کرو: کروٹیلس، ناجا، تھراپس، لائیکو پوڈیم، تھریڈین اور مشک (آنکھیں بند کرنے سے چکر اور دھوپ لگنے سے درد سر) آرسنک، ہائیڈرو سیانک ایسڈ، لارو سرسیس، ڈیجی ٹیلس اور ویٹرم (قلبی کمزوری سے غشی) کالی کارب (ایسا محسوس ہو کہ دل دھاگے کے ساتھ لٹک رہا ہے) گلونائن، بیلا ڈونا، کیمفر، نیٹرم کارب اور تھریڈین (دھوپ سے تکلیفات بڑھیں)۔

سٹرامونیم، ایگریکس، میفائٹس، اکتاریکی موسا اور پیرس (زیادہ باتیں کرنا) اوپیم، ہیوسس، آرنیکا، الیومنا لائیکو پوڈیم اور رسٹاکس، (ٹائیفائڈ) مرک چائنا، پلسا ٹیلا، برائی اونیا اور جلسی میم (ترلاوی اور بائی کے درد سر) سلیسیا (سر کو لپیٹنے سے آرام ہو، چھونے سے نفرت) فاسفورس، کروٹیلس (آرنیکا (نکی سے سیلان خون) کروٹیلس اور اپیس، (کانوں سے سیلان اور

درد کان) ایپس، آرسنک اور کالی کارب (منہ پر پھلاوٹ) سائیکوٹا (تشنج سے دم پھولے) گرینڈیلیا (نیند آنے پر سانس رک جائے) ایپس، رسٹاکس اور یوفرزیم (زہرباد) فائی ٹولاکا، (حلق پکنا) چائنا، کاربوویج، ہیپر، کریازوٹ، کالی بائیکرام، نکس اور لائیکوپوڈیم (بدہضمی اور شکم کی تکلیفات) کالچیکم اور ایپس (معدے میں ٹھنڈک کا احساس) بیلاڈونا، کاسٹیکم، نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ (اگنیشیا) کالی بائیکرام اوپیم، مزریم اور کوکولس (مقعد میں سکڑن، مقعد میں مروڑ اور پیچش) اناکارڈیم (مبرز میں پچر کا احساس) ہیپر، اسافوٹیڈا، لائیکوپوڈیم، میوریٹک ایسڈ، سلیشیا، سلفیورک ایسڈ، اور آرسنک (زخم) ایپس، ارجنٹم میٹلیکم، پلاٹینا میورکس، پیلیڈیم، لائیکوپوڈیم اور گریفائٹس (خصیۃ الرحم اور رحم کی تکلیفات) کروٹیلیس، ہیلی بورس، ڈیجی ٹیلس، ٹربنتھینا، ایپس اور کالچیکم (مبرز کی تکلیفات پیشاب میں خون کے ساتھ) کلکیریا کارب (پتے کی پتھریاں) نیٹرم میور اور لیڈم (شہد کی مکھیوں کے ڈنگ کا اثر، لیکٹک ایسڈ (حلق میں بھاری پن اور سکڑن) لیک کینینم، ڈفتھیریا (اطراف بدلے، سانپوں کا دیکھنا) نیٹرسٹولا کیونیس، (کاربنکل) کالچیکم اور کاربالک ایسڈ (سیاہ پیشاب) سلیکیم نیٹرم کارب اور نیٹرم میور (موسم گرما میں تکلیف کا بڑھنا) کاربوویج، (قہوہ کی خواہش یہ لیکیسس کی علامت کو کم کرتا ہے لیکن کاربوویج کی علامات کو نہیں) اثم ٹارٹ (پھیپھڑوں میں فالج کا خدشہ) مرک (لیکیسس کبھی کبھی مرک کے اثر کو زائل کرتا ہے۔ جب مواد پھٹ جاتا ہے اور سیاہ پڑ جاتا ہے نیز پتلا اور متعفن ہوتا ہے۔) چائنم سلف (کونین کے استعمال کے بعد نوبتی بخار، جب جاڑا موسم بہار میں دوبارہ شروع ہو جائے) امونیا کارب، (نیلا پن، نیند کی زیادتی، گردن کی رگوں کا پھولنا، لیکن امونیا کارب دائیں طرف کی دوا ہے اور اس میں ذکی الحسی نہیں ہے) ہیپر (کسی قسم کی غذا سے بدہضمی پیدا ہو) نیٹرم میور (برعکس لیکیسس کے تنگ کپڑے پہننے سے آرام ہوتا ہے) ایپس (کینہ دوزی) آرام ٹرائفلم (ڈفتھیریا) اناکارڈیم میں دو قسم کا مرض ہوتا ہے۔ مریض سمجھتا ہے کہ وہ کسی بڑی طاقت کے قبضہ میں ہے، آرنیکا (سینہ میں ذکی الحسی) برائی اونیا (نزلہ کے رک جانے سے دردسر) اکٹیا ریسی موسا (عفونتی دیوانگی (پٹیشیا) سیلان متعفن، ٹائیفائڈ، بیلاڈونا (سر، حلق کی تکلیفات، سرخ بخار) ہیوسمس (روزانہ کی باتوں پر بولے ایک مضمون سے دوسرے مضمون میں پہنچ جائے) سپائی جیلیا (حنجرے میں ذکی الحسی، یہ یاد رہے کہ لیکیسس میں بالکل چھوا نہیں جاسکتا۔ سلفر بائیں جانب جگر میں ورم جس میں دنبل بننے کا خدشہ ہو، نیند کے بعد تکلیف، نیز نیٹرم میور بھی) فاسفورس (نیند کے بعد بہتر محسوس کرے) سٹائی سگیر یا نگلتے وقت درد بیرونی طرف گلسوئے سے ہوتا ہوا کانوں تک جاتا ہے۔ پسینہ کا آنا ناممکن ہو) فاسفورس (مقعد میں کھلے ہونے کا احساس لیکیسس میں رحم کے کھلے ہونے کا احساس) سلیشیا، کالوفائکم، سلفر، اسٹلیگو اور وائی برنم (بائیں خصیۃ الرحم میں اور بائیں پستان سے نیچے درد) نکس موسکاٹا (حمل کی کھانسی لیکیسس کھانسی دوران حیض مریضہ کو بلغم نکلنا ہی پڑتا ہے۔) پلساٹیلا (حیض کی کھانسی، حیض کی کمی، لیکن درد بڑھ جاتا ہے جوں جوں خون زیادہ ہوتا ہے) کونیم، گریفائٹس (حیض میں کمی) انتھرکسین (کاربنکل اور پھوڑے) ٹربنتھینا، کالی بائیکرام (زبان پالش شدہ، چمک دار) لیکیسس، ایپس، پلساٹیلا، فاسفورس، سلفر اور میوریٹک ایسڈ دوران حیض بواسیر) بیلاڈونا اور ڈلکامارا، (پھیپھڑوں کا فالج، آرٹیٹکس، (ورم زائدہ، اپنڈے سائٹس) فاسفورک ایسڈ (مفارقت) ہائیڈروفوبینم اور سباڈیلا (حلق کی تکلیفات بائیں سے دائیں کو مگر یاد رہے کہ سباڈیلا کی تکلیفات مزمن ہوتی ہیں۔

لیلیم ٹگرینم (Lilium Tigrinum)

Natural Order: Liliaceae
Synonyms: Tiger Lily
Parts Used: Stalk, Leaves

یہ دوا چین اور جاپان سے مغربی ممالک کو گئی ہے۔ اس کی آزمائش ڈاکٹر پین اور ڈنم نے کی ہے۔ اس کی آزمائش (نمبر B) اور نمبر 30 سے کی گئی ہے اور آزمائش کے لیے دوا کو دس دن تک جاری رکھا گیا ہے۔ علامات جلد شروع ہوئیں مگر ان کی نشوونما بہت آہستہ آہستہ ہوئی۔ جب یہ علامات ایک دفعہ رفع ہوگئیں تو پھر دوسری علامات ظاہر ہوئیں۔ تیسری دفعہ علامات دوا چھوڑ دینے کے بعد نویں ہفتہ میں ظاہر ہوئیں، وہ شدید ترین تھیں۔ یہاں تک کہ ڈنم کو پلاٹینا نمبر 200 سے اس کے اثرات کو زائل کرنا پڑا۔ علامات مفصلہ ذیل سلسلہ سے نشوونما پائیں۔

1- چستی اور چالاکی بڑھ گئی، اس لیے آزمائش کنندگان ہر کام کو نہایت آسانی سے کر سکتے تھے۔

2- شہوت نفسانی بڑھ گئی۔

3- میٹھی سی متلی بغیر قے کی رغبت کے، تھوڑا سا کھانے کے بعد بھی حد سے زیادہ بھراؤ۔

4- بدمزاجی، غنودگی، نیند ناخوشگوار خوابوں کے ساتھ۔

5- ابھار اور پھلاوٹ زیادہ تر رحم کے مقام میں جو چوتڑوں کے آرپار نمایاں ہوئیں۔ خصیۃ الرحم سے رانوں میں نیچے تک، سر میں اور نچلے حصہ، شکم میں درد، شرم گاہ میں بوجھ، کمر سے چوتڑوں تک درد۔

6- پاگلوں کا سا احساس خودکشی کے خیالات کے ساتھ، تھوڑے وقت چپ رہنے کے بعد دماغ میں دہشت بھر گئی۔ شام کے وقت تکلیفات کی زیادتی، گھٹنوں میں درد۔

7- مندرجہ علامات دوا استعمال کرنے کے دس دن کے اندر پیدا ہوئیں مگر اس کے بعد جو علامات پیدا ہوں، وہ اس قدر شدید تھیں کہ اس دوا کے اثر کو مجبوراً زائل کرنا پڑا۔

8- ہفتہ تک علامات بڑھتی رہیں، منجملہ ان علامات کے نہایت نمایاں

علامتیں مفصلہ ذیل تھیں۔

نیچے کی طرف کھنچن، کندھوں سے، آلات صدر سے، بائیں پستان سے، پیڑو سے شرم گاہ کے اندر سے باہر کی طرف ایسا محسوس ہو جیسے سب کچھ نکل رہا ہے۔ اس احساس کے بعد کئی ایک آزمائش کنندگان کے رحم کو دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ واقعی رحم آگے کی طرف گرے ہوئے ہیں۔ اس کے کچھ دنوں بعد پتلا، مٹیالا، سیلان الرحم ظاہر ہوا جس سے کپڑے پر مٹیالا داغ پڑ جاتا تھا، یہ سیلان الرحم نوبتی تھا۔ نیچے دبانے والا بوجھ نہ صرف شرم گاہ کے اندر نمایاں ہوا بلکہ اس سے مبرز، مثانہ اور کمر بھی ماؤف ہوئے۔ مگر سب سے عجیب بات یہ تھی کہ آزمائش کنندگان کو اپنے خصیۃ الرحم کا احساس ہوتا تھا اور ان کے اندر ایک جلن دار نقطہ معلوم ہوتا تھا، جہاں سے درد رانوں کے اندر پہنچتے معلوم ہوتے تھے۔ حیض گو باقاعدہ وقت پر ہوئے لیکن خون اس وقت تک جاری رہا۔ جب تک کہ آزمائش کنندہ حرکت کرتی رہیں۔ جلد بازی زیادہ ہوگئی مگر اس کا کوئی بھی سبب معلوم نہیں ہو سکا تھا۔ اسی وقت دوا پینے کے ایک ماہ بعد قلبی علامات شروع ہوئیں۔ یکا یک پھڑکن کا احساس اس وقت کم ہوتا تھا جس وقت آزمائش کنندہ اپنے آپ کو بہت زیادہ مشغول رکھتا تھا۔ پھڑپھڑاہٹ کے ساتھ کمزوری ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے ایسی حالت میں کوئی بھی محنت نہیں کر سکتا اور اس لیے چپ چاپ بیٹھے، قلب کے نیچے والے حصہ میں تیز درد، ان علامات کے بند ہو جانے کے تقریباً ایک ہفتہ کے بعد یہ علامات پھر دوبارہ شروع ہوئیں جن میں لیکوریا، ایک گلہری سے دوسری گلہری تک جلن دار درد بھی شامل تھے۔ حیض صرف دو ہفتہ کے بعد ظاہر ہوئے۔ لیکوریا دوران حیض بند ہوا، دوسرے مختصر سے وقفہ کے بعد علامات پھر شروع ہوئیں جن کو پلاٹینا نمبر 200 سے زائل کیا گیا۔ مرد آزمائش کنندگان میں پیڑو میں پریشانی، مثانہ، مبرز اور پیٹھ میں تکلیف تھی مگر دوا کی شدت مستورات کی سی نہ تھی، مردوں میں اس دوا کا اثر زیادہ تر قلب میں نمودار ہوا۔ دل کا فعل نوبتی تھا اور ہر نوبت کے بعد ایک شدید تپکن ہوتی تھی۔ جس سے کہ اپنے آپ سانس رکتی تھی۔ اسی وقت خون کا دوران کنپٹیوں سے سر تک ہوتا تھا جس سے کہ سر میں حدت اور چہرہ میں ایک عجیب قسم کا احساس ہوتا تھا۔ قلب اس دوا سے ماؤف ہوتا ہے اور باہر کی جانب کو دباؤ اس کا ایک رہنما کن نشان ہے جس کے ساتھ اگر مستورات میں نیچے کھینچنے والے احساسات موجود ہوں تو لیلیم ٹگ یقینی دوا بن جاتی ہے۔ ایک 53 سال کی عورت کو جب نمبر 30 کا ایک قطرہ دیا گیا تو اس کو ایک کمزوری کا احساس ہوا ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے خون باہر کی طرف دھکیلا جا رہا ہے اور اس کے بعد شدید قسم کا درد سر تھا اور ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے ہر مخرج سے خون باہر کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔

کینتھل نے جب اس دوا کی آزمائش کی تو انہیں ایک کنپٹی تک دوسری کنپٹی سے ایک ربڑ کی پٹی چبھتی محسوس ہوتی تھی۔ سر کچلتا محسوس ہوتا تھا اور ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے دماغ آنکھوں اور کانوں میں باہر کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔

باہر کی طرف دھکیلا جانا، اس دوا کی مخصوص علامت ہے اور دل میں سکڑنے والے درد بھی، دل کے درد ایسے ہوتے ہیں جیسے دل کوئی ہاتھ سے بھینچ رہا ہے اور ڈھیلا کر رہا ہے، دوسری مخصوص اور رہنما کن علامت یہ ہے کہ جب دل میں درد ہوتا ہے تو داہنے بازو میں درد اور سن ہو جانے کا احساس ہوتا ہے یا رحم اور خصیۃ الرحم کے درد اور دل کے درد یکے بعد دیگرے ہوتے ہیں۔ لیلیم ٹگ کے درد منتقل ہونے والے گولی لگنے کے سے، بھینچنے اور کھلنے والے، جلن دار اور پھیلنے والے ہوتے ہیں۔ وہ خصیۃ الرحم سے دل تک، بائیں پستان تک، ٹانگوں میں دوسرے خصیۃ الرحم تک آتے ہیں۔ بائیں پستان سے پیٹھ تک کمر کے ساتھ ساتھ ہوتے ہیں۔ ایک مریض کو جب لیلیم ٹگ ریم نمبر 30 دیا گیا تو اس کو یہ محسوس ہوا جیسے شکم کے اعضاء میں گانٹھیں پڑ گئی ہیں۔ یہ دوا رحم کے ریشہ دار گومڑوں کے لیے بہت مفید ہے۔ بشرطیکہ دوا کی علامات موجود ہوں۔

یہ دوا مستورات کی تکلیفات کے لیے بہت مفید ہے نیز ہسٹریکل مستورات جو رحم کی تکلیفات قلبی تکلیفات اور دیگر کئی ایک تکلیفات میں مبتلا ہوں۔ یہ ان مستورات کے لیے زیادہ تر مفید ہے جو بے حد چڑچڑی ذہنی خیالات سے بھری ہوئی، پاگل ہوں اور جن کے ساتھ قلبی تکلیفات ہوں اور رحم اپنی جگہ سے گرا ہو۔ عجیب بات اس دوا کے اندر یہ ہے کہ جب ایک تکلیف بڑھ جاتی ہے تو دوسری کم ہو جاتی ہے مثلاً اگر دماغی علامات زیادہ نمایاں ہوں تو جسمانی کم ہوتی ہیں۔ نیچے کی طرف کھنچن کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ یہ کھنچن جب رحم کے اپنی جگہ سے گرنے کے متعلق ہو تو کھچاوٹ معدے یا بعض وقت حلق سے محسوس ہوتی ہے۔ ایک قسم کے نیچے دبانے والا احساس ہوتا ہے جیسے اندرونی اعضاء نیچے کی طرف کھنچ رہے ہیں۔ اس حالت کے ساتھ ساتھ عموماً دھڑکن بھی ہوتی ہے۔ مریضہ صرف چت لیٹ سکتی ہے۔ کسی کروٹ لیٹنا بھی تکلیف بڑھانے کا موجب ہوتا ہے۔ ہر جذبہ سے دل کے اندر پھڑکن بے قاعدہ ہوتی ہے۔ یہ دماغی علامات، دل کی علامات اور رحم کی علامات یا تو اکثر چکر میں چلتی ہیں یا یکے بعد دیگرے ہوتی ہیں۔ یہی اس دوا کی بڑی کیفیت ہے۔ اس کا مریض گرم مزاج ہوتا ہے۔ پلساٹیلا کی طرح اسے بھی ٹھنڈے کمرے کی ضرورت ہوتی ہے، کھلی ہوا میں چلنا چاہتا ہے، سوائے اس حالت کے جبکہ اس کا رحم اپنی جگہ سے گرا ہو جس میں چلنے سے اس کی تکلیف بڑھتی ہے۔ سر کی علامات کھلی ہوا میں گھومنے یا چلنے سے کم ہوتی ہیں، درد سر اور سر کی دیگر تکلیفات سردی سے، ٹھنڈے مکان میں کم ہوتی ہیں اور گرم مکان میں بڑھ جاتی ہیں۔ مریضہ کا آدمیوں سے بھرے مکان میں تھیٹر وسینما میں یا مندروں وغیرہ میں ایپس، آئیوڈم، کالی آئیوڈیم اور پلساٹیلا کی طرح دم گھٹتا ہے۔

دماغی کیفیت اس کی عجیب وغریب ہے، کسی آدمی سے بھی تہذیب کے

ساتھ بات چیت نہیں کرسکتی۔ چاہے اس کے ساتھ کتنی ہی مہربانی کے الفاظ کیوں نہ بولے جائیں۔ وہ غصہ میں آجاتی ہے یہاں تک کہ ہمدردی کے الفاظ اس کی تکلیفات کو بڑھا دیتے ہیں۔ وہ توہمات سے راتوں کو جاگا کرتی ہے۔ مذہبی خیالات محض وہمی ہوتے ہیں۔ لیلیم ٹگرینم کی مریضہ کو خوش کرنا ناممکن ہوتا ہے۔ یہ دماغی کیفیت آلات تناسل کی تحریک خواہش نفسانی میں زیادتی اور دھڑکن کے ساتھ ہوتی ہے۔ خیالات پراگندہ ہوتے ہیں اور اگر مریضہ قوت ارادی سے کام لینا چاہے تو خیالات اور بھی پراگندہ ہو جاتے ہیں۔ لکھنے اور بولنے میں غلطیاں کرتی ہے۔ مستقل مزاجی سے اپنے خیالات یا اپنے دماغ کو ایک جگہ نہیں لگا سکتی۔ اپنی نجات کی اس کو ہر وقت فکر رہا کرتی ہے۔ جتنی زیادہ کسی چیز کو سوچنے کی کوشش کرتی ہے، اتنا ہی زیادہ بھول جاتی ہے۔ بعض وقت وہ اس قدر جلد بازی میں ہوتی ہے کہ نیچے بیٹھ نہیں سکتی۔

شکم مبرز، مثانہ اور آلات تناسل دوا کے دائرہ اثر میں آتے ہیں۔ تمام شکم معدے سے نیچے کی طرف کھنچتا محسوس ہوتا ہے۔ مریضہ اپنے شکم کو پکڑ کر رکھنا چاہتی ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے پیڑو کے اعضاء بالکل باہر نکل جائیں گے۔ مریضہ لیٹا رہنا چاہتی ہے اور لنگوٹ باندھ کر رہنا چاہتی ہے۔ اس دوا میں دست بھی ملتے ہیں جس سے مریض صبح کے وقت بستر سے بہت جلد بھاگتا ہے۔ بعض اوقات اس کے دستوں میں اور سلفر کے دستوں میں مقابلہ نہیں ہوسکتا کیونکہ اس کے سر میں حدت، معدے میں خالی پن اور تلوؤں اور ہتھیلیوں میں جلن پائی جاتی ہے۔ لیلیم ٹگرنیم میں پیچش بھی ملتی ہے۔ جو قریب قریب مرک کار سے تفریق نہیں ہوسکتی کیونکہ مرک کار کی طرح اس میں پاخانہ کے قبل و بعد مروڑ ہوتا ہے۔ آنوں اور خون بھی ہوتا ہے مگر یہ یاد رہے کہ اس کی پیچش عموماً ان اعصابی مریضوں میں ہوتی ہے جو لیلیم ٹگ کی مزمن علامات کی شکار ہوں۔ ہر دفعہ موسم میں اگر ان مستورات کو جن کے اندر رحم کی خرابیاں، دھڑکن دل میں پھڑکن اور اعصابیت موجود ہو جائے تو لیلیم ٹگ دوا ہوا کرتی ہے۔ نہ صرف دست اور پیچش ہی اس کے اندر ملتے ہیں بلکہ غضب کا قبض بھی ہے۔

پاخانہ اور مبرز میں اس کے اندر مروڑ پایا جاتا ہے۔ پاخانہ نیز پیشاب کی بار بار حاجت، مریضہ بہت وقت تک قدمچہ پر بیٹھی زور لگایا کرتی ہے مگر پاخانہ نہیں ہوتا، بار بار پاخانہ کی حاجت اس احساس کے ساتھ جیسے مبرز میں گولہ رکھا ہے۔ یہ یاد رہے کہ جب رحم کی گردن پیچھے کی طرف جھک جاتی ہے تو مبرز میں اس قسم کا احساس ہوتا ہے جیسے مبرز پاخانہ سے بھری ہے۔ ایسی حالت میں جب حاجت ہوتی ہے تو مریضہ قدمچہ پر بیٹھ کر زور لگایا کرتی ہے مگر پاخانہ نہیں ہوتا۔ مثانہ اور مبرز پر بوجھ مستورات کے لیے ناقابل برداشت ہوتا ہے۔ اس قسم کی علامات پر دوسرے طریقۂ ہائے حکمت رحم کو اٹھا کر باندھ دیتے ہیں یا آپریشن وغیرہ کرتے ہیں۔ ہومیوپیتھی میں اس دوا سے یا دوسری ادویہ سے مریضہ کی حالت درست ہو جاتی ہے اور اس کی حالت کے درست ہونے کے ساتھ ساتھ رحم اپنی جگہ پر پہنچ جاتا ہے۔ مبرز میں بوجھ قریب قریب ہر وقت پاخانہ جانے کی حاجت کے ساتھ، بعض وقت اس دوا سے بواسیر جلن کے ساتھ درست ہوتی ہے۔ وضع حمل کے بعد بواسیر جس کو چھونے سے درد ہو پاخانہ کے بعد نیچے دبانے والا بوجھ ہو اور ایسا محسوس ہو جیسے کہ شرم گاہ کے راستہ ہر چیز باہر نکل آئے گی۔ لیلیم ٹگ سے درست ہوتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ وضع حمل کے بعد ہی ایسی بواسیر صرف درست نہیں ہوتی بلکہ جب یہ علامات کسی عورت میں ملیں تو واقعی یہ دوا فائدہ کیا کرتی ہے۔

آلات تناسل زنانہ میں اس دوا کا اثر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ حیض مقدار میں کم ہوتے ہیں اور خون کا سیلان صرف اسی وقت ہوتا ہے جب مریضہ حرکت کر رہی ہو، یہ علامات پلساٹیلا کی طرح ہے لیکن پلس اور لیلیم ٹگ کی دوسری علامات بالکل مختلف ہیں۔ لیلیم ٹگ سے زیادہ ملتی جلتی دوا سیپیا ہے۔ سیپیا میں مریضہ ٹانگیں بھینچ کر بیٹھتی ہے۔ مبادا کہ رحم شرم گاہ کے راستہ باہر نکل جائے مگر لیلیم ٹگ میں مریضہ اپنے شکم کو سہارا دیتی ہے تاکہ نیچے کی طرف کھینچنے والے بوجھ کو قابو میں رکھ سکے یا لنگوٹ باندھتی ہے۔ لیلیم ٹگ میں وضع حمل کے بعد رحم اپنے قدرتی قد کو حاصل نہیں کرتا بلکہ پھیلا رہتا ہے۔ وضع حمل کے بعد اگر رحم پورا نہ سکڑے تو اکثر لیلیم ٹگ دوا ہوا کرتی ہے جب مریضہ اٹھ کر چلتی ہے تو رحم اپنے ہی بوجھ سے گر جاتا ہے۔ سیپیا میں سیلان الرحم زرد، سبز اور کسی قدر بدبودار اور اکثر تیز ہوتا ہے۔ لیلیم میں سیلان الرحم پانی کا پتلا سا، زردی مائل یا زردی مائل مٹیالا اور تیز ہوتا ہے۔ تیزی لیلیم ٹگ کی مخصوص خصوصیت ہے چنانچہ مریضہ پیشاب کرتی ہے تو پیشاب سے جلن اور ٹیس ہوتی ہے۔ اسی طرح سیلان الرحم میں بھی اگر لیلیم ٹگ کی مریضہ کو دست ہوں تو دستوں کے اندر بھی جلن ہوتی ہے۔ لیلیم کی تکلیفات بعد دوپہر بڑھ جاتی ہیں مگر سیپیا کا یہ کمی کا وقت ہوتا ہے۔

لیلیم میں سینہ کی علامتیں قابل ذکر ہیں۔ مریضہ سینہ میں بھراؤ کا احساس کرتی ہے اور اس کو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے سینہ میں خون زیادہ جمع ہو گیا ہے۔ اس لیے وہ کھڑکیاں کھول دیتی ہے کیونکہ تازہ کھلی ہوا اس کو بھلی معلوم ہوتی ہے۔ سینہ کی اس تنگی کے ساتھ منہ میں خون کا سا بدمزہ ذائقہ ہوتا ہے مگر یاد رکھئے کہ یہ ذائقہ پلساٹیلا اور ہیمیلس میں بھی پایا جاتا ہے۔ پستانوں کے مقام میں گولے کا یا میخ کا احساس ہوتا ہے۔ یاد رکھئے کہ دل کے مقام میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ یہ یاد رکھئے کہ دل کے مقام میں ٹھنڈک کا احساس نیٹرم میں بھی پایا جاتا ہے مگر نیٹرم میور میں اس وقت فائدہ کرتا ہے جب یہ احساس دماغی محنت کرنے کے دوران ہو مگر جب یہ احساس آلات تناسل کی خرابی کے ساتھ ہو تو یہ لیلیم دوا ہوا کرتی ہے۔ یہ دعا غیر شادی شدہ مستورات کے لیے زیادہ مفید ہے۔ چھوٹی چھوٹی جگہوں میں درد (اگزلیک ایسڈ) بائی کا وجع المفاصل، جسم کے قریب قریب تمام عضلات میں تشنجی کھچاوٹ پائی جاتی ہے جس کے ساتھ مریضہ محسوس کرتی ہے کہ اگر اس نے

قوت ارادی سے اپنے آپ کو قابو میں نہ رکھا تو وہ پاگل ہو جائے گی۔

عجیب احساسات یہ ہیں: متلی کے ساتھ سینہ کے وسط میں ایک گولے کا احساس جو خالی نگلنے سے نیچے اتر جائے، انگلیوں اور ہاتھوں میں بجلی کی لہر کا احساس، ٹانگوں میں ٹھنڈی ہوا کے چلنے کا سا احساس اس دوا میں بایاں حصہ زیادہ تر ماؤف ہوتا ہے۔ چیخ مارنے کی خواہش، ناہموار جگہ پر چل نہ سکنا، دوسری تکلیفات کے ساتھ تلووں کا اور ہتھیلیوں کا جلنا۔

علامات

دماغ: پست حوصلگی، رونے کی رغبت، بزدلی، پرازاندیشہ، (نکس موسکاٹا، پلساٹیلا، فاسفورس) رحم کی تکلیفات کے ساتھ اپنی نجات کی فکر سے تکلیف، مسلسل جلد بازی کا احساس جیسے کہ بے حد ضروری فرائض کے لیے ہوتی ہے مگر اس جلد بازی کے باوجود ان کو پورا کرنے کی نااہلیت۔

جلد بازی زیادہ تر شہوت کی تحریک ہو، بددعا دینے، مارنے اور واہیات چیزوں کو سوچنے کی عادت جب یہ علامات شروع ہوتی ہیں تو رحم کی تکالیف کم ہو جاتی ہیں۔ مسلسل رونے کی خواہش، فکر اور خوف کسی ناقابل علاج بیماری کا، بلا مطلب جلد بازی، اپنے آپ کو مشغول رکھے، تسلی و تشفی دینے سے تکلیفات بڑھیں، خیالات پراگندہ ہوں، لکھنے اور پڑھنے میں غلطیاں کرے، مسلسل دماغ کو نہ لگا سکے۔ کوئی کام نہ کر سکے لیکن نچلا نہ بیٹھ سکے۔ بے چینی لیکن چل نہ سکے۔ رحم یا خصیۃ الرحم کی حاد یا معمولی تکلیفات کے ساتھ مریضہ ڈرے کہ اسے شفا نہیں مل سکتی یا اسے قلبی تکلیفات ہیں۔ پاگل ہو جانے کا ڈر، چڑچڑاپن بے صبر۔

سر: گرم، بھاری، گرم مکان میں غشی، سر میں وحشت کا احساس، درد سر خصوصاً اگر رحم کی تکلیفات سے ہو (کالوفائلم، سی می فوگا) آنکھوں کے اوپر پیشانی میں ہلکا درد، چکر خصوصاً جب چل رہا ہو، احساس جیسے نشہ پیا ہے۔ آگے کی جانب لڑکھڑائے، غشی کا احساس، گرنے کا خدشہ، جس کی زیادتی بند مکان میں ہو اور کمی تازہ ہوا میں حالانکہ تازہ ہوا میں مریض کو سردی محسوس ہوتی ہے۔ پیشانی میں درد جس کی زیادتی بائیں آنکھ پر ہو یا یکے بعد دیگرے اطراف بدلنے، سر میں بھاری پن کا احساس، صبح کے اسہالوں کے ساتھ آنکھوں اور سر میں کھینچنے والا درد جس کے ساتھ ماؤفہ حصص میں حدت کا احساس، جس میں کثرت سے چھینکیں آنے سے کمی ہو، سر میں بھراؤ کا احساس باہر کی جانب دباؤ کے ساتھ جیسے مخارج سے سب کچھ باہر نکل پڑے گا۔ داہنی کنپٹی میں گولے لگنے کے سے درد، بینائی میں دھندلاپن اور آنکھوں میں درد کے ساتھ جو سر کو جائے۔

آنکھ: بینائی مدہم، دھندلی اور پراگندہ اور آنکھوں کو ڈھانکنے اور ان کو دبانے کی خواہش کے ساتھ، نظر پراگندہ آنکھوں اور پپوٹوں پر حدت کے ساتھ، درد جو سر تک جائے۔ آنکھوں سے پانی آئے، بھینگاپن، (یہ درد آنکھوں کے کمزور شدہ عضلات کو طاقتور بنانے کے لیے کام آتی ہے)۔ (ارجنٹم نائٹریکم) منی کے کثرت اخراج کے بعد یا رحم کے اپنی جگہ سے گر جانے کے ساتھ (بینائی میں دھندلاپن دوری نظر)۔

ناک: دس بجے صبح شدید چھینکیں جس سے سر کے، شدید جلن دار درد اور آنکھوں کے درد کو آرام ہو۔

چہرہ: چہرے کی داہنی جانب درد داہنا نتھنا بند، سر اور چہرہ میں حدت اور پھلاوٹ کا احساس، قبل دوپہر چہرے میں جاڑے کا احساس، بعد دوپہر بخار اور سینہ کو خون چڑھ آئے۔

معدہ: متلی، بلغم کھنکھارنے کے ساتھ، کانہ رہنا، گوشت کی خواہش، معدہ اور آنتوں میں خالی پن کا احساس، معدہ میں ریاح، معدے میں گولے کے احساس کے ساتھ، متلی، پیاس کی زیادتی، شدید تکلیفات کے آنے سے قبل مریض بے حد پیاس محسوس کرے، متلی قہوہ کے خیال پر، صبح کے اسہالوں کے ساتھ، شرم گاہ کی نالی میں دباؤ کے ساتھ۔

شکم: شکم میں ابھار (کلکیریا کارب، چائنا لائیکوپوڈیم، نکس وامیکا) تمام شکم کے اعضاء میں نیچے کی طرف کھچاوٹ شکم کو سہارا دینا پڑے (بیلاڈونا، پلاٹینا، سیپیا) ایسا احساس جیسے دست ہوں گے، پیشاب کرنے سے دست نکل جائے، شکم میں لرزہ کا احساس، نیچے کی طرف اور پیچھے کی طرف مبرز اور مقعد کے ساتھ نیچے دبانے والا دباؤ جس کی زیادتی کھڑے ہونے سے ہو اور کھلی ہوا میں چلنے سے کسی قدر کم ہو، کھانے کے بعد شکم تن جائے، جن میں دست سے بھی کمی نہ ہو۔ شکم دباؤ یا جھٹکے سے یا بے حد ذکی الحس ہو۔ پاخانے سے قبل شکم کی دیواروں میں پھوڑے کا سا درد، حیض کے بند ہو جانے کے بعد شکم تن جائے اور اس میں پھوڑے کا سا درد ہو، شکم کی جلد کھچی ہوئی اور اکڑی ہوئی محسوس ہو۔ رحم کے مقام میں پھلاوٹ کا احساس جو کولہوں تک جائے۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں دباؤ، قریب قریب پاخانہ کی مسلسل حاجت کے ساتھ، صبح کے دست (ریومکس سلفر ایلو) پاخانے پتلے، صفراوی (پاڈوفائلم، سیاہ متعفن، ایک لمحہ بھی انتظار نہ کیا جا سکے۔) پاخانے کے قبل مروڑنے والے درد یا بے حد حاجت مبرز میں دباؤ کے ساتھ، پاخانے کے بعد مقعد اور مبرز میں ٹیس جلن (آرسنک، کینتھرس) قبض، بے حد مروڑ اور پاخانہ کی حاجت لیکن ہر مرتبہ پاخانے جانے پر فقط تھوڑا سا پیشاب آئے۔ وضع حمل کے بعد بواسیر کے مسے، چھونے سے درد کریں اور ان میں خارش پاخانے کے وقت نیچے دبانے کا احساس جیسے سب کچھ شرم گاہ کے راستے باہر آ جائے گا۔

مثانہ: دن کے وقت پیشاب کی کثرت، پیشاب کی نالی میں ٹیس کے ساتھ (کینتھرس، کینابس، سٹائیوا) مثانہ میں مسلسل دباؤ، پیشاب کرنے کی مسلسل حاجت، پیشاب کی مقدار میں کمی اور پیشاب کر چکنے کے بعد پیشاب کی نالی میں جلن اور ٹیس (اکونائٹ، کینتھرس) اگر پیشاب کی حاجت کو پورا نہ کیا جائے تو سینہ میں بھراؤ کا احساس ہو جائے۔ پیشاب دودھ کا سا مقدار میں کم،

مقدار میں زیادہ اور گہرے رنگ کا۔ گرم کھولتے ہوئے تیل کا سا۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی بڑھی ہوئی، شہوانی خواب اور انزال، جن کے بعد چڑچڑاپن توجہ کو یکسو کرنے میں دقت ہو اور گفتگو میں غلط لفظ استعمال کرے۔

آلات تناسل زنانہ: رحم کے مقام میں دبانے والا بوجھ اس احساس کے ساتھ کہ رحم بھاری اور وزنی ہو گیا ہے۔ ایسا محسوس ہو جیسے کہ تمام اعضاء شرم گاہ کے راستہ باہر نکل آئیں گے۔ (بیلاڈونا، نکس موسکاٹا، پلاٹینا، سیپیا) اس کو شرم گاہ پر ہاتھ رکھ کر دبانے سے سکون ہو، خصیۃ الرحم کے مقام میں تیز درد (بیلاڈونا، سمی سی فوگا) داہنے خصیۃ الرحم اور پیٹھ میں درد، دبانے پر خصیۃ الرحم میں پھوڑے کا سا درد زیادہ تر داہنی جانب، داہنے خصیۃ الرحم میں کترن اور کھنچن جس کی زیادتی چلنے پر ہو۔ رحم میں شدید اعصابی درد، چھوا نہ جا سکے۔ کپڑوں کا بوجھ برداشت نہ ہو سکے یا معمولی سے جھٹکے سے درد بڑھ جائے۔ رحم کا آگے کی طرف گر کر دوہرا ہو جانا۔ پیندہ رحم لٹک کر مثانہ کے ساتھ لگ جائے اور رحم کا منہ مبرز پر دبایا کرے۔ رحم میں نیچے دبانے والے درد بائیں خصیۃ الرحم اور پستان میں درد کے ساتھ، شرم گاہ میں شہوت انگیز خارش، حصص میں بھراؤ کے احساس کے ساتھ، بائیں خصیۃ الرحم میں ڈنگ لگنے کے ساتھ، خواہش نفسانی حد سے زیادہ ہو جائے یہاں تک کہ ناقابل برداشت ہو جائے۔ سیلان رحم تیز چمک دار، زرد، تیز سوزش پیدا کرنے والے جس سے کپڑے پر مٹیالا داغ پڑ جائے۔ حیض جلد جلد، مقدار میں کم، سیاہ، منجمد، متعفن، خون صرف اس وقت تک جاری رہے جب تک مریضہ حرکت کرتی رہے۔ نیچے دبانے والے احساس، پاخانہ کی تیز حاجت کے ساتھ، اس نیچے دبانے کے احساس کو لیٹ جانے کی حالت میں آرام ہو، رحم میں ورم، رحم کے مقام میں پھلاوٹ کا احساس، پیڑو کے اوپر درد گھٹنوں میں درد کے ساتھ، ایک گلہری سے دوسری گلہری تک جلن، صبح کے دستوں کے ساتھ، پیٹھ کے نچلے حصہ میں نوبتی دردزہ کے سے درد، پتلے تیز سوزش کرنے والے اور چھیلن پیدا کرنے والے سیلان خون کے ساتھ جس کی زیادتی 12 بجے بعد دوپہر سے آدھی رات تک ہو۔ بیرونی آلات تناسل اور شرم گاہ میں شہوانی خارش۔

وضع حمل کے بعد رحم اور شکم سکڑ کر اپنی جگہ پر نہ آئیں، نفاس بہت عرصہ تک رہے، مقدار میں زیادہ، چھیلن پیدا کرنے والا، بائیں کندھے کی ہڈی سے بائیں پستان میں کٹن، سانس چھوٹی اور سسکیاں لے، بائیں پستان، کندھے اور انگلیوں میں اینٹھن کے سے درد۔

آلات تنفس: سانس میں تنگی خصوصاً چار بجے صبح، سانس چھوٹی اور رکی ہوئی سی، گہری سانس لینے کی ضرورت پڑے۔ سینہ خون سے بھرا ہوا محسوس ہو، جس کو ٹھنڈی سانس سے قدرے سکون ہو، سینہ میں بھراؤ کا احساس شکم میں تناؤ کے ساتھ، سینہ کی بائیں جانب سکڑن کا احساس جو داہنی جانب جائے۔

سینہ اور قلب: دل کے مقام میں ہلکا دبانے والا درد (کیکٹس، آئیوڈیم) دل میں درد جس کی زیادتی رات کے وقت لیٹنے سے ہو۔ سینہ کے بائیں حصہ میں مسلسل بوجھ کا احساس، سینہ کی بائیں جانب تیز درد، دل میں پھڑکن کے ساتھ (سپائجیلیا) دل میں احساس ہو جیسے بھینچا جا رہا ہے اور ڈھیلا کیا جا رہا ہے۔ دل میں پھڑکن اور دھڑکن، دل میں بھراؤ کا احساس ایسا محسوس ہو جیسے پھٹا جا رہا ہے۔ تمام جسم پر ٹپکن، دھڑکن نبض بے قاعدہ، بہت تیز، دل کے مقام میں سردی کا احساس درد قلب داہنے بازو میں درد کے ساتھ، آدمیوں سے بھرے مکان میں جانے سے دم گھٹنے کا احساس، دل کے قریب ٹھنڈک کا احساس، احساس جیسے قلب شکنجے میں بھنچ آیا ہے۔

پیٹھ: کمر میں ہلکا درد (اسکولس) دمچی کی نوک سے اوپر کی طرف کھچاوٹ کا احساس، پیٹھ میں سردی کا احساس کمر میں بے حد کمزوری اور بھاری درد۔

اعضاء: اعضاء ٹھنڈے، چپچپے، زیادہ تر اس وقت جبکہ تحریک یا اعصابیت ہو، ہتھیلیوں اور تلووں میں جلن داہنے چوتڑ میں درد جو رانوں تک جائے۔ ہاتھوں اور انگلیوں میں فالجی کانٹے چبھنا، ناہموار زمین پر چلا نہ جا سکے۔ پیٹھ اور ریڑھ میں درد، کپکپی کے ساتھ یا عموماً دبانے والے احساس کے ساتھ، ٹانگوں میں درد ان کو نچلا نہ رکھ سکے۔ ٹخنے کے جوڑ میں درد، تمام جسم کو ٹا پٹا ہوا محسوس ہو۔ یہاں تک کہ کپڑوں کا بوجھ بھی درد پیدا کرے، تلوے درد کریں، خصوصاً جب چل رہا ہو۔

بائیں کندھے میں درد، بائیں کندھے اور گردن میں کھچاوٹ والا درد، بائیں پستان میں سوئیاں چبھیں رات کے دوران داہنے بازو اور ہاتھ میں اکڑن اور درد جو صبح 8 بجے جاتا رہے۔ انگلیوں میں کانٹے چبھیں (جیسے فالج میں ہوتا ہے۔) قلم یا پنسل کو حسب منشا نہ چلا سکے۔ داہنے چوتڑ میں درد جو نیچے ران میں جائے۔ چوتڑ کے جوڑ میں سوراخ کرنے والا سوئیاں چبھنے کے سے، پھوڑے کے سے اور کھینچنے والے درد، گھٹنوں میں بھاری درد، جلن جو ہتھیلیوں اور تلووں سے شروع ہو اور تمام جسم پر پھیل جائے جس کی زیادتی بستر میں ہو، مریض مسلسل ٹھنڈی جگہ کی تلاش میں رہے۔

مخصوص خواص: کمزوری کانپنا، اعصابیت، گرم مکان میں یا بہت وقت تک چلنے یا کھڑا رہنے کے بعد کمزوری اور غشی، چلنے سے تکلیفات بڑھ جائیں تاہم چل کر رکنے کے بعد درد کی اس قدر زیادتی ہو جائے کہ پھر چلنا پڑے، چھوٹی چھوٹی جگہوں میں درد، درد منتقل ہو جائیں، تمام خون کی نالیوں میں ٹپکن۔

نیند: نیند غیر فرحت بخش پریشان کن خوابوں کے ساتھ، سر میں وحشت کے خیالات کی وجہ سے نیند نہ آئے۔ آدھی رات سے قبل سو نہ سکے۔ بے چینی کی نیند ڈراؤنے اور محنت کے خوابوں کے ساتھ، ہر چیز گرم محسوس ہو، احتلام کے ساتھ، پستانوں میں درد کے ساتھ۔

بخار: جاڑا اوپر سے نیچے کو شدید دھڑکن کے ساتھ جائے۔ جس کے ساتھ سینہ میں خون چڑھ آئے، تمام جسم پر جلن دار بخار ہو، قلب کے قریب سکڑن کے ساتھ ٹھنڈی کھلی ہوا میں جاڑا محسوس کرے جبکہ دوسری علامات کم ہو جاتی

ہوں، بے حد بخار اور سستی بعد دوپہر، تمام جسم میں تپکن کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی: علامات بائیں جانب لیٹنے سے کم ہوتی ہیں اگر لیٹنا جانا برداشت ہو سکے۔ آرام کرنے سے تکلیفات بڑھ جائیں، جلد بازی اور مشغولیت سے سکون ہو۔ دبانے اور سہارا دینے سے آرام ہو۔ نیچے دبانے والے احساسات کو سکون دینے کے لیے مریضہ کو پالتی مار کر بیٹھنا پڑے۔ مریضہ کو شرم گاہ پر ہاتھ رکھ کر دبانا پڑے تاکہ اندرونی اعضاء باہر نہ نکل جائیں۔ حرکت سے رحم کی تکلیفات بڑھ جائیں۔ مریضہ حرکت کرنے سے ڈرے مبادا کہ رحم گر جائے گا۔ جھکنے سے درد دل میں زیادتی ہو۔ کھڑے ہونے سے نیچے کی طرف گھٹن بڑھ جائے بعد دوپہر تکلیفات بڑھ جائیں۔ نیز رات کے وقت 5 بجے شام سے 8 بجے صبح تک تکلیفات بڑھیں۔ دست صبح سویرے زیادہ ہوں، کھلی ہوا میں آرام ہو، گرم مکان میں کمزوری اور غشی محسوس ہو، چھونے سے بواسیر کے مسوں میں درد ہو، بستر کے کپڑے اور چادریں شکم اور رحم کے مقام میں ناقابل برداشت ہوں، سہلانے سے اور دبانے سے دل کے تشنج کم ہوں، جھٹکے سے تکلیفات بڑھ جائیں، فم معدہ پر دبانے سے قے کی خواہش ہو۔

طاقت: نمبر 30 اور 200۔

نوٹ: نمبر 30 سے کم طاقت کو استعمال کرنا میرے ہاتھوں نہایت تکلیف دہ ثابت ہوا ہے۔ علامات بہت مدت تک ظاہر ہوتی رہتی ہیں۔ اس طرح سے اونچی طاقتیں بھی تکلیفات کو بہت حد تک بڑھا دیتی ہیں۔ نمبر 30 طاقت ایک درمیانی اور یقینی طاقت ہے جس سے نتائج عموماً بغیر کسی تکلیف کے بڑھنے کے حاصل ہوتے ہیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر پلاٹینا، ہیلونائس، پلساٹیلا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: سیپیا (یہ لیلیم سے بہت ملتی جلتی دوا ہے لیکن لیلیم میں دماغ کو دوسری طرف لگانے سے اور اپنے آپ کو مشغول کرنے سے آرام ہوتا ہے۔ سیپیا میں شدید محنت سے آرام ہوتا ہے۔ لیلیم کی تکلیفات بعد دوپہر بڑھتی ہیں۔ سیپیا کی کم ہوتی ہیں۔ لیلیم ٹگ میں مقعد کے اندر بوجھ ہوتا ہے جبکہ سیپیا میں بھاری گولے کی طرح وزن ہوتا ہے۔) پلساٹیلا (گرم مکان میں زیادتی، منہ میں خون کا ذائقہ، یہ ذائقہ ہے میلس میں بھی پایا جاتا ہے۔ پلساٹیلا کے اندر رونے کی رغبت ہوتی ہے مگر مریضہ اندر ہی اندر روتی ہے۔ لیلیم میں تمتماہٹ ہوتی ہے، پلساٹیلا میں رحم اپنی جگہ سے نہیں گرتا اور نہ سہارے سے آرام ہوتا ہے۔) نیٹرم میور (قلب کی تکلیفات) رحم کی تکلیفات، دل میں سردی کا احساس، ہیلونائس (مکمل غمگینی، رحم کا احساس مریضہ کو ہر وقت رہتا ہے مگر لیلیم میں جلد بازی ہوتی ہے اور کسی سخت بیماری کا اندیشہ ہوتا ہے۔) ایلوز (مبرز میں بھراؤ، پیڑو اور دمچی کے درمیان پچر کا احساس) لیکلس (دل میں سکڑن جیسے کسی نے لوہے کے پنجے سے پکڑا ہو۔ یہ سکڑن مسلسل ہوتی ہے مگر لیلیم میں نوبتی اور اس کے ساتھ رحم، خصیۃ الرحم کی تکلیفات ہوتی ہیں۔

بیلاڈونا (جھٹکنے سے تکلیف بڑھے، نیچے دبانے والے احساس بیلاڈونا کی حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے مگر لیلیم میں کم ہوتی ہے) سلفر (صبح سویرے کے دست، ہتھیلیوں اور تلوؤں میں جلن)۔

زنکم (دل کی علامات بائیں لیٹنے سے کم ہوتی ہیں۔) فاسفورس، پلساٹیلا اور آرنیکا میں بائیں جانب لیٹنے سے بڑھتی ہیں۔

میورکس، وائی برنم، نکس موسکاٹا اور گوسی پیم (نیچے دبانے والے درد) لیکیسس، سلفر، اکٹیاریسی موسا اور اسٹیلیگو (بائیں خصیۃ الرحم اور بائیں پستان میں درد) کلکیریا (خصیۃ الرحم میں درد جو رانوں تک آئے) کلکیریا میں داہنا خصیۃ الرحم، لیلیم میں بایاں، پیلیڈیم اور پلاٹینا، چڑچڑاہٹ، پیلیڈیم میں ذکی الحسی زیادہ ہوتی ہے اور پلاٹینا میں غرور، اورم (رحم کا اپنی جگہ سے گرنا، اورم میں رحم اپنے ہی بوجھ سے گرتا ہے مگر لیلیم میں رحم، جوڑ بندوں کی کمزوری سے گرتا ہے۔) سپائجیلیا (قلب) اکٹیاریسی موسا (قلب اور رحم) پاڈوفائلم (صبح سویرے کے دست) لیکلس، نیٹرم فاس، ٹیرنٹولا اور رسٹاک (بازو میں درد اور جلن ہونا قلبی تکلیفات کے ساتھ درد داہنے بازو میں ہوتا ہے۔) کالی بائیکرام (پھیلنے والے درد، کیفیتوں کا یکے بعد دیگرے ہونا)۔

لیمیم البا (Lamium Alba)

Natural Order: Labiatae
Synonyms: Dead Nettle
Parts Used: Leaves and flower
Tincture: Drug Strength 1/10

اس دوا کی آزمائش ہنی مین نے کی تھی۔ یہ کئی قسم کے دردسر پیدا کرتی ہے۔ ایک قسم کا دردسر جیسی لیلیم کی طرح بہت گہرائی میں ہوتا ہے۔ کھوپڑی میں سکڑن یا تنگی، سر کا آگے اور پیچھے کی جانب حرکت کرنا اس کے اندر دماغی و جسمانی، بے آرامی، اعضاء کا کانپنا، جاڑے کے دوران میں کمزوری پائی جاتی ہے۔ اعضاء میں کھچاوٹ اور پھٹن بھی ملتی ہے۔ حیض بہت جلد ہوتے ہیں مگر مقدار میں کم، لیکوریا یا سیلان رحم میں کٹن کا احساس ہوتا ہے یا بغیر کٹن کے احساس کے سفید آنوں کا ہوتا ہے۔

ڈاکٹر ہنگٹن کا خیال ہے کہ بیرونی بواسیر کے لیے یہ عجیب دوا ہے۔ وہ فرماتے ہیں: سخت پاخانہ خون کے ساتھ ایسی بواسیر کا آسان ترین نشان ہے مگر اس دوا کی مخصوص علامات سر کا آگے اور پیچھے ہلنا ہے۔ بلالحاظ اس امر کے کہ بیماری کیا ہے۔ اگر سر آگے اور پیچھے ہلا کرے تو یہ یقینی دوا بن جاتی ہے۔ پیشاب کی نالی میں یہ احساس ہوتا ہے جیسے کہ پانی کا ایک قطرہ اس میں بہ رہا ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں پھٹن ہوتی ہے۔ ایڑھی پر معمولی سی رگڑ سے آبلے یا زخم بھی اس میں پائے جاتے ہیں۔ پھیپھڑوں سے خون آنا، اس کی علامات صبح کے وقت جاگنے پر بڑھتی ہیں مگر دردسر اٹھ جانے سے بیٹھنے پر کم ہوتا ہے۔ کھلی ہوا میں دردسر بڑھتا ہے۔ جھکی ہوئی حالت سے اٹھنے سے درد ناقابل

برداشت ہوجاتا ہے۔

طاقت: نمبر 3۔

تعلق: مقابلہ کرو: سرآگے اور پیچھے ہلانا: آرنیکا، کیمولا، لائیکوپوڈیم۔

لیمیولس سائکلوپس (Limulus Cyclops)

Natural Order: Merostomata
Synonyms: Xiphosura.
Parts Used: The dired blood

زفوسورا

اس دوا کو چھوٹی طاقتوں میں ڈاکٹر ہیرنگ، لپی وغیرہ نے آزمایا، آزمائش میں نہایت عجیب کیفیت یہ تھی کہ خون چہرے کو چڑھ آیا۔ چہرہ پر اور تمام جسم پر حدت تھی اور یہ علامت اسٹریاز ریوبنس سے ملتی جلتی تھی۔ اس دوا کا استعمال زیادہ تر نہیں ہوا اور نہ اس کو ہیرنگ نے اپنے گائیڈنگ سمٹمز میں شامل کیا۔ ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ اس دوا سے اکثر خون چہرے کو چڑھ آتا ہے اور جسم کے تمام داہنے آدھے حصہ میں خصوصاً کہیں کہیں اور ٹانگوں میں درد کرنے والا ابھراؤ محسوس ہوتا ہے نیز شکم میں حدت، جلن اور سکڑن بھی ملتی ہے۔ ڈاکٹر ہیرنگ کو اس دوا کو آزمائش کی ضرورت یوں ہوئی تھی کہ انہوں نے جب اس جانور کو کاٹا خون بجائے سرخ ہونے کے نیلا تھا۔ ان کو قدرتی طور پر خیال ہوا کہ یہ ہیضہ کیلئے مفید ہوسکتا ہے مگر ہیضہ کی تصدیق اس سے ابھی تک نہیں ہوئی۔ گو ایک آزمائش کنندہ کو ہیضہ کی علامات کم وبیش نمودار ہوئیں۔ چہرے پر تمتماہٹ بعد دوپہر زیادہ ہوئی شراب پینے سے دم پھولا، ٹھنڈا پانی پینے سے نزلہ میں زیادتی ہوئی۔ جسمانی اور دماغی تکلیفات سمندر میں نہانے کے بعد غنودگی معدے اور آنتوں کی تکلیفات ایک آزمائش کنندہ میں رعشہ کی علامات بھی پیدا ہوئیں۔ چہرے میں حدت کے بعد دیگرے سر میں پراگندگی کے ساتھ، پاخانہ پر زور لگانے سے سر میں درد (انڈیم)

علامات

سر: دماغی کمزوری، ناموں کا یاد رکھنا مشکل ہوجائے، سر میں پراگندگی، چہرے میں حدت، تمتماہٹ کے ساتھ جس کی زیادتی دماغ پر زور دینے سے ہو۔ بائیں آنکھ کے پیچھے درد، دردسر پاخانہ کے بعد، پیشانی کے داہنے حصہ میں گرمی کا احساس۔

ناک: ناک بہنے والا نزلہ، پانی پینے سے چھینکیں، مسلسل ناک میں رطوبت گرے، ناک کے اوپر اور آنکھوں کے پیچھے دباؤ۔

شکم: درد شکم حدت کے ساتھ، اینٹھن دار درد بائی کے سے دستوں کے ساتھ، شکم گرم اور سکڑا ہوا بواسیر مقعد میں سکڑن عام پسینے کے ساتھ متلی، شدید متلی، یہاں تک کہ مریض سنگ مرمر کی طرح سفید اور ٹھنڈا ہوجائے، مسلسل متلی اور دست، چہرے پر جھریاں جیسے مرتے وقت آدمی پر ہوتی ہیں۔ مقدار میں زیادہ، بے حد متعفن ریاح کا زور سے اخراج، شکم میں حدت اور درد کا احساس۔

آلات تنفس: آواز بھاری، پانی پینے کے بعد تنفس، سینہ میں تنگی، آلات تنفس کی تکلیفات، پانی پینے کے بعد، بعد دوپہر کی نیند میں کھانسی جس سے کئی بار جاگے، یکا یک شدید کھانسی۔

ہاتھ اور پاؤں: ٹانگوں کا اعصابی درد، پاؤں کے تلوے درد کریں اور سن محسوس ہوں، داہنے چوتڑ میں جوڑ میں درد، ایڑیوں میں پھوڑے کا سا درد، اعضاء میں کمزوری۔

جلد: چہرے اور ہاتھوں پر خارش کرنے والے چٹے اور دانے، ہتھیلیوں میں جلن، ہاتھوں کی پشت پر چھوٹے چھوٹے بھورے نشان جیسے مہاسے بن جائیں۔

بخار: جاڑا مسلسل ناک بہنے کے ساتھ، ہیضہ میں سنگ مرمر کی طرح سفید اور ٹھنڈا، چہرے اور تمام جسم پر بخار کا احساس، عام پسینہ متلی کے ساتھ۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: اسٹریاز ریوبنس، ہومرس، کیوپرم، انڈیم (پاخانے پر زور لگانے سے دردسر، آرسنک سمندر میں نہانے کے اثرات بد)۔

لیوپیولس (Lupulus)

Natural Order: Cannabianaceae
Synonyms: Humulus
Tincture of the Seeded Spikes.

(ہومولس)

یہ دوا نظام عصبی کی کمزوری کے لیے جس کے ساتھ متلی، چکر، دردسر ہوں مفید ہے، بشرطیکہ یہ کمزوری جماع کے بعد ہوئی ہو۔

چھوٹے بچوں کے یرقان، پیشاب کی نالی میں جلن، قریب قریب ہر عضلہ میں کھچاوٹ اور تشنج اعصابی لرزہ نیند کا نہ آنا اور شرابیوں کا ہذیان، چکر نبض سست پسینہ زیادہ، چپچپا، چکنا پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن، معدے میں کسی چیز کے گھومنے کا احساس، شکم میں خمیر بننے کا احساس جوڑ بندوں میں اینٹھن، غشی کی حد تک کمزوری۔

علامات

سر: بے حد تحریک، بھاری دردسر چکر کے ساتھ، ہر عضلہ میں کھچاوٹ اور تشنج چکر، سر اور آنکھوں کو خون کا چڑھ آنا، کنپٹیوں کی شریانوں میں شدید ٹپکن، ناقابل برداشت دردسر۔

آلات ہضم: ندارد، شدید پیاس، متلی پیدا کرنے والے ڈکار، متلی، قے، معدہ میں حدت کا شکم میں خمیر بنے اور درد ہو، شکم کے نچلے حصہ میں اینٹھن اور مروڑ متلی کے ساتھ پاخانہ معمولی سا نرم اتنی شدید حاجت کے ساتھ کہ مریض قدمچہ تک مشکل سے جاسکے۔

آلات تناسل مردانہ: درد کرنے والی استادگیاں، آلات تناسل کی

کمزوری اور مشت زنی کے ساتھ انزال کا ہو جانا، جریان۔

جلد: منہ پر سرخ بخار سے دانے، جلد کے اندر کیڑے رینگنے کا احساس، جلد پھٹی محسوس ہو۔

بخار: نبض مدہم، پسینہ مقدار میں زیادہ، چکنا اور چپچپا، مقدار میں زیادہ پسینہ تیز بخار کے ساتھ۔

طاقت: مدر ٹنکچر نمبر 3 تک۔

تعلق: لیوپولن: یہ دوا جریان کیلئے مفید ترین ہے۔ درد بھرے کینسر میں بیرونی طور پر لگانے کیلئے مفید ہے۔

طاقت: نمبر x1۔

مقابلہ کرو: نکس وامیکا، آرنیکا، کنابس (اس دوا کا اثر قہوہ، سرکہ اور کافیا سے زائل ہوتا ہے)۔

لیوسینم یا لیوٹیکم (Luesinum)

Nosode

Synonyms: Lueticum, Syphilinum, Syphilitic Virus

دیکھئے .... سفلینیم

لیونیورس کارڈیاکا (Leonurus Cardiaca)

Natural Order: Labiatae

Synonyms: Motherwort

Tincture or infusion of the plant.:

ایک عورت بعمر 40 سال نے اس کا جوشاندہ حمل کو ساقط کرنے کیلئے پیا۔ 24 گھنٹہ کے بعد بارٹ لٹ نے اسے ابکائیاں لیتے، قے کرتے، خون ملے دست آتے اور شدید شکم میں درد سے تکلیف اٹھاتے دیکھا۔ وہ پانی کے ایک گھونٹ کے سوا کوئی چیز بغیر علامات کو بڑھائے نہیں پی سکتی تھی، یہ پانی کا ایک گھونٹ بھی وہ شدید پیاس کو بجھانے کیلئے پی رہی تھی، آنکھوں میں خشکی پائی گئی اور زبان پھٹی تھی۔ دست آدھی رات سے 3 بجے صبح تک بڑھا کرتے تھے۔ اس کو آرسنک 3x دیا گیا جس سے وہ بالکل درست ہوگئی مگر حمل ساقط نہ ہوا یہ دوا پیڑو کے آلات کو ماؤف کرتی ہے۔ تشنج اور اعصابی چڑچڑے پن کو درست رکھتی ہے۔ پیشاب اور پسینہ کو بڑھا کر بخار کو کم کرتی ہے۔ حیض یا نفاس کے رک جانے میں بہترین ہے۔ اس کے علاوہ پیچش، قے اور شکم کے شدید دردوں کیلئے جہاں شدید پیاس پھٹی ہوئی اور خشک زبان پائی جائے مفید ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

لیویکو (Levico)

An arsenical mineral water of South Tyrol, containing also iron & copper with other elements, Dilution.

(جنوبی ٹائرل میں ایک چشمہ کا پانی جس میں سنکھیا، لوہا، تانبا وغیرہ اجزاء ہیں)

اس چشمہ کا پانی اعصابی اور جلدی تکلیفات کیلئے اٹلی اور جرمنی وغیرہ ملکوں میں کافی شہرت حاصل کر چکا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس سے غذا جزو بدن ہونے لگتی ہے اور نشوونما بڑھ جاتی ہے۔ صرف ڈاکٹر برنٹ نے ہی اس کو ہومیوپیتھک طاقتوں میں استعمال کیا ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ لیوی کی 5 سے 10 قطرے فی خوراک یہ ان مریضوں کیلئے علاوہ منتخب شدہ دوا کے آب حیات ثابت ہوتا ہے جن کے اندر کمزوری ہوگئی ہو۔

طاقت: اس چشمہ کا پانی 5 سے 10 قطرے فی خوراک۔

ماربیلینم (Morbillinum)

A Nosode

(خسرہ کا زہر)

یہ دوا خسرہ کیلئے حفظ ماتقدم کے طور پر اور خسرہ کے اثرات مابعد کیلئے نمبر 30 اور اونچی طاقتوں میں استعمال ہوتی رہی ہے جب کبھی خسرہ پھیلے تو نمبر 30 طاقت میں دوا تین بار دینا چاہیے لیکن جب خسرہ شروع ہو جائے تو میرا تجربہ ہے کہ ماربی لینم نمبر 30 کی آٹھ دس گولیاں 11 اونس پانی میں حل کر کے ہر دو گھنٹہ کے بعد اس محلول کا ایک بڑا چمچہ دینا چاہئے اور اگر اس کے ساتھ بیلاڈونا نمبر 30 بھی یکے بعد دیگرے دیا جائے تو اور بھی زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے اور مرض خسرہ بغیر کسی تکلیف کے درست ہو جاتا ہے۔ میرا ذاتی تجربہ بتاتا ہے کہ ہر دو دوا یہ یکے بعد دیگرے استعمال کرنے سے پلساٹیلا سے کہیں مفید ثابت ہوتی ہیں لیکن جب خسرہ کے اثرات مابعد غلط علاج سے یا علاج کے نہ ہونے سے پیدا ہو جائیں یا رہ جائیں تو ماربی لینم نمبر 200 نیز اس سے بھی اونچی طاقتوں میں زیادہ مفید ہوتا ہے۔

مارفینم (Morphinum)

Chemical Symbol: $C_{17} H_{19} NO_3 H_2 O$,303.18

Synonyms: Morphia

Trituration: 1x and higher

مارفیا افیون کا الکلائیڈ

نوٹ: اس دوا میں مفصلہ ادویات کی آزمائش بھی شامل ہے۔ (1) مارفیا، (2) مارفینم پسیکم، (3) مارفینم میوریٹکم، (4) مارفینم سلفیوریکم۔

مارفیا افیون کا الکلائیڈ ہے اور اس میں اوپیم کی بہت سی علامات ملتی ہیں۔ مارفیا بذات خود اس کے دیگر مرکبات یعنی اسٹیٹ، میوریٹ اور سلفیٹ نیند لانے کیلئے اور دردوں کو دور کرنے کیلئے یا صاف لفظوں میں ماؤف حصص کو سن کرنے کیلئے استعمال کیے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر تھرسٹن نے مارفیا کی آزمائش ہومیوپیتھک فزیشن جلد نمبر 15 صفحہ 563 پر درج کی ہے۔ یہ آزمائش ایک ایسے مریض سے حاصل کی گئی ہے جس نے بے خوابی کیلئے ایک گرین مارفیا کا

استعمال کیا تھا۔ عجیب علامت جو اس آزمائش سے ملتی ہے وہ یہ ہے کہ سر کی معمولی سی حرکت سے چکر اس آزمائش کے کچھ عرصہ کے بعد ڈاکٹر سکو کے پاس ایک چکر کا مریض آیا جس میں یہ علامت تھی کسی قسم کی حرکت سے خصوصاً سر کی حرکت سے مریض بے ہوش ہو جاتا تھا اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا تھا۔ یہ بے ہوشی وغیرہ کھانے سے اور پینے سے بھی بڑھ جاتی تھی۔ مارفیا میور نمبر 500 کی ایک ہی خوراک سے درست ہوا۔

ڈاکٹر بوگر نے مفصلہ ذیل کسی مارفیا سلفیٹ سی ایم کی ایک خوراک سے درست کیا۔ مریضہ بعمر 22 سال درد سر اس احساس کے ساتھ کہ سر کس کر بندھ رہا ہے۔ خواب کا غلبہ، ٹانگوں میں سن ہونے کا احساس، سر کی ذرا سی حرکت سے چکر۔

تھرسٹن کی آزمائش کی دوسری خاص علامت، یکا یک کمزوری اور غشی ہے۔ اس کے علاوہ مفصلہ ذیل علامات بھی مارفیا کی اندر مشاہدہ ہوئی ہیں۔ آنکھیں بند کرنے پر بینائی کے تو ہم، مریض آنکھ بند کرنے پر اپنے بستر کے نزدیک ایک آدمی کھڑا دیکھتا ہے۔ تمام مکان سفید اور رنگ برنگ کے چھوٹے بچوں سے بھرا معلوم ہوتا ہے۔

ڈاکٹر کلاک لکھتے ہیں کہ میرے تجربہ میں اسٹیٹ کے اندر ہاضمہ کی علامت بہ نسبت میوریٹ کے زیادہ شدید پائی جاتی ہیں۔ گو علامات میں کوئی فرق نہیں۔ مارفیا کا اثر تے ہے۔ بے چینی اور حس کی تیزی نمایاں علامات ہیں چنانچہ مریض کی ٹانگوں میں بے چینی ہوتی ہے اور وہ ان کو پکڑ رکھنا چاہتا ہے نیز یہ احساس بھی ہوتا ہے کہ ٹانگوں کے اندر کیڑے ہیں، لرزہ، تشنج، جھٹکے، تشنجی دورے اور کزازی کیفیت بھی ملتی ہے۔ کزازی کیفیت کی نمائش جبڑوں کے بیٹھے جانے سے ہوتی ہے یہ یاد رہے کہ جو لوگ مارفیا کے عادی ہو جاتے ہیں ان کے اندر درد برداشت کرنے کی طاقت نہیں رہتی یا یوں کہنا چاہیے کہ درد سے بے حد ذکی الحسی ہوتی ہے۔ اسی لیے ہومیوپیتھی میں مارفیا کا استعمال ان اعصابی دردوں میں ہوتا ہے جہاں درد اتنے شدید ہوں کہ ان سے تشنجی دوروں کا خطرہ ہو، نیز ان دردوں میں بھی یہ کام آتا ہے جہاں دردوں کی وجہ سے اعضاء میں تشنج یا جھٹکے پیدا ہو جائیں، اس کے اعصابی درد نہایت شدید ہوتے ہیں اور ناگہانی شروع ہوتے ہیں۔ مریض درد کی حالت یا علامات بیان کرتے وقت روتا اور سسکتا ہے۔ سر کی علامات میں سر میں بھاری پن، حدت اور غنودگی پائی جاتی ہے، نیند کی علامات اوپیم سے بہت ملتی جلتی ہیں اس لیے ان علامتوں کی تفریق نہیں ہو سکتی تاہم مارفیا کے اندر شدید غنودگی، گہری نیند پائی جاتی ہے۔ نیم خوابی بھی اس کے اندر پائی جاتی ہے۔ مریض آدھا سویا ہوتا ہے۔ وہ ہر بات کو پوری قوت سے سوچا کرتا ہے مگر اس حالت میں اس کے اندر دماغی ابتری اس قدر ہوتی ہے کہ وہ غور و خوض کی نہ تو تکمیل کر سکتا ہے اور نہ اس کو یاد رکھ سکتا ہے۔ ٹھیک اوپیم کی طرح اس کا اثر ثانی بے خوابی، بے آرامی نیند اور نیند میں چونکتا ہے، خواب یا تو نہایت دل خوش کن ہوتے ہیں یا ڈراؤنے۔

مارفیا سے بجلی کی گرمی یا جھٹکے سے پیدا شدہ اعصابی تشنج درست ہوتا ہے یا وہ تشنج درست ہوتا ہے جو گرمی لگ جانے سے ہو اور جس کو سردی سے آرام ہو۔

عجیب احساس یہ ہیں: سر میں کھچاوٹ کا احساس، ایسا محسوس ہو جیسے دماغ کھوپڑی سے بڑا ہے۔ دماغ بندھا ہوا محسوس ہو، ناک اور ناک کی نوک پر سرسراہٹ، زبان موٹی محسوس ہو، دانت بیٹھے ہوئے محسوس ہوں، ٹانگوں میں کیڑوں کا احساس، سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نچلے حصہ میں ایک عجیب احساس جس کو مریض ٹھیک الفاظ میں بیان نہ کر سکے۔ بینائی جیسے دھند کی وجہ سے دھندلی ہوگئی ہے۔ مارفیا سے بجلی کے گرنے سے پیدا شدہ عصبی تشنج درست ہوا ہے۔ یہ تشنج گرمی سے بڑھ جاتا تھا اور سردی سے کم ہوتا تھا۔ مریض ٹھنڈی جگہ میں رہنے کیلئے مجبور تھا۔

علامات

دماغ: مسلسل سستی، چڑچڑا پن، دوسروں کی عیب جوئی کرے، ہسٹریکل، خوف جیسے صدمہ، خواب کی سی حالت، آنسوؤں اور سسکیوں کی وجہ سے اپنی علامات بیان نہ کر سکے، جذبات بہت جلد متحرک ہو جائیں، غمگین، پریشان، ہذیان توجہ یکسو نہ کر سکے اور نہ ہی سوچ سکے۔

سر: سر کی معمولی سی حرکت سے چکر، درد سر اس احساس کے ساتھ جیسے سر بندھا رکھا ہے۔ پھاڑنے والے درد سر، سر پیچھے کی طرف کھچا ہوا، تھوڑی دیر سونے کے بعد سر میں بھاری پن جس کی وجہ سے پھر لیٹ جانا پڑے، چکر اور غنودگی ہر چیز گھومتی نظر آئے، درد سر غنودگی کے ساتھ، سر پیچھے کی جانب کھنچا ہوا درد سر، یکا یک شدید دبانے والا، ٹیکن والا جیسے سر پھٹ جائے گا، پیشانی میں داہنی جانب ناقابل برداشت گدی میں۔

آنکھ: پپوٹے لٹکے ہوئے اور نیلگوں، آنکھوں میں خارش، آنکھیں بند کرنے پر آنکھوں کے سامنے تصوری منظر بھینگا پن، پتلیاں غیر متوازن طور پر سکڑی ہوئیں، نظر ایک جگہ پر نہ رک سکے، اندرونی عضلات مفلوج ہو جائیں، پپوٹے فالجی طور پر لٹک جائیں، بینائی مدہم جیسے کہر میں سے دیکھ رہا ہے۔

کان: بائیں کان میں درد کرنے والی ٹیکن جس میں گرمی سے کمی ہو، تمام جسم میں دورہ خون کی آواز سنائی دیتی معلوم ہو۔

چہرہ: چہرے میں سیاہی مائل، سرخی یا چہرے میں پیلا پن اور نیلا پن یہی حالت ہونٹوں کی، زبان کی منہ کی اور حلق کی ہو، دانت بیٹھ جائیں۔

ناک: چھینکیں دورے میں، ناک کی نوک پر خارش اور سرسراہٹ نوک سن محسوس ہو۔

منہ: بے حد خشک زبان پر خشکی، درمیان میں مٹیالی، پیاس کی زیادتی، نہ رہے، گوشت سے نفرت، منہ سے تھوک کی زیادتی۔

حلق: حلق میں خشکی اور سکڑن، نرخرے میں فالج ورم، نگلنا قریب قریب ناممکن ہو، حلق کی تکلیفات میں گرم چیزوں کے پینے سے کمی ہو مگر ٹھوس چیزوں سے تکلیف بڑھ جائے۔

معدہ: متلی نہ رکنے والی اور شدید کمزوری، مسلسل ابکائیاں، سبز رطوبت کی قے، اٹھنے پر متلی اور قے، متلی غنودگی کے ساتھ، معدے میں درد جو کھانے سے بڑھ جائے، معدے میں دباؤ، اینٹھن درد رینگن اور سکڑن، شدید ڈکاریں۔
شکم: شکم میں ابھار، ڈھول کا سا تناؤ، شکم میں اور ریڑھ کی ہڈی کے ساتھ ساتھ تیز درد، درد شکم صبح کے وقت جس کو چت لیٹنے سے آرام ہو، ناف کے مقام میں درد، بے حد ریاح کا اجتماع۔
پاخانہ اور مبرز: اسہال پانی کے سے پتلے، مٹیالے یا سیاہ، شدید مروڑ کے ساتھ، قبض، پاخانہ بڑا خشک گانٹھ دار، چیرے کے سے درد کے ساتھ یا مبرز میں شگاف کے ساتھ، بے حد حاجت کے ساتھ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے آہستہ آہستہ نکلیں۔
مثانہ: مثانہ میں فالج، پیشاب کا رک جانا، پیشاب آہستہ آہستہ اور مشکل سے ہو، مذی کے غدودوں کے بڑھ جانے کی وجہ سے پیشاب میں یوریمیا حاد یا مزمن، پیشاب میں البیومن پیشاب گدلا چپچپا یا ذیابیطس کا۔
آلات تناسل مردانہ: نامردی، داہنی منی کی نالی میں درد، (اگزلک ایسڈ)۔
قلب: قلب کے فعل میں توازن نہ رہے۔ قلب کے عضلات بھی متوازن نہ ہوں۔ ایسا محسوس ہو جیسے تھک گیا ہے۔ نبض چھوٹی کمزور، دھڑکن، قلب کو چھونے سے تشنجی اور اینٹھن پیدا ہو جائے۔
آلات تنفس: کمزوری اور سانس کی خاطر کشمکش، پردہ صفاق میں فالج ہچکی، دم پھولنا، پہلی نیند کی حالت میں دم پھولے، (لیکیس، گرینڈیلیا، سینہ میں تنگی) سینہ کی سامنے والی ہڈی کے درمیان درد، کھانسی خشک سخت، تنگ کرنے والی اور تھکا دینے والی جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔ گھونٹنے والی کھانسی تاردار بلغم کے ساتھ گو بلغم پتلا اور کم ہو۔ تاہم سینہ کے اندر بلغم کی کھڑکھڑاہٹ بہت ہو۔ تنفس میں دقت، مریضہ اٹھ کر بیٹھنا چاہے، سینہ کے سامنے والی ہڈی کے درمیان میں درد۔
پیٹھ اور گردن: ریڑھ کی ہڈی کے ساتھ ساتھ درد، کمر میں کمزوری، کمر کے مقام میں درد، سیدھا نہ چل سکے (سمی سی فوگا) گردن اکڑ جائے۔
ہاتھ اور پاؤں: چلتے وقت لڑکھڑاہٹ، بازوؤں اور ٹانگوں میں سن ہونے کا احساس، جوڑوں میں بے حد درد، اعضا میں کپکپی، اینٹھن، سکڑن اور اکڑن، نیند کے بعد بازوؤں میں درد اور اکڑن، انگلیاں سن اور دونوں ہاتھ ہتھیلیوں کی طرف کھچ جائیں، منتقل ہونے والے تیز درد ٹانگوں اور پاؤں میں، بائیں پاؤں کا تلوہ برف کی مانند ٹھنڈا جیسے موی کپڑے پر کھڑا ہے۔
جلد: نیلی جلد میں ارغوانی دھبے، خارش کے دانے، خارش، جلد میں لچک نہ رہے سن یا س میں پتی اچھلے۔
نظام عصبی: بے چینی اور قوت حس کا بڑھ جانا، کانپنا، تشنج، جھٹکے، تشنجی دورے، درد سے بے حد ذکی الحسی، درد سے اعضاء میں جھٹکے اور تشنج ہو، شدید اور یکا یک ہونے والے عصبی درد، نیز یکا یک غشی، ہذیان خصوصاً غم کا، اعصابی درد شدت کے ساتھ ہو جس کو گرمی سے آرام ہو، تمام جسم میں چوٹ کا سا احساس، بستر بہت سخت محسوس ہو، نیند کے بعد تکلیفات بڑھ جائیں، اکوتہ کے بعد عصبی درد۔
نیند: جمائیاں، غنودگی گہری، لمبی نیند، جلن دار، پسینہ کی زیادتی۔
بخار: جاڑا برف کی مانند جسم میں ٹھنڈا پن، جلن دار، پسینہ کی زیادتی۔
کمی اور زیادتی: علامات کھانے سے، حرکت سے سر کی ذرا سی حرکت سے نیند کے بعد، صبح کے وقت سرکہ سے بڑھتی ہیں، عصبی درد گرمی سے کم ہوتے ہیں، تکلیفات قہوہ سے کم ہوتی ہیں۔
طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک۔
تعلق: اس دوا کا اثر ایونیا سٹائیوا، بیلاڈونا، اکونائٹ، اپی کاک اٹروپین اور تیز قہوہ سے زائل ہوتا ہے۔
متضاد: سرکہ کو اس کے ساتھ ہرگز نہ استعمال کرنا چاہیے کیونکہ یہ دردوں اور چکر وغیرہ کو اور بڑھا دیتا ہے۔
مقابلہ کرو: حس کی زیادتی میں: ایکونائٹ، کیموملا (علامات بتاتے ہوئے روئے) پلسا ٹیلا (سر کی ذرا سی حرکت سے بھی چکر) مشک (مشک میں صرف پپوٹوں کی حرکت سے چکر پیدا ہو جاتا ہے) حرکت سے تکلیفات بڑھیں (برائی اونیا)
نوٹ: بلیوں اور مرغیوں پر مارفیا کا کوئی اثر نہیں ہوتا جیسے بیلاڈونا کا اثر خرگوشوں پر نہیں ہوتا۔

مائی اوسوٹس سمفائیٹفولیا

(Myosotis SYmphytifolia)

Natural Order: Boraginaceae

Synonyms: Black Root.

Tincture of the Plant.

ڈاکٹر ہیل نے اس دوا سے مریضوں پر تجربات کر کے دیکھا تو معلوم ہوا کہ اس دوا کا اثر آلات تنفس پر ہوتا ہے۔ بائیں پھیپھڑے کے نچلے حصہ پر اس کا اثر زیادہ نمایاں ہوتا ہے بلغم کی زیادتی، لاغری اور رات کے پسینے ہوتے ہیں، کھانسی میں ابکائیاں، دم گھٹتا یا تے ہوتی ہے۔ کھانسی کھاتے وقت یا کھانے کی بعد فوراً بڑھتی ہے بائیں پھیپھڑے میں درد جو کسی کروٹ نہیں بڑھتا بلکہ کھانسنے سے یا سینہ پر ہاتھ رکھ کر انگلی سے بجانے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے ہوا کی نالیوں کا مزمن ورم (Chronic Bronchitis) ہوا کی نالیوں کا مزمن نزلہ۔

مائر سٹیکا سیبیفیرا (Myristica Sebifera)

Natural Order: Myristicaceae

Synonyms: Ucculea

یہ ایک بہترین انٹی سپٹک یعنی دافع سمیات دوا ہے اس کے اندر جلد میں، ہڈیوں کی جھلی میں اور ریشوں میں ورم پایا جاتا ہے۔ یہ دوا چوٹوں کی

تکلیفات میں، گلسوؤں کے ورم میں، ناسوروں میں، سرطانوں میں ایک عجیب ترین دوا ہے لیکن سب سے زیادہ اثر اس کا ناخنوں کی جڑ میں، بنوڑیوں میں اور بسہریوں میں ہوتا ہے۔ انگلیوں کے ناخنوں میں درد اور ورم بھی اس کے اندر آتا ہے، ہاتھ اکڑ جاتے ہیں، جیسے کافی دیر تک کسی چیز میں بھنچے رہے ہوں، ذائقہ تانبے کا سا اور حلق میں جلن ہوتی ہے، زبان سفید اور پھٹی ہوئی ہوتی ہے۔

یہ دوا عموماً جوڑوں کی تکلیفات میں جو پک جائیں مفید ہوتی ہے۔ بہت جلد پکا کر مواد کو خارج کرتی ہے اور اس کی استعمال سے نشتر کی شاذ و نادر ضرورت پڑتی ہے۔ کانوں کے پک جانے میں، مقعد کے ناسور میں یہ ایک بہترین دوا خیال کی جاتی ہے اور بعض آدمیوں کا خیال ہے کہ دنبلوں کے پکانے اور ان کی پیپ کو خارج کر کے مندمل کرنے کے لیے یہ دوا ہیپر اور سلیسیا سے بہت زیادہ طاقتور ہے۔ یہ دوا جوڑوں کے پکنے میں جب مواد پیدا ہو چکا ہو، ایک لاثانی دوا ہے۔ ڈاکٹر کیکٹ اس کو فیل پا کے لیے بہت بڑی دوا بتاتے ہیں۔

طاقت: نمبر 3x پانچ قطرے فی خوراک۔

مائریکا سیریفرا (Myrica Cerifera)

Natural Order: Myricaceae

Synonyms: Wax Myrtle, Candle Berry

Tincture of the bark of the root.

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ اس دوا کی دریافت کا سہرا بھی لوبیلیا کے مشہور ڈاکٹر سیمول تھامپسن کے سر ہے۔ ڈاکٹر تھامپسن کے خیال کے بموجب آلات ہضم میں جب خرابی پیدا ہو جاتی ہے تو اس کے اندر ایک جھلی سی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کیفیت کا نام ڈاکٹر تھامپسن کینکر (Canker) تجویز کرتے ہیں اور مائریکا کو کینکر کے لیے ایک مخصوص دوا بناتے ہیں کیونکہ دوا گاڑھی لیس دار رطوبت کو معدے کی بلغمی جھلیوں سے چھڑا دیتی ہے۔ ہیل آگے چل کر لکھتے ہیں کہ تھامپسن کی قبض کی گولیوں کا جزو اعظم مائی ریکا تھا۔ جب اس دوا کی باقاعدہ آزمائش کی گئی تو تھامپسن کے مشاہدات لفظ بہ لفظ درست نکلے۔ مائریکا حلق میں لیس دار بلغم یا رطوبت پیدا کرتی ہے جس کو حلق سے جدا کرنا مشکل ہوتا ہے۔ یہی علامت مائی ریکا کی مخصوص ہے۔ مدت العمر کے نزلے چاہے وہ کسی حصہ کے ہوں بشرطیکہ ان میں تعفن اور لیس ہو اور ان کو الگ کرنا مشکل ہو۔ اس سے درست ہوں، سیلان رحم، مزمن کھانسی، آنتوں کا نزلہ، زخرے کا نزلہ اور معدے کا نزلہ اور ورم اس سے درست ہوتا ہے۔ ہیل بتاتے ہیں کہ ڈفتھیریا میں اس کا خارجی استعمال گوائیکم کے برابر ہے۔ جگر میں بھی معدے کے ساتھ ساتھ اس کا اثر زیادہ ہوتا ہے چنانچہ جگر کی علامات مفصلہ ذیل ہوتی ہیں۔ جگر میں درد، بھراؤ، اپھار، غنودگی، ہلکا بھاری دردسر جس کی زیادتی صبح کے وقت ہو۔ آنکھوں میں زردی پپوٹوں میں غیر معمولی سرخی، پاخانے راکھ رنگ کے، نبض مدہم کندھوں کے جوڑ کے نیچے درد خصوصاً بائیں کندھے کے نیچے، زبان میلی، زرد عضلات میں درد، اعضاء میں اور یرقان، اس دوا کے اندر ناک کی بندش بھی پائی جاتی ہے جو عموماً جگر کی خرابیوں کے ساتھ ہوتی ہے اور جگر کی یہی خرابیاں ایسی ہیں جن میں مائی ریکا نے کافی شہرت حاصل کی ہے۔ سیاہ یرقان بھی اس سے درست ہوتا ہے اور یرقان کے ساتھ اگر کھجلی ہو یا پتی چھلے تو یہ بہترین دوا ہے۔ ڈاکٹر برنٹ نے اس دوا کو جگر کے آکلہ اور جگر کی دوسری تکالیف میں جہاں یرقان موجود تھا، نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال کیا ہے۔

اس دوا کا اثر ڈی جی ٹیلس کی طرح دل پر بھی ہوتا ہے۔ دل میں درد پائے جاتے ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ تپکن بڑھی ہوئی ہوتی ہے مگر یہ یاد رہے کہ مائی ریکا میں نبض سست ہوتی ہے۔ دل کے درد بائیں جانب لیٹنے سے بڑھتے ہیں۔

مسلسل بے خوابی بھی اس دوا کے اندر پائی جاتی ہے۔ سینہ کے بائیں جانب، کندھوں کی ہڈیوں کے نیچے (خصوصاً بائیں جانب) اور داہنے پھیپھڑے کے درمیانی لوتھڑے میں درد۔

علامات

دماغ: مایوس، چڑچڑا، لاپرواہ، تاریک بین، کسی چیز پر توجہ قائم نہ کر سکے۔

سر: گدی بھنچی محسوس ہو، دردسر غنودگی کے ساتھ، آنکھوں میں زردی ہو جائے، آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد، چاند اور پیشانی میں بوجھ، صبح کے وقت جاگنے پر کنپٹیوں اور پیشانی میں ہلکا درد، گردن میں اکڑن اور درد، سر میں خالی پن کا احساس، چکر غنودگی کے ساتھ، آنکھوں میں ٹیس اور ریت کا احساس، بائیں اوپری پپوٹے میں پھڑکن کا احساس، پپوٹوں کے بند کرنے میں دقت۔

چہرہ: زرد، چہرے میں خارش اور ڈنک لگنا، رینگن کا احساس، کھلی ہوا میں رہنے کے بعد چہرہ میں بھراؤ، تپکن اور حدت۔

منہ: زبان پر میل، منہ میں بدمزگی اور متلی کے ساتھ، منہ میں لیس دار گاڑھی متلی پیدا کرنے والی رطوبت مسوڑھوں میں درد اور خون کا رسنا (مرک) سانس میں تعفن، منہ خشک، پیاس، پانی سے صرف تھوڑی دیر کے لیے سکون ہو۔

حلق: حلق میں سکڑن، کھر کھراپن مسلسل نگلنے کی خواہش کے ساتھ، بلغم تاردار جو مشکل سے نکلے۔

معدہ: ذائقہ کڑوا، متلی والا، سانس میں تعفن کے ساتھ، کا مکمل جاتے رہنا لیکن کھانے کے بعد پیٹ میں اپھار، تیزابوں کی زبردست خواہش، نم معدہ میں کمزوری اور بیٹھنے کا احساس جو متلی کی حد تک پہنچے اور جس کی زیادتی کھانے کے بعد ہو مگر تیز چلنے سے آرام ہو یکا یک قدرتی، پھر بدہضمی اور اس کے بعد یرقان کلیجہ میں جلن تھوک کی زیادتی کے ساتھ جس کو بار بار تھوکنا پڑے۔

شکم: جگر کے مقام میں ہلکا درد، مکمل یرقان، جلد پیتل کی طرح پیلی ہو جائے، نہ رہے، معدہ اور شکم میں بھراؤ، پیشاب زرد، مقدار میں کم اور جھاگ دار، شکم میں کمزوری اور بیٹھنے کا احساس جیسے اسہال ہوں گے، چلتے وقت بدبو دار ریاح، ناف کے مقام میں گڑگڑاہٹ، درد کے ساتھ۔

پاخانہ: چلتے وقت مسلسل ریاح خارج ہوا کریں، پاخانہ کی حاجت لیکن سوائے ریاح کی بڑی مقدار کے کچھ بھی نہ خارج ہو۔ پاخانہ ملین راکھ کے رنگ کے جس میں قطعی طور پر صفرا کا نشان نہ ہو، قبض۔

مثانہ: پیشاب سیاہ، جھاگ دار، مقدار میں کم، گہرے رنگ کا صفراوی، پیشاب کرنے میں وقت ایسا محسوس ہو جیسے مثانہ میں پیشاب کو نکالنے کی طاقت نہیں رہی۔

آلات تنفس: حجرے اور ہوا کی نالی میں ٹیس۔ رات کو لیٹنے پر سرسراہٹ والی کھانسی جس سے مریض بے حد پریشان ہو، بائیں سینہ میں داہنے پھیپھڑے کے درمیانی لوتھڑا میں اور 8 بجے شام کو بائیں پھیپھڑے میں درد، سینہ میں سکڑن رات کے وقت جب بائیں کروٹ لیٹا ہو، جس کے ساتھ قلب میں سنائی دینے والی دھڑکن ہو۔

نیند: پریشان، خواب برے برے جس سے اکثر جاگ جائے۔ بے خوابی، شہوانی خواب انزال کے ساتھ۔

ہاتھ اور پاؤں: چلنے میں لڑکھڑاہٹ، کندھوں کے جوڑوں کے نیچے اور گردن کی پشت میں تمام عضلات میں، داہنے پاؤں کے تلوے کے درمیان خلائی حصہ میں درد، پنڈلیوں میں درد، لڑکھڑاہٹ کے ساتھ جس کی وجہ سے چلنا ناخوشگوار معلوم ہو، بائیں پاؤں کی ایڑی میں چوٹ کا سا درد۔

جلد: زرد، خارش، یرقان، جلد میں کیڑوں کی احساس، جسم کے مختلف حصص میں چھوٹے چھوٹے دانے۔

کمی اور زیادتی: علامات بستر کی گرمی سے، نیند کے بعد، صبح کے وقت، حرکت سے بڑھ جاتی ہیں۔ ناشتہ کے بعد کھلی ہوا میں کم ہوتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: لیس دار رطوبتوں میں (کالی بائیکرام، ہائیڈراسٹس) یرقان، پاخانہ ہلکے رنگ کا نبض ست (ڈیجی ٹیلس) لیکن یاد رہے کہ ڈیجی ٹیلس میں نبض بے قاعدہ تیز ہوتی ہے مگر ڈیجی ٹیلس میں مائریکا کی طرح زبان پر گاڑھا لیس دار میل نہیں ہوتا۔ جگر کی تکلیفات میں (بربرس، چیلیڈونیم، پاڈوفائلم، چمافیلا، ہیپر) مرک کولیسٹرنیم، ہائڈراسٹس پِتی اچھلنا اور جگر کی خرابیاں (ایسکلس فلیوس، لیکوریا، ہائڈراسٹس) سینہ کے بائیں جانب سے کندھے کی ہڈی تک درد (تھریڈین، ایلیم اور پکس لیکوڈا)

مانگیل لیسی اوڈورا کیوبانا

(Mygale Lasiodora Cubana)

Natural Order: Arachnida

A black Cuban Spider
Tincture of the living spider.

(کیوبا کے بڑے کالے زندہ مکڑے کا عرق)

کمزوری، دھڑکن، اعصابیت اور خوف۔ دوسرے مکڑوں کے زہر کی طرح اس میں بھی پائے جاتے ہیں مگر معالجہ میں یہ تصدیق ہوتی ہے کہ یہ دوا کوریا یعنی رعشہ کے لیے بہترین ہے۔

آزمائش میں آزمائش کنندہ کو غمگینی پیدا ہوگئی۔ منہ میں خشکی، دھڑکن کے ساتھ، متلی، نظر میں دھند اور عام کمزوری بھی تھی۔ پیشاب کی مقدار میں زیادتی پیشاب میں حدت اور پیشاب کی نالی میں چپلن اور ڈنک کے سے درد موجود تھے۔ مؤخر الذکر علامات سے رہنمائی حاصل کر کے اس دوا کو سوزاک اور آتشک میں استعمال کیا گیا ہے۔ چہرے کے عضلات میں اینٹھن اور بھچاوٹ اس دوا میں مخصوص ہیں۔ داہنی جانب کو سر کی تشنجی حرکات جسم کی ایک جانب میں اینٹھن خصوصاً داہنی میں، اینٹھن اور جھٹکے اس دوا میں اتنے شدید ہو سکتے ہیں کہ مریض چل پھر بھی نہیں سکتا۔ نیند کے دوران اعضاء ٹھیک ہو جاتے ہیں لیکن صبح کے وقت رعشہ بڑھ جاتا ہے، متلی شدید دھڑکن کے ساتھ، اس کا ایک مخصوص نشان ہے۔

علامات

دماغ: ہذیان، بے چینی، غمگینی، موت سے ڈرے اور مایوس ہو۔

چہرہ: چہرے کے عضلات میں تشنج، منہ اور آنکھیں جلد جلد کھلیں، چہرے میں گرمی اور تمتماہٹ، زبان پر خشکی اور زبان پھٹ جائے۔ مشکل سے باہر نکالی جا سکے، سر ایک جانب جھٹک جائے۔ رات کے وقت دانتوں کا پیسنا۔

معدہ: متلی بینائی میں دھندلے پن کے ساتھ، غذا سے نفرت، پیاس کی زیادتی، متلی شدید دھڑکن کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ: شدید استادگیاں، سوزاک کی وجہ سے درد بھری استادگیاں (کیمفر، کالی برومیٹم) آتشک۔

ہاتھ اور پاؤں: چلنے اور لڑکھڑاہٹ، تمام جسم میں مسلسل حرکت، رعشہ، اعضاء میں تشنج، ہاتھوں میں بے چینی، بازو اور ٹانگوں میں ناقابل برداشت حرکات چلتے وقت اعضاء کو کھینچنا پڑے۔ ایک بازو اور ٹانگ کے عضلات خصوصاً داہنے میں اینٹھن اور جھٹکے۔

کمی اور زیادتی: علامات بحالت نیند بہتر ہوتی ہیں، صبح کے کھانے سے اور بیٹھنے سے بڑھ جاتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: کوریا میں، ایگریکس، اکٹیاریسی موسا، اگنیشیا، سٹرامونیم، ٹیرنٹولا، اٹم کروڈم۔

مچیلا (Mitchella Repens)

Natural Order: Rubiaceae

Synonyms: Patridge, beans
Tincture of the whole plant.

امریکہ کے اصلی باشندوں کی مستورات وضع حمل کو آسان بنانے کے لیے اس کا جوشاندہ وضع حمل کے قبل استعمال کرتی ہیں۔ کلٹسک، معالجین پستانوں کے پک جانے میں استعمال کرتے ہیں۔ ڈاکٹر وکن نے جب اس کی آزمائش اپنے اوپر کی تو انہوں نے گردوں میں جلن اور درد محسوس کیا۔ ڈاکٹر ہیل نے اس کے استعمال سے آلات بول اور رحم میں اس کی مخصوص علامات مشاہدہ کیں۔ اس کی رہنما کن علامات رحم میں ورم ہے جس کے ساتھ مثانہ میں تحریک ہو۔ حجرہ سکڑا محسوس ہو جس کی وجہ سے نگلنے میں دقت محسوس ہو۔

علامات

شکم: گڑگڑاہٹ، تمام آلات ہضم میں ٹھنڈک محسوس ہو، ریاح سے ابھار، مروڑ، بے حد حاجت، پاخانے پتلے، قبض، پاخانہ چھوٹا اور مشکل سے ہو جس کے ساتھ مروڑ ہو۔

مثانہ: مثانہ کی گردن پر تحریک، پیشاب کی حاجت کے ساتھ (یو پے ٹوریم پرپ اپیس) پیشاب میں درد، مثانہ کا ورم، گردوں میں حدت، ہلکا درد، مستورات کا مثانہ اور مثانہ کی گردن متورم ہو جائے، پیشاب گہرے رنگ کا اور اس میں سفید رسوب ہو۔ رحم کی تکلیفات کے ساتھ پیشاب میں درد۔

آلات تناسل زنانہ: رحم میں درد، رحم کی گردن سیاہی مائل سرخ اور متورم۔ رحم کی نسیں پھول جائیں۔ سیلان خون چمک دار سرخ، پیشاب میں دقت کے ساتھ، حیض میں کمی، درد والے حیض، بجائے حیض کے سیلان خون اور حیض دیر میں ہو، دردزہ ست، کمزور نامکمل، حمل کے آخری مہینے میں جھوٹی دردیں، درد والے حیض اور رحم کے سیلان خون کی حالت میں خون چمک دار سرخ۔

آلات تنفس: ہوا کی نالی میں بلغم، صبح کے وقت بار بار ہونے والی کھانسی، 11 بجے صبح تنفس میں دقت، قلب میں جلن دار درد قلب کی ضربات بے قاعدہ۔

تعلق: مقابلہ کرو: رحم میں ورم جس کے ساتھ مثانہ کی گردن میں تحریک ہو: سیپیا۔ مستورات میں مثانہ کی تحریک (یوپٹیوریم پرپ نیز کالوفائلم، چمافیلا، سی می سی فوگا، پلساٹیلا، سینی شو، یوارسی، جیرنیم اور گوسیپئم)

مرٹس کمیونس (Myrtus Communis)

Natural Order: Myrataceae
Synonyms: Common Myrtle
Parts Used: Leaves
Tincture: Drug Strength 1/10

مرٹس کمیونس کی آزمائش ابھی مکمل طور پر نہیں ہوئی۔ ہیرنگ اس کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کا اثر بائیں پھیپھڑے میں خصوصاً اوپر کے حصہ میں ہوتا ہے۔ (نچلے حصہ میں اگزلک ایسڈ) نہایت مخصوص علامت یہ ہے: بائیں پھیپھڑے کے اوپر والے حصہ سے درد شروع ہو کر بائیں کندھے کی ہڈی کو جائے۔ یہ علامت جب دق، پھیپھڑوں سے خون آنے، پھیپھڑوں کے ٹھوس ہو جانے اور پھیپھڑوں کی آتشک میں پائی جائے تو یہ دوا مفید ہوتی ہے۔ اس کے درد عموماً سوئیاں لگنے کے سے ہوتے ہیں لیکن یہ درد ٹپکن والے یا جلن والے بھی ہو سکتے ہیں۔ یہ درد صبح کے وقت بڑھتے اور شام کے وقت کم ہوتے ہیں۔ سانس لینے سے، جمائیوں سے اور کھانسنے سے بڑھ جاتے ہیں۔ کھانسی خشک کھوکھلی ہوتی ہے اور پھیپھڑے کے اوپر والے حصہ میں سرسراہٹ سی ہوتی ہے۔

ہیرنگ نے اس دوا سے ایک نزلاوی بخار کو درست کیا۔ جس میں سرسراہٹ والی کھانسی صبح کو بڑھ جاتی ہو اور شام کو کم ہو جاتی تھی۔ مریض بعد دوپہر ست ہو جاتا تھا۔ مؤخر الذکر علامت نہایت ضروری ہے۔ کرہ ہوائی میں تبدیلی سے کھانسی، نزلہ اور نزلاوی بخار پیدا ہوتا ہے۔

ایک مصنف لکھتے ہیں کہ تپ دق کے مریضوں میں سینہ کے درد اس سے رفع ہوتے ہیں۔ ابتدائی دق میں بھی یہ مفید سمجھی جاتی ہے۔ یہ دوا بلغمی جھلیوں کی تکلیفات، ہوا کی نالی کے ورم، مثانہ کے ورم اور رحم کے ورم میں مفید ہے۔

علامات

سینہ: سینہ میں درد، بائیں سینہ کے اوپر والے حصہ میں درد ہوتا ہوا کندھے کو پہنچے جس کی زیادتی گہری سانس لینے اور سخت حرکت سے ہو، بائیں سینہ میں سوئیاں چبھنے کے سے درد جو کندھے کی ہڈی تک جائیں۔ (الیسیم، تھریڈین، پکس لیکوئڈا) خشک کھانسی سینہ میں سرسراہٹ کے ساتھ، بائیں سینہ میں جلن کا احساس، بائیں پھیپھڑے کا سخت ہو جانا، خون کی قے، دق خصوصاً آتشک کے غلط علاج سے سینہ کی تکلیفات اور کھانسی صبح کے وقت بڑھ جائیں۔

بخار: نزلاوی بخار، کہنیوں اور گھٹنوں کے جوڑوں میں درد اور خشک کھوکھلی کھانسی کے ساتھ جو سینہ کے اوپر اور سامنے والے حصہ میں سرسراہٹ سے خصوصاً صبح کے وقت پیدا ہو اور شام کے وقت کم ہو جائے۔ بخار کے ساتھ بعد دوپہر ستی۔

تعلق: مقابلہ کرو۔

مرٹس چکن: مزمن کھانسی، زرد بلغم کے ساتھ جس کا الگ کرنا مشکل ہو جائے۔ بلغم (Mytus Chekan) کی زیادتی جس سے مریض پریشان ہو اور کھانستا رہے۔ سینہ کے بائیں جانب سے کندھے کی ہڈی کو درد، تھیریڈن، الیسیم، پکس لیکوئڈا، سلفر (خیال رہے کہ بائیں پھیپھڑے کے نچلے حصہ میں درد اگزلک ایسڈ میں پایا جاتا ہے) نیز فاسفورس و برائی اونیا۔

مرکیوریالس پیرینس

(Mercurialis Perennis)

Natural Order: Euphorbiaceae

Synonyms: Dog,s Mercury.

Parts Used: The whole plant.

یہ دوا مرک کار سے بہت ملتی جلتی ہے اور اس میں شک نہیں کہ نباتاتی دنیا میں یہ ایک واحد پودا ہے جس کے اندر قریب قریب مرکری کی علامات ملتی ہیں۔ ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں کہ سوزش آنکھوں اور ناک میں اکساہٹ، پاخانہ کے بعد مروڑ وغیرہ علامات مرک کار کے برابر ہیں۔ بلغمی جھلیوں کی سطح کو خشک کر کے ان کے اندر بے حد خشکی پیدا کر دیتی ہے اور اسی وجہ سے سوزش پیدا ہوتی ہے اور عام غنودگی بھی۔ منجملہ مخصوص نشان خواص کے۔ زینہ اترنے سے چکر بہت نمایاں ہے۔ منہ اور حلق میں خشکی اس قدر زیادہ ہوتی ہے کہ اگر شکر کی ایک چٹکی منہ میں رکھ لی جائے تو وہ بھی حل نہیں ہو سکتی، کھانے سے خشکی اور زیادہ بڑھ جاتی ہے، ناک میں بھی سانس گرم ہوتی ہے لیکن اس کی مخصوص سانس ناک میں ''ٹھنڈی سانس'' ہے۔ دوسری خصوصیت اس دوا کی تناؤ اور سکڑن ہے جو شروع سے آخر تک اس دوا کے اندر ملتی ہے چنانچہ ڈاکٹر ڈیوڈ وسن لکھتے ہیں کہ پیشانی میں درد جیسے کسی نے کھینچ کر پٹی باندھی ہو۔ مرکیوپالس کا مخصوص نشان ہے۔ تیسری خصوصیت اس میں کھنچاوٹ ہے اور خصوصاً نیچے کی طرف کھنچاوٹ مثلاً کمر میں کھنچاوٹ، مبرز میں دردوں کے ساتھ، رانوں اور کمر میں کھنچاوٹ جیسے ہرنیا یعنی فتق اتر رہی ہے مگر سب سے عجیب خاصیت اس کی ہمیں آلات تناسل زنانہ میں ملتی ہے اور کمی حیض کے لیے یہ ایک ضروری دوا ہے۔ یہ دوا حیض کے رک جانے میں، حیض کی کمی میں، حیض کے دیر میں آنے میں اور دردوالے حیض میں جبکہ ان کے ساتھ پیشانی میں درد اور ورم ہو، مفید ہے۔ تمام وریدوں میں تپکن اور رعشہ محسوس ہوتا ہے۔ جگر اور تلی بھی اس سے متاثر ہوتے ہیں چنانچہ تلی میں حدت اور گرمی اس کا ایک نشان ہے۔ مبرز اور پیٹھ میں کھنچاوٹ بھی پائی جاتی ہے۔

کوڑی میں گومڑ کے لیے جن میں ذکی الحسی کی زیادتی ہو یہ دوا مفید ہے نیز معدے، آنتوں اور مثانہ کے عضلاتی ریشوں کی تکالیف میں اس دوا کا استعمال ہوتا ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے نشہ پیا ہے، سر میں بھاری پن جیسے کسی بوجھ سے تکیے پر دبایا جا رہا ہے۔ سر میں سن ہونے کا احساس اور دماغ میں ڈل ہونے کا احساس، احساس جیسے اس کے دو ناک ہیں سر جیسے پھول کر بڑھ رہا ہے۔

علامات

دماغ: تحریک، نشہ بازوں کی سی حالت، لڑاکا، بدمزاج، اپنے قویٰ کے مجتمع کرنے میں دقت، غنودگی، غمگین۔

سر: زینہ سے نیچے اترنے پر چکر، کھوپڑی میں کھچاوٹ محسوس ہو اور دقت سے حرکت کرے۔ سر میں کھچاوٹ اور بھاری پن، حدت کے ساتھ بھینچن یا کھچاوٹ خصوصاً پیشانی اور آنکھوں کے اوپر اور اگر ایسی حالت میں سر نیچے جھکایا جائے تو ایسا درد معلوم ہو جیسے سر کے تمام اعضاء باہر کی طرف دھکیلے جا رہے ہیں۔ سر میں پراگندگی چاند میں جلن، سر پر چوٹ لگنے کے بعد گدی اور چاند سن ہو جائے۔ پیشانی میں درد جیسے ٹھنڈا اور دباؤ سے آرام ہو۔

آنکھ: آنکھوں کے ڈھیلے خشک اور بھاری محسوس ہوں اور ان کی حرکت سے تکلیف ہو۔ آنکھوں میں جلن دار درد اور باہر کی طرف دبائے جانے کا احساس، اوپر پپوٹے میں کمزوری، اوپری پپوٹوں خصوصاً بائیں میں پھڑکن، آنکھوں کے سامنے پردے، مکڑی کے جالے یا دھوئیں کا احساس۔

ناک: ناک میں سانس ٹھنڈی ہو، ناک میں رینگن اور جلن، ناک پر ہر وقت احساس ہوتا رہے۔ نتھنوں میں پھوڑے کا سا درد محسوس ہو، ایسا محسوس ہو جیسے چہرے پر دو ناکیں لگی ہیں، ناک میں سانس گرم، احساس جیسے معدہ سے حدت اٹھ کر ناک میں آ رہی ہے۔

منہ: منہ اور حلق میں خشکی، زبان بھاری، خشک اور سن محسوس ہو، زبان، ہونٹوں اور گالوں میں جلن دار آبلے تالو پر، غدودوں پر اور نرخرے کی پشت پر زخم، حلق میں خشکی، چہرے پر ٹھنڈک اور تناؤ کا احساس ہونٹ خشک، پھٹے ہوئے اور پیاس کی زیادتی۔

آلات ہضم: کھاتے وقت منہ میں بے حد خشکی، کھانے کے بعد زبان پر جلن اور کٹن، متلی، قے، معدے میں جاڑے یا جلن کا احساس، ڈکاروں سے تکلیفات میں کمی ہو، شکم میں تپکن، تلی میں حدت اور نوچن کا احساس جگر میں چبھن، شکم میں گڑگڑاہٹ اور ریاح کا اخراج۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں کھچاوٹ اور دباؤ نیز مقعد میں جلن اور ٹیس، کمر میں دباؤ اور کھچاوٹ کے ساتھ، مقعد میں کھچاوٹ، سوزش، رینگن اور خارش، دست مسلسل درد شکم کے ساتھ، پتلے دست تھوڑا زور لگانے کے بعد مقدار میں زیادہ، ملین پاخانہ آئے۔

آلات تناسل زنانہ: حیض کا رک جانا، حیض کا کم ہونا اور درد والے حیض، پستانوں میں ورم اور درد۔

پیٹھ: گردن میں درد، پیٹھ میں تمتماہٹ، کمر میں کھینچنے اور پھاڑنے والے درد، مقعد اور مبرز کی علامات کے ساتھ۔

اعضاء: اعضاء میں خصوصاً ہاتھوں اور پاؤں کی جلد میں ٹیس، سوئیاں چبھیں اور پھٹن ہو، تھکاوٹ درد سر میں بغیر چکر کے بازوؤں اور ٹانگوں میں کمزوری کی وجہ سے یہ احساس جیسے وہ بائیں جانب گر جائے گا۔ پنڈلی کی ہڈی میں دبانے والے اور پھاڑنے والے درد۔

مخصوص خواص: تمام جسم میں تھکاوٹ اور خالی پن کا احساس، حرکت کرنے پر عضلات میں مسلسل درد۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے بڑھتی ہیں۔ دردِ سر مکان میں بڑھتا اور کھلی ہوا میں کم ہوتا ہے۔ سورج کی روشنی سے آنکھوں کی تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر اکونائٹ، بیلاڈونا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: زینہ اترنے سے تکلیفات کا بڑھنا (بورکس) پاخانہ کے بعد مروڑ (مرک) کھینچنے والے درد (کلیمیم نگ) سرکا سن ہوجانا گریفائٹس (ایسا محسوس ہو جیسے سر لکڑی کا بنا ہے) نیز اسافوٹیڈا، کاسٹیکم کالی بائیکرام کریازوٹ، لیکیسس، لیڈم، میگنیشیا میور، نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ، نکس موسکاٹا، سلفر اور تھوجا یوفربیم، کروٹن ٹگ، اکلیفا انڈیکا۔

مرکیوریس (Mercurius)

Chemical Symbol:

$HgON, H_2 NO_3 NH_4 NO_3$

Synonyms: Mercurius Hahnemanni; Mercurius Solubilis Hahnemanni, Hahnemanni, Soluble Mercurry

پارہ

مرک سال اور مرک دیو یہ دو مرکبات مرکیوریس کے ایسے ہیں جن کو الگ کرنے کی آج تک کسی نے زحمت گوارا نہ کی۔ مرکیوریس سالیوبیلس ہنی مین نے اس وقت ایجاد کی جبکہ ابھی انہوں نے ہومیوپیتھی کی طرف کوئی توجہ نہیں کی تھی اور مرکیوریس وائی وس ہومیوپیتھی کے زمانہ میں ایجاد کی۔ میٹریا میڈیکا پیورا میں رقمطراز ہیں کہ ہر دو مرکبات بہترین کام کرتے ہیں مگر مرکیوریس وائی وس بعض وقت زیادہ بہتر کام کرتا ہے چونکہ مرکیوریس سالیوبیلس جلد تحلیل ہونے والا ہے اس لیے عام طور پر فارمیسیوں نے اس کو ترجیح دی۔

میٹریا میڈیکا کی کوئی دوا مرکیوریس سے زیادہ اس امر کی تصدیق نہیں کرتی کہ کم سے کم خوراک یا غیر مادی طاقت مریضوں پر بہتر اثر کرتی ہے۔ پارہ کو اس کی اصلی حالت میں بغیر کسی ضرر کے ایک اونس تک کھایا جا سکتا ہے تاہم اتنی بڑی مقدار انسانی جسم کے اندر زہر نہیں پیدا کرتی۔ اب یہی بے ضرر دھات جب کھرل کے اندر آ کر پستی ہے۔ تو یہ ایک نہایت طاقتور زہر بن جاتی ہے۔ ہر شخص جانتا ہے کہ بلیو پلز اور گرے پوڈر پارہ کے سل بٹہ سے نکلے ہوئے لطیف اجزاء ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ کوئی بھی کیمیاوی تبدیلی سل و بٹہ پر پیسنے سے نہیں پیدا ہوتی تاہم اس میں بھی شک نہیں کہ جب اس کو لطیف کر دیا جاتا ہے تو اس کا 5 گرین ایک انسان کو ہلاک کرنے کے لیے کافی سے زیادہ ہوتا ہے جبکہ اصل دھات کا 500 گرین بھی نظام جسم کے اندر اپنا کوئی بھی اثر پیدا نہیں کر سکتا۔ یہ مصدقہ مثال ثابت کرتی ہے کہ ہر دوا لطیف بن کر کسی قدر طاقتور یا زہریلی بن جاتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہر دوا میں لطافت ہی اس کے اصلی اثر کا سبب ہے۔ یہی لطافت ہومیوپیتھی کی جان ہے اور یہی لطافت ہومیوپیتھی کے اصول کو دنیا کے سامنے پیش کر رہی ہے۔ اسی زمرہ میں ہم سونا، چاندی، چونا، سلیشیا، کوئلہ وغیرہ کو بھی شامل کر سکتے ہیں۔

جب پارہ میں پس کر یہ لطافت پیدا ہو جاتی ہے تو پارہ دو دھاری تلوار بن جاتا ہے۔ شاید دنیا کی کسی مفرد دوا میں بیماری کو رفع کرنے کی اس قدر طاقت موجود نہیں جتنی کہ پارے میں لیکن اس کے ساتھ ساتھ ایلوپیتھی کے ناجائز استعمال سے جس قدر خلق خدا کو نقصان پہنچا ہے۔ اس کا کفارہ ہی نہیں یہ امر اتنا مصدقہ ہے اور اس کے اثرات اس قدر شیطانی ہیں کہ بعض قابل ترین ایلوپیتھک ڈاکٹروں نے اس کے استعمال کو بالکل ہی ترک کر دیا ہے۔ مبادا اس کے استعمال سے مریض اس شیطان کے پنجہ میں پھنس کر اپنی زندگی کو تباہ نہ کر دے لیکن ہومیوپیتھک طریقہ علاج میں ایک خوبی ہے جو اس دوا سے عیاں ہے یعنی جس چیز کو دوسرے طریقہ ہائے حکمت شیطان کی صورت میں دیکھتے ہیں وہی شیطانی دوا ہمارے ہاتھوں فرشتہ رحمت بنی ہوئی ہے۔ ہم ہمیشہ اس سے فیض ہی حاصل کر رہے ہیں۔ ہومیوپیتھک اطباء کے ہاتھ میں پارہ دو دھاری تلوار نہیں بلکہ محض ایک دھاری تلوار ہے جو بیماری کی جڑ کو تو کاٹتی ہے لیکن نظام کے اندر کسی قسم کی کوئی خرابی پیدا نہیں ہوتی۔

خدا کے فضل سے ہم اس زمانہ سے گزر رہے ہیں جبکہ مرکری کا استعمال اتنا اندھا دھند نہیں ہوتا جتنا کہ زمانہ قدیم میں ہوا کرتا تھا۔ کچھ صدیاں پہلے یہ عام روایت تھی کہ پارہ اس وقت تک فائدہ نہیں کرتا جب تک کہ مسوڑھے پھول نہ جائیں اور منہ سے تھوک نہ آنے لگے۔ ڈاکٹر ٹسٹ اس کے متعلق بیان فرماتے ہیں کہ سولہویں صدی میں یہ خوش قسمتی تھی کہ اطباء اس نتیجہ پر پہنچے کہ آتشک کو درست کرنے کے لیے مرکری کے استعمال میں یہ ضروری نہیں کہ اس حد تک مرکری نظام جسم کے اندر داخل کی جائے جب تک کہ مسوڑھے پھول نہ جائیں یا تھوک نہ بہنے لگے مگر اس میں بھی شک نہیں کہ جہاں ایک غلطی رفع ہوئی وہاں دوسری طرف یہ فرض کر لیا گیا کہ پسینہ، پیشاب یا دست مرکری کے اثر کا ثبوت ہیں۔ یہ بھی ایک ایسی غلطی تھی جس سے مریض پارے کے اثرات بد سے بچ نہ سکے۔ برندبے کو پر اپنی فرسٹ لائن آف سرجری نامی کتاب میں لکھتے ہیں کہ بعض طبعیتوں پر پارہ کا اثر زہر کی طرح ہوتا ہے۔ ان کو دھڑکن، اعضاء میں رعشہ، سانس میں دقت اور نبض میں بے قاعدگی پیدا ہو جاتی ہے۔ جب کسی انسانی جسم پر پارے کا یہ اثر ہو رہا ہوتا ہے تو ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ اس دھات کا شیطانی اثر نظام میں ہو رہا ہے۔ یہ بات پیٹرس مرحوم نے مشاہدہ کی تھی کہ جب سفلس کے لیے مریضوں کو اندھا دھند پارہ کھلایا جاتا تھا تو انمیں سے اکثر مر جایا کرتے تھے۔ مسٹر پیٹرسن مرحوم نے یہ بات مشاہدہ کرتے ہوئے بتائی کہ پارے کے یہ شیطانی اثرات ہیں اور یہی

اثرات ہیں جس کو "مرکیورل اری تھس مس" کہا ہے۔

میں نے اوپر بتایا ہومیوپیتھی نے آزمائش میں اس کی مکمل تصویر پیش کی ہے اور اس شیطانی دوا کو فرشتہ رحمت کی شکل میں تبدیل کیا ہے۔ پارہ ہی ہے جس سے ہم تھرمامیٹر اور بیرومیٹر بناتے ہیں۔ موسم کی ذرا سی تبدیلیاں یا سردی گرمی کی ذرا سی تبدیلی بیرومیٹر اور تھرمامیٹر کے اندر روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے۔ اسی ایک صفت میں پارہ کا سب سے بڑا مخصوص نشان ہمیں ملتا ہے یعنی یہ کہ اس کے مریض تھرمامیٹر اور بیرومیٹر کی طرح موسم کی تبدیلی، سردی اور گرمی کے حد درجہ ذکی الحس ہوتے ہیں جہاں ان کی تکلیفات گرمی میں بڑھتی ہیں وہاں سردی میں بھی اسی قدر تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ یہ ہے اس کی خصوصیت نمبر 1 و نمبر 2۔ رات کے وقت تکلیفات کا بڑھنا ہے۔ یہ علامت ٹھیک سفلس کی علامت کی طرح ہمیں ملتی ہے اور اگر سفلس کی علامت کے ساتھ رات کے وقت ہڈیوں میں درد ہو تو مرکری اور بھی قابل وثوق دوا ہو جاتی ہے یا رات کے وقت ہڈیوں میں درد کے لیے مرکری یقینی دوا ہے۔

نمبر 3۔ تقریباً ہر تکلیف کے ساتھ پسینہ کی زیادتی ہوتی ہے اور یہ پسینہ تکلیفات کو کم نہیں کرتا بلکہ بعض وقت تکلیفات کو اور بڑھا دیتا ہے۔ رات کے وقت تکلیفات کا بڑھنا اور پسینہ سے آرام کا نہ ہونا یہ دو ایسی علامات ہیں جن سے رہنمائی حاصل کر کے کتنے ہی بار مریضوں کو مرکری سے شفاء بخشی گئی۔

نمبر 4۔ مرکری کی مخصوص بو۔ مرکری کا مریض ہمیشہ متعفن ہوتا ہے اور اس کی سانس میں حد درجہ کی تعفن، اس کے پسینہ سے تعفن ہوتی ہے۔ یہ ایک ایسی تعفن ہوتی ہے جس کی تشریح شاید میں نہ کر سکوں مگر جن لوگوں نے مرکری کے مریض کا معائنہ کیا ہے وہ مرکری کے تعفن سے بخوبی واقف ہوں گے۔ اس کے تعفن میں ایک عجیب قسم کی مٹھاس ہوتی ہے۔

نمبر 5۔ رعشہ یا پارہ کی ایک عام علامت ہے اور یہی وجہ ہے کہ یہ دوا ادہرنگ مع رعشہ (Paralysis Agitans) کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔ اس میں سر کا، ہاتھوں کا اور زبان کا رعشہ پایا جاتا ہے۔ رعشہ انگلیوں سے شروع ہوتا ہے۔ یہ رعشہ کمزوری اور فالج کا ہوتا ہے۔ یہی کمزوری اور رعشہ دل کو ماؤف کرتے ہیں۔ جس سے مریض ذرا سی محنت سے فوراً گر کر مر جاتا ہے اگر معاملہ اس حد تک نہ پہنچا ہو تو بھی ہم دیکھتے ہیں کہ مرکری کے اندر پاخانہ کے بعد غشی کی رغبت یا بے حد کمزوری ہوتی ہے۔ رعشہ جس کا ذکر میں کر رہا ہوں، جھٹکوں کی صورت یا تشنجی دوروں کی صورت میں ہو سکتا ہے۔ بے حد بے چینی دماغ کمزور ہوتا ہے اور اس کے اندر بھی جسم کی طرح رعشہ (لغزش) پایا جاتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ مریض ہر کام میں جلدی کرتا ہے یا ہر کام جلد بازی سے کیا جاتا ہے۔ مریض کے دماغ میں جلد بازی ہوتی ہے اور گفتگو میں تیزی، برعکس اس کے سوالات کا جواب دینے میں سستی اور کاہلی، حافظہ کی کمزوری نیز قوت ارادی کا جواب دے جانا، پریشانی، لاپروائی، پاگل پن، وقت آہستہ آہستہ گزرتا محسوس ہوتا ہے۔ مریض کو اڑ جانے یا بھاگ جانے کی خواہش ہوتی ہے۔ علامت بے یا وطن ستاتی ہے، خودکشی کے یا دوسروں کے قتل کے خیالات ہوتے ہیں۔

ہنیمن کی انٹی سفلک مخصوص دوا مرکری ہے جیسے سلفر انٹی سورک اور تھوجا انٹی سائیکوٹک۔ اس میں شک نہیں کہ زمانہ قدیم میں ایلوپیتھک ڈاکٹر آتشک کے لیے مرکری کی تجویز کرنے میں حق بجانب تھے مگر ان کا طریقہ استعمال اس قدر شیطانی تھا کہ مریضوں کو بجائے فائدہ کے نقصان ہوا کرتا تھا، سفلس میں تو وہ مبتلا رہتے ہی تھے۔ اس کے علاوہ مرکری کا پیدا شدہ عارضہ بھی مدت العمران کے پیچھے بھوت کی طرح لگا رہتا تھا۔ یہاں تک کہ بعض وقت دیکھنے میں آیا ہے کہ مرکری کے عارضہ سے دکھ پانے والے مریضوں کی تشخیص آتشک کی گئی ہے۔ ہڈیاں، غدود اور جلد ہر سہ ماؤف ہوتے ہیں۔ ورم سے سختی اور سختی سے زخم پیدا ہوتے ہیں۔ مرکری آتشک کی بد (گلٹی) کے لیے ٹھیک دوا ہے۔ بشرطیکہ آتشک کی بد بالواسطہ مرکری کی پیدائش نہ ہو۔ میں فلاسفی میں بیان کر چکا ہوں کہ جب تک آتشک کی بد جسم پر موجود رہے۔ آتشک کا زہر خون کے اندر سرایت نہیں کرتا اور کوئی بھی پیچیدگی نظام جسم کے اندر پیدا نہیں ہوتی۔ ایسے وقت میں بجائے مرہموں وغیرہ کے استعمال کے مرکری کی چند خوراکیں نہ صرف اس بد کو رفع کرتی ہیں بلکہ ہمیشہ کے لیے آتشک کے زہر سے انسانی نظام کو صاف کر دیتی ہے۔

مرکری کے زخم کی سطح مٹیالی یا سیٹی یا راکھ کے رنگ کی اور چکنی ہوتی ہے۔ ان زخموں میں جلن دار اور ڈنک لگنے والے درد ہوتے ہیں۔ خصوصیات مرکری جو اوپر بیان کی گئی ہیں ان میں خصوصیت رہ گئی تھی کہ مرکری میں مواد بنانے کی اور زخموں اور دنبلوں کو پکانے کی خاصیت موجود ہے۔ چیچک جب پکتی ہے تو اس حالت میں مرکری ایک بہترین دوا ہے۔ کسی مخرج سے یا کسی مقام سے مواد کا بہنا خصوصاً خون ملے مواد کا بہنا مرکری تجویز کرنے کے لیے کافی علامت ہے۔ جب دنبلوں میں یا کسی مقام میں مرکری کا مواد بنتا ہے تو اس میں جلن اور ڈنک کا سا درد ہوتا ہے۔ مرکری کی رطوبتیں زرد، سبز ہوتی ہیں، سوزاک میں جب اس قسم کا مواد ہو تو مرکری سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے۔ کانوں سے متعفن سیلان ہر شخص جانتا ہے کہ پارہ تحلیل کرنے والی دھات ہے چنانچہ جب کان میں کسی دوسری دھات کے اجزاء سے ملتا ہے تو اس دھات کے اجزاء کو تحلیل کر کے اپنے اندر شامل کر لیتا ہے اور اسے بھی پارہ بنا ڈالتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح سے یہ زندہ ریشوں کو تحلیل کر کے حد درجہ کی لاغری پیدا کر دیتا ہے۔ ابتداء میں اس کے زیر اثر وہ ریشے آتے ہیں جن کے اندر نشوونما کی کمی ہوتی ہے یا جن کے اندر کسی عارضہ کا تاثر ہوتا ہے بعد میں سخت گومڑوں کو تحلیل کرتا ہے۔ اسی طرح جسم میں پھلاوٹ اور استسقاء کو بھی نیز بائی کے ورموں کو تحلیل کر دیتا ہے۔ یاد رہے کہ اگر مرکری کی خوراکیں بڑی ہوں گی تو ان بڑی خوراکوں کے زیر اثر استسقاء بہت جلد غائب ہو جائے گا اور اسی طرح سے متعفن اور جلد پھٹنے والے زخموں میں ریشے بھی تحلیل ہو جائیں

گے۔ ہڈیوں پر تحلیل کرنے کا بھی اثر دیکھا جاتا ہے چنانچہ اس سے ہڈیاں نرم ہو جاتی ہیں اور جھک جاتی ہیں جوں جوں مرکری کا اثر شدید ہوتا جاتا ہے اور اس کی طاقت تحلیل جسم کے اندر بڑھتی جاتی ہے تو اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یہ جسم کے اندر فالج پیدا کرتی ہے۔ اسی لیے غدود بڑھ جاتے ہیں۔ ورم کانٹے لگنے کے سے درد اور پیپ بننی شروع ہو جاتی ہے۔

آتشک کے علاوہ مرکری کا اثر جگر پر ہوتا ہے چونکہ جگر پر اس کا اثر بہت نمایاں ہوتا ہے۔ اس لیے زمانہ قدیم میں مرکری کا بے طرح استعمال کیا گیا ہے۔ میں کہوں گا کہ ہومیو پیتھی میں مرکری جگر کی ایک بہترین دوا ہے۔ اس کا جگر متورم، بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ اس کے اندر خون کی زیادتی بھی معلوم ہوتی ہے۔ جگر میں سوئیاں چبھتی محسوس ہوتی ہیں۔ ذکی الحسی ہوتی ہے اور مریض داہنے طرف لیٹنے کے بالکل ہی ناقابل ہے۔ داہنی طرف لیٹنے سے تکلیف، مرک کا ایک مخصوص نشان ہے اور جب یہ کیفیت موجود ہو تو عموماً مرک دوا ہوا کرتی ہے۔ جگر کے ساتھ معدہ بھی قدرتی طور پر خراب ہوتا ہے، مٹھائیاں اور میٹھی چیزیں ہضم نہیں ہوتیں۔ گوشت سے، شراب سے، برانڈی سے، بیر شراب سے، قہوہ سے، مرغن اشیاء سے، مکھن سے اور گھی سے نفرت ہوتی ہے۔ جگر کی اس خرابی کی جھلک زبان سے ملتی ہے۔ زبان چپٹی اور میلی ہوتی ہے۔ زبان پر دانتوں کے نشان ہوتے ہیں۔ سانس میں تعفن ہوتا ہے اور پیاس شدید ہوتی ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ حلق میں خشکی ہوتی ہے مگر زبان میں تری ہوتی ہے یا بعض وقت تھوک کا اجتماع ہوتا ہے۔ اس پر بھی پیاس کی شدت، برائی اونیا میں گو پیاس کی شدت ہوتی ہے مگر زبان اور حلق بالکل خشک ہوتے ہیں۔ جگر کی تکلیفات بھی برائی اونیا میں پائی جاتی ہیں مگر مریض داہنی طرف یعنی ماؤفہ حصہ کے بل لیٹتا ہے کیونکہ ماؤفہ حصہ کو دبانے سے ہی اس کو تسکین ہوسکتی ہے۔ پلساٹیلا بلحاظ زبان کے مرک کے بالکل برعکس ہے کیونکہ پلساٹیلا میں باوجود منہ کی خشکی کے پیاس کا نام ونشان نہیں ہوتا۔ یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جب زبان اور منہ میں خشکی ہو تو مرک شاذونادر استعمال ہوتا ہے۔

پاخانے چپچپے ہوتے ہیں نیز سوزش پیدا کرنے والے ہوتے ہیں، گانٹھ دار، مواد یعنی پیپ ملے اور لیس دار ہوتے ہیں۔ پاخانہ کے پہلے کمزوری سی، درد یا متلی کا احساس ہوتا ہے۔ پاخانہ کے دوران مروڑ ہوتا ہے یا مروڑ ہوتا ہے مگر پاخانہ نہیں ہوتا۔ یہ دوا پیچش کے لیے عجیب ترین ہے۔ پیچش میں غضب کا مروڑ ہوتا ہے اور پاخانہ آنے یا نہ آنے سے کسی طرح بھی مروڑ کا خاتمہ نہیں ہوتا۔ بحالت دست پاخانہ چپچپا ہوتا ہے۔ ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ جب پاخانہ میں چپچپاہٹ نہ ہو تو مرک کبھی دوا نہیں ہوا کرتی۔ غرض کہ پیچش میں مرکری اس وقت کام دیتا ہے جبکہ مروڑ اور پاخانہ کی حاجت برابر قائم رہے۔ نکس وامیکا اور رسٹاکس کہ پیچش کے بالکل برعکس ہے۔ مقدم الذکر ہر دو ادویہ میں مروڑ اور درد نیز پاخانہ کی حاجت تھوڑا سا پاخانہ ہو جانے سے بھی کچھ وقت کے لیے رفع ہو جاتی ہے لیکن مرک اور سلفر کا مریض قدمچہ پر بیٹھا رہتا ہے اور زور لگایا کرتا ہے لیکن یاد رہے کہ مرک کار کی پیچش بہت شدید ہوتی ہے اور اس میں پاخانہ اور پیشاب کی حاجت بہت زبردست ہوتی ہے۔ مخارج میں جلن اور تکلیف ہوتی ہے اور خالص خون آتا ہے۔ مرک ایپکاک اور ایکونائٹ ہر سہ ادویہ عموماً متعدی پیچش میں جو موسم گرما میں ہو کام آتی ہیں اور ایپکاک، ڈلکامارہ اور مرک سردی کی پیچش میں۔ میں متنبہ کرتا ہوں کہ پیچش میں آرسنک کبھی نہ دینا چاہیے کیونکہ آرسنک پیچش کے مریض کو پیچیدہ بنا دیتی ہے اور علامات کو مخلوط کر دیتی ہے۔ آرسنک دینے سے پہلے ہر حالت میں نہایت غور و خوض سے کام لینا چاہیے اور اس وقت تک آرسنک کا استعمال نہ کرنا چاہیے جب تک یہ مکمل یقین نہ ہو جائے کہ آرسنک ہی دوا ہے۔

ڈاکٹر کینٹ ایک مریض کے متعلق لکھتے ہیں کہ مریض کے شکم کے دونوں طرف درد تھا اور اسی وجہ سے وہ لیٹ نہیں سکتا تھا۔ اس کو مسلسل قے آرہی تھی، ٹخنوں، ہاتھوں، بازوؤں، کندھوں پر بائی کا ورم تھا۔ غرض کہ یہ مریض کیا تھا ایک امراض کا عجائب خانہ تھا۔ اس کو فاسفورس اور آرسنک اور کئی دیگر ادویہ دی گئیں مگر کیڈمیم سلف نے پندرہ منٹ کے اندر مریض کو سلا دیا۔ دراصل بات یہ تھی کہ مریض چپ چاپ رہنا چاہتا تھا۔ جو (آرسنک کے برعکس ہے حالانکہ باقی علامات بالکل آرسنک کی تھی۔ یہی کیڈمیم سلف کا نشان ہے۔ گو کا کچیکم اور برائی اونیا میں بھی مریض آرام سے رہنا چاہتا ہے۔

آلات تناسل زنانہ میں مرک کے اندر خصیۃ الرحم میں جلن اور ڈنک پائے جاتے ہیں، ڈنک لگنے والے پھاڑنے والے، کاٹنے والے درد خصیۃ الرحم میں ہوتے ہیں اور مریضہ پسینہ سے شرابور ہوتی ہے۔ سیلان رحم مقدار میں زیادہ، خارش اور سوزش پیدا ہونے والا ہوتا ہے اور آلات تناسل متورم اور چھلے ہوئے ہوتے ہیں جن میں پھوڑے کا سا درد اور خارش ہوتی ہے۔ رحم میں ڈنک لگنے کے سے، خارش کرنے والے اور سوراخ کرنے والے درد ہوتے ہیں۔ رحم اور خصیۃ الرحم میں حیض کے ایام میں درد پایا جاتا ہے۔ بغیر حمل کے مستورات کے پستانوں میں ایام کے وقت پستانوں میں درد ہوتا ہے۔ حیض کے خون کے بجائے پستانوں میں دودھ کا آنا، مرک میں پایا جاتا ہے۔ سولہ برس کے لڑکے کے پستانوں میں ایک دفعہ دودھ اتر آیا جو مرک سے درست ہوا۔ مرک میں حیض کا خون سرخ، پیلا، سوزشی، منجمد مقدار میں زیادہ یا مقدار میں کم ہوتا ہے۔ بعض اوقات حیض رک جاتے ہیں۔ میں ناظرین کی توجہ اس طرف مبذول کرنا چاہتا ہوں کہ وہ مستورات جو صفرا کی وجہ سے پارہ کا کسی شکل میں استعمال کرتی رہتی ہیں وہ اکثر بانجھ ہو جاتی ہیں اسی طرح سے زیادہ قہوہ پینے والی مستورات بھی بانجھ ہوتی ہیں۔ آلات تناسل پر آتشک کی بدمرکری کی حد میں آتی ہے۔ شرم گاہ میں جلن تپکن اور خارش بھی اس میں پائی جاتی ہے۔ پیشاب کے لگنے سے اگر شرم گاہ کے اندر خارش پیدا ہو تو مرکری کو استعمال کرنا چاہیے۔ وہ لڑکے یا لڑکیاں جو پیشاب کرنے کے بعد اپنے

آلات تناسل پر ہاتھ سے کھجلایا کرتے ہیں اکثر مرکری ہی سے مستفیض ہوتے ہیں۔ ایام میں پھوڑے یا دنبل یا آلات تناسل کی بالغی جھلیوں کے کنارے دنبل یا پھنسیاں جن کے چلنے سے تکلیف بڑھے اور جو ایام کے دنوں میں بنیں اور ایام کے ختم ہونے پر پھوٹ جائیں۔ مرک سے درست ہوتے ہیں۔

شرم گاہ میں، رحم میں، پستانوں میں آکلہ کے لیے یہ ایک بہترین سکون دینے والی دوا ہے۔ (مرک پروٹو آئیوڈائڈ)

مرکری میں قریب قریب ہر قسم کے دانے پائے جاتے ہیں۔ بھوسی والے، آتشک کے، آبلے دار، تر مواد رسنے والے اور متعفن اکوتہ، یہاں تک کہ چیچک بھی، یہ سب کے سب گرمی سے اور رات کے وقت اور سردی سے بڑھتے ہیں۔ ان دانوں میں جلن اور ٹیس ہوتی ہے، تمام جسم میں اس قسم کی خارش ہوتی ہے، جس طرح مکھیوں کے ڈنک سے ہوا کرتی ہے، رانوں اور فوطوں کے درمیان چھیلن ہوتی ہے۔

زمانہ قدیم میں یہ امر تسلیم ہو چکا تھا کہ جس وقت کوئی مریض مرکری کا کورس لے رہا ہو۔ اسے زکام سے بہت احتیاط کرنی چاہیے کہ یہ اس امر کی دلیل ہے کہ مرکری میں زکام حاصل کرنے کی رغبت بہت زیادہ پائی جاتی ہے مگر یہ بھی یاد رہے کہ زکام کے لیے مرکری کو بار بار دہرانا چاہیے کیونکہ اس سے زکام بڑھ جایا کرتا ہے۔ وہ مریض جن کو مرکری کی ضرورت ہوتی ہے ہوا کے ہر جھونکے سے ذکی الحس ہوتے ہیں تاہم گرمی بھی ان کی تکلیفات کو بڑھاتی ہے۔ ناک کی رطوبت تیز سوزش پیدا کرنے والی ہوتی ہے۔ ناک سرخ اور چھلی ہوئی ہوتی ہے، ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ مرکری کے بچوں کی ناک میلی ہوتی ہے۔ ناک سے نکسیر اور ناک سے خون ملی رطوبت، اس کا زکام تیز پانی کا سا پتلا ہوتا ہے جو ناک اور گالوں کو چھیل دیتا ہے۔ یہ گرمی یا سردی نیز رات کے وقت بڑھ جاتا ہے اور مریض ہوا کے جھونکوں کا ذکی الحس ہوتا ہے۔ اس کے نزلہ میں چھینکیں بھی ہوتی ہیں اور مریض برعکس عام نزلے کے مریضوں کے رات کو تکلیف پاتا ہے جبکہ ان میں ادھر ادھر پھرنے سے سکون حاصل کرتا ہے۔ گرم ہوا ناک میں بھلی محسوس ہوتی ہے گو کہ گرمی مریض کو بذات خود تکلیف میں مبتلا کرتی ہے نہ رکنے والی چھینکوں کے دورے، یاد رہے کہ مرک بذات خود سورک طبیعتوں کے لیے جن کو مسلسل نزلے ہوتے رہیں بہتر دوا نہیں ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ایسے نزلوں کو فوراً درست کرتی ہے مگر اپنا زہریلا اثر مریض کی طبیعت کے اندر پیدا کر دیتی ہے۔ جس کی وجہ سے مریض بار بار نزلہ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

ناک کے اندر پرانے نزلہ کی طرح بو ہوتی ہے۔ نتھنوں کے اندر ٹیس ہوتی ہے، ہڈیوں میں درد، پھٹن اور باہر کی طرف دباؤ ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ چہرے میں ایسی پھٹن کے لیے، تر نزلے اور بستر کی گرمی اور گرمی سے تکلیف بڑھ جانے کے لیے کالی آئیوڈائڈ بہتر ہے۔ میرا ذاتی تجربہ بتاتا ہے کہ حاد نزلہ کے عام مریضوں کے لیے ایلم سیپا، بیلاڈونا، وغیرہ بہتر دوائیں ہیں اور مزمن نزلہ کے لیے سورینم ایک عجیب دوا ہے۔ یہ یاد رہے کہ مرک کی کیفیت ناک سے شروع ہو کر حلق کی طرف جاتی ہے۔ حنجرہ میں چھیلن، درد، نیز سینہ میں چھیلن اور درد پیدا کرتی ہے اور اس سے حنجرے میں ورم، ہوا کی نالی میں ورم اور مزمن کھانسی ہوتی ہے۔ آواز کا جاتے رہنا بھی مرک کے اندر پایا جاتا ہے۔ مرک کا نزلہ نیچے کی طرف بڑھتا ہے یہاں تک کہ اس سے نمونیہ پسینہ کے ساتھ اور بستر کی گرمی سے بے چینی اور تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

سینہ میں مختلف کیفیتیں ملتی ہیں، کھانسی، نزلے جو سینے میں رہتے ہیں یہ نزلے عموماً ہوا کی نالیوں میں قائم ہو جاتے ہیں اور سینہ میں ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے پھٹ جائے گا۔ مرک کی کھانسی داہنی طرف لیٹنے سے بڑھ جاتی ہے، سینہ میں کئی قسم کے درد پائے جاتے ہیں۔ یہ درد عموماً بائی والی طبیعتوں میں ہوتے ہیں جو عموماً پسینہ میں شرابور رہتی ہیں۔ ان کے درد پسینہ میں اور سردی یا گرمی کی زیادتی میں بڑھ جاتے ہیں۔ سینہ میں درد سوئیاں چبھنے کے سے، بھالے لگنے کے سے، رات کے وقت پسینہ کے ساتھ، خون آمیز گاڑھا، بر بلغم، پھیپھڑوں کا پکنا اور ان کے اندر مواد کا آجانا۔

مرک آنکھوں کی تکلیفات خصوصاً آنکھوں کے نزلے کے لیے بہترین دوا ہے، نزلہ گٹھیادی اور بائی کے مریضوں میں آنکھ میں قائم ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کے گرد کنپٹیوں وغیرہ میں درد چیرنے والا ہوتا ہے۔ پتلی میں زخم اور ورم مگر یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ تمام آنکھوں کی تکلیفات میں جہاں مرک دوا ہوا کرتی ہے پانی کی زیادتی ہوتی ہے۔ یہ آنسو گالوں تک بہتے ہیں اور گالوں کو چھیل دیتے ہیں۔ گالوں پر ایک سرخ سی لکیر دکھائی دیتی ہے۔ کیچڑ زرد یا سبز ہوتا ہے، پپوٹے تشنجی طور پر بند ہوتے ہیں۔ روشنی سے بے حد ذکی الحسی ہوتی ہے۔ غرض کہ آنکھوں کی تمام ورمی کیفیتوں میں مرک بہترین دوا ہے۔ بشرطیکہ علامات بالمثل ہوں، آنکھوں کی تکلیفات رات کے وقت اور آگ کی روشنی سے بڑھتی ہیں۔

کانوں کی تکلیفات میں مرک اس وقت کام دیتا ہے جبکہ ورمی کیفیتیں موجود ہوں مثلاً پھڑیاں، پکنا، زخم اور ان ہر سہ کے ساتھ شدید درد ہو جس کی زیادتی رات کے وقت ہو، کان کا سیلان متعفن مواد ملا، خون ملا، سوزش پیدا کرنے والا ہوتا ہے۔ کان بہنے میں بھی مفید ہے۔ چاہے کان کا یہ بہنا حاد ہو یا مزمن یہ دوا خصوصاً خسرہ کے بعد کان کے مزمن نزلہ اور بہرہ پن کے لیے مفید ہے۔ کان کی رطوبت چپچپی اور سبز ہوتی ہے۔ ایپس کی طرح کان میں ڈنک کا سا درد ہوتا ہے۔ کانوں کے قریب قریب تمام ورموں کے ساتھ گردن کے تمام غدود بڑھ جاتے ہیں، گردن اکڑ جاتی ہے اور بعض وقت پیچھے کی طرف کھنچ جاتی ہے۔

مسوڑھے پپلے، اسفنج کے سے ہوتے ہیں جن میں سے چھونے سے خون نکلتا ہے۔ مسوڑھے دانتوں سے اتر جاتے ہیں اور دانت سیاہ اور کمزور ہو

جاتے ہیں اور آخر کار گر جاتے ہیں۔ درد دانت رات کے وقت اور بستر کی گرمی سے بڑھ جاتا ہے۔ یہ درد پھاڑنے والا اور ٹیکن والا ہوتا ہے، چھوٹے سے دانتوں میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے اور دانت لمبے محسوس ہوتے ہیں اور منہ میں تھوک کی زیادتی ہوتی ہے جب مسوڑھوں میں پیپ پڑ جائے یا مسوڑھے متورم ہو جائیں۔ ان کے اندر مواد ہو، دانت لمبے محسوس ہوں اور درد کرایں یا دانتوں کی جڑوں میں دنبل ہوں یا دانتوں کی جڑوں میں مواد کی تھیلیاں ہوں تو یہ دوا حکمی اثر رکھتی ہے۔ ایسی حالت میں کم طاقت کی دوا دینا ناکامی کو دعوت دینا ہے۔

حلق کی تکلیفات میں یہ دوا عجیب ترین ہے۔ حلق میں ورم اور درد جو رات کے وقت اور شام کے وقت بڑھ جائے نیز غددوں کا بڑھنا جب حلق میں ورم ہوتا ہے تو حلق کی شکل اسفنج کی سی ہوتی ہے۔ غدود متورم ہو جاتے ہیں، ان کے اندر بھراؤ ہوتا ہے اور گردن میں سختی ہوتی ہے۔ زخموں کی سطح میں چکناہٹ، چپٹے زخم، پھیلنے والے زخم، حلق میں بے حد خشکی، نگلنے میں دقت، درد اور فالجی کمزوری یہاں تک کہ لقمے اور رقیق اشیاء نگلتے وقت ناک کے راستہ باہر نکل آتی ہیں۔ یہ حلق کی مزمن تکلیفات اور سفلس کے زخموں میں بھی استعمال ہوتی ہے۔ اس کا ورم حلق کے اوپر اور نیچے پھیل جاتا ہے۔ اس کے ورم میں سرخ اور پیلے چتے ہوتے ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے حلق پک رہا ہے یا زخم بن رہے ہیں۔ یہ سرخ چتے ارغوانی شکل اختیار کر لیتے ہیں اور جب ارغوانی یا بیگنی رنگ کی نمائش ہو جائے تو لیکیسس مرک سے بہتر ہوا کرتا ہے۔ غدود سیاہی مائل سرخ رنگ ڈنک لگنے کے سے دردوں کے ساتھ، غددوں میں جب مواد پڑ جائے۔ یہ دوا ڈفتھیریا میں بھی مفید ہے۔ بشرطیکہ متذکرہ بالا نشان موجود ہوں۔

جوڑوں پر اس کا اثر مخصوص طور پر ہوتا ہے، ورمی کیفیت والے بائی کے درد جن کے ساتھ ورم کافی ہو اور جو بستر کی گرمی سے اور ماؤفہ حصہ کو ننگا کرنے سے بڑھیں۔ بعض وقت مریض کپڑے کے وزن کا معیار قائم نہیں کر سکتا کیونکہ کپڑے کے وزن سے اس کو تکلیف ہوتی ہے۔ تمام بائی کی تکلیفات جن کے ساتھ پسینہ کی زیادتی ہوتی ہو، رات کے وقت بستر کی گرمی سے اور بحالت پسینہ تکلیف بڑھ جائے۔ یہ بائی کے درد عموماً جسم کے اوپر کے حصص میں پائے جاتے ہیں مگر ٹانگیں بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہیں۔ اعضاء میں رعشہ والے ادھرنگ کی طرح کپکپاہٹ بھی ملتی ہے۔ بے حد کمزوری کے ساتھ ہاتھ کانپتے ہیں۔ ٹانگوں میں فالج، جھٹکے، اینٹھن اور پھڑکن پائی جاتی ہے۔ (ماؤفہ عضو کے عضلات میں اینٹھن۔ ارجنٹم نائٹ، فاسفورس، سٹرامونیم اور مرکیوریس میں پائی جاتی ہے) پاؤں پر استسقائی ورم ہوتا ہے۔ اعضاء میں درد اور پسینہ اور ٹانگوں میں درد اس وقت ظاہر ہوتے ہیں جب مریض نہایت آرام دہ حالت میں لیٹا ہو۔ وہ جاڑے کی وجہ سے اپنے آپ کو ڈھانپتا ہے لیکن جونہی وہ گرم ہو جاتا ہے، دردیں اور بڑھ جاتی ہیں۔

بخار میں یہ دوا بہت کم استعمال ہوتی ہے لیکن اس میں ایک ہی علامت بہت عجیب ہے، وہ یہ کہ اگر بحالت پسینہ مریض کا بخار بڑھ جائے یا تکلیفات بڑھ جائیں تو مرک دوا ہوا کرتی ہے۔ اس میں بالکل ملیریا کے بخار نہیں پائے جاتے۔ دو بخاروں کے وقفہ میں مریض جگر کی خرابیوں، دستوں کا شکار رہتا ہے۔ جراثی کے بخاروں، صفراوی بخاروں، بچوں میں کیڑوں سے پیدا شدہ بخاروں یا مسلسل بخاروں میں ہڈیوں میں بے حد درد، ہوا سے بے حد ذکی الحسی رات کے وقت بستر میں زیادتی اور مرکری کا مخصوص نشان تنفس میں بو موجود ہوتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: پیشانی میں تھرتھراہٹ، احساس جیسے سر بڑا ہوتا جا رہا ہے۔ شکنجہ میں بھینچ رہا ہے۔ آنکھوں سے چنگاریاں نکلتی محسوس ہوں۔ کانوں میں کچھ محسوس ہو۔ کان میں سے برف یا ٹھنڈے پانی کے نکلنے کا احساس۔ سر میں کڑکڑ کی آواز جیسے تھالیوں کے بجنے سے ہو۔ پیشانی میں بوجھ، ناک میں بوجھ لٹکا محسوس ہو جیسے دانت ڈھیلے ہیں اور وہ ایک کیچڑ میں رکھے ہوئے ہیں۔ حلق میں گرم بخارات اٹھنے کا احساس، حلق میں کیڑے اٹھنے کا احساس جس کو ضروری ہی نگلنا پڑے، حلق میں سیب کے بیج پھنسے ہونے کا احساس جیسے پستانوں میں زخم ہو جائے گا جیسے سینہ میں ہر چیز خشک ہو رہی ہے۔ دردوں کی نوعیت بھالے لگنے کی سی، سوئیاں چبھنے کی سی، جلن دار، چھیدنے کی سی، کھودنے کی سی ڈنک کی سی اور کھینچنے کی سی ہوتی ہے۔ پھوڑے کے سے درد کا احساس نیز ذکی الحسی، خارش، شہوانی خارش، جیسے پپوٹوں کے نیچے کوئی غیر جسمانی چیز ہے جیسے آنکھوں کے کنارے سے پر آنکھوں میں گھس رہے ہیں۔

مرک خصوصاً ان بچوں اور مستورات کے لیے مفید ہے جن کے بالوں کا رنگ ہلکا اور جلد ڈھیلی ہو، مرک جس قدر رانٹی سفلٹک دوا ہے اس قدر رانٹی سائیکوٹک اور انٹی سورک بھی ہے۔

علامات

دماغ: حافظہ کی کمزوری (اگنس، امبرا، اناکارڈیم، کریازوٹ، لیکیسس، نیٹرم میور، فاسفورک ایسڈ، نکس موسکاٹا) اور قوت ارادی نہ رہے۔ بے حد پریشانی، بے چینی اور اندیشہ جات خصوصاً شام اور رات کے وقت (اکونائٹ، آرسنک، کلکیریا کارب، رسٹاکس) سوالات کے جوابات بہت آہستہ آہستہ دے۔ (فاسفورس، فاسفورک ایسڈ) قوائے عقلیہ میں کمزوری، پاگل پن، مرنے کے یا عقل کھو دینے کے وہمی خوف، ہذیان جس میں آہستہ آہستہ بڑبڑائے (اگریکس، اینتھس، بیلاڈونا، ہیوسمس) ارتعاش ہذیان کی طرح ہذیان، حوصلہ میں کمزوری، غنودگی، بے ہوشی، وہمی، شکی، چڑچڑاپن اور بدمزاجی، تیزی سے گفتگو کرے۔ (بیلاڈونا، ہیوسمس لیکیسس، سٹرامونیم) اور جلد بازی، زندگی سے متنفر اور مایوسی، پریشانی اور بے چینی جگہ بدلنا چاہے گھر

سے بھاگنا چاہے۔ علامت یادِ وطن مسلسل کراہے۔ پاگل پن، بے وقوفی، شرارت اور پریشان کن باتیں کرے۔

سر: چکر جب چت لیٹے، صبح کے وقت جاگنے پر دماغی پراگندگی، سر میں کمزوری ایسا محسوس ہو جیسے سر میں ستار کی سی تھرتھراہٹ جاری ہے اور سر چکر میں گھوم رہا ہے۔ چکر جیسے جھولے میں، جھکنے کے بعد، درد سر اور متلی کے ساتھ۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا آ جائے، سر میں ایسا احساس ہو جیسے سر کے گرد رسی بندھی ہے۔ (جلسی میم، مرک بن، نیٹرم، نائٹرک ایسڈ، پلساٹیلا، سلفر) ایسا محسوس ہو جیسے سر پھٹ جائے گا۔ دماغ میں بھراؤ کے ساتھ (اکونائٹ، برائی، چائنا، نیٹرم میور) ٹھیک کھوپڑی کے نیچے درد ایسا محسوس ہو جیسے بھاری اور تنگ ہے۔ بائیں کنپٹی میں دبانے والا درد، پیشانی میں باہر کی طرف دباؤ اور بھوؤں کے نیچے کی ہڈی میں درد جس کو چھونے پر تکلیف بڑھے۔ پھاڑنے والے یا کھینچنے والے یا ڈنک کے سے درد سر کی ایک جانب جو کانوں، دانتوں اور گردن تک جائیں۔ مسلسل دائرے کی طرح حرکت کرے جو لیٹنے پر بھی قائم رہے۔ کھوپڑی چھونے سے درد کرے۔ (چائنا نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ) جس میں کھجلانے سے زیادتی ہے اور کھجلانے کے بعد خون بہے، رات اور دن کھوپڑی میں خارش، کھوپڑی میں زرد بہنے والے دانے جن میں سوزش ہو، بال گر جائیں (گریفائٹس، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، سیپیا) سر کی ہڈیوں میں پھٹن اور ڈنک کے سے درد، سر بڑا ہو اور تالو کھلے ہوں اور دماغی نشوونما میں کمی ہو، سر میں نزلاوی درد، سر میں حدت، سر میں چکنا چپچپا پسینہ کھوپڑی کے بالوں میں کھجلی کے دانے جن میں پھوڑے کا سا درد ہو اور جس کی زیادتی رات کے وقت بستر میں ہو۔ سر میں جلن خصوصاً بائیں کنپٹی میں جس کی زیادتی رات کے وقت بستر میں لیٹی ہوئی حالت میں ہو اور کمی اٹھ کر بیٹھنے سے ہو۔ احساس جیسے سر شکنجے میں کسا ہے جس کے ساتھ متلی ہو اور جس کی زیادتی کھلی ہوا میں نیند سے، کھانے اور پینے سے اور کمی مکان میں ہو۔ دماغ میں ورم، پیشانی کے گرد پٹی کے احساس کے ساتھ، پیشانی میں زیادہ دیر تک احساس جیسے سر بڑا ہو رہا ہے، پیشانی سر کی چوٹی اور گدی میں شدید درد، سر میں پھٹن جس کی زیادتی رات کے وقت اور بستر کی گرمی سے ہو اور کمی صبح کے وقت یا چپ چاپ لیٹی ہوئی حالت میں ہو۔ سر میں پانی اتر آنا (Hydrocephalus) تمام جسم پسینہ سے شرابور ہو۔ سر پر بدبودار، کھٹا اور چکنا پسینہ، پیشانی پر برف کی مانند ٹھنڈا پسینہ۔

آنکھ: آنکھوں میں ورم، روشنی سے ذکی الحسی، آنکھوں میں حدت، جلن، سرخی اور بوجھ، پتلیاں پھیلی ہوئیں، آنکھوں میں پانی مقدار میں زیادہ، جلن دار سوزش دار، پتلی کے گرد ہلکی سی مزمن سرخی، مزمن آشوب چشم کے ساتھ، پپوٹے تشنجی طور پر بند ہو جائیں۔ سرخ متورم اور صبح کے وقت چپکے ہوئے، ایسا محسوس ہو جیسے بائیں اوپری پپوٹے کے نیچے ایک کاٹنے والی چیز رکھی ہے۔ کسی چیز کو دیکھنے کی کوشش پر آنکھیں زور سے کھنچی ہوئی محسوس ہوں، صاف طور پر دیکھا نہ جا سکے۔ آنکھیں کھولنے کی نااہلیت ایسا معلوم ہو جیسے کہ آنکھ ڈھیلوں کے ساتھ چپک گئی ہے۔ بینائی میں دھندلا پن، نظر کے سامنے کہر نیز آنکھوں کے سامنے مکھیاں وغیرہ یا سیاہ نقطے (اکونائٹ، بیلاڈونا، سلفر) آگ کی روشنی یا بھٹی وغیرہ کو دیکھنے سے آنکھوں میں آشوب چشم، انگوری پردہ میں ورم، آنکھ کے اندرونی حصہ میں مواد کے اجتماع کے ساتھ چند منٹ کے لیے بینائی جاتی رہے۔ آنکھوں کی تکلیفات گرمی سے اور آگ کی طرف دیکھنے سے بڑھ جائیں۔ آنکھ سے پانی، مقدار میں زیادہ، جلن دار، سوزش پیدا کرنے والا، آنکھوں سے پتلی، سوزش پیدا کرنے والی مواد ملی رطوبت، آنکھوں میں اور آنکھوں کے گرد جلن دار پھاڑنے والے اور چبھنے والے درد، انگوری پردے کا آتشکی ورم، آنکھ کے گرد پیشانی اور کنپٹیوں میں درد، زیادتی رات کے وقت چھونے سے ہو۔

کان: اندرونی اور بیرونی کان میں ورم، ڈنک لگنے، پھاڑنے والے اور تشنجی دردوں کے ساتھ (پلس، بیلاڈونا) کانوں سے خون ملا اور متعفن سیلان (کلکیریا کارب، ہیپر سلفر، گریفائٹس، لائیکوپوڈیم) کانوں میں گہری سوئیوں کا چبھنا، جلن کے ساتھ، کانوں میں گھنٹہ بجنے اور گرجنے کی آوازیں (چائنا، سلیسیا سلفر) کانوں میں بندش، کانوں میں پھوڑنے کا سا درد اور چھیلن، کانوں سے گاڑھا زرد سیلان، درد کان جو بستر کی گرمی سے بڑھے، بیرونی نالی میں پھڑیاں (کلکیریا کارب، پکرک ایسڈ) قوت سامعہ میں وقت بندش کے ساتھ کانوں میں آوازیں تھرتھرائیں، لمحہ بھر کی بندش جس کو نگلنے سے یا ناک چھنکنے سے آرام ہو، اندرونی اور بیرونی کان میں ورم سوئیاں چبھنے اور پھاڑنے والے دردوں کے ساتھ کانوں میں مسلسل ٹھنڈک کا احساس۔

ناک: نکسیر دوران نیند اور دوران کھانسی، جس میں خون منجمد شدہ سیاہ تاروں میں لٹکتا ہوا نظر آئے، نزلہ بہنے والا، تیز سوزشی، بے حد چھینکوں کے ساتھ، متعفن بو، نتھنوں سے خون بہے، ناک سرخ، متورم چمک دار (آرسنک، آرم، پلساٹیلا) ناک کی ہڈیاں متورم اور چھونے سے درد کریں (الیومنا، اورم، برائی اونیا، ہیپر) دھوپ میں چھینکیں، ناک سے زردی مائل سبز متعفن، پیپ کی طرح رطوبت، نزلہ گرم مکان میں بڑھ جائے، ناک کی ہڈیوں میں درد، ورم نیز ہڈیاں گلیں، سبزی مائل متعفن زخموں کے ساتھ، نزلے زیادہ تر مرطوب موسم میں۔

چہرہ: چہرے پر زردی، چہرے پر خاک اڑے، متورم، چہرہ مٹی کے رنگ کا پھولا ہوا (آرسنک، پلس) اوپر کے ہونٹ کے اندرونی طرف ورم (بیلاڈونا) منہ کے کنارے زخمی اور پھوڑنے کا سا درد کریں (اینٹم، کروڈم گریفائٹس) شگاف، ہونٹ خشک، پھٹے ہوئے اور زخمی (آرسنک) جن کو چھونے سے درد ہو، چبانے والے عضلات اس قدر سکڑ جائیں کہ گفتگو مشکل ہو جائے۔ نچلے جبڑے کی ہڈی کی جھلی میں درد اور ورم جبڑوں میں تشنج اور حرکت نہ ہو سکے۔ چہرے پر آتشکی آبلے، چہرے کی ہڈیاں سڑ جائیں۔ نچلے

جبڑے میں شام کے وقت پھٹن، دانتوں کے سڑنے سے یاز کام کی وجہ سے چہرے میں پھٹن، پھوڑے کے سے درد، تھوک کی زیادتی، چہرے کی ایک جانب (دائیں) ورم حدت اور درد دانت کے ساتھ، چہرے پر چھوٹے چھوٹے دانے جن کے گرد نیلگوں سرخ حلقہ ہو لیکن کوئی کھجلی نہ ہو۔ داہنی جانب کا گلسوا متورم، ورم کا رنگ زردی مائل غدودوں میں ورم کی وجہ سے دانت بیٹھ جائیں، جبڑوں کی ہڈیاں سڑ جائیں، ہونٹ خشک پھٹے ہوئے اور ان پر زخم ہوں، سیاہ اور جلن دار چھوٹے چھوٹے دانے ہوں۔

منہ: دانت ڈھیلے محسوس ہوں، گر جائیں (مرک کار) سیاہ ہو جائیں، کھائے جائیں (سٹافی سیگریا) مسوڑھوں سے ننگے ہو جائیں. زبان کے لگنے سے درد کریں، تپکن والے، جھٹکے والے درد دانت جو کان اور سر تک پہنچیں۔ جن کی زیادتی رات کے وقت ہو (اٹم کروڈم، بیلاڈونا) نیز بستر کی گرمی سے (کیمومس) رات کے وقت دانتوں میں درد پھر جاڑا، مسوڑھوں اور تھوک کے غدودوں کے متورم ہونے کے ساتھ درد، دانت ہڈیوں کے سڑنے سے یا ڈنٹائن (Dentine) (وہ ریشہ جس سے دانت بنتا ہے) کے ورم سے مرطوب موسم میں یا شام کی ہوا سے درد، دانت کی زیادتی بستر کی گرمی سے یا ٹھنڈی یا گرم چیزوں سے ہوا اور کی رخسار کو ملنے سے ہو۔ تپکن والا درد، دانت کی زیادتی رات کے وقت ہو۔ مسوڑھے چھونے سے اور چبانے سے درد کریں۔ متورم، اسفنج کے سے، دانتوں سے چھوٹتے جائیں۔ (کاربوویج، نائٹرک ایسڈ) کنارے سفیدی مائل ہوں، خون نکلے، منہ سے متعفن بو آئے۔ (آرنیکا، ہیپر، آئیوڈیم، کالی نائٹریٹ، نائٹرک ایسڈ، کریازوٹ) زخمی، پکے ہوئے، زبان سرخ اور متورم (بیلاڈونا) زخمی، سیاہ، سرخ کناروں کے ساتھ (آرسنک) متورم سفیدی میل، اٹم کروڈم، برائی اونیا، نکس وامیکا تر شدید پیاس کے ساتھ، متورم چپٹی (نیٹرم آرس) جس پر دانتوں کے نشان موجود ہوں، زبان کی حرکت میں دقت، منہ اور زبان میں رعشہ کی وجہ سے گفتگو میں دقت، لکنت (کاسٹیکم، ہیوسمس، سٹراموئیم) زبان کے کناروں پر سلیٹی رنگ کے چٹے اور زبان کے اوپر کی سطح پر میلا زرد میل، منہ میں دانے یعنی منہ کا آنا (بورکس، بپٹی بورس، ہانڈراسٹس، آئیوڈیم) زبان نیلگوں سرخ اور اسفنج کی سی، زخم جو گوشت کے اندر نہ دھنسیں، منہ آئے، منہ کی بلغمی جھلیوں میں ورم اور سطحی زخم (نائٹرک ایسڈ) تھوک کے غدود متورم اور درد کریں، تھوک کی زیادتی (اکونائٹ، چائنا، آئیوڈیم، نائٹرک ایسڈ) تھوک متعفن یا تانبے کے مزے کا، ذائقہ میٹھا سا (آرسنک، برائی اونیا، کوکس کیکٹائی، سلفر) خصوصاً روٹی کا مزہ نمکین (نیٹرم میور) دھات کا سا (سلفر، اسکولس، کوکلس، ناجا) چپچپا یا بدبودار (آرنیکا، رسٹاکس) آواز بالکل جاتی رہے۔ زبان کے نیچے مینڈک کی شکل کی گلٹی (Runal) تھوک کی زیادتی اور مسوڑھوں میں پھوڑے کے سے درد کیساتھ، تھوک کے غدودوں میں زخم۔

حلق: کوا متورم اور لمبا، حلق اور منہ میں آتشکی زخم، حلق میں غضب کی خشکی منہ میں تھوک کی زیادتی کے ساتھ نگلتے وقت حلق میں بوجھ، غدود پک جائیں، حلق میں تیز سوئیاں چبھنے کے سے درد ہوں، نگلتے وقت (ہیپر سلفر، نائٹرک ایسڈ) حلق میں درد، حلق اور تالو کا رنگ تانبے کا سا ہو جائے اور متورم ہو جائے، حلق میں کسی چیز کے پھنسے ہونے کا احساس، حلق مسلسل خشک اور ایسا محسوس ہو جیسے اندر کھچا ہوا ہے۔ نگلتے وقت بوجھ کے ساتھ تاہم مسلسل نگلنے کے لیے مجبور ہو کیونکہ منہ میں ہر وقت تھوک کی زیادتی رہے۔ رقیق اشیاء کے نگلنے کی نااہلیت، نگلتے وقت وہ ناک سے نکل جائیں۔ (لائیکو پوڈیم) غدود متورم (آورم بریٹا کارب، بکلکیر یا کارب سلیشیا) حلق میں بدبودار بو اور خصوصاً داہنی طرف، حلق میں زخم اور ورم ہر موسم کی تبدیلی پر ہو جائیں، نگلتے وقت کانوں میں سوئیاں چبھیں، آواز بالکل جاتی رہے، حلق میں جلن جیسے گرم بخارات اٹھ رہے ہیں۔ حلق میں پکے ہونے چھلے ہونے، ٹیس یا جلن کا احساس، حلق میں سیب کے بیج پھنسے ہونے کا احساس، حلق میں گولے کا احساس، جس سے دم گھٹتا محسوس ہو جو نگلنے پر نیچے چلا جائے لیکن فوراً ہی بعد اپنی جگہ پر واپس آ جائے۔ تالو میں بلغم کا اجتماع جسے کھنکھارتے وقت درد ہو۔ ڈفتھیر یا اور حلق کے غدودوں کے متورم ہونے میں درد حلق کی بائیں جانب سے شروع ہوتا ہے۔ حلق کے گرد کوئی چیز برداشت نہ ہو، حلق میں ڈفتھیر یا کے چٹے جو بائیں سے داہنی جانب کو پھیلیں، سانس متعفن ہو، نیند کے بعد تکلیف بڑھے، بے حد کمزوری اور کمزور نبض، چپچپے پسینے، دردسر اور بے حد کمزوری، ڈفتھیر یا اور حلق کے غدودوں کے ورم میں گرم چیزیں پینے سے تکلیف بڑھے، رقیق چیزوں کا نگلنا بہ نسبت ٹھوس اشیاء کے زیادہ تکلیف دہ ہو۔

معدہ: بھوک کی زیادتی یا مکمل کا نہ رہنا، صرف روٹی اور مکھن کی، مکھن سے نفرت، شدید خالی ڈکاریں (اپیکاک، فاسفورس، وریٹرم، البم) شدید پیاس (اکونائٹ، آرسنک، برائی اونیا) ہچکی کھانستے وقت متلی، منہ میں پانی بھر آئے، جس سے متلی ہو اور کڑوی رطوبت کی قے ہو، نم معدہ میں جلن نم معدہ متورم اور چھونے سے درد کرے، ہاضمہ میں کمزوری مسلسل کے ساتھ، معدہ سکڑا اور الٹا ہوا محسوس ہو، ٹھنڈی چیزیں پینے کی، بے حد خواہش نہ بجھنے والی پیاس لیکن پینے سے نفرت، سفنے دار مچھلی شراب اور قہوہ کی خواہش، معدے کا آکلہ، معدے کی نوچن کو کھانے کے بعد تسکین ہو لیکن چند گھنٹوں کے بعد پھر عود کر آئے، کھٹی چیزوں کے بعد تکلیفات بڑھ جائیں، کھانے کے بعد چکر، ابکائیاں اور دم گھٹنا تنفس میں دقت، معدہ میں تناؤ؛ ڈکاریں اور تمتماہٹ کے دورے، کلیجہ کا جلنا پینے کے بعد متلی، دردوں کی حالت میں متلی، جس کے ساتھ کمزوری، تنفس میں دقت، دھڑکن اور ٹھنڈے پسینے ہوں، قے، غذا کی، بلغم کی، بے حد تھوک کے ساتھ، ہاضمہ میں کمزوری خصوصاً پارہ کے استعمال کے بعد۔

شکم: جگر کے مقام میں سوئیاں چبھیں جس سے تنفس میں خلل اندازی ہو اور ڈکار آئے۔ (اکونائٹ، آرسنک، برائی اونیا، چیلیڈونیم، چائنا، کالی کارب،

نکس وامیکا) جگر کے مقام میں ورم اور ذکی الحس، داہنی طرف لیٹا نہ جا سکے۔ (برائی اونیا، چیلیڈونیم) شکم سخت ابھرا ہوا اور درد کرے (آرسنک، چائنا، کلکیر یا کارب، لیکیسس) جگر کی مزمن کمزوری جس سے جسم لاغر ہو جائے۔ مکمل یرقان (چیلیڈونیم، نکس وامیکا) شکم میں دبانے والا درد جیسے پتھر سے ہو۔ (آرسنک، برائی اونیا) آنتوں میں چوٹ کا سا درد (فیرم، نکس وامیکا) داہنی طرف نہ لیٹا جائے، شدید درد شکم، کاٹنے والے اور ڈنک لگنے والے دردوں کے ساتھ، ایسا محسوس ہو جیسے چاقو سے کاٹا جا رہا ہے۔ (کونیم) خصوصاً رات کے وقت یا شام کے وقت سردی میں، سردی سے درد شکم (ڈلکامارا) داہنی گلہری میں چھیدنے والا درد، گلہریوں کے غدود متورم ہو جائیں، پک جائیں (کلکیر یا کارب، نائٹرک ایسڈ، تھوجا) غضب کی سرخی، گلٹی، بد، خنجر بھونکنے کے سے درد جاڑے کے ساتھ، داہنی گلہری میں سوراخ کرنے والا درد، شکم میں ابھار درد شکم کے ساتھ جگر بڑھ جائے۔ سخت ہو جائے اور چھونے سے درد کرے، صفرا کی تراوش میں کمی، جگر کے مقام میں شدید درد جو معدہ کو جائے۔ سن یاس کے زمانہ میں یا ملیریا کے بعد جگر کی تکلیفات، ورم زائیدہ میں ٹانگیں اور کھینچ کر چت لیٹنا پڑے۔

پاخانہ اور مبرز: ہر لحہ پاخانہ کی بے سود حاجت، مبرز میں مروڑ کے ساتھ، بواسیر کے مسے پھوڑے کی طرح درد کریں اور باہر نکل آئیں، پاخانہ کی ہر بے سود حاجت کے ساتھ، کانچ کا نکلنا، بلین پاخانے کے ساتھ مقعد میں جلن، پاخانے کے بعد کمزوری، پاخانہ کی مسلسل حاجت کے ساتھ شکم میں اینٹھن لیکن پاخانہ بہت کم آئے یا نہ آئے۔ پاخانہ کے دوران، پاخانہ کے بعد اور قبل جلن، کٹن، مروڑ اور درد شکم درد یا خانوں کے درمیانی وقفہ میں جاڑا (ریوم) شام کی ہوا سے پیدا شدہ درد شکم یا اسہال (دست) پاخانہ سبز یا سبز آنوں کا (ارجنٹم نائٹرک، آرسنک، بیلاڈونا، اپیکاک، سلفر) خون ملا یا آنوں اور خون ملا (کینتھرس نائٹرک ایسڈ) چپچپا، ٹیالا، سفیدی مائل سلیٹی، تیز سوزشی اور جلن دار (آرسنک، سلفر) جس سے مقعد میں چھیلن اور سوزش پیدا ہو جائے بعض وقت پاخانہ میں خالص خون آئے، سوتی یا گول کیڑوں کا اخراج (فیرم، سپائی جیلیا، سیپیا) پاخانوں کی زیادتی عموماً رات کے وقت ہو، پتلے بدبودار دست، پاخانہ پانی سے پتلے، ہلکے زرد، چاکلیٹ کے رنگ کے، مردار کی سی بو والے، پھٹے ہوئے خون کے، آنوں اور خون ملے، کھٹی چیزوں کے کھانے کے بعد، موسم گرما کے دوران، یکے بعد دیگرے دست اور قبض، قبض بے سود حاجت کے ساتھ، مقعد بند ہوئی محسوس ہو، پاخانہ ٹھیک ہونے کے باوجود اس میں شدید تعفن، مقعد میں ہتھوڑے سے لگتے محسوس ہوں، مریض کو پاخانہ کی حاجت ہو لیکن پاخانے کو روکنا پڑے کیونکہ اس سے درد کی شدت بڑھ جاتی ہے۔ بواسیر کے مسوں میں ہر کھانسی یا چھینک پر سوئیاں چبھیں، سن یاس کے زمانہ میں یا شرابیوں کی بواسیر، مقعد میں خارش جس کی زیادتی نیند کے بعد ہو۔

مثانہ: پیشاب کی نالی میں جلن (اکونائٹ، آرسنک، کینتھرس، کونیم) پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب کی مقدار میں کمی کے ساتھ (اپیس، کالوسنتھ، ڈی جی ٹیلس) جس کی زیادتی رات کے وقت ہو، اچانک یکایک اور نہ رکنے والے پیشاب کی حاجت، پیشاب بہت مقدار میں آئے (کریازوٹ) پیشاب سیاہی مائل سرخ، گندلا، رسوب ملا، تیز سوزش پیدا کرنے والا، سیاہی مائل زرد، البیومن ملا، خون ملا، سوزاک جس کی ساتھ گھونگھٹ تنگ ہو جائے، سوزاک کی وجہ سے استادگی درد کے ساتھ، سبز بے درد کا مواد، جس کی زیادتی رات کے وقت ہو (مرک کار) پیشاب کے شروع ہونے پر پیشاب کی نالی میں شدید جلن، گردوں سے پیشاب کی نالیوں میں سے ہوتی ہوئی سوئیاں چبھیں، کروٹ بدلتے وقت احساس جیسے ایک گولہ شکم یا مثانہ میں لڑھک رہا ہے، پیشاب کے دوران بدبودار آنوں کا اخراج۔

آلات تناسل مردانہ: قوت باہ کا مکمل جاتے رہنا (اگنس کاسٹس، ارجنٹم نائٹرکم، کیمفر) رات کے وقت منی کا اخراج ہو جانا جس کے ساتھ خون ملا ہو سپاری (حشفہ) پر زخم جن کی سطح چکنی ہو (ہیپر سلفر، نائٹرک ایسڈ) ایسا معلوم ہو جیسے کچا گوشت ہے، سطح پر جھلی سی معلوم ہو اور کنارے اٹھے ہوئے ہوں، حشفہ اور گھونگھٹ میں ورم درد کے ساتھ، خصیوں میں اور منی کی نالی میں بے حد کھینچنے والا درد، خصیوں میں سردی کا احساس (بربرس، کیپسیکم، سلفر) خصیے متورم سخت اور چمکدار آتشک کی بد، عضو پر آتشکی زخم اور دانے احتلام جن کے بعد پیٹھ میں جلن دار درد اور ہاتھ برف کی مانند ٹھنڈے ہو جائیں بچے تمام رات آلات تناسل کو کھجلایا کریں اور کھینچا کریں۔

آلات تناسل زنانہ: حیض مقدار میں بہت زیادہ، درد شکم کے ساتھ، سیلان رحم جس کی زیادتی ہمیشہ رات کے وقت ہو، سبزی مائل، ٹیس والا، چھیل دینے والا، خارش، کھجلانے کے بعد جلن (الیومنا فاسفورس، کونیم، پلساٹیلا) شرمگاہ میں ورم اور اس سے زیادہ بیرونی آلات پر ورم، چھیلن، ٹیس کے ساتھ شرم گاہ میں خارش (کینتھرس، کونیم) جس کی زیادتی پیشاب کے لگنے سے ہو، شرم گاہ کی نالی کا باہر نکل آنا اپنی جگہ سے ہٹ جانا، پستان متورم، سخت، زخم والے دردوں کے ساتھ، پستانوں کا پک جانا (کونیم، ہیپر سلفر، سلیسیا، فائی ٹولاکا) شرم گاہ میں پیشاب کے بعد جلن یا خارش کو ٹھنڈے پانی سے دھونے سے آرام ہو، بحالت حمل متلی اور قے منہ میں تھوک کی زیادتی کے ساتھ، پستان حیض کے وقت دودھ سے بھر جائیں اور درد کریں، حیض مقدار میں زیادہ جس کے ساتھ بانجھ پن ہو یا جلد جلد حمل ٹھہرے، حیض کی بجائے پستانوں میں دودھ آ جائے، دودھ مقدار میں کم یا خراب جسے بچہ نہ پئے۔

آلات تنفس: آواز کھرکھری اور بیٹھی ہوئی، حنجرہ میں جلن، چھیلن، ترنزلہ اور حلق میں درد، زینہ چڑھنے سے یا چلنے سے (اکونائٹ، امونیا کارب، آرسنک، کلکیر یا کارب) سانس میں دقت اور تنگی دم گھٹنے کے ساتھ، دمہ، چھوٹی خشک تھکا دینے والی کھانسی زیادہ تر بستر میں شام یا رات کے وقت سینہ کے اوپر والے حصہ میں سرسراہٹ سی پیدا ہو (ہیوسمس، فاسفورس) کھانسی اس

آواز اور احساس کے ساتھ جیسے سینے میں ہر چیز خشک ہوگئی ہے۔ سینہ میں اور کمر میں درد کے ساتھ (بیلاڈونا، برائی اونیا، فاسفورس)۔

سینہ میں سوئیوں کا چبھنا (اکونائٹ، برائی اونیا، کالی کارب، فاسفورس) داہنی طرف جو کھانستے اور چھینکتے وقت کمر تک جائیں (سلفر) جھٹکنے سے سینہ میں سکڑن پیدا ہو، بحالت دق خون ملے بلغم کا آنا، سینہ میں جلن جو حلق تک پہنچے، سینہ میں خون کا چڑھ آنا، سینہ میں خشکی کا احساس، نمونیا یا سیلان خون کے بعد پھیپھڑوں کا پک جانا، سینہ میں سکڑن، حلق سے سینہ کی سامنے والی ہڈی تک پھوڑے کا سا درد، داہنی طرف لیٹا نہ جائے (بائیں کروٹ نہ لیٹا جائے، فاسفورس) کھانسی جس کے ساتھ زرد مواد ملا بلغم آئے، سینہ کا نزلہ جاڑے کے ساتھ، کالی کھانسی نکسیر کے ساتھ (آرنیکا) کھانسی شدید بار بار ہونے والی، جس کی زیادتی رات کے وقت ہو اور ایسا محسوس ہو جیسے سر اور سینہ پھٹ جائیں گے، بعض اوقات تے بھی ہو، دو جھٹکے والی، صرف رات کے وقت یا صرف دن کے وقت جس کے ساتھ تیز زردی مائل بلغم نکلے جو بعض اوقات منجمد شدہ خون کے ساتھ ملا ہوا ہو اور جس کا ذائقہ بدبودار یا نمکین ہو، زینہ چڑھنے سے یا چلنے سے دم پھول جائے، کھانسی جس کی زیادتی تمباکو کے دھوئیں سے ہو، دمہ جس میں تمباکو کے دھوئیں اور ٹھنڈی ہوا سے کمی ہو، داہنے پھیپھڑے کا نچلا حصہ عموماً ماؤف ہوتا ہے اور وہاں سے پیٹھ کی جانب سوئیاں چبھتی ہیں نمونیا صفراوی علامات کے ساتھ۔

قلب: معمولی سی محنت سے دھڑکن (شائی سیکیریا) دل کے مقام میں کمزوری کا احساس جیسے زندگی ختم ہو رہی ہے۔ دل میں کپکپی سی جاگ جائے، دھڑکن ڈر کے ساتھ جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔

پیٹھ اور گردن: غدودوں کا متورم ہونا (بریٹا کارب، بیلاڈونا، کلکیریا، آئیوڈیم) غدود جاذبہ سخت ہو جائیں، پیٹھ اور کمر میں چوٹ کا سا درد خصوصاً جب بیٹھا ہو، سانس لیتے وقت کمر میں سوئیاں چبھیں، دنچی میں پھاڑنے والے درد جس میں کمی شکم میں دبانے سے ہو، گردن میں باقی کی اکڑن اور ورم، گھیگھا نرم ہو جائے، مینجائیٹس (ورم الدماغ) میں ریڑھ میں شدید درد ہو جس کی زیادتی حرکت سے ہو۔

اعضاء: تمام اعضاء کا کانپنا (کوکولس، کونیم، جلسی میم، سٹرامونیم) خصوصاً ہاتھوں اور پاؤں کا، اعضاء میں ازخود جھٹکے، تمام اعضاء میں تھکاوٹ اور کمزوری، غیر معمولی بھاری پن، تمام اعضاء میں تھکاوٹ اور کمزوری، غیر معمولی بھاری پن، تمام اعضاء میں کھنچاوٹ اور پھٹن (برائی اونیا، کالوسنتھ، لیڈم، لائیکوپوڈیم، سلفر) جس کی زیادتی رات کے وقت، بستر کی گرمی سے ہو، پسینہ زیادہ، پسینہ سے آرام ہو، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے ہڈیوں میں درد جس کی زیادتی رات کے وقت ہو، چکنا پسینہ، سردی سے بے حد ذکی الحسی، جوڑوں میں زخم کا سا درد، اعضاء میں لرزہ، بازو اور رانیں چھونے سے درد کریں اور ان کو حرکت دینا مشکل ہو، بازوؤں اور ٹانگوں میں اینٹھن، بائی کے اور وجع المفاصل کے درد (پھاڑنے والے اور ڈنک لگنے کے سے) جن کی زیادتی رات کے وقت بستر کی گرمی سے ہو۔ مقدار میں زیادہ پسینہ آئے لیکن اس سے کوئی سکون نہ ہو، ماؤف حصص میں استسقائی ورم، خصوصاً پاؤں اور ٹخنوں میں، جوڑ متورم، پیلے یا ہلکے سرخ، بے چینی یا کھینچنے والے اور پھاڑنے والے دردوں کی وجہ سے اعضاء کو حرکت دینی پڑے۔

ہاتھ اور پاؤں: اعضاء اور ہڈیوں میں درد جس کی زیادتی رات کے وقت ہو، ہاتھوں میں رعشہ کمزوری کے ساتھ جس کی وجہ سے مریض نہ کھا سکے، نہ کپڑے پہن سکے، ہاتھوں اور انگلیوں میں تشنج، سکڑن، انگلیوں کے ناخنوں کا گر جانا اور چھل جانا، ہاتھوں پر خارش کے سے دانے جن میں رات کے وقت خارش ہو، ناخنوں کے کناروں سے خون کا بہنا، چوتڑوں میں جلن، آلات تناسل اور رانوں کے درمیان پھوڑے کا سا درد، پاؤں کی پشت پر ورم، چوتڑوں کے جوڑ اور گھٹنوں میں پھٹن جس کی زیادتی رات کے وقت چوتڑوں کے جوڑ اور گھٹنوں کا پکنا، گھٹنوں میں کمزوری جس کی وجہ سے کھڑا ہونا مشکل ہو جائے، پنڈلیوں کی ہڈی کی جھلی میں چھیدنے اور کھینچنے والا درد، شلل اہتزازی (کانپنے والا فالج) رات کے وقت ٹانگوں پر ٹھنڈا اور چپچپا پسینہ، پاؤں اور ٹانگوں میں استسقائی ورم، بچے کی ٹانگیں ٹھنڈی اور چپچی ہوں جس کی زیادتی رات کے وقت ہو، ٹانگوں پر زخم جن سے بہت جلد خون بہے، بو آنے لگے اور نیلگوں ہو جائیں۔

مخصوص خواص: بے حد تھکاوٹ، کمزوری، رعشہ، خود اختیاری، عضلات کا ازخود کانپنا، مثلاً ہاتھوں اور زبان وغیرہ کا، تمام حرکات میں جلد بازی، سانس اور تمام بدن متعفن بو آئے، شلل اہتزازی (کانپنے والا فالج) تمام رطوبتیں تیز، چہرہ ہاتھوں اور پاؤں میں پھلاوٹ بھس کے ساتھ تمام جسم میں چوٹ کا سا درد محسوس ہو، نیز تمام ہڈیوں میں بھی درد، شام کے وقت بستر میں جانے سے اور بستر کی گرمی سے بڑھ جائیں، شام کے وقت بے چینی اور پریشانی ہو جائے، اس لیے مریض نہ تو ایک جگہ بیٹھ سکے نہ ایک وضع پر رہ سکے، رات کے وقت ہڈیوں میں درد، تمام اعضاء میں تحریک اور ذکی الحسی (چائنا) غدودوں کا پکنے کے ساتھ یا بغیر پکنے کے متورم ہوں، داہنی طرف لیٹا نہ جا سکے، ہڈیوں کی جھلی کا ورم جس کے بعد ہڈیاں سڑنے لگ جائیں۔

جلد: جلد مٹیالی، زرد (فیرم، آئیوڈیم) یرقان (چائنا) تمام جسم میں خارش جس کی زیادتی رات کے وقت بستر میں گرم ہونے سے ہو (الیومنا، کلیمٹس، پلساٹیلا، سورنیم، سلفر) وہ زخم جن میں سے جلد خون بہے (اسافوٹیڈا، ہیپر سلفر، مزریم، سلفر) جن کی جڑ میں چکناہٹ ہو اور کنارے کچے گوشت کی طرح اٹھے ہوں، سطحی زخم جو پھیلے ہوئے ہوں، چپٹے، بے درد کے زخم جن پر پیلی سی جھلی مواد کی طرح آئی ہو ایسے زخم گدی پر عضو مخصوص کی جلد وغیرہ پر، سفلس کا پہلا اور دوسرا درجہ جلد میں گول تانبے کے رنگ کے یا سرخ چٹے جو چمکیں، تر آبلے دار دانے یا خشک بھوسی والے یا زرد کھرنڈ والے دانے، جن

میں تیز رطوبت رہے، جلد قریب قریب ہر وقت مرطوب رہے، عام طور پر پسینہ کی زیادتی ہو مگر پسینہ سے تکلیفات کم نہ ہوں، بڑے دانوں کے اردگرد چھوٹے چھوٹے دانے، آتشک کی بد، خصیوں کا متورم ہونا، پھوڑے جن میں سردی کا احساس ہو، پھوڑے جب مواد پیدا ہو چکا ہو، چیچک جب دانے پک رہے ہوں اور اس کے ساتھ پیچش کی علامات ہوں۔

نیند: رات اور دن کو نیند کی زیادتی، بے خوابی (سمی سی فوگا، چائنا، کافیا) دن کے وقت نیند کا غلبہ رات کو نیند آئے۔

بخار: کھلی ہوا میں جاڑا، دستوں کے درمیان جاڑا، صبح یا شام کے وقت لیٹ جانے کے بعد جاڑا ایسا محسوس ہو جیسے ٹھنڈا پانی اوپر ڈال دیا گیا ہے۔ ایسے جاڑے کو چولہے کی گرمی رفع نہ کر سکے، جاڑا اور بخار یکے بعد دیگرے، بخار کے حملے رات کے وقت، پسینہ مقدار میں زیادہ، رات کے وقت (آرسنک، کیمفر) چکنا (برائی اونیا) متعفن (آرنیکا، آرسنک، کاربوائی، سلیسیا) جس سے کپڑے پر داغ پڑ جائے (کارلزباد) تمام تکلیفات کے ساتھ پسینہ، جس سے کسی قسم کا آرام نہ ہو بخار کی حالت میں مریض کپڑا اتارنا نہ چاہے، دق کا بخار خصوصاً بچوں کو ملیریا بخار، شام کے وقت جاڑا، بخار اور شدید پیاس یا صبح کے وقت پیاس، پسینہ کے دوران دھڑکن اور متلی، پسینہ متعفن یا کھٹا، ٹائیفائڈ بخار کی حالت میں عموماً مرک دوا نہیں ہوتی، جب تک کہ دانتوں اور مسوڑھوں کی علامات نہ ملیں۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے یا دبانے سے بڑھتی ہیں، رات کے وقت نیند سے قبل بھی بڑھتی ہیں، ناک چھینکنے سے، نزلہ کی حالت میں، ٹھنڈی ہوا سے، سردی لگ جانے سے، لیمپ یا آگ کی روشنی سے، پسینہ کے دوران، بستر میں گرم ہو جانے سے، پاخانہ کے قبل، پیشاب کے دوران اور بعد، داہنی طرف لیٹنے سے، حرکت سے، چلنے سے، ذرا سی محنت سے، شام کے وقت بڑھتی ہیں۔ آرام سے آرام ہوتا ہے، جماع سے نیز رونے سے بھی تکلیفات کم ہوتی ہیں، کسی ٹھنڈی چیز کو ہاتھ لگانے سے شکم میں درد پیدا ہوتا ہے، آگے کی طرف جھکنے سے ہاضمہ میں خرابی ہو جاتی ہے اور کھانے کے بعد معدے میں نیچے کی طرف کھنچاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک اور اوپر کی طاقتیں۔

تعلق: یہ دوا اثر زائل کرتی ہے، شکر سے پیدا شدہ اثرات بد، کیڑوں کے ڈنک، سنکھیا تانبے کے بخارات سے پیدا شدہ تکلیفات، اورم، انٹم ٹارٹ، لیکیسس، بیلاڈونا، اوپیم، فائی ٹولاکا، ویلریانہ، چائنا، ڈلکامارہ، مزریم، تھوجا۔

اس دوا کا اثر مفصلہ ذیل ادویہ سے زائل ہوتا ہے۔ اورم (خودکشی کی رغبت، ہڈیوں کا گلنا) ہیپر سلفر (دماغی علامات یعنی پریشانی، تفکر، خیالات خودکشی کے ہڈیوں کے درد، منہ میں درد زخم اور آلات ہضم کی تکلیفات) نائٹرک ایسڈ (ہڈیوں کا درد جس کی زیادتی رات کے وقت ہو، پنڈلیوں میں موسم سرما میں درد، حلق میں زخم خصوصاً آتشک کے دوسرے درجے کے) چائنا (منہ سے تھوک کی مزمن زیادتی) ڈلکامارا (تھوک کی زیادتی جس کی زیادتی مرطوب موسم میں ہو) کالی آئیوڈائیڈ (آتشک اور پارے کی ملحقہ تکلیفات، ہڈیوں اور غدودوں وغیرہ میں درد، ناک سے بو کا آنا، پتلا پانی کا سا سیلان ناک سے جس سے اوپر کا ہونٹ چھل جائے، پارے کے استعمال کے بعد بار بار نزلے، ہر دفعہ مرطوب ہوا لگنے سے نزلہ پیدا ہو جائے، آنکھیں گرم جن میں پانی ہو، متورم، ایک یا دو گالوں میں اعصابی درد، ناک رکی ہوئی متورم اور اس سے پانی کی زیادتی، چھیلنے والا نزلہ، حلق میں درد جس کی زیادتی ہر دفعہ ہوا کے لگنے سے ہو) اسافوٹیڈا (ہڈیوں کی تکلیفات، اسافوٹیڈا میں ماؤف حصص کے اندر بے حد ذکی الحسی ہوا کرتی ہے۔ آنکھوں کے گرد ہڈیوں میں بے حد درد) شافی سکیریا (نظام میں خرابی، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے، مسوڑھے اسفنج کے سے، زبان کے اوپر زخم) آئیوڈیم (غدودوں کی تکلیفات) مزریم (نظام عصبی، چہرے میں اعصابی درد، آنکھوں میں یا کسی دوسری جگہ اعصابی درد) بیلاڈونا کیپسیکم کاربوویج، فیرم، گوائیکم، سٹلجیا، سلفر، تھوجا (اگر مرکری کی علامات پورے طور ملتی ہوں تو مرکری کی بہت بڑی طاقت ان پیدا شدہ علامات کو درست کر کے مرکری کے اثر کو زائل کرتی ہے)۔ (ڈاکٹر گرنسے)

متضاد: سلیشیا (مرک اور سلیشیا ایک دوسرے کے قبل و بعد استعمال نہ کرنی چاہئیں)۔

مقابلہ کرو: بیلاڈونا (مرکری کے بہت نزدیک آتا ہے اور عموماً معاون ہوتا ہے، دنبلوں کا آغاز، رقیق اشیاء کے نگلنے میں دقت، غدودوں میں تیز درد، درد یکا یک آئیں) ہیپر جاڑا (کسی چیز کا حلق میں اٹکتے ہوئے محسوس ہونا) پلساٹیلا (ناک سے گاڑھا زرد، سیلان، کانوں میں درد) نکس (نزلہ اور حلق میں درد، یاد رہے کہ نکس میں چھیلن کا احساس ہوتا ہے اور مرک میں ٹیس کا پیچش، نکس میں مروڑ پاخانہ کے بعد بند ہو جاتا ہے، برعکس اس کے مرک میں بند نہیں ہوتا اور پاخانہ کی حاجت اور مروڑ بدستور قائم رہتا ہے) اکونائٹ (پیچش جبکہ دن گرم اور رات ٹھنڈی ہوا کثر مرک سے پہلے استعمال ہوتا ہے اور سلفر ہر دو کے بعد، لیپٹنڈرا (صفراوی تکلیفات، حد درجہ کے متعفن پاخانہ، لیپٹنڈرا میں اینٹھن پاخانے کے بعد جاری رہتی ہے لیکن مروڑ نہیں ہوتا) ڈیجی ٹیلس (سوزاک) یوفریشیا (آنکھوں کی تکلیفات) آرسنک (مرک کی تکلیفات گرمی سے بڑھتی ہیں اور بستر میں آرام کرنے سے کم ہوتی ہیں مگر آرسنک کی تکلیفات گرمی سے کم ہوتی ہیں اور بستر میں آرام کرنے سے بڑھتی ہیں) سلفر (خارش آبلے دار اکوتہ) سپنجیا (خصیوں میں ورم) فاسفورس (پسینہ کی زیادتی جس سے آرام نہ ہو) انٹم کروڈم (زبان میلی آنکھوں میں ورم جس کی زیادتی دھوپ سے یا آگ کی شعاع سے ہو جائے) کالی آئیوڈائیڈ (پھیپھڑوں میں سوئیاں چبھنے والے درد، مرک میں یہ دائیں یا بائیں پھیپھڑوں میں ہوتے ہیں اور مختلف سمتوں کو جاتے ہیں مگر کالی آئیوڈائیڈ کے

درد سینہ کے سامنے والی ہڈی سے پیٹھ کی طرف جاتے ہیں اور حرکت سے ان کی زیادتی ہوتی ہے) بورکس (منہ کا آنا) کالوسنتھ (پیچش، کالوسنتھ میں پاخانہ کے بعد آرام ہوتا ہے مگر مرک میں تکلیف بڑھ جاتی ہے) مگنیشیا میور (جگر کے درد جن کی زیادتی چھونے سے اور داہنی طرف کروٹ لینے سے ہو (پلمبم اور جائنم سلف (خصیوں کی تکلیفات) چیلیڈونیم (صفراوی نمونیا) کیموملا (دست اور دانت نکلنے کے زمانہ کی تکلیفات) سفلیلیم (بستر کی گرمی یا چولہے کی گرمی سے نیز رات کے وقت تکلیفات بڑھیں) آرسنک، لائیکوپوڈیم (ورم جگر، جگر میں درد، دائیں سے بائیں کھانے کے فوراً بعد کلیجہ کا بیٹھنا) سلفر، پلساٹیلا، کیموملا (رات کے وقت بستر میں تکلیفات کی زیادتی) نائٹرک ایسڈ (وہ انسان جن کا رنگ سیاہ یا سانولا ہو لیکن مرک کے مریض کا رنگ گورا ہوتا ہے) کروکس (ناک سے نکسیر، خون دار تار) سنگونیریا (زبان جلی ہوئی محسوس ہو) برائی اونیا (حرکت سے تکلیف بڑھے، معدے میں پتھر معلوم ہو) ایپس (ڈنک لگنے والے درد، متعفن سانس، خصیۃ الرحم کی تکلیفات) سبل سر (خصیۃ الرحم میں ڈنک لگنے سے درد) ڈالی کس (یرقان، مسوڑھوں میں خارش) سورنیم، میڈورنیم (جسم سے متعفن بو) آرنیکا (متعفن سانس) مزریم (دانت سڑ جائیں، مرک میں دانتوں کا اوپر کا حصہ سڑتا ہے اور مزریم میں جڑیں) لیڈم اور سارساپریلا (خون آمیز منی کا انزال) سلفر (شرمگاہ کی کھجلی کی زیادتی رات کے وقت ہو، پیشاب کے لگنے سے تکلیفات بڑھ جائیں اور جن کو دھونا پڑے) لیک کینینم اور کونیم (پستان درد کریں اور ایسا معلوم ہو جیسے ہر دفعہ ایام میں ان میں زخم پڑ جائیں گے) کالی کارب (نمونیا میں سیلان خون کے بعد پھیپھڑوں کا پکنا) ڈلکامارا (مریض ٹھنڈے اور مرطوب موسم کا ذکی الحس ہو، آنکھوں میں نزلہ کے ساتھ خصوصاً مستورات میں ہوتا ہے جس کی زیادتی حیض کے قبل اور حیض میں ہوتی ہے) تھوجا اور ٹیوکریم (بتوڑیاں) کینابس انڈیکا (وقت بہت آہستہ آہستہ گزرے) چیلیڈونیم اور کالی کارب (داہنے پھیپھڑے کا نچلا حصہ ماؤف ہوتا ہے اور وہاں سے پیٹھ کی طرف سوئیاں چبھتی ہیں) پکرک ایسڈ (کان کی نالی میں پھوڑے)۔

مرکیوریس آئیوڈیٹس فلیوس

(Mercurium Iodatus Flavus)

Chemical Symbol: Hgl 327.52

Synonyms: Mercuious Protoiodide Yellow Mercurious Iodide

Trituration: 1x and higher

(پروٹو آئیوڈائیڈ آف مرکری)

اس کی عام خاصیتیں مرکری کی ہیں، لائیکوپوڈیم کی طرح اس کی تکلیفات داہنی طرف ہوتی ہیں یا داہنے سے بائیں کو جاتی ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ لائیکوپوڈیم کی تکلیفات خصوصاً حلق کی علامات گرم چیزوں کے پینے سے کم ہوتی ہیں جبکہ مرک پروٹو آئیوڈائیڈ میں گرم چیزوں سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ گردن کے غدود اور گلسوئے بے حد متورم ہو جاتے ہیں۔ حلق میں لیس دار بلغم کا اجتماع ہوتا ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ مرک پروٹو آئیوڈائیڈ میں زبان کی مخصوص علامات ملتی ہیں۔ وہ یہ ہیں کہ زبان کی جڑ میں گاڑھا اور زرد میل ہوتا ہے اور اگلا حصہ صاف اور سرخ ہوتا ہے، آنکھوں اور ان کے گڑھوں میں بھی کافی علامات ملتی ہیں چنانچہ ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ تپلی پر زخم ایسا معلوم ہو جیسے چٹکی سے اور ناخنوں سے تپلی کو نوچ کر زخم بنایا گیا ہے۔ متعلقہ تکلیفات بھی اس کے اندر پائی جاتی ہیں مثلاً دل کے درد کے فوراً بعد سر میں درد ایک ہی وقت میں داہنی کلائی اور بائیں چوتڑ میں درد، دل میں درد، درد شکم کے ساتھ، دانت بہت لمبے محسوس ہوتے ہیں اور جبڑوں کو ایک دوسرے پر بھینچنے پر تکلیف بڑھ جاتی ہے مگر دانت بھینچنے کی نہ رکنے والی خواہش ہوتی ہے۔ مریض نیند کی حالت میں دانتوں کو بھینچتا ہے۔ اس لیے جبڑے سخت اور عضلات تھکے ہوئے ہوتے ہیں۔ غذا کو دیکھنے سے متلی، پیڑو میں کمزوری کا احساس سیاہ پاخانے، کھانسی جو ہنسنے سے پیدا ہو یا بڑھ جائے۔

مرک پروٹو آئیوڈائیڈ خنازیری اور آتشکی مزاج والوں کے لیے مفید ہے یا ان بلغمی جھلیوں کے لیے کام آتا ہے جن پر جھلی بن جائے نیز پسینہ کی حالت میں ہوا لگ جانے سے پیدا شدہ اثرات کے لیے یہ مفید بتایا جاتا ہے۔

ڈاکٹر کینٹ نے پروٹو آئیوڈائیڈ نمبر 1000 سے ایک مریضہ کو درست کیا جس کے پستان میں ایک مرغی کے انڈے کے برابر گومڑ تھا۔ گومڑ میں زخم تھا اور اس کی وجہ سے بغلوں میں گلٹیاں تھیں، پستان کا ماؤف حصہ نیلا ہو چکا تھا اور کوئی امید زندگی کی باقی نہ تھی۔ پروٹو آئیوڈائیڈ نمبر 1000 بر[illegible] دیا گیا جب درد شدید ہو جاتا تھا۔

ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ جب حلق میں ورم ہو، ورم اور درد داہنی طرف ہو اور داہنی طرف رہے یا دائیں سے بائیں کو جائے۔ بشرطیکہ مریض کی کیفیت مرکری کی ہو تو مرک پروٹو آئیوڈائیڈ کا استعمال کرنا چاہیے۔

کاتبوں کے داہنے بازو میں درد اس سے درست ہوتا ہے جس وقت کاتب لکھ رہے ہوتے ہیں تو ان کے داہنے بازو میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ یہ درد حرکت سے، مالش سے، دبانے سے، گرمی اور سردی سے بڑھتا ہے مگر کھلی ہوا میں کم ہوتا ہے۔

پستانوں کے گومڑ جن کے ساتھ گرم پسینہ آنے کی رغبت ہو اور آلات ہضم کی تکلیفات ہوں۔ آتشکی بد (Chancre) جس میں بہت مدت تک سختی قائم رہے۔

علامات

دماغ: زندہ دل، خوش مزاج اور باتونی، چیزوں کو توڑے پھوڑے۔

سر: چکر جب پڑھ رہا ہو، جب کرسی سے اٹھ رہا ہو، کنپٹیوں میں گولی لگنے کے سے درد، آنکھوں کے اوپر درد سر جس کے ساتھ ناک کی جڑ میں درد ہو، پیشانی یا کنپٹیوں میں تپکن والا درد سر، دماغ کے پیندے میں بھاری درد خصوصاً جبکہ زبان پر اس کے مخصوص نشان ہوں۔

آنکھ: روشنی سے بے حد ذکی الحسی، بینائی میں سیاہ دھبے، ماڑا، آنکھوں میں تپکن یا رات کے وقت درد، پردہ عروقی میں ورم جس کے ساتھ پتلی کے کنارے پر زخم شروع ہو جائے۔

کان: کان میں اچانک تیز درد، بائیں کان کی گہرائی میں اندر سے باہر کی طرف تپکن اور سوراخ کرنے والے درد۔

ناک: ناک کی درمیانی ہڈی میں پھوڑے کے سے تیز درد، حلق میں بہت سی بلغم جمع ہو جائے جس کی وجہ سے کھنکھارنا پڑے۔

چہرہ: چہرے کی ہڈیوں میں نیز جبڑوں میں ہلکا اور پھوڑے کا سا درد۔

منہ: دانت بہت بڑے محسوس ہوں جس میں زیادتی ان کو ایک دوسرے سے ملانے سے ہو۔ دانتوں میں پیسنے اور کھینچنے والے درد، مریض ان کو آپس میں زور سے دبانا چاہے۔ جبڑوں میں اکڑن زبان پر میل، زبان کی جڑ پر گاڑھی زرد میل، پچھلا حصہ چمک دار زرد اور کنارے اور نوک سرخ، منہ، ہونٹ اور زبان خشک۔

حلق: حلق خشک، بار بار خالی نگلے، حلق کی تکلیفات خصوصاً زخم (زیادہ تر داہنے غدود پر) مخصوص زبان اور متعفن رطوبت کے اخراج کے ساتھ۔ حلق میں بے حد لیس دار بلغم کا اجتماع، کھنکھارنے سے ابکائیاں پیدا ہوں۔

معدہ: اشتہا میں خرابی، غذا کو دیکھنے پر متلی، شدید پیاس، عموماً کھٹی چیزوں کے پینے کے لیے متلی اور کمزوری قلب کے مقام پر دم گھٹنے کے احساس کے ساتھ، معدہ میں کمزوری اور خالی پن کا احساس، متلی، معدہ میں چوٹ کا سا اور جلن دار درد، کاٹنے والے درد متلی اور قے کی رغبت کے ساتھ۔

شکم: جگر کے مقام میں سوئیاں چبھیں جن کو ہاتھ سے دبانے سے آرام ہو، جگر کے مقام پر، سینہ اور پیٹھ کی داہنی جانب درد، داہنے کندھے کی ہڈی کے نیچے پھوڑے کا سا درد جس کی زیادتی رات کے وقت اور حرکت سے ہو۔ شکم میں سختی جیسے ریاح سے ہو، ناف کے مقام پر جلن جیسے گرم کوئلے سے ہو، پاخانے سے قبل پیڑو میں کمزوری کا احساس، گلہری میں نہ پکنے والی گلٹی۔

پاخانہ اور مبرز: کاٹنے والے یا قولنجی درد جن کے بعد دست آئیں یا بدبودار ریاح کا اخراج ہو۔ پاخانے پتلے، ہلکے زرد، جھاگ دار، پاخانے کی بار بار حاجت، سیاہ پاخانے خون کے ساتھ یا بغیر خون کے، پاخانہ سخت جس کے ساتھ بے حد زور لگانا پڑے۔

آلات تناسل مردانہ: شہوانی خوابوں کے بعد مقدار میں زیادہ منی کا اخراج سخت آتشکی بد (ہیرنگ کے خیال کے مطابق اگر یہ دوا بد کے ظاہر ہونے کے فوراً بعد ہی دے دی جائے تو آتشک کی دوسری علامات ظاہر نہیں ہونے پاتیں، بے درد کی بد، گلہریوں کے غدودوں میں بے حد ورم کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ: زرد لیکوریا خصوصاً بچوں میں، حمل کی قے اور متلی۔

آلات تنفس: آواز بیٹھ جائے، کھانسی تر، سینے میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ، بلغم مقدار میں زیادہ ہو، پیٹھ میں تیز درد۔

اعضاء: بازو اکڑ جائیں اور ان میں پھوڑے کا سا درد ہو، جس کی زیادتی حرکت سے ہو، بازو اور ہاتھ سن ہو جائیں۔ ٹانگوں میں تھکاوٹ اور سرسراہٹ، ٹانگوں میں سوراخ کرنے والے درد، جن کی زیادتی رات کے وقت ہو، پنڈلیوں میں بھاری پن، لنگڑا کرنے والے درد، بائیں گھٹنے کے جوڑ میں درد کے ساتھ پاؤں میں لنگڑا پن کا احساس۔

جلد: جلد پر سخت چھوٹے چھوٹے دانے، تمام جلد پر کھجلی اور سوئیاں سی چبھیں خصوصاً رات کے وقت، سینہ اور شکم پر چھوٹے چھوٹے چمک دار دانے، آتشکی تاثیر والے بچوں میں سر پر اگزیما جس سے بال گر جائیں۔

کمی اور زیادتی: علامات رات کے وقت، ایک بجے رات سے قبل، جاگنے پر آرام کرنے سے بائیں جانب لیٹنے سے، لکھنے سے، گرم کمرے میں بستر کی گرمی سے، موسم بہار میں بڑھتی ہیں اور داہنی جانب لیٹنے سے اعضاء میں تھکاوٹ کے احساس کو آرام ہوتا ہے۔ لکھتے وقت بازو کا درد بڑھتا ہے۔ جسمانی اور دماغی طور پر کام لگے رہنے سے درد سر کو آرام ملتا ہے۔ مریض ٹھنڈے اور مرطوب موسم کا بے حد ذکی الحس ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر ہیپر اور لائیکوپوڈیم سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: داہنے سے بائیں (لائیکوپوڈیم، مرک میں بائیں سے دائیں) سیاہ پاخانہ (لپٹنڈرا) ہنسنے سے کھانسی (ارجنٹم نائٹریکم) گرم چیزوں کے پینے سے اور خالی نگلنے سے حلق میں درد (لیکیسس) زبان کی جڑ میں زرد میل (کالی بائیکرام، سونے کی طرح میل: نیٹرم فاس، نیٹرم سلف زبان نیلی یا سبزی مائل سلیٹی) بائیں جانب لیٹنے سے تکلیفات بڑھیں۔ (فاسفورس، آرنیکا، سپائی جیلیا، برخلاف مرک جس کے داہنی کروٹ لیٹنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔)

مرکیوریس اوراٹس (Mercurius Auratus)

A Mercury Salt

یہ دوا چنبل، آتشک کے نزلے، دماغی گومڑ ناک میں بو اور خصیوں کے ورم میں مفید بتائی جاتی ہے۔

مرکیوریس ایسی ٹیکس

(Mercurius Aceticus)

Chemical Symbol: Mg C_2 H_3 O_2

Synonyms: Subacetate of Mercury; Mercurous acetate. Trituration.

(مرکیوریس ایسی ٹیٹ)

ڈاکٹر ہیمن صاحب نے ایسی ٹیٹ آف مرکری کی الگ آزمائش کی۔ اس میں حلق کے بھالے لگنے کے سے درد، کھانسنے سے بہ نسبت نگلنے کے زیادہ ہوتے ہیں۔ عضو مخصوص پر ورم ٹھنڈے پانی سے بڑھتا تھا اور شیر گرم پانی میں دھونے سے کم ہوا۔

سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نچلے حصہ میں بوجھ اور دم پھولنا کھڑے ہونے پر یہ یاد رکھنے کے قابل علامت ہے۔ زخموں کے کنارے درد کریں۔

ڈاکٹر ہنسن صاحب لکھتے ہیں کہ پیشاب کی نالی میں پیشاب کرتے وقت جب آخری قطرہ نکل رہا ہو نیز دوسرے وقتوں میں جلن پائی جاتی ہے نیز پیشاب کی نالی میں سخت درد کرنے والا آتشک کا زخم اس دوا سے درست ہوتا ہے۔

ماؤفہ حصص میں اجتماع خون، اکڑن، خشکی اور حدت کے ساتھ، آنکھیں متورم جن میں جلن اور درد ہو۔ حلق خشک، بولنے میں دقت، کہا جاتا ہے کہ اس دوا پر چاند کے گھٹنے بڑھنے کا بھی اثر ہوتا ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

مرکیوریس برومیٹس (Mercurius Bromatus)

یہ دوا آتشک کے دوسرے درجے کی جلدی تکلیفات میں کام آتی ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

مرکیوریس بن آئیوڈیٹس

(Mercurius Bin Iodatus)

Chemical Symbol: HgI_2 454.44

Synonyms: Mercurius iodatus ruber

Hydrargyi Iodidum Rubrum

Red Iodide of Mercury.

Trituration

(بن آئیوڈائیڈ آف مرکری، مرکیوریس آئیوڈیٹس ریوبر)

اگر مرکری کے مریض کو ڈفتھیریا یا ورم غدود وغیرہ ہو جائے اور درد اور ورم بائیں جانب ہو یا بائیں سے دائیں کو جائے تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہیے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ آئیوڈائیڈ اور پروٹو آئیوڈائیڈ میں زخموں اور بد کے نیچے سختی بہ نسبت مرکری کے زیادہ پائی جاتی ہے اور یہ ہر دو دوا یہ بعض وقت آتشک میں مرکری سے کہیں زیادہ مفید ہوتی ہے۔

اس دوا کا اثر غدود جاذبہ اور ریشوں پر بہ نسبت مرکری کے بہت زیادہ ہوتا ہے۔ حلق کی تکلیفات میں مریضوں پر معالجہ کر کے اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ یہ دوا حلق کی تکلیفات میں جو بائیں جانب ہوں یا بائیں سے دائیں کو جائیں بہت مفید ہے۔ علامات غذا نگلنے پر بڑھ جاتی ہیں۔ یہ بھی تصدیق کیا گیا ہے کہ مرکیوریس بن آئیوڈائیڈ 3x یا 2x طاقت میں نہایت تھوڑی مقدار رات کے وقت استعمال کرنے سے دمہ کا دورہ کم ہو جاتا ہے یا رک جاتا ہے۔

خنازیری مزاجوں میں آتشک کا مزاج عارضہ، زکام کی ابتدائی حالت خصوصاً بچوں میں، دردسر، کھلی ہوا میں بڑھ جاتا ہے، آنکھ کی خنازیری تکلیفات میں آنکھیں تیز روشنی سے تکلیف پاتی ہیں۔ آنکھ کی داہنی پتلی متورم ہو جاتی ہے۔ جگر، تلی اور لبلبہ نیز مثانہ اور آلات تناسل مردانہ بھی اس سے ماؤف ہوتے ہیں۔ منتقل ہونے والے بائی کے درد پریشان کن خواب، یہ دوا آتشک کے مریضوں میں خصوصاً جن کے ریشے ڈھیلے ہوں، خنازیری مزاج کے ہوں اور جنہوں نے پارہ کا بہت زیادہ استعمال کیا ہو، مفید ہے۔ بائیں نتھنے اور بائیں کان کی بتوڑیوں میں اسے نظر انداز کرنا چاہیے۔

علامات

دماغ: صبح کے وقت چڑچڑا، رونے چلانے کی رغبت (اگنیشیا، نیٹرم میور، پلساٹیلا، رسٹاکس)

سر: چکر، احساس جیسے سر کا سامنے والا حصہ کسی ہوئی رسی سے بندھ رہا ہے۔ (آئیوڈیم، مرک سر کی ہڈیوں میں درد خصوصاً گدی کی۔

آنکھ: آنکھیں متورم اور ان میں جلن دار درد، تیز روشنی برداشت نہ ہو، آنکھوں سے پانی بہے۔

کان: دونوں کانوں میں خارش (برٹیا کارب، ہیپر سلف، سلفر) گلسوؤں اور دیگر نزدیکی غدودوں کا ورم (آئیوڈیم)۔

ناک: زکام، ناک گرم اور متورم، بے حد چھینکیں اور رطوبت کا بہنا (اکونائٹ، مرک، سنگونیریا) آواز بیٹھی ہوئی، نتھنوں کے پچھلے حصہ کی تکلیفات چھیلن کے احساس کے ساتھ، ناک کی ہڈیاں ماؤف ہو جائیں، سفیدی مائل زرد یا خون ملی رطوبت کا اخراج، نتھنوں کے پنکھوں پر کھرنڈ اور ابھار۔

منہ: جاگنے پر ہونٹ چپچپے اور چپک جائیں، مقدار میں زیادہ تھوک آئے اور نچلے جبڑے کے دانتوں میں درد ہو (مرک) ذائقہ کڑوا، مسوڑھے متورم، زبان پر چھیلن کا احساس، زبان کی جڑ پر سختی محسوس ہو اور زبان ہلانے پر درد کرے۔

حلق: تالو سیاہی مائل سرخ، نگلنے میں درد، ناک میں بلغم، حلق میں کسی گولے کا احساس کھنکھارنے کی خواہش کے ساتھ، حلق میں اور گردن کے عضلات میں سختی، ڈفتھیریا، غدودوں کا پھولنا، زیادہ تر بائیں جانب، کوے کے لمبے ہو جانے سے کھانسی حلق میں درد کے ساتھ۔ حنجرے کی تکلیفات آواز کے بیٹھنے کے ساتھ، حلق اور نچلے جبڑے سے نچلے تھوک کے غدودوں میں ورم۔

مثانہ: پیشاب مقدار میں زیادہ آئے، حشفہ کے سامنے سخت سرخ ورم اور درمیان میں بے درد کی سخت آتشکی بد، بایاں خصیہ سار کوما کی وجہ سے بڑھ

جائے۔

آلات تنفس: سینہ کے آر پار سکڑن، داہنے پستان کے نیچے مجتمع شدہ درد، قلب میں چبھن کا سا درد۔

جلد: چھوٹے چھوٹے شگاف، جلد پھٹ جائے، گلٹیاں، آتشک کی گلٹیاں، آتشک کے زخم، مواد بھرے دانے، جن کی سطح متورم اور چھونے سے درد کرے اور کھجلی ہو۔ پتلی سی جھلی آئے لیکن مواد آیا کرے۔

بخار: جاڑا پھر بخارات کے وقت مقدار میں زیادہ پسینہ، انفلوئنزہ بخار۔

کمی اور زیادتی: تکلیفات نیند کے بعد، بھر پیٹ کھانے کے بعد دوپہر اور شام کے وقت بڑھتی ہیں۔ ٹھنڈی ہوا سے، ٹھنڈے پانی میں نہانے سے اور بھیگ جانے سے نیز چھونے اور دبانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ کھلی ہوا میں سر کی تکلیفات کم ہوتی ہیں، چلتے چلتے گرم ہو جانے سے بہرہ پن کو آرام ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 3x سے نمبر 30 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس کا اثر ہیپر سلف سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: آتشکی ابھار (بڈیاگا، کاربوانیج، نائٹرک ایسڈ) آشوب چشم (جیکوریٹی) منتقل ہونے والے بائی کے درد (کالی بائیکرام) نیند کے بعد تکلیفات بڑھیں نیز تکلیفات بائیں سے دائیں کو جائیں۔ (لیکیسس)

مرکیوریس بن آئیوڈیٹس کم کالی آئیوڈیٹم

(Mercurius Biniodatus Cum Kali Iodatum)

Chemical Symbol: $HgK_2 I_4$

Synonyms: Double Iodide of mercury and Potassium.

ڈبل آئیوڈائیڈ آف مرکری اینڈ پوٹاشیم

ہیل جنہوں نے اس دوا کا تعارف کرایا لکھتے ہیں کہ یہ دوا مقدار میں زیادہ اور پانی کی سی رطوبت جاری کرتی ہے جس کے ساتھ چھینکیں، کھانسی اور آنکھوں میں سے پانی ہوتا ہے جب کسی مریض کے اندر ہر سہ ادویہ (جس سے یہ دوا مرکب ہے) کی علامات پائی جائیں تو یہ دوا اکسیر بن جاتی ہے۔ ڈاکٹر کوپر صاحب لکھتے ہیں کہ سردی سے پیدا شدہ لقوے کے لیے جبکہ وہ حاد حالت میں ہو، مفید ہے۔ بہت سے انفلوئنزہ کے مریض جبکہ مندرجہ بالا علامتیں مع جسم میں درد کے موجود تھیں۔ اس دوا سے درست ہوئے۔ ڈاکٹر ہنس بتاتے ہیں کہ اگر مرکیوریس بن آئیوڈیٹس کم کالی آئیوڈیٹم جلد سکون نہ دے یا مکمل طور پر ٹھیک نہ کر سکے تو اس کو بار بار دہرانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ایسی حالت میں اغلباً رسٹاکس یا ڈلکامارہ دوائیں ہوتی ہیں۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

مقابلہ کرو: ہیپوزین، ایلم سیپا، لقوہ میں مرک سال اور کاسٹیکم۔

مرکیوریس پریسی پی ٹیٹس البس

(Mercurius Praecipitatus Albus)

Chemical Symbol: NH_2 HgCI252.09

Synonyms: White mercurius Preciptiatace, Mercurammonium Chloride. Trituration:

اس دوا کی علامات زیادہ تر ان مریضوں سے حاصل کی گئی ہیں جن کو ان سے زہر چڑھا ہے۔ نہایت عجیب علامات یہ ہیں: زبان سبز، صفراوی دست جس سے مقعد چھل جائے، بچہ بوڑھا دکھائی دے۔

ڈاکٹر موئی ایک بوڑھے آدمی کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اس کے چہرے پر مزمن اکوتہ تھا، دانے تر تھے۔ جاڑے میں اور ٹھنڈ لگنے سے تکلیف بڑھتی تھی۔ دانے سرخ، متورم جگہ سے اٹھے ہوئے معلوم ہوتے تھے۔ نیچے کے پپوٹے پھولے ہوئے تھے اور آنکھوں کے کنارے سرخ تھے، آنکھوں سے پانی بہتا تھا، سر پر اس قدر زیادہ خارش اور جلن تھی کہ نیند نہیں آتی تھی۔ مرکیوریس پریسی پی ٹیٹس البا نمبر 3 ہر تیسرے دن دیا گیا۔ بہت جلد خارش اور جلن بند ہو گئی اور پھر دانے بھی بہنے بند ہو گئے اور بہت جلد مریض درست ہو گیا۔ ایک دوسری لڑکی بعمر 2 سال کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر موئی موصوف لکھتے ہیں کہ لڑکی کے چہرے پر اور کھوپڑی میں خارش کے دانے تھے جن پر گاڑھا زرد کھرنڈ تھا اور ان میں سے مواد رسا کرتا تھا جب کھرنڈ جم جاتے تھے تو اس سے بو آنے لگتی تھی۔ گلے کے غدود بھی متورم ہو گئے تھے۔ مرک پریسی پی ٹیٹ البا نمبر 3 دن میں ایک بار دیا گیا۔ 4 ہفتہ میں تکلیف بالکل جاتی رہی۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

مرکیوریس پریسی پی ٹیٹس ریوبر

(Mercurius Praecipitatus Ruber)

Synonyms: Mercurammonium Chloride.

Chemical Symbol: NH_2 HCCI.

(رد آکسائیڈ آف مرکری، سیندور)

اس دوا کے تجربات بھی ہیمن نے کیے تھے۔ مرکری کی تمام علامتیں شدت سے مشاہدہ ہوئیں۔ ڈاکٹر ہلسن نے اس دوا کا استعمال مریضوں پر کیا اور مفصلہ ذیل علامتیں بتائیں۔ سوزاک جب پیشاب کی نالی سخت رسی کی طرح معلوم ہو۔ زخم اور آتشک کی بد، زخم جن کے نیچے سختی ہو، گہرے ہوں اور جن کے کنارے سخت اور سرخ ہوں اور خصوصاً جب کہ وہ پھیلنے والے ہوں، سفلس کی وجہ سے آنکھ کے انگوری پردہ کا ورم جبکہ درد بند ہو چکا ہو، فوطوں پر اور مقعد پر چٹے چاہے ان کے شگاف ہوں یا نہ ہوں۔ اکوتہ حاد یا مزمن جس میں سے مقدار میں زیادہ مواد بہتا ہے۔ آزمائش میں صرف ایک ہی علامت بہت ملتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ ایسا محسوس ہو جیسے مقعد کے اندر ایک گرم لوہے کی

سلاخ نیچے اور پر حرکت کر رہی ہے۔ چھوٹے بچوں کی کھجلی اور آتشک کی کھجلی۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔ آتشکی زخموں اور آتشکی اکوتہ میں اس کا مرہم خارجی طور پر مفید بتایا جاتا ہے۔ نسخہ یہ ہے: ایک گرین سینڈور اور 40 گرین چربی۔

مرکیوریس ٹینی کس (Mercurius Tanniucus)

Synonyms: Hydrargyrum Tannicum Oxydulatum.

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

مرکیوریس ڈل سس (Mercurius Dulis)

Natrual Order: Hg Cl 236.05

Synonyms: Calomel, Mercurous Chloride.

کیلومل

یہ دوا زمانہ قدیم میں مرکری سے پیدا شدہ زہر کی بہت حد تک ذمہ دار ہے۔ جب کبھی جگر کی خرابی سے قبض اطباء کے خیال میں آتا تھا تو کیلومل ہی استعمال ہوتا تھا۔ بعض ہومیو پیتھک ڈاکٹر اب اس کا 1x دو تین گرین فی خوراک قبض کشائی کے لیے استعمال کرتے ہیں لیکن یاد رکھئے مرکیوریس ڈلسس میں جہاں قبض ہے وہاں اسہال بھی پائے جاتے ہیں یہ خصوصاً خنازیری مزاج کے بچوں کے لیے جن کو مسلسل صفراوی بخاروں کے دورے ہوتے ہیں، مفید ہے۔ اس کا مخصوص نشان چہرے پر مردہ کی طرح پیلا پن اور شکل میں پھلاوٹ ہے۔ وہ خنازیری بچے جن کے چہرے پیلے ہوں، جن کے گلے کے اور دوسرے غدود بڑھے ہوئے ہوں، اس سے مستفیض ہوتے ہیں۔ دوسری خصوصیت اس دوا کی یہ ہے کہ ورم کے ساتھ ساتھ لئی کی سی رطوبت رستی ہے۔ شاید ورم الدماغ میں یعنی مینجائٹس میں بعض وقت کیلومل جادو کا سا کام کرتا ہے اور ورم کو فوراً تحلیل کر دیتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ دماغ کی جھلیوں میں لئی کی سی رطوبت ایسے ورم الدماغ میں رستی ہے۔

یہ نزلاوی کان کے ورم میں اور نزلاوی بہرہ پن میں بھی مفید ہے نیز اس اسہال میں مفید ہے جس میں مقعد کے اندر پھوڑے کا سا درد ہو۔

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ گردے اور دل کی تکلیفات کے ملنے سے پیدا شدہ استسقاء اس سے درست ہوتا ہے۔

ڈاکٹر جوزف لکھتے ہیں کہ جگر کے آکلہ میں جس میں جگر بڑھتا جا رہا ہو۔ یہ دوا 1x میں عجیب کام کرتی ہے۔ غدہ مذی کا ورم، عام خنازیری ورم خصوصاً آنکھوں کے، مقعد کے گرد پھوڑے کا سا درد۔ اس کا ایک رہنما کن نشان ہے جو بہت سی تکلیفات میں ملتا ہے۔ جلد موٹی اور غیر نشوونما یافتہ۔

علامات

کان: کان کی درمیانی نالی کا ورم، کان کی نالی کی بندش، خنازیری مزاج کے بچوں میں کانوں کی تکلیفات کا ہونا، کان کا ڈھول موٹا ہو جائے اور حرکت نہ کرے جس کی وجہ سے بہرہ پن ہو۔

منہ: متعفن سانس، تھوک کی زیادتی، مسوڑھوں میں درد زخم، زبان پر سیاہی، مسلسل سیاہ متعفن تھوک کا بہنا، حلق میں زخم، نرخرے میں دانے دار ورم۔

معدہ: متلی اور قے، چھوٹے بچوں میں نوبتی قے، (کیوپرم آرس، آئرس) نم معدے کے مقام میں بوجھ اور درد، ندارد، فوری پیاس، شکم میں شدید درد۔

پاخانہ: پاخانہ مقدار میں کم، آنوں خون ملی، پاخانہ کی مسلسل حاجت بغیر مروڑ کے، پاخانہ سیاہی مائل، سبز اینٹھن کے ساتھ، مقعد میں پھوڑے کا سا درد ہو اور جلن ہو، پیچش میں پاخانے تھوڑے تھوڑے آنوں اور خون کے صفرا سے ڈھکے ہوئے، دست قے کی ساتھ، پاخانے کی مسلسل خواہش، شدید قبض، مبرز میں مروڑ اور جلن کے گرد کنڈائی لوماتا۔

آلات تناسل مردانہ: سوزاک کے دب جانے کے بعد غدہ مذی کا حاد ورم، جلن دار اور دبانے والے درد، پیشاب میں شدید تکلیف، پیشاب مقدار میں کم۔

آلات تناسل زنانہ: بیرونی آلات تناسل، مقعد اور سیون پر چپٹا، تر جلن دار کنڈ ائلوماٹا جس میں سے بے حد متعفن بو آئے۔

جلد: غیر نشوونما یافتہ اور ڈھیلی، غدود متورم، تانبے کے رنگ کے دانے، گوشت خورے زخم، جلد کا اکڑنا، خصوصاً ہاتھوں اور پاؤں کی۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔ دست لانے کے لیے 2 سے 3 گرین 1x کے متواتر کئی بار ایک ایک گھنٹہ کے بعد دینا چاہیے۔

تعلق: اس کا اثر زائل ہوتا ہے، ہیپر سلفر سے۔

مقابلہ کرو: کالی میور۔

مرکیوریس سائی نیٹس

(Mercurius Cyanatus)

Chemical Symbol: Hg(CN)2 252.62

Synonyms: Mercuric Cyanid Cyanuret of Mercury.

(سائی نائڈ آف مرکری)

یہ دوا متعدی امراض میں ٹھیک ایلوپیتھی کے انٹی ٹاکسین کی طرح اثر کرتی ہے کیونکہ اس سے بے حد اور تیز کمزوری ہو جاتی ہے۔ سیلان خون کی رغبت، مختلف مخارج سے سیاہ پتلا خون، جسم پر پتلا پن، تنفس میں تیزی اور دل کے فعل میں تیزی ہو جاتی ہے۔ پیشاب میں البومن اور عضلات میں تشنج اور جھٹکے بھی پائے جاتے ہیں۔ اس لیے یہ دوا متعدی امراض، نمونیا اور ورم گردہ اور ٹائیفائڈ نمونیا میں مفید ہے۔

سخت محنت کے بعد اگر جسم میں نیلا پن ہو جائے جہاں دم گھٹنے یا پھیپھڑوں میں فالج کا خدشہ ہو، پسینہ کی بھی زیادتی ہو مفید ہے۔

حلق میں اس کا اثر نہایت نمایاں ہوتا ہے۔ اس کے اثر کے ساتھ اگر

کمزوری کو بھی شامل کرلیا جائے تو بلاشک یہ دوا ڈفتھیریا کے لیے ایک عجیب ترین دوا بن جاتی ہے۔ یہ دوا نہ صرف ڈفتھیریا کو درست کرنے کے لیے بلکہ ڈفتھیریا کی روک تھام کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔ اس سے ڈفتھیریا میں جھلی سبز ہوتی ہے اور ناک کی طرف ناک میں پھیل جاتی ہے۔ ڈاکٹر بک اس کی رہنما کن علامات یوں بیان فرماتے ہیں: بے حد کمزوری، رعشہ، مردنی، برف کی سی ٹھنڈک، تیز تلخی حلق میں، منہ میں ڈفتھیریا کی سی جھلی متورم ہوتی ہے۔ ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ یہ دوا لیکچر دینے والوں کی مزمن تکلیف کے لیے بہتر ہے بشرطیکہ جسم پر یا حلق میں ایسے چٹے موجود ہوں جن کو دیکھنے سے یہ معلوم ہو کہ وہ پک جائیں گے۔ آگے چل کر ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ اگر مریض کو بولنے سے حلق میں صدمہ پہنچتا معلوم ہو تو یہ دوا نعمت غیر مترقبہ بن جاتی ہے۔ نگلنا ناممکن ہوتا ہے یا نگلنے سے حلق میں کاٹنے والے درد پیدا ہو جاتے ہیں۔ غذا کا خیال آتے ہی ابکائیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ سفلس کے ان زخموں میں جہاں ماؤفہ حصص کے چھِد جانے کا (پرفوریشن) کا خطرہ ہو، مفید ہے۔ بائیں ٹانگ کی وریدیں پھول جاتی ہیں اور ان میں بے حد ذکی الحسی ہوتی ہے۔ سیلان خون بھی پائے جاتے ہیں جو سیاہی مائل خون کے ہوتے ہیں اور مسلسل قائم رہتے ہیں، علامات کھانے کے بعد بڑھ جاتی ہیں۔

علامات

سر: بے حد تحریک، غصہ کے دورے، تندی، باتونی پن، دردسر، آنکھیں کھنچی ہوں میں، چہرہ پیلا، چکر، کانوں میں گانے کی آوازوں کے ساتھ جس کی زیادتی اٹھ کر بیٹھنے سے ہو۔

منہ: زخموں سے بھرا ہوا، زبان پیلی، تھوک کی زیادتی، سانس میں تعفن، تھوک غدودوں میں ورم اور درد ذائقہ میں تیزی، منہ کے زخموں پر سلیٹی رنگ کی جھلی ہوتی ہے۔ دانتوں میں درد، مسوڑھے متورم، ہونٹ زبان اور رخساروں کا اندرونی حصہ سلیٹی مائل سفید زخموں سے گھرا ہوتا ہے۔

حلق: پکا ہوا اور چھلا ہوا معلوم ہو، حلق کی بلغمی جھلی پھٹی ہوئی اور زخمی ہو، حلق میں سرخ چٹے دکھائی دیں، خصوصاً لیکچر دینے والوں کی آواز بیٹھ جائے، بولنے سے درد ہو، تالو کے دوسرے نرم حصے گلتے معلوم ہوں، تالو میں سخت سرخی، نگلنے میں بہت دقت ہو، ناک سے خون سیاہ آئے، حنجرہ اور ناک کا ڈفتھیریا (کالی بائیکرام) کوئے میں استقائی ورم۔

معدہ: متلی قے، صفراوی، خون کی ہچکی، درد شکم، شکم دبانے سے درد کرے، غذا سے نفرت، شدید پیاس لیکن پی ہوئی اشیاء آہستہ آہستہ قے ہو جاتی ہیں۔ شوربے یا گرم چیزیں پینا برداشت نہ کر سکے۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں ناقابل برداشت درد، مقعد کے گرد سرخی، بار بار سیلان خون پاخانہ مروڑ کے ساتھ، مقعد سے متعفن رطوبت رسے، سیاہ دست۔

مثانہ: پیشاب کا رنگ عنبر کا، پیشاب میں البیومن، پیشاب کی مقدار میں کمی، پیشاب کا رک رک جانا، ورم گردہ بے حد کمزوری اور جاڑے کے ساتھ۔

آلات تنفس: ہلکی سی کھانسی آواز بیٹھی ہوئی، بولنے سے حلق میں درد۔

جلد: جلد مرطوب، برف کی مانند ٹھنڈی۔

طاقت: نمبر 30، نمبر 30 سے کم طاقتیں مرض کو بڑھا دیتی ہیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: آرم ٹرائفلم، کاٹیکم، ہیپر، کالی بائی، فائی ٹولا کا، اگنیشیا، اگنس چیتولا لیکیسس، جلسی میم۔

مرکیوریس سلفیوریٹس ریوبر

(Mercurius Sulphuratus Ruber)

Chemical Symbol: HgS 232.67

Synonyms: Cinnabaris

Red Sulphide of mercury

دیکھئے......سنابیرس

مرکیوریس سلفیوریکس

(Mercurius Sulphuriucus)

Chemical Symbol: $HgSO_4$ 296.67

یلو سلفیٹ آف مرکری

ڈاکٹر لپی اس دوا کو سینہ کے استقاء میں آرسنک کے برابر ضروری خیال فرماتے ہیں۔ مریضوں پر اس کی تصدیق ہو چکی ہے۔ علامات اس حالت میں مفصلہ ذیل ہوتی ہیں: داہنے میں درد جو کندھے کی ہڈی تک جائے۔ مریض مشکل سے سانس لے سکے۔ تکلیف 4 بجے سے 5 بجے شام تک بڑھے۔ اسی ضمن میں لپی لکھتے ہیں کہ ایسی حالت میں مرکیوریس سلفیوریکس سے پانی کے سے دست شروع ہو جاتے ہیں جو مریض کے لیے باعث تسکین ہوتے ہیں۔ یہ دوا آلات صدر کے استقاء کے لیے اس وقت کام دیتی ہے جبکہ یہ استقائی کیفیت جگر یا قلبی وجوہات سے ہو۔ دیگر علامات یہ ہیں: زبان کی نوک پر پھوڑے کا سا درد، ٹانگوں میں استقاء، پیشاب مقدار میں کم چھیلن دار مگر صاف، ٹانگوں میں استقائی کیفیت بھی موجود ہوتی ہے۔ علامات بعد دوپہر شام کے 5,4 بجے بڑھتی ہیں۔ دستوں سے تکلیفات کم ہوتی ہیں مگر یاد رہے کہ اسہال کے بعد ٹانگیں سن ہو جاتی ہیں۔ اس دوا میں دم پھولنا بھی شدت سے پایا جاتا ہے جس کی وجہ سے مریض کو اٹھ کر بیٹھنا ہی پڑتا ہے۔ سورج کی شعاعوں سے چھینکیں۔ صبح سویرے دست پاخانہ زرد رطوبت کی گرم دھار کی طرح ایک دم بہے۔ مقدار میں زیادہ چاول کی پیچ کے سے دست تنفس تیز چھوٹی، سینہ میں جلن دل میں درد اور کمزوری۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

مقابلہ کرو: سنابیرس، آرسنک، لائیکوپوڈیم، ڈی جی ٹیلس۔

مرکیوریس فاسفوریکس

(Mercurius Phosphoricus)

Chemical Symbol: Mercury Phosphate

Trituration:

یہ دوا آتشک سے پیدا شدہ اعصابی تکلیفات کے لیے مفید ہے۔ ہڈیوں میں گانٹھوں کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

مرکیوریس کاروسیوس

(Mercurius Corrosivus)

Chemical Symbol: Hgcl2 27.52

Synonyms: Mercurius Sublimatus Conosivus Mercuric Chloride.

Trituration: 1x and higher.

مرکیورک کلورائیڈ

اس مرکب میں چونکہ مرکری کے اندر کلورائن کا عنصر ہے، اسی لیے گو اس مرکب کی علامات بالکل مرک سال یا مرک دیو سے ملتی ہیں تاہم یہ دوا اثر میں بہت شدید ہے یا یوں کہنا چاہیے کہ جب مرکری کی علامات شدت سے پیدا ہو جائیں تو اس کا استعمال کرنا چاہیے چنانچہ آتشک اس میں بہت تیزی کے ساتھ پھیلتی ہے۔ جلن اس میں بہت زیادہ ہوتی ہے۔ پیچش کے مروڑ بھی بہت شدید ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پیچش میں مرک سال یا مرک دیو کے بجائے مرک کار کا زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ دوا دافع سمیات بھی ہے۔ اس لیے ایلوپیتھی میں اس کا استعمال کاربالک ایسڈ سے زیادہ ہونے لگا ہے۔

آلات بول میں اس کی علامات بہت مخصوص ہیں۔ پیشاب میں البیومن، پیشاب مقدار میں کم، گرم خون آمیز ہوتا ہے۔ پیشاب رک بھی جاتا ہے یا اس کی تراوش میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ مثانہ کے اندر حد درجہ کی اینٹھن ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ اس اینٹھن کے ساتھ ساتھ پیشاب کی نالی میں جلن دار مواد نیز خون کا پیشاب کے ساتھ اور پیشاب کے بعد آنا بھی پایا جاتا ہے۔ آلات بول میں یہ مخصوص علامت ہے اور جب پیچش میں یہ علامت پائی جاتی ہے تو یہ دوا اور بھی زیادہ یقینی بن جاتی ہے۔ پیچش کا مروڑ کسی حالت میں بھی پاخانہ کے بعد کم نہیں ہوتا۔ دستوں میں یہ دوا اس وقت کام دیتی ہے جبکہ پاخانہ کی حاجت، پاخانہ ہو چکنے کے بعد دیر بعد تک اسی طرح قائم رہتی ہو جس طرح پاخانہ سے قبل ہوتی ہے۔ پاخانہ میں چھوٹے چھوٹے جھلی کے ٹکڑے، خالص خون ہوتا ہے۔ پاخانہ کے ساتھ کمزوری، غشی اور لرزہ ہوتا ہے۔

مرک کار سوزاک کے لیے عجیب دوا ہے مگر یاد رہے کہ اس دوا کی پچکاری ہمیشہ خالی از خطر نہیں ہوا کرتی، سوزاک میں علامت مفصلہ ذیل ہوتی ہیں: سبزی مائل زرد یا خون ملا پانی کا سا پتلا مواد، شدید جلن، حاجت اور درد کرنے والی استادگیوں کے ساتھ سیاہی مائل، چکنی ورم، حشفہ کے رنگ کا سیاہی مائل سرخ ہونا، گوشت کا تنگ ہو جانا، آتشک میں بڑی تیزی کے ساتھ پھیلتی ہے۔ داد کی طرح آگے بڑھنے والے زخم، وہ زخم جن کے کنارے اٹھے ہوئے ہوں اور عضو مخصوص کو کھا جائیں۔ حلق کی تکلیفات بھی بہت تیزی کے ساتھ پھیلتی ہیں اور ان کے اندر جلن دار درد شدید ہوتے ہیں۔ منہ خصوصاً ماؤف ہوتا ہے کوا بڑھ جاتا ہے جس سے تحریک پیدا کرنے والی کھانسیاں ہوتی ہیں اگر مرک کے مریض کا کوا بڑھ جائے اور اس کی وجہ سے کھانسی پیدا ہو جائے تو مرک کار کی چھوٹی ہومیو پیتھک طاقتوں کے سلوف کو کوے پر لگانے سے بہت جلد تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ آنکھ کی آتشکی تکلیفات میں مرک کار ایک نمایاں درجہ رکھتی ہے۔ آنکھوں میں جلن دار درد روشنی سے بے حد ذکی الحسی کے ساتھ پائے جاتے ہیں۔ آنکھوں سے رطوبت گالوں کو چھیلتی معلوم ہوتی ہے یا چھیل دیتی ہے۔ ہڈیوں میں اور آنکھوں کے گرد چیرنے والے درد ہوتے ہیں۔ ایسی تکلیفات میں نہ صرف آتشکی مزاج بلکہ خنازیری مزاج بھی مرک کار سے مستفیض ہوتے ہیں۔ ناک کا نزلہ گاڑھا گوند کی طرح لیس دار ہوتا ہے۔ حلق کی نالی بھی بہت ماؤف ہوتی ہے چنانچہ سکڑن بھی اس دوا کا مخصوص اور رہنما کن نشان ہے۔ کوئی چیز چاہے وہ رقیق ہو یا ثقیل کے نگلنے کی کوشش سے شدید تشنج ہوتا ہے۔ وہی چیز واپس آجاتی ہے۔ حلق میں چاقو سے کاٹنے کے سے درد بھی پائے جاتے ہیں۔ ٹھنڈی چیزوں کی پیاس بہت زیادہ ہوتی ہے۔ چنانچہ ٹھنڈی چیزوں کی خواہش ہوتی ہے اور گرم اشیاء ناقابل برداشت ہوتی ہیں۔

اس دوا میں جلدی تکلیفات، آتشکی دانے چیچک اور سوزاک کی گلٹیاں پائی جاتی ہیں۔ اوپر کے جبڑے، دماغ کی ہڈیاں، سینہ کے سامنے والی ہڈی، پسلیاں اور پنڈلی کی ہڈیاں اس دوا سے ماؤف ہوتی ہیں۔ جب کبھی تپ محرقہ کے مریض میں پنڈلیوں کی ہڈیوں میں درد موجود ہو تو مرک کار دوا ہوا کرتی ہے۔ تپ محرقہ کے بعد پنڈلیوں کی ہڈیوں میں درد بھی اس سے درست ہوتا ہے۔

ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ مرک کار کے درد، جلن اور ٹیس وغیرہ تیز دانے اور زخم نہایت شدید ہوتے ہیں۔ مرک سال یا دیو میں زخم آہستہ آہستہ پھیلتے ہیں لیکن مرک کار کے زخم بہت جلد بہت بڑی جگہ میں پھیل جاتے ہیں اور ریشوں کو کھا جاتے ہیں۔ حلق کی تکلیفات میں مرک کار کے اندر ایسی جلن ہوتی ہے جیسے کوئلے دہک رہے ہوں اگر حلق کی تکلیفات میں شدت، غضب کی جلن اور جلد جلد پھیلنا ہو تو مرک کار دوا ہے۔ حلق بہت زیادہ متورم ہوتا ہے، غدود متورم ہوتے ہیں اور پیاس نہ بجھنے والی ہوتی ہے۔ اسی طرح سے پیچش میں خون کی زیادتی، بے حد پریشانی مبرز اور مثانہ میں غضب کی اینٹھن ہوتی ہے۔ پیشاب اور پاخانہ کی مسلسل حاجت ہوتی ہے اور مریض قدمچہ کو نہیں چھوڑ سکتا چونکہ پیشاب میں البیومن زیادہ ہوتا ہے۔ اس لیے مرک کار حمل کے

البومونیریا میں جبکہ گھیاوی کیفیت موجود ہوتی ہو مفید ہے۔ آلات تناسل مردانہ میں گھونگھٹ اور حشفہ کی ذرا سی تحریک سے گھونگھٹ کا تنگ ہو جانا۔

ڈاکٹر نُسٹ لکھتے ہیں کہ مرک کار مردوں کے لیے زیادہ مفید ہے جبکہ مرک سال مستورات کے لیے۔ نُسٹ ایک عجیب بات اور بھی بیان فرماتے ہیں، وہ یہ ہے کہ مرک کار اور مرک سال سیپیا کے اثر کو زائل کرتے ہیں اور سیپیا ان دونوں کے اثرات کو مگر نامکمل طور پر لیکن سوائے مردوں کے سیپیا مرک کے اثر کو اور مرک کار سیپیا کے اثر کو ٹھیک طور پر زائل نہیں کرتے اور اسی طرح سے مرک سال سیپیا کے اثر کو اور سیپیا مرک سال کے اثر کو سوائے مستورات کے زائل نہیں کرتے۔

پیچش میں مثانہ میں اینٹھن اور پنڈلیوں کی ہڈیوں میں درد مرک کار کا مخصوص نشان ہے۔ گردوں کا ورم، حمل کے ابتدائی مرحلوں میں البومینزیا حمل کے آخری مرحلوں میں فاسفورس ورمیوں میں گنگرین۔

نزلاوی، خنازیری، آتشکی یا سوزاکی آشوب چشم میں جہاں آنکھوں میں بے حد ورم، شدید درد، روشنی سے ذکی الحسی اور سوزشی رطوبت کا اخراج موجود ہو، مفید ہے۔ آنکھوں کی پتلی پر گہرے زخم، ناک کی ہڈیوں کا سڑنا اور ناک سے بوگوند کی سی رطوبت کے اخراج کے ساتھ، ناک میں بے حد جلن، زخم اور ناک کی درمیانی ہڈی میں سوراخ، چہرے کا اعصابی درد، مسوڑھے متورم، نیلگوں، اسفنج کے سے، ان میں زخم ہوں جن میں گنگرین بننے کی رغبت ہو۔ زبان بے حد متورم، یہاں تک کہ باہر بھی نہ نکالی جا سکے، منہ آنا شدید جلن دار دردوں کے ساتھ شدید ڈفتھیریا جو جلد جلد بڑھ رہا ہو اور حلق کے ریشوں کو کھاتا جاتا ہو۔ اس دوا میں ہر قسم کے درد پائے جاتے ہیں جبکہ ان کے ساتھ شدید اینٹھن اور مروڑ موجود ہوں۔ آتشکی زخم جو ظاہراً گوشت خورے معلوم ہوں اور جن میں سے پتلا سوزش اور خارش پیدا کرنے والا مواد اسے، شرم گاہ متورم اور اس میں شدید جلن، عام استسقائی کیفیت خصوصاً جبکہ وہ گردے کی تکلیف پر مبنی ہو۔

علامات

دماغ: پست حوصلگی، بدمزاجی (برائی اونیا، کیموملا، نکس وامیکا) قوائے عقلیہ کی کمزوری، مخاطب کی طرف ٹکٹی باندھ کر دیکھے اور کچھ نہ سمجھے، غنودگی، ہذیان، بے ہوشی (بیلاڈونا، اوپیم) پریشانی کی وجہ سے سو نہ سکے۔

سر: سر اور چہرے میں اجتماع خون گالوں میں جلن کے ساتھ (اکونائٹ، بیلاڈونا) پیشانی کے درد (پلساٹیلا، سنگونیریا) کھوپڑی کی ہڈیوں کی جھلی میں کھنچاوٹ کا درد، چکر جسم کے ٹھنڈے پن اور ٹھنڈے پسینے کے ساتھ بہرہ پن کے ساتھ جب جھکا ہوا ہو۔ کنپٹیوں کا شدید درد، پیشانی میں سوئیاں چبھیں، سر اور گردن سوج جائیں۔

آنکھ: پتلیاں سکڑی ہوئی (فائی سوسٹگما) اور ان میں روشنی منعکس نہ ہو۔ (اوپیم) روشنی بالکل برداشت نہ ہو سکے اور تیز آنسو (آرسنک، یوفریشیا) لیڈم، طبقہ ملتحمہ میں سرخی، آنکھوں کے ڈھیلوں کے پیچھے اس قسم کا درد جیسے آنکھوں کو باہر دھکیلا جا رہا ہے۔ پپوٹے باہر کی طرف مڑے ہوئے، متورم، سرخ چھلے ہوئے، جلن اور ان میں ٹیس ہو، کنارے پر موٹے کھرنڈ ہوں یا آبلے (مرک سلفر) ہڈی اور بائیں آنکھ کے اوپر ناک کی جڑ کے نزدیک نیز ہڈی کے دوسرے حصص میں پھاڑنے والے درد، پتلی پر گہرے زخم، انگوری پردہ کا ورم، آتشکی یا غیر آتشکی، درد رات کے وقت شدید، جلن دار گولی لگنے کے سے، آنکھوں میں شدید جلن، آنکھوں میں پھوڑے کا سا درد، اشیاء چھوٹی دکھائی دیں یا دگنی دکھائی دیں۔ نوزائیدہ بچوں کا آشوب چشم جس میں آنکھوں سے سوزش پیدا کرنے والی رطوبت بہے خصوصاً جبکہ والدہ کو آتشکی لیکوریا ہو۔

کان: کانوں میں شدید ٹپکن، مواد متعفن، کان متورم سوئیاں چبھنے کے سے دردوں کے ساتھ۔

ناک: ناک میں سرخی اور ورم (بیلاڈونا، مرک) تر نزلہ، نتھنوں میں چھیلن اور ٹیس (امونیا میور، سلیشیا، ہائیڈراسٹس) ناک سے اکثر نکسیر آئے۔ ناک میں بدبو، نتھنوں کی درمیانی ہڈی کے سڑنے کے ساتھ (کالی بائیکرام) نتھنوں کے پچھلے حصہ میں ورم اور بلغمی جھلی خشک، سرخ اور خون ملی رطوبت سے ڈھکی ہوئی۔

چہرہ: چہرہ پیلا، متفکرانہ ایسا معلوم ہو جیسے تھکاوٹ ہے۔ چہرہ متورم، درد کرے، چہرے پر خشکی اور پھنسی (آرسنک) چہرہ سرخ پھولا ہوا۔ ہونٹ سیاہ، متورم، دانتوں پر میل، ہڈیوں کے اندر چہرہ کا اعصابی درد، جبڑے اکڑ جائیں اور ان میں پھوڑے کا سا درد ہو، چہرے میں استسقائی ورم، پیلا پن اور پیشاب میں البومن۔

منہ: دانت ہلیں، درد کریں اور گر جائیں (مرک) دانتوں پر میل، دانتوں میں اور مسوڑھوں میں پھوڑے کا سا درد، رات کے وقت درد، مسوڑھے متورم اور اسفنج کے سے، جلد خون بہے، دانتوں سے الگ (کاربوویج، سٹس، نائٹرک ایسڈ) زخمی زبان پر گاڑھا سفید میل (اثم کروڈم) یا زبان خشک اور سرخ (بیلاڈونا، رسٹاکس) بے حد متورم (بیلاڈونا) زبان پر سیاہ میل کے ساتھ سرخی، زبان پر سلیٹی مائل سفید کھرنڈ، زبان سرخ، کنارے تر، زبان پیلی، مٹیالی مائل زرد، جڑ پر اور کناروں پر، منہ متورم، خشک، جلے اور پھٹ جائے، ایسا محسوس ہو جیسے جھلس گیا ہے۔ منہ اور حلق کی بلغمی جھلیوں پر زخم اور جھلی لیس دار تھوک کا منہ میں اجتماع، بلغم مشکل سے آئے، منہ میں تھوک کی زیادتی، ذائقہ نمکین (اثم کروڈم، سلفر) یا بہت کڑوا، پائیوریا، [illegible]، نہ بجھنے والی پیاس کے ساتھ، منہ میں زخموں کے ساتھ، سانس [illegible]، منہ میں درد بھری جلن جو معدے تک جائے، منہ کی اندرونی جھلی اور ہونٹوں پر سفید چھوٹے چھوٹے دانے (منہ آنا) جس میں بے حد جلن ہو۔

حلق: حلق بے حد متورم، جس کی وجہ سے نگلا نہ جا سکے اور دم گھٹنے کا اندیشہ ہو

(بیلاڈونا) حلق میں اور غذا کی نالی میں شدید جلن (آرسنک، کینتھرس، کیپسیکم) جس کی زیادتی ذرا سے بیرونی دباؤ سے ہو۔ حلق میں سیاہی مائل سرخی، کوا متورم، ناک کی نالی جو حلق تک جاتی ہے۔ اس میں شدید درد جو کانوں تک جائے۔ سکڑن، رقیق چیزوں کے نگلنے میں بھی درد ہو، بیرونی گلا اور گلے کے غدود بے حد متورم ہو جائیں۔ ایک قطرہ پانی کے نگلنے کی کوشش پر بھی غذا کی نالی اور معدہ میں تشنج، غذا کی نالی میں جلن، حلق میں چبھن جیسے سوئیوں سے ہو، غدود متورم اوران پر زخم ہوں۔

معدہ: شدید نہ بجھنے والی پیاس، ٹھنڈے پانی کے لیے (اکونائٹ، آرسنک، برائی اونیا) پیتے وقت اشیاء عموماً ناک سے باہر آجائیں۔ تکلیف دہ ابکائیاں اور قے، نہ رکنے والی سبز صفراوی قے (آئرس) قے میں خون کی دھاریاں، معدے میں جلن، نم معدہ میں بے حد ابھار اور ذکی الحسی (برائی اونیا، نکس، لائیکو پوڈیم) جو چھونے اور دبانے سے اور بھی بڑھ جائے۔ ندارد، معدے میں جلن دار، کترنے والے اور تیر لگنے کے سے درد۔

شکم: جگر کے مقام میں سوئیوں کا چبھنا، شکم ابھرا ہوا اور ذرا سے چھونے سے بھی درد کرے۔ (اکونائٹ، بیلاڈونا، کیوپرم) شکم میں چوٹ کا سا درد (فیرم، مرک) خصوصاً آنتوں کے مقام میں اور ٹیڑھی آنت کے اوپر، ناف کے نیچے کلن، شکم میں کوٹے پیٹے جانے کا سا درد۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز اور مقعد میں مسلسل جلن (آرسنک، کینتھرس) دوران پاخانہ تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت مقعد سے رس کر مقعد اور بیرونی طرف چھیلن پیدا کردے۔ (کاربوویج) پریشان کن مسلسل مروڑ اور کاٹنے والے درد شکم، پاخانہ کے بعد جلن اور مثانہ اور مبرز میں مروڑ، پاخانہ بار بار مقدار میں کم، سوائے آنوں کے جس میں خون ملا ہو کچھ بھی نہ نکلے۔ پاخانے لئی کے سے، چیچپے، سیاہی مائل سبز، صفراوی، سیاہی مائل متعفن (آرسنک) قبض پاخانہ لیس دار۔

مثانہ: مثانہ میں مروڑ اور اینٹھن (کینتھرس، کیپسیکم، کالچیکم) پیشاب رک جائے۔ (اکونائٹ، ہیوسمس، سٹرامونیم) پیشاب بار بار، پیشاب بہت درد کے ساتھ قطرہ قطرہ نکلے۔ (اکونائٹ، بیلاڈونا، کینتھرس) پیشاب مقدار میں کم، خون ملا، البیومن ملا (اوسمیم، فاسفورس، فائی ٹولاکا، پلمبم) جس میں جالا ہو یا گوشت کے ٹکڑوں کی طرح آنتوں کے ٹکڑے ہوں یا چربی بڑھ جانے کی صورت میں جس کے اندر جھلی کے ٹکڑے دکھائی دیں۔ پیشاب کی نالی میں شدید جلن سوزاک پہلے پتلا بعد میں گاڑھا سبزی مائل، جس کی زیادتی رات کے وقت ہو (رک) جس میں جلن اور ٹیس ہو (کینابس سٹائیوا) پیشاب میں البیومن پیشاب کی نالی سے مثانہ تک بھالے لگنے کے سے درد، پیشاب کر چکنے کے بعد پسینہ، پیشاب رک جائے اور مثانہ میں مروڑ ہو۔

آلات تناسل مردانہ: عضو مخصوص اور خصیے بے حد متورم (آرسنک) زخم جو پھیلنے والے ہوں اور جن میں سے پتلا خارش پیدا کرنے والا مواد رسے بحالت سوزاک پیشاب کی نالی کا مخرج سرخ متورم حشفہ گرم ہو اور درد کرے، بائیں خصیے میں باریک درد بھرے ڈنک لگیں، نیند کے دوران شدید استادگیاں۔

آلات تناسل زنانہ: شرم گاہ کا شدید ورم، سرپستان کے گرد غدودوں کا متورم ہونا ہو، درد کرنا، حیض جلد جلد اور مقدار میں زیادہ، لیکوریا ہلکا زرد، بھینی بو والا۔

آلات تنفس: آواز بیٹھے یا رک جائے، ہوا کی نالی میں جلن دار، کاٹنے والے اور ڈنگ لگنے کے سے درد جھرے میں درد ایسا محسوس ہو جیسے کوئی چاقو سے کاٹ رہا ہے۔ سینہ میں تنگی، سکڑن، انفلوئنزہ (اوسمیم) تنفس میں دقت نکلتے وقت حلق کی نالی میں تشنج ہو جائے۔ کھانسی جس کے ساتھ خون آمیز بلغم ہو، سوئیاں چبھنے کے سے درد آلات صدر میں داہنی طرف چلیں۔ تنفس آہستہ، درمیان میں رک رک کر جائے۔ بے حد دقت کے ساتھ پھیپھڑوں سے خون آئے۔

قلب اور نبض: چھوٹی، ضربات چھوڑ دینے والی بے قاعدہ (کالی کارب، نیٹرم میور) تیز، نیند کے دوران دھڑکن، قلب کے مقام میں درد۔

اعضاء: تمام اعضاء میں سستی، رعشہ، جوڑوں کے جوڑ میں سوئیاں چبھیں، جس میں کمی حرکت سے ہو، اعضاء سرد پاؤں نیلگوں دکھائی دیں، ہاتھوں اور پاؤں کا فالج، گردن کے غدود متورم اور سخت، گردن کے ماؤف ہونے کے ساتھ سر، پیٹھ اور کمر میں درد۔ بائیں کندھے اور اس کی ہڈی میں بائی کے درد احساس جیسے ٹانگیں سوگئی ہیں۔ پچھنی میں پنڈلی میں اینٹھن، پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے۔

مخصوص خواص: مریض چت، ٹانگیں کھینچ کر لیٹے، بے حد کمزوری، کپکپی (کلکیریا کارب، چائنا) تشنجی سکڑن اور اینٹھن (رسائی کوٹا، اگنیشیا) نظام غدودی کا متورم ہونا، برٹیا کارب، کلکیریا کارب، گریفائٹس، آئیوڈیم) ہڈیوں کی جھلی میں کھینچنے والے درد (نائٹرک ایسڈ) عام استسقائی کیفیت (آرسنک، ایپس، ایپوسائنم)۔

نیند: اکثر جمائیاں اور انگڑائیاں لینا، رات کے وقت بے نیند سے چونکنا (آرسنک، ہیوسمس، بیلاڈونا، سٹرامونیم) نیند کے دوران شدید ہچکی جب سونے کی کوشش کر رہا ہو۔ شدید جھٹکے اور چونکیں پریشانی یا چکر کی وجہ سے بے خوابی۔

بخار: ذرا سی محنت سے جاڑا (کلکیریا کارب، ہیپر سلفر، لائیکو، فاسفورس، سلیشیا) جلد ٹھنڈی اور پسینہ میں شرابور خصوصاً پیشانی پر (کیمفر، وریٹرم) جلد میں بے حد حدت (اکونائٹ، آرسنک، بیلاڈونا برائی) رات کے وقت پریشانی کے ساتھ جس سے آرام میں خلل ہو، چپچپا ٹھنڈا پسینہ۔

کمی اور زیادتی: علامات رات کے وقت، شام کے وقت بڑھتی ہیں، آرام کرنے سے تکلیف کم ہوتی ہے مگر یاد رہے کہ مرک کار کی تکلیفات بھی چونکہ

مرک میں ملتی ہیں۔اس لیے مرک کی کمی وبیشی مرک کار میں حاوی ہوتی ہے۔ حرکت کرنے سے چوتڑ کے جوڑ میں درد کم ہوتا ہے۔پیچش عموماً مئی سے نومبر تک ہوتی ہے۔کھلی ہوا میں حرکت سے، مرغن غذاؤں سے تکلیف بڑھتی ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک اور اونچی طاقت۔

تعلق: اس کا اثر انڈے کی سفیدی سے، سلیشیا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: حلق کی تکلیفات میں (کاسٹیکم) کوئے کی تکلیفات (ہیوسس) پیچش (نکس وامیکا) حلق میں جلن (آرسنک، کیپسیکم)

مرکیوریس نائٹروسس (Mercurius Nitrosus)

Chemical Symbol: ($HgNO_3$) 32.62

Synonyms: Nitrate of Mercury

Trituration:

(نائٹریٹ آف مرکری)

یہ دوا پردہ ملتحمہ اور پردہ قرنیہ کے ان ورموں میں زیادہ تر کام آتی ہے جن میں آبلے پڑ جائیں۔سوزاک اور سفلس میں بھی کبھی کبھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

مزیریم (Mezereum)

Natural Order: Thymelaceae

Synonyms: Mezereon. Spurge Olive

Parts Used: Bark.

ایلن اپنی سائیکلو پیڈیا کے ضمیمہ میں ایک 14 سالہ لڑکی کا کیس بیان فرماتے ہیں جس کو کسی نے یہ بتایا تھا کہ اگر مزیریم کے پتے منہ پر ملے گی تو اس کا رنگ گلاب سا ہو جائے گا اور موٹی بھی ہو جائے گی چنانچہ وہ جنگل میں چلی گئی اور اس نے اپنے گالوں پر پتوں کو خوب آزادی سے ملا۔تھوڑی دیر کے بعد ہی جلن شروع ہوگئی۔تمام چہرہ بے حد متورم ہوگیا۔خصوصاً ناک، پپوٹے اور کھوپڑ کا وہ حصہ جس میں بال ہوتے ہیں شدید چھڑکیں درد کے ساتھ شروع ہوگئیں۔پیشانی میں ناقابل برداشت دبانے والے درد بھی پیدا ہوگئے۔ ہذیانی کیفیت ہوگئی، حلق میں متلی آمیز خشکی تھی اور مسلسل خشک کھانسی کی تحریک چہرہ سے ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے آبلے دار زہر باد ہوگیا ہے۔دوسرے دن بڑے بڑے چٹوں میں جلد کا رنگ بدرنگ ہوگیا لیکن صحت نہ ہوئی۔کمزوری قوت حیات کی کمی، دماغی کمزوری، پاگلانہ خیالات، بعد میں محرقہ تین مہینے تک رہا اور اسی محرقہ میں وہ جاں بحق ہوئی۔اس کے پھلوں سے بھی زہریلے اثرات پیدا ہوئے یعنی حلق اور معدے میں جلن اور خشکی، شدید پیاس غنودگی، آنکھوں اور بازوؤں میں تشنج، ایک 4 سالہ بچہ نے اس کے پھل کھائے، مفصلہ ذیل علامات نمودار ہوئیں۔ہونٹ متورم زبان میلی متورم، زبان مشکل سے نکلتی تھی دیگر علامات رفع ہو جانے پر بھی زبان میں چھیلن باقی رہی۔

ہیمن لکھتے ہیں کہ ایک موٹے تازے آدمی نے کسی مرض کے لیے مزیریم کی چھال کا استعمال شروع کیا۔باوجود مرض رفع ہو جانے کے وہ چھال کو برابر استعمال کرتا رہا۔تھوڑے ہی دنوں کے بعد ناقابل برداشت کھجلی تمام جسم پر پھیل گئی۔لمحہ بھر کے لیے وہ سو نہیں سکتا تھا۔چھال بند کرنے کے 36 گھنٹہ بعد بھی اس کی کھجلی بڑھتی جا رہی تھی۔کافور چند گرین دینے سے اس کی تکلیف کا خاتمہ ہوا۔

مزیریم مرک کے بالکل مشابہ نباتاتی دوا ہے اور یہ دوا مرکری کے اثر کو زائل کرتی ہے۔یہ یاد رہے کہ مرکری مزیریم کے اثر کو اور مزیریم مرکری کے اثر کو زائل کرتے ہیں۔دماغ، جلد، آنکھیں، بلغمی جھلیاں اور ہڈیاں دونوں میں ایک ہی طرح ماؤف ہوتی ہیں۔دونوں ہی میں مرطوب ٹھنڈے اور گرم موسم میں تکلیفات بڑھتی ہیں یا ہر دو ادویہ کے مریض ان موسموں کے ذکی الحس ہوتے ہیں۔دونوں میں تکلیفات رات کے وقت زیادہ ہو جاتی ہیں۔ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ ایک ہی استثنا مزیریم میں ایسا ہے جو قابل ذکر ہے وہ یہ کہ چولہے کی گرمی سے یا آگ کی شعاعی گرمی سے چہرے کا عصبی درد کم ہو جاتا ہے۔

مزیریم کا اثر لمبی ہڈیوں پر بہ نسبت دوسری دواؤں کے زیادہ ہوتا ہے اور ان کو چھونا بھی ناقابل برداشت ہوتا ہے مگر مرک کی طرح اس کا اثر چہرے کی ہڈیوں اور دانتوں پر زیادہ ہوتا ہے اور یہ یاد رہے کہ مزیریم کا اثر دانتوں کی جڑوں میں یا اطراف میں ہوتا ہے۔مرک کا اثر صرف دانتوں کے اوپر والے حصص میں ہوتا ہے۔اس کے دانت کے دردبات کے وقت، چھونے سے، یہاں تک کہ زبان کے چھونے سے بھی بڑھتے ہیں اور منہ کو کھول کر رکھنے سے اور منہ میں ہوا کھینچنے سے کم ہوتے ہیں۔آنکھوں کے گرد اعصابی درد، یہ درد چاروں طرف پھیلتے ہیں اور نیچے کی طرف مار کرتے ہیں لیکن اس کے علاوہ اگر آنکھوں میں ٹھنڈی ہوا کے چلنے کا احساس بھی ساتھ ہو تو یہ دوا نہایت یقینی بن جاتی ہے۔

ہیمن اس کو انٹی سورک دوا قرار دیتے ہیں اور یہ کئی انٹی سورک کیفیتوں میں باقی انٹی سورک ادویہ کا شافی ہے۔مزیریم کے زخموں پر موٹا زردی مائل سفید چھلکا ہوتا ہے۔کھجلی کے دانے گاہے گاہے نکلتے ہیں اور ان میں کھجلی اور جلن ہوتی ہے اگر ان دانوں پر لینٹ لینی کپڑے سے مرہم پٹی کی جائے تو وہ کپڑا ان کے ساتھ چپک جاتا ہے اور جب کپڑے کو ہٹایا جائے تو وہ پھٹ جاتے ہیں اور ان سے خون بہتا ہے۔انگلیوں کے کناروں پر جلن دار دانے، انگلیوں کے جوڑوں پر زخم، اکوتہ میں ناقابل برداشت خارش ہوتی ہے۔جس کی زیادتی بستر میں اور چھونے سے ہوتی ہے جو اکوتہ ٹیکے کے ویکسین سے یا ٹیکے کے آبلوں کے خراب ہو جانے سے ہو۔اس کے لیے اکثر مزیریم دوا ہوا کرتی ہے۔ان کھجلی کے دانوں میں یہ دوا بہت مفید ہے جن کے ساتھ اکثر

اعصابی درد ہوا کرتا ہے یا ان اعصابی دردوں کے لیے جن سے قبل چھوٹی چھوٹی پھنسیاں رہی ہوں، اکسیر ہے۔ اگر چہ ان عصبی دردوں میں درد جلن دار ہوتو یہ دوا اور بھی یقینی ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹر ہون نے بہت سی دماغی علامات اس دوا کی مجتمع کر کے بیان کی ہیں۔ بولتے وقت خیالات کا جاتے رہنا، ان الفاظ کو دہرا نہ سکنا جو حفظ کیے گئے ہیں، گھنٹوں تک کھڑکی میں سے دیکھتے رہنا اور اس حالت میں گردونواح کے واقعات کا علم نہ ہونا، بدمزاجی، فم معدہ میں خدشے جیسے کہ ناخوشگوار یاد پر ہوا کرتے ہیں۔

کوپر لکھتے ہیں کہ سبز رطوبتیں مزیریم کی مخصوص رطوبتیں ہیں۔ ڈاکٹر کوپر نے اس دوا سے کھوپڑی پر کے خشک کھرنڈ اور بالوں کے گرنے کو درست کیا جبکہ اس تکلیف کے ساتھ نظر میں کمی موجود ہو۔ ڈفنی لاری اولا (Daphne Laureola) سے بھی سر کا گنجا پن درست ہوتا ہے۔ جب مزیریز ناکام رہتا ہے مگر یہی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ڈفنی لاری اولا کی تکلیفات دن میں بڑھتی ہیں جبکہ مزیریم کی رات کو ڈفنی لاری اولا کے درد صبح کے وقت ہوتے ہیں جو تمام سر کو یا سر کے تمام بائیں حصہ کو ماؤف کرتے ہیں۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ گوائیکم کے درد بھی دن کے وقت بڑھ جاتے اور گرد سے کم ہوتے ہیں۔

مزیریم کی دوسری علامت یہ ہے کہ کان ہوا سے حد درجہ کے ذکی الحس ہوتے ہیں۔ بعض وقت ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے کہ ہوا کان میں سے حلق کو جارہی ہے اور مبرز اور مقعد میں بہت سی علامات سوئیاں چبھنے کی جلن کی اور خارش کی ملتی ہیں۔ پاخانہ کے دوران کانچ نکل آتی ہے اور مبرز کی نالی کانچ نکلنے کے بعد بند ہو جاتی ہے۔ یہ ایک قسم کی سکڑن ہے، یہ سکڑن حلق اور معدے اور جوڑ بندوں میں بھی پائی جاتی ہے چنانچہ جب جوڑ میں درد ہوتا ہے تو ٹانگ چھوٹی ہو جاتی ہے۔ سینہ کے عضلات میں کھچاؤ، گردن کے عضلات میں درد اور سکڑن سینہ پر اور پیٹھ پر اینٹھن کی طرح سکڑن چونکہ یہ پودا موسم بہار کے آغاز میں پھولتا ہے۔ اس لیے یہ ان تکلیفات کے لیے مفید ہے جن کی نمو زیادہ تر سال کے ابتدائی مہینوں میں یعنی جنوری، فروری، مارچ میں ہوتی ہے یہ دوا ان انسانوں کے لیے مفید ہے جن کے بال ہلکے رنگ کے ہوں اور ارادے کے کچے ہوں۔

سینہ کے عضلات میں کھنچن، گردن کے عضلات میں درد اور اکڑن تکلیفات عموماً اوپر سے نیچے کو اندر سے باہر کو اور داہنی جانب سے بائیں جانب کو جاتی ہیں۔ حمل کے بعد قبض مزیریم کا ایک رہنما کن نشان ہے۔ ڈاکٹر نوہ مارٹن ایک قبض کی مریضہ کے متعلق اسی ضمن میں لکھتے ہیں مریضہ شدید قبض کی شکار تھی۔ اس کے پاخانہ پتھر کی طرح سخت تھے اور مریضہ کے اپنے بیان کے مطابق اس کے باز و جتنے لمبے تھے مریضہ محسوس کرتی تھی کہ پاخانے کے زور سے اس کی مقعد و مبرز پھٹ جائے گی جس سے مریضہ تھک جاتی اور کمزوری کے ساتھ کانپنے لگتی تھی۔ ہر پاخانے کے فوراً بعد جاڑا لگتا تھا جس کے بعد مبرز میں سوئیاں سی چبھا کرتی تھیں۔ مزیریم نمبر 12 سے بارہ گھنٹے کے اندر مریضہ کے پاخانے قدرتی ہو گئے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: سر میں احساس جیسے نشہ پیا ہے۔ احساس جیسے سر کے اندر کی تمام چیزیں سر کو پھاڑ کر باہر نکل آئیں گی جیسے کھوپڑی پھٹ جائے گی جیسے سر کی چوٹی نہیں رہی جیسے سر کو ناپیا گیا ہے جیسے سر چیونٹیوں کے بل میں رکھا ہے۔ آنکھیں جیسے بہت بڑی ہوں جیسے پیچھے کو سر کی جانب کھینچ رہی ہیں، کان جیسے بہت زیادہ کھل گئے ہیں جیسے ان میں ہوا داخل ہو رہی ہے۔ حلق جیسے سکڑ رہا ہے جیسے غذا بہت عرصہ تک معدے میں پڑی رہی ہے، محسوس ہو جیسے پاخانے مقعد کو پھاڑ دیں گے، سینہ بہت سکڑا محسوس ہوا، اعضاء چھوٹے ہوتے محسوس ہوں جیسے لاکھوں چھوٹے چھوٹے کیڑے اس کے اوپر رینگ رہے ہیں، جسم ہلکا محسوس ہو، ہڈیوں میں پھوڑے کا سا درد ہو اور پھولی ہوئی محسوس ہوں، ماؤف حصص سوکھ جائیں۔

علامات

دماغ: مراقی اور مایوس، دنیا کی ہر چیز مردہ معلوم ہو اور اس کے دماغ میں کسی قسم کی تازگی نہ پیدا کر سکے، رونے کی رغبت (نیٹرم میور، پلساٹیلا، اگنیشیا) معمولی سی چیزوں اور باتوں سے غصہ میں آ جانا اور رنج کرنا، دماغی کمزوری سوچنے میں وقت یاد کرنے میں تکلیف، تنہائی میں بے چینی، مریض سنگت کی خواہش کرے، بولنا ایک مصیبت نظر آئے۔

سر: سر میں بھاری پن ایسا معلوم ہو جیسے نشہ پیا ہے یا تمام رات جاگتا رہا ہے، کھوپڑی کی ہڈیوں میں درد، جس کی زیادتی چھونے سے ہو، کنپٹیوں میں درد محنت سے اور زیادہ بولنے کے بعد، شدید دردِ سر، سر معمولی سا چھونے سے درد کرے، داہنی طرف پاگل بنا دینے والا درد، دبانے والا درد اندر سے باہر کی طرف بائیں کنپٹی میں گدی کی ہڈیوں میں سوراخ کرنے والا دردِ سر، جس پر گاڑھا چمڑے کا سا کھرنڈ ہو اور جس کھرنڈ کے نیچے پیپ جمع ہو جائے اور بالوں کو گوتھ دے (گریفائٹس، سوریتم) کھوپڑی میں خارش جس میں کمی کھجلانے سے ہو، اٹھے ہوئے سفید چاک کی مانند دانے جن کے نیچے خارش ہو اور ایسا محسوس ہو جیسے جراثیم ہیں، کھوپڑی میں خشک بھوسی، ذرا سے غصے کے بعد شدید دردِ سر، جس میں ذرا سا چھونا بھی برداشت نہ ہو سکے، دردِ سر جس میں جھکنے سے کمی ہو، کھوپڑی پر کھجلی، کٹن اور جلن خصوصاً شام کو کھجلانے سے خارش کسی دوسری جگہ منتقل ہو جائے لیکن کھجلی بڑھ جائے جس کی زیادتی رات کے وقت اور لیٹ جانے سے ہو، کھوپڑی کی ہڈیوں میں درد، ورم اور ہوا یا چھونے سے ذکی الحسی، درد حرکت سے اور شام کے وقت بڑھ جائے۔

آنکھ: آنکھیں گرم، پردہ ملتحمہ میں ورم، سرخ یا میلی سرخ آنکھوں میں دبانے والے درد اور خشکی کا احساس آنکھوں میں دبانے اور چیرنے کے سے

درد، آنکھوں میں ٹیس جس سے ملنے کے لیے مجبور ہو، بائیں اوپر کے پپوٹے کے عضلات میں تشنج، آنکھوں میں پانی آئے، آنکھوں میں ٹیس کے ساتھ آنکھیں جھپکنے کی رغبت (کروکس یوفریشیم) آنکھیں بند کرنے کی (کاسٹیکم، جلسی میم) پپوٹوں کے کناروں اور ناک کے نزدیک جلد میں خارش، عمل جراحی کے بعد آنکھوں میں اعصابی درد، ڈھیلا نکلوا دینے کے بعد خصوصاً اعصابی درد، چاروں طرف جائیں اور نیچے کی طرف گولی کی طرح مار کریں۔ ہڈی میں سردی کے احساس اور اکڑن کے ساتھ، آنکھیں بڑی محسوس ہوں۔

کان: کانوں میں انگلی ڈال کر ہلانے کی رغبت، کان بہت کھلا معلوم ہو اور یہ احساس ہو جیسے کہ کانوں کے ذریعہ ہوا اندر چل رہی ہے، کانوں کے پیچھے خارش، کان کی نالی کے درمیانی حصہ کا مزمن ورم۔

ناک: نزلہ جس کے ساتھ زرد کبھی پتلا، خون ملا بلغم ہو جس کی وجہ سے نتھنوں میں پھوڑے کا سا درد ہو جائے اور اوپر کے ہونٹ میں پھوڑے کا سا احساس درد اور جلن ہو۔ صبح کے وقت ناک کی جڑ میں کنپٹیوں کے ساتھ درد، ناک میں خشکی اور قوت شامہ میں کمی، تر زکام کے ساتھ چھینکوں کی کثرت، نزلہ میں چھینکیں اور ناک کا اندرونی حصہ چھلا ہوا محسوس ہو۔ اس کے ساتھ سینہ میں درد، ناک کی جڑ میں پھڑکن جو دکھائی دے۔

چہرہ: چہرہ میں خصوصاً بائیں جانب شدید چیرنے والے درد، رخسار کی ہڈیوں کے اوپری حصہ میں اینٹھن کے سے اور دبانے والے درد، داہنے رخسار کے عضلات میں شدید جھٹکے اور تشنج، ہونٹ متورم خشک، ہونٹوں پر بیرونی طور پر بھوسی اور درد جلن (آرسنک) زبان پر خشکی، چہرے میں ورمی سرخی جس پر موٹے مرطوب دانے ہوں، بچہ مسلسل چہرے کو کھجلایا کرے، جس سے چہرے پر خون آ جائے۔ چہرے پر خارش جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔ (رک) اگر کھرنڈوں کو اتار دیا جائے تو نیچے جلد پھٹی ہوئی ہو، جس پر مواد بھرے دانے پڑ جائیں۔ کھجلائی ہوئی جگہ سوزش کرے اور جلے، شدید اعصابی درد، چہرے اور دانتوں میں جو کانوں تک جائے جس کی زیادتی کھانے سے ہو اور کمی چولہے کے نزدیک گرمی پہنچانے سے ہو، کھجلائے ہوئے حصص سے نکلا ہوا پانی ملحقہ حصص کو چھیل دے۔ بائیں جانب کا چہرے کا عضلاتی درد جو آنکھ اوپر سے آنکھ کے ڈھیلے، رخسار، دانت، گردن اور کندھے کو جائے اور جس کے ساتھ آنکھوں سے پانی بہے، اعصابی درد جو یکایک آئیں اور جن سے ماؤفہ حصہ سن ہو جائے، چہرے کے عضلات کھنچ جائیں۔ ٹھوڑی پر اٹھے ہوئے سفید کھرنڈ۔

منہ: سوراخ کرنے والے درد ڈنک لگنے کے درد، دانت جو رخسار کی ہڈیوں اور کنپٹیوں تک جائیں۔ دانت لمبے محسوس ہوں۔ دانت جڑ سے یا اطراف سے بوسیدہ ہوں، درد دانت جس کی زیادتی رات کے وقت جب زبان سے چھوا جائے تو کبھی منہ کھولنے اور اندر ہوا کھینچنے سے ہو۔ دانت کند محسوس ہوں، زبان پر گاڑھا سفید میل، سرخ اور اٹھی ہوئی بلندیوں کے ساتھ، درمیانی حصہ میں زخم، آتشک کی وجہ سے تالو سیاہی مائل سرخ، جلن دار خشکی، تکلیف ہر موسم میں بڑھ جائے، منہ اور حلق میں جلن، تھوک کی زیادتی، سانس سے سڑے ہوئے پنیر کی سی بو آئے۔

حلق: حلق میں نرخرے میں اور غذا کی نالی میں جلن (آرسنک، کینتھرس، کیپسیکم، مرک کار) تالو میں تحریک جس سے تھکا دینے والی کھانسی پیدا ہو۔ اس امر کا احساس جیسے حلق میں بلغم بھرا ہے، حلق میں خشکی، حدت چھیلن اور درد (آرم، نکس وامیکا، ارجنٹم میٹ)

معدہ: بھوک کی زیادتی یا بھوک کا نہ رہنا، دوپہر کے وقت یا شام کو، خالی اور بے ذائقہ ڈکاروں کی کثرت، حلق میں متلی، کڑوی قے، فم معدے میں جلن (آرسنک، کیمفر، کینتھرس، لوبیلیا) جس کو دبانے سے درد ہو، فم معدہ میں درد، شام کے وقت اور رات کو جس کی زیادتی دوروں کی صورت میں ہو، جلن دار بوجھ رہ کر ہو اور جس کی زیادتی دبانے سے ہو، منہ میں پانی کا بھرنا، معدے میں زخم، بے حد جلن کے ساتھ، سور کا گوشت، قہوے اور شراب کی خواہش، معدے میں جلن دار بے چینی جسے کھانے سے سکون ہو۔

شکم: تلی کے مقام میں ہلکا درد، بائیں پسلی میں سوئیوں کا چبھنا، اونچی آواز کے ریاح، بدبودار ریاح (برائی اونیا، گریفائٹس) شکم میں جلن اور حدت (آرسنک، کینتھرس) بڑے پیٹ والے بچوں میں شکم کے غدودوں کا متورم ہونا، ریاحی درد شکم لرزہ اور تنفس میں دقت کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں سوئیوں کا چبھنا، چلنے پر مقعد میں کاٹنے والے اور پھوڑے کے سے درد اور مبرز میں جلن، مقعد میں خارش (سنا، کیموملا، سلفر) قبض (ایلومنا، کلکیریا کارب، برائی اونیا، سلفر، نکس وامیکا، اوپیم) پاخانہ نرم، مٹیالا، کھٹا، خمیر شدہ جس میں چھوٹے چھوٹے سفید چمکدار دانے ہوں، وضع حمل کے بعد قبض، کانچ نکلنا مبرز میں سے سبز رطوبت، مقعد کا سکڑ جانا، رحم اور جگر کی افعالی کمزوریوں سے قبض۔

مثانہ: پیشاب کر چکنے کے بعد خون کے چند قطروں کا آنا، پیشاب کی نالی میں چھونے پر پیشاب کرتے وقت پھوڑے کا سا درد، پیشاب کر چکنے پر پیشاب کی نالی کے اگلے حصہ میں جلن اور درد، پیشاب گرم، سرخی مائل رسوب کے ساتھ خون ملا، سرخ اجزاء پیشاب پر تیرتے ہوئے نظر آئیں، گردے میں چبھن اور درد جیسے پھٹا ہوا ہے۔

آلات تناسل مردانہ: حشفہ میں خارش (سلفر)، عضو میں ورم اور حدت، عضو میں باریک سوئیوں کا چبھنا، نیز حشفہ پر بھی، فوطوں اور خصیوں کا بڑھ جانا، خواہش نفسانی میں تیزی، سوزاک، پیشاب میں خون کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت جلد جلد مقدار میں زیادہ اور زیادہ دیر تک رہیں، سیلان الرحم انڈے کی سفیدی کی طرح (امونیا میور، کلکیریا فاس، بورکس، بووسٹا) رحم کا زخم جس میں جلن، ٹیس اور کانٹے چبھنے کا احساس ہو، جس کی وجہ سے انڈے کی سفیدی کی سی رطوبت (بعض اوقات خون ملی) بہے۔

آلات تنفس: آواز کا بیٹھنا، کھانسی اور سینے میں درد کے ساتھ (کاسٹیکم نکس موسکاٹا، فاسفورس) کھانے کے بعد کھانسی، جب تک قے نہ ہو، لیٹنے پر شدید کھانسی (کونیم، پلس) کھانسنے کی شدید رغبت، ہوا کی نالی کے نچلے حصہ میں، کھانسی سے کوئی چیز بھی ڈھیلی کر کے نہ نکال سکے۔ سینہ میں سکیڑنے والے درد، سینہ میں سوئیوں کا چبھنا (برائی اونیا، کالی کارب) آلات صدر کی ہڈیوں میں درد اور جلن، کھانسی گرم پانی پینے سے، تنفس میں دقت جیسے پھیپھڑوں کی پیوستگی یا سکڑن سے ہو، جھکنے پر سینہ میں سکڑن محسوس ہو، گہری سانس لینے کی خواہش، کالی کھانسی۔

قلب اور نبض: نبض ضربات چھوڑ دے (کونیم، ڈی جی ٹیلس، نیٹرم میور) بھری ہوئی سخت۔

پیٹھ اور گردن: گردن کے عضلات میں اکڑن اور درد، زیادہ تر حلق کی داہنی جانب، جس کی زیادتی حرکت سے ہو۔ شانے کے عضلات میں بائی کے درد، شانے سخت اور متورم محسوس ہوں جس سے حرکت رکتی محسوس ہو۔

اعضاء: اعضاء میں رعشہ (کوکولس کونیم، جلسی میم) لمبی ہڈیوں کی جھلی میں خصوصاً پنڈلی میں درد، جس کی زیادتی رات کے وقت اور بستر میں ہو، چھونا برداشت نہ ہو سکے نیز مرطوب موسم میں بھی زیادتی ہو جائے، سفلس، مرک)

ہاتھ اور پاؤں: چوتڑ کے جوڑ میں نیز گھٹنے میں جھٹکے دار درد، رانوں اور ٹانگوں کی ہڈیوں میں درد، چلتے وقت داہنے چوتڑ کے نیچے یکایک چوٹ کا سا درد، پاؤں کی ہڈیوں میں شدید درد جس کی زیادتی چلنے سے ہو۔ چھوٹی انگلی کے پوروں میں درد، بائیں پنڈلی میں جلن دار درد، پنڈلی کی ہڈی میں اس قسم کا درد جیسے آدھی رات کے بعد پھٹ جائے گی۔ ٹانگیں اور بانہیں سو جائیں۔ داہنے گھٹنے میں کڑکن صبح کے وقت اٹھنے پر ٹانگ میں کھینچنے والا درد، اندرونی حدت کے احساس اور بیرونی طور پر ٹھنڈی ہونے کے ساتھ، جس میں کمی کھلی ہوا میں ہو، کندھوں کے جوڑوں میں درد جیسے وہ پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے، داہنی بغل میں پھوڑے کا سا درد، داہنا ہاتھ کانپنے انگلیوں کے سروں میں طاقت نہ رہے، اس لیے کسی چیز کو نہ پکڑ سکے، ہاتھ سو جائیں۔

مخصوص خواص: جسم بھر میں بے حد ہلکے پن کا احساس (اسارم) جسم کے مختلف حصص میں گرم جھٹکے دار سوئیوں کا چبھنا، جوڑوں میں چوٹ کا سا درد ہو اور ایسا معلوم ہو جیسے وہ نکل جائیں گے، ہڈیاں متورم ہو جائیں۔ (اسافوٹیڈا، ہیپر، سلفر، کالی بائیکرام، سٹافی سیگریا) پارے کے زیادہ استعمال کے بعد ہڈیوں کا گل جانا ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی۔

جلد: اکوتہ، ناقابل برداشت خارش، خارش کے ساتھ جاڑا، جس کی زیادتی بستر میں ہو، زخم جن میں سے جلد خون بہے اسافوٹیڈا، ہیپر سلفر) رات کے وقت درد کی زیادتی، ذکی الحسی (مرک) جن پر گاڑھا سفیدی مائل زرد کھرنڈ ہو اور جن کے نیچے گاڑھا زرد مواد جمع ہو جائے۔ ان میں جلن، خارش ہو اور زخموں کے گرد خارش والے دانے ہوں (ہیپر سلفر، مرک) جلد پر اٹھے ہوئے چھوٹے چھوٹے سفید دانے، زخموں کے گرد سرخ دائرہ ہو، خارش کے دانے جن میں جلن دار درد ہو، خارش کے دانے پک جائیں اور ان کے نیچے مواد بھرا ہو۔ ان میں سے مقدار میں زیادہ مواد رستا ہو۔ (کرائی سوفینک ایسڈ) سرخ دانے جن کے اندر شدید کھجلی جن میں زیادتی بستر میں اور چھونے سے ہو، کھجلانے کے بعد جلن ہو اور خارش اپنی جگہ تبدیل کر دے۔ (الیومنا، مرک سلفر) ہڈیاں خصوصاً لمبی ہڈیاں متورم ہو جائیں، درد کی زیادتی رات کے وقت چھونے سے اور مرطوب موسم میں ہو، ہڈیوں کے ابھاروں پر سطحی زخم بن جائیں۔ سینہ اور بازوؤں پر کے جگر کے سے چٹے سیاہی مائل اختیار کر لیں اور ان سے مقدار میں زیادہ پانی کی سی رطوبت رسے، ہاتھوں کی انگلیوں کے جوڑوں پر زخم جن میں رات کے وقت زیادہ کھجلی ہو، کھجلی کے بعد جلن اور اعصابی درد چھوٹے چھوٹے دانوں والا زہر باد پیٹھ، سینہ، رانوں اور کھوپڑی پر بھوسی اڑے۔

نیند: نہ رکنے والا نیند کا غلبہ (انٹم ٹارٹ، اپیس، نکس موسکاٹا) جمائیاں لینا اور انگڑائیاں لینا، جبڑے میں شدید درد کی وجہ سے نیند اچٹ جائے۔

بخار: تمام جسم پر مسلسل جاڑا (پلساٹیلا) سردی مگر گرمی کی خواہش نہ ہو اور کھلی ہوا برداشت نہ ہو سکے، بے حد پیاس، شدید بخار۔

کمی اور زیادتی: سردی سے، مرطوب موسم سے، ٹھنڈی ہواؤں سے، موسم کی اچانک تبدیلیوں سے گرمی سے، گرم غذاؤں سے، تکلیفات بڑھتی ہیں، درد سر کپڑا لپیٹنے سے کم ہوتے ہیں۔ چہرے کا عصبی درد چولہے کی گرمی سے کم ہوتا ہے۔ (یہ یادر ہے کہ چہرے کے درد کو سوائے چولہے کے سامنے سینکنے کے کسی دیگر گرمی سے آرام نہیں ہوتا) ہوا کو منہ میں کھینچنے سے درد دانت میں کمی ہوتی ہے، چھونے سے یا دبانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ حرکت تکلیف بڑھا دیتی ہے۔ لیٹ جانے سے کھوپڑی کی خارش بڑھ جاتی ہے۔ جھکنے سے درد سر کم ہوتا ہے، شام کے وقت اور رات کو تکلیف بڑھتی ہیں، حیض کے دوران حلق کے اندر جلن اور خارش پیدا ہو جاتی ہے۔ تکلیفات اوپر سے نیچے کی طرف، اندر سے باہر کی طرف اور داہنے سے بائیں کو جاتی ہیں۔

طاقت: نمبر 6 سے 200 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر اکونائٹ، برائی اونیا، کلکیریا، کالی آئیوڈائڈ، مرک اور نکس سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا مرک، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس اور الکوحل کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون: کلکیریا، کاسٹیکم، اگنیشیا، لائیکو پوڈیم، مرک، نکس، فاسفورس، پلساٹیلا۔

مقابلہ کرو: آنکھوں کے اعصابی درد میں (سپائی جیلیا، مزیریم کے درد چاروں طرف پھیلتے ہیں اور نیچے کی طرف گولی کی طرح چلتے ہیں، آنکھوں میں سردی کا احساس ہوتا ہے۔ سپائجیلیا میں آنکھ سے درد چلتے ہیں یا آنکھوں میں ہی محسوس ہوتے ہیں۔ آنکھ کے ڈھیلے متورم محسوس ہوتے ہیں۔) تھوجا، سڈرن،

آرسنک، مرک، مبرز کی سکڑن اور کانچ کا باہر نکلنا (لیکیسس، اکونٹ، رسٹاکس، اناکارڈیم، آنکھوں میں ٹھنڈی ہوا چلنے کا احساس) کروکس (آنکھ کے گرد) میڈورنیم سکلیلیم، تھوجا (آنکھوں سے باہر) حلق میں متلی (سائیکلے من، فاسفورک ایسڈ، سٹانم، ویلیریانہ) مبرز میں متلی کا احساس (روٹا) پیڑو میں متلی کا احساس (پلساٹیلا) مبرز میں سوئیوں کا چبھنا۔ (اگنیشیا، فاسفورس) لمبی ہڈیوں میں تکلیفات (انکس چورا) زخموں کے گرد دانے نمودار ہوں اور خارش کریں (ہیپر) ہڈیوں کی جھلی میں درد جس کی زیادتی رات کے وقت ہو (فائی ٹولاکا، مرک) جلدی اور ہائی کی تکلیفات (گوائیکم، اناکارڈیم، رسٹاکس) ہاتھوں کی انگلیوں کی نوکوں پر زخم (بورکس، سیپیا)۔

مشک (Moschus)

Natural Order: Ruminantia
Class: Mammalia
Synonyms: Musk
Trituration Tincture 1x and higher

(ہرن کا مشک)

ہر شخص جانتا ہے کہ مشک کے اندر بہت تیز خوشبو ہے اور بعض انسان محض اس کی خوشبو سے ہی غش کھا جاتے ہیں تو ہومیوپیتھی میں اس کی مخصوص علامت یہ ہے۔ آسانی سے غش کھا جانا، مثلاً ذرا سی تحریک سے غش، غصہ یا ملامت سے غش، بادگولہ جس کا انجام بے ہوشی اور غشی میں ہو، کھاتے وقت غشی، دوران حیض غشی، قلبی تکلیف سے غشی، ہر تکلیف جس میں غشی آسانی سے ہو مشک کے حلقہ اثر میں آتی ہے۔ دوسری مخصوص علامت ٹھنڈا پن ہے ہر عصبی یا تشنجی تکلیف جہاں مریض سردی محسوس کرے، مشک دوا ہے مرگی کے دوروں میں جہاں سردی یا لرزہ ہو اور ایسا معلوم ہو جیسے مریض بالکل ٹھنڈا ہو گیا ہے، مشک ایک بہترین دوا ہے یہ سردی یا ٹھنڈک یا تو تمام جسم میں ہوتی ہے یا واحد حصص میں مثلاً ایک گال ایک پاؤں، پنڈلی میں ٹھنڈک اس سردی کے ساتھ ساتھ مردنی بھی پائی جاتی ہے۔ احساس جیسے حصص پر ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔ اعضاء میں تناؤ بھی نمایاں ہوتا ہے جلد اور دماغی کیفیت میں بھی تناؤ ہوتا ہے۔ حیض کے قبل پیٹھ میں تناؤ، اعضاء میں تناؤ جس سے اعضاء چھوٹے محسوس ہو، قلب میں باہر کی طرف دبانے والا بوجھ، تشنج حجرے کا تشنج سینہ کا تشنج اور عام جسمانی تشنج اور تشنجی دورے۔

مردوں اور مستورات میں خواہش نفسانی بڑھ جاتی ہے چاہے وہ بوڑھے ہی کیوں نہ ہوں۔ مشک سے وہ ذیابیطس درست ہوا ہے جس کے ساتھ نامردی، ہو، پیاس کی زیادتی ہو اور دوسری علامات ساتھ ہوں۔ مشک، تباہ شدہ، ذکی الحس طبیعتوں اور ہسٹریکل مستورات اور مردوں کے لیے مفید ہے۔

عجب احساسات یہ ہیں جیسے اونچائی سے گر رہا ہے جیسے اس کو بہت تیزی کے ساتھ گھمایا جا رہا ہے اور اسی لیے وہ اپنے گھومنے سے ہوا کے اندر تیزی محسوس کرتا ہے، سر پر سرد تر پلٹس کا احساس درد سر جیسے سر پر بہت بھاری بوجھ سے ہو، جیسے سر میں کوئی رسی بندھی اور کھنچ رہی ہے جس سے سر دو حصوں میں تقسیم ہو جائے گا، جیسے کیل گدی میں ٹھک رہی ہو اور دماغ تک پہنچ گئی ہے، کانوں میں تیز ہوا یا پرندے کا پر گھستا محسوس ہو، چہرے کے عضلات بہت چھوٹے محسوس ہوں، نچلے جبڑے کی حرکات اس قسم کی ہوں جیسے چبا رہا ہے۔ شکم میں ہر چیز سکڑتی محسوس ہو، جن حصص پر لیٹا ہوا ہے وہ حصص موچ کھائے محسوس ہوں، ایسا محسوس ہو جیسے حجرہ بند ہو گیا ہے اور سانس نہیں آتی، ایسا محسوس ہو جیسے اس پر ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔

مشک ان ہسٹریکل لڑکیوں کے لیے ہے جو جوانی میں آ کر اطاعت اور فرمانبرداری کے نام ہی کو نہیں جانتی اور ضدی اور خودغرض ہوتی ہیں، ایسی لڑکیوں کو جو بچپن سے سن بلوغ تک منہ زور رہی ہوں مشک، اسافوٹیڈا، اگنیشیا اور ویلیریانہ کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ ایسی لڑکیاں نہ صرف خیالی تکلیفات کے زیر اثر ہوتی ہیں بلکہ بعض اوقات ان کے اندر حقیقی علامات پیدا ہو جاتی ہیں، وہ اپنی قوت ارادی سے ان علامات کی نمود کرتی رہتی ہے تاوقتیکہ ان کے عزیز و اقارب ان کی خواہشات جائز و ناجائز کی تکمیل نہ کر دیں، اس میں کوئی شک نہیں کہ ظاہر طور پر ایسی مستورات اپنے آپ کو سچائی کی دیویاں ظاہر کرنے کی کوشش کرتی ہیں مگر یاد رہے کہ وہ کبھی قابل اعتبار نہیں ہوتیں، یہی علامات ہیں جن کو اکثر ہمارے گھر کی مستورات آسیب کے نام سے پکارتی ہیں، ایسی ہی طبیعتوں میں اور ایسے ہی حالات میں مشک اکثر دوا ہوا کرتی ہے۔

بادگولہ، جلد میں حس کی زیادتی، عضلات میں پھڑکن، بے خوابی، دھڑکن، تحریک، غشی اور رعشہ تمام جسم پر تکلیف دہ درد، سر میں خون کا چڑھ آنا، ہاتھوں اور پاؤں کا میں تشنج، تمام جسم میں تشنج، جب مشک کی چہرے کی عجیب علامات موجود ہوں یعنی ایک گال کا سرخ اور ٹھنڈا ہونا اور دوسرے گال کا پیلا اور گرم ہونا پایا جائے تو سمجھ لینا چاہیے کہ مریضہ کے دماغ میں ہسٹریکل کیفیت موجود ہے یہی وقت مشک کے استعمال کا ہے۔

مشک کی مریضہ سردی سے ذکی الحس ہوتی ہے اور علامات سرد ہو جانے پر زیادہ ہوتی ہیں، دماغی علامات کے علاوہ مریضہ کے اندر شدید غصہ پایا جاتا ہے، مریضہ کا چہرہ غصے سے نیلا ہو جاتا ہے اور مریضہ غش کھا جاتی ہے باوجود کسی تکلیف دہ یا سخت بیماری کے نہ ہونے کے موت کا ڈر اور ہر وقت موت ہی کی بات چیت مشک کی مریضہ میں پائی جاتی ہے۔ بے حد ریاح کا اجتماع، بیماریاں قدرتی کورس اختیار نہیں کرتیں۔

علامات

دماغ: نہ رکنے والی ہنسی، دوسروں کو ملامت کرنا، پریشانی دھڑکن کے ساتھ،

ایسا معلوم ہو جیسے ڈر گیا ہے، خواہش نفسانی کا مراق۔

سر: ناک کی جڑ کے اوپر دبانے والا درد، سر کی چوٹی پر بوجھ، معمولی سی حرکت سے چکر، ایسا محسوس ہو جیسے بہت اونچی بلندی سے گر رہی ہے، کھوپڑی میں ذکی الحسی، کانوں میں توپ کی سی گرج کی آوازیں، درد سر گرم ہو جانے سے اور تازہ ہوا میں کم ہو، سر کی پشت اور گردن میں کھنچاؤ، درد سر، سر میں ٹھنڈک کے احساس کے ساتھ، دبانے والے اور پاگل بنا دینے والے درد سر زیادہ پریشانی میں متلی کے ساتھ، جن کی زیادتی حرکت سے ہو اور کمی تازہ ہوا میں، ہسٹریکل درد سر، مقدار میں زیادہ پیشاب کے ساتھ سر میں ایسے احساس جیسے رسی سے بندھا ہے، گدی میں درد ایسا معلوم ہو جیسے میخ ٹھک رہی ہے، جس کی زیادتی مکان میں ہو اور کمی تازہ ہوا میں ہو۔

آنکھ: آنکھیں ایک جگہ گڑ جائیں، یکا یک اندھا پن یا نظر میں کمی جو کبھی رفع ہو جائے اور کبھی عود کر آئے، آنکھیں اوپر کی طرف چڑھ جائیں، کویوں میں خارش اور پپوٹے پر چھوٹے چھوٹے خشک دانے۔

کان: کانوں میں گرجن کی سی آوازیں یا اس قسم کا احساس جیسے آندھی چل رہی ہے یا کانوں میں پرندے کے پروں کی پھڑ پھڑاہٹ کی آوازیں، کانوں میں توپ کی گرج کی آواز کے احساس کے ساتھ چند قطرے خون کے ٹپکیں، کانوں میں اعصابی بہرہ پن، دوروں کی صورت میں دیوانگی کے دورے کے بعد۔

ناک: خوشبو کے خیال سے نکسیر۔

چہرہ: ایک گال سرخ اور ٹھنڈا، دوسرا پیلا اور گرم، چہرے میں کھچاؤ، چہرے میں پیلا پن، پسینہ کے ساتھ نچلے جبڑے کا حرکت کرنا، ایسا معلوم ہو کہ مریضہ کچھ چبا رہی ہے، چہرے پر مٹی اڑے، چہرے میں حدت بعض اوقات سرخی کے ساتھ۔

منہ: منہ اور حلق خشک اور گرم، منہ میں کڑوا، متعفن ذائقہ، پیاس کی زیادتی خصوصاً ہسٹریکل کیفیتوں میں ہونٹوں کی جلد اکھڑ جائے۔

معدہ: بیر یا برانڈی شراب کی خواہش، غذا سے نفرت، شراب دیکھنے ہی سے متلی پیدا ہو، قے معدے میں ابھار اور جلن دار اور دبانے والے درد، کھانا کھانے کی حالت میں غشی، منہ میں تھوک کی زیادتی، ہسٹریکل ہچکی، غذا کے خیال سی ہی متلی، ناف کے مقام میں کھنچاوٹ (پلمبم) غذا کی قے، کھانے کے بعد معدے میں بھراؤ خون کی قے، دورے والی ہچکی شدید ڈکاریں، بعض اوقات متلی کے ساتھ، غذا کا ذائقہ متعفن، منشیات کی خواہش۔

شکم: شکم میں ابھار تیز دوروں کے ساتھ، ریاح اوپر نیچے خارج نہ ہو اور ابھار ہو، تشنجی درد، ناف کے مقام میں درد بھرے کھنچاؤ کے دورے جس سے تنفس رک جائے۔

پاخانہ اور مبرز: دوران نیند از خود پاخانہ، رات کے وقت مقدار میں زیادہ پانی کے سے دست مبرز سے مثانہ تک سوئیوں کا چبھنا، قبض خصوصاً قہوہ پینے کے بعد۔

مثانہ: مقدار میں زیادہ، بے رنگ کا پانی کی طرح، پیشاب، رات کے وقت جو پیشاب آئے وہ متعفن ہو، اور آنوں کی زیادتی ہو، ذیابیطس۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی کی شدید زیادتی، بغیر استادگی کے انزال، استادگیاں پیشاب کی خواہش کے ساتھ، جماع کے بعد متلی اور قے، نامردی ذیابیطس کے ساتھ، قبل از وقت قوت باہ میں کمی۔

آلات تناسل زنانہ: شدید خواہش نفسانی، حیض بہت جلد جلد اور مقدار میں زیادہ کھینچنے والے دردوں کے ساتھ، اعضاء تناسل میں سرسراہٹ، نیچے دبانے والے احساس، درد بھرے حیض کے ساتھ غشی حیض کے دوران مریضہ بہت سی تکلیفات کی شکایت کرے جبکہ کوئی خاص تکلیف موجود نہ ہو۔

آلات تنفس: ضدی لڑکیوں کی جب خواہش پوری نہ ہو تو ان کے نرخرے میں سکڑن اور گولے کا احساس نرخرے میں سکڑن جیسے گندھک کے دھوئیں سے ہو، ٹھنڈ لگ جانے پر نرخرے میں تشنج، سزا کے بعد اعصابی لڑکوں میں دورے والی کروپ کھانسی، سینہ اور دل میں تنگی اور دم پھولنا، بے حد اعصابی مستورات اور بچوں میں دورے والا دمہ، سینہ میں سکڑن، سینہ اور پردہ صفاق میں تشنج جس کی وجہ سے چہرہ نیلا ہو جائے، منہ پر جھاگ آ جائے، سینہ کا فالج، سینہ میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ مگر بلغم کے ساتھ، سینہ میں سکڑن کی وجہ سے گہری سانس لینے کے لیے مجبور ہو، پھیپھڑوں کے مفلوج ہونے کا خدشہ۔

قلب: ہسٹریکل لڑکیوں میں دھڑکن پر دھڑکن، سینہ میں تنگی، غشی، تحریک، بے رنگ کے مقدار میں زیادہ پیشاب کے ساتھ، نبض کے باقاعدہ ہونے پر بھی دل میں پھڑکن کا احساس ہو۔

اعضاء: اعضاء میں درد، ٹانگوں میں بے آرامی، پنڈلیوں میں ٹھنڈا پن، ایک ہاتھ گرم اور پیلا، دوسرا ہاتھ ٹھنڈا اور سرخ، ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ جیسے بے حد تھکاوٹ کے بعد ہو، گھٹنوں کے خلاء میں دبانے والے درد جیسے جوڑ بند چھوٹے ہو گئے ہیں، چلنے کے بعد بیٹھنے پر ٹانگوں میں فالجی کمزوری۔

نیند: دن کے وقت بے حد غنودگی، جمائیوں کے ساتھ، رات کے وقت زیادہ دیر تک ایک ہی وضع میں لیٹ نہ سکے کیونکہ لیٹی ہوئی جگہ میں درد ہو، شہوانی خواب جن سے جذبات بھڑک اٹھیں، اعصابی تحریک سے ہسٹریکل مریضوں میں بے خوابی۔

کمی اور زیادتی: دبانے سے تکلیف بڑھتی ہے حرکت بھی تکلیف کو بڑھا دیتی ہے، اسی لیے مریضہ لیٹ جاتی ہے اور چپ چاپ پڑی رہتی ہے، گرم ہو جانے سے سر میں کھچاوٹ کم ہو جاتی ہے، مکان میں بیٹھنے سے سر کی کھچاوٹ بڑھ جاتی ہے۔ دوسرے متلی پیدا ہو جاتی ہے، گدی میں درد پیدا ہو جاتا ہے، تازہ کھلی ہوا میں آرام ہوتا ہے، سردی لگ جانے سے سر کی پشت میں کھنچاوٹ، تشنج، سینہ میں سکڑن بڑھ جاتی ہے یا پیدا ہو جاتی ہے، جماع کے بعد قے ہوتی ہے، غذا کے بعد اور دوران تکلیفات بڑھتی ہیں۔ جس جانب لیٹا

رہے ان حصص میں پھوڑے کا سا درد یا موچ کا سا درد پیدا ہو جاتا ہے، مریض کپڑا اوڑھنا نہیں چاہتا۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر اور کافیا سے زائل ہوتا ہے، یہ دوا تھریڈین کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: اعصابی دردوں میں اعصابی تکلیفات میں جبکہ ہر درد، سردی سے پیدا ہوں (امونیم، اگنیشیا، مگنیشیا میور) ویلیریانہ، ایک ہاتھ ٹھنڈا اور دوسرا گرم (چائنا، ڈیجی ٹیلس پلسا ٹیلا، اپیکاک) غذا کو دیکھنے سے متلی (کالچیکم، لائیکوپوڈیم، فاسفورک ایسڈ، سبائنا، سپائی جیلیا) غذا کی خوشبو سے متلی (کالچیکم، اور یوپے ٹوریم پرف) جماع کے بعد تکلیف (کالی کارب، ہسٹریا، پلاٹینا) دوسروں کو ملامت کرنا (پیلیڈیم) لیکن یاد رہے کہ مشک کی مریضہ اس وقت تک ملامت کرتی رہتی ہے جب تک کہ خود غش نہیں کھا جاتی، جلد غش کھا جانا (اگنیشیا) اعصابی اور ہسٹریکل کمزوری کی وجہ سے دوائیں کام نہ کریں (مشک امبرا، اگریکس، اسافوٹیڈا، چائنا، کوکولس، کافیا، سائی پریڈیم، ٹیرنٹولا، ویلیریانہ، زنکم۔)

مکروٹینم (Macrotinum)

Synonyms: Macrolym Resinoid of Actaea Racemosa.

مکروٹین، سمی سی فوگا، کاریسی نائیڈ)

اس کی علامات زیادہ تر اکٹیاریسی موسا سے ملتی جلتی ہیں مگر اس کی بذات خود علامات یہ ہیں۔ عضلاتی کمزوری، بے حد بے چینی جس کو باوجود کمزوری کے حرکات سے آرام ہو، غم چڑچڑا پن اور عقل کی کمی مگر سب سے عجیب بات اس میں یہ ہے کہ علامات حیض کے شروع ہونے پر سوائے حیض کے دردوں کے کم ہو جاتی ہیں، دماغی، آنکھوں کی اور پستانوں کی تکلیفات حیض کے قبل بڑھ جاتی ہیں مگر جوں ہی حیض شروع ہوتا ہے تکلیفات کم ہو جاتی ہیں، درد کمر حیض کے بعد کم ہو جاتا ہے یاد رہے کہ اکٹیاریسی موسا میں دماغی علامات دوران حیض بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 2x سے نمبر 6x تک۔

مکروز میاسپائی ریلس (Macrozamia Sprialis)

یہ دوا شدید بیماری کے بعد پیدا شدہ کمزوری اور مردنی کے لیے مفید ہے اس میں کمزوری اور تھکاوٹ بغیر کسی وجہ کے، بغیر دردوں کے پائی جاتی ہے، چاند میں سوراخ کرنے کا سا درد، تمام رات قے اور ابکائیاں آنکھیں کھولنا بوجہ چکر کے ناممکن ہو جائے۔

طاقت: مدرٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

مائیکرو میریا (Micromeria)

Natural Order: Labiatae

Synonyms: Yerba Buena.

یہ دوا معدے اور آنتوں پر اثر کرتی ہے۔ بطور چائے کے استعمال کرنے سے، درد شکم اور ریاح کو آرام دیتی ہے۔ خون کو صاف کرتی ہے اور طاقت دیتی ہے۔

علامات

معدہ: متلی، معدہ اور آنتوں میں درد، ریاح۔

طاقت: مدرٹنکچر۔

مگنولیا گلوکا (Magnolia Glauca)

Natural Order: Magnoliaceae

Synonyms: Sweet Magnolia

Parts Used: Flowers

Tincture: 1x and higher

ڈاکٹر ایس، اے جونس اور ٹی، ایف ایلن نے ان پودوں کے پھولوں کے اثر کو تین آدمیوں پر مشاہدہ کیا، علامات یہ تھیں:

سینہ کے گرد بے حد تنگی، غشی کی بے حد رغبت، سینہ میں تنگی، پھیپھڑوں کو پھیلا نہ سکنا اس احساس کے ساتھ جیسے کھانا بغیر چبائے ہوئے نگلا گیا ہے۔

طاقت: مدرٹنکچر۔

مگنولیا گرینڈی فلورا

(Magnolia Grandiflora)

Natural Order: Magnoliaceae

Parts Used: Flowers

Tincture: Drug Strength 1/10

یہ دوا جسم کے مختلف حصص میں اور خصوصاً جوڑوں میں چوٹ کے سے اور سکڑنے والے درد نیز بائی کے درد پیدا کرتی ہے، درد بہت جلد اپنی جگہ کو منتقل کر دیتے ہیں یا دوسری تکلیفات کے ساتھ یکے بعد دیگرے ہوتے ہیں، تلی اور جگر میں یکے بعد دیگرے درد، اس دوا میں بائی کی کیفیت کی نمود خصوصاً سینہ اور دل میں ہوتی ہے۔

ڈاکٹر ایبن اس دوا کی علامات یوں بیان فرماتے ہیں، ہنسلی کی ہڈی میں بائی کے درد، دل میں اینٹھن اور بھالے لگنے کے سے درد یکے بعد دیگرے، دل میں درد، گلے میں درد، گلے میں دم گھٹنے والی سکڑن کے ساتھ، دل میں تشنج درد، خشک کھانسی، متلی اور چکر کے ساتھ اور درد قلب کے ساتھ پیٹھ میں بائی کے درد خصوصاً جبکہ اس قسم کے درد مختلف حصص میں یکے بعد دیگرے ہو رہے ہوں بائیں بازو میں عضلاتی بائی کے درد، مستورات میں آزمائش میں دو حیضوں کے درمیان خون کا سیلان نمایاں طور پر ملا، مریض تھک جائے اور اکڑ جائے، نچلا بیٹھی ہوئی حالت میں پھوڑے کا سا درد۔

علامات

سینہ و قلب: سینہ میں سکڑن، پھیپھڑوں کو پھیلانے کی نااہلیت کے ساتھ، سینہ میں غذا کے بڑے سے لقمہ کا احساس جس سے معدے میں پریشانی ہو، بائیں جانب لیٹنے سے یا تیز چلنے دم گھٹنے کا احساس اور دم پھولنا، قلب میں اینٹھن کے درد، درد قلب، حجاب القلب میں درد، غش کی رغبت اس امر کا احساس جیسے دل کی حرکت بند ہوگئی ہے دل میں درد جس کے ساتھ پاؤں میں خارش ہو۔

اعضاء: اکڑن اور نیز منتقل ہونے والے درد، خصوصاً جوڑوں میں، پاؤں میں خارش، بائیں بازو کا سن ہو جانا، ہنسلی کی ہڈی میں بائی کے درد تمام اعضاء میں گولی کے سے درد، جوڑوں میں موچ کے درد، اعضاء تھکے ہوئے اور اکڑے ہوئے محسوس ہوں، ہتھیلیوں میں بائی کے درد، ہاتھوں میں بے چینی، جس کی وجہ سے ان کو مسلسل آپس میں رگڑنا پڑے، ٹانگوں میں بے حد تھکاوٹ جیسے بہت دوڑنے سے ہو۔

کمی اور زیادتی: مرطوب ہوا میں، بائیں جانب لیٹنے سے، صبح کے وقت پہلی دفعہ اٹھنے سے تکلیفات بڑھ جائے، خشک موسم میں حرکت سے اور حیض کے جاری ہونے سے تکلیفات کم ہوں۔

طاقت: نمبر 3۔

تعلق: مقابلہ کرو: رسٹاکس، ڈلکامارا، اورم، ہیے میلس، بووسٹا، بیلاڈونا، کیموملا، ایپس، کالی بائی، کالسیا۔

میگنی ٹس پولس آرکٹی کس

(Magnetis Polus Arcticus)

North Ple of the Magnet Attenuation of Sugar of Milk or water Charged with the influence of the pole.

(مقناطیس کی شمالی سوئی)

ریڑھ کی چوتھی، پانچویں اور چھٹی گرہ کے نزدیک مقناطیس کی شمالی سوئی کو لاکر علامات حاصل کی گئیں۔ دانتوں اور جبڑوں میں نہایت مخصوص علامتیں ملیں، ورم، گرمی اور سرخی ایک گال میں پیدا ہوگئی، سوان لکھتے ہیں کہ ایک مریضہ بعمر 31 سال موٹی تازی کو بائیں نچلے جبڑے میں درد تھا اور ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے جبڑا اپنے جوڑ سے الگ ہوگیا ہے، تکلیف صبح کے وقت، جبڑے کو حرکت دینے سے بڑھتی تھی، یہ احساس بھی موجود تھا جیسے جبڑے کی ہڈی کا سرا بھینچ دیا گیا ہے اور گڑھے کے اندر گھسیڑ دیا گیا ہے، مگنی ٹس پولس آرکٹی کس ایک ہزار نے شفادی۔

اس دوا میں ٹھنڈک کے احساس بہت نمایاں ہوتے ہیں۔ یہ یاد رہے کہ جہاں کہیں مقناطیس لگایا جاتا ہے وہیں ٹھنڈک پیدا ہو جاتی ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلے گڑھوں کے اندر برف کا ٹکڑا معلوم دیتے تھے، دوسری بات یہ ہے کہ جہاں مقناطیس لگایا جاتا ہے وہاں خون کا دورہ جاتے ہوئے معلوم ہوتا ہے۔ آزمائش میں ایک عجیب علامات یہ بھی ملی کہ آزمائش کنندہ کو نیند کا غلبہ ہوا اور بحالت نینداس نے نہایت پیچیدہ سوال غیر زبان میں حل کیے حالانکہ جاگنے پر اس کو کچھ بھی نہ یاد رہا۔ بہت سے آزمائش کنندگان نے غشی اور کمزوری کی شکایت کی، ایک آزمائش کنندہ نے یہ ظاہر کیا کہ اسے جسم میں خشکی اور ہلکا پن کا احساس ہوتا رہا ہے۔ علامات کپڑے اتارنے سے کم ہوئیں، درد سر بازوؤں کو ہلانے سے یا اٹھانے سے بڑھا دانت کا درد منہ سے سانس لینے پر بڑھ گیا۔ احساس جیسے کھوپڑی کی جلد کھوپڑی سے چپک گئی ہے۔

یہ دوا نیند کی ابتری، سبات سہری (خواب بیداری) گردن کی گریوں میں کڑکن، سردی کے احساس اور دانت کے درد کے لیے مفید ہے، پریشانی، آنکھوں میں ٹھنڈک جیسے آنکھ کے گڑھے میں برف کا ٹکڑا رکھا ہے، تھوک کی زیادتی، قبض غنودگی، لرزہ، شکم میں ریاح۔

طاقت: نمبر 200 اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: ایپکاک، بریٹا کارب، کونیم، کیوپرم، فیرم، مگنی ٹس پولس آسٹریلس۔

میگنی ٹس پولس آسٹریلس

(Magnetis Polus Australis)

South Pole of the Magnet Attenuation of Sugar of Milk or water charged with the influence of the pole.

مقناطیس کی جنوبی سوئی

ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ جب ناخن پاؤں کی انگلیوں کے گوشت کے اندر گھس جاتے ہوں تاوقتیکہ کسی دوسری دوا کی علامات یقینی نہ ہوں، میں مگنی ٹس پولس آسٹریلس، دو ہزار نمبر کا استعمال کرتا ہوں علامات ایسی حالت میں حسب ذیل ہوتی ہیں۔

چلتے وقت پاؤں کے انگوٹھے کے ناخن کے اندرونی طرف پھوڑے کا سا درد ایسا محسوس ہو کہ اس طرف ناخن، گوشت کے اندر گھس گیا ہے، ذرا سے چھونے سے درد زیادہ ہوتا ہے نیز جوتے سے انگوٹھے کا ناخن اور انگوٹھا اس طرح سے دبتے ہیں اور درد کرتے ہیں جیسے گٹوں سے اکثر ہوا کرتا ہے۔

ڈاکٹر سوران نے مختلف مصنفین کے کیس اکٹھے کیے ہیں چنانچہ وہ لکھتے ہیں کہ جب بھی مریض کھڑا ہوتا ہے یا ٹانگ لٹکا دیتا ہے تو اس کی ٹانگ میں گرم پانی کے چلنے کا احساس ہوتا ہے۔ ٹانگ کے لٹکانے سے پاؤں میں درد میگنی ٹس پولس آسٹریلس میں پایا جاتا ہے۔ پاؤں کے جوڑوں کا جلد جلد اپنی جگہ سے ہٹ جانا بھی اس کا نشان ہے۔ پاؤں میں نوچنے والے اور چوٹ کے سے درد زیادہ نمایاں ہوتے ہیں۔ چلتے وقت غشی کی حد تک کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اور اس میں زیادتی، بیٹھی ہوئی حالت میں ہوتی ہے، صبح کے وقت

بستر میں خون سر کو چڑھ آتا ہے، پپوٹوں میں خشکی، تختہ جلد اپنی جگہ سے ہٹ جائے، گھٹنے کی چپنی میں درد، پاؤں کے تلوؤں میں گولی لگنے کے سے درد، علامات کھلی ہوا میں چلنے سے اور پاؤں کو نیچے لٹکانے سے بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 200 اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: الکڑیسی ٹیاز، گریفائٹس، نائٹرک ایسڈ، تھوجا، میگنی ٹس پولس آرکٹیکس اور زنکم سے اس کا اثر زائل ہوتا ہے۔

Magnetis Poli Ambo میگنی ٹس پولی امبو

The Magnet

Attenuation of Sugar of Milk or water after esposure to the influence of the entire Magnet.

(مقناطیس)

اس کے مخصوص نشانات یہ ہیں: تمام جسم میں جلن دار بھالے لگنے کے سے درد، جہاں دو ہڈیوں کی کڑیاں ملتی ہیں ان میں اس قسم کا درد جیسے جوڑ ٹوٹ گئے ہیں، گولی لگنے کے سے اور جھٹکے والے درد، نیند میں ابتری، درد سر جیسے کہ سر میں کیل ٹھکی ہے۔

علامات حرکت سے اور جاگنے پر بڑھتی ہیں، دانت کا درد کسی ٹھنڈی چیز کے منہ میں لینے سے بڑھتا ہے، چھونے سے جوڑوں میں درد بڑھتا ہے۔

ایک عجیب بات اس کے اندر یہ ہے کہ پرانے مدمل شدہ زخم میں سے ازسرنو خون بہنے لگتا ہے جہاں کہیں یہ علامتیں موجود ہوں یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

گزشتہ ہر سہ ادویہ کو ہیمن نے آزمایا تھا، وہ میٹریا میڈیکا پورا میں رقمطراز ہیں کہ چونکہ مقناطیس میں ایک ایسی طاقت موجود ہے جو تمام جسم کو ہلا دیتی ہے حالانکہ مقناطیس میں سے جسم کے اندر کوئی چیز داخل ہوتی معلوم نہیں ہوتی اس لیے جب غیر مادی بیماری کو غیر مادی مقناطیس کی طاقتیں بہم پہنچائی جاتی ہیں تو اپنی غیر مادی طاقت سے بیماری کو بیخ د بن سے اکھاڑ کر پھینک دیتی ہے۔ بائی کے دردوں میں مقناطیسی انگوٹھی پہننے سے جو فائدہ قدیم زمانہ میں مریضوں نے اٹھایا ہے ٹھیک وہی فائدہ ہمیں ان ادویہ کے استعمال سے دکھائی دیتا ہے۔

طاقت: نمبر 200 اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر اگنیشیا، الکڑیسی ٹیاز اور زنکم سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: میگنیٹس پولس آسٹریلس، میگنیٹس پولس آرکٹیکس۔

Magnesia Sulphurica میگنیشیا سلفیوریکا

Chemical Symbol: $MgSO_4\ 7H_2O$; 246.50

Synonyms: Epson Salt; Sulphate of Magnesium

(سلفیٹ آف مگنیشیا)

ایلوپیتھی میں یہ دوا دستوں کے لیے استعمال ہوتی ہے، تجربہ نے یہ ثابت کیا کہ جب کبھی یہ زہریلی مقدار میں کسی مریض کو پہنچ جاتی ہے تو اس کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ موت سے پہلے بے حد کمزوری اور مردنی چھا جاتی ہے، ہومیوپیتھک آزمائش میں بھی اس دوا سے بے حد کمزوری ثابت ہوئی ہے۔ ابھی حال ہی میں ایلوپیتھک ڈاکٹروں نے دریافت کیا کہ مگنیشیا سلف پیچش کے لیے بھی دوا ہے۔

آزمائش میں مگنیشیا کے باقی مرکبات کی طرح مگنیشیا سلف میں بھی مفصلہ ذیل علامتیں نمودار ہوئی ہیں۔ آنسو ڈبڈبائے رہنا، بے چینی، بے آرامی، چہرے کی ہڈیوں میں درد، چھونے سے ذکی الحسی اور چلنے سے آرام کا ہونا چونکہ یہ دوا بے حد پیاس کے ساتھ پسینہ لانے کی طاقت رکھتی ہے۔ اس لیے ذیابیطس میں اس کا استعمال بہت کامیابی کے ساتھ ہوا ہے، اس کے دستوں کے ساتھ پیاس کی زیادتی ہوئی ہے، اس کے جاڑے کے قبل یا بعد پیاس ہوتی ہے، جاڑا پیٹھ کے نیچے سے اوپر کو جاتا ہوا معلوم ہوتا ہے، دانت کا درد ٹھنڈی ہوا سے اور مکان کے اندر آنے سے بڑھ جاتا ہے اور غذا کے دانتوں کے ساتھ لگ جانے سے خواہ وہ گرم ہو یا ٹھنڈی درد دانت بڑھ جاتا ہے۔

ڈاکٹر ایچ ٹی، ویسٹر نے بہت سے بچوں کو جن کے ہاتھ پاؤں پر مہاسے تھے، اس دوا سے درست کیا وہ ایسی حالت میں مگنیشیا سلف ایک پیسہ بھر (جتنا بھی پیسہ پر آسکے) دن میں تین بار دیا کرتے تھے، ڈاکٹر ایف، ایچ پر ٹچرڈ موسم گرما کے دستوں میں جس کے ساتھ غذا کی قے بھی ہوتی تھی، دست مقدار میں زیادہ زردی مائل، چھچھے اور آخر میں بالکل پانی کے سے ہوتے تھے، اس دوا کا استعمال بہت کامیابی کے ساتھ کیا کرتے تھے۔ آدھا گرین مگنیشیا سلف پانی کے ایک چھوٹے چمچے میں دیا کرتے تھے، پہلی بات جوان دستوں میں ہوا کرتی تھی وہ یہ ہے کہ دستوں کے اندر صفرا کی زردی آجاتی تھی تو ڈاکٹر موصوف سمجھ لیتے تھے کہ مریض اچھا ہو رہا ہے۔

یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ سلفیٹ آف مگنیشیا کے دست دوا کی صفت نہیں ہیں بلکہ یہ جسمانی خاصہ ہے جو سلفیٹ آف مگنیشیا کو اپنے نظام کے اندر جذب نہیں کرسکتا، پتے کی پتھریوں کے درد میں اگر دو سے چار چھوٹے چمچے مگنیشیا سلف کے گرم پانی میں ملا کر درد کے آغاز میں استعمال کیے جائیں تو اکثر درد رک جایا کرتا ہے۔

میں اوپر بتا چکا ہوں کہ یہ نظام کے اندر جذب نہیں ہوتا بلکہ یہ آنتوں کے اندر جا کر آنتوں میں رطوبت جمع کر دیتا ہے جس سے آنتیں ابھر آتی ہیں اور دست ہوتے ہیں اگر بالکل خالص حالت میں اس کو لیا جائے تو پیٹ کے اندر یہ کسی قسم کی تحریک یا تکلیف پیدا نہیں کرتا۔

زہر باد، خصیوں کے ورم، پھنسی پھوڑوں میں اور دیگر ایسی ہی تکلیفات میں خارجی طور پر اس کا استعمال ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں ایک حصہ اور پانی

چار حصہ ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔

علامات

دماغ: غمگین اور رونے کی رغبت خدشوں اور بے چینی کے ساتھ، ہر بات برے معنوں میں لے، تصور میں غلطیاں کرے، غیر موجود آدمیوں کو موجود خیال کرے، بے حد کمزوری، قریب قریب مایوسی۔

سر: چکر سر میں بھاری پن کے ساتھ جس سے بھر پیٹ کھانے کے بعد اور صبح کے وقت آگے کی طرف گرنے کی رغبت ہو، ہر حرکت پر دماغ کے ہلنے اور لہریں اٹھنے کا احساس، سر کے شدید درد کے دوران لرزہ، آنکھوں کی حرکت سے سر کے درد شدید ہو جائیں، بحالت حیض بھاری پن۔

آنکھ: آنکھ میں جلن اور درد خصوصاً موم بتی کی روشنی میں، بائیں آنکھ کے گڑھے کے اوپر اعصابی درد۔

منہ: دانتوں میں درد خصوصاً شام کے وقت یا ٹھنڈی یا گرم چیزوں کے استعمال سے، غذا کی دانتوں سے لگنے سے، درد دانت جھٹکنے والے، کانٹے چبھنے کے سے اور ٹیکن والے ہوتے ہیں جو بستر میں جانے سے رفع ہو جاتے ہیں، منہ میں خشکی، زبان کے کناروں پر چھوٹے چھوٹے دانے، حلق متورم، جس میں رات کے وقت گولی لگنے کے سے درد ہوں، زیادتی نگلنے سے ہو، کھٹی بلغم کی کھنکھاریں۔

آلات ہضم: ڈکاروں کی کثرت جن کا مزہ سڑے ہوئے انڈوں کی طرح ہو، منہ میں پانی کا آنا صبح جانے پر پیاس جو ناشتہ کے بعد جاتی رہے، شام کے وقت پیاس خصوصاً حیض کے دوران، گوشت سے نفرت معدے میں ٹھنڈک کا احساس قے رغبت کے ساتھ۔

شکم میں خصوصاً ناف کے گرد شدید گولی کے سے درد، شکم میں درد کرنے والی کھنچاوٹ شکم میں گڑگڑاہٹ ریاح کے اخراج کے ساتھ، بچوں میں تیزابی دست، پاخانے پتلے مروڑ کے ساتھ، صبح جاگنے کے بعد پتلے دست، پتلے پاخانے شدید پیاس کے ساتھ، دستوں کے ساتھ سوتی کپڑوں کا نکلنا، مبرز کا اعصابی چاقو لگنے کا سا درد۔

مثانہ: پیشاب کر چکنے کے بعد پیشاب کی نالی کے مخرج میں سوئیاں چبھیں اور جلن ہو، پیشاب کی دھار رک رک کر ہو اور پیشاب قطرہ قطرہ ہو، پیشاب صبح کے وقت مقدار میں زیادہ چمکدار، زرد جو جلد گدلا ہو جائے اور جس میں سرخ رسوب کی زیادتی ہو، پیشاب نکلتے ہی سبزی مائل معلوم ہو، پیشاب صاف اور زیادہ مقدار میں ذیابیطس (فاسفورک، لیکٹک ایسڈ، آرسنک برومیٹم) پیشاب کے ہو چکنے کے بعد پیشاب کی نالی کے مخرج میں گولی لگنے کا سا درد۔

آلات تناسل زنانہ: سیلان رحم گاڑھا، مقدار میں اس قدر زیادہ جیسے حیض ہو، کمر میں اور رانوں میں درد کے ساتھ خصوصاً چلتے وقت دو حیضوں کے درمیان شرمگاہ سے کچھ خون، حیض 14 دن کے بعد، حیض کا خون گاڑھا سیاہ اور مقدار میں زیادہ حیض بہت جلد جلد رک رک کر ہوں۔

آلات تنفس: خشک کھانسی حنجرے سے فم معدہ تک جلن کے ساتھ، شام کے وقت بستر میں خشک کھانسی جس کے دوران مریض سو جائے، صبح جاگنے کے بعد خشک ہلا دینے والی کھانسی جس کی وجہ سے اٹھ کر بیٹھنے پر مجبور ہو جائے، صبح کے وقت تر کھانسی حلق اور سینہ میں درد کے ساتھ جیسے چھیلن سے ہو، کھانستے وقت سینہ میں جلن دار درد جیسے پھیپھڑوں کا کچھ حصہ باہر نکل آئے گا، تمام سینہ میں درد۔

پیٹھ اور گردن: کندھوں کے درمیان چوٹ کے سے اور زخم کے سے درد، اس احساس کے ساتھ جیسے کندھوں کے جوڑ میں ایک بڑا سا گولا ہے اسی لیے نہ تو مریض چت لیٹ سکے اور نہ کروٹ پر، یہ درد اور احساس ہلنے سے کم ہو جائے، کمر میں شدید درد جیسے چوٹ کھائی ہے یا جیسے حیض کے قبل ہوتا ہے، پیٹھ میں رات کے وقت کھنچن جس سے ادھر ادھر حرکت کرنے پر مجبور ہو جائے۔

ہاتھ اور پاؤں: بایاں بازو اور پاؤں بستر میں اور صبح سویرے جاگنے کے بعد سن ہو جائے، بازوؤں میں کھنچن اور جھٹکے، ہاتھ کانپیں، ٹانگوں میں رات کے وقت درد، ٹانگوں میں خصوصاً رانوں کی ہڈیوں میں کھنچن اور پاؤں کی انگلیوں میں گولی لگنے کے سے درد۔

جلد: تمام جلد پر چھوٹے چھوٹے دانے جن میں حد درجہ کی کھجلی ہو، دبی ہوئی کھجلی (سلفر) بائیں ہاتھ کی انگلیوں کی نوکوں میں سرسراہٹ جس میں کمی ہلنے سے ہو، زہر باد، استسقاء، مہاسے، جلد پر کھجلی کی چھوٹی چھوٹی جگہیں جن پر ڈنک لگیں اور پھوڑے بننے کی رغبت ہو یہ کھجلی ماؤف حصص کو ننگا کرنے سے بڑھے۔

بخار: جاڑا 9 بجے صبح سے 10 بجے صبح تک، پیٹھ میں لرزہ، جسم کے ایک حصہ میں جاڑا اور دوسرے حصہ میں بخار، صبح جاگنے کے بعد جاڑا پیاس کے ساتھ 9 بجے رات کو لرزنے والا جاڑا شدید درد سر کے ساتھ جو بستر میں جانے سے غائب ہو جائے اور جس کے بعد پیاس ہو۔

طاقت: نمبر 300 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: مگنیشیا کارب، مگنیشیا میور، مگنیشیا فاس، نیٹرم سلف، ہیپر، لائیکوپوڈیم۔

مگنیشیا فاسفوریکا Magnesia Phosphorica

Chemical Symbol: $MgHPO_4$ $7H_2O$ 246.48

Synonyms: Phosphate of Magnesium; Magnesia Phosphate.

(فاسفیٹ آف مگنیشیا)

یہ دوا سوشلر کے بارہ نمکوں میں سے ایک ہے، سوشلر لکھتے ہیں کہ مگنیشیا فاس کا اثر لوہے کے بالکل برعکس ہے، موخر الذکر کے اجزاء کی ابتری سے

عضلاتی ریشے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں مگر مگنیشیا فاس کے اجزاء میں ابتری آنے سے عضلات کے ریشے سکڑ جاتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ یہ دوا اینٹھن، تشنجی دوروں کے لیے اور دیگر اعصابی تکلیفات کے لیے مفید ہے، وہ امراض جن کا قیام اعصابی ریشوں میں، اعصابی ریشوں کے سروں میں عضلاتی ریشوں کے سروں میں بذات خود عضلات میں ہوتا ہے اس دوا سے مستفیض ہوتے ہیں۔ یہ ہر قسم کے دردوں کے لیے سوائے جلن دار دردوں کے لیے دوا ہے۔ یہ خصوصاً اینٹھن والے یا تشنجی دردوں کے لیے مفید ہے اس کے درد تیر لگنے کے سے، سوراخ کرنے کے سے، بجلی کے سے ہوتے ہیں۔ وہ دوروں کی صورت میں ہوتے ہیں اور ان کے ساتھ سکڑن کا احساس ہوتا ہے۔ ایسے درد اکثر اپنی جگہ بدلتے ہیں اور ان کو گرمی سے اور دبانے سے آرام ہوتا ہے چونکہ یہ دوا دردوں کی تکلیفات کے لیے ہے اس لیے یہ تشنج، حلق گھٹنے کزازی کیفیت مرگی، پیشاب کا تشنجی رک جانا، ادھرنگ وغیرہ کے لیے مفید ہے، یہ دوا دبلے پتلے لاغر انسانوں کے لیے جن کے اندر اعصابیت کی زیادتی ہوتی ہے مفید ہے۔ اس کا اثر زیادہ تر جسم کے داہنے حصہ میں ہوتا ہے اس کی تکلیفات کے ساتھ اکثر کمزوری اور بعض وقت پسینہ کی زیادتی ہوتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ مگنیشیا فاس کے مریض اکثر کاہل الوجود، ست تھکے ہوئے ہوتے ہیں، وہ بیٹھنے کے ناقابل ہوتے ہیں چاہے وہ حاد امراض میں مبتلا ہوں یا مزمن میں یہ ہے سوشلر کی تھیوری جس کی بنا پر کیمسٹری میں یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔

ڈاکٹر ایچ، سی ایلن اس دوا کی آزمائش کر کے اس نتیجہ پر پہنچے کہ یہ دوا درد، سر، دانت کے درد، جوڑوں میں درد، معدے میں اینٹھن، شکم میں درد جو عموماً ناف کے مقام سے چاروں طرف پھیلیں وغیرہ کے لیے مفید ہے، بشرطیکہ ان دردوں کو گرم چیزوں کے پینے سے آگے کی طرف جھکنے سے، شکم کو ہاتھ سے دبانے سے آرام ہو، مختلف قسم کے تشنج مثلاً حلق کے کھانسی کے جموگا، پنڈلیوں کی اینٹھن، تپلی، کزاز، کوریا، پیشاب کی تشنجی رکاوٹ وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

ایلن متذکرہ بالا بیان کے بعد بتاتے ہیں کہ اس کے درد بہت جلد اپنی جگہ بدلتے ہیں وہ اینٹھن والے یا تشنجی ہوتے ہیں، ٹھنڈی ہوا سے کپڑے اتارنے سے، ماؤفہ حصص کو چھونے سے حرکت سے اور ٹھنڈے پانی سے نہانے سے مریض کو ڈر لگتا ہے اور یہ تکلیف کو بڑھاتی یا پیدا کرتی ہیں یہ ان تکلیفات کے لیے جو ٹھنڈے پانی میں کھڑے رہنے سے پیدا ہوں، دانت نکلنے کے زمانہ کی تکلیفات، طالب علموں کا درد سر، محرروں کا رعشہ وغیرہ کے لیے مفید ہے۔ نیش لکھتے ہیں کہ مگنیشیا فاس درد کی ایک بہترین دوا ہے اور سوائے جلن دار درد کے ہر درد کو یہ رفع کرتی ہے۔ ایلن آگے چل کر بتاتے ہیں کہ منہ کے پک جانے میں یہ دوا بہت اچھا کام کرتی ہے۔

ہیرنگ بتاتے ہیں کہ یہ دوا نہ صرف دبلے اور کمزور انسانوں کے لیے ہے بلکہ نوجوان اور مضبوط انسان نیز دانت نکالنے والے بچے بھی اس سے مستفیض ہوتے ہیں۔ آگے چل کر ہیرنگ بتاتے ہیں کہ توانا اور موٹے تازے آدمیوں میں بھی بہترین کام کرتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ مگنیشیا فاس کی تکلیفات کے ساتھ اکثر کمزوری ہوتی ہے اور بعض وقت پسینہ کی زیادتی بھی، اس کا مریض کاہل الوجود، تھکا ہوا اور مرجھایا ہوا ہوتا ہے، وہ بیٹھ نہیں سکتا، مگنیشیا فاس کی تکلیفات اکثر نوبتی ہوتی ہیں۔ تشنجی دورے، جن کے ساتھ بخار موجود نہ ہو (برعکس بیلاڈونا)۔

علامات

دماغ: درد کی وجہ سے ہر وقت دست تاسف ملے، صاف طور پر سوچنے کی نااہلیت، بدہضمی کی وجہ سے بے خوابی دماغی کمزوری اور پریشانی، ہر دفعہ پڑھنے کی کوشش پر غنودگی، بدہضمی کی وجہ سے بے خوابی، مسلسل پست حوصلگی۔

سر: حرکت سے چکر، آنکھیں بند کرنے سے آگے کی طرف گرے، مگر کھلی ہوا میں چلنے سے آرام محسوس ہو، دماغی محنت کے بعد درد سر جاڑے کے ساتھ، جن میں کمی بیشی ہمیشہ گرمی سے ہو (سلیشیا) اس امر کا احساس جیسے سر کے اندر اعضاء رقیق ہو گئے ہیں اور اپنی جگہ بدل رہے ہیں، درد سر گولی کا سا، تیر کا سا، منتقل ہونے والا، رہ رہ کر ہونے والا اور دورے کی صورت میں، اعصابی یا بائی کا درد سر جس کو ہمیشہ سینکنے سے آرام ہو عصبی درد آنکھوں کے سامنے ستاروں کے ساتھ، درد سر جس میں کمی شام کے وقت ہو لیکن اپنی جگہ کو بھوؤں کے اوپر خصوصاً داہنی بھوؤں کے اوپر بدل دے، طالب علموں کا درد سر جو گدی سے شروع ہو یا گدی میں شروع ہو، شدید درد سر، چہرہ تمتمایا ہوا، سرخ، گدی سے شروع ہو، تمام سر میں پھیلے جس کی زیادتی 9 بجے یا 10 بجے صبح یا 4 سے 8 تک شام کو ہو، درد سر جیسے سر پر ٹوپی رکھی ہے۔

آنکھ: آنکھوں کے حلقوں کے اوپر درد، زیادہ تر داہنی جانب میں کمی بیرونی طور پر سینکنے سے ہو، ازدواج البصر (Diplopia) آنکھوں کے سامنے ستارے، قوس قزح کے رنگ، روشنی برداشت نہ ہو سکے، پتلیاں سکڑی ہوئیں، پڑھنے کی کوشش پر آنکھوں کے سامنے سیاہ دھبے، آنکھوں سے پانی کی زیادتی، پپوٹوں میں تشنج، بھینگا پن، پپوٹوں کا از خود لٹک جانا، آنکھیں گرم، تھکی ہوئی، نظر میں ابتری، بائیں آنکھ کے نچلے پپوٹے میں کھجلی اور حدت۔

کان: شدید اعصابی درد جس کی زیادتی داہنے کان کے پیچھے ہو، ٹھنڈی ہوا میں جانے سے، منہ اور گردن کو ٹھنڈے پانی سے دھونے سے دردوں میں زیادتی ہو، اعصابی درد کان جو دردوں کی صورت میں اور رک رک کر ہو اور جس میں کمی سینکنے سے ہو۔

ناک: ناک کی بندش اور ناک سے زیادہ رطوبت کا بہنا یکے بعد دیگرے زیادہ تر بائیں نتھنے سے، بائیں نتھنے میں چھیلن کا سا درد۔

چہرہ: اعصابی درد (آنکھوں کے حلقوں سے اوپر نیچے) زیادہ تر داہنے جانب، نوبتی تشنجی، بجلی کے جھٹکوں کی طرح، جس کی زیادتی چھونے اور دبانے

سے ہو اور آرام سینکنے سے ہو، چہرے میں درد جو جسم کے ٹھنڈے ہو جانے سے پیدا ہو یا بڑھ جائے، چہرہ دردوں سے یا کمزوری سے بدوضع ہو جائے، جموگا، منہ کے کناروں کا تشنجی درد ایٹھن، منہ کے زاویوں میں تشنج ایٹھن، ٹھنڈے پانی میں نہانے یا ٹھنڈے پانی میں کھڑے رہنے سے اعصابی درد۔

منہ: درد دانت جس میں گرمی سے اور گرم اشیاء کے پینے سے ہو، دانتوں میں زخم، چہرہ، حلق اور گردن کے غدودوں اور زبان میں ورم کے ساتھ، دانت نکالنے والے بچوں کی تکلیفات، زبان پر ہلکا زرد میل زبان سفید یا اس پر میل بحالت اسہال زبان پر سفید میل، زبان پر گاڑھا میل یا تمام زبان پر سفید میل زبان چپچپی اور زبان پر مٹیالا زرد میل، منہ میں مزہ کھٹی روٹی کا کسی قدر کڑوا، منہ میں سرخی اور چھیلن جو گالوں کے اندر مسوڑھوں پر، ہونٹوں پر، زبان پر معلوم ہو جس میں درد کی زیادتی چھونے سے اور غذا کے اجزاء سے ہو، منہ پانی سے (جس کا مزا آلو کے پانی کا سا ہو) بھر جائے۔

حلق: حلق میں پھوڑے کا سا درد اور سختی خصوصاً داہنی طرف، حصص پھولے ہوئے معلوم ہوں، تمام جسم میں جاڑے اور درد کے ساتھ، رقیق اشیاء نگلنے کی کوشش پر حلق میں تشنجی سکڑن اور دم گھٹنے کا احساس۔

معدہ ہچکی دن اور رات ابکائیوں کے ساتھ، ٹھنڈے پانی کی پیاس، جلن دار بغیر مزے کی ڈکار، کھانے کے تین گھنٹہ کے بعد، شام کے وقت جس کی زیادتی جسمانی محنت سے ہو اور کسی گرم پانی پینے سے، کلیجہ میں جلن، مسلسل متلی، صفراوی قے بعض وقت خون ملی، متلی اور قے، درد سر اور ریاحی درد کے ساتھ، معدہ میں آکلہ، ناقابل برداشت جلن، قے ہچکی، معدے میں ابھار، بے حد پریشانی، ریاحی ابھار، سکیڑنے والے دردوں کے ساتھ جس میں کمی سینکنے سے اور آگے کی طرف جھکنے سے، چلنے سے، پھرنے سے آرام سے اور ریاح کے اخراج سے ہو۔

شکم: پسلیوں کے نچلے حصہ میں سکیڑنے والے درد جیسے کسی بھاری چیز کے اٹھانے سے ہوئے ہوں، شدید نوچن والے درد، بعض وقت درد اوپر کی طرف جائیں جن میں کمی سینکنے سے ہو، درد شکم سے بے حد پریشانی ہو جائے اور مریض تیزی سے چلے مگر آرام نہ ہو، شکم کے بل لیٹنے سے کسی قدر آرام ہو مگر مریض کو پھر تیزی سے دوروں کی وجہ سے چلنا پڑے، شکم کے عضلات پھوڑے کا سا درد کریں اور اس کے ساتھ قبض کی رغبت ہو، درد شکم عموماً ناف کے مقام سے پھیلیں، دہرا ہونے سے اور ہاتھ دبانے سے آرام ہو، اجتماع ریاح، شکم میں ایٹھن جو ناف کے گرد اور اس کے اوپر، معدے کی طرف وہاں سے دونوں طرف، پسلیوں کے نیچے اور پیٹھ کو جائے یہ درد کبھی تیز کاٹنے کے سے ہوں جس سے مریض چیخیں مارے، پھر گولی لگنے کے سے اور سکیڑنے والے، تشنجی قسم کے ہوں، مریض چت نہ لیٹ سکے اور دہرا ہونے پر مجبور ہو جائے، شکم کے داہنی جانب میں درم، درد آنتوں میں شروع ہو جو ناف کے داہنے طرف جائے یہ درد ٹھنڈی ہوا میں چلنے سے پیدا ہو اور مکان کی گرمی سے آرام ہو، شکم کی داہنی جانب درد ایسا محسوس ہو جیسے آنت اتر جائے گی، آنتوں میں ریاح کی زیادتی جو چلنے سے کثرت سے نکلے مگر ریاح کی اخراج سے کوئی آرام نہ ہو، آنتوں میں ریاح کی زیادتی، شام کا کھانا، کھانے کے بعد (گایوں اور گھوڑوں میں ریاحی درد، دیگر مویشیوں میں ریاحی درد کے لیے گایوں میں ریاحی رکاوٹ کے لیے یہ ایک اکسیر دوا ہے۔)

پاخانہ اور مبرز: ناشتہ کے فوراً بعد یکا یک پاخانہ پیچش ایٹھن کے دردوں کے ساتھ جس میں کمی دبانے سے یا جھکنے سے ہو، پیشاب کی تشنجی رکاوٹ کے ساتھ اور بواسیری کے مسوں میں کلکن اور بجلی کے سے دردوں کے ساتھ، درد اس قدر شدید ہوں کہ مریض غش کھا جائے، شکم میں، مبرز میں درد، خصوصاً بہت شدید ہوں چھوٹے بچوں میں قبض ہر دفعہ پاخانہ کی تشنجی ایٹھن اور درد کے ساتھ، آنتوں میں بے حد گڑگڑاہٹ اور ریاحی درد، مقعد میں خارش اور کھجلی، پاخانہ پہلے سخت بعد میں نرم اور اس کے بعد مقعد میں جلن، بائی کے مریضوں میں ریاح اور بدہضمی کی وجہ سے قبض۔

مثانہ: مثانہ میں تشنج، مثانہ کی گردن میں ایٹھن پیشاب کی تشنجی رکاوٹ، مثانہ میں مروڑ درد کرنے والی اور مسلسل حاجت کے ساتھ، اعصابی تحریک سے رات کے وقت پیشاب نکل جائے، پیشاب کرتے وقت شدید گولی کے سے جلن دار درد پیشاب کی نالی سے مواد، سلائی کے استعمال کے بعد پیشاب کے بعد پیشاب کی نالی اور مثانہ میں اعصابی درد، پیشاب میں فاسفیٹ کی کمی یا زیادتی مثانہ میں پتھری، پیشاب سے پہلے مثانہ میں کاٹنے والے درد، پیشاب کی حاجت کی وجہ سے نیند میں بے آرامی۔

آلات تناسل زنانہ: درد والا حیض، درد حیض سے قبل ہو، حیض چھ سے 9 دن قبل از وقت، حیض کے ساتھ درد جس میں جھلیوں کے ٹکڑے نکلیں، حیض جلد جلد، خون سایہ تاردار، بیرونی شرمگاہ خصوصاً لب ہائے فرج بے حد متورم اور بعض وقت ان میں شدت کا درد، شرمگاہ میں درد، نصیۃ الرحم میں اعصابی درد ان تمام دردوں کی تکلیف ٹھنڈے پانی یا ٹھنڈی چیزوں سے بڑھ جائے، سینکنے سے اور خون جاری ہونے سے کم ہو جائے، حیض کے دوران بے حد کمزوری تمام شکم میں کوٹنے پیٹنے جانے اور پھوڑے کے سے درد کا احساس بہت مشکل سے اٹھ سکے لیکن لیٹی ہوئی حالت میں تکلیف بہت بڑھ جائے۔

آلات تنفس: سینہ میں دمہ کی سی سکڑن، خشک سرسراہٹ والی کھانسی، دورے والی کھانسی لیٹنے میں دقت کے ساتھ، کالی کھانسی آواز بیٹھ جائے، حنجرے میں درد اور چھیلن پسلیوں کی ہڈیوں کی درمیانی جگہ میں اعصابی درد، کالی کھانسی شدت کی وجہ سے چہرہ قرمزی (نیلگوں سرخ) ہو جائے۔ کھانسی کے شدید درد سے جس کی وجہ سے بولا نہ جا سکے اور محسوس ہو کہ دم گھٹ جائے گا۔ کھانسی کے ساتھ، ابکائیاں اور دم گھٹنے کا احساس ہو مگر جس کی زیادتی گرم مکان میں اور کمی کھلی ہوا میں ہو۔

قلب: دردِ قلب، اعصابی تشنجی دھڑکن، دل کے گرد سکیڑنے والے درد۔

بخار: شام کے وقت کھانا کھانے کے بعد جاڑا، جاڑا پیٹھ کے اوپر اور نیچے کی طرف لرزنے کے ساتھ جائے۔ جس کے بعد دم گھٹنے کا احساس ہو (جاڑے سے دانت بجیں۔)

ہاتھ اور پاؤں: ہاتھوں کا ازخود کانپنا، ادھرنگ، پنڈلیوں میں تشنج، عرق النساء پاؤں میں حد درجہ کی ذکی الحسی، تیر کے سے درد، اینٹھن، رعشہ، محرروں کا رعشہ، کزاز دورے، بازوؤں، ہاتھوں، انگلیوں کی نوکوں میں کمزوری اکڑن اور ان کا سن ہو جانا، عام کمزوری، اعضاء میں بجلی کی رو کا سا احساس، جس کے بعد عضلات میں پھوڑے کا سا درد ہو۔ ہر رات ٹانگوں میں اعصابی درد کبھی کسی حصہ میں اور کبھی کسی حصہ میں، کبھی داہنی جانب میں اور کبھی بائیں میں، لیکن دن کے وقت مریض بھلا چنگا رہے، پاؤں اس قدر ذکی الحس اور گٹے اس قدر درد بھرے ہوں کہ جوتا بھی نہ پہن سکے۔ گٹوں میں جلن دار، نیش زنی کے سے، ٹیس والے اور بھالے لگنے کے سے درد۔

مخصوص خواص: تشنجی دورے، کالی کھانسی، بغیر بخار کے تشنج، انگلیوں کی تشنجی سکڑن، آنکھیں کھلی ہوئی اور ایک جگہ گڑی ہوئیں۔ ہر 23 دن کے بعد تشنج، مریض بہت جلد تھک جائے، تمام جسم میں گولی لگنے کے سے درد سرسراہٹ والے بجلی کے سے درد۔

جلد: حجامت سے پیدا شدہ خارش (Barber,s Itch) کھجلی کے دانے سفید کھرنڈوں کے ساتھ۔

نیند: غنودگی، مریض سوئے اور جاگے جیسے بجلی کے جھٹکے سے ہو اور پھر سو جائے، پڑھنے کی کوشش پر نیند آ جائے، تشنجی جمائیاں، ایسا محسوس ہو کہ جمائیوں سے جبڑے اپنی جگہ سے ہل جائیں گے، اٹھنے کے وقت جمائیاں نیند تکلیف دہ خوابوں سے خراب ہو جائے، مریض اس احساس سے جاگے کہ مبادا کمرہ کے اندر کوئی دوسرا نہ ہو، رات کو جاگنے پر مریض گرا گرا اور کمزوری محسوس کرے۔ ریاحی تکلیفات والے اور گٹھیا کے مریضوں میں بے خوابی رفع کرتا ہے۔

کمی اور زیادتی: حرکت سے ٹھنڈی ہوا سے، ہوا کے جھونکے سے، ٹھنڈے پانی سے، نہانے سے، دھونے سے، چھونے سے، پھیل کر چت لیٹنے سے اور کھاتے وقت بڑھتی ہیں، گرمی سے، دبانے سے سینکنے سے اور آگے کی طرف جھک کر دہرا ہونے سے تکلیف کم ہوتی ہے۔ چلنے سے خصوصاً کھلی ہوا میں تکلیفات بڑھتی ہیں لیکن شکم کے درد چلنے پر مجبور کرتے ہیں۔ جس سے آرام ہوتا ہے۔ تکلیف عموماً داہنی طرف ظاہر ہوتی ہیں یا داہنی جانب زیادہ ماؤف ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 3x سے نمبر 200 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر بیلاڈونا، جلسی میم اور لیکیسس سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: کیموملا (کیمومانباتاتی دوا ہے جو مگنیشیا فاس سے بہت مشابہ ہے مگر کیموملا کی تکلیف گرمی سے بڑھتی ہے۔) پلساٹیلا اور لیک کینینم (منتقل ہونے والے درد) آرسنک، (اعصابی درد جو رات کے وقت شدت سے ہوں اور جن کو سینکنے سے آرام ہو) کالوفائکم، اکٹیا ریسی موسا، لیلیم ٹگ، کالو سنتھ، زنتھا کسائیلم (درد والے حیض) کالوسنتھ، (دہرا ہونے سے آرام) لائیکو پوڈیم (گرم اشیاء کے پینے سے آرام ہو) سیلسیا (درد سر گدی سے آنکھوں تک جس میں کمی گرمی سے ہو) کلکیریا کارب (ٹھنڈے پانی میں کھڑے ہونے سے اعصابی درد) بیلاڈونا (دانت نکلنے کے زمانے میں تشنج مگر یاد رہے کہ بیلاڈونا میں بخار ہوتا ہے اور مگنیشیا فاس میں نہیں ہوتا۔)

مگنیشیا کاربونیکا (Magnesia Carbonica)

Symbol: (Mg Co3) Mg (O H)2 + 20$_2$ 485.70

Synonyms. Carbonate of Magnesium

Trituration: 1x and higher

مگنیشیا کاربونیٹ

برٹش فارماکوپیا کا پلورٹی کمپاؤنڈ (جو عموماً بچوں کے پیٹ کی تکلیفات کے لئے تجویز کیا جاتا ہے) میں 6 حصہ مگنیشیا کارب 2 حصہ ریوند اور ایک حصہ کٹی ہوئی سونٹھ ہوتا ہے۔ اس میں ایک عجیب بات یہ ہے کہ ہومیوپیتھی میں جہاں مگنیشیا کارب اور ریوم ایک دوسرے کے متضاد ہیں، وہاں ایلوپیتھی میں اس کو یکجا کیا گیا ہے۔ ریوم اور مگنیشیا کارب میں تیزابیت اور سبز کھٹے دست ملتے ہیں اگر ایلوپیتھک کی میٹریا میڈیکا کو دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ مگنیشیا کارب کے خواص دست لانے والے، تیزابیت کو دور کرنے والے اور لیتھک ایسڈ کو کم کرنے والے ہیں۔

ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ ہم اکثر مگنیشیا کارب زیادہ وثوق کے ساتھ ان لوگوں کی تکلیفات میں استعمال کرتے ہیں۔ جنہوں نے مدت العمر اس دوا کو اپنے معدے کی درستگی کے لئے استعمال کیا ہو۔ اعصابی تحریک اور بے خوابی میں بہت سی علامات ہمیں جلسی میم، کیموملا اور آرسنک کی طرح ملتی ہیں۔ لیکن یہ یاد رہے کہ مگنیشیا کارب کی اعصابیت میں ایک قسم کی اعصابی کمزوری اور تھکاوٹ ہوا کرتی ہے۔ ڈاکٹر کو پر لکھتے ہیں کہ یہ دوا ان مستورات کے لئے مفید ہے۔ جن کی صحت بالکل خراب ہو چکی ہو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ مستورات جن میں بچوں کی زیادہ دیکھ بھال اور تردد؟ پریشانیوں اور زندگی کے تفکرات نے اعصابیت کو اس درجہ بڑھا دیا ہے۔ جس کی وجہ سے مستورات اپنی صحت تباہ کر چکی ہوں۔ ایسی مستورات کو مگنیشیا کارب نمبر 200 کی دن میں دو تین خوراکیں بہت کچھ فائدہ پہنچایا کرتی ہیں اور اگر ان کے اندر قبض، بھاری پن موجود ہو تو وہ بھی رفع ہو جاتی ہے۔ مگنیشیا کارب کا ایک رہنما کن نشان ذکی الحسی دماغی اور جسمانی ہے۔ ایسی مریضہ چھونے سے ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحس ہوتی ہیں۔ یہ دوا صدموں کے چوٹ

کے یا دماغی پریشانیوں کے اثرات بد کو درست کرتی ہے۔ اس کے مریض کو ذرا سا چھو دینا چونکا دیتا ہے۔ یہ ذکی الحسی اعصابی دردوں میں تبدیل ہو جاتی ہے اور یہ اعصابی درد نہایت شدت کے ہوا کرتے ہیں۔ اعصابی درد بجلی کی طرح ہوتے ہیں، بائیں جانب زیادہ تر ہوا کرتے ہیں اور آرام کرنے کی حالت میں نا قابل برداشت ہوتے ہیں اسی لئے مریض کو اٹھ کر اِدھر اُدھر چلنا پڑتا ہے۔ حمل کی حالت میں اعصابی درد، دانت کا درد اور متلی بھی اس سے درست ہوتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ حمل کی حالت میں جب کہ عورت پر ایک اور جسمانی ٹیکس بڑھ جاتا ہے اس لئے اس کی تباہ شدہ صحت اور بھی زیادہ تباہ ہو جاتی ہے اور اس لئے مگنیشیا کارب ان کے لئے فائدہ مند بن جاتی ہے۔ مگنیشیا کارب اعصابی کمزوری کے لئے اتنی ہی اچھی ہے۔ جتنی کہ رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے کے بعد چائنا مگر اس کے یہ معنی نہیں کہ مگنیشیا کارب صرف اعصاب کی ہی دوا ہے گومڑ یہاں تک کہ ہڈیوں کے گومڑ بھی اس سے رفع ہوتے ہیں اور موتیا بند بھی اس سے درست ہوتا ہے۔ آنکھوں میں زخم کے بعد اگر ماڑا یا جالا پڑ جائے تو یہ ایک عجیب دوا ہے۔

بعض خواص اس کے بہت عجیب و غریب ہیں مثلاً حرکت سے آرام، کھلی ہوا کی خواہش لیکن ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحس، بخار کے ہر ہر مرحلہ میں مریض اپنے آپ کو ڈھانکے رکھنا چاہتا ہے۔ بخار ہر روز شام کے وقت علامات یا تکلیفات ہر 21 دن کے بعد ہوں۔ گرم چیزیں کھانے یا پینے سے حدت اور تیز پسینے کے احساس، شام کو پیاس۔

اوپر ذکر آ چکا ہے کہ دوسرے مگنیشیا کے مرکبات کی طرح اس میں اعصابی درد شدید ہوتے ہیں۔ اعصابوں کے ساتھ ساتھ درد، درد اس قدر شدید ہوں کہ مریض نچلا نہ رہ سکے، حرکت کرنے پر مجبور ہو اور ٹہلنے سے آرام ہو۔ یہ دوا چہرہ کے بائیں جانب کے اعصابی درد، رات کے وقت اعصابی درد کے لئے مفید ہے۔ اعصابی درد کی وجہ سے مریض مسلسل حرکت کرتا رہتا ہے اور جوں ہی حرکت کرنا بند کرتا ہے۔ درد پھر شدید ہو جاتے ہیں، جلد پر اس دوا میں کئی قسم کے دانے ملتے ہیں مثلاً خشک، بھوسی دار، بھوسی کے سے، بال اور ناخن ماؤف ہوتے ہیں لیکن یہ دوا خصوصاً دانت اور دانتوں کی جڑوں کو ماؤف کرتی ہے۔ ہر موسم کی تبدیلی میں دانتوں کی جڑیں شدت سے درد کرنے لگتی ہیں اور اس درد کے ساتھ جلن اور گولی لگنے کے سے درد شامل ہوتے ہیں۔ حیض سے پہلے اور حیض کے دوران دانت کا درد ہوتا ہے۔ بحالت حمل مریضہ تمام وقت دانت کے درد سے تکلیف پاتی ہے۔ چہرے کے بائیں جانب پھاڑنے والے درد ہوتے ہیں۔ باوجود دانتوں کے صحیح و سالم ہونے کے دانتوں میں درد ہوتا ہے دانت بہت ذکی الحس ہوتے ہیں۔ یہ علامت انٹم کروڈم کی طرح ہے لیکن مگنیشیا کارب دانتوں کی جڑوں کو ماؤف کرتا ہے۔ جب کہ انٹم کروڈم بذات خود دانتوں کو یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اگر کوئی خاص علامت موجود نہ ہو تو حمل کے دانت کے درد میں مگنیشیا کارب اور چائنا مفید ہوا کرتی ہیں۔

میں اوپر ذکر کر چکا ہوں کہ یہ دوا ان مستورات کے لئے مفید ہے جن کی صحت خراب ہو چکی ہو اگر ہم اس دوا کو زیادہ غور سے دیکھیں تو ہمیں ایسی کیفیت معلوم ہوتی ہے جیسے دق سے پہلے ہوا کرتی ہے۔ مریض کا گوشت و پوست کم ہوتا جاتا ہے اور باوجود کھانے پینے کے گوشت پوست نہیں چڑھتا۔ اسی طرح سے دق میں مبتلا والدین کے بچے اکثر سوکھے کے مرض کا شکار ہوتے ہیں۔ یہ باتیں ظاہر کرتی ہیں کہ تہہ میں کوئی شدید مریض موجود ہے۔ آخر کار لاغری ہو جاتی ہے اور سر کی پشت کمزور ہو جاتی ہے جیسے دماغ میں لاغری آ رہی ہے۔ دودھ گوشت اور یخنی وغیرہ کی خواہش اور بھوک بڑھ جاتی ہے۔ گو کہ وہ ہضم نہیں ہوتے اور جوں ہی دودھ پیا جاتا ہے۔ آنتوں کے راستے سے کمہار کی مٹی کی طرح نکل جاتا ہے، پاخانے ملین ہوتے ہیں اور یہ چکنی مٹی کے سے سفید ہوتے ہیں۔ مگنیشیا کارب کا بچہ ہیپر کے بچہ کی طرح سے سونگھنے میں کھٹا ہوتا ہے۔ کتنا ہی ان کو کیوں نہ نہلایا جائے ان میں سے کھٹی بو آتی ہے۔ پسینہ کھٹا ہوتا ہے اور اسی لئے تمام بچہ میں سے کھٹی بو آتی ہے۔ مگنیشیا کارب کے مرکبات مبرز اور مقعد میں ایک قسم کا فالج پیدا کرتے ہیں پاخانہ بڑا سخت ہوتا ہے اور اس کو نکالنے کیلئے بڑا زور لگانا پڑتا ہے یہ خشک اور سخت ہوتا ہے اور مقعد پر آ کر ٹوٹ جاتا ہے مگر مگنیشیا کارب کا نہایت مخصوص پاخانہ سبز ہے۔ دستوں میں سبز ذرات، پاخانہ کے پانی کے اوپر تیرتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ اکثر پاخانہ رقیق اور گندھی ہوئی مٹی کی طرح ہوتا ہے۔ ڈھیر تو نیچے بیٹھا ہوتا ہے اور رقیق سبزی مائل پانی اس ڈھیر کے اوپر تیرتا ہے۔ پاخانے سبز، کھٹے، جھاگ دار ہوتے ہیں۔ اس پر چھوٹے چھوٹے ذرات ہوتے ہیں۔ بعض وقت خون ملی آنوں بھی ہوتی ہے۔

مستورات میں حیض کے وقت بہت زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ حیض کے قبل دردزہ کے سے درد، درد شکم کمر میں درد، کمزوری اور جاڑا ہوتا ہے مگر یہ یاد رکھنے کے قابل ہے یا اس کو بہت بڑی علامت سمجھنا چاہئے کہ حیض کا خون صرف رات کے وقت یا لیٹی ہوئی حالت میں ہی جاری رہتا ہے۔ چلنے سے بند ہو جاتا ہے، خون حیض تیز، سیاہ چپک جانے والا ہوتا ہے اور دھونے سے بھی جلد نہیں چھوٹتا

اس دور امیں تیزابیت اور معدے کی خرابیاں پائی جاتی ہیں مگر مگنیشیا کارب کا کھٹا پن دستوں کی طرح ڈکاروں میں اور معدے میں موجود ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں یہ دوا مفید ہے۔ جب کہ بدہضمی کے ساتھ دل کا جلنا، ریاح، منہ میں کھٹا ذائقہ موجود ہو۔ ایسے مریضوں کو آلو، گوبھی نیز کرم کلہ کبھی موافق نہیں آتے اور نہ نشاستہ ملی غذائیں ہضم کر سکتے ہیں۔ دودھ سے ان کو کھٹی ڈکاریں اور ریاح پیدا ہو جاتے ہیں۔ دودھ غیر منہضم نکل جاتا ہے یا اس سے درد شکم پیدا ہو جاتا ہے۔

دق والے مریضوں کے بچوں میں گوشت کی زبردست خواہش، تمام

مگنیشیا کاربونیکا

جسم تھکا ہوا اور درد بھرا محسوس ہوتا ہے۔ خصوصاً ٹانگیں اور پاؤں، معدے اور آنتوں کی تشنجی تکلیفات، ان بچوں کے لئے جن کا نشوونما رک جائے۔ بیمار ہیں، دودھ نہ پینا چاہیں اور اگر پئیں تو دست اور دردشکم پیدا ہو جائے۔ جن کے دست سبز تالاب کی کائی کے سے ہوں، منہ آیا کرے اور سوکھے میں مبتلا ہوں، مگنیشیا کارب ایک گرانقدر دوا ہے۔ ڈاکٹر کوپر کے خیال کے مطابق پائیوریا کے لئے یہ ایک بہتر دوا ہے۔ اعصابی تھکاوٹ کے بعد قبض کی رغبت احساسات یہ ہیں۔ ایسا محسوس ہو جیسے ہر چیز گھوم رہی ہے۔ بال اکھاڑے جانے کا احساس منہ پر سفیدی مل کر خشک کئے جانے کا احساس، دانتوں کے لمبے ہونے کا احساس، مبرز میں سوئیاں چبھتے ہونے کا احساس، پیٹھ ٹوٹی ہونے کا احساس۔

علامات

دماغ: بے چینی، ہاتھوں میں لرزے اور دماغی بے توجہی کے ساتھ، تمام دن پریشانی، لرزہ اور ڈر جیسے کوئی حادثہ پیش آنے والا ہے۔ جس میں بستر میں جانے سے کمی ہو، غمگینی طبع جس کے ساتھ بولنے کی رغبت نہ ہو، بولنے اور دماغی محنت سے تکلیف بڑھ جائے۔

سر: دبانے والے دردسر، سر میں خون چڑھ آنا، بالوں کا گرنا گریفائٹس، نائٹرک ایسڈ، سلیشیا، فاسفورس اس جانب سوئیاں چبھنے کا درد، جس جانب مریض لیٹا ہو۔ ایسا محسوس ہو جیسے بال کھینچے جا رہے ہیں۔ اس درد کی زیادتی دماغی محنت سے ہو، گدی میں خارش جس کی زیادتی مرطوب موسم یا برسات کے موسم میں ہو، چکر جب گھٹنوں کے بل بیٹھا ہو، جب کھڑا ہو ایسا محسوس ہو جیسے ہر چیز گھوم رہی ہے۔ شام کے وقت جب بہت سے آدمیوں کے درمیان بیٹھا ہو تو سر میں دبانے والے درد ہوں۔ 1 سے 10 بجے تک شدید گولی لگنے کے سے درد غصہ کے بعد، صبح اٹھنے کے بعد بھالے لگنے والے دردسر، پیشانی میں تپکن کا احساس، کھوپڑی پر بھوسی۔

آنکھ: صبح کے وقت پپوٹوں کا چپک جانا (کلکیر یا کارب، لائیکو پوڈیم، مرک، پلسا ٹیلا، سلفر) داہنے آنکھ کے گڑھے کے اوپر درد آنکھوں کے سامنے سیاہ نشان، موتیابند، جالے ماڑے، ڈھیلے میں آنکھوں میں خشکی یا ان سے مقدار میں زیادہ پانی، آنکھوں میں ورم، جلن، ڈنگ لگنے کے سے درد اور بینائی میں دھندلے پن کے ساتھ۔

کان: سننے میں دقت، بہرہ پن یکا یک شروع ہو جائے، بیرونی کان کا سن ہو جانا، کان کے درمیان میں ابھار کا احساس، داہنے کان میں پھڑ پھڑاہٹ اور بھنبھناہٹ کی آوازیں سننے میں دقت کے ساتھ۔

ناک: صبح کے وقت نکسیر زیادہ تر بائیں نتھنے سے، ناک میں چھوٹے چھوٹے دانے دبانے والے دردوں کے ساتھ۔

چہرہ: رات کے وقت چہرہ کی ہڈیوں میں چیرنے، کھودنے اور سوراخ کرنے والے درد، بحالت آرام ناقابل برداشت ہو جائیں اور مریض کو بستر سے نکال کر ٹہلنے پر مجبور کر دیں۔ چہرہ میں اکڑن جیسے انڈے کی سفیدی مل کر سکھا دی گئی ہے۔ رخسار کی ہڈی میں ورم تپکن والے درد کے ساتھ، چہرے پر سخت گانٹھیں ورم اور استسقائی پھلاوٹ، منہ کے گرد چھوٹے چھوٹے دانے، منہ کے دونوں زاویوں میں چھوٹی چھوٹی سخت گانٹھیں۔

منہ: درد دانت جس کی زیادتی رات کے وقت ہو، جس سے مریض بستر سے نکل کر چلنے پر مجبور ہو، یہ درد بآرام کرنے کی حالت میں، سردی میں، حمل کی حالت میں ناقابل برداشت ہوں، کھانے کے بعد دانتوں میں چٹخن اور نیش زنی کے سے درد، دانت کے درد عموماً جلن دار، پھاڑنے والے، کھینچنے والے جھٹکنے والے یا پھوڑے کے سے تیز درد ہوں، دانت ہلیں، مسوڑھوں میں ورم کے ساتھ، مسوڑھوں پر، رخساروں کے اندرونی جانب ہونٹوں پر، زبان پر اور تالو پر جلن دار چھوٹے چھوٹے دانے جن کو ذرا سے چھونے پر خون بہے۔ دانت لمبے محسوس ہوں۔ عقل داڑھ کے نکلنے سے پیدا شدہ تکلیفات (چیوتھس) رخسار کی ہڈی میں درد جس کی زیادتی آرام کرنے کی حالت میں اور رات کے وقت ہو۔ رخسار کی ہڈی میں ورم، تپکن والے درد کے ساتھ۔ جس کی زیادتی سرد ہوا لگنے سے ہو، منہ میں رات کے وقت خشکی، ذائقہ کھٹا منہ میں دانے، خون آمیز تھوک، حلق میں سوئیاں چبھنے والے درد، مٹر کے رنگ کا متعفن بلغم کھنکھارنا پڑے، ذائقہ کھٹا یا کڑوا (سنکونا، لائیکو نکس)۔

معدہ: پھل اور تیز ابی چیزوں کی خواہش، ڈکاریں کھٹی اور قے کڑوے پانی کی گوشت کی (ابیس کین) سبزیوں سے نفرت، شدید پیاس، خصوصاً شام کے وقت، معدے سکیڑنے والے درد، کھاتے وقت متلی اور چکر، جس کے بعد نمکین، کھٹے پانی کی قے ہو، معدے میں زخم کا سا درد دبانے سے بے حد کی الحسی کے ساتھ۔

شکم: شکم میں ابھار ریاح کا اخراج زیادہ ہوا اور اس سے آرام ہو۔ تمام شکم میں نوچنے والے کاٹنے والے اور گڑگڑاہٹ والے درد، جس کے بعد پتلے سبز دست بغیر مروڑ کے ہوں، پیڑو کی طرف کھنچاوٹ اور پیڑو میں بھاری پن جگر کے مقام میں سختی اور سوئیاں چبھیں۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں چیرنے والے درد جیسے سوئیوں سے ہوں (ایلو) دست سبز اور جھاگ دار یا دستوں پر سفید چربی کے سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے تیرتے معلوم ہوں۔ دستوں کے قبل ہمیشہ نوچن کے سے درد شکم کے داہنی طرف ہوں۔ خون آمیز آنوں والے دست، دودھ پیتے بچوں میں دودھ غیر منہضم نکل جائے، کھٹے دست مروڑ کے ساتھ (ریوم) دماغ صدمے یا شدید اعصابی محنت کے بعد قبض دست سے قبل درد شکم دودھ پیتے بچوں میں دودھ پیتے پیتے دست، دودھ غیر ہضم نکل جائے۔ پاخانے کے ساتھ کیڑوں کا اخراج۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت دیر میں اور مقدار میں کم، حیض کا خون

رات کے وقت یا لیٹنے کی حالت میں بہ نسبت دن کے یا چلنے کی حالت کے زیادہ ہو۔ خون کے ساتھ کھینچنے والے درد ہوں۔ شکم میں دبانے سے اور جھکنے سے آرام ہو (یہ یاد رہے کہ دردوں کی حالت میں خون حیض کا سیلان نہیں ہوتا بلکہ اس کے بعد ہوتا ہے۔) حیض کے پہلے گلے کا پک جانا، حیض کے قبل نزلہ اور ناک کا بند ہو جانا، حیض کا خون سیاہ کول تار کی طرح، سیلان الرحم آنوں کا سا، سیلان الرحم تیز، سفید آنوں کا جس سے قبل درد شکم ہو، حیض سے قبل دردزہ کے سے درد۔

آلات تنفس: سرسراہٹ والی کھانسی، نمکین، خون آمیز بلغم کے ساتھ، سینہ میں سکیڑنے والے درد دم پھولنے کے ساتھ، سینہ میں پھوڑے کا سا درد حرکت کرتے وقت، رات کے وقت دورے والی کھانسی، سینہ میں تنگی سینہ میں یا دل کے مقام میں پھوڑے کے سے درد کا احساس۔

مخصوص خواص: کندھوں اور اعضاء میں بائی کے درد، بجلی کے سے اعصابی درد، مرگی کے دورے، مریض یکایک گر جائے مگر ہوش قائم رہے، کمزوری خصوصاً صبح کے وقت، تھکاوٹ خصوصاً پاؤں میں اور بیٹھی ہوئی حالت میں، اعضاء میں بے چینی شام کے وقت اور بہت دیر بیٹھے رہنے کے بعد۔

اعضاء: اعضاء میں بائی کے درد، کندھے کے جوڑوں میں حرکت کے وقت درد جیسے اپنی جگہ سے ہٹ گئے ہیں۔ ہاتھوں کی جلد پھٹ جائے۔ ٹانگوں اور پاؤں میں کھینچنے والے درد، چوتڑوں پر کھجلی، کھجلانے کے بعد سرخ دھبے پڑ جائیں۔ چلتے وقت گھٹنوں میں درد اور بستر میں لیٹی ہوئی حالت میں پاؤں میں درد، رات کے وقت پنڈلی میں اینٹھن، پنڈلی کی ہڈی پر جلن دار جگہ۔

جلد: تمام جلد پر خارش، لاغری، ہاتھوں اور انگلیوں میں خارش کے دانے، جلد کے نیچے گانٹھیں، جلد میں پھوڑے کا سا درد، سردی سے ذکی الحسی، جلد پر مٹی اڑنے پھیلنے والے آبلے، ٹانگوں کے نچلے حصہ پر چھوٹے چھوٹے خون بھرے پھوڑے، درد سر اور زبان پر زردی کے ساتھ۔

نیند: نہ آرام دینے والی: مریض نیند کے بعد بہ نسبت نیند سے پہلے سے زیادہ تھکا معلوم ہو۔ دو یا تین بجے صبح کے بعد نیند نہ آئے، دن کے وقت نیند کا غلبہ، رات کے وقت شکم میں دباؤ کی وجہ سے بے خوابی، پریشان کن خواب، نیند سے چونکے اور چلائے۔

بخار: رات کے وقت بے حد اندرونی گرمی، رات کے پسینوں کے ساتھ مریض کپڑا نہ اتار سکے کیونکہ سردی کا ڈر رہے۔ شام کے وقت جاڑا، رات کو بخار، کھٹا، چکنا پسینہ، آدھی رات کے بعد سے صبح تک پسینہ کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی: درد آرام کرنے سے ناقابل برداشت ہو جاتے ہیں۔ مریض کو اٹھ کر ٹہلنا پڑتا ہے۔ بائی کے درد بہت دور چلنے کے بعد بڑھ جاتے ہیں۔ گرمی سے کم ہوتے ہیں۔ بستر میں بڑھتے ہیں۔ علامات عموماً شام کے وقت اور رات کو بڑھتی ہیں۔ کپڑا اتارنے سے تکلیف بڑھتی ہے اور اسی لئے مریض ننگا ہونے سے ڈرتا ہے۔ دودھ سے تکلیف بڑھتی ہے۔ کچھ وقت کے لئے دانت کا درد کم ہوتا ہے۔ مگر پھر بڑھ جاتا ہے۔ مرطوب اور برساتی موسم میں کھوپڑی پر خارش پیدا ہو جاتی ہیں۔ ہوا کا جھونکا چہرے کے عصبی درد کو بڑھا دیتا ہے۔ چھونے اور دبانے سے قریب قریب تمام تکلیفات بڑھ جاتی ہیں لیکن شکم میں دبانے سے حیض کا خون جاری ہو جاتا ہے۔ جس کروٹ مریض لیٹا ہو۔ اسی کروٹ درد بڑھتا ہے تمباکو نوشی سے درد سر بڑھتا ہے۔ گرم غذا کھانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں اور تمام جسم میں حدت اور پریشانی پیدا ہوتی ہے۔ چلنے سے تھکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ پیشاب از خود نکل جاتا ہے۔ مبرز میں کانٹے چبھتے ہیں اور ٹیس بھرا لیوکوریا پیدا ہوتا ہے۔ چلنے سے حیض رک جاتا ہے۔ چلتے وقت بایاں پاؤں زمین پر نہیں ٹیک سکتا۔ گھٹنے ٹیک کر بیٹھنے سے چکر بڑھتا ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک

تعلق: اس کا اثر زائل ہوتا ہے۔ آرسنک کیموملا (اعصابی درد) مرک سال، نکس، پلساٹیلا اور ریوم (شکم کی تکلیفات) سے

معاون: کیموملا

مقابلہ کرو: مگنیشیا میور، مگنیشیا فاس، ایلو، انٹم کروڈم، (تمباکو نوشی سے درد سر) کلکیر یا اور ریوم (کھٹے دست) نکس (کھٹی سانس) اپیکاک (متلی اور گھاس کی طرح سبز دست) کالوسنتھ (نوچنے والے درد جس سے مریض ٹانگیں اوپر کر کھینچ لے مگر یاد رہے کہ کالوسنتھ میں مگنیشیا کارب کے سے سبز چھیچھے دست نہیں ہوتے) کیموملا (اعصابی درد، ٹہلنے سے آرام ہو، تفکر، بے چینی، پاخانہ کے پہلے نوچن' لیکن یاد رہے کہ کیموملا کے دست زیادہ زردی مائل سبز ہوتے ہیں اور یہ دست پھینٹے ہوئے انڈوں کی طرح ہوتے ہیں) کلکیر یا (کھٹے دست، دودھ برداشت نہ ہو، نشو ونما میں کمی مگر کلکیر یا کے سر میں پسینہ ہوتا ہے۔ پاؤں مرطوب چپچپے ہوتے ہیں، شکم بڑا ہوتا ہے، رٹہینا (حاملہ مستورات کا درد دانت) لائیکو پوڈیم، نائٹرک ایسڈ، سیلسیلیک ڈیفلوریٹم (دودھ موافق نہ آئے) امونیا میور (رات کے وقت حیض میں زیادتی) گریفائٹس (حیض کے دوران نزلہ، مگنیشیا کارب میں حیض کے قبل نزلہ اور حلق میں درد ہوتا ہے۔ مرک میں حیض کے قبل اور حیض میں سر میں درد اور نزلہ ہوتا ہے۔)

(Magnesia Muriatica) مگنیشیا میورٹیکا

Chemical Symbol: $MgCl_2$ CH_2O 184.34
Synonyms: Magnesium Chloride
Trituration & Solution

کلورائڈ آف میگنیشیم

ڈاکٹر گرسنے لکھتے ہیں کہ یہ نمک بہت چشموں کے پانی میں اور سمندر کے پانی میں ملتا ہے۔ اس کا ذائقہ سخت کڑوا ہوتا ہے۔ گرنسے نے سمندر کے

پانی کے متعلق جو کچھ لکھا ہے وہ قابل غور ہے مگنیشیا میور بھی نیٹرم میور اور اکوامارنیا کی طرح سمندر کے کنارے پر اثر پذیر ہوتا یا تکلیفات کو بڑھا دیتا ہے۔ نیٹرم میور اس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جب سمندر کے کنارے جا کر یا سمندر میں جا کر قبض، صفراوی تکلیفات اور صحت کی دوسری خرابیاں پیش آجائیں مگنیشیا میور میں سمندر میں غسل کرنے کے بعد بے حد کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ اس کا اثر زیادہ تر سر میں، شکم میں داہنی طرف پسلیوں کے نیچے جگر کے اندرونی حصص میں، مبرز میں اور بڑی آنتوں میں مثانہ میں رحم میں، قلب میں، پاؤں میں ہوتا ہے۔ یہ خصوصاً مستورات کی تکلیفات میں، تشنج اور ہسٹریا کی تکلیفات میں، جن کے ساتھ، رحم کی تکلیفات کی پیچیدگیاں ہوں، کام آتا ہے۔ ہسٹریکل مستورات کے زمانہ حیض میں دردسر ان مستورات میں جو مہینوں یا برسوں تک بدہضمی اور صفراوی تکلیفات میں مبتلا رہی ہوں، جگر میں ورم اور جگر کا بڑھ جانا، دانت نکلنے کے زمانہ میں بونے بچوں کے لئے جن کی ہڈیاں غیر نشوونما یافتہ ہوں۔ مردوں میں جگر کی خرابیوں اور آلات تناسل کی خرابیوں کے لئے۔

ڈاکٹر نسٹ مگنیشیا کارب کو فیرم کے زمرہ میں شامل کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ یہ دوا لمبی تکلیف وہ بیماریوں کے بعد پیدا شدہ اثرات بد کے لئے مفید ہے۔ جگر کی تکلیفات اور ناک کے بند ہو جانے میں تعلق معلوم ہوتا ہے اور مگنیشیا دونوں ہی اعضاء میں کافی علامات رکھتا ہے۔ اسی لئے یہ ہر دو میں مفید ہے۔ ناک کی علامات سے رہنمائی حاصل کر کے بو کے لئے بھی یہ استعمال ہوتی ہے۔

مگنیشیا میور پاؤں کے پسینہ کے لئے ایک بہت بڑی دوا ہے۔ شام کے وقت تلوؤں میں جلن مریض کو پاؤں بستر سے باہر نکالنا پڑیں۔ جگر کا بڑھنا چھونے سے ذکی الحس، داہنی طرف لیٹنے سے تکلیف کا بڑھنا۔ پایا جاتا ہے۔ ایسی حالت میں زبان بڑی، زبان پر میل اور زبان سخت ہوتی ہے۔ یہ دوا خصوصاً ان بچوں کی تکلیفات جگر کے لئے بہت مفید ہے۔ جو بونے ہوتے ہیں۔ جن کی ہڈیاں غیر نشوونما یافتہ ہوتی ہیں اور جن کی آنکھوں کے گرد کھجلی کے دانے ہوتے ہیں۔ مگنیشیا میور کا قبض بہت نمایاں ہوتا ہے اور سخت قسم کا ہوتا ہے۔ اس کا پاخانہ لیس دار اور بکری کی مینگنیوں کی طرح ہوتا ہے۔ یہ مبرز کے اندر اسی حالت میں پڑا رہتا ہے یا مقعد کے منہ میں آ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گرتا ہے۔ پاخانہ سے پہلے حاجت اور درد، پاخانہ کے بعد مقعد میں جلن، آنتوں کی کمزوری کی طرح مثانہ میں بھی کمزوری ہوتی ہے چنانچہ پیشاب اسی حالت میں نکلتا ہے۔ جب کہ مریض مثانہ پر شکم کے عضلات سے زور لگاتا ہے۔

ہسٹریا کی علامات بہت نمایاں ہیں، تشنج، غشی، باؤ گولہ، رحم کے مقام میں نیچے دبانے والے احساس رحم میں تشنج، حیض سیاہ کول تار کی مانند ہوتے ہیں اور ان کے ساتھ چلتے وقت پٹھ میں درد ہوتا ہے اور بیٹھی ہوئی حالت میں رانوں میں، سیلان رحم ہر پاخانے کے بعد یا رحم میں اینٹھن کے بعد، ہسٹریکل دردسر مگنیشیا میور کا مریض بے چین ہوتا ہے ہمیشہ دماغی محنت سے تکلیف بڑھتی ہے، کھانے کے بعد یا کھانے کے دوران متلی، ڈکار، رعشہ اور غشی کے دورے ہوتے ہیں۔ ان سب کو ڈکاروں سے آرام ہوتا ہے۔ مگنیشیا میور میں عجیب بات یہ ہے کہ دھڑکن اس وقت ہوتی ہے۔ جب مریض آرام سے بیٹھا یا لیٹا ہو ٹہلنے سے دھڑکن میں آرام ہوتا ہے۔ ذائقہ اور سونگھنے کی قوت مگنیشیا میور میں نہیں رہتی اور میں نے آخر انفلوئنزہ کے بعد قوت ذائقہ اور قوت شامہ کے نہ رہنے کو مگنیشیا میور سے درست کیا جاتا ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں ایسا محسوس ہو جیسے مریض بولے ہوئے لفظوں کو دہرا رہا ہے۔ سر کی ایک جانب کھولتے ہوئے پانی کا احساس، بالوں کے کھینچے جانے کا احساس، جیسے زبان جلی ہے اور منہ چھلا ہے پاخانے جلے ہوئے ہیں۔

اس کے درد زیادہ تر چھید کرنے والے، تشنجی، سکیڑنے والے اور کھینچنے والے ہوتے ہیں۔ اس میں جلن اور گرمی بھی بہت پائی جاتی ہے۔ مگنیشیا میور جگر کی ایک دوا ہے اور اس میں شدید قبض پائی جاتی ہے۔ جگر کی مزمن تکلیفات جگر میں ذکی الحسی اور درد کے ساتھ جو ریڑھ اور قم معدے کو جاتے ہیں اور جن کی زیادتی کھانے کے بعد ہوتی ہے۔ ان بچوں کے لئے مفید ہے جو دودھ ہضم نہ کر سکتے ہوں۔ رحم میں ریشے دار گومڑ اور کینسر بواسیر جگر کی تکلیفات میں جگر کے مقام میں درد اور ذکی الحسی ہوتی ہے۔ زبان پر میل ہوتا ہے۔ ریاح شکم میں تناؤ، نبض کمزور اور پیشاب گہرے رنگ کا، جگر کی تکلیفات سے پیدا شدہ استسقاء دردسر میں سر کو لپیٹنے سے آرام ہوتا ہے لیکن خیال رہے کہ یہ آرام کپڑے کے کھچاؤ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ سیلسیا کی طرح کپڑے کی گرمی سے نہیں، اعصابی درد خصوصاً چہرے اور سر کے جب کہ ان کے ساتھ اس دوا کا مخصوص قبض موجود ہو۔

علامات

دماغ: چڑچڑا، زود رنج، مایوس، بولنا نہ چاہئے، تنہائی پسند، کمرے میں پریشانی جس میں کمی کھلی ہوا میں جانے سے ہو، دماغی محنت سے تکلیفات بڑھیں۔

سر: سر میں بھاری پن چکر کے ساتھ۔ اس احساس کے ساتھ جیسے وہ نیچے گر جائے گا، پیشانی میں تنگی اور دباؤ، دونوں کنپٹیوں میں کھنچن، اس احساس کے ساتھ جیسے چکر اور بے ہوشی ہو رہی ہے۔ یہ باتیں شام کے وقت لیٹ جانے کے بعد ہوں۔ ان میں کمی زور سے دبانے سے ہو۔ داہنی کنپٹی میں پھاڑنے والے اور سوئیاں لگنے کے سے درد جو آنکھ تک جائیں اور جن کی وجہ سے آنکھوں کو زور سے دبانے کی ضرورت ہو۔ دردسر جس میں کمی سر کو لپیٹنے سے ہو۔ شور وغل سے ذکی الحسی، پھاڑنے والے دردسر جس کی زیادتی حرکت سے اور کھلی ہوا میں ہو، سر پر پسینہ کی زیادتی (کلکیریا، سیلسیا) چکر صبح اٹھنے پر،

بھر پیٹ کھانے کے دوران جو کھلی ہوا میں جاتا رہے۔ پیشانی میں اور آنکھوں کے گرد ہر چھ ہفتے کے بعد درد ایسا محسوس ہو جیسے سر پھٹ جائے گا جس کی وجہ سے لیٹ جانا پڑے۔ جس کی زیادتی حرکت سے اور کھلی ہوا سے ہو اور کمی زور سے دبانے سے ہو۔

آنکھ: آنکھیں متورم، شدید جلن اور سرخی کے ساتھ، آنکھ کے پپوٹوں کا رات کے وقت چپکنا (کلکیریا، لائیکوپوڈیم، مرک، پلساٹیلا، رسٹاکس، سلفر) روشنی کی طرف دیکھنے سے آنکھوں سے پانی بہے اور جلن ہو آنکھوں کی سفیدی زرد ہو جائے۔

کان: کان میں ٹپکن، سننے میں وقت اور بہرہ پن جیسے کان کے سامنے کچھ پڑا ہے۔ کانوں کے پیچھے پرانے دانوں میں خارش۔

ناک: شدید زکام ایک وقت میں بند ہو جائے، دوسرے میں جاری ہو جائے۔ سر میں بھاری پن، قوت ذائقہ اور قوت شامہ کے مکمل جاتے رہنے کے ساتھ، سرسراہٹ چھینکوں اور نزلہ کے احساس کے ساتھ۔ ناک سے متعفن، مقدار میں زیادہ رطوبت بہے۔ ناک میں اور نتھنوں میں سرخی اور ورم جس کو چھونے سے درد ہو۔ نتھنوں میں پھوڑے کا سا درد، نتھنوں میں کھرنڈ جن کو چھونے سے درد ہو، نتھنوں میں زخم، لیٹا نہ جا سکے کیونکہ ناک بند ہو جائے منہ سے سانس لینا پڑے۔

چہرہ: چہرہ پیلا، زردی مائل چہرے پر خارش کے دانے، خارش اور جلن، چہرے کے اعصابی درد جن کی زیادتی مرطوب موسم میں ہو یا ہوا کے جھونکے سے، دبانے یا گرمی سے کمی ہو۔ چہرے کی ہڈیوں میں شدید اینٹھن کے سے درد، چہرے اور پیشانی پر دانے جو رات کے وقت، گرم مکان میں اور حیض سے قبل بڑھ جائیں۔

منہ: ایسا محسوس ہو جیسے اوپر کے نوکیلے دانت یعنی کچلیاں لمبی ہو گئی ہیں۔ مسوڑھوں میں درد کرنے والا ورم اور خون کا نکلنا، منہ سے مسلسل سفید جھاگ، ہونٹوں میں چھالے۔ زبان جلی ہوئی اور جھلی محسوس ہو۔ حلق میں خشکی آواز بیٹھنے کے ساتھ، چپچپے، گاڑھے بلغم کا جس کے ساتھ اکثر خون ملا ہو کھنکھارنا، ایک گولے کا شکم سے حلق تک اٹھنا جس میں کمی ڈکار سے ہو۔

معدہ: بھوک مگر یہ نہ معلوم ہو کہ کس چیز کے لئے ہے۔ شدید پیاس (اکونائٹ، آرسنک، بیلاڈونا، رسٹاکس، برائی اونیا) کھانے کے بعد تیزابیت، معدے سے منہ تک رطوبت آئے، متلی کے ساتھ، صبح اٹھنے کے بعد متلی (کیلیڈیم، نکس وامیکا، پٹرولیم، پلساٹیلا) معدے سے گولا سا اٹھ کر غذا کی نالی میں آئے۔ (اسافوٹیڈا) جس کو ڈکار سے آرام ہو، معدے میں درد جیسے زخم سے یا چوٹ سے ہو۔ فم معدہ دبانے سے ذکی الحس ہو۔ دودھ ہضم نہ ہو سکے۔ سڑے ہوئے انڈوں کی سی ڈکار، شکم کے عضلات کو دبانے سے ہی پیشاب کر سکے۔ تین بجے شدید پیاس۔

شکم: جگر کے مقام میں تیز کھینچنے والے تناؤ والے جلن دار درد، تیز سوئیوں کا چبھنا، چلتے وقت یا جگر کو چھوتے وقت جگر میں دبانے والے درد جن کی زیادتی داہنی طرف لیٹنے سے ہو۔ جگر میں سختی اور جگر بڑھا ہوا، رات کے وقت شکم میں کھینچنے والے درد شکم میں تشنجی درد، شکم میں گڑگڑاہٹ، اجتماع، مسلسل ریاح کا اخراج، جگر بڑھ جائے، شکم میں ابھار ہو جائے زبان زرد ہو جائے۔ پیشاب کرنے کے لئے شکم کے عضلات کو دبانا پڑے۔ شقتی ہرنیا (آنت اترنا) درد شکم ایک بجے صبح کو مڑ کر لیٹنا پڑے۔ کپڑے برداشت نہ کر سکے۔

مثانہ: پیشاب محض اس وقت نکلے۔ جب شکم کے عضلات سے زور لگایا جائے۔ پیشاب قطرہ قطرہ ہو اور ایسا معلوم ہو کہ پیشاب باقی رہ گیا ہے۔

پاخانہ اور مبرز: معمولی پاخانہ کے بعد بھی بواسیر کے مسوں میں درد ہو۔ پاخانہ کے وقت اور پاخانہ کے بعد مقعد میں جلن اور ٹیس، پاخانہ سخت، دقت سے ہو، آہستہ آہستہ ہو اور مقدار میں کم ہو۔ پاخانہ گانٹھ دار، بکری کی مینگنی کی طرح، مقعد پر آ کر ٹوٹ جائے ایسا معلوم ہو جیسے جلا ہوا ہے۔ سخت آنوں میں لپٹا ہوا پاخانہ پر خون کی دھاریاں، دانت نکلنے کے زمانہ میں چھوٹے بچوں کا قبض، بار بار ہونے والے مزمن دستوں کے دورے پاخانے کی حاجت ہی نہ ہو۔ پاخانے کے لئے بہت زور لگائے لیکن بہت تھوڑا سا یا صرف تھوڑے سے ریاح کا اخراج ہو، آنوں اور خون کے دست۔

آلات تناسل مردانہ: بار بار استادگیاں، صبح کے وقت عضو مخصوص میں جلن کے ساتھ، ہم آغوشی کے بعد پیٹھ میں جلن دار درد، اعضائے تناسل اور فوطوں پر خارش جو مقعد تک پھیلے، فوطے لٹک جائیں۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت جلد جلد اور مقدار میں زیادہ (کلکیریا کارب، نکس وامیکا) خون سیاہ منجمد، بیٹھی ہوئی حالت میں بہ نسبت چلنے کے زیادہ ہو، پیٹھ میں اور رانوں میں درد۔ سیلان خون زیادہ رات کے وقت۔ ہر ایام میں بے حد تحریک۔ ایام کے دنوں میں چہرہ پیلا ہو۔ رانوں میں درد ہو اور دماغی کمزوری رحم کا تشنج جو رانوں تک پہنچے۔ سیلان رحم ہر پاخانے یا ہر محنت کے بعد۔ حیض کے قبل چہرے اور پیشانی پر خارش کے دانے خصیۃ الرحم کے مقام میں نیچے دبانے والے احساسات، رحم کی تکلیفات جو ہسٹریا کی تکلیفات سے ملحقہ ہوں۔ رحم کے منہ میں آکلہ کی سختی، وضع حمل کے درد ہسٹریا کے دوروں سے مخل ہوں۔

قلب: بیٹھی ہوئی حالت میں دھڑکن اور قلب میں درد جس میں سکون حرکت کرنے سے ہو۔ جگر کے بڑھ جانے کے ساتھ قلب کی فعلی تکلیفات، قلب میں سوئیاں چبھیں۔ جس سے تنفس میں رکاوٹ پیدا ہو۔

آلات تنفس: خشک کھانسی شام کے وقت اور رات کو۔ سینہ میں جلن اور درد کے ساتھ۔ رات کو دورے والی کھانسی، سینہ میں اچانک بھاری پن تنفس میں رکاوٹ کے ساتھ، سینہ میں سکڑن اور تناؤ، سمندر میں نہانے سے خون سینہ کو چڑھ آئے۔

اعضاء: چوتڑوں سے کمر میں کمر سے اوپر اور دونوں چوتڑوں میں درد، چھونے

سے بے ذکی الحسی نیز حیض کے دوران، کمر میں سکڑنے والے اور تشنجی درد، سوئیاں چبھیں، نیز پھٹن اور جلن ہو۔ اعضاء میں بے حد کمزوری رحم اپنی جگہ سے گر جائے۔ اعضاء میں فالجی کھنچن اور پھٹن۔ کندھے کے جوڑ میں بائی کا درد کندھوں، بازوؤں، کلائیوں اور ہاتھوں میں پھاڑنے والے درد، صبح جاگنے پر بازو سو جائیں۔ ٹانگوں میں شدید تھکاوٹ کا احساس، یہاں تک، کہ جب بیٹھا بھی ہو۔ جوڑوں میں اینٹھن اور پھٹن، رانوں میں بے چینی اور اکڑن کا احساس، آرام کے لئے ٹانگوں کو حرکت دینی پڑے، گھٹنوں مین دبانے والے درد، رات کے وقت پنڈلیوں میں اینٹھن اور مروڑ۔ شام کے وقت تلوؤں میں جلن، پاؤں میں پسینہ۔

مخصوص خواص: تشنج اور ہسٹریکل کمزوری کے دورے (اسافوٹیڈا) شام کے وقت بستر میں آنکھیں بند کرنے پر بے آرامی جسم میں کمزوری ایسا محسوس ہو جیسے کمزوری معدے سے اٹھ رہی ہے۔

نیند: دن میں نیند کا غلبہ، رات کو دیر سے سوئے، بخار اور پیاس کی وجہ سے نیند نہ آئے، آنکھیں بند کرنے پر بے چینی، نیند غیر فرحت بخش، صبح کے وقت تھکا ہوا اٹھے، پریشان کن خواب۔

بخار: ہر روز شام کو سردی جو بستر میں جانے سے رفع ہو جائے۔ 4 سے 8 بجے تک جاڑا جو چولہے کے نزدیک بھی کم نہ ہو، جو کھلی ہوا میں یا بستر میں کم ہو جائے۔ جس کے بعد شام کے وقت رات کو 12 بجے تک بخار رہے۔ شام کے وقت بخار میں پیاس کے ساتھ، صرف سر پر پسینہ، ڈھانپا رہنا چاہئے، 12 بجے آدھی رات سے صبح 12 بجے تک پسینہ پیاس کے ساتھ اس دوران بھی مریض کپڑا اتارنا نہ چاہئے۔

کمی اور زیادتی: ٹھنڈ سے، ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی ہوتی ہے اور مریض جلد زکام حاصل کرتا ہے۔ سر کو گرم کپڑے سے لپیٹنے سے آرام ہوتا ہے لیکن چہرے پر، سر اور آنکھوں پر کھجلی کے دانے گرم مکان میں یا مکان کی گرمی سے بڑھ جاتے ہیں۔ کھانسی بھی مکان میں بڑھ جاتی ہے۔ بہت سی علامت سوائے درد سر کے کھلی ہوا میں کم ہو جاتی ہیں۔ سمندر میں نہانے سے بے حد کمزوری پیدا ہو جاتی ہے یا بعض وقت خون آمیز بلغم آنے لگتا ہے۔ آرام کرنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ حرکت سے کم ہوتی ہیں۔ (خصوصا دھڑکن) لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ بائیں جانب لیٹنے سے دھڑکن کو آرام ہوتا ہے۔ داہنی جانب لیٹنے سے جگر کی تکلیفات بڑھتی ہیں۔ جس طرف مریض لیٹا ہوتا ہے۔ اس طرف تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ کھانے کے فوراً بعد تکلیفات بڑھ جاتی ہیں دبانے سے اور حرکت سے کم ہوتی ہیں۔ دماغی محنت سے تکلیفات بڑھتی ہیں، چھونے سے یا دبانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں لیکن سر کا درد زور سے دبانے سے اور حصص کے درد پیٹھ پر دبانے سے کم ہوتے ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک

تعلق: اس دوا کا اثر کیمولا، کیمفر، آرسنک اور نکس سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا مرک کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: مشک، اسافوٹیڈا، ویلریانہ، کیسٹرا کیوی، (ہسٹریا، اگنیشیا) رحم کی اینٹھن لیکن مگنیشیا میور میں رحم کے اندر سختی پائی جاتی ہے) مرک (جگر کا بڑھنا، چھونے سے اور داہنی طرف ہونے سے تکلیف بڑھ جائے) سلیسیا (خنازیری اور بونے بچے) درد سر جس کو لپیٹنے سے آرام ہو۔)

پٹیلا (جگر میں ورم، جگر کا بڑھنا، جگر میں بوجھ اور وزن کا احساس، مگر پٹیلا کو داہنی طرف لیٹنے سے آرام ہوتا ہے) جلسی میم (دل کی علامات حرکت سے کم ہوں) کلکیر یا آرس (بچوں کا بڑھا ہوا جگر)

مل کم سیل (Mel Cum Sale)

Honey with salt.

نمک آمیز شہد

یہ دوا رحم کے اپنی جگہ سے گر جانے میں اور رحم کی جھلی کے مزمن ورم کے لئے خصوصا جبکہ رحم کی گردن پر ورم موجود ہو، ایک مفید ترین دوا ہے۔ خاص علامت یہ ہے کہ پیڑو میں پھوڑے کا سا درد محسوس ہوتا ہے کمر میں سے پیڑو میں درد، گردے کی نالی میں درد، احساس جیسے مثانہ بہت زیادہ بھرا ہے، رحم کی مختلف قسم کی گراوٹیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 6 تک

ملی ٹگرنیم (Melitagrinum)

The Nosode of Eczema Capitis
Dr. Skinner,s Fluxiual
Centesimal attenuations.

اکوتہ کا زہر

ڈاکٹر سکو نے اس دوا کو تیار کر کے اس سے کئی اکوتہ کے کیس درست کئے ہیں۔ وہ اس کی سی ایم طاقت بہت عرصہ کے وقفہ پر استعمال کیا کرتے تھے۔

ملیریا آفیشانیلس (Malaria Officinalis)

Attenuations of decomposed
Vagitable matter in water and its gases.

1862ء میں جی، ڈبلو، بوون نے اس بات کی تحقیقات شروع کی کہ کس طرح سے ملیریا کو بیخ و بن سے اکھاڑا جا سکتا، یا روکا جا سکتا ہے۔ بہت کچھ غور و خوض کے بعد ان کے دماغ میں خیال آیا اور انہوں نے کچھ نباتاتی گھاس لے کر تین شیشہ کے برتنوں میں پانی ڈال کر سڑنے کے لئے رکھ دیا۔ نمبر 1 ایک ہفتہ تک سڑا کیا۔ نمبر 2 دو ہفتہ تک اور نمبر 3 تین ہفتہ تک سڑا کیا۔ ان برتنوں میں سے جو گیس نکل رہی تھی۔ اس کو سنگھا کر آزمائش حاصل کی گئی۔ بعد میں کچھ قطرے اندرونی طور پر بھی استعمال کیے گئے۔ نمبر 2 برتن

میں سے ایک قطرہ لے کر اور 99 حصہ الکوحل ملا کر مدر ٹنکچر تیار کیا گیا۔ بورک ٹائیفل نے اسی کو نمبر 30 تک اٹھایا اور نیک لنگ نے اسے اونچی طاقت میں۔ بعد میں نیک لنگ اور بورک ٹائیفل نے نمبر 3 کے پانی کو بھی نمبر 30 تک اٹھایا اور بعد میں بہت اونچی طاقتیں اٹھائی گئیں۔

چونکہ بوون ملیریا کے علاقہ میں رہتے تھے۔ انہوں نے متذکرہ تجربات مصنوعی ملیریا پیدا کر کے کئے۔ انہوں نے کچھ آدمی آزمائش کے لئے نوکر رکھے۔ جنہوں نے مختلف حالتوں میں ان برتنوں سے نکلی ہوئی گیس کو سونگھا۔ پہلی حالت میں بو متعفن نہیں تھی لیکن اثرات مندرجہ ذیل تھے۔

دردسر، متلی، معدے میں پریشانی، زبان پر سفید میل، یہ علامات سونگھنے سے ایک دو گھنٹہ کے اندر پیدا ہوئیں اور دو سے تین دن تک قائم رہیں۔ دوسری حالت میں علامات 12 سے 14 گھنٹہ تک پیدا نہ ہوئیں مگر اس وقفہ کے بعد شدید درد، متلی، غذا سے نفرت، شکم میں پریشانی، پہلے تلی میں پھر جگر اور معدے میں پریشانی پیدا ہوئی اور تیسرے روز جاڑا شروع ہو گیا اور اسی لئے اثرات زائل کرنے والی ادویہ دینی پڑیں۔ نمبر 3 برتن کو جس میں شدید بو موجود تھی۔ سونگھنے سے 3 سے 4 دن کے اندر کوئی نتیجہ سوائے متلی کے پیدا نہ ہوا۔ اس کے بعد پہلے بے حد سستی آئی۔ اس کے بعد مسلسل بخار جسم میں درد لیکن جب اسی برتن کا پانی ایک یا دو قطرے اندرونی طور پر لیا گیا تو علامات اور بھی سخت تھیں۔

نمبر 1 سے صفراوی درد شکم، متلی، اینٹھن، اسہال اور دردسر پیدا ہوا۔ نمبر 2 سے جگر، تلی، گردے اور معدے میں خرابی ہوگئی۔ روزانہ کا یا تجاری بخار زور و شور سے شروع ہو گیا۔ نمبر 3 سے ٹائیفائڈ کی کیفیت ہوگئی اور اسی لئے آزمائش کنندہ کو مجبوراً بستر میں جانا پڑا۔

جارج ہیرنگ لکھتے ہیں اور ان کا مشاہدہ ہے کہ ملیریا تپ دق کی تکلیف کو رفع کر دیتا ہے۔ یعنی اگر تپ دق کے مریض کو ملیریا کا دورہ ہو جائے تو دق کا خاتمہ ہو جاتا ہے چنانچہ ہیرنگ اپنے تجربات اس کے متعلق یوں بیان فرماتے ہیں۔ مجھے لیور پول کے جہاز میں جاتے ہوئے اسپنول میں جو پاناما کی دلدل ہے۔ 9 دن تک ٹھہرنا پڑا۔ جب واپس ہوا تو سب ملاح پاناما بخار میں مبتلا تھے۔ مگر ان میں جسے دق الریہ پہلے تھی، مبتلا نہ ہوا۔ اس سے ظاہر ہوا کہ دق کے مریض ملیریا کا اثر نہیں رکھتے۔ بوون نے ایک مریضہ کو جو دق کے آخری درجہ میں جا رہی تھی اور جو اپنے خاندان کے 5 ممبروں میں آخری تھی۔ (4 افراد پہلے سے مر چکے تھے) ایک خوراک نمبر 2 کے برتن میں سے دی۔ پانچویں دن اس کو جاڑا ہوا۔ چھٹے روز اور زیادہ جاڑا اور ساتویں روز اس سے بھی زیادہ، جاڑے کے اثر زائل کرنے والی دوائیں دی گئیں مگر جب اس کا ملیریا جاتا رہا تو وہ دق سے بھی شفا پا گئی۔ بوون مفصلہ ذیل کیس بیان فرماتے ہیں۔

1۔ ایک مریضہ جو بعمر 45 سال، وزن 245 پونڈ، گزشتہ 2 سال سے پٹھے اور اعضاء میں دردوں کی وجہ سے چلنے کے ناقابل تھی۔ ملیریا آف 1x دس گولیاں چار بار دن میں دی گئیں۔ ایک ہی ہفتہ میں تمام بائی کے درد اور لنگڑا پن جاتا رہا۔

2۔ ایک مریض جو لکڑی چیرنے کے کارخانہ میں فورمین تھا۔ اس کو اکثر اپنا کام کرنے کے لئے بھیگنا پڑتا تھا۔ اسی لئے اس کو ملیریا کی قسم کے بائی کے درد ہو گئے۔ کونین سے اور خارجی ادویہ سے تکلیف بڑھ گئی۔ ملیریا آف 1x دیا گیا۔ تین دن میں وہ بہتر تھا اور اس کے درد جاتے رہے۔ نیز عام صحت جسمانی بھی بہتر ہوگئی۔

3۔ ایک مریض بعمر 55 سال پنشنر رنگ کانسی کی طرح کئی سال سے چلنے کے ناقابل تھا۔ اس کو قلبی اور سینہ کی اور بواسیر کی تکلیفات تھیں۔ جن کا معالجہ کیا گیا، تاہم وہ چل نہ سکتا تھا۔ نہ کرسی پر سے اٹھ سکتا تھا۔ اس نے بیان کیا کہ جب وہ فوج میں تھا تو اس کی پیٹھ پر چوٹ آئی تھی۔ روٹا اور رسٹا کس سے ایک دو قدم چلنے کے قابل ہوا لیکن بعد میں بوون نے نتیجہ نکالا تکلیف ملیریا سے پیدا شدہ بائی کے درد ہیں۔ ملیریا آف 1x دس گولیاں دن میں تین یا چار بار دی گئیں۔ ایک ہفتہ کے بعد وہ بوون کے مکان پر اپنے آپ پہنچ گیا اور بغیر کسی بھی مدد کے زینہ پر چڑھا اترا۔ اس کے 5 یوم کے بعد وہ تین میل صبح سیر کرنے لگا۔ اس پر گوشت پوست بھی چڑھ آیا اور وہ دس سال اپنی عمر سے کم معلوم ہونے لگا۔

4۔ ایک لڑکی بعمر 20 سال کو ہلکا دردسر تھا اور ہر وقت اس کو غنودگی اور چکر رہتا تھا۔ جس کی زیادتی صبح کے وقت ہوتی تھی۔ بینائی کمزور تھی اور اس لئے پڑھنے میں دقت تھی۔ حنجرہ میں سرسراہٹ تھی اور خون آمیز بلغم تھا۔ نبض مدہم، داہنا بازو سن ہو جاتا تھا اور اس کو ملنے کی ضرورت پڑتی تھی۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے تھے۔ بھوک ندارد، لیکن غذا کھانے سے اس کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہوتی تھی۔ پیشاب سرخ اور مقدار میں کم تھا۔ ہر چند پاخانہ قدرتی ہوا کرتا تھا۔ تاہم اس کی آنتیں باقاعدہ کام نہیں کرتی تھی۔ حیض باقاعدہ مگر مقدار میں کم تھے۔ حافظہ میں بہت کمی تھی۔ ملیریا آف 1x دس گولیاں ہر تین گھنٹہ کے بعد دی گئیں۔ تین دن میں اچھی ہوگئی۔ ایک مہینہ کے بعد بائیں آنکھ میں کسی قدر نقص رہ گیا۔ گانے سے اس کے حلق میں ذرا سی تحریک پیدا ہوتی تھی۔ ملیریا آف پھر دیا گیا اور وہ بالکل درست ہوگئی۔ ملیریا نمبر 2 سے بوون نے ایک موٹی تازی مریضہ بعمر 60 سال کو جس کے دونوں پاؤں میں گٹھیا تھی اور جس کی وجہ وہ بغیر دوا کے نہ تو کھڑی ہو سکتی تھی اور نہ رات کو سو سکتی تھی۔ درست کیا۔ نیک لنگ نے کئی ایک کیس ملیریا نمبر 3 یعنی نمبر 3 کے برتن سے حاصل شدہ طاقتوں سے درست کئے۔

☆ ایک والنٹیر بعمر 28 سال جب کہ وہ اپنی ڈیوٹی کیمپ میں تھا۔ برسات اور ٹھنڈ کے موسم میں خوب بھیگا، جاڑا، بخار، مسلسل متلی، صفراوی قے، ابکائیاں شروع ہوگئیں۔ زبان پر گاڑھا سفید میل تھا۔ منہ کے تر رہتے

ہوئے بھی وہ خشکی کا احساس کرتا تھا۔ پیاس کی شدت تھی۔ اپیکاک اور بعد میں برائی اونیا دیا گیا۔ تکلیفات کچھ کم ہو گئیں۔ لیکن شفا نہ ہوئی، جلد چہرہ اور آنکھیں بالکل زرد پڑ گئیں۔ ملیریا آف نمبر ایک ہزار دیا گیا۔ ایک ہفتہ میں صحت معمول سے زیادہ بہتر تھی اور چند یوم کے بعد وہ درست ہو گیا۔

☆ ایک مریضہ عمر 63 سال کے تمام عضلات میں گولی کے سے درد تھے۔ ہڈیوں میں بھی درد تھا۔ صبح کے وقت دست پتلے، زرد، متعفن تھے، ذائقہ کڑوا، منہ پھٹا ہوا، زبان سفید، ملیریا آف نمبر ایک ہزار نے فوراً درست کیا۔ دیگر ڈاکٹر صاحبان نے ملیریا آف پر تجربات کر کے دیکھا تو معلوم ہوا کہ مفصلہ ذیل علامتیں ملیریا آف درست کر سکتا ہے۔

جاڑا تمتماہٹ کے ساتھ، کھلی ہوا کی بے حد خواہش، جگر میں درد کی وجہ سے سانس نہ لی جا سکے۔ لیٹ جانے سے جگر کی تکلیفات اور دقت تنفس بڑھ جائے۔ اسی لئے مریض کو جھپٹ کر اٹھنا پڑے۔ جگر پر زور سے دبانے سے آرام ہو۔ دن کے وقت نہ تو کوئی تکلیف ہو اور نہ جگر میں درد مگر رات بھر مریض کو دے، پھاندے، گائے اور باتیں کرتا رہے۔ باری کا بخار ایک دن چھوڑ کر ٹھیک دوپہر کو ہو۔ جگر کے مقام میں سوئیاں چبھنے یا کھنچاوٹ کا احساس، اندرونی جاڑا، داہنے کندھے کے نیچے درد، جگر میں اینٹھن، زبان کی جڑ میں خشکی، بستر میں کروٹ بدلتے وقت یا بولتے وقت مسلسل آدھے منٹ تک کھانسی، مسلسل ہلکا جگر کے مقام میں درد، جس میں کمی پیشاب کے بعد ہو۔ آزمائش میں علامات کھانے سے کم ہوئیں اور آزمائش کنندگان کو انگڑائیاں لینے کی رغبت زیادہ تھی۔ جگر کی افعالی تکلیفات، جگر بڑھ جائے، ملیریا سے پیدا شدہ مزاجی چڑچڑاپن۔

میں نے بذات خود اس دوا کی ایک ہزار طاقت سے کئی ملیریا کے مریضوں کو درست کیا ہے۔ جن پر دیگر طریق ہائے حکمت اور خود ہماری دیگر ادویہ فیل ہو چکی تھیں۔ اس کے دینے کے چند روز بعد یا تو ٹھیک دوا کی تصویر آنکھوں کے سامنے آجاتی ہے یا مریض کی صحت میں ترقی ہو جاتی ہے۔ مجھے بذات خود کبھی ایک ہزار سے کم طاقت کا کوئی تجربہ نہیں ہے۔

علامات

دماغ: نیند کا غلبہ محسوس ہو اور مریض خود اپنے آپ کو بے وقوف محسوس کرے، کمی حافظہ، جلد بھول جائے۔

سر: اس امر کا احساس جیسے اسے چکر آئے گا نیند آجانے پر چکر، لیٹی ہوئی حالت سے اٹھنے پر چکر، پیشانی میں ہلکا درد۔

آنکھ: آنکھیں بھاری محسوس ہوں اور ان میں نیند کا خمارہ ہو، آنکھوں میں کمزوری، بینائی میں پراگندگی پڑھنے میں وقت، داہنی آنکھ کے اندرونی زاویہ سے اوپر درد۔

کان: داہنے کان کے بیرونی حصہ میں کھینچنے والے درد۔

ناک: ناک کی جڑ میں اور اس کے ٹھیک اوپر ایک قسم کا احساس جیسے بے طور کی طرح سے شدید زکام ہو گیا ہے۔

چہرہ: داہنے گال پر خارش، نیز چہرے اور اعضاء کے مختلف حصص میں خارش جس میں کہ کھجلانے سے یا سہلانے سے ہو، چہرہ پر تمتماہٹ جو تمام جسم پر پھیلے۔

منہ: بائیں طرف کے اوپر والے دانتوں میں درد، زبان کی نوک پر ایسا محسوس ہو جیسے مرچوں کے چند ٹکڑے رکھے ہیں۔ معمول سے زیادہ تھوک کی زیادتی، ذائقہ کڑوا، منہ پھٹا ہوا، زبان سفید۔

معدہ: غیر معمولی بھوک کھانا پکنے کی خوشبو اچھی معلوم ہو لیکن کھانے کی خواہش نہ ہو۔ دسترخوان پر بیٹھتے ہی خوب پیٹ بھر کر کھانا کھالے۔ کھانا کھانے کے بعد تکلیفات میں کمی ہو اور بہتر محسوس کرے۔ منہ میں تھوک کی زیادتی، متلی۔

شکم: شکم میں گرمی کا احساس، شکم اور سینہ میں تھکاوٹ کا احساس، احساس جیسے کہ ابھی پاخانہ ہو گا۔ تلی میں احساس جیسے درد ہو گا، ناف کے داہنی طرف شکم میں درد، شکم کے نچلے حصہ میں درد، جگر، تلی اور گردے ماؤف ہو جائیں۔ جگر کے درد کی وجہ سے سانس نہ لے سکے۔ لیٹ جانے سے تکلیف بڑھ جائے اور دبانے سے کم ہو جائے۔ جگر میں کھنچاوٹ یا سوئیوں کا چبھنا، جگر میں اینٹھن، داہنے کندھے کی ہڈی کے نیچے اینٹھن۔

پاخانہ اور مبرز: دست، دست صبح کے وقت، دست پتلے، زرد، متعفن۔

آلات تنفس: سانس چھوٹی گہری سانس لینے کی خواہش کے ساتھ (ملیریا کی جگہوں میں رہنے سے دق کا بخار جاتا رہتا ہے) گانے سے حلق میں تحریک پیدا ہو۔

سینہ: سینہ اور شکم میں تھکاوٹ کا احساس۔

قلب: جب بائیں ہاتھ اور کہنی پر سر رکھ کر لیٹا جائے تو تمام جسم اور گردن میں قلب کی دھڑکن محسوس ہو۔

پیٹھ اور گردن: گردن میں تھکاوٹ کا احساس، کمر میں تھکاوٹ جیسے ٹوٹے گی، پیٹھ اور اعضاء میں بائی کے درد اور لنگڑا پن، گردن، داہنے بازو اور کندھے میں اکڑن اور درد، داہنے کندھے کی ہڈی کے نیچے درد، جگر میں اینٹھن۔

اعضاء: بائیں کلائی میں جاڑے کا احساس جس کے بعد یہ احساس ہاتھوں اور انگلیوں میں آئے۔ پاؤں اور ٹھنڈک کا احساس جیسے سردی ٹانگوں میں جا رہی ہے۔ ٹانگوں سے جسم میں سردی چڑھنے کا احساس، گٹھیا۔

ہاتھ اور پاؤں: دونوں کہنیوں میں درد کلائیوں میں تھکاوٹ اور درد، ہاتھوں میں درد، گھٹنوں میں درد، پاؤں کے پنجہ میں درد، تھوڑا چلنے کے بعد ٹانگوں میں تھکاوٹ۔

مخصوص خواص: عام تھکاوٹ کا احساس، لیٹ جانے کی سخت خواہش، تپ

محرقہ کی سی، نیم فالج کی سی حالت، بائی کے درد، بائی کے درد فالج اور لاغری، تمام جسم میں سنسناہٹ کا احساس۔

نیند: لیٹ جانے کی خواہش، نیند آنے پر تمام جسم میں چکر کا احساس، جمائیاں اور انگڑائیاں۔

جلد: جلد، آنکھیں اور چہرہ بالکل زرد۔

بخار: کھلی ہوا میں سردی محسوس ہو، یہاں تک کہ اندرونی طور پر کانپے، ٹانگوں سے جسم پر جاڑا چڑھتا محسوس ہو، چہرے میں گرمی کا احساس جیسے تمتمایا ہے۔ نیز سر میں بھی۔ گرمی تمام جسم پر پھیلے ایسا محسوس ہو جیسے ہلکا بخار ہے۔ احساس جیسے جاڑا لگا ہے پھر بخار کا احساس، ملیریا، بخار، روزانہ کا، بادی کا بخار، مریض کمزور معلوم ہو اور نیند کا غلبہ۔

طاقت: نمبر 1 سے 1000 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر برائی اونیا، نکس وامیکا، آرسنک رسٹاکس، یوپے، ٹوریم پرف اور چائنا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ: سنن تھیس (تلی) برائی اونیا، لائیکو پوڈیم، چیلیڈونیم (داہنے کندھے کی ہڈی کے نیچے درد) ایپکاک سڈرن، نیٹرم میور وغیرہ (نوبتی بخار)

ملی فولیم (Millefolium)

Natural Order: Compositae
Synonyms: Milfoil, Nose- bleed, Yarrow
Parts Used: Entire plant.
Tincture: Drug. Strength 1/10

ڈاکٹر ہیمن لکھتے ہیں کہ ملی فولیم سے نکسیر پیدا ہوتی ہے۔ اس سے خون کا پیشاب بھی ہوتا ہے۔ مختلف اعضاء سے خون عموماً چمکدار، سرخ اکونائٹ کی طرح ہوتا ہے مگر اکونائٹ کی سی پریشانی اس دوا کے اندر نہیں پائی جاتی۔ بعض وقت پیشاب میں خون پیشاب کے نیچے ٹکیہ کی صورت میں جم جاتا ہے۔ ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ "جب میں بالکل نوجوان تھا۔ مجھے اکثر نکسیر کثرت سے ہوا کرتی تھی۔ باوجود بہترین علاج کے میں ٹھیک نہ ہوا اور کمزور ہوتا گیا۔ آخر میری دادی نے مجھے فولیم کے پودے کو دکھایا اور میں نے چند پتے چبا لئے اور ہمیشہ کے لئے تندرست ہوگیا۔ چھٹیوں میں جب میں پہاڑی پر تھا اور مجھے ایک آدمی ملا جو دق کے آخری درجہ میں تھا۔ وہ خون کی بڑی مقدار روزانہ تھوکا کرتا تھا۔ کھانسی شدید تھی، سیکیل کا استعمال فائدہ نہ پہنچا سکا۔ اس نے مجھ سے پوچھا اگر میں کچھ اس کی مدد کر سکتا ہوں۔ میں جھکا اور ملی فولیم جو میرے قدموں میں اگا ہوا تھا، اکھاڑا اور اسے کھانے کے لئے دیا وہ چباتا رہا۔ اس سے اس کا خون بند ہوگیا اور کھانسی بہت کچھ کم ہوگئی۔ یہ دوا چوٹوں اور دیگر ضربوں سے پیدا شدہ سیلان خون کے لئے بہت مفید بتائی جاتی ہے۔ خون کی قے، مسلسل تیز بخار، پتھری کے آپریشن کے بعد تکلیف۔ فتق، چیچک (جب کہ فم معدہ میں شدید درد ہو) اس دوا کا استعمال ہوتا ہے۔ یہ دوا خصوصاً چمکدار سرخ سیلان خون کے لئے چاہے وہ سوزاک سے ہو۔ پھیپھڑوں سے آنتوں سے، آلات تناسل زنانہ سے ہو۔ خصوصاً جب کہ یہ سیلان کمزوری سے شدید محنت سے ہو۔ بحالت حمل وریدوں میں گانٹھیں پڑ جانے، مسلسل تیز بخار میں مفید ہے۔

ملی فولیم بوڑھے، کمزور انسانوں اور مستورات اور بچوں کے لئے زیادہ تر استعمال ہوتا ہے۔ عجیب احساسات یہ ہیں جیسے کچھ بھول گیا ہے جیسے تمام خون سر کو چڑھ گیا ہے، سر کی داہنی جانب جیسے شکنجہ میں کس دی گئی ہے۔ جیسے آنکھوں میں بہت خون ہے جیسے کان سے ٹھنڈی ہوا باہر نکل رہی ہے۔ جیسے کوئی رقیق چیز معدے سے آنتوں تک حرکت کر رہی ہے۔

علامات

دماغ: پریشانی قلب میں درد کے ساتھ، فم معدہ میں دردوں کے ساتھ بے حد دماغی تحریک۔

سر: سر میں ورمی کیفیت (اکونائٹ، بیلاڈونا) سر میں درد اور پراگندگی، سر اور چہرے کی شریانوں میں معمولی ٹپکن، چاند میں ہلکا درد، سر کے داہنے جانب احساس جیسے بھینچا گیا ہے چکر جب آہستہ آہستہ حرکت کرے۔ احساس جیسے کوئی چیز بھول گیا ہے۔ حیض کے رک جانے سے تشنج اور مرگی کے دورے، احساس جیسے نشہ پیا ہے۔ دوپہر کو سونے کے بعد سر میں بھاری پن، آدھے سر کا درد، شدید درد سر جس کی وجہ سے مریض سر کو چارپائی کے پائے یا دیوار سے ٹکرائے، پپوٹوں اور پیشانی کے عضلات میں اینٹھن، درد سر جس کی زیادتی جھکنے پر اور جاگنے پر ہو۔

آنکھ: آنکھوں میں احساس جیسے خون زیادہ آگیا ہے۔ آنکھوں میں اندرونی چیرن، دباؤ ناک کی جڑ اور پیشانی کی اطراف تک۔ احساس جیسے آنکھوں کے سامنے کچھ فاصلے پر کہر ہے۔ آنسوؤں کے غدود کا ناسور۔

کان: کانوں میں بند ہونے کا احساس، بائیں کان میں شور و غل جس کی وجہ سے مریضہ ڈر کر چونکے، ہنستے وقت احساس، جیسے ٹھنڈی ہوا کان سے نکل رہی ہے۔ بائیں کان میں گولی لگنے کے سے درد۔

ناک: نکسیر (اکونائٹ، برائی اونیا، بیلاڈونا، ہیمیلس) نیز سر اور سینہ میں اجتماع خون۔

چہرہ: حدت کا احساس جیسے خون سر کو چڑھ رہا ہے۔ نیچے کے جبڑے میں پھاڑنے والے درد۔

منہ: بائی کے درد دانت مسوڑھوں میں خرابی کے ساتھ، منہ میں خشکی، منہ آجائے، بو آئے اور مسوڑھوں میں زخم ہو جائیں، کوا اور غدود متورم، حلق میں زخم نگلتے وقت حلق کی بائیں جانب درد، حلق میں کھر کھرے پن کا احساس۔

معدہ: ڈکار، معدہ میں نوچن اور کھرچن جیسے بھوک سے ہوتی ہے۔ (اگنیشیا، پلساٹیلا، سلفر) معدے میں بھراؤ کا احساس، معدے میں جلن (آرسنک،

کینتھرس، سلفر) چیچک کے آبلوں کے دب جانے کی وجہ سے فم معدہ میں شدید درد، چیچک میں دانے، آبلے، ایک دوسرے میں مل جانے کے بعد فم معدہ میں درد۔

شکم: جگر کے مقام میں درد، اجتماع، ریاح سے درد شکم میں ابھار، متعفن ریاح کا اخراج، مراقی یا ہسٹریکل مریضاؤں میں ریاحی درد شکم، حیض کے دوران درد شکم ہرنیا (آنت اترنا) استسقاء۔

پاخانہ اور مبرز: آنتوں سے سیلان خون، مروڑ، دست، شدید درد، بواسیر، بواسیر کے کثرت سے سیلان (اری جیر، ہے میلس) پیچش کی وباء کے دوران خونی دست، مروڑ، حمل کے دوران خون ملے دست شدید درد شکم، کیڑے۔

مثانہ: خون آمیز پیشاب (آرسنک کینتھرس، فاسفورس) پیشاب کرنے کی اکثر حاجت، پیشاب از خود کمزوری، مثانہ سے مثانہ میں ورم، بائیں گردے کے مقام میں درد اور اس کے بعد خون ملا پیشاب مثانہ میں پتھری جس سے پیشاب رک جائے پیشاب خون ملا۔

آلات تناسل زنانہ: حیض رکے ہوئے یا مقدار میں بہت زیادہ رحم سے سیلان خون (اکونائٹ، سکیل، بیلاڈونا، اری جیرن، ہے میلس) حیض رکے ہوئے معدہ میں درد کے ساتھ رحم سے سیلان خون بہت سخت محنت کے بعد، سر میں اجتماع خون کے ساتھ، سیلان رحم، بحالت حمل وریدوں میں گانٹھیں، حمل کے دوران تشنج، تکلیفات، بانجھ پن جب کہ حیض مقدار میں زیادہ ہوں، نفاس رک جائے شدید بخار، دودھ نہ آئے، تشنجی اینٹھن بے حد دردیں، نفاس رک جائے یا مقدار میں زیادہ سرپستان درد کریں یا مقدار میں زیادہ، سرپستان درد کریں۔

آلات تنفس: کھانسی چمک دار سرخ خون کے تھوکنے کے ساتھ (فیرم، ہے میلس) سینہ میں تنگی، دھڑکن (اکونائٹ) بحالت دق، رکی ہوئی بواسیر، رکے ہوئے حیض (برائی اونیا، ہے میلس، پلساٹیلا) کی وجہ سے پھیپھڑے کی نالیوں میں بلغم کا اجتماع پھیپھڑوں میں چیرنے والے، ڈنگ لگنے کے سے چوٹ کے سے درد، کوٹے پیٹے جانے کا احساس، خصوصاً بائیں کندھے کی ہڈی کے نیچے۔

قلب اور نبض: شدید دھڑکن اور خون ملا بلغم، نبض تیز اور سکڑی ہوئی۔

اعضاء: اعضاء میں اینٹھن والے، پھاڑنے والے درد، بائیں کندھے کی ہڈی کے نیچے ہلکے چیرنے والے درد جب کھڑی ہوئی حالت میں سانس لے رہا ہو۔ بائیں بازو میں احساس جیسے سونے والا سن ہونے والا ہے ہاتھ اور پاؤں گرم۔

مخصوص خواص: اعضاء میں چیرنے والے، کھینچنے والے اور پھاڑنے والے درد، اجتماع خون اور ورمی کیفیت، سیلان خون اور آنتوں کا سیلان کمزوری کی وجہ سے (ہیلونائس) زخموں سے خون زیادہ مقدار میں بہے۔ خصوصاً چوٹ سے پیدا شدہ زخموں سے، سخت محنت سے یا بوجھ اٹھانے سے پیدا شدہ اثرات۔ شام اور رات کے وقت تکلیفات بڑھ جائیں۔ دن کو بہتر ہوں۔

نیند: بغیر تھکاوٹ کے جمائیاں، رات کو دیر سے سوئے اور صبح پژمردہ سا جاگے۔

بخار: گردوں میں درد کے ساتھ جاڑا، کھجلی کے دب جانے سے بخار۔

کمی اور زیادتی: علامات جھکنے سے، جسم کو دوہرا کرنے سے، معدہ میں جلن، زیادہ محنت سے، بوجھ اٹھانے سے بڑھتی ہیں، لیٹ جانے سے متلی کو آرام ہوتا ہے، لیکن پھیپھڑوں سے خون آنے میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ شدید ورزش سے چکر کم آتا ہے۔ علامات قہوہ سے بڑھتی اور شراب سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 3 تک

تعلق: مقابلہ کرو: اپیکاک، سکیل، ہے میلس، اری جیرن، اسٹکو، برائی اونیا، آرنیکا، بیلس پرنس، کیلنڈولا وغیرہ۔

ملی لوٹس (Melilotus Officinalis)

Natural Order: Leguminosae
Synonyms: King,s Or Sweet clover, Melipot.
Parts Used: Flowering top.
Tincture: Drug Strength 1/10.

اس دوا کو 1851ء میں ڈاکٹر بوون نے آزمایا تھا۔ اس کے پندرہ سال بعد اس دوا کو ڈاکٹر ایچ سی ایلن نے آزمایا اور بہت سی علامات بوون صاحب کی آزمائش میں اضافہ کیں۔

بوون اپنی آزمائش میں لکھتے ہیں کہ تمام آزمائش کنندگان کو سوائے میرے شدید درد سر اور زیادہ مقدار میں سیلان خون ہوا۔ اس میں شک نہیں کہ مجھے ایک قطرہ خون بھی نہ آیا مگر خون کی نالیوں میں پھیلاوٹ پیدا کر دی۔ جس کی وجہ سے خون کے دباؤ میں کمی ہو گئی۔ اس وقت سے میرا دماغ اور دماغی قویٰ زیادہ چست و چالاک ہو گئے۔ اس آزمائش کے بعد مجھے غذا اور نیند کی معمول سے کم ضرورت ہوا کرتی تھی۔ ایک ہفتہ میں دو تین راتیں مسلسل جاگ کر محسوس نہیں کیا کرتا تھا۔ میرا نظام عصبی بالکل قوی ہو گیا۔ سوائے ہمدردانہ اعصاب کے جو بالکل تباہ اور خستہ ہو گئے۔ میرا یقین ہے کہ اس تباہی کی وجہ ملی لوٹس ہے۔ اس لئے اغلب ہے کہ یہ دوا پاگل پن، دیوانگی اور اعصابی تکلیفات کے لئے مفید ہو سکے۔'' ملی لوٹس کی بڑی خصوصیت اجتماع خون ہے۔ درد سر اور دیگر تکلیفات سب میں اجتماع خون اور ورمی کیفیت پائی جاتی ہے اور یہ اجتماع خون، مقدار میں زیادہ چمکدار، سرخ سیلان خون کی وجہ بنتا ہے اور سیلان خون سے تکلیفات میں کمی ہو جاتی ہے اگر کسی تکلیف کے ساتھ چہرہ خوب سرخ یا ارغوانی ہو جائے تو ملی لوٹس کو یاد رکھنا چاہئے۔ بوون نے ایک طالب علم کا بار بار ہونے والا، درد سر ملی لوٹس نمبر 30 سے درست کیا۔ بحالت درد سر اس کا چہرہ سخت سرخ ہو جاتا تھا۔ اسی طرح اسی علامت

سے رہنمائی حاصل کر کے ایک نوجوان عورت کی دیوانگی کو ملی لوٹس نمبر 30 سے درست کیا گیا۔ ڈاکٹر ایچ سی ایلین نے ملی لوٹس سے ''خطرے سے ڈر'' گرفتار رہنے کے خطرات'' علامات کو درست کیا۔

بوون نے مفصلہ ذیل علامات مختلف مریضوں میں اس دوا سے درست کیں۔ دوڑ جانے کی خواہش اپنے آپ کو قتل کرنے کی خواہش، شیطانیت، ان لوگوں کو قتل کرنے خواہش جو اس کے نزدیک آئیں۔ یہ خیال ہو کہ معدے میں شیطان ہے اور اسی لئے اس کی ہر بات کی تردید کرے۔ بھاگ جانے اور چھپ جانے کی خواہش کیونکہ مریضہ کو یقین ہے کہ دوسرے آدمی اس کی طرف گھور رہے ہیں۔ بے حد اعصابیت اور بزدلی کا نا پھوسی کے ذریعہ بولے کیونکہ مریضہ بتائے کہ اونچی آواز میں بولنے سے وہ مرجائے گی۔ بھاگ جانے اور اپنے آپ کو خود قتل کرنے کی خواہش بے خوابی کے ساتھ۔

سی ایف بار کرنے ملی لوٹس کا پٹیکل (ٹھیک آزمائش سے ملتا ہوا) کیس دیا ہے۔ جو ناظرین کی دلچسپی کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔ ایک مریضہ بعمر 19 سال لمبی، فربہ کو گذشتہ کئی سال سے شدید عصبی اور ورمی درد سر ہوا کرتا تھا۔ یہ دورے مہینہ میں دو سے چار ہوا کرتے تھے اور اس قدر شدید تھے کہ ان کی وجہ سے 24 گھنٹہ وہ بستر میں رہنے پر مجبور ہو جاتی تھی۔ درد زیادہ تر کنپٹیوں اور پیشانی میں ہوا کرتا تھا اور کبھی کبھی متلی بھی معمولی سے واقعات اس کے دورے پیدا کرتے تھے، یا بڑھا دیتے تھے ایک آنکھوں کے ماہر ڈاکٹر نے عینک دے دی۔ دانتوں کے ماہر ڈاکٹر نے دانتوں کو درست کر دیا مگر یہ سب کچھ ہونے پر بھی مریضہ کو درد سر نہ رکا۔ آخر کار اس بے چاری کو تعلیم چھوڑ دینی پڑی اور تبدیلی آب وہوا کے لئے باہر جانا پڑا مگر نتیجہ کچھ نہ ہوا ملی لوٹس نمبر 4x دیا گیا، چھ مہینے میں صرف دو دورے اسے ہوئے اور وہ بھی بہت ہلکے تھے۔

بوون نے ملی لوٹس کو نہایت کامیابی کے ساتھ ورمی اور عصبی درد سر کے لئے، ناک اور پھیپھڑے سے سیلان خون کے لئے، ریڑھ کی ہڈی، پھیپھڑے کی جھلی، پھیپھڑے، نصیبۃ الرحم، میں اجتماع خون اور ورمی کیفیت کے لئے نیز درد والے حیض، دھڑکن، اعصابیت، معدہ میں اینٹھن، تشنجی دورے، دماغی بوجھ اور دیوانگی کی تحریک میں نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال کیا ہے۔ وہ ہمیشہ ملی لوٹس نمبر 1 کی گولیاں دیا کرتے تھے۔

یہ بیان کر دینا نہایت ضروری ہے کہ درد سر اور دیگر کیفیتوں کے ساتھ چہرے پر تمتماہٹ اور نکسیر کے علاوہ دوسری کیفیتیں بھی اس میں پائی جاتی ہیں۔ اس کی تکلیفات زیادہ پیشاب کے آجانے سے، لیٹ جانے سے اور سر کہ خارجی طور پر لگانے سے کم ہو جاتی ہیں۔ ایک آزمائش کنندہ کے دماغ میں یہ احساس ہوا جیسے لہریں اٹھ رہی ہیں، ملی لوٹس میں دردوں کا منتقل ہونا بھی پایا جاتا ہے چنانچہ داہنی کنپٹی سے داہنے گھٹنے کو سر سے درد رفع ہو کر پیٹھ میں پہنچ جائے۔ نوبت بھی اس میں ملتی ہے۔ چلنے سے علامت بڑھ جاتی ہیں اور بیٹھنے سے کم ہوتی ہیں مگر کمر کے درد میں اس کے بالکل برعکس ہوتا ہے۔ بہت سی تکلیفات قبل دوپہر ظاہر ہوتی ہیں اور دن کے رہتے رہتے ختم ہو جاتی ہیں۔ اس کے درد سر گرم موسم میں زیادہ کثرت سے ہوتے ہیں لیکن ہوا کے لگ جانے سے پاؤں بھیگنے سے، طوفان کے آنے سے، موسم برسات میں اور موسم کی تبدیلی سے بڑھ جاتے ہیں۔ یہ درد سر سیلان خون سے یا پیشاب کے زیادہ مقدار میں آجانے سے کم ہو جاتے ہیں۔)

ملی لوٹس میں دماغ میں اجتماع خون یا ورمی کیفیت بیلا ڈونا اور گلونائن کی طرح پائی جاتی ہے مگر جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے اس کی مخصوص علامت چہرے کا حد سے زیادہ سرخ ہونا، کنپٹیوں میں تپکن کے ساتھ ہونا ہے۔ جس کو اکثر نکسیر کے آنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ ٹائیفائڈ بخار کے دوران، نکسیر کا زیادہ مقدار میں ہونا، اکثر ملی لوٹس سے درست ہوتا ہے مگر یاد رہے کہ ان سب حالات میں چہرے پر حد سے زیادہ سرخی اور کنپٹیوں میں تپکن موجود ہوتی ہے۔ شدید ورمی اور اعصابی درد، نوزائیدہ بچوں کے تشنجی دورے، سر میں چوٹ لگنے سے پیدا شدہ مرگی، خواب اور احتلام سردی مگر بخار بڑھ جائے۔

علامات

دماغ: بے صبر، جلد باز، عیب جو، اپنے خیالات کو یکسو نہ کر سکے، بے وقوف، لاپرواہ، پڑھنے کے ناقابل، دماغ میں کوئی خیال قائم نہ رہ سکے، لفظ اور حروف لکھتے وقت چھوڑ جائے۔ بھاگ جانے اور چھپ جانے کی خواہش تو ہم اس امر کا کہ ہر شخص اس کو گھور رہا ہے۔ زور سے بولنے کا ڈر، غنودگی۔

سر: چکر، حرکت سے، دماغ میں لہروں کا احساس درد کے ساتھ، درد سر جس میں کمی نکسیر سے ہو۔ درد سر سرخ چہرے، خون فشاں آنکھوں اور آخر میں نکسیر کے ساتھ، نکسیر ہی درد سر کو آرام دے۔ درد سر، جس میں کمی نکسیر سے یا سیلان خون حیض سے ہو۔ نوبتی عصبی درد سر، ہر ہفتہ یا چار ہفتوں میں ایک بار زیادہ تر موسم سرما میں، سر میں شدید اجتماع خون یا ورمی کیفیت بھاری پن کے ساتھ اور تپکن کے ساتھ ایسا محسوس ہو جیسے خون ناک سے، آنکھوں سے، کانوں سے پھٹ کر نکلے گا، چکر کے احساس کے ساتھ جس کی زیادتی حرکت سے ہو، تپکن والے درد سر جس سے قبل بے حد کمزوری ہو، پیشانی کے شدید درد، جس کے قبل چہرے پر تمتماہٹ اور بخار کا سا احساس ہو، درد سر، ابکائیوں اور قے کے ساتھ نیز آنکھوں کے گڑھوں پر بوجھ، چہرے پر پیلا پن، ہاتھوں اور پاؤں میں ٹھنڈک، آنکھوں کے سیاہ نشانوں کے ساتھ، اعصابی درد اور گردن کی داہنی جانب پر، گدی چھونے سے پھوڑے کا سا درد کرے۔ صبح 9 بجے سے دوپہر تک پیشانی کے داہنے ابھار میں تپکن والا درد۔

آنکھ: آنکھوں کے پپوٹے بہت بھاری ہوں۔

ناک: ناک میں سخت خشکی، اکثر مقدار میں زیادہ نکسیر جس سے عام طور پر سکون ہو ناک میں بندش جس کی وجہ سے منہ کے ذریعہ سانس لینی پڑے،

ناک میں خشک، سخت چھلکے۔

چہرہ: چہرے اور سر کا سرخ ہو جانا، کنپٹیوں میں ٹپکن کے ساتھ (ایمل نائٹریٹ، بیلاڈونا) چہرہ قریب قریب نیلگوں ہو۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ دقت سے ہو، قبض، مقعد سکڑی ہوئی محسوس ہو نیز مقعد میں ٹپکن پاخانہ کی حاجت اس وقت تک نہ ہو جب تک کہ مبرز میں کافی پاخانہ جمع نہ ہو جائے۔

مثانہ: پیشاب بار بار اور مقدار میں زیادہ، پیشاب پانی کا سا جس سے دردسر میں سکون ہو (جلسی میم)

آلات تناسل زنانہ: حیض کم، رک رک کر ہوں، متلی اور نیچے دبانے والے دردوں کے ساتھ بیرونی حصص میں سوئیاں چبھیں، درد والے حیض، خصیۃ الرحم میں اعصابی درد، بیرونی آلات تناسل پر اکثر چند لحہ کے لئے سوئیاں چبھیں۔

آلات تنفس: سینہ میں بھراؤ کی وجہ سے کھانسی، خون کا تھوک اور قے، خون چمکدار سرخ، نیز چلنے سے سینہ میں سکڑن محسوس ہو سینہ میں بوجھ کی وجہ سے تنفس میں دقت ہو، پھیپھڑوں میں شدید اجتماع خون، حلق میں سراسرہٹ کھانسی کے ساتھ۔

ہاتھ اور پاؤں: گھٹنوں میں درد، ٹانگیں دراز کرنی چاہے لیکن ٹانگیں سیدھی کرنے سے آرام نہ ہو جوڑوں میں پھوڑے کا سا درد، جلد تیز ہاتھ پاؤں ٹھنڈے، گھٹنے کے جوڑ میں درد اور ان کا سن ہو جانا۔

کمی اور زیادتی: تمہید میں درج کی جا چکی ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں اور نمبر 30

مقابلہ کرو: بیلاڈونا، ایمل نائٹریٹ، گلونائن اور سنگونیریا (وری دردسر لیکن بیلاڈونا میں لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے اور سرکہ میں ڈبو کر کپڑا رکھنے سے بھی مگر ملی لوٹس میں اس کے برعکس ہوتا ہے) انٹم کروڈم (دردسر کے بعد نکسیر۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ انٹم کروڈم کی نکسیر سے دردسر کو آرام ہو) اکٹیا ریسی موسا (دماغ میں لہریں) رسٹاکس (بائی کے درد جن کو حرکت سے آرام ہو) اپیکاک، ملی فولیم (سیلان خون، چمکدار سرخ) اری جیرن (سر میں اجتماع خون اور نکسیر) بیلاڈونا (چہرے سرخی اور کنپٹیوں میں ٹپکن)۔

ملین آئل (Mullein Oil)

Natural Order: Scrophulariaceae
Synonyms: Verbascum, Blattaria,
Parts Used: Herb

دیکھئے......وربی سکم۔

من تھول (Menthol)

Natural Order: C_{10} H_{260} 156.26
Synonyms: Peppermint Camphor.

(جوہر پودینہ)

یہ حاد ناک کے نزلہ میں، کان کے نزلہ میں، نرخرے کے ورم میں، حنجرہ کے ورم میں اور درد میں اور اعصابی درد وغیرہ میں کام آتی ہے۔ خارش خصوصاً شرمگاہ پر خارش اس سے درست ہوتی ہے۔

علامات

سر: پیشانی کے درد جو آنکھوں سے ڈھیلوں تک اتر آئیں، دماغی تیزی، بائیں آنکھ کے گڑھے کے اوپر درد، چہرے میں درد سن ہو جانے کے ساتھ، آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد، نزلہ حلق میں ریزش ناک میں گرے ناک میں سردی کا احساس، کان کی نالی بند محسوس ہو اور کسی قدر بہرہ پن ہو جائے۔

آلات تنفس: تالو میں سرسراہٹ، دل کے مقام میں بھالے لگنے کے سے درد جو تمام سینہ میں پھیلیں چھوٹی خشک کھانسی جس کی زیادتی حقہ پینے سے ہو۔ دمہ، سانس میں دقت، وری دردسر کے ساتھ۔

ہاتھ اور پاؤں: گردن کے مقام میں عضلاتی درد کمر کے عضلات میں پھوڑے کا سا درد۔

طاقت: نمبر 6 خارجی طور پر خارش کے لئے ایک فیصدی کا مرہم یا محلول استعمال کرنا چاہئے۔

تعلق: مقابلہ کرو کالی بائی کرام، سپائی جیلیا۔

منڈراگورا آفیشینرم

(Mandragora Officinarum)

Natural Order: Solanaceae
Synonyms: Mandrake, Atropa man dragora
Parts Used: Plant without root.

آزمائش میں اس کی علامات بالکل بیلاڈونا کے مشابہ تھیں، بے چینی، تحریک اور جسمانی تھکاوٹ، نیند کے بے حد خواہش، ناخوشگوار علامات رات کے وقت بستر میں رفع ہو جاتی ہیں جن کے بعد ہلکا پسینہ آتا ہے۔ مبرز میں اس کا اثر ہوتا ہے۔ چنانچہ سفید سخت پاخانہ، آزمائش میں مشاہدہ ہوا ہے آوازوں کے سننے کی قوت بہت بڑھ گئی، چائنا اور ارینا کی طرح نوبتی تکلیفات کے لئے مفید ہے مرگی اور دیوانے کتے کے کاٹے جانے سے پیدا شدہ پاگل پن میں استعمال ہوتا ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

منسینیلا (Mancinella)

Natural Order: Euphorbiaceae
Synonyms: Hippomane mancinella Manzanilla
Parts Used: Fruit, Leaves and Bark.

اس درخت کے متعلق کئی ایک روایتیں مشہور ہیں چنانچہ ایک مصنف

لکھتا ہے کہ اس کا رس بالکل دودھ کی طرح ہوتا ہے اس کے اندر حد درجہ کی سوزش ہوتی ہے اور بعض آدمی اس کو لاپرواہی سے اٹھانے میں بہت کچھ تکلیف اٹھاتے ہیں۔ اگر اتفاقیہ اس کے دودھ کا ذرا سا قطرہ بھی آنکھ میں پڑ جائے یا اس کی لکڑی کا دھواں آنکھ میں پہنچ جائے تو آدمی اندھا ہو جاتا ہے کہا جاتا ہے کہ نمک کا پانی اس کے اثر کو بہت جلد زائل کر دیتا ہے۔

ہومیوپیتھی میں اس دوا کو بووٹ نے داخل کیا تھا۔ آزمائش میں علامات نہایت شدید تھیں، جسم کے مختلف حصص میں جلن، کھجلی، دانے، جلد اور بلغمی جھلیوں میں زخم پائے گئے، سر آنکھیں، حلق شکم اور مبرز زیادہ ماؤف ہوئے بہت سی تکلیفات ٹھنڈا پانی پینے سے بڑھ گئیں، کھانسی، ٹھنڈا پانی پینے سے بڑھ گئی گرمی سے عموماً آرام ہوتا ہے لیکن چولہے کی گرمی درد سر کو بڑھا دیتی ہے کپڑا اتارنے کی خواہش ہوتی ہے کھانسی رات کے وقت بڑھتی ہے۔

جلد کی علامات بہت نمایاں ہوتی ہیں اس کی کھجلی کے دانوں میں سے چپچپا مواد بہتا ہے جس سے کھرنڈ بن جاتے ہیں سن بلوغ کی اور سن یاس کی دماغی کیفیتوں کے لئے جب کہ ان کے ساتھ خواہش نفسانی کی زیادتی ہو ایک مفید دوا ہے (ڈاکٹر ہیرنگ) ہاتھ کے انگوٹھے میں اور اس کے اندر پایا جاتا ہے پینائی کا جاتے رہنا۔

عجیب احساسات یہ ہیں، سر میں چوٹ کا سا درد محسوس ہو یا جیسے دھوپ میں کھڑا رہا گیا ہے کان بند محسوس ہوں حلق کے اوپر والے حصے میں بجلی کے سے جھٹکے معدہ سے شعلہ نکلتا محسوس ہو جیسے معدہ بھنچ گیا اور پھر یک دم کھل گیا ہے سر کھوکھلا محسوس ہو جیسے بہت سخت چیز پر لیٹا رہا ہے۔ جیسے معدے میں کوئی زندہ جانور ہے۔ پاگل ہو جانے کا ڈر۔

علامات

دماغ: خاموشی طبع، غمگینی، خیالات پراگندہ، خیالات کا یکدم زائل ہو جانا، پاگل ہو جانے کا خدشہ کام سے اور سوالوں کا جواب دینے سے نفرت، حیض سے پہلے فکر علالت یادوطن۔

سر: سر ہلکا اور خالی محسوس ہو، گدی میں خارش، کسی حاد بیماری کے بعد بال گر جائیں تمام سر میں ایسا احساس ہو جیسے چوٹ لگی ہے یا دھوپ میں کھڑا رہا گیا ہے۔

آنکھ: آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے، آنکھوں میں شدید ورم جس سے کچھ دنوں کے لئے اندھاپن پیدا ہو جائے پپوٹوں میں ورم آنکھوں کے سامنے چیزیں ہلتی معلوم ہوں، آنکھوں میں اور پپوٹوں میں خشکی اور بھاری پن کا احساس آنکھوں میں جلن۔

کان: کان بند محسوس ہوں کانوں میں سرخی اور گرمی، کانوں میں گھنٹہ بجنے اور گرجن کی آوازیں۔

ناک: بدبوؤں کے وہم مثلاً بازو کے، پاخانہ وغیرہ کے ناک کی جڑ میں بوجھ۔

منہ: منہ میں مرچ کا ذائقہ، منہ سے مقدار میں زیادہ متعفن تھوک: ذائقہ خون کا سا، حلق میں جلن، حلق اور غذہ کی نالی کی سکڑن سے نگلنے میں دقت۔

معدہ: معدے سے مسلسل گلا گھونٹنے والی رطوبت کے اٹھنے کا احساس، غیر منہضم غذا، غذا کی قے جس کے بعد مقدار میں زیادہ دست، اور مروڑ ہوں، معدے میں جلن دار درد اور سیاہ قے۔

ہاتھ اور پاؤں: ہاتھوں اور پاؤں کا برف کی مانند ٹھنڈا ہونا، ہاتھ کے انگوٹھے میں درد۔

جلد: شدید خارش، پھنسیاں، زہر باد بڑے بڑے آبلے، بھاری مٹیالے کھرنڈ۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو۔ کروٹن، جڑوفا، کینتھرس، اناکارڈیم۔

مومورڈیکا بالسامینا Momordica Balsamina

Natural Order: Cucurbitaceae
Synonyms: Balsamina apple, seb
Parts Used: Ripe fruit.

سیب

یہ دوا اینٹھن اور درد شکم، کالوسنتھ اور ایلیٹیریم کی طرح پیدا کرتی ہے اس میں پیٹھ میں اور پیڑو میں درد، درد مقدار میں زیادہ حیض کے ساتھ ہوتے ہیں۔ ایک عجیب احساس یہ ہے جیسے سر کے تمام اعضاء وزن میں بالکل کم ہو گئے ہیں۔

ڈاکٹر ٹنگن اس کی مخصوص علامت تلی کے ساتھ آنت میں ابھار اور گڑگڑاہٹ بتاتے ہیں جو لائیکوپوڈیم کی طرح ہے۔

علامات

سر: چکر، سر کے اندرونی حصص ہلکے محسوس ہوں، آنکھوں کے سامنے کہر۔

شکم: ریاحی گڑگڑاہٹ، مروڑ، قولنجی درد شکم جو پیٹھ سے شروع ہو اور تمام شکم میں پھیل جائیں۔

آلات تناسل زنانہ: درد والے اور مقدار میں زیادہ حیض، درد، دردزہ کے سے درد جن کے بعد خون کے پرنالے بہیں، کمر میں جو سامنے پیڑو کی طرف آئے۔

طاقت: 8 مدر ٹنکچر، خارجی طور پر جل جانے اور ہاتھوں کے پھٹ جانے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

مومورڈیکا چارن شیا Momordica Charantia

شدید علامات، آنتیں زرد پانی کی سی رطوبت سے بھری ہوئیں جو بڑے زور سے نکلے، اینٹھن، کمزوری ہیضہ کی علامات۔

میاز، اسٹگمٹا میڈس

(Mais, Stigmata Maidis)

Natural Order: Graninacae

Synonyms: Zea.

دیکھئے...........زیا

میتھائلین بلیو (Methylene Blue)

Chemical Symbol: $C_{16}H_{18}N_3SCl$

Synonyms: Telea methylthionine Chloride

A diphenyl amine compound also classed as am "Aniline Colour"

ایلوپیتھی میں اس دوا کا استعمال 3 گرین کیپسول میں یا گولی کی صورت میں جوڑوں اور عضلات کے بائی کے دردوں کے لئے اور بائی والے وجع المفاصل یعنی آرتھرائی ٹس کے لئے ہوتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ گردوں میں اس کا اثر کافی ہوتا ہے کیونکہ دوا کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد پیشاب کے اندر دوا کے ذرات ملتے ہیں اور اگر گردوں میں کسی قسم کی تکلیف نہ ہو تو 36 گھنٹہ کے اندر ساری کی ساری دوا نکل جاتی ہے۔ اگر 36 گھنٹہ کے اندر تمام دوا پیشاب کی راہ نہ نکلے تو معلوم ہوتا ہے کہ پیشاب میں یوریم سیا ہے۔

ڈاکٹر تھامپسن ہومیوپیتھک ورلڈ جلد 33 صفحہ 48 پر لکھتے ہیں کہ میتھائی لین اسے 5 گرین تک کٹے ہوئے جائفل میں ملا دینے سے مثانہ کی تحریک رک جاتی ہے اور اسی لئے یہ دوا عادی دردسر اور دردشقیقہ کے لئے مفید ہے۔

ایتھنز کے ایک اور ڈاکٹر ملیریا بخار کے شروع ہونے کے دس 10 گھنٹہ قبل 1 سے 12 گرین تک دیتے رہے ہیں وہ بتاتے ہیں کہ کونین میں ملا کر اس دوا کا استعمال یا جہاں کونین فیل ہو چکی ہو ملیریا کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے یہ یاد رہے کہ اس دوا سے ورم مثانہ پیدا ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر ہالبرٹ بہت کچھ تجربات کے بعد اس دوا کے 3x کو نہایت کامیابی کے ساتھ اعصابی دردوں میں اعصابی کمزوری سے پیدا شدہ رعشہ میں، ہسٹریکل اعصابی تکلیفوں میں، اعصابوں کی کمزوری سے پیدا شدہ دیگر خرابیوں میں استعمال کرتے رہے ہیں ان کا خیال ہے کہ یہ دوا اعصابی تکلیفات کے لئے بہترین دواؤں میں سے ہے۔ وہ نہ صرف ملیریا میں ہی اس کے استعمال کرنے کی سفارش کرتے ہیں بلکہ ٹائیفائیڈ میں آنتوں کی سی کیفیت کے دفعیہ کے لئے اس دواء کو بطور انٹی سپٹک استعمال کرنے کی ہدایت کرتے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ ٹائیفائیڈ میں جب شکم کے اندر ابھار ہو جائے تو یہ دوا ایسے ابھار کو جادو کی طرح رفع کرتی ہے۔

میڈورنیم (Medornhinum)

Nosode of Gonorrhoea

Synonyms: Glinicum

Attenuation of Virus.

سوزاک کا زہر

حال ہی میں ایلوپیتھی میں اس امر کو تسلیم کیا گیا ہے کہ دنیا کے اندر سوزاک کی طبیعتیں بھی سائیکوٹک طبیعتیں ہوا کرتی ہیں۔ سوزاک کے زہر سے پیدا شدہ اثر چاہے، نئے ہوں یا پرانے اس دوا کے استعمال کی رہبری کے لئے کافی ہوا کرتے ہیں مگر اس کا مطلب یہ نہیں کہ جب تندرست انسان کے اندر میڈورینم کی علامات ملتی ہوں تو چونکہ اس کے اندر سوزاک کا زہر نہیں ہے۔ اس لئے میڈورینم کو استعمال نہ کرنا چاہئے بلکہ سچ تو یہ ہے کہ اگر علامات ملتی ہوں تو اس دوا کو بھی دوسری ادویہ کی طرح بلا تامل استعمال کرنا چاہئے۔ کئی دفعہ بچوں کے جسم سے تعفن جن کے والدین اس موذی مرض کے شکار تھے۔ میڈورینم سے درست ہوتی ہے مگر سوزاک یا میڈورینم اور آتشک یا سفلینم کی کمی دبیشی میں جو فرق ہے اس کو نہ بھولنا چاہئے سفلینم کی تکلیفات غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک بڑھتی ہیں۔ اس طرح سے جتنی بھی انٹی سفلیٹک دوائیں ہیں۔ ان سب میں قریب قریب یہی بات پائی جاتی ہے۔ ٹھیک اس کے برعکس میڈورینم کا مریض طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک زیادہ تکلیف میں مبتلا رہتا ہے وہ شام کے وقت ہمیشہ زیادہ بہتر محسوس کرتا ہے اور صبح کے وقت بدتر۔ میڈورینم میں شدید عصبی ذکی الحسی ہوتی ہے چنانچہ پوشاک کو چھونا اور بالوں کو باندھنا بھی بعض وقت برداشت نہیں ہوتا۔ یہ ذکی الحسی بعض اوقات غیر معمولی طور پر بڑھ جاتی ہے اور مریض محسوس کرتا ہے جیسے کہ وہ خواب میں ہے۔ معمولی سی آواز سے چونکتا ہے۔ رعشہ اور تشنج بھی پایا جاتا ہے۔ نیز مردنی کی سی حالت اور پنکھے کی بھی خواہش ہوتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہوتے ہیں جیسے آنکھوں میں، پپوٹوں میں اور اندرونی پتلیوں میں لکڑیاں ہیں۔ آنکھوں میں ٹھنڈی ہوا چلتی محسوس ہوتی ہے ۔کوئی چیز کانوں اور ناک میں رینگتی محسوس ہوتی ہے۔ معدہ میں گولہ۔ شکم کے داہنی جانب گومڑ جیسے بایاں پھیپھڑا مفلوج ہو گیا ہے۔ وریدوں کے اندر خون کھولتا محسوس ہوتا ہے۔ تمام ہڈیاں اپنی جگہ سے ہٹتی محسوس ہوں۔ درد تمام جسم میں خصوصاً رانوں کو بھینچتے ہوئے محسوس ہوں۔ شاید جسم میں ایک جگہ بھی ایسی نہ ہو، جہاں درد نہ ہو۔ ٹھیک نہ ہونے والے بائی کے درد بائی کے دردوں سے پیدا شدہ تکلیفات۔

ڈاکٹر میکلیرن ایک کیس بیان فرماتے ہیں جس سے اس دوا کی طاقت کا بخوبی پتہ چلتا ہے۔ ایک نوجوان نازک طبیعت جاڑے بھر کارخانے میں کام کرنے کے بعد موسم بہار میں کھانسی میں مبتلا ہو گیا۔ اس کی صحت بھی دن بدن گرتی گئی۔ باوجود بہترین ادویہ کے کھانسی قائم رہی اور مریض کو بستر میں قید ہو جانا پڑا۔ ڈاکٹر میکلیرن نے دیکھا کہ کھانسی اور عام کیفیت ''چہرے کے بل لیٹنے سے'' کم ہو جاتی ہے۔ انہوں نے میڈورینم دیا۔ دوسرے دن مقدار

میں زیادہ مواد شروع ہو گیا اور تمام تکلیفات جلد رفع ہو گئیں۔ ڈاکٹر برنٹ نے میڈورینم نمبر 1000 سے مفصلہ ذیل کیس درست کئے۔

1۔ ایک مریضہ کے دورے جو ہر ماہواری کے ایام میں ہوا کرتے تھے۔ 2۔ داہنی کلائی کا بائی کا درد اس بدگوشت کے ساتھ جس کی وجہ مواد کا سیلان تھا۔ ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ میڈورینم پیپ اور نزلوں کی جڑ ہے۔ 3۔ بچوں میں جلق، 4 پیشاب میں البومن جب پیشاب میں آنوں بھی ہو۔ 5۔ سوزاکی دمہ جو 2 سے 4 بجے صبح تک زیادہ ہو۔ 6۔ چنبل۔

ڈاکٹر گلبرٹ بچوں میں بونا پن نشو ونما کی کمی اور خنازیری کے بڑھنے کو پشتینی سوزاک کی وجہ بتاتے ہیں۔ ایسے مریض سمندر کے کنارے بہتر رہتے ہیں۔ ایسے مریضوں کے لئے میڈورینم دوا ہے۔ جب کبھی آتشک کے فالج اور آتشک کے مریض پہاڑوں پر بہتر رہیں تو سفلیلیم دوا ہوا کرتی ہے۔ ڈاکٹر وائلڈ دبے ہوئے سوزاک کو بہت سی بیماری کی وجہ بتاتے ہیں۔ آگے چل کر وہ لکھتے ہیں کہ حاد تکلیفات میں چاہے وہ سوزاک کی ہو یا بائی کی لال بخار کی، میڈورینم کا استعمال خالی از خطر نہیں ہوا کرتا کیونکہ اس سے مرض بڑھ جاتا ہے لیکن ہیضہ طفلی میں جب کہ جلد جلد مردنی چھا رہی ہو۔ میڈورینم اکسیر بتاتے ہیں یہی صاحب ورم الدماغ میں اکنیاریسی موسا کے بعد اس کے استعمال کی سفارش کرتے ہیں چونکہ خصیۃ الرحم میں گومڑتلی میں درد، پردہ صفاق کا ورم وغیرہ سوزاک کی پیدائش یا ان کی آخری نمود ہو سکتی ہے۔ اس لئے میڈورینم کا استعمال ان میڈ بہتر ہوتا ہے میں نے مجملاً طور پر میڈورینم بیان کر دیا ہے۔ اب ناظرین کی رہنمائی کے لئے اس دوا کی وضاحت کروں گا۔

اس دوا کا ایک بڑا فائدہ بچوں کی تکلیفات ہیں۔ جو انہوں نے والدین کے اثر سے حاصل کی ہیں۔ تجربہ کار معالج بہت سے ایسے مریض دیکھا کرتے ہیں یا ان کی طبابت میں ایسے مریض بچے آیا کرتے ہیں۔ جن کی تکلیفات جلد تر درست نہیں ہوتیں۔ ایسے بچے جلد جلد لاغر ہو کر سوکھے میں پہنچ جاتے ہیں یا ایک بچہ کو دمہ ہو جاتا ہے یا ناک یا آنکھوں کے نزلہ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ گدی، چہرہ میں داد پیدا ہو جاتا ہے یا ایسے بچے بونے ہو جاتے ہیں اگر ایسے بچوں کے والدین میں کسی قسم کا سوزاک کا اثر موجود رہا ہو۔ ان کے آلات تناسل پر سوزاکی ورم رہا ہو تو میڈورینم عموماً ایسے بچوں کو شفا دیتی ہے۔ یا شفا دینے میں مددگار ہوتی ہے۔ فرض کر لیجئے کہ کسی عورت کی چند سال ہوئے شادی ہوئی ہے اس کو اولاد کی خواہش ہے۔ شادی کے وقت وہ تندرست تھی لیکن بعد میں اس کے اندر خصیۃ الرحم میں درد، ایام میں دقت پیدا ہو گئی، خواہش نفسانی جاتی رہی، پیلی، ذکی الحس اور اعصابی ہوتی جا رہی۔ اگر ایسی عورت کی ہسٹری کو تلاش کیا جائے تو سوزاک ہی ملتا ہے پس میڈورینم ایسی عورت کو شفا دیتی ہے۔

وہ پیلے اور زرد رو نوجوان جو منشیات اور تمباکو کی بے حد خواہش کرتے ہیں، جو ہوا کے جھونکوں سے ذکی الحس ہوتے ہیں چلتے یا محنت کے بعد ان کے اندر تھکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے اور جلد پسینہ آ جاتا ہے اور سوزاک ہونے کے بعد کبھی تندرستی اچھی نہیں رہتی۔ ایسے مریضوں کو میڈورینم شفا دیتا ہے۔ جسم کے ہر حصہ میں بائی کے درد کی علامات دن میں عموماً زیادہ ہوتی ہیں مگر یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ میڈورینم کی دماغی علامات عموماً رات کے وقت زیادہ شدید ہوتی ہیں میڈورینم کے بائی کے ورم اور درد حرکت سے بڑھتے ہیں لیکن جہاں کہیں بائی کی تکلیفات میں ورم نہ ہو تو کیس عموماً رسٹاکس کا ہوا کرتا ہے۔ ایسے مریض سردی کے ذکی الحس ہوتے ہیں اور ان کو درد سخت قسم کا ہوتا ہے۔ حرکت سے آرام ہوتا ہے۔ یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ بہت سے سائیکوٹک مریض سردی سے تکلیف اٹھاتے ہیں اور ان میں سے بعض گرمی کے ذکی الحس ہوتے ہیں۔ رعشہ اور پھڑپھڑاہٹ، جلد جلد کمزور ہوئے جانا تمام جسم میں شدت سے چیونٹیاں رینگنا، ذرا سے شور وغل سے چونکنا، کمزوری محسوس کرنا اور پنکھے کی خواہش، کھلی ہوا کو پسند کرنا، اعضاء پر ورم بے حد درد اور پانی کی جھلیوں میں استسقائی کیفیت کے ساتھ۔ بیرونی طور پر مرطوب ٹھنڈے موسم سے ذکی الحسی۔ اعصابی دردوں کا شکار ہونا، سوئیاں چبھنے کے سے اور پھاڑنے والے درد۔ اس کے درد گرمی سے کم ہوتے ہیں۔ پیٹھ اور اعضاء میں کھینچنے والے درد، درد سے ذکی الحسی۔

علامات

دماغ: واقعات، نام اور ہندسوں کو بھول جائے یا ان باتوں کو بھول جائے جو پڑھی ہیں، لکھنے میں ہجوں میں اور لفظوں میں غلطیاں کرے۔ وقت بہت آہستہ آہستہ گزرے، مسلسل جلد بازی، جلد بازی میں سانس پھول جائے۔ مریض اس قدر جلد بازی میں ہو کہ وہ غش محسوس کرے۔ دماغی ابتری، بولتے وقت خیالات، دماغ سے جاتے رہیں۔ اپنی علامات بیان کرنے میں بے حد دقت، اپنے پیچھے کسی کو خیال کرے۔ وہمی کانا پھوسی سنے، چہرہ اپنی طرف گھورتے ہوئے دیکھے (فاسفورس) ہر چیز کو فانی سمجھے (الیومنا) بے حد دماغی مایوسی جیسے آغاز دیوانگی میں ہوتا ہے۔ بولتے وقت رونا، جاگنے پر ڈر کا احساس ایسا معلوم ہو جیسے کوئی چیز خوفناک واقع ہوئی ہے۔ اندھیرے سے ڈر، اپنی نجات کا خوف۔

سر: چکر جھکتے وقت جس میں کمی لیٹ جانے سے ہو، حرکت سے بڑھ جائے، گرنے کا خوف ہو، سر میں منتقل ہونے والا عصبی درد جس کی زیادتی سردی اور مرطوب موسم میں ہو نیز درد یکایک آئیں اور رفع ہو جائیں، درد روشنی سے کھانسنے سے بڑھ جائے۔ سر کی گہرائی میں جلن دار درد جیسے دماغ کے اندر ہیں۔ گدی میں بے حد تناؤ، پیشانی میں پٹی کا احساس، گدی میں اور گردن میں درد جس میں زیادتی حرکت سے ہو۔ کھوپڑی میں بے حد خارش، کھوپڑی میں اکوتہ کے دانے، داد، بھوسی کی زیادتی، بالوں میں خشکی۔

آنکھ: آنکھوں کے سامنے ستارے، بینائی میں ابتری نظر کے سامنے سیاہ یا

ہالے داغ، اشیاء دوگنی یا چھوٹی دکھائی دیں۔ وہمی چیزوں کو دیکھے، آنکھیں کھنچی ہوئی محسوس ہوں، عضلات میں کھنچاوٹ، آنکھیں پھیرنے پر آنکھوں میں درد، آنکھوں میں ریت کا احساس، آنکھوں میں لکڑیوں کا احساس، روہوں میں ورم اور پتلی میں زخم، آشوب چشم، آنکھوں میں بے حد ورم کے ساتھ، صبح کے وقت پپوٹے لٹک جائیں، پپوٹوں میں ٹیس، پلکیں گر جائیں۔

کان: قوت سامعہ میں وقت اور مکمل بہرہ پن، یہ خیال کرے کہ وہ آوازیں یا لوگوں کی باتیں سن رہا ہے، پہلے قوت سامعہ میں تیزی کانوں میں نالی کے ساتھ ساتھ درد، کانوں میں رینگن، کانوں میں خارش، کانوں میں سوئیاں چبھنے کے سے درد۔

ناک: ناک کا نہ درست ہونے والا نزلہ، نیز ناک کا بند ہونا اور سونگھنے کی قوت کا جاتے رہنا، رطوبت سفید یا زرد، ناک سے نکسیر اور خون آمیز رطوبت، ناک ہوا سے ذکی الحس، ناک میں خارش اور رینگن۔

چہرہ: چہرہ پیلا، زرد، موم کا سا، چہرے کی جلد چمکے اور منہ کے گرد بخار کے دانے، چہرے میں بائی کے درد اور اکڑن، تھوک کے غدودوں کا ورم، چباتے وقت دانتوں میں ذکی الحسی، ذائقہ میں خرابی، ذائقہ بدلا ہوا یا ذائقہ ہی ندارد، زبان جڑ میں سفید، منہ میں زخم، منہ اور زبان پر زخم، سانس میں تعفن منہ اور حلق میں تاردار بلغم، منہ میں خشکی اور منہ جھلسا ہوا محسوس ہو، حلق کا نزلہ، سفید گاڑھا سا بلغم، مسلسل دماغ سے گرتا محسوس ہو۔

معدہ: بھوک غیر معمولی، کھانے کے بعد بھی بھوک، نہ بجھنے والی پیاس، منشیات، تمباکو، مٹھائیاں، سبز پھل برف، کھٹی چیزیں، نمک وغیرہ کی بے حد خواہش کھانے کے بعد اور پانی پینے کے بعد متلی آنوں اور صفراوی قے، کھٹی اور کڑوی قے شدید ابکائیاں بغیر متلی کے قے، معدے میں نوچن جس کو کھانے یا پینے سے آرام نہ ہو۔ معدہ میں رعشہ، معدے میں نوچن جس کی گھٹنے سے زیادتی ہو، کلیجہ کا بیٹھنا، معدہ میں شدید درد۔

شکم: جگر میں شدید درد، جگر اور تلی میں درد، استقاء معدے میں تپکن، گلٹیوں کے غدودوں میں درد اور ورم گلٹیوں میں درد کی وجہ سے مریض دہرا ہو کر چلنے پر مجبور ہو، منی کی نالی میں درد۔

بچوں میں سوکھا، یہ یاد رہے کہ جن بچوں کے والدین بعارضہ سوزاک بیمار ہوتے ہیں۔ ان بچوں کو عموماً قے دست ہوتے ہیں اور لاغر ہو جاتے ہیں ان پر منتخب شدہ ادویہ اپنا فعل مکمل نہیں کر سکتیں اور مزمن ادویہ محض کسی حد تک سکون دیتی ہیں۔ میڈورینم کی ایک بہت بڑی طاقت کی خوراک کے بعد یا تو بچے میڈورینم سے بالکل درست ہو جاتے ہیں یا دوسری ادویہ کی علامات صاف ہو جاتی ہیں اور شفا کا راستہ کھل جاتا ہے۔ قبض، پاخانہ بہت زور کرنے کے بعد آئے، پاخانہ سدے دار سخت، مقعد سے رطوبت رسے۔ جس میں سے مچھلی کی سڑاند کی سی بو آئے مقعد پر شدید خارش۔

مثانہ: پیشاب مقدار میں کم، گہرے رنگ کا، جس میں سے تیز بو آئے، اس قسم کا پیشاب ان مریضوں میں دیکھا جاتا ہے جو بائی کے دردوں میں مبتلا ہوں۔ جب پیشاب میں البومن اور ہپلن کاسٹس ہوں تو مریض کا رنگ عموماً موم کا سا ہوتا ہے۔ اس کے پاؤں اور ٹخنوں پر استسقائی ورم ہوتا ہے۔ تلوے درد کرتے ہیں۔ اس لئے وہ چل نہیں سکتا۔ تلوؤں کی جلد نیلی اور گرم ہوتی ہے۔ جب یہ ورم ٹانگوں پر آ جاتا ہے تو ٹانگیں چھوئی نہیں جا سکتیں اور دبانے سے ان میں گڑھا پڑ جاتا ہے۔ مندرجہ بالا حالات میں میڈورینم جادو کا سا کام کرتا ہے۔ مثانہ یا مذی کے غدود اور گردوں میں ورم، پیشاب میں بلغم کی زیادتی، درد گردہ پیلے رنگ کے پیشاب کی زیادتی رات کے وقت پیشاب کی زیادتی، بستر میں پیشاب نکل جائے۔ پیشاب میں کاہلی، پیشاب کی دھار بہت پتلی اور کمزور ہو، پیشاب کرتے وقت بے حد اینٹھن، پیشاب کی دھار بہت آہستہ آہستہ ہو۔

آلات تناسل مردانہ: نوجوان آدمیوں میں احتلام اور نامردی خصوصاً ان میں جن کو کئی دفعہ سوزاک ہو چکا ہو اور ان کا علاج بذریعہ پچکاری کیا گیا ہو۔ قرحہ کا مواد بائی کے دردوں کی علامتوں اور صحت کے دن بدن کمزور ہوتے جانے کیساتھ، سوزاک سے پیدا شدہ بائی کے درد، خلیوں میں سختی، منی کی نالی میں درد ہر جھونکے سے درد کمر اور بائیں طرف کا عرق النساء، پیشاب کی نالی میں درد، مذی کے غدودوں کا بڑھ جانا اور درد کرنا جس کے ساتھ پیشاب کی بار بار اور درد بھری حاجت ہو۔

آلات تناسل زنانہ: بے حد خارش حیض، متعفن، مقدار میں زیادہ، سیاہ منجمد، کپڑے پر داغ ڈال دے۔ جس کو دھونا مشکل ہو۔ ایام میں پیشاب بار بار ہو۔ رحم کے منہ پر ذکی الحسی، سیلان الرحم، پتلا، سوزش پیدا کرنے والا، چھیلنے والا مچھلی کی سڑاند کی سی بو کا، آلات تناسل پر سائیکوٹک مہاسے، خصیۃ الرحم میں درد زیادہ تر بائیں جانب یا ایک خصیۃ الرحم سے دوسرے خصیۃ الرحم تک، بانجھ پن، علاوہ ایام کے خون آئے، حیض کا شدید درد، پستان ٹھنڈے پھوڑے کے سے درد کریں اور ذکی الحس ہوں۔ کمر میں درد ایسا محسوس ہو، جیسے حیض ہو رہے ہیں، تمام پیڑو کے مقام میں کاٹنے والے درد، دوران حیض جوڑوں میں جلن دار درد۔

آلات تنفس: تنفس میں بے حد تنگی، پڑھتے وقت گلا بیٹھ جائے، درد سینہ میں اور پستانوں میں، نہ رکنے والی خشک کھانسی، آغاز دق، حجرے میں درد، دم پھولے اور سانس نہ لے سکے، کھانسی جس میں کمی شکم کے بل لیٹنے سے ہو، معمولی سی محنت پر دم گھٹے، بچوں میں دمہ، نیند آ جانے پر حجرے میں خشکی اور تشنج جس کی وجہ سے نیند کھل جائے، بلغم زرد، سفید یا سبز تاردار جس کو نکالنا مشکل ہو کھانسی گرم مکان میں بڑھ جائے۔

قلب: دم پھولنا، قلب میں پھڑ پھڑاہٹ دھڑکن، درد میں تیزی، درد کاٹنے والے، سوئیاں چبھنے کے سے جن میں زیادتی حرکت سے ہو، قلب میں جلن جو بائیں بازو تک پہنچے۔

پیٹھ اور گردن: پیٹھ میں لنگڑا پن، درد کمر جو ٹانگوں تک جائے، عرق النساء، گردن اور پیٹھ میں کھنچاوٹ پیٹھ میں بائیں کندھے سے دائیں کندھے تک درد بڑھ کے اوپر والے حصہ میں بے حد حدت پیٹھ میں اٹھنے پر یا حرکت کے آغاز پر درد، تمام درد، ٹھنڈے مرطوب موسم میں بڑھ جائیں، ریڑھ میں درد، گردوں کے مقام میں درد۔

اعضاء: اعضاء میں مزمن بائی کے درد، خصوصاً ٹھنڈے مرطوب موسم میں، اعضاء میں لنگڑا پن اور سختی۔ اعضاء میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، مریض درد سے ذکی الحسی ہو۔ بعض درد دوران حرکت ہو اور بعض مسلسل حرکت سے کم ہوں۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے، ہتھیلیوں اور تلوؤں کا جلنا، اعضاء میں رعشہ، کندھوں میں بائی کے درد جو حرکت سے بڑھیں، بازوؤں اور ہاتھوں کا سن ہو جانا زیادہ تر بائیں طرف، ہاتھوں اور بازوؤں میں رعشہ پہلے داہنا ہاتھ ٹھنڈا پھر بایاں، ہاتھ ٹھنڈے ہاتھوں کی پشت میں حدت اور ان کا سن ہو جانا۔

ہاتھ اور پاؤں: ٹانگوں میں کمزوری اور ان کا سن ہو جانا، رانوں کا سن ہو جانا، ٹانگوں میں کھینچنے والے درد بائی کے درد، گوشت اور ہڈیوں میں پھوڑے کے سے درد اور سختی، بادل کی گرج میں ٹانگوں میں گولی لگنے کا سا احساس، ٹانگوں میں بے چینی اور ان کا مسلسل حرکت کرنا، ٹانگوں اور رانوں میں درد اور کھنچاوٹ، نیز عرق النساء جس میں کمی مسلسل حرکت سے ہو، ٹانگیں سن ہو جائیں اور لکڑی کی طرح بھاری ہو جائیں، گھٹنوں تک ٹھنڈی تلوؤں پنڈلیوں میں اینٹھن، ٹخنوں میں کمزوری، پاؤں میں جلن اور ان کو ننگا رکھنا چاہے اور پنکھا کرنا چاہے۔ ٹانگیں گھٹنے تک متورم جن کو دبانے سے گڑھا پڑے تلوے اور ٹخنوں میں چوٹ کا سا درد، تلوؤں میں پھوڑے کا سا درد، تلوؤں کے بل چلا نہ جائے، تلوؤں میں خارش اور ورم، پاؤں سرد اور پسینہ سے تر چلتے وقت ٹخنے مڑ جائیں، ہاتھ کی انگلیوں کے جوڑ بڑھ جائیں۔

جلد: زرد، شدید نہ رکنے والی خارش جس کی زیادتی رات کے وقت ہو یا اس وقت جب مریض اس کے متعلق سوچے، چھوٹے بچوں کی مقعد کے گرد سرخی جلد میں گومڑ اور بتوڑیاں۔

بخار: ہر وقت پنکھا ہلانے کی خواہش کرے، پیٹھ میں اوپر نیچے جاڑا، ٹانگوں میں، ہاتھوں میں نیز کلائیوں میں سردی، چہرے میں اور گردن میں تمتماہٹ، رات کے پسینے۔

نیند: اس بات کے خواب جیسے مریضہ پانی پی رہی ہے۔ (آرسنک، فاسفورس) گھٹنے سینہ پر رکھ کر سوئے صرف سر پر ہاتھ رکھ کر چت سو سکے، نیند کی زیادتی مگر سو نہ سکے۔

کمی اور زیادتی: تکلیفات کو سوچنے سے طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک گرمی سے تکلیفات بڑھیں۔ سمندر کے کنارے اوندھے لیٹنے سے مرطوب موسم میں تکلیفات میں کمی ہو۔

طاقت: بہت اونچی طاقتیں ہی استعمال کرنا چاہئے اور ان طاقتوں کو دہرانا نہ چاہئے۔

تعلق: اس دوا کا اثر اپیکاک سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: پکرک ایسڈ، کیمفر، وریٹرم، سلفلیم، اسرا، انا کارڈیم، کلکیریا کارب، کونیم، لیک کینینم، رسٹاکس، ویلریانہ اور سینی کولا۔

میڈوسا (Medusa)

Class: Acalephae
Synonyms: Jelly fish, Sea nettles
Tincture of the living animal.

ایک قسم کی مچھلی

اس دوا کے استعمال کرنے سے تمام چہرہ پھول جاتا ہے اور اس پر ورم آ جاتا ہے۔ آنکھیں، ناک، کان، اور ہونٹ بھی پھول جاتے ہیں۔

جلد: جلد کا سن ہو جانا، جلد میں جلن اور کانٹے چبھنے والی حدت، کھجلی کے دانے خصوصاً چہرے پر، بازوؤں پر کندھوں پر اور پستانوں پر، پتی کا اچھلنا (اپیس، کلوریم، ڈلکامارا)

آلات تناسل زنانہ: اس دوا کا اثر پستانوں کے غدودوں پر بہت ہوتا ہے چنانچہ کئی سال سے رکا ہوا دودھ پیدا ہو جاتا ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو پائیدار، آرٹیکل، نس، ہوموری۔

میفائیٹس (Mephitis)

Natural Order: Mustelidae
Synonyms: Mephitis Putorius, Shunk
Alcohic dilution of the Liquid Contained in the anal gland.

ڈاکٹر ہیرنگ نے اس دوا کو نمبر 30 میں آزمایا تھا۔ ان کی آزمائش میں "کھاتے یا پیتے وقت گلے کا گھٹنا اور اونچی آواز سے پڑھتے وقت، بولتے وقت اور پانی پینے کے بعد کھانسی جو گلا گھٹنے سے پیدا ہو۔ علامات ملیں۔ چھونے سے یا دبانے سے نچلی پسلیوں میں درد خصوصاً کھانسنے سے یا چھینکنے سے۔

ڈاکٹر نائی ہارڈ نے ایک نوجوان کو جس کے اندر دق کی علامات پیدا ہو چکی تھیں۔ میفائیٹس دیا تو اس نوجوان کے اندر ایک قسم کی دورے والی کھانسی پیدا ہو گئی۔ جس میں کوے کے بولنے کی سی آواز آتی تھی۔ تمام رات رہتی تھی اور کئی دفعہ آیا کرتی تھی، ہومیوپیتھی میں یہ دوا کالی کھانسی کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ اگر 1851ء سے تا دم تحریر تمام کیسوں کو دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ کالی کھانسی کے لئے میفائیٹس سب سے بہتر دوا ہے بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ کالی کھانسی کے لئے اکسیر ہے۔ اگر اس سے نتائج حاصل کرنے ہوں تو چھوٹی طاقتوں میں یعنی ایک سے نمبر 3 تک

اس کا استعمال کرنا چاہیے۔

ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ ''کالی کھانسی یا کوئی دوسری کھانسی جو بہت شدت کی ہو اور دورے والی ہو ایسا معلوم ہو کہ اس کھانسی سے زندگی ختم ہو جائے گی تو میفائیٹس کا استعمال کرنا چاہیے۔''

ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ ''میفائٹس کا مریض اعصابی ہوتا ہے اور اس کے اندر عصبی کمزوری ہوتی ہے۔''

کالی کھانسی میں نزلہ بہت کم ہوتا ہے۔ کالی کھانسی کی ہوک زیادہ نمایاں ہوتی ہے۔ کھانسی رات کے وقت اور لیٹ جانے کے بعد بڑھتی ہیں۔ دم گھٹنے کا احساس ہوتا ہے۔ سانس باہر نہیں نکال سکتا اور بعض اوقات کھائی ہوئی غذا گھنٹوں بعد قے کر دیتا ہے۔ شرابیوں کے دمہ اور دق کے مریضوں کے دمہ میں دوا دردسر کے بعد کام کرتی ہے۔

دوسری بات جو میفائیٹس کے متعلق قابل ذکر ہے۔ وہ یہ ہے کہ مختلف حصص میں یہ تمتماہٹ پیدا کرتی ہے یا یوں کہنا چاہیئے کہ گرمی کا درد جسم کے اندر بڑھا دیتی ہے۔ اس کے مریض شدید ترین سردی کو نہایت آسانی سے برداشت کر سکتے ہیں اور موسم میں ان کو جاڑا بہت کم لگتا ہے۔ برف کے پانی میں نہانا ان کو مرغوب ہوتا ہے۔ رات کے وقت ٹانگوں میں اجتماع خون کی وجہ سے مریض اکثر جاگ جاتے ہیں۔ ٹانگوں میں بے چینی ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے وہ سن ہو رہی ہیں۔ پاؤں کا کانپنا، ذرا سی نیند بھی مریض کو تروتازہ کر دیتی ہے۔ ڈاکٹر کشنگ لکھتے ہیں کہ غالباً یہ بینائی کے لئے مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ وہ اپنے ایک مریض کے متعلق لکھتے ہیں کہ ''نہاتے وقت مچھلی کا رس اس کی آنکھوں میں پڑ گیا۔ ایسا معلوم ہوا کہ جیسے آنکھوں میں آگ داخل ہو گئی ہے کچھ وقت کے لئے وہ بالکل اندھا ہو گیا لیکن جونہی بینائی واپس ہوئی۔ اس کی نگاہ اس قدر تیز ہو گئی کہ دو میل کے دوری سے وہ کھڑکی کی سلاخیں با آسانی گن سکتا تھا۔

پپوٹے کھولنے پر احساس جیسے شیشہ ٹوٹ رہا ہے۔ کالی کھانسی میں بچے کا چہرہ نیلا ہو جاتا ہے۔ بچہ سانس باہر نہیں نکال سکتا اور اس لئے بچے کو اٹھانا ضروری ہو جاتا ہے۔ سینے کے اوپری حصہ میں بلغم کی گڑگڑاہٹ سنائی دیتی ہے۔

علامات

دماغ: تحریک، پُر از وہم، سو نہ سکے اور نہ کام ہی کر سکے، بے حد سستی، انگڑائی لینے کی خواہش کے ساتھ۔

سر: اچانک جھکنے پر چکر، سر میں پراگندگی اور بھاری پن اس احساس کے ساتھ جیسے سر بڑا ہو گیا ہے۔ مختلف حصص میں (سر کی پشت میں) احساس جیسے انگلی بھونکی جا رہی ہے۔ گاڑی کی حرکت سے یا شام کے وقت چکر۔

آنکھ: زیادہ محنت سے آنکھوں میں درد، بینائی میں ابتری حروف پہچان سکے۔ پردہ ملتحمہ میں سرخی آنکھوں میں گرمی اور درد، آنکھوں کے پھیرنے پر آنکھوں میں درد جیسے کوئی غیر جسمانی چیز ان میں رکھی ہے یا جیسے بہت تھکی ہوئی ہیں۔ باریک چھپائی پڑھنے کی نااہلیت، رتوندھی، تکلیفات شام کو بڑھ جائیں۔

منہ: دانتوں کی جڑوں میں درد کرنے والے جھٹکے، چہرے میں پھلاوٹ، منہ میں تانبے کا سا مزہ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے بہت سی پیاز کھائی ہے۔ دانتوں میں کھچن اور پھٹن۔

آلات ہضم: نمکین غذا کی خواہش، بھوک اور بھوک کا نہ رہنا، یکے بعد دیگرے۔ صبح کے وقت تمباکو نوشی سے نفرت۔ معدہ میں خالی پن کا احساس۔ درد شکم جیسے دستوں سے ہو۔ لیکن دست نہ ہوں، شام کے وقت پیٹ میں درد، دست۔

آلات تنفس: گلے میں یکایک سکڑن، پانی پیتے وقت یا بولتے وقت غذا نگلتے وقت ہوا کی نالی میں چلی جائے۔ کھانسی، سانس مشکل سے باہر نکالی جا سکے۔ دورے والی کھانسی اور کالی کھانسی، دن کے وقت کھانسی کے دورے بہت کم ہوں لیکن رات کے وقت زیادہ قے کے ساتھ دمہ ایسا معلوم ہو کہ گندم کے دھویں میں سانس لی جا رہی ہے۔ کھانسی بولنے سے، کھانسی کھوکھلی، گہری اور سینہ میں درد کے ساتھ، شدید دورے والی کھانسی جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔ ہر روز صبح کھانسی کے دورے سے بلغم نکلے۔ نزلاوی تکلیفات، نچلی پسلی میں درد، جب چھوا جائے جس کی زیادتی کھانسنے چھینکنے سے ہو، شرابیوں کا دمہ۔

نیند: رات کے وقت نیند سے جاگ جائے اور ایسا محسوس کرے جیسے ٹانگوں میں خون چڑھ آیا ہے۔ پانی، آگ وغیرہ کے خواب، نیند کے دوران دمہ، صبح جلد جاگے اور معمول سے زیادہ خوش ہو۔

کمی اور زیادتی: آرام اور لیٹنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ حرکت سے اور اٹھ کر بیٹھنے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ رات کے وقت، پو پھٹتے وقت اور چھونے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ سردی سے پیدا شدہ درد شکم چولہے کے پاس کم ہوتا ہے۔ ٹھنڈے پانی میں نہانے میں تکلیفات کم ہوتی ہیں لیکن برف کے پانی سے دمہ بڑھتا ہے۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 3 تک۔ اس دوا کا اثر چونکہ تھوڑے وقت تک رہتا ہے۔ اس لئے اس کو بار بار دہرانا ضروری ہے۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر سے زائل ہوتا ہے۔ کروٹیلس آنکھوں کی علامات کو درست کرتا ہے۔ یہ دوا ڈروسرا کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: کوریلیم (کوریلیم میں کھانسی سے پہلے دم گھٹتا ہے اور کھانسی کے بعد بے حد کمزوری ہوتی ہے) ڈروسرا (ڈروسرا میں بھونکنے والی کھانسی کے دورے اکثر ہوتے ہیں۔ اس کی زیادتی آدھی رات کے بعد ہوتی ہے۔ مریض اپنے پہلوؤں کو پکڑ لیتا ہے اگر بلغم نہ نکال سکے تو قے ہوتی ہے) اورم،

نکس، پلاٹینا، (پڑھنے یا لکھنے سے کھانسی بڑھ جائے۔) ریومکس (کھانسی رات کے وقت 2 بجے صبح کو زیادہ ہو۔)

(کھانسی پھاڑنے والے دردسر کے ساتھ) اورم مٹ (رات کو ٹانگوں میں خون کے چڑھ آنے سے جاگے) فلورک ایسڈ مینتھا پپرا ئٹا (ذراسی نیند فرحت بخش ہو) لیکیسس (آسانی سے دم گھٹے) عصبی تکلیفات (کیسٹرا یکوئی، مشک)

میکونا پرورنس (Mucuna Pruriens)

Natural Order: Leguminosae
Synonyms: Dolichos Pruriens
Mucuna pruriens
Mucuna Utilis.

دیکھئے............ڈالی کس

میکونا یورنس (Mucuna Urens)

Natural Order: Leguminosae
Synonyms: Horse Eye
Parts Used: Beans

یہ دوا بواسیر اور بواسیر سے پیدا شدہ تکلیفات کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ اس کی خصوصیت جلن ہے چاہے خون ہو یا نہ ہو، جگر، رحم، مثانہ، خصیے کی تکلیفات جب ان کے ساتھ بواسیری تکلیفات ہوں تو اس دوا سے درست ہوتی ہیں۔ ڈاکٹر ہیلی کیو لکھتے ہیں کہ ان تکلیفات میں اس کا اثر ہے میلس اور اسکولس سے بہتر ہوتا ہے۔ وہ ہمیشہ مدر ٹنکچر ایک قطرہ فی خوراک یومیہ دیا کرتے تھے۔

میلنڈرنیم (Malandrinum)

A morbid product of grease of horse.
trituration or solution.

یہ دوا چیچک اور چیچک کے ٹیکہ کے اثرات سے بچنے کے لئے ہومیوپیتھی میں بہترین دواؤں میں سے سمجھی جاتی ہے۔ اس کی آزمائش نمبر 30 سے کی گئی۔ خسرہ وغیرہ میں بھی اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر برنٹ نے اس دوا سے ایک ایسے بچہ کو درست کیا جو ہر وقت اپنے عضو کو ہاتھ سے سہلایا کرتا تھا۔ ڈاکٹر برنٹ کا خیال ہے کہ یہ دوا جسم کے نچلے حصہ پر اپنا اثر کرتی ہے۔ اس کے مریض کی جلد چکنی اور اس کے دانے چکنے ہوتے ہیں اس کے دانے یا آبلے آہستہ آہستہ نکلتے ہیں اور ایک کے بعد دوسرا نکلتے آتے ہیں اور یہ سلسلہ لامتناہی برابر جاری رہتا ہے۔ ڈاکٹر تھہ نے اس کے تجربات اپنے اوپر اور اپنے کنبہ پر کئے۔ انہوں نے میلنڈرنیم نمبر 3 کی 12 خوراکیں دو خوراک یومیہ کے حساب سے کھائیں۔ بعد میں چیچک کا ٹیکہ لگوایا گیا۔ دوبارہ لگوایا گیا تو بھی اثر نہ ہوا چونکہ چیچک کی وبا پھیلی ہوئی تھی۔ اس لئے میلنڈرنیم کو ڈاکٹر موصوف نے عام آدمیوں میں استعمال کرنا شروع کیا۔ تجربہ نے بتایا کہ جن آدمیوں نے اس دوا کا استعمال کیا۔ وہ اس وبا سے محفوظ رہے۔

چیچک کی بیماری میں بھی اس دوا کا استعمال چیچک کو بہت فائدہ پہنچاتا ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200

تعلق: مقابلہ کرو: ورپولینم، ویکسینم، تھوجا، انٹم ٹارٹ، اپیس، سلیشیا، (چیچک کے ٹیکہ کے نتائج بد) میڈورینم (بچہ اپنے عضو تناسل کو مسلا کرے) ہیپر، مرک (آبلے دار دانوں میں)

میموسا هیومیلس (Mimosa Humilis)

Natural Order: Leguminosae
Synonyms: Sensitive Plant
Tincture of the leaves.

(چھوئی موئی بوٹی)

اس دوا کو ڈاکٹر میورے نے ہومیوپیتھی میں داخل کیا۔ نہایت مخصوص علامات پٹھے اور اعضاء میں بھالے لگنے کے سے درد اور بائیں ٹخنے میں سرخی، بھالے لگنے کے سے درد اور کھنچاوٹ کے ساتھ مؤخر الذکر علامت مصدقہ ہے۔ بائی کے درد گھٹنے کا جوڑ اکڑ جائے، ٹانگوں میں رعشہ یا لرزہ

طاقت: چھوٹی طاقتیں اور مدر ٹنکچر۔

مینتھا پپرا ئٹا (Mentha Piperita)

Natural Order: Labiate
Synonyms: Peppermint, Podina
Parts Used: Entire Plant.

پودینہ

اس دوا کو ڈاکٹر ڈیمبورس نے آزمایا۔ آزمائش میں نہایت نمایاں علامت کھانسی تھی۔ جس کی تصدیق کئی بار مریضوں پر کی گئی۔ اس کی کھانسی خشک ہوتی ہے۔ جو حنجرہ میں ہوا کے داخل ہونے سے اونچی آواز سے پڑھنے سے، ٹھنڈ سے اور کسی دیگر صدمہ سے تحریک پائی اور پیدا ہوتی یا بڑھتی ہے۔ ڈاکٹر موصوف لکھتے ہیں کہ انہوں نے (47-1848ء) کی انفلوئنزہ کی وبا میں اس دوا کو نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال کیا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ دوا خشک کھانسی کے لئے چاہے وہ کسی وجہ سے کیوں نہ پیدا ہوئی ہو۔ اسی قدر مفید ہے جس قدر آرنیکا چوٹوں کے لئے اور اکونائٹ ورمی کیفیتوں کے لئے تپ دق کے مریضوں کی کھانسی کو یہ سکون دیتی ہے۔ ایسی حالت میں یا یوں کہنا چاہئے کہ ڈاکٹر موصوف کے خیال کے مطابق ہر قسم کی خشک کھانسی کو درست کرنے کے لئے۔ نمبر 30 کی ایک گولی کافی سے زیادہ ہے۔ ڈاکٹر موصوف گانے والوں کو گانے کے 2 گھنٹہ قبل نمبر 30 کی واحد خوراک دیا کرتے تھے۔ جس سے ان کی آواز خوب قابو میں رہتی تھی۔

ڈاکٹر گبسن ملر ایک 43 سالہ معلم کے متعلق ذکر کرتے ہیں۔ جس کو بچپن میں کالی کھانسی ہوئی تھی جب ہی سے خشک دورے والی کھانسی جاری تھی۔ جس کی زیادتی ہمیشہ موسم سرما میں ہوجایا کرتی تھی۔ دھویں کی ذرا سی مقدار سے کھانسی کا بہت تیز دورہ ہوجاتا تھا۔ ہوا میں یا کہر میں ذرا سانس لینا اس کی کھانسی کا دورہ پیدا کرنے کے لئے کافی وجہ تھی۔ سخت کھانسنے کے باوجود بھی بلغم نہیں نکلتا تھا۔ اس دوا کے نمبر 30 کی ایک خوراک سے وہ بالکل شفایاب ہوگیا۔ وہ دھویں سے بھرے ہوئے کمرے میں گھنٹوں بغیر کسی تکلیف کے بیٹھ کر گا سکتا تھا۔ ڈاکٹر ہلسن کا خیال ہے کہ شکم میں ریاح بھر جانے سے پیدا شدہ درد شکم میں اور شرم گاہ میں خارش کے لئے (خارجی طور پر) یہ ایک بہترین دوا ہے۔

علامات

سر: دردسر دونوں کانوں کی طرف کھنچاؤ کے ساتھ، درد اٹھنے سے بڑھ جائے اور بستر میں واپس جا کر لیٹنے سے کم ہوجائے، جھکنے پر سر کو موڑنے پر کان سے سر تک تیز بھالے چبھیں، پیشانی کے درد سر ایک سرے سے دوسرے سرے تک لکھتے وقت آنکھوں کے سامنے چکاچوند، لکھتے وقت تیز بھالے لگنے والے درد بائیں کان سے تمام بائیں کانوں تک جائیں چلتے وقت کانوں میں گولی لگنے کے درد جیسے دنبل بن رہے ہیں۔ (خصوصاً بائیں)

شکم: شکم میں اپھار نیند میں پراگندگی کے ساتھ چھوٹے بچوں کا درد شکم صفراوی درد شکم کے بے حد ریاح کے اجتماع کے ساتھ۔

آلات تنفس: آواز بیٹھی ہوئی، ناک کی نوک چھونے سے درد کرے۔ حلق خشک اور درد کرے، ایسا معلوم ہو کہ آر پار آل پن رکھی ہے۔ خشک کھانسی جس کی زیادتی نرخرے میں ہوا سے، تمباکو کے دھویں سے، کہر سے بولنے سے ہو، ہوا کی نالی چھونے سے درد کرے، سینہ کی سامنے والی ہڈی کے اوپری حصہ میں تحریک سے کھانسی۔

کمی اور زیادتی: علامات اٹھنے سے، ٹھنڈی ہوا سے، دھویں سے، اونچا پڑھنے سے، سر کو موڑنے سے اور لکھنے سے بڑھتی ہیں۔ بستر میں لیٹنے سے اور کھاتے وقت کم ہوتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے 20 قطرے۔ نمبر 30 شرم گاہ کی کھجلی میں خارجی طور پر استعمال کرنا چاہئے۔

تعلق: مقابلہ کرو: ریومکس، لیکیسس، اگنیشیا، ہائپریکم۔

مینتھا پولیجئیم (Mentha Pulegium)

Natural Order: Labiatae

Synonyms: Pennyroyal

Parts Used: Entire Plant.

اس دوا کو ڈاکٹر برج نے نمبر 40 طاقت میں آزمایا تھا چونکہ آزمائش کنندگان میں کوئی عورت نہ تھی۔ اس لئے آلات تناسل زنانہ پر اس کا اثر معلوم نہ ہوسکا۔ آزمائش میں معلوم ہوا کہ اس دوا کا اثر سر کے داہنے حصہ، داہنی آنکھ اور بایاں گردہ، کندھا اور سر پر نمایاں ہوتا ہے۔ پیشانی کی ہڈیوں میں اور ہاتھوں پاؤں میں درد اس میں نمایاں تھا۔

علامات

سر اور آنکھ: پیشانی کی ہڈیوں اور سر کے اطراف میں درد زیادہ تر داہنی طرف جس کی زیادتی غروب آفتاب کے بعد ہو۔ درد سر پیشانی کے نچلے داہنے حصہ میں جس کی وجہ سے داہنی آنکھ میں سے پانی آئے۔ داہنی کنپٹی میں درد آنکھوں میں بوجھ کے ساتھ جس کی زیادتی شام کے وقت اور رات کے وقت ہو، سر کے داہنے حصہ میں خالی پن کا احساس، تمام کھوپڑی میں اور بالوں کی جڑوں میں خارش۔

شکم: شکم کے داہنے جانب بعض اوقات سینہ کے سامنے والی ہڈی کے مقام کے درمیان سوئیوں کا چبھنا بائیں گلہری میں یا شکم کے ایک جانب بیٹھی ہوئی حالت میں شدید سوئیاں چبھنے والے اور کٹن والے درد۔

پیٹھ: داہنے شانے کی ہڈی کے اوپر والے حصہ میں چوٹ کا سا درد، سر کے داہنے حصہ میں خالی پن کے احساس درد کے ساتھ، بائیں گردے کے مقام میں کاٹنے والا درد جو شکم کے اور سینہ کے بائیں جانب تک جائے جس میں کمی اٹھ کھڑے ہونے سے ہو۔

اعضاء: ٹانگوں اور بازوؤں کی ہڈیوں میں خصوصاً داہنی طرف میں درد جس میں کمی رات بھر آرام کرنے سے ہو۔

ہاتھ اور پاؤں: بائیں کندھے کے اوپر اور بازو میں متواتر میں یکا یک جھٹکے، جب کہ بائیں کروٹ لیٹا ہو۔

مخصوص خواص: جاگنے کے بعد تمام جسم میں جھٹکے، بائی کے درد منتقل ہوں زیادہ تر داہنی جانب اس امر کا احساس جیسے خون کا دورہ معمول سے زیادہ تیزی کے ساتھ ہو رہا ہے۔

بخار: پیٹھ پر عام جاڑے کی ریگن۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو مینتھا پر اٹا۔

مینتھا وراِئڈس (Mentha Viridis): پیشاب میں کمی بار بار حاجت کے ساتھ۔

مینزانیٹا (Manzanita)

یہ دوا اسہال، سوزاک، قرحہ، سیلان، الرحم اور نزلاوی کیفیتوں میں استعمال ہوتی ہے اور قریب قریب ہائڈراسٹس کی طرح کام کرتی ہے۔

مینس پرمم کینیڈنسز

(Menispermum Canadense)

Natural Order: Menispermaceae

Synonyms: Moonseed Yellow Paulla
Parts Used: Roots.

آزمائش میں نہایت قابل ذکر علامت شدید درد سر، جس کے ساتھ پیٹھ میں نیچے تک درد شامل تھا۔ جمائیاں اور انگڑائیاں بھی درد سر اور پیٹھ کے درد کے ساتھ تھیں۔ یہ دوا کوکلس سے ملتی جلتی ہے۔ دردسر کے لئے جس میں بے چینی اور خواب ہوں، مفید ہے۔ نیز ریڑھ میں درد، خشکی پورے جسم پر خارش، منہ میں اور حلق میں خشکی کے لئے مفید ہے۔ متلی اور قے والے دردسر بے چینی کے ساتھ۔

علامات

سر: دردسر اندر سے باہر کی طرف دباؤ، انگڑائیاں، جمائیاں اور پیٹھ میں درد کے ساتھ، وہ سر کا درد جس میں قے ہو۔ پیشانی اور کنپٹیوں میں درد کے ساتھ زبان متورم اور منہ میں تھوک کی زیادتی، شدید دردسر رات کے وقت، شدید دردسر ایسا محسوس ہو جیسے سر پھٹ جائے گا اور اس کے ساتھ پیٹھ میں درد ہو۔

ہاتھ اور پاؤں: پیٹھ میں، رانوں میں، کہنیوں میں، کندھوں میں درد، ٹانگوں میں پھوڑے کا سا درد ایسا محسوس ہو جیسے چوٹ آ گئی ہے۔

طاقت: نمبر 3 مقابلہ کرو کوکلس، برائی اونیا۔

مینگنم (Manganum)

Chemical Symbol: $Mn(C_2H_3O_2)_2\ 4H_2$ O190.00

Synonyms: Acetate of Manganese Solution.

اس دھات کی آزمائش ڈاکٹر ہیمن نے ایسی ٹیٹ کاربونیٹ سے کی تھی کیونکہ ان دونوں کی آزمائشی علامات علیحدہ علیحدہ نہیں ہیں۔ اس لئے ہر دو علامات ایک ہی جگہ جمع کر دی گئی ہیں چونکہ یہ دھات عموماً لوہے کے ساتھ ملتی ہے۔ اس لئے اس کے اثرات لوہے سے بہت کچھ ملتے جلتے ہیں۔ اس کا اثر خون پر ہوتا ہے اور اسی لئے بھس میں یا کمی خون میں اس کا استعمال نہایت کامیابی سے ہوا ہے۔ مینگنم خون کے لال اجزاء کو تباہ کر کے کمی خون پیدا کرتا ہے۔ لوہے اور مینگنم میں ایک علامت مشترک ہے۔ جو یہ ہے کہ کھانسی لیٹ جانے سے کم ہو جاتی ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ مینگنم کی کھانسی گہری ہوتی ہے اور مرطوب موسم میں بڑھ جاتی ہے۔ ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں "ہڈیاں بہت ذکی الحس ہوتی ہیں، جلد پر سرخ نشان یا چٹے ہوتے ہیں جو سطح جسم سے اٹھے ہوئے ہوتے ہیں اور یہ چٹے ہڈیوں کی تکلیفات کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ ٹخنے اس سے خصوصاً ماؤف ہوتے ہیں۔ بچے اس تکلیف میں مبتلا ہو سکتے ہیں اور اسی وجہ سے چلنے کے ناقابل بھی۔ ٹائیفس بخار میں جب حلق کے غدود متورم ہو جاتے ہیں اور ہڈیاں چھونے سے بہت ذکی الحس ہوتی ہیں۔ اندرونی کان کی تکلیفات میں اور سینہ کے اوپر والے حصہ کی تکلیفات۔ آواز کا بیٹھ جانا، عضلات میں کھنچاوٹ کا احساس۔" لیٹنے سے کھانسی کا کم ہو جانا چاہئے۔ خواہ وہ کسی کیفیت کے ساتھ ہو۔ مینگنم کا ایک مخصوص نشان ہے نیز ہڈیوں میں ذکی الحسی بھی اسی ضمن میں آتی ہے۔

تالو میں واحد گانٹھیں بھی اس کے اندر پائی جاتی ہیں۔ جلد میں نیلگوں گلٹیاں، زہریلے زخم جن کے کنارے نیلے ہوں اور ذرا سی چوٹ کے بعد ہو جائیں۔ مینگنم کی جلد بہت جلد مندمل نہیں ہوا کرتی۔ معمولی سی خراشیں بھی زخم بن جایا کرتی ہیں۔ ہڈیوں اور جوڑوں میں ورم، رات کے وقت ناقابل برداشت کھودنے والے دردوں کے ساتھ، کمی خون (بھس کی مریضاؤں میں حیض بہت جلد جلد ہوتے ہیں یا بہت ہی کم مقدار میں) حنجرے کی دق، دق، سبز بھس میں یہ دوا اس وقت کام دیتی ہے۔ جب کہ ہاضمہ کی تکلیفات اور بھوک کی کمی نمایاں ہوں۔ جسم کا ہر حصہ چھونے سے بے حد پھوڑے کا سا درد کرتا ہے۔ موخرالذکر علامت مینگنم کی ایک رہنما کن علامت سمجھنی چاہئے۔ بائی کے دردوں والے مریض ایڑیوں پر کسی بوجھ کو برداشت نہیں کر سکتے۔ بائی کے دردوں کی علامات چاہیے۔ بائی کے دردوں والے مریض ایڑیوں پر کسی بوجھ کو برداشت نہیں کر سکتے۔ بائی کے دردوں کی علامات جلد پر سیاہ یا قریب قریب نیلے چٹوں کے ساتھ، مینگنم میں بعض فالج کی علامات بہت نمایاں ہیں۔ فالج جس میں مریض کو آگے کی طرف دوڑنے کی رغبت ہوتی ہے اگر وہ چلنے کی کوشش کرے۔ فالج نیچے سے شروع ہوتا ہے اور اوپر کی طرف جاتا ہے۔ ادھرنگ، ریڑھ کے اندرونی حصہ میں خرابی پیدا ہو جانے سے فالج، مینگنم کی زبان کی علامات بھی نمایاں ہیں۔ چنانچہ ڈاکٹر ہنسن نے مینگنم ایسی ٹیٹ نمبر 6 سے ایک مریض کی زبان کا عصبی درد درست کیا۔ جو زبان پر ایک زخم کو جو کاسٹک لگانے سے مندمل کیا گیا تھا۔ زخم کے مندمل ہوتے ہی مریض کی زبان کی بائیں جانب اور بائیں گال کے اندرونی طرف جلن دار اور ڈنگ لگنے کے سے درد شروع ہو گئے۔ اس حالت میں کئی ایک دوائیں دی گئیں۔ فائدہ نہ ہوا، آخر مینگنم ایسی ٹیٹ سے مستقل طور پر شفا ہوئی۔ ڈاکٹر رچرڈ نے اس دھات کے اثر کو یوں بیان فرمایا ہے۔ جو ناظرین کی دلچسپی کے لئے درج کیا جاتا ہے۔

- ☆ بلغمی جھلیوں پر اس کا اثر اجتماع خون اور رطوبتوں کی کمی زیادتی۔
- ☆ جگر پر ورم اور چربی کا آ جانا
- ☆ خون پر اس کا اثر سرخ اجزاء کو تباہ کرنا ہے۔ جس سے کمی خون ہوئی ہے۔
- ☆ ہڈیوں پر اور ہڈیوں کی جھلی پر اس کا اثر ذکی الحسی اور ہڈیوں کی جھلی میں درد ہے۔
- ☆ جلد میں شگاف چھیلن اور پکنا۔
- ☆ ریڑھ اور اس کے متعلقہ نظام میں اس کا اثر فالج اور عضلات میں لاغری ہے۔

ڈاکٹر موصوف بتاتے ہیں کہ جو مزدور مینگنم کی کانوں میں کام کرتے

ہیں۔ ان کو خارش نہیں ہوا کرتی اور جو مزدور خارش کی حالت میں آ کر کام شروع کرتے ہیں۔ ان کی خارش رفع ہو جایا کرتی ہے۔

ڈاکٹر لیپی لکھتے ہیں کہ جوڑوں کے گرد جلد کا پک جانا مینگنم کا خاص نشان ہے۔ مینگنم کی دماغی علامات میں بدمزاجی، رونا، مایوسی اور ایکا یک دھڑکن پائیجاتی ہے۔ اس کے دردسر چھیدنے والے، دبانے والے اور اوپر سے نیچے کی طرف آتے ہیں۔ بعض وقت اس میں ایسا دردسر بھی پایا جاتا ہے۔ جو ہر قدم یا حرکت پر سر میں چوٹ لگنے کا سا ہوتا ہے۔ کانوں میں مینگنم کی عجیب علامت یہ ہے کہ مرطوب موسم میں بہرہ پن ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر کوپر کانوں کے متعلق لکھتے ہیں کہ" کانوں کی ہڈیوں کے مزمن ورم اور درد میں یہ ایک اکسیر دوا ہے۔ کانوں کا بہنا جب کہ درد دانت کان تک جائے، کان درد، رات کا کھانا کھانے کے بعد زیادہ ہوتا ہے اور سونے یا 9 بجے رات تک رہتا ہے۔ یہ یاد رہے کہ جسم کے دوسرے حصص سے درد شروع ہو کر کان میں آ کر جمع ہو جاتے ہیں۔ کانوں میں ذکی الحسی۔

مریض کو سردی لگنے سے دردسر ہوتا ہے اور دردسر کی وجہ سے کانوں میں درد۔ یہ معلوم ہوتا ہے کہ تمام تکلیفات کانوں میں آ کر جمع ہو گئی ہیں۔ حلق میں درد کانوں تک آتے ہیں۔ حلق اور دانتوں کے درد مشترکا کانوں تک پہنچتے ہیں۔ آنکھوں کے درد بھی کانوں میں جمع ہو جاتے ہیں۔ یہ عجیب بات ہے کہ آلات صدر کی تمام تکلیفات کانوں میں آ کر یکجا ہو جاتی ہیں۔ کانوں کی نزلاوی کیفیتیں مسلسل بہرہ پن میں بڑھتے رہنے کے ساتھ، سردی سے، مرطوب موسم سے مریض بہرہ ہو جاتا ہے۔ جب کبھی موسم سرما میں بارش ہوتی ہے۔ کانوں کی نالی میں جلن اور چھیلن بے حد خارش کے ساتھ اس کے اندر پائی جاتی ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کانوں کی نالی میں کھجلانے سے دورے والی کھانسی کا پیدا ہونا سیلسیا اور کالی کارب میں ملتا ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ کانوں کی نالی میں کھجلانے سے مریضوں کا دم گھٹتا ہے۔ ابکائیاں آتی ہیں اور قے ہوتی ہے ایسی حالت میں کالی کارب ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ کانوں کی نالی میں کھجلانے سے دورے والی کھانسی کا پیدا ہونا سیلشیا اور کالی کارب میں پایا جاتا ہے۔ تاہم مینگنم اس کو درست کرتا ہے۔ بولنے سے، نگلنے سے، ہنسنے یا کوئی دوسرا ایسا کام کرنے سے جس میں حلق کو استعمال کرنا پڑے اگر کانوں میں خارش پیدا ہو جائے تو مینگنم دوا ہوا کرتی ہے مگر یہ سب کی سب تکلیفات عموماً ٹھنڈے مرطوب موسم میں بڑھ جاتی ہیں۔ کانوں میں بندش، کان بند معلوم ہوتے ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کانوں کے سامنے پردہ رکھا ہے۔ یاد رہے کہ ڈلکامارہ کی طرح اس کا مریض سردی ہے، ٹھنڈی ہوا سے اور ٹھنڈے مرطوب موسم سے تکلیف پاتا ہے۔ اس کے زکام سردی کے موسم میں بڑھ جاتے ہیں۔ ہر سردی یا مرطوبیت آواز بٹھا دیتی ہے اور حلق کے اندر بلغم پیدا کر دیتی ہے۔ کانوں سے متعفن سیلان، سننے میں دقت جس میں کمی، ناک چھینکنے سے ہو، ناک کا بند ہو جانا، جس میں کمی ناک چھینکنے سے ہو۔

میں پہلے ذکر کر چکا ہوں کہ مینگنم کی خصوصیت پھوڑے کا سا درد ہڈیوں میں ہے۔ یہ درد خصوصاً پنڈلی کی ہڈی میں ہوتا ہے۔ اس کے اندر زخموں اور دانوں کے رغبت ہوتی ہے اور ان کے گرد جلد موٹی اور میلی ہوتی ہے۔ چنبل کی طرح مزمن دانے بھی اس کے اندر پائے جاتے ہیں، چھوٹے چھوٹے دانے پک جاتے ہیں اور ان کے کنارے نیلگوں اور سخت ہوتے ہیں۔ اس کا اثر بہت گہرا ہوتا ہے۔ خون کے اجزاء کو تباہ کر دیتا ہے اور دق کی بنیاد قائم کر دیتا ہے۔ اس کی دق کی مخصوص جگہ حنجرہ ہے۔ اس کے مریض کو حنجرہ کی تکلیفات عموماً ہوتی رہتی ہیں اور ہر دفعہ دست ہونے کے بعد وہ اپنے آپ کو پہلے سے بدتر محسوس کرتا ہے۔ غذا سے نفرت، بھوک کا نہ ہونا۔ یہ علامت تمام جسم میں پھوڑے کے سے درد کے ساتھ کبھی آنے والے گہرے مرض کی بنیاد بنتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ حاد ہڈیوں کے درد میں ہی نہیں بلکہ تمام جسم میں پھوڑے کے سے درد کے لئے ایک مخصوص دوا ہے۔

جوڑوں میں ورم پکنے کے درجہ تک پہنچ جاتا ہے۔ یہ زخم اور پکنا نیم متعدی بن جاتے ہیں۔ وہ مندمل نہیں ہوتے اور ان کی شکل زہر باد کی سی ہو جاتی ہے۔ پھوڑے کے سے درد کی حالت یہ ہوتی ہے کہ جسم چھونے سے جھٹکے سے درد کرتا ہے اور ہڈیاں چلنے سے درد کرتی ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ایسی حالت کو ایک آدھ دن کے لئے آرنیکا یا پیٹیشیا درست کر دیتا ہے۔ مگر درد پھر شروع ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے درد کے لئے مینگنم ہی دوا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کی دماغی علامات چند ایک ہیں لیکن وہ نہایت عجیب ہیں اور وہ ظاہر کرتی ہیں کہ تکلیف کی بنیاد نظام جسم کی بہت گہرائی میں موجود ہے۔ پریشانی اور ڈر، بے حد اندیشہ ناک کسی حادثہ کے واقعہ ہونے کا ڈر بے چینی اور تفکر، مریض فرش پر ٹہلتا ہے اور جوں جوں ٹہلتا ہے زیادہ متفکر ہوتا جاتا ہے۔ وہ دماغی کام کرنے کی کوشش کرتا ہے یا جس قدر زیادہ اپنے دل کو کسی طرف لگانے کی کوشش کرتا ہے۔ اسی قدر پریشان ہو جاتا ہے۔ اسی لئے وہ نہ تو سوچ سکتا ہے اور نہ کسی کام پر دھیان دے سکتا ہے بلکہ کتابوں میں یہاں تک آیا ہے کہ مینگنم کا مریض نماز پڑھنے کے بالکل ناقابل ہوتا ہے وجہ صاف ہے کہ یکسوئی قلب کی کوشش سے پریشانی اور بے چینی بڑھ جاتی ہے۔ عجیب بات اس کے اندر یہ ہے کہ جیسے ہی مریض لیٹ جاتا ہے تو سب تکلیفات کم وبیش کم ہو جاتی ہیں۔ اٹھ کر بیٹھنے سے یا لیٹی ہوئی حالت کو ترک کرنے سے تمام پریشانیاں اور بے چینیاں اس کو آ دباتی ہیں۔ یہ علامت رسٹاکس کے بالکل برعکس ہے۔ آرسنک میں بے چینی کی وجہ سے مریض ایک بستر سے دوسرے بستر پر اور ایک کرسی سے دوسری کرسی پر جاتا ہے اور وہ نچلا نہیں رہ سکتا کیونکہ پریشانی اور بے چینی اس کو جگہ جگہ ٹھوکریں کھلواتی ہیں۔ ناظرین ملاحظہ فرمائیں کہ جو مریض یا مریضائیں ہمیشہ بغیر کسی ظاہری وجہ کے بستر کے اندر رہیں۔ ان کو الزام دینے کے بجائے مینگنم کی چند خوراکیں دینی

چاہئیں تاکہ وہ بستر کی محبت کو چھوڑ کر کاروبار کی محبت میں لگیں۔ چڑچڑا پن ،حوصلے کی کمی، سلفر اور گریفائٹس کی طرح اس میں بھی پائی جاتی ہے۔ ٹیوبرکلس یا دق کے تاثر میں اس کی برابری ارجنٹم مٹیلیکم، فاسفورس، سلفر اور گریفائٹس وغیرہ سے کی جاسکتی ہے۔

آنکھوں میں اس کی علامات ورم وغیرہ کی بہت سی ملتی ہیں مگر سب سے عجیب علامت یہ ہے کہ نزدیک کی چیزوں کو غور سے دیکھنے سے یا نزدیک کی روشنی پر نظر ڈالنے سے آنکھوں میں درد پیدا ہوجاتا ہے۔ اکثر اوقات ان لوگوں کا آنکھوں کا درد اس دوا سے درست ہوتا ہے۔ جن کو سلائی کا کام کرنے یا باریک کشیدہ کاری سے یا باریک چھاپہ کے پڑھنے سے آنکھوں میں درد ہوجاتا ہے۔ یاد رکھو کہ روٹا میں بھی یہ علامت موجود ہے مگر روٹا کے مریض گٹھیاوی طبیعت کے ہوتے ہیں اور وہ زیادہ وقت تک باریک کام کرنے سے یا باریک حروف پڑھنے سے درد میں مبتلا ہوتے ہیں۔ روٹا ان لوگوں کے لئے بھی مفید ہے جو میگنیفائنگ گلاس بناتے ہیں۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جہاں تحریک ہوتی ہے۔ مینگنم میں وہیں پھوڑے کا سا درد موجود ہوتا ہے۔ آنکھیں سرخ ہوتی ہیں۔ پھوڑے کا سا درد کرتی ہیں۔ حلق سرخ ہوتا ہے اور اس میں چھیلن ہوتی ہے۔ کانوں کے بہنے کے ساتھ کانوں میں درد ہوتا ہے۔ ناک اور ناک کی کریاں درد کرتی ہیں اور اسی وجہ سے مریض ناک کو ہاتھ لگانے سے کتراتا ہے۔

مینگنم سے زیادہ کسی دوسرے دوا کا چہرہ اس قدر بیمار نما نہیں ہوتا۔ یہ یاد رہے کہ جب خون کے نکل جانے سے مریض کا چہرہ پیلا پڑ گیا ہو یا موم کا سا ہوگیا ہو تو چائنا دوا ہے مگر جب بغیر خون کے سیلان کے مریض کی یہی حالت ہوجائے تو مینگنم ہی دوا ہوا کرتی ہے۔ سبز بھس میں مینگنم، پکرک ایسڈ فیرم وغیرہ ادویہ ہوتی ہیں۔ مینگنم میں یہ عجیب بات ہے کہ باوجود جسم میں خون کی قلت کے چھوٹی چھوٹی چوٹوں سے بھی خون زیادہ مقدار میں بہتا ہے۔

تمام قسم کی معدے کی خرابیاں، بدہضمی، بھوک کی کمی، معدے میں کھینچنے والے درد، ریاحی درد وغیرہ وغیرہ سب کے سب سردی اور مرطوب موسم میں بڑھتے ہیں۔ یہ درد دہرا ہونے سے کم ہوجاتے ہیں۔ یاد رکھئے کہ شکم کے غدودوں کے بڑھ جانے میں یہ ایک بہتر دوا ہے۔ بشرطیکہ خون کی کمی، بھوک کی کمی، اسہال، آنتوں میں درد اور مریض کے اندر لاغری موجود ہو۔ ان مستورات کے لئے جن کو سبز بھس ہوچکا ہو۔ یہ دوا مفید ہے۔ اس میں سورنیم سلفر، لیکیسس اور گریفائٹس کی طرح گرمی کی تمتماہٹ ہوا کرتی ہے۔ خصوصاً مستورات میں جن کو سبز بھس رہا ہے۔

جگر کے لئے بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔ جگر میں ورم ہوتا ہے۔ جگر میں چربی کی زیادتی ہوتی ہے۔ یرقان پتے کی پتھریاں وغیرہ اس سے درست ہوتی ہیں۔ شکم میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے اور اکثر نوچن والے درد ہوتے ہیں۔ یہ درد بھی ٹھنڈے مرطوب موسم میں ہوتے ہیں۔ ٹھنڈی غذا کے کھانے سے، ملائی کی برف یا برف وغیرہ کے کھانے یا برف میں رکھی ہوئی غذاؤں کے کھانے سے یہ تکلیفات پیدا ہوتی ہیں۔ ٹھنڈی چیزوں سے جگر میں تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ پلمبم کی طرح ناف میں درد اور سکڑن پائی جاتی ہے۔ اس کا مریض پاخانہ کے ساتھ ریاح زیادہ مقدار میں خارج کرتا ہے اور اس کا پاخانہ بالکل بے قاعدہ ہوتا ہے۔ کبھی وہ قبض کا شکار ہوتا ہے اور کبھی دستوں کا۔ بیٹھی ہوئی حالت میں مقعد میں اینٹھن جس کو لیٹ جانے سے آرام ہو۔ مینگنم ہی کے اندر پائی جاتی ہے۔

سن یاس کی حدت کی تمتماہٹ کے لئے یہ دوا مفید ہے۔ اس کے حیض مقدار میں بہت کم ہوتے ہیں اور ایک آدھ روز رہتے ہیں لیکن جلد آجاتے ہیں۔ سن یاس میں تھوڑے تھوڑے وقت کے بعد تھوڑے سے خون سے سیلان ہوتا ہے۔ بوڑھی مستورات میں اگر پانی تھوڑے تھوڑے وقت کے بعد ہوتا رہے۔ تو مینگنم حکمی دوا ہے اگر خون کا سیلان ہو تو ککلیر یا دوا ہے چونکہ اس کے اندر عضلات میں کمزوری اور ڈھیلا پن ہوتا ہے۔ اس لئے رحم کا اپنی جگہ سے گرنا یا کانچ کا باہر نکلنا مینگنم کے لئے کوئی تعجب خیز نہیں۔ آنتوں میں کھنچاوٹ اور تمام شکم میں بھاری پن ایسی حالت میں محسوس ہوتا ہے۔

سب سے زیادہ خطرناک مقام مینگنم کا حجرہ ہوا کی نالی اور پھیپھڑے ہیں۔ جب حجرے کی تکلیفات ہر موسم سرما میں اور مرطوب موسم میں عود کر آئیں تو اس کے معنی دق کے آغاز کے ہوا کرتے ہیں۔ یہی وقت مینگنم کے استعمال کا ہے۔ ہر دفعہ سردی کے پڑنے سے یا ہر زکام سے حنجرے میں درد ہوجاتا ہے۔ بولنے والوں اور گانے والوں کے لئے ارجنٹم مٹیلیکم کی طرح یہ ایک عجیب دوا ہے۔ مسلسل بلغم کا اجتماع اس کا ایک فعل ہے۔ جوں جوں بلغم کھنکھار دیا جاتا ہے، نیا پیدا ہوجاتا ہے۔ حجرے میں چھیلن، سبز بلغم کا نکلنا، ڈلکامارہ کی طرح ہر دفعہ سردی پڑنے سے۔ مزمن کھانسی، اس کی کھانسی لیٹنے سے کم ہوتی ہے، بہت کم ادویہ ہیں۔ جن کی کھانسی لیٹنے سے کم ہوتی ہے۔ یوفریشیا کی کھانسی نزلہ سے پیدا ہوتی ہے اور لیٹنے سے کم ہوتی ہے۔ اعصابی لڑکیوں میں اعصابی کھانسی ہوا کرتی ہے۔ اور یہ کھانسی اس وقت ہوتی ہے جس وقت وہ لیٹتی ہیں۔ ایسی کھانسی کے لئے ہیوسمس دوا ہے۔ یاد رہے کہ مینگنم کی کھانسی دن کو کم ہوتی ہے۔ رات کو اس لئے نہیں ہوتی کہ مریض لیٹا رہتا ہے۔ ارجنٹم مٹیلیکم میں بھی کھانسی دن کے وقت ہوتی ہے۔ اور مینگنم کی طرح اس کا اثر بھی حجرے میں ہوتا ہے اور لیٹ جانے سے تکلیف میں کمی ہوتی ہے۔ پھیپھڑوں میں زخم اور پھیپھڑوں سے خون۔ یہ خون پانی کا سا، خون آمیز تھوک کا سا یا خون آمیز بلغم سا ہوتا ہے۔ مریض اعصابی ہوتا ہے اور اس کے اندر دھڑکن ہوتی ہے۔ مینگنم کی علامات بار بار ہوتی ہیں اور پہلی دفعہ کی تکلیف میں مینگنم کا خیال تک نہیں ہوتا مگر جب دوسری یا تیسری بار بیماری کا دور ہوتا ہے تو مینگنم کا خیال آتا ہے۔

اعضاء میں تکلیف یہاں تک کہ گٹھیا ہوتی ہے۔ ہڈیوں میں درد، تلوؤں

میں جلن، ہڈیوں کی جھلیوں میں درد جوڑوں میں درد، دیگر یاد رہے کہ پلساٹیلا اور بیلاڈونا کی طرح اس کی بائی کی ورمی کیفیتیں اس قدر تیز نہیں ہوتیں بلکہ روڈوڈنڈرن، رسٹاکس اور ڈلکامارہ کی طرح اس کے درد بغیر ورم کے یا کم ورم کے ساتھ ہوتے ہیں۔ مرطوب موسم میں تکلیفات بڑھتی ہیں۔ اس دوا کا استعمال عموماً بخاروں میں نہیں ہوتا لیکن ٹائیفائڈ کی قسم کے بخاروں میں جب کہ بخار کسی قدر چھوڑ چکا ہوتا ہے۔ اس وقت ہڈیوں میں ذکی الحسی تمام جسم میں درد ہوتا ہے اور مریض بہت وقت تک بستر میں پڑا رہتا ہے۔ اور جلد ٹھیک نہیں ہوتا کہ کیونکہ بیماری کے اثر سے یا غلط علاج کی وجہ سے اس کے خون کے اجزاء تباہ ہو چکے ہوتے ہیں۔ اگر ایسے مریضوں کو ایسے وقتوں میں پھوڑے یا دنبل نکل آئیں تو بہت جلد درست ہو جاتے ہیں۔ ان پھوڑوں اور دنبلوں کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے اور بہت جلد ان کو رفع کرتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: ایسا محسوس ہو کہ جیسے سر بڑا ہو گیا ہے۔ نم معدہ بڑا محسوس ہو۔ کان بند محسوس ہوں، حلق چھلا ہوا محسوس ہو، ہوا کی نالی بند محسوس ہو آنتیں گتھی محسوس ہوں۔ جوڑ بند چھوٹے محسوس ہوں۔

علامات

دماغ: بدمزاجی، مایوسی، مریض روئے اور مزاج ایک جگہ قائم نہ رہ سکے۔ تمام دماغی علامتیں لیٹ جانے سے کم ہو جائیں۔

سر: سر بھاری محسوس ہو۔ اس احساس کے ساتھ جیسے بڑا ہو گیا ہے اور اٹھایا نہیں جا سکتا۔ خون کا دورہ سر کو سر میں تپکن کے ساتھ (اکونائٹ، بیلاڈونا، گلونائن) جس میں کمی کھلی ہوا میں ہو۔ سر میں کھینچنے والے ڈنگ کے سے، کھنچاوٹ والے درد کھلی ہوا میں جس میں کمی مکان کے اندر ہو۔ سر کی حرکت سے دماغ میں جھٹکے، سر کے اگلے حصہ میں سکیڑنے والے، سوئیاں چبھنے کے سے درد، خصوصاً کنپٹیوں میں جس کی زیادتی کھلی ہوا میں ہو۔ سر میں اکثر گرمی اٹھے۔ پیاس کے ساتھ، درد سر جو مکان کے اندر ہو جس میں کمی کھلی ہوا میں ہو یا درد سر کھلی ہوا میں ہو اور آرام بند کمرے میں ہو، درد اوپر سے نیچے کی طرف آئے۔

آنکھ: آنکھوں میں جلن دار گرمی اور خشکی، پپوٹوں میں حرکت سے درد، چمک دار روشنی کو دیکھنے سے آنکھوں میں خشکی، پتلیاں بے حد پھیلی یا سکڑی ہوئیں۔

کان: کانوں میں گولی لگنے کے سے درد بولنے سے، بہرہ پن ایسا محسوس ہو۔ جیسے کان بند ہو گئے ہیں۔ (کوکلس) ناک چھینکنے سے نگلنے میں اونچی کڑکن کی آوازیں (گریفائٹس) گلے کے بائیں طرف کا غدود متورم ہو جائے اور کانوں کے اندر سرخی مائل نیلا رنگ آ جائے۔ جسم کے تمام حصص سے درد آ کر کانوں میں جمع ہو جائیں۔ مرطوب موسم میں بہرہ پن۔

ناک: خشک زکام نتھنوں کے بند ہو جانے کے ساتھ (نکس) شام کے وقت سرخ درد کرنے والی ناک کے ساتھ بعض اوقات خشک اور بعض اوقات تر زکام، مزمن نزلہ نکسیر خشکی کے ساتھ، نزلہ، زیادتی سرد مرطوب موسم میں

چہرہ: چہرے سے بیماری کے آثار ہویدا ہوں، چہرہ پیلا، مرجھایا ہوا اور کھنچا ہوا، منہ کے کناروں پر زخم اور دانے (انٹم کروڈم، گریفائٹس، لائیکوپوڈیم)

منہ: دانتوں میں شدید درد جو دانتوں سے چل کر جسم کے دوسرے حصہ میں جمع ہو جائے۔ درد دانت کی زیادتی کسی ٹھنڈی چیز کے منہ میں رکھنے سے ہو، زبان درد کرے، زبان پر زخم یا مہاسے ہوں۔

حلق: تالو میں گانٹھیں، حلق میں خشکی، حلق میں چھپلن کا احساس، حلق میں ایسا محسوس ہو جیسے حلق بند ہے۔ حلق میں پھوڑے کا سا درد، کاٹنے والے دردوں کے ساتھ زیادہ تر اس وقت ہو جب کہ کوئی چیز نگلی نہ جا رہی ہو۔

معدہ: پیاس نہ ہو، معدے میں حدت اور جلن جو سینہ کو آئے متلی کے ساتھ۔

شکم: ناف کے مقام میں اندر سانس لیتے وقت درد، ریاح، جگر میں مزمن تکلیف، جگر بہت دنوں سے بڑھا ہوا۔

پاخانہ اور مبرز: بیٹھی ہوئی حالت میں مقعد میں سکیڑنے والے درد، قبض، پاخانہ سخت گانٹھ دار اور دقت سے ہو۔ (پلمبم، مگنیشیا مور)

مثانہ: مثانہ کی بار بار حاجت، دن کے وقت۔

آلات تناسل مردانہ: آلات تناسل میں کمزوری کا احساس، منی کی نالی میں جلن اور کھنچاوٹ کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ: حیض جلد جلد مگر مقدار میں کم ایک دو دن رہیں سن یاس میں تمتماہٹ کے دورے

آلات تنفس: خشک کھانسی، اونچی آواز سے، پڑھنے یا بولنے سے بے حد خشکی، سکڑن اور حجرے میں درد کے ساتھ، حجرے میں درد کی وجہ سے کھانسی پیدا ہو اور بہت دیر تک کھانسنے کے بعد بلغم نکلے۔ گہری کھانسی بغیر بلغم کے۔ جس کو لیٹنے سے آرام ہو، کھانسی جس کی زیادتی شام کے وقت اور مرطوب موسم میں ہو۔ آواز بیٹھنے، اور حجرہ میں درد ہو۔ خصوصاً صبح کے وقت (کاسٹیکم، نکس وامیکا) کھلی ہوا میں جس میں کمی حقہ نوشی سے ہو۔ حجرے میں خشکی سکڑن، حجرہ کا دق، حجرہ میں سوئیاں چبھیں، جو کانوں تک جائیں۔ شکم میں سکڑن اور گرمی جو سینہ تک جائے۔ متلی کے ساتھ۔

قلب: قلب پر اور سینہ کے بائیں جانب میں یکا یک صدمے جو اوپر سے نیچے کی طرف جائیں۔ نبض بے قاعدہ بعض اوقات تیز، بعض وقت مدھم لیکن مسلسل کمزور اور نرم۔

اعضاء: بازوؤں اور ہاتھوں کے جوڑ میں کھنچاوٹ والا درد، بائی کے پھاڑنے والے درد جو کندھوں سے انگلیوں تک جائیں۔ رانوں میں کھنچاوٹ اور سوئیوں کا چبھنا۔

ہاتھ اور پاؤں: عضلات میں تشنج، پنڈلیوں میں، ٹانگوں کے عضلات میں سختی، ہڈیوں اور جوڑوں میں ورم رات کے وقت کھودنے والے ناقابل

برداشت دردوں کے ساتھ۔ جسم کا ہر حصہ چھونے سے پھوڑے کا سا درد کرے۔ پیچھے کی طرف بغیر گرنے کے نہ چل سکے۔ آگے کی طرف گرنے کی رغبت۔ آگے کی طرف جھک کر چلے ٹانگیں سن معلوم ہوں۔ شل اہتزازی کانپنے والا فالج، عجیب قسم کے چلنے میں لڑکھڑاہٹ، چلتے چلتے پیچھے کو قدم بڑے۔ ٹخنوں میں درد، ہڈیوں میں ذکی الحسی جوڑوں میں چمک دار ورم، گھٹنوں میں درد اور خارش، پاؤں میں بائی کے درد، ٹانگوں کی جلد میں نا قابل برداشت درد، جوڑوں کے گرد جلد کا پک جانا۔

مخصوص خواص: کمزوری، فالج، فالج پہلے ٹانگوں میں آئے جسم کے مختلف حصوں میں اینٹھن کے سے کھینچنے والے اور تناؤ کے سے درد، جوڑوں میں وجع المفاصل جس کی زیادتی رات کے وقت ہو، ہڈیوں میں اور ہڈیوں کی جھلیوں میں نا قابل برداشت درد، جس کی زیادتی رات کے وقت ہو، تمام ہڈیاں خصوصاً ٹانگ کی چھونے سے ذکی الحس ہوں۔ خصوصاً ٹائیفس بخار میں۔

نیند: سستی اور خواب کا غلبہ، پریشان کن خواب، شام کے وقت بہت جلد نیند آئے۔

جلد: جوڑوں کے گرد جلد کا پکنا، سرخ اٹھے ہوئے چٹے، خارش جس کو کھجلانے سے آرام ہو۔ کہنیوں وغیرہ کے جوڑوں میں گہرے شگاف چنبل، اکوتہ، زخموں کے گرد جلن، مزمن، اکوتہ، حیض میں کمی کے ساتھ جس کی زیادتی حیض کے ایام میں یا سن یاس میں ہو، گھٹنوں کے خلا اور پنڈلیوں میں خارش۔

کمی اور زیادتی: تکلیفات ٹھنڈے مرطوب میں موسم میں، موسم کی تبدیلی میں، رات کے وقت زیادہ ہوں، لیٹنے سے (کھانسی) کم۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر کافیا، مرک سال سے زائل ہوتا ہے۔

معاون: پلساٹیلا، رس، سلفر

مقابلہ کرو: امونیا میور (ایڑوں کے بائی کے درد) مرک (فالج میں مگر مرک کا فالج پہلے بازوؤں میں ہوتا ہے) سنا ٹکس، میفا ئیٹس اور پلاٹینا، (کھانسی جو لکھنے یا پڑھنے سے بڑھے) ایلوز (کانوں میں کڑکن) کیوپرم، (چنبل) لائیکو پوڈیم، (ٹھنڈی غذا سے تکلیفات بڑھیں) کالی آئیوڈائڈ (جلد میں گانٹھیں مگر کالی آئیوڈائڈ میں جلد میں ہوتا ہے اور درد نا قابل برداشت ہوتے ہیں۔ مینگنم میں جلد کا رنگ نیلا ہوتا ہے اور گہرا اثر کرنے والی دوا ہے۔) اسافوٹیڈا (تالو میں گومڑ مگر مینگنم میں ہڈی کسی قدر ماؤف ہوتی ہے۔ اسافوٹیڈا میں بہت سے گومڑ ہوتے ہیں۔ جس سے جلد کا رنگ بدرنگ ہو جاتا ہے اور ہڈیاں گہرے طور پر ماؤف ہوتی ہیں۔) (کونیم فالج جو نیچے سے اوپر کو جائے۔) ارجنٹم نائیٹریکم (حنجرہ کی کھانسی دق) ڈلکامارا، مرک وغیرہ (مرطوب موسم میں تکلیفات بڑھیں۔)

مینگنم آگزائی ڈیٹم نیٹرم

(Manganum Oxydatum Natirum)

Chemical Symbol : MnO_2

Synonyms: Black Oxide of Manganum

اس دوا کو لبیک نے آزمایا، اس کی آزمائش میں شکم میں اپھری پتلے دستوں کے ساتھ، سر میں مسلسل حدت اور ٹانگ کی ہڈیوں میں درد پیدا ہوا سب سے زیادہ عجیب بات یہ تھی کہ آزمائش کنندگان جلد تھک جاتے تھے اور ان کے اندر گرمی پیدا ہو جاتی تھی۔

یہ دوا پنڈلوں کی ہڈیوں میں درد، درد والے حیض، درد شکم اور اسہال میں کام آتی ہے اس کے مریض کو نیند کا غلبہ ہوتا ہے۔ عضلاتی تشنج، پنڈلیوں میں اینٹھن ٹانگوں کے عضلات میں اکڑن اور سختی، نا قابل ضبط ہنسی وغیرہ آزمائش میں ملی ہیں شل اہتزازی (کانپنے والا فالج) میں بھی اس دوا کا استعمال ہوتا ہے چلنے میں لڑکھڑاہٹ۔

طاقت: نمبر 3x

تعلق: مقابلہ کرو: مینگنم سلف (Manganum Sulph) (یہ دوا جگر کی تکلیفات میں جب کہ صفرا کی زیادتی ہو مفید ہے نیز آنتوں کو تقویت دیتی ہے۔ مینگنم میوریٹکم (Manganum Muriaticum) (اس دوا میں ٹخنوں میں درد اور ہڈیوں میں ورم پایا جاتا ہے۔) مینگنز کولائڈل (Manganese Collidal) (یہ دوا پھنسی پھوڑوں میں مفید بتائی جاتی ہے۔)

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

مینینتھس ٹرائفولائٹا

(Menyanthes Trifoliata)

Natural Order: Gentianaceae

Synonyms: bukbean, Bitter Worm

Parts Used: The enteir plant.

Tincture: Drug Strength 1/10

اس دوا کو ہیمن اور ٹسٹ نے آزمایا تھا۔ قابل ذکر خصوصیتیں اس دوا کی یہ ہیں۔ (۱) جاڑا (۲) کھنچاوٹ اور کھینچن کے احساس اور درد (۳) تشنجی جھٹکے اور آنکھوں سے نظر آنے والے جھٹکے، یہ آرام کے دوران زیادہ ہوتے ہیں اور ان کے ساتھ اعصابی درد بھی ہو سکتا ہے۔ جوں ہی مریض لیٹ جاتا ہے، ٹانگوں میں جھٹکے اور تشنج ہوتا ہے۔ جس سے کہ مریض آرام نہیں کر سکتا بیٹھی ہوئی حالت میں پھیلی ہوئی رانوں میں اور ٹانگوں میں چار گنا زیادہ تشنجی جھٹکے ہوتے ہیں لیکن جب کھڑا ہو جاتا ہے یا گھٹنوں کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے تو یہ جھٹکے محسوس نہیں ہوتے انہی علامات سے راہنمائی حاصل کر کے کتنی ہی مرتبہ رعشہ کے مریضوں کو درست کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ اس کے مخصوص خواص

یہ ہیں مریض کو دتا ہے، مریض کو رعشہ ہوتا ہے اور مستورات میں پیشاب کی دقت ہوتی ہے اینٹھن جسم کے کسی حصہ میں ہو سکتی ہے۔ سوئیوں کا چبھنا، سن ہو جانا، کھنچاوٹ، خصوصاً اینٹھن کی سی اور فالجی درد بہت نمایاں ہیں، سر میں بوجھ بہت شدت سے محسوس ہوتا ہے اس کے درد سر میں چاند میں بوجھ اوپر سے نیچے کی طرف ہوتا ہے جس میں کمی سر کو ہاتھ سے زور سے دبانے سے ہوتی ہے، زینہ چڑھتے وقت سر میں دبانے والا بوجھ اور بھاری پن محسوس ہوتا ہے اور ہر زینہ پر یہی حالت دماغ میں بھی دیکھی جاتی ہے۔ اس کے سر کے دردوں کے ساتھ ہاتھ اور پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے ہوتے ہیں کھنچاوٹ کی یہ حالت ہوتی ہے جیسے جلد چھوٹی ہو گئی ہے اور مریض زبردستی اس کے اندر گھسیڑا جا رہا ہے۔

یہ دوا مندرجہ بالا قسم کے سر کے دردوں میں اور نوبتی بخاروں میں کام آتی ہے۔ شکم میں ٹھنڈک بھی محسوس ہوتی ہے، ذیابیطس میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔

علامات

دماغ: ہر چیز سے لاپرواہی، پریشانی، غمگینی رونے کی حد تک۔

سر: سر میں پریشانی اور بھاری پن، سر میں بوجھ اوپر سے نیچے کی طرف جس کو زور سے دبانے سے آرام ہو، زینہ چڑھنے پر سر میں ایسا محسوس ہو جیسے ہر قدم پر دماغ میں ایک مزید بوجھ رکھا جا رہا ہے۔ دبانے والے اور پاگل بنانے والے درد سر، زیادہ تر پیشانی کی داہنی جانب سوئیاں چبھنے کے سے اور پھاڑنے والے درد سر، دماغ کے بائیں جانب سوئیوں کا چبھنا جو چاند تک جائیں، گردن سے تمام دماغ پر درد جس میں کمی جھکنے سے، بیٹھنے سے ہو اور زیادتی زینہ پر چڑھنے سے، کھینچنے والے درد سر، سر میں پراگندگی اور دہشت کا احساس جس میں کمی ٹھنڈی ہوا میں جانے سے ہو، کھانے کے بعد سر میں خالی پن، سر کے دونوں جانب سے دبانے والا درد۔

آنکھ: نزلہ میں بندش، آنکھوں کے سامنے دھند اور ستاروں کا چمکنا، پڑھتے وقت آنکھوں کے آگے دھواں آ جائے، آنکھوں میں دباؤ۔

چہرہ: چہرے کے عضلات میں دکھائی دینے والے مگر درد نہ کرنے والی تشنج، خصوصاً داہنی طرف جس کی زیادتی آرام کرنے کے دوران ہو جبڑوں میں کڑکن، نیند کے دوران چہرہ سرخ اور گرم، ناک کی جڑ میں کھنچاوٹ۔

معدہ: معدے میں ٹھنڈے پن کا احساس جو غذا کی نالی تک جائے، بے حد متلی کے ساتھ جس کے بعد معدہ میں بوجھ ہو خالی ڈکاریں کسی وقت بھی پیاس نہ ہو، درندوں والی بھوک جس میں کمی تھوڑا سا کھانے کے بعد ہو جائے، گوشت کی خواہش۔

شکم: شکم میں ابھار ایسا محسوس ہو، جیسے غذا سے بڑھے مگر بھوک میں کمی نہ ہو اور اس امر کا احساس بھی ساتھ ہو جیسے ریاح بھرے ہیں۔ مریض مسلسل اور اکثر ریاح خارج کرنے کی بے سود کوشش کرے ابھار اور بھراؤ تمبا کو نوشی سے بڑھ جائے، شکم میں ٹھنڈک۔

پاخانہ: قبض، خونی بواسیر۔

مثانہ: پیشاب کی اکثر حاجت پیشاب کی مقدار میں کمی کے ساتھ۔

آلات تنفس: آواز بیٹھنے دم پھولنے، سینہ کے دونوں جانب وزن تیز سوئیاں چبھنے کے ساتھ جس کی زیادتی سانس اندر کھینچنے سے ہو، سینہ کی داہنی جانب سوئیاں چبھیں جس کی زیادتی سانس لیتے وقت اور حرکت سے ہو۔

پیٹھ اور گردن: بائیں کندھے میں ہلکا، چھیدنے والا اور سوئیاں چبھنے کا سا درد جو ریڑھ تک جائے دونوں کندھوں کے درمیان پھاڑنے والے درد جو نیچے تک جائیں خصوصاً گہری سانس لینے پر دبانے والا اور چوٹ کے سے درد کمر کے مقام پر۔

اعضاء: اوپر والے داہنے بازو میں عضلاتی تشنج، بائیں بازو کی کلائی کے عضلات میں اینٹھن کے سے درد جو ہاتھ کی ہتھیلی تک جائیں اور یہ درد قریب قریب فالج سے ہوں داہنی ٹانگ کے عضلات میں اینٹھن کے سے درد نیچے سے اوپر کو جائیں تمام اعضاء میں اینٹھن کے سے درد ہاتھوں اور پاؤں کا ٹھنڈا ہونا جوں ہی مریض لیٹ جائے ٹانگوں میں جھٹکے اور تشنج ہوں۔

بخار: جاڑے کا احساس، خصوصاً انگلیوں میں پاؤں گھٹنوں تک ٹھنڈ سے ایسا محسوس ہو جیسے ٹھنڈے پانی میں رہے ہیں ہاتھوں اور پاؤں کا ٹھنڈا ہونا باقی جسم اور بخار کے ساتھ جسم کے آدھے اوپر والے حصہ میں جاڑا اور لرزہ جمائیوں کے ساتھ، جاڑا شکم میں، ٹانگوں میں اور ناک پر زیادہ محسوس ہو۔

نیند: پریشان کن خواب جو یاد نہ رہیں۔

کمی اور زیادتی: علامات دوران آرام اور زینہ چڑھنے سے بڑھتی ہیں۔ ماؤف حصص کو دبانے سے چلنے سے اور حرکت سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا کونین اور چائنا کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون: کیوپرم لیکیسس، لائیکوپوڈیم، پلساٹیلا، رسٹاکس اور ورٹیرم کے بعد بطور معاون کے کام کرتی ہیں۔

مقابلہ کرو: کالکیریا (چڑھنے سے تکلیف) ورٹیرم (درد سر جس کو زور سے دبانے سے آرام ہو) کیکٹس، گلونائن، لیکیسس (چاند پر ہر قدم پر بوجھ) لیکیسس (نوبتی بخار) ہاتھ پاؤں کے ٹھنڈے ہونے کے ساتھ مگر یاد رہے کہ لیکیسس میں جلد کا رنگ نیلا ہوتا ہے بے حد کمزوری بھی ہوتی ہے۔) کالکیریا، جلسی میم، کاربوویج (پاؤں اور ٹانگوں کا ٹھنڈا ہونا) پلساٹیلا، مگنیشیا میور (دبانے والے درد سر) سورینم، کاسٹیکم، زنکم، (رعشہ)۔

میوریکس پرپورپا (Murex Purpurea)

Order: Gasteropoda
Family: Murlcidae
Synonyms: Purple fish
Parts Used: Desiccated Juice
Trituration or Tincture.

ایک قسم کی ارغوانی مچھلی کا عرق

سیپیا کی طرح اس کا اثر بھی آلات تناسل زنانہ پر ہوتا ہے۔فرق صرف اتنا ہے کہ میورکس میں خواہش نفسانی کی دیوانگی اور سیلان خون جس کے اندر بڑے بڑے ٹکڑے ہوں کی رغبت ہوتی ہے۔سیپیا میں سیلان خون بہت کم ہوتا ہے دوسری مخصوص علامت ''رحم کا احساس'' ہے۔رحم میں پھوڑے کا سا درد، اس کے علاوہ رحم کے منہ اور گردن میں کاٹنے والے درد ہوتے ہیں۔

سیپیا اور میورکس دونوں میں کلیجہ بیٹھنے کا احساس اور نیچے دبانے والا احساس اور درد نیز رحم کا اپنی جگہ سے گرجانا ہوتا ہے میورکس میں عموماً قطرہ چلتے ہیں خصیۃ الرحم سے درد چل کراس کے بالمقابل پستان میں جاتا ہے۔یعنی اگر بائیں خصیۃ الرحم میں درد ہوگا تو داہنے پستان میں درد ہوگا خشکی اور سکڑن کا احساس بھی رحم کے اندر ہوتا ہے۔دوسرا عجیب احساس ''جیسے کوئی چیز پیڑو کے اندر درد کرنے والی جگہ پر دبارہی ہے۔'' یہ ظاہر کرتی ہے کہ میورکس کے اندر چھونے سے تمام ذکی الحسی ہوتی ہے شرم گاہ کو یا پیڑو کو یا پستانوں کو ذرا سا چھونے سے خواہش نفسانی کی تیزی ہوجاتی ہے رحم کی گردن اتنی ذکی الحس ہوتی ہے کہ اس سے چھونا بھی برداشت نہیں ہوتا۔معمولی سے چھوجانے سے سیلان خون شروع ہوجاتا ہے اس میں پیشاب کی زیادتی اور رات کے وقت پیشاب کے لئے بار بار اٹھنا پڑتا ہے رات کو پیشاب کی زیادتی اور رات کے وقت بھوک وغیرہ علامتوں میں رہنمائی حاصل کر کے کتنی ہی مرتبہ اس دوا سے ذیابیطس کو درست کیا گیا ہے۔بحالت حمل میں چلنے میں دقت ہوتی ہے کیونکہ تمام جوڑ کمزور ہوتے ہیں میورکس کی مریضائیں غمگین اور بلغمی مزاج کی ہوا کرتی ہیں۔یہ دوا اعصابی زندہ دلی اور محبت کرنے والی مستورات کے لیے مخصوص ہے۔مریضہ عموماً کمزور اور لاغر ہوتی ہے۔

یہ دوا سن یاس کی تکلیفات کے لئے مفید ہے۔ایسی مریضاؤں کو سیلان رحم کی تکلیف ہوتی ہے تو ان کے حوصلے اور امنگیں اس وقت زیادہ بہتر ہوتی ہے جب کہ سیلان رحم کی زیادتی ہو مگر سیلان رحم کے کم ہوجانے سے دماغی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔

یہ دوا رحم کی گردن پر گوبھی نما مہاسوں (ابھاروں) کے لئے مفید ہے۔کمزوری شدید ہوتی ہے۔جس کی وجہ سے لیٹ جانا پڑتا ہے۔لیکن لیٹنے سے تمام تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔

علامات

دماغ: بے حد غمگین، پریشانی اور خوف دماغی کمزوری خیالات کا اظہار کرنے کے لئے الفاظ نہ ملیں، شام کے وقت بے حد غمگین بولنے سے بے رغبتی کے ساتھ جب سیلان الرحم کی زیادتی ہو مریضہ خوشی محسوس کرے۔

سر: سر میں پراگندگی کام کرنے کی نااہلیت کے ساتھ یا بعض اوقات سونے کی رغبت کے ساتھ، صبح جاگنے پر درد سر جو اٹھنے پر غائب ہوجائے۔گدی میں درد جو بعض اوقات بہت تیز ہو، کانوں کے پیچھے مروڑ کی سی کھنچن۔

معدہ: معدہ بیٹھنے کا احساس (سیپیا) بھوک، ضرور کھانا پڑے، کھانے کے بعد بھی شدید بھوک اور خالی پن کا احساس بھوک بعض اوقات صرف صبح کے وقت لیکن کھانے کے دوران نہ ہو۔

آلات تناسل زنانہ: رحم کا احساس یعنی مریضہ کو ہر وقت رحم محسوس ہوتا ہے۔رحم کی گردن میں چٹکن، خواہش نفسانی میں بہت جلد ہیجان پیدا ہوجائے، ایسا محسوس ہو کہ جیسے کوئی چیز پیڑو میں پکی ہوئی جگہ کو دبا رہی ہے۔جس کی زیادتی بیٹھنے پر ہو، رحم کی داہنی جانب سے درد داہنے یا بائیں پستان کو خواہش نفسانی کی دیوانگی، شرم گاہ کو ذرا سا چھودینے سے خواہش نفسانی میں شدت ہوجائے رحم میں پھوڑے کا سا درد حیض بے قاعدہ مقدار میں زیادہ بار بار بڑے بڑے ٹکڑوں کے ساتھ، رحم کا اپنی جگہ سے گرجانا، رحم کا بڑھ جانا، پیڑو میں مروڑ تیز دردوں کے ساتھ جو پستانوں تک جائیں اور اس میں زیادتی لیٹ جانے سے ہو، مریضہ کی ٹانگیں بہت زور سے بھینچ کر رکھنی پڑیں۔سیلان رحم سبز یا خون آمیز جو دماغی علامات اور کمر کے درد کے ساتھ یکے بعد دیگرے ہو پستانوں میں گلٹیاں پستانوں میں حیض کے ایام میں درد، رحم کے اپنی جگہ سے گر جانے کے ساتھ درد بھرے حیض یا رحم کی جھلی میں ورم، رحم میں خشکی کا احساس شکم میں دردوں کے دوران شرم گاہ میں بوجھ کا احساس، حمل کے دوران سیلان الرحم، پیڑو کی ہڈیوں کے ڈھیلے ہونے کا احساس۔

مثانہ: رات کے وقت پیشاب اکثر اور کثرت سے ہو اس میں بو آئے مسلسل پیشاب کی حاجت پیشاب کرنے وقت تھوڑے سے خون کا سیلان۔

کمی اور زیادتی: علامات محنت سے، رات کے وقت، نیند کے بعد بڑھتی ہیں لیٹ جانے سے تکلیفات بڑھ جاتی ہیں معمولی سے چھونے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک

تعلق: مقابلہ کرو: سیپیا (رحم میں اجتماع خون، گردن رحم کا ماؤف ہونا، یاد رہے کہ سیپیا کے اندر جماع سے نفرت ہوتی ہے مگر میورکس میں مریضہ خواہش نفسانی کی وجہ سے دیوانی ہوتی ہے) اورم (رحم میں گولی لگنے کے سے درد رحم گرنا اور غمگین مگر اورم کے رحم میں سختی ہوتی ہے جو میورکس میں نہیں پائی جاتی) کریازوٹ (رات کو پیشاب کی زیادتی) اسکولس ہپ، سیکیل، پلاٹینا،

بیلاڈونا، نکس وامیکا، نکس موسکاٹا، پاڈوفائلم، پلساٹیلا، (رحم کا اپنی جگہ سے گرنا) ہیلونائس، ہائیڈرونوفینم (رحم کا احساس) لیکیسس، سیپیا، سلفر (سن یاس کی تکلیفات) اور کلینیم، پلاٹینا کیکنم (شہوانی تحریکیں)

میورٹیکم ایسیڈم (Muriaticum Acidum)

Chemical Symbol: HCL 36.47
Synonyms: Hydrochloric Acid, Chlorhydricum Acid.
Tincture: Drug Strength 1/10

ہائیڈروکلورک ایسڈ

ٹسٹ، میورٹیک کو اکنس کا ئسنس اور ہیوسمس کے زمرہ میں شامل کرتے ہیں اوران ادویہ کو وہ ٹائیفائیڈ کے لئے بہترین قرار دیتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ یچی ٹائیفائیڈ اور ٹائیفس کی تصویر ہمیں ان ہرسہ ادویہ میں دکھائی دیتی ہے ان ہرسہ ادویہ میں پاگل بنا دینے والے دردسر نظر میں توہم اور خرابی کانوں میں آوازیں اور سننے میں دقت، نکسیر اور قوت شامہ کا نہ رہنا، ہونٹ کھر کھرے اور پھٹے ہوئے اور متعفن سانس منہ کی سیکری، زبان کا فالج، ذائقہ نہ رہنا شکم میں ذکی الحسی، اپھارا اور شکم کی دیواروں میں چوٹ کا سادرد پانی کے سے متعفن دست، ازخود ست حلق کے غدود مثانہ کا فالج، خواہش نفسانی کی زیادتی نامردی، آواز کا بیٹھنا دورے والی کھانسی بدن میں سوئیوں کا چبھنا، بخار ڈنگ لگنے والی گرمی، نبض ضربات چھوڑ دینے والی اور تیزی کے ساتھ مٹی کی سی یا نیلی جلد وغیرہ علامات مشترکہ پائی جاتی ہیں۔

نائٹرک ایسڈ کی طرح میورٹیک ایسڈ بھی مرکری کے اثر کو زائل کرتا ہے۔ اوراس لیے یہ ان کیفیتوں کے لئے کام آتا ہے جو مرکری سے پیدا ہوئی ہوں یا مرکری کی سی علامات ہوں میورٹیک ایسڈ کی مخصوص ترین علامات یہ ہیں خون میں سمیت سے عضلاتی کمزوری جو فالج تک پہنچ جائے اور آخر میں دل و دماغ کو مفلوج کر دے اس دوا کے اندر جلن خاص طور پر پائی جاتی ہے چنانچہ زخموں کو خصوصاً زخموں کے کناروں میں کھجلی کے دانوں میں بواسیر میں وریدوں کی گانٹھوں میں معدے اور شکم میں یہ رطوبتوں کے اندر کھٹاس پیدا کر کے ان کے اندر تیزی پیدا کرتی ہے۔ رطوبتوں میں تعفن، سانس اور جسم میں تعفن ہو تو یہی وجہ ہے کہ یہ دوا انقاطی بخاروں میں مثلاً چیچک، ٹائیفائیڈ، عفونتی بخار نیز ڈفعیر یا میں استعمال ہوتی ہے۔ جب کہ یہ علامتیں موجود ہوں۔ بلغمی جھلیاں خشک ہوتی ہیں۔ پھٹ جاتی ہیں ان میں زخم پڑ جاتے ہیں اور خون بہتا ہے۔ دانتوں میں میل جم جاتا ہے۔ ہونٹوں پر دانے جن میں جلن ہو، ہونٹوں میں جلن بواسیر کے سے گچھوں کی طرح بیگنی رنگ کے معلوم ہوتے ہیں اور ان میں چھونے سے جلن ہوتی ہے، پاخانے پر زور لگاتے وقت یا پیشاب کرتے وقت یا قطرہ قطرہ پیشاب کرتے وقت زور لگانے سے مبرز باہر نکل آتی ہے اور بعض وقت ازخود پاخانہ بھی ہوتا ہے۔ میورٹیک ایسڈ نہ صرف لمبے اور نتسمی بخاروں میں کام آتا ہے بلکہ ان سے پیدا شدہ تکلیفات میں بہرہ پن، کام میں ورم درد اور کان کے گرد کے ورم کے لئے اکثر میورٹیک ایسڈ کی ضرورت پڑتی ہے۔ زبان میں اکڑن اور فالج یاد رہے کہ زبان کا پھٹنا اور سکڑ جانا ٹائیفائیڈ کا نشان ہے۔ جہاں میورٹیک ایسڈ کام کرتا ہے۔ ڈاکٹر ہنی مین لکھتے ہیں کہ اگر مریض بستر کی پائینتی پر لڑھک جائے تو یہ میورٹیک ایسڈ کی مزید علامات ہے یہ کیفیت ظاہر کرتی ہے کہ مریض کی قوت حیات بالکل کم ہو چکی ہے۔ ٹائیفائیڈ بخاروں میں یہ ایک بہترین دواؤں میں سے ہے۔ محرقہ کی حالتوں میں یہ کاربو ویج کے نزدیک پہنچتی ہے ہیرنگ گائیڈنگ سسٹم میں جو علامات دی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ میورٹیک ایسڈ میں رطوبتیں پھٹ جاتی ہیں پاخانے پیشاب کرتے وقت ازخود نکل جاتے ہیں پاخانہ سیاہ، پتلا یا پاخانہ کے بجائے سیاہ اور پتلا خون زبان میں سیاہی مائل جلے زخم، بے ہوشی، کراہنا اور بے حد کمزوری کی وجہ سے بستر میں لڑھکنا نیچے کا جبڑا گرا ہوا، زبان خشک چمڑے کی سی اور قدرتی قد سے تیسرا حصہ رہ گئی ہوئی اور مفلوج، نبض کمزور اور ضربات چھوڑ دینے والی، متذکرہ صدر علامات اگر کسی محرقہ کے مریض میں ملیں تو معلوم ہوتا ہے کہ اس سے زیادہ مایوس کن کیس کوئی نہیں، ایسے مریضوں سے ہمیشہ ناامیدی ہو جاتی ہے مگر ایلوپیتھی کی طرح برانڈی وغیرہ ایسے مریضوں کا کام نہیں دے سکتی بلکہ میورٹیک ایسڈ ایسے مریضوں کو بچاتا ہے بواسیر میں یہ ایک دوا نہایت عجیب ہے بواسیر کے مسے چھونے سے درد کرتے ہیں اور کپڑے کا بوجھ برداشت نہیں ہو سکتا میورٹیک ایسڈ خصوصاً ان آدمیوں کے لئے مفید ہے جن کی آنکھیں اور بال سیاہ ہوں جلد بھی اس سے ماؤف ہوتی ہے اور سورج کی شعاعوں سے بے حد ذکی الحس ہوتی ہے کہ اکوتہ، جھائیاں، سیاہ چیچک کے آبلے، پھوڑے جن کا منہ بنے، عجیب احساسات یہ ہیں بال جیسے اوپر کی طرف کھینچے جا رہے یا سیدھے کھڑے ہیں دماغ جیسے ڈھیلا ہے کوٹا پیٹا گیا ہے یا پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا ہے جیسے دماغ ہاتھ سے بھینچا جا رہا ہے۔ گدی میں جیسے سکہ بھرا ہے، منہ جیسے بری سی بلغم سے چپک گیا ہے، جیسے حلق میں کوئی چیز پھنسی ہے اور اسے نکالنے کی ضرورت ہے دبچی کی جلد کے نیچے جلن پیشاب اور ہاتھوں کی انگلیوں میں سن ہونے کا اور مردہ ہونے کا احساس، زبان سکڑی ہوئی اور مفلوج۔

علامات

دماغ: بے ہوشی (آرنیکا، بیلاڈونا، اوپیم) کراہنا، چڑچڑاپا، زود رنجی، غصہ کی رغبت بے حد بے چینی، چپ چاپ تکلیف میں پڑا رہنا بے چینی، بار بار وضع بدلے، چپ چاپ مایوس بیٹھا رہے اور مستقبل کے متعلق سوچا کرے۔

سر: چکر جس کی زیادتی داہنی طرف لیٹنے سے ہو۔ چکر جس کی زیادتی آنکھوں کی حرکت سے ہو۔ چلنے سے خفیف سا بڑھ جائے حالانکہ دردسر کو آرام ہو۔ ایک بجے صبح چکر اور متلی جس کی زیادتی داہنی کروٹ یا چت لیٹنے سے ہو۔ کھلی

ہوا میں اور چلتے وقت لڑکھڑاہٹ، گدی اتنی بھاری محسوس جیسے اس میں سکہ بھرا ہے۔ درد سر ایسا محسوس ہو کہ دماغ پھٹ رہا ہے یا اس میں چوٹ آئی ہے۔ نیند آنے کا احساس دماغ کے سن ہو جانے کا احساس، کھوپڑی کی داہنی جانب کی ہڈی میں چبھن، گدی میں بوجھ بینائی میں ابتری کے ساتھ، درد سر ہر روز ٹھیک وقت (9 بجے صبح سے ایک بجے دوپہر تک پر) آنے والے دردوں کی صورت میں یہ درد بائیں آنکھ پر پھوڑے کے سے درد کے احساس کے ساتھ شروع ہوتا ہے اور آنکھ کے ڈھیلے ناک کے بائیں آدھے حصے، پیشانی اور کنپٹی کو ماؤف کرتا ہوا سر کی پشت کو جاتا ہے۔ درد سر کھلی ہوا میں چلنے سے خصوصاً ٹھنڈی تیز ہوا میں۔

آنکھ: عمودی نصف نظری، گدی میں درد کے ساتھ بینائی میں ابتری، پتلیاں سکڑی ہوئیں گولیوں میں خارش پپوٹے سرخ اور متورم، آنکھوں کی تکلیفات روشنی میں بڑھ جاتی ہیں اور اندھیرے میں کم ہو جاتی ہیں۔

کان: سننے میں دقت، شور وغل سے ذکی الحسی (اکونائٹ، بیلا ڈونا، لائکو پوڈیم) آوازیں برداشت نہ ہو سکیں۔ درد کی آوازوں سے درد سر پیدا ہو جائے، کان میں دبانے والے درد۔

ناک: زکام، خارش، سرسراہٹ اور چھینک کے ساتھ نکسیر، کالی کھانسی کے ساتھ نکسیر، ناک بند ہو جائے۔

چہرہ: چہرہ پیشانی پر اور کنپٹیوں پر دانے جن پر بھوسی آجائے۔ تمام چہرہ سرخ ہونٹوں کے کنارے چھلے ہوئے جلد خشک اور پھٹی ہوئی، ہونٹوں میں جلن نیچے کا جبڑہ لٹک جائے، جھائیاں۔

منہ: دانتوں میں تپکن والے درد، خصوصاً ٹھنڈی اشیاء سے درد دانت، کان میں درد کے ساتھ دانت اپنے گڑھوں سے اٹھ آئیں، ہر چیز کا ذائقہ میٹھا محسوس ہو، زبان موٹی، نیلگوں اور سفید، جھلی سے ڈھکی ہو یا زبان پر گہرے زخم سیاہ سطحوں کے ساتھ زبان بھاری جیسے سکہ کی بنی ہو۔ جس کی وجہ سے بولنے میں دقت ہو۔ (لیکیسس) زبان چھوٹی ہو جائے۔ زبان پیلی، متورم، خشک، چمڑے کی سی مفلوج زبان میں سخت گومڑ، منہ کا آنا، مسوڑھوں اور غدودوں میں ورم سانس میں تعفن، دانتوں پر میل، ہونٹوں کی بلغمی جھلی اور منہ کی بلغمی جھلی سرخ، متورم چھلی ہوئی جس پر سفید نشان ہوں، منہ چپچی بلغم سے چپکا ہوا محسوس ہو۔

حلق: حلق اور تالو کی بلغمی جھلی، گہری سیاہی مائل سرخ، متورم اور سوزش کرنے والی حلق میں چھیلن اور ٹیس، حلق پر ڈفھیریا کی سی مٹیالی مائل سفید جھلی، (مرک آئیوڈائیڈ، نائٹرک ایسڈ، فائی ٹولاکا) کو امتورم، حلق میں چھوٹی جھلی اور زخم نکلنے سے تشنج اور دم گھٹنا پیدا ہو، تھوک کی زیادتی، جس کو نگلنا پڑے، حلق میں استسقائی ورم، حلق خشک سینہ میں جلن کے ساتھ۔

معدہ: بھوک نہ رہے، معدہ میں اور غذا کی نالی میں خالی پن کا احساس جس کو کھانے سے آرام نہ ہو، گوشت کے خیال اور دیکھنے کو برداشت نہ کر سکے۔ بعض اوقات درندوں کی سی بھوک اور مسلسل پانی پینے کی خواہش معدہ میں غذا کے اندر کھٹاس اور خمیر پیدا ہو جائے۔ شراب کی خواہش، معدے میں 10 بجے صبح سے شام تک کمزوری کا احساس۔

شکم: شکم میں اپھار اور بھراؤ شکم میں اینٹھن کے سے درد شکم میں گڑگڑاہٹ اور خالی پن کا احساس، ہرنیا (فتق)

پاخانہ اور مبرز: پیشاب کرتے وقت کانچ کا نکلنا، پیشاب کرتے وقت پاخانہ از خود نکل جانے کی رغبت، بواسیر کے مسے انگور کے گچھے کی طرح باہر نکل آئیں۔ متورم ہوں نیلے ہوں اور ان میں جلن اور پھوڑے کا سا درد ہو۔ بواسیر کے مسوں کو چھونے سے حد درجہ کی تکلیف ہو۔ یہاں تک کہ کپڑے کا لگنا بھی برداشت نہ ہو، دوران حمل بواسیر نیلگوں گرم، شدید سوئیاں چبھنے کے ساتھ، مبرز اور مقعد میں جلن پاخانے کے ساتھ ٹیس، پاخانہ مشکل سے ہو، پتلا پانی کا سا اور پیشاب کرتے وقت از خود نکل جائے۔ جس کے بعد مقعد میں ٹیس اور جلن ہو، پیشاب کرتے وقت، مقعد میں خارش، پیچش، خون اور آنوں جدا جدا خارج ہوں۔ دست۔ بے حد ریاح کے اخراج کے ساتھ جن کی زیادتی صبح اور شام ہو اور ان کیساتھ مقعد میں نا قابل برداشت خارش ہو۔ جس کو کھجلانے سے سکون نہ ہو۔ جونہی مریض حرکت کرے، پاخانہ کی شدید حاجت ہو۔

مثانہ: پیشاب بار بار اور کثرت سے بغیر پاخانہ آئے۔ پیشاب نہ کر سکے، پیشاب کرتے وقت کٹن اور جلن، بعد میں پیشاب کی نالی میں حاجت بنی رہے۔

آلات تناسل مردانہ: نامردی، عضو مخصوص ڈھیلا اور کمزور، فوطوں پر کھجلی جس کو کھجلانے سے آرام نہ ہو۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت جلد جلد، مقدار میں زیادہ، آلات تناسل میں زخم، جس میں سے متعفن، مواد نکلنے ذکی الحسی اور کمزوری کے ساتھ، سیلان الرحم، درد کمر کے ساتھ، آلات کا ذرا سا چھوا جانا، یہاں تک کہ کپڑے بھی برداشت نہ ہو سکیں، آلات تناسل پر دباؤ جیسے حیض ہوگا، حیض کے دوران مقعد میں پھوڑے کا سا درد۔

آلات تنفس: سانس گہری، سرد آہوں کے سی اور کراہنے والی میں کھرکھراپن سینہ میں پھوڑے کے سے درد کے احساس یا کالی کھانسی کے ساتھ، سانس دورے سے آتی محسوس ہو۔ سانس چھوٹی بولنے کے بعد کھانسنے کے بعد یا کسی چیز کے پینے کے بعد گڑگڑاہٹ، کالی کھانسی میں تنفس میں سکڑن، شام کے وقت سینہ کے گرد دباؤ۔

قلب: نبض تیز، کمزور اور چھوٹی، ہر تیسری ضرب چھوڑ دے، دھڑکن چہرے پر محسوس ہو، قلب میں سوئیاں چبھیں۔

مخصوص خواص: آرام کرنے کی حالت میں اعضاء میں پھاڑنے والے درد جن میں کمی حرکت سے ہو۔ لاتوں میں کمزوری جس سے چلنے میں لڑکھڑاہٹ

ہو، تمام جوڑوں میں چوٹ کا سا درد ہو۔ بے حد کمزوری جیسے ہی مریض بیٹھ کر اپنی آنکھیں بند کرے، نچلا جبڑا لٹک جائے۔ بستر میں لڑھک جائے، ٹائیفائیڈ بخار، ہاتھ پاؤں کا ٹھنڈا ہونا، مرطوب موسم سے ذکی الحسی، زبان اور مقعد کے چھلے کا مفلوج ہونا۔

ہاتھ اور پاؤں: ہاتھ اور پاؤں بھاری درد کریں اور کمزور ہوں، لڑکھڑاہٹ، رانوں میں درد، تمام جوڑوں میں کوٹے پیٹے جانے کے سے درد اور اوپری بازو میں اور گھٹنوں میں دبانے والی کھنچن، آرام کرنے کی حالت میں اعضاء میں پھاڑنے والے درد جن میں کمی حرکت سے ہو، رات کے وقت انگلیاں ٹھنڈی اور ان میں سن ہونے اور مردہ پن کا احساس، ہتھیلیوں میں خارش، رانوں میں کمزوری کی وجہ سے چال میں لڑکھڑاہٹ، ٹانگوں میں استسقائی ورم گولی لگنے کے سے دردوں کے ساتھ۔

جلد: چھوٹے چھوٹے دانے جن میں بے حد خارش ہو، کاربنکل یعنی سرطان، ٹانگوں میں متعفن زخم، سرخ بخار جلد میں نیلا پن، دانوں کی مقدار میں کمی، ہاتھوں کی پشت پر اکوتہ زخم، درد بھرے گہرے، بدبودار جن پر پھوسی آجائے۔ خون بھرے پھوڑے، جن میں چھونے سے سوئیاں چبھیں، سیاہ چیچک۔

نیند: رات کے وقت بار بار جاگے، خواب پریشان کن، رات کو 12 بجے تک بے چینی کی وجہ سے سو نہ سکے۔

بخار: ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، بخار بغیر پیاس کے ٹائیفائیڈ، ٹائیفس بخار، سیلان خون بے چینی رطوبتوں کا ازخود اخراج، نبض تیز اور کمزور بے حد کمزوری، بستر کے زخم، صبح مریض جاڑے سے جاگے، جاڑا کم رخساروں اور ٹھنڈے ہاتھوں کے ساتھ، جاڑا اور ملیریا بغیر پیاس کے اندرونی بخار مریض کپڑا اوڑھنا چاہے، جسمانی طور پر بے چینی، رات کے اور صبح کے پسینے، نوبتی بخار ہڈیوں کی جھلیوں میں درد کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے بڑھتی ہیں۔ گرمی سے آرام ہوتا ہے، ٹھنڈے پانی میں نہانے سے اور ٹھنڈا پانی پینے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ ٹھنڈی ہوا اور کھلی ہوا سے درد سر گرم ہوتا ہے۔ دوران بخار مریض کپڑا اتارنا چاہتا ہے۔ سام کے وقت اور رات کو تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ داہنے طرف لیٹنے سے چکر بڑھتا ہے۔ حرکت سے چکر بڑھتا ہے مگر پھاڑنے والے دردوں میں آرام ہوتا ہے۔ نیند کے بعد تکلیف بڑھتی ہے۔ کھانے کے بعد دست بڑھتے ہیں، فوطوں اور مقعد کی کھجلی کھجلانے سے آرام ہوتا ہے۔ مرطوب موسم میں اور آدھی رات سے قبل تکلیفات بڑھتی ہیں بائیں کروٹ لیٹنے سے مریض بہتر محسوس کرتا ہے۔

طاقت: نمبر 1 سے 30 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا اثر کیمفر، برائی اونیا اپیکاک سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا مرک اوپیم کے اثر کو زائل کرتی ہے۔ ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ افیون کے استعمال سے پیدا شدہ عضلاتی کمزوری اس سے درست ہوتی ہے۔ یہ دوا برائی اونیا، مرک اور رسٹاکس کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔

مقابلہ: برائی اونیا (محرقہ کی کیفیتیں مگر برائی اونیا میں حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔) رسٹاکس (بے چینی جو حرکت سے کم ہو مگر رسٹاکس میں کمزوری کم ہوتی ہے۔ ایپس میں زبان پر آبلے ہوتے ہیں اور جب زبان باہر نکالنے کی کوشش کی جاتی ہے تو دانتوں میں پھنس جاتی ہے۔) آرسنک (آرسنک میں پیشاب اور پاخانہ کی کمی ہوتی ہے۔) بپٹیشیا (میں زبان کناروں پر سرخ ہوتی ہے اور مریض کے چہرے سے وحشت ٹپکتی ہے۔) بیلاڈونا (بیلاڈونا میں بہت تیزی ہوتی ہے۔) سلفیورک ایسڈ (سلفیورک ایسڈ میں کپڑے اتارنے سے تکلیف کم نہیں ہوتی) جلسی میم (جلسی میم میں عضلاتی کمزوری بہت نمایاں ہوتی ہے۔) (میوریٹک ایسڈ میں بے ہوشی) نائیٹرک ایسڈ (رطوبتیں پتلی، تیز، سوزش پیدا کرنے والی ناک سے ہوتی ہیں۔ نبض ضربات چھوڑ دیتی ہے اور بھوک میں کمی ہوتی ہے۔) امونیا کارب کالن سونیا، گریفائٹس، فاسفورس، پلساٹیلا، سلفر (بحالت حیض بواسیر) بیلاڈونا، کاسٹیکم (بواسیر میں ذکی الحسی) نائیٹرک ایسڈ (گوشت کے خیال یا دیکھنے کو برداشت نہ کرسکے) نیٹرم میور (ہونٹ پھٹ جائیں۔ منہ میں درد، نیند کے بعد زیادتی۔)

میوسا سپیئٹم (Musa Spientum)

Natural Order: Palmaceae
Synonyms: Banana, Kela Kela.
Parts Used : Flowers.

کیلے کے پھولوں کا رس

ڈاکٹر جنز نے اس دوا کی آزمائش کی۔ اس سے قبض مقعد کے گرد بھاری پن کا احساس پیدا ہوگیا۔ انہوں نے اس دوا سے ایک سخت قسم کی خونی بواسیر کو درست کیا ہے۔ آزمائش میں مثانہ میں درد اور پیشاب میں آنوں پائی گئی ہے۔ ڈاکٹر کیمپ مل لکھتے ہیں کہ چھلکے سمیت کیلوں کا پکا کر کھانا دماغی کام کرنے والوں اعصابی انسانوں اور بھس کے مریضوں کے لئے ایک بہتر غذا ہے۔ یہی صاحب فرماتے ہیں کہ کیلے کے پھولوں میں سے رس کھینچ کر اس کا شربت اس مزمن کھانسی کے لئے جس میں بلغم کی بہت کمی ہو اور دم پھولنے کی زیادتی ہو، ایک بہترین دوا ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

ناجا (Naja)

Class: Reptillia.
Family: Elapidae.
Order: Ophiduia
Synonyms: Hooded Snake, Spectacled Trituration of Virus.

ہندوستان کے پھن دار سیاہ سانپ کا زہر

ڈاکٹر پی، سی معظم دار لکھتے ہیں کہ کوبرا سانپ کا زہر زمانہ قدیم سے ہندوستانی اطباء مختلف قسم کی اعصابی اور سمی تکلیفات میں استعمال کرتے رہے ہیں۔ ہومیوپیتھی میں اس کے تعارف کا سہرا ڈاکٹر رسل اور اسٹوکس کے سر ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ اس وقت تک ناجا نے ہومیوپیتھی میں وہ درجہ حاصل نہیں کیا جو لیکیسس کو ہوا ہے۔ معلوم یہ ہوتا ہے کہ ناجا کی آزمائش چھوٹی طاقتوں سے کی گئی جب کہ لیکیسس کی آزمائش نمبر 30 سے ایم ایم طاقتوں تک مختلف اوقات میں مختلف ڈاکٹروں نے کی ہے۔ معظم دار کو ناجا سے اس وقت تک فائدہ حاصل نہیں ہوا۔ جب تک کہ انہوں نے سپیروں سے تازہ زہر لے کر اس کی طاقتیں خود نہ تیار کیں۔ ڈاکٹر ڈین نے 1899ء میں اور 1900ء کی وبا پلیگ میں ہندوستان کے اندر ناجا کے زہر سے تیار کردہ طاقتوں سے بہت شہرت حاصل کی اور انہوں نے پلیگ (طاعون) میں ناجا کو لیکیسس سے کہیں بہتر پایا۔ وہ لکھتے ہیں کہ اگر اس کا فوری اثر لینا ہو تو اس کی چھوٹی طاقتوں کو جلد کے نیچے سوئی سے انجکشن کرنا چاہئے۔ سائیکلوپیڈیا آف ڈرگس پیتھو جنسی میں کیوریا سٹیز آف نیچرل ہسٹری سے اخذ کردہ مفصلہ ذیل بیان مندرج ہے۔ جس سے کوبرا کا بہت کچھ علم حاصل ہوسکتا ہے۔ فرنک بک لینڈ نے ایک چوہے کو جو کوبرا کے کاٹے جانے سے مرا تھا۔ ناخنوں سے چھیلا یعنی ناخنوں سے اس کی جلد جدا کی۔ ان کے الفاظ یہ ہیں۔ میں ابھی 100 گز بھی نہ چلا تھا کہ یکایک میں نے محسوس کیا کہ میرے پیچھے کسی آدمی نے آ کر میرے سر اور گردن پر نہایت شدت کے ساتھ ایک ڈنڈا مارا ہے اور اسی اثناء میں، میں نے سینہ کے اندر نہایت تیز درد اور سکڑن کا احساس کیا۔ ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے گرم سرخ لوہا میرے سینہ میں گھس گیا ہے اور نہایت زور سے اس لوہے کو اندر گھسیڑا جا رہا ہے۔ ان کا چہرہ سبز پڑ گیا وہ ایک دوا فروش کی دوکان پر لڑکھڑاتے ہوئے پہنچے۔ جہاں سے انہوں نے امونیا لیا اور وہاں سے وہ اپنے دوست کے مکان پر پہنچے۔ جہاں پر انہوں نے 4 گلاس برانڈی کے بغیر کسی نشہ کے احساس کے پیے۔ اتنا کرنے کے بعد وہ اپنے گھر پہنچنے کے قابل ہوئے اور پہلی دفعہ انہیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن کے نیچے نہایت تیز درد محسوس ہوا۔ جو بازو میں جاتا تھا۔ یہ ذکر کر دینا مناسب ہے کہ چوہے کے ملاحظہ کرنے سے پہلے انہوں نے اپنے ناخن چاقو سے کاٹ دیئے تھے۔ اور کسی قدر ناخنوں کے ساتھ جلد بھی کٹ گئی تھی۔ اسی چھیلی ہوئی جگہ سے زہر کا اثر پہنچا۔ مندرجہ بالا علامتیں نہایت مخصوص اور قیمتی ہیں۔ گرم سرخ لوہے اور سینہ میں بوجھ کی علامتیں نہایت مخصوص ہیں۔

ڈاکٹر پی سی معظم دار نے کتنے ہی ہیضہ کے مایوس اور ناامید مریضوں کو ناجا سے درست کیا۔ جب کہ علامت یہ تھی کہ مردنی کے ساتھ نبض کا محسوس نہ ہونا اور تنفس میں دقت، قلبی تکلیفات کے مریضوں میں عموماً یہ علامت ملا کرتی ہے۔ دل کے مقام میں کمزوری دل کے فعل میں کمی، بولنے کی نااہلیت دم گھٹنے اور مزمن دھڑکن کے ساتھ، شدید درد بائیں کنپٹی میں، دل میں اور خصیۃ الرحم کے مقام میں دل میں درد جو گردن تک، بائیں کندھے اور بائیں کنپٹی تک جائے اور اس کے ساتھ پریشانی اور موت کا خوف ہو۔ یہ احساس جیسے دل اور خصیۃ الرحم اکٹھے ہی کھینچ رہے ہیں، نبض مدھم بے قاعدہ علامات رات کے وقت چلنے سے اور بائیں جانب لیٹنے پر بڑھتی ہیں۔

ہیرنگ کا خیال ہے کہ ناجا میں باقی سانپ کے زہروں کی بہ نسبت اعصابی کیفیت یا تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ یہ دوا نظام عصبی پر خصوصاً آلات تنفس اور حلق پر زیادہ اثر کرتی ہے۔ ڈفتھیریا میں جہاں دل کے فالج کا خدشہ ہو۔ ناجا ایک بہترین دوا ہے لیکن یاد رہے کہ بائیں سے دائیں کی جو مخصوص علامت لیکیسس کے اندر ملتی ہے۔ وہ ناجا کے اندر نہیں پائی جاتی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ناجا کی تکلیفات رات کے وقت میں بڑھتی ہیں اور مریض دم گھٹنے کی وجہ سے جاگتا ہے اور چہرہ نیلا ہوتا ہے۔ ناجا میں عصبی، درد اور درد سر نمایاں ہوتے ہیں۔ چنانچہ سر میں عصبی درد جن کے قبل یا بعد میں متلی یا قے۔ بائیں پیشانی میں تپکن وہاں سے سر کی پشت تک کھنچاوٹ، درد سر زیادہ کھانے سے، دماغی یا جسمانی محنت سے، درد سر حیض کے رک جانے کے بعد، جاگنے پر سر میں ہلکا بھاری درد، پیشانی میں سکڑن کے ساتھ ناجا کے احساسات میں بھینچن کا احساس اور اینٹھن والے درد مخصوص ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے سر بھینچ گیا ہے جیسے دل اور خصیۃ الرحم اکٹھے بھینچ دیئے گئے ہیں۔ بائیں خصیۃ الرحم میں اینٹھن والے درد کنپٹی اور خصیۃ الرحم کے مقام پر درد، دل کے کندھے کی ہڈی تک درد حجرہ میں بال کا احساس، غدود میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، اس میں بھی لیکیسس کی طرح بائیں جانب مخصوص ہے۔

ڈاکٹر پرسٹن نے ناجا نمبر 30 سے اپنے دمہ کو درست کیا۔ جب کہ علامت یہ تھیں: لیٹ جانے سے تنفس میں دقت بیٹھنے سے آرام، انہوں نے ہے فیور اور نزلہ کے کئی ایک مریضوں کو ناجا سے درست کیا۔ جب کہ علامات یہ تھیں۔

- ☆ چند منٹ تک ناک بہنا پھر،
- ☆ شدید چھینکیں جس سے تنفس کی دقت میں آرام ہو۔
- ☆ چند یوم گزرنے کے بعد پھیپھڑوں میں خشکی۔ لیٹ جانے پر تنفس میں بے حد دقت۔

ڈاکٹر کینٹ نے ناجا 45 ہزار کی ایک خوراک سے ایک مریض کو جس کے اندر مفصلہ ذیل علامتیں تھیں: درست کیا، قریب قریب سر اور چہرہ میں مسلسل حدت، نبض مدھم بعض اوقات 45 ضربات فی منٹ، دماغی محنت برداشت نہ ہوسکتی تھی۔ ہتھیلیوں پر پسینہ، درندوں کی بھوک، قلب میں سوئیاں لگنے کے سے درد اور ہتھیلیوں میں پسینہ کی علامات بچپن سے موجود تھیں۔ یہ علامت بھی دوسری علامات کے ساتھ جاتی رہیں۔

ڈاکٹر وڈیل ایک مریضہ کے متعلق بیان فرماتے ہوئے لکھتے ہیں: جس کے بائیں خصیۃ الرحم کے ساتھ قلب میں درد تھا۔ یہ درد قلب، حیض سے ایک ہفتہ قبل ہوا کرتا تھا اور اس وقت تک بڑھتا رہتا تھا۔ جب تک کہ حیض جاری نہیں ہو جاتا تھا اور پھر ایک مہینہ تک نہیں ہوتا تھا۔ ناجا نے شفا دی۔

قلبی تکلیفات میں خصوصاً دل کی کمزوری، دل میں تھکاوٹ کا احساس (نکس) ڈفتھیریا میں جہاں دل کے فیل یا مفلوج ہو جانے کا خدشہ ہو جاتا ہو ایک یقینی دوا ہے۔ دل کی کمزوری سے وقت تنفس اور کمزوری نیز ہمدردانہ کھانسی اس سے ہوتی ہیں۔ خشک کھانسی دل کی تکلیفات کی ہمدردی میں (سپانجیا)، دھڑکن اور دل میں بڑا سا احساس جس کی زیادتی چلنے سے ہو، ناجا کا مریض اورم کی طرح ہمیشہ خودکشی کا راغب ہوتا ہے۔

ناجا کا اثر زیادہ تر دل کے قریب ہوتا ہے اور دل کی دھڑکنوں کی تکلیفات کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ خون سر کو چڑھ جاتا ہے۔ تنفس میں بے حد دقت ہوتی ہے اور بائیں کروٹ لیٹنے کی نااہلیت۔ قلب کا بڑھ جانا، سردی سے بالکل ذکی الحس قلبی علامات کے ساتھ کنپٹیوں اور پیشانی میں درد، مخارجوں کے چھلوں پر مریض کو قابو نہیں رہتا۔ بائیں خصیۃ الرحم کا اعصابی درد، دھڑکن اور قلب کے مقام میں درد کے ساتھ، قلب کی عضوی تکلیف کی ہمدردی میں سرسراہٹ والی کھانسی۔

علامات

دماغ: خودکشی کی دیوانگی (اورم) دماغی پراگندگی غمگینی، پست حوصلگی، وہمی، گناہوں پر نیز بدقسمتیوں پر سوچنا اور رونا لاپروائی مایوسی، بولنے سے نفرت، گفتگو ٹوٹی ہوئی۔ اکیلے رہنے سے ڈرے، بارش کا خطرہ، بولنے سے نفرت، مراق۔

سر: بائیں کنپٹی میں درد، بائیں آنکھ کے گڑھے کے مقام پر درد جو گدی تک جائے۔ متلی اور قے کے ساتھ، سر میں پراگندگی اور بھاری پن، ہلکے پیشانی کے درد، کنپٹیوں میں شدید ٹپکن اور درد سر، سر میں حدت نیز خون کا اجتماع۔

آنکھ: آنکھیں گڑ جائیں اور گھورتی رہیں، آنکھیں کھلی ہوئیں اور روشنی کا اثر نہ ہو۔ (اوپیم، سٹرامونیم) پپوٹوں میں بھاری پن، بینائی جاتی رہے، دونوں پپوٹے گر جائیں اور اوپر نہ اٹھ سکیں۔

ناک: شدید نزلہ، پتلی سوزش پیدا کرنے والی رطوبت، ناک درد کرے، گرم ہوا اور متورم ہو، فیور حجرہ میں خشکی کے ساتھ ہونے کے بعد دم گھٹنے کے دورے۔

کان: کانوں میں آوازیں سننے کے توہمات، کان میں درد، کان کا مزمن سیلان کان سے سیاہ رطوبت، کان کے سیلان میں مچھلی کی سڑانڈ کی بو آئے۔

چہرہ: پیلا کھنچا ہوا، چہرے کا رنگ سبزی مائل زرد، نیلا چہرے میں عصبی درد، بعض اوقات آنکھوں اور کنپٹیوں تک جائے۔ ہونٹ خشک، پھٹے، چھلے ہوئے، گرم اور درد کریں۔ دونوں جبڑے نہایت مضبوطی سے بھینچے ہوئے، ہونٹوں، مسوڑھوں اور زبان پر قرمزی مائل میل۔

منہ: منہ کھلا ہوا، زبان ٹھنڈی، درد دانت، مسوڑھے گرم، متورم اور چھونے سے درد کریں، زبان پر درد، گاڑھا، سفید، خشک بغیر پیاس کے میل، زبان پر زخم، منہ میں بے حد خشکی، منہ پر جھاگ، مزہ بے مزہ کڑوا کھٹا، کسیلا، طاقت گویائی نہ رہے۔

حلق: حلق میں بلغم کی زیادتی، حلق میں بوجھ اور ابکائیاں، حلق میں کھرکھرا پن اور پھیلن۔ حلق میں دم گھٹنے کا احساس، حلق اور تالو میں خشکی اور سکڑن، حلق کی بائیں جانب درد، اور سوئیاں چبھنا، غذا کی نالی تنگ ہو جائے۔ نگلنا مشکل یا ناممکن ہو جائے۔ تالو کا رنگ سیاہی مائل سرخ (اینتھس، فائی ٹولاکا) بائیں غدود میں گولی لگنے کے سے درد۔

معدہ: بھوک نہ رہے، منشیات کی خواہش ہو، تکلیف کو اور بڑھا دے، ڈکار، کلیجہ کا جلنا، متلی، کمزوری کے احساس کے ساتھ قے، معدہ میں بے آرامی اور پریشانی کا احساس جیسے بدہضمی سے ہوتا ہے۔ کھانے کے بعد پتھر کا سا بوجھ (آرسنک، برائی اونیا، نکس پلساٹیلا)

شکم: شکم میں کاٹنے والے مروڑنے والے اور نوچن والے درد، ریاح کی زیادتی، شکم میں گڑگڑاہٹ اور ریاحی دردوں کے ساتھ، ناف کے مقام میں مروڑ، بعد دوپہر ناف کے مقام پر اور کمر میں کٹن، جس کے بعد اچانک مقدار میں زیادہ سیلان الرحم ہو۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کی یکایک حاجت، صفراوی دست، قبض بہت بڑے پاخانے کا احساس لیکن جب پاخانے جایا جائے تو تھوڑا سا ہو۔ مقعد کے مقام پر حدت خارش اور ٹیس کے ساتھ۔

مثانہ: مثانہ میں بے آرامی اور بوجھ، پیشاب میں سرخ رسوب اور پیشاب میں آنوں کی آمیزش۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی کی زیادتی، رات کے وقت انزال، عجیب وغریب پریشانی، بے حد خواہش تو ہو لیکن جسمانی طور پر نا قابل ہو۔ دماغی پست ہمتی کے ساتھ، سوتے وقت بے حد خواہش، رات کو بار بار جاگے، منی کا از خود انزال۔ جس کے بعد کمزوری اور پریشانی۔

آلات تناسل زنانہ: بائیں خصیۃ الرحم میں درد، اینٹھن کے سے، بایاں خصیۃ الرحم دل کو کھنچتا معلوم ہو، سیلان الرحم پتلا، سفیدی مائل، دودھ کم ہو جائے، بائیں خصیۃ الرحم میں درد، قلب میں درد جو حیض سے ایک ہفتہ قبل ہو اور حیض کے اجراء تک بڑھتے جائیں اور چاہے حیض تک درد کا احساس نہ ہو۔

آلات تنفس: کھانسی حجرے میں بھراؤ تنگی کے ساتھ، حجرہ اور ہوا کی نالی میں سرسراہٹ اور تحریک آواز بیٹھ جائے۔ چھوٹی کھانسی، خشک کھانسی، جس کے ساتھ خون کے تھوک آئیں۔ گلے میں دم گھٹنے کے احساس کے ساتھ

تحریک پیدا کرنے والی کھانسی جو قلبی تکلیفات کی وجہ سے ہو۔ لاروسریسس چیچپا بلغم اور تھوک کے وقت دم کشی کی سی سکڑن، دمہ، نزلہ سے شروع ہو، تنفس بہت مدھم، چھوٹا اور مشکل سے محسوس ہو سکے۔ اس لئے کوے میں سینہ میں بے آرامی اور بھاری پن سا درد، گہری سانس لینے سے گولی لگنے کے سے درد سینہ میں دمہ کی سی سکڑن جس کے بعد بلغم نکلے۔ خصوصاً شام کے وقت، دل کی تکلیفات کی ہمدردی میں سرسراہٹ والی کھانسی۔

قلب اور نبض: دل کے مقام پر کھنچاوٹ اور پریشانی۔ دل کے مقام میں بوجھ کا احساس، درد قلب جو گردن تک بائیں کندھے اور بازو تک پریشانی اور موت کے خوف کے ساتھ جائے۔ قلبی تکلیفات کے ساتھ پیشانی اور کنپٹیوں میں درد ہو۔ نبض بے قاعدہ مگر طاقتور، دل مفلوج ہونے کا خدشہ، جسم ٹھنڈا، نبض مدھم، کمزور، بے قاعدہ پھڑپھڑاہٹ والی حاد اور مزمن حجاب القلب میں ورم اور درد، دھڑکن دل کے مقام میں سوئیوں کا چبھنا، کسی متعدی بیماری کے بعد قلبی تکلیفات، دل کی ضربات دکھائی دیں۔ (سپائجیلیا) دل کی طاقت اور ضربات میں نمایاں کمزوری معلوم ہو۔ (ایپس، وائی برنم) دل کے مقام میں کمزوری اور بے چینی کا احساس قلب کے مقام میں پھڑپھڑاہٹ اور دھڑکن جو سنائی دے۔

پیٹھ اور گردن: گردن اور پیٹھ میں بائی کے درد، کندھوں کے درمیان درد، کمر میں درد، کمر میں درد اور نوچن ہو، دونوں کندھوں کے درمیان ریڑھ کی ہڈی میں نیچے کھینچنے کا احساس۔

اعضاء: اعضاء میں ایک دم طاقت سلب ہو کر کمزوری آ جائے۔ اعضاء میں بائی کے درد، داہنے اعضاء کے مختلف حصص میں کھینچنے والے اور زخم کے سے درد جن کی زیادتی حرکت سے ہو۔

مخصوص خواص: کاہلی تساہل، تھکاوٹ، اعضاء آپس میں کھنچے محسوس ہوں، خصوصاً خصیۃ الرحم، درد قلب، دماغی اور جسمانی قوئ میں کمزوری، منشیات کے استعمال کے بعد علامات بڑھ جائیں، کھلی ہوا میں چلنے سے کم ہوں۔

جلد: جلد میں رینگن، سرسراہٹ اور خارش، جلد متورم، جلد کا رنگ سیاہی مائل، بینگنی، نیلا متورم جگہ کی جڑ میں بڑے بڑے دانے، متورم جگہ کی جڑ میں چھوٹے چھوٹے سفید آبلے، بے حد خارش کے ساتھ، گنگرین، پاؤں پر درد بھری بوائیاں۔

نیند: جمائیاں، نیند کا غلبہ بے چینی، نیند کی پریشانی، خواب پریشان کن، نہایت گہری نیند، لکڑی کے لٹھ کی طرح پڑا رہے۔ نیند کے دوران تنفس میں خراٹے۔

بخار: جسم ٹھنڈا اور جسم پر مردنی، ہاتھ اور پاؤں بالکل ٹھنڈے پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے چہرہ میں جلن دار حدت، مریض بے حد گرمی، بے آرامی اور حدت محسوس کرے

عام طور پر پسینہ ٹھنڈا اور چپچپا۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے، گاڑی میں چڑھنے سے 3 بجے بعد دوپہر (داء سر) رات کے وقت نیند کے بعد کھانے سے، شراب سے، محنت سے، حرکت سے، چلنے سے بائیں جانب لیٹنے سے بڑھتی ہیں۔ درد اور تنفس میں وقت داہنی جانب لیٹنے سے کم ہوتی ہیں۔ مریض سردی کا ذکی الحس ہوتا ہے۔ کھلی ہوا میں چلنے سے تمباکو نوشی سے علامات کم ہوتی ہیں۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس کا اثر امونیا، شراب اور ٹوبیکم سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ: اورم (خودکشی کے خیالات) آرسنک، کیکٹس، لیکیسس، سپائجیلیا، ڈیجی ٹیلس، (تکلیفات قلب میں) کاربوویج، کیمفر، ٹوبیکم (مردنی میں) ڈلکامارا، جلسی میم، کاسٹیکم، ہیومس، لارو، سریس، (قوت گویائی نہ رہنے میں) ایلین تھیس، فائی ٹولاکا (تالو سیاہی مائل سرخ) کیمفر (منہ کھلا ہوا، زبان ٹھنڈی)۔

نائٹرم (Nitrum)

Chemical Symbol: KNO3 101.11
Synonyms: Kali Nitrum, Potassium Nitrate.

دیکھئے.............کالی نائٹریکم

نائٹرومیورٹیکم ایسیڈم

(Nitro Muriaticum Acidum)

Chemical Symbol: $N_2O_2Cl_4+H_2O+Cl_2+NaCl$
Synonyms: Nitro -Hydrochloric Acid Asidum Chloro- Nitrosum, Aqua Regia.

نائیٹرومیورٹیک ایسڈ

یہ پیشاب میں آگزلک ایسڈ پیدا ہو جانے کے لئے مخصوص دوا ہے۔ چنبل اور چنبل کی سی جلد پر علامات کو یہ دوا دور کرتی ہے۔ ایسی حالت میں اس کے 3 سے 5 قطرے دن میں تین بار لینے چاہئیں۔ صفراوی کیفیتوں میں جگر کی کاہلی، جگر کے ورم میں، اور جگر میں آکلہ کی ابتدائی حالت میں یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ یہ دوا ہاضمہ کی تکلیفات کے لئے اور ان جگر کے مریضوں کے لئے مفید ہے جو اکثر گرم اور مرطوب آب و ہوا میں رہتے ہیں اور جن کی تکلیفات گوشت کھانے، شراب پینے سے بڑھتی ہے۔ مقعد میں سکڑن پتھری، ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں۔ نائٹرومیورٹیک ایسڈ پیشاب میں آگزلک ایسڈ کی زیادتی اور پتھری کے لئے کافی مشہور ہو چکا ہے۔ درد سر غنودگی کے ساتھ، ہاضمہ کمزور علامات کھانے کے بعد اور ورزش سے بڑھتی ہیں۔

علامات

منہ: مسوڑھوں سے جلد خون آئے۔ تھوک کی زیادتی، رات کے وقت، مسلسل تھوک بہے، منہ کے اندر اور زبان پر چھوٹے چھوٹے سطحی زخم، شگاف، ذائقہ دھات کا سا (کیوپرم، میلیکم)

معدہ: کھٹی ڈکاریں، خالی معدہ میں اور بھوک کے احساس کے ساتھ جن میں کھانے سے کوئی کمی نہ واقع ہو۔ منہ میں رات کے وقت تھوک کی زیادتی۔

پاخانہ اور مبرز: قبض مسلسل بے سود حاجت کے ساتھ، مبرز کی نالی میں سکڑن، مقعد میں نمی اور پھوڑے کا سا درد ناشتہ کے بعد ڈھیلے زردی مائل دست۔

مثانہ: پیشاب گندلا، پیشاب کی نالی میں جلن، پیشاب میں آگزلک ایسڈ کی زیادتی، پیشاب کی نالی اور مثانہ میں حاجت رانوں، چوتڑوں اور کمر میں درد، تھوڑی دیر کے بعد ہلکے رنگ کا پیشاب خارج ہو۔

نائٹری اسپرٹس ڈل سس

(Nitri Spiritus Dulcis)

Synonyms: Spiritus aetheris Nitrosi, Nitrous Ether, Sweet, Spirit of Niter Dilution.

سویٹ اسپرٹ آف نائیٹر

ڈاکٹر ہیمن اس کو ٹائیفائیڈ کے لئے مفید بتاتے ہیں۔ یہ اس محرقہ بخار میں کامیابی کے ساتھ استعمال ہوتا ہے جس میں دماغ کے فالج کی علامات ملیں۔ نمک کھانے والوں کے منہ آنے اور دستوں میں بھی مفید ہے۔ اس کی آزمائش مکمل ٹائیفائیڈ کی کیفیت ہے۔ پتے کی پتھریوں میں اس کو انڈے کی زردی میں پھینٹ کر دینا چاہیے اور خارجی طور پر بھی اس کو لگانا چاہیے۔ اس کی علامات نیچے سے اوپر کو جاتی ہیں۔ بخاروں میں اس دوا کو نئی میں اس طرح دینے کی ہدایت کرتے ہیں کہ اس کے چند قطرے ایک اونس پانی میں حل کر دیئے جائیں اور ہر 3 گھنٹہ کے بعد ایک چھوٹا چمچہ دیا جائے۔

متعدی قسم کے بخاروں میں جہاں بالکل غنودگی ہو۔ قویٰ مفلوج ہو چکے ہیں اور مریض کو جگانا بہت دقت طلب ہو تو اس دوا کا استعمال کرنا چاہیے۔ اس میں جلد میں خشکی، متلی، ریاح بھی پائے جاتے ہیں۔ نمک کے استعمال سے پیدا شدہ بدنتائج بھی درست ہوتے ہیں۔ اس کے مریض کو طوفانی موسم میں زکام ہو جاتا ہے۔ سرخ بخار کے بعد ورم گردہ اس کی حد میں آتا ہے۔ استقاء میں یہ دوا پیشاب اور پسینہ بھی لاتی ہے۔ ذائقہ نمکین، طوفانی موسم میں سردی لگ جانے سے چہرے کا عضلاتی درد پیدا ہوتا ہے۔

علامات

دماغ: مکمل کمزوری، کسی چیز کی خواہش نہ ہو، غنودگی، ہذیانی کیفیت، نشہ بازوں کی سی حالت میں جب جگایا جائے، سوالوں کا جواب نہ دے سکے۔ بے حد مزاجی، لڑاکا، رونے کی رغبت کے ساتھ بات چیت کرنا پسند کرے۔

آنکھ: پتلیاں سکڑی ہوئیں، آنکھوں میں اور پپوٹوں میں سوئیاں چبھیں، آنکھوں کے کناروں میں جلن آنکھوں کی پتلیاں کسی قدر پھیل جائیں، آنکھوں کے سامنے سیاہ دھبے اور دائرے تیرتے ہوئے دکھائی دیں۔

چہرہ: چہرہ پر زردی، آنکھوں میں کھنچاوٹ اور آنکھوں کے گرد نیلے حلقوں کے ساتھ چہرے کی ہڈیوں میں اور نچلے جبڑے کے زاویوں میں بوجھ اور کھودنے کے سا درد، چہرے کے عضلات میں درد جس کے ساتھ روشنی برداشت نہ ہو سکے، رخساروں میں جلن، چہرہ سردی سے بے حد ذکی الحس۔

منہ: زبان پر خشکی، منہ میں حدت، ذائقہ کھٹا، پنیر کھانے کے بعد منہ میں زخم، منہ میں پانی کا اجتماع۔

حلق: سکڑن کا احساس درد کے ساتھ ایسا معلوم ہو جیسے حلق میں پچر ٹھکی ہے۔

معدہ: بھوک میں کمی مسلسل متلی، کھانے کے بعد قے، کھٹے مواد کی اور بلغم کی جس کے بعد دردسر ہو، قے اور دست، معدہ میں سکڑنے والے درد، بھراؤ کے احساس کے ساتھ جو کھانے کے فوراً بعد ہوں، بھوک جاتی رہے۔

شکم: شکم میں گولی کے سے، کاٹنے والے اور جلن دار درد، پتے کی پتھریاں

پاخانہ اور مبرز: تساہلی کے ساتھ، پیچش، خون ملے دست، قبض۔

آلات تنفس: خراٹے دار سانس، سانس چھوٹی، باقاعدہ، تھوڑی دور چلنے پر بہت تیز ہو جائے، چھوٹی خشک کھانسی، سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے درد کرنے والی سکڑن۔

قلب: شدید پھڑکن، دھڑکن جس کی زیادتی چلنے سے ہو۔ یہ تکلیف عموماً شام کے وقت لیٹ جانے پر ہو۔

پیٹھ اور گردن: گردن میں اور گردن کی گریوں میں شدید بوجھ ایسا محسوس ہو جیسے پیٹھ میں نیچے سے اوپر کی طرف گرم پانی جا رہا ہے۔

اعضاء: کمزوری، بھاری پن، کندھوں میں سوئیوں کا چبھنا، بازوؤں، ہاتھوں اور انگلیوں میں سوئیوں کا چبھنا، ناخن نیلے، ٹانگوں میں دبانے والے اور چھیدنے والے درد ہوں، پاؤں کی انگلیوں میں سوئیوں کا چبھنا، پنڈلیوں کی ہڈیوں میں سوراخ کرنے والے درد۔

مخصوص خواص: بے حد تھکاوٹ جس کو آرام جھکی ہوئی حالت سے ہو، بے حد لاغری، وریدوں میں ورم بعد دوپہر تکلیفات بڑھیں، سردی سے ذکی الحسی ہو۔

جلد: ہڈیوں میں تیز اور کھینچنے والے درد جلد اور زبان پر خشکی۔

بخار: جاڑا جو جلد کے نیچے کمر سے ٹانگوں کی طرف رینگتا ہوا جائے، سر، چہرہ، گردن، گدی میں حدت وریدوں میں پھلاوٹ کے ساتھ۔ ٹائی فائڈ (یعنی محرقہ) قوائے دماغی میں کمزوری اور دماغ میں نیم مفلوجیت کے ساتھ ہو۔

کمی اور زیادتی: اس کی علامات نیچے سے اوپر کی طرف جاتی ہیں۔ مسلسل

حرکت سے گاڑی میں چڑھنے سے علامات بڑھ جایا کرتی ہیں۔ طوفانی موسم میں زکام جلد ہوتا ہے۔ نیز چہرے کا عصبی درد ہوتا ہے۔ سردی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ چلنے سے تنفس اور دل کی تکلیفات بڑھتی ہیں۔ بعد دوپہر تکلیف بڑھتی ہے۔ پنیر کے بعد بھی تکلیفات بڑھتی ہیں۔ دماغی خرابیوں سے موسم سرما اور بہار میں تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: خاص سویٹ اسپرٹ آف نائٹر کے چند قطرے پانی میں ملاکر ہر دو یا تین گھنٹہ میں۔

تعلق: یہ دوا ڈی جی ٹیلس کے اثر کو بڑھاتی ہے۔ یہ نیٹرم میور اور نمک کے اثرات کو، نیز نیٹرم کارب اور فائی ٹولاکا کے اثرات کو زائل کرتی ہے۔ اس دوا کا اثر کلکیریا، کاربوویج، کاسٹیکم، کونیم، کالی کارب، نیٹرم کارب، نیٹرم میور، کائی نائٹریٹ اوپیم اور سیپیا سے زائل ہوتا ہے۔

متضاد: ڈی جی ٹیلس، رنین کولس بلب۔

مقابلہ کرو: لائیکو پوڈیم (علامات بعد دوپہر بڑھیں، کھانے کے بعد ابھار) کالوسنتھ، (پنیر سے تکلیفات) ہیلی بورس، فاسفورک ایسڈ (تپ محرقہ، دماغی قویٰ میں کمی، غنودگی مگر یاد رہے کہ فاسفورک ایسڈ میں دماغی کمزوری کی زیادتی ہوتی ہے۔ ہیلی بورس میں سب سے زیادہ ہو۔)

نائٹریکم ایسیڈم (Nitricum Acidum)

Chemical Symbol: HNO_3 63.02

Synonyms: Hydrogen Nitrate. Aqua-fortis Solution.

جب کبھی تیز نائٹرک ایسڈ جلد کے ساتھ لگ جاتا ہے تو یہ جلد کی اوپری تہوں کو تباہ کر دیتا ہے اور زرد بنا دیتا ہے۔ لیکن جلد کے البیومن کو ایک جگہ کر کے کھرنڈوں کی صورت میں بناتا ہے۔ اس لئے کہ یہ کھرنڈ نائٹرک ایسڈ کو اندر داخل ہونے سے روکتے ہیں۔ اسی لحاظ سے یہ سلفیورک ایسڈ سے نہیں ملتا۔ جب اس کو پی لیا جاتا ہے تو یہ ایک شدت کا زہر ہوتا ہے۔ جب اس کے دھوئیں میں سانس لی جاتی ہے تو دم گھٹنے والے دورے اور شدید مزمن کھانسی پیدا کر کے انسانی زندگی کا خاتمہ کر دیتا ہے۔ ایلوپیتھی میں یہ دوا مہاسوں کے لئے، مہاسوں والے گومڑوں کے لئے گوشت خورے زخموں کے لئے آتشک کے زخموں کے لئے اور زہریلے ڈنگوں کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ پانی میں حل شدہ نائٹرک ایسڈ کو اندرونی طور پر بخاروں میں پیاس بجھانے کے لئے مزمن کھانسی اور دق میں بلغم کی زیادتی کو کم کرنے کے لئے، سفلس میں اور پیشاب میں فاسفیٹ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ مثانہ میں بھی اس کا محلول پتھریاں گلانے کے لئے بذریعہ انجکشن دیا جاتا ہے۔ آزمائش میں یہ ثابت ہوا ہے کہ مندرجہ بالا تکلیفات میں اس کا تعلق موجود ہے۔ دق، سفلس اور مہاسے ہنی مین کے تین مزمن عوارضات سورا سفلس، سائیکوسس کی نمائندگی کرتے ہیں اور نائٹرک ایسڈ ان ہر سہ کے لئے برابر ہی دوا ہے لیکن یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جہاں نائٹرک ایسڈ کا تعلق ہر سہ مزمن عوارضات سے ہے وہاں یہ خود بھی ایک بہترین دوا ہے۔ جس کا تعلق میٹریا میڈیکا کی بہترین دواؤں سے ہے۔ مرکری کی یہ ایک بہت بڑی اثر زائل کرنے والی دوا ہے۔ اسی لئے یہ سفلس کے ان کیسوں میں جن میں مرکری کا استعمال بے تحاشہ کیا گیا ہے مجرب ہے اگر مرکری کے ساتھ ساتھ یا منفرد اطور پر سفلس کے ہوتے ہوئے یا نہ ہوتے ہوئے پوٹاشیم، آئیوڈائیڈ (کالی آئیوڈائیڈ) کا استعمال بھی بے تحاشہ کیا گیا ہو تب بھی یہ دوا اکسیر ہوا کرتی ہے۔ ہومیوپیتھی پریکٹس میں دق کے مریضوں میں یہ کالی کارب کے بعد بہتر کام کرتی ہے اور سائیکوٹک کیسوں میں تھوجا اس کے بعد بہتر کام کرتا ہے جن مقامات میں اس دوا کا اثر زیادہ نمایاں ہوتا ہے وہ مفصلہ ذیل ہیں: جسم کے مخارج خصوصاً مخارج کی بلغمی جھلیاں یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ منہ اس کے کنارے اور مقعد سفلس کی من بھاتی جگہیں ہیں اور یہی جگہ سائیکوسس کے شگافوں کی ہیں سورا میں بھی یہی جگہیں زیادہ ترماؤف ہوتی ہیں سوا کی مثال شگاف، ناسور، بواسیر اور منہ کا پکا ہونا وغیرہ ہے۔ نائٹرک ایسڈ کے دوسرے مقامات دھنی آنکھ، آلات تناسل مردانہ اور ہڈیاں ہیں، جن پر نائٹرک ایسڈ کا اثر بہت زبردست ہوتا ہے۔ کرانک ڈزیز نامی کتاب میں ہنی مین ایک جگہ تحریر فرماتے ہیں کہ نائٹرک ایسڈ ان مریضوں کے لئے شاذ و نادر ہی تجویز ہوسکتا ہے جن کو قبض کی شکایت رہتی ہے۔ ہنی مین کا ریمارک اس کے متعلق کچھ بھی ہو مگر مجھے ذاتی تجربہ ہے کہ جب علامات ملتی ہیں تو چاہے مریض کے اندر قبض ہو یا نہ ہو بہترین دوا بن جاتی ہے میں سمجھتا ہوں کہ نائٹرک ایسڈ میں قبض بھی ایک نمایاں علامت ہے اور قبض کے مریض اس سے اسی قدر تعداد میں درست ہوتے ہیں جس قدر کہ کسی دوسر دوا سے نائٹرک ایسڈ کی رطوبتیں متعفن، پتلی، تیز سوزش پیدا کرنے والی ہوتی ہیں اگر وہ مقدار میں زیادہ یا مواد ملی ہوں تو وہ اکثر میلی، زردی مائل سبز ہوا کرتی ہیں۔ اس کے زخم پر چھوٹی جھلی کثرت سے آجایا کرتی ہے اور زخموں سے خون جلد بہتا ہے ان زخموں پر مرہم پٹی کرنے سے خون بہتا ہے اور ان کو ہر دفعہ ہاتھ لگانے سے ان میں بھالا لگنے کا سا درد ہوتا ہے چھونے سے برچھے لگنے کا سا درد نائٹرک ایسڈ کی ایک مخصوص علامت ہے یہ درد ذرا سے چھونے سے اور ماؤف حصہ کی حرکت سے بڑھ جاتا ہے۔ حلق میں جب اس قسم کا درد ہوتا ہے تو نگلنا ناممکن بن جاتا ہے مقعد میں پاخانہ کا گذرنا ناممکن ہوتا ہے، زخموں میں مرہم پٹی ناممکن ہوتی ہے، یہ درد چھونے سے جسم کے کسی حصہ میں شکم میں گوشت کے اندر گھسے ہوئے ناخنوں میں ہوسکتا ہے۔ تپ دق کے مریضوں کی جن کو نائٹرک ایسڈ کی ضرورت ہوتی ہے سینہ کی دیواریں چھونے سے بے حد درد کرتی ہیں ان کے سینہ میں یکایک۔ خون پڑھ آتا ہے، دق کا بخار ہوتا ہے سیلان خون جلد جلد ہوتا ہے اور یہ سیلان چمکدار سرخ، مقدار میں زیادہ ہوتا ہے داہنے طرف سینہ سے تیز سوئیاں چبھنے کے سے درد کندھے کی ہڈی کو جاتے ہیں دم پھولنا، دقت تنفس، مریض بول نہیں سکتا

کیونکہ بولنے سے دم پھولتا ہے صبح کے وقت آواز کا بیٹھنا کھانسی کی سرسراہٹ، تمام رات پریشان کرتی معلوم ہوتی ہے بعض وقت کھانسی ڈھیلی ہوتی ہے اور سینہ میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ ہوتی ہے، بلغم متعفن، خون ملا، مواد ملا میلا سبز ہوتا ہے۔ کمزور کرنے والے اسہال ہوتے ہیں، صبح کے نزدیک کمزور کرنے والے پسینے، تمتماہٹ کے دورے یا ہاتھوں اور پاؤں میں حدت، اوپر ذکر ہو چکا ہے کہ نائٹرک ایسڈ کے دھوئیں سے دم گھٹتا ہے۔ یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ نائٹرک ایسڈ کا اثر آلات تنفس میں بہت زیادہ ہوتا ہے۔ مفصلہ ذیل مثال اس امر کو واضح کردے گی۔ مانچسٹر کے ایک دکان دار کی ایک دو گیلن کی بوتل جس میں نائٹرک ایسڈ بھرا تھا، ٹوٹ گئی اور نائٹرک ایسڈ بہہ گیا۔ بوتل پر اور گرے ہوئے نائٹرک ایسڈ پر پاؤڈر چونا ڈالا گیا تاکہ اس میں سے دھواں نہ نکلے۔ دوکاندار نے خود 2 گھنٹہ تک یہ کام کیا مگر اس کو دھوئیں کا اثر پہنچ گیا۔ یہ واقعہ بعد دوپہر ہوا۔ دوسرے دن دوکاندار ناساز ہو گیا فوراً ہی ڈاکٹر بلایا گیا مگر وہ 5 بجے مر گیا۔ ڈاکٹر نے بتایا کہ نائٹرک ایسڈ کے دھوئیں کے سونگھنے سے اس کے پھیپھڑوں میں تیز ورم پیدا ہو گیا تھا۔ ٹائیفس بخار میں نائٹرک ایسڈ اس وقت کام کرتا ہے۔ جب نمونیہ کی علامات شدید ہو جائیں اور جب آنتوں سے سیلان خون ہونے لگے۔ نائٹرک ایسڈ کا پاخانہ، سبز، متعفن چپچپا ہوتا ہے۔ اس کے سیلان خون مقدار میں زیادہ اور چمک دار سرخ ہوتے ہیں۔ دستوں میں مقعد میں چھیلن اور پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔ پاخانہ متعفن ہوتا ہے۔ بچوں کے پاخانہ میں ٹکڑے ہوتے ہیں۔ پاخانے چپچپے ہوتے ہیں۔ ان میں آنوں کی زیادتی ہوتی ہے اور بہت زور لگانے کے بعد پاخانہ ہوتا ہے۔ خنازیری بچوں میں پاخانے پیلے، ٹی کے سے، کھٹے اور متعفن ہوتے ہیں۔ نائٹرک ایسڈ نے ملین ہوں یا سخت درد ہوا کرتے ہیں۔ پاخانہ کے دوران اس قسم کا درد ہوا کرتا ہے جیسے مقعد اور مبرز پھٹ رہے ہیں اور چر رہے ہیں۔ پاخانہ کے بعد گھنٹوں شدت کا درد ہوتا ہے۔ جسم کے باقی مخارج بھی نائٹرک ایسڈ سے متاثر ہوتے ہیں۔ عضو مخصوص اور گھونگھٹ کے گرد آتشکی زخم اور آتشکی زخم دانے، شرم گاہ اور رحم کے منہ پر بتوڑیاں حیض کے فوراً بعد سیلان الرحم گوشت کے دھوون کا سا تار دار متعفن ناک، کان اور آنکھیں بھی نائٹرک ایسڈ کے زیر اثر آتی ہیں۔ چنانچہ آتشک سے پیدا شدہ آنکھوں کی تکلیفات کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ خون کے سیلان کے لئے نائٹرک ایسڈ میں خون کے پیشاب کا ذکر کیا جاسکتا ہے۔ فرانس کے ڈاکٹر گوسن نے ایک مصور بعمر 15 سال کا ذکر کیا ہے۔ جس کو چکر ہو گیا تھا۔ جسم ٹھنڈا ہو گیا اور مثانہ کے مقام میں فوراً ہی شدید درد ہو گیا۔ دوسرے روز پیشاب خالص خون کا تھا۔ خون چمک دار سرخ تھا۔ زبان سفید متورم، نائٹرک ایسڈ نمبر 3 ایک قطرہ دیا گیا 24 گھنٹہ کے اندر مریض درست ہو گیا۔ نائٹرک ایسڈ کے پیشاب میں نہایت مخصوص علامتیں ملتی ہیں۔ پیشاب میں گھوڑے کے پیشاب کی سی تیز بو یا بے حد متعفن۔ جب کبھی یہ علامت کسی

مرض کے ساتھ پیدا ہو جائے تو نائٹرک ایسڈ عموماً اس تکلیف کو درست کر دیا کرتا ہے۔ پاؤں پر، ہاتھوں پر بغلوں میں متعفن پسینہ نائٹرک ایسڈ کی ایک دوسری مخصوص علامت ہے۔ وضع حمل یا اسقاط حمل کے بعد سیلان خون کی زیادتی اکثر نائٹرک ایسڈ سے درست ہوتی ہے۔ نائٹرک ایسڈ کے اندر مریض بتاتا ہے کہ اس کی آنتوں میں ایک انجن کام کر رہا ہے۔ نائٹرک ایسڈ کی ذکی الحسی تمام آزمائش میں یہاں تک کہ دماغی علامتوں میں بھی نمایاں ہوتی ہے۔ اس کے مریض کا دماغ کمزور ہوتا ہے اگر دماغ پر زور دے تو خیالات جاتے رہتے ہیں۔ دماغ پر ہر بات کا اثر جلد ہوتا ہے اور مریض رونے کی طرف راغب ہوتا ہے۔ ت ی ن مایوسی بھی اس کے اندر پائی جاتی ہے۔ برخلاف اس کے اعصابی تحریک، زود، دردنجی چڑچڑاپن، لڑاکا پن، غصے اور گالیوں کے دورے پائے جاتے ہیں۔ مریض شیطان کی طرح بے رحم ہوتا ہے اور کسی قسم کی نرمی بھی اس کے دل کو پگھلا نہیں سکتی۔ سر بھی ذکی الحسی کی حد میں آتا ہے چنانچہ ٹوپی کا بوجھ بھی برداشت نہیں ہوسکتا اور نہ کنگھا کیا جاسکتا ہے۔ جس حصہ پر لیٹا ہو وہ حصہ بے حد ذکی الحس ہوتا ہے۔ زخموں سے اور دانوں میں سے چھونے سے خون بہتا ہے۔ آنکھوں میں روشنی سے ذکی الحسی ہوتی ہے مگر کان ہی اس ذکی الحسی سے مستثنیٰ ہیں۔ بہرہ پن گاڑی کے شور وغل میں یا ریل گاڑی میں چڑھنے سے کم ہوتا ہے۔ زبان اتنی ذکی الحسی ہوتی ہے کہ نرم غذا بھی مریض کھا نہیں سکتا۔ نائٹرک ایسڈ سیاہ چہرے والے گندمی رنگ کے انسانوں کے لئے جن کی بال اور آنکھیں سیاہ وخمیدہ مضبوط ریشے والے انسانوں کے لئے، اعصابی مزاج کے آدمیوں کے لئے جو مزمن بیماریوں میں مبتلا ہوں۔ جن کو زکام بہت جلد ہو جائے یا دست بہت جلد آئیں۔ بوڑھے آدمیوں کے لئے جن میں کمزوری زیادہ ہو۔ بلغمی مزاج کے لئے مفید ہے۔

عام خواص اگر نائٹرک ایسڈ کے دیکھنے ہوں تو مفصلہ ذیل بیان ملاحظہ فرمائیے۔ بے حد عام کمزوری قوت منعکسہ میں کمزوری بے حد ذکی الحسی اور اعصابی رعشہ، نمایاں کیفیت نائٹرک ایسڈ کی ہے۔ مریض لمبی تکالیف درد، بیماری وغیرہ سے عام طور پر صحت خراب کر چکا ہوتا ہے۔ جسمانی تکالیف بہ نسبت، دماغی کے زیادہ ہوا کرتی ہیں اور آخر میں اس کے اندر کمی خون اور لاغری نمایاں ہو جاتی ہے۔ سردی سے ذکی الحسی ہمیشہ سرد مزاجی تکالیف ٹھنڈی ہوا میں یا ٹھنڈ لگ جانے کے بعد بڑھ جاتی ہے۔ ہمیشہ نزلہ ہو جاتا ہے، خون کی نالیوں کی دیواریں ڈھیلی پڑ جاتی ہیں اور اس لئے سیلان خون جلد ہوتا ہے۔ خون مقدار میں زیادہ سیاہ ہوتا ہے۔ درد ایسا ہوتا ہے جیسا کہ گوشت ہڈیوں سے چیر کر الگ کیا گیا ہے اور متورم جگہ میں زخموں میں اور اعصاب میں پچر گھسے ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ اس کا ورم ہڈیوں کی جھلیوں میں ہڈیوں میں اور اعصاب میں پایا جاتا ہے۔ سفلس سے پیدا شدہ ہڈیوں میں درد، ہڈیوں کا گل جانا، ٹیڑھا ہو جانا اور ہڈیوں کے منہ کا موٹا ہو جانا، مخارج کے کناروں میں سے خون بہتا ہے اور وہاں پر مہاسے پیدا ہو جاتے ہیں۔

پرانی خراشوں کے اندر موسم سرما میں یا جب موسم سردی میں تبدیل ہونے لگتا ہے۔ سر میں درد پیدا ہو جاتا ہے اور یہ درد ایسا ہوتا ہے جیسے پچر ٹھک گئی ہے۔ سفلس کے مریضوں میں مرکری کے استعمال کے بعد غدودوں میں ورم۔ غدودوں میں بہت مدت کے زخم جو مندمل نہ ہوں اور جن میں سوئیوں کا سا درد ہو، رطوبتیں پتلی، خون آمیز، متعفن اور تیز ہوتی ہیں۔ بعض اوقات میلی، زردی مائل سبز ہوتی ہیں۔ پکی ہوئی جگہ میں مندمل ہونے کی کوئی صورت دکھائی نہیں دیتی۔ یہ حالت عموماً ان سفلس کے مریضوں میں دیکھی جاتی ہے۔ جن کو مرکری سے بھر دیا گیا ہو۔ یہ یاد رکھئے کہ نائٹرک ایسڈ ان پکی ہوئی اور زخمی جگہوں کے لئے جو آکلہ کی تکالیف میں پائی جاتی ہیں، مفید ہے بشرطیکہ ان میں سے مواد خون آمیز، پانی کا سا، متعفن نکلے اور سوئیاں چبھنے کے سے درد ہوں، اکثر دیکھا جاتا ہے کہ نائٹرک ایسڈ کے مریضوں کو قبض کی بہ نسبت دست زیادہ ہوا کرتے ہیں۔ جسم کے تمام حصص کے عضلات میں اینٹھن بہت سی تکالیف جھٹکے سے شور وغل سے بڑھتی ہیں۔ جہاں تک کہ شور و غل سے درد بڑھ جاتے ہیں۔ نائٹرک ایسڈ کے خصوصاً اونچی طاقتوں کے ذکی الحس ہوتے ہیں اور اگر کبھی اونچی طاقت کی دوا، ان کو دی جائے تو اس دوا کے تمام آزمائشی نشانات ان کے اندر موجود ہو جاتے ہیں۔ بہت سی جگہوں میں مثلاً منہ کے کناروں میں، مقعد میں شگاف بن جاتے ہیں، جلد پھٹ جاتی ہے اور ان سب میں پچر ٹھکے ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ آخر کار مریض کے اندر استسقائی کیفیت بازوؤں اور ٹانگوں میں پیدا ہو جاتی ہیں۔ نائٹرک ایسڈ کے مریض میں تعفن نمایاں ہوا کرتی ہے۔ پیشاب کے اندر گھوڑے کے پیشاب کی طرح کی بو آتی ہے۔ اس دوا کا سیلان الرحم متعفن اور پاؤں کا پسینہ بھی متعفن ہوتا ہے۔ اس کے جسم سے بھی تیز بو آتی ہے۔

تمام رطوبات خصوصاً پیشاب، پاخانہ اور پسینہ بے حد متعفن ہوتے ہیں۔ آتشک خنازیر کی وجہ سے مزاج میں چڑچڑاپن یا ملیریا کے بخار کی وجہ سے اس کے ساتھ جگر ماؤف ہو اور بھس کی شکایت ہو۔ مثانہ میں پتھری وجع مفاصل، درد یکایک غائب ہو جائیں۔ (بیلاڈونا) اس کے درد اینٹھن کے سے ڈنگ لگنے سے، گولی لگنے کے سے، جلن دار، دبانے والے اور پھوڑے کے سے ہوتے ہیں۔ ہسٹریا بے حد جسمانی تحریک، دردیں خواہ کسی قدر خفیف ہوں، مریض کو بری طرح ماؤف کر لیتی ہیں۔ بے حد کمزوری اور متلی کا احساس، ذرا سی حرکت سے بے ہوشی، مرگی جس میں کبھی گاڑی کی سواری سے ہو، بائیں جانب کا فالج، جسم کے مختلف حصص میں اینٹھن، ہاتھوں اور پاؤں پر مقدار میں زیادہ پسینہ، جب علامت ریڑھ کی چوٹوں میں پائی جائے تو ڈاکٹر بی سم سم کے خیال کے مطابق نائٹرک ایسڈ دوا ہوا کرتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: سر شکنجہ میں ہے جیسے کوئی سر کو زور سے دبا رہا ہے جیسے سر کس کر باندھا گیا ہے جیسے ایک فیتے سے بھینچ دیا گیا ہے ابھاروں میں درد جیسے چبھن سے ہوں جیسے گرم پانی آنکھوں سے بہہ رہا ہے۔ (پہلے دائیں پھر بائیں) جیسے دانت نرم اور اسفنج کے سے ہوں۔ جیسے شکم پھٹ جائے گا جیسے آنتوں میں کوئی مشین چل رہی ہے۔ جیسے ہڈیوں کے گرد پٹی بندھی ہے جیسے کتے ہڈیوں اور گوشت کو کاٹ رہے ہیں جیسے پاؤں کے انگوٹھے کی پور برف زدہ ہے جیسے کاربنکلوں وغیرہ میں کوئی چیز چبھ رہی ہے۔

علامات

دماغ: اعصابی، چڑچڑا، جلد چونکے اور ڈر جائے، زود رنجی، معمولی سی باتوں پر غصہ میں آئے۔ اپنی بیماری کے متعلق فکر، موت کے خوف کے ساتھ (آرسنک، اکونائٹ) مایوس، بے صبر رونے کی طرف راغب (نیٹرم میور، پلساٹیلا، رسٹاکس) حافظہ کی کمزوری، دماغی کام کرنے سے نفرت شور وغل کرنے سے ڈرے، چھونے سے ذکی الحسی۔

سر: صبح اٹھنے پر چکر، کمزوری کے ساتھ جس کی وجہ سے بیٹھ جانا پڑے، سر میں خون کا اجتماع، سر میں بے حد حدت کے ساتھ جاگنے پر درد سر جو اٹھنے پر غائب ہو جائے۔ سر میں کھنچاوٹ، درد سر ایسا محسوس ہو جیسے سر کو کس کر باندھا گیا ہے یا سر شکنجہ کے اندر پھنسا ہے۔ سر میں بھراؤ اور دباؤ کا احساس خصوصاً پیشانی میں۔ آنکھوں کے اوپر اور چاند پر کنپٹیوں میں سوئیوں کے سے چبھنے والے اور کھینچنے والے درد، دانتوں اور جبڑے میں بھی بال، مقدار میں زیادہ گریں، (گریفائٹس، سیپیا) درد، سر ٹوپی کے وزن سے، تیز سڑک کے شور وغل سے بڑھ جائے۔

کھوپڑی پر تر خارش کرنے والے دانے (گریفائیٹس) کھوپڑی متعفن بھوسی کے سے دانے، پیشانی کی جلد میں کھنچاوٹ کھوپڑی میں درد کرنے والی ذکی الحسی، گاڑیوں کی کھڑکھڑاہٹ سے ذکی الحس ہو۔ سر میں سوئیاں چبھیں، جس کی وجہ سے مریض لیٹ جانے پر مجبور ہو یا جس کی وجہ سے نیند بار بار اچٹ جائے۔ کھوپڑی میں درد اس احساس کے ساتھ جیسے کسی فیتہ سے بھینچ دیا گیا ہے۔ جس کی زیادتی شام کو اور رات کے وقت ہو اور کبھی ٹھنڈی ہوا میں ہو یا جب گاڑی میں سوار ہوا ہو۔ آتشک میں کھوپڑی پر جلن دار، تر اور بکھرے دانے۔

آنکھ: ازدواج البصر، تیز سوئیوں کے چبھنے کے سے درد، پڑھتے وقت بینائی رک جائے، بینائی میں قریب النظری انگوری پردہ کا ورم مسلسل اور بار بار ہو جائے نیز ان مریضوں کی تکلیف ہو سفلس کے ہوں یا جن کو مرکری بے تحاشہ استعمال کرایا گیا ہو۔ آنکھوں میں بوجھ اور ڈنک، پتلی پر داغ، اوپر کے پپوٹے پر فالج، خصوصاً صبح کے وقت، آنکھوں میں کٹن اور سوئیوں کا چبھنا، آنکھوں سے پانی، سوزاکی آشوب چشم، آنکھوں کے سامنے سیاہ نشان روشنی سے بے حد ذکی الحسی آنکھوں کے مقام میں درد ہو اور چھونا برداشت نہ ہو سکے۔ آنکھ میں چوٹ لگنے کے بعد سوزش پیدا کرنے والا پانی بہے۔

کان: مرکری کے استعمال کے بعد سننے میں دقت (سٹافی سیگریا) **سننے میں**

وقت جس میں کسی گاڑی میں، ریل گاڑی میں چڑھنے سے ہو، بائیں کان کے نیچے اور پیچھے غدودوں کا متورم ہونا، سوئیاں چبھنا اور پھاڑنے والے دردوں کے ساتھ جو کانوں تک جائیں۔ کانوں میں مقدار سے زیادہ میل مواد آمیز، متعفن سیلان، کانوں میں سوئیوں کا چبھنا، چباتے وقت کانوں میں کڑکن، کانوں میں گرجن، شور وغل سے ذکی الحسی، یہاں تک کہ پکی سڑک پر گاڑیوں کا چلنا بھی ناگوار ہو (نکس وامیکا، کافیا) مریض کی اپنی آواز کانوں میں گونج پیدا کرے کانوں میں ٹپکن، کان کے پچھلے ہڈی کے ابھار کا سڑنا۔

ناک: شدید نزلہ، ناک میں پھوڑے کے درد اور نکسیر کے ساتھ جس کے ساتھ ناک بند محسوس ہو اور سانس میں دقت ہو، ناک کی نوک پر سرخی، نتھنے زخمی اور درد کریں (ایلومنا، اٹم کروڈم، اورم، گریفائٹس، کالی بائیکرام، پلساٹیلا) ہر روز صبح ناک سے چھلکے نکلیں۔ ناک کی نالی میں سوئیاں چبھیں۔ ناک کی ہڈیاں گل جائیں۔ ناک سے بو نے لگے۔ خشک نزلہ جس میں ناک بند ہو اور حلق خشک، نتھنوں میں خارش، ناک سے زرد متعفن، رطوبت آئے (پلساٹیلا) نکسیر صبح کے وقت، رات کے وقت، چھونے پر ناک کے اندر سوئیاں چبھیں، نکسیر سینہ کی تکالیف کے ساتھ، ناک میں ڈفتھیر یا پانی کی سی پتلی اور بے حد تیز رطوبت کے ساتھ، آتشک کی حالت میں ناک کے نتھنوں کے پنکھوں پر بڑے اور نرم ابھار جن پر کھرنڈ ہوں۔ سانس لیتے وقت ایک بری سی بو کا احساس، نیند کے دوران چھینکیں، ناک سے تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت، ناک پر کنڈائلوماٹا۔

چہرہ: چہرہ پر زردی، آنکھوں کے گرد زردی، گالوں میں سرخی کے ساتھ، پکنے والے آبلے جن کے گرد سرخ حلقہ ہو، آبلوں پر کھرنڈ آجائے۔ سفلس چہرہ کی ہڈیاں درد کریں۔ کھاتے وقت چباتے وقت جبڑوں میں کڑکن، ہونٹ متورم اور خارش کریں، چہرے پر پھنسیاں، چہرے پر خارش کے دانے، چہرہ پر سیاہ چھائیاں، نچلا ہونٹ خشک اور پھٹا ہوا، منہ کا کنارہ زخموں اور آبلوں سے بھرا ہوا۔ منہ کا زاویہ زخموں سے بھرا ہوا۔

منہ: دانت زرد پڑ جائیں، دانت لمبے محسوس ہوں، کھوکھلے دانت میں درد، چباتے وقت درد (کاربوانیملس، مرک) دانتوں میں سوئیاں چبھنے کے سے پھاڑنے والے یا چھیدنے والے درد، نیز جب کہ کوئی ٹھنڈی یا گرم چیز منہ سے لگ جائے۔ مسوڑھے سفید متورم اور ان میں سے خون بہے، زبان پر زخم اور چھالے نیز اس کے کناروں پر بھی جن میں جلن دار درد ہو۔ جب ان کو چھوا جائے (مرک) چباتے وقت اپنی زبان اور گال، کاٹے، زبان میں ذکی الحسی یہاں تک کہ نرم غذا بھی ٹیس پیدا کر دے۔ گالوں کے اندرونی طرف درد کرنے والے زخم کے داغ یا چٹے جن میں پچر کا سا درد ہو، منہ کے کنارے زخمی (اٹم کروڈم، گریفائٹس، لائیکوپوڈیم) سوئیاں چبھنے کے سے درد کے ساتھ، منہ سے متعفن بو، منہ میں اور تالو میں خشکی اور بے حد جلن (آرسنک، کیلیتھرس، کیپسکم، مرک کار) منہ اور حلق کی بلغمی جھلیاں متورم اور زخمی سوئیاں چبھنے کے سے درد کے ساتھ، مرکری کے بے تحاشہ استعمال کے بعد، منہ سے تھوک کی زیادتی (آئیوڈیم، اگنیشیا، چائنا، مگنیشیا، کالی کارب) زبان پر میل، زرد بعض وقت صبح سویرے سفید، سبز تھوک کی زیادتی کے ساتھ، زبان صاف اور مرطوب جس کے وسط میں میل ہو۔ سانس بری سی، آتشک کی وجہ سے زبان کے کنارے پر گہرے، بے قاعدہ شکل کے زخم، زبان پر زخم۔

حلق: حلق میں گرمی اور خشکی، حلق کے اندرونی طرف بلغم کی زیادتی، نگلتے وقت پھوڑے کا سا درد ایسا محسوس ہو جیسے حلق چھلا ہوا! متورم اور زخمی ہے۔ غدودوں کا، کوئے کا، تالو کا متورم ہونا، حلق میں پچر کے سے چبھنے والے درد (ایلومنا، ارجنٹم نائٹریکم، ہیپر، سلفر) جس کے نگلنے سے زیادتی ہو۔ حلق اور تالو میں سوئیوں کا چبھنا، چباتے وقت جبڑوں میں اور حلق میں درد، ڈفتھیریا کے چٹے، غدودوں پر تالو میں جو منہ، ہونٹ اور ناک تک جائیں۔ نگلنے میں بہت دقت ہو، ایسا معلوم ہو جیسے نرخرہ سکڑ گیا ہے۔ (بیلاڈونا) نچلے جبڑے کے نچلے تھوک کے غدود متورم، سرخ، ناہموار اور ان پر چھوٹے چھوٹے زخم حلق میں سوئیاں چبھیں، خشک نزلہ۔

معدہ: بھوک نہ رہنا، بے حد بھوک زندگی سے بیزاری کے ساتھ، شدید پیاس (اکونائٹ، آرسنک، برائی اونیا، سلفر) معدہ اور شکم معمولی سی غذا کے بعد تن جائیں۔ کپڑے زیادہ تنگ محسوس ہوں۔ کھانے کے قبل، کھانے کے بعد ڈکار کھٹی، خالی، متلی اور قے، آنوں کی غذا، کی لیس دار مواد ملے اور خون سے بلغم کی، کھانے کے بعد متلی، سر میں درد اور بھاری پن کے ساتھ، ہلکی غذا کے بعد شکم اور معدہ تن جائیں۔ کپڑے زیادہ تنگ محسوس ہوں۔ فم معدہ میں سوئیاں چبھیں، ناقابل ہضم اشیاء مثلاً چاک، مٹی وغیرہ کی خواہش، بدہضمی، پیشاب میں اگزلک ایسڈ اور فاسفیٹ کی زیادتی کے ساتھ، مریض کو مرغن غذائیں اور نمک مرغوب ہو، گوشت اور روٹی سے نفرت، دق کی حالت میں صبح کے وقت شدید پیاس کھاتے وقت دم گھٹے، دودھ موافق نہ آئے، مرغن غذاؤں سے متلی اور تیزابیت پیدا ہو، متلی جس میں کسی چلنے پھرنے یا گاڑی کی سواری سے ہو۔

شکم: شکم میں ابھار ریاح کے ساتھ (کاربوویج، چائنا) چھونے سے ذکی الحسی جگر کے مقام پر سوئیاں چبھنا، جس کی زیادتی حرکت سے ہو، شکم کے بائیں جانب بوجھ، شکم میں گڑگڑاہٹ اور بے چینی، شکم میں کاٹنے والے اور نوچنے والے درد، صبح کے وقت بستر میں رات کے وقت پاخانہ سے پہلے ریاح کا اجتماع جس کی زیادتی صبح کے وقت ہو، فتق یعنی آنت اترنا، نیز بچوں میں (نکس وامیکا) گلہریوں کا پکنا اور متورم ہونا (کلکیریا کارب، مرک، تھوجا) درد شکم کپڑوں کو کسنے سے کم ہو جائے۔ یرقان جگر میں درد، شکم کے اوپری حصہ میں ریاح کا اجتماع، زیادہ تر صبح اور شام کے وقت 2 سے 3 بجے بعد دوپہر شکم میں جلن آدھی رات کے وقت چھوٹی آنتوں میں اینٹھن والے دردوں کے ساتھ جاگے، جاڑا محسوس کرے اور حرکت پر درد بڑھ جائے۔

پاخانہ اور مبرز: بواسیر، مسے باہر نکل آئیں، متورم، خونی، بے درد کی یا جلن دار مقعد اور مبرز میں خارش، (سیلشیا، سلفر) مقعد کے گرد پھوڑے کا سا درد اور نمی، مقعد اور مبرز میں جلن کا احساس، (آرسنک، کیلکیریا) مبرز میں سوئیاں چبھیں اور مقعد میں تشنجی سکڑن، بحالت پاخانہ، مقعد اور مبرز میں شگاف (نیٹرم میور، فائی ٹولاکا اور گریفائٹس) درد ایسا محسوس ہو۔ جیسے مقعد پھٹ جائے گی۔ بحالت پاخانہ بے حد زور لگائے لیکن پاخانہ نہ نکلے یا بہت کم مقدار میں آئے۔ قبض مبرز میں شگاف کے ساتھ بحالت پاخانہ پھاڑنے والے درد یا پاخانہ کے بعد شدید کاٹنے والے درد جو گھنٹوں رہیں (رٹھنیا) سیلان خون مقدار میں زیادہ اور چمک دار، کانچ کا نکلنا، بواسیر کے مسوں میں سے جلد خون آئے، دست چپچپے، متعفن پاخانہ کے بعد چڑچڑاہٹ اور کمزوری مسلسل، بے سود، پاخانے کی حاجت، پاخانہ ہو چکنے کے بعد بھی آرام نہ محسوس ہو، پیچش خون کے مروڑ کے ساتھ، سیاہ متعفن خون، آنوں، جھلی کے ٹکڑے بے حد زور لگانے کے بعد نکلیں۔

بعض اوقات قبض بے حد تکلیف دہ ہو۔ پاخانہ بڑے بڑے ٹکڑوں میں خارج ہو اور مقعد کو چیر دے (ایلومنا، برائی اونیا، سلفر)۔

مثانہ: پیشاب کی نالی میں پیشاب کرتے وقت اور پیشاب کے بعد، کٹن، ٹیس، جلن (اکونائٹ، آرسنک، کینتھرس، کونیم) پیشاب کی نالی سے خون آمیز مواد اور آنوں کا آنا (نیٹرم میور، مرک کار) نیز سخت پاخانہ کے بعد مذی کا آنا، پیشاب کی مخرج متورم اور سیاہی مائل سرخ، پیشاب کی نالی کے مخرج میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب کی مقدار میں کمی کے ساتھ (ایپس، کالوسنتھ، ہیلی بورس، مرک) رات کے وقت پیشاب جب نکلے تو ٹھنڈا ہو، پیشاب کی دھار باریک ایسا محسوس ہو جیسے پیشاب سے سکڑ گئی ہے۔ پیشاب مقدار میں کم، سیاہی مائل، میٹالا، جسمیں سے تیز نا قابل برداشت (بنزوک ایسڈ) گھوڑے کے پیشاب کی سی (سیپیا) بو آئے، پیشاب گندلا، متعفن، پرانے مذی کی غدودوں کے متورم شدہ مریضوں میں پکے بعد دیگر پیشاب میں فاسفیٹ اور پیشاب میں گندلاپن آئے، پیشاب میں خون، پیشاب کی نالی میں زخم، خونی آنوں یا پیپ کی رطوبت کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ: حشفہ اور گھونگھٹ پر سطحی زخم، آتشک کے زخموں کی طرح۔ جو دیکھنے میں صاف معلوم ہوں لیکن ان میں سے متعفن رطوبت رسے، زخم گہرے ناسور کے سے، بے قاعدہ، پھٹے ہوئے کئی جگہ سے اٹھے ہوئے، کناروں کا رنگ سیسہ کا سا جن میں سے چھونے سے آسانی سے خون نکلے۔ سفلس، مرکری کے بعد زخم، سفلس کا دوسرا درجہ، سوزاک یا آتشک سے پیدا شدہ گلٹیاں، گھونگھٹ کا تنگ ہونا، حشفہ پر سوزاک سے پیدا شدہ مہاسے (سٹافی سیگریا، تھوجا) چھونے سے خون بہے، متعفن رطوبت رسے، گھونگھٹ پر دانے، جن پر چھوٹے چھوٹے کھرنڈ آ جائیں۔ گھونگھٹ میں تیز سوئیاں چبھیں، گھونگھٹ اور فوطوں پر خارش، رات کے وقت شدید استادگیاں، خواہش جماع بہت تیز یا بالکل ندارد، کنڈ انگوٹھا، آلات تناسل کے بال گریں۔

آلات تناسل زنانہ: شرم گاہ میں خارش، بیرونی حصص میں درد، زخموں کے ساتھ (ہیپر، مرک، تھوجا) شرم گاہ میں زخم، جلن، خارش جس پر زرد پیپ ہو، سیلان الرحم، میلا گوشت کے دھوئن کا سا، پانی کا سا، سیلان الرحم حیض کے فوراً بعد آلات تناسل کے بال گر جائیں۔ (نیٹرم میور، زنکم) زنکم، زخم سے سیلان خون، حیض جلد جلد، مقدار میں زیادہ مٹی ملے پانی کے سے پیٹھ میں، چوتڑوں میں اور رانوں میں دردوں کے ساتھ، شرم گاہ میں سوئیاں چبھیں، وضع حمل یا اسقاط کے بعد سیلان خون، رحم کے منہ یا گردن پر مہاسے، جماع کے بعد آلات تناسل کی بلغمی جھلی میں شہوانی خارش زیادہ جسمانی محنت سے رحم سے سیلان خون، حیض کے دوران ڈکاریں، شکم میں اینٹھن کے سے درد جیسے پھٹ جائے گا، رحم میں کینسر کی وجہ سے بے قاعدہ حیضوں کے درمیان مقدار میں زیادہ بھوری اور بدبودار رطوبت کا اخراج پستانوں میں سخت گانٹھیں اور پستانوں کا سوکھ جانا۔

آلات تنفس: آواز بیٹھے (اکونائٹ، ہیپر سلف، فاسفورس، دقت تنفس، دم پھولے، دھڑکن اور پریشانی زینہ چڑھتے وقت، سینہ میں زخم جس کی وجہ سے بلغم مواد ملا، مقدار میں زیادہ آئے، کھانسی رات کے وقت زیادہ ہو یا دن کے وقت لیٹنے سے زیادہ ہو، کھانسی جس سے پریشانی اور بلغم کی اور غذا کی قے ہو کھرکھری خشک کھانسی آدھی رات سے قبل سانس سیٹی کی سی اور اس کے ساتھ بلغم بولے، سینہ کی داہنی طرف سوئیاں چبھیں (برائی اونیا، کالی کارب) کھانسی کے ساتھ بلغم زرد، مقدار میں زیادہ، مواد ملا سینہ کے داہنے حصہ میں ورم، سینہ میں سکڑن، بھراؤ اور تنگی ہر بار سانس لینے کی کوشش پر جھپٹے، سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نچلے سرے میں درد، دوران نیند کھانسی (کیموملا) رحم کے اپنی جگہ سے ہٹ جانے سے مریضہ تنفس اور قوت گویائی کھو بیٹھے۔ سانس رک رک کر آئے۔ بلغم زرد، سوزشی، کڑوا کھٹا، بدبودار، سینہ میں اینٹھن کے سے درد، کھانستے وقت یا سانس لیتے وقت سینہ میں پھوڑے کا سا درد، نمونیہ یا بوڑھے اور سوء المزاج مریضوں کی پلورسی میں درد اچانک جاتا رہے۔ لیکن نبض چھوٹی اور تیز ہو جائے، ٹائیفس بخار میں پھیپھڑوں کے فالج کا خدشہ۔

پیٹھ اور گردن: کندھوں میں اور کندھوں کے درمیان سوئیاں چبھیں، گردن میں اکڑن، کمرے میں کھچاوٹ ایسا معلوم ہو جیسے اکڑ گئی ہے، پیٹھ اور کمر میں درد، گردن اور بغلوں کے غدود متورم ہو جائیں۔ کندھے کی ہڈیوں کے درمیان درد، پیٹھ میں عصبی درد خصوصاً بائیں جانب۔

ہاتھ اور پاؤں: دونوں بازوؤں میں کھنچنے والے درد، بازو میں چوٹ کا سا درد، کندھوں میں دبانے والا درد، ہاتھ ٹھنڈے بغلوں میں متعفن پسینہ، ہاتھوں کا سو جانا، ہاتھوں اور ہتھیلیوں پر پسینہ، ناخن ٹھنڈے اور نیلے، ہاتھ صبح

کے وقت سو جائیں ہاتھ کی پشت پر کئی ایک لمبے لمبے مہاسے ناخنوں پر سفید داغ، ٹانگوں میں چوٹ کے سے درد، ٹانگوں کے گوشت اور ہڈیوں میں کھودنے والے ارنوچن والے درد، داہنے چوتڑ کے جوڑ میں کھنچاوٹ والے درد، ٹانگوں میں پھٹن، خصوصاً رات کے وقت پنڈلیوں میں شدید اینٹھن (سلفر) پاؤں کی انگلیاں پھٹ جائیں۔ پاؤں میں متعفن، مقدار میں زیادہ پسینہ جس سے پھوڑے کا سا درد ہو نیز چبھن کا سا درد ہو اور ایسا معلوم ہو جیسے سوئیوں پر چلا رہا، پاؤں میں مسلسل ٹھنڈک، گھٹنوں میں اکڑن اور سوئیاں چبھنا، چلتے وقت ٹخنوں میں کڑکن، چوتڑوں کی ہڈی میں موچ کا احساس، ٹانگوں اور پاؤں میں بائی کے درد، پنڈلی کی ہڈی میں پھوڑے کا سا درد، گھٹنے کی چپنی میں درد، جس سے چلنا مشکل ہو، رات کے وقت اور بیٹھنے کے بعد چلتے وقت پنڈلی میں شدید اینٹھن، اعضاء میں شام کے وقت بے چینی۔

مخصوص خواص: بے حد لاغری (آرسنک، فیرم، گریفائٹس، آئیوڈیم، فاسفورس، نیٹرم میور) زکام حاصل کرنے کی بے حد رغبت، یرقان قبض کے ساتھ، ہڈیوں میں درد، اس قدر کمزور ہو کہ ہر وقت لیٹ جانے پر مجبور ہو (سیلسیا) جسم کے قریب قریب ہر حصہ میں اکثر کھینچنے والے درد جو یکایک ظاہر ہوں اور یکایک رفع ہو جائیں۔ آدھی رات کے بعد مرگی کے دورے جن کی ابتداء بائیں جانب نیچے اور اوپر چوہے دوڑنے کا احساس ہو اور اس کے بعد بے ہوشی آ جائے۔ جسم کے سب حصص میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، خصوصاً چھونے سے، غدود متورم اور پکے ہوئے (ہیپر سلف، گریفائٹس)۔

جلد: جلد میں خشکی اور جلد پر بھوسی (آرسنک) جلد میں زردی، زخم گہرے اور ان میں سے جلد خون بہے، زخم جن میں ڈنک لگنے کے سے، سوئیاں چبھنے کے سے پیپ لگے ہونے کے سے درد ہوں، کنارے بے قاعدہ ہوں، یہ زخم مرکری کے استعمال کے بعد یا سفلس کے دوسرے درجہ میں ظاہر ہوں مہاسے گوبھی کے پھولوں کی طرح جن میں سے دھونے پر خون نکلے۔ چہرے پر سیاہ نشان، سیاہ چھائیاں، جلد خشک، کھلی ہوا میں کھجلانے والی پتی، کاربنکل۔

نیند: شام کے وقت نیند آنے میں وقت، صبح کے وقت بہت جلد جاگے، مشکل سے جاگے دن میں نیند کا غلبہ، نیند بے آرامی کی کیونکہ رات کے وقت بار بار جاگے، بے آرامی کی نیند، تپکن کے ساتھ، متفکرانہ خواب جاگنے پر محسوس کرے جیسے وہ کافی نیند سویا ہے۔

بخار: بعد دوپہر اور شام کے وقت لیٹ جانے پر جاڑا، حدت کی تمتماہٹ، ہاتھوں پر پسینہ کے ساتھ خشک بخارات کے وقت بے حد پیاس کے ساتھ، ہاتھوں اور چہرے میں اکثر گرمی، رات کے وقت متعفن مقدار میں زیادہ پسینے یا ہر دوسری کو پسینے صبح کے وقت۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے، بوجھ سے (ٹوپی کے) بڑھتی ہیں۔ گاڑی کی سواری میں کم ہوتی ہیں۔ کھانے سے (کھانے کے وقت اور کھانے کے بعد پسینہ) **تکلیف بڑھتی ہے۔ دودھ سے اور مرغن غذا سے** بھی تکلیف بڑھتی ہے۔ محنت سے ہاتھ اٹھانے سے، چلنے سے، کھڑے ہونے سے، دماغی کام کرنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ لیٹ جانے سے درد سر کو آرام ہوتا ہے۔ رات کو ان حصص پر پسینہ ہوتا ہے۔ جن پر لیٹا جائے، بہت سی علامات صبح کے قریب ظاہر ہوتی ہیں۔ کھانسی اٹھنے پر، دن کے وقت اور بستر میں بڑھتی ہے۔ بہت سی تکلیفات مع ہڈیوں میں درد کے رات کے وقت ہوتی ہیں۔ سردی اور گرمی دونوں سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ گرم موسم میں بواسیر کی تکلیف بڑھتی ہے۔ رات کے وقت کپڑا اوڑھنے سے پسینہ آتا ہے۔ ذرا سی ہوا لگنے سے جاڑا لگنے لگتا ہے۔ ٹھنڈی یا گرم چیز منہ میں ڈالنے سے، دانتوں میں پھاڑنے والے اور گولی لگنے کے سے درد شروع ہو جاتے ہیں۔ نہانے سے مہاسوں سے خون بہتا ہے۔ ٹھنڈے موسم میں، ہاتھ پیر پھوٹتے ہیں، ٹھنڈے پانی سے آنکھوں کے اندر گرم آنسوؤں کے احساس میں کمی ہوتی ہے۔ موسم سرما میں مزمن کھانسی اور ہچکی اور بوائیاں بڑھ جاتی ہیں۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 200 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا اکثر ہیپر، مزریم، سلفر اور کلکیریا سے زائل ہوتا ہے اور نائٹرک ایسڈ کلکیریا ڈیجی مرک، مرک کے اثر کو زائل کرتا ہے۔

معاون: نائٹرک ایسڈ سے قبل کلکیریا، پلساٹیلا، سلفر، آرنیکا (پیچش میں مروڑی) کریازوٹ (ڈفتھیریا کی حالت میں پیچش) سکیل (بلغمی جھلی کی گنگرین سلفر اور خنازیری آشوب چشم) بعد میں کلکیریا، نیٹرم کارب، پلساٹیلا، سلفر، تھوجا، کاربوانیملس، (آتشک کی کالی کارب دق وغیرہ ورم، مرکری کے بے تحاشہ استعمال کے بعد) مزریم دوسرے درجہ کی سفلس، ہیپر سلفر (حلق وغیرہ کی تکلیفات)

متضاد: لیکیسس

مقابلہ کرو: میڈورنیم، سفلینیم، سورینم، میوریٹک ایسڈ، مرک (مرک ان لوگوں کے لئے ہے جن کے بال ہلکے رنگ کے ہوں، نائٹرک ایسڈ میں بال سیاہ ہوتے ہیں) آئیوڈیم (سیاہ بالوں والے لوگ) گریفائٹس (گاڑی میں چڑھنے سے مگر گریفائٹس اتنا ذکی الحس نہیں ہے جتنا نائٹرک ایسڈ) آرنیکا، رسٹاکس، کلکیریا، رس (ریڑھ کی ہڈی میں چوٹیں) لیڈم (پھٹے ہوئے زخم، لیکیسس، نیٹرم میور) سلفر (جاگنے پر تکلیفات بڑھیں) کاربوویج کلکیریا فاس، نیٹرم کارب (ٹوپی پہننے سے تکلیف بڑھے) کالی بائی کرم (تاردار سیلان رحم) لائیکوپوڈیم، بیلاڈونا (درد یکایک آئیں غائب ہو جائیں) اکونائٹ، کیموملا، ہیپر (شدت کے درد) ہیپر (ذکی الحسی) کالی کارب (جلدی سے دم گھٹے) مرک (گرمی یا سردی سے تکلیفات بڑھیں) سلفر، سیپیا، پلساٹیلا، فارسفورس، ایلومنا (شرمگاہ میں نیچے سے اوپر کی طرف درد) اسکولس ہپ (چلنے سے بواسیر میں زیادتی) کینابس سٹائیوا، مرک، سلفر، تھوجا، سینا بیرس (گھونگھٹ کا تنگ ہونا) بینزوک ایسڈ، سیپیا (پیشاب میں تعفن ہو ارجنٹم نائٹریکم، ہیپر، سلفر (پیپ کے سے درد) مرک (زخم، مرک

میں زخم بالکل سطحی ہوتے ہیں مگر نائٹرک ایسڈ میں کسی قدر گہرے) مرک، سلفر، کیموملا، آرسنک، پلساٹیلا، سلفلیم، چائنا (مقعد چھلی ہوئی اور درد کرے) مرک نکس (پاخانہ کی حاجت یاد رہے کہ مرک میں پاخانہ کے قبل، دوران اور بعد کو حاجت رہتی ہے مگر نکس میں پاخانہ کے بعد آرام ہوجاتا ہے، نائٹرک ایسڈ میں پاخانہ کے کئی گھنٹے بعد تک مبرز اور مقعد میں کاٹنے والے، پھیلنے والے اور سوزش پیدا کرنے والے درد رہتے ہیں) تھوجا (شگاف، سیلان رحم، نائٹرک ایسڈ میں ہڈیوں کے اندر خصوصاً ان ہڈیوں میں جن پر گوشت کم ہو درد ہوتا ہے) لیکیسس (مقعد میں سکڑن) اناکارڈیم (قسمیں کھانے کی رغبت) آرم ٹرائفلم (ڈفتھیریا)

نارسیس سیوڈونارسس

(Narcissum Pseudonarcissus)

Natural Order: Amaryllidaceae
Synonyms: Daffodil
Parts Used: Flowers etc.
Tincture.

یہ دوا منہ میں، گالوں میں اور دیگر رطوبتوں میں خشکی پیدا کرتی ہے آنکھ کی پتلی کو پھیلا دیتی ہے نبض کو تیز کر دیتی ہے اور دل کی ضربات کو کمزور اور سست کر دیتی ہے یہ اثر اس دوا کا اس حالت میں ہوتا ہے جب کہ پودے کا عرق پھولوں کے بعد بنایا جائے لیکن اگر اس کا ٹنکچر پھولوں سے قبل بنایا جائے تو پھر یہ دوا تھوک میں زیادتی اور رطوبتوں میں زیادتی پیدا کر دیتی ہے آنکھ کی پتلی کو سکیڑتی ہے نبض میں بھی کسی قدر ڈھیلا پن پیدا کر دیتی ہے کسی قدر کمزوری اور متلی بھی، متلی کی علامات جن کے بعد شدید قے اور دست ہوں جلد پر چھوٹے چھوٹے آبلے یا دانے جن کی زیادتی مرطوبت موسم میں ہوتی ہے۔

ڈاکٹر میرے ڈتھر لکھتے ہیں کہ دوا کھانسی اور مزمن کھانسی کے لئے مفید ہے۔ اس میں کھانسی مسلسل ہوا کرتی ہے نزلہ پیشانی کا درد ور کالی کھانسی کی تشنجی حالت میں مفید ہے۔

طاقت: نمبر 1x سے 3x تک۔

نارکوٹینم (Narcotinum)

Chemical Symbol: $C_{22}H_{23}NO_7$
An Alkaloid obtained from opium.
Trituration.

افیون کا ایک الکلائیڈ

آزمائش کی ایک عجیب علامت منہ میں چپچپاپن، خشکی، بول چال میں دقت اور مثانہ میں فالج ہیں۔ باقی علامات اس کی بالکل اوپیم اور مارفیا کی سی ہیں۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

نپتھالینم (Napthalinum)

Chemical Symbol: $C_{10}H_8$
Synonyms: Naphthalenes

کول تار سے حاصل کردہ مرکب

اس دوا کی آزمائش ابھی تک نہیں ہوئی۔ ایلوپیتھی میں اس دوا کو بطور انٹی سپٹک (دافع سمیات) آنتوں کے لئے بلغم ڈھیلا کرنے کے لیے اور اکوتہ اور چنبل کے لئے استعمال کیا جاتا ہے نیز کی زخموں میں بھی اس کا خارجی استعمال ہوتا ہے۔ ڈاکٹر ہارڈ اس دوا کو استعمال کرتے رہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ اس کی رہنما کن علامات یہ ہیں۔ تیز زکام جس کے ساتھ پتلی سوزش پیدا کرنے والی رطوبت ہو اور چھینکوں کی زیادتی ہو، کھانسی کے دورے جو جلد جلد ایک دوسرے کے بعد ہوں جس سے کہ مریض اپنی سانس بھی نہ لے سکے۔ (یہ دورے عموماً کالی کھانسی اور دمہ کشی میں دیکھے جاتے ہیں) وہ لکھتے ہیں کہ ہوپنگ کف میں میرے ہاتھوں اس سے بہتر اور کوئی دوا نہیں ہے۔ آگے چل کر وہ بتاتے ہیں کہ اگر نپتھالینم کے بعد کسی دوا کی ضرورت ہے تو وہ ڈروسرا ہے نپتھالین پر بحث کرتے ہوئے وہ بیان کرتے ہیں کہ بائیں پھیپھڑے کے دق کے مریض میں مفصلہ ذیل علامات نپتھالین سے درست ہوئیں۔

کھانسی کی وجہ سے سونے کی نااہلیت اگر کسی وجہ سے مریض سو جائے تو کھانسی کی وجہ سے جاگ جائے کمزور کرنے والے رات کو پسینے اور دن کے وقت پتلے متعفن دست، ڈاکٹر ہارڈ مین اس کو نمبر 1x میں استعمال کیا کرتے تھے کیونکہ بڑی طاقتیں ان کے ہاتھوں غیر تسلی بخش ثابت ہوئیں۔ نپتھالین کا دوسرا فعل آنکھوں پر ہوتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیوں پر جالا اور ماڑا اس سے درست ہوتا ہے۔ آنتوں میں سوتی کیڑے اس سے درست ہوتے ہیں۔ اس حالت میں پہلے مسہل دے دینا چاہئے مگر جب آنکھیں صاف ہوجائیں تو نپتھالین 1/4 گرین سے 1/2 گرین تک دن میں 4 بار دو یوم تک دینا چاہئے مگر یاد رہے کہ کھانے کے بعد یہ دوا نہ دینا چاہئے اور دوران علاج ہر قسم کی مرغن غذائیں گھی تیل وغیرہ قطعی بند کر دینا چاہئے۔ یہ علاج ہفتہ یا دو ہفتہ بعد پھر دہرانا چاہئے۔

ڈاکٹر میرے ڈتھ نے نمبر 6x سے ٹیڑھی آنت میں ریاح کے اجتماع کو درست کیا جس کی وجہ سے قلب میں پریشانی ہو چکی تھی۔ زکام، بخار کاہی، پھیپھڑوں کی دقت تیز سوزاک اس دوا کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔

علامات

سر: پاگلوں کی طرح اور نیم بے ہوشی میں پڑ جانا بے آرامی، چہرہ زردی مائل۔

آنکھ: موتیابند، جالا، ماڑا۔

پیشاب: پیشاب کی نہ رکنے والی حاجت، مخرج سرخ اور متورم اور گھونگھٹ پر استسقائی ورم، پیشاب سیاہ عضو مخصوص میں کاٹنے والا درد، مثانہ میں درد، پیشاب میں شدت امونیا کی سی بو آئے۔

آلات تنفس: چھینکیں، آنکھیں متورم، درد کریں، سرگرم، بے فیور، دورے والا دمہ جس میں کی کھلی ہوا میں ہو سینہ اور معدے میں پھوڑے کا سا درد، جس کی وجہ سے کپڑے ڈھیلے کرنے پڑیں، دم پھولے اور تنفس میں سرد آہوں کی سی سسکیاں، بوڑھے آدمیوں میں دمہ کے ساتھ، سینہ کے اندر زخم، کالی کھانسی کے مسلسل دورے، جس کی وجہ سے مریض سانس نہ لے سکے، مزمن کھانسی جب کہ دورے کا عنصر کھانسی کے اندر موجود ہو اور اس کے ساتھ لیس دار بلغم ہو اور سینہ میں تنگی ہو۔

جلد: منہ کے کنارے پر دانے، ناخنوں کے گرد رنگین دھبے، اندرونی سطح کا ورم۔

طاقت: نمبر 1x سے نمبر 6x تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: ڈروسرا کالی کھانسی میں پتھالین کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔ کوکس کیکٹائی، آرنیکا، بیلاڈونا، کوریلیم، اپیکاک، پٹرولیم، بسی لینم، (دق میں) کولسٹرنیم (آنکھوں کی تکلیفات میں) تھوجا، پٹروسیلینم (سوزاک میں) سورنیم، سباڈیلا، آرسنک سیپیا اور کالی آئیوڈائیڈ بے فیور یعنی کاہی بخار میں) ٹیوکریم، سنا (کیڑوں کی تکلیفات میں۔)

(Nasturtium Aquaticum) نسٹرٹیم اکواٹیکم

Natural Order: Cruciferae

Synonyms: Watercress, Roripps

یہ دوا سکروی اور قبض کی تکلیفات جس کا تعلق آلات بول میں تنگی سے ہوتا ہے فائدہ مند ہے۔ یہ دوا تمباکو سے پیدا شدہ زہر کو دفع کرتی ہے، اعصابی کمزوری، ہسٹریا، جگر میں آکلہ اور استسقاء کے لئے بھی مفید بتائی جاتی ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

(Nectrianinum) نکڑینینم

Nosode of cancer of trees (Nectriaditissima)
Trituration of parasite.

درختوں کے آکلہ سے حاصل کردہ زہر

اگر آکلہ کے انسانوں اور جانوروں پر اس کا انجکشن کیا جائے تو 2 سے 4 گھنٹہ کے اندر ایک سے تین درجہ تک ٹمپریچر بڑھ جاتا ہے۔ یہ دوا سیلان خون کو روکتی یا کم کرتی ہے۔ متعفن رطوبتوں کو جاری کرتی ہے اور قوت منعکسہ کو بڑھا کر بعض اوقات آکلہ کے مریضوں کا شاہراہ صحت پر ڈالتی ہے مریضوں پر تجربہ کر کے دیکھا گیا ہے کہ جب اس دوا سے علاج چھوڑ دیا گیا تو ان کی تکلیفات پھر بڑھ گئیں لیکن جب جاری کیا گیا تو پھر کم ہو گئیں۔ آکلہ کے مریضوں کو اس دوا کے 4.c.c,4c.c ہومیوپیتھک طاقت 4 سے روزانہ انجکشن دینا چاہئے۔

نکٹنتھس آربورٹرسٹس

(Nyctanthes Arbor- Tristis)

- **Natural Order:** Jasminaceae

Synonyms: Night Jasmine, Har Singhar.

Tincture: Leaves

har sngxar.

اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر سرت چندر گھوش نے کی، وہ اس پر تجربات 1892ء سے 1903ء تک کرتے رہے یہ دوا بلغم ڈھیلا کرنے والی، کڑوی، مقوی اور مسہل ہے۔ یہ دوا صفراوی اور ایسے مسلسل بخاروں میں کام آتی ہے جو نہ اترتے ہوں۔ عرق النساء اور بائی کے دردوں میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے بچوں کے قبض کے لئے یہ ایک عجیب دوا ہے اس کے بخار میں جاڑے سے قبل اور جاڑے میں پیاس ہوتی ہے اور جاڑے کے اختتام پر کڑوی قے، پسینہ اس میں زیادہ نہیں ہوتا مفصلہ ذیل علامتیں ظاہر کرتی ہیں کہ اس کا استعمال کہاں ہونا چاہئے اس کا مریض بیحد پریشان اور بے چین ہوتا ہے اس کو ہلکے دردسر ہوتے ہیں، زبان پر گاڑھا، سفیدی مائل یا زردی مائل میل ہوتا ہے معدہ میں جلن کا احساس جس کو ٹھنڈے پانی سے یا ٹھنڈی چیزیں لگانے سے آرام ہو، جگر میں، درد جگر میں سوئیاں چبھنے کا سا احساس اور چھونے سے ذکی الحسی، ہر پانی کے گھونٹ پر صفراوی قے ہوتی ہے پیشاب گہرے رنگ کا ہوتا ہے یہ ان سب بخاروں میں بے نظیر دوا ہے۔ جن میں صفراوی علامتیں نمایاں ہوں جاڑے کے دوران اور بخار کی حالت میں نہ بجھنے والی پیاس ہوتی ہے، جاڑے کے اختتام پر کڑوی قے ہوتی ہے۔ مسلسل متلی ہوتی ہے یا بالکل نہیں ہوتی پانی پینے سے قے ہوتی ہے اس کے مریض کو بہت بے چینی ہوتی ہے قبض یا صفراوی پاخانہ ہوتا ہے پسینہ عموماً نہیں ہوتا۔

☆ ایک عورت پیچیدہ نوبتی بخار سے تکلیف پا رہی تھی علامات سے ظاہراً کوئی دوا تجویز نہیں ہو سکتی تھی جب میرے زیر علاج ہوئی تو مفصلہ ذیل علامات لیں: بے حد پریشانی اور بے آرامی، آنکھوں میں شدت کی جلن، تمام معدہ میں بے حد بے چینی، جگر اور تلی بڑھی ہوئی، جگر اور تلی سے آدھا شکم بھرا ہوا تھا۔ جگر کے مقام میں درد تھا جو دبانے سے بڑھتا تھا، گذشتہ کئی یوم سے پاخانہ نہیں ہوا تھا اور پاخانہ کی حاجت تھی۔ نبض کے ساتھ آنتوں میں درد بھی تھا پیشاب مقدار میں کم اور گہرے رنگ کا تھا ہاتھوں اور پاؤں پر تھوڑی استسقائی کیفیت تھی، زبان پر سفید میل تھا، ذائقہ کڑوا تھا، بخاردن میں دو دفعہ ہوتا تھا مگر بے قاعدہ، جاڑے سے پہلے معمولی سی پیاس اور جمائیاں، جاڑے کی حالت میں شدت کی پیاس، ٹھنڈے پانی کے لئے اور معدے میں درد، بحالت بخار پیاس صفراوی قے، ہونٹوں پر بخار کے دانے، لاغری اور کمزوری

موجود تھی۔ نک ٹن تھس مدر ٹنکچر 5 قطرے فی خوراک ہر تین گھنٹہ کے بعد تجویز کئے گئے۔شام کے وقت اس کو پاخانہ ہوا، دوا ، برابر دی جاتی رہی 4 دن میں ہاتھوں اور پاؤں کی استسقائی کیفیت رفع ہوگئی ایک ہفتہ میں زبان صاف ہوگئی پاخانہ باقاعدہ ہونے لگا بھوک بڑھ گئی اور بخار جاتا رہا۔

☆ ایک لڑکا بعمر 7 سال کو کچھ عرصہ سے نوبتی بخار تھا۔ بخار ہر روز شام کے 7 بجے ہوتا تھا۔ بحالت جاڑا بخار، شدت کی پیاس تھی، قبض تھا، نک ٹن تھس مدر ٹنکچر 5 قطرے فی خوراک دن میں تین بار دیا گیا تین دن میں لڑکا درست ہوگیا۔

☆ ایک عورت بعمر 68 سال گذشتہ 10 یوم سے مسلسل بخار میں مبتلا تھی گیارہویں دن میرے پاس آئی، مفصلہ ذیل علامات تھیں: پریشانی اور بے چینی زبان پر سفیدی مائل میل شدید درد سر جگر کے مقام میں سوئیوں کا چبھنا چھونے سے ذکی الحسی ، پانی پینے کے بعد صفراوی قے، معدے میں جلن، جس کو ٹھنڈی چیزیں لگانے سے آرام ہو، دست صفراوی، مقدار میں زیادہ متلی کے ساتھ، نک ٹن تھس مدر ٹنکچر دیا گیا دوسرے ہی دن ٹمپریچر نارمل تھا، قے اور دست تیسری خوراک کے بعد بند ہوگئے۔

☆ ایک لڑکے کو متعدی قسم کا بخار تھا جس کے ساتھ قبض بہت زیادہ تھی۔ 5 ماہ تک براج اور ایلوپیتھک ڈاکٹر علاج کرتے رہے مگر فائدہ نہ ہوا جس وقت وہ میرے زیر علاج ہوا ، مفصلہ ذیل علامتیں موجود تھیں: حافظہ کی کمزوری، اکیلے رہنے کی حالت میں موت کا خوف، بے حد خوف اور بے چینی مریض کو کسی جگہ آرام نہ ملتا تھا وہ مسلسل پہلو بدلا کرتا تھا، آنکھوں میں جلن، چہرہ پر ورم، ہونٹوں پر اور منہ میں زخم، فم معدہ میں بے چینی جگر اور تلی بڑھے ہوئے پچھلے 6 دن سے پاخانہ نہیں ہوا تھا ، پیشاب مقدار میں کم اور گہرے رنگ کا، زبان سفید، ذائقہ کڑوا، بخار، عموماً صبح کے وقت ہوتا اور جاڑے کے ساتھ پیاس ہوتی تھی۔ بحالت بخار پیاس اور صفراوی قے تھی رات کے گیارہ اور 10 بجے کے درمیان بخار نہیں رہتا تھا نک ٹن تھس مدر ٹنکچر 2 قطرے فی خوراک ہر چار گھنٹہ کے بعد تجویز کیا گیا ایک ہفتہ کے علاج کے بعد بخار بالکل جاتا رہا۔

طاقت: مدر ٹنکچر نمبر 1x

تعلق: مقابلہ کرو۔ یوپیٹوریم پرف۔

نکس جیگلنس (Nux Juglans)

Natural Order: Juglandaceae
Synonyms: Juglans Regia, English Walnut
Parts Used: The leaves, green unripe fruits
Tincture: Drug strength 1/10

دیکھیے......جیگلنس ریجیا۔

نکس موسکاٹا (Nux Moschata)

Natural Order: Myristicaceae
Synonyms: Nutmeg, Jaiphal
Parts Used: The Dried Seeds
Tincture: Drug Strength 1/10

جائفل

زمانہ قدیم سے یہ دوا ہندوستان میں بچوں کی سردی کے لئے ،اسہال، چھوٹوں کے لئے نیز چیچک اور خسرہ کو باہر نکالنے کے لئے حیض کو بند کرنے کے لئے یا حیض کو جاری کرنے کے لئے اور دیگر ہمہ قسم کی تکلیفات کے لئے استعمال ہوتی رہی ہے مگر اس کی ٹھیک ٹھیک آزمائش ہومیوپیتھک میں ہوئی ہے یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ گو اس کو عام طور پر گرم مصالحوں میں اور دیگر روزانہ ضروریات زندگی میں استعمال کیا جاتا ہے تاہم جس وقت اس کا سفوف بنا کر استعمال کیا جاتا ہے یہ زہر بن جاتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ ہومیوپیتھی میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے دماغ اور دماغی قوئی اس سے نمایاں طور پر متاثر ہوتے ہیں چنانچہ مخصوص علامات دماغی کیفیت کی یوں بیان کی جاسکتی ہیں غنودگی بے ہوشی اور ناقابل ضبط نیند بولتے پڑھتے یا لکھتے وقت خیالات کا دماغ سے جاتے رہنا مزاج میں تبدیلی یعنی اگر مریض نہایت غمگین ہے تو وہ دوسرے ہی لمحہ میں نہایت خوش مزاج اور زندہ دل معلوم ہوتا ہے دماغ کی یہ کیفیت ہوجائے کہ کسی سوال کا جواب دینے یا نہایت معمولی بات کرنے کے لئے بہت زور لگانا پڑے اور کوشش کرنی پڑے اس کے علاوہ دیگر کئی ایک دماغی کیفیتیں نکس موسکاٹا میں دیکھنے میں آتی ہیں۔یہی وجہ ہے کہ نکس موسکاٹا ہسٹریا کے لئے ایک بہترین دواؤں میں سے ہے بعض وقت مریض کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک نہیں بلکہ دو ہستیاں ہیں چنانچہ ایک ہستی اصلی معلوم ہوتی ہے اور دوسری فرضی یا نقلی ہستی کام کرتی معلوم ہوتی ہے۔ وہاں اصلی ہستی پاس کھڑی چوکیداری کرتی معلوم ہوتی ہے۔جن مستورات نے اس دوا کو اسقاط حمل کے لئے استعمال کیا ہے انہوں نے محسوس کیا کہ ان کے سر بجائے ایک کے دو ہیں۔ایک دفعہ ایک مریضہ نے اسہال کے لئے کچھ کٹے ہوئے جائفل کھائے وہ غنودگی میں چلی گئی اور بعد میں نیم بے ہوشی تھی۔ جب اس کو ہوش ہوا تو اس نے اپنے دونوں ہاتھ سر پر مضبوطی سے رکھ لئے وہ سر کو اپنے ہاتھ ہی سے ہلاتی تھی کیونکہ اس کو یہ محسوس ہوتا تھا کہ سر بہت بڑا ہوگیا ہے اور وہ جسم سے گرا چاہتا ہے اس لئے وہ دونوں ہاتھوں سے سر کو پکڑے تھی۔(اے نیویارک میڈیکل ٹائمز 1882ء)

مندرجہ بالا دماغی کیفیت کے ساتھ ساتھ نیند کی علامات بھی وابستہ ہوتی ہیں۔ چنانچہ اس دوا کے اندر رہنما کن علامت غنودگی ہے۔یاد رکھئے کہ غنودگی کے لئے نکس موسکاٹا اوپیم سے کہیں زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ جب کسی تکلیف کے ساتھ غنودگی موجود ہو یا کسی تکلیف سے غنودگی پیدا ہو نکس موسکاٹا

یقینی دوا بن جاتی ہے۔

نکس موسکاٹا ٹھنڈی دوا ہے اور اس کی تکلیفات سردی سے، مرطوبیت سے بڑھتی ہیں اور گرمی سے کم ہوتی ہیں مگر اس میں ایک آدھ مستثنیات بھی ہیں۔ سردی اس کی مخصوص علامت سمجھنی چاہیے۔ تیسری مخصوص علامت اس دوا کی خشکی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ خشکی کا محض احساس ہو یا درحقیقت خشکی ہو۔ منہ اور زبان میں خشکی زبان اس قدر خشک ہوجاتی ہے کہ وہ تالو کے ساتھ چپک جاتی ہے۔ تھوک دھنکی ہوئی روئی کی طرح معلوم ہوتا ہے۔ مجھے ایک بدہضمی کا کیس یاد ہے۔ جس کا تھوک دھنکی ہوئی روئی کی طرح اڑا کرتا تھا۔ نکس موسکاٹا نمبر 30 کی ایک خوراک سے شفا ہوگئی، آنکھوں میں خشکی یہاں تک کہ پپوٹے خشکی کی وجہ سے بند نہ ہوسکے، جلد میں خشکی ہوتی ہے۔ نکس موسکاٹا ان انسانوں کے لئے بمفید ہے۔ جن کو جلد پسینہ نہیں نکلتا۔ مندرجہ بالا خصوصیات کے علاوہ ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس کے مریضوں کو غش کھا جانے کی یا کمزور ہوجانے کی رغبت ہوتی ہے۔

اوپر ذکر آچکا ہے کہ نکس موسکاٹا کی مخصوص علامت غنودگی ہے۔ اس کے ساتھ خیالات کا جاتے رہنا وغیرہ بھی بتایا جاچکا ہے۔ غشی اور کمزوری بھی اس ضمن سے تعلق رکھتی ہے وہ انسان جو نکس موسکاٹا کے مریض ہوتے ہیں۔ بہت جلد غش کھاتے یا کمزور ہوجاتے ہیں مثلاً خون کو دیکھنے سے کھڑے ہونے سے کپڑے پہنتے وقت کھڑے ہونے سے غش کھا جانا یا حد درجہ کی کمزوری محسوس کرنا بھی (اس میں آتا ہے) پاخانہ کے وقت، پاخانہ کے ہونے پر غش کھا جانا یا کمزوری کا احساس کرنا نکس موسکاٹا کے لئے ہی مخصوص ہے۔

اگر تاریخ حکمت پر نظر ڈالی جائے تو ہمیں یہ معلوم ہوجاتا ہے کہ کیوں جائفل گرم مصالحوں میں استعمال کیا گیا۔ جواب صاف ہے چنانچہ نکس موسکاٹا میں حد درجہ کی ہاضمہ کی کمزوری اور ریاحی تکلیفات ہوتی ہیں۔ اس لئے ان تکلیفات کو روکنے کی خاطر جائفل استعمال شروع ہوا۔ نکس موسکاٹا کے مریض کو ریاحی تکلیفات بہت زیادہ ہوتی ہیں۔ کھانے کے بعد شکم ریاح سے بے حد ابھر جاتا ہے۔ کھانے کے فوراً بعد شکم میں درد ہماری میٹریا میڈیکا کی صرف دو دواؤں میں ملتا ہے۔ درد اور پریشانی کی حالت ہوتی ہے کہ مریض ابھی دسترخوان پر ہوتا ہے کہ درد اور پریشانی شروع ہوجاتی ہے۔ ایسی صورتوں کے لئے نکس موسکاٹا بہت مفید ہے۔ اس میں شک نہیں کہ کالی بائیکرام میں بھی یہ علامت پائی جاتی ہے۔ نکس وامیکا، انا کارڈیم میں درد کھانے کے 2 گھنٹہ یا 1 گھنٹہ بعد شروع ہوتا ہے۔ نکس موسکاٹا میں ہر کھائی ہوئی غذا ریاح بنتی معلوم ہوتی ہے۔ (کالی کارب آئیوڈیم) اور معدے کو اور شکم کو اتنا بھر دیتی ہے کہ سینہ اور شکم کے تمام اعضاء پر بوجھ پڑ جاتا ہے۔ اسہال کے لئے بھی یہ دوا بہت مفید ہے۔ خصوصاً ہیضہ طفلی کے لئے جب کہ مندرجہ ذیل دماغی کیفیت موجود ہو۔ ڈاکٹر نیش نے ایک بار ایک محرقہ کے کیس کو نکس موسکاٹا نمبر 200 سے درست کیا۔ حد درجہ کی غنودگی، پہلے پانی کے سے دست، شکم میں ابھار اور گڑگڑاہٹ موجود تھی۔ فاسفورک ایسڈ دیا گیا، کچھ فائدہ نہ ہوا۔ بعد میں منہ میں بے حد خشکی مشاہدہ کی گئی۔ جس کی بنا پر نکس موسکاٹا تجویز کیا گیا۔

دماغی علامات اوپر بیان کی گئیں لیکن بہتر ہوا گر ان کیفیتوں کا مقابلہ کیا جائے۔ اس دوا میں انٹم ٹارٹ او پیم اور، ایپس میل ہر چہار میں نیند خراٹے دار ہوتی ہے۔ ایپس میل میں مریضوں کی نیند میں دل ہلا دینے والی چیخیں ہوتی ہیں۔ کیونکہ دوسری دوا کے اندر یہ علامت نہیں ملتی۔ بولتے، پڑھتے یا لکھتے وقت خیالات کا جاتے رہنا ہے کیمفر، کینابس انڈیکا اور لیکیسس میں پایا جاتا ہے۔ حافظہ کی کمزوری انا کارڈیم، لائیکوپوڈیم، برائی اونیا، سلفر اور نیٹرم میور میں پائی جاتی ہے۔ مزاج کے اندر فوری تبدیلی اکونائٹ، اگنیشیا کروکس اور پلاٹینا میں ملتی ہے۔

حیض کی بے قاعدگیاں قابل ذکر ہیں۔ اس کے اندر نیچے دبانے والے دردوں کی زیادتی ہوتی ہے اور خون سیاہ ہوتا ہے۔ اس دوا سے رحم کا اپنی جگہ سے گرنا درست کیا گیا ہے اور اسقاط حمل کو روکا گیا اور یہ کہ حمل میں وضع حمل میں اور عفونتی بخاروں میں اس دوا کا درجہ بہت بلند ہے۔ اس کی کھانسی صرف اسی وقت ہوتی ہے جب مریض بستر میں گرم ہوجاتا ہے یا کھانسی بستر کی گرمی سے بڑھتی ہے۔ جب قبض کے ساتھ غنودگی موجود ہو تو نکس موسکاٹا او پیم کی ہم پلہ دوا ہے۔ پاخانہ کے دوران پاخانہ کے بعد غشی یا کمزوری اس کی مخصوص علامت ہے۔ نکس موسکاٹا بواسیر اور خونی بواسیر کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ بواسیر کے مسے باہر آجاتے ہیں۔ ٹائیفس بخار میں آنتوں سے خون، متعفن، ریاح اس کے اندر ملتی ہیں۔ پیشاب کی زیادتی بھی پائی جاتی ہے لیکن یہ یاد رکھئے کہ نکس موسکاٹا کا خون عموماً سیاہ ہوتا ہے، آزمائش کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر قسم کے تشنج اور تشنجی دورے اس کے اندر پائے جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ دوا ہسٹریا کی بہترین دواؤں میں سے ایک ہے۔ دماغی کیفیت میں یہ بتانا رہ گیا کہ مریضہ بے ہوشی کی حالت میں اپنی لیاقت سے باہر کے سوالوں کا جواب بالکل درست دیا کرتی ہے مگر ہوش آنے پر اس کو کچھ بھی یاد نہیں رہتا۔ عضلات میں جھٹکے، تشنج، رعشہ موجود ہوتا ہے۔ فالج تشنج اور رعشہ کے ساتھ زبان، آنکھوں کے پپوٹوں کا اور غذا کی نالی کا، سردی اور مرطوبیت سے فالج ہاتھوں اور پاؤں میں سرسراہٹ کا احساس سن ہوجانے کے ساتھ۔

نکس موسکاٹا بچوں، عورتوں، حاملہ عورتوں، ان انسانوں کے لئے جن کی جلد ٹھنڈی اور خشک ہو اور جن کو جلد پسینہ نہ آئے، مفید ہے بڑھاپے کی کمزوری، بڑھاپے کی بدہضمی اس سے درست ہوتی ہے۔ نازک اندام مزاجوں کے لئے اور بلغمی مزاجوں کیلئے یہ مفید ہے۔

ڈاکٹر ویلز لکھتے ہیں کہ چھوٹے بچوں کی دماغی تکلیفات کے لئے غنودگی، بے ہوشی اور ناقابل ضبط نیند کے لئے نیز ان دماغی کیفیتوں کے لئے نیز

ہیضہ طفلی کے لئے جب کہ اس کے ساتھ دماغی کیفیتیں موجود ہوں، یہ دوا از بس مفید ہے۔

ڈاکٹر وائلڈ نکس موسکاٹا کے دردسر کی ایک عجیب وغریب کیفیت بیان کرتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ اس کا دردسر بہت زور سے دبانے سے درست ہوتا ہے انہوں نے ایک ایسے مریض کا حوالہ دیا تھا۔ جس کے سر میں گولی لگی تھی۔ گولی نکالنے کے بعد اور زخم کے درست ہو جانے کے بعد اس کو دردسر ہوا۔ وہ چاہتا تھا کہ تیماردار اپنے جسم کا پورا وزن اس کے سر پر رکھ دے۔ سانس تیز تھی اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اس کو ہوا نہیں مل رہی ہے یا مریض کے اپنے الفاظ میں کرہ ہوائی اس کے لئے بند ہو چکی تھی۔ نکس موسکاٹا نے بہت جلد آرام دیا۔

عجیب احساسات یہ ہیں: ایسا محسوس ہو جیسے شراب پی ہے۔ اعضاء ہوا میں اڑتے ہوئے محسوس ہوں، پیشانی بڑی محسوس ہو، باہر نکلی محسوس ہو، دماغ سر کے ایک طرف جھکا محسوس ہو۔

دماغ ڈھیلا محسوس ہو، اشیاء بہت بڑی محسوس ہوں۔ کان کی نالی میں ایسا درد ہو جیسے کھر کھری چیز رکھی ہے۔ گالوں پر بجلی کی سی چنگاریاں محسوس ہوں۔ غذا معدے میں ایک گولہ بنی محسوس ہو۔ کمر میں ایک لکڑی کا ٹکڑا محسوس ہو جو اندر سے باہر کی طرف دباتا ہوا محسوس ہو، دل بھنچا محسوس ہو، زبان کا ہلانا مشکل محسوس ہو، ایسا محسوس ہو کہ جیسے خون دل کی طرف دوڑ رہا ہے اور اس کے بعد تمام جسم میں بایاں کندھا بھاری محسوس ہو جیسے سینہ بھرا ہے، بازوؤں کے گرد، ڈوری کسی محسوس ہو، چوٹ کے سے اور موچ کے سے درد کا احساس ہو، ایسا محسوس ہو جیسے ہڈیاں کچل دی گئی ہوں ایسا محسوس ہو جیسے جسم کے اندر بجلی بھر دی گئی ہے۔ دباؤ، ٹیکن، کھنچاوٹ، جلن وغیرہ یہ عام احساسات ہیں جو نکس موسکاٹا کے اندر پائے جاتے ہیں جیسے کسی چیز نے قلب کو پکڑ لیا ہے جیسے اوپر بازو کو ہاتھ سے پکڑا ہوا ہے۔

ذکی الحسی بھی نکس موسکاٹا کے اندر پائی جاتی ہے چنانچہ جن حصص پر مریضہ بیٹھی ہے۔ انہیں میں پھوڑے کا سا درد محسوس ہوتا ہے۔

زیادہ دماغی محنت سے یا آلات ہضم کی تکلیفات سے دماغ کی انفعالی خرابیاں، حمل کے دوران ہسٹریا، بے حد کمزوری کے دورے یا چند لمحوں کی بے ہوشی کے ساتھ ہسٹریا، شکم میں شدید تناؤ کے ساتھ، ذرا سی جذباتی تحریر علامات کو دوبارہ پیدا کر دے۔ مرگی کے سے دورے ہوش وحواس کے قائم رہنے کے ساتھ، بھس، بچوں کا سوکھا، دردسر، زیادہ کھانے سے، اعصابی خرابیوں میں حیض سے قبل، حمل کے دوران ہر روز آنکھوں کے گڑھوں کے اوپر اعصابی دردسر میں ٹیکن کے ساتھ، درد دانت حمل کے دوران یا شام کی ٹھنڈی مرطوب ہوا سے جھلیوں کی تحریک سے گاڑی کی سواری سے یا حمل کی متلی اور قے صرف خوب مصالحہ دار اشیاء ہی ہضم کر سکے۔ بانجھ پن، سیلان الرحم حیض کی بجائے کمر اور دمچی کا اعصابی درد جس کی زیادتی گاڑی کی سواری سے ہو۔

علامات

دماغ: تبدیل ہونے والا مزاج، ایک لمحہ میں ہنسے اور دوسرے میں روئے (اکونائٹ، کوکا، اگنیشیا) ہر چیز پر ہنسنے یا ٹھٹھا کرنے کی رغبت، مریض زندہ دل اور خوشدل معلوم ہو۔ رونا، تاریک خیالی (اگنیشیا، نیٹرم میور، پلاٹیناپلسا ٹیلا، رسٹاکس، مرک) سوالوں کے جواب دینے یا بولنے سے قبل اس کو خیالات آہستہ آہستہ اکٹھے کرنے پڑیں۔ (امبرا، فاسفورک ایسڈ، سیپیا) خیالات پراگندہ، بولتے یا لکھتے وقت ان کے اظہار میں دقت، کمزوری حافظہ (اناکارڈیم، لیکیسس، مرک) نشہ بازوں کی سی حالت (اوپیم) حرکت اور احساس کے جاتے رہنے کے ساتھ، لمحہ بھر کی بے ہوشی احساسات میں پراگندگی ایسا معلوم ہو جیسے خواب دیکھ رہا ہے۔ ایسا محسوس ہو جیسے دردسر ہے، غنودگی اور بے ہوشی، ناقابل، ضبط نیند، پڑھتے وقت خیالات منتشر ہو جائیں اور سونے کی رغبت ہو۔ دردسر کے دورے، غلط الفاظ استعمال کرے، ماحول بدلا ہوا محسوس کرے، جانی پہچانی گلیوں اور سڑکوں کو پہچان نہ سکے، زیادہ دماغی محنت سے آلات ہضم کی تکلیفات، ہسٹریا اور نیند کا غلبہ۔

سر: چکر ایسا محسوس ہو جیسے نشہ پیا ہے (کوکولس، لیڈم، مزریم) اپنے آپ کو ہوا میں اڑتا محسوس کرے۔ کھلی ہوا میں چلتے وقت چکر، بیٹھی ہوئی حالت میں سر آگے کی طرف جھک جائے۔ کھلی ہوا میں چلنے سے چکر، سر بھرا محسوس ہو درد ایسا محسوس ہو جیسے بڑھ رہا ہے، بہت بڑا ہو گیا اور اسی لئے بغیر ضبط کے ادھر اُدھر لڑھکے اور ہاتھوں سے اس کو سہارا دینا پڑے۔ سر میں بغیر درد کے ٹیکن، نیند میں چلے جانے کے خدشہ کے ساتھ درد، خصوصاً کنپٹیوں میں اس احساس کے ساتھ جیسے دماغ ڈھیلا پڑ گیا ہے یا کھوپڑی کی ایک جانب جا کر لگا ہے۔ بائیں حصہ پیشانی پر ایک تھوڑے سے حصہ میں دبانے والا درد، ذرا سا زیادہ کھا جانے کے بعد یا کھانے کے بعد دردسر، سر میں کڑکن کا احساس، پھٹنے والے دردسر جن میں کمی سختی سے دبانے سے ہو، دردسر جو بائیں سے دائیں جانب کو جائے، گدی میں شدید پھٹن جو گردن کی پشت کو جائے، دردسر نہانے دھونے سے، بھیگ جانے سے، ٹھنڈے مرطوب موسم میں، موسم کی تبدیلی سے گاڑی کی سواری سے، شراب سے کھانے کے بعد زیادہ کھانے سے، ابھاروں کے دب جانے سے، حیض سے قبل اور حمل کے دوران بڑھتے ہیں۔ سر کے آگے اور پیچھے کی تشنجی حرکات جن کی وجہ سے بولنا اور نگلنا قریب قریب ناممکن ہو جائے۔

آنکھ: آنکھوں میں خشکی کا احساس، شام کے وقت مصنوعی روشنی میں پڑھنے میں دقت، پپوٹے بہت مشکل سے حرکت کریں، اندھاپن اور پھر بے ہوشی، اشیاء بہت بڑی معلوم ہوں (ہیوسس) بہت دور اور بہت چھوٹی معلوم ہوں (پلاٹینا) آنکھوں کے سامنے سیاہ داغ، ناخونہ، پتلیاں پھیلی ہوئیں اور حرکت نہ کریں یا سکڑی ہوئیں۔ آنکھوں میں بھراؤ کے احساس کے ساتھ، آنکھیں خشک مریضہ بمشکل تمام ان کو بند کر سکے۔

ناک: ناک میں خشکی، ناک رکی ہوئی، خوشبویات سے ذکی الحسی، نکسیر، سیاہ خون، چھینکیں، ناک اندرونی طور پر خشک اور بند جس کی وجہ سے منہ سے سانس لینا پڑے، ٹھنڈے مرطوب موسم میں نزلہ۔

چہرہ: چہرہ پیلا، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے، داہنی آنکھ کے اوپر جلن، سکڑن اور ڈنک لگنے کے احساس چہرے سے معصومانہ نہ بے وقوفی ٹپکے، چھائیاں اور دھبے۔

منہ: صبح کے وقت، روزہ رکھنے سے، منہ میں چاک سا مزہ کھاتے وقت دانتوں میں درد، دانت کا درد بحالت حمل، مرطوب موسم میں، سردی میں، شام کی ٹھنڈی ہوا میں منہ میں خشکی، زبان اور ہونٹوں پر خشکی لیکن بغیر پیاس کے منہ میں خشکی کی وجہ سے زبان تالو کے ساتھ چپک جائے۔ تھوک دھنکی ہوئی روئی کی طرح معلوم ہو۔ منہ میں تھوک اور گاڑھے بلغم کا اجتماع، زبان کا فالج، بول چال میں دقت (کاسٹیکم ڈلکامارا، جلسی میم، ہیوسمس الفاظ سمجھ میں نہ آئیں، منہ سے بدبو، زبان سفید، بچوں کا منہ آئے۔

حلق: حلق میں بے حد خشکی بغیر پیاس کے (ایپس، لیکیسس، اپلس) نگلنے کے عضلات کے فالج کی وجہ سے نگلنے میں دقت (اوپیم) حلق میں چھیلن۔

معدہ: بھوک کی زیادتی، پیاس نہ ہو (پلساٹیلا، ایپس) پیاس، بے حد متلی، اور قے ہوجانے کی رغبت کے ساتھ (انٹم ٹارٹ) دوران حمل، گاڑی میں چڑھنے سے (کوکولس) معدے میں بھراؤ اور ابھار جس کی وجہ سے سانس میں دقت ہوجائے۔ دماغی قویٰ کے زیادہ استعمال کے بعد معدہ میں تحریک، ریاحی بدہضمی، ہچکی، مرغن غذا کی خواہش گٹھیا کی تکلیفات کا معدہ کی طرف منتقل ہوجانا، چھلوں کے استعمال سے پیدا شدہ تحریک (متلی، قے وغیرہ) بے حد متلی اگر مریضہ کو تکیہ سے سر اٹھانا پڑے۔ معدہ میں حدت اور جلن، بوڑھے آدمیوں کا ہاضمہ صرف مصالحے دار اور چٹپٹی اشیاء ہی ہضم کر سکے معدہ میں اینٹھن۔

شکم: جگر کے مقام میں دباؤ ایسا محسوس ہو کہ کوئی تیز چیز یا پتھر جگر کو پھاڑ ڈالتے ہیں۔ شکم بے حد ابھرا ہوا کھانے کے فوراً بعد۔ شکم میں گڑگڑاہٹ ایسا معلوم ہو جیسے درد شکم ہوگا، آنتوں کی فالجی کمزوری، تلی بڑھی ہوئی، دست، تلی میں سوئیاں چبھیں جس کی وجہ سے جھکنا پڑے۔ فم معدہ اور ناف کے مقام میں کٹن اور مروڑ، کھانے کے فوراً بعد درد شکم، جس کی زیادتی پینے سے ہو۔ درد شکم دن کے وقت جس کے ساتھ منہ میں خشکی اور پیاس نہ ہو اور گرم پانی میں بھیگا ہوا کپڑا رکھنے سے ہو۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ نرم لیکن مشکل سے نکلے، مبرز میں چستی نہ رہے، اسہال غیر ہضم یا پھٹے ہوئے انڈوں کی طرح بھوک کے نہ رہنے اور نیند کے غلبہ کے ساتھ، بچوں کو موسم گرما میں آنتوں میں فالجی کمزوری پاخانہ کے دوران اور بعد غشی اور کمزوری، بواسیر کے مسے باہر نکل آئیں۔ دست جن کی زیادتی رات کے وقت ٹھنڈے مرطوب موسم میں، گرم موسم میں ٹھنڈی

چیزیں پینے سے دست نکلنے کے زمانہ میں حمل کے دوران یا آبلے ہوئے دودھ پینے سے ہو۔

مثانہ: درد گردہ، مثانہ، مروڑ میں مثانہ میں پتھری کی وجہ سے درد پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن، کٹن کھانے کے بعد جسمانی محنت سے نیز رحم کی تکلیفات سے پیشاب، درد بھرا پاخانہ کی حاجت کے ساتھ ہسٹریا میں بیئر یا شراب پینے سے تقطیر البول۔

آلات تناسل مردانہ: جماع کی رغبت لیکن استادگی کمزور ہو اور کم دیر تک رہے منی کا انزال۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بلحاظ وقت اور مقدار بے قاعدہ، خون عموماً سیاہ اور گاڑھا، رحم میں ریاحی ابھار حیض کی بجائے سیلان الرحم، دوران حیض پیٹھ میں اندر سے باہر کی طرف دباؤ، شکم میں نیچے دبانے کا احساس اور اعضاء میں کھنچاوٹ، حیض بہت لمبے سیلان الرحم کیچڑ کا سا خون ملا۔ حیض کا رکنا نیند کے غلبہ اور کمزوری کے مسلسل حملوں کے ساتھ (کالی کارب) رحم میں دردزہ کے سے تشنجی درد، بانجھ پن، رحم اپنی جگہ سے گر جائے۔ رحم کا آگے کی طرف جھک جانا، شکم کے نچلے حصہ میں بائیں جانب ایک گولے کا احساس، چھلوں کے استعمال سے پیدا شدہ درد، متلی و قے کے لئے مفید ہے۔ ہسٹریکل مریضاؤں میں اسقاط کا خدشہ، پستان بہت چھوٹے۔

آلات تنفس: آواز کا بیٹھنا، ہوا کے مخالف جانب چلنے سے یکایک آواز بیٹھ جائے۔ خشک کھانسی یکایک سانس میں دقت کے ساتھ، کھانسی جب بستر میں گرم ہوجائے۔ سینہ میں تنگی کھانے کے بعد سانس میں دقت حنجرہ میں خشکی کا احساس، حنجرہ کی دق، تنفس میں دقت، سینہ میں بوجھ کے احساس کے ساتھ۔

قلب اور نبض: دل کی طرف خون کے دورے کا اور وہاں سے سر اور تمام جسم میں دھڑکن، غشی یا کمزوری کے ساتھ جس کے بعد نیند آئے۔ قلب میں پھڑکن اور رعشہ یہ احساس جیسے قلب کو کسی نے بھینچ دیا ہے۔ نبض چھوٹی، مدہم اور کمزور۔

پیٹھ اور گردن: کمر میں درد جیسے ٹوٹ گئی ہو۔ (بیلا ڈونا، سی فوگا، کالی کارب، نکس وامیکا) خصوصاً جب کہ گاڑی میں چڑھے، کمر میں چوٹ کا سا درد، مرطوب ہوا کے جھونکے سے گردن کے عضلات میں کھنچن، کمر میں درد اور ٹانگوں میں کمزوری جیسے چوٹ سے ہو۔

اعضاء: تمام اعضاء کا سن ہوجانا، تمام اعضاء اور جوڑوں میں سردی کے موسم میں اور مرطوب موسم میں درد، پاؤں کی انگلیوں میں سرسراہٹ جیسے سردی میں سن ہوگئی ہوں۔ داہنے چوتڑ سے گھٹنے تک درد، جس کی زیادتی حرکت سے خصوصاً زینہ چڑھنے سے ہو پاؤں بھیگنے سے یا ہوا میں نکلنے سے بائی کے درد، بائی کے دردوں کو خشک گرم کپڑوں کے پہننے سے آرام ہو، معمولی سی محنت کے بعد تھکاوٹ، احساس جیسے تمام خون ہاتھوں کی طرف دوڑ رہا ہے جیسے بازوؤں کے گرد رسی بندھی ہے، ٹانگیں تھکی ہوئیں جیسے بہت لمبا سفر کیا ہے۔ ٹانگوں میں

بھاری پن اور ٹھنڈک، گٹھیا کی حالت میں لیٹنے کے بعد پاؤں کے انگوٹھے میں سوراخ کرنے والا درد۔

مخصوص خواص: بے حد کمزوری اور تھکاوٹ ایسا چاہیے کہ تھوڑی محنت کے بعد ہی وہ لیٹ جائے۔ اس کیفیت کے ساتھ نیند کا غلبہ ہو۔ عضلات میں جھٹکے، کمزوری یا غشی کی رغبت، معمولی سے درد سے بھی یہ کیفیت ہو جائے نوبتی منتقل ہونے والے اور کھودنے والے درد، تھوڑی تھوڑی جگہ میں تشنجی دورے، ہسٹریا کے دورے، ہوش کے ساتھ، نیم بے ہوشی، تمام جسم کی جلد ٹھنڈی ہو اور ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحس ہو۔ بچس، بچوں کا سوکھا۔

نیند: تمام تکلیفات کے ساتھ نیند کا غلبہ خصوصاً دوروں کے ساتھ غنودگی، قریب قریب نہ رکنے والی نیند کی خواہش (اتھم ٹارٹ، اپیں) نیند میں چوکنا مگر یہ ضروری نہیں کہ جاگے، بے چینی کی نیند سر یا قلب کو اجتماع خون کے ساتھ یا رحم کی تکلیفات کے ساتھ۔

بخار: جاڑا بائیں ہاتھ میں شروع (کاربو) جاڑا اور بخار بغیر پیاس کے پسینہ نہ آئے۔ جلد پر اور اندرونی حصص پر، نیز آنکھوں، ناک، ہونٹ، منہ، زبان، حلق وغیرہ میں خشکی۔

جلد: ابھاروں کے دبنے سے تکلیفات، ذکی الحس خصوصاً ٹھنڈی مرطوب ہوا سے، جلد ٹھنڈی اور خشک پسینہ نہ آئے۔ ہر موسم سرما میں بوائیاں، ہسٹریکل مریضاؤں میں جلد کے درد بھرے زخم، جلد پر نیلے نشان۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے بڑھتی ہیں۔ دبانے سے بعض تکلیفات کم ہوتی ہیں اور بعض زیادہ جن حصص پر لیٹا جائے۔ ان میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔ گاڑی میں چڑھنے سے دردسر، درد کمر ہوتا ہے۔ آرام کرنے سے دردسر کم ہوتا ہے مگر شکم میں درد، پیٹھ میں درد اور بائی کے درد بڑھ جاتے ہیں، تکیہ پر سے سر اٹھانے سے بے حد متلی شروع ہو جاتی ہے۔ حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ چلنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں لیکن دھڑکن کو آرام ہوتا ہے۔ بہت سی علامات صبح کے وقت ظاہر ہوتی ہیں۔ دن کے وقت غنودگی ہوتی ہے۔ منہ میں خشکی شام کے وقت اور رات کے وقت بڑھتی ہے۔ اسہال رات کے وقت بڑھتے ہیں۔ گرمی سے تکلیف کم ہوتی ہے مگر موسم گرما میں بچوں کی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ بستر کی گرمی کھانسی پیدا کرتی ہے۔ یا کھانسی کو بڑھا دیتی ہے۔ مکان کی گرمی سے ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے معلوم ہوتے ہیں گرمی دوسری علامات کو کم کر دیتی ہے کھلی ہوا میں تکلیفات بڑھتی ہیں ہوا کے مخالف جانب چلنے سے آواز بیٹھتی ہے۔ مرطوب موسم میں ٹھنڈے موسم میں۔ بھیگ اور پینے کے بعد یا ٹھنڈی چیزیں پینے کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں۔ شراب پینے سے خشک کھانسی درد شکم پیدا ہوتا ہے۔ شراب پینے سے پیشاب رکتا ہے۔ برانڈی پینے سے جسم کے اندر بجلی بھری محسوس ہوتی ہے۔ دودھ پینے سے دست ہوتے ہیں، تھوڑا سا یا زیادہ کھانے سے دردسر پیدا ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر، لاروسریس، جلسی میم، نکس اوپیم، زکم سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا آرسنک، لاروسریس، روڈوڈنڈرن، ٹرپنٹائن، شراب اور خیمہ والی بیر شراب کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون: لائیکوپوڈیم، نکس، پلساٹیلا، رسٹاکس، سٹرامونیم، اتھم ٹارٹ۔

مقابلہ کرو: اگنیشیا (ہسٹریکل مزاج لیکن نکس موسکاٹا میں منہ کے اندر خشکی زیادہ ہوتی ہے) اسکولس ہیپ، سیپیا، پلاٹینا، لیلیم، میورکس، نکس وام، پاڈو فائلم، پلساٹیلا (رحم کا اپنی جگہ سے گرنا) اتھم ٹارٹ، اور اوپیم: (تمام تکلیفات کے ساتھ نیند کا موجود ہونا) مگنیشیا کارب، فیرم (سینہ کی بائیں جانب کے مثلثی عضلہ کی بائی کی تکلیفات داہنی جانب کے سنگونیریا، انا کارڈیم) لیک کینیم اور لائیکوپوڈیم (حافظہ کی کمزوری) اگریکس، لیکیسس (منہ میں خشکی پلساٹیلا) منہ میں خشکی بغیر پیاس کے، پٹیشیا، پانزوجن (جن حصص پر سویا جائے وہی درد کریں) کالی بائیکرام (کھاتے وقت یا کھانے کے فوراً بعد معدے میں پریشانی) کوکولس (بجائے حیض کے سیلان رحم، یوفریشیا ہسپر ہوا کے مخالف سمت میں چلنے سے یکا یک آواز بیٹھ جائے۔ کونیم (بحالت حمل کھانسی بحالت حیض کھانسی: لیکیسس) نیٹرم سلف، روڈوڈنڈرن، رسٹاکس، (بھیگنے کے بد اثرات، مرطوب موسم سے پیدا شدہ تکلیفات یا نم دار جگہوں کے سونے کے نتائج) آرسنک، کلکیریا، ڈلکامارا (ٹھنڈی مرطوب ہواؤں سے پیدا شدہ نتائج ٹھنڈی خشک ہواؤں کے نتائج) اکونائٹ، برائی اونیا، کوکولس، (گاڑی میں چڑھنے کے نتائج اپیں، پلساٹیلا، سپائی جیلیا وریٹرم (دوران پاخانہ یا پاخانہ سے وابستہ کمزوری اور غشی، پاخانہ کم مقدار میں ہونے کے باوجود بھی کمزوری اور غشی: کروٹن، ڈلکامارا) آگزلک ایسڈ، سارساپریلا، سلفر جلسی میم (آنکھیں کھلی رکھنے میں دقت) آرسنک، سناء لائیکوپوڈیم (کھانے کے فوراً بعد کمزوری اور کلیجہ کا بیٹھنا۔ ہیٹاکسین (سلاخ کا احساس سینہ میں نکس موسکاٹا میں شکم میں سلاخ کا احساس ہوتا ہے۔ جس کا ایک سرا پیٹھ میں چبھتا محسوس ہوتا ہے۔ یہ احساس آرسنک میں بھی پایا جاتا ہے۔ سٹافی سیگریا (پسینہ نہ آئے، نکس موسکاٹا، پانی پینے سے کھانسی پیدا ہو۔ کاسٹکم میں ٹھنڈا پانی پینے سے کھانسی کم ہو جاتی ہے) برائی اونیا (تکیہ پر سر اٹھانے سے متلی)، مشک، (غشی کیکٹس) لیلیم ٹگ (دل میں بھینچن محسوس ہو)۔

نکس وامیکا (Nux Vomica)

Natural Order : Loganiaceae
Synonyms: Poison Nut, Kuchla
Parts Used: Seeds
Tincture: Strength 1/10

(کچلہ)

ہندوستان میں یہ دوا نوبتی بخاروں اور سانپ کے کاٹے میں استعمال ہوتی ہے۔ اس کے پتوں کا جوشاندہ خارجی طور پر بائی کے دردوں میں

استعمال ہوتا ہے جب کبھی کچلا کا زہریلا اثر انسانوں پر ہوا ہے تو اس سے تشنج اور تشنجی دورے پیدا ہو گئے ہیں۔ آلات تنفس کی حرکات کے بند ہو جانے سے موت واقع ہوئی ہے۔ اس کے تشنجی دردوں میں عموماً ہوش قائم رہتا ہے۔ آزمائش میں یہ مشاہدہ ہوا کہ اس کے دورے اور قوت گویائی پھر آ گئی ہے۔ معمولی سے چھونے سے تشنج پھر دوبارہ شروع ہو گیا اور جب اس کی کہنی کو سیدھا کیا گیا تو تشنجی کیفیت جاتی رہی۔ ایک شوہر اور بیوی نے کچلہ کے زہر کو خودکشی کے لئے کھا لیا تو ان کو تشنج شروع ہو گئے۔ سر پیچھے کی طرف کھنچ گیا۔ دانت تشنجی طور پر بھینچ گئے۔ ایڑیاں زمین میں گڑ گئیں۔ آنکھیں گڑھوں سے باہر نکل آئیں اور دونوں ہی چلاتے رہے کہ ہمیں پکڑو، ہمیں پکڑو۔ حالانکہ ایک ایک آدمی نے ایک ایک کو پکڑ رکھا تھا۔ بعدازاں ایک مریض نے کہا اگر اس کے نیچے آگ سلگا دی جاتی تو وہ حرکت نہ کرتا۔ یہ تشنجی دورے ٹانگوں کے عضلات میں معمولی تشنج سے شروع ہوئے۔ تشنج کے ساتھ چہرہ سرخ ہوتا ہے اور آنکھیں بند ہوتی ہیں۔

نکس وامیکا کے تشنج میں عموماً سر پیچھے کی طرف کھنچا ہوا ہوتا ہے اور باقی جسم کسی قدر ایک طرف جھک جاتا ہے۔ نکس وامیکا کا جموگا، دوسرے جموگوں کی طرح جبڑوں کے عضلات سے شروع نہیں ہوتا بلکہ یہ ٹانگوں سے شروع ہوتا ہے اور عموماً اس کے ساتھ بخار نہیں ہوتا۔

نکس کی پہلی خصوصیت تشنج اور اینٹھن ہے اور دوسری بڑھی ہوئی ذکی الحسی، یہ ہر دو کیفیتیں آزمائش میں ابتدا سے انتہا تک ملتی ہیں اور ان کی نمود جسم کے ہر حصہ میں ہوتی ہے۔ یہ تشنجی اثرات جسم کے تمام عضلات ارادی ہیں اور عضلات غیر ارادی ہیں نیز غذا کی نالی میں، معدہ میں، آنتوں میں، رحم میں، مثانہ میں مبرز میں پائے جاتے ہیں اور دوا کی ساری آزمائش میں اینٹھن، تشنج اور چڑچڑاپن پایا جاتا ہے۔ مثانہ اور مبرز میں ایک ہی وقت میں تحریک ملتی ہے چنانچہ پیشاب اور پاخانہ کی برابر حاجت رہتی ہے۔ گو پیشاب یا پاخانہ بہت کم مقدار میں ہوتا ہے۔ قبض کے ساتھ کانچ کا نکلنا ہوتا ہے یا بعض اوقات پیشاب یا پاخانہ مسلسل جاری رہتا ہے یا ان ہر دو کی زیادتی ہوتی ہے۔ رحم کے اندر نیچے دبانے والے درد یا احساس نیز رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا، حیض کے اینٹھن اور درد مبرز اور مثانہ پر بوجھ پایا جاتا ہے۔ تحریک اور بے حد ذکی الحسی نکس وامیکا کی ہمیں جموگا میں دکھائی دیتی ہیں اور یہ ہر دو دماغی اور جسمانی کیفیتوں میں نمایاں ہوتی ہیں۔

نکس وامیکا خصوصاً مفصلہ ذیل انسانوں کے لئے مفید ہے۔

☆ بہت بڑی امنگ والے انسان جو جلد غصہ میں آ جائیں اور جن کے اندر بہت جلد تحریک ہو یا شیطانی طبیعت کے انسان۔

☆ آتش مزاج انسان یا وہ انسان جن کی خصلت میں غصہ، دھوکہ دہی موجود ہو اور جو بے صبر ہوں اور جلد چڑچڑے بن جائیں۔

☆ عصبی مزاج کے انسان جن کو ہاضمہ کی شکایت رہتی ہو نیز وریدی طبیعتیں جن کو اکثر بواسیر کی شکایت رہتی ہو۔

☆ پتلے دبلے، غصہ میں جلد آنے والے انسان جن کے بال سیاہ ہوں، جو حد سے زیادہ دماغی محنت کرتے ہوں، یا میز کرسی پر بیٹھ کر سارا دن کام کرتے ہوں۔

☆ وہ جوشیلے انسان جن کے رگ وریشے سخت ہوں، مزاج آتشی ہوں۔

☆ صفراوی مزاج کے انسان۔

☆ وہ انسان جو شراب، قہوہ گرم مصالحہ کے عادی ہوں، دماغی کاموں کی وجہ سے مکانوں کے اندر اپنی عمر گزارتے ہوں۔

☆ وہ عیاش طبع انسان جو پتلے دبلے اور اپنی خواہش کو قابو میں نہ رکھ سکتے ہوں۔

☆ وہ انسان جو ہمیشہ مقویات، مسہل جلاب وغیرہ لیتے رہتے ہوں یا جن کی میز پر ادویہ کی بوتلیں، ہسپتال کی طرف باقاعدہ چنی رہتی ہوں۔

وہ انسان جو دبلے پتلے چست و چالاک، عصبی اور چڑچڑے ہوں۔

ایک مصنف نے نکس وامیکا کے مریض کا بہت صحیح خاکہ کھینچا ہے۔ جو ناظرین کی معلومات کے لیے زیر تحریر ہے۔ اس کے مریض تقریباً بیوپاری، وکلاء، ایجاد کنندگان (موجد) اور دیگر ہمچو قسم کے ہوتے ہیں جو اپنے دفتروں میں بیٹھ کر کام کرتے ہیں۔ گھروں میں رہنے سے اور دماغی محنت سے اکثر منشیات مقدار میں زیادہ ہوتی جاتی ہیں۔ تمباکو نوشی میں اور افیون وغیرہ میں بھی وہ کمال حاصل کر لیتے ہیں۔ شام کو جب وہ اپنے کاروبار سے فارغ ہو کر دسترخوان پر بیٹھتے ہیں تو حد درجہ کی مرغن غذائیں کھاتے ہیں دن بھر کی دماغی محنت اور تھکاوٹ نیز پریشانیوں کو بھلانے کے لئے ان کو شراب کے ساتھ ساتھ عورت کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ رات بھر وہ عیاشی میں مصروف رہتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دوسرے دن صبح ان کے سر میں درد، بدہضمی مزاج میں تلون پیدا ہو جاتا ہے۔ اب ان تکلیفات سے بچنے کیلئے وہ مسہل، جگر کی ادویہ اور اسی قسم کی دیگر اشیاء کھانی شروع کرتے ہیں، گرم مصالحے کے بھی وہ حد درجہ کے عادی ہو جاتے ہیں اور ان کی صحت بالکل تباہ ہو جاتی ہے۔ اس تباہ شدہ صحت کے مریض درحقیقت نکس وامیکا کے مریض ہوتے ہیں۔

ہماری میٹریا میڈیکا میں شاذ و نادر ایسی دوائیں ہیں۔ جن میں تحریک نکس سے زیادہ پائی جاتی ہو۔ نکس کی تحریک میں دوسرے کے قتل سے لے کر اپنی خودکشی تک کی تحریک یا خواہش پائی جاتی ہے۔ تشنج اور اینٹھن کا ذکر اوپر کیا جا چکا ہے لیکن اگر اس کی تشنج اور اینٹھن کی مثالیں دیکھنی ہوں تو ان کو دانتوں کے اندر دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ اینٹھن کچلے پھل کھانے اور دیگر ثقیل غذاؤں کی بے قاعدگیوں سے ہوتی ہے۔ یہی تشنج اور اینٹھن بعض وقت ہرنیا یعنی فتق کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ یا کچے پھل اور ثقیل غذاؤں کی بے قاعدگیوں سے ہرنیا کا آغاز ہوتا ہے۔ کتنے ہی بار ہرنیا کے مریضوں کو نکس سے درست کیا گیا۔ جب کہ وہ آپریشن کی تیاری کر رہے تھے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ مبرز کی متعلقہ کئی قسم کی تکلیفات نکس کے اندر پائی جاتی ہیں مگر قبض یعنی مبرز کی اینٹھن نکس کی رہنما کن علامت ہے۔ بعض اوقات سکڑن کا احساس جس کی وجہ سے مریض پاخانہ جانے کے لئے مجبور ہو۔ پاخانہ کے بعد ایسا محسوس ہو جیسے کچھ پاخانہ باقی رہ گیا ہے اور پورے طور پر خارج نہیں ہوا اور اس کے ساتھ مبرز میں (مقعد میں نہیں) سکڑن کا احساس، پاخانہ کے ساتھ چمک دار خون یا سلیان مبرز میں دوران پاخانہ سکڑن اور تنگی کا احساس پاخانہ ہر روز ہو اگرچہ ہمیشہ پاخانہ کی ساتھ شکم میں درد کا احساس ہو اور ایسا معلوم ہو کہ پاخانہ پوری مقدار میں نہیں ہوا" اکثر پاخانہ کے بے سود حاجت معمول کا پاخانہ ہونے کے بعد بھی اس قسم کے بے سود حاجت باقی رہے۔ یہ یاد رہے کہ نکس قبض اور بواسیر کے لئے یقینی دوا نہیں ہے لیکن جب علامات بالکل صاف ہوں تو ہمیشہ مریض و معالج کی تشفی کر دیا کرتا ہے۔ نکس کے دست اچانک ہوا کرتے ہیں اور مریض کو بستر سے بھاگنا پڑتا ہے یا یہ ازخود ہوتے ہیں یا کھانے کے بعد ہوتے ہیں۔ نکس میں قبض اور دست یکے بعد دیگرے پائے جاتے ہیں۔ نکس کی پیچش میں مروڑ پاخانہ ہو چکنے کے بعد یقینی طور پر اور فوراً بند ہو جاتے ہیں۔ چاہے یہ کیفیت کتنے ہی تھوڑے وقت کے لئے کیوں نہ ہو۔ نکس کی یہ علامت پیچش میں دوسری ادویہ سے اس کی تفریق کرتی ہے۔ دستوں کے بعد نیز قے کے بعد غشی یا کمزوری کی رغبت نکس میں پائی جاتی ہے۔ اب غشی یا کمزوری کی رغبت نکس کی ذکی الحسی کی ایک مثال ہے یہ کمزوری اور غشی خوشبویات یا بدبویات سے، گرم مکان میں، کھانے کے بعد اور ہر دردزہ کے بعد واقع ہو سکتی ہے یا ہوتی ہے۔ مرگی میں نکس اس وقت مفید ہوتا ہے۔ جب کہ مرگی کا دورہ دوران پاخانہ ہو۔

نکس میں سیلان خون بھی ملتا ہے۔ حیض کی زیادتی، حیض کے بعد رحم سے خون کا آ جانا۔ اس کے اندر پایا جاتا ہے۔ نکس کے حیض بہت جلد جلد مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں۔ اس کا خون سیاہ ہوتا ہے۔ مریض جلد کمزور ہو جاتی ہے یا غش کھاتی ہے حیض بے قاعدہ ہوتے ہیں اور حیض کے خون کا سیلان رات کے وقت بند ہو جاتا ہے۔ اس کے درد اینٹھن والے ہوتے ہیں، متلی پیدا کرتے ہیں اور غشی یا کمزوری بھی۔ شکم میں مروڑ، پیڑو میں پھوڑے کے سے درد اور مثانہ میں اینٹھن ہوتی ہے۔ دوران حمل، ہچکی، متلی و قے، وریدوں سے غشی میں چلی جاتی ہے۔ بعد وضع حمل نفاس مقدار میں کم اور متعفن ہوتا ہے سرپستان پھوڑے کا سا درد کرتے ہیں اور ان کے وسط میں ایک سفید دھبہ ہوتا ہے۔ جب بچہ دودھ پیتا ہے تو کھینچنے والے درد پستانوں میں موجود ہوتے ہیں۔

ہر دو مرد و عورت میں خواہش نفسانی کی تحریک بہت زیادہ ہوا کرتی ہے اور یہ نکس وامیکا کی ذکی الحسی کی دوسری مثال ہے۔ معمولی سی بات یا تحریک بھی ہر دو کے اندر خواہش نفسانی میں تحریک دھر تھراہٹ پیدا کر دیتی ہے۔

تشنج کا ذکر کافی ہو چکا ہے۔ یہ تشنج آلات تنفس میں بہت نمایاں طور پر پایا جاتا ہے۔ جہاں نکس سے مختلف قسم کی دمہ کی کیفیتیں پیدا ہوتی ہیں۔ خشک، مسلسل تھکا دینے والی کھانسی بھی پائی جاتی ہے اور ایسی کھانسی سے دردسر پیدا ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کھوپڑی پھٹ جائے گی۔ تشنج کے علاوہ نکس سستی، کاہلی، اعصابی کمزوری، رعشہ اور فالج بھی پیدا کرتا ہے۔ سکتہ کے بعد فالج حصص کا ٹھنڈا پن اور لاغر ہو جانا ادھرنگ وغیرہ بھی اس سے درست ہوتے ہیں۔

نکس غنودگی پیدا کرنے والی دوا ہے۔ نیز اس سے بے خوابی بھی پیدا ہوتی ہے۔ مریض 3 بجے صبح جاگتا ہے اور گھنٹوں جاگتا رہتا ہے۔ اس کو اس وقت نیند آتی ہے جب بستر سے اٹھنے کا وقت ہوتا ہے۔ نیند کے بعد وہ اپنے آپ کو بھاری محسوس کرتا ہے یا ایسا محسوس کرتا ہے جیسے اس کو آرام ہی نہیں ملا۔ یہ ان مریضوں کے لئے مفید دوا ہے جن کو بغیر منشیات کے نیند ہی نہ آتی ہو۔ نکس کی علامات نیند کے بعد بشرطیکہ نیند میں کوئی خلل اندازی نہ ہوئی ہو کم ہو جاتی ہیں لیکن اگر نیند میں خلل واقع ہو جائے تو تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔

نکس کی دو کیفیتیں یعنی تشنج اور ذکی الحس کا ابھی تک بیان ہوا ہے۔

تیسری کیفیت جاڑا یا سردی ہے۔ یہ نوبتی بخاروں کے لئے ایک بہت بڑی دوا ہے اور نوبتی دردوں کے لئے بھی جاڑے کی زیادتی اس قدر زیادہ مریض کے اندر دیکھنے میں آتی ہے کہ گرم بستر میں پڑا ہوا بھی مریض اپنے آپ کو گرم محسوس نہیں کرتا۔ تمام جسم ٹھنڈا ہوتا ہے اور ہاتھ نیلے ہوتے ہیں، جلد بھی نیلی ہوتی ہے، ہاتھ ٹھنڈے، تر اور اس کے ساتھ ساتھ ناک کی نوک ٹھنڈی، معمولی سی حرکت سے، کپڑا اتارنے سے سردی، بخار کی ہر سہ حالت میں یعنی جاڑا، بخار اور پسینہ کی حالت میں مریض اپنے آپ کو ڈھانکے رکھتا ہے کیونکہ ذرا سے کپڑا اتارنے سے مریض سردی محسوس کرتا ہے۔ تیز بخار اس کے اندر استثناء پیدا نہیں کر سکتا۔ ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ گو مریض سخت بخار کی حالت میں سرخ اور گرم کیوں نہ ہوتا ہم نہ تو وہ حرکت کر سکتا ہے اور نہ کپڑا اتار سکتا ہے کیونکہ ہر دو باتوں سے اس کو سردی محسوس ہوتی ہے لیکن یاد رہے کہ بعض وقت بحالت پسینہ مریض کپڑا برداشت نہیں کر سکتا۔

نکس میں بھوک، غذا سے نفرت کے ساتھ پائی جاتی ہے۔ بھوک کا نہ رہنا اور فوری سیری بھی اس کے اندر پائی جاتی ہے۔ چہرے پر سرخی نکس کا ایک مخصوص نشان ہے ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ نکس کا حیض وقت سے چند یوم قبل ہوتا ہے۔ مقدار میں زیادہ یا چند یوم زیادہ رہتا ہے جاری ہونے کے ساتھ ہی تکلیفات شروع ہوتی ہیں اور ختم ہونے تک قائم رہتی ہیں، آگے چل کر وہی صاحب لکھتے ہیں کہ کلکیریا میں بھی یہی بات پائی جاتی ہے مگر دونوں کے مزاج مختلف ہوتے ہیں۔ ان کا مشاہدہ ہے کہ حیض مریضوں کو نکس کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ وہ کبھی بھی پلساٹیلا برداشت نہیں کر سکتیں مثال اگر مریضہ کا سبز، گاڑھا سیلان ہو اور پلساٹیلا دی جائے تو اس سے حیض قبل از وقت اور مقدار

میں زیادہ شروع ہو جاتا ہے۔ برخلاف اس کے سیپیا ایسی مریض کے لئے دوا ہوا کرتی ہے کیونکہ سیپیا ایسی نزلاوی کیفیت کو بغیر حیض بڑھائے درست کر دیتی ہے۔

ڈاکٹر بونی ہنسن لکھتے ہیں: نکس کا مریض جاگنے کے فوراً بعد صبح کے وقت بہت تکلیف محسوس کرتا ہے۔ دماغی محنت سے بھی، کھانے کے بعد اور ٹھنڈی ہوا میں بھی۔" سانس میں کھٹاس نکس وامیکا کا ایک رہنما کن نشان ہے۔ ڈاکٹر ہیرنگ نکس کے متعلق مفصلہ ذیل قلمبند فرماتے ہیں: کھانے کے بعد: ذائقہ کھٹا، گھنٹہ یا دو گھنٹہ کے بعد سور بننے میں بوجھ، چڑچڑاپن، کمر کے گرد تناؤ جس کی وجہ سے مریض کو کپڑے ڈھیلے کرنے پڑیں، کھانے کے بعد 2-3 گھنٹہ تک اپنے دماغ کو کسی کام میں نہ لگا سکے۔ فم معدہ میں بوجھ ایسا محسوس ہو جیسے پتھر رکھا ہے۔ کھانے کے دو تین گھنٹہ بعد معدے میں بوجھ نکس وامیکا میں ہوتا ہے۔ جب کہ نکس موسکاٹا اور کالی بائکرام میں کھانے کے فوراً بعد تکلیف ہوتی ہے۔ نکس کے اندر آنکھوں کی بہت سی علامات ملتی ہیں۔ کلکتہ کے ڈاکٹر سرکار نے نکس نمبر 6 سے کئی ایک رتوندھی کے کیس درست کئے ہیں۔ انہوں نے ان کیسوں کے اندر بتایا ہے کہ رتوندھی جگر میں خرابی کی وجہ سے ہوئی تھی۔ ان کا مفصل بیان کلکتہ کے جرنل آف میڈیسنز جلد نمبر 14 صفحہ 13 پر دیکھا جاسکتا ہے۔

ڈاکٹر او ڈبلیو سمتھ نے نکس کے اندر مشاہدہ کیا۔ سینہ کے سامنے والی ہڈی کے درمیانی حصہ کے نیچے ایک گرم سکہ کے گولے کا احساس یہ گولا دو مٹھیوں کے برابر تھا۔

نکس وامیکا کی عام خصوصیات اوپر بیان کی گئی ہیں اگر اس دوا کو کس قدر اور واضح کیا جائے تو بہتر ہوگا۔ اوپر ذکر ہو چکا ہے کہ نکس وامیکا کے مریض کو ہاضمہ کی خرابی ہوتی ہے۔ اس کو دردسر کی تکلیف ہوتی ہے۔ یہ دردسر یا تو گدی میں ہوتا ہے یا کسی ایک آنکھ پر لیکن عموماً بائیں آنکھ پر جب یہ درد آنکھ پر واقع ہوتا ہے تو عموماً صبح کے وقت شروع ہوتا ہے۔ رات تک دن بھر درد، درد کے ساتھ منہ میں کھٹا ذائقہ ہوتا ہے۔ شکم میں ریاح ہوتے ہیں اور ڈکاروں کی کثرت بھی یا بعض وقت ابکائی بھی۔ اس ابکائی کے ساتھ ساتھ کبھی غذا کی قے ہوسکتی ہے لیکن یہ قے عموماً شدید ابکائیوں کی صورت میں ہوتی ہے یا بعض وقت قے کی بے سود حاجت ہوتی ہے۔ جس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ معدہ خراب ہے یاد رہے کہ ایسے مریض صبح تین یا چار بجے جاگ کر اور کچھ وقت جاگتے رہ کر پھر سو جاتے ہیں اور جب دوبارہ نیند سے بیدار ہوتے ہیں تو ان کی حالت پہلے سے بھی بدتر ہوتی ہے۔ قبض ساتھ ہوتا ہے اور یہ مخصوص قبض نکس کا ہوا کرتا ہے یعنی پاخانہ کی بے سود حاجت ہوتی ہے۔ یاد رہے کہ نکس وامیکا میں قبض کی یہ کیفیت آنتوں یا مبرز کی سستی یا کاہلی سے نہیں ہوتی بلکہ آنتوں کے فعل کی بے قاعدگی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ ایسے مریض بدہضمی کے شکار ہوتے ہیں اور عموماً کھانے کے بعد ان کی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔

کبھی کبھی خالی شکم پر بھی ان کی حالت بدتر ہوتی ہے۔ درد فم معدہ سے شروع ہوتا ہے اور مختلف سمتوں میں پھیلتا ہوا پیٹھ میں پہنچتا ہے۔ درد کے یہ دورے نوبتی طور پر صبح کے وقت ہوا کرتے ہیں اور اکثر ان کے ساتھ کھٹے مواد کی قے اور پاخانہ کی بے سود حاجت موجود ہوتی ہے۔ درد نوچنے والے، مروڑ والے ہوتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کہ معدے کے اندر تھیلیں پڑی ہے۔ نکس وامیکا کے ایسے دردوں کو عموماً گرم پانی یا گرم اشیاء کے پینے سے آرام ہوتا ہے اگر اس کو اطباء کی زبان میں بیان کروں تو کہوں گا، کہ معدے کی تشنجی کیفیت کی وجہ سے معدے کے اندر مروڑ تے ہوا کرتی ہے ٹھیک یہی حالت مبرز میں بھی مشاہدہ ہوتی ہے۔ معدے کی اس تحریک میں دو تین ادویہ اور ہیں۔ جن کا ذکر کرنا لازمی ہے۔ فرض کیجئے کہ ایک مریض کسی بیاری کی وجہ سے بالکل کمزور ہو چکا ہے جیسے ہی کوئی غذا کھاتا ہے، ویسے ہی اس کے منہ سے نکل جاتی ہے یا منہ کو چڑھ آتی ہے اگر مریض بچہ ہے تو نکس واقعی دوا ہے اور اگر بڑا ہے نکس اس وقت فائدہ کرے گا۔ جب کہ زیادہ جلن ہے اور غذا شدت سے قے ہو جاتی ہے تو بسمتھ دوا ہے۔ یاد رہے کہ بسمتھ میں خالص ورم معدہ ہوا کرتا ہے اور اس کے اندر کسی قسم کی نزولائی کیفیت موجود نہیں ہوتی، نہ بدہضمی کی علامات ہوا کرتی ہیں۔ بسمتھ میں ہوسکتا ہے کہ فم معدہ میں درد نوچنے والے، بھالے لگنے والے ہوں اور ان کے ساتھ ساتھ پیٹھ میں ہلکے درد اور تشنجی قے بھی ہو۔ نکس وامیکا کی دوسری قسم کی معدے کی تکلیف یہ ہوتی ہے کہ کھانا کھانے کے گھنٹہ یا دو گھنٹہ کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں۔ جب نکس کے معدے کی تکلیف ہوتی ہو تو مریض 24 گھنٹہ قبل از تکلیف بھوک محسوس کرتا ہے اس وقت اس کو گوشت کی مرغن غذاؤں کی چاہ اور رغبت ہوتی ہے۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے لیکن پانی معدے میں ابتری پیدا کرتا ہے اور اپھار بھی۔ ہلکی غذا کے بعد بھی مریض کپڑے ڈھیلے کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔ آرسنک معدے کی تکلیفات میں اس وقت دوا ہوتی ہے۔ جب کہ ان تکلیفات کے ساتھ ساتھ جلن دار درد ناقابل برداشت بے چینی، پریشانی، پیاس وغیرہ، موجود ہو، یہ یاد رہے کہ پلسا ٹیلا کی تکلیفات اس وقت پیدا ہوتی ہیں، جب کہ قسم قسم کے کھانے ایک ہی وقت میں کھائے جائیں یا مرغن کھانوں کی زیادتی ہو مثلاً دسترخوان پر ایک ہی وقت میں کئی قسم کے گوشت مرغن غذائیں، پوری کچوری، ملائی کی برف وغیرہ کھائی جائے۔ کچلے پھلوں سے پیدا شدید بدہضمی کے لئے اور کھانے کی بے اعتدالی سے پیدا شدہ تکلیفات کے لئے نکس وامیکا دوا ہے۔ تربوز، خربوزہ، ککڑی وغیرہ قسم کے پھلوں سے پیدا شدہ تکلیفات معدہ کے لئے آرسنک اور زنجیر بہترین ادویہ ہیں اور مرغن غذاؤں کے بعد پلسا ٹیلا کام کرتا ہے۔ اگر عیاشی اور کثرت جماع کے بعد معدہ کی خرابی کو نکس درست نہ کر سکے تو کاربوویج کا سہارا لینا چاہیے۔

قبض میں نکس کئی ادویہ سے ملتا جلتا ہے۔ لائیکوپوڈیم میں بھی پاخانہ کی بے سود حاجت پائی جاتی ہے۔ لائیکوپوڈیم میں یہ بے سود حاجت مبرز اور مقعد

میں سکڑن کی وجہ سے پیدا ہوا کرتی ہے۔ کاربو ویج میں بھی پاخانہ کی بے سود حاجت نکس کی طرح ملتی ہے مگر ریاح کے اخراج سے یہ تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پاخانہ کی بے سود حاجت کاربو وج میں ریاح کی وجہ سے ہوتی ہے۔ برائی اونیا، اوپیم اور الیومنا میں بھی قبض ہوتا ہے مگر اس کے ساتھ پاخانہ کی حاجت ہی نہیں ہوتی۔ اوپیم کے قبض میں آنتوں کی کاہلی اور سستی ہوتی ہے اور پاخانہ سخت گول اور سیاہ سدوں کا ہوتا ہے۔ برائی اونیا کا قبض ہاضمہ کی نالی میں خشکی کی وجہ سے ہوتا ہے اور اس کا پاخانہ لمبا، خشک اور سخت ہوتا ہے۔ الیومنا میں مبرز کی سستی نہایت نمایاں ہوتی ہے کیونکہ نرم پاخانہ بھی بہت زور لگائے بغیر نہیں نکلا کرتا۔

نکس وامیکا کا اثر جگر پر نمایاں ہوتا ہے اور یہ ان لوگوں کی جگر کی تکلیفات کے لئے بہترین دوا ہے۔ جن لوگوں نے حد سے زیادہ شراب پی ہو۔ کھانے میں بداعتدالیاں کی ہوں، مسہل اور جلابوں میں بھی بے رحمی سے کام لیا ہو۔ یاد رہے کہ دوسرے طریق ہائے حکمت کی ادویہ کے اثر کو زائل کرنے کے لئے نکس بہترین دواؤں میں سے ہے مگر اس کے معنی یہ نہیں ہیں کہ سوائے نکس کے کوئی دیگر دوا نہیں۔ علامات کے مطابق ایسی حالت میں دوا کا انتخاب کیا جاتا ہے لیکن تجربہ بتاتا ہے کہ نکس عموماً دوا ہوا کرتی ہے۔ نکس کا عموماً جگر متورم سخت ہوتا ہے اور کپڑے کے بوجھ سے ذکی الحس ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ صفراوی تکلیفات اور درد شکم ہوتا ہے۔ یہ درد شکم ریاح کے اجتماع سے ہوسکتا ہے اور ریاح سینہ کی طرف دباتا ہے۔ جس سے سانس میں دقت واقع ہوتی ہے یا برخلاف اس کے اگر ریاح کا دباؤ نیچے کی طرف پڑ جاتا ہے تو مثانہ اور مبرز میں پیشاب و پاخانہ کی بے سود حاجت پیدا کرتا ہے۔ بعض وقت یہ درد بواسیری درد بھی ہوتا ہے بواسیری درد سے میرا مطلب یہ ہے کہ بواسیر کے یکایک دب جانے سے درد شکم پیدا ہو جاتا ہے۔ جب جگر بڑھا ہوا ہو تو نکس کو بار بار دینے سے جگر درست ہو جاتا ہے اور اگر ایسی صورت میں نکس فائدہ نہ کرے تو سلفر، سیپیا، مگنیشیا، میور، لائیکوپوڈیم وغیرہ ہمارے ہاتھوں میں باقی رہتی ہیں اگر غصہ سے یرقان ہو جائے یا کونین کے زیادہ استعمال سے یا دسترخوان کی بداعتدالیوں سے اور ایسی حالت میں مریض کو غشی کے دورے ہوں تو نکس عموماً دوا ہوا کرتی ہے۔ شرابیوں کے بڑھے ہوئے جگر میں نکس عموماً فائدہ کرتا ہے مگر ایسی حالت میں سلفر، لیکیسس، فلورک ایسڈ، آرسنک اور امونیا میور کو نظر انداز نہ کرنا چاہئے۔ میں یہ بتانا بھول گیا تھا کہ غصہ سے پیدا شدہ یرقان کے لئے کیمو ملا بھی ایک عجیب دوا ہے اور اگر یرقان کے کیس کو کیلومل دے کر خراب کر دیا گیا ہو۔ تو برائی اونیا کا استعمال کرنا چاہئے اگر یرقان کے ساتھ ساتھ ہلکے، درد سر، منہ میں کڑوا مزہ، زبان پر سفیدی خصوصاً درمیان میں، زبان کے کناروں اور نوک پر سرخی ہو تو کارڈ ئیس میری آنس کا استعمال ہوا کرتا ہے۔ کارڈ ئیس میں تیزابی سبز رطوبت کی قے ہوتی ہے، دست یا پاخانے صفراوی ہوتے ہیں اور پیشاب سنہری رنگ کا جگر کے مقام میں تکلیف دہ وزن ہوا کرتا ہے۔

بواسیر میں نکس وامیکا اس وقت مفید ہوتا ہے۔ جب کہ خارش ہو، تمام رات مریض جاگا کرے اور بعض وقت خارش اس قدر شدید ہو کہ اٹھ کر بیٹھنا پڑے اور ٹھنڈے پانی سے آبدست لینا پڑے۔ پاخانہ کی بار بار بے سود حاجت بھی ہوتی ہے۔ بواسیر سے خون ہو۔ ناظرین کو بواسیر میں نکس کا استعمال کرنے سے متنبہ کرتا ہوں کہ جب تک نکس وامیکا مکمل طور پر اس تکلیف کے بالکل نہ ہوا استعمال نہ کرنا چاہئے کیونکہ اس میں کوئی شک نہیں کہ بواسیر کو آرام تو ہو جائے گا مگر کوئی ایسی دیگر تکلیف پیدا ہو جائے گی۔ جو بواسیر سے کہیں زیادہ ناقابل برداشت ہوگی۔ بواسیر میں نکس کے برابر کئی اور دوائیں ہیں۔ اسکولس ہپ اس وقت کام دیتا ہے۔ جب کہ شکم میں تپکن ہو۔ بواسیری مسوں میں سے خون آئے یا نہ آئے جگر مبرز میں خشکی کا احساس ہوتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے وہاں لکڑیاں بھر دی گئی ہیں۔ یہ اسکولس ہپ کی مخصوص علامت ہے اور عموماً اس حالت میں اس کولس ہپ کے مریض کی کمر میں درد اور کمزوری کا احساس ہوا کرتا ہے۔ دوسری دوا ایلو ہے۔ اس میں بھی نکس اور سلفر کی طرح ریاح ہوتے ہیں اور نکس، سلفر اور اسکولس کی طرح ایلو بھی بواسیر کے لئے مفید ہے مگر ایلو میں پاخانہ کے ساتھ ریاح زیادہ مقدار میں خارج ہوتے ہیں۔ بواسیری مسے انگور کے گچھے کی طرح باہر نکل آتے ہیں اور ان کو ٹھنڈے پانی سے آبدست لینے سے آرام ہوتا ہے، نیز مبرز پر قابو نہیں رہتا ہے۔ ایلو میں درد سر نکس وامیکا کی طرح آنکھوں کے اوپر ہوتا ہے اور ان درد سر کو آنکھیں بند کرنے سے آرام ہوتا ہے۔ دوران درد سر ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے پپوٹوں پر بہت بوجھ پڑ رہا ہے۔ کالنسونیا بواسیر کی اس وقت دوا ہوتی ہے جب کہ مبرز میں لکڑیوں کا احساس ہو اس میں قبض عموماً ہوتا ہے۔ جب بواسیر کی تکلیف کے ساتھ ساتھ رحم اپنی جگہ سے ہٹا ہو تو بھی مفید ہے۔ کالن سونیا، پاڈوفائلم کی طرح اسہال میں جب کہ اسہال کے ساتھ کانچ نکلنا یا رحم کا اپنی جگہ سے گرنا موجود ہو مفید ہے مگر اوپیم کی بہ نسبت ان سدوں کا رنگ ذرا ہلکا ہوا کرتا ہے۔ ہیمیلس بواسیر میں اس وقت مفید ہے جب کہ خون کی زیادتی ہو اور ماؤفہ حصص میں پھوڑے کا سا درد ہو اس میں کمر ٹوٹتی محسوس ہوتی ہے۔

نکس وامیکا ایسے دستوں کے لئے جو عیاشی کے بعد پیدا ہوں، مفید ہے۔ مریض عموماً صبح کے وقت بدتر ہوتا ہے۔ دست چھیچھے یا پانی کے رنگ کے ہوتے ہیں اور ان کے ساتھ نکس کی خصوصیت یعنی پاخانہ کی بے سود حاجت موجود ہوتی ہے۔ بعض وقت مریض کو صبح کے وقت ابکائیاں ہوتی ہیں اور اگر تھوڑی سی قے ہو جائے تو وہ جھاگ کی ہوتی یا کھٹی رطوبت کی۔ مریض شراب کی خواہش کرتا ہے مگر اس کا معدہ اس قدر خراب ہوتا ہے کہ جیسے ہی شراب پیتا ہے ویسے ہی قے ہو جاتی ہے۔ ایسے مریضوں کو کبھی دودھ موافق نہیں ہوسکتا۔

پیچش میں نکس اس وقت دیا جاتا ہے جب پاخانہ کی حاجت بہت ہو۔

تھوڑے سے پاخانہ آنے کے بعد ہی حاجت ختم ہوجاتی ہے۔ گوتھوڑی دیر کے بعد پھر شروع ہوجاتی ہے۔ ایسی حالت میں پاخانے خون آمیز چھیچھے، پانی کے سے پتلے نیز مقدار میں کم ہوتے ہیں۔ مریض صبح کے وقت بدتر ہوتا ہے مرکیوریس میں پاخانہ کی حاجت اور مروڑ بجنسہٖ پاخانہ کے قبل اور پاخانہ ہوچکنے کے بعد جاری رہتا ہے۔ ایلوپیچش میں اس وقت مفید ہوتا ہے جب کہ پاخانہ کے پہلے پیڑو میں مروڑ ہو۔ پاخانہ میں خون اور لٹی کی سی آنوں ہوتی ہے۔ یہ مروڑ پاخانہ کے بعد بند ہوجاتا ہے اور کبھی نہیں بھی بند ہوتا مگر ایلو میں آنوں کی ہردو، دواؤں کی بہ نسبت زیادہ ہوتی ہے۔

فتق یعنی آنت اترنے میں نکس اس وقت مفید ہوتا ہے جب کہ مریض صبح سویرے اٹھنے پر شکم کے اندر کمزوری محسوس کرے۔ لائیکو پوڈیم داہنے طرف کی دوا ہے۔ کوکولس انڈیکا اس وقت مفید ہوسکتی ہے جب کہ نکس وامیکا فیل ہوجائے۔ کلکیریا فاس عموماً بائیں جانب کی دوا ہوا کرتی ہے۔

نزلوں میں نکس ابتدائی حالت میں استعمال ہوتا ہے۔ جب کہ نزلہ خشک ٹھنڈے موسم سے یا ٹھنڈی جگہوں پر بیٹھنے سے پیدا ہوا ہو۔ اس نزلہ کے ساتھ چھینکیں ہوتی ہیں اور رات کے وقت اور کھلی ہوا میں ناک میں بند ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ گرم مکان میں اور دن کے وقت ناک بہتی ہے۔ آنکھوں میں پانی ہوتا ہے اور حلق میں چھیلن اور درد ہوتا ہے۔ یہ درد اور چھیلن مرکیوریس میں بھی پائی جاتی ہے مگر مرکیوریس میں چھیلن ناک اور حلق میں ہوتی ہے۔ جس کی زیادتی مرطوب موسم میں ہوتی ہے۔ پلساٹیلا پکے ہوئے زکام کی دوا ہے۔ اس کی رطوبت گاڑھی اور سبزی مائل ہوتی ہے۔ یاد رہے کہ اگر زکام کے آغاز میں پلساٹیلا تجویز کیا جائے تو عموماً زکام بری طرح سے بگڑ جاتا ہے۔ نکس کے کیس میں نکس دینے کے باوجود بھی اگر نزلہ بری طرح نیچے اتر کر سینہ کو ماؤف کرلے تو عموماً فاسفورس دوا ہوا کرتی ہے۔ نکسیر بھی نکس سے شفا پاتی ہے۔ یہ نکسیر بواسیری طبیعت کے انسانوں میں زیادہ تر پائی جاتی ہے۔ اس کے قبل عموماً دردِ سر ہوتا ہے اور چہرے میں سرخی، یہ نکسیر رات کے وقت دوران نیند ہوتی ہے مگر دن کو بھی ہوسکتی ہے۔

کان کی نزلاوی کیفیت میں یہ دوا اس وقت مفید ہوتی ہے۔ جب کہ کان کی نالی میں خارش اور سراسراہٹ ہو۔ جس سے نگلنے کی بار بار حاجت ہو۔ منہ میں ہمیں ہونٹوں پر زخم ملتے ہیں۔ ان میں جلن اور سوئیوں کے چبھنے کے سے درد ہوتے ہیں۔ منہ میں بھی زخم اس وقت ملتے ہیں جب کہ معدے کی خرابی سے یہ تکلیف ہو۔

نکس کی کھانسی کوئی مخصوص کھانسی نہیں ہوا کرتی لیکن عموماً اعصابی قسم کی ہوتی ہے۔ مثلاً اگر کھانسی دماغی کام کرنے کے بعد پیدا ہو یا معدے کی خرابی سے پیدا ہو یا کھانے کے بعد پیدا ہو تو نکس مفید ہوتا ہے اس قسم کی کھانسی کے ساتھ عموماً معدہ اور آنتوں میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔ دمہ میں نکس عموماً استعمال ہوتا ہے اور نکس کا دمہ معدے کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے۔ دمہ کی تکلیف کے ساتھ معدہ میں بھراؤ اور تنگی ہوتی ہے۔ پیٹ میں ریاح سے ابھار ہوتا ہے۔ ریاح کے اخراج سے دمہ میں آرام ہوتا ہے ایسے دمہ کی تکلیفات ٹھنڈی ہوا سے یا محنت سے خصوصاً بلندی پر چڑھنے سے بڑھتی ہیں۔ زنجبیر یعنی اورک بھی معدہ کی خرابی سے پیدا شدہ دمہ کے لئے مفید ہوسکتا ہے۔ جب کہ وہ رات کے وقت خصوصاً صبح کے قریب ہو۔ مریض کو اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے مگر عجیب بات یہ ہے کہ باوجود، دورہ کی تیزی کے مریض کے اندر بے چینی اور پریشانی نہیں ہوتی۔ کاربوویج اور لائیکوپوڈیم دمہ میں اس وقت مفید ہوتے ہیں جب کہ شکم میں ریاح کی وجہ سے دمہ کی تحریک ہوئی ہو۔

خون تھوکنے میں نکس استعمال کیا جاتا ہے۔ جب کہ یہ تکلیفات عیاشی سے پیدا ہوئی ہو۔ یہ تکلیف عموماً شراب پینے کے بعد یا کسی شدید تحریک یا غصہ کے بعد ہوتی ہے یا بواسیر کے دب جانے سے ہوتی ہے۔

نکس وامیکا دردِ گردہ میں مفید ہے۔ اس کا اثر عموماً داہنے گردہ میں ہوتا ہے۔ دردِ گردہ سے شروع ہوکر آلاتِ تناسل میں اور ٹانگوں میں جاتا ہے۔ اس درد کے ساتھ عموماً شدید دردِ کمر ہوتا ہے دورانِ دردِ گردہ میں کینتھرس ایک عجیب دوا ہے اور یہ عموماً پیشاب کی مقدار کو زیادہ کرکے پتھری کو گردے کی نالی سے ہٹا کر درد میں آرام کرتی ہے۔ پتے کی پتھری کے درد میں نکس وامیکا مفید ہے مگر دورانِ درد جب کہ مریض جانکنی کی حالت میں ہو تو ایتھر اندرونی اور بیرونی طور پر مفید ہوتا ہے۔ ایتھر کلوروفارم سے بہتر اثر کرتا ہے۔ پتے کی پتھریوں کی دوسری دوا بیلاڈونا ہے۔ اس میں درد تیز، گولی لگنے کے سے ہوتے ہیں۔ وہ یکایک شروع ہوتے ہیں اور مختلف سمتوں میں پھیل جاتے ہیں کم و بیش رہ کر یکایک غائب ہوجاتے۔ مریض اس حالت میں چڑچڑا، اور غصہ ور ہوتا ہے۔ بربرس ولگ پتہ اور گردہ کی پتھری نیز ہردو کے درد کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔ اس کے درد گولی لگنے کے سے ہوتے ہیں۔ مریض ذرا سی حرکت بھی برداشت نہیں کرسکتا اور داہنی کروٹ میں جھک جاتا ہے۔ درد، گردہ کی نالی سے شروع ہوکر ٹانگوں میں پھیلتے ہیں اور سخت تیز قسم کے ہوتے ہیں۔ اس کے پیشاب میں سرخ رسوب ہوتا ہے۔ جس کے اندر آنوں، اپی تھیلیم اور کیتھٹس ہوتے ہیں مگر یاد رہے کہ پتے کی پتھری کو جو دوا مکمل طور پر شفا دیتی ہے وہ چائنا ہے۔

تاوقتیکہ کسی دوا کے مکمل طور پر نشان نہ ہوں۔ چائنا کو مسلسل استعمال کرنا چاہئے۔

نکس وامیکا مثانہ کی تکلیف میں خصوصاً پیشاب کی حاجت بہت درد بھری ہو، مفید ہے۔ پیشاب صرف چند قطرے ایک ہی وقت میں ہوتا ہے اور اس سے جلن چھیلن اور ناقابل بیان احساسات پیدا ہوتے ہیں۔ بعض وقت یہ دیکھا گیا ہے کہ جب سوزاک کی تکلیف جہاں تک مواد کا تعلق ہے، مٹ جاتی ہے تو مریض اکثر پیشاب کی نالی پشت میں تحریک کی شکایت کرتا ہے اور عضو کی جڑ میں بھی اس کے ساتھ پیشاب کی حاجت اور پاخانہ کی

حاجت اکثر ہوا کرتی ہے۔ایسی حالت میں نکس کا استعمال جادو کا کام کرتا ہے یا اگر صندل اور چوب چینی وغیرہ کے استعمال کے بعد سوزاک کی شکایت دب جائے اور پتلا مواد باقی رہ جائے تو نکس وامیکا کا استعمال یقیناً مفید ہوا کرتا ہے۔

کثرت مباشرت میں خصوصاً اوائل عمر کی مشت زنی میں نکس مفید ہے۔نکس وامیکا، سلفر، لائیکوپوڈیم، کلکیر یا دیگر ادویہ بھی ہیں۔نکس اس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جب کہ مریض کو درد سر ہو۔ رات کے وقت خصوصاً پچھلی رات انزال خود بخود ہو جاتا ہو درد کمر ہو اور چلنے میں دقت ہو۔ایسی حالت میں نکس کو بار بار نہ دینا چاہئے۔صرف اسی وقت دہرانا چاہئے جب کہ ترقی صحت کی رک جائے اور اگر نکس فائدہ کرنا چھوڑ دے تو سلفر سے عموماً فائدہ ہوتا ہے کلکریا نکس اور سلفر کے بعد قدرتی طور پر آتا ہے۔خصوصاً جب کہ ہر انزال کے بعد رات کے وقت پسینے شروع ہو جائیں یا ہر جماع کے بعد دل ودماغ اور جسم میں کمزوری واقع ہو۔لائیکوپوڈیم کا استعمال ذرا بڑی عمر میں ہوتا ہے یا اس وقت ہوتا ہے جب کہ مکمل نامردی ہو جائے۔ استادگیاں یا تو ہوتی ہی نہیں یا نامکمل ہوتی ہیں۔ آلات تناسل کمزور، ڈھیلے اور مرجھائے ہوئے ہوتے ہیں۔ سٹافی سیکیر یا مشت زنی کے اثرات بد کے لئے استعمال ہوتا ہے۔خصوصاً جب کہ لاغری بہت بڑھ جائے۔آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑ جائیں۔ چہرے پر ہوائیاں اڑنے لگیں، زود رنجی اور شرمیلا پن بڑھ جائے،کو بلٹم کا ذکر بھی اسی جگہ ضروری معلوم ہوتا ہے۔ یہ اس وقت استعمال ہوتا ہے جب کہ درد کمر انزال یا جماع کے بعد شروع ہو اس کا درد کمر بیٹھنے پر یا بیٹھی ہوئی حالت میں زیادہ ہوتا ہے۔

نکس وامیکا آلات تناسل زنانہ کی کئی تکلیفات میں استعمال ہوتا ہے۔ رحم کے اندر اپنی جگہ سے گر جانے کے لئے اس وقت مفید ہے جب کہ رحم کا گرنا جسم کے موڑنے توڑنے کے بعد ہوا ہو۔ اسکے ساتھ ساتھ پاخانہ اور پیشاب کی بے سود حاجت اکثر رہتی ہے اور قبض بھی۔ایسی حالت میں اگر نکس فائدہ نہ کرے تو سیپیا دوا ہوا کرتی ہے۔نکس کے حیض قریب قریب ہمیشہ مقدار میں زیادہ اور عموماً سیاہ ہوتے ہیں۔ مریضہ کو ایام میں غشی اور کمزوری اکثر ہوتی ہے۔خصوصاً گرم مکان میں، بحالت حمل نکس، متلی اور قے کے لئے مفید ہے۔جتنی زیادہ ابکائیاں ہوں اور قے کی کمی ہو۔اتنا ہی زیادہ نکس مفید ہوتا ہے۔ دوران وضع حمل نکس اس وقت مفید ہوتا ہے جب کہ درد تشنجی اور شدید ہوں اور مریضہ کو ہر وقت پاخانہ اور پیشاب کی حاجت رہے۔نکس کی مریضہ کو عموماً دردوں کی حالت میں غشی یا کمزوری ہوا کرتی ہے یا درد پیٹھ میں ہوتے ہیں اور وہاں سے چوتڑوں اور، رانوں میں جاتے ہیں۔نکس وامیکا کا استعمال اس وقت بھی ہوسکتا ہے جب کہ درد قطعی طور پر پلساٹیلا کی طرح بند ہو جائیں مگر نکس اور پلساٹیلا کے مزاج میں زمین آسمان کا فرق ہے۔اس لئے اس کو دہرانا ضروری نہیں معلوم ہوتا۔

درد کمر میں نکس اس وقت مفید ہے۔ جب کہ یہ رات کے وقت بستر میں لیٹنے سے بڑھ جائے اور مریض بغیر اٹھ کر بیٹھنے کے کروٹ نہ لے سکے۔ صبح کے وقت جس قدر زیادہ مریض بستر میں لیٹا رہتا ہے اسی قدر زیادہ اس کو درد کمر ہوتا ہے۔

عجیب احساسات نکس کے یہ ہیں: ایسا محسوس ہو کہ کوئی چیز سر میں گر گئی ہے۔سر جسم سے بہت زیادہ بڑا محسوس ہو، میخ دماغ میں، چاند میں ٹھکتی ہو۔ایسا محسوس ہو کہ جیسے کلہاڑی دماغ میں لگ رہی ہے۔ایسا محسوس ہو جیسے کھوپڑی الگ کی جا رہی ہے۔ آنکھوں میں گرم پانی کا احساس، ایسا محسوس ہو جیسے آنکھیں باہر کی طرف دبائے جا رہی ہیں۔آنکھوں میں چوٹ کا سا احساس، لوہے کا گرم توا منہ کے نزدیک محسوس ہو، ایسا محسوس ہو جیسے چہرہ آگ کے سامنے ہے، حلق میں پچر یا گولا محسوس ہو حلق میں جلد تیز ہتھیار سے چھلی محسوس ہو، حلق بہت تنگ محسوس ہو، شکم میں پتھر محسوس ہو، آنتیں، مثانہ اور مبرز کسی تیز ہتھیار سے دبتے محسوس ہوں، ناف اندر کھنچتی محسوس ہو، جیسے وریدوں سے خون نکالا گیا ہے۔گھٹنوں کے گرد جسم کے اندر کسی ہوئی پٹی کا احساس، احساس جیسے ناف کے مقام میں ہر چیز پھاڑی جا رہی ہے ناف جیسے اندر کی طرف کھنچ رہی ہے جیسے ہرنیا ہو جائے گا۔

علامات

دماغ: لڑاکا، یہاں تک کہ تشدد پر اتر آئے، بدمزاج، عیب جو، چڑچڑا، زود رنج، ضدی، وہ امنگ بھرے انسان جو جلد غصہ میں آ جائیں یا شیطانی طبیعت کے انسان، بیرونی واقعات سے بے حد ذکی الحسی شور وغل، راگ، بولنا تیز خوشبو یا بو، یا چمکدار روشنی برداشت نہ ہو سکے۔مراقی کیفیت جس کے کھانے کے بعد زیادتی ہو، خصوصاً ان انسانوں میں جو بیٹھ کر کام کرنے والے ہوں یا ان انسانوں میں جو پیٹ کی تکلیفات اور بدہضمی میں مبتلا ہوں۔وقت بہت آہستہ آہستہ گزرے، بے حد پریشانی خودکشی کی رغبت کے ساتھ لیکن موت سے ڈرے، بے حد تاسف اور رونا، صبح کے وقت جاگنے پر پریشانی جس میں کمی اٹھنے سے ہو اس پریشانی کے ساتھ ساتھ بدمزاجی بھی ہو۔علمی کام کرنے کی نااہلیت اور اس سے ڈر، ٹھیک طور پر سوچ نہ سکے۔جسمانی کام سے نفرت، چھوا جانا برداشت نہ کر سکے، ذرا سی تکلیف بھی مریضہ کو بری طرح ماؤف کر لے۔خیالات کے تسلسل کے ٹوٹ جانے کی وجہ سے پڑھ نہ سکے اور نہ ہی ٹھیک حساب کر سکے پڑھنا یا بات چیت کرنا گوارہ نہ کر سکے۔ چڑچڑا اور اکیلا رہنا چاہئے۔طاقت کا سلب ہونا، مسلسل دماغی محنت سے پیدا شدہ تکلیفات، دماغی محنت کے بعد مریض بدتر محسوس کرے۔

سر: سر میں نشہ کی سی حالت، پراگندگی، بھر پیٹ کھانے کے بعد چکر ایسا محسوس ہو جیسے دماغ ایک چکر کے اندر گھوم رہا ہے۔(ایلومنا، آرنیکا، بیلاڈونا، برائی اونیا، کونیم) لمحہ بھر کی بے ہوشی کے ساتھ چلتے وقت چکر ایسا محسوس ہو کہ کسی

جانب یا پیچھے کی طرف گرے گا۔ صبح کے وقت سر میں بھاری پن، نشہ کی سی حالت اور چکر، دردسر صبح کے وقت بستر میں (کالی بائیکرام، نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ) دماغ کے درمیان میں، یہ درد آنکھیں کھولنے سے قبل محسوس ہو، پیشانی میں گدی میں ایسا محسوس ہو جیسے سر کو کلہاڑے سے پیٹا گیا ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ رات بھر نہیں سویا۔ (یہ دردسر جھلا دے) اٹھنے کے بعد غائب ہو جائے، دبانے والا سوراخ کرنے والا دردسر جو صبح کے وقت شروع ہو، کھانے کے بعد ہی بڑھ جائے۔ متلی اور کھٹی قے کے ساتھ، بوقت شام دردسر کھینچنے والے، پھاڑنے والے، جھٹکنے والے جلن دار یا نوچنے والے خصوصاً صبح کے وقت اور کھانے کے بعد، بھرپیٹ کھانے کے بعد میں بھاری پن اور بوجھ خصوصاً آنکھوں کو حرکت دینے پر۔ جھکنے پر ایسا محسوس ہو جیسے کوئی چیز سر کے اندر دبا رہی ہے۔ دردسر ایسا محسوس ہو جیسے دماغ کے اندر کوئی کیل گہری ٹھونک دی گئی ہے (آرنیکا، کافیا، اگنیشیا) دماغ کے بائیں جانب شدید جھٹکے یا ہلکی سوئیاں جو آنکھ کے گڑھے یا کنپٹی کی ہڈی سے شروع ہو کر گدی کو جائیں۔ پیشانی میں کھنچاوٹ ایسا محسوس ہو جیسے اندر کی طرف دبایا جا رہا ہے یہ احساس رات کے وقت اور صبح کے وقت زیادہ ہو اور اس کی زیادتی سر کو ٹھنڈی ہوا میں ننگا کرنے سے ہوں۔ سر کی پشت میں چوٹ کا سا احساس، پیشانی میں ایک چھوٹی سی جگہ میں درد کرنے والا ورم، کھوپڑی چھونے سے ذکی الحسی ہو (اکونائٹ، بریٹا کارب، چائنا، مرک، مزریم، نیٹرم میور، نیٹرم کارب، نائٹرک ایسڈ) یا ہوا سے ذکی الحسی، جس میں کمی سر کو ڈھانکنے سے ہو۔ سر کی تکلیفات صبح کے وقت، دماغی محنت سے کھلی ہوا میں ورزش کرنے سے، کھانے کے بعد، شراب سے اور قہوہ سے بڑھ جائیں اور ان میں کمی گرم مکان میں بیٹھنے سے یا لیٹ جانے سے ہو۔ ورمی دردسر جو بواسیر کے ساتھ، دھوپ میں دردسر (گلونائیں، نیٹرم کارب) سر بھرا ہوا محسوس ہو اور پھوڑے کا سا درد کرے۔ عیاشی کے بعد گذشتہ روز کی پی ہوئی شراب کا خمار قوت شامہ اور قوت سامعہ کے جاتے رہنے کے ساتھ سکتہ خراٹے دار تنفس اور جبڑے کے لٹک جانے کے ساتھ، سر میں اجتماع خون جلن کے ساتھ چہرے میں پھلاوٹ حدت اور سرخی کے ساتھ، پیشانی میں نوبتی درد جیسے زخم سے ہو، قبض کے ساتھ، سر کے آدھے پچھلے حصہ میں درد قہوہ کے کثرت سے استعمال کے بعد، سر میں سردی لگ جانے کی رغبت خصوصاً خشک ہوا یا ہوا آنے [illegible]ے۔

آنکھ: روشنی برداشت نہ ہو اس کی زیادتی صبح کے وقت ہو، بینائی دھندلی (کاسٹیکم، جلسی میم) ذکی الحسی آنکھوں میں ورم، سفید ڈھیلوں پر سرخ دھاریاں اور آنکھوں میں کھنچاوٹ والے درد، آنکھوں کے سفید ڈھیلے میں بغیر درد کے سرخی، آنکھوں میں چوٹ کے نشان (آرنیکا، لیڈم) آنکھوں میں جلن اور ٹیس، جیسے نمک سے ہو، آنسوؤں کے ساتھ (نیٹرم میور) جس کی زیادتی بیرونی کوے میں ہو، پپوٹوں کے کنارے اور کویوں میں خارش اور جلن ایسا محسوس ہو جیسے ان کو ذرور سے ملا دیا گیا ہے۔ خصوصاً صبح کے وقت آنکھوں میں خارش جس میں کمی ملنے سے ہو۔ صبح کے وقت بستر میں اندرونی کوے میں ٹیس اور خشکی کا احساس، پپوٹوں کی حرکت میں بوجہ عضلات کی سختی کے وقت، آنکھوں میں اعصابی درد، آنکھوں میں پانی کے ساتھ مسلسل نشہ کے استعمال سے آنکھوں میں کمزوری اور بینائی میں کمی، آنکھوں کے گڑھے میں تشنج اور اینٹھن ہو۔ جو گدی کی طرف جائے۔ آنکھ کے گڑھوں کے نیچے اعصابی درد آنکھوں میں پانی بہنے کے ساتھ بینائی کے عصب میں اعصابی درد، آنکھ سے خون بہے، آنکھوں کے ڈھیلوں کا نچلا حصہ زرد، پپوٹوں خصوصاً ان کے کناروں میں جلن اور خارش زیادہ تر صبح کے وقت۔

کان: کانوں میں اور کان کی نالیوں میں خارش جس سے مریض بار بار نگلنے پر مجبور ہو۔ کانوں میں گھنٹہ بجنے، گرجنے اور جھنکارنے کی آوازیں (بیلاڈونا، چائنا، مرک، سلفر) کانوں میں پھاڑنے والے سوئیاں چبھنے کے سے درد (پلساٹیلا) جن کی زیادتی صبح کے وقت بستر میں ہو، کانوں کی نالی میں بے حد خشکی اور ذکی الحسی، کانوں میں درد جس کی زیادتی رات کے وقت بستر میں ہو، کانوں کے اعصاب میں بے حد ذکی الحسی جس کی وجہ سے اونچی آوازیں درد پیدا کریں اور مریض کو غصہ دلائیں، آوازیں کانوں میں تیز گونج پیدا کریں۔

ناک: بند نتھنوں سے تیز، مقدار میں زیادہ رطوبت کا سیلان، نزلہ صبح کے وقت تر، دن کے وقت تر اور رات کے وقت بند، نیز صبح کے وقت اور بھرپیٹ کھانے کے بعد نتھنوں میں بندش ناک اور حلق میں چھیلن اور سرسراہٹ کے ساتھ چھینکوں کی کثرت خصوصاً صبح کے وقت، بستر میں، دردسر کے ساتھ اور چہرے میں سردی کے احساس کے ساتھ، نزلہ، جس کی زیادتی گرم مکان میں ہو اور کمی ٹھنڈی ہوا میں نتھنے اندرونی طور پر درد کریں۔ ایسا محسوس ہوئے جیسے پک گئے ہیں۔ بند نزلے خصوصاً خشک ٹھنڈی ہوا لگنے کے بعد خوشبویات سے غشی یا کمزوری پیدا ہو۔ صبح کے وقت نکسیر (برائی اونیا) نیند کے دوران نکسیر، بواسیر کے خون کے رک جانے سے نکسیر، اندرونی ناک متورم، ناک کے سامنے بو جیسے سڑے ہوئے ناک سے ہو۔

چہرہ: چہرے پر زردی، چہرے کے عضلات میں تشنج کی وجہ سے (اگریکس، سائی کوٹا، بیلاڈونا، اگنیشیا) چہرے میں پھاڑنے والے اور کھینچنے والے درد جو کان تک جائیں۔ جبڑوں میں کزازی سکڑن، کھنچن اور تشنج (ابسنتھیم، سائی کوٹا، ہیوسس، لارو سریسس) چہرے پر خارش کرنے والے دانے، شراب کی زیادتی کی وجہ سے چہرے پر دانے، نچلے ہونٹ کے اندر کی طرف زخم جو چھونے سے درد کرے، ہونٹوں کے رنگ میں بدرنگی نوبتی اعصابی درد جس کی زیادتی ہمیشہ صبح کے وقت ہو اور کمی بعض اوقات بستر میں لیٹنے سے ہو۔ یہ عصبی درد قہوہ یا شراب کی بداعتدالیوں سے ہو۔ ایک رخسار متورم، چہرے میں اور رخسار کی ہڈی میں درد کے ساتھ، شام کے وقت لیٹ جانے پر چہرے کے عضلات میں اینٹھن، ہونٹوں پر کی جلد اکھڑ جائے، نچلا جبڑا لٹک جائے۔

منہ: کھینچنے والے، پھاڑنے والے، دانت کے درد جن کی زیادتی دماغی محنت

سے، سردی سے، ٹھنڈی چیزوں سے، کھانے کے بعد (انٹم کروڈم، لیکیسس، سٹافی سکیریا) قہوہ سے یا شراب سے ہو اور کی گرمی سے ہو (برائی اونیا) بوسیدہ دانتوں میں، تمام دانتوں میں ڈنگ لگنے کے سے درد، زبان پر سفید میل (اکونائٹ، انٹم کروڈم، برائی اونیا، پلسا ٹیلا) زبان پر درد کرنے والے آبلے (بورکس، مرک نائٹرک ایسڈ) زبان میں بھاری پن، قوت گویائی میں دقت کے ساتھ (کاسٹیکم، جلسی میم، لیکیسس) اندرونی منہ زبان اور تالو چھیچھے اور ان میں سے پھوڑے کا سا درد ہو، منہ میں خشکی بغیر زیادہ پیاس کے مگر تھوک کے اجتماع کے ساتھ، یہ اجتماع بعض وقت حلق میں محسوس ہو۔ صبح کے وقت بدمزگی، گوکہ غذا اور پانی کا مزہ قدرتی ہو، ذائقہ کھٹا (کلکیریا کارب، چائنا، مگنیشیا، نائٹرک ایسڈ،) کڑوا (برائی اونیا، کالوسنتھ، چائنا، پلسا ٹیلا، سلفر) صبح کے وقت رات کے وقت بھر پیٹ کھانے کے بعد، منہ میں اور حلق میں چھوٹے چھوٹے زخم متعفن بو کے ساتھ رات کے وقت خون آمیز تھوک بہے۔ مسوڑھوں میں سے جلد خون بہے۔ منجمد خون کا تھوکنا، زبان کا پہلا حصہ صاف اندرونی حصہ پر گہرا میل، سفید زرد، کنارے پھٹے ہوئے، مسوڑھے متورم، سفید اور ان میں سے خون بہے، مسوڑھے پک جائیں اور ایسا محسوس ہو جیسے پھوٹنے والے ہیں، منہ خشک اور پھٹا ہوا بغیر زیادتی پیاس کے۔

حلق: حلق میں درد، چھیلن (آرم ٹرائفلم، سنگونیریا) پھوڑے کا سا درد، نیز کھر کھراپن خصوصاً جب کہ نگلا جا رہا ہو یا ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے سے زخرہ سکڑا ہو نگلتے وقت ایسا محسوس ہو جیسے حلق میں پچڑ ہے صبح کے وقت سے فم معدہ تک تشنجی درد، نگلنے وقت کانوں میں سوئیاں چبھیں، کوا متورم، حلق میں چھیلن جیسے کلیجہ میں جلن کے ہوتی ہے حلق کی تکلیف کھاتے وقت بڑھ جائیں اور کھانے کے بعد ان میں خصوصاً شدت ہو جائے۔

معدہ: بھوک غذا سے نفرت کے ساتھ، خصوصاً روٹی، پانی قہوہ سے اور تمباکو سے پیاس دودھ کی، بیر شراب کی، ڈکار کڑوی کھٹی شدید ہچکی، کلیجہ جلے (لائیکو، نیٹرم میور) جیسے کہ معدے کو مرغن غذا سے بھرنے کے بعد ہوا کرتا ہے۔ تھوک کی زیادتی صبح کے وقت متلی (کلکیریا کارب، پلسا ٹیلا، سلفر) کھانے یا پینے کے بعد (آرسنک) تمباکو نوشی کے بعد (اگنیشیا) غشی اور کمزوری کے ساتھ (انٹم ٹارٹ) بھر پیٹ کھانے کے بعد قے، کھٹے مواد کی غذا کی شراب کی، صفرا کی (گریشیولا، آئرس پوڈوفائلم) خون کی (ہیمیلس، اوپیم، پوڈوفائلم ،سٹانم) ابکائیاں ایسا محسوس ہو جیسے قے ہو گی جب حلق کو صاف کیا جا رہا ہو معدے کے مقام میں دبانے سے ذکی الحسی، معدے میں اینٹھن کے درد (بیلاڈونا کوکلس) فم معدہ میں کھنچاوٹ اور بھراؤ، اس امر کا احساس جیسے کوئی چیز معدے میں الٹ گئی ہے، معدے میں پریشانی اور بے آرامی کی سی کیفیت جو حلق کو چڑھ کر آئے، جس سے دم گھٹے اور سانس میں دقت ہو فم معدہ میں پھڑ پھڑاہٹ کھانا کھانے کے ایک یا دو گھنٹہ کے بعد (پلسا ٹیلا) اپھار خصوصاً کھانے کے بعد، خرابی معدہ، گرم ہو جانے سے عیاشی سے غذاؤں کی بداعتدالیوں سے (مقویات سے) دیگر قسم کی ادویہ سے، گھر میں بیٹھ کر کام کرنے سے، فم معدہ میں چھیلن کا احساس، بدہضمی کے دورے سے قریب قریب ایک دن قبل بھوک کی زیادتی، منشیات کی خواہش، مرغن غذاؤں کی رغبت اور ان سے دلچسپی ریاح کے اخراج میں وقت قے کرنا چاہے مگر نہ ہو زیادہ کھانا ٹھنڈی چیزیں پینے سے ہچکی معدہ کا درد جس کی زیادتی کھانے سے اور گرم چیزیں پینے سے ہو۔

شکم: جگر کے مقام میں سوئیاں چبھنا، جس کی زیادتی چھونے سے یا حرکت سے ہو (برائی اونیا، چائنا) جگر کے مقام میں تپکن ایسا محسوس ہو جیسے جگر میں دنبل بن گیا ہے۔ یرقان (چیلیڈونیم، مرک) غذا سے نفرت پتے کی پتھریاں (چائنا) شکم میں اونچی اونچی آواز سے گڑگڑاہٹ (لائیکو پوڈیم) صبح کے وقت کھانے کے بعد شکم میں ریاحی ابھار (چائنا، لائیکو پوڈیم، رسٹاکس) درد شکم، ریاحی، بدہضمی سے، زیادہ کھانے کے سے، ٹھنڈ سے ایسا محسوس ہو جیسے پتھروں سے کاٹا جا رہا ہے (کالوسنتھ) مروڑنے والے، نوچنے والے لذوتی، ناشتہ یا کھانے کے بعد، شام کے وقت لیٹ جانے کے بعد یا جس سے مریض ٹانگیں اوپر کھینچ لے (کالوسنتھ) سردی لگ جانے سے شکم میں اس قسم کے درد جیسے اسہال ہونے سے قبل ہوتے ہیں سکڑن بوجھ، ایسا احساس جیسے ہر چیز گر جائے گی اس لئے مریض سنبھل سنبھل کر چلے، چھوٹی پسلیوں کے نیچے بوجھ جیسے ریاح کے اجتماع سے ہوتا ہے (کاربو وج) آنتوں میں پھوڑے کا سا اور چوٹ کا سا درد (مرک) شکم میں سوئیاں چبھیں درد مروڑنے والے، پھاڑنے والے جو سینہ تک جائیں فتق فتق کی رغبت، گلہریوں کے مقام پر اس کی کمزوری کا احساس جیسے آنت اتر جائے گی، یا اس قسم کا درد جیسے آنت اتر رہی ہے شکم کے عضلات میں جھٹکے اور تشنج چھوٹے بچوں کی آنت اترنا شکم کے نچلے حصہ سے اعضائے تناسل کو دباؤ، پتے کی پتھریوں کی وجہ سے یرقان، غذا سے نفرت، غشی دردوں اور قبض کے ساتھ، ریاحی درد، شکم جس میں اوپر کی طرف دباؤ سے تنفس میں وقت پیدا ہو اور نیچے کی طرف دباؤ سے پیشاب اور پاخانہ کی حاجت ہو بواسیر کے خون رک جانے سے درد شکم۔

پاخانہ اور مبرز: بادی بواسیر، مبرز اور مقعد میں سوئیاں چبھنے دبانے والے دردوں کے ساتھ، پاخانہ کے بعد، کھانے کے بعد اور دماغی کام کرنے کے بعد قبض پاخانہ کی اکثر بے سود حاجت کے ساتھ (امبرا، کونیم، نائٹرک ایسڈ، سیلشیا، سلفر) اور مبرز میں سکڑن کے احساس کے ساتھ پاخانہ کے بعد یہ احساس جیسے کچھ پاخانہ کا حصہ باقی رہ گیا ہے۔ (ایلو، لائیکو پوڈیم) مگر خارج نہیں ہوتا یکے بعد دیگرے قبض اور دست (انٹم کروڈم، سمی سی فوگا، نیٹرم آرس، پاڈوفائلم) پاخانہ کے ساتھ چمکدار خون آئے مبرز میں سکڑن کے کھنچن کے احساس کے ساتھ بار بار پاخانہ کی بے سود حاجت مروڑ اور ملین پاخانہ کے ساتھ، جب پاخانہ پر نہ بیٹھا ہو تو مقعد میں جھٹکے، مقعد میں خارش، دکھن کے ساتھ جیسے بواسیر سے ہوتا ہے دست خصوصاً صبح کے وقت، سیاہ رنگ کے

(ریوکس، سلفر) بھر پیٹ کھانے کے بعد، دست چھوٹے چھچھے، خون، آنوں ملے، بہت حاجت کے ساتھ، دست پاخانہ ہو چکنے کے بعد یہ حاجت فوراً رفع ہو جائے، پاخانہ مقدار میں کم، تیز سوزش پیدا کرنے والا صبح کے وقت دست عیاشی کے بعد، پیچش میں پاخانہ کے بعد مروڑ رفع ہو جائے مبرز میں مسلسل بے چینی یرقان میں دست (ڈیجی ٹیلس)

مثانہ: پیشاب کی دردبھری بے سود حاجت (کینتھرس) پیشاب قطرہ قطرہ ہو (اکونائٹ، بیلاڈونا، کینتھرس) پیشاب کی نالی میں اور مثانہ کے منہ میں جلن اور پھٹن کے ساتھ (ایپس، کینتھرس، کنابس سٹائیوا، کیپسیکم) پیشاب کی نالی کے اگلے حصہ میں سکڑن جو پیچھے تک جائے پیشاب پیلا، بعد میں گاڑھا سفیدی مائل، مواد ملا سرخی مائل جس میں اینٹ کا سا رسوب ہو، گدلا جس میں صبح کے وقت مٹیالا زردی مائل رسوب، ہو لیس دار مواد پیشاب کے ساتھ بغیر کسی درد کے آئے، پیشاب میں تشنج اور درد، درد گردہ جو آلات تناسل تک پہنچے درد گردہ خصوصاً داہنے گردہ میں جو آلات تناسل اور داہنی ٹانگ کو جائے جس کی زیادتی داہنی کروٹ اور کبھی چت لیٹنے سے ہو، بواسیر کے خون یا حیض کے رک جانے سے پیشاب میں خون آئے۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی میں جلد تحریک ہو (کونیم) درد کرنے والی استادگیوں خصوصاً صبح کے وقت، دوپہر کو، تھوڑی سی نیند کے بعد، رات کے انزال شہوانی خوابوں کے ساتھ، دسترخوان کی بداعتدالیوں وغیرہ سے، کثرت جماع سے پیدا شدہ بدنتائج، گھونگھٹ کی کناروں پر پھوڑے کا سا درد اس میں کٹن ہو اور اندرونی سطح پر خارش ہو، فوطوں پر خارش، خصیوں میں سوئیاں چبھیں، خصیوں میں سکیڑنے والے درد فوطوں میں ورم (ہے میلس، پلسا ٹیلا) جریان، خواب، درد کمر، ریڑھ میں جلن، کمزوری اور چڑچڑاہٹ کے ساتھ جماع کے وقت عضو مخصوص ڈھیلا پڑ جائے سوزاک، مواد پتلا پیشاب کرتے وقت جلن اور پاخانے کی بار بار حاجت کے ساتھ خصوصاً جب کہ کباب چینی وغیرہ کا بے حد استعمال کیا گیا ہے۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت جلد جلد اور مقدار میں زیادہ (الیومنا، امبرا، امونیا، کارب، بیلاڈونا، کلکیر یا کارب) خون سیاہ، اینٹھن کے ساتھ، دوران حیض متلی صبح کے وقت جاڑے اور کمزوری کے دورے کے ساتھ، آلات تناسل میں بوجھ خصوصاً صبح کے وقت سکڑنے والے رحم کے تشنج رحم میں درد منجمد خون کے اخراج کے ساتھ کالو فائلم، سیکیل، شرم گاہ کے اندر، ورم، رحم کے گر جانے کی طرح جلن دار دردوں کے ساتھ، جس کی چھونے سے زیادتی ہو، شرمگاہ میں جلن، حیض زیادہ مدت تک رہیں ہمیشہ بے قاعدہ ہوں، درد والے حیض کمر میں درد اور پاخانہ کی مسلسل اور بے سود حاجت کی ساتھ درد زہ نامکمل جو مبرز تک اور چوتڑوں تک جائیں، پیشاب اور پاخانہ کی بار بار حاجت کے ساتھ، خواہش نفسانی بہت بڑھی ہوئی، شرمگاہ میں سرسراہٹ اور خارش جس کی وجہ سے انگشت زنی پر مجبور ہو جائے، حمل کے دوران متلی اور قے یرقان، درد شکم تنفس میں وقت اسقاط حمل، وضع حمل کے بعد کے درد شدید نفاس مقدار میں کم اور بدبودار۔

آلات تنفس: آواز کا بیٹھنا، حلق میں کھرکھرے پن اور چھیلن کے ساتھ (کاسٹیکم) جس سے کھانسی میں تحریک ہو ہوائی نالی کے اوپر والے حصہ میں لیس دار بلغم کا اجتماع (برائی اونیا، ریوکس) ہوا کی نالی میں خارش اور سرسراہٹ جس سے کھانسی کی تحریک ہو، بریٹا کارب، تنفس میں دقت، آلات صدر کے نچلے حصہ میں تشنجی سکڑن کی وجہ سے دقت (اگنیشیا، لاروسریس) خصوصاً چلتے وقت اور بلندی پر چڑھتے وقت خشک تھکا دینے کھانسی (ریوکس) آدھی رات سے صبح تک شام کے وقت لیٹ جانے کے بعد (کونیم، ہوسس، مزریئم، پلسا ٹیلا) یا بہت سویرے شدید کھانسی صبح کے اٹھنے سے قبل جس کے ساتھ منجمد خون کا بلغم نکلے اور سینہ میں پھوڑے کا سا درد ہو کھانسی جس سے شکم کی دیواروں میں چوٹ کا سا درد ہو نیز درد سر ہو جس میں کھوپڑی پھٹتی محسوس ہو (برائی اونیا، نیٹرم میور) جس کی زیادتی کھانے یا پینے کے بعد دماغی یا جسمانی محنت کے بعد، چت لیٹنے سے، سردی سے اور تمباکو نوشی سے ہو، سینہ میں دباؤ جیسے بھاری بوجھ رکھا ہے (فیرم فاسفورس) سینہ میں بوجھ، کھلی ہوا میں اور رات کے وقت بستر میں، پسلیوں کے درمیانی عضلات میں اعصابی درد جس میں کمی غیر ماؤفہ جانب لیٹنے سے ہو، سینہ میں کھرکھرا پن، درد اور چھیلن، سینہ میں ورمی کیفیت حدت اور جلن کے ساتھ دمہ، معدہ میں بھراؤ صبح کے وقت یا کھانے کے بعد، کھانسی سے سر میں پھٹنے والا درد فم معدہ میں پھوڑے کا سا درد پیدا ہو، غصہ سے، بواسیر کے خون کے دب جانے سے، عیاشی سے اور خصوصاً شرابیوں میں پھیپھڑوں سے خون کا آنا۔

قلب اور نبض: دھڑکن پیٹ بھر کھا کر لیٹ جانے پر، قہوہ سے اور مطالعہ کی زیادتی سے۔

پیٹھ اور گردن: گردن میں بھاری پن اور سختی گردن کے عضلات میں کھینچنے والے درد گردن کی پشت اور پیٹھ میں پھاڑنے والے درد کے دورے، پیٹھ اور کمر میں درد کے دورے ایسا محسوس ہو جیسے چوٹ لگی ہے، یا ٹوٹ گئی ہے (ایلو، بیلاڈونا، سمی سی، فوگا، کالی بائی کرام، نیٹرم میور، پلاٹینا) پیٹھ تشنجی طور پر محراب کی طرح جھک جائے (ساتی کوٹا، اوپیم) گردن کی پشت میں اعصابی درد، گردن اکڑ جائے صبح کے وقت، کھانا کھانے کے بعد یا چھونے سے زیادتی ہو، ریڑھ میں جلن جس کی زیادتی 3 بجے 4 بجے صبح تک ہو، درد کمر مریض بستر میں لیٹ کر کروٹ نہ لے سکے، بیٹھ کر کروٹ لینی پڑے کندھوں کی ہڈیوں کے نیچے پھوڑے کا سا درد بیٹھی ہوئی وضع تکلیف دہ ہو کثرت جماع سے ریڑھ ماؤف ہو جائے۔

اعضاء: اعضاء اور جوڑوں میں چوٹ کا سا درد جس کی زیادتی صبح کے وقت بستر میں ہو، کبھی اٹھ کر بیٹھنے سے جمائیاں اور انگڑائیاں لینے کے بعد جوڑوں میں تشنجی درد، اعضاء میں رعشہ اور قلب میں جھٹکے، کھلی ہوا میں پھرنے

کے بعد بے حد تھکاوٹ، صبح وقت پیٹھ اور اعضاء میں جاڑا، جلد میں درد کے ساتھ ایسا محسوس ہو جیسے پالے میں جلد جم گئی ہے۔ نیز اعضاء کے سن ہونے کے ساتھ، صبح کے وقت بازوؤں اور ٹانگوں میں طاقت کے زائل ہو جانے کا یکا یک احساس، بازوؤں، ہاتھوں اور تلوؤں کا سو جانا، ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیاں سرخ ہو جائیں، ان میں بوائیوں کی طرح جلن اور خارش ہو بائی کے درد جو زیادہ تر دھڑ کے عضلات اور بڑے جوڑوں کو ماؤف کریں جن کی زیادتی حرکت سے اور ٹھنڈک سے ہو۔

ہاتھ اور پاؤں: بازو اور ہاتھ سو جائیں، بازوؤں میں جھٹکوں کے ساتھ فالج، کندھوں میں درد، جیسے کوٹے پیٹے گئے ہیں، کندھے سے انگلی تک بھینچنے والا درد، ہاتھوں کی وریدیں پھول جائیں، ہاتھ ٹھنڈے اور ان پر پسینہ ٹھنڈی ناف کے ساتھ، ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ، گھٹنوں کے نیچے جھٹکے، رانوں اور پنڈلیوں میں فالجی کھنچاوٹ، چلنے سے درد ہو، گھٹنوں میں درد کرنے والا ورم، گھٹنوں کے خلا میں سختی اور کھنچاوٹ خصوصاً کھڑے ہونے کے بعد ایسا محسوس ہو جیسے جوڑ بند چھوٹے ہو گئے ہیں ٹانگوں کا سن ہو جانا، مردہ ہو جانا، پنڈلیوں میں رات کے وقت جھٹکے (کلکیریا کارب، نائٹرک ایسڈ، سلفر) بھیگ جانے سے یا محنت کی زیادتی سے جزوی فالج (رسٹاکس) حرکت کے دوران گھٹنے کے جوڑوں میں کڑکن فالج کا احساس، احساس جیسے ران کے اندرونی جانب ایک درد کرنے والی لکیر سی کھینچی ہے، گھٹنوں میں وجع مفاصل کا ورم۔

مخصوص خواص: عام کمزوری، تمام قویٰ میں ذکی الحسی کی زیادتی کے ساتھ۔ ہر چیز گہرا اثر پیدا کر دے۔ لاغری تمام جسم میں سوئیوں کا چبھنا، جھٹکے جس سے لرزہ پیدا ہو۔ تمام جس میں رعشہ زیادہ تر ہاتھوں کا خصوصاً صبح کے وقت، شرابیوں کا تمام جسم میں شدید سکڑن کا درد بھرا احساس، صبح کے وقت اٹھنے کے بعد بے حد کمزوری، کھلی ہوا سے ذکی الحسی اور نفرت، ذرا سے ہوا کے جھونکے سے آرام ہو جائے۔ کھلی ہوا میں چلنے کے بعد غشی اور کمزوری، مریض کو بیٹھنا یا لیٹنا پڑے، تشنجی دورے یا کزازی کیفیت جس میں قریب قریب جسم کے سارے عضلات ماؤف ہو جائیں۔ یہ چند منٹ کے لئے رہیں۔ پھر کم ہو جائیں اور اس میں کمی عضلات کے ڈھیلے ہو جانے سے ہو، معمولی سا چھو دینے سے تشنجی دورے پھر ہو جائیں (سٹرامونیم) فالج مفلوج حصص میں سن ہونے اور سردی کے ساتھ۔ یہ فالج سکتہ سے شراب سے اور کثرت مباشرت سے پیدا ہو۔

نیند: دن کے وقت جمائیوں کی کثرت اور نیند کا غلبہ، کھانے کے بعد نہ رک سکنے والی نیند، شام کو نیند کا غلبہ مگر رات کے وقت بے خوابی، 3 بجے صبح جاگے، کئی گھنٹے جاگا کرے، دماغ میں خیالات کا دورہ رہے۔ پھر دن چڑھے تک نیم غنودگی کی حالت میں سو جائے۔ صبح کے وقت جاگنا مشکل ہو جائے، جاگنے کے بعد تھکاوٹ اور کمزوری محسوس کرے اور اٹھنے سے نفرت ہو، زیادہ تر چت لیٹے، دوران نیند تنفس میں اونچے خراٹے (اوپیم) خواب ڈراؤنے، تھوڑی سی نیند کے بعد بھی اپنے آپ کو بہتر محسوس کرے بشرطیکہ نیند میں خلل اندازی نہ ہوتی ہو۔ تمام دن غنودگی زیادہ تر کھانے کے بعد۔

کمی اور زیادتی: علامات صبح کے وقت کھلی ہوا میں، حرکت سے، دماغی محنت سے بڑھتی ہیں۔ مگر یاد رہے کہ صبح کو تکلیف کا بڑھنا نکس کی ایک نمایاں علامت ہے۔ کھانسی اور کچھ علامات رات کے وقت آدھی رات کے بعد 3 یا 4 بجے بڑھتی ہیں۔ دن کے وقت نیند کا غلبہ ہوتا ہے۔ حیض پورے چاند پر ابھر نمودار ہوتے ہیں اگرچہ نکس کا مریض سردی سے، ہوا کے جھونکے اور ہوا سے بہت ذکی الحس ہوتا ہے اور سردی سے ٹھنڈے پانی سے، بھیگ جانے سے، علامات بڑھتی ہیں۔ تاہم علامات عموماً خشک موسم میں بڑھ جاتی ہیں اور مرطوب موسم میں کم ہو جاتی ہیں۔ لیکن یاد رہے کہ مرطوب موسم سے چہرے کا عصبی درد بڑھ جاتا ہے اور مرطوب گرم موسم سے ہاضمہ کی تکلیفات اور صفراوی بخار پیدا ہوتا ہے۔ گرم مکان میں اور گرم کپڑے اوڑھنے سے درد سر میں کمی ہوتی ہے لیکن گرم کمرے میں رہنے سے غشی اور کمزوری پیدا ہوتی ہے موسم گرما کی گرمی برداشت نہیں ہو سکتی۔ دھوپ سے درد سر پیدا ہوتے یا بڑھ جاتے ہیں۔ کھلی ہوا ریاح اور دمہ کی تکلیفات کو کم کر دیتی ہے لیکن تمام دوسری تکلیفات بڑھ جاتی ہیں، آرام سے آرام ہوتا ہے۔ لیٹ جانے سے آرام ہوتا ہے۔ کھانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ دودھ معدے میں کھٹاس پیدا کر دیتا ہے۔ قہوہ سے، ٹھنڈی غذا سے، ٹھنڈے پانی سے، شراب سے تکلیف بڑھتی ہے شراب بعض علامات کم کرتی اور بعض کو زیادہ کرتی ہے چھونے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد ابھار پیدا ہو جانے پر کپڑے ڈھیلے کرنے پڑتے ہیں۔ مالش کرنے پر آرام ہوتا ہے۔ کھانسنے سے فم معدہ میں ہر کھانسی کے جھٹکے سے صدمہ ہوتا ہے۔ انزال سے یا منی اخراج سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ حیض کے دوران اور حیض کے بعد پرانی تکلیفات عود کر آتی ہیں اور نئی بھی ہو جاتی ہیں، راگ سے تکلیف بڑھتی ہیں۔ یاد رہے کہ جب کل ادویہ ناموافق ہوا کریں تو نکس عموماً نظام جسم کے اندر اس قسم کی ذکی الحسی کو کم کر دیتا ہے۔ پاخانہ ہو چکنے کے بعد کچھ وقت کے لئے آرام محسوس ہوتا ہے۔ دماغی محنت سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ سر کو ہلانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3x سے نمبر 200 تک اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر شراب، قہوہ، اکونائٹ، بیلا ڈونا، کیمفر، کیمولا، کوکولس، اوپیم، پیلیڈیم، پلاٹینا، سٹرامونیم، تھوجا سے زائل کرتا ہے۔ نکس مفصلہ ذیل ادویہ کے اثر کو زائل کرتا ہے۔ تمام قسم کی مقویات اور تباہ کن ادویات، نیز جڑی بوٹیاں گرم مصالحے اور گرم ادویہ ہومیوپیتھی میں مرک، مزریم، تھوجا، ایتھر۔

نکس، آرسنک ایپکاک مگنیشیا میور، فاسفورس، سیپیا، سلفر کے بعد بہتر کام کرتا ہے اور اس کے قبل برائی اونیا، پلسا ٹیلا، سلفر بہتر کام کرتے ہیں۔

معاون: سلفر، کلکیریا۔

متضاد: زنکم (نکس اور پلساٹیلا میں بہت سی علامات ایک دوسرے کے مشابہ ہیں لیکن مزاج اور کیفیتوں میں ان کے اندر زمین آسمان کا فرق ہے۔ یہ یاد رہے کہ ان کیسوں میں جہاں نکس بالکل عیاں ہو نکس کے بعد پلساٹیلا سے بہتر کام کرتا ہے۔

مقابلہ کرو: پکروٹاکسین، وریٹرن، سائی کوٹا، اکونائٹ، فائی سوسٹگما، فائی ٹولاکا، کیورارے، کیمفر (کزازی کیفیت میں)

پکرک ایسڈ (ریڑھ و اعصابی تکلیفات میں) بسمتھ، آرسنک، کریازوٹ، لائیکو پلساٹیلا، کاربوویج، (ہاضمہ کی تکلیفات میں کاربوویج عیاشی سے پیدا شدہ بدہضمی میں نکس کے بعد بہتر کام کرتا ہے) زنجیر کاربوویج، لائیکو پوڈیم، نیٹرم سلف (دمہ) سیپیا، بیلا ڈونا، سلفر (مخارج کی نالیوں کا فالج مگر یاد رہے کہ نکس میں تکلیف کسی وقت ہو سکتی ہے، سیپیا کی پہلی نیند میں، سلفر اور بیلا ڈونا کی گہری نیند میں) کیمو ملا (حیض سے قبل اور حیض کے دوران بدمزاج، مگر فرق صرف یہ ہے کہ کیمو ملا کی مریضہ اس بدمزاجی کو نہیں جانتی جبکہ نکس کی مریضہ جانتی ہے) کالی کارب، آرسنک، کلکیریا، سیپیا (8 بجے صبح جاگے اور پھر نہ سو سکے) کوکلس، (رات کے جاگنے کے اثرات ذکی الحسی، شوروغل کے اثرات یا بحری بری سفر کے اثرات، ہرنیا)

ہیپر، آرسنک (ان کو قتل کرنے کی خواہش جن سے مریض محبت کرتا ہے۔)

اسکولس ہپ (بواسیر)

کلکیریا، سلفر، (عیاشی سے نامردی)

نیٹرم میور، اوپیم (مبرز کا سکڑ جانا)

چائنا نیٹرم میور، کلکیریا، سلفر، کونیم، لائیکو پوڈیم، کوبلٹم (مشت زنی کے اثرات بد)

ایپس (حلق میں چھیلن کا احساس)

کلکیریا، لائیکو، سلفر (ہوش و حواس کھو بیٹھنے کا ڈر) اوسیم، ٹوبیگم (درد گردہ)

اگنس کاسٹس، کاربوانی، چیلیڈونیم، کریازوٹ، نائٹرک ایسڈ، سیپیا، پرونس، تھوجا (سیلان الرحم جس سے زرد دھبے پڑیں۔) کیمو ملا (ناک بند محسوس ہو کیمو ملا میں بندش کے احساس کے ساتھ اگرچہ پانی کا اخراج ہوتا ہے جب کہ نکس میں رطوبت بالکل نہیں ہوتی۔)

نکوٹینم (Nicotinum)

Chemical Symbol: $C_{10}H_{14}N_2$

An alkaloid of Nicotiana Tobacum

(تمباکو کا زہر)

اس کے اندر تشنجی دورے پائے جاتے ہیں۔ تشنجی دوروں کے بعد عضلات میں ڈھیلا پن اور رعشہ ہوتا ہے۔ متلی، ٹھنڈا پسینہ، مردنی سر پیچھے کی طرف کھنچا ہوا۔ آنکھوں کے پپوٹوں میں سکڑن گردن اور پیٹھ کے عضلات میں سختی، نرخرے اور ہوا کی نالیوں کے عضلات میں تشنج کی وجہ سے سانس میں دقت۔

عجیب احساسات اس دوا کے یہ ہیں۔ آنکھ روشنی سے بہت ذکی الحسی ہوتی ہے اور بینائی میں یہ تکلیف ہوتی ہے کہ چیزیں نہیں پہچانی جاتیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ غذا کی نالی سے معدے تک کسی تیز برش سے چھیلا گیا ہے۔ معدے میں خالی پن اور کمزوری، سردی انگلیوں کی نوکوں سے جسم تک پھیل جاتی ہے اور گرمی معدے سے اٹھ کر انگلیوں کی نوکوں میں آتی محسوس ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 30 اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اگر اس سے زہر چڑھ جائے تو سرکہ اور کھٹے سیبوں سے دور کیا جاتا ہے۔

نکولم (Niccolum Metallicum)

Chemical Symbol: Nia. W . 58.6

(نکل دھات)

نکل کے لفظی معنی شیطان کے ہیں۔ یہ نام کان کھودنے والوں نے اس دھات کا رکھا ہے کیونکہ تانبے کی بجائے ان کو نکل ملا تھا۔ بعض علاقوں میں یہ جرمن سلور بھی کہلاتا ہے۔ اس کی آزمائش ڈاکٹر نینگ نے کی تھی۔ ڈاکٹر سیمسن نے سلفیٹ آف نکل کو بہت سے سخت قسم کے نوبتی سر کے دردوں میں استعمال کیا ہے۔ آزمائش پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ سلفیٹ آف نکل اور کاربونیٹ آف نکل ہر دو اس قسم کے سر دردوں کے لئے مفید ہیں۔ ڈاکٹر مولر نے اس دوا سے ایسے دردوں کو درست کیا۔ جو 10 سے 11 بجے صبح بڑھ جاتے تھے اور اتنی شدت کے ہوتے تھے کہ مریض چلا اٹھتا تھا۔ اس کے درد سر بائیں طرف شروع ہوتے ہیں، داہنی کو جا سکتے ہیں، شام کے وقت غائب ہو جاتے ہیں۔ اس دوا سے آواز بیٹھنا، کھانسی اور گردن ہلانے سے گردن کی گرہوں میں کڑکن بھی درست ہوتی ہے۔

ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ یہ دوا، ان پڑھے لکھے آدمیوں کے لئے یا طالب علموں کے لیے یا دماغی کام کرنے والوں کے لئے مفید ہے۔ جن کو نوبتی عصبی درد سر ہوتے ہیں۔ اس کے درد ہاضمہ کی خرابی سے، قبض سے پیدا ہوتے ہیں اور صبح جاگنے پر شروع ہوتے ہیں۔ کھانسی میں اس کی مخصوص علامتیں یہ ہیں کہ مریض کو اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے اور اپنے سر کو دونوں ہاتھوں سے تھامنا پڑتا ہے اگر مریض بچہ ہے تو کھانستے وقت اس کے سر کو پکڑنا پڑے گا ورنہ اس کو تشنجی دورہ ہو جائے گا۔ ڈاکٹر مونی لکھتے ہیں کہ اگر مریض کھانستے وقت اپنے بازو رانوں پر رکھ لے تو نکولم دوا ہوا کرتی ہے۔ حلق کے پک جانے میں اس کی مخصوص علامت یہ ہے کہ حلق کے داہنی جانب بے حد ذکی الحسی ہوتی ہے

اور بیرونی طور پر ہاتھ لگانے سے مریض کو پھوڑے کا درد ہوتا ہے۔

علامات۔

سر: گردن کی گرہوں میں سر ہلاتے وقت کڑکن سر کی چوٹی پر میخ کا سا درد، چاند پر بوجھ، صبح کے وقت، جس کی زیادتی دوپہر تک اور گرم مکان میں ہو، سر میں سوئیاں چبھیں، چیزیں بہت بڑی معلوم ہوں، دردسر پہلے بائیں جانب محسوس ہوتا ہے اور بعض اوقات داہنی جانب میں بھی منتقل ہو جاتا ہے۔ اوپر کے ہونٹ میں اینٹھن۔

ناک: شدید چھینکیں، ناک رکی ہوئی، ناک کا نزلہ، ناک کی نوک پر سرخی اور ورم کے ساتھ، ناک کی جڑ میں تیز درد، جو چاند تک کنپٹیوں میں سے ہوتا ہوا جاتا ہے۔

حلق: حلق کا پکنا، حلق کے داہنی طرف بہت سخت درد ہو، بیرونی طور پر چھونے سے ناقابل برداشت پھوڑے کا سا درد ہو۔

آلات ہضم: فم معدے میں خالی پن کا احساس بغیر غذا کی خواہش کے، حاد ورم معدہ، دردوں کے ساتھ جو کندھوں تک جائیں، پیاس اور شدید ہچکی، دودھ کے بعد دست اور مروڑ۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت دیر میں ہوں، مقدار میں کم، بے حد کمزوری اور آنکھوں میں جلن کے ساتھ، سیلان رحم کی زیادتی پیشاب کے بعد (مگنیشیا میور، پلاٹینا) نیز حیض کے بعد۔

آلات تنفس: آواز بیٹھے خشک کھانسی، سینہ میں سوئیاں چبھنے کے ساتھ، مریض کو بیٹھ جانا پڑے اور سر کو ہاتھوں سے پکڑنا پڑے، کھانستے وقت بازو رانوں پر رکھنے پڑیں۔

جلد: تمام جلد پر خارش، زیادہ تر گردن پر جس کو کھجلانے سے آرام نہ ہو۔

کمی اور زیادتی: ہر دو ہفتہ کے بعد، ہر سال، دوپہر سے قبل تکلیفات بڑھ جایا کرتی ہیں۔ شام کے وقت کم ہو جاتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک

تعلق: مقابلہ کرو۔ کوبلٹم، پلاٹینا، ہیوسس، نیٹرم میور، فاسفورس۔ (چیزیں بڑی معلوم ہوں، چیزیں چھوٹی معلوم ہوں، ہیوسس، پلاٹینا، سٹرامونیم) لائیکوپوڈیم، سٹرامونیم، زنکم، (چیزیں نیل معلوم ہوں۔) جلسی میم، سیلسیا، سلفر (نوبتی دردسر) کاربوائی ملس، اگنیشیا سیپیا معدے میں خالی پن کا احساس مگر یاد رہے کہ نکولم میں خالی پن کا احساس بغیر غذا کی خواہش کے ہوتا ہے۔)

نکولم سلفیوریکم (Niccolum Sulphuricum)

Chemical Symbol: $NiSo_4$
Trituration

(سلفیٹ آف نکل)

یہ دوا سن یاس کی تکلیفات میں مفید ہے۔ ملیریا سے پیدا شدہ نوبتی اعصابی درد، پیشاب اور تھوک کی زیادتی، منہ میں تابنے کا سا مزہ، یہ دوا دماغی کام کرنے والوں کے لئے مفید ہے۔ جو جسمانی طور پر کمزور ہوں۔ جن کی قوت بینائی میں کمزوری، ہاضمہ میں کمزوری اور قبض ہو اور جن کی تکلیفات سویرے بڑھ جاتی ہوں۔ ایسے مریض نوبتی سر کے دردوں اور آواز کے بیٹھنے سے تکلیف اٹھاتے ہیں۔

علامات

سر: اعصابیت، بے آرامی لیٹنے کی خواہش تھکا ہوا، کسی پیشہ پر بھی اپنے آپ کو مستقل طور سے نہ لگا سکے، نوبتی دردسر، گدی کے درد جو ریڑھ تک پھیلیں۔ جن کی زیادتی چت لیٹنے سے ہو، آنکھوں میں پھوڑے کا سا درد ہو۔

پیٹھ: پیٹھ میں خصوصاً گردن میں سختی اور سن ہونے کا احساس، ریڑھ میں پھوڑے کا سا درد ہوا کرے۔ صبح سویرے جاگنے پر تلوے میں، جلن، ریڑھ کے درد، ٹانگیں اور بازو بھاری اور کمزوری محسوس ہوں۔ چت نہ لیٹا جا سکے۔

آلات تناسل زنانہ: خصیۃ الرحم میں ہلکا درد اس احساس کے ساتھ جیسے حیض ہوگا۔ گرمی کے دورے جس کے بعد اگر جسم کے دو حصوں کو آپس میں ملایا جائے تو پسینہ شروع ہو جائے مگر جیسے ہی ان کو الگ کیا جائے، پسینہ سوکھ جائے۔

طاقت: نمبر 2x سے نمبر 30 تک

نگنڈنیم امیریکانا Negundium Americana

Synonyms: Boxeider

یہ دوا مبرز اور بواسیر کے مسوں کے پھول جانے میں مفید ہے۔ ایسی حالت میں مدر ٹنکچر کے دس قطرے ہر دو گھنٹہ کے بعد استعمال کرنا چاہئیں۔ نگنڈیم، مدر ٹنکچر کا مرہم بھی خارجی طور پر بواسیر کے مسوں پر لگانے کے لئے مفید ہوتا ہے۔

نمفیا اڈریٹا (Nymphaea Odorata)

Natural Order: Nymphaeaceae
Synonym: Sweet water Lily
Tincture.

اس دوا میں صبح سویرے کے دست، نیز پیٹھ میں درد تیز سوزش پیدا کرنے والا سیلان رحم متعفن زخم ہوا کی نالیوں میں ورم اور حلق میں زخم اور درد پائے جاتے ہیں اور انہی کے لئے یہ دوا مفید ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

مقابلہ کرو: نیوفر، لیوٹم

نی بالس (Nabalus Serpentarius)

Natural Order: Compositae.
Synonyms: White Lettuce Rattle Snake Root.

Trituration:

یہ دوا مزمن اسہال جن کی زیادتی کھانے کے بعد، رات کو اور صبح کے وقت ہو مفید ہے۔ شکم اور مبرز کے دردوں میں بھی نیز لاغری میں کام آتی ہے۔ اس کے اندر یہ بدہضمی اور ڈکاروں کے ساتھ جلن پائی جاتی ہے۔ مریض تیزابی غذاؤں کی خواہش کرتا ہے۔ آلات تناسل زنانہ میں سیلان رحم، رحم کے اندر تپکن کے ساتھ پایا جاتا ہے۔

امریکہ میں یہ دوا خانگی طور پر دستوں اور پیچش کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ اس کی علامات زیادہ تر لکلو کا سے خصوصاً قبض اور نیند میں چل دینے کی ملتی جلتی ہیں۔ سب سے عجیب بات یہ پائی جاتی ہے کہ اس کا مریض دوسروں کی قوت ارادی کے زیر اثر بہت جلد ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 1x سے نمبر 6x تک۔

نیٹروم آرسینیکم (Natram Ars)

Symbol: Na_2 $HASO_4$ 7H20 At Wt. 312.08
Chemical
Synonyms: Sodium Arsenare, Arsenate of Soda, Hydrodisodic. Arsenate
Trituration:

سوڈیم آرسی نیٹ

نیٹرم آرس کی آزمائش بہت وسیع پیمانہ پر ہوئی ہے۔ آرسنک کے تحریک پیدا کرنے والے اثرات اس کے اندر نمایاں طور پر پائے جاتے ہیں۔ جہاں تک معالجہ کا تعلق ہے۔ نیٹرم آرس کا زیادہ تر استعمال ڈفتھیریا میں جب کہ حلق سیاہی مائل ارغوانی ہو، بے حد ورم، بے حد کمزوری کے موجود ہونے پر بھی درد کی زیادتی، نیز آنکھوں ناک اور کان کی جڑ کی تکلیفات میں ہوا ہے۔

اس کی عجیب علامات یہ ہیں: سر گھمانے میں سر میں لہریں اٹھنے اور سر تیرنے کا احساس، آنکھ کے ڈھیلے سخت محسوس ہوتے ہیں اور اتنے بڑے محسوس ہوتے ہیں کہ پپوٹے ان کو ڈھک نہیں سکیں گے۔ آنکھوں کے ڈھیلے گھمانے پر پپوٹوں کے نیچے کھجلاہٹ کا احساس، ناک کی جڑ میں درد ایسا محسوس ہو جیسے نرخرے کی نوکیلی ہڈی (کنٹھ) کو انگوٹھے سے دبایا جا رہا ہے۔ حلق میں گولے کا احساس، خصیہ پر چوٹ کا احساس پھیپھڑوں میں دھویں کا احساس، لاغری جسم میں پھلاوٹ، کندھوں کے درمیان درد، جس میں کمی ان کو آگے کی طرف جھکانے سے ہو، اس دوا میں آرسنک کی سی بے چینی، پیاس جاڑا، سر میں حدت اور درد سر بھی پایا جاتا ہے۔ درد سر آرسنک کی طرح گرمی سے بڑھتا ہے۔

اس کی علامات دن کے وقت صبح کو قبل دوپہر، شام کے وقت، رات کو اور آدھی رات کے بعد ظاہر ہوتی یا بڑھتی ہیں۔ علامات ٹھنڈی ہوا میں بڑھتی ہیں لیکن کھلی ہوا سے کم ہوتی ہیں۔ دماغی علامات کھلی ہوا سے کم ہوتی ہیں۔ دماغی علامات کھلی ہوا میں بہتر ہوتی ہیں اور ٹھنڈی ہوا میں سردی لگ جانے سے بڑھ جاتی ہیں۔ اس کا مریض سردی کا ذکی الحس ہوتا ہے اور اس کو زکام بہت جلد ہوتا ہے۔ علامات اوپر چڑھنے سے بڑھتی ہیں بھس کمزوری اور اعضاء میں استقائی کیفیت اس کے اندر پائی جاتی ہے۔ کھانے کے بعد تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ تمام تکلیفات محنت سے شروع ہوتی ہیں۔ اس کا مریض مکھن، ٹھنڈی چیزیں، ٹھنڈی غذاؤں، مرغن غذاؤں، دودھ، پھل، سور کے گوشت اور سرکہ سے بدتر ہو جاتا ہے۔ تمام جسم میں اور اعضاء میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس، غدودوں میں سختی، کسی حصہ میں ورم، جسمانی تحریک اور کمزوری جھٹکے بہت سی تکلیفات کو بڑھا دیتے ہیں۔ شروع سے آخر تک کاہلی پائی جاتی ہے۔ مریض کو لیٹے رہنے کی خواہش ہوتی ہے اور وہ چاہتا ہے کہ کوئی خلل انداز نہ ہو۔ تاہم لیٹ جانے سے بہت سی تکلیفات بڑھتی ہیں اور اسی لئے حرکت سے نفرت ہوتی ہے۔ بلغمی رطوبتیں بہت زیادہ ہوتی ہیں۔ نیٹرم آرس کے مریض کو ٹھنڈ لگنے کے بعد بائی کے درد پیدا ہو جاتے ہیں، جلن دار، دبانے والے درد، پھوڑے کے سے درد، سوئیاں چبھنے والے درد، گولی لگنے کے سے درد پائے جاتے ہیں۔ پسینہ سے آرام نہیں ہوتا۔ دبانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ عام طور پر جسم کے اندر تپکن ہوتی ہے۔ نبض بے قاعدہ، بائی کے دردوں والے اور ملیریا والے مریض اندرونی اور بیرونی طور پر حد سے زیادہ ذکی الحس ہوتے ہیں۔ جسم میں بجلی کے سے جھٹکے ہوتے ہیں۔ علامات داہنی جانب زیادہ نمایاں ہوتی ہیں۔ عضلات میں تشنج کھلی ہوا میں چلنے سے جسمانی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں مگر دماغی کم ہو جاتی ہیں۔ کمزوری صبح کے وقت، حیض کے دوران میں ذرا سی محنت سے اور چلتے وقت بڑھتی ہے یا محسوس ہوتی ہے۔

یہ دوا خصوصاً مزمن نزلاوی کیفیتوں میں مثلاً ناک کے نزلے، نرخرے کے نزلہ، ہوا کی نالیوں کے نزلہ معدے کے نزلے، مثانے یا آنتوں کے نزلے کے لئے نیز روہوں کے لئے، بائی کے دردوں کے لئے، اعصابی دردوں عرق النساء اور استقائی کیفیتوں کے لئے مفید ہے۔ نوبتی بخاروں میں رات کے پسینوں میں، لاغری میں اور پھیپھڑوں کو دق میں اگر علامات ملتی ہوں تو مفید ہے۔ ڈفتھیریا کا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔ ڈفتھیریا میں حلق کا رنگ سیاہ ارغوانی ہوتا ہے۔ بے حد ورم ہوتا ہے، کوا لٹک جاتا ہے، نبض ضربات چھوڑ دیتی ہیں، جسم ٹھنڈا ہو چکا ہوتا ہے۔ جسم میں چپچپا پسینہ ہوتا ہے۔ بے حد کمزوری ہوتی ہے۔ مگر اس کے باوجود بھی درد کی زیادتی نہیں ہوتی یعنی درد نسبتاً کم ہوتا ہے یا مریض درد کا اتنا ذکی الحس نہیں ہوتا۔ چنبل میں بھی اس دوا کا استعمال بہت کامیابی سے ہوا ہے۔ بچوں کی مزمن کھانسی میں اور نزلہ روکنے میں یہ دوا مفید سمجھی جاتی ہے۔

علامات

دماغ: اعصابی بے چینی (اکونائٹ، آرسنک، کیمفر) خیالات کو یکسو نہ کر سکے۔ دماغ ڈل (نکس، جلسی میم، فاسفورک ایسڈ) حافظہ کی کمزوری (اناکارڈیم) دماغی کندی۔

سر: پراگندگی کا احساس، سر میں بھاری پن، تمام سر میں حدت اور بھراؤ کا احساس، پیشانی کے مقام میں اور ناک کی جڑ میں ہلکا درد، صبح اٹھنے پر دن میں شدید ہوجائے اور مریض بولنے یا پڑھنے کے نااہل ہوجائے۔ ابروؤں، آنکھ کے گڑھوں اور آنکھو کے ڈھیلوں میں درد، پیشانی میں درد، پیشانی میں بھراؤ سر کی چوٹی میں تپکن کے ساتھ ہر حرکت سر میں جھٹکا پیدا کردے۔ سر کو تیزی سے گھمانے سے سر کے تیرنے یا سر میں لہروں کا احساس، سر کے درد کی دبانے سے اور تمباکو کے دھوئیں سے زیادتی ہو۔

آنکھ: نظر کمزور، کسی چیز کو دیکھنے سے کچھ وقت کے لئے ہر وہ چیز نظر سے غائب ہوجائے روشنی سے آنکھ میں ذکی الحسی (اکونائٹ، بیلاڈونا، مرک، سلفر) آنکھ جلد تھک جائیں اور درد کریں۔ جب مریض پڑھ یا لکھ رہا ہو (مائریکا، نیٹرم میور، فاسفورس) روٹا سیپیا، ایسا محسوس ہو جیسے پپوٹوں کو کمزور آنکھوں کی حفاظت سے واسطے بند ہی کرلے، پپوٹے بند ہو جائیں اور ان کو حسب معمول کھول نہ سکے۔ آنکھ کے ڈھیلے اور پپوٹون کی خون کی نالیاں متورم ہوجائیں۔ تمام گڑھے کا مقام متورم ہوجائے۔ گڑھے میں پھلاوٹ (آرسنک، رسٹاکس فاسفورس) خصوصاً اندرونی حصہ کا (ایپس، کالی کارب) سردی، ذراسی سردی یا ہوا کے لگ جانے سے درد جس میں خشکی اور درد ہو۔ آنکھوں میں ٹیس جیسے لکڑی کے دھوئیں سے ہوتی ہے، کھلی ہوا میں جانے سے آنکھوں سے پانی آئے اور ٹیس پیدا ہو نچلے پپوٹے کے اندرونی حصہ پر دانے ، آنکھوں کے کناروں پر مزمن ورم، پپوٹے صبح کے وقت چپک جائیں۔ جاگنے پر کنپٹیوں، آنکھوں اور آنکھوں کے حلقوں میں درد، آنکھوں کی تکلیفات صبح کے وقت بڑھ جائیں۔ شام کے وقت کم ہوجائیں۔

ناک: قوت شامہ کم ہوجائے یا بالکل نہ رہے۔ ناک اور سینہ میں بندش کا احساس، ناک مسلسل طور پر بند رہے۔ جس کی زیادتی رات کے وقت اور صبح کو ہو۔ رات کے وقت مریض کو منہ کھول کر سانس لینا پڑے۔ ناک کی رطوبت زرد، لیسے دار، نزلہ، حلق میں گرے (ہائڈراسٹس، کالی برائیکرم) ناک سے سخت نیلگوں ٹکڑوں کا نکلنا، جس کے بعد ناک کی بلغمی جھلیوں میں درد محسوس ہو۔ ناک میں خشک چھلکے جن کو ہٹانے سے خون بہے۔ ناک کی بلغمی جھلیوں میں درد محسوس ہو۔ ناک کی بلغمی جھلی موٹی ہوجائے۔ ہوا اندر تو جاسکے لیکن باہر نکالنی مشکل ہوجائے، ناک کی جڑ میں اور پیشانی میں دبانے والا درد، نزلہ (کالی بائیکرام، مرک، آئیوڈائڈ)

چہرہ: چہرے پر تمتماہٹ اور حدت، چہرہ پھولا ہوا محسوس ہو۔ جبڑے کی ہڈیاں بڑی محسوس ہوں۔ اندر ایسا محسوس ہو جیسے متورم ہوگئی ہیں۔ آنکھوں کے گڑھوں پر ورم اور پھلاوٹ جس کی زیادتی صبح جاگنے پر ہو۔

منہ: منہ کے کناروں میں شگاف نیز سختی، چبانے والے عضلات میں سختی، جبڑے ہلانے میں دقت ہو۔ زبان پر میل زرد گہرا، سرخ، زبان کے اندرونی حصہ پر شگاف، زبان بڑی، تر، جس پر شگاف یعنی چیر ہو۔ زبان چپٹی۔

حلق: تالو میں نگلنے پر اور اندر سانس لینے پر خشکی، جس کی زیادتی صبح کے وقت اور زکام کے بعد ہو۔ تالو اور نرخرہ سرخ اور چمک دار ہوجائے۔ حلق، تالو، غدود اور نرخرہ، نیلگوں متورم ہوں، جن پر زرد، بلغم کے چنے ہوں (مرک آئیوڈائڈ) ڈفتھیر یا کوا، غدود اور نرخرہ موٹے ہوجائیں۔ سطح بے قاعدہ، متورم نیلگوں سرخ جس پر زردی مائل مٹیالی رنگ کی جھلی ہو، جو کھنکھار کر تھوکی جاسکے۔

معدہ: پانی بار بار پئے مگر ایک وقت میں بہت تھوڑا (آرسنک) پیاس کی زیادتی مگر پانی پینے سے تکلیفات بڑھ جائیں۔ ریاح کا اخراج اور کھٹی ڈکاریں، ٹھنڈا پانی پینے سے متلی پانی کی زیادہ مقدار میں قے، زیادہ تر کھانے کے بعد، معدے میں پھوڑے کے درد کا احساس، گرم چیزوں سے جلن کا احساس ہو اور معدہ میں داخل ہوتی محسوس ہوں، معمولی سی غذا بھی معدے کے اندر بوجھ بن کر پڑی رہے۔ (لائیکو پوڈیم، نکس) معدے میں بھراؤ کا احساس، فم معدہ میں ذکی الحس نیز بیٹھنے کا احساس۔

شکم: ریاح بہت جلد جلد بنیں، جس کی تکلیف صرف پاخانہ پھرتے وقت ہوا کرے، ریاحی درد، نیز پاخانہ کے قبل درد۔

پاخانہ اور مبرز: یکے بعد دیگرے قبض اور دست (انٹم کروڈ، سمی سی فوگا، نکس و امیکا، پاڈوفائلم) پاخانہ نرم پتلا، سیاہ جس کے بعد مبرز میں جلن ہو۔ (سلفر) پاخانہ زردی مائل، پانی کا سا، مقدار میں زیادہ بے درد کا صبح کے وقت بستر سے بھگائے جس کے قبل درد ہو مگر بعد میں درد نہ رہے۔

مثانہ: گردے میں ہلکا درد، پیشاب کی زیادتی کے ساتھ، مثانہ کے مقام میں پھوڑے کے سے درد کا احساس جس کی زیادتی پیشاب کرتے وقت ہو، پیشاب مقدار میں زیادہ بار بار صاف، پیشاب میں فاسفیٹ کا سٹس اور چربی کے ذرات۔

آلات تنفس: حجرہ میں سیاہ سلیٹی رنگ کا بلغم، مقدار میں کم جو مشکل سے علیحدہ کیا جاسکے۔ حجرہ سے سینہ کی سامنے والی ہڈی کی سطح تک تنگی یا بندش کا احساس، دن بھر پھیپھڑوں کی نالیوں میں کھرکھرا پن اور تحریک، صبح کے وقت ہلکی کھانسی کے ساتھ، پھیپھڑے خشک محسوس ہوں جیسے ان میں دھواں بھرا گیا ہے۔ خشک کھانسی، سینہ کے درمیانی حصہ میں سکڑن اور تنگی کے ساتھ، سینہ میں بھراؤ اور تنگی کا احساس، جس کی زیادتی محنت سے اور گہری سانس لینے سے ہو، ساتویں پسلی کے نیچے تیز درد کھانسی جس میں سبزی مائل بلغم کی زیادتی ہو، سینہ اور دل کے مقام پر حجرہ میں تنگی کا احساس، کان کھودنے والوں کا دمہ۔

قلب اور نبض: ذراسی حرکت پر دل میں تنگی، نبض بے قاعدہ، معمول سے مدہم کا سا درد، پیٹھ میں، کندھوں کے درمیان، کمر کے مقام میں درد۔

اعضاء: اعصابی درد بار بار ہو، جوڑ سخت محسوس ہوں (رسٹاکس) درد منتقل ہونے والے جن کی زیادتی جوڑوں میں اور بائیں جانب ہو۔ ٹانگیں بھاری، تھکی ہوئیں اور چوٹ کھائی ہوئی محسوس ہوں۔ ٹانگوں کے اندرونی طرف درد یہاں تک کہ ٹانگوں میں بے چینی پیدا ہوجائے گھٹنوں کے جوڑوں میں کڑکن۔

مخصوص خواص: بے چینی، اعصابیت، بغیر سخت کوشش کے نچلا نہ بیٹھ سکے۔ (رسٹاکس) تمام جسم میں تھکاوٹ، چپ چاپ رہنے کی خواہش، ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی، جلد زکام حاصل کرلے (کلکیریا، کالی کارب، سیلشیا) درد زیادہ تر بائیں ٹانگ میں ہوں۔ استسقائی کیفیت (اپیس، آرسنک، رسٹاکس) نمایاں لاغری (آئیوڈیم، نیٹرم میور)

نیند: غنودگی، بے آرامی کی نیند، جاگنے پر ایسا معلوم ہو جیسے ڈرا ہوا ہے۔

بخار: سرد مزاجی، مریض گرم کپڑوں میں لیٹا رہنا چاہئے یا آگ کے نزدیک رہنا چاہئے۔ رات کے وقت جاڑا پھر جلن دار خشک بخار، جلد گرم اور خشک، جلد ٹھنڈی اور ٹھنڈے چپچپے پسینہ سے تر (کیمفر، آرسنک، وریٹرم البم)

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو۔ آرسنک، کالی کارب، (آنکھوں اور چہرے کے گرد پھلاوٹ) اپیس (ڈفتھیریا لیکن یاد رہے کہ اپیس میں درد بہت زیادہ ہوتا ہے اور نیٹرم آرس میں بہت کم ہوتا ہے۔

کالی بائی کرام نیٹرم میور اور لائیکو پوڈیم۔

(Natrum Iodatum) نیٹرم آئیوڈیٹم

Chemical Symbol: NaI
Synonyms: Iodide of Sodium Solution.

(آئیوڈائڈ آف سوڈیم)

یہ دوا بائی کے ورم، حجاب القلب کے آغاز میں، مزمن کھانسی میں بائی کے دردوں میں اور سفلس کے تیسرے درجہ میں استعمال ہوتی ہے۔ مزمن نزلاوی تکلیفات میں بھی اس دوا کا استعمال ہوتا ہے۔

اگر اس دوا کے پانچ سے دس گرین تک دن میں تین مرتبہ دیئے جائیں تو درد قلب، چکر اور سانس میں دقت میں نمایاں کمی ہو جاتی ہے۔

فرانس کے ہومیوپیتھک اطباء بھی اس دوا کا استعمال قلبی تکلیفات، بائی کے دردوں، نمونیا، دمہ، کھانسی، خنازیر اور سفلس کے تیسرے درجہ میں کرتے ہیں۔

طاقت: پانچ سے دس گرین تک دن میں تین مرتبہ

(Natrum Telluricum) نیٹرم ٹیلوریکم

Chemical Symbol: $Na_2\ TeO_2$
Synonyms: Sodium Tellurite

اس دوا میں سانس کے اندر لہسن کی بو کی سی تعفن پائی جاتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ دوا دق کے تپ کے پسینوں کے لئے مفید ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

(Natrum Sulphuricum) نیٹرم سلفیوریکم

Chemical Symbol: Na2 So4 10H3 (322.23)
Synonyms: Sodium Sulfate, Soda Vitridata. Glauber,s Salt.

یہ دوا 1658ء میں دریافت ہوئی تھی اس کا دریافت کنندہ ڈاکٹر گلیبر تھا اور اسی کے نام پر اس دوا کا نام سال گلیبر ائی پڑا ہے۔ اس دوا کو گراوگل نے بہت کثرت سے استعمال کیا۔ وہ بتاتے ہیں کہ دوا آبی مزاج انسانوں کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔ اس کے بعد ڈاکٹر سوشلر موجد بایو کیمسٹری نے اس کو بایو کیمک میں شامل کیا۔ ہر دو صاحبان ایک ہی نتیجہ پر پہنچے ہیں۔ ہومیوپیتھی میں اس دوا کی آزمائش بہت وسیع پیمانہ پر ہوئی ہے اور اس لیے ہومیوپیتھی میں اس دوا کا رتبہ کہیں زیادہ افضل ہے۔ گراوگل کے لکھنے کے مطابق آبی مزاج وہ مزاج ہے جو مرطوبیت سے بھیگنے سے، نہانے سے، آبی غذاؤں سے پانی کے چشموں کے نزدیک رہنے سے اور تالابوں کے نزدیک رہنے سے حد درجہ کا ذکی الحس ہوتا ہے۔ اس مزاج اور مزاج کی اس کیفیت میں نوبت بھی پائی جاتی ہے۔ گراوگل لکھتے ہیں۔ ایسے مزاجوں میں سوزاک یا سائیکوسس کا تاثر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر سوشلر نے اس دوا کو بالکل ہی دوسرے طریقہ سے سمجھا ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ یہ غیر مجسمہ نمک ریشوں کی اندرونی رطوبتوں میں پایا جاتا ہے اور یہ ریشوں کی رطوبتوں خون اور جسم کی رطوبتوں کو ایگولیٹ کرنا یعنی متوازن بنانا ہے اس نمک کی کمی سے ریشوں کے اندر کے پانی (رطوبت) جو مجسمہ مادے کے آکسیجن ہوا کے ملنے سے بناتے ہیں کہ افراط جسم کے باہر نہیں ہوتی اور نہ ہی ایسی افراط جسم کے اندر متوازن ہو سکتی ہے۔ پس سوڈیم سلفیٹ یعنی نیٹرم سلف پانی کو جسم کے اندر ریگولیٹ کر کے اس کی افراط کو جسم سے نکال پھینکتا ہے۔ جبکہ سوڈیم کلورائیڈ یعنی نیٹرم میور پانی کو ریشوں کے اندر باقاعدہ طور پر تقسیم کرتا ہے۔ سوڈیم سلفیٹ یا نیٹرم سلف کے اندر یہ طاقت ہے کہ وہ پانی کی افراط کو چاہے وہ کسی وجہ سے ہوئی ہو یا موجود ہو کم کر کے متوازن کرتا ہے۔ یہ ایسی حالت میں لکٹک ایسڈ سے مل کر رطوبتوں کو پھاڑ دیتا ہے یعنی ان رطوبتوں کو پھاڑتا ہے جن کی افراط کو وہ نظام جسم سے خارج کرنے والا ہوتا ہے اور کسی نہ کسی مخرج سے اس پھٹی ہوئی رطوبت کی افراط کو جسم کے باہر پھینک دیتا ہے تو مزاج آبی پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ موسم گرما میں جبکہ کرہ ہوائی کے اندر پانی کے بخارات زیادہ مقدار میں ہوتے ہیں۔ (ناظرین حیران نہ ہوں کہ موسم گرما میں پانی کے بخارات کرہ ہوائی کے اندر زیادہ ہوتے ہیں چونکہ گرمی سے پانی کے اندر تبخیر زیادہ ہوتی ہے اور چونکہ سردی کا کوئی نشان کرہ ہوائی کے اندر موجود نہیں ہوتا۔ اس لیے پانی کے بخارات دوبارہ پانی میں تبدیل نہیں ہوتے بلکہ بخارات ہی کی صورت میں کرہ ہوائی کے اندر مخلوط رہتے ہیں) اور وہ بخارات زیادہ مقدار میں سانس کے ذریعہ جسم کے اندر داخل ہوتے ہیں۔ اس لیے ان اشخاص کے اندر جو کمزور ہیں یا جن میں سوڈیم سلفیٹ کی کمی ہے۔ بدہضمی، ملیریا کی تکلیفات وغیرہ پیدا کر دیتے ہیں۔ اگر کیمیاوی طریقہ پر اسے بیان کیا جائے تو کہنا پڑے گا کہ سوڈیم سلفیٹ کا ایک ذرہ پانی کے دو ذرات کو

جسم سے باہر پھینکتا ہے یا جذب کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔

مندرجہ بالا بیان کی ذرا زیادہ وضاحت کرنی چاہئے تا کہ جلد سمجھ میں آسکے۔ بایوکیمسٹری نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ جاڑا اور بخار (ملیریا بخار) ہیضہ، زرد بخار اور تمام دیگر تکلیفات جن کا تعلق موسم گرما سے ہے۔ خون میں یا جسم کی اندرونی رطوبات میں پانی کی زیادتی سے پیدا ہوتی ہیں اور اس پیدائش کی وجہ یہ ہے کہ یا تو جسم کے اندر سوڈیم سلفیٹ کی کمی ہوتی ہے یا سوڈیم سلفیٹ کو جذب کرنے کی نظام کے اندر کمزوری ہوتی ہے۔ اس کمی کی وجہ سے پانی کی افراط خون یا دیگر رطوبتوں کے اندر ہو جاتی ہے۔ مثال کے طور پر جاڑے کو لیجئے آج کل جس قدر مچھر وغیرہ کی تھیوری پیش کی جاتی ہے۔ گو وہ بہت ظاہر طور پر یقینی اور دلچسپ معلوم ہوتی ہے مگر اس کے اندر سچائی نام کے برابر بھی نہیں ہے۔ جاڑے کی تشریح اس طور پر کی جاسکتی ہے کہ جب خون کے اندر پانی کی افراط زیادہ ہوتی ہے یا دوسری رطوبتوں کے اندر پانی حد سے زیادہ تجاوز کر جاتا ہے تو غذا کی جاذبیت میں اور اسی لیے نشوونما میں فرق پڑ جاتا ہے۔ اس کمی سے یا فرق سے ایک بے قاعدگی پیدا ہو جاتی ہے اور چونکہ پانی کی افراط کو خارج کرنے والی کوئی طاقت یا کوئی نمک جس کے اندر موجود نہیں ہوتا۔ اس لیے اس پانی کی افراط کو کم کرنے کے لیے قدرت اپنا کھیل کھیلتی ہے یعنی اعصابوں، وریدوں، خون کی نالیوں اور عضلات میں ایک قسم کی سکڑن، اینٹھن یا تشنج پیدا ہو جاتا ہے اور ان کیفیتوں سے پانی پسینہ کی صورت میں جو عموماً جاڑے کے بعد ہوتا ہے خارج ہو جاتا ہے جہاں ایسے انسانوں کو سوڈیم سلفیٹ یا نیٹرم سلف نہیں دیا جاتا۔ وہاں قدرت اس قسم کے جاڑے بخار اور پسینہ کو ہر 48 گھنٹہ کے بعد پانی کی افراط کو خارج کرنے کے لئے پیدا کر دیتی ہے۔ یہ 48 گھنٹہ اس لیے کیونکہ اس وقت جسم کے اندر پانی کی افراط ہو جاتی ہے۔ ہمارا تجربہ ہے کہ ایسے انسانوں کو جب سوڈیم سلفیٹ دے دیا جاتا ہے تو چند ہی روز کے بعد اور بعض حالتوں میں چند ہی گھنٹوں کے بعد جاڑا، بخار اور پسینہ کی کوئی شکایت باقی نہیں رہتی۔ چاہے وہ دلدلوں کے نزدیک رہیں یا مچھروں کی فوج میں۔ متذکرہ تجربات کے بعد کیا کوئی عقل مند انسان موجودہ مچھروں کی تھیوری پر یقین کرے گا؟ مجھے شک ہے۔ اب دوسری طرف اگر انہی جاڑے بخار کے مریضوں کو پہاڑ کی بلندی پر بھیج دیا جائے۔ جہاں ہوا کے اندر کافی مرطوبیت اور آکسیجن ہوتی ہے اور جہاں پانی کے بخارات کی مقدار ہوا میں کم ہوتی ہے۔ وہاں ایسے مریض بغیر کسی دوا کے شفایاب ہو جاتے ہیں۔ نتیجہ عیاں ہے کہ ان کے اندر گو سوڈیم سلفیٹ کی کمی ہوتی ہے۔ تاہم ان کو آکسیجن وہاں کافی ملتا ہے اور پانی کی افراط کرہ ہوائی سے کم، جس طرح دلدلوں اور تالابوں سے سورج کی گرمی خالص پانی تبخیر کر کے اٹھا لیتی ہے اور غیر خالص اجزاء کو انہی دلدلوں اور تالابوں کے اندر چھوڑ دیتی ہے۔ ٹھیک اسی طرح سے نظام جسم کا غیر مجسمہ نمک سوڈیم سلفیٹ سورج کی طرح پانی کی افراط کو تو متوازن کر دیتا ہے۔ مگر صفرا وغیرہ جسم کی ضروری رطوبتوں کو ہاتھ نہیں لگا سکتا۔

مندرجہ بالا بیان سے یہ واضح ہوتا ہے کہ نیٹرم سلف خون میں پانی کی زیادتی کے لئے جس کو انگریزی میں لیوکیمیا کہتے ہیں، مفید ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جلد کی باریک جھلی کے ریشوں اور اعصاب کے لئے نیٹرم سلف ایک مقوی کا کام کرتا ہے۔ آلات بول کی جھلی کے ریشوں میں نیٹرم سلف جس وقت پیدا ہوتی ہے تو تمام سڑے ہوئے یا ناکارہ ریشے تحلیل ہو کر پانی (پیشاب) کی صورت میں گردوں میں سے ہوتے ہوئے مثانہ میں پہنچتے ہیں اور پیشاب کے ذریعہ خارج ہو جاتے ہیں۔ جب نیٹرم سلف کا اثر صفرا کی نالیوں کے باریک ریشوں میں، آنتوں کے باریک ریشوں میں ہوتا ہے تو ان اعضاء سے پوشیدہ ریشے رطوبتوں کی صورت میں رستے ہیں۔ اگر مثانہ کے ارادی اعصاب کو (وہ اعصاب جو قوت ارادی کے ماتحت ہوتے ہیں) نیٹرم سلف سے تقویت نہ ملے تو نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان بے اختیاری کی حالت میں پیشاب کر دیتا ہے یا رات کے وقت پیشاب نیند میں نکل جاتا ہے اور اگر مثانہ کے خارج کرنے والے ریشوں کو تقویت نہ ملے تو پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ اسی طرح آلات صفرا کے اعصاب اور ریشوں میں نیٹرم سلف کی باقاعدگی سے یا تو صفرا کی زیادتی ہو جاتی ہے یا کمی اسی طرح آنتوں میں نیٹرم سلف کی کمی سے قبض پیدا ہو جاتا ہے یا اسہال، جب اس کا اثر صفرا پر بے قاعدہ ہوتا ہے تو جاڑا، بخار، انفلوئنزہ، ذیابیطس، صفراوی قے، صفراوی دست، استسقائی کیفیت، استسقائی زہر باد وغیرہ کی نمود ہوتی ہے۔ اسی طرح سے جلد میں اس کی بے قاعدگی سے دانے جن میں پیلا پانی ہو تر کھجلی کے دانے، سوزاکی دانے، مہاسے وغیرہ پیدا ہوتے ہیں اور زلزلہ میں رطوبتیں زردی مائل سبز یا سبز ہوتی ہیں۔ یہ یاد رہے کہ وہ لوگ جو نیٹرم میور کی بے قاعدگیوں میں مبتلا ہوتے ہیں ان کی تکلیفات ہمیشہ مرطوب موسم میں پانی کے نزدیک نمدار مکانوں میں بڑھ جاتی ہے اور اگر وہ ان کیفیتوں سے اپنے آپ کو الگ رکھ سکیں تو ان کی تکلیفات کم ہو جاتی ہیں۔

سوشلر کا خیال ہے کہ وبائی انفلوائنزہ کے لئے نیٹرم سلف مخصوص دوا ہے۔

جہاں تک ہومیوپیتھی کا تعلق ہے۔ مذکورہ ہر دو صاحبان کے مشاہدات کو ہومیوپیتھی خوش آمدید کہتی ہے اور ان حضرات کے مشاہدات کے ساتھ اپنی آزمائش اپنے سامنے رکھتی ہے۔ جہاں گراؤگل اور سوشلر نے نیٹرم سلف کو چھوٹی طاقتوں میں استعمال کر کے اپنے آپ کو ایک محدود دائرے کے اندر رکھا ہے۔ وہاں ہومیوپیتھی کے پیرو بہت اونچی طاقتوں تک پہنچے ہیں اور اس دوا سے چھوٹی طاقتوں کی بہ نسبت اونچی طاقتوں سے کہیں زیادہ مفاد حاصل کیا ہے۔ آزمائش سے معلوم ہوا ہے کہ صبح سویرے کی زیادتی کی نوبت مرطوبیت سے نمایاں جاڑا اور ذکی الحسی تھوجا سے ملتی جلتی ہے۔ نیٹرم سلف گنوریا اور سوزاک کی ایک بہترین ادویہ میں سے ہے۔ اس میں شک نہیں کہ تھوجا اور نیٹرم سلف سوزاک کی صرف یہی دو دوائیں نہیں ہیں بلکہ اور بھی کئی دوائیں

ہیں۔ جس پر ایک ماہر ہومیو پیتھ کو غور کرنا چاہئے۔ مگر نیٹرم سلف کی بالکل مخصوص علامات موجود ہیں۔ جو دوسری کسی دوا میں کبھی مخلوط نہیں ہو سکتیں۔ ان کے سوزاک میں مواد سبزی مائل زرد رنگ کا ہوا کرتا ہے۔ پیشاب کرتے وقت اور پیشاب کے بعد جلن ہوتی ہے۔ نیٹرم سلف کے اندر فوطوں اور گھونگھٹ میں ورم پایا جاتا ہے۔ عضو اور فوطوں پر خارج، کھجلانے کے بعد جلن، اس سے کتنی بار مندی کے بڑھے ہوئے غددوں کو تیز، سوزاک سے پیدا شدہ عضو کی کجی کو درست کیا گیا ہے۔ دماغ اور سر کی نمایاں علامات نیٹرم سلف میں ملتی ہیں۔ درد سر غنودگی کے ساتھ دماغ کی سطح میں درد ایسا محسوس ہو جیسے دماغ کی ہڈیاں چور ہو رہی ہیں۔ گدی کے دونوں اطراف میں یا داہنی طرف بوجہ سر پر چوٹ لگنے کی وجہ سے پیدا شدہ دماغی تکلیفات۔ دوسرے سوڈیم یعنی نیٹرم کی طرح نیٹرم سلف کے مریض کی بھی راگ سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ حوصلہ کی پستی یہاں تک کہ خودکشی کا جذبہ اس کے اندر پایا جاتا ہے۔ چڑچڑے پن کی زیادتی صبح کے وقت ہوتی ہے۔ مگر یاد رہے کہ یہ دماغی کیفیتیں اعصابی کمزوری کی وجہ سے ظہور پذیر ہوتی ہیں اور ایسی اعصابی کمزوری کسی لمبی یا کمزور کرنے والی بیماری کے بعد ظاہر ہوتی ہے۔ ملین پاخانہ کے بعد بہتر محسوس کرنا، اس کی ایک مخصوص علامت ہے۔ نیٹرم سلف میں حیض کے دوران نکسیر ملتی ہے مگر یاد رہے کہ برائی اونیا کی طرح یہ نکسیر حیض کے بجائے نہیں ہوا کرتی ہے۔ اس کے دانت کا درد پلساٹیلا اور کافیا کی طرح گرم چیزوں سے بڑھتا یا پیدا ہوتا ہے اور منہ میں ٹھنڈے پانی کو رکھنے سے آرام ہوتا ہے۔ خنازیری آنکھ کا آشوب چشم اور روہوں کے لئے نیٹرم سلف ایک رحمت ایزدی ہے۔ ڈاکٹر امین لکھتے ہیں کہ روشنی سے ذکی الحسی کی شدت نیٹرم سلف میں اس قدر زیادہ ہے کہ گریفائٹس کو چھوڑ کر شائد کسی دوسری دوا میں نہیں ملتی۔ ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں میں درد نیٹرم سلف میں ملتا ہے چنانچہ ڈاکٹر پیس نے ایک مریض کے نوبتی بخار کو محض اس علامت پر نیٹرم سلف سے درست کیا کہ بوٹ اتارنے پر اس کے پاؤں کے انگوٹھوں میں درد ہوتا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ دمہ سائیکوسس کی ایک نمود ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نیٹرم سلف جو بہترین انٹی سائیکوٹک ہے۔ دمہ میں جادو کا سا کام کرتا ہے۔ نیٹرم سلف کے دمہ کی نمود عموماً ملیریا کے علاقوں میں دیکھی جاتی ہے۔ بچوں کا تر دمہ، ہر دفعہ نئے زکام کے ساتھ دمہ، ڈاکٹر لیز ڈ نے نیٹرم سلف نمبر 35 سے ایک شدید دمہ کو درست کیا جو غیر معمولی محنت کرنے سے پیدا ہو جایا کرتا تھا۔ ڈاکٹر بیلے رس نے نیٹرم سلف 3x سے ایک 25 سالہ مریض کے پرانے دمہ کو درست کیا۔ جس کے ہر دمہ کے دورہ کے ساتھ دست شروع ہو جایا کرتے تھے۔ ڈاکٹر گرنسے نے ایک 36 سالہ مریضہ کے دمہ کا ذکر کیا ہے۔ دمہ میں بلغم، سبزی مائل مواد ملا تھا اور دمہ کے ساتھ ساتھ اس کو دست ہوا کرتے تھے۔ نیٹرم سلف 500 ہر دو گھنٹہ میں دیا گیا۔ دوسرے ہی دن مریضہ بالکل لیٹنے کے قابل تھی۔ اسی طرح سے ڈاکٹر گرنسے نے کئی ایک دمہ کے مریضوں کو نیٹرم سلف سے درست کیا۔ ڈاکٹر ہارٹ زر نے ایک مزمن دردسر کے مریض کو نیٹرم سلف سے محض اس علامت پر شفا دی کہ بحالت دردسر مریض کے منہ سے پانی جاتا تھا۔ ایک لڑکی بعمر 19 سال کے داہنی کنپٹی میں کئی سال سے درد تھا۔ دردسر پندرہویں دن ہوتا تھا۔ صبح اٹھنے کے بعد داہنی کنپٹی میں گولی کا سا درد شروع ہو جاتا تھا۔ شام تک بڑھتا تھا۔ قریب ایک بجے آدھی رات کے بند ہو جاتا تھا۔ جبکہ مریضہ سو جاتی تھی ٹھنڈے کپڑے لگانے، کھلی ہوا میں۔ اندھیرے کمرے میں رہنے سے آرام محسوس کرتی تھی۔ شور وغل سے، روشنی سے کھانے سے، جھکنے سے، حیض کے دوران درد کی زیادتی ہو جاتی تھی۔ دوران دردسر منہ تھوک سے بھرا رہتا تھا اور اسی لیے وہ مسلسل تھوکا کرتی تھی۔ پلساٹیلا اور فاسفورس نے عارضی طور پر آرام دیا۔ مگر شفا نہ دے سکے۔ دردسر کے بعد پیاس کی زیادتی اور تیزابوں کی خواہش ہوا کرتی تھی۔ دردسر کے قبل چڑچڑاپن ہوتا تھا۔ نیٹرم سلف سے شفا ہوئی۔ سر میں چوٹ لگنے سے پیدا شدہ دماغی تکلیفات اور مرگی نیٹرم سلف سے یقیناً درست ہوتے ہیں۔ نیٹرم سلف کے خواب ہمیشہ لڑنے کے ہوا کرتے ہیں۔

ڈاکٹر گرگ اپنی مشہور کتاب کنزمپ شن (Consumption) نامی میں نیٹرم سلف کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اگر خشک کھانسی کی وجہ سے سینہ میں اور جسم کے مختلف حصص میں درد پیدا ہو جائیں اور دق کا خدشہ ہو تو نیٹرم سلف یقینی دوا ہوا کرتی ہے۔ گرگ مفصلہ ذیل علامات پیش کرتے ہیں: سینہ میں خالی پن اور بیٹھنے کا احساس، سینہ میں کمزوری کا احساس، مریض کھانستے وقت اپنے دونوں ہاتھوں سے سینہ کو پکڑ لیتا ہے۔ کیونکہ اسے کمزوری محسوس ہوتی ہے، آگے چل کر وہی صاحب فرماتے ہیں مریض سینہ کو اس لیے پکڑتا ہے کیونکہ سینہ میں پھوڑے کا سا درد محسوس ہوتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے سینہ کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے۔

نیٹرم سلف میں حاد اور مزمن دونوں قسم کے دست پائے جاتے ہیں۔ پاڈوفائلم، سلفر، نیوفر اور ریومکس کی طرح اس کے دستوں کی زیادتی صبح کے وقت ہوتی ہے۔ سلفر کے دست مریض کو صبح سویرے بستر سے بھگاتے ہیں لیکن برائی اونیا کی طرح نیٹرم سلف کے دست صرف اسی وقت تکلیف دہ ہوتے ہیں۔ جب مریض حرکت کرتا ہے۔ نیٹرم سلف، میں ایلو کی طرح آنتوں میں ریاح اور گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ مگر یاد رہے کہ نیٹرم سلف کے ریاح اور گڑگڑاہٹ آنتوں میں داہنی طرف ہوتی ہے۔ نیٹرم سلف کے دست کے ساتھ چائنا ارجنٹم نائٹریکم، کلکیر یا فاس، اگریکس اور ایلو کی طرح ریاح کے اخراج کی زیادتی ہوتی ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ ریاح کی موجودگی دستوں کے ساتھ ہمیشہ ہو، لیکن ایسا عموماً ہوتا ہے۔ مزمن اسہال میں اکثر دیکھا گیا ہے کہ جگر کی تکلیفات شامل ہوتی ہیں چنانچہ شکم کے داہنی جانب پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔ شکم کے داہنی جانب میں چھونے سے ذکی الحسی ہوتی ہے۔ چلنے سے یا جھٹکے سے یہ ذکی الحسی بڑھتی ہے مگر اسہال میں اور ان تکلیفات میں نیٹرم سلف کی بڑی علامت یہ ہے کہ یہ تکلیفات مرطوب موسم میں بڑھتی ہیں۔ اس

بات میں نیٹرم سلف ڈلکامارا اور روڈوڈنڈرن کا مشابہ ہے۔ ڈلکامارا میں زیادتی گرم سے سرد موسم میں تبدیلی سے ہوتی ہے۔ چاہے موسم میں مرطوبیت ہو یا خشکی۔ اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ مرطوب موسم میں زیادتی نیٹرم سلف کے اندر نہ صرف اسہالوں میں محدود ہے بلکہ پرانے دمہ میں بھی خصوصاً پائی جاتی ہے جہاں کہیں پرانے دمہ کے مریض مرطوب موسم میں زیادہ تکلیف میں مبتلا ہو جائیں۔ تو نیٹرم سلف اکثر دوا ہوا کرتی ہے۔ کھانسی کا ذکر اوپر ہو چکا ہے مگر نیٹرم سلف کی مخصوص کھانسی تر ہوتی ہے اور درد اس کے ساتھ سینہ کے بائیں حصہ میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔ برائی اونیا میں بھی یہی بات ہے مگر برائی اونیا کی کھانسی خشک ہوتی ہے اور نیٹرم سلف کی تر۔ نیٹرم سلف میں درد سینہ کے بائیں نچلے حصہ میں ہوتا ہے اور کالی کارب میں سینہ کے داہنے نچلے حصہ میں۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے پیشانی پھٹ جائے گی جیسے پیشانی میں کھودا جا رہا ہے۔ سر کی چھوٹی پھٹتی محسوس ہوا۔

دماغ ڈھیلا اور بائیں کنپٹی میں گرا ہوا محسوس ہو۔ دماغ شکنجہ میں بھنچا محسوس ہوا۔ کانوں میں گھنٹہ بجنے کا احساس جیسے کانوں کے اندر سے باہر کی طرف کوئی چیز دبائی جا رہی ہے۔ سینہ پر بوجھ، حلق میں گولا جلن، سر کی چوٹی پر داہنی آنکھ میں، پپوٹوں کے کناروں پر، مسوڑھوں میں، تالوں میں، مقعد میں، تلووں سے گھٹنوں تک، کھوپڑی سے چاند تک ریگنن آنکھوں میں ریگنن۔

علامات

دماغ: ڈل، لڑاکا، راگ سے غمگینی پیدا ہو۔ (نیٹرم کارب، سبائنا) خودکشی کی رغبت، خودکشی سے بچنے کے لئے قوت ارادی کو بہت زیادہ استعمال کرنا پڑے۔ سوچنے کی نااہلیت، بولنے اور دوسروں کی بات چیت سننے سے نفرت، بے حد چڑچڑا، بدمزاج، خصوصاً صبح کے وقت۔

سر: چکر، پراگندگی، چکر 6 بجے شام کو، پھر کھٹی رطوبت کی قے، پیشانی میں بوجھ خصوصاً کھانے کے بعد ایسا محسوس ہو جیسے پیشانی پھٹ جائے گی۔ سر میں بھاری پن، پیشانی میں اور بائیں کنپٹی میں کھودنے والے درد، دماغ میں تحریک خصوصاً سر میں چوٹ لگنے کے بعد، گدی میں درد، چکر کو سر پر پسینہ آنے سے آرام ہو، کھانستے وقت سر پھٹنا محسوس ہو، سر کی چوٹی پر حدت کا احساس۔

کان: کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں، داہنے کان کے اندر کی طرف چیرنے والے درد، کان میں بجلی کی سوئیاں، جس کی زیادتی ٹھنڈی ہوا سے گرم مکان میں جانے سے، مرطوب موسم میں مرطوب اور نمدار مکانوں میں رہنے سے ہو۔

آنکھ: روشنی میں سر کی تکلیفات اور آنکھوں میں ذکی الحسی، آنکھوں میں پانی اور نظر کی کمزوری آنکھوں میں ورم بہت سے آبلوں کے ساتھ صبح کے وقت اور شام کو آنکھوں میں جل، آنکھوں سے سبزی مائل رطوبت صبح کے وقت پپوٹے چپک جائیں۔ آنکھوں میں ریت، خنازیری آشوب چشم پپوٹوں کے کناروں میں سرخی، ورم اور جلن، پپوٹوں میں بھاری پن، صبح کے وقت آنکھوں میں خارش۔

ناک: ناک سے زردی مائل سبز نزلاوی رطوبتیں، نکسیر حیض کے دوران، دوپہر کے بعد اور شام کے وقت، ناک میں خشکی اور جلن، رات کے وقت ناک میں رطوبت کی وجہ سے بندش، حلق میں رطوبت نمکین، انفلوئنزہ اور تر زکام میں چھینکیں، وبائی انفلوئنزہ، ناک سے خشک کھرنڈ۔

چہرہ: اکوتہ سے چہرے میں خارش چہرے پر بیماری کے آثار اور یرقان، چہرے پر نچلے ہونٹ اور منہ کے گرد دانے، رخساروں پر دانے جن کو ہاتھ لگانے سے جلن ہو خ بائیں جبڑے کے جوڑ میں اعصابی درد ہو۔

منہ: زبان کی نوک پر آبلے اور جلن دار درد، سوزاک کے مریضوں میں دانت ہل جائیں اور گر جائیں مسوڑھے دانتوں سے الگ ہو جائیں، دانت کا درد جو گرم چیزوں سے بڑھ جائے۔ ٹھنڈی ہوا اور ٹھنڈے پانی سے کم ہو جائے۔ منہ میں چپچپاہٹ، ذائقہ کڑوا، زبان پر میلا، سبزی مائل میلا میل دوران حیض، تالو میں جلن، منہ کا سن ہو جانا، منہ میں تھوک کی زیادتی، منہ میں جلن جیسے کالی مرچ سے ہو۔ منہ میں خشکی، پیاس کی زیادتی، کھانے کے بعد تھوک کی زیادتی۔

حلق: حلق میں مزمن ورم، لیس دار سفید بلغم کی زیادتی کے ساتھ حلق میں خشکی کا احساس، غذا، نگلتے وقت حلق میں درد چلتے وقت حلق میں دم گھٹنے کا احساس گھیگھا میں بھی یہ دوا فائدہ کرتی ہے۔ غدود اندر کو بڑھے ہوئے اور متورم، غدودوں پر زخم۔

معدہ: پیاس کی زیادتی برف یا برف کے پانی کے لیے، شام کے وقت جاڑے میں اور بخار میں روٹی سے اور گوشت سے نفرت، کھانے کے بعد منہ میں تھوک کی زیادتی، شام کے وقت، روٹی کے کھانے کے بعد ہچکی، ڈکار، کھٹی،، پانی کی، کڑوی رطوبت کی، ناشتہ کے پہلے متلی، مسلسل متلی، کھٹی یا کڑوی رطوبت کی قے سبز صفراء کی درد شکم کے ساتھ قے، معدہ ابھرا ہوا اور بھاری محسوس ہو، ناشتہ کے بعد معدے میں تپکن، معدے میں تیزابیت کے ساتھ بے حد کمزوری، معمولی سی غذا بھی ہضم نہ ہو سکے۔

شکم: جگر کے مقام پر سوئیوں کا چبھنا، ذکی الحسی جب کھلی ہوا میں چلا جائے نیز جگر کے مقام پر ایسا احساس جگر پھٹ جائے گا۔ جگر متورم اور بڑھا ہوا اور درد کرے، داہنی طرف لیٹنے سے جگر میں درد بائیں جانب لیٹنے سے شکم کے داہنی جانب کھنچاوٹ (مگنیشیا میور، کارڈس، پیٹلا) چلتے وقت جگر میں درد اور خارش، گہری سانس لیتے وقت جگر میں درد دماغی محنت سے اور عضلہ سے جگر میں خرابی پیدا ہو۔ صفرا پتے کی پتھریوں میں تبدیل ہوتا رہے۔ (ایسی حالت میں نیٹرم سلف اس کیفیت کو روک کر صفرا کو بالکل درست کرتا ہے اور پتہ کی پتھریوں کی پیدائش کو روکتا ہے) نیز اس دوا سے بہت دفعہ پتے کی پتھریوں کے درد کو آرام ہوا ہے۔ شکم میں پریشانی جس میں کمی ریاح کے اخراج سے

ہو۔ شکم میں خالی پن کا احساس جس میں کمی ریاح کے اخراج سے ہو۔ ریاح کے رک جانے سے اینٹھن اور کئی قسم کے درد (اس دوا سے کئی دفعہ اپنڈیسائٹس یعنی ورم زائدہ کے آغاز کو درست کیا گیا ہے) تمام شکم میں درد اور ذکی الحسی شکم سے پیٹھ تک ہلکا درد، شکم میں اس امر کا احساس جیسے دست ہوں گے۔ اس احساس کو ڈکاروں سے اور ہوا کے اخراج سے آرام ہو، شکم میں پریشانی کی وجہ سے مریض پاخانہ کو دوڑے اور پاخانہ کے بجائے صرف ہوا خارج ہو۔ دوران حیض شکم میں درد، ناشتہ سے پہلے شکم میں اینٹھن، 4 سے 8 بجے شام تک شکم میں درد، آنتوں میں مسلسل بے آرامی اور پاخانہ کی حاجت، آنتوں میں بھاری پن، گڑگڑاہٹ دستوں کے ساتھ یا بغیر دست کے، صفراوی درد شکم صفرا کی قے کے ساتھ (اس دوا سے کتنے ہی بار شکم کے بڑھے ہوئے غدود درست ہوئے ہیں۔)

پاخانہ اور مبرز: صبح سویرے کے دست ریاح کی زیادتی کے ساتھ اٹھنے کے بعد یا پاؤں پر کھڑے ہونے کے بعد، مرطوب موسم میں اسہال، دست پچکاری کی طرح، مقدار میں زیادہ، سبزی مائل پتلے متعفن، چپچپے، خون آمیز دستوں سے پہلے شکم میں اینٹھن، دوران پاخانہ مقعد میں ٹیس، بعض اوقات پاخانہ کے بعد خوشی کا احساس، اکثر دست بے درد کے ہوں۔ دست مرغن غذا کے بعد ترکاریوں کے بعد پھلوں کے بعد ٹھنڈا پانی پینے کے بعد، ملائی کی برف کھانے کے بعد، دست اور قبض یکے بعد دیگرے (اس دوا سے مزمن اسہال جب کہ دست از خود نکل جائیں، درست ہوئے ہیں۔ مبرز میں خارج اور رینگن، مبرز پر ورم، خونی بواسیر، بحالت قبض پاخانہ سخت، گانٹھ دار جس پر خون کے دھبے ہوں، جس کے قبل مقعد میں ٹیس ہو (یہ حالت عموماً ان مستورات میں دیکھی جاتی ہے جن کے حیض مقدار میں کم ہوں) متعفن ریاح کا زیادہ مقدار میں اخراج۔ مقعد پر اور رانوں کے درمیان مہاسے کے سے دانے اور گوبھی کے پھول کے سے دانے۔

مثانہ: سرخ بخار یا ملیریا کے تاثر سے پیدا شدہ ورم گردہ، پیشاب کے اندر شکر اور پیشاب کی زیادتی۔ پیشاب میں اینٹ کے چورے کا سا یا سفید ریت کا سا رسوب، فاسفیٹ کی اور لئی کی سی آنوں کی پیشاب میں زیادتی، رات کے وقت پیشاب کرنے کے بعد بار بار اٹھنا پڑے، پیشاب کے دوران اور بعد میں جلن، پیشاب میں صفرا کی زیادتی، (یہ علامات عموماً سوزاک کے غلط علاج کے بعد پیدا ہوتی ہیں) ذیابیطس۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی کی زیادتی اور تکلیف دہ استادگیاں، سوزاک جب کہ مواد سبزی مائل زرد رنگ کا ہو اور پیشاب کے دوران اور پیشاب کے بعد جلن ہو۔ مذی کے غدودوں کا بڑھنا، عضو تناسل میں سوزاک سے پیدا شدہ کجی، فوطوں اور گھونگھٹ میں ورم، عضو مخصوص اور فوطوں میں خارش جس کے کھجلانے کے بعد جلن ہو، آلات تناسل پر مہاسے۔

آلات تناسل زنانہ: حیض مقدار میں زیادہ، تیز سوزش پیدا کرنے والا اور منجمد، سیلان رحم تیز سوزش پیدا کرنے والا، سبزی مائل جس جگہ سے گزرے وہیں خارش پیدا کردے۔ دوران حیض نزخرے میں جلن، شرم گاہ پر کھجلی کے دانے سوزاک کے بعد پیدا شدہ لیکوریا۔

آلات تنفس: حنجرہ سے اور ہوا کی نالی سے گاڑھا، لیس دار سفید بلغم، محنت سے اور چلتے وقت سانس پھولے اور سینہ کے بائیں حصہ میں درد ہو، گہر سانس لینے پر سینہ میں سوئیاں چبھیں، مرطوب موسم میں دم پھولے سائیکوٹک والدین کے بچوں کا تر دمہ، تر دمہ مقدار میں زیادہ، لیس دار بلغم کے ساتھ ہر دفعہ گرمی پڑنے سے بڑھے، تر دمہ، سینہ میں کھڑکھڑاہٹ 4 بجے اور 5 بجے صبح ہر دفعہ زکام سے دمہ پیدا ہو جائے۔

حنجرے کی تحریک سے دورے والی کھانسی کے دورے جس میں بلغم مقدار میں زیادہ، سفید اور لیس دار ہو، بلغم خون کا سبزی مائل، زرد مواد ملا، سفید، لیس دار، صبح جاگنے پر اور شام کے وقت مرطوب ہوا سے سینہ میں تنگی، سانس اندر لینے پر سینہ میں خالی پن، کھانسنے پر سینہ میں پھوڑے کا سا درد جس کی وجہ سے مریض کو سینہ پر ہاتھ رکھنے پڑیں۔ سائیکوٹک مریضوں میں مزمن کھانسی اور نمونیہ، بوڑھے آدمیوں میں مواد آمیز بلغم، سائیکوٹک مریضوں میں ہر موسم بہار میں سینہ پر کھانسی سے مریض بستر میں اٹھ بیٹھے سینہ کے بائیں نچلے حصہ میں درد ہو۔

پیٹھ اور گردن: یہ دوا مینجائٹس یعنی ورم الدماغ میں اس وقت مفید ہوتی ہے۔ جب سر کی پشت میں اور گردن میں درد بہت نمایاں ہوں اور سر پیچھے کی طرف کھنچا ہو، بیٹھی ہوئی حالت میں شام کے وقت کندھوں کے درمیان چیرنے والے درد، ریڑھ کی ہڈی میں ذکی الحسی، کمر میں پھوڑے کے سے درد، رات کے وقت کمر میں درد جس کی وجہ سے مریض داہنی طرف لیٹنے پر مجبور ہوں۔ یہ درد صبح اٹھنے پر جاتا رہے۔ پیشاب روکنے سے کمر میں درد، پیٹھ پر کپڑا اتارنے سے خارش، کمر میں درد کسی طرف بھی لیٹا نہ جا سکے۔

اعضاء: اعضاء میں رعشہ، تشنج اور کمزوری، دوران نیند ہاتھوں اور پاؤں میں تشنج، بحالت آرام اعضاء میں درد، مرطوب موسم میں بائی کے درد اعضاء میں کڑکن، بازوؤں اور ہاتھوں پر مہاسے جاڑے اور بخار میں اعضاء میں درد جس میں کمی حرکت اور چلنے سے ہو، ٹانگوں میں درد کی زیادتی بہ نسبت بازوؤں کے ہو۔

ہاتھ اور پاؤں: ہاتھوں میں کمزوری کسی چیز کو پکڑنے سے کلائیوں میں درد، صبح جاگنے پر اور لکھتے وقت ہاتھوں میں رعشہ، ناخنوں کے گرد پک جانا، ہتھیلیاں چھلی ہوئیں اور پھوڑے کا سا درد کریں اور ان میں پانی کی سی رطوبت رسے (ہتھیلیوں کے چنبل کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے) انگلیاں متورم اور سخت، انگلیوں کی نوکوں اور ناخنوں کے اندر زخم، حرکت سے داہنے جوڑ میں درد، بائیں جوڑ میں سوئیاں چبھیں، جوڑ میں درد جو گھٹنوں تک جائے۔ دوران جاڑا اور بخار ٹانگوں میں درد، جس میں کمی چلنے سے ہو، رات کے وقت

بستر میں بے آرامی، رانوں کے بیرونی جانب زخم، گھٹنوں میں سختی، ٹانگوں میں کمزوری، پاؤں اور گھٹنوں تک ٹانگوں کا جلنا (پاؤں میں استسقائی کیفیت) تلوؤں اور ایڑیوں میں تیز درد بغل کے غدودوں کا متورم ہونا، بائی کے درد زیادہ تر مرطوب موسم میں۔

نیند: قبل دوپہر پڑھتے وقت غنودگی، ڈراؤنے خواب۔

بخار: جاڑا 6 بجے شام سے 9 بجے رات تک پھر بخار 1 بجے آدھی رات پسینہ نہ آئے۔ 4 بجے شام کے وقت جاڑا اور جسم میں برف کی مانند ٹھنڈک دوران حیض، ہلا دینے والا جاڑا، شام کے وقت جاڑا، بخار کے ساتھ، پسینہ آدھی رات کے بعد یا صبح کے قریب، بخار کی تے کے ساتھ، مسلسل اور نوبتی بخار، مزمن نوبتی بخاروں میں یہ ایک بہترین دوا ہے۔

جلد: اکوتہ جس سے پانی رسے، پانی کے آبلے، دانوں کے پھٹ جانے کے بعد زرد کھرنڈ تمام جسم پر مہاسوں کی طرح سرخ دانے، سر پر، کانوں کے اوپر سرخ گانٹھوں والے دانے نیز پیشانی پر گردن کے بائیں جانب، سینہ کے درمیان، کپڑے اتارنے پر خارش۔

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے (جگر، شکم، کھوپڑی اور) بڑھتی ہیں۔ تنگ کپڑوں کا بوجھ تکلیف دہ ہوتا ہے مگر سر پر ہاتھ سے دبانے سے دردسر کو آرام ملتا ہے۔ آرام سے بہت سی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ لیٹ جانے سے دردسر میں بوجھ کے احساس کو آرام ہوتا ہے۔ ایک جانب لیٹنے سے شدید درد شکم کو آرام ہوتا ہے۔ بائیں طرف لیٹنے سے بڑھے ہوئے جگر کی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ حرکت سے، محنت سے اور چلنے سے آرام ہوتا ہے۔ محنت سے دم کشی پیدا ہوتی ہے۔ چلتے وقت حیض کھل کر بہتے ہیں۔ نگلنے سے، بولنے سے اور اپنی جگہ پر سے اٹھنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ بہت سی تکلیفات صبح کے وقت بڑھتی ہیں۔ ناشتہ کے بعد اور کھلی ہوا میں کم ہوتی ہیں۔ دردشکم 3 بجے پچھلی رات سے 5 بجے صبح تک ہوتا ہے۔ دمہ 4 سے 5 بجے صبح تک ہوتا ہے۔ آدھی رات کے بعد (ہاتھوں اور پاؤں میں دوران نیند اینٹھن ہوتی ہے) تکلیفات مرطوب موسم میں پیدا ہوتی یا بڑھتی ہیں یا نمدار مکانوں میں، نمدار جگہوں میں، موسم کی مرطوبیت میں تبدیلی سے بڑھتی ہیں۔ ہر موسم بہار میں سینہ پر دانے نکلتے ہیں۔ کھلی ہوا سے جگر کی تکلیفات اور بائیں جانب شکم سے بڑھتی ہیں۔ کھلی ہوا میں درد کم ہوتا ہے۔ گرم مکان میں تکلیفات بڑھتی ہیں۔ درددانت ٹھنڈی ہوا سے اور ٹھنڈے پانی سے کم ہوتا ہے۔ ٹھنڈی غذا سے یا ٹھنڈے پانی سے اسہال بڑھتے ہیں۔ خشک موسم میں تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ پیشاب کے روکنے سے پیٹھ میں درد ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 3x نمبر 200 تک اور اونچی طاقتیں، بائیوکیمک میں 3x سے نمبر 12x تک۔

تعلق معاون: فیرم فاس (زیادتی پیشاب) نیٹرم میور (جلدی تکلیفات میں) تھوجا (سائیکوسس) بیلاڈونا۔

مقابلہ کرو: کارلز باد، نیٹرم میور اور سلفر، میلنڈرینم، وکسی نم، ویری اولینم، تھوجا، نائٹرک ایسڈ، سہائنا، سلیشیا، مرک، نکس (سائیکوسس میں) تھوجا، مرک (سوزاک سے پیدا شدہ کجی) گریفائٹس، ہیپر، سلفر (آنکھوں کی علامات) برائی اوراونیا (کھانسی اور دست) لائیکوپوڈیم (کھانسی اور پیشاب کافیا) پلسا ٹیلا (درددانت کو منہ میں ٹھنڈا پانی لینے سے آرام ہو) کولم (سینہ کا درد دونوں ہاتھوں سے پکڑنے سے بہتر ہو برائی اونیا میں داہنے پھیپھڑے میں) سلفر جیا (جوڑ کی تکلیف) رسٹاکس (اعضاء میں درد حرکت سے کم ہوں مرطوب موسم میں بڑھیں) تھوجا (پپوٹوں میں چھوٹے چھوٹے آبلوں کی طرح والے) لیکیسس، لائیکوپوڈیم (کپڑے کے دباؤ سے تکلیفات بڑھیں نیٹرم میور میں آرام ہو) کاسٹیکم (پہلو بدلنے پڑیں لیکن ان سے تکلیف ہو اور کسی قسم کا آرام نہ ہو مگر کاسٹیکم کی تکلیفات مرطوب موسم میں کم ہوجاتی ہیں) کیموملا (غصہ سے یرقان، درددانت کو سردی سے آرام ہو۔)

نیٹرم سلفیوروسم (Natrum Sulphurosum)

Chemical Symbol: $Na_2 So_3$ $7H_2$ 0 252.18
Synonyms: Sodium Sulfate, Sulphite of Sodium.
Trituration and solution.

سلفانیڈ آف سوڈیم

ڈاکٹر ہارٹ لٹ نے ایک مزمن اسہال کے کیس کو جس میں دست پانی کے سے پتلے تھے اور خمیر کی طرح دکھائی دیتے تھے۔ نیٹرم سلفیوروسم 3x سے درست کیا جبکہ باقی سب ادویہ فیل ہوچکی تھیں۔ ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ خمیری دست اس کے مخصوص ہیں۔ طاقت نمبر 3x0۔

نیٹرم سکسی نیٹ (Natrum Succinate)

Chemical Symbol: $Na_2C_4H_4O_4$ $6H_2O$
Synonyms: Sodium Succinate

کہا جاتا ہے کہ 3 سے 5 گرین تک اس دوا کے ہر تین گھنٹہ کے بعد لینے سے نزلاوی یرقان کو آرام ہوجاتا ہے۔

نیٹرم سیلی سلیکم (Natrum Salicylicum)

Chemical Symbol: NaC7H5O3 60.04
Synonyms: Sodium Salicylate. Salicylate of Sodium Trituration:

(سلی سلیٹ آف سوڈیم)

سلی سلی اور نیٹرم سیلی سلی کو ایلوپیتھی میں بائی کے دردوں کے لئے استعمال ہوتے تھے ان کو زیادہ مقدار میں دینے سے جو نتائج پیدا ہوئے ان کی تشریح ہمیں ایلن کو سائیکلوپیڈیا آف ڈرگ پیتھوجنسی میں ملتی ہے۔ نیز سیلی

سلیکم سے جو نشانات زیادہ تر پیدا ہوئے وہ چکر تھا جو لیٹنے سے، اٹھنے پر بڑھتا تھا، نیز کانوں میں شدید آوازیں، بہرہ پن کے ساتھ تھیں۔ اسی لیے ہومیوپیتھی میں یہ دوا کانوں میں آوازیں اور بہرہ پن کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

اس کا زیادہ تر اثر سر میں، کانوں میں، حلق میں، گردوں میں، جگر میں اور خون کی رقت پر ہوتا ہے۔ سیلان خون خصوصاً نکسیر، اندرونی کان پر اثر نہایت نمایاں ہوتا ہے جس کے ساتھ چکر، بہرہ پن کانوں میں آوازیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ انفلوائنزہ کے بعد پیدا شدہ کمزوری میں یہ ایک بہترین دوا ہے۔ سستی، غنودگی اور رعشہ بھی پایا جاتا ہے، پاگل پن کے آغاز میں مفید ہے۔ یہ دوا صفراء کی مقدار کو بڑھاتی ہے اس کا اثر بغلوں کے غدودوں میں ہوتا ہے اور بغلوں کے دنبلوں کو اسی لیے یہ فائدہ کرتی ہے۔

علامات

دماغ: تھکاوٹ، کمزوری، بے حد اعصابیت، خوف، بعض اوقات توہمات۔

سر: چکر جس کی زیادتی سر اٹھانے سے ہو، تمام اشیاء داہنی طرف گھومتی معلوم ہوں، ہلکا دردسر اور پریشانی۔

آنکھ: تلی سے سیلان خون، پتلیاں کسی قدر پھیلی ہوئیں اور روشنی سے ذکی الحس ہوں بھینگا پن، دور کی چیزیں صاف دکھائی نہ دیں۔

کان: کانوں میں مسلسل آوازیں۔

سینہ: دم پھولے، سانس چھوٹی اور اس میں آواز ہو، نبض بے قاعدہ، آواز بالکل جاتی رہے۔

جلد: استسقائی کیفیت، پتی سرخ چٹوں میں، جلد میں سرسراہٹ اور خارش کھجلی کے دانے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

حادبائی کے دردوں میں، درد کمر میں اور عرق النساء وغیرہ میں 10 سے 20 گرین تک ہر 3 گھنٹہ کے بعد دینے سے درد میں آرام ہو جاتا ہے مگر اس دوا کو اس طرح بہت احتیاط کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے کیونکہ یہ دوا گردوں کے ریشوں کو تباہ کر دیتی ہے۔ مندرجہ بالا دوا کی خوراک حیض کے درد کو رفع کرتی ہے اور حیض کا سیلان جاری کرتی ہے۔

نیٹرم سلیکوفلوریکم

(Natrum Silicofluoricum)

Chemical Symbol: $Na_2 Si F6$

Synonyms: Salufer

(سالیوفر)

یہ آکلہ کی دوا ہے۔ گومڑ، ہڈی کی تکلیفات، ہڈی کا ٹیڑھا پن، سلی پھوڑے اس سے درست ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر کوپر اس کو ہڈی چھیلنے والی دوا بتاتے ہیں۔ اس کا محلول 3 گرین ایک سیر پانی میں سلی پھوڑے کو بہت جلد آرام دیتا ہے اس دوا کو بہت احتیاط کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے۔

طاقت: نمبر 6x سے نمبر 30 تک خارجی طور پر 3 گرین ایک سیر پانی میں ملا کر محلول بنانا چاہئے اور استعمال کرنا چاہئے۔

نیٹرم سلی نیکم (Natrum Selenicum)

Chemical Symbol: $Na\ Se\ O_4$

Synonyms: Selenate of Sodium

(سلی نیٹ آف سوڈیم)

اس دوا کی آزمائش نہیں ہوئی لیکن اس میں شک نہیں کہ اس کا اثر حجرہ پر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ ہنسن کے خیال کے بموجب یہ دوا حجرہ کے پرانے ورم اور حجرہ کی دق کے لئے مفید ہے۔ گانے والوں کے گلے بیٹھنے کے لئے جب وہ اکثر کھنکھار کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بلغم کے نکالیں مفید ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں

نیٹرم فاسفوریکم (Natrum Phosphoricum)

Chemical Symbol: $Na_2 HPO_4, 12H_2O$ 358.24

Synonyms: Sodium Ortho- Phosphate Phosphate of Sodium, Hydro- disodic phosphate.

(فاسفیٹ آف سوڈا)

یہ بائیوکیمک کی ایک دوا ہے اور اس کے تعارف کا سہرا سوشلر کے سر ہے۔ ڈاکٹر سوشلر لکھتے ہیں۔ ''نیٹرم فاس خون کے اجزاء میں عضلات کے ریشوں میں، دماغ اور اعصاب کے ریشوں میں نیز رطوبات جسم میں پایا جاتا ہے۔'' نیٹرم فاس کی موجودگی سے لکٹک ایسڈ پھٹ کر کاربالک ایسڈ اور پانی بنتا ہے۔ نیٹرم فاس کے اندر یہ طاقت موجود ہے کہ اپنے ساتھ کاربالک ایسڈ کو لگا لے چونکہ نیٹرم فاس اپنے ہر ایک حصہ سے دوگنا حصہ کاربالک ایسڈ کو لگاتا ہے جب یہ کاربالک ایسڈ کو اس طرح اپنے پیچھے لگا لیتا ہے تو یہ اس کو پھیپھڑوں کی طرف لے جاتا ہے۔ پھیپھڑوں میں جو آکسیجن سانس کے ذریعے آتی ہے وہ نیٹرم فاس سے کاربالک ایسڈ کو جدا کر دیتی ہے اور خود نیٹرم فاس کے ساتھ نظام جسم کے اندر پہنچ جاتی ہے۔ یہ آکسیجن پھر خون میں آئرن کی موجودگی کی وجہ سے جذب ہو جاتی ہے نیٹرم فاس ان تکلیفات کی دوا ہے جو لکٹک ایسڈ کی زیادتی سے پیدا ہوتی ہے۔ اس واسطے یہ دوا چھوٹے بچوں کی تکلیفات میں کام آتی ہے جبکہ ان کی غذا زیادہ تر دودھ اور شکر ہو اور جو تیزابیت کی زیادتی میں مبتلا ہوں کیسوں میں علامات مفصلہ ذیل ہوتی ہیں۔ کھٹی ڈکاریں، کھٹی پنیر کے سے مواد کی قے، زردی مائل سبز دست، درد شکم وغیرہ۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ خون میں یورک ایسڈ خون کی گرمی اور

نیٹرم فاس سے تحلیل ہوتا ہے اگر یورک ایسڈ جوڑوں یا ان کے نزدیک جسم میں نیٹرم فاس کی کمی سے مجتمع ہو جائے یا جب یہ کاربونیٹ آف سوڈا سے مل جائے تو پھر حادبائی کے درد اور وجع مفاصل پیدا کر دیتا ہے۔ ایسی حالت میں پیشاب میں یورک ایسڈ کی مقدار کم ہو جاتی ہے اور وہ ماؤفہ حصص ہی میں جمع ہوتا رہتا ہے۔ نیٹرم فاس چربی کے تیزاب کو بھی تحلیل کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نیٹرم فاس ان بدہضمی کی تکلیفات میں دوا ہوتی ہے۔ یہ مرغن غذا کھانے سے پیدا ہوتی ہیں یا مرغن غذا سے بڑھتی ہیں اس کی زبان پر پتلا ترمیل ہوتا ہے۔ یہ میل زردی مائل، ملائی کا سا ہوا کرتا ہے۔ یہ خنازیر اور دق کے لئے بہترین دوا ہے اور افیون چھڑانے اور افیون کی خواہش کو کم کرنے کے لئے بہترین سمجھی جاتی ہے۔ سنہری رنگ کی زبان اس کی مخصوص علامت ہے۔

ہومیوپیتھی میں جب اس دوا کی آزمائش کی گئی تو آزمائشی علاقات گو بایوکیمسٹری کی علامات سے نہ ملیں تاہم نتیجہ ایک ہی رہا۔ ہومیوپیتھک آزمائش میں تحریک اور مقعد میں کیڑوں کی وجہ سے خارش پیدا ہوگئی مثانہ میں کمزوری، زبان پر بال کا احساس، عضلات اور جوڑوں میں کھنچاوٹ جریان۔

ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ میں 20 سال تک اس دوا کو ان مریضوں پر استعمال کرتا رہا ہوں۔ جن میں دماغی محنت اور کثرت مباشرت کی وجہ سے اعصابی کمزوری آگئی تھی۔

اس دوا میں نمایاں بھس اور کھلی ہوا سے نفرت پائی جاتی ہے۔ سبز بھس، نہانے سے نفرت ہوتی ہے۔ جماع کے بعد بہت سی تکلیفات پیدا ہو جاتی ہیں۔ برت کرنے سے یا روزہ رکھنے سے تکلیفات پیدا ہوتی یا بڑھتی ہیں۔ جن کو کھانے سے آرام ہوتا ہے نیٹرم فاس کے مریض کے عضلات ڈھیلے ہوتے ہیں اور وہ دن بدن لاغر ہوتا جاتا ہے۔ مکھن سے، ٹھنڈی چیزوں کے کھانے اور پینے سے، گھی سے، پھل سے، دودھ، کھٹی چیزوں سے اور سرکہ سے اس کی تکلیفات بڑھتی ہیں۔ ایسے مریضوں کے اندر جسمانی تحریک ہوتی ہے اور بعد میں قوت مدافعت میں کمی، صبح کے وقت اور گرمی کے موسم میں نمایاں سستی اور کاہلی ہوتی ہے رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے مسلسل کمزوری ہوتی ہے جسم میں سے ہیپر اور لائیکو کی طرح بو آتی ہے۔ احتلام کے لئے یہ دوا بہت مفید ہے جبکہ احتلام قریب قریب روزانہ ہوا کرتا ہو اور مریض بے حد کمزور ہو جاتا ہو۔

علامات

دماغ: معمولی سی باتوں پر غصہ سے پیدا شدہ تکلیفات، پریشانی، شام کے وقت، رات کے وقت بستر میں، آدھی رات کے قبل، کھانے کے بعد، بحالت بخار، مستقبل کے لئے، اپنی صحت کے لئے تفکرات، بری خبروں سے پیدا شدہ تکلیفات، یکسوئی میں دقت، صبح کے وقت کھانے کے بعد دماغی محنت سے، جاگنے سے دماغی پراگندگی، توہمات، خوفناک، مردہ لوگوں کے خواب، محرقہ ہو جانے کے دوسرے مکان میں دوسرے لوگوں کی آہٹ سننے کے، دماغی محنت بہت سی تکلیفات پیدا کرتی ہے، جلد بھول جانا، جلد ڈر جانا، بے صبر، ہر چیز سے لاپرواہی، حافظہ کی کمزوری بے حد دماغی کمزوری شام اور رات کے وقت بے چینی، غمگینی شام کے وقت انزال کے بعد، بخار میں اور راگ سے۔

سر: صبح کے وقت چکر جس میں زیادتی دماغی محنت سے ہو، نیز بیٹھنے سے اور جھکنے سے بھی گر جانے کی رغبت، شام کے وقت سر میں اجتماع خون، پیشانی میں اور چاند میں شام کے وقت حدت کھوپڑی میں کھنچاوٹ، سر میں کھجلی کے دانے جن پر سونے کے سے زرد رنگ کے چھلکے (کھرنڈ) ہوں پیشانی پر اکوتہ، سر میں بھاری پن، بال گر جائیں، دردسر، صبح کے وقت، بعد دوپہر، شام کو اور رات کو جس کی زیادتی بالوں کو باندھنے سے، کھانے کے بعد روشنی سے، لیٹ جانے سے، حیض کے دوران و بعد دماغی محنت سے، کھٹے دودھ کے بعد حرکت سے، شور وغل سے، لیٹی ہوئی حالت سے اٹھنے سے، کثرت مباشرت سے نیند کے بعد، بادل کی گرج میں ہو اور کھلی ہوا میں اور دبانے سے ہو، دردسر نوبتی اور تپکن والے پیشانی میں درد جس کی زیادتی دماغی محنت سے ہو آنکھوں پر درد، گدی میں درد، کنپٹیوں میں درد، چاند صبح جاگنے پر درد، درد پھٹنے والے، کنپٹیوں میں کاٹنے والے، سر کے اطراف میں اور کنپٹیوں میں سوئیاں چبھیں، پیشانی پر پسینہ سر میں، پیشانی میں، کنپٹیوں میں اور چاند میں تپکن، سر میں جھٹکے، سر کو ننگا کرنے سے سر کی تکلیفات بڑھ جائیں۔

آنکھ: آنکھوں میں خشکی، آنکھوں سے رطوبت، پپوٹوں میں بھاری پن، آنکھوں میں ورم، خنازیری آشوب چشم، پپوٹوں میں خارش اور جلن، جلن دار آنسو، پڑھتے وقت داہنی آنکھ کے پپوٹے میں پھڑکن، بھینگا پن دور کی چیزیں صاف طور پر دکھائی نہ دیں، بینائی کے سامنے دھند، اندھا پن، بینائی کو زیادہ خرچ کرنے سے بہت سی تکلیفات بڑھ جائیں۔ قریب نظری، آنکھوں کے سامنے ستارے۔

کان: کانوں میں خارش کے دانے، کانوں میں زرد ملائی کے رنگ کے کھرنڈ، کانوں میں بھراؤ ایک کان میں حدت اور سرخی، کانوں میں خارش، داہنے کان میں جلن اور خارش، مریض کو کھجلانا پڑے، یہاں تک کہ اس میں سے خون بہہ آئے، کانوں میں آوازیں، گھنٹہ بجنے کی، گرجن کی، گانے کی، سیٹیوں کی چکر کے ساتھ، کان میں درد، کانوں میں اور کانوں کے پیچھے سوئیوں کا چبھنا کانوں میں پھٹن، تپکن، کانوں میں بندش کا احساس، قوت سامعہ میں تیزی، قوت سامعہ میں کمی۔

ناک: نیٹرم فاس کا مریض عموماً زکام کا شکار رہتا ہے اور ناک میں سے گاڑھی، زرد، مواد ملی، رطوبت بہتی ہے ناک چھینکنے پر نکسیر، ناک کی جڑ پر بھراؤ، گو ناک رطوبت اور کھرنڈوں سے بھری رہتی ہے۔ لیکن بہت کم بہتی ہے۔ صبح کے وقت ناک سے تعفن، ناک سے اپنے آپ بو، بائیں نتھنے میں سرسراہٹ،

جس کی وجہ سے آنکھوں سے پانی آ جائے، سونگھنے کی قوت میں تیزی، بائیں نتھنے میں پھوڑے کا سا درد، ناک کو مسلسل کریدنا اوراس کے اندر کھرنڈوں کا پیدا ہونا، چھینکوں کی کثرت ناک کی جڑ پر کھنچاوٹ۔

چہرہ: چہرہ میں بدرنگی، نیلگوں، آنکھوں کے گرد حلقے چہرہ زرد، چہرہ پر سرخ چٹے، یکے بعد دیگرے چہرہ پر سرخی اور پیلا پن، ناک اور منہ کے گرد سفید، زرد چٹے چہرہ گالوں پر، پیشانی پر، ہونٹوں پر، منہ کے گرد، ناک پر خارش کے دانے چہرے پر آبلے شام کے وقت جاڑے کے دوران چہرے پر حدت چہرے میں جلن چہرہ اور ناک پر خارش، چہرہ میں درد، جلن دار اعصابی داہنے گال میں گولی کا سادرد، داہنے نچلے جبڑے کے غدودوں میں پھوڑے کا سادرد۔

منہ: مسوڑھوں میں سے خون، زبان پر زرد میل، زبان کی جڑ پر زردی یا میل، تالو میں سنہری زردی منہ اور زبان میں خشکی، تھوک کی زیادتی، زبان پر بال کا احساس، قوت گویائی میں دقت، زبان پر ڈنگ لگنے کے سے درد، جاگنے پر ذائقہ برا، کڑوا، کسیلا، نمکین، کھٹا، منہ میں اور زبان پر دانے، دانتوں کا گلنا، بچے بحالت نیند دانت پیسیں، دانت ہلیں، رات کے وقت دانتوں میں درد، جس کو دبانے سے اور بیرونی گرمی سے آرام ہو دانتوں میں جلن دباؤ اور تپکن۔

حلق: حلق اور حلق کے غدودوں پر زرد میل، حلق میں خشکی، حلق میں بلغم گاڑھا، زرد، بلغم حلق میں گرے جس کی زیادتی رات کے وقت ہو اور مریض کو حلق صاف کرنے کے لئے اٹھ کر بیٹھنا پڑے، حلق میں گولے کا احساس، حلق میں ورم، نگلنے پر حلق میں درد حلق کے داہنی طرف درد جس کی تکلیف نگلتے وقت بڑھے بائیں غدود میں تپکن، حلق کی پچکی ہوئی حالت، میں رقیق اشیاء بہ نسبت ٹھوس کے آسانی سے نگلی جائیں۔

معدہ: بھوک بڑھی ہوئی درندوں کی سی یا بالکل نہ ہو، غذا سے، گوشت سے، دودھ سے، روٹی سے اور مکھن سے نفرت، شراب کی بیر کی، چٹ پٹی چیزوں کی، انڈوں کی، تلی ہوئی مچھلی کی، ٹھنڈے پانی کی خواہش، معدے میں مرغن اشیاء اور دودھ سے ابتری، معدے میں خالی پن جس کی زیادتی کھانے کے بعد ہو، کھانے کے بعد بھراؤ، کلیجہ کا جلنا بھاری پن اور بوجھ، معدے میں حدت، متلی، صبح کے وقت، شام کے دوران کھانسی اور دوران دردسر معدے میں درد، کھانے کے بعد، کھانے کے دو گھنٹہ بعد، اینٹھن والا درد۔ بدہضمی کی تکلیف ہر روز کھٹی رطوبت کی قے کے ساتھ اور لکلک ایسڈ کی وجہ سے معدے میں کترن، پھوڑے کا سا درد اور سوئیوں کا چبھنا ابکائیاں، بے حد پیاس، معدے میں زخم، کھٹی قے، جسم سے کھٹی بو، قے کھانسنے پر، دردسر کے ساتھ صفراء کی کڑوی، جھاگ دار بلغم کی کھٹی بچوں میں (جن کو اوپر کا دودھ پلایا جائے) اور پنیر کی سی نوبتی بخاروں میں، بحالت حمل، قے زردی مائل سبز۔

شکم: کھانے کے بعد اپھار، پاخانے کے بعد خالی پن، کھانے کے بعد ریاح، شکم میں اپھار گڑگڑاہٹ اور سختی درد شکم بعد دوپہر، رات کے وقت کھانے کے بعد اور پاخانے سے پہلے شکم میں جلن، پاخانہ سے پہلے اینٹھن جس کی وجہ سے پاخانہ کی حاجت ہو، خصوصاً چلتے وقت شکم میں کٹن، پیڑو میں بوجھ، تمام شکم میں پھوڑے کا سا درد، شکم اور جگر میں سوئیاں چبھیں، جگر میں ابتری گڑگڑاہٹ کھنچاوٹ۔

پاخانہ اور مبرز: قبض، پاخانہ سخت، مبرز میں سستی، ایک دن قبض دوسرے دن دست، دست صبح کے وقت، رات کو درد کے ساتھ، کھانے کے بعد موسم گرما میں، ریاح کے ساتھ مقعد میں چھیلن، ریاح کی زیادتی، ازخود پاخانے، ریاح خارج کرتے وقت ازخود پاخانہ، مقعد میں درد، خارش جس کی زیادتی بستر کی گرمی سے ہو، پاخانہ کے بعد مبرز میں درد، پاخانہ کے بعد درد، دوران پاخانہ جلن، مبرز میں درد کرنے والی سکڑن، بحالت پاخانہ کٹن چلنے پر سوئیاں چبھیں، مروڑ مردوں میں جماع کے بعد پاخانے کی حاجت، بے سود اور ناتسلی بخش، پاخانہ کی حاجت، پاخانہ کے قبل مبرز میں کمزوری کا احساس پاخانہ خون ملا، پنیر کا سا، مقعد پر ٹوٹ جائے۔ ہلکے رنگ کا بغیر صفراء کے سبزلئی کا سا، کھٹے دست پتلے زردی مائل، مٹیالے دست پانی کے سے، سبز زردی مائل مٹیالے پاخانے کے ساتھ۔

مثانہ: مثانہ کا فالج، پیشاب کرنے سے قبل، مثانہ میں دبانے والا درد، پیشاب کی حاجت رات کے وقت جماع کے بعد (مردوں میں) کھانے کے بعد، مسلسل کثرت سے رات کے وقت بحالت پسینہ ازخود ہو جائے۔ (نیند میں) پیشاب کرنے سے قبل پیشاب شروع ہونے کے لئے انتظار کرنا پڑے، گردوں میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، دوران پاخانہ مذی کا اخراج مذی کے غدودوں کا بڑھنا، پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن اور خارش، پیشاب میں البومن، جلن، گندلا سیاہ، پیلا، رات کے وقت اور صبح کے وقت، زیادہ متعفن، کم آنوں کے رسوب کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ: صبح اور رات کو تکلیف دہ استادگیاں، استادگی مسلسل، اکثر نامکمل درد کرنے والی بغیر خواہش کے شدید بالکل ہی نہ ہو آلات پر کھجلی کے دانے، فوطوں، گھونگھٹ اور مقعد پر خارش، منی کی نالی میں اور خصیوں میں درد، منی کی نالی میں کھنچاوٹ، خصیوں میں دباؤ، انزال جماع کے بعد، بغیر خواب کے، بغیر ایستادگی کے، انزال کی کثرت بے اختیاری میں خواہش نفسانی بڑھی ہوئی یا ندارد، بغیر ایستادگیوں کے خواہش نفسانی کے بڑھ جانے کے ساتھ قے، عضو اور فوطوں میں ورم۔

آلات تناسل زنانہ: مستورات میں خواہش نفسانی بڑھ جائے، سیلان رحم، حیض کے بعد، تیز سوزش پیدا کرنے والا، مقدار میں زیادہ، ملائی کی طرح شدہ کے رنگ کا، کھٹا زرد اور پانی کا سا، حیض ندارد، مقدار میں زیادہ، جلد جلد، دیر میں، پیلا، درد کرنے والا رکا ہوا، رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا، پاخانہ کے بعد کمزوری کے احساس کے ساتھ، بانجھ پن۔

آلات تنفس: ہوا کی نالی میں پھوڑے کا سا درد، آواز بیٹھ جائے، تنفس دمہ کا سا، تنفس میں وقت تنفس چھوٹا اور آہ سرد کی طرح، کھانسی بعد دوپہر، شام کے وقت، رات کے وقت بستر میں جاڑے کے دوران، مسلسل نزلہ کے ساتھ، پانی پینے کے بعد خشک، شام کی کھانسی صبح کے وقت بلغم آئے کھوکھلی، چھوٹی کھانسی سینہ اور حجرہ میں سرسراہٹ کے ساتھ، صبح کے وقت تر کھانسی، حجرہ یا سینہ میں تحریک کے ساتھ کھوکھلی کھانسی، سینہ اور حجرے میں سرسراہٹ شدید کھانسی، کھانسی بیٹھنے سے زیادہ ہوجائے، بلغم صبح کے وقت خون آمیز سبزی مائل متعفن، مواد ملا گاڑھا لیس دار زردہ، بے مزہ نمکین۔

سینہ: سینہ میں پریشانی، دل سے ایک بلبلا اٹھے اور شریانوں میں جائے۔ سینہ میں سکڑن، سینہ میں کھانے کے بعد خالی پن کا احساس، سینہ پر دانے، سینہ کے اوپر والے حصہ میں یکا یک بھراؤ کا احساس، سینہ میں تنگی، کھانے کے بعد سینہ میں درد، نیز گہری سانس سے اور کھانسی کے دوران درد، سینہ میں بوجھ اور ہلکا درد، سینہ کی گہرائی میں جلن، جس میں زیادتی داہنی طرف رات کے وقت بستر میں لیٹنے سے ہو۔ کھانستے وقت سینہ میں چھیلن، سینہ میں پھوڑے کا سا درد، سینہ میں سوئیوں کا چبھنا، سینہ کے اطراف میں درد، جن میں زیادتی بائیں کروٹ لیٹنے سے ہو۔ دھڑکن، پریشان کن، کھانے کے بعد، شور وغل سے بائیں جانب لیٹنے سے بادل کی گرج میں بڑھے۔ نوجوان آدمیوں میں دق، حیض کے بعد، زینہ چڑھنے سے دل میں پھڑکن۔

پیٹھ اور گردن: پیٹھ میں کھنچن، پیٹھ پر خارش، پیٹھ میں درد، رات کے وقت، دوران حیض، حرکت سے، کثرت جماع سے اور بیٹھی ہوئی حالت میں، کمر میں درد حیض کے دوران، پیٹھ میں اور کمر میں درد، دوران حیض، ریڑھ میں تحریک، کمر میں اور ریڑھ میں جلن، کمر میں سوئیوں کا چبھنا، پیٹھ پر سینہ گردن کے دونوں جانب میں سختی، پیٹھ میں کمزوری شام کے وقت، کمر میں کمزوری انزال کے بعد۔

ہاتھ اور پاؤں: ٹانگیں اور پاؤں ٹھنڈے، ہاتھ ٹھنڈے، حیض کے دوران، دن کے وقت، رات کو بستر میں جلیں، لکھتے وقت کلائیوں میں سکڑن، پنڈلیوں اور پاؤں میں اینٹھن، لکھتے وقت ہاتھوں میں اینٹھن، جوڑوں میں کڑکن، کھجلی کے دانے، اعضاء پر ٹانگوں پر، چوتڑوں پر اور ٹخنوں پر اکوتہ، بازوؤں اور پاؤں میں چیونٹیاں رینگیں، ہاتھوں اور پاؤں میں حدت بھاری پن، اعضاء کا، ٹانگوں کا اور پاؤں کا، خارش اعضاء میں ٹخنوں میں سن ہو جانا، اعضاء، کلائیوں میں پاؤں میں اور بائی کے درد، داہنے کندھے میں بائی کا درد، بازوؤں کا داہنے ہاتھ اور بازو کا کندھے میں بائی کا درد، انگلیوں کا اوپر پاؤں کا اعضاء درد ٹانگ میں پنڈلیوں میں ٹخنوں میں اور پاؤں کے انگوٹھے میں چوٹ کا سا درد، اعضاء میں، ٹانگوں میں، گھٹنے میں، ہاتھوں اور تلوؤں کا جلنا، اعضاء میں جوڑوں میں، بازوؤں میں کندھے میں، کہنی میں، انگلیوں میں، ٹانگوں میں، چوتڑ میں، گھٹنے میں، پاؤں میں اور پاؤں کی انگلیوں میں کھچن، ہاتھ اور پاؤں پر پسینہ ٹانگوں میں بے آرامی، گھٹنے کے جوڑ بندوں کا چھوٹا ہو جانا، انگلیوں کا ٹانگوں کا اور پاؤں کا متورم ہو جانا، انزال کے بعد ہاتھوں میں گھٹنوں میں رعشہ، عضلات میں تشنج، کمزوری اعضاء کی ہاتھوں کی داہنی کلائی کی اور حیض کے بعد بائیں ٹخنے کی، رانوں کی اور ٹخنوں کی، بچوں میں ٹخنوں کی کمزوری (نیٹرم کارب) چلتے وقت یکا یک ٹانگیں جواب دے دیں۔

نیند: بہت گہری نیند، نیٹرم فاس کے مریض کو خواب بہت زیادہ آئیں۔ خواب پریشان کن شہوانی، مردہ لوگوں کے گزشتہ واقعات کے، آگ کے، ڈراؤنے، خوشگوار، کرسی پر بیٹھے بیٹھے سو جائے، نیند بے آرامی کی تمام دن اور کھانے کے بعد نیند کا غلبہ، زیادہ تر قبل دوپہر نیند نہ آئے آدھی رات کے قبل، آدھی رات کے بعد اور خیالات کی زیادتی سے نیند کا غلبہ مگر نیند نہ آئے، آرام نہ دینے والی نیند، 12 بجے رات سے 3 بجے صبح تک جاگے صبح 5 بجے جاگے مگر طبیعت بھاری ہو۔

بخار: شام کے وقت بستر میں اور ٹھنڈی ہوا میں سردی، جاڑا، شام کے وقت، حیض کے دوران کھانے کے بعد، ہلانے والا جاڑا، جسم کی ایک جانب ٹھنڈی، اندرونی جاڑا، بخار، گرمی کی تمتماہٹ اور ہر روز دردسر بعد دوپہر، اتنی زیادہ حدت محسوس کرے کہ نیند نہ آئے۔ دوران نیند بخار پسینہ کے ساتھ، نوبتی بخار، کھٹے مواد کی قے کے ساتھ، پسینہ کے وقت، صبح کے وقت، بعد دوپہر اور رات کو پسینہ ٹھنڈا، پسینہ کھانسنے پر تھوڑی سی محنت پر، پسینہ کی زیادتی صبح کے وقت رات کے وقت بے حد اعصابی کمزوری کے ساتھ، کھٹا پسینہ بچے سے کھٹی بو آئے۔

جلد: جلد میں جلن، جلد پر سرخ چتے زرد چتے اور پیلا پن، جلد پر خشکی، خشک، جلن دار دانے، آبلے پھوڑے جلن دار، بدرنگ کر دینے والے تر، خشک جس پر زرد سنہری کھرنڈ ہو، پکنے والی پتی، اکوتہ جس میں سے شہد کی طرح مواد بہے۔ زہرباد، جلد میں سوزش، چیونٹیاں رینگنے کے احساس، جلد میں نوچنے والے درد، جلد میں خارش، کٹن، جلن، رینگن، سرسراہٹ ڈنگ کا سا احساس، جس کو کھجلانے سے آرام ہو اور بستر کی گرمی سے بڑھے، جلد میں ذکی الحسی، جلد میں درد کا احساس جلد میں اور ماؤف حصص میں ورم، جلد میں استسقائی کیفیت، زخم کا سا درد زخم کاٹنے والے، جلن دار، رینگن کے سے گہرے جن میں سے متعفن اور زرد مواد نکلے، ناسور متورم جن کی جڑ میں سرخی ہو ذکی الحس ہوں، پکنے والے مہاسے۔

کمی اور زیادتی: علامات چلنے سے خصوصاً زینہ پر جانے سے بڑھتی ہیں۔ بستر کی گرمی سے مقعد میں خارش اور کپڑوں سے خارش ہوتی ہے۔ گرجن سے درد بڑھ جاتے ہیں۔ نیز دھڑکن اور رعشہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جب پاؤں کے انگوٹھے میں درد شروع ہو جاتا ہے تو دل کا درد رفع ہو جاتا ہے۔ جماع کے بعد علامات بڑھتی ہیں۔

طاقت: بائی کیمک میں نمبر 3x سے نمبر 30x تک اور ہومیوپیتھی میں نمبر 30 سے 200 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر سیپیا (خصوصاً کھجلی کے دانے اور جوڑوں کے گرد ورم) اپیس (پتی) سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: کلکیریا، ریوم (تیزابیت اور خنازیر) بنزوک ایسڈ، گوائیکم، لائکوپوڈیم، اریکیا یورنس، سلفر (گٹھیا) کلکیریا، کاربوویج، کالی کارب، نکس وامیکا، روبی نیا، کاربلک ایسڈ (معدے کی تکلیفات) سیلشیا نیٹرم میور کالی بائیکرام (بال کا احساس)، کاسٹیکم، کالی کارب، (جماع کے بعد تکلیفات بڑھیں) ابرائیٹم سٹائیوکریم (گرمی پیپ کے کیڑے) سلیشیا (پانی پینے سے کھانسی پیدا ہو، پانی پینے سے کھانسی بند ہو، کاسٹیکم) نیٹرم میور (انزال سے پیٹھ اور گھٹنوں میں کمزوری ہو۔)

نیٹرم کاربونیکم (Natrum Carbonicum)

Chemical Symbol: $Na_2CO_3.10H_2O$ 286.16

Synonyms: Carbonate of Sodium

سوڈیم کاربونیٹ، عام سوڈا

اس دوا کو ہیمن نے آزمایا تھا یہ انٹی سورک دوا ہے۔ ایلوپیتھی میں یہ زیادہ تر جلی ہوئی جگہ اور اکوتہ میں خارجی طور پر استعمال کی جاتی ہے اور ناک اور شرم گاہ میں بطور ڈوش کے دی جاتی ہے۔ یہ ایک بہترین بجی ہے جو صابن بنانے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ جلد کا ذب کی سطحی سطح کو قریب قریب جلا دیتی ہے اور جلد کے اندر خشکی پیدا کر کے اس میں پھٹن پیدا کر دیتی ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ آزمائش میں یہ دوا روزانہ کی مفید مطلب دوا ثابت ہوئی ہے اور یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ چونکہ یہ دوا جلد کے اندر خشکی پیدا کر کے جلد کو پھاڑ دیتی ہے اس لیے یہ پھٹے ہوئے ہاتھوں، پاؤں نیز چہرے کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ جلد میں خشکی، اکوتہ، مہاسے کھر کھرا پن، کھجلی کے دانوں اور جلد کی خنازیری کیفیت کے لئے ایک سچی محسن اور رفیق ہے۔ بلغمی جھلیوں پر بھی اس کے اثرات کم تحریک پیدا کرنے والے نہیں ہوتے۔ تمام آلات ہضم کی نالی میں منہ سے مقعد تک تحریک ہوتی ہے۔ یعنی کھجلی کے، زخم اور نزلہ ہوتا ہے۔ آنکھوں میں تحریک کی وجہ سے آشوب چشم اور پتلی کا زخم ہوتا ہے۔ ناک متورم ہو جاتی ہے اس میں زخم پڑ جاتے ہیں اور اس کے ساتھ گڑھا زرد یا سبز متعفن رطوبت کا سیلان ہوتا ہے۔ سیلان رحم گاڑھا زرد متعفن ہوتا ہے۔ نیٹرم کارب کی دماغی علامات زیادہ تر غمگینی، پست حوصلگی، مسلسل غم کے خیالات میں ڈوبے رہنا یا اس کے برعکس بے حد خوش مزاجی اور باتونی پن، لیکن اگر معدے کی بلغمی جھلیوں میں خرابی ہو تو مراقی کیفیت پائی جاتی ہے۔ پست حوصلگی اور چڑچڑاپن کھانے کے بعد بڑھ جاتا ہے اور یہ تکلیف ہاضمہ کے ساتھ ساتھ آہستہ آہستہ کم ہوتی ہے اور جیسے ہی غذا آنتوں میں گزر جاتی ہے۔ یہ تکلیف بالکل جاتی رہتی ہے۔ ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ ایسے مریض یقیناً محفل میں نہیں رہ سکتے اور نہ وہ کسی کی صحبت کے قابل ہوا کرتے ہیں یہاں تک کہ اپنے کنبہ میں بھی نہیں بیٹھ سکتے۔ بدہضمی ترکاریوں سے اور نشاستہ ملی غذاؤں سے نیز دودھ سے پیدا ہو جاتی ہے یا بڑھ جاتی ہے۔ نیٹرم کارب میں زبان کی ایک مخصوص علامت ہے کہ زبان اس قدر بھاری ہوتی ہے کہ بولنے میں دقت ہوتی ہے۔

ایلوپیتھی میں یہ عام بات ہے کہ بدہضمی اور کلیجہ کی جلن کے لئے سوڈا بائی کارب دیا جاتا ہے لیکن یاد رہے کہ سوڈا بائی کارب سے تکلیف بجائے کم ہونے کے اور بڑھ جاتی ہے۔ سیپیا، نیٹرم کارب کے بہت نزدیک آتا ہے۔ نیٹرم کارب میں نظام عصبی ماؤف ہو جاتا ہے اور ہسٹریا کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

نیٹرم کارب کا ایک رہنما کن نشان محنت سے چاہے وہ جسمانی ہو یا دماغی تکلیفات کا بڑھنا ہے کسی بھی محنت سے کمزوری، مریض چلنے سے لڑکھڑاتا ہے اور فرش پر کسی بھی چھوٹی رکاوٹ سے گر جاتا ہے یا بغیر کسی وجہ کے چلتے چلتے گر پڑتا ہے۔ عضلات اور جوڑ بندوں میں سکڑن ہوتی ہے و نیز ریشوں میں ڈھیلا پن بھی، ٹخنے کے جوڑ کمزور ہوتے ہیں اور ان میں جلن ہوتی ہے۔ عضلات اور اعضاء میں اینٹھن ہوتی ہے۔ کتنے ہی بار نیند نہ آنے پر ہاتھوں میں جھٹکے نیٹرم کارب سے درست ہوئے ہیں۔ نیٹرم کارب کے نمایاں اثرات، لاغری، خون کی کمی اور اپھار ہیں نیز غدودوں میں ورم اور سختی۔

نیٹرم کارب ان انسانوں کے لئے زیادہ مفید ہے جن کے بال ہلکے رنگ کے ہوں یا وہ انسان جو آبی بلغمی مزاج کے ہوں، کھلی ہوا سے، محنت سے، چاہے وہ دماغی ہو یا جسمانی نفرت ہوتی ہے۔ سوئیوں کا چبھنا اندر سے باہر کی طرف ہوتا ہے اوپر کا داہنا حصہ اور نیچے کا بایاں اس سے خصوصاً ماؤف ہوتا ہے۔ نیٹرم کارب کا مستورات میں سب سے عجیب نشان یہ ہے کہ جماع کے وقت شرمگاہ سے "مواد" (آنوں) گرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نیٹرم کارب کی مریضائیں یا تو بانجھ ہوتی ہیں یا یہ دوا بانجھ پن کے لئے اکسیر ہے۔ جب بھی کوئی عورت یہ شکایت کرے کہ جماع کے بعد منی شرم گاہ کے اندر نہیں رک سکتی تو نیٹرم کارب دوا ہوا کرتی ہے۔

نیٹرم کارب کی کمی بیشی نیٹرم کارب کی نمایاں علامتیں ہیں، دھوپ سے گرمی سے گیس کی روشنی سے تکلیفات پیدا ہوتی یا بڑھتی ہیں دماغی محنت، جسمانی محنت سے اور معمولی سی محنت سے تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ راگ سے بھی تکلیفات بڑھتی ہیں۔ موسم گرما کی گرمی سے کمزوری نیٹرم کارب کی مخصوص کمزوری ہے۔ لولگ جانے کے مزمن اثرات نیٹرم کارب سے درست ہوتے ہیں مثلاً گرمی کا ایک بھبھوکا دردسر پیدا کر دیتا ہے۔ یہ ان سر کے دردوں کے لئے بہترین دوا ہے جو دھوپ سے یا گیس کی روشنی میں کام کرنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود بھی سرد ہوا سے نفرت ہوتی ہے۔ ہوا کے جھونکے

سے، کپڑے بدلنے سے، بھیگ جانے سے ٹھنڈا پانی پینے سے تکلیفات بڑھتی ہیں یا پیدا ہوتی ہیں اور اسی طرح مرطوب موسم میں اور موسم کی تبدیلی سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ ظاہر ہے کہ آندھی پانی سے بھی تکلیفات بڑھتی ہوں گی، نیٹرم کارب میں بجلی کے اثرات یا بجلی سے ذکی الحسی ہوتی ہے۔ ٹھنڈے پانی کی پیاس ہوتی ہے مگر ٹھنڈے پانی کے پینے سے تکلیف بڑھتی ہیں کیونکہ اس سے تلی کے مقام میں سوئیاں چبھتی ہیں۔

جن لوگوں نے سوڈا بائی کارب یا کاربونیٹ آف سوڈا معدے کی خرابی کے لئے مسلسل استعمال کیا ہے وہ جانتے ہیں کہ اس کے اثرات کیا ہیں؟ اس کی آزمائش میں یہ ثابت ہوا ہے کہ اس کے مریض پرانی بدہضمی کے شکار ہوا کرتے ہیں جو ہمیشہ ریاح خارج کرتے ہیں۔ ان کے معدے میں کھٹاس ہوتی ہے اور ان میں بائی کے درد بھی پائے جاتے ہیں۔ 20 برس کے بعد ان کے کندھے جھک جاتے ہیں۔ وہ خود پیلے پڑ جاتے ہیں۔ سردی سے ذکی الحسی ہو جاتی ہے اور ذرا سے ہوا کے جھونکے سے ان کو تکلیف پیدا ہو جاتی ہے۔ کپڑوں کی ان کو زیادہ ضرورت ہوا کرتی ہے۔ سردی یا گرمی برداشت نہیں کر سکتے۔ وہ معتدل آب و ہوا ہی میں رہنا چاہتے ہیں ایسے مریضوں کے ہاضمے بائی کے درد، گٹھیاوی تکلیفات سب کی سب موسم کی تبدیلی سے بڑھ جاتی ہیں۔ اعصابی تحریک اور دھڑکن بہت کمزوری کے ساتھ بڑھ جاتی ہے۔ کاغذ کی کھڑ کھڑاہٹ بھی ایسے مریضوں کے اندر دھڑکن، چڑچڑاپن اور غم پیدا کر دیتی ہے۔ ایسے آدمیوں کی بنی نوع انسان سے محفل سے عزیز و اقرباء سے نفرت ہوتی ہے اور خاص خاص آدمیوں سے ان کی ذکی الحسی بھی ہوتی ہے۔ راگ سے خواہش خودکشی ہوتی ہے یا رونے کی خواہش، دروازے کے بند ہونے کی آواز سے بندوق کی آواز سے تکلیفات بڑھتی ہیں کیونکہ ان چیزوں سے دردسر پیدا ہوتا ہے۔ ایسے مریض اگر اور بھی سوڈا کھاتے جائیں تو اور بھی زیادہ ان کے اندر ریاحی شکایات پیدا ہو جاتی ہے۔ آخر کار دودھ ان کو بالکل ہضم نہیں ہوتا کیونکہ دست پیدا ہو جاتے ہیں۔ نشاستہ کی چیزیں ریاح اور دست پیدا کر دیتی ہیں۔ ترکاری یا دودھ کے اندر تعفن آ جاتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ تعفن نائٹرک ایسڈ کی طرح زیادہ نہیں ہوتی مگر نائٹرک ایسڈ سے ملتی جلتی ضرور ہے۔

جوڑوں کے خموں میں یا انگلیوں کی نوکوں پر اور نیز پاؤں کی انگلیوں پر کھجلی کے دانے نکل آتے ہیں، دانے پھٹ جاتے ہیں اور جوڑوں یا انگلیوں کی نوکوں پر زخم سے بن جاتے ہیں۔ بوریکس، سیپیا، آرسنک، نیٹرم کارب یہ ادویہ انگلیوں کی نوکوں پر اور جوڑوں کے تہوں پر زخم پیدا کرتی ہیں۔ جسم پر چٹوں یا حلقوں کی صورت میں کھجلی کے تر دانے ہوتے ہیں۔ یہ چٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ ان میں سفید رطوبت ہوتی ہے۔ ان دانوں میں جلن، ٹیس، خارش ہوا کرتی ہے۔ جو کھجلانے سے کم ہو جاتی ہے۔ یہ دانے عموماً کھرنڈ بن کر درست ہو جاتے ہیں لیکن اکثر زخم بن جاتے ہیں اور جلد مندمل نہیں ہوتے چونکہ نیٹرم کارب میں دورہ خون کمزور ہوتا ہے۔ اس لیے زخم پک جاتے ہیں۔ پاؤں اور جلد جلتی ہے۔

بعض عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے سر بڑا ہو گیا۔ پیشانی پھٹی محسوس ہوتی ہے۔ سر پیچھے کی طرف کھنچا محسوس ہو۔ کان بند محسوس ہوں، کان میں ایک بابلہ پھٹتا محسوس ہو، زبان کی نوک پھٹتی محسوس ہو۔ منہ میں خشکی ایسا محسوس ہو جیسے سانس کی حدت سے پیدا ہوئی ہے۔ ایسا محسوس ہو جیسے داہنی ٹانگ کی وریدیں چوٹ کھائی ہیں۔ رحم میں بچہ کی سی حرکات محسوس ہوں، انگلیوں کی نوکوں پر چھلے ہوئے آبلے محسوس ہوں۔

علامات

دماغ: پست ہمتی، بے حد مایوسانہ کیفیت، ناقابل برداشت غم اور اندیشے، زود رنج اور چڑچڑا، پروا بزدل، بے چینی اور پریشانی خصوصاً بادل کی گرج سے، لکھتے وقت غلطیاں کرے، بھول جائے صبح جاگنے پر پاگل پن سا، انسانوں اور محفل سے نفرت، سوچنے کی نااہلیت، خیالات کو مشکل سے اور آہستہ آہستہ سمجھ سکے، دماغی کمزوری، پریشانیاں، شور و غل سے، سردی سے اور موسم کی تبدیلی سے ذکی الحسی راگ سے نفرت (امبرا) خاص آدمیوں سے ذکی الحسی۔

سر: شراب پینے سے یا دماغی محنت سے چکر سر میں پراگندگی دھوپ سے دردسر گلونائن بیلاڈونا، لیکیسس پیشانی میں درد جب سر کو تیزی سے گھمایا جائے۔ ذرا سی دماغی محنت سے دردسر جس کی زیادتی دھوپ سے یا گیس کی روشنی میں کام کرنے سے ہو، سر بہت بڑا محسوس ہو۔

آنکھ: لکھتے وقت آنکھوں کے سامنے سیاہ دھبے (مرک، فاسفورس، سلفر) جاگنے پر آنکھوں کے سامنے دھندلا پن، آنکھوں اور پپوٹوں میں ورم، روشنی سے ذکی الحسی کے ساتھ بینائی میں دھندا پن آنکھوں کو برابر پونچھا کرے۔ باریک حروف کے چھاپے کو پڑھنے کی نااہلیت، تپلی پر زخم (کلکیریا کارب، سلیشیا) ڈنگ لگنے والے دردوں کے ساتھ، رات کا کھانا کھانے کے بعد دونوں آنکھوں میں سوئیوں کا چبھنا، آنکھوں میں جلن جس کی زیادتی پڑھنے اور لکھنے سے ہو، خشکی کے ساتھ، آنکھوں کا کھلنا یا بند ہونا خود بخود ہو، پپوٹوں میں بھاری پن۔

کان: کانوں میں تیز، پھاڑنے والا، سوئیاں چبھنے کا سا درد، سننے میں وقت، کانوں میں بندش کا احساس، کانوں میں خشکی اور گرمی، سننے میں ذکی الحسی۔

ناک: تر زکام شدید چھینکیں، ناک میں بندش، ناک سے زرد، متعفن، پتلی رطوبت یا گاڑھی سبز رطوبت، نوبتی زکام آنکھوں میں جلن کے ساتھ، ایک نتھنے سے سخت متعفن ناک میں زخم ناک سے نکسیر، بہت سی ناک کی رطوبت منہ کے ذریعہ نکل آئے، ناک سرخ جس پر سفید دانے ہوں، نزلہ میں ناک کی رطوبتوں میں سے بہت بری طرح بدبو آئے۔

چہرہ: چہرہ پیلا، پھولا ہوا، آنکھوں کے گرد نیلے حلقے، ہونٹ متورم (فاسفورس) دونوں رخساروں میں ورم چمک دار سرخی کے ساتھ (بیلاڈونا) چہرہ پر دانے، پیشانی اور اوپر کے ہونٹ پر زرد چتے، نچلے ہونٹ میں جلن دار پھٹن۔

منہ: درددانت کھانے کے دوران یا کھانے کے بعد خصوصاً میٹھی چیزوں کے کھانے کے بعد، دانتوں میں ذکی الحسی (کاربوانیملس، مرک، نائٹرک ایسڈ) نوک پر، زبان کی نوک پر جلن سی جیسے پھٹی ہو، زبان میں خشکی بھاری پن جس کی وجہ سے بولنے میں دقت ہو منہ اور ہونٹوں میں مسلسل خشکی منہ کے اندر سطحی زخم جن میں چھونے سے درد ہو مزہ کڑوا دھات کا سا کھٹا زبان پر میل۔

حلق: (حلق میں سے گاڑھے بلغم کا کھنکھارنا جو مسلسل اکٹھا ہوتا رہے) حلق کے غدودوں کا متورم ہو جانا۔

معدہ: نہ مٹنے والی بھوک، شدید پیاس، ٹھنڈی چیزیں پینے کے بدنتائج (آرسنک) مسلسل خالی یا کھٹی ڈکاریں (کاربوویج، نکس وامیکا) منہ سے تھوک (نکس ومیکا، لائیکوپوڈیم، لیڈم، سلفر) مرغن غذا کھانے کے بعد کلیجہ میں جلن اور چھیلن، صبح کے وقت بغیر قے کے شدید ابکائیاں، معدہ کمزور اور جلد خراب ہو (پلساٹیلا) کھانے کے بعد معدہ میں شدید بوجھ، شام کے وقت معدہ میں بھراؤ نم معدہ چھونے سے ذکی الحس اور متورم محسوس ہو، بھوک صبح 5 بجے، دودھ سے نفرت کھانے کے بعد پست حوصلگی، پرانے بدہضمی کے مریض ہمیشہ پیدا کریں۔ ان کے معدے میں کھٹاس ہو اور بائی کے درد ہوں۔

شکم: جگر اور تلی کے مقام میں شدید سوئیوں کا چبھنا (نیٹرم میور، سلفر) شکم میں ابھار خصوصاً کھانے کے بعد (چائنا، لائیکوپوڈیم، نکس موسکاٹا، نکس وامیکا) شکم میں نوچن اور درد شکم کی طرح کھانے کے فوراً بعد ریاح کا اجتماع، بغلوں اور گلہریوں کے غدودوں کا متورم ہونا اور درد کرنا۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کی بار بار بے سود حاجت (نکس وامیکا، کونیم) مقعد میں خارش (سلیسیا، سیپیا) سلفر، پاخانہ کے بعد مبرز میں جلن، پاخانہ مشکل سے ہو کیونکہ سخت ہوتا ہے، پاخانہ کی یکا یک حاجت دست پتلا، پچکاری کی طرح چلے (کروٹن ٹگ، گریٹی اولا، تھوجا) پاخانہ میں خون کے دھبے پاخانہ بکری کی مینگنی کی طرح بہت زور لگانے سے ہو۔ مٹر کی طرح آنوں کی گولیاں، پاخانہ میں نارنگی کے لوے کی طرح زرد مواد، دودھ پینے سے اسہال۔

مثانہ: پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب کی زیادتی کے ساتھ، پیشاب کی کمی کے ساتھ پیشاب میں گھوڑے کے پیشاب کی طرح بو (بنز وک ایسڈ، نائٹرک ایسڈ) رات کے وقت از خود پیشاب نکل جائے، پیشاب کی نالی میں جلن پیشاب کرتے وقت۔

آلات تناسل مردانہ: جماع نامکمل، استادگی کمزور، انزال جلد بغیر استادگی کے انزال، حشفہ جلد درد کرنے لگے، فوطوں اور رانوں کے درمیان، پھوڑے کا سا درد (ہیپر)

آلات تناسل زنانہ: پٹرو میں بوجھ ایسا محسوس ہو جیسے ہر چیز باہر نکل آئے گی۔ (بیلاڈونا) سیپیا، رحم کے منہ میں سختی، بھاری پن جس کی زیادتی بیٹھنے سے ہو اور کمی حرکت کرنے سے ہو، حیض دیر میں مقدار میں کم، گوشت کے دھون کی طرح (نائٹرک ایسڈ) سیلان رحم، متعفن، تحریک پیدا کرنے والا، گاڑھا اور زرد (ہائڈراسٹس) درد شکم کے ساتھ، متعفن، پیشاب کرنے کے بعد رک جائے۔

آلات تنفس: آواز بیٹھنے، شدید خشک کھانسی، جس کی زیادتی گرم مکان میں داخلہ سے ہو۔ (برائی اونیا) وریٹرم البم، برعکس فاسفورس) کھانسی جس میں بلغم نمکین، مواد آمیز، سبزی مائل ہو اور سینہ میں درد ہو، تنفس میں دقت، چھوٹی سانس کے ساتھ کھانسی پستانوں کے بائیں جانب میں سردی کے ساتھ۔

قلب: رات کے وقت بائیں جانب لیٹنے سے (نیٹرم میور، فاسفورس) یا زینہ چڑھنے سے شدید دھڑکن۔

پیٹھ اور گردن: گردن کی گرہوں میں سرہلانے سے کڑکن، پیٹھ میں درد چلنے کے بعد کمر میں شدید درد۔

اعضاء: اعضاء میں پھاڑنے والے درد (برائی اونیا، کالوسنتھ، لائیکوپوڈیم) اعضاء میں بے حد درد اور کمزوری، ٹانگوں میں کمزوری، لڑکھڑاہٹ اور بھاری پن اور بازوؤں میں بھاری پن کہنیوں میں کھینچنے والے درد، کندھوں میں سردی، انگلیوں کے جوڑوں میں جھٹکے کا احساس، ٹانگوں میں جھٹکے کا احساس اور بھاری پن نیز چوٹ کا احساس، حرکت سے گھٹنوں میں درد، داہنے پاؤں کے تلوؤں میں سوئیاں چبھیں، تلوؤں میں ورم، دونوں ایڑیوں میں ریگن اور ٹپکن ٹخنے جلد نکل آئیں یا موچ کھا جائیں۔ ایڑی میں زخم جو آبلوں کے پھیلنے سے پیدا ہو، انگلیوں کی نوکوں پر آبلے ایسا محسوس ہو جیسے چھل گئے ہیں۔

جلد: جلد خشک کھر کھری، پھٹی ہوئی تمام جسم پر خارش جیسے مچھروں سے ہو، کھلی کے دانے چٹوں کی صورت میں جو پک جائیں۔

نیند: نیند کے وقت نیند کا غلبہ اور جمائیوں کی کثرت (نیٹرم میور) رات کے وقت دیر میں نیند آئے، نیند پر از خواب۔

بخار: ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، سر گرم یا ہاتھ اور پاؤں گرم، گال ٹھنڈے بخار اور جلن دار پیاس (اکونائٹ، آرسنک، بیلاڈونا، برائی اونیا) پاؤں میں جلن خصوصاً تلوؤں میں، چلنے پر، ٹھنڈا پسینہ، دردوں سے کانپنے کے ساتھ، صبح کے وقت پسینہ۔

کمی اور زیادتی: بہت کچھ اوپر درج کی جا چکی ہے۔ اس کے علاوہ علامات آرام کرنے سے بائیں طرف لیٹنے سے، بیٹھنے سے بڑھتی ہیں۔ حرکت کرنے سے کم ہوتی ہے۔ مگر سر کو حرکت دینے سے گردن کی گریوں میں کڑکن ہوتی ہے۔ نیز حرکت سے پسینہ کی زیادتی ہوتی ہے۔ بہت سی علامات صبح کے وقت بڑھتی ہیں یا پیدا ہوتی ہیں۔ 10 بجے صبح سے 11 بجے صبح تک کلیجہ بیٹھتا ہے۔

تکلیفات ہر دوسرے دن ہوتی ہے۔ پورے چاند میں تکلیفات بڑھتی ہیں۔ کھانے سے کلیجہ بیٹھنے میں کمی ہوتی ہے۔ مگر بدہضمی اور دماغی کیفیت بڑھتی ہیں۔ دودھ سے ترکاریوں سے تکلیفات بڑھتی ہیں نیز ٹھنڈا پانی پینے سے جبکہ گرم ہو رہا ہو۔ تکلیف بڑھتی ہے۔

طاقت: نمبر 3x سے نمبر 30 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا چائنا کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون: سیپیا، کلکیریا، نکس، پلس، سلفر۔

مقابلہ کرو: نیٹرم سلف (خمیر کی طرح کی قے میں جہاں پر زردی مائل یا نیلا پن موجود ہو زیادہ بہتر ہے) نیٹرم میور، نیٹرم کارب میں بدہضمی نمایاں ہوتی ہے اور نیٹرم میور میں قبض، سر اور چہرہ کی تکلیفات کپڑے اتارنے سے کم ہوتی ہیں۔ سیپیا (کنبہ سے لاپروائی، غمگینی، اندیشہ جات، راگ سے تکلیفات بڑھیں، بیٹھنے سے درد کمر بڑھے، نیچے دبانے والے درد، بائیں کندھے میں چھیدن، لیکن یاد رہے کہ سیپیا میں خالی پن کا احساس بہت زیادہ ہوتا ہے۔ نیٹرم کارب میں یہ احساس 10 سے 11 بجے صبح ہوتا ہے جس کو کھانے سے آرام ہوتا ہے لیکن کھانے سے پیٹ ابھر جاتا ہے) پکرک ایسڈ (صبح کے قریب انزال جماع کی خواہش نہ ہو) نکس مراقی پن صبح کے وقت ابکائیاں مگر یاد رہے کہ نکس میں یہ باتیں یا دوران حمل ہوتی ہیں یا جماع کے بعد) فاسفورس، پلساٹیلا روڈوڈنڈرن سلیشیا (بادل کی گرج سے زیادتی) سلفیورک ایسڈ، سلفر، کاسٹیکم (جلد جائے) لائکوپوڈیم (کپڑا اتارنے سے تکلیف کم ہو، ایڑی پر زخم) لائکوپوڈیم (پنجہ پر، اوپر کا داہنا اور نیچے کا بایاں) امونیا کارب، امونیم میور، کیپسیکم (ایڑی میں درد) برائی اونیا (گرم مکان میں کھانسی) سیپیا (ہاتھوں کی پشت پر کھجلی کے دانے سیپیا میں زخم ہاتھوں کے جوڑوں میں ہوتے ہیں) کلکیریا (شکم میں سردی، معدے میں برف کی سی ٹھنڈ کلکیریا کالچیکم، آرسنک، امبر (معدے میں جلن دار گرمی) اپس، آرسنک سیپیا ہوا کا جھونکا برداشت نہ ہو، ہوا کے جھونکے سے کھانسی، کھلی ہوا میں تکلیفات بڑھیں) کلکیریا (موسم میں تبدیلی میں تکلیفات بڑھیں) لیکیسس، گلونائن، (سورج کی شعاعوں سے دردسر) زنکم، سلفر، انڈیم (کمزوری اور معدہ کا بیٹھنا 11 بجے صبح) کلکیریا (ہاتھوں میں پھٹن) کالی کارب (چہرہ پھٹن) انٹم کروڈم (موسم گرما کی گرمی سے کمزوری) گلونائن، لیکیسس (دھوپ یا گیس کی روشنی سے دردسر) نکس وامیکا (زکام دن کے وقت زیادہ رات کے وقت رک جائے) لیڈم (ٹخنوں میں جلد موچ آئے) سنا (ہر وقت انگلی ناک میں کریدنا، مگر یاد رہے کہ نیٹرم کارب میں انگلی سے ناک کریدنے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں جب کہ سنا میں کم نہیں ہوتیں۔

نیٹرم کاکوڈائیلیکم

(Natrum Cacodylicum)

Chemical Symbol: $(CH_3)_2$ AS ONa

Synonyms: Cacodylate of Soda

(کاکوڈائی لیٹ آف سوڈا)

کاکوڈائل لاطینی لفظ ہے جس معنی بدبو کے ہیں اس دوا میں منہ اور سانس میں متعفن ہوا شکم کی جلد کے مساموں میں خشکی پائی جاتی ہے مسلسل قے زبان کا گوشت کے ٹکڑے کی طرح محسوس ہونا، آشوب چشم، آنکھوں کے پپوٹوں میں ورم بائیں ٹانگ کا فالج، یہ دوا ڈاکٹر آرمنڈ قول کے مطابق دق میں کام آتی ہے۔ مگر یاد رہے کہ دق میں یہ بالکل بے ضرر نہیں ہوا کرتی۔ مندرجہ بالا علامتیں اگر موجود ہوں، چاہے ودق ہو یا دیگر قسم کی زہریلی بیماری تو یہ دوا مفید بن جایا کرتی ہے۔

طاقت: بحالت دق 1/2 گرین بذریعہ انجکشن جلد کے نیچے دینا چاہئے۔ یہ انجکشن روزانہ ایک ہونا چاہئے۔ دیگر حالتوں میں چھوٹی طاقتیں۔

نیٹرم کلورٹیم (Natrum Chloratum)

Synonyms: Natrum Hypochlorosum
Lebarraque,s Solution
Atrenuation of BP Solution.

رحم کی کمزوری اور رحم میں ورمی یا اجتماع خون کی کیفیتوں میں چاہے یہ کیفیتیں رحم کے اندر بذات خود ہوں یا اس کے جوڑ بندوں میں مفید ہے ایسی حالتوں میں جگر کی تکلیفات بھی نیٹرم کلوریٹم کے لیے ضروری ہیں۔ یہ دوا پلپلے، کمزور مزاجوں کے لئے مفید ہے۔ دونوں ہاتھ صبح کے وقت متورم ہوتے ہیں کان کے درمیانی حصہ میں نزلاوی تکلیف کے لئے بھی یہ بہتر سمجھی جاتی ہے۔

علامات

سر: چکر پیشانی میں درد کے ساتھ، سر میں تیرنے کا احساس ایسا محسوس ہو جیسے کہ سر تیر رہا ہے، نکسیر منجمد خون کی۔

منہ: زبان اور گلے کے دونوں اطراف کے ساتھ درد کرنے والے اور تحریک پیدا کرنے والے نشانات، مسوڑھے پکے ہوئے، زبان متورم اور منہ آیا ہوا، ذائقہ میں بو، زبان بڑی چوڑی اور اس پر دانتوں کے نشانات۔

معدہ: کھانے کے بعد غنودگی۔

پیشاب: پیشاب سیاہ جس میں البیومن اور کاسٹ ہوں، ورم گردہ، کمر میں درد کی زیادتی۔

آلات تناسل زنانہ: اس امر کا احساس جیسے بیٹھنے پر رحم اوپر کو دبا دیا گیا ہے۔ (فیرم آیوڈائڈ...... جیسے رحم کھل رہا ہے اور بند ہو رہا ہے، سیلان رحم اور درد کمر، رحم کے بھاری پن سے نیچے دبانے والے درد، رحم بھاری محسوس ہو،

جس کی وجہ سے اس کے گرنے کا اندیشہ ہو۔
ہاتھ اور پاؤں: ہاتھ ہر روز صبح متورم، ٹخنوں اور گھٹنوں میں بے حد کمزوری۔
طاقت: 15 سے 20 قطرے پانی میں یا نمبر 3۔
تعلق: اس دوا کا اثر پلساٹیلا اور کوائیکم سے زائل ہوتا ہے۔
مقابلہ کرو: ہیلی بورس، اثروپیم، کلکیریا، سیپیا۔

نیٹرم کولی نیکم (Natrum Choleinicum)

Synonym: Sodium Cholienicum
Fei Tauri Depuratum

یہ دوا قبض، معدے اور آنتوں کے مزمن نزلے، جگر میں سختی، ذیابیطس، گردن میں درد، کھانے کے بعد سونے کی رغبت کی زیادتی اور استسقائی کیفیتوں میں کام آتی ہے۔
طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

نیٹرم لک ٹیکم (Natrum Lacticum)

Chemical Symbol: Na $C_2H_3O_1$
Synonyms: Sodium Eactate

ڈاکٹر سکز نے اس دوا کی طاقتوں سے گٹھیاوی اور بائی کے ڈیپازٹ انگلیوں میں سے دور کیے ہیں۔
یہ دوا بائی کے دردوں اور گٹھیا میں نیز ذیابیطس کے ساتھ بائی کے دردوں میں مفید ہے۔
طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

نٹیرم میورٹیکم (Natrum Muriaticum)

Chemical Symbol: NaCI 58.46
Synonyms: Sodium Chloride
Common Salt, Namak

معمولی کھانے کا نمک سوڈیم کلورائیڈ

نیٹرم میور ایک ضروری دوا ہے۔ ہومیو پیتھک ادویہ میں اس کی طاقت اور درجہ بہت وسیع اور ارفع واعلیٰ ہے۔ اس کے اندر ایک اور صفت بھی ہے وہ یہ کہ اس دوا سے ہومیو پیتھک ادویہ کی طاقتوں کے اثر کا ثبوت ملتا ہے۔ یہ دوا بہت زیادہ آزمائی جا چکی ہے۔ اس کی آزمائش چھوٹی طاقتوں نمبر 30 اور اونچی طاقتوں میں ہو چکی ہے اور موخر الذکر طاقتوں سے بہت زیادہ اثرات یا علامات حاصل کی گئی ہیں۔
ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں ایک مرتبہ مجھے تکلیف دہ زکام ہو گیا کیونکہ میں نے نیٹرم میور نمبر 200 کی 8 گولیاں کھالیں۔ دوسرے دن زکام بجائے اچھا ہونے کے اور زیادہ خراب ہو گیا۔ مجھے دست آنے لگے جو مقدار میں زیادہ پچکاری کے سے اور ہلکے رنگ کے تھے۔ یہ دست کئی دن تک جاری رہے اور میرے تمام اعضاء بالکل ان دستوں نے خالی کر دیئے چند ہی یوم کے اندر میرا وزن 7 سیر کم ہو گیا۔ حیران تھا کہ کیا ہوا ہے۔ آخر نیٹرم میور کا خیال آیا میں نے فوراً سویٹ نائٹر کی بوتل کو اٹھا کر سونگھا جو اس کے اثر کو زائل کرتا ہے۔ دست وغیرہ سب کچھ جاتے رہے اس واقعہ کو میں کبھی نہیں بھول سکتا اور ساری عمر کے لئے مجھے یہ سبق مل گیا کہ ہومیو پیتھک ادویہ کی طاقتیں محض بےکار چیزیں نہیں ہیں۔
ہم ہر روز کافی مقدار میں نمک کھاتے ہیں مگر اس کا کوئی بھی اثر ہمارے نظام کے اندر نہیں ہوتا۔ جن لوگوں کو ہومیو پیتھک طاقتوں سے انکار ہے یا جو ہومیو پیتھک طاقتوں پر مذاق اڑاتے ہیں۔ وہ آئیں اس کی ایک ہزار طاقت کو زبان پر رکھیں اور مزہ چکھیں۔ دوسری عجیب بات جو نیٹرم میور میں ہم کو ملتی ہے وہ یہ ہے کہ وہ لوگ جو حد سے زیادہ نمک کے عادی ہوتے ہیں۔ وہ اپنے نظام جسم کو نمک کے زہریلے اثرات سے زہریلا کر لیتے ہیں۔ جتنا زیادہ زہر نظام کے اندر پہنچتا جاتا ہے اتنا ہی زیادہ نمک کی خواہش کرتے ہیں۔ ایسے انسانوں کے لئے نیٹرم میور نمبر 200 کی ایک خوراک جادو کا کام کرتی ہے۔ نظام جسم میں سے جہاں زہر دفع ہونا شروع ہوتا ہے وہاں خواہش نمک بھی کم ہوتی چلی جاتی ہے۔ مگر یاد رہے کہ ہومیو پیتھک طاقتوں سے پیدا شدہ اثر کو ہومیو پیتھک بہت اونچی طاقتوں سے ہم زائل نہیں کر سکتے۔ یہ عرض کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ جہاں سانپ کاٹے کی دوا ناجا اور لیکیسس اونچی طاقتوں میں ہے۔ وہاں ناجا اور لیکیسس کی ہومیو پیتھک طاقتوں سے پیدا شدہ اثرات کو انہی کی اونچی طاقتیں نہیں زائل کر سکتیں۔
ڈاکٹر سوشلر کی 12 ادویہ میں سے نیٹرم میور بھی ایک دوا ہے۔ ان کی تھیوری کے مطابق فاسفیٹ آف لائم کے علاوہ انسانی نظام کے اندر سوڈیم کلورائڈ بہ نسبت کسی دیگر غیر مجسمہ نمک کے بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔ یہ بات جب ہی سمجھ میں آسکتی ہے جب کہ ہم یہ سمجھ لیں کہ ہمارے جسم کے اندر قریب قریب 70 فیصدی پانی ہے۔ جو سوڈیم کلورائیڈ کے بغیر فضول اور ناکارہ ہوتا۔ اس پانی کو انسانی جسم کے لئے کارآمد بنانے کی طاقت صرف سوڈیم کلورائیڈ ہی میں ہے یہی بات ہم نباتات میں بھی پاتے ہیں۔ سوڈیم کلورائیڈ جسم کے پانی کو زندگی کے افعال کے اجراء کرنے کے لئے کارآمد اور مفید بناتا ہے۔ سوڈیم کلورائیڈ میں کمی یا زیادتی سے نظام جسم کے اندر پانی میں ابتری واقع ہوتی ہے اور اس ابتری کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ افعال کے اجراء میں گڑبڑ اور ابتری واقع ہو جاتی ہے۔ مثال کے طور پر لو لگنے میں سوڈیم کلورائیڈ کی کمی سے پانی دوسری جگہوں سے خصوصاً گردن سے کھینچ کر دماغ کی جڑ میں مجتمع ہو جاتا ہے اور دماغ پر دباؤ ڈالتا ہے جس سے حالت خطرناک اور مہلک ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نیٹرم میور یعنی سوڈیم کلورائیڈ لو لگنے کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔ ارتعاش ہذیانی میں پانی کی بناوٹ سوڈیم کلورائیڈ میں کمی کی وجہ سے پھٹ جاتی ہے اور نتیجہ ارتعاش ہذیانی ہوتی ہے۔ ارتعاش ہذیان کے سخت اور

مہلک کیس نیٹرم میور کی چند خوراکوں سے گھنٹہ بھر کے اندر درست ہوتے دیکھے گئے ہیں۔

اوپر ذکر ہو چکا ہے کہ نمک کا کام جسم کے اندر رطوبت کو ریگولیٹ یا متوازن کرنے کا ہے۔ یہ پانی ہم غذا کے ذریعہ، پانی کے ذریعہ اور ہوا کے ذریعہ جسم کے اندر حاصل کرتے ہیں اور نظام جسم کے اندر ایسا حاصل شدہ پانی خون کے اندر پہنچ کر جلد کا ذب کے ریشو میں بلغمی جھلیوں میں پہنچتا ہے۔ جہاں یہ قوی پیدا کرتا ہے یہ یاد رہے کہ جسموں کے ذرہ ذرہ میں سوڈا موجود ہے۔ جو کلورائیڈ آف سوڈیم سے بنتا ہے۔ کلورائیڈ آف سوڈیم جسم کے اندر پانی کو حاصل کرتا ہے اور بعد میں پانی کی تقسیم کر کے جسم کے افعال کو متوازن کرتا ہے۔ اگر جسم کے اندر سوڈیم کلورائیڈ نہ ہو تو نتیجہ یہ ہوگا کہ جس قدر رطوب یا تری جسم کے ذرہ ذرہ میں ہے وہ نہ رہے گی اور پانی محض خون تک محدود ہو جائے گا۔ اس سے مریض کی شکل پر ابھار ہوگا۔ جلد نیلی ہوگی۔ غنودگی، جاڑا، پانی کے سے دست اور تھوک کی زیادتی وغیرہ ہوگی۔ ایسے مریض ہمیشہ نمک بہت زیادہ کھایا کرتے ہیں لیکن ان کی بیماری کی یہ کیفیت رفع نہیں ہوتی۔ وجہ صاف ہے کہ وہ نمک کے لطیف ترین اجزاء (ہومیو پیتھک طاقتیں) کروڈ نمک سے حاصل نہیں کر سکتے یہ تو نمک کی کمی کی تصویر ہے اگر یہ نمک رطوبات زندگی میں بڑھ جائے تو نتیجتاً مزہ نمکین ہوتا ہے بلغمی جھلیوں کی رطوبتوں میں یا کھلے ہوئے زخموں میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے اسی طرح سے اگر جلد کے ذرات میں نمک کی کمی واقع ہو جائے تو پانی کی جھلیاں متورم ہو جاتی ہیں اور ان میں سے رطوبات رسنے لگتی ہے۔ ایسی حالت کو نیٹرم میور کی چند خوراکیں درست کیا کرتی ہیں۔ آنسوؤں کے غدودوں میں نمک کی کمی سے تھوک کی زیادتی۔ جب دانتوں کے اعصابوں میں نمک کی کمی ہوگی تو دانت کا درد ہوگا اور اس کے ساتھ تھوک کی زیادتی بھی۔ قصہ کوتاہ نمک کی ابتری سے معدہ سے قے اور تھوک کی زیادتی ظاہر ہوتی ہے۔ جلد میں نمک کی خرابی سے آبلے نکلتے ہیں۔ جس کے اندر صاف شفاف پانی ہوتا ہے اسی طرح سے قبض بھی دستوں کے ساتھ ساتھ اس کے اندر پایا جاتا ہے۔ زیادہ نمک کھانے سے نشوونما میں تبدیلیاں واقع ہو جاتی ہیں۔ جن کی نمود استسقائی کیفیت، بھس، خون میں پانی کی زیادتی اور گٹھیاوی تکلیفات وغیرہ ہوا کرتی ہیں۔ جو لوگ نمک زیادہ مقدار میں کھانے کے عادی ہوتے ہیں ان میں مندرجہ ذیل کیفیتیں ملتی ہیں۔ آلات نطق میں موٹائی آجاتی ہے یا جزوی فالج جس کا نتیجہ آواز بیٹھنا یا مسلسل گلے میں درد ہوتا ہے۔ تر زکام، (2) چہرہ پر پیلا، موم کا سا رنگ خشکی کے ساتھ لیکن ذرا سی حرکت پر پسینہ کی زیادتی چہرے پر ہوائیاں اڑیں۔ (3) قبض یا مزمن دست، (4) بے حد بھوک، (5) جسم میں موٹاپا اور خون کی زیادتی، (6) خون میں پتلا پن، دورہ خون میں کمی اور ٹمپریچر میں کمی مسلسل سردی کا احساس پیٹھ میں، (7) بھوسی جلدی تکلیفات جلد پر دنبل اور ڈیپازٹ نیز تحریک پیدا کرنے والے کھجلی کے دانے۔

نیٹرم میور ریشوں میں چستی اور چالاکی پیدا کرتا ہے اور یوریا کو خارج کرتا ہے۔ اس لیے یہ مزمن خناریری تکلیفات میں جن کا اثر غدودوں، آنتوں اور جلد پر پڑتا ہے، مفید ہے۔ اس کا اثر خون پر نظام جاذبہ پر، ہاضمہ کی نالی کی بلغمی جھلی پر جگر پر اور تلی پر ہوتا ہے۔ یہ خون کے اندر اور زندگی کی دوسری ضروری رطوبتوں پر اثر پذیر ہو کر ورم پیدا کرتا ہے۔ جو زخم کی شکل میں ہو جاتے ہیں نیز ملیریا، بخار کا سا اور کونین کا سا بخار پیدا کرتا ہے۔ اسی لیے مندرجہ بالا کیفیتوں میں یہ کام آتا ہے۔ نشوونما کی کمی اور لاغری بھی اس سے درست ہوتی ہے۔ ڈاکٹر ہاکس لکھتے ہیں کہ عمدہ عمدہ غذاؤں کے کھانے کے باوجود لاغر ہوتے جانا نیٹرم میور کا مخصوص فعل ہے۔ خون کی کمی اور خون میں پانی کی زیادتی، خون میں نیلا پن، سبز بھس اور سکروی کیفیت کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ پانی کی سی رطوبت کا سیلان اس دوا کا مخصوص فعل ہے۔ جسم کے کسی حصہ کے درد کے لئے جب اس کے ساتھ تھوک کی زیادتی، آنسوؤں کی زیادتی، پانی کی یا بلغم کی قے کی ساتھ ہو، مفید ہے ہر جگہ کی بلغمی جھلیاں اس سے ماؤف ہوتی ہیں۔ ان کے اندر اسفنج کی سی کیفیت اور ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لیے یہ دوا ہر قسم کی بلغمی جھلیوں کے نزلہ کے لئے جن کے ساتھ رطوبتیں چمک دار پانی کی سی، موٹی یا جھاگ دار ہوں مفید ہے تمام ایسے دانوں میں جن کے اندر پانی ہو، جو پھوٹ جائیں اور جن پر پتلا سا کھرنڈ رہ جائے۔ مفید ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس کی زبان ہمیشہ صاف چمک دار ہوتی ہے یا اس کے کناروں پر چھوٹے چھوٹے بلبلے ہوتے ہیں یا زبان چوڑی، پیلی اور پھولی ہوئی ہوتی ہے۔ جس کے اوپر میل دکھائی دیتا ہے۔ ڈاکٹر لیون روزن بخش لکھتے ہیں کہ نمک کے مفصلہ ذیل انجکشن نہایت مفید ہے۔

- ☆ اگر یکا یک مردنی چھا جائے تو 5 سے 8 ڈرام جس میں 6 فیصدی نمک ہو۔
- ☆ کسی حاد بیماری کی وجہ سے اگر دل کے عضلات میں فالج کا خدشہ ہو یا فالج ہو جائے تو 5 سے 8 ڈرام کا محلول فوراً اور پھر ایک سے 2 ڈرام کا محلول فوراً اور پھر ایک سے 2 ڈرام ہر روز۔
- ☆ حاد، درد شکم میں یا شدید قے اور دستوں کے بعد بے حد کمزوری میں 8 سے 20 اونس شیر گرم محلول جس میں نمک کی نسبت 6:1000 میں ہو۔
- ☆ پھیپھڑوں سے، معدے سے یا آنتوں سے سیلان خون 5 ڈرام پھر 1½ ڈرام روزانہ۔
- ☆ پرانی تکلیفات کی وجہ سے دل کے فیل ہو جانے کی کیفیتوں میں 1½ ڈرام روزانہ، کئی دنوں تک۔

مندرجہ بالا تھیوری سوشلر کی پیش کی گئی ہے۔ لیکن ہومیو پیتھک استعمال میں یہ دوا نہایت یقینی درجہ رکھتی ہے۔ ایلوپیتھی میں یہ دوا ڈوش میں یا ناک اور

دیگر نزلوں میں محلول کے طور پر کام آتی ہے۔ سینہ سے سیلان خون میں برانڈی اور نمک ایلوپیتھی میں ایک خاص درجہ رکھتا ہے۔

نیٹرم میور کی سمری باوضاحت میں اس سے بہتر نہیں دے سکتا کہ ڈاکٹر نیش کے الفاظ کو حرف بہ حرف درج کردوں۔ ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں: ''ایک جنٹلمین نے ایک دفعہ جب کہ میں نے سلفر نمبر 30 ان کے لئے تجویز کیا کہا ہش! میں ہر انڈے میں سے اس سے کہیں زیادہ سلفر کھا جاتا ہوں جو تم دے رہے ہو کیسے ممکن ہے کہ یہ سلفر مجھے فائدہ کرے گا۔ میرا جواب تھا انتظار کیجئے اور دیکھئے۔ وہ نہ صرف بیماری ہی سے شفایاب ہوا بلکہ شک وشبہات سے بھی۔ میرے خیال میں ہماری تمام میٹریا میڈیکا میں کوئی ایسی دوا نہیں ہے۔ جو نیٹرم میور سے زیادہ ہومیوپیتھی کی طاقتوں پر مضحکہ اڑانے والے کے منہ پر جوتا مار سکے۔ نہایت بدترین قسم کے نوبتی بخاروں کا نیٹرم میور نمبر 200 سے یقینی طور پر شفایاب ہو جانا۔ اس امر کی دلیل ہے کہ ہومیو پیتھک طاقتیں بہت یقینی اور جلد کام کرتی ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ہر روز انسان کافی مقدار میں نمک کھاتا ہے اور اس کے بغیر زندہ بھی نہیں رہ سکتا تو کیا وجہ ہے کہ اسی نمک سے وہ ان امراض سے شفا نہیں پاتے۔ جن کو نیٹرم میور کی اونچی ہومیوپیتھک طاقتیں درست کرتی ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ہماری ہومیو پیتھک ادویہ میں مادی ذرات نہ ہونے کے باوجود بھی شفا اور فعل کا اثر اور طاقت موجود ہے۔ وہ لوگ مانیں یا نہ مانیں۔ مگر روز روشن کی طرح ریکارڈ موجود ہے جس طرح حضرت مسیح کے ہاتھ لگا کر بیماروں کو تندرست کرنے کا ان متعصب اصحاب کو میں کیا۔ کہوں۔ جنہوں نے آنکھوں پر تعصب کی پٹی باندھ رکھی ہے اور جن کو تعصب نے اس قدر اندھا کر دیا ہے کہ سورج کی روشنی بھی شپرہ چشم کی طرح ناگوار خاطر ہے۔ ایک متعصب نے مجھ سے کہا کہ بعض وقت بغیر علاج کے بھی لوگ تندرست ہو جاتے ہیں، میرا جواب تھا واقعی، کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ کیوں بعض اطباء ہومیو طاقتوں سے تو ڈرتے ہیں مگر ڈرے ہوئے کوے کی طرح ایک بیسی لس جرم سے جو قد میں 1006 M.M000 M.M0001004 تک ہوتا ہے۔ اس کے ڈر کی وجہ سے نہ تو وہ کھا سکتے ہیں اور نہ سو سکتے ہیں۔ یاد رکھو کہ جب تعصب کی پٹی آنکھوں سے اتر جاتی ہے تو انسان بہتر دیکھتا اور بہتر سمجھتا ہے۔

نیٹرم میور کمی خون یعنی بھس کی بہترین دواؤں میں سے ایک ہے بلالحاظ اس امر کے کہ یہ بھس رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے (چائنا کالی کارب) پیدا ہوا ہے۔ حیض کی خرابیوں سے (پلساٹیلا) منی کے ضائع ہو جانے سے (فاسفورک ایسڈ، چائنا) غم سے یا دیگر دماغی تکلیفات سے ان سب بھس کے کیسوں میں جہاں نیٹرم میور دوا ہوا کرتی ہے۔ ہمیں عموماً جسم پر پیلا پن دکھائی دیتا ہے اور باوجود اچھی غذاؤں کے کھانے کے بعد بھی مریض دن بدن لاغر ہو جاتا ہے۔

تپکن والے دردسر، سانس میں چھوٹا پن خصوصاً زینہ چڑھنے پر یا دیگر جسمانی محنت پر، حیض میں کمی کم وبیش قبض اور عام پست حوصلگی موجود ہوتی ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ پست حوصلگی نیٹرم میور کا ایک مخصوص نشان ہے۔ اس کا مریض پلساٹیلا کی طرح بہت روتا ہے مگر فرق اتنا ہے کہ پلساٹیلا کا مریض دلاسہ سے تسلی حاصل کرتا ہے جب کہ نیٹرم میور کا مریض اور زیادہ پھوٹ کر روتا ہے۔ اس سب کیسوں میں قریب قریب دل میں بے حد پھڑکن، دھڑکن اور بعض وقت دل کے فعل میں بیچ بیچ میں ضربات چھوڑ جانا پائی جاتی ہے۔ مجھے کئی دفعہ ایسے حالات میں اس دوا کی اونچی واحد خوراکیں دے کر بہترین نتائج حاصل کرنے پڑے ہیں۔ میں نے ایک مریض کو دیکھا جس کا وزن 160 پونڈ تھا۔ جس میں سے 40 پونڈ کم ہو چکا تھا۔ اگرچہ اس کی غذا پہلے سے بھی بہتر تھی۔ نیٹرم میور نمبر 200 کی ایک خوراک دی گئی۔ 3 ماہ کے اندر کانٹے کی سوئی 200 پونڈ پر پہنچی۔ وہ علاج کے آغاز میں مراقی طبع تھا میں ان خالات میں نیٹرم میور کی کہاں تک تعریف کروں۔ مزمن سر کے دردوں میں نیٹرم میور ایک بہترین دوا ہے۔ جو دورے کی شکل میں آتے ہیں اور ان کی نوعیت تپکن والی ہوتی ہے۔ طبیب بیلاڈونا کا خیال کرتا ہے مگر ایسے دردسر کے مریض زیادہ تر بھس والے ہوا کرتے ہیں۔ ان کا چہرہ پیلا ہوتا ہے اور چہرہ پر کسی قدر تمتماہٹ ہوتی ہے اگر چہرہ سرخ اور جلتا ہو۔ آنکھوں میں سرخی ہو درد کوٹنے پیٹنے والا ہو تو ہمیں ملی لوٹس، بیلاڈونا یا نکس کا خیال آتا ہے مگر ایسی حالت میں ہمیں متعلقہ علامات کو دیکھنا چاہئے۔ نیٹرم میور کا دردسر حیض کے بعد خون کے ضائع ہو جانے سے ہو سکتا ہے۔ ایسی حالت میں آپ جانتے ہیں کہ چائنا بھی دوا ہے اور چائنا کے دردسر بھی تپکن والے ہوتے۔ یاد رہے کہ نیٹرم میور کے تپکن والے دردسر حیض کی کمی یا زیادتی ہر دو صورتوں میں ہوا کرتے ہیں۔ نیٹرم میور سکول کی طالب علم لڑکیوں کے لئے دردسر کی بہترین دوا ہے اور یہاں کلکیر یا فاس سے اس کی تفریق کرنا کسی قدر دشوار ہے۔ دونوں ہی ادویہ بھس کی کیفیتوں سے تعلق رکھتی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ بعض اوقات میں کلکیر یا فاس دیتا رہا ہوں جب کہ نیٹرم میور دینا چاہئے تھا۔ یہ دردسر اکثر بینائی پر زور دینے سے مسلسل مطالعہ سے، باریک سلائی سے یا اسی قسم کے دیگر کاموں سے پیدا ہوتے ہیں۔ ضعف بصر درد کے ساتھ بھی پایا جاتا ہے۔ ایسی حالت میں ارجنٹم نائٹریکم اور روٹا کو دیکھنا چاہئے اس میں کوئی شک نہیں کہ طبابت کی حالت میں ایسے کیس ہمیں اکثر ملتے ہیں جن میں علامات پورے طور پر ظاہر نہیں ہوتیں اور دو یا تین ادویہ میں تفریق دشوار ہو جاتی ہے اگر ایک آدھ مرتبہ ایسے کیسوں میں معالج غلطی کر جائیں تو میں ان کو معاف کر سکتا ہوں جیسے کہ میں نے اپنے آپ کو معاف کیا مگر بار بار غلطی کرنے کے معنی یہ ہوں گے کہ معالج طبابت کرنے کے لائق نہیں ہے۔ ایسے حالات میں ہومیوپیتھی پر یہ الزام نہیں آ سکتا کیونکہ ہومیوپیتھی کبھی فیل نہیں ہوا کرتی۔ یہ نسخہ تجویز کرنے والے کی غلطی ہوا کرتی ہے۔ نیٹرم میور کے دردسر جیسے کہ پہلے اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ حیض کے قبل دوران یا بعد ہوا کرتے ہیں۔ اس کے درد

نوبتی ہوتے ہیں۔ یہ درد صبح پہلے جاگنے پر ہوتے ہیں اور تمام دن رہتے ہیں یا 10-11 بجے صبح ہوتے ہیں، دماغی محنت سے بڑھتے ہیں، درد سر جزوی اندھے پن کے ساتھ، درد سر کھانسنے سے زیادہ ہوتے ہیں۔ ٹیکن والے، لپٹنے والے درد سر، ایسا محسوس ہو جیسے چھوٹے چھوٹے ہتھوڑے سر میں لگ رہے ہیں۔ درد سر محسوس ہو جیسے سر پھٹ جائے گا۔

نیٹرم میور تمام آلات ہضم کی نالی میں منہ سے مقعد تک اثر کرتا ہے اور اس کے مخصوص نشانات ہونٹ اور منہ کے کنارے خشک، زخمی یا پھٹے ہوئے (کنڈورنگو) ہوتے ہیں۔ ان علامات میں یہ بالکل نائٹرک ایسڈ کے مشابہ ہے کیونکہ یہ آلات ہضم کے دوسرے سر یعنی مقعد پر بھی اثر کرتا ہے۔ دونوں ہی ادویہ میں مقعد پر شگاف، پھوڑے کا سا درد، درد اور بعض وقت خون ہوتا ہے۔ اٹم کروڈم اور گریفائٹس کو بھی اس تعلق میں یاد رکھنا چاہیے لیکن جہاں جہاں گریفائٹس کی تکلیفات کی مخصوص جگہ منہ اور مقعد پر ہوتی ہیں۔ وہاں یہ یاد رہے کہ گریفائٹس کی تکلیفات زیادہ تراکوتہ کی سی ہوا کرتی ہیں۔ نیٹرم میور میں منہ کے اندر بے حد خشکی کا احساس بغیر حقیقی خشکی کے ہوتا ہے۔ مرکری میں پیاس کے ساتھ منہ میں تری ہوتی ہے مگر اس میں زبان متورم، چوڑی ہوتی ہے اس پر دانتوں کے نشان ہوتے ہیں۔ سانس میں تعفن ہوتی ہے۔ یہ سب کچھ نیٹرم میور میں نہیں ہوتا۔ اس لیے دونوں ادویہ مخلوط نہیں ہو سکتیں۔ یاد رکھیئے کہ اگرچہ دماغی علامات پلساٹیلا اور نیٹرم میور میں اس کے بالکل برعکس ہوتی ہیں۔ نیٹرم میور میں پلساٹیلا کی طرح گڑ ذائقہ دار ہوتا ہے۔ نیٹرم میور میں سلیشیا اور کالی بائی کی طرح زبان پر بال کا احساس ہوتا ہے۔ اوپر کے ہونٹ کے درمیان میں گہرا درد کرنے والا شگاف نیٹرم میور میں رہنما کن نشان ہے لیکن میرے مشاہدے میں نچلے ہونٹ کے درمیان شگاف آیا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ نیٹرم میور کا مخصوص نشان ہے۔

موتیوں کی طرح آبلے منہ کے گرد نیٹرم میور میں پائے جاتے ہیں۔ یہ خصوصاً ملیریا بخاروں میں ہوتے ہیں اگر اوپر کا ہونٹ زیادہ موٹا یا متورم ہو اور اس میں کسی قسم کا زہر باد کا نشان نہ ہو تو ایسی علامت ہمیں تین ادویہ بیلاڈونا، کلکیر یا کارب اور نیٹرم میور ملتی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ یہ واحد علامت نسخہ تجویز کرنے کے لئے کافی نہیں ہے۔ لیکن اس کے ساتھ جب دوسری علامتیں ملتی ہیں تو وہ یقینی بن جایا کرتی ہے۔ مسوڑھوں کی علامت صرف ایک ہی بتائی جا سکتی ہے اور وہ یہ ہے کہ موڑھے اسفنج کے سے ہو جاتے ہیں۔ اس کیفیت میں مرک کار بوویج، میور ٹیک ایسڈ وغیرہ کا خیال رکھنا چاہئے۔

دوسری عجیب علامت نیٹرم میور کی زبان، ہونٹ اور ناک میں سن ہونے اور سرسراہٹ کی ہے۔ اس کیس میں مجھے بڑی حیرانی ہوئی تھی مگر لپی نے ایک گتھی کو سلجھا دیا تھا۔ مریض کے جگر میں مزمن پھوڑے کا سا درد تھا۔ معدے کی خرابی یعنی صفراوی کیفیت موجود تھی۔ ڈاکٹر لپی کے ایما پر نیٹرم میور سی ایم کی ایک خوراک دی گئی۔ بہت تھوڑے وقت میں مریض تندرست ہو گیا۔ زبان پر چنے نیٹرم میور، آرسنک، لیکیسس، نائٹرک ایسڈ اور نیری لسیلم میں پائے جاتے ہیں۔ میں نے اس حالت میں نیٹرم میور کو دوسری ادویہ سے کہیں زیادہ کامیابی کے ساتھ استعمال کیا ہے۔

نیٹرم میور حلق کی بڑی دوا میرے خیال میں نہیں ہے لیکن یہ صرف اس وقت نرخرے کی تکلیف میں کام آتی ہے جبکہ نرخرے میں خارجی طور پر سلور نائٹریٹ یعنی کاسٹک کا بری طرح استعمال کیا گیا ہو۔ ڈفتھیر سے پیدا شدہ فالج میں میرے ہاتھوں لیکیسس اور کاسٹیکم نے بہتر کام کیا ہے۔ تھوک کی زیادتی پانی کے سے یا نمکین خون کی زیادتی میرے خیال میں نیٹرم میور کا اثر ثانی ہے اور یہ کیفیت نیٹرم میور سے درست ہوتی ہے مگر تھوک کی یہ زیادتی منہ میں خشکی کی بہ نسبت عموماً نیٹرم میور میں کم پائی جاتی ہے۔

نیٹرم میور میں بھوک پیاس خواہش اور نفرت کی بہت سی علامات ملتی ہیں۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ نیٹرم میور کے اندر بھوک کی زیادتی ہوتی ہے اور باوجود کھانے کے مریض لاغر ہو جاتا ہے۔ (ایسی ٹیک ایسڈ، ابراٹینم، آئیوڈیم، سینی کولا، ٹیوبر کولینم) آئیوڈیم میں درندوں والی بھوک لاغری کے ساتھ ہوتی ہے لیکن کھانے کے بعد نیٹرم میور کا مریض تھکاوٹ اور نیند محسوس کرتا ہے جب کہ آئیوڈیم کا مریض کھانے کے بعد بہتر محسوس کرتا ہے۔ نیٹرم میور کا مریض کھانے کے بعد بھاری، تھکا ہوا معدے میں بھراؤ اور بے آرامی محسوس کرتا ہے اور جوں جوں غذا ہضم ہو جاتی ہے وہ بہتر محسوس کرتا ہے۔ لیکن آئیوڈیم کا مریض ہر وقت کھانا چاہتا ہے اور اس وقت بہتر محسوس کرتا ہے جب کہ اس کا معدہ بھرا جا رہا ہو۔ بہت سی ادویہ ایسی ہیں جن میں بھوک یا کھانے سے آرام پایا جاتا ہے۔ اناکارڈیم، چیلیڈونیم اور پٹرولیم، نیٹرم میور اور آئیوڈیم ان بھوکی ادویہ میں چائنا اور لائیکو پوڈیم کو بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔ اناکارڈیم میں درد ہوتا ہے جو ریڑھ تک پہنچتا ہے اور کلیجہ بیٹھنے کا احساس بھی ہوتا ہے۔ جس کو کھانے سے آرام ہوتا ہے یہ درد 2 گھنٹہ کے بعد پھر عود کر آتا ہے اور اسے دوبارہ کھانا پڑتا ہے۔ چیلیڈونیم کی بھوک کے ساتھ جگر کی مخصوص علامات شامل ہوتی ہیں۔ (چیلیڈونیم کا بیان دیکھئے) چائنا نیٹرم میور اور لائیکو پوڈیم کی بھوک میں مریض جلد جلد معدہ کو بھر لیتا ہے اور اس کے بعد اپھار، ریاح اور معدے میں بے چینی پیدا ہو جاتی ہے۔ جب تک کہ کھانا ہضم نہیں ہو جاتا۔ نیٹرم میور اس وقت بھی مفید ہوتا ہے جب کہ نمک کی خواہش حد سے زیادہ ہو۔ مریض ہر چیز میں نمک ہی نمک کھانا چاہتا ہے۔ ایسی حالت میں نیٹرم میور سی ایم کی صرف ایک خوراک نہ صرف نمک کی خواہش کو کم کر دیتی ہے بلکہ بقیہ تکلیفات کو بھی شفا دیتی ہے۔ کاسٹیکم میں بھی یہی علامت پائی جاتی ہے لیکن دوسری علامات اس کا تصفیہ کرتی ہیں۔ بے شک نمک کی خواہش اور شدید پیاس ذیابیطس میں اکثر پائی جاتی ہے۔ اس لیے گر علامات ملتی ہوں تو نیٹرم میور ذیابیطس کے لئے اکسیر بن جاتا ہے۔

پاخانہ اور مبرز کے ضمن میں بہت کم ادویہ ایسی ہیں۔ جن کے اندر اس

قدر مکمل نشانات ملتے ہیں۔ میں ہیرنگ کے گائڈ نگ کو دیتا ہوں۔ ''قبض سخت قبض، پاخانہ کا رک جانا، پاخانہ بے قاعدہ، سخت ناتسلی بخش، ناکافی، دوران حیض، پاخانہ مقدار میں بڑا، پاخانہ بکری کی مینگنی کی طرح، مبرز کی سستی سے، مقعد سکڑی ہوئی یا پھٹی ہوئی خون آئے، ٹیس ہو یا بعد میں جلن ہو۔ مبرز میں سوئیاں چبھیں جس سے مریض مراقی طبع یا بدمزاج ہو جائے۔ پاخانہ سخت خشک جس میں تری نہ ہو، بلغمی جھلیوں میں خشکی دوسرے حصص میں پانی کی رطوبتوں کی زیادتی کے ساتھ پاخانہ مشکل سے نکلے۔ جس سے مقعد میں شگاف ہو۔ خون کی دھار بہے اور بعد میں بے حد پھوڑے کا سا درد ہو۔ رحم اپنی جگہ سے گر جانے کے ساتھ، بواسیر کی تکلیفات کے ساتھ جہاں جہاں میں نے کاما (،) دیئے ہیں۔ ان کے قبل اگر لفظ قبض لگا دیا جائے تو ناظرین علامات کی ماہیت کو اچھی طرح سمجھیں گے۔ قبض میں جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ نیٹرم میور ایک بہترین دوا ہے۔ جن اصحاب کو میٹریا میڈیکا کو یاد رکھنے کی کوشش کرنا ہے یا یاد رکھنا ہے تو ان کو چاہئے کہ علامات کی تفریق ہمیشہ کیا کریں۔

بطور مثال کے ''پاخانہ سخت، مقعد پر ٹوٹ جائے'' علامت مگنیشیا میور، امونیا میور میں پائی جاتی ہے۔ ''قبض مبرز کی سستی سے'' علامت ایلومنا، وریٹرم البم، سلیشیا وغیرہ میں پائی جاتی ہے۔'' مبرز پھٹی ہوئی، خون آئے پاخانہ کے بعد درد اور ٹیس علامات نائٹرک ایسڈ میں پائی جاتی ہیں۔'' ''تری کے نہ ہونے سے بلغمی جھلیوں کی خشکی سے قبض'' برائی اونیا اور اوپیم میں پایا جاتا ہے۔ پاخانہ کے بعد بے حد پھوڑے کے سے درد کا احساس، اگنیشیا، نائٹرک ایسڈ البیومن میں ملتا ہے۔

نیٹرم میور ہیضہ طفلی میں مزمن دستوں میں اور دیگر کیفیتوں میں جہاں کے پاخانہ نرم ہوتے ہیں۔ دوا ہو سکتی ہے۔ ایسی حالتوں میں خصوصاً ہیضہ طفلی میں لاغری، بھوک اور پیاس موجود ہوتے ہیں۔ گردن میں خصوصاً لاغری پائی جاتی ہے۔ (میں نے بارہا سوکھے کے مریضوں کو نیٹرم میور کی واحد اونچی خوراکوں سے درست کیا ہے۔ نیٹرم میور کے بچہ کا سوکھا پن، ہمیشہ گردن میں ظاہر ہوتا ہے۔ ابراٹینم کا نیز امونیا میور اور ارجنٹم نائٹریکم کا سوکھا پن ٹانگوں میں ظاہر ہوتا ہے۔ لاغری، نیٹرم میور سارساپریلا اور آئیوڈیم ہرسہ ادویہ میں پائی جاتی ہے۔ (یہ ہرسہ ادویہ نیش نے دی ہیں) میں ان کے ساتھ لائیکوپوڈیم، شینی کولا، ٹوبرکولینم اور کلکیریا فاس کو بھی شامل کروں گا۔ ناظرین ہر ایک دوا کا مطالعہ کر کے بہترین نتائج اخذ کریں۔

آلات بول کے متعلق میں صرف اتنا بتاؤں گا کہ پیشاب کی مقدار بڑھی ہوتی ہے اور پیشاب کا از خود نکلنا کاسٹیکم، پلساٹیلا، زنکم اور دوسری ادویہ میں بھی پایا جاتا ہے نیز پیشاب کی نالی میں جلن اور کٹن پیشاب کے بعد بھی موخر الذکر علامت سارساپریلا میں نیٹرم میور کے بہت نزدیک آتی ہے اور ہیضہ طفلی کی لاغری میں یہ دونوں ادویہ مشابہ ہیں۔ نیٹرم میور میں پیشاب کی نالی میں کٹن سوزاک کے پرانے مریضوں میں پائی جاتی ہے اور ان مریضوں میں مواد پیشاب کی نالی سے اور تمام دیگر بلغمی جھلیوں سے صاف اور پانی کا سا ہوتا ہے۔ مستورات میں یہ دوا نیچے دبانے والے دردوں کے لئے بہترین ہے۔ ان دردوں میں تکلیف صبح کے وقت بڑھتی ہے۔ مریضہ محسوس کرتی ہے کہ اسے رحم گرنے کو روکنے کی خاطر بیٹھنا ہی پڑے گا۔ یہ علامت سیپیا کی مریضہ کی طرح ہے۔ جو اپنی ٹانگوں کو اس غرض کے لئے سکیڑ کر ایک دوسرے پر رکھتی ہے۔ اب اگر پاخانہ اور مقعد کی علامتیں نیٹرم میور کی ملیں اور مراقی پن بھی تو نیٹرم میور کی علامات کے ساتھ اکثر کمر کے درد ہوتے ہیں۔ جن کو رسٹاکس کی طرح سے چت لیٹنے سے آرام ہوتا ہے لیکن خیال رہے کہ ایسے کمر کے درد میں نیٹرم میور کے مریضوں کو تخت پر مثلاً فرش، لکڑی کے تختے وغیرہ پر لیٹنے سے آرام ملتا ہے۔ دردسر کا حیض کے ساتھ خصوصاً حیض کے بعد ہونا پہلے بتایا جا چکا ہے۔ وہ ٹیکن والے ہوتے ہیں اور ان کے ساتھ آنکھوں میں پھوڑے کا سا درد ان کو موڑنے پر ہوتا ہے۔ آج کل میرے ہاتھ میں ایک مریضہ ہے۔ جس کو کبھی کبھی یہ درد ہوتا ہے۔ وہ ہبس کی طرف راغب ہے لیکن جب نوجوان تھی تو بہت زیادہ ہبس میں مبتلا تھی۔ ان کو ہمیشہ M-25 طاقت سے آرام ہوتا ہے اور اب اس کا رنگ اور عام صحت میں ترقی ہو رہی ہے۔

نیٹرم میور دل اور دوران خون پر اثر کرتا ہے۔ مفصلہ ذیل علامتیں اس کو واضح کرتی ہیں: دل میں پھڑکن دل میں کمزوری کے احساس کے ساتھ جس کی زیادتی لیٹنے سے ہو۔ دل اور نبض کی ضربات میں بے قاعدگی یعنی دل اور نبض کی ضربات درمیان میں بے قاعدہ طور پر چھوٹ جائیں۔ جس کی زیادتی بائیں طرف لیٹنے سے ہو۔ دل میں شدید ٹیکن جو تمام جسم کو ہلا دے۔'' (سپائی جیلیا) یہ سب علامات نمایاں طور پر ہبس والے مریضوں کے اندر پائی جاتی ہے۔ جو عموماً غم سے کثرت مباشرت سے، خون کے ضائع ہو جانے سے اور دیگر کمزور کرنے والی وجوہات سے کمزور ہو چکے ہوں۔

یہ خصوصاً ان انسانوں کے لئے مفید ہے۔ جنہوں نے کونین کا استعمال بے طرح کیا ہو۔ ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کے لئے بخاروں کے لئے بخاروں میں یہ ایک بہترین دوا ہے۔ نوبتی ملیریا بخاروں میں یہ خصوصاً ان حالات میں مفید ہے۔ جہاں بخار کو کونین سے دبا دیا گیا ہو اور اس میں اس کی مخصوص علامت جاڑے کا وقت ہو۔ نیٹرم میور میں جاڑا مخصوص طور پر 10 سے 11 بجے صبح ہوتا ہے۔ یوپے ٹوریم پرف میں 7 بجے صبح۔ ایپس میں 3 بجے بعد دوپہر لائیکو میں 4 بجے بعد دوپہر آرسنک 1 سے 3 بجے دوپہر یا بعد از نصف شب بہت سی دوائیں ایسی ہیں جن میں جاڑا صبح کے وقت بغیر کسی مقررہ وقت کے ہوتا ہے۔ بخاروں کے بڑھنے کے وقت کے متعلق یہ کہنا ہے کہ وہ خالص طور پر علاوہ نوبتی بخاروں کے بڑھتے اور گھٹتے ہیں۔ مثال کے طور پر نیٹرم میور 10 بجے صبح آرسنک 1 بجے بعد دوپہر یا بعد از آدھی رات وغیرہ۔

بخار دردسر اور نیٹرم میور کی دیگر علامات کو پسینہ سے آرام ہوتا ہے۔ نیز

آرسنک کو بھی ہاتھوں اور پاؤں میں بعض علامات بہت یقینی ملتی ہیں۔ انگلیوں میں سرسراہٹ اور سن ہونے کا احساس اسی طرح ہونٹوں اور زبان میں یہ احساس نیٹرم میور کی یاد دلاتا ہے۔ گھٹنے کمزور ہوتے ہیں اور جلد مڑ جاتے ہیں۔ خصوصاً ان بچوں میں جو دیر میں چلنا سیکھتے ہیں، اعضاء کے جوڑوں میں درد کرنے والی کھنچاوٹ ایسا محسوس ہو جیسے جوڑ بند چھوٹے ہو گئے ہیں۔ یہ کاسٹیکم، گوایکم اور سائیکس کی طرح حقیقی طور پر واضح ہو سکتے ہیں، ریڑھ میں تحریک ہوتی ہے اور ذکی الحسی بھی تاہم اس کو زور سے دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ ریڑھ کی اس تکلیف کے ساتھ ساتھ اعضاء میں کمزوری، دل میں پھڑکن نیز ہاتھوں اور پاؤں میں جزوی فالج موجود ہوتا ہے۔ جہاں تک ریڑھ کی اس کمزوری کا تعلق ہے۔ یہ عام کمزوری ہو سکتی ہے جس کے لئے نیٹرم میور سے کوئی بہتر دوا نہیں۔ دماغی اور جسمانی طاقتوں میں ڈھیلا پن آ جاتا ہے اور اسی وجہ سے دماغی یا جسمانی محنت سے بہت کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ یہ کیفیت آہستہ آہستہ بڑھ کر فالج تک پہنچ سکتی ہے اور یہ کیفیت نوبتی بخاروں کے غلط علاج کثرت عیاشی اور ڈفتھریا کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے یا جذباتی یا اعصابی کمزوری سے بھی وجود میں آ سکتی ہے۔

نیٹرم میور کا اثر جو جلد پر ہوتا ہے۔ اس کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے۔ نمبر اول میں اکوتہ ہے۔ جس میں ورم، چھیلن ہوتی ہے اور یہ خصوصاً بالوں کے کناروں پر زیادہ ہوتا ہے، جوڑوں کی تہوں میں بھی پایا جاتا ہے چنانچہ جوڑوں کے خم پھٹ جاتے ہیں اور ان پر کھرنڈ آ جاتے ہیں اور ان میں سے تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت رستی ہے پتی اچھلنے میں اس کا درجہ اپیس ہیپر اور کلکیریا کے برابر ہے۔

میں نے اس دوا کے لئے کاسٹیکم اور لیکیسس کی طرح بہت سی جگہ صرف کی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ تمام ادویہ اونچی طاقتوں ہی میں زیادہ مفید ہے۔ روزانہ کے استعمال کی ہیں نیز میں ان آدمیوں کو دکھانا چاہتا ہوں۔ جو ہومیوپیتھی میں ریسرچ کرنا چاہتے ہیں۔

میں نے مندرجہ بالا اقتباس مکمل طور پر ڈاکٹر سوشلر اور ڈاکٹر نیش کا دیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ نیٹرم میور کا ذکر کافی سے زیادہ ہو گیا ہے۔ تاہم یہ ایسی دوا ہے جس کو جس قدر بھی لکھا جائے۔ کم ہے نزلوں کے متعلق جو کچھ سوشلر نے پیش کیا ہے۔ وہ واقعی یقینی ہے بے حد تر نزلہ چھینکوں کی زیادتی کے ساتھ، ناک میں پھوڑے کا سا درد خصوصاً بائیں نتھنے میں، ہونٹوں اور ناک پر نزلاوی، دانے یا زخم سونگھنے اور چکھنے کی طاقت کا نہ رہنا، یہ علامتیں ہیں جن کو اکثر نیٹرم میور کی حاد نزلاوی تکلیفوں میں دیکھا گیا ہے۔ زکام کے ساتھ آنکھوں سے پانی کی زیادتی ہوتی ہے۔ ڈاکٹر برنٹ کا کالی کھانسی یعنی ہوپنگ کف میں نیٹرم میور کا مخصوص نشان، کھانسی کے ساتھ آنسوؤں کا بہنا ہے۔ نیٹرم میور کا مریض اکیلا رہنا چاہتا ہے اور اکیلے رہ کر رونا چاہتا ہے۔ یہاں تک کہ آنسوؤں کی زیادتی اس کے اندر دیکھی گئی ہے کہ ہنسنے پر بھی اس کی آنکھوں سے آنسو بہتے ہیں۔ نیٹرم میور میں رونے کا ذکر تو کئی بار ہو چکا ہے مگر ہنسی نہیں بتائی گئی نیٹرم میور کی مریضہ میں ہنسنے کے دورے ہسٹریا کی طرح پائے جاتے ہیں۔ مریضہ یہاں تک ہنستی ہے کہ آخر کار اس کو رونا آ جاتا ہے۔ مراقی پن اور غمگینی اور ہسٹریا نیٹرم میور میں پہلو بہ پہلو چلتے ہیں اور اسی سے قبض کا آغاز ہوتا ہے۔ قبض کے متعلق اوپر ذکر آ چکا ہے۔ مزید یہ بتانا ضروری ہے کہ دوران پاخانہ مبرز میں سکڑن، پہلے پاخانہ سخت اور بہت زور لگانے کے بعد ہوتا ہے۔ جس سے مقعد پھٹ جاتی ہے۔ اس میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے اور خون بھی بہتا ہے اس کے بعد پتلا پاخانہ ہوتا ہے ہر دوسرے دن قبض نیٹرم میور میں پایا جاتا ہے۔ یہ قبض عموماً حبس کی حالت میں جاڑے کے ساتھ اور اس بدہضمی کے ساتھ جو عموماً حلق کا نتیجہ ہوتا ہے، پایا جاتا ہے۔

نیٹرم میور کا چہرہ باوجود دھونے کے ہمیشہ میلا رہتا ہے اس کی جلد ہمیشہ چکنی ہوا کرتی ہے۔ اوپر ذکر کیا گیا ہے کہ نیٹرم میور ان تکلیفات کے لئے بہتر دوا ہے جو رطوبات زندگی کے ضائع ہونے سے پیدا ہوئی ہے۔ یہ علامات چائنا کی یاد دلاتی ہے اور چائنا کی نیٹرم میور ایک بہترین انٹی ڈوٹ یعنی اثر زائل کرنے والی دوا ہے۔ دونوں ہی ادویہ نوبتی بخاروں کے لئے مفید ہے۔ مگر یاد رہے کہ نیٹرم میور، چائنا اور کونین کے زیادہ استعمال سے پیدا شدہ اثرات کے لئے بہترین دوا ہے۔ ارجنٹم نائٹریٹ یا سلور نائٹریٹ کے اثر کو بھی نیٹرم میور زائل کرتا ہے۔ یہاں مزے دار بات یہ ہے کہ کیمیاوی اور غیر مادی فعل دونوں ہی کے متوازی ہیں۔ یعنی سلور نائٹریٹ کے اثر کو نمک بہترین طور پر زائل کرتا ہے کیونکہ یہ سلور نائٹریٹ کو جذب کر کے ایک کلورائیڈ میں تبدیل کر دیتا ہے اسی طرح نیٹرم میور طاقتوں میں ارجنٹم نائٹریٹ کے پیدا شدہ اثرات بد کے لئے ایک بہترین دوا بن جاتی ہے۔ جہاں ارجنٹم نائٹریٹ یعنی کاسٹک سے جلانے کی ہسٹری موجود ہو، نیٹرم میور وہاں اکسیر کا کام کرتا ہے۔ خنازیری آشوب چشم جس کو کاسٹک سے درست کرنے کی بے سود کوشش کی گئی ہو۔ حلق میں درد اور پکنے کے لیے جس میں سلور نائٹریٹ بے تحاشا لگایا گیا ہو۔ (ارجنٹم نائٹریٹ، سلور نائٹریٹ اور کاسٹک ایک ہی چیزیں ہیں) یا رحم کو ارجنٹم نائٹریٹ سے کیوٹرائز کیا گیا ہو۔ نیٹرم میں میور اکسیر اعظم ہے۔ ڈاکٹر گرنسی ایک نہایت عجیب کیس دیتے ہیں۔ ایک مریضہ بعمر 32 سال حلق میں گولے کی شکایت کرتی تھی جس کو نگلا نہیں جا سکتا تھا۔ تاہم وہ ہر وقت نگلنے کی کوشش کرتی ہے۔ خالی نگلنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ تاہم غذا کے نگلنے سے غذا ایک پکی ہوئی جگہ سے گزرتی محسوس ہوتی تھی۔ برٹیا کارب، لیکیسس، بیلاڈونا یکے بعد دیگرے دیئے گئے مگر بے کار ثابت ہوئے گرنسی کے مزید دریافت پر معلوم ہوا کہ رحم کو ارجنٹم نائٹریٹ سے کیوٹرائز کیا گیا ہے اور اب رحم میں کسی قسم کی خرابی نہیں۔ نیٹرم میور دو لاکھ پچانوے ہزار طاقت کی ایک خوراک دی گئی۔ چند ہی روز میں حلق کی تکلیف تو جاتی رہی لیکن رحم کی

جوں کی توں پیدا ہوگئی۔ بغیر کسی مزید علاج کے رحم کی تکلیف بھی جاتی رہی۔ ڈاکٹر لبرٹ نے بہت سے کیس دردِ سر کے جمع کیے ہیں۔ جو آنکھوں پر زور پڑنے سے پیدا ہوئے تھے۔ وہ سب کے سب نیٹرم میور نمبر 30 سے درست ہوئے۔ اس کے دردِ سر جاگنے پر مشاہدہ ہوئے۔ نیٹرم میور میں سورج کے ساتھ ساتھ بڑھنے اور گھٹنے والے دردِ سر بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ عموماً داہنی جانب کو ماؤف کرتے ہیں اور بعض اوقات مکمل سر کو بھی، صبح سویرے جب سورج طلوع ہوتا ہے یہ دردِ سر بھی نمودار ہوتا ہے اور دوپہر تک سورج کے ساتھ ساتھ اس کی شدت بھی بڑھتی جاتی ہے اور جب سورج سر سے نیچے جانے لگتا ہے تو دردِ سر بھی غائب ہو جاتا ہے۔ خیال رہے کہ ایسے دردِ سر اگر نیٹرم میور، سنگو نیریا، سپائی جیلیا وغیرہ سے شفا نہ پاتے ہوں تو عموماً میڈورینم کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ (توشی) نیٹرم میور میں خشکی ایک عام بات ہے۔ شرم گاہ کے اندر اس کی مخصوص علامت رحم کے اندر خشکی ہے۔ جس سے بوقت جماع مریضہ کے درد ہوتا ہے اور مستورات میں جماع سے نفرت ہوتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: ایسا محسوس ہو کہ سر اس قدر بھاری ہو گیا ہے کہ وہ آگے کی طرف گر جائے گا۔ ایسا محسوس ہو کہ سر اپنی جگہ سے اتر گیا ہے جیسے سر میں ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔ کھانستے وقت سر کا پھٹتے محسوس ہونا، سر کا شکنجہ میں محسوس ہونا، سر کے گرد رسی بندھی محسوس ہو جو لحہ بہ لحہ کستی محسوس ہوتی ہے۔ سر کے بائیں جانب میخ ٹھکتی محسوس ہونا جیسے آنکھ کے ڈھیلے بہت بڑے ہیں۔ آنکھوں میں کسی غیر مادی چیز کا پڑے ہونا جیسے آنکھیں پھٹی جا رہی ہیں جیسے ناک میں کوئی کپڑا گھس رہا ہے۔ زبان پر بال کا احساس، حلق میں پچر کا احساس جیسے حلق گولا ہے۔ بولنے میں دقت، جیسے آلات نطق کمزور ہوگئے ہیں جیسے سینہ کی سامنے والی ہڈی کے پیچھے دل کے مقام پر کوئی غیر جسمانی چیز پھنسی ہے۔ چلتے وقت شکم کی دیواروں ڈھیلی محسوس ہوں۔ مبرز میں کھر کھری سخت، غیر جنس چیز کا محسوس ہونا جیسے رحم اور کمر میں تاگا بندھا ہے اور کھنچ رہا ہے۔ پیٹھ کوٹی پٹی، ٹوٹتی محسوس ہو۔

میں اتنا لکھنے پر بھی نیٹرم میور کی ایک علامت بھول گیا وہ یہ ہے کہ مریض سمندر کے کنارے پر نہیں رہ سکتا کیونکہ اس کی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ سمندر کے کنارے پر قبض اور خارش کا ہو جانا نیٹرم میور کا ایک یقینی نشان ہے۔ نمک کے زیادہ کھانے سے خارش کا پیدا ہونا اور نمک کے چھوڑ دینے سے خارش کا کم ہو جانا، میرے ہاتھوں مشاہدہ ہوا ہے چنانچہ حال ہی میں ایک مریضہ کو جس میں مندرجہ صدر علامات تھیں میں نے نیٹرم میور ایم ایم کی ایک خوراک سے درست کیا۔

علامات

دماغ: غمگینی، پست ہمتی اور رونا (کنیشیا) نکس موسکاٹا، پلساٹیلا، رسٹاکس) مگر تسکین دینے سے حالت اور بگڑ جائے مریض اکیلا رہنا چاہئے، بے حد چڑچڑا پن اور بد مزاجی، جلد غصہ آ جائے، تحریک بے تحاشہ ہنسے اور چپ نہ ہو، مایوسی، دماغی کام سے نفرت، سوچنے میں دقت، حافظہ کی کمزوری، لکھنے میں جلد غلطیاں کرے، غم کے ڈر کے اور غصہ وغیرہ کے پیدا شدہ بد نتائج، ہنسی کے ساتھ آنسو، بول چال بے وقوفانہ، گفتگو کے دوران توجہ قائم نہ ہو، جلد بازی پریشانی کے ساتھ، جس کے ساتھ قلب میں پھڑکن ہو، مراقی، زندگی سے بیزار، چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصہ۔

سر: چکر صبح کے وقت، اٹھنے پر جن میں کی دوبارہ لیٹ جانے سے ہو، چکر کے ساتھ سر میں کند ذہنی آنکھوں کے سامنے تارے اڑنے کے ساتھ از خود سر کا آگے کی طرف ہلنا، سر میں بھاری پن صبح کے وقت سوچنے کے بعد دردِ سر ایسا محسوس ہو جیسے سر پھٹ جائے گا۔ (برائی اونیا) دردِ سر، صبح کے وقت جاگنے پر جو شام تک رہے۔ دردِ سر کے ساتھ متلی اور قے، دردِ سر چھینکنے اور کھانسنے سے جو دبانے سے رفع ہو جائے، دبانے والا اور پاگل بنا دینے والا دردِ سر، سر میں خون کا چڑھ آنا، تپکن والا یا سوئیاں چبھنے والا دردِ سر جو سینہ تک یا گردن تک جائے۔ سر میں تپکن اور حدت، چہرہ میں سرخی، متلی اور قے کے ساتھ، پیشانی میں نیز دونوں آنکھوں پر بھاری دبانے والا درد محسوس ہو۔ ہزاروں چھوٹے ہتھوڑے سر پر پڑ رہے ہیں۔ یہ درد صبح اٹھنے کے بعد حیض کے بعد طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک ہو اندھا بنا دینے والا دردِ سر، سر بہت بڑا محسوس ہو، سکول کی لڑکیوں کا دردِ سر، یا ان لوگوں کا درد جو اعصابی ہوں اور جن کی صحت جواب دے چکی ہو، مزمن دردِ سر ایک جانب کا ورمی طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک، چہرے میں پیلا پن، متلی قے کے ساتھ، دردِ سر، نوجتی آنکھوں پر زیادہ زور پڑنے سے اور حیض کے دوران، پہلے ہونٹوں، زبان اور ناک میں سرسراہٹ اور سن ہونے کا احساس جس کو نیند سے آرام ہو۔ بالوں کا گرنا (گریفائٹس فاسفورس نائٹرک ایسڈ سیپیا سلفر) کھوپڑی میں ذکی الحسی (مرک مزریم) خارش والے دانے، بالوں کی جڑوں میں اور گردن کی پشت پر، سر میں خالی پن کا احساس پریشانی کے ساتھ بعض اوقات احساس جیسے سر میں ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔ سر میں شدید جھٹکے، بھیک جانے کے شدید، پاگل بنا دینے والے دردِ سر کے دورے جن کے ساتھ زبان خشک ہو۔ بے حد پیاس اور نبض ضربات چھوڑ دے، درد جیسے سر کی بائیں جانب کوئی میخ ٹھکی ہے۔ سر کے دونوں جانب سے دبانے والا دردِ سر جیسے سر شکنجہ میں جکڑا ہے۔ ناک کی جڑ سے پیشانی کے پھاڑنے والی قے اور بینائی کے جاتے رہنے کے ساتھ دردِ سر، صبح جاگنے پر سر یا آنکھوں کی حرکت سے، دماغی محنت سے اور گرمی سے بڑھتے ہیں چپ چاپ بیٹھنے سے یا لیٹ جانے سے اور پسینہ سے کم ہوتے ہیں۔ سر میں سردی لگ جانے کی رغبت کھوپڑی سکڑی ہوئی محسوس ہو۔ سر میں بھوسی کے یکے بعد دیگرے نزلہ کے ساتھ، سر پر اکوتہ جس میں سے سوزش پیدا کرنے والی رطوبت رسے، جس کی وجہ سے بال نہ رہیں۔

آنکھ: بینائی دھندلی ایسا محسوس ہو جیسے پردہ یا کہر میں سے دیکھا جا رہا ہے۔

اشیاء بکھری معلوم ہوں الفاظ اور کپڑے کے ٹانکے ملے معلوم ہوں۔ آنکھوں کے سامنے مسلسل چھوٹے چھوٹے سرخ نشان، (سائیکلے من، مرک، سلفر) آنکھیں استعمال کرتے وقت آنکھیں جواب دے دیں۔ (فاسفورس، روٹا سیپیا) آنکھوں میں ورم، سرخی اور آنسوؤں کی زیادتی، یہ احساس جیسے آنکھ کے ڈھیلے بڑے ہوگئے ہیں اور دبائے جا رہے ہیں کسی چیز پر غور سے دیکھنے سے آنکھوں میں دباؤ صبح کے وقت آنکھوں میں ریت کا احساس (کاسٹکم، سلفر) آنکھوں میں جلن اور ٹیس روشنی سے ذکی الحسی، پپوٹوں کے کنارے سرخ متورم اور جلیں اور صبح کے وقت چپک جائیں۔ (پلساٹیلا، لائیکوپوڈیم، سلفر) پپوٹوں کا تشنجی طور پر بند ہونا پپوٹوں کے کناروں پر تحریک اور رو ہے، اندرونی کوئے میں خارش آنکھوں سے پانی بہنے کے ساتھ، طالب علموں میں دردسر کے ساتھ آنکھوں میں چوٹ کا سا درد، آنکھوں کے عضلاتؐ میں کمزوری اور سختی، آنسوؤں کی تھیلیوں کا پک جانا ان کو دبانے سے پیپ نکلے، آنسو جلن دار اور تیز سوزش پیدا کرنے والے آنکھیں آنسوؤں سے تر معلوم ہوں۔ کھانستے وقت آنسوؤں کی دھار بہے۔ (یوفریشیا) نیچے دیکھتے وقت آنکھوں میں درد، موتیابند کا آغاز (سیکیل) تمام اشیاء کے گرد ٹیڑھی ترچھی لکیروں کے یا آگ کے سے چمک دار حلقے دکھائی دیں۔ ازدواج البصر یا اشیاء کا صرف آدھا حصہ دکھائی دے۔ آنکھوں کے پپوٹوں کے کناروں کا پک جانا، پتلی پر زخم، آنکھوں کی تکلیفات جن کو سلور نائٹریٹ یا کاسٹک سے جلا جلا کر ٹھیک کرنے کی بے سود کوشش کی گئی ہو۔

کان: سننے میں دقت چباتے وقت کانوں سے مواد کا بہنا، کانوں میں گھنٹہ بجنے اور گرجن کی آوازیں، کان میں تپکن، یا سوئیاں چبھیں، کانوں کے پیچھے خارش۔

ناک: شدید تر زکام جو ایک سے تین دن تک رہے پھر ناک بند ہو جائے جس سے سانس لینے میں دقت ہو۔ ناک سے رطوبت، پتلی اور پانی کی طرح یا انڈے کی کچی سفیدی کی طرح زکام کے ساتھ شدید چھینکیں یہ دوا اس زکام کو روکنے کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔ جو چھینکوں کے ساتھ شروع ہوا ایسی حالت میں نمبر 30 استعمال کرو، سونگھنے اور چکھنے کی قوت میں کمی یا اس کا جاتے رہنا، نک کے بائیں جانب ورم جس کو چھونے سے درد ہو، ناک میں اندرونی پھوڑے کا سا درد اور ورم نیٹرم میور کا مریض جلد زکام حاصل کر لیتا ہے۔ زکام پتلا ہوتا ہے۔ رطوبت گاڑھے بلغم کی یا ناک کی خشک اور رکی ہوئی نکسیر خون منجمد ناک کے نیچے جلن دار آبلے جو بعد میں آپس میں مل جائیں اور ان کے اوپر کھرنڈ جم جائیں۔ ناک میں خشکی جھکی ہوئی حالت میں یا رات کو کھانستے وقت نکسیر، ناک کی ایک جانب سن محسوس ہو۔

چہرہ: چہرہ پیلا، چہرہ پر ایسی چمک جیسے تیل یا گھی لگا ہو۔ بائیں رخسار میں سرخی، ہونٹ خشک پھٹے ہوئے اوپر کا ہونٹ متورم، داڑھی کے بالوں کا گر جانا، نچلے ہونٹ میں ورم اور کسی قدر جلن جس کے بعد دوسرے دن کھجلی کا دانہ نکلے۔ اس پر کھرنڈ جم جائیں اور بدرنگ ہو جائے۔ منہ کے گرد موتیوں کے سے دانے چہرے کا نوبتی درد خصوصاً بخار کے جانے کے بعد چہرے پر مٹی اڑے بہت پیاس کے ساتھ چہرے میں حدت، رخسار کی ہڈیوں میں درد جیسے کوئی پٹی گئی ہوں، خصوصاً جب چبا رہا ہو۔ رخسار (بائیں) پر نچلے ہونٹ کے درمیان پھٹن، ٹھوڑی پر ابھار اور زخم۔

منہ: مسوڑھے متورم اور ان میں سے جلد خون بہے۔ (کاربوویج، مرک، فاسفورس، نائٹرک ایسڈ) درد کرنے والے زخم، دانت ہلیں، سردی سے ذکی الحسی، نیز ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی چباتے وقت داڑھوں میں درد، کھانے کے بعد اور رات کے وقت دانتوں میں کھینچنے والے درد جو کانوں اور حلق تک جائیں، بوسیدہ دانت، ڈھیلے معلوم ہوں ان میں جلن ہو، ڈنک ٹیس اور تپکن ہو، منہ کے گرد موتیوں کے سے آبلے خصوصاً نوبتی بخاروں میں زبان پر خشکی کا بے حد شکوہ گو در حقیقت بہت زیادہ خشکی نہ ہو۔ زبان پر بال کا احساس (سلیشیا) دانتوں کا ناسور، زبان پر جھاگ دار میل اور زبان کے کناروں پر بلبلے، زبان میں سرسراہٹ اور سن ہونے کا احساس، زبان پر چٹے منہ میں اور زبان پر دانے جن میں غذا نکلنے سے ٹیس اور جلن ہو۔ صبح کے وقت منہ میں تھوک، تھوک نمکین ذائقہ کڑوا، برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا، سلفر) یا ذائقہ بالکل ہی ندارد (پلساٹیلا) غیر معمولی پیاس، زبان پر چٹے (آرسنک، رسٹاکس، ٹری کیسکم) زبان پر بھاری پن محسوس ہو، زبان بھاری، بول چال میں دقت، بچے بولنا بہت آہستہ آہستہ سیکھیں، زبان کی نوک پر جلن، زبان کے نیچے مینڈک نما گلٹی (تینڈوا)۔

حلق: بار بار نمکین بلغم کا کھنکھارنا، حلق میں پچر کا احساس چھیلن اور جلن دار درد کے ساتھ، نگلتے وقت جلد دم گھٹے، گردن کے غددوں کا متورم ہونا، حلق میں کانٹے چبھنے کا احساس، مزمن حلق کے ورم میں پچر کا احساس صرف رقیق اشیاء نگل سکے، ٹھوس اشیاء ایک خاص جگہ تک جا کر واپس لوٹ آئیں۔ کوا بڑھ جائے۔

معدہ: بھوک کی زیادتی، کھانے کے بعد تھکاوٹ اور نیند، کھانے کے بعد نامکمل ڈکار نیز بھوک کا نہ رہنا (آرسنک، کلکیریا کارب، چائنا، سلفر) شدید ہچکی، روٹی سے نفرت، جس کی پہلے بہت خواہش رہتی تھی نیز قہوے سے بھی تمباکو نوشی سے نفرت جس کی پہلے عادت تھی۔ شدید نہ بجھنے والی پیاس (رس) (اکونائٹ، برائی اونیا، آرسنک) متلی، کلیجے کا جلنا (لائیکو نکس) ابھار، معدے میں سکیڑنے والی اینٹھن، معدے میں جلن اور بھراؤ کا احساس کھانے کے بعد فم معدہ میں تپکن، اس امر کا احساس جیسے سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے معدے کے اوپری دہن میں کوئی چیز پھنسی ہے۔ بھوک، زیادہ کھانے کے باوجود بھی لاغر ہوتا رہے۔ (آئیوڈیم) کلیجہ کی دھڑکن کے ساتھ، کھاتے وقت پسینہ آئے۔ نمک کی بے حد خواہش، خالی معدہ میں مرض بہت بہتر محسوس کرے۔ کھانے کے بعد تکلیف اٹھائے تیزابی، غذا، روٹی، مرغن اشیاء اور

شراب کے اثرات بدکھانے کے بعد خالی ڈکاریں، متلی، نیند، کلیجے کا جلنا، دھڑکن اور سینہ میں تیزابیت منہ سے پانی کا آنا، صبح کے وقت متلی، موافق آنے والی غذا کے بعد بھی کمزوری محسوس کرے، قے پہلے غذا اور پھر صفرا کی، فم معدہ میں چھونے پر پھوڑنے کا سا درد ہو، جب دبایا جائے معدہ میں شدید کمزوری کے دورے، فم معدہ میں چھوٹی چھوٹی سرخ جگہیں۔

شکم: جگر کے مقام میں سوئیوں کا چبھنا اور کھنچاوٹ (آرسنک، برائی اونیا، کلکیریا، کالی کارب، مرک، نکس، سیپیا) اور تلی کے مقام پر بھی (نیٹرم کارب، سلفر) شکم کے داہنے جانب نوچن، شکم میں ابھار گڑگڑاہٹ اور ریاح کا اجتماع، شکم میں کٹن اور مروڑ جیسے اسہال کے ساتھ ہوتا ہے۔ ناف کے مقام پر کھانستے وقت درد جو خصیوں تک جائے اور ایسا محسوس ہو جیسے منی کی نالی پھٹ کر ٹکڑے ہو جائے گی۔ کھانے کے بعد جگر کے قریب درد، بھاری پن اور تناؤ جو غذا کے ہضم ہونے کے ساتھ ساتھ کم ہوتا جائے۔ بائیں جانب جھکنے سے جگر کے مقام میں سختی پیدا ہو۔ درد شکم متلی کے ساتھ جس میں ریاح کے اخراج سے کمی ہو، آنتوں میں جلن۔

پاخانہ اور مبرز: قبض مقعد میں سکڑن کے احساس کے ساتھ، پاخانہ سخت، خشک جو مشکل سے نکلے مقعد پر ٹوٹ جائے (امیونیم میور) مقعد پر شگاف کر دے، نائٹرک ایسڈ، اس لیے خون آئے اور مقعد میں پھوڑے کا سا درد ہو۔ مبرز میں خارش اور سوئیاں چبھیں۔ رات کے وقت بستر میں کانچ باہر نکل آئے۔ سخت پاخانہ کے بعد مقعد میں جلن، یکے بعد دیگرے قبض اور دست (اتھم کروڈ، نکس وامیکا، پاڈوفائلم) پاخانہ بے قاعدہ اور نا تسلی بخش، بغیر درد کے پانی کے سے دست (آرسنک، چائنا، پاڈوفائلم) ریاح خارج کرنا چاہے لیکن اسے محسوس نہ ہو کہ ریاح خارج ہوگی یا پاخانہ، دست مزمن پانی کے سے، بخار کے ساتھ جبکہ منہ میں خشکی اور پیاس ہو۔ جونہی حرکت کرے بڑھ جائیں، بے حد متعفن ریاح، عموماً دن کے وقت، سبز خون ملے پانی کے سے یا زردی مائل، از خود دست، پاخانے کے ساتھ خون آئے، بواسیر نیش زنی کے سے دردوں کے ساتھ، مقعد سے رطوبت رسے، مقعد کے گرد ابھار۔

مثانہ: پیشاب کرتے وقت اور پیشاب کے بعد پیشاب کی نالی سے مواد، جس سے خارش اور درد ہو۔ جلن اور کٹن پیشاب کر چکنے کے بعد (کینتھرس) پیشاب کی نالی میں دبانے سے پھوڑے کا سا درد ہو۔ پیشاب کی بار بار حاجت پیشاب کی مقدار میں زیادتی، پیشاب سیاہ اور گندلا، پیشاب صاف اور پتلا از خود پیشاب نکل جائے، چلتے وقت، کھانستے وقت یا ہنستے وقت (کاسٹیکم، پلساٹیلا، زنکم) پیشاب میں اینٹ کے رنگ کی ریت کا رسوب، دوسروں کی موجودگی میں بہت دیر انتظار کرنا پڑے، پیشتر اس کے کہ پیشاب شروع ہو۔ گردوں کے مقام میں کھنچاؤ اور حدت، بار بار پیشاب زیادہ مقدار میں پانی کی پیاس کے ساتھ، پیشاب میں خون۔

آلات تناسل مردانہ: گھونگھٹ کا تنگ ہو جانا، خواہش نفسانی کی بے حد تحریک لیکن جسمانی کمزوری کے ساتھ، انزال ہر رات کو سرعت انزال، فوطوں اور فوطوں کے نیچے شدید خارش، کثرت جماع کے بعد فالج۔

آلات تناسل زنانہ: ہر روز صبح آلات تناسل میں بوجھ اور نیچے دبانے کا احساس، رحم کے گرنے کو بچانے کے لئے بیٹھنا پڑے۔ (بیلاڈونا، پلاٹینا، لیلیم، سیپیا) حیض، جلد جلد مقدار میں زیادہ زیادہ دیر تک رہے۔ حیض کا رک جانا، آلات تناسل میں، شرم گاہ میں خشکی، سیلان الرحم، تیز سوزش پیدا کرنے والا اور پانی کا سا درد زہ بے سود اور کوئی اثر نہ پیدا کریں۔ دوران حیض، جسم پر حدت جماع سے نفرت کیونکہ شرم گاہ میں خشکی کی وجہ سے اس میں تکلیف ہوتی ہے۔ جماع کے دوران جلن اور ٹیس جلد جلد اور مقدار میں زیادہ درد بھرے، حیض دردوں کے ساتھ، پہلا حیض رکا ہوا، حیض سے قبل، غمگینی، پریشانی، صبح کے وقت میٹھی سی ڈکاریں، درد سر، آنکھوں میں بھاری پن، دھڑکن حیض کے دوران درد سر غمگینی، درد شکم حیض کے بعد درد سر، لیکوریا تیز سوزش پیدا کرنے والا، سبزی مائل، صبح کے وقت، جس سے خارش پیدا ہو خصوصاً زرد چہرے والی مستورات میں، بیرونی عضلات میں خارش بالوں کے گرنے کے ساتھ۔

آلات تنفس: صبح کے وقت آواز بیٹھ جائے، حجرہ میں بلغم کا اجتماع، کھانسی: صبح کے وقت شام کے وقت بستر میں لیٹ جانے کے بعد خالی نگلنے سے گلے میں سرسراہٹ سے پیشانی میں پھٹنے والے درد کے ساتھ (برائی اونیا نکس) سانس میں چھوٹے پن کے ساتھ، غذا کی قے کے ساتھ، منی کی نالیوں میں پھاڑنے والے دردوں کے ساتھ، خشک کھانسی خون آمیز بلغم کے ساتھ، سرسراہٹ والی کھانسی جس کی زیادتی صبح کو ہو اور بلغم کھنکھارے، سینہ میں سوئیوں کا چبھنا (برائی اونیا) کالی کارب یا سینہ میں پھوڑے کا سا درد (آرنیکا، برٹیا کارب، نکس وامیکا، فاسفورس، سٹانم) دم کا پھولنا زینہ چڑھنے پر سرسراہٹ والی کھانسی جگر میں سوئیاں چبھنے کے ساتھ اور پیشاب کے نکل جانے کے ساتھ (کاسٹیکم، سکوئلا) کالی کھانسی جس کے ساتھ آنکھوں سے پانی بہے، کھانسی سر میں پھٹنے والی درد کے ساتھ، کھانسی جس کی زیادتی تیز حرکت سے گہری سانس لینے سے، بستر میں لیٹنے سے، بستر میں گرم ہو جانے سے، خالی نگلنے سے اور کھٹی غذا سے ہو، دم گھٹنے کے دورے سانس گرم۔

قلب ونبض: دل میں پھڑکن (لیلیم ٹگ) زینہ چڑھنے پر بائیں جانب لیٹنے سے (نیٹرم کارب، فاسفورس) پریشانی کے ساتھ دھڑکن، دل کے گرد ٹھنڈک اونچی آواز سے بڑھنے کے بعد دل کے مقام پر سوئیاں چبھیں (برائی اونیا، کالی کارب، کیکلس) دل میں سکڑن، نبض کی ضربات چھوڑ جانے کے ساتھ اور سینہ کے نچلے حصہ میں سکڑن کے ساتھ، ایسا محسوس ہو کہ پھیپھڑوں کے پھیلنے کے لئے کافی جگہ نہیں ہے۔ قلب اور نبض کی ضربات درمیان میں چھوٹ جائیں۔ (کونیم، ڈی جی ٹیلس کالی کارب) نبض تیز دل کی تپکن تمام جسم کو ہلا دے۔

پیٹھ اور گردن: کمر میں درد جیسے ٹوٹتی ہو (ایلو، بیلاڈونا، سی سی نوگا، نکس وامیکا) غدود جاذبہ میں ورم پیٹھ میں درد جو سخت جگہ پر لیٹنے سے کم ہو۔ (رسٹاکس) حلق اور گردن جلد جلد لاغر ہو جائیں۔ خصوصاً موسم گرما کی تکلیفات میں، گردن اور سر کی پشت میں سوئیاں چبھیں، صبح اٹھنے پر کمر میں فالج کا احساس فالجی کمزوری تقریباً سارا دن رہے۔ جس میں کمی لیٹ جانے سے ہو اور زیادتی کھانے کے بعد، کمر میں شدید تپکن۔

ہاتھ اور پاؤں: بازوؤں میں فالجی کمزوری، لکھتے وقت ہاتھوں کا کانپنا، ہاتھوں کی جلد خصوصاً ناخنوں کے گرد خشک، پھٹی ہوئی، ناخن لٹک جائیں (سلفر، تھوجا، بازوؤں اور ہاتھوں پر کھجلی کے دانے، بازوؤں میں چوٹ کا سا درد، ہاتھوں میں ٹھنڈک، ہتھیلیاں گرم اور ہتھیلیوں پر پسینہ، ٹانگوں میں کمزوری، اپنی جگہ سے اٹھنے پر ٹانگیں کانپیں، مسلسل چلنے سے کمی ہو۔ گھٹنوں کے خلا میں سرخ دانے، چوتڑ کے جوڑ میں بائیں گھٹنے میں سوئیاں چبھیں، رانوں میں، گھٹنوں میں اور ٹانگوں میں کھینچنے والے، درد شام کے وقت اور دوسرے دن ٹانگوں کے درمیان سے نیچے تک ورم اس احساس کے ساتھ جیسے پاؤں میں سکہ بھرا ہے۔ ٹانگوں اور پاؤں میں بے حد بھاری پن، چلتے وقت پنڈلیوں میں کھنچاوٹ، گھٹنوں کے خلاف میں کھنچاوٹ ایسا محسوس ہو۔ جیسے کہ جوڑ بند چھوٹے ہو گئے ہیں۔ ٹخنوں کے جوڑ میں فالجی احساس بیٹھنے یا چلنے پر، ٹانگوں یا پاؤں میں بے آرامی ان کو مسلسل ہلانا پڑے۔ پاؤں میں شام کے وقت چلنے پر بھاری پن بائیں پاؤں میں اینٹھن کی طرح سوئیاں چبھنے والے درد، پاؤں ٹھنڈے، حرکت کرتے وقت جوڑوں میں کڑ کن، ٹانگوں میں ٹھنڈک سر سینہ اور معدے میں ورمی کیفیت کے ساتھ، پاؤں کی انگلیوں میں سرسراہٹ اور سن ہو جانا ٹخنے کمزور اور جلد مڑ جایا کریں۔ احساس جیسے اعضاء سو گئے ہوں بازوؤں، ہاتھوں اور پنڈلیوں میں اینٹھن داہنے ہاتھ نیز پاؤں میں ورم، وجع المفاصل کا ورم۔

مخصوص خواص: بے حد لاغری (ایسٹک ایسڈ، آرسنک فیرم، گریفائٹس آئیوڈیم، فاسفورس) زیادہ تر جسم کی بہ نسبت چہرہ کی تمام جسم میں لرزہ جو تمباکو نوشی سے پیدا ہو (آرسنک) جلد تھک جائے۔ دماغی اور جسمانی کمزوری اور تھکاوٹ بے حد کمزوری، زکام جلد حاصل کرلے کھلی ہوا سے خوف علامات خصوصاً رانوں اور بازوؤں کے حرکت کرنے پر درد کریں۔ ایسا محسوس ہو جیسے گوشت ڈھیلا ہو گیا ہے تمام جسم میں تپکن، نیز بحالت آرام بھی۔

جلد: جلد میں خارش اور سوئیوں کا چبھنا، تمام جسم پر خارش، بڑے بڑے سرخ چٹے جن میں بے حد خارش ہو۔ جسمانی محنت سے کھجلانے والی پتی پیدا ہو جائے۔ خارش کے دانے جس میں سے تیز سوزش پیدا کرنے والی سوزشی رطوبت رسے جن کے نیچے گہرے شگاف ہوں۔ جلد چکنی ایسا معلوم ہو جیسے تیل لگا ہے۔ خصوصاً بالوں والے حصص میں خشک دانے خصوصاً کھوپڑی میں جہاں بال ہیں اور جوڑوں کی تہوں میں بخار کے دانے، ہاتھوں کی ہتھیلیوں میں مہاسے، اکوتہ: سرخ متورم، جلد میلی، مرجھائی ہوئی خون بھرے پھوڑے۔

نیند: دن میں جمائیوں کی کثرت کے ساتھ رات کے وقت نیند لیکن سو نہ سکے، بے خوابی ڈر سے جاگے، یہ خیال کرے کہ گھر میں چور گھسے ہیں۔ نیند میں باتیں کرنا، پریشانی کن اور نا آرام دہ نیند، نیند میں رونے (نائٹرک ایسڈ) خواب پریشان کن، غم سے بے خوابی، دوران نیند اعصابی، جھٹکے سبات سہری چوروں، ڈاکوؤں کے خوابوں سے جاگے اور اس وقت تک دوبارہ نہ سو سکے۔ جب تک کہ گھر کے کونے کونے کی دیکھ بھال کر کے اپنی تسلی نہ کرلے۔

بخار: جاڑا زیادہ تر اندرونی، ہاتھ اور پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے (جلسی میم) تمام جسم پر جاڑا، پیشانی میں حدت ناک جڑ میں بوجھ اور شدید پیاس کے ساتھ، جاڑا، 10 سے 11 بجے صبح، پاؤں یا کمر سے شروع ہو، بحالت جاڑا ناخن نیلے، پیاس پھٹنے والے درد سر متلی اور قے صبح سے دو پہر تک جاڑا بخار، شدید درد سر، پیاس کے ساتھ، پیٹھ پر جاڑا، بغلوں اور تلوؤں پر پسینہ، پسینہ کی زیادتی پسینہ حرکت سے جلد آئے۔ (کلکیر یا کارب، فاسفورس، ہیپر، سلفر) رات کے وقت بحالت نوبت جگر میں سوئیاں چبھیں، کاہلی، لاغری، منہ پر ہوائیاں اڑیں بھوک نہ رہے اور ہونٹوں پر بخار کے دانے نکل آئیں۔ مزمن ملیریا میں کمزوری، قبض، اور بھوک کا نہ رہنا وغیرہ پایا جائے۔ نوبتی بخار خصوصاً کونین کے بیجا استعمال کے بعد یا مرطوب جگہوں پر رہنے سے۔

کمی اور زیادتی: شور وغل سے راگ سے، گرم مکان میں لیٹ جانے سے، 10 بجے صبح کے قریب سمندر کے کنارے، دماغی محنت سے، تسلی و دلاسے سے، گرمی سے بولنے سے تکلیفات بڑھ جائیں اور کھلی ہوا میں ٹھنڈے پانی میں نہانے سے باقاعدہ غذا سے داہنی طرف لیٹنے سے پیٹھ میں دبانے سے تنگ کپڑوں سے تکلیفات کم ہوں۔

کھلی ہوا اور ٹھنڈے پانی میں نہانے کی خواہش بہت زیادہ ہوتی ہے۔ چولہے کی گرمی سے گرم مکان سے دھوپ سے موسم کی تبدیلی سے موسم گرما میں تکلیفات بڑھتی ہیں۔ گرم غذا سے دانت کا درد بڑھتا ہے۔ ہوا منہ میں کھینچنے سے درد دانت بڑھتا ہے۔ ٹھنڈے پانی سے درد دانت بڑھتا ہے مریض کپڑا اوڑھنا چاہتا ہے مگر کپڑا اوڑھنے سے آرام نہیں ہوتا لیٹ جانے سے چکر، درد سر کھوپڑی میں سکڑن کم ہوتی ہے لیکن کھانسی اور دل کی پھڑکن بڑھ جاتی ہے بائیں جانب لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ پیٹھ کی تکلیفات میں مریض آسانی سے جھک سکتا ہے مگر پھر سیدھا ہونا مشکل ہوتا ہے۔ جماع کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں، بہت سی تکلیفات صبح کے وقت۔ نیند 10 بجے سے 11 بجے دن تک پورے چاند میں کھانے سے، روٹی سے، تیزابی غذاؤں سے اور شراب سے علامات بڑھتی ہیں۔ چھونے سے اور دبانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک بابوکیمک میں، میرے ہاتھوں نمبر 200 سے سی ایم تک بہترین طاقتیں ثابت ہوئی ہیں چونکہ ہم لوگ روزانہ بہت

بڑی مقدار نمک کی کھاتے ہیں اس لیے اس کو فائدہ حاصل کرنے کی خاطر بہت اونچی طاقتوں میں استعمال کرنا چاہئے۔

تعلق: اس دوا کا اثر سپرٹ نائٹر کے سونگھنے سے، فاسفورس (زیادہ نمکین غذاؤں سے پیدا شدہ اثرات کے) آرسنک (سمندر میں نہانے سے پیدا شدہ اثرات) زائل ہوتا ہے۔ نیٹرم میور کے بعد اگر دردسر مسلسل رہے یا مدت تک کمزوری ہو تو نکس سے درست ہوتا ہے۔ یہ دوا ارجنٹم نائٹریکم، کونین (جبکہ تکلیفات نوبت اختیار کرلیں اور مریض کو دردسر، قبض اور نیند میں ابتری کی شکایت ہو) ایپس، مکھیوں کے ڈنک کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون: ایپس، سیپیا، کیپسیکم، نیٹرم میور، اگنیشیا کا مزمن ہے نیز ایپس اور کیپسیکم کا بھی، یہ سیپیا، تھوجا کے بعد بہتر کام کرتا ہے اور اس کے پہلے کالی میور، کالی فاس، کالی سلف، نیٹرم سلف، کلکیریا فاس اور فیرم فاس بہتر کام کرتے ہیں۔

مقابلہ کرو: بورکس، نیٹرم کارب، کالی کلوریٹم، آرسنک، رسٹاکس، کالی بائی کرام (چٹے دار زبان میں ٹیرکسیکم ریئن کولس سکرٹیس، تیزابیت) نیٹرم سلف (مراقی پن بدہضمی کے ساتھ، نیٹرم میور میں غمگینی قبض کے ساتھ ہوتی ہے اور نیٹرم سلف میں بدہضمی کے ساتھ) پلساٹیلا (غمگینی اور آنسو ڈبڈبانا، مگر پلساٹیلا، سیپیا، سلیشیا میں، دلاسا اور تسلی سے آرام ہوتا ہے) کلکیریا فاس (سکول کی لڑکیوں کا دردسر) سپائجیلیا، گلونائن سنگونیریا (دردسر جو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک رہے) آئرس ورسی کولر، کالی بائی کرام (دردسر جزوی اندھے پن کے ساتھ کیپسیکم، برائی اونیا، سلفر (دردسر کھانسی کے ساتھ سلیشیا میں درد گدی میں ہوتا ہے اور نیٹرم میور میں پیشانی میں) فیرم سکوکلا کاسٹکم، پلساٹیلا (کھانسی کے ساتھ پیشاب نکلے) آئیوڈیم (اچھا کھانے پر بھی لاغر ہوتا جائے لیکن نیٹرم میور میں لاغری گردن پر زیادہ نمایاں ہوتی ہے) فلورک ایسڈ (معدے میں ابھار جس میں کپڑوں کو تنگ کرنے سے ہو، برعکس ہیپر اور لیکیسس کے) سٹانم (جاڑا دس بجے صبح مگر سٹانم میں بخار وقت کا ہوتا ہے اور نیٹرم میور میں ملیریا کا) جلسی میم، سٹافی سیکریا (جذبات سے فالج کالی کارب (حیض کا رک جانا اس کو اس وقت استعمال کرنا چاہئے جب نیٹرم میور فیل ہو جائے) کالی کارب (پیٹھ کی تکلیفات اور ریڑھ میں تحریک) اکثیاریسی موسا (ریڑھ میں تحریک مگر نیٹرم میور میں چت لیٹنے سے آرام ہوتا ہے اور اکثیاریسی موسا میں چھونے سے بڑھتی ہے) برائی اونیا (چہرہ پر چکنا پسینہ) یوپےٹوریم پرف (نوبتی بخار جاڑا کمر میں شروع ہو) رسٹاکس (جاڑا ایک ٹانگ یا ران میں یا دونوں کندھوں کے درمیان شروع ہو) جلسی میم (جاڑا ریڑھ میں ہو) سیپیا لیلیم ٹگ (رحم کا گرنا) سیپیا (مقعد میں غیر چیز کا خصوصاً گولے کا احساس) لیکیسس، بیلاڈونا، کاسٹکم، نائٹرک ایسڈ، اوپیم اگنیشیا، فاسفورس (مقعد میں سکڑن) لائیکو نائٹرک ایسڈ، سیپیا (حیض کے دوران غم) سپائی جیلیا آرسنک، کالی کارب، کاربوویج (دل میں سوئیاں چبھنا) سیپیا (پاخانے کے بعد مقعد میں چھیلن) سائیشیا (زبان پر بال کا احساس) اونس موڈیم (آنکھوں پر زور لگانے سے دردسر۔)

نیٹرم نائٹروسم (Natrum Nitrosum)

Chemical Symbol: $NaNO_3$
Synonyms: Nitrite of Sodium

نائٹرائیٹ آف سوڈیم

یہ دوا دورقلب کے لئے مفید ہے جلد میں نیلا پن، غشی رات کے وقت مقدار میں زیادہ پتلے دست سر میں اعصابی درد کے لئے بھی مفید سمجھی گئی ہے اس کو ڈاکٹر رنگر اور میورل نے آزمایا تھا تمام آزمائش میں سکتہ کی سی علامتیں پیدا ہوئیں۔ اتفاقیہ دو آدمیوں کو اس دوا سے زہر چڑھ گیا علامات یہ تھیں: دست اور غشی، کڑوی ڈکاریں، زبان پر موٹی میل اور سینہ پر سفلس کے دانے، پیشاب میں البیومن بھی پایا گیا، رات میں دست پانی کی طرح پتلے کسی قدر غشی کے ساتھ آنے لگے۔ دوسرے دن جسم پر نیلا پن تھا پیشاب گہرا زرد تھا اور اس کے اندر یوریٹ کی زیادتی تھی کہ مردنی چھاگئی، معلوم ہوتا ہے کہ اس کی مخصوص علامات رات کے وقت زیادہ مقدار میں دست کمزوری اور غشی کے ساتھ۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں

مقابلہ کرو: ایمل نائٹریٹ گلونائن، اس دوا کا اثر قہوہ سے زائل ہوتا ہے۔ علامات حرکت سے بڑھتی اور لیٹ جانے سے کم ہوتی ہے۔

نائیٹرم نائیٹریکم (Natrum Nitricum)

Chemical Symbol: Na NO_3 85.01
Synonyms: Sodium Nitrate Nitrate of Sodium

اس کی آزمائش بہت کافی ہو چکی ہے اور عجیب علامتیں یہ ہیں: بائیں کان میں حدت، داہنا ٹھنڈا، گرمی بائیں سے دائیں کو پھیلتی ہے۔ سردی جسم کے اوپر والے حصہ میں رہتی ہے بائیں پاؤں میں ٹھنڈک اندر کی طرف دبانے والے درد، کنپٹی اور پیشانی، نیز جبڑے کی ہڈی میں، ریاحی تکلیفات شکم کے نچلے حصہ میں بوجھ کے ساتھ سخت قسم کا قبض، کمی خون اور بے حد کمزوری شکم کے عضلات کا ریڑھ کی طرف کھینچ جانا۔

علامات محنت سے، زینہ چڑھنے سے، جھک کر بیٹھنے سے اور گہری سانس لینے سے بڑھتی ہیں یہ دوا ورمی کیفیتوں کے لئے، خون کی قے، پیشاب میں خون، بعد ولادت خون چیچک میں سیلان خون بلغمی جھلیوں خصوصاً ناک سے خون اور انفلوائزہ کے لئے مفید سمجھی جاتی ہے۔ دمہ جس میں پیشاب کے اندر ٹھوس اجزاء کی مقدار بڑھ جائے۔

ڈاکٹر ڈمیکر اس کو اکونائٹ کی جگہ استعمال کرتے تھے۔ وہ ہر قسم کی ورمی کیفیتوں میں خصوصاً حنجرہ اور ہوا کی نالیوں کے ورم، کروپ کھانسی، نمونیہ،

بائی کے درد، دل کی تکلیفات آنکھوں کے ورم میں اور کھیگھا میں استعمال کیا کرتے تھے۔

علامات

دماغ: بے حد بدمزاج۔
سر: سر میں ہلکا درد، جسمانی اور دماغی محنت سے نفرت، اندر کی طرف دبانے والے درد کان میں درد، جبڑے کی ہڈی میں درد نکسیر۔
معدہ: معدے میں سے کھٹی رطوبت منہ تک آئے، قہوہ سے نفرت ریاح، معدہ اور سینہ میں بوجھ کے ساتھ جس کی زیادتی حرکت سے ہو اور کم ڈکاروں سے۔
شکم: شکم کے عضلات میں سکڑن جو ریڑھ کی طرف جائے، شکم میں تناؤ، پاخانہ دقت سے ہو اور ایسا محسوس ہو کہ ابھی اور ہوگا۔
قلب: قلب کے مقام پر درد، نبض مدہم اور نرم۔
طاقت: نمبر 2 سے نمبر 6 تک خارجی طور پر ایک ڈرام آٹھ اونس پانی میں، لوشن بنا کر استعمال ہوتا ہے۔
مقابلہ کرو: کالی نائٹریٹ، پلسم۔

نیٹرم ہائپو کلوروسم

(Natrum Hypochlorosum)

Synonyms: Natrum Chloratum; Labarraque Solution.

Attenuation of B.P Solution

دیکھئے.....نیٹرم کلوریٹم

(Gnaphalium Uliginosum) نیفائلم

Natural Order: Compositae
Synonyms: Balsam weed, Low cudweed
Parts Used: The whole plant
Tincture

اس دوا کا زیادہ تر استعمال عرق النساء میں ہوتا ہے لیکن اس کا اثر شکم کے اضعاء میں بھی ہوتا ہے جس سے قے، درد شکم اور اسہال پیدا ہوتے ہیں ان تمام باتوں کو مدنظر رکھ کر کہا جا سکتا ہے کہ دوا کالوسنتھ کا مقابلہ کرتی ہے۔ عرق النساء اور درد کمر کے لئے مفصلہ ذیل علامتیں نیفائکم میں مخصوص ہیں۔ سن ہو جانا اور یکے بعد دیگرے درد اسہال پانی کے سے پتلے اور متعفن ہوتے ہیں، صبح کے وقت ہوتے ہیں اور دن میں ہوتے رہتے ہیں۔ آنتوں میں گڑگڑاہٹ اور درد ہوتا ہے۔ مریض چڑچڑا ہو جاتا ہے اور اس حالت میں پیشاب مقدار میں کم، بھوک اور مزہ ندارد ہوتا ہے۔ مردوں میں اس دوا سے آلات تناسل اور مذی کے غدود کے اندر تحریک پیدا ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر مک جارج نے درد والے حیض میں اس کے مشاہدات لیے ہیں جو بتاتے ہیں کہ درد والے حیض میں پیڑو میں وزن اور بھراؤ ہوتا ہے۔ جب خون حیض کم ہو اور پہلے دن حیض کے ساتھ درد کی زیادتی ہو تو نیفائکم ہی ذوا بن جاتی ہے۔ عراق النساء کے بہت سے کیس اس سے درست ہوئے ہیں بشرطیکہ درد اور سن ہو جانا یکے بعد دیگرے ہو عرق النساء کے درد لیٹ جانے سے حرکت سے، چلنے سے بڑھتے ہیں کرسی پر بیٹھنے سے اور اعضاء کو اوپر کھینچ لینے سے کم ہوتے ہیں درد سر کو سرد پانی سے نہانے سے آرام ہوتا ہے۔

علامت

چہرہ: دونوں طرف کے جبڑے کی ہڈیوں کے جوڑ میں نوبتی درد۔
شکم: ریاح کی زیادتی شکم کے مختلف حصص میں درد مذی کے غدود میں تحریک، ہیضہ طفلی کی ابتدائی حالت، قے اور دست۔
آلات تناسل زنانہ: پیڑو میں وزن بھاری پن، درد والے حیض جن میں حیض کی مقدار کم۔
پیٹھ: کمر میں مزمن درد، جس میں کمی پیٹھ کے بل لیٹنے سے ہو درد کمر جس میں کمر کے نچلے حصہ میں سن ہونے کا احساس ہو اور پیڑو میں بوجھ ہو۔
ہاتھ اور پاؤں: بستر میں ٹانگوں اور پاؤں میں اینٹھن، ٹانگوں اور ٹخنوں کے جوڑ میں بائی کے درد ہو، عرق النساء کا شدید درد جس میں یکے بعد دیگرے سن ہونے کا احساس اور درد ہو، پنڈلیوں اور پاؤں میں اکثر درد، پاؤں کے انگوٹھے میں گٹھیاوی درد، ٹانگیں اوپر کھینچنے سے اور ٹانگیں رانوں کو پیٹ کے ساتھ لگانے سے آرام ہو جوڑوں میں درد ایسا محسوس ہو جیسے وہ بالکل خشک ہو گئے ہیں، پیٹھ وگردن میں مزمن بائی کے درد۔
کمی اور زیادتی: اوپر درج کی جا چکی ہے۔
طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔
تعلق: مقابلہ کرو: کالوسنتھ، اپیکاک، لائیکوپوڈیم، کالوفائکم، کیموملا، زنتھا کسائکم۔

(Nuphar Luteum) نیوفرلیوٹم

Natural Order: Nymphaeacae
Synonyms: European pond Lily
Parts Used: The Root.
Tincture

اس کی آزمائش سے پتہ چلتا ہے کہ اس دوا کے اندر زرد دست صبح سویرے پائے جاتے ہیں دستوں کے ساتھ بے حد کمزوری ہوتی ہے۔ اس دوا سے اس قسم کے دستوں کے مریضوں کو اور انہی علامات پر ٹائیفائیڈ بخار کے مریضوں کو درست کیا گیا ہے۔ دوسری عجیب بات جو آزمائش میں ملتی ہے وہ یہ ہے کہ مردوں کے آلات تناسل میں بہت کمزوری ہوتی ہے چنانچہ خواہش نفسانی بالکل نہیں ہوتی عضو ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور عضو مخصوص اندر کی طرف کھینچ کر چھوٹا ہو جاتا ہے، نامردی، پاخانہ کے وقت از خون انزال کے ساتھ

اور پیشاب کرتے وقت جریان کے ساتھ دیکھی جاتی ہے خصیوں میں اور عضو میں درد بھی اس کے اندر دیکھا جاتا ہے۔ سب سے عجیب بات اس کے اندر یہ ہے کہ بہترین شہوت انگیز کیفیتیں بھی مریض کے اندر شہوت اور خواہش پیدا نہیں کرسکتیں۔ جماع کی نااہلیت کمزوری، ہاضمہ کی خرابی پائی جاتی ہے علامات یعنی دست 4 سے 6 بجے صبح تکلیفات بڑھتی ہیں چلنے سے جوڑوں، رانوں اور شکم کے نچلے حصہ میں درد پیدا ہو جاتا ہے جس کو دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ جماع کے دوسرے دن مریض سخت کمزوری محسوس کرتا ہے۔

طاقت: مدرٹنکچر سے نمبر 6 تک

تعلق: مقابلہ کرو: اگنس، کالی برومیٹم، لائیکوپوڈیم، سیلینم، (آلات تناسل کی کمزوری میں) چلیڈونیم، گمبوجیم، سلفر، پاڈوفائلم (صبح سویرے کے دستوں میں۔)

وائلڈ باد (Widbad)

The Spring Water Dilution.

یہ وائلڈ باد چشمہ کا پانی ہے۔ اس چشمہ کے سولہ اونس پانی میں مفصلہ ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں: کاربانک ایسڈ 972ء نیٹرم میور 1808ء نیٹرم کارب 837ء نیٹرم سلف 291ء کالی سلف 108 کلکیر یا کارب 738ء سلیسلک ایسڈ 48ء مگنیشیا کارب 079ء فیرم 002ء الیومنا 004ء اور ین کم کے کچھ اجزاء بھی۔

ڈاکٹر جیمز لکھتے ہیں کہ اس میں شک نہیں کہ اس کے اندر بہت کم مقدار میں معدنیات ہیں تاہم یہ پانی عجیب اور نمایاں اثر کرتا ہے جب کوئی آدمی غسل کے لئے اس پانی کے اندر داخل ہوتا ہے تو بہت لطف آتا ہے۔ اس کے بعد احساسات کچھ صاف اور نمایاں ہوتے جاتے ہیں۔ ایک ہلکی قسم کی تحریک پیدا ہو جاتی ہے کچھ وقت کے بعد بینائی کے سامنے چمکدار تارے آجاتے ہیں اور دماغ کے اندر خون کا دورہ تیز ہوتا محسوس ہوتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس پانی میں زیادہ وقت تک نہانا دل لبھانے والا اور خوشگوار ہوتا ہے۔ مگر اندرونی آواز متنبہ ہوتی ہے کہ غسل بند کیا جائے کیونکہ کوئی غیر معمولی حادثہ پیش آتا محسوس ہوتا ہے وہی صاحب لکھتے ہیں کہ ریڑھ کی ہڈیوں کی تکلیفوں کے لئے وائلڈ باد کے پانی میں غسل کرنا فالج کا ایک بہت بڑا سبب ہے۔

اس پانی کی آزمائش کئی اصحاب نے کی ہے علامات یہ تھیں: اس امر کا احساس کہ دماغ میں خون حد سے زیادہ بھر گیا ہے جسم کے اندر کترنے اور کلیجہ بیٹھنے کا احساس موچ کے سے درد کا احساس، جوڑوں میں ڈھیلے پن کا احساس، چنانچہ ٹخنے، گھٹنے ڈھیلے محسوس ہوتے ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہڈیاں بھی جسم کے اندر ڈھیلی ہوگئی ہیں۔ دانت بہت لمبے محسوس ہوتے ہیں ایک آزمائش کنندہ کے چکنے بال بالکل خشک ہوگئے اور داڑھی کالی ہوگئی، لیٹ جانے سے گدی میں ٹیکن اور حدت ہوتی ہے۔ چلنے سے عرق النساء اور گھٹنوں میں ڈھیلا پن آتا ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

وائی اولا اوڈراٹا (Viola Odorata)

Natural Order: Violáceae
Synonyms: Sweet Violet,
Tincture

یہ دوا ڈاکٹر گراس نے تعارف کرائی تھی اور ہنی مین اور گراس نے اس کی آزمائش کی۔ گراس کی آزمائش کی علامات بہت ہلکی لیکن نمایاں تھیں۔ ہمین نے صبح سویرے بستر میں جاگنے کے بعد تمام ہڈیوں میں درد چوٹ کا سا محسوس کیا جو اٹھنے کے بعد جاتا رہا۔ ایک صاحب نے تمام عضلات میں ڈھیلا پن مشاہدہ کیا دماغ میں بے حد تحریک اور ابتری تھی یہی وجہ تھی کہ وائی اولا اڈراٹا نے ہسٹریا کے اندر بہت بڑا درجہ حاصل کیا راگ سے خصوصاً وائلن یعنی ستار سے نفرت اس کا ایک مخصوص اور رہنما کن نشان ہے۔ چستی اور خیالات کی روانی میں تیزی ہوگئی اور ابتری بھی چنانچہ دماغی علامات قابل ذکر ہیں مریض بات چیت کا صرف نصف حصہ ہی سمجھ سکتا ہے مگر باوجود سمجھنے کے اس کو یاد نہیں رہتا۔ وائی اولا اڈراٹا کی مخصوص علامت کھنچاوٹ ہے، گدی اور پیشاب میں کھنچاوٹ گدی کی کھال میں حرکت نہ کرنے پر بھی کھنچاوٹ جس میں سر آگے کی طرف اور پیچھے کی طرف جھکانے سے تکلیف بڑھے اس کھنچاوٹ سے مریض کے ماتھے پر تیوریاں پڑ جائیں جو کئی کئی دن تک قائم رہیں ڈاکٹر کوپر کے مفصلہ ذیل کیس سے وائی اولا اڈراٹا کا اثر سر اور آنکھوں پر ظاہر ہوتا ہے۔

اس لڑکی بیس برس سے شدید درد سر کے دردوں میں مبتلا تھی درد سر کا یک بغیر کسی ظاہری وجہ سے ہفتہ عشرہ کے بعد ہوا کرتا تھا یہ درد داہنی کنپٹی اور آنکھ کے نیچے ٹیکن پیدا کرتا تھا اور بعض وقت کچھ وقت کے لئے دوسری جانب منتقل ہو جاتا تھا۔ بینائی خصوصاً مرطوب دنوں میں بہت ناقص تھی۔ 1 ستمبر 1893ء کو وائی اولا مدر ٹنکچر کی ایک خوراک دی گئی۔ دوسرے دن مریضہ کو درد سر تھا مگر معمول کے مقام پر نہیں بلکہ چاند میں، اس کے بعد شدید درد سر کبھی نہیں ہوا۔ عام جسمانی صحت اور بینائی میں درستگی ہوتی گئی درد اور تحریک بھی بند ہوگئی۔ کوپر نے عینک اتار دینے کو کہا۔ 10 مارچ 1894ء کو پھر درد سر متلی کے ساتھ حیض کے دنوں میں ہوا۔

مریضہ نے بیان کیا کہ درد پہلے دن سر میں تھا اور دوسرے دن داہنے کان کے ایک یا دو انچ اوپر، وائی اولا اڈراٹا مدر ٹنکچر کی دوسری خوراک بھیجی گئی اسی وقت سے مریضہ بالکل ہی شفایاب ہوگئی۔ کوپر کا خیال ہے کہ یہ آنکھوں کے اعصاب کے لئے بہترین ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلوں میں سکڑن گرمی اور جلن، آنکھوں کے سامنے اشیاء کے نصف گول دائرے آنکھوں میں ڈنک

لگنے کے سے درد، کوپر نے کان کے مریض کو بھی اس دوا سے درست کیا، ایک 17 ماہ کے بچہ کے دونوں کان بہتے تھے۔ زیادہ تر داہنا یہ تکلیف پیدائشی تھی، والدین نے بیان کیا کہ اس کے قبل دو بچے اسی بیماری میں مر چکے ہیں۔ وائی اولا اوڈراٹا مدر ٹنکچر ایک خوراک دی گئی۔ دوسرے دن داہنے کان سے بہت بدبودار رطوبت بڑی مقدار میں نکلی اور بچہ کی حالت سدھرتی گئی۔ پہلے بچہ غنودگی میں رہتا تھا اور بالکل سست تھا اب وہ چست و چالاک ہوگیا کانوں کی تکلیفات آنکھوں کے گڑھے میں درد کے ساتھ ظاہر کرتی ہیں کہ مریض کو وائی اولا اڈراٹا چاہیے۔

اس دوا سے بائی کے درد زیادہ تر داہنی جانب کے درست ہوتے ہیں۔ اس کا اثر کلائیوں پر ہوتا ہے اس دوا میں بچوں کے اندر کیڑوں کی تکلیفات بھی پائی جاتی ہیں۔

عجیب احساسات یہ ہیں: ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کہ سر میں ہر چیز گھوم رہی ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلے بھچے بھچے محسوس ہوتے ہیں، ناک کٹی پٹی محسوس ہوتی ہے، سینہ پر پتھر کا سا بوجھ جسم کے مختلف حصص میں باریک آگ کا عارضی شعلہ جلتے ہوئے محسوس ہوتا ہے۔

علامات

دماغ: غمگینی، ہسٹریکل مزاج، مسلسل رونے کے ساتھ بغیر اس علم کے کہ کیوں بات چیت سے نفرت حافظہ میں کمزوری، دماغ میں خیالات کی تیز روانی، بے حد بے چینی، باتونی پن (خسرہ کے دوران)۔

سر: پیشانی میں جلن، چکر ایسا معلوم ہو جیسے ہر چیز گھوم رہی ہے، سر میں بھاری پن، گردن کے عضلات میں کمزوری کے احساس کے ساتھ کھوپڑی میں کھنچاوٹ جس کی وجہ سے تیوری چڑھانی پڑے، ابروؤں کے ٹھیک اوپر درد ہونے کی رغبت، آنکھ اور کنپٹی کے نیچے تپکن، پیشانی میں درد دق کے مریضوں میں ہسٹریکل دورے، سر میں خون کا اجتماع پیشانی میں کانٹے چبھنے کے احساس کے ساتھ۔

آنکھ: پپوٹوں میں بھاری پن، آنکھیں بھنچی بھنچی محسوس ہوں، آنکھوں کے سامنے شعلے، قریب نظری بینائی میں توہم، بینائی کے سامنے سانپ کے سے چمکدار دائرے آنکھیں نیچے کی طرف کھنچی ہوئیں جیسے نیند آئی ہو برسات کے دنوں میں بینائی میں دھندلا پن۔

کان: کانوں میں گولی کے سے درد، راگ سے نفرت کانوں میں گرجن اور سرسراہٹ کانوں کے نیچے گہری سوئیاں چبھیں، بہرہ پن، کانوں کی تکلیفات آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد کے ساتھ، کانوں کا بہنا۔

آلات تنفس: ناک کے سر پر دباؤ جیسے مکہ لگا ہو، خشک چھوٹی دورے والی کھانسی اور دم کا پھولنا زیادہ تر دن کے وقت، سینہ میں تنگی، غدودوں کا پھیلنا، گلا بیٹھنے کے ساتھ بحالت حمل دم پھولنا، سانس میں دقت، پریشانی اور دھڑکن ہسٹریا کے ساتھ، دن کے وقت کھانسی کے لمبے دورے کھانسی خشک چھوٹی تنفس میں دقت کے ساتھ نروس پتلی دبلی لڑکیوں میں کالی کھانسی، بلغم مقدار میں زیادہ صاف تاردار اور شربت کا سا۔

ہاتھ اور پاؤں: بائی کے درد، سینے کے مثلثی عضلہ میں، داہنے پاؤں کے ٹخنے اور جوڑ میں دبانے والے درد۔

مثانہ: پیشاب دودھ کا سا، پیشاب میں سے تیز بو آئے اعصابی مزاج کے بچوں میں رات کے وقت پیشاب نکل جائے۔

کمی اور زیادتی: علامات سر کو پیچھے آگے جھکانے سے بڑھتی ہیں کھانسی دن میں بڑھتی ہے، راگ سے نفرت، ہڈیوں کے درد اٹھنے کے بعد کم ہو جاتے ہیں۔ ٹھنڈے مکان میں آواز بیٹھ جاتی ہے یا بیٹھی ہوئی آواز میں تکلیف بڑھتی ہے۔ بینائی مرطوب موسم میں زیادہ خراب ہوتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 6 تک خارجی طور پر اس کی مدر ٹنکچر سانپ اور بچھو کاٹے میں نیز رحم کے اندر ریشہ دار گومڑ کے درد کو کم کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: اکٹیا سپائی کاٹا (داہنی کلائی میں درد) انٹم ٹارٹ (گردن کے عضلات میں کمزوری) نکس، سپیا فاسفورک ایسڈ، اکونائٹ، نیٹرم کارب، پلساٹیلا (راگ سے نفرت)۔

وائی اولا ٹرائکلر (Viola Tricolor)

Natural Order: Violaceae
Synonyms: Hearts ease, Pansy, Piny
Parts Used: The plant in flower
Tincture

اس دوا کو ہیمن نے آزمایا تھا۔ زمانہ قدیم میں اس دوا نے دمہ اور مرگی کے لئے نیز جلدی تکلیفات میں کافی شہرت حاصل کی تھی ڈاکٹر ٹسٹ لکھتے ہیں کہ بہت سے اکوتہ کے کیس اس دوا سے درست ہوئے ہیں روس میں اس دوا کا جوشاندہ خنازیر کے لئے ایک عام دوا ہے۔ نیز سفلس کے زخموں کے لئے بھی یہ بہترین سمجھا جاتا ہے۔

ہومیوپیتھی میں اس کی آزمائش پورے طور سے ہوئی ہے۔ اس آزمائش سے پتہ چلتا ہے کہ اکوتہ کی تکلیفات کے ساتھ ساتھ پیشاب کی تکلیفات ہوا کرتی ہیں مثلاً اکوتہ کے ساتھ از خود بار بار پیشاب کا نکلنا پیشاب مقدار میں زیادہ یا یکا یک پیشاب کا رک جانا، پیشاب میں بلی کے پیشاب کی سی بو اس کا مخصوص نشان ہے۔

آلات تناسل مردانہ اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں اور ان میں بے حد تحریک ہوتی ہے۔ چنانچہ شہوانی خوابوں کے ساتھ انزال، گھونگھٹ اور حشفہ میں ورم، خارش اور درد ایستادگیوں کے ساتھ۔

عجیب احساسات یہ ہیں کھانے کے بعد چہرہ گرم اور پسینہ، کھانے کے بعد دم پھولنا، نیند کی حالت میں ہاتھوں میں تشنج اور مٹھیوں کا بند ہو جانا، بچوں میں دانتوں کے دب جانے سے عصبی دورے۔ بغلیں اس کے اندر خاص طور پر ماؤف ہوتی ہیں اور ان میں سوئیاں چبھنے کے سے اور جلن دار درد نمایاں ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر نسٹ لکھتے ہیں کہ مفصلہ ذیل حالات میں یہ دوا بہت مفید ہے۔

1۔دودھ پیتے بچوں میں سر کا اکوتہ یا ان بچوں کا اکوتہ جنہوں نے حال ہی میں دودھ چھوڑا ہو 2۔سر کا اکوتہ شدید کھانسی کے ساتھ۔ 3۔کھوپڑی میں بالوں والی جگہوں پر اکوتہ اور بچوں کے چہرہ پر اکوتہ نوجوان مستورات کے سر میں اکوتہ۔4۔سر میں اکوتہ گردن کے غددوں کے متورم اور سخت ہونے کے ساتھ،5۔خناریری مزاج کے بچوں میں تمام جسم پر بڑے بڑے پھوڑے،6۔پاؤں پر آبلے اور خارش کرنے والے ابھار، 7۔بائی کے درد اور گھٹیا، بائی کے درد جوڑوں کے گرد خارش کے سے ابھاروں کے ساتھ،8۔ پیشانی پر خارش کے ابھار،9۔زخم شدید خارش کے ساتھ۔

ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ اس دوا کا سب سے بڑا استعمال احتلام میں ہوتا ہے یہ احتلام شہوانی خوابوں کے ساتھ ہوا کرتا ہے اگرچہ اس قسم کے احتلام زیادہ کمزوری کرنے والے نہیں ہوتے تاہم ان کی موجودگی مریض کے لئے نا قابل برداشت ہوتی ہے۔ مریض اس قسم کے احتلاموں سے اپنے آپ کو کمزور محسوس کرتا ہے اور اسی وجہ سے بے خوابی بھی ہو جاتی ہے۔ تمام جسم پر خسرہ کے سے دانے، بھالے لگنے اور کترنے والے دردوں کے احساس کے ساتھ۔

علامات

دماغ: بدمزاجی، غمگینی، بات چیت سے نفرت۔

سر: دبانے والا درد زیادہ تر پیشانی اور کنپٹیوں میں جو باہر کی طرف پھیلے، پھاڑنے والے سوئیاں چبھنے کے سے، بائیں کنپٹی کے بیرونی حصہ میں سر پر کھجلی کے دانے جن میں نا قابل برداشت جلن ہو زیادہ تر رات کے وقت گدی اور چہرے میں دانے جن بچوں نے حال ہی میں دودھ چھوڑا ہو ان کے سر میں کھرنڈ والے دانے، ان دانوں سے گاڑھا زرد مواد رسے جس سے بال چٹائی کے سے گتھ جائیں۔

آنکھ: پپوٹوں میں سکڑن اور پپوٹوں کا بند ہونا۔

چہرہ: چہرہ اور پیشانی میں کھنچاوٹ چہرے پر دانے، جلن، کھجلی خصوصاً رات کے وقت جن میں سے لیس دار زرد مواد نکلے یہ دانے کانوں کے پیچھے بھی ہوتے ہیں۔

حلق: حلق میں بلغم کی زیادتی جس سے کھنکھارنے کی ضرورت پڑے، جس کی زیادتی ہوا میں ہو جائے، نگلنے میں دقت۔

شکم: شکم میں کاٹنے والے درد۔

مثانہ: پیشاب کی کثرت اور زیادتی، پیشاب متعفن، جس میں بلی کے پیشاب کی سی بو آئے۔

آلات تناسل مردانہ: ازخود منی کا انزال شہوانی خوابوں کے ساتھ، گھونگھٹ اور حشفہ میں ورم و جلن، آلات تناسل میں خارش۔

آلات تنفس: سینہ کے بائیں جانب سوئیوں کا چبھنا، جس کی زیادتی سانس اندر لینے اور باہر پھینکنے سے ہو۔

پیٹھ: کندھوں کے درمیان کھنچاوٹ جلد میں کلن اور رینگن کے ساتھ۔

جلد: چہرے پر (سوائے پپوٹوں کے اور کانوں کے پیچھے) خارش کے دانے، جلن اور خارش کے ساتھ جس کی زیادتی رات کے وقت ہو ایک موٹا سخت کھرنڈ بن جائے جگہ جگہ جلد پھٹ جائے جس میں سے لیس دار زرد مواد خارج ہو اور گوند کی طرح جم کر سخت ہو جائے۔

کمی اور زیادتی: علامات ماؤفہ طرف کے مخالف جانب کو دبانے سے بڑھ جاتی ہیں۔ چلنے سے چکر، سینہ میں سوئیاں کا چبھنا اور شکم میں سوئیوں کا چبھنا پیدا ہوتا ہے۔ 11 بجے دن کے اور رات کے وقت تکلیفات بڑھتی ہیں، کھلی ہوا میں درد سر کی کمی ہوتی ہے۔ گو جاڑا محسوس ہوتا ہے جاڑے میں ٹھنڈی ہوا میں چلنے سے تکلیفات بڑھ جاتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر، مرک، پلساٹیلا اور رس سے زائل ہوتا ہے۔

معاون: پلساٹیلا، رس سیپا، سٹافی سیگر یا۔

مقابلہ کرو: وائی اولا اڈراٹا (چہرہ اور پیشانی میں کھنچاوٹ) ونکا مائنز (سر میں کھرنڈ والے دانے، مگر یاد رہے کہ وائی اولا ٹرائی کلر میں اس کے ساتھ پیشاب کی تکلیفات ہوتی ہیں) کیموملا، گریفائٹس، ہیپر، مرک اولینڈر پٹرولیم، سٹافی سیگر یا (کھجلی کے دانے اور زخم وغیرہ۔)

وائی برنم اوپولس (Viburnum Opulus)

Natural Order: Caprifoliaceae

Synonyms: High Cranberry Bush

Parts Used: Bark Root.

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ امریکہ میں اس پودے کا نام کریمپ بارک ہے، جس کے لفظی معنی اینٹھن پیدا کرنے والی چھال کے ہیں۔ امریکہ کے اصلی باشندوں سے اس دوا کی خاصیتیں حاصل کی گئیں۔ امریکہ کے اصلی باشندے اس کو درد والے حیض میں استعمال کرتے ہیں۔ ڈاکٹر ہیل نے خانگی استعمال سے اس کی خصوصیات حاصل کی ہیں۔ مفصلہ ذیل علامات اور ہدایات وہ اس دوا کے متعلق بیان فرماتے ہیں:

1۔اینٹھن والے حیض کے دردوں میں مدر ٹنکچر سے 3x تک دن میں تین مرتبہ ایام سے ایک ہفتہ قبل جب درد شروع ہو جائیں ہر گھنٹہ میں اور اگر

درد شدید ہوں تو ہر پندرہ منٹ میں۔
2۔ حمل کے چھوٹے دردوں میں۔
3۔ بعد وضع حمل دردوں میں ہر درد کے بعد ایک خوراک۔
4۔ حاملہ مستورات کے شکم اور ٹانگوں میں اگر اینٹھن ہو۔
5۔ اسقاط حمل کو روکنے کے لئے جب کہ درد اینٹھن والے ہوں۔

اس کی پہلی آزمائش ڈاکٹر ایچ سی، ہیلن نے مدر ٹنکچر نمبر 1 اور نمبر 30 سے کی آزمائش میں کمر کے شدید درد جو شکم کے اندر یا گرد ہوتے ہیں رحم کو جائیں، پیڑو میں اینٹھن والے درد کنپٹیوں میں درد متلی پیڑو اور رحم کی تکلیفات کے ساتھ متلی جو حرکت سے بڑھے اور آرام سے کم ہو وائی برنم اوپلس کی رہنما کن علامت ہے پیٹھ میں اور شکم کے نچلے حصہ میں درد۔

اس دوا کا اثر زیادہ تر بائیں جانب بہ نسبت داہنے کے ہوتا ہے اور دوا لمبی، دبلی، سیاہ رنگ کی یا گورے رنگ کی، ہسٹریکل مستورات کے مفید ہے۔ یہ دوا عموماً مستورات میں استعمال کی جاتی ہے۔ اس سے اکثر اسقاط حمل رکتا ہے۔ چھوٹے دردزہ کو بھی آرام دیتی ہے۔ خصیۃ الرحم یا رحم سے پیدا شدہ ورمی اور تشنجی کیفیتوں کو درست کرتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: سر میں کھلنے والا درد، آنکھوں اور کانوں میں چاقو چبھنے کا سا درد، کانوں میں چوٹ کا سا درد معدے میں متلی کا احساس تمام نظام جسم میں متلی کا احساس معدے میں خالی پن اور بیٹھنے کا احساس ایسا محسوس ہو جیسے کمر سے پیڑو کے نچلے حصہ تک جسم مردہ ہو جائے گا تلی کی خون کی نالیوں میں گرم خون دوڑتا محسوس ہو، پیشاب کر چکنے کے بعد ایسا محسوس ہو جیسے پیشاب آ رہا ہے۔ ایسا محسوس ہو جیسے حیض ہو رہے ہیں ایسا محسوس ہو جیسے پیڑو کے اعضاء یعنی رحم وغیرہ کا اوپری حصہ نیچے آ رہے ہیں ایسا محسوس ہو جیسے اعضاء شرمگاہ کی راستہ باہر نکلے پڑتے ہیں۔ ایسا محسوس ہو جیسے سانس اور دل کی حرکت رک جائے گی جیسے شدید محنت کے بعد پیٹھ میں چوٹ کا احساس، ہاتھوں میں جھنجھناہٹ ایسا محسوس ہو جیسے ہاتھ پھٹ جائیں گے جس کے بائیں حصہ میں یہ احساس ہو جیسے موچ کھا گیا ہے۔

علامات

دماغ: تھکا ہوا، چڑچڑا، دماغی محنت کرنے کے ناقابل۔
سر: چکر ایسا محسوس ہو جیسے آگے کی طرف گرے گا، کنپٹیوں کے مقام میں شدید درد، پیشاب میں ہلکا درد اور تپکن جو آنکھوں کے ڈھیلے تک جائے جس کی زیادتی دماغی محنت سے ہو اور کمی آہستہ آہستہ ٹہلنے سے دل بھاری درد زیادہ تر آنکھوں کے اوپر جس کی زیادتی بائیں جانب ہو۔ بعض وقت یہ درد چاند اور گدی تک جائے اور اس کی زیادتی جھٹکے سے، جھکنے سے غلط قدم سے یا حرکت سے باہر کھانسی کے ساتھ ہو۔ سر میں درد جو تین بجے شام کو شروع ہو اور تمام رات زیادہ رہے۔ کھوپڑی چھونے سے ذکی الحس ہو، بالوں میں احساس جیسے کھنچے گئے ہیں۔

آنکھ: آنکھوں پر اور آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد، ہر ایک چیز کو یقین کرنے کے قبل دوبارہ دیکھنا پڑے، آنکھوں کے ڈھیلوں میں پھوڑے کے درد کا احساس، آنکھوں میں ریت کا احساس، آنکھوں میں جلن اور ان سے پانی بہے۔

چہرہ: تمتمایا ہوا اور گرم، ہونٹ خشک، بیرونی کان میں پھوڑے کا سا درد ہو، جس کی وجہ سے ماؤفہ جانب سو نہ سکے، جس جانب لیٹے اس جانب کے بیرونی کان میں تھوڑی دیر کے بعد درد ہونے لگے۔

منہ: زبان خشک، چپٹی اور سفید، وسط میں بھوری میل، زبان پر دانتوں کے نشان آ جائیں، ذائقہ تانبے کا سا، خراب ہونٹوں اور منہ میں خشکی، دبانے پر دانتوں میں پھوڑے کا سا درد۔

معدہ: مسلسل متلی کمزوری کے ساتھ جس میں کمی کھانے سے ہو جس کے بعد قے بے حد متلی ہر روز رات کو، معدہ میں متلی کا احساس جس کی وجہ سے مریضہ کو لیٹ جانا پڑے متلی حیض رک جانے پر معدہ میں خالی پن اور بیٹھنے کا احساس، غذا معدے میں پتھر کی طرح پڑی رہے، معدے اور شکم میں اینٹھن کا سا درد جس کی وجہ سے دوہرا ہونا پڑے۔

شکم: تلی کے مقام میں گہرا تیر لگنے کا سا درد، تلی کی نالیوں میں گرم خون دوڑتا محسوس ہو، تلی کے مقام میں درد، جو کمزوری پیدا کرے اور جس میں کمی پسینہ سے ہو، بائیں پسلیوں کے نیچے تپکن والا درد جس میں کمی زور سے دبانے سے اور چلنے سے ہو، بائیں جانب لیٹا نہ جا سکے، شکم دباؤ سے خصوصاً ذکی الحس خصوصاً رات کو، ناف کے مقام پر نچلے شکم میں اینٹھن والے درد، قریب قریب ناقابل برداشت یکا یک نہایت شدت سے آئیں۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں سستی (ایلومنا) پاخانہ بڑا، سخت سدے مشکل سے ہو اور جس کے نکالنے کے لئے بیرونی مدد کی ضرورت ہو۔ مروڑ پاخانہ کے بعد سیاہ خون، دست مقدار میں زیادہ پانی کے سے جاڑے کے ساتھ اور بعض وقت ٹھنڈا پسینہ آئے جس کی بوندیں پیشانی سے ٹپکیں، بار بار پاخانے کی حاجت کے ساتھ، بواسیر کے مسوں میں درد

مثانہ: پیشاب مقدار میں زیادہ بار بار، پانی کا سا۔

آلات تناسل: حیض کے قبل شدید نیچے دبانے والے احساس، نیز رانوں کے اندرونی عضلات پر کھنچاوٹ کمر کے مقام پر بھاری پن، درد اور پیڑو پر بھی، خصیۃ الرحم میں گاہے گاہے تیز گولی کے سے درد، دردوں کی وجہ سے مریضہ اتنی عصبی ہو جائے کہ وہ چپ چاپ نہ بیٹھ سکے نچلے شکم میں اور زخم میں چھیلنے والے اینٹھن والے درد قولنج کے سے درد، درد پیٹھ میں شروع ہو کر شکم کے گرد جائے اور رحم میں اینٹھن کے ساتھ ختم ہو درد زیادہ تر شام کے پہلے حصہ میں اور گرم مکان میں، درد کی کمی، کھلی ہوا میں اور ٹہلنے سے ہو، دوران حیض متلی، اینٹھن والے درد، بے حد اعصابیت، بے چینی، اس امر کا احساس

کہ سانس اور دل کی حرکت بند ہو جائے گی پیٹھ میں درد، ایسا محسوس ہو جیسے ٹوٹ جائے گی، حیض چند گھنٹہ تک بند ہو جائے اور پھر منجمد خون کے ٹکڑوں کی صورت میں جاری ہو خون حیض مقدار میں کم، پتلا، ہلکے رنگ کا، سر میں ہلکے پن کے احساس کے ساتھ، بیٹھنے کی کوشش پر غشی، پڑو کے اعضاء میں درد کی احساس، ایسا محسوس ہو جیسے حیض ہو گا سیلان رحم پتلا، زردی مائل، سفید، یا بے رنگ کا جو آئے پاخانہ کے ساتھ جب وہ گاڑھا سفید اور خون ملا ہوتا ہے۔ حیض بہت دیر میں، مقدار میں کم، چند گھنٹے رہیں اینٹھن والے دردوں کے ساتھ جو اینٹھن رانوں تک جائے آلات تناسل میں خارش اور ٹیس، حمل کے ابتدائی مہینوں میں اکثر اسقاط حمل جس کی وجہ سے بانجھ پن پیدا ہو، درد پیٹھ سے رانوں تک اور رحم کے اندر جائیں جن کی زیادتی صبح سویرے ہو۔

پیٹھ اور گردن: گردن میں تحتی گدی میں درد کے ساتھ، پیٹھ کے عضلات میں تھکاوٹ اور چوٹ کا سا درد۔

اعضاء: ہاتھوں میں سرسراہٹ ایسا محسوس ہو جیسے پھٹ جائیں گے۔ انگلیوں میں ورم اور ان کا سن ہو جانا جس کی زیادتی ٹھنڈے پانی میں ہو، ٹانگوں میں کمزوری اور بھاری پن۔

کمی اور زیادتی: علامات یکا یک جھٹکے سے بڑھتی ہیں، دبانے سے کم ہوتی ہیں۔ حرکت سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ آرام سے اور لیٹ جانے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں، بائیں جانب لیٹنا ناممکن ہو جاتا ہے، پاخانہ پر زور لگانے سے درد سر بڑھتا ہے جھکنے سے چکر پیدا ہوتا ہے، اٹھنے سے کمزوری، متلی اور چکر پیدا ہوتے ہیں تکلیف رات کے وقت بڑھتی ہے بند کمرے میں تکلیف بڑھتی اور کھلی ہوا میں کم ہوتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر اکونائٹ اور ورٹیرم سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: اکٹیاریسی موسا (اعصابیت، بائی کے درد) کالوفائلم (شکم میں اور حیض کے متعلقہ اینٹھن والے درد) کیموملا (اسقاط حمل کا خدشہ درد رانوں میں جائیں، لیکن یاد رہے کہ کیموملا میں درد برداشت کے قابل نہیں ہوتے اور خون سیاہ ہوتا ہے) سیپیا (درد پیڑو سے ہوتے ہوئے رحم کو آئیں کلیجہ بیٹھنے کا احساس دبانے والے درد، اس امر کا احساس کہ شرمگاہ کی راہ سب اعضاء نکل جائیں گے مگر یاد رہے کہ وائی برنم میں نیچے دبانے والے احساس نہایت زبردست ہوتے ہیں اور یہ احساس رحم کے اندر اینٹھن کی صورت میں ختم ہوتے ہیں) سیکیل، اکٹیاریسی موسا (رحم میں اینٹھن) بیلاڈونا، لیلیم، کلکیریا، پلساٹیلا، سلفر (نیچے دبانے والے درد۔)

وائبرنم پرونیفولیم
(Viburnum Prunifolium)

Natural Order: Caprifoliaceae
Synonyms: Black Haw
Parts Used: Fresh Bark
Tincture.

ڈاکٹر ہیل بتاتے ہیں کہ وائی برنم اوپولس اور وائی برنم پرونی فولیم قریب قریب مشابہ ہیں مگر وائی برنم پرونی فولیم سے زبان کے آکلہ کی درستگی ہوتی ہے۔ ڈاکٹر فریز لکھتے ہیں کہ کزازی دنیا میں یہ ایک بہترین دوا ہے۔

ڈاکٹر ہیل نے اس دوا کے اسقاط حمل کے خدشہ، درد والے حیض اور رحم کے اینٹھن والے دردوں میں کامیابی سے استعمال کیا۔ ہے یہ دوا خصوصاً اسقاط حمل چاہے وہ عادتاً ہو یا ویسے یا کسی چوٹ حادثہ سے واقع ہو رہی ہو یا دوا سے کرایا جا رہا ہو، میں نہایت مفید ہے۔ یہ دوا اسقاط حمل کی عادت کو روک کر رحم کو طاقت دیتی ہے۔ وضع حمل کے بعد کے درد، نہ ٹھیک ہونے والی ہچکی، بانجھ مستورات کے حیض کی خرابیاں، رحم کے اپنی جگہ سے گر جانے کے ساتھ حمل کی متلی اور قے میں مفید ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر کی قطروں سے 60 قطرے فی خوراک اور چھوٹی طاقتیں۔

وائبرنم ٹائنس (Viburnum Tinus)

Natural Order: Caprifoliaceae
Parts Used: Fresh Leaves

ڈاکٹر کوپر نے اس دوا کی تحقیقات کی ہے وہ اس دوا کے مدر ٹنکچر کی واحد خوراکیں دیا کرتے تھے اور ان حالات میں دیا کرتے تھے جہاں وائی برنم اوپولس دیا جاتا ہے۔ انہوں نے اس دوا سے:

1۔ خصیۃ الرحم میں درد دماغی کمزوری کے ساتھ (ان کا خیال ہے کہ اس دوا میں مریضہ غمگین ہوا کرتی ہے۔)
2۔ بہرہ پن شکم کے نچلے حصہ میں تکلیف کے ساتھ۔
3۔ رحم کے احساس کی حالت میں۔
4۔ پردہ صفاق میں اینٹھن۔
5۔ تمام سر میں شدید درد زیادہ تر داہنی جانب بہرہ پن کے ساتھ جو صبح 7 بجے اور 11 بجے ہو یا 4 اور 7 بجے شام کو اور سینہ میں بیٹھنے کا احساس ہو۔
6۔ 4 بجے صبح بے حد پست ہمتی کے ساتھ جاگنے اور یہ کیفیت دوپہر تک رہے اس کے ساتھ سر اور پیٹھ میں وزن ہو اور مریضہ کو خود اپنے آپ کو سانس لینے کی خاطر پکڑنا پڑے۔

وائپراکمپونس (Vipera Communis)

Order: Ophidia
Family: Viperidae
Synonyms: Pelias berrus; Common Viper
Attenuation of the Venom

(جرمنی کا ایک سانپ)

دوسرے سانپوں کی طرح یہ سانپ بھی خون، خون کی نالیوں پر اثر پذیر

ہوکر سیلان خون اور خود خون کی نالیوں میں ورم پیدا کر دیتا ہے۔ وریدوں کے متورم ہو جانے میں اور وریدوں میں گانٹھیں پڑ جانے میں اس دوا کی مخصوص علامت یہ ہے کہ ماؤفہ حصہ کو لٹکانے سے تکلیف بڑھتی اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے وریدیں پھٹ جائیں گی۔ خون کی نالی کا ماؤفہ حصہ متورم اور ذکی الحس ہوتا ہے۔ ڈاکٹر ایلین کی ہینڈ بک میں مفصلہ ذیل ذکر ہے:

ایک سنار کے داہنے بازو کی وریدیں بے حد متورم ہو گئیں اور درد کرنے لگیں یہاں تک کہ نہ تو وہ اس کو لٹکا سکتا تھا اور نہ کام کر سکتا تھا۔

وائی پرا، نے بہت جلد شفا دی۔ ایک دوسرے مریض کی ٹانگوں کی وریدیں متورم ہو گئیں۔ ٹانگوں میں ایسا احساس ہوتا تھا کہ وہ پھٹ جائیں گی اس کی ٹانگیں اور پاؤں ہر وقت ہلتے رہتے تھے وائی پرا نمبر 30 سے جلد شفایاب ہوا۔

ڈاکٹر سوان لکھتے ہیں کہ وائی پر ہر قسم کی نکسیر کے لئے ایک دوا ہے وائی پرا میں نوبت بھی پائی جاتی ہے جو کئی سال تک متواتر وقوع میں آیا کرتی ہے۔ علامتیں ہمیشہ برسوں تک ہر سال عود کر آتی ہیں اس کا مریض سردی کو بالکل برداشت نہیں کرسکتا۔ اس کے ڈنک کے بعد زخم خوردہ حصہ یا تو بالکل مفلوج ہو جاتا ہے یا اس کے اندر گنگرین پیدا ہو جاتا ہے ایک مریض جس کو اس سانپ نے کاٹا تمام جسم سوائے زخم خوردہ جگہ کے پسینہ میں شرابور تھا۔ اس کی علامات چھونے سے دبانے سے، موسم کی تبدیلی سے، ماؤفہ حصہ کو لٹکانے سے بڑھ جاتی ہے۔

اس کا اثر گردوں پر بھی ہوتا ہے جس سے خون کا پیشاب ہوا کرتا ہے۔ قلبی استسقاء بھی اس میں پایا جاتا ہے۔ جگر کا بڑھنا سن یاس کی تکلیفات حلق میں ورم وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے۔ نسوں کا ورم ریڑھ کے حرام مغز کا ورم۔

علامات

دماغ: ہذیان، غنودگی، پانی کی پیاس کے ساتھ دماغی قویٰ کا جاتے رہنا، ہذیان کے بعد دیگرے غنودگی کے ساتھ۔

سر: دردسر، زبان پر میل اور بھوک میں خرابی کے ساتھ، نیز آہ سرد بھرنے کی خواہش کے ساتھ سر میں موسم کی ہر تبدیلی پر چھٹن، چکر آ گے گرنے کے احساس کے ساتھ، نکسیر چکر کے ساتھ۔

چہرہ: بے حد متورم، ہونٹ اور زبان متورم، نیلگوں، زبان باہر نکلی ہوئی، زبان خشک سیاہ اور مٹیالی، بولنے میں دقت چہرہ زرد اور مردوں کا سا پیشانی پر ٹھنڈے پسینے کے ساتھ۔

منہ: مسوڑھوں میں اسفنج کی سی حالت، دانتوں میں ورم کا احساس، تھوک کے غدودوں میں، منہ میں اور حلق میں ورم خشکی کے ساتھ جس سے نگلنا مشکل ہو جائے۔

حلق: گھیگھا کی طرح ورم، حلق کا بند ہو جانا یہاں تک کہ مریض صرف پانی اور دودھ ہی نگل سکے، بعد میں یہ ورم سیاہ ہو جائے نرخرہ میں لیس دار بلغم چمٹا رہے۔

معدہ: متلی، ابکائیاں، دم گھٹنے کے احساس کے ساتھ، قے دودھ کے بعد تمام غذا کی، کمزوری کے ساتھ جسم میں لرزہ اور پیاس کے ساتھ جسم میں ٹھنڈے پن کے ساتھ، درد شکم کے ساتھ، سبز رطوبت کی، لیس دار سبزی مائل رطوبت کی درد فم معدہ میں جس کی زیادتی دبانے سے ہو یا ناف کے مقام میں بھوک ندارد، ٹھنڈے پانی کی پیاس تر زبان کے ساتھ۔

شکم: شکم میں کھنچاوٹ بوجھ، جس کی وجہ سے چہرے کے عضلات میں ابھار ہو، یکا یک ریاحی ابھار درد شکم پیٹھ میں درد اور قے کے ساتھ، شکم میں گڑگڑاہٹ، درد شکم میں، ناف کے مقام میں جس کی زیادتی دبانے سے ہو، بڑھے ہوئے جگر میں شدید درد یرقان اور بخار کے ساتھ جو کندھے اور چوتڑ تک جائے۔

پاخانہ اور مبرز: دست کثرت سے، صفراوی، متعفن، سیاہ، خون آمیز، مقدار میں زیادہ لرزہ پیاس کے ساتھ، ازخود، مبرز سے، سیاہ منجمد خون کا سیلان جیسے کہ موت سے قبل ہوا کرتا ہے مبرز میں درد اور مروڑ۔

مثانہ: بے سود پیشاب کی حاجت، پیشاب کا رکنا، ازخود پیشاب، پیشاب مقدار میں بڑھا ہوا رکا ہو، سیاہی مائل زرد جیسے یرقان میں ہوتا ہے۔

آلات تنفس: دم گھٹے، سانس میں تنگی، سانس یکا یک رک جائے، قلب اپنی ضربات چھوڑ دے چہرہ نیلا پڑ جائے۔

سینہ: سینہ اور شکم کی وریدیں موٹی اور سخت پڑ جائیں پھیپھڑوں میں ورم موت کے قبل، سینہ میں تنگی پریشانی کے ساتھ نیز سانس لینے کی شدید کوشش کے ساتھ۔

قلب اور نبض: دل میں سوئیاں چبھنے کے سے درد ٹھنڈے پسینے اور غشی کے ساتھ دل میں درد غشی کے ساتھ، قلب کے مقام میں کھینچنے والے درد یہاں تک کہ مریض بے ہوش ہو جائے دل کا فعل مدہم اور کمزور نبض محسوس نہ ہو۔

پیٹھ: گردوں میں سوئیاں چبھنے کے سے درد کمر میں درد۔

ہاتھ اور پاؤں: مریض بازوؤں اور ٹانگوں کو اوپر اٹھا کر رکھنے پر مجبور ہو۔ اگر وہ لٹکے رہیں تو ایسا محسوس ہو جیسے وہ پھٹ جائیں گے اور ان کے اندر درد بھی نا قابل برداشت ہوگا۔ وریدوں میں گانٹھیں اور حاد ورم، وریدیں متورم، ذکی الحس اور ان میں پھٹنے والا درد، ٹانگوں میں شدید اینٹھن زردی مائل نیلگوں دھبے اعضاء میں درد جس کی زیادتی چھونے سے ہو اور جو یکے بعد دیگرے شکم میں دردوں کے ساتھ ہو۔

جلد: نیلی، جلد جگہ جگہ چھل جائے اور اس پر چٹے پڑ جائیں جلد پر سی پھوڑے کا رنگ، پھٹنے والے احساس کے ساتھ جس میں آرام ماؤفہ حصہ کو اوپر اٹھانے سے ہو یرقان۔

طاقت: نمبر 12 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: کلکیریا کارب، الیومنا، امونیم کارب، سپائنا اور تھوجا (ماؤف حصہ کو اٹھا کر رکھنے سے آرام ہو خون کا سیلان (سینکونی سوگا۔)

وائٹکس ٹرائفولیا (Vitex Trifolia)

Natural Order: Verbenaceae
Synonyms: Nisinda Sambhalu
Parts Used: The fresh leaves

ہندوستانی آرنیکا

یہ دوا موچوں اور دردوں میں، کنپٹیوں کے دردوں میں، جوڑوں کے دردوں میں شکم کے دردوں میں اور خصیوں کے درد میں استعمال ہوتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک۔

وتھیا ہیلنائڈز (Wyethia Helenoides)

Natural Order: Compositeae
Synonyms: Poison weed
Parts Used: Root
Tincture:

آزمائش سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دوا حلق کی تکلیفات میں ایک نہایت یقینی اور مفید دوا ہے علامات یہ ہیں حلق متورم محسوس ہو حلق میں خشکی، جلن، تھوک کو خشکی رفع کرنے کی خاطر مسلسل نگلنے کی خواہش تاہم خشکی دور نہ ہو، نگلنے میں دقت، نتھنوں کے پچھلے حصہ میں سرسراہٹ اور خشکی کا احساس ایسا محسوس ہو کہ نالی میں کوئی چیز پھنسی ہے۔ کھنکھار کر نکالنے کی کوشش کارگر نہ ہو، ہوا کی نالیوں میں اور پھیپھڑوں کی نالیوں میں جلن کا احساس، حلق کی نالی میں سرسراہٹ کی وجہ سے خشک کھانسی، ڈاکٹر ہیل مفصلہ ذیل کیس وتھیا کے مفاد ظاہر کرنے کے لئے دیتے ہیں: 1۔ ایک مریضہ کو خشک دمہ تھا، وتھیا نے فوراً آرام دیا۔ 2۔ نرخرے میں مزمن ورم، نرخرہ میں خشکی اور حلق کی نالی میں جلن کے ساتھ بائی، انفلوئنزہ کی شدت میں ڈاکٹر ہیل نے اس دوا کو نہایت مفید پایا۔

دیگر قابل ذکر علامات یہ ہیں: تھوک لیسدار، تاردار، بائیں خصیۃ الرحم میں درد جو گھٹنے تک آئے گانے والوں اور لیکچر دینے والوں کے گلے کی تکلیفات میں یہ بہترین دوا سمجھی جاتی ہے۔ بواسیر کے لئے بھی اس کا استعمال مفید سمجھا جاتا ہے یہ دوا اس وقت مفید ہے جب کہ نتھنوں کے پچھلے حصہ میں خارش ہو۔

عجیب احساسات یہ ہیں: ایسا محسوس ہو جیسے منہ جھلس گیا ہے کوا لمبا محسوس ہو، حلق کی نالی میں خشکی اور جلن کا احساس، معدے میں ایسا وزن محسوس ہو کہ کوئی چیز نا قابل ہضم کھائی گئی ہے۔ رحم بڑھا ہوا محسوس ہو ایک عجیب علامت اس میں یہ ہے کہ ریاح اور ہچکی یکے بعد دیگرے ہوتے ہیں۔

علامات

دماغ: مصیبتوں کے اندیشہ جات، کند ذہنی، دماغی کام کرنے سے نفرت بے صبر اور لڑاکا، سنگت سے نفرت۔

سر: چکر، سر میں خون کا چڑھ آنا، پیشانی میں تیز درد۔

منہ: جھلن کا احساس، غذا کی نالی میں گرمی کا احساس، تالو میں خارش، منہ میں لیس دار تھوک کی زیادتی منہ میٹھے تھوک سے بھر جائے۔

حلق: حلق کو مسلسل صاف کرنے کی کوشش، نتھنوں کے پچھلے حصہ میں خشکی، کھنکھارنے سے آرام ہو، حلق متورم محسوس ہو نیز حلق کی نالی میں خشکی اور جلن ہو نگلنے میں دقت مسلسل تھوک نگلنے کی خواہش کو بڑھا ہوا محسوس ہو۔

معدہ: بوجھ کا احساس ہچکی کے ساتھ یکے بعد دیگرے ریاح کا اخراج متلی اور قے، احساس جیسے کوئی غیر منہضم چیز کھائی ہے۔

شکم: شکم کے داہنی جانب کی پسلیوں کے نیچے درد۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ نرم سیاہ، رات کے وقت مقعد میں خارش، قبض بواسیر کے ساتھ جس میں سے خون آئے۔

آلات تنفس: خشک کھانسی جو حلق کی نالی میں سرسراہٹ کی وجہ سے پیدا ہو، ہوا کی اور پھیپھڑے کی نالیوں میں جلن کا احساس بولتے یا گاتے وقت آواز بیٹھ جائے حلق گرم خشک دمہ رات کی اعصابی بار بار ہونے والی خشک کھانسی۔

آلات تناسل زنانہ: بائیں خصیۃ الرحم میں درد جو گھٹنے تک آئے رحم میں درد لیکوریا۔

ہاتھ اور پاؤں: پیٹھ میں درد جو ریڑھ کے سرے تک جائے داہنے بازو میں درد داہنی کلائی اور ہاتھ میں سختی تمام جسم میں درد اعصابی درد جو بائیں بازو اور ہاتھ سے شروع ہو اور پیٹھ اور دوسرے اعضاء تک پھیلے۔

بخار: جاڑا گیارہ بجے صبح، دوران جاڑا برف کے پانی کی پیاس، بخار کی حالت میں پیاس نہ ہو، رات کے وقت پسینہ کی زیادتی بحالت پسینہ شدید درد سر بخار اور تمام جسم میں درد داہنے غدود کے متورم ہونے کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی: علامات کھانے کے بعد، حرکت سے، ورزش سے اور بعد دوپہر بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: حلق کی تکلیفات (آرام سنگونیریا، لیکیسس) کسی غیر منہضم چیز کے کھانے کا احساس (ایبس نائگرام)۔

وربیسکم تھپسس (Verbascum Thapsus)

Natural Order: Scrophulariaceae
Synonyms: Mulein, Blattaria
Shephcids club

(ملین آئل)

وربیسکم کی آزمائش ہینمن نے کی تھی زمانہ قدیم میں خانگی طور پر نزلہ اور اسہال کے لئے استعمال کیا جاتا تھا۔ سخت گومڑ پر اس کے پتوں کو پیس کر لگایا

جاتا تھا جس سے گومڑ تحلیل ہو جاتے تھے اور مویشیوں کے نمونیہ میں اس کا استعمال کیا جاتا تھا۔ ہنی مین کی آزمائش سے یہ پتہ چلتا ہے کہ زمانہ قدیم کا استعمال قریب درست ہے آزمائش کو بغور دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ اس دوا سے نہایت شدید عصبی درد، دبانے والے اور بھالے لگنے سے پیدا شدہ ہوتے ہیں خصوصاً چہرے کی ہڈیوں، ناف اور اعضاء میں اس کے اندر ایک عجیب قسم کی کھانسی پائی جاتی ہے، جس کی تعریف ڈاکٹر نیش نے یوں کی ہے۔

کھانسی گہری، کھوکھلی، بھاری جس سے ایسی آواز آئے جیسے برتن اور کوئی چیز رکھنے سے کھوکھلے پن کی آواز آتی ہے انہوں نے ایسے کتنے ہی مریض اس دوا سے درست کیے وہ ہمیشہ اس دوا کو چھوٹی طاقتوں میں استعمال کیا کرتے تھے مگر یہ یادر ہے کہ یہ کھانسی خصوصاً رات کو ہوا کرتی ہے۔

یہ بچوں کو سونے کے دوران ہوتی ہے۔ کچھ عرصہ ہوا کہ یہ ثابت کیا گیا کہ ملین وقت کی ایک بہترین دوا ہے چنانچہ اس کے پتے دودھ میں ابال دیئے جاتے تھے اور دودھ چھانکر مریض کو گرم گرم پلایا جاتا تھا۔

ڈاکٹر گیریڈ لکھتے ہیں کہ بواسیر کے لئے مجھے آج تک ملین سے بہتر کوئی دوانہیں ملی یہ بواسیر کے درد اور مقعد میں خارش کے لئے بہترین دوا ہے وہ اسے مرہم کی صورت میں استعمال کیا کرتے تھے وربیس کم مدر ٹنچر ایک ڈرام اور ویزلین ایک اونس ملا کر مرہم بناتے تھے اور عموماً رات کو سوتے وقت لگانے کی ہدایت کیا کرتے تھے۔

ملین آئل بہرہ پن کے لئے یا کان کے درد کے لئے درد کے ایک بہترین دوا سمجھی جاتی ہے۔ کانوں میں اس کے چند قطرے ڈالنا مفید سمجھا جاتا ہے۔ ڈاکٹر کشنگ کو اس دوا کے 3x سے رات کے وقت پیشاب نکل جانے کے علاج میں بہت کامیابی ہوئی ڈاکٹر مکائے لکھتے ہیں کہ ملین آئل کا اثر تمام نظام عصبی پر نہایت خوشگوار ہوتا ہے یہ نظام عصبی کی تحریک کو کم کرتی ہے گرمی کے دستوں کے لئے وہ اسے ایک سے 4 قطرے دو اونس پانی میں ملایا کرتے تھے اور ایک چھوٹا چمچہ ہر گھنٹہ کے بعد دیا کرتے تھے۔ پیشاب کے نکل جانے میں یا قطرہ قطرہ پیشاب کے گرتے رہنے میں ایک بوند فی خوراک گرم پانی میں تین چار بار دیا کرتے تھے۔

ڈاکٹر مفصلہ ذیل عصبی درد کا کیس بیان کرتے ہیں۔ ایک بیوہ عمر 36 سال جس نے بہت مدت تک سینے کا زیادہ کام کیا تھا۔ عصبی درد میں مبتلا ہو گئی اور اس درد کی وجہ سے اس کی زندگی وبال بن گئی علامات یہ تھیں: بائیں کان کے اوپر پھاڑنے والا اور سوئیاں چبھنے والا درد جو نیچے کی طرف اور اندر کی طرف جاتا تھا بیرونی کان سن تھا بائیں کان کی قوت سامعہ میں کمی تھی اور چاند میں بھاری پن تھا وربیس کم ایک ہزار کی تین خوراکیں ہر تین گھنٹہ کے بعد دی گئیں مریضہ بالکل صحت یاب ہوگئی۔

دو بچوں کا بہرہ پن جو تیرتے وقت کانوں میں پانی بھر جانے سے پیدا ہوا تھا۔ ملین آئل کے استعمال سے ٹھیک ہوا ان ہر دو کیسوں میں ملین آئل کے تین قطرے دونوں کانوں میں صبح اور شام ڈالے جاتے تھے آزمائش میں کانوں کی بہت سی علامات ملیں خصوصاً بائیں کان کا درد وربیس کم زیادہ تر بائیں جانب کو ماؤف کرتی ہے۔ منہ میں نمکین پانی کا اجتماع اس کا رہنما کن نشان ہے نزلہ اور زکام عضلات میں نوبتی دردوں کے ساتھ یہ دوا نظام عصبی پھیپھڑوں کی ہوا کی نالیوں آلات بول کی تحریک اور کھانسی کو سکون دیتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں جیسے پیشانی میں ہر چیز باہر کی طرف دبائی جا رہی ہے ایسا محسوس ہو جیسے کنپٹیاں نوچی اور کچلی جا رہی کان بند محسوس ہوں، ناک اور حنجرہ بند محسوس ہو ناف کے مقام میں پتھر کا احساس ہو، ناف کے مقام پر پیٹھ تک سوئیاں چبھتی محسوس ہوں جیسے ناف کو مروڑا جا رہا ہے جیسے آنتیں شکم کی دیوار میں چمٹی ہوئی ہیں اور پھاڑی جا رہی ہیں جیسے کندھے سے ران تک جسم میں ٹھنڈا پانی ڈالا جا رہا ہے۔ یادر ہے کہ نمکین تھوک کا منہ میں اجتماع وربیس کم کا رہنما کن نشان ہے، بہت سے درد نوبتی ہوا کرتے ہیں۔

علامات

دماغ: بدمزاجی، چڑچڑا پن، بے ہوشی قہقہوں کے ساتھ، دماغ میں تحریک شہوانی خیالات کے ساتھ، حافظہ میں کمزوری۔

سر: بائیں رخسار کو دبانے سے چکر کے دورے دبانے والا پاگل بنانے والا درد سر خصوصاً پیشانی میں کھاتے وقت داہنی کنپٹی میں گہری سوئیوں کا چبھنا جس کی زیادتی دبانے سے ہو اور جو درد داہنی طرف کے اوپر والے دانتوں تک جائے۔ اس امر کا احساس جیسے کنپٹیوں کو چمٹے سے پکڑ کر نوچا اور کچلا جا رہا ہے پیچھے سے آگے کی طرف دبانے والی آہستہ آہستہ سوئیاں سر کے بائیں جانب سے دماغ تک چبھیں۔

کان: بائیں کان کا سن ہونا، بائیں کان میں پھاڑنے والا کھینچنے والے درد، یہ احساس کہ جیسے کان اندر کی طرف کھچ رہا ہے یہ احساس جیسے کان بند ہے۔ پہلے بایاں پھر داہنا، بہرہ پن کان کی نالی میں خشکی۔

چہرہ: شدید پاگل بنانے والے دبانے والے یا کھینچنے والے درد بائیں جبڑے کے جوڑ میں اور رخسار کی ہڈی میں جس کی زیادتی دبانے سے کھلی ہوا میں یا ہوا کے جھونکے سے، موسم کی تبدیلی سے چہرے کے عضلات کی حرکت سے ہو۔ عصبی درد جس میں جبڑہ، کنپٹی اور کان ماؤف ہوں خصوصاً بائیں جانب کا آنکھوں سے آنسو نزلہ کے ساتھ اس احساس کے ساتھ جیسے چمٹے سے وہ حصص کچلے جا رہے ہیں۔ ان دردوں کی بولنے سے، چھینکنے سے، موسم کی تبدیلی سے زیادتی ہو، نیز دانت دبانے سے بھی درد بڑھ جائیں درد تمتماہٹ کی صورت میں آتے ہیں، ذراسی حرکت سے بڑھ جاتے ہیں۔ یہ درد نوبتی طور پر روزانہ صبح اور بعد دوپہر ایک ہی وقت ہوا کرتے ہیں۔

منہ: زبان کی جڑ میں ٹمیالا پن بغیر کسی برے مزے کے، صبح کے وقت اور بعد دوپہر۔

معدہ: خالی یا کڑوی ڈکاریں، بار بار ہچکی۔

شکم: شدید درد کرنے والا بوجھ ایسا محسوس ہو، جیسے ناف کے مقام پر پتھر رکھا ہے جس کی زیادتی جھکنے سے ہو درد جو نیچے تک جائے اور مقعد کی نالی میں سکڑن پیدا کرے۔

پاخانہ اور مبرز: ناف کے گرد مروڑ کے ساتھ دن میں کئی بار پاخانے بواسیر رکے ہوئے اور سخت پاخانہ کے ساتھ بواسیر کے مسوں میں ورم اور درد۔

آلات تنفس: زور سے پڑھتے وقت آواز بیٹھ جائے، سینہ میں تنگی اور نزلہ آواز بیٹھنے کے ساتھ سینہ میں سوئیاں چبھیں، گہری خشک کھوکھلی کھانسی خصوصاً شام کے وقت اور رات کے وقت نرخرے میں پھوڑے کا سا درد، نیند کے دوران کھانسی، دمہ۔

مثانہ: پیشاب مسلسل قطرہ قطرہ گرتا رہے رات کے وقت، ازخود پیشاب نکل جائے، پیشاب میں جلن پیشاب بار بار، مقدار میں زیادہ بعد ازاں۔

ہاتھ اور پاؤں: داہنے پاؤں میں تلوؤں میں اور گھٹنے میں اینٹھن کا سا درد ہو، ٹانگیں بہت بھاری محسوس ہوں انگوٹھا سن محسوس ہو، بائیں ٹخنے میں عصبی درد ہو، ٹانگوں کے جوڑوں میں سختی اور پھوڑے کا سا درد ہو۔

مخصوص خواص: جسم کے مختلف حصص میں پھاڑنے والے اور سوئیاں چبھنے کے سے درد انگڑائیوں اور جمائیوں کی زیادتی کھانے کے بعد بے حد نیند کا غلبہ تمام جسم میں ٹھنڈک۔

کمی اور زیادتی: علامات موسم کی تبدیلی سے، بولنے سے چھینکنے سے، دانت دبانے سے 9 بجے صبح سے 4 بجے شام تک بڑھتی ہیں۔

طاقت: درد کان کے لئے کان میں خشکی اور بھوسی کے لئے ملین آئل کانوں میں ڈالا جاتا ہے نیز رات کے وقت تنگ کرنے والی کھانسی میں اور لیٹ جانے پر کھانسی میں ملین آئل کانوں میں ڈالو اندرونی طور پر مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں، ازخود پیشاب نکل جانے کی حالت میں اسے 5 قطرے گرم پانی میں دن میں تین چار بار۔

تعلق: مقابلہ کرو: پلاٹینا (اعصابی دردوں میں) کوریلیم، ڈروسرا اسپنجیا (گہری کھانسی میں)۔

وربینا ہستاٹا (Verbena Hastata)

Natural Order: Vebenacae
Synonyms: Blue Vervain ague weed.
Parts Used: Leaves, root
Tincture: Drug Strength 1/10

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ کالی کھانسی میں جب مرگی کے دورے پیدا ہو جائیں تو وربینا ہستاٹا مدر ٹنکچر کے 12 قطرے فی خوراک ایسے دردوں کو درست کر کے کالی کھانسی کو بھی درست کرتے ہیں۔

ویریٹرم البم (Veratrum Album)

Natural Order: Melanthaceae
Synonyms: White Hellebone
Parts Used: Roots
Tinture: Drug Strength 1/10

یونان میں یہ دوا کسی وقت دماغی خرابیوں، مرگی، چہرے کے عضلات میں تشنج، کتے کاٹے، جگر اور تلی کی تکلیفات گھیگا اور چھپے ہوئے آکلہ وغیرہ میں استعمال ہوتی تھی۔ مٹیریا میڈیکا پیورا میں ڈاکٹر ہیمن رقمطراز ہیں کہ بلاشبہ اس دوا سے بہت سے انسان شفایاب ہوا کرتے تھے مگر ان میں سے کئی ایک اس کی زیادہ مقدار سے راہی عدم بھی ہو جاتے تھے۔ ہنی مین نے جس قدر مقدار فی خوراک زمانہ قدیم میں یونانی حکمت کے تحت بیان کی ہے۔ وہ واقعی غیر ضروری معلوم ہوتی ہے۔ اگر اس مقدار سے اس قدر دست پیدا ہو جائیں کہ مریض ان دستوں کی وجہ سے ہمیشہ کے لئے آرام سے موت کی نیند سو جائے تو کوئی تعجب نہیں۔ آزمائش پر جب غور کیا جاتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ ویریٹرم البم کے دست لانے کی خاصیت اور آنتوں کو خالی کرنے کی طاقت ہومیو پیتھک استعمال کے لئے ایک رہنما کن کیفیت ہے۔

یاد رکھئے اس کے دست مقدار میں زیادہ ہوئے ہیں۔ قے مقدار میں زیادہ ہوتی ہے۔ پیشاب مقدار میں زیادہ ہوتا ہے۔ تھوک مقدار میں زیادہ ہوتا ہے اور پسینہ بھی اس زیادتی اخراج رطوبات نے کسی ہیضہ کے مریض کو نہ دیکھنے کے باوجود بھی ویریٹرم البم کو ہیضہ کی دوا بنایا ہے۔ یہ دوا کیمفر اور کیوپرم کے ساتھ ہیضہ میں مقابلہ کرتی ہیں اس کے اخراج قوت حیات کو اور نظام جسم کو بالکل نچوڑ دیتے ہیں اور چکر پیدا کر دیتے ہیں۔ آنکھوں کے سامنے سیاہی، غشی اور مردنی پیدا ہو جاتی ہے۔ طاقتوں کا جلد جلد سلب ہو جانا، مکمل کمزوری، ٹھنڈا پسینہ اور ٹھنڈی سانس، ارغوانی، ٹھنڈی، جھریاں پڑی ہوئیں، جب جلد پر چٹکی لی جائے تو جلد کی تہ برابر بنی رہے۔ چہرہ مردوں کا سا، ناک کی نوک نکلی ہوئی، ''ہاتھ برف کے مانند ٹھنڈے'' چہرہ اور ٹانگیں برف کے مانند ٹھنڈی، ویریٹرم البم کا دوسرا خواص، ٹھنڈا پن ہے، بخار میں بھی یہ دوا کام آتی ہے۔ جس میں علامات مفصلہ ذیل ہوتی ہیں، تمام جسم ٹھنڈا، اس دوا کے استعمال سے تمام جسم کے اندر ٹھنڈک دوڑتی محسوس ہوتی ہے۔ اندرونی جاڑا سر سے پاؤں کے انگوٹھے تک فوراً دوڑ جاتا ہے۔ پیٹھ اور بازوؤں پر مسلسل جاڑا، نہایت مخصوص علامات بخار میں یہ ہیں: شکم میں ٹھنڈک کا احساس، چاند پر اس طرح سردی کا احساس جیسے برف رکھی ہو۔ ناک ٹھنڈی چہرہ ٹھنڈا، مردوں کا سا، زبان ٹھنڈی اور سب علامات سے بڑھ کر پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ اس ٹھنڈک کے ساتھ بازوؤں، ٹانگوں اور چہرہ پر نیلا پن ہوتا ہے۔ جب بخار کی حالت میں مریض کا جسم اتنا ٹھنڈا ہو تو ہیضہ کی سی کیفیت معلوم ہوتی ہے۔ جہاں یہ دوا، اکسیر کا کام کرتی ہے مگر بعض بخار کی حالت میں چہرہ اور ہاتھوں میں گرمی اور

سرخی بھی پائی جاتی ہے۔ بخار میں ہذیان اور لمبی نیند کا ہونا بعض مصنفین نے وریٹرم البم کے لئے مخصوص قرار دیا ہے۔ یہ ہذیان بہت شدت کا اور تشدد کا ہوسکتا ہے، مریض تشدد کی حالت میں اپنے دانتوں سے کپڑے پھاڑ دیتا ہے۔ اپنے جوتے کے ٹکڑے ٹکڑے اڑا دیتا ہے اور ان ٹکڑوں کو کھا جاتا ہے۔ جسم کی رطوبت ازقسم پاخانہ، پیشاب وغیرہ کھا جاتا ہے دوڑنے کی کوشش کرتا ہے اور شوروغل کرتا ہے۔ گالیاں دیتا ہے۔ قسمیں کھاتا ہے ہذیان کی یہ علامات اس بات کا ثبوت ہیں کہ یہ دماغی خرابیوں میں اور ہذیانی کیفیتوں میں ایک بہترین دوا ہے۔ انہی علامات پر بہت اغلب ہے کہ زمانہ قدیم کے یونانی اطباء اس کا استعمال کرتے ہوں یہنی مین میٹریا میڈیکا پیورا میں لکھتے ہیں کہ دنیا کے تمام پاگلوں کی ایک تہائی کا علاج ہومیو پیتھک وریٹرم البم سے کیا جاسکتا ہے اور بہت حد تک پاگل خانوں کو محض اسی دوا سے خالی کیا جاسکتا ہے۔

ہیمن لکھتے ہیں کہ جسمانی گندی رطوبتوں کا کھانا وریٹرم البم کی دماغی کیفیت کا ایک مخصوص فعل ہے: ڈاکٹر گولن ایک بچہ کا کیس بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ وہ بچہ اپنا پاخانہ کھا جاتا تھا اور گلیوں میں پڑے ہوئے گوبر کی طرف نہایت رغبت سے دوڑا کرتا تھا۔ وریٹرم نمبر 2 دن میں تین بار ایک مہینہ تک دیا گیا بچہ درست ہوگیا۔ وریٹرم کا پاگل پن یہیں تک ختم نہیں ہوتا بلکہ اس کے اندر مذہبی دیوانگی اور شہوانی دیوانگی بھی پائی جاتی ہے۔ مریضہ خیال کرتی ہے کہ وہ حاملہ ہے اور اس کے جلد بچہ ہوگا۔ خواہش نفسانی کی زیادتی اور پاگل پن عفونتی پاگل پن۔ ہر کس و ناکس کا بوسہ لینے کی خواہش، یہ سب کی سب علامات وریٹرم البم سے درست ہوئی ہیں۔ نیلا پن، مردنی، غشی، قے اور دست بھی ساتھ ہونے چاہئیں۔ غشی اور کمزوری کے لئے وریٹرم ایک یقینی دوا ہے۔ یہ غشی اور کمزوری جذبات سے معمولی سی محنت سے ابکائیوں اور دستوں سے ہوسکتی ہے۔ سیلان خون کے دوران غشی اور کمزوری بھی اس کی حد کے اندر آتی ہے۔

آلات ہضم کی کیفیتیں بھی اس میں نمایاں ہیں اس کے اندر حد درجہ کی بھوک ٹھنڈی غذاؤں اور مفرح اشیا کی خواہش اور برف کے پانی کی نہ رکنے والی پیاس ہوتی ہے۔ موخرالذکر علامت یعنی برف کے پانی کی نہ رکنے والی پیاس جاڑے اور بخار میں نہایت یقینی اور قابل وثوق ہے۔

ہیضہ کے متعلق ادویہ کا بیان شاید میں کیمفر میں دے چکا ہوں۔ دوبارہ عرض کرنے کی مجھے ضرورت نہیں ہے۔ تاہم میں اتنا بتا دوں کہ وریٹرم میں دست اور قے کیمفر سے نسبتاً کم کہیں زیادہ ہوتے ہیں۔ یہ دست اور قے سبز ہوتے ہیں۔ وریٹرم کے مخصوص دست بار بار، سبزی مائل پچکاری کی طرح سے چلنے والے جھلی کے ٹکڑوں سے ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان کے ساتھ شکم کے اندر کاٹنے والا درد، ہاتھوں اور پاؤں سے شروع ہو کر تمام جسم پر پھیلنے والی اینٹھن ہوتی ہے۔ کمزوری ان سب کی تکلیفات ذرا سی حرکت سے بڑھ جاتی ہے۔ قے کے ساتھ، پاخانہ کے دوران پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہوتا ہے اور اس کے بعد کمزوری یاد رکھئے کہ شدید اور مقدار میں زیادہ دستوں کے ساتھ شدید قے وریٹرم کی خاص علامت ہے۔

وریٹرم میں جہاں دستوں کی یہ حالت ہے وہاں قبض بھی کم مخصوص نہیں۔ پاخانہ کی حاجت کا نہ ہونا پاخانہ بڑا، سخت سدے دار، سیاہ سدے مبرز میں سستی، پیٹرو میں بار بار حاجت کا احساس بچوں میں اور مستورات میں بعد ولادت قبض پایا جاتا ہے۔ وریٹرم شدید درد پیدا کرنے والی دوا ہے اور اس کے درد عموماً ان کے ساتھ عموماً عصبی ہوتے ہیں۔ چاہے وہ سر کے ہوں یا حیض کے اور ان کے ساتھ عموماً دست، قے، پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ اور کمزوری ہوتی ہے۔ وریٹرم کے تشنج اور اینٹھن بھی قابل ذکر ہیں۔ یہ تشنج اور اینٹھن تشنجی دوروں اور مرگی کی حد تک پہنچا کرتے ہیں۔ یہ تشنج، کزازی، جموگا اور مرگی کے ہوسکتے ہیں۔ اس کے اندر خاص طور پر آنکھوں کے اندر تشنج ہوتا ہے، پپوٹے مفلوج ہوتے ہیں ایسی حالت میں بینائی کا جاتے رہنا یا آنکھوں کے سامنے ستارے یا رتوندھی پائی جاتی ہے۔ خشکی اور جلن بھی وریٹرم کے اندر ملتی ہے۔ یہ خشکی ناک میں، منہ میں تالو میں اور حلق میں پائی جاتی ہے۔

اس دوا کا اثر آلات تنفس پر بھی بہت تیزی کے ساتھ ہوتا ہے اور کتنی ہی دفعہ اس دوا سے نمونیہ کے مریضوں کو درست کیا گیا ہے۔ جب کہ وریٹرم کی دماغی یا دیگر علامتیں موجود تھیں مگر سرسراہٹ اس کا ایک خاص نشان ہے۔ ہوا کی نالی اور پھیپھڑوں کی نالیوں میں سرسراہٹ، سینہ میں اور سینہ کی سامنے والی ہڈی کے درمیان سرسراہٹ تھی اور بیرونی طور پر چھونے سے درد ہوتا تھا۔ نگلنے پر کسی قسم کا درد نہ تھا۔ کسی کسی وقت کھانسی ہوتی تھی۔ جس سے سینہ میں درد ہوتا تھا شانم دیا گیا کوئی فائدہ نہ ہوا۔

وریٹرم ایک ہزار دن میں تین بار دیا جاتا رہا۔ آہستہ آہستہ مریضہ درست ہوگئی۔ حاد بیماریوں سے پیدا شدہ قلبی کمزوری میں وریٹرم دوا ہوا کرتی ہے۔ اس میں نبض تاگے کی طرح باریک صبح کے وقت کمزوری یا غشی، لیٹنے سے چہرے پر سرخی اور بیٹھنے سے چہرے پر مردوں کی سی زردی ہاتھوں میں ٹھنڈک اور چپچپاہٹ ہوتی ہے۔

یہ دوا زندگی کی دونوں حدوں میں یعنی 55 اور بڑھاپے میں، پتلے دبلے بھس کے یا مراقی انسانوں میں، نوجوان انسانوں یا مستورات میں، جن کی طبیعت عصبی بلغمی ہو، ان انسانوں میں جن کے جسم عادتاً ٹھنڈے رہتے ہوں اور قوت حیات کی کمی کی وجہ سے قوت منعکسہ میں کمی ہو نیز خوش طبیعت انسانوں کے لئے مفید ہے۔

اوپر کے بیان سے ناظرین بخوبی سمجھ گئے ہوں گے کہ "پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ" اس کی مخصوص علامت ہے۔ بلالحاظ اس امر کے کہ بیماری کا نام اور مقام کیا ہے۔ اگر پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ موجود ہے تو وریٹرم البم ایک یقینی دوا ہے اور جب کبھی یہ علامت ایسے مریضوں کے اندر دیکھی جائے جن پر مردنی

چھائی یا کمزور ہوچکے ہوں تو یہ دوا اور بھی یقینی بن جاتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ بائی کے دردوں کے لئے جن کی زیادتی مرطوب موسم میں ہو اور جس کی وجہ سے مریض کو بستر سے نکلنا پڑے۔ یہ مفید ترین دوا ہے۔ شدید دیوانگی بکواس بکے بعد دیگرے خاموشی اور بولنے سے انکار کے ساتھ آپریشن سے پیدا شدہ صدمہ پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ، چہرہ پیلا اور نرم و تیز نبض کے ساتھ۔

عجیب احساسات یہ ہیں جیسے حمل ہے اور وضع حمل کا وقت قریب ہے جیسے ضمیر میں شیطانیت آگئی ہے یا کوئی بڑا گناہ کیا ہے۔ خواب کی سی حالت کا احساس، چاند پر برف کے ٹکڑے کا احساس، دماغ میں جلن، بالوں میں بجلی، پپوٹوں کی اندرونی سطح پر خشکی کی زیادتی، جیسے پپوٹوں میں ہزاروں باریک سوئیاں چبھو دی گئی ہیں۔ کان بند محسوس ہوں، کانوں سے یکے بعد دیگرے ٹھنڈی اور گرم ہوا کی لہریں نکلتی محسوس ہوں۔ ناک میں خشکی محسوس ہو جیسے دانتوں میں سکہ بھرا ہے جیسے زبان بہت بھاری ہے۔ حلق میں خاک کا احساس معدے سے حلق تک کوئی زندہ چیز دوڑتی محسوس ہو۔ معدے میں، درد جیسے سخت بھوک لگی ہے۔ شکم سے درد چاروں طرف جاتے محسوس ہوں۔ قلب اور فم معدہ میں پریشانی کا احساس ہو۔ شکم میں خالی پن اور بیٹھنے کا احساس جیسے آنتیں چاقو سے کٹی جا رہی ہیں۔ شکم میں گرم کوئلے محسوس ہوں۔ شکم میں جیسے چمٹے سے کوئی نوچ رہا ہے۔ جیسے آنتوں میں گانٹھ پڑ گئی ہے۔ وریدوں میں ٹھنڈا پانی دوڑتا محسوس ہو، بازو چوٹ کھائے ہوئے یا ٹوٹے محسوس ہوں جیسے بازوؤں کے اندر خون بھرا ہے اور متورم ہیں۔ پاؤں اٹھاتے وقت سرد محسوس ہوں جیسے ہاتھ سو گئے ہیں جیسے پاؤں اور گھٹنوں کے ساتھ بھاری پتھر بندھے ہوئے ہیں جیسے تھکاوٹ کی زیادتی سے اعضاء میں درد ہے۔ بجلی کے سے جھٹکے مختلف حصص میں محسوس ہوں۔

علامات

دماغ: پاگل پن، مسلسل غصہ، کاٹنے اور پھاڑنے کی خواہش کے ساتھ خصوصاً کپڑوں کو (سٹرامونیم، بیلاڈونا) ناقابل تشفی، رولائی، کتے کی طرح رونا (سائی کوٹا) اور کسی خیالی بدقسمتی پر چیخنا، ہذیان، مذہبی باتیں کرے، دعائیں مانگے، بددعائیں دے، باتونی، دوسروں کے گناہوں یا قصوروں کے متعلق باتیں کرے یا خاموش رہے لیکن اگر تحریک میں آجائے تو گالیاں دے، اپنی شخصیت سے مایوسی اپنے آپ کو بدقسمت تصور کرے پست ہمتی، پریشانی اور اندیشہ جات جیسے کسی بھاری گناہ کرنے کے بعد ہوا کرتے ہیں۔ لاپرواہی، عفونتی پاگل پن، بے مطلب گھر سے نکل کر آوارگی، کبھی سچ نہ بولے کیونکہ وہ خود نہیں جانتا کہ کیا کہہ رہا ہے۔ حیض سے قبل ہر کسی کا بوسہ لے، اکیلا رہنا برداشت نہ کر سکے، پریشانی جیسے کوئی گناہ کیا ہے۔ جس کی زیادتی پیٹ بھر کھانے اور شام کے وقت ہو، ہتک عزت سے پیدا شدہ تکلیفات۔

سر: چکر، پیشانی پر ٹھنڈے پسینہ کے ساتھ (اوپیم، ٹوبیکم) بینائی کے جاتے رہنے کے ساتھ، یکا یک غشی کے ساتھ، افیون کھانے سے، شراب یا تمباکو کے کثرت استعمال سے، سر کو خون کا چڑھ آنا سر میں حدت، دردسر کے دورے ایسا محسوس ہو جیسے دماغ میں چوٹ لگی ہے یا پھٹ گیا ہے۔ دردسر، سر کی رطوبت کی قے کے ساتھ، چاند میں ہلکا بوجھ، جس میں حرکت سے تسکین ہو، چاند پر ٹھنڈک ایسا محسوس ہو جیسے برف رکھی ہے۔ (اگریکس، کلکیر یا کارب) بالوں میں درد کرنے والی ذکی الحسی، بالوں میں سرسراہٹ کا احساس ایسا محسوس ہو جیسے بجلی دوڑ رہی ہے۔ پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ، دردسر، متلی، قے دست اور چہرہ پر زردی کے ساتھ، گردن اس قدر کمزور ہو کہ سر کا بوجھ نہ برداشت کر سکے، ٹائیفائیڈ بخار میں سر میں بھاری پن اشیاء چکر میں گھومتی معلوم ہوں۔ غشی کی حد تک کمزوری ذرا سی محنت سے، خفیف سے زخم سے، شدید دردوں سے، رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے کے بعد، دماغ میں جلن، بدہضمی کے ساتھ سر میں اعصابی درد، مزمن دردسر جو بعد دوپہر آئیں اور ساری رات رہیں۔ سر میں شدید دردیں جو مریض کو پریشان کر دیں۔ شدید کمزوری کے ساتھ دردسر، بال گر جائیں، ٹائیفائیڈ بخار کی حالت میں پیشانی کو ملنے پر مجبور ہو۔

آنکھ: آنکھیں، بدوضع کھنچی ہوئیں، اوپر چڑھی ہوئیں۔ باہر کی طرف نکلی ہوئیں۔ (بیلاڈونا، سٹرامونیم) ایک جگہ جمی ہوئیں۔ بے نور آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے (چائنا کالی آئیوڈائڈ، فاسفورس، سیکیل، سلفر) آنکھوں سے پانی آئے، آنکھوں میں سرخی کے ساتھ، پپوٹوں میں بے حد خشکی، درد کا احساس ہو، پپوٹوں میں سختی، چپچپاہٹ جیسے نزلہ میں ہوتا ہے۔ اس امر کا احساس جیسے اوپری پپوٹے کے نیچے نمک ہے۔ پتلیاں سکڑی ہوئیں، (اوپیم، مرک کار، فاسفورس، فائی سوسٹگما، فائی ٹولاکا) پھیلی ہوئیں، ازدواج البصر، بینائی میں سیاہ نشان، بائی کا آشوب چشم، پھاڑنے والے درد جن کی وجہ سے سو نہ سکے اور جن کی زیادتی ٹھنڈے مرطوب موسم میں ہو۔

ناک: ناک کی نوک نمایاں ہو جائے، ناک لمبی محسوس ہو، چہرہ ٹھنڈا اور کھنچا ہوا، ناک میں خشکی ایسا محسوس ہو جیسے مٹی بھری ہے، ناک کے سامنے کھاد یا دھوئیں کی سی بو، نکسیر داہنے نتھنے سے صرف رات کے وقت نیند کی حالت میں۔

چہرہ: چہرہ، پیلا، ٹھنڈا، کھنچا ہوا، مردوں کا سا، ناک، نوک دار، (آرسنک، کیمفر) چہرہ نیلگوں، لیٹی ہوئی حالت میں چہرہ پر سرخی مگر اٹھنے پر چہرہ میں زردی، گالوں میں جلن اور حدت، چہرہ پر خصوصاً پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ، چبانے والے جوڑوں میں سختی، ناک کی نوک اور چہرے پر سردی، جموگا، رخساروں، کنپٹیوں اور آنکھوں میں پھٹن، ٹائیفائیڈ بخار میں نتھنوں اور منہ کے گرد سیاہی۔

منہ: زبان ٹھنڈی، خشک، سیاہی مائل، پھٹی ہوئی، سرخ اور متورم (بیلاڈونا، رسٹاکس) زبان پر پیپرمنٹ کا احساس، زبان کے وسط میں خشکی جس میں پانی سے آرام نہ ہو، منہ اور تالو میں خشکی پیاس کے ساتھ، منہ سے تھوک کی زیادتی،

تھوک نمکین، دانت کا درد، دانت بھاری محسوس ہوں۔ ایسا محسوس ہو جیسے ان میں سکہ بھرا ہے۔ بولنے کی نااہلیت، دانت پیسنا دردوں کی صورت میں منہ پر جھاگ منہ پر اور حلق میں جلن۔

حلق: حلق میں خشکی اور جلن میں کھر کھرا پن، خشکی اور پھیلن (ارجنٹم نائٹریٹ، ریومکس) حلق میں گرد کا احساس، حلق میں سکڑن کا احساس، نرخرہ میں پھیلاوٹ کا احساس۔

معدہ: شدید بھوک، پھلوں کی، رسدار تیزابی چیزوں کی، یا ٹھنڈی یا نمکین غذاؤں کی خواہش پیاس کی زیادتی خصوصاً ٹھنڈے پانی کی (آرسنک، برائی اونیا، فاسفورس) گرم چیزوں سے نفرت، شدید خالی ڈکاریں، ہچکی، شدید قے، مسلسل متلی کے ساتھ، بے حد کمزوری کے ساتھ اور لیٹ جانے کی خواہش کے ساتھ، متلی تھوک کی زیادتی اور شدید پیاس کے ساتھ، قے شدت کی زور سے ہو۔ مقدار میں زیادہ غذا کی، سبز مواد کی، لیس دار تیزابی رطوبت کی یا جب بھی مریض حرکت کرے، پانی پئے، ٹھنڈے پسینہ کے ساتھ، فم معدہ میں شدید بوجھ جو سینہ کے سامنے والی ہڈی تک جائے نیز پسلیوں سے نیچے دونوں جانب اور پیٹرو کو بھی ماؤف کردے۔ فم معدہ اور معدہ میں شدید درد، ٹھنڈے پانی کی پیاس لیکن جوں ہی نگلا جائے قے ہو جائے قے کے بعد بے حد کمزوری معدہ میں تحریک غذا قے ہو جائے اور قے کے درمیان بھوک، بے حد پیاس بار بار پئے۔ لیکن ایک وقت بھی تھوڑا سا پئے (آرسنک) بے حد ٹھنڈی چیزیں پینے کی پیاس، ہر چیز ٹھنڈی چاہے، عموماً حمل کے دوران خون کی قے، معدے کی مزمن کمزوری، آب و ہوا کی مرطوبیت اور تازہ ہوا کی کمی سے، کونین کے بے جا استعمال سے۔

شکم: چھونے سے بے حد ذکی الحسی (اکونائٹ، بیلاڈونا، کالوسنتھ) شکم میں ابھار، درد شکم کاٹنے والا، نوچنے والا اور مروڑنے والا، خصوصاً ناف پر جس میں کمی پاخانہ کے بعد ہو اور ایسا محسوس ہو جیسے آنتوں میں گانٹھ پڑ گئی ہے۔ ریاح، ٹھنڈا پسینہ، کھانے کے بعد زیادتی، شکم میں خالی پن کا احساس شکم اور معدہ میں ٹھنڈک کا احساس، اس امر کا احساس جیسے آنت اتر آئے گی (نکس وامیکا) شکم میں دباؤ سے ذکی الحسی، تلی بڑھی ہوئی، شکم میں جلن جیسے گرم کوئلے رکھے ہیں۔ درد شکم کونین کے زیادہ استعمال کے بعد، سردی لگ جانے سے، پھلوں یا سبزیوں سے، شکم پھولا ہوا اور ذکی الحس، ریاح یا ڈکار خارج نہ ہوں، ٹھنڈا پسینہ متلی اور قے۔

پاخانہ اور مبرز: قبض مبرز کی سستی کے ساتھ، حدت اور درد سر کے ساتھ، چھوٹے بچوں کا قبض جبکہ وہ بہت سخت ٹھنڈے موسم سے پیدا ہوا ہو۔ پاخانہ بڑا بہت زور لگانے سے آئے۔ یہاں تک کہ مریض تھک جائے اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ آجائے، دست پانی کے سے پتلے، سبزی مائل جن میں چھیچھڑے لیے ہو۔ چاولوں کی پیچ کی طرح یکا یک، ازخود، دست مقدار میں زیادہ کثرت سے، لرزہ کے ساتھ ہیضہ کے دست جبکہ ان کے ساتھ قے موجود ہو، ریاح خارج کرتے وقت ازخود پتلے پانی کا اخراج، ہوا میر پھیپھڑوں یا پھیپھڑوں کی جھلی کی تکلیفات کے ساتھ۔

مثانہ: پیشاب کرنے کی مسلسل حاجت، بار بار پیشاب، شدید بھوک اور پیاس کے، مقدار میں کم سرخی مائل بھورا، رکا ہوا، سبزی مائل پیشاب، کھانسی کے دوران یا ٹائیفائیڈ بخار میں پیشاب ازخود نکل جائے۔

آلات تنفس: حنجرہ میں سکڑن کے دورے، دم گھٹنے کے دورے، سانس میں دقت، سینہ میں سکڑن اور تنگی کے ساتھ (فاسفورس) ہوا کی نالیوں کے نیچے سرسراہٹ جس سے کھانسی کی تحریک بہت تھوڑے بلغم کے ساتھ، سینہ کی سامنے والی ہڈی کے مقام میں بوجھ، نہایت معمولی حرکت پر سانس میں چھوٹا پن (اکونائٹ، آرسنک) گہری کھوکھلی کھانسی جو جھٹکوں کی صورت میں آئے۔ کھانسی، بلغم کی زیادتی، منہ پر نیلا پن اور ازخود پیشاب نکل جانے کے ساتھ (کاسٹیکم، سکوئلا) ہوا سے، گرم مکان میں داخل ہونے پر کھانسی، آواز کمزور بیٹھی ہوئی سینہ میں گھڑ گھڑاہٹ، پھیپھڑوں کی نالیوں میں بلغم کی زیادتی جو نکالا نہ جاسکے، بوڑھے آدمیوں میں ہوا کی نالیوں کا مزمن ورم (نیوزیلین) اونچی بھونکنے والی کھانسی جس کے بعد ڈکار آئیں یا ریاح خارج ہو اور جس کی زیادتی گرم مکان میں ہو۔ پینے کے بعد خصوصاً ٹھنڈے پانی سے کھانسی جس کے ساتھ ازخود پیشاب نکل جائے۔ ٹھنڈے مرطوب موسم میں اور جس کی زیادتی ٹھنڈی چیزیں پینے سے ہو، کالی کھانسی جب دورے شدید ہوں، کالی کھانسی کی وبا جس کی زیادتی بہار یا خزاں میں ہو۔

قلب اور نبض: دھڑکن پریشانی اور سانس میں تیزی کے ساتھ، نبض تیز، مدھم، کمزور، بے قاعدہ، ضربات، چھوڑ دے (ڈی جی ٹیلس نیٹرم میور) محسوس نہ کی جاسکے، تمباکو کھانے سے قلبی تکلیفات۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت جلد اور مقدار میں بہت زیادہ، درد والے حیض جسم میں ٹھنڈا پن، دست اور ٹھنڈے پسینہ کے ساتھ، معمولی سی محنت سے بھی کمزوری یا غشی آجائے۔ حیض سے قبل خواہش نفسانی کی زیادتی، زچاؤں میں خواہش نفسانی کی دیوانگی، حیض نہ ہو، سر میں اعصابی درد، متلی قے اور دستوں کے ساتھ، وضع حمل کے درد مریضہ کو تھکا دیں، عفونتی دیوانگی ہر کسی کو چومنا چاہے۔

پیٹھ اور گردن: گردن اس قدر کمزور کہ بچہ سیدھی نہ رکھ سکے (کونیم) خصوصاً کالی کھانسی میں گردن میں بائی کے درد جو کمر تک پہنچیں۔ پیٹھ اور کمر میں درد ایسا محسوس ہو جیسے کوٹے پیٹے گئے ہیں۔

اعضاء: تمام اعضاء میں فالجی کمزوری، اعضاء کا سو جانا، تھکاوٹ کے سے، درد ناخن نیلے پڑ جائیں، اعضاء میں درد چوٹ کا سا جس کی زیادتی مرطوب ٹھنڈے موسم میں بستر کی گرمی سے اور کمی نیچے اوپر چلنے سے ہو بائیں کلائی کے درمیان درد ایسا محسوس ہو جیسے ہڈیاں آپس میں دبا دی گئی ہیں۔ اعضاء میں ہاتھوں اور پاؤں میں (سلیسیا) ٹھنڈا پن، ٹانگوں اور پاؤں میں

درد بھری فالجی کمزوری: اعضاء سوجائیں
ہاتھ اور پاؤں: جوڑوں میں درد، عرق النساء درد بجلی کی لہروں کی طرح ہوں، چلنے میں دقت، پہلے دائیں اور پھر بائیں، چوتڑ کے جوڑوں میں فالج کا سا احساس، پنڈلیوں میں اینٹھن گھٹنے سے نیچے ہڈیوں میں درد، ایسا محسوس ہو جیسے ٹوٹ گئی ہیں۔ چلتے وقت، پاؤں کی انگلیوں میں ڈنک لگنے کے سے درد کھڑے ہونے کی حالت میں، کسی چیز کو پکڑنے پر بازو کانپیں۔
خصوصی خواص: تمام جسم پر لرزہ، طاقت کا یکایک سلب ہو جانا (آرسنک، کیمفر سکیل) بے حد کمزوری اور غشی (آرسنک، فیرم، فاسفورس) صبح کے وقت لرزہ کے ساتھ بے حد مزمن کمزوری، درد کے دورے ہذیان کے ساتھ پاگل بنا دینے والے جسم کے عضلاتی حصص میں دباؤ اور چوٹ کے لگنے کا سا احساس، دورے اعضاء میں تشنجی حرکات کے ساتھ۔
جلد: جلد مرجھائی ہوئی، جلد پر جھریاں، چٹکی لینے کے بعد جلد میں جھری باقی رہے۔ جلد نیلی ارغوانی اور سرد، جلد پر خشک دانے جو کھجلی کی طرح معلوم ہوں۔ ٹھنڈا پسینہ، زہر باد، خسرہ، سرخ بخار جس میں دانے نیلگوں ہوں۔
نیند: غیر معمولی نیند کا غلبہ (انٹم ٹارٹ، ایپس، نکس موسکاٹا) جمائیاں، ٹائیفائیڈ میں دو دو، تین تین دن بغیر جاگے سویا رہے۔ نیند کے دوران بازو سر سے اوپر پھیلے ہوں اور کراہے، خواب ڈوب جانے کے کتے سے کاٹے جانے کے، ڈاکوؤں کے، ڈر کر اٹھے اس یقین کے ساتھ کہ خواب سچا ہے۔
بخار: تمام جسم پر جاڑا اور ٹھنڈا پسینہ پیاس کے ساتھ، جاڑا رینگنے والا جو سر سے پاؤں کی انگلیوں تک جائے۔ بیرونی ٹھنڈا پن، اندرونی گرمی کے ساتھ، ٹھنڈا پسینہ تمام جسم پر خصوصاً پیشانی پر (کیمفر) باری کے بخار بے حد پسینے، شدید کمزوری اور دستوں کے ساتھ، ٹائیفائیڈ کی قسم کا بخار خصوصاً ہیضہ کے ایام میں نیز جب قوت حیات جلد جلد سلب ہو رہی ہو۔
کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے، دبانے سے چوٹ کے صدمہ سے بڑھتی ہیں۔ آرام کرنے سے دھڑکن میں کمی ہوتی ہے۔ لیٹے رہنے سے تے میں کھانسی میں اور دیگر عام کیفیتوں میں آرام ہوتا ہے۔ جھکنے سے درد سر بڑھتا ہے۔ حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے سر کو پیچھے کی طرف پھینکنے سے دمہ میں کمی ہوتی ہے۔ چلنے سے اعضاء میں جھٹکے، بازوؤں اور ٹانگوں میں عصبی درد، پاؤں اور گھٹنوں میں درد کم ہوتا ہے۔ ذرا سی محنت سے کمزوری، کھانسی اور پسینہ ہوتا ہے۔ رات کے وقت صبح جاگنے پر، تکلیفات بڑھتی ہیں۔ گرمی سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ گرم پانی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ٹھنڈے پانی اور ٹھنڈی غذا سے کھانسی بڑھتی ہے اور موسم کی تبدیلی میں بھی باری کے درد مرطوب موسم میں بڑھتے ہیں۔ نیز ٹھنڈی غذا اور ہوا سے خشک سرسراہٹ والی کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ حیض کے اور حیض کے دوران، پاخانہ کے قبل اور پاخانہ کے درمیان نیز پاخانے کے بعد اور پاخانے کے دوران تکلیفات بڑھتی ہیں۔ ڈر سے تکلیفات بڑھتی ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک اور اونچی طاقتیں۔
تعلق: اس دوا کا اثر اگر زہریلی علامات نمایاں ہو جائیں تو تیز قہوہ سے، کیمفر (سر میں دہانے والے درد جسم میں ٹھنڈک اور بعد میں غشی) اکونائٹ (جسم میں ٹھنڈک یا دماغ میں جلن) چائنا (دوسری مزمن تکلیفات یعنی روزانہ قبل دوپہر کا بخار) شافی سکیر یا (زیادہ تر امراض سے زائل ہوتا ہے)۔
یہ دوا آرسنک، آرنیکا، چائنا، کیوپرم، اپیکاک، کیمفر، (ہیضہ) امونیا کارب، کاربوویج، بووسٹا (درد والے حیض جن کے ساتھ تے اور دست ہوں) لائیکوپوڈیم اور نکس وامیکا (بچوں کا قبض) کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔
مقابلہ کرو: ٹوبیکم (تمام جسم پر پسینہ، مگر وریٹرم میں پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہوتا ہے) ٹیرنٹولا (پاگل پن کپڑوں کو پھاڑنے کی خواہش) ہیوسس، سٹرامونیم (شہوانی یا مذہبی دیوانگی) کاربوویج، سلفر (معمولی) سی محنت سے غشی، سیپیا، چاند پر برف کے ٹکڑے کا احساس جاڑے کے ساتھ، فاسفورک ایسڈ، تیزابی یا مفرح چیزوں کی خواہش، کالچیکم، ٹوبیکم (شکم میں سردی کا احساس آرسنک کے بعد تے) ٹوبیکم (معمولی سی حرکت سے تے) اکونائٹ (ڈر سے ہیضہ) آرسنک، ٹوبیکم (تے کے بعد طاقت کا سلب ہو جانا) سلفر، برائی اونیا (بڑا سخت پاخانہ) چیلیڈونیم، اوپیم، پلمبم (سیاہ سدے) اگنیشیا (پیٹرو میں پاخانہ کی بار بار حاجت، یاد رکھئے کہ نکس وامیکا میں حاجت مبرز میں ہوتی ہے۔) الیومنا، کوکولس، کاربوانیملس (حیض کے موقع پر کمزوری) کیمفر، (مردنی، ہیضہ، ٹھنڈک، مگر یاد رہے کہ کیمفر میں رطوبتوں کا اخراج بہت کم ہوتا ہے جبکہ وریٹرم البم میں بہت زیادہ) کیمولا (باری کے درد جن کی زیادتی مرطوب موسم میں ہو اور جس کی وجہ سے مریض کو بستر سے نکلنا پڑے) بیلا ڈونا، سٹرامونیم (ہذیان مگر یاد رہے کہ ان میں وریٹرم کی طرح پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ نہیں ہوتا۔) جلسی میم (ڈر سے پیدا شدہ دست ہیضہ) جڑوفا (تے تاردار، البیومن ملی، دستوں کے ساتھ) پاڈوفائلم (دبے ہوئے درد کے) آئرس ورس (یہ دوا موسم گرما کی تکلیفات کے لئے بہتر کام کرتی ہے اور اس کے اندر مقعد میں چھیلن اور سوزش ہوتی ہے) کروٹن ٹگ (دست پچکاری کی طرح ایک ہی مرتبہ میں، کھانے یا پینے کی ہر دفعہ کوشش کرنے سے دست ہو۔ الیس ٹیرٹک (زیتون کے سے سبز دست) زنکم (سرخ بخار کے دانے یا دوسرے قسم کے دانے جب دب جائیں۔ لیکن ایسی صورت میں اگر زنکم فیل ہو جائے تو وریٹرم البم عموماً کامیاب ہوتا ہے) نیٹرم میور (گردن میں لاغری مگر یاد رہے کہ وریٹرم میں یہ بات کالی کھانسی میں پائی جاتی ہے) انٹم ٹارٹ (مردنی، دست، تے مگر یاد رکھئے کہ) انٹم ٹارٹ میں غنودگی زیادہ ہوتی ہے جبکہ وریٹرم میں ٹھنڈا پسینہ) انٹم ٹارٹ (گردن کے عضلات اتنے کمزور ہوں کہ سر کا بوجھ برداشت نہ کر سکیں) آرسنک (ٹھنڈے پانی کی خواہش مگر یاد رہے کہ وریٹرم البم میں یہ خواہش آرسنک اور نکس وامیکا کے درمیان آتی ہے۔) پلساٹیلا (چاند پر بوجھ معدے میں درد کے ساتھ جس میں کمی دبانے

سے ہوا اور زیادتی حرکت سے کالوسنتھ شکم میں درد مگر یاد رہے کہ ویریٹرم کے درد شکم کے مریض کو چلنا پڑتا ہے۔) کیموملا، ہیپر، ویلیریانہ (درد جس سے غشی یا کمزوری پیدا ہو۔) اگنیشیا (یکا یک جذبات کے بعد تشنج) امبرا، سلفیورک ایسڈ (کھانسی جس کے بعد ریاح خارج ہوں) اپس، نکس موسکاٹا، پلساٹیلا، سیپیا (پاخانہ یا دستوں کے متعلقہ کمزوری یا غشی مگر یاد رہے کہ یہ کیفیت جب مقدار میں کم پاخانہ کے ساتھ ہو تو ادویہ کروٹن ٹگ، ڈلکامارہ، آگزلک ایسڈ، پٹرولیم سارساپریلا اور سلفر ہوا کرتی ہیں۔) ایگریکس (ہر آدمی کا بوسہ لے جو مل جائے۔) نکس، بیلاڈونا (رتوندھی ناک میں ہر وقت کھاد یا دھوئیں کی بو آئے مگر لوبیلیا میں ناک میں ہر وقت پاخانہ کی بو آتی رہتی ہے۔ ویریٹرم میں ٹھنڈی چیزیں پینے سے کھانسی بڑھتی ہے۔ برعکس کاسٹیکم کے جس میں کم ہوتی ہے۔)

ویریٹرم نانگرم (Veratrum Nigrum)

Natural Order: Liliaceae Melanthaceae
Parts Used: Leave and Flower.

یہ دوا مسلسل دردسر، دماغی محنت کی کوشش کی جانے کے لئے نیز اس شدید دردسر کے لئے جس سے دیوانگی کا خدشہ ہو، مفید ہے۔ نیز حیض کی رکاوٹ میں اور بائیں کان میں مسلسل بھنبھناہٹ کی آوازوں میں مستعمل ہوتی ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

ویریٹرم ورائڈ (Veratrum Viride)

Natural Order: Liliaceae Melanthaceae
Synonyms: Indian Poke
Parts Used: Root

ڈاکٹر ہیل نے اس دوا کا تعارف ہومیوپیتھی میں کرایا تھا۔ وہ اس دوا کو بخاروں میں خصوصاً نمونیہ میں استعمال کیا کرتے تھے۔ برٹ نے اس دوا کے لیکوئڈ اکسٹرکٹ سے اپنی 21 مہینہ کی لڑکی پر آزمائش کی۔ اس کو چند قطرے دیئے گئے۔ 2 منٹ میں تے شروع ہوگئی، قہوہ اور کیمفر دیا گیا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ 5 منٹ میں اس کے جبڑے سخت ہوگئے، پتلیاں پھیل گئیں۔ چہرہ نیلا ہو گیا۔ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے ہوگئے اور کلائی کے اندر نبض نہ رہی۔ شکم اور پیٹھ پر کیمفر ملا۔ لڑکی شدید چیخوں کے ساتھ تشنج میں چلی گئی۔ یہ تشنج بار بار ہو رہے تھے گرم غسل میں رکھا گیا۔ جس سے تشنج میں کمی واقع ہوگئی۔ لیس دار تے 3 گھنٹہ تک جاری رہی 1/2 3 گھنٹہ کے بعد بچی سوگئی اور دوسرے دن سوائے کمزوری کے بالکل تندرست تھی۔ برٹ اپنی علامات "مسلسل گردن کی پشت میں اور کندھوں میں درد" بتاتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ یہ دوا ریڑھ کی ہڈی کے گردن والے حصہ پر اور دماغ کی جڑ میں اثر پذیر ہوتی ہے۔ ان کا خیال ہے کہ یہ دوران خون کے آلات کے اندر فالج پیدا کرتی ہے۔ مگر یاد رہے کہ ویریٹرم ورائڈ کا رہنما کن فعل ورمی کیفیت یا اجتماع خون نشوونما پا رہا ہو تو اس دوا سے یقیناً کامیابی ہوا کرتی ہے۔ ڈاکٹر میک لی لن بتاتے ہیں کہ انہیں آدھی رات کے وقت ایک بوڑھی مریضہ کو دیکھنے کے لئے بلایا گیا۔ مریضہ بستر میں بیٹھ کر سانس کے لئے جھپٹ رہی تھی اور نیلی ہو چکی تھی۔ پھیپھڑوں میں ورمی کیفیت جلد ہوتی جا رہی تھی۔ یہ تکلیف یکا یک پیدا ہوئی تھی۔

ویریٹرم ورائڈ نے مریضہ کو اس تکلیف سے فوراً بچا دیا۔ یہ یاد رہے کہ ورمی کیفیتوں یا اجتماع خون کی کیفیتوں کے ساتھ ساتھ متلی اور تے ویریٹرم ورائڈ کے لئے عموماً رہنما کن علامات ملتی ہیں، بھراؤ کا احساس سر بھرا ہوا اور بھاری ہو، سر میں خون کا چڑھ آنا، چہرے پر تمتماہٹ کانوں میں بھنبھناہٹ کی آوازیں سینہ میں سکڑن یا بھاری بوجھ کا سا احساس اس کے اندر ورمی کیفیتوں میں پایا جاتا ہے۔ ویریٹرم ورائڈ کی ورمی کیفیتیں دماغ کی جڑ میں سینہ میں ریڑھ میں اور معدہ میں زیادہ تر ہوتی ہیں۔ قلب کے فعل کو کم کرنا اس دوا کا یقینی فعل ہے اور بخار کو کم کرنے کے لئے اکونائٹ کی طرح یہ دوا استعمال ہوتی ہے لیکن نیش بتاتے ہیں کہ ویریٹرم ورائڈ سے ایسا کرنا خالی از خطر نہیں ہوا کرتا۔ وہ لکھتے ہیں کہ جب ویریٹرم ورائڈ کا پہلے پہل تعاف کرایا گیا تو انہوں نے بہت سے مریضوں کے اندر اس کو کامیابی سے استعمال کیا لیکن ایک مریض جو ظاہراً طور پر بالکل درست ہو رہا تھا، یکا یک مر گیا۔ ڈاکٹر نیش اس کی موت کی وجہ ویریٹرم ورائڈ ہی تصور کرتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ اس دوا کو کبھی ان مریضوں کو نہ دینا چاہئے جن کے قلب کمزور ہوں کیونکہ یہ دوا نبض کی رفتار کو یکا یک کم کر دیتی ہے۔

کوریا یعنی رعشہ میں اس دوا سے بہت کامیابی ہوتی ہے اور اس میں مخصوص علامت نیند میں تشنج اور اینٹھن ہے۔ اس میں سر میں مسلسل جھٹکے یا لرزہ بھی پائے جاتے ہیں عضلاتی اور جوڑوں کے بائی کے دردوں میں اس کا استعمال اندرونی اور خارجی طور پر کیا گیا ہے نیز کوریا یعنی رعشہ میں بھی اس کا مدر ٹنکچر اسپرٹ میں تحلیل کر کے ریڑھ پر لگایا جاتا ہے۔

متذکرہ صدر کیفیتوں کے علاوہ مفصلہ ذیل اور بھی علامتیں ویریٹرم ورائڈ میں پائی جاتی ہیں۔ ورموں کے ساتھ شدید دردسر میں اجتماع خون، شریانوں میں تپکن، آواز سے ذکی الحسی، ازدواج البصر یا جزوی بینائی اچانک اور یکا یک مثلاً یکا یک غشی اور کمزوری نیز متلی، مگر یاد رہے کہ اس کی رہنما کن علامت زبان کے وسط میں نیچے تک سرخ لکیر ہے۔ اس کا اثر غذائی نالی پر ہوتا ہے۔ یہ غذا کی نالی میں اینٹھن اور تشنج پیدا کرتا ہے۔ سن ہو جانا بھی ایک مخصوص فعل ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ سر میں پریشانی جیسے پھٹ جائے گا مختلف حصص پر کھولتے ہوئے پانی کے پڑنے کا احساس زبان چھلی ہوئی محسوس ہو حلق میں گولا اٹھتے ہوئے محسوس ہونا جیسا کہ معدہ ریڑھ کے ساتھ کھینچ رہا ہے۔ سینہ پر بوجھ کا سا احساس، بازوؤں اور ٹانگوں پر تر کپڑوں کا احساس۔

وریٹرم ورائڈ ان لوگوں کے لئے مفید ہے جن میں خون کی زیادتی ہو، پانی کے خواب اس کے مخصوص ہیں، یہ دوا خون کے دباؤ کو کم کرتی ہے۔ قلب پر بائی کا اثر شدید ہذیان لو لگنے کے اثرات نمونیہ میں ورم کا درجہ نیز جب پھیپھڑوں کے ٹھوس ہونے کے آثار پیدا ہو رہے ہوں۔ درجہ حرارت بڑھتا اور کم ہوتا رہے۔

معالجہ میں وریٹرم ورائڈ نقاطی اور ورمی بخاروں میں خاص درجہ رکھتا ہے۔ خصوصاً جب کہ ان کے ساتھ شدید شریانی تحریک اور ابھری ہوئی سخت، نہ دب سکنے والی نبض موجود ہو۔ پھیپھڑوں کی ورمی کیفیتوں میں شدید دقت ہوتی ہے۔ چہرہ عموماً نیلگوں ہوتا ہے۔ شدید ورمی دردِ سر میں تپکن اور ازدواج البصر کے ساتھ، کان کے درمیانی حصے کا حاد ورم، دماغی تکلیفات کے ساتھ، عفونتی بخار اور دورے درد بھرے حیض میں اینٹھن، مرگی، ہسٹر یا سرخ بخار کے بعد استسقاء۔ یہ دوا افیون کے زہر چڑھ جانے میں بھی مفید پائی گئی ہے۔

علامات

دماغ: لڑاکا، ہذیانی کیفیت، شدید ہذیان، چیخنے اور مارنے کے ساتھ، ہذیان جس میں نہ رکنے والی بڑبڑاہٹ ہو، پتلیاں پھیلی ہوئی ہوں۔

سر: چکر صبح کے وقت اٹھنے پر جس میں کہ آنکھیں بند کرنے سے اور سر کو ٹیکنے سے ہو، بستر سے یا اپنی جگہ سے اٹھنے سے، چکر متلی اور قے کے ساتھ دردِ سر چکر کے ساتھ دردِ سر گردن کی پشت سے شروع ہو سر ابھرا ہوا، بھاری محسوس ہو، سر میں حاد ورمی کیفیت اجتماع خون شدید قریب قریب سکتہ کی حالت تک پہنچے داہنی کنپٹی میں آنکھوں کے نزدیک اعصابی درد، شدید پیشانی کے درد قے کے ساتھ، ورم الدماغ، لو لگنے، سر بھرا محسوس ہو، شریانوں میں تپکن ہو (بیلاڈونا) گلونائن۔

آنکھ: پتلیاں پھیلی ہوئیں نظر میں کمی خصوصاً اٹھنے پر یا چلنے کی کوشش پر ازدواج البصر یا جزوی کمی آنکھیں خون فشاں۔

کان: کانوں میں بھنبھناہٹ کی آوازیں، شور وغل سے ذکی الحسی۔

چہرہ: چہرہ پر تمتماہٹ، چہرہ پیلا، ٹھنڈا، نیلا، چہرے پر ٹھنڈا پسینہ، چہرے کے عضلات میں تشنجی کیفیت۔

منہ: منہ اور ہونٹ خشک، منہ میں گاڑھا بلغم زبان چھلی محسوس ہو، زبان پر زردی درمیان میں سرخ لکیر کے ساتھ تھوک کی زیادتی۔

حلق: تالو اور غذا کی نالی میں جلن مسلسل نگلنے کی خواہش کے ساتھ، غذا کی نالی میں اینٹھن جس کے ساتھ جھاگ دار خون آمیز بلغم آئے یا نہ آئے۔

معدہ: صبح کے وقت اٹھنے کے بعد پیاس متلی کے ساتھ، قریب قریب مسلسل ہچکی، غذا کی نالی کے اوپر والے حصہ میں اینٹھن کے ساتھ، شدید متلی اور قے صبح کے وقت اٹھنے پر ٹھنڈے پسینہ کے ساتھ، غذا اور پانی کی تھوڑی سی مقدار بھی فوراً قے ہو جائے۔ معدے میں سکیڑنے والے درد، جن کی زیادتی گرم چیزیں پینے سے ہو۔ معدہ اور غذا کی نالی میں جلن، معدے کے نیچے کے حصہ میں سوزشی درد، معدے میں شدید مروڑ اور پھاڑنے والے درد۔

شکم: ناف کے مقام پر درد جو گلہریوں تک جائے، شکم میں ریاحی درد شکم میں پھوڑے کا سا درد پیٹرو کے ٹھیک اوپر۔

پاخانہ اور مبرز: ٹائیفائیڈ بخار میں خون آمیز، سیاہ پاخانہ، پاخانہ مقدار میں زیادہ ہلکے رنگ کا صبح کے وقت۔

مثانہ: پیشاب بہت صاف، پیشاب مقدار میں کم، رسوب کے ساتھ، حیض سے قبل پیشاب کا رکنا۔

آلات تنفس: تنفس میں دقت، تنفس آہستہ (تنفس کی مقدار نمونیہ میں 5 سے 6 پر گر جاتی ہے) تشنجی تنفس قریب قریب دم گھٹے، سینہ میں تنگی، سینہ میں حاد ورمی کیفیتیں پھیپھڑوں میں ورم نمونیہ جس کے ساتھ معدہ میں بیٹھنے کا احساس ہو، کروپ کھانسی۔

قلب و نبض: نبض، مدھم، نرم کمزوری، بے قاعدہ، ضربات چھوڑ دے، نبض تیز جس میں تناؤ نہ ہو (ٹوبیکم، ڈی جی ٹیلس) دل کے مقام پر مسلسل ہلکی جلن، تمام جسم میں نبض کی ضربات خصوصاً داہنی ران میں محسوس ہوں۔

آلات تناسل زنانہ: رحم کے منہ میں سختی (بیلاڈونا، جلسی میم) عفونتی بخار، سر میں ورمی کیفیت کے ساتھ حیض رک جائے (بیلاڈونا) حیض شروع ہونے سے قبل درد شکم ورحم، پیشاب رک جانے کے ساتھ۔

ہاتھ اور پاؤں: گردن کی پشت میں اور کندھوں میں درد، جوڑوں اور عضلات میں شدید درد اعضاء میں شدید بجلی کی طرح جھٹکے، اینٹھن والے تشنج، حاد بائی کے درد۔

مخصوص خواص: چہرے، گردن، انگلیوں اور پاؤں انگلیوں میں تشنجی، اینٹھن اور تشنج، رعشہ، بچہ اس طرح سے کانپے جیسے ڈرا ہو۔ فالج اعضاء میں سرسراہٹ، سر میں اجتماع خون، ورمی کیفیت خصوصاً دماغ کی جڑ میں سینہ میں ریڑھ میں اور معدے میں۔ استسقائی کیفیت بخار کے ساتھ نیز سرخ بخار کے بعد۔

بخار: جاڑا متلی کے ساتھ صبح اٹھنے کے بعد تمام جسم میں ٹھنڈا پن چہرے پر، ہاتھوں میں اور پاؤں میں ٹھنڈا پسینہ بخار جس میں نبض سخت تیز ہو۔ پسینہ کی زیادتی ہو پسینہ ٹھنڈا اور بے حد کمزوری کا احساس۔

کمی اور زیادتی: علامات ملنے سے دبانے سے کم ہوتی ہیں۔ حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ یکا یک حرکت سے کمزوری اور اندھا پن پیدا ہوتا ہے۔ لیٹ جانے سے دردِ سر اور تنفس کی دقت میں زیادتی ہوتی ہے۔ لیکن غشی اور اندھے پن میں کمی ہوتی ہے۔ ذرا سی غذا سے قے ہوتی ہے۔ صبح جاگنے پر نیز شام کے وقت تکلیفات بڑھتی ہیں۔ گرمی سے سردی میں جانے پر تکلیفات بڑھتی ہیں۔ اٹھنے سے تیز چلنے سے اور ہوا کے جھونکے سے بھی تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔
تعلق: اس دوا کا اثر گرم قہوہ سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا سٹرکنین کے اثر کو زائل کرتی ہے۔
مقابلہ کرو: جلسی میم (عفونتی تشنج لیکن جلسی میم میں غنودگی ہوتی ہے) فیرم فاس، بیلاڈونا، (وری کیفیتیں) سنگونیریا (زبان پر چھیلن) گلونائن، جلسی میم (لوکالگنا، ازدواج البصر یا جزوی بینائی) ٹوبیکم ڈیجی ٹیلس (مدھم، بے قاعدہ ضربات چھوڑ دینے والی نبض) انٹم ٹارٹ، وریٹرم البم (گردن کے عضلات میں کمزوری) لائیکو، سٹرمونیم، سرکاہلانا، برائی اونیا، سیلی سیلک ایسڈ (بائی کا بخار)۔

ویریٹرینم (Veratrinum)

Chemical Symbol: $C_{32}H_{52}O_8$
Natural Order: Lillaceae
Synonyms: Veratrine. Analkaloid

یہ سباڈیلا کے بیج اور وریٹرم کی جڑوں سے حاصل کردہ الکائیڈ ہے۔
اس دوا کی بڑی مقدار سے شدید چھینکیں اور معدے اور آنتوں میں تحریک، قے دست پیدا ہوتے ہیں۔ مردنی کی سی علامات آجاتی ہیں۔ نبض تیز، چھوٹی اور بے قاعدہ ہوجاتی ہے اور اکثر عضلاتی رعشے ازخود بھی پیدا ہوجاتے ہیں۔
ان تکلیفات کے ساتھ عموماً ایک عجیب قسم کی رینگن اور جھنجھناہٹ کا احساس ہوتا ہے اگر یہ دوا خارجی طور پر پھٹی ہوئی جلد پر لگادی جائے تو کوئی نمایاں اثر نہیں ہوتا لیکن اگر اس دوا کو کسی چربی یا ویزلین وغیرہ میں ملا کر لگایا جائے تو یہ جلد کے مسامات میں سے گزر کر جلد کا ذب میں پہلے تحریک اور پھر اعصاب جس کو خارجی طور پر لگایا جائے یا اندرونی طور پر دیا جائے۔ سونگھنے پر بھی اس سے شدید چھینکیں پیدا ہوتی ہیں۔ وریٹرینم مفلوج کرنے والا اور بے حد درد کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس سے بجلی کے سے درد، اعصابوں میں بجلی کی لہریں وریدوں۔ عضلات اور جوڑوں میں بجلی کے سے جھٹکے پیدا ہوتے ہیں۔ کزازی کیفیت بھی اس میں موجود ہوتی ہے اور ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ تشنج کے ساتھ قے اور دست ہوتے ہیں اور نکس وامیکا کی طرح تھکاوٹ سے فالج نہیں پیدا ہوتا۔ اعضاء میں رعشہ اور جھٹکے فالج یا درد سے قبل ہوا کرتے ہیں۔ اس کے درد سرایت والے جھنجھناہٹ والے اور جلن دار ہوتے ہیں ریڑھ کے ساتھ ساتھ کھنچاوٹ والے درد بھی ہوتے ہیں۔
عجیب احساسات یہ ہیں: سر میں سکڑن، دم گھٹنا، پیٹھ پر کھولتے ہوئے پانی کا دوڑنا مختلف حصص میں گرم ہوا یا گرم پانی کے قطروں کا نکلتے ہوئے محسوس ہونا، پاؤں کے گرد گھٹنوں تک برف کا رکھے محسوس ہونا، سر میں جھٹکے، چہرہ کے عضلات میں اینٹھن، ایک عجیب علامت اس کے اندر یہ ہے کہ ریڑھ کی ہڈی کے نچلے حصہ میں پہلے ہلکا درد بعد میں جلن دار جس کے بعد آنتوں میں اور گھونگھٹ میں درد جس کے ساتھ ٹانگوں میں جھٹکے ہوں۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔
تعلق: مقابلہ کرو: سباڈیلا، اکونائٹ، کونیم۔

وریولائنم (Variolinum)

Nosode of small pox
Trituration of matter from small pox vesicle

چیچک کے آبلوں سے حاصل کردہ زہر

ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ وریولائنم سے چیچک کے بہت سے مریض نہ صرف درست ہوتے ہیں بلکہ بہت سی حالتوں میں مرض کا کورس بہت کم ہو جاتا ہے۔ حفظ ماتقدم کے طور پر یہ ایک بہترین دوا ہے نیز چیچک کے ٹیکے سے پیدا شدہ خرابی کو بھی اس سے دور کیا جاتا ہے جو لوگ وریولائنم لینے کے بعد چیچک کا ٹیکہ لگواتے ہیں۔ ان کے آبلے اول تو پھولتے ہی نہیں اور پھولتے بھی ہیں تو ان میں خارش یا تحریک وغیرہ کچھ بھی نہیں ہوتی۔
وریولائنم کے نشانات یہ ہیں: شدید جاڑا پیٹھ میں اس طرح سے رینگے جیسے ٹھنڈا پانی چل رہا ہے۔ شدید زکام، شدید بخار جس میں نبض بہت تیز ہو سکتی ہے۔ شدید درد سر متلی، فم معدہ میں درد، اعضاء میں نیز ہڈیوں میں درد، پیٹھ میں شدید دوران علامات کے ہوتے ہوئے یہ ضروری نہیں کہ چیچک کے دانے بھی ساتھ ہوں۔
چیچک کا پیٹھ میں درد نہایت شدید ہوتا ہے اور کتنی ہی دفعہ پیٹھ کے دردوں کو اس دوا سے درست کیا جا چکا ہے جب کہ دوسری ادویہ فیل ہو جاتی ہیں۔ ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ یہ آبلوں کے لئے ایک اکسیر دوا ہے اور آبلوں کے دب جانے کے بعد اگر ہڈیوں میں درد رہ جائے تو یہ بہترین سمجھی جاتی ہے۔
میرا ذاتی تجربہ ہے کہ یہ دوا حفظ ماتقدم کے طور پر چیچک کے لئے ایک اکسیر دوا ہے۔ اس کی چند خوراکوں کے بعد کسی قسم کا کوئی خطرہ چیچک کا باقی نہیں رہتا اور خود چیچک میں، میں نے شروع سے آخر تک وریولائنم نمبر 30 استعمال کرایا ہے۔ مریض نہایت آسانی کے ساتھ چیچک کے کورس کو پورا کرتا ہے اور کسی قسم کی پیچیدگی اس میں واقع نہیں ہوتی بلکہ یہاں تک دیکھا گیا ہے کہ چیچک کے بعد جسم پر نشانات بھی نہیں پڑتے۔
عجیب احساسات یہ ہیں: سر کے گرد کسی ہوئی پٹی کا احساس، دماغ میں ایک ایسا جیسے پاگل ہو رہا ہے۔ حلق میں حلق بند ہونے کا احساس حلق کی داہنی طرف ایک گولے کا احساس، پیٹھ میں برف کا سا ٹھنڈا پانی دوڑنے کا احساس، پیٹھ میں درد، جیسے ٹوٹ رہی ہے۔ اس کی علامات عموماً حرکت سے بڑھتی ہیں۔

علامات

سر: چیچک کے ہوجانے کا خدشہ، بہرا پن، گدی میں درد، پپوٹے متورم۔
آلات تنفس: سانس میں تنگی، حلق بند ہونے کا احساس، کھانسی گاڑھے،

چچھے اور خون والے بلغم کے ساتھ حلق کی داہنی جانب ایک گولے کا احساس۔

اعضاء: شدید درد کمر، ٹانگوں میں درد، تمام جسم میں تھکے ہونے کا احساس بے چینی کے ساتھ کلائیوں میں درد، درد پیٹھ سے شکم کی طرف منتقل ہو جائے۔

بخار: شدید بخار، مقدار میں زیادہ بدبودار پسینہ۔

جلد: گرم اور خشک، آبلوں کے ابھار، ابھار جن میں شدید درد ہوں، چھوٹے چھوٹے دانوں کے دب جانے کے بعد شدید عصبی درد۔

طاقت: نمبر 30 سے سی ایم تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر فلینڈ رینم، تھوجا، انٹم ٹارٹ، وکسی نم اور سیرا سینا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: انٹم ٹارٹ، مزریم، رس، آرسنک۔

وسپا (Vespa)

Order: Hymenoptera
Family: Vespidae
Synonyms: Wesp Hornet
Tincture of the Living Insect.

زردبھڑ

ڈاکٹر ہیرنگ نے اس کا تعارف ہومیوپیتھی میں کرایا۔ اس کی آزمائش نمبر 30 میں 3 آدمیوں پر کی گئی ہے۔ پست ہمتی، داہنے کان میں درد، متلی کمزوری کے احساس اور رعشہ کے ساتھ، جاگنے پر گردن کے بائیں جانب درد، یہ علامات تھیں۔ جو ہر سہ میں مشاہدہ ہوئیں۔ ڈاکٹر برج بتاتے ہیں کہ بھڑوں کے ڈنک کو درست کرنے کے لئے وسپا سی ایم کا استعمال بہتر ہے۔

ڈاکٹر بلیک نے مفصلہ ذیل علامتیں وسپا سے درست کیں: چہرہ متورم، جلد شفاف اور پھولی ہوئی۔

پیشاب میں چھیلن، جس کے بعد خارش ہو، داہنے بازو میں خارش، اس دوا میں جلد اور مستورات کی علامتیں نہایت نمایاں ہیں۔ چکر جس کو چت لیٹنے سے آرام ہو، غشی، سن ہو جانا اور اندھاپن، متلی اور قے جس کے بعد رینگن والا جاڑا، پاؤں سے اوپر کی جائے۔ آنتوں میں اینٹھن والے درد، بغلوں کے غدودوں میں ورم، بازوؤں میں پھوڑے کے سے درد کے ساتھ، جس حصص پر لیٹے انہی پر پسینہ کھجلی کے ساتھ۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے دم گھٹ جائے گا جیسے بائیں کندھے کا جوڑ موچ کھا گیا ہے۔ جیسے کوئی تیز اوزار جوڑوں میں بھونکا جا رہا ہے جیسے وہ مر رہا ہے۔

علامات

چہرہ: درد کرے اور متورم، پپوٹوں پر زہر باد کا سا ورم، پپوٹوں کے اندرونی حصہ میں شفاف ورم منہ اور حلق میں ورم، شدید جلن دار دردوں کے ساتھ۔

مثانہ: پیشاب کے ساتھ جلن، نیز خارش۔

آلات تناسل زنانہ: حیض جس سے قبل پست ہمتی، درد، بوجھ اور قبض ہو، خصیۃ الرحم نمایاں طور پر ماؤف جس کے ساتھ بار بار جلن دار پیشاب ہو۔ کمر میں درد جو پشت کے اوپر تک جائیں۔

بائیں خصیۃ الرحم کے مقام پر درد، حیض رک رک کر ہوں۔ بعض اوقات ٹمیالے جس کے ساتھ ہمیشہ درد اور ریاح کی تکلیف ہو، رحم کے منہ پر زخم۔

جلد: پھلاوٹ، ورم شدید خارش، جلن پھوڑے جن میں ڈنک کے سے درد اور پھوڑے کا سا درد ہو جن کو سرکہ میں تر رکھنے سے آرام ہو۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر ایپس، لیڈم، کیمفر، نمک ملے پانی اور سرکہ سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: ایپس، لیڈم، آرسنک اور ہائیڈروکوٹائل۔

وسکم البم (Viscum Album)

Natural Order: Loranthaceae
Synonyms: Mistletoe
Parts Used: Leaves and berries

ڈاکٹر بلیک لکھتے ہیں کہ وسکم البا مفصلہ ذیل حالات میں بہت مفید دوا ہے۔ (1)۔ جب کہ آنول اسقاط کے بعد رک جائے۔ نمبر 3 کے استعمال سے فوراً نکل جاتی ہے۔ (2) مریض بعمر 22 سال موٹا تازہ رنگ کا گورا تھا۔ برفانی ہوا میں سفر کرنے سے اسے سردی لگ گئی۔ بائیں نچلے جبڑے میں پھاڑنے، کھینچنے والا درد شروع ہوا جو چند گھنٹوں تک رہا۔ اس کے بعد کانوں میں اونچی آواز سے بھنبھناہٹ کی آوازیں شروع ہوئیں اور کانوں کے بند ہونے کا احساس بھی، اس کان یعنی بائیں میں بہرہ پن ہو گیا۔ وسکم البا نمبر 3 سے وہ شفایاب ہوا۔ (3) ایک مریضہ کا پانی میں کام کرنے کی وجہ سے حیض رک گیا اور رحم سے خون رسنے لگا۔ وسکم نمبر 3 سے درست ہوئی۔ (4) بائیں طرف کا عرق النساء وسکم نمبر 3 سے درست ہوا۔ (5) برف کو کھود کر باہر پھینکنے سے بائی کے درد پیدا ہو گئے۔ وسکم نمبر 3 سے درست ہوا۔ جاڑے سے آلات صدر کے داہنے حصہ میں استسقائی کیفیت پیدا ہو گئی اور اس کے ساتھ تلی میں گولی لگنے کے سے درد تھے۔ وسکم نمبر 2 اور نمبر 4 سے درست ہوا۔ جان وائل نے ایک 14 برس کے لڑکے کو 5 قطرے فی خوراک کے حساب سے دیئے جو چہرے اور اعضاء کے رعشہ میں مبتلا تھا۔ دو ہی دن میں حالت بدلنے لگی اور چند یوم میں لڑکا درست ہو گیا۔ ایک دوسرے لڑکے کو جو جلدی تکلیفات کا شکار رہا کرتا تھا۔ ڈر کی وجہ سے رعشہ پیدا ہو گیا تھا۔ شکل بالکل بدل گئی۔ بات چیت سمجھ میں نہ آتی تھی اور بالکل پاگلوں کا سا معلوم ہوتا تھا۔ یہ رعشہ کی

حرکات متواتر رات و دن رہا کرتی تھیں اور لڑکا نیند نہ آنے کی وجہ سے بالکل لاغر ہو چکا تھا۔ وسکم البا دو قطرے فی خوراک کے حساب سے دیا گیا۔ کوئی فائدہ نہ ہوا، خوراک 15 قطرے کر دی گئی۔ جلد فائدہ ہونے لگے اور مکمل شفایاب ہو گیا۔ ڈاکٹر بلیک نے مفصلہ ذیل کیس وسکم نمبر 3 سے درست کیے۔ (1) سردی سے پیدا شدہ درد کمر، یہ درد پھاڑنے والا تھا اور مریض چاہتا تھا کہ ہر وقت کمر دبائی جایا کرے۔ (2) درد کمر داہنی طرف جو چوتڑ تک آتا تھا اور جس میں ذرا سی حرکت سے تکلیف بڑھ جاتی تھی۔ (3) کمر کے مقام میں درد کسی کروٹ بھی مریض نہیں لیٹ سکتا تھا کہ ہر جوڑ پر جسم کا بوجھ پھوڑے کی طرح درد کرتا تھا۔ بے حد پسینہ، (5) عرق النساء جس کے ساتھ درد کان شامل تھا۔ بائیں چوتڑ کے وسط سے جلن دار درد ٹخنے تک جاتے تھے۔ ایڑیوں میں ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے گرم سرخ انگارے رکھے ہیں ٹانگیں سکہ کی طرح بھاری محسوس ہوتی تھیں۔

ڈاکٹر کوپر صاحب نے وسکم البم سے ریڑھ کے پرانے درد رفع کیے۔ وہ بتاتے ہیں کہ ریڑھ کے یہ درد رحم کی تکلیفات کی وجہ سے ہوا کرتے ہیں۔

مندرجہ بالا تکلیفات کے علاوہ یہ دوا نزلاوی بہرہ پن کے لئے جس کے ساتھ کانوں میں آوازیں ہوں، مفید ہے۔ ڈاکٹر سی ایم بوگر مفصلہ ذیل کیس بیان فرماتے ہیں مرگی کے بعد مستقل چکر جو مہینہ بھر کے قریب رہا وسکم سی ایم سے درست ہوا۔

ڈاکٹر ہیوبر لکھتے ہیں "کہ یہ دوا ہر قسم کے بائی کے دردوں میں چاہے، وہ حاد ہوں یا مزمن' خصوصاً جبکہ ان کے ساتھ پھاڑنے والا درد ہو یا ان بائی کے دردوں میں جو جاڑے کے موسم میں تیز ہواؤں کے لگنے سے یا تیز ہواؤں میں کام کرنے سے پیدہ ہوئے ہوں۔ یا بائی سے پیدا شدہ بہرہ پن کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔

اس دوا میں بلڈ پریشر کم ہو جاتا ہے۔ خون کی نالیاں تحلیل ہو جاتی ہیں اور نبض کی رفتار ست ہوتی ہے۔ اگر آزمائشی علامات پر غور کیا جائے تو یہ دوا بائی کے دردوں میں گٹھیاوی کیفیتوں کے لئے اعصابی دردوں اور عرق النساء کے لئے مفید ہے۔ مرگی اور کوریا یعنی رعشہ میں بھی یہ کام آتی ہے۔ دمہ میں بھی بعض وقت یہ مفید ہے۔ رحمی تکلیفات سے پیدا شدہ ریڑھ کی ہڈی کے درد، دل کے ڈھکنوں کی تکلیفات آلات تناسل کی متعلقہ خرابیوں کے لئے مفید ہے۔

علامات

سر: ایسا محسوس ہو جیسے تمام کھوپڑی اوپر کی طرف اٹھ رہی ہے۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے، ازدواج البصر، کانوں میں بھنبھناہٹ کی آوازیں اور بندش کا احساس، سردی سے بہرہ پن، چہرے کے عضلات مسلسل حرکت کرتے رہیں۔ مسلسل اور نہ رکنے والا چکر۔

آلات تنفس: دم پھولے، بائیں طرف لیٹنے سے دم گھٹنے کا احساس، دورے والی کھانسی، دمہ بشرطیکہ یہ گٹھیاوی اور بائی کے دردوں کی تکلیفات سے متعلقہ ہو، خراٹے دار سانس۔

آلات تناسل زنانہ: سیلان خون درد کے ساتھ، خون جزوی منجمد اور چمک دار سرخ، سرخ، سن یاس کی تکلیفات (لیکیسس، سلفر) کمر سے پیڑو میں درد جو پھاڑنے والا، گولی کا سا ہو اور اوپر سے نیچے کی طرف جائے۔ آنول رک جائے (سیکیل) بائیں نصیۃ الرحم میں درد۔

قلب: قلب میں کمزوری اور خون پھینکنے کی طاقت میں کمی، نبض چھوٹی اور کمزور، بحالت جماع دھڑکن بائیں جانب لیٹنے سے دم پھولے، قلب کے مقام پر بوجھ اور تنگی ایسا محسوس ہو جیسے دل کو بھینچا جا رہا ہے۔ قلب کے گرد سرسراہٹ کا احساس۔

ہاتھ اور پاؤں: گھٹنے اور ٹخنے میں درد، کندھے اور کہنی کے ساتھ یکے بعد دیگرے ہوا کریں۔ عرق النساء دونوں رانوں اور بازوؤں میں گولی لگنے کے سے اور پھاڑنے والا درد، پاؤں سے سر تک ایک تمتماہٹ اٹھتی ہوئی محسوس ہو اور ایسا محسوس ہو جسے آگ لگی ہے کمر میں پیٹرو تک نوچتی درد جن کی زیادتی بستر میں ہو۔ رانوں میں اور بازوؤں میں درد کے ساتھ عام رعشہ، بازو اور ٹانگوں میں استقاء تمام جسم پر خارش، پاؤں میں سکیڑنے والا درد، ہاتھوں اور پاؤں کی پشت پر مکڑی کے رینگنے کا احساس۔

کمی اور زیادتی: علامات موسم سرما میں، ٹھنڈے طوفانی موسم میں، بستر میں، حرکت سے، بائیں جانب لیٹنے سے بڑھتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر اور چائنا سے زائل ہوتا ہے اور یہ دوا بائی کے دردوں میں اکونائٹ کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: سیکیل، برائی اونیا، پلساٹیلا، روڈوڈنڈرن۔

وکسی نینم (Vaccininum)

A Nesode Tritupation of vaccine matter.

(چیچک کا ٹیکہ لگانے کی ویکسین)

ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ ویکسین کے زہر سے مزمن قسم کی کیفیتیں پیدا ہو جاتی ہیں برنٹ ان کیفیتوں کا نام ویکسی نوسس (Vaccinosis) رکھتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ جب ٹیکہ کے بعد آبلے نہیں ابھرتے تو یہ کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ وکسینوسس کو علامات ڈاکٹر برنٹ ٹھیک وہی بتاتے ہیں جو نسی امین سائیکوس کی علامات بتائی ہیں یوں کہنا بھی غلط نہ ہوگا کہ وکسینوس سائیکوسس ہی ہے۔ عصبی درد مزمن اور گہری قسم کی جلدی تکلیفات، جاڑا، بدہضمی، بے حد ریاحی اپھار کے ساتھ یہ علامتیں ہیں جو وکسی نیشن سے پیدا شدہ زہر کی یاد دلاتی ہیں اور اس واسطے یہی علامتیں وکسینینم کی رہنما کن علامتیں ہیں۔ اس کے علاوہ کالی کھانسی بھی اس کے دائرہ اثر میں آتی ہے۔

کچھ مدت ہوئی کہ ایک بچہ کو جو کالی کھانسی میں مدت سے مبتلا تھا۔ وکسی نیٹ (چیچک) کا ٹیکہ کیا گیا۔ کالی کھانسی جاتی رہی۔ اس کے بعد ہو پنگ کف میں کتنی ہی بار اس تجربہ کو دہرایا گیا اور ہمیشہ کامیابی ہوئی برخلاف اس کے ہومیو پیتھک اطباء کا مشاہدہ کہ وکسی نیشن کے بعد اگر کالی کھانسی پیدا ہو جائے تو تھوجا نمبر 30 اس کی دوا ہوا کرتی ہے۔ ڈاکٹر ٹوری انشکی لکھتے ہیں میں نے پھیپھڑوں کی دق کے مریضوں میں تازہ ویکسین انجکشن دیتے ہیں ان انجکشنوں کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ دق کے مریضوں کی اندرونی و بیرونی حالت بہتر ہوگئی۔ نہ صرف بخار ہی کم ہوا بلکہ بھوک اور نیند بھی بڑھ گئی۔ رات کے پسینے جاتے رہے اور عضلاتی کمزوری بھی افسوس ہے کہ صاحب موصوف کے ریکارڈ سے یہ پتہ نہیں چلتا کہ کس قدر ویکسین ایک وقت میں دی گئی اور کتنے وقفہ کے بعد انجکشن دیئے گئے۔ ڈاکٹر گیریزن نے ایک 50 برس کی مریضہ کو جو دق کے خاندان سے تعلق رکھتی تھی، دیکھا۔ اس کے دونوں پھیپھڑوں کے اوپری حصے ٹھوس ہو چکے تھے۔ گزشتہ 3 ماہ سے وہ لاغر ہو رہی تھی۔ رات کو پسینے شدید تھے۔ مسلسل کھانسی آ رہی تھی جس کے ساتھ بلغم کی زیادتی تھی۔ وکسی نینم نمبر 200 کی ایک خوراک دی گئی۔ ایک ہفتہ کے بعد مریضہ نے یہ بتایا کہ کھانسی کی شدت وہ نہیں رہی بلکہ گزشتہ تین دن سے کھانسی بالکل ندارد ہوگئی۔ ہر ہفتہ ایک خوراک دی جایا کرتی تھی۔ 6 ہفتہ کے بعد وہ بالکل تندرست ہو گئی۔ یہ دوا ٹھیک نہ ہونے والے جلدی ابھاروں و بدہضمی جس کے ساتھ بے حد ریاحی ابھار ہو، میں مفید ہے۔ آزمائش میں یہ علامات بھی نمایاں طور پر پائی گئی۔

آدھی رات کے وقت پیشانی اور آنکھوں میں درد جیسے پھٹ گئے ہیں اور کنپٹیوں میں ڈنک لگنے کے سے دردوں کے ساتھ جاگے، برنٹ کے خیال کے مطابق وکسی نینم کی تکلیفات صبح سویرے بڑھتی ہیں۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے پیشانی پھٹ جائے گی۔ ٹانگوں میں حدت یا زیادہ تھکاوٹ کا احساس جیسے ٹانگوں میں ہڈیاں ٹوٹ گئی ہیں۔

علامات

دماغ: چڑچڑاپن، بے صبر، مزاج، اعصابی چیچک ہو جانے کا خدشہ۔

سر: پیشانی کے درد، پیشانی اور آنکھوں میں ایسا محسوس ہو جیسے پھٹ رہے ہیں: پپوٹوں میں سرخی اور ورم۔

جلد: خشک اور گرم، جلد پر دانے اور چنے چیچک کی طرح جلد پر دانے۔

طاقت: نمبر 30 سے نمبر 200 اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر تھوجا، ایپس، سلفر، انٹم ٹارٹ، سلیسیا اور فلنڈ رینم سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: فلینڈ رینیم، وریولائنم، تھوجا، انٹم ٹارٹ، (چیچک میں) بسی لینم، ٹیوبر کولینم (دق میں) تھوجا، میفا ئیٹس، کوکس، کیکٹائی اور کوریلیم (کالی کھانسی میں)

وکی (Vichy)

Mineral Spring water at Vichy in France.

(وکی واقع فرانس کے چشمہ کا پانی)

اس چشمہ کے پانی میں فیصدی یہ اجزا ہیں: کاربالک 4.418، میورٹیک ایسڈ 344، سلفیورک ایسڈ 164، فاسفورک ایسڈ 170، آرسنک ایسڈ 001، فیرک کسائیڈ 200، میگنیشیم 97، سوڈیم 2،488۔ پوٹاشیم 182، کیلشیم، سلی سلک ایسڈ 70۔

اس چشمہ کا پانی ٹھنڈا اور گرم دونوں ہی قسم کا ہے۔ یہ پانی مفصلہ ذیل امراض میں مفید ہے:

(1) آلات ہضم کی تکلیفات میں، (2) جگر کی تکلیفات میں چاہے پتھری ہو یا نہ ہو، (3) شکم کے بڑھ جانے میں، (4) رحم کے مزمن سخت ہو جانے میں، (5) مثانہ کے نزلہ میں، (6) پتھری، (7) گٹھیا وی اور بائی کے درد ذیابیطس، (9) جلدی تکلیفات۔ اس دوا کی آزمائش ہومیو پیتھک طاقتوں سے کی گئی۔ نہایت نمایاں علامات سوئیوں کا چبھنا تھا مثلاً کان کے پچھلے ہڈی کے ابھار کے نیچے سوئیوں کا چبھنا، سینہ میں سوئیوں کا چبھنا داہنی ران اور دل میں سوئیوں کا چبھنا وغیرہ وغیرہ۔ سینہ میں ایک سلاخ کا احساس تھا۔ جس سے محسوس ہوتا تھا کہ تنفس میں دقت واقع ہوگئی ہے۔ کلیجہ بیٹھنے کا احساس اور بیمار ہو جانے کا احساس بھی اس کے اندر پایا جاتا ہے۔ جلن دار ریاح، ناک میں مختلف قسم کی بو کا وہم ہوا، لاش کی بو وغیرہ، جماع کے بعد بے حد کمزوری، علامات سردی سے، ہوا کے جھونکوں سے: کھانے کے بعد اور جماع کے بعد بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: کالی کارب، (سوئیاں چبھنے کے سے درد) آرسنک، آگزلک ایسڈ (سلاخ کا احساس) کالی کارب، کالی بائیکرام، سٹافی سیکریا (جماع کے بعد تکلیفات) انا کارڈیم (بو کے توہم)۔

ونکا مائنر (Vinca Minor)

Natural Order: Apocynaceae
Synonyms: Periwinkle
Parts Used: Entire Plant.

اگر ونکا مائنر کی آزمائش کو بغور دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس دوا سے نظام جسم اور ریشوں پر بہت گہرا اثر ہوتا ہے۔ کمزوری بہت سی تکلیفات کے ساتھ ساتھ رہتی ہے۔ پاخانہ سے کمزوری رحم سے سیلان خون کے ساتھ بے حد کمزوری، کمزوری اس قدر زیادہ تھی کہ آزمائش کنندگان یہ محسوس کرتے تھے کہ وہ مر رہے ہیں۔ انگڑائیاں لینے کی رغبت، دماغی کام کرنے پر چونکنے

اور کانپنے کی رغبت اور تمام خون کی نالیوں میں پھڑ پھڑاہٹ ان کے ساتھ معدہ اور سینہ میں خالی پن اور بیٹھنے کا احساس بھی پایا گیا۔

رحم سے مسلسل سیلان خون کے لئے ونکا مائیز کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ مفصلہ ذیل کیس اس کی ماہیت کو بیان کرتا ہے۔ ایک مریضہ رحم کے سیلان خون میں مبتلا تھی۔ خون سیاہ سرخ تھا۔ مقدار میں زیادہ تھا۔ بغیر رکاوٹ کے بہہ رہا تھا اور بے حد کمزوری ساتھ تھی۔ چائنا اور ہیلونائس وغیرہ دیئے گئے کوئی نفع نہ ہوا۔ ونکا مائنر 1x دیا گیا نہ صرف جلد خون ہی رک گیا بلکہ مریضہ بھی جلد تر شفایاب ہوگئی۔ ونکا مائنر کا ایک فعل بار بار نکسیر ہے ناک کی ایک عجیب علامت ونکا مائنر میں یہ پائی جاتی ہے کہ معمولی سی خفگی سے ناک سرخ ہو جاتی ہے۔ ناک پر بھوسی والے دانے ہوتے ہیں اور ناک کی درمیانی دیوار میں بھی اس دوا سے جلد میں سوزشی خارش، تو چٹے پیدا ہوتے ہیں اور زخموں میں جلن ہوتی ہے۔ کھوپڑی میں ایک عجیب بات ونکا مائنر کی یہ ہے کہ کھوپڑی میں مختلف قسم کی جوئیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ حلق اور غذا کی نالیوں میں بھی اس دوا کی بہت سی علامتیں ملتی ہیں بوگر نے مفصلہ ذیل کیس ونکا مائنر کا دیا ہے۔ ایک مریضہ بعمر 31 سال کو غذا نگلتے وقت غذا کی نالی کے نچلے حصہ میں کاٹنے والا درد ہوتا تھا جو غذا کے بعد بہت وقت تک قائم رہتا تھا۔ معدہ میں خالی پن اور کمزوری کا احساس کھانے سے کم ہو جاتا تھا۔ معدے میں چھونے یا دبانے سے ذکی الحسی تھی۔ پاخانہ کی آنتوں میں سوکھ جانے سے قبض رہا کرتا تھا۔ بواسیر کے مسے مسلسل پاخانہ کے بعد درد کیا کرتے تھے۔ ونکا مائنر 41 کی ایک خوراک نے شفا دی۔

عجیب احساس یہ ہیں: چاند میں اندر سے باہر کی طرف ہتھوڑے لگتے محسوس ہوں۔ کانوں میں سرد ہوا، غذا کی نالی کے نیچے کوئی چیز پھنسی محسوس ہو۔ گردن کے عضلات میں بوجھ پڑا محسوس ہو جیسے وہ کمزوری سے مر جائے گا۔ اس دوا میں بایاں حصہ بہ نسبت داہنے کے زیادہ ماؤف ہوتا ہے اور ایک عجیب بات یہ ہے کہ پاخانے کے بعد شکم میں ابھار معلوم ہوتا ہے۔

یہ دوا جلدی تکلیفات اکوتہ خصوصاً بالوں کے گتھ جانے اور ڈفھیریا کے لئے مفید بتائی جاتی ہے۔ دانت درد میں بستر کی گرمی سے بھی ایک عجیب نشان ہے۔

علامات

سر: چاند میں پھٹن والے درد، کانوں میں گھنٹے بجنے اور سیٹیوں کی آوازیں، چکر آنکھوں کے سامنے ستاروں کے ساتھ کھوپڑی پر چٹے یا خارش کے دانے جن میں سے رطوبت رسے اور بالوں کو چٹائی کی طرح گتھ دے۔ کھوپڑی میں سوزشی خارش، گنجے پن کے چٹے، سر میں کھجلانے کی نہ رکنے والی خواہش۔

ناک: ناک کی نوک جلد سرخ ہو جائے، ناک کی درمیانی دیوار میں تر کھجلی کے دانے، ایک نتھنے کا بند ہو جانا ناک میں درد اور زخم، ناک اور اوپر کے ہونٹ کے درمیان زخم بار بار نکسیر۔

حلق: نگلنے میں دقت، زخم، بار بار کھنکھارنا، ڈفھیریا۔

آلات تناسل زنانہ: حیض کی زیادتی بے حد کمزوری کے ساتھ، رحم مسلسل سیلان خون (ٹریلم، اسٹلیگو، سکیل) سن یاس میں مسلسل خون (لیکیسس) ریشہ دار گومڑوں سے سیلان خون۔

جلد: سوزشی خارش، جلد میں بے حد ذکی الحسی جیسے ذرا سے ملنے سے سرخی اور درد ہو جائے، سر اور منہ پر اکوتہ، آبلے جن میں خارش ہو جلن ہو اور بو آئے، بال آپس میں گتھ جائیں۔

کمی اور زیادتی: علامات جھکنے سے، چلنے سے، پڑھنے سے رقیق چیزوں کے پینے اور دماغی محنت سے بڑھ جاتی ہیں۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 3 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: سٹامنی سکیریا، اولنڈر (جوئیں)، بسی لینم، فاسفورس، پیڈی کولوسس)۔

ویسی کیریا کمیونس

(Vesicaria Communis)

Natural Order: Cpuciferae

Parts Used: Fresh plant

جرمنی کے ڈاکٹر شیفر لکھتے ہیں کہ جرمنی کے کچھ علاقوں میں ویسی کیریا کیمونس تمام اقسام کی بول اور گردہ کی تکلیفات کے لئے پتھری کے لیے عورت، مرد دونوں میں سوزاک کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ دوا ہذا کے لئے صاحب موصوف ٹیس جلن، مثانہ اور پیشاب کی نالی کے ساتھ جس کے ساتھ پیشاب کرنے کی بار بار حاجت ہو اور پیشاب میں رکاوٹ ہو، علامات بتاتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ ورم گردہ میں ورم مثانہ میں مثانہ کی تحریک میں یہ دوا مفید ہے۔ مفصلہ ذیل کیس انہوں نے اطباء کی رہنمائی کے لئے پیش کیے ہیں:

☆ ایک مریض بعمر 67 سال ورم گردہ سے تکلیف میں تھا۔ پہلے جب اس کو یہ تکلیف ہوئی تھی۔ تو مارفیا کے انجکشن دیئے گئے تھے۔ اب کی دفعہ ویسی کیریا مدر ٹنکچر 15 قطرے فی خوراک ہر 15 منٹ کے بعد دیئے گئے 2 گھنٹوں میں آرام ہو گیا اور 6 گھنٹہ میں بالکل تکلیف جاتی ہے۔

☆ ایک مریض بعمر 57 سال جس کی سردی سے ورم مثانہ ہو گیا تھا۔ بخار بہت تیز تھا۔ پیشاب کرتے وقت پسینہ اور جلن دار درد ہوتے تھے پیشاب قطرہ قطرہ ہو رہا تھا، ویسی کیریا مدر ٹنکچر 10 قطرے فی خوراک دیا گیا۔ 2 دن میں شفایاب ہوا۔

☆ ایک مریضہ بعمر 39 سال کے پیٹھ میں درد تھا، پیشاب میں اینٹ کی سی ریت کا رسوب تھا ہاتھ اور پاؤں متورم تھے۔ یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھوں کو بند نہیں کر سکتی تھی اور چل بھی نہ سکتی تھی۔ ویسی کیریا مدر ٹنکچر سے

شفایاب ہوئی۔

☆ ایک مریض بعمر 65 سال کے مثانہ میں تحریک تھی۔ اس کو رات میں پیشاب کرنے کے لئے 30,30 دفعہ اٹھنا پڑتا تھا۔ ویسی کیریا مدر ٹنکچر 20 قطرے فی خوراک سے بہت جلد شفایاب ہو گیا۔

☆ ایک مریض بعمر 89 سال مزمن ورم مثانہ میں بتلا تھا پیشاب کے ساتھ مواد کی بہت کثرت تھی ویسی کیریا مدر ٹنکچر 20 قطرے ہر 2 گھنٹہ کے بعد دیے گئے۔ آرام بہت جلد شروع ہو گیا اور چند ہی دنوں میں وہ درست ہو گیا۔

☆ ایک مریض کو سوزاک تھا جس کے ساتھ پیشاب کرتے وقت جلن اور ٹیس تھی۔ ویسی کیریا مدر ٹنکچر ہر 4 گھنٹہ کے بعد ایک ڈرام دیا گیا۔ جلد درست ہو گیا۔

☆ ایک مریضہ سوزاک میں بیمار تھی۔ جس کو ایک ڈرام فی خوراک ویسی کیریا دیا گیا۔ وہ جلد تر درست ہو گئی۔ ڈاکٹر کو پرتھرویٹ لکھتے ہیں کہ میں نے اس دوا سے پیشاب کے البیومن کو بند کیا ہے مگر یہ ضروری ہے کہ یہ ایورپ کی ہو۔ ڈاکٹر اے ایل ڈیوی سن نے ایک مریضہ کو جسے سال بھر سے استسقاء تھا اور جسے یوریمیا کی وجہ سے تشنجی دورے ہو رہے تھے۔ گردوں نے پیشاب کی تراوش یعنی پیشاب پیدا کرنا بھی بند کر دیا تھا۔ ویسی کیریا 15 قطرے ہر گھنٹہ کے بعد تجویز کیے گئے۔ جب تک کہ پیشاب بالکل صاف نہ اترنے لگا پھر دن میں 3 بار دوسرے ہی دن پیشاب خاصی مقدار میں آنے لگا اور پانی کے سے دست بھی صرف ایک ہفتہ میں استسقاء بالکل جاتا رہا۔

ڈاکٹر بین کرفٹ نے ایک مریضہ کو گردے اور مثانہ کی تکلیف سے جس کے ساتھ پیشاب میں درد تھا۔ ویسی کیریا 6 قطرے فی خوراک دینے سے درست کیا۔ اس مریضہ کو پیشاب خون کا ہو چکا تھا اور کبھی کبھی منجمد ٹکڑے بھی آرہے تھے۔

ڈاکٹر ہلرٹ نے ایک نوجوان آدمی کو جسے سردی لگنے کی وجہ سے درد کمر ہو گیا تھا۔ ایک ڈاکٹر نے مبرز میں تکلیف سمجھ کر مبرز کے اندر چمٹا ڈال کر پھیلایا۔ جس کی وجہ سے اس کو بخار ہو گیا اور مذی کے غدودوں میں تیز درد اور ورم پیشاب میں سخت درد تھا اور خون بھی تھا۔ اعصابیت اور کمزوری اس قدر بڑھ گئی کہ اس کو ہسپتال بھیجنا پڑا۔ جہاں اس کو مارفیا کے انجکشن دیئے گئے۔ پیشاب کے اندر البیومن منجمد خون کے ٹکڑے اور مواد کی زیادتی تھی پیشاب سلائی سے ہی نکلتا تھا پاخانہ میں دقت تھی ویسی کیریا کیمونس 1x دیا گیا۔ بہت جلد آرام ہونا شروع ہو گیا۔ مروڑ جاتا رہا۔ پیشاب بغیر سلائی کے ہونے لگا اور تین ہفتہ کے اندر وہ گھر جانے کے قابل ہو گیا۔

تعلق: مقابلہ کرو: تھلاسپی، آرٹیکا یورنس، چائنم سلف، فاسفورس (پیشاب میں خون) سالی ڈیگو، سباڈیلا (مذی کے غدودوں کی تکلیفات) چمافلا، اورم نالیکم۔

ویلریا نہ آفیشینلس

(Valeriana Officinalis)

Natural order: Valerianacae

Synonyms: Heal All.

Parts Used: Root.

اس دوا کو ڈاکٹر فرنز ہیمن اور شاف نے آزمایا جس وقت اس کی آزمائش ہوئی تو جرمنی کی مستورات اس دوا کے جوشاندہ کو قہوہ کی طرح جن میں کئی بار پیا کرتی تھیں مگر خدا کا شکر ہے کہ اس جوشاندے میں وہ کئی ایک ایسی دوائیں شامل کیا کرتی تھیں۔ جو درحقیقت ویلریانہ کے اثر کو زائل کرنے والی ہوتی تھیں فرنز لکھتے ہیں کہ شاذ ہی کوئی دوا ایسی ہے۔ جس کا اثر مقدم اور اثر ثانی نظام جسم میں اس قدر زبردست ہوتا ہے جس قدر کہ ویلریانہ کا معدہ اور شکم کے گہرے اور مزمن تشنج، نا قابل علاج ہسٹریا اور مراقی کیفیتیں اخلاقی خرابیاں، جذبات کی خرابیاں مثلاً بے حد خوشی سے نہایت گہرا غم نرمی مہربانی اور رحم سے بے رحمی، ضد سے بے صبری وغیرہ قوت حیات میں کمی جس کے ساتھ پیشاب کی غیر معمولی خواہش ہو۔ بے حد زندہ دلی وغیرہ اس دوا کا کرشمہ ہیں۔ صاحب موصوف کے خیال میں جرمنی کی مستورات میں اس وقت متذکرہ خرابیاں ویلریانہ کے جوشاندہ کی وجہ سے تھیں۔ ڈاکٹر فرنز کے نوٹ اس کے متعلقہ بہت ضروری ہیں۔ جو ہدیہ ناظرین کیے جاتے ہیں۔

(1) ویلریانہ کا پہلا اور نہایت تیز اثر نبض میں تیزی اور سر میں اجتماع خون ہے۔ (2) بازوؤں اور ٹانگوں کی علامات یکے بعد دیگرے ہوتی ہیں۔ (3) علامات دوپہر کے وقت بعد دوپہر کے اول حصہ میں اور آدھی رات کے قبل ظاہر ہوتی ہیں یا بڑھ جاتی ہیں۔ شکم کی تکلیفات عموماً شام کے وقت محسوس ہوتی ہے۔ (4) ویلریانہ سے کئی قسم کے تیر کے سے پھاڑنے والے درد پیدا ہوتے ہیں جو آتے ہیں اور جاتے ہیں۔ یہ درد یکا یک ظاہر ہوتے ہیں اگر ہم اس قسم کے دردوں کو یعنی جھٹکے دار دردوں کو جو ماسوائے عضلاتی ریشوں کے کہیں نہیں ہوتے اور اینٹھن والے دردوں کو اکٹھا رکھ کر مقابلہ کریں تو ہمیں ڈاکٹر ٹسٹ کی سفارش کا یقین ہوتا ہے۔ جبکہ وہ ویلریانہ کو مرگی کی دوا بتاتے ہیں۔

فرنز آنکھوں کی علامات جلن اور ٹیس پپوٹوں کے کناروں میں بوجھ متورم معلوم ہوں بتاتے ہیں لیکن اس کے ساتھ یہ عرض کرنا بھی ضروری ہے کہ بینائی کے اندر غیر قدرتی زیادتی ویلریانہ کے اندر پائی جاتی ہے۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرے میں روشنی، بند اندھیرا کمرہ روشن محسوس ہو یہاں تک کہ مریض خیال کرے وہ ہر چیز کو روشنی کے اندر دیکھ رہا ہے۔ اس کے ساتھ یہ احساس بھی ہو کہ وہ چیزیں بھی جن کی طرف مریض دیکھتا نہ ہو۔ نزدیک دکھائی دیں۔

اس دوا کے اندر قوت سامعہ اور دیگر قویٰ میں بھی توہم پائے جاتے ہیں مثلاً مریضہ خیال کرتی ہے کہ وہ کوئی دوسری ہے اور بستر کے کنارے سرک کر اس دوسری کے لئے جگہ بنانا چاہتی ہے یہ خیال کہ اس کے گردونواح کی اشیاء اس سے چھین لی گئی ہیں۔ مکان جاڑا محسوس ہوا پناہی مکان اسے اپنا محسوس نہ ہوا اور اس لیے وہ مکان کو چھوڑ دے۔ وہ اپنے آپ کو خواب میں خیال کرے۔ ویلریانہ کی بے چینی بہت نمایاں ہوتی ہے۔ اعصابی تحریک، نچلا نہ رہ سکنا، پھاڑنے والے، اینٹھن والے درد جن میں کمی صبح کو ہو۔ مسلسل حدت اور بے آرامی ہاضمہ میں ابتری میں ہو جاتی ہے اور اس میں ذائقہ نہایت برا ہوا کرتا ہے۔ بھر پیٹ کھانے سے قبل ذائقہ میں تعفن صبح جاگنے پر ذائقہ، بدمزہ اور چپچپا۔ اس کی متلی ناف کے مقام پر شروع ہوتی ہے اور نرخرے کو جاتی ہے۔ ڈاکٹر بونی ہنسن نے اپنی پاکٹ بک نامی کتاب کے دیباچہ میں ایک کیس دیا ہے۔ جس سے ویلریانہ کے خواص کا بہت حد تک پتہ چلتا ہے۔

ایک مریضہ بعمر 50 سال نہایت تندرست اور خوش مزاج لیکن اس کو غصہ کے دورے پڑتے تھے اور اعصابی تحریک ہوتی تھی۔ اس کے ساتھ مریضہ کو گذشتہ 4 ماہ سے ایک عجیب قسم کا شدید درد داہنی ٹانگ میں تھا۔ ایلوپیتھی کے ڈاکٹروں نے اسے بائی کا درد قرار دیا تھا اور خارجی دواؤں کا استعمال ہو رہا تھا۔ گزشتہ درد کا دورہ ٹانگ کے اندرونی حصہ کے گوشت میں خصوصاً پنڈلی سے ایڑی تک کے گوشت میں تھا۔ مریضہ بتاتی تھی کہ درد نہایت تیز اینٹھن والا، جھٹکنے والا، پھاڑنے والا ہے اور اکثر یہ درد بیچ بیچ میں رک جاتا ہے۔ اور رکنے کے وقفہ میں اندر سے باہر کی طرف سوئیاں چبھتی ہیں۔ لیکن صبح کے وقت جب کہ درد نا قابل برداشت ہوتا ہے۔ یہ درد ہلکا اور چوٹ کا سا ہے۔ یہ درد شام کے وقت اور آرام کی حالت میں خصوصاً حرکت کے بعد آرام کرنے کی حالت میں بیٹھ جانے کھڑے ہونے سے خصوصاً اگر کھلی ہوا میں چلتے چلتے مریضہ کھڑی ہو جاتی تھی تو درد بڑھ جاتا تھا۔ چلنے کی حالت میں درد اکثر داہنی پنڈلی سے بائیں بازو میں اگر ہاتھ کوٹ کی جیب میں ہوتا تھا یا پستان میں اور بازو میں جب بازو کو ہلایا نہ جاتا تھا چلا جاتا لیکن جس وقت بازو استعمال کیا جاتا تھا تو درد کمر ہو جاتا تھا اور پھر یکا یک درد بازو رفع ہو کر داہنی پنڈلی میں پہنچ جاتا تھا مگر سب سے زیادہ آرام اس وقت محسوس ہوتا تھا جبکہ مکان میں اوپر اور نیچے چلا جاتا تھا اور ماؤفہ حصہ کو سہلایا جاتا تھا۔ اس درد کے ساتھ متعلقہ علامات آدھی رات کے قبل بے خوابی، شام کے وقت یکا یک حدت کی تمتماہٹ کے دورے پیاس کے ساتھ بغیر سردی کے منہ میں برا ذائقہ، حلق میں متلی کے ساتھ اور قریب قریب سینہ اور فم معدہ میں دبانے والا درد کے ساتھ جس میں ایسا محسوس ہوتا تھا کہ کوئی چیز اندر سے باہر کی طرف دھکیل رہی ہے۔ مندرجہ بالا علامات کو دیکھ ویلیر یانہ یقینی دوا ہے کیونکہ ویلیر یانہ پنڈلیوں کے درد کی ایک یقینی دوا ہے۔ اس لیے مریضہ ویلریانہ سے درست ہوئی۔

ڈاکٹر نیش نے ایک حاملہ عورت کے عرق النساء کو اس سے درست کیا، علامات یہ تھیں کہ درد کھڑے ہونے سے اور پاؤں کو زمین پر رکھنے سے بڑھ جاتا تھا۔ وہ عورت کرسی پر ماؤفہ پاؤں رکھ کر آسانی سے کھڑی ہو سکتی تھی۔ یا لیٹنے میں اس کو آرام ملتا تھا۔

ویلریانہ ان دواؤں میں سے ہے۔ جن میں قوت منعکسہ کی کمی کو درست کرنے کی طاقت موجود ہے۔ یہ دوا ہسٹریکل مستورات، اعصابی چڑچڑی ہسٹریکل مستورات جن میں عقل وفہم حد سے زیادہ ہو اور جن کے اندر اعصابی دردوں کی آزمائش زیادہ ہونے کے لئے مفید ہے۔ یہ دوا ان کی اعصابیت کو درست کرتی ہے۔ تحریک کو کم کرتی ہے بے خوابی کو دور کر کے نیند لاتی ہے اور دل کے اندر تسکین وتشفی پیدا کرتی ہے۔ غم کو بھی دور کرتی ہے۔ باؤ گولہ میں دمہ کے دردوں میں ہسٹریا کی کھانسیوں میں اعصابی دھڑکن میں اور پیشاب کی زیادتی میں اکسیر کا کام کرتی ہے۔ ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ سرخ حصص کا سفید پڑ جانا اس دوا کا ایک مخصوص نشان ہے۔

اگر مندرجہ بالا بیان کو چند لفظوں میں ادا کرنا ہو تو کہا جا سکتا ہے کہ یہ دوا نظام عصبی میں' اعصابی مرکزوں' میں اثر کر کے ایک اونچے درجے کی تحریک پیدا کرتی ہے۔ درد تشنج اور ہسٹریا کی کیفیتوں کی طرح پائے جاتے ہیں اور یہ دوا ہسٹریا کے لئے اور دیگر تکلیفات کے لئے جن میں ہسٹریا کی کیفیتیں پائی جاتی ہیں۔ ایک بہترین دوا ہے۔ عموماً بے حد بے چینی تحریک' بے خوابی باؤ گولہ جس میں معدے سے حلق تک گرم گولہ اٹھنے کا احساس ہو' اندھیرے میں یا اکیلے رہنے سے ڈر اس سے دور ہوتا ہے۔ اعصابی درد سر' اعصابی دردوں کھائے ہوئے دانت سے پیدا شدہ عصبی تکلیفات کے لئے ایک یقینی دوا ہے۔ ہاضمہ کی خرابی میں' گندی ڈکاریں اور اپھار کو فائدہ کرتی ہے' عرق النساء کے لئے مفید ہے۔

ہسٹریا سے دوسرے درجہ پر یہ دوا بے خوابی کے لئے جب کہ بے خوابی نروس یعنی اعصابی تحریک سے ہو۔ ایک مفید ترین دوا ہے لیکن یاد رہے کہ اس کے درد اور دیگر تکلیفات بیٹھنے سے کھڑے ہونے سے بڑھ جاتی ہیں اور چلنے سے ان تکلیفات میں آرام ہوتا ہے' ہسٹریکل ریاح۔

عجیب احساسات یہ ہیں: ہوا میں اڑتے محسوس کرنا' آنکھیں اندر سے باہر کی طرف چھدتی ہوئی محسوس ہو' آنکھوں میں دھواں محسوس ہونا جیسے حلق میں تاگا لٹک رہا ہے جیسے معدہ میں کوئی چیز اندر سے باہر کی طرف دبا رہی ہے۔ معدے سے حلق تک کسی گرم چیز کا اٹھتے محسوس ہونا' ران کا اندر سے ٹوٹتے محسوس ہونا' دائیں ٹخنے میں موچ کا احساس' ٹانگ میں ہلکا پن' اعضاء میں سکہ کا احساس۔

علامات

دماغ: غیر معمولی خوش مزاجی' قوائے عقلیہ کند ہو جائیں' ہلکا ہذیان کانپنے

والی تحریک کے ساتھ مزاج میں تبدیلی، اپنے آپ کو ہوا میں اڑتا محسوس کرے، حد سے زیادہ ذکی الحسی، رات کے وقت تو ہم رعشہ، چڑ چڑا پن ایک مضمون سے جلد دوسرے مضمون پر چلا جائے۔ جواب بے وقوفانہ دے، عجیب وغریب حالات، خیال کرے کہ وہ کوئی دوسری ہستی ہے۔ خیال کرے کہ اس کے نزدیک جانور لیٹے ہوئے ہیں اور ڈرے مبادا اس سے انہیں کوئی نقصان پہنچے۔

سر: دردسر خصوصاً آنکھ کے گڑھے پر شدید ہو۔ پیشانی میں دباؤ جس کے چند منٹ بعد پیشانی میں اور خصوصاً آنکھ کے گڑھے پر سوئیاں چبھتی محسوس ہوں۔ آنکھوں کے گڑھوں پر بوجھ اور سوئیوں کا چبھنا یکے بعد دیگرے یہ سوئیوں کا چبھنا تیر لگنے کا سا اور پھاڑنے والا ہو اور ایسا محسوس ہو جیسے آنکھیں اندر سے باہر کی طرف چھدر ہی ہیں۔ سر میں بے حد ٹھنڈک کا احساس، نشہ بازوں کی سی حالت، چکر جب جھکا جائے، دردسر یکا یک ظاہر ہو یا جھٹکے کی صورت میں آئے، ہوا کے جھونکے سے ایک ایک جانب کا دردسر دھوپ میں دردسر۔

آنکھ: صبح سویرے اٹھنے کے بعد آنکھوں پر دباؤ، پپوٹوں کے کنارے متورم محسوس ہوں اور درد کریں، آنکھوں میں ٹیس ایسا محسوس ہو جیسے دھواں بھرا ہے۔ آنکھوں کے سامنے ستارے اور جھلملاہٹ آنکھوں کی تکلیفات روشنی میں بہتر ہوں اور اندھیرے میں بڑھ جائیں، آنکھوں سے عجیب طرح کی وحشت ٹپکے ہسٹریکل عصبی درد۔

کان: ٹھنڈی ہوا سے یا سردی سے کان کا درد، کانوں میں آوازیں، کانوں میں بے حد ذکی الحسی۔

چہرہ: چہرے میں عصبی درد، چہرے کے مختلف حصص میں اینٹھن اور جھٹکے، رخسار گرم اور خشک خصوصاً کھلی ہوا میں رخسار اور اوپری، ہونٹ پر سفید آبلے جو چھونے سے درد کریں۔ رخساروں کی ہڈیوں میں اینٹھن کے سے جھٹکے اور کھنچن۔

منہ: دانت کا درد، شام کھانا کھانے سے قبل منہ میں ذائقہ متعفن اور برا، صبح جاگنے کے بعد منہ میں برا اور چپچپا، دانتوں میں ڈنک لگنے کے سے درد۔

حلق: حلق میں ایسا احساس جیسے حلق میں دھاگہ لٹک رہا ہے۔ حلق میں متلی کا احساس نرخرہ سکڑا ہوا محسوس ہو۔

معدہ: بار بار خالی ڈکاریں، برے سے پانی کا منہ کو چڑھ کر آنا، متلی ایسا محسوس ہو جیسے حلق میں دھاگہ لٹکا ہے۔ یہ متلی ناف کے مقام سے شروع ہو اور آہستہ آہستہ حلق تک چڑھ کر آئے۔ جس سے منہ میں تھوک کا اجتماع ہوتے کی رغبت، تے فم معدے میں بوجھ، بھوک متلی کے ساتھ کلیجہ کا جلنا بچہ دودھ پینے کے بعد دہی بنا کر تے کر دے۔

شکم: شکم میں ابھار، شکم میں سختی، ہسٹریکل اینٹھن، ہسٹریا میں فم معدہ سے اچانک گرم چیز اٹھتی ہونے کا احساس تنفس میں دقت کے ساتھ، درد شکم، ہسٹریکل خصوصاً شام کے وقت بستر میں، بھر پیٹ کھانے کے بعد بواسیر سے کیڑوں سے۔

پاخانہ اور مبرز: پتلے پانی کے سے دست جن کے اندر منجمد دودھ کے ٹکڑے ہوں اور ان دستوں میں بچہ نہایت شدت سے چیخے اور چلائے، سبزی مائل، چپچپے، خون آمیز دست کھانے کے بعد رات کو بستر میں آنتوں کے اندر اینٹھن، کیڑوں کا اخراج۔

مثانہ: بار بار پیشاب، پیشاب میں سفید، سرخ یا گندلا رسوب، پیشاب کرنے کے دوران، بے حد زور لگانا پڑے، جس کی وجہ سے کانچ نکل آئے۔

آلات تنفس: چلتے وقت سینہ کے نچلے حصہ میں بوجھ محسوس ہو اور تنفس میں وقت ہو، سینہ میں اور جگر کے مقام میں یکا یک سوئیاں چبھیں جو اندر سے باہر کی طرف جائیں۔ نچلی پسلیوں کے مقام میں شدید سوئیوں کا چبھنا جو اندر سے باہر کی طرف جائیں۔ خصوصاً جس وقت مریض کھڑا ہو نیند آنے پر دم گھٹنے دورے والا دمہ، سوتے وقت حلق کے مقام پر دم گھٹنے کا احساس جس کی وجہ سے مریض جاگ جائے، دمہ کی حالت میں سانس کا اندر کھنچنا، کم سے کم گہرا اور تیز ہوتا جائے۔ یہاں تک کہ بالکل رک جائے اور پھر ایک ٹھنڈی گہری سانس سے تنفس کا دورہ بدستور سابق شروع ہو۔

آلات تناسل زنانہ: حیض دیر میں اور مقدار میں کم۔

پیٹھ اور گردن: بائیں کمر کے مقام میں چوتڑ کے اوپر شدید درد ایسا محسوس ہو جیسے موچ آ گئی ہے۔ اس درد میں زیادتی کھڑے ہونے سے اور خصوصاً جب بیٹھا ہو، بہ نسبت چلنے کے۔

اعضاء: بائیں کندھے سے انگلیوں تک بے حد کھینچنے والا درد۔ جس کے ساتھ سوئیوں کا چبھنا بھی شامل ہو۔ یہ درد چلتے وقت غائب ہو جائے، گھٹنے میں شدید سوئیوں کا چبھنا، بازو اور ٹانگوں میں درد کرنے والی کھنچاوٹ خصوصاً جب کہ چپ چاپ بیٹھا ہو چلنے سے کمی ہو جائے، اعضا میں بائی کے درد جس کی زیادتی آرام کے دوران ہو۔ جب آرام کے قبل محنت کی گئی ہو اور کمی حرکت سے ہو۔ خیال رہے کہ یہ درد عموماً جوڑوں کو ماؤف نہیں کرتے۔

بازو: بازوؤں میں اینٹھن کے، تیر لگنے کے، پھاڑنے والے، بجلی کے جھٹکوں کی طرح درد جو بے حد تیز ہوں۔ داہنے بازوؤں میں اوپر سے نیچے کی طرف لکھتے وقت اینٹھن کی سی کھنچاوٹ، کندھوں کی ہڈیوں میں بائی کے درد، ہسٹریکل اعصابی درد۔

ٹانگیں: ران کے بیرونی طرف اینٹھن والے اور پھاڑنے والے درد جو چوتڑ تک جائیں، پنڈلی میں بیٹھی ہوئی حالت میں درد، بیٹھی ہوئی حالت میں داہنی پنڈلی میں تپکن والے اور پھاڑنے والے، درد داہنے ٹخنے میں عارضی نہ ہو، ایسا محسوس ہو جیسے ان میں موچ آئی ہے۔ کھڑی ہوئی حالت میں زیادہ محسوس ہوں لیکن چلنے پر غائب ہو جائیں۔ ٹانگوں میں سکڑن، داہنے پاؤں کے عضلات میں شدید درد جس کی زیادتی کھڑے ہونے پر ہو اور کمی چلنے سے، پاؤں کے جوڑوں میں کھنچاوٹ جب چلا جا رہا ہو، ایڑیوں میں ڈنک لگنے کے

سے درد جب بیٹھا ہوا ہو۔ اعضاء میں بائی کے درد' مسلسل جھٹکے' بھاری پن' عرق النساء کے درد کھڑے ہونے سے اور پاؤں کو زمین پر رکھنے سے بڑھ جائیں اور چلنے سے کم ہوں۔

نیند: بے خوابی رات کے وقت خارش اور عضلاتی اینٹھن کے ساتھ' رات کے وقت بے خوابی' بے چینی صرف صبح کے قریب ہی مریض سو سکے۔ مگر نیند کی حالت میں پریشان کن خواب ہوں۔

مخصوص خواص: جسم کے مختلف حصص میں کبھی اس جگہ کبھی اس جگہ عارضی جھٹکوں کی طرح کھینچنے والے درد، ہسٹریا، اعصابی تکلیفات بے خوابی۔

بخار: جاڑا' برف کی سی ٹھنڈک کا احساس' تمام جسم میں مسلسل حدت اور بے آرامی' چہرے میں اور پورے جسم میں شام کے وقت بیٹھی ہوئی حالت میں خشک' بخار' شام کے وقت چہرے میں بار بار تمتماہٹ لمبا بخار چہرے پر پسینہ کے ساتھ' پسینہ بار بار ہو' رات کے وقت پسینہ کی زیادتی' نبض پہلے تیز ہو جائے اور بعد میں کمزور مریض پسینہ کے بعد بہتر محسوس کرے۔

کمی یا زیادتی: علامات چھونے سے بڑھتی ہیں۔ سہلانے سے پنڈلیوں کے درد میں آرام ہوتا ہے۔ معمولی سی چوٹ سے اینٹھن اور تشنج پیدا ہوتا ہے۔ آرام کرنے سے' بیٹھنے سے اور کھڑے ہونے سے تکلیفات بڑھتی ہیں' حرکت سے کم ہوتی ہیں' ٹانگوں کو پھیلانے سے یا زمین پر رکھنے سے عرق النساء بڑھتا ہے کھلی ہوا کے جھونکے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ دوپہر کے وقت' آدھی رات سے قبل نیند نہ آئے' رات کے وقت (مقدار میں زیادہ پسینے) کھلی ہوا سے' ہوا کے جھونکے سے اور فاقہ سے بڑھتی ہیں۔ آنکھوں کی حرکت سے دردسر بڑھتا ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر بیلاڈونا' کیمفر' سنا' کافیا' پلساٹیلا سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا مرک کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: مشک (ہسٹریا لیکن یاد رہے کہ مشک میں بے ہوشی زیادہ ہوتی ہے۔) اگنیشیا' اسافوٹیڈا (ہسٹریا) کروکس (مزاج میں تبدیلی) رسٹاکس (بائی کے درد جن کو حرکت سے آرام ہو۔) بیلاڈونا' لائیکوپوڈیم (درد یکا یک آئیں اور یکا یک رفع ہو جائیں) ایتھوزا (بچے دودھ کو دہی بنا کر تے کریں) نکس (حد سے زیادہ ذکی الحسی) نکس موسکاٹا' فاسفورک ایسڈ' سکلا (ہلکے پن کا احساس) کیموملا' ہیپر' وریٹرم (درد سے غشی طاری ہو) امبرا' اناکارڈیم' کلکیریا' کینابس' انڈیکا' کونیم' کیوپرم' میڈورینم' ریوم' وریٹرم (کہ جیسے خواب میں ہے۔)

وینیڈیم (Vanadium)

Chemical Symbol: V (A.W.51.12)

The Metal

Trituration

ایک دھات

یہ دوا نظام جسم کے اندر آکسیجن پہنچاتی ہے۔ اس لئے یہ کمزور اور لاغر کرنے والی بیماریوں میں استعمال ہوتی ہے۔ یہ خون میں سرخ اجزاء کو بڑھاتی ہے اور خون کے اندر زہریلے مادے کو آکسیجن پیدا ہو چکی ہو مفید ہے۔ نیز پیشاب میں البیومن کا ست اور خون کو بھی درست کرتی ہے۔

یہ دوا رعشہ میں' چکر میں' ہسٹریا میں' مراقی پن میں' آنکھ کی پتلی کے اعصابی درد میں اندھے پن میں استعمال کی جاتی ہے۔ خون کی کمی' لاغری میں بھی کام آتی ہے۔ خشک کھانسی' دورے والی کھانسی جس میں بعض اوقات خون آئے مفید ہے۔

دق میں اور مزمن بائی کے دردوں میں ذیابیطس میں مفید ہے۔ دق کے آغاز میں یہ دوا بطور مقوی کے استعمال ہوتی ہے۔

قلبی تکلیفات میں بھی یہ دوا اس وقت کام آتی ہے جب کہ دل بھینچنے کا احساس ہو یا ایسا محسوس ہو جیسے کہ دل میں خون کا اجتماع ہو گیا ہے۔ تمام سینہ پر دباؤ' ناک' آنکھوں اور حلق میں تحریک قلب پر چربی چڑھ جائے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 12 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: آرسنک، فاسفورس۔

ہال (Hall)

The salt water spring of Hall in upper Austria.

آسٹریا کے چشمہ "ہال" کا پانی

اس پانی میں کلورائڈس' آئیوڈائڈس' برمائڈس اور الکلیز کے کاربونیٹس اور سوڈیم اور آئرن کے کاربونیٹس ملتے ہیں مگر سب سے زیادہ سوڈیم کلورائڈ ملتا ہے۔ اس پانی میں نہانے سے اور پینے سے بہت سے آدمی گھیگھا کا شکار ہوئے ہیں' رات کو کمزور کرنے والے پسینے اور سرد پسینہ میں نزلاوی کیفیتیں بھی مشاہدہ ہوتی ہیں مگر سب سے زیادہ علامات ہمیں پستانوں میں ملتی ہیں۔ پستان عموماً چھوٹے اور پلپلے ہو جاتے ہیں۔ بائیں پستان میں سوئیاں چبھنے کے سے اور جلن دار درد ہوتے ہیں دونوں پستانوں میں شدید مگر عارضی سوئیوں کا چبھنا بے حد ذکی الحسی کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ کپڑا بھی نا قابل برداشت ہوتا ہے۔ پستانوں میں ایک گہرا زخم بنتا ہوا محسوس ہوتا ہے اس میں درد ہوتا ہے۔ جس کی زیادتی حرکت اور چھونے سے ہوتی ہے اور رات کے وقت مریضہ عموماً اس درد کی وجہ سے جاگ جاتی ہے۔ مگر یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس کے درد بہت تیز عارضی ہوتے ہیں اور تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد عود کر آتے ہیں۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں

تعلق: مقابلہ کرو: نیٹرم میور' سکوئلا' اولیم اینی مل۔

ھانگ نان (Hoang Nan)

Natural Order: Loganiceae
Synonyms: Strychnos Gaultheriana Pierre
Parts Used: Bark

یہ دوا جذام' کتے کے کاٹے' سانپ کے کاٹنے میں اور جلدی بیماریوں میں کافی شہرت رکھتی ہے۔ اس دوا میں سڑکینا اور بروسیا دونوں ہی عناصر ملتے ہیں۔ جب یہ دوا یا اس چھال کا سفوف تندرست آدمی کھالیتا ہے۔ تو تھکاوٹ' عام کمزوری' چکر' ہاتھوں اور پاؤں میں سرسراہٹ اور جبڑے میں از خود حرکات پیدا ہو جاتی ہیں۔

ڈاکٹر ہنس لکھتے ہیں کہ یہ دوا آبلے دار اکوتہ میں' پھوڑے میں' کاربنکل میں آتشک میں غدودوں کے آکلہ میں ایک مفید ترین دوا ہے۔ اس دوا سے آکلہ کے سیلان خون اور تعفن کو رفع کیا جاتا ہے اور آکلہ کے زخم مندمل ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر 5 سے 20 قطرے تک۔
تعلق: مقابلہ کرو: آرسنک' ہنکس' ہائڈروکوٹائل۔

ھائپریکم پرفوریٹم

(Hypericum Perforatum)

Natural Order: Hypericaceae
Synonyms: Johns Wort
Parts Used: The entire plant
Tincture: Drug Strength 1/10

اس دوا کی آزمائش میولر اور دوسرے ڈاکٹروں نے کی تھی۔ آزمائش سے یہ پتہ چلتا ہے کہ اس دوا کا فعل زخموں اور چوٹوں میں کہاں ہوتا ہے۔ ہائی پریکم کا ذکر بہت کچھ آرنیکا اور لیڈم میں کر چکا ہوں' مکرر اس کو دہرانے کی ضرورت سمجھے محسوس نہیں ہوتی۔ آزمائش سے ہاتھوں اور پاؤں میں رینگن کا احساس ہوا اور ان کے اندر سوئیوں کے سے چبھنے کا احساس بھی' پھاڑنے والے بائی کے سے' ہلا دینے والے درد اور فالجی کمزوری آزمائش میں نمایاں ہوئی۔ ایک آزمائش کنندہ نے 4 بجے صبح یہ محسوس کیا جیسے کہ اس کی زندگی معطل ہوگئی ہے اور وہ بستر میں نہیں لیٹی ہے۔ اس علامت سے پتہ چلتا ہے کہ یہ دوا ن حادثات کے اثرات میں جن کے ساتھ مفصلہ ذیل احساس ہوا۔

ایسا محسوس ہو جیسے مریض ہوا میں اونچا اڑ رہا ہے۔ اور یہ پریشانی ہو کہ مبادا او نچائی سے نیچے گر جائے' مفید ہے لیکن یاد رہے کہ ہائی پریکم کے زخم یا دہ چوٹیں اور زخم جو ہائی پریکم کے مخصوص ہیں۔ ہمیشہ ان حصص میں ہوتے ہیں' جہاں پر اعصاب کی زیادتی ہو مثلاً دماغ' ریڑھ کی ہڈی' دمچی' انگلیوں کے سرے وغیرہ یا زخم جو کیلوں پر پاؤں پڑ جانے سے پیدا ہوں یا کوئی پھٹے ہوئے زخم ہائی پریکم کا مخصوص زخم چھونے سے حد درجہ کا ذکی الحس ہوتا ہے۔ (لیڈم کا زخم اس قدر ذکی الحس نہیں ہوتا۔)

ڈاکٹر گرنسی نے مفصلہ ذیل کیس بیان فرمایا ہے: ایک 9 برس کے لڑکے کو بائیں ہاتھ کی انگلی پر ایک پالتو چوہے نے کاٹا۔ اس وقت کوئی خاص بات معلوم نہیں ہوئی لیکن کچھ دیر بعد اس کی تکلیف بڑھ گئی اور ڈاکٹر موصوف نے دیکھا کہ اس کی حالت بہت پر خطر تھی۔ لڑکا بہت مشکل سے بول سکتا تھا۔ دانت مضبوطی سے بھنچ گئے تھے۔ گردن اس قدر سخت تھی کہ حرکت نہیں ہو سکتی تھی۔ زخم کے گرد حد سے زیادہ ذکی الحسی (چھونے سے درد) تھی حالانکہ زخم کی شکل سے کوئی ایسی بات معلوم نہ ہوتی تھی۔ مؤخر الذکر علامت کو دیکھتے ہوئے ہائی پریکم نمبر 50 رات کے 8 بجے پانی میں حل کیا گیا' پہلے ہر 15 منٹ کے بعد دیا جانے لگا' بعد میں ہر 2 گھنٹہ کے بعد 3 بجے پچھلی رات آرام ہونا شروع ہو گیا اور دوسرے دن وہ لڑکا بالکل تندرست تھا۔

زخموں کے بعد پیدا شدہ عصبی کمزوری' ڈر یا صدمے سے پیدا شدہ کمزوری ہائی پریکم کے زیر اثر ہوتی ہے۔ زخم اور گوشت خورے زخم مندمل ہونے والے زخموں پر سخت' زرد خشک کھرنڈوں کا بننا' گٹے' جب درد حد سے زیادہ تیز اور سوزشی ہوں' نہ صرف درد کی جس میں ہی زیادتی ہوتی ہے بلکہ قوت شامہ میں بھی تیزی ہو جاتی ہے۔ شدید درد زہ اور ولادت کے بعد کے درد' شکم میں ابھار اور کاٹنے والے درد۔ ایک مصنف لکھتا ہے کہ شکم دیواروں کے کٹ جانے کے بعد پیدا شدہ درد ہائی پریکم 3x سے بالکل رک جاتے ہیں اگر یہ دوا ہر 20 منٹ کے بعد متواتر 12 گھنٹے تک دی جائے۔

متذکرہ صدر بیان کو پڑھ کر یہ نہ سمجھنا چاہئے کہ ہائپریکم کا استعمال محض زخموں تک محدود ہے' آلات تنفس میں یہ آرنیکا کی طرح بہت کام کی چیز ہے۔ اس دوا سے وہ دمہ درست ہوتا ہے جو کہر کے موسم میں بڑھ جائے اور جس کے دورے زیادہ مقدار میں بلغم نکلنے سے کم ہو جائیں۔ کالی کھانسی جس کی زیادتی 6 بجے شام سے 10 بجے رات تک ہو۔ حرکت کرنے پر سینہ میں کھینچن اور ڈنکوں کا لگنا' موسم سرما کے دست کھجلی کے دانوں ساتھ' زخموں کے بعد دھڑکن اور زخموں پر اجتماع خون۔

ڈاکٹر روہرنگ ہائپریکم کے اندرونی و بیرونی استعمال کو خونی بواسیر میں اکسیر اعظم سمجھتے ہیں۔ صاحب موصوف اس دوا کو نمونیہ کے ان مریضوں کو دیا کرتے تھے جن کو خونی بواسیر ہوتی تھی نہ صرف یہ نمونیہ ہی کو درست کرتی ہے بلکہ ایسے وقت میں خونی بواسیر کو جو عموماً ایسے وقت میں خطرناک ہوتی ہے' ٹھیک کرتی ہے۔

ڈاکٹر اثر خونی بواسیر میں اس کی علامات درد سیلان خون اور ذکی الحسی بتاتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ یہ دوا موٹے تازے آدمیوں کے لئے جن میں ذکی الحسی کی زیادتی ہو' مفید ہے۔ وہ ایسے وقت میں 1x استعمال کیا کرتے ہیں۔

عمل جراحی سے پیدا شدہ درد کو سکون دیتی ہے۔ چوٹوں کے بعد

دورے اور کزازی کیفیتیں، دمچی کے درد، دمچی کی ہر قسم کی چوٹوں میں اس دوا کا فوری استعمال خواہ علامات کچھ ہی کیوں نہ ہوں۔ ضروری ہوتا ہے مسلسل غنودگی، مسوں میں ورم، سرسراہٹ، جلن اور سن ہونے کے ساتھ، درد دانت جس میں کمی ماؤفہ جانب لیٹنے سے اور چپ چاپ رہنے سے ہو (برائی اونیا) بار بار ہونے والی خشک کھانسی جو گرمی سے بڑھتی ہے لیکن سرد ہوا سے بھی اس زیادتی ہوتی ہے۔ مریض سردی کا ذکی الحس ہوتا ہے۔

علامات

دماغ: اس امر کا احساس جیسے وہ ہوا میں اونچا اڑ رہا ہے یا اس قسم کے فکر کہ مبادا وہ اونچائی سے گر جائے گا، لکھنے میں غلطیاں کرے، غم 4 بجے صبح کے بعد نیند کی حالت میں وحشیانہ طور پر باتیں کرے۔ دماغی تحریک زخموں کے بعد بے حد کمزوری (یہ دوا ڈر اور صدمے کے اثرات کو کم کرتی ہے) الفاظ چھوڑ جائے، بھول جائے کہ کیا کرنا چاہتی، از خود گائے جس کے بعد روئے اور اونچی اونچی چیخے، بے حد چڑچڑا اور جلد جلد بولنے کی رغبت۔

سر: سر میں بھاری پن، احساس جیسے اس کو برف کے سے ٹھنڈے ہاتھ کے ساتھ چھوا گیا ہے، چاند میں تپکن جس کی زیادتی بند مکان میں ہو۔ دماغ بھنچا محسوس ہو، چہرے کے داہنی جانب درد کرے، دماغی اور اعصابی تھکاوٹ، چہرے کے عصبی درد اور دانت کا درد، جس کی نوعیت کھینچنے والے اور پھاڑنے والی ہو، سر بڑا اور لمبا ہوتا محسوس ہو یہ دوا سر کی ہڈیوں کے ٹوٹ جانے میں مفید ہے۔ دماغ زندہ محسوس ہو، آنکھوں اور کانوں میں درد، بالوں کا گرنا، رات کے وقت چاند میں بھنبھناہٹ کا احساس ہوا میں بلندی پر اٹھے ہونے کا احساس اور اس بات کی پریشانی کہ ذرا سا چھونا اور حرکت اس کو بلندی سے گرا دے گی۔ درد سر کے ساتھ رات کے وقت چکر پیشاب کی حاجت کے ساتھ، سر کے بالوں میں نمی اور باقی تمام جسم پر جلن دار حدت بائیں نچلے پپوٹے گوہانجی۔

چہرہ: چہرے سے بیماری ٹپکے، چہرے میں درد بعد دوپہر اور شام کو جس کی زیادتی رات کے وقت ہو اور نیند میں خلل پڑے، دونوں رخساروں تھوڑی اور ناک پر سرخ دانے، بوسیدہ دانت میں رات کے وقت شدید درد جس میں کمی ماؤفہ جانب لیٹنے سے ہو، منہ میں اور ہونٹوں پر خشکی اور جلن دار حدت، حلق میں کیڑے کے رینگنے کا احساس۔

معدہ: شراب کی خواہش، پیاس، متلی، زبان کی جڑ میں میل لیکن نوک صاف، معدہ میں گولے کا سا احساس ہو (اپیپز نائگرا، برائی اونیا) بے حد پیاس، متلی اور قے کی رغبت، صبح اور شام کو بھوک بڑھ جائے، ناشتہ کے بعد درد سر، ڈکار آلات ہضم کی تکلیفات، معدہ میں دباؤ اور اعضاء میں درد۔

شکم: شکم میں ریاحی ابھار جس کو پاخانے سے سکون ہو، پیٹ میں کٹن خصوصاً ناف کے مقام میں، حیض کے ساتھ شکم کے مقام میں نوچنے والے درد۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں حاجت، مبرز میں خشکی اور ہلکا درد، خونی بواسیر درد کے ساتھ جس میں ذکی الحسی ہو، صبح یا شام کے وقت پتلے، صفراوی زرد دست، موسم گرما کے دست جلد پر جاڑے کے ساتھ بہت جس کی وجہ سے صبح بستر سے نکل کر بھاگنا پڑے، قبض شدید، مروڑ کے ساتھ سخت چھوٹے چھوٹے سدے خارج ہوں۔

آلات تناسل زنانہ: حیض دیر سے، رحم کے مقام پر کھنچاؤ کے ساتھ جیسے کسی ہوئی پٹی سے ہو، مقدار میں بڑھے ہوئے، ظاہر ہونے سے 3 دن قبل شکم میں نوچن، دست اور ٹھنڈے پاؤں، جن کے ساتھ شکم میں درد ہوں اور قوت سامعہ میں ذکی الحسی، سیلان الرحم، حیض میں دیر کے ساتھ، جس کے ساتھ درد قلب، کمر میں دباؤ اور نچلی آنتوں میں بوجھ ہو، بچوں میں لیوکوریا دودھ سا لیکن چھیلن پیدا کردے۔ وضع حمل کے بعد درد بہت کمزور، اوزاروں سے وضع حمل کرانے کے بعد ولادت کے بعد کے درد کمر اور جوڑوں میں شدید ہوں اور ان کے بعد سر میں شدید درد۔

پیٹھ: گردن میں درد، کمر پر بوجھ، ریڑھ کی چوٹیں، دمچی میں چوٹ کی وجہ سے زخم یا درد، جب یہ درد ریڑھ پر پھیلیں یا ٹانگوں کو جائیں، عضلات میں جھٹکے اور تشنج ریڑھ کی چوٹوں کے اثرات مابعد۔ دمچی کے بل گرنے کے بعد شدید درد چلنے یا جھکنے کی نااہلیت کے ساتھ۔

ہاتھ اور پاؤں: کندھوں میں تیر لگنے کے سے درد، بازوؤں کی لمبی ہڈی میں بوجھ، پنڈلیوں میں اینٹھن، پاؤں اور ہاتھوں کی انگلیوں میں خصوصاً نوکوں پر درد، ہاتھوں اور پاؤں میں رینگن، بازوؤں اور ٹانگوں میں بھالے لگنے کے سے درد، اعصابی درد، جس میں سرسراہٹ جلن اور سن ہو جانا ہو، جوڑوں میں چوٹ کا سا درد محسوس ہو، کزازی کیفیت (فائی سوسٹگما، کالی برومیٹم) چوٹوں سے پیدا شدہ عصبی درد اور اعصاب میں ورم، ریڑھ کی چوٹ کی وجہ سے چل نہ سکے، تمام اعضاء میں کمزوری کا احساس اور کپکپی، بائیں بازو اور داہنے پاؤں میں لنگڑے پن کا احساس۔

آلات تنفس: دمہ جس کی زیادتی کہر کے موسم میں ہو اور کمی پسینے کی زیادتی سے، چھوٹی بھونکنے والی کھانسی کے دورے، بار بار ہونے والی کھانسی حلق میں سرسراہٹ سے جس کی زیادتی ٹھنڈک سے ہو، صبح کے وقت خشک کھانسی اور کمزوری، کالی کھانسی جس کی زیادتی 6 سے 10 بجے شام کو، بائیں سینہ میں ڈنگ لگنے کے سے درد جن کی زیادتی حرکت کرتے وقت ہو۔

جلد: چوٹ کے بعد سر میں پسینے اور بالوں کا گرنا، ہاتھوں اور چہرے پر اکوتہ جس میں بے حد کھجلی ہو، دانے جلد کے اندر محسوس ہوں، اکوتہ، پرانے زخم بے حد ذکی الحس ہوں، زخم جس کے ساتھ خون کے ضائع ہو جانے سے بے حد کمزوری ہو جائے۔ بے حد خارش، جب کپڑے اتار رہا ہو خصوصاً کمر کے مقام میں ٹیس بھرے ابھار پتی کے سے خصوصاً ہاتھوں پر۔

کمی یا زیادتی: علامات ٹھنڈی ہوا میں، مرطوب موسم میں، کمرے میں، ڈھند مکان میں، چھونے سے بڑھتی ہیں۔ سر کو پیچھے کی طرف جھکانے سے کم ہوتی

ہیں۔تمام علامات ذرا سے جھونکے سے بڑھ جاتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر آرسنک (کمزوری یا حرکت سے متلی) کیمو ملا (چہرے میں درد) سے زائل ہوتا ہے اور یہ دوا مزیریم' سلفر کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: اکونائٹ' کیمو ملا' کافیا (ذکی الحسی کی زیادتی) کیلنڈولا' لیڈم' روٹا' کونیم' ہیلیکس' سٹافی سیگیریا' (زخم' ہائیڈروفوبینم' لیکسس' لیڈم' (جانوروں کے کاٹنے میں) نکس (کزاز)۔

ہائڈراسٹس کینا ڈنس

(Hydrastis Canadensis)

Natural Order: Ranunculaceae

Synonyms: Golden Seal, Orange root india turmer

Parts Used: Roots

Tincture: Drug Strength 1/10

نارنگی کی جڑ

زمانہ قدیم سے ہائڈراسٹس کے خواص اطبا کو معلوم ہیں چنانچہ پہلی ایک قدیم مصنف کا حوالہ دیتے ہوئے لکھتے ہیں کہ یہ دوا مقوی اور دست آور آنتوں کو صاف کرنے والی ہے۔ یہ آکلہ کی مرکب ادویہ کا جزو اعظم ہے اور آکلہ کی کیفیتوں میں یہ آنتوں کو صاف کر کے سمیت نکالتی ہے اور نظام جسم کو تقویت دے کر آکلہ کو درست کرتی ہے۔ تجربات نے یہ ثابت کیا ہے کہ ہائڈراسٹس کا یہ فعل ایک یقینی فعل ہے۔ اس میں شک نہیں کہ آکلہ کی سب کیفیتوں یا ہر قسم کے آکلہ میں یہ دوا فائدہ نہیں کرتی تاہم عام حالتوں میں اس دوا کا اثر یقینی ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس دوا نے اس قدر شہرت حاصل کر لی ہے۔

ہومیوپیتھی میں اس کی آزمائش مکمل طور پر ہو چکی ہے اور ہم اس پوزیشن میں آ چکے ہیں کہ اس دوا کو ٹھیک موقع ومحل پر استعمال کر سکیں۔ یہ یاد رہے کہ آکلہ کے آغاز میں یا آکلہ کی نمود سے پہلے جسم کی کیفیت ایسی ہوتی ہے جس میں صحت خراب ہو جاتی ہے' بدہضمی کی شکایات ہوتی ہیں اور یہ بدہضمی عموماً ہائڈراسٹس کی بدہضمی کے مشابہ ہوا کرتی ہے۔ چہرے پر بھاری پن ہوتا ہے اور چہرے کا رنگ زردی مائل سفید ہوتا ہے' زبان بڑی' چپٹی' چپچی زبان کے میل کے نیچے نیلگوں سفیدی ہوتی ہے۔ یاد رہے کہ زبان کا میل زرد چپچپا ہوتا ہے اور زبان پر دانتوں کے نشان ہوتے ہیں۔ ڈکار عموماً کھٹی اور بعض اوقات متعفن ہوتی ہے' بھوک خراب ہوتی ہے۔ قوت ہاضمہ بھی خراب ہوتی ہے۔ روٹی اور ترکاریاں ہضم نہیں ہو سکتیں اور ڈکاریں آتی ہیں' معدے میں بوجھ اور بھراؤ ہوتا ہے۔ خالی پن اور درد بھی' یاد رہے کہ ہائڈراسٹس میں خالی پن یا کلیجہ بیٹھنے کا احساس ہوتا ہے جو مسلسل جاری رہتا ہے اور سلفر وغیرہ ادویہ کی طرح اس میں کسی خاص وقت کی پابندی نہیں ہوتی۔ خالی پن یا کلیجہ کے بیٹھنے کا یہ مسلسل احساس جس تکلیف میں بھی ملے۔ بلا لحاظ اس امر کے کہ تکلیف کا نام کیا ہے۔ ہائڈراسٹس دوا ہوا کرتی ہے۔ کھانے کے بعد تکلیف بڑھتی ہے۔ آنتوں کا فعل یعنی پاخانہ یا تو بہت کم ہوتا ہے اور قبض ہوتا ہے یا بار بار' پتلے نرم ہلکے رنگ کے دست ہوتے ہیں۔ اس قسم کا قبض اور دست متذکرہ بدہضمی ہمیں اکثر ان گھرانوں میں ملتی ہیں۔ جن گھرانوں کے اندر دق ہوتی ہے یا دق کا تاثر ہوتا ہے اور انہی گھرانوں کے افراد کے لئے یہ دوا نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوتی ہے۔ یہ ذکر بھی نامناسب نہ ہوگا کہ دق کے مریضوں کے اندر بھی اس قسم کا کلیجہ بیٹھنا' بھوک کی کمی اور قبض یا دست پائے جاتے ہیں اور ان مریضوں کے لئے بھی ہائڈراسٹس کو نہ بھولنا چاہئے' میرے خیال میں ان حالات میں مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں بہتر کام کرتی ہیں۔ جبکہ ناک اور حلق کے نزلے میں اونچی طاقتوں کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

قریب قریب سب بلغمی جھلیوں کا نزلہ ہائڈراسٹس سے پیدا ہوتا ہے مثلاً ناک کا نزلہ' نرخرے کا نزلہ' ہوا کی نالیوں کا نزلہ' معدے کا نزلہ' آنتوں کا نزلہ' پیشاب کی نالی کا نزلہ (سوزاک) اور شرم گاہ کا نزلہ' مگر یاد رہے کہ ہائڈراسٹس کا مخصوص نزلہ زرد رنگ کا ہوتا ہے یا سفید لچھے دار اور تار دار رہوتا ہے۔

جلد پر بھی اس کا اثر نمایاں ہے۔ ڈاکٹر ول کنسن نے اس کا اندرونی و بیرونی استعمال چیچک کے لئے بے حد مفید پایا ہے۔ وہ اکوتہ جس پر خشک کھرنڈ ہوں یا خشک کھرنڈ بن جاتے اور آگ کی سی جلن ہو' اس کے خارجی استعمال ایک حصہ ہائڈراسٹس اور نو حصہ گلیسرین سے مستفید ہوتا ہے اور جلن یکدم رفع ہو جاتی ہے۔ جلد میں یرقان ہوتا ہے۔ بغلوں اور آلات تناسل پر پسینہ کی زیادتی ہوتی ہے اس دوا کے اندر متعفن زخم اور شگاف پائے جاتے ہیں۔

آلات تناسل زنانہ میں اس کا اثر بہت وسیع ہوتا ہے' خون کا بار بار ہونا' سیلان رحم' شرم گاہ پر خارش' رحم کے اندر آکلہ' پستان میں آکلہ' دودھ پلانے والی مستورات کے منہ کا آنا اور ان کے سر پستان کا پک جانا اس کی حد کے اندر آتا ہے۔ ان مستورات کے لئے جن کی ولادت بعد آنول رک جاتی ہے۔ ہائڈراسٹس ایک مفید چیز ہے۔ ایسی مستورات کو چوتھے پانچویں اور چھٹے مہینہ میں ہائڈراسٹس 3x دن میں تین بار دینا چاہئے۔ ولادت کے بعد آنول ہرگز نہ رکے گی' ہائڈراسٹس کی کیفیتوں کے ساتھ پیٹھ میں عموماً شدید قسم کا درد ہوتا ہے۔ جس سے بعض وقت مریض جاگ جاتے ہیں۔

دوسری زرد ادویہ کی طرح اس کا اثر جگر پر نمایاں ہے۔ یہ یرقان پیدا کرتی ہے اور جگر کو بڑھاتی ہے۔ جگر میں آکلہ اس دوا سے درست ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ شکم میں بھاری پن کلیجہ بیٹھنا اور قبض یہ اس کے بھاری نشان ہیں۔ قبض میں پاخانہ بڑا' زرد لچھے دار' آنوں سے لپٹا ہوا ہوتا ہے۔ قبض کے ساتھ

سر میں مسلسل درد اور منہ میں برا ذائقہ پایا جاتا ہے۔

ہائڈراسٹس ہوا کی نالیوں میں اس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ اس کا بلغم تاردار ہوا کرتا ہے۔ دمہ کے لئے بھی یہ ایک مفید دوا ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جو ادویہ جلدی تکلیفات پیدا کرتی ہیں۔ وہی دمہ کو بھی پیدا کرتی اور درست کرتی ہے۔

اکلکٹک طریقہ حکمت میں بہ نسبت ہومیوپیتھی کے اس کا استعمال بہت زیادہ ہوتا ہے۔ وہ بلغمی جھلیوں میں زخموں کو مندمل کرنے کے لئے اس دوا کو اکسیر بتاتے ہیں۔

اس دوا سے زیادہ تر بوڑھے' جلد تھک جانے والے' سوء المزاج انسان اور بے حد کمزور انسان زیادہ تر متاثر ہوتے ہیں' بے حد لاغری اور کمزوری' یہ دوا کینسر اور کینسر کے آغاز میں جبکہ زخم نہ ہوئے ہوں اور درد ہی صرف کینسر کے آغاز کی علامت ہو' مفید ہے۔ عالم شباب اور حمل کے زمانہ میں گھگھا چیچک میں یہ دوا اندرونی اور بیرونی طور پر نہایت مفید ہے۔ اس سے مرض کے کورس میں شدت نہیں رہتی۔ پریشان کن علامات ختم ہو جاتی ہیں۔ کورس چھوٹا ہو جاتا ہے' خطرہ کم ہو جاتا اور علامات مابعد بھی بہت حد تک ختم ہو جاتی ہیں۔

علامات

دماغ: پست ہمتی' موت کا یقین' موت کی خواہش کرے' جلد بھولے' یاد نہ کر سکے کہ وہ کیا پڑھ رہا ہے یا کس کے متعلق گفتگو کر رہا ہے۔

سر: ہلکا دبانے والا پیشانی کا درد خصوصاً قبض سے متعلقہ' گدی میں اور گردن کے عضلات میں درد' پیشانی پر بالوں کی جڑوں میں اکوتہ' احساس جیسے نشہ پیا ہے' نزلاوی پیشانی کے درد' کنپٹیوں میں اور آنکھوں کے گرد تیز کاٹنے والے درد خصوصاً بائیں آنکھ پر جن میں کمی دبانے سے ہو۔

کان: کانوں میں گرجن' مواد ملا' مقدار میں زیادہ سیلان' بہرہ پن' کانوں کا نزلہ' درمیانی کان میں ورم اور بہرہ پن سرخ بخار کے بعد' کانوں میں گرجن جیسے کوئی مشین سی چل رہی ہے۔

آنکھ: آشوب چشم نزلاوی' خنازیری جس میں گاڑھا مواد ملا کیچڑ بہے' آنسوؤں کی زیادتی' آنکھوں اور پپوٹوں میں ٹیس اور جلن کے ساتھ' پپوٹوں کے کناروں پر ورم' آنکھوں میں جلن اور ٹیس پانی بہے' پتلی پر سفیدی۔

ناک: گاڑھی زرد رطوبت' کا مسلسل نکلنا پیشانی کے درد کے ساتھ' حلق میں نزلہ گاڑھا اور لیس دار گرے۔ (کالی بائیکرام' نیٹرم آرس) نزلہ میں درد' سبزی مائل متعفن رطوبت ہو نزلہ پانی کا سا' سوزش پیدا کرنے والا' جلن دار' ٹیس والا اور ناک میں چھیلن پیدا کرنے والا (ایلیم' سیپیا' مرک کار) مکان میں رطوبت کم ہو جائے۔ مکان کے باہر بڑھ جائے۔ حلق اور سینہ میں چھیلن' آنکھوں پر بھاری پن کے ساتھ اور پیشانی میں درد کے ساتھ چھینکیں ناک میں زخم کے ساتھ' خون آمیز' مواد ملی رطوبت نکلے۔ (مرک' نائٹرک ایسڈ) ہوا ناک میں ٹھنڈی محسوس ہو (ائم کروڈم' او سمیم' سورینم) داہنے نتھنے میں سرسراہٹ جیسے بال سے ہو' بائیں نتھنے سے نکسیر جلن اور چھیلن کے ساتھ جس کے بعد کھجلی ہو۔

چہرہ: پیلا اور چہرے پر بیماری کے آثار ہویدا ہوں۔ حدت کے دردوں کے بعد زہرباد کی وبا۔

منہ: دودھ پلانے والی مستورات اور کمزور بچوں کا منہ آنا یا پارے اور کلوریٹ آف پوٹاش کے استعمال کے بعد منہ کا آنا' گاڑھے تاردار بلغم کی زیادتی' منہ میں مرچوں کا سا ذائقہ' زبان سفید' متورم' بڑی چپٹی' چپچپی جس پر دانتوں کے نشان ہوں اور محسوس ہو جیسے زبان چھل گئی ہے۔ زبان پر کناروں کی طرف زخم اور شگاف' گاڑھے تاردار تھوک کی زیادتی۔

معدہ: معدہ میں کمزوری' بیٹھنے اور خالی پن کا احساس' (پٹیلیا' سمی سی فوگا' اگنیشیا' فاسفورس' سیپیا' سلفر) اور دھڑکن معدہ میں ہلکے دردوں کے قبل' معدہ میں کم و بیش مسلسل پھوڑے کے سے درد کا احساس' معدہ میں اس قسم کا درد جیسے کوئی سخت چیز پڑی ہو' فم معدہ میں تپکن' روٹی یا ترکاریاں نہ کھا سکیں' بد ہضمی' معدے میں زخم اور آکلہ' ورم معدہ' کھٹی رطوبت کی ڈکاریں' معدے کے کینسر میں ہر چیز سوائے دودھ اور پانی کے قے کر دے۔

شکم: شکم کے دونوں اطراف میں شدید کٹن (جو خصیوں تک جائے) پاخانہ کے بعد ہو' کمزوری کے احساس کے ساتھ' آنتوں کے مقام میں تیز درد' جگر کے مقام میں تیز رک رک کر ہونے والا درد جو کندھوں کی ہڈی تک جائے۔ تلی کے مقام میں تیز درد' معدہ اور آنتوں میں ہلکے درد اور جلن کے ساتھ' خانے کے ساتھ مروڑ والے درد' ریاحی درد کمزوری کے ساتھ' یرقان' پتے کی پتھریاں' پتے کے درد' شکم میں کاٹنے والے اور قولنجی درد حدت کمزوری اور قبض کے ساتھ' جن میں کمی ریاح کے اخراج سے ہو۔

مثانہ: پیشاب سے بو آئے' مثانہ کا نزلہ جس کے ساتھ گاڑھا تاردار' پیشاب کے اندر رسوب ہو' پرانے سوزاک کے مواد' مواد گاڑھا' تاردار زرد۔

پاخانہ اور مبرز: کانچ نکلنا' مقعد میں شگاف' قبض' معدہ میں کمزوری کے احساس اور سر میں ہلکے درد کے ساتھ' دوران پاخانہ مبرز میں ٹیس والا درد' پاخانہ کے بعد بہت دیر تک درد رہے۔ (نائٹرک ایسڈ) بواسیر معمولی سا خون بھی کمزوری پیدا کرے' مبرز میں سکڑن اور اینٹھن' پاخانہ مقدار میں زیادہ ہلکے رنگ کا اور تیزابی۔ آنتوں کا نزلہ جو زخموں کے بعد اور جس میں آنوں کے دست مقدار میں زیادہ ہوں' قبض بواسیر کے ساتھ' بدبودار ریاح کا اخراج' مقعد میں ناسور۔

آلات تناسل مردانہ: سوزاک کا دوسرا درجہ' گاڑھا زرد مواد' جریان کے بعد کمزوری۔

آلات تناسل زنانہ: سیلان الرحم لیس دار' تاردار' گاڑھا' زرد' رحم کے منہ

اور گردن پر نیز شرم گاہ میں زخم (ارجنٹم نائٹریکم) شرم گاہ پر خارش' سیلان الرحم کی زیادتی کے ساتھ' خواہش نفسانی میں تحریک' پستانوں میں گومڑ' سر پستان اندر گھس جائیں۔

آلات تنفس: سینہ میں چھیلن' درد اور جلن' خشک سخت کھانسی' ہوا کی نالیوں کے نزلہ کا آخری درجہ' بوڑھے یا کمزور شدہ آدمیوں میں مزمن کھانسی جس کے ساتھ گاڑھا زرد' لیس دار بلغم ہو' بار بار کمزوری کے دورے تمام جسم پر ٹھنڈے پسینے کے ساتھ ہوں' بائیں جانب لیٹنے سے دم گھٹنے کا احساس پیدا ہو' سینہ سے بائیں کندھے تک درد ہو۔ حنجرے اور ہوا کی نالیوں کا نزلہ' خشک کھرکھری اور گھڑگھڑاہٹ والی کھانسی' سینہ میں چھیلن' پھوڑے کا درد اور جلن' دق میں معدے میں بیٹھنے کا احساس لاغری اور بھوک کی کمی کو درست کرتا ہے۔

قلب: دھڑکن صبح کے وقت' دھڑکن بے حد کمزوری کے ساتھ' جاڑے کے دوران نبض آہستہ۔

پیٹھ اور اعضاء: اعضاء میں تھکاوٹ' درد' نزلہ کے ساتھ' ٹانگوں میں خنازیریا نہ مندمل ہونے والے زخم' کمر میں تھکاوٹ اور درد (سیپیا) گردن کے عضلات میں پھوڑے کا سا درد' اعضاء میں اور کمر میں تھکاوٹ کا احساس' گھٹنوں میں درد' اعضاء میں درد اور تھکاوٹ کے نزلہ کے ساتھ۔

مخصوص خواص: کمزوری' کلیجہ کا بیٹھنا' بے حد کمزوری اور غشی' بلغمی جھلیوں سے رطوبتیں بڑھ جائیں' وہ رطوبتیں لیس دار' تاردار اور تیز سوزش پیدا کرنے والی ہوں۔

جلد: چیچک کی طرح کے دانے' سلی پھوڑا' زخم' آکلہ' پسینہ کی زیادتی۔

بخار: بدہضمی کا صفراوی یا محرقہ جس کے ساتھ بدہضمی کی تکلیفات' یرقان' بے حد کمزوری ہو' پسینہ کی زیادتی ہو۔

کمی اور زیادتی: علامات رات کے وقت' گرمی سے' نہانے سے بڑھتی ہیں' نزلاوی کیفیتیں خشک تیز ہواؤں سے اور مکان کے باہر بڑھتی ہیں' آرام سے تکلیفات کم ہوتی ہیں' حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے' چھونے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے' دبانے سے بہت سی تکلیفات کم ہوتی ہیں۔

طاقت: مدرٹنکچر سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر سلفر سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا مرک اور کلوریٹ آف پوٹاش کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: امونیم میور' اٹم کروڈم' کالی بائیکرام اور پلساٹیلا (بلغمی جھلیاں) ایلو' کولن سونیا' سیپیا' سلفر (قبض) نکس وامیکا (معدہ کا نزلہ) مرک' یوفریشیا (ناک کا نزلہ) ہیپر (آتشک سے پیدا شدہ ناک میں بو' مرکری یا آئیوڈائڈ آف پوٹاش کے بعد) کریازوٹ' آرسنک' پٹیشیا' کونیم' کنڈورنگو' فائی ٹولاکا (پستانوں کا آکلہ) چیلیڈونیم (پستانوں کا آکلہ جگر کی تکلیفات) نیز آرسنک' اورم میور' ہائڈروکوٹائل' اٹم ٹارٹ' پٹیشیا' تھوجا اور کالی بائیکرام۔

ہائیڈرا سٹینم میورٹیکم

(Hydrastinum Muriaticum)

Chemical Symbol: $C_{21}H_{21}NO_6NCl$

Muriate of Hydrestine

(میوریٹ آف ہائڈراسٹس)

ایلوپیتھی میں یہ دوا اندرونی سیلان خون کے لئے بہت استعمال کی جاتی ہے۔ ڈاکٹر پرفورڈ ریشہ دار گومڑوں میں اس دوا کی سفارش کرتے ہیں۔ ایسی حالتوں میں اس دوا کو 3x میں استعمال کرنا چاہئے۔ مزمن تکلیفات' ہضم اور معدہ کے پھیل جانے میں مفید ہے۔ خارجی طور پر منہ آنے میں' زخموں میں' حلق میں زخموں کے لئے اور ناک سے بو میں استعمال ہوتی ہے۔

ہائڈرانجیا آربوریسنز

(Hydrangea Arborescens)

Natural Order: Saxifragaceae

Synonyms: Evan barkit

Parts Used: The root

Tincutre:

یہ دوا پتھری اور پیشاب میں چونے کے سے رسوب کے بعد مفید سمجھی جاتی ہے۔ گردے کے درد' گردے میں پتھری اور خون آمیز پیشاب کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ اس دوا کا اثر گردوں کی نالی پر ہوتا ہے۔ کمر میں درد' جگر اور سینہ میں تنگی اس کی دوسری علامات ہیں ڈاکٹر کوپر نے اس دوا کو ذیابیطس میں نہایت مفید پایا ہے۔ خصوصاً جب کہ پیاس کی زیادتی شکم کی دیگر تکلیفات کے ساتھ موجود تھی نیز غدہ مذی کے بڑھ جانے میں بھی مفید پایا ہے۔

علامات

مثانہ: پیشاب کے نالی میں جلن اور بار بار حاجت پیشاب کے شروع ہونے میں دقت ہو۔ پیشاب میں آنول کا زیادہ مقدار میں آنا' کمر میں خصوصاً بائیں طرف درد' شکم کی تکلیفات اور مذی کے غدودوں کے بڑھنے کے ساتھ پیاس کی بے حد زیادتی (فیرم پکریکم' سبل سر) پتھری کے رسوب' پیشاب کی نالی میں تشنجی سکڑن' سفید چونا کا پیشاب میں اجتماع۔

طاقت: مدرٹنکچر۔

تعلق: مقابلہ کرو: لائکوپوڈیم' چمافیلا' بربرس' پیریریا' سبل سر' تھلیسپی' اوسیمم کینن۔

(Hydrobromic Acid) ہائیڈرو برومک ایسڈ

Chemical Symbol: HNr

Solution of the Acid B.P

Dilution:

اس کی علامات یہ ہیں: حلق میں خشکی' نرخرے اور سینہ میں سکڑن' چہرہ

اور گردن پر گرمی کی لہریں، بے حد اعصابیت اور تحریک کے ساتھ تپکن، چکر، دھڑکن، بازوؤں میں بھاری پن، یہ دوا دردِ سر، کانوں میں آوازوں اور چکر کو خصوصاً جبکہ یہ تکلیفات معدے کی شکایات کے ساتھ ہوں، ٹھیک کرتی ہے۔ احساس جیسے اعضاء اس کے نہیں ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر 20 قطرے فی خوراک۔

ہائیڈروسیانیکم ایسیڈم

(Hydrocianicum Acidum)

Chemical Symbol: HCN 27.02

Synonyms: Prussic Acid, Cyanhydric Acid.

پروسک ایسڈ

اس دوا کی علامتیں ان مریضوں سے حاصل کی گئی ہیں۔ جن کو اس سے زہر چڑھتا' تاہم ڈاکٹر جورگ اور ان کے شاگردوں نے اس دوا کی آزمائش کی۔ یہ دوا ایک سخت ترین قسم کا زہر ہے۔ اس لئے اس دوا کا استعمال ہومیو پیتھی میں اس وقت ہوتا ہے جب کہ حالت بہت نازک ہو چکی ہو مثلاً ہیضہ کی آخری مردنی کی حالت میں جبکہ بیرونی رطوبتوں کے یک دم بند ہو جانے سے واقع ہو اور مریض کی زندگی بالکل آخر ہوتی دکھائی دیتی ہو۔ یا شدید قسم کی بیماریوں میں جبکہ تشنج اور تشنجی دورے ہو رہے ہوں۔ تشنج اور فالج اس دوا کے فعل کے مخصوص نشانات ہیں۔ تشنج میں جسم سخت ہو جاتا ہے۔ پیچھے کی طرف کھنچ جاتا ہے' گردن کی پشت میں یا گردن میں تشنج اس کا مخصوص فعل ہے۔ سانس رک رک کر آتی ہے' دانت بیٹھ جاتے ہیں' منہ پر جھاگ ہوتا ہے' چہرہ تمتما اٹھتا ہے اور منہ پر نیلا پن ہوتا ہے' جن لوگوں نے اس کے زہر سے واقع شدہ موت کے کیسوں کو دیکھا ہے وہ سمجھتے ہیں کہ ہائڈروسیانک ایسڈ کے منہ پر نیلا پن ہوتا ہے۔ اعضاء پر نیلے دھبے ہوتے ہیں۔ اس لئے منہ پر نیلا پن اور اعضاء پر نیلے دھبے ہائڈروسیانک ایسڈ کی یاد دلاتے ہیں۔

اس دوا کا کزازی تشنج مسلسل اور شدید قسم کا ہوتا ہے اور اس میں نکس کی طرح کسی قسم کی کوئی تحریک نہیں پائی جاتی۔ اس کا اثر چہرے کے عضلات پر جبڑوں پر اور پیٹھ پر نمایاں ہوتا ہے' منہ پر نیلا پن اور جھاگ پیدا کرتا ہے۔ سانس بے قاعدہ اور رک رک کر ہونے والی ہوتی ہے۔ نبض کمزور اور نا قابل محسوس ہوتی ہے۔ اس دوا کی کمزوری بہت زیادہ ہوتی ہے۔ جو کچھ مریض پیتا ہے وہ معدہ میں جاتا ہوا سنائی دیتا ہے۔ ایک 4 برس کے لڑکے کا بخار محض اس علامت پر اس سے درست کیا گیا کہ جب اسے 1 چمچ پانی دیا جاتا تھا تو وہ حلق سے معدے میں گزرتا ہوا سنائی دیتا تھا۔

اس کا فالج ٹانگوں سے شروع ہوتا ہے اور پھر بازوؤں میں جاتا ہے۔ خشک پھاڑنے والی کھانسی کا رات کے وقت بڑھ جانا ایک ایسا نشان ہے۔ جس سے رہنمائی حاصل کر کے کتنی ہی دفعہ دق کے مریضوں کو اس سے درست کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ یہ دوا صرف ان مریضوں ہی کے لئے نہیں ہے جن کی حالت خطرناک ہو چکی ہو بلکہ اس کی اصلی علامات بھی قابل یقین ہیں مگر یاد رکھنا چاہئے کہ ایسی حالتوں میں یعنی جب کبھی ہائڈروسیانک ایسڈ کو اس کی اپنی علامتوں پر استعمال کرنا ہو تو کبھی چھوٹی طاقتوں میں نہ دینا چاہئے۔

ٹھنڈا پن اس دوا کی نمایاں کیفیت ہے۔ مریض سنگ مرمر کی طرح اندر اور باہر ٹھنڈا ہوتا ہے' جلد پر نیلا پن بھی اس کا مخصوص ہے' لو لگنے میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے' احساس جیسے دماغ ابر آلود ہو رہا ہے' قلب بھی اس سے بری طرح ماؤف ہوتا ہے اور قلب کی تکلیفات کے ساتھ عموماً سطح جسم نیلی اور ٹھنڈی ہوتی ہے اور نبض عموماً مدھم اور نہ محسوس ہونے والی ہوتی ہے۔ حنجرہ میں تشنجی سکڑن اور دم گھٹنے کا احساس سینہ میں درد تنگی اور دھڑکن فم معدہ میں بیٹھنے کا احساس ہسٹریا اور مرگی کے دورے پھیپھڑوں کی تکلیفات سے پیدا شدہ مردنی۔

علامات

دماغ: غشی' وحشیانہ ہذیان' وہمی تکلیفات کا ڈر' ہر چیز سے ڈرے مثلاً گھوڑوں سے' گاڑیوں سے' گھروں کے گرنے وغیرہ سے۔

سر: شدید پاگل بنا دینے والا درد' دماغ میں آگ لگی محسوس ہو' پتلیاں بے حس' بے حرکت یا پھیلی ہوئیں' آنکھوں پر اعصابی درد چہرے کی اسی جانب تمتماہٹ کے ساتھ۔

چہرہ: جبڑے بیٹھ جائیں' منہ پر جھاگ' چہرہ پیلا' ہونٹوں پر نیلا پن۔

معدہ: زبان ٹھنڈی' رقیق اشیاء پینے سے حلق میں سے گزرتی محسوس ہوں اور گڑگڑاہٹ پیدا کریں' معدہ میں درد جس کی زیادتی اس وقت ہو جب معدہ خالی ہو' معدے کے بیٹھنے کا احساس' معدے کے مقام میں تپکن۔

آلات تنفس: تنفس میں آواز' گھبراہٹ' خشک دورے والی اور دم گھٹنے والی کھانسی' دمہ' حلق میں سکڑن کے ساتھ' کالی کھانسی' پھیپھڑوں میں فالج (اپنی ڈاس پرما) نیلے پن کی نمائش۔

قلب: شدید دھڑکن' نبض کمزور بے قاعدہ' ہاتھ اور پاؤں میں ٹھنڈک' درد قلب سپائی جیلیا' آگزلک ایسڈ۔

نیند: جمائیاں' لرزہ کے ساتھ نہ رکنے والی' غنودگی' خواب پریشان کن۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 30 تک۔

کمی یا زیادتی: آلات ہضم کی تکلیفات کھانے کے بعد' دردِ سر رات کے وقت' چکر کھلی ہوا میں اور کھانسی رات کے وقت بڑھتی ہے۔

تعلق: اس دوا کے نزدیک ترین کیمفر' لاروسرلیس اور امیگڈیلس آتے ہیں۔ اس کا اثر کیمفر' کانیا پیکا' نکس' او پیم اور وریٹرم سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: کیمفر (ہیضہ جسم میں ٹھنڈا پن) سائی کوٹا (گردن میں) اینتھن' کونیم' فالج جو نیچے سے اوپر کی طرف جائے' اوز ننھی کرو کاٹا (مرگی)

لاروسریس (خشک سرسراہٹ والی کھانسی) لکس وامیکا (کرازی کیفیت)۔

ہائڈروفائلم ورجینیانم

(Hydrophyllum Virginianum)

Natural Order: Hydrophyllaceae

Synonyms: Water leaf, Buterflower

Parts Used: The entire plant

ہومیوپیتھی میں یہ دوا آنکھوں کی نزلاوی آشوب' آنکھوں میں سے گرم پانی کا بہنا' خارش' پپوٹے کے ورم اور ہلکے دردسر کے ساتھ استعمال ہوتی ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: یوفریشیا۔

ہائڈرفوبینم (Hydrophobinum)

Nosode

Synonyms: Lyssin

Ttrituration of Sugar of Milk Saturated with Rabid dog Saliva or Pasteur's Strongest Virus.

(دیوانے کتے کا تھوک)

اس کا دوسرا نام لائی سین بھی ہے۔ دیوانے کتے کے تھوک کو 1833ء میں یعنی پاسچر کے تجربات سے 50 سال پہلے ڈاکٹر ہیرنگ نے اس کی آزمائش کی تھی۔ زمانہ قدیم سے سائنس دان یہ دریافت کرنے کی فکر میں رہے ہیں کہ آیا حیوانی تھوک کے اندر زہریلا مواد ہے یا نہیں! ٹریوی نیرس نے یہ بتایا کہ انسانی تھوک کے اندر اگر ٹنکچر آف آئرن ملا دیا جائے تو تھوک سرخ ہو جاتا ہے۔ اور جمین نے یہ دریافت کیا کہ انسانی تھوک میں یہ سرخ رنگ اس میں سلفوسائی نیٹ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ناظرین جانتے ہیں کہ چونکہ سائی نیٹ ایک مہلک زہر ہے۔ اس لئے سلفوسائی نیٹ کو بھی زہر ہونا چاہئے۔ کئی سائنس دانوں کا خیال ہے کہ انسانی تھوک کے اندر بھی زہر ہے اور اگر انسان کاٹ کر اپنا تھوک دوسروں کے ریشوں کے اندر پہنچا سکے تو یقیناً دوسرا آدمی مر جاتا ہے لیکن لی بک کی تھیوری اور تجربات بتاتے ہیں کہ یہ سلفوسائی نک ایسڈ نہ صرف انسان کے اندر پایا جاتا ہے بلکہ بھیڑ' کتے اور دیگر بہت سے جانوروں میں بھی ملتا ہے۔ ڈاکٹر برنارڈ نے دنیا کے سامنے یہ پیش کیا کہ سلفوسائی نیٹ آف پوٹاش جو جانوروں کے تھوک میں ملتا ہے۔ صرف خالص حالات میں زہر کا کام کرتا ہے لیکن تجربات نے یہ بتایا کہ یہ تھیوری غلط ہے۔ اسی طرح سے لیونگسٹن نے بیان کیا کہ شیر ببر کے کاٹنے سے زہر چڑھتا ہے۔ دوسرے کسی صاحب نے چیتے کے کاٹنے سے بھی زہر چڑھنا بیان کیا' زمانہ قدیم سے ہر ملک اور ہر فرد بشر یہ جانتا ہے کہ جس وقت بلی غصہ میں آتی ہے تو اس کے کاٹنے سے زہر چڑھ جاتا ہے۔ یہ بات محض بلی ہی تک محدود نہیں بلکہ واقع یہ ہے کہ کل جانور مع انسان جب غصہ میں آکر کسی دوسرے کو کاٹتے ہیں تو ان کے دانتوں اور تھوک کے اندر ایک خاص قسم کا زہر ہوتا ہے۔

ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ جو کتے دیوانے نہیں ہوتے۔ ان کے کاٹنے کے بعد زخم بہت دیر میں مندمل ہوتے ہیں۔ برخلاف اس کے دیوانے کتے کا زخم غیر معمولی کم وقت میں بھر جاتا ہے اور بعض مشاہدین اس نتیجہ پر پہنچ چکے ہیں کہ دیوانے کتے کے دانت گوشت سے باہر نکلتے ہی گوشت مل جاتا ہے اور جلد صاف ہو جاتی ہے۔ ہیرنگ کی آزمائش اور تجربات ابھی زمانہ طفولیت ہی میں تھیں کہ پاسچر نے اپنا کام شروع کیا۔

پاسچر کے تجربات 1878,79 اور 1880ء میں دنیا کے سامنے پیش ہوئے:

پاسچر نے یہ تحقیقات کی اور دنیائے طب کے سامنے پیش کیا کہ متعدی امراض بیکٹیریا جراثیم سے پیدا ہوتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ کسی جانور کو ایسی رقیق چیز ہے۔ جس میں بیکٹیریا موجود ہوں۔ ان اکولیٹ (انجکشن) کیا جائے تو وہ ایک یا دو دن کے اندر مر جاتا ہے۔ لیکن انہوں نے یہ بھی بتایا کہ مرغ اور مرغ کے چوزے مستثنیٰ ہیں کیونکہ جب ان پر تجربہ کیا گیا تو وہ جیسے کے تیسے تندرست رہے۔ پاسچر اس عجیب مشاہدے کی وجہ یہ بتاتے ہیں کہ پرندوں کا ٹمپریچر یعنی حرارت غریزی حیوانوں کی بہ نسبت کہیں زیادہ ہوتا ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ عموماً حیوانوں کی اور انسانوں کی حرارت غریزی 23 سے 35 درجہ سینٹی گریڈ یعنی 79 سے 101 فارن ہائیٹ ہوتی ہے جبکہ مرغ اور چوزوں کی حرارت غریزی 42 سے 43 سینٹی گریڈ یعنی 126 سے 130 فارن ہائیٹ ہوتی ہے۔ جب انہوں نے ان پرندوں کی حرارت غریزی کو کم کر کے بیکٹیریا جراثیم کے اندر داخل کئے تو نتیجہ وہی ہوا یعنی وہ مر گئے۔

پاسچر نے مزید تجربات کئے اور یہ دیکھا کہ 24 سینٹی گریڈ یعنی 130 فارن ہائیٹ درجہ حرارت پر بیکٹیریا جراثیم زندہ نہیں کر سکتے۔ اسی بات سے ان کو خیال پیدا ہوا کہ جراثیم کو مارنے کا سب سے بہتر ذریعہ گرمی پہنچانا ہے۔ انہی کی تھیوری پر آج نیچر کیور طریقہ حکمت میں سن باتھ و دیگر آلات بجلی سے گرمی پہنچانا رائج ہو گیا ہے۔ یہ تو یقیناً نہیں بتایا جا سکتا کہ اس طریقہ حکمت سے نسل انسانی کس قدر مستفیض ہو رہی ہے لیکن اس میں شک نہیں کہ جنوبی امریکہ میں آج بھی یہ دستور ہے کہ جب کوئی سانپ ڈس لیتا ہے تو اس کے کاٹے زخم پر فوراً ایک چوزے کا پیٹ چاک کر کے گرم گرم باندھ دیا جاتا ہے اور جس وقت وہ ذرا بھی ٹھنڈا ہو جاتا ہے تو دوسرا چوزہ اس کے بجائے لگا دیا جاتا ہے۔ اس طرح سے کئی چوزے بدلے جاتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اسی طریقہ علاج سے 100 فیصدی سانپ سے کاٹے ہوئے مریض بچ جاتے ہیں۔

پاسچر یہ بتاتے ہیں کہ چوزوں کے اندر حرارت غریزی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے سانپ کے زہر کے بیکٹیریا جراثیم اس حرارت غریزی

سے مرجاتے ہیں اور سانپ کے زہر کا کوئی بھی اثر نظام جسم کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ جس وقت میں یہ مضمون لکھ رہا تھا۔ میرے ایک محسن اور مربی نے یہ بتایا کہ یوپی کے دیہاتوں میں یہ عام رواج ہے کہ جس وقت کسی کو سانپ کاٹ لیتا ہے تو فوراً مرغی کے مقعد کے پروبال نوچ کر اس پر ایلوا مصبر لگا کر کاٹی ہوئی جگہ پر لگادی جاتی ہے۔ مرغی چند ہی لمحوں میں مرجاتی ہے۔ اسی طرح یا دوسری مرغی فوراً لگادی جاتی ہے اور اس وقت تک یہ سلسلہ جاری رکھا جاتا ہے۔ جب تک مرغی مرتی رہتی ہے۔ میرے محسن کا یہ دعویٰ ہے کہ اگر مریض بے ہوش نہ ہو چکا ہو تو یقیناً اس طریقہ علاج سے وہ کلیتاً صحت حاصل کرتا ہے۔

ناظرین کو یاد ہوگا کہ 1828ء میں ڈاکٹر ہیرنگ نے لیکیسس کی آزمائش کی تھی۔ ان کی آزمائش اس قدر کامیاب ہوئی کہ 3 سال کے بعد یعنی جون 1831ء میں انہوں نے ایک چٹھی ڈاکٹر سٹاف کو لکھی جس میں بتایا۔ سانپ کے زہر کی آزمائش ممکن ہے کہ کتے کاٹے اور چیچک جیسے امراض کو روک سکے بشرطیکہ ہم انہی کے زہروں کی آزمائش کریں اور اسی طرح سے سورا کو بھی شاید ہم سورا کے زہر سے روک سکیں۔ اسی خیال کی پیروی کر کے ہمارے زندہ جاوید ہیرنگ موصوف نے ہائڈروفوبینم' دریولینم اور سورنیم اور دیگر ہم چوتسم کی ادویہ کی آزمائش کی اور ان آزمائشوں سے دنیائے طب کو محو حیرت بنایا۔

27 اگست 1834ء کو اتفاقیہ ان کو ایک دیوانہ کتا مل گیا۔ ناظرین معاف کریں اگر میں یہ بھی ذکر کروں کہ کس طرح سے انہوں نے کتے کا تھوک حاصل کیا۔ وہ ایک جرمن نانبائی کے کتے کو دیکھنے کے لئے گئے۔ یہ کتیا درمیانے قد کی تھی۔ 2 یا 3 سال کی تھی اور اس کے 2 بچے تھے۔ جو دویا تین مہینہ کے ہوں گے۔ 10 روز قبل یعنی 17 اگست کو ایک کتیا کو سڑک پر دوڑتے ہوئے ایک کتے نے کاٹا تھا جو بعد میں دیوانہ قرار دیا جا کر مار ڈالا گیا۔ 26 اگست تک وہ برابر بار اپنے بچوں کو دودھ پلاتی رہی اور کسی قسم کی کوئی تکلیف ظاہر نہ ہوئی۔ یکا یک اس کتیا نے بچوں کو کاٹنا شروع کر دیا۔ مالک نے فوراً ہی کتیا کے گلے میں رسی ڈال کر باندھ دیا اور کتیا برابر رسی کو اپنے چھڑانے کے لئے کاٹتی رہی۔ اس کی حالت زیادہ خراب ہوگئی اور اس نے ہر چیز کو کاٹنا شروع کر دیا۔ اس کی آواز بالکل بدل گئی اور 26 اگست کی شام کو وہ عجیب طریقہ سے چیخنے لگی اور دروازے کے ساتھ ٹکریں کھانے لگی۔ وہ اپنے سر کو موڑتی تھی۔ وہ سامنے رکھے ہوئے پانی کے اندر منہ ڈالتی تھی۔ ایسا محسوس ہوتا کہ پانی نہ پی سکتی تھی۔ جب ہیرنگ نے 27 اگست کو اس کتیا کو دیکھا تو وہ بہت تند ہو چکی تھی' کاٹتی تھی' چہرہ وحشیانہ تھا' آنکھیں خون فشاں تھیں' منہ کے گرد جھاگ دار تھوک تھا اور معلوم ہوتا تھا کہ وہ بیماری کے آخری درجہ میں پہنچ چکی ہے۔ ایک خالی آٹے کا پیالہ پیچھے سے اس پر رکھ دیا گیا اور پیپے کو ایک طرف سے اٹھا دیا۔ تا کہ کتیا اپنا منہ باہر نکال سکے۔ قدرتی طور پر ہوا حاصل کرنے کی خاطر کتیا نے اپنا منہ باہر نکالا تو ہیرنگ نے ایک لکڑی کی ''نے'' اس کے منہ میں لگادی تا کہ تھوک حاصل کرسکیں۔ جب تک ''نے'' اس کے منہ میں رہی' وہ چپ چاپ پڑی رہی اور تھوک ''نے'' میں گرتا رہا۔ یکا یک اس نے زور لگایا مگر مالک نے کتیا کو نیچے دبا ہی دیا۔ تھوک حاصل ہوگیا۔ اب کتیا کو کسی نہ کسی طرح رسی سے باندھ کر اور بکس میں بند کر کے ہیرنگ اپنے گھر لے آئے' بچے بھی ساتھ لائے۔ دوسرے روز صبح کو کتیا مرچکی تھی۔ جن بچوں کو کتیا نے کاٹا تھا۔ ان کے نمبر 6 طاقت تھوک سے بنا کر دی گئی۔ وہ بالکل آخری دم تک خوش وخرم رہے۔

اس تھوک کو ہنی مین کے طریقہ سے الکوحل میں ڈال کر طاقتیں بنائی گئیں اور ملک شوگر میں ڈال کر ٹرائی ٹریشن بنایا گیا۔

میں نے سب رام کہانی اس لئے دی ہے کہ ناظرین اس سے سبق حاصل کر کے اپنے تجربات میں اوالعزم سے کام لیں اور خلق خدا کا بھلا کریں۔ ڈاکٹر ہیرنگ نے اپنے کنبے پر اس کی آزمائش کا بار لیا۔ اس کے بعد ڈاکٹر جان کاکس نے اپنے اور اپنے دوستوں پر اس کی دوبارہ آزمائش 1853ء میں کی۔ اس کے بعد 1869ء میں ڈاکٹر زنے اس کی آزمائش ایک عورت پر کی۔ میں اس کی آزمائش کی علامات اور اس کا طریق استعمال بتانے سے قبل پاسچر کے طریقہ علاج اور پاسچر کے سیرم پر ایک سرسری نظر ڈالوں گا تا کہ ناظرین کو یہ معلوم ہو جائے کہ کسولی اور لکھنؤ میں جو دیوانے کتے کے کاٹے کا علاج بذریعہ پاسچر سیرم (ویکسین) کیا جاتا ہے وہ کیا ہے اور اس میں کس حد تک کامیابی ہو سکتی ہے یا کہ ہو چکی ہے۔

میں ناظرین کی خدمت میں یہ عرض کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ مہذب دنیا میں پاسچر کا نام کتنا ہی مشہور کیوں نہ ہو مگر اصل سہرا ڈاکٹر ہیرنگ ہی کے سر ہے۔ یہ بھی عرض کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ پاسچر طریقہ ان آکولیشن ایک بھدی ہومیوپیتھی ہے۔ پاسچر بھی دیوانے کتے کے زہر کو نظام جسم کے اندر بذریعہ انجکشن دیا کرتے تھے۔ وہ یہ زہر خرگوشوں کی ریڑھ کی ہڈیوں میں پیدا کرتے تھے چونکہ ابتداء میں زہر بہت سخت تھا۔ اس لئے انہوں نے ہنی مین کے ڈائی لوشنوں کی پیروی نہ کر کے اس زہر کو کم وبیش وقت کے لئے ہوا میں کھلا چھوڑ دیا۔ جب بھی کوئی مریض ان کے ہاں آتا تھا تو پہلے وہ اس زہر سے ان کو آکولیٹ کیا کرتے تھے۔ جس کے اندر طاقت بہت کم ہوتی تھی۔ اس کے بعد آہستہ آہستہ زہر کو اور بڑھا کر ویکسین کا انجکشن دیا کرتے تھے اور مریض کو شفا کا فتویٰ دے دیتے تھے۔

میں یہ بتانے سے باز نہیں رہ سکتا کہ ان کے اپنے زمانہ میں یہ شفا کا فتویٰ ہی ہوتا تھا کیونکہ زہر کی مقدار اور مریض کی قوت منعکسہ کا توازن کبھی بھی نہیں ہوتا ہے۔ اس لئے شفاء کے اس فتویٰ کے بعد بھی سینکڑوں مریض اسی مرض سے راہی ملک عدم ہوئے۔ پاسچر کا یہ طریقہ اپنے مریضوں کے مر جانے کے بعد بہت سخت ثابت ہوا اور زہر کی مقدار کو اور بھی کم کیا گیا۔

ہیرنگ کے تجربات کے 50 سال بعد پاسچر کا نام شروع ہوا لیکن

چونکہ زہر کوچ کو ٹیوبرکولینم کی طرح نہایت تیز تھا۔ اس لئے ان کے تجربات بھی بہت مہلک ہوتے تھے۔ دنیا جانتی ہے کہ ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں کتنے فیصدی ہمیں یقینی کامیابی ہوا کرتی ہے مگر چونکہ ہومیو پیتھک طریقہ علاج نہ تو فیشن ایبل طریقہ ہے اور نہ ہی ہماری گورنمنٹ اس کی مدد کرتی ہے۔ اس لئے بہترین نتائج کے ہوتے ہوئے بھی یہ ابھی تک کس مپرسی کی حالت میں ہے۔

ہائیڈروفوبینم ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں بہت زیادہ استعمال ہوا ہے نہ صرف کتے کے کاٹے کے علاج ہی میں بلکہ ان حالات میں جبکہ اس دوا کی مخصوص علامات موجود ہوں۔ مخصوص علامات مفصلہ ذیل ہیں:

اس کا مریض ہوا کی سانس سے، چمکدار اشیاء سے خصوصاً سطح آب سے چلتے ہوئے پانی کی آواز سے حد درجہ ذکی الحس ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ ان چیزوں کا تصور ہی نہ صرف مریض کے اندر زیادتی مرض پیدا کرتا ہے بلکہ تشنجی کیفیت بھی پیدا کرتا ہے کتنی ہی مرتبہ پیچش اور سوزاک کے مریض ہائیڈروفوبینم سے درست ہوئے ہیں جبکہ محض نل چلنے کی آواز پر پیچش میں مروڑ بڑھ گئی اور سوزاک میں انکو حاجت پیشاب بڑھ گئی دھوپ برداشت نہ ہو سکے، پیاس مگر نگلنے کی نااہلیت، منہ سے لیس دار خون کی زیادتی گفتگو تیز اور بے صبر، دماغی تحریک اس حد تک بڑھ جاتی ہے کہ مریض کا مزاج تشدد آمیز ہو جاتا ہے تحریک آلات تناسل میں بھی دیکھی جاتی ہے۔ آزمائش میں بہت سے آزمائش کنندگان نے دم گھٹنے کے احساس کو محسوس کیا، سرد آہیں بھرنا یا تنفس میں سرد آہوں کا ہونا اس کے اندر پایا جاتا ہے۔

ہائیڈروفوبینم لیکیسس کے بہت قریب آتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ ہر دو ادویہ ہماری میٹریا میڈیکا میں نہایت ضروری ہیں نمایاں علامات جسم کے ہر حصہ میں پائی جاتی ہیں۔ یہ دوا عموماً نظام عصبی کو ماؤف کرتی ہے اور اس میں ہڈیوں میں درد پایا جاتا ہے۔

علامات

دماغ: پاگل ہونے کا ڈر، جذبات اور بری خبریں تکلیفات بڑھا دیں، نیز رقیق اشیاء کے سوچنے ہی سے تکلیفات بڑھ جائیں تمام قویٰ میں حد سے زیادہ ذکی الحسی۔

سر: مزمن درد، پیشانی میں چھیدنے کے سے درد۔

منہ: مسلسل تھوکنا، تھوک لیسے دار، لیس دار، حلق پکی ہوئی، مسلسل نگلنے کی خواہش، مگر نگلا نہ جا سکتے، پانی نگلتے وقت دم گھٹے، منہ پر جھاگ۔

آلات تناسل مردانہ: شہوانی استادگیوں کی کثرت، کثرت انزال کے ساتھ، جماع کے دوران انزال نہ ہو، خصیوں کا سوکھنا، غیر معمولی خواہش نفسانی سے پیدا شدہ تکلیفات۔

آلات تناسل زنانہ: رحم میں ذکی الحسی، مریضہ کو رحم کا احساس ہو (ہیلو نائس) رحم کے گرنے کا احساس، بحالت جماع شرمگاہ میں ذکی الحسی اور درد (بربرس) رحم اپنی جگہ سے گر جائے۔

آلات تنفس: آواز بدلی ہوئی، تنفس کچھ دیر کے لئے رک جائے، آلات تنفس کے عضلات میں تشنجی سکڑن۔

پاخانہ اور مبرز: چلتے ہوئے پانی کی آواز کو سننے یا دیکھنے سے پاخانہ کی حاجت، دست پتلے پانی کے سے، آنتوں میں درد کے ساتھ جس کی زیادتی شام کو ہو۔

مثانہ: چلتے پانی کو دیکھنے سے یا اس کی آواز سے پیشاب کی حاجت۔

کمی اور زیادتی: چلتے پانی کی آواز یا چلتے پانی کو دیکھنے سے یا رقیق چیزوں کے تصور سے چمکدار چیزیں یا چندھیانے والی چیزوں کو دیکھنے سے، روشنی سے، دھوپ سے، جھکنے سے تکلیفات بڑھ جائیں۔ تبدیلی وضع سے ذکی الحس، سر پچھلی طرف جھکانے سے گردن کے درد کو آرام ہوتا ہے۔ گرم مرطوب ہوا سے دم گھٹتا ہے خفیف سے جھونکے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ ٹھنڈی ہوا سے دردسر میں کمی ہوتی ہے، چھونے سے اور گاڑی کی سواری سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 30 نمبر سے 200 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کی طاقتوں کا اثر اگیوا امریکانا، کوکولس، اور نکس وامیکا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: اگیوا امریکانہ، بیلاڈونا، کینتھرس، ہیوسس لیکیسس، سٹرامونیم (دیوانے کتے کے کاٹے میں) اپس، بیلاڈونا، جلسی میم، گلونائن، نیٹرم کارب، لیکیسس (دھوپ یا موسم گرما کی پیدا شدہ تکلیفات میں) کینتھرس، سلفر (چلتے ہوئے پانی کو دیکھنے سے پیشاب کی حاجت) سٹرامونیم (چندھیانے والی چیزوں کے دیکھنے سے تشنج) ہیلونائس (رحم کا احساس) یہ دوا ارجنٹم نائٹریکم، کونیم، جلسی میم، ہیوسس، سٹرامونیم کے بعد بہتر کام کرتی ہے اور اس کے بعد جلسی میم، نیٹرم میور اور سانپوں کے زہر بہتر کام کرتے ہیں اگریکس، ارجنٹم نائٹریکم، لیلیم، سیپیا (رحم اپنی جگہ سے گر جائے۔)

ہائیڈروکوٹائل ایشیاٹیکا (Hydrocotyle)

Natural Order: Umberlliferae
Synonyms: Indian Penny wort, Brhami
Parts Used: Entire Plant
Tincture:

برھمی بوٹی

اس دوا کا اثر جلد اور آلات تناسل زنانہ پر زیادہ ہوتا ہے لیکن اس میں شک نہیں کہ جگر اعصاب اور بلغمی جھلیاں بھی اس دوا سے متاثر ہوتی ہیں۔ بہت سی قسم کی جلدی بیماریاں اس سے درست ہوتی ہیں۔ مثلاً اکوتہ، چھوٹے چھوٹے کھجلی کے دانے تانبے کے رنگ کے دانے آبلے دار دانے، سلی، پھوڑا مختلف حصوں میں ناقابل برداشت کھجلی، ان کے علاوہ منہ کا آنا چاہے وہ معدے

کے خرابی سے ہو یا آتشک کی وجہ سے' مثانہ میں تحریک' پیشاب کی زیادتی' شرمگاہ میں حدت اور خارش اور رحم میں بوجھ بھی پایا جاتا ہے۔ مردانہ مذی کے غدودوں میں کبھی اس دوا سے بوجھ پیدا ہوتا اور درست ہوتا ہے۔ گٹھیاوی اور بائی کی بھی کیفیتیں اس میں ملتی ہیں تمام عضلات میں چوٹ کے سے درد کا احساس ہوتا ہے' اس دوا نے جذام اور سلی پھوڑے میں بہت کچھ شہرت حاصل کی ہے۔ بشرطیکہ ان کے اندر زخم نہ ہو، رحم کے زخم میں یہ ایک بہترین دوا سمجھی جاتی ہے گردن کے آکلہ کے دردوں میں پسینوں کی زیادتی میں اور سیدھا نہ کھڑے ہوسکنے میں یہ بہت مفید ہے' جوڑے والے ریشوں میں سختی اور ان کا بڑھ جانا کسی عضو کے کٹانے کے بعد اگر فاسد ورم پیدا ہو جائے تو اس کا استعمال مفید ہوتا ہے' آنکھوں کے گڑھوں کا اعصابی درد' قبض۔

علامات

دماغ: تاریک خیال' تنہائی کی خواہش' لاپرواہی' باتونی پن۔

سر: سر میں خون کا اجتماع' بھاری پن دماغ کے قریب قریب کل اعصاب میں کھچن' بائیں رخسار کی ہڈیوں اور آنکھوں کے گڑھوں کے نزدیک اعصابی درد' گدی بے حد ذکی الحس خصوصاً چھونے سے چکر غنودگی کے ساتھ۔

چہرہ: بائیں رخسار کی ہڈیوں میں اور آنکھ کے گڑھوں کے قریب درد' نشہ بازوں کا سا چہرہ۔

آلات ہضم: غذا سے نفرت' تمباکو نوشی سے نفرت' احساس جیسے ریاح ایک گولے کی شکل میں مجتمع ہو رہے ہیں۔ احساس جیسے شکم میں تمام حصص متحرک ہیں جگر کے مقام میں رکاوٹ پیڑو میں حدت' مبرز میں بوجھ مقعد میں جلن اور خارش پاخانے کی بے سود حاجت' پاخانہ سیاہ اور سخت۔

آلات تناسل زنانہ: شرمگاہ میں خارش' مثانہ کی گردن پر ورم' شرمگاہ میں حدت' رحم میں دانے دار زخم' سیلان رحم کی زیادتی' خصیۃ الرحم کے مقام میں ہلکا درد' رحم کی گردن میں سرخی' رحم میں بوجھ کا احساس' رحم اور اس کے ملحقات میں دردزہ کے سے درد' تمام رحم میں خصوصاً بائیں جانب درد۔

جلد: خشک دانے' جلد کا ذب اور جلد موٹی ہو جائے اور اس پر بھوسی آجائے' چنبل ہاتھوں پر' تلوؤں پر یا جسم کے دیگر حصوں پر' سینہ پر آبلے گول چپٹے جن کے کناروں پر بھوسی ہو' ناقابل برداشت خارش خصوصاً تلوؤں میں' پسینہ کی زیادتی' آتشکی تکلیفات' کیل' جذام' سلی پھوڑا' فیل پا۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 6 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: ہائیڈراسٹس (سلی پھوڑا) فیرم پکرکم (سلی پھوڑا) ہورا (جذام) پائیرارا (جذام) فریکسنس امریکانا (رحم کی تکلیفات) مچیلا' یوپے ٹوریم پرف' ایپس' ہائیڈرنجیا (مثانہ کی گردن میں تحریک۔)

ہپوزینینم (Hippozaeninum)

The Nosode of Glanders or farcy

Synonyms: Maluein Glanderin Farcin.
Trituration of sugar of milk saturated with virus.

اس دوا کا ڈاکٹر ول کلسن نے ہومیوپیتھی میں شامل کیا ہے' یہ دوا دق' آکلہ' سفلس وغیرہ کی پیچیدہ علامات میں مفید ثابت ہوتی ہے۔ ڈاکٹر ول کلسن لکھتے ہیں کہ یہ دوا ناک کی بو میں خنازیری ورم میں سمی کیفیتوں میں' زہر باد میں مفید ثابت ہوتی ہے۔

ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ یہ دوا ناک کے شدید نزلوں اور غدودوں کے بڑھ جانے میں بہتر اثر کرتی ہے۔ ناک کی کریوں اور ہڈیوں کے زخموں میں یہ دوا مفید ہے۔ اس دوا سے حجرے زخرے اور ہوا کی نالیوں کے زخم درست ہوتے ہیں۔ بوڑھے آدمیوں کی مزمن کھانسی میں جبکہ بلغم کی اس قدر زیادتی ہو کہ مریض کا دم گھٹتا محسوس ہو مفید ہے۔ ہوا کی نالیوں میں بلغم بھر جانے سے دمہ اور کالی کھانسی میں اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے۔ ناک کی ہڈیوں میں مزمن ورم۔

علامات

ناک: سرخ' متورم' نزلہ' ناک میں بو' زخم رطوبت تیز سوزش پیدا کرنے والی' کھجلی پیدا کرنے والی' خون آمیز اور متعفن' ناک کے نتھنوں کے پنکھوں پر ٹیوبرکلر (دقت کی گھانٹھیں) حجرہ اور تالو میں زخم۔

چہرہ: تمام غدود متورم' درد کریں اور پھر دنبل بن جائیں۔

آلات تنفس: آواز کا بیٹھنا' دمہ' تنفس اونچی آواز سے' چھوٹا بے قاعدہ' کھانسی بدہضمی کے ساتھ' بلغم کی زیادتی' دم گھٹتا محسوس ہو' بوڑھے آدمیوں کی مزمن کھانسی میں بلغم کی زیادتی سے دم گھٹنے کا خدشہ ہو۔ دق آبلے اور دنبل' زخم' اکوتہ جوڑوں پر ورم جس پر انگلی سے دبانے سے گڑھا نہ پڑے۔

جلد: غدود جاذبہ میں ورم، بازوؤں میں گانٹھیں، سمی زہر باد۔

طاقت: نمبر 30 سے نمبر 200 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: بیسی لینم' اوپاری' دریولینم' اور کیڈمیم' سلف' ہیپر سورینم اور کالی بائی کرام۔

ہپومینس (Hippomanes)

A glutinous mucous, attached to the allantois membrane of mare or cow.
Trituration of the dried substance taken from the tongue of a newly-born filly.

اس دوا میں مخصوص علامات یہ ہیں: معدے میں برف کی سی ٹھنڈک کلائیوں میں شدید درد' صبح کے وقت بستر میں کلائیوں کا فالج' ہاتھوں اور انگلیوں میں کمزوری' یہاں تک کہ کوئی چیز نہ پکڑ سکے' دردسر' درد والی طرف میں لیٹنے سے کم ہو جائے اور دھوپ میں چلنے سے بڑھ جائے' ایک عجیب احساس

اس میں یہ ملتا ہے کہ جیسے چلتے وقت سر آگے کی طرف گرے گا حلق میں پچڑ‘ کسی ورم کی وجہ پیشاب میں رکاوٹ‘ اس دوا میں لیٹ جانے کی خواہش ہوتی ہے مگر لیٹ جانے سے کوئی آرام نہیں ہوتا کمزوری‘ بے چینی اور مراقی پن‘ اس کی دیگر علامات ہیں۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر قہوہ سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: کاسیکم‘ اناکارڈیم۔

ہڈائی سارم (Hedysarum Ildefonsianum)

Natural Orrder: Leguminosae

Synonyms: Barba de Roy, Carapicho Brazilian Burdock

اس دوا کی علامات زیادہ نہیں ہیں لیکن نہایت یقینی ہیں۔ اس کا زیادہ اثر عضو مخصوص میں اور آنکھوں میں ورم ہے۔ اسی لئے یہ سوزاک میں جہاں عضو مخصوص پر ورم ہو یا سوزاکی آشوب چشم کے لئے مفید ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

ہڈرا ہلکس (Hedera Helix)

Natural Order: Araliaceae

Synonyms: Common Ivy

Tincture: Of young Shoots

یہ دوا سر میں پانی اترنے‘ سر میں استسقائی کیفیت اور موتیابند کے لئے مفید سمجھی جاتی ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں اور مدر ٹنکچر۔

ہکلا لاوا (Hela Lava)

The finer ash from Mount Hecla, falling in distant location.

Trituration: 1x and higher.

آتش خیز ہکلا پہاڑ سے دور گری ہوئی راکھ

ڈاکٹر لنسن لکھتے ہیں کہ ہکلا لاوا اور درد دانت میں‘ مسوڑھے پکنے میں‘ جبڑوں کے ورم میں اور دانت وقت سے نکلنے میں ایک اکسیر دوا ہے۔ معالجہ میں تجربہ نے ثابت کیا ہے کہ ہکلا لاوا بہت سی قسم کی ہڈیوں کی تکلیفات کو خصوصاً ہڈیوں کے گومڑ کو چاہے وہ خنازیری ہوں یا آتشکی‘ ہڈیوں کے ورم کے اور ہڈیوں کے سروں کے بڑھ جانے کو مفید ہے ہڈیوں کو ہاتھ لگانے سے درد بڑھ جاتا ہے۔ ہڈیوں کی طرح غدود بھی اس سے متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ گردن کے غدود سخت ہو جاتے ہیں اور گردن میں موتیوں کی مالا کی طرح محسوس ہوتے ہیں۔ دائنی طرف زیادہ ماؤف ہوتی ہے مگر یاد رہے کہ گومڑ اس کے خاص دائرہ حد میں آتے ہیں۔ جبڑوں کے جوڑ میں آپریشن کے بعد اگر نا

سور ہو جائے تو یہ دوا بہتر کام کرتی ہے۔

علامات

چہرہ: ناک کی ہڈیوں میں زخم‘ کھائے ہوئے دانت سے یا دانت اکھاڑنے سے چہرے کا عصبی درد‘ جبڑوں کے درد‘ ورم اور دانت کا درد‘ مسوڑھوں میں زخم جبڑے کی ہڈی کا بڑھ جانا‘ گردن کے غدود بڑھ جائیں اور سخت ہو جائیں‘ درد دانت خصوصاً جب کہ دانت دباؤ سے بے حد ذکی الحس ہوں‘ خنازیری اور ان بچوں میں جن کی ہڈیاں پورے طور پر نشوونما پاتی ہوں۔ دانت مشکل سے نکلیں۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: سلیشیا‘ کلکیریا کارب‘ ہسلل نجیا‘ کالی آئیوڈائیڈ‘ سمفائٹم‘ روٹا‘ امفس پینا‘ سائیگ کا نچی اولیم۔

ہماٹا کسیلن

(Haematoxylon Campechianum)

Natural Order: Leguminosae

Synonyms: Log wood

Tincture: Of heart wood

اس دوا میں سکڑن کا ایک مخصوص احساس ہے۔ سینہ میں ایک سلاخ کا احساس‘ درد قلب‘ سکڑن کا احساس جسم کے مختلف حصوں میں مثلاً معدے اور شکم میں بحالت درد اور سینہ میں بحالت درد قلب پایا جاتا ہے۔ جہاں کہیں سینہ میں سلاخ کا احساس اور جسم کے دوسرے حصص میں سکڑن کا احساس پایا جائے۔ بلا لحاظ اس امر کے کہ تکلیف کہاں اور کیا ہے۔ یہ دوا یقینی طور پر فائدہ کرتی ہے۔ ہاضمہ میں ابتری قریب قریب ہر تکلیف کے ساتھ ہوتی ہے۔ جاڑا بھی نمایاں ہوتا ہے مگر اس کے باوجود تکلیفات کھلی ہوا میں کم ہو جاتی ہیں۔ عام ذکی الحسی بے حد بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ تکلیفات رات کے وقت‘ جھکنے سے‘ دبانے سے اور چھونے سے بڑھتی ہیں‘ دستوں اور درد بھرے حیضوں میں مفید ہے۔

علامات

سر: سر میں سکڑن کا احساس‘ سر بھاری اور گرم‘ آنکھوں کے پپوٹے بھاری رات کے وقت درد سر جیسے بدہضمی سے ہو‘ شکم اور معدے میں تناؤ قے کی رغبت اور کھٹی غذا کے منہ کو چڑھ آنے کے ساتھ۔

معدہ: شکم سے حلق تک درد کرنے والی کھنچاوٹ جس کی وجہ سے قلب کے مقام میں تنگی کے ساتھ درد پیدا ہو‘ درد شکم‘ شکم میں اپھار‘ شکم میں ریاح اور دست‘ شکم متورم اور درد کرے‘ شکم میں درد جمائیوں کے ساتھ جس میں قے اور انگڑائیوں کی خواہش ہو‘ شکم اور معدے میں پھاڑنے والے دردوں کے دورے جیسے زہریلی اشیاء کے کھانے سے پیدا ہوئے ہوں‘ درد شکم چوتڑوں

میں درد اور متلی کے ساتھ۔

سینہ: سکڑن جو نفم معدہ تک جائے۔ سینہ میں ایک سلاخ کا احساس' دل کے مقام میں تشنجی درد سکڑن کے ساتھ' دل کے مقام میں پھوڑے کا سا درد' درد قلب' دھڑکن' قلب کے مقام میں تشنجی درد' جس کی زیادتی چھونے سے ہو۔

آلات تناسل زنانہ: پیڑو میں درد' جس کے ساتھ چپچپا سفیدی مائل سیلان رحم ہو' کمزوری کا احساس' نیچے دبانے والے احساس کے ساتھ ایام کے موقع پر۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: کیکلس' کالوسنتھ' ناجا' کیلیم ٹگ۔

هما میلس (Hamamelis Virginica)

Natural Order: Hamemelaceae

Synonyms: Witch Hazel, Magician's Rod

Parts Used: Bark

Tincture: Ix & higher

خون کی نالیوں کی تکلیفات اور سیلان میں شاید اس دوا سے بہتر ہمارے ساتھ میں کوئی دوا نہیں ہے چوٹوں میں اور چلنے کے بعد جسمانی تکلیفوں کے پہلے درجہ میں اس کا خارجی استعمال آرنیکا اور کیلنڈولا کے برابر ہے۔ ڈاکٹر ہیل مختصر الفاظ میں اس کا استعمال یوں بتاتے ہیں' وریدوں میں ورم' وریدوں میں گانٹھیں' بواسیر وریدوں سے سیلان خون' یہ کیفیتیں ہے میلس کے استعمال کے لئے کافی سے زیادہ ہیں۔ ہے میلس' اسکولس ہپ کی طرح بواسیر کی بہت بڑی دوا ہے' اس میں بواسیر کے مسوں میں اجتماع خون اور سیلان خون ہوتا ہے۔

یہ دوا حلق کی تکلیفات میں اس وقت مفید ہوتی ہے جبکہ نرخرے کی وریدیں بڑی اور نیلی ہو جاتی ہیں۔ مگر یاد رہے کہ ہے میلس کے سیلان خون اور خون عموماً سیاہ ہوتا ہے' یہ جسم کے کسی مخرج سے ہو سکتا ہے' حیض کے خون کی زیادتی' دو حیضوں کے درمیان خون حیض کے بجائے جسم کے کسی دوسرے مخرج سے سیلان خون وغیرہ اس میں پائے جاتے ہیں لیکن یہ سب کے سب سیاہ ہوتے ہیں۔

ہے میلس کا ایک مخصوص نشان پھوڑے کا سا درد ہے۔ یہ یاد رہے کہ جس مخرج سے ہے میلس کا سیاہ خون نکلتا ہے اس میں پھوڑے کا درد یا چوٹ کا درد ہوتا ہے۔ یہ فرق جاننا اور ہے میلس کے مسلسل وریدی سیلان خون میں ہے۔ خصیوں کے ورم میں نصیۃ الرحم کی تکلیفات میں اور وریدوں کے ورم اور وریدوں کی گانٹھوں میں یہ پھوڑے کا سا درد پایا جاتا ہے۔ بواسیر میں بھی جہاں خون کی زیادتی ہوتی ہے وہاں مقعد میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے' کمر جیسے ٹوٹ جائے گی مگر یاد رہے کہ اسکولس ہپ میں بواسیر کی یہی تکلیف ہوتی ہے مگر اسکولس کی بواسیر خونی نہیں ہوتی ہے میلس کے درد سر زیادہ تر کن پٹیوں میں ہوتے ہیں' یہ درد تپکن والے ہتھوڑے لگنے کے سے ہوتے ہیں خصوصاً بائیں آنکھ کے اوپر زیادہ محسوس ہوتے ہیں۔ یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ہے میلس کے سیلان خون' خون کے ضائع ہونے کی نسبت سے زیادہ کمزوری پیدا کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ یعنی سیلان خون کے ساتھ ساتھ پیٹھ اور ٹانگوں میں کمزوری اور درد کا احساس ہوتا ہے۔ اس کے اندر بائی کے دردوں کی کئی کیفیتیں پائی جاتی ہیں مگر ان سب کے ساتھ ساتھ ہے میلس کا مخصوص نشان پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔

ہے میلس میں پیاس کی زیادتی پائی جاتی ہے۔ ڈاکٹر برمی لکھتے ہیں کہ جن مریضوں میں قلبی تکلیفات کے ساتھ پیاس کی زیادتی ہوتی ہے۔ ان کے لئے ہے میلس مفید ہوا کرتا ہے۔ ڈاکٹر کوچ نے ہے میلس سے کندھے کی ہڈی کے بائی کے دردوں کے کئی کیس درست کئے ہیں۔ منہ میں خون کا سا ذائقہ ہے میلس کا مخصوص نشان ہے۔ پھٹے ہوئے درد بھرے زخموں میں جن کے ساتھ خون کے ضائع ہو جانے سے بے حد کمزوری ہو مفید ہے۔ اپریشن کے بعد درد کو سکون دیتا ہے۔ ہلکے مسلسل بخاروں میں جہاں سیلان خون کی رغبت ہو یا چیچک اور خسرہ میں جن کے ساتھ سیلان خون کی رغبت ہو اس کو نظر انداز نہ کرنا چاہئے۔

بعض اوقات درد اور پھوڑے کے سے درد کے لئے (خواہ وہ کسی مقام پر ہو) خارجی طور پر لگانے سے آرنیکا سے بھی زیادہ مفید ہو سکتی ہے۔ حرکت اور محنت عموماً تکلیف کو بڑھا دیتی ہے' کھلی ہوا اور مرطوب موسم میں مریض نزلہ کا شکار رہتا ہے۔ چھونے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

علامات

دماغ: مطالعہ یا کام کرنے کی خواہش کا نہ ہونا' دماغی کمزوری' انزال کے بعد دماغی کمزوری اور حافظہ کی کمزوری اور چڑچڑا۔

سر: غنودگی' درد' ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی تک پیچ گھسے ہونے کا احساس' نکسیر کے بعد سر میں بھاری پن' پیشانی کی ہڈیوں کے اوپر سن ہونے کا احساس' چکر جب جھکا ہوا ہو' اٹھنے پر لڑکھڑاہٹ کا احساس' متلی اور چکر' لیٹ جانے کی خواہش کے ساتھ' جاگنے پر پھٹنے والا درد سر جو نیچے کی طرف جھکنے سے نا قابل برداشت ہو جائے' انزال کے بعد سر درد اور دماغی پستی' بائیں آنکھ کے اوپر ہتھوڑے لگنے کے سے درد جیسے ہوش وحواس کھو بیٹھے گا۔

آنکھ: چوٹوں سے چوٹوں کے نشانات' آنکھوں میں پھوڑے کا سا درد' آنکھوں میں سرخی آنکھوں کی نسیں بے حد خون سے بھری ہوئیں۔ آنکھیں باہر نکلی پڑتی ہوئی محسوس ہوں' آنکھوں سے سیلان خون کے لئے بہترین دوا ہے۔ آنکھیں کمزور محسوس ہوں' آنکھوں میں درد بھری کمزوری احساس جیسے دونوں آنکھیں باہر نکل پڑتی ہوں۔ جس میں کمی انگلیوں سے دبانے سے ہو

لیکن جس کے بعد پھر تکلیف بڑھ جائے۔

کان: داہنے کان میں بہرہ پن جو دوپہر تک جاتا رہے' داہنے کان سے سیلان خون نیز نکسیر جس سے سر میں ہلکا پن محسوس ہو' کانوں میں بھنبھناہٹ اور گھنٹہ بجنے کی آوازیں۔

منہ: داڑھوں میں تیز بھالے لگنے کے سے درد جو رخسار کی ہڈی اور پیشانی کے مقام کو جائیں۔ درد دانت جس کی وجہ سے سو نہ سکے حالانکہ دانت بوسیدہ نہ ہوں۔ دردوں کی زیادتی گرم مکان میں ہو' دانت نکلوانے کے بعد مسوڑھوں میں درد اور ورم' مسوڑھوں سے جلد خون آئے' مسلسل خون آئے' منہ میں دھات کا ذائقہ' زبان پر سفید میل' نوک کے نزدیک پھٹی ہوئی جگہ پائی جائے۔

ناک: نکسیر ناک کی جڑ میں کھنچاوٹ کے احساس کے ساتھ اور پیشانی میں دونوں آنکھوں کے درمیان بوجھ کے ساتھ' نکسیر سے سر میں ہلکا پن ہو جائے اور تکلیف میں بہت کچھ کمی ہو جائے' نکسیر کی زیادتی' نہ بند ہونے والا سیلان' خون سیاہ اور منجمد نہ ہو' ناک سے بری بو' حیض کے بجائے ناک سے خون' چھینکوں کے دورے' پانی کی سی پتلی جلن دار رطوبت' ناک بند محسوس ہو۔

حلق: غدود اور تالو متورم' نسیں بڑھی ہوئیں اور نسوں میں گانٹھیں بلغمی جھلی میں ابھار اور نیلا پن' کوئے میں شدید ڈنک لگیں جیسے پھٹ جائے گا۔ خصوصاً جب کھانس رہا ہو' ہونٹوں اور تالو میں خشکی' نگلنے کے لئے پانی کی زیادہ مقدار پینی پڑے۔ حلق میں ورم اور درد زیادہ تر داہنی جانب' داہنا غدود متورم اور سرخ' وریدی تکلیفات کے لوگوں میں حلق میں ورم اور جلن جس کی زیادتی گرم مرطوب ہوا میں ہو۔

معدہ: سیاہ خون کی قے' زبان جلی ہوئی محسوس ہو' پیاس' زبان کے کناروں پر آبلے' معدے میں درد اور ٹپکن' پانی سے نفرت' پانی کے خیال سے متلی پیدا ہوا ور چکر' قے سے بچنے کے لئے چپ چاپ لیٹنا پڑے' معدہ میں شدید ٹپکن کھانے کے بعد معدہ میں اینٹھن۔

پاخانہ اور مبرز: بواسیر سے خون آئے اور درد کرے (نائیٹرک ایسڈ) مقعد میں خارش' مقعد پھوڑے کا سا درد کرے اور چھلی محسوس ہو' پیچش' مبرز میں ٹپکن' مبرز سے سیاہ رنگ کے خون کا سیلان' ٹائیفائیڈ میں تارکول کے سے خون کا مقدار میں زیادہ اخراج' بواسیر میں مقدار میں زیادہ خون کا آنا' جلن' بھراؤ اور پھوڑے کے سے درد کے ساتھ' کمر میں درد جیسے ٹوٹ جائے گی اور پاخانے کی حاجت۔

مثانہ: پیشاب کی نالی میں تحریک' پیشاب میں خون (آرسنک کینتھرس' فاسفورس) گردوں سے مسلسل سیلان خون' پیشاب کی بڑھی ہوئی حاجت۔

آلات تناسل مردانہ: خصیوں میں شدید اعصابی درد، درد منی کی نالی میں سے خصیوں کی طرف جائیں، خصیوں میں ورم (سپانجیا، پلساٹیلا) خصیوں میں بے حد پھوڑے کا سا درد اور ورم، ویری کوسیل اور سائر کوسیل (ہر دو خصیوں کے ورم ہوتے ہیں) خصیے بڑھ جائیں، ان میں حدت ہو اور درد کریں، رات کے وقت احتلام جس کا علم نہ ہو، درد سر اور دماغی پستی کے ساتھ ایستادگیاں جماع کی زبردست خواہش۔

آلات تناسل زنانہ: خصیۃ الرحم میں ورم اور عصبی درد' خصیۃ الرحم میں درد حیض کے بجائے کسی دوسرے حصہ جسم سے خون آئے۔ رحم سے سیلان خون' نیچے دبانے والے احساس اور پیٹھ میں درد' حیض سیاہ مقدار میں زیادہ' شکم میں پھوڑے کے سے درد کے ساتھ' دو حیضوں کے درمیان سیلان خون' دو حیضوں کے سے درد' شرم گاہ میں بے حد ذکی الحسی (پلٹیم) شرم گاہ میں خارش (کینتھرس) سیلان رحم مقدار میں زیادہ' ولادت کے بعد بواسیر اور سر پستان میں پھوڑے کا سا درد' شرم گاہ میں ورم اور درد' خصیۃ الرحم میں ورم اور درد تمام شکم میں پھوڑے کے سے درد کے ساتھ' درد بھرے حیض' پیڑو اور کمر کے مقام میں شدید دردوں کے ساتھ' حیض رک جائے' سیلان الرحم' شرم گاہ میں بے حد ذکی الحسی کے ساتھ' سیلان خون آمیز' چوٹ کے بعد خصیۃ الرحم میں ورم۔

آلات تنفس: خون کی قے' سرسراہٹ والی کھانسی' سینہ میں پھوڑے کا سا درد اور سکڑن کا احساس ہو' جاگنے پر حنجرہ میں کھرکھراپن' خشک کھانسی' کوے میں شدید سوئیاں چبھیں جیسے پھٹ جائے گا' بلغم گاڑھا' زردی مائل یا سبزی مائل' سلیٹی جس کا ذائقہ برا سا ہو' پھیپھڑوں کے نچلے حصوں میں سوئیاں چبھیں۔

پیٹھ: پیٹھ میں پھوڑے کا سا درد' کمر اور پیڑو کے مقام میں شدید درد جو ٹانگوں کے نیچے تک جائے' کمر میں احساس جیسے ٹوٹ جائے گی۔

ہاتھ اور پاؤں: بازوؤں اور ٹانگوں میں تھکاوٹ کا احساس' عضلات اور جوڑوں میں پھوڑے کا سا درد' وریدوں میں گانٹھیں پڑ جائیں' پیٹھ اور جوڑوں میں جاڑا جو ٹانگوں تک جائے' ان میں گانٹھوں کا پڑنا اور زخم' ڈنک لگنے اور جھلملاہٹ کے احساس کے ساتھ' خون کی نالیوں میں ورم' بوائیاں' نیلگوں' بائی کے درد' عضلات میں بے حد پھوڑے کے سے درد کے ساتھ۔

جلد: جلد پھٹ جائے اور نیلگوں ہو جائے' جلنے کے اور چوٹ کے نشانات' چوٹ سے پیدا شدہ ورم' وریدوں میں گانٹھیں اور وریدی زخم۔

بخار: بستر میں جانے پر جاڑا' بخار کے دورے کا ڈر' پیٹھ اور جوڑوں میں جاڑ جو ٹانگوں کو جائے' بخارات کے وقت ہاتھ گرم اور پپوٹوں میں بند کرنے پر جلن' رات کو لیٹ جانے کے بعد مقدار میں زیادہ پسینے۔

کمی اور زیادتی: علامات گرم مرطوب ہوا میں بڑھتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 6 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر آرنیکا' کیمفر' چائنا' پلساٹیلا سے زائل ہوتا ہے۔ سیلان خون میں فیرم کا معاون ہے۔

مقابلہ کرو: آرنیکا' کیلنڈولا' (چوٹوں میں) کلکیر یا فلور' ایلو (بواسیر میں) میوریٹک ایسڈ (وریدوں میں گانٹھیں پڑ جانے میں) سپنجیا' پلساٹیلا (خصیوں

کے ورم میں) برائی اونیا (حیض کے بجائے کسی دوسرے مخرج سے خون آئے) نائٹرک ایسڈ (ٹائیفائیڈ بخار میں سیلان خون' لیکن یاد رہے کہ نائٹرک ایسڈ میں خون ہلکے رنگ کا ہوتا ہے جبکہ ہے میلس میں سیاہی مائل) سنگوئی سوگا (سیلان خون)۔

ھنچیرہ (Henchera)

Natural Order: Geraniaceae

Synonyms: Spotted or wild Cranesbill Strokbill, Alum root.

Trituration:

یہ دوا بدہضمی' دردشکم' متلی' صفراء اور جھاگ کی قے میں نیز ان پانی کے سے پتلے اور مقدار میں زیادہ دستوں کے لئے جن میں مروڑ اور حاجت کبھی ختم نہ ہو' مفید ہے۔

طاقت: 2 سے 10 قطرے مدرٹنکچر کے۔

ھورا برا سیلنسز (Hura Brasiliensis)

Natural Order: Euphorbiaceae

Synonyms: Assacu

Parts Used: Milky Juice

Tincture:

یہ دوا جذام میں اس وقت کام آتی ہے جبکہ جلد گینڈے کی کھال محسوس ہو۔ ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ اس دوا میں کھجلی کے دانے اس قدر گہرے ہوتے ہیں کہ جب اس میں سوئی یا آلپن چبھو دی جائے تو اس میں رطوبت بہتی ہے۔ انگوٹھے کے ناخنوں کے نیچے پچر کا احساس ہوا ہے۔ آگے چل کر ڈاکٹر موصوف لکھتے ہیں کہ ھورا کے دانے ہڈیوں کے نکلے ہوئے حصص کی جلد پر ہوا کرتے ہیں۔ ھورا میں پیشانی کھنچی کھنچی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ گردن میں سختی' پیٹھ میں درد انگلیوں کی نوکوں پر تپکن بھی اس دوا میں پائی جاتی ہے۔

تمام آزمائش کنندگان میں اعصابی تحریک اور اینٹھن نمایاں طور پر پائی گئی۔ نیز آلات ہضم میں تحریک بھی آزمائش میں نمایاں تھی۔

طاقت: نمبر 6 سے 30 تک۔

تعلق: کینتھرس، کروٹن، یوفربیا، کیلوٹروپس۔

مقابلہ کرو: کینتھرس' کروٹن' یوفربیا' کیلوٹروپس۔

ھورا کریپی ٹنز (Hura Crepitans)

Natural Order: Euphorbiaceae

Synonyms: Sand box, Monkey,s dinner bell

Parts Used: Seeds

Tincture:

اس دوا کا ذکر ڈاکٹر میورے نے کیا ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ اس کے اثر سے حلق میں جلن' قے اور دست' دم گھٹنا اور دردسر پائے جاتے ہیں۔ ان تمام کیفیتوں کی انہوں نے کوئی تفریق نہیں کی۔ اس لئے یقیناً یہ نہیں بتایا جا سکتا کہ اس کے استعمال کا ٹھیک موقع ومحل کیا ہے۔ انہوں نے اس دوا کے 6x کو استعمال کیا ہے۔

ھومیرس (Homarus)

Natural Order: Crustaceae

Synonyms: Lobster

Trituration of fluid of the lobster (digesting) with Sugar or Milk.

مونگا مچھلی

اس دوا کو ڈاکٹر کشنگ نے آزمایا' دودھ سے تکلیفات کا بڑھنا اس کی مخصوص علامت ہے۔ دیگر نمایاں آزمائشی علامات یہ ہیں: حلق میں پھوڑے کا سا درد' شدید قسم کا حلق میں خشکی کا احساس' حلق میں ورم' خون کی نالیوں کے بڑے ہونے کے ساتھ' دردسر' معدے میں ابتری' پیٹھ میں درد' خواہش نفسانی میں تحریک' نیند میں ابتری' ہاضمہ کی خرابی میں یہ دوا ان لوگوں کے لئے ایک مفید ترین دوا ہے جو رات کے وقت ریاح خارج کرنے کے لئے جاگا کرتے ہیں۔ ایسے مریضوں کو پاخانے کی ایک بہت سخت حاجت رات کی نیند میں ہوتی ہے۔ وہ اٹھ کر پاخانہ کی طرف بھاگتے ہیں مگر سوائے ریاح کے اور کچھ خارج نہیں ہوتا۔ یہ حاجت نہایت تیز اور یکا یک ہوتی ہے اور مریض کو اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے۔ پاخانے کی طرف بھاگنا پڑتا ہے۔ ایک عجیب احساس آزمائش میں یہ ملا کہ ایسا محسوس ہو کہ وہ حرکت نہیں کر سکتا تھا۔ حرکت کرنے پر کسی قسم کی تکلیف نہ رہی اور حرکت کرنے پر آزمائش کنندہ نے اپنے آپ کو بہتر محسوس کیا۔ اسی علامت سے رہنمائی حاصل کر کے ڈاکٹر کشنگ نے ایک مریض کو ہومرس سے شفا دی۔ علامات یہ تھیں:

دردسر' حلق میں درد بھوک ختم' صبح کو اٹھا تو وہ بالکل نہ ہل سکا۔ ہومرس دیا گیا۔ بھوک عود کر آئی اور دردسر اور حلق میں درد جاتا رہا۔ صبح کے وقت بے حد تھکاوٹ بھی اسی ضمن میں آتی ہے اور اگر ایسے مریض کے معدے کے اندر ابتری ہو تو ہومرس دوا ہوا کرتی ہے۔ ڈاکٹر کشنگ نے صفراوی بدہضمی کو ہومرس سے درست کیا۔ جس کو عارضی طور پر نکس اور ڈائی سکور سے سکون ہوا تھا۔ علامات عموماً نیند کے بعد صبح جاگنے پر رات کے وقت دودھ پینے سے بڑھ جاتی ہیں۔ حرکت سے ریاح کے اخراج سے کچھ کم ہو جاتی ہیں۔

ڈاکٹر ہالک اپنے تجربات یوں بیان فرماتے ہیں: مونگا مچھلی کے کھانے کے ایک گھنٹہ بعد ٹانگوں میں خصوصاً پنڈلیوں میں خارش شروع ہو گئی' یہ خارش جلن دار اور کٹھن دار تھی۔ سہلانے سے کم نہیں ہوتی تھی مگر کھجلانے سے ناقابل برداشت ہو جاتی تھی۔ یہ خارش 2 گھنٹہ تک قائم رہی' جونہی خارش بند ہوئی۔ ہونٹ' ناک' آنکھیں متورم ہونا شروع ہو گئیں۔ یہاں تک کہ آنکھیں بالکل بند ہو گئیں اور ہونٹ قریب قریب لٹک گئے۔ حلق اس حد

تک متورم ہوگیا کہ سانس لینا بھی قریب قریب ناممکن ہوگیا۔ تھوک کی زیادتی تھی۔ کھانے کے بعد 8 گھنٹے بعد اس نے محسوس کیا جیسے جماع کے بعد احساس ہوتا ہے۔ 24 گھنٹہ میں یہ سب تکلیفات جاتی رہیں۔ پیشانی میں اور کنپٹیوں میں درد، آنکھوں میں پھوڑے کے سے درد کے ساتھ، حلق میں پھوڑے کا سا درد، چھیلن، جلن اور لیس دار بلغم، معدہ اور شکم میں کھانے کے بعد ہو جاڑا اور تمام جسم میں درد۔

کمی اور زیادتی: تکلیفات دودھ سے اور نیند سے بڑھتی ہیں۔ حرکت سے اور کھانے کے بعد کم ہوتی ہیں۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: سیپیا، اسٹریاز، ایتھوزا وغیرہ، دودھ سے تکلیفات بڑھیں۔ (کلکیریا کارب، کونیم، چائنا، نائیٹرک ایسڈ، سیپیا، سلفر، مگنیشیا کارب، ایتھوزا وغیرہ)

ہوئیٹزیا (Hoitzia)

A Mexicon Drug.

اس دوا کا اثر بیلاڈونا کی طرح ہے۔ یہ بخاروں میں، سرخ بخار کے دانوں میں، خسرہ میں اور پتی وغیرہ میں مفید سمجھی جاتی ہے۔ نقاطی ابھاروں کے ساتھ تیز بخار اور منہ اور حلق میں خشکی۔ چہرے میں سرخی اور ہذیان اس میں پایا جاتا ہے۔

ہیپاٹیکا ٹرائلوبا (Hepatica Triloba)

Natural Order: Ranunculaceae

Synonyms: Liver-Wo

Parts Used: Leaves

Tincture:

نرخرے کا نزلہ جس میں بلغم پانی کا سا مقدار میں زیادہ ہو، آواز کا بیٹھنا اس میں پایا جاتا ہے۔ حلق میں سرسراہٹ اور تحریک، حلق میں چھیلن، اس دوا میں بلغم آسانی کے ساتھ نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس کا بلغم لیس دار، گاڑھا، تار دار ہوتا ہے۔ جس سے مسلسل کھنکھارنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ نتھنوں میں پھوڑے کا سا درد، گلے کی نالی میں اس قسم کا احساس جیسے غذا کے ذرات پھنسے ہیں۔ بلغم میٹھا، مقدار میں زیادہ اور ملائی کا سا۔ ڈاکٹر ہیل نے ایک نمونیہ کے کیس میں جس میں بلغم خون ملا تھا۔ بلغم مقدار میں زیادہ، زرد ملائی کا سا بے حد میٹھا تھا۔ اس دوا سے درست کیا۔ داہنی طرف سینہ میں درد اور سکڑن، تالو میں سرسراہٹ جس کی کھانے سے زیادتی ہو۔ اس دوا سے درست ہوتے ہیں۔ متذکرہ قسم کے نمونیہ میں جہاں سٹانم، لائیکو پوڈیم، فاسفورس اور سلفر قبل ہو جاتے ہیں۔ یہ دوا مفید ہوا کرتی ہے۔

طاقت: نمبر 2 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: سٹانم، سٹس، کاسٹیکم، فاسفورس، سینگونیریا، ریومکس، کالی بائیکرام۔

ہیپر سلفیورس کلکیریم

(Hepar Sulphuris Calcareum)

Natural Order: CaSl

Synonyms: Impure Calcium Sulfied; Lime of Sulfur.

کیلشیم سلفائیڈ

ہیمن کے زمانہ سے قبل سلفیٹ آف لائم، خارش، بائی کے درد، گھٹیا، گھیگھا اور خنازیری ورم کے لئے خارجی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ 1794ء میں ہنی مین نے اس دوا کو اندرونی طور پر پارہ سے پیدا شدہ تھوک کی زیادتی روکنے کے لئے استعمال کیا۔ چند سال بعد اس دوا کو دمہ اور پھیپھڑوں کی دق میں استعمال کر کے دیکھا گیا۔ اس وقت سے ہنی مین کو اس دوا کو آزمانے کا خیال پیدا ہوا۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ خیال ہنی مین کا ہومیو پیتھک دنیا کے لئے مبارک ترین تھا۔

یاد رکھئے کہ ہیمن کا سلفیٹ آف لائم یہ معمولی سلفیٹ آف لائم نہیں ہے بلکہ اس کی تیاری خاص مچھلیوں کے چھلکوں سے کی گئی ہے۔ یہ بھی بتا دینا ضروری ہے کہ ڈاکٹر سوشلر کے کیلشیم سلفائیڈ سے بھی اس کی بناوٹ مختلف ہے کیونکہ یہ دوا دونوں ہی سے مختلف ہے۔ اس لئے اس کو نہایت غور سے سمجھنے کی ضرورت ہے۔

پہلی خاصیت جو شروع سے آخر تک ہیپر کے اندر پائی جاتی ہے۔ وہ ہے ''حد سے زیادہ ذکی الحسی'' یہ ذکی الحسی قریب قریب ہی نہیں بلکہ ہر مرض میں خصوصاً جلدی تکلیفات میں پائی جاتی ہے۔ ان تکلیفات میں ذرا سے چھونے سے درد بڑھ جاتا ہے۔ مریض کپڑوں کو بھی اس حصہ جسم پر برداشت نہیں کر سکتا اور نہ ہی اس حصہ کو چھونے دیتا ہے۔ جلد میں دانے چاہے وہ کسی قسم کے کیوں نہ ہوں اگر ان میں چھونے سے ذکی الحسی ہو یا چھونے سے پھوڑے کا سا درد کریں تو ہیپر ہی دوا ہوا کرتی ہے۔ اسی طرح سے کئی قسم کا ورم بھی اس کے حلقہ اثر میں آتا ہے اور ہیپر میں جلد بہت دیر مندمل ہوتی ہے۔

مندرجہ بالا بیان ہومیو پیتھی کے مایہ ناز ڈاکٹر گرنسے نے دیا ہے اور میرا خیال ہے کہ جلدی تکلیفات میں اس کی ذکی الحسی کی موجودگی ہیپر کے انتخاب کی ایک یقینی دلیل ہے۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہیپر کی ذکی الحسی محض چھونے تک محدود نہیں بلکہ ہوا سے بے حد ذکی الحسی ہیپر کے اندر پائی جاتی ہے۔ مریض ہوا کا ایک ذرا سا جھونکا بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ یہاں تک کہ اگر غلطی سے ایک ہاتھ بھی بستر سے نکل جائے تو اس سے بھی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ ذکی الحسی کی یہ کیفیت یہیں ختم ہوتی بلکہ اس کا مریض خوشبویات اور شور و غل سے زیادہ ذکی الحس ہوتا ہے۔ یہ تو تھی جسمانی کیفیت، دماغی کیفیت میں بھی یہی بات قریب قریب ہمیں ملتی ہے۔

ڈاکٹر نُسٹ لکھتے ہیں کہ ہیپر کا مریض اپنے اور دوسروں سے مطمئن نہیں ہوتا ہے۔ اس کے اندر ایک قسم کی تندی اور غصہ ہوتا ہے اور وہ ہر کس و ناکس کا نہایت بے رحمی سے خون کرسکتا ہے حالانکہ بیماری کی حالت سے قبل یہ مریض کتنا رحم دل اور خدا ترس کیوں نہ رہا ہو' آگے چل کر ڈاکٹر نُسٹ بتاتے ہیں کہ اس قسم کی علامات کو میں نے کتنی ہی دفعہ ہیپر کی واحد خوراکوں سے درست کیا اور ایسے خونخوار اور قاتلوں کو پھر ایک بار فرشتہ بنا دیا ہے۔ اس کا مریض حد درجہ کا چڑچڑا تند خو اور غصہ ور ہوتا ہے۔ جو شخص اس کے مزاج کے خلاف ذرا بھی کام کرتا ہے۔ اس کو قتل کرنے کی طرف راغب ہو جاتا ہے۔ یہ دماغی ذکی الحسی کی ایک مثال ہے جو میں نے پیش کی۔ ذکی الحسی کا یہیں خاتمہ نہیں ہوتا بلکہ درد سے بھی حد درجہ کی ذکی الحسی ہوتی ہے۔ معمولی سے درد کو بھی مریض اس قدر محسوس کرتا ہے کہ درد سے غش کھانا اس میں عام پایا جاتا ہے۔ ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی بھی اکونائیٹ اور برائی اونیا کی طرح خشک ٹھنڈی ہوا سے اس کے اندر پائی جاتی ہے۔

یاد رہے کہ نیٹرم سلف کا دمہ ٹھنڈی مرطوب ہوا میں بڑھتا ہے مگر ہیپر سلف کی کروپ کھانسی ٹھنڈی ہوا سے ہوا کرتی ہے۔ اکونائیٹ کی کروپ کھانسی میں مریض کے اندر بے چینی ہوتی ہے جبکہ ہیپر سلف کی کروپ کھانسی میں بلغم سینہ کے اندر ڈھیلا ہوتا ہے اور سینہ میں بلغم کی گھڑ گھڑاہٹ ہوتی ہے۔ کھانسنے سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ بلغم نکلے گا مگر بلغم نہیں نکلتا۔ اس کی کھانسی زیادہ تر صبح کے وقت ہوتی ہے۔ (اکونائیٹ کی شام کے وقت) ٹھنڈی ہوا کا ذرا سا سانس کا جھونکا کھانسی کو بڑھا دیتا ہے یا ذرا سا کپڑا اتر جانے سے کھانسی بڑھ جاتی ہے۔ میں نے ذکی الحسی کی تین مثالیں پیش کی ہیں۔ مجھے امید ہے کہ ناظرین ہیپر کی ذکی الحسی خوب اچھی طرح سمجھ چکے ہوں گے۔

دوسری مخصوص علامات ہیپر میں پچر یا مچھلی کی ہڈی کا حلق میں ایک احساس ہے جیسے حلق کی غدود بڑھ جاتے ہیں۔ ان میں تپکن کا سا درد ہوتا ہے۔ اگر حلق کے غدودوں کا پکنا یقینی دکھائی دے تو ایسے موقع پر ہیپر ہی دوا ہوا کرتی ہے۔ یاد رہے کہ تپکن والے' بھالے لگنے کے سے درد اس دوا کے مخصوص درد ہیں۔ یہ بھی یاد رکھئے کہ پکنے کا عمل یا کیفیت اس دوا کے اندر نہایت مخصوص اور نمایاں ہوتی ہے اور اسی لئے یہ دوا دق کی کیفیتوں میں چاہے وہ سطح جسم پر ہوں یا نظام جسم کے اندر کام آتی ہے۔ کتنی ہی دفعہ اس دوا سے ان بڑے بڑے پھوڑوں اور دنبلوں کو درست کیا گیا ہے۔ جن میں چند خوراکوں سے نہ صرف وہ دنبل اور پھوڑے درست ہوئے اور مواد جذب ہو ا بلکہ مریض بذات خود بھی دیگر تکالیف سے مبرا ہو گیا۔ ڈاکٹر فوسٹر' ہیپر' سلفر کلکیر یا سلف' کالی سلف کے ریشوں پر کے اثرات کو تفریق کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ کالی سلف کا اثر گو ہیپر سلف کی طرح ہوتا ہے مگر ہیپر سلفر سے کہیں گہرا ہوتا ہے۔ ہیپر سلف دنبلوں میں اور پھوڑوں میں ان کے پھٹنے کے قبل کام آتا ہے اور کلکیر یا سلف پھٹ چکنے کے بعد' اسی طرح سے حلق کے غدودوں کے بڑھنے میں ہیپر پکنے سے پہلے کام دیتا ہے اور کلکیر یا سلف بعد میں

اسی ضمن میں مرکیورس کا بیان کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ ہنی مین نے یہ محسوس کیا کہ ہیپر سلف پارے کی ایک بہترین اثر زائل کرنے والی دوا ہے۔ ان کے زمانہ سے آج تک ہیپر سلفر کو نہایت کامیابی کے ساتھ پارہ کی مادی خوراکوں کو با ہومیو پیتھک طاقتوں کے اثر کو زائل کرنے والی دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ سلیشیا اور مرک متضاد ادویہ ہیں لیکن ان دونوں کے درمیان اگر ہیپر کی ایک خوراک دی جائے تو کسی قسم کی کوئی خرابی پیش نہیں آتی۔ ہیپر مرک کے بعد اس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جب مرک کا فعل بند ہو جائے یا تکلیفات کو کسی قدر بڑھا دے۔ مگر یاد رہے کہ یہ حالات ہائی کے دردوں میں' حلق کے غدودوں کے پکنے میں' پھوڑوں اور دنبلوں میں دکھائی دیتے ہیں۔ دن اور رات بغیر آرام کے پسینے' مرک کی موسم کی تبدیلیوں سے ذکی الحسی کو ہیپر درست کرتا ہے۔

زمانہ قدیم میں یہ عام بات تھی کہ جس وقت مریضوں کو مرکری دی جایا کرتی تھی تو ان کو سردی گرمی سے بچنے کی ہدایت کی جایا کرتی تھی۔ ٹھیک مرکری کی طرح ہیپر سلفر میں بھی سردی سے ذکی الحسی پائی جاتی ہے۔ اس کا مریض سردی سے ذکی الحس ہوتا ہے۔ ذرا سی بے احتیاطی سے اس کے مریض کو فوراً سردی لگ جاتی ہے اور اس کو زکام ہوتا ہے۔ نزلہ' ناک میں ورم جس کو چھونے سے درد ہو۔ ناک کی جڑ میں نزلہ کی علامات کے ساتھ کھودنے والا درد یا نزلہ کے ساتھ درد سر ہیپر سلفر کی مخصوص کیفیتیں ہیں۔ حلق' آلات تنفس' آنتوں اور گردوں میں ورم میں بھی ہیپر سلفر میں پائے جاتے ہیں۔

جلد پر کے زخم' ہیپر سلفر کے نہایت عجیب ہیں۔ ڈاکٹر گرنسے ان کو اس طرح بیان فرماتے ہیں: زخم خون ملے مواد کے ساتھ کھٹے بو والے مواد کے ساتھ' چیچپے مواد کے ساتھ' متعفن زخم جن کے گرد چھوٹے چھوٹے دانے ہوں' بعض وقت یہ دانے بڑے زخم کے گرد' دس' بارہ' پچاس سو ہوا کرتے ہیں اور بعض وقت اصلی زخم ان دانوں کے ساتھ مل کر پھیل جاتا ہے۔ زخم درد کرنے والا' کناروں پر درد پکنے والے پھوڑے کے سے درد کے ساتھ' مشکل سے مندمل ہو' متورم اور خارش' سکہ کے ٹکڑے کی طرح جس میں سوراخ ہو دکھائی دے۔ آکلہ کے سے زخم' پیشتر اس سے کہ میں آگے بڑھوں۔ یہ بتا دینا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ ہیپر کے زخم اور ان کے مواد میں سے باسی پنیر کی سی بو آتی ہے۔ ہیپر کا یہ ایک مخصوص نشان ہے۔

ہیپر کی کھجلی قابل ذکر ہے۔ یہ کھجلی یرقان کے ساتھ عموماً ہوتی ہے۔ کتنی ہی دفعہ اس دوا سے ایسی کھجلی درست ہوئی ہے اور ہوتی ہے۔ جو مرکری کے بے تحاشہ استعمال سے پیدا ہوئی ہو۔ آلات تنفس میں سانس کے اندر دم گھٹنے والے درد ہوتے ہیں چنانچہ بچہ کا کروپ کھانسی میں کھانستے وقت گھٹتا ہے۔ گو کہ سینہ میں بلغم کی کھر کھراہٹ موجود ہوتی ہے۔ ہو پنگ کف یعنی کالی کھانسی اور دمہ میں کتنی ہی دفعہ یہ دوا مفید ہوتی ہے۔ تنفس میں کھر کھراہٹ

ہیپر سلفیورس کلکیریم

کھانسی کے ساتھ دن کے وقت بلغم نکلے مگر رات کو قطعی نہ نکلے۔ (اسی ضمن میں ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ کروپ کھانسی میں رات کے وقت بلغم نہیں ہوتا۔ صرف دن کے وقت بلغم ہوتا ہے۔ کھانسی کے دردوں کے ساتھ دم گھٹتا ہے' آواز میں کمزوری ہوتی ہے۔)

الیومنا کی طرح ہیپر میں مبرز اور مثانہ میں نیم فالجی کیفیت ملتی ہے۔ پاخانہ باوجود نرم اور مُیالہ ہونے کے بہت مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ ہیپر کا پاخانہ کھٹا ہوتا ہے اور تمام جسم سے کھٹاس کی بو آتی ہے۔ یہ دوا عموماً ان دستوں میں کام آتی ہے جبکہ پاخانہ میں سے اور نیز مریض یا بچہ کے جسم بھر میں سے کھٹاس کی بو آئے۔ کھٹے پاخانوں کے ساتھ ساتھ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ دوران اسہال مریض کو تیزابی چیزوں کی خواہش ہوتی ہے۔ پیشاب میں بھی تکلیف ہیپر میں ملتی ہے۔ مریض کو پیشاب نکلنے سے پہلے بہت دیر انتظار کرنا پڑتا ہے اور پھر پیشاب آہستہ آہستہ آتا ہے۔ یہ حالت کئی کئی روز تک برابر چلی جاتی ہے۔ مریض کو پیشاب کی حاجت کبھی ختم ہوتے معلوم نہیں ہوتی۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پیشاب مثانہ میں ہر وقت باقی ہے۔ پیشاب بالکل زاویہ قائمہ پر نیچے گرتا ہے یعنی بجائے پیشاب کی دھار سامنے کچھ دور پر گرنے کے بالکل سیدھی زمین پر گرتی ہے۔ ایسا دیکھنے سے محسوس ہوتا ہے کہ پیشاب کی دھار میں بالکل طاقت نہیں یا یہ قدرتی طور پر پانی ایک جگہ سے دھار کی صورت میں ٹپک رہا ہے۔ پیشاب میں سوزش اور تیزابیت ہوتی ہے۔ آلات تناسل مردانہ میں ہیپر کے اندر رات کو انزال' پیشاب' پاخانہ یا کسی وقت منی کا از خود اخراج ملتا ہے۔ آلات تناسل اس میں عموماً داہنی جانب ہوتی ہیں۔

ہیپر انٹی سورک دوا ہے۔ ہنی مین لکھتے ہیں کہ اون کے کام کرنے والوں کی کھجلی کے واسطے یہ ایک اکسیر دوا ہے۔ یہ دوا سورک اور خنازیری مزاج کے آدمیوں کے لئے مفید ہے یا کمزور آدمی اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔ اس لئے پکنے کی رغبت بہت زیادہ پائی جاتی ہے۔ اس کے بچے بے حد چڑ چڑے ہوتے ہیں۔ آبی مزاج آدمیوں کے لئے بھی مفید ہے۔ اس میں ماؤفہ حصص زخم ورم اور کھجلی کے دانوں میں چھونے سے اور ٹھنڈی ہوا سے حد درجہ کی ذکی الحسی ہوتی ہے۔ نوبت بھی بہت نمایاں طور پر اس کے اندر ملتی ہے مثلاً ہر روز ہر چوتھے ہفتہ فالج کا دورہ ہر چوتھے مہینہ (سر پر خارش کے دانے) ہر موسم سرما (بسہری) ہر موسم بہار اور (خزاں) متلی کی تکلیف) کہنیوں کے زخم اور دیگر اسی قسم کے حصص پر ہیپر کا لڈ بہت ہوتا ہے۔

یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ آنکھوں کی تکلیفات میں مریض آنکھوں کو ہلکے کپڑے وغیرہ سے ڈھکے رکھنا چاہتا ہیں۔ مریض سردی کا اس قدر ذکی الحس ہوتا ہے کہ باوجود پسینہ آنے کے بھی وہ اپنے آپ کو گرم کپڑوں میں ڈھانپے رکھنا چاہتا ہے۔ مریض جس کروٹ رات کو لیٹتا ہے۔ اس میں آہستہ آہستہ درد بڑھ کر نا قابل برداشت ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے کروٹ بدلنی پڑتی ہے۔ خون کی خرابی سے اگر جلد تندرست نہ رہے یعنی ہر چھوٹی سے چھوٹی چوٹ اور جلد کا پھٹنا پک جائے تو ہیپر مفید ہے۔ یہ ترابھاروں خصوصاً کوتہ جس میں پھوڑے کا سا درد ہو' متعفن رطوبت کا اخراج ہو اور مسلسل خون بہے مفید ہے۔ آتشک کا دوسرا درجہ اور خصوصاً جبکہ آتشک کے مریض پارہ یا اس کے دیگر مرکبات کھلا کھلا کر بدتر بنا دیئے گئے ہوں۔ مزمن نمونیہ میں جہاں مقدار میں زیادہ مواد ملے۔ بلغم کا اخراج ہو نیز پھیپھڑے کی جھلی کے ورم کے آخری مرحلوں میں مفید ہے' آنکھ کی مختلف قسم کی تکلیفات میں خصوصاً جبکہ وہ خنازیری حلقہ میں آتی ہوں اور جب ان کے ساتھ پکنے کی رغبت ہو مفید ہے۔ پپوٹوں کے کناروں کے مزمن ورم' تلی کے زخم۔

ناک کے نزلے' بدبودار خون ملی رطوبت کے اخراج کے ساتھ' ناک کی ہڈیوں کا سڑنا اور ناک سے بو' منہ کا آنا' مسوڑھوں سے جلد خون بہے' جگر کی تکلیفات مٹی کے رنگ کے دستوں کے ساتھ۔ عموماً یہ دوا بچوں کے سوکھے میں مستعمل ہوتی ہے جبکہ کھٹی بو والے دست' کمزوری ہاضمہ اور ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی موجود ہو۔ نزلاوی بخاروں میں جہاں درجہ حرارت تیز نہ ہو' ٹھنڈی ہوا سے بے حد ذکی الحسی ہو اور جلد آنے والے مقدار میں زیادہ پسینے موجود ہوں' مفید ہے۔

علامات

دماغ: حد درجہ کی ذکی الحسی اور چڑ چڑا پن جس کے ساتھ بعض وقت بول چال میں بہت تیزی ہو' غمگین اور بے طرح چلانا' شام اور رات کے وقت تکلیف جس کے ساتھ خودکشی کے خیالات ہوں' معمولی سی بات بھی مزاج بگاڑ دے۔ بے حد دماغی کمزوری انا کارڈیم کریازوٹ' لیکیس' نیٹرم میور' نکس موسکاٹا' مراقی۔

سر: گاڑے میں چڑھنے سے اور سر ہلانے سے چکر' چکر صبح کے وقت' دوپہر کے سونے کے لئے آنکھیں بند کرنے پر' شام کے وقت متلی کے ساتھ' گاڑی کی سواری کے وقت' سر کو حرکت دینے پر درد' دردسر' جن کی وجہ سے مریض رات کو جاگ جائے اور احساس جیسے سر پھوٹ رہا ہے۔ ناک کے اوپر کھینچنے والے دردسر (اگنیشیا' کالی بائیکرام) دماغ کے نصف حصہ میں مسلسل درد' ایسا محسوس ہو جیسے پچر ٹھکی ہے۔ پیشانی میں درد' احساس جیسے پھوڑا ہے۔ گدی کے داہنی جانب' بیرونی درد جو آہستہ آہستہ گردن' حلق اور کندھوں تک جائے سر اور گردن پر پھوڑے جن کو چھونے سے بہت درد ہو۔ سر پر تر دانے جن میں پھوڑے کا سا درد ہو۔ صبح کے وقت اٹھنے پر ان میں بے حد کھجلی ہو' کھجلانے سے بے حد درد کریں۔ متعفن بو والے' سر میں گانٹھیں جن کو چھونے سے درد ہو۔ بالوں کا گرنا (گریفائٹس' لائیکو پوڈیم فاسفورس' نائٹرک ایسڈ) سر میں ٹھنڈا پسینہ' پیشانی میں درد آدھی رات سے صبح تک' بھالے لگنے کے سے درد جن میں کی کھلی ہوا میں چلتے وقت ہو۔ صبح سویرے درد' رات کو سردی لگ

جانے سے' سردی کھا جانے کی رغبت' سر کو ننگا کرنے سے۔

آنکھ: آنکھوں اور پپوٹوں میں ورم جس کو چھونے سے درد ہو۔ آنکھوں سے پانی آئے۔ دن کی روشنی میں' حرکت سے آنکھوں میں درد' آنکھوں میں ریت کا احساس (کاسٹیکم' آرسنک سلفر) رات کے وقت پپوٹوں کا چپکنا (گریفائٹس' لائیکو پوڈیم' مرک' پلساٹیلا) رطوبت سخت صبح کے وقت آنکھیں تشنجی طور پر بند رہیں۔ بیرونی کوئے میں ٹیس' آنکھوں کے ڈھیلوں میں دبانے والا درد' چھونے سے ان میں پھوڑے کا سا درد ہو' تلی میں زخم' موم بتی کی روشنی میں بینائی دھندلی' جھک کر بیٹھے ہونے کی حالت سے اٹھ کھڑے ہونے پر آنکھوں کے سامنے اندھاپن' آشوب چشم' روہے جن سے کیچڑ ملا مواد نکلے' مقدار میں زیادہ ہو اور آنکھیں چھونے سے اور ہوا سے ذکی الحس ہوں۔ آنکھوں میں اس قسم کا درد جیسے آنکھیں پیچھے کی طرف کھنچ رہی ہیں۔ آنکھوں کے گڑھوں کی اوپر والی ہڈیوں میں سوراخ کرنے والا درد' چیزیں سرخ اور بڑی دکھائی دیں۔ پڑھتے وقت بینائی میں ابتری آنکھوں کے سامنے چمک دار دائرے' آنکھوں میں سوئیاں چبھیں' متورم آنکھوں کے گرد چھوٹے چھوٹے دانے۔

کان: کانوں میں خارش' کانوں سے متعفن مواد دار رطوبت' کانوں پر اور کانوں کے پیچھے بھوسی دار کھجلی' کانوں میں ٹپکن' سننے میں وقت کے ساتھ لال بخار کے بعد بہرہ پن کانوں کے اندر نالیوں میں آبلے دار دانے' گلسوؤں کا متورم ہونا' کانوں سے بدبودار مواد کا اخراج۔

ناک: سونگھنے کی طاقت بڑھ جائے (ایگریکس' بیلاڈونا' کالی' کالچیکم' لائیکو پوڈیم' گریفائٹس) جاتی رہے۔ نزلہ ناک میں ورم اور چھونے سے پھوڑے کے سے درد کے ساتھ۔ ناک سے خون ملی متعفن رطوبت (گریفائٹس' تھوجا) ناک کی ہڈیاں چھونے سے درد کریں۔ (تھوجا اور م' نائیٹرک ایسڈ) جتنی دفعہ مریض ٹھنڈی ہوا میں نکلے چھینکیں آئیں اور ناک بہے' جتنی دفعہ مریض ٹھنڈی ہوا میں نکلے ناک بند ہو جائے۔ ناک میں باسی پنیر کی بو' بخار کاہی (ہے فیور) گانے کے بعد نکسیر' ناک میں کھجلی۔

نوٹ: جب ناک بند ہو جائے تو ہیپر 1x ناک کو اکثر پھر جاری کر دیتا ہے۔

چہرہ: چہرے پر زردی (چیلیڈونیم' نیٹرم میور' سیپیا) چہرے پر حدت اور گرمی' رخساروں پر زہرباد کا سا درد' (بیلاڈونا' گریفائٹس' لیکیس' رسٹاکس) چہرے کی ہڈیوں میں چھونے سے درد، ہونٹوں، گالوں اور گردن پر پھوڑے جن کو چھونے سے سخت درد ہو' اوپر والے ہونٹ میں بے حد ورم (ایپس' بیلاڈونا) جن کو چھونے سے بہت درد ہو۔ نچلا ہونٹ درمیان سے پھٹ جائے' داہنی طرف کا عصبی درد جو ایک دھار کی صورت میں کنپٹی' کان' ناک نتھنے اور ہونٹ تک جائے۔ منہ کے کناروں پر زخم' منہ کھولنے پر جبڑے میں گولی کا سا درد چہرہ زرد' آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے' منہ کے گرد خارش۔

منہ: دانت کا درد' ٹھنڈی چیزیں پینے سے یا منہ کھولنے سے' جس کی زیادتی آپس میں دانتوں کو ملانے سے ہو۔ درد دانت جس کی زیادتی گرم مکان میں ہو۔ دانت ڈھیلے' کھوکھلے دانت لمبے محسوس ہوں اور ان میں درد ہو۔ منہ سے متعفن بو' مسوڑھوں اور منہ میں زخم (بورکس) جس کی سطح کچے گوشت یا چربی کی طرح ہو (مرک) حلق کے پچھلی جانب کڑواہٹ مگر غذا کا ذائقہ قدرتی' بھوک کی زیادتی' زبان کی نوک پر بے حد درد۔

حلق: حلق میں دبانے اور سکیڑنے والا احساس' حلق میں سوئیاں چبھنے کا سا درد جو کانوں تک جائے۔ (بیلاڈونا' کالی بائیکرام) جس کی زیادتی نگلنے سے (برائی اونیا) یا سر کو گھمانے سے ہو۔ سکڑنے اور دم گھٹنے کا احساس' حلق میں مچھلی کے کانٹے کا احساس (کالی کارب) یا یہ احساس جیسے حلق میں پچر پھنسی ہے۔ (ارجنٹم نائیٹریکم اور نائیٹرک ایسڈ) نگلتے وقت حلق میں پچر یا ورم کا احساس' حلق میں غدود بڑھ جائیں اور پکتے ہوئے محسوس ہوں' بلغم کھنکھارنا' نگلتے وقت حلق میں چھیلن' حلق اور گردن کے غدودوں میں ورم' حلق میں خشکی سوئیاں چبھیں جو کان تک جائیں' جن کی زیادتی غذا نگلتے وقت ہو۔

معدہ: سرکہ کی بے حد خواہش' نیز کھٹی اور چٹپٹی چیزوں کی' غذا خصوصاً مرغن غذا سے نفرت کھانے کے بعد ڈکاریں' چلتے وقت معدہ میں درد' احساس جیسے معدہ لٹک رہا ہے۔ ہر روز متلی اور قے' صفراء کی معدہ میں ابھار جس کی وجہ سے کپڑے ڈھیلے کرنے پڑیں۔ معدے میں نوچن جیسے کہ تیزابوں سے ہوتی ہے۔ یہ تیزابی رطوبت حلق تک چڑھ کر آئے۔ تھوڑا کھانے کے بعد بھی معدے میں بوجھ' قبل دوپہر بھوک' معدہ میں جلن۔

شکم: شکم میں ناف کے گرد سکیڑنے والے درد دورے کی صورت میں (کالوسنتھ) متلی اور رخساروں میں حدت کے ساتھ' شکم میں ابھار اور تناؤ' شکم میں گڑگڑاہٹ (ایلو' لائی کو پوڈیم' سلفر) جگر کے مقام میں چلتے وقت' کھانستے وقت' سانس لیتے وقت یا سوتے وقت سوئیاں چبھیں (برائی اونیا' مرک) ورم جگر' درد جگر' جگر میں پھوڑا' شکم میں مزمن تکلیفات گلہریوں کے غدودوں میں ورم اور ان کا پک جانا' گلہریوں میں گلٹیاں' ناف کے قریب خمیر بننے کا احساس' گرم ڈکاروں کے ساتھ' درد شکم خشک کھرکھری کھانسی کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ سخت نہ ہو مگر پھر بھی مشکل سے نکلے' (ایلومنا) پاخانے کھٹے' (پاڈوفالم) سبزی مائل مٹی کے سے (بیلاڈونا) غیر منہضم' متعفن بواسیر کے سے مسے باہر نکل آئیں' مبرز میں جلن' قبض' پاخانہ سخت اور خشک جبکہ کہنیوں اور گھٹنوں کے خلاء میں دانے ہوں۔ دست جن کی زیادتی درد کے دوران' کھانے کے بعد اور ٹھنڈا پانی پینے کے بعد ہو' پیچش کے دست' نرم پاخانے کا اخراج مشکل ہو یا بے حد مروڑ کے ساتھ' خون ملی آنوں آئے' نرم پاخانے کے ساتھ مبرز سے سیلان خون' سیون پر پسینہ۔

مثانہ: پیشاب کی نالی کے منہ پر ورم اور سرخی (کینابس سٹائیوا) مثانہ میں کمزوری پیشاب از خود نکل آئے۔ (کاسٹیکم' سیپیا) پیشاب میں دقت' پیشاب نکلنے سے قبل کچھ دیر انتظار کرنا پڑے۔ پیشاب رک رک کر ہو (کونیم'

کلکیریا) مکمل طور پر مثانہ خالی نہ ہوسکے۔ پیشاب زاویہ قائمہ پر بالکل کمزور دھار میں گرے۔ پیشاب سیاہی مائل سرخ، دودھیا، گندلا اور گاڑھا ہو جائے اور اس کے اندر سفید رسوب ہو (گریفائٹس) پیشاب کی سطح پر چکناہٹ ہو۔ بوڑھے آدمیوں کے مثانہ کی تکلیفات (فاسفورس، سلفر کو پے دیا) پیشاب کے دوران پیشاب کی نالی میں جلن یا بے حد پھوڑے کا سا درد، رات کے وقت بستر کو بھگودے۔

آلات تناسل مردانہ: گھونگھٹ پر آتشک کے سے زخم (نائیٹرک ایسڈ، مرک) آلات تناسل پر اور فوطوں اور رانوں کے درمیان چھیلن اور نمی (گریفائٹس، رسٹاکس) بغیر شہوانی خیالات کے استادگیاں اور انزال، آلات تناسل اور فوطوں پر خارش، مہاسے جن میں سے بو آئے، نہ درست ہونے والا سوزاک پاخانہ یا پیشاب کے ساتھ مذی یا منی کا اخراج، خواہش نفسانی بڑھی ہوئی لیکن استادگیاں کمزور ہوں۔ آتشک کا دوسرا درجہ، سوزاک جو باوجود معالجہ کے ٹھیک نہ ہو۔

آلات تناسل زنانہ: شرم گاہ یا پستانوں پر زخم جن کے کناروں میں جلن اور درد ہو، چھوا نہ جاسکے اور جن میں سے باسی پنیر کی سی بو آئے۔ دو حیضوں کے درمیان خون آئے۔ دوران حیض شرم گاہ اور پستانوں کے سر پر کھجلی، حیض دیر سے اور کم، لب ہائے فرج میں پھوڑے اور دنبل بے حد ذکی الحس ہوں۔ بے حد متعفن سیلان الرحم سن یاس میں پسینہ کی زیادتی (جبرانڈی) سیلان الرحم جس میں سے سرانڈ کی سی بو آئے۔ رحم کی تھیلی میں ورم جلن اور تپکن والے دردوں کے ساتھ، سیلان الرحم شرم گاہ میں ٹیس کے ساتھ، متلی کے تھوڑی تھوڑی دیر کے لئے دوسرے پستان متورم اگرچہ چھونے سے ذکی الحس نہ ہوں۔ تاہم مریضہ زینہ کے نیچے یا اوپر نہ جاسکے، پستان کا آکلہ، کناروں میں ڈنک لگنے کے اور جلن دار درد جس سے باسی پنیر کی بو آئے۔ جس کے گرد چھوٹے چھوٹے دانے یا ہموار زخم ہوں۔

آلات تنفس: جب خشک ٹھنڈی ہوا لگ جائے تو آواز بیٹھ جائے اور کھانسی ہو جائے، آواز کا بیٹھنا، چلتے وقت کھانسی تکلیف دہ ہو جائے۔ خشک کھانسی جب کبھی جسم کا کوئی حصہ ننگا ہو جائے یا اس کو ہوا لگ جائے تو کھانسی پیدا ہو جائے یا بڑھ جائے، کسی ٹھنڈی چیز کے کھانے سے کھانسی پیدا ہو جائے۔ کروپ کھانسی جس میں سینہ کے اندر بلغم کی کھڑکھڑاہٹ ہو اور جس کی زیادتی صبح کے وقت ہو۔ دم گھٹنے والی کھانسی کھڑکھڑاہٹ والی، دم گھٹنے والی کھانسی جس کی وجہ سے مریض کو اٹھ کر اور سر کو پیچھے کی طرف جھکا کر بیٹھنا پڑے۔ تکلیف دہ اور پریشان کن سانس دمہ جس کی زیادتی ٹھنڈی خشک ہوا میں ہو اور کمی مرطوب ہوا میں، دھڑکن، کھانسی جو بولنے سے چلانے سے، ٹھنڈی ہوا میں بڑھے، کھانسی سے قے، سینہ میں کمزوری، کمزوری کی وجہ سے بولا نہ جا سکے۔ سینہ میں لیس دار بلغم، شام کے وقت خشک کھانسی کے دورے، کھانسی کے بعد چھینکیں اور رونا، سینہ میں بائیں جانب گرم پانی کے قطروں کا احساس۔

پیٹھ اور گردن: کندھے کی ہڈیوں کے درمیان کھنچن، کمر، رانوں میں احساس جیسے کوٹ پیٹے گئے ہیں، پیٹھ میں سوئیاں چبھیں اور بائی کے درد۔

ہاتھ اور پاؤں: تمام اعضاء میں کھینچنے والے درد، بغلوں سے غدودوں کا پکنا (سلیسیا) بازوؤں کی ہڈیوں میں چوٹ کا سا درد، ہاتھ کی جلد کھر کھری، خشک اور پھٹی ہوئی (آرسنک، گریفائٹس) انگلیوں کے جوڑ متورم اور ران کے جلد اترنے کا خدشہ، چوتڑ کے جوڑ میں پھوڑے کا سا درد محسوس ہو جیسے اس میں موچ آگئی ہے۔ بیٹھی ہوئی حالت میں چوتڑوں اور رانوں کی اندرونی طرف درد، رانوں میں گھٹنوں میں درد، گھٹنوں میں ٹخنوں اور پاؤں میں ورم پاؤں پھٹ جائیں، پاؤں کے انگوٹھوں میں سوئیاں چبھیں ہاتھوں کی انگلیوں میں احساس جیسے مردہ ہو چکی ہیں۔ بسہری، پنڈلیوں، تلوؤں اور پاؤں کی انگلیوں میں اینٹھن۔

مخصوص خواص: ذرا سے درد سے غش آئے۔ عام کمزوری، کھلی ہوا سے ذکی الحسی اکثر جاڑے اور متلی کے ساتھ، غدود متورم ہو جائیں اور پک جائیں۔ ہڈیوں میں زخم، بائی کا درم حدت اور سرخی کے ساتھ ایسا محسوس ہو جیسے موچ آگئی ہے۔ ٹھنڈی خشک ہواؤں سے عام طور پر تکلیفات بڑھ جائیں۔

جلد: ناتندرست، پک جائے، معمولی سی چوٹیں بھی پک جائیں۔ (سلیسیا) کھجلی کے دانے جن کے چھونے سے بے حد درد ہو۔ اکوتہ جہاں تازے دانے اصل جگہ کے گرد پیدا ہو جائیں، زخم چھونے سے بہت ذکی الحس ہوں۔ ان میں سے جلد خون نکلے (اسافوٹیڈا، مرک، مزریم، سلفر) کناروں میں جلن اور ڈنک کے سے درد جن میں تیز سوزش پیدا کرنے والا اور باسی پنیر کی بو والا مواد نکلے۔ اصل زخم کے گرد چھوٹے چھوٹے دانے ہوں۔ دنبل اور پکے ہوئے غدود سے بہت ذکی الحس ہوں۔ جوانی کے کیل جلد پھٹ جائیں اور ہاتھوں اور پاؤں پر گہرے شگاف پڑ جائیں، پسینہ دن اور رات بغیر کسی آرام سے ہو۔ کولڈ اپس اور کولڈ سور (وہ دنبل جو نہ پکیں اور نہ بیٹھیں) کے لئے یہ دوا اس وقت کام آتی ہے۔ جس وقت کہ ان کے اندر حد درجہ کا درد ہو۔ مریض کپڑا اتارنا نہیں چاہتا اور گرم کپڑے میں لپٹا رہنا چاہتا ہے۔ مزمن اور بار بار اچھلنے والی پتی، چیچک۔

نیند: شام کے وقت نیند کا بے حد غلبہ، آدھی رات کے بعد خیالات کی روانی نیند نہ آنے دے، آگ وغیرہ کے پریشان کن خواب، نیند سے اس احساس کے ساتھ چونکے جیسے دم گھٹ جائے گا۔ رات کے وقت استادگی اور پیشاب کی حاجت سے جاگے۔

بخار: کھلی ہوا میں جاڑا، بخار نزلاوی کیفیتوں کے ساتھ، پسینہ آسانی سے ہو، ذرا سی حرکت سے پسینہ ہو (کلکیریا کارب، فاسفورس، چائنا فاسفورک ایسڈ، سلیسیا) مسلسل متعفن پسینہ، جسم سے پسینہ کھٹا اور چپچپا متعفن، دن کے دوران جاڑا یکے بعد دیگرے بخار اور روشنی کے برداشت نہ ہو سکنے کے ساتھ 6 تا 7 بجے شام کو جاڑا۔ رات کے وقت بستر میں جاڑا تمام تکلیفات کے بڑھ جانے کے ساتھ جاڑا، پھر پیاس اور گھنٹہ کے بعد بے حد بخار۔

کمی اور زیادتی: علامات رات کے وقت جاگنے پر، ناک چھنکنے پر، سردی

سے' سرد خشک موسم میں جسم کے کسی واحد حصہ کے ٹھنڈا ہو جانے سے' سر کو ننگا کرنے سے' عمل جراحی کے بعد' ماؤف حصص کے بل لیٹنے سے' دن کی روشنی سے' بیرونی دباؤ سے یا بوجھ سے' پارے کے بے تحاشہ استعمال سے' نیند کے دوران' غذا نگلتے وقت' پیشاب کرتے وقت' خشک موسم میں ذراسی ہوا میں بڑھتی ہیں اور سر کو لپیٹنے سے' گرمی سے' گرم ہوا سے' مرطوب موسم میں' جسم کو گرم کپڑوں سے لپیٹنے سے' کھانے سے' تکلیفات کم ہوتی ہیں۔

طاقت: نمبر 1x سے سی ایم تک۔ یاد رہے کہ پھوڑے پکانے کے لئے چھوٹی طاقتیں استعمال کرنی چاہئیں اور پھوڑوں کو جذب کرنے کے لئے اونچی طاقتیں' سینہ اور بخار کی تکلیفات میں نیز بچوں کے دستوں میں عموماً درمیانی طاقتیں بہتر کام کرتی ہیں۔

تعلق: اس کا اثر اسیٹک ایسڈ' بیلاڈونا' کیموملا اور سلیسیا سے زائل ہوتا ہے' یہ دوا دھاتوں خصوصاً پارے کے مرکبات' نائیٹرک ایسڈ' کلکیریا' آئیوڈیم کالی آئیوڈائڈ اور کاڈلیور آئیل کے اثر کو زائل کرتی ہے۔ ایتھر سے پیدا شدہ کمزوری کو بھی اس دوا سے رفع کیا جاتا ہے۔

معاون: اکونائٹ' آرنیکا' بیلاڈونا' کیلنڈولا' لیکیسس' مرک' نائٹرک ایسڈ' سلیسیا' سپنجیا اور زنکم۔

مقابلہ کرو: آرسنک' کلکیریا' نکس وامیکا' نکس موسکاٹا' فاسفورس' سلیسیا' مگنیشیا میور (گرمی سے آرام) انٹم کروڈم' انٹم ٹارٹ' سنا' سلیشیا' تھوجا (چھو جانے سے نفرت) سلیشیا' سلفیلیم (یکے بعد دیگرے دنبلوں کا نمودار ہونا' سلیشیا' لائیکوپوڈیم' (ذراسی خراش بھی پک جائے) ہیپر کھانسی کے درمیان بچہ چلائے' آرنیکا میں بچہ کھانسی کے قبل و بعد چلاتا ہے۔ بیلاڈونا میں کھانسی کے بعد) ارجنٹم نائیٹریکم' نائیٹرک ایسڈ' سلیشیا' فلورک ایسڈ' مرک ایلومنا' (حلق میں مچھلی کا نٹے کا احساس) اکونائٹ' ہیپر (کروپ کھانسی مگر ہیپر اکونائٹ کے بعد آتا ہے) یاد رہے کہ اکونائٹ میں مریض بے چین اور بخار تیز ہوتا ہے۔ سانس میں ابتری ہوا کرتی ہے) سپنجیا (خشک سخت کھانسی جس میں بلغم نہ ہو، مریض نیند میں دم گھٹنے کی حالت میں جاگ جائے' زیادتی نصف رات کے قبل ہو مگر ہیپر میں زیادتی آدھی رات کے بعد ہوتی ہے) مگنیشیا کارب کلکیریا کارب' ریوم کھٹے (دست) کیموملا' وریٹرم' ویلریانہ دردوں سے غشی) لیکیسس (زخموں میں ذکی الحسی لیکن گریفائٹس میں ذکی الحسی بالکل نہیں ہوتی۔)

ہیڈی اوبلیگا نیڈز (Hedeoma Pulegioides)

Natural Order: Labiate

Synonyms: Penny royal (American)

Parts Used: The entire plant.

Tincture:

اس دوا میں مستورات کی علامتیں بہت ملتی ہیں اور عموماً ان تکلیفات کے ساتھ اعصابی خرابیاں ہوا کرتی ہیں۔ پیشاب کے اندر سرخ ریت' گردے کی نالی میں درد' ریاحی درد شکم اس کے اندر پایا جاتا ہے۔ آزمائش میں نیچے دبانے والے درد نمایاں ہیں۔ جو ذراسی حرکت سے بڑھ جاتے ہیں اور ان کے ساتھ ہی ٹانگوں میں قریب قریب فالجی کمزوری ہوا کرتی ہے۔ اعصابی جھٹکے اور تشنج بھی پائے جاتے ہیں۔

علامات

سر: صبح کے وقت سر میں بھاری پن' سر میں پھوڑے کا سا درد' کمزوری جس میں کہ لیٹ جانے سے ہوا کرے۔

معدہ: خرابی معدہ' جو چیز بھی معدہ میں جائے' وہیں درد پیدا کر دیا کرے۔ زبان پر ہلکا سفید میل معدہ میں درد۔

شکم: شکم میں ابھار' شکم میں پھوڑے کا سا درد اور ذکی الحسی۔

مثانہ: بار بار حاجت' کاٹنے والے درد' بائیں طرف گردے کی نالی میں درد' گردے سے مثانہ تک کھینچنے والے درد' بائیں گردے کے اوپر ہلکا جلن دار درد' گردے سے مثانہ کی گردن میں جلن دار تحریک جس سے پیشاب کی بار بار شدید حاجت ہو اور پیشاب چند منٹ سے زیادہ روکا نہیں جا سکتا۔ اس حالت میں پیشاب کرنے سے کمی ہو۔

آلات تناسل زنانہ: نیچے دبانے والے درد' پیٹھ میں درد کے ساتھ جن کی زیادتی ذراسی حرکت سے ہو۔ سیلان رحم خارش اور جلن کے ساتھ' خصیۃ الرحم متورم اور درد کرے۔

ہاتھ اور پاؤں: انگوٹھے کے جوڑ میں درد' ٹھنڈا پن اور فالجی کیفیت' تشنج' جھٹکے' پاؤں کے جوڑ اور ہڈیاں درد کریں۔ ایسا محسوس ہو جیسے موچ آ گئی ہے اور چلنا دشوار ہو جائے۔

طاقت: نمبر 1 سے نمبر 6 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: سیپیا' سبائنا' لیلیم ٹگ۔

ہیرا کلیوم سفونڈلیم (Heracleum Sphonddylium)

Natural Order: Umbelliferae

Synonyms: Branca Ursina

Parts Used: Entire Plant

اس دوا کی آزمائش کی گئی تو معلوم ہوا کہ اس کا اثر آلات ہضم پر بہت کافی ہوتا ہے چنانچہ یہ دوا بھوک پیدا کرتی ہے مگر مریض کو کھانے کی نااہلیت ہوتی ہے۔ متلی' قے' درد شکم دست اور تلی میں درد بھی پائے جاتے ہیں۔ اس کا اثر جلد اور آلات تناسل پر بھی ہوتا ہے۔ مخصوص علامت۔ درد سر غنودگی کے ساتھ جس کی زیادتی کھلی ہوا میں چلنے سے ہو اور کمی سر کو کپڑے سے باندھ دینے سے ہو۔ یہ دوا مقوی ریڑھ سمجھی جاتی ہے۔ مرگی میں جب کہ ریاحی کیفیت بھی ساتھ ہو اور اس کے ساتھ گھیاوی اور جلدی تکلیفات بھی ہوں'

مفید ہے۔ تھکاوٹ اور کمزوری بھی نمایاں طور پر پائی جاتی ہے۔

علامات

سر: دردسر غنودگی کے ساتھ جس کی زیادتی کھلی ہوا میں ٹہلنے سے ہو اور کسی سر کو کپڑے سے باندھنے سے سر پر چکنے پسینہ کی زیادتی شدید خارش کے ساتھ' دردسر متلی کے ساتھ' چکر جب بیٹھ کر پڑھ رہا ہو۔

معدہ: دردقے کی رغبت کے ساتھ' کڑوا ذائقہ اور کڑوا پانی منہ کو چڑھ کر آئے۔ بھوک ہو مگر کھایا نہ جائے۔ شکم اور تلی کے درد' پیاس کی زیادتی' معدہ میں بوجھ متلی کے ساتھ' شکم میں ریاح کا اجتماع' بار بار چھینکیں تلی کے مقام میں بھالے لگنے کے سے دردوں کے ساتھ۔

اعضاء: اعضا میں گٹھیاوی درد' پاؤں میں گولی کے سے اور جلن دار درد۔

جلد: جلد میں شدید خارش اور تر کھجلی کے دانے۔

طاقت: نمبر 3 نمبر 6 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: کونیم' ایپس ناگرا' جن سنگ' جلسی میم' نیٹرم سلف' سینتھس۔

ہیلکس ٹوسٹا (Helix Tosta)

Natural Order: Helicidae

Synonyms: Toasted Snail

(بھنا ہوا گھونگا)

زمانہ قدیم سے یہ بات مشہور ہے کہ گھونگا تپ دق کے لئے ایک عجیب دوا ہے چنانچہ ڈاکٹر لیونارڈ نے 2 کیس ہیلکس سی ایم طاقت سے درست کئے۔

ایک مریض کو عموماً خون کی قے کی شکایت ہوا کرتی تھی۔ اس کا گلا مسلسل بیٹھ جاتا تھا۔ خشک سرسراہٹ والی کھانسی جس کی زیادتی رات کو ہوتی تھی اور جس سے نیند میں خلل ہوتا تھا۔ زینہ چڑھنے پر دم پھولتا تھا' ہیلکس ٹوسٹا سی ایم تین پڑیاں دی گئیں۔ خون بالکل بند ہو گیا۔ چند ہفتہ کے بعد پھر کچھ شکایت سی پیدا ہو گئی مگر چند خوراکوں کے بعد مریض بالکل تندرست ہو گیا۔

ایک مریضہ کو بچہ جننے کے بعد دق ہو گئی' بہت سی دوائیں استعمال کی گئیں' فائدہ نہ ہوا۔ آخر کار خون آنا شروع ہو گیا۔ ہیلکس ٹوسٹا سی ایم دیا گیا۔ کھانسی اور بلغم جاتا رہا اور مریضہ 8 ماہ میں بالکل بھلی چنگی ہو گئی۔

ہلیو ڈرما سپیکٹم (Heloderma Suspectum)

Natural Order: Helodermindae

Synonyms: Gila Monster

Trituration of Venom with Sugar of Milk.

میکسیکو کی چھپکلی

یہ جانور اول تو کاٹتا ہی نہیں اور اگر کہیں کاٹ لے اس کے زہر سے سن کر دینے والا فالج ہو جاتا ہے۔ بہت سے اس کے کاٹے کے کیس ہم کو سائیکلو پیڈیا آف ڈرگ پاتھو جنسی میں ملتے ہیں۔ یہ بات عام طور پر مشہور ہے کہ اس نے شراب پینے والوں پر بہ نسبت پرہیز گاروں کے زیادہ مہلک اثر کیا ہے۔ سانپوں کے زہر کی طرح اس کا مریض یکا یک نہیں مرتا بلکہ مدت المدید ایڑیاں رگڑا کرتا ہے۔ ایک امریکہ کے اصلی باشندہ کی عورت کو اس نے ٹانگ پر کاٹ لیا' وہ عورت 30 برس تک بعد میں زندہ رہی مگر اس کی ٹانگ بالکل سوکھ گئی تھی اور کوئی بات اس کی سمجھ نہ آیا کرتی تھی۔ ایک مصنف لکھتا ہے کہ جب اس کا زہر ایک یا 2 گھنٹہ کاٹنے کے بعد جسم میں رہ جاتا ہے تو اگر مریض کی حالت کو مشاہدہ کیا جائے تو وہ نہایت دردناک اور جان کنی کی ہوا کرتی ہے۔ بجلی کی تیزی کی طرح یہ زہر انسانی جسم میں سرایت کر جاتا ہے اور سر سے پاؤں تک ناقابل بیان درد پیدا کرتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ تمام اعضاء ہڈی' رگ وریشہ مفلوج ہو جاتے ہیں۔ تاہم اعصاب کے اندر درد محسوس کرنے کی ایک نئی زندگی پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس کا کاٹا ہوا درد جہنم کی ایک زندہ تصویر ہے۔ ایک دوسرے صاحب لکھتے ہیں کہ کاٹی ہوئی جگہ سے درد شروع ہو کر سر اور پاؤں کو جاتے ہیں۔ جانوروں پر تجربات نے اس امر کو ثابت کر دیا ہے کہ اس کے کاٹنے سے موت دل کے فیل ہو جانے سے واقع ہوتی ہے۔ آلات تنفس مفلوج نہیں ہوتے۔

یہاں تک واقعات کا علم تھا۔ جب کہ ڈاکٹر رابرٹ بوکاک نے اس زہر کی آزمائش کر کے اس کو ہومیوپیتھک میٹریا میڈیکا میں شامل کیا۔ پہلی آزمائش نمبر 6x کے سفوف کے ایک ڈرام کو چار اونس شراب میں حل کر کے اور محلول کے 2 قطرے فی خوراک سے کی گئی۔ آزمائش کنندہ کو سردی شروع ہو گئی۔ دل کے مقام سے ایسا محسوس ہوتا تھا کہ پالے اور برف میں جمتا رہا ہے اور کسی طرح بھی آزمائش کنندہ اپنے آپ کو گرم نہیں کر سکتا تھا چنانچہ اس کی مخصوص خاصیت اندر سے باہر کی طرف لامحدود سردی یا ٹھنڈا پن ہے۔ آزمائش کنندگان اس کو بحر منجمد کی سردی کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ بعض وقت اس سردی کے بعد حدت اور جلن کا احساس بھی ہوتا ہے۔

بورک اینڈ ٹائفل کے ایک کلرک نے ہیلوڈرما نمبر 6 کی 6 خوراکیں پی ڈالیں۔ دوسری رات وہ جاگا اور اس کو یہ تصور ہو گیا کہ وہ ہیلوڈرما کے زیر اثر آ گیا ہے۔ اسے سردی کا احساس ہوا جو اس کے جسم اور ٹانگوں میں رینگ رہی تھی' نیز اس کو بہت ٹھنڈا چپچپا پسینہ تھا یہ باقی ماندہ شب رہی۔ دوسرے دن صبح یہ حالت رفع ہونے لگی اور تھوڑے وقت کے بعد جاتی رہی۔

ہیلوڈرما میں سانپوں کے زہر کی طرح سکڑنے یا بھینچنے والے احساس نیز سن ہونا' تیر کے سے درد اور بیرونی دباؤ سے ذکی الحسی بھی پیدا ہوئی۔ لیکیس کی طرح بہت سی علامات نیند سے جاگنے پر ظاہر ہوئیں۔ چلنے پر لرزہ' پاؤں میں اسفنج کا سا احساس' پیٹھ اور اعضاء میں درد اس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ یہ فالج اور ادھرنگ کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔ ڈاکٹر کیس نے ایک 55 برس کی

مریضہ کو اس سے درست کیا۔ اس کی علامات مفصلہ ذیل تھیں: ٹانگوں میں سر سراہٹ اور رینگن جیسے کیڑوں سے ہوتی ہے۔ جس کی زیادتی رات کے وقت بستر میں لیٹنے سے ہوتی تھی نیز ہوا میں ننگا کرنے سے بھی ہوتی تھی۔ بازو سن تھے اور ٹانگوں پر بجلی کا کوئی اثر نہ ہوتا تھا۔ زبان میں خشکی اور پھٹن تھی۔ نگلنے میں دقت تھی۔ ایک دوسرے ڈاکٹر نے 2 مریضوں کو اس سے درست کیا۔ جن کے تنفس بہت مدھم تھے۔ زبان بالکل ٹھنڈی تھی۔ زبان کا رنگ سلیٹ کا سا تھا اور سانس بھی ٹھنڈی تھی۔ اس دوا کی کمزوری جلسی میم کی طرح ہوا کرتی ہے۔ مندرجہ بالا بیان سے ناظرین یہ بخوبی سمجھ چکے ہوں گے کہ ہیلوڈرما کے اندر بحر منجمد کی سی سردی اعضاء میں رینگن اور ان کا سن ہو جانا نیز اعصاب میں درد مخصوص طور پر پایا جاتا ہے۔ جہاں کہیں حد درجہ کی اندرونی سردی یا بیرونی ٹھنڈا پن ملے تو عموماً یہ دوا مفید ہوا کرتی ہے۔ سردی کی لہریں پاؤں سے گدی تک اور گدی سے پاؤں تک اٹھتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔

علامات

دماغ: کسی چیز پر بھی طبیعت نہ جمے، باوجود سخت تکلیف کے مریض مایوس نہ ہو۔

سر: تیز چلنے سے چکر اور کمزوری، چکر پیچھے گرنے کے خدشہ کے ساتھ، چکر اور سر بوجھ اندر سے باہر کی طرف اس امر کا احساس کہ جیسے وہ داہنی طرف گر جائے گا۔ سر کے گرد ٹھنڈی پٹی کا آنکھ کے پپوٹے بھاری، درد داہنے کان سے شروع ہو کر سر کی پشت میں ہوتا ہوا بائیں کان کو جائے۔ دماغ میں جلن کا احساس، سر میں جھٹکے کے ساتھ اچانک جاگ جائے۔

چہرہ: سر در ینگن کا احساس، احساس جیسے چہرے کے عضلات بہت کھنچے ہوئے، چہرے میں حدت کا احساس جیسے برف کی سوئیاں چھوئی جا رہی ہیں۔ جبڑوں میں سختی، ہونٹ خشک حلق میں خشکی اور پھٹے ہونے کا احساس، داہنے غدود میں ڈنک لگنے کے سے پھوڑے کے سے درد کا احساس۔

منہ: زبان ٹھنڈی، درد کرے اور خشک، بے حد پیاس، نگلنے میں دقت، سانس ٹھنڈی۔

سینہ: پھیپھڑوں اور دل میں سردی کا احساس، قلب کی رفتار مدہم اور قلب میں انفعالی دقت۔

پیٹھ: کندھوں کی ہڈیوں کے قریب سردی، ریڑھ کے ساتھ جلن۔

ہاتھ اور پاؤں: لرزہ اور سن ہو جانا، ہاتھوں کا نیلا پڑنا، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے، سردی ایسا محسوس ہو جیسے اسفنج پر چلا جا رہا ہے اور جیسے پاؤں متورم ہو گئے ہیں، چلتے وقت کھڑکھڑاہٹ چلتے وقت پاؤں معمول سے زیادہ اٹھائے اور ایڑی زور سے زمین پر رکھے، پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے یا ان میں جلن، عضلات اور اعضاء کے درد کو انگڑائیوں سے آرام ہو۔

بخار: اندرونی سردی، ایسا محسوس ہو جیسے برف سے جما رہا ہے۔ جسم کے گرد سردی کے ٹھنڈے چھلے محسوس ہوں، سردی کی لہریں۔ سرد پسینے، بحر منجمد کی سردی، تھرمامیٹر 96 درجہ حرارت ظاہر کرے۔

طاقت: نمبر 30 سے نمبر 200۔

کمی اور زیادتی: تکلیفات سردی سے نیند کے بعد اور رات کو بڑھتی ہیں۔ گرمی کی خواہش ہوتی ہے۔ انگڑائیوں سے آرام ہوتا ہے۔

تعلق: مقابلہ کرو: لیکیس، کروٹیلس وغیرہ کیمفر (سردی) ارجنٹم نائیٹریکم، الیومنا، (فالج اور ادھرنگ) جلسی میم، کونیم وغیرہ۔

ہیلونانس ڈائیوکا (Helonias Dicia)

Natural Order: Melanthaceae

Parts Used: Roots

گو آزمائش میں اس کا اثر بہت وسیع معلوم ہوتا ہے۔ تاہم اس دوا کا نمایاں اثر رحم پر ہوتا ہے۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ یہ دوا مقوی رحم ہے اور سب سے بڑی علامت اس دوا کی ''رحم کا احساس'' ہے۔ رحم کے جوڑ بندوں میں ڈھیلا پن، رحم کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا یا گر جانا۔ ایسی کیفیتیں ہیں جن کو اس دوا سے درست کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر مارون مفصلہ ذیل کیس بیان فرماتے ہیں: ناظرین کی خدمت میں یہ کیس اس لئے رکھتا ہوں کہ اس میں قریب قریب ہیلو نائس کی مکمل تصویر موجود ہے۔

ایک مریضہ بعمر 28 سال 2 بچوں کی ماں تھی۔ اس کا رحم اپنی جگہ سے ہٹ گیا تھا۔ رحم کی گردن میں زخم تھے اور متعفن سیلان الرحم تھا۔ اس کی صحت بالکل خراب ہو چکی تھی اور اس کے چہرے سے نمایاں پریشانی ٹپکتی تھی۔ مریضہ چڑچڑی تھی۔ دوسروں کے نقائص پر اس کی نظر تھی اور کوئی بھی تردید وہ برداشت نہیں کر سکتی تھی۔ بے چینی اور ہر وقت کچھ نہ کچھ کام کرتے رہنا چاہتی تھی کیونکہ اپنے آپ کو دماغی و جسمانی طور پر مشغول رکھنے سے کچھ بہتر محسوس کرتی تھی۔ پیٹھ میں شدید درد تھا اور رحم میں پھوڑے کا سا درد اور بھاری پن تھا۔ واقعہ یہ ہے کہ اس کو ہر وقت اپنے رحم کا احساس رہا کرتا تھا۔ ہیلونائس نمبر 30 دن میں 3 مرتبہ 2 یوم تک دیا گیا اور پھر ہر روز ایک رات کے وقت دی گئی۔ گرم پانی کا ڈوش صبح اور شام تجویز کیا گیا۔ 3 ہفتہ کے بعد سیلان رحم قریب قریب رک گیا اور رحم اپنی پہلی حالت پر پہنچ گیا۔ مریضہ نے بیان کیا کہ اب اسے رحم کا احساس نہیں ہوتا۔

دماغی علامات میں بے حد مایوسی، تاریک بینی اور چڑچڑا پن پایا جاتا ہے۔ یہ دوا خصوصاً ایسی مستورات کے لئے مفید ہے کہ جو کام کرنے سے جلد تھک جاتی ہوں۔ جن کی کمر اور پیٹھ میں تھکاوٹ کا احساس ہو رہتا اور یہ احساس اعضاء تک پھیل جاتا ہے۔ یہ تھکاوٹ اور درد جسم اور دماغ کو مشغول کر دینے سے کسی قدر کم ہو جاتا ہے۔ پیٹھ میں درد عموماً کمر میں ہوتا ہے اور پھر عموماً پیشاب کی مقدار کم ہوتی ہے۔

ڈاکٹر ڈین فورتھ نے ایک مریضہ کی شرم گاہ کی شدید کھجلی درست کی۔

کھجلی اس قدر زیادہ تھی کہ مریضہ اپنے گوشت کو چھیل ڈالتی تھی۔ شرم گاہ اور لب ہائے فرج میں نیز ملحقہ حصص میں ورم تھا اوران پر سفید' پتلا دہی کا سا مواد جما رہتا تھا۔ معائنہ کرنے سے معلوم ہوا کہ مریضہ کو پتلا البیومن کا سا سیلان الرحم ہے۔ جو رحم کے ورم سے آتا رہتا ہے۔ ڈاکٹر موصوف کا خیال ہے کہ خارش اس لیکوریا کی وجہ سے تھی۔ ہیلونائس مدرٹنکچر کی ایک گولی دی گئی۔ مریض چند ہی یوم میں شفایاب ہوگئی۔

اس میں اکثر حیض رک جاتے ہیں اور گردے متورم ہو جاتے ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ایام کے دنوں میں جہاں اجتماع خون رحم اور اس کے ملحقہ حصص میں ہونا چاہئے۔ وہاں خون کا اجتماع گردوں پر ہو جاتا ہے۔ یاد رکھئے کہ یہ دوا مستورات کے لئے یا ان مستورات کے رحم کے اپنی جگہ سے گر جانے کے لئے مفید ہے' جن مستورات کے رحم بوجہ عیاشی کے ڈھیلے پڑ چکے ہوں یا جن مستورات کو بہت سخت محنت اور مشقت کرنی پڑتی ہو۔ ذیابیطس میں عضلات تھکے ہوئے ہوتے ہیں اور ان میں درد اور جلن ہوتی ہے۔ ہیلونائس بلغمی جھلیوں میں تحریک پیدا کرتی ہے۔ منہ میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے لیکن خیال رہے کہ بلغمی جھلیوں میں سے شرمگاہ کی جھلی سب سے زیادہ متاثر ہوتی ہے۔ آزمائش میں یکے بعد دیگرے ٹھنڈک اور حدت کے احساسات ظاہر کرتے ہیں کہ یہ دوا سن یاس کی تکلیفات میں بھی مفید ہوسکتی ہے۔ بازوؤں کی حرکت پر جاڑے کا احساس ہوتا ہے۔ جو سینہ پر شروع ہو کر تمام جسم پر پھیل جاتا تھا۔ جلن کے احساسات بھی عام طور پر ملتے ہیں۔ پیڑو اور کمر میں کمزوری نیچے کھنچنے اور بوجھ کے احساسات' بے حد کمزوری اور تھکاوٹ کے ساتھ اس کی رہنما کن علامات ہیں۔

علامات

دماغ: بلملاہٹ' غمگینی' مریضہ دماغی یا جسمانی طور پر اپنے آپ کو مشغول رکھنے سے بہتر محسوس کرتی ہے۔ چڑچڑاہٹ معمولی سی تردید بھی برداشت نہیں کر سکتی۔ اکیلے رہنے کی خواہش' عیب جو۔

سر: سر کی چوٹی پر جلن کا احساس' دردسر جس کو دماغی کام کرنے سے آرام ہو' سر کے درد جو رحمی تکلیفات کے ساتھ ساتھ وابستہ ہوں۔ سر میں درد جس کی زیادتی جھکنے سے ہو اور جس کے ساتھ چکر ہو۔ دردسر جس کی زیادتی اس کے متعلق سوچنے سے ہو۔

مثانہ: گردوں میں درد البیومن ملے۔ پیشاب کے ساتھ' گردوں میں جلن' پیشاب کرتے وقت جلن اور چھیلن' پیشاب از خود نکلے جبکہ مثانہ خالی ہو چکا ہوا محسوس ہو۔ پیشاب مقدار میں زیادہ اور ہلکے رنگ کا' پیشاب میں البیومن' فاسفیٹ اور شکر' ذیابیطس۔

آلات تناسل زنانہ: خواہش نفسانی کا مع قوت جماع کے جاتے رہنا' بانجھ پن کے ساتھ یا بغیر بانجھ پن کے ہروقت رحم کا احساس' رحم میں درد اور وزن کے ساتھ کمر میں کھنچاوٹ' درد اور کمزوری رحم کے اپنی جگہ سے گر جانے کے ساتھ یہ درد کر سن یاس میں بے حد کمزوری کے ساتھ بھی محسوس ہو۔ اسقاط حمل کے بعد رحم اپنی جگہ سے گر جائے۔ شرم گاہ میں کھجلی' اسقاط حمل کے بعد درد کمر' حیض بہت جلد جلد اور مقدار میں زیادہ' رحم سے سیلان خون کی زیادتی' سیلان الرحم' رحم میں کمزوری اور کمی خون کے ساتھ' شرم گاہ کے اندر شدید کھجلی' حصص گرم سرخ اور متورم' جلد چھلی ہوئی' سرپستان (بھٹنی) ذکی الحس اور درد کریں۔ پستان میں ورم' بحالت حمل پیشاب میں البیومن' کمزور اور سستی کی وجہ سے یا عیاشی کی زندگی بسر کرنے سے رحم اپنی جگہ سے گر جائے۔ جس میں کمی توجہ کو کسی طرف لگانے سے ہو' ایسی مستورات جو سخت محنت سے اور کاروبار کی وجہ سے نہ ہو سکنے سے تکلیفات میں مبتلا ہوں۔

پیٹھ: پیٹھ میں درد اور وزن' تھکاوٹ اور کمزوری' پیٹھ کے مقام میں درد اور جلن' گردوں کے مقام میں مسلسل جلن' پیٹھ کے مقام میں سوراخ کرنے کا سا درد جو ٹانگوں تک پھیلے۔ بے حد سستی جس میں کمی محنت سے ہو۔ پیٹھ سے اوپر والے مقام میں خصوصاً کندھوں کے درمیانی حصہ میں جلن اور حدت۔

ہاتھ اور پاؤں: احساس جیسے پنڈلیوں میں ٹھنڈی ہوا اوپر کو چڑھ رہی ہے۔ بیٹھی ہوئی حالت میں پاؤں سن محسوس ہوں۔

کمی اور زیادتی: مشغول رہنے سے تکلیفات میں کمی ہو۔ حرکت اور چھونے سے تکلیفات بڑھ جائیں۔ حرکت سے قریب قریب تمام علامات بڑھتی ہیں لیکن پاؤں کے سن ہونے اور زیادتی کمزوری کو آرام ملتا ہے۔ سینہ ہوا سے ذکی الحس ہوتا ہے۔ درددانت گرم مکان میں اور گرم تر ہوا سے بڑھتا ہے۔ چھونے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ پستانوں اور گردوں وغیرہ پر کپڑوں کا بوجھ بھی برداشت نہیں ہوسکتا۔

طاقت: مدرٹنکچر سے نمبر 30۔

تعلق: ہیلونائس' لیلیم ٹگ سے پیداشدہ رحم کے اپنی جگہ سے گرنے کو' کالی بروم سے پیداشدہ دماغی کمزوری کو رفع کر کے ان ہر دو ادویہ کے اثر کو زائل کرتا ہے۔ یہ دوا پلساٹیلا سے ملتی جلتی ہے۔

مقابلہ کرو: سیپیا' پکرک ایسڈ' (پیٹھ اور ٹانگوں میں تھکن' درد اور جلن) اپلیڈیم (تھکن) پھوڑے کا سا درد اور چڑچڑاپنے' پلاٹینا (رحم میں سختی)' نیٹرم میور' اگنس کاسٹس اور کاسیکم (جماع سے نفرت) یا پرمتھا سیکم (توجہ کی تبدیلی سے کم ہو جائے) نیز الیٹرس' سیپی شو۔

ہیلیٹرپئیم پر یو دیانم

(Heliotropium Peruvianum)

Natural Order: Boragianaceae

Synonyms: Heliotrope, Cherrypie

Parts Used: The whole plant

اس دوا کی آزمائش جزوی ہوتی ہے۔ دباؤ اور کھنچاوٹ کا احساس

آزمائش میں جسم کے بہت سے حصص میں پیدا ہوا۔ سینہ کے سامنے والی ہڈی میں دباؤ جس سے تنفس میں دقت واقع ہو، سر پر دباؤ، ٹانگوں کے عضلات میں کوٹنے پیٹنے والا درد، ڈاکٹر کوپر نے اس دوا کو آواز بیٹھنے اور آواز کے بھاری ہو جانے کے لئے بہت حد تک استعمال کیا ہے۔

نیٹرم ہائپر کاوری نوسم کی طرح اس دوا میں رحم کا اپنی جگہ سے گرنا، سیلان رحم اور کمر میں درد پایا جاتا ہے لیکن یاد رہے کہ نیٹرم ہائپر کاوری نوسم میں رحم کے اندر نیچے دبانے والے درد اور بھاری پن رحم کے بذات خود بھاری ہونے اور اس میں پانی بھر جانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ جب کہ ہیلی آٹ روپیم میں نیچے دبانے والے درد بہت تیز ہوا کرتے ہیں، گویا یہ دوا رحم کے گر جانے میں نیچے دبانے والے تیز احساس کے ساتھ اور آواز بیٹھ جانے کے ساتھ استعمال ہوا کرتی ہے۔ درد والے حیض جس کے دوران جھلی کے ٹکڑے "کلیں" میں بھی یہ دوا مفید سمجھی جاتی ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: نیٹرم ہائپر کاوری نوسم۔

ہیلینتھس (Helianthus)

Natural Order: Compositae

Synoneyms: Sun flower, Suraj Mukhi

Tincture of flower heads, seeds

یہ دوا پرانے ملیریا بخار کے کیسوں میں کام آتی ہے۔ نزلہ، زکام، نکسیر اور ناک میں موٹے کھرنڈ بائیں گھٹنے میں بائی کے درد، قے، سیاہ دست، منہ اور نرخرے میں خشکی اور ورم جلد میں سرخی اور حدت اس دوا کی علامات گرمی سے بڑھ جاتی ہیں اور قے ہو جانے سے کم ہو جاتی ہیں۔ خارجی طور پر یہ دوا چوٹوں میں آرنیکا اور کیلنڈولا کی طرح کام کرتی ہے۔ پاخانہ سیاہ اس کا اثر تلی اور معدہ پر نمایاں ہوتا ہے۔ متلی اور قے پیدا کرتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو: لپ ٹنڈرا (سیاہ دست ...)

ہیلیبورس اورینٹیلس

(Helleborus Orientalis)

Natural Order: Renunculaceae

Synonyms: Lam

Parts Used: Root

اس دوا کی علامات بھی دوسرے اقسام ہیلی بورس کی طرح ہیں مگر اس میں منہ میں پانی کی زیادتی صاف زبان کے ساتھ، بد ذائقہ صاف زبان کے ساتھ، تھکاوٹ اور کام سے نفرت، معدہ میں جلن اور دست پائے جاتے ہیں۔ علامتیں قہوہ پینے سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

ہیلیبورس فوٹیڈس (Helleborus Foetidus)

Natural Order: Ranunculaceae

Synonyms: Bear's foot.

Parts Used: Root

اس دوا کا اثر ہیلینتھس کی طرح تلی پر ہوتا ہے۔ نیز ہپ اور شیاٹیکا یعنی عرق النساء پر بھی یہ اثر پذیر ہوتی ہے تلی کے درد کندھے کی ہڈی گردن اور سر تک پھیلتے ہیں ان کی زیادتی بائیں جانب اور شام کے وقت ہوتی ہے۔ تلی خاصی ایک گولہ سی پیٹ کے اندر محسوس ہوتی ہے۔ رحم کا بڑھ جانا اور سوکھ جانا، غدودوں کا بڑھنا، ناخنوں اور بالوں کا گرنا اور جلد پر چٹے پڑ جانا بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے۔ پریشانی جس میں کہ قے ہوتی ہو۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: ہیلینتھس اور دیگر ہیلی بورس۔

ہیلیبورس نائگر (Helleborus Niger)

Natural Order: Ranunculaceae

Synonyms: Black Hellebore, Christmrs Rose.

Parts Used: Roots

ہیمن رقمطراز ہیں کہ مختلف طریقوں سے اس دوا کے اثر کو مشاہدہ کرنے کے بعد، میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ اس کا پہلا اثر غنودگی یا قوائے عقلیہ میں کمزور ہوتا ہے۔ میں ان لفظوں کی وضاحت اس طرح سے کروں گا کہ یہ دوا ایک ایسی کیفیت پیدا کر دیتی کہ بینائی کے خراب نہ ہونے پر بھی کوئی چیز پورے طور پر دکھائی نہیں دیتی ہے اور مریض اپنی توجہ کسی چیز پر نہیں جما سکتا، قوت سامعہ کے مکمل ہونے پر بھی کوئی آواز صاف طور پر سنائی نہیں دیتی، ذائقہ کے آلات میں کوئی نقص نہ ہونے پر بھی ذائقہ محسوس نہیں ہوتا۔ دماغ درست رہنے پر بھی خیالات کی روانی سے ہمیشہ خالی رہتا ہے۔ گزشتہ باتیں بھول جاتی ہیں یا ان کی یاد ہی نہیں آتی۔ دنیا کی کوئی چیز بھی خوشگوار نہیں معلوم ہوتی یا کسی چیز سے بھی خوشی محسوس نہیں ہوتی، نیند آتی ہے، مریض سوتا معلوم ہوتا ہے تاہم نیند آرام دہ نہیں ہوتی اور نہ نیند سے تر و تازگی ہوتی ہے، مریض کام کی خواہش کرتا ہوا بھی نہیں کر سکتا کیونکہ نہ تو اس میں طاقت ہوتی ہے اور نہ ہی کوئی توجہ۔

ڈاکٹر نسٹ ہیلیبورس نائگر کو کیموملا کی حمایت میں گریشولا اور وائی اولا ٹرائی کلر کے ساتھ رکھتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ سب کی سب ادویہ قوائے افعال میں ایک خاص قسم کی ابتری پیدا کرتی ہے، ان کا اثر نظام عصبی پر پہنچتا ہے۔ قوائے حس میں پہلے تیزی پیدا ہو جاتی ہے اور بعد میں کچھ کمزوری اور ناطاقتی اور اسی وجہ سے دماغی قویٰ میں بھی خاص خاص ابتری واقع ہو جاتی ہے، ناظرین کی خدمت میں ڈاکٹر نسٹ کا ایک درست کردہ کیس پیش کیا جائے، تو شاید ہیلی بورس کے فعل کو بہتر سمجھ سکیں گے۔

ایک چھوٹی بچی بعمر 5 سال کو مرگی تھی۔ دایہ کو کیمو ملا اور بچہ کو ہیلی بورس دیا گیا بچی کی کیفیت مفصلہ ذیل تھی۔ بچی بناوٹ میں نہایت سڈول تھی مگر جنم ہی سے قبض کا شکار تھی ماں کی عمر 28 سال تھی' چہرہ گندمی' موٹی تازی تھی لیکن چڑچڑے مزاج کی تھی' ماں کا خیال ہے کہ بچہ کی بیماری کی وجہ سے ماں کا حمل کے آخری دنوں میں ڈر تھا' ہوسکتا ہے کہ ڈر کی وجہ سے بچہ کی کیفیت ہو مگر اس سے قبل ایک بچہ اس بیماری میں ضائع ہوا تھا' بچی کو ہر روز 5 یا 6 تشنجی دورے ہوتے تھے ہر دورہ ایک سے 3 منٹ تک رہتا تھا اور ہر دورہ کے بعد بچی سو جاتی تھی۔ یہ دورے یکا یک ہوتے تھے اور بچہ کا سر پیچھے کی طرف کھنچ جاتا تھا اور زبان دائیں سے باہر کو گھمایا کرتی تھی اور کسی قدر منہ سے باہر نکلی رہتی تھی' نظر جم جاتی تھی' آنکھیں اوپر چڑھ جاتی تھیں جبکہ درد شدت کا ہوتا تھا جب دورہ قریب ختم ہوتا تھا تو چند تیز چیخیں نکلتی تھیں جس کے بعد غنودگی چھا جاتی تھی' دورہ کی اس حالت میں بچہ مکمل طور پر ہوش میں رہتا تھا اور معمولی سا شور بھی یعنی دروازہ کا کھٹکنا بھی فوراً دورہ کو روک دیتا تھا یا بہت حد تک کم کر دیتا تھا ہیلی بورس نائگر سے 3 دن کے اندر بچہ بالکل تندرست ہو گیا یہ مکمل اعصابی ابتری ہے جو ہمیں ہیلیبورس کے اندر دکھائی دیتی ہے مگر ہیلیبورس کا فعل یہیں ختم نہیں ہوتا۔ بلکہ دماغ میں اور دماغ کے پردوں میں حقیقی ورم ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر ٹسٹ لکھتے ہیں کہ ورم الدماغ اور بخار میں اگر غنودگی موجود ہو تو ہیلی ورس ہی دوا ہوا کرتی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ہیلیبورس نائگر نے ورم الدماغ اور سر میں پانی اتر آنے کے لئے ہومیو پیتھی کے اندر کافی شہرت حاصل کی ہے۔ پیشانی پر جھریاں ہوتی ہیں' ایک بازو اور ٹانگ میں اپنے آپ حرکت ہوتی ہے جبکہ دوسری بالکل مفلوج ہوتی ہے سر ایک طرف سے دوسری طرف لڑھکا کرتا ہے اور اس کے ساتھ چیخیں ہوتی ہیں' پانی پینے کی ہوس جبڑوں میں چبانے کی حرکت' پیشاب کی کمی یا بالکل بندش اور بعض وقت پیشاب میں سیاہ رسوب' یہ علامات ہیں جو اکثر ہمیں ورم الدماغ میں یا دماغ اتر آنے کی حالت میں ملا کرتی ہیں اور انہیں کیفیتوں کے لئے ہیلی بورس اکسیر ہے۔

ہیلی بورس دینے کے بعد اگر پیشاب کی مقدار بڑھ جائے یا درست ہو جائے تو نیش کے خیال کے بموجب فائدہ یقینی ہوا کرتا ہے۔ سرخ بخار کے بعد استسقائی کیفیتوں میں مندرجہ بالا علامات کے ہوتے ہوئے یہ دوا اکسیر سمجھی جاتی ہے۔ سر میں چوٹ لگ جانے کے بعد اگر دماغی تکلیفات کو روکنے کے لئے آرنیکا ناکام رہے تو ہیلی بورس اکثر مفید ثابت ہوتا ہے۔

ڈاکٹر گرنسے اس دوا کے خواص یوں بیان کرتے ہیں' استسقائی کیفیتوں میں' استسقاء اندرونی حصص میں اور بیرونی حصص میں' وہ حصص جو عموماً سفید ہوں' سرخ ہو جائیں' قریب قریب تمام شکائتوں میں پیاس نہ ہو' جاڑا بخار' پسینہ ہر سہ بغیر پیاس کے' پیشاب مقدار میں کم' پیشاب سیاہ قہوے کی طرح کا رسوب' پیشاب کا اوپری حصہ صاف معلوم ہو مگر انڈیل دینے سے رسوب دکھائی دے' معدے میں متلی' آنتوں میں گڑ گڑاہٹ جوڑوں میں نیز ہڈیوں میں تیر کے سے درد بخار لرزہ کے ساتھ' اگر ناظرین اجازت دیں تو میں عرض کروں گا کہ پیاس کی غیر موجودگی کے ساتھ ساتھ بعض اوقات پیاس کے شدت ہوتی ہے مریض بہت جلد جلد پانی پیتا ہے بلکہ چمچہ کو بھی کاٹتا ہے۔ لیکن بے ہوش رہتا ہے' پیاس مگر پینے سے نفرت بھی اس کے اندر پائی جاتی ہے اس طرح سے بھوک مگر غذا سے نفرت بھی ہیلی بورس کا ایک نشان ہے بھوک' متلی' فم معدہ میں پریشانی' یہ ہر سہ علامات کو ظاہر کرتی ہیں کہ اس دوا کا اثر معدے پر بھی ہوتا ہے۔ کو پر تحریر فرماتے ہیں کہ معدے کے اندر بیٹھنے کا احساس بھی اس کے اندر پایا جاتا ہے۔ استسقائی کیفیتوں میں یہ ذکر قابل بیان ہے کہ ہیلیبورس نائگر سے ہائیڈروسیل یعنی فوطوں میں پانی اترنا بھی درست ہوتا ہے۔ بشرطیکہ ہائیڈروسیل کی وجہ کھجلی کے دانوں کا رک جانا ہو۔

ہیلیبورس کے درد سر پاگل بنانے والے ہوتے ہیں۔ سر میں یہ احساس ہوتا ہے جیسے پیشانی اور آنکھوں پر سر باہر کی طرف ابھر رہا ہے دماغ میں بجلی کے سے جھٹکے' پیشانی اور گدی میں چھیدنے اور ہلانے والے درد' سر میں چوٹ کے سے درد' دماغ میں حدت' نبض سست' کمزوری ہوتی ہے۔ تنفس مدہم اور درجہ حرارت کم۔

ہیلیبورس دماغی' ریڑھ کی' نظام عصبی کی' تکلیفات کے لئے مفید ہے خصوصاً دماغی' ریڑھ اور اس کی جھلیوں کی حادورمی کیفیتوں میں یا ان تکلیفات میں جن سے مریض کو پاگل ہونے کا خدشہ ہو' میں نے ہنی مین کے اقتباس سے یہ واضح کیا تھا کہ اس کے اندر ایک خاص قسم کی غنودگی یا احساس کی کمی پائی جاتی ہے۔ یہ کیفیت بے ہوشی تک پہنچ جاتی ہے مکمل بے ہوشی' ہمیں ورم الدماغ میں یا دماغ میں پانی اتر آنے میں ملتی ہے مگر یاد رہے کہ ہیلی بورس کے تکلیف کے آغاز میں وحشی پن اور ہذیان' سٹرامونیم یا بیلاڈونا کی طرح نہیں پایا جاتا بلکہ اس کے اندر قریب قریب اوپیم کی طرح غنودگی ملتی ہے۔ اس کا مریض چت لیٹا ہوتا ہے۔ آنکھیں جزوی طور پر کھلی رہتی ہیں' سر گھماتا رہتا ہے اور کھلا ہوتا ہے' زبان خشک' آنکھیں بے نور ہوتی ہیں ڈاکٹر کلارک بتاتے ہیں کہ گدی اور گردن کی پشت کے بہت سے کیس میں نے ہیلی بورس نائگر سے درست کئے ہیں۔ نیز وہ درد سر جو صاف پاگل بنا دینے والے کہلائے گئے ہیں اس دوا سے ٹھیک ہوتے ہیں۔ قے اور دست بھی اس میں پائے جاتے ہیں' قے عموماً سبز ہوتی ہے اور پاخانے چیچھے' نبض آہستہ اور کمزور ہوتی ہے' تنفس بھی آہستہ آہستہ ہوتا ہے اور ٹمپریچر کم' عام اعصابی کمزوری' بعض اوقات مکمل فالج کی حد تک پہنچ جاتی ہے اور اس کے ساتھ استسقائی کیفیتیں ملتی ہیں۔

علامات

دماغ: پاگل پن' جواب بہت آہستہ دے' بے ہوشی' بے حد پریشانی اور تکلیف

خاموش غم علالت یا دوطن' کسی کام کو کرتے وقت حد سے زیادہ زور لگا کر یکسوئی کرنی پڑے ورنہ کام نہ ہو' خیالات مجتمع نہ ہو سکیں' نظر جما کر گھورا کرے' از خود سسکیاں' ہونٹوں اور کپڑوں کو نوچے' بے حد کراہے' مینجائٹس (ورم الدماغ) یا سر میں پانی اتر آنے میں بار بار چیخے لاپرواہ چڑچڑا تسلی و دلاسا دینے سے چڑچڑاہٹ بڑھ جائے' کسی دوسرے کی دخل اندازی نہ چاہے تکلیفات کے متعلق سوچنے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔

سر: چکر' متلی' پانی کی سی قے اور دستوں کے ساتھ' جھکی ہوئی حالت میں جو سیدھا ہونے پر ختم ہو جائے' دبانے والے درد سر اندر سے باہر کی جانب جن کی زیادتی محنت سے اور سر کی حرکت سے ہو اور کمی کھلی ہوا میں ہو۔ سر میں بھاری پن' ابتری' پراگندگی' سر کے اندر گہرائی میں حدت' دماغ میں اجتماع خون' سر میں پھوڑے کا سا درد ایسا محسوس ہو جیسے چوٹ کھایا ہے (کیوپرم) خصوصاً سر کے پچھلے حصہ میں جس کی جھکنے سے زیادتی ہو' پیشانی میں جھریاں' ٹھنڈا پسینہ سر تکیہ میں ادھر ادھر گھمائے' کراہنا' اچانک دل ہلا دینے والی چیخیں' سر تکیہ میں گھسیڑنے اور ہاتھوں سے کوٹے' گدی میں ہلکا درد اس احساس کے ساتھ جیسے پانی اندر کی طرف دوڑ رہا ہے' درد سر جوتے کے ساتھ ختم ہو' دماغی استسقاء' ورم الدماغ' نزلہ کے ساتھ درد سر 4 سے 8 بجے تک شام کو جن کی زیادتی جھکنے سے اور کمی آرام سے یا کھلی ہوا سے ہو' سرخ بخار کے بعد دماغ میں استسقاء' بال گریں' کھوپڑی پر کسی حصہ میں پسینہ۔

آنکھ: آنکھیں اوپر کو چڑھ جائیں' بھینگا پن' آنکھیں بے نور' پتلیاں پھیلی ہوئیں' آنکھیں کھلی ہوئیں لیکن کھینچی ہوئیں' رتوندی' روشنی کا عکس نہ ہو' روشنی سے ذکی الحس بغیر ورم کے' سر میں پانی اتر آنے میں روشنی کا حس نہ رہے' بھوؤں کے بال گریں۔

کان: کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں اور گرجن۔

ناک: خشک اور نتھنوں پر سیاہی' ناک ملے' سونگھنے کی طاقت میں کمی' ناک نوکدار اور چھینکیں۔

چہرہ: پیلا' کھنچا ہوا' چہرے پر ٹھنڈا پسینہ' مرجھایا ہوا' چہرہ کے بائیں جانب عصبی درد' اس حصہ میں اس قدر ذکی الحسی ہو کہ چبایا نہ جائے' مسلسل چبانے کی حرکات' منہ کے زاویوں میں پھوڑے کا سا درد' منہ سے آہستہ آہستہ تھوک بہتا رہے۔

منہ: منہ سے سخت تعفن' ہونٹ خشک اور پھٹے ہوئے' زبان سرخ اور خشک' سن اور متورم' منہ میں دانے نچلا جبڑا نیچے لٹک جائے' جبڑوں میں مسلسل چبانے والی حرکت' دانت پیسے' ہونٹ نوچے' بے ہوش ہونے کے باوجود بھی پانی بہت لالچ سے پیئے' منہ میں نیز تالو میں کٹن اور چھیلن کے ساتھ' جاڑے کے دوران دانتوں کا درد' ذائقہ کڑوا' منہ مسوڑھوں اور زبان پر چٹے زرد زخم جن کے کنارے اٹھے ہوئے اور سلیٹی ہوں اور ان میں سے بو آئے۔

معدہ: متلی اور قے' قے غذا کی' سبزی مائل' سیاہ رطوبت کی' فم معدہ میں ابھار' بچہ جلد جلد دودھ پیئے' باوجود اس بات کے کہ غذا سے نفرت ہو' منہ تھوک کی زیادتی' منہ کے کنارے پھٹنے کے ساتھ' فم معدہ میں بھراؤ اور ابھار' پیاس پینے سے نفرت لیکن بھوک نہ ہو' متلی باوجود بھوک ہونے کے کھانہ سکے' غذا کی نالی میں شدید جلن' معدہ کے مقام میں دباؤ چلتے وقت یا کھاتے وقت معدہ میں درد۔

شکم: شکم میں بے حد ابھار' گڑگڑاہٹ ایسا محسوس ہو جیسے آنتوں سے بھر رہی ہیں (کروٹن) نوچنے والا اور مروڑنے والا درد (بیلاڈونا' کالوسنتھ) کمزوری' شکم میں ورم' چھونے سے درد کرے خنازیری بچوں میں شکم میں استسقاء خصوصاً سرخ بخار کے بعد۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ میں لیس دار بے رنگ کی آنوں (کالچیکم) سفید لیس دار پاخانہ' مروڑ' قبض' تمام پاخانے کے دوران احساس جیسے آنتوں میں پاخانہ نکالنے کی طاقت نہیں رہی۔

مثانہ: بار بار پیشاب کی حاجت' پیشاب میں کمی کے ساتھ' پیشاب مقدار میں کم' سیاہ مقدار میں زیادہ' مثانہ میں ابھار' مثانہ کے عضلات میں کمزوری کی وجہ سے پیشاب رکے' بے حد زور لگانے کے بعد اور بے حد درد کے ساتھ چند قطرے خون کے نکلیں' استسقائی کیفیتوں کے ساتھ پیشاب کی تراوش رک جائے۔

آلات تناسل زنانہ: حیض رکیں' محبت کے ٹھکرائے جانے سے حیض بند ہو جائیں' رحم میں استسقائی کیفیت' عفونتی دورے۔

آلات تنفس: بار بار سرد آہیں' تنفس بے قاعدہ' سینہ سکڑا ہوا' سانس کے لئے جھٹکے آلات صدر میں استسقائی کیفیت (مرک' آرسنک' سلف) یکا یک کھانسی' بار بار ہونے والی مسلسل کھانسی' تنفس میں وقت پریشانی کے ساتھ جس کی زیادتی ہر روز شام کو ہو اور جس کی وجہ سے اٹھ کر بیٹھ جانا پڑے۔ کھانسی زیادہ تر رات کے وقت ابکائیوں کے ساتھ' خشک کھانسی جب تمباکو پی رہا ہو' کھانسی کے دوران بائیں چھوٹی پسلی کے مقام میں کھنچاؤ ہو۔

نبض: تیز' چھوٹی' پھڑکنے والی' سر میں پانی اترنے آنے کی حالت میں ضربات چھوڑ دے۔

ہاتھ اور پاؤں: ایک بازو اور ایک ٹانگ کی از خود حرکت' اعضاء بھاری اور درد کریں' اعضاء کو پھیلائے' انگوٹھا ہتھیلی میں کھنچ جائے (کیوپرم) انگلیوں کے درمیان دانے دار خارش' بائیں جوڑ میں سوئیاں چبھیں' ٹانگوں میں استسقائی پھلاوٹ ناخنوں کے گرد زخم' سر میں پانی اتر آنے کی حالت میں کروٹ بدلنے کی ہر کوشش کے ساتھ ٹانگیں اوپر کھنچی ہوئی ہوں' رحم کے استسقائی کے ساتھ اعضاء میں پھٹن۔

نیند: نیند میں یکا یک چیخنے' نیند میں خراٹے' نیند میں چونکنا' خواب پریشان کن' غنودگی کی نیند جس سے پوری طرح نہ جگایا جا سکے' نیند کے دوران عضلات میں جھٹکے۔

مخصوص خواص: عضلات میں تشنج' بستر میں لڑھک جائے' تشنج بے حد

ٹھنڈے پن کیساتھ بے کمزور، ٹانگیں اور کھینچ کر لیٹے، یکایک استسقائی کیفیتیں۔

بخار: تمام جسم پر ٹھنڈا پن، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، ہلا دینے والا جاڑا، جوڑوں اور اعضاء میں درد، جلن دار بخار اندرونی سردی کے ساتھ اور پانی پینے سے نفرت کے ساتھ، ایک وقت میں پانی بہت کم مقدار میں پی سکے، پسینہ ٹھنڈا، چپچپا، صبح کے وقت۔

جلد: پیلی، جلد میں استسقائی پھلاوٹ اور خارش، جلد پر چھوٹے چھوٹے نیلگوں نشان خارش میں کھجلانے سے کمی نہ ہو، جلد اکھڑے، ناخن اور بال گر جائیں، یکایک استسقائی پھلاوٹ۔

کمی اور زیادتی: شام سے صبح تک، کپڑے اتارنے سے تکلیفات بڑھیں، علامات 4 سے 8 بجے شام تک، شام کو اور رات کو بڑھتی ہیں (مریض اس وقت جن بھوت دیکھتا ہے) سر گھماتا ہے، خشک کھانسی، رتوندی، گرم ہوا میں کپڑا لپیٹنے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں، محنت سے، حرکت سے، جھکنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں، چھونے سے بھی تکلیفات بڑھتی ہیں اور تکلیفات کے متعلق سوچنے سے تکلیفات بڑھتی اور توجہ کو دوسری طرف لگانے سے کم ہوتی ہیں، ٹھنڈی ہوا سے بھی بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر اور چائنا سے زائل ہوتا ہے۔

معاون: زنکم، بیلاڈونا، برائی اونیا، چائنا، لائیکوپوڈیم، نکس، فاسفورس، پلساٹیلا، سلفر۔

مقابلہ کرو: اپیس میں حد درجہ کی شکم میں ذکی الحسی ہوتی ہے، ہیلی بورس میں مکمل قوائے حس میں ابتری ہو جاتی ہے، ہیلی بورس میں چہرہ کھنچا ہوا، جبڑا لٹکا ہوتا ہے اور ایک بازو اور ایک ٹانگ میں از خود حرکت ہوتی ہے، اپیس کی تکلیفات گرمی سے بڑھتی ہیں مگر ہیلی بورس کی گرمی سے کم ہو جاتی ہیں۔ ایپو سائینم، ڈیجی ٹیلس (نبض مدہم) اوپیم (یاد رہے کہ اوپیم میں غنودگی زیادہ نمایاں ہوتی ہے، چہرہ سیاہ اور سانس میں خراٹے ہوتے ہیں) زنکم (ابھاروں کے رک جانے سے تکلیفات، سر میں پانی کا اترنا) لیکیس (قہوہ کا سا سیاہ رسوب پیشاب میں استسقاء کے ساتھ) فاسفورک ایسڈ (قوائے حس میں ابتری اور غنودگی لیکن فاسفورک ایسڈ کا مریض غنودگی سے آسانی سے جگایا جا سکتا ہے، اس کے عضلات بالکل ڈھیلے نہیں پڑ جاتے اور نہ ہی ہیلی بورس کی طرح نتھنے میلے ہوتے ہیں)۔

ہیلیبورس ورائیڈس (Helleborus Viridis)

Natural Order: Ranunculaceae

Synonyms: Green Hellelore

Parts Used: Root

Tincutre:

آزمائش میں اس دوا سے کانوں میں گرجن، ناک میں خارش، زبان پر کانٹے، پتلے دست پیدا ہوئے، ڈاکٹر کوپر نے اس دوا سے ایک بچہ کی مرگی کو درست کیا، جس کی متعلقہ علامات یہ تھیں: دورہ سے پہلے سر میں پسینے، چار یوم تک دست، نیند کا غلبہ۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

ہائیو سائمس نائگر (Hyoscyamus Niger)

Natural Order: Solanaceae

Synonyms: Blak herbane, Poison Tobacco.

Parts Used: Entire Plant

ہائیوسائمس قریب قریب شکل وشباہت میں بیلاڈونا کے پودے سے ملتا جلتا ہے اور دونوں ہی ادویہ کے اثر ظاہر اور صورت میں ایک ہی ہیں لیکن جب نہایت غور سے ان کو دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ دونوں کے اندر زمین آسمان کا فرق ہے۔ ہیوسمس عام جانوروں کے لئے ایک بے ضرر پودا ہے مگر جب کبھی مرغ اس کے پھلوں یا بیجوں کو کھا لیتے ہیں تو فوراً مر جاتے ہیں۔ سائیکلوپیڈیا آف ڈرگ پیتھی جنسی میں اس کے کچھ کیس دیئے ہیں اگر منجملہ ان کے ایک کیس پیش کردوں تو ناظرین اس کے عام خواص کو بہت جلد سمجھ سکیں گے۔

ایک آدمی نے غلطی سے ہائیوسائمس کے بیجوں کو کھا لیا۔ اس کے اپنے الفاظ میں بیجوں کا یہ اثر ہوا۔ 10 منٹ کے بعد خود کو ایسا محسوس کرنے لگا جیسے چکر آرہے ہیں اور جو کھانا میں کھا رہا تھا نگل نہ سکا۔ کھانا مجھے مٹی اور راکھ کی طرح محسوس ہونے لگا۔ میری بینائی خراب ہوگئی، منہ اور حلق سوکھ گئے اور میں سردی محسوس کرنے لگا۔ اس سردی کو رفع کرنے کے لئے آگ کے نزدیک بیٹھا مگر بجائے گرمی محسوس کرنے کے بے حد غنودگی شروع ہوگئی۔ جب ڈاکٹر مجھ کو دیکھنے کے لئے پہنچا تو مجھے ان کو بٹھانے کے لئے تو دقت ہوئی ہی مگر سب سے زیادہ یہ تکلیف تھی کہ میں انہیں یہ نہیں بتا سکتا تھا کہ کیا ہوا۔ میری آواز اور گفتگو اس قدر خراب ہوگئی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ میری پھیلی ہوئی پتلیوں اور پھٹی ہوئی زبان کو نیز نبض کی حالت کو دیکھ کر ڈاکٹر یہ سمجھ گیا کہ مجھے زہر چڑھا ہے اور انہوں نے کچھ ایسی ادویہ تجویز کیں کہ جس سے دوسرے دن میری حالت سدھر گئی۔ ماسوائے اس کے کہ بینائی میں کچھ نقص رہ گیا اور ہاتھ کسی قدر مفلوج تھے۔

ڈاکٹر ڈبلیو، ایس ملز اپنا تجربہ یوں فرماتے ہیں کہ ایک مریض نے ہیوسمس مدر ٹنکچر پانی میں لا کر پینے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ ڈاکٹر صاحب نے خود اس محلول کا چھوٹا چمچہ بھر مریض کو دکھانے کی خاطر پی لیا۔ وہ لکھتے ہیں کہ چند لمحوں کے بعد میں نے محسوس کیا کہ جسم بھر میں ایک عجیب سا احساس پیدا ہو گیا۔ میں نے محسوس کیا کہ جیسے میرا وزن ہی نہ رہا ہو اور میں ہوا پر چل رہا ہوں، میرا سر ہلکا محسوس ہوتا تھا۔ پاگلوں کی طرح مجھے ہنسنے اور چیخنے کی ناواجب خواہش ہونے لگی۔ میں نے اپنی قوت ارادی کو بڑے زور سے

استعمال کیا تا کہ بے ہودہ حرکات میں مریض کے سامنے نہ کروں۔ جب میں نے اپنی پوزیشن اور ذمہ داری کو محسوس کیا تو مجھے بہت زیادہ طاقت خرچ کر کے اپنے آپ کو سنبھالنا پڑا۔ مجھے ایسا احساس ہوتا تھا کہ ایک عجیب قسم کا نشہ میں نے پیا ہے۔ میں جانتا تھا کہ میں پاگلوں کی سی باتیں کر رہا ہوں مگر ایسا کرنے سے اپنے آپ کو باز بھی نہیں رکھ سکتا۔ اپنی عزت اور نشان کو قائم رکھنے کے لئے میں ان کے غسل خانہ میں داخل ہوا اور اندر سے دروازہ بند کر لیا اور آدھ گھنٹہ تک آئینہ کے سامنے کھڑا ہو کر منہ بناتا رہا۔ یہ کیفیت آدھ گھنٹہ کے اندر رفع ہو گئی۔

ہر دو مندرجہ بالا کیس چاہے وہ کتنے ہی مختصر کیوں نہ ہوں، ہیوسمس کی عام خاصیت پر روشنی ڈالتے ہیں۔ یہ یاد رہے کہ ہیوسمس کا ہذیان بڑبڑاہٹ اور ہلکے قسم کا درد ہوتا ہے جبکہ بیلاڈونا کا شدت آمیز اور تشدد آمیز ہوتا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ہیوسمس کے غصہ کے دورے ناقابل ضبط ہوتے ہیں لیکن اس میں تشدد اس قدر نہیں ہوتا جس قدر کہ بیلاڈونا میں ہوتا ہے۔ بیلاڈونا کا چہرہ سرخ ہوتا ہے جبکہ ہیوسمس کا پیلا یا نیلگوں۔

یاد رکھئے بہت سی سوداوی کیفیتوں میں ہیوسمس بیلاڈونا کی بہ نسبت زیادہ تر کام آتا ہے مگر ہمیشہ ہیوسمس کے سودا میں ''شک'' زیادہ نمایاں ہوتا ہے، مریض کو ہمیشہ زہر دیئے جانے کا شک ہوتا ہے۔ نہ تو اس کو ڈاکٹر پر نہ اپنے عزیز و اقربا پر بھروسہ ہوتا ہے اور زہر دیئے جانے کے شک کی وجہ سے وہ دوا بھی استعمال نہیں کرتا۔

ہائیوسائمس کی ایک بڑی خاصیت تشنجی کیفیت ہے۔ جسم کے ہر عضلہ میں آنکھوں سے لے کر پاؤں کی انگلیوں تک تشنج ہوتا ہے اور تشنجی دورے اور کیفیت ہائیوسائمس میں پائے جاتے ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ بے ہوشی بھی ہوتی ہے۔ ایک اور عجیب بات یہ ہے کہ ہیوسمس کے مریض اپنے آپ کو ننگا کرنا چاہتے ہیں اس لئے نہیں کہ کپڑا اوڑھنے سے ان کو گرمی محسوس ہوتی ہے بلکہ کپڑا اتار کر اپنے آپ کو ننگا کرنے کا پاگل پن ان مریضوں کے اندر دیکھا جاتا ہے۔ ہائیوسائمس کا مریض اپنی آلات تناسل کو ننگا کر کے بستر میں لیٹا رہتا ہے اور ہر وقت اور ہر گھڑی وہ شہوانی باتیں کرتا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ ہائیوسائمس میں ہذیان کے شدید دورے ہوتے ہیں لیکن بیلاڈونا کی طرح وہ مسلسل قائم نہیں رہتے کیونکہ مریض حد سے زیادہ کمزور ہوتا ہے۔ تپ محرقہ یا ٹائیفائیڈ میں ہائیوسائمس دوا اس وقت ہوتی ہے جب زبان خشک اور ناہموار ہو۔ اس کے دماغ میں ایک قسم کی غنودگی ہوتی ہے۔ مریض کو ایسی غنودگی میں سے جگایا جا سکتا ہے مگر وہ سوال کا جواب دیتا دیتا پھر سو جاتا ہے۔ یہ بے ہوشی کی کیفیت آنکھیں کھلی رہنے کے ساتھ ساتھ بھی جاری رہ سکتی ہے لیکن آنکھیں کھلی رہنے پر بھی دیکھتا کچھ نہیں۔ بینائی میں ابتری واقع ہو جاتی ہے وہ اشیاء کو بہت بڑا یا پھر بہت نزدیک دیکھتا ہے اور ان کو پکڑنے کے لئے جھپٹتا ہے۔ مریض بستر کے کپڑے نوچتا اور گھٹنوں بڑ بڑاتا رہتا ہے۔ دانتوں پر میل ہوتا ہے۔ نیچے کا جبڑا لٹک جاتا ہے۔ پاخانہ اور پیشاب از خود نکلتے ہیں۔ یہ تصویر ہے ہائیوسائمس کی جو حد سے زیادہ جسمانی اور دماغی کمزوری پیش کرتی ہے۔ یہ تصویر ہمیں ٹائیفائیڈ میں، لال بخار میں اور ٹائیفائیڈ نمونیہ میں ملتی ہے۔ جن کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ بہتر دوا ہوتے ہوئے بھی اس کا دائرہ اثر بیلاڈونا کی طرح زیادہ وسیع نہیں ہے۔ جب انفلوئنزا ٹائیفائیڈ کی صورت اختیار کر لے تو ہیوسمس عموماً دوا ہوا کرتی ہے۔

ہائیوسائمس سینہ کی تکلیفات کے لئے بھی مفید ہے۔ اس کی کھانسی لیٹ جانے سے بڑھتی ہے۔ اٹھ کر بیٹھ جانے سے قریب قریب رفع ہو جاتی ہے۔ یہ کھانسی رات کے وقت، کھانے کے بعد پینے کے بعد یا بولنے کے بعد بڑھ جاتی ہے۔ ایسی کھانسی ہمیں عموماً بوڑھے انسان یا نروس آدمیوں کے اندر اکثر دیکھنے میں آتی ہے۔ کوے کے بڑھ جانے سے کھانسی پائی جاتی ہے۔

ہائیوسائمس کی غنودگی بے چینی کا دوسرا پہلو ظاہر کرتی ہے۔ مریض گھنٹوں جاگا کرتا ہے۔ بچے نیند میں چلاتے ہیں، کانپتے ہیں، ڈر کر جاگتے ہیں یا ان کو تشنج ہوا کرتا ہے۔

گلسوؤں کا ورم جو دماغی تکلیفات میں منتقل ہو جائے۔ ہیوسمس درد دانت کے لئے بھی ایک عجیب و غریب دوا ہے۔ درد دانت ٹیکن والے اور پھاڑنے والے ہوتے ہیں۔ جو رخسار سے پیشانی کو جاتے ہیں اور عموماً سردی کھا جانے سے پیدا ہوتے ہیں۔ ہیوسمس 30 بے چینی اور نیند نہ آنے میں بہترین ادویہ میں سے ہے۔ بے حد باتونی، معدے کا سمی ورم، حسد، رقابت، مایوس کن محبت، ڈر اور دماغی جذبات سے پیدا شدہ تکلیفات از قسم پاگل پن اور تشنجی دورے وغیرہ ریڑھ کے پردوں کا ورم تشنجی دردوں کے ساتھ حاملہ مستورات زچاؤں اور بچوں کی تشنجی تکلیفات کے لئے از حد مفید ہے۔ زچاؤں میں دست وضع حمل کے بعد پیشاب کا بند ہو جانا۔

علامات

دماغ: ہوش کا مکمل طور پر جاتے رہنا (ایتھس، بیلاڈونا) جب کوئی سوال کیا جائے تو جواب ٹھیک دیتا ہے لیکن فوراً ہی غنودگی اور ہذیان میں چلا جاتا ہے (آرنیکا، بپٹیشیا) ہذیان اور بے چینی بستر میں نہ رہے (اگریکس، ایتھس، بیلاڈونا) توہمات اور ہوائی قلعے (اناکارڈیم، کوکلس، سٹرامونیم) ہذیان کاروبار کے متعلق گفتگو کرے۔ خیالی گناہوں کی شکایت کرے۔ زہر دیئے جانے یا بیچ دیئے جانے کا ڈر، مسلسل بڑبڑاہٹ، نہ سمجھ میں آنے والی چڑچڑاہٹ یا ہاتھوں کو ہر وقت ملے اور ان کے ساتھ کھیلے، شکی مزاج، ہذیان بغیر کسی ظاہراً بخار کے، چہرہ پیلا، اعضاء ٹھنڈے ہونے کے باوجود تھرمامیٹر میں بخار دکھائی دے، شہوانی دیوانگی، تمام جسم خصوصاً آلات تناسل کو ننگا کر دے، عشقیہ غزلیں اور گیت گائے، سوداوی کیفیت اور دیوانگی، بے ہودہ خیالات اور

انفعال کے ساتھ' پاگل پن' غصہ' دوسروں کو ملامت کرے قسمیں کھائے۔ دوسروں کو ضرر پہنچانے کی کوشش کرے۔ دوسروں کو مارے کاٹے اور قتل کرنا چاہے۔ (سٹرامونیم) بے وقوفانہ ہنسی' جلد جلد بولے (لیکیسس' سٹرامونیم) بولتے وقت ایک مضمون سے دوسرے مضمون پر پہنچ جائے۔ (لیکیسس) بستر کے کپڑوں کو نوچے بیلاڈونا' سٹرامونیم ارتعاش ہزیانی تشنجی دوروں کے ساتھ روشنی سے نفرت کاربوائیلی ملس ڈر سے پیدا شدہ تشنجی دورے' چونکن وغیرہ جلسی میم' اوپیم' سٹرامونیم حسد لیکیسس (مایوس تمنا) اورم' اگنیشیا' فاسفورس ایسڈ' حسد' غصہ' رنج' تشنج بے حد خوش مزاجی' ہر چیز پر ہنسنے کی کوشش کرے غیر موجود اشخاص کو دیکھے۔ چہرے سے بے وقوفی ٹپکے' ہر چیز پر بے وقوفانہ مسکرائے اور ہنسے ایک بستر سے دوسرے بستر پر جانا چاہے۔ آس پاس کھڑے ہوئے انسانوں کو گالیاں دے محبت کے ٹھکرائے جانے سے پیدا شدہ مرگی۔

سر: سر میں ابتری اور چکر جیسے نشہ سے ہوتا ہے۔ (کوکولس' نکس موسکاٹا' نکس وامیکا' اوپیم لیڈم) چکر پھولوں کی خوشبو سے چیخ کے ساتھ یکایک گر جائے پیشانی میں دبانے والا اور پاگل بنا دینے والا درد' دماغ میں احساس جیسے ڈھیلا ہے۔ غنودگی' سر ادھر ادھر ہلائے۔ (ہیلی بورس' سٹرامونیم) دماغ میں پانی بھرنے کا احساس (نکس موسکاٹا) سر ہلکا محسوس ہو' دماغ میں ورم بے ہوشی کے ساتھ' کھانے کے بعد سر میں حدت اور درد' دردسر جس میں کمی چلنے سے ہو۔ ٹھنڈی خشک ہوا میں سردی کھا جائے۔

آنکھ: آنکھوں میں وحشت برسے' آنکھیں سرخ چمک دار (بیلاڈونا' کینتھرس' سٹرامونیم) بھینگا پن (ایپس) بے وقوفانہ نظر' آنکھوں میں سرخی' پتلیاں پھیلی ہوئیں (اینتھس' بیلاڈونا) مگر ان کے اندر طاقت منعکسہ نہ ہو (سائی کوٹا' اوپیم' سٹرامونیم' ہیلی بورس) بینائی میں رکاوٹ' قریب النظری' بینائی میں دھند ایسا محسوس ہو جیسے آنکھوں کے سامنے پردہ ہے۔ (فاسفورس' پلساٹیلا' سلفر) نظر میں توہم۔ اشیاء آگ کی سی سرخ یا بہت بڑی (نکس موسکاٹا) یا بہت چھوٹی (پلاٹینا) محسوس ہوں' آنکھ تشنجی طور پر بند ہو' ازدواج البصر (ایک کا دو دیکھنا) چیزوں کے کناروں پر رنگ محسوس ہوں رتوندھی' داہنی آنکھ میں چبھن جس سے پانی بہے اور باہر نکلی ہوئی محسوس ہو' آنکھوں میں پھڑکن۔

ناک: قوت شامہ نہ رہے' ناک کی جڑ میں یکایک جھٹکے' ناک کی جڑ میں دباؤ اور نوچن' نکسیر چمک دار سرخ' خون کی تھوک کی زیادتی کے ساتھ نتھنے سیاہ۔

چہرہ: چہرہ تمتمایا ہوا' سیاہی مائل سرخ' پھولا ہوا (بپٹیشیا) زرد' سرخ' گرم' بد وضع' (بیلاڈونا) جموگا ہوش وحواس کے ساتھ (ٹریبلتھینا' سائی کوٹا' اگنیشیا) منہ پر جھاگ (سائی کوٹا)

منہ: ذکی الحس اور اعصابی لوگوں میں دانت کا درد' ٹپکن والا' کھینچنے والا' صبح کے وقت جس کی زیادتی ٹھنڈی ہوا میں ہو۔ درد دانت' بے حد پریشان کن' پھاڑنے والا' ٹپکن والا جو رخساروں تک اور نچلے جبڑے کے ساتھ ساتھ جائے' چباتے وقت دانت ڈھیلے اور لمبے محسوس ہوں۔ دانت نکلوانے سے مسوڑھوں میں شدید درد' دانتوں پر میل' زبان میں فالج (ڈنکا مارا' کاسٹیکم' جلسی میم) بول چال میں دقت' ابتری منہ میں' زبان میں' ہونٹوں میں خشکی (اکونائٹ' آرسنک' اینتھس' برائی اونیا' نکس موسکاٹا' پلساٹیلا) منہ سے متعفن بو' زبان خشک' سرخ' پھٹی ہوئی' اکڑی ہوئی' باہر مشکل سے نکلے' نچلا جبڑا لٹکا ہوا' تھوک کی زیادتی' تھوک نمکین' خون آمیز منہ سے مردہ کی سی بو زیادہ تر صبح اور شام کے وقت۔

حلق: حلق میں سکڑن' نگلنے کی نااہلیت خصوصاً رقیق چیزوں کی (بیلاڈونا' ہلمم' سٹرامونیم) ہر مرتبہ نگلنے کی کوشش سے دوبارہ تشنج پیدا ہو' کوا لمبا ہو جائے۔

معدہ: پیاس کی زیادتی مگر ایک وقت میں بہت پئے' رقیق چیزوں سے ڈر (بیلاڈونا) کھانے کے بعد ہچکی (برائی اونیا' اگنیشیا' پیرس) ابکائیاں اور قے (آرسنک' انٹم ٹارٹ' اپیکاک) فم معدہ' چھونے سے ذکی الحس (کالی کارب' نیٹرم کارب) متلی چکر کے ساتھ' ڈکار خالی کڑوی' قے تشنجی دورے کے ساتھ' خون کی قے' شدید اینٹھن جس کو قے سے آرام ہو' معدہ میں جلن۔

شکم: سانس اندر لیتے وقت ناف کے مقام میں سوئیاں چبھیں' شکم کے عضلات میں درد جیسے موچ آئی ہو یا چوٹ آئی ہو۔ شکم کی دیواروں میں پھوڑے کا سا درد ہو (برائی اونیا' شکم ابھرا ہوا اور چھونے سے درد کرے۔ اکونائٹ' بیلاڈونا) شکم میں نیچے کی طرف کٹن' درد شکم ایسا محسوس ہو کہ شکم پھٹ جائے گا۔ شکم میں تناؤ' شکم پر سرخ چٹے' جگر کے مقام میں چبھیں یا ہلکا درد ہو۔ اطراف میں مٹھیوں سے دبائے' ناف کا منہ کھلا اس میں سے پیشاب رسا کرے۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں فالج' مقعد کی نالی کا بھی' ازخود پاخانہ (آرنیکا' آرسنک' کاربوویج) فاسفورس' رسٹاکس) رات کے وقت نیز پیشاب کرتے وقت' پانی کے سے بے درد کے اسہال' پاخانہ کی بار بار حاجت بہت کم پاخانہ کے ساتھ' ازخود پاخانہ یا دست' دماغی تحریک سے یا نیند کی حالت میں زیادتی ہو' زچگی میں اسہال' بواسیر' مسے جن سے مقدار میں زیادہ خون بہے' مرگی کے ساتھ قبض۔

مثانہ: مثانہ کا فالج (کاسٹیکم) ازخود پیشاب' پیشاب کرنے کی مرضی نہ ہو۔ (کاسٹیکم) پیشاب کا رک جانا (اکونائیٹ' بیلاڈونا' کینتھرس' نکس وامیکا)۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی حد سے زیادہ' شہوت' اپنے آلات ننگے کر دے' نامردی' بحالت بخار آلات تناسل سے کھیلا کرے۔

آلات تناسل زنانہ: شہوت' اپنے آلات ننگے کرے' دردزہ کے سے درد' ٹانگوں اور کمر میں کھنچاوٹ کے ساتھ' حیض سے قبل ہسٹریکل درد یا دورے۔ دوران حیض ہاتھوں اور پاؤں میں تشنجی لرزہ' دردسر' متلی' پسینہ کی زیادتی' حیض کی مقدار میں زیادتی' دوران حمل تشنجی دورے' زچگی کے بعد دورے (بیلاڈونا' نفاس کا رکنا' دودھ کا رکنا' ولادت کے بعد دیوانگی زچاؤں میں ہے۔

هائیوسائمس نائگر

درد کے دست، وضع حمل، اسقاط کے بعد سیلان خون۔

آلات تنفس: رات کے وقت خشک دورے والی کھانسی جس کی زیادتی لیٹ جانے سے ہو (کونیم، سپیا، سلفو) اٹھ کر بیٹھنا پڑے، جب ہی رکے۔ خشک سرسراہٹ والی کھانسی جو ہوا کی نالیوں سے آتی محسوس ہو۔ حجرے اور ہوا کی نالی میں بلغم کی زیادتی جس کی وجہ سے آواز میں بھاری پن پیدا ہو، دم گھٹنے والے دورے تشنج کی وجہ سے آگے کی طرف جھکنا پڑے۔ خون کی قے، سینہ کے دونوں اطراف میں سوئیاں چبھیں، حجرہ میں سکڑن، شدید ہذیان یا غنودگی کے دوران بلغم کی گھڑگھڑاہٹ، سینہ میں تنگی اندرونی طور پر ڈنگ لگنے کے ساتھ جس کی زیادتی اندر سانس لینے پر ہو۔ بلغم نمکین یا چمک دار سرخ خون کا، نمونیا، دماغی علامات ہذیان اور غنودگی، خشک تھکا دینے والی کھانسی یا سینہ میں گھڑ گھڑاہٹ۔

نبض: تیز ابھری ہوئی، سخت مضبوط، نیز ضربات چھوڑ دے، مدھم اور چھوٹی، کمزور اور بے قاعدہ، کمزور اور بالکل محسوس نہ ہو۔

پیٹھ اور گردن: ریڑھ کے پردوں میں ورم دردوں کے ساتھ اور عضلات میں جھٹکوں کے ساتھ گردن مڑ جائے۔

اعضاء: اعضاء میں لرزہ (کوکولس، کونیم، جلسی میم) ہاتھوں اور پاؤں میں اکثر تشنج، پاؤں کی انگلیاں تشنجی طور پر سکڑ جائیں، چلتے وقت یا زینہ چڑھتے وقت پنڈلیوں اور پاؤں کے انگوٹھوں میں اینٹھن، ہاتھوں میں سن ہونے کا درد بھرا احساس۔ ران کے سامنے والے حصہ میں اینٹھن، تمام جوڑوں میں بھالے لگنے کے سے درد خصوصاً ہاتھوں پر، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے۔

مخصوص خواص: عضلات تشنج، واحد عضلات یا عضلات میں تشنجی جھٹکے جو بہت دیر تک رہیں۔ تشنجی دورے، کزازی کیفیت میں جسم سخت ہو جائے، مرگی کے دورے، مریض یکا یک چیخ مار کر زمین پر گر پڑے اور دورے غنودگی اور خراٹے کے ساتھ ختم ہوں۔ جسم ٹھنڈا اور سخت ہو جائے۔ طاقت غیر معمولی طور پر سلب ہوتی جائے، وریدیں ابھر جائیں، نبض بھر جائے، تشنج کے بعد یا ڈفتھیریا کے بعد فالج، بستر کے کپڑوں کو نوچے، ہاتھوں سے کھیلے، شام کے وقت اور کھانے کے بعد تکلیفات بڑھیں۔

نیند: بے حد اعصابی تحریک کی وجہ سے بے خوابی (کافیا، اوپیم) بے آرامی کی نیند، نیند سے ڈر کر چونکے (بیلاڈونا) گہری نیند تشنجی دوروں کے ساتھ، چیخ مار کر جاگے، غنودگی۔

بخار: جاڑا ہر دوسرے دن 11 بجے قبل دوپہر، ذرا سا شور برداشت کرنا کسی سے بلایا جانا برداشت نہ کر سکے۔ جاڑا پاؤں سے شروع ہو کر اوپر کی طرف جائے۔ رات کے وقت بستر میں گرم نہ ہو سکے۔ تمام جسم ٹھنڈا چہرے میں جلن دار سرخی، جاڑا کے بعد بخار کے ساتھ جلن دار بخار ہر شام کو سر میں اجتماع خون اور برے ذائقے کے ساتھ بخار جس میں پانی پینے کی خواہش نہ ہو۔ پسینہ زیادہ تر ٹانگوں پر، پسینہ ٹھنڈا، کھٹا، کمزور کرنے والا، نیند کے دوران۔

جلد: گرم خشک اور اس میں حس کی کمی، ہذیان کے ساتھ عموماً پیلی، زرد یا گنگرین کے سے دھبے، ورم فاسد جس کے اردگرد کھجلی ہو، سرخ بخار دماغی علامات کے ساتھ۔

اعصاب: بے حد پریشانی، ہر عضلہ میں تشنج، مریض کپڑا نہ ڈھانک سکے۔

کمی اور زیادتی: رات کے وقت کھانے کے بعد، لیٹی ہوئی حالت میں تکلیفات بڑھ جائیں، جھکنے سے آرام محسوس ہو، علامات چھونے سے، شام کے وقت، رات کے وقت، لیٹ جانے سے، سردی سے اور ٹھنڈی ہوا سے، دماغی تکلیفات سے صدمے، حیض کے وقت پر، حیض کے اجراء پر اور حیض کے دوران بڑھتی ہیں۔ اٹھ کر بیٹھنے سے، حرکت سے اور چلنے سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت: نمبر 6 سے 200 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر سرکہ، سائٹرک ایسڈ، بیلاڈونا، چائنا اور سٹرامونیم سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا ایتھر، بیلاڈونا، سٹرامونیم اور مرک کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

اس دوا کے بعد بیلاڈونا، پلساٹیلا، سٹرامونیم، وریٹرم اور فاسفورس اچھی طرح کام کرتے ہیں اور یہ دوا بذات خود بیلاڈونا، نکس، اوپیم اور اس کے بعد بہتر طور پر کام کرتے ہیں۔

مقابلہ کرو: نکس، سیکیل، کوپیم، پلساٹیلا (نفاس رک جائے) ہائیڈروفوبینم، بیلاڈونا، کاسٹیکم، کونیم، اگنیشیا، لیکسیس، لائیکوپوڈیم، فاسفورس (رقیق اشیاء کے نگلنے میں دقت) سائیکوٹا (خوف کیڑوں سے تشنجی دورے) نکس وامیکا (جسم کے ہر عضلہ میں تشنج لیکن یاد رہے کہ نکس میں ہوش و حواس قائم رہتے ہیں لیکن ہائیوسمس کے اندر بے ہوشی ہو جاتی ہے، درد سر) فاسفورس (کھانسی جو رات کے وقت، کھانے کے بعد، پینے کے بعد، بولنے کے بعد، گانے کے بعد بڑھے) نکس اوپیم (شرابیوں کی خونی کی قے) بیلاڈونا (ورم الدماغ لیکن بیلاڈونا کی تکلیف سر ہلانے سے بڑھتی ہیں، بستر میں آگے کی طرف جھک کر بیٹھنے سے بھی تکلیف بڑھتی ہے جبکہ ہیوسمس میں ہر دو طریقوں سے کم ہوتی ہے) ریومکس (سرسراہٹ والی کھانسی جس کو گرم ہوا میں آرام ہو) سٹرامونیم (دیوانگی مگر سٹرامونیم میں روشنی اور ساتھیوں کی خواہش ہوتی ہے جبکہ ہیوسمس میں دونوں سے نفرت نیز سٹرامونیم ہر قسم کی چیزیں مثلاً چوہے کتے وغیرہ دیکھتا ہے یہ چیزیں گھر کے ہر گوشہ سے نکل کر مریض کی طرف آتی دکھائی دیتی ہیں) کالی برومیٹم اور پلاٹینا (جن بھوت اور شیطانوں کا دیکھنا) گلونائن، رسٹاکس، کالی برومیٹم (زہر دیئے جانے کا خوف وڈر) اگنیشیا (ہچکی مگر اگنیشیا میں ہچکی جذبات کے بعد ہوتی ہے اور ہائیوسمس میں شکم میں عمل جراحی کے بعد) اگنیشیا، ٹیرنٹولا (تشنج اور تشنجی دورے) فاسفورک ایسڈ، سٹکٹا اور ہیپر کیلم (ہلکے پن کا احساس) سٹافی سکیریا، (ناقابل ضبط صدمہ کے دورے) درد سر (کھانسی جس کی زیادتی لیٹ جانے سے ہو۔)

خیال رہے کہ مینگنم اور فیرم میں کھانسی کو لیٹ جانے سے آرام ہوتا ہے۔

ہائیو سیا ئمینم (Hyoscyaminum)

Chemical Symbol: $C_{17}H_{23}NO_3$
Synonyms: An alkaloid of Hyoscyamus.
Trituration:

ہیو سمس کا الکلائیڈ

اس دوا کا ہذیان بہت خوشی کا ہذیان ہوتا ہے۔ مریض ہونٹ چوستا ہے اور منہ بناتا ہے۔ بے خوابی' بستر سے نکلنے کی کوشش' بلیوں کا دیکھنا' خیالی بالوں کا چننا' خیالی آگ کے سامنے ہاتھوں کا تاپنا اور ہاتھوں کا یقیناً گرم ہو جانا وغیرہ۔ اس میں پایا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ دوا 3x میں شراب کے اور تمبا کو کے بے تحاشا استعمال کے بعد پیدا شدہ ادھرنگ کو نفع بخشتی ہے۔

یر باسن ٹا (Yerba Santa)

Natural Order: Hydrophyllaceae
Synonyms: Eriodictyon Californicum
Parts Used: Entire Plant

دیکھئے.........اروڈ کٹائن

یر با ما نسا (Yerba Mansa)

Synonyms: Anemonsis Claifornia.

دیکھئے.........اینی موپوسز کیلفورنیا

یوا ارسی (Uva Ursi)

Natural Order: Ericaceae
Synonyms: Bearberry
Parts Used: Leaves
Tincutre:

اس دوا میں مثانہ کی علامات بہت ضروری ہیں۔ ورم مثانہ' خون آمیز پیشاب کے ساتھ رحم سے سیلان خون' مزمن مثانہ کی تحریک' درد' مروڑ اور نزلاوی کیفیتوں کے ساتھ' پیشاب کے بعد جلن' گردے کی نالی میں ورم' مثانہ میں پتھری کی وجہ سے ورم' دم پھولنا' متلی' قے' نبض باریک اور باقاعدہ' جسم پر نیلا پن' بغیر خارش کے پتی' پیشاب درد بھرا اور اس کے ساتھ جلن احساس ہو' مثانہ کی تکلیفات کو پیٹھ کے بل لیٹنے سے آرام ملتا ہے۔

علامات

مثانہ: پیشاب کی بار بار حاجت مثانہ میں شدید اینٹھن کے ساتھ نیز جلن اور پھاڑنے والے دردوں کے ساتھ' پیشاب میں خون' پیپ اور لیس دار بلغم اور منجمد رسوب' پیشاب از خود' سبز' پیشاب کرنے کے وقت درد ہو' پیشاب کی مسلسل حاجت اور زور لگانا پڑے۔

آلات تنفس: آواز میں کھر کھرا پن' آنتوں میں درد کے ساتھ' حلق میں سرسراہٹ کا احساس جیسے کھانسی آنے والی ہے۔ تمام جسم میں کوٹے پیٹے جانے اور پھوڑے کا سا درد کھانسی' ناک میں چھیلن اور جلن' پیشاب کرتے وقت چھیلن اور کٹن۔

طاقت: مدر ٹنکچر 5 سے 30 قطرے فی خوراک۔

تعلق: مقابلہ کرو: آربیوٹن۔

یو نیھینم (Euonyminum)

A Concentrated active principle

یہ دوا کالنک' اطباء قبض' بدہضمی اور جگر کی خرابی میں بہت زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کی آزمائش نہیں ہوئی مگر ڈاکٹر ہیل تحریر کرتے ہیں کہ بہت بڑی مقدار میں یہ دوا ایک سخت دست آور ہے اور اس قسم کے دستوں کے ساتھ سخت ترین متلی اور ٹھنڈا پسینہ ہوتا ہے۔ دست مبرز سے بڑے زور سے نکلتے ہیں اور ان کے ساتھ ریاح زیادہ مقدار میں ہوتی ہے۔

لیونز نے اس کے 1x سے ایک حاملہ عورت کے پیشاب میں البیومن اور استقاء کو اور ایک 17 برس کے لڑکے کی مندرجہ بالا کیفیت کو درست کیا۔ بعد میں ہر دو مریضوں کو اکوتہ نکلا جس کو آرسنک نمبر 200 سے درست کیا گیا۔ استقائی کیفیت کو درست کرنے کے واسطے یوانی مینم 1x کے ساتھ ساتھ پلساٹیلا' کلکیر یا اور سلفر بھی استعمال کرنا پڑا۔

طاقت: نمبر 1x سے 3x تک۔

یو نیمس اٹرو پر پیوریا
(Euonymus Atropurpurea)

Natural Order: Celastraceae
Synonyms: Wahool Burnin Bush
Parts Used: Bark and root.
Tincutre:

اس دوا کو خرابی جگر، صفراوی درد، زبان میلی، ذائقہ برا، قبض بواسیر کے ساتھ، نیز قبض، بواسیر درد کمر کے ساتھ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے دست مقدار میں بہت زیادہ ہوتے اور ان کے رنگ مختلف ہوا کرتے ہیں۔ معدہ کی خرابی، دردسر، کمزوری، چکر، بینائی میں ابتری اور پیشاب میں البیومن کے ساتھ کے لیے بھی مفید بتایا جاتا ہے۔ اس دوا کی آزمائش میں کاٹنے والے کھینچنے والے اور چبھن کیسے درد نمایاں ہیں۔ بائیں جانب بہ نسبت دائیں کے زیادہ ماؤف ہوتی ہے۔ رخساروں کی ہڈیوں میں زبان میں کاٹنے والے درد، عضو مخصوص میں کاٹنے والے درد جو مثانہ تک جائیں۔ درد مریض کو لیٹ جانے پر مجبور کرتے ہیں۔ لیٹ جانے پر درد یا تو رفع ہو جاتے ہیں۔ یا دوسری جگہ ظاہر ہوتے ہیں۔ تمام جسم پر لرزہ والی سردی، جلد میں سرسراہٹ جس سے کھجلانے کی خواہش ہو اور کھجلی سے جلن دار احساس ہو، چھوٹے چھوٹے کھجلی

کے دانے، سر سینہ اور شکم کی دردیں کھانے کے بعد بڑھ جاتی ہیں۔
طاقتیں: مدرٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

یوپٹیوریم ایرومیٹیکم (Euonymus Europea)

Natural Order: Compositae
Synonyms: Snake Root.
Parts Used: Flowers, Root.

اکلکٹ اطباء کے ہاں یووانی مس اٹروپوریا اور یواونی مس یوریپا جگر کے لئے بہترین دوائیں سمجھی جاتی ہیں۔ ان ہر دو ادویہ کی ابھی مکمل طور پر آزمائش نہیں ہوئی۔ ڈاکٹر ہیل نے ایک عورت سے جس نے اس دوا کا ٹنکچر پی لیا۔ مفصلہ ذیل بیان حاصل کیا۔ میں نے تمام نظام عصبی میں کمزوری کا احساس یا سر کے اوپر والے حصہ میں ہلکا درد سر میں پراگندگی کے احساس کے ساتھ، مجھے ایسا محسوس ہوتا تھا کہ زمین پر قدم نہیں پڑ رہے ہیں۔ اس واسطے مجھے بہت سنبھل کر چلنا پڑتا تھا۔ معدے میں شدید ترین متلی، پسینہ اور چہرے میں حدت کے ساتھ۔ یہ کیفیت پیٹھ اور بازوؤں میں سردی کے ساتھ یکے بعد دیگرے ہوتی تھی۔

اس دوا میں دردسر، دماغی ابتری، جگر اور گردوں میں تکلیف، پیشاب میں البیومن پایا جاتا ہے نیز دردسر جس کے ساتھ متلی اور قے ہو۔ اس دوا میں دیکھے گئے ہیں، جگر میں ورم، معدہ اور آنتوں کی نزلاوی کیفیت اس دوا کے مزید نشانات ہیں۔ قلبی کمزوری، مزمن بائی کے درد اور گٹھیا۔

علامات

دماغ: دماغی ابتری، مایوس، چڑچڑا، کم حافظہ، واقف آدمیوں اور دوستوں کے نام یاد نہ رہیں۔
سر: پیشانی میں بھاری پن اور درد، تھکاوٹ اور چوٹ کے سے درد کا کھوپڑی میں احساس، داہنی آنکھ پر درد جو سر کی پشت تک جائے۔ صفراوی دردسر، زبان میلی، ذائقہ برا، بدمزہ اور قبض، چکر، بینائی میں ابتری اور ہاضمہ کے ساتھ تکلیفات، جس کے ساتھ پیشاب میں البیومن ہو، بھوؤں کے اوپر درد۔
معدہ: منہ میں خشکی، ذائقہ چپچپا، پیاس، معدہ میں ابھار اور بے آرامی ہو۔
شکم: ریاح اور درد، مقعد میں پھوڑے کا سا درد اور جلن، قبض بواسیر اور کمر میں شدید درد کے ساتھ اسہال (دست) مختلف قسم کے مقدار میں زیادہ خون آمیز ناف کے قریب درد۔
مثانہ: پیشاب کم، گہرے رنگ کا، تیزابیت، پیشاب میں بڑھی ہوئی۔
پیٹھ: کندھوں میں، تلی کے مقام میں اور گردوں کے مقام میں ہلکا اور درد کمر لیٹ جانے سے کم ہو جائے۔
ہاتھ اور پاؤں: تمام جوڑوں میں درد خصوصاً ٹخنوں میں، پاؤں متورم اور تھکے ہوئے۔

کمی اور زیادتی: ٹھنڈی ہوا سے اور دبانے سے تکلیفات کم ہوں، شام کے وقت بڑھ جائیں۔
طاقت: مدرٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔
تعلق: مقابلہ کرو: یووانی مس یوریپا، چیلیڈونیم وغیرہ۔

یونیمس یوریپا (Euonymus Europea)

Natural Order: Celastraceae
Synonyms: Spindle Tree
Parts Used: Seeds
Tincture:

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ اکلیکٹک طریقہ حکمت کے پیرو اس دوا کو منہ آنے میں استعمال کرتے ہیں۔ یہ دوا ان کے خیال میں اور بھی زیادہ مفید بن جاتی ہے۔ اگر مندرجہ تکلیف مستورات یا بچوں میں ہو۔ ولادت سے قبل اور بعد میں معدے کے اندر جلن اور منہ آنے کے واسطے مفید ہے۔ بعض اصحاب اسے مقوی اعصاب قرار دیتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ بے چینی، بے خوابی، نظام عصبی میں تحریک، رعشہ اور ہسٹریا کے لئے مفید ہے مگر ان تکلیفات کے ساتھ اگر منہ بھی آیا ہو تو پھر یہ دوا یقینی بن جاتی ہے۔ خارجی طور پر منہ آنے میں یہ دوا بطور غرارہ کے استعمال کی جاتی ہے۔ بعض مصنفین اس کو پتھری کے واسطے بہتر بتاتے ہیں۔ ہلکے مسلسل بخار بے حد بے چینی کے ساتھ، سر پستان میں پھوڑے کا سا درد، دودھ پیتے بچوں کا منہ آنا، صفراوی قے، معدے میں درد، دردسر اور بخار۔

یوپیٹوریم پرپیوریم
(Eupatorium Purpureum)

Natural Order: Compositae
Synonyms: Joe Pye Weed, Trumpet Weed
Parts Used: Root
Tincture:

یوپیٹوریم پرپیوریم کی علامات بخار یوپےٹوریم پرف سے ملتی جلتی ہیں مگر بخار کے علاوہ بہت سی علامات ہم کو اس دوا میں آلات بول اور آلات تناسل میں ملتی ہیں۔ عام جسمانی دردوں میں یہ دوا اس قدر مفید نہیں جیسے کہ یوپیٹوریم پرف ہے۔ دونوں ہی ادویہ میں جاڑا پیٹھ (کمر) میں شروع ہو کر اوپر کی طرف جاتا ہے۔ ہڈیوں میں درد، متلی اور قے بخار کے ساتھ ہوتے ہیں، پسینہ کم ہوتا ہے، بے چینی، کروٹیں بدلنا، کراہنا اور لیٹ نہ سکنا پایا جاتا ہے۔ علالت، یاد وطن، حاملہ مستورات میں ناہموار سڑکوں پر سوار کرنے سے مثانہ میں ورم، استسقائی کیفیتوں کی وجہ سے تنفس میں پریشان کن وقت۔

اکلکٹک ڈاکٹر اس کو پتھری اور مثانہ کی دوسری تکلیفات میں استعمال کرتے ہیں مگر ہومیوپیتھی میں دوا مثانہ کی تحریک، ابتدائی ذیابطیس، پیشاب کا

رک جانا اور پتھری کی تکلیفات میں استعمال ہوتی ہیں۔

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ مردوں کی نامردی اور مستورات کا بانجھ پن اس سے درست ہوتا ہے۔ مذی کے غدودوں کے بڑھ جانے میں بھی مفید ہے مگر سب سے زیادہ یہ دوا گردوں کے استسقاء کے واسطے میں بھی مفید بتائی جاتی ہے۔

علامات

دماغ: مختلف اقسام کے توہم' سرد آہیں بھرے' علالت یادوطن حالانکہ وہ اپنے ہی گھر ہو' بیماری کے بے حد ڈر' پست ہمت اور نیند محسوس کرے' ہسٹریکل۔

سر: بائیں جانب کا درد چکر کے ساتھ' بائیں کندھے سے گدی تک درد' متلی اور قے والے دردسر جو صبح شروع ہوں۔ جن کی زیادتی بعد دوپہر اور شام کو ٹھنڈی ہوا میں ہو۔ احساس جیسے بائیں جانب گر رہا ہے' چکر کے ساتھ' شدید دردسر' جاڑے میں قبل' صبح کے وقت بخار کے ساتھ پسینہ خصوصاً سر کے گرد' زیادہ تر پیشانی پر۔

حلق: حلق میں بھراؤ اور دم گھٹنے کا احساس' حلق کی پچھلی طرف ٹیس اور جلن' حلق جیسے کوئی گرم چیز نگل لی ہے۔

آلات ہضم: پیاس: جاڑے سے قبل' جاڑے کے دوران نہ ہو' بخار کے ساتھ' استسقائی کیفیتوں کے ساتھ گرم اشیاء پینے کی خواہش' قریب قریب مسلسل ڈکار غذا یا غذا کے پکنے کی خوشبو یا دیکھنے پر متلی جاڑے کے دوران بے حد متلی' لیکن 'قے نہ ہو' بخار کے دوران قے' آنتوں میں گڑگڑاہٹ اور اینٹھن کے سے درد' پیشاب کرنے کے بعد شدید درد شکم' معدہ میں نوچن کے سے درد صفراوی دست۔

مثانہ: گردوں میں گہرا ہلکا درد تیز کاٹنے والا درد (بربرس' کینتھرس) پیشاب کرنے پر مثانہ میں شدید ٹیس اور جلن (کینابس سٹائیوا' کینتھرس' کیپسیکم) پیشاب کی مقدار بڑھتی ہوئی (فاسفورک ایسڈ) بچے خود بخود پیشاب کر دیں یا پیشاب مسلسل ہوتا رہے' پیشاب کی مسلسل حاجت' یہاں تک کہ پیشاب کر چکنے کے بعد بھی مثانہ میں' پیشاب بھرا ہوا محسوس ہو' مثانہ میں پھوڑے کا سا درد' گہرا درد' تکلیف نزلہ پیشاب کی مقدار میں کمی' پیشاب دودھ کے رنگ کا' پیشاب رک جائے' پیشاب میں خون' آغاز ذیابطیس حاملہ مستورات میں مثانہ کی تحریک' رحم کے اپنی جگہ سے ہٹ جانے کی وجہ سے تقطیر البول۔

آلات تناسل زنانہ: بائیں خصیۃ الرحم میں تیز جھٹکنے والا درد' بائیں خصیۃ الرحم میں بھاری پن سیلان الرحم کی زیادتی پیشاب کی تکلیف کے ساتھ' اسقاط کا خدشہ' آلات تناسل پر بیرونی نمی مقدار میں زیادہ سیلان الرحم جس سے دھبہ نہ پڑے۔ تیسرے یا چوتھے مہینہ ساقط ہو جانے کی رغبت۔

پیٹھ اور گردن: بائی کے دردوں کی رغبت' درد نیچے سے اوپر کو جائیں اور ان کے ساتھ پتلے دست ہوں۔ بائی کے بخاروں اور صفراوی' بخاروں میں بے حد بے چینی' کروٹیں بدلنا' کراہنا' تھکاوٹ محسوس کرنا اور کمزوری' بے خوابی۔

بخار: جاڑا دن کے مختلف حصوں' ہر دوسرے دن' جاڑا کمر سے شروع ہو۔ (کیپسیکم' لیکسیس) اور تمام جسم پر پھیل جائے' ہلا دینے والا جاڑا گو مقابلتاً جسم ٹھنڈا ہو' ہڈیوں میں درد' ناخن اور ہونٹ نیلے' پیاس جاڑے اور بخار ہر دو میں' جاڑے میں پیاس نہ ہو' پیشانی میں درد بہت ہو' دوران پسینہ کروٹ بدلنے پر جاڑا محسوس ہو۔

کمی اور زیادتی: ذرا سی وضع بدلنے پر جاڑا شروع ہو جائے' حرکت سے تکلیف بڑھے' بہت سی علامات بائیں جانب ہوتی ہیں چنانچہ بائیں جانب کا عرق النساء اس دوا سے درست ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: کینابس سٹائیوا' کینتھرس' یو پیٹوریم پرف' ایپوسائنم (استسقائی کیفیتوں میں)۔

یو پیٹوریم پرفولیٹم

(Eupatorium Perfoliatum)

Natural Order: Compositae

Synonyms: Bonseset

Parts Used: Leaves and Flowers

Tincture:

ہومیوپیتھی میں اس دوا کی آزمائش بہت وسیع پیمانہ پر ہو چکی ہے اور اس کی مخصوص علامت ''پریشان کن ہڈیوں کے درد'' ہے۔ اس قسم کے درد ملیریا بخاروں اور انفلوئنزہ میں سے ہیں۔ جن کے واسطے یہ ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ آزمائش کو اگر بغور دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ہڈیوں میں درد اس دوا کے اندر شروع سے آخر تک پائے جاتے ہیں۔ دردسر اندرونی ہڈیوں میں پھوڑے کے سے درد کے ساتھ۔ آنکھوں کے گڑھوں کی ہڈیوں میں درد' کھانسی جس کے سینہ میں پھوڑے کا سا درد ہو' تمام اعضا' اور ہڈی ہڈی میں درد' یوپے ٹوریم پرف کی ایک مخصوص کھانسی ہوتی ہے۔ کھانسی میں مریض جانور کی طرح ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل کھڑا ہو جاتا ہے اور اس طرح کھڑے ہونے سے اسے کسی قدر آرام محسوس ہوتا ہے۔

اوپر بیان کیا گیا ہے کہ یوپے ٹوریم پرف میں تمام جسم کے اندر چوٹ کا سا درد (آرنیکا' پائی روجن) پایا جاتا ہے۔ اور یہ درد جسم میں گہرا ہوتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ہڈیوں میں ہے۔ ڈاکٹر گرنسے اس کی علامت یوں بیان فرماتے ہیں: ''اعضاء میں اور پیٹھ میں شدید درد جیسے ہڈیاں ٹوٹ گئی ہوں' بازوؤں اور ٹانگوں میں درد' گوشت میں پھوڑے کے درد کے ساتھ' ہڈیوں میں پھوڑے کا سا درد' بازوؤں اور کلائیوں میں اس قسم کا درد جیسے کلائیاں ٹوٹ گئی ہوں۔ ٹانگوں میں پھوڑے کا سا درد' اٹھتے وقت ٹانگوں میں سختی اور درد' پنڈلیوں میں اس قسم کا درد جیسے کوئی پیٹی گئی ہوں۔ درد ہڈیوں میں

جس کے ساتھ مریض کراہے۔'' یہ علامات عموماً صفراوی' ملیریا اور انفلوانزہ میں ملتی ہیں۔ خصوصاً جب یہ تکلیفات بوڑھے آدمیوں میں ہوں متذکرہ بیماریوں کے علاوہ کئی اور بیماریوں میں مفید ہے۔ جن میں ''ہڈی توڑ'' درد موجود ہوں ڈنگو فیور یعنی ہڈی توڑ بخار میں یہ دوا اکسیر اعظم ہے۔ کتنی ہی دفعہ میں نے چند گھنٹوں کے اندر مریضوں کو اس دواء کی برکت سے آرام دیا ہے۔
بخار میں اس دوا کی 3 مخصوص علامات ہیں: (1) جاڑا صبح 7 سے 9 بجے تک ہوتا ہے۔ یا ایک دن صبح 7 سے 9 بجے تک اور دوسرے دن شام کے وقت' (2) جاڑے سے قبل ہڈی میں درد ہوتا ہے۔ (3) جاڑے اور بخار کے درمیان صفراء کی تے ہوا کرتی ہے۔ اس کے علاوہ بخار میں دوسری علامات بھی پائی جاتی ہیں مگر مندرجہ ہر سہ علامات نہایت یقینی اور قابل وثوق ہیں۔ ڈاکٹر ہیل اس کے بخار کی علامات یوں بیان فرماتے ہیں: ''جاڑا قریب قریب ہمیشہ صبح کے وقت ہوتا ہے اور اس کے کئی گھنٹے پہلے پیاس' جسم میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔ ہڈیوں میں بھی درد ہوتا ہے' پیاس جاڑے اور بخار ہر دو کیفیتوں میں جاری رہتی ہے۔ جاڑے کی حالت میں متلی' صفراء کی تے' بازوؤں اور ٹانگوں کے گوشت میں شدید درد تمام جسم میں درد ہوتا ہے۔ یہ علامات خصوصاً تے بخار کی حالت میں بھی جاری رہتی ہے۔ بخار شام تک یا بعض اوقات بہت رات گئے تک رہتا ہے۔ جس کے بعد پسینہ بہت ہوتا ہے اگر پسینہ نہ آئے تو متلی' پیاس' جاڑا جاری رہتا ہے' جس کا مطلب یہ ہے کہ بخار ہنوز کم نہیں ہوا یا بخار نے مسلسل بخار کی صورت اختیار کر لی ہے۔ ہڈی توڑ بخار میں ہمارے پاس یہ ایک بہترین دوا ہے اور اس قسم کے بخار موسم گرما میں اور موسم خزاں میں ہوتے ہیں۔

کاسٹیکم کی طرح اس میں صبح کے وقت آواز بیٹھنا بھی پایا جاتا ہے لیکن یاد رہے کہ کاسٹیکم میں جلن اور چھیلن کا احساس ہوتا ہے اور یوپیٹوریم میں سینہ کے اندر پھوڑے کا سا درد' ریٹن کولس بلب میں سینہ کے اندر درد چلنے سے' مڑنے سے اور چھونے سے ہوتا ہے۔ یا موسم کی تبدیلی سے مریض کو کھانستے وقت سینہ پر دونوں ہاتھ رکھ لینے پڑتے ہیں۔ (برائی اونیا' ڈروسرا' کریا زوٹ' نیٹرم سلف' سیپیا) خوب یاد رکھئے کہ ریٹن کولس بلب اور یوپے ٹوریم پرف ہر دو انفلوئنزہ کے لئے ادویہ ہیں مگر یوپیٹوریم میں درد سخت ہوتے ہیں۔
جاڑا کمر سے شروع ہوتا ہے اور اس کے ساتھ تمام اعضاء میں درد ہوتا ہے جیسے جسم بھر کی ہڈیاں ٹوٹ رہی ہیں۔ اس کے بعد تیز بخار ہوتا ہے جس کے ساتھ ساتھ یہ دردیں اور بڑھ جاتی ہیں۔ پسینہ مقدار میں کم یا زیادہ ہوتا ہے۔ جس سے تمام دردوں کو (سوائے دردسر کے جو بڑھ جاتا ہے) آرام ملتا ہے۔ نوبت نمایاں طور پر پائی جاتی ہے۔ یہ نوبت دوہری بھی ہو سکتی ہے۔ یعنی ایک دن تو جاڑا صبح کے وقت ہوتا ہے اور دوسرے دن شام کے وقت جگر بھی اس سے ماؤف ہوتا ہے۔ صفراوی تے اور دست' صفراوی متلی اور تے والے دردسر' کھانسی جو جگر کی تحریک سے پیدا ہو وغیرہ۔ اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔ نزلاوی علامات بھی نمایاں ہیں۔ رات کے وقت تر کھانسی' کھر کھری کھانسی ہوا کی نالیوں میں چھیلن کے ساتھ' تمام جسم میں اکڑن اور پھوڑے کا سا درد' کھڑی ہوئی حالت میں' بیٹھی ہوئی حالت یا لیٹی ہوئی حالت میں جسم کو موڑ نہ سکے' مریض بستر میں نہ لیٹ سکے کیونکہ ہر ہڈی میں پھوڑے کے سے درد کا احساس ہو اور لیٹنے سے پریشانی' کراہنا اور چیخنا چلانا پیدا ہوتا ہے۔ اس میں ہڈیوں کے تمام قسم کے درد ملتے ہیں۔ نیند کا غلبہ اور جمائیاں بائیں طرف گرنے کا احساس۔

علامات

دماغ: رات کے وقت احساس جیسے وہ پاگل ہو رہا ہے۔ دردوں کے ساتھ کراہے' چہرے سے پریشانی ٹپکے' بخار کے ساتھ غمگینی۔

سر: دردسر اندرونی پھوڑے کے سے درد کے احساس کے ساتھ جس میں کمی مکان کے اندر رہنے سے ہو اور زیادتی پہلی دفعہ کھلی ہوا میں جانے سے ہو۔ بولنے سے اور بات چیت کرنے سے دردسر میں کمی واقع ہو۔ ہر روز صبح جاگنے پر دردسر اور متلی' لیٹ جانے کے بعد گدی میں درد وزن کے احساس کے ساتھ' سر اٹھانے کے لئے ہر حالت میں ہاتھ کی مدد لینی پڑے (چیلیڈونیم) تپکن والے درد' سر میں بوجھ احساس ہو جیسے سکہ کی ٹوپی پہنی ہے۔ نوبتی درد ہر تیسرے یا ساتویں دن' بخار کے دوران حرکت پر غشی صبح سویرے دماغ میں چکر' احساس جیسے بائیں جانب گر رہا ہے۔ جاڑے کے ساتھ دردسر' سر کے پچھلے حصہ میں پھوڑے کا سا درد اور تپکن' جاڑے اور بخار کے دوران تپکن والا دردسر بخار کی حالت میں دردسر اور کپکی' بائیں سے داہنی جانب گولی لگنے کے سے درد۔

آنکھ: آنکھوں کے ڈھیلوں میں پھوڑے کا سا درد' روشنی برداشت نہ ہو سکے۔

ناک: نزلہ چھینکوں کے ساتھ' ہر ہڈی میں درد۔

منہ: منہ کے کنارے پھٹ جائیں' زبان پر زرد میل' پیاس' ذائقہ کڑوا' منہ کی بلغمی جھلی پیلی پڑ جائے۔

معدہ: ٹھنڈے پانی کی پیاس (اکونائٹ' آرسنک' برائی اونیا) متلی اور غذا کی تے (انٹم ٹارٹ' اپیکاک) ابکائیاں اور صفراء کی تے (آئرس ورس) لرزہ اور معدے میں درد نیز کمزوری کے ساتھ۔ تے کے پہلے پیاس ہو ہر پانی کے گھونٹ کے بعد تے ہچکی (سلفیوریک ایسڈ' ہائڈروسیانک ایسڈ) ملائی کے برف کی خواہش' کھانے کے بعد شدید پریشان کن درد' جن میں صرف تے کرنے سے کمی ہو۔

شکم: جگر کے مقام میں درد' تنگ کپڑوں سے تکلیف ہو (کلکیر یا کارب) شکم کے اوپری حصہ میں شدید قولنجی درد' دردسر اور دیگر حصص میں درد کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز: دست پتلے' سبز پانی کے سے' مقعد میں ٹیس اور گرمی کے

ساتھ' قبض جگر میں درد کے ساتھ' بدبودار ریاح کا اخراج جس سے آرام ہو' صبح کے وقت دست۔

مثانہ: پیشاب سیاہ رنگ کا' مستورات میں پیشاب کی نالی کے مخرج پر ورم۔

آلات تنفس: نزلہ چھینکوں کے ساتھ' آواز کا بیٹھنا اور کھانسی سینہ میں درد کے ساتھ' سینہ کو ہاتھ سے سہارا دینا پڑے۔ انفلوئنزہ عضلات اور ہڈیوں میں درد کے ساتھ' مزمن تر کھانسی سینہ میں درد کے ساتھ جس کی زیادتی رات کو ہو' کھانسی کو گھٹنوں اور ہاتھوں کے بل کھڑے ہونے سے آرام ہو۔ تپ دق کی کھانسی ملیریا یا بخاروں کے دب جانے کے بعد' سینہ میں پھوڑے کا سا درد جس کی زیادتی اندر سانس لینے کے بعد ہو' مریض کھڑی ہوئی حالت میں سینہ کے درد کی وجہ سے مڑ نہ سکے' نہ بیٹھ سکے اور نہ لیٹ سکے' تنفس میں وقت' پسینہ' نیند کا غلبہ اور چہرے پر پریشانی کے ساتھ' خشک سخت کھانسی کے ساتھ تنفس میں دقت' دو بخاروں کے درمیانی وقفہ میں تر کھانسی نیز خسرہ کے بعد رات کے وقت۔

پیٹھ اور گردن: گردن اور گدی میں کوٹنے اور پیٹنے والے درد جس میں کمی اٹھ کھڑے ہونے کے بعد ہو' پیٹھ اور کمر میں درد جیسے چوٹ سے ہو' کمر میں کمزوری' بخار کے دوران پیٹھ میں کپکپی۔

اعضاء: اعضاء میں شدید پھوڑے کا سا درد اور درد جیسے کوٹے پیٹے گئے ہیں۔ کلائیوں میں درد ایسا محسوس ہو جیسے ٹوٹ گئی ہیں یا موچ آ گئی ہے۔ ہڈیوں میں درد گوشت و پوست میں درد کے ساتھ گٹھیاوی درد اور گٹھیاوی متورم گانٹھیں دردِ سر کے ساتھ' استسقائی ورم۔

بخار: نوبتی بخار' روزانہ کے' تیسرے دن یا چوتھے دن کے' جاڑا تمام رات اور صبح کے وقت لرزہ اور متلی ذرا سی حرکت سے' پیٹھ اور اعضاء میں شدید درد اور پھوڑے کا درد' سردی کی بہ نسبت لرزہ کی زیادتی جاڑے کے بعد صفراء کی قے' جاڑے کے کئی گھنٹہ قبل شدید پیاس جو جاڑے اور بخار میں قائم رہے۔ بخار صبح کے وقت شروع ہو۔ جس کے ساتھ درد ہو' لرزہ اور کمزوری ہو لیکن پسینہ بہت تھوڑا ہو یا نہ ہو۔ پسینہ تمام تکلیفات کو سوائے دردِ سر کے' کم کر دے' جاڑا صبح 7 سے 9 بجے تک۔ جس کے قبل پیاس اور ہڈیوں میں بے حد درد ہو' مریض کو جاڑے کا پتہ چل جائے کیونکہ جاڑے کے قبل سے نہ بجھنے والی پیاس ہو۔ جاڑا ایک دن صبح کے وقت دوسرے دن بعد دوپہر۔ ملیریا کے دب جانے سے دق کا بخار' صفراوی بخار' ہڈی توڑ بخار اور انفلوئنزہ۔

کمی اور زیادتی: چت لیٹنے سے کھانسی بڑھتی ہے۔ چہرہ کو تکیہ پر رکھ کر اور گھٹنوں کے بل کھڑے ہونے سے کھانسی کو آرام ہوتا ہے' کھڑے ہو جانے سے دردِ سر کو آرام ہوتا ہے۔ کھانسنے سے شدید پریشان کن درد پیدا ہوتے ہیں۔ جو قے سے رفع ہو جاتے ہیں۔ پیاس شدت کی ہوتی ہے۔ لیکن ٹھنڈا پانی پینے سے لرزہ اور صفراوی قے پیدا ہو جاتی ہے۔ جاڑا نمایاں ہوتا ہے۔ مریض ڈھانکنا چاہتا ہے' مریض مکان کے اندر بہتر رہتا ہے۔ کھلی ہوا میں تکلیف بڑھتی ہے۔ تکلیفات میں نوبت پائی جاتی ہے۔ بات چیت کرنے سے مریض بہتر محسوس کرتا ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: برائی اونیا اس کے بہت نزدیک آتا ہے لیکن یاد رہے کہ برائی اونیا میں پسینہ زیادہ ہوتا ہے اور دردوں کی وجہ سے مریض خاموش پڑا رہتا ہے۔ یوپیٹوریم میں پسینہ کی کمی ہوتی ہے اور اس کے دردوں سے مریض بے چین رہتا ہے۔

مقابلہ کرو: کیپسیکم' چیلیڈونیم' سمفائٹم' پاڈوفائلم' لائیکوپوڈیم اور آرنیکا۔

معاون: نیٹرم میور' سیپیا۔

یوپیونم (Eupionum)

Chemical Symbol: C_5H_{12}

A Tar Product.

یہ دوا کریازوٹ سے ملتی جلتی ہے مگر آزمائش میں اس کی علامات کریازوٹ سے بہت مختلف ہیں۔ کریازوٹ کی طرح اس کا دائرہ اثر بھی آلات تناسل زنانہ تک محدود ہے۔ بہت سی علامات آلات تناسل زنانہ میں پائی جاتی ہے۔ جو مخصوص ہیں۔ حیض بہت جلد جلد اور مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں۔ خون حیض پتلا ہوتا ہے۔ انہی ایام میں بے حد چڑچڑا پن' دردِ سر' جاڑا' سر میں اور آلات صدر میں بے درد کی تپکن ہوتی ہے اور مریضہ کے لئے تمام دنیا تاریک معلوم ہوتی ہے۔ جب حیض کا خون رک جاتا ہے تو نکسیر ہوتی ہے۔ جب خون حیض شروع ہو جاتا ہے۔ تو شکم میں کاٹنے والے درد کم ہو جاتے ہیں' حیض کے بعد زرد رنگ کا سیلان رحم جاری ہو جاتا ہے اور اس سے کپڑے پر زرد داغ پڑ جاتے ہیں۔ لیکوریا کے ساتھ درد کمر کی شدت ہوتی ہے۔ مریضہ کو آرام حاصل کرنے کی خاطر کسی چیز پر جھک جانا پڑتا ہے لیکن جب درد کمر بند ہو جاتے ہیں تو لیکوریا پرنالے کی طرح چلتا ہے۔ مریضہ جب خاموش اور نچلی بیٹھتی ہے تو اسکے تمام جسم میں تپکن محسوس ہوتی ہے۔ سیلان خون ناک سے اور آنتوں سے ہوتا ہے' سر میں اور جسم کے دوسرے حصص میں سوئیاں چبھنے والے درد' آنکھوں میں کمزوری اور بینائی میں ابتری' کانوں میں دباؤ' ایسا محسوس ہو جیسے بہت دیر سے کانوں کے اندر آندھی چل رہی ہے۔ جب جبڑوں کو بھینچا جائے تو دانت آپس میں چپک جائیں۔ صبح کے وقت اس امر کا احساس جیسے دانتوں پر کوئی نرم چیز لپٹی ہو۔ گلہریوں کے مقام میں درد' گلہریوں کے غدود متورم ہو جائیں اور درد کریں۔ زبان پر چھوٹی چھوٹی اٹھی ہوئی گلٹیاں' مبرز سے ایک انچ اوپر اینٹھن والے اور نوبتی درد' دھڑکن: نبض میں سستی کے ساتھ داہنے رخسار کے اندر گردن کے بائیں جانب اور بائیں کلائی میں گانٹھیں ظاہر ہوں' جوڑوں کے اتر جانے کا' گوشت کے ہڈیوں سے جدا ہو جانے کا جلد اور عضلات کے چھوٹے ہونے کا احساس' رحم یا سینہ کی تکلیفات کے ساتھ ساتھ پنڈلیوں میں اینٹھن' تلوے سن ہو جائیں جیسے سوئیوں پر چلا جا رہا ہے۔ جسم کے تمام داہنے حصہ میں ٹھنڈک معمولی سی محنت سے پسینہ۔

یہ دوا رحم کے اپنی جگہ سے ہٹ جانے کے لئے مفید ہے۔ خواب پریشان کن ہوتے ہیں اور یہ احساس بھی پایا جاتا ہے جیسے تمام جسم لئی کے سے نرم مادہ سے بنا ہے۔ دق کے تمام رات کے پسینوں کے لئے بھی مفید ہے۔

علامات

سر: چکر بستر میں بیٹھ جانے سے ہر چیز گھومتی محسوس ہو چاند میں حدت، چاند سے شکم اور آلات تناسل میں سوئیاں چبھتی محسوس ہوں۔ سر پر درد کرنے والی چھوٹی چھوٹی جگہیں پیشانی میں درد کرنے والی ٹپکن۔

آلات تناسل زنانہ: داہنے خصیۃ الرحم میں جلن پرنالے کی طرح چلنے والا سیلان الرحم (میرا ذاتی تجربہ ہے کہ جب لیکوریا ایڑیوں تک بہتا رہے اور مریضہ کی رانیں ہمیشہ لیکوریا سے تر رہیں۔ تو یہ دوا اکسیر ہے) حیض بہت جلد جلد، مقدار میں زیادہ، دوران حیض چڑچڑاپن، بولنے سے نفرت، سینہ اور دل میں جلن اور سوئیوں کا چبھنا، حیض کے بعد زرد دسیلان الرحم شدید درد کمر کے ساتھ ہو۔ جب درد کمر بند ہو تو لیکوریا پرنالے کی طرح سے چلے، پیشاب کرتے وقت لب ہائے فرج کے درمیان پھوڑے کا سا درد، شرم گاہ میں کھجلی، شرم گاہ متورم۔

ہاتھ اور پاؤں: پنڈلیوں میں اینٹھن جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔

پیٹھ: کمر ٹوٹی محسوس ہو، شدید درد کمر، جس کی وجہ سے مریض کو کسی چیز پر سہارا لینا پڑے، درد پیڑو تک جائیں۔

کمی اور زیادتی: بہت سی علامات صبح کے وقت بڑھتی ہیں۔ پیچھے کی طرف جھکنے سے درد کمر کو آرام ہوتا ہے، درد کمر کے بند ہو جانے سے لیکوریا شروع ہو جاتا ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: کریازوٹ، گریفائٹس، لیکیس۔

یوجینیا جمبوس (Eugenia Jambos)

Natural Order: Myrtaceae

Synonyms: Malabar Plum tree

Parts Used: Seeds

Tincture:

یوکلپٹس کی طرح اس سے بھی ایک قسم کا نشہ سا پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کے پینے سے آدمی عجیب باتونی بن جاتا ہے لیکن آزمائش کی ایک نہایت مخصوص علامت یہ ہے کہ پیشاب کرنے کے بعد حالت بہت بہتر ہو جاتی ہے۔ پیشاب کرنے کے بعد یکا یک تبدیلی آجاتی ہے۔ ہر چیز نہایت خوبصورت اور خوشگوار محسوس ہونے لگتی ہے۔ آسمان اور درخت نہایت دلآویز اور خوبصورت معلوم ہوتے ہیں لیکن 15 ہی منٹ کے بعد یہ کیفیت بدل کر پھر مریض کو مایوس اور تاریک بین بنا دیتی ہے۔ آنکھوں اور بینائی کی کئی قسم کی علامات پائی جاتی ہیں مثلاً بیٹھی ہوئی حالت میں سر کا گھومنا، دور پرے کے مکانات چوٹی سے نیچے کی طرف الٹتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں، اندھیرا۔ ایک چیز کا دو دکھائی دینا مگر غور سے دیکھنے سے یہ ازدواج البصر رفع ہو جاتی ہے۔ داہنی آنکھ کے سامنے ہر چیز گھومتی معلوم ہو اور ایسا محسوس ہو کہ جیسے اندھیرا ہو جائے گا۔ آنکھوں سے آگ نکلتی محسوس ہو۔ رات کے وقت اور شام کے وقت آنسوؤں کی دھار بہے۔ دھوپ میں آنکھیں آنسوؤں سے بھر جائیں۔ آنکھیں بند کرنے سے آنکھوں میں جلن پیدا ہو، یہی وجہ ہے کہ اس کا مریض نہ رات آنکھیں بند کرتا ہے نہ سوتا ہے۔

مندرجہ بالا علامات سے کہیں زیادہ عجیب علامات یہ پائی جاتی ہے کہ "متلی جس کو تمبا کو نوشی سے آرام ہو"۔ کمر اور پنڈلیوں میں درد، کمر اور گھٹنوں میں درد، پیٹھ میں درد ایسا محسوس ہو جیسے ریڑھ کے اندر کوئی چیز بھونکی جا رہی ہے۔ جس کو پیچھے کی طرف جھکنے سے آرام ہو۔

عجیب احساسات یہ ہیں: درد سر میں ایسا محسوس ہو جیسے داہنی جانب کوئی بھاری تختہ رکھا ہے۔ معدے میں اینٹھن ایسا محسوس ہو جیسے مبرز میں پانچ سیر پختہ کا بٹہ لٹک رہا ہے اور یہ بھی محسوس ہو جیسے ہر چیز نیچے کو گر جائے گی۔ بائی کے درد نزلہ کے ساتھ ایک مقام سے دوسرے مقام میں منتقل ہوتے رہیں۔ یاد رہے کہ اس دوا میں آنکھوں کی جلن کو ٹھنڈا پانی کم نہیں کر سکتا۔ جلدی تکلیفات دوران حیض بڑھ جاتی ہیں۔ یہ دوا کیلوں میں اور سخت اٹھے ہوئے دانوں میں مفید پائی جاتی ہے۔ کیلوں کے ارد گرد کچھ حصہ میں درد ہوتا ہے۔

علامات

سر: درد سر ایسا محسوس ہو جیسے داہنی طرف بھاری تختہ رکھا ہے۔ باتونی، آنکھوں سے گرم آنسو۔

ہاتھ اور پاؤں: تلوؤں میں رات کے وقت اینٹھن، (کیو پرم زنجیر) بڑے انگوٹھے کی جلد پھٹ جائے۔ پاؤں کی انگلیوں کے درمیان چیر جلد ناخنوں سے اتر جائے اور مواد بن جائے۔

طاقت: مقابلہ کرو: یوکلپٹس، پلساٹیلا، بربرس ایکوی۔ اس دوا کا اثر قہوہ اور تمبا کو پینے سے زائل ہوتا ہے۔

یوریا (Urea)

Chemical Symbol: $CO(NH_3)_2$

The Chief solid constituent of the urine of mammals.

Trituration:

ہر شخص جانتا ہے کہ جب گردے خون سے یوریا کو جذب کر کے یوریا کو پیشاب کے ذریعہ نہیں نکالتے تو انسان کے اندر یوریمک سمیت، ہذیان تشنجی دورے اور بے ہوشی واقع ہوتی ہے۔ ان ہی علامات پر ہر دو ایلو پیتھی و ہومیو پیتھی طریقہ حکمت میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مرک لکھتے ہیں کہ یہ پیشاب لانے والی ہے اور جگر کے آکلہ اور سختی، پلوریسی اور گردوں کی پتھری

کے لئے ایک مفید ترین دوا ہے۔

ڈاکٹر ایلن نے دو گردوں کے استسقاء کے کیس بیان کئے ہیں جن میں یوریمک سمیت پیدا ہو چکی تھی۔ یوریا نائٹریٹ دو گرین کو تین خوراکوں میں تقسیم کر کے ہر دو گھنٹہ کے بعد دیا دونوں ہی مریض شفا پا گئے۔

ڈاکٹر برنٹ نے یوریا نمبر 6 اور یورک ایسڈ نمبر 6 کو گٹھیاوی اکوتہ میں استعمال کیا۔ وہ لکھتے ہیں کہ جب گٹھیا کے مریض میں اکوتہ شروع ہو جائے تو یہ دوا اکسیر بن جاتی ہے۔ برنٹ نے یوریا کو ان گٹھیاوی اکوتہ میں استعمال کیا ہے۔ جن کا پیشاب پتلا تھا اور وزن متناسبہ کم۔ وہ لکھتے ہیں کہ ایسی صورتوں میں یوریا پیشاب کو گاڑھا کر کے مریض کو تکلیفات سے نجات دلاتا ہے۔ ڈاکٹر بچ لکھتے ہیں کہ یوریا تلی اور جگر سے بنتا ہے۔ اس لئے یہ بہت حد تک تلی اور جگر کی تکلیفات میں مفید ہو سکتا ہے۔

یہ دوا دق میں، بڑھے ہوئے غدودوں میں، البیومنیریا، ذیابیطس اور یوریمیا میں مفید ہے مگر ان سب میں پیشاب پیلا، بہت پتلا ہوتا ہے اور وزن متناسبہ کم ہوتا ہے۔ استسقاء کی کیفیتوں میں 10 گرین ہر 6 گھنٹہ کے بعد دینے سے عموماً یہ پیشاب کے راستہ استسقائی مادہ کو خارج کر کے مریض کو آرام دیتا ہے۔

طاقت: نمبر 6x سے 15x تک۔ بحالت استسقاء 2 سے 10 گرین تک۔

تعلق: یورک ایسڈ (Uric Acid) گٹھیا، گٹھیاوی اکوتہ اور بائی کے دردوں میں استعمال ہوتا ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

مقابلہ کرو: ارٹیکا، ٹوبرکولینم، تھائی رڈونیم۔

یورینم نائٹریکم (Uranium Nitracum)

Chemical Symbol: UO22NO6H2

Synonyms: Nitrate of Uranium, Urnyl Nitrate.

نائیٹریٹ آف یورینم

بہت سے ذیابیطس کے مریض اس دوا کی چھوٹی طاقتوں سے یا تو شفا یاب ہو جاتے ہیں یا ان کو عارضی فائدہ ہو جاتا ہے۔ ذیابیطس میں اس کے نشان پیاس کی زیادتی اور زبان پر خشکی ہے لیکن یاد رکھئے کہ پیشاب میں شکر اس دوا کے مخصوص نشانوں میں سے نہیں ہے۔ اس دوا سے معدے کے زخم کو بھی درست کیا جا سکتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس دوا سے ورم گردہ، ہائی بلڈ پریشر (خون کے دباؤ میں زیادتی) اور استسقاء پیدا ہوتا ہے۔ معالجہ میں اس دوا کی خصوصیت لاغری، کمزوری اور استسقاء ہے۔ کمر کے درد اور حیض کا دیر سے آنا بھی اس کے اندر پایا جاتا ہے۔ بلغمی جھلیوں اور جلد میں خشکی ہوتی ہے۔ بائیں جانب بہ نسبت داہنی کے زیادہ ماؤف ہوتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے خون سر کی طرف بہہ رہا ہے جیسے اسے زکام درد سر کے ساتھ ہو گیا ہے۔

علامات

سر: بدمزاجی، سر میں بھاری درد پھٹنے پھوڑے کا سا درد کریں اور ان میں سے مواد آمیز تیز رطوبت نکلے۔ دماغی پستی، صبح جاگنے پر سر میں بھاری پن۔

آنکھ: پپوٹے متورم اور چپکے ہوئے، آنکھوں پر گوہانجیوں، داہنی آنکھ کے گڑھے سے گدی تک شام کے وقت گولی کے سے درد۔

معدہ: پیاس کی شدت، متلی، قے، درندوں والی بھوک، کھانے کے بعد ریاح، معدہ اور آنتوں کے درمیانی مقام میں چھیدنے والا درد اور آنتوں کا زخم، جلن دار درد، شکم میں ابھار، ریاح کی تکلیفات کو دور کرنے کیلئے لائیکو پوڈیم سے دوسرے درجہ پر کام کرتی ہے۔ تیز درد شکم، درد اور مبرز میں چھیلن کے احساس کے ساتھ جس کے بعد نیند میں از خود انزال ہو جائے۔

مثانہ: پیشاب کے زیادتی، ذیابیطس، پیشاب کے نالی میں جلن نیز پیشاب کے ساتھ بغیر درد کے پیشاب کو روکا نہ جا سکے۔ رات کو از خود پیشاب نکل جائے۔ (ملین آئل) شام کے وقت مثانہ کے مقام میں پھوڑے کا سا درد، پیشاب سبزی مائل اور اس میں سے مچھلی کی سی بو آئے۔

آلات تناسل مردانہ: مکمل نامردی احتلام کے ساتھ، آلات تناسل ٹھنڈے، ڈھیلے اور پسینہ میں شرابور ہوں۔

طاقت: نمبر 3x اور 30x نمبر تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: سائی زائی جیم، فاسفورک ایسڈ، لکٹک ایسڈ، ارجنٹم نائٹریکم، آرسنک اور کالی بائیکرام وغیرہ۔

یوروٹراپین (Urotropin)

Natural Order: C6H12N4, 140.19

Synonyms: Hexamina, Formin, Cystogen, Aminoform, Cystamine.

یہ پیشاب لانے والی اور یورک ایسڈ کو تحلیل کرنے والی ہے۔ اس لئے یہ دوا ورم مثانہ کو آرام دیتی ہے۔ اس دوا کو دورے 5 گرین تک بہت سے پانی میں اچھی طرح سے حل کر کے دینا چاہئے اگر پانی تھوڑی مقدار میں دیا جائے گا تو ورم الدماغ کی سی علامات پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔

یو فو ربیا اما نگڈیلو آئیڈز

(Euphorbia Amygdalodies)

Natural Order: Euphoibiaceae

Synonyms: Wood Spurge

Parts Used: The whole plant

اس دوا میں بھی یوفربیم کی طرح عام تحریک اور آنتوں میں جلن کا احساس، قے، دست اور جلدی تکلیفات پائی جاتی ہیں۔ عجیب علامات یہ ہیں: کہ مریض کو چوہوں کی بو کا وہم ہوتا ہے۔ بائی کے درد اس وقت پیدا ہوتے

ہیں یا بڑھتے ہیں۔ جس وقت کہ مریض گرم ہو جاتا ہے۔ ٹھنڈے پانی سے حلق کی پشت کی جلن کو آرام ہوتا ہے، جلن ٹھنڈے پانی سے بڑھے۔ (کیپسیکم) علامات دائیں سے بائیں کو جاتی ہیں۔ چلتے وقت اور چلنے کے بعد تھکاوٹ کا احساس، رات کے وقت بے آرامی، مریض نیم خوابی میں کروٹیں بدلے، ہڈیوں کے خلا میں درد، دست، پاخانے مشکل سے ہوں اور مقعد میں اینٹھن ہو۔ ذائقہ ٹھیک نہ رہے۔

علامات

حلق: حلق میں جلن جس میں کمی ٹھنڈے پانی سے ہو۔ حلق کے پچھلے حصہ میں ڈنگ لگنے کے سے اور مرچ لگنے کے سے احساسات۔

شکم اور معدہ: متلی جو مکان کے اندر چلنے پھرنے سے بڑھے، نچلے بیٹھنے سے اور کھانے سے کم ہو۔ تلی کے مقام میں کھنچاؤ اور سوئیاں چبھیں گلہریوں میں تپکن۔

پاخانہ اور مبرز: مقعد میں اینٹھن سے پاخانہ دقت سے ہو۔ یہ اینٹھن پاخانہ ہو چکنے کے بعد تک جاری رہے۔ پاخانہ چھوٹا، چپچپا، مقعد میں کانچ نکلنے کے ساتھ حالانکہ پاخانہ پر زور لگایا گیا ہو۔ متعفن دست جس کے قبل شکم میں نوچن ہو اور بعد میں کانچ نکل آئے سیاہ، مٹیالے آنوں کے دست جن میں بعض وقت سخت پاخانہ شامل ہو، بعض وقت متعفن، بعض وقت خون آمیز۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

مقابلہ کرو: یوفربیم۔

یوفوربیا اپیکاک (Euphorbia Ipecacuanhae)

Natural Order: Euphorbiaceae
Synonyms: Ipecacuae Spurge
Parts Used: The Root

یہ دوا اپیکاک سے کہیں زیادہ قے اور متلی پیدا کرتی ہے۔ اس میں متلی اور قے بہت زیادہ دیر تک رہتی ہے اور اس کے ساتھ بخار، جگر، بینائی میں ابتری اور کمزوری ہوتی ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

یوفوربیا پلیولیفر (Euphorbia Pilulifer)

Natural Order: Euparabiaceae

اس دوا کو ایلوپیتھک ڈاکٹر دمہ، مزمن کھانسی میں استعمال کرتے رہے اور ایسی حالت میں وہ بہت زیادہ مقدار میں اس دوا کو دیا کرتے تھے۔

ڈاکٹر کارٹیر لکھتے ہیں کہ اس دوا سے میں نے سوزش پیدا کرنے والے سیلان الرحم (یعنی لیکوریا) میں بہترین مفاد حاصل کیا ہے۔ جب کہ وہ ذرا سی حرکت سے بڑھ جائیں۔ یہ دوا خصوصاً پیلی، نازک بدن اور ذکی الحس مستورات کے واسطے مفید ہے۔

سوزاک میں جب کہ ہر دفعہ پیشاب کرنے پر شدید درد ہو، جلن دار درد کی وجہ سے مریض بیٹھ جائے یا بالکل نچلا لیٹ جانے پر مجبور ہو، پیشاب کی شدید حاجت (کینابس، کینتھرس) تر دمہ، کمزور اور بے چینی کے ساتھ سیلان خون جو چوٹ کی وجہ سے یا لگ جانے کی وجہ سے ہو۔ میں نے کافی فائدہ حاصل کیا ہے۔"

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

یوفوربیا پپلس (Euphorbia Peplus)

Natural Order: Euphobiaceae
Synonyms: Petty spurge
Parts Used: Leaves and juice

ڈاکٹر برنٹ اس دوا کے 3x سے معمولی گلے میں ورم اور درد کو جس کے ساتھ نگلتے وقت دقت ہوا کرتی تھی، درست کیا کرتے تھے۔

یوفوربیا سائپرسز (Euphorbia Cyparissias)

Natural Order: Euphorbiaceae
Synonyms: Cypress spurge
Parts Used: The whole plant

یہ دوا خارجی طور پر جلد میں تحریک پیدا کرتی ہے اور جاڑے کا احساس بھی۔

علامات

چہرہ: داہنا رخسار بہت متورم اور اس پر کہیں کہیں باریک دانے جن میں سفید گاڑھا پانی بھرا ہو، زہر باد کا ورم۔

بازو: داہنی کلائی کسی قدر متورم اور اس پر باجرے کے سے سرخ دانے۔

بخار: بار بار سردی کا احساس۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

یوفوربیا کورولاٹا (Euphorbia Corollata)

Natural Order: Euphorbiaceae
Synonyms: Large flowering spurge
Parts Used: Root

یہ دوا معدہ اور آنتوں کی خرابی پیدا کرتی ہے مگر اس میں مفصلہ ذیل باتیں ساتھ ساتھ ہوا کرتی ہیں۔ (1) شدید متلی (2) معدہ میں یکایک اور شدت سے غذا کی قے (3) قے پانی کی بڑی مقدار کی بلغم کے ساتھ (4) پھر چاول کے پیچ کی سی صاف قے (5) شدید مقدار میں زیادہ پانی کے سے دست، ان علامات کے ساتھ بے حد پریشانی، غضب کی کمزوری اور ٹھنڈا پسینہ ساتھ ہوتا ہے۔ بدہضمی کے یہ دورے بھی تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد ہوتے رہتے ہیں۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: مقابلہ کرو: آرسنک اور وریٹرم البم۔

یوفوربیا لتھائرس (Euphorbia Lathyris)

Natural Order: Euphorbiaceae
Synonyms: Caper Spurge

اس کی مخصوص علامات متلی اور قے اور خون آمیز دست' چہرے میں تمتماہٹ کے ساتھ' شکم اندر کی طرف کھنچا ہوا تمام جسم میں سختی اور برف کی مانند ٹھنڈک ہیں۔ مندرجہ بالا علامات کے رہتے ہوئے اس دوا کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔ بے چینی اور پریشانی بھی اس میں پائی جاتی ہے۔ آرام کے دوران بائی کے درد' جوڑوں میں فالجی کمزوری۔

علامات

دماغ: ہذیان' غنودگی۔

آنکھ: پپوٹوں کے استسقائی ورم سے قریب قریب بند۔

ناک: ناک کی نوک بیرونی طور پر بے حد متورم' ناک کی بلغمی جھلی میں استسقائی ورم اور بے حد ذکی الحسی زخموں کے ساتھ۔

چہرہ: پہلے پہل رخسار سرخ اور بعد میں مردنی کی سی زردی' پیشانی پر ٹھنڈے پسینے کے قطرے چہرہ سرخ پھولا اور چھوٹی چھوٹی جگہوں میں پکا ہوا' سرخ بادہ جو چہرے سے شروع ہو' آہستہ آہستہ بالوں والے حصص تک جائے اور پھر تمام جسم پر پھیل جائے۔ ایسی حالت میں ابھار کھردرے چمکدار پانی بھرے ہوتے ہیں اور ان میں جلن اور ٹیس ہوتی ہے۔ چھونے سے ٹھنڈی ہوا سے ان میں تکلیف بڑھتی ہے اور گرم مکان میں اور نہ تحریک پیدا کرنے والے تیلوں کے لگانے سے سکون ملتا۔ چہرے کی جلد کا اکھڑ جانا۔ چہرے پر مکڑی کے جالے کا احساس' چہرے میں ڈنگ لگنے' ٹیس اور جلن کے احساسات جب چھوا جائے۔

منہ: زبان پر چپچپا میل' ذائقہ تیز' سانس ٹھنڈی۔

معدہ: متلی اور صاف پانی کی مقدار میں زیادہ قے جس میں سفیدلئی کے سے ٹکڑے ملے ہوتے ہیں۔

پاخانہ اور مبرز: دست سفید اور چپچی آنوں کے مابعد میں خون آمیز' پیشاب مقدار میں زیادہ۔

آلات تناسل مردانہ: فوطوں میں ورم جس سے گہرے زخم پڑ جائیں' جن میں بے حد کھجلی اور جلن ہو اور حصص کو دھونے کے لئے چھونے سے تکلیف بڑھ جائے۔

آلات تنفس: تنفس میں دقت' سانس ٹھنڈے اور اس میں بو' کھانسی' پہلے بار بار ہونے والی جیسے گندھک کے دھوئیں سے ہو' بعد میں دورے والی (کالی کھانسی کی سی) جس کے دورے ٹھیک وقتوں پر ہوں اور دست یا قے پر ختم ہوں' دوروں کے درمیانی وقفہ میں نیند کا غلبہ۔

قلب اور حیض: کمزور' قلب میں پھڑ پھڑاہٹ' نبض 120 فی منٹ' بھری ہوئی اور کسی قدر بے قاعدہ۔

نیند: رات کے وقت بے چینی' پریشان کن خوابوں سے نیند میں خلل۔

جلد: سرخ بادہ جو چہرے سے شروع ہو کر تمام جسم پر پھیلے' ابھار کھردرے۔ ان سے بھوسی اڑے اور جلن اور ٹیس ہو' جب ان کو کھجلایا جائے' گہرا زخم پڑ جائیں زخموں والی جگہوں پر جلد سرخ ہو۔

تعلق: مقابلہ کرو: رسٹاکس (جلدی تکلیفات میں) وریٹرم (دست، قے، پسینہ اور غنودگی میں)۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

یوفوربیا مارگیناٹا (Euphorbia Marginata)

Natural Order: Euphorbiaceae

اس پودے کے عرق سے جلدی علامات ٹھیک رسٹاکس کی طرح پیدا ہو جاتی ہیں۔

یوفوربیا ہائپر سیفولیا

(Euphorbia Hypericifolia)

Natural Order: Euphorbiaceae
Synonyms: Large spotted spurge
Parts Used: Entire plant.

اس دوا میں مفصلہ ذیل علامات ملتی ہیں: دردسر' سر کے اگلے حصہ میں' درد پیشانی کے مقام میں مجتمع ہو جائے۔ آنکھوں میں حدت اور فم معدہ میں پریشانی کے ساتھ جس کے بعد سستی اور غنودگی ہو جائے' قبض۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

یوفوربیا ہیٹروڈکسا (Euphorbia Heterodoxa)

Natural Order: Euphorbiaceae
Synonyms: Alveloz

A soft resin, insoluble in alcohol or water.

اس دوا کا اکسٹرکٹ ایلوپیتھی میں آکلہ (کینسر) میں خارجی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ہومیوپیتھی میں یہ دوا آکلہ کے جلن دار دردوں کو سکون دیتی ہے اور یہی اس کی مخصوص خصوصیت ہے۔

طاقت: نمبر 6 سے نمبر 30 تک۔

یوفوربیم آفیسی نیرم

(Euphorbium Officinarum)

Natural Order: Euphorbiaceae

The resinous exudation.

کروٹن اور ریسی نس کی طرح یہ دوا بھی ہاضمہ اور آنتوں کی نالی میں نیز جلد میں تحریک پیدا کرتی ہے۔ یہ آنکھوں کو' دانتوں کو اور ہڈیوں کو ماؤف کرتی ہے۔ ہڈیوں میں جلن دار درد اس کی علامات ہیں اور یوفربیا ہیٹروڈکسا کی طرح یہ بھی آکلہ کے دردوں کو سکون دینے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں: "پیڑو کی ہڈیوں کے لا علاج گومڑوں میں میرے ہاتھوں اس کی نمبر 6 طاقت نے بہترین سکون دیا ہے"۔ دیچی میں درد'

ہڈیوں میں زخم' پرانے نہ مندمل ہونے والے زخم وغیرہ اس دوا سے درست ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر ہارٹ میں رقمطراز ہیں کہ یوفوربیم اندرونی حصص کے گنگرین میں ایک بے مثل دوا ہے' خصوصاً جب کہ یہ گنگرین معدے یا آنتوں کے ورم کا نتیجہ ہو' حرارت غریزی یا ٹمپریچر مسلسل کم ہورہا ہو اور ماؤفہ حصہ میں کسی قسم کا احساس بھی نہ ہو۔ بوڑھے آدمیوں کے گنگرین زہرباد وغیرہ میں جلن دار درد اکثر نمایاں ہوتے ہیں۔ عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے دانت آپس میں بھینچ رہے ہیں اور دانتوں میں جھٹکے' منہ میں بری چکناہٹ کا ذائقہ' حلق میں جلن جیسے کوئلے دہک رہے ہوں' احساس جیسے منہ اور حلق سے شعلے نکل رہے ہوں' سینہ کے درمیان احساس جیسے گرم غذا نگلی گئی ہو' احساس جیسے بایاں پھیپھڑا سینہ کے ساتھ چمٹ گیا ہے' یکا یک بجلی کے سے جھٹکے سے چونکنا' اس میں شک نہیں کہ دوسرے یوفربیا کی طرح اس کے اندر بھی کمزوری پائی جاتی ہے مگر یوفوربیا میں مجروروں کا رعشہ' تشنج بے ہوشی کے ساتھ ملتا ہے۔ اس دوا میں اعضاء' میں درد اور فالجی کمزوری بھی پائی جاتی ہے ہر چیز اپنی اصلیت سے بڑی ظاہری ہوتی ہے۔

علامات

سر: حاد پاگل پن' شدید دبانے والے درد سر چکر' جب کھلی ہوا میں کھڑا ہو یا چل رہا ہو۔

چہرہ: زہرباد' زرد آبلے' رخساروں میں جلن جس کی زیادتی بائیں جانب ہو' آنکھیں متورم اور صبح کے وقت چپکی ہوئیں' رخساروں میں سرخ ورم' ناک میں خارش' ناک سے رطوبت کے اخراج کی ساتھ چہرہ میں جلن دار درد' بار بار چھینکیں' کویوں میں کیچڑ کی زیادتی۔

منہ: دبانے والے گولی لگنے کے سے درد دانت جن کی زیادتی چھونے سے یا دبانے سے' کھانے کے آغاز پر ہو اور اس کے ساتھ کپکپی اور سر اور رخساروں کی ہڈیوں میں درد ہو' منہ میں خشکی بغیر پیاس کے حلق سے معدہ تک جل دار درد' حد پریشانی' لرزے اور منہ میں پانی آنے کے ساتھ۔

معدہ: بے حد بھوک' منہ میں نمکین تھوک کی زیادتی' منہ سے تھوک کی زیادتی ٹھنڈے پانی کی پیاس' ہچکی' معدہ میں اینٹھن' معدہ اور فم معدہ میں جلن دار درد۔

شکم: کھنچا ہوا' شکم میں اینٹھن والے ریاح درد' پاخانے خمیر کے مقدار میں زیادہ' مٹی کے سے شکم کھوکھلا محسوس ہو' شکم میں جلن دار درد' پانی کے سے دست مروڑ کے ساتھ۔

آلات تنفس: سانس میں دقت ایسا محسوس کہ سینہ کافی کھلا نہیں ہے، دورے والی کھانسی دن و رات دمہ کے ساتھ' شدید تر نزلہ جلن اور کھانسی کے ساتھ' مسلسل کھانسی فم معدہ میں سوئیاں چبھنے کے ساتھ' جو سینہ کے ہر دو اطراف تک جائیں' کروپ خشک کھوکھلی کھانسی' سینہ میں گرمی کا احساس ایسا محسوس ہو جیسے گرم غذا نگلی گئی ہے۔ شدید کھانسی کے دورے جو تکیہ پر سر رکھتے ہی شروع ہوں اور اس وقت تک جاری رہیں جب تک کہ مریض بستر میں رہے۔

ہاتھ اور پاؤں: فالجی درد' چوتڑ کے جوڑ اور دمچی میں درد' لکھنے کے بعد ہاتھ میں اینٹھن کی سی سکڑن رانوں کی ہڈیوں میں رات کے وقت بے حد جلن' صبح کے وقت ٹانگوں پر ٹھنڈا پسینہ' پاؤں سو جائیں۔

جلد: زہرباد کا سا ورم خصوصاً رخساروں میں کٹن' ڈنک لگنے کے سے' سرخی اور ورم' خارش کے دانے' سرطان' پرانے نہ مندمل ہونے والے زخم کٹن اور بھالے لگنے' ایسی درد کے ساتھ' پرانے نہ مندمل ہونے والے زخم' آبلے' گنگرین' زخم دار گومڑ۔

کمی اور زیادتی: بہت سی علامات رات کے وقت اور صبح کے وقت ظاہر ہوتی ہیں' جوڑوں میں کمزوری آغاز حرکت پر بڑھتی ہے۔ دمچی میں درد بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے میں بڑھتا ہے۔ گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ٹھنڈی چیزیں لگانے سے کم ہوتی ہے۔ چھونے سے اور آرام سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ حرکت سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت: نمبر 4 سے نمبر 30 تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر' اوپیم اور لیموں کے رس سے زائل ہوتا ہے یہ دوا آرسنک اور نکس وامیکا کے اثر کو زائل کرتی ہے۔ یہ دوا گریفائٹس' لیکیس' پلساٹیلا اور سلفر کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔

مقابلہ کرو: کالچیکم' انٹم ٹارٹ' ورٹیرم' کروٹن ٹگ' جڑوفا' ریس نس وغیرہ۔

یوفریزیا آفیشیلس (Euphrasia Officinalis)

Natural Order: Scrophulariaceae

Synonyms: Eye bright

Parts Used: Entire plant.

اس دوا کا اثر آنکھوں کے اندر مجتمع ہوتا معلوم ہوتا ہے۔ اگر ہیرنگ کی گائیڈ کو پڑھا جائے تو ہمیں خیال ہوتا ہے کہ یوفریشیا قریب قریب آنکھوں کی ہر مزمن و حاد تکلیف کو درست کرتا ہے اگر علامات ملتی ہوں تو اس میں شک نہیں کہ حاد نزلاوی کیفیتوں میں چاہے اس کے ساتھ بخار ہو یا نہ ہو یوفریشیا بڑے کام کی چیز ہے۔ ایسے درد سر جو نزلے کے ساتھ اور آنکھوں کی تکلیف کے ساتھ ہوتے ہیں شام کے وقت سر میں درد ہوتا ہے مفید ہے' سر میں سوئیاں چبھنے کے سے درد' سر ایسا محسوس ہو جیسے سر پھٹ جائے گا' دھوپ میں آنکھوں کی چندھیانے کے ساتھ' یہ نزلاوی درد سر' آنکھوں اور ناک سے زیادہ پانی آنے کے ساتھ ہوتے ہیں۔ میں اوپر ذکر کر چکا ہوں کہ آنکھوں کی نزلاوی کیفیت کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ اس کیفیت کے ساتھ آنکھوں سے مقدار میں زیادہ تیز سوزش پیدا کرنے والا پانی یا رطوبت ہوتی ہے۔ آنکھوں میں کاٹنے والے درد جو سر تک جائیں' آنکھوں میں بوجھ جیسے ریت سے پیدا ہوا ہو' آنکھوں میں جلن اور کٹن کا احساس' آنکھوں میں مٹی کا احساس' آنکھوں میں شدید خارش جس کی وجہ سے مریض آنکھوں کو ملنے اور جھپکنے کے لئے مجبور ہو اور اس کے ساتھ پانی کی زیادتی ہو' آشوب چشم' بلغمی جھلیوں میں سرخی اور ٹیس کے ساتھ' بائی کے دردوں کے متعلقہ آنکھوں میں زخم' آنکھوں سے پتلا گاڑھا کیچڑ' آنکھوں کے تمام ریشوں میں ورم تپلی کا زخم' آبلے دار

یوفریزیا آفیشیلس

ورم آنکھوں میں جالا یا جاڑا چوٹ سے پیدا ہوا ہو' یہ دوا نہایت تیز قسم کے روہوں کے لئے مفید ہے' پپوٹوں کی بلغمی جھلیاں اور آنکھ کے ڈھیلے خون فشان اور سرخ دانہ دار ہوتے ہیں اور ان میں دانے پڑ جاتے ہیں نزلہ کی حالت میں ناک سے رطوبت کی زیادتی' آنکھوں سے مقدار میں زیادہ تیز آنسوؤں کے ساتھ آنکھوں کے پپوٹوں اور پپوٹوں کے کناروں میں سرخی ورم اور جلن' پپوٹے متورم اور ذکی الحس' پپوٹوں کے کنارے پک جائیں' آنکھوں کے گرد باریک باریک دانے پپوٹوں میں پھیلاوٹ کے ساتھ۔

آنکھوں سے دوسرے درجہ پر نہایت ضروری علامات ناک کے متعلق پائی جاتی ہیں چھینکیں اور تر نزلہ رطوبت گاڑھی ہوتی ہے اس کے ساتھ آنکھوں سے تیز سوزش پیدا کرنے والا پانی ہوتا ہے۔ ناک کی بلغمی جھلیاں متورم ہوتی ہیں۔ جب نزلہ ایک یا دو دن رہے اس کے بعد حجرہ میں سخت کھانسی کے ساتھ پھیل جاتا ہے۔ نزلہ رات کے وقت لیٹ جانے پر بڑھتا ہے لیکن کھانسی دن میں زیادہ ہوتی ہے اور لیٹ جانے سے کم ہوتی ہے اس دوا میں خسرہ کے سے دانے ملتے ہیں اور بخار کی علامات بھی' اس لئے جب کبھی یوفریشیا کی علامات ملتی ہوں تو خسرہ کے لئے یہ ایک بہترین دوا بن جاتی ہے۔ مگر خسرہ میں پلسا ٹیلا کی طرح بہت زیادہ استعمال نہیں ہوتی صبح کے وقت آواز کا بیٹھنا' حجرے میں تحریک کی وجہ سے مریض کھانسنے پر مجبور ہو' حجرے میں رطوبت کی زیادتی جس کی وجہ سے تر کھانسی اور سینہ میں بلغم کی کھڑ کھڑاہٹ پیدا ہو' کھانسی میں بھی کئی ایک علامات قابل غور ہیں' کھانسی بلغم کی زیادتی کے ساتھ' نزلہ کی حالت میں یا نزلہ کے بعد تنفس میں وقت جس میں کمی رات کے وقت لیٹ جانے سے ہو' زیادتی صبح کے وقت چلنے سے ہو اور اس کے ساتھ بلغم کی زیادتی ہو' حجرہ میں سرسراہٹ سے شدید کھانسی' سانس میں وقت اور کھانسی رات کے وقت لیٹ جانے سے کم ہو جاتی ہے لیکن نزلہ کی دیگر علامتیں رات کے وقت لیٹنے سے بڑھ جاتی ہیں اگر یہ علامات انفلوانزہ میں ملیں تو یہ ایک بہترین دوا بن جاتی ہے۔ آنکھوں کے درد کھلی ہوا میں بڑھتے ہیں۔ نزلہ کھلی ہوا میں بڑھتا ہے' کھانسی بعض اوقات کھلی ہوا میں ہوتی ہے' آندھی اور تیز ہوا کے جھونکے میں تر نزلہ پیدا ہوتا ہے' کھلی ہوا میں اور تیز ہوا میں آنکھوں سے پانی کی زیادتی ہوتی ہے۔ یوفریزیا کا مریض سرد مزاج ہوتا ہے اور بستر کی گرمی سے گرم نہیں ہوتا' اس دوا میں جاڑا' بخار اور پسینہ بھی پائے جاتے ہیں جاڑا نمایاں ہوتا ہے۔ بخار عموماً دن کے وقت ہوتا ہے چہرہ میں سرخی اور ہاتھوں میں ٹھنڈک ہوتی ہے۔ بخار اوپر سے نیچے کی طرف آتا ہے پسینہ صرف جسم کے اگلے حصہ میں ہوتا ہے۔ یہ دوا خصوصاً نزلاوی بخار انفلوانزہ اور خسرہ کے لئے مفید ہے اگر علامات ملتی ہوں تو خسرہ کو بہت حد تک یہ دوا کم کر دیتی ہے۔

علامات

دماغ: دماغی کمزوری' سر میں پراگندگی' گردونواح کی اشیاء میں کوئی دلچسپی نہ لے۔

سر: چکر' سر میں بھاری پن کے ساتھ' گرنے کی رغبت کے ساتھ' پھٹنے والے درد سر' آنکھوں میں چندھے پن کے ساتھ' نزلاوی درد سر آنکھوں اور ناک سے مقدار میں زیادہ رطوبت کے ساتھ پیشانی کے درد سر' شام کے وقت سر میں درد جیسے کوٹا پیٹا گیا ہے نزلہ کے ساتھ دماغ میں سوئیاں چبھیں۔

ناک: تر نزلہ شدید کھانسی اور بلغم کی زیادتی۔

آنکھ: نزلاوی آشوب چشم سوزشی رطوبت کے اخراج کے ساتھ' تمام وقت آنکھوں سے پانی بہے' آنسو تیز سوزش پیدا کرنے والے اور ناک سے نزلہ گاڑھا برعکس ایلم سیپا' آنکھوں سے کیچڑ گاڑھا اور تیز سوزش پیدا کرنے والا (مرکیورس میں تیز اور پتلا) پپوٹوں میں جلن اور ورم' بار بار آنکھیں جھپکانے کی خواہش تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت کی زیادتی' پتلی پر چپک جانے والا کیچڑ جس کی وجہ سے مریض کو جھپکنا پڑے۔ آنکھوں میں بوجھ' پتلی پر چھوٹے چھوٹے آبلے' ناڑا' پپوٹے لٹک جائیں' (جلسی میم' کاسیکم) آنکھ کے انگوری پردے میں بائی کے درد یا روشنی سے ذکی الحس جس کی زیادتی شام کے وقت ہو اندھیرے کمرے میں لیٹنا پڑے' آنکھوں میں ریت کا احساس' جیسے آنکھوں کے اوپر بال لٹک رہا ہے۔

چہرہ: رخساروں میں سرخی اور حدت' اوپر کے ہونٹ میں سختی' بائیں رخسار میں بولتے یا چباتے وقت اکڑن' اس میں سوئیاں چبھنے اور حدت کے احساس کے ساتھ' اوپری ہونٹ میں سختی جیسے لکڑی کا بنا ہوا ہے۔

معدہ: بلغم کھنکھارنے سے قے' تمباکو نوشی کے بعد متلی اور کڑواپن۔

پاخانہ اور مبرز: پیچش اور کانچ کا نکلنا' بیٹھی ہوئی حالت میں مقعد میں بوجھ قبض مقعد پر پرانا چپٹا کنڈائی لوماٹا شدید جلن کے ساتھ جس کی زیادتی رات کے وقت ہو' پیشاب جلد جلد اور مقدار میں زیادہ۔

آلات تناسل مردانہ: مذی کے غدودوں میں ورم' آلات تناسل میں تشنجی کھنچاوٹ' پیڑو کی ہڈی کے اوپر بوجھ کے ساتھ سائکوٹک پھوڑے اور گلٹیاں' رات کے وقت مثانہ میں تحریک' پیشاب قطرہ قطرہ' غدہ مذی میں ورم۔

آلات تناسل زنانہ: حیض درد والے' خون حیض ایک گھنٹہ یا ایک دن رہے' حیض دیر میں مقدار میں کم اور چھوٹے' آشوب چشم کے ساتھ حیض رک جائیں یا حیض میں کمی' آلات تناسل پر کنڈائی لوماٹا جس میں کھجلی ہو اور سوئیاں چبھیں خصوصاً جب چل رہی ہو۔

آلات تنفس: بار بار جمائیاں جب کھلی ہوا میں چلا جائے' صبح کے وقت تر نزلہ' کھانسی اور بلغم کی زیادتی کی ساتھ انفلوانزہ' صبح کے وقت حلق صاف کرتے وقت ابکائیاں' ہوپنگ کف یعنی کالی کھانسی صرف دن کے وقت آنکھوں میں پانی کی زیادتی کے ساتھ بواسیری مسوں کے غائب ہو جانے کے بعد کھانسی۔

اعضاء: پیٹھ میں اینٹھن کے سے درد' بازوؤں میں احساس جیسے سو گئے ہیں۔ پنڈلی میں اینٹھن خصوصاً جب کھڑا ہو۔

جلد: خسرہ کا پہلا درجہ آنکھوں کی علامات نمایاں، مہاسے۔

نیند: کھلی ہوا میں چلنے سے جمائیاں، دن کے وقت نیند، رات کے وقت بار بار جاگے جیسے ڈر سے ہو، آدھی رات کے بعد بے خوابی، نیند کے بعد عموماً مریض بدتر محسوس کرے، دیر میں جاگے۔

بخار: سردی، پسینہ زیادہ تر سینہ پر رات کے وقت گہری نیند میں، دن کے وقت بخار کے دورے، چہرے میں سرخی اور ہاتھوں کے ٹھنڈا ہونے کے ساتھ، پسینہ عموماً جسم کے سامنے والے حصہ میں۔

کمی اور زیادتی: علامات شام کے وقت، مکان کے اندر، گرمی میں روشنی سے بڑھ جاتی ہیں۔ قہوہ سے اور اندھیرے میں کم ہو جاتی ہیں۔ لیٹ جانے سے نزلہ بڑھتا ہے اور کھانسی کو آرام ہوتا ہے۔ چلنے سے آلات تناسل زنانہ میں سوئیاں چبھتی اور خارش ہوتی ہے۔ کھلی ہوا میں چلنے سے جمائیاں پیدا ہوتی ہیں، نیند کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں۔ بہت سے علامات رات کو اور صبح کو بڑھتی ہیں لیکن کھانسی رات کے وقت کم ہوتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا میں آنکھوں سے پانی بہتا ہے۔

طاقت: نمبر 3 سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر اور پلساٹیلا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: ایلم سیپا، آرسنک، جلسی میم، کالی آئیوڈائیڈ، سباڈیلا، مرک کار۔

یوکا فلامنٹوسا (Yucca Filamentosa)

Natural Order: Melanthaceae.
Synonyms: Bear grass.
Parts Used: Leaves

اس دوا کی آزمائش نمبر 3 میں کی گئی تھی۔ ڈاکٹر فرنگٹن مفصلہ ذیل علامات بیان کرتے ہیں: صفراوی کیفیت جس کے ساتھ درد، جگر کے اوپر والے حصہ میں پیٹھ کی طرف جائے، منہ میں برا ذائقہ، پاخانے دست کی صورت میں ہوں اور ان میں صفراء کی مقدار بہت ہو، مبز رسے ریاح زیادہ خارج ہو، پیشانی یا کنپٹیوں میں درد چہرے میں تمتماہٹ کے ساتھ، منہ پر ہوائیاں اڑیں، زبان پر زرد میل اور اس پر دانتوں کے نشان آجائیں، جگر کے وسط میں ہلکا درد، شکم میں ذکی الحسی، اکثر ریاح خارج ہوں اور زرد مٹیالے رنگ کے پانی کے سے دست ہوں، یاد رہے کہ یوکا فلا کی زبان عموماً نیلگوں ہوتی ہے۔ جگر کی تکلیفات میں عموماً جاڑا ہوتا ہے اور مریض آگ سے دور نہیں رہ سکتا۔

احساسات اس کے اندر مفصلہ ذیل ہیں۔ محسوس ہوتا ہے کہ ناک کی نالیوں میں پس پشت کوئی چیز لٹک رہی ہے۔ احساس جیسے کھوپڑی پر بائیں جانب ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔ اس کی علامات شور وغل سے، حرکت سے، دبانے سے، بڑھ جاتی ہیں۔

علامات

دماغ: غمگین، چڑچڑاپن، دماغ کو یکسو نہ کر سکے، غلط الفاظ کا استعمال کرے۔

سر: درد ایسا محسوس ہو جیسے سر کی چوٹی اڑی جاتی ہے۔ پیشانی کی شریانوں میں تپکن، ناک پر سرخی۔

منہ: زرد زبان پر زرد میل اور دانتوں کے نشان آجائیں (مرک، پاڈوفائلم، رسٹاکس) منہ میں سڑے ہوئے انڈوں کا ذائقہ (آرنیکا) منہ کے پچھلے حصہ میں خشکی، نرم تالو خشک جو کو تر کرنے کے لئے کچھ پینا پڑے۔

حلق: ایسا محسوس ہو جیسے ناک کی نالیوں کے پس پشت کوئی چیز لٹک رہی ہے جو کہ نہ نیچے جائے اور نہ اوپر آئے۔

شکم: جگر پر دائیں جانب گہرا درد، جو پیٹھ کو جائے، پاخانہ زردی مائل مٹیالے صفراء کے ساتھ، شکم میں درد، پاخانے کی مسلسل حاجت، ایک شدید مروڑ جس کے بعد ریاح کا اخراج ہو جو درد اور مروڑ کو سکون دے ہے۔

آلات تناسل: گھونگھٹ میں ورم اور جلن، مخرج میں سرخی کے ساتھ، سوزاک (کینابس سٹائیوا) تمام رات اور قبل دوپہر استادگیاں، مطالعہ نہ کر سکے، دماغ ہمیشہ شہوانی خیالات پر رہے۔

جلد: جلد میں سرخی۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر 30 تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر کوکلس سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: برائی اونیا (صفراوی کیفیت) مرک، پاڈوفائلم، رسٹاکس (زبان پر دانتوں کے نشان) جمنوکلیڈس (نیلگوں زبان۔)

یوکلائی پٹول (Eucalyptol)

Natural Order: Myrtaceae
Synonyms: Eucalyptus Globulus, Blue gum, Fever tree Essential Oil.

یہ تندرست جسم کی حرارت غریزی کو کونین سے کہیں زیادہ کم کر دیتی ہے، ٹربینتھینا کی طرح گردوں پر بھی اس دوا کا اثر ہوتا ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

یوکلپٹس (Eucalyptus Globulus)

Natural Order: Myrtaceae
Synonyms: Blue gum, fever tree
Parts Used: Leaves

ہر شخص سے جانتا ہے کہ یہ دوا نزلہ کے لئے مفید ہے۔ آزمائش سے پتہ چلتا ہے کہ اس سو معمولی انفلوئنزہ کی سی علامتیں پیدا ہوتی ہیں۔ اس لئے یہ دوا ہومیوپیتھی میں انہی علامات کے لئے مفید ہے، اس سے نزلہ، ہلکا، ورمی دردسر، حلق میں درد، بدہضمی پیدا ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ متعفن ریاح اور بخار بھی ہوتا ہے ہاضمہ میں کمی اس کی خصوصیت ہے۔ بخار نوبتی قسم کا ہو سکتا ہے۔ نوبتی بخاروں کے بعد کمزوری کے لئے کسی حد تک مفید سمجھا جاتا ہے۔ ڈاکٹر فشر صاحب نے اس سے بہت سے پیچش کے مریضوں کو درست کیا ہے۔ اس دوا کو مزمن کھانسی اور دمہ کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔ یہ دوا نزلاوی کیفیتوں ملیریا اور

آنتوں کی خرابیوں کے لئے استعمال ہوتی ہے انفلوئنزہ میں بھی اس کا استعمال نہایت وثوق کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ پیشاب کی زیادتی پیدا کرے یوریا کی مقدار کو بڑھاتی ہے سیلان خون کے لئے بھی عمدہ دوا ہے۔ تپ محرقہ، جب کہ کمزوری اور تاکسی میا یعنی کمی کی کیفیتیں موجود ہوں۔ ہاضمہ اور آنتوں کی نالی میں یہ تحریک پیدا کرتی ہے اور معدے میں کھانے کے کئی گھنٹہ بعد تک درد ہوتا رہتا ہے۔ مستورات کے رحم کے گومڑ بھی اس دوا سے درست ہوئے ہیں۔ نیز غدودوں کے بڑھ جانے اور جوڑوں کے اوپر گانٹھیں پڑ جانے کے لئے یہ دوا بہت حد تک مفید سمجھی گئی ہے۔ جلن دار درد اور احساسات نہایت نمایاں ہیں، کانٹے چبھنے کے سے، چاقو لگنے کے سے اور تیز درد بھی عام طور پر اس میں پائے جاتے ہیں۔ نوبت بھی نمایاں طور پر پلٹتی ہے۔ بہت سے دردرات کے وقت بڑھتے ہیں۔ اس میں نشہ پیدا کرنے کا ایک عنصر ہے اور ورزش کی خواہش پیدا کرتا ہے، ہوا کی نالیوں کے نزلے اور ہوا کی نالیوں سے پیدا شدہ دمہ کے لئے مفید ہے۔

علامات

سر: خوش طبعی، کام کی خواہش، ہلکا ورمی دردسر، نزلہ حلق میں دردسر، آنکھوں میں ٹیس اور جلن۔

آنکھ: ناک میں بندش کا احساس پتلا پانی کا سا نزلہ، ناک بہتی رہے ناک کی جڑ میں سکڑن اور سختی، مزمن نزلا وی، مقدار میں زیادہ متعفن رطوبت۔

حلق: منہ اور حلق میں منہ آنے کی سی کیفیت، تھوک کی زیادتی، حلق میں جلن، حلق بھرا محسوس ہو، حلق میں مسلسل بلغم کا احساس، غدود بڑھے ہوئے، زخمی، حلق میں ورم۔

معدہ: ہاضمہ کا فعل آہستہ ہو، متعفن ریاح، معدے میں تپکن اور بیٹھنے کا احساس فم معدہ میں درد جس میں کچھ غذا کھانے سے ہو، معدہ میں تکلیف خون کی اور کھٹی رطوبت کی قے کے ساتھ تلی سخت اور سکڑی ہوئی۔

شکم: حاد اسہال، آنتوں مین درد ایسا محسوس ہو جیسے دست ہوں گے، پیچش مبرز میں گرمی اور مروڑ کے ساتھ نیز سیلان خون، دست پتلے پانی کے سے جن کے قبل شدید درد ہوں۔ ٹائیفائیڈ بخار، دست۔

مثانہ: حاد ورم گردہ، انفلوئنزہ کے ساتھ، پیشاب میں خون، گردوں میں ورم، پیشاب میں پیپ اور یوریا کی کمی مثانہ میں پیشاب نکالنے کی طاقت کی کمی جلن اور مروڑ، مثانہ کا نزلہ پیشاب کی زیادتی پیشاب کی نالی میں اینٹھن وار تنگی، سوزاک۔

آلات تنفس: دمہ بے حد دم پھولنے اور دھڑکن کے ساتھ، تر دمہ، بلغم سفید گاڑھا بوڑھے آدمیوں کی مزمن کھانسی، پھیپھڑے کی نالیوں میں درد، متعفن بلغم کی زیادتی، تحریک والی کھانسی، غیر نشوونما یافتہ بچوں میں کالی کھانسی، مزمن کھانسی جس میں متعفن بلغم نکلے۔

آلات تناسل زنانہ: لیکوریا، تیز متعفن، پیشاب کی نالی کے مخرج کے گرد زخم، خواہش نفسانی بڑھی ہوئی، مزمن سوزاک۔

ہاتھ اور پاؤں: بائی کے درد جس کی زیادتی رات کے وقت، چلنے سے یا کسی چیز کے اٹھانے سے ہو، اکڑن اور تھکاوٹ کا احساس، درد کے بعد کانٹے چبھنے کا احساس ہاتھوں اور پاؤں کے جوڑوں پر گانٹھ دار ورم۔

جلد: غدودوں کا بڑھنا اور جوڑوں کے اوپر گانٹھ دار ورم، گندے اور نہ مندمل ہونے والے زخم، کھجلی کے دانے۔

بخار: ٹمپریچر کا بڑھنا، مسلسل اور ٹائیفائیڈ بخار، لال بخار، اس کی رطوبتیں متعفن ہو جاتی ہیں۔ اس لئے بخار بڑھ جاتا ہے۔ نبض تیز ہوتی ہے گو مضبوط نہیں ہوتی۔ ایسی حالت میں مدر ٹنکچر استعمال کرنا چاہئے۔

طاقت: مدر ٹنکچر ایک سے 20 قطرے اور چھوٹی طاقتیں و نیز یوکلپٹس آئل ایک سے 5 قطرے۔

تعلق: مقابلہ کرو: ٹربنتھینا، انا کارڈیم، ہائیڈراسٹس، کالی سلف۔

یوھم بینم (Yohimbinum)

Chemical Symbol: $C_{23}H_{32}N_2O_4$

Natural Order: Rubiaceae

Alkaloid obtained from the bark of yohimbeha.

آلات تناسل مردانہ کے فعل کو تقویت دیتا ہے یہ دوا نامردی کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ آلات تناسل کی ورمی کیفیتوں میں بھی یہ مفید ہو سکتی ہے اور پستانوں کے نظام کو تقویت دے کر دودھ کو بڑھاتی ہے۔

علامات

سر: سر میں تحریک چہرے میں تمتماہٹ کے احساس کے ساتھ، ذائقہ دھات کا سا بدمزہ، متلی اور ڈکار۔

آلات تناسل مردانہ: سخت اور زیادہ دیر تک رہنے والی استادگیاں، نظام عصبی میں کمزوری کی وجہ سے نامردی، پیشاب کی نالی میں ورم۔

پاخانہ اور مبرز: خونی بواسیر، آنتوں سے خون۔

بخار: شدت کا بخار، بخار اور جاڑا، پسینہ کی رغبت۔

نیند: بے خوابی، عمر بھر کے گزشتہ واقعات کی یاد سے نیند نہ آئے۔

طاقت: آلات تناسل کی تقویت کے لئے ایک فیصدی محلول کے دس قطرے فی خوراک یا 005ء گرام کی ایک ٹکیہ بذریعہ انجکشن، ہومیو پیتھی میں نمبر 3۔